۲۶ رات وہاں نہ ہوگی۔) ۰ اور لوگ قوموں کی شان و شوکت اور
۲۷ عزت کا سامان اُس میں لائینگے۔ اور اُس میں کوئی ناپاک چیز
یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا۔ یا جھوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز
داخل نہ ہوگا۔ مگر وہی جن کے نام برّے کی کتابِ حیات میں
لکھے ہوئے ہیں +

باب ۲۲

۱ ۰ پھر اُس نے مجھے بلّور کی طرح چمکتا ہوا آبِ حیات کا ایک
دریا دکھایا۔ جو خدا اور برّے کے تخت سے نکلکر اُس شہر کی
۲ سڑک کے بیچ میں بہتا تھا۔ اور دریا کے وار پار زندگی کا درخت
تھا۔ اُس میں بارہ قسم کے پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا
تھا۔ اور اُس درخت کے پتّوں سے قوموں کو شفا ہوتی تھی۔
۳ ۰ اور پھر لعنت نہ ہوگی۔ اور خدا اور برّے کا تخت اُس شہر
۴ میں ہوگا۔ اور اُس کے بندے اُس کی عبادت کرینگے۔ اور
وہ اُس کا مُنہ دیکھینگے۔ اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر لکھا
۵ ہوا ہوگا۔ اور پھر رات نہ ہوگی۔ اور وہ چراغ اور سُورج کی
روشنی کے محتاج نہ ہونگے کیونکہ خُداوند خدا اُن کو روشن کریگا
اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرینگے +

۶ **آخری نصیحتیں اور دُعا** ۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں سچ
اور برحق ہیں۔ چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خدا ہے
اپنے فرشتے کو اس لئے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے
۷ جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔ اور دیکھ میں جلد آنے والا ہوں۔
مُبارک ہے وہ جو اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں پر عمل
کرتا ہے +
۸ ۰ میں وہی یُوحنّا ہوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا
تھا۔ اور جب میں نے سُنا اور دیکھا تو جس فرشتے نے مجھے
یہ باتیں دکھائیں میں اُس کے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گرا۔
۹ ۰ اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار ایسا نہ کر۔ میں بھی تیرا اور تیرے
بھائی نبیوں اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنیوالوں کا
ہمخدمت ہوں۔ خدا ہی کو سجدہ کر +
۱۰ ۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ اس کتاب کی نبوت کی باتوں
۱۱ کو پوشیدہ نہ رکھ۔ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو بُرائی کرتا ہے
وہ بُرائی ہی کرتا جائے۔ اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے
اور جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے۔ اور جو
۱۲ پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے۔ دیکھ میں جلد آنے والا
ہوں۔ اور ہر ایک کے کام کے موافق دینے کے لئے اجر
۱۳ میرے پاس ہے۔ میں الفا اور اومیگا۔ اول و آخر۔ ابتدا و انتہا
۱۴ ہوں۔ مبارک ہیں وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں۔ کیونکہ
زندگی کے درخت کے پاس آنے کا اختیار پائینگے۔ اور اُن
۱۵ دروازوں سے شہر میں داخل ہونگے۔ مگر کُتّے اور جادوگر
اور حرامکار اور خونی اور بُت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک
پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا +
۱۶ ۰ مجھ یسوؔع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں
کے بارے میں تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ میں
داؔود کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں +
۱۷ ۰ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں کہ آ۔ اور سُننے والا بھی کہے کہ آ۔
اور جو پیاسا ہو وہ آئے۔ اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے +
۱۸ ۰ میں ہر ایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوّت کی باتیں
سُنتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے
تو خدا اِس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کریگا
۱۹ ۰ اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال
ڈالے تو خدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدس شہر میں سے
جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اُسکا حصّہ نکال ڈالیگا +
۲۰ ۰ جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک
میں جلد آنیوالا ہوں۔ آمین۔ اَے خداوند یسوؔع آ +
۲۱ ۰ خُداوند یسوؔع کا فضل مُقدسوں کے ساتھ رہے۔ آمین[1] +

[1] یونانی۔ بہتیرے [illegible] یونانی [illegible] سب کے ساتھ [illegible] آمین [illegible]

اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے
۳ لئے سنگار کیا ہو۔ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی کو بلند آواز سے
یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ
اُن کے ساتھ خیمہ کریگا۔ اور وہ اُس کے لوگ[۱] ہونگے اور خدا
۴ آپ اُن کے ساتھ رہیگا اور اُن کا خدا ہوگا[۲]۔ اور وہ اُنکی آنکھوں
کے سب آنسو پونچھ دیگا۔ اِسکے بعد موت نہیں رہیگی۔ اور نہ ماتم
۵ رہیگا۔ نہ آہ و نالہ نہ درد[۳] پہلی چیزیں جاتی رہیں۔ اور جو تخت
پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُسنے کہا کہ دیکھ مَیں ساری چیزوں کو نیا بنا
دیتا ہوں۔ پھر اُسنے کہا کہ لکھ لے۔ کیونکہ یہ باتیں سچ اور حق
۶ ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ یہ باتیں پُوری ہو گئیں۔
مَیں الفا اور اومیگا۔ یعنی ابتدا اور انتہا ہوں۔ مَیں پیاسے کو
۷ آبِحیات کے چشمے سے مُفت پلاؤنگا۔ جو غالب آئے وہی
اِن چیزوں کا وارث ہوگا۔ اور مَیں اُس کا خدا ہونگا۔ اور وہ میرا
۸ بیٹا ہوگا۔ مگر بُزدلوں اور بے ایمانوں اور گھنونے لوگوں اور
خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت پرستوں اور
سارے جھوٹوں کا حصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی
جھیل میں ہوگا یہ دوسری موت ہے +

۹ **نئے یروشلیم کی کیفیت** ۔ پھر اُن سات فرشتوں میں سے جنکے
پاس سات پیالے تھے اور وہ پچھلی سات آفتوں سے بھرے
ہوئے تھے ایک نے آکر مجھ سے کہا کہ اِدھر آ۔ مَیں تجھے دُلہن
۱۰ یعنی برّے کی بیوی دِکھاؤں۔ اور وہ مجھے رُوح میں ایک بڑے
اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا۔ اور شہرِ مُقدّس یروشلیم کو آسمان
۱۱ پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا۔ اُسمیں خدا کا جلال
تھا۔ اور اُس کی چمک[۴] نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشب کی سی
۱۲ تھی جو بلّور کی طرح شفاف ہو۔ اور اُس کی شہرپناہ بڑی اور
بلند تھی۔ اور اُس کے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے
تھے۔ اور اُنپر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے ہوئے تھے
۱۳ ۔ تین دروازے مشرق کی طرف تھے۔ تین دروازے شمال کی
طرف۔ تین دروازے جنوب کی طرف۔ اور تین دروازے مغرب
۱۴ کی طرف۔ اور اُس شہر کی شہرپناہ کی بارہ بُنیادیں تھیں اور
۱۵ اُن پر برّے کے بارہ رسولوں کے بارہ نام لکھے تھے۔ اور جو مجھ
سے کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکی
شہرپناہ کے ناپنے کے لئے ایک پیمایش کا آلہ یعنی سونے کا
۱۶ گز تھا۔ اور وہ شہر چوکور واقع ہوا تھا۔ اور اُسکی لمبائی چوڑائی
کے برابر تھی۔ اُس نے شہر کو اُس گز سے ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ
۱۷ نکلا۔ اُسکی لمبائی اور چوڑائی اور اُونچائی برابر تھی۔ اور اُسنے اُسکی شہرپناہ
کو آدمی کی یعنی فرشتے کی پیمایش کے مطابق ناپا تو ایکسو چوالیس
۱۸ ہاتھ نکلی۔ اور اُسکی شہرپناہ کی تعمیر یشب کی تھی اور شہر ایسے خالص
۱۹ سونے کا تھا جو شفاف شیشے کی مانند ہو۔ اور اُس شہر کی شہرپناہ
کی بنیادیں ہر طرح کے جواہر سے آراستہ تھیں پہلی بنیاد یشب کی
۲۰ تھی۔ دوسری نیلم کی تیسری شب چراغ کی چوتھی زمرد کی۔ پانچویں
عقیق کی چھٹی لعل کی ساتویں سُنہرے پتھر کی۔ آٹھویں فیروزے
کی۔ نویں زبرجد کی۔ دسویں لہسنی کی۔ گیارھویں سنگِ سنبلی کی۔
۲۱ اور بارھویں یاقوت کی۔ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔
ہر دروازہ ایک ایک موتی کا تھا۔ اور شہر کی سڑک شفاف شیشے
۲۲ کی مانند خالص سونے کی تھی۔ اور مَیں نے اُسمیں کوئی مقدِس
نہ دیکھا۔ اِس لئے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق اور برّہ اُسکا مقدِس
۲۳ ہیں۔ اور اُس شہر میں سُورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت
نہیں۔ کیونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھا ہے اور
۲۴ برّہ اُسکا چراغ ہے۔ اور قومیں اُسکی روشنی میں چلیں پھرینگی
اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کا سامان اُس میں
۲۵ لائینگے۔ اور اُسکے دروازے دِن کو ہرگز بند نہ ہونگے۔ (اور

[۱] یونانی۔ اُس کی اُمّتیں [۲] ان۔ اور اُن کا خدا ہوگا حاشیہ [۳] ان کیونکہ [۴] یونانی۔ اُس کا نیر +

کے ساتھ وہ جھوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُس کے سامنے ایسے نشان دکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُس کے بُت کی پرستش کرنے والوں کو گمراہ کیا تھا۔ وہ دونو آگ کی اُس جھیل میں زندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے ۞ ۲۱ اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُس کے مُنہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سارے پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے ✦

**باب ۲۰**

**شیطان کا ہزار برس تک قید رہنا / مسیح کے لوگوں کا بادشاہی کرنا**

۱ ۞ پھر مَیں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا۔ جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی ۞ ۲ اُس نے اُس اژدہے یعنی پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا ۞ ۳ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا۔ اور اُس پر مُہر کر دی تاکہ وہ ہزار برس کے پورے ہونے تک قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اس کے بعد ضرور ہے کہ تھوڑے عرصے کے لئے کھولا جائے ✦

۴ ۞ پھر مَیں نے تخت دیکھے۔ اور لوگ اُن پر بیٹھ گئے۔ اور عدالت اُن کے سپرد کی گئی۔ اور اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جن کا یسوعؔ کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کے سبب سر کاٹا گیا تھا۔ اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُس کے بُت کی اور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے ۞ ۵ اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہو لئے باقی مُردے زندہ نہ ہوئے پہلی قیامت یہی ہے ۶ ۞ مبارک اور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں۔ بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے۔ اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے ✦

**شیطان کا آخری حملہ اور شکست**

۷ ۞ اور جب ہزار برس پورے ہو چکینگے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائیگا ۞ ۸ اور اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہونگی۔ یعنی یاجوج و ماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلیگا۔ اُن کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہوگا ۞ ۹ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور مقدسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لینگی۔ اور آسمان پر سے آگ نازل ہو کر اُنہیں کھا جائے گی ۱۰ ۞ اور اُنکا گمراہ کرنیوالا ابلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائیگا جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے ✦

**آخری عدالت**

۱۱ ۞ پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بیٹھا ہوا تھا دیکھا جس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے۔ اور اُنہیں کہیں جگہ نہ ملی ۞ ۱۲ پھر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہوئے دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی۔ یعنی کتابِ حیات۔ اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہوا تھا اُن کے اعمال کے مطابق مُردوں کا انصاف کیا گیا ۞ ۱۳ اور سمندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دیدیا اور موت اور عالمِ ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دیدیا۔ اور اُن میں سے ہر ایک کے اعمال کے موافق اُس کا انصاف کیا گیا ۞ ۱۴ پھر موت اور عالمِ ارواح آگ کی جھیل میں ڈالے گئے۔ یہ آگ کی جھیل دوسری موت ہے ۞ ۱۵ اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا ✦

**باب ۲۱**

**نئے آسمان و زمین اور اُن کے رہنے والوں کی رویا**

۱ ۞ پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا۔ کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی۔ اور سمندر بھی نہ رہا ۞ ۲ پھر مَیں نے شہرِ مقدس نئے یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا

کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا۔ کہ ہللویاہ۔ نجات اور جلال
۲ اور قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے ۰ کیونکہ اُس کے فیصلے
راست اور درست ہیں۔ اس لئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی
کا انصاف کیا جس نے اپنی حرامکاری سے دُنیا کو خراب
۳ کیا تھا۔ اور اُس سے[۱] اپنے بندوں کے خون کا بدلہ لیا ۰ پھر
دوسری بار اُنہوں نے ہللویاہ کہا۔ اور اُس کے جلنے کا دُھواں
۴ ابدالآباد اُٹھتا رہیگا ۰ اور چوبیسوں بزرگوں اور چاروں
جانداروں نے گر کر خدا کو سجدہ کیا۔ جو تخت پر بیٹھا تھا اور
۵ کہا کہ آمین ہللویاہ ۰ اور تخت میں سے یہ آواز نکلی کہ اَے
اُس سے ڈرنے والے بندو چھوٹے ہو خواہ بڑے۔ تم سب
۶ ہمارے خدا کی حمد کرو ۰ پھر میں نے بڑی جماعت کی سی آواز
اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی
کہ ہللویاہ۔ اس لئے کہ خداوند ہمارا خدا۔ قادرِ مطلق بادشاہی کرتا
۷ ہے ۰ آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی
تمجید کریں۔ اس لئے کہ برّہ کی شادی آپہنچی۔ اور اُس کی
۸ بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ۰ اور اُس کو چمکدار اور صاف
مہین کتانی کپڑا پہننے کا اختیار دیا گیا۔ کیونکہ مہین کتانی
۹ کپڑے سے مُقدس لوگوں کی راستبازی کے کام مراد ہیں ۰ اور
اُس نے مجھ سے کہا کہ لکھ۔ مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی
کی ضیافت میں بُلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ
۱۰ یہ خدا کی سچی باتیں ہیں ۰ اور میں اُسے سجدہ کرنے کے لئے اُس
کے پاؤں پر گرا۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ خبردار۔ ایسا نہ کر۔
میں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہمخدمت ہوں۔ جو
یسوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خدا ہی کو سجدہ کر۔ کیونکہ
یسوعؔ کی گواہی نبوت کی رُوح ہے ٭

**حیوان اور جھوٹے نبی پر کلامِ خدا کا فتح پانا**

۱۱ ۰ پھر میں نے آسمان
کو کُھلا ہوا دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا
ہے۔ اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے۔
اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے ۰ اور ۱۲
اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہت
سے تاج ہیں۔ اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے
اُس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا ۰ اور وہ خون کی چھڑکی[۲] ہوئی ۱۳
پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ اور اُس کا نام کلامِ خدا کہلاتا ہے
۰ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور ۱۴
صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اُس کے پیچھے پیچھے
ہیں ۰ اور قوموں کے مارنے کے لئے اُسکے مُنہ سے ایک ۱۵
تیز تلوار نکلتی ہے۔ اور وہ لوہے کے عصا سے اُنپر حکومت
کریگا۔ اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی مَے کے حوض
میں انگور روندے گا ۰ اور اُس کی پوشاک پر یہ نام لکھا ۱۶
ہوا ہے۔ **بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند** ٭
۰ پھر میں نے ایک فرشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہوئے ۱۷
دیکھا۔ اور اُس نے بڑی آواز سے چلا کر آسمان میں کے
سارے اُڑنے والے پرندوں سے کہا کہ آؤ۔ خدا کی بڑی
ضیافت میں شریک ہونے کے لئے جمع ہو جاؤ ۰ تاکہ تم ۱۸
بادشاہوں کا گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زورآوروں
کا گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور
سارے آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غلام
خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ٭
۰ پھر میں نے اُس حیوان اور زمین کے بادشاہوں اور ۱۹
اُن کی فوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُسکی فوج سے
جنگ کرنے کے لئے اکٹھا دیکھا ۰ اور وہ حیوان اور اُس ۲۰

[۱] یونانی۔ اُس کے ہاتھ سے [۲] یا۔ خون میں ڈوبی ٭

کا دو چند بدلا دو جس قدر اُس نے پیالہ بھرا تم اُس کے لئے
۷ دُگنا بھر دو۔ جس قدر اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا۔
اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُس کو عذاب اور غم میں ڈال دو۔
کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ مَیں ملکہ ہو بیٹھی ہوں۔ بیوہ
۸ نہیں۔ اور کبھی غم نہ دیکھونگی۔ اس لئے اُس پر ایک ہی دن
میں آفتیں آئینگی یعنی موت اور غم اور کال۔ اور وہ آگ میں
جلا کر خاک کر دی جائیگی۔ کیونکہ اُس کا انصاف کرنے والا
۹ خُداوند خدا قوی ہے۔ اور اُس کے ساتھ حرامکاری اور
عیّاشی کرنے والے زمین کے بادشاہ جب اُس کے جلنے کا
دُھواں دیکھیں گے تو اُس کے لئے روئینگے۔ اور چھاتی
۱۰ پیٹینگے۔ اور اُس کے عذاب کے ڈر سے دُور کھڑے ہوئے
کہینگے کہ اے بڑے شہر! اے بابل! اے مضبوط شہر!
۱۱ افسوس! افسوس! گھڑی ہی بھر میں تجھے سزا مل گئی۔ اور
دُنیا کے سوداگر اُس کے لئے روئینگے اور ماتم کرینگے۔ کیونکہ
۱۲ اب کوئی اُن کا مال نہیں خریدنے کا۔ اور وہ مال یہ ہے سونا
چاندی۔ جواہر۔ موتی۔ اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی۔
اور قرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خوشبودار لکڑیاں اور
ہاتھی دانت کی طرح طرح کی چیزیں۔ اور نہایت بیش قیمت
لکڑی اور پیتل اور لوہے اور سنگ مرمر کی طرح طرح کی
۱۳ چیزیں۔ اور دار چینی اور مصالح اور عُود۔ اور عطر اور لوبان۔
اور مے۔ اور تیل۔ اور میدا۔ اور گیہوں۔ اور مویشی اور بھیڑیں
اور گھوڑے۔ اور گاڑیاں۔ اور غلام۔ اور آدمیوں کی جانیں۔
۱۴ اب تیرے دلپسند میوے تیرے پاس سے دُور ہو گئے اور
ساری لذیذ اور تحفہ چیزیں تجھ سے جاتی رہیں۔ اب وہ
۱۵ ہرگز ہاتھ نہ آئینگی۔ اِن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے سبب
سے مالدار بن گئے تھے اُس کے عذاب کے خوف سے دُور
۱۶ کھڑے ہوئے روئینگے اور غم کرینگے۔ اور کہینگے کہ افسوس!

افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے
پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا!
۱۷ گھڑی ہی بھر میں اُس کی اتنی بڑی دولت برباد ہو گئی اور
سب ناخدا اور جہاز کے سارے مسافر اور ملّاح اور اور
۱۸ جتنے سمندر کا کام کرتے ہیں۔ جب اُس کے جلنے کا دُھواں
دیکھیں گے تو دُور کھڑے ہوئے چلّائینگے اور کہینگے کہ کونسا
۱۹ شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے؟ اور اپنے سروں پر خاک
ڈالیں گے۔ اور روتے ہوئے اور ماتم کرتے ہوئے چلّا چلّا
کر کہیں گے کہ افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جس کی دولت
سے سمندر کے سب جہاز والے دولتمند ہو گئے۔ گھڑی
۲۰ ہی بھر میں اُجڑ گیا۔ اے آسمان اور مُقدسو اور رسولو اور نبیو
اُس پر خوشی کرو۔ کیونکہ خدا نے انصاف کر کے اُس سے
تمہارا بدلہ لے لیا ✦

۲۱ پھر ایک زورآور فرشتے نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند
ایک پتھر اُٹھایا۔ اور یہ کہہ کر سمندر میں پھینک دیا کہ بابل
کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائیگا۔ اور پھر کبھی اُس
۲۲ کا پتہ نہ ملیگا۔ اور بربط نوازوں اور مطربوں اور بانسلی بجانے
والوں اور نرسنگا پھونکنے والوں کی آواز پھر کبھی تجھ میں نہ
سُنائی دیگی۔ اور کسی پیشے کا کاریگر تجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائیگا
۲۳ اور چکّی کی آواز تجھ میں پھر کبھی نہ سُنائی دیگی۔ اور چراغ کی روشنی
تجھ میں پھر کبھی نہ چمکیگی۔ اور تجھ میں دُلہا اور دُلہن کی آواز
پھر کبھی سُنائی نہ دیگی۔ کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے امیر
تھے۔ اور تیری جادوگری سے ساری قومیں گمراہ ہو گئیں۔
۲۴ اور نبیوں اور مُقدسوں اور زمین کے اَور سب مقتولوں کا خون
اُس میں پایا گیا ✦

بابل کی بربادی اور برّے کی دُلہن کی ہونے والی شادی پر آسمان میں خوشی

باب ۱۹

۱ اِن باتوں کے بعد میں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت

۵ اُس کے ہاتھ میں تھا۔ اور اُس کے ماتھے پر یہ نام لکھا ہوا تھا۔ راز۔ بڑا شہر بابل کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ماں ۶ اور میں نے اُس عورت کو مُقدّسوں کے خون اور یسوع کے شہیدوں کے خون پینے سے متوالا دیکھا۔ اور اُسے دیکھ کر سخت حیران ہوا۔ ۷ اُس فرشتے نے مجھ سے کہا کہ تو حیران کیوں ہو گیا؟ میں اِس عورت اور اُس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے۔ اور جس کے سات سر اور دس سینگ ہیں۔ تجھے بھید بتاتا ہوں ۸ یہ جو تُو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا مگر اب نہیں ہے۔ اور آیندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑیگا۔ اور زمین کے رہنے والے جن کے نام بنائے عالم کے وقت سے کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے۔ اس حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور اب نہیں اور پھر موجود ہو جائیگا۔ تعجب کریں گے ۹ یہی موقع ہے اُس ذہن کا جس میں حکمت ہے۔ وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں۔ جن پر وہ عورت بیٹھی ہوئی ہے ۱۰ اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں پانچ تو ہو چکے ہیں۔ اور ایک موجود ہے۔ اور ایک ابھی آیا نہیں ۱۱ اور جب آئیگا تو کچھ عرصے تک اُس کا رہنا ضرور ہے اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں ہے۔ اور اُن ۱۲ ساتوں میں سے پیدا ہوا۔ اور ہلاکت میں پڑیگا اور وہ دس سینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک اُنہوں نے بادشاہت نہیں پائی۔ مگر اُس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار پائینگے ۱۳ ان سب کی ایک ہی رائے ہوگی۔ اور وہ اپنی قدرت اور اختیار اُس حیوان ۱۴ کو دے دینگے وہ برّے سے لڑینگے۔ اور برّہ اُنپر غالب آئیگا۔ کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند۔ اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اور جو بُلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار اُس کیساتھ ہیں وہ بھی غالب آئینگے ۱۵ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تُو نے دیکھے جن پر کسبی بیٹھی ہے۔ وہ اُمّتیں اور گروہ اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں ۱۶ اور جو دس سینگ تُو نے دیکھے وہ اور حیوان اُس کسبی سے عداوت رکھیں گے۔ اور اُسے بیکس اور ننگا کر دینگے اور اُس کا گوشت کھا جائیں گے۔ اور اُس کو آگ میں جلا ڈالینگے ۱۷ کیونکہ خدا اُن کے دلوں میں یہ ڈالیگا کہ وہ اُسی کی رائے پر چلیں۔ اور جب تک کہ خدا کی باتیں پُوری نہ ہولیں وہ متفق الرائے ہو کر اپنی بادشاہت اُس حیوان کو دیدیں ۱۸ اور وہ عورت جسے تُو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے۔ جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے ٭

بابل کی بربادی اور اُس پر دُنیا کے لوگوں کا ماتم

۱۸ باب ۱ ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے ہوئے دیکھا جسے بڑا اختیار تھا۔ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی ۲ اُس نے بڑی آواز سے چلّا کر کہا کہ گر پڑا۔ بڑا شہر بابل گر پڑا۔ اور شیاطین کا مسکن اور ہر ناپاک رُوح کا اڈا اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا اڈا ہو گیا ۳ کیونکہ اُس کی حرامکاری کی غضبناک مَے کے باعث تمام قومیں گر گئی ہیں[۱]۔ اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہے۔ اور دُنیا کے سوداگر اُس کے عیش و عشرت کی بدولت دولتمند ہو گئے ٭

۴ پھر میں نے آسمان میں کسی اور کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ اَے میری اُمّت کے لوگو۔ اُس میں سے نکل آؤ۔ تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک نہ ہو۔ اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تم پر نہ آجائے ۵ کیونکہ اُس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں اور اُس کی بدکاریاں خدا کو یاد آگئی ہیں ۶ جیسا اُس نے کیا ویسا ہی تم بھی اُس کے ساتھ کرو۔ اور اُسے اُس کے کاموں

[۱] اس مَے میں سے تمام قوموں نے پی لیا ہے ٭

کا خُون بہایا تھا۔ اور تُو نے اُنہیں خُون پلایا۔ وہ اِسی لائِق

۷ ہیں۔ پھر میں نے قربانگاہ میں سے یہ آواز سُنی[1]۔ کہ اَے خُداوند خدا۔ قادرِ مطلق۔ بیشک تیرے فیصلے درست اور راست ہیں ✦

۸ اور چوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا۔ اور اُسے

۹ آدمیوں کو آگ سے جُھلس دینے کا اختیار دیا گیا۔ اور آدمی سخت گرمی سے جُھلس گئے۔ اور خدا کے نام کی نسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اختیار رکھتا ہے۔ اور توبہ نہ کی کہ اُس کی تمجید کرتے ✦

۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُس کی بادشاہت میں اندھیرا چھا گیا۔ اور درد کے

۱۱ مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے۔ اور اپنے دُکھوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خدا کی نسبت کُفر بکا۔ اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ✦

۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فرات پر اُلٹا اور اُس کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق سے آنیوالے بادشاہوں

۱۳ کے لئے راہ تیار ہو جائے۔ پھر مَیں نے اُس اژدہے کے مُنہ سے اور اُس حیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے نبی کے مُنہ سے تین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی صُورت

۱۴ میں نکلتے دیکھیں۔ یہ شیاطین کی نشان دکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے ساری دُنیا کے بادشاہوں کے

۱۵ پاس نکل کر جاتی ہیں۔ (دیکھو مَیں چور کی طرح آتا ہوں مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے۔ اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اُس کی برہنگی نہ

۱۶ دیکھیں) اور اُنہوں نے اُن کو اُس جگہ جمع کیا جس کا نام عبرانی میں ہرمجدون ہے ✦

۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہوا پر اُلٹا اور مقدِس کے تخت

۱۸ کی طرف سے بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چکا۔ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں۔ اور ایک ایسا بڑا بھونچال آیا کہ جب سے انسان زمین پر پیدا ہوئے ایسا بڑا اور

۱۹ سخت بھونچال کبھی نہ آیا تھا۔ اور اُس بڑے شہر کے تین ٹکڑے ہو گئے۔ اور قوموں کے شہر گر گئے۔ اور بڑے شہر بابل کی خدا کے ہاں یاد ہوئی۔ تاکہ اُسے اپنے سخت غضب کی

۲۰ مے کا جام پلائے۔ اور ہر ایک ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ اور

۲۱ پہاڑوں کا پتہ نہ لگا۔ اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے۔ اور چونکہ یہ آفت نہایت سخت تھی اس لئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خدا کی نسبت کُفر بکا ✦

## باب ۱۷

**رُوحانی بابل کی دولت اور عیش و عشرت اور ناپاکی اور جلد ہونے والی بربادی کی رویا**

۱ اور اُن ساتوں فرشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے۔ ایک نے آکر مجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ۔ مَیں تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا دکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر

۲ بیٹھی ہوئی ہے۔ اور جس کے ساتھ زمین کے بادشاہوں نے حرامکاری کی تھی۔ اور زمین کے رہنے والے اُس کی حرامکاری

۳ کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے۔ پس وہ مجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا۔ وہاں مَیں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر جو کُفر کے ناموں سے لِپا ہوا تھا۔ اور جس کے سات سر اور

۴ دس سینگ تھے۔ ایک عورت کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھی۔ اور ایک سونے کا پیالہ مکروہات یعنی اُس کی حرامکاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہُوا

[1] یا علی۔ قربانگاہ کو یہ کہتے سُنا ✦

کٹ گئی ٭

۱۷ ٥ پھر ایک اور فرشتہ اُس مَقدِس میں سے نکلا جو آسمان پر ہے۔ اُس کے پاس بھی تیز درانتی تھی ٥ ۱۸ پھر ایک اور فرشتہ قُربانگاہ سے نکلا جس کا آگ پر اختیار تھا۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی چلا کر زمین کے انگور کے درخت کے گچھے کاٹ لے۔ کیونکہ اُس کے انگور بالکل پک گئے ہیں ٥ ۱۹ اور اُس فرشتے نے اپنی درانتی زمین پر ڈالی اور زمین کے انگور کے درخت کی فصل کاٹ کر خدا کے قہر کے بڑے حوض میں ڈال دی ٥ ۲۰ اور شہر کے باہر اُس حوض میں انگور روندے گئے۔ اور حوض میں سے اتنا خُون نکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پہنچ گیا۔ اور سو دو سو فرلانگ تک بہ نکلا ٭

باب ۱۵

سات پچھلی آفتوں کا زمین پر نازل کیا جانا

۱ ٥ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اور بڑا اور عجیب نشان۔ یعنی سات فرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لئے ہوئے دیکھے۔ کیونکہ ان آفتوں پر خدا کا قہر ختم ہو گیا ہے ٭

۲ ٥ پھر مَیں نے شیشے کا سا ایک سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی۔ اور جو اُس حیوان اور اُس کے بُت اور اُس کے نام کے عدد پر غالب آتے تھے۔ اُنکو اُس شیشے کے سمندر کے پاس خدا کی بربطیں لئے کھڑے ہوئے دیکھا ٥ ۳ اور وہ خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت گا گا کر کہتے تھے۔ کہ اے خُداوند خدا۔ قادرِ مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں۔ اے ازلی بادشاہ۔ ۴ تیری راہیں راست اور درست ہیں ٥ اے خُداوند کون تجھ سے نہ ڈرے گا؟ اور کون تیرے نام کی بڑائی نہ کرے گا؟ کیونکہ صرف تُو ہی قُدوس ہے اور ساری قومیں آکر تیرے سامنے سجدہ کرینگی۔ کیونکہ تیرے انصاف کے کام ظاہر ہو گئے ہیں ٭

۵ ٥ اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے خیمے کا مَقدِس آسمان میں کھولا گیا ٥ ۶ اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس ساتوں آفتیں تھیں آبدار اور چمکدار جواہر سے آراستہ۔ اور سینے پر سُنہری سینہ بند باندھے ہوئے۔ مَقدِس سے نکلے ٥ ۷ اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدالآباد زندہ رہنے والے خدا کے قہر سے بھرے ہوئے اُن ساتوں فرشتوں کو دِئے ٥ ۸ اور خدا کے جلال اور اُس کی قدرت کے سبب مَقدِس دھوئیں سے بھر گیا۔ اور جب تک اُن ساتوں فرشتوں کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چکیں کوئی اُس مَقدِس میں داخل نہ ہو سکا ٭

باب ۱۶

۱ ٥ پھر مَیں نے مَقدِس میں سے کسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرشتوں سے یہ کہتے سُنا کہ جاؤ۔ خدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو ٭

۲ ٥ پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹ دیا۔ اور جن آدمیوں پر اُس حیوان کی چھاپ تھی۔ اور جو اُس کے بُت کی پرستش کرتے تھے۔ اُن کے ایک بُرا اور تکلیف دینے والا ناسُور پیدا ہو گیا ٭

۳ ٥ اور دوسرے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُلٹا۔ اور وہ مُردے کا سا خُون بن گیا۔ اور سمندر کے سب جاندار مر گئے ٭

۴ ٥ اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا۔ اور وہ خُون بن گئے ٥ ۵ اور مَیں نے پانی کے فرشتے کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قُدوس جو ہے اور جو تھا تُو عادل ہے کہ تُو نے یہ انصاف کیا ٥ ۶ کیونکہ اُنہوں نے مُقدسوں اور نبیوں

---

لہ یا ہنسوا۔ کلہ یا ہنسوے والے۔ سلہ اے قوموں کے۔ کلہ یا۔ راستبازی شاہ۔ صاف چمکدار کتان پہنے ہوئے۔

نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برّہ صیون کے پہاڑ پر کھڑا ہے۔
اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار شخص ہیں جن کے
۲ ماتھے پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لکھا ہوا ہے ۝ اور
مجھے آسمان پر سے ایک ایسی آواز سنائی دی جو زور کے پانی
اور بڑی گرج کی سی آواز تھی۔ اور جو آواز میں نے سُنی وہ ایسی
۳ تھی جیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں ۝ وہ تخت کے سامنے
اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے آگے گویا ایک نیا
گیت گا رہے تھے۔ اور اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار شخصوں
کے سوا جو دنیا میں سے خرید لئے گئے تھے۔ کوئی اُس گیت کو
۴ نہ سیکھ سکا ۝ یہ وہ ہیں جو عورتوں کے ساتھ آلودہ نہیں ہوئے
بلکہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برّے کے پیچھے پیچھے چلتے
ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خدا اور برّے کے لئے پہلے
پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لئے گئے
۵ ہیں ۝ اور اُن کے مُنہ سے کبھی جھوٹ نہ نکلا تھا۔ وہ
بے عیب ہیں +

**تین فرشتوں کی معرفت خدا کی ہونے والی عدالت کی خبریں**

۶ ۝ پھر میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے
ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم
اور قبیلے اور اہلِ زبان اور اُمت کے سُنانے کے لئے ابدی
۷ خوشخبری تھی ۝ اور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو
اور اُس کی تمجید کرو۔ کیونکہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا
ہے۔ اور اُسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور
سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے۔
۸ ۝ پھر اس کے بعد ایک اور دوسرا فرشتہ یہ کہتا ہوا آیا
کہ گر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابل گر پڑا جس نے اپنی حرامکاری کی
غضبناک مے تمام قوموں کو پلائی ہے +

۹ ۝ پھر اُن کے بعد ایک اور تیسرے فرشتے نے آ کر بڑی
آواز سے کہا۔ کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُس کے بُت کی
پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اُس کی
۱۰ چھاپ لے لے ۝ وہ خدا کے قہر کی اُس خالص مے کو
پیئے گا جو اُس کے غضب کے پیالے میں بھری گئی ہے۔
اور پاک فرشتوں کے سامنے اور برّے کے سامنے آگ
۱۱ اور گندھک کے عذاب میں مبتلا ہوگا ۝ اور اُن کے
عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا۔ اور جو اُس حیوان
اور اُس کے بُت کی پرستش کرتے ہیں۔ اور جو اُس کے نام
۱۲ کی چھاپ لیتے ہیں اُن کو رات دن چین نہ ملیگا ۝ مُقدسوں
یعنی خدا کے حکموں پر عمل کرنے والوں اور یسوع پر ایمان
رکھنے والوں کے صبر کا یہی موقع ہے +
۱۳ ۝ پھر میں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی۔ کہ لکھ
مُبارک ہیں وہ مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے
ہیں۔ رُوح کہتا ہے۔ کہ بیشک۔ کیونکہ وہ اپنی محنتوں
سے آرام پائیں گے۔ اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ
ساتھ ہوتے ہیں +

**اناج اور انگوروں کی فصلوں کی رویا**

۱۴ ۝ پھر میں نے نگاہ کی۔ تو
کیا دیکھتا ہوں۔ کہ ایک سفید بادل ہے۔ اور اُس بادل
پر آدمزاد کی مانند کوئی بیٹھا ہے جس کے سر پر سونے
۱۵ کا تاج اور ہاتھ میں تیز درانتی ہے ۝ پھر ایک اور فرشتے
نے مُقدس سے نکل کر اُس بادل پر بیٹھے ہوئے سے بڑی
آواز کے ساتھ پکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ۔
کیونکہ کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اس لئے کہ زمین کی فصل
۱۶ بہت پک گئی ۝ پس جو بادل پر بیٹھا تھا۔ اُس نے
اپنی درانتی زمین پر ڈال دی۔ اور زمین کی فصل

ن گویا ندارد یونانی زمین یا۔ انجیل ن۔ دوسرا ندارد یا ابن آدم یا ہنسوا +

کی ریت پر جا کھڑا ہوا۔

**سمندر میں سے نکلے ہوئے حیوان کی رویا**

اور میں نے ایک حیوان کو سمندر میں سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ اُس کے دس سینگ اور سات سر تھے۔ اور اُس کے سینگوں پر دس تاج۔ اور اُس کے سروں پر کفر کے نام لکھے ہوئے تھے۔ ۲ اور جو حیوان میں نے دیکھا اُس کی شکل تیندوے کی سی تھی۔ اور پاؤں ریچھ کے سے اور مُنہ ببر کا سا۔ اور اُس اژدہے نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دے دیا۔ ۳ اور میں نے اُس کے سروں میں سے ایک پر گویا زخم کاری لگا ہوا[1] دیکھا۔ مگر اُس کا زخم کاری اچھا ہو گیا۔ اور ساری دُنیا تعجب کرتی ہوئی اُس حیوان کے پیچھے پیچھے ہولی۔ ۴ اور چونکہ اُس اژدہے نے اپنا اختیار اُس حیوان کو دے دیا تھا۔ اس لئے اُنہوں نے اژدہے کی پرستش کی۔ اور اُس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اس حیوان کی مانند کون ہے؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہے؟ ۵ اور بڑے بول بولنے اور کفر بکنے کے لئے اُسے ایک مُنہ دیا گیا۔ اور اُسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا اختیار دیا گیا۔ ۶ اور اُس نے خدا کی نسبت کفر بکنے کے لئے مُنہ کھولا۔ کہ اُس کے نام اور اُس کے خیمے۔ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نسبت کفر بکے۔ ۷ اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالب آئے۔ اور اُسے ہر قبیلے اور اُمّت اور اہلِ زبان اور قوم پر اختیار دیا گیا۔ ۸ اور زمین کے وہ سب رہنے والے جن کے نام اُس برّے کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے جو بنائے عالم کے وقت سے ذبح ہوا[2] ہے۔ اُس حیوان کی پرستش کریں گے۔

۹ جس کے کان ہوں وہ سُنے۔ ۱۰ جس کو قید ہونے والی ہے وہ قید میں پڑیگا۔ جو کوئی تلوار سے قتل کریگا وہ ضرور تلوار سے قتل کیا جائیگا۔ مُقدّسوں کے صبر اور ایمان کا یہی موقع ہے۔

**زمین میں سے نکلے ہوئے حیوان کی رویا**

۱۱ پھر میں نے ایک اور حیوان کو زمین میں سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ اُس کے برّے کے سے دو سینگ تھے اور اژدہے کی طرح بولتا تھا۔ ۱۲ اور یہ پہلے حیوان کا سارا اختیار اُس کے سامنے کام میں لاتا تھا۔ اور زمین اور اُس کے رہنے والوں سے اُس پہلے حیوان کی پرستش کراتا تھا جس کا زخم کاری اچھا ہو گیا تھا۔ ۱۳ اور وہ بڑے بڑے نشان دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کر دیتا تھا۔ ۱۴ اور زمین کے رہنے والوں کو اُن نشانوں کے سبب سے جن کے اُس حیوان کے سامنے دکھانے کا اُس کو اختیار دیا گیا تھا۔ اس طرح گمراہ کر دیتا تھا۔ کہ زمین کے رہنے والوں سے کہتا تھا کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زندہ ہو گیا۔ اُس کا بُت بناؤ۔ ۱۵ اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح پھونکنے کا اختیار دیا گیا۔ تاکہ وہ حیوان کا بُت بولے بھی۔ اور جتنے لوگ اُس حیوان کے بُت کی پرستش نہ کریں۔ اُن کو قتل بھی کرائے ۱۶ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں دولتمندوں اور غریبوں آزادوں اور غلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُن کے ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دیا۔ ۱۷ تاکہ اُس کے سوا جس پر نشان یعنی اُس حیوان کا نام یا اُس کے نام کا عدد ہو۔ اور کوئی خرید فروخت نہ کر سکے۔ ۱۸ حکمت کا یہ موقع[3] ہے جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گن لے۔ کیونکہ وہ آدمی کا عدد ہے۔ اور اُس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔

**کوہِ صیون پر برّے اور اُس کے خریدے ہوؤں کی رویا**

۱۴ ۱ پھر میں نے ایک

[1] یونانی۔ ایک کو گویا موت تک ذبح کیا ہوا۔
[2] یا جنکے نام ذبح کئے ہوئے برّے کی کتابِ حیات میں بنائے عالم کے وقت سے لکھے نہیں گئے۔
[3] یا۔ اِس سے حکمت ظاہر ہوتی ہے۔

وہ وقت آپہنچا ہے کہ مُردوں کا انصاف کیا جائے اور تیرے
بندے نبیوں اور مُقدسوں اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے
نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے
والوں کو تباہ کیا جائے۔

۱۹ اور خدا کا جو مُقدس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور
اُس کے مقدِس میں اُس کے عہد کا صندوق دکھائی دیا۔
اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوئیں اور بھونچال
آیا۔ اور بڑے اولے پڑے۔

باب ۱۲ عورت اور اژدہے کی رویا

پھر آسمان پر ایک بڑا نشان
دکھائی دیا۔ یعنی ایک عورت نظر آئی جو آفتاب کو اوڑھے
ہوئے تھی۔ اور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا۔ اور بارہ
۲ ستاروں کا تاج اُس کے سر پر۔ وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ
۳ میں چلاتی تھی۔ اور بچہ جننے کی تکلیف میں تھی۔ پھر ایک
اور نشان آسمان پر دکھائی دیا۔ یعنی ایک بڑا لال اژدہا
اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے۔ اور اُس کے سروں
۴ پر سات تاج۔ اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے
کھینچ کر زمین پر ڈال دئے۔ اور وہ اژدہا اُس عورت کے
آگے جا کھڑا ہوا جو جننے کو تھی۔ تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے
۵ بچے کو نگل جائے۔ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے
کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا۔ اور اُس کا بچہ
۶ یکایک خدا اور اُس کے تخت تک پہنچا دیا گیا۔ اور وہ عورت
اُس بیابان کو بھاگ گئی جہاں خدا کی طرف سے اُس کے
لئے ایک جگہ تیار کی گئی تھی۔ تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو
ساٹھ دن تک اُس کی پرورش کی جائے۔

۷ پھر آسمان پر لڑائی ہوئی۔ میکائیل اور اُس کے فرشتے
اژدہے سے لڑنے کو نکلے۔ اور اژدہا اور اُس کے فرشتے
۸ اُن سے لڑے۔ لیکن غالب نہ آئے۔ اور اُس کے بعد آسمان
۹ پر اُن کے لئے جگہ نہ رہی۔ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وہی پرانا
سانپ جو ابلیس اور شیطان کہلاتا ہے۔ اور سارے
جہان کو گمراہ کر دیتا ہے۔ زمین پر گرا دیا گیا۔ اور اُس کے
۱۰ فرشتے بھی اُس کے ساتھ گرا دئے گئے۔ پھر مَیں نے
آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خدا کی نجات
اور قدرت اور بادشاہت اور اُس کے مسیح کا اختیار ظاہر
ہوا۔ کیونکہ ہمارے بھائیوں پر الزام لگانے والا جو رات
دن ہمارے خدا کے آگے اُن پر الزام لگایا کرتا ہے گرا دیا
۱۱ گیا۔ اور وہ برّے کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے
باعث اُس پر غالب آئے۔ اور اُنہوں نے اپنی جان کو
۱۲ عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔ پس اے
آسمانو اور اُن کے رہنے والو۔ خوشی مناؤ۔ اے خشکی اور
تری۔ تم پر افسوس ہے۔ کیونکہ ابلیس بڑے غصے میں
تمہارے پاس اُتر کر آیا ہے۔ اس لئے کہ جانتا ہے کہ میرا
تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے۔

۱۳ اور جب اژدہے نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دیا گیا
۱۴ ہوں تو اُس عورت کو ستایا جو بیٹا جنی تھی۔ اور اُس عورت
کو بڑے عقاب کے دو پر دئے گئے تاکہ سانپ کے سامنے
سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پہنچ جائے جہاں
ایک زمانے اور زمانوں اور آدھے زمانے تک اُس کی
۱۵ پرورش کی جائیگی۔ اور سانپ نے اُس عورت کے پیچھے
اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا۔ تاکہ اُس کو اس ندی
۱۶ سے بہا دے۔ مگر زمین نے اُس عورت کی مدد کی اور اپنا
مُنہ کھول کر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہے نے اپنے مُنہ
۱۷ سے بہائی تھی۔ اور اژدہے کو عورت پر غصہ آیا۔ اور
اُس کی باقی اولاد سے جو خدا کے حکموں پر عمل کرتی ہے۔
اور یسوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا۔ اور سمندر باب ۱۳

۱۲ ٥ پہلا افسوس تو ہو چکا دیکھو۔ اِس کے بعد دو افسوس اور ہونے والے ہیں +

چھٹے نرسنگے کا پھونکا جانا یعنی دوسرا افسوس

۱۳ ٥ اور جب چھٹے فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو مَیں نے اُس سُنہری قربانگاہ کے سینگوں ۱۴ میں سے جو خدا کے سامنے ہے۔ ایسی آواز سُنی ٥ کہ اُس چھٹے فرشتے سے جس کے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے۔ کہ بڑے دریائے فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہوئے ہیں۔ اُنہیں کھول دے ٥ ۱۵ پس وہ چاروں فرشتے کھول دئے گئے جو خاص گھڑی اور دن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار کئے گئے تھے ٥ ۱۶ اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کروڑ تھے مَیں نے اُنکا شمار سُنا ٥ ۱۷ اور مجھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُن کے ایسے سوار دکھائی دئے جن کے بکتر آگ اور سُنبل اور گندھک کے سے تھے۔ اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے سر تھے اور اُن کے مُنہ سے آگ اور دُھواں اور گندھک نکلتی تھی ۱۸ ٥ اِن تینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور دُھوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہ سے نکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے۔ ۱۹ ٥ کیونکہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُنکے مُنہ اور اُن کی دُموں میں تھی۔ اِس لئے کہ اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے۔ اُنہیں سے وہ ضرر پہنچاتے تھے ۲۰ ٥ اور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی۔ کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو نہ دیکھ سکتی ہیں۔ نہ سُن سکتی ہیں نہ ۲۱ چل سکتی ہیں ٥ اور جو خون اور جادوگریاں اور حرامکاری اور چوریاں اُنہوں نے کی تھیں اُن سے توبہ نہ کی +

آسمان پر سے کتاب لا کر ایک فرشتے نے اُسے یوحنا کو کھلا دیا

۱ ٥ پھر مَیں نے ایک اور زورآور فرشتے کو بادل اوڑھے ہوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دھنک تھی۔ اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا۔ اور اُس کے پاؤں ۲ آگ کے ستونوں کی مانند ٥ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کُھلی ہوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا دہنا پاؤں ۳ تو سمندر پر رکھا اور بایاں خُشکی پر ٥ اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے۔ اور جب وہ چلایا تو گرج ۴ کی سات آوازیں سُنائی دیں ٥ اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چکیں تو مَیں نے لکھنے کا ارادہ کیا۔ اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ[۱]۔ اور تحریر نہ کر۔ ۵ ٥ اور جس فرشتے کو مَیں نے سمندر اور خُشکی پر کھڑے دیکھا ۶ تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ٥ اور جو ابدالآباد زندہ رہیگا اور جس نے آسمان اور اُس کے اندر کی چیزیں۔ اور زمین اور اُس کے اُوپر کی چیزیں اور سمندر اور اُس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں۔ اُسکی قسم کھا کر کہا۔ کہ اب اور دیر نہ ہوگی[۲] ٥ ۷ بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز دینے کے زمانے میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا۔ تو خدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے موافق جو اُسنے اپنے بندے نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا ٥ ۸ اور جس آواز دینے والے کو میں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا۔ اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا کہ جا۔ اُس فرشتے کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خُشکی پر کھڑا ہے۔ وہ کُھلی ہوئی ۹ کتاب لے لے ٥ تب مَیں نے اُس فرشتے کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دے دے۔ اُس نے مجھ سے

[۱] ن۔ چاروں۔ اپنا د [۲] یونانی۔ اُن پر مُہر کر سکے یا۔ اور زمانہ نہ ہوگا +

کہا کہ لے۔ اسے کھالے یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دیگی مگر تیرے
۱۰ مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگیگی ○ پس میں وہ چھوٹی کتاب
اُس فرشتے کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے مُنہ میں
تو شہد کی طرح میٹھی لگی۔ مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا
۱۱ پیٹ کڑوا ہو گیا ○ اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی اُمتوں
اور قوموں اور اہلِ زبان اور بادشاہوں پر پھر نبوت کرنی
ضرور ہے *

باب ۱۱ ۱ خدا کے دو گواہوں کا حال ○ اور مجھے عصا کی مانند ایک ناپنے کی
لکڑی دی گئی۔ اور کسی نے کہا کہ اُٹھ کر خدا کے مَقدِس اور
۲ قُربانگاہ اور اُس میں کے عبادت کرنے والوں کو ناپ ○ اور
اُس صحن کو جو مَقدِس کے باہر ہے خارج کر دے اور اُسے
نہ ناپ۔ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ مُقدس
۳ شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کرینگی ○ اور میں اپنے دو
گواہوں کو اختیار دونگا۔ اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے ایک
۴ ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کرینگے ○ یہ وہی زیتون کے
دو درخت اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خُداوند کے سامنے
۵ کھڑے ہیں ○ اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے۔ تو
ان کے مُنہ سے آگ نکلکر اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے۔
اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہیگا وہ ضرور اسی طرح مارا
۶ جائیگا ○ اُن کو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں تاکہ اُن
کی نبوت کے زمانے میں پانی نہ برسے۔ اور پانیوں پر اختیار
ہے کہ اُنہیں خون بنا ڈالیں۔ اور جتنی دفعہ چاہیں زمین
۷ پر ہر طرح کی آفت لائیں ○ جب وہ اپنی گواہی دے چکینگے
تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلیگا اُن سے لڑ کر اُن پر
۸ غالب آئیگا۔ اور اُن کو مار ڈالیگا ○ اور اُن کی لاشیں اُس
بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہینگی جو رُوحانی اعتبار سے
صدوم اور مصر کہلاتا ہے۔ جہاں اُنکا خُداوند بھی مصلوب
۹ ہوا تھا ○ اور اُمتوں اور قبیلوں اور اہلِ زبان اور قوموں
میں سے لوگ اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک
دیکھتے رہینگے اور اُن کی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دینگے۔
۱۰ ○ اور زمین کے رہنے والے اُن کے مرنے سے خوشی منائینگے
اور شادیانے بجائینگے۔ اور آپس میں تحفے بھیجینگے۔ کیونکہ
اِن دو نبیوں نے زمین کے رہنے والوں کو ستایا تھا ○ اور
۱۱ ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے اُن میں زندگی
کی رُوح داخل ہوئی۔ اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے
ہو گئے اور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھایا ○ اور
۱۲ اُنہیں آسمان پر سے ایک بلند آواز سُنائی دی کہ یہاں
اُوپر آ جاؤ۔ پس وہ بادل پر سوار ہو کر آسمان پر چڑھ گئے
اور اُن کے دشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے ○ پھر اُسی وقت
۱۳ ایک بڑا بھونچال آ گیا اور شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور
اُس بھونچال سے سات ہزار آدمی[1] مرے اور باقی ڈر گئے
اور آسمان کے خدا کی تمجید کی *
۱۴ ○ دوسرا افسوس ہو چکا۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد ہونیوالا ہے *
۱۵ ساتویں نرسنگے کا پھونکا جانا یعنی تیسرا افسوس ○ اور جب ساتویں
فرشتے نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اس مضمون کی
پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہت ہمارے خداوند اور اُس کے
مسیح کی ہو گئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریگا ○ اور چوبیسوں
۱۶ بزرگوں نے جو خدا کے سامنے اپنے اپنے تخت پر بیٹھے
تھے مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کیا ○ اور یہ کہا کہ اے
۱۷ خداوند خُدا۔ قادرِ مطلق جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شکر کرتے
ہیں۔ کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قدرت کو ہاتھ میں لیکر بادشاہی
کی ○ اور قوموں کو غُصہ آیا۔ اور تیرا غضب نازل ہوا۔ اور ۱۸

[1] یونانی۔ آدمیوں کے نام *

اُس عُود کا دُھواں فرشتے کے ہاتھ سے مُقدّسوں کی دُعاؤں کے ساتھ خدا کے سامنے پُہنچ گیا۔ ۵ اور فرشتے نے عودسوز کو لیکر اُس میں قربانگاہ کی آگ بھری اور زمین پر ڈال دِی۔ اور گرجیں اور آوازیں اور بجلیاں پیدا ہوئیں اور بھونچال آیا۔

۶ چار نرسنگوں کا پھونکا جانا ○ اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس وہ سات نرسنگے تھے پھُونکنے کو تیار ہوئے ✦

۷ ○ اور جب پہلے نے نرسنگا پھونکا۔ تو خُون ملے ہوئے اولے اور آگ پیدا ہوئی اور زمین پر ڈالی گئی۔ اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی دَرخت جل گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی ✦

۸ ○ اور جب دوسرے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا تو گویا آگ سے جلتا ہوا ایک بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا۔ اور تہائی ۹ سمندر خون ہو گیا۔ اور سمندر کی تہائی جاندار مخلوقات مر گئی۔ اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے ✦

۱۰ ○ اور جب تیسرے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا۔ اور تہائی ۱۱ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا۔ اُس ستارے کا نام ناگ دونا[۱] کہلاتا ہے۔ اور تہائی پانی ناگ دَونے کی طرح کڑوا ہو گیا۔ اور پانی کے کڑوے ہو جانے سے بہت سے آدمی مر گئے ✦

۱۲ ○ اور جب چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھُونکا تو تہائی سُورج اور تہائی چاند اور تہائی ستاروں پر صدمہ پُہنچا۔ یہانتک کہ اُنکا تہائی حِصّہ تاریک ہو گیا۔ اور تہائی دِن میں روشنی نہ رہی۔ اور اسی طرح تہائی رات میں بھی ✦

۱۳ ○ اور جب مَیں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عُقاب کو اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا۔ کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے سبب جنکا پھُونکنا ابھی باقی ہے۔ زمین کے رہنے والوں پر افسوس۔ افسوس۔ افسوس!

باب ۹ پانچویں نرسنگے کا پھونکا جانا یعنی پہلا افسوس ○ اور جب پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھُونکا تو میں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہوا دیکھا۔ اور اُسے اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی۔ ۲ ○ اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹّی کا سا دُھواں اُٹھا۔ اور گڑھے کے دُھوئیں ۳ کے باعث سے سُورج اور ہوا تاریک ہو گئی۔ اور اس دُھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور اُنہیں زمین کے ۴ بچھوؤں کی سی طاقت دِی گئی۔ اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمیوں کے سوا جن کے ماتھے پر خدا کی مُہر نہیں۔ زمین کی ۵ گھاس یا کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پُہنچانا۔ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دیا گیا۔ اور اُن کی اذیت ایسی تھی۔ ۶ جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے۔ اُن دِنوں میں آدمی موت ڈھونڈھینگے۔ مگر ہرگز نہ پائینگے۔ اور مرنے کی آرزو ۷ کرینگے۔ اور موت اُنسے بھاگیگی۔ اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے تیار کئے گئے ہوں اور اُنکے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے۔ اور اُنکے چہرے ۸ آدمیوں کے سے تھے۔ اور بال عورتوں کے سے تھے۔ اور دانت ۹ ببر کے سے۔ اور اُنکے پاس لوہے کے سے بکتر تھے۔ اور اُن کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور بہت سے ۱۰ گھوڑوں کی جو لڑائی میں دوڑتے ہوں۔ اور اُن کی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں۔ اور اُن میں ڈنک بھی تھے۔ اور اُنکی دُموں میں پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچانیکی طاقت ۱۱ تھی۔ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا۔ اُس کا نام عبرانی میں ابدّون[۲] اور یونانی میں اپلیوّن[۳] ہے ✦

[۱] یعنی ہلاکت [۲] یعنی ہلاک کرنے والا ✦

۲ ○ پھر مَیں نے ایک اور فرشتے کو زندہ خدا کی مُہر لئے ہوئے
مشرق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا۔ اُس نے اُن چاروں
فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے کا
۳ اختیار دیا گیا تھا۔ بلند آواز سے پُکار کر کہا ○ کہ جب تک ہم
اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں۔ زمین اور سمندر
۴ اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا ○ اور جن پر مُہر کی گئی مَیں نے اُنکا
شمار سُنا کہ بنی اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے ایک
لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی +
۵ ○ یہوداہ کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی +
روبن کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر +
گاد کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۶ ○ آشیر کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
نفتالی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
منسّی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۷ ○ شمعون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
لیوی کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
یساکار کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
۸ ○ زبولون کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
یوسف کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر۔
بنیامین کے قبیلے میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
۹ ○ ان باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ
ہر ایک قوم اور قبیلے اور اُمت اور اہل زبان کی ایک ایسی
بڑی بھیڑ جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا۔ سفید جامے پہنے
اور کھجور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے۔ تخت اور
۱۰ برّے کے آگے کھڑی ہے ○ اور بڑی آواز سے چلاّ چلاّ کر
کہتی ہے کہ نجات ہمارے خدا کی طرف[1] سے ہے جو تخت پر
بیٹھا ہے۔ اور برّے کی طرف[2] سے ○ اور سارے فرشتے اُس ۱۱
تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرداگرد کھڑے
ہیں۔ پھر وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گر پڑے اور خدا کو
۱۲ سجدہ کرکے ○ کہا۔ آمین۔ حمد اور تمجید اور حکمت اور شکر اور
عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد ہمارے خدا کی ہو آمین
۱۳ ○ اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ یہ سفید جامے
۱۴ پہنے ہوئے کون ہیں اور کہاں سے آئے ہیں ○؟ مَیں نے
اُس سے کہا کہ اَے میرے خداوند۔ تُو ہی جانتا ہے۔ اُس نے
مجھ سے کہا کہ یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکلکر
آئے ہیں۔ اِنہوں نے اپنے جامے برّے کے خون سے
۱۵ دھوکر سفید کئے ہیں ○ اِسی سبب سے یہ خدا کے تخت
کے سامنے ہیں اور اُس کے مَقدِس میں رات دن اُس
کی عبادت کرتے ہیں۔ اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ
۱۶ اُن کے اُوپر تانیگا ○ اِس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگیگی
۱۷ نہ پیاس۔ اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائیگی نہ گرمی ○ کیونکہ
جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کریگا۔ اور
اُنہیں آبحیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا۔ اور خدا اُن
کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دیگا +

ساتویں مہر کا کھلنا اور سات نرسنگے والے فرشتے

۸ ○ جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو ۱
آدھ گھنٹے کے قریب آسمان میں خاموشی
۲ رہی ○ اور مَیں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے
سامنے کھڑے رہتے ہیں۔ اور اُنہیں سات نرسنگے دئے گئے +

عود سوز دار فرشتہ

۳ ○ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عود سوز لئے
ہوئے آیا۔ اور قربانگاہ کے اُوپر کھڑا ہوا۔ اور اُسکو بہت سا
عود دیا گیا۔ تاکہ سب مُقدسوں کی دُعاؤں کے ساتھ اُس
سنہری قربانگاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے ○ اور ۴

[1] یونانی۔ خدا کو [2] یونانی۔ برّے کو +

ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بیٹھا ہے اُسکی اور برّے کی حمد

۱۴ اور عزت اور تمجید اور سلطنت ابدالآباد رہے۔ اور چاروں جانداروں نے آمین کہی اور بزرگوں نے گر کر سجدہ کیا ۔

باب ۶

اُس سربستہ کتاب کی چھ مُہروں کا کھولا جانا

۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برّے نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا اور اُن چاروں

۲ جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ۔ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے۔ اور اُس کا سوار کمان لئے ہوئے ہے۔ اُسے ایک تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تاکہ اور بھی فتح کرے ۔

۳ اور جب اُس نے دوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دوسرے

۴ جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔ پھر ایک اور گھوڑا نکلا جس کا رنگ لال تھا۔ اُس کے سوار کو یہ اختیار دیا گیا۔ کہ زمین پر سے صلح اُٹھا لے۔ تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ۔

۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے۔ اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں ایک

۶ ترازو ہے۔ اور مَیں نے گویا اُن چاروں جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہوں دینار کے سیر بھر۔ اور جَو دینار کے تین سیر۔ اور تیل اور مے کا نقصان نہ کر ۔

۷ اور جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چوتھے

۸ جاندار کو یہ کہتے سُنا کہ آ۔ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے۔ اور اُس کے سوار کا نام موت ہے۔ اور عالمِ ارواح اُس کے پیچھے پیچھے ہے۔ اور اِن کو چوتھائی زمین پر یہ اختیار دیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا[1] اور زمین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں ۔

۹ اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی۔ تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں۔ جو خدا کے کلام کے سبب

۱۰ اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے۔ اور وہ بڑی آواز سے چلّا کر بولیں کہ اَے مالک۔ اَے قدوس و برحق۔ تو کب تک انصاف نہ کریگا اور زمین کے رہنے

۱۱ والوں سے ہمارے خون کا بدلہ نہ لیگا؟ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دیا گیا۔ اور اُن سے کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت آرام کرو۔ جب تک کہ تمہارے ہمخدمت اور بھائیوں کا بھی شمار پورا نہ ہو لے جو تمہاری طرح قتل ہونیوالے ہیں ۔

۱۲ اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھونچال آیا۔ اور سورج کمل کی مانند کالا اور سارا

۱۳ چاند خون سا ہو گیا۔ اور آسمان کے ستارے اس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہل کر انجیر کے درخت

۱۴ میں سے کچے پھل گر پڑتے ہیں۔ اور آسمان اس طرح سرک گیا جس طرح مکتوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے۔ اور

۱۵ ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی جگہ سے ٹل گیا۔ اور زمین کے بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مالدار اور زور آور اور تمام غلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے۔

۱۶ اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے۔ کہ ہم پر گر پڑو۔ اور ہمیں اُس کی نظر[2] سے جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔ اور برّے

۱۷ کے غضب سے چھپا لو۔ کیونکہ اُن کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

باب ۷

سچے اسرائیلیوں پر مُہر لگنے اور نجات یافتہ لوگوں کی عبادت اور مُبارک حالی کی رویا۔

۱ اس کے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے دیکھے۔ وہ زمین کی چاروں ہواؤں کو تھامے ہوئے تھے۔ تاکہ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہوا نہ چلے۔

[1] یونانی۔ موت [2] یونانی۔ کے چہرے ۔

بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں یہ خدا کی سات رُوحیں ہیں۔ ۶ اور اُس تخت کے سامنے گویا شیشے کا سمندر بلّور کی مانند ہے۔ اور تخت کے بیچ میں اور تخت کے گرداگرد چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ ۷ پہلا جاندار ببر کی مانند ہے۔ اور دوسرا جاندار بچھڑے کی مانند۔ اور تیسرے جاندار کا چہرہ انسان کا سا ہے۔ اور چوتھا جاندار اُڑتے ہوئے عقاب کی مانند ہے۔ ۸ اور اِن چاروں جانداروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔ اور رات دن بغیر آرام لئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قدّوس۔ قدّوس۔ قدّوس۔ خداوند خدا قادرِ مُطلق۔ جو تھا اور جو ہے اور جو آنیوالا ہے۔

۹ اور جب وہ جاندار اُس کی تمجید اور عزّت اور شکرگزاری ۱۰ کرینگے جو تخت پر بیٹھا ہے اور ابدالآباد زندہ رہیگا۔ تو وہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑینگے اور اُس کو سجدہ کرینگے جو ابدالآباد زندہ رہیگا۔ اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دینگے ۱۱ کہ اے ہمارے خداوند اور خدا۔ تو ہی تمجید اور عزّت اور قدرت کے لایق ہے۔ کیونکہ تُو ہی نے ساری چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

**باب ۵** | خدا کے ہاتھ میں ایک سربستہ کتاب کی رویا جس کے کھولنے کے قابل صرف برّہ ہے |

۱ اور جو تخت پر بیٹھا تھا میں نے اُسکے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی اور اُسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا۔ ۲ پھر میں نے ایک زورآور فرشتے کو بلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کون اِس کتاب کے کھولنے اور اُسکی مہریں توڑنے کے لائق ہے؟ ۳ اور کوئی شخص آسمان پر یا زمین پر یا زمین کے نیچے اُس کتاب کے کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔ ۴ اور میں اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کتاب کے کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے لائق نہ نکلا۔ ۵ تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ رو نہیں دیکھ۔ یہوداہ کے قبیلے کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے۔ اُس کتاب اور اُس کی ساتوں مہروں کے کھولنے کے لئے غالب آیا۔ ۶ اور میں نے اُس تخت اور چاروں جانداروں اور اُن بزرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کیا ہوا ایک برّہ کھڑا دیکھا۔ اُس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں۔ یہ خدا کی ساتوں رُوحیں ہیں۔ جو تمام رُوئے زمین پر بھیجی گئی ہیں۔ ۷ اُسنے آکر تخت پر بیٹھے ہوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا۔ ۸ جب اُس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جاندار اور چوبیس بزرگ اُس برّے کے سامنے گر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عود سے بھرے ہوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں۔ ۹ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کتاب کے لینے اور اُس کی مہریں کھولنے کے لائق ہے۔ کیونکہ تُو نے ذبح ہو کر اپنے خون سے ہر ایک قبیلے اور اہلِ زبان اور اُمّت اور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔ ۱۰ اور اُن کو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہت اور کاہن بنا دیا۔ اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔ ۱۱ اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔ ۱۲ اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برّہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجید اور حمد کے لایق ہے۔ ۱۳ پھر میں نے آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمندر کی سب مخلوقات کو یعنی ساری چیزوں کو جو اُنمیں

کو جانتا ہوں۔ (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا) کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا[۱] ہے۔

۹ اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔ دیکھ مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دُونگا جو اپنے آپکو یہودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھُوٹ بولتے ہیں۔ دیکھ مَیں ایسا کرونگا کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے۔ اور جانینگے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔

۱۰ چونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا[۱] ہے۔ اِس لئے مَیں بھی آزمایش کے اُس وقت تیری حفاظت کرونگا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لئے تمام دُنیا پر آنیوالا ہے۔

۱۱ مَیں جلد آنیوالا ہوں۔ جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ۔ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔

۱۲ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے خدا کے مَقدِس میں ایک ستون بناؤنگا۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا۔ اور مَیں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا۔

۱۳ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✢

۱۴ ○ اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ

جو آمین اور سچا اور برحق گواہ اور خدا کی خلقت کا مبدا ہے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ۔

۱۵ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم۔ کاش کہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔

۱۶ ○ پس چونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد۔ بلکہ نیم گرم ہے۔ اسلئے مَیں تجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔

۱۷ اور چونکہ تُو کہتا ہے کہ مَیں دولتمند ہوں اور مالدار بن گیا ہوں۔ اور کسی چیز کا محتاج نہیں۔ اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کمبخت اور خوار اور غریب اور اندھا اور ننگا ہے۔

۱۸ اِس لئے مَیں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے تاکہ دولتمند ہو جائے۔ اور سفید پوشاک لے۔ تاکہ تُو اُسے پہن کر ننگے پن کے ظاہر ہونے کی شرمندگی نہ اُٹھائے۔ اور آنکھوں میں لگانے کے لئے سُرمہ لے تاکہ تُو بینا ہو جائے۔

۱۹ ○ مَیں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں پس سرگرم ہو اور توبہ کر۔

۲۰ دیکھ میں دروازے پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سُنکر دروازہ کھولیگا تو مَیں اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤنگا اور وہ میرے ساتھ۔

۲۱ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا جس طرح مَیں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔

۲۲ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✢

**خدا کے تخت قدرت اور دائمی عبادت کی رویا**

باب ۴ ○ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان میں ایک دروازہ کھُلا ہوا ہے۔ اور جس کو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وہی کہتا ہے کہ یہاں اُوپر آجا۔ مَیں تجھے وہ باتیں دِکھاؤنگا جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔

۲ فوراً مَیں رُوح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے۔ اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

۳ اور جو اُس پر بیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا ہے۔ اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

۴ اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں۔ اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

۵ اور اُس تخت میں سے

[۱] یونانی۔ کلام کی حفاظت کی ✢

جو غالب آئے میں اُسے پوشیدہ من میں سے دُوں گا اور
ایک سفید پتھر دُونگا۔ اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا
جسے اُس کے پانیوالے کے سوا کوئی نہ جانیگا ✦

۱۸ ۞ اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
خدا کا بیٹا۔ جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند
۱۹ اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ۞ میں
تیرے کاموں اور محبت اور ایمان اور خدمت اور صبر کو
تو جانتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام پہلے کاموں
۲۰ سے زیادہ ہیں ۞ پر مجھے تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے
اُس عورت اِیزبل کو رہنے دیا ہے۔ جو اپنے آپکو نبیہ کہتی ہے
اور میرے بندوں کو حرامکاری کرنے اور بُتوں کی قربانیاں
۲۱ کھانے کی تعلیم دے کر گمراہ کرتی ہے ۞ میں نے اُس کو
توبہ کرنے کی مہلت دی۔ مگر وہ اپنی حرامکاری سے توبہ
۲۲ کرنی نہیں چاہتی ۞ دیکھ میں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں اور
جو اُس کے ساتھ زنا کرتے ہیں اگر اُس کے سے کاموں سے
۲۳ توبہ نہ کریں تو اُن کو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں ۞ اور
اُس کے فرزندوں کو جان[سلہ] سے مارونگا۔ اور ساری کلیسیاؤں
کو معلوم ہوگا کہ گُردوں اور دلوں کا جانچنے والا میں ہی ہوں
اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا
۲۴ دُونگا ۞ مگر تم تھواتیرہ کے باقی لوگوں سے جو اُس تعلیم کو
نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جنہیں لوگ شیطان کی
گہری باتیں کہتے ہیں ناواقف ہو۔ یہ کہتا ہوں کہ تم پر اور
۲۵ بوجھ نہ ڈالونگا ۞ البتہ جو تمہارے پاس ہے۔ میرے
۲۶ آنے تک اُس کو تھامے رہو ۞ جو غالب آئے اور جو میرے
کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے۔ میں اُسے قوموں پر
۲۷ اختیار دونگا ۞ اور وہ لوہے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا۔
جس طرح کہ کمہار کے برتن چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ
۲۸ میں نے بھی ایسا اختیار اپنے باپ سے پایا ہے ۞ اور
۲۹ میں اُسے صبح کا ستارہ دُونگا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُنے
کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے ✦

## باب ۳

۞ اور سردیس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
جس کے پاس خدا کی سات رُوحیں ہیں۔ اور سات
ستارے ہیں۔ وہ یہ کہتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا
۲ ہوں کہ تُو زندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ ۞ جاگتا رہ اور
اُن چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مٹنے کو تھیں مضبوط کر۔
کیونکہ میں نے تیرے کسی کام کو اپنے خدا کے نزدیک
۳ پُورا نہیں پایا ۞ پس یاد کر کہ تُو نے کس طرح تعلیم پائی
اور سُنی تھی۔ اور اُس پر قائم رہ اور توبہ کر۔ اور اگر تُو جاگتا
نہ رہیگا تو میں چور کی طرح آجاؤنگا۔ اور تجھے ہرگز معلوم
۴ نہ ہوگا کہ کس وقت تجھ پر آپڑونگا ۞ البتہ سردیس میں تیرے
ہاں تھوڑے سے ایسے شخص ہیں جنہوں نے اپنی پوشاک
آلودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہوئے میرے ساتھ
۵ سیر کرینگے۔ کیونکہ وہ اس لایق ہیں ۞ جو غالب آئے اُسے
اسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائیگی۔ اور میں اُس کا
نام کتاب حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا۔ بلکہ اپنے باپ اور
اُس کے فرشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اقرار کرونگا۔
۶ ۞ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا
کہتا ہے ✦

۷ ۞ اور فلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ
جو قدوس اور برحق ہے اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے جس
کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے
۸ کو کوئی کھولتا نہیں۔ وہ یہ کہتا ہے کہ ۞ میں تیرے کاموں

[سلہ] یونانی - موت ✦

۱۸ اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخر ٭ اور زندہ ہوں۔ مَیں مرگیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا۔ اور ۱۹ موت اور عالمِ ارواح کی کُنجیاں میرے پاس ہیں ٭ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں اور جو ہیں اور جو اِن کے بعد ہونیوالی ۲۰ ہیں اُن سب کو لکھ لے ٭ یعنی اُن سات ستاروں کا بھید جنہیں تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا۔ اور اُن سونے کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات ستارے تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں۔ اور وہ سات چراغدان سات کلیسیائیں ہیں ٭

باب ۲

| مسیح کی طرف سے آسیہ کی سات کلیساؤں کیلئے پیغام |
|---|

۱ ٥ اِفسُس کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں ستارے لئے ہوئے ہے۔ اور سونے کے ساتوں چراغدانوں میں پھرتا ہے وہ یہ کہتا ۲ ہے کہ ٭ مَیں تیرے کام اور تیری مشقت اور تیرا صبر تو جانتا ہوں۔ اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ نہیں سکتا۔ اور جو اپنے آپ کو رسول کہتے ہیں۔ اور ہیں نہیں تُو نے اُنکو آزما کر جھوٹا ۳ پایا ٭ اور تُو صبر کرتا ہے۔ اور میرے نام کی خاطر مُصیبت ۴ اُٹھاتے اُٹھاتے تھکا نہیں ٭ مگر مُجھ کو تُجھ سے یہ شکایت ۵ ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی ٭ پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے۔ اور توبہ کرکے پہلے کی طرح کام کر۔ اور اگر تُو توبہ نہ کریگا تو مَیں تیرے پاس آکر تیرے چراغدان ۶ کو اُسکی جگہ سے ہٹا دونگا ٭ البتہ تُجھ میں یہ بات تو ہے۔ کہ تُو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے۔ جن سے ۷ مَیں بھی نفرت رکھتا ہوں ٭ جس کے کان ہوں۔ وہ سُنے۔ کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔ جو غالب آئے مَیں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے جو خدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دُونگا ٭

۸ ٥ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جو اوّل و آخر ہے اور جو مرگیا تھا اور زندہ ہوا وہ یہ کہتا ۹ ہے کہ ٭ مَیں تیری مُصیبت اور غریبی کو جانتا ہوں (مگر تُو دولتمند ہے) اور جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں۔ اور ہیں نہیں بلکہ شیطان کی جماعت ہیں۔ اُن کے لعن طعن کو بھی ۱۰ جانتا ہوں ٭ جو دُکھ تجھے سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر۔ دیکھو اِبلیس تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے۔ تاکہ تمہاری آزمائش ہو۔ اور دس دن تک مُصیبت اُٹھاؤگے جان دینے تک بھی وفادار رہ۔ تو میں تجھے زندگی کا تاج ۱۱ دُونگا ٭ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔ جو غالب آئے اُس کو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچیگا ٭

۱۲ ٥ اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتے کو یہ لکھ کہ جس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ کہتا ہے کہ ۱۳ ٥ مَیں یہ تو جانتا ہوں کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں سکونت رکھتا ہے اور میرے نام پر قائم رہتا ہے اور جن دنوں میں میرا وفادار شہید اِنتپاس تم میں اُس جگہ قتل ہوا تھا جہاں شیطان رہتا ہے۔ اُن دنوں میں بھی تو نے مجھ پر ۱۴ ایمان رکھنے سے انکار نہیں کیا ٭ لیکن مجھے چند باتوں کی تجھ سے شکایت ہے۔ اس لئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں۔ جس نے بلق کو بنی اسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی۔ یعنی یہ ۱۵ کہ وہ بُتوں کی قربانیاں کھائیں اور حرامکاری کریں ٭ چنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ اسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ۱۶ ماننے والے ہیں ٭ پس توبہ کر۔ نہیں تو مَیں تیرے پاس ۱۷ جلد آکر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑونگا ٭ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے

# یُوحنّا عارِف کا مکاشفہ

باب ۱

**کتاب کا عنوان**

۱ ۞ یِسُوعؔ مسِیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اِس لئے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔ اور اُس نے اپنے فرشتے کو بھیجکر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندے یُوحنّا پر ظاہر کیا۔ ۲ جس نے خدا کے کلام اور یِسُوعؔ مسِیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی۔ ۳ اِس نبوت کی کتاب[1] کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنیوالے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے ✚

**سلام اور دُعا سے مسیح کی تمجید**

۴ ۞ یُوحنّا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُسکی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے۔ اور اُن سات رُوحوں کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں۔ ۵ اور یِسُوعؔ مسِیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے۔ تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خون کے وسیلے سے ہم کو گناہوں سے خلاصی بخشی۔ ۶ اور ہم کو ایک بادشاہت بھی اور اپنے خدا اور باپ کے لئے کاہن بھی بنا دیا۔ اُسکا جلال اور سلطنت ابدالآباد رہے۔ آمین۔ ۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنیوالا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی۔ اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھینگے۔ اور زمین پر کے سارے قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹینگے۔ بیشک۔ آمین ✚

۸ ۞ خُداوند خدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنیوالا ہے یعنی قادرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہوں ✚

**پتمُس ٹاپو میں مسیح کا یُوحنّا پر ظاہر ہونا**

۹ ۞ مَیں یُوحنّا جو تمہارا بھائی اور یِسُوعؔ کی[2] مصیبت اور بادشاہت اور صبر میں تمہارا شریک ہوں۔ خدا کے کلام اور یِسُوعؔ کی نسبت گواہی دینے کے باعث اُس ٹاپو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے۔ ۱۰ کہ خُداوند کے دن رُوح میں آگیا۔ اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی۔ ۱۱ کہ جو کچھ تُو دیکھتا ہے اُس کو کتاب میں لکھ کر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی اِفسُس اور سمُرنہ اور پرگمن اور تھواتیرہ اور سردیس اور فِلدِلفیہ اور لودیکیہ میں۔ ۱۲ مَیں نے اُس آواز دینے والے کے دیکھنے کے لئے مُنہ پھیرا جس نے مجھ سے کہا تھا۔ اور پھر کر سونے کے سات چراغدان دیکھے۔ ۱۳ اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد[3] سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سینہ بند سینے پر باندھے ہوئے تھا۔ ۱۴ اُس کا سر اور بال سفید اُون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند تھیں۔ ۱۵ اور اُس کے پاؤں اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو۔ اور اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔ ۱۶ اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے۔ اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی۔ اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔ ۱۷ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا۔ اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر

[1] یونانی۔ کے کلمات [2] یونانی۔ میں [3] یا۔ اِبنِ آدم ✚

پڑ گئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے۔ ہمیشہ کی آگ
۸ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت ٹھیرے ہیں ٭ تاہم یہ
لوگ بھی اپنے وہموں میں مبتلا ہو کر اُن کی طرح جسم کو
ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے۔ اور عزت داروں[۱]
۹ پر لعن طعن کرتے ہیں ٭ لیکن مقرّب فرشتے میکائیل نے
موسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت
لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالش کرنے کی جرأت نہ کی۔ بلکہ
۱۰ یہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے ٭ مگر یہ جن باتوں کو نہیں
جانتے اُن پر لعن طعن کرتے ہیں۔ اور جن کو بےعقل جانوروں
کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں۔ اُن میں اپنے آپ کو خراب[۲]
۱۱ کرتے ہیں ٭ اُن پر افسوس ہے! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے۔
اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی
اختیار کی۔ اور قورہ کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے
۱۲ ٭ یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے
پیتے وقت گویا دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بےدھڑک
اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بےپانی کے بادل
ہیں جنہیں ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پتجھڑ کے بےپھل
درخت ہیں جو دونو طرح سے مُردہ اور جڑ سے اُکھڑے
۱۳ ہوئے ہیں ٭ یہ سمندر کی پُر جوش موجیں ہیں جو اپنی بےشرمی
کے جھاگ اُچھالتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں۔
۱۴ جن کے لئے ابد تک بےحد تاریکی دھری ہے ٭ اِن کے
بارے میں حنوک نے بھی جو آدم سے ساتویں پُشت میں
تھا یہ پیشینگوئی کی تھی۔ کہ دیکھو۔ خداوند اپنے لاکھوں
۱۵ مُقدّسوں کے ساتھ آیا ٭ تاکہ سب آدمیوں کا انصاف کرے
اور سب بےدینوں کو اُن کی بےدینی کے اُن سب کاموں
کے سبب جو اُنہوں نے بےدینی سے کئے ہیں۔ اور اُن
ساری سخت باتوں کے سبب جو بےدین گنہگاروں نے اُس
۱۶ کی مخالفت میں کہی ہیں۔ قصوروار ٹھیرائے ٭ یہ بڑبڑانے والے
اور شکایت کرنے والے ہیں۔ اور اپنی خواہشوں کے موافق
چلتے ہیں۔ اور اپنے مُنہ سے بڑے بول بولتے ہیں۔ اور نفع
کے لئے لوگوں کی رُوداری کرتے ہیں ٭
۱۷ ٭ لیکن اے پیارو۔ اُن باتوں کو یاد رکھو۔ جو ہمارے
۱۸ خداوند یسوعؔ مسیحؔ کے رسُول پہلے کہہ چکے ہیں ٭ وہ تم سے
کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانے میں ایسے ٹھٹھا کرنے والے ہونگے
۱۹ جو اپنی بےدینی کی خواہشوں کے موافق چلینگے ٭ یہ وہ آدمی
ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں۔ اور رُوح سے
۲۰ بےبہرہ ٭ مگر تم اے پیارو۔ اپنے پاک ترین ایمان میں
اپنی ترقی کر کے[۳] اور رُوح القدس میں دعا مانگ کے۔
۲۱ ٭ اپنے آپ کو خدا کی محبت میں قائم رکھو۔ اور ہمیشہ کی
زندگی کے لئے ہمارے خداوند یسوعؔ مسیحؔ کی رحمت
۲۲ کے منتظر رہو ٭ اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو۔
۲۳ ٭ اور بعض[۴] کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو۔ اور بعض پر خوف
کھا کر رحم کرو۔ بلکہ اُس پوشاک[۵] سے بھی نفرت کرو جو جسم
کے سبب سے داغی ہو گئی ہو ٭

خدا کی تمجید

۲۴ ٭ اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے۔
اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بےعیب
۲۵ کر کے کھڑا کر سکتا ہے ٭ اُس خدائے واحد کا جو ہمارا مُنجی
ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خُداوند
یسوعؔ مسیحؔ کے وسیلے سے جیسا ازل[۶] سے ہے اب بھی
ہو اور ابدالآباد رہے۔ آمین ٭

---

۱ یونانی۔ جلالوں ۲ یا۔ فنا ۳ یونانی۔ اپنے آپ کو اپنے پاک ترین ایمان پر تعمیر کر کے ۴ ان بعض کو نمار دو ۵ یونانی۔ کُرتے ۶ یونانی۔ ہر زمانے سے پیشتر ٭

چلتے ہوئے سُنوں +

۵ [گیُس کی تعریف] ○ اے پیارے جو کچھ تُو اُن بھائیوں کیساتھ کرتا ہے جو پردیسی بھی ہیں وہ دیانت سے کرتا ہے۔

۶ ○ اُنہوں نے کلیسیا کے سامنے تیری محبت کی گواہی دی تھی۔ اگر تُو انہیں اُس طرح روانہ کریگا جس طرح خدا کے لوگوں کو مناسب ہے تو اچھا کریگا ○

۷ کیونکہ وہ اُس نام کی خاطر نکلے ہیں۔ اور غیر قوموں سے کچھ نہیں لیتے ○

۸ پس ایسوں کی خاطرداری کرنی ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں اُن کے ہمخدمت ہوں +

۹ [دیُترفیس کو سرزنش / دیمیتریس کی تعریف] ○ میں نے کلیسیا کو کچھ لکھا تھا۔ مگر دیُترفیس۔ جو اُن میں بڑا بننا چاہتا ہے ہمیں قبول نہیں کرتا ○

۱۰ پس جب میں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دلاؤنگا۔ کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے۔ اور اِن پر قناعت نہ کرکے خود بھی بھائیوں کو قبول نہیں کرتا اور جو قبول کرنا چاہتے ہیں اُن کو بھی منع کرتا ہے۔ اور کلیسیا سے نکال دیتا ہے ○

۱۱ اَے پیارے بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پیروی کر۔ نیکی کرنیوالا خدا سے ہے بدی کرنیوالے نے خدا کو نہیں دیکھا ○

۱۲ دیمیتریس کے بارے میں سب نے اور خود حق نے بھی گواہی دی۔ اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچی ہے +

۱۳ [خاتمہ اور سلام] ○ مجھے لکھنا تو تجھ کو بہت کچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تجھے لکھنا نہیں چاہتا ○

۱۴ بلکہ تجھ سے جلد ملنے کی اُمید رکھتا ہوں۔ اُس وقت ہم رُوبرُو بات چیت کرینگے۔ تجھے اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ یہاں کے دوست تجھے سلام کہتے ہیں۔ تُو وہاں کے دوستوں سے نام بہ نام سلام کہہ +

# یہوداہ کا عام خط

۱ [دُعائے خیر] ○ یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائی ہے۔ اُن بُلائے ہوؤں کے نام جو خدا باپ میں عزیز اور یسُوع مسیح کے لئے محفوظ ہیں +

۲ ○ رحم اور اطمینان اور محبت تم کو زیادہ حاصل ہوتی رہے

۳ [جھوٹے اُستادوں کا ذکر اور حق پر قائم رہنے کی نصیحت] ○ اے پیارو۔ جس وقت میں تم کو اُس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کر رہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنی ضرور جانی۔ کہ تم اُس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا ○

۴ کیونکہ بعض ایسے شخص چپکے سے ہم میں آملے ہیں جن کی اس سزا کا ذکر قدیم زمانے میں پیشتر سے لکھا گیا تھا۔ یہ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں۔ اور ہمارے واحد مالک اور خُداوند یسُوع مسیح کا انکار کرتے ہیں +

۵ ○ پس اگرچہ تم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو۔ تاہم یہ بات تمہیں یاد دلانی چاہتا ہوں کہ خُداوند نے ایک اُمت کو ملک مصر میں سے چھڑانے کے بعد اُنہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے ○

۶ اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا۔ بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا۔ اُن کو اُس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے ○

۷ اسی طرح صدوم اور عمورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اِن کی طرح حرامکاری میں

# یُوحنّا کا دُوسرا خط

۱ [دعائے خیر] مجھ بزرگ[1] کی طرف سے اُس برگزیدہ بی بی اور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے میں اُس سچائی کے سبب سچی محبت رکھتا ہوں جو ہم میں قائم رہتی ہے اور ۲ ابد تک ہمارے ساتھ رہیگی۔ اور صرف میں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی محبت رکھتے ہیں جو حق سے واقف ہیں ٭

۳ خدا باپ اور باپ کے بیٹے یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اطمینان۔ سچائی اور محبت سمیت ہمارے شامل حال رہینگے ٭

۴ [سچائی پر ثابت قدم رہنے اور جھوٹے اُستادوں سے بچنے کی نصیحت] میں بہت خوش ہوا کہ میں نے تیرے بعض لڑکوں کو اُس حکم کے مطابق جو ہمیں باپ کی طرف سے ملا تھا ۵ حقیقت میں چلتے ہوئے پایا۔ اب اے بی بی میں تجھے کوئی نیا حکم نہیں بلکہ وہی جو شروع سے ہمارے پاس ہے لکھتا اور تجھ سے منت کر کے کہتا ہوں کہ آؤ ہم ایک ۶ دوسرے سے محبت رکھیں۔ اور محبت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر چلیں۔ یہ وہی حکم ہے جو تم نے شروع سے سُنا ہے کہ تمہیں اُس پر چلنا چاہئے۔ ۷ کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنیوالے دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں جو یسوع مسیح کے مجسم ہو کر آنے کا اقرار نہیں کرتے۔ گمراہ کرنے والا اور مخالفِ مسیح یہی ہے۔ ۸ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تمہارے سبب سے ضائع نہ ہو جائے ۹ بلکہ تم کو پورا اجر ملے۔ جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قائم نہیں رہتا اُسکے پاس خدا نہیں۔ جو اُس تعلیم پر ۱۰ قائم رہتا ہے اُسکے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی۔ اگر کوئی تمہارے پاس آئے اور یہ تعلیم نہ دے۔ تو نہ اُسے ۱۱ گھر میں آنے دو۔ اور نہ سلام کرو۔ کیونکہ جو کوئی ایسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے۔

۱۲ [خاتمہ اور سلام] مجھے بہت سی باتیں تم کو لکھنی ہیں مگر کاغذ اور سیاہی سے لکھنا نہیں چاہتا۔ بلکہ تمہارے پاس آنے اور روبرو بات چیت کرنے کی اُمید رکھتا ہوں ۱۳ تاکہ تمہاری[2] خوشی کامل ہو۔ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں ٭

# یُوحنّا کا تیسرا خط

۱ [دعائے خیر] مجھ بزرگ[1] کی طرف سے اُس پیارے گیُس کے نام جس سے میں سچی محبت رکھتا ہوں ٭

۲ اے پیارے میں یہ دُعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تُو رُوحانی ترقی کر رہا ہے۔ اسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی ۳ کرے اور تندرست رہے۔ کیونکہ جب بھائیوں نے آکر تیری اُس سچائی کی گواہی دی۔ جس پر تُو حقیقت میں چلتا ۴ ہے۔ تو میں نہایت خوش ہوا۔ میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر

---

[1] یا۔ پرسبتر [2] ان۔ ہماری ٭

۱۹ نہیں ہوا۔ ہم اس لئے محبت کرتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم
۲۰ سے محبت کی۔ اگر کوئی کہے کہ مَیں خدا سے محبت رکھتا ہوں
اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے۔ کیونکہ
جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا
وہ خدا سے بھی جسے اُسنے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا
۲۱ ○ اور ہم کو اُس کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو کوئی خدا سے
محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے ✝

**باب ۵**

۱ ایمان کا پھل اور اُس کا ثبوت ○ جس کا یہ ایمان ہے کہ یسُوعؔ ہی
مسیح ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور جو کوئی والد سے محبت
۲ رکھتا ہے وہ اُسکی اولاد سے بھی محبت رکھتا ہے۔ جب ہم
خدا سے محبت رکھتے اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے
معلوم ہو جاتا ہے کہ خدا کے فرزندوں سے بھی محبت رکھتے
۳ ہیں۔ اور خدا کی محبت یہ ہے کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں۔
۴ اور اُسکے حکم سخت نہیں۔ جو کوئی[1] خدا سے پیدا ہوا ہے وہ
دُنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلوب ہوئی ہے
۵ ہمارا ایمان ہے۔ دُنیا کا مغلوب کرنیوالا کون ہے سوا اُس شخص
۶ کے جسکا یہ ایمان ہے کہ یسُوعؔ خدا کا بیٹا ہے؟ ○ یہی ہے وہ
جو پانی اور خون کے وسیلے سے آیا تھا۔ یعنی یسُوعؔ مسیح۔ وہ
نہ فقط پانی کے وسیلے سے[2] بلکہ پانی اور خون دونو کے وسیلے سے[2]
۷ آیا تھا۔ اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے۔ کیونکہ رُوح سچائی ہے
۸ ○ اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خون اور
۹ یہ تینوں ایک ہی بات پر متفق ہیں۔ جب ہم آدمیوں کی گواہی
قبول کر لیتے ہیں تو خدا کی گواہی تو اُس سے بڑھکر ہے اور
خدا کی گواہی یہ ہے کہ اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں گواہی دی
۱۰ ہے۔ جو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے آپ میں
گواہی رکھتا ہے۔ جسنے خدا کا یقین نہیں کیا اُس نے اُسے
جھوٹا ٹھیرایا۔ کیونکہ وہ اُس گواہی پر جو خدا نے اپنے بیٹے
۱۱ کے حق میں دی ہے ایمان نہیں لایا۔ اور وہ گواہی یہ ہے کہ
خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُسکے بیٹے میں
۱۲ ہے۔ جسکے پاس بیٹا ہے اُسکے پاس زندگی ہے۔ اور جس کے
پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں ✝
۱۳ دُعا کی تاثیر ○ مَیں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے
ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو۔ کہ ہمیشہ کی
۱۴ زندگی رکھتے ہو۔ اور ہمیں جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس
کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے موافق کچھ مانگتے ہیں تو
۱۵ وہ ہماری سُنتا ہے۔ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم مانگتے
ہیں وہ ہماری سُنتا ہے۔ تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھ ہم
۱۶ نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے۔ اگر کوئی اپنے بھائی
کو ایسا گناہ کرتے دیکھے جس کا نتیجہ موت نہ ہو تو دُعا مانگے
خدا اُس کے وسیلے سے زندگی بخشیگا۔ اُنہیں کو جنہوں نے
ایسا گناہ نہیں کیا جس کا نتیجہ موت ہو۔ گناہ ایسا بھی ہے
جس کا نتیجہ موت ہے اس کی بابت دُعا مانگنے کو مَیں نہیں
۱۷ کہتا۔ ہر طرح کی ناراستی گناہ ہے تو۔ مگر ایسا گناہ بھی ہے
جس کا نتیجہ موت نہیں ✝
۱۸ خدا کے فرزندوں کی حفاظت ○ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خدا
سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ بلکہ اُسکی حفاظت
وہ کرتا ہے جو خدا سے پیدا ہوا[3]۔ اور وہ شریر اُسے
۱۹ چھُونے نہیں پاتا۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا سے ہیں۔
اور ساری دُنیا اُس شریر کے قبضے میں پڑی ہوئی ہے۔
۲۰ ○ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے۔ اور اُس نے
ہمیں سمجھ بخشی ہے۔ تاکہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں۔ اور ہم
اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح میں ہیں۔
۲۱ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔ اے بچو اپنے آپکو
بُتوں سے بچائے رکھو ✝

---

ف ۲۱ [1] یونانی جو کچھ [2] یونانی میں [3] یا بلکہ جو خدا سے پیدا ہوا وہ اپنی حفاظت کرتا ہے ✝

دل ہمیں الزام دیگا۔ اُس کے بارے میں ہم اُس کے حضور
۲۰ اپنی دلجمعی کرینگے ۞ کیونکہ خدا ہمارے دل سے بڑا ہے اور
۲۱ سب کچھ جانتا ہے ۞ اے عزیزو۔ جب ہمارا دل ہمیں[1] الزام
۲۲ نہیں دیتا تو ہمیں خدا کے سامنے دلیری ہو جاتی ہے ۞ اور جو
کچھ ہم مانگتے ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے ملتا ہے۔ کیونکہ
ہم اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں اور جو کچھ وہ پسند کرتا
۲۳ ہے اُسے بجالاتے ہیں ۞ اور اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم اُس کے
بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لائیں[2]۔ اور جیسا اُسنے ہمیں
۲۴ حکم دیا اُسکے موافق آپس میں محبت رکھیں ۞ اور جو اُسکے
حکموں پر عمل کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائم رہتا
ہے۔ اور اسی سے یعنی اُس رُوح سے جو اُس نے ہمیں دیا
ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا[3] ہے +

باب ۴

رُوحوں کو آزمانا

۱ ۞ اے عزیزو ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو۔
بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ
بہت سے جھوٹے نبی دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔
۲ ۞ خدا کے رُوح کو تم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی رُوح
کا اقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسم ہو کر آیا ہے وہ خدا کی طرف
۳ سے ہے ۞ اور جو کوئی رُوح یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خدا
کی طرف سے نہیں۔ اور یہی مخالفِ مسیح کی رُوح ہے جس
کی خبر تم سن چکے ہو کہ وہ آنیوالی ہے بلکہ اب بھی دُنیا میں
۴ موجود ہے ۞ اے بچو۔ تم خدا سے ہو اور اُنپر غالب آ گئے ہو۔
۵ کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے ۞ وہ
دُنیا سے ہیں۔ اسواسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں۔ اور دُنیا اُنکی
۶ سُنتی ہے ۞ ہم خدا سے ہیں۔ جو خدا کو جانتا ہے وہ ہماری
سُنتا ہے۔ جو خدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اِسی سے
ہم حق کی رُوح اور گمراہی کی رُوح کو پہچان لیتے ہیں +

باپ کی محبت کے سبب بھائیوں سے محبت رکھنا

۷ ۞ اے عزیزو۔ آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔ کیونکہ محبت خدا کی
طرف سے ہے۔ اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا
۸ ہے۔ اور خدا کو جانتا ہے ۞ جو محبت نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں
۹ جانتا۔ کیونکہ خدا محبت ہے ۞ جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ
اِس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا
۱۰ میں بھیجا ہے۔ تاکہ ہم اُس کے سبب سے زندہ رہیں ۞ محبت
اِس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی۔ بلکہ اِس میں ہے
کہ اُسنے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفّارے
۱۱ کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا ۞ اے عزیزو جب خدا نے ہم سے
ایسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک دوسرے سے محبت کرنی
۱۲ فرض ہے ۞ خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایکدوسرے
سے محبت کرتے ہیں تو خدا ہم میں رہتا ہے۔ اور اُسکی محبت
۱۳ ہمارے دل میں کامل ہو گئی ہے ۞ چونکہ اُس نے اپنے رُوح
میں سے ہمیں دیا ہے۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں
۱۴ قائم رہتے ہیں اور وہ ہم میں ۞ اور ہم نے دیکھ لیا ہے۔ اور
گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا منجی کر کے بھیجا ہے۔
۱۵ ۞ جو کوئی اقرار کرتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے۔ خدا اُس میں
۱۶ رہتا ہے اور وہ خدا میں ۞ جو محبت خدا کو ہم سے ہے اُسکو
ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔ خدا محبت ہے اور
جو محبت میں قائم رہتا ہے۔ وہ خدا میں قائم رہتا ہے۔ اور
۱۷ خدا اُس میں قائم رہتا ہے ۞ اِسی سبب سے محبت ہم میں[4] کامل
ہو گئی ہے۔ تاکہ ہمیں عدالت کے دن دلیری ہو۔ کیونکہ جیسا
۱۸ وہ ہے ویسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں ۞ محبت میں خوف نہیں
ہوتا۔ بلکہ کامل محبت خوف کو دُور کر دیتی ہے۔ کیونکہ خوف سے
عذاب ہوتا ہے۔ اور کوئی خوف کرنیوالا محبت میں کامل

[1] ن۔ ہمیں۔ نہ ا[2] رو یونانی۔ نام کا یقین کریں [3] یونانی۔ ہمارے ساتھ +

رہتا ہے۔اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا۔تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں۔اور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اُسی طرح تم اُس میں قائم رہتے ہو[له]

۲۸ ٥ غرض اَے بچو۔اُس میں قائم رہو۔تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو۔اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے

۲۹ شرمندہ نہ ہوں ٭ اگر تم جانتے ہو کہ وہ راستباز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راستبازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پیدا ہوا ہے ٭

باب ۳

۱ خدا کے فرزندوں کی علامتیں ٥ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے۔اور ہم ہیں بھی۔دُنیا ہمیں اس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں

۲ جانا ٭ عزیزو۔ہم اِس وقت خدا کے فرزند ہیں۔اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہونگے۔اِتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہونگے۔کیونکہ اُس

۳ کو ویسا ہی دیکھینگے جیسا وہ ہے ٭ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسا

۴ وہ پاک ہے ٭ جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت

۵ کرتا ہے۔اور گناہ شرع کی مخالفت ہی ہے ٭ اور تم جانتے ہو کہ وہ اِس لئے ظاہر ہوا تھا کہ گناہوں کو اُٹھا لیجائے

۶ اور اس کی ذات میں گناہ نہیں ٭ جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔جو کوئی گناہ کرتا ہے نہ اُسنے

۷ اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے ٭ اے بچو کسی کے فریب میں نہ آنا۔جو راستبازی کے کام کرتا ہے وہی اُس کی طرح

۸ راستباز ہے ٭ جو شخص گناہ کرتا ہے وہ ابلیس سے ہے کیونکہ ابلیس شروع ہی سے گناہ کرتا رہا ہے خدا کا بیٹا

۹ اِسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے ٭ جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔کیونکہ اُسکا تخم اُس میں بنا رہتا ہے۔بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا۔کیونکہ خُدا

۱۰ سے پیدا ہوا ہے ٭ اسی سے خدا کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں۔جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خدا سے نہیں ٭ اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے محبت

۱۱ نہیں رکھتا ٭ کیونکہ جو پیغام تم نے شروع سے سُنا وہ یہ ہے

۱۲ کہ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں ٭ اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اُس شریر سے تھا۔اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا۔اور اُس نے کس واسطے اُسے قتل کیا؟ اسواسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے۔اور اُس کے بھائی کے کام راستی کے تھے ٭

۱۳ بھائیوں کی سچی محبت میں باپ کی رضامندی ٥ اے بھائیو۔اگر دُنیا تم سے عداوت

۱۴ کرتی ہے تو تعجب نہ کرو ٭ ہم جانتے ہیں۔کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے۔کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔جو محبت نہیں رکھتا وہ موت

۱۵ کی حالت میں رہتا ہے ٭ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے۔اور تم جانتے ہو کہ کسی خُونی میں

۱۶ ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی ٭ ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے۔کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی۔ اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینی فرض ہے۔

۱۷ ٥ جس کسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خدا کی محبت

۱۸ کیونکر قائم رہ سکتی ہے؟ ٥ اے بچو۔ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں۔بلکہ کام اور سچائی کے ذریعے سے بھی محبت کریں

۱۹ ٥ اِس سے ہم جانینگے کہ حق کے ہیں۔اور جس بات میں ہمارا

له یا۔رہو ٭

۶ اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُس میں قائم ہوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔

۷ محبت کا نیا حکم

اے عزیزو۔ میں تمہیں کوئی نیا حکم نہیں لکھتا۔ بلکہ وہی پُرانا حکم جو شروع سے تمہیں ملا ہے۔ یہ پُرانا حکم وہی کلام ہے جو تم نے سُنا ہے۔ ۸ پھر تمہیں ایک نیا حکم لکھتا ہوں۔ اور یہ بات اُس پر اور تم پر صادق آتی ہے۔ کیونکہ تاریکی مٹتی جاتی ہے۔ اور حقیقی نور چمکنا شروع ہو گیا ہے۔ ۹ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں نور میں ہوں۔ اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تاریکی ہی میں ہے۔ ۱۰ جو کوئی اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہے۔ وہ نور میں رہتا ہے اور ٹھوکر نہیں کھانے کا[لہ]۔ ۱۱ لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تاریکی میں ہے۔ اور تاریکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے۔ کیونکہ تاریکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔

۱۲ دُنیا سے محبت نہ رکھنا

اے بچو میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ اُس کے نام سے تمہارے گناہ معاف ہوئے۔ ۱۳ اے بزرگو۔ میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ جو ابتدا سے ہے اُسے تم جان گئے ہو۔ اے جوانو۔ میں تمہیں اسلئے لکھتا ہوں کہ تم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو۔ اے لڑکو میں نے تمہیں اس لئے لکھا ہے کہ تم باپ کو جان گئے ہو۔ ۱۴ اے بزرگو میں نے تمہیں اس لئے لکھا ہے کہ جو ابتدا سے ہے اُس کو تم جان گئے ہو۔ اے جوانو میں نے تمہیں اس لئے لکھا ہے کہ تم مضبوط ہو اور خدا کا کلام تم میں قائم رہتا ہے اور تم اُس شریر پر غالب آ گئے ہو۔ ۱۵ نہ دُنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو کوئی دُنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔ ۱۶ کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے۔ یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔ ۱۷ دُنیا اور اُس کی خواہش دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہیگا۔

۱۸ مخالفِ مسیح سے خبردار رہنا

اے لڑکو۔ یہ اخیر وقت ہے۔ اور جیسا تم نے سُنا ہے کہ مخالفِ مسیح آنے والا ہے۔ اُس کے موافق اب بھی بہت سے مخالفِ مسیح پیدا ہو گئے ہیں۔ اس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے۔ ۱۹ وہ نکلے تو ہم ہی میں سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اس لئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے ساتھ رہتے۔ لیکن نکل اس لئے گئے کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے نہیں ہیں۔ ۲۰ اور تمہارا تو اُس قدوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے۔ اور تم سب کچھ جانتے ہو۔ ۲۱ میں نے تمہیں اس لئے نہیں لکھا کہ تم سچائی کو نہیں جانتے۔ بلکہ اس لئے کہ تم اُسے جانتے ہو اور اس لئے کہ کوئی جھوٹ سچائی کی طرف سے نہیں ہے۔ ۲۲ کون جھوٹا ہے سوا اُس کے جو یسوع کے مسیح ہونیکا انکار کرتا ہے؟ مخالفِ مسیح وہی ہے جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ہے۔ ۲۳ جو کوئی بیٹے کا انکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔ ۲۴ جو تم نے شروع سے سُنا ہے وہی تم میں قائم رہے۔ جو تم نے شروع سے سُنا ہے اگر وہ تم میں قائم رہے تو تم بھی بیٹے اور باپ میں قائم رہو گے۔ ۲۵ اور جس کا اُس نے ہم سے وعدہ کیا وہ ہمیشہ کی زندگی ہے۔ ۲۶ میں نے یہ باتیں تمہیں اُن کی بابت لکھی ہیں جو تمہیں فریب دیتے ہیں ۲۷ اور تمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تم میں قائم

---

لہ یا۔ کھلانے کا اُن میں سبب نہیں۔ یا۔ اور یہ بھی۔

کے تحمل کو نجات سمجھو۔ چنانچہ ہمارے پیارے بھائی پولُس نے بھی اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت ہوئی ۱۶ تمہیں یہی لکھا ہے؛ اور اپنے سارے خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے۔ جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا سمجھنا مشکل ہے۔ اور جاہل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اَور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاکت پیدا کرتے ہیں؛ ۱۷ پس اے عزیزو چونکہ تم پہلے سے آگاہ ہو اس لئے ہوشیار رہو۔ تاکہ بے دینوں کی گمراہی کی طرف کھنچ کر اپنی مضبوطی کو چھوڑ نہ دو؛ ۱۸ بلکہ ہمارے خداوند اور منجی یسُوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد[1] تک ہوتی رہے۔ آمین[2] ✦

# یُوحنّا کا پہلا عام خط

باب ۱ **زندگی کے کلام کی بابت** ○ اُس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے ۲ دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھُوا؛ (یہ زندگی ظاہر ہوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں۔ اور اسی ہمیشہ کی زندگی کی تمہیں خبر دیتے ہیں جو ۳ باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہر ہوئی) ○ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے شریک ہو۔ اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ ۴ اور اُس کے بیٹے یسُوع مسیح کے ساتھ ہے؛ اور یہ باتیں ہم اس لئے لکھتے ہیں کہ ہماری خوشی پُوری ہو جائے ✦

۵ **خدا سے جو نور ہے رفاقت رکھ کے گناہوں کا اقرار کرنا** ؛ اُس سے سُن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے ۶ اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں؛ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور تاریکی میں چلیں۔ تو ہم جھُوٹے ۷ ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے؛ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے۔ اور اُس کے بیٹے یسُوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے؛ ۸ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں؛ ۹ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے؛ ۱۰ اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے ✦

باب ۲ **گناہوں کی معافی حاصل کر کے خدا کے حکموں پر چلنا** ○ اے میرے بچو یہ باتیں میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار[3] موجود ہے۔ یعنی یسُوع مسیح راستباز؛ ۲ اور وہی ہمارے گناہوں کا کفّارہ ہے۔ اور نہ صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گناہوں کا بھی؛ ۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کرینگے تو اس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں؛ ۴ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا۔ وہ جھُوٹا ہے اور اُس میں سچائی نہیں؛ ۵ ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خدا کی محبت کامل ہو گئی ہے۔ ہمیں

[1] یونانی۔ ابد کے دن تک۔ [2] آمین ندارد [3] یا۔ وکیل یا شفیع ✦

۱۷ نے آدمی کی طرح بول کر اُس نبی کو دیوانگی سے باز رکھا۔ وہ اندھے کوئے ہیں اور ایسے کُہر جیسے آندھی اُڑاتی ہے۔ اُن کے
۱۸ لئے بے حد تاریکی دھری ہے۔ وہ گھمنڈ کی بیہودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے ذریعے سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں میں پھنساتے ہیں جو گمراہوں میں سے نکل ہی رہے ہیں
۱۹ ۔ وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غلام بنے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جو شخص جس سے مغلوب ہے وہ اُس کا
۲۰ غلام ہے۔ اور جب وہ خداوند اور مُنجی یسُوع مسیح کی پہچان کے سبب دُنیا کی آلودگیوں سے چھُوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلوب ہوئے۔ تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بھی
۲۱ بدتر ہوا۔ کیونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا اُن کے لئے اس سے بہتر ہوتا کہ اسے جان کر اُس پاک حکم سے پھر جاتے
۲۲ جو اُنہیں سونپا گیا تھا۔ اُن پر یہ سچی مثل صادق آتی ہے کہ کُتا اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ہے اور نہلائی ہوئی سُورنی دلدل میں لوٹنے کی طرف۔

باب ۳

مسیح کی دوبارہ آمد کی حقیقت اور اُس کی تیاری کے بارے میں

۱ اے عزیزو۔ اب میں تمہیں یہ دوسرا خط لکھتا ہوں۔ اور یاد دہانی کے طور پر دونوں خطوں سے تمہارے صاف
۲ دلوں کو اُبھارتا ہوں۔ کہ تم اُن باتوں کو جو پاک نبیوں نے پیشتر کہیں۔ اور خداوند اور مُنجی کے اُس حکم کو یاد رکھو جو
۳ تمہارے رسولوں کی معرفت آیا تھا۔ اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دنوں میں ایسے ہنسی ٹھٹھا کرنے والے آئینگے جو
۴ اپنی خواہشوں کے موافق چلینگے۔ اور کہینگے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا
۵ خلقت کے شروع سے تھا۔ وہ تو جان بوجھ کر یہ بھول گئے کہ خدا کے کلام کے ذریعے سے آسمان قدیم سے موجود ہیں۔ اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی میں قائم ہے۔
۶ انہیں کے ذریعے سے اُس زمانے کی دُنیا ڈوب کر ہلاک ہوئی۔
۷ مگر اس وقت کے آسمان اور زمین اُسی کلام کے ذریعے سے اس لئے رکھے ہیں کہ جلائے جائیں۔ اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دن تک محفوظ رہینگے۔
۸ اے عزیزو۔ یہ خاص بات تم پر پوشیدہ نہ رہے کہ خُداوند کے نزدیک ایک دن ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دن کے برابر۔
۹ خُداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے۔ اس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔
۱۰ لیکن خداوند کا دن چور کی طرح آ جائیگا۔ اُس دن آسمان بڑے شور غل کے ساتھ برباد ہو جائینگے۔ اور عناصر حرارت کی شدت سے پگھل جائینگے۔ اور زمین اور اُس پر کے کام جل جائینگے[ل]۔
۱۱ جب یہ سب چیزیں اس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمہیں پاک چال چلن اور دینداری میں کیسا کچھ ہونا چاہئے۔
۱۲ اور خدا کے اس دن کے آنے کا کیسا کچھ منتظر اور مشتاق رہنا چاہئے جس کے باعث آسمان آگ سے پگھل جائینگے اور عناصر حرارت کی شدت سے گل جائینگے۔
۱۳ لیکن اس کے وعدے کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں۔ جن میں راستبازی بسی رہیگی۔
۱۴ پس اے عزیزو۔ چونکہ تم ان باتوں کے منتظر ہو۔ اس لئے اُس کے سامنے اطمینان کی حالت میں بیداغ اور بے عیب نکلنے کی کوشش کرو۔
۱۵ اور ہمارے خُداوند

---

لہ یا۔ فنا سکہ ان۔ آشکارا کئے جائینگے۔

اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا
۱۸ ہے جس سے مَیں خوش ہوں ○ اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس
۱۹ پہاڑ پر تھے تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی ○ اور ہمارے پاس
نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھیرا۔ اور تم اچھا کرتے ہو
جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری
جگہ میں روشنی بخشتا ہے۔ جب تک پَو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ
۲۰ تمہارے دلوں میں نہ چمکے ○ اور پہلے یہ جان لو کہ کتابِ مُقدّس
کی کسی نبوّت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف
۲۱ نہیں ○ کیونکہ نبوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی
نہیں ہوئی۔ بلکہ آدمی رُوح القدس کی تحریک کے سبب
خدا کی طرف سے بولتے تھے ✦

باب ۲ ۱ [جھوٹے اُستادوں کا ذکر] ○ اور جس طرح اُس اُمّت میں
جھوٹے نبی بھی تھے۔ اسی طرح تم میں بھی جھوٹے اُستاد
ہونگے جو پوشیدہ طور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالینگے اور
اُس مالک کا انکار کرینگے جس نے اُنہیں مول لیا تھا اور
۲ اپنے آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالینگے ○ اور بہتیرے اُن کی
شہوت پرستی کی پیروی کرینگے۔ جن کے سبب سے راہِ حق
۳ کی بدنامی ہوگی ○ اور وہ لالچ سے باتیں بنا کر تم کو اپنے نفع
کا سبب ٹھیرائینگے۔ اور جو قدیم سے اُن کی سزا کا حکم ہو چکا
ہے۔ اُس کے آنے میں کچھ دیر نہیں۔ اور اُن کی ہلاکت سوتی
۴ نہیں ○ کیونکہ جب خدا نے گناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ
چھوڑا۔ بلکہ جہنم میں بھیجکر تاریک غاروں میں ڈال دیا۔ تاکہ
۵ عدالت کے دن تک حراست میں رہیں ○ اور نہ پہلی دُنیا کو
چھوڑا بلکہ بے دین دُنیا پر طوفان بھیجکر راستبازی کی منادی
۶ کرنے والے نوحؔ کو مع اور سات آدمیوں کے بچا لیا ○ اور
سدومؔ اور عمورہؔ کے شہروں کو خاک سیاہ کر دیا۔ اور اُنہیں

ہلاکت کی سزا دی۔ اور آیندہ زمانے کے بیدینوں کے لئے
۷ جائے عبرت بنا دیا ○ اور راستباز لوطؔ کو جو بیدینوں کے
۸ چال چلن سے دِق تھا رہائی بخشی ○ (چنانچہ وہ راستباز اُن
میں رہ کر اور اُن کے بے شرع کاموں کو دیکھ دیکھ کر اور
سُن سُن کر گویا ہر روز اپنے سچے دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا)
۹ ○ تو خداوند دینداروں کو آزمایش سے نکال لینا اور بدکاروں
۱۰ کو عدالت کے دن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے ○ خصوصاً
اُن کو جو ناپاک خواہشوں سے جسم کی پیروی کرتے ہیں اور
حکومت کو ناچیز جانتے ہیں وہ گستاخ اور خودرائے ہیں۔
۱۱ اور عزّت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے ○ باوجودیکہ
فرشتے جو طاقت اور قدرت میں اُن سے بڑے ہیں خداوند
۱۲ کے سامنے اُن پر لعن طعن کیساتھ نالش نہیں کرتے ○ لیکن یہ
لوگ بے عقل جانوروں کی مانند ہیں جو پکڑے جانے اور
ہلاک ہونے کے لئے حیوانِ مطلق پیدا ہوئے ہیں جن باتوں
سے ناواقف ہیں اُن کے بارے میں اوروں پر لعن طعن کرتے
۱۳ ہیں۔ اپنی خرابی میں خود خراب کئے جائینگے ○ دوسروں کے
بُرا کرنے کے بدلے اُنہیں کا بُرا ہوگا۔ ان کو دن دہاڑے
عیاشی کرنے میں مزا آتا ہے۔ یہ داغ اور عیب ہیں جب
تمہارے ساتھ کھاتے پیتے ہیں تو اپنی طرف سے محبّت کی
۱۴ ضیافت کرکے عیش و عشرت کرتے ہیں ○ اُن کی آنکھیں
جن میں زناکار عورتیں بسی ہوئی ہیں گناہ سے رُک نہیں
سکتیں۔ وہ بے قیام دلوں کو پھنساتے ہیں۔ اُنکا دل
۱۵ لالچ کا مشّاق ہے۔ وہ لعنت کی اولاد ہیں ○ وہ سیدھی راہ
چھوڑ کر گمراہ ہو گئے ہیں۔ اور بعورؔ کے بیٹے بلعامؔ کی راہ
پر ہو لئے ہیں۔ جس نے ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔
۱۶ ○ مگر اپنے قصور پر یہ ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی

لہ یونانی-میل سلہ یونانی- بلالوں سلہ ن- اپنی دغابازی سے سلہ یونانی-لادو ✦

۱۲ **سلام اور دُعا** ٭ میں نے سِلوانُس کی معرفت جو میری دانست میں دیانتدار بھائی ہے مختصر طور پر لکھ کر تمہیں نصیحت کی۔ اور یہ گواہی دی کہ خدا کا سچا فضل یہی ہے۔ اسی پر قائم رہو٭ ۱۳ جو بابل میں تمہاری طرح برگزیدہ ہے وہ اور میرا بیٹا مرقس تمہیں سلام کہتے ہیں٭ ۱۴ محبت سے بوسہ لے لے کر آپس میں سلام کرو۔

تم جتنے شخص مسیح میں ہو سب کو اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

# پطرس کا دُوسرا عام خط

باب ۱ **دُعائے خیر۔ خدا کے فضل کے سبب سے مسیحی نیکیوں پر عمل کرنے کی نصیحت** ٭ شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہے اُن لوگوں کے نام جنہوں نے ہمارے خدا اور مُنجی یسوع مسیح کی راستبازی کے سبب[1] ہمارا سا قیمتی ۲ ایمان پایا ہے٭ خدا اور ہمارے خداوند یسوع کی پہچان کے ۳ سبب[2] فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے٭ کیونکہ اُس کی الٰہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلے سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعے ۴ سے بُلایا٭ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے۔ تاکہ اُن کے وسیلے سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی ۵ میں شریک ہو جاؤ٭ پس اسی باعث تم اپنی طرف سے کمال ۶ کوشش کر کے اپنے ایمان پر نیکی۔ اور نیکی پر معرفت٭ اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر۔ اور صبر پر دینداری ۷ ٭ اور دینداری پر برادرانہ اُلفت۔ اور برادرانہ اُلفت پر محبت ۸ بڑھاؤ٭ کیونکہ اگر یہ باتیں تم میں موجود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں۔ تو تم کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے پہچاننے ۹ میں بیکار اور بے پھل نہ ہونے دینگی٭ اور جس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ اندھا ہے۔ اور کوتاہ نظر اور اپنے پہلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھولے بیٹھا ہے٭ ۱۰ پس اے بھائیو اپنے بُلاوے اور برگزیدگی کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو۔ کیونکہ اگر ایسا کرو گے تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے٭ ۱۱ بلکہ اس سے تم ہمارے خداوند اور مُنجی یسوع مسیح کی ابدی بادشاہت میں بڑی عزت کے ساتھ داخل کئے جاؤگے۔

۱۲ **انجیل کے وعدوں کی سچائی رسولوں کے مشاہدے اور پُرانے عہد نامے کی پیشنگوئیوں سے ثابت ہوتی ہے** ٭ اس لئے میں تمہیں یہ باتیں یاد دلانے کو ہمیشہ مستعد رہونگا۔ اگرچہ تم اُن سے واقف اور اُس حق بات پر قائم ہو جو تمہیں حاصل ہے ۱۳ ٭ اور جب تک میں اس خیمے میں ہوں تمہیں یاد دلا دلا کر اُبھارنا ۱۴ اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں٭ کیونکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بتانے کے موافق مجھے معلوم ہے کہ میرے خیمے کے گرائے ۱۵ جانے کا وقت جلد آنیوالا ہے٭ پس میں ایسی کوشش کرونگا کہ میرے انتقال کے بعد تم ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ ۱۶ سکو٭ کیونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خداوند یسوع مسیح کی قدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دغابازی کی گھڑی ہوئی کہانیوں ۱۷ کی پیروی نہیں کی تھی۔ بلکہ خود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا٭ کہ اُس نے خدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا جب

[1], [2] یا: میں۔ شہ یونانی الفاظ سے

۸ رہو۔ اور دُعا مانگنے کے لئے تیار۔ سب سے بڑھکر یہ ہے۔
کہ آپس میں بڑی محبت رکھو۔ کیونکہ محبت بہت سے گناہوں
۹ پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ بغیر بُڑبُڑائے آپس میں مسافر پروری
۱۰ کرو۔ جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اسے خدا کی
مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے
۱۱ کی خدمت میں صرف کریں۔ اگر کوئی کچھ کہے تو ایسا کہے کہ
کہ گویا خدا کا کلام[۱] ہے۔ اگر کوئی خدمت کرے تو اُس طاقت
کے مطابق کرے۔ جو خدا دے۔ تاکہ سب باتوں میں یسُوع مسیح
کے وسیلے خدا کا جلال ظاہر ہو۔ جلال اور سلطنت ابدالآباد
اُسی کی ہے۔ آمین۔

۱۲ ۰ اے پیارو۔ جو مُصیبت کی آگ تمہاری آزمایش کے
لئے تم میں بھڑکی ہے۔ یہ سمجھکر اُس سے تعجب نہ کرو۔ کہ یہ
۱۳ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہوئی ہے۔ بلکہ مسیح کے دُکھوں
میں جُوں جُوں شریک ہو خوشی کرو۔ تاکہ اُس کے جلال کے
۱۴ ظہور کے وقت بھی نہایت خوش و خرّم ہو۔ اگر مسیح کے نام
کے سبب تمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تم مُبارک ہو کیونکہ
۱۵ جلال کا رُوح یعنی خدا کا رُوح تم پر سایہ کرتا ہے۔ تم میں
سے کوئی شخص خونی یا چور یا بدکار یا اوروں کے کام میں
۱۶ دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے۔ لیکن اگر مسیحی ہونے کے
باعث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں۔ بلکہ اِس نام
۱۷ کے سبب سے خدا کی بڑائی کرے۔ کیونکہ وہ وقت آ پہنچا
ہے کہ خدا کے گھر سے عدالت شروع ہو۔ اور جب ہم ہی
سے شروع ہوگی تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خدا کی خوشخبری کو
۱۸ نہیں مانتے۔ اور جب راستباز ہی مشکل سے نجات پائیگا
۱۹ تو بیدین اور گنہگار کا کیا ٹھکانا؟ پس جو خدا کی مرضی کے
موافق دُکھ پاتے ہیں وہ نیکی کرکے اپنی جانوں کو وفادار
خالق کے سپرد کریں۔

بزرگوں اور جوانوں کے فرائض
فروتنی اور ہوشیاری کی نصیحت

۵ باب ۱ ۰ تم میں جو بزرگ[۱] ہیں میں اُنکی طرح بزرگ[۲] اور مسیح کے دُکھوں
کا گواہ اور ظاہر ہونے والے جلال میں شریک بھی ہو کر۔
۲ اُن کو یہ نصیحت کرتا ہوں۔ کہ خدا کے اُس گلّے کی گلہ بانی
کرو جو تم میں ہے۔ لاچاری سے نگہبانی نہ کرو[۳]۔ بلکہ خدا کی
مرضی کے موافق خوشی سے اور ناجایز نفع کے لئے نہیں۔
۳ بلکہ دِلی شوق سے۔ اور جو لوگ تمہارے سپرد ہیں اُن پر
۴ حکومت نہ جتاؤ۔ بلکہ گلّے کے لئے نمونہ بنو۔ اور جب سردار
گلہ بان ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا سہرا ملیگا جو مُرجھانے
۵ کا نہیں۔ اے جوانو۔ تم بھی بزرگوں کے تابع رہو۔ بلکہ
سب کے سب ایک دوسرے کی خدمت کے لئے فروتنی
سے کمربستہ رہو۔ اِس لئے کہ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا
۶ ہے۔ مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔ پس خدا کے قوی
ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو۔ تاکہ وہ تمہیں وقت پر سربلند
۷ کرے۔ اور اپنا سارا فکر اُسی پر ڈال دو۔ کیونکہ اُس کو
۸ تمہارا خیال ہے۔ تم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تمہارا مخالف[۴]
ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے۔
۹ کہ کس کو پھاڑ کھائے۔ تم ایمان میں مضبوط ہو کر اور یہ
جان کر اُس کا مقابلہ کرو۔ کہ تمہارے بھائی جو دُنیا میں
۱۰ ہیں ایسے ہی دُکھ بھر رہے ہیں۔ اب خدا جو ہر طرح
کے فضل کا چشمہ ہے۔ جس نے تم کو مسیح میں اپنے
ابدی جلال کے لئے بلایا۔ تمہارے تھوڑی مُدت تک
دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم
۱۱ اور مضبوط[۵] کرے گا۔ ابدالآباد اُسی کی سلطنت
رہے۔ آمین۔

[۱] یونانی۔ کے کلمے ہیں [۲] یا۔ پریسبٹر [۳] ن۔ لاچاری سے۔ نہیں [۴] یا۔ مدعی [۵] ن۔ اور پایدار۔ بنیاد

گالی نہ دو۔ بلکہ اس کے برعکس برکت چاہو۔ کیونکہ تم برکت
۱۰ کے وارث ہونے کے لئے بُلائے گئے ہو۔ چنانچہ

[1] جو کوئی زندگی سے خوش ہونا
اور اچھے دن دیکھنا چاہے
وہ زبان کو بدی سے
اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھے۔
۱۱ بدی سے کنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے۔
صلح کا طالب ہو اور اُس کی کوشش میں رہے۔
۱۲ کیونکہ خُداوند کی نظر راستبازوں کی طرف ہے۔
اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں۔
مگر بدکار خُداوند کی نگاہ میں ہیں۔

۱۳ اگر تم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تم سے بدی کرنے والا
۱۴ کون ہے؟ اور اگر راستبازی کی خاطر دُکھ سہو بھی تو تم
۱۵ مُبارک ہو۔ نہ اُن کے ڈرانے سے ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ بلکہ
مسیح کو خُداوند جان کر اپنے دلوں میں مُقدّس سمجھو۔ اور جو
کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت کرے اُس کے
جواب دینے کے لئے ہر وقت مستعد رہو۔ مگر حلم اور خوف
۱۶ کے ساتھ۔ اور نیت [2] بھی نیک رکھو تاکہ جن باتوں میں
تمہاری بدگوئی ہوتی ہے اُن ہی میں وہ لوگ شرمندہ ہوں۔
جو تمہارے مسیحی نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں۔
۱۷ کیونکہ اگر خدا کی یہی مرضی ہو کہ تم نیکی کرنے کے سبب
دُکھ اُٹھاؤ۔ تو یہ بدی کرنے کے سبب دُکھ اُٹھانے سے
۱۸ بہتر ہے۔ اِس لئے کہ مسیح نے بھی۔ یعنی راستباز نے
ناراستوں کے لئے۔ گناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا [3]
تاکہ ہم [4] کو خدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جسم کے اعتبار سے تو
۱۹ مارا گیا۔ لیکن رُوح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا۔ اسی میں

اُس نے جا کر اُن قیدی رُوحوں میں منادی کی۔ جو اُس ۲۰
اگلے زمانے میں نافرمان تھیں جب خدا نُوح کے وقت میں
تحمل کر کے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کشتی تیار ہو رہی تھی جس پر
سوار ہو کر تھوڑے سے آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلے
سے بچیں۔ اور اُسی پانی کا مشابہ بھی یعنی بپتسمہ [5] یسوع مسیح ۲۱
کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب تمہیں بچاتا ہے۔ اِس سے
جسم کی نجاست کا دُور کرنا مُراد نہیں۔ بلکہ خالص نیت [2] سے
خدا کا طالب ہونا مُراد ہے۔ وہ آسمان پر جا کر خدا کی دہنی طرف ۲۲
بیٹھا ہے۔ اور فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُس کے
تابع کی گئی ہیں۔

پس جبکہ مسیح نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا۔ تو اب ۴ باب
تم بھی ایسا ہی مزاج اختیار کر کے ہتھیار بند ہو۔ کیونکہ
جس نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گناہ سے
فراغت پائی۔ تاکہ آیندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں ۲
کی خواہشوں کے مطابق نہ گزارے۔ بلکہ خدا کی مرضی کے
مطابق۔ اِس واسطے کہ غیر قوموں کی مرضی کے موافق کام ۳
کرنے۔ اور شہوت پرستی۔ بُری خواہشوں۔ مے خواریوں۔
ناچ رنگ۔ نشے بازیوں اور مکروہ بُت پرستیوں میں جس
قدر ہم نے پہلے وقت گزارا۔ وہی بہت ہے۔ اِس پر وہ ۴
تعجب کرتے ہیں کہ تم اُسی سخت بدچلنی تک اُن کا ساتھ نہیں
دیتے۔ اور لعن طعن کرتے ہیں۔ اُنہیں اُسی کو حساب دینا ۵
پڑیگا جو زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے کو تیار ہے۔
کیونکہ مُردوں کو بھی خوشخبری اس لئے سنائی گئی تھی کہ جسم ۶
کے لحاظ سے تو آدمیوں کے مطابق اُن کا انصاف ہو لیکن
رُوح کے لحاظ سے خدا کے مطابق زندہ رہیں۔
سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے پس ہوشیار ۷

[1] زبور ۳۴: ۱۲-۱۶۔ [2] یا۔ کانشنس [3] ان مسیح بھی یعنی راستباز ناراستوں کے لئے ایک بار مرا [4] ان۔ تم کو [5] یا۔ اصطباغ

رکھو۔ تاکہ جن باتوں میں وہ تمہیں بدکار جان کر تمہاری
بدگوئی کرتے ہیں۔ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کے
اُنہی کے سبب۔ ملاحظے کے دن خدا کی بڑائی کریں +

۱۳ ٥ خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام[1] کے تابع
رہو۔ بادشاہ کے اس لئے کہ وہ سب سے بزرگ ہے
۱۴ ٥ اور حاکموں کے اس لئے کہ وہ بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں
۱۵ کی تعریف کے لئے اُس کے بھیجے ہوئے ہیں ٥ کیونکہ خدا
کی یہ مرضی ہے کہ تم نیکی کرکے نادان آدمیوں کی جہالت
۱۶ کی باتوں کو بند کر دو ٥ اور اپنے آپ کو آزاد جانو۔ مگر اس
آزادی کو بدی کا پردہ نہ بناؤ۔ بلکہ اپنے آپ کو خدا کا
۱۷ بندہ جانو ٥ سب کی عزت کرو۔ برادری سے محبت رکھو
خدا سے ڈرو۔ بادشاہ کی عزت کرو +

۱۸ ٥ اے نوکرو۔ بڑے خوف سے اپنے مالکوں کے تابع
رہو۔ نہ صرف نیکوں اور حلیموں ہی کے۔ بلکہ بدمزاجوں
۱۹ کے بھی ٥ کیونکہ اگر کوئی خدا کے خیال سے بے انصافی
کے باعث دُکھ اُٹھا کر تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہ
۲۰ پسندیدہ ہے ٥ اس لئے کہ اگر تم نے گناہ کرکے مُکّے
کھائے اور صبر کیا۔ تو کونسا فخر ہے؟ ہاں اگر نیکی کرکے دُکھ
پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے
۲۱ ٥ اور تم اسی کے لئے بُلائے گئے ہو۔ کیونکہ مسیح بھی تمہارے
واسطے دُکھ اُٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا ہے تاکہ اُس
۲۲ کے نقشِ قدم پر چلو ٥ نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے
۲۳ مُنہ سے کوئی مکر کی بات نکلی ٥ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا
تھا اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا۔ بلکہ اپنے آپ کو سچے
۲۴ انصاف کرنے والے کے سپرد کرتا تھا ٥ وہ آپ ہمارے
گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب[2] پر چڑھ گیا۔
تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار
سے جئیں۔ اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔
۲۵ ٥ کیونکہ پہلے تم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے۔ مگر
اب اپنی رُوحوں کے گلّے بان اور نگہبان[3] کے پاس
پھر آ گئے ہو +

۳ باب ۱ ٥ اے بیویو تم بھی اپنے شوہر کے تابع رہو ٥ اس لئے
کہ اگر بعض ان میں سے کلام کو نہ ماننے ہوں۔ تو بھی
تمہارے پاکیزہ چال چلن اور خوف کو دیکھ کر بغیر کلام
کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے خدا کی طرف کھنچ
۳ جائیں[4] ٥ اور تمہارا سنگار ظاہری نہ ہو۔ یعنی سر گوندھنا
۴ اور سونے کے زیور اور طرح طرح کے کپڑے پہننا ٥ بلکہ
تمہاری باطنی اور پوشیدہ انسانیت حلم اور مزاج کی غربت
کی غیر فانی آرایش سے آراستہ رہے۔ کیونکہ خدا کے
۵ نزدیک اس کی بڑی قدر ہے ٥ اور اگلے زمانے میں
بھی خدا پر اُمید رکھنے والی مقدس عورتیں اپنے آپ کو
اسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی
۶ تھیں ٥ چنانچہ سارہ ابرہام کے حکم میں رہتی اور اُسے
خداوند کہتی تھی۔ تم بھی اگر نیکی کرو اور کسی ڈراوے سے
نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہوتی ہو +

۷ ٥ اے شوہرو تم بھی بیویوں کے ساتھ عقلمندی سے
بسر کرو۔ اور عورت کو نازک ظرف جان کر اُس کی عزت
کرو اور یوں سمجھو کہ ہم دونو زندگی کی نعمت کے وارث
ہیں۔ تاکہ تمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں +

برادرانہ محبت اور مسیح کی پیروی کی نصیحتیں

۸ ٥ غرض سب کے سب یکدل اور ہمدرد
رہو۔ برادرانہ محبت رکھو۔ نرم دل اور
۹ فروتن ہو ٥ بدی کے عوض بدی نہ کرو۔ اور گالی کے بدلے

[1] یونانی۔ مخلوق [2] یونانی۔ لکڑی [3] یا۔ اسقف [4] یونانی۔ چال چلن کے وسیلے سے نفع ہو جائیں۔

۱۸ سانجۂ گناہ وہ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادوں سے چلا آتا تھا۔ اُس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعے سے نہیں ہوئی ۱۹ بلکہ ایک بے عیب اور بیداغ برّے یعنی مسیح کے ۲۰ بیش قیمت خون سے۔ اُس کا علم تو بنائے عالم کے پیشتر ۲۱ سے تھا۔ مگر ظہور اخیر زمانے میں تمہاری خاطر ہوا کہ اُس کے وسیلے سے خدا پر ایمان لائے ہو جسنے اُسکو مُردوں میں سے جلایا۔ اور جلال بخشا۔ تاکہ تمہارا ایمان اور اُمید ۲۲ خدا پر ہو۔ چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی ۲۳ اِس لئے دل و جان سے آپس میں محبت رکھو۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں۔ بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلے جو زندہ اور قائم ہے۔ نئے سرے سے پیدا ہوئے ۲۴ ہو۔ چنانچہ

ہر بشر گھاس کی مانند ہے
اور اُسکی ساری شان و شوکت گھاس کے پھول
کی مانند۔
گھاس تو سُوکھ جاتی ہے اور پھول گر جاتا ہے۔
۲۵ لیکن خداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا۔
یہ وہی خوشخبری کا کلام ہے جو تمہیں سُنایا گیا تھا۔

## باب ۲

مسیحیوں کو خدائی ہیکل اور کاہن بننا چاہئے

۱ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور ریاکاری اور حسد اور ہر ۲ طرح کی بدگوئی کو دُور کر کے نوزاد بچوں کی مانند خالص رُوحانی دُودھ کے مشتاق رہو۔ تاکہ اُس کے ذریعے سے ۳ نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔ اگر تم نے ۴ خداوند کے مہربان ہونے کا مزہ چکھا ہے۔ اُس کے یعنی آدمیوں کے رد کئے ہوئے پر خدا کے چُنے ہوئے اور قیمتی ۵ زندہ پتھر کے پاس آکر۔ تم بھی زندہ پتھروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو۔ تاکہ کاہنوں کا مُقدّس فرقہ بن کر ایسی رُوحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسُوع مسیح کے وسیلے سے خدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔ ۶ چنانچہ کتاب مُقدّس میں آیا ہے کہ

دیکھو میں صیون میں کونے کے سرے کا چُنا ہوا اور
قیمتی پتھر رکھتا ہوں جو اُس پر ایمان لائیگا ہرگز شرمندہ
نہ ہوگا۔

۷ پس تم ایمان لانے والوں کے لئے تو وہ قیمتی ہے۔ مگر ایمان نہ لانے والوں کے لئے۔

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

۸ اور

ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُوا۔

کیونکہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور ۹ اسی کے لئے مقرر بھی ہوئے تھے۔ لیکن تم ایک برگزیدہ نسل۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ۔ مُقدّس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے۔ تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو۔ جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ۱۰ ہے۔ پہلے تم کوئی اُمت نہ تھے۔ مگر اب خدا کی اُمت ہو۔ تم پر رحمت نہ ہوئی تھی مگر اب تم پر رحمت ہوئی۔

غیر قوموں میں ہر طرح کی نیک چال چلنے کی ہدایت

۱۱ اے پیارو میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ تم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافر جان کر اُن جسمانی خواہشوں سے پرہیز کرو۔ جو رُوح سے ۱۲ لڑائی رکھتی ہیں۔ اور غیر قوموں میں اپنا چال چلن نیک

[1] یسعیاہ ۴۰: ۶ و ۸ [2] یسعیاہ ۲۸: ۱۶ [3] ن- صیون میں ایک چُنا ہوا پتھر یعنی کونے کا قیمتی سرا [4] یا اُس سے عزت ہے [5] زبور ۱۱۸: ۲۲- [6] یسعیاہ ۸: ۱۴ [7] یونانی- مخلوق

# پطرس کا پہلا عام خط

باب ۱ **دعائے خیر** ۰ پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہے اُن مسافروں کے نام جو پنطُس۔ گلتیہ۔ کپدکیہ۔ آسیہ

۲ اور بتھنیہ میں جا بجا رہتے ہیں؛ اور خدا باپ کے علم سابق کے موافق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسوع مسیح کا خون چھڑکے جانے کے لئے برگزیدہ ہوئے ہیں:

فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ حاصل ہوتا رہے۔

۳ **مسیحی نجات اور اُمید کا سکرے** ۰ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ اُمید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔

۴ ۰ تاکہ ایک غیر فانی اور بیداغ اور لازوال میراث کو

۵ حاصل کریں؛ وہ تمہارے واسطے جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو آسمان پر محفوظ ہے؛

۶ اس کے سبب تم خوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لئے ضرورت کی وجہ سے

۷ طرح طرح کی آزمایشوں کے سبب غم زدہ ہو؛ اور یہ اس لئے کہ تمہارا آزمایا ہوا ایمان[1] جو آگ سے آزمائے ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور جلال اور عزت کا باعث

۸ ٹھہرے؛ اُس سے تم بے دیکھے محبت رکھتے ہو۔ اور اگرچہ اس وقت اُس کو نہیں دیکھتے۔ تاہم اُس پر ایمان لاکر ایسی خوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے

۹ بھری ہے؛ اور اپنے ایمان کا مقصد۔ یعنی رُوحوں کی

۱۰ نجات حاصل کرتے ہو؛ اسی نجات کی بابت اُن نبیوں نے بڑی تلاش اور تحقیق کی جنہوں نے اُس فضل کے

۱۱ بارے میں جو تم پر ہونے کو تھا نبوّت کی؛ اُنہوں نے اِس بات کی تحقیق کی کہ مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کون سے اور کیسے وقت کی طرف

۱۲ اشارہ کرتا تھا؛ اُن پر یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تمہاری خدمت کے لئے یہ باتیں کہا کرتے تھے۔ جنکی خبر اب تم کو اُن کی معرفت ملی جنہوں نے رُوح القدس کے وسیلے جو آسمان پر سے بھیجا گیا تم کو خوشخبری دی اور فرشتے بھی ان باتوں پر غور سے نظر کرنیکے مشتاق ہیں۔

۱۳ **مسیحی اُمید اور محبت کی نصیحت** ۰ اس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہو کر اُس فضل کی کامل اُمید رکھو جو یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تم پر ہونے والا

۱۴ ہے؛ اور فرمانبردار فرزند ہو کر اپنی جہالت کے زمانے

۱۵ کی پُرانی خواہشوں کے تابع نہ بنو[2]؛ بلکہ جس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تم بھی اپنے سارے

۱۶ چال چلن میں پاک بنو؛ کیونکہ لکھا ہے کہ[3] پاک ہو۔ اِس

۱۷ لئے کہ میں پاک ہوں؛ اور جبکہ تم باپ کہہ کر اُس سے دُعا مانگتے ہو[4] جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر طرفداری کے انصاف کرتا ہے۔ تو اپنی مسافرت کا زمانہ خوف سے

---

[1] یونانی۔ تمہارے ایمان کی آزمایش [2] یونانی۔ ہمشکل نہ ہو [3] احبار ۱۱: ۴۴ [4] یونانی۔ اُس کو پکارتے ۔

۱۷ فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہے ٭ پس جو کوئی بھلائی کرنی جانتا ہے اور نہیں کرتا اُسکے لئے یہ گناہ ہے ٭

## باب ۵

۱ ٥ اے دولتمندو! ذرا سُنو۔ تم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واویلا کرو ٭ ۲ تمہارا مال بگڑ گیا اور تمہاری پوشاکوں کو کیڑا کھا گیا ٭ ۳ تمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا۔ اور وہ زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ کی طرح تمہارا گوشت کھائیگا۔ تم نے اخیر زمانے میں خزانہ جمع کیا ہے ٭ ۴ دیکھو جن مزدوروں نے تمہارے کھیت کاٹے۔ اُن کی وہ مزدوری جو تم نے دغا کرکے رکھ چھوڑی چلاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد ربّ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے ٭ ۵ تم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور مزے اُڑائے۔ تم نے اپنے دلوں کو ذبح کے دن موٹا تازہ کیا ٭ ۶ تم نے راستباز شخص کو قصوروار ٹھہرایا اور قتل کیا۔ وہ تمہارا مقابلہ نہیں کرتا ٭

۷ طرح طرح کی نصیحتیں ٥ پس اے بھائیو۔ خداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے ٭ ۸ تم بھی صبر کرو اور اپنے دلوں کو مضبوط رکھو۔ کیونکہ خداوند کی آمد قریب ہے ٭ ۹ اے بھائیو۔ ایکدوسرے کی شکایت نہ کرو۔ تاکہ تم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصف دروازے پر کھڑا ہے ٭ ۱۰ اے بھائیو۔ جن نبیوں نے خداوند کے نام سے کلام کیا اُن کو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو۔ ۱۱ ٥ دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مبارک کہتے ہیں۔ تم نے ایوب کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے۔ اور خداوند کی طرف سے جو اس کا انجام ہوا اُسے بھی معلوم کر لیا جس سے خُداوند کا بہت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے ٭

۱۲ ٥ مگر اے میرے بھائیو۔ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی۔ بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ سزا کے لائق نہ ٹھہرو ٭

۱۳ ٥ اگر تم میں کوئی مصیبت زدہ ہو تو دُعا مانگے اگر خوش ہو تو حمد کے گیت گائے ٭ ۱۴ اگر تم میں کوئی بیمار ہو تو کلیسیا کے بزرگوں کو بلائے۔ اور وہ خُداوند کے نام سے اُس کو تیل مل کر اُس کے لئے دُعا مانگیں ٭ ۱۵ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائیگا۔ اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اُس نے گناہ کئے ہوں تو اُنکی بھی معافی ہو جائیگی ٭ ۱۶ پس تم آپس میں ایکدوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔ اور ایک دوسرے کیلئے دُعا مانگو۔ تاکہ شفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہو سکتا ہے ٭ ۱۷ ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت انسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ برسے۔ چنانچہ ساڑھے تین برس تک زمین پر مینہ نہ برسا ٭ ۱۸ پھر اُس نے دُعا کی تو آسمان سے پانی برسا اور زمین میں پیداوار ہوئی ٭

۱۹ ٥ اے میرے بھائیو۔ اگر تم میں کوئی راہ حق سے گمراہ ہو جائے اور کوئی اُس کو پھیر لائے ٭ ۲۰ تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کسی گنہگار کو اُس کی گمراہی سے پھیر لائیگا وہ ایک جان[1] کو موت سے بچائیگا۔ اور بہت سے گناہوں پر پردہ ڈالیگا ٭

---

[1] ۵ا۔ یہ بہتر ہوں گے ان۔ تو یہ جان لو سکتے ان۔ اپنی جان ٭

۱۲ ○ اے میرے بھائیو۔ کیا انجیر کے درخت میں زیتون اور انگور میں انجیر پیدا ہو سکتے ہیں؟ اسی طرح کھاری چشمے سے میٹھا پانی نہیں نکل سکتا✦

**سچی آسمانی حکمت کے بیان میں**

۱۳ ○ تم میں دانا اور سمجھدار کون ہے؟ جو ایسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن کے وسیلے سے اُس حلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حکمت سے پیدا ہوتا ہے۔ ۱۴ لیکن اگر تم اپنے دل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خلاف نہ شیخی مارو۔ نہ جھوٹ بولو۔ ۱۵ یہ حکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور شیطانی ہے۔ ۱۶ اس لئے کہ جہاں حسد اور تفرقہ ہوتا ہے۔ وہاں فساد اور ہر طرح کا بُرا کام بھی ہوتا ہے۔ ۱۷ ○ مگر جو حکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ہے پھر ملنسار۔ حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی۔ بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے۔ ۱۸ اور صلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صلح کے ساتھ بویا جاتا ہے✦

**خود غرضی اور دُنیوی محبت کے خلاف**

باب ۴

۱ ○ تم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں جو تمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟ ۲ ○ تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں۔ خون اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے تم جھگڑتے اور لڑتے ہو۔ تمہیں اس لئے نہیں ملتا۔ کہ مانگتے نہیں۔ ۳ تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں۔ اسلئے کہ بُری نیّت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو۔ ۴ ○ اے زنا کرنے والیو۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنی خدا سے دشمنی کرنی ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا کا دشمن بناتا ہے۔ ۵ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ کتاب مُقدّس بے فائدہ کہتی ہے؟ جس رُوح کو اُس نے ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزو کرتی ہے جس کا انجام حسد ہو؟ ۶ ○ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اسی لئے یہ آیا ہے کہ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے۔ مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے۔ ۷ پس خدا کے تابع ہو جاؤ۔ اور ابلیس کا مقابلہ کرو۔ تو وہ تم سے بھاگ جائیگا۔ ۸ خدا کے نزدیک جاؤ۔ تو وہ تمہارے نزدیک آئیگا اے گنہگارو اپنے ہاتھوں کو صاف کرو۔ اور اے دو دِلو۔ اپنے دلوں کو پاک کرو۔ ۹ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تمہاری خوشی اُداسی سے۔ ۱۰ خداوند کے سامنے فروتنی کرو وہ تمہیں سربلند کریگا✦

**بدگوئی اور دُنیوی شیخی اور ظلم کے خلاف نصیحتیں**

۱۱ ○ اے بھائیو۔ ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرے۔ جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر الزام لگاتا ہے اور اگر تُو شریعت پر الزام لگاتا ہے تو شریعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُسپر حاکم ٹھیرا۔ ۱۲ شریعت کا دینے والا اور حاکم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ تو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر الزام لگاتا ہے؟

۱۳ ○ تم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھیرینگے اور سوداگری کر کے نفع اُٹھائینگے۔ ۱۴ اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو تمہاری زندگی چیز ہی کیا ہے؟ بخارات کا سا حال ہے ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے۔ ۱۵ بجائے اس کے تمہیں یہ کہنا چاہئے کہ اگر خداوند چاہے تو ہم زندہ بھی رہینگے۔ اور یہ یا وہ کام بھی کرینگے۔ ۱۶ مگر اب تم اپنی شیخی پر

---

لہ یونانی جانی ؎ یا۔ بے تفرقہ ؎ یونانی۔ اُن لذتوں یا اُس عیش و عشرت ؎ یا کتاب مُقدّس میں یہ عبارت مفہوم آئی ہے کہ شد امثال ۳:۳۴۔
؎ یا۔ الزام لگانے والا✦

ہوگا۔ رحم انصاف پر غالب آتا ہے[۱۵]۔

۱۴ **ایمان اعمال کے بغیر بیکار ہے** ○ اے میرے بھائیو اگر کوئی کہے کہ میں ایماندار ہوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائدہ؟ کیا
۱۵ ایسا ایمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟ ○ اگر کوئی بھائی
۱۶ یا بہن ننگی ہو اور ان کو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔ اور تم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو۔ مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو
۱۷ کیا فائدہ؟ ○ اسی طرح ایمان بھی اگر اس کیساتھ اعمال
۱۸ نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو ایماندار ہے اور میں عمل کرنے والا ہوں۔ تُو اپنا ایمان بغیر اعمال کے تو مجھے دکھا۔ اور میں اپنا ایمان
۱۹ اعمال سے تجھے دکھاؤنگا۔ تو اس بات پر ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے۔ خیر اچھا کرتا ہے۔ شیاطین بھی
۲۰ ایمان رکھتے اور تھرتھراتے ہیں۔ مگر اے نکمے آدمی کیا تو یہ بھی نہیں جانتا کہ ایمان[۱۶] بغیر اعمال کے بیکار ہے[۱۷]۔
۲۱ ○ جب ہمارے باپ ابرہیم نے اپنے بیٹے اِضحاق کو قربانگاہ پر قربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟
۲۲ ○ پس تُو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کیساتھ
۲۳ مل کر اثر کیا۔ اور اعمال سے ایمان کامل ہوا۔ اور یہ نوشتہ پُورا ہوا کہ ابرہیم[۱۸] خدا پر ایمان لایا[۱۹] اور یہ اُس کیلئے راستبازی
۲۴ گنا گیا۔ اور وہ خدا کا دوست[۲۰] کہلایا۔ پس تم نے دیکھ لیا کہ انسان صرف ایمان ہی سے نہیں بلکہ اعمال سے
۲۵ راستباز ٹھہرتا ہے۔ اسی طرح راحب فاحشہ بھی۔ جب اُس نے قاصدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دوسری راہ سے رخصت کیا تو کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟
۲۶ ○ غرض جیسے بدن بغیر رُوح کے مُردہ ہے ویسے ہی ایمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے ٭

**زبان کو لگام دینے کے بارے میں** ○ اے میرے بھائیو۔ تم ۱ باب ۳
میں سے بہت سے اُستاد نہ بنیں۔ کیونکہ جانتے ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زیادہ سزا پائینگے۔ اس لئے کہ ہم سب کے سب اکثر ۲
خطا کرتے ہیں۔ کامل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے وہ سارے بدن کو بھی قابو میں رکھ سکتا[۲۱] ہے۔ جب ہم ۳
اپنے قابو میں کرنے کے لئے گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی گھما سکتے ہیں۔
○ دیکھو۔ جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور تیز ۴
ہواؤں سے چلائے جاتے ہیں۔ تاہم ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے ذریعے سے مانجھی کی مرضی کے موافق گھمائے جاتے ہیں۔ اسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا سا ۵
عضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ زبان بھی ۶
ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے۔ اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور دائرۂ دنیا[۲۲] کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی ہے
○ کیونکہ ہر قسم کے چوپائے اور پرند اور کیڑے مکوڑے اور ۷
دریائی جانور تو انسان کے قابو میں آ سکتے ہیں اور آئے بھی ہیں۔ مگر زبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کر سکتا۔ وہ ایک ۸
بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ زہر قاتل سے بھری ہوئی ہے۔ اسی سے ہم خداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں۔ اور ۹
اسی سے آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے ہیں۔ بددعا دیتے ہیں۔ ایک ہی مُنہ سے مبارکباد اور بددعا ۱۰
نکلتی ہے۔ اے میرے بھائیو ایسا نہ ہونا چاہئے۔ کیا ۱۱
چشمے کے ایک ہی مُنہ سے میٹھا اور کھاری پانی نکلتا ہے؟

---

[۱۵] یونانی انصاف کے مقابلے میں فخر کرتا ہے۔ [۱۶] یونانی۔ کیا تجھے یہ جاننا منظور ہے [۱۷] یونانی [۱۸] پیدایش ۱۵: ۶ [۱۹] ابرہیم نے خدا کا یقین کیا [۲۰] یا مطبل [۲۱] یونانی لگام دے سکتا [۲۲] یونانی پیدایش کے پہیے [۲۳] یونانی۔ جانور

اُوپر سے ہے۔ اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا[۱] ہے۔
جس میں نہ کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اور نہ گردش کے سبب
۱۸ اُس پر سایہ پڑتا ہے ۰ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق
کے وسیلے سے پیدا کیا۔ تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم
ایک طرح کے پہلے پھل ہوں ٭

**خدا کے کلام پر عمل کرنے کے بارے میں**

۱۹ ۰ اے میرے پیارے بھائیو۔ یہ بات تم
جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور
۲۰ بولنے میں دھیرا اور غُصّے میں دھیما ہو۔ کیونکہ انسان کا غُصّہ
۲۱ خدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا ۰ اسلئے ساری نجاست
اور بدی کے فُضلے کو دُور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے
قبول کرلو۔ جو دل میں بویا گیا۔ اور تمہاری رُوحوں کو نجات
۲۲ دے سکتا ہے ۰ لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو۔ نہ محض
۲۳ سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں ۰ کیونکہ جو
کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو۔
وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینے
۲۴ میں دیکھتا ہے ۰ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا
۲۵ جاتا اور فوراً بھول جاتا ہے کہ مَیں کیسا تھا ۰ لیکن جو شخص
آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے۔ وہ
اپنے کام میں اس لئے برکت پائیگا کہ سُنکر بھولتا نہیں
۲۶ بلکہ عمل کرتا ہے ۰ اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور
اپنی زبان کو لگام نہ دے۔ بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے تو
۲۷ اُس کی دینداری باطل ہے ۰ ہمارے خدا اور باپ کے
نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں
اور بیوہ عورتوں کی مُصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں۔
اور اپنے آپ کو دُنیا سے بیداغ رکھیں ٭

باب ۲

**سچی محبت بے طرفدار ہونی چاہئے**

۱ ۰ اے میرے بھائیو۔ ہمارے
خداوند ذوالجلال یسُوع مسیح کا ایمان تم میں طرفداری کے
۲ ساتھ نہ ہو ۰ کیونکہ اگر ایک شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عمدہ
پوشاک پہنے ہوئے تمہاری جماعت میں آئے۔ اور ایک
۳ غریب آدمی میلے کُچیلے کپڑے پہنے ہوئے آئے ۰ اور تم
اُس عمدہ پوشاک والے کا لحاظ کر کے کہو کہ تو یہاں اچھی
جگہ بیٹھ اور اُس غریب شخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ۔
۴ یا میرے پاؤں کی چوکی کے پاس بیٹھ ۰ تو کیا تم نے آپس میں
طرفداری نہ کی۔ اور بدنیت منصف نہ بنے؟ ۰ ۵ اے میرے
پیارے بھائیو۔ سُنو۔ کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں
کو ایمان میں دولتمند اور اُس بادشاہت کا وارث ہونے
کے لئے برگزیدہ نہیں کیا جس کا اُس نے اپنے محبت
کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے؟ ۰ ۶ لیکن تم نے غریب آدمی
کی بے عزتی کی۔ کیا دولتمند تم پر ظلم نہیں کرتے اور وہی
تمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر نہیں لے جاتے؟ ۰ ۷ کیا وُہ
اُس بزرگ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تم نامزد ہو؟ ۰ ۸ تاہم
اگر تم اِس نوشتہ کے مُطابق کہ[۲] اپنے پڑوسی سے اپنی مانند
محبت رکھ اُس بادشاہی شریعت کو پُورا کرتے ہو تو اچھا
کرتے ہو ۰ ۹ لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو۔
اور شریعت تم کو قصوروار[۳] ٹھہراتی ہے ۰ ۱۰ کیونکہ جس نے ساری
شریعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی۔ وہ ساری
باتوں میں قصوروار ٹھہرا ۰ ۱۱ اس لئے کہ جس نے یہ کہا کہ[۴] زنا
نہ کر۔ اُسی نے یہ بھی کہا کہ خون نہ کر۔ پس اگر تُو نے زنا تو
نہ کیا۔ مگر خُون کیا۔ تو بھی تُو شریعت کا عدول کرنے والا
ٹھہرا ۰ ۱۲ تم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی
کرو جن کا آزادی کی شریعت کے موافق انصاف ہوگا۔
۱۳ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا انصاف بغیر رحم کے

[۱] یونانی اُترتا [۲] احبار ۱۹: ۱۸ [۳] یا عدول کرنے والا [۴] خروج ۲۰: ۱۳ و ۱۴ ٭

ف ۳۰

اور بھی نصیحت کرتا ہوں کہ مَیں جلد تمہارے پاس پھر آنے پاؤں ٭

۲۰ [دُعا اور سلام] ٭ اب خدا اطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خداوند یسُوعؔ کو ابدی عہد کے خُون کے ۲۱ باعث مُردوں میں سے زندہ کر کے اُٹھا لایا ٭ تم کو ہر نیک بات میں کامل کرے تاکہ تم اُس کی مرضی پوری کرو۔ اور جو کچھ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے ہم میں پیدا کرے جس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین +

۲۲ ٭ اے بھائیو۔ مَیں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اِس نصیحت کے کلام کی برداشت کرو۔ کیونکہ مَیں نے تمہیں مختصر طور پر ۲۳ لکھا ہے ٭ تم کو واضح ہو کہ ہمارا بھائی تمتھیُس رہا ہو گیا ہے۔ اگر وہ جلد آ گیا تو مَیں اُس کے ساتھ تم سے ملونگا +

۲۴ ٭ اپنے سب پیشواؤں اور سارے مُقدسوں سے سلام کہو۔ اطالیہ والے تمہیں سلام کہتے ہیں +

۲۵ ٭ تم سب پر فضل ہوتا رہے۔ آمین [۱] +

# یعقوب کا عام خط

باب ۱ [سلام] ٭ خدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کے بندے یعقوبؔ کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں سلام پہنچے +

۲ [آزمایشوں کے برداشت کرنے اور اُن سے فائدہ اُٹھانے کے بارے میں] ٭ اے میرے بھائیو۔ جب تم طرح طرح کی آزمایشوں ۳ میں پڑو ٭ تو اِس کو یہ جان کر کمال خوشی کی بات سمجھنا کہ ۴ تمہارے ایمان کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہے ٭ اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو۔ تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ۔ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے +

۵ ٭ لیکن اگر تم میں سے کسی میں حکمت کی کمی ہو تو خدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیاضی کے ساتھ دیتا ۶ ہے۔ اُس کو دی جائیگی ٭ مگر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے ۷ جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے ٭ ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ ۸ مجھے خداوند سے کچھ ملیگا ٭ وہ شخص دو دلا ہے اور اپنی ساری باتوں [۲] میں بے قیام +

۹ ٭ ادنےٰ بھائی اپنے اعلےٰ مرتبے پر فخر کرے ٭ اور دولتمند ۱۰ اپنی ادنےٰ حالت پر۔ اِس لئے کہ گھاس کے پھول کی طرح ۱۱ جاتا رہیگا ٭ کیونکہ سُورج نکلتے ہی سخت دھوپ پڑتی اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے ٭ اور اُس کا پھول گر جاتا ہے اور اُس کی خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ اسی طرح دولتمند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے خاک میں مل جائیگا [۳] +

۱۲ ٭ مُبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے۔ کیونکہ جب مقبول ٹھہرا تو زندگی کا وہ تاج حاصل کریگا۔ جس کا خُداوند نے اپنے محبت کرنے والوں سے وعدہ ۱۳ کیا ہے ٭ جب کوئی آزمایا جائے۔ تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ کیونکہ نہ تو خُدا بدی ۱۴ سے آزمایا جا سکتا ہے۔ اور نہ وہ کسی کو آزماتا ہے ٭ ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر آزمایا ۱۵ جاتا ہے ٭ پھر خواہش حاملہ ہو کر گناہ کو جنتی ہے اور گناہ ۱۶ جب بڑھ چکا تو موت پیدا کرتا ہے ٭ اے میرے پیارے ۱۷ بھائیو۔ فریب نہ کھانا ٭ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام

[۱] یونانی۔ اطمینان کا خدا [۲] یونانی: راہوں [۳] یا اپنے سارے چال چلن میں یونانی مُرجھا جائیگا +

پہ کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیونکر بچ سکیں گے؟
۲۶ ٭ اُس کی آواز نے اُس وقت تو زمین کو ہلا دیا۔ مگر اب اُس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایک بار پھر میں فقط زمین ہی کو نہیں بلکہ
۲۷ آسمان کو بھی ہلا دونگا۔ اور یہ عبارت کہ ایک بار پھر اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ جو چیزیں ہلا دی جاتی ہیں مخلوق ہونے کے باعث ٹل جائینگی۔ تاکہ بے ہلی چیزیں قایم رہیں۔
۲۸ ٭ پس ہم وہ بادشاہت پا کر جو ہلنے کی نہیں۔ اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں۔ جس کے سبب سے پسندیدہ طور پر خدا کی عبادت
۲۹ خدا ترسی اور خوف کے ساتھ کریں۔ کیونکہ ہمارا خدا خاک کر دینے والی آگ ہے ٭

**باب ۱۳**

**چند مسیحی نیکیوں کی ہدایت**

۱ ٭ برادرانہ محبت قایم رہے۔
۲ ٭ مسافر پروری سے غافل نہ رہو۔ کیونکہ اسی کی وجہ سے بعض
۳ نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔ قیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ گویا تم اُن کے ساتھ قید ہو۔ اور جن کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہے اُن کو بھی یہ سمجھکر یاد رکھو۔
۴ کہ ہم بھی جسم رکھتے ہیں۔ بیاہ کرنا سب میں عزت کی بات سمجھی جائے۔ اور بستر بیداغ رہے۔ اسلئے کہ خدا حرامکاروں
۵ اور زانیوں کی عدالت کریگا۔ روپے کی محبت سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو۔ کیونکہ اُس نے خود کہا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہونگا
۶ اور کبھی تجھے نہ چھوڑونگا۔ اس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ

خداوند میرا مددگار ہے۔ میں خوف نہ کرونگا۔
انسان میرا کیا کریگا؟

**پیشواؤں کی یادگاری اور تابعداری کرنیکے بیان میں**

۷ ٭ جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خدا کا کلام سنایا اُنہیں یاد رکھو۔ اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کر کے اُن جیسے ایماندار
۸ ہو جاؤ۔ یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے
۹ ٭ مختلف اور بیگانی تعلیموں کے سبب سے بھٹکتے نہ پھرو کیونکہ فضل سے دل کا مضبوط رہنا بہتر ہے نہ اُن خوراکوں سے جن کے استعمال کرنے والوں نے کچھ فایدہ نہ اُٹھایا۔
۱۰ ٭ ہماری ایک ایسی قربانگاہ ہے جس میں سے خیمے کی
۱۱ خدمت کرنے والوں کو کھانے کا اختیار نہیں۔ کیونکہ جن جانوروں کا خون سردار کاہن پاک مکان میں گناہ کے کفارے کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے جسم خیمہ گاہ کے
۱۲ باہر جلائے جاتے ہیں۔ اسی لئے یسوع نے بھی اُمت کو خود اپنے خون سے پاک کرنے کے لئے دروازے کے باہر
۱۳ دُکھ اُٹھایا۔ پس آؤ اُس کی ذلت کو اپنے اُوپر لئے ہوئے
۱۴ خیمہ گاہ سے باہر اُس کے پاس چلیں۔ کیونکہ یہاں ہمارا کوئی قائم رہنے والا شہر نہیں۔ بلکہ ہم آنیوالے شہر کی تلاش
۱۵ میں ہیں۔ پس ہم اُس کے وسیلے سے حمد کی قربانی۔ یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اقرار کرتے ہیں۔ خدا
۱۶ کے لئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ اور بھلائی اور سخاوت کرنی نہ بھولو۔ اِس لئے کہ خدا ایسی قربانیوں سے خوش ہوتا
۱۰ ہے۔ اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو۔ کیونکہ وہ تمہاری رُوحوں کے فایدے کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں حساب دینا پڑیگا۔ تاکہ وہ خوشی سے یہ کام کریں نہ رنج سے۔ کیونکہ اس صورت میں تمہیں کچھ فایدہ نہیں ٭
۱۸ ٭ ہمارے واسطے دُعا کرو۔ کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دل صاف ہے اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی
۱۹ گذرانی چاہتے ہیں۔ میں تمہیں یہ کام کرنے کی اِس لئے

شہ حجی ۲:۶ ۔ شہ یا۔ ایسا احسان مانیں شہ استثنا ۴:۲۴ شہ یسوع ۱:۵ شہ زبور ۱۱۸:۶ ۔ شہ یا۔ اُس کے لئے لعن طعن اُٹھا کر شہ یا۔ کالتنز

گناہ سے لڑنے میں ابتک ایسا مقابلہ نہیں کیا جس میں خون
۵ بہا ہو۔ اور تم اُس نصیحت کو بھول گئے جو تمہیں فرزندوں
کی طرح کی جاتی ہے کہ۔

اَے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان۔
اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بیدل نہ ہو۔
۶ کیونکہ جس سے خداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ
بھی کرتا ہے۔
اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُسکے کوڑے بھی لگاتا ہے۔

۷ تم جو کچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔
خدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے وہ کونسا
۸ بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ
تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں۔ تو تم حرامزادے
۹ ٹھیرے نہ بیٹے۔ علاوہ اس کے جب ہمارے جسمانی
باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظیم کرتے رہے
تو کیا رُوحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں
۱۰ جس سے ہم زندہ رہیں؟ وہ تو تھوڑے دنوں کیواسطے
اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے۔ مگر یہ ہمارے فائدے
کے لئے کرتا ہے۔ تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامل
۱۱ ہو جائیں۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں۔ بلکہ
غم کا باعث معلوم ہوتی ہے۔ مگر جو اُس کو سہتے سہتے
پختہ ہو گئے ہیں۔ اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی
۱۲ کا پھل بخشتی ہے۔ پس ڈھیلے ہاتھوں اور سست گھٹنوں
۱۳ کو درست کرو۔ اور اپنے پاؤں کے لئے سیدھے راستے
بناؤ۔ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو۔ بلکہ شفا پائے ✚

۱۴ سب کے ساتھ میل ملاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی
۱۵ کے طالب رہو جس کے بغیر کوئی خداوند کو نہ دیکھیگا۔ غور
سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے
ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دُکھ دے اور
۱۶ اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔ اور نہ کوئی
حرامکار یا عیساؤ کی طرح بے دین ہو جس نے ایک وقت
کے کھانے کے عوض اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا۔
۱۷ کیونکہ تم جانتے ہو کہ اس کے بعد جب اُس نے برکت
کا وارث ہونا چاہا تو منظور نہ ہوا۔ چنانچہ اُس کو نیت
کی تبدیلی کا موقعہ نہ ملا گو اُس نے آنسو بہا بہا کر اُس کی
بڑی تلاش کی ✚

کلیسیا کی شراکت کی برکتوں اور پسندیدہ عبادت کرنیکے بارے میں

۱۸ تم اُس پہاڑ کے پاس نہیں
آئے جس کا چھونا ممکن تھا
اور وہ آگ سے جلتا تھا۔ اور اُس پر کالی گھٹا اور تاریکی اور
۱۹ طوفان۔ اور نرسنگے کا شور اور کلام کرنے والے کی ایسی
آواز تھی جس کے سُننے والوں نے درخواست کی کہ ہم سے
۲۰ اور کلام نہ کیا جائے۔ کیونکہ وہ اِس حُکم کی برداشت نہ
کر سکے کہ اگر کوئی جانور بھی اُس پہاڑ کو چھوئے تو سنگسار
۲۱ کیا جائے۔ اور وہ نظارہ ایسا ڈراؤنا تھا کہ موسیٰ نے کہا
۲۲ مَیں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہوں۔ بلکہ تم صیون کے پہاڑ اور
زندہ خدا کے شہر یعنی آسمانی یروشلیم کے پاس اور لاکھوں
۲۳ فرشتوں۔ اور اُن پہلوٹھوں کی عام جماعت یعنی کلیسیا
جن کے نام آسمان پر لکھے ہیں اور سب کے منصف خدا اور
۲۴ کامل کئے ہوئے راستبازوں کی رُوحوں۔ اور نئے عہد کے
درمیانی یسوع اور چھڑکاؤ کے اُس خون کے پاس آئے ہو
۲۵ جو ہابل کے خون کی نسبت بہتر باتیں کہتا ہے۔ خبردار
اُس کہنے والے کا انکار نہ کرنا۔ کیونکہ جب وہ لوگ زمین پر
ہدایت کرنے والے کا انکار کر کے نہ بچ سکے تو ہم آسمان

[۱] امثال ۳: ۱۱-۱۲ [۲] یا تنبیہ [۳] یا۔ توبہ [۴] خروج ۱۹: ۱۲-۱۳ ✚

۲۲ سجدہ کیا۔ ایمان ہی سے یُوسف نے جب وہ مرنے کے
قریب تھا۔ بنی اسرائیل کے خروج کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں
۲۳ کی بابت حکم دیا۔ ایمان ہی سے موسیٰ کے ماں باپ نے
اُس کے پیدا ہونے کے بعد تین مہینے تک اُس کو چھپائے
رکھا کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ بچّہ خوبصورت ہے۔ اور وہ
۲۴ بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے۔ ایمان ہی سے مُوسیٰ نے
بڑے ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا۔
۲۵ ۵ اس لئے کہ اُس نے گناہ کا چند روزہ لطف اُٹھانے کی
نسبت خدا کی اُمّت کے ساتھ بدسلوکی کا برداشت
۲۶ کرنا زیادہ پسند کیا۔ اور مسیح کے لئے لعن طعن اُٹھانے کو
مصر کے خزانوں سے بڑی دولت جانا۔ کیونکہ اُس کی نگاہ
۲۷ اجر پانے پر تھی۔ ایمان ہی سے اُس نے بادشاہ کے غصّے
کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔ اس لئے کہ وہ اندیکھے کو گویا
۲۸ دیکھکر ثابت قدم رہا۔ ایمان ہی سے اُس نے فسح کرنے
اور خون چھڑکنے پر عمل کیا۔ تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنیوالا
۲۹ بنی اسرائیل کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایمان ہی سے وہ بحرِ قلزم
سے اس طرح گذر گئے جیسے خشک زمین پر سے۔ اور
۳۰ جب مصریوں نے یہ قصد کیا تو ڈوب گئے۔ ایمان ہی سے
یریحو کی شہر پناہ جب سات دن تک اُس کے گرد پھر چکے
۳۱ تو گر پڑی۔ ایمان ہی سے راحب فاحشہ نافرمانوں کیساتھ
ہلاک نہ ہوئی۔ کیونکہ اُس نے جاسوسوں کو امن سے رکھا
۳۲ تھا۔ اب اور کیا کہوں؟ اتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور
بارق اور شمسون اور یفتہ اور داؤد اور سموئیل اور اور نبیوں
۳۳ کا احوال بیان کروں؟ ۵ اُنہوں نے ایمان ہی کے سبب
سے بادشاہتوں کو مغلوب کیا۔ راستبازی کے کام کئے
وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا۔ شیروں کے منہ بند
کئے۔ آگ کی تیزی کو بجھایا۔ تلوار کی دھار سے بچ نکلے۔ ۳۴
کمزوری میں زورآور ہوئے۔ لڑائی میں بہادر بنے۔ غیروں
کی فوجوں کو بھگا دیا۔ عورتوں نے اپنے مُردے پھر کے زندہ ۳۵
پائے۔ بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے۔ مگر رہائی منظور نہ کی
تاکہ اُن کو بہتر قیامت نصیب ہو۔ بعض ٹھٹھوں میں اُڑائے ۳۶
جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے
اور قید میں پڑنے سے آزمائے گئے۔ سنگسار کئے گئے ۳۷
آرے سے چیرے گئے۔ آزمایش میں پڑے[1]۔ تلوار سے
مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے
محتاجی میں مُصیبت میں۔ بدسلوکی کی حالت میں مارے
مارے پھرے۔ دُنیا اُن کے لایق نہ تھی۔ وہ جنگلوں اور ۳۸
پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کئے
۵ اور اگرچہ ان سب کے حق میں ایمان کے سبب سے اچھی ۳۹
گواہی دی گئی۔ تاہم اُنہیں وعدہ کی ہوئی چیز نہ ملی۔ اِس ۴۰
لئے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لئے کوئی بہتر چیز
تجویز کی تھی۔ تاکہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں ✦

**دُکھ اُٹھا کر بھی ایماندار رہنے کی نصیحت**

باب ۱۲ ۱ ۵ پس جبکہ گواہوں کا ایسا
بڑا بادل ہمیں گھیرے ہوئے ہے۔ تو آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ
اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے
اُس دَوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان ۲
کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں جس نے
اُس خوشی کے لئے[2] جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمندگی
کی پروا نہ کر کے صلیب کا دُکھ سہا۔ اور خدا کے تخت کی
دہنی طرف جا بیٹھا۔ پس اُس کو غور کرو۔ جس نے اپنے ۳
حق میں بُرائی کرنے والے گنہگاروں[3] کی اس قدر مخالفت
کی برداشت کی تاکہ تم بے دل ہو کر ہمت نہ ہارو۔ تم نے ۴

[1] یونانی۔ اہمیں [2] آزمایش میں پڑے۔ آرے سے چیرے گئے [3] یا۔ عوض [3] جس نے آپ گنہگاروں کی طرف سے ✦

رکھنے والے ہیں کہ جان بچائیں ۔

## باب ۱۱

پُرانے عہد کے دینداروں کی نظیریں دیکر ایمان کی حقیقت اور اُس کی فتوحات کا بیان

۱ اب ایمان اُمید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد ۲ اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ کیونکہ اُسی کی بابت بزرگوں کے حق میں اچھی گواہی دی گئی۔ ۳ ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو۔ ۴ ایمان ہی سے ہابیل نے قائن سے افضل قربانی خدا کے لئے گذرانی۔ اور اُسی کے سبب اُس کے راستباز ہونے کی گواہی دی گئی۔ کیونکہ خدا نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی۔ اور اگرچہ وہ مرگیا ہے تاہم اُسی کے وسیلے سے ابتک کلام کرتا ہے۔ ۵ ایمان ہی سے حنوک اُٹھا لیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے[۱] اور چونکہ خدا نے اُسے اُٹھا لیا[۲] تھا اس لئے اُس کا پتہ نہ ملا۔ کیونکہ اُٹھائے جانے[۳] سے پیشتر اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی تھی کہ یہ خدا کو پسند آیا ہے۔ ۶ اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ خدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہئے کہ وہ موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلا دیتا ہے۔ ۷ ایمان ہی کے سبب سے نوح نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پاکر خدا کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی۔ جس سے اُس نے دُنیا کو مجرم ٹھہرایا اور اُس راستبازی کا وارث ہوا۔ جو ایمان سے ہے۔ ۸ ایمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حکم مان کر اس جگہ چلا گیا جسے میراث میں لینے والا تھا۔ اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ مَیں کہاں جاتا ہوں تاہم روانہ ہوگیا۔ ۹ ایمان ہی سے اُس نے وعدہ کئے ہوئے مُلک میں اس طرح مسافرانہ طور پر بود و باش کی کہ گویا غیر مُلک ہے۔ اور اضحاق اور یعقوب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسی وعدے کے وارث تھے خیموں میں سکونت کی۔ ۱۰ کیونکہ وہ اُس پایدار[۳] شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے۔ ۱۱ ایمان ہی سے سارہ نے بھی بڑی یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی۔ اِس لئے کہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچا جانا۔ ۱۲ پس ایک شخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے ستاروں کے برابر کثیر اور سمندر کے کنارے کی ریت کے برابر بے شمار اولاد پیدا ہوئی ۔

۱۳ یہ سب ایمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہوئی چیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھکر خوش ہوئے[۴] اور اقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور مسافر ہیں۔ ۱۴ جو ایسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی تلاش میں ہیں۔ ۱۵ اور جس مُلک سے وہ نکل آئے تھے۔ اگر اُس کا خیال کرتے تو اُنہیں واپس جانے کا موقع تھا۔ ۱۶ مگر حقیقت میں وہ ایک بہتر یعنی آسمانی مُلک کے مشتاق تھے۔ اسی لئے خدا اُن سے یعنی اُن کا خدا کہلانے سے شرمایا نہیں چنانچہ اُس نے اُن کے لئے ایک شہر تیار کیا ۔

۱۷ ایمان ہی سے ابرہام نے آزمایش کے وقت اضحاق کو نذر گذرانا۔ اور جس نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اُسی اکلوتے کو نذر کرنے لگا۔ ۱۸ جس کی بابت یہ کہا گیا تھا کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی۔ ۱۹ کیونکہ وہ سمجھا کہ خدا مُردوں میں سے جلانے پر بھی قادر ہے۔ چنانچہ اُن ہی میں سے تمثیل کے طور پر وہ اُسے پھر ملا۔ ۲۰ ایمان ہی سے اضحاق نے ہونیوالی باتوں کی بابت بھی یعقوب اور عیساؤ دونو کو دُعا دی۔ ۲۱ ایمان ہی سے یعقوب نے مرتے وقت یوسف کے دونو بیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی اور اپنے عصا کے سرے پر سہارا لیکر

[۱] یونانی۔ منتقل کیا۔ [۲] یونانی۔ منتقل ہونے [۳] یونانی۔ بنیادوں والے [۴] یونانی۔ سلام کیا ۔

کہنے کے بعد کہ

۱۶ خُداوند فرماتا ہے

جو عہد مَیں اُن دنوں کے بعد اُن سے باندھونگا وہ

یہ ہے کہ

میں اپنے قانون اُن کے دلوں پر لکھونگا

اور اُن کے ذہن میں ڈالونگا۔

۱۷ پھر وہ یہ کہتا ہے کہ

اُنکے گناہوں اور بے دینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔

۱۸ اور جب اُنکی معافی ہوگئی ہے تو پھر گناہ کی قربانی نہیں رہی۔

سچی عبادت کرنے اور سچی اقرار پر قائم رہنے کی نصیحتیں

۱۹ پس اَے بھائیو۔ چونکہ ہمیں یسوؔع کے خون کے سبب اُس نئی اور زندہ راہ سے پاک مکان میں داخل ہونے کی ۲۰ دلیری ہے۔ جو اُس نے پردے۔ یعنی اپنے جسم میں سے ہوکر ہمارے واسطے مخصوص کی ہے۔ ۲۱ اور چونکہ ہمارا ایسا بڑا ۲۲ کاہن ہے جو خُدا کے گھر کا مختار ہے۔ تو آؤ ہم سچے دل اور پورے ایمان کے ساتھ اور دل کے الزام کو دُور کرنے کے لئے دلوں پر چھینٹے لےکر اور بدن کو صاف پانی سے ۲۳ دھلوا کر خدا کے پاس چلیں۔ اور اپنی اُمید کے اقرار کو مضبوطی سے تھامے رہیں۔ کیونکہ جس نے وعدہ کیا ہے ۲۴ وہ سچا ہے۔ اور محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے ۲۵ کے لئے ایک دوسرے کا لحاظ رکھیں۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں۔ جیسا بعض لوگوں کا دستور ہے۔ بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں۔ اور جس قدر اُس دن کو نزدیک ہوتے ہوئے دیکھتے ہو۔ اُسی قدر زیادہ کیا کرو +

۲۶ کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں ۲۷ رہی۔ ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضبناک آتش باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لیگی۔ ۲۸ جب مُوسیٰ کی شریعت کا نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کئے مارا جاتا ہے۔ ۲۹ تو خیال کرو کہ وہ شخص کسقدر زیادہ سزا کے لائق ٹھیریگا۔ جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا۔ اور عہد کے خون کو جس سے وہ پاک ہوا تھا ناپاک جانا۔ اور فضل کے رُوح کو بیعزت کیا۔ ۳۰ کیونکہ اُسے ہم جانتے ہیں جس نے کہا کہ انتقام لینا میرا کام ہے بدلا مَیں ہی دُونگا۔ اور پھر یہ کہ خداوند اپنی اُمت کی عدالت کریگا۔ ۳۱ زندہ خدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہولناک بات ہے +

۳۲ لیکن اُن پہلے دنوں کو یاد کرو کہ تم نے منور ہونے کے بعد دُکھوں کی بڑی کھکھیڑ اُٹھائی۔ ۳۳ کچھ تو یوں کہ لعن طعن اور مصیبتوں کے باعث تمہارا تماشا بنا۔ اور کچھ یوں کہ تم اُن کے شریک ہوئے جن کے ساتھ یہ بدسلوکی ہوتی تھی ۳۴ چنانچہ تم نے قیدیوں کی ہمدردی بھی کی۔ اور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خوشی سے منظور کیا یہ جانکر کہ تمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی ملکیت ہے۔ ۳۵ پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو۔ اِس لئے کہ اُس کا بڑا اجر ہے۔ ۳۶ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے۔ تاکہ خدا کی مرضی پوری کرکے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو +

۳۷ اور اب بہت ہی تھوڑی مدت باقی ہے کہ
آنے والا آئیگا اور دیر نہ کریگا۔

۳۸ اور میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہیگا۔
اور اگر وہ ہٹیگا تو میرا دل اُس سے خوش نہ ہوگا۔

۳۹ لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں۔ بلکہ ایمان

لہ یرمیاہ ۳۱: ۳۳ ٪ یا۔ کلسیس ٪ استثنا ۳۲: ۳۵ ٪ استثنا ۳۲: ۳۶ ٪ حبقوق ۲: ۳ و ۴ +

۲۰ اور تمام اُمّت پر چھڑک دیا ٭ اور کہا کہ یہ[1] اُس عہد کا خُون
۲۱ ہے جس کا حُکم خدا نے تمہارے لئے دیا ہے ٭ اور اسی طرح
۲۲ اُس نے خیمے اور عبادت کی تمام چیزوں پر خُون چھڑکا ٭ اور
تقریباً ساری چیزیں شریعت کے مطابق خون سے پاک
کی جاتی ہیں۔ اور بغیر خون بہائے معافی نہیں ہوتی ٭
۲۳ ○ پس ضرور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو ان کے
وسیلے سے پاک کی جائیں۔ مگر خود آسمانی چیزیں ان سے بہتر
۲۴ قربانیوں کے وسیلے سے ٭ کیونکہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے
ہوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہوا جو حقیقی پاک مکان کا
نمونہ ہے۔ بلکہ آسمان ہی میں داخل ہوا۔ تاکہ اب خدا کے
۲۵ رُوبرُو ہماری خاطر حاضر ہو ٭ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپکو بار بار
قربان کرے۔ جس طرح کہ سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال
۲۶ دوسرے کا خُون لے کر جاتا ہے ٭ ورنہ بنائے عالم سے لیکر
اُس کو بار بار دُکھ اٹھانا ضرور ہوتا۔ مگر اب زمانوں کے آخر
میں ایک بار ظاہر ہوا۔ تاکہ اپنے آپ کو قربان کرنے سے
۲۷ گناہ کو مٹا دے ٭ اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار
۲۸ مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے ٭ اسی طرح
مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کے لئے
قربان ہوکر دوسری بار بغیر گناہ کے نجات کے لئے اُن کو
دکھائی دیگا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں ٭

باب ۱۰ **مسیح کی کامل قربانی اور نیا عہد** ○ کیونکہ شریعت جس میں آیندہ
کی اچھی چیزوں کا عکس ہے۔ اور اُن چیزوں کی اصلی صورت
نہیں۔ اُن ایک ہی طرح کی قربانیوں سے جو ہر سال بلاناغہ
گذرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامل نہیں کر سکتی
۲ ○ ورنہ اُن کا گذراننا کیوں موقوف نہ ہو جاتا؟ اس لئے کہ جب
عبادت کرنے والے ایک بار پاک ہو جاتے۔ تو پھر اِن کا
۳ دل[2] انہیں گنہگار نہ ٹھہراتا ٭ بلکہ وہ قربانیاں سال بسال
۴ گناہوں کو یاد دلاتی ہیں ٭ کیونکہ ممکن نہیں کہ بیلوں اور
۵ بکروں کا خُون گناہوں کو دُور کرے ٭ اِسی لئے وہ دُنیا میں
آتے وقت کہتا ہے کہ
تُو نے[3] قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔
بلکہ میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔
۶ ○ پُوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں سے تو خوش نہ ہُوا
۷ ○ اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ۔ مَیں آیا ہوں۔
(کتاب کے ورقوں[4] میں میری نسبت لکھا ہوا ہے)
تاکہ اے خدا تیری مرضی پُوری کروں۔
۸ ○ اُوپر تو وہ کہتا ہے کہ نہ تُو نے قربانیوں اور نذروں اور
پُوری سوختنی قربانیوں اور گناہ کی قربانیوں کو پسند کیا اور
نہ اُن سے خوش ہوا۔ حالانکہ وہ قربانیاں شریعت کیموافق
۹ گذرانی جاتی ہیں ٭ اور پھر یہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں آیا ہوں۔
تاکہ تیری مرضی پُوری کروں۔ غرض وہ پہلے کو موقوف کرتا
۱۰ ہے تاکہ دوسرے کو قائم کرے ٭ اُسی مرضی کے سبب ہم
یسُوع مسیح کے جسم کے ایک ہی بار قربان ہونیکے وسیلے
۱۱ سے پاک کئے گئے ہیں ٭ اور ہر ایک کاہن تو کھڑے ہوکر
ہر روز عبادت کرتا ہے۔ اور ایک ہی طرح کی قربانیاں
بار بار گذرانتا ہے جو ہرگز گناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں۔
۱۲ ○ لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی
۱۳ قربانی گذران کر خدا کی دہنی طرف جا بیٹھا ٭ اور اُسی وقت
سے منتظر ہے کہ اُس کے دشمن اُس کے پاؤں تلے کی
۱۴ چوکی بنیں ٭ کیونکہ اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے
اُن کو ہمیشہ کے لئے کامل کر دیا ہے۔ جو پاک کئے جاتے
۱۵ ہیں ٭ اور رُوح القدس بھی ہم کو یہی بتاتا ہے۔ کیونکہ یہ

[1] خروج ۲۴: ۸ [2] یا کانشنس [3] زبور ۴۰: ۶-۸ [4] یونانی- طومار ٭

۱۱ ○ اور ہر شخص کو اپنے ہموطن
اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم دینی نہ پڑیگی کہ تُو خداوند کو پہچان
کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے جان لینگے۔
۱۲ ○ اس لئے کہ مَیں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرونگا۔
اور اُن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرونگا۔
۱۳ ○ جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا۔ اور جو
چیز پُرانی اور مُدّت کی ہو جاتی ہے وہ مٹنے کے قریب ہوتی ہے +

۹ (پُرانے عہد کی قربانیوں سے دل کی صفائی نہیں ہوتی تھی) ○ غرض پہلے عہد میں بھی عبادت
کے احکام تھے اور ایسا مُقدس
۲ جو دُنیوی تھا ○ یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا اگلے میں چراغدان
اور میز اور نذر کی روٹیاں تھیں۔ اور اُسے پاک مکان کہتے
۳ ہیں ○ اور دوسرے پردے کے پیچھے وہ خیمہ تھا جسے پاکترین
۴ کہتے ہیں ○ اُس میں سونے کا عُود سوز اور چاروں طرف
سونے سے منڈھا ہوا عہد کا صندوق تھا۔ اس میں من
سے بھرا ہوا ایک سونے کا مرتبان اور پھولا پھلا ہوا ہارُون
۵ کا عصا اور عہد کی تختیاں تھیں ○ اور اُس کے اوپر جلال
کے کروبی تھے جو کفّارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ اِن باتوں
۶ کے مفصل بیان کرنے کا یہ موقع نہیں ○ جب یہ چیزیں
اس طرح بن چکیں تو پہلے خیمے میں تو کاہن ہر وقت
۷ داخل ہوتے اور عبادت کا کام انجام دیتے ہیں ○ مگر دوسرے
میں صرف سردار کاہن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ہے
اور بغیر خون کے نہیں جاتا جسے اپنے واسطے اور اُمّت کی
۸ بھول چوک کے واسطے گزرانتا ہے ○ اس سے رُوح القدس
کا یہ اشارہ ہے کہ جب تک پہلا خیمہ کھڑا ہے پاک مکان
۹ کی راہ ظاہر نہیں ہوئی ○ وہ خیمہ موجودہ زمانے کیلئے ایک
مثال ہے۔ اور اس کے بموجب ایسی نذریں اور قربانیاں
گزرانی جاتی تھیں جو عبادت کرنے والے کو دل کے اعتبار
۱۰ سے کامل نہیں کر سکتیں ○ اس لئے کہ وہ صرف کھانے
پینے اور طرح طرح کے غسلوں کی بنا پر جسمانی احکام ہیں
جو اصلاح کے وقت تک مقرر کئے گئے ہیں +

۱۱ (مسیح نے اپنی ایک ہی کامل قربانی سے گناہ کو دور کیا) ○ لیکن جب مسیح آیندہ کی
اچھی چیزوں کا سردار کاہن
ہو کر آیا۔ تو اُس بزرگتر اور کامل تر خیمے کی راہ سے جو ہاتھوں
۱۲ کا بنا ہوا یعنی اِس دُنیا کا نہیں ○ اور بکروں اور بچھڑوں کا
خون لے کر نہیں۔ بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں
۱۳ ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی ○ کیونکہ
جب بکروں اور بیلوں کے خون اور گائے کی راکھ ناپاکوں
۱۴ پر چھڑکے جانے سے ظاہری پاکیزگی حاصل ہوتی ہے ○ تو
مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسیلے خدا
کے سامنے بے عیب قربان کر دیا۔ تمہارے دلوں کو مُردہ
کاموں سے کیوں نہ پاک کریگا۔ تاکہ زندہ خدا کی عبادت
۱۵ کریں ○ اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ
اُس موت کے وسیلے سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصوروں
کی معافی کے لئے ہوئی ہے۔ بُلائے ہوئے لوگ وعدے
۱۶ کے بموجب ابدی میراث کو حاصل کریں ○ کیونکہ جہاں
وصیّت ہے وہاں وصیّت کرنے والے کی موت بھی ثابت
۱۷ ہونی ضرور ہے ○ اس لئے کہ وصیّت موت کے بعد ہی
جاری ہوتی ہے۔ اور جب تک وصیّت کرنے والا زندہ
۱۸ رہتا ہے اُس کا اجرا نہیں ہوتا ○ اسی لئے پہلا عہد بھی
۱۹ بغیر خون کے نہیں باندھا گیا ○ چنانچہ جب موسیٰ تمام
اُمّت کو شریعت کا ہر ایک حکم سُنا چکا تو بچھڑوں اور بکروں
کا خون لے کر پانی اور لال اُون اور زوفا کے ساتھ اُس کتاب

[۱] یا۔ دستوب عبادت کی قربانگاہ [۲] یونانی من رکھتا ہوا [۳] یا۔ کاشنس [۴] یا اصطباغوں [۵] ان آئی ہوئی [۶] یونانی خلقت [۷] یونانی حاصل کی۔ [۸] یونانی جسم کی [۹] ہمارے [۱۰] یا۔ کانشنسوں [۱۱] یونانی بخلصی [۱۲] یا۔ ۱۶ کیونکہ جہاں عہد ہے وہاں عہد کرنیوالے کی موت بھی ثابت ہونی چاہئے۔ ۱۷-اس لئے کہ عہد مُردوں کے اوپر ہی ناطق ہوتا ہے اور جب تک ۷۹۷ عہد کرنیوالا زندہ رہتا ہے اس کا اجرا نہیں ہوتا +

ہیں۔ مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ہوا جس نے
اِس کی بابت کہا کہ

خداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھریگا نہیں کہ
تُو ابد تک کاہن ہے۔)

۲۲ ۵ اِسی لئے یسوعؔ ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھیرا۔ اور
۲۳ چونکہ موت کے سبب قائم نہ رہ سکتے تھے اِس لئے وہ تو
۲۴ بہت کاہن مقرر ہوئے۔ مگر چونکہ یہ ابد تک قائم رہنے
۲۵ والا ہے۔ اِس لئے اُس کی کہانت لازوال ہے۔ اِسی لئے
جو اُس کے وسیلہ سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں
پُوری پُوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُنکی شفاعت
کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔

۲۶ ۵ چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا
جو پاک اور بے ریا اور بیداغ ہو۔ اور گنہگاروں سے
۲۷ جُدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔ اور اُن سردار کاہنوں
کی مانند اِس کا محتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گناہوں اور
پھر اُمت کے گناہوں کے واسطے قربانیاں چڑھائے
کیونکہ اُسے وہ ایک ہی بار گزرا جس وقت اپنے آپکو
۲۸ قربان کیا۔ اِس لئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار
کاہن مقرر کرتی ہے۔ مگر اُس قسم کا کلام جو شریعت کے
بعد کھائی گئی۔ اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے جو ہمیشہ کے
لئے کامل کیا گیا ہے۔

باب ۸

پُرانا عہد چند روزہ تھا
مسیح نئے عہد کا درمیانی ٹھیرا

۱ ۵ اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی بات یہ ہے کہ
ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جو آسمانوں پر کبریا کے تخت
۲ کی دہنی طرف جا بیٹھا۔ اور مقدس اور اُس حقیقی خیمہ کا
خادم ہے جسے خداوند نے کھڑا کیا ہے۔ نہ انسان نے

۳ ۵ اور چونکہ ہر سردار کاہن نذریں اور قربانیاں گزراننے
کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔ اِس لئے ضرور ہوا کہ اِس کے
۴ پاس بھی گزراننے کو کچھ ہو۔ اور اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز
کاہن نہ ہوتا اِس لئے کہ شریعت کے موافق نذر گزراننے
۵ والے موجود ہیں۔ جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی
خدمت کرتے ہیں۔ چنانچہ جب موسیٰ خیمہ بنانے کو تھا
تو اُسے یہ ہدایت ہوئی کہ دیکھ جو نمونہ تجھے پہاڑ پر دکھایا گیا
۶ تھا اُسی کے مطابق سب چیزیں بنانا۔ مگر اب اُس نے
اُس قدر بہتر خدمت پائی جس قدر اُس بہتر عہد کا درمیانی
۷ ٹھیرا جو بہتر وعدوں کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے۔ کیونکہ اگر
پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دوسرے کیلئے موقع نہ ڈھونڈھا
۸ جاتا۔ پس وہ اُن کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ

خداوند فرماتا ہے۔ دیکھ وہ دن آتے ہیں۔
کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے
ایک نیا عہد باندھونگا۔
۹ ۵ یہ اُس عہد کی مانند نہ ہوگا جو میں نے اُنکے باپ
دادوں سے اُس دن باندھا تھا۔
جب مُلک مصر سے نکال لانے کے لئے اُنکا ہاتھ پکڑا تھا۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے۔
اور خداوند فرماتا ہے کہ میں نے اُنکی طرف کچھ توجہ نہ کی
۱۰ ۵ پھر خداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اسرائیل کے گھرانے سے
اُن دِنوں کے بعد باندھونگا وہ یہ ہے کہ
میں اپنے قانون اُن کے ذہن میں ڈالونگا۔
اور اُن کے دلوں پر لکھونگا۔
اور میں اُنکا خدا ہونگا
اور وہ میری اُمت ہونگے۔

ؔ یونانی۔ پورا کرنے ؕ خروج ۲۵: ۴۰ ؕ یرمیاہ ۳۱: ۳۱-۳۴

چیزوں کے باعث جن کے بارے میں خدا کا جھوٹ بولنا ممکن نہیں۔ ہماری پختہ طور سے دلجمعی ہو جائے جو پناہ لینے کو اس لئے دوڑے ہیں کہ اس اُمید کو جو سامنے رکھی ہوئی ہے

۱۹ قبضے میں لائیں۝ وہ ہماری جان کا ایسا لنگر ہے جو ثابت

۲۰ اور قائم رہتا ہے اور پردے کے اندر تک بھی پہنچتا ہے۝ جہاں یسوعؔ ہمیشہ کے لئے ملکِ صدق کے طریقے کا سردار کاہن بن کر ہماری خاطر پیشرو کے طور پر داخل ہوا ہے +

ملکِ صدق کی کہانت
مسیح کی ابدی کہانت کی نظیر

باب ۷

۱ ۝ اور یہ ملکِ صدقؔ۔ شالیمؔ کا بادشاہ خدا تعالےٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔ جب ابرؔاہیم بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آتا تھا تو اسی نے اُس کا استقبال کیا اور اُس کے لئے برکت چاہی۔

۲ ۝ اسی کو ابرؔاہیم نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے۔

۳ اور پھر شالیمؔ یعنی صُلح کا بادشاہ۝ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہے۔ نہ اُس کی عُمر کا شروع نہ زندگی کا آخر۔ بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھیرا +

۴ ۝ پس غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا جس کو قوم کے بزرگ ابرؔاہیم نے لُوٹ کے عمدہ سے عمدہ مال کی دہ یکی دی۔

۵ ۝ اب موسیٰؔ کی اولاد میں سے جو کہانت کا عہدہ پاتے ہیں اُن کو حکم ہے کہ اُمّت یعنی اپنے بھائیوں سے۔ اگرچہ وہ ابرؔاہیم ہی کی صُلب سے پیدا ہوئے ہوں شریعت کے مطابق

۶ دہ یکی لیں۝ مگر جس کا نسب اُن سے جُدا ہے۔ اُس نے ابرؔاہیم سے دہ یکی لی۔ اور جس سے وعدے کئے گئے تھے

۷ اُس کے لئے برکت چاہی۝ اور اس میں کلام نہیں کہ چھوٹا

۸ بڑے سے برکت پاتا ہے۝ اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں۔ مگر وہاں وہی لیتا ہے جس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زندہ ہے۝

۹ پس ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ لاویؔ نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرؔاہیم کے ذریعے سے

۱۰ دہ یکی دی۝ اس لئے کہ جس وقت ملکِ صدقؔ نے ابرؔاہیم کا استقبال کیا تھا۔ وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صُلب میں تھا +

۱۱ ۝ پس اگر بنی لیویؔ کی کہانت سے کاملیت حاصل ہوتی (کیونکہ اُسی کی ماتحتی میں اُمّت کو شریعت ملی تھی) تو پھر کیا حاجت تھی کہ دوسرا کاہن ملکِ صدقؔ کے طریقے کا پیدا

۱۲ ہو۔ اور ہارونؔ کے طریقے کا نہ گِنا جائے؟۝ اور جب کہانت

۱۳ بدل گئی تو شریعت کا بھی بدلنا ضرور ہے۝ کیونکہ جس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ہیں وہ دوسرے قبیلے میں شامل

۱۴ ہے۔ جس میں سے کسی نے قربانگاہ کی خدمت نہیں کی۝ چنانچہ ظاہر ہے کہ ہمارا خُداوند یہوؔداہ میں سے پیدا ہُوا۔ اور اس

۱۵ فرقے کے حق میں موسےٰؔ نے کہانت کا کچھ ذکر نہیں کیا۝ اور جب ملکِ صدقؔ کی مانند ایک اور ایسا کاہن پیدا ہونے

۱۶ والا تھا۝ جو جسمانی احکام کی شریعت کے موافق نہیں۔ بلکہ غیرفانی زندگی کی قوّت کے مطابق مقرر ہو تو ہمارا دعوےٰ

۱۷ اور بھی صاف ظاہر ہو گیا۝ کیونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ

تو ملکِ صدقؔ کے طریقے کا
ابد تک کاہن ہے

۱۸ ۝ غرض پہلا حکم کمزور اور بیفائدہ ہونے کے سبب

۱۹ منسوخ ہو گیا۝ (کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا) اور اس کی جگہ ایک بہتر اُمید رکھی گئی جس کے وسیلے

۲۰ سے ہم خدا کے نزدیک جا سکتے ہیں۝ اور چونکہ مسیح کا تقرر

۲۱ بغیر قسم کے نہ ہوا۝ (کیونکہ وہ تو بغیر قسم کے کاہن مقرر ہوئے

لہ یا۔ اطمینان تلہ یا۔ آگا سا طلوع ہوا سلہ یونانی کاہنوں کی بات کچھ نہیں کہا کہ زبور ۱۱۰: ۴ +

۷ ٥ اُس نے اپنی بشریت کے دنوں میں زور زور سے پکار کر اور آنسو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور التجائیں کیں[۱] جو اُس کو موت سے بچا سکتا تھا۔ اور خدا ترسی کے سبب اُس کی سُنی گئی ٭ ۸ اور باوجود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی ٭ ۹ اور کامل بنکر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی نجات کا باعث ہوا ٭ ۱۰ اور اُسے خدا کی طرف سے مَلکِ صِدق کے طریقے کے سردار کاہن کا خطاب ملا ٭

۱۱ رُوحانی خامی کے سبب عبرانی مسیحیوں کو نصیحت

٥ اس بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ جن کا سمجھانا مشکل ہے۔ اس لئے کہ تم اُونچا سُننے لگے ٭ ۱۲ وقت کے خیال سے تو تمہیں اُستاد ہونا چاہئے تھا۔ مگر اب اس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خدا کے کلام کے ابتدائی اصُول[۲] تمہیں پھر سکھائے۔ اور سخت غذا کی جگہ تمہیں دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ٭ ۱۳ کیونکہ دودھ پیتے ہوئے کو راستبازی کے کلام کا تجربہ نہیں ہوتا۔ اس لئے کہ وہ بچہ ہے ٭ ۱۴ اور سخت غذا پُوری عُمر والوں کے لئے ہوتی ہے۔ جن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں امتیاز کرنے کے لئے تیز[۳] ہو گئے ہیں ٭

باب ۶ ۱ ٥ پس آؤ۔ مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں۔ اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی ٭ ۲ اور بپتسموں[۴] اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بُنیاد دوبارہ نہ ڈالیں ٭ ۳ اور خدا چاہے تو ہم یہی کریں گے ٭ ۴ کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے۔ اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چُکے۔ اور رُوح القدس میں شریک ہو گئے ٭ ۵ اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چُکے ٭ ۶ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ صلیب دیکر علانیہ ذلیل کرتے ہیں ٭ ۷ کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے۔ اور اُن کے کام آمد سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ وہ خدا کی طرف سے برکت پاتی ہے ٭ ۸ اور اگر جھاڑیاں اور اونٹکٹارے اُگاتی ہے۔ تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو اور اس کا انجام جلایا جانا ہے ٭

۹ ٥ لیکن اے عزیزو۔ اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں۔ تاہم تمہاری نسبت اِن سے بہتر اور نجات والی باتوں کا یقین کرتے ہیں ٭ ۱۰ اِس لئے کہ خدا بے انصاف نہیں جو تمہارے کام اور اُس محبت کو بھول جائے۔ جو تم نے اُس کے نام کے واسطے اِس طرح ظاہر کی کہ مُقدسوں کی خدمت کی اور کر رہے ہو ٭ ۱۱ اور ہم اس بات کے آرزومند ہیں کہ تم میں سے ہر شخص پُوری اُمید کے واسطے آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا رہے ٭ ۱۲ تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ۔ بلکہ اُنکی مانند بنو جو ایمان اور تحمل کے باعث وعدوں کے وارث ہوتے ہیں ٭

۱۳ ٥ چنانچہ جب خدا نے ابرہیم سے وعدہ کرتے وقت قسم کھانے کے واسطے کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا۔ تو اپنی ہی قسم کھا کر ٭ ۱۴ کہا کہ یقیناً[۵] میں تجھے برکتوں پر برکتیں بخشوں گا۔ اور تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا ٭ ۱۵ اور اس طرح صبر کر کے اُس نے وعدہ کی ہوئی چیز کو حاصل کیا ٭ ۱۶ آدمی تو اپنے سے بڑے کی قسم کھایا کرتے ہیں۔ اور اُن کے ہر قضیئے کا آخری ثبوت قسم سے ہوتا ہے ٭ ۱۷ اس لئے جب خدا نے چاہا کہ وعدے کے وارثوں پر اور بھی صاف طور سے ظاہر کرے کہ میرا ارادہ بدل نہیں سکتا۔ تو قسم کو درمیان میں لایا ٭ ۱۸ تاکہ دو بے تبدیل

[illegible] مشابہ ۴ ؎ یا۔ اصطباغوں یا غسلوں ۵ ؎ پیدائش ۲۲: ۱۶، ۱۷ ٭

میں[1] نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔
کہ یہ میرے آرام میں داخل ہونے نہ پائینگے۔

۴ گو بنائے عالم کے وقت اُس کے کام ہو چکے تھے۔ چنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اس طرح کہا ہے کہ خدا[2] نے اپنے سارے کاموں کو پورا کرکے[3] ساتویں ۵ دن آرام کیا۔ اور پھر اس مقام پر یہ کہتا ہے کہ

وہ[4] میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے۔

۶ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں۔ اور جن کو پہلے خوشخبری سُنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے ۷ سبب سے داخل نہ ہوئے۔ تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا کر اتنی مدت کے بعد داؤد کی کتاب میں اُسے آج کا دن کہتا ہے۔ جیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر[5] آج تم اُس کی آواز سُنو۔
تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

۸ اور اگر یشوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا۔ ۹ تو وہ اُس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔ پس خدا کی ۱۰ اُمت کے لئے سبت کا آرام باقی ہے۔ کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہوا اُس نے بھی خدا کی طرح اپنے کاموں ۱۱ کو پورا کرکے[6] آرام کیا۔ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں۔ تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کرکے کوئی ۱۲ شخص گر نہ پڑے۔ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور مؤثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے کو جُدا کرکے گزر جاتا ۱۳ ہے۔ اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں۔ بلکہ جس سے ہم کو کام ہے اُس کی نظروں میں سب چیزیں کُھلی اور بے پردہ ہیں۔

**مسیح کی کہانت کی خوبیاں**

۱۴ پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا۔ یعنی خدا کا بیٹا ۱۵ یسوع۔ تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں۔ جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔ بلکہ ساری باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تاہم ۱۶ بیگناہ رہا۔ پس آؤ۔ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں۔ تاکہ ہم پر رحم ہو۔ اور وہ فضل حاصل کریں۔ جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

باب ۵

۱ کیونکہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے منتخب ہو کر آدمیوں ہی کے لئے اُن باتوں کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے۔ جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں۔ تاکہ نذریں اور گناہوں کی قربانیاں ۲ گزرانے۔ اور وہ ناد انوں اور گمراہوں سے نرمی کیساتھ پیش آنے کے قابل ہوتا ہے۔ اِس لئے کہ وہ خود بھی ۳ کمزوری میں مبتلا رہتا ہے۔ اور اسی سبب سے اُس پر فرض ہے کہ گناہوں کی قربانی جس طرح اُمت کی طرف سے ۴ گزرانے اُسی طرح اپنی طرف سے بھی چڑھائے۔ اور کوئی شخص اپنے آپ یہ عزت اختیار نہیں کرتا جبتک ۵ ہارُون کی طرح خدا کی طرف سے بُلایا نہ جائے۔ اسی طرح مسیح نے بھی سردار کاہن ہونے کی بزرگی اپنے تئیں نہیں دی۔ بلکہ اُسی نے دی جس نے اُس سے کہا تھا کہ

تو[7] میرا بیٹا ہے۔
آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔

۶ چنانچہ وہ دوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ

تو[8] ملکِ صدق کے طریقے کا
ابد تک کاہن ہے۔

---

[1] زبور ۹۵: ۱۱ [2] پیدایش ۲: ۲ [3] یونانی۔ کاموں سے [4] زبور ۹۵: ۱۱ [5] زبور ۹۵: ۷ [6] یونانی۔ کاموں سے [7] زبور ۲: ۷ [8] زبور ۱۱۰: ۴

سنے خود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی آزمایش ہوتی ہے ۔

باب ۳ ۱ **موسےٰ پر مسیح کی فوقیت — اُس سے پھر جانیکا خطرہ**

○ پس اے پاک بھائیو تم جو آسمانی بلاوے میں شریک ہو۔ اُس رسول اور سردار کاہن یسوع پر غور کرو جس کا ہم اقرار کرتے ۲ ہیں ○ جو اپنے مقرر کرنے والے کے حق میں دیانتدار تھا۔ ۳ جس طرح کہ موسےٰ اُس کے سارے گھر میں تھا ○ کیونکہ وہ موسےٰ سے اس قدر زیادہ عزّت کے لایق سمجھا گیا جس قدر ۴ گھر کے بنانیوالا گھر سے زیادہ عزّت دار ہوتا ہے ○ چنانچہ ہرایک گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے۔ مگر جس نے ۵ سب چیزیں بنائیں وہ خدا ہے ○ موسےٰ تو اُسکے سارے گھر میں خادم کی طرح دیانتدار رہا۔ تاکہ آیندہ بیان ہونے ۶ والی باتوں کی گواہی دے ○ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس کے گھر کا مختار ہے۔ اور اُس کا گھر ہم ہیں۔ بشرطیکہ اپنی دلیری ۷ اور اُمید کا فخر آخر تک مضبوطی سے قایم رکھیں ○ پس جس طرح کہ رُوح القدس فرماتا ہے۔

اگر آج[1] تم اُس کی آواز سُنو۔

۸ ○ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ جس طرح کہ غصہ دلانے کے وقت

آزمایش کے دن جنگل میں کیا تھا۔

۹ ○ جہاں تمہارے باپ دادوں نے مجھے جانچا اور آزمایا۔

اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے۔

۱۰ ○ اسی لئے میں اُس پُشت سے ناراض ہوا۔ اور کہا کہ ان کے دل ہمیشہ گمراہ ہوتے رہتے ہیں۔

اور انہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا۔

۱۱ ○ چنانچہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی۔

کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے۔

۱۲ ○ اے بھائیو۔ خبردار۔ تم میں سے کسی کا ایسا بُرا اور بے ایمان دل نہ ہو جو زندہ خدا سے پھر جائے ○ بلکہ جس ۱۳ روز تک آج کا دن کہا جاتا ہے ہر روز آپس میں نصیحت کیا کرو تاکہ تم میں سے کوئی گناہ کے فریب میں آکر سخت دل نہ ہو جائے ○ کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہوئے ہیں بشرطیکہ ۱۴ اپنے ابتدائی بھروسے پر آخر تک مضبوطی سے قایم رہیں ۱۵ ○ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ

اگر آج[2] تم اُس کی آواز سُنو۔

تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

جس طرح کہ غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

۱۶ ○ کن لوگوں نے آواز سُنکر غصّہ دلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں جو موسےٰ کے وسیلے مصر سے نکلے تھے؟ ○ اور وہ کن ۱۷ لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُنسے نہیں جنہوں نے گناہ کیا۔ اور اُن کی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟ ○ اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے ۱۸ آرام میں داخل نہ ہونے پائینگے سوا اُن کے جنہوں نے نافرمانی کی؟ ○ غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے ایمانی کے ۱۹ سبب داخل نہ ہو سکے ۔

باب ۴ ۱ **خدا کے حقیقی آرام سے محروم رہنے کا اندیشہ**

○ پس جب اُس کے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہئے ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کوئی رہا ہوا معلوم ہو ○ کیونکہ ۲ ہمیں بھی اُن ہی کی طرح خوشخبری سُنائی گئی۔ لیکن سُنے ہوئے کلام نے اُن کو اِس لئے کچھ فایدہ نہ دیا کہ سُننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا ○ اور ہم جو ایمان لائے ۳ اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں جس طرح اُس نے کہا کہ

[1] زبور ۹۵: ۷-۱۱ [2] ۹۵: ۷

چوکی نہ کر دوں؟

۱۴ ○ کیا وہ سب خدمتگذار رُوحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی خاطر خدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟

باب ۲

مسیح کے پیام کے سُننے والوں کی ذمہ داری۔

۱ ○ اس لئے جو باتیں ہم نے سُنیں۔ اُن پر اور بھی دل لگا کر غور کرنا چاہئے ۲ تاکہ بہہ کر اُن سے دُور نہ چلے جائیں ○ کیونکہ جو کلام فرشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائم رہا۔ اور ہر قصور ۳ اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلا ملا ○ تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خُداوند کے وسیلہ سے ہوا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبوت ۴ کو پہنچا ○ اور ساتھ ہی خدا بھی اپنی مرضی کے موافق نشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح کے معجزوں اور رُوح القدس کی نعمتوں[1] کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا۔

آدم زاد بن کر اور موت کا دُکھ اُٹھا کر فرشتوں پر مسیح کی فوقیت

۵ ○ اُس نے اُس آنے والے جہان کو جس کا ہم ذکر کرتے ہیں۔ فرشتوں ۶ کے تابع نہیں کیا ○ بلکہ کسی نے کسی موقعہ پر یہ بیان کیا ہے۔ کہ

انسان[2] کیا چیز ہے جو تُو اُس کا خیال کرتا ہے؟
یا آدم زاد کیا ہے جو تُو اُس پر نگاہ کرتا ہے؟
۷ ○ تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا۔
تُو نے اُس پر جلال اور عزّت کا تاج رکھا
اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا۔[3]
۸ ○ تُو نے سب چیزیں تابع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔

پس جس صورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو۔ مگر ہم ابتک سب چیزیں اُس کے تابع نہیں دیکھتے ۹ ○ البتہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا۔ یعنی یسوعؔ کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب جلال اور عزّت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے۔ تاکہ خدا کے فضل سے ۱۰ وہ ہر ایک آدمی کے لئے موت کا مزہ چکھے ○ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں۔ اور جس کے وسیلے سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں ۱۱ کے ذریعہ سے کامل کر لے ○ اس لئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے ہیں۔ اِسی ۱۲ باعث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا ○ چنانچہ کہتا ہے کہ

تیرا نام[4] میں اپنے بھائیوں سے بیان کرونگا۔
کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤنگا۔

۱۳ ○ اور پھر یہ کہ میں[5] اُس پر بھروسہ رکھونگا۔ اور پھر یہ کہ دیکھ[6] میں اُن لڑکوں سمیت جنہیں خدا نے مجھے دیا ○ ۱۴ پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں، تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا۔ تاکہ موت کے وسیلے سے اُس کو جسے موت پر قدرت حاصل تھی[7]۔ یعنی ۱۵ ابلیس کو تباہ کر دے ○ اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی ۱۶ میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے ○ کیونکہ واقع میں وہ فرشتوں کا نہیں۔ بلکہ ابرہامؔ کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔ ۱۷ ○ پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہوا۔ تاکہ اُمّت کے گناہوں کا کفّارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خدا سے علاقہ رکھتی ہیں۔ ایک رحمدل ۱۸ اور دیانتدار سردار کاہن بنے ○ کیونکہ جس صورت میں اُس

[1] یونانی لفظ تقسیمیں [2] زبور ۸: ۴-۶ [3] کہ ان ۱۱ اپنے ... بخشتا۔ نادر وسکہ [4] زبور ۲۲: ۲۲ [5] زبور ۱۸: ۲ [6] یسعیاہ ۸: ۱۸ [7] یا ۔ ہے ۔

# عبرانیوں کے نام

## کا خط

باب ۱ — ابن اللہ ہونے کے سبب سے فرشتوں پر مسیح کی فوقیت

۱ ۝ اگلے زمانے میں خدا نے باپ دادوں سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ
۲ طرح نبیوں کی معرفت[1] کلام کر کے ۝ اس زمانے کے آخر
میں ہم سے بیٹے کی معرفت[1] کلام کیا۔ جسے اُس نے ساری
چیزوں کا وارث ٹھیرایا۔ اور جس کے وسیلے سے اُس نے
۳ عالم بھی پیدا کئے ۝ وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی
ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام
سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کو دھو کر عالم بالا پر کبریائی
۴ کی دہنی طرف جا بیٹھا ۝ اور فرشتوں سے اسی قدر بزرگ ہو گیا
جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔
۵ ۝ کیونکہ فرشتوں میں سے اُس نے کب کسی سے کہا کہ

تُو[2] میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مجھ سے پیدا ہوا؟

اور پھر یہ کہ

مَیں[3] اُس کا باپ ہونگا۔
اور وہ میرا بیٹا ہوگا؟

۶ ۝ اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے
۷ کہ خدا[4] کے سب فرشتے اُسے سجدہ کریں ۝ اور فرشتوں کی
بابت یہ کہتا ہے کہ

وہ[5] اپنے فرشتوں کو ہوائیں[6]
اور اپنے خادموں کو آگ کے شعلے بناتا ہے۔

۸ ۝ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ

اَے[7] خدا تیرا تخت ابدالآباد رہیگا۔
اور تیری[8] بادشاہت کا عصا راستی کا عصا ہے۔
۹ ۝ تُو نے راستبازی سے محبت اور بدکاری سے عداوت رکھی۔
اسی سبب سے خدا یعنی[9] تیرے خدا نے خوشی کے تیل سے
تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا۔

۱۰ ۝ اور یہ کہ

اَے[10] خداوند تُو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔
۱۱ ۝ وہ نیست ہو جائینگے۔ مگر تُو باقی رہیگا۔
اور وہ سب پوشاک کی مانند پرانے ہو جائینگے۔
۱۲ ۝ تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹیگا۔
اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائینگے۔
مگر تُو وہی ہے۔
اور تیرے برس ختم نہ ہونگے۔

۱۳ ۝ لیکن اُس نے فرشتوں میں سے کسی کے بارے میں کب کہا کہ

تُو[11] میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی

---

[1] یونانی میں [illegible] [2] زبور ۲: ۷ [3] ۲-سموئیل ۷: ۱۴ [4] زبور ۹۷: ۷ اور استثنا ۳۲: ۴۳ کا یونانی ترجمہ [5] زبور ۱۰۴: ۴ [6] یا روحیں [7] زبور ۴۵: ۶، ۷ [8] یا اُس کی [9] یا اسی سبب سے اے خدا [10] زبور ۱۰۲: ۲۵-۲۷ [11] زبور ۱۱۰: ۱

۳ ○ فضل اور اطمینان ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے ✝

۴ فلیمون کی محبت کی تعریف ○ مَیں تیری اُس محبت کا اور ایمان کا حال سُن کر جو سارے مقدسوں کے ساتھ اور خداوند یسوع مسیح پر ہے ۵ ہمیشہ اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ اور اپنی ۶ دعاؤں میں تجھے یاد کرتا ہوں ۔ تاکہ تیرے ایمان کی شراکت تمہاری[1] ہر خوبی کی پہچان میں مسیح کے واسطے مؤثر ۷ ہو ۔ کیونکہ اے بھائی ۔ مجھے[2] تیری محبت سے بہت خوشی اور تسلی ہوئی ۔ اِس لئے کہ تیرے سبب سے مقدسوں کے دل تازہ ہوئے ہیں ✝

۸ فلیمون سے نوخرید غلام یعنی اُنیسمس کی سفارش ○ پس اگرچہ مجھے مسیح میں بڑی دلیری تو ہے کہ تجھے مناسب حکم دوں ۔ ۹ ○ مگر مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ مَیں بوڑھا پولس ۔ بلکہ اس وقت مسیح یسوع کا قیدی بھی ہو کر محبت کی راہ سے التماس ۱۰ کروں ۔ سو اپنے فرزند اُنیسمس کی بابت جو قید کی حالت ۱۱ میں مجھ سے پیدا ہوا ۔ تجھ سے التماس کرتا ہوں ۔ پہلے تو وہ کچھ تیرے کام کا نہ تھا ۔ مگر اب تیرے اور میرے دونو ۱۲ کے کام کا ہے ۔ خود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو ۱۳ مَیں نے تیرے پاس واپس بھیجا ہے ۔ اُس کو مَیں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا ۔ تاکہ تیری طرف سے اس قید میں ۔ جو خوشخبری[3] کے باعث ہے میری خدمت کرے ۱۴ ○ لیکن تیری مرضی کے بغیر مَیں نے کچھ کرنا نہ چاہا ۔ تاکہ تیرا ۱۵ نیک کام لاچاری سے نہیں ۔ بلکہ خوشی سے ہو ۔ کیونکہ ممکن ہے ۔ کہ وہ تجھ سے اس لئے تھوڑی دیر کے ۱۶ واسطے جدا ہوا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے ۔ مگر اب سے غلام کی طرح نہیں ۔ بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی ایسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خداوند میں بھی تجھے[4] میرا نہایت عزیز ہو اور تیرا اس سے بھی کہیں زیادہ ۱۷ ○ پس اگر تو مجھے شریک جانتا ہے تو اُسے اس طرح ۱۸ قبول کرنا جس طرح مجھے ۔ اور اگر اس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے ۔ یا اُس پر تیرا کچھ آتا ہے تو وہ میرے ۱۹ نام لکھ لے ۔ پس مَیں پولس اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں کہ خود ادا کرونگا ۔ اور اس کے کہنے کی کچھ حاجت ۲۰ نہیں ۔ کہ میرا قرض جو تجھ پر ہے وہ تو خود ہے ۔ اے بھائی میں چاہتا ہوں کہ مجھے تیری طرف سے خداوند میں خوشی حاصل ہو ۔ مسیح میں میرے دل کو تازہ کر ۔ ۲۱ ○ مَیں تیری فرمانبرداری کا یقین کر کے تجھے لکھتا ہوں اور جانتا ہوں کہ جو کچھ مَیں کہتا ہوں تو اس سے بھی ۲۲ زیادہ کریگا ۔ اس کے سوا میرے لئے ٹھہرنے کی جگہ تیار کر ۔ کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ مَیں تمہاری دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں بخشا جاؤنگا ✝

۲۳ سلام اور دعا ○ اِپفراس جو مسیح یسوع میں میرے ساتھ قید ۲۴ ہے ۔ اور مرقس اور ارسترخس اور دیماس اور لوقا جو میرے ہمخدمت ہیں ۔ تجھے سلام کہتے ہیں ✝

۲۵ ○ ہمارے[4] خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح پر ہوتا رہے ۔ آمین[5] ✝

[1] یا ہماری [2] یا انجیل [3] یا تال خداوند میں [4] ان ہمارے [5] ان آمین ندارد ✝

اپنی خاص ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو +

۱۵ ۰ پورے اختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی تیری حقارت نہ کرنے پائے +

باب ۳

۱ ۰ اُن کو یاد دلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اور اُنکا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں۔ ۲ ۰ کسی کی بدگوئی نہ کریں۔ تکراری نہ ہوں بلکہ نرم مزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حلیمی سے پیش آئیں۔ ۳ ۰ کیونکہ ہم بھی پہلے نادان۔ نافرمان۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش عشرت کے بندے تھے۔ اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے۔ نفرت کے لائق تھے۔ اور آپس میں کینہ رکھتے تھے ۴ ۰ مگر جب ہمارے مُنجی خدا کی مہربانی اور انسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر ہوئی ۵ ۰ تو اُس نے ہم کو نجات دی۔ مگر راستبازی کے کاموں کے سبب نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدایش کے غسل اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلے سے ۶ ۰ جسے اُس نے ہمارے مُنجی یسوع مسیح کی معرفت ہم پر افراط سے نازل کیا[1] ۷ ۰ تاکہ ہم اُس کے فضل سے راستباز ٹھیر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید کے مطابق وارث بنیں ۸ ۰ یہ بات سچ ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تو اِن باتوں کا یقینی طور سے دعوےٰ کرے۔ تاکہ جنہوں نے خدا کا یقین کیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں۔ یہ باتیں بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائدہ مند ہیں ۹ ۰ مگر بیوقوفی کی حُجتوں اور نسبناموں اور جھگڑوں[2] اور اُن لڑائیوں سے جو شریعت کی بابت ہوں پرہیز کر۔ اسلئے کہ یہ لاحاصل اور بیفائدہ ہیں ۱۰ ۰ ایک دو بار نصیحت کرکے بدعتی شخص سے کنارہ کر ۱۱ ۰ یہ جانکر کہ ایسا شخص برگشتہ ہوگیا ہے اور اپنے آپکو مجرم ٹھیرا کر گناہ کرتا رہتا ہے +

**آخری احکام۔ سلام اور دُعا**

۱۲ ۰ جب میں تیرے پاس ارتماس یا تخکس کو بھیجوں تو میرے پاس نیکپلس آنیکی کوشش کرنا۔ کیونکہ میں نے وہیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لیا ہے ۱۳ ۰ زیناس عالم شرع اور اپلوس کو کوشش کرکے روانہ کر دے۔ اس طور پر کہ اُن کو کسی چیز کی حاجت نہ رہے ۱۴ ۰ اور ہمارے لوگ بھی ضرورتوں کو رفع کرنے کے لئے اچھے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں +

۱۵ ۰ میرے سب ساتھی تجھے سلام کہتے ہیں۔ جو ایمان کے رُو سے ہمیں عزیز رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ +

تم سب پر فضل ہوتا رہے +

# فلیمون کے نام

## پولُس رسول کا خط

باب ۱

**دُعائے خیر**

۱ ۰ پولُس کی طرف سے جو مسیح یسوع کا قیدی ہے۔ اور بھائی تیمتھیُس کی طرف سے اپنے عزیز اور ہمخدمت فلیمون ۲ ۰ اور بہن افیہ اور اپنے ہم سپاہ ارخپس اور فلیمون کے[3] گھر کی کلیسیا کے نام +

---

[1] یونانی۔ بہایا [2] ن۔ جھگڑے [3] یونانی۔ تیرے +

کو درست کرے۔ اور میرے حکم کے مطابق شہر بہ شہر ایسے
۶ بزرگوں[1] کو مقرر کرے ٭ جو بے الزام اور ایک ایک بیوی
کے شوہر ہوں۔ اور اُن کے بچے ایماندار اور بدچلنی اور سرکشی
۷ کے الزام سے پاک ہوں ٭ کیونکہ نگہبان[2] کو خدا کا مختار ہونے
کی وجہ سے بے الزام ہونا چاہئے نہ خودرائے ہو نہ غُصّہ ور
نہ نشے میں غُل مچانے والا۔ نہ مارپیٹ کرنیوالا اور نہ ناجائز
۸ نفع کا لالچی ٭ بلکہ مسافر پرور۔ خیر دوست متّقی منصف مزاج
۹ پاک اور ضبط کرنے والا ہو ٭ اور ایمان کے کلام پر جو اِس
تعلیم کے موافق ہے۔ قائم ہو۔ تاکہ صحیح تعلیم کے ساتھ نصیحت
بھی کرسکے اور مخالفوں کو قائل بھی کرسکے ٭

۱۰ **کلیسیا میں جھوٹے مُعلّموں کا مُنہ بند کرنا** ٭ کیونکہ بہت سے لوگ
سرکش اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں۔ خاصکر مختونوں میں
۱۱ سے ٭ اِن کا مُنہ بند کرنا چاہئے۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر
۱۲ ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں ٭ اُن
ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُن کا نبی تھا کہ
کریتی ہمیشہ جھوٹے۔ موذی جانور۔ احدی کھاؤ ہوتے ہیں۔
۱۳ ٭ یہ گواہی سچ ہے۔ پس اُنہیں سخت ملامت کیا کر۔ تاکہ
۱۴ اُن کا ایمان درست ہو جائے ٭ اور وہ یہودیوں کی کہانیوں
اور اُن آدمیوں کے حکموں پر توجّہ نہ کریں جو حق سے گمراہ
۱۵ ہوتے ہیں ٭ پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں۔
مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے کچھ بھی پاک
۱۶ نہیں۔ بلکہ اُن کی عقل اور دل[3] دونو گناہ آلودہ ہیں ٭ وہ
خدا کی پہچان کا دعوے تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے
اُس کا انکار کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور
کسی نیک کام کے قابل نہیں ٭

باب ۲ ۱ **طرح طرح کے لوگوں کو سمجھانے کی ہدایت** ٭ لیکن تُو وہ باتیں
بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں ٭ یعنی یہ کہ بوڑھے مرد ۲
پرہیزگار سنجیدہ اور متّقی ہوں اور اُن کا ایمان اور محبّت اور
صبر صحیح ہو ٭ اِسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی وضع مقدّسوں ۳
کی سی ہو۔ تہمت لگانے والی اور زیادہ مے پینے میں مُبتلا
نہ ہوں۔ بلکہ اچھی باتیں سکھانے والی ہوں ٭ تاکہ جوان ۴
عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں۔ بچّوں
کو پیار کریں ٭ اور متّقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار ۵
کرنے والی اور مہربان ہوں اور اپنے اپنے شوہروں کے
تابع رہیں۔ تاکہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو ٭ جوان آدمیوں کو ۶
بھی اِسی طرح نصیحت کر کہ متّقی بنیں ٭ ساری باتوں میں ۷
اپنے آپ کو نیک کاموں کا نمونہ بنا۔ تیری تعلیم میں صفائی
اور سنجیدگی ٭ اور ایسی صحت کلامی پائی جائے جو ملامت ۸
کے لائق نہ ہو۔ تاکہ مخالف ہم پر عیب لگانے کی کوئی وجہ
نہ پاکر شرمندہ ہو جائے ٭ نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے ۹
مالکوں کے تابع رہیں۔ اور سب باتوں میں اُنہیں خوش
رکھیں اور اُن کے حکم سے کچھ انکار نہ کریں ٭ چوری چالاکی ۱۰
نہ کریں۔ بلکہ ہر طرح کی دیانتداری اچھی طرح ظاہر کریں
تاکہ اُن سے ہر بات میں ہمارے منجی خدا کی تعلیم کو رونق
ہو ٭ کیونکہ خدا کا وہ فضل ظاہر ہوا ہے جو سارے آدمیوں ۱۱
کی نجات کا باعث ہے ٭ اور ہمیں تربیت دیتا ہے۔ تاکہ ۱۲
بیدینی اور دُنیوی خواہشوں کا انکار کر کے اس موجودہ جہان
میں پرہیزگاری اور راستبازی اور دینداری کے ساتھ
زندگی گزاریں ٭ اور اُس مُبارک اُمید یعنی اپنے بزرگ ۱۳
خدا اور منجی[4] یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کے منتظر
رہیں ٭ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دیدیا۔ تاکہ ۱۴
فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بیدینی سے چھڑا لے اور پاک کرکے

[1] یا پریسبتروں [2] یا بشپ [3] یا کانشنس [4] یا بزرگ خدا اور اپنے منجی ٭

۸ کو محفوظ رکھا۔ آیندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا
وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل منصف یعنی خداوند مجھے
اُس دِن دیگا۔ اور صرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو
بھی جو اُس کے ظہور کے آرزومند ہوں[۱] +

۹ آخری خبریں اور احکام ○ میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر۔
۱۰ ○ کیونکہ دیماس نے اِس موجودہ جہان کو پسند کرکے مجھے
چھوڑ دیا۔ اور تھسلنیکے کو چلا گیا۔ اور کریسکینس گلتیہ کو
۱۱ اور طِطُس دلمتیہ کو ○ صرف لُوقا میرے پاس ہے۔ مرقس
کو ساتھ لے کر آجا۔ کیونکہ خدمت کے لئے وہ میرے کام کا
۱۲ ہے ○ تخکِس کو مَیں نے اِفسس بھیج دیا ہے ○ جو چوغہ مَیں
۱۳ ترواس میں کرپس کے ہاں چھوڑ آیا ہوں۔ جب تُو آئے تو
وہ اور کتابیں۔ خاصکر رق کے طومار۔ لیتا آئیو ○ سکندر
۱۴ ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بُرائیاں کیں۔ خداوند اُسے
۱۵ اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا ○ اُس سے تو بھی خبردار
۱۶ رہ۔ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی ○ میری
پہلی جواب دہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا۔ بلکہ
سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاش کہ اُنہیں اُس کا حساب
۱۷ دینا نہ پڑے ○ مگر خداوند میرا مددگار تھا۔ اور اُس نے
مجھے طاقت بخشی۔ تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی
ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں۔ اور مَیں شیر کے مُنہ
۱۸ سے چھڑایا گیا ○ خداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائیگا
اور اپنی آسمانی بادشاہت میں صحیح سلامت پہنچا دیگا۔
اُس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین +

۱۹ سلام اور دُعا ○ پرسکہ اور اکولہ سے اور اُنیسفرس کے
۲۰ خاندان سے سلام کہہ ○ اِراستس کرنتھس میں رہا۔ اور
۲۱ ترفمس کو مَیں نے میلیتس میں بیمار چھوڑا ○ جاڑوں
سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کر۔ یُوبُولس
اور پُودینس اور لینس اور کلودیہ اور اور سارے بھائی
تجھے سلام کہتے ہیں +
۲۲ ○ خداوند تیری رُوح کیساتھ رہے۔ تم پر فضل ہوتا رہے +

# طِطُس کے نام

## پَولُس رسُول کا خط

باب ۱ دُعائے خیر ○ پَولُس کی طرف سے جو خدا کا بندہ اور یسوع
مسیح کا رسول ہے (خدا کے برگزیدوں کے ایمان اور اُس
حق کی پہچان کے مطابق جو دینداری کے موافق ہے۔
۲ ○ اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید پر جس کا وعدہ ازل[۲] سے خدا
۳ نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا ○ اور اُس نے مناسب
وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے
مُنجی خدا کے حکم کے مطابق میرے سپرد ہوا) ○ ایمان
۴ کی شرکت کے رُو سے سچے فرزند طِطُس کے نام +
فضل اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے مُنجی مسیح یسوع
کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے +

۵ کریتے کی کلیسیا کے انتظام کے بارے میں نصیحت ○ مَیں نے تجھے کریتے میں اِسلئے
چھوڑا تھا کہ تُو باقی رہی ہوئی باتوں

[۱] یونانی۔ جنہوں نے اُس کے ظہور سے محبت کی ہے [۲] یونانی۔ ازلی زمانوں سے پیشتر +

# تِیمُتھِیُس کے نام

## پَولُس رسُول کا

### دوسرا خط

باب ۱

**دُعائے خیر**

۱ ٥ پَولُس کی طرف سے جو اُس زندگی کے وعدے کے موافق جو مسیح یسُوع میں ہے۔ خدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے ۲ ٥ پیارے فرزند تیمُتھِیُس کے نام؟ فضل۔ رحم اور اطمینان۔ خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے ۔

**تیمتھیُس سے رسول کی محبت اور اُس کی خدمت کے بارے میں نصیحتیں**

۳ ٥ جس خدا کی عبادت میں صاف دل[۱] سے باپ دادوں کے طور پر کرتا ہوں اُس کا شکر ہے کہ دعاؤں میں ۴ بلاناغہ تجھے یاد رکھتا ہوں ٥ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے رات دن تیری ملاقات کا مشتاق رہتا ہوں تاکہ ۵ خوشی میں بھر جاؤں ٥ اور مجھے تیرا وہ بے ریا ایمان یاد دلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئِس اور تیری ماں یُونیکے رکھتی تھی۔ اور مجھے یقین ہے کہ تُو بھی رکھتا ہے ۶ ٥ اسی سبب سے مَیں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تُو خدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے ۷ حاصل ہے ٥ کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت[۲] کی رُوح دی ہے۔ ۸ ٥ پس ہمارے خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر۔ بلکہ خدا کی قدرت کے ۹ موافق خوشخبری[۳] کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا ٥ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا۔ ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادے اور اُس فضل ۱۰ کے موافق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل[۴] سے ہوا ٥ مگر اب ہمارے مُنجی مسیح یسُوع کے ظہور سے ظاہر ہوا۔ جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری[۳] کے ۱۱ وسیلے سے روشن کر دیا ٥ جس کے لئے مَیں منادی کرنیوالا ۱۲ اور رسُول اور اُستاد مقرر ہوا ٥ اسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں۔ لیکن شرماتا نہیں۔ کیونکہ جس کا مَیں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کر سکتا ۱۳ ہے ٥ جو صحیح باتیں تُو نے مجھ سے سُنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھ[۵] جو مسیح یسُوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد ۱۴ رکھ ٥ رُوح القدس کے وسیلے سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اس اچھی امانت کی حفاظت کر ۔

۱۵ ٥ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے ۱۶ پھر گئے جن میں سے فُوگِلُس اور ہرمُگِنیس ہیں ٥ خداوند اُنیسفُرُس کے گھرانے پر رحم کرے۔ کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مجھے تازہ دم کیا۔ اور میری قید[۶] سے شرمندہ

---

۱؎ یا۔ کانشنس ۲؎ یا ہوشیاری ۳؎ یا۔ انجیل ۴؎ یونانی۔ ازلی زمانوں سے پیشتر ۵؎ یونانی۔ میں ۶؎ یونانی۔ زنجیر ۔

باب ۶

۱ **نوکروں کے فرائض** ○ جتنے نوکر جوئے کے نیچے ہیں اپنے اپنے مالکوں کو کمال عزت کے لائق جانیں۔ تاکہ خدا کا نام اور تعلیم ۲ بدنام نہ ہو○ اور جن کے مالک ایماندار ہیں وہ اُن کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں۔ بلکہ اس لئے زیادہ تر اُن کی خدمت کریں کہ فائدہ اُٹھانے والے ایماندار اور عزیز ہیں۔ تُو اِن باتوں کی تعلیم دے اور نصیحت کر +

۳ **جھوٹی تعلیم اور لالچ سے بچنے اور سچی تعلیم کو قائم رکھنے کی نصیحتیں** ○ اگر کوئی شخص اور طرح کی تعلیم دیتا ہے۔ اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خداوند یسوع مسیح کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں ۴ مانتا جو دینداری کے مطابق ہے○ وہ مغرور ہے اور کچھ نہیں جانتا۔ بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض ہے۔ جن ۵ سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں○ اور اُن آدمیوں میں ردّوبدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑ گئی ہے۔ اور وہ حق سے محروم ہیں اور دینداری کو نفع ہی کا ۶ ذریعہ سمجھتے ہیں○ ہاں دینداری قناعت کے ساتھ بڑے ۷ نفع کا ذریعہ ہے○ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے۔ اور نہ کچھ ۸ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں○ پس اگر ہمارے پاس ۹ کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں○ لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں۔ وہ ایسی آزمایش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا ۱۰ میں غرق کر دیتی ہیں○ کیونکہ روپے کی محبت ہر قسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے۔ جس کی آرزو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا +

۱۱ ○ مگر اے مردِ خدا۔ تُو اِن باتوں سے بھاگ۔ اور راستبازی۔ دینداری۔ ایمان۔ محبت۔ صبر۔ اور حلم کا طالب ۱۲ ہو○ ایمان کی اچھی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کر لے جس کے لئے تُو بُلایا گیا تھا۔ اور بہت سے گواہوں کے ۱۳ سامنے اچھا اقرار کیا تھا○ مَیں اُس خدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے[1]۔ اور مسیح یسوع کو جس نے پنطیس پیلاطس کے سامنے اچھا اقرار کیا تھا۔ گواہ کر کے[2] تجھے تاکید کرتا ہوں ۱۴ ○ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے اُس ظہور تک حکم کو ۱۵ بیداغ اور بے الزام رکھ○ جسے وہ مناسب وقت[3] پر نمایاں کریگا جو مبارک اور واحد حاکم۔ بادشاہوں کا بادشاہ ۱۶ اور خداوندوں کا خداوند ہے○ بقا صرف اُسی کو ہے۔ اور وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کسی کی گذر نہیں ہو سکتی نہ اُسے کسی انسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُسکی عزت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین +

۱۷ ○ اس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں۔ اور ناپایدار دولت پر نہیں۔ بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں ۱۸ افراط سے دیتا ہے○ اور نیکی کریں اور اچھے کاموں میں دولتمند بنیں اور سخاوت پر تیار اور امداد پر مستعد ہوں ۱۹ ○ اور آیندہ کے لئے اپنے واسطے ایک اچھی بنیاد قائم کر رکھیں تاکہ حقیقی زندگی پر قبضہ کریں +

۲۰ ○ اے تیمتھیس اِس امانت کو حفاظت سے رکھ۔ اور جس علم کو علم کہنا ہی غلط ہے اُس کی بیہودہ بکواس ۲۱ اور مخالفتوں پر توجہ نہ کر○ بعض اُس کا اقرار کر کے ایمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں +

تم پر فضل ہوتا رہے +

---

۱ یا۔ زندہ رکھتا ۲ یونانی۔ خدا ۔ اور یسوع مسیح ۔ کے سامنے ۳ یونانی۔ وقتوں +

رکھ۔ اِن باتوں پر قائم رہ۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تُو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی نجات کا باعث ہوگا ٭

**مختلف عمر والوں اور بیوہ عورتوں کا ذکر**

باب ۵ ۱ ○ کسی بڑے عمر والے کو ملامت نہ کر۔ ۲ بلکہ باپ جانکر نصیحت کر۔ اور جوانوں کو بھائی جانکر۔ اور بڑی عمر والی عورتوں کو ماں جانکر۔ اور ۳ جوان عورتوں کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر۔ اُن ۴ بیوہ عورتوں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزّت کر۔ اور اگر کسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ دینداری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں[۱]۔ کیونکہ یہ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے ۵ ○ جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہیں۔ وہ خُدا پر اُمید رکھتی ہے۔ اور رات دِن مناجات اور دُعاؤں میں ۶ مشغول رہتی ہے۔ مگر جو عیش و عشرت میں پڑ گئی ہے وہ ۷ جیتے جی مر گئی ہے۔ اِن باتوں کا بھی حکم کر۔ تاکہ وہ بے الزام ۸ رہیں۔ اگر کوئی اپنوں اور خاصکر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو ایمان کا منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔ ۹ ○ وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ برس سے کم کی نہ ۱۰ ہو۔ اور ایک شوہر کی بیوی ہوئی ہو۔ اور نیک کاموں میں مشہور ہو۔ بچوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔ مُقدّسوں کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مصیبت زدوں کی مدد کی ہو۔ اور ہر نیک کام کرنے کی درپے ۱۱ رہی ہو۔ مگر جوان بیوہ عورتوں کے نام درج نہ کر[۲]۔ کیونکہ جب وہ مسیح کے خلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ ۱۲ کرنا چاہتی ہیں۔ اور سزا کے لائق ٹھیرتی ہیں۔ اِس لئے ۱۳ کہ اُنہوں نے اپنے پہلے ایمان کو چھوڑ دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بیکار رہنا سیکھتی ہیں اور صرف بیکار ہی نہیں رہتیں۔ بلکہ بک بک کرتی رہتی۔ اور اَوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں۔ اور ناشائستہ باتیں کہتی ۱۴ ہیں۔ پس مَیں یہ چاہتا ہوں کہ جوان بیوہ عورتیں بیاہ کریں۔ اولاد جنیں۔ گھر کا انتظام کریں۔ اور کسی مخالف ۱۵ کو بدگوئی کا موقع نہ دیں۔ کیونکہ بعض گمراہ ہو کر شیطان ۱۶ کی پیرو ہو چکی ہیں۔ اگر کسی ایماندار عورت کے ہاں بیوہ عورتیں ہوں تو وہی اُن کی مدد کرے اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے۔ تاکہ وہ اُن کی مدد کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں ٭

**بزرگوں کا انتظام اور تقرر**

۱۷ ○ جو بزرگ[۳] اچھا انتظام کرتے ہیں خاصکر وہ جو کلام سُنانے اور تعلیم دینے میں محنت کرتے ۱۸ ہیں۔ دو چند عزّت کے لائق سمجھے جائیں۔ کیونکہ کتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ دائیں[۴] میں چلتے ہوئے بیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ ۱۹ اور مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے[۵]۔ جو دعوے کسی بزرگ[۳] کے برخلاف کیا جائے۔ بغیر دو یا تین گواہوں کے ۲۰ اُس کو نہ سُن۔ گناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت ۲۱ کر۔ تاکہ اوروں کو بھی خوف ہو۔ خدا اور مسیح یسُوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ کر کے[۶] مَیں تجھے تاکید کرتا ہوں کہ اِن باتوں پر بلا تعصّب عمل کرنا اور کوئی کام طرفداری سے ۲۲ نہ کرنا۔ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا۔ اور دوسروں کے ۲۳ گناہوں میں شریک نہ ہونا۔ اپنے آپ کو پاک رکھنا۔ آیندہ کو صرف پانی ہی نہ پیا کر۔ بلکہ اپنے معدے اور اکثر کمزور ۲۴ رہنے کی وجہ سے ذرا سی مے بھی کام میں لایا کر۔ بعض آدمیوں کے گناہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اور پہلے ہی عدالت ۲۵ میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض اچھے کام بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جو ایسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے ٭

[۱] یونانی۔ ماں باپ کو بدلا دینا [۲] یونانی۔ عورتوں سے انکار کر [۳] یا پیر [۴] استثناء ۲۵:۴ [۵] لوقا ۱۰:۷ [۶] یونانی۔ کے سامنے ٭

یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اس کے بعد اگر بے الزام ٹھیریں
۱۱ تو خدمت[1] کا کام کریں ۞ اسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا
چاہئے۔ تہمت لگانے والی نہ ہوں۔ بلکہ پرہیزگار اور
۱۲ ساری باتوں میں ایماندار ہوں ۞ خادم[2] ایک ایک بیوی
کے شوہر ہوں اور اپنے اپنے بچّوں اور گھروں کا بخوبی
۱۳ بندوبست کرتے ہوں ۞ کیونکہ جو خدمت[1] کا کام بخوبی
انجام دیتے ہیں۔ وہ اپنے لئے اچھا مرتبہ اور اُس ایمان
میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں ۞
۱۴ ۞ میں تیرے پاس جلد آنے کی اُمید کرنے پر بھی یہ
۱۵ باتیں تجھے اس لئے لکھتا ہوں ۞ کہ اگر مجھے آنے میں دیر
ہو تو تجھے معلوم ہو جائے کہ خدا کے گھر یعنی زندہ خدا کی
کلیسیا میں جو حق کا ستون اور بُنیاد ہے۔ کیونکر برتاؤ
۱۶ کرنا چاہئے ۞ اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید
بڑا ہے۔ یعنی

وہ جو جسم میں ظاہر ہوا۔
اور رُوح میں راستباز ٹھیرا۔
اور فرشتوں کو دکھائی دیا۔
اور غیر قوموں میں اُس کی منادی ہوئی۔
اور دُنیا میں اُس پر ایمان لائے۔
اور جلال میں اوپر اُٹھایا گیا ۞

**باب ۴**

**آیندہ زمانہ کی برگشتگی**

۱ ۞ لیکن رُوح صاف کہتا ہے کہ آیندہ
زمانوں میں بعض لوگ گمراہ کرنیوالی رُوحوں اور شیاطین کی
تعلیموں کی طرف متوجہ ہو کر ایمان سے برگشتہ ہو جائیں گے
۲ ۞ یہ اُن جھوٹے آدمیوں کی ریاکاری کے باعث ہوگا جن
۳ کا دل[3] گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے ۞ یہ لوگ بیاہ کرنے
سے منع کرینگے۔ اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حکم
دینگے جنہیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ایماندار اور
حق کے پہچاننے والے اُنہیں شکرگذاری کے ساتھ کھائیں
۴ ۞ کیونکہ خدا کی پیدا کی ہوئی ہر چیز اچھی ہے۔ اور کوئی چیز
انکار کے لائق نہیں۔ بشرطیکہ شکرگذاری کے ساتھ
۵ کھائی جائے ۞ اس لئے کہ خدا کے کلام اور دُعا سے
پاک ہو جاتی ہے ۞

**بیہودہ تعلیم سے بچنے اور دینی خدمت میں جدوجہد کرنے کی نصیحت**

۶ ۞ اگر تو بھائیوں کو یہ باتیں
یاد دلائیگا تو مسیح یسوع کا اچھا
خادم ٹھیریگا۔ اور ایمان اور اُس اچھی تعلیم کی باتوں سے
جس کی تو پیروی کرتا آیا ہے پرورش پاتا رہیگا ۞ ۷ لیکن
بیہودہ اور بوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کنارہ کر۔ اور
دینداری کے لئے ریاضت کر ۞ ۸ کیونکہ جسمانی ریاضت کا
فایدہ کم ہے۔ لیکن دینداری سب باتوں کے لئے فایدہ مند
ہے۔ اس لئے کہ اب کی اور آیندہ کی زندگی کا بھی وعدہ اسی
کے لئے ہے ۞ ۹ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبول کرنے
کے لائق ۞ ۱۰ کیونکہ ہم محنت اور جانفشانی اسی لئے کرتے
ہیں کہ ہماری اُمید اُس زندہ خدا پر لگی ہوئی ہے جو سب
آدمیوں کا خاص کر ایمانداروں کا منجی ہے ۞ ۱۱ ان باتوں کا
حکم کر اور تعلیم دے ۞ ۱۲ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے
پائے۔ بلکہ تو ایمانداروں کے لئے کلام کرنے اور چال چلن
اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن ۞ ۱۳ جب تک میں
نہ آؤں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی طرف
متوجہ رہ ۞ ۱۴ اُس نعمت سے غافل نہ رہ جو تجھے حاصل ہے
اور نبوّت کے ذریعے بزرگوں[4] کے ہاتھ رکھتے وقت تجھے ملی
تھی ۞ ۱۵ ان باتوں کا فکر رکھ۔ انہیں میں مشغول رہ۔ تاکہ
تیری ترقی سب پر ظاہر ہو ۞ ۱۶ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری

---

[1] یا۔ ڈیکن کے عہدے [2] یا۔ ڈیکن [3] یا کانشنس [4] یا۔ پریسبٹری یعنی بزرگوں کی مجلس ۞

ہمیشہ کی زندگی کے لئے اُس پر ایمان لائینگے۔ اُن کے لئے
۱۷ مَیں نمونہ بنوں ○ اب ازلی بادشاہ یعنی غیرفانی نادیدہ
واحد خدا کی عزت اور تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین +
۱۸ ○ اے فرزند تیمتھیُس۔ اُن پیشینگوئیوں کے موافق جو
پہلے تیری بابت کی گئی تھیں۔ مَیں یہ حکم تیرے سپرد کرتا
ہوں تاکہ تُو اُن کے مطابق اچھی لڑائی لڑتا رہے اور ایمان
۱۹ اور اُس نیک نیت پر قائم رہے ○ جس کے دُور کرنیکے
۲۰ سبب بعض لوگوں کے ایمان کا جہاز غرق ہوگیا ○ اُنہیں
میں سے ہمنیُس اور سکندر ہیں۔ جنہیں مَیں نے شیطان کے
حوالے کیا۔ تاکہ کفر سے باز رہنا سیکھیں +

باب ۲

۱ **سب آدمیوں کیواسطے دُعا کرنیکی نصیحت** ○ پس مَیں سب سے
پہلے یہ نصیحت کرتا ہوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں اور التجائیں
۲ اور شکرگزاریاں سب آدمیوں کے لئے کی جائیں ○ بادشاہوں
اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اس لئے کہ ہم کمال
دینداری اور سنجیدگی سے امن و آرام کے ساتھ زندگی گذاریں
۳ ○ یہ ہمارے مُنجی خدا کے نزدیک عمدہ اور پسندیدہ ہے۔
۴ ○ وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پائیں اور سچائی
۵ کی پہچان تک پہنچیں ○ کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسانوں
کے بیچ میں درمیانی بھی ایک۔ یعنی مسیح یسُوع جو انسان
۶ ہے ○ جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا۔ کہ
۷ مناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے ○ مَیں سچ کہتا
ہوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا۔ کہ مَیں اِسی غرض سے منادی
کرنے والا اور رسُول اور غیرقوموں کو ایمان اور سچائی کی
باتیں سکھانے والا مقرر ہوا +
۸ **عورتوں کے فرائض** ○ پس مَیں چاہتا ہوں کہ مرد ہر جگہ بغیر
۹ غصّے اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو اُٹھا کر دُعا مانگا کریں ○ اِسی
طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کیساتھ
اپنے آپ کو سنواریں۔ نہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں
۱۰ اور قیمتی پوشاک سے ○ بلکہ نیک کاموں سے جیسا خداپرستی
۱۱ کا اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے ○ عورت کو چُپ چاپ
۱۲ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہئے ○ اور مَیں اجازت نہیں
دیتا کہ عورت سکھائے۔ یا مرد پر حکم چلائے۔ بلکہ چُپ چاپ
۱۳ رہے ○ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّا ○ اور
۱۴ آدم نے فریب نہیں کھایا۔ بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ
۱۵ میں پڑ گئی ○ لیکن اولاد جننے کے وسیلے سے نجات پائیگی
بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے
ساتھ قائم رہیں +

باب ۳

۱ **نگہبانوں اور خادموں کے فرائض اور کلیسا کی حقیقت** ○ یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان[۱] کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام
۲ کی خواہش کرتا ہے ○ پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک ہی بیوی
کا شوہر۔ پرہیزگار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافرپرور اور تعلیم
۳ دینے کے لائق ہونا چاہئے ○ نشے میں غل مچانے والا یا
مارپیٹ کرنے والا نہ ہو۔ بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری۔ نہ زردوست
۴ ○ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو۔ اور اپنے بچّوں کو
۵ کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو ○ (جب کوئی اپنے گھر
ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی کیونکر
۶ خبرگیری کریگا؟) ○ نو مرید نہ ہو تاکہ غرور کرکے کہیں ابلیس
۷ کی سی سزا نہ پائے ○ اور باہر والوں کے نزدیک بھی
نیکنام ہونا چاہئے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے
۸ میں نہ پھنسے ○ اسی طرح خادموں[۲] کو بھی سنجیدہ ہونا چاہئے
۹ دوزبان اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں ○ اور
۱۰ ایمان کے بھید کو پاک دل میں حفاظت سے رکھیں ○ اور

[۱] یونانی میں ۔[۱] کا اسقف ۔[۲] یا۔ بشپ ۔[۳] با۔ ڈیکنوں۔

# تیمتھیُس کے نام

## پولُس رسُول کا

## پہلا خط

باب ۱ **دُعائے خیر** ۰ پولُس کی طرف سے جو ہمارے مُنجی خدا اور ہمارے اُمید گاہ مسیح یسُوع کے حکم سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے ۰ ۲ تیمتھیُس کے نام جو ایمان کے لحاظ[۱] سے میرا سچا فرزند ہے ٭

فضل رحم اور اطمینان خدا باپ اور ہمارے خداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔

۳ **جھُوٹی تعلیم کی مخالفت کرنے کی نصیحت اور اپنے اوپر فضل ہونے کا شکریہ** ۰ جس طرح میں نے مکدُنیہ جاتے وقت تجھے نصیحت کی تھی کہ افسُس میں رہ کر بعض شخصوں کو حکم کر دے ۴ کہ اور طرح کی تعلیم نہ دیں ۰ اور اُن کہانیوں اور بے انتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں جو تکرار کا باعث ہوتے ہیں اور اُس انتظامِ الٰہی کے موافق نہیں جو ایمان پر مبنی ۵ ہے۔ اُسی طرح اب بھی کرتا ہوں ۰ حکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دل اور نیک نیت[۲] اور بے ریا ایمان سے محبت ۶ پیدا ہو ۰ اِن کو چھوڑ کر بعض شخص بیہودہ بکواس کی طرف ۷ متوجہ ہو گئے ۰ اور شریعت کے معلم بننا چاہتے ہیں۔ حالانکہ جو باتیں کہتے ہیں اور جن کا یقینی طور سے دعوٰے ۸ کرتے ہیں اُن کو سمجھتے بھی نہیں ۰ مگر ہم جانتے ہیں کہ شریعت اچھی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شریعت کے طور پر کام میں لائے ۰ ۹ یعنی یہ سمجھ کر کہ شریعت راستبازوں کے لئے مقرر نہیں ہوئی۔ بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دینوں۔ اور گنہگاروں اور ناپاکوں۔ اور رندوں۔ اور ماں باپ کے قاتلوں۔ اور خونیوں ۰ ۱۰ اور حرامکاروں۔ اور لونڈے بازوں۔ اور بردہ فروشوں۔ اور جھُوٹوں۔ اور جھُوٹی قسم کھانیوالوں۔ اور ان کے سوا صحیح تعلیم کے اور برخلاف کام کرنیوالوں۔ کے واسطے ہے ۰ ۱۱ یہ خدائے مبارک کے جلال کی اُس خوشخبری[۳] کے موافق ہے جو میرے سپرد ہوئی ٭

۱۲ ۰ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خداوند مسیح یسُوع کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے مجھے دیانتدار سمجھ کر اپنی خدمت کیلئے مقرر کیا ۰ ۱۳ اگرچہ مَیں پہلے کفر بکنے والا۔ اور ستانیوالا۔ اور بے عزت کرنے والا تھا۔ تاہم مجھ پر رحم ہوا اس واسطے کہ مَیں نے بے ایمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کئے تھے ۰ ۱۴ اور ہمارے خداوند کا فضل۔ اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسُوع میں ہے بہت زیادہ ہوا ۰ ۱۵ یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبول کرنے کے لائق ہے کہ مسیح یسوع گنہگاروں کو نجات دینے کے لئے دُنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا مَیں ہوں ۰ ۱۶ لیکن مجھ پر رحم اِس لئے ہوا کہ یسُوع مسیح مجھ بڑے گنہگار میں اپنا کمال تحمل ظاہر کرے۔ تاکہ جو لوگ

---

۱ یونانی۔ ایمان میں ۲ یا۔ کانشنس ۳ یا۔ انجیل ٭

روایتوں کی تم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے اُن پر قائم رہو۔

۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح خود اور ہمارا باپ خدا جس نے ہم سے محبت رکھی اور فضل سے ابدی تسلی ۱۷ اور اچھی اُمید بخشی۔ تمہارے دِلوں کو تسلی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبوط کرے۔

باب ۳

اپنے لئے دُعا کی درخواست

۱ غرض اے بھائیو۔ ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خداوند کا کلام ایسا جلد پھیل جائے[1] اور جلال پائے جیسا تم میں۔ ۲ اور کجرو اور بُرے آدمیوں سے ہم بچے رہیں۔ کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳ مگر خداوند سچا ہے۔ وہ تم کو مضبوط کریگا اور اُس شریر ۴ سے محفوظ رکھیگا۔ اور خداوند میں ہمیں تم پر بھروسہ ہے کہ جو حکم ہم تمہیں دیتے ہیں اُن پر عمل کرتے ہو ۵ اور کرتے بھی رہوگے۔ خداوند تمہارے دلوں کو خدا کی محبت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے۔

محنت کسی کی نصیحت

۶ اے بھائیو۔ ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم دیتے ہیں کہ ہر ایک ایسے بھائی سے کنارہ کرو جو بے قاعدہ چلتا ہے۔ اور اُس روایت پر عمل نہیں کرتا جو اُس[2] کو ہماری ۷ طرف سے پہنچی۔ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانند کس طرح بننا چاہیے۔ اس لئے کہ ہم تم میں بے قاعدہ ۸ نہ چلتے تھے۔ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے۔ بلکہ محنت مشقت سے رات دن کام کرتے تھے۔ تاکہ ۹ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالیں۔ اس لئے نہیں کہ ہم کو اختیار نہ تھا۔ بلکہ اس لئے کہ اپنے آپ کو تمہارے واسطے نمونہ ٹھہرائیں۔ تاکہ تم ہماری مانند ہو۔ ۱۰ اور جب ہم تمہارے پاس تھے اُسوقت بھی تم کو یہ حکم دیتے تھے کہ جسے محنت کرنی منظور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ ۱۱ پائے۔ ہم سُنتے ہیں کہ تم میں بعض بیقاعدہ چلتے ہیں۔ اور کچھ کام نہیں کرتے۔ بلکہ اوروں کے کام میں دخل دیتے ہیں۔ ۱۲ ایسے شخصوں کو ہم خداوند یسوع مسیح میں حکم دیتے اور نصیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں۔ ۱۳ اور تم اے بھائیو۔ نیک کام کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ ۱۴ اور اگر کوئی ہمارے اِس خط کی بات کو نہ مانے تو اُسے نگاہ میں رکھو۔ اور اُس سے صحبت نہ رکھو تاکہ وہ شرمندہ ہو۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھکر نصیحت کرو۔

سلام اور دُعا

۱۶ اب خداوند جو اطمینان کا چشمہ[3] ہے۔ آپ ہی تم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے اطمینان بخشے۔ خداوند تم سب کے ساتھ رہے۔

۱۷ مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ ہر خط میں میرا یہی نشان ہے۔ مَیں اسی طرح لکھتا ہوں۔ ۱۸ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہوتا رہے۔

---

[1] یونانی۔ کلام دوڑے۔ [2] ن۔ م کو۔ [3] یونانی۔ اطمینان کا خداوند۔

۷ مُصیبت۝ اور تم مصیبت اُٹھانیوالوں کو ہمارے ساتھ آرام دے۔ اُس وقت جبکہ خُداوند یسُوؔع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔

۸ ۝ اور جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسُوؔع کی خوشخبریؔ کو نہیں مانتے اُن سے بدلا لیگا۝

۹ وہ خُداوند کے چہرے اور اُس کی قدرت کے جلال سے دُور ہوکر ابدی ہلاکت کی سزا پائینگے۝

۱۰ یہ اُس دن ہوگا جبکہ وہ اپنے مُقدّسوں میں جلال پانے اور سب ایمان لانیوالوں کے سبب سے تعجب کا باعث ہونے کے لئے آئے گا۔

۱۱ کیونکہ تم ہماری گواہی پر ایمان لائے۝ اِسی واسطے ہم تمہارے لئے ہر وقت دُعا بھی مانگتے رہتے ہیں کہ ہمارا خدا تمہیں اس بُلاوے کے لایق جانے۔ اور نیکی کی ہر ایک خواہش اور ایمان کے ہر ایک کام کو قدرت سے پُورا کرے۝

۱۲ تاکہ ہمارے خدا اور خداوند یسُوؔع مسیح کے فضل کے موافق ہمارے خداوند یسُوؔع کا نام تم میں جلال پائے۔ اور تم اُس میں+

مسیح کی دوبارہ آمد سے پہلے مخالف مسیح کے ظاہر ہونیکا ذکر

باب ۲ ۱ ۝ اے بھائیو ہم اپنے خُداوند یسُوؔع مسیح کے آنے اور اُس کے پاس اپنے جمع ہونے کی بابت تم سے درخواست کرتے ہیں

۲ کہ کسی رُوح یا کلام یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دن آپہنچا ہے تمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہوجائے۔ اور نہ تم گھبراؤ۔

۳ ۝ کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا۔ کیونکہ وہ دن نہیں آئیگا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو۔ اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند۔ ظاہر نہ ہو۝

۴ جو مخالفت کرتا ہے۔ اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھیراتا ہے۔ یہانتک کہ وہ خدا کے مَقدِس میں بیٹھکر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۝

۵ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں تمہارے پاس تھا تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟

۶ ۝ اب جو چیز اُسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اُس کو تم جانتے ہو۔

۷ ۝ کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جبتک کہ وہ دُور نہ کیا جائے روکے رہیگا۝

۸ اُس وقت وہ بے دین ظاہر ہوگا۔ جسے خداوند یسُوؔع اپنے مُنہ کی پھُونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلّی سے نیست کریگا۝

۹ اور جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھُوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ۝

۱۰ اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی۔ اسواسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبّت کو اختیار نہ کیا۔ جس سے اُن کی نجات ہوتی۝

۱۱ اسی سبب سے خدا اُن کے پاس گمراہ کرنیوالی تاثیر بھیجیگا۔ تاکہ وہ جھُوٹ کو سچ جانیں۝

۱۲ اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں+

تھسلنیکیوں کے ثابت قدم رہنے کا شکریہ اور دُعا

۱۳ ۝ لیکن تمہارے بارے میں اے بھائیو۔ خداوند کے پیارو۔ ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے۔ کیونکہ خدا نے تمہیں ابتدا ہی سے اِس لئے چُن لیا تھا۔ کہ رُوح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لاکر نجات پاؤ۝

۱۴ جس کے لئے اُس نے تمہیں ہماری خوشخبریؔ کے وسیلے سے بُلایا۔ تاکہ تم ہمارے خداوند یسُوؔع مسیح کا جلال حاصل کرو۝

۱۵ پس اے بھائیو۔ ثابت قدم رہو۔ اور جن

لہ یا۔ انجیل۔ سہ ن۔ بیدینی۔ سہ ن۔ بُلا بھی لیا+

۱۲ **طرح طرح کی نصیحتیں** ○ اور اے بھائیو۔ ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے
۱۳ پیشوا ہیں۔ اور تم کو نصیحت کرتے ہیں۔ اُنہیں مانو○ اور اُن کے کام کے سبب محبت سے اُن کی بڑی عزت کرو۔
۱۴ آپس میں میل ملاپ رکھو○ اور اے بھائیو۔ ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہمتوں کو دلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمل سے
۱۵ پیش آؤ○ خبردار کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے رہو۔ آپس میں بھی اور
۱۶ ۱۷ ۱۸ سب سے○ ہر وقت خوش رہو○ بلاناغہ دعا مانگو○ ہر ایک بات میں شکرگزاری کرو۔ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت
۱۹ ۲۰ خدا کی یہی مرضی ہے○ رُوح کو نہ بجھاؤ○ نبوتوں کی حقارت
نہ کرو○ ساری باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔ ۲۱
○ ہر قسم کی بدی سے بچے رہو + ۲۲
**دُعا اور سلام** ○ خدا جو اطمینان کا چشمہ[لہ] ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک ۲۳
پُورے پُورے اور بے عیب محفوظ رہیں○ تمہارا بلانے والا سچا ہے۔ وہ ایسا ہی کریگا + ۲۴
○ اے بھائیو۔ ہمارے واسطے دُعا مانگو + ۲۵
○ پاک بوسے کے ساتھ سارے بھائیوں کو سلام کرو○ ۲۶
میں تمہیں خُداوند کی قسم دیتا ہوں کہ یہ خط سارے بھائیوں کو سُنایا جائے + ۲۷
○ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر ہوتا رہے + ۲۸

# تھسلُنیکیوں کے نام

## پُولُس رسُول کا

### دوسرا خط

باب ۱ **دُعائے خیر** ○ پُولُس اور سلوانُس اور تیمُتھیُس کی طرف سے تھسلُنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح میں ہے +
۲ ○ فضل اور اطمینان خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں حاصل ہوتا رہے +
۳ **دُکھ اُٹھانے کے باوجود تھسلنیکیوں کی رُوحانی ترقی کا شکریہ** ○ اے بھائیو۔ تمہارے بارے میں ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اس لئے مناسب ہے کہ تمہارا ایمان بہت بڑھتا جاتا ہے۔ اور تم سب کی محبت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے○ یہانتک کہ ہم آپ خدا ۴
کی کلیسیاؤں میں تم پر فخر کرتے ہیں کہ جتنے ظلم اور مصیبتیں تم اُٹھاتے ہو اُن سب میں تمہارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہے○ یہ خدا کی سچی عدالت کا صاف نشان ہے۔ ۵
تاکہ تم خدا کی بادشاہت کے لائق ٹھیرو۔ جس کے لئے تم دُکھ بھی اُٹھاتے ہو○ کیونکہ خدا کے نزدیک یہ انصاف ۶
ہے۔ کہ بدلے میں تمہارے مصیبت دینے والوں کو

لہ یونانی۔ اطمینان کا خدا +

پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ظرف کو حاصل کرنا[1] جانے
۵ ٥ نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو خدا کو
۶ نہیں جانتیں ٥ اور کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ اس
امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے۔ کیونکہ خداوند ان سب
کاموں کا بدلا لینے والا ہے۔ چنانچہ ہم نے پہلے بھی تم کو
۷ تنبیہ کر کے جتا دیا تھا ٥ اس لئے کہ خدا نے ہم کو ناپاکی
۸ کے لئے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لئے بُلایا ٥ پس جو نہیں مانتا
وہ آدمی کو نہیں۔ بلکہ خدا کو نہیں مانتا۔ جو تم کو اپنا پاک
رُوح[2] دیتا ہے +

۹ ٥ مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت
نہیں۔ کیونکہ تم آپس میں محبت کرنے کی خدا سے تعلیم پا چکے
۱۰ ہو ٥ اور تمام مکدنیہ کے سب بھائیوں کیساتھ ایسا ہی
کرتے ہو۔ لیکن اے بھائیو۔ ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں
۱۱ کہ ترقی کرتے جاؤ ٥ اور جس طرح ہم نے تمکو حکم دیا چپ چاپ
رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت
۱۲ کرنے کی ہمت کرو ٥ تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی
سے برتاؤ کرو۔ اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو +

**مسیح کی آمد پر مُردوں کی قیامت کے بیان میں**

۱۳ ٥ اے بھائیو۔ ہم نہیں چاہتے۔ کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف
۱۴ رہو۔ تاکہ اوروں کی مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو ٥ کیونکہ
جب ہمیں یہ یقین ہے کہ یسوعؔ مرگیا اور جی اُٹھا تو اسی
طرح خدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں۔ یسوع کے وسیلے سے[3]
۱۵ اُسی کے ساتھ لے آئیگا ٥ چنانچہ ہم تم سے خداوند کے
کلام کے مطابق کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خداوند
کے آنے تک باقی رہینگے سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے
۱۶ نہ بڑھیں گے ٥ کیونکہ خداوند خود آسمان سے اُتر آئیگا۔
اُس وقت للکار اور مقرب فرشتے کی آواز سُنائی دیگی۔ اور
خدا کا نرسنگا پھونکا جائیگا۔ اور پہلے تو مسیح میں موئے
۱۷ ہوئے جی اُٹھینگے ٥ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ
بادلوں پر اُٹھائے جائینگے۔ تاکہ ہوا میں خداوند کا استقبال
کریں۔ اور اس طرح ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہینگے ٥ پس
۱۸ تم اِن باتوں سے ایک دوسرے کو تسلّی دیا کرو +

**مسیح کی آمد کی تیاری کے بارے میں**

۵ ۱ ٥ مگر اے بھائیو۔ اس کی اب کچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور موقعوں کی بابت تم کو کچھ
۲ لکھا جائے ٥ اس واسطے کہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند
کا دن اس طرح آنے والا ہے۔ جس طرح رات کو چور آتا ہے
۳ ٥ جس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی اور امن ہے اُس
وقت اُن پر اس طرح ناگہاں ہلاکت آئیگی جس طرح حاملہ
۴ کو درد لگتے ہیں۔ اور وہ ہرگز نہ بچینگے ٥ لیکن تم اے بھائیو
تاریکی میں نہیں ہو کہ وہ دن چور کی طرح تم پر آپڑے۔
۵ ٥ کیونکہ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات
۶ کے ہیں نہ تاریکی کے ٥ پس اوروں کی طرح سو نہ رہیں۔
۷ بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں ٥ کیونکہ جو سوتے ہیں رات ہی
کو سوتے ہیں۔ اور جو متوالے ہوتے ہیں رات ہی کو متوالے
۸ ہوتے ہیں ٥ مگر ہم جو دن کے ہیں ایمان اور محبت کا بکتر
۹ لگا کر اور نجات کی اُمید کا خود پہنکر ہوشیار رہیں ٥ کیونکہ
خدا نے ہمیں غضب کے لئے نہیں۔ بلکہ اس لئے مقرر
کیا کہ ہم اپنے خداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلے سے نجات
۱۰ حاصل کریں ٥ وہ ہماری خاطر اس لئے مُؤا کہ ہم جاگتے
ہوں یا سوتے ہوں۔ سب مل کے اُسی کے ساتھ جئیں
۱۱ ٥ پس تم ایک دوسرے کو تسلّی دو۔ اور ایک دوسرے کی
ترقی[4] کے باعث ہو۔ چنانچہ تم ایسا کرتے بھی ہو +

[1] یا۔ بیوی کو کرنا یا بدن کو قابو کرنا [2] ان۔ بھی۔ برادر [3] یا۔ اُن کو بھی جو یسوع کے وسیلے سے سو گئے ہیں [4] یونانی۔ تعمیر +

۱۵ جو انہوں نے یہودیوں سے٭ جنہوں نے خداوند یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا۔ اور ہم کو ستا ستا کر نکال دیا۔ وہ خدا کو پسند ۱۶ نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں٭ اور وہ ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لئے کلام سُنانے سے منع کرتے ہیں۔ تاکہ اُن کے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن اُن پر انتہا کا غضب آگیا۔

**تھسلنیکیوں کے دیکھنے کا رسول کا اشتیاق اور اُن کی اچھی خبر پا کر اُس کی خوشی اور دُعا**

۱۷ ٥ اے بھائیو جب ہم تھوڑے عرصے کیلئے ظاہر میں نہ دل سے تم سے جُدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزو سے ۱۸ تمہاری صورت دیکھنے کی اور بھی زیادہ کوشش کی٭ اسواسطے ہم نے (یعنی مجھ پولس نے) ایکدفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا ۱۹ مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا٭ بھلا ہماری اُمید اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اُسکے آنیکے ۲۰ وقت تم ہی نہ ہو گے؟ ٥ ہمارا جلال اور خوشی تم ہی تو ہو۔

باب ۳ ۱ ٥ اسواسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو اتھینے میں ۲ اکیلا رہ جانا منظور کیا٭ اور ہم نے تمتھیس کو جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خوشخبری[1] میں خدا کا خادم ہے۔ اس لئے بھیجا۔ کہ وہ تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان کے بارے میں ۳ تمہیں نصیحت کرے٭ کہ اِن مصیبتوں کے سبب کوئی نہ گھبرائے۔ کیونکہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم ان ہی کے لئے مقرر ۴ ہوئے ہیں٭ بلکہ پہلے بھی جب ہم تمہارے پاس تھے تو تم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں مصیبت اُٹھانی ہو گی چنانچہ ۵ ایسا ہی ہوا اور تمہیں معلوم بھی ہے٭ اس واسطے جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو تمہارے ایمان کا حال دریافت کرنے کو بھیجا۔ کہیں ایسا نہ ہوا ہو کہ آزمانے والے نے تمہیں ۶ آزمایا ہو اور ہماری محنت بیفایدہ گئی ہو٭ مگر اب جو تمتھیس نے تمہارے پاس سے ہمارے پاس آ کر تمہارے ایمان اور محبت کی۔ اور اِس بات کی خوشخبری دی کہ تم ہمارا ذکر خیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے ایسے مشتاق ہو جیسے کہ ہم تمہارے ۷ ٥ اس لئے اے بھائیو۔ ہم نے اپنی ساری احتیاج اور مصیبت میں تمہارے ایمان کے سبب سے تمہارے ۸ بارے میں تسلی پائی٭ کیونکہ اب اگر تم خداوند میں قایم ہو ۹ تو ہم زندہ ہیں٭ تمہارے باعث اپنے خدا کے سامنے ہمیں جس قدر خوشی حاصل ہے اُس کے بدلے ہم کس ۱۰ طرح تمہاری بابت خدا کا شکر ادا کریں؟ ٥ ہم رات دن بہت ہی دُعا مانگتے رہتے ہیں۔ کہ تمہاری صورت دیکھیں اور تمہارے ایمان کی کمی پوری کریں۔

۱۱ ٥ اب ہمارا خدا اور باپ خود اور ہمارا خداوند یسوع ۱۲ تمہاری طرف ہماری رہبری کرے٭ اور خداوند ایسا کرے کہ جس طرح ہم کو تم سے محبت ہے اُسی طرح تمہاری محبت بھی۔ آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ۔ زیادہ ہو اور ۱۳ بڑھے٭ تاکہ وہ تمہارے دلوں کو ایسا مضبوط کر دے کہ جب ہمارا خداوند یسوع اپنے سب مُقدسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خدا اور باپ کے سامنے پاکیزگی میں بے عیب ٹھہریں۔

**پاکدامنی اور برادرانہ محبت اور محنت کشی کی نصیحتیں**

باب ۴ ۱ ٥ غرض اے بھائیو۔ ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خداوند یسوع میں تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مناسب چال چلنے اور خدا کو خوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی ہو۔ اُسی طرح اور ترقی کرتے جاؤ۔ ۲ ٥ کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خداوند یسوع کی طرف ۳ سے کیا کیا حکم پہنچائے٭ چنانچہ خدا کی مرضی یہ ہے۔ کہ تم ۴ پاک بنو یعنی حرامکاری سے بچے رہو٭ اور ہر ایک تم میں سے

[1] یا۔ انجیل

فقط

کہ ہماری خوشخبری تمہارے پاس نہ فقط لفظی طور پر پہنچی بلکہ قدرت اور روح القدس اور پورے اعتقاد کے ساتھ بھی۔ چنانچہ تم ۶ جانتے ہو کہ ہم تمہاری خاطر تم میں کیسے بن گئے تھے ۝ اور تم کلام کو بڑی مصیبت میں روح القدس کی خوشی کے ساتھ ۷ قبول کر کے ہماری اور خداوند کی مانند بنے ۝ یہانتک کہ مکدنیہ اور اخیہ کے سارے ایمانداروں کے لئے نمونہ بنے۔ ۸ ۝ کیونکہ تمہارے ہاں سے نہ فقط مکدنیہ اور اخیہ میں خداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے بلکہ تمہارا ایمان جو خدا پر ہے ہر جگہ ایسا مشہور ہو گیا ہے کہ ہمارے کہنے کی کچھ حاجت ۹ نہیں ۝ اِس لئے کہ وہ آپ ہمارا ذکر کرتے ہیں کہ تمہارے پاس ہمارا آنا کیسا ہوا۔ اور تم بتوں سے پھر کر خدا کی طرف ۱۰ رجوع ہوئے تاکہ زندہ اور حقیقی خدا کی بندگی کرو ۝ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے منتظر رہو۔ جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا یعنی یسوع کے۔ جو ہم کو آنیوالے غضب سے بچاتا ہے ÷

## باب ۲

تھسلنیکیوں میں رسول کی دینی خدمت کی کیفیت

۱ ۝ اے بھائیو۔ تم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تمہارے پاس آنا بیفایدہ ۲ نہ ہوا ۝ بلکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ باوجود پیشتر فلپی میں دُکھ اُٹھانے اور بےعزت ہونے کے۔ ہم کو اپنے خدا میں یہ دلیری حاصل ہوئی کہ خدا کی خوشخبری[1] بڑی جانفشانی سے ۳ تمہیں سُنائیں ۝ کیونکہ ہماری نصیحت نہ گمراہی سے ہے ۴ نہ ناپاکی سے۔ نہ فریب کے ساتھ ۝ بلکہ جیسے خدا نے ہم کو مقبول کر کے خوشخبری ہمارے سپرد کی ویسے ہی ہم بیان کرتے ہیں۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خدا کو خوش کرنے کے لئے جو ہمارے دلوں کو آزماتا ہے ۝ کیونکہ تم کو معلوم ہی ہے کہ نہ کبھی ہمارے کلام میں خوشامد پائی گئی۔ نہ وہ لالچ کا پردہ بنا۔ خدا اِس کا گواہ ہے ۝ اور ہم آدمیوں ۶ سے عزت نہیں چاہتے تھے۔ نہ تم سے نہ اوروں سے۔ اگرچہ مسیح کے رسول ہونے کے باعث تم پر بوجھ ڈال[2] سکتے تھے ۝ بلکہ جس طرح ماں[3] اپنے بچے کو پالتی ہے۔ ۷ اُسی طرح ہم تمہارے درمیان نرمی کے ساتھ رہے۔ ۸ ۝ اور اُسی طرح ہم تمہارے بہت مشتاق ہو کر نہ فقط خدا کی خوشخبری[1] بلکہ اپنی جان تک بھی تمہیں دے دینے کو راضی تھے۔ اس واسطے کہ تم ہمارے پیارے ہو گئے تھے ۝ کیونکہ اے بھائیو۔ تم کو ہماری محنت اور مشقت ۹ یاد ہوگی کہ ہم نے تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالنے کی غرض سے رات دن محنت مزدوری کر کے تمہیں خدا کی خوشخبری[1] کی منادی کی ۝ تم بھی گواہ ہو اور خدا بھی کہ ۱۰ تم سے جو ایمان لے آئے ہو ہم کیسی پاکیزگی اور راستبازی اور بےعیبی کے ساتھ پیش آئے ۝ چنانچہ تم جانتے ہو ۱۱ کہ جس طرح باپ اپنے بچوں کے ساتھ کرتا ہے۔ اُسی طرح ہم بھی تم میں سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دلاسا دیتے اور سمجھاتے[4] رہے ۝ تاکہ تمہارا چال چلن خدا کے ۱۲ لائق ہو جو تمہیں اپنی بادشاہت اور جلال میں بلاتا ہے ÷

تھسلنیکی مسیحیوں کا استقلال

۱۳ ۝ اِس واسطے ہم بھی بلاناغہ خدا کا شکر کرتے ہیں کہ جب خدا کا پیغام[5] ہماری معرفت تمہارے پاس پہنچا۔ تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھکر نہیں بلکہ (جیسا حقیقت میں ہے) خدا کا کلام جانکر قبول کیا۔ اور وہ تم میں جو ایمان لے آئے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے ۝ اِس لئے کہ تم اے بھائیو۔ خدا کی اُن کلیساؤں ۱۴ کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں ہیں۔ کیونکہ تم نے بھی اپنے قوم والوں سے وہی تکلیفیں اُٹھائیں۔

[1] یا۔ انجیل [2] یا۔ تم سے تعظیم کرا سکتے [3] یونانی۔ دایہ [4] یونانی۔ گواہی دیتے [5] یونانی۔ خدا کے پیغام کا کلام ÷

۵ سے بے وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری ۶ سے برتاؤ کرو۔ تمہارا کلام ہمیشہ ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب جواب دینا آ جائے ۔

۷ **خط کے حاملوں کے بارے میں** پیارا بھائی اور دیانت دار خادم تخکس جو خداوند میں ہمخدمت ہے میرا سارا حال ۸ تمہیں بتا دیگا۔ اُسے میں نے اسی لئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ۔ اور وہ ۹ تمہارے دلوں کو تسلی دے۔ اور اُس کے ساتھ اُنیسمس کو بھی بھیجا ہے۔ جو دیانتدار اور پیارا بھائی اور تم میں سے ہے۔ یہ تمہیں یہاں کی ساری باتیں بتا دینگے ۔

۱۰ **آخری خبریں سلام اور دعا** ارسترخس جو میرے ساتھ قید ہے۔ اور برنباس کے رشتے کا بھائی مرقس (جس کی بابت تمہیں حکم ملے تھے۔ اگر وہ تمہارے پاس آئے تو اُس سے اچھی طرح ملنا) ۱۱ اور یسوع جو یوستس کہلاتا ہے تمہیں سلام کہتے ہیں۔ مختونوں میں سے صرف یہی خدا کی بادشاہت کے لئے میرے ہمخدمت اور میری تسلی کا باعث رہے ہیں۔ ۱۲ اِپفراس جو تم میں سے ہے اور مسیح یسوع کا بندہ ہے تمہیں سلام کہتا ہے۔ وہ تمہارے لئے دعا مانگنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے۔ تاکہ تم کامل ہو کر پورے اعتقاد کے ساتھ خدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔ ۱۳ میں اُس کا گواہ ہوں کہ وہ تمہارے اور لودیکیہ اور ہیراپلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشش کرتا ہے۔ ۱۴ پیارا طبیب لوقا اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ ۱۵ لودیکیہ میں کے بھائیوں اور نمفاس اور اُن[3] کے گھر کی کلیسیا سے سلام کہنا۔ ۱۶ اور جب یہ خط تم میں پڑھ لیا جائے تو ایسا کرنا کہ لودیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے۔ اور اُس خط کو جو لودیکیہ سے آئے تم بھی پڑھنا۔ ۱۷ اور ارخپس سے کہنا کہ جو خدمت خداوند میں تیرے سپرد ہوئی ہے اُسے ہوشیاری کیساتھ انجام دے ۔

۱۸ میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ تم پر فضل ہوتا رہے ۔

# تھسلنیکیوں کے نام

## پولس رسول کا

## پہلا خط

باب ۱ **دعائے خیر** پولس اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں ہے ۔ فضل اور اطمینان تمہیں حاصل ہوتا رہے ۔

۲ **تھسلنیکی مسیحیوں کی عمدہ رُوحانی حالت کا شکریہ** تم سب کے بارے میں ہم خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کرتے ہیں۔ ۳ اور اپنے خدا اور باپ کے حضور تمہارے ایمان کے کام اور محبت کی محنت اور اس امید کے صبر کو بلاناغہ یاد کرتے ہیں جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی بابت ہے۔ ۴ اور اے بھائیو خدا کے پیارو ہم کو معلوم ہے کہ تم برگزیدہ ہو۔ ۵ اس لئے

[1] یونانی۔ موقع کو خرید کر [2] یونانی۔ نمک سے مزیدار کیا ہوا [3] ن۔ او۔ س ۔

میں ظاہر کئے جاؤ گے ۔

۵ ۰ پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور ۶ لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے ؏ کہ اُنہیں کے سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں[1] پر نازل ہوتا ۷ ہے ؏ اور تم بھی جس وقت اُن باتوں میں زندگی گذارتے ۸ تھے اُس وقت اُنہیں پر چلتے تھے ؏ لیکن اب تم بھی اِن سب کو یعنی غُصّہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ ۹ سے گالی بکنا چھوڑ دو ؏ ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو۔ کیونکہ تم نے پُرانی انسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ۱۰ ڈالا ؏ اور نئی انسانیت کو پہن لیا ہے۔ جو معرفت حاصل کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے

۱۱ ۰ وہاں نہ یونانی رہا ۔ نہ یہودی۔ نہ ختنہ نہ نامختونی۔ نہ وحشی۔ نہ سکوتی۔ نہ غلام نہ آزاد۔ صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے ۔

۱۲ ۰ پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور تحمّل کا لباس ۱۳ پہنو ؏ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو تو ایکدوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کے قصور معاف کرے۔ جیسے خداوند نے تمہارے قصور معاف کئے ویسے ۱۴ ہی تم بھی کرو ؏ اور ان سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا ۱۵ پٹکا ہے باندھ لو ؏ اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بُلائے بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر ۱۶ حکومت کرے[2]۔ اور تم شکرگزار رہو ؏ مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت سے بسنے دو۔ اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا کے لئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گاؤ ؏ اور ۱۷ کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع کے نام سے کرو۔ اور اُسی کے وسیلے سے خدا باپ کا شکر بجا لاؤ ۔

شوہروں اور بیویوں۔ ماں باپ اور بچوں۔ نوکروں اور آقاؤں کے فرائض

۱۸ ۰ اے بیویو۔ جیسا خداوند میں مناسب ہے۔ اپنے ۱۹ شوہروں کے تابع رہو ؏ اے شوہرو۔ اپنی بیویوں سے ۲۰ محبت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو ؏ اے فرزندو۔ ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو۔ کیونکہ یہ ۲۱ خداوند میں پسندیدہ ہے ؏ اے بچے والو۔ اپنے فرزندو ۲۲ کو دق نہ کرو۔ تاکہ وہ بیدل نہ ہو جائیں ؏ اے نوکرو۔ جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو۔ آدمیوں کو خوش کرنیوالوں کی طرح دکھاوے کے لئے نہیں۔ بلکہ صاف دلی اور خدا کے ۲۳ خوف سے ؏ جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند ۲۴ کے لئے کرتے ہو۔ نہ آدمیوں کے لئے ؏ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے اس کے بدلے میں تم کو میراث ۲۵ ملیگی۔ تم خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہو ؏ کیونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی[3] کا بدلہ پائے گا۔ وہاں کسی کی طرفداری نہیں ۔

۱ ۰ اے مالکو اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جانکر عدل و انصاف کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے ۔

مسیحی ہوشیاری

۲ ۰ دُعا مانگنے میں مشغول اور شکرگزاری کے ۳ ساتھ اُس میں بیدار رہو ؏ اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی دُعا مانگا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے۔ تاکہ میں مسیح کے اُس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب قید بھی ۴ ہوں ؏ اور اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا مجھے کرنا[4] لازم

[1] ن۔ نافرمانی کے فرزندوں پر۔ ندارد [2] یونانی۔ دلوں میں ثالث رہے [3] یونانی۔ بایں کہ [4] یونانی۔ بولنا ۔

اس لئے کہتا ہوں کہ کوئی آدمی لُبھانے والی باتوں سے
۵ تمہیں دھوکا نہ دے ۞ کیونکہ مَیں گو جسم کے اعتبار سے
دُور ہوں۔ مگر رُوح کے اعتبار سے تمہارے پاس ہوں
اور تمہاری باقاعدہ حالت اور تمہارے ایمان کی جو مسیح
پر ہے مضبوطی دیکھ کر خوش ہوتا ہوں +

۶ ○ پس جس طرح تم نے مسیح یسوؔع خداوند کو قبول کیا
۷ اُسی طرح اُس میں چلتے رہو ۞ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور
تعمیر ہوتے جاؤ۔ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح
ایمان میں مضبوط رہو۔ اور خوب شکرگزاری کیا کرو +

**جھوٹی فیلسوفی اور باطل پرستی کے برخلاف**

۸ ○ خبردار کوئی شخص تم کو
اُس فیلسوفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کر لے جو انسانوں
کی روایت اور دُنیوی ابتدائی باتوں[۱] کے موافق ہیں۔ نہ
۹ مسیح کے موافق ۞ کیونکہ اُلوہیت کی ساری معموری اُسی میں
۱۰ مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے ۞ اور تم اُسی میں معمور ہو گئے ہو
۱۱ جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے ۞ اُسی میں تمہارا
ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ
۱۲ جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے ۞ اور اُسی کے ساتھ
بپتسمہ[۲] میں[۳] دفن ہوئے۔ اور اُس میں[۴] خدا کی قوت پر
ایمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُس کے
۱۳ ساتھ جی بھی اُٹھے ۞ اور اُس نے تمہیں بھی جو اپنے
قصوروں اور جسم کی نامختونی کے سبب سے مُردہ تھے۔
اُس کے ساتھ زندہ کیا۔ اور ہمارے سب قصور معاف
۱۴ کئے ۞ اور حکموں کی وہ دستاویز مٹا ڈالی جو ہمارے نام
پر اور ہمارے خلاف تھی۔ اور اُس کو صلیب پر کیلوں
۱۵ سے جڑ کر سامنے سے مٹا دیا ۞ اُس نے حکومتوں اور اختیاروں[۵]
کو اپنے اوپر سے اُتار کر اُنکا برملا تماشہ بنایا۔ اور صلیب کے
سبب[۶] سے اُن پر فتحیابی کا شادیانہ بجایا +

۱۶ ○ پس کھانے پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کی
۱۷ بابت کوئی تم پر الزام نہ لگائے ۞ کیونکہ یہ آنے والی چیزوں
۱۸ کا سایہ ہیں۔ مگر اصل چیزیں مسیح کی ہیں[۷] ۞ کوئی شخص
خاکساری اور فرشتوں کی عبادت پسند کر کے تمہیں دوڑ
کے انعام سے محروم نہ رکھے۔ ایسا شخص اپنی جسمانی عقل
پر بے فایدہ پھُولکر دیکھی ہوئی چیزوں میں مصروف رہتا
۱۹ ہے ۞ اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا جس سے سارا بدن
جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلے سے پرورش پا کر اور باہم
پیوستہ ہو کر خدا کی طرف سے[۸] بڑھتا جاتا ہے +

۲۰ ○ جب تم مسیح کے ساتھ دُنیوی ابتدائی باتوں[۱] کی
طرف سے مر گئے تو پھر اُن کی مانند جو دُنیا میں زندگی
گذارتے ہیں۔ آدمیوں کے حکموں اور تعلیموں کے موافق
۲۱ ایسے قاعدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو ۞ کہ اِسے نہ چھُونا
۲۲ اُسے نہ چکھنا۔ اُسے ہاتھ نہ لگانا ۞ (کیونکہ یہ ساری چیزیں
۲۳ کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائینگی؟) ○ ان باتوں میں
ایجاد کی ہوئی عبادت اور خاکساری اور جسمانی ریاضت
کے اعتبار سے حکمت کی صورت تو ہے۔ مگر جسمانی
خواہشوں کے روکنے میں ان سے کچھ فایدہ نہیں ہوتا +

**پُرانی زندگی کی عادتوں کو ترک کرنا۔ نئی زندگی میں قدم مارنا**

۱باب۳ ○ پس جب تم مسیح کے ساتھ جلائے
گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش
میں رہو۔ جہاں مسیح موجود ہے۔ اور خدا کی دہنی طرف
۲ بیٹھا ہے ۞ عالمِ بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو۔ نہ زمین
۳ پر کی چیزوں کے ۞ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی
۴ مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہے ۞ جب مسیح جو ہماری
زندگی ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال

[۱] یا عناصر۔ یا۔ اسطقسات [۲] یا۔ اصطباغ [۳] کے وسیلے سے [۴] یا حکومت والوں اور اختیار والوں کو لوٹ کر [۵] یونانی۔ اُس میں۔
[۶] یونانی۔ بدن مسیح کا ہے [۷] یونانی۔ خدا کی بڑھتی سے +

ہرطرح کے نیک کام کا پھل لگے۔ اور خدا کی پہچان میں
۱۱ بڑھتے جاؤ٭ اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح
کی قوت سے قوی ہوتے جاؤ۔ تاکہ خوشی کے ساتھ ہر صورت
۱۲ سے صبر اور تحمل کر سکو٭ اور باپ کا شکر کرتے رہو۔ جس
نے ہم[1] کو اس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ میراث
۱۳ کا حصہ پائیں[2]٭ اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضے سے چھڑا کر
۱۴ اپنے عزیز بیٹے[3] کی بادشاہت میں داخل کیا٭ جس میں
۱۵ ہم کو مخلصی یعنے گناہوں کی معافی حاصل ہے٭ وہ اندیکھے
خدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود[4] ہے۔
۱۶ ٭ کیونکہ اُسی میں ساری چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان
کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا
ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات۔ ساری چیزیں اُسی
۱۷ کے وسیلے سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں٭ اور
وہ سب چیزوں سے پہلے ہے۔ اور اُسی میں ساری
۱۸ چیزیں قائم رہتی ہیں٭ اور وہی بدن یعنے کلیسا کا سر
ہے۔ وہی مبداء ہے۔ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے
والوں میں پہلوٹھا۔ تاکہ سب باتوں میں اُس کا اوّل درجہ
۱۹ ہو٭ کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اُسی
۲۰ میں سکونت کرے٭ اور اُس کے خون کے سبب جو
صلیب پر بہا صُلح کر کے۔ سب چیزوں کا اُسی کے وسیلے
سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ
۲۱ آسمان کی٭ اور اُس نے اب اُس کے جسمانی بدن میں
۲۲ موت کے وسیلے سے تمہارا بھی میل کر لیا٭ جو پہلے
خارج اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تھے
تاکہ وہ تم کو مُقدس بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے
۲۳ سامنے حاضر کرے٭ بشرطیکہ تم ایمان کی بنیاد پر قائم
اور پختہ رہو۔ اور اُس خوشخبری[6] کی اُمید کو جسے تم نے سُنا
نہ چھوڑو[8]۔ جس کی منادی آسمان کے نیچے کے تمام مخلوقات
میں کی گئی۔ اور میں پولُس اُسی کا خادم بنا٭

**کلیسیا کی ترقی اور تقویت کیلئے رسول کے دُکھ اور محنت**

۲۴ ٭ اب میں اُن دُکھوں کے سبب سے خوش ہوں جو تمہاری خاطر
اُٹھاتا ہوں۔ اور مسیح کی مصیبتوں کی کمی اُس کے بدن۔
یعنی کلیسیا کی خاطر اپنے جسم میں پوری کئے دیتا ہوں۔
۲۵ ٭ جس کا میں خدا کے اُس انتظام کے بموجب خادم بنا
جو تمہارے واسطے میرے سپرد ہوا۔ تاکہ میں خدا کے
۲۶ کلام کی پوری پوری منادی کروں[9]٭ یعنی اُس بھید کی جو
تمام زمانوں اور پشتوں سے پوشیدہ رہا۔ لیکن اب اُس
۲۷ کے اُن مُقدسوں پر ظاہر ہوا٭ جن پر خدا نے ظاہر کرنا
چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دولت کیسی
کچھ ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ مسیح جو جلال کی اُمید ہے تم
۲۸ میں رہتا ہے٭ جس کی منادی کر کے ہم ہر ایک شخص
کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم
دیتے ہیں۔ تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامل کر کے پیش کریں
۲۹ ٭ اور اسی لئے میں اُس کی اُس قوت کے موافق جانفشانی
سے محنت کرتا ہوں جو مجھ میں زور سے اثر کرتی ہے٭

باب ۲ ٭ میں چاہتا ہوں تم جان لو کہ تمہارے اور لودیکیہ
والوں اور اُن سب کے لئے جنہوں نے میری جسمانی
۲ صورت نہیں دیکھی۔ کیا ہی جانفشانی کرتا ہوں٭ تاکہ
اُن کے دلوں کو تسلی ہو۔ اور وہ محبت سے آپس میں
گٹھے رہیں۔ اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں۔
۳ اور خدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں٭ جس میں حکمت
۴ اور معرفت کے سارے خزانے چھپے ہوئے ہیں٭ یہ میں

[1] ن۔ تم۔ [2] ن۔ پاؤ۔ [3] یونانی۔ اپنی محبت کے بیٹے [4] یونانی۔ مستقل [5] یونانی۔ مخلوقات کا پہلوٹھا [6] یا۔ انجیل [7] یونانی۔ امید سے ۔ [8] نہ جاؤ [9] یونانی۔ کلام کو پورا کروں٭

میں مکدُنیہ سے روانہ ہوا تو تمہارے سوا کسی کلیسیا نے
۱۶ لینے دینے کے معاملے میں میری مدد[1] نہ کی۔ چنانچہ تھسلنیکے
میں بھی میری احتیاج رفع کرنے کے لئے تم نے ایک
۱۷ دفعہ نہیں۔ بلکہ دو دفعہ کچھ بھیجا تھا۔ یہ نہیں کہ میں انعام
چاہتا ہوں۔ بلکہ ایسا پھل چاہتا ہوں۔ جو تمہارے
۱۸ حساب میں زیادہ ہو جائے۔ میرے پاس سب کچھ ہے
بلکہ افراط سے ہے۔ تمہاری بھیجی ہوئی چیزیں اپفردتس
کے ہاتھ سے لے کر میں آسودہ ہو گیا ہوں۔ وہ خوشبو اور
مقبول قربانی ہیں۔ جو خدا کو پسندیدہ ہے۔ میرا خدا ۱۹
اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری
ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔ ہمارے خدا اور باپ کی ۲۰
ابدالآباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین +

آخری سلام اور دعا

ہر ایک مقدس سے جو مسیح یسوع میں ہے ۲۱
سلام کہو۔ جو بھائی میرے ساتھ ہیں تمہیں سلام کہتے ہیں۔ سارے ۲۲
مقدس خصوصاً قیصر کے گھر والے تمہیں سلام کہتے ہیں +
خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاری روح کے ساتھ رہے + ۲۳

# کُلُسّیوں کے نام

## پولس رسول کا خط

باب ۱

دعائے خیر

۱ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع
۲ کا رسول ہے اور بھائی تیمتھیس کی طرف سے۔ مسیح
میں اُن مقدسوں اور ایماندار بھائیوں کے نام جو کلسے
میں ہیں +
ہمارے باپ خدا کی طرف سے تمہیں فضل اور
اطمینان حاصل ہوتا رہے +

کلسی مسیحیوں کے ایمان اور محبت کا شکریہ

۳ ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا
کر کے اپنے خداوند یسوع مسیح کے
۴ باپ یعنی خدا کا شکر کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے سنا ہے
کہ مسیح یسوع پر تمہارا ایمان ہے۔ اور سب مقدس
۵ لوگوں سے محبت رکھتے ہو۔ اُس اُمید کی ہوئی چیز کے
سبب جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھی ہوئی ہے۔
جس کا ذکر تم اُس خوشخبری[2] کے کلام حق میں سن چکے ہو
جو تمہارے پاس پہنچی ہے۔ جیسے سارے جہان میں ۶
بھی پھل دیتی اور ترقی کرتی جاتی ہے۔ چنانچہ جس دن
سے تم نے اُس کو سنا اور خدا کے فضل کو سچے طور
پر پہچانا۔ تم میں بھی ایسا ہی کرتی ہے۔ اُسی کی تعلیم تم ۷
نے ہمارے عزیز ہمخدمت اپفراس سے پائی جو ہمارے[3]
لئے مسیح کا دیانتدار خادم ہے۔ اُسی نے تمہاری محبت ۸
کو جو روح میں ہے ہم پر ظاہر کیا +

کلسیوں کی روحانی ترقی کے لئے دعا

اسی لئے جس دن ۹
سے یہ سنا ہے۔ ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا مانگنے
اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال
روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے
علم سے معمور ہو جاؤ۔ تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے ۱۰
لائق ہو۔ اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے۔ اور تم ہر

[1] یونانی۔ شراکت [2] یا۔ انجیل [3] ن۔ تمہارے +

۱۶ بات کو بھی تم پر ظاہر کر دیگا۔ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے مطابق چلیں ✢

**جھوٹے اور سچے مسیحیوں کا انجام**

۱۷ اے بھائیو۔ تم سب مل کر میری مانند بنو۔ اور اُن لوگوں کو پہچان رکھو جو اس طرح ۱۸ چلتے ہیں جس کا نمونہ تم ہم میں پاتے ہو۔ کیونکہ بہتیرے ایسے ہیں جن کا ذکر مَیں نے تم سے بارہا کیا ہے۔ اور اب بھی رو رو کے کہتا ہوں کہ وہ اپنے چال چلن سے ۱۹ مسیح کی صلیب کے دشمن ہیں۔ اُن کا انجام ہلاکت ہے اُن کا خدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ۲۰ ہیں۔ اور دُنیا کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے۔ اور ہم ایک منجی یعنی خداوند ۲۱ یسوعؔ مسیح کے وہاں سے آنے کے انتظار میں ہیں۔ وہ اپنی اُس قوت کی تاثیر کے موافق جس سے سب چیزیں اپنے تابع کر سکتا ہے۔ ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی صورت پر بنائیگا ✢

**باب ۴**

**مسیحی نیکیوں کی نصیحت**

۱ اس واسطے اے میرے پیارے بھائیو۔ جن کا مَیں مشتاق ہوں۔ جو میری خوشی اور تاج ہو۔ اے پیارو۔ خداوند میں اسی طرح قائم رہو ✢

۲ مَیں یوؔدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہوں اور سُنتخے کو ۳ بھی کہ وہ خداوند میں یکدل رہیں۔ اور اے سچے ہمخدمت[1] تجھ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ تُو اُن عورتوں کی مدد کر کیونکہ انہوں نے میرے ساتھ خوشخبری[2] پھیلانے میں کلیمینسؔ اور میرے اُن باقی ہمخدمتوں سمیت جانفشانی کی جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں ✢

۴ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں۔ ۵ کہ خوش رہو۔ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند قریب ہے۔ کسی بات کا فکر نہ کرو۔ بلکہ ۶ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دُعا اور منت کے وسیلے سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے ۷ پیش کی جائیں۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے۔ تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوؔع میں محفوظ رکھیگا ✢

۸ غرض اے بھائیو۔ جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں۔ اور جتنی باتیں واجب ہیں۔ اور جتنی باتیں پاک ہیں۔ اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں۔ غرض جو نیکی اور تعریف ۹ کی باتیں ہیں۔ اُن پر غور کیا کرو۔ جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں۔ اور سُنیں۔ اور مجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو۔ تو خدا جو اطمینان کا چشمہ[3] ہے تمہارے ساتھ رہیگا ✢

**فلپی مسیحیوں کی طرف سے امداد ملنے کا شکریہ**

۱۰ مَیں خداوند میں بہت خوش ہوں کہ اب اتنی مدت کے بعد تمہارا خیال میرے لئے سرسبز ہوا۔ بیشک تمہیں پہلے ۱۱ بھی اس کا خیال تھا۔ مگر موقع نہ ملا۔ یہ نہیں کہ مَیں محتاجی کے لحاظ سے کہتا۔ کیونکہ مَیں نے یہ سیکھا ہے ۱۲ کہ جس حالت میں ہوں اُسی پر راضی رہوں۔ مَیں پست ہونا بھی جانتا ہوں۔ اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھوکا رہنا ۱۳ اور بڑھنا گھٹنا سیکھا[4] ہے۔ جو مجھے طاقت بخشتا ہے۔ ۱۴ اُس میں مَیں سب کچھ کر سکتا ہوں۔ تاہم تم نے اچھا کیا ۱۵ جو میری مصیبت میں شریک ہوئے۔ اور اے فلپیو۔ تم خود بھی جانتے ہو کہ خوشخبری[5] کے شروع میں جب

---

[1] یونانی۔ کاندھے [2] یا۔ انجیل [3] یونانی۔ اطمینان کا خدا [4] یونانی۔ سیر ہونے بھوکے رہنے اور بڑھنے گھٹنے کا بھید سیکھا ✢

۲۴ کرلوں گا تو اُسے فوراً بھیج دُونگا ٭ اور مجھے خُداوند پر
۲۵ بھروسہ ہے کہ مَیں آپ بھی جلد آؤنگا ٭ لیکن مَیں نے
اِپفرُدتُس کو تمہارے پاس بھیجنا ضرور سمجھا۔ وہ میرا بھائی
اور ہمخدمت اور ہم سپاہ اور تمہارا قاصد اور میری حاجت
۲۶ رفع کرنے کے لئے خادم ہے ٭ کیونکہ وہ تم سب کا بہت
مشتاق تھا اور اس واسطے بیقرار رہتا تھا کہ تم نے
۲۷ اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا ٭ بیشک وہ بیماری سے
مرنے کو تھا۔ مگر خدا نے اُس پر رحم کیا اور فقط اُس ہی
۲۸ پر نہیں بلکہ مجھ پر بھی۔ تاکہ مجھے غم پر غم نہ ہو ٭ اس لئے
مجھے اُس کے بھیجنے کا اور بھی زیادہ خیال ہوا کہ تم بھی
اُس کی ملاقات سے پھر خوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم گھٹ
۲۹ جائے ٭ پس تم اُس سے خداوند میں کمال خوشی کیساتھ
۳۰ ملنا اور ایسے شخصوں کی عزت کیا کرو ٭ اِس لئے کہ وہ
مسیح کے کام کی خاطر مرنے کے قریب ہو گیا تھا۔ اور
اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری
خدمت میں ہوئی اُسے پُورا کرے ٭

**۳**

جھوٹے اُستادوں اور شاگردوں کے برخلاف اور مسیح کی پیروی میں ترقی کرنے کی نصیحت

۱ غرض میرے بھائیو۔ خداوند میں خوش رہو۔ تمہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے
۲ میں مجھے تو کچھ دقت نہیں۔ اور تمہاری اس میں حفاظت ہے ٭ کتوں
سے خبردار رہو۔ بدکاروں سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو
۳ ٭ کیونکہ مختون تو ہم ہیں جو خدا کے رُوح کی ہدایت سے
عبادت کرتے ہیں۔ اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ہیں۔
۴ اور جسم کا بھروسہ نہیں کرتے ٭ گو مَیں تو جسم کا بھی
بھروسہ کر سکتا ہوں۔ اگر کسی اور کو جسم پر بھروسہ کرنے
۵ کا خیال ہو تو مَیں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہوں ٭ آٹھویں
دن میرا ختنہ ہوا۔ اِسرائیل کی قوم اور بنیامین کے قبیلے
کا ہوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اعتبار سے
۶ فریسی ہوں ٭ جوش کے اعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔
۷ شریعت کی راستبازی کے اعتبار سے بے عیب تھا ٭ لیکن
جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُنہیں کو مَیں نے مسیح کی
۸ خاطر نقصان سمجھ لیا ہے ٭ بلکہ مَیں اپنے خداوند مسیح یسوع
کی پہچان کی بڑی خوبی کے سبب سب چیزوں کو نقصان
سمجھتا ہوں۔ جس کی خاطر مَیں نے ساری چیزوں کا نقصان
اُٹھایا۔ اور اُن کو کوڑا سمجھتا ہوں تاکہ مسیح کو حاصل
۹ کروں ٭ اور اُس میں پایا جاؤں۔ نہ اپنی اُس راستبازی
کے ساتھ جو شریعت کی طرف سے ہے۔ بلکہ اُس
راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب
۱۰ ہے۔ اور خدا کی طرف سے ایمان پر ملتی ہے ٭ اور مَیں
اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو اور اُس کے
ساتھ دُکھوں میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُس
۱۱ کی موت سے مشابہت پیدا کروں ٭ تاکہ کسی طرح مُردوں
۱۲ میں سے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں ٭ یہ غرض نہیں
کہ مَیں پا چکا یا کامل ہو چکا ہوں۔ بلکہ اُس چیز کے پکڑنے
کے لئے دوڑا ہوا جاتا ہوں۔ جس کے لئے مسیح یسوع نے
۱۳ مجھے پکڑا تھا ٭ اے بھائیو۔ میرا یہ گمان نہیں کہ پکڑ چکا
ہوں۔ بلکہ صرف یہ کرتا ہوں کہ جو چیزیں پیچھے رہ گئیں
۱۴ اُن کو بھول کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہوا ٭ نشان
کی طرف دوڑا ہوا جاتا ہوں۔ تاکہ اُس انعام کو حاصل
کروں جس کے لئے خدا نے مجھے مسیح یسوع میں اُوپر بلایا
۱۵ ہے ٭ پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں۔ یہی خیال رکھیں۔
اور کسی بات میں تمہارا اور طرح کا خیال ہو تو خدا اُس

میں قائم ہو اور انجیل[1] کے ایمان کے لئے ایک جان ہوکر
۲۸ جانفشانی کرتے ہو ۞ اور کسی بات میں مخالفوں سے دہشت
نہیں کھاتے۔ یہ اُن کے لئے ہلاکت کا صاف نشان ہے۔
۲۹ لیکن تمہاری نجات کا۔ اور یہ خدا کی طرف سے ہے ۞ کیونکہ
مسیح کی خاطر تم پر یہ فضل ہوا کہ نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ۔ بلکہ
۳۰ اُس کی خاطر دُکھ بھی سہو ۞ اور تم اُسی طرح جانفشانی کرتے
ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا۔ اور اب بھی سُنتے ہو کہ
مَیں ویسی ہی کرتا ہوں ۞

باب ۲

یسوع مسیح کے نمونے پر میل ملاپ اور انکسار کی نصیحت

۱ ۞ پس اگر کچھ تسلی مسیح میں اور محبت کی دلجمعی اور رُوح کی شراکت
۲ اور رحمدلی و دردمندی ہے ۞ تو میری یہ خوشی پوری کرو
کہ یکدل رہو۔ یکساں محبت رکھو۔ ایک جان ہو۔ ایک ہی
۳ خیال رکھو ۞ تفرقے اور بیجا فخر کے باعث کچھ نہ کرو۔ بلکہ
۴ فروتنی سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے ۞ ہر ایک
اپنے ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر
۵ بھی نظر رکھے ۞ ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا
۶ بھی تھا ۞ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا۔ خدا کے
۷ برابر ہونے کو قبضے میں رکھنے کی چیز[2] نہ سمجھا ۞ بلکہ اپنے
آپ کو خالی کر دیا۔ اور خادم کی صورت اختیار کی۔ اور
۸ انسانوں کے مشابہ ہو گیا ۞ اور انسانی شکل میں ظاہر ہوکر
اپنے آپ کو پست کر دیا۔ اور یہانتک فرمانبردار رہا کہ
۹ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی ۞ اِسی واسطے خدا نے بھی
اُسے بہت سربلند کیا۔ اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں
۱۰ سے اعلےٰ ہے ۞ تاکہ یسوع کے نام پر[3] ہر ایک گھٹنا ٹکے
خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین
۱۱ کے نیچے ہیں ۞ اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک
زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے ۞

۱۲ ۞ پس اے میرے عزیزو۔ جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری
کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری
میں۔ بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں
۱۳ ڈرتے کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ ۞ کیونکہ
جو تم میں نیّت اور عمل دونو کو اپنے نیک ارادے کو انجام
۱۴ دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے ۞ سب کام
۱۵ شکایت اور تکرار بغیر کیا کرو ۞ تاکہ تم بے عیب اور بھولے
ہوکر ٹیڑھے اور کج رو لوگوں[4] میں خدا کے بے نقص فرزند
بنے رہو۔ (جن کے درمیان تم دُنیا میں چراغوں کی طرح
۱۶ دکھائی دیتے ہو ۞ اور زندگی کا کلام پیش کرتے ہو۔)
تاکہ مسیح کے دن مجھے فخر ہو کہ نہ میری دوڑ دھوپ بیفایدہ
۱۷ ہوئی۔ نہ میری محنت اکارت گئی ۞ اور اگر مجھے تمہارے
ایمان کی قربانی اور خدمت کے ساتھ اپنا خون بھی
بہانا پڑے[5] تو بھی خوش ہوں اور تم سب کے ساتھ
۱۸ خوشی کرتا ہوں ۞ تم بھی اسی طرح خوش ہو۔ اور میرے
ساتھ خوشی کرو ۞

تیمتھیُس اور اِپفرودِتُس کی سفارش

۱۹ ۞ مجھے خداوند یسوع میں
اُمید ہے کہ تیمتھیُس کو تمہارے پاس جلد بھیجونگا۔ تاکہ
۲۰ تمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی خاطر جمع ہو ۞ کیونکہ
کوئی ایسا ہمدل میرے پاس نہیں جو صاف دلی سے
۲۱ تمہارے لئے فکرمند ہو ۞ سب اپنی اپنی باتوں کے
۲۲ فکر میں ہیں۔ نہ یسوع مسیح[6] کی ۞ لیکن تم اُس کی پختگی سے
ناواقف ہو کہ جیسا بیٹا باپ کی خدمت کرتا ہے ویسے
ہی اُس نے میرے ساتھ خوشخبری[1] پھیلانے میں خدمت
۲۳ کی ۞ پس مَیں اُمید کرتا ہوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلوم

[1] یا۔ خوشخبری [2] یونانی۔ غنیمت کا مال [3] یونانی۔ میں [4] یونانی۔ پشت [5] یونانی۔ اگر میں ........ ارگھ کے طور پر بہایا جاتا ہوں [6] ن۔ مسیح یسوع ۞

۴ تمہیں یاد کرتا ہوں تو اپنے خدا کا شکر بجا لاتا ہوں ۝ اور ہر ایک
دُعا میں جو تمہارے لئے مانگتا ہوں ہمیشہ خوشی کے ساتھ
۵ تم سب کے لئے درخواست کرتا ہوں ۝ اس لئے کہ تم اوّل
روز سے لے کر آجتک خوشخبری کے پھیلانے میں شریک
۶ رہے ہو ۝ اور مجھے اس بات کا بھروسہ ہے کہ جس نے تم
میں نیک کام شروع کیا ہے وہ اُسے یسُوع مسیح کے
۷ دن تک پورا کر دیگا ۝ چنانچہ واجب ہے کہ مَیں تم سب کی
بابت ایسا ہی خیال کروں۔ کیونکہ تم میرے دل میں رہتے
ہو اور میری قید اور خوشخبری کی جوابدہی اور ثبوت میں
۸ تم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو ۝ خدا میرا گواہ
ہے کہ مَیں مسیح یسُوع کی سی اُلفت کرکے تم سب کا مشتاق
۹ ہوں ۝ اور یہ دُعا کرتا ہوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر
۱۰ طرح کی تمیز کے ساتھ اور بھی زیادہ ہوتی جائے ۝ تاکہ
عمدہ عمدہ باتوں کو پسند کرسکو۔ اور مسیح کے دن تک
۱۱ صاف دل رہو اور ٹھوکر نہ کھاؤ ۝ اور راستبازی کے پھل
سے جو یسُوع مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو۔ تاکہ
خدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی ستائش کی جائے ۔

**رسول کے قید ہونے سے انجیل کی ترقی اور آیندہ کے لئے اُمید**

۱۲ ۝ اور اے بھائیو مَیں چاہتا ہوں تم جان لو کہ جو مجھ پر
۱۳ گذرا وہ خوشخبری کی ترقی ہی کا باعث ہوا ۝ یہاں تک کہ
قیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں
۱۴ مشہور ہوگیا کہ مَیں مسیح کے واسطے قید ہوں ۝ اور جو خداوند
میں بھائی ہیں۔ اُن میں سے اکثر میرے قید ہونے کے سبب
سے دلیر ہوکر بے خوف خدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جرأت
۱۵ کرتے ہیں ۝ بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی
۱۶ منادی کرتے ہیں۔ اور بعض نیک نیتی سے ۝ ایک تو محبت
کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں۔ کہ مَیں
۱۷ خوشخبری کی جوابدہی کے واسطے مقرر ہوں ۝ مگر دوسرے
تفرقے کی وجہ سے۔ نہ کہ صاف دلی سے بلکہ اس خیال
سے کہ میری قید میں میرے لئے مصیبت پیدا کریں۔
۱۸ ۝ پس کیا ہوا؟ صرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی
ہوتی ہے بہانے سے ہو خواہ سچائی سے۔ اور اس سے
۱۹ میں خوش ہوں اور رہونگا بھی ۝ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ
تمہاری دُعا اور یسُوع مسیح کے رُوح کے انعام سے اس
۲۰ کا انجام میری نجات ہوگا ۝ چنانچہ میری دلی آرزو اور
اُمید یہی ہے کہ مَیں کسی بات میں شرمندہ نہ ہوں بلکہ
میری کمال دلیری کے باعث جس طرح مسیح کی تعظیم میرے
بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے۔ اسی طرح
۲۱ اب بھی ہوگی۔ خواہ مَیں زندہ رہوں خواہ مروں ۝ کیونکہ
۲۲ زندہ رہنا میرے لئے مسیح ہے۔ اور مرنا نفع ۝ لیکن اگر
میرا جسم میں زندہ رہنا ہی میرے کام کے لئے مفید ہے
۲۳ تو مَیں نہیں جانتا کہ کسے پسند کروں ۝ مَیں دونو طرف
پھنسا ہوا ہوں میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کرکے
مسیح کے پاس جا رہوں۔ کیونکہ یہ بہت ہی بہتر ہے۔
۲۴، ۲۵ ۝ مگر جسم میں رہنا تمہاری خاطر زیادہ ضروری ہے ۝ اور
چونکہ مجھے اِس کا یقین ہے۔ اس لئے مَیں جانتا ہوں کہ
زندہ رہونگا۔ بلکہ تم سب کے ساتھ رہونگا۔ تاکہ تم ایمان
۲۶ میں ترقی کرو اور اُس میں خوش رہو ۝ اور جو تمہیں مجھ پر
فخر ہے وہ میرے پھر تمہارے پاس آنے سے مسیح یسُوع
۲۷ میں زیادہ ہو جائے ۝ صرف یہ کرو کہ تمہارا چال چلن
مسیح کی خوشخبری کے موافق رہے۔ تاکہ مَیں خواہ آؤں اور تمہیں
دیکھوں۔ خواہ نہ آؤں۔ تمہارا حال سُنوں کہ تم ایک رُوح

۱؎ یا انجیل ۲؎ ان ۳؎ مسیح یسُوع ۴؎ یونانی۔ زنجیروں ۵؎ یا متفرق باتوں میں تمیز ۶؎ یونانی۔ مسیح میں ۷؎ یونانی۔ زنجیروں ۸؎ یا کلام کا پھل

۷ ○ اور اُس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خداوند کی جانکر
۸ جی سے کرو۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ جو کوئی جیسا اچھا کام
کریگا۔ خواہ غلام ہو خواہ آزاد۔ خداوند سے ویسا ہی پائیگا
۹ ○ اور اے مالکو۔ تم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ
ایسا ہی سلوک کرو۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ اُنکا اور تمہارا
دونو کا مالک آسمان پر ہے۔ اور وہ کسی کا طرفدار نہیں +

۱۰ **رُوحانی جنگ اور خدا کے ہتھیار** ○ غرض خداوند میں اور اُس
۱۱ کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خدا کے سب ہتھیار
باندھ لو۔ تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلے میں قائم
۱۲ رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں
کرنی ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور
اس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں[۱] اور شرارت کی اُن رُوحانی
۱۳ فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اس واسطے
تم خدا کے سارے ہتھیار باندھ لو۔ تاکہ بُرے دن
میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم
۱۴ رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راستبازی
۱۵ کا بکتر لگا کر۔ اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری[۲] کی تیاری
۱۶ کے جُوتے پہنکر۔ اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر
لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے
ہوئے تیروں کو بُجھا سکو۔ اور نجات کا خود اور رُوح
۱۷ کی تلوار جو خدا کا کلام ہے لے لو۔ اور ہر وقت اور ہر طرح
۱۸ سے رُوح میں دُعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے
رہو کہ سب مقدسوں کیواسطے بلاناغہ دُعا مانگا کرو۔ اور میرے
۱۹ لئے بھی۔ تاکہ بولنے کیوقت مجھے کلام کرنیکی توفیق ہو جس سے
میں خوشخبری[۲] کے بھید کو دلیری سے ظاہر کروں۔ جسکے
۲۰ لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں۔ اور اُسکو ایسی دلیری
سے بیان کروں۔ جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہے +

**تخکس کا آنا** ○ اور تخکس جو پیارا بھائی اور خداوند میں
۲۱ دیانتدار خادم ہے تمہیں سب باتیں بتادیگا۔ تاکہ تم
بھی میرے حال سے واقف ہو جاؤ کہ میں کس طرح رہتا
ہوں۔ اُسکو میں نے تمہارے پاس اسی واسطے بھیجا ہے کہ تم
۲۲ ہماری حالت سے واقف ہو جاؤ۔ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے +

**آخری دُعا** ○ خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
۲۳ بھائیوں کو اطمینان حاصل ہو۔ اور اُن میں ایمان کیساتھ
محبت ہو۔ جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے لازوال
۲۴ محبت رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے +

# فلپیوں کے نام

## پولُس رسُول کا خط

باب ۱ **دُعائے خیر** ○ مسیح یسوع کے بندوں پولُس اور تمتھیس کی
طرف سے فلپی کے سب مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع
میں ہیں۔ نگہبانوں اور خادموں[۳] سمیت +
۲ ○ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے
تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے +

**فلپی مسیحیوں کی رُوحانی رفاقت کا شکریہ اور اُن کے لئے دُعا**
۳ ○ میں جب کبھی

[۱] یونانی۔ اس تاریکی کے جہان گیروں۔ [۲] یا انجیل۔ [۳] یا۔ بشپوں اور ڈیکنوں +

۱۱ ٥ اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو۔ بلکہ اُن پر
۱۲ ملامت ہی کیا کرو ٥ کیونکہ اُن کے پوشیدہ کاموں کا ذکر بھی
۱۳ کرنا شرم کی بات ہے ٥ اور جن چیزوں پر ملامت ہوتی
ہے۔ وہ سب نور سے ظاہر ہوتی ہیں۔ کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا
۱۴ جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے[1] ٥ اس لئے وہ کہتا ہے کہ
اے سونے والے جاگ۔ اور مُردوں میں سے جی اُٹھ۔ تو
مسیح کا نور تجھ پر چمکیگا ✦

۱۵ ٥ پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی
۱۶ طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو ٥ اور وقت کو غنیمت
۱۷ جانو[2]۔ کیونکہ دن بُرے ہیں ٥ اس سبب سے نادان نہ بنو۔
۱۸ بلکہ خداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے ٥ اور شراب میں متوالے
نہ بنو۔ کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے۔ بلکہ رُوح سے
۱۹ معمور ہوتے جاؤ ٥ اور آپس میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی
غزلیں گایا کرو۔ اور دل سے خداوند کے لئے گاتے بجاتے
۲۰ رہا کرو ٥ اور سب باتوں میں ہمارے خداوند یسُوع مسیح
۲۱ کے نام سے[3] ہمیشہ خدا باپ کا شکر کرتے رہو ٥ اور مسیح کے
خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو ✦

۲۲ | عورتوں اور مردوں بچّوں اور بچّے والوں نوکروں اور آقاؤں کے فرائض | ٥ اَے بیویو۔ اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو۔ جیسے
۲۳ خداوند کی ٥ کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے
۲۴ اور وہ خود بدن کا بچانیوالا ہے ٥ لیکن جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے
ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کے تابع
۲۵ ہوں ٥ اے شوہرو۔ اپنی بیویوں سے محبت رکھو۔ جیسے کہ
مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کرکے اپنے آپ کو اُس کے
۲۶ واسطے موت کے حوالے کر دیا ٥ تاکہ اُس کو کلام کے ساتھ
پانی سے غسل دے کر اور صاف کرکے مُقدّس بنائے۔

۲۷ ٥ اور ایک ایسی جلال والی کلیسیا بنا کے اپنے پاس حاضر
کرے جس کے بدن میں داغ یا جُھرّی یا کوئی اور ایسی
۲۸ چیز نہ ہو۔ بلکہ پاک اور بے عیب ہو ٥ اسی طرح شوہروں
کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند[4] محبت
رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے سے
۲۹ محبت رکھتا ہے ٥ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے
دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورش کرتا ہے۔ جیسے
۳۰ کہ مسیح کلیسیا کو ٥ اس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عضو
۳۱ ہیں ٥ اِسی[5] سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جُدا
ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ اور وہ دونو ایک جسم ہونگے
۳۲ ٥ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا
۳۳ ہوں ٥ بہرحال تم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے
اپنی مانند محبت رکھے۔ اور بیوی اس بات کا خیال رکھے
کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے ✦

۶ باب ۱ ٥ اے فرزندو خداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار
۲ رہو۔ کیونکہ یہ واجب ہے ٥ اپنے[6] باپ کی اور ماں کی عزت
۳ کر (یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے) ٥ تاکہ
۴ تیرا بھلا ہو اور تیری عمر زمین پر دراز ہو ٥ اور اے
بچّے والو[7]۔ تم اپنے فرزندوں کو غصّہ نہ دلاؤ۔ بلکہ خداوند
کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن
کی پرورش کرو ✦

۵ ٥ اے نوکرو۔ جو جسم کے رُو سے تمہارے مالک ہیں
اپنی صاف دلی سے ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُن کے
۶ ایسے فرمانبردار رہو۔ جیسے مسیح کے ٥ اور آدمیوں کو خوش
کرنے والوں کی طرح دکھاوے کے لئے خدمت نہ کرو۔
بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دل سے خدا کی مرضی پوری کرو

[1] یونانی۔ نور ہے۔ [2] یونانی۔ موقع کو خرید لیا کرو۔ [3] یونانی۔ میں۔ [4] یا۔ بیویوں کو اپنا بدن جان کر ان سے۔ [5] پیدائش ۲: ۲۴۔ [6] خروج ۲۰: ۱۲۔ [7] یونانی۔ بابو۔

۱۵ اچھلتے بہتے نہ پھریں۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے۔ یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ
۱۶ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔ جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے موافق جو بقدر ہر ایک حصّے کے ہوتی ہے۔ اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔

مقابلہ غیر قوموں کی ناپاکی کے مسیحی چال چلنے کی نصیحتیں

۱۷ ٥ اس لئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی
۱۸ ہیں۔ تم آیندہ کو اُس طرح نہ چلنا۔ کیونکہ اُن کی عقل تاریک ہو گئی ہے۔ اور وہ اُس نادانی کے سبب جو اُن میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی
۱۹ سے خارج ہیں۔ اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اختیار
۲۰ کیا۔ تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔ مگر
۲۱ تم نے مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔ بلکہ تم نے اُس سچائی کے مطابق جو یسوع میں ہے اُسی کی سُنی۔ اور اُس میں یہ
۲۲ تعلیم پائی ہو گی۔ کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پرانی انسانیت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے
۲۳ خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں
۲۴ نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔
۲۵ ٥ پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے۔ کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے
۲۶ عضو ہیں۔ غصّہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے
۲۷-۲۸ تک تمہاری خفگی نہ رہے۔ اور ابلیس کو موقع نہ دو۔ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے۔ بلکہ اچھا پیشہ اختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے۔ تاکہ محتاج کو دینے کے
۲۹ لئے اُس کے پاس کچھ ہو۔ کوئی گندی بات تمہارے مُنہ سے نہ نکلے۔ بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے
۳۰ اچھی ہو۔ تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔ اور خدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو۔ جس سے تم پر مخلصی کے
۳۱ دن کے لئے مُہر ہوئی۔ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصّہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے
۳۲ دُور کی جائیں۔ اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں۔ تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

۵ ٥ پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو۔ اور
۲ محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی۔ اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قربان
۳ کیا۔ اور جیسا کہ مُقدسوں کو مناسب ہے تم میں حرامکاری
۴ اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو۔ اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ٹھٹھے بازی کا۔ کیونکہ یہ لائق
۵ نہیں۔ بلکہ برعکس اس کے شکرگذاری ہو۔ کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرامکار یا ناپاک یا لالچی کی جو بت پرست کے برابر ہے۔ مسیح اور خدا کی بادشاہت میں کچھ میراث نہیں
۶ ٥ کوئی تم کو بیفایدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ اِنہیں گناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خدا کا
۷ غضب نازل ہوتا ہے۔ پس اُن کے کاموں کے شریک
۸ نہ ہو۔ کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے۔ مگر اب خداوند میں نور
۹ ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ (اِس لئے کہ نور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے)
۱۰ ٥ اور تجربے سے معلوم کرتے رہو کہ خداوند کو کیا پسند ہے۔

سلہ یونانی- دل سلہ یونانی- تغیر سلہ یونانی- اپنی عقل کی بیہودگی سلہ یونانی- آثار کرشتہ ن- اپنے- ایناد ستہ یونانی- میں۔

سب چیزوں کے پیدا کرنے والے خدا میں پوشیدہ رہا اُسکا
۱۰ کیا انتظام ہے۔ تاکہ اب کلیسیا کے وسیلے خدا کی طرح طرح
کی حکمت اُن حکومت والوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی
۱۱ مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے۔ اُس ازلی ارادے کے
مطابق جو اُس نے ہمارے خداوند مسیح یسوع میں کیا تھا۔
۱۲ ۰ جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب دلیری ہے
۱۳ اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔ پس میں درخواست کرتا
ہوں کہ تم میری اُن مصیبتوں کے سبب جو تمہاری خاطر
سہتا ہوں ہمت نہ ہارو۔ کیونکہ وہ تمہارے لئے عزت کا
باعث ہیں ۔

۱۴ **اِفسی مسیحیوں کے لئے دُعا** ۰ اس سبب سے میں اُس باپ[1] کے
۱۵ آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں۔ جس سے آسمان اور زمین کا ہر ایک
۱۶ خاندان[2] نامزد ہے۔ کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق
تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی
۱۷ انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ[3]۔ اور ایمان کے
وسیلے سے مسیح تمہارے دِلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت
۱۸ میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ سب مُقدسوں سمیت بخوبی
معلوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی
۱۹ کتنی ہے۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے
باہر ہے۔ تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ ۔
۲۰ ۰ اب جو ایسا قادر ہے کہ اُس قدرت کے موافق جو ہم
میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت
۲۱ زیادہ کام کر سکتا ہے۔ کلیسیا میں اور مسیح یسوع میں پشت
در پشت اور ابدالآباد اُس کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین ۔

باب ۴

۱ **مسیحوں کے لائق چال چلن اور کلیسیا کی یگانگی کے بیان میں** ۰ پس میں جو خداوند میں قیدی
ہوں تم سے التماس کرتا ہوں۔ کہ جس بلاوے سے تم بُلائے گئے تھے اُس کے مناسب چلو
۲ ۰ یعنی کمال فروتنی اور حلم کے ساتھ تحمل کر کے محبت سے
۳ ایک دوسرے کی برداشت کرو۔ اور اسی کوشش میں رہو
۴ کہ رُوح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔ ایک ہی
بدن ہے اور ایک ہی رُوح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے
۵ تھے اپنے بُلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی ہے۔ ایک
۶ ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ[4]۔ اور
سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے۔ جو سب کے اوپر اور
۷ سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔ اور ہم میں سے
ہر ایک پر مسیح کی بخشش کے اندازے کے موافق فضل
۸ ہوا ہے۔ اسی واسطے وہ کہتا ہے کہ

جب[5] وہ عالم بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔
اور آدمیوں کو انعام دِئے۔

۹ ۰ (اُس کے چڑھنے سے اور کیا پایا جاتا ہے۔ سوا اِس کے
۱۰ کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقے میں اُترا بھی تھا؟ ۰ اور یہ
اُترنے والا وہی ہے جو سارے آسمانوں سے بھی اوپر چڑھ
۱۱ گیا۔ تاکہ سب چیزوں کو معمور کرے) ۰ اور اُسی نے بعض
کو رسُول اور بعض کو نبی۔ اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا
۱۲ اور اُستاد بنا کر دے دیا۔ تاکہ مُقدس لوگ کامل بنیں۔
اور خدمتگزاری کا کام کیا جائے۔ اور مسیح کا بدن ترقی
۱۳ پائے[6]۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان
اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں۔ اور کامل انسان
نہ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ
۱۴ جائیں۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں۔ اور آدمیوں کی بازیگری
اور مکاری کے سبب اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں
کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح

[1] یونانی۔ پیتر [2] یونانی پیتریا [3] یونانی۔ قدرت سے زور حاصل کرو [4] یا۔ اصطباغ [5] زبور ۶۸: ۱۸ [6] یونانی۔ بدن تعمیر کیا جائے ۔

کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر
۴ غضب کے فرزند تھے ۰ مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے
۵ اُس بڑی محبت کے سبب جو اُس نے ہم سے کی ۰ جب قصوروں
کے سبب مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو
۶ فضل ہی سے نجات ملی ہے) ۰ اور مسیح یسوع میں شامل کرکے
اُس کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔
۷ ۰ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے
آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت
۸ دکھائے ۰ کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلے فضل ہی سے نجات
ملی ہے۔ اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے
۹ ۰ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے۔ تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔
۱۰ ۰ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں۔ اور مسیح یسوع میں اُن
نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے
سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا ٭

۱۱ ۰ پس یاد کرو کہ تم جو جسم کے رُو سے غیر قوم والے ہو۔
اور وہ لوگ جو جسم میں ہاتھ سے کئے ہوئے ختنے کے سبب
۱۲ مختون کہلاتے ہیں۔ تم کو نامختون کہتے ہیں ۰ اگلے زمانے
میں مسیح سے جُدا۔ اور اسرائیل کی سلطنت سے خارج اور
وعدے کے عہدوں سے ناواقف۔ اور نااُمید اور دُنیا میں
۱۳ خدا سے علیحدہ تھے ۰ مگر تم جو پہلے دُور تھے اب مسیح یسوع
۱۴ میں مسیح کے خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہو ۰ کیونکہ
وہی ہماری صلح ہے جس نے دونو کو ایک کر لیا۔ اور جدائی کی
۱۵ دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دیا ۰ چنانچہ اُس نے اپنے جسم کے
ذریعے سے دشمنی۔ یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے
طور پر تھے۔ موقوف کر دی۔ تاکہ دونو سے اپنے آپ میں ایک
۱۶ نیا انسان پیدا کرکے صلح کرا دے ۰ اور صلیب پر دشمنی کو
مٹا کر اور اُس کے سبب سے دونو کو ایک تن بنا کر خدا سے ملائے ۰ اور
۱۷ اُس نے آکر تمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدیک تھے دونو
۱۸ کو صلح کی خوشخبری دی ۰ کیونکہ اُس ہی کے وسیلے سے ہم دونو
کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے۔
۱۹ ۰ پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے۔ بلکہ مقدسوں
۲۰ کے ہموطن اور خدا کے گھرانے کے ہو گئے ۰ اور رسولوں اور
نبیوں کی نیو پر۔ جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع
۲۱ ہے۔ تعمیر کئے گئے ہو ۰ اُسی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر خداوند
۲۲ میں ایک پاک مقدس بنتی جاتی ہے ۰ اور تم بھی اُس میں
باہم تعمیر کئے جاتے ہو تاکہ رُوح میں خدا کا مسکن بنو ٭

غیر قوموں کو مسیح کی کلیسیا میں شامل کرنے کے لئے پولس کی رسالت

۳ باب ۱ ۰ اسی سبب سے میں پولس جو تم غیر قوم والوں کی خاطر مسیح یسوع
۲ کا قیدی ہوں ۰ شاید تم نے خدا کے اُس فضل کے انتظام
۳ کا حال سُنا ہوگا جو تمہارے لئے مجھ پر ہوا ۰ یعنی یہ کہ وہ
بھید مجھے مکاشفے سے معلوم ہوا۔ چنانچہ میں نے پہلے اس
۴ کا مختصر حال لکھا ہے ۰ جسے پڑھ کر تم معلوم کر سکتے ہو کہ
۵ میں مسیح کا وہ بھید کس قدر سمجھتا ہوں ۰ جو اور زمانوں میں[1]
بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح اُس کے مقدس
۶ رسولوں اور نبیوں پر رُوح میں اب ظاہر ہو گیا ہے ۰ یعنی یہ کہ
مسیح یسوع میں غیر قومیں خوشخبری[2] کے وسیلے میراث میں
شریک اور بدن میں شامل اور وعدے میں داخل ہیں۔
۷ ۰ اور خدا کے اُس فضل کی بخشش سے جو اُس کی قدرت
۸ کی تاثیر سے مجھ پر ہوا۔ میں اِس خوشخبری[2] کا خادم بنا ۰ مجھ پر
جو سب مقدسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں۔ یہ فضل ہوا
کہ میں غیر قوموں کو مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری[2]
۹ دُوں ۰ اور سب[3] پر یہ بات روشن کروں کہ جو بھید ازل سے

[1] یونانی۔ پشتیں [2] یا۔ انجیل [3] ان۔ سب پر ظاہر۔

تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ٭

**نجات کے انتظام کی بابت خدا کی حمد**

۳ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو۔ جس نے ہم کو مسیح میں
۴ آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی۔ چنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم
۵ اُسکے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادے کے موافق ہمیں[1] اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلے اُس کے لے پالک
۶ بیٹے ہوں۔ تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستایش ہو
۷ جسے ہمیں اُس عزیز میں مفت بخشا۔ ہم کو اُس میں اُسکے خون کے وسیلے سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس
۸ کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔ جسے اُس نے ہر طرح کی حکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر
۹ نازل کیا۔ چنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک ارادے کے موافق ہم پر ظاہر کیا۔ جسے اپنے
۱۰ آپ میں[2] ٹھیرا لیا تھا۔ تاکہ زمانوں کے پُورے ہونیکا ایسا انتظام ہو کہ مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہو جائے۔ خواہ
۱۱ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی۔ اُسی میں ہم بھی اُس کے ارادے کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ
۱۲ کرتا ہے۔ پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے۔ تاکہ ہم جو پہلے سے مسیح کی امید میں تھے۔ اُس کے جلال کی ستایش کے
۱۳ باعث ہوں۔ اور اُسی میں تم پر بھی۔ جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری[3] ہے۔ اور اُس پر ایمان
۱۴ لائے۔ پاک موعودہ رُوح کی مُہر لگی۔ وہی خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے۔ تاکہ اُسکے جلال کی ستایش ہو ٭

**افسیوں کے ایمان کا شکریہ اور اُن کی رُوحانی ترقی کے لئے دُعا**

۱۵ اس سبب سے میں بھی اُس ایمان کا جو تمہارے درمیان خداوند یسوع پر ہے۔ اور سب مقدسوں پر ظاہر[4] ہے۔
۱۶ حال سُنکر۔ تمہاری بابت شکر کرنے سے باز نہیں آتا اور
۱۷ اپنی دُعاؤں میں تمہیں یاد کرتا ہوں۔ کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے۔ تمہیں اپنی پہچان
۱۸ حکمت اور مکاشفہ کی رُوح[5] بخشے۔ اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں۔ تاکہ تم کو معلوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے۔ اور اُس کی میراث کے جلال کی دولت
۱۹ مقدسوں میں کیسی کچھ ہے۔ اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بیحد ہے۔ کہ اسکی بڑی
۲۰ قوت کی تاثیر کے موافق۔ جو اُس نے مسیح میں کی۔ جب کہ اُسے مُردوں میں سے جِلاکر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں
۲۱ پر بٹھایا۔ اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا۔ جو نہ صرف اس جہان میں۔ بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائیگا۔
۲۲ اور سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا۔ اور اُسکو سب چیزوں
۲۳ کا سردار[6] بنا کر کلیسیا کو دے دیا۔ یہ اُس کا بدن ہے۔ اور اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنیوالا ہے

**افسی مسیحیوں کی پہلی حالت اور مسیح کے فضل کے سبب سے اُس کی تبدیلی**

۲ باب ۱ اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب مُردہ تھے۔ جن میں تم پیشتر دُنیا کی
۲ روش پر چلتے تھے۔ اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے
۳ اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور عقل

---

[1] یا اُس کے نزدیک پاک ... ہمیں محبت کے سبب [2] یا اُس میں [3] یا۔ انجیل [4] یا۔ اور اُس محبت کا جو سب مقدسوں سے ہے [5] یا کا رُوح [6] یونانی۔ سب چیزوں کے اوپر سر [7] یونانی۔ زمانے ٭

ف ۱۸

اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے ٭
۲۵ ۰ اگر ہم رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق
۲۶ چلنا بھی چاہیئے ۰ ہم بیجا فخر کر کے نہ ایک دوسرے کو چڑائیں
نہ ایک دوسرے سے جلیں ٭

باب ۶ ۱ [برادرانہ ہمدردی۔ سخاوت اور ثابت قدمی] ۰ اے بھائیو۔ اگر کوئی
آدمی کسی قصور میں پکڑا بھی جائے تو تم جو رُوحانی ہو اُس کو
حلیم مزاجی[1] سے بحال کرو۔ اور اپنا بھی خیال رکھ کہیں تو بھی
۲ آزمایش میں نہ پڑ جائے ۰ تم ایک دوسرے کا بار اُٹھاؤ۔
۳ اور یوں مسیح کی شریعت کو پُورا کرو[2] ۰ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے
آپ کو کچھ سمجھے اور کچھ نہیں تو اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے
۴ ۰ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزمالے۔ اس صورت میں اُسے
اپنی ہی بابت فخر کرنے کا موقع ہوگا۔ نہ دوسرے کی بابت
۵ ۰ کیونکہ ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائیگا ٭
۶ ۰ کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والوں کو سب اچھی
۷ چیزوں میں شریک کرے ۰ فریب نہ کھاؤ۔ خدا ٹھٹھوں میں
نہیں اُڑایا جاتا۔ کیونکہ آدمی جو کچھ بوتا ہے وہی کاٹیگا۔
۸ ۰ جو کوئی اپنے جسم کے لئے بوتا ہے وہ جسم سے ہلاکت کی
فصل کاٹیگا۔ اور جو رُوح کے لئے بوتا ہے وہ رُوح سے
۹ ہمیشہ کی زندگی کی فصل کاٹیگا ۰ ہم نیک کام کرنے میں ہمت
نہ ہاریں۔ کیونکہ اگر بے دل نہ ہونگے تو عین وقت پر کاٹینگے
۱۰ ۰ پس جہاں تک موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاصکر
اہل ایمان کے ساتھ ٭

۱۱ [آخری نصیحت اور دُعا] ۰ دیکھو میں نے کیسے بڑے بڑے حرفوں
میں تم کو اپنے ہاتھ سے لکھا ہے ۰ جتنے لوگ جسمانی نمود چاہتے ۱۲
ہیں وہ تمہیں ختنہ کرانے پر مجبور کرتے ہیں۔ صرف اس
لئے کہ مسیح کی صلیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں ۰ کیونکہ ۱۳
ختنہ کرانے والے خود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے۔ مگر
تمہارا ختنہ اس لئے کرانا چاہتے ہیں کہ تمہاری جسمانی حالت[3]
پر فخر کریں ۰ لیکن خدا نہ کرے کہ میں کسی چیز پر فخر کروں سوا ۱۴
اپنے خداوند یسُوع مسیح کی صلیب کے جس سے دُنیا میرے
اعتبار سے مصلوب ہوئی اور میں دُنیا کے اعتبار سے۔
۰ کیونکہ نہ ختنہ کُچھ چیز ہے۔ نہ نامختونی۔ بلکہ نئے سرے سے ۱۵
مخلوق ہونا ۰ اور جتنے اِس قاعدے پر چلیں اُنہیں اور خدا[4] ۱۶
کے اِسرائیل کو اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے ٭
۰ آگے کو کوئی مجھے تکلیف نہ دے۔ کیونکہ میں اپنے جسم ۱۷
پر یسُوع کے داغ لئے ہوئے پھرتا ہوں ٭
۰ اے بھائیو۔ ہمارے خداوند یسُوع مسیح کا فضل ۱۸
تمہاری رُوح کے ساتھ رہے آمین ٭

# اِفسیوں کے نام

## پولس رسُول کا خط

باب ۱ ۱ [دعائے خیر] ۰ پولس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسُوع
کا رسُول ہے۔ اُن مقدسوں کے نام جو افسس[5] میں ہیں اور
مسیح یسُوع میں ایماندار ہیں ٭
۰ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے ۲

[1] یونانی۔ حلم کی رُوح [2] ن۔ کروگے [3] یونانی۔ تمہارے جسم [4] یا۔ یعنی [5] ن (افسس میں) ٭

تو جو دردِزِہ سے ناواقف ہے آواز بلند کر کے چِلّا۔ کیونکہ بیکس چھوڑی ہوئی کی اولاد شوہر والی کی اولاد سے زیادہ ہوگی ✦

۲۸ ○ پس اے بھائیو۔ ہم اِضحاق کی طرح وعدے کے فرزند ہیں۔ ۲۹ اور جیسے اُس وقت جسمانی پیدایش والا رُوحانی پیدایش والے کو ستاتا تھا۔ ویسے ہی اب بھی ہوتا ہے۔ ۳۰ ○ مگر کتابِ مقدّس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے۔ کیونکہ لونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کیساتھ ہرگز وارث نہ ہوگا۔ ۳۱ پس اے بھائیو۔ ہم لونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں۔

باب ۵

۱ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جوئے میں نہ جتو ✦

مسیحی آزادی پر قائم رہ کر بلا دانہ محبت سے شریعت کو پُورا کرنا اور رُوح کا پھل لانا۔

۲ ○ دیکھو۔ میں پولُسؔ تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم ختنہ کراؤگے تو مسیح ۳ سے تم کو کچھ فایدہ نہ ہوگا۔ بلکہ میں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پھر گواہی دیتا ہوں ۴ کہ اُسے تمام شریعت پر عمل کرنا فرض ہے۔ تم جو شریعت کے وسیلے سے راستباز ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے ۵ اور فضل سے محروم۔ کیونکہ ہم رُوح کے باعث ایمان سے ۶ راستبازی کی اُمید بر آنے کے منتظر ہیں۔ اور مسیح یسوؔع میں نہ تو ختنہ کچھ کام کا ہے۔ نہ نامختونی مگر ایمان جو محبّت کی راہ ۷ سے اثر کرتا ہے۔ تم تو اچھی طرح دوڑ رہے تھے۔ کس نے ۸ تمہیں حق کے ماننے سے روک دیا؟ ○ یہ ترغیب تمہارے ۹ بلانیوالے کی طرف سے نہیں ہے۔ تھوڑا سا خمیر سارے ۱۰ گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ مجھے خداوند میں تم پر یہ بھروسہ ہے کہ تم اور طرح کا خیال نہ کروگے۔ لیکن جو

تمہیں گھبرا دیتا ہے۔ وہ کوئی کیوں نہ ہو سزا پائیگا۔ ۱۱ اور اے بھائیو۔ میں اگر اب تک ختنے کی منادی کرتا ہوں۔ تو اب تک ستایا کیوں جاتا ہوں؟ اس صورت میں صلیب کی ٹھوکر تو جاتی رہی۔ ۱۲ کاش کہ تمہارے بیقرار کرنیوالے اپنا تعلّق قطع کر لیتے ✦

۱۳ ○ اے بھائیو۔ تم آزادی کے لئے بلائے تو گئے ہو۔ مگر ایسا نہ ہو کہ وہ آزادی جسمانی باتوں کا موقع بنے۔ بلکہ محبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خدمت کرو۔ ۱۴ کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اس سے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ ۱۵ لیکن اگر تم ایکدوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایکدوسرے کا ستیاناس نہ کر دو ✦

۱۶ ○ مگر میں یہ کہتا ہوں کہ رُوح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کروگے۔ ۱۷ کیونکہ جسم رُوح کے خلاف خواہش کرتا ہے۔ اور رُوح جسم کے خلاف۔ اور یہ ایکدوسرے کے مخالف ہیں۔ تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ ۱۸ اور اگر تم رُوح کی ہدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے۔ ۱۹ ○ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں۔ یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ ۲۰ بُت پرستی۔ جادوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصّہ۔ تفرقے جدائیاں۔ بدعتیں۔ ۲۱ بُغض۔ نشے بازی ناچ رنگ۔ اور اور اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں۔ جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے کام کرنے والے خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے۔ ۲۲ مگر رُوح کا پھل محبّت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمانداری ۲۳ ○ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ ۲۴ اور جو مسیح یسوؔع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو

ل۱۵ ان۔ تم ہو ۲۹ پیدائش ۲۱: ۱۰ ۱۲ یا۔ اپنے عضو کو کاٹ لیتے ۱۴ احبار ۱۹: ۱۸ ✦

باب ۴

جب مسیح نے ہمیں بیٹا بنا دیا تو شریعت کی غلامی کی طرف دوبارہ کیوں رجوع ہوں۔

۱ میں یہ کہتا ہوں کہ وارث جبتک بچہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالک ہے۔ مگر اُس میں اور غلام میں فرق نہیں۔ بلکہ
۲ جو میعاد باپ نے مقرر کی اُسوقت تک سرپرستوں اور
۳ مختاروں کے اختیار میں رہتا ہے۔ اسی طرح ہم بھی جب بچے تھے تو دنیوی ابتدائی باتوں کے پابند ہو کر غلامی کی حالت
۴ میں رہے۔ لیکن جب وقت پُورا ہو گیا تو خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت
۵ پیدا ہوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے
۶ اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔ اور چونکہ تم بیٹے ہو۔ اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے دلوں میں بھیجا۔
۷ جو اَبّا یعنی اے باپ کہہ کہہ کر پکارتا ہے۔ پس اب تُو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے۔ اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے سبب وارث بھی ہوا +

۸ ٥ لیکن اُس وقت خدا سے ناواقف ہو کر تم اُن معبودوں
۹ کی غلامی میں تھے۔ جو اپنی ذات سے خدا نہیں۔ مگر اب جو تم نے خدا کو پہچانا۔ بلکہ خدا نے تم کو پہچانا تو اُن ضعیف اور نکمی ابتدائی باتوں[1] کی طرف کس طرح پھر رجوع ہوتے ہو جن
۱۰ کی دوبارہ غلامی کرنی چاہتے ہو؟ ٥ تم دنوں اور مہینوں اور
۱۱ مقررّی وقتوں اور برسوں کو مانتے ہو۔ مجھے تمہاری بابت ڈر ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو محنت مَیں نے تم پر کی ہے بیفایدہ جائے +

۱۲ ٥ اے بھائیو۔ مَیں تمہاری منّت کرتا ہوں کہ میری مانند ہو جاؤ۔ کیونکہ مَیں بھی تمہاری مانند ہوں۔ تم نے میرا کچھ
۱۳ بگاڑا نہیں۔ بلکہ تم جانتے ہو کہ مَیں نے پہلی دفعہ جسم کی
۱۴ کمزوری کے سبب سے تم کو خوشخبری سُنائی تھی۔ اور تم نے میری اُس جسمانی حالت کو جو تمہاری آزمایش کا باعث تھی نہ حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔ اور خدا کے فرشتے۔ بلکہ
۱۵ مسیح یسوؔع کی مانند مجھے مان لیا۔ پس تمہارا وہ خوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا۔ تو تم اپنی
۱۶ آنکھیں بھی نکال کر مجھے دے دیتے۔ تو کیا تم سے سچ بولنے
۱۷ کے سبب مَیں تمہارا دشمن بن گیا؟ ٥ وہ تمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں۔ مگر نیک نیتی سے نہیں۔ بلکہ وہ تمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں۔ تاکہ تم اُنہیں کو
۱۸ دوست بنانے کی کوشش کرو۔ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر وقت کوشش کی جائے نہ صرف اُسی وقت کہ جب مَیں تمہارے پاس موجود ہوں۔
۱۹ ٥ اے میرے بچو۔ تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے درد
۲۰ لگے ہیں۔ جبتک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑ لے۔ جی چاہتا ہے کہ اب تمہارے پاس موجود ہو کر اَور طرح سے بولوں۔ کیونکہ مجھے تمہاری طرف سے شُبہ ہے +

۲۱ ٥ مجھ سے کہو تو۔ تم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو
۲۲ کیا شریعت کی بات کو نہیں سُنتے؟ ٥ یہ لکھا ہے کہ ابرؔاہیم کے
۲۳ دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی سے دُوسرا آزاد سے۔ مگر لونڈی کا لڑکا جسمانی طور پر اور آزاد کا لڑکا وعدے کے سبب سے
۲۴ پیدا ہوا۔ ان باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ یہ عورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہِ سیناؔ پر کا جس سے
۲۵ غلام ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ ہاجرؔہ ہے۔ اور ہاجرؔہ عرب کا کوہِ سیناؔ ہے۔ اور موجودہ یروشلیمؔ اُسکا جواب ہے۔ کیونکہ
۲۶ وہ اپنے لڑکوں سمیت غلامی میں ہے۔ مگر عالمِ بالا کی یروشلیمؔ
۲۷ آزاد ہے۔ اور وہی ہماری ماں ہے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ اَے بانجھ! تو جس کے اولاد نہیں ہوتی خوشی منا۔

[1] یا۔ عناصر یا اِسطقسات [2] یسعیاہ ۱:۵۴ +

۸ ہیں وہی ابرؔاہیم کے فرزند ہیں۔ اور کتابِ مُقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ خدا غیر قوموں کو ایمان سے راستباز ٹھہرائیگا پہلے ہی سے ابرؔاہیم کو یہ خوشخبری سُنا دی کہ[۱] تیرے باعث ۹ ساری قومیں برکت پائینگی۔ پس جو ایمان والے ہیں وہ ۱۰ ایماندار ابرؔاہیم کے ساتھ برکت پاتے ہیں۔ کیونکہ جتنے شریعت کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں[۲] وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ[۳] جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں۔ ۱۱ وہ لعنتی ہے۔ اور یہ بات ظاہر ہے کہ شریعت کے وسیلے سے کوئی شخص خدا کے نزدیک راستباز نہیں ٹھہرتا۔ کیونکہ لکھا ۱۲ ہے کہ[۴] راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔ اور شریعت کو ایمان سے کچھ واسطہ نہیں۔ بلکہ لکھا ہے کہ[۵] جس نے اِن پر عمل ۱۳ کیا وہ اِن کے سبب سے جیتا رہیگا۔ مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔ کیونکہ لکھا ہے کہ[۶] جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ۱۴ ہے۔ تاکہ مسیح یسوؔع[۷] میں ابرؔاہیم کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے۔ اور ہم ایمان کے وسیلے سے اُس رُوح کو حاصل کریں جسکا وعدہ ہوا[۸] ہے ✠

۱۵ **شریعت سب کو گنہگار ثابت کرتی ہے** ○ اے بھائیو۔ مَیں انسان کے طور پر کہتا ہوں۔ کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو۔ جب اُس کی تصدیق ہو گئی تو کوئی اُس کو باطل نہیں کرتا ۱۶ اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا ہے۔ پس ابرؔاہیم اور اُسکی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے۔ بلکہ جیسا ایک کے ۱۷ واسطے کہ تیری نسل کو۔ اور وہ مسیح ہے۔ میرا یہ مطلب ہے کہ جس عہد کی خدا نے پہلے سے تصدیق کی تھی اُسکو شریعت چارسو تیس برس کے بعد آکر باطل نہیں کر سکتی کہ وہ وعدہ ۱۸ لاحاصل ہو۔ کیونکہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ہے تو وعدے کے سبب سے نہ ہوئی۔ مگر ابرؔاہیم کو خدا نے وعدے ۱۹ ہی کی راہ سے بخشی۔ پس شریعت کیا رہی؟ وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ اُس نسل کے آنے تک رہے۔ جس سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور وہ فرشتوں کے وسیلے ۲۰ سے ایک درمیانی کی معرفت مقرر کی گئی۔ اب درمیانی ایک ۲۱ کا نہیں ہوتا۔ مگر خدا ایک ہی ہے۔ پس کیا شریعت خدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ہرگز نہیں! کیونکہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی۔ تو البتہ ۲۲ راستبازی شریعت کے سبب سے ہوتی۔ مگر کتابِ مُقدّس نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا[۹]۔ تاکہ وہ وعدہ جو یسوؔع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے[۱۰] ✠

۲۳ **شریعت مسیح تک پہنچانے کو اُستاد ٹھہری** ○ ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور اُس ایمان کے آنے تک[۱۱] جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند ۲۴ رہے۔ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد بنی تاکہ ۲۵ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہریں۔ مگر جب ایمان آ چکا ۲۶ تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے۔ کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلے سے جو مسیح یسوؔع میں ہے خدا کے فرزند ہو۔ ۲۷ ○ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ[۱۲] لیا ۲۸ مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی یہودی رہا۔ نہ یونانی نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت۔ کیونکہ تم سب مسیح یسوؔع ۲۹ میں ایک ہو۔ اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرؔاہیم کی نسل اور وعدے کے مطابق وارث ہو ✠

[۱] پیدایش ۱۲:۳ [۲] یونانی شریعت کے کام والے [۳] استثنا ۲۷:۲۶ [۴] حبقوق ۲:۴ [۵] احبار ۱۸:۵ [۶] استثنا ۲۱:۲۳ [۷] یا یسوؔع مسیح [۸] یونانی۔ تاکہ ... کا وعدہ حاصل کریں [۹] یونانی گناہ کے نیچے بند کیا [۱۰] یونانی۔ ایمانداروں کو دیا۔ [۱۱] یا۔ ایمان کے لئے [۱۲] یا۔ مسیح میں اصطباغ ✠

۷ جانتے تھے مجھے کچھ حاصل نہ ہوا۔ لیکن برعکس اِسکے جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جس طرح مختونوں کو خوشخبری دینے کا کام[1] پطرس کے سپرد ہوا اسی طرح نامختونوں کو سنانا اِسکے ۸ سپرد ہوا۔ (کیونکہ جس نے مختونوں کی رسالت کے لئے پطرس میں اثر پیدا کیا اُسی نے غیر قوموں کے لئے مجھ میں ۹ بھی اثر پیدا کیا) ۔ اور جب اُنہوں نے اُس توفیق کو معلوم کیا جو مجھے ملی تھی تو یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو کلیسیا کے رُکن سمجھے جاتے تھے۔ مجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دے کر شریک کر لیا۔ تاکہ ہم غیر قوموں کے پاس جائیں۔ اور وہ ۱۰ مختونوں کے پاس ۔ اور صرف یہ کہا کہ غریبوں کو یاد رکھنا مگر میں خود ہی اسی کام کی کوشش میں تھا۔

۱۱ ۔ لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو میں نے روبرو ہو کر ۱۲ اُس کی مخالفت کی۔ کیونکہ وہ ملامت کے لائق تھا۔ اس لئے کہ یعقوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا۔ مگر جب وہ ۱۳ آگئے تو مختونوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا۔ اور باقی یہودیوں نے بھی اُس کے ساتھ ہو کر ریاکاری کی یہانتک ۱۴ کہ برنباس بھی اُن کے ساتھ ریاکاری میں پڑ گیا۔ جب مینے دیکھا کہ وہ خوشخبری[2] کی سچائی کے موافق سیدھی چال نہیں چلتے تو میں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تو باوجود یہودی ہونے کے غیر قوموں کی طرح زندگی گذارتا ہے نہ یہودیوں کی طرح۔ تو غیر قوموں کو یہودیوں کی طرح چلنے پر کیوں مجبور ۱۵ کرتا ہے؟ ۔ گو ہم پیدایش سے یہودی ہیں اور گنہگار غیر قوموں میں سے ۱۶ نہیں ۔ تاہم یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں۔ بلکہ صرف یسوع مسیح[3] پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ خود بھی مسیح یسوع پر ایمان لائے۔ تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے اعمال سے۔ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راستباز نہ ٹھہریگا۔

۱۷ ۔ اور ہم جو مسیح میں راستباز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خود ہی گنہگار نکلیں۔ تو کیا مسیح گناہ کا باعث[4] ہے؟ ہرگز نہیں! ۱۸ ۔ کیونکہ جو کچھ میں نے ڈھا دیا اگر اُسے پھر بناؤں۔ تو اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتا ہوں۔ ۱۹ چنانچہ میں شریعت ہی کے وسیلے شریعت کے اعتبار سے مر گیا۔ تاکہ خدا کے اعتبار سے زندہ ہو جاؤں۔ ۲۰ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں۔ اور اب میں زندہ نہ رہا۔ بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔ اور میں جو اب جسم میں زندگی گذارتا ہوں۔ تو خدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہوں۔ جس نے مجھ سے محبت رکھی۔ اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالے کر دیا۔ ۲۱ میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا۔ کیونکہ راستبازی اگر شریعت کے وسیلے سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا۔

شریعت سے نہیں بلکہ ایمان سے راستبازی حاصل ہوتی ہے۔

۳ ۔ اے نادان گلتیو۔ کس نے تم پر افسوں کر لیا؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوع مسیح صلیب پر دکھایا گیا ۲ ۔ میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ تم نے شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا۔ یا ایمان کے پیغام سے؟ ۳ ۔ کیا تم ایسے نادان ہو کہ رُوح کے طور پر شروع کر کے اب جسم کے طور پر کام پورا کرنا چاہتے ہو؟ ۴ ۔ کیا تم نے اتنی تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائیں؟ مگر شاید بیفائدہ نہیں۔ ۵ ۔ پس جو تمہیں رُوح بخشتا اور تم میں معجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شریعت کے اعمال سے ایسا کرتا ہے۔ یا ایمان کے پیغام سے؟ ۶ ۔ چنانچہ ابرہام[5] خدا پر ایمان لایا[6]۔ اور یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا۔ ۷ ۔ پس جان لو کہ جو ایمان والے

[1] یونانی۔ مختونوں کی خوشخبری یا انجیل [2] یا۔ انجیل [3] ن۔ مسیح یسوع [4] یونانی۔ خادم [5] پیدایش ۱۵: ۶ [6] یا۔ ابرہام نے خدا کا یقین کیا۔

اُس سے تم اِس قدر جلد پھر کر کسی اور طرح کی خوشخبری[1] کی طرف
۷ مائل ہونے لگے ۔ مگر وہ دوسری نہیں۔ البتہ بعض ایسے
ہیں جو تمہیں گھبرا دیتے اور مسیح کی خوشخبری[1] کو بگاڑنا چاہتے
۸ ہیں ۔ لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری
کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے
۹ تو ملعون ہو ۔ جیسا ہم پیشتر کہہ چکے ہیں ویسا ہی اب مَیں
پھر کہتا ہوں کہ اُس خوشخبری کے سوا جو تم نے قبول کی
تھی۔ اگر کوئی تمہیں اور خوشخبری سناتا ہے تو ملعون ہو۔
۱۰ ۞ اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں۔ یا خدا کو ؟ کیا
آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں ؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش
کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا ۔

**پولس کے پیغام اور رسالت کا خاص یسوع مسیح کی طرف سے ہونا**

۱۱ ۞ اے بھائیو مَیں تمہیں جتائے دیتا ہوں۔ کہ جو
۱۲ خوشخبری[1] مَیں نے سنائی وہ انسان کی سی نہیں ۔ کیونکہ وہ
مجھے انسان کی طرف سے نہیں پہنچی اور نہ مجھے سکھائی گئی
۱۳ بلکہ یسوع مسیح کی طرف سے مجھے اُس کا مکاشفہ ہوا ۔ چنانچہ
یہودی طریق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا۔ تم سُن چکے ہو
۱۴ کہ مَیں خدا کی کلیسیا کو از حد ستاتا اور تباہ کرتا تھا ۔ اور
مَیں یہودی طریق میں اپنی قوم کے اکثر ہم عمروں سے بڑھتا
جاتا تھا اور اپنے بزرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم
۱۵ تھا ۔ لیکن جس خدا[3] نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے
مخصوص کر لیا اور اپنے فضل سے بلا لیا۔ جب اُس کی
۱۶ یہ مرضی ہوئی ۔ کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے۔ تاکہ مَیں
غیر قوموں میں اُس کی خوشخبری دوں۔ تو نہ مَیں نے گوشت
۱۷ اور خون سے صلاح لی ۔ اور نہ یروشلیم میں اُن کے پاس
گیا جو مجھ سے پہلے رسول تھے۔ بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا۔
پھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا ۔
۱۸ ۞ پھر تین برس کے بعد مَیں کیفا سے ملاقات کرنے کو
۱۹ یروشلیم گیا اور پندرہ دن اُس کے پاس رہا ۔ مگر اور رسُولوں
میں سے خداوند کے بھائی یعقوب کے سوا کسی سے نہ ملا۔
۲۰ ۞ جو باتیں مَیں تم کو لکھتا ہوں خدا کو حاضر جان کر کہتا ہوں
۲۱ کہ وہ جھوٹی نہیں ۔ اس کے بعد مَیں سوریہ اور کلکیہ کے
۲۲ علاقوں میں آیا ۔ اور یہودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح میں تھیں۔
۲۳ میری صورت سے تو واقف نہ تھیں ۔ مگر صرف یہ سُنا کرتی
تھیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اب اُسی دین کی خوشخبری
۲۴ دیتا ہے جسے پہلے تباہ کرتا تھا ۔ اور وہ میرے باعث خدا
کی بڑائی کرتی تھیں ۔

## باب ۲

۱ ۞ آخر چودہ برس کے بعد مَیں برنباؔ کے ساتھ پھر یروشلیم
کو گیا۔ اور ططس کو بھی ساتھ لے گیا ۔ اور میرا جانا مکاشفہ
۲ کے مطابق ہوا۔ اور جس خوشخبری[1] کی غیر قوموں میں منادی
کرتا ہوں وہ اُن سے بیان کی مگر علیحدگی میں اُنہیں لوگوں
سے جو کچھ سمجھے جاتے تھے۔ ایسا نہ ہو کہ میری اس وقت
کی یا اگلی دوڑ دھوپ بیفایدہ جائے ۔ لیکن ططس بھی
۳ جو میرے ساتھ تھا اور یونانی ہے۔ ختنہ کرانے پر مجبور
۴ نہ کیا گیا ۔ اور یہ اُن جھوٹے بھائیوں کے سبب سے ہوا۔
جو چھپ کر داخل ہو گئے تھے۔ اور چوری سے گھس آئے
تھے۔ تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں مسیح یسوع میں حاصل ہے
جاسوسوں کے طور پر دریافت کر کے ہمیں غلامی میں لائیں۔
۵ ۞ اُن کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظور نہ کیا۔ تاکہ
خوشخبری[1] کی سچائی تم میں قائم رہے ۔ اور جو لوگ کچھ سمجھے
۶ جاتے تھے (خواہ وہ کیسے ہی تھے مجھے اس سے کچھ واسطہ
نہیں۔ خدا کسی آدمی کا طرفدار نہیں) اُن سے جو کچھ سمجھے

[1] یا۔ انجیل [2] یا۔ دل دسا [3] ن۔ خدا۔ ندارد

پیشتر گناہ کئے ہیں۔ اور اُس ناپاکی اور حرام کاری اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہوئی توبہ نہیں کی ٭

باب ۱۳ ۱ **پولس کے آنے کے بارے میں کرنتھیوں کو ہدایت اور نصیحت** ۰ یہ تیسری بار مَیں تمہارے پاس آتا ہوں۔ دو تین گواہوں کی زبان سے ہر ایک بات ثابت ہو جائیگی ۲ ۰ جیسے مَیں نے جب دوسری دفعہ حاضر تھا تو پہلے سے کہہ دیا تھا ویسے ہی اب غیر حاضری میں بھی اُن لوگوں سے جنہوں نے پیشتر گناہ کئے ہیں۔ اور اَور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہوں کہ اگر پھر آؤنگا تو درگذر نہ کرونگا ۳ ۰ کیونکہ تم اس کی دلیل چاہتے ہو کہ مسیح مجھ میں بولتا ہے۔ اور وہ تمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تم میں زورآور ہے ۴ ۰ ہاں وہ کمزوری کے سبب سے صلیب دیا گیا لیکن خدا کی قدرت کے سبب سے زندہ ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کیساتھ خدا کی اُس قدرت کے سبب سے زندہ ہونگے جو تمہارے واسطے ہے ۵ ۰ تم اپنے آپکو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپکو جانچو۔ کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبول ہو ۶ ۰ لیکن مَیں اُمید کرتا ہوں کہ تم معلوم کر لوگے کہ ہم نامقبول نہیں ۷ ۰ اور ہم خدا سے دُعا مانگتے ہیں کہ تم کچھ بدی نہ کرو نہ اس واسطے کہ ہم مقبول معلوم ہوں۔ بلکہ اس واسطے کہ تم نیکی کرو۔ چاہے ہم نامقبول ہی ٹھہریں ۸ ۰ کیونکہ ہم حق کے برخلاف کچھ نہیں کر سکتے۔ مگر صرف حق کے لئے کر سکتے ہیں ۹ ۰ جب ہم کمزور ہیں اور تم زورآور ہو تو ہم خوش ہیں۔ اور یہ دُعا بھی مانگتے ہیں کہ تم کامل بنو ۱۰ ۰ اِسلئے مَیں غیر حاضری میں یہ باتیں لکھتا ہوں تاکہ حاضر ہو کر مجھے اُس اختیار کے موافق سختی نہ کرنی پڑے جو خداوند نے مجھے بنانے کیلئے دیا ہے۔ نہ بگاڑنے کے لئے ٭

۱۱ **سلام اور دعائے خیر** ۰ غرض اے بھائیو۔ خوش رہو۔ کامل بنو۔ خاطر جمع رکھو۔ یکدل رہو۔ میل ملاپ رکھو۔ تو خدا محبت اور میل ملاپ کا چشمہ تمہارے ساتھ ہوگا ۱۲ ۰ آپس میں پاک بوسہ لیکر سلام کرو ٭ ۱۳ ۰ سارے مُقدّس لوگ تم کو سلام کہتے ہیں ٭ ۱۴ ۰ خُداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور رُوح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ساتھ ہوتی رہے ٭

# گلتیوں کے نام

## پولُس رسُول کا خط

باب ۱ ۱ **سلام اور دعا** ۰ پولُس کی طرف سے جو نہ انسانوں کی جانب سے نہ انسان کے سبب سے بلکہ یسوع مسیح اور خدا باپ کے سبب سے جس نے اُس کو مُردوں میں سے جلایا۔ رسُول ہے ۲ ۰ اور سارے بھائیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں۔ گلتیہ کی کلیساؤں کو ٭ ۳ ۰ خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ۴ ۰ اُسی نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تاکہ ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اِس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے ۵ ۰ اُسکی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے۔ آمین ٭

۶ **اصل خوشخبری کو چھوڑ دینے کے سبب گلتیوں کو ملامت** ۰ مَیں تعجب کرتا ہوں کہ جس نے تمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا۔

[1] یونانی۔ تعمیر [2] یونانی۔ ڈھانے [3] یونانی تو محبت اور میل ملاپ (یا اطمینان) کا خدا [4] یونانی۔ وسیلے [5] یا۔ ہمارے خدا باپ اور ٭

اُٹھا لیا گیا۔ نہ مجھے یہ معلوم کہ بدن سمیت۔ نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن
۳ کے۔ یہ خدا کو معلوم ہے ○ اور مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ اُس شخص
نے (بدن سمیت یا بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں۔ خدا کو معلوم
۴ ہے) ○ یکایک فردوس میں پہنچکر ایسی باتیں سُنیں جو کہنے کی
۵ نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا نہیں ○ مَیں ایسے شخص کے
اوپر تو فخر کرونگا لیکن اپنے اوپر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نہ کرونگا۔
۶ ○ اور اگر فخر کرنا چاہوں بھی تو بیوقوف نہ ٹھہرونگا اس لئے کہ سچ
بولونگا۔ مگر تاہم باز رہتا ہوں۔ تاکہ کوئی مجھے اُس سے زیادہ
۷ نہ سمجھے جیسا مجھے دیکھتا ہے۔ یا مجھ سے سنتا ہے ○ اور مکاشفوں
کی زیادتی کے باعث میرے پھُول جانے کے اندیشے سے میرے
جسم میں کانٹا چبھویا گیا۔ یعنی شیطان کا قاصد۔ تاکہ میرے
۸ مکّے مارے اور مَیں پھُول نہ جاؤں ○ اور اس کے بارے میں
مَیں نے تین بار خداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دُور ہو
۹ جائے ○ مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی
ہے۔ کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔ پس
مَیں بڑی خوشی سے اپنی کمزوریوں پر فخر کرونگا۔ تاکہ مسیح کی
۱۰ قدرت مجھ پر چھائی رہے ○ اس لئے مَیں مسیح کی خاطر کمزوریوں
میں۔ بے عزتیوں میں۔ احتیاجوں میں۔ ستائے جانے میں
تنگیوں میں خوش ہوں۔ کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت
زورآور ہوتا ہوں ✣

پولس کی بےغرضی کے بیان میں

۱۱ ○ مَیں بیوقوف تو بنا۔ مگر تم ہی نے
مجھے مجبور کیا۔ کیونکہ تم کو میری تعریف کرنی چاہئے تھی۔ اِسلئے
کہ مَیں اُن افضل رسُولوں[۱۱] سے کسی بات میں کم نہیں۔ اگرچہ
۱۲ کچھ نہیں ہوں ○ رسول ہونے کی علامتیں کمال صبر کیساتھ
نشانوں اور عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلے سے تمہارے
۱۳ درمیان ظاہر ہوئیں ○ تم کونسی بات میں اور کلیساؤں سے
کم ٹھہرے۔ بجز اس کے کہ مَیں نے تم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ
بے انصافی معاف کرو ✣

۱۴ ○ دیکھو یہ تیسری بار میں تمہارے پاس آنے کے لئے
تیار ہوں۔ اور تم پر بوجھ نہ ڈالونگا۔ اِس لئے کہ مَیں تمہارے
مال کا نہیں بلکہ تمہارا ہی خواہاں ہوں۔ کیونکہ لڑکوں کو ماں
باپ کے لئے جمع کرنا نہیں چاہئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں
۱۵ کے لئے ○ اور مَیں تمہاری رُوحوں کے واسطے بہت خوشی
سے خرچ کرونگا۔ بلکہ خود بھی خرچ ہو جاؤنگا۔ اگر مَیں تم
سے زیادہ محبت رکھوں تو کیا تم مجھ سے کم محبت رکھوگے؟
۱۶ ○ لیکن ممکن ہے کہ مَیں نے خود تم پر بوجھ نہ ڈالا ہو۔ مگر مکّار
۱۷ جو ہوا۔ اس لئے تم کو فریب دے کر پھنسا لیا ہو ○ بھلا
جنہیں مَیں نے تمہارے پاس بھیجا۔ کیا اُن میں سے کسی کی
۱۸ معرفت دغا کے طور پر تم سے کچھ لے لیا؟ ○ مَیں نے طِطُس کو
سمجھا کر اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا۔ پس کیا طِطُس
نے تم سے دغا کے طور پر کچھ لیا؟ کیا ہم دونو کا چال چلن
ایک ہی رُوح[۱۸] کی ہدایت کے مطابق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی
نقشِ قدم پر نہ چلے؟
۱۹ ○ تم ابھی تک یہی سمجھتے ہوگے کہ ہم تمہارے سامنے عذر
کر رہے ہیں؟ ہم تو خدا کو حاضر جان کر مسیح میں بولتے
ہیں اور اے پیارو۔ یہ سب کچھ تمہاری ترقی[۱۹] کے لئے ہے
۲۰ ○ کیونکہ مَیں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ مَیں آکر جیسا تمہیں
چاہتا ہوں ویسا نہ پاؤں۔ اور مجھے بھی جیسا تم نہیں
چاہتے ویسا ہی پاؤ۔ کہ تم میں جھگڑا۔ حسد۔ غصّہ۔ تفرقے
۲۱ بدگوئیاں۔ غیبتیں۔ شیخیاں اور فساد ہوں ○ اور پھر مَیں
جب آؤں تو میرا خدا مجھے تمہارے سامنے عاجز کرے۔
اور مجھے بہتوں کے لئے افسوس کرنا پڑے۔ جنہوں نے

---

[۱۱] یا۔ میں افضل رسولوں سے [۱۸] یونانی ہم ایک ہی رُوح میں۔ چلے؟ [۱۹] یونانی تعمیر ✣

میری حاجت کو رفع کر دیا تھا- اور میں ہر ایک بات میں تم پر
۱۰ بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہونگا۔ مسیح کی صداقت کی قسم جو مجھ
میں ہے- اخیہ کے علاقے میں کوئی شخص مجھے یہ فخر کرنے سے
۱۱ نہ روکیگا۔ کس واسطے؟ کیا اس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں
۱۲ رکھتا؟ اس کو خدا جانتا ہے۔ لیکن جو کرتا ہوں وہی کرتا
رہونگا تاکہ موقع ڈھونڈھنے والوں کو موقع نہ دوں- بلکہ جس
۱۳ بات پر وہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جیسے نکلیں۔ کیونکہ ایسے
لوگ جھوٹے رسول اور دغابازی سے کام کرنے والے ہیں اور
۱۴ اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں۔ اور کچھ
عجب نہیں- کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتے کا
۱۵ ہمشکل بنا لیتا ہے۔ پس اگر اُس کے خادم بھی راستبازی
کے خادموں کے ہمشکل بنجائیں تو کچھ بڑی بات نہیں- لیکن
اُن کا انجام اُنکے کاموں کے موافق ہوگا ✦

**پولس کی محنتوں اور تکلیفوں کا ذکر**

۱۶ ○ میں پھر کہتا ہوں- کہ مجھے
کوئی بیوقوف نہ سمجھے- ورنہ بیوقوف ہی سمجھ کر مجھے قبول کرو-
۱۷ کہ میں بھی تھوڑا سا فخر کروں۔ جو کچھ میں کہتا ہوں وہ خداوند
کے طور پر نہیں- بلکہ گویا بیوقوفی سے اور اُس جرأت سے کہتا
۱۸ ہوں جو فخر کرنے میں ہوتی ہے۔ جہاں اور بہتیرے جسمانی طور
۱۹ پر فخر کرتے ہیں میں بھی کرونگا۔ کیونکہ تم تو عقلمند ہو کر خوشی
۲۰ سے بیوقوفوں کی برداشت کرتے ہو۔ جب کوئی تمہیں غلام
بناتا ہے- یا کھا جاتا ہے- یا پھنسا لیتا ہے- یا اپنے آپ کو
بڑا بناتا ہے یا تمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تم برداشت
۲۱ کر لیتے ہو۔ میرا یہ کہنا ذلت ہی کے طور پر سہی- کہ ہم کمزور سے
تھے- مگر جس کسی بات میں کوئی دلیر ہے (اگرچہ یہ کہنا بیوقوفی
۲۲ ہے) میں بھی دلیر ہوں۔ کیا وہی عبرانی ہیں؟ میں بھی ہوں- کیا
وہی اسرائیلی ہیں؟ میں بھی ہوں- کیا وہی ابراہیم کی نسل
سے ہیں؟ میں بھی ہوں۔ کیا وہی مسیح کے خادم ہیں؟ (میرا یہ ۲۳
کہنا دیوانگی ہے) میں زیادہ تر ہوں- محنتوں میں زیادہ- قیدیں
زیادہ- کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ- بارہا موت کے
خطروں[۱] میں رہا ہوں۔ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم ۲۴
چالیس چالیس کوڑے کھائے۔ تین بار بیدیں کھائیں ایکبار ۲۵
سنگسار کیا گیا- تین مرتبہ جہاز ٹوٹنے کی بلائیں پڑا- ایک رات
دن سمندر میں کاٹا۔ میں بارہا سفروں میں- دریاؤں کے خطروں ۲۶
میں- ڈاکوؤں کے خطروں میں- اپنی قوم سے خطروں میں- غیرقوموں
سے خطروں میں- شہر کے خطروں میں- بیابان کے خطروں میں- سمندر کے خطروں
میں جھوٹے بھائیوں کے خطروں میں۔ محنت اور مشقت میں- بارہا ۲۷
بیداری کی حالت میں- بھوک اور پیاس کی مصیبت میں-
بارہا فاقہ کشی میں- سردی اور ننگے پن کی حالت میں رہا ہوں
○ اور باتوں کے علاوہ جن کا میں ذکر نہیں کرتا[۲] ساری کلیسیاؤں کی ۲۸
فکر مجھے ہر روز آ دباتا ہے۔ کس کی کمزوری سے میں کمزور نہیں ۲۹
ہوتا؟ کس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دل نہیں دُکھتا؟ ○ اگر ۳۰
فخر ہی کرنا ضرور ہے تو اُن باتوں پر فخر کرونگا جو میری کمزوری
سے متعلق ہیں۔ خداوند یسوؔع کا خدا اور باپ جسکی ابد تک ۳۱
حمد ہو- جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں کہتا۔ دمشق میں اُس ۳۲
حاکم نے جو بادشاہ ارِتاس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے کے
لئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بٹھا رکھا تھا۔ پھر میں ٹوکرے ۳۳
میں کھڑکی کی راہ دیوار پر سے لٹکا دیا گیا- اور میں اُسکے ہاتھوں
سے بچ رہا ✦

**پولس کی آسمانی رویتوں اور جسمانی کمزوری کا ذکر**

۱۲ ○ مجھے فخر کرنا ضرور ہوا- اگرچہ مفید نہیں- اب
پس جو رویا اور مکاشفے خداوند کی طرف سے
عنایت ہوئے اُن کا میں ذکر کرتا ہوں۔ میں مسیح میں ایک شخص ۲
کو جانتا ہوں- چودہ برس ہوئے کہ وہ یکایک تیسرے آسمان تک

[۱] یونانی- موتوں [۲] یا- ان باہر والی باتوں کے علاوہ ✦

۵ کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں۔ اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں۔
۶ ○ اور ہم تیار ہیں کہ جب تمہاری فرمانبرداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں۔
۷ تم تو اُن چیزوں پر نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اگر کسی کو اپنے اوپر یہ بھروسہ ہے کہ وہ مسیح کا ہے۔ تو اپنے دل میں یہ بھی سوچ لے کہ جیسے وہ مسیح کا ہے۔ ویسے ہی ہم بھی ہیں۔
۸ کیونکہ اگر مَیں اس اختیار پر کچھ زیادہ فخر بھی کروں جو خداوند نے تمہارے بنانے کے لئے دیا ہے۔ نہ بگاڑنے کے لئے۔ تو مَیں شرمندہ نہ ہونگا۔
۹ یہ مَیں اس لئے کہتا ہوں کہ خطوں کے ذریعہ سے تم کو ڈرانے والا نہ ٹھیروں۔
۱۰ ○ کیونکہ کہتے ہیں کہ اُس کے خط تو البتہ مؤثر اور زبردست ہیں۔ لیکن جب خود موجود ہوتا ہے تو کمزور سا معلوم ہوتا ہے اور اُس کی تقریر لچر ہے۔
۱۱ پس ایسا کہنے والا سمجھ رکھے کہ جیسا پیٹھ پیچھے خطوں میں ہمارا کلام ہے ویسا ہی موجودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہوگا۔
۱۲ کیونکہ ہماری یہ جرأت نہیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شخصوں میں شمار کریں یا اُن سے کچھ نسبت دیں جو اپنی نیکنامی جتاتے ہیں۔ لیکن وہ خود اپنے آپ کو آپس میں وزن کرکے اور اپنے آپ کو ایک دوسرے سے نسبت دیکر نادان ٹھیرتے ہیں۔
۱۳ لیکن ہم اندازے سے زیادہ فخر نہ کرینگے بلکہ اُسی علاقے کے اندازے کے موافق جو خدا نے ہمارے لئے مقرر کیا ہے۔ جس میں تم بھی آ گئے ہو۔
۱۴ کیونکہ ہم اپنے آپ کو حد سے زیادہ نہیں بڑھاتے جیسے کہ تم تک نہ پہنچنے کی صورت میں ہوتا۔ بلکہ ہم مسیح کی خوشخبری دیتے ہوئے تم تک پہنچ گئے تھے۔
۱۵ اور ہم اندازے سے زیادہ یعنی اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے۔ لیکن اُمیدوار ہیں کہ جب تمہارے ایمان میں ترقی ہو تو ہم تمہارے سبب سے اپنے علاقے کے موافق اور بھی بڑھیں۔
۱۶ تاکہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچا دیں نہ کہ غیر علاقے میں بنی بنائی چیزوں پر فخر کریں۔
۱۷ غرض جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے۔
۱۸ کیونکہ جو اپنی نیکنامی جتاتا ہے وہ مقبول نہیں۔ بلکہ جس کو خداوند نیکنام ٹھیراتا ہے وہی مقبول ہے ❊

**جھُوٹے رسولوں کے برخلاف نصیحت**

۱۱ باب ۱ ○ کاش کہ تم میری تھوڑی سی بیوقوفی کی برداشت کر سکتے۔ ہاں تم میری برداشت کرتے تو ہو۔
۲ ○ مجھے تمہاری بابت خدا کی سی غیرت ہے۔ کیونکہ مَیں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تمہاری نسبت کی ہے تاکہ تمکو پاک دامن کنواری کی مانند مسیح کے پاس حاضر کروں۔
۳ لیکن مَیں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ جس طرح سانپ نے اپنی مکاری سے حوّا کو بہکایا اسی طرح تمہارے خیالات بھی اُس خلوص اور پاکدامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہئے۔
۴ ○ کیونکہ جو آتا ہے اگر وہ کسی دوسرے یسوؔع کی منادی کرتا ہے جس کی ہم نے منادی نہیں کی۔ یا کوئی اور رُوح تم کو ملتی ہے۔ جو نہ ملی تھی۔ یا دوسری خوشخبری ملی جس کو تم نے قبول نہ کیا تھا تو تمہارا برداشت کرنا بجا ہے۔
۵ مَیں تو اپنے آپ کو اُن افضل رسولوں سے کچھ کم نہیں سمجھتا۔
۶ اور اگر تقریر میں بے شعور ہوں تو علم کے اعتبار سے تو نہیں۔ بلکہ ہم نے اس کو ہر بات میں تمام آدمیوں پر تمہاری خاطر ظاہر کر دیا۔
۷ کیا یہ مجھ سے خطا ہوئی کہ مَیں نے تمہیں خدا کی خوشخبری مُفت پہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تم بلند ہو جاؤ
۸ ○ مَیں نے اور کلیسیاؤں کو لُوٹا یعنی اُن سے اُجرت لی۔ تاکہ تمہاری خدمت کروں۔
۹ اور جب مَیں تمہارے پاس تھا اور حاجتمند ہو گیا تھا تو بھی مَیں نے کسی پر بوجھ نہیں ڈالا۔ کیونکہ بھائیوں نے مکدنیہ سے آکر

۱؎ یونانی۔ ڈھانے ۲؎ یونانی۔ ناپ کر ۳؎ یا حد یا جریب ۴؎ یونانی۔ بانٹ دیا ۵؎ یونانی۔ تم تک پہنچنے کے لئے ۶؎ یونانی۔ خوشخبری یا انجیل میں ۷؎ یا انجیل ۸؎ یا اپنے آپ کو افضل رسولوں ❊

اُن کے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جسکو ہمنے بہت سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے۔ مگر چونکہ اُس کو تم پر بڑا
۲۳ بھروسہ ہے۔ اس لئے اب بہت زیادہ سرگرم ہے۞ اگر کوئی ططس کی بابت پُوچھے تو وہ میرا شریک اور تمہارے واسطے میرا ہم خدمت ہے۔ اگر ہمارے بھائیوں کی بابت پوچھا جائے
۲۴ تو وہ کلیسیاؤں کے قاصد اور مسیح کے جلال ہیں۞ پس اپنی محبت اور ہمارا وہ فخر جو تم پر ہے کلیسیاؤں کے روبرو اُنپر ثابت کرو٭

باب ۹

۱ ٥ جو خدمت مقدسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُس کی
۲ بابت مجھے تم کو لکھنا فضول ہے۞ کیونکہ مَیں تمہارا شوق جانتا ہوں جس کے سبب سے مکدنیہ کے لوگوں کے آگے تم پر فخر کرتا ہوں کہ اخیہ کے لوگ پچھلے سال سے تیار ہیں۔
۳ اور تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا۞ لیکن مَینے بھائیوں کو اس لئے بھیجا کہ ہم جو فخر اس بارے میں تم پر کرتے ہیں وہ بے اصل نہ ٹھہرے۔ بلکہ تم میرے کہنے کے
۴ موافق تیار رہو۞ ایسا نہ ہو کہ اگر مکدنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تم کو تیار نہ پائیں۔ تو ہم (یہ نہیں کہتے کہ تم) اُس
۵ بھروسے کے سبب شرمندہ ہوں۞ اس لئے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنی ضرور سمجھی کہ وہ پہلے سے تمہارے پاس جاکر تمہاری موعودہ بخشش[1] کو پیشتر سے تیار کر رکھیں تاکہ وہ بخشش[1] کی طرح تیار رہے نہ زبردستی[2] کے طور پر٭
۶ ٥ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا[3] بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹیگا۔
۷ اور جو بہت[3] بوتا ہے وہ بہت کاٹیگا۞ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کرکے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا
۸ ہے۞ اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طور پر ملا کرے۔ اور ہر نیک کام کے

۹ لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۞ چنانچہ لکھا ہے کہ
اُس[4] نے بکھیرا ہے۔ اُس نے کنگالوں کو دیا ہے۔
اُس کی راستبازی ابد تک باقی رہیگی
۱۰ ٥ پس جو بونے والے کے لئے بیج اور کھانے کے لئے روٹی بہم پہنچاتا ہے وہی تمہارے لئے بیج بہم پہنچائیگا اور اُس میں ترقی کریگا۔ اور تمہاری راستبازی کے پھلوں کو بڑھائیگا۔
۱۱ ٥ اور تم ہر چیز کو افراط سے پاکر سب طرح کی سخاوت کروگے جو ہمارے وسیلے سے خدا کی شکرگذاری کا باعث ہوتی ہے۔
۱۲ ٥ کیونکہ اس خدمت کے انجام دینے سے نہ صرف مقدسوں کی احتیاجیں رفع ہوتی ہیں۔ بلکہ بہت لوگوں کی طرف سے
۱۳ خدا کی بڑی شکرگذاری ہوتی ہے۞ اس لئے کہ جو نیت اس خدمت سے ثابت ہوئی اُس کے سبب سے وہ خدا کی بڑائی کرتے ہیں کہ تم مسیح کی خوشخبری[5] کا اقرار کرکے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہو۔ اور اُن کی اور سب لوگوں کی مدد کو نہیں
۱۴ سخاوت کرتے ہو۞ اور وہ تمہارے لئے دعا مانگتے ہیں اور تمہارے مشتاق ہیں۔ اس لئے کہ تم پر خدا کا بڑا ہی فضل
۱۵ ہے۞ شکر خدا کا اُسکی اُس بخشش پر جو بیان سے باہر ہے٭

باب ۱۰

| اپنی رسالت کے اعتبار کے بارے میں پولُس کی جواب دہی |
| --- |

۱ ٥ مَیں پولُس جو تمہارے روبرو عاجز اور پیٹھ پیچھے تم پر دلیر ہوں۔ مسیح کا حلم اور نرمی یاد دلاکر[6] خود تم سے التماس کرتا ہوں۔
۲ ٥ بلکہ منت کرتا ہوں کہ مجھے حاضر ہوکر اُس بیباکی[7] کے ساتھ دلیر نہ ہونا پڑے جس سے مَیں بعض لوگوں پر دلیر ہونے کا قصد رکھتا ہوں جو ہمیں یوں سمجھتے ہیں کہ ہم جسم کے مطابق زندگی
۳ گذارتے ہیں۞ کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گذارتے ہیں مگر
۴ جسم کے طور پر لڑتے نہیں۞ اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں۔ بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کے ڈھا دینے

[1] یونانی برکت [2] یونانی لالچ [3] یونانی بچاکے [4] یونانی برکت سے [5] زبور ۱۱۲: ۹ [6] یا۔ انجیل [7] یونانی کے حلم اور نرمی کے وسیلے سے [8] یونانی بھروسے٭

۱۴ ہوگئی۔ اور اگر مَیں نے اس کے سامنے تمہاری بابت کچھ فخر کیا تو شرمندہ نہ ہوا۔ بلکہ جس طرح کہ ہم نے ساری باتیں تم سے سچ سچ کہیں۔ اسی طرح جو فخر ہم نے ططس کے سامنے کیا

۱۵ وہ بھی سچ نکلا۔ اور جب اُس کو تم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تم کس طرح ڈرتے اور کانپتے ہوئے اُس سے ملے تو اُس کی دلی محبت تم سے اور بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے

۱۶ ٥ مَیں خوش ہوں کہ ہر بات میں تمہاری طرف سے میری خاطر جمع ہے ٭

باب ۸ | اُس چندے کی بابت نصیحتیں جو پولس نے یہودیہ کے غریب مسیحیوں کے واسطے کرایا

۱ ٥ اب اے بھائیو ہم تم کو خدا کے اُس فضل کی

۲ خبر دیتے ہیں جو مکدنیہ کی کلیسیاؤں پر ہوا ہے۔ کہ مُصیبت کی بڑی آزمائش میں اُن کی بڑی خوشی اور سخت غریبی نے

۳ اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دیا۔ اور مَیں گواہی دیتا ہوں کہ اُنہوں نے مقدور کے موافق۔ بلکہ مقدور سے بھی زیادہ۔

۴ اپنی خوشی سے دیا۔ اور اس خیرات[1] اور مُقدسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی منّت کے ساتھ درخواست

۵ کی۔ اور ہماری اُمید کے موافق ہی نہیں دیا۔ بلکہ اپنے آپکو پہلے خداوند کے۔ اور پھر خدا کی مرضی سے ہمارے سپرد کیا۔

۶ ٥ اس واسطے ہم نے ططس کو نصیحت کی کہ جیسے اُس نے پہلے شروع کیا تھا ویسے ہی تم میں اس خیرات کے کام[1]

۷ کو پُورا بھی کرے۔ پس جیسے تم ہر بات میں ایمان اور کلام اور علم اور پُوری سرگرمی اور اُس محبت میں جو ہم سے رکھتے ہو[2] سبقت لے گئے ہو۔ ویسے ہی اس خیرات کے کام[1] میں

۸ بھی سبقت لے جاؤ۔ مَیں حکم کے طور پر نہیں کہتا بلکہ اس لئے کہ اوروں کی سرگرمی سے تمہاری محبت کی سچائی کو آزما لوں

۹ ٥ کیونکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا۔ تاکہ تم

۱۰ اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔ اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے لئے مفید ہے اِس لئے کہ تم پچھلے سال سے نہ صرف اس کام میں بلکہ

۱۱ اس کے ارادے میں بھی اوّل تھے۔ پس اب اُس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جیسے تم ارادہ کرنے میں مستعد تھے ویسے ہی

۱۲ مقدور کے موافق تکمیل بھی کرو۔ کیونکہ اگر نیت ہو تو خیرات اُس کے موافق مقبول ہوگی جو آدمی کے پاس ہے نہ اُسکے

۱۳ موافق جو اُس کے پاس نہیں۔ یہ نہیں کہ اوروں کو آرام

۱۴ ملے اور تم کو تکلیف ہو۔ بلکہ برابری کے طور پر اس وقت تمہاری دولت سے ان کی کمی پوری ہو۔ تاکہ اُن کی دولت سے بھی تمہاری کمی پوری ہو۔ اور اس طرح برابری ہو جائے

۱۵ ٥ چنانچہ لکھا ہے کہ جس[3] نے بہت جمع کیا اُس کا کچھ زیادہ نہ نکلا۔ اور جس نے تھوڑا جمع کیا اُس کا کچھ کم نہ نکلا ٭

۱۶ ٥ خدا کا شکر ہے جو ططس کے دل میں تمہارے واسطے

۱۷ ویسی ہی سرگرمی پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اُس نے ہماری نصیحت کو مان لیا۔ بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی خوشی سے تمہاری طرف

۱۸ روانہ ہوا۔ اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا جس کی تعریف خوشخبری کے سبب سے[4] تمام کلیسیاؤں میں ہوئی

۱۹ ہے۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کی طرف سے اس خیرات[1] کے بارے میں ہمارا ہم سفر مقرر ہوا۔ اور ہم یہ خدمت اس لئے کرتے ہیں کہ[5] خداوند کا جلال اور ہمارا شوق

۲۰ ظاہر ہو۔ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جس بڑی خیرات کے بارے میں خدمت کرتے ہیں اُس کی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے

۲۱ ٥ کیونکہ ہم ایسی چیزوں کی تدبیر کرتے ہیں جو نہ صرف خداوند

۲۲ کے نزدیک بھلی ہیں۔ بلکہ آدمیوں کے نزدیک بھی۔ اور ہم نے

---

[1] یونانی: اس فضل کو یا۔ [2] تمہارے وسیلے سے ہم میں پیدا ہوئی ہے۔ جو ہم تم سے رکھتے ہیں۔ یا۔ جو ہمارے وسیلے سے تم میں پیدا ہوئی [3] خروج ۱۶: ۱۸ [4] یونانی۔ خوشخبری یا انجیل میں۔ [5] خاص و عام ٭

جان کر تم سے کہتا ہوں کہ تم بھی اُس کے بدلے میں کشادہ دل ہو جاؤ۔

۱۴ ۞ بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جتو۔ کیونکہ راستبازی اور بیدینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی
۱۵ میں کیا شراکت؟ ۞ مسیح کو بلیعال[1] کے ساتھ کیا موافقت؟ یا
۱۶ ایماندار کا بے ایمان سے کیا واسطہ؟ ۞ اور خدا کے مقدِس کو بتوں سے کیا مناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زندہ خدا کا مقدِس ہیں۔ چنانچہ خدا نے کہا ہے کہ میں[2] اُن میں بسونگا اور اُن میں چلوں پھروں گا۔ اور میں اُنکا خدا ہونگا اور وہ میری اُمت ہوں گے۔
۱۷ ۞ اِسی واسطے خداوند فرماتا ہے کہ
اُن میں سے نکلکر علیحدہ[3] رہو۔
اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ۔
تو میں تم کو قبول کر لونگا۔
۱۸ ۞ اور تمہارا باپ ہونگا
اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔

باب ۷

۱ یہ خداوند قادرِ مطلق کا قول ہے ۞ پس اے عزیزو۔ چونکہ ہم سے ایسے وعدے کئے گئے۔ تو آؤ۔ اپنے آپکو ہر طرح کی جسمانی اور روحانی آلودگی سے پاک کریں اور خدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں۔

۲ ۞ ہم کو اپنے دل میں جگہ دو۔ ہم نے کسی سے بے انصافی
۳ نہیں کی۔ کسی کو نہیں بگاڑا۔ کسی سے دغا نہیں کی ۞ میں تمہیں مجرم ٹھہرانے کے لئے یہ نہیں کہتا۔ کیونکہ پہلے ہی کہہ چکا ہوں کہ تم ہمارے دلوں میں ایسے بس گئے ہو کہ ہم تم ایک ساتھ
۴ مریں اور جئیں ۞ میں تم سے بڑی دلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہوں۔ مجھے تم پر بڑا فخر ہے۔ مجھ کو پوری تسلی ہو گئی ہے۔ جتنی مصیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دل خوشی سے لبریز رہتا ہے[4]۔

**اپنے پہلے خط کی تاثیر پر پولس کی خوشی**

۵ ۞ کیونکہ جب ہم مکدنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جسم کو چین نہ ملا۔ بلکہ ہر طرف سے مصیبت میں گرفتار رہے۔ باہر لڑائیاں تھیں اندر دہشتیں ۞ تاہم عاجزوں
۶ کو تسلی بخشنے والے یعنی خدا نے ططس کے آنے سے ہمکو تسلی
۷ بخشی ۞ اور نہ صرف اُس کے آنے سے بلکہ اُس کی اُس تسلی سے بھی جو اُس کو تمہاری طرف سے ہوئی۔ اور اُس نے تمہارا اشتیاق۔ تمہارا غم۔ اور تمہارا جوش جو میری بابت تھا ہم سے
۸ بیان کیا۔ جس سے میں اور بھی خوش ہوا ۞ گو میں نے تم کو اپنے خط سے غمگین کیا۔ مگر اُس سے پچھتاتا نہیں۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا۔ چنانچہ دیکھتا ہوں کہ اُس خط سے تم کو غم ہوا۔ گو تھوڑے
۹ ہی عرصے تک رہا ۞ اب میں اس لئے خوش نہیں ہوں کہ تم کو غم ہوا۔ بلکہ اس لئے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا کیونکہ تمہارا غم خدا پرستی کا تھا۔ تاکہ تم کو ہماری طرف سے کسی طرح کا نقصان
۱۰ نہ ہو ۞ کیونکہ خدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جسکا انجام نجات ہے۔ اور اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا۔ مگر دنیا کا غم
۱۱ موت پیدا کرتا ہے ۞ پس دیکھو اسی بات نے کہ تم خدا پرستی کے طور پر غمگین ہوئے۔ تم میں کس قدر سرگرمی اور عذر اور خفگی اور خوف اور اشتیاق اور جوش اور انتقام پیدا کیا! تم نے
۱۲ ہر طرح سے ثابت کر دکھایا کہ تم اس امر میں بری ہو ۞ پس اگرچہ میں نے تم کو لکھا تھا۔ مگر نہ اُس کے باعث لکھا جس نے بے انصافی کی اور نہ اُسکے باعث جس پر بے انصافی ہوئی۔ بلکہ اس لئے کہ تمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خدا کے
۱۳ حضور تم پر ظاہر ہو جائے ۞ اسی لئے ہم کو تسلی ہوئی ہے اور ہماری اس تسلی میں ہم کو ططس کی خوشی کے سبب اور بھی زیادہ خوشی ہوئی۔ کیونکہ تم سب کے باعث اُسکی روح پھر تازہ

[1] یا بلیعر [2] احبار ۲۶: ۱۲ [3] یسعیاہ ۵۲: ۱۱ [4] یونانی - میں خوشی سے اُچھلتا ہوں [5] ن چنانچہ ندارد

تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے
تاکہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلا پائے۔ جو اُس نے بدن کے
وسیلے سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے ؎

۱۱ **یونس کا مسیح کی محبت پر مجبور رہنا** پس ہم خداوند کے خوف کو جان کر
آدمیوں کو سمجھاتے ہیں اور خدا پر ہمارا حال ظاہر ہے۔ اور
۱۲ مجھے اُمید ہے کہ تمہارے دلوں پر بھی ظاہر ہوا ہو گا۔ ہم پھر
اپنی نیکنامی تم پر نہیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب تم کو فخر کرنے
کا موقع دیتے ہیں۔ تاکہ تم اُن کو جواب دے سکو جو ظاہر پر
۱۳ فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں۔ اگر ہم بیخود ہیں تو خدا کے واسطے
۱۴ ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تمہارے واسطے۔ کیونکہ مسیح کی محبت
ہم کو مجبور کر دیتی ہے اس لئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک
۱۵ سب کے واسطے مُؤا تو سب مر گئے۔ اور وہ اس لئے سب کے
واسطے مُؤا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں۔ بلکہ
۱۶ اُس کے لئے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پھر جی اُٹھا۔ پس اب سے
ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے۔ ہاں اگرچہ مسیح کو بھی
جسم کی حیثیت سے جانا تھا۔ مگر اب سے نہیں جانیں گے
۱۷ اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی
۱۸ چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ اور سب چیزیں
خدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلے سے اپنے ساتھ
ہمارا میل ملاپ کر لیا۔ اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد
۱۹ کی۔ مطلب یہ ہے کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا
میل ملاپ کر لیا۔ اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذمے نہ لگایا
اور اُس نے میل ملاپ کا پیغام ہمیں سونپ دیا ہے ؎

۲۰ **مسیح کے ایلچی کی نفس کشی اور التماس** پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں گویا
ہمارے وسیلے سے خدا التماس کرتا ہے ہم مسیح کی طرف سے منت
۲۱ کرتے ہیں کہ خدا سے میل ملاپ کر لو۔ جو گناہ سے واقف نہ تھا
اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر
خدا کی راستبازی ہو جائیں۔ اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں ۶ اب
شریک ہیں یہ بھی التماس کرتے ہیں کہ خدا کا فضل جو تم پر
۲ ہوا بیفائدہ نہ رہنے دو۔ کیونکہ وہ کہتا ہے کہ
میں نے[۵۱] قبولیت کے وقت تیری سُن لی۔
اور نجات کے دن تیری مدد کی۔
دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھو یہ نجات کا دن ہے
۳ ہم کسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی موقع نہیں دیتے تاکہ
۴ ہماری خدمت پر حرف نہ آئے۔ بلکہ خدا کے خادموں کی طرح
ہر بات سے اپنی خوبی ظاہر کرتے ہیں۔ بڑے صبر سے مصیبتوں
۵ سے۔ احتیاجوں سے۔ تنگیوں سے۔ کوڑے کھانے سے۔ قید
ہونے سے۔ ہنگاموں سے۔ محنتوں سے۔ بیداریوں سے۔ فاقوں
۶ سے۔ پاکیزگی سے۔ علم سے۔ تحمل سے۔ مہربانی سے۔ روح القدس
۷ سے۔ بے ریا محبت سے۔ کلامِ حق سے۔ خدا کی قدرت سے۔
راستبازی کے ہتھیاروں کے وسیلے سے جو دہنے بائیں ہیں
۸ عزت اور بےعزتی کے وسیلے سے۔ بدنامی اور نیکنامی کے
وسیلے سے گمراہ کرنے والے معلوم ہوتے ہیں پھر بھی سچے
۹ ہیں۔ گمناموں کی مانند ہیں تاہم مشہور ہیں۔ مرتے ہوؤں کی
مانند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں۔ مار کھانے والوں کی مانند ہیں
۱۰ مگر جان سے مارے نہیں جاتے۔ غمگینوں کی مانند ہیں
لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں۔ کنگالوں کی مانند ہیں مگر بہتیروں
کو دولتمند کر دیتے ہیں۔ ناداروں کی مانند ہیں تاہم سب
کچھ رکھتے ہیں ؎

۱۱ اے کرنتھیو ہم نے تم سے کھُل کر باتیں کیں۔ اور ہمارا
۱۲ دل تمہاری طرف سے کشادہ ہو گیا۔ ہمارے دلوں میں تمہارے
۱۳ لئے تنگی نہیں۔ مگر تمہارے دلوں میں تنگی ہے۔ پس میں فرزند

۵۱ یا۔ کاشتنوں ۵۲ یسعیاہ ۴۹ : ۸ ؎

کے خدا نے اندھا کر دیا ہے۔ تاکہ مسیح جو خدا کی صورت ہے
۵ اُس کے جلال کی خوشخبری[۱] کی روشنی اُن پر نہ پڑے ٭ کیونکہ
ہم اپنی نہیں بلکہ مسیح یسوع کی منادی کرتے ہیں۔ کہ وہ
خداوند ہے اور اپنے حق میں یہ کہتے ہیں کہ یسوع کی خاطر تمہارے
۶ غلام ہیں ٭ اِس لئے کہ خدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی
میں سے نور چمکے۔ اور وہی ہمارے دلوں میں چمکا۔ تاکہ
خدا کے جلال کی پہچان کا نور یسوع[۲] مسیح کے چہرے سے
جلوہ گر ہو ٭

۷ ٭ لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا
ہے۔ تاکہ یہ حد سے زیادہ قدرت ہماری طرف سے نہیں
۸ بلکہ خدا کی طرف سے معلوم ہو ٭ ہم ہر طرف سے مُصیبت
تو اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں
۹ مگر نا اُمید نہیں ہوتے ٭ ستائے تو جاتے ہیں مگر اکیلے
نہیں چھوڑے جاتے۔ گرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک
۱۰ نہیں ہوتے ٭ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسوع کی موت[۳]
لئے پھرتے ہیں۔ تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے بدن میں
۱۱ ظاہر ہو ٭ کیونکہ ہم جیتے جی یسوع کی خاطر ہمیشہ موت کے
حوالے کئے جاتے ہیں۔ تاکہ یسوع کی زندگی بھی ہمارے
۱۲ فانی جسم میں ظاہر ہو ٭ پس موت تو ہم میں اثر کرتی ہے۔
۱۳ اور زندگی تم میں ٭ اور چونکہ ہم میں وہی ایمان کی رُوح ہے
جس کی بابت لکھا ہے کہ[۴] میں ایمان لایا اور اسی لئے بولا۔
۱۴ پس ہم بھی ایمان لائے اور اسی لئے بولتے ہیں ٭ کیونکہ ہم
جانتے ہیں کہ جس نے خداوند یسوع کو جلایا وہ ہم کو بھی
یسوع کے ساتھ شامل جانکر جلائیگا۔ اور تمہارے ساتھ
۱۵ اپنے سامنے حاضر کریگا ٭ اِس لئے ساری چیزیں تمہارے
واسطے ہیں۔ تاکہ بہت سے لوگوں کے سبب فضل زیادہ
ہو کر خدا کے جلال کے لئے شکر گزاری بھی بڑھائے ٭

جسمانی تکلیفوں میں آسمانی وطن کی اُمید

۱۶ ٭ اس لئے ہم ہمت نہیں ہارتے بلکہ گو
ہماری ظاہری انسانیت زائل ہوتی
جاتی ہے۔ پھر بھی ہماری باطنی انسانیت روز بروز نئی ہوتی
۱۷ جاتی ہے ٭ کیونکہ ہماری[۵] دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے
۱۸ لئے از حد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے ٭ جس
حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اندیکھی چیزوں پر
نظر کرتے ہیں۔ کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں۔ مگر
اندیکھی چیزیں ابدی ہیں ٭

باب ۵ ۱ ٭ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمے کا گھر جو زمین پر
ہے گرایا جائیگا۔ تو ہمکو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی
۲ عمارت ملیگی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں۔ بلکہ ابدی ہے ٭ چنانچہ
ہم اس میں کراہتے ہیں۔ اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے
۳ آسمانی گھر سے ملبّس ہو جائیں ٭ تاکہ ملبس ہونیکے باعث
۴ ننگے نہ پائے جائیں ٭ کیونکہ ہم اس خیمے میں رہ کر بوجھ کے
مارے کراہتے ہیں۔ اِس لئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے
ہیں۔ بلکہ اِس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے
۵ زندگی میں غرق ہو جائے ٭ اور جس نے ہم کو اسی بات کیلئے
تیار کیا وہ خدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح کو بیعانے میں
۶ دیا ٭ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے۔ اور یہ جانتے ہیں
کہ جبتک ہم بدن کے وطن میں ہیں۔ خداوند کے ہاں سے
۷ جلاوطن ہیں ٭ کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں
۸ دیکھے پر ٭ غرض ہماری خاطر جمع ہے۔ اور ہم کو بدن کے وطن
سے علیحدہ ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔
۹ ٭ اسی واسطے ہم یہ حوصلہ رکھتے ہیں کہ وطن میں ہوں۔ خواہ
۱۰ جلاوطن۔ اُس کو خوش کریں ٭ کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے

[۱] یا انجیل [۲] یا۔ یسوع۔ علاوہ [۳] یونانی۔ کا مار ڈالا جانا [۴] زبور ۱۱۶: ۱۰ [۵] ان ہماری۔ علاوہ ٭

۱۵ ○ کیونکہ ہم خدا کے نزدیک نجات پانے والوں اور ہلاک ہونے ۱۶ والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں ○ بعض کے واسطے تو مرنے کے لئے موت کی بُو اور بعض کے واسطے جینے کے لئے ۱۷ زندگی کی بُو ہیں۔ اور کون اِن باتوں کے لائق ہے؟ ○ کیونکہ ہم اُن بہت لوگوں کی مانند نہیں جو خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دل کی صفائی سے اور خدا کی طرف سے خدا کو حاضر جانکر مسیح میں بولتے ہیں +

باب ۳

پرانے عہد کی دینی خدمت پر نئے عہد کی خدمت کی فوقیت

۱ ○ کیا ہم پھر اپنی نیکنامی جتانی شروع کرتے ہیں؟ یا ہم کو بعض کی طرح نیکنامی کے خط تمہارے پاس لانے یا تم سے لینے ۲ کی حاجت ہے؟ ○ ہمارا جو خط ہمارے دلوں پر لکھا ہوا ہے ۳ وہ تم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں ○ ظاہر ہے کہ تم مسیح کا وہ خط ہو جو ہم نے خادموں کے طور پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زندہ خدا کے رُوح سے پتھر کی تختیوں ۴ پر نہیں بلکہ گوشت کی یعنی دل کی تختیوں پر ○ ہم مسیح کی معرفت ۵ خدا پر ایسا ہی بھروسہ رکھتے ہیں ○ یہ نہیں کہ بذات خود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کچھ خیال بھی کر سکیں۔ بلکہ ۶ ہماری لیاقت خدا کی طرف سے ہے ○ جس نے ہم کو نئے عہد کے خادم ہونیکے لائق بھی کیا۔ لفظوں[۱] کے خادم نہیں بلکہ رُوح کے۔ کیونکہ لفظ[۱] مار ڈالتے ہیں۔ مگر رُوح زندہ ۷ کرتی ہے ○ اور جب موت کا وہ عہد جس کے حروف پتھروں پر کھودے گئے تھے[۲]۔ ایسا جلال والا ہوا کہ بنی اِسرائیل مُوسےٰ کے چہرے پر اُس جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر ۸ تھا غور سے نظر نہ کر سکے۔ حالانکہ وہ گھٹتا جاتا تھا ○ تو رُوح ۹ کا عہد[۳] تو ضرور ہی جلال والا ہوگا[۴] ○ کیونکہ جب مجرم ٹھہرانے والا عہد[۵] جلال والا[۶] تھا۔ تو راستبازی کا عہد[۵] تو ضرور ہی جلال والا ہوگا ○ بلکہ اس صورت میں وہ جلال والا اس بڑے ہی ۱۰ جلال کے سبب سے بے جلال ٹھہرا ○ کیونکہ جب مٹنے والی چیز ۱۱ جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چیز تو ضرور ہی جلال والی ہوگی +

۱۲ ○ پس ہم ایسی اُمید کر کے بڑی دلیری سے بولتے ہیں۔ ۱۳ ○ اور مُوسےٰ کی طرح نہیں ہیں جس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالی۔ تاکہ بنی اِسرائیل اُس مٹنے والی چیز کے انجام کو نہ دیکھ ۱۴ سکیں ○ لیکن اُن کے خیالات کثیف ہو گئے کیونکہ آجتک پُرانے عہد نامے کے پڑھتے وقت اُن کے دلوں پر وہی ۱۵ پردہ پڑا رہتا ہے۔ اور وہ مسیح میں اُٹھ جاتا ہے ○ مگر آجتک جب کبھی مُوسےٰ کی کتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے ۱۶ دل پر پردہ پڑا رہتا ہے ○ لیکن جب کبھی اُن کا دل خداوند ۱۷ کی طرف پھریگا تو وہ پردہ اُٹھ جائیگا ○ اور وہ خداوند رُوح ہے۔ اور جہاں کہیں خداوند کا رُوح ہے وہاں آزادی ہے ۱۸ ○ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے[۷] جس طرح آئینے میں تو اُس خداوند کے وسیلے سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں +

باب ۴

اپنی دینی خدمت میں پولُس کی سچائی اور جاں نثاری

۱ ○ پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا۔ کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ۲ ہارتے ○ بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دیا۔ اور مکاری کی چال نہیں چلتے۔ نہ خدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں۔ بلکہ حق ظاہر کر کے خدا کے روبرو ہر ایک آدمی ۳ کے دل[۸] میں اپنی نیکی بٹھلاتے ہیں ○ اور اگر ہماری خوشخبری[۹] پر پردہ پڑا ہے۔ تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے ۴ ○ یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جن کی عقلوں کو اس جہان

۱ یونانی حرف ۲ یونانی ہمت کی ۔ وہ خدمت جو حرفوں کے ذریعہ پتھروں پر کھدی ہوئی تھی ۳ یونانی کی خدمت ۴ یا ہی سے جلال ۵ یونانی ٹھہرانے والی خدمت ۶ یا بے وہ جلال والا ... ۷ یا ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کے جلال کو اِس طرح دیکھتے ہیں گویا ... ۸ ... ۹ ... انجیل

ہوا مکدنیہ کو جاؤں اور مکدنیہ سے پھر تمہارے پاس آؤں۔

۱۷ اور تم مجھے یہودیہ کی طرف روانہ کر دو۔ پس مَیں نے جو یہ ارادہ کیا تھا تو کیا تلوّن مزاجی سے کیا تھا؟ یا جن باتوں کا قصد کرتا ہوں کیا جسمانی طور پر کرتا ہوں کہ ہاں ہاں

۱۸ بھی کروں اور نہیں نہیں بھی کروں؟ ○ خدا کی سچّائی کی قسم کہ ہمارے اُس کلام میں جو تم سے کیا جاتا ہے ہاں

۱۹ اور نہیں دونو پائی نہیں جاتیں۔ کیونکہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح[۱] جس کی منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سلوانس اور تیمتھیس نے تم میں کی اُس میں ہاں اور نہیں دونو نہ تھیں[۲]

۲۰ بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں ہوئی۔ کیونکہ خدا کے جتنے وعدے ہیں وہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اسی لئے اس کے ذریعہ سے آمین بھی ہوئی۔ تاکہ ہمارے وسیلے سے

۲۱ خدا کا جلال ظاہر ہو۔ اور جو ہم کو تمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے۔ اور جس نے ہم کو مسح کیا وہ خدا ہے۔

۲۲ ○ جس نے ہم پر مہر بھی کی اور بیعانے میں رُوح کو ہمارے دلوں میں دیا۔

۲۳ ○ مَیں خدا کو گواہ[۳] کرتا ہوں کہ مَیں ابتک کُرنتھس میں

۲۴ اِس واسطے نہیں آیا کہ مجھے تم پر رحم آتا تھا۔ یہ نہیں کہ ہم ایمان کے بارے میں تم پر حکومت جتاتے ہیں بلکہ خوشی میں تمہارے مددگار ہیں۔ کیونکہ تم ایمان ہی سے

باب ۲

۱ قائم رہتے ہو۔ مَیں نے اپنے دل میں یہ قصد کیا تھا کہ پھر

۲ تمہارے پاس غمگین ہو کر نہ آؤں۔ کیونکہ اگر مَیں تم کو غمگین کروں تو مجھے کون خوش کریگا۔ سوا اُس کے جو میرے

۳ سبب سے غمگین ہوا؟ ○ اور مَیں نے تم کو وہی بات لکھی تھی۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ مجھے آکر جن سے خوش ہونا چاہئے تھا مَیں اُن کے سبب سے غمگین ہوں۔ کیونکہ مجھے تم سب پر اس بات کا بھروسہ ہے کہ جو میری خوشی ہے۔ وہی تم سب کی ہے۔

۴ کیونکہ مَیں نے بڑی مصیبت اور دلگیری کی حالت میں بہت سے آنسو بہا بہا کر تم کو لکھا تھا۔ لیکن اس واسطے نہیں کہ تم کو غم ہو۔ بلکہ اس واسطے کہ تم اُس بڑی محبّت کو معلوم کرو جو مجھے تم سے ہے۔

توبہ کے بعد خطاکار کو پھر شامل کرنے کی ہدایت

۵ ○ اور اگر کوئی شخص غم کا باعث ہوا ہے تو میرے ہی غم کا نہیں بلکہ (تاکہ اُس پر زیادہ سختی نہ کروں) کسی قدر تم سب کے غم کا باعث

۶ ہوا۔ یہی سزا جو اُس نے اکثروں کی طرف سے پائی ایسے شخص کے واسطے کافی ہے۔

۷ پس بجائے اس کے یہی بہتر ہے کہ اُس کا قصور معاف کرو اور تسلّی دو۔ تاکہ وہ غم کی کثرت سے تباہ نہ ہو۔

۸ اسلئے مَیں تم سے التماس کرتا ہوں کہ اُس کے بارے میں محبّت کا فتویٰ دو۔

۹ کیونکہ مَیں نے اس واسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں آزمالوں۔ کہ ساری باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں۔

۱۰ جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی معاف کرتا ہوں۔ کیونکہ جو کچھ مَیں نے معاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام[۴] ہو کر تمہاری خاطر

۱۱ معاف کیا۔ تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے۔ کیونکہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقف نہیں۔

اپنی خدمت کے بارے میں رسول کا فکر اور تسلّی

۱۲ ○ اور جب مَیں مسیح کی خوشخبری دینے کو ترواس میں آیا اور خداوند میں

۱۳ میرے لئے دروازہ کھل گیا۔ تو میری رُوح کو آرام نہ ملا۔ اس لئے کہ مَیں نے اپنے بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ پس اُن سے رخصت ہو کر مکدنیہ کو چلا گیا۔

۱۴ مگر خدا کا شکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا[۵] ہے۔ اور اپنے علم کی خوشبو ہمارے وسیلے سے ہر جگہ پھیلاتا[۶] ہے۔

---

[۱] ۱۹- مسیح یسوع [۲] یونانی- وہ ہاں اور نہیں دونو نہ ہوا [۳] یونانی- اپنی جان پر گواہ [۴] یا- مسیح کے حضور [۵] یا ہم کو ہمیشہ فتحمندی کے گشت میں لئے پھرتا ہے [۶] یونانی- ظاہر کرتا ہے۔

# کُرِنتھیوں کے نام

## پولُس رسُول کا

## دوسرا خط

باب ۱

۱ [دُعاے خیر] ٥ پولُس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔ اور بھائی تیمتھیُس کی طرف سے خدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرنتھس میں ہے اور تمام اخیہ کے سب مُقدّسوں کے نام ✝

۲ ٥ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ✝

۳ [خدا کی تسلی پر پولس کا شکریہ] ٥ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خدا ہے۔ ۴ ٥ وہ ہماری سب مُصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب جو خدا ہمیں بخشتا ہے۔ اُن کو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مصیبت میں ہیں۔ ۵ ٥ کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلے سے زیادہ ہوتی ہے۔ ۶ ٥ اگر ہم مصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے۔ اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی کے واسطے جس کی تاثیر سے تم صبر کے ساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں۔ ۷ ٥ اور ہماری اُمید تمہارے بارے میں مضبوط ہے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تم دُکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلی میں بھی ہو۔ ۸ ٥ اے بھائیو ہم نہیں چاہتے کہ تم اُس مصیبت سے ناواقف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زندگی سے بھی ہاتھ دھو لئے۔ ۹ ٥ بلکہ اپنے اوپر موت کے حکم کا یقین کر چکے تھے تاکہ اپنا بھروسہ نہ رکھیں۔ بلکہ خدا کا جو مُردوں کو جلاتا ہے۔ ۱۰ ٥ چنانچہ اسی نے ہم کو ایسی بڑی ہلاکت سے چھڑایا اور چھڑائیگا اور ہم کو اُس سے یہ اُمید ہے کہ آگے کو بھی چھڑاتا رہیگا۔ ۱۱ ٥ اگر تم بھی مل کر دُعا سے ہماری مدد کرو گے۔ تاکہ جو نعمت ہم کو بہت لوگوں کے وسیلے سے ملی اُس کا شکر بھی بہت سے لوگ ہماری طرف سے کریں ✝

۱۲ ٥ کیونکہ ہم کو اپنے دل[۱] کی اس گواہی پر فخر ہے۔ کہ ہمارا چال چلن دُنیا میں اور خاصکر تم میں جسمانی حکمت کے ساتھ نہیں۔ بلکہ خدا کے فضل کے ساتھ یعنی ایسی پاکیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خدا کے لایق ہے۔ ۱۳ ٥ ہم اور باتیں تمہیں نہیں لکھتے سوا اُن کے جنہیں تم پڑھتے یا مانتے ہو۔ اور مجھے اُمید ہے کہ آخر تک مانتے رہو گے۔ ۱۴ ٥ چنانچہ تم میں سے کتنوں ہی نے مان بھی لیا ہے کہ ہم تمہارے فخر ہیں جس طرح ہمارے خداوند یسوع کے دن تم بھی ہمارے فخر ہو گے ✝

۱۵ [کرنتھس آنے میں پولس کے دیر کرنے کی وجہ] ٥ اور اسی بھروسے پر میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ پہلے تمہارے پاس آؤں۔ تاکہ تمہیں ایک اور نعمت ملے۔ ۱۶ ٥ اور تمہارے پاس ہوتا

---

۱؎ یا۔ کانشنس ✝

۵۶ کا ڈنک گناہ اور گناہ کا زور شریعت ہے ۔ ۵۷ مگر خدا کا شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم کو فتح بخشتا ہے ۔

۵۸ پس اے میرے عزیز بھائیو۔ ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو۔ کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بیفایدہ نہیں ہے ۔

## باب ۱۶

**یروشلیم کے مسیحیوں کے لئے چندہ کرنے کی بابت**

۱ اب اُس چندے کی بابت جو مُقدّسوں کے لئے کیا جاتا ہے ۔ جیسا مَیں نے گلتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو ۔ ۲ ہفتے کے پہلے دن تم میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے۔ تاکہ میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں ۔ ۳ اور جب مَیں آؤنگا تو جنہیں تم منظور کروگے اُن کو مَیں خط دے کر بھیج دُونگا۔ کہ تمہاری خیرات[1] یروشلیم کو پہنچا دیں ۔ ۴ اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہوا تو وہ میرے ساتھ ہی جائینگے ۔ ۵ اور مَیں مکدُنیہ ہو کر تمہارے پاس آؤنگا۔ کیونکہ مجھے مکدُنیہ ہو کر جانا تو ہے ہی ۔ ۶ مگر رہوں شاید تمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تمہارے ہی پاس کاٹوں۔ تاکہ جس طرف مَیں جانا چاہوں تم مجھے اُس طرف روانہ کر دو ۔ ۷ کیونکہ مَیں اب راہ میں تم سے ملاقات کرنی نہیں چاہتا۔ بلکہ مجھے اُمید ہے کہ خداوند نے چاہا تو کچھ عرصے تمہارے پاس رہونگا ۔ ۸ لیکن مَیں عید پنتیکُست تک افسس میں رہونگا ۔ ۹ کیونکہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے اور مخالف بہت سے ہیں ۔

**مختلف نصیحتیں اور سلام اور دُعا**

۱۰ اگر تیمتھیُس آجائے۔ تو خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بیخوف رہے۔ کیونکہ وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ہے ۔ ۱۱ پس کوئی اُسے حقیر نہ جانے بلکہ اُس کو صحیح سلامت اس طرف روانہ کرنا کہ میرے پاس آجائے۔ کیونکہ مَیں منتظر ہوں کہ وہ بھائیوں سمیت آئے ۔

۱۲ اور بھائی اپلوس سے مَیں نے بہت التماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ جائے مگر اس وقت جانے پر وہ مطلق راضی نہ ہوا۔ لیکن جب اُسکو موقع ملیگا تو جائیگا ۔

۱۳ جاگتے رہو۔ ایمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو۔ مضبوط ہو ۔ ۱۴ جو کچھ کرتے ہو محبت سے کرو ۔

۱۵ اے بھائیو۔ تم ستفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وہ اخیہ کے پہلے پھل ہیں۔ اور مُقدّسوں کی خدمت کے لئے مستعد رہتے ہیں ۔ ۱۶ پس مَیں تم سے التماس کرتا ہوں کہ ایسے لوگوں کے تابع رہو۔ بلکہ ہر ایک کے جو اس کام اور محنت میں شریک ہے ۔ ۱۷ اور مَیں ستفناس اور فرتوناتس اور اخیکُس کے آنے سے خوش ہوں۔ کیونکہ جو تم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پورا کر دیا ۔ ۱۸ اور اُنہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو تازہ کیا۔ پس ایسوں کو مانو ۔

۱۹ آسیہ کی کلیسیائیں تم کو سلام کہتی ہیں۔ اکولہ اور پرسکہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں ہے تمہیں خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں ۔ ۲۰ سارے بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو ۔

۲۱ مَیں پولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں ۔ ۲۲ جو کوئی خداوند کو عزیز نہیں رکھتا ملعون ہو۔ ہمارا خداوند آنے والا ہے ۔

۲۳ خداوند یسوع مسیح[2] کا فضل تم پر ہوتا رہے ۔ ۲۴ میری محبت مسیح یسوع میں تم سب سے رہے۔ آمین[3] ۔

---

[1] یونانی تمہارا فضل [2] ن۔ مسیح ندارد [3] ن۔ آمین۔ ندارد

سب چیزیں اُس کے تابع کردیں۔ تاکہ سب میں خدا ہی سب کچھ ہو +

۲۹ ٥ ورنہ جو لوگ مُردوں کے لئے بپتسمہ[1] لیتے ہیں وہ کیا کرینگے؟ اگر مُردے جی اُٹھتے ہی نہیں تو پھر کیوں اُن کے لئے بپتسمہ[1] لیتے ہیں؟ ۳۰ ٥ اور ہم کیوں ہر وقت خطرے میں پڑے رہتے ہیں؟ ۳۱ ٥ اے بھائیو مجھے اس فخر کی قسم جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں تم پر ہے۔ مَیں ہر روز مرتا ہوں ٥ ۳۲ اگر مَیں انسان کی طرح اِفسس میں درندوں سے لڑا تو مجھے کیا فایدہ؟ اگر مُردے نہ جلائے جائینگے تو آؤ۔ کھائیں پئیں۔ کیونکہ کل تو مر ہی جائینگے ٥ ۳۳ فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں ٥ ۳۴ راستباز ہونیکے لئے[2] ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو۔ کیونکہ بعض خدا سے ناواقف ہیں۔ مَیں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں +

| مُردوں کی قیامت کے طریقے کے بارے میں |
|---|

۳۵ ٥ اب کوئی یہ کہیگا کہ مُردے کس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں؟ ۳۶ ٥ اے نادان تو خود جو کچھ بوتا ہے جبتک وہ نہ مرے زندہ نہیں کیا جاتا ٥ ۳۷ اور جو تو بوتا ہے۔ یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے۔ بلکہ صرف دانہ ہے خواہ گیہوں کا خواہ کسی اور چیز کا ٥ ۳۸ مگر خدا نے جیسا ارادہ کر لیا ویسا اُس کو جسم دیتا ہے اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم۔ ۳۹ ٥ سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہے چوپائیوں کا گوشت اور۔ پرندوں کا گوشت اور ہے مچھلیوں کا گوشت اور ٥ ۴۰ آسمانی بھی جسم ہیں اور زمینی بھی۔ مگر آسمانیوں کا جلال اور ہے زمینیوں کا اور ٥ ۴۱ آفتاب کا جلال اور ہے۔ مہتاب کا جلال اور۔ ستاروں کا جلال اور۔ کیونکہ ستارے ستارے کے جلال میں فرق ہے۔

۴۲ ٥ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فناہ کی حالت میں بویا جاتا ہے۔ اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ ۴۳ ٥ بے حُرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اور قوت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے ٥ ۴۴ نفسانی جسم بویا جاتا ہے اور رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔ جب نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم بھی ہے ٥ ۴۵ چنانچہ لکھا ہے کہ پہلا[3] آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح بنا۔ ۴۶ ٥ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اس کے بعد رُوحانی ہوا ٥ ۴۷ پہلا آدمی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسرا آدمی آسمانی ہے ٥ ۴۸ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی اور خاکی بھی ہیں اور جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی اور آسمانی بھی ہیں ٥ ۴۹ اور جس طرح ہم اس خاکی کی صورت پر ہوئے۔ اُسی طرح اُس آسمانی کی صورت پر بھی ہونگے +

۵۰ ٥ اے بھائیو میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہت کا وارث نہیں ہو سکتا اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے ٥ ۵۱ دیکھو مَیں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں ہم سب تو نہیں سوئینگے۔ مگر سب بدل جائینگے ٥ ۵۲ اور یہ ایک دم میں۔ ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا۔ کیونکہ نرسنگا پھونکا جائیگا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھینگے اور ہم بدل جائینگے ٥ ۵۳ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے ٥ ۵۴ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکیگا۔ اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکیگا۔ تو وہ قول پُورا ہوگا جو لکھا ہے کہ[4] موت فتح کا لقمہ ہو گئی ٥ ۵۵ اے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا؟ ۵۶ ٥ موت[5]

[1] یا اصطباغ [2] یا۔ راستبازی سے یا جیسا مناسب ہے [3] پیدایش ۲: ۷ [4] یسعیاہ ۲۵: ۸ +

۴۰ بولنے سے منع نہ کرو۔ مگر ساری باتیں شائستگی اور قرینے کے ساتھ عمل میں آئیں +

## باب ۱۵

مسیح کے جی اُٹھنے کی شہادت اور ثبوت

۱ ○ اب اے بھائیو۔ میں تمہیں وہی خوشخبری[۱] جتائے دیتا ہوں جو پہلے دے چکا ہوں ۲ جسے تم نے قبول بھی کر لیا تھا اور جس پر قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلے سے تم کو نجات بھی ملتی ہے۔ بشرطیکہ وہ خوشخبری[۱] جو میں نے تمہیں دی تھی یاد رکھتے ہو۔ ورنہ تمہارا ایمان ۳ لانا بے فایدہ ہوا۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے تمکو وہی بات پہنچا دی جو مجھے پہنچی تھی۔ کہ مسیح کتابِ مُقدّس کے ۴ بموجب ہمارے گناہوں کے لئے مؤا۔ اور دفن ہوا۔ اور ۵ تیسرے دن کتابِ مُقدّس کے بموجب جی اُٹھا۔ اور کیفا ۶ کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا۔ پھر پانچسو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا۔ جن میں سے اکثر ۷ ابتک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ پھر یعقوب کو دکھائی ۸ دیا پھر سارے رسولوں کو۔ اور سب سے پیچھے مجھ کو جو گویا ۹ ادھورے دنوں کی پیدائش ہوں دکھائی دیا۔ کیونکہ میں رسولوں میں سب سے چھوٹا ہوں بلکہ رسول کہلانے کے لائق نہیں۔ اس لئے کہ میں نے خدا کی کلیسیا کو ستایا تھا ۱۰ ○ لیکن جو کچھ ہوں خدا کے فضل سے ہوں۔ اور اُسکا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فایدہ نہیں ہوا۔ بلکہ میں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی۔ اور یہ میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا ۱۱ کے فضل سے جو مجھ پر تھا۔ پس خواہ میں ہوں۔ خواہ وہ ہوں ہم یہی منادی کرتے ہیں اور اسی پر تم ایمان بھی لائے +

مُردوں کی قیامت کے منکروں کو جواب

۱۲ ○ پس جب مسیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تم میں سے بعض کس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟ ۱۳ ○ اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ ۱۴ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری منادی بھی بیفایدہ ہے۔ اور تمہارا ایمان بھی بیفایدہ ۱۵ ○ بلکہ ہم خدا کے جھوٹے گواہ ٹھیرے کیونکہ ہم نے خدا کی بابت یہ گواہی دی کہ اُس نے مسیح کو جلا دیا۔ حالانکہ نہیں جلایا۔ اگر بالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے۔ ۱۶ اور اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ ۱۷ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو تمہارا ایمان بیفایدہ ہے۔ تم ابتک اپنے گناہوں میں گرفتار ہو۔ ۱۸ بلکہ جو مسیح میں سو گئے ہیں وہ بھی ہلاک ہوئے۔ ۱۹ اگر ہم صرف اس ہی زندگی میں مسیح میں اُمید رکھتے ہیں تو سارے آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں +

۲۰ ○ لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔ ۲۱ کیونکہ جب آدمی کے سبب سے موت آئی تو آدمی ہی کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔ ۲۲ اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائینگے۔ ۲۳ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ۔ ۲۴ اِس کے بعد آخرت ہوگی۔ اُس وقت وہ ساری حکومت اور سارا اختیار اور قدرت نیست کر کے بادشاہت کو خدا یعنی باپ کے حوالے کر دے گا۔ ۲۵ کیونکہ جبتک کہ وہ سارے دُشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اُس کو بادشاہی کرنی ضرور ہے۔ ۲۶ سب سے پچھلا دشمن جو نیست کیا جائیگا وہ موت ہے۔ ۲۷ کیونکہ خدا نے سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا ہے مگر جب وہ کہتا ہے کہ سب کچھ اس کے تابع کر دیا گیا تو ظاہر ہے کہ جس نے سب کچھ اُس کے تابع کر دیا وہ الگ رہا۔ ۲۸ اور جب سب کچھ اُسکے تابع ہو جائیگا تو بیٹا خود اُس کے تابع ہو جائیگا۔ جس نے

[۱] - انجیل +

۱۳ کرو کہ تمہاری نعمتوں کی افزونی سے کلیسیا کی ترقی[1] ہو۔ اس سبب سے جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دُعا مانگے
۱۴ کہ ترجمہ بھی کر سکے۔ اس لئے کہ اگر مَیں کسی بیگانی زبان میں دُعا مانگوں تو میری رُوح تو دُعا مانگتی ہے مگر میری عقل بیکار
۱۵ ہے۔ پس کیا کرنا چاہئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا مانگونگا اور عقل سے بھی دُعا مانگونگا۔ رُوح سے بھی گاؤنگا اور عقل
۱۶ سے بھی گاؤنگا۔ ورنہ اگر تو رُوح ہی سے حمد کریگا تو ناواقف[2] آدمی تیری شکرگزاری پر آمین کیونکر کہیگا؟ اس لئے کہ وہ
۱۷ نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہے۔ تُو تو بیشک اچھی طرح سے
۱۸ شکر کرتا ہے مگر دوسرے کی ترقی[1] نہیں ہوتی۔ مَیں خدا کا
۱۹ شکر کرتا ہوں کہ تم سب سے زیادہ زبانیں بولتا ہوں۔ لیکن کلیسیا میں بیگانی زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں +

۲۰ ○ اے بھائیو۔ تم سمجھ میں بچے نہ بنو۔ بدی میں تو بچے رہو
۲۱ مگر سمجھ میں جوان بنو۔ توریت میں لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے مَیں[3] بیگانی زبان اور بیگانے ہونٹوں سے اس اُمت سے
۲۲ باتیں کرونگا تو بھی وہ میری نہ سُنینگے۔ پس بیگانی زبانیں ایمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے ایمانوں کیلئے نشان ہیں۔ اور نبوت بے ایمانوں کے لئے نہیں بلکہ ایمانداروں کیلئے
۲۳ نشان ہے۔ پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانی زبانیں بولیں اور ناواقف یا بے ایمان
۲۴ لوگ اندر آجائیں۔ تو کیا وہ تم کو دیوانہ نہ کہینگے؟ لیکن اگر سب نبوت کریں اور کوئی بے ایمان یا ناواقف اندر آجائے
۲۵ تو سب اُسے قائل کر دینگے اور سب اُسے پرکھ لینگے ○ اور اس کے دل کے بھید ظاہر ہو جائینگے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خدا کو سجدہ کریگا۔ اور اقرار کریگا کہ بیشک خدا تم میں ہے +

**کلیسیا کے مجمع کی ترتیب کی ہدایت**

۲۶ ○ پس اے بھائیو کیا کرنا چاہئے؟ جب تم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے دل میں[4] مزمور یا تعلیم یا مکاشفہ یا بیگانی زبان یا ترجمہ ہوتا ہے سب کچھ رُوحانی ترقی[1] کے لئے ہونا چاہئے۔
۲۷ اگر بیگانی زبان میں باتیں کرنی ہوں تو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص
۲۸ باری باری سے بولیں۔ اور ایک شخص ترجمہ کرے۔ اور اگر کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانی زبان بولنے والا کلیسیا میں چپکا رہے اور اپنے دل سے اور خدا سے باتیں کرے
۲۹ ○ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی ان کے کلام کو
۳۰ پرکھیں۔ لیکن اگر دوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی
۳۱ اُترے تو پہلا خاموش ہو جائے۔ کیونکہ تم سب کے سب ایک ایک کر کے نبوت کر سکتے ہو۔ تاکہ سب سیکھیں اور
۳۲ سب کو نصیحت[5] ہو۔ اور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع
۳۳ ہیں۔ کیونکہ خدا ابتری کا نہیں۔ بلکہ امن کا بانی ہے +
۳۴ جیسا مقدسوں کی ساری کلیسیاؤں میں ہے۔ عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں۔ کیونکہ اُنہیں بولنے کا حکم نہیں بلکہ تابع رہیں۔ جیسا توریت میں بھی لکھا
۳۵ ہے[6]۔ اور اگر کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے اپنے شوہر سے پُوچھیں۔ کیونکہ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم
۳۶ کی بات ہے۔ کیا خدا کا کلام تم میں سے نکلا؟ یا صرف تم ہی تک پہنچا ہے؟
۳۷ ○ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سمجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں۔
۳۸ ○ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے[7] +
۳۹ ○ پس اے بھائیو۔ نبوت کرنے کی آرزو رکھو اور زبانیں

[1] یونانی- تعمیر [2] یونانی- جو ناواقف کی جگہ کو بھر دیتا ہے [3] یسعیاہ ۲۸: ۱۱، ۱۲- استثنا ۲۸: ۴۹ [4] یا ہر ایک کے پاس [5] یا سب تسلی پائیں [6] پیدائش ۳: ۱۶ کو دیکھو [7] ن تو وہ لحاظ کے قابل نہیں +

۳۱ سب ترجمہ کرتے ہیں؟ ○ تم بڑی سے بڑی نعمتوں کی آرزو رکھو لیکن اور بھی سب سے عمدہ طریقہ میں تمہیں بتاتا ہوں ◆

باب ۱۳

تمام فضیلتوں میں محبت افضل ہے

۱ ○ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا ہوا پیتل یا جھنجھناتی ہوئی جھانجھ ہوں ○ ۲ اور اگر مجھے نبوت ملے اور سارے بھیدوں اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں۔ تو میں کچھ بھی نہیں ○ ۳ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں۔ یا اپنا بدن جلانے کو دیدوں۔ اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فایدہ نہیں ○ ۴ محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں ○ ۵ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں بدگمانی نہیں کرتی ○ ۶ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی۔ بلکہ راستی سے خوش ہوتی ہے ○ ۷ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمید رکھتی ہے سب باتوں کی برداشت کرتی ہے ○ ۸ محبت کو زوال نہیں۔ نبوتیں ہوں تو موقوف ہو جائینگی۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہینگی۔ علم ہو تو مٹ جائیگا۔ ۹ ○ کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے۔ اور ہماری نبوت ناتمام ○ ۱۰ لیکن جب کامل آئیگا تو ناقص جاتا رہیگا ○ ۱۱ جب میں بچہ تھا تو بچوں کی طرح بولتا تھا۔ بچوں کی سی طبیعت تھی۔ بچوں کی سی سمجھ تھی۔ لیکن جب جوان ہوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں ۱۲ ○ اب ہم کو آئینے میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے[1] مگر اُس وقت روبرو دیکھینگے۔ اِس وقت میرا علم ناقص ہے مگر اُس وقت ایسے پورے طور پر پہچانونگا جیسے میں پہچانا گیا ہوں۔ ۱۳ ○ غرض ایمان۔ اُمید۔ محبت۔ یہ تینوں دائمی ہیں۔ مگر افضل ان میں محبت ہے ◆

باب ۱۴

نبوت کی توفیق طرح طرح کی زبانیں بولنے کی نسبت عالی قدر ہے

۱ ○ محبت کے طالب ہو۔ اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزو رکھو خصوصاً اس کی کہ نبوت کرو ○ ۲ کیونکہ جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ آدمیوں سے باتیں نہیں کرتا بلکہ خدا سے اسلئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا[2]۔ حالانکہ وہ اپنی رُوح کے وسیلے سے[3] بھید کی باتیں کہتا ہے ○ ۳ لیکن جو نبوت کرتا ہے وہ آدمیوں سے ترقی[4] اور نصیحت اور تسلی کی باتیں کہتا ہے ○ ۴ جو بیگانی زبان میں باتیں کرتا ہے وہ اپنی ترقی[4] کرتا ہے۔ اور جو نبوت کرتا ہے وہ کلیسیا کی ترقی[4] کرتا ہے ○ ۵ اگرچہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تم سب بیگانی زبانوں میں باتیں کرو۔ لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہوں کہ نبوت کرو۔ اور اگر بیگانی زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقی[4] کے لئے ترجمہ نہ کرے تو نبوت کرنیوالا اُس سے بڑا ہے ○ ۶ پس اے بھائیو۔ اگر میں تمہارے پاس آکر بیگانی زبانوں میں باتیں کروں اور مکاشفہ یا علم یا نبوت یا تعلیم کی باتیں تم سے نہ کہوں تو تم کو مجھ سے کیا فایدہ ہوگا؟ ۷ ○ چنانچہ بے جان چیزوں میں بھی جن سے آواز نکلتی ہے۔ مثلاً بانسری یا بربط۔ اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو جو پھونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر پہچانا جائے ؟ ○ ۸ اور اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیاری کریگا؟ ۹ ○ ایسے ہی تم بھی اگر زبان سے واضح بات نہ کہو۔ تو جو کہا جاتا ہے کیونکر سمجھا جائیگا؟ تم ہوا سے باتیں کرنے والے ٹھیروگے ○ ۱۰ دُنیا میں کتنی ہی مختلف زبانیں کیوں نہ ہوں مگر اُن میں سے کوئی بھی بے معنی نہ ہوگی ○ ۱۱ پس اگر میں کسی زبان کے معنے نہ سمجھوں تو بولنے والے کے نزدیک میں اجنبی ٹھیروں گا اور بولنے والا میرے نزدیک اجنبی ٹھیریگا۔ ۱۲ ○ پس تم جب رُوحانی نعمتوں[5] کی آرزو رکھتے ہو تو ایسی کوشش

[1] یا ہم کو آئینے میں دھندلا سا معلوم ہوتا ہے [2] یا۔ سنتا [3] یا۔ رُوح میں [4] یونانی۔ تعمیر [5] یونانی رُوحوں ◆

۲ ٭ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بتوں کے پیچھے جس
۳ طرح کوئی تم کو لے جاتا تھا اُسی طرح جاتے تھے ٭ پس میں
تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خدا کے رُوح کی ہدایت[1] سے بولتا
ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے اور نہ کوئی رُوح القدس
کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے ٭
۴ ٭ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے۔
۵ ٭ اور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں۔ مگر خداوند ایک ہی ہے
۶ ٭ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خدا ایک ہی ہے جو
۷ سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے ٭ لیکن ہر شخص میں
۸ رُوح کا ظہور فایدہ پہنچانے کے لئے ہوتا ہے ٭ کیونکہ ایک
کو رُوح کے وسیلے سے حکمت کا کلام عنایت ہوتا ہے اور
دوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی کے موافق علمیت کا کلام۔
۹ ٭ کسی کو اُسی روح سے ایمان۔ اور کسی کو اُسی ایک رُوح سے
۱۰ شفا دینے کی توفیق[2] ٭ کسی کو معجزوں کی قدرتیں[3] کسی کو نبوت
کسی کو رُوحوں کی امتیاز۔ کسی کو طرح طرح کی زبانیں کسی کو
۱۱ زبانوں کا ترجمہ کرنا ٭ لیکن یہ سب تاثیریں وہی ایک رُوح
کرتا ہے اور جس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے ٭
۱۲ ٭ کیونکہ جس طرح بدن ایک ہے اور اُسکے اعضا بہت سے
ہیں اور بدن کے سارے اعضا گو بہت سے ہیں مگر باہم
۱۳ ملکر ایک ہی بدن ہیں۔ اُسی طرح مسیح بھی ہے ٭ کیونکہ ہم
سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام خواہ آزاد
ایک ہی رُوح کے وسیلے سے[4] ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ[5]
۱۴ لیا۔ اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا ٭ چنانچہ بدن میں
۱۵ ایک ہی عضو نہیں بلکہ بہت سے ہیں ٭ اگر پاؤں کہے۔ چونکہ
میں ہاتھ نہیں اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب بدن
۱۶ سے خارج تو نہیں ٭ اور اگر کان کہے۔ چونکہ میں آنکھ نہیں
اس لئے بدن کا نہیں تو وہ اس سبب سے بدن سے خارج
۱۷ تو نہیں ٭ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سننا کہاں ہوتا؟
۱۸ اگر سننا ہی سننا ہوتا تو سونگھنا کہاں ہوتا؟ ٭ مگر فی الواقع
خدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا
۱۹ ہے ٭ اگر وہ سب ایک ہی عضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟
۲۰ ٭ مگر اب اعضا تو بہت سے ہیں لیکن بدن ایک ہی ہے۔
۲۱ ٭ پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج نہیں
اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ میں تیرا محتاج نہیں۔
۲۲ ٭ بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں۔
۲۳ بہت ہی ضروری ہیں ٭ اور بدن کے وہ اعضا جنہیں ہم
اوروں کی نسبت ذلیل جانتے ہیں اُنہیں کو زیادہ عزت
دیتے ہیں۔ اور ہمارے نازیبا اعضا بہت زیبا ہو جاتے
۲۴ ہیں ٭ حالانکہ ہمارے زیبا اعضا محتاج نہیں۔ مگر خدا
نے بدن کو اس طرح مرکب کیا ہے کہ جو عضو محتاج ہے۔
۲۵ اُسی کو زیادہ عزت دی جائے ٭ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ پڑے
۲۶ بلکہ اعضا ایک دوسرے کا برابر فکر رکھیں ٭ پس اگر ایک
عضو دُکھ پاتا ہے تو سارے اعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے
ہیں۔ اور اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو سارے اعضا
۲۷ اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں ٭ اسی طرح تم ملکر مسیح کا
۲۸ بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو ٭ اور خدا نے کلیسیا میں
الگ الگ شخص مقرر کئے پہلے رسول دوسرے نبی تیسرے
استاد۔ پھر معجزے دکھانے والے پھر شفا دینے والے۔ مددگار۔
۲۹ منتظم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے[6] ٭ کیا سب رسول
ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا سب اُستاد ہیں؟ کیا سب
۳۰ معجزہ دکھانے والے ہیں؟ ٭ کیا سب کو شفا دینے کی قوت
عنایت ہوئی؟ کیا سب طرح طرح کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا

[1] یا۔ رُوح میں [2] یونانی۔ نعمتیں [3] یونانی تاثیریں [4] یا۔ میں [5] یا۔ ایک بدن میں اصطباغ [6] یونانی۔ پھر معجزے پھر شفا کی نعمتیں مددگاریاں۔ انتظامات۔ زبانوں کی قسمیں ٭

نہ چاہئے۔ کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اُس کا جلال ہے مگر
۸ عورت مرد کا جلال ہے۔ اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں
۹ بلکہ عورت مرد سے ہے۔ اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ
۱۰ عورت مرد کے لئے پیدا ہوئی۔ پس فرشتوں کے سبب سے
عورت کو چاہئے کہ اپنے سر پر محکوم ہونے کی علامت[۱] رکھے۔
۱۱ تاہم خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے۔ نہ مرد عورت
۱۲ کے بغیر۔ کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی
عورت کے وسیلے سے ہے مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے
۱۳ ہیں۔ تم آپ ہی انصاف کرو۔ کیا عورت کا بے سر ڈھنکے
۱۴ خدا سے دُعا مانگنا مناسب ہے؟ کیا تم کو طبعی طور پر بھی
معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اُس کی بیحرمتی ہے؟
۱۵ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ہے کیونکہ
۱۶ بال اُسے پردے کے لئے دئے گئے ہیں۔ لیکن اگر کوئی
حجتی نکلے تو یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند
کی کلیساؤں کا۔

| عشائے ربانی کی تعمیل کے بارے میں |

۱۷ لیکن یہ حکم جو دیتا ہوں۔
اس میں تمہاری تعریف نہیں کرتا۔ اس لئے کہ تمہارے جمع
۱۸ ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہوتا ہے۔ کیونکہ اوّل تو
میں یہ سنتا ہوں کہ جسوقت تمہاری کلیسا جمع ہوتی ہے تو
تم میں تفرقے ہوتے ہیں۔ اور میں اس کا کسی قدر یقین بھی
۱۹ کرتا ہوں۔ کیونکہ تم میں بدعتوں کا بھی ہونا ضرور ہے تاکہ
۲۰ ظاہر ہو جائے کہ تم میں مقبول کونسے ہیں۔ پس جب تم باہم
جمع ہوتے ہو تو تمہارا وہ کھانا عشائے ربانی نہیں ہو سکتا
۲۱ کیونکہ کھانے کے وقت ہر شخص دوسرے سے پہلے اپنا
عشا[۲] کھا لیتا ہے۔ اور کوئی تو بھوکا رہتا ہے اور کسی کو نشہ
۲۲ ہو جاتا ہے۔ کیوں؟ کھانے پینے کے لئے تمہارے گھر
نہیں؟ یا خدا کی کلیسیا کو ناچیز جانتے اور جن کے پاس نہیں
اُن کو شرمندہ کرتے ہو؟ میں تم سے کیا کہوں؟ کیا اس بات
میں تمہاری تعریف کروں؟ میں تعریف نہیں کرتا۔ کیونکہ
۲۳ یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا دی کہ
خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی۔ اور
۲۴ شکر کر کے توڑی۔ اور کہا کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لئے
۲۵ ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی کیا کرو۔ اسی طرح اُس
نے کھانے کے بعد[۳] پیالہ بھی لیا۔ اور کہا کہ یہ پیالہ میرے خون
میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پیو میری یادگاری کے لئے
۲۶ یہی کیا کرو۔ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے
میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جبتک
۲۷ وہ نہ آئے۔ اس واسطے جو کوئی نامناسب طور پر خداوند
کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پئے وہ خداوند
۲۸ کے بدن اور خون کے بارے میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی
اپنے آپ کو آزما لے اور اسی طرح اُس روٹی میں سے
۲۹ کھائے اور اُس پیالے میں سے پئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے
وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے سے
۳۰ سزا پائیگا[۴]۔ اسی سبب سے تم میں بہتیرے کمزور اور بیمار
۳۱ ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔ اگر ہم اپنے آپکو جانچتے تو
۳۲ سزا نہ پاتے۔ لیکن خداوند ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہے تاکہ
۳۳ ہم دُنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھیریں۔ پس اے میرے بھائیو
جب تم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو۔
۳۴ اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے تاکہ تمہارا جمع ہونا
سزا کا باعث نہ ہو اور باقی باتوں کو میں آ کر درست کرونگا۔

| کلیسیا کی یگانگی اور متفرق روحانی نعمتوں کے بارے میں |

۱۲ ۱ اے بھائیو میں نہیں چاہتا کہ تم
رُوحانی نعمتوں کے بارے میں بیخبر رہو۔

---

[۱] یونانی۔ اپنے سر پر اختیار [۲] ان۔ یہ بھی۔ ایجاد [۳] یونانی۔ عشا کھانے کے [۴] یونانی۔ اپنی سزا کھاتا پیتا ہے۔

زیادہ آزمایش میں نہ پڑنے دیگا۔ بلکہ آزمایش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دیگا۔ تاکہ تم برداشت کر سکو ۔

۱۴ [بُت پرستی سے بچنے کے بارے میں] ۰ اس سبب سے اے میرے ۱۵ پیارو۔ بُت پرستی سے بھاگو ۰ میں عقلمند جان کر تم سے کلام ۱۶ کرتا ہوں۔ جو میں کہتا ہوں تم آپ اُسے پرکھو ۰ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی ۱۷ شراکت نہیں؟ ۰ چونکہ روٹی ایک ہی ہے اس لئے ہم جو بہت سے ہیں ایک بدن ہیں۔ کیونکہ ہم سب اسی ایک ۱۸ روٹی میں شریک ہوتے ہیں ۰ جو جسم کے اعتبار سے اسرائیلی ہیں اُن پر نظر کرو۔ کیا قربانی کا گوشت کھانے والے قربانگاہ کے ۱۹ شریک نہیں؟ ۰ پس میں کیا یہ کہتا ہوں کہ بُتوں کی قربانی ۲۰ کچھ چیز ہے یا بُت کچھ چیز ہے؟ ۰ نہیں بلکہ یہ کہتا ہوں کہ جو قربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لئے قربانی کرتی ہیں نہ کہ خدا کے لئے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے ۲۱ شریک ہو ۰ تم خداوند کے پیالے اور شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خداوند کے دسترخوان اور ۲۲ شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے ۰ کیا ہم خداوند کی غیرت کو جوش دلاتے ہیں؟ کیا ہم اُس سے زور آور ہیں؟

۲۳ [اپنی مسیحی آزادی پر عمل کر کے اوروں کو ٹھوکر نہ کھلانا] ۰ ساری چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں مفید نہیں۔ ساری چیزیں ۲۴ روا تو ہیں مگر سب چیزیں ترقی کا باعث نہیں ۰ کوئی اپنی ۲۵ بہتری نہ ڈھونڈے۔ بلکہ دوسرے کی ۰ جو کچھ قصابوں کی دکانوں میں بکتا ہے وہ کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب کچھ نہ ۲۶ پوچھو ۰ کیونکہ زمین اور اس کی معموری خداوند کی ہے ۰ اگر ۲۷ بے ایمانوں میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم جانے پر راضی ہو۔ تو جو کچھ تمہارے آگے رکھا جائے اُسے کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب کچھ نہ پوچھو ۰ لیکن اگر کوئی تم سے کہے ۲۸ کہ یہ قربانی کا گوشت ہے تو اُس کے سبب جس نے تمہیں جتایا اور دینی امتیاز کے سبب نہ کھاؤ ۰ دینی امتیاز سے ۲۹ میرا مطلب تیری امتیاز نہیں بلکہ اُس دوسرے کی۔ بھلا میری آزادی دوسرے شخص کی امتیاز سے کیوں پرکھی جائے؟ ۰ اگر میں شکر کر کے کھاتا ہوں۔ تو جس چیز پر ۳۰ شکر کرتا ہوں اُس کے سبب کس لئے بدنام کیا جاتا ہوں؟ ۰ پس تم کھاؤ یا پیو۔ یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لئے ۳۱ کرو ۰ تم نہ یہودیوں کی ٹھوکر کے باعث بنو۔ نہ یونانیوں نہ ۳۲ خدا کی کلیسیا کی ۰ چنانچہ میں بھی سب باتوں میں سب کو ۳۳ خوش کرتا ہوں۔ اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہوں تاکہ وہ نجات پائیں ۰ تم میری مانند بنو۔ جیسا میں مسیح کی مانند بنتا ہوں ۔

باب ۱۱

[عبادت کے وقت عورتوں کی وضع کے بارے میں] ۰ میں تمہاری تعریف کرتا ہوں۔ کہ تم ۲ ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو۔ اور جس طرح میں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں تم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو ۰ پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر ۳ مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا ہے ۰ جو ۴ مرد سر ڈھنکے ہوئے دعا یا نبوت کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے ۰ اور جو عورت بے سر ڈھنکے دعا یا نبوت ۵ کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے۔ کیونکہ وہ سر مُنڈی ہوئی کے برابر ہے ۰ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے ۶ تو بال بھی کٹائے۔ اگر عورت کا بال کٹانا یا سر مُنڈانا شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے ۰ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا ۷

ف۱ ن۔ دوہرست ی ف۲ استثنا ۳۲ : ۱۷ ف۳ یا ف۴ کلسیوں ف۵ زبور ۲۴ : ۱ ف۶ یا فضل سے شریک ہوں ۔

۱۶ ○ اگر خوشخبری[۵۱] سناؤں تو میرا کچھ فخر نہیں۔ کیونکہ یہ تو میرے لئے ضروری بات ہے۔ بلکہ مجھ پر افسوس ہے اگر خوشخبری نہ ۱۷ سناؤں ○ کیونکہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہوں تو میرے لئے اجر ہے۔ اور اگر اپنی مرضی سے نہیں کرتا تو مختاری میرے ۱۸ سپرد ہوئی ہے ○ پس مجھے کیا اجر ملتا ہے؟ یہ کہ جب انجیل کی منادی کروں تو خوشخبری[۵۱] کو مفت کر دوں۔ تاکہ جو اختیار مجھے خوشخبری کے بارے میں حاصل ہے اُس کے موافق ۱۹ پورا عمل نہ کروں ○ اگرچہ میں سب لوگوں سے آزاد ہوں پھر بھی میں نے اپنے آپ کو سب کا غلام بنا دیا ہے۔ تاکہ اور ۲۰ بھی زیادہ لوگوں کو[۵۲] کھینچ لاؤں ○ میں یہودیوں کیلئے یہودی بنا تاکہ یہودیوں کو کھینچ لاؤں۔ جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں اُن کے لئے میں شریعت کے ماتحت بنا تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں۔ اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا۔ ۲۱ ○ بے شرع لوگوں کے لئے بے شرع بنا تاکہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ خدا کے نزدیک بے شرع نہ تھا۔ بلکہ ۲۲ مسیح کی شریعت کے تابع تھا) ○ کمزوروں کے لئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں میں سب آدمیوں کیلئے سب کچھ ۲۳ بنا ہوا ہوں تاکہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں ○ اور میں سب کچھ انجیل کی خاطر کرتا ہوں تاکہ اوروں کے ساتھ ۲۴ اُس میں شریک ہوں ○ کیا تم نہیں جانتے کہ میدان کے دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں۔ مگر انعام ایک ہی ۲۵ لے جاتا ہے؟ تم بھی ایسا ہی دوڑو تاکہ جیتو ○ اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے وہ لوگ تو مُرجھانے والا سہرا پانے کے لئے یہ کرتے ہیں۔ مگر ہم اُس سہرے کیلئے کرتے ۲۶ ہیں جو نہیں مُرجھاتا ○ پس میں بھی اسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا نہیں۔ میں اسی طرح مکّوں سے لڑتا ہوں یعنی اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا ہے ○ بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ اوروں میں منادی کرکے آپ نامقبول ٹھہروں ◆

**قدیم اسرائیلیوں کی نظیر لیکر گناہ سے بچنے کی ہدایت**

۱۰ ○ اے بھائیو۔ میں تمہارا اس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سارے باپ دادا بادل کے نیچے تھے اور سب کے سب سمندر میں ۲ سے گزرے ○ اور سب ہی نے اُس بادل اور سمندر میں موسٰے کا بپتسمہ لیا ○ اور سب نے ایک ہی روحانی خوراک کھائی۔ ۳ ۴ ○ اور سب نے ایک ہی روحانی پانی پیا۔ کیونکہ وہ اُس روحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ اور وہ چٹان مسیح تھا ○ مگر اُن میں اکثروں سے خدا ۵ راضی نہ ہوا۔ چنانچہ وہ بیابان میں ڈھیر ہو گئے ○ یہ باتیں ۶ ہمارے واسطے عبرت ٹھہریں۔ تاکہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں۔ جیسے اُنہوں نے کی ○ اور تم بُت پرست نہ بنو جس ۷ طرح بعض اُن میں بن گئے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ لوگ[۵۵] کھانے پینے بیٹھے۔ پھر ناچنے کودنے اُٹھے ○ اور ہم حرامکاری ۸ نہ کریں جس طرح اُن میں سے بعض نے کی اور ایک ہی دن میں تئیس ہزار مارے گئے ○ اور ہم خداوند کی آزمایش نہ ۹ کریں جیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کیا ○ اور تم بڑبڑاؤ نہیں۔ جس طرح ان میں سے ۱۰ بعض بڑبڑائے اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہوئے۔ ○ یہ باتیں اُن پر عبرت کے لئے واقع ہوئیں اور ہم آخری ۱۱ زمانے والوں کی نصیحت کے واسطے لکھی گئیں ○ پس جو کوئی ۱۲ اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گر نہ پڑے۔ ○ تم کسی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت[۵۶] ۱۳ سے باہر ہو۔ اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے

۵۱ یا۔ انجیل ۵۲ یونانی نسخے میں پاؤں ۵۳ یا۔ خوشخبری ۵۴ یا۔ مرنے میں اصطلاح ۵۵ خروج ۳۲: ۶ ۵۶ یا۔ انسان کے تجربے ◆

میں بہت سے خدا کہلاتے ہیں (چنانچہ بہتیرے خدا اور
۶ بہتیرے خداوند ہیں) ○ لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی
خدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے ساری چیزیں ہیں۔ اور
ہم اُسی کے لئے ہیں اور ایک ہی خداوند ہے یعنی یسوع مسیح
جس کے وسیلے سے ساری چیزیں موجود ہوئیں۔ اور ہم بھی
۷ اُسی کے وسیلے سے ہیں ○ لیکن سب کو یہ علم نہیں بلکہ بعض
کو اب تک بُت پرستی کی عادت ہے۔ اس لئے اُس گوشت کو
بُت کی قربانی جان کر کھاتے ہیں۔ اور اُنکا دل چونکہ کمزور ہے
۸ آلودہ ہو جاتا ہے ○ کھانا ہمیں خدا سے نہیں ملائیگا۔ اگر
نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ اور اگر کھائیں تو کچھ نفع
۹ نہیں ○ لیکن ہوشیار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہاری یہ آزادی
۱۰ کمزوروں کی ٹھوکر کا باعث ہو جائے ○ کیونکہ اگر کوئی تجھ
صاحب علم کو بُت خانے میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور
شخص ہو تو کیا اُس کا دل بُتوں کی قربانی کھانے پر دلیر نہ ہو
۱۱ جائیگا؟ ○ غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی
۱۲ وہ بھائی جس کی خاطر مسیح مُؤا۔ ہلاک ہو جائیگا ○ اور تم اس طرح
بھائیوں کے گنہگار ہو کر اور اُن کے کمزور دل کو گھائل کر کے
۱۳ مسیح کے گنہگار ٹھیرتے ہو ○ اس سبب سے اگر کھانا میرے
بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤنگا تاکہ
اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب نہ ہوں +

باب ۹

| رسول کا اپنے حق کے باوجود اُجرت لینے سے انکار کرنا |

۱ ○ کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول
نہیں؟ کیا میں نے یسوع کو نہیں
دیکھا جو ہمارا خداوند ہے؟ کیا تم خداوند میں میرے بنائے
۲ ہوئے نہیں؟ ○ اگر میں اوروں کے لئے رسول نہیں تو تمہارے
لئے تو بیشک ہوں۔ کیونکہ تم خود خداوند میں میری رسالت پر
۳ مہر ہو ○ جو میرا امتحان کرتے ہیں اُن کے لئے میرا یہی جواب ہے

۴ ○ کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں؟ ○ کیا ہم کو یہ اختیار ۵
نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لئے پھریں۔ جیسا اور رسول
اور خداوند کے بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ ○ یا صرف مجھے اور ۶
برنباؔ کو ہی محنت مشقت سے باز رہنے کا اختیار نہیں؟
○ کونسا سپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہے؟ ۷
کون انگور کا باغ لگا کر اُس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کون گلہ چرا
کر اُس گلے کا دُودھ نہیں پیتا؟ ○ کیا میں یہ باتیں انسانی قیاس ۸
ہی کے موافق کہتا ہوں؟ کیا توریت بھی یہی نہیں کہتی؟
○ چنانچہ موسٰے کی توریت میں لکھا ہے کہ دائیں میں چلتے ۹
ہوئے بیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ کیا خُدا کو بیلوں کا فکر ہے؟
○ یا خاص ہمارے واسطے یہ کہتا ہے؟ ہاں یہ ہمارے ۱۰
واسطے لکھا گیا ہے۔ کیونکہ مناسب ہے کہ جوتنے والا اُمید
پر جوتے اور دائیں چلانے والا حصّہ پانے کی اُمید پر دائیں
چلائے ○ پس جب ہم نے تمہارے لئے رُوحانی چیزیں ۱۱
بوئیں تو کیا یہ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزوں
کی فصل کاٹیں؟ ○ جب اوروں کا تم پر یہ اختیار ہے تو کیا ۱۲
ہمارا اس سے زیادہ نہ ہوگا؟ لیکن ہم نے اِس اختیار سے
کام نہ لیا۔ بلکہ ہر چیز کی برداشت کرتے ہیں۔ تاکہ ہمارے
باعث مسیح کی خوشخبری میں ہرج نہ ہو ○ کیا تم نہیں جانتے ۱۳
کہ جو مُقدّس چیزوں کی خدمت کرتے ہیں وہ ہیکل سے کھاتے
ہیں؟ اور جو قربانگاہ کے خدمتگذار ہیں وہ قربانگاہ کیساتھ
حصّہ پاتے ہیں؟ ○ اسی طرح خداوند نے بھی مقرر کیا ہے ۱۴
کہ خوشخبری سُنانے والے خوشخبری کے وسیلے سے
گزارہ کریں ○ لیکن میں نے اِن میں سے کسی بات پر عمل نہیں ۱۵
کیا۔ اور نہ اس غرض سے یہ لکھا کہ میرے واسطے ایسا کیا
جائے۔ کیونکہ میرا مرنا ہی اس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھودے

یا کانشس یا اختیار یونانی تعمیر کیا جائیگا استثنا ۲۵:۴ یا انجیل +

کا آزاد کیا ہوا ہے۔ اِسی طرح جو آزادی کی حالت
۲۲ میں بُلایا گیا ہے وہ مسیح کا غلام ہے ۝ تم قیمت سے
۲۳ خریدے گئے ہو۔ آدمیوں کے غلام نہ بنو ۝ اے بھائیو
جو کوئی جس حالت میں بُلایا گیا ہو وہ اُسی حالت میں خُدا
کے ساتھ رہے ◆

۲۵ ۝ کنواریوں کے حق میں میرے پاس خداوند کا کوئی حکم
نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لئے جیسا خداوند کی طرف سے
۲۶ مجھ پر رحم ہوا اُس کے موافق اپنی رائے دیتا ہوں ۝ پس
موجودہ مصیبت کے خیال سے میری رائے میں آدمی کیلئے
۲۷ یہی بہتر ہے کہ جیسا ہے ویسا ہی رہے ۝ اگر تیرے بیوی
ہے تو اُس سے جُدا ہونے کی کوشش نہ کر۔ اور اگر تیرے
۲۸ بیوی نہیں[۱] تو بیوی کی تلاش نہ کر ۝ لیکن تو بیاہ کرے بھی
تو گناہ نہیں۔ اور اگر کنواری بیاہی جائے تو گناہ نہیں مگر
ایسے لوگ جسمانی تکلیف پائینگے۔ اور مَیں تمہیں بچانا چاہتا
۲۹ ہوں ۝ مگر اے بھائیو۔ مَیں یہ کہتا ہوں کہ وقت تنگ
ہے۔ پس آگے کو چاہئے کہ بیوی والے ایسے ہوں کہ گویا اُن
۳۰ کے بیویاں نہیں ۝ اور رونے والے ایسے ہوں گویا نہیں
روتے۔ اور خوشی کرنے والے ایسے ہوں گویا خوشی نہیں
کرتے۔ اور خریدنے والے ایسے ہوں گویا مال نہیں رکھتے ◆
۳۱ ۝ اور دنیوی کاروبار کرنے والے ایسے ہوں کہ دُنیا ہی کے
۳۲ نہ ہو جائیں[۲]۔ کیونکہ دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے ۝ پس مَیں
یہ چاہتا ہوں کہ تم بے فکر رہو۔ بے بیاہا شخص خُداوند کے فکر
۳۳ میں رہتا ہے کہ کس طرح خداوند کو راضی کرے ۝ مگر بیاہا
ہوا شخص دُنیا کے فکر میں رہتا ہے کہ کس طرح اپنی بیوی
۳۴ کو راضی کرے ۝ بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے۔
بے بیاہی[۳] خداوند کے فکر میں رہتی ہے تاکہ اُس کا جسم اور
رُوح دونوں پاک ہوں ۝ مگر بیاہی ہوئی عورت دُنیا کے فکر میں
۳۵ رہتی ہے کہ کس طرح اپنے شوہر کو راضی کرے ۝ یہ تمہارے
فایدے کے لئے کہتا ہوں نہ کہ تمہیں پھنسانے کے لئے
بلکہ اس لئے کہ جو زیبا ہے وہی عمل میں آئے۔ اور تم خداوند
۳۶ کی خدمت میں بے وسوسہ مشغول رہو ۝ اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ
مَیں اپنی اُس کنواری لڑکی کی حق تلفی کرتا ہوں جسکی جوانی
ڈھل چلی ہے۔ اور ضرورت بھی معلوم ہو تو اختیار ہے اِس
۳۷ میں گناہ نہیں۔ وہ اُس کا بیاہ ہونے دے ۝ مگر جو اپنے
دل میں پختہ ہو اور اُس کی کچھ ضرورت نہ ہو بلکہ اپنے ارادے
کے انجام دینے پر قادر ہو۔ اور دل میں قصد کر لیا ہو۔ کہ مَیں
۳۸ اپنی لڑکی کو بے نکاح رکھونگا وہ اچھا کرتا ہے ۝ پس جو
اپنی کنواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھا کرتا ہے اور جو
۳۹ نہیں بیاہتا وہ اور بھی اچھا کرتا ہے ۝ جب تک کہ عورت
کا شوہر جیتا ہے وہ اُس کی پابند ہے پر جب اُس کا شوہر
مر[۴] جائے تو جس سے چاہے بیاہ کر سکتی ہے۔ مگر صرف
۴۰ خداوند میں ۝ لیکن جیسی ہے اگر ویسی ہی رہے تو میری
رائے میں زیادہ خوش نصیب ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ خُدا
کا رُوح مجھ میں بھی ہے ◆

باب ۸

**بُتوں کی قربانیوں کے گوشت کھانے کی بابت**

۱ ۝ اب بُتوں کی قربانیوں
کی بابت یہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب علم رکھتے ہیں۔
۲ علم غرور پیدا کرتا[۵] ہے۔ لیکن محبت ترقی کا باعث[۶] ہے ۝ اگر
کوئی گمان کرے کہ مَیں کچھ جانتا ہوں تو جیسا جاننا چاہئے
۳ ویسا اب تک نہیں جانتا ۝ لیکن جو کوئی خدا سے محبت رکھتا
۴ ہے اُس کو خدا پہچانتا ہے ۝ پس بُتوں کی قربانیوں کے گوشت
کھانے کی نسبت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں کوئی چیز نہیں۔
۵ اور سوا ایک کے اور کوئی خدا نہیں ۝ اگرچہ آسمان و زمین

---

[۱] یا۔ اگر تو بیوی سے چھوٹ گیا ہے [۲] یونانی۔ دُنیا کا پُورا استعمال نہ کریں [۳] ان۔ راضی کرے اور اس کے خیالات بٹے رہتے ہیں۔ اور بے بیاہی کنواری۔ [۴] یونانی۔ سو [۵] یونانی۔ پُھلاتا [۶] یونانی۔ تعمیر کرتی ◆

۱۶ نہیں؟ کیا نہیں جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صحبت کرتا ہے۔ وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے؟ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ[1]
۱۷ دونو ایک تن ہونگے۞ اور جو خداوند کی صحبت میں رہتا ہے
۱۸ وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے۞ حرامکاری سے بھاگو جتنے گناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرامکار
۱۹ اپنے بدن کا بھی گنہگار ہے۞ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن رُوح القدس کا مَقدِس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور
۲۰ تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۞ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو+

باب ۷

**نکاح کرنے اور بے نکاح رہنے کے بارے میں ہدایت**

۱ ○ جو باتیں تم نے لکھی تھیں اُنکی بابت یہ ہے مرد کے لئے اچھا ہے کہ عورت کو نہ
۲ چھوئے۞ لیکن حرامکاریوں کے اندیشے سے ہر مرد اپنی بیوی
۳ اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۞ شوہر بیوی کا حق ادا کرے
۴ اور ویسا ہی بیوی شوہر کا۞ بیوی اپنے بدن کی مختار نہیں۔ بلکہ شوہر مختار ہے۔ اسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مختار
۵ نہیں۔ بلکہ بیوی۞ تم ایک دوسرے سے جدا نہ رہو[2] مگر تھوڑی مُدت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فرصت ملے۔ اور پھر اکٹھے ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب
۶ شیطان تم کو آزمائے۞ لیکن یہ مَیں اجازت کے طور پر کہتا
۷ ہوں۔ نہ حکم کے طور پر۞ اور مَیں تو یہ چاہتا ہوں کہ جیسا مَیں ہوں ویسے ہی سب آدمی ہوں۔ لیکن ہر ایک کو خدا کی طرف سے خاص خاص توفیق ملی ہے۔ کسی کو کسی طرح کی کسی کو کسی طرح کی+
۸ ○ پس مَیں بے بیاہوں اور بیوہ عورتوں کے حق میں یہ کہتا ہوں کہ اُن کے لئے ایسا ہی رہنا اچھا ہے جیسا میں ہوں
۹ ○ لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر لیں۔ کیونکہ بیاہ کرنا مست
۱۰ ہونے سے بہتر ہے۞ مگر جن کا بیاہ ہو گیا ہے اُن کو مَیں نہیں بلکہ خداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے علیحدہ نہ ہو۔
۱۱ ○ (اور اگر علیحدہ ہو تو یا بے نکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کر لے) نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۞
۱۲ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہوں نہ خداوند کہ اگر کسی بھائی کی بیوی باایمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو۔ تو وہ اسکو نہ چھوڑے
۱۳ ○ اور جس عورت کا شوہر باایمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ
۱۴ رہنے کو راضی ہو تو وہ شوہر کو نہ چھوڑے۞ کیونکہ جو شوہر باایمان نہیں وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھیرتا ہے۔ اور جو بیوی باایمان نہیں وہ مسیحی[3] شوہر کے باعث پاک ٹھیرتی ہے۔ ورنہ تمہارے فرزند ناپاک ہوتے۔ مگر اب
۱۵ پاک ہیں۞ لیکن مرد جو باایمان نہ ہو اگر وہ علیحدہ ہو تو علیحدہ[4] ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں
۱۶ اور خدا نے ہم[5] کو میل ملاپ کے لئے بلایا ہے۞ کیونکہ اے عورت تجھے کیا خبر ہے کہ شاید تُو اپنے شوہر کو بچا لے؟ اور اے مرد۔ تجھ کو کیا خبر ہے کہ شاید تُو اپنی بیوی کو بچا لے؟
۱۷ ○ مگر جیسا خداوند نے ہر ایک کو حصہ دیا ہے۔ اور جس طرح خدا نے ہر ایک کو بُلایا ہے اُسی طرح وہ چلے اور مَیں ساری
۱۸ کلیسیاؤں میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں۞ جو مختون بلایا گیا وہ نامختون نہ ہو جائے۔ جو نامختونی کی حالت میں بُلایا گیا۔ وہ
۱۹ مختون نہ ہو جائے۞ نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختونی۔ بلکہ
۲۰ خدا کے حکموں پر چلنا ہی سب کچھ ہے۞ ہر شخص جس حالت[6]
۲۱ میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے۞ اگر تو غلامی کی حالت میں بلایا گیا تو فکر نہ کر۔ لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے
۲۲ تو اسی کو اختیار[7] کر[8]۞ کیونکہ جو شخص غلامی کی حالت میں خداوند میں بُلایا گیا ہے۔ وہ خداوند

[1] پیدایش ۲:۲۴ [2] ایک دوسرے کی حق تلفی نہ کرو [3] یونانی۔ وہ بھائی [4] ان [5] یونانی۔ جس بلاوے [illegible] استعمال [8] یا۔ اگر تو آزاد بھی ہو سکے تو بھی اسی کو اختیار کر+

کے لئے شیطان کے حوالے کیا جائے۔ تاکہ اُس کی رُوح ۶ خداوند یسوع[1] کے دن نجات پائے ۞ تمہارا فخر کرنا خوب نہیں۔ کیا نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ۷ ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟ ۞ پُرانا خمیر نکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو۔ تاکہ تازہ گُندھا ہوا آٹا بن جاؤ۔ چنانچہ ۸ تم بے خمیر ہو۔ کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہوا ۞ پس آؤ۔ ہم عید کریں۔ نہ پُرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دلی اور سچائی کی بے خمیر روٹی سے ۞

۹ **کلیسیا سے بدکاروں کو علیحدہ کرنے کی بابت** ۞ میں نے اپنے خط ۱۰ میں تم کو یہ لکھا تھا کہ حرامکاروں سے صحبت نہ رکھنا ۞ یہ تو نہیں کہ بالکل دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں یا بُت پرستوں سے ملنا ہی نہیں کیونکہ اس صورت میں تو ۱۱ تم کو دُنیا ہی سے نکل جانا پڑتا ۞ لیکن میں نے تم کو درحقیقت یہ لکھا[2] تھا۔ کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرامکار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالم ہو تو اُس سے صحبت ۱۲ نہ رکھو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا ۞ کیونکہ مجھے باہر والوں پر حکم کرنے سے کیا واسطہ؟ کیا ایسا نہیں ہے ۱۳ کہ تم تو اندر والوں پر حکم کرتے ہو ۞ مگر باہر والوں پر خدا حکم کرتا ہے؟ پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان میں سے نکال دو ۞

باب ۶ ۱ **مسیحیوں میں مقدمہ بازی کی ملامت** ۞ کیا تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے کہ جب دوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دینوں کے پاس جائے اور مُقدّسوں کے پاس نہ ۲ جائے؟ ۞ کیا تم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دنیا کا انصاف کرینگے؟ جب تم کو دُنیا کا انصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فیصل کرنے کے لائق نہیں؟ ۳ ۞ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا انصاف کرینگے؟ تو کیا ہم دنیوی معاملے فیصل نہ کریں؟ ۞ ۴ پس اگر تم میں دُنیوی مقدمے ہوں تو کیا اُن کو مُنصف مقرر کروگے جو کلیسیا میں ۵ حقیر سمجھے جاتے ہیں؟ ۞ میں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ کہتا ہوں۔ کیا واقعی تم میں ایک بھی دانا نہیں ملتا جو ۶ اپنے بھائیوں کا فیصلہ کر سکے؟ ۞ بلکہ بھائی بھائیوں میں ۷ مقدمہ ہوتا ہے اور وہ بھی بے دینوں کے آگے ۞ لیکن دراصل تم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس میں مقدمہ بازی کرتے ہو۔ ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نقصان کیوں نہیں ۸ قبول کرتے؟ ۞ بلکہ تم ہی ظلم کرتے اور نقصان پہنچاتے ہو ۹ اور وہ بھی بھائیوں کو ۞ کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہت کے وارث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خدا کی بادشاہت کے وارث ہونگے۔ نہ بت پرست نہ زناکار ۱۰ نہ عیاش نہ لونڈے باز ۞ نہ چور نہ لالچی۔ نہ شرابی نہ گالیاں ۱۱ بکنے والے۔ نہ ظالم ۞ اور بعض تم میں ایسے ہی تھے بھی مگر تم خداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خدا کے رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راستباز بھی ٹھہرے ۞

۱۲ **حرامکاری سے بچنے کی ہدایت** ۞ سب چیزیں میرے لئے روا تو ہیں۔ مگر سب چیزیں مفید نہیں سب چیزیں میرے لئے ۱۳ روا تو ہیں لیکن میں کسی چیز کا پابند نہ ہونگا ۞ کھانے پیٹ کے لئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لئے۔ لیکن خدا اُسکو اور اِن کو نیست کریگا۔ مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں۔ بلکہ ۱۴ خداوند کے لئے ہے اور خداوند بدن کے لئے ۞ اور خدا نے خداوند کو بھی جلایا اور ہم کو بھی اپنی قدرت سے جلائیگا۔ ۱۵ ۞ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں؟ پس کیا میں مسیح کے اعضا لے کر کسی کے اعضا بناؤں؟ ہرگز

[1] ن۔ یسوع ندارد۔ [2] یا۔ لیکن اب میں تم کو یہ لکھتا ہوں ۞

۴ نہیں پرکھتا۔ کیونکہ میرا دل تو مجھے ملامت نہیں کرتا۔ مگر اس
سے مَیں راستباز نہیں ٹھیرتا۔ بلکہ میرا پرکھنے والا خداوند ہے۔
۵ ○ پس جبتک خداوند نہ آئے وقت سے پہلے کسی بات کا فیصلہ
نہ کرو۔ وہی تاریکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا۔ اور دلوں کے
منصوبے ظاہر کر دیگا۔ اور اُس وقت ہر ایک کی تعریف خدا
کی طرف سے ہوگی ●

بعض کرنتھی مسیحیوں کی شیخی بازی بمقابلہ رسولوں کی ظاہری ذلت اور حقیقی اختیار کے

۶ ○ اور اے بھائیو مَیں نے ان باتوں میں تمہاری خاطر اپنا اور اپلوس
کا ذکر مثال کے طور پر کیا ہے تاکہ تم ہمارے وسیلے سے یہ سیکھو
کہ لکھے ہوئے سے تجاوز نہ کرو۔ اور ایک کی تائید میں دوسرے
۷ کے برخلاف شیخی نہ مارو۔ تجھ میں اور دوسرے میں کون
فرق کرتا ہے؟ اور تیرے پاس کونسی ایسی چیز ہے جو تُو نے
دوسرے سے نہیں پائی؟ اور جب تُو نے دوسرے سے
۸ پائی تو فخر کیوں کرتا ہے کہ گویا نہیں پائی؟ ○ تم تو پہلے ہی سے
آسودہ ہو۔ اور پہلے ہی سے دولتمند ہو اور تم نے ہمارے بغیر
بادشاہی کی۔ اور کاش کہ تم بادشاہی کرتے۔ تاکہ ہم بھی تمہارے
۹ ساتھ بادشاہی کرتے! ○ میری دانست میں خدا نے ہم رسولوں
کو سب سے ادنیٰ ٹھیرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کیا ہے
جن کے قتل کا حکم ہو چکا ہو۔ کیونکہ ہم دُنیا اور فرشتوں اور
۱۰ آدمیوں کے لئے ایک تماشا ٹھیرے۔ ہم مسیح کی خاطر بیوقوف
ہیں مگر تم مسیح میں عقلمند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تم زورآور۔
۱۱ تم عزت دار ہو اور ہم بےعزت۔ ہم اُس وقت تک بھوکے
۱۲ پیاسے ننگے ہیں۔ اور مُکے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں۔ اور
اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقت اُٹھاتے ہیں۔ لوگ بُرا
۱۳ کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں۔ وہ
بدنام کرتے ہیں ہم منت سماجت کرتے ہیں۔ ہم آج تک
دُنیا کے کوڑے اور ساری چیزوں کی جھڑن کی مانند رہے ●
۱۴ ○ مَیں تمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لکھتا
۱۵ بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ
اگر مسیح میں تمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے۔ تاہم تمہارے
باپ بہت سے نہیں۔ اس لئے کہ مَیں ہی انجیل[۱] کے وسیلے
۱۶ سے مسیح یسوع میں تمہارا باپ بنا۔ پس مَیں تمہاری منت
۱۷ کرتا ہوں کہ میری مانند بنو۔ اسی واسطے مَیں نے تیمتھیس
کو تمہارے پاس بھیجا۔ وہ خداوند میں میرا پیارا اور دیانتدار
فرزند ہے۔ اور میرے اُن طریقوں کو جو مسیح[۲] میں ہیں تمہیں یاد
۱۸ دلائیگا جس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہوں۔ بعض
ایسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تمہارے پاس آنے ہی کا
۱۹ نہیں۔ لیکن خداوند نے چاہا تو مَیں تمہارے پاس جلد
آؤنگا۔ اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ اُن کی قدرت کو
۲۰ معلوم کرونگا۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت باتوں پر نہیں بلکہ
۲۱ قدرت پر موقوف ہے۔ تم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی
لیکر تمہارے پاس آؤں یا محبت اور نرم مزاجی سے؟

ایک حرامکار مسیحی کو خارج کرنے کا حکم

۱ **باب ۵** ○ یہاں تک سننے میں آیا
ہے کہ تم میں حرامکاری ہوتی ہے بلکہ ایسی حرامکاری جو غیر قوموں
میں بھی نہیں ہوتی۔ چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی
۲ بیوی کو رکھتا ہے۔ اور تم افسوس تو کرتے نہیں تاکہ جس
نے یہ کام کیا وہ تم میں سے نکالا جائے۔ بلکہ شیخیاں مارتے
۳ ہو۔ لیکن مَیں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر رُوح
کے اعتبار سے حاضر ہو کر۔ گویا بحالتِ موجودگی ایسا کرنے
۴ والے پر یہ حکم دے چکا ہوں۔ کہ جب تم اور میری رُوح
ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو۔ تو ایسا
۵ شخص ہمارے[۳] خداوند یسوع کے نام سے۔ جسم کی ہلاکت

[۱] یا سب سے پہلے [۲] یا۔ خوشخبری [۳] ن۔ یسوع امرداد [۴] ن۔ ہمارے۔ ندارد ●

۱۴ رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مقابلہ[1] کرتے ہیں۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے رُوح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُسکے نزدیک بیوقوفی کی باتیں ہیں۔ اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے
۱۵ کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے۔ مگر خود کسی سے پرکھا نہیں
۱۶ جاتا۔ خداوند کی عقل کو کس نے جانا کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے ✦

باب ۳

خادمانِ دین کے عہدے اور کام اور حقیقت کے بارے میں

۱ اور اے بھائیو۔ میں تم سے اس طرح کلام نہ کر سکا جس طرح روحانیوں سے۔ بلکہ جیسے جسمانیوں سے اور اُن سے جو مسیح
۲ میں بچے ہیں۔ میں نے تمہیں دودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا۔ کیونکہ تم کو اُس کی برداشت نہ تھی۔ بلکہ اب بھی برداشت نہیں
۳ کیونکہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اِس لئے کہ جب تم میں حسد اور جھگڑا ہے تو کیا تم جسمانی نہ ہوئے اور انسانی طریق پر
۴ نہ چلے؟ اِس لئے کہ جب ایک کہتا ہے۔ میں پولُس کا ہوں۔ اور دوسرا کہتا ہے کہ میں اپلوس کا ہوں۔ تو کیا تم
۵ انسان نہ ہوئے؟ اپلوس کیا چیز ہے؟ اور پولُس کیا؟ خادم جن کے وسیلے سے تم ایمان لائے۔ اور ہر ایک کی وہ حیثیت
۶ ہے جو خداوند نے اُسے بخشی۔ میں نے درخت لگایا اور اپلوس
۷ نے پانی دیا۔ مگر بڑھایا خدا نے۔ پس نہ لگانے والا کچھ چیز
۸ ہے۔ نہ پانی دینے والا۔ مگر خدا جو بڑھانے والا ہے۔ لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں۔ لیکن ہر ایک اپنا
۹ اجر اپنی محنت کے موافق پائیگا۔ کیونکہ ہم خدا کے ساتھ کام کرنیوالے ہیں۔ تم خدا کی کھیتی اور خدا کی عمارت ہو ✦
۱۰ میں نے اُس توفیق کے موافق جو خدا نے مجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیو رکھی اور دوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔
۱۱ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ سوا اُس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوع مسیح ہے۔
۱۲ کوئی شخص دوسری نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر کوئی اس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھوسے
۱۳ کا ردا رکھے۔ تو اُس[2] کا کام ظاہر ہو جائیگا۔ کیونکہ جو دن آگ کے ساتھ ظاہر ہوگا وہ اُس کام کو بتا دیگا[3]۔ اور وہ آگ خود
۱۴ ہر ایک کا کام آزمالیگی کہ کیسا ہے۔ جس کا کام اُس پر بنا
۱۵ ہوا باقی رہیگا وہ اجر پائیگا۔ اور جس کا کام جل جائے گا وہ نقصان اُٹھائیگا۔ لیکن خود بچ جائیگا مگر جلتے جلتے ✦
۱۶ کیا تم نہیں جانتے کہ تم خدا کا مقدِس ہو اور خدا کا رُوح
۱۷ تم میں بسا ہوا ہے؟ اگر کوئی خدا کے مقدِس کو برباد کریگا خدا اُس کو برباد کریگا۔ کیونکہ خدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تم ہو ✦
۱۸ کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر کوئی تم میں اپنے آپکو اس جہان میں حکیم سمجھے تو بیوقوف بنے۔ تاکہ حکیم
۱۹ ہو جائے۔ کیونکہ دُنیا کی حکمت خدا کے نزدیک بیوقوفی ہے چنانچہ لکھا ہے کہ[4] وہ حکیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا
۲۰ دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہ[5] خداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا
۲۱ ہے کہ باطل ہیں۔ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے۔ کیونکہ
۲۲ ساری چیزیں تمہاری ہیں۔ خواہ پولُس۔ خواہ اپلوس خواہ کیفا۔ خواہ دُنیا خواہ زندگی خواہ موت۔ خواہ حال کی چیزیں
۲۳ خواہ استقبال کی۔ سب تمہاری ہیں اور تم مسیح کے ہو اور مسیح خدا کا ہے ✦

باب ۴

۱ آدمی ہم کو مسیح کا خادم اور خدا کے بھیدوں کا مختار
۲ سمجھے۔ اور یہاں مختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دیانتدار
۳ نکلے۔ لیکن میرے نزدیک یہ نہایت خفیف بات ہے کہ تم یا کوئی انسانی عدالت[6] مجھے پرکھے۔ بلکہ میں خود بھی اپنے آپ کو

[1] یا۔ روحانی باتوں کے ذریعہ سے روحانی باتوں کا بیان۔ [2] یونانی ہر ایک۔ [3] یونانی وہ دن اُسے بتا دیگا۔ کیونکہ وہ آگ میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ [4] ایوب ۵: ۱۳۔ [5] زبور ۹۴: ۱۱۔ [6] یونانی۔ دن۔

۲۱ ٹھہرایا؟ ۰ اِس لئے کہ جب خدا کی حکمت کے مطابق دُنیا نے اپنی حکمت سے خدا کو نہ جانا تو خدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی بیوقوفی کے وسیلے سے ایمان لانے والوں کو نجات دے ۲۲ ۰ چنانچہ یہودی نشان چاہتے ہیں۔ اور یونانی حکمت تلاش ۲۳ کرتے ہیں ۰ مگر ہم اُس مسیح مصلوب کی منادی کرتے ہیں جو یہودیوں کے نزدیک[a] ٹھوکر اور غیر قوموں کے نزدیک[b] بیوقوفی ۲۴ ہے ۰ لیکن جو بُلائے ہوئے ہیں۔ یہودی ہوں یا یونانی اُن ۲۵ کے نزدیک مسیح خدا کی قدرت اور خدا کی حکمت ہے ۰ کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیوں کی حکمت سے زیادہ حکمت والی ہے اور خدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ زورآور ہے ✦

۲۶ ۰ اے بھائیو۔ اپنے بُلائے جانے پر تو نگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہت سے حکیم۔ بہت سے اختیار والے بہت ۲۷ سے اشراف نہیں بُلائے گئے ۰ بلکہ خدا نے دُنیا کے بیوقوفوں کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے۔ اور خدا نے دُنیا کے ۲۸ کمزوروں کو چُن لیا کہ زورآوروں کو شرمندہ کرے ۰ اور خدا نے دُنیا کے کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بیوجودوں کو چُن لیا ۲۹ کہ موجودوں کو نیست کرے ۰ تاکہ کوئی بشر خدا کے سامنے ۳۰ فخر نہ کرے ۰ لیکن تم اُس کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لئے خدا کی طرف سے حکمت ٹھیرا۔ یعنی[c] ۳۱ راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی ۰ تاکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ[d] جو فخر کرے وہ خداوند پر فخر کرے ✦

باب ۲

۱ **کرنتھس میں پولس کی طرز منادی** ۰ اور اے بھائیو۔ جب میں تمہارے پاس آیا اور تم میں خدا کے بھید[e] کی منادی کرنے لگا ۲ تو اعلیٰ درجے کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا ۰ کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح ۳ بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانونگا ۰ اور میں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس ۴ رہا ۰ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لُبھانے والی باتیں نہ تھیں۔ بلکہ وہ رُوح اور قدرت سے ثابت[f] ہوتی ۵ تھی ۰ تاکہ تمہارا ایمان انسانوں کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو ✦

۶ ۰ پھر بھی کاملوں میں[g] ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں۔ لیکن اس جہان کی اور اس جہان کے نیست ہونے والے سرداروں ۷ کی حکمت نہیں ۰ بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں۔ جو خدا نے جہان کے شروع[h] سے ۸ ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی ۰ جسے اس جہان کے سرداروں میں سے کسی نے نہ سمجھا۔ کیونکہ اگر سمجھتے تو جلال کے ۹ خداوند کو صلیب نہ دیتے ۰ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا کہ

جو[i] چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں۔
نہ آدمی کے دل میں آئیں۔
وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے
تیار کر دیں۔

۱۰ ۰ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلے سے ظاہر کیا کیونکہ رُوح ساری باتیں بلکہ خدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت ۱۱ کر لیتا ہے ۰ کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے۔ سوا انسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے؟ اسی طرح خدا کے رُوح کے سوا کوئی خدا کی باتیں ۱۲ نہیں جانتا ۰ مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خدا کی طرف سے ہے۔ تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا ۱۳ نے ہمیں عنایت کی ہیں ۰ اور ہم اِن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں۔ بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں۔ اور

---

[a] یا لغزش [b] یا اور [c] یرمیاہ ۹: ۲۴ [d] یا بھید [e] یا خدا کی شہادت [f] یونانی ثبوت روح اور قدرت کی دلیل میں [g] یا بالغوں میں [h] یونانی جہانوں۔ [i] یسعیاہ ۶۴: ۴ اور ۶۵: ۱۷ کو دیکھو [j] ن۔ چنانچہ ✦

# کُرِنتھیوں کے نام

## پَولُس رسُول کا

## پہلا خط

باب ۱

### دُعائے خیر

۱ پَولُس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے یسُوع[۱] مسیح کا رسول ہونے کے لئے بُلایا گیا۔ اور بھائی سوستھنیس کی طرف سے ۲ خدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کُرنتھس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسُوع میں پاک کئے گئے اور مقدس لوگ ہونے کے لئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے اور اپنے خداوند یسُوع مسیح کا نام لیتے ہیں ✝

۳ ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ✝

### شکرانے کی دُعا

۴ مَیں تمہارے بارے میں خدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسُوع میں تم پر ہوا۔ ہمیشہ اپنے[۲] خدا کا شکر کرتا ہوں ۵ کہ تم اُس میں ہو کر سب باتوں میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولتمند ہو گئے ہو ۶ چنانچہ مسیح کی گواہی تم میں قائم ہوئی ۷ یہاں تک کہ تم کسی نعمت میں کم نہیں اور ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے ظہور کے منتظر ہو ۸ جو تم کو آخر تک قائم بھی رکھیگا۔ تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ۹ دن بے الزام ٹھیرو خدا سچا ہے۔ جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی شراکت کے لئے بلایا ہے ✝

### کلیسیا کے تفرقوں کے خلاف

۱۰ اب اے بھائیو۔ مَیں یسُوع مسیح جو ہمارا خداوند ہے۔ اُس کے نام کے وسیلے تم سے التماس کرتا ہوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تم میں تفرقے نہ ہوں بلکہ باہم یکدل اور یک رائے ہو کر کامل بنے رہو ۱۱ کیونکہ اے بھائیو تمہاری نسبت مجھے خلوئے کے گھروالوں سے معلوم ہوا کہ تم میں جھگڑے ہو رہے ہیں ۱۲ میرا یہ مطلب ہے کہ تم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پَولُس کا کہتا ہے۔ کوئی اپلوس کا۔ کوئی کیفا کا۔ کوئی مسیح کا ۱۳ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پَولُس تمہاری خاطر صلیب دیا گیا؟ یا تم نے پَولُس کے نام پر بپتسمہ[۳] لیا؟ ۱۴ خدا[۴] کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپُس اور گِیُس کے سوا مَیں نے تم میں سے کسی کو بپتسمہ[۵] نہیں دیا ۱۵ تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ تم نے میرے نام پر بپتسمہ[۶] لیا ۱۶ ہاں ستِفناس کے خاندان کو بھی مَیں نے بپتسمہ[۶] دیا۔ باقی نہیں جانتا کہ میں نے کسی اور کو بپتسمہ[۶] دیا ہو ۱۷ کیونکہ مسیح نے مجھے بپتسمہ[۶] دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خوشخبری سُنانے کو۔ اور وہ بھی کلام کی حکمت سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو ✝

### خدا کی حکمت اور دُنیا کی حکمت

۱۸ کیونکہ صلیب کا پیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدیک[۷] تو بیوقوفی ہے۔ مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدیک[۷] خدا کی قدرت ہے ۱۹ کیونکہ لکھا ہے کہ

مَیں[۸] حکیموں کی حکمت کو نیست۔

اور عقلمندوں کی عقل کو رد کرونگا۔

۲۰ کہاں کا حکیم؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اس جہان کا بحث کرنے والا؟ کیا خدا نے دُنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہیں

---

[۱] مسیح یسُوع ۔ [۲] اپنے ۔ نداور ۔ [۳] یا ۔ نام میں اصطباغ ۔ [۴] خدا کا ۔ نداور ۔ [۵] یا ۔ اصطباغ ۔ [۶] یا ۔ [۷] لئے ۔ [۸] یسعیاہ ۲۹: ۱۴ ✝

۸ ۰ امپلیاطس سے سلام کہو جو خداوند میں میرا پیارا ہے۔ ۹ ۰ اُربانس سے جو مسیح میں ہمارا ہمخدمت ہے۔ اور میرے پیارے استخس سے سلام کہو۔ ۱۰ ۰ اپلیس سے سلام کہو جو مسیح میں مقبول ہے۔ ارستبولس کے گھر والوں سے سلام کہو ۱۱ ۰ میرے رشتہ دار[1] ہیرودیون سے سلام کہو۔ نرکسس کے اُن گھر والوں سے سلام کہو جو خداوند میں ہیں ۱۲ ۰ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے سلام کہو جو خداوند میں محنت کرتی ہیں پیاری پرسس سے سلام کہو جس نے خداوند میں بہت محنت کی ۱۳ ۰ رُوفس جو خداوند میں برگزیدہ ہے اور اُس کی ماں جو میری بھی ماں ہے۔ دونو سے سلام کہو ۱۴ ۰ اسنکرتس اور فلگون اور ہرمیس اور پترُباس اور ہرماس اور اُن بھائیوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو ۱۵ ۰ فلُلگس اور یُولیہ اور نیریُوس اور اُس کی بہن اور اُلمپاس اور سارے مقدسوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو ۱۶ ۰ آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں +

**پھوٹ ڈالنے والوں کے خلاف نصیحت**

۱۷ ۰ اب اے بھائیو۔ میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخلاف جو تم نے پائی۔ پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو۔ اور اُن سے کنارہ کیا کرو ۱۸ ۰ کیونکہ ایسے لوگ ہمارے خداوند مسیح کی نہیں۔ بلکہ اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہیں۔ اور چکنی چپڑی باتوں سے سادہ دلوں کو بہکاتے ہیں ۱۹ ۰ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوگئی ہے۔ اس لئے میں تمہارے بارے میں خوش ہوں لیکن یہ چاہتا ہوں کہ تم نیکی کے اعتبار سے دانا بن جاؤ اور بدی کے اعتبار سے بھولے بنے رہو۔ ۲۰ ۰ اور خدا جو اطمینان کا چشمہ[2] ہے۔ شیطان کو تمہارے پاؤں سے جلد کچلوا دیگا +

ہمارے خداوند یسوع مسیح[3] کا فضل تم پر ہوتا رہے۔

**خط کا ضمیمہ اور کلمۂ تمجید**

۲۱ ۰ میرا ہمخدمت تیمتھیس اور میرے رشتہ دار[1] لوکیس اور یاسون اور سوسپطرس تمہیں سلام کہتے ہیں ۲۲ ۰ اس خط کا کاتب ترتیس تم کو خداوند میں سلام کہتا ہے ۲۳ ۰ گیس میزبان اور ساری کلیسیا کا مہماندار تمہیں سلام کہتا ہے اراستس شہر کا خزانچی اور بھائی کوارتس تم کو سلام کہتے ہیں +

۲۵ ۰ اب خدا جو تم کو میری خوشخبری[4] یعنی یسوع مسیح کی منادی کے موافق مضبوط کر سکتا ہے۔ اُس بھید کے مکاشفے کے بموجب جو ازل سے[5] پوشیدہ رہا ۲۶ ۰ مگر اس وقت ظاہر ہو کر خدائے ازلی کے حکم کے مطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعے سے سب قوموں کو بتایا گیا تاکہ وہ ایمان کے تابع ہو جائیں ۲۷ ۰ اُسی واحد حکیم خدا کی یسوع مسیح کے وسیلے سے ابد تک[6] تمجید ہوتی رہے۔ آمین +

---

[1] یا ہم قوم [2] یونانی۔ اطمینان کا خدا [3] ن۔ مسیح۔ منادی [4] یا۔ انجیل [5] یونانی۔ ازلی زمانوں میں [6] ن۔ ابدالآباد

۱۷ رُوح القدس سے مقدس بن کر مقبول ہو جائیں ۝ پس میں
اُن باتوں میں جو خدا سے متعلق ہیں مسیح یسوع کے باعث
۱۸ فخر کر سکتا ہوں ۝ کیونکہ مجھے اور کسی بات کے ذکر کرنے کی جرأت
نہیں سوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے
کے لئے قول اور فعل سے نشانوں اور معجزوں کی طاقت سے
اور رُوح القدس کی قدرت سے میری وساطت کیں۔
۱۹ ۝ یہاں تک کہ میں نے یروشلیم سے لے کر چاروں طرف
۲۰ اِلرُکم تک مسیح کی خوشخبری کی پُوری پُوری منادی کی ۝ اور
میں نے یہی حوصلہ رکھا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا
وہاں خوشخبری سُناؤں تاکہ دوسرے کی بنیاد پر عمارت نہ
۲۱ اُٹھاؤں ۝ بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو۔ کہ

جن کو[1] اُس کی خبر نہیں پہنچی وہ دیکھیں گے۔
اور جنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے۔

۲۲ ۝ اِسی لئے میں تمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا ۝ مگر
۲۳ چونکہ مجھ کو اب اِن ملکوں میں جگہ باقی نہیں رہی۔ اور بہت
۲۴ برسوں سے تمہارے پاس آنے کا مشتاق بھی ہوں ۝ اِس
لئے جب اسپانیہ کو جاؤں گا تو تمہارے پاس ہوتا ہوا جاؤں گا۔
کیونکہ مجھے اُمید ہے کہ اُس سفر میں تم سے ملوں گا۔ اور جب
تمہاری صحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائیگا تو تم مجھے اُس
۲۵ طرف روانہ کر دو گے ۝ لیکن بالفعل تو مقدسوں کی خدمت
۲۶ کرنے کے لئے یروشلیم کو جاتا ہوں ۝ کیونکہ مکدنیہ اور اخیہ
کے لوگ یروشلیم کے غریب مقدسوں کے لئے کچھ چندہ کرنے
۲۷ کو رضامند ہوئے ۝ کیا تو رضامندی سے۔ مگر وہ اُن کے
قرضدار بھی ہیں۔ کیونکہ جب غیر قومیں روحانی باتوں میں
اُن کی شریک ہوئی ہیں تو لازم ہے کہ جسمانی باتوں میں
۲۸ اُن کی خدمت کریں ۝ پس میں اس خدمت کو پورا کر کے اور
جو کچھ حاصل ہوا اُن کو سونپ[2] کر تمہارے پاس ہوتا ہوا
اسپانیہ کو جاؤں گا ۝ اور میں جانتا ہوں کہ جب تمہارے ۲۹
پاس آؤں گا تو مسیح کی کامل برکت لے کر آؤں گا۔

۳۰ ۝ اور اے بھائیو۔ میں یسوع مسیح کا جو ہمارا خداوند ہے
واسطہ دے کر اور رُوح کی محبت کو یاد دلا کر[3] تم سے التماس
کرتا ہوں کہ میرے لئے خدا سے دُعائیں مانگنے میں میرے
ساتھ ملکر جانفشانی کرو ۝ کہ میں یہودیہ کے نافرمانوں سے ۳۱
بچا رہوں اور میری وہ خدمت جو یروشلیم کے لئے ہے
مقدسوں کو پسند آئے ۝ اور خدا کی مرضی سے تمہارے ۳۲
پاس خوشی کے ساتھ آ کر تمہارے ساتھ آرام پاؤں۔
۳۳ ۝ خدا جو اطمینان کا چشمہ[4] ہے تم سب کے ساتھ رہے۔ آمین

**فیبے خادمہ کی سفارش**

باب ۱۶ ۱ ۝ میں تم سے فیبے کی جو ہماری بہن
اور کنخریہ کی کلیسیا کی خادمہ[5] ہے سفارش کرتا ہوں ۝ کہ تم ۲
اُسے خداوند میں قبول کرو جیسا مقدسوں کو چاہیئے اور
جس کام میں وہ تمہاری محتاج ہو اُس کی مدد کرو۔ کیونکہ
وہ بھی بہتوں کی مددگار رہی ہے۔ بلکہ میری بھی۔

**رومہ کے خاص خاص مسیحیوں کو سلام**

۳ ۝ پرسکہ اور اکولہ سے میرا سلام کہو۔
وہ مسیح یسوع میں میرے ہم خدمت
ہیں ۝ اُنہوں نے میری جان کے لئے اپنا سر دے رکھا ۴
تھا۔ اور صرف میں ہی نہیں بلکہ غیر قوموں کی ساری کلیسیائیں
بھی اُن کی شکرگزار ہیں ۝ اور اس کلیسیا سے بھی سلام کہو جو اُن کے ۵
گھر میں ہے۔ میرے پیارے اپینتس سے سلام کہو جو مسیح کے لئے
آسیہ کا پہلا پھل ہے ۝ مریم سے سلام کہو جس نے تمہارے واسطے ۶
بہت محنت کی ۝ اندرنیکس اور یونیاس سے سلام کہو۔ وہ میرے ۷
رشتہ دار[6] ہیں اور میرے ساتھ قید ہوئے تھے۔ اور رسولوں
میں نامور ہیں اور مجھ سے پہلے مسیح میں شامل ہوئے۔

[1] یسعیاہ ۵۲: ۱۵ [2] یونانی۔ یوں یہ پھل پر اپنی مہر کر کے [3] یونانی۔ یسوع مسیح اور روح کی محبت کے وسیلے سے [4] یونانی۔ اطمینان کا خدا۔
[5] یا۔ ڈیکنس [6] یا۔ ہم قوم

۱۸ ہے جو رُوح القدس کی طرف سے[1] ہوتی ہے ۞ اور جو کوئی اس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ خدا کا پسندیدہ اور آدمیوں
۱۹ کا مقبول ہے ۞ پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں[2] جن سے
۲۰ میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو ۞ کھانے کی خاطر خدا کے کام کو نہ بگاڑ ہر چیز پاک تو ہے مگر اُس آدمی کے لئے بُری ہے جس
۲۱ کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی[3] ہے ۞ یہی اچھا ہے۔ کہ تُو نہ گوشت کھائے۔ نہ مَے پیئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے جس کے
۲۲ سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے ۞ جو تیرا اعتقاد ہے وہ خدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مُبارک وہ ہے جو اُس چیز کے سبب جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو ملزم نہیں
۲۳ ٹھیراتا ۞ مگر جو کوئی کسی چیز میں شبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مجرم ٹھیرتا ہے۔ اسواسطے کہ وہ اعتقاد سے نہیں کھاتا۔ اور جو کچھ اعتقاد سے نہیں وہ گناہ ہے +

باب ۱۵

۱ ○ غرض ہم زور آوروں کو چاہیئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی
۲ رعایت کریں۔ نہ کہ اپنی خوشی کریں ۞ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خوش کرے تاکہ اُس کی
۳ ترقی[4] ہو ۞ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خوشی نہیں کی بلکہ یوں لکھا ہے کہ[5] تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مجھ پر آپڑے
۴ ○ کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں۔ تاکہ صبر سے اور کتاب مُقدس کی تسلی سے اُمید رکھیں
۵ ○ اور خدا صبر اور تسلی کا چشمہ[6] تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسُوع
۶ کے مطابق آپس میں یکدل رہو ۞ تاکہ تم یک دل اور ایک زبان ہو کر ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے خدا اور باپ کی بڑائی
۷ کرو ۞ پس جس طرح مسیح نے خدا کے جلال کے لئے تم[7] کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے کو
۸ شامل کر لو ۞ میں کہتا ہوں کہ مسیح خدا کی سچائی ثابت کرنے کے لئے مختونوں کا خادم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پُورا کرے
۹ جو باپ دادوں سے کئے گئے تھے ۞ اور غیر قومیں بھی رحم کے سبب خدا کی بڑائی کریں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

اس[8] واسطے میں غیر قوموں میں تیرا اقرار[9] کرونگا۔
اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا۔

۱۰ ○ اور پھر وہ کہتا ہے کہ

اے[10] غیر قومو۔ اُس کی اُمت کے ساتھ خوشی کرو۔

۱۱ ○ پھر یہ کہ

اے[11] ساری غیر قومو۔ خداوند کی حمد کرو۔
اور ساری اُمتیں اُس کی ستایش کریں

۱۲ ○ اور یشعیاہ بھی کہتا ہے کہ

یسّی[12] کی جڑ ظاہر ہوگی۔
یعنی وہ شخص جو غیر قوموں پر حکومت کرنیکو اُٹھیگا۔
اُسی سے غیر قومیں اُمید رکھینگی۔

۱۳ ○ پس خدا جو اُمید کا چشمہ[13] ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خوشی اور اطمینان سے معمور کرے تاکہ رُوح القدس کی قدرت سے تمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے +

| پولُس کے دینی منصب اور بڑے بڑے کاموں کا ذکر اور آئیندہ کے ارادوں کے بارے میں دعا کی درخواست |
|---|

۱۴ ○ اور اے میرے بھائیو۔ میں خود بھی تمہاری نسبت یقین رکھتا ہوں کہ تم آپ نیکی سے معمور اور تمام معرفت سے بھرے ہوئے ہو اور ایک
۱۵ دوسرے کو نصیحت بھی کر سکتے ہو ۞ تاہم میں نے بعض جگہ زیادہ[14] دلیری کے ساتھ یاد دلانے کے طور پر اس لئے تم کو لکھا کہ مجھ کو خدا کی طرف سے غیر قوموں کے لئے مسیح یسُوع کے خادم
۱۶ ہونے کی توفیق ملی ہے ۞ کہ میں خدا کی خوشخبری[15] کی خدمت کاہن کی طرح انجام دوں تاکہ غیر قومیں نذر کے طور پر

[1] یونانی۔ رُوح القدس میں [2] ۔ [3] یونانی۔ بغیر [4] یا۔ جو کھا کر دوسرے کو ٹھوکر کھلائے [5] زبور ۶۹: ۹ [6] یونانی۔ صبر اور تسلی کا خدا [7] ہم۔ [8] ۲-سموئیل ۲۲: ۵۰۔ زبور ۱۸: ۴۹ [9] یا۔ تیری حمد [10] استثنا ۳۲: ۴۳ [11] زبور ۱۱۷: ۱ [12] یشعیاہ ۱۱: ۱۰ [13] یونانی۔ اُمید کا خدا [14] یا۔ کسی قدر [15] یا۔ انجیل +

چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو۔ کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا
۹ ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زنا[۱]
نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر۔ اور اِن کے سوا اور جو
کوئی حکم ہو۔ اُن سب کا خلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے[۲]
۱۰ پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں
کرتی۔ اسواسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے ✚

۱۱ پاکیزگی کی پیروی کرنی ○ اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو۔ اسلئے
کہ اب وہ گھڑی آپہنچی کہ تم نیند سے جاگو۔ کیونکہ جس وقت ہم
ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب ہماری نجات نزدیک
۱۲ ہے۔ رات بہت گذر گئی اور دن نکلنے والا ہے۔ پس ہم تاریکی کے
۱۳ کاموں کو ترک کرکے[۳] روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔ جیسا دن کو
دستور ہے۔ شائستگی سے چلیں۔ نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی
سے۔ نہ زناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور
۱۴ حسد سے۔ بلکہ خداوند یسوع مسیح کو پہن لو۔ اور جسم کی خواہشوں
کے لئے تدبیریں نہ کرو ✚

باب ۱۴

۱ مختلف رایوں کی برداشت کرنی اور کمزوروں کو سنبھالنا ○ کمزور ایمان والے کو اپنے میں
شامل تو کر لو۔ مگر شک و شبہ کی
۲ تکراروں کے لئے نہیں۔ ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا
۳ ہے۔ اور کمزور ایمان والا ساگ پات ہی کھاتا ہے۔ کھانیوالا
اُس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے۔ اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے
والے پر الزام نہ لگائے۔ کیونکہ خدا نے اُس کو قبول[۴] کر لیا ہے۔
۴ ○ تو کون ہے جو دوسرے کے نوکر پر الزام لگاتا ہے؟ اُس کا
قائم رہنا یا گر پڑنا اُس کے مالک ہی سے متعلق ہے۔ بلکہ وہ
قائم ہی کر دیا جائیگا۔ کیونکہ خداوند اُس کے قائم کرنے پر قادر
۵ ہے۔ کوئی تو ایک دن کو دوسرے سے افضل جانتا ہے اور
کوئی سب دنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دل میں پُورا

اعتقاد رکھے۔ جو کسی دن کو مانتا ہے۔ وہ خداوند کے لئے ۶
مانتا ہے۔ اور جو کھاتا ہے وہ خداوند کے واسطے کھاتا ہے۔
کیونکہ وہ خدا کا شکر کرتا ہے۔ اور جو نہیں کھاتا وہ بھی
خداوند کے واسطے نہیں کھاتا ہے۔ اور خدا کا شکر کرتا
ہے۔ کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جیتا ہے نہ کوئی ۷
اپنے واسطے مرتا ہے۔ اگر ہم جیتے ہیں تو خداوند کے واسطے ۸
جیتے ہیں۔ اور اگر مرتے ہیں تو خداوند کے واسطے مرتے ہیں
پس ہم جئیں یا مریں خداوند ہی کے ہیں۔ کیونکہ مسیح اسی لئے ۹
مُوا اور زندہ ہوا کہ مُردوں اور زندوں دونو کا خداوند ہو۔ مگر ۱۰
تُو اپنے بھائی پر کس لئے الزام لگاتا ہے؟ یا تو بھی کس لئے
اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خدا کے تختِ عدالت
کے آگے کھڑے ہونگے۔ چنانچہ یہ لکھا ہے کہ ۱۱

خداوند[۵] کہتا ہے۔ اپنی حیات کی قسم ہر ایک گھٹنا میرے
آگے ٹکیگا ✚
اور ہر ایک زبان خدا کا اقرار[۶] کریگی ✚

○ پس ہر ایک ہم میں سے خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا ✚ ۱۲
○ پس آیندہ کو ہم ایک دوسرے پر الزام نہ لگائیں بلکہ ۱۳
تم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے
جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو۔ مجھے معلوم ۱۴
ہے بلکہ خداوند یسوع میں مجھے یقین ہے کہ کوئی چیز بذاتہٖ
حرام نہیں لیکن جو اُس کو حرام سمجھتا ہے اُس کے لئے حرام
ہے۔ اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے ۱۵
تو پھر تو محبت کے قاعدے پر نہیں چلتا۔ جس شخص کیواسطے
مسیح مُوا اُس کو تُو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر۔ پس تمہاری ۱۶
نیکی[۷] کی بدنامی نہ ہو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت کھانے پینے ۱۷
پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل ملاپ[۸] اور اُس خوشی پر موقوف

۱؎ خروج ۲۰: ۱۳ تا ۱۷ و استثناء ۵: ۱۷ تا ۲۱ ۲؎ احبار ۱۹: ۱۸ ۳؎ یونانی اتار کے ۴؎ یا شامل ۵؎ یسعیاہ ۴۵: ۲۳ ۶؎ یا کی حمد ۷؎ یا اچھی چیز ۸؎ یا اطمینان

اپنی صورت بدلتے جاؤ۔ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

۳ میں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے۔ تم میں ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہئے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپکو نہ سمجھے۔ بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازے کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے۔ اعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو ویسا ہی سمجھے۔
۴ کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بہت سے اعضا ہوتے
۵ ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔ اسی طرح ہم بھی جو بہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں
۶ ایک دوسرے کے اعضا۔ اور چونکہ اُس توفیق کے موافق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں ملیں۔ اِس لئے جسکو
۷ نبوّت ملی ہو وہ ایمان کے اندازے کے موافق نبوّت کرے۔ اگر خدمت ملی ہو تو خدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی معلّم ہو تو تعلیم
۸ میں مشغول رہے۔ اور اگر ناصح ہو تو نصیحت میں۔ خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔
۹ رحم کرنیوالا خوشی کے ساتھ رحم کرے۔ محبت بے ریا ہو بدی
۱۰ سے نفرت رکھو۔ نیکی سے لپٹے رہو۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزّت کے رُو سے ایک دوسرے
۱۱ کو بہتر سمجھو۔ کوشش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں
۱۲ بھرے رہو۔ خداوند کی خدمت کرتے رہو۔ اُمید میں خوش
۱۳ مصیبت میں صابر۔ دُعا مانگنے میں مشغول رہو۔ مقدسوں کی
۱۴ احتیاجیں رفع کرو۔ مسافر پروری میں لگے رہو۔[۱] جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت
۱۵ نہ کرو۔ خوشی کرنے والوں کے ساتھ خوشی کرو۔ رونے والوں کے
۱۶ ساتھ رؤو۔ آپس میں یکدل رہو۔ اُونچے اُونچے خیال نہ باندھو بلکہ ادنے لوگوں[۲] کی طرف متوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔

۱۷ بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے
۱۸ نزدیک اچھی ہیں اُن کی تدبیر کرو۔ جہاں تک ہو سکے تم اپنی
۱۹ طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔ اے عزیزو۔ اپنا انتقام نہ لو۔ بلکہ غضب کو موقع[۳] دو۔ کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خداوند کہتا ہے۔ انتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلا میں ہی دُونگا[۴]
۲۰ بلکہ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُس کو کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا۔ کیونکہ ایسا کرنے سے تو اُس کے سر پر آگ کے
۲۱ انگاروں کا ڈھیر لگائیگا۔[۵] بدی سے مغلوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعے سے بدی پر غالب آؤ۔

**حکّام کی تابعداری کے بیان میں**

۱۳ ۱ ہر شخص اعلےٰ حکومتوں کا تابعدار رہے۔ کیونکہ کوئی حکومت ایسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو۔
۲ اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔ پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف
۳ ہے۔ اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائینگے۔ کیونکہ نیکوکار[۶] کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار[۷] کو ہے۔ پس اگر تو حاکم[۸] سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ اُس کی طرف سے تیری تعریف ہوگی۔
۴ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لئے خدا کا خادم ہے۔ لیکن اگر تو بدی کرے تو ڈر۔ کیونکہ وہ تلوار بے فایدہ لئے ہوئے نہیں اور خدا کا خادم ہے کہ اُس کے غضب کے موافق[۹] بدکار کو
۵ سزا دیتا ہے۔ پس تابعدار رہنا نہ صرف غضب کے ڈر سے
۶ ضرور[۱۰] ہے۔ بلکہ دل بھی یہی گواہی دیتا ہے[۱۱]۔ تم اِسلئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خدا کے خادم ہیں اور اِس خاص کام میں
۷ ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔ سب کا حق ادا کرو۔ جس کو خراج چاہئے خراج دو۔ جسکو محصول چاہئے محصول۔ جس سے ڈرنا چاہئے اُس سے ڈرو۔ جسکی عزّت کرنی چاہئے اُسکی عزّت کرو۔

**مسیحیوں کی باہمی محبت کے بیان میں**

۸ آپس کی محبت کے سوا کسی

[۱] یونانی۔ کی پیروی کرو [۲] یا۔ چیزوں [۳] یا۔ خدا کے غضب کو جگہ دو [۴] استثنا ۳۲: ۳۵ [۵] امثال ۲۵: ۲۱-۲۲ [۶] یونانی۔ نیک کام [۷] یونانی۔ بدکام۔ [۸] یونانی۔ حکومت [۹] یا۔ اور غضب کے لئے [۱۰] یونانی۔ غضب کے باعث [۱۱] یونانی۔ بلکہ دل یا کانشنس کے باعث بھی۔

۱۳ ٥ مَیں یہ باتیں تم غیر قوموں سے کہتا ہوں۔ چونکہ مَیں غیر قوموں
۱۴ کا رسول ہوں اس لئے اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہوں ٥ تاکہ کسی
طرح سے اپنے قوم[1] والوں کو غیرت دلا کر اُن میں سے بعض کو نجات
۱۵ دلاؤں ٥ کیونکہ جب اُن کا خارج ہو جانا دُنیا کے آملنے کا باعث
ہوا تو کیا اُنکا مقبول ہونا مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے برابر
۱۶ نہ ہوگا؟ ٥ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُوندھا ہوا
آٹا بھی پاک ہے۔ اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی ایسی
۱۷ ہی ہیں ٥ لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں۔ اور تو جنگلی زیتون
ہو کر اُن کی جگہ پیوند ہوا۔ اور زیتون کی روغن دار جڑ میں شریک
۱۸ ہو گیا ٥ تو تُو اُن ڈالیوں کے مقابلے میں فخر نہ کر۔ اور اگر فخر کریگا
۱۹ تو جان رکھ کہ تو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے ٥ پس
تُو کہیگا کہ ڈالیاں اسلئے توڑی گئیں کہ مَیں پیوند ہو جاؤں ٭
۲۰ ٥ اچھا وہ تو بے ایمانی کے سبب توڑی گئیں اور تو ایمان کے
۲۱ سبب قائم ہے پس مغرور نہ ہو بلکہ خوف کر ٥ کیونکہ جب خدا
۲۲ نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تجھ کو بھی نہ چھوڑیگا ٥ پس خدا
کی مہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گر گئے ہیں اور خدا
کی مہربانی تجھ پر بشرطیکہ تُو اُس مہربانی پر قائم رہے۔ ورنہ تُو
۲۳ بھی کاٹ ڈالا جائیگا ٥ اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو
پیوند کئے جائینگے۔ کیونکہ خدا اُنہیں پیوند کرکے بحال کرنے
۲۴ پر قادر ہے ٥ اس لئے کہ جب تُو زیتون کے اُس درخت
سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخلاف اچھے
زیتون میں پیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زیتون
میں ضرور ہی پیوند ہو جائینگی ٭
۲۵ ٥ اے بھائیو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اپنے آپ کو عقلمند
سمجھ لو۔ اس لئے مَیں نہیں چاہتا کہ تم اس بھید سے ناواقف
رہو کہ اسرائیل کا ایک حصّہ[2] سخت ہو گیا ہے اور جبتک غیر قومیں
پوری پوری داخل نہ ہوں[3] وہ ایسا ہی رہیگا ٥ اور اس صورت
۲۶ سے تمام اسرائیل نجات پائیگا چنانچہ لکھا ہے کہ
چھڑانے[4] والا صیون سے نکلیگا۔
اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کریگا۔
٥ اور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔
۲۷ جبکہ مَیں اُن کے گناہوں کو دُور کر دُونگا۔
۲۸ ٥ انجیل[5] کے اعتبار سے تو وہ تمہاری خاطر دشمن ہیں۔ لیکن
برگزیدگی کے اعتبار سے باپ دادوں کی خاطر پیارے ہیں۔
۲۹ ٥ اس لئے کہ خدا کی نعمتیں اور بُلاوا بے تبدیل[6] ہے ٥ کیونکہ
۳۰ جس طرح تم پہلے خدا کے نافرمان تھے۔ مگر اب اُنکی نافرمانی
کے سبب تم پر رحم ہوا ٥ اسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہوئے
۳۱ تاکہ تم پر رحم ہونے کے باعث اب اُن پر بھی رحم[7] ہو ٥ اس
۳۲ لئے کہ خدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا[8]۔ تاکہ سب
پر رحم فرمائے ٭
۳۳ ٥ واہ! خدا کی دولت اور حکمت اور علم کیا ہی عمیق[9] ہے!
اُس کے فیصلے کس قدر ادراک سے پرے اور اُس کی راہیں
۳۴ کیا ہی بے نشان ہیں! ٥ خداوند کی عقل کو کس نے جانا؟ یا
۳۵ کون اُس کا صلاح کار ہوا؟ ٥ یا کس نے پہلے اُسے کچھ
۳۶ دیا ہے جس کا بدلا اُسے دیا جائے؟ ٥ کیونکہ اُسی کی طرف سے
اور اُسی کے وسیلے سے اور اُسی کے لئے ساری چیزیں ہیں۔
اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین ٭

**اپنے آپ کو خدا کے نذر کرنے اور مسیحیوں کے باہمی فرائض کے بیان میں**

۱۲ باب ٥ پس اے بھائیو مَیں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر[10] تم سے التماس
کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر[11] کرو۔ جو
زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت[12] ہے۔
۲ ٥ اور اس جہان کے ہمشکل نہ بنو۔ بلکہ عقل نئی ہو جانے سے

---

[1] یونانی اپنے جسم [2] یا حصّہ [illegible] کسی قدر [3] یونانی۔ غیر قوموں کی بھرپوری داخل ہو [4] یسعیاہ ۵۹: ۲۰، ۲۱ [5] یا خوشخبری [6] یونانی پچھتاوے کے بغیر [7] یا اسی طرح اب یہ بھی تم پر رحم کے باعث نافرمان ہوئے تاکہ اب اُن پر بھی رحم ہو [8] یا بند کیا [9] یا خدا کی حکمت اور علم دونوں کی دولت کیا ہی گہری [10] یونانی۔ رحمتوں کے سبب سے [11] یا حوالے [12] یا روحانی ٭

وہی سب کا خداوند ہے اور اپنے سب دعا مانگنے والوں[1] کیلئے فیاض[2] ہے ۔

۱۳ کیونکہ[3] جو کوئی خداوند کا نام[4] لیگا نجات پائیگا ۔

۱۴ مگر جس پر وہ ایمان نہیں لائے اس سے کیونکر دعا مانگیں[5] ؟ اور جس کا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیونکر لائیں ؟

۱۵ اور بغیر منادی کرنیوالے کے کیونکر سُنیں ؟ اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیونکر کریں ؟ چنانچہ لکھا ہے کہ کیا[6] ہی خوشنما ہیں اُنکے قدم جو اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں ۔

۱۶ لیکن سب نے اِس خوشخبری پر کان نہ دھرا ۔ چنانچہ یشعیاہ کہتا ہے کہ اَے[7] خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے ؟

۱۷ پس ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا[8] مسیح کے کلام سے ۔

۱۸ لیکن میں کہتا ہوں ۔ کیا اُنہوں نے نہیں سُنا ؟ بیشک سُنا ۔ چنانچہ لکھا ہے کہ

اُن[9] کی آواز تمام روے زمین پر ۔
اور اُن کی باتیں دُنیا کی حد تک پہنچیں ۔

۱۹ پھر میں کہتا ہوں ۔ کیا اِسرائیل واقف نہ تھا ؟ اول تو موسیٰ[10] کہتا ہے کہ

میں اُن سے تم کو غیرت دلاؤنگا جو قوم ہی نہیں ۔
ایک نادان قوم سے تم کو غصہ دِلاؤنگا ۔

۲۰ پھر یشعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ

جنہوں[11] نے مجھے نہیں ڈھونڈا اُنہوں نے مجھے پا لیا ۔
جنہوں نے مجھ سے نہیں پُوچھا اُنپر میں ظاہر ہو گیا ۔

۲۱ لیکن اِسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہے کہ میں[12] دن بھر ایک نافرمان اور حجتی اُمت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا ۔

باب ۱۱

یہودیوں کے نامقبول ہونے سے غیر قوموں کو نجات ملنا اور آخرکار دونوں کا خدا کی بادشاہت میں شامل ہونا ۔

۱ پس میں کہتا ہوں کیا خدا نے اپنی اُمت کو رد کر دیا ؟ ہرگز نہیں ! کیونکہ میں بھی اِسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیامین کے قبیلے میں سے ہوں ۔

۲ خدا نے اپنی اُس اُمت کو رد نہیں کیا ۔ جسے اُسنے پہلے سے جانا ۔ کیا تم نہیں جانتے کہ کتابِ مُقدس ایلیاہ کے ذکر میں کیا کہتی ہے ؟ کہ وہ خدا سے اِسرائیل کی یوں فریاد کرتا ہے کہ

۳ اَے[13] خداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قربانگاہوں کو ڈھا دیا ۔ اب میں اکیلا باقی ہوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں ۔

۴ مگر جواب الٰہی اس کو کیا ملا ؟ یہ کہ میں[14] نے اپنے لئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں نے بعل کے آگے گھٹنے نہیں ٹیکے ۔

۵ پس اسی طرح اس وقت بھی فضل سے برگزیدہ ہونے کے باعث کچھ باقی ہیں ۔

۶ اور اگر فضل سے برگزیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ورنہ فضل فضل نہ رہا ۔

۷ پس نتیجہ کیا ہوا ؟ یہ کہ اِسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اُس کو نہ ملی ۔ مگر برگزیدوں کو ملی اور باقی سخت کئے گئے ۔

۸ چنانچہ لکھا ہے کہ خدا[15] نے اُنہیں آج کے دن تک سُست طبیعت[16] دی اور ایسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اور ایسے کان جو نہ سُنیں ۔

۹ اور داؤد کہتا ہے کہ

اُن[17] کا دسترخوان اُن کے لئے جال اور پھندا ۔
اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعث بن جائے ۔

۱۰ اُن کی آنکھوں پر تاریکی آجائے تاکہ نہ دیکھیں ۔
اور تُو اُن کی پیٹھ ہمیشہ جُھکائے رکھ ۔

۱۱ پس میں کہتا ہوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی ٹھوکر کھائی کہ گر پڑیں ؟ ہرگز نہیں ! بلکہ اُنکی لغزش[18] سے غیر قوموں کو نجات ملی تاکہ اُنہیں غیرت آئے ۔

۱۲ پس جب اُن کی لغزش[18] دُنیا کیلئے دولت کا باعث ۔ اور اُنکا گھٹنا غیر قوموں کے لئے دولت کا باعث ہوا ۔ تو اُنکا بھرپور ہونا ضرور ہی دولت کا باعث ہوگا ۔

[1] یونانی سب پکارنے والوں [2] یونانی دولتمند [3] یوایل ۲: ۳۲ [4] یا خداوند سے دُعا مانگیگا [5] یونانی ۔ اُسے کیونکر پکاریں [6] یشعیاہ ۵۲: ۷ [7] یسعیاہ ۵۳: ۱ [8] یا پیغام [9] زبور ۱۹: ۴ [10] استثنا ۳۲: ۲۱ [11] یشعیاہ ۶۵: ۱ [12] یشعیاہ ۶۵: ۲ [13] ۱ سلاطین ۱۹: ۱۰ و ۱۴ [14] ۱ سلاطین ۱۹: ۱۸ [15] یشعیاہ ۲۹: ۱۰ [16] یونانی بیہوشی کی رُوح [17] زبور ۶۹: ۲۲ و ۲۳ [18] یا کا قصور

اور اپنی قدرت آشکارا کرنے کے ارادے سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لئے تیار ہوئے تھے نہایت تحمل سے پیش آیا۔ ۲۳ اور یہ اس لئے ہوا کہ اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں کے ذریعے سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے لئے پہلے سے تیار کئے تھے۔ ۲۴ یعنی ہمارے ذریعے سے جنہیں اُس نے نہ فقط یہودیوں میں سے بلکہ غیر قوموں سے بھی بلایا۔ ۲۵ چنانچہ ہوسیع کی کتاب میں بھی خدا یوں فرماتا ہے کہ

جو میری اُمت نہ تھی اُسے اپنی اُمت کہونگا۔
اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہونگا۔

۲۶ اور ایسا ہوگا کہ جس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تم میری اُمت نہیں ہو۔
اُسی جگہ وہ زندہ خدا کے بیٹے کہلائینگے۔

۲۷ اور یسعیاہ اسرائیل کی بابت پکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اسرائیل کا شمار سمندر کی ریت کے برابر ہو تاہم اُن میں سے تھوڑے ہی بچینگے۔ ۲۸ کیونکہ خداوند اپنے کلام کو تمام اور منقطع کرکے اُس کے مطابق زمین پر عمل کریگا۔ ۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ

اگر رب الافواج ہماری کچھ نسل باقی نہ رکھتا۔
تو ہم سدوم کی مانند اور عمورہ کے برابر ہو جاتے۔

۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں نے جو راستبازی کی تلاش نہ کرتی تھیں۔ راستبازی حاصل کی یعنی وہ راستبازی جو ایمان سے ہے۔ ۳۱ مگر اسرائیل جو راستبازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اُس شریعت تک نہ پہنچا۔ ۳۲ کس لئے؟ اس لئے کہ اُنہوں نے ایمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی۔ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھر سے ٹھوکر کھائی۔ ۳۳ چنانچہ لکھا ہے کہ

دیکھو میں صیون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہوں۔
اور جو اُس پر ایمان لائیگا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔

یہودی اس لئے نامقبول ہوئے کہ انہوں نے ایمان کی راستبازی کو منظور نہ کیا

۱ اے بھائیو۔ میرے دل کی آرزو اور اُن کے لئے خدا سے میری دعا یہ ہے کہ وہ نجات پائیں۔ ۲ کیونکہ میں اُن کا گواہ ہوں کہ وہ خدا کے بارے میں غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں۔ ۳ اس لئے کہ وہ خدا کی راستبازی سے ناواقف ہو کر اور اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کرکے خدا کی راستبازی کے تابع نہ ہوئے۔ ۴ کیونکہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہے۔ ۵ چنانچہ موسیٰ نے یہ لکھا ہے کہ جو شخص اُس راستبازی پر عمل کرتا ہے جو شریعت سے ہے۔ وہ اُسی کی وجہ سے زندہ رہیگا۔ ۶ مگر جو راستبازی ایمان سے ہے۔ وہ یوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھیگا؟ (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو) ۷ یا گہراؤ میں کون اُتریگا؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں سے جلا کر اوپر لانے کو) ۸ بلکہ کیا کہتی ہے؟ یہ کہ کلام تیرے نزدیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دل میں ہے۔ یہ وہی ایمان کا کلام ہے جس کی ہم منادی کرتے ہیں۔ ۹ کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔ ۱۰ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔ ۱۱ چنانچہ کتاب مقدس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائیگا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔ ۱۲ کیونکہ یہودیوں اور یونانیوں میں کچھ فرق نہیں۔ اس لئے کہ

---

ہوسیع ۲:۲۳ ۔ ہوسیع ۱:۱۰ ۔ یسعیاہ ۱۰:۲۲ و ۲۳ ۔ یونانی ایک بقیہ بچیگا ۔ یونانی ختم کرکے اور بند کرکے ۔ یسعیاہ ۱:۹ ۔ یسعیاہ ۲۸:۱۶ ۔ یونانی رضامندی ۔ احبار ۱۸:۵ ۔ استثنا ۳۰:۱۲ ۔ استثنا ۳۰:۱۳ ۔ استثنا ۳۰:۱۴ ۔ یسعیاہ ۲۸:۱۶

۳۵ شفاعت بھی کرتا ہے ○ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جدا کرے گا؟
۳۶ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟ ○ چنانچہ
لکھا ہے کہ

ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گنے گئے۔

۳۷ ○ مگر ان سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے
۳۸ محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے ○ کیونکہ مجھ
کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں
۳۹ ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکیگی نہ زندگی ○ نہ فرشتے نہ
حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قدرتیں۔ نہ بلندی
نہ پستی۔ نہ کوئی اور مخلوق ◆

**یہودیوں کے بے ایمان رہنے پر رسول کا افسوس**
**خدا کا فضل خدا کے ارادے ہی پر موقوف ہے**

باب ۹ ۱ ○ میں مسیح میں سچ کہتا ہوں۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ اور میرا
۲ دل بھی رُوح القدس میں گواہی دیتا ہے ○ کہ مجھے بڑا غم ہے۔
۳ اور میرا دل برابر دُکھتا رہتا ہے ○ کیونکہ مجھے یہاں تک منظور ہوتا
کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں۔
۴ میں خود مسیح سے محروم ہو جاتا ○ وہ اسرائیلی ہیں اور لے پالک
ہونے کا حق اور جلال اور عہود اور شریعت اور عبادت اور
۵ وعدے اُنہیں کے ہیں ○ اور قوم کے بزرگ اُنہیں کے ہیں۔
ہیں۔ اور جسم کی رُو سے مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا جو سب
۶ کے اوپر اور ابد تک خدائے محمود ہے۔ آمین ○ لیکن یہ بات
نہیں کہ خدا کا کلام باطل ہو گیا۔ اس لئے کہ جو اسرائیل کی
۷ اولاد ہیں وہ سب اسرائیلی نہیں ○ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے
کے سبب سے سب فرزند ٹھیرے۔ بلکہ یہ لکھا ہے کہ اضحاق
۸ ہی سے تیری نسل کہلائیگی ○ یعنی جسمانی فرزند خدا کے فرزند
نہیں۔ بلکہ وعدے کے فرزند نسل گنے جاتے ہیں ○ کیونکہ ۹
وعدے کا قول یہ ہے کہ میں اس وقت کے مطابق آؤنگا۔
اور سارہ کے بیٹا ہوگا ○ اور صرف یہی نہیں بلکہ ربقہ بھی ایک ۱۰
شخص یعنی ہمارے باپ اضحاق سے حاملہ تھی ○ اور ابھی تک ۱۱
نہ تو لڑکے پیدا ہوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی
تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا ○ تاکہ ۱۲
خدا کا ارادہ جو برگزیدگی پر موقوف ہے۔ اعمال پر مبنی نہ ٹھیرے
بلکہ بُلانے والے پر ○ چنانچہ لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے ۱۳
تو محبت کی مگر عیساؤ سے نفرت ◆
○ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خدا کے ہاں بے انصافی ہے؟ ۱۴
ہرگز نہیں! ○ کیونکہ وہ موسیٰ سے کہتا ہے کہ جس پر رحم کرنا ۱۵
منظور ہے اُس پر رحم کرونگا۔ اور جس پر ترس کھانا منظور ہے
اُس پر ترس کھاؤنگا ○ پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے ۱۶
نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خدا پر۔
○ کیونکہ کتاب مُقدس میں فرعون سے کہا گیا ہے۔ کہ میں ۱۷
نے اسی لئے تجھے کھڑا کیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قدرت
ظاہر کروں اور میرا نام تمام روئے زمین پر مشہور ہو ○ پس ۱۸
وہ جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے۔
اُسے سخت کر دیتا ہے ◆
○ پس تو مجھ سے کہیگا۔ پھر وہ کیوں عیب لگاتا ہے؟ کون ۱۹
اُس کے ارادے کا مقابلہ کرتا ہے؟ ○ اے انسان بھلا تو ۲۰
کون ہے جو خدا کے سامنے جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہوئی
چیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تو نے مجھے کیوں ایسا
بنایا؟ ○ کیا کمہار کو مٹی پر اختیار نہیں کہ ایک ہی لوندے ۲۱
میں سے ایک برتن عزت کے لئے بنائے اور دوسرا بے عزتی
کیلئے؟ ○ پس کیا تعجب ہے۔ اگر خدا اپنا غضب ظاہر کرنے ۲۲

یسعیاہ کیا مسیح پیشوا ہو ... زبور ۴۴: ۲۲ ... یونانی ملعون ... یونانی شریعت کا دیا جانا ... حقانی اور بلب ... یونانی اسرائیل سے ... پیدائش
۲۱: ۱۲ ... پیدائش ۱۸: ۱۰، ۱۴ ... پیدائش ۲۵: ۲۳ ... ملاکی ۱: ۲، ۳ ... خروج ۳۳: ۱۹ ... یونانی کتاب فرعون سے کہتی ہے ... خروج ۹: ۱۶ ◆

میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے
وسیلے سے زندہ کریگا۔ جو تم میں بسا ہوا ہے ٭

۱۲ ۰ پس اے بھائیو۔ ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم
۱۳ کے مطابق زندگی گذاریں۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مطابق زندگی
گذارو گے تو ضرور مروگے۔ اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو
۱۴ نیست و نابود[۱] کروگے تو جیتے رہوگے۔ اس لئے کہ جتنے خدا کے
۱۵ رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تم
کو غلامی کی رُوح نہیں ملی۔ جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک
ہونے کی رُوح ملی جس سے ہم ابّا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے
۱۶ ہیں۔ رُوح خود ہماری رُوح کے ساتھ ملکر گواہی دیتا ہے کہ
۱۷ ہم خدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں۔ یعنی
خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ
دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں ٭

خدا کے رُوح سے حال کی کمزوریوں میں مدد
اور دُکھوں کا نیک انجام حاصل ہونا

۱۸ ۰ کیونکہ میری دانست میں
اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس
لائق نہیں کہ اُس جلال کے
۱۹ مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہے۔ کیونکہ مخلوقات
کمال آرزو سے خدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔
۲۰ ۰ اس لئے کہ مخلوقات بطالت کے اختیار میں کردی گئی تھی نہ
۲۱ اپنی خوشی سے بلکہ اُس کے باعث سے جس نے اُس کو۔ اِس
اُمید پر بطالت کے اختیار میں کردیا[۲] کہ مخلوقات بھی فنا کے
قبضے سے چھوٹ کر خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں
۲۲ داخل ہو جائیگی۔ کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ ساری مخلوقات مل کر
۲۳ اب تک کراہتی ہے اور دردِ زہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط
وہی۔ بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے
باطن میں کراہتے ہیں۔ اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی
مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ ۲۴ چنانچہ ہمیں اُمید کے وسیلے سے نجات
ملی۔ مگر جس چیز کی اُمید ہے جب وہ نظر آجائے تو پھر اُمید کیسی؟
کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے۔ اُس کی اُمید کیا کریگا؟ ۲۵ ۰ لیکن
جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمید کریں تو صبر سے
اُس کی راہ دیکھتے ہیں ٭

۲۶ ۰ اسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے۔
کیونکہ جس طور سے ہم کو دُعا مانگنی چاہئے وہ نہیں آتی۔ مگر
رُوح خود ایسی آہیں بھر بھر کے ہماری شفاعت کرتا ہے
جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔ ۲۷ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے
کہ رُوح کی کیا نیت ہے۔ کیونکہ وہ خدا کی مرضی کے موافق
مقدسوں کی شفاعت کرتا ہے۔ ۲۸ اور ہم کو معلوم ہے کہ سب
چیزیں ملکر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی
ہیں۔ یعنی اُنکے لئے جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے
۲۹ ۰ کیونکہ جنہیں اُس نے پہلے سے جانا اُنہیں پہلے سے مقرر بھی
کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل[۳] ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں
میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ ۳۰ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُنہیں
بُلایا بھی۔ اور جنہیں بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا۔ اور جن کو
راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا ٭

خدا کی محبت کا غلبہ اور
اُس کے برگزیدوں کی فتح

۳۱ ۰ پس ہم ان باتوں کی بابت کیا کہیں؟
اگر خدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف
ہے؟ ۳۲ ۰ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ
نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کردیا۔ وہ اُس کے ساتھ اور
سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشیگا؟ ۳۳ ۰ خدا کے برگزیدوں
پر کون نالش کریگا؟ خدا وہ ہے جو اُن کو راستباز ٹھہراتا[۴] ہے۔
۳۴ ۰ کون ہے جو مجرم ٹھہرائیگا؟ مسیح یسوع وہ ہے جو مرگیا۔ بلکہ
مُردوں میں سے جی[۵] بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری

[۱] یونانی۔ مُردہ [۲] یا اُس کو اُمید پر بطالت کے اختیار میں کیا۔ کیونکہ وغیرہ [۳] یونانی۔ بیٹے کی صورت کے ہمشکل [۴] یا کیا خدا جو۔ ہے؟
[۵] ن۔ مُردوں میں سے ندارد ٭

۹ شریعت کے بغیر گناہ مُردہ ہے۔ ایک زمانے میں شریعت کے بغیر مَیں زندہ تھا۔ مگر جب حکم آیا تو گناہ زندہ ہو گیا اور مَیں مر گیا ۱۰ اور جس حکم کا منشا زندگی تھا وہی میرے حق میں موت کا باعث بن گیا۔ ۱۱ کیونکہ گناہ نے موقع پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھے بہکایا اور اُسی کے ذریعہ سے مجھے مار بھی ڈالا۔ ۱۲ پس شریعت پاک ہے اور حکم بھی پاک اور راست اور اچھا ہے۔ ۱۳ پس جو چیز اچھی ہے کیا وہ میرے لئے موت ٹھہری؟ ہرگز نہیں! بلکہ گناہ نے اچھی چیز کے ذریعہ سے میرے لئے موت پیدا کر کے مجھے مار ڈالا۔ تاکہ اُس کا گناہ ہونا ظاہر ہو اور حکم کے ذریعہ سے گناہ حد سے زیادہ مکروہ معلوم ہو[۱]۔ ۱۴ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت تو رُوحانی ہے۔ مگر مَیں جسمانی اور گناہ کے ہاتھ بِکا ہوا ہوں۔ ۱۵ اور جو مَیں کرتا ہوں اُس کو نہیں جانتا کیونکہ جس کا مَیں ارادہ کرتا ہوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مجھ کو نفرت ہے وہی کرتا ہوں۔ ۱۶ اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو مَیں مانتا ہوں کہ شریعت خوب ہے۔ ۱۷ پس اس صورت میں اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا۔ بلکہ گناہ ہے جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ ۱۸ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ مجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں۔ البتہ ارادہ تو مجھ میں موجود ہے۔ مگر نیک کام مجھ سے بن نہیں پڑتے۔ ۱۹ چنانچہ جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا۔ مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہوں۔ ۲۰ پس اگر مَیں وہ کرتا ہوں جس کا ارادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گناہ ہے۔ جو مجھ میں بسا ہوا ہے۔ ۲۱ غرض مَیں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا ہوں تو بدی میرے پاس آ موجود ہوتی ہے۔ ۲۲ کیونکہ باطنی انسانیت کے رُو سے تو مَیں خدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہوں۔ ۲۳ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت نظر آتی ہے۔ جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گناہ کی شریعت کی قید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔ ۲۴ ہائے مَیں کیسا کمبخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائے گا؟ ۲۵ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کا شکر کرتا ہوں۔ غرض مَیں خود اپنی عقل سے تو خدا کی شریعت کا مگر جسم سے گناہ کی شریعت کا محکوم ہوں ٭

رُوح القدس کی تاثیر سے مسیحی کے دل میں تسکین اور چال چلن کی تقدیس

۸ ۱ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔ ۲ کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے[۲] گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔ ۳ اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ[۳] جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے[۴] بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ ۴ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔ ۵ کیونکہ جو جسمانی[۵] ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ لیکن جو رُوحانی[۶] ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ ۶ اور جسمانی نیت موت ہے۔ مگر رُوحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔ ۷ اس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے۔ کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے۔ نہ ہو سکتی ہے۔ ۸ اور جو جسمانی[۷] ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔ ۹ لیکن تم جسمانی[۷] نہیں بلکہ رُوحانی[۸] ہو بشرطیکہ خدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۔ ۱۰ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مُردہ ہے۔ مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ[۹] ہے۔ ۱۱ اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مُردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مُردوں

[۱] یعنی حد سے زیادہ گنہگار بن جائے۔ [۲] ان مجھے۔ [۳] یونانی۔ گناہ کے۔ [۴] یا گناہ کے سبب۔ [۵] یونانی۔ جسم کے مطابق۔ [۶] یونانی۔ رُوح کے مطابق۔ [۷] یونانی۔ جسم میں۔ [۸] یونانی۔ رُوح میں۔ [۹] یونانی۔ زندگی۔

مسیح جو مُؤا گناہ کے اعتبار سے ایک بار مُؤا۔ مگر اب جو جیتا ہے خدا
۱۱ کے اعتبار سے جیتا ہے ○ اسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار
سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو ✚
۱۲ ○ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے۔ کہ تم
۱۳ اُسکی خواہشوں کے تابع رہو ○ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار
ہونے کے لئے گناہ کے حوالے نہ کیا کرو۔ بلکہ اپنے آپ کو مُردوں
میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالے کرو۔ اور اپنے اعضا راستبازی
۱۴ کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالے کرو ○ اس لئے کہ گناہ کا
تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں۔ بلکہ فضل
کے ماتحت ہو ✚
۱۵ ○ پس کیا ہوا؟ کیا ہم اس لئے گناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت
۱۶ نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں! ○ کیا تم نہیں جانتے
کہ جس کی تابعداری کے لئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر
دیتے ہو۔ اُسی کے غلام ہو جس کے تابعدار ہو۔ خواہ گناہ کے جس کا
انجام موت[۱] ہے۔ خواہ تابعداری کے جس کا انجام راستبازی[۲] ہے
۱۷ ○ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گناہ کے غلام تھے۔ تاہم دل سے
اُس تعلیم کے تابعدار ہو گئے جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے
۱۸ تھے ○ اور گناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے ○ میں
۱۹ تمہاری انسانی کمزوری[۳] کے سبب انسانی طور پر کہتا ہوں جس
طرح تم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لئے ناپاکی اور بدکاری کی
غلامی کے حوالے کئے تھے اسی طرح اب اپنے اعضا پاک
۲۰ ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کے حوالے کر دو ○ کیونکہ
جب تم گناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد
۲۱ تھے ○ پس جن باتوں سے تم اب شرمندہ ہو اُن سے تم اُس وقت
۲۲ کیا پھل پاتے تھے؟ کیونکہ اُنکا انجام تو موت ہے ○ مگر اب گناہ
سے آزاد اور خدا کے غلام ہو کر تم کو اپنا پھل ملا جس سے پاکیزگی
حاصل ہوتی ہے اور اس کا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے ○ کیونکہ ۲۳
گناہ کی مزدوری موت ہے۔ مگر خدا کی بخشش[۴] ہمارے خداوند
مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے ✚

**مسیح کے ساتھ وابستہ ہو کر مسیحی کا شریعت سے آزاد ہو جانا۔**

۷ ○ اے بھائیو۔ کیا تم نہیں جانتے (میں اُن سے کہتا ہوں جو شریعت
سے واقف ہیں) کہ جب تک آدمی
جیتا ہے اُسی وقت تک شریعت اُس پر اختیار رکھتی ہے؟
۲ ○ چنانچہ جس عورت کا شوہر موجود ہے وہ شریعت کے موافق اپنے
شوہر کی زندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شوہر مر گیا تو
۳ وہ شوہر کی شریعت سے چھوٹ گئی ○ پس اگر شوہر کے جیتے جی
دوسرے مرد کی ہو جائے تو زانیہ کہلائیگی۔ لیکن اگر شوہر مر جائے
تو وہ اُس شریعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے مرد
۴ کی ہو بھی جائے تو زانیہ نہ ٹھیریگی ○ پس اے میرے بھائیو تم
بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے اس
لئے مُردہ بن گئے کہ اُس دوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے
۵ جلایا گیا۔ تاکہ ہم سب خدا کے لئے پھل پیدا کریں ○ کیونکہ جب
ہم جسمانی تھے تو گناہ کی رغبتیں جو شریعت کے باعث پیدا ہوتی
تھیں موت کا پھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا میں
۶ تاثیر کرتی تھیں ○ لیکن جس چیز کی قید میں تھے اُسکے اعتبار
سے مر کر اب ہم شریعت سے ایسے چھوٹ گئے کہ رُوح کے نئے
طور پر[۵]۔ نہ کہ لفظوں[۶] کے پُرانے طور پر خدمت کرتے ہیں ✚

**گناہ کو ظاہر کرنا نہ کہ اُس سے چھڑانا شریعت کا کام ہے**

۷ ○ پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ
ہے؟ ہرگز نہیں! بلکہ بغیر شریعت کے
میں گناہ کو نہ پہچانتا۔ مثلاً اگر شریعت
۸ یہ نہ کہتی کہ تو لالچ نہ کر۔ تو میں لالچ کو نہ جانتا ! ○ مگر گناہ نے موقع
پا کر حکم کے ذریعہ سے مجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کر دیا کیونکہ

[۱] یا خواہ گناہ کے جو موت کے لئے ہے [۲] یا خواہ تابعداری کے جو راستبازی کے لئے ہے [۳] یونانی۔ تمہارے جسم کی کمزوری [۴] یا نعمت [۵] یونانی روح کی تازگی میں [۶] یونانی۔ حرف۔

میل ہو گیا۔ تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب
۱۱ سے ضرور ہی بچینگے ۞ اور صرف یہی نہیں بلکہ اپنے خداوند
یسوعؔ مسیح کے سبب جس کے وسیلے سے اب ہمارا خدا کیساتھ
میل ہو گیا۔ خدا پر فخر بھی کرتے ہیں +

آدم کے سبب سے گناہ اور موت کا پھیلنا
مسیح کی طرف سے فضل اور زندگی کا غالب آنا

۱۲ ۞ پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے
سبب موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اس
۱۳ لئے کہ سب نے گناہ کیا ۞ کیونکہ شریعت کے دئے جانے تک
دُنیا میں گناہ تو تھا۔ مگر جہاں شریعت نہیں وہاں گناہ محسوب
۱۴ نہیں ہوتا ۞ تاہم آدم سے لیکر موسےٰ تک موت نے اُن پر
بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدم کی نافرمانی کی طرح جو آنے
۱۵ والے کا مثیل تھا گناہ نہ کیا تھا ۞ لیکن قصور کا جو حال ہے
وہ فضل کی نعمت کا نہیں۔ کیونکہ جب ایک شخص کے قصور
سے بہت سے آدمی مر گئے تو خدا کا فضل اور اُسکی جو بخشش
ایک ہی آدمی یعنی یسوعؔ مسیح کے فضل سے پیدا ہوئی بہت
۱۶ سے آدمیوں پر ضرور ہی افراط سے نازل ہوئی ۞ اور جیسا
ایک شخص کے گناہ کرنے کا انجام ہوا بخشش کا ویسا حال
نہیں۔ کیونکہ ایک ہی کے سبب سے وہ فیصلہ ہوا جسکا نتیجہ
سزا کا حکم تھا۔[۱] مگر بہتیرے قصوروں سے ایسی نعمت پیدا
ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگ راستباز ٹھہرے ۞ کیونکہ جب
۱۷ ایک شخص کے قصور کے سبب موت نے اس ایک کے ذریعے
سے بادشاہی کی۔ تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش افراط
سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسوعؔ مسیح کے وسیلے
۱۸ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کرینگے ۞ غرض جیسا
ایک قصور کے سبب وہ فیصلہ ہوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں
کی سزا کا حکم تھا۔ ویسا ہی راستبازی کے ایک کام کے وسیلے سے
سب آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کے زندگی پائیں
۱۹ ۞ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہت سے لوگ
گنہگار ٹھہرے۔ اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہت سے لوگ
۲۰ راستباز ٹھہرینگے ۞ اور بیچ میں شریعت آ موجود ہوئی تاکہ قصور
زیادہ ہو جائے۔ مگر جہاں گناہ زیادہ ہوا وہاں فضل اُس سے
۲۱ بھی نہایت زیادہ ہوا ۞ تاکہ جس طرح گناہ نے موت کے سبب
بادشاہی کی۔ اُسی طرح فضل بھی ہمارے خداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلے
سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعے سے بادشاہی کرے ۞

فضل کے سبب سے گناہ جائز نہیں بلکہ
اُس کی حکومت توڑی جاتی ہے۔

باب ۶ ۱ ۞ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟
۲ ۞ ہرگز نہیں! ہم جو گناہ کے
اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آیندہ کو زندگی گذاریں؟ ۞ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم
۳ جتنوں نے مسیح یسوعؔ میں شامل ہونیکا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت میں شامل ہونیکا
بپتسمہ لیا[۲] ۞ پس موت میں شامل ہونیکے بپتسمہ کے وسیلے سے ہم اُس
۴ کے ساتھ دفن ہوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلے
سے مُردوں میں سے جلایا گیا اسی طرح ہم بھی نئی زندگی کی راہ[۳]
۵ چلیں ۞ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے
ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی
۶ اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے ۞ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پرانی
انسانیت اُس کے ساتھ اس لئے مصلوب کی گئی۔ کہ گناہ کا
بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔
۷ ۞ کیونکہ جو موا وہ گناہ سے بری ہوا[۴] ۞ پس جب ہم مسیح کے ساتھ
۸ موئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جئینگے بھی ۞ کیونکہ یہ
۹ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پھر
نہیں مرنیکا موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا ۞ کیونکہ
۱۰

لہ یونانی سزا کے حکم کے لئے فیصلہ ہوا ۔ لہ یا یسوع مسیح میں ۔ سے صلیب [illegible] یا موت میں ۔ سے باغ لہ یونانی زندگی کی تازگی میں ۔ شہ یا راستباز ٹھہرا۔

فصل ۱۴۳

باپ ابرہام کے اُس ایمان کی بھی پیروی کرتے ہیں جو
۱۳ اُسے نامختونی کی حالت میں حاصل تھا۔ کیونکہ یہ وعدہ
کہ وہ دُنیا کا وارث ہوگا نہ ابرہام سے نہ اُس کی نسل سے
شریعت کے وسیلے سے کیا گیا تھا بلکہ ایمان کی راستبازی
۱۴ کے وسیلے سے۔ کیونکہ اگر شریعت والے ہی وارث
ہوں تو ایمان بے فائدہ رہا اور وعدہ لاحاصل ٹھہرا
۱۵ ۔ کیونکہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے۔ اور جہاں شریعت
۱۶ نہیں وہاں عدول حکمی بھی نہیں۔ اِسی واسطے وہ میراث
ایمان سے ملتی ہے تاکہ فضل کے طور پر ہو اور وہ وعدہ کل
نسل کے لئے قائم رہے۔ نہ صرف اُس نسل کے لئے
جو شریعت والی ہے بلکہ اُس کے لئے بھی جو ابرہام کی مانند
۱۷ ایمان والی ہے۔ وہی ہم سب کا باپ ہے۔ (چنانچہ لکھا
ہے کہ میں[1] نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا) اُس
خدا کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زندہ
کرتا ہے اور جو چیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے
۱۸ کہ گویا وہ ہیں۔ وہ نا اُمیدی کی حالت میں اُمید کے
ساتھ ایمان لایا۔ تاکہ اِس قول کے بموجب کہ تیری[2] نسل
۱۹ ایسی ہی ہوگی۔ وہ بہت سی قوموں کا باپ ہو۔ اور وہ
جو تقریباً سو برس کا تھا۔ باوجود اپنے مُردہ سے بدن
اور سارہ کے رحم کی مُردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں
۲۰ ضعیف نہ ہوا۔ اور نہ بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدے
میں شک کیا۔ بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خُدا کی تمجید کی
۲۱ ۔ اور اُس کو کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا
۲۲ ہے وہ اُس کے پُورا کرنے پر بھی قادر ہے۔ اِسی سبب
۲۳ سے یہ اُس کے لئے راستبازی گِنا گیا۔ اور یہ بات کہ
ایمان اُس کے لئے راستبازی گِنا گیا نہ صرف اِس کے

لئے لکھی گئی۔ بلکہ ہمارے لئے بھی جن کے لئے ایمان ۲۴
راستبازی گِنا جائیگا۔ اِس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان
لائے ہیں جس نے ہمارے خداوند یسوع[3] کو مُردوں میں
سے جِلایا۔ وہ ہمارے قصوروں کے لئے حوالہ کر دیا ۲۵
گیا۔ اور ہمارے راستباز ٹھہرنے کے لئے[4] جِلایا گیا ٭

| ایمان کے سبب سے خدا کے ساتھ میل پانا اور سعادت کی امید رکھنی۔ |
|---|

۵ باب ۱ پس جب ہم ایمان سے
راستباز ٹھہرے تو خدا
کے ساتھ اپنے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے صلح رکھیں۔ جس کے وسیلے ۲
سے ایمان کے سبب اُس فضل تک ہماری رسائی بھی
ہوئی جس پر قائم ہیں۔ اور خُدا کے جلال کی امید پر فخر
کریں[5]۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں ۳
یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے۔ اور صبر سے ۴
پختگی۔ اور پختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔ اور اُمید سے ۵
شرمندگی حاصل نہیں ہوتی۔ کیونکہ رُوح القدس جو ہم
کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلے سے خُدا کی محبت ہمارے
دلوں میں ڈالی گئی[6] ہے۔ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو ۶
عین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطر مُوا۔ کسی راستباز ۷
کی خاطر بھی مشکل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کسی نیک
آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جرأت
کرے۔ لیکن خُدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یُوں ظاہر ۸
کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے۔ تو مسیح ہماری خاطر
مُوا۔ پس جب ہم اُس کے خون کے باعث اب راستباز ۹
ٹھہرے تو اُس کے وسیلے سے غضب الٰہی سے
ضرور ہی بچینگے۔ کیونکہ جب باوجود دشمن ہونے کے ۱۰
خدا سے اُس کے بیٹے کی موت کے وسیلے سے ہمارا

[1] پیدائش ۱۷: ۵۔ [2] پیدائش ۱۵: ۵۔ [3] یا۔ سبب۔ [4] یا۔ کرتے ہیں۔ [5] یا۔ بہائی گئی ٭

۲۱ ہوتی ہے ○ مگر اب شریعت کے بغیر خدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ۲۲ ہوتی ہے ○ یعنی خدا کی وہ راستبازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے[1] سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ۲۳ ہے۔ کیونکہ کچھ فرق نہیں ○ اس لئے کہ سب نے گناہ کیا ۲۴ اور خدا کے جلال سے محروم ہیں ○ مگر اُس کے فضل کے سبب اُس مخلصی کے وسیلے سے جو مسیح یسوع میں ہے ۲۵ مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں ○ اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہو۔ تاکہ جو گناہ پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے تحمل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے ۲۶ میں وہ اپنی راستبازی ظاہر کرے ○ بلکہ اسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو۔ تاکہ وہ خود بھی عادل[2] رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راستباز ٹھہرانے ۲۷ والا ہو ○ پس فخر کہاں رہا؟ اس کی گنجائش ہی نہیں۔ کونسی شریعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شریعت ۲۸ سے؟ نہیں۔ بلکہ ایمان کی شریعت سے ○ چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ۲۹ ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے ○ کیا خدا صرف یہودیوں ہی کا ہے۔ غیر قوموں کا نہیں؟ بیشک غیر قوموں ۳۰ کا بھی ہے ○ کیونکہ ایک ہی خدا ہے۔ جو مختونوں کو بھی ایمان سے اور نامختونوں کو بھی ایمان ہی کے وسیلے سے ۳۱ راستباز ٹھہرائیگا ○ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ شریعت کو قائم رکھتے ہیں ◆

## باب ۴ ابراہام کا ایمان سے راستباز ٹھہرنا

۱ ○ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابراہام کو کیا حاصل ہوا؟ ○ کیونکہ اگر ابراہام ۲ اعمال سے راستباز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی۔ لیکن خدا کے نزدیک نہیں ○ کتابِ مقدس کیا کہتی ۳ ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا[3] اور یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا ○ کام کرنے والے کی مزدوری بخشش ۴ نہیں بلکہ حق[4] سمجھی جاتی ہے ○ مگر جو شخص کام نہیں کرتا ۵ بلکہ بے دین کے راستباز ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے اُس کا ایمان اُس کے لئے راستبازی گنا جاتا ہے۔ ○ چنانچہ جس شخص کے لئے خدا بغیر اعمال کے راستبازی ۶ محسوب کرتا ہے۔ داؤد بھی اُس کی مبارک حالی اس طرح بیان کرتا ہے ○ کہ ۷

مبارک[5] وہ ہیں جن کی بدکاریاں معاف ہوئیں۔
اور جن کے گناہ ڈھانکے گئے۔
○ مبارک وہ شخص ہے جس کے گناہ خداوند محسوب ۸
نہ کریگا۔

○ پس کیا یہ مبارکبادی مختونوں ہی کے لئے ہے۔ یا ۹ نامختونوں کے لئے بھی؟ کیونکہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ابرہام کے لئے اُس کا ایمان راستبازی گنا گیا ○ پس کس ۱۰ حالت میں[6] گنا گیا؟ مختونی میں یا نامختونی میں؟ مختونی میں نہیں بلکہ نامختونی میں ○ اور اُس نے ختنہ کا نشان ۱۱ پایا کہ اُس ایمان کی راستبازی پر مہر ہو جائے جو اُسے نامختونی کی حالت میں حاصل تھا۔ تاکہ وہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو باوجود نامختون ہونے کے ایمان لاتے ہیں۔ اور اُن کے لئے بھی راستبازی محسوب کی جائے ○ اور ۱۲ اُن مختونوں کا باپ ہو جو نہ صرف مختون ہیں بلکہ ہمارے

[1] یونانی یسوع مسیح کے ایمان سے۔ [2] یا۔ راستباز۔ [3] پیدائش ۱۵: ۶ ۔ [4] یا۔ ابراہام نے خدا کا یقین کیا۔ [5] یونانی۔ قرض۔
[6] زبور ۳۲: ۱ و ۲۔ [7] یونانی۔ کس طرح۔

جو شخص قومیت[1] کے سبب سے نامختون رہا۔ اگر وہ شریعت کو پورا کرے۔ تو کیا تجھے جو باوجود کلام[2] اور ختنہ کے شریعت سے عدول کرتا ہے قصوروار نہ ٹھہرائیگا؟ ○ ۲۸ کیونکہ وہ یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہری اور جسمانی ہے ○ ۲۹ بلکہ یہودی وہی ہے جو باطن میں ہے اور ختنہ وہی ہے جو دل کا اور روحانی ہے۔ نہ کہ لفظی[3]۔ ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

یہودیوں کی فوقیت

باب ۳ ۱ ○ پس یہودی کو کیا فوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ ○ ۲ ہر طرح سے بہت خاص کر یہ کہ خدا کا کلام[4] اُن کے سپرد ہوا ○ ۳ اگر بعض بے وفا نکلے تو کیا ہوا؟ کیا اُن کی بیوفائی خدا کی وفاداری کو باطل کر سکتی ہے؟ ○ ۴ ہرگز نہیں۔ بلکہ خدا سچا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھوٹا۔ چنانچہ لکھا ہے۔

کہ تو[5] اپنی باتوں میں راستباز ٹھہرے۔
اور اپنے مقدمے میں فتح پائے۔

۵ ○ اگر ہماری ناراستی خدا کی راستبازی کی خوبی کو ظاہر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ کیا یہ کہ خدا بے انصاف ہے جو غضب نازل کرتا ہے؟ (میں یہ بات انسان کی طرح کہتا ہوں) ○ ۶ ہرگز نہیں۔ ورنہ خدا کیونکر دنیا کا انصاف کریگا؟ ○ ۷ اگر میرے جھوٹ کے سبب سے خدا کی سچائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ ظاہر ہوئی تو پھر کیوں گنہگار کی طرح مجھ پر حکم دیا جاتا ہے؟ ○ ۸ اور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تاکہ بھلائی پیدا ہو؟ چنانچہ ہم پر یہ تہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض کہتے ہیں کہ ان کا یہی مقولہ ہے۔ مگر ایسوں کا مجرم ٹھہرنا انصاف ہے ○

یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کا گناہ کے ماتحت ہونا

۹ ○ پس کیا ہوا؟ کیا ہم کچھ فضیلت رکھتے[6] ہیں؟ بالکل نہیں۔ کیونکہ ہم یہودیوں اور یونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ وہ سب کے سب گناہ کے ماتحت ہیں ○ چنانچہ لکھا ہے کہ

۱۰ کوئی[7] راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۱ ○ کوئی سمجھدار نہیں۔
کوئی خدا کا طالب نہیں۔
۱۲ ○ سب گمراہ ہیں سب کے سب نکمے بن گئے۔
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔
۱۳ ○ اُن[8] کا گلا کھلی ہوئی قبر ہے۔
اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دیا۔
اُن[9] کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے۔
۱۴ ○ اُن[10] کا منہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہوا ہے۔
۱۵ ○ اُن[11] کے قدم خون بہانے کے لئے تیز رو ہیں۔
۱۶ ○ اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے۔
۱۷ ○ اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہوئے۔
۱۸ ○ اُن[12] کی آنکھوں میں خدا کا خوف نہیں ○

یسوع مسیح پر ایمان لانے سے گنہگار کا راستباز ٹھہرایا جانا

۱۹ ○ اب ہم جانتے ہیں کہ شریعت جو کچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شریعت کے ماتحت ہیں۔ تاکہ ہر ایک کا منہ بند ہو جائے اور ساری دنیا خدا کے نزدیک سزا کے لائق ٹھہرے ○ ۲۰ کیونکہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضور راستباز نہیں ٹھہریگا۔ اِس لئے کہ شریعت کے وسیلے سے تو گناہ کی پہچان ہی۔

۱ یونانی۔ ذات سے۔ ۲ یونانی۔ حرف۔ ۳ یونانی۔ حرفی۔ ۴ یونانی۔ کے کلمے۔ ۵ زبور ۵۱: ۴۔ ۶ یا۔ ہماری حالت ان سے کچھ بہتر ہے؟ یا ہمارے پاس کچھ عذر ہے۔ ۷ زبور ۱۴: ۱-۳ اور ۵۳: ۱-۳۔ ۸ زبور ۵: ۹۔ ۹ زبور ۱۴۰: ۳۔ ۱۰ زبور ۱۰: ۷۔ ۱۱ یسعیاہ ۵۹: ۷، ۸۔ امثال ۱: ۱۶۔ ۱۲ زبور ۳۶: ۱۔

کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے۔

۳ ۰ اے انسان۔ تو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تو خدا کی عدالت سے بچ جائیگا؟ ۴ ۰ یا تو اُس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟ ۵ ۰ بلکہ تو اپنی سختی اور غیر تائب دل کے مطابق اُس قہر کے دن کے لئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جس میں خدا کی سچی عدالت ظاہر ہوگی۔ ۶ ۰ وہ ہر ایک کو اس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا۔ ۷ ۰ جو نیکوکاری میں ثابت قدم رہکر جلال اور عزت اور بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زندگی دیگا۔ ۸ ۰ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہوگا۔ ۹ ۰ اور مصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی۔ پہلے یہودی کی۔ پھر یونانی کی۔ ۱۰ ۰ مگر جلال اور عزت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملیگی۔ پہلے یہودی کو۔ ۱۱ پھر یونانی کو۔ ۰ کیونکہ خدا کے ہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ ۱۲ ۰ اس لئے کہ جنہوں نے بغیر شریعت پائے گناہ کیا وہ بغیر شریعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جنہوں نے شریعت کے ماتحت ہوکر گناہ کیا اُن کی سزا شریعت کے موافق ہوگی۔ ۱۳ ۰ کیونکہ شریعت کے سننے والے خدا کے نزدیک راستباز نہیں ہوتے۔ بلکہ شریعت پر عمل کرنے والے راستباز ٹھہرائے جائینگے۔ ۱۴ ۰ اس لئے کہ جب وہ قومیں جو شریعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شریعت کے کام کرتی ہیں۔ تو باوجود شریعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لئے خود ایک شریعت ہیں۔ ۱۵ ۰ چنانچہ وہ شریعت کی باتیں اپنے دلوں پر لکھی ہوئی دکھاتی ہیں اور ان کا دل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر الزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذور رکھتے ہیں۔ ۱۶ ۰ جس روز خدا میری خوشخبری کے مطابق یسوع مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشیدہ باتوں کا انصاف کریگا +

یہودیوں کی ریاکاری پر ملامت

۱۷ ۰ پس اگر تو یہودی کہلاتا اور شریعت پر تکیہ اور خدا پر فخر کرتا ہے۔ ۱۸ ۰ اور اُس کی مرضی جانتا اور شریعت کی تعلیم پاکر عمدہ عمدہ باتیں پسند کرتا ہے۔ ۱۹ ۰ اور اگر تجھ کو اس بات پر بھی بھروسا ہے کہ میں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہوؤں کے لئے روشنی۔ ۲۰ ۰ اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچوں کا اُستاد ہوں۔ اور علم اور حق کا جو نمونہ شریعت میں ہے وہ میرے پاس ہے۔ ۲۱ ۰ پس تو جو اوروں کو سکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سکھاتا؟ تو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خود کیوں چوری کرتا ہے؟ ۲۲ ۰ تو جو کہتا ہے کہ زنا نہ کرنا آپ خود کیوں زنا کرتا ہے؟ تو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ خود کیوں مندروں کو لُوٹتا ہے؟ ۲۳ ۰ تو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے عدول سے خدا کی کیوں بے عزتی کرتا ہے؟ ۲۴ ۰ کیونکہ تمہارے سبب سے غیر قوموں میں خدا کے نام پر کُفر بکا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ لکھا بھی ہے۔ ۲۵ ۰ ختنہ سے فائدہ تو ہے بشرطیکہ تو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تو نے شریعت سے عدول کیا تو تیرا ختنہ نامختونی ٹھہرا۔ ۲۶ ۰ پس اگر نامختون شخص شریعت کے حکموں پر عمل کرے تو کیا اُس کی نامختونی ختنہ کے برابر نہ گنی جائیگی؟ ۲۷ ۰ اور

یا بطلان۔ وغیرہ کو۔ یا بلبوعرتے ہاتھ سے والے۔ یونانی۔ شریعت میں۔ یا اُن کا ضمیر۔ یا اُن مسیح یسوع۔ یا استعرف باتوں میں تمیز کرتا۔ یسعیاہ ۵۲: ۵۔ یونانی۔ نامختونی +

ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی
۱۶ کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قُدرت ہے ۞ اِس
واسطے کہ اُس میں خدا کی راستبازی ایمان سے اور ایمان
کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راستباز
ایمان سے جیتا رہیگا ✚

غیر قوموں کی بُت پرستی اور
بداخلاقی کا ناقابل عذر ہونا

۱۸ ۞ کیونکہ خدا کا غضب اُن آدمیوں
کی تمام بے دینی اور ناراستی پر
آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو
۱۹ حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں ۞ کیونکہ جو کچھ خُدا کی
نسبت معلوم ہو سکتا ہے۔ وہ اُن کے باطن میں ظاہر
۲۰ ہے۔ اِس لئے کہ خدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دیا ۞ کیونکہ
اُس کی اَن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور
الوہیت دُنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی
چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔
۲۱ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں ۞ اِس لئے کہ اگرچہ
اُنہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خدائی کے لائق
اُس کی بڑائی اور شکرگذاری نہ کی۔ بلکہ باطل خیالات میں
۲۲ پڑ گئے۔ اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا ۞ وہ اپنے
۲۳ آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے ۞ اور غیر فانی خدا کے
جلال کو فانی انسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے
مکوڑوں کی صورت میں بدل ڈالا ✚
۲۴ ۞ اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہشوں کے
مطابق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دیا کہ اُن کے بدن آپس میں
۲۵ بے حرمت کئے جائیں ۞ اِس لئے کہ اُنہوں نے خُدا کی
سچائی کو بدل کر جھوٹ بنا ڈالا اور مخلوقات کی زیادہ پرستش
اور عبادت کی بہ نسبت اُس خالق کے جو ابد تک محمود
ہے۔ آمین ✚
۲۶ ۞ اِسی سبب سے خُدا نے اُن کو گندی شہوتوں
میں چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ اُن کی عورتوں نے اپنے
۲۷ طبعی کام کو خلاف طبع کام سے بدل ڈالا ۞ اِسی طرح
مرد بھی عورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت
سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ
روسیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں اپنی گمراہی کے
لائق بدلا پایا ✚
۲۸ ۞ اور جس طرح اُنہوں نے خدا کا پہچاننا ناپسند کیا۔
اسی طرح خدا نے بھی اُن کو ناپسندیدہ عقل کے حوالے
۲۹ کر دیا کہ نالائق حرکتیں کریں ۞ پس وہ ہر طرح کی ناراستی۔
بدی۔ لالچ۔ بدخواہی سے بھر گئے اور حسد۔ خونریزی۔
جھگڑے۔ مکاری۔ بُغض سے معمور ہو گئے۔ اور غیبت کرنے
۳۰ والے ۞ بدگو۔ خُدا کی نظر میں نفرتی۔ اوروں کے بیعزت
کرنے والے۔ مغرور۔ شیخی باز۔ بدیوں کے بانی۔ ماں
۳۱ باپ کے نافرمان ۞ بیوقوف۔ عہد شکن۔ طبعی محبت سے
۳۲ خالی۔ بیرحم ہو گئے ۞ حالانکہ وہ خدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ ایسے
کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں۔ پھر بھی نہ
فقط آپ ہی ایسے کام کرتے ہیں۔ بلکہ اَور کرنے والوں سے
خوش بھی ہوتے ہیں ✚

خدا کے انصاف کی رو سے
یہودیوں کی زیادہ قصورواری

۲ ۞ پس اے الزام لگانے والے۔ تو کوئی کیوں نہ ہو
تیرے پاس کوئی عذر نہیں
کیونکہ جس بات کا تُو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تو
اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تُو جو الزام لگاتا ہے
۲ خود وہی کام کرتا ہے ۞ اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں

ؔلہ حبقوق ۲: ۴۔ ؔلہ یونانی ! یعنے خیالات میں باطل ہو گئے۔ ؔلہ یونانی۔ صورت کی شبیہ۔ ؔلہ یونانی۔ میں۔ ؔلہ یا۔ خدا کے دشمن ✚

# رُومیوں کے نام

## پولُس رسُول کا خط

باب ۱

دعائے خیر

۱ پولُس کی طرف سے جو یسُوع[۱] مسیح کا بندہ ہے اور رسول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خُدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ ۲ جس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتابِ مُقدّس میں ۳ اپنے بیٹے ہمارے خداوند یسُوع مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا۔ جو جسم کے اعتبار سے تو داؤد کی نسل سے پیدا ہوا۔ ۴ لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب قُدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ٹھہرا۔ ۵ جس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تاکہ اُس کے نام کی خاطر سب قوموں میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں۔ ۶ جن میں سے تم بھی یسُوع مسیح کے ہونے کے لئے بُلائے گئے ہو۔ ۷ اُن سب کے نام جو رومہ میں خدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لئے بلائے گئے ہیں +

ہمارے باپ خدا اور خداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے +

مسیح کی خوشخبری سُنانے کی غرض سے شوقِ ملاقات

۸ اوّل تو میں تم سب کے بارے میں یسُوع مسیح کے وسیلے سے اپنے خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تمہارے ایمان کا تمام دُنیا میں شہرہ ہو رہا ہے۔ ۹ چنانچہ خُدا جس کی عبادت میں اپنی روح سے اُس کے بیٹے کی خوشخبری دینے میں[۲] کرتا ہوں۔ وہی میرا گواہ ہے کہ میں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہوں۔ ۱۰ اور اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہوں کہ اب آخر کار خدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں کسی طرح کامیابی ہو۔ ۱۱ کیونکہ میں تمہاری مُلاقات کا مشتاق ہوں تاکہ تم کو کوئی روحانی نعمت دوں جس سے تم مضبوط ہو جاؤ۔ ۱۲ غرض کہ میں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلی پاؤں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔ ۱۳ اور اے بھائیو۔ میں اِس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ میں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا۔ تاکہ جیسا مجھے اور غیر قوموں میں پھل ملا ویسا ہی تم میں بھی ملے۔ مگر آج تک رُکا رہا۔ ۱۴ میں یُونانیوں اور غیر یونانیوں۔ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہوں۔ ۱۵ پس میں تم کو بھی جو رومہ میں ہو خوشخبری[۳] سُنانے کو حتی المقدور تیار ہوں۔ ۱۶ کیونکہ میں انجیل[۳] سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک

[۱] یا مسیح یسُوع ۔ [۲] یا ۔ خوشخبری یا انجیل میں ۔ [۳] یا ۔ انجیل ۔ [۳] یا ۔ خوشخبری +

۱۲ ۱۳ ○ اور سرکوسہ میں جہاز ٹھہرا کر تین دن رہے ○ اور وہاں سے پھیر کھا کر ریگیم میں آئے۔ اور ایک روز بعد دکھنا چلی تو دوسرے
۱۴ دن پتیلی میں آئے ○ وہاں ہم کو بھائی ملے اور اُن کی منت سے ہم سات دن اُن کے پاس رہے۔ اور اسی طرح رومہ
۱۵ تک گئے ○ وہاں سے بھائی ہماری خبر سُن کر اپیُس کے چوک اور تین سرائے تک ہمارے استقبال کو آئے اور پولُس نے اُنہیں دیکھ کر خدا کا شکر کیا اور اُس کی خاطر جمع ہوئی +
۱۶ ○ جب ہم رومہ میں پہنچے تو پولُس کو اجازت ہوئی کہ اکیلا اُس سپاہی کے ساتھ رہے جو اُس پر پہرا دیتا تھا +

رومہ کے یہودیوں سے پولُس کی تقریر

۱۷ ○ تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُس نے یہودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا۔ اور جب جمع ہو گئے تو اُن سے کہا کہ اے بھائیو ہر چند میں نے اُمت کے اور باپ دادوں کی رسموں کے خلاف کچھ نہیں کیا تو بھی یروشلیم سے قیدی ہو کر رومیوں کے
۱۸ ہاتھ حوالے کیا گیا ○ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے
۱۹ چھوڑ دینا چاہا کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا ○ مگر جب یہودیوں نے مخالفت کی تو میں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں اپیل کی[1]۔ مگر اس واسطے نہیں کیا کہ اپنی قوم پر مجھے کچھ الزام
۲۰ لگانا تھا ○ پس اس لئے میں نے تمہیں بُلایا ہے کہ تم سے ملوں اور گفتگو کروں۔ کیونکہ اسرائیل کے امید کے سبب میں
۲۱ اس زنجیر سے جکڑا ہوا ہوں ○ اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے۔ نہ بھائیوں میں سے کسی نے آ کر تیری کچھ خبر دی نہ بُرائی بیان
۲۲ کی ○ مگر ہم مناسب جانتے ہیں کہ تجھ سے سُنیں تیرے کیا خیالات ہیں۔ کیونکہ اس فرقے کی بابت ہم کو معلوم ہے کہ ہر جگہ اُس کے خلاف کہتے ہیں +

۲۳ ○ اور وہ اُس سے ایک دن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہوئے اور وہ خدا کی بادشاہت کی گواہی دے دے کر اور موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں سے یسوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صبح سے شام تک اُن سے بیان
۲۴ کرتا رہا ○ اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لیا۔ اور بعض نے
۲۵ نہ مانا ○ جب آپس میں متفق نہ ہوئے تو پولُس کے اس ایک بات کے کہنے پر رخصت ہوئے کہ روح القدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت تمہارے باپ دادوں سے خوب کہا کہ
۲۶ ○ اِس اُمت کے پاس جا کر کہہ[2]
کہ تم کانوں سے سنو گے اور ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۲۷ ○ کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے۔
اور وہ کانوں سے اونچا سُنتے ہیں۔
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دل سے سمجھیں
اور رجوع لائیں
اور میں اُنہیں شفا بخشوں +
۲۸ ○ پس تم کو معلوم ہو کہ خدا کی اس نجات کا پیغام غیر قوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے سُن بھی لینگی +

رومہ میں پولُس کا قیام

۳۰ ○ اور وہ پُورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا ○ اور جو اُس کے پاس
۳۱ آتے تھے۔ اُن سب سے ملتا رہا اور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خدا کی بادشاہت کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کی باتیں سکھاتا رہا +

[1] یا دہائی دی۔ [2] یسعیاہ ۶: ۹، ۱۰

۳۲ جہاز پر نہ رہینگے تو تم نہیں بچ سکتے۔ اِس پر سپاہیوں نے ڈونگی
۳۳ کی رسیاں کاٹ کر اُسے چھوڑ دیا۔ اور جب دن نکلنے کو ہوا
تو پولُس نے سب کی منت کی کہ کھانا کھا لو۔ اور کہا کہ تم کو
انتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے آج چودہ دن
۳۴ ہو گئے اور تم نے کچھ نہیں کھایا۔ اِس لئے تمہاری منت
کرتا ہوں کہ کھانا کھا لو۔ کیونکہ اِسی پر تمہاری بہتری موقوف ہے
۳۵ اور تم میں سے کسی کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہوگا۔ یہ کہہ کر اُس
نے روٹی لی۔ اور اُن سب کے سامنے خدا کا شکر کیا اور
۳۶ توڑ کر کھانے لگا۔ پھر اُن سب کی خاطر جمع ہوئی اور آپ بھی
۳۷ کھانا کھانے لگے۔ اور ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر
۳۸ آدمی تھے۔ جب وہ کھا کر سیر ہوئے تو گیہوں کو سمندر میں
۳۹ پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے۔ جب دن نکل آیا تو
اُنہوں نے اُس ملک کو نہ پہچانا۔ مگر ایک کھاڑی دیکھی جس کا
کنارہ صاف تھا۔ اور صلاح کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو اُس
۴۰ پر چڑھا لیں۔ پس لنگر کھول کر سمندر میں چھوڑ دئے اور
پتواروں کی بھی رسیاں کھول دیں اور اگلا پال ہوا کے
۴۱ رُخ پر چڑھا کر اُس کنارے کی طرف چلے۔ لیکن ایک ایسی جگہ
جا پڑے جس کے دونوں طرف سمندر کا زور تھا۔ اور
جہاز زمین پر ٹک گیا۔ پس گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی۔ مگر
۴۲ دنبالہ لہروں کے زور سے ٹوٹنے لگا۔ اور سپاہیوں کی
یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں۔ کہ ایسا نہ ہو کوئی تیر کر
۴۳ بھاگ جائے۔ لیکن صوبہ دار نے پولُس کے بچانے کی
غرض سے اُن کو اِس ارادے سے باز رکھا۔ اور حکم دیا
۴۴ کہ جو تیر سکتے ہیں پہلے کود کر کنارے پر چلے جائیں۔ اور
باقی لوگ بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اَور چیزوں کے
سہارے سے چلے جائیں۔ اور اِسی طرح سب کے سب
خشکی پر سلامت پہنچ گئے ٭

**ملِیتے[1] ٹاپو پر پولُس اور اُسکے ساتھیوں کا ٹکنا**

۲۸ ۱ جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپو کا نام ملِیتے ہے۔ اور اُن اجنبیوں
۲ نے ہم پر خاص مہربانی کی کیونکہ مینہ
کی جھڑی اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے آگ جلا کر ہم
۳ سب کی خاطر کی۔ جب پولُس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے
آگ میں ڈالا تو ایک سانپ گرمی پا کر نکلا اور اُس کے ہاتھ
۴ پر لپٹ گیا۔ جس وقت اُن اجنبیوں نے وہ کیڑا اُس کے
ہاتھ میں لٹکا ہوا دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ بیشک
یہ آدمی خونی ہے۔ اگرچہ سمندر سے بچ گیا تو بھی عدل[2] اُسے
۵ جینے نہیں دیتا۔ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا
۶ اور اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا۔ مگر وہ منتظر تھے کہ اِس کا بدن سوج
جائیگا یا یہ مر کے یکایک گر پڑیگا۔ لیکن جب دیر تک انتظار
کیا اور دیکھا کہ اُس کو کچھ ضرر نہ پہنچا تو اَور خیال کر کے کہا کہ یہ تو
کوئی دیوتا ہے ٭

۷ وہاں سے قریب پُبلِیُس نام اُس ٹاپو کے سردار کی مِلک
تھی۔ اُس نے گھر لیجا کر تین دن تک بڑی مہربانی سے ہماری
۸ مہمانی کی۔ اور ایسا ہوا کہ پُبلِیُس کا باپ بخار اور پیچش کی وجہ
سے بیمار پڑا تھا۔ پولُس نے اُس کے پاس جا کر دعا مانگی اور
۹ اُس پر ہاتھ رکھ کر شفا دی۔ جب ایسا ہوا تو باقی لوگ جو اُس
۱۰ ٹاپو میں بیمار تھے آئے۔ اور اچھے کئے گئے۔ اور اُنہوں
نے ہماری بڑی عزت کی۔ اور چلتے وقت جو کچھ ہمیں درکار
تھا جہاز پر رکھ دیا ٭

**ملِیتے سے روانہ ہو کر رومہ میں پہنچنا**

۱۱ تین مہینے کے بعد ہم اسکندریہ کے ایک
جہاز پر روانہ ہوئے جو جاڑے بھر اُس ٹاپو
میں رہا تھا۔ اور جس کا نشان دِیُسکُوری[3] تھا

[1] یونانی۔ مالِتی۔ [2] یونانی۔ دِیکے۔ [3] یعنی توام یا دو دیوتا ٭

۹ **جہاز کا طوفان میں پھنس جانا** ٥ جب بہت عرصہ گزر گیا اور جہاز کا سفر اِس لئے خطرناک ہو گیا کہ روزے کا دِن گزر چکا تھا۔ تو پولسؔ نے اُنہیں
۱۰ یہ کہہ کر نصیحت کی ٥ کہ اَے صاحبو۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہو گا۔ نہ صرف مال
۱۱ اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ٥ مگر صوبہ دار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں پر پولسؔ کی باتوں سے زیادہ
۱۲ لحاظ کیا ٥ اور چونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لئے اچھا نہ تھا۔ اِس لئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہو سکے تو فینکسؔ میں پہنچ کر جاڑا کاٹیں۔ وہ کریتےؔ کا ایک بندر ہے جس کا رُخ
۱۳ شمال مشرق اور جنوب مشرق ہے ٥ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا۔ لنگر اُٹھایا اور کریتےؔ کے کنارے کے قریب
۱۴ قریب چلے ٥ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو
۱۵ یورکلونؔ کہلاتی ہے کریتےؔ پر سے جہاز پر آئی ٥ اور جب جہاز ہوا کے قابو میں آ گیا اور اُس کا سامنا نہ کر سکا تو ہم نے
۱۶ لاچار ہو کر اُس کو بہنے دیا ٥ اور کودہؔ[۱] نام ایک چھوٹے جزیرے کی آڑ میں بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں
۱۷ لائے ٥ اور جب ملاح اُس کو اوپر چڑھا چکے تو جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے اُس کو نیچے سے باندھا۔ اور سورتسؔ کے چور بالو میں دھنس جانے کے ڈر سے جہاز کا ساز و سامان اُتار لیا اور اُسی طرح بہتے چلے گئے
۱۸ ٥ مگر جب ہم نے آندھی سے بہت ہچکولے کھائے تو دوسرے دِن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے ٥ اور تیسرے دِن اُنہوں
۱۹ نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئیے ٥ اور جب بہت دِنوں تک نہ سورج نظر
۲۰ آیا نہ تارے۔ اور شدت کی آندھی چل رہی تھی۔ تو آخر ہم کو بچنے کی امید بالکل نہ رہی ٥ اور جب بہت فاقے
۲۱ کر چکے تو پولسؔ نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا۔ اَے صاحبو۔ لازم تھا کہ تم میری بات مان کر کریتےؔ سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے ٥ مگر اب
۲۲ میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو۔ کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا۔ مگر جہاز کا ٥ کیونکہ
۲۳ خدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں۔ اُس کے فرشتے نے اِسی رات کو میرے پاس آ کر ٥ کہا۔
۲۴ اَے پولسؔ۔ نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تو قیصرؔ کے سامنے حاضر ہو۔ اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں۔ اُن سب کی خدا نے تیری خاطر جان بخشی کی[۲] ٥ اِس لئے
۲۵ اَے صاحبو۔ خاطر جمع رکھو۔ کیونکہ میں خدا کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے ویسا ہی ہو گا ٥ لیکن یہ ضرور
۲۶ ہے کہ ہم کسی ٹاپو میں جا پڑیں +

۲۷ **جہاز کی تباہی** ٥ جب چودھویں رات ہوئی اور ہم بحرِ ادرِیہؔ میں ٹکراتے پھرتے تھے۔ تو آدھی رات کے قریب ملاحوں نے اٹکل سے معلوم کیا کہ کسی ملک کے نزدیک پہنچ گئے ٥ اور پانی کی تھاہ لیکر بیس پُرسا پایا۔
۲۸ اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لیکر پندرہ پُرسا پایا ٥ اور
۲۹ اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے۔ اور صبح ہونے کی دُعا مانگتے رہے ٥ اور
۳۰ جب ملاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں۔ اور اِس بہانے سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں[۳] ڈونگی کو سمندر میں اُتارا ٥ تو پولسؔ نے صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ ۳۱

[۱] ن کلودا۔ [۲] یونانی۔ اُن سب کو خدا نے تجھے بخش دیا۔ [۳] یونانی۔ تان دیں +

لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں شریک
۱۹ ہوکر میراث پائیں ۞ اِس لئے اے اگرپّہ بادشاہ میں اُس
۲۰ آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا ۞ بلکہ پہلے دمشقیوں کو پھر
یروشلیم اور سارے مُلک یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر
قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خُدا کی طرف رجوع لاکر
۲۱ توبہ کے موافق کام کریں ۞ اِنہیں باتوں کے سبب یہودیوں
۲۲ نے مجھے ہیکل میں پکڑ کے مار ڈالنے کی کوشش کی ۞ لیکن
خُدا کی مدد سے میں آجتک قائم ہوں اور چھوٹے بڑے
کے سامنے گواہی دیتا ہوں اور اُن باتوں کے سِوا کچھ
نہیں کہتا جن کی پیشینگوئی نبیوں اور موسیٰ نے بھی کی
۲۳ ہے ۞ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے
وہی مُردوں میں سے زندہ ہوکر اِس اُمت کو اور غیر قوموں
کو بھی نور کا اشتہار دیگا +
۲۴ ۞ جب وہ اِس طرح جواب دہی کر رہا تھا تو فیستُس
نے بڑی آواز سے کہا۔ اَے پولُس۔ تو دیوانہ ہے بہت
۲۵ علم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے ۞ پولُس نے کہا اے فیستُس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتیں
۲۶ کہتا ہوں ۞ چنانچہ بادشاہ جس سے میں دلیرانہ کلام کرتا
ہوں یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اِن باتوں
میں سے کوئی اُس سے چھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا کونے
۲۷ میں نہیں ہوا ۞ اے اگرپّہ بادشاہ کیا تو نبیوں کا یقین
۲۸ کرتا ہے؟ میں جانتا ہوں کہ تو یقین کرتا ہے ۞ اگرپّہ نے
پولُس سے کہا۔ تو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے مجھے
۲۹ مسیحی کر لینا چاہتا ہے ۞ پولُس نے کہا۔ میں تو خُدا سے
چاہتا ہوں کہ تھوڑی نصیحت سے یا بہت سے صرف
تو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانند
ہو جائیں۔ سِوا اِن زنجیروں کے +
۳۰ ۞ تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہمنشین
۳۱ اُٹھ کھڑے ہوئے ۞ اور الگ جا کر ایک دوسرے سے
باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی ایسا تو کچھ نہیں کرتا
۳۲ جو قتل یا قید کے لائق ہو ۞ اگرپّہ نے فیستُس سے کہا کہ
اگر یہ آدمی قیصر کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھوٹ سکتا تھا +

اطالیہ کی طرف پولُس کا روانہ کیا جانا

۲۷ باب ۱ ۞ جب جہاز پر اطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو
اُنہوں نے پولُس اور بعض اور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن
۲ کے ایک صوبہ دار یولیُس نام کے حوالے کیا ۞ اور ہم
ادرمُتیُم کے ایک جہاز پر جو آسیہ کے کنارے کی
بندرگاہوں میں جانے کو تھا۔ سوار ہوکر روانہ ہوئے
۳ اور تھسلنیکے کا ارسترخُس مکدنی ہمارے ساتھ تھا ۞ دوسرے
دِن صیدا میں جہاز ٹھہرا اور یولیُس نے پولُس پر مہربانی
کر کے دوستوں کے پاس جانے کی اجازت دی۔ تاکہ اُس
۴ کی خاطرداری ہو ۞ وہاں سے ہم روانہ ہوئے۔ اور کُپرُس
۵ کی آڑ میں ہوکر چلے۔ اِس لئے کہ ہوا مخالف تھی ۞ پھر ہم
کِلکیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گزر کر لوکیہ کے شہر مُورہ
۶ میں اُترے ۞ وہاں صوبہ دار کو اسکندریہ کا ایک جہاز
۷ اطالیہ جاتا ہوا ملا۔ پس ہم کو اُس میں بٹھا دیا ۞ اور ہم
بہت دنوں تک آہستہ آہستہ چلکر جب مشکل سے کندُس
کے سامنے پہنچے۔ تو اِس لئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے
نہ دیتی تھی سلمونے کے سامنے سے ہوکر کریتے کی
۸ آڑ میں چلے ۞ اور مشکل اُس کے کنارے کنارے
چلکر حسین بندر نام ایک مقام میں پہنچے جس سے
لسیہ شہر نزدیک تھا +

لہ یدوائی نہ دیا۔ سلہ یا مُتر +

بھی چلا چلا کر مجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو جینا مناسب
۲۵ نہیں ۞ لیکن مجھے معلوم ہوا کہ اُس نے قتل کے
لائق کچھ نہیں کیا۔ اور جب اُس نے خود شہنشاہ کے ہاں
۲۶ اپیل کیا تو میں نے اُس کے بھیجنے کی تجویز کی ۞ اُس کی نسبت
مجھے کوئی ٹھیک بات معلوم نہیں کہ سرکار عالی کو لکھوں۔
اِس واسطے میں نے اُسکو تمہارے آگے اور خاص کر
اے اگرپا بادشاہ تیرے حضور حاضر کیا ہے۔ تاکہ تحقیقات
۲۷ کے بعد لکھنے کے قابل کوئی بات نکلے ۞ کیونکہ قیدی کے
بھیجتے وقت اُن الزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں
ظاہر نہ کرنا مجھے خلافِ عقل معلوم ہوتا ہے ✚

۲۶ ۞ اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنے لئے بولنے کی
اجازت ہے۔ پولس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یوں پیش
کرنے لگا کہ
۲ ۞ اے اگرپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہودی مجھ پر نالش
کرتے ہیں۔ آج تیرے سامنے اُن کی جواب دہی کرنی اپنی
۳ خوش نصیبی جانتا ہوں ۞ خاصکر اِس لئے کہ تو یہودیوں کی
سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے پس میں منت
۴ کرتا ہوں کہ تحمل سے میری سن لے ۞ سب یہودی جانتے ہیں
کہ اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں شروع جوانی سے
۵ میرا چال چلن کیسا رہا ہے ۞ چونکہ وہ شروع سے مجھے جانتے
ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ میں فریسی ہو کر اپنے دین
کے سب سے زیادہ پابندِ مذہب فرقے کی طرح زندگی گذارتا
۶ تھا ۞ اور اب اُس وعدے کی امید کے سبب مجھ پر مقدمہ
ہو رہا ہے جو خدا نے ہمارے باپ دادوں سے کیا تھا
۷ ۞ اُسی وعدے کے پورا ہونے کی امید پر ہمارے بارہ
کے بارہ قبیلے دِل و جان سے رات دن عبادت کیا کرتے
ہیں۔ اِسی امید کے سبب اے بادشاہ یہودی مجھ پر نالش
۸ کرتے ہیں ۞ جب کہ خدا مُردوں کو جلاتا ہے تو یہ بات تمہارے
۹ نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟ ۞ میں نے بھی سمجھا تھا
کہ یسوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنی مجھ
۱۰ پر فرض ہے ۞ چنانچہ میں نے یروشلیم میں ایسا ہی کیا۔ اور
سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں
کو قید میں ڈالا۔ اور جب وہ قتل کئے جاتے تھے تو میں بھی
۱۱ یہی رائے دیتا تھا ۞ اور ہر عبادتخانے میں اُنہیں سزا
دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کفر کہلواتا تھا بلکہ اُن کی مخالفت
میں ایسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا
۱۲ تھا ۞ اِسی حال میں سردار کاہنوں سے اختیار اور پروانہ
۱۳ لیکر دمشق کو جاتا تھا ۞ تو اے بادشاہ میں نے دوپہر کے
وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سورج کے نور سے زیادہ ایک نور
آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گرداگرد آ چمکا
۱۴ ۞ جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو میں نے عبرانی زبان
میں یہ آواز سُنی کہ اے ساؤل اے ساؤل تو مجھے کیوں
ستاتا ہے؟ پینے کی آر پر لات مارنی تیرے لئے مشکل
۱۵ ہے ۞ میں نے کہا۔ اے خداوند۔ تو کون ہے؟ خداوند نے
۱۶ بولا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے ۞ لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر
کھڑا ہو کیونکہ میں اسلئے تجھ پر ظاہر ہوا ہوں کہ تجھے اُن چیزوں کا بھی
خادم اور گواہ مقرر کروں جنکی گواہی کیلئے تو نے مجھے دیکھا ہے اور
۱۷ اُنکا بھی جنکی گواہی کیلئے میں تجھ پر ظاہر ہوا کرونگا ۞ اور میں تجھے
اِس اُمت اور غیر قوموں سے بچاتا رہونگا جن کے پاس
۱۸ تجھے اِس لئے بھیجتا ہوں ۞ کہ تو اُن کی آنکھیں کھولدے
تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے
اختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر ایمان

لہ یا۔ دہائی دی ✚

ہیں وہ ساتھ چلیں۔ اور اگر اِس شخص میں کچھ بیجا بات ہو تو اُس کی فریاد کریں ✠

۶ ○ وہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو گیا۔ اور دوسرے ۷ دِن تختِ عدالت پر بیٹھ کر پولُس کے لانے کا حکم دیا○ جب وہ حاضر ہوا تو جو یہودی یروشلیم سے آئے تھے وہ اُس کے آس پاس کھڑے ہو کر اُس پر بہتیرے سخت الزام لگانے لگے۔ ۸ مگر اُن کو ثابت نہ کر سکے○ لیکن پولُس نے یہ عذر کیا کہ مَیں نے نہ تو کچھ یہودیوں کی شریعت کا گناہ کیا ہے۔ نہ ہیکل کا۔ نہ ۹ قیصر کا○ مگر فیستُس نے یہودیوں کو اپنا احسان مند بنانے کی غرض سے پولُس کو جواب دیا۔ کیا تجھے یروشلیم جانا منظور ہے ۱۰ کہ تیرا یہ مقدمہ وہاں میرے سامنے فیصل ہو؟○ پولُس نے کہا۔ میں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہوں۔ میرا مقدمہ یہیں فیصل ہونا چاہئے۔ یہودیوں کا مَیں نے کچھ قصور ۱۱ نہیں کیا۔ چنانچہ تو بھی خوب جانتا ہے○ اگر بدکار ہوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا ہے تو مجھے مرنے سے انکار نہیں۔ لیکن جن باتوں کا وہ مجھ پر الزام لگاتے ہیں۔ اگر اُن کی کچھ اصل نہیں تو اُن کی رعایت سے کوئی مجھ کو اُن کے حوالے نہیں کر سکتا۔ میں قیصر کے ہاں ۱۲ اپیل کرتا ہوں[۱]○ پھر فیستُس نے صلاحکاروں سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تو نے قیصر کے ہاں اپیل[۲] کیا ہے تو قیصر ہی کے پاس جائیگا ✠

۱۳ **اگرپّا بادشاہ کے سامنے پولُس کا جواب**

○ اور کچھ دِن گذرنے کے بعد اگرپّا بادشاہ ۱۴ اور برنیکے نے قیصریہ میں آ کر فیستُس سے ملاقات کی○ اور اُن کے کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پولُس کے مقدمے کا حال بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہے○ ۱۵ جب مَیں یروشلیم میں تھا تو سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بزرگوں نے اُس کی فریاد کی اور سزا کے حکم کی درخواست کی○ ۱۶ اُن کو مَیں نے جواب دیا کہ رومیوں کا یہ دستور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایتاً سزا کے لئے حوالے کریں جب تک کہ مدعا علیہ کو اپنے مدعیوں کے روبرو ہو کر دعویٰ کے جواب دینے کا موقع نہ ملے○ ۱۷ پس جب وہ یہاں جمع ہوئے تو مَیں نے کچھ دیر نہ کی۔ بلکہ دوسرے ہی دِن تختِ عدالت پر بیٹھ کر اُس آدمی کے لانے کا حکم دیا○ ۱۸ مگر جب اُس کے مدعی کھڑے ہوئے تو جن بُرائیوں کا مجھے گمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے ۱۹ کسی کا الزام اُس پر نہ لگایا○ بلکہ اپنے دین اور کسی شخص یسوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا۔ اور پولُس ۲۰ اُس کو زندہ بتاتا ہے○ چونکہ مَیں اِن باتوں کی تحقیقات کی بابت اُلجھن میں تھا۔ اِس لئے اُس سے پوچھا۔ کیا تو یروشلیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا ۲۱ فیصلہ ہو؟○ مگر جب پولُس نے اپیل کیا کہ میرا مقدمہ شہنشاہ کی عدالت میں فیصل ہو۔ تو مَیں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے ۲۲ قیصر کے پاس نہ بھیجوں وہ قید رہے○ اگرپّا نے فیستُس سے کہا۔ مَیں بھی اُس آدمی کی سُننا چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا کہ تو کل سُن لیگا ✠

۲۳ ○ پس دوسرے دِن جب اگرپّا اور برنیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوانخانے میں داخل ہوئے تو فیستُس کے حکم سے پولُس ۲۴ حاضر کیا گیا○ پھر فیستُس نے کہا۔ اے اگرپّا بادشاہ اور اے سب حاضرین تم اِس شخص کو دیکھتے ہو جس کی بابت یہودیوں کے سارے گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں

۱؎ اپنا ادعائی دیتا۔ ۲؎ [illegible]

۱۰ ۰ جب حاکم نے پولُس کو بولنے کا اشارہ کیا تو اُس نے جواب دیا۔

چونکہ میں جانتا ہوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کی عدالت کرتا ہے۔ اِس لئے میں خاطر جمعی سے اپنا عذر

۱۱ بیان کرتا ہوں ۰ تو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں ہوئے کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا

۱۲ تھا ۰ اور اُنہوں نے مجھے نہ ہیکل میں کسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا۔ نہ عبادتخانوں

۱۳ میں نہ شہر میں ۰ اور نہ وہ اِن باتوں کو جن کا مجھ پر اب الزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کر سکتے ہیں۔

۱۴ ۰ لیکن تیرے سامنے یہ اقرار کرتا ہوں کہ جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی کے مطابق میں اپنے باپ دادوں کے خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ اور جو کچھ توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے اُس سب پر میرا ایمان

۱۵ ہے ۰ اور خدا سے اُسی بات کی امید رکھتا ہوں جس کے وہ خود بھی منتظر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں

۱۶ دونوں کی قیامت ہوگی ۰ اِسی لئے میں خود بھی کوشش میں رہتا ہوں کہ خدا اور آدمیوں کے باب میں میرا

۱ دل مجھے کبھی ملامت نہ کرے ۰ بہت برسوں کے بعد میں اپنی قوم کو خیرات پہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا ۰ اُنہوں نے بغیر ہنگامے یا بلوے کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہوئے ہیکل میں پایا۔ ہاں آسیہ کے چند یہودی تھے ۰ اور اگر اُن کا مجھ پر کچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضر ہو کر فریاد کرنی واجب تھی ۰ یا یہی خود کہیں کہ جب میں صدر عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مجھ میں کیا برائی پائی تھی ۰ سوا اِس ایک بات کے کہ میں نے اُن میں کھڑے ہو کر بلند آواز سے

کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے بارے میں آج مجھ پر تمہارے سامنے مقدمہ ہو رہا ہے +

۲۲ ۰ فیلکس نے جو صحیح طور پر اِس طریق سے واقف تھا یہ کہہ کر مقدمہ کو ملتوی کر دیا کہ جب پلٹن کا سردار

۲۳ لوسیاس آئیگا تو میں تمہارا مقدمہ فیصل کرونگا ۰ اور صوبہ دار کو حکم دیا کہ اُس کو قید تو رکھ۔ مگر آرام سے رکھنا۔ اور اُس کے دوستوں میں سے کسی کو اُس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا +

۲۴ ۰ اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی دروسلہ کو جو یہودن تھی ساتھ لیکر آیا۔ اور پولُس کو بلوا کر اُس سے مسیح

۲۵ یسوع کے دین کی کیفیت سُنی ۰ اور جب وہ راستبازی اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلکس نے دہشت کھا کر جواب دیا کہ اِس وقت تو جا۔ فرصت پا کر تجھے پھر بلاؤنگا ۰ اُسے پولُس سے کچھ روپیے

۲۶ ملنے کی اُمید بھی تھی۔ اِس لئے اُسے اور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ گفتگو کیا کرتا تھا ۰ لیکن جب دو برس گذر گئے

۲۷ تو پرکیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مقرر ہوا۔ اور فیلکس یہودیوں کو اپنا احسان مند کرنے کی غرض سے پولُس کو قید ہی میں چھوڑ گیا +

**فیستُس کے سامنے پولُس کی پیشی**

۲۵ باب ۰ پس فیستُس صوبہ میں داخل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا ۰ اور سردار کاہنوں اور یہودیوں

۲ کے رئیسوں نے اُس کے ہاں پولُس کی فریاد کی ۰ اور اُس

۳ کی مخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یروشلیم میں بلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں ۰ مگر

۴ فیستُس نے جواب دیا کہ پولُس تو قیصریہ میں قید ہے۔ اور میں آپ جلد وہاں جاؤنگا ۰ پس تم میں سے جو اختیار والے

۵

نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے مار نہ ڈالیں نہ کھائینگے نہ پئینگے۔ اور اب وہ تیار ہیں۔ صرف تیرے

۲۲ وعدے کا انتظار ہے ۝ پس سردار نے جوان کو یہ حکم دے کر رخصت کیا کہ کسی سے نہ کہنا کہ تو نے مجھ پر یہ

۲۳ ظاہر کیا ۝ اور دو صوبہ داروں کو پاس بُلا کر کہا کہ دو سو سپاہی اور ستر سوار اور دو سو نیزہ بردار پہر رات گئے

۲۴ قیصریہ کے جانے کو تیار رکھنا ۝ اور حکم دیا کہ پولس کی سواری کے لئے جانوروں کو بھی حاضر کریں تاکہ اُسے

۲۵ فیلکس حاکم کے پاس صحیح سلامت پہنچا دیں ۝ اور اِس مضمون کا خط لکھا +

۲۶ ۝ کلودیس لوسیاس کا فیلکس بہادر حاکم کو سلام

۲۷ ۝ اِس شخص کو یہودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مجھے معلوم ہوا کہ رومی ہے تو فوج سمیت چڑھ گیا اور

۲۸ چھڑا لایا ۝ اور اِس بات کے دریافت کرنے کا ارادہ کرکے کہ وہ کس سبب سے اُس پر نالش کرتے ہیں اُسے

۲۹ اُن کی صدر عدالت میں لے گیا ۝ اور معلوم ہوا کہ وہ اپنی شریعت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالش کرتے ہیں لیکن اُس پر کوئی ایسا الزام نہیں لگایا گیا جو قتل

۳۰ یا قید کے لائق ہو ۝ اور جب مجھے اطلاع ہوئی کہ اِس شخص کے برخلاف سازش ہونے والی ہے تو میں نے اُسے فوراً تیرے پاس بھیج دیا ہے۔ اور اُس کے مدعیوں کو بھی حکم دے دیا ہے کہ تیرے سامنے اِس پر دعویٰ کریں +

۳۱ ۝ پس سپاہیوں نے حکم کے موافق پولس کو لیکر

۳۲ راتوں رات انتیپترس میں پہنچا دیا ۝ اور دوسرے دِن سواروں کو اُس کے ساتھ جانے کے لئے چھوڑ کر

آپ قلعہ کو پھرے ۝ اُنہوں نے قیصریہ میں پہنچکر حاکم ۳۳

کو خط دیدیا اور پولس کو بھی اُس کے آگے حاضر کیا ۝ اُس ۳۴

نے خط پڑھ کر پوچھا کہ یہ کس صوبے کا ہے؟ اور یہ معلوم کرکے کہ کلکیہ کا ہے ۝ اُس سے کہا کہ جب تیرے مدعی بھی ۳۵

حاضر ہونگے تو میں تیرا مقدمہ کرونگا۔ اور اُسے ہیرودیس کے قلعہ[1] میں قید رکھنے کا حکم دیا +

**فیلکس کے سامنے پولس کی پیشی اور قیصریہ میں دو برس قید رہنا**

۲۴ ۱ ۝ پانچ دن کے بعد حننیاہ سردار کاہن بعض بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل کو ساتھ لیکر وہاں آیا۔ اور اُنہوں نے حاکم کے سامنے پولس کی فریاد کی ۝ جب وہ بُلایا گیا تو ترطلس الزام لگانے کے کہنے لگا کہ ۲

اے فیلکس بہادر چونکہ تیرے وسیلے سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری دوراندیشی سے اِس قوم کے فائدے کے لئے خرابیوں کی اصلاح ہوتی ہے۔

۳ ۝ ہم ہر طرح اور ہر جگہ کمال شکرگذاری کے ساتھ تیرا احسان مانتے ہیں ۝ مگر اِس لئے کہ تجھے زیادہ تکلیف ۴

نہ دوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنی مہربانی سے ہماری دو ایک باتیں سن لے ۝ کیونکہ ہم نے اِس شخص کو ۵

مفسد[2] اور دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ انگیز اور ناصریوں کے بدعتی فرقے کا سرگروہ پایا ۝ اُس نے ۶

ہیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی تھی۔ اور ہم نے اُسے پکڑا ۝ اسی سے تحقیق کرکے تو آپ اِن سب باتوں کو ۸

دریافت کرسکتا ہے جن کا ہم اُس پر الزام لگاتے ہیں ۝ اور یہودیوں نے بھی اِس دعوے میں متفق ہوکر ۹

کہا کہ یہ باتیں اسی طرح ہیں +

۱؎ یونانی۔ پریتوریم۔ ۲؎ یونانی۔ وبال۔

باب ۲۳

۱ ○ پولُس نے صدرِ عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا۔ اے بھائیو میں نے آجتک کمال نیک نیتی سے خُدا کے واسطے عمر گذاری ہے ○ ۲ سردار کاہن حننیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے مُنہ پر طمانچہ مارو ○ ۳ پولُس نے اُس سے کہا۔ اے سفیدی پھری ہوئی دیوار۔ خدا تجھے ماریگا۔ تو شریعت کے موافق میرا انصاف کرنے کو بیٹھا ہے اور کیا شریعت کے برخلاف مجھے مارنے کا حکم دیتا ہے؟ ○ ۴ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا۔ کیا تو خُدا کے سردار کاہن کو بُرا کہتا ہے؟ ○ ۵ پولُس نے کہا۔ اے بھائیو۔ مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ سردار کاہن ہے کیونکہ لکھا ہے کہ اپنی[1] قوم کے سردار کو بُرا نہ کہہ ○ ۶ جب پولُس نے یہ معلوم کیا کہ بعض صدوقی ہیں اور بعض فریسی تو عدالت میں پُکار کے کہا کہ اے بھائیو۔ میں فریسی اور فریسیوں کی اولاد ہوں۔ مُردوں کی اُمید اور قیامت کے بارے میں مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے ○ ۷ جب اُس نے یہ کہا تو فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ہوئی۔ اور حاضرین میں پھُوٹ پڑ گئی ○ ۸ کیونکہ صدوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قیامت ہے نہ کوئی فرشتہ نہ رُوح۔ مگر فریسی دونو کا اقرار کرتے ہیں ○ ۹ پس بڑا شور ہوا۔ اور فریسیوں کے فرقے کے بعض فقیہہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کچھ بُرائی نہیں پاتے۔ اور اگر کسی رُوح یا فرشتے نے اِس سے کلام کیا ہو تو پھر کیا؟ ○ ۱۰ اور جب بڑی تکرار ہوئی تو پلٹن کے سردار نے اِس خوف سے کہ مبادا پولُس کے ٹکڑے کر دئے جائیں۔ فوج کو حکم دیا کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی نکالو اور قلعہ میں لے آؤ +

۱۱ | پولُس کا یہودیوں کی سازش سے بچنا اور فیلکس حاکم کے پاس پہنچایا جانا |

○ اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آ کھڑا ہوا اور کہا۔ خاطر جمع رکھ کہ جیسے تو نے میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ویسے ہی تجھے رومہ میں بھی گواہی دینی ہوگی +

۱۲ ○ جب دن ہوا تو یہودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک ہم پولُس کو قتل نہ کرلیں نہ کچھ کھائینگے نہ پئینگے ○ ۱۳ اور جنہوں نے آپس میں یہ سازش کی وہ چالیس سے زیادہ تھے ○ ۱۴ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک پولُس کو قتل نہ کرلیں کچھ نہ چکھینگے ○ ۱۵ پس اب تم صدرِ عدالت والوں سے مل کر پلٹن کے سردار سے عرض کرو کہ اُسے تمہارے پاس لائے۔ گویا تم اُس کے معاملے کی حقیقت زیادہ دریافت کرنی چاہتے ہو۔ اور ہم اُس کے پہنچنے سے پہلے اُس کے مار ڈالنے کو تیار ہیں ○ ۱۶ لیکن پولُس کا بھانجا اُن کی گھات کا حال سُنکر آیا اور قلعہ میں جا کر پولُس کو خبر دی ○ ۱۷ پولُس نے صوبہ داروں میں سے ایک کو بُلا کر کہا۔ اِس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کچھ کہنا چاہتا ہے ○ ۱۸ پس اُس نے اُس کو پلٹن کے سردار کے پاس لیجا کر کہا کہ پولُس قیدی نے مجھے بُلا کر درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے کچھ کہنا چاہتا ہے ○ ۱۹ پلٹن کے سردار نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پوچھا کہ مجھ سے کیا بات کہنی چاہتا ہے؟ ○ ۲۰ اُس نے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تجھ سے درخواست کریں کہ کل پولُس کو صدرِ عدالت میں لائے۔ گویا تو اُس کے حال کی اَور بھی تحقیقات کرنی چاہتا ہے ○ ۲۱ لیکن تو اُن کی نہ ماننا کیونکہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ اُس کی گھات میں ہیں جنہوں

[1] خروج ۲۲: ۲۸ +

کہا۔ اَے خداوند میں کیا کروں؟ خداوند نے مجھ سے کہا۔ اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئے مقرر

۱۱ ہوا ہے وہاں تجھ سے سب کہا جائیگا ٭ جب مجھے اُس نُور کے جلال کے سبب کچھ نہ دکھائی دیا تو میرے ساتھی

۱۲ میرا ہاتھ پکڑ کے مجھے دمشق میں لے گئے ٭ اور حننیاہ نام ایک شخص جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں کے سب رہنے والے یہودیوں کے نزدیک نیکنام تھا

۱۳ ٭ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا بھائی ساؤل

۱۴ پھر بینا ہو۔ اُسی گھڑی بینا ہو کر میں نے اُس کو دیکھا ٭ اُس نے کہا۔ ہمارے باپ دادوں کے خُدا نے تجھ کو اس لئے مقرر کیا کہ تو اُس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز

۱۵ کو دیکھے اور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے ٭ کیونکہ تو اُس کی طرف سے سب آدمیوں کے سامنے اُن باتوں کا گواہ

۱۶ ہوگا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں ٭ اب کیوں دیر کرتا ہے؟ اُٹھ بپتسمہ[لہ] لے۔ اور اُس کا نام لیکر اپنے گناہوں کو دھو

۱۷ ڈال ٭ جب میں پھر یروشلیم میں آکر ہیکل میں دعا مانگ رہا

۱۸ تھا تو ایسا ہوا کہ میں بے خود ہو گیا ٭ اور اُس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے۔ جلدی کر۔ اور فوراً یروشلیم سے نکل

۱۹ جا۔ کیونکہ وہ میرے حق میں تیری گواہی قبول نہ کرینگے ٭ میں نے کہا۔ اَے خداوند۔ وہ خود جانتے ہیں کہ جو تجھ پر ایمان لائے میں اُن کو قید کراتا اور جا بجا عبادتخانوں میں

۲۰ پٹواتا تھا ٭ اور جب تیرے شہید ستفنُس کا خون بہایا جاتا تھا تو میں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس کے قتل پر راضی تھا۔ اور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کی حفاظت کرتا

۲۱ تھا ٭ اُس نے مجھ سے کہا۔ جا۔ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دُور دُور بھیجونگا +

**رومی ہونے کے سبب پولس کا کوڑے لگنے سے بچنا**

۲۲ ٭ وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چلّائے کہ ایسے شخص کو زمین پر

۲۳ سے فنا کر دے! اُس کا زندہ رہنا مناسب نہیں ٭ جب وہ چلّاتے اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے

۲۴ ٭ تو پلٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا کہ اُسے قلعے میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اُس کا اظہار لو تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس سبب سے اُس کی مخالفت میں یوں چلّاتے ہیں

۲۵ ٭ جب اُنہوں نے اُسے تسموں سے باندھ لیا تو پولس نے اُس صوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا۔ کیا تمہیں روا ہے کہ ایک رومی آدمی کو کوڑے مارو اور وہ بھی قصور ثابت کئے

۲۶ بغیر؟ ٭ صوبہ دار یہ سُن کر پلٹن کے سردار کے پاس گیا اور

۲۷ اُسے خبر دیکر کہا۔ تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رومی آدمی ہے ٭ پلٹن کے سردار نے اُس کے پاس آکر کہا۔ مجھے بتا تو کیا تو رومی

۲۸ ہے؟ اُس نے کہا۔ ہاں ٭ پلٹن کے سردار نے جواب دیا کہ میں نے بڑی رقم دیکر رومی ہونے کا رتبہ حاصل کیا۔

۲۹ پولس نے کہا۔ میں تو پیدائشی ہوں ٭ پس جو اُس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے۔ اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلوم کر کے ڈر گیا کہ جس کو میں نے باندھا ہے وہ رومی ہے +

**یہودیوں کی صدر عدالت میں پولس کا جواب**

۳۰ ٭ صبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادے سے کہ یہودی اُس پر کیا الزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دیا اور سردار کاہن اور سارے صدر عدالت والوں کو جمع ہونے کا حکم دیا۔ اور پولس کو نیچے لیجا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دیا +

لہ ا۔ اصطباغ۔

اُسی کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کیا کہ پولسؔ اُسے ہیکل میں لے آیا

۳۰ ہے۔ اور تمام شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ دوڑ کر جمع ہوئے۔ اور پولسؔ کو پکڑ کے ہیکل کے باہر گھسیٹ کر لے

۳۱ گئے۔ اور فوراً دروازے بند کر لئے گئے۔ جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر

۳۲ پہنچی کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑی ہوئی ہے۔ وہ اُسی دم سپاہیوں اور صوبہ داروں کو لیکر اُن کے پاس نیچے دوڑا آیا۔ اور وہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر

۳۳ پولسؔ کی مار پیٹ سے باز آئے۔ اِس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آکر اُسے گرفتار کیا۔ اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دے کر پوچھنے لگا کہ یہ کون ہے اور اِس نے

۳۴ کیا کیا ہے؟ بھیڑ میں سے بعض کچھ چلّائے اور بعض کچھ۔ پس جب ہُلڑ کے سبب کچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا

۳۵ تو حکم دیا کہ اُسے قلعے میں لیجاؤ۔ جب سیڑھیوں پر پہنچا تو بھیڑ کی زبردستی کے سبب سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر لے جانا

۳ پڑا۔ کیونکہ لوگوں کی بھیڑ یہ چلّاتی ہوئی اُس کے پیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر✦

۳ اور جب پولسؔ کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سردار سے کہا۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ تجھ سے کچھ کہوں؟ اُس نے کہا۔ کیا تو یونانی

| یروشلیم کے لوگوں کے سامنے پولسؔ کا جواب |
|---|

جانتا ہے؟ کیا تو وہ مصری نہیں جو اِس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار آدمیوں کو باغی کر کے جنگل میں لے گیا؟ پولسؔ نے کہا کہ میں یہودی آدمی۔ کلکیہ کے مشہور شہر ترسسؔ کا باشندہ ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کی اجازت دے۔

۴۰ جب اُس نے اُسے اجازت دی تو پولسؔ نے سیڑھیوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اشارہ کیا۔ جب وہ چُپ چاپ ہو گئے تو عبرانی زبان میں یوں کہنے لگا کہ

۲۲ ا ۔ اے بھائیو اور بزرگو۔ میرا عذر سنو جو اب تم سے بیان کرتا ہوں۔

۲ جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عبرانی زبان میں بولتا ہے تو اور بھی چُپ چاپ ہو گئے۔ پس اُس نے کہا۔

۳ میں یہودی ہوں۔ اور کلکیہ کے شہر ترسسؔ میں پیدا ہوا مگر میری تربیت اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہوئی۔ اور میں نے باپ دادوں کی شریعت کی خاص پابندی کی تعلیم پائی۔ اور خدا کی راہ میں ایسا سرگرم تھا

۴ جیسا تم سب آج کے دن ہو۔ چنانچہ میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھ باندھ کر اور قید خانے میں ڈال ڈال کر مسیحی طریق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا بھی ڈالا۔

۵ چنانچہ سردار کاہن اور سارے بزرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے میں بھائیوں کے نام خط لیکر دمشقؔ کو روانہ ہوا تاکہ جتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلیم میں سزا دلانے کو لاؤں۔

۶ جب میں سفر کرتا کرتا دمشقؔ کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک ایک بڑا نور آسمان

۷ سے میرے گرداگرد آ چمکا۔ اور میں زمین پر گر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل۔ تو مجھے کیوں

۸ ستاتا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ اَے خداوند۔ تو کون ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا۔ میں یسوعؔ ناصری ہوں جسے

۹ تو ستاتا ہے؟ اور میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا۔ لیکن جو مجھ سے بولتا تھا اُس کی آواز نہ سُنی۔

۱۰ میں نے

ئه یونانی۔ اِس طریق کو✦

۱۱ روز رہے تو اگبُس نام ایک نبی یہودیہ سے آیا ٥ اُس
نے ہمارے پاس آ کر پولُس کا کمربند لیا اور اپنے ہاتھ
پاؤں باندھ کر کہا۔ رُوح القدس یوں کہتا ہے کہ جس
شخص کا یہ کمربند ہے اُسکو یہودی یروشلیم میں اِسی طرح
۱۲ باندھینگے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کرینگے ٥ جب
یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُس کی مِنت
۱۳ کی کہ یروشلیم کو نہ جائے ٥ مگر پولُس نے جواب دیا کہ تم
کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کے میرا دل توڑتے ہو؟
میں تو یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر نہ صرف
۱۴ باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں ٥ جب اُس
نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خداوند کی مرضی
پوری ہو +

۱۵ ٥ اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیار
۱۶ کر کے یروشلیم کو گئے ٥ اور قیصریہ کے بھی بعض شاگرد
ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسون کُپری
کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُس کے ہاں مہمان ہوں +

**پولُس کا مِنت کی رسم کو ادا کرنا**

۱۷ ٥ جب ہم یروشلیم میں پہنچے تو
بھائی بڑی خوشی کے ساتھ ہم
۱۸ سے ملے ٥ اور دوسرے دن پولُس ہمارے ساتھ
یعقوب کے پاس گیا۔ اور سب بزرگ[۱] وہاں حاضر تھے
۱۹ ٥ اُس نے اُنہیں سلام کر کے جو کچھ خدا نے اُس کی
۲۰ خدمت سے غیر قوموں میں کیا تھا مفصل بیان کیا ٥ اُنہوں
نے یہ سُن کر خدا کی بڑائی کی۔ پھر اُس سے کہا۔ اے
بھائی تو دیکھتا ہے کہ یہودیوں میں ہزارہا آدمی ایمان لے
آئے ہیں۔ اور وہ سب شریعت کے بارے میں سرگرم
۲۱ ہیں ٥ اور اُنکو تیرے بارے میں سکھا دیا گیا ہے کہ تو غیر قوموں
میں رہنے والے سب یہودیوں کو یہ کہہ کر موسیٰ سے
پھر جانے کی تعلیم دیتا ہے۔ کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو۔
۲۲ نہ موسوی رسموں پر چلو ٥ پس کیا کیا جائے؟ لوگ ضرور
۲۳ سُنینگے کہ تو آیا ہے ٥ اِس لئے جو ہم تجھ سے کہتے ہیں وہ
کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی ایسے ہیں جنہوں نے مِنت
۲۴ مانی ہے ٥ اُنہیں لیکر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک
کر۔ اور اُن کی طرف سے کچھ خرچ کر۔ تاکہ وہ سر مُنڈائیں
تو سب جان لینگے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے بارے میں
سکھائی گئی ہیں اُن کی کچھ اصل نہیں۔ بلکہ تو خود بھی شریعت
۲۵ پر عمل کر کے درستی سے چلتا ہے ٥ مگر غیر قوموں میں سے
جو ایمان لائے اُن کی بابت ہم نے یہ فیصلہ کر کے لکھا
تھا کہ وہ صرف بُتوں کی قربانی کے گوشت سے اور لہو
اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرامکاری سے
۲۶ اپنے آپ کو بچائے رکھیں ٥ اِس پر پولُس اُن آدمیوں
کو لیکر اور دُوسرے دن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک
کر کے ہیکل میں داخل ہوا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں
سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے تقدس کے دن
پُورے کرینگے +

**ہیکل کے فساد میں پولُس کا رومی سپاہیوں کے ذریعے سے بچنا**

۲۷ ٥ جب وہ سات دن پُورے
ہونے کو تھے تو آسیہ کے
یہودیوں نے اُسے ہیکل میں
دیکھکر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یُوں چلا کر اُس کو
۲۸ پکڑ لیا ٥ کہ اے اسرائیلیو۔ مدد کرو۔ یہ وہی آدمی ہے جو
ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمت اور شریعت اور اِس مقام کے
خلاف سکھاتا ہے۔ بلکہ یونانیوں کو بھی ہیکل میں لا کر اِس پاک
۲۹ مقام کو ناپاک کیا ہے ٥ کیونکہ اُنہوں نے اِس سے پہلے ترُفمس

[۱] یا۔ پرسبتر +

اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کروں۔ بمقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خدمت جو خداوند یسوع سے پائی ہے پوری کروں یعنی خدا کے فضل کی خوشخبری کی
۲۵ گواہی دوں ۞ اور اب دیکھو میں جانتا ہوں کہ تم سب جن کے درمیان میں بادشاہت کی منادی کرتا پھرا میرا منہ
۲۶ پھر نہ دیکھو گے ۞ پس میں آج کے دن تمہیں قطعی کہتا
۲۷ ہوں کہ سب کے خون سے پاک ہوں ۞ کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ
۲۸ جھجکا ۞ پس اپنی اور اُس سارے گلے کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان[1] ٹھیرایا۔ تاکہ خدا[2] کی کلیسیا کی گلہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خون
۲۹ سے مول لیا ۞ میں یہ جانتا ہوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئیے تم میں آئینگے جنہیں گلے
۳۰ پر کچھ ترس نہ آئیگا ۞ اور خود تم میں سے ایسے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہینگے۔ تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ
۳۱ لیں ۞ اِس لئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ میں تین برس تک رات دن آنسو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا
۳۲ ۞ اب میں تمہیں خدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے۔ اور سارے
۳۳ مقدسوں میں شریک کرکے میراث دے سکتا ہے ۞ میں
۳۴ نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا ۞ تم آپ جانتے ہو کہ انہیں ہاتھوں نے میری اور میرے
۳۵ ساتھیوں کی حاجتیں رفع کیں ۞ میں نے تم کو سب باتیں کرکے دکھا دیں کہ اِس طرح محنت کرکے کمزوروں کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنی چاہئیں کہ اُس نے خود کہا۔ دینا لینے سے مبارک ہے +

۳۶ ۞ اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ
۳۷ دعا مانگی ۞ اور وہ سب بہت روئے اور پولس کے گلے
۳۸ لگ لگ کر اُس کے بوسے لئے ۞ اور خاصکر اِس بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تم میرا منہ پھر نہ دیکھو گے پھر اُسے جہاز تک پہنچایا +

میلیتس سے ہو کے یروشلیم تک پولس کا سفر

۲۱ ۱ ۞ اور جب ہم اُن سے بمشکل جدا ہو کر اُن کا جہاز پر روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ سیدھی راہ کوس میں آئے۔ اور دوسرے
۲ دن رودس میں۔ اور وہاں سے پترہ میں ۞ پھر ایک جہاز سیدھا فینیکے کو جاتا ہوا ملا اور اُس پر سوار ہو کے روانہ
۳ ہوئے ۞ جب کپرس نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سوریہ کو چلے اور صور میں اُترے۔ کیونکہ وہاں جہاز کا
۴ مال اُتارنا تھا ۞ جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ اُنہوں نے روح کی معرفت
۵ پولس سے کہا کہ یروشلیم میں قدم نہ رکھنا ۞ اور جب وہ دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ہم نکل کے روانہ ہوئے۔ اور سب نے بیویوں اور بچوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے گھٹنے ٹیک
۶ کر دعا مانگی ۞ اور ایک دوسرے سے وداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے +
۷ ۞ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پتلمئیس میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام کیا اور ایک دن اُن کے
۸ ساتھ رہے ۞ دوسرے دن ہم روانہ ہو کر قیصریہ میں آئے۔ اور فلپس مبشر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے
۹ تھا اُتر کر اُسکے ساتھ رہے ۞ اُس کی چار کنواری بیٹیاں
۱۰ تھیں جو نبوت کرتی تھیں ۞ اور جب ہم وہاں بہت

[1] یا بشپ۔ [2] ن۔ خداوند۔ [3] یونانی بغیرہ

۲ کی۔ اور اُن سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو روانہ ہوا۔ اور اُس علاقے سے گزر کر اور اُنہیں بہت نصیحت کرکے یُونان ۳ میں آیا۔ جب تین مہینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ ہونے کو تھا۔ تو یہودیوں نے اُس کے برخلاف سازش کی۔ پھر اُس کی یہ صلاح ہوئی کہ مکِدُنیہ ہو کر واپس جائے ۴ ۔ اور پُرُس کا بیٹا سوپترُس جو بِریّہ کا تھا اور تھِسّلُنیکیوں میں سے اَرِسترخُس اور سِکُندُس اور گِیُس جو دِربے کا تھا۔ اور تِمُتھِیُس اور آسیہ کا تُخِکُس اور ترُفِمُس آسیہ[1] تک اُس ۵ کے ساتھ گئے۔ یہ آگے جا کر ترواس میں ہماری ۶ راہ دیکھتے رہے۔ اور عیدِ فطیر کے دِنوں کے بعد ہم فلِپّی سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچ دِن کے بعد ترواس میں اُن کے پاس پہنچے اور سات دِن وہیں رہے +

**ترواس میں پولُس کا ایک مُردے کو جِلانا**

۷ ۔ ہفتے کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے تو پولُس نے دُوسرے دِن روانہ ہونے کا ارادہ کرکے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا ۸ ۔ جس بالاخانے پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ ۹ جل رہے تھے۔ اور یُوتخُس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا۔ اور جب پولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبے میں تیسری منزل سے ۱۰ گر پڑا۔ اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا۔ پولُس اُتر کر اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ۱۱ ہے۔ پھر اُوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے ۱۲ باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا۔ اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہوئی +

**پولُس کا اِفسُس کی کلیسیا کے بزرگوں کو نصیحت دینا**

۱۳ ۔ ہم جہاز تک آگے جا کر اِس ارادہ سے اَسُّس کو روانہ ہوئے کہ وہاں پہنچ کر پولُس کو چڑھا لیں۔ کیونکہ اُس نے پیدل جانے کا ارادہ کرکے یہی تجویز کی تھی۔ ۱۴ پس جب وہ اَسُّس میں ہمیں مِلا تو ۱۵ ہم اُسے چڑھا کر مِتُلینے میں آئے۔ اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر دُوسرے دِن خیُس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دِن سامُس تک آئے۔ اور اگلے دِن مِیلیتُس میں آ گئے ۱۶ ۔ کیونکہ پولُس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ اِفسُس کے پاس سے گزرے ایسا نہ ہو کہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اُسے پنتِکُست کا دِن یروشلیم میں ہو +

۱۷ ۔ اور اُس نے مِیلیتُس سے اِفسُس میں کہلا بھیجا اور ۱۸ کلیسیا کے بزرگوں[2] کو بُلایا۔ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا۔

تم خود جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے کہ میں نے آسیہ میں ۱۹ قدم رکھا ہر وقت تمہارے ساتھ کِس طرح رہا۔ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر اور اُن آزمائشوں میں جو یہودیوں کی سازش کے سبب مجھ پر واقع ہوئیں خُداوند ۲۰ کی خدمت کرتا رہا۔ اور جو جو باتیں تمہارے فائدے کی تھیں۔ اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے ۲۱ سے کبھی نہ جھجکا۔ بلکہ یہودیوں اور یُونانیوں کے روبرو گواہی دیتا رہا۔ کہ خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے ۲۲ خُداوند یسُوع مسیح[3] پر ایمان لانا چاہئے۔ اور اب دیکھو میں رُوح میں بندھا ہوا یروشلیم کو جاتا ہوں۔ اور نہ ۲۳ معلوم کہ وہاں مجھ پر کیا کیا گزرے۔ سوا اِس کے کہ رُوح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے ۲۴ کہتا ہے کہ قید اور مُصیبتیں میرے لئے تیار ہیں۔ لیکن میں

[1] ل۔ آسیہ تک۔ ۔ ار د۔ [2] یا۔ بزرگوں۔ [3] ن۔ مسیح۔ ار د +

کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا ✢

۲۱ ○ جب یہ ہو چکا تو پولُس نے جی میں ٹھانا کہ مکدُنیہ اور اخیہ سے ہو کر یروشلیم کو جاؤنگا۔ اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے ○ ۲۲ پس اپنے خدمتگذاروں میں سے دو شخص یعنی تیمتھیُس اور اراستُس کو مکدُنیہ میں بھیجکر آپ کچھ عرصہ آسیہ میں رہا ✢

ارتمس دیوی کے پوجنے والوں کا فساد

۲۳ ○ اُس وقت اِس طریق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ○ ۲۴ کیونکہ دیمیتریُس نام ایک سُنار تھا جو ارتمس کے روپہلے مندر بنوا کر اُس پیشے والوں کو بہت کمروا دیتا تھا ○ ۲۵ اُس نے اُن کو اور اُن کے متعلق اور پیشے والوں کو جمع کر کے کہا کہ اَے لوگو تم جانتے ہو کہ ہماری آسودگی اِسی کام کی بدولت ہے ○ ۲۶ اور تم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صرف اِفسُس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولُس نے بہت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائل اور گمراہ کر دیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں وہ خدا نہیں ہیں ○ ۲۷ پس صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائیگا۔ بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائیگا اور جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پوجتی ہے خود اُس کی بھی عظمت جاتی رہیگی ○ ۲۸ وہ یہ سُنکر غصے میں بھر گئے اور چلا چلا کر کہنے لگے کہ اِفسیوں کی ارتمس بڑی ہے ○ ۲۹ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی۔ اور لوگوں نے گیُس اور اَرِسترخُس مکدُنیہ والوں کو جو پولُس کے ہمسفر تھے پکڑ لیا۔ اور ایکدل ہو کر تماشہ گاہ کو دوڑے ○ ۳۰ جب پولُس نے مجمع میں جانا چاہا تو شاگردوں نے جانے نہ دیا ○ ۳۱ اور آسیہ کے حاکموں میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمی بھیجکر اُس کی منت کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کی جراُت نہ کرنا ○ ۳۲ اور بعض کچھ چلائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ مجلس درہم برہم ہو گئی تھی۔ اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں ○ ۳۳ پھر اُنہوں نے اسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے بھیڑ میں سے نکال کر آگے کر دیا[1] اور اسکندر نے ہاتھ سے اشارہ کر کے مجمع کے سامنے عذر بیان کرنا چاہا ○ ۳۴ جب اُنہیں معلوم ہوا کہ یہ یہودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چلاتے رہے کہ اِفسیوں کی ارتمس بڑی ہے ○ ۳۵ پھر شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا کہ اَے اِفسیو۔ کون سا آدمی نہیں جانتا کہ اِفسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کے مندر اور اُس مُورت کا محافظ ہے جو زیُوس کی طرف سے گری تھی؟ ○ ۳۶ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تم اطمینان سے رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو ○ ۳۷ کیونکہ یہ لوگ جن کو تم یہاں لائے ہو نہ مندر کے لُوٹنے والے ہیں۔ نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے ○ ۳۸ پس اگر دیمیتریُس اور اُس کے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھلی ہے اور صوبے موجود ہیں۔ ایک دوسرے پر نالش کریں ○ ۳۹ اور اگر تم کسی اَور امر کی تحقیقات چاہتے ہو تو باضابطہ مجلس میں فیصلہ ہوگا ○ ۴۰ کیونکہ آج کے بلوے کے سبب ہمیں اپنے اوپر نالش ہونے کا اندیشہ ہے۔ اِس لئے کہ اِس کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اور اِس صورت میں ہم اِس ہنگامے کی جوابدہی نہ کر سکینگے ○ ۴۱ یہ کہہ کر اُس نے مجلس کو برخاست کیا ✢

پولُس کی مکدُنیہ اور یونان میں گشت

۲۰ ○ جب ہلڑ موقوف ہو گیا تو پولُس نے شاگردوں کو بُلوا کر نصیحت

[1] یا بھیڑ میں سے بعض نے اسکندر کو جسے یہودی پیش کرتے تھے سکھا دیا۔

تعلیم دیتا تھا۔ مگر صرف یوحنا ہی کے بپتسمہ[1] سے واقف تھا۔

۲۶ ○ وہ عبادتخانہ میں دلیری سے بولنے لگا۔ مگر پرسکلہ اور اکولہ اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے گھر لے گئے۔ اور اُس کو خدا کی راہ اَور زیادہ صحت سے بتائی ○

۲۷ جب اُس نے ارادہ کیا کہ پار اُتر کر اخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اُسکی ہمت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اُس سے اچھی طرح ملنا۔ اُس نے وہاں پہنچکر اُن لوگوں کی مدد کی جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے ○

۲۸ کیونکہ وہ کتابِ مقدس سے یسوع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا ✣

باب ۱۹

افسس میں پولس کا کلام

۱ ○ اور جب اپلوس کرنتھس میں تھا تو ایسا ہوا کہ پولس اوپر کے علاقے سے گزر کر افسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر

۲ ○ اُن سے کہا۔ کیا تم نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ روح القدس نازل ہوا ہے ○

۳ اُس نے کہا۔ پس تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا۔ یوحنا کا بپتسمہ ○

۴ پولس نے کہا۔ یوحنا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسوع پر ایمان لانا ○

۵ اُنہوں نے یہ سُن کر خداوند یسوع کے نام کا بپتسمہ لیا ○

۶ جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے ○

۷ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے ✣

۸ ○ پھر وہ عبادتخانہ میں جا کر تین مہینے تک دلیری سے بولتا رہا۔ اور خدا کی بادشاہت کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا ○

۹ لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا۔ اور ہر روز ترنس کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا ○

۱۰ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ آسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خداوند کا کلام سُنا ○

۱۱ اور خدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا ○

۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھوا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں ○

۱۳ مگر بعض یہودیوں نے جو جھاڑ پھونک کرتے پھرتے تھے۔ یہ اختیار کیا کہ جن میں بُری روحیں ہوں اُن پر خداوند یسوع کا نام یہ کہہ کر پھونکیں کہ جس یسوع کی پولس منادی کرتا ہے میں تم کو اُسی کی قسم دیتا ہوں ○

۱۴ اور سکوا یہودی سردار کاہن کے سات بیٹے ایسا کیا کرتے تھے ○

۱۵ بُری روح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسوع کو تو میں جانتی ہوں۔ اور پولس سے بھی واقف ہوں۔ مگر تم کون ہو؟ ○

۱۶ اور وہ شخص جس پر بُری روح تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونو پر غالب آ کر ایسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی ہو کر اُس گھر سے نکل بھاگے ○

۱۷ اور یہ بات افسس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا۔ اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی ○

۱۸ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا ○

۱۹ اور بہت سے جادو کرنے والوں نے اپنی اپنی کتابیں اِکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں۔ اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے کی نکلیں ○

۲۰ اِسی طرح خداوند کا

[1] یا - اصطباغ ع ۲۰ یا میں۔

تھا اور اپنی بیوی پرسکلہ سمیت اطالیہ سے نیا نیا آیا تھا کیونکہ
کلودیس نے حکم دیا تھا کہ سب یہودی رومہ سے نکل
۳ جائیں۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ○ اور چونکہ اُن کا ہم پیشہ
تھا اُن کے ساتھ رہا اور وہ کام کرنے لگے۔ اور اُن کا
۴ پیشہ خیمہ دوزی تھا ○ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے میں
بحث کرتا اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا +
۵ ○ اور جب سیلاس اور تیمتھیس مکدنیہ سے آئے تو پولس
کلام سنانے کے جوش سے مجبور ہو کر یہودیوں کے
۶ آگے گواہی دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے ○ جب
لوگ مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے
جھاڑ کر اُن سے کہا کہ تمہارا خون تمہاری ہی گردن پر
۷ پاک ہوں۔ اب سے غیر قوموں کے پاس جاؤں گا ○ پس وہاں
سے چلا گیا۔ اور طِطُس یوستس نام ایک خدا پرست کے
۸ گھر گیا جو عبادتخانے سے ملا ہوا تھا ○ اور عبادتخانے
کا سردار کرسپس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند پر ایمان
لایا۔ اور بہت سے کرنتھی سُن کر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا
۹ ○ اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا۔ خوف
۱۰ نہ کر بلکہ کہے جا اور چپ نہ رہ ○ اِس لئے کہ میں تیرے ساتھ
ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کر کے ضرر نہ پہنچا سکیگا کیونکہ
۱۱ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں ○ پس وہ ڈیڑھ
برس اُن میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا +
۱۲ ○ جب گلیو اخیہ کا صوبہ تھا یہودی ایکا کر کے پولس
۱۳ پر چڑھ آئے ○ اور اُسے عدالت میں لیجا کر ○ کہنے لگے
کہ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف
۱۴ خدا کی پرستش کریں ○ جب پولس نے بولنا چاہا تو گلیو نے
یہودیوں سے کہا۔ اے یہودیو۔ اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت
کی بات ہوتی تو واجب تھا کہ میں صبر کر کے تمہاری سنتا
۱۵ ○ لیکن جب یہ ایسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور
خاص تمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تم ہی جانو۔
۱۶ میں ایسی باتوں کا منصف بننا نہیں چاہتا ○ اور اُس نے
۱۷ اُنہیں عدالت سے نکلوا دیا ○ پھر سب لوگوں نے عبادتخانے
کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کے عدالت کے سامنے
مارا۔ مگر گلیو نے اِن باتوں کی کچھ پروا نہ کی +

پولس کا تیسرا دورہ

۱۸ ○ پس پولس بہت دن وہاں رہ کر بھائیوں
سے رخصت ہوا۔ اور چونکہ اُس نے
منت مانی تھی۔ اِس لئے کنخریہ میں سر منڈایا۔ اور
جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا۔ اور پرسکلہ اور اکولہ اُس کے ساتھ
۱۹ تھے ○ اور افسس میں پہنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا۔
اور آپ عبادتخانے میں جا کر یہودیوں سے بحث کرنے
۲۰ لگا ○ جب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کچھ
۲۱ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظور نہ کیا ○ بلکہ یہ
کہہ کر اُن سے رخصت ہوا کہ اگر خدا نے چاہا تو تمہارے پاس
۲۲ پھر آؤں گا۔ اور افسس سے جہاز پر روانہ ہوا ○ پھر قیصریہ
میں اُتر کے یروشلیم کو گیا۔ اور کلیسیا کو سلام کر کے انطاکیہ
۲۳ میں آیا ○ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ترتیب وار
گلتیہ کے علاقے اور فروگیہ میں گذرتا ہوا سب شاگردوں
کو مضبوط کرتا گیا +

افسس اور اخیہ میں اپلوس کا کام

۲۴ ○ پھر اپلوس نام ایک
یہودی اسکندریہ کی
پیدائش خوش تقریر اور کتاب مقدس کا ماہر افسس
۲۵ میں پہنچا ○ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی
اور روحانی جوش سے کلام کرتا اور یسوع کی بابت صحیح صحیح

ا۔ یا۔ طِطِیُس۔ ۲۔ یونانی۔ کرسپس تھے۔ خداوند کا نقش کیا۔ ۳۔ یا اصطباغ۔ ۴۔ یونانی۔ میں تمہارے ساتھ صبر کرتا۔ ۵۔ یا۔ عالم۔ ۶۔ یونانی۔ روح میں سرگرم ہو کر

پاس آؤ +

اتھینے میں پولُس کا مباحثہ کرنا اور وعظ کہنا

۱۶ ۰جب پولُس اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بتوں سے بھرا ہوا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔

۱۷ ۰اِس لئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے اور چوک میں جو ملتے تھے اُن سے روز بحث کیا کرتا تھا

۱۸ ۰اور چند اپکوری اور ستوئیکی فیلسوف اُس کا مقابلہ کرنے لگے بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبودوں[1] کی خبر دینے والا معلوم ہوتا ہے۔

۱۹ اِس لئے کہ وہ یسُوعؔ اور قیامت کی خوشخبری دیتا تھا ۰پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگس[2] پر لے گئے اور کہا۔ آیا ہم کو

۲۰ معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تو دیتا ہے کیا ہے؟ ۰کیونکہ تو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے

۲۱ غرض کیا ہے ۰(اِس لئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مقیم تھے۔ اپنی فرصت کا وقت نئی نئی باتیں کہنے

۲۲ سُننے کے سوا اَور کسی کام میں صرف نہ کرتے تھے) ۰پولُس نے اریوپگس[3] کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ

اَے اتھینے والو! میں دیکھتا ہوں کہ تم ہر بات میں

۲۳ دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو ۰چنانچہ میں نے سیر کرتے اور تمہارے معبودوں پر غور کرتے وقت ایک ایسی قربان گاہ بھی پائی جس پر لکھا تھا کہ نامعلوم خُدا کے لئے۔ پس جس کو تم بغیر معلوم کئے پوجتے ہو۔ میں تم کو اُسی

۲۴ کی خبر دیتا ہوں ۰جس خدا نے دُنیا اور اُس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا۔ وہ آسمان اور زمین کا مالک ہو کر ہاتھ

۲۵ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا ۰نہ کسی چیز کا محتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے۔ کیونکہ وہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب

۲۶ کچھ دیتا ہے ۰اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام روئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی۔ اور اُن کی میعادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں

۲۷ ۰تاکہ خُدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں۔ ہر چند

۲۸ کہ وہ ہم میں کسی سے دُور نہیں ۰کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی

۲۹ ہیں ۰پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اُس سونے یا روپے یا پتھر کی مانند ہے جو

۳۰ آدمی کے ہُنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں ۰پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں

۳۱ کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں ۰کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا جسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے +

۳۲ ۰جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے۔ اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ

۳۳ سے پھر کبھی سُنینگے ۰اِسی حالت میں پولُس اُن کے

۳۴ بیچ میں سے نکل گیا ۰مگر چند آدمی اُس کے ساتھ مل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن میں دیونسیِیُس اریوپگس[3] کا ایک حاکم۔ اور دمرِس نام ایک عورت تھی۔ اور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے +

کرنتھس میں پولُس کا کام

اب ۱۸ ۰اِن باتوں کے بعد پولُس اتھینے سے روانہ ہو کر کرنتھس میں آیا ۰اور

۲ وہاں اُس کو اکوِلہ نام ایک یہودی ملا۔ جو پنطُس کی پیدائش

---

[1] یونانی۔ دیوتاؤں۔ [2] یا۔ کوہ مریخ پر۔ [3] یا سے +

۳۴ لیا۔ اور اُنہیں اوپر گھر میں لیجا کر دسترخوان بچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لا کر بڑی خوشی کی۔

۳۵ جب دن ہوا تو فوجداری کے حاکموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۔

۳۶ اور داروغہ نے پولُس کو اِس بات کی خبر دی کہ فوجداری کے حاکموں نے تمہارے چھوڑ دینے کا حکم بھیج دیا ہے۔ پس اب نکل کر سلامت چلے جاؤ۔

۳۷ مگر پولُس نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہوں نے ہم کو جو رومی ہیں قصور ثابت کئے بغیر علانیہ پٹوا کر قید میں ڈالا اور اب ہم کو چپکے سے نکالتے ہیں؟

۳۸ یہ نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ آپ آ کر ہمیں باہر لیجائیں۔ حوالداروں نے فوجداری کے حاکموں کو ان باتوں کی خبر دی جب

۳۹ اُنہوں نے سُنا کہ یہ رومی ہیں تو ڈر گئے۔ اور آ کر اُن کی منت کی اور باہر لیجا کر درخواست کی کہ شہر سے چلے

۴۰ جائیں۔ پس وہ قید خانہ سے نکل کر لُدیہ کے ہاں گئے۔ اور بھائیوں سے مِل کر اُنہیں تسلی دی[1]۔ اور روانہ ہوئے۔

باب ۱۷

تھسلنیکے اور بریہ میں پولُس اور سیلاس کا کام

۱ پھر وہ امفِپلس اور اپلونیہ ہو کر تھسلنیکے میں آئے جہاں یہودیوں کا ایک

۲ عبادت خانہ تھا۔ اور پولُس اپنے دستور کے موافق اُن کے پاس گیا اور تین سبتوں کو کتاب

۳ مقدس سے اُن کے ساتھ بحث کی۔ اور اُس کے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا۔ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور تھا۔ اور یہی یسوع

۴ جس کی میں تمہیں خبر دیتا ہوں مسیح ہے۔ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پولُس اور سیلاس کے شریک ہوئے اور خدا پرست یونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہتیری شریف عورتیں بھی اُن کی شریک ہوئیں۔

۵ مگر یہودیوں نے حسد میں آ کر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لیا اور بھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے۔ اور یاسون کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا۔

۶ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اور کئی اور بھائیوں کو شہر کے حاکموں کے پاس چلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے جہان کو باغی کر دیا یہاں بھی آئے ہیں۔

۷ اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارا ہے۔ اور یہ سب کے سب قیصر کے حکموں کی مخالفت کر کے کہتے ہیں کہ بادشاہ تو اور ہی ہے یعنی یسوع۔

۸ یہ سُن کر عام لوگ اور شہر کے حاکم گھبرا گئے۔

۹ اور اُنہوں نے یاسون اور باقیوں کی ضمانت لیکر اُنہیں چھوڑ دیا۔

۱۰ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پولُس اور سیلاس کو بریہ میں بھیج دیا وہ وہاں پہنچکر یہودیوں کے عبادتخانہ میں گئے۔

۱۱ یہ لوگ تھسلنیکے کے یہودیوں سے نیک ذات تھے کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز کتاب مقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔

۱۲ پس اُن میں سے بہتیرے ایمان لائے اور یونانیوں میں سے بھی بہت سی عزتدار عورتیں اور مرد ایمان لائے۔

۱۳ جب تھسلنیکے کے یہودیوں کو معلوم ہوا کہ پولُس بریہ میں بھی خدا کا کلام سُناتا ہے تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور اُن میں کھلبلی ڈالی۔

۱۴ اُس وقت بھائیوں نے فوراً پولُس کو روانہ کیا کہ سمندر کے کنارے تک چلا جائے

۱۵ لیکن سیلاس اور تیمتھیُس وہیں رہے۔ اور پولُس کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے۔ اور سیلاس اور تیمتھیُس کے لئے یہ حکم لیکر روانہ ہوئے کہ جہاں تک ہو سکے جلد میرے

[1] یونانی۔ خدا کا یقین کر کے۔ [2] یا نصیحت دی۔

فلپی میں پولس کا کام اور تکلیفیں

۱۱ ۰پس ترواؔس سے جہاز پر روانہ ہوکر ہم سیدھے سمُترؔاکے
۱۲ میں اور دُوسرے دِن نیاپُلسؔ میں آئے۰ اور وہاں سے فلپی میں پہنچے جو مکدُنیہ کا شہر اور اُس قسمت کا صدر اور رومیوں کی بستی ہے۔ اور ہم چند روز اِس شہر میں رہے
۱۳ ۰اور سبت کے دِن شہر کے دروازے کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ دعا مانگنے کی جگہ ہوگی۔ اور بیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اکٹھی ہوئی تھیں کلام کرنے لگے
۱۴ ۰اور تھواتیرہ شہر کی ایک خُدا پرست عورت لُدیہ نام قرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دِل خداوند نے کھولا تاکہ
۱۵ پولُس کی باتوں پر توجہ کرے۰ اور جب اُس نے اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ لے لیا تو منت کرکے کہا کہ اگر تم مجھے خداوند کی ایماندار بندی سمجھتے ہو تو چل کر میرے گھر میں رہو۔ پس اُس نے ہمیں مجبور کیا +
۱۶ ۰جب ہم دعا مانگنے کی جگہ جا رہے تھے تو ایسا ہوا کہ ہمیں ایک لونڈی ملی جس میں غیب دان رُوح تھی۔ وہ غیب گوئی سے اپنے مالکوں کے لئے بہت کچھ کماتی
۱۷ تھی۰ وہ پولُس کے اور ہمارے پیچھے آکر چلّانے لگی کہ یہ آدمی خدا تعالیٰ کے بندے ہیں جو تمہیں نجات کی راہ
۱۸ بتاتے ہیں۰ وہ بہت دِنوں تک ایسا ہی کرتی رہی۔ آخر پولُس سخت رنجیدہ ہوا اور پھر کر اُس رُوح سے کہا کہ میں تجھے یسُوع مسیح کے نام سے حکم دیتا ہوں کہ اِس میں سے نکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نکل گئی +
۱۹ ۰جب اُس کے مالکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمید جاتی رہی تو پولُس اور سیلاؔس کو پکڑ کے حاکموں کے پاس
۲۰ چوک میں کھینچ لے گئے۰ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لیجا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہودی ہیں ہمارے
۲۱ شہر میں بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں۰ اور ایسی رسمیں بتاتے ہیں جن کا قبول کرنا اور عمل میں لانا ہم رومیوں کو روا
۲۲ نہیں۰ اور عام لوگ بھی متفق ہوکر اُن کی مخالفت پر آمادہ ہوئے۔ اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے
۲۳ کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور بید مارنے کا حکم دیا۰ اور بہت سے بید لگوا کر اُنہیں قیدخانے میں ڈالا اور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کرے۔
۲۴ ۰اُس نے ایسا حکم پاکر اُنہیں اندر کے قیدخانے میں
۲۵ ڈال دیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے۰ آدھی رات کے قریب پولُس اور سیلاؔس دعا مانگ رہے اور خدا کی حمد کے گیت گا رہے تھے۔ اور قیدی سُن رہے تھے
۲۶ ۰کہ یکایک بڑا بھونچال آیا۔ یہاں تک کہ قیدخانے کی نیو ہل گئی۔ اور اُسی دم سب دروازے کھل گئے اور سب
۲۷ کی بیڑیاں کھل پڑیں۰ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قیدخانے کے دروازے کھلے دیکھ کر سمجھا کہ قیدی بھاگ گئے۔
۲۸ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۰ لیکن پولُس نے بڑی آواز سے پکار کے کہا کہ اپنے تئیں نقصان نہ
۲۹ پہنچا۔ کیونکہ ہم سب موجود ہیں۰ وہ چراغ منگوا کر اندر جا
۳۰ کُودا اور کانپتا ہوا پولُس اور سیلاؔس کے آگے گرا۰ اور اُنہیں باہر لاکر کہا۔ کہ اے صاحبو میں کیا کروں کہ
۳۱ نجات پاؤں؟۰ اُنہوں نے کہا۔ خداوند یسُوع پر ایمان
۳۲ لا۔ تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائیگا۰ اور اُنہوں نے اُسکو اور اُسکے سارے گھر والوں کو خداوند کا کلام سُنایا
۳۳ ۰اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لیجا کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ

سلہ یا پہیں مارو - سلہ اپیلا شہر - سلہ یا اصطباغ - سلہ یونانی: پتھون (یعنی ایک دیوتا کی رُوح) - شہ یا - خُدا +

نے اور ہم نے مناسب جانا کہ اِن ضروری باتوں کے سوا
۲۹ تم پر اور بوجھ نہ ڈالیں ○ کہ تم بتوں کی قربانیوں کے گوشت
سے اور لہو اور گلا گھونٹے ہوئے جانوروں اور حرامکاری
سے پرہیز کرو۔ اگر تم اِن چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے
رکھوگے تو سلامت رہوگے۔ والسلام +

۳۰ ○ پس وہ رخصت ہو کر انطاکیہ میں پہنچے۔ اور جماعت
۳۱ کو اکٹھا کر کے خط دیدیا ○ وہ پڑھ کر اُس کے تسلّی بخش
۳۲ مضمون[۱] سے خوش ہوئے ○ اور یہوداہ اور سیلاس نے
جو خود بھی نبی تھے۔ بھائیوں کو بہت سی نصیحت کر کے
۳۳ مضبوط کر دیا ○ وہ چند روز رہ کر اور بھائیوں سے سلامتی
کی دُعا لیکر اپنے بھیجنے والوں کے پاس رخصت کر دئے
۳۵ گئے ○ مگر پولس اور برنبا انطاکیہ ہی میں رہے۔ اور بہت
سے اَور لوگوں کے ساتھ خداوند کا کلام سکھاتے اور
اُس کی منادی کرتے[۲] رہے +

**پولس اور برنبا کا علیحدہ ہونا**

۳۶ ○ چند روز بعد پولس نے برنبا
سے کہا کہ جن جن شہروں میں
ہم نے خدا کا کلام سُنایا تھا۔ آؤ پھر اُن میں چل کر بھائیوں
۳۷ کو دیکھیں کہ کیسے ہیں ○ اور برنبا کی صلاح تھی کہ یوحنا کو
۳۸ جو مرقس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں ○ مگر پولس
نے یہ مناسب نہ جانا کہ جو شخص پمفولیہ میں کنارہ کر کے
اُس کام کے لئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا اُس کو ہمراہ
۳۹ لے چلیں ○ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہوئی کہ ایک
دوسرے سے جُدا ہو گئے۔ اور برنبا مرقس کو لے کر
۴۰ جہاز پر کپرس کو روانہ ہوا ○ مگر پولس نے سیلاس کو پسند
کیا اور بھائیوں کی طرف سے خداوند کے فضل کے
۴۱ سپرد ہو کر روانہ ہوا ○ اور کلیسیاؤں کو مضبوط کرتا ہوا سوریہ
اور کلکیہ سے گزرا +

**پولس کا تیمتھیس کو منادی کے لئے ساتھ لے جانا**

۱ ○ پھر وہ دربے اور لسترہ میں
بھی پہنچا۔ تو دیکھو وہاں تیمتھیس
نام ایک شاگرد تھا اُس کی
۲ ماں تو یہودن تھی جو ایمان لے آئی تھی۔ مگر اُس کا باپ
یونانی تھا ○ وہ لسترہ اور اکنیم کے بھائیوں میں نیکنام
۳ تھا ○ پولس نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ چلے۔ پس اُس کو
لے کے اُن یہودیوں کے سبب جو اُس نواح میں تھے
اُس کا ختنہ کر دیا۔ کیونکہ وہ سب جانتے تھے کہ اُس
۴ کا باپ یونانی ہے ○ اور وہ جن جن شہروں میں گزرتے
تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے لئے
پہنچاتے جاتے تھے جو یروشلیم کے رسولوں اور
۵ بزرگوں[۳] نے جاری کئے تھے ○ پس کلیسیائیں ایمان
میں مضبوط اور شمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں +

**الٰہی ہدایت سے پولس کا مکدنیہ میں آنا**

۶ ○ اور وہ فروگیہ اور گلتیہ
کے علاقے میں سے گزرے
کیونکہ رُوح القدس نے اُنہیں آسیہ میں کلام سُنانے
۷ سے منع کیا ○ اور اُنہوں نے موسیہ کے قریب پہنچ کر بتونیہ
میں جانے کی کوشش کی۔ مگر یسوع کے روح نے
۸ اُنہیں جانے نہ دیا ○ پس وہ موسیہ سے گزر کر تروآس
۹ میں آئے ○ اور پولس نے رات کو رویا میں دیکھا کہ ایک
مکدنی آدمی کھڑا ہوا اُس کی منت کر کے کہتا ہے کہ پار
۱۰ اُتر کر مکدنیہ میں آ۔ اور ہماری مدد کر ○ اُس کے رویا دیکھتے
ہی ہم نے فوراً مکدنیہ میں جانے کا ارادہ کیا۔ کیونکہ ہم
اِس سے یہ سمجھے کہ خدا نے اُنہیں خوشخبری دینے کے
لئے ہم کو بُلایا ہے +

۱۵: ۱ یا نصیحت۔ ۲ یا خوشخبری دیتے۔ ۳ یا پریسبٹروں +

۷ جمع ہوئے ٥ اور بہت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے
ہو کر اُن سے کہا کہ
اَے بھائیو۔ تم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہوا۔ جب[1]
خدا نے تم لوگوں میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان
۸ سے خوشخبری[2] کا کلام سُنکر ایمان لائیں ٥ اور خدا نے جو دلوں
کی جانتا ہے اُن کو بھی ہماری طرح رُوح القدس دے کر
۹ اُن کی گواہی دی ٥ اور ایمان کے وسیلے سے اُن کے
۱۰ دِل پاک کر کے ہم میں اور اُن میں کچھ فرق نہ رکھا ٥ پس
اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جُوا رکھ کر جس کو نہ ہمارے
باپ دادا اُٹھا سکتے تھے۔ نہ ہم۔ خدا کو کیوں آزماتے
۱۱ ہو؟ ٥ حالانکہ ہم کو یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسُوع
کے فضل ہی سے نجات پائینگے۔ اُسی طرح ہم بھی پائینگے +
۱۲ ٥ پھر ساری جماعت چُپ رہی۔ اور پولُس اور برنبا
کا بیان سُننے لگی کہ خدا نے اُن کی معرفت غیر قوموں میں
۱۳ کیسے کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کئے ٥ جب وہ
خاموش ہوئے تو یعقوب کہنے لگا کہ
۱۴ اَے بھائیو۔ میری سُنو ٥ شمعون نے بیان کیا ہے
کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی تاکہ اُن
۱۵ میں سے اپنے نام کی ایک اُمّت بنا لے ٥ اور نبیوں
کی باتیں بھی اِس کے مطابق ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ
۱۶ ٥ اِن[3] باتوں کے بعد میں پھر آکر
داؤد کے گرے ہوئے خیمے کو اُٹھاؤنگا۔
اور اُس کے پھٹے ٹوٹے کی مرمّت کر کے
اُسے کھڑا کرونگا۔
۱۷ ٥ تاکہ باقی آدمی۔
یعنی سب قومیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں۔
خداوند کو تلاش کریں۔
۱۸ ٥ یہ وہی خداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شروع سے اِن
باتوں کی خبر دیتا آیا ہے +
۱۹ ٥ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوموں میں سے خُدا کی
۲۰ طرف رجوع ہوتے ہیں ہم اُن کو تکلیف نہ دیں ٥ مگر اُن
کو لکھ بھیجیں کہ بُتوں کی مکروہات اور حرامکاری اور گلا
۲۱ گھونٹے ہوئے جانوروں اور لہو سے پرہیز کریں ٥ کیونکہ
قدیم زمانے سے ہر شہر میں موسیٰ کی توریت کی منادی
کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور وہ ہر سبت
کو عبادتخانوں میں سُنائی جاتی ہے +
۲۲ ٥ اِس پر رسولوں اور بزرگوں[4] نے ساری کلیسیا سمیت
مناسب جانا کہ اپنے میں سے چند شخص چُنکر پولُس اور
برنبا کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں یعنی یہوداہ کو جو برسبا
کہلاتا ہے اور سیلاس کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مقدم تھے
۲۳ ٥ اور اُن کے ہاتھ یہ لکھ بھیجا۔ کہ انطاکیہ اور سوریہ اور
کلکیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غیر قوموں میں سے
۲۴ ہیں۔ رسولوں اور بزرگ بھائیوں کا سلام پہنچے ٥ چونکہ
ہم نے سُنا ہے کہ بعض نے ہم میں سے جن کو ہم نے حکم
نہ دیا تھا وہاں[5] جا کر تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دیا اور
۲۵ تمہارے دلوں کو اُلٹ دیا ٥ اِس لئے ہم نے ایک دِل
ہو کر مناسب جانا کہ بعض چُنے ہوئے آدمیوں کو اپنے
عزیزوں برنبا اور پولُس کے ساتھ تمہارے پاس
۲۶ بھیجیں ٥ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی
جانیں ہمارے خداوند یسُوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی
۲۷ ہیں ٥ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔
۲۸ وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان کرینگے ٥ کیونکہ رُوح القدس

[1] یونانی۔ جانتے ہو کہ قدیم دنوں سے۔ [2] یا۔ انجیل۔ [3] عموس ۹: ۱۱ و ۱۲۔ [4] یا بزرگ بھائیوں۔ [5] ان۔ وہاں جا کر۔ ندارد +

بیل اور پھولوں کے ہار پھاٹک پر لاکر لوگوں کے ساتھ قربانی کرنی چاہتا تھا۔ ۱۴ جب برنباؔ اور پولسؔ رسولوں نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑکر لوگوں میں جا کودے۔ اور پکار پکار کر ۱۵ کہنے لگے کہ لوگو۔ تم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تمہارے ہم طبیعت انسان ہیں۔ اور تمہیں خوشخبری سُناتے ہیں تاکہ ان باطل چیزوں سے کنارہ کرکے اُس زندہ خدا کی طرف پھرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔ ۱۶ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو ۱۷ اپنی اپنی راہ چلنے دیا۔ تاہم اُس نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ چنانچہ اُس نے مہربانیاں کیں اور آسمان سے تمہارے لئے پانی برسایا اور بڑی بڑی پیداوار کے موسم عطا کئے اور تمہارے دلوں کو خوراک اور خوشی سے بھر ۱۸ دیا۔ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مشکل سے روکا کہ اُن کے لئے قربانی نہ کریں۔

تکلیفوں اور محنتوں کے بعد رسولوں کا سوریہ کے انطاکیہ کو واپس آنا

۱۹ پھر بعض یہودی انطاکیہ اور اکنیمؔ سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کرکے پولسؔ کو سنگسار کیا اور اُس کو مُردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ ۲۰ لے گئے۔ مگر جب شاگرد اُس کے گرداگرد آ کھڑے ہوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا۔ اور دوسرے دن برنباؔ کے ساتھ ۲۱ دربےؔ کو چلا گیا۔ اور وہ اُس شہر میں خوشخبری سُنا کر اور بہت سے شاگرد کرکے لُسترہؔ اور اکنیمؔ اور انطاکیہ کو واپس ۲۲ آئے۔ اور شاگردوں کے دلوں کو مضبوط کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو۔ اور کہتے تھے۔ ضرور ہے کہ ہم بہت مصیبتیں سہہ کر خدا کی بادشاہت میں ۲۳ داخل ہوں۔ اور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں[a] کو مقرر کیا۔ اور روزہ سے دُعا مانگ کر اُنہیں خداوند کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔ ۲۴ اور پسدیہؔ میں سے ہوتے ہوئے پمفولیہؔ میں پہنچے۔ ۲۵ اور پرگہؔ میں کلام سُنا کر اتلیہؔ کو گئے۔ ۲۶ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ میں آئے جہاں اُس کام کے لئے جو اُنہوں نے اب پُورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کئے گئے تھے۔ ۲۷ وہاں پہنچکر اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا اور اُن کے سامنے بیان کیا کہ خدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کیا۔ اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ کھول دیا۔ ۲۸ اور وہ شاگردوں کے پاس مدت تک رہے۔

موسوی شریعت کے ماننے کے بارے میں کلیسیا کا فیصلہ

۱۵ باب ۱ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی رسم کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولسؔ اور برنباؔ کی اُن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولسؔ اور برنباؔ اور اُن میں سے چند اور شخص اِس مسئلہ کے لئے ۳ رسولوں اور بزرگوں[a] کے پاس یروشلیم جائیں۔ پس کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا۔ اور وہ غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے ہوئے فینیکےؔ اور سامریہؔ سے گذرے۔ ۴ اور سب بھائیوں کو بہت خوش کرتے گئے۔ جب یروشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ[b] اُن سے خوشی کے ساتھ ملے۔ اور اُنہوں نے سب کچھ بیان کیا جو خدا نے اُن کی معرفت کیا تھا۔ ۵ مگر فریسیوں کے فرقے میں سے جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض نے اُٹھکر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا اور اُن کو موسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا ضرور ہے۔

۶ پس رسول اور بزرگ[b] اِس بات پر غور کرنے کے لئے

[a] یا پریسبٹروں۔ [b] یا پریسبٹر۔

۴۳ سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی جائیں۔ جب مجلس برخاست ہوئی تو بہت سے یہودی اور خدا پرست نومُرید یہودی پولُس اور برنباؔ کے پیچھے ہو لئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کیا اور ترغیب دی کہ خُدا کے فضل پر قائم رہو +

غیر قوموں کو بھی کلام سُنایا جانا اور رسولوں کا نکالا جانا

۴۴ دُوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خدا کا کلام سُننے کو اکٹھا ہوا۔ ۴۵ مگر یہودی اتنی بھیڑ دیکھ کر حسد سے بھر گئے اور پولُس کی باتوں کی مخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے۔ ۴۶ پولُس اور برنباؔ دلیر ہو کر بولے کہ ضرور تھا کہ خدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے۔ لیکن چونکہ تم اُس کو رد کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابل ٹھہراتے ہو۔ تو ۴۷ دیکھو ہم غیر قوموں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ خداوند نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ

میں[1] نے تجھ کو غیر قوموں کے لئے نور مقرر کیا۔
تاکہ تو زمین کی انتہا تک نجات کا باعث ہو +

۴۸ غیر قوم والے یہ سُن کر خوش ہوئے اور خُدا[2] کے کلام کی بڑائی کرنے لگے۔ اور جتنے ہمیشہ کی زندگی کے لئے مقرر کئے گئے تھے ایمان لے آئے۔ ۴۹ اور اُس تمام علاقے میں خدا کا کلام پھیل گیا۔ ۵۰ مگر یہودیوں نے خدا پرست اور عزت والی عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پولُس اور برنباؔ کے ستانے پر آمادہ کر کے اُنہیں اپنی سرحدوں سے نکال دیا۔ ۵۱ یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے سامنے جھاڑ کر اکُنیُم کو گئے۔ ۵۲ مگر شاگرد خوشی اور رُوح القدس سے معمور ہوتے رہے +

اکُنیُم میں بشارت کا احوال

باب ۱۴

۱ اور اکُنیُم میں ایسا ہوا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور ایسی تقریر کی کہ یہودیوں اور یونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے آئی۔ ۲ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دلوں میں جوش پیدا کر کے اُن کو بھائیوں کی طرف سے بدگمان کر دیا۔ ۳ پس وہ بہت عرصے تک وہاں رہے اور خداوند کے بھروسے پر دلیری سے کلام کرتے تھے۔ اور وہ اُن کے ہاتھوں سے نشان اور عجیب کام کرا کے اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا۔ ۴ لیکن شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑ گئی۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسولوں کی طرف۔ ۵ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی اُنہیں بے عزت اور سنگسار کرنے کو اپنے سرداروں سمیت اُن پر چڑھے۔ ۶ تو وہ اِس سے واقف ہو کر لکاؤنیہ کے شہروں لُسترہ اور دربے اور اُن کے گرد و نواح میں بھاگ گئے۔ ۷ اور وہاں خوشخبری سُناتے رہے +

لُسترہ میں پولُس کا معجزہ اور وعظ

۸ اور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھی نہ چلا تھا۔ ۹ وہ پولُس کو باتیں کرتے سُن رہا تھا۔ اور جب اِس نے اُس کی طرف غور کر کے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے ۱۰ تو بڑی آواز سے کہا۔ کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا۔ ۱۱ لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لکاؤنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا۔ کہ آدمیوں کی صورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے ہیں۔ ۱۲ اور اُنہوں نے برنباؔ کو زیوس کہا۔ اور پولُس کو ہرمیس۔ اِس لئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا۔ ۱۳ اور زیوس کے اُس مندر کا پُجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا۔

---

[1] یسعیاہ ۴۹ : ۶ ۔ [2] ۔ خداوند ۔ [illegible] یونانی ۔ سرفلاک +

باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانے تک اُن میں قاضی
۲۱ مقرر کئے ۞ اِس کے بعد اُنہوں نے بادشاہ کے لئے
درخواست کی ۔ اور خدا نے بنیامین کے قبیلے میں سے
ایک شخص ساؤل قیس کے بیٹے کو چالیس برس کے
۲۲ لئے اُن پر مقرر کیا ۞ پھر اُسے معزول کر کے داؤد کو اُن
کا بادشاہ بنایا ۔ جس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ
مجھے ایک شخص یسّی کا بیٹا داؤد میرے دل کے موافق[۱]
۲۳ مل گیا ۔ وہی میری تمام مرضیوں کو پورا کریگا ۞ اِسی کی
نسل میں سے خدا نے اپنے وعدے کے موافق اسرائیل
۲۴ کے پاس ایک منجی یعنی یسوع کو بھیدیا[۲] ۞ جس کے آنے
سے پہلے یوحنا نے اسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے
۲۵ توبہ کے بپتسمہ[۳] کی منادی کی ۞ اور جب یوحنا اپنا دَور
پورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تم مجھے کیا سمجھتے ہو ؟ میں
وہ نہیں ۔ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے
جس کے پاؤں کی جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق
۲۶ نہیں ۞ اے بھائیو ۔ ابرہام کے فرزندو[۴] اور اے خدا ترسو[۵]
۲۷ اِس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا ۞ کیونکہ یروشلیم
کے رہنے والوں اور اُن کے سرداروں نے نہ اسے پہچانا
اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سنائی جاتی ہیں ۔
۲۸ اِس لئے اُس پر فتویٰ دیکر اُن کو پورا کیا ۞ اور اگرچہ اُس
کے قتل کی کوئی وجہ نہ ملی تو بھی اُنہوں نے پیلاطُس سے
۲۹ اُس کے قتل کی درخواست کی ۞ اور جو کچھ اُس کے حق
میں لکھا تھا جب اُس کو تمام کر چکے ۔ تو اُسے صلیب[۶] پر
۳۰ سے اُتار کر قبر میں رکھا ۞ لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں
۳۱ سے جلایا ۞ اور وہ بہت دنوں تک اُن کو دکھائی دیا جو

اُس کے ساتھ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے ۔ اُمت
۳۲ کے سامنے اب وہی اُس کے گواہ ہیں ۞ اور ہم تمکو اُس
وعدے کے بارے میں جو باپ دادوں سے کیا گیا تھا
۳۳ یہ خوشخبری دیتے ہیں ۞ کہ خدا نے یسوع کو جلا کر ہماری اولاد
کے لئے اُسی وعدے کو پورا کیا ۔ چنانچہ دوسرے مزمور
میں لکھا ہے کہ تو میرا بیٹا ہے ۔ آج تو مجھ سے پیدا ہوا[۷]
۳۴ ۞ اور اُس کے اِس طرح مُردوں میں سے جلانے کی بابت
کہ پھر کبھی نہ مرے[۸] اُس نے یوں کہا کہ میں داؤد کی پاک اور
۳۵ سچی نعمتیں تمہیں دونگا[۹] ۞ چنانچہ وہ ایک اور مزمور میں
بھی کہتا ہے کہ تو اپنے مقدس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے
۳۶ نہ دیگا[۱۰] ۞ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کی مرضی کا تابعدار
رہکر سو گیا اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور اُس کے
۳۷ سڑنے کی نوبت پہنچی ۞ مگر جس کو خدا نے جلایا اُس کے
۳۸ سڑنے کی نوبت نہیں پہنچی ۞ پس اے بھائیو تمہیں
معلوم ہو کہ اُسی کے وسیلے سے تم کو گناہوں کی معافی
۳۹ کی خبر دی جاتی ہے ۞ اور موسیٰ کی شریعت کے باعث
جن باتوں سے تم بری نہیں ہو[۱۱] سکتے تھے ۔ اُن سب
سے ہر ایک ایمان لانے والا اُس کے باعث بری ہوتا[۱۲]
۴۰ ہے ۞ پس خبردار ۔ ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں آیا
ہے وہ تم پر صادق آئے کہ
۴۱ ۞ اے تحقیر کرنے والو ۔ دیکھو ۔ تعجب کرو اور مٹ جاؤ[۱۳]
کیونکہ میں تمہارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ۔
ایسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اُس
کا یقین نہ کروگے +
۴۲ ۞ اُن کے باہر جاتے وقت لوگ منت کرنے لگے کہ اگلے

۱؎ زبور ۸۹: ۲۰ + ۱ سموئیل ۱۳: ۱۴ ۔ ۲؎ یونانی ۔ لایا ۔ ۳؎ بااصطباغ ۔ ۴؎ یونانی ۔ ابرہام کی نسل کے فرزندو ۔ ۵؎ یونانی ۔ تم میں جو خدا سے ڈرتے ہو ۔ ۶؎ یونانی ۔ لکڑی ۔ ۷؎ زبور ۲: ۷ ۔ ۸؎ یونانی ۔ کہ سڑاہٹ کی طرف ۔ مڑے ۔ ۹؎ یسعیاہ ۵۵: ۳ ۱۰؎ زبور ۱۶: ۱۰ ۔ ۱۱؎ یونانی ۔ راستباز نہیں ٹھہر ۔ ۱۲؎ یونانی ۔ راستباز ٹھہرایا ۔ ۱۳؎ حبقوق ۱: ۵ +

۲۴ ٥ مگر خدا[۱] کا کلام ترقی کرتا اور پھیلتا گیا +

۲۵ ٥ اور برنباؔ اور ساؤلؔ اپنی خدمت پوری کر کے اور یوحناؔ کو جو مرقسؔ کہلاتا ہے ساتھ لیکر یروشلیم سے واپس آئے +

باب ۱۳

انطاکیہ سے برنبا اور ساؤل کا بشارت کے لئے بھیجا جانا

۱ ٥ انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے متعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور معلم تھے یعنی برنباؔ اور شمعونؔ جو کالا کہلاتا ہے اور لوکیسؔ کرینی اور مناہیمؔ جو چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیسؔ کے ساتھ پلا تھا اور ساؤلؔ ٥ ۲ جب وہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح القدس نے کہا۔ کہ میرے لئے برنباؔ اور ساؤلؔ کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جس کے واسطے میں نے اُنکو بُلایا ہے ٥ ۳ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دعا مانگ کر اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رخصت کیا +

کپرس کے جزیرے میں برنبا اور ساؤل کے کام کی سمت

۴ ٥ پس وہ رُوح القدس کے بھیجے ہوئے سلوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر کپرسؔ کو چلے ٥ ۵ اور سلمیسؔ میں پہنچکر یہودیوں کے عبادت خانوں میں خدا کا کلام سُنانے لگے۔ اور یوحناؔ اُن کا خادم تھا ٥ ۶ اور اُس تمام ٹاپو میں ہوتے ہوئے پافُسؔ تک پہنچے۔ وہاں اُنہیں ایک یہودی جادوگر اور جھوٹا نبی بریشوعؔ نام ملا ٥ ۷ وہ سرگئسؔ پولُسؔ صوبے کے ساتھ تھا جو صاحبِ تمیز تھا۔ اِس نے برنباؔ اور ساؤلؔ کو بُلا کر خدا کا کلام سُننا چاہا ٥ ۸ مگر الیماسؔ جادوگر نے (کہ یہی اِس کے نام کا ترجمہ ہے) اِن کی مخالفت کی اور صوبے کو ایمان[۲] لانے سے روکنا چاہا ٥ ۹ اور ساؤلؔ نے جس کا نام پولُسؔ بھی ہے رُوح القدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی ٥ ۱۰ اور کہا کہ اے ابلیسؔ کے فرزند۔ تو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن ہے۔ کیا خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہ آئیگا؟ ٥ ۱۱ اب دیکھ۔ تجھ پر خداوند کا غضب[۳] ہے اور تو اندھا ہو کر کچھ مدت تک سورج کو نہ دیکھیگا۔ اُسی دم کُہرا اور اندھیرا اُس پر چھا گیا۔ اور وہ ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کے لے چلے ٥ ۱۲ تب صوبہ یہ ماجرا دیکھ کر اور خُداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر ایمان لے آیا +

پسدیہ کے انطاکیہ کے عبادتخانے میں پولُس کا وعظ

۱۳ ٥ پھر پولُسؔ اور اُس کے ساتھی پافُسؔ سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفولیہ کے پرگہؔ میں آئے اور یوحناؔ اُن سے جُدا ہو کر یروشلیم کو واپس چلا گیا ٥ ۱۴ اور وہ پرگہؔ سے چل کر پسدیہؔ کے انطاکیہ میں پہنچے۔ اور سبت کے دن عبادتخانے میں جا بیٹھے ٥ ۱۵ پھر توریت اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اے بھائیو۔ اگر لوگوں کی نصیحت کے واسطے تمہارے دل میں کوئی بات ہو تو بیان کرو ٥ ۱۶ پس پولُسؔ نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا۔ کہ

۱۷ اے اسرائیلیو اور اے خُدا ترسو سُنو ٥ اِس اُمت اسرائیلؔ کے خُدا نے ہمارے باپ دادوں کو چُن لیا۔ اور جب یہ اُمت مصرؔ کے مُلک میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی تو اُس کو سر بلند کیا۔ اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا ٥ ۱۸ اور کوئی چالیس برس تک بیابان میں اُن کی عادتوں کی برداشت کرتا رہا ٥ ۱۹ اور کنعانؔ کے مُلک میں سات قوموں کو غارت کر کے تخمیناً ساڑھے چار سو برس میں اُن کا مُلک اِن کی میراث کر دیا ٥ ۲۰ اور اِن

[۱] یا ن۔ خداوند۔ [۲] یا مجوسی۔ [۳] یونانی۔ ہاتھ +

قید کیا اور نگہبانی کے لئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں رکھا۔ اس ارادہ سے کہ فسح کے بعد اُس کو ۵ لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ پس قید خانہ میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بدل و جان خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔ ۶ اور جب ہیرودیس اُسے پیش کرنیکو تھا تو اُسی رات پطرس دو زنجیروں سے بندھا ہوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا۔ اور پہرے والے دروازے پر قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ ۷ کہ دیکھو خداوند کا ایک فرشتہ آکھڑا ہوا۔ اور اُس کوٹھری میں نور چمک گیا۔ اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ۔ اور زنجیریں اُس کے ہاتھوں میں سے کھل پڑیں۔ ۸ پھر فرشتے نے اُس سے کہا کمر باندھ اور اپنی جوتی پہن لے۔ اُس نے ایسا ہی کیا۔ پھر اُس نے اُس سے کہا کہ اپنا چوغہ پہنکر میرے پیچھے ہولے۔ ۹ وہ نکل کر اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اور یہ نہ جانا کہ جو کچھ فرشتے کی طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے۔ بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہوں۔ ۱۰ پس وہ پہلے اور دوسرے حلقے میں سے نکلکر اُس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے۔ جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ سے آپ اُن کے لئے کھل گیا پس وہ نکلکر کوچے کے اُس سرے تک گئے۔ ۱۱ اور فوراً فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔ اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ اب میں نے سچ سچ جان لیا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجکر مجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چھڑا لیا اور یہودی قوم کی ساری اُمید توڑ دی[1]۔ اور اِس پر غور کر کے اُس یوحنا کی ماں مریم کے گھر آیا جو مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بہت سے آدمی جمع ہو کر دعا مانگ رہے تھے۔ ۱۳ جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو رُودے نام ایک لونڈی آواز سننے آئی۔ ۱۴ اور پطرس کی آواز پہچان کر خوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا۔ بلکہ دوڑ کر اندر خبر کی کہ پطرس پھاٹک پر کھڑا ہے۔ ۱۵ اُنہوں نے اُس سے کہا تو دیوانی ہے۔ لیکن وہ یقین سے کہتی رہی کہ یونہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اُس کا فرشتہ ہوگا۔ ۱۶ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا۔ پس اُنہوں نے کھڑکی کھولی۔ اور اُس کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔ ۱۷ اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اشارہ کیا کہ چپ رہیں۔ اور اُن سے بیان کیا۔ کہ خداوند نے مجھے اس طرح قید خانہ سے نکالا۔ پھر کہا کہ یعقوب اور بھائیوں کو اس بات کی خبر کر دینا۔ اور روانہ ہو کر دوسری جگہ چلا گیا۔ ۱۸ جب صبح ہوئی تو سپاہی بہت گھبرائے۔ کہ پطرس کیا ہوا۔ ۱۹ جب ہیرودیس نے اُس کی تلاش کی۔ اور نہ پایا۔ تو پہرے والوں کی تحقیقات کر کے اُنکے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اور یہودیہ کو چھوڑ کر قیصریہ میں جا رہا۔

### ہیرودیس کی موت

۲۰ اور وہ صور اور صیدا کے لوگوں سے نہایت ناخوش تھا۔ پس وہ ایک دل ہو کر اُس کے پاس آئے اور بادشاہ کے حاجب بلستس کو اپنی طرف کر کے صلح چاہی۔ اس لئے کہ اُن کے ملک کو بادشاہ کے ملک سے رسد پہنچتی تھی۔ ۲۱ پس ہیرودیس ایک دن مقرر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہنکر تخت عدالت پر بیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ ۲۲ لوگ پکار اُٹھے کہ یہ تو خدا کی آواز ہے نہ انسان کی۔ ۲۳ اُسی دم خداوند کے فرشتے نے اُسے مارا۔ اس لئے کہ اُس نے خدا کی تمجید نہ کی۔ اور وہ کیڑے پڑ کر مر گیا۔

[1] یونانی۔ یہودی قوم کی ساری اُمید سے چھڑا لیا۔

بار ایسا ہی ہوا۔ پھر وہ ساری چیزیں آسمان کی طرف کھینچ لی
۱۱ گئیں۔ اور دیکھو۔ اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے
پاس بھیجے گئے تھے۔ اُس گھر کے پاس آ کھڑے ہوئے۔
۱۲ جس میں ہم تھے۔ رُوح نے مجھ سے کہا کہ بلا امتیاز
اُن کے ساتھ چلا جا۔ اور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ہو لئے
۱۳ اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل ہوئے۔ اُس نے ہم سے
بیان کیا کہ میں نے فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑے ہوئے
دیکھا جس نے مجھ سے کہا کہ یافا میں آدمی بھیجکر شمعون
۱۴ کو بلوالے جو پطرس کہلاتا ہے۔ وہ تجھ سے ایسی باتیں
۱۵ کہیگا جن سے تُو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائیگا۔ جب
میں کلام کرنے لگا تو رُوح القدس اُن پر اِس طرح نازل ہوا
۱۶ جس طرح شروع میں ہم پر نازل ہوا تھا۔ اور مجھے خداوند
کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ یُوحنا نے تو پانی
۱۷ سے بپتسمہ[1] دیا۔ مگر تم رُوح القدس سے بپتسمہ[1] پاؤ گے۔ پس
جب خدا نے اُن کو بھی وہی نعمت دی جو ہم کو خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لا کر ملی تھی۔ تو میں کون تھا کہ خدا کو روک
۱۸ سکتا؟ وہ یہ سُنکر چپ رہے اور خدا کی بڑائی کر کے کہا
تو بیشک خدا نے غیر قوموں کو بھی زندگی کے لئے توبہ کی
توفیق دی ہے +

**انطاکیہ میں پہلی غیر قوم والی کلیسیا کا حال**

۱۹ پس جو لوگ اُس مصیبت
سے پراگندہ ہو گئے تھے
جو ستفنس کے باعث پڑی تھی وہ پھرتے پھرتے فینیکے اور
کُپرس اور انطاکیہ میں پہنچے۔ مگر یہودیوں کے سوا اور کسی
۲۰ کو کلام نہ سُناتے تھے۔ لیکن اُن میں سے چند کُپرسی
اور کرینی تھے۔ جو انطاکیہ میں آ کر یونانیوں کو بھی خداوند
۲۱ یسوع کی خوشخبری کی باتیں سُنانے لگے۔ اور خداوند
کا ہاتھ اُن پر تھا۔ اور بہت سے لوگ ایمان لا کر خداوند کی
طرف رجوع ہوئے۔ اُن لوگوں کی خبر یروشلیم کی کلیسیا ۲۲
کے کانوں تک پہنچی۔ اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک
بھیجا۔ وہ پہنچکر اور خدا کا فضل دیکھ کر خوش ہوا۔ اور ۲۳
اُن سب کو نصیحت کی کہ دلی ارادے سے خداوند سے
لپٹے رہو۔ کیونکہ وہ نیک مرد اور رُوح القدس اور ایمان ۲۴
سے معمور تھا۔ اور بہت سے لوگ خداوند کی کلیسیا میں
آ ملے۔ پھر وہ ساؤل کی تلاش میں ترسُس کو چلا گیا۔ ۲۵
اور جب وہ ملا تو اُسے انطاکیہ میں لایا۔ اور ایسا ہوا ۲۶
کہ وہ سال بھر تک کلیسیا کی جماعت میں شامل ہوتے اور
بہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ
ہی میں مسیحی کہلائے +

اُنہیں دنوں میں چند نبی یروشلیم سے انطاکیہ میں ۲۷
آئے۔ اُن میں سے ایک نے جس کا نام اگبس تھا۔ ۲۸
کھڑے ہو کر رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام دُنیا میں
بڑا کال پڑیگا۔ اور یہ کلودیُس کے عہد میں واقع ہوا۔ پس ۲۹
شاگردوں نے تجویز کی کہ اپنے اپنے مقدور کے موافق
یہودیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لئے
کچھ بھیجیں۔ چنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور برنباس ۳۰
اور ساؤل کے ہاتھ بزرگوں[2] کے پاس بھیجا +

**ہیرودیس کا ظلم اور اُس کے ہاتھ سے پطرس کا چھوٹنا**

۱۲ باب ۱ اُس وقت میں ہیرودیس
بادشاہ نے ستانے کے لئے
کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا
۲ اور یُوحنا کے بھائی یعقوب کو تلوار سے قتل کیا۔ جب ۳
دیکھا کہ یہ بات یہودیوں کو پسند آئی تو پطرس کو بھی گرفتار
کر لیا۔ اور یہ عید فطیر کے دن تھے۔ اور اُس کو پکڑ کے ۴

[1] یا۔ اصطباغ [2] یا پرسبتروں +

۳۳ کچھ خداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں ٭ پطرس نے
زبان کھول کر کہا ٭

۳۵ اب مجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خدا کسی کا طرفدار نہیں ٭ بلکہ ہر
قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے۔ وہ اُس
۳۶ کو پسند آتا ہے ٭ جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس
بھیجا جبکہ یسُوع مسیح کی معرفت (جو سب کا خداوند ہے)
۳۷ صلح کی خوشخبری دی ٭ اُس بات کو تم جانتے ہو جو یُوحنا کے
بپتسمہ[1] کی منادی کے بعد گلیل سے شروع ہو کر تمام یہودیہ
۳۸ میں مشہور ہو گئی ٭ کہ خدا نے یسُوع ناصری کو رُوح القدس
اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا۔ اور اُن
سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے۔ شفا
۳۹ دیتا پھرا۔ کیونکہ خدا اُس کے ساتھ تھا ٭ اور ہم اُن سب
کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہودیوں کے مُلک اور
یروشلیم میں کئے۔ اور اُنہوں نے اُس کو صلیب[2] پر لٹکا کر
۴۰ مار ڈالا ٭ اُس کو خدا نے تیسرے دن جلایا اور ظاہر بھی
۴۱ کر دیا ٭ نہ کہ ساری اُمت پر۔ بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے
سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے
اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کیساتھ
۴۲ کھایا پیا ٭ اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں منادی
کرو۔ اور گواہی دو کہ یہ وہی ہے جو خدا کی طرف سے زندوں
۴۳ اور مُردوں کا منصف مقرر کیا گیا ٭ اس شخص کی سب نبی
گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائیگا اُس کے
نام سے گناہوں کی معافی حاصل کریگا ٭

**رُوح القدس کا نازل ہونا اور سننے والوں کا بپتسمہ لینا**

۴۴ ٭ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا
کہ رُوح القدس اُن سب پر نازل
۴۵ ہوا جو کلام سُن رہے تھے ٭ اور
پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایماندار آئے تھے وہ سب
حیران ہوئے۔ کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القدس کی
۴۶ بخشش جاری ہوئی[3] ٭ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زبانیں
بولتے اور خدا کی بڑائی کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دیا۔
۴۷ ٭ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ[1] نہ پائیں۔
۴۸ جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟ ٭ اور اُس نے
حکم دیا کہ اُنہیں یسُوع مسیح کے نام[4] سے بپتسمہ[1] دیا جائے۔
اِس پر اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز
ہمارے پاس رہ ٭

**یروشلیم کی کلیسیا میں غیر قوم والوں کو داخل کرنے پر اعتراض اور پطرس کا جواب۔**

اب ۱۱ ٭ اور رسولوں اور
بھائیوں نے جو یہودیہ
میں تھے سُنا کہ غیر قوموں
نے بھی خدا کا کلام قبول کیا ٭ جب پطرس یروشلیم میں آیا۔ ۲
تو مختون اُس سے یہ بحث کرنے لگے ٭ کہ تُو نا مختونوں کے ۳
پاس گیا۔ اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا ٭ پطرس نے ۴
شروع سے وہ امر ترتیب وار اُن سے بیان کیا کہ ٭ میں ۵
یافا شہر میں دُعا مانگ رہا تھا۔ اور بیخودی کی حالت میں
ایک رویا دیکھی کہ کوئی چیز[5] بڑی چادر کی طرح چاروں کونوں
سے لٹکتی ہوئی آسمان سے اُتر کر مجھ تک آئی ٭ اُس پر ۶
جب میں نے غور سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اور
جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے
٭ اور یہ آواز بھی سُنی کہ اے پطرس۔ اُٹھ۔ ذبح کر اور ۷
کھا ٭ لیکن میں نے کہا کہ اے خداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ ۸
کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی۔
٭ اس کے جواب میں دوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ ۹
جن کو خدا نے پاک ٹھہرایا ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ ٭ تین ۱۰

[1] یا اصطباغ [2] یونانی۔ لکڑی [3] یونانی۔ بہائی گئی [4] یا۔ میں [5] یونانی۔ ظرف ٭

کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس
۱۱ پر بیخودی چھا گئی۔ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا۔ اور
ایک چیز[۱] بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی
۱۲ ہوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔ جس میں زمین کے
سب قسم کے چوپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے
۱۳ پرندے ہیں۔ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اے پطرس
۱۴ اُٹھ ذبح کر اور کھا۔ مگر پطرس نے کہا۔ اے خداوند۔
ہرگز نہیں۔ کیونکہ میں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں
۱۵ کھائی۔ پھر دوسری بار اُسے آواز آئی کہ جن کو خدا نے
۱۶ پاک ٹھیرایا ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار ایسا ہی ہوا۔
اور فی الفور وہ چیز[۲] آسمان پر اُٹھا لی گئی +

**کُرنیلیُس کے قاصدوں کا پطرس کے پاس پہنچنا**

۱۷ ۰ جب پطرس اپنے دل میں حیران
ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو میں نے دیکھی کیا ہے۔ تو دیکھو وہ
آدمی جنہیں کرنیلیُس نے بھیجا تھا شمعون کا گھر دریافت
۱۸ کرکے دروازے پر آ کھڑے ہوئے۔ اور پکار کے پوچھنے
لگے کہ شمعون جو پطرس کہلاتا ہے۔ یہیں مہمان ہے؟
۱۹ ۰ جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو روح نے اُس
۲۰ سے[۳] کہا کہ دیکھ تین[۴] آدمی تجھے پوچھ رہے ہیں۔ پس اُٹھکر
نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ ہولے۔ کیونکہ میں
۲۱ نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں
سے کہا۔ دیکھو۔ جس کو تم پوچھتے ہو وہ میں ہی ہوں۔ تم
۲۲ کس سبب سے آئے ہو؟ ۰ اُنہوں نے کہا۔ کرنیلیُس۔
صوبہ دار جو راستباز اور خدا ترس آدمی اور یہودیوں
کی ساری قوم میں نیک نام ہے۔ اُس نے پاک فرشتے
سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بُلا کر تجھ سے کلام سُنے۔

۲۳ ۰ پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمانی کی +

**پطرس کا کُرنیلیُس سے ملاقات کرنا اور اُس کے گھر میں وعظ کہنا۔**

اور دوسرے دن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ
ہوا۔ اور یافا میں سے بعض
۲۴ بھائی اُس کے ساتھ ہو لئے۔ وہ دوسرے روز قیصریہ
میں داخل ہوئے[۵] اور کرنیلیُس اپنے رشتہ داروں اور
۲۵ دلی دوستوں کو جمع کرکے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا۔ جب
پطرس اندر آنے لگا تو ایسا ہوا کہ کرنیلیُس نے اُس کا
استقبال کیا اور اُس کے قدموں میں گر کے سجدہ کیا۔
۲۶ ۰ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ میں بھی تو
۲۷ انسان ہوں۔ اور اُس سے باتیں کرتا ہوا اندر گیا۔ اور
۲۸ بہت سے لوگوں کو اکٹھا پاکر۔ اُن سے کہا۔ تم تو جانتے
ہو کہ یہودی کو غیر قوم والے سے صحبت رکھنی یا اُس کے
ہاں جانا ناجائز ہے۔ مگر خدا نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ میں
۲۹ کسی آدمی کو نجس[۶] یا ناپاک نہ کہوں۔ اِسی لئے جب
میں بُلایا گیا تو بے عذر چلا آیا۔ پس اب میں پوچھتا
۳۰ ہوں کہ مجھے کس بات کے لئے بُلایا ہے؟ ۰ کرنیلیُس نے
کہا۔ اِس وقت پورے چار روز ہوئے۔ کہ میں اپنے گھر
میں تیسرے پہر کی دُعا مانگ رہا تھا۔ تو دیکھو ایک شخص
۳۱ چمکدار پوشاک پہنے ہوئے میرے سامنے کھڑا ہوا۔ اور
کہا کہ اے کرنیلیُس تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات
۳۲ کی خدا کے حضور یاد ہوئی۔ پس کسی کو یافا میں بھیج کر
شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا۔ وہ سمندر
۳۳ کے کنارے شمعون دباغ کے گھر میں مہمان ہے۔ پس
اُسی دم میں نے تیرے پاس آدمی بھیجے۔ اور تو نے خوب
کیا جو آگیا۔ اب ہم سب خدا کے حضور حاضر ہیں۔ تاکہ جو

[۱] یونانی ظرف [۲] ن۔ اُس سے نادر [۳] ن۔ دو [۴] ن۔ ہوا [۵] یونانی۔ حرام +

۳۰ در پے تھے۔ اور بھائیوں کو جب یہ معلوم ہوا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کر دیا ۔

۳۱ پس تمام یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اُس کی ترقی ہوتی گئی۔ اور وہ خداوند کے خوف اور رُوح القدس کی تسلی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی ۔

لدہ اور یافا میں پطرس کے معجزے

۳۲ اور ایسا ہوا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہوا اُن مقدسوں کے پاس بھی پہنچا جو لدہ میں رہتے تھے۔ ۳۳ وہاں اینیاس نام ایک مفلوج کو پایا۔ جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تھا۔ ۳۴ پطرس نے اُس سے کہا اے اینیاس! یسوع مسیح تجھے شفا دیتا ہے۔ اُٹھ آپ اپنا بستر بچھا۔ وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۳۵ تب لدہ اور شارون کے سب رہنے والے اُسے دیکھ کر خداوند کی طرف رجوع لائے ۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جس کا ترجمہ ہرنی[۱] ہے۔ وہ بہت ہی نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی۔ ۳۷ اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی۔ اور ۳۸ اُسے نہلا کر بالاخانے میں رکھ دیا۔ اور چونکہ لدہ یافا کے نزدیک تھا تو شاگردوں نے یہ سُن کر کہ پطرس وہاں ہے۔ دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۔ ۳۹ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ جب پہنچا تو اُسے بالاخانے میں لے گئے۔ اور سب بیوہ عورتیں روتی ہوئی اُس کے پاس آ کھڑی ہوئیں۔ اور جو کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر ۴۰ بنائے تھے دکھانے لگیں۔ پطرس نے سب کو باہر کر دیا۔ اور گھٹنے ٹیک کر دُعا مانگی۔ پھر لاش کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔ اے تبیتا۔ اُٹھ۔ پس اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۔ ۴۱ اُس نے ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا اور مقدسوں اور بیوہ عورتوں کو بُلا کر اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا۔ ۴۲ یہ بات سارے یافا میں مشہور ہو گئی۔ اور بہتیرے خداوند پر ایمان لے آئے۔ ۴۳ اور ایسا ہوا۔ کہ وہ بہت دن یافا میں شمعون نام دباغ کے ہاں رہا ۔

کرنیلیس صوبہ دار کو پطرس کے بلانے کی آسمانی ہدایت ملتی

## اب ۱۰

قیصریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا وہ اُس پلٹن کا صوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے۔ ۲ وہ دیندار تھا۔ اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا۔ اور یہودیوں[۲] کو بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خدا سے دُعا مانگتا تھا۔ ۳ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے۔ کرنیلیس! ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا۔ اور ڈر کے کہا۔ خداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لئے خدا کے حضور پہنچیں۔ ۵ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے بلوا لے۔ ۶ وہ شمعون دباغ کے ہاں مہمان ہے۔ ۷ جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے۔ اور جب وہ فرشتہ چلا گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُس کے پاس حاضر رہا کرتے تھے۔ ایک دیندار سپاہی کو بُلایا۔ ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا ۔

پطرس کی رویا

۹ دوسرے دن جب وہ راہ میں تھے۔ اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا مانگنے چڑھا۔ ۱۰ اور اُسے بھوک لگی۔ اور

[۱] یونانی۔ تعبیر [۲] یونانی۔ اُمت

۸ تھے۔ اور شاؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُس کو کچھ نہ دکھائی دیا۔ اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کے دمشق ۹ میں لے گئے۔ اور وہ تین دن تک نہ دیکھ سکا اور نہ کھایا نہ پیا۔

۱۰ ○ دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خداوند نے رویا میں کہا کہ اے حننیاہ! اُس نے کہا۔ ۱۱ اے خداوند میں حاضر ہوں[۱]۔ خداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کوچے میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے۔ اور یہوداہ کے گھر میں شاؤل نام ترسی کو پوچھ لے۔ کیونکہ دیکھ وہ دُعا ۱۲ مانگ رہا ہے۔ اور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔

۱۳ ○ حننیاہ نے جواب دیا۔ کہ اے خداوند میں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذکر سُنا کہ اِس نے یروشلیم میں تیرے مُقدسوں ۱۴ کے ساتھ کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں۔ اور یہاں اس کو سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار ملا ہے کہ جو لوگ تیرا ۱۵ نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اسرائیل ۱۶ پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہوا وسیلہ[۲] ہے۔ اور میں اُسے جتا دُونگا کہ اُسے میرے نام کی خاطر کِس قدر دُکھ ۱۷ اُٹھانا پڑیگا۔ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخل ہوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا کہ اے بھائی شاؤل خداوند یعنی یسوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہوا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور رُوح القدس ۱۸ سے بھر جائے۔ اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چھلکے ۱۹ سے گرے۔ اور وہ بینا ہو گیا۔ اور اُٹھ کر بپتسمہ[۳] لیا۔ پھر کچھ کھا کے طاقت پائی۔

اور وہ کئی دن اُن

### منادی کرنے کے سبب شاؤل کا ستایا جانا

شاگردوں کیساتھ رہا جو دمشق میں تھے۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں یسوع کی ۲۱ منادی کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور سب سُننے والے حیران ہو کر کہنے لگے۔ کیا یہ وہ شخص نہیں ہے۔ جو یروشلیم میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا۔ اور یہاں بھی اِسی لئے آیا تھا کہ اُن کو باندھ کر سردار ۲۲ کاہنوں کے پاس لے جائے؟ ○ لیکن شاؤل کو اور بھی قوت حاصل ہوتی گئی۔ اور وہ اِس بات کو ثابت کر کے کہ مسیح یہی ہے۔ دمشق کے رہنے والے یہودیوں کو حیرت دلاتا رہا۔

۲۳ ○ اور جب بہت دِن گذر گئے تو یہودیوں نے اُسکے ۲۴ مار ڈالنے کی صلاح کی۔ مگر اُنکی سازش شاؤل کو معلوم ہو گئی۔ وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لئے رات دن دروازوں ۲۵ پر لگے رہے۔ لیکن رات کو اُس کے شاگردوں نے اُسے لیکر ٹوکرے میں بٹھایا۔ اور دیوار[۴] پر سے لٹکا کے اُتار دیا۔

۲۶ ○ اُس نے یروشلیم میں پہنچکر شاگردوں میں مل جانے کی کوشش کی۔ اور سب اُس سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ اُن کو ۲۷ یقین نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے۔ مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لیجا کر اُن سے بیان کیا کہ اِسنے اِس اِس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا اور اُسنے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق میں کیسی دلیری کے ۲۸ ساتھ یسوع کے نام سے منادی کی۔ پس وہ یروشلیم میں ۲۹ اُن کے ساتھ آتا جاتا رہا۔ اور دلیری کے ساتھ خداوند کے نام کی منادی کرتا تھا۔ اور یونانی مائل یہودیوں کے ساتھ گفتگو اور بحث بھی کرتا تھا۔ مگر وہ اُسکے مار ڈالنے کے

[۱] یونانی۔ دیکھ میں [۲] یونانی۔ بنی اسرائیل کے پاس میرا نام لیجانیکو میرے لئے برگزیدگی کا برتن [۳] یا۔ اصطباغ [۴] یا فصیل یا شہر پناہ

۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خداوند کا کلام سُنا کر یروشلیم کو واپس ہوئے۔ اور سامریوں کے بہت سے گاؤں میں خوشخبری دیتے گئے۔

**فلپّس کی ہدایت سے ایک حبشی وزیر کا مرید بننا**

۲۶ پھر خداوند کے فرشتے نے فلپّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اس راہ تک جا جو یروشلیم سے غزّاہ ۲۷ کو جاتی ہے۔ اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھ کر روانہ ہوا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آرہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانے کا مختار تھا ۲۸ اور یروشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا۔ وہ اپنی رتھ پر بیٹھا ہوا اور یسعیاہ نبی کے صحیفے کو پڑھتا ہوا واپس ۲۹ جا رہا تھا۔ رُوح نے فلپّس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس ۳۰ رتھ کے ساتھ ہولے۔ پس فلپّس نے اُس طرف دوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا۔ اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ۳۱ ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ وہ بولا۔ یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے۔ جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ ۳۲ کتابِ مُقدّس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ۔

لوگ[۱] اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے

اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے

سامنے بے زبان ہوتا ہے اُسی طرح وہ اپنا

مُنہ نہیں کھولتا۔

۳۳ اُس کی پست حالی میں اُس کا انصاف نہ ہوا اور

کون اُس کی نسل[۲] کا حال بیان کریگا؟

کیونکہ زمین پر سے اُس کی زندگی مٹائی جاتی ہے

۳۴ خوجے نے فلپّس سے کہا میں تیری مِنّت کرکے پُوچھتا ہوں کہ نبی یہ کس کے حق میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسی ۳۵ دوسرے کے؟ فلپّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتے سے شروع کیا۔ اور اُسے یسوؔع کی خوشخبری دی ۳۶ اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجے نے کہا۔ کہ دیکھ پانی موجود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ[۳] لینے سے ۳۸ کونسی چیز روکتی ہے؟ پس اُس نے رتھ کے کھڑا کرنے کا حکم دیا۔ اور فلپّس اور خوجہ دونو پانی میں اُتر پڑے۔ ۳۹ اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔ جب وہ پانی میں سے نکل کر اوپر آئے تو خداوند کا رُوح فلپّس کو اُٹھا لے گیا اور خوجے نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ کیونکہ خوشی کرتا ہوا اپنی راہ ۴۰ چلا گیا۔ اور فلپّس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سُناتا گیا۔

**شاؤل کا مسیحی ہونا**

۹ اور شاؤل جو ابھی تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے ۲ کی دُھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔ اور اُس سے دمشق کے عبادت خانوں کے لئے اس مضمون کے خط مانگے کہ جن کو وہ اس طریق پر پائے۔ خواہ مرد خواہ ۳ عورت اُن کو باندھ کر یروشلیم میں لائے۔ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ یکایک ۴ آسمان سے ایک نُور اُس کے گرداگرد آ چمکا۔ اور وہ زمین پر گر پڑا۔ اور یہ آواز سُنی کہ اَے شاؤل۔ اَے شاؤل۔ ۵ تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اُس نے پُوچھا کہ اَے خداوند تُو کون ہے؟ اُس نے کہا میں یسوؔع ہوں جسے تُو ستاتا ۶ ہے۔ مگر اُٹھ شہر میں جا۔ اور جو تجھے کرنا چاہئے۔ وہ تجھ ۷ سے کہا جائیگا۔ جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے۔ کیونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ

[۱] یسعیاہ ۵۳: ۷، ۸۔ [۲] یا پُشت [۳] یا اصطباغ

**یروشلیم کی کلیسیا پر ظلم**

۱ اُسی دن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظلم برپا ہوا۔ اور رسولوں کے سوا سب لوگ یہودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے ۲ اور دیندار لوگ ستفنس کو دفن کرنے کے لئے لے گئے اور اُس کا بڑا ماتم کیا۔ ۳ اور ساؤل کلیسیا کو اس طرح تباہ کرتا رہا۔ کہ گھر گھر گھس کے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا +

**سامریہ میں فلپس کی منادی**

۴ پس جو پراگندہ ہوئے تھے وہ کلام کی خوشخبری دیتے پھرے۔ ۵ اور فلپس شہر سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا۔ ۶ اور جو معجزے[1] فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ ۷ کیونکہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے۔ ۸ اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی +

**شمعون جادوگر کا ایمان لانا**

۹ اس سے پہلے شمعون نام ایک شخص اُس شہر میں جادوگری کرتا تھا۔ اور سامریہ کے لوگوں کو حیران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ میں بھی کوئی بڑا شخص ہوں۔ ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف متوجہ ہوتے اور کہتے تھے۔ کہ یہ شخص خدا کی وہ قدرت ہے۔ جسے بڑی کہتے ہیں۔ ۱۱ وہ اس لئے اُس کی طرف متوجہ ہوتے تھے۔ کہ اُس نے بڑی مدت سے اپنے جادو کے سبب اُن کو حیران کر رکھا تھا۔ ۱۲ لیکن جب اُنہوں نے فلپس کا یقین کیا جو خدا کی بادشاہت اور یسوع مسیح کے نام کی خوشخبری دیتا تھا۔ تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ[2] لینے لگے۔ ۱۳ اور شمعون نے خود بھی یقین کیا اور بپتسمہ[2] لے کر فلپس کے ساتھ رہا کیا۔ اور نشان اور بڑے بڑے معجزے[1] ہوتے دیکھ کر حیران ہوا +

**پطرس اور یوحنا کا نو مریدوں پر ہاتھ رکھنا۔ اور پطرس کا شمعون کو دھمکانا**

۱۴ جب رسولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ ۱۵ اُنہوں نے جا کر اُن کے لئے دعا مانگی کہ رُوح القدس پائیں۔ ۱۶ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ ہوا تھا۔ اُنہوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ[2] لیا تھا۔ ۱۷ پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے۔ اور اُنہوں نے رُوح القدس پایا۔ ۱۸ جب شمعون نے دیکھا۔ کہ رسولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوح[3] القدس دیا جاتا ہے۔ تو اُن کے پاس روپے لا کر ۱۹ کہا کہ مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ رُوح القدس پائے۔ ۲۰ پطرس نے اُس سے کہا تیرے روپے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اس لئے کہ تُو نے خدا کی بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا۔ ۲۱ تیرا اس امر[4] میں نہ حصہ ہے نہ بخرہ۔ کیونکہ تیرا دل خدا کے نزدیک خالص نہیں۔ ۲۲ پس اپنی اس بدی سے توبہ کر۔ اور خداوند سے دعا مانگ کہ شاید تیرے دل کے اس خیال کی معافی ہو۔ ۲۳ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے۔ ۲۴ شمعون نے جواب میں کہا۔ تم میرے لئے خداوند سے دعا مانگو۔ کہ جو باتیں تم نے کہیں اُن میں سے کوئی مجھے پیش نہ آئے +

[1] یونانی۔ نشان [2] یا۔ اصطباغ [3] ن۔ رُوح [4] یا۔ کلام +

بُت کو قربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کی خوشی
۴۲ منائی ۞ پس خدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمانی فوج
کو پُوجیں۔ چنانچہ نبیوں کی کتاب میں لکھا ہے کہ

اے اسرائیل کے گھرانے۔
کیا تم نے بیابان میں چالیس برس
مجھ کو ذبیحے اور قربانیاں گذرانیں؟
۴۳ ۞ بلکہ تم مولک کے خیمے
اور رِفان دیوتا کے تارے کو لئے پھرتے تھے۔
یعنی اُن صورتوں کو جنہیں تم نے سجدہ کرنے کیلئے
بنایا تھا۔
پس میں تمہیں بابل کے پرے لیجا کر بساؤں گا۔

۴۴ ۞ شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادوں کے
پاس تھا۔ جیسا کہ موسیٰ سے کلام کرنے والے نے حکم
دیا تھا کہ جو نمونہ تُو نے دیکھا ہے اسی کے موافق اِسے
۴۵ بنا ۞ اُسی خیمے کو ہمارے باپ دادے اگلے بزرگوں سے
حاصل کر کے یشوع کے ساتھ لائے جس وقت اُن
قوموں کی ملکیت پر قبضہ کیا جن کو خدا نے ہمارے باپ
دادوں کے سامنے نکال دیا۔ اور وہ داؤد کے زمانے
۴۶ تک رہا ۞ اُس پر خدا کی طرف سے فضل ہوا۔ اور اُس نے
درخواست کی کہ میں یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن
۴۷ تیار کروں ۞ مگر سلیمان نے اُس کے لئے گھر بنایا ۞ لیکن
۴۸ باری تعالیٰ ہاتھ کے بنائے ہوئے گھروں میں نہیں رہتا۔
چنانچہ نبی کہتا ہے کہ

۴۹ ۞ خداوند فرماتا ہے۔
آسمان میرا تخت۔
اور زمین میرے پاؤں تلے کی چوکی ہے۔
تم میرے لئے کیسا گھر بناؤ گے
یا میری آرامگاہ کونسی ہے؟
۵۰ ۞ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟

۵۱ ۞ اے گردن کشو اور دل اور کان کے نامختونو۔ تم ہر وقت
رُوح القدس کی مخالفت کرتے ہو۔ جیسے تمہارے باپ
۵۲ دادے کرتے تھے ویسے ہی تم بھی کرتے ہو ۞ نبیوں میں
سے کس کو تمہارے باپ دادوں نے نہیں ستایا؟ اُنہوں
نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو
قتل کیا۔ اور اب تم اُس کے پکڑوانے والے اور قاتل
۵۳ ہوئے ۞ تم نے فرشتوں کی معرفت سے شریعت تو پائی
اور عمل نہ کیا +

ستفنس کا شہید ہونا

۵۴ ۞ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو
جی میں جل گئے اور اُس پر دانت پیسنے
۵۵ لگے ۞ مگر اُس نے رُوح القدس سے معمور ہو کر آسمان کی طرف غور
سے نظر کی۔ اور خدا کا جلال اور یسوع کو خدا کی دہنی طرف
۵۶ کھڑا دیکھ کر ۞ کہا کہ دیکھو۔ میں آسمان کو کھلا ہوا۔ اور
۵۷ ابن آدم کو خدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہوں ۞ مگر اُنہوں
نے بڑے زور سے چلا کر اپنے کان بند کر لئے۔ اور
۵۸ ایک دل ہو کر اُس پر جھپٹے ۞ اور شہر سے باہر نکال کر اُس
کو سنگسار کرنے لگے۔ اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤل
۵۹ نام ایک جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دِئے ۞ پس
یہ ستفنس کو سنگسار کرتے رہے۔ اور وہ یہ کہہ کر دُعا مانگتا
۶۰ رہا کہ اے خداوند یسوع۔ میری رُوح کو قبول کر ۞ پھر وہ
گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پکارا کہ اے خداوند یہ گناہ
اِن کے ذمے نہ لگا۔ اور یہ کہہ کر سو گیا ۞ اور ساؤل اُس ۸ ۱
کے قتل پر راضی تھا +

لہ عاموس ۵: ۲۵-۲۷ [illegible] گھرانے [illegible] یونانی پاؤں [illegible] یسعیاہ ۶۶: ۱-۲ [illegible] یونانی [illegible]

۱۹ حکمران ہوا جو یُوسف کو نہ جانتا تھا۔ اُس نے ہماری قوم سے چالاکی کرکے ہمارے باپ دادوں کے ساتھ یہاں تک بدسلوکی کی کہ اُنہیں اپنے بچے پھینکنے پڑے تاکہ
۲۰ زندہ نہ رہیں۔ اس موقع پر مُوسےٰ پیدا ہوا جو نہایت خوبصورت[1]
۲۱ تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پالا گیا۔ مگر جب پھینک دیا گیا تو فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا۔
۲۲ اور اپنا بیٹا کرکے پالا۔ اور مُوسےٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی۔ اور وہ کلام اور کام میں قوّت والا
۲۳ تھا۔ اور جب وہ چالیس برس کے قریب ہوا۔ تو اُس کے جی میں آیا کہ میں اپنے بنی اِسرائیل بھائیوں
۲۴ کا حال دیکھوں۔ چنانچہ اُن میں سے ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر اُس کی حمایت کی۔ اور مصری کو مار کر مظلوم کا بدلہ
۲۵ لیا۔ اُس نے تو خیال کیا کہ میرے بھائی سمجھ لیں گے۔ کہ خدا میرے ہاتھوں اُنہیں چھٹکارا دیگا۔ مگر وہ نہ سمجھے۔
۲۶ پھر دوسرے دن وہ اُن میں سے دو لڑتے ہوؤں کے پاس آ نکلا[2]۔ اور یہ کہہ کر اُنہیں صلح کرنے کی ترغیب دی کہ اَے جوانو۔ تم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں ایک دوسرے
۲۷ پر ظلم کرتے ہو؟ لیکن جو اپنے پڑوسی پر ظلم کر رہا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دیا۔ کہ تجھے کس نے ہم پر حاکم اور
۲۸ قاضی مقرر کیا؟ کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے
۲۹ جس طرح کل اُس مصری کو قتل کیا تھا؟ مُوسےٰ یہ بات سُن کر بھاگ گیا۔ اور مدیان کے مُلک میں پردیسی رہا
۳۰ کیا۔ اور وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اور جب پورے چالیس برس ہو گئے تو کوہِ سینا کے بیابان میں جلتی ہوئی جھاڑی کے شعلے کے بیچ اُس کو ایک
۳۱ فرشتہ دِکھائی دیا۔ جب مُوسےٰ نے اُس پر نظر کی۔ تو اُس نظارے سے تعجب کیا۔ اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا
۳۲ تو خداوند کی آواز آئی۔ کہ میں[3] تیرے باپ دادوں کا خدا۔ یعنی اَبرہام اور اِضحاق اور یعقوب کا خدا ہوں۔ تب تو مُوسےٰ کانپ گیا اور اُس کو دیکھنے کی جُرأت نہ رہی
۳۳ خداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جوتی اُتار
۳۴ لے۔ کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک زمین ہے۔ میں نے واقعی اپنی اُس اُمّت کی مصیبت دیکھی جو مصر میں ہے اور اُن کا آہ و نالہ سُنا۔ پس اُنہیں چھڑانے اُترا
۳۵ ہوں۔ اب آ۔ میں تجھے مصر میں بھیجونگا۔ جس مُوسےٰ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر انکار کیا تھا کہ تجھے کس نے حاکم اور قاضی مقرر کیا؟ اُسی کو خدا نے حاکم اور چھڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرشتے کے ذریعے سے بھیجا۔ جو اُسے جھاڑی
۳۶ میں نظر آیا تھا۔ یہی شخص اُنہیں نکال لایا اور مصر[4] اور بحرِ قلزم اور بیابان میں چالیس برس تک عجیب کام اور
۳۷ نشان دِکھائے۔ یہ وہی مُوسےٰ ہے جس نے بنی اِسرائیل سے کہا کہ خدا[5] تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے
۳۸ لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا[6]۔ یہ وہی ہے جو بیابان کی کلیسیا[7] میں اُس فرشتے کے ساتھ جو کوہِ سینا پر اُس سے ہمکلام ہوا۔ اور ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا۔
۳۹ اُسی کو زندہ کلام[8] مِلا کہ ہم تک[9] پہنچا دے۔ مگر ہمارے باپ دادوں نے اُس کا فرمانبردار ہونا نہ چاہا۔ بلکہ اُس کو ہٹا
۴۰ دیا۔ اور اُن کے دل مصر کی طرف مائل ہوئے۔ اور اُنہوں نے ہارون سے کہا کہ ہمارے[10] لئے ایسے معبود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ یہ مُوسےٰ جو ہمیں مصر کے مُلک سے نکال لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہوا
۴۱ اور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس

۱ یونانی۔ خدا کے لئے خوبصورت ۲ یونانی۔ کو دکھائی دیا ۳ خروج ۳: ۶ ۴ ن۔ ملک ایزاد ۵ استثنا ۱۸: ۱۵ ۶ یونانی۔ اُٹھائیگا۔ ۷ یونانی میں ۸ یونانی۔ کلمے ۹ ن۔ تمہیں ۱۰ خروج ۳۲: ۱

۱۰ سے بحث کرنے لگے ○ مگر وہ اُس دانائی اور رُوح کا جس
۱۱ سے وہ کلام کرتا تھا مقابلہ نہ کر سکے ○ اِس پر اُنہوں نے
بعض آدمیوں کو سکھا کر کہلوا دیا کہ ہم نے اِس کو موسےٰ
۱۲ اور خدا کے برخلاف کفر کی باتیں کرتے سُنا ○ پھر وہ عوام
اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے۔
۱۳ اور پکڑ کر صدرِ عدالت میں لے گئے ○ اور جھوٹے گواہ
کھڑے کئے۔ جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اِس پاک مقام اور
۱۴ شریعت کے برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا ○ کیونکہ ہم
نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ وہی یسوع ناصری اِس مقام
کو برباد کر دیگا۔ اور اُن رسموں کو بدل ڈالیگا جو موسےٰ نے
۱۵ ہمیں سونپی ہیں ○ اور اُن سب نے جو عدالت میں
بیٹھے تھے۔ اُس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُسکا فرشتے
کا سا چہرہ ہے ✦

باب ۷

صدرِ مجلس کے سامنے ستفنس کی تقریر

۱ ○ پھر سردار کاہن نے کہا۔ کیا یہ باتیں
۲ اِسی طرح پر ہیں؟ ○ اُس نے کہا۔
اے بھائیو اور بزرگو۔ سُنو۔ خدائے ذوالجلال ہمارے
باپ ابرہام پر اُس وقت ظاہر ہوا۔ جب وہ حاران میں
۳ بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا ○ اور اُس سے کہا کہ اپنے[۲]
مُلک اور اپنے کُنبے سے نکل کر اُس مُلک میں چلا جا۔ جسے
۴ میں تجھے دکھاؤنگا ○ اِس پر وہ کسدیوں کے مُلک سے
نکل کر حاران میں جا بسا۔ اور وہاں سے اُس کے باپ
کے مرنے کے بعد خدا نے اُس کو اِس مُلک میں لا کر بسا
۵ دیا۔ جس میں تم اب بسنے ہو ○ اور اُس کو کچھ میراث بلکہ
قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی۔ مگر وعدہ کیا[۳] کہ میں
یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضے میں
کر دونگا۔ حالانکہ اُس کے اولاد نہ تھی ○ اور خدا نے یہ ۶
فرمایا کہ تیری[۴] نسل غیر مُلک میں پردیسی ہوگی۔ وہ اُنکو غلامی
میں رکھینگے۔ اور چار سو برس تک اُن سے بدسلوکی کرینگے
○ پھر خدا نے کہا کہ جس قوم کی وہ غلامی میں رہینگے اُسکو ۷
میں سزا دُونگا۔ اور اُس کے بعد وہ نکل کر اِسی جگہ میری
عبادت کرینگے ○ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد ۸
باندھا۔ اور اِسی حالت میں ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا
اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا گیا۔ اور اضحاق سے یعقوب
اور یعقوب سے بارہ قبیلوں کے بزرگ پیدا ہوئے۔
○ اور بزرگوں نے حسد میں آکر یوسف کو بیچا کہ مصر میں پہنچ ۹
جائے۔ مگر خدا اُس کے ساتھ تھا ○ اور اُسکی سب مصیبتوں ۱۰
سے اُسکو چھڑایا۔ اور مصر کے بادشاہ فرعون کے نزدیک اُس
کو مقبولیت اور حکمت بخشی۔ اور اُس نے اُسے مصر اور
اپنے سارے گھر کا سردار کر دیا ○ پھر مصر کے سارے مُلک ۱۱
اور کنعان میں کال پڑا اور بڑی مصیبت آئی۔ اور ہمارے
باپ دادوں کو کھانا نہ ملتا تھا ○ لیکن یعقوب نے یہ سُن کر ۱۲
کہ مصر میں اناج ہے۔ ہمارے باپ دادوں کو پہلی بار بھیجا۔
○ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا اور یوسف ۱۳
کی قومیت فرعون کو معلوم ہو گئی ○ پھر یوسف نے اپنے باپ ۱۴
یعقوب اور سارے کُنبے کو جو پچھتر جانیں تھیں بُلا بھیجا ○ اور ۱۵
یعقوب مصر میں گیا۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادے مر گئے
○ اور وہ شہر شکم میں پہنچائے گئے اور اُس مقبرے میں دفن کئے ۱۶
گئے جسکو ابرہام نے شکم میں روپیہ دیکر بنی ہمور سے مول لیا تھا۔
○ لیکن جب اُس وعدے کی میعاد پوری ہونیکو تھی۔ جو خدا نے ۱۷
ابرہام سے فرمایا تھا۔ تو مصر میں وہ اُمت بڑھ گئی اور اُن کا
شمار زیادہ ہوتا گیا ○ اُس وقت تک کہ دوسرا[۵] بادشاہ مصر پر ۱۸

[۱] اُن سے بحث نہ کر [۲] پیدائش ۱۲: ۱ [۳] پیدائش ۱۷: ۸ [۴] پیدائش ۱۵: ۱۳ و ۱۴ [۵] خروج ۱: ۸ ✦

جو اُس کا حکم مانتے ہیں ✝

۳۳ ○ وہ یہ سُن کر جل [۱] گئے۔ اور اُنہیں قتل کرنا چاہا ○ مگر گملی ایل نام ایک

**گملی ایل کی صلاح کے بموجب رسولوں کا چھوٹنا**

۳۴ فریسی نے جو شرع کا معلم اور سب لوگوں میں عزت دار تھا۔ عدالت میں کھڑے ہو کر حکم دیا کہ

۳۵ اِن آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لئے باہر کر دو ○ پھر اُن سے کہا کہ اے اسرائیلیو۔ اِن آدمیوں کے ساتھ جو کچھ کیا

۳۶ چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا ○ کیونکہ اِن دنوں سے پہلے تھیوداس نے اُٹھکر دعوے کیا تھا کہ مَیں بھی کچھ ہوں۔ اور تخمیناً چار سو آدمی اُس کے ساتھ ہو گئے تھے۔ مگر وہ مارا گیا۔ اور جتنے اُس کے ماننے والے تھے سب تتر بتر

۳۷ ہوئے اور مٹ گئے ○ اِس شخص کے بعد یہوداہ گلیلی اسم نویسی کے دنوں میں اُٹھا اور کچھ لوگ اپنی طرف کر لئے وہ بھی ہلاک ہوا۔ اور جتنے اُس کے ماننے والے تھے سب

۳۸ پراگندہ ہو گئے ○ پس اب مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اُن سے کچھ کام نہ رکھو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو۔ کیونکہ یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں کی طرف سے ہوا تو آپ برباد ہو جائیگا

۳۹ ○ لیکن اگر خدا کی طرف سے ہے تو تم اِن لوگوں کو مغلوب

۴۰ نہ کر سکو گے ○ اُنہوں نے اُس کی بات مانی۔ اور رسولوں کو پاس بُلا کر اُن کو پٹوایا اور یہ حکم دے کر چھوڑ دیا کہ

۴۱ یسوعؔ کا نام لے کر بات نہ کرنا ○ پس وہ عدالت سے اِس بات پر خوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اُس نام کے واسطے

۴۲ بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے ○ اور وہ ہیکل میں اور گھروں میں ہر روز سکھانے اور اِس بات کی خوشخبری دینے سے کہ یسوعؔ ہی مسیح ہے باز نہ آئے ✝

**غریبوں کی خدمت کے لئے سات شخصوں کا مقرر ہونا۔**

۱ ○ اُن دنوں میں جب شاگرد بہت ہوتے جاتے تھے تو یونانی مائل یہودی عبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اِس لئے کہ روزانہ خبرگیری میں اُن کی بیوہ عورتوں

۲ کے بارے میں غفلت ہوتی تھی ○ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلا کر کہا۔ مناسب نہیں کہ ہم خدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا انتظام

۳ کریں [۲] ○ پس [۳] اے بھائیو۔ اپنے میں سے سات نیکنام شخصوں کو چُن لو جو رُوح اور دانائی سے بھرے ہوئے

۴ ہوں کہ ہم اُن کو اِس کام پر مقرر کریں ○ لیکن ہم تو دُعا

۵ میں اور کلام کی خدمت میں مشغول رہینگے ○ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس اُنہوں نے ستفنسؔ نام ایک شخص کو جو ایمان اور رُوح القدس سے بھرا ہوا تھا۔ اور فلپسؔ اور پرخرسؔ اور نیکانورؔ اور تیمونؔ اور پرمناسؔ اور نیکلاؤسؔ انطاکی کو جو نومرید یہودی ہوا تھا چن لیا۔

۶ ○ اور اُنہیں رسولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دُعا مانگ کر اُن پر ہاتھ رکھے ✝

۷ ○ اور خدا کا کلام پھیلتا رہا۔ اور یروشلیم میں شاگردوں کا شمار بہت ہی بڑھتا گیا۔ اور کاہنوں کا بڑا گروہ اِس دین کے تحت میں ہو گیا ✝

**ستفنسؔ کی بشارت اور اُس کی گرفتاری**

۸ ○ اور ستفنسؔ فضل اور قوت سے بھرا ہوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور نشان ظاہر کیا

۹ کرتا تھا ○ کہ اُس عبادتخانے سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے۔ اور کرینیوں اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو کلکیہ اور آسیہ کے تھے۔ بعض لوگ اُٹھ کر ستفنسؔ

[۱] یونانی: کٹ گئے [۲] یا روپے پیسے کا حساب رکھیں [۳] ان۔ بلکہ ✝

تیرے شوہر کے دفن کرنے والے دروازے پر کھڑے
۱۰ ہیں اور تجھے بھی باہر لے جائینگے ٭ وہ اُسی دم اُس کے
قدموں پر گر پڑی اور اُس کا دم نکل گیا۔ اور جوانوں نے
اندر آکے اُسے مُردہ پایا۔ اور باہر لے جاکے اُس کے
۱۱ شوہر کے پاس دفن کر دیا ٭ اور ساری کلیسیا بلکہ اِن
باتوں کے سب سُننے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ٭

**رسولوں کے معجزے اور کلیسیا کا بڑھنا**

۱۲ ۰ اور رسولوں کے ہاتھوں سے بہت
سے نشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ہوتے تھے۔
اور وہ سب ایک دل ہو کر سلیمان کے برآمدے میں جمع
۱۳ ہوا کرتے تھے ٭ لیکن اوروں میں سے کسی کو جرأت نہ ہوئی
۱۴ کہ اُن میں جا ملے۔ مگر لوگ اُن کی بڑائی کرتے تھے ٭ اور
ایمان لانے والے مرد و عورت خداوند کی کلیسیا میں اور
۱۵ بھی کثرت سے آملے ٭ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو
سڑکوں پر لا لاکے چارپائیوں اور کھٹولوں پر لٹا دیتے تھے
تاکہ جب پطرس آئے تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کسی
۱۶ پر پڑ جائے ٭ اور یروشلیم کے چاروں طرف کے شہروں
سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے
ہوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے۔ اور وہ سب اچھے
کر دیئے جاتے تھے ٭

**رسولوں کا قید سے چھوٹنا اور صدر مجلس کے سامنے جواب دینا**

۱۷ ۰ پھر سردار کاہن اور اُس کے
سب ساتھی جو صدوقیوں کے
فرقہ کے تھے حسد کے مارے اُٹھے
۱۸ ۰ اور رسولوں کو پکڑ کے عام حوالات میں رکھ دیا ٭ مگر خداوند
۱۹ کے ایک فرشتہ نے رات کو قید خانے کے دروازے
۲۰ کھولے اور اُنہیں باہر لا کر کہا کہ ٭ جاؤ ہیکل میں کھڑے
ہو کر اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سُناؤ ٭ وہ یہ سُن کر ۲۱
صبح ہوتے ہی ہیکل میں گئے اور تعلیم دینے لگے۔ مگر سردار
کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آکر صدر عدالت والوں
اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو جمع کیا۔ اور قید خانے
میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں ٭ لیکن پیادوں نے پہنچکر ۲۲
اُنہیں قید خانے میں نہ پایا۔ اور لوٹ کر خبر دی ٭ کہ ہم نے ۲۳
قید خانے کو تو بڑی حفاظت سے بند کیا ہوا اور پہرے
والوں کو دروازوں پر کھڑے ہوئے پایا۔ مگر جب کھولا تو
اندر کوئی نہ ملا ٭ جب ہیکل کے سردار اور سردار کاہنوں ۲۴
نے یہ باتیں سُنیں تو اُن کے بارے میں حیران ہوئے
کہ اس کا کیا انجام ہوگا ٭ اتنے میں کسی نے آکر اُنہیں خبر دی ۲۵
کہ دیکھو۔ وہ آدمی جنہیں تم نے قید کیا تھا ہیکل میں کھڑے
ہوئے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں ٭ تب سردار پیادوں ۲۶
کے ساتھ جا کر اُنہیں لے آیا۔ لیکن زبردستی نہیں۔
کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہم کو سنگسار نہ کریں ٭ پھر ۲۷
اُنہیں لا کر عدالت میں کھڑا کر دیا۔ اور سردار کاہن نے
اُن سے یہ کہا[1] ٭ کہ ہم نے تو تمہیں سخت تاکید کی تھی کہ ۲۸
یہ نام لیکر تعلیم نہ دینا۔ مگر دیکھو۔ تم نے تمام یروشلیم میں اپنی
تعلیم پھیلا[2] دی۔ اور اُس شخص کا خون ہماری گردن پر رکھنا
چاہتے ہو ٭ پطرس اور اور رسولوں نے جواب میں کہا۔ کہ آدمیوں ۲۹
کے حکم کی نسبت خدا کا حکم ماننا زیادہ فرض ہے ٭ ہمارے ۳۰
باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا جسے تم نے صلیب[3]
پر لٹکا کر مار ڈالا تھا ٭ اُسی کو خدا نے مالک[4] اور مُنجی ٹھہرا کر ۳۱
اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق
اور گناہوں کی معافی بخشے ٭ اور ہم اِن باتوں کے گواہ ۳۲
ہیں۔ اور رُوح القدس بھی جسے خدا نے اُنہیں بخشا ہے۔

[1] یونانی۔ پوچھا [2] یونانی یروشلیم کو اپنی تعلیم سے بھر دیا [3] یونانی۔ لکڑی [4] یا۔ بانی ٭

رُوح القدس کے وسیلے سے ہمارے باپ اپنے خادم
داؤد کی زبانی فرمایا کہ[1]
قوموں نے کیوں دھوم مچائی؟
اور اُمتوں نے کیوں باطل خیال کئے؟
۲۶ ۰ خداوند اور اُس کے مسیح کی مخالفت کو
زمین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہوئے
اور سردار جمع ہو گئے +
۲۷ ۰ کیونکہ واقعی تیرے پاک خادم یسوع کے برخلاف جسے
تُو نے مسح کیا ہیرودیس اور پنطیُس پیلاطُس غیر قوموں اور
۲۸ اسرائیلیوں[2] کے ساتھ اسی شہر میں جمع ہوئے ۰ تاکہ جو
کچھ پہلے سے تیری قدرت[3] اور تیری مصلحت سے مقرر ہو گیا
۲۹ تھا وہی عمل میں لائیں ۰ اب اے خداوند اُن کی دھمکیوں
کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام کمال
۳۰ دلیری کے ساتھ سُنائیں ۰ اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو
بڑھا۔ اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے[4]
۳۱ اور عجیب کام ظہور میں آئیں ۰ جب وہ دُعا مانگ چکے۔ تو
جس مکان میں جمع تھے وہ ہل گیا۔ اور وہ سب رُوح القدس
سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے سُناتے رہے +

**مسیحیوں کی باہمی محبت اور سخاوت**

۳۲ ۰ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی
اور کسی نے بھی اپنے مال کو اپنا نہ کہا۔ بلکہ اُن کی سب
۳۳ چیزیں مشترک تھیں ۰ اور رسول بڑی قدرت سے خداوند
یسوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے۔ اور اُن سب
۳۴ پر بڑا فضل تھا ۰ کیونکہ اُن میں کوئی بھی محتاج نہ تھا اس
لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالک تھے اُن کو بیچ
۳۵ بیچ کر بِکی ہوئی چیزوں کی قیمت لاتے ۰ اور رسولوں کے
پاؤں میں رکھ دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُس کی ضرورت
کے موافق بانٹ دیا جاتا تھا +
۳۶ ۰ اور یوسف نام ایک لیوی تھا جس کا لقب رسولوں
نے برنباس یعنی نصیحت کا بیٹا رکھا تھا اور جس کی پیدائش
۳۷ کُپرس کی تھی ۰ اُس کا ایک کھیت تھا جسے اُس نے بیچا
اور قیمت لا کر رسولوں کے پاؤں میں رکھ دی +

## باب ۵

**حننیاہ اور سفیرہ کی دھوکے بازی کی سزا**

۰ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اُس کی بیوی
۲ سفیرہ نے جائداد بیچی ۰ اور اُس نے اپنی بیوی کے جانتے
ہوئے قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑا۔ اور ایک حصہ لا کر
۳ رسولوں کے پاؤں میں رکھ دیا ۰ مگر پطرس نے کہا۔ اے
حننیاہ! کیوں شیطان نے تیرے دل میں یہ بات
ڈال دی کہ تُو رُوح القدس سے جھوٹ بولے۔ اور
۴ زمین کی قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے؟ ۰ کیا جب
تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی؟ اور جب بیچی گئی
تو تیرے اختیار میں نہ رہی؟ تُو نے کیوں اپنے دل
میں اس بات کا خیال باندھا؟ تُو آدمیوں سے نہیں
۵ بلکہ خدا سے جھوٹ بولا ۰ یہ باتیں سُنتے ہی حننیاہ گر پڑا
اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خوف
۶ چھا گیا ۰ پھر جوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر
دفن کیا +
۷ ۰ جب تین ایک گھنٹے گذرے تو اُس کی بیوی اِس
۸ ماجرے سے بے خبر اندر آئی ۰ پطرس نے اُس سے کہا۔
مجھے بتا تو۔ کیا تم نے اتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ اُس نے
۹ کہا۔ ہاں۔ اتنے ہی کو ۰ پطرس نے اُس سے کہا تم نے
کیوں خداوند کے رُوح کو آزمانے کے لئے ایکا کیا؟ دیکھ

[1] زبور ۲: ۱ اور ۲ [2] یونانی اسرائیل کی اُمتوں [3] یونانی تیرے ہاتھ [4] ان تیری نذر [5] یونانی نشانوں +

لوگوں کو تعلیم دیتے اور یسوعؔ کی نظیر دیکر مُردوں[1] کے جی
۳ اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔ اور اُنہوں نے اُن کو پکڑ
کے دوسرے دِن تک حوالات میں رکھا۔ کیونکہ شام
۴ ہوگئی تھی۔ مگر کلام کے سُننے والوں میں سے بہتیرے
ایمان لائے۔ یہانتک کہ مَردوں کی تعداد پانچ ہزار کے
قریب ہوگئی۔

**یہودی سرداروں کے سامنے پطرسؔ کا جواب**

۵ دوسرے دِن یُوں ہوا کہ اُن کے
۶ سردار اور بزرگ اور فقیہ۔ اور سردار کاہن حنّاؔ اور کائفاؔ اور
یُوحنّاؔ اور اسکندرؔ اور جتنے سردار کاہن کے گھرانے کے
۷ تھے یروشلیم میں جمع ہوئے۔ اور اُن کو بیچ میں کھڑا کرکے
پُوچھنے لگے کہ تم نے یہ کام کس قدرت اور کس نام سے کیا؟
۸ اُس وقت پطرسؔ نے رُوح القدس سے معمور ہوکر
۹ اُن سے کہا۔ اے اُمّت کے سردارو اور بزرگو۔ اگر آج
ہم سے اُس احسان کی بابت بازپُرس کی جاتی ہے جو ایک
۱۰ ناتوان آدمی پر ہوا کہ وہ کیونکر اچھا ہوگیا۔ تو تم سب اور
اسرائیلؔ کی ساری اُمّت کو معلوم ہو کہ یسوعؔ مسیح ناصری
جس کو تم نے صلیب دی اور خدا نے مُردوں میں سے
جلایا۔ اُسی کے نام سے یہ شخص تمہارے سامنے تندرست
۱۱ کھڑا ہے۔ یہ وہی پتھر ہے جسے تم معماروں نے حقیر جانا۔
۱۲ اور وہ کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا۔ اور کسی دوسرے
کے وسیلے سے نجات نہیں۔ کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں
کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم
نجات پا سکیں۔

**یہودی سرداروں کی دھمکی اور رسولوں کا جواب**

۱۳ جب اُنہوں نے پطرسؔ اور یُوحنّاؔ
کی دلیری دیکھی۔ اور معلوم کیا کہ یہ اَن پڑھے اور ناواقف
آدمی ہیں۔ تو تعجب کیا۔ پھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یسوعؔ کیساتھ
۱۴ رہے ہیں۔ اور اُس آدمی کو جو اچھا ہوا تھا اُن کے ساتھ
۱۵ کھڑے دیکھکر کچھ خلاف نہ کہہ سکے۔ مگر اُنہیں صدرعدالت
سے باہر جانے کا حکم دے کر آپس میں مشورہ کرنے لگے
۱۶ کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں؟ کیونکہ یروشلیم کے
سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے ایک صریح
۱۷ معجزہ ظاہر ہوا۔ اور ہم اِس کا انکار نہیں کر سکتے۔ لیکن
اس لئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہور نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں
۱۸ کہ پھر یہ نام لیکر کسی سے بات نہ کریں۔ پس اُنہیں بُلا کر
تاکید کی کہ یسوعؔ کا نام لیکر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلیم
۱۹ دینا۔ مگر پطرسؔ اور یُوحنّاؔ نے جواب میں اُن سے کہا۔ کہ تم ہی
انصاف کرو۔ آیا خدا کے نزدیک یہ واجب ہے کہ ہم خدا
۲۰ کی بات سے تمہاری بات زیادہ سُنیں۔ کیونکہ مُمکن نہیں کہ
۲۱ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں۔ اُنہوں نے اُن کو
اَور دھمکا کر چھوڑ دیا۔ کیونکہ لوگوں کے سبب سے اُن کو سزا
دینے کا کوئی موقع نہ ملا۔ اِس لئے کہ سب لوگ اُس
۲۲ ماجرے کے سبب سے خدا کی بڑائی کرتے تھے۔ کیونکہ
وہ شخص جس پر یہ شفا دینے کا معجزہ ہوا تھا چالیس برس
سے زیادہ کا تھا۔

**رسُولوں کا چھُوٹنا اور مسیحی جماعت کی دُعا**

۲۳ وہ چھُوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور
جو کچھ سردار کاہنوں اور بزرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کیا۔
۲۴ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دل ہوکر بلند آواز سے
خدا سے کہا کہ اَے مالک تو وہ ہے جس نے آسمان
۲۵ اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے پیدا کیا۔ تُو نے

[1] یونانی۔ یسوعؔ میں [1] یونانی میں۔

ہاتھ پکڑ کے اُسکو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے
۸ مضبوط ہو گئے ۔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا ۔ اور چلنے پھرنے لگا ۔
اور چلتا اور کُودتا اور خدا کی حمد کرتا ہوا اُن کے ساتھ ہیکل
۹ میں گیا ۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی
۱۰ حمد کرتے دیکھ کر ۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وہی ہے جو ہیکل کے
خوبصورت دروازے پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا۱ ۔ اور اُس
ماجرے سے جو اُس پر واقع ہوا تھا ۔ بہت دنگ اور
حیران ہوئے ۔

۱۱ **ہیکل میں پطرس کا وعظ** ۔ جب وہ پطرس اور یُوحنّا کو پکڑے
ہوئے تھا تو سب لوگ بہت حیران ہو کر اُس برآمدے
کی طرف اُن کے پاس دوڑے آئے جو سلیمان کا کہلاتا ہے ۔
۱۲ ۔ پطرس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا ۔ اے اسرائیلیو اس
پر تم کیوں تعجب کرتے ہو ۔ اور ہمیں کیوں اس طرح دیکھ رہے
ہو ۔ کہ گویا ہم نے اپنی قدرت یا دینداری سے اس شخص کو
۱۳ چلتا پھرتا کر دیا ؟ ۔ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے خدا ۔
یعنی ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے خادم یسوع
کو جلال دیا جسے تم نے پکڑوا دیا ۔ اور جب پیلاطس نے
اُس کے چھوڑ دینے کا قصد کیا تو تم نے اُس کے سامنے
۱۴ اُس کا انکار کیا ۔ تم نے اُس قدوس اور راستباز کا انکار
کیا اور درخواست کی کہ ایک خونی تمہاری خاطر چھوڑا
۱۵ جائے ۔ مگر زندگی کے مالک۲ کو قتل کیا ۔ جسے خدا نے
۱۶ مُردوں میں سے جلایا ۔ اِس کے ہم گواہ ہیں ۔ اُسی کے نام
نے اُس ایمان کے وسیلے سے جو اُس کے نام پر ہے ۔
اِس شخص کو مضبوط کیا ۔ جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو ۔ بیشک
اُسی ایمان نے جو اُس کے وسیلے سے ہے یہ کامل تندرستی
۱۷ تم سب کے سامنے اُسے دی ۔ اور اب اے بھائیو ۔
مَیں جانتا ہوں کہ تم نے یہ کام نادانی سے کیا ۔ اور ایسا ہی
تمہارے سرداروں نے بھی ۔ مگر جن باتوں کی خدا نے ۱۸
سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی ۔ کہ اُس کا مسیح دُکھ
اُٹھائے گا ۔ وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کیں ۔ پس توبہ ۱۹
کرو ۔ اور رجوع لاؤ ۔ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں ۔
اور اِسی طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں
۔ اور وہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مقرر ہوا ہے ۔ ۲۰
یعنی یسوع کو بھیجے ۔ ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس ۲۱
وقت تک رہے۳ ۔ جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ
کی جائیں ۔ جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی
کیا ہے ۔ جو دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں ۔
۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں ۲۲
سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے۴ گا ۔ جو کچھ وہ
تم سے کہے اُس کی سُننا ۔ اور یہ ہو گا کہ جو شخص اُس نبی کی ۲۳
نہ سُنیگا وہ اُمّت میں سے نیست و نابود کر دیا جائیگا ۔ بلکہ ۲۴
سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جتنے نبیوں نے باتیں
کہیں اُن سب نے اِن دنوں کی خبر دی ہے ۔ تم نبیوں ۲۵
کی اولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خدا نے تمہارے
باپ دادوں سے باندھا ۔ جب ابرہام سے کہا ۔ کہ تیری۵
اولاد سے دُنیا کے سارے گھرانے برکت پائیں گے ۔
۔ خدا نے اپنے خادم کو اُٹھا کر پہلے تمہارے پاس ۲۶
بھیجا ۔ تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیر
کر برکت دے ۔

۴ **پطرس اور یُوحنّا کا قید ہونا** ۔ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے
تو کاہن اور ہیکل کے سردار اور صدوقی
۲ اُن پر چڑھ آئے ۔ کیونکہ سخت رنجیدہ ہوئے کہ وہ

---

ف۱ یونانی ۔ خیرات کے لئے بیٹھا تھا ۔ ف۲ یا بانی ۔ ف۳ یونانی ۔ آسمان اُس وقت تک اُس کو قبول کریں ۔ ف۴ استثنا ۱۸: ۱۵ و ۱۸ و ۱۹ ۔ ف۵ یونانی ۔ اُٹھائیگا ۔ ف۶ پیدایش ۲۲: ۱۸ ۔

پیشینگوئی کے طور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا۔ نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنچی ۳۲ ○ اِسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں ۳۳ ○ پس خدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوح القدس حاصل کرکے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو ۳۴ ○ کیونکہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا۔ لیکن وہ خود کہتا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ

۳۵ ○ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کردوں +

۳۶ ○ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی +

**تین ہزار آدمیوں کا ایمان لاکر بپتسمہ لینا**

۳۷ ○ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی۔ اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں؟ ۳۸ ○ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے۔ تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے ۳۹ ○ اِس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائیگا ۴۰ ○ اور اُس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۴۱ ○ پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا۔ اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے ۴۲ ○ اور یہ رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا مانگنے میں مشغول رہے +

**ابتدائی مریدوں کی عمدہ حالت**

۴۳ ○ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا۔ اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے ۴۴ ○ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور ساری چیزوں میں شریک تھے ۴۵ ○ اور اپنی جائداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے موافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے ۴۶ ○ اور ہر روز ایک دل ہو کر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۴۷ ○ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے۔ اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا +

**پطرس کا ایک لنگڑے کو اچھا کرنا**

○ پطرس اور یوحنا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے ۲ ○ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو خوبصورت کہلاتا ہے۔ تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے ۳ ○ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی ۴ ○ پطرس اور یوحنا نے اُس پر غور سے نظر کی۔ اور پطرس نے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ۵ ○ وہ اُن سے کچھ ملنے کی اُمید پر اُن کی طرف متوجہ ہوا ۶ ○ پطرس نے کہا کہ چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں۔ مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں۔ یسوع مسیح ناصری کے نام سے چل پھر ۷ ○ اور اُس کا دہنا

---

لہ یونانی پیشبینی کرکے۔ سلہ یونانی ہادیس۔ سلہ یا بہایا۔ سلہ ن۔ بھی یا زبور ۱۱۰: ۱۔ ہے یا اصطباغ۔ لہ یونانی بیست۔ شہ یا پس اُنہوں نے اسکا کلام قبول کرکے۔ سلہ ن۔ وہ سب مل کر +

فروگیہ اور پمفولیہ اور مصر اور لبوآ کے علاقے کے جو کرینے کی طرف ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خواہ اُن کے مُرید

۱۱ اور کریتی اور عرب ہیں ○ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا

۱۲ کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سنتے ہیں ○ اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا

۱۳ چاہتا ہے؟ ○ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشے میں ہیں +

**سنگست کے دِن پطرس کا وعظ**

۱۴ ○ لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں سے کہا۔ کہ اَے یہودیو۔ اور اَے یروشلیم کے سب رہنے والو۔ یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو

۱۵ ○ کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشے میں نہیں۔ کیونکہ ابھی تو پہر ہی

۱۶ دِن چڑھا ہے ○ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ

۱۷ ○ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا[۱]
کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالونگا۔
اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کرینگی۔
اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بڈھے خواب دیکھینگے۔

۱۸ ○ بلکہ میں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی +
اُن دِنوں میں اپنے روح میں سے ڈالونگا[۲]۔ اور وہ نبوت کرینگی ۔

۱۹ ○ اور میں اوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں۔
یعنی خُون اور آگ اور دھوئیں کا بادل دکھاؤنگا۔

۲۰ ○ سُورج تاریک اور چاند خون ہو جائیگا۔
پیشتر اِس سے کہ خداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے۔

۲۱ ○ اور یہ ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا۔ نجات پائیگا۔

۲۲ ○ اَے اِسرائیلیو۔ یہ باتیں سُنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نشانوں سے ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دِکھائے۔ چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو

۲۳ ○ جب وہ خُدا کے مقرّرہ انتظام[۳] اور علم سابق کے موافق پکڑوایا گیا۔ تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے صلیب دِلوا کر مار ڈالا ○

۲۴ لیکن خُدا نے موت کے بند[۴] کھول کر اُسے جلایا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے میں رہتا۔

۲۵ ○ کیونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے کہ
میں[۵] خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مجھے جنبش نہ ہو۔

۲۶ ○ اِسی سبب سے میرا دِل خوش ہوا اور میری زبان شاد۔
بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہیگا۔

۲۷ ○ اِس لئے کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح[۶] میں نہ چھوڑیگا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دیگا۔

۲۸ ○ تُو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دیگا

۲۹ ○ اَے بھائیو۔ میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مؤا اور دفن بھی ہوا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے

۳۰ ○ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤنگا

۳۱ ○ اُس نے

[۱] یوئیل ۲-۲۸-۳۲ ۔ [۲] ڈالونگا ۔ [۳] یا ارادے ۔ [۴] یونانی کا درد زہ ۔ [۵] زبور ۱۶-۸-۱۱ ۔ [۶] یونانی ۔ ہادیس +

۱۴ اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ رہتے تھے ۞ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دعا میں مشغول رہے +

**یہوداہ اسکریوتی کی جگہ متیاہ کا چنا جانا**

۱۵ ۞ اور اُنہیں دنوں پطرس بھائیوں میں جو تخمیناً ایک سو بیس شخصوں کی جماعت تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا ۞ ۱۶ اَے بھائیو اُس نوشتے کا پُورا ہونا ضرور تھا جو رُوح اُلقدس نے داؤد کی زبانی اُس یہوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا ۱۷ جو یسوع کے پکڑنے والوں کا رہنما ہوا ۞ کیونکہ وہ ہم میں شمار کیا گیا اور اُس نے اِس خدمت کا حِصّہ پایا ۞ ۱۸ اُس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصل کیا۔ اور سر کے بل گرا اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکی ساری انتڑیاں نکل پڑیں ۞ ۱۹ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلوم ہوا۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زبان میں ہقل دما پڑ گیا (یعنی خون کا کھیت۔) +

۲۰ ۞ کیونکہ زبور میں لکھا ہے کہ

اُس کا گھر اُجڑ جائے۔

اور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔

اور اُس کا عہدہ دوسرا لے لے۔

۲۱ ۞ پس جتنے عرصے تک خداوند یسوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا۔ یعنی یوحنا کے بپتسمہ سے لیکر خداوند کے ہمارے پاس سے اٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ ۲۲ رہے ۞ چاہیئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ بنے ۞ ۲۳ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کیا۔ ایک یُوسف کو جو برسبا کہلاتا اور جس کا لقب یُوستس ہے۔ دوسرا متیاہ کو ۞ ۲۴ اور یہ کہہ کر دعا مانگی۔ اَے خداوند۔ تُو جو سب کے دِلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ اِن دونو میں سے تُو نے کِس کو چُنا ہے ۞ ۲۵ کہ وہ اِس خدمت اور رسالت کی جگہ لے جسے یہوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ۞ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُن کے بارے میں قرعہ ڈالا۔ اور قرعہ متیاہ کے نام کا نکلا۔ پس وہ اُن گیارہ رسولوں کے ساتھ شمار ہوا +

**شاگردوں پر رُوح القدس کا نازل ہونا**

۲ ۞ جب عیدِ پنتکُست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ۞ ۲ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے۔ اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا ۞ ۳ اور اُنہیں آگ کے شعلے کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھیریں ۞ ۴ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی +

**سُننے والوں پر مختلف زبانوں کی کرامت کی تاثیر**

۵ ۞ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلیم میں رہتے تھے ۞ ۶ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ۞ ۷ اور سب حیران اور متعجب ہو کر کہنے لگے۔ دیکھو۔ یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ ۞ ۸ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ ۞ ۹ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور رہنے والے مسوپتامیہ اور یہودیہ اور کپدکیہ اور پنطُس اور آسیہ ۞ ۱۰ اور

(۱) یا غیرتمند۔ یہ ایک دینی فرقے کا نام تھا۔ متی ۱۰: ۴۔ مرقس ۳: ۱۸۔ اور لوقا ۶: ۱۵ (۲) اکو دیکھو۔ (۳) بھائی۔ (۴) یونانی۔ نام۔ (۵) آمین (۶) یونانی۔ مراہیری کتاب (۷) زبور ۶۹: ۲۵۔ (۸) زبور ۱۰۹: ۸۔ (۹) اصطباغ۔ (۱۰) یونانی میں (۱۱) ... اور دو +

# رسولوں کے اعمال

باب ۱

دیباچہ۔ یسوع کا جی اُٹھکر رسولوں پر ظاہر ہونا

۱ ۝ اے تھیُفلُس میں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان[1] میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا[2]۝ ۲ اُس دِن تک کہ وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے چنا تھا رُوح اُلقدس کے وسیلے سے حُکم دیکر اوپر اُٹھایا نہ گیا ۝ ۳ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا چنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا ۝ ۴ اور اُن سے مِل[3] کر اُن کو حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ۔ بلکہ باپ کے اُس وعدے کے پُورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو ۝ ۵ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے[4] بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح اُلقدس سے[4] بپتسمہ[5] پاؤ گے +

یسوع کا آسمان پر جانا

۶ ۝ پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اے خُداوند۔ کیا تو اِسی وقت اِسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟ ۝ ۷ اُس نے اُن سے کہا۔ اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں ۝ ۸ لیکن جب رُوح اُلقدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے۔ اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں۔ بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے ۝ ۹ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا۔ اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا ۝ ۱۰ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے ۝ ۱۱ اور کہنے لگے۔ اے گلیلی مردو۔ تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے۔ اُسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے +

رسول دعا میں مشغول رہتے۔ ۱: ۱۲-۱۴ + مرقس ۳: ۱۶-۱۹ + لوقا ۶: ۱۴-۱۶

۱۲ ۝ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا ہے۔ اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی منزل کے فاصلے پر ہے۔ یروشلیم کو پھرے ۝ ۱۳ اور جب اُس میں داخل ہوئے تو اُس بالاخانے پر بڑھے جس میں وہ یعنی پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور اندریاس اور فلِپُّس اور توما اور برتلمائی اور متی اور حلفئی کا بیٹا یعقوب

---

[1] یونانی۔ اُن باتوں کے بیان میں۔ [2] جو یسوع نے اُس دِن تک کرنی اور سکھانی شروع کیں۔ [3] یا اُن کے ساتھ کھانا کھا کر۔ [4] یا میں۔ [5] یا اصطباغ +

۹ دور نہ تھے۔ بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصلہ تھا ۞ جس وقت
کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر
۱۰ مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی ۞ یسُوعؔ نے اُن سے کہا
جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ لاؤ
۱۱ ۞ شمعونؔ پطرسؔ نے چڑھ کر ایک سو ترپن بڑی مچھلیوں
سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا۔ مگر باوجود مچھلیوں
۱۲ کی کثرت کے جال نہ پھٹا ۞ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔
آؤ کھانا کھا لو۔ اور شاگردوں میں سے کسی کو جرأت
نہ ہوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تُو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے
۱۳ تھے کہ خداوند ہی ہے ۞ یسُوعؔ آیا اور روٹی لیکر اُنہیں
۱۴ دی۔ اِسی طرح مچھلی بھی دی ۞ یسُوعؔ مُردوں میں سے
جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا +

پطرسؔ کا رسولی خدمت پر از سرِ نو مقرر ہونا

۱۵ ۞ اور جب کھانا کھا چُکے تو یسُوعؔ نے
شمعونؔ پطرسؔ سے کہا کہ اے شمعونؔ
یُوحنّاؔ کے بیٹے کیا تو اِن سے زیادہ
مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔
ہاں خداوند۔ تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز
رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میرے برّے
۱۶ چرا ۞ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا کہ اے شمعونؔ
یُوحنّاؔ کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے؟ وہ بولا۔
ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا
ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑوں کی
۱۷ گلّہ بانی کر ۞ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کہ اے
شمعونؔ یُوحنّاؔ کے بیٹے۔ کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے؟
چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تو مجھے
عزیز رکھتا ہے۔ اِس سبب سے پطرسؔ نے دلگیر ہو کر
اُس سے کہا۔ اے خداوند تُو تو سب کچھ جانتا ہے
تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔
یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ تو میری بھیڑیں چرا۔
۱۸ ۞ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا
تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا۔ اور جہاں چاہتا تھا
پھرتا تھا۔ مگر جب تُو بُڈھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے
کریگا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھیگا۔ اور جہاں
۱۹ تو نہ چاہیگا وہاں تجھے لیجائیگا ۞ اُس نے اِن
باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے
خدا کا جلال ظاہر کریگا۔ اور یہ کہکر اُس سے کہا کہ میرے
۲۰ پیچھے ہو لے ۞ پطرسؔ نے پھر کر اُس شاگرد کو پیچھے
آتے دیکھا جس سے یسُوعؔ محبت رکھتا تھا اور
جس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینے
کا سہارا لے کر پُوچھا تھا کہ اے خداوند۔ تیرا پکڑوانے
۲۱ والا کون ہے؟ ۞ پطرسؔ نے اُسے دیکھ کر یسُوعؔ
۲۲ سے کہا۔ اے خداوند۔ اِس کا کیا حال ہوگا؟ ۞ یسُوعؔ
نے اُس سے کہا۔ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک
۲۳ ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے ۞ پس
بھائیوں میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مریگا۔
لیکن یسُوعؔ نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مریگا۔
بلکہ یہ کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے
تو تجھ کو کیا؟

اِس رسالے کا خاتمہ

۲۴ ۞ یہ وہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی
گواہی دیتا ہے اور جس نے اِنکو لکھا ہے
اور ہم جانتے ہیں کہ اُسکی گواہی سچی ہے +
۲۵ ۞ اور بھی بہت سے کام ہیں جو یسُوعؔ نے کئے۔ اگر وہ
جُدا جُدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں
اُن کے لئے دُنیا میں گنجایش نہ ہوتی +

وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے
۲۰ کہا کہ تمہاری سلامتی ہو[1]۔ ٥ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھ اور پسلی اُنہیں دکھائی۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش
۲۱ ہوئے۔ ٥ یسوع نے پھر اُن سے کہا کہ تمہاری سلامتی ہو[1]۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں
۲۲ بھیجتا ہوں۔ ٥ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا۔ اور اُن سے کہا
۲۳ کہ رُوح القدس لو۔ ٥ جن کے گناہ تم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے
۲۴ ہیں۔ ٥ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توما جسے توام کہتے ہیں یسوع کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔
۲۵ ٥ پس باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خداوند کو دیکھا ہے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لوں۔ اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لوں۔ ہرگز یقین نہ کرونگا +

**یسوع کا توما پر ظاہر ہونا**

۲۶ ٥ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُنکے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے۔ تو یسوع آیا اور بیچ
۲۷ میں کھڑا ہو کر بولا۔ تمہاری سلامتی ہو[1]۔ ٥ پھر اُس نے توما سے کہا کہ اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ۔ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اعتقاد
۲۸ نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ ٥ توما نے جواب میں اُس سے کہا۔
۲۹ اے میرے خداوند اے میرے خدا! ٥ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو تو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے +

**یسوع کے باقی معجزے**

۳۰ ٥ اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو
۳۱ اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ ٥ لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اُس کے نام سے زندگی پاؤ +

**تبریاس کی جھیل کے کنارے یسوع کا چند شاگردوں پر ظاہر ہونا**

۲۱ ٥ اِن باتوں کے بعد یسوع نے اب نے پھر اپنے آپ کو تبریاس کی جھیل کے کنارے
۲ شاگردوں پر ظاہر کیا۔ اور اِس طرح ظاہر کیا۔ ٥ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے شاگردوں
۳ میں سے دو اور شخص جمع تھے۔ ٥ شمعون پطرس نے اُن سے کہا کہ میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔
۴ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے۔ مگر اُس رات کچھ نہ پکڑا۔ ٥ اور صبح ہوتے ہی یسوع کنارے پر آ کھڑا ہوا مگر شاگردوں
۵ نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ ٥ پس یسوع نے اُن سے کہا۔ بچو۔ تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے۔ اُنہوں نے
۶ جواب دیا کہ نہیں۔ ٥ اُس نے اُن سے کہا کہ کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور
۷ مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ ٥ اِس لئے اُس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خداوند ہے پس شمعون پطرس نے یہ سنکر کہ خداوند ہے۔ کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل
۸ میں کود پڑا۔ ٥ اور باقی شاگرد ڈونگی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کچھ

[1] یا تمہیں اطمینان حاصل ہو۔ [2] ں۔ دو توما ساراد +

پیلاطُس نے اجازت دی۔ پس وہ آکر اُس کی لاش لے
۳۹ گیا؀ اور نیکدیمس بھی آیا۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا
۴۰ تھا۔ اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عُود مِلا ہوا لایا؀ پس
اُنہوں نے یسوع کی لاش لیکر اُسے سوتی کپڑے میں
خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جِس طرح کہ یہودیوں
۴۱ میں دفن کرنے کا دستور ہے؀ اور جِس جگہ اُسے صلیب
دی گئی وہاں ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی
۴۲ قبر تھی جِس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا؀ پس اُنہوں نے
یہودیوں کی تیاری کے دِن کے باعث یسوع کو وہیں
رکھ دیا۔ کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی+

باب ۲۰

جی اُٹھنے کے بعد یسوع کا مریم مگدلینی پر ظاہر ہونا

۱ ٥ ہفتے کے پہلے دِن مریم مگدلینی
ایسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا
قبر پر آئی۔ اور پتھّر کو قبر سے ہٹا
۲ ہوا دیکھا؀ پس وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد
کے پاس جِسے یسوع عزیز رکھتا تھا دوڑی ہوئی گئی۔
اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے اور ہمیں
۳ معلوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا؀ پس پطرس اور وہ
۴ دوسرا شاگرد نکل کر قبر کی طرف چلے؀ اور دونوں ساتھ
ساتھ دوڑے۔ مگر وہ دوسرا شاگرد پطرس سے آگے
۵ بڑھ کر قبر پر پہلے پہنچا؀ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سوتی
۶ کپڑے پڑے ہوئے دیکھے مگر اندر نہ گیا؀ شمعون
پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پہنچا۔ اور اُس نے قبر کے
۷ اندر جاکے دیکھا کہ سوتی کپڑے پڑے ہیں؀ اور وہ رومال
جو اُس کے سر سے بندھا ہوا تھا سوتی کپڑوں کے ساتھ
۸ نہیں بلکہ لپٹا ہوا ایک جگہ الگ پڑا ہے؀ پس دوسرا
شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا۔ اور اُس نے دیکھ کر
۹ یقین کیا؀ کیونکہ وہ اب تک اُس نوشتے کو نہ جانتے تھے
جِس کے بموجب اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرور
۱۰ تھا؀ پس یہ شاگرد اپنے گھر کو واپس گئے +
۱۱ ٥ لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی۔ اور جب
۱۲ روتے روتے قبر کی طرف جُھک کے اندر نظر کی ٥ تو دو
فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہوئے ایک کو سرہانے اور
دوسرے کو پائنتی بیٹھے دیکھا جہاں یسوع کی لاش پڑی
۱۳ تھی؀ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے عورت۔ تُو کیوں
روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اِس لئے کہ میرے
خداوند کو اُٹھا لے گئے۔ اور معلوم نہیں کہ اُسے کہاں
۱۴ رکھا؀ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔
۱۵ اور نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے؀ یسوع نے اُس سے کہا
کہ اَے عورت۔ تُو کیوں روتی ہے؟ کِس کو ڈھونڈتی ہے؟
اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا کہ میاں۔ اگر تُو نے
اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں
۱۶ رکھا ہے۔ تاکہ میں اُسے لیجاؤں؀ یسوع نے اُس
سے کہا۔ مریم! وہ پھر کر اُس سے عبرانی زبان میں
۱۷ بولی۔ ربّونی! یعنی اَے اُستاد!؀ یسوع نے اُس سے
کہا۔ مجھے نہ چھُو۔ کیونکہ میں اب تک باپ کے پاس اوپر
نہیں گیا۔ لیکن میرے بھائیوں کے پاس جاکر اُن
سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے اور اپنے
۱۸ خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں؀ مریم
مگدلینی نے آکر شاگردوں کو خبر دی کہ میں نے خداوند
کو دیکھا اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہیں +

یسوع کا دس رسولوں پر ظاہر ہونا

۱۹ ٥ پھر اُسی دن جو ہفتے
کا پہلا دِن تھا۔ شام کے

لہ یونانی۔ اُس نوشتے کو ...... کر +

۱۹ دی۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر۔ اور یسوع کو بیچ میں ○ اور پیلاطس نے ایک کتابہ لکھ کر صلیب پر لگا دیا۔ اُس میں یہ لکھا ہوا تھا۔ یسوع ناصری یہودیوں کا بادشاہ ○

۲۰ اُس کتابہ کو بہت سے یہودیوں نے پڑھا۔ اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا شہر کے نزدیک[ف] تھا۔ اور وہ عبرانی اور لاطینی

۲۱ اور یونانی میں لکھا ہوا تھا ○ پس یہودیوں کے سردار کاہنوں نے پیلاطس سے کہا کہ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھ۔ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا میں یہودیوں کا بادشاہ ہوں

۲۲ ○ پیلاطس نے جواب دیا کہ میں نے جو لکھ دیا وہ لکھ دیا +

۲۳ ○ جب سپاہی یسوع کو صلیب دے چکے تو اُس کے کپڑے لیکر چار حصّے کئے ہر سپاہی کے لئے ایک حصّہ۔

۲۴ اور اُس کا کُرتہ بھی لیا یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہوا تھا ○ اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قرعہ ڈالیں۔ تاکہ معلوم ہو کہ کِس کا نکلتا ہے یہ اِس لئے ہوا کہ وہ نوشتہ پورا ہو جو کہتا ہے[ل] کہ

اُنہوں[ک] نے میرے کپڑے بانٹ لئے
اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا

۲۵ چنانچہ سپاہیوں نے ایسا ہی کیا ○ اور یسوع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں ○

۲۶ یسوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عورت! دیکھ۔ تیرا بیٹا یہ ہے

۲۷ ○ پھر شاگرد سے کہا۔ دیکھ۔ تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا +

۲۸ **یسوع کی موت**

○ اِس کے بعد جب یسوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہوئیں تاکہ نوشتہ پورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہوں ○

۲۹ وہاں ایک سرکے سے بھرا ہوا برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سرکے میں بھگوئے ہوئے اسفنج کو زوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا ○

۳۰ پس جب یسوع نے وہ سرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہوا اور سر جھکا کر جان[ن] دیدی +

**یسوع کی پسلی کا چھیدا جانا**

۳۱ ○ پس چونکہ تیاری کا دن تھا۔ یہودیوں نے پیلاطس سے درخواست کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں۔ تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ وہ سبت ایک خاص دِن تھا ○

۳۲ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے ○

۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں ○

۳۴ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہ نکلا ○

۳۵ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ ○

۳۶ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُس[ش] کی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی ○

۳۷ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے[ت] اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کرینگے +

**یسوع کا دفن ہونا**
(متی ۲۷: ۵۷-۶۱ ○ مرقس ۱۵: ۴۲-۴۷ ○ لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶)

۳۸ ○ اِن باتوں کے بعد ارِمتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش لے جائے

ف یا شہر کا وہ مقام جہاں یسوع صلیب دیا گیا تھا نزدیک تھا ○ ل ۔ جو کہتا ہے ۔ مادہ ... زبور ۲۲: ۱۸ ... ن یونانی ۔ روح ۔ ش خروج ۱۲: ۴۶ ... ت زکریاہ ۱۲: ۱۰ +

۳۷ یہاں کی نہیں ۝ پیلاطس نے اُس سے کہا۔ پس کیا تو
بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا۔ تُو خود کہتا ہے۔ کہ
مَیں بادشاہ ہوں۔ مَیں اِس لئے پیدا ہُوا اور اِس واسطے
دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق کی گواہی دُوں۔ جو کوئی سچائی کا ہے
۳۸ میری آواز سُنتا ہے ۝ پیلاطس نے اُس سے کہا کہ سچائی
ہے کیا؟

یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے
۳۹ کہا کہ میں اُس کا کچھ جُرم نہیں پاتا ۝ مگر تمہارا دستور ہے کہ
میں فسح کو تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں پس کیا
تم کو منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو
۴۰ چھوڑ دوں؟ ۝ اُنہوں نے چلّا کر پھر کہا کہ اِس کو نہیں -
لیکن برابّا کو۔ اور برابّا ایک ڈاکو تھا +

باب ۱۹
۱ ۝ اِس پر پیلاطس نے یسوع کو لیکر کوڑے لگوائے ۝ اور
۲ سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا
۳ اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی ۝ اور اُس کے پاس آ آکر
کہنے لگے۔ اَے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب! اور
۴ اُس کے طمانچے بھی مارے ۝ پیلاطس نے پھر باہر جاکے
لوگوں سے کہا کہ دیکھو۔ میں اُسے تمہارے پاس باہر لے
آتا ہوں۔ تاکہ تم جانو کہ میں اُس کا کچھ جُرم نہیں پاتا۔
۵ ۝ یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے
باہر آیا۔ اور پیلاطس نے اُن سے کہا۔ دیکھو یہ آدمی!
۶ ۝ جب سردار کاہن اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلّا
کے کہا کہ صلیب دے! صلیب! پیلاطس نے اُن
سے کہا کہ تم ہی اِسے لیجاؤ اور صلیب دو۔ کیونکہ میں اِسکا
۷ کچھ جُرم نہیں پاتا ۝ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہم
اہلِ شریعت ہیں اور شریعت کے موافق وہ قتل کے
لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا
۸ ۝ جب پیلاطس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈرا ۝ اور پھر
۹ قلعہ میں جاکر یسوع سے کہا۔ تو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع
نے اُسے جواب نہ دیا ۝ پس پیلاطس نے اُس سے کہا۔
۱۰ تو مجھ سے بولتا نہیں؟ کیا تو نہیں جانتا۔ کہ مجھے تیرے
چھوڑ دینے کا بھی اختیار ہے اور صلیب دینے کا بھی اختیار
۱۱ ہے؟ ۝ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا
جاتا تو تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جس نے
مجھے تیرے حوالے کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے ۝ اِس پر پیلاطس
۱۲ اُس کے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا۔ مگر یہودیوں نے
چلّا کر کہا۔ اگر تُو اُس کو چھوڑے دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ
نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا
۱۳ مخالف ہے ۝ پیلاطس یہ باتیں سُن کر یسوع کو باہر لایا اور
اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی میں گبّتا کہلاتی ہے تختِ عدالت
۱۴ پر بیٹھا ۝ یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب
تھا۔ پھر اُس نے یہودیوں سے کہا۔ دیکھو یہ ہے تمہارا
۱۵ بادشاہ ۝ پس وہ چلّائے کہ لیجا۔ لیجا۔ اُسے صلیب دے!
پیلاطس نے اُن سے کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو صلیب
دوں؟ سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سِوا ہمارا
۱۶ کوئی بادشاہ نہیں ۝ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے
حوالے کیا تاکہ صلیب دیا جائے +

**یسوع کے صلیب دیے جانے کا حال**

پس وہ یسوع کو لے
۱۷ گئے ۝ اور وہ اپنی صلیب
آپ اُٹھائے ہوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ
کہلاتی ہے جس کا ترجمہ عبرانی میں گلگتا ہے ۝ وہاں
۱۸ اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اور دو شخصوں کو صلیب

اُسے۔ مدارد +

دوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہچان تھا باہر نکلا اور
۱۷ دربانی سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا۔ ○ اُس لونڈی نے
جو دربانی تھی پطرس سے کہا۔ کیا تو بھی اِس شخص کے شاگردوں
۱۸ میں سے ہے؟ وہ بولا کہ میں نہیں ہوں۔ ○ نوکر اور پیادے
جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے
تھے۔ اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا +

**سردار کاہن کا یسوع سے استفسار کرنا**

۱۹ ○ پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے
۲۰ شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا۔ ○ یسوع نے
اُسے جواب دیا کہ میں نے دنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔
میں نے ہمیشہ عبادت خانوں اور ہیکل میں جہاں سب
یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی۔ اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا
۲۱ ○ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پوچھ
کہ میں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ۔ اُن کو معلوم ہے کہ میں
۲۲ نے کیا کیا کہا ○ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے
ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کے طمانچہ مار کے
۲۳ کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ ○ یسوع نے
اُسے جواب دیا کہ اگر میں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی
۲۴ دے۔ اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ ○ پس
حنا نے اُسے بندھا ہوا سردار کاہن کائفا کے پاس
بھیج دیا +

**پطرس کا پھر یسوع سے انکار کرنا (متی ۲۶: ۷۱-۷۵ + مرقس ۱۴: ۶۹-۷۲ + لوقا ۲۲: ۵۸-۶۲)**

۲۵ ○ شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ کیا تو بھی اُس کے شاگردوں میں سے ہے؟
۲۶ اُس نے انکار کر کے کہا میں نہیں ہوں۔ ○ جس شخص کا پطرس
نے کان اُڑا دیا تھا اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن
کا نوکر تھا کہا کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغ میں
۲۷ نہیں دیکھا؟ ○ پطرس نے پھر انکار کیا اور فوراً مرغ نے
بانگ دی +

**بطس پیلاطس کی کچہری میں یسوع کے مقدمے کی پیشی (متی ۲۷: ۱۱-۲۷ + مرقس ۱۵: ۱-۹ + لوقا ۲۳: ۱-۲۵)**

۲۸ ○ پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ
کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ
۲۹ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ ○ پس پیلاطس باہر
نکل کر اُن کے پاس آیا۔ اور کہا کہ تم اِس آدمی کی کیا فریاد
۳۰ کرتے ہو؟ ○ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر
۳۱ یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے۔ ○ پیلاطس
نے اُن سے کہا کہ اِسے لیجا کر تم ہی اپنی شریعت کے
موافق اِس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اُس سے کہا۔
۳۲ ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ ○ یہ اِس لئے
ہُوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو۔ جو اُس نے اپنی موت
کے طریق کی طرف اشارہ کر کے کہی تھی +
۳۳ ○ پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہُوا اور یسوع کو بُلا کر اُس
۳۴ سے کہا۔ کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ ○ یسوع نے
جواب دیا کہ تو یہ بات آپ سے کہتا ہے۔ یا اَوروں نے
۳۵ میرے حق میں تجھ سے کہی؟ ○ پیلاطس نے جواب دیا۔
کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں
۳۶ نے تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تو نے کیا کیا ہے؟ ○ یسوع
نے جواب دیا کہ میری بادشاہت دنیا کی نہیں۔ اگر میری
بادشاہت دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے۔ تاکہ میں
یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہت

ش ۱۵ ا۔ ما دے +

۲۲ ہوں۔ اور دنیا ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے۔ ۲۳ تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔ میں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں۔ اور دنیا جانے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور جس طرح کہ تو نے مجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبت رکھی۔ ۲۴ اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں[1] تو نے مجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں۔ تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ تو نے بناءِ عالم سے پیشتر مجھ سے محبت رکھی۔ ۲۵ اے عادل باپ۔ دنیا نے تو تجھے نہیں جانا۔ مگر میں نے تجھے جانا۔ اور اِنہوں نے بھی جانا کہ تو نے مجھے بھیجا۔ ۲۶ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہونگا۔ تاکہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں +

**یسوع کا پکڑا جانا (متی ۲۶: ۴۷-۵۶ + مرقس ۱۴: ۴۳-۵۰ + لوقا ۲۲: ۴۷-۵۳)**

باب ۱۸

۱ یسوع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے۔ ۲ اور اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا۔ کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔ ۳ پس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن[3] اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لیکر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ ۴ یسوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا۔ اور اُن سے کہنے لگا کہ کسے ڈھونڈتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری کو۔ یسوع نے[2] اُن سے کہا۔ میں ہی ہوں اور اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ ۶ اُس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں۔ وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ ۷ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈھونڈتے ہو؟ وہ بولے یسوع ناصری کو۔ ۸ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چکا کہ میں ہی ہوں۔ پس اگر مجھے ڈھونڈتے ہو تو اِنہیں جانے دو۔ ۹ یہ اُس نے اِس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا ہو کہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ کھویا۔ ۱۰ پس شمعون پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ اُس نوکر کا نام ملخُس تھا۔ ۱۱ یسوع نے پطرس سے کہا تلوار کو میان میں کر۔ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پیوں؟

**یسوع کا سردار کاہن کے حوالے کیا جانا**

۱۲ تب سپاہیوں اور اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے یسوع کو پکڑ کر باندھ لیا۔ ۱۳ اور پہلے اُسے حنا کے پاس لے گئے۔ کیونکہ وہ اُس برس کے سردار کاہن کائفا کا سسرا تھا۔ ۱۴ یہ وہی کائفا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے +

**پطرس کا یسوع سے انکار کرنا (متی ۲۶: ۶۹-۷۰ + مرقس ۱۴: ۶۶-۶۸ + لوقا ۲۲: ۵۵-۵۷)**

۱۵ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہو لیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن کا جان پہچان تھا۔ اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانے میں گیا۔ ۱۶ لیکن پطرس دروازے پر باہر کھڑا رہا۔ پس وہ

---

[1] یونانی۔ جسے۔ [2] ل۔ اُس نے۔ [3] یونانی۔ پلٹن +

۳۱ تم اب ایمان لاتے ہو؟ ۳۲ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے۔ بلکہ آپہنچی کہ تم سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے۔ اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے۔ تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ ۳۳ میں نے تم سے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو۔ لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔

باب ۱۷

مسیح کی دعا

۱ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا کہ اے باپ۔ وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر۔ تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ ۲ چنانچہ تو نے اسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تو نے اسے بخشا ہے ان سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ ۳ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔ ۴ جو کام تو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ ۵ اور اب اے باپ۔ تو اس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ ۶ میں نے تیرے نام کو ان آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تو نے انہیں مجھے دیا۔ ۷ اور انہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ ۸ کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے ان کو پہنچا دیا اور انہوں نے اسکو قبول کیا اور سچ سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہوں۔ اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ ۹ میں ان کے لئے درخواست کرتا ہوں میں دنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ مگر ان کے لئے جنہیں تو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ ۱۰ اور جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے۔ اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور ان سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔ ۱۱ میں آگے کو دنیا میں نہ ہونگا۔ مگر یہ دنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قدوس باپ۔ اپنے اس نام کے وسیلے[1] سے جو تو نے مجھے بخشا ہے ان کی حفاظت کر۔ تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ ۱۲ جب تک ان کے ساتھ رہا میں نے تیرے اس نام کے وسیلے[2] سے جو تو نے مجھے بخشا ہے ان کی حفاظت کی۔ میں نے ان کی نگہبانی کی اور ہلاکت[5] کے فرزند کے سوا ان میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تاکہ کتاب مقدس کا لکھا پورا ہو۔ ۱۳ لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی انہیں پوری پوری حاصل ہو۔ ۱۴ میں نے تیرا کلام انہیں پہنچا دیا اور دنیا نے ان سے عداوت رکھی۔ اس لئے کہ جس طرح میں دنیا کا نہیں۔ وہ بھی دنیا کے نہیں۔ ۱۵ میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو انہیں دنیا سے اٹھا لے بلکہ یہ کہ اس شریر[3] سے ان کی حفاظت کر۔ ۱۶ جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں۔ ۱۷ انہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس[4] کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ ۱۸ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا اسی طرح میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا۔ ۱۹ اور ان کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس[4] کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلے سے مقدس[4] کئے جائیں۔ ۲۰ میں صرف ان ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ ان کے لئے بھی جو ان کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لائینگے۔ ۲۱ تاکہ وہ سب ایک ہوں۔ یعنی جس طرح اے باپ۔ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں

[1] یونانی: باتیں۔ [2] یا: میں [3] یا: بُرائی۔ [4] یا: مخصوص۔ [5] یا: الحسد۔

۷ تمہارا دل غم سے بھر گیا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ [۱]مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا۔ ۸ اور وہ آکر دُنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائیگا۔ ۹ گناہ کے بارے میں اس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ ۱۰ راستبازی کے بارے میں اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ ۱۱ عدالت کے بارے میں اس لئے کہ دُنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ ۱۲ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ ۱۳ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا رُوح آئیگا تو تمکو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ اسلئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا لیکن جو کچھ سُنیگا وہی کہیگا۔ اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔ ۱۴ وہ میرا جلال ظاہر کریگا۔ اس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر[۲]کے تمہیں خبریں دیگا۔ ۱۵ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس لئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے[۳] اور تمہیں خبریں دیگا۔ ۱۶ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ ۱۷ پس اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا۔ یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے۔ اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ اور یہ کہ اس لئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ ۱۸ پس اُنہوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے۔ یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے۔ ۱۹ یسوؔع نے یہ جانکر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں۔ اُن سے کہا۔ کیا تم آپس میں میری اس بات کی نسبت پوچھ پاچھ کرتے ہو۔ کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے؟ ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم تو رؤوگے اور ماتم کروگے مگر دُنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہوگے لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائیگا۔ ۲۱ جب عورت جننے لگتی ہے۔ تو غمگین ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آپہنچی۔ لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے تو اس خوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ ۲۲ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے۔ مگر میں تم سے پھر ملونگا[۴]۔ اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ ۲۳ اُس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو میرے نام سے[۵] تم کو دیگا۔ ۲۴ اب تک تم نے میرے نام سے[۶] کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤگے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

۲۵ میں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ کہونگا۔ بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دونگا۔ ۲۶ اُس دن تم میرے نام سے[۷] مانگو گے۔ اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا۔ ۲۷ اس لئے کہ باپ تو آپ ہی تم کو عزیز رکھتا ہے۔ کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے۔ اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ[۸] کی طرف سے نکلا۔ ۲۸ میں باپ میں سے نکلا اور دُنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں۔ ۲۹ اُس کے شاگردوں نے کہا دیکھ اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ ۳۰ اب ہم جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔ اس سبب سے ہم ایمان لاتے ہیں کہ تو خدا سے نکلا ہے۔ ۳۱ یسوؔع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا

[۱] وکیل یا تسلی دینے والا۔ [۲] یونانی۔ جو میرا ہے اُس میں سے لیگا۔ [۳] یونانی۔ جو میرا ہے اُس میں سے لیتا ہے۔ [۴] یونانی۔ تمہیں پھر دیکھونگا۔ [۵] یونانی نام میں۔ [۶] یا صاف

ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت میں قائم
۱۰ رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں
قائم رہو گے جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر
۱۱ عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے
یہ باتیں اِس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو
۱۲ اور تمہاری خوشی پُوری ہو جائے۔ میرا حکم یہ ہے کہ
جیسے میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم بھی ایک دوسرے
۱۳ سے محبت رکھو۔ اِس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں
۱۴ کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے۔ جو
کچھ میں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست
۱۵ ہو۔ اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہونگا۔ کیونکہ نوکر نہیں
جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ تمہیں میں نے دوست
کہا ہے۔ اِس لئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے
۱۶ سُنیں وہ سب تم کو بتا دیں۔ تم نے مجھے نہیں چُنا۔ بلکہ
میں نے تمہیں چُن لیا۔ اور تم کو مقرر کیا کہ جا کر پھل لاؤ۔
اور تمہارا پھل قائم رہے۔ تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ
۱۷ سے مانگو وہ تم کو دے۔ میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لئے
۱۸ دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اگر دنیا تم
سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے
۱۹ پہلے مجھ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ اگر تم دُنیا کے ہوتے
تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی۔ لیکن چونکہ تم دُنیا کے نہیں۔
بلکہ میں نے تم کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے اس واسطے
۲۰ دُنیا تم سے عداوت رکھتی ہے۔ جو بات میں نے تم سے
کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا
اگر اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائینگے۔ اگر اُنہوں
نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کرینگے

۲۱ ۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب تمہارے ساتھ
۲۲ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔ اگر
میں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے۔
۲۳ لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں۔ جو
مجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی
۲۴ عداوت رکھتا ہے۔ اگر میں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی
دوسرے نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب تو
اُنہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونو
۲۵ سے عداوت کی۔ لیکن یہ اِس لئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو
اُن کی شریعت میں لکھا ہے کہ اُنہوں نے مجھ سے مفت
۲۶ عداوت کی۔ لیکن جب وہ مددگار آئیگا جس کو میں تمہارے
پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی سچائی کا رُوح جو باپ
۲۷ کی طرف سے نکلتا ہے۔ تو وہ میری گواہی دیگا۔ اور تم
بھی گواہ ہو۔ کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو۔

دُنیا میں اور شاگردوں میں روح القدس کا کام

۱۶ ۱ میں نے یہ باتیں تم سے اِس لئے
کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ لوگ تم کو ۲
عبادت خانوں سے خارج کر دینگے
بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کریگا وہ گمان کریگا
۳ کہ میں خدا کی خدمت کرتا ہوں۔ اور وہ اِس لئے یہ کرینگے
۴ کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مجھے۔ لیکن میں نے یہ
باتیں اس لئے تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے
تو تم کو یاد آ جائے کہ میں نے تم سے کہہ دیا تھا۔ اور میں نے
شروع میں تم سے یہ باتیں اِس لئے نہ کہیں کہ میں تمہارے
۵ ساتھ تھا۔ مگر اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا
ہوں۔ اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں
۶ جاتا ہے؟ بلکہ اِس لئے کہ میں نے یہ باتیں تم سے کہیں

۱ص۔ مجھ۔ ندارد۔ ۲ص زبور ۳۵: ۱۹۔ ۳ص۔ لیکن ندارد۔ ۴ص یا وکیل یا مسیح

کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور مَیں تم میں۔

۲۱ ٥ جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبّت رکھونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرونگا۔

۲۲ ٥ اُس یہوداہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا۔ اے خداوند کیا ہوا کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟

۲۳ ٥ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا۔ اور میرا باپ اُس سے محبّت رکھیگا اور ہم اُس کے پاس آئینگے اور اُس کے ساتھ سکونت کرینگے۔

۲۴ ٥ جو مجھ سے محبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا۔ اور جو کلام تم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا ÷

۲۵ ٥ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہکر تم سے کہیں۔

۲۶ ٥ لیکن مددگار[۱] یعنی رُوح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائیگا۔

۲۷ ٥ میں تمہیں اطمینان دئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔

۲۸ ٥ تم سُن چکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبّت رکھتے تو اِس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے۔ کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔

۲۹ ٥ اور اب میں نے تم سے اُس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو۔

۳۰ ٥ اِس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کرونگا۔ کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے۔ اور مجھ میں اُس کا کچھ نہیں۔

۳۱ ٥ لیکن یہ اِس لئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ میں باپ سے محبّت رکھتا ہوں۔ اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اُٹھو۔ یہاں سے چلیں ÷

**یسوع کے ساتھ شاگردوں کی یگانگی اور دُنیا میں اُن کی تسلّی کا بیان۔**

**اب ۱۵**

۱ ٥ انگور کا حقیقی درخت میں ہوں۔ اور میرا باپ باغبان ہے۔

۲ ٥ جو ڈالی مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا[۲] ہے۔ تاکہ زیادہ پھل لائے۔

۳ ٥ اب تم اُس کلام کے سبب جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔

۴ ٥ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی۔ اِسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔

۵ ٥ میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں۔ وہی بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ سے جُدا ہوکر تم کچھ نہیں کرسکتے۔

۶ ٥ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے۔ اور لوگ اُنہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔

۷ ٥ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں۔ تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔

۸ ٥ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھیرو گے۔

۹ ٥ جیسے باپ نے مجھ سے محبّت رکھی۔ ویسے

[۱] یا وکیل یا شفیع۔ [۲] یا پاک کرتا ہے ÷

اَے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟
اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟

۳۹ اِس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یشعیاہ نے پھر کہا

۴۰ اُس[1] نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔
ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں۔
اور رجوع کریں۔
اور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔

۴۱ یشعیاہ نے یہ باتیں اس لئے کہیں کہ اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا۔ ۴۲ تاہم سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے سبب اقرار نہ کرتے تھے ایسا نہ ہو کہ عبادتخانے سے خارج کئے جائیں۔ ۴۳ کیونکہ وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنی زیادہ چاہتے تھے۔

**یسوع پر ایمان لانے اور نہ لانے کا نتیجہ**

۴۴ یسوع نے پکار کر کہا۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے ۴۵ وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے ۴۶ مَیں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ ۴۷ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو مَیں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ مَیں دُنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ ۴۸ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا۔ اُس کا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے۔ یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائیگا۔ ۴۹ کیونکہ مَیں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔ ۵۰ اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ مَیں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔

**یسوع کا اپنے شاگردوں کے پاؤں دھونا**

۱۳ ۱ عید فسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔ ۲ اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے یہوداہ اسکریوتی کے دل میں ڈال چکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت۔ ۳ یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور مَیں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ ۴ دسترخوان سے اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا۔ ۵ اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔ ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو مَیں کرتا ہوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھیگا۔ ۸ پطرس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائیگا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر مَیں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شریک

[1] یسعیاہ ۵۳:۱ ؛ [2] یسعیاہ ۶:۱۰

۱۶ ہے۔ اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے۔ لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں۔ اور لوگوں نے اُسکے ساتھ یہ سلوک کیا تھا۔ ۱۷ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلا کر مُردوں میں سے جلایا تھا۔ ۱۸ اسی سبب سے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ اُسنے یہ معجزہ[1] دکھایا ہے۔ ۱۹ پس فریسیوں نے آپس میں کہا۔ سوچو تو کہ تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو۔ جہان اُس کا پیرو ہو چلا ٭

**چند یونانیوں کا آنا۔ اور یسوع کا اپنی موت کا ذکر کرنا**

۲۰ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے۔ اُن میں بعض یونانی تھے۔ ۲۱ پس اُنہوں نے فلپس کے پاس جو بیت صیدائے گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب۔ ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ۲۲ فلپس نے آکر اندریاس سے کہا پھر اندریاس اور فلپس نے آکر یسوع کو خبر دی۔ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُنسے کہا۔ وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جبتک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کے مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے۔ اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا۔ ۲۶ اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے۔ اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کریگا۔ ۲۷ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس میں کیا کہوں؟ اے باپ مجھے اس گھڑی سے بچا۔ لیکن میں اسی سبب سے تو اس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ ۲۸ اے باپ۔ اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دُونگا۔ ۲۹ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔ اوروں نے کہا کہ فرشتہ اُس سے بولا۔ ۳۰ یسوع نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ تمہارے لئے آئی ہے۔ ۳۱ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دُنیا کا سردار نکال دیا جائیگا۔ ۳۲ اور میں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ ۳۳ اُس نے اِس بات سے اشارہ کیا کہ میں کس موت سے مرنے کو ہوں۔ ۳۴ لوگوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سُنی ہے۔ کہ مسیح ابد تک رہیگا۔ پھر تو کیونکر کہتا ہے۔ کہ ابنِ آدم کا اُونچے پر چڑھایا جانا ضرور ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟ ۳۵ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑے دِنوں نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے۔ اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ ۳۶ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ۔ تاکہ نور کے فرزند ہو ٭

**یسوع پر ایمان نہ لانے کی وجہ**

یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔ ۳۷ اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اتنے معجزے[1] دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے۔ ۳۸ تاکہ یشعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا کہ

[1] یونانی۔ نشان ٭

۵۰ تھا اُن سے کہا۔ تم کچھ نہیں جانتے ۞ اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمت کیواسطے
۵۱ مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہو ۞ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا۔ بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبوت
۵۲ کی کہ یسُوع اُس قوم کے واسطے مریگا ۞ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے بلکہ اس واسطے بھی کہ خدا کے پراگندہ
۵۳ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے ۞ پس وہ اُسی روز سے اُس کے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے +

**یسُوع کی کنارہ کشی**

۵۴ ۞ پس اُس وقت سے یسُوع یہودیوں میں علانیہ نہیں پھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقے میں افرائیم نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں
۵۵ کے ساتھ وہیں رہنے لگا ۞ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم
۵۶ کو گئے۔ تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں ۞ پس وہ یسُوع کو ڈھونڈھنے اور ہیکل میں کھڑے ہو کر آپس میں کہنے لگے
۵۷ کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئیگا؟ ۞ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو خبر ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں +

**مریم کا یسُوع کے پاؤں پر عطر ڈالنا**

باب ۱۲ ۱ ۞ پھر یسُوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیاہ میں آیا جہاں
۲ لعزر تھا جسے یسُوع نے مُردوں میں سے جلایا تھا ۞ وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا۔ اور مرتھا خدمت کر رہی تھی۔ مگر لعزر اُن میں سے تھا جو اُس
۳ کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے ۞ پھر مریم نے جٹاماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسُوع کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے
۴ اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا ۞ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے
۵ کو تھا کہنے لگا ۞ یہ عطر تین سو دینار[1] میں بیچ کر غریبوں
۶ کو کیوں نہ دیا گیا؟ ۞ اُس نے یہ اس لئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کا فکر تھا۔ بلکہ اس لئے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی[2] رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا
۷ وہ نکال لیتا تھا ۞ پس یسُوع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے
۸ دفن کے دن کے لئے رکھنے دے ۞ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں۔ لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہونگا +

**لعزر کے جلائے جانے کی شہرت**

۹ ۞ پس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسُوع کے سبب سے آئے بلکہ اس لئے بھی کہ لعزر کو بھی دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں سے جلایا تھا۔
۱۰ ۞ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار
۱۱ ڈالیں ۞ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی چلے گئے اور یسُوع پر ایمان لائے +

**یسُوع کا علانیہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا**
(متی ۲۱: ۱-۹ + مرقس ۱۱: ۱-۱۰ + لوقا ۱۹: ۲۸-۳۵)

۱۲ ۞ دوسرے دن بہت سے لوگوں[3] نے جو عید میں
۱۳ آئے تھے یہ سُنکر کہ یسُوع یروشلیم میں آتا ہے ۞ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے اور
۱۴ اسرائیل کا بادشاہ ہے ۞ جب یسُوع کو گدھے کا بچہ ملا
۱۵ تو اُس پر سوار ہوا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ ۞ اے صیون[4] کی بیٹی نہ ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچے پر سوار ہوا آتا

[1] متی ۱۸: ۲۰ کے حاشیے کو دیکھو [2] یا صندوقچی [3] ان عام لوگوں [4] زکریاہ ۹: ۹ +

۲۳ وہ تجھے دیگا ٭ یسُوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھیگا ٭ ۲۴ مرتھا نے اُس سے کہا۔ مَیں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھیگا ٭ ۲۵ یسُوع نے اُس سے کہا۔ قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا ٭ ۲۶ اور جو کوئی زندہ ہے۔ اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابدتک کبھی نہ مریگا۔ کیا تو اِسپر ایمان رکھتی ہے ٭ ۲۷ اُس نے اُس سے کہا۔ ہاں اے خداوند مَیں ایمان لاچکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنیوالا تھا تُو ہی ہے ٭ ۲۸ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے ٭ ۲۹ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی۔ ۳۰ (یسُوع ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا۔ بلکہ اُسی جگہ تھا ۳۱ جہاں مرتھا اُسے ملی تھی) ٭ پس جو یہودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے۔ یہ دیکھکر کہ مریم جلد اُٹھ کے باہر گئی۔ اِس خیال سے اُسکے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے ٭ ۳۲ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسُوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ٭ ۳۳ جب یسُوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا ۳۴ تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا ٭ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اے خداوند۔ چلکر دیکھ لے ٭ ۳۵ یسُوع کے آنسو بہنے لگے ٭ ۳۶ پس یہودیوں نے کہا۔ دیکھو۔ وہ اُسکو کیسا عزیز تھا ٭ ۳۷ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا۔ کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟ ٭ ۳۸ یسُوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا ٭ ۳۹ یسُوع نے کہا کہ پتھر اُٹھاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اے خداوند۔ اُس میں تو اب بدبُو آتی ہے۔ کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے ٭ ۴۰ یسُوع نے اُس سے کہا۔ کیا مَیں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائیگی تو خدا کا جلال دیکھیگی؟ ۴۱ ٭ پس اُنہوں نے اُس پتھر کو اُٹھایا۔ پھر یسُوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا۔ اے باپ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی ٭ ۴۲ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے۔ مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے ٭ ۴۳ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پُکارا کہ اے لعزر نکل آ ٭ ۴۴ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا۔ اور اُس کا چہرہ رومال[ٹ] سے لپٹا ہوا تھا۔ یسُوع نے اُن سے کہا اُسے کھولکر جانے دو +

۴۵ ٭ پس بہتیرے یہودی جو مریم کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسُوع کا یہ کام دیکھا تھا۔ اُس پر ایمان لے آئے ٭ ۴۶ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جاکر اُنہیں یسُوع کے کاموں کی خبر دی +

یہودیوں کی صدر عدالت میں یسُوع کے قتل کی تجویز

۴۷ ٭ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر عدالت کے لوگوں کو جمع کرکے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہت معجزے دکھاتا ہے ٭ ۴۸ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئینگے۔ اور رومی آکر ہماری جگہ اور قوم دونوں پر قبضہ کر لینگے ٭ ۴۹ اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن

ٹ یونانی۔ تؤمح +

کہتے ہو کہ تُو کفر بکتا ہے۔ اس لئے کہ میں نے کہا میں خُدا
۳۷ کا بیٹا ہوں؟ ○ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو
۳۸ میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین
نہ کرو۔ مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تم جانو اور سمجھو۔
۳۹ کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ اُنہوں نے
پھر اُس کے پکڑنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ اُن کے
ہاتھ سے نکل گیا +

یسُوع کا یردن کے پار چلا جانا

۴۰ ○ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ
چلا گیا جہاں یُوحنّا پہلے بپتسمہ
۴۱ دیا کرتا تھا۔ اور وہیں رہا۔ اور بہتیرے اُس کے پاس
آئے اور کہتے تھے کہ یُوحنّا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا
مگر جو کچھ یُوحنّا نے اس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔
۴۲ ○ اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے +

یسُوع کو لعزر کی بیماری اور موت کی خبر کا ملنا۔

باب ۱۱ ۱ ○ مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے
گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک
۲ آدمی بیمار تھا۔ یہ وہی مریم تھی
جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُسکے
۳ پاؤں پونچھے۔ اسی کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس
کی بہنوں نے اُس سے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خداوند۔ دیکھ
۴ جسے تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یسُوع نے سُنکر
کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کیلئے
ہے۔ تاکہ اُس کے وسیلے سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر
۵ ہو۔ اور یسُوع مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے
۶ محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار
۷ ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دن اور رہا۔ پھر اُس کے
۸ بعد شاگردوں سے کہا آؤ۔ پھر یہودیہ کو چلیں۔ شاگردوں
نے اس سے کہا۔ اَے ربّی۔ ابھی تو یہودی تجھے سنگسار
۹ کرنا چاہتے تھے اور تو پھر وہاں جاتا ہے؟ ○ یسُوع نے
جواب دیا۔ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی
دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا۔ کیونکہ وہ دُنیا کی روشنی
۱۰ دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا
۱۱ ہے۔ کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔ اس نے یہ باتیں
کہیں اور اِس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست
۱۲ لعزر سو گیا ہے۔ لیکن میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔ پس
شاگردوں نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند۔ اگر سو گیا
۱۳ ہے تو بچ جائیگا۔ یسُوع نے تو اُس کی موت کی بابت
۱۴ کہا تھا۔ مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔ تب
۱۵ یسُوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔ اور
میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا۔
تاکہ تم ایمان لاؤ۔ لیکن آؤ۔ ہم اُس کے پاس چلیں۔
۱۶ ○ پس توما نے جسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے
شاگردوں سے کہا کہ آؤ۔ ہم بھی چلیں۔ تاکہ اُس کے
ساتھ مریں +

یسُوع کا لعزر کو جلانا

۱۷ ○ پس یسُوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے
قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔
۱۸ ○ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک کوئی دو میل کے
۱۹ فاصلے پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم
۲۰ کو بھائی کے بارے میں تسلّی دینے آئے تھے۔ پس
مرتھا یسُوع کے آنے کی خبر سُنکر اُس سے ملنے کو گئی۔
۲۱ لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسُوع سے
کہا کہ اَے خداوند۔ اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا
۲۲ ○ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خُدا سے مانگیگا۔

لہ ان پس ہناد لہ یا اصطباغ لہ یونانی۔ نشان +

مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا
۱۲ ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے۔ نہ بھیڑوں کا مالک بھیڑیئے
کو آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ کے بھاگ جاتا ہے۔
۱۳ اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اِس
لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اس کو بھیڑوں
۱۴ کا فکر نہیں۔ اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ جس طرح باپ
۱۵ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ اسی طرح
مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے
جانتی ہیں۔ اور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں
۱۶ ۰ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑخانے
کی نہیں۔ مجھے اُن کا بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری
آواز سُنینگی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا
۱۷ ہوگا۔ باپ مجھ سے اس لئے محبّت رکھتا ہے۔ کہ
۱۸ مَیں اپنی جان دیتا ہوں۔ تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی
اُسے مجھ سے چھینتا نہیں۱؎۔ بلکہ مَیں اُسے آپ ہی
دیتا ہوں۔ مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور
اُس کے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ
سے مجھے ملا +

یہودیوں میں اختلاف

۱۹ ۰ ان باتوں کے سبب یہودیوں
۲۰ میں پھر اختلاف ہوا۔ اُن میں
سے بہتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے اور
۲۱ وہ دیوانہ ہے۔ تم اُس کی کیوں سُنتے ہو؟ ۰ اوروں نے
کہا یہ ایسے شخص کی باتیں نہیں جس میں بدرُوح ہو کیا
بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟

یسُوع اور باپ کا ایک ہونا اور کُفر کے الزام کا جواب

۲۲ ۰ یروشلیم میں عیدِ تجدید ہوئی۔۲؎
۲۳ اور جاڑے کا موسم تھا۔ اور
یسُوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا۔
۲۴ ۰ پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہوکر اُس سے کہا۔
تُو کب تک ہمارے دل کو ڈانواڈول رکھیگا؟ اگر تُو
۲۵ مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔ یسُوع نے
اُنہیں جواب دیا کہ مَیں نے تو تم سے کہہ دیا۔ مگر تم یقین
نہیں کرتے۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا
۲۶ ہوں۔ وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن تم اس لئے یقین
۲۷ نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔ میری
بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔ اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں
۲۸ اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ
کی زندگی بخشتا ہوں۔ اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی
۲۹ اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔ میرا باپ
جس نے مجھے وہ دی ہیں۔ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی
۳۰ اُنہیں۳؎ باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ مَیں اور
۳۱ باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے
۳۲ پھر پتھر اُٹھائے۔ یسُوع نے اُنہیں جواب دیا کہ مَیں
نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے
ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب مجھے سنگسار کرتے
۳۳ ہو؟ ۰ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے
سبب نہیں بلکہ کُفر کے سبب تجھے سنگسار کرتے ہیں
اور اِس لئے کہ تُو آدمی ہوکر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے
۳۴ ۰ یسُوع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا تمہاری شریعت
۳۵ میں یہ نہیں لکھا ہے کہ مَیں۴؎ نے کہا۔ تم خدا ہو؟ ۰ جبکہ
اُس نے اُنہیں خدا کہا۔ جن کے پاس خدا کا کلام آیا۔
۳۶ (اور کتابِ مُقدّس کا باطل ہونا ممکن نہیں) ۰ آیا تم
اُس شخص سے جسے باپ نے مُقدّس۵؎ کر کے دُنیا میں بھیجا

۱؎ یا ن کسی نے اُس کو مجھ سے نہیں چھینا۔ ۲؎ یا ن۔ اُس وقت ابزاو ۳؎ یا ن ۲۹۔ جو کچھ میرے باپ نے مجھے دیا ہے وہ سب سے بڑھکر ہے اور کوئی اُسے
۴؎ زبور ۸۲: ۶۔ ۵؎ یا۔ مخصوص +

کہہ کر بولے کہ تُو ہی اُس کا شاگرد ہے۔ ہم تو موسےٰ کے
۲۹ شاگرد ہیں ۝ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے موسےٰ کے ساتھ
کلام کیا ہے۔ مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا
۳۰ ہے ۝ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب
کی بات ہے کہ تم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ
۳۱ اُسنے میری آنکھیں کھولیں ۝ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں
کی نہیں سنتا لیکن اگر کوئی خدا پرست ہو اور اُسکی مرضی
۳۲ پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے ۝ دُنیا کے شروع سے
کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی
۳۳ آنکھیں کھولی ہوں ۝ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ
۳۴ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا ۝ اُنہوں نے جواب میں اُس سے
کہا۔ تُو تو بالکل گناہوں میں پیدا ہوا۔ تو ہم کو کیا سکھاتا
ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا ✦

**یسوع پر ایمان لانے اور نہ لانے کا نتیجہ**

۳۵ ۝ یسوع نے سُنا کہ اُنہوں
نے اُسے باہر نکال دیا
اور جب اُس سے ملا تو کہا۔ کیا تُو خدا کے بیٹے پر ایمان
۳۶ لاتا ہے؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا۔ اَے خداوند۔ وہ
۳۷ کون ہے کہ میں اُس پر ایمان لاؤں؟ ۝ یسوع نے
اُس سے کہا۔ تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے
۳۸ باتیں کرتا ہے وہی ہے ۝ اُس نے کہا اَے خداوند
۳۹ میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ کیا ۝ یسوع نے کہا
میں دُنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں۔ تاکہ جو نہیں
دیکھتے وہ دیکھیں۔ اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں
۴۰ ۝ جو فریسی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُنکر
۴۱ اُس سے کہا۔ کیا ہم بھی اندھے ہیں ۝ یسوع نے اُنسے
کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر
اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم
رہتا ہے ✦

**چرواہے اور بھیڑوں کی تمثیل**

اب ۱ ۝ میں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ جو کوئی دروازے سے
بھیڑخانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے
چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے ۝ لیکن جو دروازے ۲
سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ۝ اُس ۳
کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بھیڑیں
اُس کی آواز سُنتی ہیں۔ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام
بُلا کر باہر لے جاتا ہے ۝ جب وہ اپنی سب بھیڑوں ۴
کو باہر نکال چکتا ہے۔ تو اُن کے آگے آگے چلتا
ہے۔ اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں۔
کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں ۝ مگر وہ غیر شخص ۵
کے پیچھے نہ جائینگی۔ بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ
غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ۝ یسوع نے اُن سے ۶
یہ تمثیل کہی۔ لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں۔ جو
ہم سے کہتا ہے ✦

**بھیڑخانے کے دروازے اور اچھے چرواہے کے بیان میں**

۝ پس یسوع نے اُن سے ۷
پھر کہا۔ میں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں ہوں ۝ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ۸
ہیں۔ مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی ۝ دروازہ میں ہوں ۹
اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر
آیا جایا کریگا۔ اور چارا پائیگا ۝ چور نہیں آتا مگر چُرانے ۱۰
اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ
وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں ۝ اچھا چرواہا ۱۱

۳۵ن۔ ابنِ آدم ۳۸ن اُن سے ندارد ✦

اُس کے کام دن ہی دن میں کرنے ضرور ہیں۔ وہ رات
آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔
۵ جب تک مَیں دُنیا میں ہوں دُنیا کا نور ہوں۔ یہ کہہ
۶ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی سانی
۷ اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۔ اُس سے کہا۔
جا۔ شیلوخ کے حوض میں دھولے (جس کا ترجمہ
بھیجا ہوا ہے۔) پس اُس نے جاکر دھویا اور بینا ہو کر
۸ واپس آیا۔ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے
اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے۔ کیا یہ وہ
۹ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ بعض نے کہا۔
یہ وہی ہے۔ اوروں نے کہا کہ نہیں۔ لیکن کوئی اُس
۱۰ کے ہم شکل ہے۔ اُس نے کہا۔ مَیں وہی ہوں۔ پس
وہ اُس سے کہنے لگے۔ پھر تیری آنکھیں کیونکر کھل
۱۱ گئیں؟ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام
یسوعؔ ہے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگا کر مجھ
سے کہا کہ شیلوخ میں جاکر دھولے۔ پس مَیں گیا اور
۱۲ دھو کر بینا ہو گیا۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ وہ کہاں
ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں جانتا۔

**فریسیوں کی طرف سے اس معجزے کی تحقیقات**

۱۳ لوگ اُس شخص کو جو
پہلے اندھا تھا۔
۱۴ فریسیوں کے پاس لے گئے۔ اور جس روز یسوعؔ نے مٹی
سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا
۱۵ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پوچھا تو کس طرح بینا
ہوا؟ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں
۱۶ پر مٹی لگائی۔ پھر مَیں نے دھو لیا اور اب بینا ہوں۔ پس
بعض فریسی کہنے لگے۔ یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں
کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا۔ مگر بعض نے کہا کہ
گنہگار آدمی کیونکر ایسے معجزے دکھا سکتا ہے؟ پس اُن
میں اختلاف ہوا۔ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا ۱۷
کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تو تُو اُس کے حق
میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا۔ وہ نبی ہے۔ لیکن ۱۸
یہودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا۔ اور بینا ہو گیا
ہے۔ جب تک اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بینا
ہو گیا تھا بُلا کر۔ اُن سے نہ پوچھ لیا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا ۱۹
ہے۔ جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ پھر وہ اب
کیونکر دیکھتا ہے؟ اُس کے ماں باپ نے جواب ۲۰
میں کہا۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا
پیدا ہوا تھا۔ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر ۲۱
دیکھتا ہے۔ اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی
آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالغ ہے اُسی سے پوچھو وہ اپنا
حال آپ کہہ دیگا۔ یہ اُس کے ماں باپ نے یہودیوں ۲۲
کے ڈر سے کہا۔ کیونکہ یہودی ایکا کر چکے تھے۔ کہ اگر
کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادتخانے
سے خارج کیا جائے۔ اِس واسطے اُس کے ماں باپ ۲۳
نے کہا کہ وہ بالغ ہے۔ اُسی سے پوچھو۔ پس اُنہوں نے ۲۴
اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خدا کی تمجید
کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے۔ اُس نے ۲۵
جواب دیا۔ مَیں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں۔
ایک بات جانتا ہوں کہ مَیں اندھا تھا۔ اب بینا
ہوں۔ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ۲۶
ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟
اُس نے اُنہیں جواب دیا۔ مَیں تو تم سے کہہ چکا ۲۷
اور تم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تم
بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ وہ اُسے بُرا بھلا ۲۸

یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ اگر تم ابرؔاہیم کے فرزند ہوتے تو
۴۰ ابرؔاہیم کے سے کام کرتے۔ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص
کے قتل کی کوشش میں ہو۔ جس نے تم کو وہی حق بات
۴۱ بتائی جو خدا سے سُنی۔ ابرؔاہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا۔ تم
اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا
ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی
۴۲ خُدا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا
تو تم مجھ سے محبّت رکھتے۔ اس لئے کہ میں خُدا میں
سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا۔
۴۳ بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟
۴۴ اس لئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ ابلیس
سے ہو۔ اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پُورا کرنا چاہتے
ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اور سچائی پر قائم نہیں
رہا۔ کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھُوٹ
بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھُوٹا ہے بلکہ
۴۵ جھُوٹ کا باپ ہے۔ لیکن مَیں جو سچ بولتا ہوں۔ اسی
۴۶ لئے کہ تم میرا یقین نہیں کرتے۔ تم میں کون مجھ پر گُناہ
ثابت کرتا ہے؟ اگر مَیں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں
۴۷ نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں
سُنتا ہے۔ تم اس لئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو
۴۸ یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ کیا ہم خُوب
نہیں کہتے کہ تُو سامری ہے اور تجھ میں بدرُوح ہے؟
۴۹ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ مجھ میں بدرُوح نہیں۔ مگر
مَیں اپنے باپ کی عزّت کرتا ہوں۔ اور تم میری بےعزّتی
۵۰ کرتے ہو۔ لیکن مَیں اپنی بزرگی نہیں چاہتا۔ ہاں ایک
۵۱ ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ مَیں تم سے
سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کریگا
تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھیگا۔ ۵۲ یہودیوں نے اُس سے
کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدرُوح ہے۔ ابرؔاہیم
مر گیا اور نبی مر گئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے
کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا۔
۵۳ ہمارا باپ ابرؔاہیم جو مر گیا۔ کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟
اور نبی بھی مر گئے۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۵۴ یسُوعؔ
نے جواب دیا۔ اگر مَیں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی
کچھ نہیں۔ لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم
کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔ ۵۵ تم نے اُسے نہیں جانا۔ لیکن
مَیں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر کہوں کہ اُسے نہیں جانتا
تو تمہاری طرح جھُوٹا ہونگا۔ مگر مَیں اُسے جانتا اور اُس
کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ ۵۶ تمہارا باپ ابرؔاہیم میرا دن
دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا۔ چنانچہ اُس نے
دیکھا اور خوش ہوا۔ ۵۷ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ تیری
عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں۔ پھر تُو نے ابرؔاہیم کو
دیکھا؟ ۵۸ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ مَیں تم سے سچ سچ
کہتا ہوں۔ پیشتر اُس سے کہ ابرؔاہیم پیدا ہوا مَیں ہوں
۵۹ پس اُنہوں نے اُس کے مارنے کو پتھر اُٹھائے۔ مگر
یسُوعؔ چھپ کر ہیکل سے نکل گیا۔

**مسیح کا ایک جنم کے اندھے کو اچھا کرنا**

**۹ باب** ۱ پھر اُس نے جاتے
میں ایک شخص کو دیکھا
جو جنم کا اندھا تھا۔ ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس
سے پُوچھا کہ اے ربّی۔ کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا
پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اس کے ماں باپ نے؟
۳ یسُوعؔ نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا۔ نہ
اس کے ماں باپ نے۔ بلکہ یہ اس لئے ہوا کہ خُدا کے
کام اُس میں ظاہر ہوں۔ ۴ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں

گواہی سچی ہے۔ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں لیکن تم کو معلوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آتا ہوں۔ یا کہاں کو جاتا ہوں٭ 15 تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ مَیں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا٭ 16 اور اگر مَیں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے۔ کیونکہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے[1]٭ 17 اور تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مِلکر سچی ہوتی ہے ٭ 18 ایک تو مَیں خود اپنی گواہی دیتا ہوں۔ اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے٭ 19 اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تیرا باپ کہاں ہے؟ یسُوعؔ نے جواب دیا۔ نہ تم مجھے جانتے ہو۔ نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے٭ 20 اُس نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں بیت المال میں کہیں۔ اور کسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُس کا وقت نہ آیا تھا ٭

**مسیح پر ایمان لانے کے بغیر گناہ سے چھٹکارا نہیں**

21 ٭ اُس نے پھر اُن سے کہا۔ مَیں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور اپنے گناہ میں مرو گے۔ جہاں مَیں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے٭ 22 پس یہودیوں نے کہا۔ کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈالیگا جو کہتا ہے۔ جہاں مَیں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے؟ ٭ 23 اُس نے اُن سے کہا تم نیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہوں۔ تم دُنیا کے ہو مَیں دُنیا کا نہیں ہوں٭ 24 اس لئے مَیں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے٭ 25 اُنہوں نے اُس سے کہا۔ تُو کون ہے؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ وہی ہوں جو شروع سے تم سے کہتا آیا ہوں٭ 26 مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے۔ اور جو مَیں نے اُس سے سُنا وہی دُنیا سے کہتا ہوں٭ 27 وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ کی نسبت کہتا ہے٭ 28 پس یسُوعؔ نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ مَیں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا۔ بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا۔ اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں٭ 29 اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ مَیں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں٭ 30 جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے ٭

**ابرہامؔ کے اور خدا کے حقیقی فرزند**

31 ٭ پس یسُوعؔ نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُسکا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے٭ 32 اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کریگی٭ 33 اُنہوں نے اُسے جواب دیا۔ ہم تو ابرہامؔ کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ تُو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کئے جاؤ گے؟ ٭ 34 یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دیا۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے٭ 35 اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا۔ بیٹا ابد تک رہتا ہے٭ 36 پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے٭ 37 مَیں جانتا ہوں کہ تم ابرہامؔ کی نسل سے ہو۔ تو بھی میرے قتل کی کوشش میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں کرتا٭ 38 مَیں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو٭ 39 اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ ہمارا باپ تو ابرہامؔ ہے۔

[1] ان۔ اور بھیجنے والا ٭

رُوح ہے۔ جسم[1] سے کچھ فایدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تم
۶۴ سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں۔ اور زندگی بھی ہیں ○ مگر تم
میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے۔ کیونکہ
یسوع شروع سے جانتا تھا کہ جو ایمان نہیں لاتے وہ
۶۵ کون ہیں۔ اور کون مجھے پکڑوائیگا ○ پھر اُس نے کہا
اسی لئے مَیں نے تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی
نہیں آسکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق
نہ دی جائے ◆

**پطرس کی گواہی**

۶۶ ○ اس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے
اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے
۶۷ ساتھ نہ رہے ○ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا۔ کیا تم
۶۸ بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ ○ شمعون پطرس نے اُسے جواب
دیا۔ اَے خداوند کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی
۶۹ کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں ○ اور ہم ایمان لائے اور
۷۰ جان گئے ہیں کہ خدا کا قُدوس تو ہی ہے ○ یسوع نے
اُنہیں جواب دیا۔ کیا مَیں نے تم بارہ کو نہیں چُن لیا؟ اور
۷۱ تم میں سے ایک شخص شیطان[2] ہے ○ اُس نے یہ شمعون
اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا۔ کیونکہ یہی جو اُن
بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا ◆

## باب ۷

**عید میں جانے کی بابت بھائیوں کے ساتھ یسوع کی گفتگو**

۱ ○ اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل
میں پھرتا رہا۔ کیونکہ یہودیہ
میں پھرنا نہ چاہتا تھا۔ اس
۲ لئے کہ یہودی اُس کے قتل کی کوشش میں تھے ○ اور
۳ یہودیوں کی عیدِ خیام[3] نزدیک تھی ○ پس اُس کے
بھائیوں نے اُس سے کہا۔ یہاں سے روانہ ہو کر یہودیہ
کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی
دیکھیں ○ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو مشہور ہونا چاہے ۴
اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ
کو دُنیا پر ظاہر کر ○ کیونکہ اُس کے بھائی بھی اُس پر ایمان ۵
نہ لائے تھے ○ پس یسوع نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی ۶
وقت نہیں آیا۔ مگر تمہارے لئے سب وقت ہیں[4]
۷ ○ دُنیا تم سے عداوت نہیں کر سکتی۔ لیکن مجھ سے کرتی
ہے۔ کیونکہ مَیں اُس پر گواہی دیتا ہوں کہ اُس کے کام
بُرے ہیں ○ تم عید میں جاؤ۔ مَیں ابھی اِس عید میں ۸
نہیں جاتا۔ کیونکہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہیں ہوا۔
○ یہ باتیں اُن سے کہہ کر وہ گلیل ہی میں رہا ◆ ۹

**یسوع کا عید میں جانا**

○ لیکن جب اُس کے بھائی عید ۱۰
میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی
گیا۔ ظاہراً نہیں بلکہ گویا پوشیدہ ○ پس یہودی اُسے ۱۱
عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں ہے؟
○ اور لوگوں میں اُس کی بابت چُپکے چُپکے بہت سی ۱۲
گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے۔ اور بعض
کہتے تھے۔ نہیں۔ بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے ○ تاہم ۱۳
یہودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُس کی بابت صاف
صاف نہ کہتا تھا ◆

**یسوع کا بیان کرنا کہ میری تعلیم اور کلام وہ خدا کی طرف سے ہیں۔**

○ اور جب عید کے آدھے ۱۴
دن گذر گئے تو یسوع ہیکل
میں جا کر تعلیم دینے لگا ○ پس ۱۵
یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اس کو بغیر پڑھے کیونکر
علم آگیا؟ ○ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ۱۶
تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے ○ اگر کوئی ۱۷
اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان

---
[1] یونانی گوشت [2] یونانی ابلیس [3] یا جھونپڑیوں کی عید [4] یونانی۔ تمہارا وقت ہمیشہ تیار ہے ◆

۳۹ مرضی کے موافق عمل کروں ○ اور میرے بھیجنے والے کی
مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں
سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں
۴۰ ○ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو
دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور
میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں[۱] ✦

**زندگی کی روٹی کھانے کی شرط اور تاثیر**

۴۱ ○ پس یہودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اِس
لئے کہ اُس نے کہا تھا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری وہ
۴۲ میں ہوں ○ اور اُنہوں نے کہا۔ کیا یہ یُوسف کا بیٹا یسُوع
نہیں جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں۔ اب کیونکر
۴۳ کہتا ہے کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟ ○ یسُوع نے
۴۴ جواب میں اُن سے کہا کہ آپس میں نہ بڑبڑاؤ ○ کوئی میرے
پاس نہیں آسکتا۔ جبتک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے
اُسے کھینچ نہ لے۔ اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ
۴۵ کرونگا ○ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ[۲] سب
خدا کی طرف سے تعلیم پائے ہوئے ہونگے۔ جس کسی
نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے
۴۶ ○ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ مگر جو خدا کیطرف
۴۷ سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے ○ میں تم سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی
۴۸-۴۹ ہے ○ زندگی کی روٹی میں ہوں ○ تمہارے باپ دادوں
۵۰ نے بیابان میں منّ کھایا اور مر گئے ○ یہ وہ روٹی ہے جو
آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے
۵۱ اور نہ مرے ○ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی[۳] جو آسمان سے
اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک
زندہ رہیگا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کیلئے دُونگا
وہ میرا گوشت ہے ✦

**مسیح کا گوشت اور خون حقیقی خوراک ہے**

۵۲ ○ پس یہودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے
کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟
۵۳ ○ یسُوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔
کہ جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُسکا خُون
۵۴ نہ پیؤ تم میں زندگی نہیں ○ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا
خُون پیتا ہے۔ ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور میں اُسے
۵۵ آخری دن پھر زندہ کرونگا ○ کیونکہ میرا گوشت فی الحقیقت
کھانے کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے
۵۶ ○ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قائم
۵۷ رہتا ہے۔ اور میں اُس میں ○ جس طرح زندہ باپ نے
مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں۔ اِسی
طرح وہ بھی جو مجھے کھائیگا میرے سبب سے زندہ رہیگا
۵۸ ○ جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ دادوں کی
طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد
۵۹ تک زندہ رہیگا ○ یہ باتیں اُس نے کفرنحوم کے ایک
عبادتخانے میں تعلیم دیتے وقت کہیں ✦

**مسیح کے کلام کی حقیقت**

۶۰ ○ اس لئے اُس کے شاگردوں میں
سے بہتوں نے سُن کر کہا۔ کہ یہ
۶۱ کلام ناگوار ہے۔ اُسے کون سُن سکتا ہے؟ ○ یسُوع نے
اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات
پر بڑبڑاتے ہیں اُن سے کہا۔ کیا تم اِس بات سے
۶۲ ٹھوکر کھاتے ہو؟ ○ اگر تم ابنِ آدم کو اوپر جاتے دیکھو گے
۶۳ جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟ ○ زندہ کرنے والی تو

[۱] یا کرونگا [۲] یسعیاہ ۵۴: ۱۳ [۳] یونانی۔ زندہ ✦

۱۴ سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکریاں بھریں۔ پس جو معجزہ[1] اس نے دکھایا وہ لوگ اُسے دیکھکر کہنے لگے۔ جو نبی دُنیا میں ۱۵ آنے والا تھا فی الحقیقت یہی ہے۔ پس یسوع یہ معلوم کرکے کہ وہ آکر مجھے بادشاہ بنانے کے لئے پکڑنا چاہتے ہیں پھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا +

**یسوع کا جھیل کے پانی پر چلنا**
(متی ۱۴: ۲۲-۳۳ مرقس ۶: ۴۵-۵۱)

۱۶ پھر جب شام ہوئی تو اُس کے شاگرد جھیل کے کنارے گئے۔ ۱۷ اور کشتی پر چڑھکر جھیل کے پار کفرنحوم کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہوگیا تھا۔ ۱۸ اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۔ اور ۱۹ آندھی کے سبب جھیل میں موجیں اُٹھنے لگیں۔ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے تو اُنہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا ۲۰ اور ڈر گئے۔ مگر اُس نے اُن سے کہا کہ میں ہوں۔ ڈرو نہیں۔ ۲۱ پس وہ اُسے کشتی پر چڑھا لینے کو راضی ہوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے +

**یسوع زندگی کی روٹی ہے**

۲۲ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی۔ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ صرف اُس ۲۳ کے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے ۲۴ خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔ پس جب بھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے۔ نہ اُس کے شاگرد۔ تو وہ خود چھوٹی کشتیوں پر چڑھکر یسوع کی تلاش میں ۲۵ کفرنحوم کو آئے۔ اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا۔ اَے ربی۔ تُو یہاں کب آیا؟ ۲۶ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے[1] دیکھے۔ بلکہ اس لئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ ۲۷ فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے۔ جسے ابنِ آدم تمہیں دیگا۔ کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ ۲۸ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں۔ تاکہ خدا کے کام انجام دیں؟ ۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ ۳۰ پس اُنہوں نے اس سے کہا۔ پھر تُو کونسا نشان دکھاتا ہے۔ تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کونسا کام کرتا ہے؟ ۳۱ ہمارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ[2] اُس نے اُنہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی۔ ۳۲ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ ۳۳ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ ۳۴ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند۔ یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔ ۳۵ یسوع نے اُن سے کہا۔ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ ۳۶ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ ۳۷ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیگا۔ اور جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے میں ہرگز نہ نکال دونگا۔ ۳۸ کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی

[1] یونانی۔ نشان [2] نحمیاہ ۹: ۱۵



ش

۳۴ دی ہے۔ لیکن مَیں اپنی نسبت انسان کی گواہی منظور
نہیں کرتا۔ تو بھی مَیں یہ باتیں اس لئے کہتا ہوں کہ تم
۳۵ نجات پاؤ۔ وہ جلتا اور چمکتا ہوا چراغ تھا اور تم کو کچھ عرصے
۳۶ تک اُس کی روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا۔ لیکن میرے
پاس جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے۔ کیونکہ
جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دِئے یعنی یہی کام جو
مَیں کرتا ہوں۔ وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے
۳۷ ۰ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی
دی ہے تم نے نہ کبھی اُس کی آواز سُنی ہے اور نہ اُس کی
۳۸ صورت دیکھی۔ اور اُس کے کلام کو اپنے دلوں میں قائم
نہیں رکھتے۔ کیونکہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقین
۳۹ نہیں کرتے۔ تم کتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے
ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے۔ اور یہ وہ ہے
۴۰ جو میری گواہی دیتی ہے۔ پھر بھی تم زندگی پانے کے لئے
۴۱ میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔ مَیں آدمیوں سے عزّت
۴۲ نہیں چاہتا۔ لیکن مَیں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں خُدا کی
۴۳ محبّت نہیں۔ مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں۔ اور
تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے
۴۴ تو اُسے قبول کر لوگے۔ تم جو ایک دوسرے سے عزّت
چاہتے ہو۔ اور وہ عزّت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی
۴۵ ہے نہیں چاہتے کیونکر ایمان لا سکتے ہو؟ ۰ یہ نہ سمجھو
کہ مَیں باپ سے تمہاری شکایت کرونگا تمہاری شکایت
کرنے والا تو ہے یعنی موسیٰ۔ جس پر تم نے اُمید لگا رکھی
۴۶ ہے۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین
۴۷ کرتے۔ اس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن
جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں
کا کیونکر یقین کروگے؟

**یسوع کا پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا اور بادشاہ بننے سے انکار کرنا۔**
**(متی ۱۴: ۱۳-۲۱ + مرقس ۶: ۳۲-۴۴ + لوقا ۹: ۱۰-۱۷ آیت)**

۱ ۰ اِن باتوں کے بعد یسوع گلیل ابٹ
کی جھیل یعنی تبریاس کی جھیل
۲ کے پار گیا۔ اور بڑی بھیڑ اُس
کے پیچھے ہولی۔ کیونکہ جو معجزے
وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن کو
۳ وہ دیکھتے تھے۔ یسوع پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں
۴ کے ساتھ وہاں بیٹھا۔ اور یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک
۵ تھی۔ پس جب یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر دیکھا کہ
میرے پاس بڑی بھیڑ آرہی ہے تو فلپس سے کہا کہ ہم
ان کے کھانے کے لئے کہاں سے روٹیاں مول لیں۔
۶ ۰ مگر اُس نے اُس کے آزمانے کے لئے یہ کہا۔ کیونکہ وہ
۷ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کروں گا۔ فلپس نے اُسے جواب
دیا کہ دو سو دینار کی روٹیاں اِن کے لئے کافی نہ ہونگی۔
۸ کہ ہر ایک کو تھوڑی بھی مل جائے۔ اُس کے شاگردوں
میں سے ایک نے یعنی شمعون پطرس کے بھائی اندریاس
۹ نے اُس سے کہا۔ یہاں ایک لڑکا ہے جس کے پاس
جَو کی پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں ہیں۔ مگر یہ اتنے لوگوں
۱۰ میں کیا ہیں؟ ۰ یسوع نے کہا کہ لوگوں کو بٹھاؤ اور اُس
جگہ بہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے
۱۱ بیٹھ گئے۔ یسوع نے وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے اُنہیں
جو بیٹھے تھے بانٹ دیں۔ اور اسی طرح مچھلیوں میں سے
۱۲ جسقدر چاہتے تھے بانٹ دیا۔ جب وہ سیر ہو چکے تو
اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ بچے ہوئے ٹکڑوں
۱۳ کو جمع کرو تاکہ کچھ ضائع نہ ہو۔ چنانچہ اُنہوں نے جمع کیا
اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کھانے والوں

لے یا واحد خدا سے ؎ یونانی: منظور نہیں کرتا ؎ یونانی: منظور کرتے ؎ یونانی: نشان ؎ متی ۲۰: ۲ کے حاشیہ کو دیکھیں

نے شفا پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دن ہے۔ تجھے
۱۱ چارپائی اُٹھانی روا نہیں ؀ اُس نے اُنہیں جواب دیا۔ جس
نے مجھے تندرست کیا اُسی نے مجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی
۱۲ اُٹھا کر چل پھر ؀ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کون شخص
۱۳ ہے جس نے تجھ سے کہا۔ چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ؀ لیکن
جو شفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کون ہے۔ کیونکہ بھیڑ کے
۱۴ سبب یِسُوعؔ وہاں سے ٹل گیا تھا ؀ اِن باتوں کے بعد
وہ یِسُوعؔ کو ہیکل میں مِلا۔ اُس نے اس سے کہا۔ دیکھ تُو
تندرست ہو گیا ہے پھر گناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے
۱۵ بھی زیادہ آفت آئے ؀ اُس آدمی نے جا کر یہودیوں کو خبر
۱۶ دی[1] کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یِسُوعؔ ہے ؀ اِس
لئے یہودی یِسُوعؔ کو ستانے لگے۔ کیونکہ وہ ایسے کام سبت
۱۷ کے دن کرتا تھا ؀ لیکن یِسُوعؔ[2] نے اُن سے کہا کہ میرا باپ
۱۸ اب تک کام کرتا ہے۔ اور مَیں بھی کام کرتا ہوں ؀ اس سبب
سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کے قتل کرنے کی کوشش
کرنے لگے۔ کہ وہ نہ فقط سبت کا حُکم توڑتا۔ بلکہ خُدا کو
خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا ؀

**کام اور قدرت اور عزت کے اعتبار سے یِسُوعؔ کی باپ کے ساتھ شراکت**

۱۹ ؀ پس یِسُوعؔ نے اُن سے کہا۔
مَیں تم سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ
کو کرتے دیکھتا ہے۔ کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں
۲۰ بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے ؀ اس لئے کہ باپ بیٹے کو
عزیز رکھتا ہے۔ اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے
بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائیگا تاکہ تم تعجب کرو
۲۱ ؀ کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے
اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے ؀ کیونکہ ۲۲
باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اُس نے عدالت کا
سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے ؀ تاکہ سب لوگ بیٹے کی ۲۳
عزت کریں۔ جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے
کی عزت نہیں کرتا ہے وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا
عزت نہیں کرتا ؀ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو میرا ۲۴
کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ
کی زندگی اُس کی ہے۔ اور اُس پر سزا کا حکم نہیں[3] ہوتا۔
بلکہ وہ موت سے نکلکر زندگی میں داخل ہو گیا ہے ؀ مَیں ۲۵
تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے۔ بلکہ ابھی
ہے کہ مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور جو سُنینگے
وہ جیئینگے ؀ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی ۲۶
رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے
آپ میں زندگی رکھے ؀ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی ۲۷
اختیار بخشا۔ اس لئے کہ وہ آدمزاد[4] ہے ؀ اس سے تعجب ۲۸
نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُسکی آواز
سُنکر نکلینگے ؀ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے ۲۹
واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے*

**یِسُوعؔ کے حق میں چار قسم کی گواہی**

۳۰ ؀ مَیں اپنے آپ سے کچھ
نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا
ہوں عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت راست ہے۔
کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی
چاہتا ہوں ؀ اگر مَیں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی ۳۱
سچی نہیں ؀ ایک اور ہے جو میری گواہی دیتا ہے۔ اور ۳۲
مَیں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچی ہے ؀ تم ۳۳
نے یُوحنّا کے پاس پیام بھیجا۔ اور اُس نے سچائی کی گواہی

[1] یہودیوں سے کہا [2] اُس نے بچائی [3] وہ عدالت میں نہیں آتا [4] یا ابن آدم

۴۰ میرے سب کام مجھے بتا دِئے۔ اُس پر ایمان لائے ٭ پس وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ۔ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا ٭ ۴۱ اور اُس کے کلام کے سبب اور بھی بہتیرے ایمان لائے ٭ ۴۲ اور اُس عورت سے کہا۔ اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے ✚

**گلیل میں یسوع کا مانا جانا**

۴۳ پھر اُن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلیل کو گیا ٭ ۴۴ کیونکہ یسُوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزّت نہیں پاتا ٭ ۴۵ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے قبول کیا۔ اِس لئے کہ جتنے کام اُس نے یروشلیم میں عید کے وقت کئے تھے اُنہوں نے اُن کو دیکھا تھا۔ کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے ✚

**قانا میں بادشاہ کے ملازم کے بیٹے کو اچھا کرنا**

۴۶ پس وہ پھر قانائے گلیل میں آیا۔ جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا۔ اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا۔ جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار تھا ٭ ۴۷ وہ یہ سُن کر کہ یسُوع یہودیہ سے گلیل میں آ گیا ہے۔ اُس کے پاس گیا۔ اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا ٭ ۴۸ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے ٭ ۴۹ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند میرے بچّے کے مرنے سے پہلے چل ٭ ۵۰ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسُوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا ٭ ۵۱ وہ رستے ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا لڑکا جیتا ہے ٭ ۵۲ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی ٭ ۵۳ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا کہ تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا ایمان لایا ٭ ۵۴ یہ دوسرا معجزہ[۱] ہے جو یسُوع نے یہودیہ سے گلیل میں آ کر دکھایا ✚

**یسُوع کا یروشلیم میں ایک بیمار کو اچھا کرنا**

۵ ۱ اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی۔ اور یسُوع یروشلیم کو گیا ✚

۲ یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا[۲] کہلاتا ہے۔ اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں ٭ ۳ اُن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ پڑے تھے ٭ ۵ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا ٭ ۶ اُس کو یسُوع نے پڑا ہوا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مُدّت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا۔ کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟ ٭ ۷ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اَے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے۔ بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے ٭ ۸ یسُوع نے اُس سے کہا۔ اُٹھ۔ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر ٭ ۹ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا ✚

**سبت کے دن بیمار کو اچھا کرنے کے بارے میں یہودیوں سے گفتگو**

وہ دن سبت کا تھا۔ ۱۰ پس یہودی اُس سے جس

---

[۱] یونانی۔ نشان [۲] ن بیت رحم ✚

پیاسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔

۱۵ ٥ عورت نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ مَیں نہ پیاسی ہوں۔ نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔

۱۶ ٥ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔

۱۷ ٥ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شوہر ہوں یسُوع نے اس سے کہا کہ تُو نے خوب کہا۔ مَیں بے شوہر

۱۸ ہوں۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے۔ اور جس کے پاس

۱۹ تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تُو نے سچ کہا۔ عورت نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو

۲۰ نبی ہے۔ ہمارے باپ دادوں نے اس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنی چاہیئے

۲۱ یروشلیم میں ہے۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ اَے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے۔ کہ تم نہ تو اِس

۲۲ پہاڑ پر باپ کی پرستش کروگے اور نہ یروشلیم میں۔ تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو۔ ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں

۲۳ میں سے ہے۔ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے

۲۴ کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈھتا ہے۔ خدا رُوح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی

۲۵ سے پرستش کریں۔ عورت نے اس سے کہا۔ مَیں جانتی ہوں کہ مسیح۔ جو خرستُس کہلاتا ہے۔ آنے والا ہے۔ جب

۲۶ وہ آئیگا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا۔ یسُوع نے اس سے کہا مَیں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں +

**شاگردوں کے ساتھ رُوحانی خوراک اور فصل کے بارے میں یسُوع کی گفتگو**

۲۷ ٥ اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے۔ تاہم کسی نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟

۲۸ یا اُس سے کس لئے باتیں کرتا ہے؟ ٥ پس عورت اپنا

۲۹ گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔ آؤ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دِئے

۳۰ کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ ٥ وہ شہر سے نکل کر اُس

۳۱ کے پاس آنے لگے۔ اتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے

۳۲ یہ درخواست کرنے لگے۔ کہ اَے ربّی۔ کچھ کھا لے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے کے لئے ایسا

۳۳ کھانا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ پس شاگردوں نے آپس

۳۴ میں کہا۔ کیا کوئی اُس کے لئے کچھ کھانے کو لایا ہے؟ ٥ یسُوع نے اُن سے کہا۔ میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُس کا کام پُورا کروں۔

۳۵ ٥ کیا تم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو مَیں تم سے کہتا ہوں۔ اپنی آنکھیں اُٹھا

۳۶ کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے۔ اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھل جمع کرتا ہے۔ تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں ملکر خوشی کریں

۳۷ ٥ کیونکہ اس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے۔ کہ بونے والا اور

۳۸ ہے۔ کاٹنے والا اور۔ مَیں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لئے بھیجا جس پر تم نے محنت نہیں کی۔ اَوروں نے محنت کی۔ اور تم اُن کی محنت کے پھل میں شریک ہوئے +

**بہت سے سامریوں کا یسُوع پر ایمان لانا**

۳۹ ٥ اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے

[illegible] +

۲۶ کسی یہودی کے ساتھ طہارت کی بابت بحث ہوئی۔ اُنہوں نے یُوحنّا کے پاس آکر کہا۔ اے ربّی۔ جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا۔ جس کی تُو نے گواہی دی ہے۔ دیکھ وہ بپتسمہ[1] دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔ ۲۷ یُوحنّا نے جواب میں کہا انسان کچھ نہیں پا سکتا۔ جب تک اُس کو آسمان سے نہ دیا جائے۔ ۲۸ تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں۔ مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں۔ ۲۹ جس کی دُلہن ہے وہ دُولہا ہے۔ مگر دُولہا کا دوست جو کھڑا ہوا اُس کی سُنتا ہے۔ دُولہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے پس ۳۰ میری یہ خوشی پُوری ہوگئی۔ ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور مَیں گھٹوں ✝

**مسیح کے پیغام کی حقیقت**

۳۱ ○ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے۔ جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ ۳۲ جو کچھ اُس نے دیکھا اور سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے۔ اور کوئی اس کی گواہی قبول نہیں کرتا۔ ۳۳ جس نے اُس کی گواہی قبول کی اُس نے اس بات پر مُہر کر دی کہ خدا سچا ہے۔ ۳۴ کیونکہ جسے خُدا نے بھیجا ہے وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اس لئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔ ۳۵ باپ بیٹے سے محبّت رکھتا ہے۔ اور اُس نے سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ ۳۶ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھیگا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے ✝

**ایک سامری عورت کے ساتھ یسُوع کی گفتگو**

باب ۴ ۱ ○ پھر جب خُداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسُوع یُوحنّا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ[1] دیتا ہے۔ ۲ (گو یسُوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ[1] دیتے تھے) ۳ ○ تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔ ۴ اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا۔ ۵ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔ ۶ اور یعقوب کا کُواں[2] وہیں تھا۔ چنانچہ یسُوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں[2] پر یُونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ ۷ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ مجھے پانی پلا۔ ۸ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ ۹ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے) ۱۰ ○ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے۔ مجھے پانی پلا۔ تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی[3] کا پانی دیتا۔ ۱۱ عورت[4] نے اُس سے کہا۔ اے خداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ ۱۲ ○ کیا تُو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کُواں دیا۔ اور خود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟ ۱۳ ○ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ جو کوئی اس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ ۱۴ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئیگا جو مَیں اُسے دُونگا وہ ابد تک

[1] با۔ اصطباغ [2] یونانی۔ چشمہ [3] یونانی۔ زندہ [4] ن۔ اُس نے ✝

۲ سردار تھا۔ اُس نے رات کو یسوعؑ کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربّی ہم جانتے ہیں کہ تُو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو معجزے[1] تُو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا۔ جبتک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ ۳ یسوعؑ نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جبتک کوئی نئے سر[2] سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ نیکدیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ ۵ یسوعؑ نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں جبتک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ۶ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو رُوح سے پیدا ہوا ہے رُوح ہے۔ ۷ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سر[2] سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ۸ ہوا[3] جدھر چاہتی ہے چلتی ہے۔ اور تُو اُس کی آواز سُنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ ۹ نیکدیمس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ ۱۰ یسوعؑ نے جواب میں اُس سے کہا۔ بنی اسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں۔ اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے ۱۲ جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا۔ تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیونکر یقین کرو گے؟ ۱۳ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے ۱۴ جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں[4] ہے۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا۔ اُسی طرح ضرور ہے کہ ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے ۱۵ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے ✦

**نجات اور ہلاکت کے طریقے**

۱۶ کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ ۱۷ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے۔ بلکہ اس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلے سے نجات پائے۔ ۱۸ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے۔ کہ نور دُنیا میں آیا ہے۔ اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔ ۲۰ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے۔ اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ ۲۱ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے۔ تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں ✦

**یُوحنّا کا اقرار کہ مجھے گھٹنا اور مسیح کو بڑھنا چاہئے**

۲۲ اِن باتوں کے بعد یسوعؑ اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے مُلک میں آئے۔ اور وہ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ[5] دینے لگا۔ ۲۳ اور یُوحنّا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ[5] دیتا تھا۔ کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ[5] لیتے تھے۔ ۲۴ کیونکہ یُوحنّا اُس وقت تک قید خانے میں ڈالا نہ گیا تھا۔ ۲۵ پس یُوحنّا کے شاگردوں کی

[1] یونانی۔ نشان [2] یا اوپر کی طرف سے [3] یا رُوح [4] ن۔ جو آسمان میں ہے۔ نہیں درج [5] یا۔ اصطباغ ✦

مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کُھلا ہُوا اور خُدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور ابنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔

**باب ۲ — یسوُع کا پہلا معجزہ**

۱ پھر تیسرے دن قانائے گلیل میں ایک شادی ہوئی۔ اور یسوُع کی ماں وہاں تھی۔ ۲ اور یسوُع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ ۳ اور جب مے ہو چکی یسوُع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مے نہیں رہی۔ ۴ یسوُع نے اُس سے کہا۔ اَے عورت۔ مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا۔ ۵ اُس کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔ ۶ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے۔ اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنجایش تھی۔ ۷ یسوُع نے اُن سے کہا۔ مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دیا۔ ۸ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۔ ۹ جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا۔ اور نہ جانتا تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دُولہا کو بُلا کر اُس سے کہا۔ ۱۰ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھک گئے۔ مگر تُو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ ۱۱ یہ پہلا معجزہ[۱] یسوُع نے قانائے گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا۔ اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔

۱۲ اس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کفرنحوم کو گئے۔ اور وہاں چند روز رہے۔

**یسوُع کا ہیکل کو پاک صاف کرنا اور اپنے مر کر جی اُٹھنے کی پیشینگوئی کرنی**

۱۳ یہودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی۔ اور یسوُع یروشلیم کو گیا۔ ۱۴ اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر کے بیچنے والوں کو اور صرّافوں کو بیٹھے ہوئے پایا۔ ۱۵ اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا۔ اور صرّافوں کے پیسے بکھیر دئے اور تختے اُلٹ دیئے۔ ۱۶ اور کبوتر فروشوں سے کہا۔ ان کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ ۱۷ اُس کے شاگردوں کو یاد آیا۔ کہ لکھا ہے۔[۲] تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائیگی۔ ۱۸ پس یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ تُو جو ان کاموں کو کرتا ہے ہمیں کونسا نشان دکھاتا ہے؟ ۱۹ یسوُع نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِس مَقدِس کو ڈھا دو۔ تو مَیں اُسے تین دن میں کھڑا کر دُونگا۔ ۲۰ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس میں یہ مَقدِس بنا ہے۔ اور کیا تُو اُسے تین دن میں کھڑا کر دیگا؟ ۲۱ مگر اُس نے اپنے بدن کے مَقدِس کی بابت کہا تھا۔ ۲۲ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا۔ اور اُنہوں نے کتابِ مُقدّس اور اُس قول کا جو یسوُع نے کہا تھا یقین کیا۔

**بعض ایمان لانے والوں پر مسیح کا اعتبار نہ کرنا۔**

۲۳ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہت سے لوگ اُن معجزوں[۳] کو دیکھ کر جو وہ دکھاتا تھا اُس کے نام پر ایمان لائے۔ ۲۴ لیکن یسوُع اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہ کرتا تھا۔ اس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا۔ ۲۵ اور اس کی حاجت نہ رکھتا تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دے۔ کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا کیا ہے۔

**نئی پیدایش کے بارے میں نیکدیمس کے ساتھ یسوُع کی گفتگو**

**باب ۳** ۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمس نام یہودیوں کا ایک

[۱] یونانی۔ یہ نشانوں کا شروع [۲] زبور ۶۹۔ ۹ [۳] یونانی۔ نشانوں۔

پانی سے[1] بپتسمہ[2] دیتا ہوں۔ تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا
۲۷ ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یعنی میرے بعد کا آنے والا جس
۲۸ کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لایق نہیں۔ یہ باتیں یردن
کے پار بیت عنیاہ میں واقع ہوئیں۔ جہاں یوحنا بپتسمہ
دیتا تھا +

۲۹ **یسوع کے دیکھنے کے بعد یوحنا کی گواہی** ○ دوسرے دن اُسنے
یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برہ ہے
۳۰ جو دنیا کا گناہ اُٹھائے جاتا[3] ہے۔ یہ وہی ہے جسکی بابت
میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مجھ سے
۳۱ مقدم ٹھیرا ہے۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور میں تو اُسے
پہچانتا نہ تھا۔ مگر اس لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا۔ کہ
۳۲ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یوحنا نے یہ گواہی
دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے
۳۳ دیکھا ہے۔ اور وہ اُس پر ٹھیر گیا۔ اور میں تو اُسے پہچانتا
نہ تھا۔ مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی
نے مجھ سے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھیرتے دیکھے
۳۴ وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ میں
نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے +

۳۵ **یسوع کے پہلے تین شاگرد** ○ دوسرے دن پھر یوحنا اور اُس
۳۶ کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے۔ اُسنے یسوع
پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا۔ دیکھو یہ خدا کا برہ ہے!
۳۷ ○ وہ دونو شاگرد اُس کو یہ کہتے سنکر یسوع کے پیچھے
۳۸ ہو لئے۔ یسوع نے پھر کر اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر
اُن سے کہا۔ تم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اس سے
۳۹ کہا۔ اے ربی (یعنی اے اُستاد) تو کہاں رہتا ہے؟ ○ اُس
نے اُن سے کہا۔ چلو دیکھ لوگے۔ پس اُنہوں نے آکر اُسکے
رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے۔ اور
یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا۔ اُن دونوں میں سے جو یوحنا ۴۰
کی بات سنکر یسوع کے پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعون پطرس
کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی ۴۱
شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم کو خرستس یعنی
مسیح مل گیا۔ وہ اُسے یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے ۴۲
اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے۔ تو
کیفا یعنے پطرس[4] کہلائیگا +

**یسوع کے دو اور شاگردوں کا حال** ○ دوسرے دن یسوع نے ۴۳
گلیل میں جانا چاہا۔ اور فلپس سے مل کر کہا میرے پیچھے
ہو لے۔ فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا ۴۴
کا باشندہ تھا۔ فلپس نے نتن ایل سے مل کر اُس سے ۴۵
کہا کہ جس کا ذکر موسے نے توریت میں اور نبیوں نے کیا
ہے۔ وہ ہم کو مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری
ہے۔ نتن ایل نے اُس سے کہا۔ کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی ۴۶
چیز نکل سکتی ہے؟ فلپس نے کہا چل کر دیکھ لے۔ یسوع ۴۷
نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا
دیکھو۔ یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔ اس میں مکر نہیں۔
○ نتن ایل نے اُس سے کہا۔ تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ ۴۸
یسوع نے اُس کے جواب میں کہا۔ اس سے پہلے کہ فلپس
نے تجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں
نے تجھے دیکھا۔ نتن ایل نے اُسکو جواب دیا۔ اے ربی۔ ۴۹
تو خدا کا بیٹا۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ یسوع نے ۵۰
جواب میں اُس سے کہا۔ میں نے جو تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر
کے درخت کے نیچے دیکھا۔ کیا تو اسی لئے ایمان لایا ہے؟ تو
اِن سے بھی بڑے بڑے ماجرے دیکھیگا۔ پھر اُس سے کہا۔ ۵۱

[1] یا میں [2] یا۔ اصطباغ [3] یا۔ اٹھاتا [4] یعنی پتھر۔ متی ۱۶: ۱۸ کو دیکھو +

# یُوحنّا کی انجیل

باب ۱ | کلام کی الوہیت۔ اُس کا تجسم اور اُس کے بارے میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی گواہی

۱ ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔ ۲ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ ۳ ساری چیزیں اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں۔ اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ ۴ اُس میں زندگی تھی۔ اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھا۔ ۵ اور نُور تاریکی میں چمکتا ہے۔ اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا[1]۔ ۶ ایک آدمی یُوحنّا نام آموجود ہوا۔ جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ ۷ یہ گواہی کے لئے آیا کہ نور کی گواہی دے۔ تاکہ سب اُس کے وسیلے سے ایمان لائیں۔ ۸ وہ خود تو نور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے کو آیا تھا۔ ۹ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔ دُنیا میں آنے کو تھا[2]۔ ۱۰ وہ دُنیا میں تھا۔ اور دُنیا اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئی۔ اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔ ۱۱ وہ اپنے گھر[3] آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ ۱۲ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ ۱۳ وہ نہ خُون سے نہ جسم کی خواہش[4] سے نہ انسان کے ارادے سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔ ۱۴ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا[5]۔ اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے[6] کا جلال۔ ۱۵ یُوحنّا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پُکار کے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا مَیں نے ذکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے مقدم ٹھیرا۔ کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ ۱۶ کیونکہ اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔ ۱۷ اس لئے کہ شریعت تو موسےٰ کی معرفت دی گئی۔ مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔ ۱۸ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا[7] جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا۔

یہودیوں کے جواب میں اپنی اور مسیح کی بابت یُوحنّا کی گواہی۔

۱۹ اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے۔ کہ جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لیوی یہ پُوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کون ہے؟ ۲۰ تو اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا۔ بلکہ اقرار کیا کہ مَیں تو مسیح نہیں ہوں۔ ۲۱ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کون ہے؟ کیا تُو ایلیّاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔ ۲۲ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو ہے کون؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ ۲۳ اُس نے کہا مَیں جیسا یشعیاہ نبی نے کہا ہے[8]۔ بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔ ۲۴ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ ۲۵ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تُو نہ مسیح ہے۔ نہ ایلیّاہ۔ نہ وہ نبی۔ تو پھر بپتسمہ[9] کیوں دیتا ہے؟ ۲۶ یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں

---

[1] یا تاریکی اُس پر غالب نہ آئی [2] یا حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آنے والے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے [3] یونانی۔ اپنی چیزوں میں [4] یونانی۔ ارادے۔
[5] یونانی۔ خیمہ ڈالا [6] یونانی۔ باپ کے پاس سے [7] ل۔ خدا اکلوتا [8] یشعیاہ ۴۰: ۳ [9] یا۔ اصطباغ [10] یا۔ میں [11] یا۔ اُٹھاتا [12] یا۔ میں

**یسوع کا رسُولوں کو دکھائی دینا**

۳۶ ○ وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوع آپ اُن کے بیچ میں آ
۳۷ کھڑا ہوا۔ اور اُن سے کہا۔ تمہاری سلامتی ہو[۱]۔ مگر اُنہوں نے
گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔
۳۸ ○ اُس نے اُن سے کہا۔ کہ تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے
۳۹ تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ ○ میرے ہاتھ اور
میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ
رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔
۴۰ ○ اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دکھائے
۴۱ ○ جب مارے خوشی کے اُن کو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے
تھے تو اُس نے اُن سے کہا۔ کیا یہاں تمہارے پاس کچھ
۴۲ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔
۴۳ ○ اُس نے لیکر اُن کے روبرو کھایا۔ پھر اُس نے اُن سے
۴۴ کہا کہ یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت
کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے۔ کہ جتنی
باتیں موسےٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں
میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُنکا ذہن ۴۵
کھولا تا کہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا۔ یُوں ۴۶
لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا۔ اور تیسرے دن مُردوں میں
سے جی اُٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شروع کرکے ساری قوموں ۴۷
میں توبہ اور گناہوں کی معافی[۲] کی منادی اُس کے نام سے
کی جائیگی۔ تم ان باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو جسکا میرے ۴۸ ۴۹
باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُس کو[۳] تم پر نازل کرونگا۔
لیکن جب تک عالمِ بالا پر سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے
اِس شہر میں ٹھیرے رہو۔

**یسوع کا آسمان پر جانا**

○ پھر وہ اُنہیں بیت عنیاہ کے ۵۰
سامنے تک باہر لے گیا۔ اور اپنے
ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت ۵۱
دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر
اُٹھایا گیا۔ اور وہ اُس کو سجدہ کرکے بڑی خوشی سے یروشلیم ۵۲
کو لَوٹ گئے۔ اور ہر وقت ہیکل میں حاضر ہو کر خدا کی حمد ۵۳
کیا کرتے تھے۔

---

[۱] یا تمہیں اطمینان حاصل ہو۔ [۲] ن گناہوں کی معافی کے لئے تو۔ [۳] یونانی میں اپنے باپ کے وعدے کو۔

وہ مریم مگدلینی اور یوانہ[۱] اور یعقوب کی ماں مریم اور اُن کے ساتھ
۱۱ کی باقی عورتیں تھیں۔ مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلوم
۱۲ ہوئیں۔ اور اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا۔ اِس پر پطرس
اُٹھ کر قبر تک دوڑا گیا۔ اور جُھک کر نظر کی۔ اور دیکھا کہ
صرف کفن ہی کفن ہے۔ اور اس ماجرے سے تعجب کرتا ہوا
اپنے گھر چلا گیا +

**اماؤس کی راہ پر یسوع کا دو شاگردوں کو دکھائی دینا (مرقس ۱۶: ۱۲ و ۱۳)**

۱۳ اور دیکھو اُسی دن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماؤس ہے۔ وہ یروشلیم
۱۴ سے کوئی سات میل کے فاصلے پر ہے۔ اور وہ ان سب
باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے
۱۵ جاتے تھے۔ جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ کر رہے تھے
تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر اُن کے ساتھ ہو لیا۔
۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں
۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس
۱۸ میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک نے
جس کا نام کلیپاس تھا۔ جواب میں اُس سے کہا۔ کیا تو
یروشلیم میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دنوں اُس
۱۹ میں کیا کیا ہوا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا کیا ہوا ہے؟
اُنہوں نے اُس سے کہا۔ یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور
ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا
۲۰ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے اُس کو پکڑوا دیا۔
تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے۔ اور اُسے صلیب دلائی۔
۲۱ لیکن ہم کو اُمید تھی کہ اسرائیل کو مخلصی یہی دیگا۔ اور علاوہ اِن
۲۲ سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا۔ اور ہم
میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے
ہی قبر پر گئی تھیں۔ اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ۲۳
ہوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا اُنہوں
نے کہا کہ وہ زندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں ۲۴
سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے[۲] کہا تھا ویسا ہی پایا مگر
اُس کو نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اے نادانو۔ اور ۲۵
نبیوں کی ساری باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو!
کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور ۲۶
نہ تھا؟ پھر موسیٰ سے اور سب نبیوں سے شروع کر کے ۲۷
سارے نوشتوں میں جتنی باتیں اُس کے حق میں لکھی
ہوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں۔ اتنے میں وہ اُس گاؤں ۲۸
کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے۔ اور اُس کے ڈھنگ
سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے ۲۹
اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا۔ کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہوا
چاہتی ہے اور دن اب بہت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا
تاکہ اُن کے ساتھ رہے۔ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا ۳۰
کھانے بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت چاہی
اور توڑ کر اُن کو دینے لگا۔ اِس پر اُن کی آنکھیں کھل گئیں ۳۱
اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا۔ اور وہ اُن کی نظر سے
غائب ہو گیا۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ۳۲
ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو
کیا ہمارے دل جوش میں نہ بھر گئے تھے؟ پس وہ اُسی ۳۳
گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے۔ اور اُن گیارہ اور اُن
کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ خداوند بیشک ۳۴
جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ ۳۵
کا حال بیان کیا۔ اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس
طرح پہچانا +

[۱] ن۔ یوآنہ [۲] ن۔ بھی۔ ایزاد +

نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا
۳۷ کہ ○ اگر تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپکو بچا۔ ○ اور
۳۸ ایک نوشتہ بھی اُس کے اوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں
کا بادشاہ ہے +

۳۹ **توبہ کرنے والے ڈاکو کا حال** ○ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے
گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے لگا۔ کہ کیا
۴۰ تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا؟ مگر دُوسرے نے
اُسے جھڑک کر جواب دیا۔ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا۔
۴۱ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ ○ اور ہماری سزا تو
واجبی ہے۔ کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس
۴۲ نے کوئی بے جا کام نہیں کیا ○ پھر اُس نے کہا۔ اے یسوع
۴۳ جب تُو اپنی بادشاہت میں آئے تو مجھے یاد کرنا ○ اُس نے
اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تُو میرے
ساتھ فردوس میں ہوگا +

۴۴ **یسوع کے مرنے کا حال** ○ پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے
۴۵ پہر تک تمام مُلک میں[۱] اندھیرا چھایا رہا ○ اور سُورج کی روشنی
۴۶ جاتی رہی۔ اور مَقدِس کا پردہ بیچ میں سے پھٹ گیا ○ پھر
یسوع نے بڑی آواز سے پُکار کے کہا کہ اے باپ۔ میں
اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔ اور یہ کہکر دم دیدیا
۴۷ ○ یہ ماجرا دیکھکر صُوبہ دار نے خدا کی بڑائی کی اور کہا بیشک
۴۸ یہ آدمی راستباز تھا ○ اور جتنے لوگ اس نظارے کو آئے
۴۹ تھے۔ یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہوئے لوٹ گئے ○ اور اُس
کے سب جان پہچان اور وہ عورتیں جو گلیل سے اس کے
ساتھ آئی تھیں۔ دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں +

۵۰ **یسوع کا دفن ہونا (متی ۲۷: ۵۷-۶۱ + مرقس ۱۵: ۴۲-۴۷ + یُوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)** ○ اور دیکھو یُوسف نام
ایک شخص مُشیر تھا جو نیک
۵۱ اور راستباز آدمی تھا ○ اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند
نہ تھا۔ یہ یہودیوں کے شہر ارِمتیہ کا باشندہ اور خُدا کی
۵۲ بادشاہت کا منتظر تھا ○ اُس نے پیلاطس کے پاس جا کر
۵۳ یسوع کی لاش مانگی ○ اور اُس کو اُتار کر مہین چادر میں
لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دیا۔ جو چٹان میں کھُدی
۵۴ ہوئی تھی۔ اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا ○ وہ تیاری
۵۵ کا دن تھا اور سبت کا دن شروع ہونے کو تھا[۲] ○ اور اُن
عورتوں نے جو اُس کے ساتھ گلیل سے آئی تھیں پیچھے
پیچھے جا کر اُس کی قبر کو دیکھا۔ اور یہ بھی کہ اُسکی لاش کس
۵۶ طرح رکھی گئی ○ اور لوٹ کر خوشبودار چیزیں اور عطر تیار کیا +

**یسوع کا جی اُٹھکر عورتوں کو دکھائی دینا۔ (متی ۲۸: ۱-۸ + مرقس ۱۶: ۱-۸ + یُوحنا ۲۰: ۱-۱۰)** سبت کے دن تو
اُنہوں نے حکم کیمطابق
آرام کیا ○ لیکن ہفتے کے پہلے دن وہ صبح سویرے ہی
۲۴ باب ۱
۲ اُن خوشبودار چیزوں کو جو تیار کی تھیں لیکر قبر پر آئیں ○ اور
۳ پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہوا پایا ○ مگر اندر جا کر خداوند یسوع
۴ کی لاش نہ پائی ○ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اس بات سے
حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے
۵ پاس آکھڑے ہوئے ○ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین
پر جھکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں
۶ میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ ○ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا
ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلیل میں تھا تو اُس نے تم سے
۷ کہا تھا ○ ضرور ہے کہ ابنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں
حوالے کیا جائے۔ اور صلیب دیا جائے اور تیسرے دن
۸ ۹ جی اُٹھے ○ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں ○ اور قبر سے
لوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو ان سب
۱۰ باتوں کی خبر دی ○ جنہوں نے رسولوں سے یہ باتیں کہیں

[۱] یا۔ ساری زمین پر۔ [۲] یونانی۔ سبت کی پَو پھٹنے لگی تھی +

۱۰ نہ دیا۔ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہوئے زور شور سے اُس ۱۱ پر الزام لگاتے رہے۔ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھے میں اُڑایا۔ اور چمکدار پوشاک پہنا ۱۲ کر اُس کو پیلاطس کے پاس واپس بھیجا۔ اور اُسی دِن ہیرودیس اور پیلاطس آپس میں دوست ہو گئے۔ کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی+

**پیلاطس کی کچہری میں یسُوع کے مُقدمے کی پیشی**
**(متی ۲۷: ۱۵ - ۲۶ + مرقس ۱۵: ۶ - ۱۵ + یُوحنّا ۱۸: ۳۹-۱۹: ۱۶)**

۱۳ پھر پیلاطس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع ۱۴ کرکے۔ اُن سے کہا کہ تم اس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھیرا کے میرے پاس لائے ہو۔ اور دیکھو۔ مَیں نے تمہارے سامنے ہی اُس کی تحقیقات کی مگر جن باتوں کا الزام تم اس پر لگاتے ہو اُن کی نسبت نہ مَیں نے ۱۵ اُس میں کچھ قصور پایا۔ نہ ہیرودیس نے۔ کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے۔ اور دیکھو اُس سے ۱۶ کوئی ایسا فعل نہیں ہوا کہ وہ قتل کے لایق ٹھیرتا۔ پس مَیں ۱۸ اُس کو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہوں۔ سب مِلکر چلّا اُٹھے۔ کہ ۱۹ اِسے لے جا اور ہماری خاطر برابا کو چھوڑ دے۔ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہوئی تھی اور خُون کرنے کے ۲۰ سبب قید میں ڈالا گیا تھا) مگر پیلاطس نے یسُوع کے ۲۱ چھوڑنے کے ارادے سے پھر اُن سے کہا۔ لیکن وہ چلّا ۲۲ کر بولے کہ اس کو صلیب دے صلیب۔ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا۔ کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پٹوا کر چھوڑے ۲۳ دیتا ہوں۔ مگر وہ چلّا چلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب ۲۴ دی جائے۔ اور اُن کا چلّانا کارگر ہوا۔ پس پیلاطس نے ۲۵ حکم دیا کہ اُن کی درخواست کے موافق ہو۔ اور جو شخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب قید میں پڑا تھا۔ اور جسے اُنہوں نے مانگا تھا۔ اُسے چھوڑ دیا۔ مگر یسُوع کو اُن کی مرضی کے موافق سپاہیوں کے حوالے کیا+

**متی ۲۷: ۳۲ + مرقس ۱۵: ۲۱**

۲۶ اور جب اُسکو لئے جاتے تھے۔ تو اُنہوں نے شمعون نام ایک کُرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کے صلیب اُس پر رکھ دی۔ کہ یسُوع کے پیچھے پیچھے لے چلے+

**یروشلیم کی عورتوں کا رونا**

۲۷ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُس کے واسطے روتی پیٹتی تھیں اُس ۲۸ کے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسُوع نے اُن کی طرف پھر کے کہا کہ اے یروشلیم کی بیٹیو۔ میرے لئے نہ روؤ۔ بلکہ اپنے اور اپنے ۲۹ بچوں کے لئے روؤ۔ کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہینگے۔ مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور ۳۰ وہ چھاتیاں جنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔ اُسوقت پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور ٹیلوں سے کہ ۳۱ ہمیں چھپا لو۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سُوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائیگا؟

۳۲ اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں+

**یسُوع کا صلیب دیا جانا**

۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پُہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے صلیب دی اور بدکاروں کو بھی ایک کو ۳۴ دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔ یسُوع نے کہا اے باپ اِن کو معاف کر۔ کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کئے۔ اور اُنپر قُرعہ ۳۵ ڈالا۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے۔ اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے۔ کہ اس نے اوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ ۳۶ سپاہیوں

کے لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس
۵۵ فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ اور جب اُنہوں نے
صحن کے بیچ میں آگ جلائی اور مل کر بیٹھے تو پطرس اُن کے بیچ
۵۶ میں بیٹھ گیا۔ ایک لونڈی نے اُسے آگ کی روشنی میں بیٹھا ہوا
۵۷ دیکھ کر اُس پر خوب نگاہ کی اور کہا۔ یہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔ مگر
اُس نے یہ کہہ کر انکار کیا کہ اے عورت میں اُسے نہیں جانتا۔
۵۸ ٭ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اور اُسے دیکھ کر بولا۔ کہ تُو بھی
اُنہیں میں سے ہے۔ پطرس نے کہا۔ میاں میں نہیں ہوں۔
۵۹ ٭ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اور شخص یقینی طور سے کہنے لگا۔ کہ یہ
۶۰ آدمی بیشک اُس کے ساتھ تھا۔ کیونکہ گلیلی ہے۔ پطرس نے
کہا میاں میں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ
۶۱ اُسی دم مُرغ نے بانگ دی۔ اور خداوند نے پھر کر پطرس کی
طرف دیکھا۔ اور پطرس کو خداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے
کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا
۶۲ انکار کریگا۔ اور وہ باہر جا کے زار زار رویا٭

**یسوع کا ٹھٹھے میں اُڑایا جانا**

۶۳ ٭ اور جو آدمی یسوع کو پکڑے ہوئے تھے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاتے
۶۴ اور مارتے تھے۔ اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس سے یہ
۶۵ کہہ کر پوچھتے تھے۔ نبوت سے بتا کس نے تجھ کو مارا؟ ٭ اور
اُنہوں نے طعنے سے اور بھی بہت سی باتیں اُس کے
خلاف کہیں٭

**یہودیوں کی صدر عدالت میں یسوع کے مقدمے کی پیشی۔**
(متی ۲۶: ۵۹-۶۶
مرقس ۱۴: ۵۵-۶۴
یوحنا ۱۸: ۱۹-۲۴)

۶۶ ٭ جب دن ہوا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قوم کے بزرگوں کی
مجلس جمع ہوئی اور اُنہوں نے
۶۷ اُسے اپنی صدر عدالت میں لیجا کر کہا۔ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے کہہ
دے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ اگر میں تم سے کہوں تو یقین نہ
۶۸ کروگے۔ اور اگر پوچھوں تو جواب نہ دو گے۔ لیکن اب سے
۶۹ ابن آدم قادرِ مطلق[1] خدا کی دہنی طرف بیٹھا رہیگا۔ اس پر اُن
۷۰ سب نے کہا۔ پس کیا تُو خدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے
کہا تم خود کہتے ہو کیونکہ میں ہوں[2]۔ اُنہوں نے کہا۔ اب ہمیں
۷۱ گواہی کی کیا حاجت رہی؟ کیونکہ ہم نے خود اُسی کے مُنہ سے
سن لیا ہے٭

## باب ۲۳

**پیلاطس کا یسوع کو ہیرودیس کے پاس بھیجنا**

۱ ٭ پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے
۲ پیلاطس کے پاس لے گئی۔ اور اُنہوں نے اُس پر الزام لگانا
شروع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قوم کو بہکاتے۔ اور قیصر کو
خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے
۳ پایا۔ پیلاطس نے اُس سے پُوچھا۔ کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ
ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں کہا۔ تُو خود کہتا ہے۔
۴ ٭ پیلاطس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا کہ میں
۵ اِس شخص میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ مگر وہ اور بھی زور دیکر کہتے
لگے کہ یہ تمام یہودیہ میں۔ بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں
۶ کو سکھا سکھا کر اُبھارتا ہے۔ یہ سُنکر پیلاطس نے پُوچھا۔
۷ کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ ٭ اور یہ معلوم کر کے کہ ہیرودیس کی
عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کہ ٭ وہ بھی اُن
دنوں یروشلیم میں تھا٭

**ہیرودیس کے ہاں یسوع کا حال**

۸ ٭ ہیرودیس یسوع کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ مُدت
سے اُس کے دیکھنے کا مشتاق تھا۔ اِس لئے کہ اُس کا حال
۹ سُنا تھا اور اُس کا کوئی معجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا۔ اور وہ
اُس سے بہتیری باتیں پُوچھتا رہا۔ مگر اُس نے اُسے کچھ جواب

[1] یونانی قُدرت۔ [2] یونانی۔ خدا کی قدرت [3] یا۔ تم خود کہتے ہو کہ میں ہوں٭

۳۰ ٥ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو۔ بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ ۳۱ شمعون۔ شمعون۔ دیکھ۔ شیطان نے تم لوگوں کو ۳۲ مانگ لیا تاکہ گیہوؤں کی طرح پھٹکے۔ لیکن میں نے تیرے لئے دُعا مانگی کہ تیرا ایمان جاتا نہ رہے۔ اور جب تو رجوع کرے ۳۳ تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند تیرے ساتھ میں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی تیار ۳۴ ہوں۔ اُس نے کہا۔ اے پطرس۔ مَیں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج مُرغ بانگ نہ دیگا جب تک تُو تین بار میرا انکار نہ کر لے گا۔ کہ مَیں اُسے نہیں جانتا۔

**آنے والی تکلیفوں کے لئے تیاری کرنی**

۳۵ ٥ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب میں نے تمہیں بٹوے اور جھولی اور جُوتی بغیر بھیجا تھا کیا تم کسی چیز کے محتاج ۳۶ رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا۔ کسی چیز کے نہیں۔ اُسنے اُنسے کہا مگر اب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے۔ اور اسی طرح جھولی بھی۔ اور جس کے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار ۳۷ خریدے۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ یہ جو لکھا ہے کہ وہ[1] بدکاروں میں گنا گیا۔ اُس کا میرے حق میں پُورا ہونا ضرور ہے اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے نسبت رکھتا ہے وہ پُورا ہونا ہے۔ ۳۸ ٥ اُنہوں نے کہا۔ اَے خداوند۔ دیکھ۔ یہاں دو تلواریں ہیں اُس نے اُن سے کہا بہت ہیں۔

**گتسمنے کے باغ میں یسُوع کی جان کنی**
(متی ۲۶: ۳۶-۴۶۔ مرقس ۱۴: ۳۲-۴۲)

۳۹ ٥ پھر وہ نکل کر اپنے دستور کے موافق زیتون کے پہاڑ کو گیا۔ اور ۴۰ شاگرد اُس کے پیچھے ہو لئے۔ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے ۴۱ اُن سے کہا۔ دُعا مانگو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ اور وہ اُن سے بمشکل الگ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپے آگے بڑھا اور گھٹنے ٹیک ۴۲ کر یُوں دُعا مانگنے لگا کہ ٥ اَے باپ۔ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے ہٹا لے۔ تاہم میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی ۴۳ پوری ہو۔ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائی دیا۔ ۴۴ وہ اُسے تقویت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اور بھی دلسوزی سے دُعا مانگنے لگا۔ اور اُس کا پسینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا۔ ۴۵ ٥ جب دُعا سے اُٹھکر شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم ۴۶ کے مارے سوتے پایا۔ اور اُن سے کہا۔ تم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔

**یسُوع کا پکڑا جانا۔**
(متی ۲۶: ۴۷-۵۶۔ مرقس ۱۴: ۴۳-۵۰۔ یُوحنا ۱۸: ۳-۱۱)

۴۷ ٥ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بھیڑ آئی۔ اور اُن بارہ میں سے وہ جس کا نام یہوداہ تھا اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ یسُوع کے ۴۸ پاس آیا کہ اُس کا بوسہ لے۔ یسُوع نے اُس سے کہا کہ اے یہوداہ کیا تو بوسہ لیکر ابنِ آدم کو پکڑواتا ۴۹ ہے؟ ٥ جب اُس کے ساتھیوں نے معلوم کیا کہ کیا ہونیوالا ۵۰ ہے تو کہا۔ اَے خداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ ٥ اور اُنمیں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان ۵۱ اُڑا دیا۔ یسُوع نے جواب میں کہا۔ اتنے پر کفایت کرو اور اُسکے ۵۲ کان کو چھُو کر اُسکو اچھا کیا۔ پھر یسُوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزرگوں سے جو اُسپر چڑھ آئے تھے کہا کیا تم مجھے ڈاکو جانکر تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ ٥ جب میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا تو تمنے مجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اختیار ہے۔

**پطرس کا یسُوع کے پیرو ہونے کا انکار کرنا**
(متی ۲۶: ۶۹-۷۵۔ مرقس ۱۴: ۶۶-۷۲۔ یُوحنا ۱۸: ۱۵-۱۸ اور ۲۵-۲۷)

۵۴ ٥ پھر وہ اُسے پکڑ

[1] یشعیاہ ۵۳: ۱۲

**یہوداہ اسکریوتی کی بے ایمانی**
(متی ۲۶: ۱۴-۱۶ ٭ مرقس ۱۴: ۱۰-۱۱)

۳ ٥ اور شیطان یہوداہ میں سمایا جو اسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شمار کیا جاتا
۴ تھا ٥ اُس نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں
۵ سے صلاح کی کہ اُس کو کس طرح اُن کے حوالے کرے ٥ وہ
۶ خوش ہوئے اور اُسے روپے دینے کا اقرار کیا ٥ اُس نے مان لیا اور موقع ڈھونڈھنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامے کے اُن کے حوالے کرا دے ٭

**فسح کی تیاری**
(متی ۲۶: ۱۷-۱۹ ٭ مرقس ۱۴: ۱۲-۱۶)

۷ ٥ اور عیدِ فطیر کا دن آیا جس میں فسح
۸ ذبح کرنا فرض تھا ٥ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے
۹ کھانے کے لئے فسح تیار کرو ٥ اُنہوں نے اُس سے کہا۔
۱۰ تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ ٥ اُس نے اُن سے کہا۔ دیکھو۔ شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملیگا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس
۱۱ کے پیچھے چلے جانا ٥ اور گھر کے مالک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے۔ وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں اپنے
۱۲ شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں؟ ٥ وہ تمہیں ایک بڑا
۱۳ بالاخانہ آراستہ کیا ہوا دکھائیگا۔ وہیں تیاری کرنا ٥ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ٭

**عشائے ربانی کا مقرر کیا جانا۔**
(متی ۲۶: ۲۰-۲۹ ٭ مرقس ۱۴: ۱۷-۲۵ ٭ ۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵)

۱۴ ٥ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول
۱۵ اُس کے ساتھ بیٹھے ٥ اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں
۱۶ ٥ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسے[۱] کبھی نہ کھاؤنگا جب
۱۷ تک وہ خدا کی بادشاہت میں پُورا نہ ہو ٥ پھر اُس نے پیالہ
۱۸ لیکر شکر کیا اور کہا کہ اس کو لیکر آپس میں بانٹ لو ٥ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ[۲] اب سے کبھی نہ پیئونگا۔
۱۹ جب تک خدا کی بادشاہت نہ آلے ٥ پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے
۲۰ لئے یہی کیا کرو ٥ اور اسی طرح کھانے[۳] کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے
۲۱ واسطے بہایا جاتا ہے ٥ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے
۲۲ کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے ٥ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُسکے واسطے مقرر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شخص پر افسوس
۲۳ ہے جسکے وسیلے سے وہ پکڑوایا جاتا ہے ! ٥ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا؟

**فروتنی کی نصیحت اور پطرس کی بے وفائی کی پیشینگوئی**

۲۴ ٥ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہوئی کہ ہم میں سے کون بڑا سمجھا جاتا
۲۵ ہے؟ ٥ اُسنے اُن سے کہا کہ غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوندِ نعمت
۲۶ کہلاتے ہیں ٥ مگر تم ایسے نہ ہونا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند۔ اور جو سردار ہے وہ خدمت کرنیوالے کی
۲۷ مانند بنے ٥ کیونکہ بڑا کون ہے۔ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنیوالے کی
۲۸ مانند ہوں ٥ مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے
۲۹ ساتھ رہے ٥ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں

---

[۱] ان- یعنی اُسے پھر یا ادھ [۲] یونانی۔ تاک کا حاصل [۳] یونانی- شام کے کھانے ٭

ث

۱۴ گواہی دینے کا موقع ہوگا[1]۔ پس اپنے دل میں ٹھان رکھو
۱۵ کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ میں
تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارا کوئی مخالف
۱۶ سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھیگا۔ اور تمہیں
ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے۔
۱۷ بلکہ وہ تم میں سے بعض کو مروا[2] ڈالینگے۔ اور میرے نام کے
۱۸ سبب سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے۔ لیکن تمہارے
۱۹ سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تم اپنی جانیں
بچائے رکھوگے[3]۔

۲۰ پھر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہوا دیکھو تو جان
۲۱ لینا کہ اسکا اُجڑ جانا نزدیک ہے۔ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں
پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر
۲۲ نکل جائیں۔ اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں۔ کیونکہ
یہ انتقام کے دن ہونگے جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری
۲۳ ہو جائینگی۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں
اور جو دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ ملک میں[4] بڑی مصیبت
۲۴ اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ اور وہ تلوار کا لقمہ ہو جائینگے
اور اسیر ہو کر سب قوموں میں پہنچائے جائینگے۔ اور جب تک
غیر قوموں کی میعاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال
۲۵ ہوتی رہیگی۔ اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان
ظاہر ہونگے۔ اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی۔ کیونکہ
۲۶ وہ سمندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائینگی۔ اور
ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے
دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہیگی۔ اس لئے کہ آسمان
۲۷ کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو قدرت
۲۸ اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھینگے۔ اور جب

یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اُٹھانا اس لئے
کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔

مسیح کی آمد کی تیاری
(متی ۲۴: ۳۲-۴۴۔ مرقس ۱۳: ۲۸-۳۱)

۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر
۳۰ کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ جونہی
اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ
۳۱ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔ اسی طرح جب
تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت
۳۲ نزدیک ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب
۳۳ باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین
ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی۔

۳۴ پس خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل خمار اور
نشہ بازی اور اِس زندگی کے فکروں سے سست ہو جائیں۔
۳۵ اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے۔ کیونکہ جتنے
لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہونگے اُن سب پر وہ اِسی
۳۶ طرح آ پڑیگا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا مانگتے رہو تاکہ
تم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابنِ آدم
کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو۔

۳۷ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ اور رات کو باہر
جا کے اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتون کا کہلاتا ہے
۳۸ اور صبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل
میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے۔

یسوع کے قتل کے بارے میں سرداروں کی صلاح
(متی ۲۶: ۲-۵۔ مرقس ۱۴: ۱، ۲)

۲۲ اور عیدِ فطیر جس کو[5] عیدِ فسح[6] کہتے ہیں
۲ نزدیک تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈھ
رہے تھے کہ اُسے کس طرح مار ڈالیں۔ کیونکہ لوگوں سے
ڈرتے تھے۔

[1] یا تمہارے لئے گواہی ہوگی۔ [2] یا مار۔ [3] یونانی۔ بعض میں پاؤ گے۔ [4] یا زمین پر۔ [5] یا اب۔ [6] یا فسح۔

ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اضحاق
٣٨ کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے۞ لیکن خدا مُردوں کا خدا
نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ کیونکہ اُس کے نزدیک سب
٣٩ زندہ ہیں۞ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے
٤٠ کہا کہ اَے اُستاد۔ تُو نے خوب فرمایا۞ کیونکہ اُن کو اُس
سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ ہوئی+

مسیح ابنِ داؤد کے بارے میں
(دیکھو متی ٢٢: ٤١-٤٥۔ مرقس ١٢: ٣٥-٣٧)

٤١ ۰ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ مسیح کو کس طرح داؤد کا بیٹا
٤٢ کہتے ہیں؟ ۰ داؤد تو زبور میں آپ کہتا ہے کہ
خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
٤٣ ۰ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے
کی چوکی نہ کر دوں۔
٤٤ ۰ پس داؤد تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا
بیٹا کیونکر ٹھہرا؟

فقیہوں کو ملامت کرنا
(دیکھو متی ٢٣: ١-١٢ اور ٥-٧۔ مرقس ١٢: ٣٨-٤٠)

٤٥ ۰ جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے
٤٦ اپنے شاگردوں سے کہا۞ کہ فقیہوں
سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے
پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام
اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کرسیاں اور
٤٧ ضیافتوں میں صدرنشینی پسند کرتے ہیں۞ وہ بیوہ عورتوں
کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز
کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی+

باب ٢١

ایک کنگال بیوہ کی نذر
(دیکھو مرقس ١٢: ٤١-٤٤)

١ ۰ پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دولتمندوں
کو دیکھا جو اپنی نذروں کے روپے
٢ ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے تھے۞ اور ایک کنگال
٣ بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا۞ اِس پر اُس
نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس کنگال بیوہ نے
٤ سب سے زیادہ ڈالا۞ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال
کی بہتات سے نذر کا چندہ ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی ناداری
کی حالت میں جتنی روزی اُسکے پاس تھی سب ڈالدی+

ابنِ آدم کی آمد کے نشان۔
(دیکھو متی ٢٤: ١-٣١۔ مرقس ١٣: ١-٢٧)

٥ ۰ اور جب بعض لوگ ہیکل کی
بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس
پتھروں اور نذر کی ہوئی چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس
٦ نے کہا۞ وہ دن آئینگے کہ اِن چیزوں میں سے جو تم دیکھتے
ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے
٧ ۞ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ اَے اُستاد۔ پھر یہ باتیں
کب ہونگی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا
٨ نشان ہے؟ ۰ اُس نے کہا۔ خبردار۔ گمراہ نہ ہونا کیونکہ
بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی
ہوں۔ اور یہ بھی کہ وقت نزدیک آپہنچا ہے۔ تم اُن کے
٩ پیچھے نہ چلے جانا۞ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی
افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کیونکہ اُن کا پہلے واقع ہونا
ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا+
١٠ ۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور بادشاہت
١١ پر بادشاہت چڑھائی کریگی۞ اور بڑے بڑے بھونچال
آئینگے اور جا بجا کال اور مری پڑیگی۔ اور آسمان پر
١٢ بڑی بڑی دہشتناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہونگی۞ لیکن
اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب
تمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادتخانوں کی عدالت
کے حوالے کرینگے اور قیدخانوں میں ڈلوائینگے اور بادشاہوں
١٣ اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے۞ اور یہ تمہارے

لہ یونانی۔ مرقس کی کتاب۔ ... ١١ ... یہاں ... مری اور کال +

تاکہ وہ باغ کے پھل کا حصہ اُسے دیں لیکن باغبانوں
۱۱ نے اُس کو پیٹ کر خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اُس نے ایک اور
نوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پیٹ کر اور بےعزّت
۱۲ کر کے خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں
۱۳ نے اُس کو بھی زخمی کر کے نکال دیا۔ اِس پر باغ کے مالک
نے کہا کہ کیا کروں؟ میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا۔
۱۴ شاید اُس کا لحاظ کریں۔ جب باغبانوں نے اُسے
دیکھا تو آپس میں صلاح کر کے کہا کہ یہی وارث ہے۔
۱۵ اِسے قتل کریں کہ میراث ہماری ہو جائے۔ پس اُس کو
باغ کے باہر نکال کر قتل کیا۔ اب باغ کا مالک اُن کے
۱۶ ساتھ کیا کریگا؟ وہ آ کر اُن باغبانوں کو ہلاک کریگا۔
اور باغ اَوروں کو دیدیگا۔ اُنہوں نے یہ سُنکر کہا۔
۱۷ خدا نہ کرے۔ اُس نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر
یہ کیا لکھا ہے کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی
۱۸ کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا؟ جو کوئی اُس پتھر پر
گریگا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے۔ لیکن جس پر
وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا۔

۱۹ (خراج دینے کے بارے میں یسوع کا فیصلہ — متی ۲۲: ۱۵-۲۲؛ مرقس ۱۲: ۱۳-۱۷)

اُسی گھڑی فقیہوں اور
سردار کاہنوں نے اُس
کے پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر لوگوں سے ڈرے کیونکہ
۲۰ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ اور وہ اُس
کی تاک میں لگے۔ اور جاسوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس
کی کوئی بات پکڑیں۔ تاکہ اُس کو حاکم کے قبضے اور اختیار
۲۱ میں دے دیں۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ
اے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم درست
ہے۔ اور تُو کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔ بلکہ سچائی سے
خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمیں قیصر کو خراج دینا روا ہے ۲۲
یا نہیں؟ اُس نے اُن کی مکاری معلوم کر کے اُن سے ۲۳
کہا۔ ایک دینار مجھے دکھاؤ۔ اِس پر کس کی صورت اور نام ۲۴
ہے؟ اُنہوں نے کہا۔ قیصر کا۔ اُس نے اُن سے کہا پس ۲۵
جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔
وہ لوگوں کے سامنے اُس قول کو پکڑ نہ سکے۔ بلکہ اُس ۲۶
کے جواب سے تعجب کر کے چُپ ہو رہے۔

(صدوقیوں کو قیامت کے بارے میں جواب دینا — متی ۲۲: ۲۳-۳۳؛ مرقس ۱۲: ۱۸-۲۷)

پھر صدوقی جو ۲۷
کہتے ہیں کہ قیامت
ہے ہی نہیں۔ اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس آ کر
یہ سوال کیا کہ اے اُستاد۔ موسیٰ نے ہمارے لئے ۲۸
لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا بھائی بے اولاد مر جائے
تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے اور اپنے بھائی
کے لئے نسل پیدا کرے۔ چنانچہ سات بھائی تھے۔ ۲۹
پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا۔ پھر دوسرے ۳۰
نے اُسے لیا اور تیسرے نے بھی۔ اِسی طرح ساتوں ۳۱
بے اولاد مر گئے۔ آخر کو وہ عورت بھی مر گئی۔ پس قیامت ۳۲ ۳۳
میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ
ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اِس ۳۴
جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے۔ لیکن ۳۵
جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں
اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں۔ اُن میں بیاہ شادی
نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں۔ اِس لئے ۳۶
کہ فرشتوں کے برابر ہونگے۔ اور قیامت کے فرزند ہو کر
خدا کے بھی فرزند ہونگے۔ لیکن اِس بات کو کہ مُردے ۳۷
جی اُٹھتے ہیں۔ موسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں

۱؎ زبور ۱۱۸: ۲۲ ۲؎ متی ۲۱: ۴۴ کے حاشیے کو دیکھو۔ ۳؎ ان۔ اُس کے سکّے ان۔ انکار کرے۔

۳۴ کہا کہ اِس بچّے کو کیوں کھولتے ہو؟ ۵ اُنہوں نے کہا کہ
۳۵ خداوند کو درکار ہے ۵ وہ اُس کو یسوؔع کے پاس لے
آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّے پر ڈال کر یسوؔع کو سوار
۳۶ کیا ۵ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے
۳۷ جاتے تھے ۵ اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے
پہاڑ کے اُتار پر پہنچا۔ تو شاگردوں کی ساری جماعت
اُن سب معجزوں[1] کے سبب جو اُنہوں نے دیکھے تھے
۳۸ خوش ہو کر بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی ۵ کہ مبارک
ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ آسمان
۳۹ پر صلح اور عالمِ بالا پر جلال! ۵ بھیڑ میں سے بعض فریسیوں
نے اُس سے کہا کہ اَے اُستاد۔ اپنے شاگردوں کو ڈانٹ
۴۰ دے ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں
کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر چلّا اُٹھینگے ۔

**یسوؔع کا یروشلیم پر رونا**

۴۱ ۵ جب نزدیک آ کر شہر کو دیکھا تو
۴۲ اُس پر رویا اور کہا ۵ کاش کہ تُو اپنے اِسی دن میں
سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے
۴۳ چھپ گئی ہیں ۵ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئینگے کہ تیرے
دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لینگے۔ اور ہر
۴۴ طرف سے تنگ کرینگے ۵ اور تجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تجھ
میں ہیں زمین پر دے پٹکینگے۔ اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی
نہ چھوڑینگے۔ اِس لئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا
جب تجھ پر نگاہ کی گئی ۔

**ہیکل کو پاک صاف کرنا**
(متی ۲۱: ۱۲، ۱۳ ـ ۱۶ + مرقس ۱۱: ۱۵ ـ ۱۸)

۴۵ ۵ پھر وہ ہیکل میں جا کر بیچنے والوں کو
۴۶ نکالنے لگا ۵ اور اُن سے کہا۔ لکھا ہے[2]
کہ میرا گھر دعا کا گھر ہوگا۔ مگر تم نے اُس کو
ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ۔

۴۷ ۵ اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا۔ مگر سردار کاہن
اور فقیہ اور قوم کے رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشش
۴۸ میں تھے ۵ لیکن کوئی تدبیر نہ نکال سکے کہ یہ کس طرح کریں۔
کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُس کی سُنتے تھے ۔

**اُس کے اختیار کے بارے میں یسوؔع کا سرداروں کو جواب دینا**
(متی ۲۱: ۲۳ ـ ۲۷ + مرقس ۱۱: ۲۷ ـ ۳۳)

۲۰ ۱ ۵ اُن دنوں میں ایک روز ایسا ہوا کہ جب وہ ہیکل
میں لوگوں کو تعلیم اور خوشخبری
دے رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ بزرگوں کے ساتھ
۲ اُس کے پاس آ کھڑے ہوئے ۵ اور کہنے لگے کہ ہمیں
بتا۔ تُو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے۔ یا کون ہے
۳ جس نے تجھ کو یہ اختیار دیا ہے؟ ۵ اُس نے جواب
میں اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔
۴ مجھے بتاؤ ۵ یوحنّا کا بپتسمہ[3] آسمان کی طرف سے تھا یا
۵ اِنسان کی طرف سے؟ ۵ اُنہوں نے آپس میں صلاح
کی کہ اگر ہم کہیں۔ آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا۔
۶ تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ ۵ اور اگر کہیں کہ اِنسان
کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کرینگے۔ کیونکہ
۷ اُنہیں یقین ہے کہ یوحنّا نبی تھا ۵ پس اُنہوں نے
۸ جواب دیا۔ ہم نہیں جانتے کہ کس کی طرف سے تھا ۵ یسوؔع
نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں
کو کس اختیار سے کرتا ہوں ۔

**انگوری باغ کے ٹھیکہ داروں کی تمثیل**
(متی ۲۱: ۳۳ ـ ۴۶ + مرقس ۱۲: ۱ ـ ۱۲)

۹ ۵ پھر اُس نے لوگوں سے
یہ تمثیل کہنی شروع کی کہ
ایک شخص نے انگوری باغ لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر
۱۰ دیا اور ایک بڑی مدت کے لئے پردیس چلا گیا ۵ اور
پھل کے موسم پر اُس نے ایک نوکر باغبانوں کے پاس بھیجا

[1] یونانی ۔ قدرتوں [2] یسعیاہ ۵۶: ۷ ، یرمیاہ ۷: ۱۱ [3] یا ۔ اصطباغ ۔

۹ جو کچھ ادا کرتا ہوں ۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ آج اِس
گھر میں نجات آئی ہے۔ اِس لئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے
۱۰ ۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات
دینے آیا ہے ۔

۱۱ **اشرفیوں کی مثل** ۔ جب وہ اِن باتوں کو سن رہے تھے
تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اِس لئے کہ یروشلیم کے
نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہت
۱۲ ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہے ۔ پس اُس نے کہا کہ ایک
امیر دور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصل کرکے
۱۳ پھر آئے ۔ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو
بُلا کر اُنہیں دس اشرفیاں[۱] دیں اور اُن سے کہا کہ میرے
۱۴ واپس آنے تک لین دین کرنا ۔ لیکن اُس کے شہر کے
آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے
ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر
۱۵ بادشاہی کرے ۔ جب وہ بادشاہی حاصل کرکے پھر آیا
تو ایسا ہوا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جنہیں روپیہ دیا تھا۔
تاکہ معلوم کرے کہ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا
۱۶ ۔ پہلے نے حاضر ہو کر کہا۔ اے خداوند۔ تیری اشرفی
۱۷ سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں ۔ اُس نے اُس سے
کہا۔ اے اچھے نوکر۔ شاباش ! اِس لئے کہ تُو نہایت
تھوڑے میں دیانت دار نکلا۔ اب تُو دس شہروں پر اختیار
۱۸ رکھ ۔ دوسرے نے آکر کہا۔ اے خداوند۔ تیری اشرفی
۱۹ سے پانچ اشرفیاں پیدا ہوئیں ۔ اُس نے اُس سے بھی
۲۰ کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو ۔ تیسرے نے آکر کہا
اے خداوند۔ دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے
۲۱ رومال میں باندھ رکھا ۔ کیونکہ میں تجھ سے ڈرتا تھا۔ اِس لئے
کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہے
۲۲ اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے ۔ اُس نے اُس سے
کہا۔ اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی مُنہ سے ملزم ٹھہراتا
ہوں۔ تُو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں۔ اور جو میں نے
نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا
۲۳ ہوں ۔ پھر تُو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ
۲۴ دیا۔ تاکہ میں آکر اُسے سود سمیت لے لیتا؟ ۔ اور اُس نے
اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے
۲۵ لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو ۔ اُنہوں نے
اُس سے کہا۔ اے خداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں
۲۶ تو ہیں ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُسکو
دیا جائیگا۔ اور جسکے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو
۲۷ اُسکے پاس ہے ۔ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا کہ میں اُنپر
بادشاہی کروں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو ۔
۲۸ ۔ یہ باتیں کہہ کر وہ یروشلیم کی طرف اُن کے آگے آگے چلا

**یسوع کا فاتحانہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا**
(متی ۲۱: ۱-۹ ۔ مرقس ۱۱: ۱-۱۰ ۔ یوحنا ۱۲: ۱۲-۱۵)

۲۹ ۔ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتون کا کہلاتا ہے
بیت فگے اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا۔ تو ایسا ہوا
۳۰ کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا ۔ کہ
سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ اور اُس میں داخل ہوتے ہی
ایک گدھی کا بچہ بندھا ہوا ملیگا جس پر کبھی کوئی آدمی سوار
۳۱ نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے
کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یوں کہہ دینا کہ خداوند کو درکار
۳۲ ہے ۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جاکر جیسا
۳۳ اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا ۔ جب گدھی کے
بچے کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے

[۱] یونانی۔ مینا یعنی سو درم (۱۵۰) کے جانے کو دیکھو۔ کی رقم مراد ہے۔

تجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کچھ بیچکر غریبوں کو بانٹ
دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ اور آکر میرے پیچھے ہو لے
۲۳ ٥ یہ سُن کر وہ بہت غمگین ہوا۔ کیونکہ بڑا دولتمند تھا ٥ یسُوع
۲۴ نے اُس کو دیکھ کر کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت
۲۵ میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ٥ کیونکہ اونٹ کا سوئی کے
ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند
۲۶ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو ٥ سُننے والوں نے کہا۔
۲۷ تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ٥ اُس نے کہا جو انسان
۲۸ سے نہیں ہو سکتا وہ خدا سے ہو سکتا ہے ٥ پطرس
نے کہا۔ دیکھ۔ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے
۲۹ ہیں ٥ اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں
کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا بھائیوں یا ماں باپ
یا بچوں کو خدا کی بادشاہت کے واسطے چھوڑ دیا ہو
۳۰ ٥ اور اِس زمانہ میں کئی گُنا زیادہ نہ پائے اور آنیوالے
عالم میں ہمیشہ کی زندگی +

**اپنے قتل ہونے اور جی اُٹھنے کے بارے میں یسُوع کی پیشینگوئی**
**(متی ۲۰: ۱۷-۱۹ + مرقس ۱۰: ۳۲-۳۴)**

۳۱ ٥ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے کہا کہ دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے
ہیں۔ اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابنِ آدم
۳۲ کے حق میں پوری ہونگی ٥ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالے
کیا جائیگا۔ اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بے عزت
۳۳ کرینگے اور اُس پر تھوکینگے ٥ اور اُس کو کوڑے مارینگے
۳۴ اور قتل کرینگے۔ اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا ٥ لیکن
اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی۔ اور یہ قول اُن
پر پوشیدہ رہا۔ اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ٥

**یریحو کے ایک اندھے کو بینا کرنا**
**(متی ۲۰: ۲۹-۳۴ + مرقس ۱۰: ۴۶-۵۲)**

۳۵ ٥ جب وہ چلتے چلتے یریحو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا
کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا
۳۶ ٥ وہ بِھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پُوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا
۳۷ ہے؟ ٥ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسُوع ناصری جا رہا
۳۸ ہے ٥ اُس نے چِلّا کر کہا۔ اے یسُوع ابنِ داؤد۔ مجھ پر
۳۹ رحم کر ٥ جو آگے جاتے تھے وہ اُس کو ڈانٹنے لگے کہ چُپ
رہے۔ مگر وہ اَور بھی چِلّایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر
۴۰ ٥ یسُوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اُس کو میرے پاس
۴۱ لاؤ۔ جب نزدیک آیا تو اُس نے اُس سے یہ پوچھا ٥ تُو
کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اُس نے کہا۔
۴۲ اے خداوند۔ یہ کہ میں بینا ہو جاؤں ٥ یسُوع نے اُس
۴۳ سے کہا۔ بینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ٥ وہ
اُسی دم بینا ہو گیا اور خدا کی بڑائی کرتا ہوا اُس کے
پیچھے ہو لیا۔ اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی +

**زکائی کے گھر میں یسُوع کا اُترنا**

۱۹ ۱ ٥ وہ یریحو میں داخل ہو کر جا رہا تھا
۲ ٥ اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں
۳ کا سردار اور دولتمند تھا ٥ وہ یسُوع کو دیکھنے کی کوشش
کرتا تھا کہ کون سا ہے۔ لیکن بِھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا
۴ اِس لئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا ٥ پس اُسے دیکھنے کے
لئے آگے دوڑ کر ایک گولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ
۵ اُسی راہ سے جانے کو تھا ٥ جب یسُوع اُس جگہ پہنچا تو
اوپر نگاہ کر کے اُس سے کہا۔ اے زکائی۔ جلد اُتر آ۔
۶ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے ٥ وہ جلد اُتر کے
۷ اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا ٥ جب لوگوں نے یہ
دیکھا تو سب بُڑبُڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص
۸ کے ہاں جا اُترا ٥ اور زکائی نے کھڑے ہو کر خداوند سے
کہا۔ اے خداوند۔ دیکھ۔ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو
دیتا ہوں۔ اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو

۳۵ ایک لے لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور دوسری
۳۶ چھوڑ دی جائیگی۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے خداوند۔ یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہونگے ٭

باب ۱۸

**بے انصاف قاضی کی تمثیل**

۱ پھر اُس نے۔ اِس غرض سے کہ ہر وقت دعا مانگتے رہنا اور ہمت نہ ہارنی چاہیئے۔ اُن سے
۲ یہ تمثیل کہی کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خدا سے
۳ ڈرتا نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا۔ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا انصاف
۴ کرکے مجھے مدعی سے بچا۔ اُس نے کچھ عرصے تک تو نہ چاہا لیکن بعد اس کے اپنے جی میں کہا کہ گو میں نہ خدا سے
۵ ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں۔ تو بھی اِس لیئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اُس کا انصاف کرونگا ایسا
۶ نہ ہو کہ وہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے۔ خداوند نے کہا۔ سنو کہ یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے
۷ پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کریگا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے
۸ میں دیر کریگا؟[1] میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُنکا انصاف کریگا۔ تاہم جب ابنِ آدم آئیگا تو کیا زمین پر ایمان پائیگا؟

**فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل**

۹ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی
۱۰ آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے۔ یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی۔ دوسرا محصول لینے
۱۱ والا۔ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دعا مانگنے لگا کہ اَے خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زناکار یا اِس محصول لینے والے کی مانند
۱۲ نہیں ہوں۔ میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری
۱۳ آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے۔ بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اَے خدا مجھ
۱۴ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ٭

**چھوٹے بچوں سے یسوع کی محبت**
(متی ۱۹: ۱۳-۱۵، مرقس ۱۰: ۱۳-۱۶)

۱۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے۔ اور شاگردوں نے دیکھکر
۱۶ اُن کو جھڑکا۔ مگر یسوع نے بچوں کو پاس بلا کر کہا کہ بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا
۱۷ کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا ٭

**یسوع کے پورے شاگرد ہونے کا طریقہ**
(متی ۱۹: ۱۶-۲۹، مرقس ۱۰: ۱۷-۳۰)

۱۸ پھر کسی سردار نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے نیک اُستاد۔ میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی
۱۹ کا وارث بنوں۔ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو مجھے
۲۰ کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تو حکموں کو جانتا ہے۔ زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت
۲۱ کر۔ اُس نے کہا۔ میں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل
۲۲ کیا ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر اُس سے کہا۔ ابھی تک

[1] یونانی۔ کے واسطے صبر۔

اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں لگ
۷ جا۔ تو تمہاری مانتا ○ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا
نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے
۸ تو اُس سے کہے کہ جلد آ کر کھانا کھانے بیٹھ؟ ○ اور یہ نہ
کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیئوں کمر باندھ
۹ کر میری خدمت کر۔ بعد اُس کے تو خود کھا پی لینا؟ ○ کیا وہ
اِس لئے اُس نوکر کا احسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں
۱۰ کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی؟ ○ اِسی طرح تم بھی جب اُن
سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم
نکمے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے ●

۱۱ دس کوڑھیوں کو اچھا کرنا ○ اور ایسا ہوا کہ یروشلیم کو جاتے
ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہو کر جا رہا تھا
۱۲ ○ اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی
۱۳ اُس کو ملے ○ اُنہوں نے دُور کھڑے ہو کر بلند آواز سے
۱۴ کہا۔ اے یسوع۔ اے صاحب۔ ہم پر رحم کر ○ اُس
نے اُنہیں دیکھ کر کہا۔ جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ
۱۵ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ○ پھر
اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا۔ بلند آواز
۱۶ سے خدا کی بڑائی کرتا ہوا لوٹا ○ اور مُنہ کے بل یسوع کے
پاؤں پر گر کے اُس کا شکر کرنے لگا۔ اور وہ سامری تھا
۱۷ ○ یسوع نے جواب میں کہا۔ کیا دسوں پاک صاف
۱۸ نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟ ○ کیا سوا اِس پردیسی
۱۹ کے اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید کرتے؟ ○ پھر اُس
سے کہا۔ اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے
۲۰ خدا کی بادشاہت کی تمہید ○ جب فریسیوں نے اُس سے
پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئیگی؟ تو اُس نے جواب
میں اُن سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور[a] پر نہ
۲۱ آئیگی ○ اور لوگ یہ نہ کہینگے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے!
کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان[b] ہے ●
۲۲ مسیح کی ناگہاں آمد کی تیاری ○ اُس نے شاگردوں سے کہا۔
وہ دن آئینگے کہ تم کو ابنِ آدم کے دنوں میں سے ایک دن
۲۳ کے دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ دیکھو گے ○ اور لوگ تم سے
کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے۔ یا دیکھو یہاں ہے۔ مگر تم چلے
۲۴ نہ جانا نہ اُن کے پیچھے ہو لینا ○ کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی
ایک طرف سے کوند کر دوسری طرف چمکتی ہے۔ ویسے ہی
۲۵ ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا ○ لیکن پہلے ضرور
ہے کہ وہ بہت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانے کے
۲۶ لوگ اُسے رد کریں ○ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا
۲۷ تھا اُسی طرح ابنِ آدم کے دنوں میں بھی ہوگا ○ کہ لوگ
کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔
اُس دن تک کہ نوح کشتی پر چڑھا اور طوفان نے آ کر سب
۲۸ کو ہلاک کیا ○ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے
پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر
۲۹ بناتے تھے ○ لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا آگ اور
۳۰ گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا ○ ابنِ
۳۱ آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا ○ اُس
دن جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُس
کے لینے کو نہ اُترے۔ اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو
۳۲ وہ پیچھے کو نہ لوٹے ○ لوط کی بیوی کو یاد رکھو ○ جو کوئی
۳۳ اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور
۳۴ جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُسکو زندہ رکھیگا ○ میں تم سے
کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے۔

[illegible]

سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھہراتے ہو۔ لیکن خدا تمہارے دلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ

۱۶ ہے ۞ شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری دی جاتی ہے۔ اور ہر ایک

۱۷ زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے ۞ لیکن آسمان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے مٹ جانے سے آسان

۱۸ ہے ۞ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے ✢

۱۹ **ایک دولتمند اور ایک غریب کی مثل** ○ ایک دولتمند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی منانا اور شان و شوکت

۲۰ سے رہتا تھا ۞ اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے

۲۱ بھرا ہوا اُس کے دروازے پر ڈالا گیا تھا ۞ اُسے آرزو تھی کہ دولتمند کی میز کے جھوٹے سے اپنا پیٹ بھرے۔ بلکہ کتے بھی آ کر اُس کے ناسور چاٹتے تھے

۲۲ ۞ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجا کر ابرہام کی گود میں رکھ دیا۔ اور دولتمند بھی مُوا اور

۲۳ دفن ہوا ۞ اُس نے عالم ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دور سے

۲۴ دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو ۞ اور اُس نے پُکار کر کہا کہ اے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی انگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے۔ کیونکہ میں اِس

۲۵ آگ[1] میں تڑپتا ہوں ۞ ابرہام نے کہا۔ بیٹا یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں۔ لیکن اب وہ یہاں تسلی پاتا ہے اور تو تڑپتا ہے

۲۶ ۞ اور اِن سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا رکھا گیا ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں۔ اور نہ لوگ اُدھر سے

۲۷ ہماری طرف پار آ سکیں ۞ اُس نے کہا۔ پس اے باپ۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے

۲۸ گھر بھیج ۞ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب

۲۹ کی جگہ میں آئیں ۞ ابرہام نے اُس سے کہا کہ اُن کے

۳۰ پاس موسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں ۞ اُس نے کہا۔ نہیں اے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن

۳۱ کے پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانینگے ✢

۱ **ٹھوکر کھلانے اور معاف کرنے کی بابت** ○ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں۔ لیکن اُس

۲ پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں ۞ اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے یہ مفید ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا

۳ اور وہ سمندر میں پھینکا جاتا ۞ خبردار رہو۔ اگر تیرا بھائی گناہ کرے اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے اُسے معاف

۴ کر ۞ اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آ کر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر ✢

۵ **ایمان رکھ کر بھی اپنی ناکارگی کو مان لینا** ○ اِس پر رسولوں نے

۶ خداوند سے کہا۔ ہمارے ایمان کو بڑھا ۞ خداوند نے کہا کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا۔ اور تم

[1] یونانی۔ شعلے۔ [2] یونانی بھٹی ✢

اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی
۲۵ منانے لگے ○ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب
وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز
۲۶ سُنی ○ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا
۲۷ ہے؟ ○ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے۔ اور تیرے
باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ہے۔ اِس لئے کہ اُسے
۲۸ بھلا چنگا پایا ○ وہ غصّے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا۔ مگر اُس کا
۲۹ باپ باہر جا کے اُسے منانے لگا ○ اُس نے اپنے باپ
سے جواب میں کہا کہ دیکھ اتنے برس سے میں تیری
خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی۔ مگر
مجھے تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں
۳۰ کے ساتھ خوشی مناتا ○ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے
تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دیا۔ تو اُس کے لئے تو نے
۳۱ پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ○ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو تو
ہمیشہ میرے پاس ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے
۳۲ ○ لیکن خوشی منانی اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ
تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا۔ کھویا ہوا تھا۔
اب ملا ہے ۔

باب ۱۶ | بے ایمان مختار کا تمثیل | ○ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ
کسی دولتمند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے
۲ شکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے ○ پس اُس نے اُس کو
بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سُنتا ہوں؟ اپنی
مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تو مختار نہیں رہ
۳ سکتا ○ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ
میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے
کھودی نہیں جاتی۔ اور بھیک مانگنے سے مجھ کو شرم آتی ہے

۴ ○ میں سمجھ گیا کہ کیا کروں۔ تاکہ جب مختاری سے موقوف
۵ ہو جاؤں تو لوگ مجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں ○ پس
اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے
۶ سے پوچھا کہ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ ○ اُس نے
کہا۔ سَو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے
۷ اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے ○ پھر دوسرے سے کہا۔
تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا۔ سَو من گیہوں۔ اُس نے
۸ اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے کر اسّی لکھ دے ○ اور مالک
نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اِس لئے کہ اُس نے
ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہم جنسوں
کے ساتھ معاملات میں نُور کے فرزندوں کی نسبت زیادہ
۹ ہوشیار ہیں ○ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت
سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ تاکہ جب وہ جاتی رہے
۱۰ تو یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں ○ جو تھوڑے سے
تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار
ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بددیانت ہے
۱۱ وہ بہت میں بھی بددیانت ہے ○ پس جب تم ناراست
دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون
۱۲ تمہارے سپرد کریگا؟ ○ اور اگر تم بیگانے مال میں دیانتدار
نہ ٹھہرے تو جو تمہارا اپنا ہے اُسے کون تمہیں دیگا؟
۱۳ ○ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا
تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا
ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور
دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے +
۱۴ | مخالف ضمیں | ○ فریسی جو زر دوست تھے اِن سب
۱۵ باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے ○ اُس نے اُن

سنۃ ن ۔ ببا ا

۳۵ نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائیگا؟ پھر نہ وہ زمین کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ✢

## باب ۱۵

**گناہگاروں کے سُننے والے**

۱ سارے محصول لینے والے اور گنہگار ۲ اُس کے پاس آتے تھے تاکہ اُس کی باتیں سُنیں ○ اور فریسی اور فقیہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ✢

**کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل**

۳ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ○ ۴ تم میں ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟ ۵ ○ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے؟ ۶ ○ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی؟ ۷ ○ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی ✢

**کھوئے ہوئے درہم کی تمثیل**

۸ ○ یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم[*] ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟ ۹ ○ پھر جب مل جاتا ہے تو سہیلیوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا؟ ۱۰ ○ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنیوالے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے ✢

**کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل**

۱ ○ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے ○ ۲ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ۔ مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا ○ ۱۳ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا ○ ۱۴ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا ○ ۱۵ پھر اُس ملک کے ایک باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا ○ ۱۶ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہیں سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا ○ ۱۷ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! ۱۸ ○ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہونگا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا ○ ۱۹ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے ○ ۲۰ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور بوسے لئے ○ ۲۱ بیٹے نے اُس سے کہا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں ○ ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکال کر اُسے پہناؤ۔ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ ○ ۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں ○ ۲۴ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔

[*] ۸ رومیوں کے ہاں درہم کی قیمت تقریباً آٹھ آنے کی ہوتی تھی ہاں یہ نقرئی سکہ تھا جو یونانی دستی ۱۰:۲۸ کے حاشیے کو دیکھو کے برابر ہوتا تھا۔

بیٹھنا پڑے ۞ ۱۰ بلکہ جب تُو بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اے دوست آگے بڑھ کر بیٹھ۔ تو اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی ۞ ۱۱ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا ٭

**سچی مہمان نوازی**

۱۲ ۞ پھر اُس نے اپنے بلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تُو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا اپنے بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا۔ کہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے۔ ۱۳ بلکہ جب تُو ضیافت کرے تو غریبوں لنجوں لنگڑوں اندھوں کو بلا ۞ ۱۴ تو تجھ پر برکت ہوگی۔ کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلا دینے کو کچھ نہیں۔ اور تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلا ملیگا ٭

**دعوت کی مثل**

۱۵ ۞ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا۔ مبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہت میں کھانا کھائے ۞ ۱۶ اُس نے اُس سے کہا کہ ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بلایا ۞ ۱۷ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار ہے ۞ ۱۸ اس پر سب نے مل کر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے کہا کہ میں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۞ ۱۹ دوسرے نے کہا میں نے بیلوں کی پانچ جوڑیاں خریدی ہیں اور اُنہیں آزمانے جاتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ ۞ ۲۰ ایک اور نے کہا۔ میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سبب سے نہیں آ سکتا ۞ ۲۱ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو اِن باتوں کی خبر دی۔ اس پر گھر کے مالک نے غصے ہو کر اپنے نوکر سے کہا۔ جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں میں جا کر غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ۞ ۲۲ نوکر نے کہا۔ اے خداوند جیسا تُو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا اور ابھی جگہ ہے ۞ ۲۳ مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے ۞ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا نہ چکھنے پائیگا ٭

**شاگردی کے بارے میں تعلیم**

۲۵ ۞ جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا ۞ ۲۶ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۲۷ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۲۸ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ ۲۹ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ ۳۰ اِس شخص نے عمارت بنانی شروع تو کی مگر تیار نہ کر سکا ۞ ۳۱ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو۔ اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لیکر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟ ۞ ۳۲ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیج کر صلح کی شرطوں کی درخواست کریگا ۞ ۳۳ پس اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۳۴ نمک اچھا تو ہے۔ لیکن اگر

۲۶ یونانی: [illegible]

میں مِلایا۔ اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا ؛

۲۲ **کتاب مانے کی سرط** ○ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہوا

۲۳ یروشلیم کا سفر کر رہا تھا ○ اور کسی شخص نے اُس سے پوچھا

کہ اے خداوند۔ کیا نجات پانے والے تھوڑے سے ہیں؟

۲۴ ○ اُس نے اُن سے کہا۔ جاں فشانی کرو کہ تنگ دروازہ

سے داخل ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل

۲۵ ہونے کی کوشش کرینگے اور نہ ہو سکینگے ○ جب گھر کا مالک

اُٹھ کر دروازہ بند کر چکا ہو۔ اور تم باہر کھڑے ہوئے دروازہ

کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند ہمارے لئے

کھول دے۔ اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا

۲۶ کہ کہاں کے ہو ○ اُس وقت تم کہنا شروع کروگے کہ ہم

نے تیرے روبرو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں

۲۷ تعلیم دی ○ مگر وہ کہیگا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں

جانتا کہ تم کہاں کے ہو۔ اے بدکارو۔ تم سب مجھ سے دور

۲۸ ہو ○ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا جب تم ابرہام اور

اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت

۲۹ میں شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھوگے ○ اور

پورب پچھم اُتر دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہت کی ضیافت

۳۰ میں شریک ہونگے ○ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اول

ہونگے۔ اور بعض اول ایسے ہیں جو آخر ہونگے ؛

۳۱ **یسوع کی موت کی پیشگوئی ۔۔ یروشلیم پر افسوس (متی ۲۳: ۳۷-۳۹)** ○ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے

آکر اُس سے کہا کہ نکل کر یہاں سے

چل دے۔ کیونکہ ہیرودیس تجھے

۳۲ قتل کرنا چاہتا ہے ○ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی

سے کہہ دو کہ دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور

شفا دینے کا کام انجام دیتا رہونگا۔ اور تیسرے دن کمال

کو پہنچونگا ○ مگر مجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ چلنی ضرور ہے۔ ۳۳

کیونکہ ممکن نہیں کہ نبی یروشلیم کے باہر ہلاک ہو ○ اے یروشلیم ۳۴

اے یروشلیم۔ تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے۔ اور جو تیرے

پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے۔ کتنی ہی بار میں نے

چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے۔

اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے

نہ چاہا ○ دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ۳۵

ہے۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اُس وقت تک ہرگز

نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے کہ مبارک ہے وہ جو خداوند

کے نام پر آتا ہے ؛

**ایک جلندر کے مریض کو اچھا کرنا** ○ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے ۱ باب ۱۴

دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر کھانا

کھانے کو گیا۔ اور وہ اُس کی تاک میں رہے ○ اور دیکھو ۲

ایک شخص اُس کے سامنے تھا جسے جلندر تھا ○ یسوع نے ۳

شرع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن

شفا بخشنی روا ہے یا نہیں؟ ○ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے ۴

اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور رخصت کیا ○ اور اُن سے کہا کہ ۵

تم میں سے کون ایسا ہے جس کا گدھا یا بیل کوئیں میں

گر پڑے۔ اور وہ سبت کے دن اُس کو فوراً نہ نکال لے؟

○ وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے ؛ ۶

**فروتنی کے بارے میں** ○ جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ ۷

کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل کہی کہ ○ جب ۸

کوئی تجھے شادی میں بلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ۔ کہ شاید

اُس نے تجھ سے بھی کسی زیادہ عزت دار کو بلایا ہو ○ اور ۹

جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے آکر تجھ سے کہے

کہ اس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہوکر سب سے نیچے

۔۔۔ ال ۔۔۔ کی کہ ۔۔۔ ؛

کیا ہے؟ ۵۸ جب تُو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس کھینچ لے جائے۔ اور منصف تجھے سپاہی کے حوالے کرے۔ اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے۔ ۵۹ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا ۔

## بعض گلیلیوں کے قتل ہونے اور شلوخ کے بُرج گرنے کے بارے میں

باب ۱۳، ۱ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی جن کا خُون پیلاطُس نے اُن کے ذبیحوں کے ساتھ ملایا تھا۔ ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلیلیوں نے جو ایسا دُکھ پایا۔ کیا وہ اِس لئے تمہاری دانست میں اَور سب گلیلیوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ ۳ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے۔ ۴ یا وہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا بُرج گرا اور وہ دب کر مر گئے۔ کیا تمہاری دانست میں یروشلیم کے اَور سب رہنے والوں سے زیادہ قصوروار تھے؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے ۔

## بے پھل انجیر کے درخت کی تمثیل

۶ پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی کے انگوری باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا ہوا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈنے آیا اور نہ پایا۔ ۷ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا دیکھ۔ تین برس سے میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال۔ یہ زمین کو بھی کیوں روکے؟ ۸ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے خداوند۔ اِس سال تو اَور بھی اُسے رہنے دے۔ تاکہ میں اُس کے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں۔ ۹ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اُس کے بعد اُسے کاٹ ڈالنا ۔

## ایک کُبڑی عورت کو اچھا کرنا

۱۰ پھر وہ سبت کے دن کسی عبادتخانہ میں تعلیم دیتا تھا۔ ۱۱ اور دیکھو۔ ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدرُوح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ ۱۲ یسوع نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا اور اُس سے کہا۔ اے عورت۔ تُو اپنی کمزوری سے چھوٹ گئی۔ ۱۳ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خدا کی بڑائی کرنے لگی۔ ۱۴ عبادتخانہ کا سردار اِس لئے کہ یسوع نے سبت کے دن شفا بخشی۔ خفا ہو کر لوگوں سے کہنے لگا۔ چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہئے پس اُنہیں میں آ کر شفا پاؤ۔ نہ کہ سبت کے دن۔ ۱۵ خداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اے ریاکارو۔ کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ ۱۶ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا۔ سبت کے دن اِس بند سے چھڑائی جاتی؟ ۱۷ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے۔ اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی ۔

## رائی کے دانے کی اور خمیر کی تمثیلیں

(متی ۱۳: ۳۱-۳۳ و مرقس ۴: ۳۰-۳۲)

۱۸ پس وہ کہنے لگا۔ خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہے؟ میں اُس کو کس سے تشبیہ دوں؟ ۱۹ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جس کو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دیا۔ وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ ۲۰ اُس نے پھر کہا۔ میں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں؟ ۲۱ وہ خمیر کی مانند ہے جیسے ایک عورت نے لے کر تین پیمانہ آٹے

۳۲ اے چھوٹے گلّے! نہ ڈر۔ کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہت دے۔

۳۳ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا۔

۳۴ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا۔

المسیح کے آنے کی تیاری
(متی ۲۴: ۴۲–۵۱)

۳۵ تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں۔

۳۶ اور تم اُن آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹیگا۔ تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔

۳۷ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بٹھائیگا۔ اور پاس آکر اُن کی خدمت کریگا۔

۳۸ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں آکر اُن کو ایسے حال میں پائے تو وہ نوکر مبارک ہیں۔

۳۹ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئیگا۔ تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگنے دیتا۔

۴۰ تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا اُسی گھڑی ابنِ آدم آجائیگا۔

۴۱ پطرس نے کہا کہ اے خداوند تُو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟

۴۲ خداوند نے کہا۔ کون ہے وہ دیانتدار اور عقلمند داروغہ جس کا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے؟

۴۳ مبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے۔

۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کر دیگا۔

۴۵ لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ غلاموں اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے۔

۴۶ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُسے بےایمانوں میں شامل کریگا۔

۴۷ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائیگا۔

۴۸ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائیگا۔ اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائیگا۔ اور جسے بہت سونپا ہے اُس سے زیادہ مانگینگے۔

مسیح کی پیروی میں عزم سے جدائی
(متی ۱۰: ۳۴–۳۵)

۴۹ میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں۔ اور اگر لگ چکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا!

۵۰ لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے۔ اور جب تک وہ نہ ہو لے میں کیا ہی تنگ رہونگا!

۵۱ کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔ بلکہ جدائی کرانے۔

۵۲ کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھینگے۔ دو سے تین اور تین سے دو۔

۵۳ باپ بیٹے سے مخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے۔

زمانے کی علامات امتیاز کرنا

۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔

۵۵ اور جب تم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ لُو چلیگی۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے۔

۵۶ اے ریاکارو! زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا تمہیں آتا ہے لیکن اِس زمانہ کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟

۵۷ اور تم اپنے آپ ہی کیوں فیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے؟

[illegible] اصطباغ [illegible] کیوں نہیں کر لے۔

۶ کرائسی سے ڈرو۔ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تاہم خُدا کے حضور اُن میں سے ایک کی بھی بھول نہیں پڑتی
۷ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو نہیں
۸ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کریگا۔
۹ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا انکار کیا جائیگا۔
۱۰ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُس کو معاف کیا جائیگا۔ لیکن جو رُوح اُلقدس کے حق میں کفر بکے اُس کو معاف نہ کیا جائیگا۔
۱۱ اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔
۱۲ کیونکہ رُوح اُلقدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دیگا کہ کیا کہنا چاہئے۔

**۱۳-۲۱ دولتمند آدمی کی تمثیل**

۱۳ پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ اے اُستاد۔ میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصّہ مجھے دے۔
۱۴ اُس نے اُس سے کہا۔ میاں۔ کس نے مجھے تمہارا منصف یا بانٹنے والا مقرر کیا ہے؟
۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا کہ خبردار۔ اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔
۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔
۱۷ پس وہ اپنے دل میں سوچکر کہنے لگا کہ میں کیا کروں۔ کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟
۱۸ اُس نے کہا میں یہ کرونگا۔ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤنگا
۱۹ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھونگا اور اپنی جان سے کہونگا کہ اے جان۔ تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا۔ پی۔ خوش رہ۔
۲۰ مگر خدا نے اُس سے کہا اے نادان۔ اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائیگی۔ پس جو کچھ تو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟
۲۱ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔

**فکر کے برخلاف (متی ۶: ۱۵-۳۳)**

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے۔ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے۔
۲۳ کیونکہ جان خوراک سے بڑھکر ہے اور بدن پوشاک سے۔
۲۴ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔
۲۵ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟
۲۶ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی کیوں فکر کرتے ہو؟
۲۷ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔
۲۸ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے۔ تو اے کم اعتقادو۔ تم کو کیوں نہ پہنائیگا؟
۲۹ اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائینگے اور کیا پیئینگے اور نہ شکّی بنو۔
۳۰ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں۔ اور تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن کے محتاج ہو۔
۳۱ ہاں اُسکی بادشاہت کی تلاش میں رہو۔ تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی

تو کسی فریسی نے اُس کی دِن کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جا کے
۳۸ کھانا کھانے بیٹھا ۞ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا کہ اُس نے
۳۹ کھانے سے پہلے غُسل نہیں کیا ۞ خداوند نے اُس سے کہا
کہ اے فریسیو۔ تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے
۴۰ ہو لیکن تمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہوئی ہے ۞ اے
نادانو جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟
۴۱ ۞ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کر دو تو دیکھو سب کچھ تمہارے
لیے پاک ہوگا +

۴۲ ۞ لیکن اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے کہ پودینے اور
سُداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو۔ اور انصاف
اور خدا کی محبت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے
۴۳ اور وہ بھی نہ چھوڑتے ۞ اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے کہ
تم عبادتخانوں میں اعلیٰ درجے کی کرسیاں اور بازاروں
۴۴ میں سلام چاہتے ہو ۞ تم پر افسوس ہے کیونکہ تم اُن پوشیدہ
قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں۔ اور اُن کو اس بات کی
خبر نہیں +

۴۵ ۞ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں
اُس سے کہا کہ اے اُستاد۔ ان باتوں کے کہنے سے تو
۴۶ ہمیں بھی بے عزت کرتا ہے ۞ اُس نے کہا۔ اے شرع
کے عالمو۔ تم پر بھی افسوس ہے کہ تم ایسے بوجھ جن کا اُٹھانا
مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی بھی
۴۷ اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے ۞ تم پر افسوس ہے کہ تم نبیوں
کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادوں نے اُن کو
۴۸ قتل کیا تھا ۞ پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادوں کے کاموں
کو پسند کرتے ہو کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا تھا اور تم
۴۹ اُن کی قبریں بناتے ہو ۞ اسی لئے خدا کی حکمت نے کہا ہے
کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گی۔ وہ اُن میں
۵۰ سے بعض کو قتل کریں گے اور بعض کو ستائیں گے ۞ تاکہ سب نبیوں
کے خون کی جو بنائے عالم سے بہایا گیا اس زمانے کے
۵۱ لوگوں سے بازپرس کی جائے ۞ ہابل کے خون سے لے کر
اُس زکریاہ کے خون تک جو قربانگاہ اور مقدس کے بیچ میں
ہلاک ہوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانے کے لوگوں
۵۲ سے سب کی بازپرس کی جائیگی ۞ اے شرع کے عالمو۔ تم
پر افسوس ہے کہ تم نے معرفت کی کنجی چھین لی۔ تم آپ
بھی داخل نہ ہوئے اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا +

۵۳ ۞ جب وہ وہاں سے نکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح
چمٹنے اور چھیڑنے لگے۔ تاکہ وہ بہت سی باتوں کا ذکر کرے
۵۴ ۞ اور اُس کی گھات میں رہے۔ تاکہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات
پکڑیں +

ریاکاری کرنے اور آدمیوں سے ڈرنے کے برخلاف نصیحت

۱۲ ۞ اتنے میں جب ہزارہا آدمیوں کی ایسی بھیڑ لگ گئی۔ یہاں تک کہ ایک
دوسرے پر گرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے
شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا
۲ جو فریسیوں کی ریاکاری ہے ۞ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو
کھولی نہ جائیگی۔ ورنہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی
۳ ۞ اس لئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے
میں سُنا جائیگا۔ اور جو کچھ تم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا
۴ ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائیگی ۞ مگر تم دوستوں سے
میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور
۵ بعد اُس کے کچھ اور نہیں کر سکتے ۞ لیکن میں تمہیں جتاتا ہوں
کہ کس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے
بعد اختیار ہے کہ جہنم میں ڈالے۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں

۱۶ نشان طلب کرنے لگے ○ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر
اُن سے کہا۔ کہ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے وہ ویران
ہو جاتی ہے۔ اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے
۱۸ ○ اور اگر شیطان بھی اپنا مخالف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت
کس طرح قائم رہیگی؟ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدروحوں
۱۹ کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہے ع ○ اور اگر میں بدروحوں کو بعلزبول
کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے
۲۰ نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہونگے ○ لیکن اگر
میں بدروحوں کو خدا کی قدرت سے نکالتا ہوں تو خدا کی
۲۱ بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی ○ جب زورآور آدمی ہتھیار
باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت
۲۲ سے رہتا ہے ○ لیکن جب اُس سے کوئی زورآور حملہ کر کے
اُس پر غالب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جن پر اُسکا بھروسا
۲۳ تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے ○ جو
میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے۔ اور جو میرے
۲۴ ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ○ جب ناپاک رُوح آدمی
میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی
ہے۔ اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اُسی گھر
۲۵ میں لوٹ جاؤنگی جس سے نکلی ہوں ○ اور آ کر اُسے جھڑا
۲۶ ہوا اور آراستہ پاتی ہے ○ پھر جا کر اور سات رُوحیں اپنے
سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہو کر
وہاں بستی ہیں۔ اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی
خراب ہو جاتا ہے +

**حقیقی مبارک حالی**

۲۷ ○ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا
کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پکار کر اُس سے کہا مبارک
ہے وہ پیٹ جس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے
۲۸ چُوسیں ○ اُس نے کہا۔ ہاں۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خدا
کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +

**نشان کے طلب کرنے والوں کو جواب دینا**
(متی ۱۲: ۳۹-۴۲ + مرقس ۸: ۱۱-۱۲)

۲۹ ○ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی
جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ
اِس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے
ہیں۔ مگر یُوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُنکو دیا
۳۰ جائیگا ○ کیونکہ جس طرح یُوناہ نینوہ کے لوگوں کے لئے
نشان ٹھہرا۔ اُسی طرح ابنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں
۳۱ کے لئے ٹھہریگا ○ دکھن کی ملکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے
ساتھ عدالت کے دن اُٹھکر اُنہیں مجرم ٹھہرائیگی۔ کیونکہ وہ
دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی حکمت سُننے کو آئی۔ اور
۳۲ دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے ○ نینوہ کے
لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن
کھڑے ہو کر اُنہیں مجرم ٹھہرائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ
کی منادی پر توبہ کر لی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے
بھی بڑا ہے +

**دل کی سچائی کی بات**

۳۳ ○ کوئی شخص چراغ جلا کر تہخانہ میں یا پیمانہ
کے نیچے نہیں رکھتا۔ بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے
۳۴ والوں کو روشنی دکھائی دے ○ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ
ہے۔ جب تیری آنکھ دُرست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن
۳۵ ہے۔ اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تاریک ہے ○ پس
۳۶ دیکھنا جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں ○ پس اگر تیرا سارا
بدن روشن ہو اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے۔ تو وہ تمام ایسا
روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک
سے تجھے روشن کرتا ہے +

**فریسیوں اور شرع کے عالموں کی ریاکاری۔ ملامت**

۳۷ ○ جب وہ بات کر رہا تھا

ع [illegible] بعلزبول [illegible] سے مراد ہے +

کو دے اور کہا۔ اِس کی خبرگیری کرنا۔ اور جو کچھ اِس سے زیادہ

۳۶ خرچ ہوگا میں پھر آکر تجھے ادا کردونگا۞ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانِست میں

۳۷ کَون پڑوسی ٹھہرا؟۞ اُس نے کہا۔ وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ جا۔ تُو بھی ایسا ہی کر✝

**مرتھا اور مریم کے گھر میں یسُوع کی دعوت**

۳۸ ۞ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخِل ہؤا۔ اور مرتھا نام ایک عورت نے

۳۹ اُسے اپنے گھر میں اُتارا۞ اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی وہ یسُوع کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی

۴۰ تھی۞ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی۔ اَے خداوند۔ کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے

۴۱ فرما کہ میری مدد کرے۞ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا۔ مرتھا۔ مرتھا۔ تُو تو بہت چیزوں کے فکر و تردُّد میں ہے

۴۲ ۞ لیکن ایک چیز ضرور[۱] ہے۔ اور مریم نے وہ اچھا حِصّہ چُن لیا ہے جو اُس سے چِھینا نہ جائیگا✝

**دُعا مانگنے کا طریقہ**
(متی ۶: ۹-۱۳)

باب ۱۱ ۱ ۞ پھر ایسا ہؤا کہ وہ کسی جگہ دُعا مانگ رہا تھا۔ جب مانگ چکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند جیسا یوحنّا نے

۲ اپنے شاگردوں کو دُعا مانگنی سکھائی تُو بھی ہمیں سکھا۞ اُس نے اُن سے کہا جب تم دُعا مانگو تو کہو کہ اَے باپ۔ تیرا نام

۳ پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۞ ہماری روز کی روٹی

۴ ہر روز ہمیں دِیا کر۞ اور ہمارے گُناہوں کو مُعاف کر۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا✝

**دُعا مانگنے میں لگا رہنا۔ متی ۷: ۷-۱۲**

۵ ۞ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں سے کَون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے کہ اَے دوست

۶ مجھے تین روٹیاں دے[۲]۞ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کرکے میرے پاس آیا ہے۔ اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے

۷ آگے رکھوں۞ اور وہ اندر سے جواب میں کہے۔ مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے۔ اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اُٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا

۸ ۞ میں تم سے کہتا ہوں۔ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے۔ تَو بھی اُس کی بیحیائی کے

۹ سبب اُٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دیگا۞ پس میں تم سے کہتا ہوں۔ مانگو تو تمہیں دِیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤگے۔

۱۰ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۞ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے

۱۱ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائیگا۞ تم میں سے ایسا کَون سا باپ ہے۔ کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے

۱۲ سانپ دے؟۞ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟۞ پس

۱۳ جبکہ تم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس کیوں نہ دیگا؟

**بدرُوح نِکالنے کی بابت مخالفوں کا کُفر اور یسُوع کا جواب**
(متی ۱۲: ۲۲-۳۰ اور ۴۳-۴۵؛ مرقس ۳: ۲۰-۳۰)

۱۴ ۞ پھر وہ ایک گونگی بدرُوح کو نِکال رہا تھا۔ اور جب وہ بدرُوح اُتر گئی تو ایسا ہؤا کہ گونگا بولا۔

۱۵ اور لوگوں نے تعجُّب کیا۞ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا۔ یہ تو بدرُوحوں کے سردار بعلزبول کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا

۱۶ ہے۞ بعض اَور لوگ آزمایش کے لئے اُس سے ایک آسمانی

[۱] یا۔ لیکن ضرورت صرف تھوڑی چیزوں کی ہے بلکہ ایک کی۔ [۲] یونانی۔ مار پیٹ دے۔ ن۔ مردی یا۔ مدار ن۔ ایک مدت تک گونگی تھی✝

کی حالت اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگی ۔

۱۳ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۔

۱۴ مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے

۱۵ زیادہ برداشت کے لائق ہوگا ۔ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ نہیں بلکہ تو عالمِ ارواح میں اُتارا جائیگا ۔

۱۶ جو تمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۔

**ستر شاگردوں کا واپس آنا**

۱۷ وہ ستر خوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں ۔

۱۸ اُس نے اُن سے کہا میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا ۔

۱۹ دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور

۲۰ تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچیگا ۔ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں ۔ بلکہ اس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں ۔

**یسوع کی خوشی (متی ۱۱: ۲۵-۲۷)**

۲۱ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں ۔

۲۲ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا ۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا ۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے ۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے ۔

۲۳ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر خاص اُنہیں سے کہا ۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو ۔

۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں ۔ اور جو باتیں تم سنتے ہو سنیں مگر نہ سنیں ۔

**رحمدل سامری کی تمثیل**

۲۵ اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟

۲۶ اُس نے اُس سے کہا کہ توریت میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟

۲۷ اُس نے جواب میں کہا ۔ کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ ۔ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۔

۲۸ اُس نے اُس سے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا ۔ یہی کر تو تو جئیگا ۔

۲۹ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟

۳۰ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا ۔ کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا ۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھمؤا چھوڑ کر چلے گئے ۔

۳۱ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا ۔ اور اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا ۔

۳۲ اسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا ۔ وہ بھی اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا ۔

۳۳ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر ترس کھایا ۔

۳۴ اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبرگیری کی ۔

۳۵ دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے

۲۷ استثنا ۶: ۵ ۔ احبار ۱۹: ۱۸ ۔ ۲۸ احبار ۱۸: ۵ دیکھو

اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے کیونکہ جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا ہے ۔

**اور مددگاروں کی بات (مرقس ۹: ۳۸-۴۰)**

۴۹ یوحنا نے جواب میں کہا اے صاحب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحیں نکالتے دیکھا اور اُس کو منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہمارے ساتھ تیری پیروی نہیں کرتا ۔
۵۰ لیکن یسوع نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کیونکہ جو تمہارے خلاف نہیں وہ تمہاری طرف ہے ۔

**ایک سامری گانو میں یسوع کا قبول نہ کیا جانا**

۵۱ جب وہ دن نزدیک آئے کہ وہ اوپر اُٹھایا جائے تو ایسا ہوا کہ اُس نے یروشلیم کے جانے کو کمر باندھی
۵۲ اور اپنے آگے قاصد بھیجے ۔ وہ جاکر سامریوں کے ایک گانو میں داخل ہوئے تاکہ اُس کے لئے تیاری کریں ۔
۵۳ لیکن اُنہوں نے اُس کو ٹکنے نہ دیا کیونکہ اُس کا رُخ یروشلیم کی طرف تھا ۔
۵۴ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے کہا اے خداوند کیا تو چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ نازل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے ؟
۵۵ مگر اُس نے پھر کر اُنہیں جھڑکا ۔
۵۶ پھر وہ کسی اور گانو میں چلے گئے ۔

**یسوع کے شاگرد بننے کی شرطیں (متی ۸: ۱۹-۲۲)**

۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلونگا ۔
۵۸ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۔
۵۹ پھر اُس نے دوسرے سے کہا میرے پیچھے ہو لے ۔ اُس نے کہا اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن کروں ۔
۶۰ اُس نے اُس سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکن تو جاکر خدا کی بادشاہت کی خبر پھیلا ۔
۶۱ ایک اور نے بھی کہا اے خداوند میں تیرے پیچھے چلونگا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤں ۔
۶۲ یسوع نے اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں ۔

**منادی کے لئے ستر شاگردوں کا بھیجنا**

۱ ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا ۔
۲ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں ۔ اس لئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے ۔
۳ جاؤ ۔ دیکھو میں تمہیں گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں ۔
۴ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں ۔ اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو ۔
۵ اور جس کسی گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو ۔
۶ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا ۔ نہیں تو تم پر لوٹ آئیگا ۔
۷ اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے ۔ گھر گھر نہ پھرو ۔
۸ اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔
۹ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے ۔
۱۰ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جاکر کہو کہ
۱۱ ہم اس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پانوؤں میں لگی ہے تمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں ۔ مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آ پہنچی ہے ۔
۱۲ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم

ملہ یونانی ۔ اپنا رُخ مضبوط کیا ۔ ملہ یا ۔ اے خداوند ۔ ملہ یا ۔ تمہاری سلامتی ۔

باپ اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا ۰ ۲۷ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے +

**یسوع کی صورت کا بدل جانا**
(متی ۱۷: ۱-۸ + مرقس ۹: ۲-۸)

۲۸ پھر ان باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لیکر پہاڑ پر دعا مانگنے گیا ۰ ۲۹ جب وہ دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرے کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کی پوشاک سفید براق ہو گئی ۰ ۳۰ اور دیکھو دو شخص یعنی موسیٰ اور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے ۰ ۳۱ یہ جلال میں دکھائی دئے اور اُس کے انتقال[۱] کا ذکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا ۰ ۳۲ مگر پطرس اور اُس کے ساتھی نیند میں بھرے تھے۔ اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے ۰ ۳۳ جب وہ اُس سے جدا ہونے لگے تو ایسا ہوا کہ پطرس نے یسوع سے کہا کہ اے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں ایک تیرے لئے ایک موسیٰ کے لئے ایک ایلیاہ کے لئے۔ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے ۰ ۳۴ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر گئے ۰ ۳۵ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اِس کی سنو ۰ ۳۶ یہ آواز آتے ہی یسوع اکیلا پایا گیا۔ اور وہ چپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دنوں میں کسی کو اُن کی کچھ خبر نہ دی +

**ایک مرگی والے لڑکے کو اچھا کرنا**
(متی ۱۷: ۱۴-۱۸ + مرقس ۹: ۱۴-۲۷)

۳۷ دوسرے دن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو ایسا ہوا کہ ایک بڑی بھیڑ اُس سے آملی ۰ ۳۸ اور دیکھو ایک آدمی نے بھیڑ میں سے چلا کر کہا۔ اے اُستاد میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر۔ کیونکہ وہ میرا اکلوتا ہے ۰ ۳۹ اور دیکھو ایک روح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُس کو ایسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُس کو کچل کر مشکل سے چھوڑتی ہے ۰ ۴۰ اور میں نے تیرے شاگردوں کی منت کی کہ اُسے نکال دیں۔ لیکن وہ نہ نکال سکے ۰ ۴۱ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور کجرو قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا اور تمہاری برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لے آ ۰ ۴۲ وہ آتا ہی تھا کہ بدروح نے اُسے پٹک کر مروڑا۔ اور یسوع نے اُس ناپاک روح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اُس کے باپ کو دیدیا ۰ ۴۳ اور سب لوگ خدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہوئے +

**اپنے مارے جانے کے بارے میں مسیح کی پیشینگوئی**
(متی ۱۷: ۲۲ و ۲۳ + مرقس ۹: ۳۰-۳۲)

لیکن جس وقت سب لوگ اُن سارے کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۰ ۴۴ تمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں۔ کیونکہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کئے جانے کو ہے ۰ ۴۵ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے۔ بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلوم نہ کریں۔ اور اِس بات کی بابت اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے +

**آسمان کی بادشاہت میں بڑا کون ہے؟**
(متی ۱۸: ۱-۵ + مرقس ۹: ۳۳-۳۷)

۴۶ پھر اُن میں یہ بحث شروع ہوئی کہ ہم میں سے بڑا کون ہے ۰ ۴۷ لیکن یسوع نے اُن کے دلوں کا خیال معلوم کر کے ایک بچے کو لیا اور اپنے پاس کھڑا کر کے اُن سے کہا ۰ ۴۸ جو کوئی اس بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے

[۱] یونانی۔ بیشت +

۴ نہ دو دو کُرتے رکھنا۔ اور جس کسی گھر میں داخل ہو وہیں رہنا
۵ اور وہیں سے روانہ ہونا۔ اور جس کسی شہر کے لوگ تمہیں قبول
نہ کریں۔ اُس شہر سے نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ
۶ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو۔ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری
سُناتے اور ہر جگہ شفا دیتے پھرے ❊

ہیرودیس بادشاہ کا یسوع کے سبب سے گھبرا جانا
(متی ۱۴: ۱-۱۲ + مرقس ۶: ۱۴-۲۹)

۷ اور چوتھائی مُلک کا حاکم ہیرودیس
سب احوال سُنکر گھبرا گیا۔ اِس لئے کہ بعض کہتے تھے کہ
۸ یُوحنّا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور بعض یہ کہ ایلیّاہ
ظاہر ہوا ہے۔ اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی
۹ اُٹھا ہے۔ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر
کٹوا دیا۔ اب یہ کون ہے جس کی بابت ایسی باتیں سُنتا
ہوں؟ پس اُس کے دیکھنے کی کوشش میں رہا ❊

پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا۔ (متی ۱۴: ۱۳-۲۱ + مرقس ۶: ۳۰ اور ۳۲-۴۴ + یُوحنّا ۶: ۱-۱۴)

۱۰ پھر رسولوں نے جو
کچھ کیا تھا لَوٹ کر اُس
سے بیان کیا۔ اور وہ اُن کو الگ لیکر بیت صیدا نام ایک
۱۱ شہر کو چلا گیا۔ یہ جان کر بِھیڑ اُس کے پیچھے گئی۔ اور وہ خوشی
کے ساتھ اُن سے مِلا اور اُن سے خدا کی بادشاہت کی
باتیں کرنے لگا اور جو شفا پانے کے محتاج تھے اُنہیں شفا
۱۲ بخشی۔ جب دن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے
کہا کہ بِھیڑ کو رخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور
بستیوں میں جا ٹکیں اور کھانے کی تدبیر کریں۔ کیونکہ ہم یہاں
۱۳ ویران جگہ میں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم ہی اُنہیں
کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے پاس پانچ روٹیوں
اور دو مچھلیوں سے زیادہ موجود نہیں۔ مگر ہاں ہم جا کر اِن
۱۴ سب لوگوں کے لئے کھانا مول لے آئیں۔ کیونکہ وہ پانچ ہزار
مرد کے قریب تھے۔ اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اُن
۱۵ کو تخمیناً پچاس پچاس کی قطاریں کر کے بٹھاؤ۔ اُنہوں نے
۱۶ اُسی طرح کیا اور سب کو بٹھایا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں
اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت
چاہی اور توڑ کر اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے
۱۷ آگے رکھیں۔ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے۔
اور اُن کے بچے ہوئے ٹکڑوں کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں ❊

مسیح کا مرنا۔ اُس کا جی اُٹھنا اور اُس کی پیروی کی شرائط
متی ۱۶: ۱۳-۲۸ + مرقس ۸: ۲۷-۹: ۱

۱۸ جب وہ تنہائی میں دعا مانگ
رہا تھا اور شاگرد اُس کے پاس
تھے تو ایسا ہوا کہ اُس نے اُن
۱۹ سے پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ اُنہوں نے جواب
میں کہا یُوحنّا بپتسمہ[1] دینے والا۔ اور بعض ایلیّاہ کہتے ہیں۔
۲۰ اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے۔ اُس
نے اُن سے کہا۔ لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے
۲۱ جواب میں کہا کہ خدا کا مسیح۔ اُس نے اُن کو تاکید کر کے
۲۲ حکم دیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا۔ اور کہا۔ ضرور ہے کہ ابنِ آدم
بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے
رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے
۲۳ اور اُس نے سب سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے
تو اپنی خودی[2] سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے
۲۴ اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے
وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئے
۲۵ وہی اُسے بچائیگا۔ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل
کرے اور اپنی جان[3] کو کھو دے یا اُس کا نقصان اُٹھائے
۲۶ تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری
باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی۔ جب اپنے اور اپنے

[1] یا اصطباغ [2] یا۔ اپنے آپ کا۔ [3] یا۔ اپنے آپ کو ❊

۳۷ کہ جس میں بدرُوحیں تھیں وہ کس طرح اچھا ہوا ۞ اور گراسینیوں کے گردونواح کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی کہ ہمارے پاس سے چلا جا۔ کیونکہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر واپس گیا ۞ ۳۸ لیکن جس شخص میں سے بدرُوحیں نکل گئی تھیں وہ اُس کی منت کر کے کہنے لگا کہ مجھے اپنے ساتھ رہنے دے۔ مگر یسوع نے ۳۹ اُسے رخصت کر کے کہا ۞ اپنے گھر کو لوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے ۞

ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مُردہ لڑکی کا جلایا جانا
(متی ۹: ۱۸-۲۶ + مرقس ۵: ۲۲-۴۳)

۴۰ ۞ جب یسوع واپس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خوشی کے ساتھ ملے۔ کیونکہ سب اُس کی راہ تکتے تھے ۞ ۴۱ اور دیکھو یائیر نام ایک شخص جو عبادتخانہ کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گر کے اُس سے ۴۲ منت کی کہ میرے گھر چل ۞ کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی جو برس بارہ ایک کی تھی۔ مرنے کو تھی۔ اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے ۞

۴۳ ۞ اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا۔ اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کر چکی تھی[۱]۔ اور کسی کے ۴۴ ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی ۞ اُس کے پیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُوا۔ اور اُسی دم اُس کا خون بہنا بند ۴۵ ہو گیا ۞ اِس پر یسوع نے کہا۔ وہ کون ہے جس نے مجھے چھُوا؟ جب سب انکار کرنے لگے تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں[۲] نے کہا کہ اے صاحب۔ لوگ ۴۶ تجھے دباتے اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں ۞ مگر یسوع نے کہا کہ کسی نے مجھے چھُوا تو ہے۔ کیونکہ میں نے معلوم کیا کہ ۴۷ قوت مجھ میں سے نکلی ہے ۞ جب اُس عورت نے دیکھا کہ میں چھپ نہیں سکتی تو کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گر کے سب لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ میں نے کس ۴۸ سبب سے تجھے چھُوا اور کس طرح اُسی دم شفا پا گئی ۞ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹی۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔ سلامت چلی جا ۞

۴۹ ۞ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے کسی نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف ۵۰ نہ دے ۞ یسوع نے سُن کر اُسے جواب دیا کہ خوف نہ کر۔ ۵۱ فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی ۞ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا کسی کو ۵۲ اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا ۞ اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے۔ مگر اُس نے کہا۔ روؤ نہیں۔ وہ مر ۵۳ نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۞ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے ۵۴ تھے کہ مر گئی ہے ۞ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کے ۵۵ کہا۔ اے لڑکی اُٹھ ۞ اُس کی رُوح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے ۵۶ ۞ اُس کے ماں باپ حیران ہوئے۔ اور اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی سے نہ کہنا ۞

بارہ رسولوں کو منادی کے لئے بھیجنا
(متی ۱۰: ۱ و ۹-۱۴ + مرقس ۶: ۷-۱۱)

۹ ۱ ۞ پھر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بدرُوحوں پر اور بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے قدرت اور اختیار بخشا ۞ ۲ اور اُنہیں خدا کی بادشاہت کی منادی کرنے اور بیماروں کو ۳ اچھا کرنے کے لئے بھیجا[۳] ۞ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لئے کچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔

[۱] ن۔ اور اپنا ... کر چکی تھی۔ [۲] ن۔ اور اُس کے ساتھیوں ... [۳] ن۔ ... اور شفا دینے کے لئے ۞

اور سمجھ سے گمبل جانتے ہیں +

۱۶ چراغ کی مثال ۔ (مرقس ۴: ۲۱-۲۵)
○ کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا۔ نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان پر رکھتا

۱۷ ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے ○ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائیگی۔ اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ

۱۸ بات ہے جو معلوم نہ ہوگی اور ظہور میں نہ آئیگی ○ پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سنتے ہو۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے +

۱۹ یسوع کی روحانی رشتہ داری (متی ۱۲: ۴۶-۵۰، مرقس ۳: ۳۱-۳۵)
○ پھر اُس کی ماں اور اُسکے بھائی اُس کے پاس آئے مگر بھیڑ کے

۲۰ سبب اُس تک پہنچ نہ سکے ○ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور

۲۱ تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے ملنا چاہتے ہیں ○ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں +

۲۲ جھیل پر طوفان کو تھما دیا۔ (متی ۸: ۲۳-۲۷، مرقس ۴: ۳۵-۴۱)
○ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی پر چڑھے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں۔ پس وہ روانہ ہوئے ○ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا۔ اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری جاتی تھی اور وہ خطرے میں تھے ○ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحب! صاحب! ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُٹھکر ہوا کو اور پانی کے زور شور کو جھڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہو گیا ○ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارا ایمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حکم دیتا ہے اور وہ اُسکی مانتے ہیں۔

۲۶ ایک آدمی میں سے بہت سی بدروحوں کو نکال دیا (متی ۸: ۲۸-۳۴، مرقس ۵: ۱-۲۰)
○ پھر وہ گراسینیوں کے علاقے میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے ○ جب وہ کنارے پر اُترا

۲۷ تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بدروحیں تھیں۔ اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا ○ وہ یسوع کو دیکھکر چلایا اور

۲۸ اُس کے آگے گر کر بڑی آواز سے کہا کہ اے یسوع خدا تعالےٰ کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال ○ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم

۲۹ دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُسکو اکثر پکڑا تھا۔ اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کے قابو میں رکھتے تھے۔ تاہم وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدروح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی

۳۰ تھی ○ یسوع نے اُس سے پوچھا۔ کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا۔ لشکر۔ کیونکہ اُس میں بہت سی بدروحیں تھیں

۳۱ ○ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے ○ وہاں پہاڑ پر سؤروں کا ایک

۳۲ بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا ○ اور

۳۳ بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سؤروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا ○ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور

۳۴ دیہات میں خبر دی ○ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے۔

۳۵ اور یسوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے بدروحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے ○ اور دیکھنے والوں نے اُنکو خبر دی

۳۶

۸: ۳۰ لشکر - یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر

۴۱ سے کچھ کہنا ہے۔ وہ بولا۔ اے اُستاد کہہ ○ کسی ساہوکار کے
۴۲ دو قرضدار تھے۔ ایک پانسو[1] دینار کا دوسرا پچاس کا ○ جب اُن کے
پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں
۴۳ سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھیگا؟ ○ شمعون نے جواب میں
کہا۔ میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے
۴۴ اُس سے کہا۔ تُو نے ٹھیک فیصلہ کیا ○ اور اُس عورت کی طرف
پھر کر اُس نے شمعون سے کہا۔ کیا تُو اِس عورت کو دیکھتا ہے؟
میں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا۔
مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگو دئے اور اپنے بالوں
۴۵ سے پونچھے ○ تُو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا۔ مگر اِس نے جب سے میں
۴۶ آیا ہوں میرے پاؤں کا چومنا نہ چھوڑا ○ تُو نے میرے سر میں
۴۷ تیل نہ ڈالا۔ مگر اِس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالا ہے ○ اِسی
لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اِس کے گناہ جو بہت تھے معاف
ہوئے کیونکہ اِس نے بہت محبت کی۔ مگر جس کے تھوڑے
۴۸ گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے ○ اور اُس عورت
۴۹ سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے ○ اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ
کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو
۵۰ گناہوں کو بھی معاف کرتا ہے؟ ○ مگر اُس نے عورت سے کہا۔
تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا ✦

**منادی کی گشت میں عورتوں کی خدمت**

ب ۱ ○ تھوڑے عرصے کے بعد یوں ہوا کہ وہ منادی
کرتا اور خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سُناتا
ہوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا۔ اور وہ بارہ اُس کے ساتھ
۲ تھے ○ اور بعض عورتیں جنہوں نے بُری رُوحوں اور بیماریوں
سے شفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جس میں سے
۳ سات بد رُوحیں نکلی تھیں ○ اور یوأنّہ[2] ہیرودیس کے دیوان
خوزہ کی بیوی اور سُوسنّاہ اور بہتیری اور عورتیں بھی تھیں
جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ✦

**بیج بونے والے کی تمثیل**
(متی ۱۳: ۱-۹ + مرقس ۴: ۱-۹)

۴ ○ پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور شہر شہر
کے لوگ اُس کے پاس چلے آتے
۵ تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ ○ ایک بونے والا اپنا بیج بونے
نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور روندا
۶ گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چُگ لیا ○ اور کچھ چٹان
پر گرا اور اُگ کر سُوکھ گیا۔ اِس لئے کہ اُس کو تری نہ پہنچی
۷ ○ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔ اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ
۸ بڑھ کر اُسے دبا لیا ○ اور کچھ اچھی زمین میں گرا اور اُگ کر
سَو گنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پکارا۔ جس کے سُننے کے کان
ہوں وہ سُن لے ✦

**اُس تمثیل کی تاویل**
(متی ۱۳: ۱۰-۲۳ + مرقس ۴: ۱۰-۲۰)

۹ ○ اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ
۱۰ یہ تمثیل کیا ہے؟ ○ اُس نے کہا۔ تم کو خدا
کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی
گئی ہے۔ مگر اوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے
۱۱ ہوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہوئے نہ سمجھیں ○ وہ تمثیل یہ ہے
۱۲ کہ بیج خدا کا کلام ہے ○ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں
نے سُنا۔ بعد اُس کے ابلیس آ کر کلام کو اُن کے دل سے
چھین لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں
۱۳ ○ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر کلام کو خوشی سے قبول
کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصے تک ایمان رکھ
۱۴ کر آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں ○ اور جو جھاڑیوں
میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا لیکن ہوتے
ہوتے اِس زندگی کے فکروں اور دولت اور عیش و عشرت
۱۵ میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں ○ مگر اچھی زمین
کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے

[1] متی ۱۸: ۲۸ کا حاشیہ دیکھو۔ [2] ن۔ یوأنہ ✦

۱۹ اِس پر یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلا کر خداوند کے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا کہ آنیوالا تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۲۰ اُنہوں نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ یوحنا بپتسمہ[1] دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ پوچھنے کو بھیجا ہے کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۲۱ اُسی گھڑی اُس نے بہتوں کو بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی۔ اور بہت سے اندھوں کو بینائی عطا کی۔ ۲۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر یوحنا سے بیان کر دو۔ کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔ ۲۳ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔

**یوحنا کے بارے میں یسوع کی گواہی**
**(متی ۱۱: ۷-۱۹)**

۲۴ جب یوحنا کے قاصد چلے گئے تو یسوع یوحنا کے حق میں لوگوں سے کہنے لگا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ ۲۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار پوشاک پہنتے اور عیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلوں میں ہوتے ہیں۔ ۲۶ تو پھر تم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں۔ میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔ ۲۷ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ[2]۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

۲۸ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں۔ اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں لیکن جو خدا کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ ۲۹ اور سب عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصول لینے والوں نے بھی یوحنا کا بپتسمہ[1] لیکر خدا کو راستباز مان لیا۔ ۳۰ مگر فریسیوں اور شرع کے عالموں نے اُس سے بپتسمہ[1] نہ لیکر خدا کے ارادے کو اپنی نسبت باطل کر دیا۔ ۳۱ پس اِس زمانے[3] کے آدمیوں کو میں کس سے تشبیہ دوں۔ اور وہ کس کی مانند ہیں؟ ۳۲ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بیٹھے ہوئے ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نہ روئے۔ ۳۳ کیونکہ یوحنا بپتسمہ[1] دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہوا آیا نہ مے پیتا ہوا۔ اور تم کہتے ہو کہ اُس میں بدرُوح ہے۔ ۳۴ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور تم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ ۳۵ لیکن حکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہوئی۔

**گناہوں کی معافی کی تاثیر اور اُس کی علامتیں**

۳۶ پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بیٹھا۔ ۳۷ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ سنگِ مرمر کی عطردانی میں عطر لائی۔ ۳۸ اور اُس کے پانوؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پانو آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے۔ اور اُس کے پانو بہت چومے اور اُن پر عطر ڈالا۔ ۳۹ اُس کی دعوت کرنے والا فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا۔ کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے۔ کیونکہ بدچلن ہے۔ ۴۰ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ اے شمعون مجھے تجھ

[1] یا اصطباغ۔ [2] ملاکی ۳: ۱۔ [3] یونانی نسل۔

کے اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نکالتا ہے۔ اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُس کے مُنہ پر آتا ہے ۔

**کلام پر عمل کرنا (متی ۷: ۲۴-۲۷)**

۴۶ ۞ جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟ ۴۷ ۞ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے میں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے ۞ ۴۸ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر نیو ڈالی۔ جب رَو آئی تو دھارا اُس گھر پر زور سے گری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبوط بنا ہوا تھا ۞ ۴۹ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے نیو بنایا۔ جب دھارا اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا۔ اور وہ گھر بالکل برباد ہوا ۔

## باب ۷

**صوبہ دار کے خادم کو اچھا کرنا (متی ۸: ۵-۱۳)**

۞ جب وہ لوگوں کو اپنی ساری باتیں سُنا چُکا تو کفرنحوم میں آیا ۔

۲ ۞ اور کسی صوبہ دار کا نوکر جو اُس کو عزیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا ۞ ۳ اُس نے یسوع کی خبر سُن کر یہودیوں کے کئی بزرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے درخواست کی کہ آ کر میرے نوکر کو اچھا کر ۞ ۴ وہ یسوع کے پاس آئے اور اُس کی بڑی منت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائق ہے کہ تو اُس کی خاطر یہ کرے ۞ ۵ کیونکہ وہ ہماری قوم سے محبت رکھتا ہے۔ اور ہمارے عبادت خانہ کو اُسی نے بنوایا ۞ ۶ یسوع اُن کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قریب پہنچا تو صوبہ دار نے بعض دوستوں کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند تکلیف نہ کر کیونکہ میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے ۞ ۷ اِسی سبب سے میں نے اپنے آپ کو بھی تیرے پاس آنے کے لائق نہ سمجھا۔ بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادم شفا پائے گا ۞ ۸ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے۔ اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۞ ۹ یسوع نے یہ سُن کر اُس پر تعجب کیا۔ اور پھر کر اُس بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اسرائیل میں بھی نہیں پایا ۞ ۱۰ اور بھیجے ہوئے لوگوں نے گھر میں واپس آ کر اُس نوکر کو تندرست پایا ۔

**نائین کی بیوہ کے بیٹے کو جِلانا**

۱۱ ۞ تھوڑے عرصے کے بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا۔ اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے ۞ ۱۲ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو۔ ایک مُردے کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی۔ اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے ۞ ۱۳ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا۔ رو نہیں ۞ ۱۴ پھر اُس نے پاس آ کر جنازے کو چھُوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے۔ اور اُس نے کہا۔ اے جوان۔ میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ ۞ ۱۵ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا۔ اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا ۞ ۱۶ اور سب پر دہشت چھا گئی۔ اور وہ خدا کی بڑائی کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں اُٹھا ہے۔ اور یہ کہ خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے ۞ ۱۷ اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گرد نواح میں پھیل گئی ۔

**یوحنا بتسمہ دینے والے کا سوال اور مسیح کا جواب (متی ۱۱: ۲-۶)**

۱۸ ۞ اور یوحنا کو اُس کے شاگردوں نے اِن سب باتوں کی خبر دی

[illegible]

ہوا ب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہوگے۔ مُبارک ہو تم جو اب روتے
ہو کیونکہ ہنسوگے ○ جب ابنِ آدم کے سبب لوگ تم سے عداوت
رکھینگے اور تمہیں خارج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تمہارا
نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تم مبارک ہوگے ○ اُس دن خوش
ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِس لئے کہ دیکھو آسمان
پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے
ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے ○ مگر افسوس تم پر جو دولتمند
ہو کیونکہ تم اپنی تسلی پا چکے ○ افسوس تم پر جو اب سیر ہو کیونکہ
بھوکے ہوگے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کروگے
اور روؤگے ○ افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا کہیں
کیونکہ اُن کے باپ دادا جھوٹے نبیوں کے ساتھ بھی ایسا
ہی کیا کرتے تھے ○

**دشمنوں سے محبت رکھو**

○ لیکن میں تم سُننے والوں سے کہتا
ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔ جو تم سے عداوت
رکھیں اُن کا بھلا کرو ○ جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت
چاہو۔ جو تمہاری بے عزتی کریں اُن کے لئے دعا مانگو ○ جو
تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف
پھیر دے۔ اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کرتہ لینے سے بھی منع
نہ کر ○ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور جو تیرا مال
لے لے اُس سے طلب نہ کر ○ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ
لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو
○ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا
کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں
سے محبت رکھتے ہیں ○ اور اگر تم انہیں کا بھلا کرو جو تمہارا
بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا
ہی کرتے ہیں ○ اور اگر تم اُنہیں کو قرض دو جن سے وصول

ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گنہگار
بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کر لیں
۳۵ ○ مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر
نا اُمید ہوئے قرض دو۔ تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ
کے بیٹے ٹھہروگے۔ کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی
مہربان ہے ○ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو ۳۶
۳۷ ○ عیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائیگی۔
مجرم نہ ٹھہراؤ۔ تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤگے۔ خلاصی دو۔ تم
بھی خلاصی پاؤگے ○ دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ ۳۸
داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں
ڈالیں گے۔ کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے
تمہارے لئے ناپا جائیگا ○

**دل کی ستھرائی**

۳۹ ○ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا
اندھے کو اندھا راہ دکھا سکتا ہے؟ کیا دونوں گڑھے میں
نہ گرینگے؟ ○ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک ۴۰
جب کامل ہوا تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا ○ تو کیوں اپنے ۴۱
بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر
پر غور نہیں کرتا؟ ○ اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں ۴۲
دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا
اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں؟ اے ریاکار
پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے
بھائی کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا ○ کیونکہ ۴۳
کوئی اچھا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے۔ اور نہ کوئی بُرا
درخت ہے جو اچھا پھل لائے ○ ہر درخت اپنے پھل ۴۴
سے پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں
توڑتے اور نہ جھڑبیری سے انگور ○ اچھا آدمی اپنے دل ۴۵

۳۶ وہ روزہ رکھینگے ○ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا۔ ورنہ نئی بھی پھٹیگی اور اُس کا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا ○

۳۷ اور کوئی شخص نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا۔ نہیں تو نئی مَے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہ جائیگی۔ اور مشکیں بھی برباد ہو جائینگی ○

۳۸ بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرنی چاہیئے ○

۳۹ اور کوئی آدمی پُرانی مَے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے +

باب ۶

ابنِ آدم سبت کا مالک ہے
(متی ۱۲: ۱-۸ + مرقس ۲: ۲۳-۲۸)

۱ ○ پھر سبت کے دِن یُوں ہوا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُس کے شاگرد بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مل مل کر کھاتے جاتے تھے ○

۲ اور فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے۔ تم وہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دن کرنا روا نہیں ○

۳ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا ○

۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لیکر کھائیں۔ جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ○

۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے +

سبت کے دن ایک شخص کا سوکھا ہوا ہاتھ اچھا کرنا
(متی ۱۲: ۹-۱۴ + مرقس ۳: ۱-۶)

۶ ○ اور یُوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادتخانہ میں داخل ہو کر تعلیم دینے لگا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا ○

۷ اور فقیہ اور فریسی اُس کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں۔ تاکہ اُس پر الزام لگانے کا موقع پائیں ○

۸ مگر اُس کو اُن کے خیال معلوم تھے۔ پس اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا۔ اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا ○

۹ یسوع نے اُن سے کہا۔ میں تم سے یہ پُوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا ہلاک کرنا؟ ○

۱۰ اور اُن سب پر نظر کر کے اُس سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے ایسا کیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا ○

۱۱ وہ آپے سے باہر ہو کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

بارہ رسولوں کو مقرر اور بہتیرے لوگوں کو اچھا کرنا
(متی ۱۰: ۱-۴ + مرقس ۳: ۱۳-۱۹ + اعمال ۱: ۱۳)

۱۲ ○ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو نکلا اور خدا سے دعا مانگنے میں ساری رات گذاری ○

۱۳ جب دِن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ چُن لئے۔ اور اُن کو رسول کا لقب دیا ○

۱۴ یعنی شمعون جس کا نام اُس نے پطرس بھی رکھا اور اُس کا بھائی اندریاس اور یعقوب اور یوحنا۔ اور فلپس اور برتلمائی ○

۱۵ اور متی اور توما۔ اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون جو زیلوتیس[1] کہلاتا تھا ○

۱۶ اور یعقوب کا بیٹا[2] یہوداہ اور یہوداہ اسکریوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہوا ○

۱۷ اور وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہوا۔ اور اُس کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو سارے یہودیہ اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے بحری کنارے سے اُس کی سُننے اور اپنی بیماریوں سے شفا پانے کے لئے اُس کے پاس آئی تھی ○

۱۸ اور جو ناپاک روحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھے کئے گئے ○

۱۹ اور سب لوگ اُسے چھونے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اُس سے نکلتی اور سب کو شفا بخشتی تھی +

یسوع کا وعظ مبارکباد اور افسوس
(متی ۵: ۱-۱۲)

۲۰ ○ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا۔ مبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے ○

۲۱ مبارک ہو تم

[1] یا گرم سردار۔ [2] یونانی۔ حلاروں بلق روات ... یعنی غیرتمند۔ ساتھ ... یہی فرسے کا نام تقاسم ... ۱ ... مرقس ۳ ... ۱۹ اور اعمال ۱: ۱۳ کو دیکھو۔ ... یعنی بھائی یہوداہ ادیکھو ○

۱۱ کر دیگا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ٭

ایک کوڑھی کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۲-۴ + مرقس ۱: ۴۰-۴۵)

۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی تھا۔ وہ یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا اور اُس کی منت کر کے کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے
۱۳ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھؤا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف ہو جا۔ اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔
۱۴ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا موسیٰ نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔
۱۵ لیکن اُس کا چرچا زیادہ پھیلا۔ اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔
۱۶ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دعا مانگا کرتا تھا ٭

ایک مفلوج کو اچھا کرنا
(متی ۹: ۲-۸ + مرقس ۲: ۳-۱۲)

۱۷ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں بیٹھے ہوئے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے۔ اور خداوند کی قدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔
۱۸ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے آگے رکھیں۔
۱۹ اور جب بھیڑ کے سبب اُس کو اندر لیجانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کے کھپریل میں سے اُسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اُتار دیا۔
۲۰ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ اے آدمی۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔
۲۱ اس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ سوا خدا کے اور کون گناہوں کو معاف کر سکتا
۲۲ ہے؟ یسوع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں اُن سے کہا۔ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟
۲۳ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟
۲۴ لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔
۲۵ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خدا کی بڑائی کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔
۲۶ وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی بڑائی کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں ٭

لیوی کا بلایا جانا۔ روزے کے بیان میں
(متی ۹: ۹-۱۷ + مرقس ۲: ۱۴-۲۲)

۲۷ اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک محصول لینے والے کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔
۲۸ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لیا۔
۲۹ پھر لیوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی۔ اور محصول لینے والوں اور اوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔
۳۰ اور فریسی اور اُن کے فقیہ اُس کے شاگردوں سے یہ کہکر بڑبڑانے لگے کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟
۳۱ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔
۳۲ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں۔
۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ اور اِسی طرح فریسیوں کے بھی۔ مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔
۳۴ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں سے جب تک دولھا اُن کے ساتھ رہے۔ روزہ رکھوا سکتے ہو؟
۳۵ مگر وہ دن آئینگے اور جب دولھا اُن سے جدا کیا جائیگا۔ تب اُن دنوں میں

۳۳ حیران تھے۔ کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا ٥ اور
عبادتخانے میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح
۳۴ تھی۔ وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ ٥ اے یسوع ناصری
ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟
میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے
۳۵ ٥ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا۔ چُپ رہ اور اُس میں سے
نکل جا۔ اِس پر بدروح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر
۳۶ پہنچائے اُس میں سے نکل گئی ٥ اور سب حیران ہو کر
آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار
اور قدرت سے ناپاک رُوحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل
۳۷ جاتی ہیں ٥ اور گرد و نواح میں ہر جگہ اُس کی دھوم مچ گئی +

پطرس کی ساس اور اَور بیماروں کو شفا بخشنا (متی ۸: ۱۴-۱۶ + مرقس ۱: ۲۹-۳۴)

۳۸ ٥ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھ کر شمعون
کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ
چڑھی ہوئی تھی۔ اور اُنہوں نے اُس کے لئے اُس سے عرض
۳۹ کی ٥ وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جھکا اور تپ کو جھڑکا تو اُتر گئی۔
اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی +
۴۰ ٥ اور سورج کے ڈوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے
ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُس کے پاس
لائے۔ اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں
۴۱ اچھا کیا ٥ اور بدروحیں بھی چلا کر اور یہ کہہ کر کہ تُو خدا کا بیٹا ہے
بہتوں میں سے نکل گئیں۔ اور وہ اُنہیں جھڑکتا اور بولنے
نہ دیتا تھا۔ کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے +

گلیل میں منادی کے لئے گشت کرنا۔ (مرقس ۱: ۳۵-۳۸)

۴۲ ٥ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران
جگہ میں گیا اور بھیڑ کی بھیڑ اُس کو ڈھونڈتی
ہوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے
لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا ٥ اُس نے اُن سے کہا۔ مجھے ۴۳
اَور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور
ہے۔ کیونکہ میں اِسی لئے بھیجا گیا ہوں +
۴۴ ٥ اور وہ گلیل[ف1] کے عبادتخانوں میں منادی کرتا رہا +

کثرت سے مچھلیوں کے پکڑے جانے کا معجزہ

۵ ٥ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سنتی تھی اور وہ گنیسرت
۲ کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا۔ تو ایسا ہوا کہ ٥ اُس نے
جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے
۳ والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے ٥ اور اُس نے
اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس
سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا لے چل اور وہ
۴ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا ٥ جب کلام کر چکا
تو شمعون سے کہا۔ گہرے میں لے چل۔ اور تم شکار کے لئے
۵ اپنا جال ڈالو ٥ شمعون نے جواب میں کہا۔ اے صاحب
ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا۔ مگر تیرے کہنے
۶ سے جال ڈالتا ہوں ٥ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر
۷ لائے۔ اور اُن کے جال پھٹنے لگے ٥ اور اُنہوں نے اپنے
شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد
کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں
۸ کہ ڈوبنے لگیں ٥ شمعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤں میں
گرا۔ اور کہا۔ اے خداوند۔ میرے پاس سے جا۔ اِس لئے
۹ کہ میں گنہگار آدمی ہوں ٥ کیونکہ مچھلیوں کے اِس شکار سے
جو اُنہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران
۱۰ ہوئے ٥ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی
جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔ یسوع نے
شمعون سے کہا۔ خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا

ف1 ۔ یہودیہ

ف

لے گیا۔ اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا۔ اگر تُو
۱۰ خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گرا دے ○ کیونکہ
لکھا ہے کہ

وہ[1] تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں
۱۱ ○ اور یہ بھی کہ
وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے۔
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۱۲ ○ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا۔ فرمایا گیا ہے[2] کہ تُو خداوند
۱۳ اپنے خدا کی آزمایش نہ کر ○ جب ابلیس تمام آزمایشیں کر چکا
تو کچھ عرصے کے لئے اُس سے جُدا ہُوا ✣

**گلیل میں یسُوع کی منادی**

۱۴ ○ پھر یسُوع روح کی قوت[3] سے بھرا
ہُوا گلیل کو لوٹا اور سارے گرد و نواح میں اُس کی شہرت
۱۵ پھیل گئی ○ اور وہ اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا۔
اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے ✣

**ناصرۃ میں یسُوع کا نہ مانا جانا**
**(متی ۱۳: ۵۳-۵۸ ۔ مرقس ۶: ۱-۶)**

۱۶ ○ اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں
اُس نے پرورش پائی تھی۔ اور
اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانے میں گیا
۱۷ اور پڑھنے کو کھڑا ہُوا ○ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی
گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں یہ
لکھا تھا کہ

۱۸ ○ خداوند[4] کا رُوح مجھ پر ہے۔
اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے
کے لئے مسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔
کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔

۱۹ ○ اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔
۲۰ ○ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا۔ اور
جتنے عبادتخانے میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔
۲۱ ○ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے[5] پُورا
۲۲ ہُوا ہے ○ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُر فضل
باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے
۲۳ کیا یہ یُوسف کا بیٹا نہیں؟ ○ اُس نے اُن سے کہا۔ تم البتہ
یہ مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ
ہم نے سُنا ہے کہ کفرنحوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن
۲۴ میں بھی کر ○ اور اُس نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
۲۵ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا ○ اور میں تم سے
سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس
آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں سخت کال
۲۶ پڑا۔ اور بہت سی بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں ○ لیکن
ایلیاہ اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر مُلکِ صیدا
۲۷ کے شہر صارپت میں ایک بیوہ عورت کے پاس ○ اور الیشع
نبی کے وقت میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی
تھے لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا مگر نعمان
۲۸ سُوریانی ○ جتنے عبادتخانے میں تھے اِن باتوں کو سُنتے
۲۹ ہی غصے سے بھر گئے ○ اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا۔
اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر آباد تھا
۳۰ تاکہ اُسے سر کے بل گرا دیں ○ مگر وہ اُن کے بیچ میں سے
نکل کر چلا گیا ✣

**عبادتخانے میں ایک بدرُوح کو نکال دینا**
**(مرقس ۱: ۲۱-۲۸)**

۳۱ ○ پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحوم کو گیا۔
اور وہ سبت کے دن اُنہیں تعلیم
۳۲ دے رہا تھا ○ اور لوگ اُس کی تعلیم سے

[1] زبور ۹۱: ۱۱ و ۱۲ – [2] استثنا ۶: ۱۶ – [3] یونانی ۔ قوت میں – [4] یسعیاہ ۶۱: ۱، ۲ – [5] یونانی ۔ کانوں میں ۔

۱۸ **یوحنا کا قید ہو جانا** پس وہ اور بہت سی نصیحتیں دے دے کے
۱۹ لوگوں کو خوشخبری سناتا رہا۔ لیکن چوتھائی ملک کے حاکم ہیرودیس
نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب اور اُن
ساری بُرائیوں کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں یوحنا
۲۰ سے ملامت اُٹھا کر۔ اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا کہ اُسکو
قید میں ڈالا +

۲۱ **یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا** (دمتی ۳: ۱۳-۱۷ + مرقس ۱: ۹-۱۱ + یوحنا ۱: ۳۲-۳۴) جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور
یسوع بھی بپتسمہ پا کر دعا مانگ رہا تھا۔
۲۲ تو ایسا ہوا کہ آسمان کھل گیا۔ اور
رُوح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر اُترا اور
آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں
خوش ہوں +

۲۳ **یسوع کا نسب نامہ** جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تو برس تیس
ایک کا تھا۔ اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا۔ اور
۲۴ وہ عیلی کا۔ اور وہ متّات کا۔ اور وہ لیوی کا۔ اور وہ ملکی کا۔
۲۵ اور وہ ینّا کا۔ اور وہ یوسف کا۔ اور وہ متتیاہ کا۔ اور وہ آموس
۲۶ کا۔ اور وہ ناحوم کا۔ اور وہ اسلیاہ کا۔ اور وہ نوگہ کا۔ اور وہ
ماعت کا۔ اور وہ متتیاہ کا۔ اور وہ شمعی کا۔ اور وہ یوسخ کا۔
۲۷ اور وہ یوداہ کا۔ اور وہ یوحنّاہ کا۔ اور وہ ریسا کا۔ اور وہ
۲۸ زرُبابل کا۔ اور وہ سیالتی ایل کا۔ اور وہ نیری کا۔ اور وہ ملکی
کا۔ اور وہ اَدّی کا۔ اور وہ قوسام کا۔ اور وہ المودام کا۔
۲۹ اور وہ عیر کا۔ اور وہ یشوع کا۔ اور وہ الیعزر کا۔ اور
۳۰ وہ یوریم کا۔ اور وہ متّات کا۔ اور وہ لیوی کا۔ اور وہ
شمعون کا۔ اور وہ یہوداہ کا۔ اور وہ یوسف کا۔ اور وہ
۳۱ یونان کا۔ اور وہ الیاقیم کا۔ اور وہ ملیاہ کا۔ اور وہ مناہ
۳۲ کا۔ اور وہ متتاہ کا۔ اور وہ ناتن کا۔ اور وہ داؤد کا۔ اور
وہ یسّی کا۔ اور وہ عوبید کا۔ اور وہ بوعز کا۔ اور وہ سلمون
۳۳ کا۔ اور وہ نحسون کا۔ اور وہ عمینداب کا۔ اور وہ ارنی
کا۔ اور وہ حصرون کا۔ اور وہ فارص کا۔ اور وہ یہوداہ کا۔
۳۴ اور وہ یعقوب کا۔ اور وہ اضحاق کا۔ اور وہ ابرہام کا۔
۳۵ اور وہ تارہ کا۔ اور وہ نحور کا۔ اور وہ سروگ کا۔ اور وہ
۳۶ رعو کا۔ اور وہ فلج کا۔ اور وہ عبر کا۔ اور وہ شلح کا۔ اور
وہ قینان کا۔ اور وہ ارفکسد کا۔ اور وہ سم کا۔ اور وہ
۳۷ نوح کا۔ اور وہ لمک کا۔ اور وہ متوسلح کا۔ اور وہ حنوک
کا۔ اور وہ یارد کا۔ اور وہ مہللایل کا۔ اور وہ قینان کا۔
۳۸ اور وہ انوس کا۔ اور وہ سیت کا۔ اور وہ آدم کا۔ اور
وہ خدا کا تھا +

**یسوع کی آزمائش** (دمتی ۴: ۱-۱۱ + مرقس ۱: ۱۲، ۱۳)

۱ پھر یسوع رُوح القدس سے بھرا ہوا یردن اب
سے لوٹا۔ اور چالیس دن تک روح کی
۲ ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔ اور
ابلیس اُسے آزماتا رہا۔ اُن دنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا۔
۳ اور جب وہ دن پورے ہو گئے تو اُسے بھوک لگی۔ اور
ابلیس نے اُس سے کہا۔ اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو اِس پتھر
۴ سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے اُس کو جواب دیا۔
۵ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا۔ اور ابلیس
نے اُسے اونچے پر لیجا کر دُنیا کی ساری بادشاہتیں پل
۶ بھر میں دکھائیں۔ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اختیار اور
اُن کی شان و شوکت میں تجھے دے دونگا کیونکہ یہ میرے
۷ سپرد ہے اور جس کو چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ پس اگر تُو میرے
۸ آگے سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا۔ یسوع نے جواب
میں اُس سے کہا۔ لکھا ہے کہ تُو خداوند اپنے خدا کو سجدہ
۹ کر۔ اور صرف اُسی کی عبادت کر۔ اور وہ اُسے یروشلیم

[illegible] ۱۔ اصطباغ ۔ ... ۔ ... ۔ [illegible]
[illegible] استثناء ۸: ۳ ۔ ... استثنا ۶: ۱۳ + ... ۔ درج ہیں ۔

۴۹ باپ اور میں کڑھتے ہوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے ٥ اُس نے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ ٥
۵۰ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے ٥
۵۱ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا۔ اور اُن کے تابع رہا۔ اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں +
۵۲ ٥ اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا +

باب ۳

یوحنا کی منادی اور اُس کے بپتسمہ دینے کا حال (متی ۳: ۱-۱۲ ۔ مرقس ۱: ۱-۸)

۱ ٥ تبریُس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس جب پنطیُس پیلاطُس یہودیہ کا حاکم تھا۔ اور ہیرودیس گلیل کا۔ اور اُس کا بھائی فِلپُس اِتوریہ اور ترخونی تِس کا۔ اور لِسانیاس اَبلینے کا حاکم تھا ٥
۲ اور حنّا اور کائفا سردار کاہن تھے۔ اُس وقت خدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یوحنا پر اُترا ٥
۳ اور وہ یردن کے سارے گرد و نواح میں جا کر گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرنے لگا ٥
۴ جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کتاب میں لکھا ہے کہ
بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے۔ کہ
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۵ ٥ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی۔
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائیگا۔
اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا۔
اور جو اونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنیگا۔
۶ ٥ اور ہر بشر خدا کی نجات دیکھیگا۔
۷ ٥ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا۔ اَے سانپ کے بچو۔ تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ ٥
۸ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔ اور اپنے دلوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اِن پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے ٥
۹ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہُوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ٥
۱۰ لوگوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ پھر ہم کیا کریں؟ ٥
۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُسکو جس کے پاس نہ ہو بانٹ دے۔ اور جس کے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے ٥
۱۲ اور محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے۔ اور اُس سے پوچھا کہ اَے اُستاد ہم کیا کریں؟ ٥
۱۳ اُس نے اُن سے کہا۔ جو تمہارے لئے مقرر ہے۔ اُس سے زیادہ نہ لینا ٥
۱۴ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے یہ پوچھا کہ ہم لوگ کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا۔ نہ کسی پر ظلم کرو۔ اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو۔ اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو +
۱۵ ٥ جب لوگ منتظر تھے اور سب اپنے اپنے دل میں یوحنا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں ٥
۱۶ تو یوحنا نے اُن سب سے جواب میں کہا۔ میں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ مگر جو مجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ میں اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا ٥
۱۷ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کرے اور گیہوؤں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں +

اِیلیاہ کے کلام میں مشغول ہوا۔ یونانی۔ ترارخ یعنی چوتھائی ملک کا حاکم۔ یا اصطباغ۔ یسعیاہ ۴۰: ۳-۵۔ یونانی اعمی۔ یا میں۔ یا صوب +

۲۲ [یسوع کا ہیکل میں حاضر کیا جانا] ○ پھر جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہو گئے۔ تو وہ اُسکو یروشلیم

۲۳ میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں○ جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹا خداوند کے لئے مقدس

۲۴ ٹھہریگا○ اور خداوند کی شریعت کے اِس قول کے موافق قربانی کریں کہ قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ○

۲۵ اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمی تھا۔ اور وہ آدمی راستباز اور خدا ترس اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا۔ اور

۲۶ روح القدس اُس پر تھا○ اور اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے

۲۷ موت کو نہ دیکھیگا○ وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا۔ اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکہ

۲۸ اُس کے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں○ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کرکے کہا کہ

۲۹ ○ اے مالک اب تو اپنے خادم کو اپنے قول کے موافق
سلامتی سے رخصت دیتا ہے

۳۰ ○ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔

۳۱ ○ جو تو نے سب اُمتوں کے روبرو تیار کی ہے۔

۳۲ ○ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور
اور تیری اُمت اسرائیل کا جلال بنے۔

۳۳ ○ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں اِن باتوں پر جو اُس کے

۳۴ حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے○ اور شمعون نے اُن کے لئے برکت چاہی۔ اور اُس کی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لئے۔ اور ایسا نشان ہونے کے لئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی

۳۵ جائیگی○ بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائیگی۔ تاکہ بہت لوگوں کے دلوں کے خیال کھل جائیں○

۳۶ اور آشر کے قبیلے میں سے حناہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیہ تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی۔ اور اپنے کنوارےپن کے بعد سات برس ایک

۳۷ شوہر کے ساتھ گذارے تھے○ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی۔ اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی۔ بلکہ رات دن روزوں

۳۸ اور دعاؤں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی○ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خدا کا شکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے منتظر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے

۳۹ لگی○ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے موافق سب کچھ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے ✚

۴۰ [یسوع کا لڑکپن اور ہیکل کے اُستادوں میں اُس کا پایا جانا] ○ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اُس پر تھا ✚

۴۱ ○ اُس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے

۴۲ تھے○ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور

۴۳ کے موافق یروشلیم کو گئے○ جب وہ اُن دنوں کو پورا کرکے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا۔ اور اُس کے

۴۴ ماں باپ کو خبر نہ ہوئی○ مگر یہ سمجھکر کہ وہ قافلے میں ہے ایک منزل نکل گئے۔ اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں

۴۵ میں ڈھونڈھنے لگے○ جب نہ ملا تو اُسے ڈھونڈھتے ہوئے

۴۶ یروشلیم تک واپس گئے○ اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن

۴۷ کی سنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا○ اور جتنے اُس کی سن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ

۴۸ تھے○ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا

لے خروج ۱۳: ۲۔ ۱۲ ۔ لے احبار ۱۲: ۶ ۔ سے یونانی: روح میں ۔ سے یا غیر قوموں پر سے پردہ اُٹھانے والا ✚

۷۵ ٥ اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بیخوف اُس
کی عبادت کریں +

۷۶ ٥ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا۔
کیونکہ تُو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُسکے آگے آگے
چلیگا

۷۷ ٥ تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے
جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو۔

۷۸ ٥ یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا۔
جس کے سبب عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طلوع کریگا۔

۷۹ ٥ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے
ہیں۔ روشنی بخشے۔
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے +

۸۰ **یوحنا کا لڑکپن** ٥ اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا
اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا +

باب ۲

۱ **یسوع کی پیدایش** ٥ اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر اوگوستُس
کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے

۲ نام لکھے جائیں ٥ یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے حاکم کورِنیُس

۳ کے عہد میں ہوئی ٥ اور سب لوگ نام لکھوانے کے

۴ لئے اپنے اپنے شہر کو گئے ٥ پس یُوسف بھی گلیل کے
شہر ناصرۃ سے داؤد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودیہ میں
ہے اِس لئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے

۵ تھا ٥ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے

۶ ٥ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے جننے کا وقت

۷ آ پہنچا ٥ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا جنی اور اُس کو کپڑے میں لپیٹکر
چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرائے میں جگہ نہ تھی +

۸ **بیت لحم کے چرواہوں کو یسوع کی پیدایش کی خبر ملی** ٥ اُسی علاقے
میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّے کی

۹ نگہبانی کر رہے تھے ٥ اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس
آ کھڑا ہوا۔ اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا۔ اور وہ

۱۰ نہایت ڈر گئے ٥ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں۔
کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو

۱۱ ساری اُمت کے واسطے ہوگی ٥ کہ آج داؤد کے شہر میں

۱۲ تمہارے لئے ایک منجی پیدا ہوا یعنی مسیح خداوند ٥ اور
اِس کا تمہارے لئے یہ پتا ہے کہ تم ایک بچے کو کپڑے

۱۳ میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤگے ٥ اور یکایک اُس فرشتے
کے ساتھ آسمانی لشکر کا ایک گروہ خدا کی حمد کرتا اور یہ کہتا
ظاہر ہوا کہ

۱۴ ٥ عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو۔
اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے۔
صُلح +

۱۵ **چرواہوں کا یسوع کے پاس آنا** ٥ جب فرشتے اُن کے پاس سے
آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا
کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی

۱۶ خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں ٥ پس اُنہوں نے
جلدی سے جا کر مریم اور یُوسف کو دیکھا اور اُس بچے کو چرنی

۱۷ میں پڑا پایا ٥ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے

۱۸ حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی ٥ اور سب سُننے والوں
نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا

۱۹ ٥ مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دل میں رکھ کر غور کرتی رہی

۲۰ ٥ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ
سُن کر اور دیکھ کر خدا کی بڑائی اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے +

۲۱ **یسوع کا ختنہ** ٥ جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُس کے
ختنے کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے
اُس کے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا +

۴۸ ○ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی۔
اور دیکھ۔ اب سے لیکر ہر زمانے کے لوگ[1] مجھ کو مُبارک کہینگے۔

۴۹ ○ کیونکہ اُس قادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔
اور اُس کا نام پاک ہے۔

۵۰ ○ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
پُشت در پُشت رہتا ہے۔

۵۱ ○ اُس نے اپنے بازو سے زور دکھایا۔
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو پراگندہ کیا۔

۵۲ ○ اُس نے اختیار والوں کو تخت سے گرا دیا۔
اور پست حالوں کو بلند کیا۔

۵۳ ○ اُس نے بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا
اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا۔

۵۴ ○ اُس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنبھال لیا۔
تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے۔

۵۵ ○ جو ابرہام اور اُس کی نسل پر ابد تک رہیگی۔
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادوں سے کہا تھا۔

۵۶ ○ اور مریمؔ تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لوٹ گئی۔

۵۷ **یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش** ○ اور الیشبعؔ کے جننے کا وقت
۵۸ آپہنچا اور وہ بیٹا جنی ○ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے یہ سنکر کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے
۵۹ ساتھ خوشی منائی ○ اور آٹھویں دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے۔ اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر
۶۰ زکریاہؔ رکھنے لگے ○ مگر اُس کی ماں نے کہا[2]۔ نہیں۔ بلکہ اُس کا
نام یوحنا رکھا جائے ○ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے ۶۱
کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں ○ اور اُنہوں نے اُس کے باپ ۶۲
کو اشارہ کیا کہ تُو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟ ○ اُس ۶۳
نے تختی منگا کے یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحنا ہے۔ اور سب نے
تعجب کیا ○ اُسی دم اُس کا مُنہ اور زبان کُھل گئی۔ اور وہ ۶۴
بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا ○ اور اُن کے آس پاس کے ۶۵
سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی۔ اور یہودیہ کے تمام
پہاڑی مُلک میں ان سب باتوں کا چرچا پھیل گیا ○ اور ۶۶
سب سُننے والوں نے اُن کو دل میں سوچ[3] کر کہا۔ تو یہ
لڑکا کیسا ہونے والا ہے! کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔

۶۷ **زکریاہ کا گیت** ○ اور اُس کا باپ زکریاہؔ رُوح القدس سے
بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ

۶۸ ○ خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو۔
کیونکہ اُس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکارا دیا۔

۶۹ ○ اور اپنے خادم داؤد کے گھرانے میں
ہمارے لئے نجات کا سینگ نکالا۔

۷۰ ○ (جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا۔
جو کہ دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔)

۷۱ ○ یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی۔

۷۲ ○ تاکہ ہمارے باپ دادوں پر رحم کرے
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔

۷۳ ○ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی

۷۴ ○ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کریگا کہ اپنے[4] دشمنوں کے ہاتھ سے چھوٹ کر

[1] یونانی۔ ساری پُشتیں۔ [2] یونانی۔ جواب میں کہا۔ [3] یونانی۔ رکھ کر۔ [4] ل۔ اپنے مار دو ۔

۲۰ کروں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دُوں ۔ اور دیکھ جس دن
تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تو چپکا رہیگا اور بول نہ سکیگا۔
اِس لئے کہ تو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری
۲۱ ہونگی یقین نہ کیا ۔ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب
۲۲ کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی ۔ جب وہ
باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلوم کیا کہ
اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے۔ اور وہ اُن سے اشارے
۲۳ کرتا تھا اور گونگا ہی رہا ۔ پھر ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت
کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا +

۲۴ ان دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی
اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کے چھپائے
۲۵ رکھا کہ ۔ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دُور
کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی۔ اُن دنوں میں اُس نے میرے
لئے ایسا کیا +

۲۶ **یسوع کے پیدا ہونے کی پیشگوئی** چھٹے مہینے جبرائیل فرشتہ
خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت
۲۷ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا ۔ جس کی منگنی داؤد
کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی ۔ اور
۲۸ اُس کنواری کا نام مریم تھا ۔ اور فرشتے نے اُس کے پاس
اندر آکے کہا۔ سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے ! خداوند
۲۹ تیرے ساتھ ہے ۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور
۳۰ سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے ۔ فرشتے نے اُس سے
کہا۔ اے مریم۔ خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر
۳۱ فضل ہوا ہے ۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی۔
اُس کا نام یسوع رکھنا ۔ وہ بزرگ ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ کا بیٹا
کہلائیگا۔ اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے
۳۳ دیگا ۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی
کریگا۔ اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا ۔ مریم نے فرشتے ۳۴
سے کہا۔ یہ کیونکر ہوگا جس حال میں کہ میں مرد کو نہیں
جانتی ؟ اور فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ ۳۵
رُوح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت
تجھ پر سایہ ڈالیگی۔ اور اِس سبب سے وہ پاکیزہ جو
پیدا ہونے والا ہے خدا کا بیٹا کہلائیگا ۔ اور دیکھ ۳۶
تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے
والا ہے۔ اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ
ہے ۔ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بےتاثیر ۳۷
نہ ہوگا ۔ مریم نے کہا۔ دیکھ میں خداوند کی بندی ۳۸
ہوں۔ میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ پھر فرشتہ
اُس کے پاس سے چلا گیا +

**مریم اور الیشبع کی ملاقات اور مریم کا گیت** اُنہیں دنوں مریم اُٹھی ۳۹
اور جلدی سے پہاڑی ملک میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی
اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہو کر الیشبع کو سلام کیا ۔ اور ۴۰ ۴۱
جونہیں الیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے
پیٹ میں اُچھل پڑا۔ اور الیشبع رُوح القدس سے بھر گئی ۔ اور ۴۲
بلند آواز سے پکار کے بولی کہ تو عورتوں میں مبارک۔ اور
تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے ۔ اور مجھ پر یہ فضل کہاں ۴۳
سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی ؟ کیونکہ ۴۴
دیکھ جونہیں تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی
بچہ مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا ۔ اور ۴۵
مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف
سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پُوری ہونگی ۔ پھر مریم ۴۶
نے کہا کہ

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
اور میری روح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔ ۴۷

# لوقا کی انجیل

باب ۱

**انجیل کا دیباچہ**

۱ چونکہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں ○ ۲ جیسا کہ اُنہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُنہیں ہم کو پہنچایا ○ ۳ اِس لئے اے معزز تھیُفِلُس۔ میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُنہیں تیرے لئے ترتیب سے لکھوں ○ ۴ تاکہ جن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے ○

**یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیدا ہونے کی پیشینگوئی**

۵ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانے میں اَبِیّاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا۔ اور اُس کی بیوی ہارُون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام اِلیشبع تھا ○ ۶ اور وہ دونو خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بےعیب چلنے والے تھے ○ ۷ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونو عمر رسیدہ تھے ○ ۸ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا کہ ○ ۹ کہانت کے دستور کے موافق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں جا کر خوشبو جلائے ○ ۱۰ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دعا مانگ رہی تھی ○ ۱۱ کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُسکو دکھائی دیا ○ ۱۲ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی ○ ۱۳ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا۔ اے زکریاہ۔ خوف نہ کر۔ کیونکہ تیری دعا سُن لی گئی اور تیری بیوی اِلیشبع تیرے لئے بیٹا جنیگی۔ تو اُس کا نام یوحنا رکھنا ○ ۱۴ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی۔ اور بہت سے لوگ اُس کی پیدایش کے سبب خوش ہونگے ○ ۱۵ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا۔ اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اَور شراب پئیگا۔ اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے رُوح القدس سے بھر جائیگا ○ ۱۶ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیریگا ○ ۱۷ اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلیگا۔ کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لئے ایک مستعد قوم تیار کرے ○ ۱۸ زکریاہ نے فرشتے سے کہا۔ میں اِس بات کو کس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے ○ ۱۹ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا۔ میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں۔ اور اِس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام

دکھائی دیا۔ اور اُن کی بے اعتقادی اور سخت دلی پر ملامت
کی۔ کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا
۱۵ تھا اُنہوں نے ان کا یقین نہ کیا تھا۔ اور اُس نے اُن
سے کہا کہ تم تمام دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے انجیل[ا]
۱۶ کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ[ب] لے وہ نجات پائیگا
۱۷ اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھیرایا جائیگا۔ اور ایمان لانے
والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے[ج]۔ وہ میرے نام سے
۱۸ بدروحوں کو نکالینگے۔ نئی نئی زبانیں بولینگے۔ سانپوں کو
اُٹھا لینگے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پینگے اُنہیں
کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو چنگے
ہو جائینگے ؛

یسوع کا آسمان پر جانا

۱۹ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام
کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور خدا کی دہنی طرف
۲۰ بیٹھ گیا۔ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی۔ اور خداوند
اُنکے ساتھ کام کرتا رہا۔ اور کلام کو اُن معجزوں[د] کے وسیلے سے
جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین[ہ] ؛

---

۱۵ ا۔ خوشخبری۔ ب یا۔ اصطباغ۔ ج یونانی۔ کے ساتھ نشان ہونگے۔ د یونانی۔ نشانوں۔ ہ ل۔ آمین۔ بعض نسخوں۔ کے حاشیہ میں آیات ۹-۲۰
کے بجائے یہ عبارت پائی جاتی ہے۔ اور جو انہیں فرمایا گیا تھا وہ سب انہوں نے پطرس کے ساتھیوں کو مختصر طور پر سنا دیا۔ اور اس کے بعد خود یسوع
نے بھی ان کی معرفت مشرق سے مغرب تک ہمیشہ کی زندگی کی پاک اور لازوال منادی پھیلائی ؛

۳۶ وہ ایلیّاہ کو بُلاتا ہے۔ اور ایک نے دوڑ کر اسفنج کو سرکے میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا اور کہا۔ ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیّاہ اُسے اتارنے آتا ہے یا نہیں۔

۳۷ پھر یسُوع بڑی آواز سے چلّایا اور دم دے دیا۔

۳۸ اور مَقدِس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔

۳۹ اور جو صوبہ دار اُس کے سامنے کھڑا تھا۔ اُس نے اُسے یُوں دم دیتے ہوئے دیکھ کر کہا کہ بے آدمی بیشک خدا کا بیٹا تھا۔

۴۰ اور کئی عورتیں دُور سے دیکھ رہی تھیں اُن میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقوب اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومے تھیں۔

۴۱ جب وہ گلیل میں تھا یہ اُس کے پیچھے ہو لیتی اور اُس کی خدمت کرتی تھیں۔ اور اَور بھی بہت سی عورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں۔

**یسُوع کا دفن ہونا**
(متی ۲۷: ۵۷-۶۱+لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶+یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)

۴۲ جب شام ہو گئی تو اِس لئے کہ تیّاری کا دن تھا جو سبت سے ایک دن پہلے ہوتا ہے۔

۴۳ ارمتیہ کا رہنے والا یُوسف آیا جو عزّت دار مُشیر اور خود بھی خدا کی بادشاہت کا منتظر تھا۔ اور جرأت سے پیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔

۴۴ اور پیلاطُس نے تعجب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا۔ اور صوبہ دار کو بُلا کر اُس سے پُوچھا کہ اُسکو مرے ہوئے دیر ہو گئی؟

۴۵ جب صوبہ دار سے حال معلوم کر لیا تو لاش یُوسف کو دلا دی۔

۴۶ اُس نے ایک مہین چادر مول لی۔ اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں کھودی گئی تھی اُسے رکھا اور اُس قبر کے مُنہ پر ایک پتھر لُڑھکا دیا۔

۴۷ اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے۔

باب ۱۶

**یسُوع کا جی اُٹھنا**
(متی ۲۸: ۱-۸+لوقا ۲۴: ۱-۱۲+یوحنا ۲۰: ۱-۱۰)

۱ جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومے نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر ملیں۔

۲ وہ ہفتے کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی تھا۔ قبر پر آئیں۔

۳ اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے مُنہ پر سے کون لُڑھکائیگا؟

۴ جب اُنہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لُڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا۔

۵ اور قبر کے اندر جا کے اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا۔ اور نہایت حیران ہوئیں۔

۶ اُس نے اُن سے کہا۔ ایسی حیران نہ ہو۔ تم یسُوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھا تھا۔

۷ لیکن تم جا کر اُس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائیگا۔ تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تم سے کہا۔

۸ اور وہ نکل کر قبر سے بھاگ گئیں۔ کیونکہ لرزش اور ہیبت اُن پر غالب آ گئی تھی۔ اور اُنہوں نے کسی سے کچھ نہ کہا کیونکہ ڈرتی تھیں۔

**یسُوع کا جی اُٹھ کر شاگردوں کو دکھائی دینا**

۹ ہفتے کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا۔ تو پہلے مریم مگدلینی کو جس میں سے اُس نے سات بدروحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔

۱۰ اُس نے جا کر اُسکے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی۔

۱۱ اور اُنہوں نے یہ سُنکر کہ وہ جیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقین نہ کیا۔

۱۲ اِس کے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل جا رہے تھے دکھائی دیا۔

۱۳ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو خبر دی۔ مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقین نہ کیا۔

۱۴ پھر پیچھے وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے

۶ اور وہ عید پر ایک قیدی کو جس کے واسطے لوگ عرض کرتے تھے اُن کی خاطر چھوڑ دیا کرتا تھا۔ ۷ اور برابا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قید میں پڑا تھا جنہوں نے بغاوت میں خون کیا تھا۔ ۸ اور بھیڑ اوپر چڑھ کر اُس سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستور ہے وہ ہمارے لئے کر۔ ۹ پیلاطس نے اُنہیں یہ جواب دیا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اِسکو حسد سے میرے حوالے کیا ہے۔ ۱۱ مگر سردار کاہنوں نے بھیڑ کو اُبھارا۔ تاکہ پیلاطس اُن کی خاطر برابا ہی کو چھوڑ دے۔ ۱۲ پیلاطس نے دوبارہ اُن سے کہا۔ پھر جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ہو اُسکو میں کیا کروں؟ ۱۳ وہ پھر چلائے کہ وہ اُسے صلیب دے۔ ۱۴ اور پیلاطس نے اُن سے کہا کیوں۔ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ اور بھی چلائے کہ اُسے صلیب دے۔ ۱۵ پیلاطس نے لوگوں کو خوش کرنے کے ارادہ سے اُن کے لئے برابا کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا کہ صلیب دی جائے۔

**رومی سپاہیوں کا یسوع کو ٹھٹھے میں اُڑانا**
(متی ۲۷: ۲۷-۳۱)

۱۶ اور سپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پریتورین کہلاتا ہے اور ساری پلٹن کو بُلا لائے۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا۔ ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب! ۱۹ اور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھوکتے اور گھٹنے ٹیک کر اُسے سجدہ کرتے رہے۔ ۲۰ اور جب اُسے ٹھٹھوں میں اُڑا چکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پھر اُسے صلیب دینے کو باہر لے گئے۔

**یسوع کا صلیب دیا جانا اور لعن طعن اُٹھانا**
(متی ۲۷: ۳۲-۴۴، لوقا ۲۳: ۲۶-۴۳، یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۷)

۲۱ اور شمعون نام ایک کرینی آدمی سکندر اور روفس کا باپ دیہات سے آتے ہوئے اُدھر سے گزرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے۔ ۲۲ اور وہ اُسے مقام گلگتا پر لائے جسکا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے۔ ۲۳ اور مُر ملی ہوئی مے اُسے دینے لگے۔ مگر اُس نے نہ لی۔ ۲۴ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُسکے کپڑوں پر قرعہ ڈال کر کہ کس کو کیا ملے اُنہیں بانٹ لیا۔ ۲۵ اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُسکو صلیب پر چڑھایا۔ ۲۶ اور اُسکا الزام لکھکر اُسکے اوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ۔ ۲۷ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکو ایک اُس کی دہنی اور ایک اُس کی بائیں طرف صلیب پر چڑھائے۔ ۲۹ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مقدس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے۔ ۳۰ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا۔ ۳۱ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ ملکر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے۔ اِس نے اوروں کو بچایا اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ ۳۲ اسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے تاکہ ہم دیکھ کر ایمان لائیں۔ اور جو اُسکے ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے وہ اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔

**یسوع کا مرنا**
(متی ۲۷: ۴۵-۵۶، لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹، یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)

۳۳ جب دوپہر ہوئی تو تمام ملک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا۔ ۳۴ اور تیسرے پہر کو یسوع بڑی آواز سے چلایا کہ الوہی الوہی لما شبقتنی؟ جس کا ترجمہ ہے۔ اے میرے خدا۔ اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۳۵ جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سنکر کہا۔ دیکھ

[illegible]

میں نیا نہ پیوں ٭

۲۶ ٥ پھر گیت گا کے باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے ٭

۲۷ ٥ اور یسوع نے اُن سے کہا تم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیونکہ لکھا ہے کہ میں[1] چرواہے

(شاگردوں کی بے وفائی کی پیشینگوئی (متی ۲۶: ۳۱-۳۵ + لوقا ۲۲: ۳۱-۳۴ + یوحنا ۱۳: ۳۶-۳۸)

۲۸ کو ماروں گا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی ٥ مگر میں اپنے جی اُٹھنے

۲۹ کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ٥ پطرس نے اُس سے کہا

۳۰ گو سب ٹھوکر کھائیں لیکن میں نہ کھاؤنگا ٥ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ تو آج اسی رات مرغ کے

۳۱ دو بار بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا انکار کریگا ٥ لیکن اُس نے بہت زور دیکر کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اسی طرح اور سب نے بھی کہا ٭

۳۲ ٥ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گتسمنے تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔

(گتسمنے کے باغ میں یسوع کی جانکنی (متی ۲۶: ۳۶-۴۶ + لوقا ۲۲: ۳۹-۴۶ + یوحنا ۱۸: ۱)

۳۳ یہاں بیٹھے رہو جب تک میں دعا مانگوں ٥ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لیکر نہایت حیران اور بیقرار

۳۴ ہونے لگا ٥ اور اُن سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے یہانتک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے[2]۔ تم یہاں ٹھہرو اور

۳۵ جاگتے رہو ٥ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کے دعا

۳۶ مانگنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھ پر سے ٹل جائے ٥ اور کہا۔ اے ابا۔ اے باپ تجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اس پیالے کو میرے پاس سے ہٹا لے۔ تاہم جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں

۳۷ بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو ٥ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتا پاکر پطرس سے کہا۔ اے شمعون تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ

۳۸ سکا؟ ٥ جاگو اور دعا مانگو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے ٥

۳۹ وہ پھر چلا گیا اور وہی بات کہکر دعا مانگی

۴۰ ٥ اور پھر آکر اُنہیں سوتا پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں۔ اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں

۴۱ ٥ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا۔ اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آپہنچا ہے۔ دیکھو۔ ابن آدم گنہگاروں کے

۴۲ ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ٥ اٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ٭

(یسوع کا پکڑا جانا (متی ۲۶: ۴۷-۵۶ + لوقا ۲۲: ۴۷-۵۳ + یوحنا ۱۸: ۳-۱۱)

۴۳ ٥ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لئے ہوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف

۴۴ سے آپہنچی ٥ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے

۴۵ لے جانا ٥ وہ آکر فی الفور اُس کے پاس گیا اور کہا۔ اے ربی[3]

۴۶ اور اُس کے بوسے لئے ٥ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر

۴۷ اُسے پکڑ لیا ٥ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچکر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا کان

۴۸ اُڑا دیا ٥ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں

۴۹ لیکر مجھے ڈاکو کی طرح پکڑنے نکلے ہو؟ ٥ میں ہر روز تمہارے پاس ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اس لئے

۵۰ ہوا ہے کہ نوشتے پورے ہوں ٥ اِس پر سارے شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ٭

۵۱ ٥ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہوئے

۵۲ اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا ٥ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ٭

[1] زکریاہ ۱۳: ۷۔ [2] یونانی۔ میری جان مرنے تک غمگین ہے۔ [3] یعنی۔ اے اُستاد۔ [4] یونانی۔ خواب میں کہا ٭

٢ کہ اُسے کیونکر فریب سے پکڑ کے قتل کریں ؃ کیونکہ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ✚

**یسوع کے سر پر عطر کا ڈالا جانا**
(متی ٢٦: ٦-١٣ + یوحنا ١٢: ١-٨)

٣ ؃ جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگ مرمر کے عطر دان میں لائی۔ اور عطر دانی توڑ کے عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ؃ ٤ مگر بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے۔ یہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا؟ ؃ ٥ کیونکہ یہ عطر تین سو دینار سے زیادہ کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے ؃ ٦ یسوع نے کہا۔ اُسے چھوڑ دو۔ کیوں اُسے دق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ؃ ٧ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا ؃ ٨ جو کچھ وہ کر سکی اُس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے عطر ملا ؃ ٩ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں انجیل[1] کی منادی کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے کیا۔ اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا ✚

**یہوداہ اسکریوتی کی بے ایمانی**
(متی ٢٦: ١٤-١٦ + لوقا ٢٢: ٣-٦)

١٠ ؃ پھر یہوداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا۔ تاکہ اُسے اُن کے ہاتھ پکڑوا دے ؃ ١١ وہ یہ سن کر خوش ہوئے۔ اور اُس کو روپے دینے کا اقرار کیا۔ اور وہ موقع ڈھونڈنے لگا کہ کسی طرح قابو پا کر اُسے پکڑوا دے ✚

**آخری مسیح کی تیاری**
(متی ٢٦: ١٧-١٩ + لوقا ٢٢: ٧-١٣)

١٢ ؃ عید فطیر کے پہلے دن۔ یعنی جس روز فسح کو ذبح کیا کرتے تھے۔ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ؃ ١٣ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو شخص بھیجے اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔ ایک شخص پانی کا گھڑا لئے ہوئے تمہیں ملیگا۔ اُس کے پیچھے ہو لینا ؃ ١٤ اور جہاں وہ داخل ہو اُس گھر کے مالک سے کہنا۔ اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ جہاں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں۔ کہاں ہے؟ ؃ ١٥ تو وہ آپ تمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ اور تیار دکھائیگا۔ وہیں ہمارے لئے تیاری کرنا ؃ ١٦ پس شاگرد چلے گئے۔ اور شہر میں آ کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا ✚

**یہوداہ کی بے ایمانی کی پیشینگوئی**
(متی ٢٦: ٢٠-٢٤ + لوقا ٢٢: ٢١-٢٣ + یوحنا ١٣: ٢١-٢٦)

١٧ ؃ جب شام ہوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا ؃ ١٨ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائیگا ؃ ١٩ وہ دلگیر ہونے اور ایک ایک کر کے اُس سے کہنے لگے۔ کیا میں ہوں؟ ؃ ٢٠ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے ؃ ٢١ کیونکہ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ✚

**عشائے ربانی کا مقرر ہونا**
(متی ٢٦: ٢٦-٣٠ + لوقا ٢٢: ١٤-٢٠ + ١ کرنتھیوں ١١: ٢٣-٢٥)

٢٢ ؃ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی۔ اور برکت چاہ کر توڑی۔ اور اُنہیں دی اور کہا کہ لو۔ یہ میرا بدن ہے ؃ ٢٣ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دیا۔ اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا ؃ ٢٤ اور اُس نے اُن سے کہا کہ یہ عہد کا میرا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے ؃ ٢٥ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ[2] پھر کبھی نہ پیونگا اُس دن تک کہ خدا کی بادشاہت

[1] یا۔ خوشخبری۔ [2] یونانی۔ تاک کا حاصل ✚
٭ متی ٢٠:١٦ کے حاشیے کو دیکھو۔

۱۱ میں انجیل کی منادی کی جائے۔ لیکن جب تمہیں لیجا کر حوالے کریں تو پہلے سے اندیشہ نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کچھ اُس گھڑی تمہیں بتایا جائے وہی کہنا۔ کیونکہ کہنے والے تم نہیں ہو بلکہ

۱۲ رُوح القدس ہے۔ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لئے حوالے کریگا۔ اور بیٹے ماں باپ کے برخلاف کھڑے

۱۳ ہو کر اُنہیں مروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا۔

**یروشلیم پر آفتیں**
(متی ۲۴: ۱۵-۲۸؛ لوقا ۲۱: ۲۰-۲۴)

۱۴ پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو اُس جگہ کھڑا ہوا دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت

۱۵ جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر

۱۶ ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے نہ اندر جائے۔ اور

۱۷ جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی

۱۸-۱۹ ہوں! اور دُعا مانگو کہ یہ جاڑوں میں نہ ہو۔ کیونکہ وہ دن ایسی مصیبت کے ہونگے کہ خلقت کے شروع سے جسے

۲۰ خدا نے خلق کیا نہ اب تک ہوئی ہے نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر اُن برگزیدوں

۲۱ کی خاطر جن کو اُس نے چُنا ہے اُن دنوں کو گھٹایا۔ اور اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا دیکھو

۲۲ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور نشان اور عجیب کام دکھائینگے تاکہ اگر

۲۳ ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دیں۔ لیکن تم خبردار رہو۔ دیکھو میں نے تم سے سب کچھ پہلے ہی کہہ دیا ہے۔

**ابنِ آدم کا ظہور**
(متی ۲۴: ۲۹-۳۱؛ لوقا ۲۱: ۲۵-۲۸)

۲۴ مگر اُن دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا

۲۵ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اور آسمان سے ستارے گرنے لگینگے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں وہ ہلائی جائینگی۔

۲۶ اور اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھینگے۔

۲۷ اُس وقت وہ فرشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کے سرے سے آسمان کے سرے تک چاروں طرف سے جمع کریگا۔

**مسیح کی آمد کی تیاری**
(متی ۲۴: ۳۲-۵۰؛ لوقا ۲۱: ۲۹-۳۶)

۲۸ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔

۲۹ اسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک

۳۰ بلکہ دروازے پر ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک

۳۱ یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور

۳۲ زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں نہ ٹلینگی۔ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے

۳۳ فرشتے نہ بیٹا مگر باپ۔ خبردار۔ جاگتے اور دُعا مانگتے رہو۔

۳۴ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئیگا۔ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا ہو اور اُس نے گھر چھوڑتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام

۳۵ بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہ۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئیگا۔ شام کو یا آدھی رات

۳۶ کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح کو۔ ایسا نہ ہو کہ اچانک

۳۷ آکر وہ تم کو سوتا پائے۔ اور جو میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ جاگتے رہو۔

**مسیح کے قتل کے بارے میں سرداروں کی صلاح**
(متی ۲۶: ۲-۵؛ لوقا ۲۲: ۱-۲؛ یوحنا ۱۱: ۴۵-۵۳)

۱۴ دو دن کے بعد ۱ فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی۔ اور سردار کاہن اور فقیہ موقع ڈھونڈھ رہے تھے۔

ا یا خوشخبری۔ ۲ یا مار ڈالینگے۔ ۳ یا لیکن۔ ۴ یا سو کھو۔ مراد۔ ۵ یا نوع انسانیت۔ ۶ یا اور دعا مانگتے۔ مراد۔

سے جواب دیا تو اُس سے کہا۔ تُو خدا کی بادشاہت سے دُور نہیں۔ اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی۔

۳۵ **مسیح ابنِ داؤد کے بارے میں**
(متی ۲۲: ۴۱-۴۶+ لوقا ۲۰: ۴۱-۴۴)

○ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر

۳۶ کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ○ داؤد نے خود رُوح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کر دوں

۳۷ ○ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُس کی سُنتے تھے +

۳۸ **فقیہوں کو ملامت کرنا**
(متی ۲۳+ لوقا ۲۰: ۴۵-۴۷)

○ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو۔ جو لمبے لمبے جامے

۳۹ پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ○ اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی چاہتے

۴۰ ہیں ○ اور وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی +

۴۱ **ایک کنگال بیوہ کی نذر**
(لوقا ۲۱: ۱-۴)

○ پھر وہ ہیکل کے خزانے کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں۔ اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ

۴۲ ڈال رہے تھے ○ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آ کر دو

۴۳ دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ○ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانے میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن

۴۴ سب سے زیادہ ڈالا ○ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا۔ مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی +

۱۳ باب

**ہیکل کے گرائے جانے کی پیشینگوئی**
(متی ۲۴: ۱-۲۰+ لوقا ۲۱: ۵-۶)

○ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد۔ دیکھ یہ کیسے کیسے پتھر اور کیسی کیسی عمارتیں ہیں!

۲ ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ تو ان بڑی بڑی عمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے +

۳ **مسیح کی آمد کے نشان۔ قوموں پر تکلیفیں**
(متی ۲۴: ۳-۱۴+ لوقا ۲۱: ۷-۱۱)

○ جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے سامنے بیٹھا تھا تو پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اکیلے میں اُس سے

۴ پوچھا ○ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب یہ ساری باتیں

۵ پُوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ ○ یسوع نے اُن سے کہنا شروع کیا۔ خبردار کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے

۶ ○ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں۔

۷ اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے ○ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقع ہونا ضرور

۸ ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا ○ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ جگہ جگہ بھونچال آئینگے اور کال پڑینگے۔ یہ باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی +

۹ **شاگردوں کا ستایا جانا**
(متی ۲۴: ۹-۱۴+ لوقا ۲۱: ۱۲-۱۹)

○ لیکن تم خبردار رہو۔ کیونکہ لوگ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤ گے۔ اور حاکموں اور بادشاہوں کے آگے میرے سبب حاضر کئے جاؤ گے۔ تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ○ اور ضرور ہے کہ پہلے سب قوموں

۱۰

لہ یونانی۔ جواب میں کہا۔ لہ یونانی۔ روح القدس میں۔ لہ زبور ۱۱۰: ۱۔ لہ ن۔ کی چوکی نہ اردو۔ لہ ن۔ یہاں۔ نہ اردو۔ لہ یونانی۔ وہ۔ وہ۔ لہ ن۔ کیونکہ نہ اردو +

اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

۱۲ ○ اس پر وہ اُس کے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے مگر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ پس اُسے چھوڑ کر چلے گئے ۔

**جزیہ دینے کے بارے میں یسوع کا جملہ**
(متی ۲۲: ۱۵-۲۲ + لوقا ۲۰: ۲۰-۲۶)

۱۳ ○ پھر انہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ باتوں میں اُس کو پھنسائیں ○ ۱۴ اور انہوں نے آکر اُس سے کہا۔ اے اُستاد۔ ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ○ پس قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ ۱۵ اُس نے اُن کی ریاکاری معلوم کرکے اُن سے کہا۔ تم مجھے کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دینار[1] لاؤ کہ میں دیکھوں ○ ۱۶ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا۔ قیصر کا ○ ۱۷ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔ وہ اُس پر بڑا تعجب کرنے لگے ۔

**صدوقیوں کو قیامت کے بارے میں جواب دینا**
(متی ۲۲: ۲۳-۳۳ + لوقا ۲۰: ۲۷-۳۸)

۱۸ ○ پھر صدوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُس کے پاس آکر اُس سے یہ سوال کیا کہ ۱۹ اے اُستاد۔ ہمارے لئے موسیٰ نے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بھائی بے اولاد مر جائے اور اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے ○ ۲۰ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد مر گیا ○ ۲۱ دوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اولاد مر گیا۔ اور اسی طرح تیسرے نے ○ ۲۲ یہاں تک کہ ساتوں بے اولاد مر گئے۔ سب کے پیچھے عورت بھی مر گئی ○ ۲۳ قیامت میں[2] یہ اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ○ ۲۴ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم اس سبب سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو؟ ○ ۲۵ کیونکہ جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی۔ بلکہ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہوں گے ○ ۲۶ مگر اس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں جھاڑی کے ذکر میں نہیں پڑھا کہ خدا نے اُس سے کہا کہ میں ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں ○ ۲۷ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ پس تم بڑے گمراہ ہو ۔

**سب سے بڑا حکم**
(متی ۲۲: ۳۴-۴۰ + لوقا ۱۰: ۲۵-۲۸)

۲۸ ○ اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سن کر جان لیا کہ اُس نے اُنہیں خوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اوّل کونسا ہے؟ ○ ۲۹ یسوع نے جواب دیا کہ اوّل یہ ہے۔ اے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ○ ۳۰ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت سے محبت رکھ[3] ○ ۳۱ دوسرا یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ[4]۔ ان سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ○ ۳۲ فقیہ نے اُس سے کہا اے اُستاد۔ کیا خوب۔ تو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سوا اور کوئی نہیں ○ ۳۳ اور اُس سے سارے دل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت رکھنی اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنی سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ○ ۳۴ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی

[1] متی ۱۸: ۲۸ کے حاشیے کو دیکھو۔ [2] یا۔ قیامت میں جب وہ جی اُٹھیں گے تو۔ [3] استثنا ۶: ۴-۵۔ [4] احبار ۱۹: ۱۸۔

۱۹ ٥ اور روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا[1] +

۲۰ ٥ پھر صبح کو جب وہ اُدھر سے گزرے تو اُس انجیر کے

۲۱ درخت کو جڑ تک سوکھا ہوا دیکھا ٥ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہا۔ اَے ربّی۔ دیکھ یہ انجیر کا درخت جسپر

۲۲ تُو نے لعنت کی تھی سوکھ گیا ہے ٥ یسوع نے جواب میں

۲۳ اُن سے کہا۔ خدا پر ایمان رکھو ٥ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے۔ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا

۲۴ ہے وہ ہو جائیگا۔ تو اُس کے لئے وہی ہوگا ٥ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو

۲۵ کہ تم کو مل گیا۔ اور تمہارے لئے ہو جائیگا ٥ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے +

**اپنے اختیار کے بارے میں یسوع کا سرداروں کو جواب دینا**
**(متی ۲۱: ۲۳-۲۷ + لوقا ۲۰: ۱-۸)**

۲۷ ٥ وہ پھر یروشلیم میں آئے۔ اور جب وہ ہیکل میں پھر رہا تھا۔ تو سردار کاہن اور فقیہ

۲۸ اور بزرگ اُس کے پاس آئے ٥ اور اُس سے کہا۔ تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ یا کس نے تجھے یہ اختیار

۲۹ دیا کہ اِن کاموں کو کرے؟ ٥ یسوع نے اُن سے کہا کہ میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ تم جواب دو۔ تو میں تمہیں

۳۰ بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٥ یوحنا کا بپتسمہ[2] آسمان کی طرف سے تھا یا انسان کی طرف سے؟

۳۱ مجھے جواب دو ٥ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُس کا

۳۲ یقین نہ کیا؟ ٥ اور اگر کہیں۔ انسان کی طرف سے۔ تو لوگوں کا ڈر تھا۔ اِس لئے کہ سب لوگ واقعی یوحنا کو نبی

۳۳ جانتے تھے ٥ پس اُنہوں نے جواب میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے یسوع نے اُن سے کہا۔ میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں +

**انگوری باغ کے ٹھیکے داروں کی تمثیل**
**(متی ۲۱: ۳۳-۴۶ + لوقا ۲۰: ۹-۱۹)**

۱ ۱۲ ٥ پھر اُس نے اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنی شروع کیں اور کہا۔ ایک شخص نے انگوری باغ لگایا اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور حوض کھودا اور بُرج بنایا۔

۲ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دیکر پردیس چلا گیا ٥ پھر پھل کے موسم میں اُس نے ایک نوکر کو باغبانوں کے پاس بھیجا

۳ تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھلوں کا حصّہ لے ٥ لیکن

۴ اُنہوں نے اُسے پکڑ کے پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا ٥ اُس نے پھر ایک نوکر کو اُن کے پاس بھیجا۔ مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دیا

۵ اور بے عزّت کر ڈالا ٥ پھر اُس نے ایک اور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔ پھر اَور بہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن

۶ میں سے بعض کو پیٹا اور بعض کو قتل کیا ٥ اب ایک باقی تھا جو اُس کا پیارا بیٹا تھا۔ اُس نے آخر کو اُسے اُن کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے

۷ ٥ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا۔ یہی وارث ہے۔

۸ آؤ اِسے قتل کریں تو میراث ہماری ہو جائیگی ٥ پس اُنہوں

۹ نے اُسے پکڑ کے قتل کیا اور باغ کے باہر پھینک دیا ٥ اب باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آئیگا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کرکے

۱۰ باغ اوروں کو دیدیگا ٥ کیا تم نے یہ نوشتہ بھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔

۱۱ ٥ یہ خداوند کی طرف سے ہوا

[1] یا جایا کرتے تھے۔ [2] یا۔ اصطباغ۔ [3] زبور ۱۱۸: ۲۲، ۲۳ +

چُپ رہے۔ مگر وہ اَور بھی زیادہ چِلّایا کہ اے اِبنِ داؤد مجھ پر
۴۹ رحم کر۔ یسُوع نے کھڑے ہوکر کہا۔ اُسے بُلاؤ۔ پس اُنہوں
نے اُس اندھے کو یہ کہکر بُلایا کہ خاطرجمع رکھ۔ اُٹھ وہ تجھے
۵۰ بُلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسُوع کے
۵۱ پاس آیا۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔ تُو کیا چاہتا ہے
کہ میں تیرے لئے کروں؟ اندھے نے اُس سے کہا۔ اے
۵۲ ربُّونی۔ یہ کہ میں بینا ہوجاؤں۔ یسُوع نے اُس سے کہا۔
جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کردیا۔ وہ فی الفور بینا ہوگیا
اور راہ میں اُس کے پیچھے ہولیا۔

باب ۱۱

| یسُوع کا علانیہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا |
|---|
| (متی ۲۱: ۱-۹ + لوقا ۱۹: ۲۹-۴۰ + یوحنا ۱۲: ۱۲-۱۵) |

۱ جب وہ یروشلیم کے نزدیک زیتون کے
پہاڑ پر بیت فگے اور بیت عنیاہ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے
۲ شاگردوں میں سے دو کو بھیجا۔ اور اُن سے کہا کہ اپنے
سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک
گدھی کا بچہ بندھا ہوا تمہیں ملیگا جس پر کوئی آدمی اب تک سوار
۳ نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کہے کہ تم یہ کیوں
کرتے ہو؟ تو کہنا کہ خداوند کو درکار ہے۔ وہ فی الفور اُسے
۴ یہیں واپس بھیجدیگا۔ پس وہ گئے۔ اور بچے کو دروازہ
کے نزدیک باہر چوک میں بندھا ہوا پایا۔ اور اُسے کھولنے
۵ لگے۔ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے
۶ اُن سے کہا۔ یہ کیا کرتے ہو کہ گدھی کا بچہ کھولتے ہو؟ اُنہوں
نے جیسا یسُوع نے کہا تھا ویسا ہی اُن سے کہدیا۔ پھر اُنہوں
۷ نے اُن کو جانے دیا۔ پس وہ گدھی کے بچے کو یسُوع کے
پاس لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈالدئے۔ اور وہ اُس پر
۸ سوار ہوگیا۔ اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا
دئے۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ کے
۹ بچھادیں۔ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پیچھے
پیچھے چلے آتے تھے پکار پکار کر کہتے جاتے تھے کہ ہوشعنا[۱]۔
۱۰ مُبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ مبارک ہے
ہمارے باپ داؤد کی بادشاہت جو آرہی ہے۔ عالم بالا پر
ہوشعنا[۲]۔

| یسُوع کا ہیکل کو پاک صاف کرنا اور ایک بےپھل انجیر کے درخت کو سکھا دینا |
|---|
| (متی ۲۱: ۱۲-۲۲ + لوقا ۱۹: ۴۵-۴۸) |

۱۱ اور وہ یروشلیم میں داخل ہوکر ہیکل میں آیا۔ اور چاروں
طرف سب چیزوں کا ملاحظہ
کرکے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا کیونکہ شام کا وقت
ہوگیا تھا۔

۱۲ دوسرے دن جب وہ بیت عنیاہ سے نکلے تو اُسے بھوک
۱۳ لگی۔ اور وہ دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتے تھے
دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کچھ پائے۔ مگر جب اُس کے پاس
۱۴ پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا۔ اُس
نے اُس سے کہا۔ آیندہ کوئی تجھ سے کبھی پھل نہ کھائے۔
اور اُس کے شاگردوں نے سُنا۔
۱۵ پھر وہ یروشلیم میں آئے۔ اور یسُوع ہیکل میں داخل
ہوکر اُنہیں جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر
نکالنے لگا۔ اور صرّافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی
۱۶ چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُس نے کسی کو ہیکل میں سے ہوکر
۱۷ کوئی برتن لیجانے نہ دیا۔ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا۔
کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا
گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔
۱۸ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُنکر اُس کے ہلاک کرنے کا
موقع ڈھونڈھنے لگے۔ کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے اِس لئے
کہ سارے عام لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے۔

[۱] عبرانی۔ بچا ہم کو [illegible]۔ [۲] معنی ... متی ۲۱: ۹ کا حاشیہ دیکھو۔ [۳] یونانی۔ جواب میں کہا۔ [illegible] یسعیاہ ۵۶: ۷

ہی حیران ہوکر اُس سے کہنے لگے۔ پھر کون نجات پا سکتا
۲۷ ہے؟ یسوع نے اُن کی طرف نظر کرکے کہا۔ یہ آدمیوں
سے تو نہیں ہو سکتا۔ لیکن خدا سے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ خدا
۲۸ سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ پطرس اُس سے کہنے لگا۔ دیکھ
۲۹ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔ یسوع
نے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے
گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچوں یا کھیتوں کو
۳۰ میرے اور انجیل[1] کے واسطے چھوڑ دیا ہو۔ اور اب اِس
زمانہ میں سَو گُنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں
اور بچے اور کھیت۔ مگر ظلم کے ساتھ۔ اور آنے والے عالم
۳۱ میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہت سے اوّل آخر ہو جائینگے
اور آخر اوّل ۔

**اپنے قتل ہونے اور جی اُٹھنے کے بارے میں یسوع کی پیشینگوئی**
(متی ۲۰: ۱۷-۱۹؛ لوقا ۱۸: ۳۱-۳۴)

۳۲ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے راستے میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا۔
وہ حیران ہونے لگے۔ اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈرنے
لگے۔ پس اُس نے پھر اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے وہ باتیں
۳۳ کہنی شروع کیں جو اُس پر واقع ہونے والی تھیں۔ کہ دیکھو۔
ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور
فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم
۳۴ دینگے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے۔ اور وہ اُسے
ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور اُس پر تھوکینگے اور اُسے کوڑے
مارینگے اور قتل کرینگے۔ اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھیگا۔

**زبدی کے بیٹوں کی غرض**
(متی ۲۰: ۲۰-۲۸)

۳۵ تب زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا۔
اے اُستاد۔ ہم چاہتے ہیں کہ جو کچھ ہم تجھ سے درخواست
کریں تو ہمارے لئے کرے۔ ۳۶ اُس نے اُن سے کہا۔ تم کیا
چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۳۷ اُنہوں نے اُس
سے کہا۔ ہمارے لئے یہ کر کہ تیرے جلال میں ہم میں سے
ایک تیری داہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے۔ ۳۸ یسوع نے
اُن سے کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں
پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اور جو بپتسمہ[2] میں لینے کو
ہوں تم لے سکتے ہو؟ ۳۹ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہم سے
ہو سکتا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ جو پیالہ میں پینے
کو ہوں تم پیو گے۔ اور جو بپتسمہ[3] میں لینے کو ہوں تم لو گے
۴۰ لیکن اپنی داہنی یا بائیں طرف کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں
مگر جن کے لئے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے۔ ۴۱ اور جب
اُن دسوں نے یہ سُنا تو یعقوب اور یوحنا سے خفا ہونے
لگے۔ ۴۲ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بلا کر اُن سے کہا تم جانتے
ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر حکومت
چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ ۴۳ مگر
تم میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا
خادم بنے۔ ۴۴ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے
۴۵ کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ
خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ
میں دے ۔

**یریحو میں ایک اندھے کو بینا کرنا**
(متی ۲۰: ۲۹-۳۴؛ لوقا ۱۸: ۳۵-۴۳)

۴۶ اور وہ یریحو میں آئے۔ اور جب وہ اور اُس کے شاگرد
اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تِمائی کا بیٹا برتِمائی
ایک اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ ۴۷ اور یہ سُن کر
کہ یسوع ناصری ہے چلّا چلّا کر کہنے لگا۔ اے ابنِ داؤد۔
اے یسوع۔ مجھ پر رحم کر۔ ۴۸ اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا کہ

[1] یو-آس س- [2] ا- جو سحری- [3] ا- اصطباغ ۔

میں نمک رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو٭

باب ۱۰

**طلاق کے بارے میں یسوع کی تعلیم**
(متی ۱۹: ۱-۱۰ + لوقا ۱۶: ۱۸)

۱ پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا۔ اور بھیڑ اُس کے پاس پھر جمع ہو گئی۔ اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنہیں تعلیم دینے لگا۔ ۲ اور فریسیوں نے پاس آ کر اُس کے آزمانے کے واسطے اُس سے پوچھا کیا یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ موسیٰ نے تمہیں کیا حکم دیا ہے؟ ۴ وہ بولے موسیٰ نے تو اجازت دی ہے کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں۔ ۵ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہارے لئے یہ حکم لکھا تھا۔ ۶ لیکن خلقت کے شروع سے اُس[1] نے اُنہیں مرد اور عورت بنایا۔ ۷ اِس[2] سبب سے مرد اپنے باپ سے اور ماں سے جدا[3] ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ ۸ اور وہ اور اُس کی بیوی دونوں[4] ایک جسم ہونگے پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ ۹ اِس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں شاگردوں نے اُس سے اِس کی بابت پھر پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخلاف زنا کرتا ہے۔ ۱۲ اور اگر عورت اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے تو زنا کرتی ہے٭

**چھوٹے بچوں سے یسوع کی محبت**
(متی ۱۹: ۱۳-۱۵ + لوقا ۱۸: ۱۵-۱۷)

۱۳ پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ ۱۴ یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں برکت دی٭

**یسوع کے پیروکار ہونے کا ذریعہ**
(متی ۱۹: ۱۶-۲۲ + لوقا ۱۸: ۱۸-۲۳)

۱۷ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص اُس کے پاس دوڑتا ہوا آیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھا اے نیک اُستاد میں کیا کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا تو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو تو جانتا ہے۔ خون[5] نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ ۲۰ اُس نے اُس سے کہا اے اُستاد میں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے۔ ۲۱ یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا۔ جو کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ اِس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی۔ اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا۔ کیونکہ بڑا مالدار تھا٭

**دولت کا خطرہ اور مسیح کی خاطر اُس کے چھوڑنے کا اجر**
(متی ۱۹: ۲۳-۳۰ + لوقا ۱۸: ۲۴-۳۰)

۲۳ پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا کہ دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! ۲۴ شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو۔ جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کے[6] لئے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے! ۲۵ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۶ وہ نہایت

---

[1] پیدائش ۱: ۲۷ — [2] پیدائش ۲: ۲۴ — [3] ن۔ جدا ہوگا۔ اور — [4] یونانی۔ اور وہ دونوں — [5] خروج ۲۰: ۱۲-۱۶ — [6] ن۔ جو لوگ اُن کے لئے مالدار

ہیں۔ تو اُس ناپاک رُوح کو جھڑک کر اُس سے کہا۔ اے گونگی بہری رُوح۔ میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اِس میں سے نکل آ۔
۲۶ اور اِس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چلا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی۔ اور وہ مُردہ سا ہو گیا ایسا کہ اکثروں نے
۲۷ کہا کہ وہ مر گیا۔ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا
۲۸ اور وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے شاگردوں نے الگ اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟
۲۹ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ قسم دُعا کے سوا کسی اَور طرح نہیں نکل سکتی +

**یسوع کے قتل ہونے کی پیشینگوئی**
(متی ۱۷:۲۲-۲۳ + لوقا ۹:۴۳-۴۵)

۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں ہو کر گزرے۔
۳۱ اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ اِس لئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ حوالہ کیا جائیگا۔ اور وہ اُسے قتل کرینگے۔ اور وہ قتل
۳۲ ہونے کے تین دن بعد جی اُٹھیگا۔ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے۔ اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈرتے تھے +

**شاگردوں میں بڑے ہونے کے جھگڑے کا تصفیہ**
(متی ۱۸:۱-۵ + لوقا ۹:۴۶-۴۸)

۳۳ پھر وہ کفرنحوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پوچھا کہ تم راہ میں کیا
۳۴ بحث کرتے تھے؟ وہ چپ رہے۔ کیونکہ اُنہوں نے راہ
۳۵ میں ایک دوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے۔ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل
۳۶ ہونا چاہے تو وہ سب میں پچھلا اور سب کا خادم بنے۔ اور ایک بچے کو لیکر اُن کے بیچ میں کھڑا کیا۔ پھر اُسے گود میں
۳۷ لیکر اُن سے کہا۔ جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو کوئی مجھے قبول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے +

**مددگار کو حقیر نہ جاننا۔ کمزور بھائی کو ٹھوکر نہ کھلانا**
(متی ۱۸:۶-۹ + لوقا ۹:۴۹-۵۰)

۳۸ یوحنا نے اُس سے کہا۔ اے اُستاد ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحوں کو نکالتے دیکھا[1]۔ اور ہم اُسے منع کرنے لگے۔ کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا۔
۳۹ لیکن یسوع نے کہا۔ اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ[2] دکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے۔
۴۰ اِس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے۔
۴۱ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اِس لئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا۔
۴۲ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ[3] پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ[4] اُس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے۔
۴۳ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹنڈا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی نہیں۔
۴۵ اور اگر تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔
۴۷ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈال۔ کانا ہو کر خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنم میں ڈالا
۴۸ جائے۔ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔
۴۹ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا۔
۵۰ نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے

---

[1] ۳۸- ہماری پیروی نہیں کرتا۔ مراد۔ [2] دکھائی۔ قدرت۔ [3] یونانی۔ اِس نام سے۔ [4] مجھ پر۔ ندارد۔ [5] یونانی۔ ایک گدھا۔

**یسوع کی صورت کا بدل جانا**
(متی ۱۷: ۱-۸ + لوقا ۹: ۲۸-۳۶)

۲ ○ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر اکیلے میں لے گیا اور اُنکے سامنے اُس کی صورت بدل گئی ○ ۳ اور اُس کی پوشاک ایسی نورانی اور نہایت سفید ہو گئی کہ دنیا میں کوئی دھوبی ویسی سفید نہیں کر سکتا ○ ۴ اور ایلیاہ موسیٰ کے ساتھ اُنہیں دکھائی دیا۔ اور وہ یسوع سے باتیں کرتے تھے ○ ۵ پطرس نے یسوع سے کہا۔ ربی۔ ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔ ایک ایلیاہ کے لئے ○ ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا کہ کیا جواب دے۔ اِس لئے کہ وہ بہت ڈر گئے تھے ○ ۷ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سنو ○ ۸ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یسوع کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا۔

**ایلیاہ کے آنے کے بارے میں**
(متی ۱۷: ۹-۱۳)

۹ ○ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ جب تک ابنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے نہ کہنا ○ ۱۰ اُنہوں نے اُس کلام کو یاد رکھا۔ اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے کیا معنے ہیں؟ ○ ۱۱ پھر اُنہوں نے اُس سے یہ پوچھا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ ○ ۱۲ اُس نے اُن سے کہا کہ ایلیاہ البتہ پہلے آ کر سب کچھ بحال کریگا۔ مگر کیا وجہ ہے کہ ابنِ آدم کے حق میں لکھا ہے کہ وہ بہت سے دُکھ اُٹھائیگا اور حقیر کیا جائیگا؟ ○ ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آ چکا۔ اور جیسا اُس کے حق میں لکھا ہوا ہے اُنہوں نے جو کچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا۔

**ایک لڑکے میں سے بدروح کو نکال دینا**
(متی ۱۷: ۱۴-۱۹ + لوقا ۹: ۳۷-۴۲)

۱۴ ○ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کے چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے۔ اور فقیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں ○ ۱۵ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت حیران ہوئی۔ اور اُسکی طرف دوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی ○ ۱۶ اُس نے اُن سے پوچھا۔ تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ○ ۱۷ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے استاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا ○ ۱۸ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے۔ اور میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں مگر وہ نہ نکال سکے ○ ۱۹ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اے بے اعتقاد قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے میرے پاس لاؤ ○ ۲۰ پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے۔ اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مروڑا۔ اور وہ زمین پر گرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا ○ ۲۱ اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا۔ یہ اسکو کتنی مدت سے ہے؟ وہ بولا بچپن سے ○ ۲۲ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر ○ ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے ○ ۲۴ فی الفور اُس لڑکے کا باپ چلا کر بولا۔ میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر ○ ۲۵ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہے

[illegible] ۔ ۲ یا اذیت

۱۷ ۵ مگر یسوعؑ نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا۔ تم کیوں یہ چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں

۱۸ سمجھتے؟ کیا تمہارا دل سخت ہو گیا ہے؟ ۵ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں؟ کان ہیں اور سُنتے نہیں؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟

۱۹ ۵ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہوئی اُٹھائیں؟ اُنہوں

۲۰ نے اُس سے کہا۔ بارہ ۵ اور جس وقت سات روٹیاں چارہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے

۲۱ ہوئے اُٹھائے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ سات ۵ اُس نے اُن سے کہا کیا تم اب تک نہیں سمجھتے؟

۲۲ بیت صیدا میں ایک اندھے کو بینا کرنا ۵ پھر وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے اور اُس کی منت

۲۳ کی کہ اُسے چھوئے ۵ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں سے باہر لے گیا۔ اور اُس کی آنکھوں میں تھوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھے۔ اور اُس سے پوچھا۔ کیا تُو کچھ دیکھتا ہے؟

۲۴ ۵ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا میں آدمیوں کو دیکھتا ہوں کیونکہ وہ مجھے چلتے ہوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جیسے درخت

۲۵ ۵ پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھے اور اُس نے غور سے نظر کی اور اچھا ہو گیا اور ساری چیزیں

۲۶ صاف صاف دیکھنے لگا ۵ پھر اُس نے یہ کہہ کر اُسکو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا کہ اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا

۲۷ پطرس کا اقرار اور یسوعؑ کے مارے جانے کی پیشینگوئی
(متی ۱۶: ۱۳-۲۸ ۔ لوقا ۹: ۱۸-۲۷)

۵ پھر یسوعؑ اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپی کے گاؤں میں چلے گئے۔ اور راہ میں اُس نے اپنے

۲۸ شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ۵ اُنہوں نے یہ جواب دیا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض۔ ایلیاہ۔

اور بعض نبیوں میں سے کوئی ۵ اُس نے اُن سے پوچھا لیکن

۲۹ تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ تُو

۳۰ مسیح ہے ۵ پھر اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ میری بابت کسی

۳۱ سے یہ نہ کہنا ۵ پھر وہ اُنہیں تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں۔ اور وہ قتل کیا جائے۔ اور تین دن

۳۲ کے بعد جی اُٹھے ۵ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا ۵ مگر اُس

۳۳ نے پھر کے اور اپنے شاگردوں پر نگاہ کر کے پطرس کو ملامت کیا اور کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو کیونکہ تُو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال

۳۴ رکھتا ہے ۵ پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا۔ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے

۳۵ ہولے ۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی میرے اور انجیل کے واسطے اپنی جان کھوئیگا

۳۶ وہ اُسے بچائیگا ۵ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟

۳۷ ۵ اور آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۵ کیونکہ جو کوئی

۳۸ اِس زناکار اور خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا۔ ابنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال میں پاک

۹ ۱ فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ تو اُس سے شرمائیگا ۵ اور اُس نے اُن سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک خدا کی بادشاہت کو قدرت کے ساتھ آیا ہوا نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے +

ملہ ل اُس نے۔ سلہ ن۔ اُس سے۔ نذار ن۔ سلہ یا۔ اپنے آپ سے۔ سلہ یا۔ خوشخبری۔ سلہ یونانی۔ نیشت +

۲۸ انہیں ۵ اُس نے جواب میں کہا۔ ہاں خداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں
۲۹ ۵ اُس نے اُس سے کہا۔ اِس کلام کے سبب جا۔ بد
۳۰ رُوح تیری بیٹی سے نکل گئی ہے ۵ اور اُس نے اپنے گھر میں جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بدرُوح نکل گئی ہے ۔

۳۱ **ایک بہرے ہکلے آدمی کو اچھا کرنا** ۵ اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دِکَپُلِس کی سرحدوں میں ہوتا ہوا گلیل
۳۲ کی جھیل پر پہنچا ۵ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ
۳۳ ۵ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں۔ اور تھوک کر اُس کی زبان
۳۴ چھوئی ۵ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور
۳۵ اُس سے کہا۔ اِفتح یعنی کُھل جا ۵ اور اُس کے کان کُھل گئے
۳۶ اور اُس کی زبان کی گرہ کُھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا ۵ اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُنکو
۳۷ حکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے ۵ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہو کر کہا۔ جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ۔

۸:۱ **چار ہزار آدمیوں کو کھلانا (متی ۱۵: ۳۲-۳۹)** ۵ اُن دنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے
۲ کہا ۵ مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے۔ اور اِن کے پاس کچھ کھانے
۳ کو نہیں ۵ اگر میں اِن کو بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک کر رہ جائینگے۔ اور بعض اِن میں سے دور کے ہیں
۴ ۵ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹیاں لائے کہ اِنہیں سیر کر سکے؟
۵ ۵ اُس نے اُن سے پوچھا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ بولے۔ سات
۶ ۵ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں۔ اور اُس نے وہ سات روٹیاں لیں۔ اور شکر کر کے توڑیں۔ اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں
۷ ۵ اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اُس نے اُن پر برکت چاہ کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو
۸ ۵ پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے
۹ ۵ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُنہیں رخصت کیا
۱۰ ۵ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنوتہ کے علاقے میں گیا ۔

۱۱ **نشان کے طلب کرنے والوں کو جواب دینا (متی ۱۶: ۱-۴ ۔ لوقا ۱۱: ۱۶)** ۵ پھر فریسی نکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے اُس سے کوئی آسمانی نشان طلب کیا
۱۲ ۵ اُس نے اپنی روح میں آہ کھینچ کر کہا۔ اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان طلب کرتے ہیں؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائیگا
۱۳ ۵ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر پھر کشتی میں بیٹھا اور پار چلا گیا ۔

۱۴ **فریسیوں کے خمیر کی مثل (متی ۱۶: ۵-۱۲ ۔ لوقا ۱۲: ۱)** ۵ اور وہ روٹی لینی بھول گئے تھے۔ اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے زیادہ روٹی نہ تھی
۱۵ ۵ اور اُس نے اُنہیں یہ حکم دیا۔ خبردار فریسیوں کے خمیر اور ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہنا
۱۶ ۵ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ش

ش ل ۔ فی الفور ۔ ایفاء ۔ ۹ ل ۔ ایسے نرا دو کلمہ یونانی در پشت ۔ کرتی ہے ۹ کلمہ یونانی ۔ اِس نُسخہ ۔ ش ۵ ل ۔ چرچا کرنے لگے اِس لئے کہ اُن کے پاس روٹی نہ تھی ۔

۲ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے تھے ۰ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں

۳ سے روٹی کھاتے ہیں ۰ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت پر قائم رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خوب

۴ دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۰ اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہت سی اور باتیں ہیں جو قائم رکھنے کے لئے بزرگوں سے اُنہیں پہنچی ہیں۔ جیسے پیالوں اور لوٹوں

۵ اور تانبے کے برتنوں کا دھونا ۰ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کہ کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں

۶ چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں ۰ اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی۔ جیسا کہ لکھا ہے۔

یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے
مگر ان کا دل مجھ سے دور ہے۔

۷ اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

۸ تم خدا کے حکم کو ترک کرکے آدمیوں کی روایت کو قائم رکھتے

۹ ہو ۰ اور اُس نے اُن سے کہا۔ تم اپنی روایت کے ماننے

۱۰ کے لئے خدا کے حکم کو کیا خوب باطل کرتے ہو ۰ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عزت کر۔ اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے

۱۱ ۰ لیکن تم کہتے ہو۔ اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی

۱۲ نذر ہو چکی ۰ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں

۱۳ دیتے ۰ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری

۱۴ کی ہے باطل کر دیتے ہو اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو ۰ اور

وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر اُن سے کہنے لگا کہ تم سب میری

۱۵ سنو اور سمجھو ۰ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وہی

۱۷ آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۰ اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس تمثیل کے معنی

۱۸ پوچھے ۰ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی

۱۹ ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی ۰ اِس لئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور پاخانے میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک

۲۰ ٹھہرایا ۰ پھر اُس نے کہا جو آدمی میں سے نکلتا ہے وہی

۲۱ آدمی کو ناپاک کرتا ہے ۰ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل

۲۲ سے بُرے خیال۔ حرامکاریاں ۰ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔

۲۳ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی نکلتی ہے ۰ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۔

**ایک سورفینیکی عورت کی لڑکی کو اچھا کرنا (متی ۱۵: ۲۱-۲۸)**

۲۴ ۰ پھر وہاں سے اُٹھ کر صور اور صیدا کی سرحدوں میں گیا۔ اور ایک گھر میں داخل ہوا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے۔ مگر

۲۵ پوشیدہ نہ رہ سکا ۰ بلکہ فی الفور ایک عورت جس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک روح تھی اُس کی خبر سن کر آئی۔ اور اُس کے

۲۶ قدموں پر گری ۰ یہ عورت یونانی تھی۔ اور قوم کی سورفینیکی۔ اُس نے اُس سے درخواست کی کہ بدروح کو میری بیٹی

۲۷ میں سے نکال ۰ اُس نے اُس سے کہا کہ پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے۔ کیونکہ لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینی اچھی

---

سے یا مٹھی سے یعنی کہنی تک۔ [illegible] اصطلاح میں۔ [illegible] جب بازار سے [illegible] ۔ یا برتنوں کو اصطباغ دینا۔ یسعیاہ ۲۹: ۱۳۔

خروج ۲۰: ۱۲ [illegible] خروج ۲۱: ۱۷ [illegible]

لوگ آتے جاتے تھے اور اُنہیں کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی
۳۲ تھی ○ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے ○ اور
۳۳ لوگوں نے اُنہیں جاتے دیکھا۔ اور بہتیروں نے پہچان لیا اور
سارے شہروں سے اکٹھے ہو ہو کر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن
۳۴ سے پہلے جا پہنچے ○ اور اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے
اُن پر ترس آیا۔ کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا
۳۵ نہ ہو۔ اور وہ اُنہیں بہت سی باتیں سکھانے لگا ○ جب دن بہت
ڈھل گیا اُس کے شاگرد اُس کے پاس آ کر کہنے لگے۔ یہ جگہ
۳۶ ویران ہے اور دن بہت ڈھل گیا ہے ○ اُنہیں رخصت
کر تا کہ وہ چاروں طرف کی بستیوں اور گاؤں میں جا کر اپنے
۳۷ لئے کچھ کھانے کو مول لیں ○ اُس نے اُن سے جواب میں
کہا۔ تم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کیا
ہم جا کر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور اُنہیں کھلائیں؟
۳۸ ○ اُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟
جاؤ۔ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا۔ پانچ۔ اور دو
۳۹ مچھلیاں ○ اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ سب ہری گھاس
۴۰ پر جماعت جماعت کر کے بٹھا دیں ○ پس وہ سو سو اور
۴۱ پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے ○ پھر اُس نے
وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف
دیکھ کر برکت چاہی۔ اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا
کہ اُن کے آگے رکھیں۔ اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں
۴۲ بانٹ دیں ○ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے ○ اور اُنہوں
۴۳ نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بھر کر اُٹھائیں اور کچھ مچھلیوں
۴۴ سے بھی ○ اور جنہوں نے روٹیاں کھائیں وہ پانچ ہزار
مرد تھے ٭

۲ یسوع کا جھیل کے پانی پر چلنا۔ متی ۱۴: ۲۲-۳۳ و یوحنا ۶: ۱۵-۲۱

۴۵ ○ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر چڑھ کر اُس
سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو
۴۶ رخصت کرے ○ اور اُنہیں رخصت کر کے پہاڑ پر دعا مانگنے
۴۷ گیا ○ اور جب شام ہوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور
۴۸ وہ اکیلا خشکی پر تھا ○ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے
بہت تنگ ہیں کیونکہ ہوا اُن کے مخالف تھی۔ تو رات کے
پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہوا اُن کے پاس آیا
۴۹ اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ○ لیکن اُنہوں نے
اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھوت ہے اور چلا
۵۰ اُٹھے ○ کیونکہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے۔ مگر اُس نے
فی الفور اُن سے باتیں کیں اور کہا۔ خاطر جمع رکھو۔ میں
۵۱ ہوں۔ ڈرو نہیں ○ پھر وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور ہوا
۵۲ تھم گئی۔ اور وہ اپنے دل میں نہایت حیران ہوئے ○ اس
لئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے
دل سخت ہو گئے تھے ٭

گنیسرت کے لوگوں پر یسوع کے معجزے
(متی ۱۴: ۳۴-۳۶)

۵۳ ○ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقے میں
۵۴ پہنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ○ اور جب
کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے
۵۵ پہچان کر ○ اُس سارے علاقے میں چاروں طرف دوڑے۔
اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر جہاں جہاں سُنا کہ وہ ہے
۵۶ وہاں وہاں لئے پھرے ○ اور وہ خواہ گاؤں۔ خواہ شہر ں
خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو
بازاروں میں رکھ کر اُس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف
اُس کی پوشاک کا کنارہ چھو لیں۔ اور جتنے اُسے چھوتے
تھے سب اچھے ہو جاتے تھے ٭

۵ اور حرام حلال کے بارے میں (متی ۱۵: ۱-۲۰)
○ پھر فریسی اور بعض فقیہ اب

ف ق ۱۸، ۲۰ کے حاشیہ کو دیکھو۔ سلے ... ۔ ایراد

اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا ۔

**رسولوں کو منادی کے لئے بھیجنا**
(متی ۱۰: ۵ [illegible] + لوقا ۹: [illegible])

اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا ۔

۷ اور اُس نے اُن بارہ کو پاس بُلا کر اُنہیں دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا اور اُنہیں ناپاک روحوں پر اختیار دیا ۔ ۸ اور حکم دیا کہ راستے کے لئے سوا لاٹھی کے کچھ نہ لو ۔ نہ روٹی ۔ نہ جھولی ۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے ۔ ۹ مگر جوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ پہنو ۔ ۱۰ اور اُس نے اُن سے کہا ۔ جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی میں رہو ۔ جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو ۔ ۱۱ اور جس جگہ کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں اور تمہاری نہ سنیں ۔ وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تاکہ اُن پر گواہی ہو ۔ ۱۲ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو ۔ ۱۳ اور بہت سی بدروحوں کو نکالا اور بہت بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا ۔

**یوحنا بپتسمہ دینے والے کا قتل ہونا**
(متی ۱۴: ۱-۱۲ + لوقا ۹: ۷-۹ [illegible])

۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کیونکہ اُس کا نام مشہور ہو گیا تھا اور اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ۔ اِس لئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں ۔ ۱۵ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے ۔ اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ۔ ۱۶ مگر ہیرودیس نے سُن کر کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا وہی جی اُٹھا ہے ۔ ۱۷ کیونکہ ہیرودیس نے آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اُسے قید خانے میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کیا تھا ۔ ۱۸ اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی رکھنا تجھے روا نہیں ۔ ۱۹ پس ہیرودیاس اُس سے دشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے مگر نہ ہو سکا ۔ ۲۰ اِس واسطے کہ ہیرودیس یوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان کر اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا ۔ اور اُس کی باتیں سُن کر بہت حیران ہو جاتا تھا مگر سنتا خوشی سے تھا ۔ ۲۱ اور موقع کے دن جب ہیرودیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی ۔ ۲۲ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا ۔ جو چاہے مجھ سے مانگ میں تجھے دوں گا ۔ ۲۳ اور اُس سے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگے گی اپنی آدھی بادشاہت تک تجھے دوں گا ۔ ۲۴ اور اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ میں کیا مانگوں ؟ وہ بولی ۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ۔ ۲۵ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے اندر آئی اور اُس سے یہ عرض کی ۔ میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے ۔ ۲۶ بادشاہ بہت غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس سے انکار کرنا نہ چاہا ۔ ۲۷ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی کو حکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے ۔ اُس نے جا کر اُس کا سر قید خانے میں کاٹا ۔ ۲۸ اور ایک تھال میں رکھ کر لایا اور لڑکی کو دیا ۔ اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا ۔ ۲۹ پھر اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی ۔

**پانچ ہزار آدمیوں کو کھانا**
(متی ۱۴: ۱۳ [illegible] + لوقا ۹: [illegible] + یوحنا ۶: ۱-۱۳)

۳۰ اور رسولوں نے یسوع کے پاس جمع ہو کر جو کچھ اُنہوں نے کیا اور جو کچھ سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا ۔ ۳۱ اُس نے اُن سے کہا ۔ تم آپ الگ ویران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو ۔ اس لئے کہ بہت

۲۷ ۔ [illegible] اُس میں [illegible] ایک سپاہی کو ۔

اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے
۲۴ ٥ پس وہ اُس کے ساتھ چلا۔ اور بہت لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے ✣

۲۵ ٥ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری
۲۶ تھا ٥ اور اُس نے بہت حکیموں سے بڑی تکلیف اُٹھائی تھی اور اپنا سب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا
۲۷ تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی ٥ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں
۲۸ اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چھوا ٥ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک ہی چھو لوں گی تو
۲۹ اچھی ہو جاؤں گی ٥ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔ اور اُس نے اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اِس بیماری
۳۰ سے شفا پائی ٥ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے قوت نکلی۔ اُس بھیڑ میں پھر کر کہا کس نے
۳۱ میری پوشاک چھوئی؟ ٥ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا۔ تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے پھر تو کہتا
۳۲ ہے۔ مجھے کس نے چھوا؟ ٥ اُس نے چاروں طرف نگاہ
۳۳ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے ٥ وہ عورت یہ جان کر کہ مجھ پر کیا اثر ہوا ڈرتی کانپتی آئی اور اُس کے آگے
۳۴ گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا ٥ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ ✣

۳۵ ٥ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اب اُستاد کو
۳۶ کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ٥ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادتخانہ کے سردار سے کہا۔
۳۷ خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ ٥ پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ
۳۸ چلنے نہ دیا ٥ اور وہ عبادتخانہ کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت رو پیٹ
۳۹ رہے ہیں ٥ اور اندر جا کر اُن سے کہا۔ تم کیوں غل مچاتے اور
۴۰ روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ٥ وہ اُس پر ہنسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے
۴۱ ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر آیا ٥ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قومی جس کا ترجمہ ہے کہ اے
۴۲ لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں۔ اُٹھ ٥ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت
۴۳ ہی حیران ہوئے ٥ پھر اُس نے اُنہیں تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے۔ اور فرمایا کہ اُسے کچھ کھانے کو دیا جائے ✣

یسوع کا اپنے وطن میں نہ مانا جانا
(متی ۱۳: ۵۴-۵۸)

باب ۶
۱ ٥ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے
۲ پیچھے ہو لئے ٥ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادتخانہ میں تعلیم دینے لگا۔ اور بہت لوگ سُن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اِس کو کہاں سے آ گئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اِسے بخشی گئی ہے اور کیسے معجزے
۳ اِس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں! ٥ کیا یہ وہی بڑھئی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور یوسیس اور یہوداہ اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اِس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔
۴ ٥ یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں
۵ اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ٥ اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ سوا اِس کے کہ تھوڑے
۶ سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھا کر دیا ٥ اور اُس نے

۴۱ ۔ یعنی ۔ توما ۔ یونانی ۔ دو رشی ۔

۳۶ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس طرح وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے۔ اور
۳۷ اُس کے ساتھ اور بھی کشتیاں تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی
اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی
۳۸ تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سوتا تھا۔ پس انہوں
نے اُسے جگا کر کہا۔ اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک
۳۹ ہوئے جاتے ہیں؟ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے
۴۰ کہا۔ چپ رہ۔ تھم جا۔ پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔ پھر
اُن سے کہا۔ تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟
۴۱ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے۔ پس یہ کون
ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حکم مانتے ہیں؟

**ایک شخص میں سے بہت سی بدروحوں کو نکال دینا**
(متی ۸: ۲۸-۳۴ + لوقا ۸: ۲۶-۳۹)

۵ ۱ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں
۲ کے علاقے میں پہنچے۔ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں
۳ ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُسے ملا۔ وہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔ اور اب کوئی
۴ اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور
زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے
۵ ٹکڑے ٹکڑے کئے تھے۔ اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا۔ اور وہ
ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں
۶ سے زخمی کرتا تھا۔ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے
۷ سجدہ کیا۔ اور بڑی آواز سے چلا کر کہا۔ اے یسوع خدا تعالیٰ
کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے
۸ عذاب میں نہ ڈال۔ کیونکہ وہ اُس سے کہتا تھا کہ اے ناپاک
۹ روح اِس آدمی میں سے نکل آ۔ پھر اُس نے اُس سے
پوچھا۔ تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ میرا نام لشکر[۳]
۱۰ ہے۔ اِس لئے کہ ہم بہت ہیں۔ پھر اُس نے اُس کی بہت
۱۱ منت کی کہ ہمیں اِس علاقے سے باہر نہ بھیج۔ اور وہاں
پہاڑ پر سؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ پس انہوں نے ۱۲
اُس کی منت کرکے کہا کہ ہم کو اُن سؤروں میں بھیج دے تاکہ
ہم اُن کے اندر جائیں۔ پس اُس نے اُنہیں اجازت دی۔ ۱۳
اور ناپاک روحیں نکل کر سؤروں کے اندر گھس گئیں۔ اور وہ غول
جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا
اور جھیل میں ڈوب مرا۔ اور اُن کے چرانے والوں نے ۱۴
بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ پس لوگ یہ ماجرا ۱۵
دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں
یعنی بدروحوں کا لشکر تھا۔ اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے
اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے۔ اور دیکھنے والوں نے اُس ۱۶
شخص کا احوال جس میں بدروحیں تھیں اور سؤروں کا ماجرا
اُن سے بیان کیا۔ وہ اُس کی منت کرنے لگے کہ ہماری سرحد ۱۷
سے چلا جا۔ اور جب وہ کشتی پر چڑھنے لگا تو جس میں بدروحیں ۱۸
تھیں اُس نے اُس کی منت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں۔
لیکن اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ ۱۹
اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُنہیں خبر دے کہ
خداوند نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم
کیا۔ وہ گیا اور دکپلس میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ ۲۰
یسوع نے میرے لئے کیسے بڑے کام کئے۔ اور سب تعجب
کرتے تھے۔

**ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مردہ لڑکی کا جلایا جانا**
(متی ۹: ۱۸-۲۶ + لوقا ۸: ۴۰-۵۶)

۲۱ اور جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہوئی۔ اور وہ جھیل کے کنارے تھا۔
اور عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر ۲۲
نام آیا۔ اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا۔ اور یہ کہہ کر ۲۳
اُس کی بہت منت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تو آکر

---

۱ یا اُس جھیل۔ ۲ [illegible] کیوں ایسا ڈرتے ہو؟ کیوں ایمان [illegible] ۳ یونانی لیگیون۔ یعنی چھ ہزار سپاہیوں کا لشکر۔

ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت اُس سے اِن تمثیلوں کی بابت
١١ پوچھا ٭ اُس نے اُن سے کہا کہ تمہیں خدا کی بادشاہت کا
بھید دیا گیا ہے۔ مگر اُن کے لئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں
١٢ میں ہوتی ہیں ٭ تاکہ وہ دیکھتے ہوئے دیکھیں اور معلوم نہ کریں
اور سنتے ہوئے سنیں اور نہ سمجھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ رجوع
١٣ لائیں اور معافی پائیں ٭ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم یہ
١٤ تمثیل نہیں سمجھتے؟ تو سب تمثیلوں کو کیونکر سمجھو گے ٭ بونے
١٥ والا کلام بوتا ہے ٭ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا
ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو شیطان فی الفور آکر اُس
١٦ کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے ٭ اور اسی
طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سن کر
١٧ فی الفور خوشی سے قبول کر لیتے ہیں ٭ اور اپنے اندر جڑ نہیں
رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔ بعد اُس کے جب کلام کے سبب
مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے ہیں
١٨ ٭ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں
١٩ جنہوں نے کلام سنا ٭ اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اور
اَور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بےپھل
٢٠ رہ جاتا ہے ٭ اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو
کلام کو سنتے اور قبول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گنا
کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا ٭

**چراغ کی تمثیل** (لوقا ٨: ١٦-١٨)

٢١ ٭ اور اُس نے اُن سے کہا۔ کیا چراغ اِس
لئے لایا جاتا ہے کہ پیمانہ[1] یا پلنگ کے تلے رکھا
٢٢ جائے؟ کیا اِس لئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے ٭ کیونکہ
کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِس لئے کہ ظاہر ہو جائے۔ اور پوشیدہ
٢٣ نہیں ہوئی مگر اِس لئے کہ ظہور میں آئے ٭ اگر کسی کے سننے کے
٢٤ کان ہوں تو سن لے ٭ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ خبردار رہو
کہ کیا سنتے ہو۔ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے
٢٥ واسطے ناپا جائیگا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا ٭ کیونکہ جس کے
پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس
سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا ٭

**بیج کے اُگنے کی تمثیل**

٢٦ ٭ اور اُس نے کہا۔ خدا کی بادشاہت
٢٧ ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے ٭ اور رات
کو سوئے اور دن کو جاگے[2]۔ اور وہ بیج اِس طرح اُگے
٢٨ اور بڑھے کہ وہ نہ جانے ٭ زمین آپ سے آپ پھل لاتی
ہے۔ پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ پھر اُن بالوں میں تیار دانے
٢٩ ٭ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی[3] لگاتا ہے کیونکہ
کاٹنے کا وقت آ پہنچا ٭

**رائی کے دانے کی تمثیل** (متی ١٣: ٣١، ٣٢ + لوقا ١٣: ١٨، ١٩)

٣٠ ٭ پھر اُس نے کہا کہ ہم خدا کی بادشاہت
کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور کس تمثیل
٣١ میں اُسے بیان کریں؟ ٭ وہ رائی
کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے
٣٢ تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ٭ مگر جب بو دیا
گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی
ڈالیاں نکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے اُس کے سایہ
میں بسیرا کر سکتے ہیں ٭

**یسوع کی تعلیم کا طریقہ** (متی ١٣: ٣٤)

٣٣ ٭ اور وہ اُن کو اِس قسم کی بہت سی
تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے
٣٤ موافق[4] کلام سناتا تھا ٭ اور بغیر تمثیل کے اُن سے کچھ نہ کہتا
تھا۔ لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگردوں سے سب باتوں
کے معنی بیان کرتا تھا ٭

**[illegible] طوفان کو تھمانا** (متی ٨: ٢٣-٢٧ + لوقا ٨: ٢٢-٢٥)

٣٥ ٭ اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس
نے اُن سے کہا۔ آؤ پار چلیں

[1] اس لفظ سے یا پیمانہ یا پیالہ مراد ہے۔ [2] یعنی اُٹھے۔ [3] یا ہنسیا۔ [4] یعنی جیسے وہ سُن سکتے تھے ٭

۱۵ اور وہ اُنہیں بھیجے کہ منادی کریں ○ اور بدرُوحوں کے نکالنے
۱۶ کا اختیار رکھیں ○ وہ یہ ہیں ۱ف شمعون جس کا نام پطرس رکھا ○ اور
۱۷ زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا بھائی یوحنا جن کا نام
۱۸ بُوانرگِس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ○ اور اندریاس اور فلپس اور
برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی اور شمعون
۱۹ قنانی ۲ف ○ اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ○

**فریسیوں کا کفر**
(متی ۱۲: ۲۲-۳۲ + لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳)

۲۰ وہ گھر میں آیا ○ اور اتنے لوگ پھر جمع ہو گئے
۲۱ کہ وہ روٹی بھی نہ کھا سکے ○ جب اُس کے
عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو
۲۲ نکلے۔ کیونکہ کہتے تھے کہ وہ بےخود ہے ○ اور فقیہ جو
یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُس کے ساتھ
بعلزبُول ہے اور یہ بھی۔ کہ وہ بدرُوحوں کے سردار کی
۲۳ مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہے ○ وہ اُنہیں پاس بُلا کر
تمثیلوں میں اُن سے کہنے لگا شیطان کو شیطان کس
۲۴ طرح نکال سکتا ہے؟ ○ اور اگر کسی بادشاہت میں پھوٹ
۲۵ پڑے تو وہ بادشاہت قائم نہیں رہ سکتی ○ اور اگر کسی
۲۶ گھر میں پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم نہ رہ سکیگا ○ اور اگر شیطان
اپنا ہی مخالف ہو کر اپنے میں پھوٹ ڈالے تو وہ قائم نہیں
۲۷ رہ سکتا بلکہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ○ لیکن کوئی آدمی کسی
زورآور کے گھر میں گھس کر اُسکے اسباب کو لوٹ نہیں
سکتا جب تک وہ پہلے اُس زورآور کو نہ باندھ لے۔ پھر
۲۸ اُس کے گھر کو لوٹ لیگا ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بنی آدم
کے سب گناہ اور جتنا کفر وہ بکتے ہیں معاف کیا جائیگا
۲۹ ○ لیکن جو کوئی رُوح اُلقدس کے حق میں کفر بکے وہ ابد تک
۳۰ معافی نہ پائیگا بلکہ ابدی گناہ کا قصوروار ہے ○ کیونکہ وہ کہتے
تھے کہ اُس میں ناپاک رُوح ہے ✦

**یسوع کی رُوحانی رشتہ داری**
(متی ۱۲: ۴۶-۵۰ + لوقا ۸: ۱۹-۲۱)

۳۱ ○ پھر اُس کی ماں اور اُسکے بھائی
آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے
۳۲ بُلوا بھیجا ○ اور بھیڑ اُس کے آس پاس بیٹھی تھی۔ اور اُنہوں
نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر
۳۳ تجھے پوچھتے ہیں ○ اُس نے اُنہیں یہ جواب دیا کون ہے
۳۴ میری ماں اور میرے ۳ف بھائی؟ ○ اور اُن پر جو اُس کے گرد بیٹھے
تھے نظر کر کے کہا۔ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں!
۳۵ ○ کیونکہ ۴ف جو کوئی خدا کی مرضی پر چلے۔ وہی میرا بھائی اور بہن
اور ماں ہے ✦

**بیج بونے والے کی تمثیل**
(متی ۱۳: ۱-۹ + لوقا ۸: ۴-۸)

۱ باب ۴ ○ پھر وہ جھیل کے کنارے تعلیم دینے
لگا۔ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ
جمع ہو گئی کہ وہ جھیل میں ایک کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری
۲ بھیڑ خشکی پر جھیل کے کنارے رہی ○ اور وہ اُنہیں تمثیلوں
میں بہت باتیں سکھانے لگا اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا
۳ ○ سُنو۔ دیکھو۔ ایک بونے والا بیج بونے نکلا ○ اور بوتے
۴ وقت ایسا ہوا کہ کچھ راہ کے کنارے گرا اور پرندوں نے آکر
۵ اُسے چُگ لیا ○ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرا جہاں اُسے بہت
۶ مٹی نہ ملی۔ اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آیا ○ اور جب
سورج نکلا تو جل گیا۔ اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گیا
۷ ○ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا۔ اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے دبا
۸ لیا۔ اور وہ پھل نہ لایا ○ اور کچھ اچھی زمین پر گرا اور وہ اُگا
اور بڑھ کر پھلا۔ اور کوئی تیس گنا کوئی ساٹھ گنا کوئی سو گنا
۹ پھل لایا ○ پھر اُس نے کہا جس کے سُننے کے کان ہوں
وہ سُن لے ✦

**تمثیلوں میں بولنے کا مقصد اور پہلی تمثیل کی تاویل**
(متی ۱۳: ۱۰-۲۳ + لوقا ۸: ۹-۱۵)

۱۰ ○ جب وہ اکیلا
رہ گیا تو اُس کے

۱ف یا اُس نے بارہ مقرر کئے۔ ۲ف یعنی غیرت مند۔ متی ۱۰: ۴ + لوقا ۶: ۱۵ اور اعمال ۱: ۱۳ ۳ف دیکھو ۱۲ف ۵۵۔ بہن۔ ۴ف یا ... مُراد ... ۵ف یا کیونکہ ... ✦

۱۹ رکھتے ہیں مگر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دُولھا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں؟ جس وقت تک دُولھا اُن کے ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتے۔ ۲۰ مگر وہ دن آئینگے کہ دُولھا اُن سے جُدا کیا جائیگا۔ اُس وقت وہ روزہ رکھینگے۔ ۲۱ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک پر کوئی نہیں لگاتا۔ نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیگا یعنی نیا پُرانی سے۔ اور وہ زیادہ پھٹ جائیگی۔ ۲۲ اور نئی مے کو پُرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا۔ نہیں تو مشکیں مے سے پھٹ جائینگی اور مے اور مشکیں دونوں برباد ہو جائینگی۔ بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں۔

**اِبنِ آدم سبت کا مالک ہے**
(متی ۱۲: ۱-۸ + لوقا ۶: ۱-۵)

۲۳ اور ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا۔ اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے۔ ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا۔ دیکھ۔ یہ سبت کے دن وہ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں؟ ۲۵ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے کیا کیا جب اُس کو اور اُس کے ساتھیوں کو ضرورت ہوئی اور وہ بھوکے ہوئے؟ ۲۶ وہ کیونکر ابیاتار سردار کاہن کے عہد میں خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا کاہنوں کے سوا اور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے واسطے بنا ہے نہ آدمی سبت کے واسطے۔ ۲۸ پس ابنِ آدم سبت کا بھی مالک ہے۔

**سبت کے دن ایک شخص کا سوکھا ہاتھ اچھا کر دینا**
(متی ۱۲: ۹-۱۴ + لوقا ۶: ۶-۱۱)

۱ اور وہ عبادتخانہ میں پھر داخل ہوا۔ اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ ۲ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن اچھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں۔ ۳ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا کہا۔ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُن سے کہا سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے یا بدی کرنی؟ جان کو بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چپ رہ گئے۔ ۵ اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصے سے نظر کرکے اُس آدمی سے کہا۔ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دیا اور اُس کا ہاتھ درست ہو گیا۔ ۶ پھر فریسی فی الفور باہر جا کر ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے برخلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں۔

**بڑی بڑی جماعتوں کو تعلیم دینا**

۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا۔ اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہو لی۔ اور یہودیہ ۸ اور یروشلیم اور ادومیہ سے اور یردن کے پار اور صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سنکر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔ ۹ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا۔ چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ ۱۲ اور وہ اُنہیں بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔

**یسوع کے بارہ رسول**
(متی ۱۰: ۱-۴ + لوقا ۶: ۱۲-۱۶)

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُنہیں پاس بلایا اور وہ اُس کے پاس چلے آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا تاکہ اُس کے ساتھ رہیں

۴۱ پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا
اور اُسے چھو کر اُس سے کہا۔ میں چاہتا ہوں۔ تو پاک صاف
۴۲ ہو جا۔ اور فی الفور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ پاک صاف
۴۳ ہو گیا۔ اور اُس نے اُسے تاکید کر کے فی الفور رخصت کیا
۴۴ اور اُس سے کہا۔ خبردار کسی سے کچھ نہ کہنا مگر جا کر اپنے
تئیں کاہن کو دکھا۔ اور اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت
اُن چیزوں کو جو موسیٰ نے مقرر کیں نذر گذران۔ تاکہ اُن کے
۴۵ لئے گواہی ہو۔ لیکن وہ باہر جا کر بہت چرچا کرنے لگا اور اس
بات کو ایسا مشہور کیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہرا داخل نہ ہو سکا
بلکہ باہر ویران مقاموں میں رہا۔ اور لوگ چاروں طرف سے
اُس کے پاس آتے تھے ۔

**ایک مفلوج کو اچھا کرنا**
(متی ۹: ۱-۸۔ لوقا ۵: ۱۷-۲۶)

باب ۲ ۱ کئی دن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر
داخل ہوا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں ہے۔
۲ پھر اتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازے کے پاس بھی جگہ
۳ نہ رہی۔ اور وہ اُنہیں کلام سُنا رہا تھا۔ اور لوگ ایک مفلوج
۴ کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس کے پاس لائے۔ مگر جب وہ
بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے تو اُنہوں نے اُس
چھت کو جہاں وہ تھا کھول دیا۔ اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی
۵ کو جس پر مفلوج لیٹا تھا لٹکا دیا۔ یسوع نے اُن کا ایمان
۶ دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ مگر
وہاں بعض فقیہ جو بیٹھے تھے اپنے دلوں میں سوچنے لگے کہ
۷ یہ کیوں ایسا کہتا ہے؟ کفر بکتا ہے۔ گناہ کون معاف کر سکتا
۸ ہے سوا ایک یعنی خدا کے؟ اور فی الفور یسوع نے اپنی رُوح
سے معلوم کر کے کہ وہ اپنے دلوں میں ایسا سوچتے ہیں۔ اُن
۹ سے کہا۔ تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو؟ آسان
کیا ہے مفلوج سے یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یا یہ

کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۱۰ لیکن اس لئے
کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے
کا اختیار ہے (اُس نے اُس مفلوج سے کہا) ۱۱ میں تجھ
سے کہتا ہوں۔ اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ ۱۲ اور
وہ اُٹھا اور فی الفور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے
باہر چلا گیا۔ چنانچہ سب حیران ہو گئے۔ اور خدا کی بڑائی
کر کے بولے۔ ہم نے ایسا کبھی نہیں دیکھا ۔

**لاوی کا بُلایا جانا**
(متی ۹: ۹-۱۳
لوقا ۵: ۲۷-۳۲)

۱۳ وہ پھر باہر جھیل کے کنارے گیا۔ اور ساری
بھیڑ اُس کے پاس آئی۔ اور وہ اُنہیں تعلیم
۱۴ دینے لگا۔ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے
حلفئی کے بیٹے لاوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس
سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ پس وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا
۱۵ اور ایسا ہوا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا اور
بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار لوگ یسوع اور
اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ کیونکہ وہ بہت
۱۶ تھے اور اُس کے پیچھے ہو لئے تھے۔ اور فریسیوں کے
فقیہوں نے اُسے گنہگاروں اور محصول لینے والوں کے
ساتھ کھاتے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ یہ تو
محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا
۱۷ ہے۔ یسوع نے یہ سُن کر اُن سے کہا۔ تندرستوں کو حکیم درکار
نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں
کو بلانے آیا ہوں ۔

**یسوع کے شاگردوں کے روزہ نہ رکھنے کے بیان میں**
(متی ۹: ۱۴-۱۷۔ لوقا ۵: ۳۳-۳۸)

۱۸ اور یوحنا کے شاگرد
اور فریسی روزے سے تھے۔ اُنہوں نے آ کر اُس سے کہا۔
کیا سبب ہے کہ یوحنا کے اور فریسیوں کے شاگرد تو روزہ

۴ ن۔ نہ لا سکے۔ ک ل۔ عتا ندار وہ۔

گلیل کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعون اور شمعون کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے ۱۷ دیکھا کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے○ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا ۱۸ پکڑنے والا بناؤں گا○ وہ فی الفور جالوں کو چھوڑ کر اُس کے ۱۹ پیچھے ہو لئے○ اور تھوڑی دور بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو کشتی پر جالوں کی ۲۰ مرمت کرتے دیکھا○ اُس نے فی الفور اُنہیں بلایا۔ اور وہ اپنے باپ زبدی کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے چلے گئے ✦

### عبادت خانے میں ایک بدرُوح کو نکالنا
(لوقا ۴: ۳۱-۳۷)

۲۱ ○ پھر وہ کفرنحوم میں داخل ہوئے اور وہ فی الفور ۲۲ سبت کے دن عبادتخانے میں جا کر تعلیم دینے لگا○ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وہ اُن کو فقیہوں کی ۲۳ طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا○ اور فی الفور اُن کے عبادتخانے میں ایک شخص ملا جس میں ناپاک رُوح ۲۴ تھی[1]۔ وہ یوں کہہ کر چلّایا○ کہ اے یسوع ناصری! ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ۲۵ ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے○ یسوع نے اُسے ۲۶ جھڑک کر کہا۔ چپ رہ۔ اور اِس میں سے نکل جا○ پس وہ ناپاک رُوح اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نکل ۲۷ گئی○ اور سب لوگ حیران ہوئے اور آپس میں[2] یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ۔ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اختیار کے ساتھ حکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حکم مانتی ہیں ۲۸ ○ اور فی الفور اُس کی شہرت گلیل کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ✦

### شمعون کی ساس کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۱۴ و ۱۵ + لوقا ۴: ۳۸ و ۳۹)

۲۹ ○ اور وہ فی الفور عبادتخانے سے نکل کر یعقوب اور یوحنا ۳۰ کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر آئے○ شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُس کی خبر ۳۱ اُسے دی○ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اُسے اُٹھایا۔ اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خدمت کرنے لگی ✦

### طرح طرح کے بیماروں کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۱۶ و ۱۷ + لوقا ۴: ۴۰ و ۴۱)

۳۲ ○ شام کو جب سورج ڈوب گیا تو لوگ سارے بیماروں کو اور ۳۳ اُن کو جن میں بدرُوحیں تھیں اُس کے پاس لائے○ اور ۳۴ سارا شہر دروازے پر جمع ہو گیا○ اور اُس نے بہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے اچھا کیا۔ اور بہت سی بدرُوحوں کو نکالا۔ اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دیا کیونکہ وہ اُسے پہچانتی تھیں ✦

### تمام گلیل میں یسوع کا پھرنا
(لوقا ۴: ۴۲-۴۴)

۳۵ ○ اور صبح ہی دن نکلنے سے بہت پہلے وہ اُٹھ کر نکلا اور ایک ویران ۳۶ جگہ میں گیا اور وہاں دعا مانگی○ اور شمعون اور اُس کے ساتھی ۳۷ اُس کے پیچھے گئے○ اور جب وہ ملا تو اُس سے کہا کہ سب ۳۸ لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں○ اُس نے اُن سے کہا۔ آؤ ہم اور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ میں وہاں ۳۹ بھی منادی کروں۔ کیونکہ میں اِسی لئے نکلا ہوں○ اور وہ سارے گلیل میں اُن کے عبادتخانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بدرُوحوں کو نکالتا رہا ✦

### ایک کوڑھی کو اچھا کرنا
(متی ۸: ۲-۴ + لوقا ۵: ۱۲-۱۶)

۴۰ ○ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آ کر اُس کی منت کی اور اُس کے سامنے گھٹنے[3] ٹیک کر اُس سے کہا۔ اگر تو چاہے تو مجھے

[illegible]

# مرقس کی انجیل

باب ۱ خدا کے بیٹے یسوع مسیح کی خوشخبری کا شروع۔

**یوحنا بپتسمہ دینے والے کی منادی اور کلام**
(متی ۳: ۱-۱۲؛ لوقا ۳: ۱-۱۸؛ یوحنا ۱: ۹-۲۸)

۲ جیسا یسعیاہ نبی کے صحیفے میں لکھا ہے کہ
دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیار کریگا۔
۳ بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
۴ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ ۵ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ ۶ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ ۷ اور یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جو مجھ سے زورآور ہے۔ میں اِس لائق نہیں کہ جھک کر اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں۔ ۸ میں نے تو تم کو پانی سے بپتسمہ دیا مگر وہ تم کو روح القدس سے بپتسمہ دیگا۔

**یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا**
(متی ۳: ۱۳-۱۷؛ لوقا ۳: ۲۱، ۲۲؛ یوحنا ۱: ۳۲-۳۴)

۹ اور اُن دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔ ۱۰ اور جب وہ پانی سے نکل کر اوپر آیا تو فی الفور اُس نے آسمان کو پھٹتے اور روح کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اُترتے دیکھا۔ ۱۱ اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں۔

**یسوع کی آزمائش**
(متی ۴: ۱-۱۱؛ لوقا ۴: ۱-۱۳)

۱۲ اور فی الفور روح نے اُسے بیابان میں بھیج دیا۔ ۱۳ اور وہ بیابان میں چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا۔ اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کیا۔ اور فرشتے اُس کی خدمت کرتے رہے۔

**یسوع کی منادی**
(متی ۴: ۱۲-۱۷؛ لوقا ۴: ۱۴، ۱۵)

۱۴ پھر یوحنا کے پکڑوائے جانے کے بعد یسوع نے گلیل میں آکر خدا کی خوشخبری کی منادی کی۔ ۱۵ اور کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری کو مانو۔

**یسوع کے پہلے شاگردوں کا بلایا جانا** (متی ۴: ۱۸-۲۲؛ لوقا ۵: ۱-۱۱)

۱۶ اور

ش۔ خدا کے بیٹے [illegible]

۷ جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خداوند پڑا تھا۞ اور جلد جاکر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ اور دیکھو وہ تم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں

۸ تم اُسے دیکھو گے۔ دیکھو میں نے تم سے کہہ دیا۞ اور وہ خوف اور بڑی خوشی کے ساتھ قبر سے جلد روانہ ہو کر اُس کے

۹ شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں۞ اور دیکھو یسوع اُنہیں ملا اور کہا۔ سلام۔ اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے

۱۰ اور اُسے سجدہ کیا۞ اس پر یسوع نے اُن سے کہا۔ ڈرو نہیں جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو چلے جائیں وہاں مجھے دیکھینگے +

۱۱ ۞ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض

**مسیح کے جی اُٹھنے کی خبر گم کرنے کے لئے یہودیوں کا منصوبہ**

۱۲ نے شہر میں آ کر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۞ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہو کر صلاح کی اور

۱۳ سپاہیوں کو بہت روپے دئے اور بولے۞ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سوتے تھے تو اُس کے شاگرد آ کر اُسے

۱۴ چرا لے گئے۞ اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم اُسے

۱۵ سمجھا کر تمہیں خطرے سے بچا لینگے۞ پس اُنہوں نے روپے لیکر جیسا سکھائے گئے تھے ویسا ہی کیا۔ اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے +

**سب قوموں کو مرید کرنے کا حکم**

۱۶ ۞ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس

۱۷ پہاڑ پر گئے جو یسوع نے اُن کے لئے مقرر کیا تھا۞ اور

۱۸ اُسے دیکھ کر سجدہ کیا۔ مگر بعض نے شک کیا۞ یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کُل

۱۹ اختیار مجھے دیا گیا ہے۞ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے

۲۰ نام پر بپتسمہ دو۞ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا۔ اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں +

[illegible] +

**یسُوع کا مرنا (مرقس ۱۵: ۳۳-۴۱ + لوقا ۲۳: ۴۴-۴۹ + یوحنا ۱۹: ۲۸-۳۰)**

۴۵ اور دوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام ملک[1] میں اندھیرا چھایا رہا۔ ۴۶ اور تیسرے پہر کے قریب یسُوع نے بڑی آواز سے چلّا کر کہا۔ ایلی۔ ایلی لَما شَبَقتَنی؟ یعنی اے میرے[2] خدا۔ اے میرے خدا۔ تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ ۴۷ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُنکر کہا۔ یہ ایلیّاہ کو پکارتا ہے۔ ۴۸ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا اور اسفنج لیکر سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا۔ ۴۹ مگر باقیوں نے کہا ٹھیر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیّاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں۔ ۵۰ یسُوع نے پھر بڑی آواز سے چلّا کر جان[3] دیدی۔ ۵۱ اور مَقدِس کا پردہ اوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ ۵۲ اور قبریں کھُل گئیں اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ ۵۳ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نِکل کر مقدس شہر میں گئے اور بہتوں کو دکھائی دئے۔ ۵۴ پس صوبہ دار اور جو اُسکے ساتھ یسُوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا۔ ۵۵ اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل سے یسُوع کے پیچھے پیچھے اُس کی خدمت کرتی ہوئی آئی تھیں دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ ۵۶ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقوب اور یَسیس[4] کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں +

**یسُوع کا دفن ہونا (مرقس ۱۵: ۴۲-۴۷ + لوقا ۲۳: ۵۰-۵۶ + یوحنا ۱۹: ۳۸-۴۲)**

۵۷ جب شام ہوئی تو یوسف نام اَرِمَتیاہ کا ایک دولتمند شخص آیا جو خود بھی یسُوع کا شاگرد تھا۔ ۵۸ اُس نے پیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ اِس پر پیلاطُس نے دیدینے کا حکم دیا۔ ۵۹ اور یوسف نے لاش کو لیکر صاف مہین چادر میں لپیٹا۔ ۶۰ اور اپنی نئی قبر میں رکھ دیا جو اُس نے چٹان میں کھُدوائی تھی۔ اور ایک بڑا پتھر قبر کے مُنہ پر لُڑھکا کے چلا گیا۔ ۶۱ اور مریم مگدلینی اور دوسری مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں +

**یسُوع کی قبر کی حفاظت کی تدبیر**

۶۲ دوسرے دن جو تیّاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطُس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ ۶۳ خداوند۔ ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا کہ میں تین دن کے بعد جی اُٹھونگا۔ ۶۴ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی حفاظت کیجائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہدیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ تو یہ پچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہوگا۔ ۶۵ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ۔ جہاں تک تم سے ہوسکے اُس کی حفاظت کرو۔ ۶۶ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی حفاظت کی +

**یسُوع کا جی اُٹھنا (مرقس ۱۶: ۱-۸ + لوقا ۲۴: ۱-۱۰ + یوحنا ۲۰: ۱-۱۰)**

۲۸ اور سبت کے بعد ہفتے کے پہلے دن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ ۲ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا۔ کیونکہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر کو لُڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ ۳ اُس کی صورت بجلی کی مانند تھی۔ اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ ۴ اور اُس کے ڈر کے مارے نگہبان کانپ اُٹھے۔ اور مُردہ سے ہوگئے۔ ۵ فرشتے نے[5] عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تم یسُوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ ۶ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے موافق

[1] یا ساری زمین پر۔ [2] زبور ۲۲: ۱۔ [3] یونانی۔ روح۔ [4] یا یوسف۔ [5] یا جس طرح جانور۔ [6] یونانی۔ جواب میں کہا +

نے اُن سے کہا۔ تم کسے چاہتے ہو کہ میں تمہاری خاطر چھوڑ دوں؟
۱۸ برابا کو یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا ہے؟ ○ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ
۱۹ اُنہوں نے اِس کو حسد سے پکڑوایا ہے ○ اور جب وہ تخت
عدالت پر بیٹھا ہوا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ
تو اِس راستباز سے کچھ کام نہ رکھ۔ کیونکہ میں نے آج خواب
۲۰ میں اِس کے سبب سے بہت دُکھ اُٹھایا ہے ○ لیکن سردار
کاہنوں اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برابا کو مانگ لیں
۲۱ اور یسوع کو ہلاک کرائیں ○ حاکم نے اُن سے کہا کہ اِن دونو
میں سے کس کو چاہتے ہو کہ تمہاری خاطر چھوڑ دوں؟ وہ
۲۲ بولے۔ برابا کو ○ پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ پھر یسوع کو جو
مسیح کہلاتا ہے کیا کروں؟ سب نے کہا کہ اُس کو صلیب
۲۳ دی جائے ○ اُس نے کہا کیوں۔ اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟
مگر وہ اَور بھی چلا چلا کر بولے کہ اُس کو صلیب دی جائے
۲۴ ○ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا
جاتا ہے تو پانی لیکر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے
اور کہا۔ میں اِس راستباز کے خون سے بری ہوں۔ تم
۲۵ جانو ○ سب لوگوں نے جواب دے کر کہا کہ اِس کا خون
۲۶ ہماری اور ہماری اولاد کی گردن پر! ○ اِس پر اُس نے برابا
کو اُن کی خاطر چھوڑ دیا۔ اور یسوع کو کوڑے لگوا کر حوالے کیا
تاکہ صلیب دی جائے ✚

**رومی سپاہیوں کا یسوع کو ٹھٹھوں میں اُڑانا**
(مرقس ۱۵: ۱۶-۲۰ + یوحنا ۱۹: ۲ و ۳)

۲۷ ○ اِس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسوع کو قلعہ میں لیجا کر
ساری پلٹن اُس کے گرد جمع کی ○ اور اُس کے کپڑے اُتار کر
اُسے قرمزی چوغہ پہنایا ○ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے
سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دیا اور
اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے
کہ اَے یہودیوں کے بادشاہ۔ آداب! ○ اور اُس پر تھوکا
۳۰ اور وہی سرکنڈا لیکر اُس کے سر پر مارنے لگے ○ اور جب
۳۱ اُس کا ٹھٹھا کر چکے تو چوغے کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی
کے کپڑے اُسے پہنائے اور صلیب دینے کو لے گئے ✚

**یسوع کا صلیب دیا جانا اور لعن طعن اُٹھانا**
(مرقس ۱۵: ۲۱-۳۲ + لوقا ۲۳: ۲۶ اور ۳۳-۴۳ + یوحنا ۱۹: ۱۷-۲۴)

۳۲ ○ جب باہر آئے تو اُنہیں شمعون نام ایک کرینی
آدمی ملا۔ اُسے بیگار
میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ○ اور اُس جگہ جو گلگتا۔
۳۳ یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر ○ پت ملی ہوئی مے اُسے
۳۴ پینے کو دی۔ مگر اُس نے چکھ کر پینا نہ چاہا ○ اور اُنہوں نے
۳۵ اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُس کے کپڑے قرعہ ڈال کر
بانٹ لئے ○ اور وہاں بیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے
۳۶ ○ اور اُس کا الزام لکھ کر اُس کے سر سے اوپر لگا دیا کہ
۳۷ **یہ یہودیوں کا بادشاہ یسوع ہے** ○ اُس وقت
۳۸ اُس کے ساتھ دو ڈاکو صلیب پر چڑھائے گئے۔ ایک دہنے
اور ایک بائیں ○ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس کو لعن
۳۹ طعن کرتے اور کہتے تھے ○ اَے مقدِس کے ڈھانے والے
۴۰ اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تو خدا کا
بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ ○ اِسی طرح سردار کاہن بھی
۴۱ فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مِل کے ٹھٹھے سے کہتے تھے
○ اِس نے اوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ
۴۲ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے۔ تو
ہم اُس پر ایمان لائیں ○ اِس نے خدا پر بھروسہ رکھا ہے۔
۴۳ اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِس کو چھڑا لے کیونکہ اِس نے
کہا تھا۔ میں خدا کا بیٹا ہوں ○ اِسی طرح ڈاکو بھی جو اُس کے
۴۴ ساتھ صلیب پر چڑھائے گئے تھے۔ اُس پر لعن طعن کرتے تھے

۲۵ ف اِن - اِس خون سے دلّہ

گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تم نے ابھی یہ کفر سُنا ہے۔
۶۶ تمہاری کیا رائے ہے؟ ٥ اُنہوں نے جواب میں کہا۔ وہ قتل
۶۷ کے لائق ہے ٥ اِس پر اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تھوکا اور
۶۸ اُس کے مُکّے مارے اور بعض نے طمانچے مار کے کہا ٥ اے
مسیح ہمیں نبوّت سے بتا کہ کِس نے تجھے مارا؟

۶۹ | پطرس کا یسوع کے پیرو ہونے کا انکار کرنا
مرقس ۱۴: ۶۶-۷۲ و لوقا ۲۲: ۵۵-۶۲
یوحنا ۱۸: ۱۶-۱۸ و ۲۵-۲۷ |
٥ اور پطرس باہر صحن میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک لونڈی اُس کے پاس آ کر
۷۰ بولی۔ تُو بھی یسوع گلیلی کے ساتھ تھا ٥ اُس نے سب کے
۷۱ سامنے یہ کہہ کر انکار کیا کہ مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے ٥ اور
جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دوسری نے اُسے دیکھا اور
جو وہاں تھے اُن سے کہا۔ یہ بھی یسوع ناصری کے ساتھ تھا
۷۲ ٥ اُس نے قسم کھا کر پھر انکار کیا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا ٥ تھوڑی
۷۳ دیر کے بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرس کے پاس
آ کر کہا کہ بیشک تُو بھی اُن میں سے ہے۔ کیونکہ تیری بولی سے
۷۴ بھی ظاہر ہوتا ہے ٥ اِس پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے
لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا۔ اور فی الفور مُرغ نے
۷۵ بانگ دی ٥ پطرس کو یسوع کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے
کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا
انکار کرے گا۔ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا۔

باب ۲۷
۱ | یسوع کا رومی حاکم کے حوالے کیا جانا | ٥ جب صبح ہوئی تو سب سردار
کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے خلاف مشورہ کیا
۲ کہ اُسے مار ڈالیں ٥ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطُس حاکم
کے حوالے کیا۔

۳ | یہوداہ کا پچھتانا اور اُس کی خودکشی | ٥ جب اُس کے پکڑوانے
والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا۔
اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس
۴ پھیر لایا اور کہا ٥ مَیں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے
لئے پکڑوایا۔ وہ بولے۔ ہمیں کیا؟ تُو جان ٥ اور وہ روپیوں
۵ کو مَقدِس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی
۶ دی ٥ سردار کاہنوں نے روپے لے کر کہا۔ اِنہیں ہیکل
کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ خُون کی قیمت ہے
۷ ٥ پس اُنہوں نے صلاح کر کے اُن روپیوں سے کُمہار کا کھیت
۸ پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا ٥ اِس سبب سے وہ
۹ کھیت آج تک خُون کا کھیت کہلاتا ہے ٥ اُس وقت جو یرمیاہ
نبی کی معرفت کہا گیا تھا۔ وہ پُورا ہُوا کہ جس کی قیمت ٹھہرائی
گئی تھی اُنہوں نے اُس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے
۱۰ لئے۔ اُس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی ٥ اور
اُنہیں کُمہار کے کھیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے
مجھے حکم دیا۔

۱۱ | یسوع پیلاطُس کی کچہری میں یسوع کے مقدمہ کی سماعت
مرقس ۱۵: ۲-۵ و لوقا ۲۳: ۳ و ۴ اور ۱۸-۲۵
یوحنا ۱۸: ۲۹-۴۰ و ۱۹: ۱۶ |
٥ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس
سے یہ پُوچھا۔ کیا تُو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے
۱۲ اُس سے کہا تُو خود کہتا ہے ٥ اور جب سردار کاہن اور بزرگ
۱۳ اُس پر الزام لگا رہے تھے تو اُس نے کچھ جواب نہ دیا ٥ اِس
پر پیلاطُس نے اُس سے کہا۔ کیا تُو نہیں سُنتا کہ یہ تیرے
۱۴ خلاف کتنی گواہیاں دیتے ہیں؟ ٥ اُس نے ایک بات کا
بھی اُس کو جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ حاکم نے بہت تعجب
۱۵ کیا ٥ اور حاکم کا دستور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطر ایک قیدی
۱۶ جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا ٥ اُس وقت برابا نام اُن کا
۱۷ ایک مشہور قیدی تھا ٥ پس جب وہ اکٹھے ہوئے تو پیلاطُس

شہ ن۔ جی نہ اردو۔ ۷ہ یونانی۔ نے نقصو جون کو۔ ۷ہ زکریاہ ۱۱: ۱۲ و ۱۳۔ ۸ہ نا میں نے۔ ۹ہ ن۔ اُس سے مار دو۔

آکر اُنہیں سوتے پایا اور پطرس سے کہا۔ کیوں۔ تم میرے ساتھ
۴۱ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟ ○ جاگو اور دُعا مانگو تاکہ آزمائش
۴۲ میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے۔ مگر جسم کمزور ہے ○ پھر دوبارہ
اُس نے جاکر یہ دُعا مانگی۔ اَے میرے باپ۔ اگر یہ میرے پیئے
۴۳ بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پوری ہو ○ اور آکر اُنہیں پھر
سوتے پایا۔ کیونکہ اُنکی آنکھیں نیند سے بھری ہوئی تھیں
۴۴ ○ اور اُنہیں چھوڑ کر پھر چلا گیا اور وہی بات پھر کہہ کر تیسری
۴۵ بار دُعا مانگی ○ تب شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا۔ اب
سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آپہنچا ہے۔ اور ابنِ آدم
۴۶ گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالے کیا جاتا ہے ○ اُٹھو چلیں۔
دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آپہنچا ہے ۔

| یسوع کا پکڑا جانا |
|---|
| (مرقس ۱۴: ۴۳-۵۰۔ |
| لوقا ۲۲: ۴۷-۵۳۔ |
| یوحنا ۱۸: ۳-۱۱) |

۴۷ ○ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہوداہ جو اُن بارہ
میں سے ایک تھا آیا۔ اور اُس کے ساتھ
ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے
ہوئے سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں
۴۸ کی طرف سے آپہنچی ○ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں
یہ پتا دیا تھا کہ جس کا میں بوسہ لوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا
۴۹ ○ اور فوراً یسوع کے پاس آکر کہا۔ اَے ربّی۔ سلام۔ اور
۵۰ اُس کے بوسے لیئے ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ میاں جس
کام کو آیا ہے وہ کر لے۔ اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یسوع
۵۱ پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا ○ اور دیکھو یسوع کے ساتھیوں
میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن
کے نوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دیا ○ یسوع نے اُس سے
۵۲ کہا۔ اپنی تلوار کو میان میں کر لے۔ کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں
وہ سب تلوار سے ہلاک کیئے جائینگے ○ کیا تو نہیں سمجھتا کہ میں
۵۳ اپنے باپ سے منت کر سکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ
تمن[۱] سے زیادہ میرے پاس ابھی موجود کر دیگا؟ ○ مگر وہ نوشتے
۵۴ کہ یُونہی ہونا ضرور ہے۔ کیونکر پُورے ہونگے؟ ○ اُسی گھڑی یسوع
۵۵ نے بھیڑ سے کہا۔ کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکر مجھے ڈاکو کی
طرح پکڑنے نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں بیٹھ کر تعلیم دیتا تھا
اور تم نے مجھے نہیں پکڑا ○ مگر یہ سب کچھ اِس لیئے ہوا ہے
۵۶ کہ نبیوں کے نوشتے پُورے ہوں۔ اِس پر سارے شاگرد
اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ۔

| یہودیوں کی صدر عدالت میں یسوع کے مقدمے کی پیشی |
|---|
| (مرقس ۱۴: ۵۳-۶۵) |

۵۷ ○ اور یسوع کے پکڑنے والے اُس کو
کائفا نام سردار کاہن کے پاس
لے گئے جہاں فقیہ اور بزرگ
جمع ہو گئے تھے ○ اور پطرس فاصلے پر اُس کے پیچھے پیچھے
۵۸ سردار کاہن کے دیوان خانے تک گیا اور اندر جاکر پیادوں
کے ساتھ نتیجہ دیکھنے کو بیٹھ گیا ○ اور سردار کاہن اور سارے
۵۹ صدر عدالت والے یسوع کو مار ڈالنے کے واسطے اُس کے
خلاف جھوٹی گواہی ڈھونڈھنے لگے ○ مگر نہ پائی۔ گو کہ بہت
۶۰ سے جھوٹے گواہ آئے۔ لیکن آخرکار دو گواہوں نے آکر کہا
کہ[۲] ○ اِس نے کہا ہے۔ میں خدا کے مقدس کو ڈھا سکتا
۶۱ اور تین دن میں اُسے بنا سکتا ہوں ○ اور سردار کاہن نے
۶۲ کھڑے ہو کر اُس سے کہا۔ تو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے
خلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ ○ مگر یسوع چُپکا ہی رہا۔ سردار
۶۳ کاہن نے اُس سے کہا۔ میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں
کہ اگر تو خدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے ○ یسوع نے
۶۴ اُس سے کہا۔ تُو نے خود کہہ دیا۔ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ اِس کے بعد تم ابنِ آدم کو قادرِ[۳] مطلق کی دہنی طرف بیٹھے
اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے ○ اِس پر سردار کاہن
۶۵ نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کفر بکا ہے۔ اب ہمیں

[۱] یونانی۔ لگیون یعنی ۶۰۰۰ سپاہیوں کی فوج۔ [۲] یونانی۔ جواب میں کہا۔ [۳] یونانی۔ قدرت۔

۱۶ اُسے تیس روپے تول کر دے دئیے ○ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈھنے لگا +

**شاگردوں کے ساتھ فسح کھانا کہ یسوع کا عشائے ربانی کو مقرر کرنا (مرقس ۱۴: ۱۲-۲۶ + لوقا ۲۲: ۷-۲۰ + ۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵) +**

۱۷ ○ اور عیدِ فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟ ۱۸ ○ اُس نے کہا۔ شہر میں فلاں شخص کے پاس جاکر اُس سے کہنا۔ اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک ہے۔ میں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح کرونگا ۱۹ ○ اور جیسا یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا اور فسح تیار کیا ۲۰ ○ جب شام ہوئی تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا ۲۱ ○ اور جب وہ کھا رہے تھے تو اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائیگا ۲۲ ○ وہ بہت ہی دلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا۔ اَے خداوند۔ کیا میں ہوں؟ ۲۳ ○ اُس نے جواب میں کہا کہ جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے وہی مجھے پکڑوائیگا ۲۴ ○ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے وسیلے سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا ۲۵ ○ اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے جواب میں کہا۔ اَے ربی۔ کیا میں ہوں؟ اُس نے اُس سے کہا تو نے خود کہہ دیا ۲۶ ○ جب وہ کھا رہے تھے تو یسوع نے روٹی لی اور برکت چاہ کر توڑی اور شاگردوں کو دے کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے ۲۷ ○ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنہیں دے کر کہا کہ تم سب اس میں سے پیو ۲۸ ○ کیونکہ یہ عہد کا میرا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔

۲۹ ○ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیونگا اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہت میں نیا نہ پیوں ۳۰ ○ پھر وہ گیت گا کر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے +

**شاگردوں کی بیوفائی کی پیشینگوئی (مرقس ۱۴: ۲۷-۳۱)**

۳۱ ○ اُس وقت یسوع نے اُن سے کہا کہ تم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ میں چرواہے کو مارونگا اور گلّے کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی ۳۲ ○ لیکن میں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا ۳۳ ○ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا۔ گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں۔ لیکن میں کبھی ٹھوکر نہ کھاؤنگا ۳۴ ○ یسوع نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ اسی رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا انکار کریگا ۳۵ ○ پطرس نے اُس سے کہا۔ اگر تیرے ساتھ مجھے مرنا بھی پڑے۔ تو بھی تیرا انکار ہرگز نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا +

**گتسمنی کے باغ میں یسوع کی جانکنی (مرقس ۱۴: ۳۲-۴۲ + لوقا ۲۲: ۴۰-۴۶)**

۳۶ ○ اُس وقت یسوع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا۔ اور اپنے شاگردوں سے کہا کہ یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ میں وہاں جاکر دعا مانگوں ۳۷ ○ اور پطرس اور زبدی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیکر غمگین اور بیقرار ہونے لگا ۳۸ ○ اُس وقت اُس نے اُن سے کہا۔ میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے۔ تم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو ۳۹ ○ پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یوں دعا مانگی۔ اَے میرے باپ۔ اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تاہم جیسا میں چاہتا ہوں ویسا نہیں بلکہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہو ۴۰ ○ پھر شاگردوں کے پاس

۵ یونانی۔ تاکہ کا۔ حاصل۔ زکریاہ ۱۳: ۷۔ یا۔ اسے نذارہ۔ یونانی۔ میری جان موت تک نہایت غمگین ہے +

باپ کے مبارک لوگو۔ جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے
۳۵ تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں
بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے
مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا
۳۶ ۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔
۳۷ قید میں تھا تم میرے پاس آئے ۔ تب راستباز جواب
میں اُس سے کہینگے۔ اَے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا
۳۸ دیکھکر کھانا کھلایا۔ یا پیاسا دیکھکر پانی پلایا؟ ۔ ہم نے کب
تجھے پردیسی دیکھکر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھکر کپڑا پہنایا؟
۳۹ ۔ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تیرے پاس آئے؟ ۔ بادشاہ
۴۰ جواب میں اُن سے کہیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم
نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے
کسی ایک کے ساتھ یہ کیا اِس لئے میرے ہی ساتھ کیا
۴۱ ۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا۔ اَے ملعونو۔ میرے
سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور
۴۲ اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔ کیونکہ میں بھوکا
تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی
۴۳ نہ پلایا ۔ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا تم
نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر
۴۴ نہ لی ۔ تب وہ بھی جواب میں کہینگے۔ اَے خداوند ہم نے
کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں
۴۵ دیکھکر تیری خدمت نہ کی؟ ۔ اُس وقت وہ اُن سے
جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے اِن
سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ کیا
۴۶ اِس لئے میرے ساتھ نہ کیا ۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے۔
مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی[۱]۔

### یسوع کے قتل ہونے کی پیشینگوئی اور سرداروں کی صلاح

(مرقس ۱۴: ۱و۲ + لوقا ۲۲: ۱و۲)

باب ۲۶ ۱ ۔ اور جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے
۲ شاگردوں سے کہا ۔ تم جانتے ہو کہ دو دن کے بعد عید فسح ہوگی اور اِبنِ آدم مصلوب ہونے کو
۳ پکڑوایا جائیگا ۔ اُس وقت سردار کاہن اور قوم کے بزرگ
کائفا نام سردار کاہن کے دیوانخانے میں جمع ہوئے
۴ ۔ اور صلاح کی کہ یسوع کو فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۔ مگر
۵ کہتے تھے کہ عید کو نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے +

### یسوع کے سر پر عطر کا ڈالا جانا

(مرقس ۱۴: ۳-۹ + یوحنا ۱۲: ۱-۸)

۶ ۔ اور جب یسوع بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں تھا
۷ ۔ تو ایک عورت سنگ مرمر کی عطردانی میں قیمتی عطر لیکر اُس
کے پاس آئی۔ اور جب وہ کھانا کھانے بیٹھا تھا تو اُس کے
۸ سر پر ڈالا ۔ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ کس
۹ لئے ضائع کیا گیا؟ ۔ یہ تو بڑے داموں کو بک کر غریبوں کو
۱۰ دیا جا سکتا تھا ۔ یسوع نے یہ جانکر اُن سے کہا کہ اِس
عورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اُس نے تو میرے ساتھ
۱۱ بھلائی کی ہے ۔ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس
۱۲ ہیں۔ لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہ رہونگا ۔ اور اِس نے
جو یہ عطر میرے بدن پر ڈالا۔ یہ میرے دفن کی تیاری کے
۱۳ واسطے کیا ۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں
کہیں اِس خوشخبری کی منادی کی جائیگی یہ بھی جو اِس نے
کیا اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا +

### یہوداہ اسکریوتی کی بے ایمانی

(مرقس ۱۴: ۱۰و۱۱ + لوقا ۲۲: ۳-۶)

۱۴ ۔ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ
۱۵ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ ۔ اگر میں
اُسے تمہارے حوالے کرا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ اُنہوں نے

[۱] یونانی۔ سزا میں جائینگے ، زندگی میں۔ ۔ اِس انجیل +

۱۰ کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دُولھا آپہنچا۔ اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا گیا۔

۱۱ پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ اَے خداوند۔ اَے خداوند۔ ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔

۱۲ اُس نے جواب میں کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا۔

۱۳ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو۔ نہ اُس گھڑی کو۔

۱۴ **توڑوں کی تمثیل** کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔

۱۵ اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو۔ تیسرے کو ایک۔ یعنی ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور پردیس چلا گیا۔

۱۶ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَور پیدا کر لئے۔

۱۷ اِسی طرح جسے دو ملے تھے اُس نے بھی دو اَور کمائے۔

۱۸ مگر جس کو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا۔

۱۹ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔

۲۰ جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اَور لیکر آیا اور کہا۔ اَے خداوند۔ تُو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ۔ میں نے پانچ توڑے اَور کمائے۔

۲۱ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اَے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔

۲۲ اور جس کو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا۔ اَے خداوند تُو نے دو توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اَور کمائے۔

۲۳ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اَے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔

۲۴ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا۔ اَے خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہے۔ اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔

۲۵ پس میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔

۲۶ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے شریر اور سُست نوکر۔ تُو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں۔ اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔

۲۷ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سود سمیت لے لیتا۔

۲۸ پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔

۲۹ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا۔

۳۰ اور اِس نکمّے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈالدو وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔

۳۱ **سب قوموں کی عدالت** جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئینگے تو اُس وقت وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا۔

۳۲ اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۔

۳۳ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔

۳۴ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا کہ آؤ میرے

ملا ۱۸ ۲۴ کا حاشیہ دیکھو۔ ۲۵ں۔ کمائے۔

ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دیگا۔ اور اُس وقت زمین
کی ساری قومیں چھاتی پیٹینگی اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور
۳۱ جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگی ○ اور
وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ[1] اپنے فرشتوں کو بھیجیگا
اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے
اِس سرے سے اُس سرے تک جمع کرینگے ٭

**مسیح کی آمد کی تیاری**
(مرقس ۱۳: ۲۸-۳۷، لوقا ۲۱: ۲۹-۳۶)

۳۲ ○ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل
سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتے
نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک
۳۳ ہے ○ اِسی طرح جب تم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو
۳۴ کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں
۳۵ کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل[2] ہرگز تمام نہ ہوگی ○ آسمان
۳۶ اور زمین ٹل جائینگے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی ○ لیکن
اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان
۳۷ کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ ○ جیسا نوح کے دنوں میں
۳۸ ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا[3] ○ کیونکہ جس
طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے
تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی اُس دن تک کہ نوح
۳۹ کشتی میں داخل ہوا ○ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو
بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہوئی اِسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا
۴۰ ○ اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا
۴۱ اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا ○ دو عورتیں چکی پیستی ہونگی۔ ایک
۴۲ لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی ○ پس جاگتے رہو
۴۳ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس دن تمہارا خداوند آئیگا ○ لیکن
یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کونسے
پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا۔
۴۴ ○ اِس لئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی
۴۵ نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا ○ پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر
کونسا ہے جسے مالک نے اپنے نوکروں چاکروں پر مقرر
۴۶ کیا تاکہ وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ ○ مُبارک ہے وہ
۴۷ نوکر جسے اُس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے ○ میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار
۴۸ کریگا ○ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہکر کہ میرے
۴۹ مالک کے آنے میں دیر ہے ○ اپنے ہم خدمتوں کو مارنا
۵۰ شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے ○ تو
اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو
۵۱ اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا ○ اور خوب
کوڑے لگا کر[4] اُس کو ریاکاروں میں شامل کریگا۔ وہاں
رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ٭

**دس کنواریوں کی تمثیل**

باب ۲۵ ۱ ○ اُس وقت آسمان کی بادشاہت
اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لیکر
۲ دُولہا کے استقبال کو نکلیں ○ اُن میں پانچ بیوقوف اور
۳ پانچ عقلمند تھیں ○ جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں
۴ تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا ○ مگر عقلمندوں نے اپنی
۵ مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا ○ اور جب
دُولہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں ○
۶ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دُولہا آگیا! اُس کے
۷ استقبال کو نکلو ○ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی
۸ اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں ○ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں
سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دیدو کیونکہ ہماری
۹ مشعلیں بجھی جاتی ہیں ○ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ
شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے پورا نہ ہو۔ بہتر یہ ہے

[1] یا۔ نرسنگے کے ساتھ۔ [2] یا پُشت۔ [3] یونانی۔ کی حضوری ہوگی۔ [4] یا دو ٹکڑے کرکے۔

کو مبارک[1] ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے +

**ہیکل کے گرائے جانے کی پیشینگوئی**
(مرقس ۱۳: ۱ و ۲ - لوقا ۲۱: ۵ و ۶)

باب ۲۴ ۱ اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُسکے ۲ پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں ۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا۔ کیا تم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائیگا ۔

**مسیح کی آمد کے نشان - مصیبتیں اور ایذائیں**
(مرقس ۱۳: ۳-۱۳ - لوقا ۲۱: ۷-۱۹)

۳ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا تو اُس کے شاگرد الگ اُس کے پاس آکر بولے۔ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہونگی؟ اور تیرے آنے[2] اور دُنیا کے آخر ہونے[3] کا نشان کیا ہوگا؟ ۴ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار۔ کوئی تمہیں گمراہ ۵ نہ کر دے ۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ ۶ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے ۔ اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے۔ خبردار۔ گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ ۷ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ ۸ اور جگہ جگہ کال پڑینگے اور بھونچال آئینگے ۔ لیکن یہ سب باتیں ۹ مصیبتوں[4] کا شروع ہی ہونگی ۔ اُس وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے کے لئے پکڑوائینگے اور تمہیں قتل کرینگے اور میرے نام ۱۰ کے سبب ساری قومیں تم سے عداوت رکھینگی ۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسرے کو پکڑوائینگے ۱۱ اور ایک دوسرے سے عداوت رکھینگے ۔ اور بہت سے جھوٹے ۱۲ نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے ۔ اور بیدینی کے بڑھ جانے کے سبب بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی ۱۳ ۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا ۔ ۱۴ اور بادشاہت کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اُس وقت خاتمہ ہوگا +

**یروشلیم پر آفتیں**
(مرقس ۱۳: ۱۴-۲۳ + لوقا ۲۱: ۲۰-۲۴)

۱۵ پس جب تم اُس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا۔[5] مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے ۱۶ والا سمجھ لے) تو جو یہودیہ میں ہوں۔ وہ پہاڑوں پر بھاگ ۱۷ جائیں ۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے ۱۸ نہ اُترے ۔ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ ۱۹ لوٹے ۔ مگر اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں ۲۰ اور جو دودھ پلاتی ہوں! پس دُعا مانگو کہ تمہیں جاڑوں ۲۱ میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے ۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک ۲۲ ہوئی نہ کبھی ہوگی ۔ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائینگے ۲۳ ۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو۔ مسیح یہاں ہے یا ۲۴ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائینگے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں ۲۵ ۔ دیکھو۔ میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے ۔ ۲۶ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو۔ وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا۔ ۲۷ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا ۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ۲۸ ابنِ آدم کا آنا[6] ہوگا ۔ جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہو جائینگے +

**ابنِ آدم کا ظہور**
(مرقس ۱۳: ۲۴-۲۷ + لوقا ۲۱: ۲۵-۲۸)

۲۹ اور فوراً اُن دِنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اور ستارے آسمان سے گرینگے۔ اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائینگی ۔ ۳۰ اور اُس وقت

[1] زبور ۱۱۸: ۲۶ - [2] یونانی - تیری حضوری [3] یونانی - زمانے کی تکمیل [4] یونانی - دردِ زہ - [5] دانی ایل ۹: ۲۷ + ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۱۱ - [6] یونانی - کی حضوری ہوگی +

۱۶ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس ہے! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مقدس کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن اگر مقدس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ ۱۷ اے احمقو اور اندھو۔ کون سا بڑا ہے؟ سونا۔ یا مقدس جس نے سونے کو مقدس کیا؟ ۱۸ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ ۱۹ اے اندھو۔ کون سی بڑی ہے نذر یا قربانگاہ جو نذر کو مقدس کرتی ہے؟ ۲۰ پس جو قربانگاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ ۲۱ اور جو مقدس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ ۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔

۲۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سونف اور زیرے پر دہ یکی دیتے ہو۔ اور تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ ۲۴ اے اندھے راہ بتانے والو۔ جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو۔

۲۵ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو۔ مگر وہ اندر لوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔ ۲۶ اے اندھے فریسی۔ پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔

۲۷ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس ہے! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں۔ ۲۸ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو۔ مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہوئے ہو۔

۲۹ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ ۳۰ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادوں کے زمانے میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔ ۳۱ اِس طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔ ۳۲ غرض اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھر دو۔ ۳۳ اے سانپو۔ اے افعی کے بچو۔ تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟ ۳۴ اِس لئے دیکھو۔ میں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھرو گے۔ ۳۵ تاکہ سب راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔ راستباز ہابل کے خون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خون تک جسے تم نے مقدس اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا۔ ۳۶ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئیگا۔

یروشلیم پر افسوس
(لوقا ۱۳: ۳۴، ۳۵)

۳۷ اے یروشلیم۔ اے یروشلیم۔ تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُنہیں سنگسار کرتی ہے! کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے نہ چاہا! ۳۸ دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ ۳۹ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے۔

۲۵ یا۔ رکابی ۔ ۔ ۔ ۲۸ یا۔ راستبازوں ۔ ۳۸ یا۔ تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ہے۔

۳۲ کا خدا ہوں؟ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ ۳۳ لوگ یہ سُن کے اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے +

**توریت کا سب سے بڑا حکم**
(مرقس ۱۲: ۲۸-۳۴)

۳۴ اور جب فریسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدوقیوں کا مُنہہ بند کر دیا تو وہ جمع ہو گئے۔ ۳۵ اور اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا۔ ۳۶ اَے اُستاد۔ توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟ ۳۷ اُس نے اُس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔[۱] ۳۸ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ ۳۹ اور دوسرا اُس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔[۲] ۴۰ اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے +

**مسیح ابنِ داؤد کے بارے میں**
(مرقس ۱۲: ۳۵-۳۷ + لوقا ۲۰: ۴۱-۴۴)

۴۱ اور جب فریسی جمع ہوئے تو یسوع نے اُن سے یہ پوچھا ۴۲ کہ تم مسیح کے حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کس کا بیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ داؤد کا۔ ۴۳ اُس نے اُن سے کہا۔ پس داؤد روح کی ہدایت سے[۳] کیونکر اُسے خداوند کہتا ہے کہ

۴۴ خداوند نے میرے خداوند سے کہا۔
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دوں؟[۴]

۴۵ پس جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۴۶ اور کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا اور نہ اُس دن سے پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرات کی +

**یسوع کا فقیہوں اور فریسیوں کو ملامت کرنا**
(مرقس ۱۲: ۳۸-۴۰ + لوقا ۲۰: ۴۵-۴۷)

باب ۲۳

۱ اُس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں ۲ کہ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ ۳ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ ۴ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے باندھ کر[۵] لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُنہیں اپنی اُنگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے۔ ۵ وہ اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے کو کرتے ہیں۔ کیونکہ اپنے تعویذ بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ ۶ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کُرسیاں ۷ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ ۸ مگر تم ربّی نہ کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ ۹ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو۔ کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ ۱۰ اور نہ تم ہادی کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ ۱۱ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔ ۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا +

۱۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں پر بند کرتے ہو۔ کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو۔

۱۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ ایک مُرید کرنے کے لئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو۔ اور جب وہ مُرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔

[۱] استثنا ۶: ۵ - [۲] احبار ۱۹: ۱۸ - [۳] یعنی رُوح میں - [۴] زبور ۱۱۰: ۱ - [۵] یعنی وہ بھاری بوجھ باندھ کر

۴ آمانہ چاہا۔ پھر اُس نے اَور نوکروں کو یہ کہکر بھیجا کہ بلائے ہوؤں
سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کرلی ہے۔ میرے
بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار
۵ ہے۔ شادی میں آؤ۔ مگر وہ بے پروائی کرکے چل دئے
۶ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے
۷ اُس کے نوکروں کو پکڑکر بے عزت کیا اور مار ڈالا۔ بادشاہ
کو غصہ آیا اور اپنا لشکر بھیجکر اُن خونیوں کو ہلاک کردیا اور
۸ اُن کا شہر پھونک دیا۔ تب اُس نے اپنے نوکروں سے
کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بلائے ہوئے لائق
۹ نہ تھے۔ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ۔ اور جتنے تمہیں
۱۰ ملیں شادی میں بلا لاؤ۔ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جاکر جو
اُنہیں ملے۔ کیا بُرے کیا بھلے۔ سب کو جمع کر لائے۔ اور
۱۱ شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔ اور جب بادشاہ مہمانوں
کے دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا
۱۲ جو شادی کی پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔ اور اُس
سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر
۱۳ آگیا؟ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا۔ اِس پر بادشاہ نے خادموں
سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھکر اُسکو باہر اندھیرے میں
۱۴ ڈالدو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بلائے
ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔

**خراج دینے کے بارے میں یسوع کا فیصلہ**
**(مرقس ۱۲: ۱۳-۱۷ + لوقا ۲۰: ۲۰-۲۶)**

۱۵ اُسوقت فریسیوں نے جاکر مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر
۱۶ باتوں میں پھنسائیں۔ پس اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو
ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں
نے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی
سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔ اور کسی کی پروا نہیں
۱۷ کرتا۔ کیونکہ تو کسی آدمی کا طرفدار نہیں۔ پس ہمیں بتا۔
تو کیا سمجھتا ہے؟ قیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟
۱۸ یسوع نے اُن کی شرارت جانکر کہا اے ریاکارو۔ مجھے کیوں آزماتے
۱۹ ہو؟ جزیے کا سکہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اُس کے
۲۰ پاس لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ صورت اور
۲۱ نام کس کا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔ اِس پر
اُس نے اُن سے کہا۔ پس جو قیصر کا ہے قیصر کو۔ اور جو خدا
۲۲ کا ہے خدا کو ادا کرو۔ اُنہوں نے یہ سنکر تعجب کیا اور اُسے
چھوڑ کر چلے گئے۔

**صدوقیوں کو قیامت کے بارے میں جواب دینا**
**(مرقس ۱۲: ۱۸-۲۷ + لوقا ۲۰: ۲۷-۴۰)**

۲۳ اُسی دن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت
ہے ہی نہیں۔ اُس کے پاس آئے اور اُس سے یہ سوال
۲۴ کیا۔ کہ اے اُستاد موسیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اولاد
مرجائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی سے بیاہ کرلے
۲۵ اور اپنے بھائی کے لئے نسل پیدا کرے۔ اب ہمارے
درمیان سات بھائی تھے۔ اور پہلا بیاہ کرکے مرگیا۔ اور
اِس سبب سے کہ اُس کے اولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی
۲۶ کے لئے چھوڑ گیا۔ اِسی طرح دوسرا اور تیسرا بھی ساتویں
۲۷ تک۔ سب کے پیچھے وہ عورت بھی مرگئی۔ پس وہ قیامت
۲۸ میں اُن ساتوں میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ سب
۲۹ نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔ یسوع نے جواب میں اُن سے
کہا کہ تم گمراہ ہو اِس لئے کہ نہ کتاب مقدس کو جانتے ہو
۳۰ نہ خدا کی قدرت کو۔ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی
۳۱ بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے۔ مگر مُردوں کے
جی اُٹھنے کی بابت جو خدا نے تمہیں فرمایا تھا کیا تم نے وہ
۳۲ نہیں پڑھا کہ میں ابراہیم کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب

لہ ن۔ آن کو۔ مکہ ۱۸:۲۰ کلمات بیکھو ۳ ن۔ اُس سے ندارد۔ که استثنا ۲۵:۵ ۔ ۵ خروج ۳:۶

کی طرف سے۔ تو وہ ہم سے کہیگا۔ پھر تم نے کیوں اُسکا یقین
۲۶ نہ کیا؟ ٥ اور اگر کہیں انسان کی طرف سے تو ہم عوام سے
۲۷ ڈرتے ہیں۔ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں ٥ پس اُنہوں
نے جواب میں یسوع سے کہا کہ ہم نہیں جانتے۔ اُس نے
بھی اُن سے کہا میں بھی تمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں
۲۸ کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٥ تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی
کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا۔ بیٹا جا۔
۲۹ آج انگوری باغ میں کام کر ٥ اُس نے جواب میں کہا میں نہیں
۳۰ جاؤنگا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا ٥ پھر دوسرے کے پاس جاکر
اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا۔ اچھا جناب
۳۱ مگر گیا نہیں ٥ اِن دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی
بجالایا؟ وہ بولے۔ پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے
۳۲ پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتی ہیں ٥ کیونکہ یوحنا
راستبازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُسکا
یقین نہ کیا مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُسکا
یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُسکا یقین
کر لیتے +

۳۳ | انگوری باغ کے ٹھیکے داروں کی تمثیل (مرقس ۱۲: ۱-۱۲ + لوقا ۲۰: ۹-۱۹) | ٥ ایک اور تمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے
انگوری باغ لگایا۔ اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اُس
میں حوض کھودا اور بُرج بنایا۔ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے
۳۴ پر دیکر پردیس چلا گیا ٥ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو
اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل
۳۵ لینے کو بھیجا ٥ اور باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑکر کسی
۳۶ کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا ٥ پھر اُس نے
اَور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اور اُنہوں
۳۷ نے اِن کے ساتھ بھی اُسی طرح کیا ٥ آخر اُس نے اپنے
بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہکر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ
۳۸ کرینگے ٥ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں
کہا کہ یہی وارث ہے۔ آؤ اِسے قتل کرکے اِس کی میراث
۳۹ پر قبضہ کرلیں ٥ اور اُسے پکڑکر باغ سے باہر نکالا اور قتل کردیا
۴۰ ٥ پس جب باغ کا مالک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ
۴۱ کیا کریگا؟ ٥ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اُن بُرے آدمیوں
کو بُری طرح ہلاک کریگا۔ اور باغ کا ٹھیکہ اَور باغبانوں کو
۴۲ دیگا جو موسم پر اُسکو پھل دیں ٥ یسوع نے اُن سے کہا۔
کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگیا
یہ خداوند کی طرف سے ہوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

۴۳ ٥ اِسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے
لے لیجائیگی۔ اور اُس قوم کو جو اُسکے پھل لائے دیدیجائیگی
۴۴ ٥ اور جو اِس پتھر پر گریگا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائینگے۔
۴۵ مگر جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا ٥ اور جب سردار کاہنوں
اور فریسیوں نے اُسکی تمثیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے
۴۶ حق میں کہتا ہے ٥ اور وہ اُسکے پکڑنے کی کوشش میں تھے۔
لیکن لوگوں سے ڈرتے تھے۔ کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے +

باب ۲۲ ۱ | شہزادے کی شادی کی تمثیل | ٥ اور یسوع پھر اُن سے تمثیلوں
۲ میں کہنے لگا کہ ٥ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی
۳ مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ٥ اور اپنے نوکروں
کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو شادی میں بُلائیں مگر اُنہوں نے

۱؎ ن۔ ۲؎ یا جناب۔ مگر گیا نہیں ۳؎ ن۔ میں نہیں جانا مگر پیچھے پچھتا کر گیا ۴؎ ن۔ دوسرا ۵؎ یا اُس کا ۶؎ زبور ۱۱۸: ۲۲، ۲۳ ۷؎ یونانی۔ جواب میں کہنے

بلکہ لادو کے بچے پر۔

۶ ٥ پس شاگردوں نے جا کر جیسا یسوع نے اُنہیں حکم دیا تھا

۷ ویسا ہی کیا ٥ اور گدھی اور بچے کو لا کر اپنے کپڑے اُن پر

۸ ڈالے۔ اور وہ اُن پر بیٹھ گیا ٥ اور بھیڑ میں سے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچھائے اور اَوروں نے

۹ درختوں سے ڈالیاں کاٹ کے راہ میں پھیلائیں ٥ اور بھیڑ جو اُسکے آگے آگے جاتی اور پیچھے پیچھے چلی آتی تھی پکار پکار کر کہتی تھی۔ کہ ابنِ داؤد کو ہوشعنا۔ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا

۱۰ ٥ اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں

۱۱ ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے۔ یہ کون ہے ٥ بھیڑ کے لوگوں نے کہا۔ یہ گلیل کے ناصرت کا نبی یسوع ہے +

**ہیکل کو پاک صاف کرنا**
(مرقس ۱۱: ۱۵-۱۸۔ لوقا ۱۹: ۴۵-۴۷)

۱۲ ٥ اور یسوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہو کر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں

۱۳ کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں ٥ اور اُن سے کہا۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائیگا۔ مگر تم

۱۴ اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو ٥ اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے۔ اور اُس نے اُنہیں

۱۵ اچھا کیا ٥ لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کئے اور لڑکوں کو ہیکل میں ابنِ داؤد کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے

۱۶ کہنے لگے ٥ تو سنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا۔ ہاں۔ کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور

۱۷ شیر خواروں کے منہ سے تو نے حمد کو کامل کرایا؟ ٥ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر کے باہر بیت عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا +

**ایک بے پھل انجیر کے درخت کا سوکھ جانا**
(مرقس ۱۱: ۱۲-۱۴ اور ۲۰-۲۴)

۱۸ ٥ اور جب صبح کو پھر شہر میں جا رہا تھا۔ تو اُسے بھوک لگی ٥ اور انجیر کا ایک درخت راہ کے

۱۹ کنارے دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سوکھ گیا ٥ شاگردوں نے

۲۰ یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا۔ یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم میں سوکھ گیا؟ ٥ یسوع نے جواب میں اُن سے

۲۱ کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہ کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائیگا ٥ اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ

۲۲ مانگو گے۔ وہ سب تمہیں ملیگا +

**اپنے اختیار کے بارے میں یسوع کا سرداروں کو جواب دینا**
(مرقس ۱۱: ۲۷-۳۳ + لوقا ۲۰: ۱-۸)

۲۳ ٥ اور جب وہ ہیکل میں آ کر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آ کر کہا۔ تو اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہ اختیار دیا ہے؟

۲۴ ٥ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں۔ اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤنگا کہ اِن کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں ٥ یوحنا کا بپتسمہ

۲۵ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان

---

۱ عبرانی زبان میں اس کے معنے ہیں۔ کرم کر کے نجات دے۔ زبور ۱۱۸: ۲۵ کو دیکھو ۲ ن۔ خدا کی نماز ۳ یسعیاہ ۵۶: ۷ +

۴ زبور ۸: ۲ ۵ یا مستطاع +

### یسوع کے قتل ہونے اور جی اُٹھنے کی پیشینگوئی
(مرقس ۱۰: ۳۲-۳۴ ۔ لوقا ۱۸: ۳۱-۳۴)

۱۷ اور یسوع یروشلیم جاتے میں بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔ ۱۸ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے ۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ تیسرے دِن زندہ کیا جائیگا +

### زبدی کے بیٹوں کی عرض
(مرقس ۱۰: ۳۵-۴۵)

۲۰ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے سامنے آکر سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی ۲۱ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا۔ فرما کہ یہ میرے دو بیٹے تیری بادشاہت میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھے ۲۲ یسوع نے جواب میں کہا۔ تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پی سکتے ہیں ۲۳ اُس نے اُن سے کہا۔ میرا پیالہ تو پیوگے لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں۔ مگر جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے ۲۴ اور جب دسوں نے یہ سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے ۲۵ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلا کر کہا۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں ۲۶ تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے ۲۷ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے ۲۸ چنانچہ ابنِ آدم اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے +

### دو اندھوں کو بینا کرنا
(مرقس ۱۰: ۴۶-۵۲ ۔ لوقا ۱۸: ۳۵-۴۳)

۲۹ اور جب وہ یریحو سے نکلتے تھے تو ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی ۳۰ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ سُنکر کہ یسوع جا رہا ہے چلّا کر کہا۔ اَے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر ۳۱ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں۔ لیکن وہ اَور بھی چلّا کر بولے۔ اَے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر ۳۲ یسوع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟ ۳۳ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خداوند۔ یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں ۳۴ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھُوا۔ اور وہ فوراً بینا ہو گئے۔ اور اُس کے پیچھے ہو لئے +

### یسوع کا علانیہ طور پر یروشلیم میں داخل ہونا
(مرقس ۱۱: ۱-۱۰ ۔ لوقا ۱۹: ۲۹-۳۸ + یوحنا ۱۲: ۱۲-۱۵)

باب ۲۱

۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور زیتون کے پہاڑ پر بیت فگے کے پاس آئے تو یسوع نے دو شاگردوں کو یہ کہہ کر بھیجا۔ ۲ کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ۔ وہاں پہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہوئی اور اُس کے ساتھ بچہ تمہیں ملیگا۔ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ ۳ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے تو کہنا کہ یہ خداوند کو درکار ہیں۔ وہ فی الفور اُنہیں بھیج دیگا ۴ یہ اِس لئے ہوا کہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ

۵ صیّون[1] کی بیٹی سے کہو کہ
دیکھ۔ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے

[1] جب یسوع یروشلیم جانے کو تھا تو اُن اور کو تلہ واقی۔ لکھا ہیں ہے کہ زکریاہ ۹: ۹ +

۲۱ پر عمل کیا ہے۔ اب مجھ میں کس بات کی کمی ہے؟ ٭ یسوع نے اُس
سے کہا اگر تو کامل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب
بیچکر غریبوں کو دے۔ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا۔ اور آکر
۲۲ میرے پیچھے ہو لے ٭ مگر وہ جوان یہ بات سنکر غمگین ہو کے
چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا +

**یسوع کی پیروی کے اجر کے بیان میں۔ انگوری باغ کے مزدوروں کی تمثیل۔**
(مرقس ۱۰: ۲۳-۳۱ + لوقا ۱۸: ۲۴-۳۰)

۲۳ ٭ اور یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل
۲۴ ہے ٭ اور پھر تم سے کہتا ہوں کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے
میں سے نکل جانا اس سے آسان ہے کہ دولتمند خدا کی بادشاہت
۲۵ میں داخل ہو ٭ شاگرد یہ سنکر بہت ہی حیران ہوئے اور بولے
۲۶ کہ پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ ٭ یسوع نے انکی طرف
دیکھکر کہا کہ یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے
۲۷ سب کچھ ہو سکتا ہے ٭ اِس پر پطرس نے جواب میں اُس
سے کہا کہ دیکھ ہم تو سب کچھ چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لئے
۲۸ ہیں۔ پس ہم کو کیا ملیگا؟ ٭ یسوع نے اُن سے کہا میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ جب ابن آدم نئی پیدایش میں اپنے
جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو
بارہ تختوں پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف
۲۹ کرو گے ٭ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا
باپ یا ماں یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ
دیا ہے اُس کو سو گنا ملیگا اور ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہو گا +
۳۰ ٭ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائینگے۔ اور آخر اول ٭ کیونکہ
۲۰:۱ آسمان کی بادشاہت اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے
۲ نکلا تاکہ اپنے انگوری باغ میں مزدور لگائے ٭ اور اُس نے
مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر انہیں اپنے باغ میں
۳ بھیجدیا ٭ پھر پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اُس نے اوروں
کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا ٭ اور اُن سے کہا۔ تم بھی باغ
۴ میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تمہیں دونگا پس وہ چلے گئے
۵ ٭ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا
۶ ہی کیا ٭ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو
کھڑے پایا اور اُن سے کہا۔ تم کیوں یہاں تمام دن بیکار
۷ کھڑے رہے؟ ٭ انہوں نے اُس سے کہا۔ اس لئے
کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا
۸ تم بھی باغ میں چلے جاؤ ٭ جب شام ہوئی تو باغ کے
مالک نے اپنے کارندے سے کہا کہ مزدوروں کو بلا اور
پچھلوں سے لیکر پہلوں تک انہیں مزدوری دیدے
۹ ٭ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو
۱۰ اُنہیں ایک ایک دینار ملا ٭ جب پہلے مزدور آئے تو انہوں
نے یہ سمجھا کہ ہمیں زیادہ ملیگا۔ اور اُن کو بھی ایک ہی ایک
۱۱ دینار ملا ٭ جب ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت
۱۲ کرنے لگے کہ ٭ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا
ہے۔ اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن
۱۳ بھر کا بوجھ اٹھایا اور سخت دھوپ سہی ٭ اُس نے جواب
دیکر اُن میں سے ایک سے کہا۔ میاں میں تیرے ساتھ
بے انصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں
۱۴ ٹھہرا تھا؟ ٭ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ
ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دوں
۱۵ ٭ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال کو جو چاہوں سو کروں؟
یا تو اِس لئے کہ میں نیک ہوں بری نظر سے دیکھتا ہے؟
۱۶ ٭ اِسی طرح آخر اول ہو جائینگے اور اول آخر +

۲۹ ن۔ وہ کئی گنا زیادہ پائیگا ۔ ۱۸:۵ ۲۸ کے حاشیے کو دیکھو ۳ ن۔ انہیں شمار دو +

۳۴ اپنے ہم خدمت پر رحم کیا ہ؟ اور اُسکے مالک نے غصے ہو کر اُسکو جلادوں کے حوالے کیا۔ کہ جب تک تمام قرض ادا نہ ۳۵ کردے قید رہے ہ اِسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے ✦

باب ۱۹

یردن کے پار یسوع کے معجزے
(مرقس ۱۰: ۱)

۱ ہ جب یسوع یہ سب باتیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ گلیل سے ۲ روانہ ہو کر یردن کے پار یہودیہ کی سرحدوں میں آیا ہ اور اُس کے پیچھے ایک بڑی بھیڑ ہولی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھا کیا ✦

طلاق کے بارے میں یسوع کی تعلیم
(مرقس ۱۰: ۲-۱۲)

۳ ہ اور فریسی اُسے آزمانے کے واسطے اُسکے پاس آئے اور کہنے لگے۔ کیا ہر ایک سبب سے اپنی بیوی کا ۴ چھوڑ دینا روا ہے؟ ہ اُس نے جواب میں کہا۔ کیا تم نے نہیں پڑھا۔ کہ جس نے اُنہیں بنایا۔[1] اُس نے ابتدا ہی سے ۵ اُنہیں مرد اور عورت بنا کر کہا کہ اِس[2] سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا ۶ اور وہ دونوں ایک جسم ہونگے؟ ہ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اِس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی ۷ جدا نہ کرے ہ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ پھر موسیٰ نے ۸ کیوں حکم دیا ہے کہ طلاق نامہ دیکر اُسے چھوڑ دے؟ ہ اُس نے اُن سے کہا کہ موسیٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کے چھوڑ دینے کی اجازت دی مگر ابتدا ۹ سے ایسا نہ تھا ہ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اَور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔[3] اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرلے وہ بھی زنا کرتا ہے ہ شاگردوں نے ۱۰ اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ ایسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا نہیں ہ اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس ۱۱ بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنہیں یہ قدرت دی گئی ہے ہ کیونکہ بعض خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ ۱۲ ہی سے ایسے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔[4] جو قبول کر سکتا ہے وہ قبول کرے ✦

چھوٹے بچوں سے یسوع کی محبت
(مرقس ۱۰: ۱۳-۱۶ + لوقا ۱۸: ۱۵-۱۷)

۱۳ ہ اُس وقت لوگ بچوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور دعا مانگے۔ مگر شاگردوں نے ۱۴ اُنہیں جھڑکا ہ لیکن یسوع نے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہت ۱۵ ایسوں ہی کی ہے ہ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ✦

یسوع کے پورے شاگرد ہونے کا طریقہ
(مرقس ۱۰: ۱۷-۲۲ + لوقا ۱۸: ۱۸-۲۳)

۱۶ ہ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آکر اُس سے کہا۔ اے استاد میں کونسی نیکی کروں تاکہ ہمیشہ کی زندگی ۱۷ پاؤں؟ ہ اُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نیکی کی بابت کیوں پوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تو زندگی میں ۱۸ داخل ہونا چاہتا ہے تو حکموں پر عمل کر ہ اُس نے اُس سے کہا کونسے حکموں پر؟ یسوع نے کہا۔ یہ کہ خون نہ کر۔ ۱۹ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی گواہی نہ دے ہ اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور اپنے پڑوسی سے[5] اپنی مانند محبت ۲۰ رکھ ہ اُس جوان نے اُس سے کہا کہ میں نے اُن سب

[1] ن۔ اُس کا ارادہ [2] ن۔ پیدا کیا [3] پیدائش ۲: ۲۴ [4] ن۔ آیت ۹ کی باقی عبارت مندرج نہیں [5] ن۔ اپنے تئیں خوجہ

کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے
۱۲ آسمانی باپ کا منہہ ہر وقت دیکھتے ہیں ○ تم کیا سمجھتے ہو؟
اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک
جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس
۱۳ بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈھیگا ○ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے
تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُن ننانوے کی نسبت جو بھٹکی
۱۴ نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا ○ اِسی طرح تمہارے
باپ کی جو آسمان پر ہے یہ مرضی نہیں کہ ان چھوٹوں میں سے
ایک بھی ہلاک ہو ✦

۱۵ | بھائیوں کے جھگڑوں کے فیصلہ کرنے کے بیان میں | ○ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے
تو جا اور اکیلے میں بات چیت کر کے
۱۶ اُسے سمجھا اگر وہ تیری سُنے تو تو نے اپنے بھائی کو پا لیا ○ اور
اگر نہ سنے تو اور ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا۔ تاکہ
ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے
۱۷ ○ اگر وہ اُن کی بھی سُننے سے انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ۔
اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے انکار کرے تو تو اُسے غیر قوم والے
۱۸ اور محصول لینے والے کے برابر جان ○ میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھوگے وہ آسمان پر بندھیگا۔ اور
۱۹ جو کچھ تم زمین پر کھولوگے وہ آسمان پر کھلیگا ○ پھر میں تم
سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے
لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی
۲۰ طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائیگی ○ کیونکہ
جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے
بیچ میں ہوں ✦

۲۱ | بھائی کے معاف کرنے کے بیان میں | ○ اُس وقت پطرس نے پاس
آکر اُس سے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو
۲۲ میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات دفعہ تک؟ یسوع
نے اُس سے کہا۔ میں تجھ سے یہہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ
۲۳ بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے تک ○ پس آسمان کی بادشاہت
اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب
۲۴ لینا چاہا ○ اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے
ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے
۲۵ تھے ○ مگر چونکہ اُس کے پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تھا اِس لئے
اُسکے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اِس کی جورو بچے اور جو کچھہ
اِسکا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے
۲۶ ○ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند مجھے
۲۷ مہلت دے۔ تو میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا ○ اُس نوکر کے
مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخشدیا
۲۸ ○ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک
اُسکو ملا جس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے اُس نے
اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا کہ جو میرا آتا ہے ادا کر دے
۲۹ ○ پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گر کر اُس
کی منت کی اور کہا۔ مجھے مہلت دے۔ میں تجھے ادا کر دونگا
۳۰ ○ اُس نے نہ مانا۔ بلکہ جا کر اُسے قیدخانے میں ڈال دیا کہ
۳۱ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے ○ پس اُس کے ہم خدمت
یہ حال دیکھکر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالک کو
۳۲ سارا احوال سُنا دیا ○ اِس پر اُس کے مالک نے اُسکو
پاس بُلا کر اُس سے کہا اے شریر نوکر میں نے وہ سارا
قرض تجھے اِس لئے بخشدیا کہ تو نے میری منت کی تھی
۳۳ ○ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھی

[illegible] ننانوے کو پہاڑوں پر چھوڑ کر [illegible] ۔ ۔ سچ لیا [illegible] تقریباً ۲۴۰ روپیے کے [illegible]
[illegible] اے خداوند [illegible] اس موقع پر [illegible] ایک سکہ [illegible] تھا [illegible] ✦

۱۷ مگر وہ اُسے اچھا نہ کر سکے ○ یسوع نے جواب میں کہا۔ اے بے اعتقاد اور کجرو قوم[۱] میں کب تک تمہارے ساتھ رہونگا؟ کب تک تمہاری برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لے آؤ ○

۱۸ یسوع نے اُسے جھڑکا اور بدروح اُس سے نکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچھا ہو گیا ○

۱۹ اُسوقت شاگردوں نے یسوع کے پاس الگ آکر کہا کہ ہم اِسکو کیوں نہ نکال سکے؟ ○

۲۰ اُس نے اُن سے کہا۔ اپنے ایمان کی کمی کے سبب۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکوگے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائیگا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی +

۲۲ **یسوع کے قتل ہونے کی پیشینگوئی**
**(مرقس ۹: ۳۰-۳۲ + لوقا ۹: ۴۳-۴۵)**

○ اور جب وہ گلیل میں[۲] رہتے تھے تو یسوع نے اُن سے کہا کہ ابن آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالے کیا جائیگا

۲۳ ○ اور وہ اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا۔ اِسپر وہ بہت ہی غمگین ہوئے +

۲۴ **ہیکل کے محصول کو ادا کرنا**

○ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مثقال[۳] لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا۔ کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ ○

۲۵ اُس نے کہا۔ ہاں دیتا ہے۔ اور جب وہ گھر میں آیا تو یسوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا۔ اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟

۲۶ ○ جب اُس نے کہا کہ غیروں سے۔ تو یسوع نے اُس سے کہا۔

۲۷ پس بیٹے بری ہوئے ○ مگر اِس لئے کہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلائیں تو جھیل پر جا کر بنسی ڈال۔ اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے۔ اور جب اُس کا منہ کھولیگا تو ایک مثقال[۴] ملیگا۔ وہ لیکر میرے اور اپنے بدلے اُنہیں دے ○

**آسمان کی بادشاہت میں فروتنی کی اور ادنیٰ لوگوں کی قدر**
**(مرقس ۹: ۳۳-۳۷ + لوقا ۹: ۴۶-۴۸)**

۱۸ ○ اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر بولے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا کون ہے؟ ○

۲ اُس نے ایک بچے کو پاس بُلا کر اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کر دیا ○

۳ اور کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے ○

۴ پس جو کوئی اپنے آپ کو اِس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہوگا ○

۵ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے ○

۶ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُسکے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے ○

۷ ٹھوکروں کے سبب دُنیا پر افسوس ہے کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا ضرور ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر لگے ○

۸ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹنڈا یا لنگڑا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ○

۹ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے تو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے ○

۱۰ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جاننا

---

[۱] یونانی پشت ملاؤں۔ دیکھئے ہو رہے [۲] یونانی۔ دو درخمہ۔ اس سے ایک سکہ مراد ہے جسکی قیمت قریب ایک روپیہ کے ہے اور ہر ایک یہودی کو ہیکل کے اخراجات کے لئے سالانہ دینا پڑتا تھا خروج ۳۰: ۱۲ اور ۳۸: ۲۶ کو دیکھو [۴] یونانی۔ ستاتیر یعنی تقریباً دو روپیہ کا سکہ [۵] یا حراس +

اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ مجھے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جاؤں
اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دکھ
۲۲ اٹھاؤں اور قتل کیا جاؤں اور تیسرے دن جی اٹھوں ۝ اس پر
پطرس اسکو الگ لیجا کر اسے ملامت کرنے لگا کہ اے خداوند خدا
۲۳ نہ کرے۔ تجھ پر یہ ہرگز نہیں ہونیکا ۝ اس نے پھر کر پطرس سے
کہا۔ اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لئے
ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں
۲۴ کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۝ اسوقت یسوع نے اپنے شاگردوں
سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے[۱] انکار
۲۵ کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے ۝ کیونکہ
جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی میرے
۲۶ واسطے اپنی جان کھوئیگا وہ اسے پائیگا ۝ اور اگر آدمی ساری
دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اسے
۲۷ کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دیگا؟ ۝ کیونکہ
ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ
آئیگا۔ اسوقت ہر ایک کو اسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا
۲۸ ۝ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں ان میں سے
بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اسکی بادشاہت میں
آتے ہوئے نہ دیکھ لینگے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے +

**یسوع کی صورت کا بدل جانا**
(مرقس ۹: ۲-۸ + لوقا ۹: ۲۸-۳۶)

۱:۱۷ ۝ چھ دن کے بعد یسوع نے پطرس اور یعقوب اور اسکے
بھائی یوحنا کو ہمراہ لیا اور انہیں ایک اونچے پہاڑ پر الگ
۲ لے گیا ۝ اور ان کے سامنے اس کی صورت بدل گئی۔
اور اسکا چہرہ سورج کی مانند چمکا۔ اور اسکی پوشاک نور کی
۳ مانند سفید ہوگئی ۝ اور دیکھو موسیٰ اور ایلیاہ اسکے ساتھ باتیں
۴ کرتے ہوئے انہیں دکھائی دئے ۝ پطرس نے یسوع سے کہا[۲]
اے خداوند ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے مرضی ہو تو میں یہاں تین
ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لئے۔ ایک موسیٰ کے لئے۔
۵ ایک ایلیاہ کے لئے ۝ وہ بول ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نورانی
بادل نے ان پر سایہ کر لیا۔ اور دیکھو اس بادل میں سے آواز
آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں اسکی سنو
۶ ۝ شاگرد یہ سنکر منہ کے بل گرے اور بہت ہی ڈر گئے ۝ یسوع ۷
نے پاس آکر انہیں چھوا اور کہا کہ اٹھو اور ڈرو نہیں ۝ جب ۸
انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو ایک یسوع کے سوا
اور کسی کو نہ دیکھا +

**ایلیاہ کے آنے کے بارے میں**
(مرقس ۹: ۹-۱۳)

۹ ۝ جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو یسوع نے انہیں یہ حکم دیا
کہ جب تک ابن آدم مردوں میں سے نہ جی اٹھے جو کچھ تم
۱۰ نے دیکھا ہے اسکا ذکر کسی سے نہ کرنا ۝ اسکے شاگردوں نے[۳]
اس سے پوچھا کہ پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے
۱۱ آنا ضرور ہے؟ ۝ اس نے جواب میں کہا۔ ایلیاہ البتہ آئیگا
۱۲ اور سب کچھ بحال کریگا ۝ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ
تو آچکا اور انہوں نے اسکو نہیں پہچانا۔ بلکہ جو چاہا اسکے
ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی انکے ہاتھ سے دکھ اٹھائیگا
۱۳ ۝ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اس نے ہم سے یوحنا بپتسمہ[۴] دینے والے
کی بابت کہا ہے +

**ایک مرگی والے لڑکے کو اچھا کرنا**
(مرقس ۹: ۱۴-۲۹ + لوقا ۹: ۳۷-۴۲)

۱۴ ۝ اور جب وہ بھیڑ کے پاس پہنچے تو ایک آدمی اس کے
۱۵ پاس آیا اور اسکے آگے گھٹنے ٹیک کر کہنے لگا ۝ اے خداوند
میرے بیٹے پر رحم کر کیونکہ اسکو مرگی آتی ہے اور وہ بہت[۵]
دکھ اٹھاتا ہے۔ اس لئے کہ اکثر آگ میں گر پڑتا ہے اور اکثر پانی
۱۶ میں بھی ۝ اور میں اسکو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا

۱ یا اپنے آپ سے ۲ یونانی۔ جواب میں کہا ۳ ان کے نزدیک ۴ یا اصطباغ ۵ یا بہت بار +

نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں

۳۳ ۞ شاگردوں نے اُس سے کہا کہ بیابان میں ہم اتنی روٹیاں

۳۴ کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟ ۞ یسوع نے اُن سے کہا کہ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ وہ

۳۵ بولے سات۔ اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں۔ ۞ اُس نے

۳۶ لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ۞ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لیکر شکر کیا۔ اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو

۳۷ دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو۔ ۞ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھرے ہوئے سات ٹوکرے اُٹھائے

۳۸ ۞ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے چار ہزار مرد تھے

۳۹ ۞ پھر وہ بھیڑ کو رخصت کر کے کشتی پر سوار ہوا۔ اور مگدن کی سرحدوں میں آ گیا۔

**نشان کے طلب کرنے والوں کو جواب دیا**
(مرقس ۸: ۱۱ و ۱۲)

باب ۱۶ ۱ ۞ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اُس سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی

۲ آسمانی نشان دکھا۔ ۞ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ شام کو تم کہتے

۳ ہو کہ کھلا رہیگا کیونکہ آسمان لال ہے۔ ۞ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلیگی کیونکہ آسمان لال اور دھندلا ہے۔ تم آسمان کی صورت میں تو تمیز کرنی جانتے ہو۔ مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز

۴ نہیں کر سکتے؟ ۞ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار[1] لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا۔ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر چلا گیا۔

**فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے ہوشیار رہنے کے بارے میں**
(مرقس ۸: ۱۳-۲۱)

۵ ۞ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینی بھول گئے

۶ تھے ۞ یسوع نے اُن سے کہا۔ خبردار۔ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا

۷ ۞ وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے ۞ یسوع

۸ نے یہ معلوم کر کے کہا اے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں چرچا

۹ کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ ۞ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ روٹیاں تمہیں یاد

۱۰ نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟ ۞ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اُٹھائے؟

۱۱ ۞ کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار رہو

۱۲ ۞ تب اُنکی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

**شمعون پطرس کا اقرار کرنا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے**
(مرقس ۸: ۲۷-۲۹ + لوقا ۹: ۱۸-۲۰)

۱۳ ۞ جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقے میں آیا تو اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم کو کیا

۱۴ کہتے ہیں؟ ۞ اُنہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا

۱۵ کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ۞ اُس

۱۶ نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ ۞ شمعون پطرس نے

۱۷ جواب میں کہا۔ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے ۞ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ مبارک ہے تو شمعون بر یوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی

۱۸ ہے ۞ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس[2] ہے اور میں اِس پتھر[3] پر اپنی کلیسیا بناؤنگا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب

۱۹ نہ آئینگے ۞ میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا اور جو کچھ تو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا۔ اور جو

۲۰ کچھ تو زمین پر کھولیگا وہ آسمان پر کھلیگا۔ ۞ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔

**یسوع کی موت اور اُسکے جی اُٹھنے کی پیشگوئی**
(مرقس ۸: ۳۱-۹: ۱ + لوقا ۹: ۲۲-۲۷)

۲۱ ۞ اُس وقت سے یسوع[4]

[1] یونانی۔ شریر اور بدکار نسل۔ [2] یا ... [3] ... [illegible]

۶ خدا کی نذر ہو چکی تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے یوں تم نے اپنی
۷ روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا۔ اے ریاکارو یشعیاہ نے
تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ
۸ یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر انکا دل مجھ
سے دُور ہے۔
۹ اور یہ بیفائدہ میری پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔
۱۰ پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سنو اور
۱۱ سمجھو۔ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی
۱۲ مگر جو مُنہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔ اِس پر
شاگردوں نے اسکے پاس آکر کہا۔ کیا تو جانتا ہے کہ فریسیوں
۱۳ نے یہ بات سُنکر ٹھوکر کھائی؟ اُس نے جواب میں کہا کہ جو
پودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا
۱۴ جائیگا۔ اُنہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانیوالے ہیں
اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا تو دونوں گڑھے میں گر پڑینگے
۱۵ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا کہ یہ تمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۱۶ ۱۷ اُس نے کہا۔ کیا تم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ کیا نہیں سمجھتے
کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور پاخانے میں
۱۸ نکل جاتا ہے؟ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے
۱۹ نکلتی ہیں۔ اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے
خیال۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں
۲۰ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں
ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا
کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +

۲۱ | ایک کنعانی عورت کی لڑکی کو شفا بخشنا (مرقس ۷ : ۲۴-۳۰) | پھر یسوع وہاں سے نکلکر صور اور صیدا کے علاقے کو

۲۲ روانہ ہوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی
اور پکار کر کہا کہ اے خداوند ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بد رُوح
۲۳ میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے۔ مگر اُس نے کچھ جواب اُسے
نہ دیا۔ اور اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض
کی کہ اُسے رخصت کر دے۔ کیونکہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے
۲۴ اُس نے جواب میں کہا۔ کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی
کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا
۲۵ گیا۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند میری مدد
۲۶ کر۔ اُس نے جواب میں کہا کہ لڑکوں کی روٹی لیکر کُتوں کو
۲۷ ڈال دینی اچھی نہیں۔ اُس نے کہا۔ ہاں خداوند۔ کیونکہ
کُتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں
۲۸ کی میز سے گرتے ہیں۔ اِس پر یسوع نے جواب میں اُس سے
کہا اے عورت تیرا ایمان بڑا ہے۔ جیسا تو چاہتی ہے تیرے لئے
ویسا ہی ہو۔ اور اُسکی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی +

۲۹ | پہاڑ کے معجزے | پھر یسوع وہاں سے چلکر گلیل کی جھیل کے
۳۰ نزدیک آیا۔ اور پہاڑ پر چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا۔ اور ایک بڑی بھیڑ
لنگڑوں۔ اندھوں۔ گونگوں۔ ٹنڈوں اور بہت سے اور
بیماروں کو اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنہیں اُس
۳۱ کے پاؤں میں ڈالدیا۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کر دیا۔ چنانچہ
جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست ہوتے
اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب کیا
اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی +

۳۲ | چار ہزار آدمیوں کو کھلانا (مرقس ۸ : ۱-۱۰) | اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس
بُلا کر کہا کہ مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے
کیونکہ یہ تین دن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اُن کے
پاس کچھ کھانے کو نہیں۔ اور میں اُنہیں بھوکا رخصت کرنا نہیں

سلہ ان سا بنیوں کی واولت یسعیاہ ۲۹ : ۱۳ ... ۳۵ : ۵ ... لنگڑوں۔ ٹنڈوں۔ اندھوں۔ گونگوں +

پاس آکر بولے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گذر گیا ہے۔ لوگوں کو رخصت کردے تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے واسطے کھانا مول لیں۔
۱۶ یسوع نے اُن سے کہا کہ اِنکا جانا ضرور نہیں۔ تم ہی اِنہیں کھانے کو دو۔
۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اَور کچھ نہیں۔
۱۸ اُس نے کہا۔ اُنہیں یہاں میرے پاس لے آؤ۔
۱۹ اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا پھر اُسنے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت چاہی اور توڑ کر شاگردوں کو روٹیاں دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔
۲۰ اور سب کھاکر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں۔
۲۱ اور کھانے والے سوا عورتوں اور بچوں کے پانچہزار مرد کے قریب تھے ✦

| یسوع کا پانی کے اوپر چلنا |
| --- |
| (مرقس ۶: ۴۵-۵۱ |
| یوحنا ۶: ۱۵-۲۱) |

۲۲ اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر سوار ہوکر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب
۲۳ تک وہ لوگوں کو رخصت کرے۔ اور لوگوں کو رخصت کرکے علیحدہ دعا مانگنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب
۲۴ شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا۔ مگر کشتی اُسوقت جھیل کے بیچ میں تھی[۱] اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی کیونکہ ہوا
۲۵ مخالف تھی۔ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا
۲۶ ہوا اُن کے پاس آیا۔ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھکر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے۔ اور ڈر کے
۲۷ مارے چلا اُٹھے۔ یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع
۲۸ رکھو۔ میں ہوں۔ ڈرو نہیں۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا۔ اَے خداوند اگر تُو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر
۲۹ تیرے پاس آؤں۔ اُس نے کہا۔ آ۔ پطرس کشتی سے
۳۰ اُتر کر یسوع کے پاس جانیکے لئے پانی پر چلنے لگا[۲]۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا۔ اَے خداوند
۳۱ مجھے بچا! یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس
۳۲ سے کہا۔ اَے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟ اور جب
۳۳ وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کرکے کہا۔ یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے ✦

| گنیسرت کے لوگوں میں یسوع کے معجزے |
| --- |
| (مرقس ۶: ۵۳-۵۶) |

۳۴ وہ پار جاکر گنیسرت کے
۳۵ علاقے میں پہنچے۔ اور وہاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکر اُس سارے گرد نواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو
۳۶ اُس کے پاس لائے۔ اور وہ اُس کی منت کرنے لگے کہ اُسکی پوشاک کا کنارہ ہی چھو لیں۔ اور جتنوں نے چھوا وہ اچھے ہو گئے ✦

| حرام حلال کے بارے میں یسوع کی تعلیم |
| --- |
| (مرقس ۷: ۱-۲۳) |

باب ۱۵

۱ اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یروشلیم سے یسوع کے پاس آکر کہا کہ
۲ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ روٹی کھانے وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟
۳ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تم اپنی روایت سے خدا کا
۴ حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ باپ[۴] کی اور ماں کی عزت کر۔ اور جو باپ[۵] یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور
۵ جان سے مارا جائے۔ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ

---

[۱] ن۔ بس ایرا د [۲] ن۔ اُس وقت کنارے سے کئی میل پر تھی [۳] ن۔ اتر کر پانی پر چلنے لگا اور یسوع کے پاس آیا [۴] خروج ۲۰: ۱۲، استثناء ۵: ۱۶ [۵] خروج ۲۱: ۱۷، احبار ۲۰: ۹ ✦

بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا +

۴۷ **مچھلیوں کے جال کی تمثیل** ٥ پھر آسمان کی بادشاہت اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم ۴۸ کی مچھلیاں سمیٹ لیں ٥ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھکر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور ۴۹ بُری بُری پھینک دیں ٥ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ کہ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جُدا کرینگے ۵۰ اور اُنہیں آگ کی بھٹی میں ڈالدینگے ٥ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا +

۵۱ **تمثیلوں کے سمجھنے کا فائدہ** ٥ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ ۵۲ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہاں ٥ اُس نے اُن سے کہا۔ اِس لئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہت کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانے میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے +

۵۳ **یسوع کا اپنے وطن میں رد کیا جانا**
(مرقس ۶: ۱-۶)
٥ جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے روانہ ۵۴ ہو گیا ٥ اور اپنے وطن میں آکر اُنکے عبادتخانے میں اُنہیں ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہو کر بولے کہ اِسکو یہ حکمت اور ۵۵ معجزے کہاں سے مل گئے؟ ٥ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اِسکی ماں کا نام مریم اور اِسکے بھائی یعقوب اور یوسف اور ۵۶ شمعون اور یہوداہ نہیں؟ ٥ اور کیا اِسکی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ ساری باتیں اِسکو کہاں سے ۵۷ آگئیں؟ ٥ اور اُنہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے ۵۸ سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ٥ اور اُس نے اُنکی بے اعتقادی کے سبب وہاں بہت سے معجزے نہ دکھائے +

**۱۴** ۱ **یوحنا بپتسمہ دینے والے کا قتل ہونا**
(مرقس ۶: ۱۴-۲۹+ لوقا ۹: ۷-۹)
٥ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کی ۲ شہرت سُنی ٥ اور اپنے خادموں سے کہا کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِسلئے اُس سے ۳ یہ معجزے ظاہر ہوتے ہیں ٥ کیونکہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب یوحنا کو پکڑ کر باندھا ۴ اور قیدخانے میں ڈالدیا تھا ٥ اِسلئے کہ یوحنا نے اُس سے ۵ کہا تھا کہ اُس کا رکھنا تجھے روا نہیں ٥ اور وہ ہر چند اُسے قتل کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیونکہ وہ اُسے ۶ نبی جانتے تھے ٥ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ کر ہیرودیس کو خوش کیا۔ ۷ ٥ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کیا کہ جو کچھ تو ۸ مانگیگی تجھے دونگا ٥ وہ اپنی ماں کے سکھانے سے بولی کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر تھال میں یہیں مجھے منگوا دے ۹ ٥ بادشاہ غمگین ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب اُس ۱۰ نے حکم دیا کہ دیدیا جائے ٥ اور آدمی بھیجکر قیدخانے میں ۱۱ یوحنا کا سر کٹوا دیا ٥ اور اُس کا سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی ۱۲ کو دیا گیا۔ اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے گئی ٥ اور اُس کے شاگردوں نے آکر لاش اُٹھائی اور اُسے دفن کر دیا اور جا کر یسوع کو خبر دی +

۱۳ **پانچ ہزار آدمیوں کو کھلانا**
(مرقس ۶: ۳۲-۴۴+ لوقا ۹: ۱۰-۱۷+ یوحنا ۶: ۱-۱۴)
٥ جب یسوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی ویران جگہ کو روانہ ہوا۔ اور لوگ یہ سُنکر ۱۴ شہر شہر سے پیدل اُس کے پیچھے گئے ٥ اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا۔ اور اُس نے اُن کے ۱۵ بیماروں کو اچھا کر دیا ٥ اور جب شام ہوئی تو شاگرد اُس کے

۱۳: ۵۵ ... یونانی۔ تہ ... یونانی۔ اُس ... یونانی۔ سچ +

سوتے میں اُسکا دشمن آیا اور گیہوؤں میں کڑوے دانے[1] بھی
۲۶ بو کر چلا گیا۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے
۲۷ دانے بھی دکھائی دئے۔ گھر کے مالک کے نوکروں نے
آکر اُس سے کہا۔ اے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں
اچھا بیج نہ بویا تھا۔ پھر اُس میں کڑوے دانے کہاں سے
۲۸ آگئے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔
نوکروں نے اُس سے کہا۔ تو کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُنہیں
۲۹ جمع کریں؟ اُس نے کہا۔ نہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے
دانوں کے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ
۳۰ لو۔ فصل تک تو دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو اور فصل کے وقت
میں کاٹنے والوں سے کہہ دونگا کہ پہلے کڑوے دانے
جمع کر لو اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھ لو اور
گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو۔

**رائی کے دانے کی تمثیل** (مرقس ۴: ۳۰-۳۲۔ لوقا ۱۳: ۱۸ و ۱۹)

۳۱ اُس نے ایک اور تمثیل اُنکے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان
کی بادشاہت اُس رائی کے
دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لیکر اپنے کھیت میں بو
۳۲ دیا۔ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب
ترکاریوں سے بڑا ہوتا ہے اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا
کے پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔

**خمیر کی تمثیل**

۳۳ اُس نے ایک اور تمثیل اُنہیں سنائی کہ آسمان
کی بادشاہت اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لیکر
تین پیمانے[2] آٹے میں ملا دیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا۔

**تمثیلوں میں بولنے کی وجہ**

۳۴ یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ
سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ
نہ کہتا تھا۔ ۳۵ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ
میں تمثیلیں کہنے کو اپنا منہ کھولونگا۔
میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بنائے عالم کے وقت
سے پوشیدہ رہی ہیں۔

**کڑوے دانوں کی تمثیل کی تاویل**

۳۶ اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر
گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس
آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے۔
۳۷ اُس نے جواب میں کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم
۳۸ ہے۔ اور کھیت دنیا اور اچھا بیج بادشاہت کے فرزند اور
۳۹ کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند۔ جس دشمن نے اُنہیں
بویا وہ ابلیس ہے اور فصل دنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے
۴۰ ہیں۔ پس جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے
جاتے ہیں ویسے ہی دنیا[3] کے آخر میں ہوگا۔ ۴۱ ابنِ آدم اپنے
فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں
۴۲ اور بدکاروں کو اُسکی بادشاہت میں سے جمع کرینگے۔ اور
اُنہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا
۴۳ پیسنا ہوگا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں
آفتاب کی مانند چمکینگے۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے۔

**چھپے ہوئے خزانے کی تمثیل**

۴۴ آسمان کی بادشاہت کھیت
میں ایک چھپے ہوئے خزانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے
پاکر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جا کر جو کچھ اُس کا تھا بیچ
ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا۔

**بیش قیمت موتی کی تمثیل**

۴۵ پھر آسمان کی بادشاہت اُس
سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔
۴۶ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو جا کر جو کچھ اُس کا تھا سب

---

[1] یونانی۔ زِزانین یعنی گیہوں کا اسکل کا بیج، جس کے دانے کڑوے ہوتے ہیں [2] یہ ایک لفظ سے تخمیناً بارہ سیر کا پیمانہ مراد ہے۔
[3] یونانی چھاٹکہ زبور ۷۸: ۲ [4] یونانی زمانے۔

باب ۱۳

**بیج بونے والے کی تمثیل**
**(مرقس ۴: ۱-۲۰ ؛ لوقا ۸: ۴-۱۵)**

۱ اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔ ۲ اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ ۳ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔ ۴ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آ کر اُنہیں چُگ لیا۔ ۵ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آئے۔ ۶ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے۔ ۷ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُنہیں دبا لیا۔ ۸ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا۔ ۹ جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔

**تمثیلوں میں بولنے کا مقصد اور پہلی تمثیل کی تاویل**

۱۰ شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے کہا تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ ۱۱ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُنہیں نہیں دی گئی۔ ۱۲ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اُس کے پاس ہے۔ ۱۳ میں اُن سے تمثیلوں میں اس لئے باتیں کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے۔ ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ

تم کانوں سے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہرگز معلوم نہ کرو گے۔
۱۵ کیونکہ اِس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے۔
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں۔
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔
اور کانوں سے سُنیں۔
اور دل سے سمجھیں۔
اور رجوع لائیں۔
اور میں اُنہیں شفا بخشوں۔

۱۶ لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں۔ ۱۷ اور تمہارے کان اس لئے کہ وہ سُنتے ہیں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں۔ ۱۸ پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔ ۱۹ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آ کر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ ۲۰ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔ ۲۱ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ ۲۲ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دنیا کی فکر اور دولت کا فریب اس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ ۲۳ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سو گنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا۔

**کڑوے دانوں کی تمثیل**

۲۴ اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا۔ ۲۵ مگر لوگوں کے

۱۳: ۱۴-۱۵ یسعیاہ ۶: ۹-۱۰ +

میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے۔ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ۝ ۳۱ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو معاف کیا جائیگا۔ مگر جو کفر روح کے حق میں ہو وہ معاف نہ کیا جائیگا ۝ ۳۲ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہیگا وہ تو اُسے معاف کیجائیگی۔ مگر جو کوئی روحُ القدس کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ اُسے معاف نہ کی جائیگی۔ نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں ۝ ۳۳ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُس کے پھل کو بھی اچھا۔ یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بھی بُرا۔ کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے ۝ ۳۴ اَے سانپ کے بچو تم بُرے ہوکر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی منہ پر آتا ہے ۝ ۳۵ اچھا آدمی اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے ۝ ۳۶ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمّی بات لوگ کہینگے عدالت کے دن اس کا حساب دینگے ۝ ۳۷ کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا +

**نسل کے طلب کرنے والوں کو جواب دیا**
**(لوقا ۱۱: ۲۹-۳۲ اور ۲۴-۲۶)**

۳۸ اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں ۝ ۳۹ اُس نے جواب دیکر اُن سے کہا کہ اِس زمانہ کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یُوناہ نبی کے نشان کے سِوا کوئی اَور نشان اُن کو نہ دیا جائیگا ۝ ۴۰ کیونکہ جیسے یُوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا۔ ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا ۝ ۴۱ نینوہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہوکر اُنہیں مجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے یُوناہ کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا ہے ۝ ۴۲ دکھن کی ملکہ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھکر اِنہیں مجرم ٹھہرائیگی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے ۝ ۴۳ جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور پاتی نہیں ۝ ۴۴ تب کہتی ہے کہ میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤنگی جس سے نکلی تھی۔ اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے ۝ ۴۵ پھر جاکر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا +

**یسوع کی روحانی رشتہ داری**
**مرقس ۳: ۳۱-۳۵ + لوقا ۸: ۱۹-۲۱**

۴۶ جب وہ بھیڑ سے یہہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُسکی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے باتیں کرنی چاہتے تھے ۝ ۴۷ کسی نے اُس سے کہا۔ دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے باتیں کرنی چاہتے ہیں ۝ ۴۸ اُس نے خبر دینے والے کے جواب میں کہا کون ہے میری ماں۔ اور کون ہیں میرے بھائی ؟ ۝ ۴۹ اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا۔ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں ۝ ۵۰ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے +

---

۱ یونانی یوناہ ۲ یونانی۔ اِتنی ۳ یونانی۔ ایک بُری اور زناکار نسل ۴ یونانی۔ زمین کے دل میں ۵ یونانی ماسر میں بھشت تھن پڑے اور +

جانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو
مگر صرف کاہنوں کو؟ ۵ یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن
سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بےحرمتی کرتے ہیں
۶ اور بےقصور رہتے ہیں؟ ۵ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں وہ
۷ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے ۵ لیکن اگر تم اِس کے معنے جانتے
کہ میں[1] قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو بےقصوروں
۸ کو قصوروار نہ ٹھہراتے ۵ کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے +

**سبت کے دن ایک شخص کا سوکھا ہوا ہاتھ اچھا کر دینا**
(مرقس ۳: ۱-۶ + لوقا ۶: ۶-۱۱)

۹ ۵ اور وہ وہاں سے چل کر اُن
۱۰ کے عبادتخانے میں گیا ۵ اور دیکھو وہاں ایک آدمی تھا
جس کا ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر الزام لگانے
کے ارادے سے یہ پوچھا کہ کیا سبت کے دن تندرست
۱۱ کرنا روا ہے؟ ۵ اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں ایسا کون ہے
جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے میں
۱۲ گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟ ۵ پس آدمی کی قدر تو
بھیڑ سے بہت ہی زیادہ ہے۔ اِس لئے سبت کے دن نیکی
۱۳ کرنی روا ہے ۵ تب اُس نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ
بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دوسرے ہاتھ کی مانند درست
۱۴ ہوگیا ۵ اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے برخلاف
۱۵ مشورہ کیا کہ اُسے کس طرح ہلاک کریں ۵ یسوع یہ معلوم کرکے
وہاں سے روانہ ہوا۔ اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہو لئے
۱۶ اور اُس نے سب کو اچھا کر دیا ۵ اور اُنہیں تاکید کی کہ مجھے
۱۷ ظاہر نہ کرنا ۵ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ
پورا ہو کہ
۱۸ ۵ دیکھو[2] یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا
میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔
میں اپنا روح اِس پر ڈالونگا۔
اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دیگا۔
۱۹ ۵ یہ نہ جھگڑا کریگا نہ شور
اور نہ بازاروں میں کوئی اِس کی آواز سنیگا۔
۲۰ ۵ یہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا
اور دھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائیگا
جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔
۲۱ ۵ اور اِس کے نام سے غیر قومیں اُمید رکھینگی +

**فریسیوں کا کفر**
(مرقس ۳: ۲۲-۳۰ · لوقا ۱۱: ۱۴-۲۳ و ۱۲: ۱۰)

۲۲ ۵ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح
تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ
۲۳ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۵ اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے
۲۴ لگی۔ کیا یہ ابنِ داؤد ہے؟ ۵ فریسیوں نے سن کر کہا کہ یہ
بدروحوں کے سردار بعلزبول کی مدد بغیر بدروحوں کو
۲۵ نہیں نکالتا ۵ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے
کہا۔ جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران
ہو جاتی ہے۔ اور جس کسی شہر یا گھر میں پھوٹ پڑیگی وہ
۲۶ قائم نہ رہیگا ۵ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو
اپنا مخالف آپ ہوگیا[1]۔ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم
۲۷ رہیگی؟ ۵ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا
ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس
۲۸ وہی تمہارے منصف ہونگے ۵ لیکن اگر میں خدا کے روح
کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے
۲۹ پاس آپہنچی ۵ یا کیونکر کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں
گھس کر اُس کا اسباب لوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس
۳۰ زورآور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لوٹ لیگا ۵ جو

---

[1] ہوسیع ۶: ۶ ۔ [2] یسعیاہ ۴۲: ۱-۴ +

[1] یا اُس میں پھوٹ پڑگئی +

جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا۔

۱۱ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہوا لیکن

۱۲ جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے ابتک آسمان کی بادشاہت

۱۳ پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زورآور اُسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب

۱۴ نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوّت کی۔ اور چاہو تو مانو ایلیاہ

۱۵ جو آنیوالا تھا یہی ہے۔ جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن

۱۶ لے۔ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے

۱۷ ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی

۱۸ کیونکہ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں

۱۹ بدروح ہے۔ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی۔

| مسیح کے معجزوں کے دیکھنے والے شہروں پر افسوس (لوقا ۱۰ : ۱۲-۱۵) |
|---|

۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ اُنہوں

۲۱ نے توبہ نہ کی تھی کہ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک

۲۲ میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے

۲۳ زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفرنحوم۔ کیا تو

[1] یا اصطباغ [2] یونانی۔ اُٹھا ہے [3] ان۔ سُننے کے ۔۔۔ ندارد
[4] یونانی۔ اِس پشت [5] یونانی۔ ورد میں۔

آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ تو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج

۲۴ تک قائم رہتا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

| یسوع کا شکریہ اور دعوت (لوقا ۱۰ : ۲۱ و ۲۲) |
|---|

۲۵ اُس وقت یسوع نے کہا۔ اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں

۲۶ سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ۔

۲۷ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے۔ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور

۲۸ اُس کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے

۲۹ پاس آؤ۔ میں تمہیں آرام دونگا۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھالو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔

۳۰ تو تمہاری جانیں آرام پائینگی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

## باب ۱۲

| ابنِ آدم سبت کا مالک ہے (مرقس ۲ : ۲۳-۲۸ لوقا ۶ : ۱-۵) |
|---|

۱ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے

۲ لگے۔ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔

۳ اُس نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا

۴ کیا؟ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں

[1] یونانی۔ نذر میں [2] یونانی۔ تو اب بھی جو نکہ ان سے اُنہوں نے انکار ...

...چھپا ہے جو جانی نہ جائیگی○ جو کچھ میں تم سے اندھیرے
میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو۔ اور جو کچھ تم کان میں سُنتے ہو
۲۸ کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو○ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور
رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو۔ بلکہ اُسی سے ڈرو
۲۹ جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے○ کیا
پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی
۳۰ تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی○ بلکہ تمہارے
۳۱ سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں○ پس ڈرو نہیں۔
۳۲ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے○ پس جو
کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ
۳۳ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا○ مگر جو کوئی
آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ
کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا انکار کرونگا +

۳۴ **مسیح کے پیروؤں کی خود انکاری (لوقا ۱۲: ۵۱-۵۳)**
○ یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صلح کرانے
آیا۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار
۳۵ چلوانے آیا ہوں○ کیونکہ میں اس لئے آیا ہوں کہ آدمی کو
اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہو کو اُس کی
۳۶ ساس سے جدا کر دوں○ اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر
۳۷ ہی کے لوگ ہونگے○ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز
رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو
۳۸ مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں○ اور جو
کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے[۱] اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے
۳۹ لائق نہیں○ جو کوئی اپنی جان بچاتا[۲] ہے اُسے کھوئیگا اور جو
کوئی میرے سبب اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا[۳] +

۴۰ **خدمت کا اجر**
○ جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے
۴۱ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے○ جو
نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائیگا۔ اور جو راستباز کے
نام سے راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا○ اور جو کوئی ۴۲
شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا
پانی ہی پلائیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز
نہ کھوئیگا +

**یسوع کا خود منادی کرنا**
○ جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو باب ۱۱ ۱
حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اُن کے
شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے +

**یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سوال اور مسیح کا جواب (لوقا ۷: ۱۹-۳۵)**
○ اور یوحنا نے قید خانے ۲
میں مسیح کے کاموں کا
حال سُنکر اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پچھوا بھیجا کہ آنے ۳
والا تو ہی ہے۔ یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟○ یسوع نے ۴
جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا
سے بیان کر دو○ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ۵
ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں۔
اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور غریبوں کو خوشخبری
سُنائی جاتی ہے○ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ۶
ٹھوکر نہ کھائے○ جب وہ روانہ ہو لئے تو یسوع نے یوحنا کی ۷
بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے
گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟○ تو پھر ۸
کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟
دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں
میں ہوتے ہیں○ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے ۹
دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں۔ بلکہ نبی سے بڑے کو
○ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ ۱۰
دیکھ[۱] میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں

[۱] یونانی سے لے [۲] یونانی پا [۳] یونانی۔ پائیگا +

[۱] ملاکی ۳: ۱ +

ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کریں +

**بارہ رسولوں کے نام**
(مرقس ۳: ۱۶-۱۹ + لوقا ۶: ۱۴-۱۶ + اعمال ۱: ۱۳)

۲ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اندریاس۔ زبدی کا بیٹا
۳ یعقوب اور اُسکا بھائی یوحنا ○ فلپس اور برتلمائی۔ توما اور
۴ متی محصول لینے والا ○ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی۔ شمعون قنانی[1] اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا +

**رسولوں کو منادی کی بابت ہدایت**
(مرقس ۶: ۷-۱۳ + لوقا ۹: ۲-۵)

۵ ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُنہیں حکم دے کے کہا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل
۶ نہ ہونا ○ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے
۷ پاس جانا ○ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت
۸ نزدیک آگئی ہے ○ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مُفت
۹ پایا مُفت دینا ○ نہ سونا اپنے کمر بند میں رکھنا نہ چاندی
۱۰ نہ پیسے ○ راستے کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں
۱۱ نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا حقدار ہے ○ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرو کہ اُس میں کون لائق ہے۔ اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہو
۱۲ ○ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعائے خیر دو ○ اور
۱۳ اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا سلام اُسے پہنچے۔ اور اگر لائق نہ ہو
۱۴ تو تمہارا سلام تم پر پھر آئے ○ اور اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے

۱۵ وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو ○ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +

**رسولوں پر ہونیوالی تکلیفیں**

۱۶ ○ دیکھو میں تمہیں بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور
۱۷ کبوتروں کی مانند بھولے[2] بنو ○ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وہ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے اور اپنے عبادتخانوں
۱۸ میں تمہارے کوڑے مارینگے ○ اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے۔ تاکہ اُن
۱۹ کے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو ○ لیکن جب وہ تمہیں پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ جو
۲۰ کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں بتایا جائیگا ○ کیونکہ بولنے والے تم نہیں۔ بلکہ تمہارے باپ کا رُوح ہے جو تم میں بولتا ہے
۲۱ ○ بھائی کو بھائی قتل کے لئے حوالے کریگا اور بیٹے کو باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا
۲۲ ڈالینگے ○ اور میرے نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت
۲۳ کرینگے۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہی نجات پائیگا ○ لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابنِ آدم آجائیگا +

**رسولوں کی تسلی اور حفاظت**

۲۴ ○ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں
۲۵ ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے ○ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا تو اُس کے
۲۶ گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہینگے ○ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور نہ کوئی

[1] یعنی غیر تمند۔ یہ ایک دینی فرقے کا نام تھا جو یونانی میں زیلوتس کہلاتا تھا۔ مرقس ۳: ۱۸، لوقا ۶: ۱۵ اور اعمال ۱: ۱۳ کو دیکھو +

[2] یا بے آزار۔ [3] یا مار ڈالینگے +

شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا۔ کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں۔ اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟
۱۵ ○ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا براتی جب تک دولھا اُن کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دن آئینگے کہ دولھا اُن سے
۱۶ جُدا کیا جائیگا اُس وقت وہ روزہ رکھینگے ○ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا۔ کیونکہ وہ پیوند پوشاک
۱۷ میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی ہے ○ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے۔ ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں۔ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ✦

**ایک بیمار عورت کا شفا پانا اور ایک مُردہ لڑکی کا جلایا جانا**
**(مرقس ۵: ۲۲-۴۳ + لوقا ۸: ۴۱-۵۶)**

۱۸ ○ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے۔ لیکن تو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ
۱۹ زندہ ہو جائیگی ○ یسوع اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُس
۲۰ کے پیچھے ہو لیا ○ اور دیکھو ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر اُس کی پوشاک کا کنارہ
۲ چھُوا ○ کیونکہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صرف اُس کی پوشاک
۲ ہی چھُو لونگی تو اچھی ہو جاؤنگی ○ یسوع نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس
۲ وہ عورت اُسی گھڑی اچھی ہو گئی ○ اور جب یسوع سردار کے گھر میں
۲ آیا اور بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا تو کہا
ہٹ جاؤ کیونکہ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے
۲ لگے ○ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ
۲ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ○ اور اِس بات کی شہرت اُس تمام علاقے میں پھیل گئی ✦

**دو اندھوں کو بینائی بخشنا**

۲۷ ○ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ہوئے چلے کہ اے ابنِ
۲۸ داؤد ہم پر رحم کر ○ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے۔ اور یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تمہیں اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ ہاں خداوند
۲۹ ○ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھُو کر کہا۔ تمہارے اعتقاد کے
۳۰ موافق تمہارے لئے ہو ○ اور اُن کی آنکھیں کھُل گئیں۔ اور یسوع نے اُنہیں تاکید کر کے کہا۔ خبردار کوئی اِس بات کو
۳۱ نہ جانے ○ مگر اُنہوں نے نکل کر اُس تمام علاقے میں اُس کی شہرت پھیلا دی ✦

**ایک گونگے کو اچھا کرنا**

۳۲ ○ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو اُس کے پاس لائے جس میں بدروح تھی ○ اور
۳۳ جب وہ بدرُوح نکال دی گئی تو گونگا بولنے لگا۔ اور لوگوں نے تعجب کر کے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا
۳۴ ○ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے ✦

**گلیل میں گشت کر کے رسولوں کو مقرر کرنا**
**(مرقس ۶: ۶ + ۳: ۱۳-۱۵ + لوقا ۱۲: ۶-۷ + ۱۳ + ۹: ۱ و ۲)**

۳۵ ○ اور یسوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح
۳۶ کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دُور کرتا رہا ○ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں
۳۷ کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ○ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن
۳۸ مزدور تھوڑے ہیں ○ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجدے ✦

باب ۱ ○ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُنہیں

۱۵ں۔ مکتر ما د+

دیکھو جھیل میں ایسا بڑا طوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھپ گئی۔
۲۵ مگر وہ سوتا تھا۔ اُنہوں نے پاس آکر اُسے جگایا اور کہا۔
۲۶ اے خداوند ہمیں بچا۔ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا۔ اے کم اعتقادو۔ ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس
۲۷ نے اُٹھ کر ہوا اور پانی[۱] کو ڈانٹا۔ اور بڑا امن ہو گیا۔ اور لوگ تعجب کر کے کہنے لگے۔ یہ کس طرح کا آدمی ہے کہ ہوا اور پانی[۱] بھی اُس کا حکم مانتے ہیں +

**دو آدمیوں میں سے بدروحوں کو نکال دینا**
**(مرقس ۵: ۱-۲۰ + لوقا ۸: ۲۶-۳۹)**

۲۸ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے ملک میں پہنچا تو دو آدمی جن میں بدروحیں تھیں قبروں سے نکل کر اُسے ملے۔ وہ ایسے تند مزاج تھے کہ کوئی اُس راستے سے گذر نہیں
۲۹ سکتا تھا۔ اور دیکھو اُنہوں نے چلا کر کہا۔ اے خدا کے بیٹے ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو اِس لئے یہاں آیا ہے کہ
۳۰ وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالے؟ اُن سے کچھ دور
۳۱ بہت سے سؤروں کا غول چر رہا تھا۔ پس بدروحوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ اگر تو ہم کو نکالتا ہے تو ہمیں سؤروں
۳۲ کے غول میں بھیج دے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جاؤ۔ وہ نکل کر سؤروں کے اندر چلی گئیں۔ اور دیکھو سارا غول کڑاڑے
۳۳ پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی میں ڈوب مرا۔ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور اُن کا
۳۴ احوال جن میں بدروحیں تھیں بیان کیا۔ اور دیکھو سارا شہر یسوع سے ملنے کو نکلا اور اُسے دیکھ کر منت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا +

**ایک مفلوج کو اچھا کرنا**
**(مرقس ۲: ۱-۱۲ + لوقا ۵: ۱۸-۲۶)**

۹ ۱ پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے
۲ شہر میں آیا۔ اور دیکھو لوگ ایک مفلوج کو چارپائی پر پڑا ہوا اُس کے پاس لائے۔ یسوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا۔ بیٹا۔ خاطر جمع
۳ رکھ۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اور دیکھو بعض فقیہوں
۴ نے اپنے دل میں کہا۔ یہ کفر بکتا ہے۔ یسوع نے اُن کے خیال معلوم کر کے کہا کہ تم کیوں اپنے دلوں میں بُرے خیال
۵ لاتے ہو؟ آسان کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف
۶ ہوئے۔ یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا)۔ اُٹھ۔ اپنی چارپائی
۷ اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔ لوگ یہ
۸ دیکھ کر ڈر گئے۔ اور خدا کی بڑائی کرنے لگے جس نے آدمیوں کو ایسا اختیار بخشا +

**متی رسول کا بلایا جانا**
**(مرقس ۲: ۱۴ + لوقا ۵: ۲۷ و ۲۸)**

۹ یسوع نے وہاں سے آگے بڑھ کر متی نام ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا۔ اور اُس سے کہا۔ میرے پیچھے ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پیچھے ہو لیا +

**یسوع گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا تھا؟**
**(مرقس ۲: ۱۵-۱۷ + لوقا ۵: ۲۹-۳۲)**

۱۰ اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہوا تھا تو ایسا ہوا کہ بہت سے محصول لینے والے اور گنہگار آکر یسوع اور اُس
۱۱ کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے۔ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا۔ تمہارا اُستاد محصول لینے
۱۲ والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ اُس نے یہ سُن کر کہا کہ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔
۱۳ مگر تم جا کر اِس کے معنے دریافت کرو کہ میں[۱] قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں +

**یسوع کے شاگردوں کے روزہ نہ رکھنے کے بیان میں**
**(مرقس ۲: ۱۸-۲۲ + لوقا ۵: ۳۳-۳۸)**

۱۴ اُس وقت یوحنا کے

[۱] یونانی۔ جھیل۔

[۱] ہوسیع ۶:۶۔

اُنہیں تعلیم دیتا تھا ۔

## باب ۸

**ایک کوڑھی کو اچھا کرنا**
(مرقس ۱: ۴۰-۴۴ + لوقا ۵: ۱۲-۱۴)

۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی ۔ ۲ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا۔ اے خداوند۔ اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۳ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا۔ میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہوجا۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہوگیا ۴ یسوع نے اُس سے کہا۔ خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اُسے گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو ۔

**صوبہ دار کے خادم کو اچھا کرنا**
(لوقا ۷: ۱-۱۰)

۵ اور جب وہ کفر نحوم میں داخل ہوا تو ایک صوبہ دار اُس کے ۶ پاس آیا اور اُس کی منت کرکے کہا ۔ اے خداوند میرا خادم فالج کا مارا گھر میں پڑا ہے اور نہایت تکلیف میں ہے ۷ اُس نے اُس سے کہا۔ میں آکر اُس کو اچھا کرونگا ۸ صوبہ دار نے جواب میں کہا۔ اے خداوند میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے ۔ بلکہ صرف زبان سے کہدے تو میرا خادم شفا پا جائیگا ۹ کیونکہ میں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں ۔ اور جب ایک سے کہتا ہوں کہ جا تو وہ جاتا ہے ۔ اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے ۔ اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۱۰ یسوع نے یہ سن کر تعجب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں نے اسرائیل[۱] میں بھی ایسا ایمان نہیں پایا ۱۱ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آکر ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے ۱۲ مگر بادشاہت کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائینگے وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۱۳ اور یسوع نے صوبہ دار سے کہا۔ جا جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لئے ویسا ہی ہو ۔ اور اُسی گھڑی خادم نے شفا پائی ۔

**پطرس کی ساس اور اور بیماروں کو شفا بخشنا**
(مرقس ۱: ۲۹-۳۴ + لوقا ۴: ۳۸-۴۱)

۱۴ اور یسوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُس کی ساس کو تپ میں پڑا دیکھا ۱۵ تب اُس نے اُس کا ہاتھ چھوا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی ۔ اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُس کی خدمت کرنے لگی ۱۶ جب شام ہوئی تو اُس کے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدروحیں تھیں ۔ اُس نے روحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کر دیا ۱۷ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو ۔ کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لیں اور بیماریاں اُٹھا لیں[۱] ۔

**یسوع کے شاگرد بننے کی بعض شرطیں**
(لوقا ۹: ۵۷-۶۰)

۱۸ جب یسوع نے اپنے گرد بہت سی[۲] بھیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حکم دیا ۱۹ اور ایک فقیہ نے پاس آکر اُس سے کہا ۔ اے اُستاد جہاں کہیں تو جائیگا میں تیرے پیچھے چلونگا ۲۰ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے ۔ مگر ابنِ آدم کے لئے سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ۲۱ ایک اور شاگرد نے اُس سے کہا ۔ اے خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کروں ۲۲ یسوع نے اُس سے کہا ۔ تو میرے پیچھے چل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ۔

**جھیل پر طوفان کو تھما دینا**
(مرقس ۴: ۳۶-۴۱ + لوقا ۸: ۲۲-۲۵)

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اُس کے ساتھ ہو لئے ۲۴ اور

---

۱۰ [۱] ل ۔ اسرائیل کے کسی شخص میں ۔

۱۷ [۱] یسعیاہ ۵۳: ۴ ۔ ۱۸ [۲] ل ن بہت سی ندارد

۴ اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ ۰ اور جب تیری ہی
آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے
۵ کہ لا تیری آنکھ میں سے تنکا نکال دوں؟ ۰ اے ریاکار
پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں
سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا +

۶ **روحانی قدرشناسی کے بیان میں** ۰ پاک چیز کتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی
سؤروں کے آگے نہ ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں کے
نیچے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑیں +

۷ **اعمال کے ساتھ دعا مانگنے کے بیان میں** ۰ مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈھو تو
پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے
۸ واسطے کھولا جائیگا ۰ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔
اور جو ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس
۹ کے واسطے کھولا جائیگا ۰ تم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُسکا
۱۰ بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ ۰ یا اگر مچھلی
۱۱ مانگے تو اُسے سانپ دے؟ ۰ پس جبکہ تم بُرے ہو کر اپنے
بچّوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو۔ تو تمہارا باپ جو آسمان
۱۲ پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟ ۰ پس
جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی
اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے +

۱۳ **تنگ اور چوڑا دروازہ** ۰ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ
وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ
ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور اُس سے داخل ہونیوالے
۱۴ بہت ہیں ۰ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے
جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔ اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں +

۱۵ **مسیح کی تعلیم پر عمل کرنے کے بیان میں** ۰ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے
پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر
۱۶ باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں ۰ اُن کے پھلوں سے
تم اُنہیں پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹکٹاروں
سے انجیر توڑتے ہیں؟ ۰ اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا ۱۷
پھل لاتا ہے۔ اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے ۰ اچھا درخت ۱۸
بُرا پھل نہیں لا سکتا۔ نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے
۰ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا ۱۹
جاتا ہے ۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے ۲۰
۰ جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں۔ اُن ۲۱
میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا۔
مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے ۰ اُس ۲۲
دن بہتیرے مجھ سے کہینگے۔ اے خداوند اے خداوند
کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی۔ اور تیرے نام
سے بدروحوں کو نہیں نکالا۔ اور تیرے نام سے بہت سے
معجزے نہیں دکھائے؟ ۰ اُس وقت میں اُن سے صاف ۲۳
کہہ دونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو
میرے پاس سے چلے جاؤ ۰ پس جو کوئی میری یہ باتیں ۲۴
سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے۔ وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند
ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۰ اور مینہ برسا اور ۲۵
پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں۔
لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی
۰ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں ۲۶
کرتا۔ وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا
گھر ریت پر بنایا ۰ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں ۲۷
چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا۔ اور وہ گر گیا اور بالکل
برباد ہو گیا +

**یسوع کے وعظ کی تاثیر** ۰ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں۔ ۲۸
تو ایسا ہوا کہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی ۰ کیونکہ وہ ۲۹
اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح

۱۴ بچا۔ اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے
۱۵ تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کرو گے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا ✦

۱۶ [روزے کے بارے میں] اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وہ اپنا مُنہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں۔ مَیں تم سے سچ کہتا
۱۷ ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے
۱۸ سر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا ✦

۱۹ [خدا پر بھروسا رکھنے کے بارے میں] اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں
۲۰ چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ۔ اور نہ وہاں
۲۱ چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے
۲۲ وہیں تیرا دل بھی لگا رہیگا۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے پس اگر
۲۳ تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی!
۲۴ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت[1]
۲۵ دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن
۲۶ پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا[2] کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ
۲۷ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی
۲۸ عمر میں ایک گھڑی[3] بھی بڑھا سکے؟ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں
۲۹ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے
۳۰ ہوئے نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے
۳۱ تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہناویگا؟ اِس لئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟
۳۲ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔ اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے
۳۳ محتاج ہو۔ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو۔ تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل
۳۴ جائینگی۔ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کر لیگا۔ آج کے لئے آج ہی کا دکھ کافی ہے ✦

۷ ۱ [اوروں پر الزام لگانے کے بارے میں] عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری
۲ بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائیگی۔ اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا
۳ اور تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور

[1] یونانی۔ ممون یہ ایک عبرانی لفظ ہے۔

[2] یونانی۔ آسمان۔ [3] یا اسے قد کو ایک ہاتھ۔

۳۷ کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کرسکتا۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔

**انتقام لینے کے بارے میں**

۳۸ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ[1] کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔
۳۹ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے داہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔
۴۰ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔
۴۱ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔
۴۲ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ۔

**عداوت کے بارے میں**

۴۳ تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے[2] پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت۔
۴۴ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا مانگو۔
۴۵ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو۔ کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔
۴۶ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟
۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟
۴۸ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

باب ۶

**یسوع کے پیروؤں کی راستبازی**

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے۔

**خیرات کے بارے میں**

۲ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادتخانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پاچکے۔
۳ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا داہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔
۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔

**دعا کے بارے میں**

۵ اور جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پاچکے۔
۶ بلکہ جب تو دُعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا مانگ۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔
۷ اور دعا مانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب ہماری سُنی جائیگی۔
۸ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔
۹ پس تم اس طرح دعا مانگا کرو کہ اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔
۱۰ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
۱۱ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
۱۲ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔
۱۳ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ بُرائی[3] سے

[1] خروج ۲۱: ۲۴ + احبار ۲۴: ۲۰ + استثنا ۱۹: ۲۱ [2] احبار ۱۹: ۱۸

[3] یا شریر سے

تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں۔

۱۷ **یسوع شریعت کا پورا کرنے اور کرانے والا** ○ یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ ۱۸ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں○ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پورا ۱۹ نہ ہو جائے○ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سکھائیگا۔ وہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا لیکن جو اُن پر عمل کریگا اور اُن کی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہت ۲۰ میں بڑا کہلائیگا○ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔

۲۱ **خون کے بارے میں** ○ تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون[1] نہ کر۔ اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا ۲۲ ○ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو اُسکو ۲۳ احمق کہیگا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا○ پس اگر تو قربانگاہ پر اپنی نذر گزرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی ۲۴ کو مجھ سے کچھ شکایت ہے○ تو وہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آ کر اپنی ۲۵ نذر گزران○ جب تک تو اپنے مُدعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلد صلح کر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مُدعی تجھے منصف کے حوالے کر دے اور منصف تجھے سپاہی کے حوالے کر دے اور تُو قیدخانے میں ڈالا جائے○ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں ۲۶ کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کر دیگا۔ وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا۔

۲۷ **زنا کے بارے میں** ○ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا[2] نہ کر ○ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش ۲۸ سے کسی عورت پر نگاہ کی۔ وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا○ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے ۲۹ نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے○ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر ۳۰ کھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ جائے○ یہ بھی کہا گیا ۳۱ تھا کہ[3] جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے ○ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری ۳۲ کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔

۳۳ **قسم کھانے کے بارے میں** ○ پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی[4] قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے ۳۴ پوری کر○ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ ۳۵ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے○ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کے نیچے کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی ۳۶ کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے○ نہ اپنے سر کی قسم کھانا

۱۵ خروج ۲۰: ۱۳+ استثناء ۵: ۱۷ | ۱۶ یونانی - راقہ +

۱ خروج ۲۰: ۱۴+ استثناء ۵: ۱۸ | ۲ استثناء ۲۴: ۱ | ۳ احبار ۱۹: ۱۲+

**یسوع کے پہلے شاگردوں کا بلایا جانا**
(مرقس ۱: ۱۶-۲۰ + لوقا ۵: ۲-۱۱ یوحنا ۱: ۴۰-۴۲)

۱۸ ○ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا۔ کیونکہ وہ مچھلیوں کے پکڑنے والے تھے ○ ۱۹ اور اُن سے کہا کہ میرے پیچھے چلے آؤ۔ تو میں تمہیں آدمیوں کا پکڑنے والا بناؤنگا ○ ۲۰ وہ فوراً جال چھوڑکر اُس کے پیچھے ہولئے ○ ۲۱ اور وہاں سے آگے بڑھکر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنہیں بُلایا ○ ۲۲ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑکر اُس کے پیچھے ہولئے ○

**یسوع کی منادی اور اُس کے معجزوں کی شہرت**
(مرقس ۱: ۳۹ + لوقا ۴: ۱۵)

۲۳ ○ اور یسوعلہ تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہت کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا ○ ۲۴ اور اُس کی شہرت تمام سوریہ میں پھیل گئی۔ اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُنہیں جن میں بدروحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے۔ اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا ○ ۲۵ اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی ○

**پہاڑ پر یسوع کا وعظ**
(لوقا ۶: ۲۰-۴۹ + ۱۱: ۱-۴ اور ۳۹-۱۴ اور ۱۲: ۲۲-۳۴ اور ۵۷-۵۹)

۵ ۱ ○ وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ○ ۲ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنہیں یوں تعلیم دینے لگا ○

**یسوع کے پیروؤں کی مبارک حالی**

۳ ○ مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ○ ۴ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائینگے ○ ۵ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے ○ ۶ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے ○ ۷ مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا ○ ۸ مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے ○ ۹ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے ○ ۱۰ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے ○ ۱۱ جب میرے سبب لوگ تمہیں لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہینگے تو تم مبارک ہوگے ○ ۱۲ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا ○

**اور لوگوں پر یسوع کے پیروؤں کی تاثیر**

۱۳ ○ تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں سوا اِس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے روندا جائے ○ ۱۴ تم دُنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا ○ ۱۵ اور چراغ جلاکر پیمانہلہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں۔ تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ○ ۱۶ اِسی طرح

---

لہ ن۔ اور وہ ○

لہ اِس لفظ سے ڈیڑھ من کا پیمانہ مراد ہے ○

میں جمع کریگا۔ مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بجھنے کی نہیں

**یسوع کا یوحنا سے بپتسمہ لینا**
(مرقس ۱: ۹-۱۱+ لوقا ۳: ۲۱و۲۲)

۱۳ اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔ ۱۴ مگر یوحنا یہ کہکر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟ ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پوری کرنی مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔ ۱۶ اور یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا۔ اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ ۱۷ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

## باب ۴

**یسوع کی آزمائش**
(مرقس ۱: ۱۲و۱۳+ لوقا ۴: ۱-۱۳)

۱ اُس وقت رُوح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ ۲ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھوک لگی۔ ۳ اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ ۴ اُس نے جواب میں کہا۔ لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔ ۵ تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا۔ ۶ اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں نیچے گرادے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دیگا۔
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے
ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر کی ٹھیس لگے۔

۷ یسوع نے اُس سے کہا۔ یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔ ۸ پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی ساری بادشاہتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائی۔ ۹ اور اُس سے کہا کہ اگر تو جھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دونگا۔ ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا۔ اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔ ۱۱ تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

**گلیل میں یسوع کی منادی کا شروع ہونا**
(مرقس ۱: ۱۴و۱۵+ لوقا ۴: ۱۴و۱۵)

۱۲ جب اُس نے سُنا کہ یوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا۔ ۱۳ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے۔ ۱۴ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ

۱۵ زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غیر قوموں کی گلیل
۱۶ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔
اور جو موت کے ملک اور سایہ میں بیٹھے تھے۔
اُن پر روشنی چمکی۔

۱۷ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنی اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔

---

۱ یا اصطباغ ۲ یا مگر وہ ۳ ن۔ اُسکے لئے ۴ مار د ۵ یا فاختہ ۶ استثناء ۸: ۳ ۷ زبور ۹۱: ۱۱-۱۲

۱ استثناء ۶: ۱۶ ۲ استثناء ۶: ۱۳ ۳ یسعیاہ ۹: ۱و۲

مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک کرے۔

۱۴ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچے اور اسکی ماں کو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہو گیا۔

۱۵ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔

۱۶ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا۔ اور آدمی بھیجکر بیت لحم اور اس کی ساری سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حساب سے

۱۷ جو اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا۔ اُس وقت وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ

۱۸ رامہ میں آواز سنائی دی۔
رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے۔
اور تسلی قبول نہیں کرتی اس لئے کہ وہ نہیں ہیں۔

**یسوع کا مصر سے واپس آکر ناصرۃ میں جا بسنا**

۱۹ جب ہیرودیس مر گیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا کہ

۲۰ اٹھ اس بچے اور اسکی ماں کو لیکر اسرائیل کے ملک میں چلا جا کیونکہ جو بچے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے۔

۲۱ پس وہ اٹھا اور بچے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر اسرائیل کے ملک میں آ گیا۔

۲۲ مگر جب سنا کہ ارخلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پا کر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہو گیا۔

۲۳ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

## باب ۳

**یوحنا بپتسمہ دینے والے کا حال**
مرقس ۱: ۲-۸، لوقا ۳: ۱-۱۸، یوحنا ۱: ۶-۸ اور ۱۹-۳۱

۱ اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیابان میں یہ منادی کرنے لگا کہ

۲ توبہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آ گئی ہے۔

۳ یہ وہی ہے جسکا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا کہ
بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خداوند کی راہ تیار کرو
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔

۴ یہ یوحنا اونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔

۵ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گرد و نواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے

۶ اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اس سے بپتسمہ لیا۔

۷ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو! تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟

۸ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ۔

۹ اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ان پتھروں سے ابرہام کے لئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔

۱۰ اور اب درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔

۱۱ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زورآور ہے۔ میں اُس کی جوتیاں اٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔

۱۲ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو تو کھتے

[illegible] ہوسیع ۱۱ [illegible]

[illegible] یونانی [illegible]

۱۸ **یسوع مسیح کی پیدائش کا حال**

اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہو گئی۔ تو ان کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔ ۱۹ پس اس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا۔ چپکے سے اس کے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ ۲۰ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا۔ کہ خداوند کے فرشتے نے اسے خواب میں دکھائی دیکر کہا۔ اے یوسف ابن داؤد۔ اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر۔ کیونکہ جو اس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے ۲۱ وہ بیٹا جنیگی اور تو اس کا نام یسوع رکھنا۔ کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات دیگا۔ ۲۲ یہ سب کچھ اس لئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ

۲۳ دیکھو[۱] ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
اور اس کا نام عمانوایل رکھینگے۔

۲۴ جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ۔ پس یوسف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتے نے اسے حکم دیا تھا۔ اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا۔ ۲۵ اور اس کو نہ جانا جب تک وہ بیٹا نہ جنی۔ اور اس کا نام یسوع رکھا۔

باب ۲

۱ **مجوسیوں کا مشرق سے مسیح کے پاس آنا**

جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت لحم میں پیدا ہوا۔ تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ ۲ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اس کا ستارہ دیکھ کر ہم اسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ ۳ یہ سن کر ہیرودیس بادشاہ اور اس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ ۴ اور اس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے ان سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہئے؟ ۵ انہوں نے اس سے کہا کہ یہودیہ کے بیت لحم میں۔ کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے کہ

۶ اے[۱] بیت لحم یہوداہ کے علاقے
تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلیگا
جو میری امت اسرائیل کی گلہ بانی کریگا۔

۷ اس پر ہیرودیس نے مجوسیوں کو چپکے سے بلا کر ان سے تحقیق کیا کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائی دیا تھا۔ ۸ اور یہ کہہ کر انہیں بیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو۔ اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اسے سجدہ کروں۔ ۹ وہ بادشاہ کی بات سن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ ان کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اس جگہ کے اوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ ۱۰ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت ہی خوش ہوئے۔ ۱۱ اور اس گھر میں پہنچ کر بچے کو اس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اس کے آگے گر کر سجدہ کیا۔ اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لبان اور مر اس کو نذر کیا۔ ۱۲ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پا کر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔

۱۳ **یسوع کا بچنا اور بیت لحم کے بچوں کا قتل ہونا**

جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دیکر کہا کہ اٹھ بچے اور اس کی ماں کو ساتھ لیکر

[۱] اشعیا ۷:۱۴۔

[۱] میکاہ ۵:۱

باب ۱

**یسوع مسیح کا نسب نامہ**

۱ ٥ یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابراہیم کا نسب نامہ +

۲ ٥ ابراہیم سے اضحاق پیدا ہوا۔ اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا۔ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُسکے بھائی پیدا ہوئے

۳ ٥ اور یہوداہ سے فارص اور زورح تامار کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ اور فارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے رام پیدا ہوا

۴ ٥ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحشون پیدا ہوا۔ اور نحشون سے سلمون پیدا ہوا

۵ ٥ اور سلمون سے بوعز راحاب کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید[1] روت کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ اور عوبید[1] سے یشے پیدا ہوا

۶ ٥ اور یشے سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا +

اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اُوریاہ کی بیوی تھی

۷ ٥ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا۔ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا۔ اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا

۸ ٥ اور آسا سے یہوسفاط پیدا ہوا۔ اور یہوسفاط سے یورام پیدا ہوا

۹ ٥ اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا ٥ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا۔ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا

۱۰ ٥ اور حزقیاہ سے منسّی پیدا ہوا۔ اور منسّی سے آمون پیدا ہوا۔ اور آمون سے یوسیاہ پیدا ہوا

۱۱ ٥ اور گرفتار ہوکر بابل جانے کے زمانے میں یوسیاہ سے یکنیاہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے +

۱۲ ٥ اور گرفتار ہوکر بابل جانے کے بعد یکنیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوا۔ اور سیالتی ایل سے زربابل پیدا ہوا

۱۳ ٥ اور زربابل سے ابیہود پیدا ہوا۔ اور ابیہود سے الیاقیم پیدا ہوا۔ اور الیاقیم سے عازور پیدا ہوا

۱۴ ٥ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا۔ اور اخیم سے الیہود پیدا ہوا

۱۵ ٥ اور الیہود سے الیعزر پیدا ہوا۔ اور الیعزر سے متان پیدا ہوا۔ اور متان سے یعقوب پیدا ہوا

۱۶ ٥ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے +

۱۷ ٥ پس سب پشتیں ابراہیم سے داؤد تک چودہ پشتیں ہوئیں۔ اور داؤد سے لیکر گرفتار ہوکر بابل جانے تک چودہ پشتیں۔ اور گرفتار ہوکر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہوئیں +

---

[1] ن۔ یوبید +

# نئے عہد نامے

## کی

# کتابوں کی فہرست

واضح ہو کہ یہ ترجمہ نئے عہدنامے کے اصل یُونانی متن کے مطابق کیا گیا۔ اور اُس متن کی وہ صورت منظور ہوئی جسے انگریزی نئے عہدنامے کی ترمیم کنندگان نے (سنہ ۱۸۷۰-۱۸۸۱ء) قدیمی نسخوں کو مقابلہ کر کے قبول کیا تھا۔ اِس کے بعد سنہ ۱۹۰۴ء میں برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی کی طرف سے یُونانی نئے عہدنامہ کی ایک اور طبع نکلی۔ جس میں مشہور و معروف الہیات کے پروفیسر ڈاکٹر ابرہارٹ نیسلے صاحب نے اُنیسویں صدی کے بڑے بڑے عالموں کی رائے کے مطابق متن کی اور بھی تصحیح کی تھی۔ اس میں جو جو فرق بمقابلہ اُس متن کے نکلا۔ جو مذکورۂ بالا انگریزی مترجموں کو منظور تھا۔ وہ اِس اُردو ترجمہ کے حاشیہ میں حرف ن سے اشارہ دے کر درج کیا گیا ہے +

# انجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خُداوند اور مُنجی

## یسُوعؔ مسیح

کا

# نیا عہد نامہ

جس کا ترجمہ یُونانی زبان سے زبان اُردو میں پہلے کیا گیا تھا
اور سنہ ۱۸۹۳ء سے ۱۹۰۴ء تک تصحیح کرکے اب سترھویں بار چھپوائی گئی ہے

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی

انارکلی۔ لاہور

۱۹۱۶ء

مزدوروں کو ظلم سے مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافر کو پھرا دیتے کہ وہ اپنا حق نہ پائے اور مجھ سے نہیں ڈرتے مستعد ہو کے گواہی دونگا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۔

۶ ٥ کیونکہ میں خداوند ہوں۔ میں بدلتا نہیں۔ اسی لئے اے بنی یعقوب تم نیست نہیں ہوئے ۔

۷ ٥ تم اپنے باپ دادوں کے ایام سے میرے قانونوں سے پھر جاتے اور اُنہیں تم نے حفظ نہیں کیا۔ تم میری طرف پھرو تو میں تمہاری طرف پھرونگا۔ رب الافواج فرماتا ہے لیکن تم کہتے ہو کہ ہم کس بات میں پھریں ؟

۸ ٥ کیا کوئی آدمی خدا کو جھنسیگا؟ پر تم نے مجھ کو جھنسا۔ اور تم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے جھنسا؟ وہ ہیکلیوں اور ہدیوں میں۔

۹ ٥ سو تم اُس لعنت سے لعنتی ہوئے۔ کیونکہ تم نے ہاں اس تمام قوم نے مجھے جھنسا۔

۱۰ ٥ تم ساری وہ ہیکلیوں کو گنجینے میں لاؤ تاکہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں اور تم پر برکت نہ برساؤں ایسا کہ تم پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے۔

۱۱ ٥ اور میں نگلنے والیوں کو تمہاری خاطر سے ڈانٹونگا۔ اور وہ تمہاری زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگی۔ اور تمہاری تاکیں کھیت میں بے پھل نہ ہونگی۔ رب الافواج فرماتا ہے۔

۱۲ ٥ اور سب قومیں تمہیں مبارک کہینگی کہ تم ایک دلکشا مملکت ہوگے۔ رب الافواج فرماتا ہے ۔

۱۳ ٥ تمہاری باتیں میرے حق میں شدت سے سخت ہوئیں خداوند فرماتا ہے۔ پر تم کہتے ہو کہ ہم نے تیری مخالفت میں ایسی کونسی بات کہی ہے؟

۱۴ ٥ تم نے تو کہا کہ خدا کی بندگی کرنا عبث ہے۔ اور کیا فائدہ ہوگا اگر ہم اُس کے حکموں کو مانیں اور رب الافواج کے آگے ماتمی صورت اختیار کر کے چلیں؟

۱۵ ٥ اور اب ہم مغروروں کو نیکبخت کہتے ہیں۔ ہاں وہ جو شرارت کرتے ہیں سو ترقی پاتے۔ وہ جو خدا کو بھی آزماتے تو بھی اُنکو رہائی ملتی ۔

۱۶ ٥ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے۔ آپس میں بار بار گفتگو کی اور خداوند نے کان دھر کے سُنا۔ اور اُن کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُس کے نام کو یاد رکھتے تھے اُس کے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا۔

۱۷ ٥ اور وہ میرا خاص خزانہ ہونگے۔ اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہے رب الافواج فرماتا ہے۔ اور جس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو اُس کا خدمتگذار ہے شفقت کرتا ہے میں اُن پر شفقت کرونگا۔

۱۸ ٥ تب تم پھر آؤگے اور صادق اور شریر کے درمیان اُس کے درمیان جو خدا کی بندگی کرتا اور جو اُس کی بندگی نہیں کرتا امتیاز کروگے ۔

۴ باب

۱ ٥ کیونکہ دیکھو وہ دن آتا ہے جو تنور کی مانند سوزاں ہوگا۔ تب سارے مغرور اور ہر ایک جو بدکاری کرتا ہے کھونٹی کی مانند ہونگے۔ اور وہ دن جو آتا ہے اُن کو جلائیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے ایسا کہ وہ اُنکی نہ جڑ چھوڑیگا نہ ڈالی ۔

۲ ٥ لیکن تم پر جو میرے نام سے ڈرتے ہو آفتاب صداقت طالع ہوگا۔ اور اُس کے پنکھوں میں شفا ہوگی۔ اور تم نکلوگے۔ اور گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کودو گے پھاندوگے۔

۳ ٥ اور تم شریروں کو پائمال کروگے۔ کیونکہ جس دن کہ میں یہ ٹھہراؤں وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہونگے۔ رب الافواج فرماتا ہے ۔

۴ ٥ تم میرے بندے موسےٰ کی شریعت کو یاد رکھو جسے میں نے سارے بنی اسرائیل کیلئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا۔

۵ ٥ دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجونگا۔

۶ ٥ اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو بیٹوں کی طرف اور بیٹوں کے دلوں کو اُن کے باپ دادوں کی طرف مائل کریگا۔ تا ایسا نہ ہو کہ میں آؤں اور سرزمین کو لعنت سے ماروں ۔

پُرانے عہدنامے کا خاتمہ ہُوا

نسل کے لئے بیج پر بددعا کرونگا۔ اور نجس جو ہے۔ ہاں تمہاری مقدس
عیدوں میں نجس جو ہوتا تمہارے منہ پر پھینک دونگا۔ اور لوگ
۴ تم کو اُس سمیت لے جائینگے ۞ اور تم جانوگے کہ میں نے تم کو یہ حکم
بھیجا ہے۔ اس لئے کہ میرا عہد لاوی کے ساتھ ہو۔ رب الافواج
۵ فرماتا ہے ۞ میرا عہد زندگی اور سلامتی کی بابت جو کہ میں نے اُسے
دیں اُس کے ساتھ تھا کیونکہ وہ مجھ سے ڈرتا رہا اور میرے نام
۶ کے حضور ترساں رہا ۞ سچائی کی شریعت اُس کے منہ میں تھی اور
اُس کے لبوں میں کوئی شرارت پائی نہ گئی۔ وہ میرے ساتھ سلامتی
اور راستی سے چلتا رہا۔ اور اُس نے بہتوں کو بدی کی راہ سے پھیرا۔
۷ ۞ کیونکہ کاہن کے ہونٹوں میں چاہئے کہ معرفت حفاظت سے رہے۔
اور لازم ہے کہ لوگ اُس کے منہ سے شریعت کو تلاش کریں۔ اِس
۸ لئے کہ وہ رب الافواج کا رسول ہے ۞ پر تم راہ سے کنارے ہو گئے۔
تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹھوکر کھلائی۔ تم نے لاوی کے عہد کو
۹ خراب کیا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۞ اور اس لئے میں نے تمہیں
تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا کہ تم نے میری راہوں کو حفظ
۱۰ نہیں کیا بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے ۞ کیا ہم سبھوں کا ایک
ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خدا نے ہم سبھوں کو پیدا نہ کیا؟ پس
کیا سبب ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے اور
آپس میں ایک دوسرے سے بیوفائی کرتے؟
۱۱ ۞ یہوداہ نے بیوفائی کی ہے۔ اسرائیل اور یروشلم میں ایک مکروہ
کام ہوا ہے۔ یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُس نے عزیز جانا
۱۲ ناپاک کیا اور اجنبی معبود کی بیٹی بیاہ لایا ۞ خداوند اُس شخص کو جو ایسا
کرتا ہے کیا وہ جو پہرہ دیتا یا وہ جو جواب دیتا اور اُسے جو
رب الافواج کے آگے ہدیہ گذرانتا ہے نابود کر ڈالے گا۔ کہ وہ
۱۳ یعقوب کے خیموں میں نہ رہے ۞ اور یہ تم نے دوبارہ کیا کہ خداوند
کے مذبح کو آنسوؤں اور نالوں اور فریادوں تلے چھپا دیا یہاں تک
کہ وہ پھر کبھی ہدیہ قبول نہ کرے۔ اور تمہارے ہاتھ کی نذر خوشی سے

کبھی نہ لے ۞ لیکن پھر بھی تم کہتے ہو کہ سبب کیا ہے؟ سبب یہ ہے ۱۴
کہ خداوند تیرے اور تیری جوانی کی جورو کے درمیان گواہ ہوا کہ تو نے
اُس سے بیوفائی کی ہے تب بھی وہ تیری جانی اور تیرے عہد کی
جورو ہے ۞ اور کیا اُس نے ایک ہی کو نہ بنایا باوجودیکہ روح کا ۱۵
بقیہ اُسی کا رہا۔ اور کاہیکو ایک؟ تاکہ خدا ترس نسل پائے۔
اس لئے تم اپنی طبیعت سے خبردار رہو۔ اور کوئی اپنی جوانی کی
جورو سے بیوفائی نہ کرے ۞ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے۔ ۱۶
کہ میں طلاق سے بیزار ہوں اور اُس سے بھی جو ظلم تلے اپنے
لباس کو چھپا ڈالتا ہے رب الافواج فرماتا ہے۔ اس لئے تم
اپنی طبیعت کی بابت خبردار رہو تاکہ بیوفائی نہ کرو ۞
۞ تم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہے تب بھی ۱۷
تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے اُسے بیزار کیا؟ اس میں جو
کہتے ہو کہ ہر کوئی جو برائی کرتا ہے سو خداوند کی نظر میں نیک
ہے اور وہ اُن سے خوش ہے۔ اور یہ کہ انصاف کا خدا کہاں ہے؟
۞ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے میری ۱ باب ۳
راہ کو درست کریگا۔ اور وہ خداوند جس کی تلاش میں تم ہو ہاں عہد
کا رسول جس سے تم خوش ہو وہ اپنی ہیکل میں ناگہاں آئیگا۔
دیکھو وہ یقیناً آئیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے ۞ پر اُسکے آنے ۲
کے دن میں کون ٹھہر سکیگا؟ اور جب وہ نمود ہوگا کون ہے جو
کھڑا رہیگا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابن کی مانند
ہے ۞ اور وہ روپے کا میل کاٹتا ہوا اور اُسے خالص کرتا ہوا ۳
بیٹھیگا اور وہ بنی لاوی کو پاک کریگا۔ وہ اُنہیں روپے اور سونے
کی مانند صاف کریگا۔ تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے آگے ہدیہ
گذرانیں ۞ تب یہوداہ اور یروشلم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئیگا ۴
جیسا اگلے دنوں میں اور گذرے ہوئے برسوں میں ہوتا ۞ اور ۵
میں عدالت کے لئے تمہارے نزدیک آؤنگا اور جادوگروں پر
اور زناکاروں پر اور جھوٹی قسم کھانے والوں پر اور اُن پر جو

# ملاکی نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ○ خداوند کا الہامی کلام جو ملاکی کی معرفت سے اسرائیل کے
۲ لئے ارشاد ہوا۔ خداوند فرماتا ہے کہ مَیں نے تمہیں پیار کیا ہے
تب بھی تم کہتے ہو کہ تُو نے ہمیں کیونکر پیار کیا؟ کیا عیسو یعقوب
کا بھائی نہ تھا؟ خداوند فرماتا ہے۔ لیکن مَیں نے یعقوب کو پیار کیا
۳ ○ اور مَیں نے عیسو سے دشمنی رکھی اور اُس کے پہاڑوں اور اُس
۴ کی میراث کو ویران کر کے دشتی سانپوں کے نصیب کیا۔ چونکہ ادوم
کہتا ہے کہ ہمارا تہس نہس تو ہوا۔ لیکن ہم پھر کے ویران مکانوں
کی تعمیر کرینگے۔ ربّ الافواج فرماتا ہے کہ وہ تعمیر تو کریں پر مَیں
ڈھاؤنگا۔ اور لوگ اُن کا یہ نام رکھینگے شرارت کی مملکت اور
۵ وہ قوم جس پر ہمیشہ خداوند کا قہر ہو رہا۔ اور تمہاری آنکھیں
دیکھیں گی اور تم کہوگے کہ خداوند کی بزرگی اسرائیل کی
مملکت سے ہو ✚
۶ ○ بیٹا اپنے باپ کی اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے پس اگر
مَیں باپ ہوں تو میری عزت کہاں؟ اور اگر آقا ہوں تو میرا خوف
کہاں؟ ربّ الافواج تمہیں کہتا ہے۔ اے کاہنو جو میرے
نام کو حقیر جانتے ہو۔ تو بھی تم کہتے ہو کہ کس بات میں ہم نے
۷ تیرے نام کو ذلیل کیا؟ ○ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیاں
گذرانتے ہو اور کہتے ہو کہ کیونکر ہم نے تجھے ناپاک کیا؟ اس
۸ میں کہ کہتے ہو۔ کہ خداوند کی میز حقیر ہے۔ کہ جب تم اندھے
کو قربانی کے لئے گذرانتے ہو تو کیا بُرا نہیں ہے؟ اور اگر
لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا بُرا نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے
حاکم کی نذر کر۔ تو کیا وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تو اُس کے آگے
۹ منظورِ نظر ہوگا؟ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ اب تم خدا کو مناؤ۔
تاکہ وہ ہم پر رحم فرمائے۔ تمہارے ہی سبب سے یہ ہوا ہے۔
کیا وہ تمہیں اپنا منظورِ نظر کریگا؟ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ تمہارے ۱۰
درمیان ایسا کون ہے جو مُفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر
رائگاں آگ سُلگانے پر راضی نہیں ہو۔ مَیں تم سے راضی نہیں ہوں
ربّ الافواج فرماتا ہے اور تمہارے ہاتھ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا۔
○ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُس کے غروب تک میرا نام قوموں کے ۱۱
درمیان بزرگ ہوگا۔ اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک
ہدیے گذرانے جائینگے۔ کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا
ربّ الافواج فرماتا ہے ✚
○ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا۔ چونکہ کہتے ہو کہ خداوند کی میز ۱۲
نجس ہے اور اُس کا پھل یعنی اُس کی خوراک بے حقیقت ہے۔
○ اور تم نے کہا کہ دیکھو کیا بڑی تکلیف ہے! اور اُس کی تحقیر کی۔ ۱۳
ربّ الافواج فرماتا ہے۔ پھر تم پھاڑے ہوئے اور لنگڑے اور بیمار کو
لائے۔ اور اسی طرح کا ہدیہ گذرانا۔ کیا مَیں اُس کو تمہارے ہاتھ سے
قبول کروں؟ خداوند فرماتا ہے۔ پر وہ جو دغاباز ہے اُس پر لعنت ۱۴
کہ اُس کے گلّے میں نر ہے پر معیوب چیز کی نذر کرتا اور خداوند کے
لئے گذرانتا ہے۔ کیونکہ مَیں بڑا بادشاہ ہوں ربّ الافواج فرماتا
ہے۔ اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا ✚

باب ۲

۱ ○ اور اب اے کاہنو تمہارے لئے یہ حکم ہے۔ اگر تم شنوا نہ
۲ ہوگے اور دل میں یہ نہ رکھوگے کہ میرے نام کو بزرگی دو ربّ الافواج
فرماتا ہے تو مَیں لعنت کو تم پر بھیجونگا اور مَیں تمہاری برکتوں پر
لعنت کرونگا۔ ہاں اُن میں سے ایک ایک پر مَیں لعنت کرونگا۔
اسلئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو۔ دیکھو مَیں تمہارے ۳

عورتیں بےحرمت کی جائینگی۔ اور آدھا شہر اسیر ہو کے جائیگا۔ پر وہ جو باقی رہ جائینگے شہر میں کاٹے نہ جائینگے ؀ ۳ تب خداوند خروج کریگا اور اُن قوموں کے ساتھ جس طرح سابق میں جنگ کے دن لڑا تھا لڑائی کریگا ✠

۴ ؀ اور اُس کے پاؤں اُسی دن زیتون کے پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے پورب کو ہے جمے رہینگے۔ اور زیتون کا پہاڑ بیچوں بیچ سے پچھم کی طرف اور پُورب کی طرف کو ایسا پھٹ جائیگا۔ کہ اسمیں بڑی وادی ہو جائے گی۔ کیونکہ آدھا پہاڑ اُتر کی طرف سرک جائیگا اور آدھا اُسکا دکھن کی طرف ؀ ۵ اور تم میرے پہاڑوں کی وادی کو بھاگو گے۔ کیونکہ پہاڑوں کی وادی آضل سے جا ملیگی۔ ہاں جس طرح سے تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے ایام میں زلزلہ کے آگے بھاگے تھے اُسی طرح سے بھاگو گے۔ کیونکہ خداوند میرا خدا آئیگا۔ اور سارے قدسی تیرے ساتھ ؀ ۶ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ نفیس ۷ اجرام فلک کی روشنی نہ ہوگی۔ پر نہایت کثیف تاریکی ہوگی ؀ پر ایک دن ایسا ہوگا جو خداوند کو معلوم ہے۔ وہ تو دن اور رات نہ ہوگا۔ بلکہ ۸ یُوں ہوگا کہ شام کے وقت روشن ہوگا ؀ اور اُسی دن یُوں ہوگا۔ کہ جیتا پانی یروسلم میں سے جاری ہوگا۔ اُس کا آدھا پُوربی سمندر کی طرف اور اُس کا آدھا پچھمی سمندر کی طرف۔ ایام گرمی میں اور ۹ جاڑے میں ایسا ہوگا ؀ اور خداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہو جائیگا ۱۰ اُس دن ایک خداوند ہوگا اور اُس کا نام ایک ہوگا ؀ اور ساری سرزمین متبدل ہو کے اُس عرابہ کی مانند ہو جائیگی جو جبع سے لے کے رمون تک یروسلم کی دکھن طرف ہے۔ پر وہ بلند ہوگی۔ اور بنیمین کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک کے مقام تک اور کونے کے پھاٹک تک اور حننی ایل کے برج سے بادشاہ کے انگوری ۱۱ کولھوؤں تک اپنے ہی موقع پر آباد کیجائیگی ؀ اور لوگ اسمیں سکونت کرینگے اور پھر لعنت مطلق نہ ہوگی بلکہ یروسلم امن و امان سے بسیگی ✠

۱۲ ؀ اور وہ مری کہ جس سے خداوند ساری قوموں کو جو لڑنے کو یروسلم پر چڑھ آئیں ماریگا سو یہ ہے۔ اُن کا گوشت جس وقت وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہونگے فنا ہو جائیگا اور اُنکی آنکھیں اُنکے چشم خانوں میں گل جائینگی اور اُن کی زبان اُنکے منہ میں سڑ جائیگی ؀ ۱۳ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ خداوند کی طرف سے اُن کے درمیان بڑی گڑبڑاہٹ آپڑیگی۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیگا۔ اور اُس کا ہاتھ دوسرے کے ہاتھ کے مقابل اُٹھایا جائیگا ؀ ۱۴ اور یہوداہ بھی یروسلم میں لڑیگا اور ساری غیر قوموں کا مال جو آس پاس ہیں کیا سونا کیا روپا کیا لباس بڑی کثرت سے فراہم کیا جائیگا ؀ ۱۵ اور گھوڑوں اور خچروں اور اونٹوں اور گدھوں اور سب حیوانوں کو جو اُن لشکرگاہوں میں ہونگے۔ اُسی طرح کی مری جیسی یہ ہے ماریگی ✠

۱۶ ؀ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک جو اُن سب قوموں میں سے جو یروسلم پر چڑھ آئیں بچ رہیگا۔ سال بسال بادشاہ رب الافواج کو سجدہ کرنے اور عید خیمہ ماننے کو جائیگا ؀ ۱۷ اور یوں ہوگا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروسلم میں نہ آئے اُنپر مینہ نہیں برسیگا ؀ ۱۸ اور اگر مصر کا گھرانا نہ چڑھ جائے اور نہ آئے تو اُن پر بھی نہیں پڑیگا۔ بلکہ اُن پر وہ مری ہوگی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ماریگا ؀ ۱۹ یہی مصر کی سزا ہوگی۔ اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جاتی ہیں کہ خیموں کی عید مانیں ✠

۲۰ ؀ اُسی دن گھوڑوں کی گھنٹیوں پر یہ رقم ہوگا قدس یہوداہ کو اور خداوند کے گھر کی دیگیں اُن پیالوں کے جو مذبح کے آگے دھرے گئے برابر ہونگی ؀ ۲۱ بلکہ یروسلم اور یہوداہ میں کی سب دیگیں رب الافواج کے لئے قدس ہونگی۔ اور وہ سب جو ذبیحے کو ذبح کرتے ہیں آئیں گے۔ اور اُن میں سے کسی کو لیں گے۔ اور اُن میں پکائینگے اور اُس دن میں پھر کوئی کنعانی رب الافواج کے گھر میں نہ ہوگا ✠

۵ کے سب گھوڑوں کو مارونگا کہ وہ اندھے ہو جائیں۔ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے کہ یروشلم کے باشندے ربّ الافواج اُن کے خدا کے سبب سے ہماری توانائی ہیں +

۶ میں اُس دن یہوداہ کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کی مانند جو لکڑیوں کے بیچ ہو اور اُس جلتی مشعل کی مانند جو پولوں کے درمیان ہو کرونگا۔ اور وہ دہنے بائیں پر آس پاس کی ساری قوموں کو نگلینگے

۷ اور یروشلم پھر اپنے مقام پر یروشلم ہی میں نشست کریگی۔ اور خداوند یہوداہ کے خیموں کو پہلے رہائی دیگا۔ تاکہ داؤد کا گھرانا اور یروشلم کے باشندے یہوداہ کی بہ نسبت اپنی زیادہ بڑائی نہ کریں

۸ اُسی دن خداوند یروشلم کے باشندوں کی حمایت کریگا۔ اور وہ جو اُس دن اُن میں سے گرا پڑا ہوگا سو داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا خدا کی مانند ہوگا بلکہ خداوند کے فرشتے کی مانند جو اُن کے آگے آگے ہو +

۹ اور اُسی دن یُوں ہوگا کہ میں اُن ساری قوموں کا جو یروشلم پر چڑھائی کرنے آئی ہیں سراغ لگاؤنگا کہ میں اُنہیں ہلاک کروں

۱۰ اور میں داؤد کے گھرانے پر اور یروشلم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی رُوح برساؤنگا۔ اور وہ مجھ پر جسے اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کرینگے۔ اور وہ اُس کے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی اپنے اکلوتے کے لئے ماتم کرتا ہے۔ اور وہ اُس کے لئے تلخ کام ہونگے جس طرح سے کوئی اپنے پلوٹھے کے لئے تلخکامی میں پڑتا ہے۔

۱۱ اور اُس دن یروشلم میں بڑا ماتم ہوگا ہددرمون کے ماتم کی مانند

۱۲ مجدون کی وادی میں۔ اور ساری مملکت ماتم کریگی ہر ایک گھرانا علیحدہ۔ داؤد کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروواں علیحدہ۔ ناتن کا

۱۳ گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروواں علیحدہ۔ لاوی کا گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروواں علیحدہ۔ سمعی کا گھرانا علیحدہ اور اُنکی جوروواں

۱۴ علیحدہ۔ سارے گھرانے جو باقی رہینگے۔ ایک ایک گھرانا علیحدہ اور اُن کی جوروواں علیحدہ +

باب ۱۳

۱ اُس دن گناہ اور ناپاکی کے واسطے داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروشلم کے باشندوں کے لئے ایک سوتا پھوٹ نکلیگا +

۲ اور اُسی دن یُوں ہوگا ربّ الافواج فرماتا ہے کہ میں بتوں کے ناموں کو زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور اُنہیں پھر کوئی یاد نہ کریگا۔ اور میں نبیوں کو اور ناپاک رُوح کو دُنیا سے خارج کرُونگا۔

۳ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی نبوت کریگا تو اُس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہوا اُسے کہینگے کہ تُو نہ جئیگا کیونکہ تُو خداوند کا نام لے کے جھُوٹ بولتا ہے۔ اور اُس کے باپ اور ماں جن سے وہ پیدا ہوا جسوقت وہ پیشینگوئی کریگا اُسے ہول مارینگے۔

۴ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ نبیوں میں سے ہر ایک جس وقت وہ نبوت کرے اپنی رویا سے شرمندہ ہوگا۔ اور وہ کبھی بالوالا لباس نہ پہینگے۔ تاکہ فریب دیں۔

۵ بلکہ ایک ایک کہیگا کہ میں نبی نہیں۔ میں کسان ہوں۔ کیونکہ میری ابتدائے جوانی سے کسی نے مجھے غلام کر رکھا تھا۔

۶ اور ایک اُس سے پُوچھیگا کہ تیرے ہاتھوں پر یہ کیا زخم ہیں؟ تو جواب دیگا وہ زخم ہیں جو مجھے اپنے دوستوں کے گھر میں لگے +

۷ اے تلوار تُو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہے بیدار ہو ربّ الافواج فرماتا ہے۔ اُس چرواہے کو مار کہ گلّہ پراگندہ ہو جائے۔ پر میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر چلاؤنگا۔

۸ اور ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ ساری سرزمین میں دو حصّے کاٹے جائینگے اور مر جائینگے لیکن تیسرا حصّہ اُس میں باقی رہیگا۔

۹ اور میں تیسرے حصّے کو چلاؤنگا کہ وہ آگ کے درمیان ہو کے گذریں۔ اور میں اُنہیں یوں صاف کرونگا جس طرح سے روپے کو صاف کرتے ہیں۔ اور یوں تاؤنگا جس طرح سونے کو تاتے ہیں۔ وہ میرا نام لینگے۔ اور میں اُن کی سُنونگا میں کہونگا کہ یہ میرے لوگ ہیں اور وہ بولینگے کہ خداوند میرا خدا +

باب ۱۴

۱ دیکھو خداوند کا دن آتا ہے اور تیری لوٹ کا مال تیرے درمیان بانٹا جائیگا۔

۲ اور میں ساری قوموں کو فراہم کرونگا کہ یروشلم پر چڑھیں اور لڑیں اور شہر لے لیا جائیگا۔ اور گھر کے گھر لوٹے جائیں گے اور

۲ تیرے دیوداروں کو کھا جائے ۞ اے سرو کے درختو تم نوحہ کرو۔ اِس
لئے کہ دیودار گر گئے۔ کیونکہ شاندار غارت ہوئے ہیں۔ اے بسنی بلوط
کے درختو فغاں کرو۔ کیونکہ محافظ بن گر گیا ہے ✚
۳ ○ چرواہوں کے نالے کی آواز ہے اس لئے کہ اُن کی حشمت غارت
ہوئی۔ جوان شیر ببروں کے گرجنے کی آواز ہے۔ کیونکہ یردن کا فخر
۴ ڈھایا گیا ۞ خداوند میرا خدا یُوں فرماتا ہے کہ بھیڑ بکریوں کو جو
۵ ذبح کے لئے ہیں چرا ۞ جن کے مالک اُنہیں ذبح کرتے ہیں اور
گنہگار نہیں ٹھہرائے جاتے۔ اور اُن میں سے ہر ایک جو اُنہیں
بیچتا ہے کہتا ہے کہ خداوند مُبارک ہو کہ مَیں مالدار ہوا۔ اور اُنکے
۶ چرواہوں میں سے کوئی اُن پر رحم نہیں کرتا ہے ۞ کیونکہ مَیں مُلک
کے رہنے والوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا۔ خداوند فرماتا ہے۔ پر
دیکھ مَیں اُن آدمیوں کو ہر ایک شخص کو اُس کے ہمسایہ کے اور اُس
کے بادشاہ کے قابو میں کر دُونگا۔ اور وہ زمین کو تباہ کرینگے۔ اور
۷ مَیں اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں چھُڑاؤنگا ۞ پس مَیں نے اُن
بھیڑوں کو جو ذبح کے لئے تھیں ہاں گلّے کے مسکینوں کو چرایا۔
اور مَیں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ایک کو مَیں نے نعم کہا اور دوسری
۸ کو حبال۔ اور گلّے کو چرایا ۞ اور مَیں نے تین چرواہوں کو ایک مہینے
میں ہلاک کر دیا اور میری جان نے اُن سے نفرت رکھی۔ اور اُن کا
۹ جی بھی مجھ سے بیزار ہوا ۞ تب مَیں نے کہا کہ مَیں تمہیں آگے کو نہیں
چراؤنگا۔ وہ جو مرتا ہے اُسے مرنے دو۔ اور جو کاٹے جانے پر ہے
کاٹا جائے۔ اور جو باقی رہینگے سو اُن میں سے ہر ایک دوسرے
کا گوشت کھائے ✚

۱۰ ○ تب مَیں نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے کاٹ ڈالا کہ اپنے
۱۱ عہد کو جو مَیں نے ساری قوموں سے باندھا تھا توڑوں ۞ سو وہ
اُسی دن میں توڑا گیا۔ اور جھنڈ کے مسکینوں نے جو میری راہ
۱۲ تکتے تھے جانا کہ یہ خداوند کی بات ہے ۞ اور مَیں نے اُنہیں
کہا کہ اگر تمہاری نظر میں بھلا لگے تو میری قیمت مجھے دو۔ اور نہیں تو
مت دو۔ اور اُنہوں نے میرے مول کی بابت تیس روپیہ تول کے
۱۳ دیئے ۞ اور خداوند نے مجھے حکم دیا کہ اُسے کمہار پاس پھینکدے
اُس اچھی قیمت کو جو اُنہوں نے میری ٹھہرائی تھی۔ اور مَیں نے
اُن تیس روپیوں کو لیا اور خداوند کے گھر میں کمہار کیلئے پھینک
۱۴ دیا ۞ تب مَیں نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس
برادری کو جو یہوداہ اور اسرائیل میں ہے۔ توڑ ڈالوں ✚
۱۵ ○ اور خداوند نے مجھے کہا کہ تُو پھر نادان چرواہے کے ہتھیار
۱۶ اپنے لئے لے ۞ کیونکہ دیکھ مَیں مُلک میں ایک چوپان کو برپا
کرونگا۔ جو اُن کی جو ہلاک ہونے پر ہیں خبر نہیں لیگا اور اُس کو جو
بھٹکا ہوا ہے نہیں ڈھونڈھیگا اور اُسکو جو زخمی ہوا چنگا نہیں
کریگا۔ اور اُسے جو کھڑا رہتا نہیں چلائیگا پر موٹوں کا گوشت
۱۷ کھائیگا اور اُنکے کھُروں کو توڑ ڈالیگا ۞ اُس بدذات گڈریے پر واویلا
ہے۔ جو گلّے کو چھوڑ جاتا ہے تلوار اُس کے بازو پر اور اُس کی
دہنی آنکھ پر ہوگی۔ اُس کا بازو بالکل سوکھ جائیگا۔ اور اُس کی
دہنی آنکھ پھوٹ جائیگی ✚

باب ۱۲ ○ خداوند کے سخن کا فتوے جو اسرائیل پر ہے وہ خداوند
فرماتا ہے جو آسمانوں کو پھیلاتا ہے اور زمین کی نیو ڈالتا ہے اور
۲ انسان کے اندر اُس کی رُوح پیدا کرتا ہے ۞ دیکھو مَیں ایسا
کرونگا کہ یروشلم آس پاس کی ساری قوموں کیلئے تھرتھراہٹ
کا پیالہ ہوگا۔ اور یہوداہ کا بھی یہ حال ہوگا جسوقت کہ یروشلم
گھیرا جائے ✚

۳ ○ اور مَیں اُس دن یروشلم کو ساری قوموں کے لئے ایک
بھاری پتھر کر دُونگا۔ اور سب جو اُسے اُٹھائینگے گھایلے ٹکڑے کئے
جائینگے۔ اگرچہ زمین کی ساری قومیں اُس کے مقابل جمع ہونگی
۴ ○ اُسی دن خداوند فرماتا ہے مَیں ہر ایک گھوڑے کو ایسا مارونگا
کہ سب حیران رہ جائیں اور اُس کے سوار کو دیوانہ کر دُونگا مگر
اپنی آنکھیں یہوداہ کے گھرانے پر کھُلی ہوئی رکھونگا پر قوموں

گھوڑے کاٹ ڈالونگا اور جنگی کمان توڑ ڈالی جائیگی۔ اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا۔ اور اُس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا

۱۱ سے زمین کی انتہا تک ہوگی۔ اور تُو جو ہے تیرے ساتھ کے عہد کے لہو کے سبب میں تیرے اسیروں کو اُس چاہ میں سے جہاں پانی نہیں ہے نکال کے باہر کرونگا۔

۱۲ ○ تم مضبوط قلعہ میں پھر آؤ اے امیدوار اسیرو میں آج

۱۳ کے دن کہتا ہوں کہ میں تجھے دوچند دونگا۔ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لئے جھکایا اور کمان کو افرائیم سے بھر دیا اور میں نے تیرے فرزندوں کو اے صیہون برپا کیا ہے کہ تیرے ہی بیٹوں پر چڑھیں

۱۴ اے یونان میں نے تجھے پہلوان کی تلوار کی مانند بنایا۔ اور خداوند اُن کی مدد کے لئے دکھائی دیگا۔ اور اُس کے تیر بجلی کی طرح نکلینگے۔ ہاں خداوند یہوداہ نرسنگا پھونکیگا اور وہ دکھن کے بگولوں

۱۵ کے ساتھ خروج کریگا۔ اور رب الافواج اُن کی دستگیری کریگا اور وہ دُشمنوں کو نگلینگے اور فلاخن کے پتھروں کو گرا کے اُنہیں پائمال کرینگے اور وہ پیئینگے اور متوالوں کی مانند شور مچائینگے اور کٹورے کی مانند اور مذبح کے کونوں کی مانند وہ معمور ہونگے۔

۱۶ ○ اور خداوند اُن کا خدا اپنی قوم کو بچا لیگا وہ اُنہیں بھیڑوں کی طرح اُسی دن بچا لیگا۔ کیونکہ وہ تاج کے جواہر کی مانند ہونگے

۱۷ جو اُس کی سرزمین کے اوپر بلندی پکڑینگے۔ کیونکہ اُسکا احسان کیا ہی عظیم ہے اور اُس کا حسن کیا ہی خوب ہے اناج جوانوں کو اور نئی مے کنواریوں کو بڑھائیگی۔ اور لڑکیاں نئی مے سے۔

باب ۱۰ ○ تم خداوند سے مانگو کہ وہ اخیر برسات میں مینہ برسائے۔ کہ خداوند بجلیوں کو موجود کرتا اور مینہ شدت سے برساتا اور ہر ایک

۲ کے کھیت میں گھاس پیدا کرتا۔ کیونکہ ترافیم نے بطالت کی باتیں کہی ہیں اور غیب بینوں نے دھوکھا دیکھا ہے۔ اور جھوٹے خوابوں کا بیان کیا ہے۔ وہ ہوائی سی تسلی دیتے ہیں۔ اس لئے وہ گلّے کی مانند بھٹک رہے۔ اُنہوں نے دُکھ پایا اس لئے کہ اُن کا کوئی

۳ چرواہا نہ تھا۔ میرا غضب چرواہوں پر بھڑکا ہے اور میں نے بکروں کو سزا دی ہے۔ تو بھی رب الافواج نے اپنے گلّے یعنے اہل یہوداہ پر نظر کی ہے۔ اور اُنکو جنگ گاہ کا اپنا خوبصورت گھوڑا سا بنایا۔

۴ اُسی کی طرف سے کونے کا پتھر اُسی سے کھونٹی اُسی سے جنگی کمان اُسی سے ہر ایک حاکم نکلیگا۔

۵ ○ اور وہ پہلوانوں کی مانند لڑائی میں دُشمنوں کو گلیوں کے کیچڑ کی طرح لتاڑینگے۔ اور وہ لڑینگے اس لئے کہ خداوند اُن کے ساتھ

۶ ہے۔ اور اُنہیں جو گھوڑوں پر سوار ہیں خجل کر دینگے۔ کیونکہ میں یہوداہ کے گھرانے کو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشونگا۔ اور میں اُنہیں لا کے پھر بٹھاؤنگا اس لئے کہ میں نے اُنپر رحم کیا ہے اور وہ ایسے ہونگے گویا کہ میں نے اُنہیں کبھی دور نہیں

۷ کیا تھا۔ کیونکہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں اور اُن کی سُنونگا۔ اور افرائیم پہلوان سا ہوگا اور اُن کا دل جیسا کہ مے سے ویسا مسرور ہوگا۔ بلکہ اُن کی اولاد بھی دیکھیگی اور شادمانی کریگی۔ اُن کا دل

۸ خداوند سے خوش ہوگا۔ میں اُن کے لئے سیٹی بجاؤنگا اور اُنہیں فراہم کرونگا۔ کیونکہ میں نے اُن کے لئے فدیہ دیا ہے۔ اور وہ بہت

۹ ہو جائینگے جس طرح آگے بہت ہو گئے تھے۔ ہر چند کہ میں نے اُن کو قوموں کے درمیان پراگندہ کیا تو بھی وہ اُن دور دور ملکوں میں مجھے یاد کرینگے اور وہ اپنے بال بچوں سمیت جیئینگے۔ اور پھر

۱۰ آئینگے۔ میں اُنکو مصر کی سرزمین سے پھر لاؤنگا اور اُنہیں اسور سے جمع کرونگا۔ اور جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں لاؤنگا۔ یہاں تک

۱۱ کہ اُن کے لئے گنجایش نہ ہوگی۔ اور وہ مصیبت کے سمندر کے پار گذر جائیگا۔ اور وہ سمندر کی لہروں کو ماریگا اور دریا کی ساری گہرائیاں سوکھ جائینگی۔ اور اسور کا غرور تلے اُتارا جائیگا اور مصر

۱۲ کا عصا جاتا رہیگا۔ اور میں اُن کو خداوند میں تقویت دونگا۔ اور وہ اُس کا نام لے کے ادھر اُدھر چلینگے خداوند فرماتا ہے۔

باب ۱۱ ○ اے لبنان تو اپنے دروازوں کو کھول دے۔ تاکہ آگ

تمہارے باپ دادوں نے مجھے غصہ دلایا۔ ربّ الافواج فرماتا

۱۵ ہے اور مَیں اپنے ارادے سے پچھتا کے باز نہ آیا۔ اُسی طرح سے مَیں نے ان دنوں میں ارادہ کیا ہے کہ یروشلم اور یہوداہ کے گھرانے سے نیکی کروں۔ پس تم مت ڈرو ✝

۱۶ ٭ یہ لازم ہے کہ تم ان باتوں پر عمل کرو۔ چاہئے کہ ہر ایک آدمی اپنے پڑوسی سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکوں میں سچی اور

۱۷ صحیح عدالت کرو۔ اور تم میں سے کوئی اپنے دل میں اُس بدی کو خیال نہ کرے جو اُس کے پڑوسی نے اُس سے کی ہو اور جھوٹی قسم کو منظور نہ کرے۔ کیونکہ مَیں ان سب چیزوں سے نفرت رکھتا ہوں خداوند فرماتا ہے ✝

۱۸ ٭ پھر ربّ الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ۔

۱۹ ٭ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ چوتھے مہینے کا روزہ اور پانچویں کا روزہ اور ساتویں کا روزہ اور دسویں کا روزہ اہلِ یہوداہ کے لئے خوشی اور خرمی کے دن اور طرب انگیز عیدیں ہونگے۔ اس

۲۰ لئے تم سچائی اور سلامتی کو عزیز رکھو۔ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ آگے کو ایسا ہوگا کہ قومیں اور بہتیرے شہروں کے رہنے

۲۱ والے آئینگے۔ اور ایک شہر کے باشندے دوسرے شہر میں جا کر کہینگے آؤ جلدی سے تاکہ ہم خداوند کے چہرے کو منائیں اور ربّ الافواج کو ڈھونڈھیں۔ مَیں بھی ہاں مَیں ہی جاؤنگا

۲۲ ٭ اور بہتیری اُمتیں اور زور آور قومیں ربّ الافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند کے چہرے کے منانے کو یروشلم

۲۳ میں آئینگی۔ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ اُن دنوں میں ایسا ہوگا کہ قوموں کے دس مرد جن کی جُدی جُدی لغت ہو ہاتھ بڑھائینگے ہاں ایک یہودی شخص کے دامن کو پکڑینگے اور کہینگے کہ ہم تمہارے ساتھ جائینگے۔ کیونکہ ہم نے سُنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے ✝

٭ خداوند کا الہامی کلام جو حدرک کی سرزمین کی مخالفت میں ہے اور وہ دمشق تک پہنچ کے وہاں ٹھیر جائیگا۔ یہ اُسوقت ہوگا جب بنی آدم اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی آنکھیں

۲ خداوند کی طرف ہونگی۔ اور وہ حمات کی مخالفت میں بھی جو اُس کے متصل ہے۔ صور اور صیدا کی مخالفت میں بھی

۳ ہرچند کہ وہ بڑی عقلمند ہے۔ ہاں اگرچہ صور نے اپنے لئے ایک مضبوط قلعہ بنایا اور دُھول کی طرح چاندی کا تودہ کیا

۴ اور چوکھے سونے کا بھی گلیوں کی کیچڑ کی مانند۔ دیکھو خداوند اُسے خارج کر دیگا۔ اور وہ اُس کے مال و اسباب کو سمندر

۵ میں ڈال دیگا۔ اور آگ اُس ہی کو کھائیگی۔ اسقلون دیکھیگی اور ڈریگی اور غزہ بھی دیکھیگی اور بہت درد کھائیگی۔ عقرون بھی کہ اُس کے انتظار کے سبب سے شرمندہ ہوئی۔ اور غزہ

۶ سے بادشاہ جاتا رہیگا اور اسقلون بے چراغ ہوگی۔ اور ایک اجنبی زادہ اشدود میں تخت نشین ہوگا۔ اور مَیں

۷ فلستیوں کا فخر مٹاؤنگا۔ اور مَیں اُس کے خون کو اُس کے مُنہ میں سے اور اُس کی نفرت انگیز چیزوں کو اُس کے دانتوں سے نکال ڈالونگا اور وہ ہاں وہ بھی ہمارے خدا کے لئے بچ رہیگا اور وہ اُس ناظم کی مانند ہوگا جو یہوداہ میں ہے اور عقرون

۸ یبوسی کی مانند ہوگا۔ اور مَیں اپنے گھر کے اُس پاس خیمہ کھڑا کرونگا۔ جس وقت وہ فوج کے سبب سے چڑھ کے گذر جائے اور اُس وقت بھی جب وہ پھر آئے۔ تس کے پیچھے کوئی ظالم اُن کے درمیان نہیں گذریگا۔ کیونکہ اب مَیں اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں ✝

۹ ٭ اے صیہون کی بیٹی تو نہایت خوشی کر۔ اے یروشلم کی بیٹی تو خوب للکار۔ کہ دیکھ تیرا بادشاہ تجھ پاس آتا ہے وہ صادق ہے۔ اور نجات دینا اُس کے ذمے میں ہے۔ وہ فروتن ہے۔ اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر ہاں گدھی کے

۱۰ بچے پر سوار ہے۔ اور مَیں افرائیم کی گاڑیاں اور یروشلم کے

۶ روزہ رکھا تھا؟ اور جب تم نے کھایا اور پیا تو کیا تم نے اپنے لئے
۷ نہ کھایا اور پیا؟ کیا یہ وہ باتیں نہیں ہیں جو خداوند نے اگلے
نبیوں کی معرفت سے پکار پکار کے کہیں جس وقت کہ یروشلم آباد
اور آسودہ حال تھا اور اُس کے گرداگرد کے شہر ویسے ہی تھے۔
جس وقت لوگ دکھن کی سرزمین اور میدان میں سکونت کرتے تھے؟

۸ ۹ پھر خداوند کا کلام زکریاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ رب الافواج
یوں فرماتا ہے کہ تم سچی عدالت کرو اور ہر کوئی اپنے اپنے بھائی
۱۰ پر کرم اور رحم کیا کرے؟ اور بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم
نہ کرو۔ اور کوئی تم میں سے اپنے دل میں اُس زیان کا تصور نہ کرے
۱۱ جو اُس کے بھائی نے اُس کے ساتھ کیا ہو؟ لیکن وہ شنوا نہ ہوئے
بلکہ اُنہوں نے گردن کشی کی اور اپنے کانوں کو بند کیا تاکہ نہ سنیں۔
۱۲ بلکہ اُنہوں نے اپنے دلوں کو کرنڈ سا بنایا تاکہ شریعت کو اور اُن
پیغاموں کو جنہیں رب الافواج نے اگلے نبیوں کی معرفت اپنی
رُوح سے بھیجا تھا نہ سنیں۔ اس لئے رب الافواج کی طرف سے
۱۳ بڑا قہر نازل ہوا؟ اور یُوں ہوا کہ جس طرح وہ چلّایا اور وہ شنوا
نہ ہوئے اُسی طرح وہ چلّائے اور میں نے نہیں سُنا۔ رب الافواج
۱۴ فرماتا ہے؟ بلکہ میں نے اُنہیں اُن ساری قوموں میں جن سے وہ
ناواقف تھے پراگندہ کیا۔ اس طرح اُن کے پیچھے سرزمین ویران
ہوئی ایسی کہ کسی نے اُس میں آمدورفت نہ کی کیونکہ اُنہوں نے اُس
دلچسپ سرزمین کو ویران کر دیا ہے +

ب ۸ ۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ؟ رب الافواج
یوں فرماتا ہے کہ مجھے صیہون کے لئے بڑی سے بڑی غیرت ہوئی
۲ ہے بلکہ بڑے قہر کے ساتھ مجھے اُس کے لئے غیرت ہوئی؟ خداوند
یوں فرماتا ہے کہ میں صیہون میں پھر آیا اور یروشلم کے درمیان
سکونت کرونگا۔ اور یروشلم کا نام سچائی کی بستی ہوگا اور رب الافواج
۳ کا پہاڑ مُقدس پہاڑ کہلائیگا؟ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ
۴ پھر بڈھے مرد اور بوڑھی عورتیں یروشلم کے کوچوں میں بیٹھی ہوئی
ہونگی اور ہر ایک شخص کے ہاتھ میں اُس کے بڑھاپے کے سبب اُسکا
۵ عصا ہوگا؟ اور شہر کے کوچے لڑکے اور لڑکیوں سے معمور ہونگے جو
۶ کوچوں ہی میں کھیلتے ہونگے؟ اور رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اگرچہ
یہ ان دنوں میں اُس قوم کے باقی لوگوں کی نظر میں حیرت افزا ہو
تو کیا میری نظر میں بھی حیرت افزا ہوگا۔ رب الافواج فرماتا ہے؟
۷ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں اپنے لوگوں کو سُورج کے
نکلنے کے مُلک سے اور اُس کے غروب ہونے کے مُلک سے چھڑا لونگا۔
۸ اور میں اُنہیں لاؤنگا اور وہ یروشلم کے درمیان سکونت کرینگے۔
اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں سچائی و صداقت سے اُن
کا خدا ہوں گا +

۹ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ اے لوگو تم جو ان دنوں میں
یہ باتیں نبیوں کی زبان سے سُنتے ہو جو اُس دن کہی تھیں جب
رب الافواج کے مسکن یعنے ہیکل کی نیو ڈالی جاتی تھی تاکہ وہ
۱۰ بنایا جائے اپنے ہاتھ مضبوط کرو؟ کیونکہ اُن دنوں سے آگے
نہ انسان کے لئے مزدوری تھی اور نہ حیوان کا کرایہ تھا۔ اور دشمنوں
کے سبب سے جانے والے اور آنے والے کی سلامتی نہ تھی کیونکہ
میں نے سب آدمیوں کو روانہ کیا کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے
۱۱ پڑوسی کا دشمن ہو؟ لیکن اب میں اس قوم کے باقی لوگوں کے
لئے نہیں ہونگا جس طرح میں اگلے ایام میں تھا۔ رب الافواج
۱۲ فرماتا ہے؟ بلکہ زراعت کا خوب پیداوار ہوگا۔ کہ تاک اپنا پھل
لائیگی اور زمین اپنا حاصل دیگی۔ اور آسمان اپنی اوس بخشینگے۔
اور میں اس قوم کے باقی لوگوں کو ان سب برکتوں کا مالک کرونگا
۱۳ اور یوں ہوگا اے یہوداہ کے گھرانے اور اے اسرائیل کے
گھرانے کہ جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تھے۔
اُسی طرح سے میں تم کو چھڑاؤنگا اور تم ایک برکت ہوگے مت ڈرو
۱۴ بلکہ تمہارے ہاتھ مضبوط ہوں؟ کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہے
کہ جس طرح سے میں نے قصد کیا تھا کہ تم کو سزا دوں جس وقت

۷ ٥ اور دیکھو ایک سیسے کا قنطار ہے۔ اور ایک عورت ہے جو ایفہ
۸ کے بیچوں بیچ بیٹھی ہوئی ہے ٥ اور اُس نے کہا کہ یہ شرارت ہے۔
اور اُس نے اُس کو ایفہ کے بیچ میں گرا دیا۔ اور اُس سیسے کے باٹ
۹ کو اُس کے مُنہ پر دھر دیا ٥ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور
نگاہ کی اور دیکھو دو عورتیں نکل آئیں اور ہوا اُن کے پنکھوں میں
بھری تھی۔ کیونکہ اُن کے پنکھ لگلگ کے پنکھوں کی مانند تھے۔
۱۰ اور وہ ایفہ کو آسمان زمین کے اَدھر میں اُٹھا لے گئیں ٥ تب میں نے
اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا کہا کہ یہ ایفہ کو کدھر لے جاتی
۱۱ ہیں؟ ٥ اُس نے مجھے کہا اِس واسطے لئے جاتی ہیں کہ سنعار کی
سرزمین میں اُس کا ایک گھر بنائیں کہ وہ قائم کیا جائیگا۔ اور
اپنی بنیاد پر رکھا جائیگا +

باب ۶ ۱ ٥ تب میں نے پھر اپنی آنکھیں اوپر اُٹھائیں اور نگاہ کی تو دیکھو
کہ دو پہاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں۔ اور وہ
۲ پہاڑ تانبے کے پہاڑ تھے ٥ پہلی گاڑی میں سرنگ گھوڑے
۳ اور دوسری گاڑی میں مشکی گھوڑے تھے ٥ اور تیسری گاڑی
میں نقرے گھوڑے اور چوتھی گاڑی میں کبرے اور سیاہ سفید
۴ گھوڑے تھے ٥ تب میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا
۵ خطاب کر کے کہا کہ اے میرے خداوند یہ کیا ہیں؟ ٥ اور فرشتے نے
مجھے جواب دے کر کہا کہ یہ آسمان کی چاروں روحیں ہیں۔ جو
ساری زمین کے خداوند کے حضور میں کھڑی تھیں اور اب نکلکر
۶ جاتی ہیں ٥ اور مشکی گھوڑے جو اُس میں ہیں سو اُتر ملک میں جاتے ہیں
اور نقرے اُن کی پچھم طرف جاتے ہیں۔ اور کبرے دکھن کے مُلک
۷ کو جاتے ہیں ٥ اور سیاہ سفید دنے نکلکر یہ مانگا کہ ساری سرزمین
پر سیر کریں۔ اور اُس نے کہا کہ چلو اور سرزمین پر سیر کرو۔ اور
۸ اُنہوں نے سرزمین پر سیر کی ٥ تب اُس نے مجھ کو پکارا۔ اور مجھ
سے کہا کہ اُنکو دیکھ جو اُتر کے مُلک کو گئے ہیں۔ اُنہوں نے میرے
جی کو اُتر کے مُلک میں ٹھنڈا کیا ہے +

۹ ٥ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ٥ تو اسیروں سے
۱۰ یعنے خلدی اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے جو بابل سے آئے ہیں۔
لے اور تو اُسی دن جا۔ ہاں یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر میں داخل
۱۱ ہو ٥ پھر چاندی اور سونا لے اور تاجوں کو بنا اور اُنہیں یہوسوع
۱۲ بن یہوصدق سردار کاہن کے سر پر رکھ ٥ اور اُس سے یُوں
کہہ کہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ دیکھ وہ شخص جس کا نام شاخ
ہے اور وہ اپنی جگہ سے اُگیگا اور وہ خداوند کی ہیکل کو بنا کرے گا۔
۱۳ ٥ ہاں وہی خداوند کی ہیکل کو بنائیگا۔ اور وہ صاحبِ شوکت ہوگا
اور وہ اپنے تخت پر بیٹھ کے حکومت کریگا۔ اور وہ اپنے تخت
پر جلوس کر کے کاہن بھی ہوگا۔ اور سلامتی کی مشورت دونوں
۱۴ کے درمیان ہوگی ٥ اور وہ تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور
حین بن صفنیاہ کی طرف سے ہونگے تاکہ خداوند کی ہیکل میں
۱۵ ایک یادگاری ہوں ٥ اور وہ جو دُور دُور ہیں سو آئینگے۔ اور
خداوند کی ہیکل میں تعمیر کرینگے۔ اور تم جانوگے کہ ربّ الافواج
نے مجھے تم پاس بھیجا ہے۔ اور اگر تم خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری
کروگے تو یوں ہوگا +

باب ۷ ٥ دارا کی سلطنت کے چوتھے برس یوں ہوا کہ خداوند کا
کلام نویں مہینے کی چوتھی تاریخ یعنے کسلیو مہینے میں زکریاہ کو
۲ پہنچا ٥ یہ اُس وقت ہوا جس وقت بیت ایل نے شراصر اور
رجم ملک اور اُس کے لوگوں کو بھیجا تھا تاکہ وہ خداوند کے چہرے
۳ کو منائیں ٥ اور کہ ربّ الافواج کے گھر کے کاہنوں سے اور
نبیوں سے کہیں کیا میں پانچویں مہینے میں روؤں اور آپ کو
الگ کر رکھوں جیسا کہ میں نے سالہا سال سے کیا ہے؟
۴ ٥ تب ربّ الافواج کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ٥ تو
۵ مملکت کے سارے لوگوں سے اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تم
لوگوں نے پانچویں اور ساتویں مہینے میں اُن ستر برس تک
روزہ رکھا اور ماتم کیا تو کیا کبھی میرے لئے ہاں میرے ہی لئے

ف ۹۴

۸ یہاں پاس کھڑے ہیں ایسے لوگ دونگا جو کہ تیری رہنمائی کریں۔ اب اے یہوسوع سردار کاہن سُن تُو اور تیرے رفیق جو تیرے آگے بیٹھے ہیں۔ کیونکہ یہ اشخاص بطور نشانی کے ہیں۔ کہ دیکھ میں اپنے ۹ بندے شاخ نامے کو پیش لاؤنگا۔ کیونکہ اس پتھر کو جو میں نے یہوسوع کے آگے دھرا ہے دیکھ۔ اُس ایک ہی پتھر پر سات آنکھیں ہونگی۔ دیکھ میں اس پر کندہ کرونگا رب الافواج فرماتا ہے اور میں اس سرزمین کی بدکاری کی سیاست کو ایک ہی دن میں دُور ۱۰ کرونگا۔ اُسی دن رب الافواج فرماتا ہے تم میں سے ہر ایک تاک کے چھاؤں اور انجیر کے تلے اپنے ہمسائے کو بلائیگا ✚

باب ۴

۱ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا۔ اور جیسا کوئی ۲ نیند سے جگایا جاتا ہے۔ ویسا اُس نے مجھے جگایا۔ اور مجھ کو کہا تو کیا دیکھتا ہے؟ اور میں نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں۔ اور دیکھو ایک شمعدان بالکل سونے کا۔ اور اُسکے سرے پر ایک کٹورا ہے اور اُس کے اوپر اُس کے سات چراغ اور اُن سات ۳ چراغوں کی جو اُس کے اوپر ہیں سات نلیاں۔ اور اُسکے نزدیک دو درخت زیتون کے ایک جو ہے کٹورے کی دہنی طرف۔ اور ۴ دوسرا اُس کی بائیں طرف۔ اور میں نے اُس فرشتے کو جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کہ اے میرے خداوند یہ کیا ہیں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے کلام کرتا تھا جواب دیکر کہا کیا تو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں اے میرے ۶ خداوند۔ تب اُس نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یہ زروبابل کے لئے خداوند کا کلام ہے کہ نہ تو زور سے اور نہ تو توانائی سے ۷ بلکہ میری رُوح سے رب الافواج فرماتا ہے۔ اے بڑے پہاڑ تو کیا ہے؟ تو زروبابل کے آگے میدان ہو جائیگا۔ اور وہی سرے کا پتھر پکارتے ہوئے نکالیگا کہ اُسپر فضل۔ اُس پر فضل ہو۔ ۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۹ زروبابل کے ہاتھوں نے اس گھر کی نیو ڈالی اور اُسی کے ہاتھ اُسے تمام بھی کرینگے۔ تب تُو جانیگا کہ رب الافواج نے مجھے تم پاس بھیجا ہے۔ ۱۰ کیونکہ کون ہے جس نے ان چھوٹی چیزوں کے دن کی تحقیر کی ہے؟ کیونکہ خداوند کی وہ سات آنکھیں جو ساری زمین کی سیر کرتی ہیں۔ خوشی سے اُس ساہول کو دیکھتی ہیں جو زروبابل کے ہاتھ میں ہے ✚

۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کہا کہ یہ دونوں زیتون کے درخت جو شمعدان کے دہنے بائیں ہیں کیا ہیں؟ ۱۲ اور میں نے دوسری بار خطاب کر کے اُسے کہا کہ زیتون کی یہ دو شاخیں جو سونے کی دو نلیوں کے متصل ہیں جن کی راہ سے سنہلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا ہے سو کیا ہیں؟ ۱۳ اُس نے مجھے جواب دے کر کہا کیا تو نہیں جانتا ہے کہ یہ کیا ہیں؟ میں نے کہا نہیں۔ اے میرے خداوند۔ ۱۴ اُس نے مجھے کہا کہ یہ وہ دو ممسوح ہیں۔ جو ساری زمین کے خداوند کے حضور کھڑے رہتے ہیں ✚

باب ۵

۱ تب میں پھرا اور میں نے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور نظر کی اور دیکھو ایک اڑتا ہوا طومار۔ ۲ اُس نے مجھے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں نے جواب دیا کہ ایک اُڑتا ہوا طومار دیکھتا ہوں جسکی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ۔ ۳ پھر اُس نے مجھے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام روئے زمین پر نازل ہوتی ہے اور ہر ایک جو چوری کرتا ہے اس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور ہر ایک جو بیجا قسم کھاتا ہے۔ اُس طرف کو اُس کے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا ۴ میں اُسے بھیج لاتا رب الافواج فرماتا ہے اور وہ چور کے گھر میں اور اُس کے گھر میں جو میرے نام کی جھوٹی قسم کھاتا ہے گھسیگا اور اُس کے گھر کے بیچوں بیچ رہیگا اور اُسے اُس کی لکڑی اور اُس کے پتھر سمیت برباد کریگا ✚

۵ اور وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکلا اور اُس نے مجھے کہا کہ اب تو اپنی آنکھیں اُٹھا اور دیکھ کہ یہ جو نکل آتا ہے کیا ہے ۶ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ وہ بولا کہ یہ جو نکلتا ہے ایک ایفہ ہے۔ اور اُس نے کہا کہ ساری سرزمین میں یہی اُن کی شبیہ ہے

گفتگو کرتا تھا پُوچھا کہ یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا یہ وہ
سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ اور اسرائیل اور یروشلم کو پراگندہ
۲۰ ۲۱ کیا ہے۔ پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئی دکھائے۔ تب میں نے
کہا کہ یہ لوگ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے جواب دیا۔ کہ یہ وہ
سینگ ہیں کہ جنہوں نے یہوداہ کو پراگندہ کیا ہے ایسا کہ کوئی
آدمی بھی اپنا سر اُٹھا نہ سکا۔ لیکن یہ اِس لئے آئے ہیں کہ اُنہیں
ڈرائیں اور غیر قوموں کے سینگوں کو جنہوں نے یہوداہ کی مملکت
پر اُس کے پریشان کرنیکو اپنا سینگ اُٹھایا ہے گرا دیں ✦

باب ۲ ۱ پھر میں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو
۲ ایک شخص ناپنے کی رسّی ہاتھ میں لئے ہوئے ہے۔ اور میں نے
کہا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھے کہا کہ یروشلم کے ناپنے کو
۳ تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی اور اُس کی لمبائی کتنی۔ اور
دیکھو وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا
۴ فرشتہ اُس کے استقبال کو آیا۔ اور اُسے کہا کہ دوڑ اور اُس
جوان سے مخاطب ہو کے کہہ کہ یروشلم اُن شہروں کی مانند
آباد ہوگا جن کی شہر پناہ نہ ہو انسان اور حیوان کی کثرت
۵ کے سبب جو اُس میں ہو جائے۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ
میں اُس کے لئے چاروں طرف سے آتشی دیوار ہونگا اور اُس
کے بیچوں بیچ شوکت ہونگا ✦

۶ آہا! اُتر کی سرزمین سے بھاگ کے آؤ خداوند فرماتا ہے
اگرچہ میں نے تم کو آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ
۷ کیا خداوند فرماتا ہے۔ اے صیہون تو جو بابل کی بیٹی کے
۸ ساتھ رہا کرتی ہے اپنے کو چھڑا۔ کیونکہ ربّ الافواج یُوں
فرماتا ہے۔ کہ حشمت کے پیچھے اُس نے مجھے اُن قوموں کے
پاس بھیجا کہ جنہوں نے تم کو غارت کیا۔ فی الحقیقت جو کوئی
۹ تمہیں چھوتا ہے سو اُسکی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہے۔ کیونکہ
دیکھ میں اُن پر اپنا ہاتھ ہلاؤنگا۔ اور وہ اپنے غلاموں کے لئے
لُوٹ ہونگے۔ تب تم جانوگے کہ ربّ الافواج نے مجھے بھیجا ہے ✦

۱۰ اے صیہون کی بیٹی تُو گا اور خوشی کر۔ کیونکہ دیکھ میں
۱۱ آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ہے۔ اور
اُسی دن بہتیری قومیں خداوند سے میل کرینگی اور وہ میرے
لوگ ہونگے اور میں تیرے بیچ میں رہونگا۔ اور تُو جانیگا کہ
۱۲ ربّ الافواج نے مجھے تجھ پاس بھیجا ہے۔ اور خداوند یہوداہ
کو سرزمین مُقدّس میں اپنا بخرہ جانکے رکھیگا۔ اور یروشلم پھر
۱۳ اُسکا منظور نظر ہوگا۔ اے ساری خلقت خداوند کے آگے
چپکی ہو رہ۔ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے
اُٹھا ہے ✦

باب ۳ ۱ اور اُس نے مجھے یہ دکھایا کہ سردار کاہن یہوسوع خداوند
کے فرشتے کے آگے کھڑا تھا اور شیطان اُس کے دہنے ہاتھ
۲ استادہ تھا تاکہ اُس سے مقابلہ کرے۔ اور خداوند نے شیطان
کو کہا کہ اے شیطان خداوند تجھے ملامت کرے۔ ہاں وہ
خداوند جس نے یروشلم کو منظور کیا ہے سو تجھے ملامت کرے
۳ کیا یہ لکٹی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟ اور یہوسوع میلے
۴ کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا۔ پھر اُس نے جواب دیا
اور اُنہیں جو اُس کے آگے کھڑے تھے کہا کہ میلی پوشاک کو
اُس پر سے اُتار لو۔ تب اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ میں نے تیری
بدکاری تجھ سے دُور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا
۵ اور میں نے کہا کہ اُس کے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں
تب اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف کلاہ رکھا اور اُسے
پوشاک پہنائی۔ اور خداوند کا فرشتہ اُس کے پاس کھڑا ہوا۔
۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا کہ
۷ ربّ الافواج یُوں فرماتا ہے۔ کہ اگر تو میری راہوں پر چلیگا۔
اور میری شریعت کو حفظ کریگا تو تُو میرے گھر پر حکومت کریگا۔
اور میرے صحنوں کی نگہبانی کریگا اور میں تجھے ان میں سے جو

# زکریاہ نبی کی کتاب

باب ۱ ○ دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا
۲ کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا ○ خداوند
۳ تمہارے باپ دادوں سے بے نہایت ناراض ہوا ○ اس لئے
تو اُن سے کہہ کہ رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تم میری طرف
پھرو۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ تو مَیں تمہاری طرف
۴ پھرونگا رب الافواج فرماتا ہے ○ تم اپنے باپ دادوں کی مانند
مت ہو جنہیں اگلے نبیوں نے پکار کے کہا ہے کہ رب الافواج
یُوں فرماتا ہے کہ تم اپنی بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ۔
۵ پر اُنہوں نے نہ سُنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہے ○ تمہارے
باپ دادے جو تھے سو کہاں؟ اور انبیا کیا وہ سدا جیتے ہیں؟
۶ ○ پر میری وہ باتیں اور میرے وہ احکام جو مَیں نے اپنے خدمتگذار
نبیوں کو فرمائے تھے کیا وہ تمہارے باپ دادوں تک نہیں پہنچے
تھے؟ چنانچہ وہ پھرے اور اُنہوں نے کہا کہ رب الافواج جیسا
اُس نے چاہا تھا کہ ہم سے کرے سو ہماری عادتوں اور ہمارے
فعلوں کے مطابق ویسا ہی اُس نے ہم سے کیا ہے ✦
۷ ○ دارا کے دوسرے برس اور گیارہویں مہینے کی چوبیسویں
تاریخ جو سباط کا مہینہ ہے خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن برکیاہ
۸ بن عدو کو پہنچا اور اُس نے کہا ○ مَیں رات کو دیکھتا تھا اور دیکھو
کہ ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار ہو کر مہندی
کے درختوں کے درمیان جو نشیب میں تھے کھڑا تھا اور اس کے
۹ پیچھے سرنگ اور کمیت اور نقرے گھوڑے تھے ○ تب مَیں نے کہا
کہ اے میرے خداوند یہ کیا ہیں؟ پھر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو
۱۰ کرتا تھا مجھے کہا کہ میں تجھے دکھاؤنگا کہ یہ کیا ہیں ○ اور وہ شخص
جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا اُس نے جواب میں
کہا کہ یہ وہ ہیں جنہیں خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دُنیا میں
۱۱ سیر کریں ○ اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو جو مہندی
کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا جواب میں کہا کہ ہم نے
ساری دُنیا کی سیر کی ہے۔ اور دیکھو ساری زمین بیٹھی ہوئی
ہے اور آرام سے ہے ✦
۱۲ ○ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ اے رب الافواج
تو یروشلم پر اور یہوداہ کے شہروں پر جن پر تو ستر برس سے
۱۳ غضب نازل کرتا ہے۔ کب تک رحم نہ کریگا؟ ○ اور خداوند نے
اُس فرشتے کے جواب میں جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا ملایم اور دلپذیر
۱۴ باتیں کہیں ○ تب اُس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا مجھے
کہا کہ تو چلا کے کہہ کہ رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مجھے یروشلم
۱۵ اور صیہون کے لئے غیرت آتی ہے بلکہ بڑی غیرت ○ اور مَیں
اُن غیر قوموں سے جواب بڑے چین سے ہیں نہایت ناخوش
ہوں۔ کہ مَیں تھوڑا سا بیزار تھا اور اُنہوں نے اُس آفت کو
۱۶ زیادہ کر دیا ○ اِس لئے خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں رحمت
کر کے یروشلم میں پھر آیا ہوں۔ اُس میں میرا گھر بنا کیا جائیگا
رب الافواج فرماتا ہے۔ اور ایک رسّی یروشلم پر کھینچی جائیگی
۱۷ ○ پھر چلا کے کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میرے شہر
اقبالمندی سے پھر لبریز ہونگے کیونکہ خداوند پھر صیہون کو
تسلی بخشیگا اور پھر یروشلم کو مقبول کریگا ✦
۱۸ ○ پھر مَیں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نگاہ کی اور دیکھو
۱۹ کہ چار سینگ تھے ○ اور مَیں نے اُس فرشتے سے جو مجھ سے

سردار کاہن مضبوط رہ اور اے سرزمین کے سارے لوگو مضبوط
رہو خداوند فرماتا ہے اور کام کرو کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں
۵ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ کلام اُس عہد کا جو مصر سے نکلتے وقت
میں نے تم سے باندھا سو قائم ہے اور میری وہ رُوح تمہارے
۶ درمیان رہتی ہے۔ مت ڈرو۔ کیونکہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے
کہ ہنوز ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد میں آسمان اور زمین
۷ اور تری اور خُشکی کو ہلا دُونگا۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دُونگا
اور ساری قوموں کی مرغوب چیزیں یہاں میں آئینگی۔ اور میں اس گھر
۸ کو جلال سے بھر دُونگا۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ چاندی میری
۹ ہے۔ اور سونا میرا ہے۔ ربّ الافواج فرماتا ہے۔ اس پچھلے گھر
کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا۔ ربّ الافواج فرماتا
ہے۔ اور میں اس مکان میں سلامتی بخشونگا ربّ الافواج فرماتا ہے۔
۱۰ ٥ اور دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے سال اور اُس
کے نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجّی نبی کی معرفت
۱۱ پہنچا اور اُس نے کہا۔ کہ ربّ الافواج یوں فرماتا ہے۔ شرع
۱۲ کی بابت کاہنوں سے دریافت کر اور کہہ۔ کہ اگر کوئی آدمی پاک
گوشت کو اپنے لباس کے دامن میں لئے جائے اور اپنے دامن
سے روٹی یا لپسی یا مے یا تیل یا کسی طرح کے کھانے کی چیز کو
چھوئے تو کیا وہ چیز پاک ٹھہریگی؟ تب کاہنوں نے جواب دیا۔
۱۳ اور کہا کہ نہیں۔ پھر حجّی نے کہا کہ اگر کسی مُردہ کے چھُونے کے
سبب سے کوئی آدمی ناپاک ہوا ہو اور ان میں سے کسی ایک کو
چھوئے تو کیا ناپاک ٹھہریگی؟ کاہنوں نے جواب میں کہا ہاں
۱۴ ناپاک ہوگی۔ پھر حجّی نے جواب دیا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہے کہ
اس قوم کا اور اس گروہ کا میری نظر میں ایسا ہی حال ہوا اور

اُن کے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا ہی ہوا۔ اور جو کچھ کہ اُس جگہ
پر گذرانتے تھے ناپاک ہوا۔ اور اب میں تم سے منّت کرتا ہوں ۱۵
کہ تم آج سے اور اس سے آگے کے وقت کو اُس دن سے کہ
خداوند کی ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا اندیشہ کرو۔ اُس ۱۶
ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئی شخص بیس پولیوں کے انبار پاس
گیا تو فقط دس پائیں۔ اور جب کولھو کے پاس گیا کہ پچاس پورے
بھر لے تو فقط بیس پائے۔ اور میں نے تم کو باد سموم اور گیروئی ۱۷
اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا پر
تم میری طرف نہ پھرے خداوند فرماتا ہے۔ آج سے اور اس ۱۸
سے پیشتر کے وقت کو غور کرو نویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ
سے یعنے جس دن سے کہ خداوند کی ہیکل کی نیو ڈالی گئی غور کرو
٥ کیا بیج ہنوز کھلیہان میں ہے؟ ہاں ہنوز تاک اور انجیر کے ۱۹
درختوں اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا لیکن
آج سے میں تم کو برکت دُونگا۔

٥ پھر اُسی مہینے کی چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجّی نبی ۲۰
کو پہنچا اور اُس نے کہا۔ کہ یہوداہ کے ناظم زروبابل سے کہہ ۲۱
دے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلا دُونگا۔ اور سلطنتوں کے تخت ۲۲
اُلٹ دُونگا۔ اور غیر قوموں کی سلطنتوں کی توانائی کھو دُونگا۔ اور
رتھوں کو اُن کے سواروں سمیت اُلٹ دُونگا اور گھوڑے اور وہ
جو اُن پر چڑھتے ہیں ایک ساتھ گر جائینگے ہر ایک آدمی اپنے بھائی
کی تلوار سے۔ ربّ الافواج فرماتا ہے کہ اے میرے بندے ۲۳
زروبابل بن سیالتی ایل اُسی دن میں تجھے لونگا خداوند فرماتا ہے
اور نگین کی طرح تجھے جڑ دونگا۔ اِس لئے کہ میں نے تجھے منظور
کیا۔ میں ربّ الافواج فرماتا ہوں۔

# حجی نبی کی کتاب

باب ۱ ۞ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس اور اُس کے چھٹے مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام سیالتی ایل کے بیٹے زروبابل کو جو یہوداہ کا ناظم تھا اور یہوصدق کے بیٹے یہوسوع ۲ کو جو سردار کاہن تھا حجی نبی کی معرفت پہنچا۔ اور اُس نے کہا کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ وہ وقت جس وقت ۳ کہ خداوند کا گھر بنایا جائے ابھی نہیں پہنچا ۞ تب خداوند کا کلام حجی ۴ نبی پر نازل ہوا۔ اور اُس نے کہا کہ ۞ اے تم کیا تمہارا وقت ہے۔ کہ اپنے گھروں میں جن کی دیواروں پر تختہ بندی کی گئی ہے سکونت ۵ کرو اور یہ گھر ویران رہے؟ ۞ اور اب رب الافواج یوں فرماتا ہے ۶ کہ تم اپنی راہوں پر غور کرو ۞ تم نے بہت سا بویا پر تھوڑا حاصل کرتے ہو۔ تم کھاتے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم پیتے ہو پر پینے سے سیر نہیں ہوتے تم کپڑے پہنتے ہو پر کوئی گرم نہیں ہوتا اور وہ جو مزدوری کرتا ہے سو محنتانہ جمع کرتا تاکہ اُسے ایک چھیدی تھیلی میں رکھے ۞

۷ ۞ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ تم سب اپنی راہوں پر غور ۸ کرو ۞ پہاڑ پر چڑھ کر لکڑی لاؤ اور گھر کو بناؤ میں اُس سے خوش ۹ ہونگا اور میری بزرگی کیجائیگی خداوند فرماتا ہے ۞ تم منتظر بہت کے رہے اور دیکھو تھوڑا ملا۔ اور جب تم اُسے گھر میں لائے تو میں نے اُسپر پھونکا۔ کیوں؟ رب الافواج فرماتا ہے۔ سبب یہ ہے کہ میرا گھر ویران ہے۔ اور تم میں سے ہر کوئی اپنے اپنے گھر کو ۱۰ دوڑا چلا جاتا ہے ۞ اِس لئے آسمان تمہارے اوپر بند ہے۔ کہ ۱۱ اوس نہیں گرتی اور زمین اپنے حاصل دینے سے باز آئی ۞ اور میں نے خشک سالی کو طلب کیا کہ وہ زمین پر اور پہاڑوں پر اور اناج پر اور نئی مے پر اور تیل پر اور سب پر جو زمین سے حاصل ہوتا ہے۔ اور انسان پر اور حیوان پر اور ہاتھ کی ساری محنت پر آئے ۞

۱۲ ۞ تب زروبابل بن سیالتی ایل اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن اور قوم کے سارے باقی لوگ خداوند اپنے خدا کے کلام کے اور حجی نبی کی باتوں کے موافق اُس کے کہ جس کے لئے خداوند اُن کے خدا نے اُسے بھیجا تھا شنوا ہوئے۔ اور لوگ ۱۳ خداوند کے حضور ڈر گئے ۞ تب خداوند کے پیغمبر حجی نے خداوند کا پیغام پا کے اُس قوم کو کہا کہ خداوند فرماتا ہے میں تمہارے ۱۴ ساتھ ہوں ۞ پھر خداوند نے زروبابل بن سیالتی ایل یہوداہ کے ناظم کی رُوح کو یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کی رُوح کو اور قوم کے باقی لوگوں کی رُوح کو تحریک دی سو وہ آئے اور رب الافواج اپنے خدا کے گھر کے ۱۵ بنانے میں مشغول ہوئے ۞ اور یہ واقعہ دارا بادشاہ کی سلطنت کے دوسرے برس کے چھٹویں مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں ہوا ۞

باب ۲ ۞ ساتویں مہینے اور اُس مہینے کی اکیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجی نبی کی معرفت آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۞ ۲ اب زروبابل بن سالتی ایل یہوداہ کے ناظم کو اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاہن کو ۳ اور قوم کے باقی لوگوں کو فرما اور ایسا کہہ کہ ۞ تم میں سے کون رہا ہے جس نے اِس ہیکل کو اس کی پہلی رونق پر دیکھا؟ اور اب یہ کیسی ہے جو اب دیکھتے ہو؟ کیا یہ اس کی نسبت سے تمہاری ۴ نظروں میں ناچیز نہیں دکھلائی دیتی ہے؟ ۞ لیکن اے زروبابل مضبوط رہ خداوند فرماتا ہے۔ اور اے یہوسوع بن یہوصدق

اُس کے سردار گرجنے والے ببر ہیں۔ اُس کے قاضی بھیڑیے ہیں
جو شام کو نکلتے ہیں اور ہڈیوں کے چبانے کا کام صبح تک نہیں
۴ چھوڑتے ؀ اُس کے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں۔ اُس کے
کاہنوں نے مقدِس کو ناپاک کیا ہے۔ اُنہوں نے شریعت سے
۵ عدول کیا ہے ؀ خداوند جو صادق ہے اُس کے درمیان ہے وہ
کچھ بے انصافی نہیں کریگا وہ ہر صبح کو اپنی عدالت روشنی میں لاتا
ہے۔ اُس میں کسر نہیں۔ مگر بے انصاف آدمی شرم کو نہیں جانتا
۶ ہے ؀ مَیں نے قوموں کو کاٹ ڈالا۔ اُن کے بُرج برباد کیٔے گئے
مَیں نے اُن کے کوچوں کو ویران کیا کہ اُن میں کوئی نہیں چلتا۔
اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے ایسا کہ کوئی انسان نہیں کوئی باشندہ
۷ نہیں ؀ مَیں نے کہا کہ فقط مجھ سے ڈرتی رہ۔ تُو نصیحت قبول کر
ایسا کہ اُس کی بستی کاٹی نہ جائے۔ اُس سب کے مطابق جو مَیں نے
اُس کے حق میں ٹھہرایا۔ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپنے طریقوں
کو بگاڑا ✚

۸ ۰ باوجود اس کے تم میرے منتظر رہو خداوند فرماتا ہے اُس
دن تک کہ مَیں لوٹ کے لئے اُٹھوں۔ کیونکہ میرا ارادہ ہے۔ کہ
قوموں کو جمع کروں اور مملکتوں کو اکٹھا کروں تاکہ مَیں اپنے غضب
کو ہاں سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں۔ کیونکہ میری غیرت
۹ کی آگ ساری زمین کو نگل جائیگی ؀ کیونکہ مَیں پھر اُس وقت
لوگوں کے ہونٹ پاک کر دونگا تاکہ وہ سب کے سب خداوند کا
۱۰ نام لیں اور ایک دل ہوکر اُس کی بندگی کریں ؀ کوش کی نہروں
کے پار سے میرے عابد ہاں میرے پراگندہ لوگوں کی بیٹی میرے
۱۱ لئے ہدیہ لائیگی ؀ اُسی دن تُو اپنے سارے کاموں کے سبب جن
سے تُو میری گنہگار ہوئی ہے۔ خجلت نہ اُٹھائیگی۔ کیونکہ مَیں اُس
وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور اور فخرباز لوگوں کو نکال دونگا
اور تُو میرے مُقدّس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگی ؀ اور مَیں ایک غریب ۱۲
اور مسکین قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دُونگا۔ اور وہ خداوند کے نام
پر بھروسہ رکھینگے ؀ اسرائیل کے باقی لوگ بدکاریاں نہیں کرینگے ۱۳
اور جھوٹ نہیں بولینگے۔ اور اُنکے مُنہ میں دغا دینے والی زبان نہیں
پائی جائیگی۔ بلکہ وہ کھائینگے اور لیٹ رہینگے اور کوئی اُنکو نہیں ڈرائیگا ✚
۰ اے صیہوؔن کی بیٹی تُو گا اے اسرائیل تُو للکار لے یرؔوسلم ۱۴
کی بیٹی تُو اپنے تمام دل سے خوشی اور خرّمی کر ؀ خداوند تیری آفتوں کو ۱۵
اُٹھالے گیا ہے۔ اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا ہے۔ خداوند
اسرائیل کا بادشاہ تیرے درمیان ہے۔ تُو پھر مصیبت کو نہیں
دیکھیگی ؀ اُس دن یرؔوسلم کو کہا جائیگا کہ تُو مت ڈر۔ اور صیہوؔن ۱۶
کو کہ تیرے ہاتھ ڈھیلے نہ ہوں ؀ خداوند تیرا خدا جو تیرے درمیان ۱۷
ہے سو قادر ہے۔ وہی بچا لیگا وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکے
خوشی کریگا۔ اپنی محبت کے باعث وہ الزام دینے کے بدلے خاموش
رہیگا۔ وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا ؀ مَیں اُن کو جو ۱۸
مُقدّس جماعت کے لئے غمگین ہیں جو تم میں سے ہیں جنپر اُس
کے سبب ملامت کا بوجھ تھا فراہم کرونگا ؀ دیکھ مَیں اُسیوقت ۱۹
اُن سبھوں کو جو تجھے ستاتے ہیں مارونگا اور وہ جو لنگڑاتی ہے۔
اُسے رہائی دونگا۔ اور خارج کئے ہوؤں کو اکٹھا کرونگا اور ہر ایک
مملکت میں جہاں وہ رسوا کئے گئے ہیں اُنہیں ستودہ اور نامور
کرونگا ؀ جس وقت کہ مَیں تمہیں جمع کرونگا اُسیوقت تم کو پھیر ۲۰
لاؤنگا۔ کیونکہ جس وقت تمہاری آنکھوں کے آگے تمہاری اسیری
کو بدل کرونگا تم کو زمین کی ساری قوموں کے درمیان نام آور
کرونگا اور نہیں ستودگی بخشونگا خداوند فرماتا ہے ✚

دن ہے دُکھ اور رنج کا دن ویرانی اور خرابی کا دن تاریکی اور اُداسی
۱۶ کا دن ابر اور تیرگی کا دن ۞ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے
۱۷ اور جنگی للکار کا دن ۞ اور میں انسان پر مصیبت ڈالونگا یہاں تک
کہ وہ اندھوں کی مانند چلینگے اس لئے کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے
اُن کا خون دُھول کی طرح گرایا جائیگا اور اُن کا گوشت گوہ کی
۱۸ مانند ۞ خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُن کی چاندی نہ اُنکا سونا
اُن کو بچا سکیگا۔ بلکہ ساری سرزمین کو اُس کی غیرت کی آگ کھا
جائیگی۔ کیونکہ وہ ایک لحظہ مُلک کے سارے باشندوں کو تمام
کر ڈالے گا ۞

باب ۲
۱ ۰ تم عقل پکڑو اور تامل کرو اے ناپسند قوم ۞ اُس سے آگے
۲ کہ تقدیر الٰہی جنے۔ اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھُس کی مانند جاتا
رہے اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ہو۔ اُس سے
۳ پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آپہنچے ۞ اے مُلک کے سارے
حلیم لوگو جو اُس کے حکموں پر چلتے ہو تم خداوند کو ڈھونڈو۔
راستبازی کو ڈھونڈو فروتنی کی تلاش کرو۔ شاید کہ تم خداوند کے
غضب کے دن چھپائے جاؤ ۞
۴ ۰ کیونکہ عزّہ ترک کی جائیگی اور اسقلون ایک ویرانہ ہوگی۔
اور اشدود جو ہے وہ دن کے دوپہر کو اُسے نکال دینگے اور عقرون
۵ جڑ سے اُکھاڑی جائیگی ۞ سمندر کے ساحل کے رہنے والوں پر
کریتیوں کی قوم پر واویلا ہے! خداوند کا کلام تمہارے برخلاف
ہے۔ اے کنعان! فلستیوں کی سرزمین میں تجھے نیست و نابود
۶ کرونگا یہاں تک کہ کوئی بسنے والا نہ رہے ۞ اور سمندر کے ساحل
چراگاہوں اور گڈریوں کے حوضوں اور بھیڑ خانوں کے لئے ہونگے
۷ ۰ اور وہی نواحی یہوداہ کے گھرانے کے باقی لوگوں کیلئے ہوگی۔
وہ اُس میں چرایا کرینگے۔ وہ شام کے وقت اسقلون کے مکانوں
میں لیٹ رہینگے۔ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُنپر پھر نظر کریگا۔ اور
اُن کی اسیری کو مبدل کریگا ۞

۸ ۰ میں نے مواب کی ملامت اور بنی عمون کے طعنے سُنے۔ کہ
اُنہوں نے میری قوم کو ملامت کی اور اُن کی سرحدوں کی مخالفت
۹ میں تکبر کیا ہے ۞ پس لئے رب الافواج اسرائیل کے خدا
نے اپنی حیات کی قسم کھا کر فرمایا ہے یقیناً مواب سدوم کی
مانند ہوگا اور بنی عمون عمورہ کی مانند بلکہ وہ ایسی سرزمین ہوگی
جو پُر خار اور نمکسار اور ہمیشہ کی ویرانی رہیگی۔ میرے لوگوں کے
بچے ہوئے اُنہیں لُوٹینگے۔ اور میری قوم کے باقی لوگ اُنکے مالک
۱۰ ہونگے ۞ یہ اُن پر اُن کی مغروری کے سبب واقع ہوگا۔ کیونکہ
اُنہوں نے رب الافواج کے لوگوں کی ملامت کی ہے اور اُن کے
۱۱ برخلاف اپنے کو بلند کیا ہے ۞ خداوند اُن کے لئے ہیبتناک
ہوگا۔ اور زمین کے سارے معبودوں کو ایسا کریگا کہ وہ گھُل
جائینگے اور ہر کوئی اپنی اپنی جگہ میں ہاں بحری ممالک کے سب
باشندے اُس کی پرستش کرینگے ۞
۱۲ ۰ تم بھی اے کوش کے رہنے والو میری تلوار سے مارے
۱۳ جاؤگے ۞ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھ چلائیگا اور اسور کو خراب کریگا۔
۱۴ اور نینوہ کو ویران اور بیابان کی مانند خشک کر دیگا ۞ اور گلّے
اُس کے درمیان لیٹینگے۔ ہاں قوموں کے سارے بہائم۔ حواصل
اور بگلہ اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے۔ چہچہانے
کی آواز اُن کے جھروکوں میں ہوگی۔ اُنکی دہلیزوں میں ویرانی ہوگی
۱۵ کیونکہ سرو کا کام جو بنا ہے بے آڑ چھوڑا گیا ہے ۞ یہ وہ شادمان
شہر ہے جو بےفکر ہو کے رہتا تھا جس نے اپنے دل میں کہا
کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی دوسرا نہیں۔ سو وہ کیسی ویرانی ہوا
حیوانوں کے بیٹھنے کی جگہ! ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا سو
سُسکاریگا اور اپنا ہاتھ ہلائیگا ۞

باب ۳
۱ ۰ واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر ۞ اُس
۲ نے کلام کو نہیں سُنا۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوا۔ خداوند پر بھروسہ
۳ نہ رکھا۔ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا ۞ اُسکے درمیان

۱۵ مسکینوں کو ہم چپکے نِگل جائیں ○ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھ سمندر
۱۶ سے اِن بڑے پانی کے ڈھیروں کے درمیان سے گذر گیا ○ اِس کے
سُنتے ہی میرا کلیجہ دہل گیا۔ اُس آواز سے میرے ہونٹ ہلنے لگے
سڑاہٹ میری ہڈیوں میں پیٹھ گئی۔ میرے تلے کے عضو کانپ گئے
تاکہ مَیں مصیبت کے دن آرام پاؤں جب کہ وہ لوگ جو ہم پر حملہ
کیا چاہتے چڑھ آئیں ○

۱۷ ○ ہر چند کہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاکوں میں میوے
نہ لگیں اور زیتون کے پھل جاتے رہیں اور کھیتوں میں کچھ اناج
پیدا نہ ہو اور گلہ بھیڑسالے میں کاٹ ڈالا جائے۔ اور گائے
بیل تھانوں میں نہ رہیں ○ تس پر بھی مَیں خداوند کی یاد میں خوشی ۱۸
کرونگا۔ مَیں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوش وقت ہوں گا۔
○ خداوند خدا میری قوّت ہے۔ اور وہ مجھے ہرنی کے سے پاؤں ۱۹
دیگا۔ اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر سیر کرائیگا۔ سردار مغنی کے
لئے میری بینوں کے ساتھ ○

# صفنیاہ نبی کی کتاب

باب ۱ ○ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں خداوند
کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا۔
۲ ○ مَیں زمین کی سطح پر سے سب کچھ کو بالکل نیست کرونگا خداوند
۳ فرماتا ہے ○ مَیں انسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا۔ ہوا کے پرندوں
کو اور سمندر کی مچھلیوں کو اور شریروں کے ساتھ ٹھوکر کھلانیوالے
بُتوں کو نیست کرونگا اور انسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالوں گا۔
۴ خداوند فرماتا ہے ○ مَیں یہوداہ پر اور یروشلیم کے سارے باشندوں
پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور اِس مکان میں سے بعل کے باقی لوگوں کو
۵ اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھ نیست کرونگا ○ اور اُن کو
بھی جو کوٹھوں پر چڑھ کے آسمان کے لشکر کو پُوجتے ہیں۔ اور اُن
کو جو سجدہ کر کے خداوند کی قسم کھاتے ہیں اور ملکام کی سوگند
۶ کرتے ہیں ○ اور اُن کو بھی جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں اور
۷ جو خداوند کو نہیں ڈھونڈتے اور اُس کے طالب نہیں ہوتے ○ تم
خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو۔ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے
اس لئے کہ خداوند نے ذبیحے کی تیاری کی ہے اور جنہیں اُس نے
۸ بُلایا اُنہیں مخصوص کیا ہے ○ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا
ہوگا کہ مَیں امیروں کو اور بادشاہزادوں کو اور اُن سبھوں کو جتنے کہ
اجنبی پوشاک پہنتے ہیں سزا دُونگا ○ مَیں اُسی دن میں اُن سبھوں ۹
کو کہ جتنے آستانے کے اوپر کود کے جاتے ہیں۔ اور اپنے آقا کے
گھروں کو لُوٹ اور مکر سے بھرتے ہیں سزا دُونگا ○ اور اُسی دن ۱۰
میں ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ مچھلی پھاٹک سے نالے کی آواز
اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی اور ٹیلوں پر سے بڑی کھڑکھڑاہٹ
کی صدا اُٹھیگی ○ اے مکتیس کے رہنے والو تم ماتم کرو کیونکہ کنعان کے ۱۱
سب لوگ مارے گئے وہ جو چاندی کو اُٹھا لئے جاتے تھے سو منقطع
ہوئے ○ اور اُس وقت یوں ہوگا کہ مَیں چراغ لے کے یروشلیم میں ۱۲
تلاش کرونگا اور جتنے اپنی تلچھٹ پر جم گئے ہیں۔ اور اپنے دلمیں
کہتے ہیں کہ خداوند نہ بھلا کریگا نہ بُرا کریگا۔ اُنکو سزا دُونگا ○ تب ۱۳
اُن کے مال و اسباب لوٹے جائینگے اور اُن کے گھر اُجڑ جائینگے
وہ تو گھروں کو بنائیں پر اُن میں بود و باش نہیں کرینگے۔ اور تاکستان
لگائیں پر اُن کی مے نہیں پئینگے ○ خداوند کا بڑا دن قریب ہے۔ ۱۴
ہاں نزدیک ہے اور بڑی جلدی کرتا۔ ہاں خداوند کے دن کی آواز
ہوتی ہے۔ وہاں زبردست آدمی پھوٹ پھوٹ کے روئیگا ○ وہ دن قہر کا ۱۵

۹ ۝ اُس پر واویلا جو اپنے گھر کے لئے ناحق فایدہ اُٹھاتا ہے۔ تاکہ اپنے آشیانے کو بلندی پر بنائے اور مصیبت کے غلبے سے رہائی ۱۰ پائے! ۝ تُو نے بہتیرے لوگوں کو منقطع کرکے اپنے گھرانے کے ۱۱ لئے شرم حاصل کی اور اپنی جان کا گنہگار ہوا ۝ کیونکہ پتھر دیوار میں سے چلائیگا اور اینٹ شہتیر کے درمیان اُسکو جواب دیگی +

۱۲ ۝ اُس پر واویلا جو خونریزی سے قصبے کو بناکرتا ہے۔ اور ۱۳ شرارت سے شہر کو تعمیر کرتا ہے! ۝ دیکھو کیا یہ حال ربّ الافواج کی طرف سے نہیں ہے کہ لوگ آگ ہی کے لئے محنت مشقت ۱۴ کریں اور قومیں بطالت کے لئے اپنے تئیں تھکائیں؟ ۝ کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائی سے معمور ہوگی +

۱۵ ۝ اُس پر واویلا ہے جو اپنے ہمسائے کو ... [illegible] ہے اور اپنے شکیزے سے انڈیل کے اُسے متوالا کرتا ہے۔ تاکہ تو اُن کا ۱۶ ستر دیکھے! ۝ تُو عزت کے عوض رسوائی سے بھر گیا ہے۔ تو بھی پی اور اپنی کھلڑی بے پردہ کر۔ خداوند کے دہنے ہاتھ کا پیالہ جو پھیر جاکے تجھ تک پہنچیگا اور تیری شوکت پر شرمندگی کی قے پڑیگی۔ ۱۷ ۝ کیونکہ وہ زور ظلم جو لبنان پر ہوئے تجھے گھیر لینگے جس طرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنہیں ڈراتا ہے۔ آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو ملک اور شہر اور اُسکے سارے باشندوں پر ہوا +

۱۸ ۝ تراشی ہوئی مورت سے کیا حاصل کہ اُس کے بنانے والے نے اُسے کھود کے بنایا ہے؟ ڈھالی ہوئی مورت اور جھوٹوں کے سکھانے والے سے کیا فایدہ۔ جو کام کا بنانے والا اُسپر بھروسہ ۱۹ رکھتا ہے۔ کہ گونگے بتوں کو بناتا ہے؟ ۝ اُس پر واویلا ہے۔ جو لکڑی سے کہے کہ جاگ۔ اور بے زبان پتھر سے کہ جاگ اُٹھ! وہ سکھائے! دیکھ وہ تو ہے اور اُس پر سونے روپے کا ملمع ۲۰ ہے پر اُس کے بیچ میں مطلقاً دم نہیں ۝ مگر خداوند اپنی مقدس ہیکل میں ہے۔ ساری زمین اُس کے آگے خاموش ہو رہے +

باب ۳

۱ ۝ حبقوق نبی کی دُعا شجیونوت کے سُر پر ۝ اے خداوند میں نے ۲ تیری خبر سُنی اور ڈر گیا۔ اے خداوند تو برسوں کے درمیان اپنے کام کو نئے سر سے رونق بخش برسوں کے بیچ اُسے شہرت دے ۳ قہر کے درمیان رحم کو یاد کر ۝ خدا تیمان سے اور وہ جو قدوس ہے کوہ فاران سے آیا۔ سلاہ۔ اُس کی شوکت سے آسمان چھپ گیا۔ ۴ اور زمین اُس کی حمد سے معمور ہوئی ۝ اُس کی جگمگاہٹ نور کی مانند تھی۔ اُس کے ہاتھ سے کرنیں نکلیں۔ پر وہاں بھی اُس کی قدرت دریردہ ۵ تھی ۝ مری اُس کے آگے آگے چلی۔ اور اُس کے قدموں پر آتشی وبا ۶ روانہ ہوئی ۝ وہ کھڑا ہوا اور اُس نے زمین کو لرزا دیا۔ اُس نے نگاہ کی اور قوموں کو پراگندہ کر دیا۔ اور قدیم پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گئے اور پُرانی پہاڑیاں اُس کے آگے دھس گئیں۔ اُس کی قدیم راہیں یہی ۷ ہیں ۝ میں نے دیکھا کہ کوشان کے خیموں پر بپت تھی۔ اور زمین ۸ مدیان کے پردے کانپ جاتے تھے ۝ کیا تو ندیوں سے بیزار تھا۔ اے خداوند؟ کیا دریاؤں پر تیرا قہر تھا؟ کیا سمندر پر تیرا غضب ۹ تھا کہ تُو اپنے گھوڑوں پر اور فتحیابی کی گاڑیوں پر سوار ہوا؟ ۝ تیری کمان بالکل ننگی کی گئی جیسا کہ تُو نے فرمایا۔ ہاں قوموں کے ساتھ ۱۰ قسم بھی کی۔ سلاہ۔ تُو نے زمین کو چیر کے اُسے ندیاں کر دیا ۝ پہاڑوں نے تجھے دیکھا اور کانپ گئے۔ پانی کی باڑھ بہہ کے گذر گئی۔ گہراؤ ۱۱ نے اپنی آواز بلند کی اور اپنے ہاتھ اوپر کو اُٹھائے ۝ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان میں ٹھیر گئے۔ تیرے تیروں کی روشنی کے باعث ۱۲ جو اُڑیں اور تیرے بھالے کی چمکاہٹ کے سبب ۝ تو قہر کیساتھ زمین پر کوچ کر گیا۔ تُو نے نہایت غصے ہو کے قوموں کو روند ڈالا ۱۳ ہے ۝ تُو اپنی قوم کو رہائی دینے کے لئے ہاں اپنی مسوح کو رہائی دینے کے لئے نکل چلا۔ تو بنیاد کو گردن تک ننگا کرکے شریر کے ۱۴ گھر کے سر کو کچل ڈالتا ہے۔ سلاہ ۝ تُو نے اُس کے سرداروں میں سے اُسے جو عالی درجے کا تھا اُسی کے بھالوں سے مار ڈالا۔ ۲۷ مجھے پراگندہ کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے اُنکا فخر یہ تھا کہ

۶ بیان ہر چند کہ کوئی تم سے کرے تم ہرگز باور نہ کرو گے ۔ کیونکہ دیکھو میں کسدیوں کو چڑھا لاؤنگا - وہ تلخ رو اور تیز مزاج قوم ہیں - جو زمین کے وسیع ملکوں میں ہو کے گذر جاتے تاکہ اُن آباد مکانوں

۷ کو جو اُن کے نہیں ہیں چھین لیں ۔ وہ ڈراؤنے اور ہیبتناک ہیں

۸ اُن کی عدالت اور اُن کا فتوے اُنہیں سے نکلیگا ۔ اُنکے گھوڑے چیتوں سے بھی تیز قدم ہیں - اور وہ اُن بھیڑیوں سے بھی جو شام کو نکلتے زیادہ سُبک پا ہیں - اور اُن کے سوار جہانتے ہوئے آتے ہاں اُن کے وہ سوار جو دُور سے چلے آتے ہیں - وہ عقاب

۹ کی مانند جو اپنی خوراک پر جھپٹتا ہے پرواز کرتے ۔ وہ لُوٹنے کو سب کے سب آتے ہیں - اُن کے چہرے صف بہ صف آگے کی طرف بڑھتے اور وہ اسیروں کو ریت کے دانوں کی مانند جمع کرتے ہیں

۱۰ ۔ وہ بادشاہوں کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور شاہزادے اُن کے آگے مسخرے ہوتے - اور وہ ہر ایک قلعہ کو دیکھ کے ہنسی کرتے -

۱۱ وہ مٹی سے دمدمہ باندھکر اُسے لے لیتے ۔ تب اُن کی طبیعت اور بھی تیز ہو جاتی - اور وہ گذر جاتے اور گناہ کرتے ایسا گمان کر کے کہ یہ میری قوت میرے معبود کی طرف سے ہے +

۱۲ ۔ اے میرے خداوند خدا اے میرے قدوس کیا تُو ازل سے نہیں ہے ؟ ہم نہیں مرینگے - اے خداوند تُو نے اُنہیں عدالت کے لئے ٹھیرایا ہے - اور اے خدائے قادر تُو نے اُن کو سرزنش

۱۳ کے لئے مقرر کیا ہے ۔ تیری آنکھیں ایسی پاک ہیں کہ تُو بدی کو دیکھ نہیں سکتا اور تُو شرارت پر نگاہ کر نہیں سکتا ہے پھر کاہیکو اُن غارتگروں پر نظر کرتا ہے - اور جسوقت شریر اُس آدمی کو جو اُس

۱۴ سے راستباز ہے نگلجاتا ہے تب تُو کس لئے چپکا رہتا ہے ؟ ۔ اور بنی آدم کو سمندر کی مچھلیوں کی مانند بناتا ہے - اور کیڑے مکوڑوں

۱۵ کی مانند کرتا ہے - جن پر کوئی حکومت کرنے والا نہیں ؟ ۔ وہ اُن سبھوں کو بنسی سے اُٹھا لیتے ہیں - اور اپنے جال میں پھنساتے ہیں اور جہاں جال میں جمع کرتے ہیں اسلئے وہ شادمان اور خوشوقت

۱۶ ہیں ۔ اسی لئے وہ اپنے جال کے آگے قربانیاں گذرانتے ہیں - اور اپنے جہا جال پر لبان جلاتے ہیں - کیونکہ اُن کے وسیلے سے اُن کا بخرہ لذیذ ہے اور اُن کی غذا چرب ہے ۔

۱۷ کیا وہ اس لئے اپنے جال کو خالی کرتے اور قوموں کو ہر وقت کے قتل کرنے سے باز نہیں آتے ؟

باب ۲

۱ ۔ میں اپنی دیدگاہ پر کھڑا ہونگا اور بُرج پر اپنے لئے جگہ ٹھیراؤنگا اور منتظر رہونگا کہ دیکھوں کہ وہ مجھے کیا کہیگا اور میں اپنے مباحثے کی بات کیا جواب دُونگا ۔

۲ تب خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ رویا کو لکھ اور لوحوں پر قلمبند کر کہ وہ جو اُسے پڑھے سو دوڑے ۔

۳ کیونکہ یہ رویا ہنوز ایک مقرری وقت کے لئے ہے مگر آخر کو اپنا مضمون ظاہر کریگی - اور جھوٹ نہ کہیگی - اگرچہ وہ دیری کرے تو بھی اُس کا منتظر رہ کہ وہ یقیناً آئیگی - اور درنگ نہ کریگی ۔

۴ دیکھ مغرور کو ! اُس کا دل اُس میں راست نہیں ہے - پر صادق اپنے ایمان سے جیئیگا +

۵ ۔ ہاں ازبسکہ مے دھوکا دینے والی ہے - آدمی گستاخ ہوتا وہ اپنے گھر میں نہیں رہتا - وہ پاتال کی مانند اپنی تمنا بڑھاتا ہے وہ موت کا سا ہے کہ آسودہ نہیں ہوتا - بلکہ ساری قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا ہے اور ساری گروہوں کو اپنے نزدیک فراہم کرتا ہے ۔

۶ کیا سب کے سب اُس کی بابت مثل نہ لائینگے اور تحقیر سے اُس پر کنایہ نہ کرینگے - اور نہ کہینگے کہ اُس پر واویلا ہے - جو اُس مال سے جو کہ اُس کا نہیں ہے ترقی کرتا ہے ! کب تک ؟ اور اُس پر جو اپنے اوپر بہت سے گرو لادتا ہے !

۷ ۔ کیا وہ جو تجھے ستائیں اچانک نہ اُٹھینگے - اور وہ جو تجھے مضطرب کریں - بیدار نہ ہونگے اور تُو اُن کے لئے لُوٹ ہوگا ؟

۸ ۔ اس لئے کہ تُو نے بہت سی قوموں کو لوٹ لیا ہے لوگوں کے سارے بچے ہوئے تجھے لوٹ لینگے - آدمیوں کی خونریزی اور ظلم کے سبب جو سرزمین اور شہر اور اُس کے سارے باشندوں پر ہوا +

مُنہ پر پھینک ڈالونگا اور قوموں کو تیری برہنگی اور مملکتوں کو تیرا ستر دکھلاؤنگا۔ ۶ اور مَیں مکروہ گندگیاں تجھ پر ڈالونگا اور تجھے رسوا کرونگا ۷ ہاں تجھے اُنگشت نما کرونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ سب اہل جو تجھ پر نگاہ کرینگا تجھ سے بھاگیگا اور کہیگا کہ نینوہ ویران ہوئی ہے اس پر کون روئیگا؟ مَیں تیرے لئے تسلی دینے والے کہاں سے ڈھونڈھ لاؤں؟ ۸ کیا تُو نو امون سے بھلا ہے جو ندیوں کے درمیان بسا تھا اور پانی اُس کی چاروں طرف تھا جس کی شہر پناہ سمندر تھی۔ ۹ اور جس کی دیوار دریا پر ہوتی؟ کوش اُس کا زور تھا اور مصر بھی اور اُن کی اِنتہا نہ تھی۔ فوط اور لوبیم تیرے مددکرنے والے تھے۔ ۱۰ پس پر بھی وہ جلاوطن ہوئی ہاں اسیر ہوکے گئی۔ اُس کے بچے اُس کی سب گلیوں کے سرے پر پٹک ڈالے گئے۔ اور اُنہوں نے اس کے عزت داروں پر قرع ڈالے اور اُس کے سارے ۱۱ بزرگ زنجیروں سے جکڑے گئے۔ تُو بھی سرمست ہوگی۔ تُو آپ ۱۲ کو چھپائیگی تُو بھی دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگی۔ تیرے سارے حصار ایسے ہونگے جیسے انجیر کے درخت جن پر پہلے پکے ہوئے پھل لگے ہیں۔ کہ اگر وہ ہلائے جائیں تو وہ کھانیوالے ۱۳ کے مُنہ میں گر پڑینگے۔ دیکھ تیرے لوگ جو تیرے درمیان ہیں سو عورتوں کے سے ہیں۔ تیری مملکت کے دروازے تیرے دشمنوں کے مُنہ پر کھلے پڑے رہیں گے۔ آگ تیرے اڑبنگوں کو کھا جائیگی۔ ۱۴ تو اُس وقت کے لئے جب تُو گھیری جائے پانی بھر اور اپنے اڑتلوں کو مضبوط کر۔ چہلے میں اُتر اور گارے کو سان اور پجاوے کو دُرست کر۔ ۱۵ وہاں آگ تجھے کھا جائیگی۔ تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی۔ وہ چاٹنے والی ٹڈی کی طرح تجھے کھا جائیگی۔ اگرچہ تو اپنے تئیں چاٹنے والی ٹڈیوں کی مانند فراواں کرے۔ اور ہجوم کرنے والی ٹڈیوں کی طرح آپ کو بہت کرے۔ ۱۶ تُو نے اپنے سوداگروں کو فراوان کیا کہ وہ آسمان کے ستاروں سے زیادہ ہوئے۔ چاٹنے والی ٹڈیاں خراب کرتیں اور اُڑ جاتی ہیں۔ ۱۷ تیرے تاجدار ہجوم کرنیوالی ٹڈیوں کے سے ہیں اور تیرے سردار بڑی سے بڑی ٹڈیوں کے سے ہیں جو سردی کے وقت باڑوں کے اندر رہتی ہیں اور جب آفتاب نکلتا ہے تو بھاگ جاتیں۔ اور اُن کا مکان معلوم نہیں ہوتا کہ کہاں ہے۔ ۱۸ اے اسور کے بادشاہ تیرے گڈریے سوتے ہیں۔ تیرے سردار لیٹ گئے ہیں تیری رعایا پہاڑوں پر پراگندہ ہوئی ہے۔ اور کوئی نہیں ہے۔ جو اُن کو اکٹھا کرے۔ ۱۹ تیری شکستگی کا درمان نہیں ہے تیرا زخم کاری ہے۔ سب جو تیری شہرت سُنینگے تجھ پر تالی بجائینگے۔ کیونکہ کون ہے جس پر تیری شرارت سدا ہجوم نہ کرتی تھی؛

# حبقوق نبی کی کتاب

باب ۱ ۔ وہ الہامی کلام جو حبقوق نبی نے دیکھا۔ ۲ اے خداوند مَیں کب تک نالہ کروں اور تُو نہ سُنیگا؟ ظلم کے سبب کب تک مَیں ۳ تیرے آگے چلاؤں اور تُو نہ بچائیگا؟ تُو کیوں مجھے بدی کو دیکھنے دیتا اور زبون آزردہ حالی پر نظر کرتا رہتا ہے؟ کیونکہ ظلم اور ستم میرے آگے ہیں۔ وہ لوگ موجود ہیں جو فتنہ انگیزی اور فساد برپا کرتے ہیں۔ ۴ اس لئے شریعت ڈھیلی ہوگئی۔ اور انصاف مطلق جاری نہیں ہوتا۔ کیونکہ شریر راستکاروں کو گھیر لیتے ہیں۔ اس سبب جھوٹی عدالت ہورہی ہے۔

۵ غیر قوموں کے درمیان دیکھو اور ملاحظہ کرو اور نہایت تعجب کرو۔ اس لئے کہ مَیں تمہارے ایام میں ایک کام کرتا ہوں؛

۱۱ جلائے جائینگے۔ ایک شریر صلاحکار تجھ میں سے نکلا ہے جو خداوند
۱۲ کے برخلاف بُرے منصوبے باندھتا ہے۔ خداوند یوں فرماتا
ہے کہ اگرچہ وہ صحیح و سالم ہوں اور وہ بہتیرے ایسے ہوں تسپر بھی
اُسی حالت میں وہ کاٹے جائینگے اور وہ جاتا رہیگا۔ باوجودیکہ میں نے
۱۳ تجھے دُکھ دیا پھر کبھی تجھے دُکھ نہ دونگا۔ اور اب میں اُس کا جؤا تجھ پر
۱۴ سے توڑ ڈالونگا اور تیرے بندھنوں کو توڑ ڈالونگا۔ لیکن خداوند تیرے
حق میں فرماتا ہے کہ تیرے نام کا اور کوئی بویا نہ جائیگا۔ میں تیرے
بُت خانے کے بیچ سے کھودی ہوئی اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو نیست
۱۵ کرونگا۔ میں اُسے تیری قبر کرونگا کیونکہ تو نکما ہے۔ دیکھ اُس کے
پاؤں پہاڑوں پہ ہیں جو خوشخبری لاتا ہے اور سلامتی کی منادی
کرتا ہے! اے یہوداہ تو اپنی عیدوں کو کیا کر اپنی نذریں جو تو نے
مانی ہیں ادا کر۔ کیونکہ اس کے بعد شریر تیرے درمیان سے نہیں
گذریگا۔ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا +

باب ۲ ۱ پراگندہ کرنے والا تیرے روبرو چڑھ آیا ہے۔ قلعہ کو محفوظ
رکھ اور راہ کی نگہبانی کر اپنی کمر باندھ اور آپ کو سارے زور سے
۲ مضبوط کر۔ کیونکہ خداوند یعقوب کی رونق کو اسرائیل کی رونق کی
مانند پھر بحال کریگا۔ اگرچہ خالی کرنے والوں نے اُنہیں خالی کیا ہے
۳ اور ان کی ڈالیاں توڑ ڈالی ہیں۔ اُس کے پہلوانوں کی سپر سُرخ
رنگی گئی ہے۔ جنگی مرد قرمزی پوشاک سے ملبس ہوئے ہیں۔
گاڑیاں اُس کی تیاری کے دن میں آگ کے سے جھلکتے ہوئے
ہنسوؤں سے آراستہ ہیں۔ اور صنوبر کے بھالے ہلائے جاتے ہیں
۴ بازاروں میں گاڑیاں دوڑتی پھرتیں شاہ راہوں کے درمیان
بے تحاشا جاتیں۔ وہ مشعلوں کی سی نظر آتیں وہ بجلی کی سی کوندتیں
۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا۔ وہ چلتے ہوئے ٹھوکر کھاتے وہ اُس
۶ کی دیوار پر چڑھتے ہوئے جلدی کرتے اور اڑتلا تیار کیا جاتا۔ نہروں
۷ کے دروازے کھل جاتے اور قصر گداز ہو جاتا۔ چنانچہ ایسا ٹھہرایا
گیا اس لئے وہ ننگی کی جاتی۔ ہاں اُسے لے جاتے۔ اور اُس کی
لونڈیاں کبوتروں کی مانند کُنکنتی ہوئی ماتم کرتیں اور چھاتی پیٹتیں
۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کی مانند ہے۔ تو بھی وہ بھاگے
چلے جاتے ہیں۔ وہ پکارینگے کہ کھڑے ہو کھڑے ہو۔ پر کوئی مُنہ
۹ نہیں پھیرتا۔ چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو۔ کیونکہ اموال کی کچھ
۱۰ انتہا نہیں ہے۔ سارے نفیس ظروف کثرت سے ہیں۔ خلاء اور
سنسانی اور ویرانی ہے۔ دل کا پگھلنا اور گھٹنوں کا تھرتھرانا۔
ہر ایک کی کمر میں شدت سے درد ہے اور ان سبھوں کے چہرے
۱۱ کا رنگ اُڑا ہوا ہے۔ شیرنیوں کا غار اور شیر ببروں کے بچوں کی
خوراک پانے کی جگہ کہاں ہے کہ جس میں شیر ببر اور شیرنی اور
شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُن کو کسی نے نہیں ڈرایا؟
۱۲ شیر ببر اپنے بچوں کی خوراک کے موافق پھاڑتا تھا اور اپنی شیرنیوں
کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندوں کو شکار سے اور غاروں
۱۳ کو پھاڑے ہوؤں سے بھرتا تھا۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ دیکھ
میں تیرا مخالف ہوں اور میں اُس کی گاڑیوں کو جلا دونگا۔ کہ دھواں
ہو کے اُڑیں اور تلوار تیرے جوان شیر ببروں کو کھا جائیگی۔
اور میں تیرا شکار زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیوں کی آواز
پھر سُنی نہ جائیگی +

باب ۳ ۱ خونریز شہر پر واویلا! وہ جھوٹ اور لوٹ سے بالکل بھرا ہے
۲ وہ شکار کو نکل جانے نہیں دیتا۔ کوڑے کی آواز اور پہیوں کی
کھڑکھڑاہٹ اور گھوڑوں کی ٹاپوں کا شور اور اُچھلنے والی گاڑیوں کی
۳ صدا ہے۔ گھڑ چڑھوں کا سوار ہو جانا اور تلواروں کی چمک اور بھالوں
کی جھلک ہو۔ اور مقتولوں کا ڈھیر اور لاشوں کا تودہ ہے۔
لاشوں کی انتہا نہیں۔ وہ اُن کی لاشوں پر ٹھوکر کھاتے ہیں۔
۴ اُس خوبصورت جادو کرنے والی فاحشہ کی زناکاریوں کی کثرت
سے یہ ہوتا ہے کہ وہ قوموں کو اپنی زناکاریوں سے اور گھرانوں
۵ کو اپنی جادوگریوں سے بیچ ڈالتی تھی۔ رب الافواج فرماتا ہے
کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور تیرے دامنوں کو اُٹھا کے تیرے

کہتی تھی کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہے۔ شرمندگی سے ملبس ہوگی۔ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی۔ اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی جائیگی۔
۱۱ ○ جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی۔ اُس دن وہ حکم دُور تک
۱۲ جاری کیا جائیگا○ اُسی دن میں وہ اسور سے مصر تک اور مصر سے نہر تک۔ اور سمندر سے سمندر تک اور کوہستان سے کوہستان تک
۱۳ تجھ پاس آئینگے○ باوجود اُس کے یہ سرزمین اُن کے سبب سے جو اُس میں بستے ہیں اور اُن کے کاموں کے پھل کے سبب سے ویران ہوگی۔
۱۴ ○ اپنی قوم کو سونٹا پکڑ کے اپنے گلّے کو جو تیری میراث ہے اور بن میں الگ کرمل کے بیچ رہا کرتا ہے۔ چرا۔ اُنہیں بسن اور جلعاد
۱۵ میں بدستور قدیم چرنے دے○ جیسا کہ اُن دنوں میں جب کہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا میں اُس کے مطابق اُنہیں اپنی عجائب قدرتیں دکھلاؤنگا۔
۱۶ ○ غیر قومیں اُسے دیکھیں گی اور باوجود اپنی ساری توانائی کے خجالت اُٹھائینگی۔ وہ اپنے مُنہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے○ وہ سانپ کی طرح خاک چاٹینگی اور
۱۷ زمین کے رینگنے والوں کی طرح وہ اپنے بلوں میں تھرتھرائیں گی وہ خداوند ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی ہاں وہ تیرے سبب سے ہراساں ہونگی○ تجھ سا خدا کون ہے جو بدکاری کو معاف
۱۸ کرے اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں سے درگزر کرے؟ وہ اپنا غصّہ ہمیشہ تک نہیں رکھ چھوڑتا ہے۔ کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہے○ وہ پھر کے ہم پر شفقت کریگا۔ وہی
۱۹ ہمارے گناہوں کو دبائیگا۔ ہاں تو اُن کی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا○ تو یعقوب سے وفاداری کریگا اور ابرہام
۲۰ کو وہ مہربانی دکھلائیگا جس کی بابت تُو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی۔

# نحوم نبی کی کتاب

باب ۱ ○ نینوہ کی بابت الہامی کلام۔ القوشی نحوم کی رویا کی کتاب۔
۲ ○ خداوند غیور اور انتقام لینے والا خدا ہے۔ ہاں خداوند انتقام لینے والا اور قاہر ہے۔ خداوند اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور
۳ اپنے دُشمنوں کے لئے قہر کو رکھ چھوڑتا ہے○ خداوند غصّے میں دھیما گر قدرت میں توانا ہے۔ اور وہ گنہگاروں کو بے گناہ نہیں ٹھیرائیگا خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی میں ہے۔ اور بدلیاں اُس کے پاؤں کی
۴ دھول ہیں○ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہے اور اُسے سکھا دیتا ہے اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہے۔ بسن اور کرمل کمہلاتے ہیں۔
۵ اور لبنان کے پھول مُرجھاتے ہیں○ اُس کے خوف سے پہاڑ کانپتے ہیں۔ اور ٹیلے پگھل جاتے ہیں۔ اور زمین اُس کے حضور میں بھونچال
۶ اُٹھتی ہے۔ ہاں دُنیا اور سب جو کچھ کہ اُس میں ہے○ اُس کے قہر کے آگے کون ٹھہر سکے؟ اور اُس کے قہر شدید کے برابر کون ٹھہر سکے؟ اُس کا قہر آگ کی مانند ڈھالا جاتا ہے۔ اور چٹانیں اُس
۷ سے ڈھائی جاتی ہیں○ خداوند نیک ہے۔ اور مصیبت کے دن ایک حصین قلعہ ہے وہ اُن کو جو اُس کا بھروسہ رکھتے ہیں پہچانتا ہے۔
۸ ○ لیکن اب وہ اُس کے مکان کو ایک بڑی باڑھ سے نیست و نابود کریگا۔ اور تاریکی اُس کے دُشمنوں کو رگیدیگی○ تم خداوند کے برخلاف
۹ ہو کے کون منصوبہ باندھتے ہو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا۔ بپت دوبار نہیں اُٹھیگی○ ہر چند وہ کانٹوں کی مانند توڑے مروڑے گئے۔
۱۰ اور اپنی مے سے شرابور ہیں۔ لیکن وہ سوکھے پوآل کی طرح بالکل

۵ اے میرے لوگ یاد کرو کہ موآب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کی اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا ہے۔ اور کہ کیا ہوا شطیم سے جلجال تک تاکہ تم خداوند کی راستیوں سے واقف ہو جاؤ۔

۶ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں اور خدا تعالےٰ کے آگے کیونکر سجدہ کروں؟ کیا سوختنی قربانیوں اور یکسالہ بچھڑوں

۷ کو لیکر اُس کے آگے آؤنگا؟ کیا خداوند ہزاروں مینڈھوں سے یا تیل کی دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں

۸ دے ڈالونگا؟ اے انسان اُس نے تجھے وہ دکھایا ہے جو کچھ کہ بھلا ہے۔ اور خداوند تجھ سے اور کیا چاہتا ہے۔ مگر یہ کہ تو انصاف کرے۔ اور رحم دلی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھ فروتنی

۹ سے چلے؟ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہے اور جو عقلمند ہے تیرے نام پر لحاظ کریگا۔ تم اُس سونٹے کی سُنو اور اُس کی بھی جس نے اُسے مقرر کیا ہے۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں اور چھوٹا

۱۱ پیمانہ جو لعنتی ہے؟ کیا میں جو دغا کی ترازو اور جھوٹے باٹوں کا تھیلا

۱۲ رکھتا ہوں بے گناہ ٹھہروں؟ اس لئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں اور اُس کے باشندے جھوٹ بولتے ہیں بلکہ اُن کے مُنہ

۱۳ میں اُن کی زبان دغا دینے والی ہے۔ اس لئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کرونگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھ کو ویران

۱۴ کر ڈالونگا۔ تو کھائیگا پر آسودہ نہیں ہوگا۔ کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی۔ تو پکڑ لیگا پر نہیں چھڑا لیگا۔ اور جو کچھ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے

۱۵ تلوار کے حوالہ کرونگا۔ تو بوئیگا پر کاٹیگا نہیں۔ زیتون کو کولھو میں پیلیگا پر تیل نہیں بھریگا۔ اور تو نئی مے کے لئے انگور کو کچلیگا پر اُسے نہیں پئیگا۔

۱۶ کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کئے گئے اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں اور تم لوگ اُن کی مشورتوں پر چلتے ہو۔ تاکہ میں تم کو ویران کر دوں اور اُس کے رہنے والوں کو پھِکاری کا باعث بناؤں۔ سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤگے۔

۱ افسوس مجھ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہے۔ جیسا کہ تابستانی اثمار میوہ جمع کرنے کے بعد اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہے۔ کوئی گچھا نہ ملا جو کھانے میں آئے۔ انجیر کا کوئی پہلے پکا

۲ ہوا پھل نہیں جسکا میرا جی مشتاق ہے۔ دیندار آدمی مُلک میں سے جاتا رہا اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں۔ وہ سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں۔ ہر کوئی جال بچھا کر اپنے بھائی کو پھنساتا ہے۔

۳ بدی کرنے کے لئے وہ ہاتھ چالاک ہیں۔ سردار اُجرت مانگتا ہے اور قاضی بھی وہی چاہتا ہے اور بڑے آدمی اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں اور اسی طرح بُرائی کے لئے بندش باندھتے ہیں۔

۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہے سو سدا گلاب کی مانند ہے اور جو بڑا ہی راستباز ہے سو کانٹوں کی ٹٹی سے بدتر ہے۔ تیرے نگہبانوں کا دن ہاں تیرے انتقام کا دن آتا ہے۔ اب اُنکی گھبراہٹ ہوگی۔

۵ تم کسی دوست پر اعتماد نہ کرو۔ ہمراز کا بھروسہ نہ رکھو۔ ہاں تو اپنے مُنہ کے دروازے اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامنے بند کر

۶ رکھ۔ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہے۔ اور بیٹی اپنی ماں کے اور بہو اپنی ساس کے مُنہ پر چڑھتی ہے۔ اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہیں۔

۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا۔ اور اپنے نجات دینے والے خدا کا انتظار کرونگا۔ میرا خدا میری سُنیگا۔

۸ اے میری دشمن تو مجھ پر شادمانی مت کر۔ کیونکہ جب میں گرونگا تو اُٹھونگا۔ جب اندھیرے میں بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور ہوگا

۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا کیونکہ میں نے اُس کا گناہ کیا ہے یہانتک کہ وہ میرے لئے حجت ثابت کرے اور میرے لئے انفصال کرے۔ وہ مجھے اُجالے میں لائیگا اور میں اُس کی راستبازی

۱۰ کو دیکھونگا۔ تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی۔ اور وہ جو مجھے

اُٹھا اے صیہون کی بیٹی۔ کیونکہ اب تُو شہر سے باہر نکلیگی اور میدان میں رہیگی اور بابل تک جائیگی۔ وہاں ہی تُو رہائی پائیگی۔ وہاں خداوند تجھ کو تیرے دُشمنوں کے قبضے سے چھڑائیگا۔

۱۱ ٥ اور اب بہتیری قومیں تیرے مقابل جمع ہوئی ہیں اور کہتی ہیں کہ وہ ناپاک کی جائے۔ ہم اپنی آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں ۱۲ ٥ پر وہ لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں ہیں اور اُسکے ارادے کو نہیں جانتے۔ کیونکہ وہ اُنہیں اُن گٹھوں کی طرح جو کھلیہان میں ہوں جمع کریگا۔ ۱۳ ٥ اے صیہون کی بیٹی اُٹھ اور دائیں چلا۔ کیونکہ میں تیرے سینگ کو لوہا اور تیرے کُھر کو پیتل بناؤنگا اور تُو بہتیری قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگی۔ اور تُو اُنکے ذخیرے کو خداوند کی نذر کریگی اور اُن کے مال کو اُسے دیگی جو ساری زمین کا خداوند ہے۔

باب ۵

۱ ٥ اے فوجوں کی بیٹی تُو اب فوجوں کی طرح جمع ہو۔ ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے اسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑی ماری ہے۔ ۲ ٥ پر اے بیت لحم افراتاہ ہرچند کہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے وہ شخص نکل کے مجھ پاس آئیگا جو اسرائیل میں حاکم ہوگا۔ اور اُسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے ہے۔ ۳ ٥ بس یہ بھی وہ اُنہیں چھوڑ دیگا اُس وقت تک کہ وہ جو جننے کا درد کھانے پر ہے جن چکے۔ تب اُس کے باقی بھائی بنی اسرائیل کے پاس پھر آئینگے۔

۴ ٥ اور وہ قائم ہوگا۔ اور خداوند کی قدرت سے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی بزرگی سے رعایت کریگا۔ اور وہ قائم رہینگے۔ کیونکہ اب وہ زمین کے سوانوں تک بزرگ ہوگا۔ ۵ ٥ اور یہی سلامتی کا باعث ہوگا۔ اور جب اسور ہماری سرزمین میں آئیگا اور ہمارے محلوں میں قدم ماریگا۔ تب ہم سات چرواہے اور آٹھ سرگروہ برپا کرکے اُسپر چڑھینگے ۶ ٥ اور وہ تلوار سے اسور کے مُلک کو اور نمرود کی سرزمین کو اُسکے مدخلوں میں ویران کرینگے۔ اور اسور سے رہائی ہوگی جبکہ وہ ہماری سرزمین میں آئیگا اور ہماری سرحدوں میں قدم رکھیگا۔ ۷ ٥ اور یعقوب کے باقی لوگ بہتیری قوموں کے درمیان ایسے ہونگے جیسا کہ اوس خداوند سے اور جیسا کہ پھوہی گھاس پر جو آدمی کے لئے نہیں ٹھیرتی اور نہ بنی آدم کی خاطر رہجاتی ہے۔

۸ ٥ اور یعقوب کے باقی لوگ غیر قوموں کے درمیان بہتیری گروہوں کے بیچ ایسے ہونگے جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑوں کے گلّے میں ہوتا ہے کہ جب وہ اُنکے درمیان گذر کرتا ہے وہ لتاڑتا بھی ہے اور پھاڑ ڈالتا اور کوئی چھُڑانیوالا نہیں۔ ۹ ٥ تیرا ہاتھ تیرے دُشمنوں پر بلند کیا جائیگا اور تیرے سارے مخالف نیست ہو جائینگے۔ ۱۰ ٥ اور اُسی دن میں یُوں ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ میں تیرے گھوڑوں کو جو تیرے درمیان ہیں کاٹ ڈالونگا۔ اور تیری گاڑیوں کو نیست کرونگا۔ ۱۱ ٥ اور تیری سرزمین کے شہروں کو مٹا ڈالونگا اور تیرے سارے قلعوں کو ڈھا دونگا ۱۲ ٥ اور میں تیرے ہاتھ کی جادوگریاں منقطع کرونگا اور تیرے یہاں ساحر پھر نہ ہونگے ۱۳ ٥ اور تیری کھودی ہوئی مورتیں اور وہ مورتیں جو نصب کی گئی ہیں تیرے درمیان سے نیست کرونگا۔ اور تُو آگے اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیز کو نہیں پُوجیگا ۱۴ ٥ اور میں تیری یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہروں کو تباہ کرونگا ۱۵ ٥ اور میں غُصّہ اور قہر کے ساتھ اُن قوموں سے جو شنوا نہ ہوئیں انتقام لونگا۔

باب ۶

۱ ٥ اب تم یہ سُنو جو خداوند کہتا ہے۔ کہ اُٹھ پہاڑوں کے سامنے مباحثہ کر اور سارے ٹیلے تیری آواز سُنیں ۲ ٥ اے پہاڑو اور اے چٹانو زمین کی بنیادو خداوند کا جھگڑا سُنو۔ کیونکہ خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہے اور وہ اسرائیل پر حجّت ثابت کریگا۔ ۳ ٥ اے میرے لوگو میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ اور میں نے کس بات میں آزردہ کیا ہے؟ سو تم مجھ پر گواہی دو۔ ۴ ٥ کیونکہ میں تم کو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلاموں کے گھر سے فدیہ دے کر چھُڑا لیا۔ اور تیرے آگے موسیٰ اور ہارون اور مریم کو بھی بھیجا ہے

۳ ہیں؟ اور جو میرے لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں اور اُن کی کھال اُن پر سے کھینچتے ہیں۔ اور اُن کی ہڈیوں کو توڑتے ہیں اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں گویا کہ وہ ہانڈی کے لئے اور گویا کہ وہ گوشت ہیں جو دیگ میں پڑا ہو؟ ۴ تب وہ خداوند کو پکارینگے پر وہ اُن کی نہیں سُنیگا۔ بلکہ وہ اُس وقت اُن سے اپنا مُنہ پوشیدہ کریگا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے بُرے عمل کئے ہیں ✦

۵ خداوند اُن نبیوں کے حق میں جو میرے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں اور جو اپنے دانتوں سے چبایا کرتے ہیں۔ اور سلامتی پکارتے ہیں پر اُس سے جو اُن کے مُنہ میں لقمہ نہیں ڈالتا ہے لڑنے پر مستعد ہوتے ہیں یوں فرماتا ہے؟ ۶ اس لئے تم پر رات ہو جائیگی۔ جس میں تم رویا نہیں دیکھوگے۔ اور تم پر تاریکی چھا جائیگی جس کے باعث تم غیب دانی نہ کر سکوگے۔ اور نبیوں پر آفتاب غروب ہوگا اور اُن کے لئے دن اندھیرا بن جائیگا؟ ۷ تب غیب دان پشیمان ہونگے اور رمّالی کرنے والے شرم کھائینگے۔ ہاں سارے لوگ اپنی ڈاڑھی کو ڈھانپینگے۔ کیونکہ خدا کی طرف سے کچھ جواب نہیں ہے ✦ لیکن میں خداوند کی روح کے سبب سے قوّت اور راستی اور دلاوری سے لبالب ہوں تاکہ یعقوب کو اُس کا گناہ اور اسرائیل کو اُس کی خطا جتاؤں؟ اے یعقوب کے گھرانے کے سردارو اور اے اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منّت کرتا ہوں تم جو عدالت سے عداوت رکھتے ہو اور ساری راستی کو اُلٹا دیتے ہو اس بات کو سُنو؟ تم جو صیہون کو خونریزی سے اور یروسلم کو بے انصافی سے بنایا کرتے ہو؟ اُس کے سردار رشوت لیکے عدالت کرتے ہیں۔ اور اُس کے کاہن اُجرت لیکے تعلیم دیتے ہیں اور اُس کے غیب دان نقدی کے لئے رمّالی کرتے ہیں۔ تس پر بھی وہ خداوند پر تکیہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا خداوند ہمارے درمیان نہیں ہے؟ کوئی بلا ہم پر نہیں آویگی؟ اس لئے صیہون تمہارے ہی سبب کھیت کی طرح جوتا جائیگا اور یروسلم تودہ تودہ بن جائیگا۔ اور ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانوں کی طرح ہو جائیگا ✦

۴

لیکن آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر نصب کیا جائیگا اور سارے ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور اُمتیں اُس کی طرف روانہ ہونگی ✦

۲ اور بہتیری قومیں آئینگی اور کہینگی کہ چلو کہ ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں۔ اور وہ ہمیں اپنی راہیں سکھلائیگا۔ اور ہم اُس کے راستوں پر چلینگے۔ کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا؟ ۳ اور وہ بہتیری قوموں کے درمیان عدالت کریگا۔ اور زور آور گروہوں کے لئے جو دور رہتی ہوں انفصال کریگا۔ یہانتک کہ وہ اپنی تلواروں کو توڑ کر پھالیں بنائینگے۔ اور اپنی برچھیوں کو ہنسوے۔ ایک قوم دوسری قوم پر تلوار نہیں چلائیگی اور وہ پھر جنگ کی تعلیم نہ لینگے؟ ۴ تب وہ ہر کوئی اپنی اپنی تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے اور اُنہیں کوئی نہیں ڈرائیگا کیونکہ رب الافواج کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے؟ ۵ کیونکہ ساری قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لے کے چلیگی پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لے کے ہمیشہ کے لئے اور ابد تک چلا کرینگے؟ ۶ خداوند فرماتا ہے کہ میں اُسی دن میں اُن کو جو لنگڑاتے ہیں اور اُن کو جو خارج کئے گئے ہیں فراہم کرونگا اور اُن کو جنہیں میں نے دُکھ دیا تھا سمیٹ لونگا؟ ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیہ ٹھیراؤنگا اور اُنہیں جو دُور تک آوارہ کئے گئے تھے ایک زور آور قوم بناؤنگا اور خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے ابدالآباد تک اُن پر سلطنت کریگا ✦

۸ اور تو اے گلّے کے بُرج اور صیہون کی بیٹی کے ٹیلے تجھ پر یہ آئیگی یعنے اگلی سلطنت اے یروسلم کی بیٹی کی بادشاہت آئیگی؟ ۹ اب تو کیوں زور سے چلّاتی ہے؟ کیا تجھ میں کوئی بادشاہ نہیں ہے؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہے؟ کیونکہ تجھے جننے والی عورت کی سی پیڑیں لگی ہیں؟ ۱۰ درد کھا اور جننے والی عورت کی طرح جننے کی تکلیف

۱۲ سے لے لیجائیگی ۞ مروت کی رہنے والی اپنے اموال کے لئے کڑھتی ہے۔ کیونکہ خداوند کی طرف سے بلا نازل ہوئی۔ جو یروشلم کے پھاٹک تک پہنچی ۞ ۱۳ اے لکیس کی رہنے والی بادپا جانور کو گاڑی میں جوت۔ وہ صیہون کی بیٹی کے لئے پہلا گناہ ہوئی۔ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھ میں پائی گئیں ۞ ۱۴ اس لئے تو مورست جات کو طلاق کر دے گا۔ اکذیب کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کریں گے۔ ۱۵ ○ بلکہ اے مریسہ کی باشندہ میں اُس کو جو تجھ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا۔ وہ عدلام تک جو اسرائیل کی شوکت ہے آئیگا۔ ۱۶ ○ آپ کو چندلا بنا اپنے پیارے لڑکوں کے لئے اپنا سر منڈا۔ عقاب کی مانند اپنے چندلاپن کو زیادہ کر کیونکہ وہ تجھ پاس سے اسیر ہو کے گئے +

باب ۲ ۱ ○ اُن پر واویلا ہے۔ جو بُرائی کے منصوبے باندھتے ہیں۔ اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں ایجاد کرتے! جب صبح روشن ہوتی وہ یہ عمل میں لاتے ہیں کیونکہ وہ اُن کے دست قدرت میں ہے۔ ۲ ○ وہ کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں اور ظلم کر کے اُنہیں لے لیتے ہیں اور گھروں کا طمع کرتے ہیں۔ اور اُن کو چھین لیتے ہیں۔ اسی طرح آدمی پر اور اُس کے گھر پر ہاں مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں ۞ ۳ اس لئے خداوند یُوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں اِس گھرانے کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکو گے۔ اور تم تکبر کے ساتھ نہ چلوگے کیونکہ یہ ایک بُرا وقت ہوگا + ۴ ○ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا۔ اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا۔ اور کہیگا کہ ہم بالکل غارت ہوئے۔ اُس نے میرے لوگوں کا بخرہ بدل ڈالا۔ اُس نے کیونکر اُسے مجھ سے جُدا کر دیا! ۵ اُس نے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں ۞ اسلئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا۔ جس کے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے تا کہ وہ پیمائش کی رسّی ڈالے ۞ ۶ وہ اُن کو جو نبوت کرتے کہتے ہیں کہ نبوت مت کرو۔ سو وہ اُن کے آگے نبوت نہ کرینگے۔ ایسے لوگوں سے رسوائی جُدا نہ ہوگی +

۷ ○ اے لوگو تم جو یعقوب کا گھرانہ کہلاتے ہو کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی ہے؟ کیا اُس کے یہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُس کے لئے جو سیدھا چلتا مُفید نہیں ہیں؟ ۞ ۸ سابق میں میرے لوگ دُشمن کی طرح اُٹھے۔ تم اُن پر سے جو بے فکر ہو کے راستے پر چلتے ہیں گویا کہ وہ لڑائی سے پھر آتے ہیں قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے ہو ۞ ۹ تم میرے لوگوں کی جورؤوں کو اُنکے سُتھرے گھروں سے نکال دیتے ہو اور تم نے اُن کی اولاد سے ہمیشہ کے لئے میری فوقیت جدا کر لی ۞ ۱۰ تم لوگ اُٹھو اور جاؤ کیونکہ یہ تمہاری آرامگاہ نہیں۔ کہ یہ ناپاکی کے سبب تمہیں ہلاک کریگی ہاں سخت ہلاکت ہوگی ۞ ۱۱ اگر کوئی شخص ہوا اور جھُوٹ کی پیروی کیکے دروغگوئی کرے اور کہے کہ میں تجھ سے مَے اور نشے کی بابت نبوت کرونگا۔ تو وہی شخص اِس قوم کا نبی ہوگا +

۱۲ ○ اے یعقوب میں یقیناً تیرے سب کے سب کو فراہم کرونگا میں یقیناً اسرائیل کے باقی لوگوں کو جمع کرونگا۔ میں اُنہیں اُن بھیڑوں کی مانند جو بصرہ میں ہوں اور اُس گلہ کی مانند جو اُس کی چراگاہ کے درمیان ہو اکٹھا کرونگا۔ آدمیوں کی کثرت کے سبب وہ غل شور کرینگے ۞ ۱۳ توڑنے والا اُن کے آگے آگے گیا ہے۔ وہ توڑتے ہوئے پھاٹک تک گذر جاتے۔ اور اُس میں سے نکل جاتے اور اُن کا بادشاہ اُن کے آگے آگے چلیگا ہاں خداوند اُن کا سردار ہوگا +

باب ۳ ۱ ○ اور میں نے کہا کہ اے یعقوب کے سردارو اور اسرائیل کے گھرانے کے قاضیو میں تمہاری منت کرتا ہوں سو میری عرض سُنو کیا تمہارے لئے عدالت کا جاننا مناسب نہیں ہے؟ ۞ ۲ تم وہ ہو جو نیکی کا کینہ رکھتے ہیں اور بدی کو پیار کرتے ہیں۔ جو لوگوں کا پوست اُن پر سے کھینچتے ہیں اور اُنکی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے

۴ ○ تب خداوند نے فرمایا کیا تو شدت سے رنجیدہ ہوتا ہے؟ ○ ۵ اور یوناہ شہر سے باہر جا کے شہر کی پورب طرف بیٹھا۔ اور وہاں اپنے لئے ایک چھپر بنایا۔ اور اُس کے نیچے چھاؤں میں بیٹھ رہا کہ دیکھے اُس شہر کا حال کیا ہوتا ہے ○ ۶ تب خداوند خدا نے رینڈی کا ایک درخت اُگایا اور اُسے یوناہ کے اوپر دوڑایا تاکہ وہ اُس کے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے چھڑائے۔ اور یوناہ اُس رینڈی کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ہوا ○ ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو تیار کیا اور اُس نے اُس رینڈی کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھ گیا ○ ۸ اور جب آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے پورب کی طرف سے لُو چلائی۔ اور آفتاب کی گرمی سے یوناہ کے سر میں اثر کیا۔ وہ غش میں آیا اور اپنی جان کے لئے موت چاہی اور کہا کہ اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ہے۔ ۹ ○ اور خدا نے یوناہ کو کہا کیا تو اُس رینڈی کے درخت کے سبب شدت سے رنجیدہ ہے؟ اُس نے کہا میں یہاں تک رنجیدہ ہوں کہ مرنا چاہتا ہوں ○ ۱۰ تب خداوند نے فرمایا کہ تجھے اُس رینڈی کے درخت پر رحم آیا جس کے لئے تو نے کچھ محنت نہ کی اور نہ تو نے اُسے اُگایا جو ایک ہی رات میں اُگا اور ایک ہی رات میں سوکھ گیا ○ ۱۱ اور کیا مجھے لازم نہ تھا کہ میں اتنے بڑے شہر نینوہ پر جس میں ایک لاکھ بیس ہزار آدمیوں سے زیادہ ہیں جو اپنے دہنے بائیں ہاتھ کے درمیان امتیاز نہیں کر سکتے اور مواشی بھی بہت ہیں شفقت نہ کروں؟

# میکاہ نبی کی کتاب

باب ۱ ○ خداوند کا کلام جو یہوداہ کے شاہان یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں مورستی میکاہ کو پہنچا جسے اُس نے سمرون اور یروشلیم کی بابت دیکھا ○ ۲ سُنو اے سارے لوگو۔ اور کان دھر اے زمین اور سب کوئی جو تجھ پر ہیں۔ اور خداوند یہوواہ ہاں خداوند اپنی مقدس ہیکل سے تم پر گواہی دے ○ ۳ کیونکہ دیکھ خداوند اپنے مکان سے باہر نکلتا ہے۔ اور وہ اُترے گا۔ اور زمین کے اونچے مکانوں کو پامال کریگا ○ ۴ اور پہاڑ اُس کے تلے پگھل جائینگے اور وادیاں پھٹینگی۔ جیسا کہ موم آگ کے سامنے پگھل جاتا اور جیسا کہ پانی جو کراڑے پر سے بہہ جاتا ہے ○ ۵ یہ سب یعقوب کی خطا اور اسرائیل کے گناہوں کے سبب سے ہے۔ یعقوب کی خطا کیا ہے؟ کیا سمرون نہیں؟ اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ہیں؟ کیا یروشلیم نہیں؟ ○ ۶ اس لئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کی مانند اور انگوری باغ لگانے کی جگہ کی مانند بناؤنگا۔ اور میں اُس کے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا اور اُس کی نیووں کو اُکھاڑونگا ○ ۷ اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چور چور کیجائینگی اور اُس کے سب اسباب جو خرچی کے طور پر ملے تھے آگ سے جلائے جائینگے۔ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا۔ کیونکہ اُس نے یہ سب کچھ کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہے اور وہ پھر کسبی کی خرچی ہو جائیگا ○ ۸ اس لئے میں کراہونگا اور ماتم کرونگا میں ننگا اور برہنہ ہو کے پھرونگا۔ میں گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا۔ ۹ ○ کیونکہ اُس کا زخم لاعلاج ہے۔ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا۔ وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک ہاں یروشلیم تک پہنچا ○ ۱۰ تم جات میں اُس کی خبر مت دو۔ اور عکو میں مت روؤ۔ بیت عفرہ میں خاک پر لوٹا کر ○ ۱۱ اے سفیر کی رہنے والی تو ننگی ہو کے اور شرم کھا کے چلی جا۔ وہ جو زانان میں بستی ہے نکل نہیں جاتی بیت ایصل کے ماتم کے باعث اُس کے اُترنے کی جگہ تم

۱۵ کیونکہ اے خداوند تُو نے جو چاہا ہے سو ہی کیا ہے۝ اور اُنہوں نے یوناہ کو اُٹھا کر سمندر میں ڈالدیا۔ اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا

۱۶ ۝ تب وہ لوگ خداوند سے نہپٹ ڈرے اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی اور نذریں مانیں ✚

۱۷ ۝ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی۔ کہ یوناہ کو نِگل جائے۔ اور یوناہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا ✚

**باب ۲**

۱ ۝ تب یوناہ نے مچھلی کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دُعا

۲ مانگی۝ اور کہا کہ میں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے میری سُنی۔ ہاں میں پاتال کے بطن میں سے چلّایا اور تُو نے میری

۳ آواز سُنی۝ کیونکہ تُو ہی نے مجھے گہراؤ میں سمندر کے درمیان ڈالا اور پانی کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا اور تیری ساری موجیں

۴ اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے۝ تب میں نے کہا کہ میں تیری نظر سے دُور پھینکا گیا۔ تو بھی تیری مُقدّس ہیکل کی طرف پھر نظر کرونگا

۵ ۝ پانیوں نے مجھ کو میری جان تک گھیر لیا اور گہراؤ نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا ہے اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے

۶ گئے۝ اور میں پہاڑوں کی جڑوں تک اُتر کے جاتا۔ زمین کے اڑبنگے مجھ پر ہمیشہ کے لئے بند رہتے۔ مگر اے خداوند میرے خدا تُو میری

۷ جان کو گڑھے میں سے رہائی دیگا۝ جس وقت میرا جی مجھ میں ڈوب گیا۔ تب میں نے خداوند کو یاد کیا اور میری دُعا تیری مُقدّس ہیکل میں تجھ

۸ تک پہنچی۝ جو لوگ کہ جھوٹی بطالتوں کو مانتے ہیں وہ اپنی نعمتیں کھو

۹ دیتے ہیں۝ پر میں شکرگذاری کی آواز سُنا کے تیرے آگے قربانی گذرانونگا۔ میں اپنی نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات خداوند سے ہے ✚

۱۰ ۝ اور خداوند نے مچھلی کو کہا اور اُس نے یوناہ کو خشکی پر اُگل دیا ✚

**باب ۳**

۱ ۝ اور خداوند کا کلام دوسری بار یوناہ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ

۲ ۝ اُٹھ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور وہاں اُس بات کی منادی کر جس

۳ کا میں تجھے حکم دیتا۝ تب یوناہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھ کر نینوہ کو گیا۔ اور نینوہ خدا کے سامنے ایک بڑا شہر تھا کہ اُس کا احاطہ تین دن کی راہ تھی۝ اور یوناہ شہر میں داخل ہونے لگا اور

۴ ایک دن کی راہ جا کے منادی کی اور کہا چالیس اور دن ہونگے۔ تب نینوہ برباد کیا جائیگا ✚

۵ ۝ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اعتقاد کیا۔ اور روزہ کی منادی کی اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا۝ اور یہ

۶ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچی۔ اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا۔ اور بادشاہی لباس کو اُتار ڈالا اور ٹاٹ اوڑھ کر راکھ پر بیٹھ گیا۔

۷ ۝ اور بادشاہ اور اُس کے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اشتہار نینوہ میں کیا گیا اور اس بات کی منادی ہوئی کہ کوئی انسان یا حیوان گلّہ یا رمہ کوئی چیز مطلق نہ چکھے اور نہ کھائے اور نہ پانی پئے۔

۸ ۝ لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس ہوں اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں۔ بلکہ ہر کوئی اپنی اپنی بُری راہ سے اور اپنے

۹ اپنے ظلم سے جو اُن کے ہاتھوں میں ہے باز آئیں۝ کیا جانے کہ خدا پھریگا اور پچھتائیگا اور اپنے قہر شدید سے باز آئیگا۔ تاکہ ہم لوگ ہلاک نہ ہوں ✚

۱۰ ۝ اور خدا نے اُن کے کاموں کو دیکھا کہ وہ اپنی اپنی بُری راہ سے باز آئے۔ تب خدا اُس بدی سے جو اُس نے کہی تھی کہ میں اُن سے کرونگا پچھتا کے باز آیا۔ اور اُس نے اُنسے وہ بدی نہ کی ✚

**باب ۴**

۱ ۝ پر یوناہ اُس سے نہایت ناخوش ہوا۔ اور نہپٹ رنجیدہ ہو گیا

۲ ۝ اور اُس نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا کہ اے خداوند میں تجھ سے عرض کرتا ہوں کیا یہ میرا مقولہ نہ تھا جس وقت میں ہنوز اپنے وطن میں تھا؟ اس لئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا۔ کیونکہ میں جانتا تھا کہ تُو کریم اور رحیم خدا ہے جو غصّہ کرنے میں دھیما ہے اور نہایت مہربان ہے۔ اور پچھتا کے آپ کو بدی سے

۳ باز رکھتا ہے۝ اب اے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں کہ میری جان کو مجھ سے لے لے۔ کیونکہ میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ہے ✚

اُن کو کھا جائینگے۔ اور عیسوؔ کے گھرانے سے کوئی نہیں بچیگا کیونکہ
۱۹ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔ اور دکھن کے رہنے والے عیسوؔ کے کوہستان
کے اور میدان کے باشندے فلستیوں کے مالک ہونگے۔ اور
وہ افرائیمؔ کے کھیت اور سامرؔون کے کھیت اپنے قابو میں رکھینگے
۲۰ اور بنیمینؔ جلعادؔ کا وارث ہوگا۔ اور بنی اسرائیل کے لشکر کے
سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپتؔ تک موجود ہیں۔
اور یروشلیمؔ کے اسیر جو سفارادؔ میں ہیں دکھن کے شہروں پر قابض
ہو جائینگے۔ ۲۱ اور رہائی دینے والے صیہونؔ کے پہاڑ پر چڑھ کے
آئینگے تاکہ عیسوؔ کے کوہستان کی عدالت کریں۔ اور سلطنت
خداوند کی ہوگی +

# یوناہ نبی کی کتاب

باب ۱ اور خداوند کا کلام یوناہؔ بن امتیؔ کو پہنچا اور اُس نے کہا کہ۔ ۲ اُٹھ
اُس بڑے شہر نینوؔا کو جا اور اُس کی مخالفت میں منادی کر۔ کیونکہ
اُن کی شرارت میرے سامنے اوپر آئی ہے۔ ۳ لیکن یوناہؔ خداوند کے
حضور سے ترسیسؔ کو بھاگنے کے لئے اُٹھا۔ اور وہ یافاؔ میں اُتر
گیا اور وہاں ایک جہاز کو جو ترسیسؔ کو جانے پر تھا پایا۔ تب اُس
کا کرایہ دیکر اُس پر چڑھا تاکہ خداوند کے حضور سے ترسیسؔ کو اُن
کے ساتھ جائے +

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی اور سمندر
کے درمیان طوفان نے شدت کی۔ ایسی کہ گمان تھا کہ جہاز تباہ
ہو جائیگا۔ ۵ تب ملاح ہراساں ہوئے اور ہر ایک نے اپنے اپنے
معبود کو پکارا۔ اور وہ اجناس جو جہاز پر تھیں سمندر میں ڈال دیں
تاکہ اُسے ہلکا کریں۔ پر یوناہؔ جہاز کے اندر اُتر کر پڑا تھا اور
سو گیا۔ ۶ تب ناخدا اُس کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ کیوں ہوا
کہ تو پڑا ہوا سو رہا ہے؟ اُٹھ اپنے خدا کو پکار۔ اگر ایسا ہوگا کہ خدا
ہمیں یاد کرے تو ہم ہلاک نہ ہونگے۔ ۷ اور اُنہوں نے آپس میں
کہا کہ آؤ ہم لوگ قرعہ ڈالکر دریافت کریں کہ کس کے سبب سے
ہم پر یہ بلا آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا اور قرعہ میں یوناہؔ
۸ کا نام نکلا۔ تب اُنہوں نے اُس سے کہا تو ہم کو بتا کہ کس کے سبب
سے یہ بلا ہم پر آئی ہے۔ تیرا کیا پیشہ ہے؟ اور تو کہاں سے آیا؟
تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا ہے؟ ۹ اُس نے اُن سے
کہا کہ میں عبرانی ہوں اور خداوند آسمان کے خدا سے جس نے
سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہے ترساں ہوں۔ ۱۰ تب وہ لوگ نہایت
ڈرے اور اُسے کہنے لگے کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُن لوگوں
نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہے۔
اس لئے کہ اُس نے آپ اُنہیں کہا تھا +

۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ ہم تجھ سے کیا کریں تاکہ
سمندر ہمارے لئے ساکت ہو جائے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی
ہوتا چلا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھا کر
سمندر میں ڈال دو تو تمہارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا۔
کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے
تم پر نازل ہوئی۔ ۱۳ تس پر بھی ملاحوں نے ڈانڈ مارنے میں
بڑی محنت کی تاکہ کنارہ پکڑیں۔ لیکن وہ نہ پکڑ سکے۔ اسلئے
کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج مارتا
تھا۔ ۱۴ تب وہ خداوند کے حضور چلائے اور بولے کہ اے خداوند
اب ہم تیری منت کرتے ہیں کہ ہم لوگ اس آدمی کی جان کے سبب
سے ہلاک نہ ہوں اور تو خون ناحق کو ہماری گردن پر مت ڈال۔

# عبدیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ○ عبدیاہ کی رویا۔ خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں یوں فرماتا ہے ہم نے خداوند سے ایک خبر سنی ہے اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچی بھیجا گیا ہے اُٹھو تم اور آؤ۔ ہم جنگ کے لئے اُس پر چڑھیں

۲ ○ دیکھو میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ہے۔ تو نہایت ذلیل ہے۔

۳ ○ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو بہکایا ہے اے تو جو چٹانوں کی دراڑوں میں رہتا ہے۔ تیرا مکان تو بلند ہے اور تو اپنے دل میں کہتا ہے ایسا کون ہے جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا؟

۴ ○ اگرچہ تو عقاب کی مانند بلندی پکڑے اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بنائے تو بھی میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا خداوند فرماتا ہے۔

۵ ○ اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں یا رات کو ڈکیت (تیری کیسی بربادی ہے!) تو کیا وہ اپنے مطلب کے مطابق نہیں چُراتے؟ اگر انگور توڑنے والے تجھ پاس آئے ہوں تو کیا وہ چند انگور نہیں چھوڑتے؟

۶ ○ عیسو کا مال کیونکر ڈھونڈ ڈھونڈ نکالا گیا اور اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئی!

۷ ○ تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہے۔ اور اُن لوگوں نے جو تجھ سے میل رکھتے تھے تجھے فریب دیا اور تجھے مغلوب کیا۔ اور اُنہوں نے جو تیری روٹی کھاتے تھے تیرے نیچے جال بچھایا۔ اُس میں ذرہ دانائی نہیں۔

۸ ○ خداوند فرماتا ہے کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں۔ اور عقلمندی کو جو عیسو کے پہاڑ میں ہے۔ نابود نہ کرونگا؟

۹ ○ اور تیمان تیرے پہلوان گھبرا جائینگے۔ یہاں تک کہ وہ عیسو کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا۔

۱۰ ○ اُس قتل کے باعث اور اُس ظلم کے سبب جو تو نے اپنے بھائی یعقوب پر کیا ہے تو خجالت سے ملبس ہوگا اور تو ابدالآباد تک نیست رہیگا۔

۱۱ ○ جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا۔ جس دن کہ اجنبی لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے اور بیگانہ لوگوں نے اُس کے پھاٹکوں سے داخل ہو کر یروشلم پر قرعہ ڈالا۔ تو بھی اُن میں سے ایک کی مانند تھا۔

۱۲ ○ تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائی پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا نظر کرتا اور بنی یہوواہ کی ہلاکت کے دن میں خوشوقت ہوتا اور مصیبت کے دن گھمنڈ کی باتیں کہتا۔

۱۳ ○ تجھے مناسب نہ تھا کہ تو میرے لوگوں کے پھاٹکوں سے اُن کی مصیبت کے دن میں گھُستا۔ تجھے ہاں تجھے لازم نہ تھا کہ اُن کی مصیبت کے دن اُن کی بپت پر نظر کرتا اور اُن کی مصیبت کے دن اُن کے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا۔

۱۴ ○ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹی میں کھڑے ہو کر اُس کے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے۔ اور نہ اُس دُکھ کے دن میں اُس کے بچے ہوؤں کو پکڑ کے حوالہ کرے۔

۱۵ ○ کیونکہ ساری قوموں پر خداوند کا دن آ پہنچا ہے۔ جیسا تو نے کیا ہے ویسا تجھ سے کیا جائے گا۔ تیری بدی کا بدلہ تیرے سر پہ پڑیگا۔

۱۶ ○ کیونکہ جس طرح تم نے میرے مُقدس پہاڑ پر پیا اُسی طرح ساری قومیں سدا پیئینگی۔ ہاں پیئینگی اور سڑکینگی۔ اور وہ ایسی ہونگی کہ گویا وے تھے ہی نہیں۔

۱۷ ○ لیکن وہ جو نکل بچیں صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے اور وہ مُقدس ہوگا اور یعقوب کا گھرانا اپنی میراث پر قابض ہوگا۔

۱۸ ○ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا اور یوسف کا گھرانا شعلہ اور عیسو کا گھرانا پوال۔ اور وہ اُن کے درمیان بھڑکینگے۔ اور

۱۱ ○ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ میں اِس مُلک میں کال ڈالونگا۔ سو وہ نہ روٹی کا اور نہ پانی کی پیاس کا کال بلکہ ۱۲ ایسا کال کہ جس میں خداوند کی باتیں سُنی نہ جائینگی ○ تب وہ اِس سمندر سے اُس سمندر کو اور اُتر سے پُورب کو بھٹکتے پھرینگے اور خداوند کے کلام ڈھونڈھنے کے لئے اِدھر اُدھر دوڑینگے۔ پر نہیں ۱۳ پائینگے ○ اور اُس دن تشکیل کنواریاں اور جوان مرد مارے پیاس ۱۴ کے غش کھا جائینگے ○ وہ لوگ جو سمرون کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے دان تیرے معبود کی حیات کی قسم اور بیرسبع کی طریق کی حیات کی۔ سو وہ گر جائینگے اور پھر ہرگز نہیں اُٹھینگے ✚

باب ۹

۱ ○ میں نے خداوند کو اُس مذبح کے پاس کھڑے ہوتے دیکھا اور اُس نے فرمایا ستونوں کے سرہانوں کو مار کہ بنیادیں ہلیں ہاں اُنہیں توڑ ڈال کہ سبھوں کے سر پر لگ جائیں۔ اور میں اُن کی اولاد کو تلوار سے مار ڈالونگا۔ اُن میں سے وہ جو بھاگیگا سو نہ بھاگ نکلیگا اور جو ۲ اُن میں سے نکل بھاگے رہائی نہ پائیگا ○ اگرچہ وہ پاتال میں سینند جھکے جائیں تو میرا ہاتھ وہاں سے اُنہیں کھینچ نکالیگا۔ اگرچہ آسمان پر ۳ چڑھ جائیں تو میں وہاں سے اُنہیں اُتار لاؤنگا ○ اگرچہ وہ آپ کو کرمل کی بلندی پر جا چھپائیں۔ میں کھوج کے اُنہیں وہاں سے نکالونگا۔ اور اگرچہ سمندر کی تھاہ میں میری نظر سے چھپ جائیں تو ۴ میں وہاں سانپ کو حکم کرونگا اور وہ اُن کو کاٹیگا ○ اور اگرچہ وہ اسیر ہوکے اپنے دشمنوں کے آگے جائیں تو وہاں تلوار کو حکم کرونگا اور وہ اُن کو مار ڈالے گی۔ ہاں میں اُن پر نگاہ بد کرونگا ۵ اور نظر نیک نہ کرونگا ○ کیونکہ خداوند ربّ الافواج وہ ہے کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے وہ گداز ہو جائیگی۔ اور اُس کے سارے باشندے سب ماتم کرینگے۔ اور وہ ندی کی باڑھ کی مانند سرتاسر چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند پھر اُتر جائے گی ۶ ○ یہ وہ ہے جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بناتا ہے اور زمین پر اپنے گردون کو قائم کرتا ہے وہ جو سمندر کے پانیوں کو بُلاتا ہے۔ اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہے۔ اُسکا نام خداوند ۷ ہے ○ اے بنی اسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے کوش کی اولاد کی مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ہے کیا میں اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے اور فلستیونکو کفتور سے اور ارامیوں کو قیر سے نہیں ۸ نکال لایا ہوں؟ ○ دیکھو خداوند یہوواہ کی آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ہیں اور میں اُسے مٹا ڈالونگا کہ روئے زمین پر نہ رہے۔ مگر یعقوب کے گھرانے کو بالکل نہیں مٹاؤنگا۔ خداوند فرماتا ہے ۹ ○ کہ دیکھو میں حکم کرونگا اور اسرائیل کے گھرانے کو ساری قوموں کے درمیان جس طرح سے چھلنی میں چھانتے ہیں چھانونگا۔ اور ایک ۱۰ دانہ بھی زمین پر گرنے نہ پائیگا ○ میری گروہ میں کے سارے گنہگار جو کہتے ہیں کہ آفت نہ تو پیچھے سے ہم تک آئیگی اور نہ آگے سے ہم پر پڑیگی۔ سو تلوار سے مارے جائینگے ✚

۱۱ ○ میں اُسی دن میں داؤد کے گرے ہوئے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا۔ اور میں اُس کے ٹوٹے پھوٹے مکان کی مرمت کرونگا اور اُسے جیسا اگلے دنوں میں تھا ویسا ۱۲ تعمیر کرونگا ○ تاکہ وہ اُدوم کے باقی لوگوں کو اور ساری قوموں کو جن پر میرا نام کہا جائیگا اپنے قبضے میں لیں۔ خداوند جو ۱۳ اِس کام کا کرنے والا ہے فرماتا ہے ○ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ جوتنے والا کاٹنے والے کا اور انگور کا کچلنے والا بونے والے کا پیچھا کرکے اُس کے برابر آئیگا۔ اور پہاڑوں ۱۴ سے نئی مے ٹپکیگی اور سارے ٹیلے گداز ہونگے ○ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا۔ اور وہ اُجاڑ شہروں کو بنائینگے اور اُن میں بود و باش کرینگے۔ اور وہ تاکستانوں کو لگائینگے۔ اور اُن کی مے پیئینگے۔ وہ باغوں کو لگائینگے۔ اور اُنکے پھل کھائینگے ۱۵ ○ کیونکہ میں اُن کو اُن کی سرزمین پر لگاؤنگا اور وہ اپنی سرزمین سے جس کو میں نے اُنہیں دیا ہے کبھی اُکھاڑے نہ جائینگے۔ خداوند تیرا خدا فرماتا ہے ✚

۵ گہرائی کو فنا کر گئی اور اُس قطعہ کو کھا گئی۔ تب مَیں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ مَیں تیری منّت کرتا ہوں کہ باز آ۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ اُٹھ کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے۔

۶ اس سے بھی خداوند پچھتا کے باز آیا۔ یہ نہیں ہوگا خداوند یہوواہ نے کہا۔

۷ پھر مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند ایک دیوار پر جو ساہول سے بنائی گئی تھی کھڑا تھا۔ اور ساہول اُس کے ہاتھ میں تھا۔

۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اے عموس تو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا ایک ساہول کو۔ خداوند نے کہا کہ دیکھ مَیں ایک ساہول کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچوں بیچ لٹکاؤنگا اور مَیں پھر اُن کی طرف سے گذر نہ کرونگا۔

۹ اور اضحاق کے اُونچے اُونچے مکان اُجاڑ ہونگے اور اسرائیل کے مقدِس ویران ہو جائینگے۔ اور مَیں تلوار لے کر یربعام کے گھرانے پر چڑھونگا۔

۱۰ تب بیت ایل کے کاہن عمصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یربعام کو کہلا بھیجا کہ عموس نے اسرائیل کے گھرانے کے درمیان تجھ پر بندش باندھی ہے اور سرزمین اُس کی ساری باتیں سننے کی تاب نہیں رکھتی۔

۱۱ کیونکہ عموس یُوں کہتا ہے کہ یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائیگا۔

۱۲ اور عمصیاہ نے عموس سے کہا کہ اے غیب گو تو یہاں سے بھاگ کے

۱۳ یہوداہ کی سرزمین میں جا اور وہاں روٹی کھا اور وہاں نبوت کر۔ پر بیت ایل میں پھر کبھی نبوت نہ کر اسلئے کہ یہ بادشاہ کا مقدِس اور اُس کا دار السلطنت ہے۔

۱۴ تب عموس نے امصیاہ کو جواب میں کہا کہ مَیں تو نبی نہیں اور نہ نبی کا بیٹا ہوں۔ بلکہ چرواہا ہوں اور گولر کے پھلوں کا بٹورنے والا۔

۱۵ اور خداوند نے مجھے لیا۔ جب مَیں گلّے کے پیچھے پیچھے جاتا تھا۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ جا اور میری گروہ اسرائیل سے نبوت کر۔

۱۶ سو اب تُو خداوند کا کلام سن تُو کہتا ہے کہ اسرائیل کے خلاف

۱۷ نبوت مت کر اور اضحاق کے گھرانے کے برخلاف بات مت ڈال۔ اس لئے خداوند یوں فرماتا ہے تیری جورو شہر میں چھنالا کریگی۔ اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے۔ اور تیری زمین جریب سے تقسیم کی جائیگی اور تُو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا اور اسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر ہو کے جائیگا۔

۸ خداوند یہوواہ نے مجھے یوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک ٹوکری جس میں پکے میوے ہیں۔

۲ اور اُس نے کہا کہ اے عموس تُو کیا دیکھتا ہے؟ مَیں نے کہا کہ پکے میووں کی ایک ٹوکری۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ میری گروہ اسرائیل کی اجل آ پہنچی۔ مَیں پھر اُن سے درگذر نہ کرونگا۔

۳ اور اُس دن میں قصر کے نغمے نوحے ہو جائیں گے۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ جابجا بہت سی لاشیں پڑی ہوں گی۔ وہ چپکے چپکے اُنہیں نکال پھینکینگے۔

۴ اس بات کو سنو اے تم جو محتاجوں کے پیچھے ہانپتے جاتے ہو تاکہ تم مُلک کے مسکینوں کو مٹاؤ۔

۵ اور تم کہتے ہو کہ یہ نیا چاند کب گذر جائیگا تاکہ ہم غلّہ بیچیں؟ اور سبت کا دن تاکہ گیہوں کے کھتّے کھولیں؟ اور ایفہ کو چھوٹا اور مثقال کو بڑا کرتے اور دغا سے جھوٹی ترازو بناتے

۶ تاکہ ہم روپے پر مسکین کو اور ایک جوڑا جوتی پر کنگال کو مول لیں اور گیہوں کا پھٹکن بیچیں۔

۷ خداوند نے یعقوب کی حشمت کی قسم کھائی ہے کہ یقیناً مَیں اُن کے کاموں میں سے ایک کو بھی نہیں بھولونگا۔

۸ کیا وہ سرزمین اُس سبب سے نہیں کانپیگی اور ہر ایک جو اُس پر بستا ہے ماتم نہیں کریگا؟ کیا وہ بالکل ماند سر تا سر نہ چڑھیگی اور مصر کی ندی کی مانند موج ماریگی اور اُتر جائے گی؟

۹ اور اُسی دن میں یوں بھی ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مَیں ایسا کرونگا کہ سورج دوپہر کے وقت غروب ہو جائیگا اور مَیں روز روشن میں سرزمین کو اندھیرا کر دونگا۔

۱۰ اور مَیں تمہاری عیدوں کو ماتم سے اور تمہارے گیتوں کو نوحے سے مبدل کرونگا۔ اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ بندھواؤنگا اور ہر ایک کے سر پر چندلاپن بھیجونگا۔ اور مَیں ایسا ماتم کرونگا جیسا اکلوتے بیٹے پر ہوتا ہے اور اُسکا انجام تلخ دن ہوگا۔

میرے ذبیحوں کے شکرانے کے ہدیوں کی طرف متوجہ نہیں ہونگا
۲۳ ۰ اے تو اپنے راگوں کی آواز کو میرے آگے سے دُور کر۔ کیونکہ
۲۴ میں تیرے ربابوں کی آواز کو نہیں سُنونگا ۰ لیکن تُو ایسا کر کہ
عدالت پانی کی طرح بہتی رہے اور راستی بڑی نہر کی مانند۔
۲۵ ۰ اے اہلِ اِسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان میں
۲۶ میرے آگے ذبائح اور ہدیے گذرانتے رہے؟ ۰ تم نے تو مَلکُوم کے خیمے
کو اور اپنے بتوں کو کیوّان کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے
۲۷ اپنے لئے بنایا اُٹھایا کئے ۰ اس لئے میں تمہیں اسیر کرکے دمشق
کے پار لیجاؤنگا خداوند جس کا نام ربّ الافواج ہے فرماتا ہے ✝

باب ۶
۱ ۰ اُن پر افسوس جو صیہون میں چین سے ہیں اور سامریہ کے
پہاڑ پر بےفکر ہو کے رہتے ہیں ہاں اُس قوم کے معروف اشخاص
پر جو اور قوموں کی نسبت سے اول ٹھہرتی جنکے پاس اسرائیل
۲ کے گھرانے آتے ہیں ۰ تم کلنہ کو پار اتر کے جاؤ اور دیکھو۔
اور وہاں سے بڑی حمات تک سیر کرو۔ تب فلستیوں کے جات
کو اُتر جاؤ۔ کیا وہ ان مملکتوں سے بہتر ہیں؟ اور اُنکے سوانے
۳ تمہارے سوانوں سے بڑے ہیں؟ ۰ افسوس ہے اُن لوگوں
پر جو بُرے دن کا خیال اپنے سے دُور کرتے ہیں۔ اور ظلم کی چوکی
۴ کو اپنے پاس کھینچتے ہیں ۰ جو ہاتھی دانت کے پلنگ پر لیٹتے
ہیں اور اپنی چارپائیوں پر پھیل پھیل لیٹتے ہیں اور گلّے میں سے
۵ برّوں کو اور طویلہ میں سے بچھڑوں کو لے کے کھاتے ہیں ۰ اور
رباب کی آواز کے ساتھ گاتے ہیں۔ اور داؤد کی طرح موسیقی کے
۶ سازوں کو اپنے لئے ایجاد کرتے ہیں ۰ اور پیالوں میں سے مے
پیتے ہیں اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے ہیں۔ لیکن یوسف
کی شکستہ حالی کے لئے غم نہیں کھاتے ✝
۷ ۰ اس لئے وہ پہلے اسیروں کے ساتھ اسیر ہو کے جائینگے۔
اور اُن کی نعرہ کش محفل جو آرام سے پڑے ہیں اُٹھ جائے گی
۸ ۰ خداوند یہوواہ نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے خداوند ربّ الافواج
یُوں فرماتا ہے کہ میں یعقوب کی حشمت سے نفرت رکھتا ہوں۔
اور اُس کے محلوں سے کینہ۔ اس لئے میں اُس شہر کو اُن سب
۹ سمیت جو اُس میں ہے حوالہ کرُونگا ۰ بلکہ یُوں ہوگا کہ اگر کسی گھر میں
۱۰ دس آدمی باقی رہینگے تو وہ بھی مرینگے ۰ اور کسی کا رشتہ دار وہ
جو اُسے جلاتا ہے اُسے اُٹھائیگا۔ تاکہ اُس کی ہڈیوں کو گھر سے
نکالے اور اُس سے جو اندرونی گھر کے بھیتر ہے کہیگا کہ ابتک
تیرے ساتھ اور کوئی ہے؟ وہ کہیگا کوئی نہیں تب وہ بولیگا کہ چپ
۱۱ رہ کہ خداوند کا نام ہم ذکر نہ کریں ۰ کیونکہ دیکھ خداوند نے حکم
کیا ہے اور وہ بڑے گھر میں رخنہ ڈالیگا۔ اور چھوٹے گھر کو دراڑوں
سے ناقص کریگا ✝
۱۲ ۰ کیا چٹان پر گھوڑے دوڑینگے؟ کیا کوئی بیل لیکے وہاں
ہل جوتیگا؟ تو بھی تم نے عدالت کو ہلاہل سے اور نیکوکاری
۱۳ کے پھلوں کو ناگدونا سے مبدل کیا ۰ تم ہی لوگ جو نکمّی چیز پر فخر
کرتے ہو اور کہتے ہو کیا ہم نے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ
۱۴ نہیں نکالے؟ ۰ لیکن اے اِسرائیل کے خاندان خداوند لشکروں
کا خدا فرماتا ہے۔ دیکھ میں تم پر ایک گروہ کو چڑھا لاؤنگا اور وہ
تم کو حمات کے مدخل سے لیکے بیابان کی نہر تک ستائینگے ✝

باب ۷
۱ ۰ خداوند یہوواہ نے مجھے یُوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ
اُس نے زراعت کی آخری روئیدگی کی ابتدا میں ٹڈیاں پیدا کیں
اور دیکھو وہی آخری حاصل تھا جو بادشاہی زراعت کے
۲ کٹ چکنے کے بعد ہوا ۰ اور یُوں ہوا کہ جب وہ زمین کی گھاس کو
بالکل کھا چکیں تب میں نے کہا کہ اے خداوند یہوواہ میں تیری
منّت کرتا ہوں کہ تُو معاف کرے۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے
۳ کہ وہ اُٹھ کے کھڑا ہو؟ کیونکہ وہ چھوٹا ہے ۰ اس سے خداوند
پچھتا کے باز آیا۔ اور خداوند نے کہا کہ یہ نہ ہوگا ✝
۴ ۰ پھر خداوند یہوواہ نے مجھے یُوں دکھایا اور کیا دیکھتا ہوں
کہ خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا کہ مقابلہ کرے۔ اور وہ بڑی

۱۲ طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے۔ اس لئے اے اسرائیل میں
تجھ سے یوں ہی کرونگا۔ اور چونکہ میں تجھ سے یوں کرونگا۔ اے
۱۳ اسرائیل تو اپنے خدا کی ملاقات کی تیاری کر۔ کیونکہ دیکھ وہی ہے
جس نے پہاڑوں کو بنایا ہے اور ہوا کو پیدا کیا ہے۔ اور جو آدمی
کے دل کی بات اُسے بتاتا ہے۔ اور صبح کو تاریکی کرتا ہے اور زمین
کے اونچے مکانوں پر چلتا ہے۔ اُسکا نام خداوند ربّ الافواج ہے۔

باب ۵ ۱ اے اسرائیل کے خاندان اِس سخن کو جو میں تمہاری بابت
۲ کہتا ہوں یعنے اس نوحہ کو سنو۔ اسرائیل کی کنواری گر پڑی۔ وہ
پھر نہ اُٹھیگی۔ وہ اپنی زمین پر اوندھی پڑی ہے۔ کوئی نہیں جو پھر
۳ اُسے اُٹھا کے کھڑا کرے۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے
وہ شہر جس میں سے ہزار نکلتے تھے سو اُس میں اسرائیل کے
لئے ایک سو رہ جائینگے۔ اور جس شہر میں سے سو نکلتے تھے
۴ اُس میں دس رہجائینگے۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کے گھرانے
۵ کو یوں کہتا ہے کہ تم میرے طالب ہو تو تم زندہ رہوگے۔ لیکن
بیت ایل کے طالب مت ہو اور جلجال میں داخل مت ہو۔ اور
بیر سبع کو مت گذر جاؤ۔ کیونکہ جلجال تو اسیر ہو کے جائیگا۔ اور
۶ بیت ایل ناچیز ہو جائیگا۔ تم خداوند کے طالب ہو تب تو زندہ
رہوگے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ یوسف کے گھرانے میں آگ کی مانند بھڑک
جائے اور اُسے کھا جائے اور بیت ایل میں اُس کا بجھانے
۷ والا کوئی نہ ہو۔ اے تم جو عدالت کو مبدل کرکے ناگدونا کر دیتے
۸ ہو اور راستی کو زمین پر ڈال دیتے ہو۔ اُس کی تلاش کرو جس نے
ثریا اور جبار ستاروں کو بنایا ہے جو موت کی پرچھائیں کو صبح کر
دیتا۔ اور دن کو اندھیری رات کرتا ہے اور سمندر کے پانیوں کو
بلاتا ہے اور اُنہیں روئے زمین پر انڈیلتا ہے۔ اسکا نام خداوند
۹ ہے۔ وہ جو زبردستوں پر ایک ناگہانی ہلاکت لاتا ہے۔ اور
۱۰ جس سے مضبوط گڑھوں پر خرابی ٹوٹتی ہے۔ وہ اُس کا کینہ رکھتے
ہیں جو دروازہ پر سرزنش کرتا ہے اور وہ اُس سے نفرت رکھتے ہیں

جو حق بات کہتا ہے۔ پس اسلئے کہ تم مسکینوں کو پائمال کرتے ۱۱
ہو۔ اور اُن سے گیہوں کا ہدیہ چھین لیتے ہو۔ اگرچہ تم نے مکانوں
کو تراشے ہوئے پتھروں سے بنایا ہے۔ پر اُن میں بسا نہیں بسوگے۔
اور تم نے نفیس تاکستان لگائے ہیں پر اُنکی مے پینے نہ پاؤگے
۱۲ کیونکہ میں تمہاری بہتیری برائیوں اور بڑے بڑے گناہوں
سے آگاہ ہوں کہ تم صادقوں کو ستاتے ہو تم رشوت لیتے ہو اور
۱۳ مسکین کو عدالت گاہ سے کنارہ کر دیتے ہو۔ اس لئے اُن
دنوں میں وہ جو دانا ہیں خاموش ہو رہینگے کیونکہ وہ برا وقت
۱۴ ہے۔ تم نیکی کے طالب ہو اور بدی کے نہیں۔ تاکہ تم زندہ رہو۔
اور یوں ہی خداوند ربّ الافواج تمہارے ساتھ رہیگا جیسا کہ
۱۵ تم کہتے ہو۔ بدی کا کینہ رکھو اور نیکی کو چاہو۔ اور دروازہ پر عدالت
کو قائم کرو۔ شاید کہ خداوند لشکروں کا خدا یوسف کے باقی لوگوں پر
۱۶ رحم کرے۔ اس لئے یہوواہ ربّ الافواج خداوند یوں فرماتا ہے۔
کہ سب بازاروں میں نوحہ ہوگا۔ اور وہ سب گلیوں میں افسوس!
افسوس! کہینگے۔ اور کسانوں کو ماتم کیلئے۔ اور اُنکو جو نوحہ گری
۱۷ میں مہارت رکھتے ہیں نوحہ کے لئے بلائینگے۔ اور سارے انگوری
باغوں میں زاری ہوگی اِس لئے کہ میں تجھ میں سے گذر کروں گا۔
۱۸ خداوند فرماتا ہے۔ تم پر افسوس جو خداوند کے دن کی تمنا رکھتے
ہو۔ اُس سے تمہارا کیا فایدہ؟ خداوند کا دن تاریکی ہے روشنی
۱۹ نہیں۔ جیسا کوئی شیر ببر سے بھاگے اور ریچھ اُسے ملے۔ یا گھر
۲۰ میں جا کے اپنا ہاتھ دیوار پر رکھے اور اُس کو سانپ کاٹے۔ کیا
خداوند کا دن تاریکی نہ ہوگا۔ اور روشنی نہیں؟ بلکہ نہایت اندھیرا
ہوگا جس میں کچھ صفائی نہ ہو+

۲۱ میں تمہاری عیدوں کو مکروہ جانتا ہوں ہاں اُن سے نفرت
رکھتا ہوں اور میں تمہاری مقدس جماعتوں سے خوش نہیں
۲۲ ہونگا۔ اور تم ہرچند سوختنی قربانیوں اور ہدیوں کو میرے
آگے گذرانوگے تو بھی میں اُنہیں قبول نہیں کرونگا اور تمہارے

کام نہیں کریگا۔ مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے ۸ شیر ببر گرجا ہے۔ کون ہے جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ہے۔ کون ہے جو نبوت نہیں کریگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادی کرو اور کہو کہ سامریہ کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو۔ اور اُس بڑے ہنگامہ کو جو اُس کے بیچ ہوتا ہے۔ اور جور و جفا کو جو اُسکے درمیان ہیں دیکھو ۱۰ کیونکہ وہ نیکی کرنی نہیں جانتے۔ خداوند فرماتا ہے۔ ۱۱ جو اپنے محلوں میں ظلم اور ڈکیتی کا انبار کرتے ہیں اسلئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ کہ ایک دشمن اُس سرزمین کو گھیر لیگا۔ اور تیری قوت کو ڈھادیگا کہ تجھ میں نہ رہے۔ اور تیرے محل لوٹے جائینگے ۱۲ خداوند یوں فرماتا ہے کہ جس طرح سے گڈریا دو ٹنگڑیاں یا کان کا ایک ٹکڑا شیر ببر کے منہ سے چھڑا لیتا ہے۔ ویسا ہی بنی اسرائیل جو سامریہ میں پلنگ کے گوشہ میں اور دمشق میں چارپائی پر بیٹھے رہتے ہیں چھڑا لئے جائینگے ۱۳ تم لوگ سُنو اور یعقوب کے گھرانے پر گواہی دو خداوند یہوواہ رب الافواج فرماتا ہے ۱۴ کہ میں جس دن میں اسرائیل کے گناہوں کی سزا دونگا اُسی دن میں بیت ایل کے مذبحوں کو بھی دیکھ لونگا۔ بلکہ مذبح کے سینگ کاٹے جائینگے اور وہ زمین پر گرینگے ۱۵ اور میں جاڑے کے موسم کے گھر کو ایام گرمی کے گھر سمیت برباد کرُونگا۔ اور ہاتھی دانت کے محل بھی ڈھائے جائیں گے۔ اور بڑے بڑے مکان ویران ہونگے۔ خداوند فرماتا ہے ❋

باب ۴

۱ اے بسن کی گائیو جو سامریہ کے کوہستان میں رہتی ہو اور غریبوں کو ستاتی ہو اور مسکینوں کو کچلتی ہو۔ اور اپنے مالک کو کہتی ہو کہ لاؤ ہم پئیں سو تم یہ بات سُنو ۲ خداوند یہوواہ نے اپنی پاکیزگی کی قسم کھائی ہے۔ کہ دیکھو وہ دن تم پر آئینگے جن میں وہ تم کو آنکڑیوں سے ۳ اور تمہاری اولاد کو بنسیوں سے کھینچ لیجائینگے اور تم میں سے ہر ایک اُس رخنے سے جو اُس کے سامنے ہوگا نکل بھاگیگا۔ اور تم قصر میں سے نکال ڈالے جاؤگے خداوند فرماتا ہے ❋

۴ بیت ایل میں آؤ اور سرکشی کرو اور جلجال میں بغاوت فراوانی سے کرو۔ ہاں صبح کو اپنی قربانیاں لاؤ اور ہر ایک تیسرے سال اپنی دہ یکیاں گذرانو ۵ اور شکرانے کے ہدیئے خمیر کے ساتھ آگ پر چڑھاؤ اور اختیاری ہدیوں کی منادی کرو۔ اور مشہور کرو۔ اس لئے کہ یہ سب کام تمہیں پسند ہیں۔ اے بنی اسرائیل خداوند یہوواہ فرماتا ہے ❋

۶ ہر چند کہ میں نے تمہیں تمہارے ہر شہر میں دانت کی صفائی اور تمہارے ہر مکان میں روٹی کی کمی دی ہے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے ۷ اور اگرچہ میں نے مینہ کو جب کہ زراعت کے پختہ ہونے میں تین مہینے باقی تھے روک لیا ہے۔ کہ تم پر نہ آئے۔ اور میں نے ایک شہر پر برسایا۔ اور دوسرے شہر پر نہیں برسایا۔ ایک قطعہ زمین پر مینہ آیا۔ اور دوسرے قطعہ کی جہاں مینہ نہ آیا نباتات جاتی رہی ۸ اور دو تین بستیاں آوارہ ہوکے ایک بستی میں آئیں۔ کہ وہ لوگ پانی پئیں پر سیر نہ ہوئے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے۔ خداوند فرماتا ہے ۹ پھر میں نے بادِ سموم اور لبنڈھے سے تم کو مارا۔ اور تمہارے باغ اور تاکستان اور انجیروں کے درخت اور زیتونی پیڑ جب بہت ہوئے ٹڈیوں نے کھا لئے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے ۱۰ میں نے جیسا کہ مصر میں ہوتا وبا کو تمہارے درمیان بھیجا۔ پھر میں نے تمہارے جوانوں کو تمہارے اسیر کئے ہوئے گھوڑوں کیساتھ تلوار سے مار ڈالا۔ اور میں نے ایسا کیا کہ تمہاری لشکرگاہ کی بدبو تمہارے نتھنوں میں آگئی ہے۔ تس پر بھی تم میری طرف نہیں پھرے خداوند فرماتا ہے ۱۱ میں نے تم سے بعضوں کو تباہ کیا جس طرح خدا نے سدوم اور عمورہ کو اُلٹ دیا۔ اور تم اُس لکڑی کی مانند ہوئے جو آگ سے نکال لی جائے تس پر بھی تم میری

۱۴ سرحد بڑھائیں ۞ پس میں ربّاہ کی شہرپناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا
جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی اور اُس جنگ کے دن نعرہ ہوگا اور اُس
۱۵ آندھی کے دن گردباد اُٹھیگی ۞ اور اُن کا بادشاہ بلکہ وہ اپنے امیروں
کے ساتھ اسیر ہو کے جائیگا خداوند فرماتا ہے +

باب ۲

۱ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ موآب کے تین گناہوں کیلئے ہاں
چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے
۲ ادوم کے بادشاہ کی ہڈیوں کو جلا کر چونہ بنایا ہے ۞ پس میں موآب
پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریوت کے محلوں کو کھا جائیگی۔ اور
موآب اُس شور شار کے درمیان نعرہ مارتے اور تُرہی پھونکتے ہی
۳ مر جائیگا ۞ اور میں قاضی کو اُس کے درمیان ہی کاٹ ڈالونگا
اور اُس کے سارے امیروں کو اُس کے ساتھ قتل کرونگا خداوند
۴ فرماتا ہے ۞ خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہوداہ کے تین گناہوں کے
لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس
لئے کہ اُنہوں نے خداوند کی شریعت کو حقیر جانا اور اُس کے حکموں
کو حفظ نہیں کیا اور اُن کے جھوٹے معبودوں نے جن کی پیروی
۵ اُن کے باپ دادوں نے کی اُن کو گمراہ کیا ہے ۞ سو میں یہوداہ پر
ایک آگ بھیجونگا اور وہ یروشلیم کے محلوں کو کھا جائیگی +
۶ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کے تین گناہوں کے لئے ہاں
چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ
اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا۔ اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین
۷ کو ۞ وہ اُس گرد کی بھی جو مسکینوں کے سر پر ہو لالچ رکھتے ہیں
اور غریبوں کو اُن کی راہ سے پھراتے ہیں۔ اور ایک مرد اور اُس کا
باپ دونوں ایک ہی چھوکری سے ہم بستر ہوتے ہیں کہ میرے مُقدّس
۸ نام کو ناپاک کریں ۞ اور وہ ہر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گرو
میں لیتے ہیں۔ اور اپنے بُتوں کے گھروں میں اُس مے کو جو جرمانہ
لگا کے اُنہوں نے پائی پیتے ہیں +
۹ ○ تو بھی میں ہی نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ہے۔
جن کی بلندی سرو کی بلندی کے برابر تھی۔ اور وہ بلوط کے درخت
کی مثل مضبوط تھے۔ ہاں میں ہی نے اوپر سے اُس کا میوہ برباد کیا
اور تلے سے اُس کی جڑیں کاٹیں ۞ اور میں ہی تم کو مصر کی زمین سے ۱۰
نکال لایا۔ اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لئے پھرا تاکہ تم
اموریوں کی سرزمین کو اپنی میراث میں لو ۞ اور میں نے تمہارے ۱۱
بیٹوں میں سے نبی اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کئے کیا
یہ سچ نہیں اے بنی اسرائیل ؟ خداوند فرماتا ہے ۞ لیکن تم نے ۱۲
نذیروں کو مے پلائی اور نبیوں کو تاکید کر کے کہا کہ نبوت مت کرو
○ دیکھو میں تم کو اس طرح تلے دباؤنگا جس طرح گاڑی دباتی ہے ۱۳
جس کے اُوپر بہت سی پولیاں لادی گئیں ۞ تب تیز رفتار سے ۱۴
بھاگنے کی طاقت جاتی رہیگی اور زورآور اپنا زور مار نہ سکیگا اور
پہلوان اپنی جان کو نہیں بچائیگا ۞ اور کمان کھینچنے والا کھڑا نہ رہیگا۔ ۱۵
اور تیز قدم اپنے کو نہ بچائیگا اور وہ جو گھوڑے پر سوار ہو اپنے تئیں
نہ چھڑائیگا ۞ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہلوانوں میں سے جو کوئی ۱۶
دلاور ہے ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا ہے +

باب ۳

۱ ○ اے بنی اسرائیل۔ یہ بات سنو جو خداوند تمہاری مخالفت
میں فرماتا ہے اور اُس سارے گھرانے کی مخالفت میں جسے میں
مصر کی سرزمین سے نکال لایا ہوں ۞ اُس نے کہا کہ زمین کے سارے ۲
گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ہے۔ اس لئے میں
تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں کی سزا دونگا ۞ اگر دو شخص متفق الرائے ۳
نہ ہوں تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے ؟ ○ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا۔ ۴
جب اُس کو شکار نہ ملا ہو ؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہ پکڑا ہو۔
تو کیا وہ ماند میں سے اپنی آواز کو بلند کریگا ؟ ○ کیا کوئی چڑیا زمین پر ۵
دام میں پھنس سکتی ہے۔ جب اُس کے لئے دام نہیں لگا ہو ؟ کیا پھندا
جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ہو زمین پر سے اُچھلیگا ؟ ○ کیا ۶
شہر میں تُرہی پھونکی جائے۔ اور لوگ نہ کانپیں ؟ کیا کوئی بلا شہر
پر آئے اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ہو ؟ ○ یقیناً خداوند یہوداہ کچھ ۷

اس کے درمیان نہیں گذرینگے +

۱۸ ○ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی۔ اور ٹیلوں پر سے دودھ کی ایک ندی بہیگی اور یہوداہ کی ساری نہریں پانی سے بھر جائینگی۔ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا

۱۹ اور ستم کی وادی کو سیراب کریگا ○ مصر ایک ویرانہ ہوگا اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا اُس ظلم کے سبب جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا۔ کہ اُنہوں نے اُن کے مُلک میں بےگناہوں کا خون کیا۔

۲۰ ○ لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا۔ اور یروشلم بھی پشت در پشت ○

۲۱ کیونکہ میں اُن کا خون پاک جانونگا۔ جسے میں نے پاک نہ جانا تھا کہ خداوند صیہون میں بستا ہے +

# عموس نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ○ تقوع کے چرواہوں میں سے عاموس کی باتیں جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یوآس کے ایام میں اسرائیل کی بابت بھونچال کے

۲ آنے سے دو برس آگے الہام سے دیکھیں ○ اور اُس نے کہا کہ خداوند صیہون میں سے نعرہ مارتا اور یروشلم میں سے اپنی آواز بلند کرتا۔ اس لئے گڈریوں کی چراگاہیں ماتم کرتیں اور کرمل کی چوٹی سوکھ

۳ جاتی ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ دمشق کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے جلعاد کو کھلیہان میں داؤنے کی آہنی کلوں سے کوٹ ڈالا ہے۔

۴ ○ پس میں حزائیل کے گھر میں ایک آگ بھیجونگا وہ بن ہدد کے

۵ محلوں کو کھا جائیگی ○ اور میں دمشق کے اڑبنگے کو توڑونگا۔ اور بقعت آون کے تخت نشین کو اور اُس کو جو بیت عدن کے گھر کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا۔ اور ارام کے لوگ اسیر ہو کے قیر کو جائینگے خداوند فرماتا ہے +

۶ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ عزاہ کے تین گناہوں کیلئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا کیونکہ وہ اسیروں کو

۷ پورا شمار کر کے پکڑ لے گئے ہیں۔ کہ اُنہیں ادوم کے حوالہ کریں ○ پس میں عزاہ کی شہرپناہ پر ایک آگ بھیجونگا۔ جو اُس کے محلوں کو کھا

۸ جائیگی ○ اور اشدود کے تخت نشین کو اور اُس کو جو اسقلون کا عصا لئے ہوئے ہے کاٹ ڈالونگا۔ اور اپنے ہاتھ کو عقرون پر پھیر کے چلاؤنگا۔ اور فلستیوں کے باقی لوگ نیست ہو جائینگے۔ خداوند یہوداہ فرماتا ہے +

۹ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ صور کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے اسیروں کو پورا شمار کر کے ادوم کے حوالہ کیا۔ اور برادری کے عہد

۱۰ کو یاد نہیں کیا ○ پس میں صور کی شہرپناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو کھا جائیگی +

۱۱ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ادوم کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ کیونکہ اُس نے تلوار پکڑ کے اپنے بھائی کو رگیدا اور اپنی رحمدلی کو روک رکھا۔ اور اُس کا غصہ ہمیشہ پھاڑتا رہا۔ اور وہ اپنے غصے کو سدا رکھ

۱۲ چھوڑتا تھا ○ پس میں تیمان پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ بصرہ کے محلوں کو کھا جائیگی +

۱۳ ○ خداوند یوں فرماتا ہے کہ بنی عمون کے تین گناہوں کے لئے ہاں چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ہونگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے جلعاد کی حاملہ عورتوں کا پیٹ چاک کیا۔ تاکہ اپنی

اور چاٹنے والی ٹڈی اور نگلنے والی ٹڈی اور چبانے والی ٹڈی نے
یعنے اُس بڑی فوج نے جس کو مَیں نے تمہارے درمیان بھیجا تھا۔
۲۶ کھایا ہے سو تمہیں پھیر دُونگا ٭ اور تم بہتایت سے کھاؤ گے اور سیر
ہو گے اور خداوند اپنے خدا کے نام کی جس نے تم سے عجائب سلوک
کئے ستایش کرو گے۔ چنانچہ میرے لوگ ہرگز شرمندہ نہیں ہونگے۔
۲۷ ٭ تب تم جانو گے کہ مَیں اسرائیل کے درمیان ہوں اور مَیں خداوند
تمہارا خدا ہوں اور کہ دوسرا کوئی نہیں۔ اور میرے لوگ کبھی شرمندہ
نہیں ہونگے ٭

۲۸ ٭ اور اس کے بعد ایسا ہوگا کہ مَیں اپنی رُوح کو سارے بشر پر
ڈھالونگا اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے۔ اور تمہارے
۲۹ بوڑھے خواب دیکھینگے۔ اور تمہارے جوان رویتیں ٭ بلکہ مَیں
اُنہیں دنوں میں اپنی رُوح کو غلاموں اور لونڈیوں پر ڈھالونگا۔
۳۰ ٭ اور مَیں آسمانوں اور زمین پر عجائب قدرتیں ظاہر کرونگا۔ یعنے
۳۱ لہو اور آگ اور دُھوئیں کے ستون ٭ سُورج اندھیرا اور چاند
لہو ہو جائیگا پیشتر اُس سے کہ خداوند کا بڑا اور خوفناک دن آپہنچے
۳۲ ٭ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا سو نجات پائیگا۔ کہ صیہون
کے پہاڑ پر اور یروشلم میں جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہے اُن باقی
لوگوں کے ساتھ جنہیں خداوند بُلائیگا وہ جو چھُڑائے ہوئے ہیں
ہوں گے ٭

باب ۳ ۱ ٭ اور دیکھو اُنہیں دنوں میں اور اُسی وقت میں کہ جب یہوداہ
۲ اور یروشلم کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا ٭ تب ساری قوموں کو اکٹھا
کرونگا اور انہیں یہوسفط کی وادی میں تلے لے آؤنگا۔ اور وہاں
اُن پر میری گروہ اور میری میراث اسرائیل کے لئے جنہیں اُنہوں
نے قوموں کے درمیان پراگندہ کیا اور میری سرزمین کو بانٹ لیا
۳ حجت ثابت کرونگا ٭ ہاں اُنہوں نے میرے لوگوں پر قرعہ ڈالا اور
ایک کسبی کے بدلے ایک لڑکا دیا اور مَے کے لئے ایک لڑکی بیچی
۴ تاکہ وہ پئیں ٭ پھر تمہیں مجھ سے کیا کام ہے۔ اے صور صیدا اور
فلستیوں کی ساری نواحی؟ کیا تم مجھ کو بدلا دو گے؟ اور اگر دو گے تو
مَیں وہیں فوراً تمہارا بدلا تمہارے سر پر پھیر پھینک مارونگا ٭ کیونکہ تم نے ۵
میرا روپا اور میرا سونا لے لیا ہے اور میری لطیف اور نفیس چیزیں
لیجا کے اپنے مندروں میں رکھیں ٭ اور تم نے یہوداہ اور یروشلم کی ۶
اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہے تاکہ اُنہیں اُن کے مُلک کی سرحد
سے دُور کرو ٭ دیکھو مَیں اُن کو اُس جگہ سے جہاں تم نے بیچا ہے ۷
ترغیب دے کے لاؤنگا۔ اور تمہارا بدلہ تمہارے سر پر ڈھالونگا ٭ اور ۸
تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا۔
اور وہ اُن کو سبائیوں کے ہاتھ جو دُور مُلک میں رہتے ہیں بیچیں گے۔
کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے ٭

٭ اس بات کی خبر قوموں کے درمیان منادی کرو لڑائی کی تیاری ۹
کرو پہلوانوں کو بیدار کرو سارے جنگی جوان حاضر ہوں وہ چڑھ
آئیں ٭ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں ۱۰
کو نیزے بنالے۔ ناتوان انسان کہے کہ مَیں زورآور ہوں ٭ اے ۱۱
اردگرد کی سب قومو تم پھُرتی سے آؤ اور اپنے تئیں اکٹھا کرو۔ اے
خداوند ایسا کر کہ تیرے پہلوان وہاں اُتر جائیں ٭ قومیں بیدار ہو ۱۲
جائیں اور یہوسفط کی وادی میں آئیں۔ کیونکہ مَیں وہاں جلوس کرونگا
تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں ٭ ہنسوا لگاؤ کیونکہ کھیت ۱۳
پک گیا ہے۔ آؤ روندو کہ کولھو لبالب بھرا ہے اور حوض لبریز ہیں
کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہے ٭ گروہ پر گروہ انفصال کی وادی میں ۱۴
ہے۔ کیونکہ خداوند کا دن انفصال کی وادی میں آپہنچا ہے ٭ سورج اور ۱۵
چاند اندھیرے ہو جائینگے اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز
آئینگے ٭ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا۔ اور یروشلم ۱۶
میں سے اپنی آواز بلند کریگا۔ اور آسمان و زمین کانپینگے لیکن خداوند
اپنے لوگوں کی پناہگاہ اور بنی اسرائیل کا محکم قلعہ ہے ٭ سو تم جانو گے ۱۷
کہ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں جو صیہون کے اپنے مُقدس پہاڑ پر
رہتا ہوں۔ سو اُس وقت یروشلم بھی مُقدس ہوگا اور اجنبی لوگ کبھی

ابرِ سیاہ اور گھنگھور کا دن۔ جس طرح سے کہ صبح کی روشنی پہاڑوں پر پھیلتی ہے ایک قوم بڑی اور زور آور ہے کہ ویسی آگے بھی کبھی نہیں

۳ ہوئی اور برسوں تک پشت در پشت ہرگز نہیں ہوگی۰ اُن کے آگے آگے ایک آگ ہے جو کھا لیتی ہے۔ اور اُنکے پیچھے پیچھے ایک شعلہ ہے جو جلاتا جاتا ہے۔ اُنکے آگے زمین باغِ عدن کی مانند ہے۔ اور اُن کے پیچھے ایک ویران بیابان ہے۔ ہاں اُن سے کچھ نہیں بچتا۰

۴ اُن کی نمود گھوڑوں کی سی نمود ہے۔ اور سواروں کی مانند دوڑتے ہیں۔

۵ ۰ پہاڑوں کی چوٹیوں پر رتھوں کے ہڑ ہڑانے کی مانند وہ چھاند تے ہیں۔ آگ سوزاں کی مانند جو دھڑ دھڑ جلتی اور کھونٹی کو کھا لیتی ہے وہ ایک زور آور قوم کی طرح جو لڑائی کے لئے صف باندھے مستعد

۶ ہیں۰ اُن کے روبرو لوگ تھرتھراتے۔ ہاں سب چہروں کا رنگ فق

۷ ہوجاتا۰ وہ پہلوانوں کی مانند دوڑتے جنگی جوانوں کی طرح دیوار پر چڑھ جاتے اور ہر ایک اپنی اپنی راہ چلا جاتا اور وہ اپنی صف کو

۸ نہ توڑتے۰ وہ ایک دوسرے کو نہیں ڈھکیلتے۔ ہر کوئی اپنی اپنی راہ چلا

۹ جاتا۔ اور اگر جنگی ہتھیاروں پر گریں تو بھی شکست نہیں کھاتے۰ وہ شہر کے درمیان اِدھر اُدھر دوڑتے دیوار پر پھاندتے گھروں پر چڑھ

۱۰ جاتے چوروں کی طرح کھڑکیوں سے گھس جاتے۰ اُن کے آگے زمین کانپتی آسمان تھرتھراتے سورج اور چاند تاریک ہو جاتے سارے

۱۱ ستارے اپنی روشنی دینے سے باز آتے۰ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپنی آواز سُنائیگا کہ اُس کی لشکرگاہ بہت بڑی ہے۔ کیونکہ وہ زور آور ہے جو اُسکے حکم کو انجام کرتا ہے۔ کیونکہ خداوند کا دن بہت بڑا اور نہایت خوفناک ہے کون اُسکی برداشت کر سکتا ہے؟

۱۲ ۰ پس خداوند فرماتا ہے تم اب اپنے سارے دل سے روزہ رکھ

۱۳ رکھ کے اور ماتم اور زاری کر کر کے میری طرف پھرو۰ اور اپنے دل کو پھاڑو نہ کہ اپنے کپڑوں کو اور خداوند اپنے خدا کی طرف متوجہ ہو۔ کیونکہ وہ مہربان اور مشفق ہے۔ قہر کرنے میں دھیما اور نہایت رحیم

۱۴ ہے۔ اور سزا دینے سے دریغ کرتا۰ کون جانے کہ وہ پھرے۔ اور پچھتائے اور اپنے پیچھے ایک برکت چھوڑ جائے جو خداوند اپنے خدا کے لئے ایک ہدیہ اور تپاون ہو۔

۱۵ ۰ صیہون میں تُرہی پھونکو اور ایک دن کو روزہ کے لئے مُقدس

۱۶ ٹھیراؤ اور مُقدس جماعت کی منادی کرو۰ تم لوگوں کو جمع کرو جماعت کو مُقدس کرو۔ بُڈھوں کو اکٹھا کرو لڑکوں کو اور شیرخواروں کو بھی فراہم کرو۔ دُولہا اپنی کوٹھری سے اور دُلہن اپنے خلوت خانے سے نکل

۱۷ آئے۰ کاہن لوگ خداوند کے خادم ڈیوڑھی اور قربانگاہ کے درمیان رویا کریں اور کہیں کہ اے خداوند اپنے لوگوں پر شفقت کر اور اپنی میراث کی اہانت روا نہ رکھ ایسا نہ ہو کہ غیر قومیں اُن پر حکومت کریں۔ وہ قوموں کے درمیان کاہیکو کہیں کہ اُنکا خدا کہاں ہے؟

۱۸ ۰ اُس وقت خداوند کو اپنی سرزمین پر غیرت آئیگی۔ اور وہ اپنے

۱۹ لوگوں پر شفقت کریگا۰ بلکہ خداوند اپنے لوگوں کو جواب دیگا۔ اور اُن سے کہیگا کہ دیکھو مَیں تمہارے لئے اناج اور نئی مے اور تیل بھیجونگا کہ تم لوگ اُس سے سیر ہو گے۔ اور مَیں پھر تم کو غیر قوموں میں رسوا

۲۰ نہ کرونگا۰ اِس کے سوا اُتر کے لشکر کو تم سے دُور کرونگا۔ اور اُسے سوکھی ویران زمین میں ہانک دُونگا۔ اُس کی اگاڑی پُورب کے سمندر میں اور اُس کی پچھاڑی پچھم کے سمندر میں۔ اور اُس کی بدبو اُٹھیگی اور اُس کی گندگی چڑھیگی۔ کہ اُس نے بڑی گستاخی کی ہے ❊

۲۱ ۰ اے سرزمین مت ڈر۔ خوش و خرّم رہ۔ کیونکہ خداوند بڑے بڑے

۲۲ کام کریگا۰ اے دشتی بہیمو ہراساں مت ہو۔ کیونکہ بیابان کی چراگاہ سبز ہوتی ہے۔ اور درخت اپنا پھل دیتے ہیں۔ انجیر اور تاک اپنے

۲۳ زور سے ثمرے نمود کرتے ہیں۰ پس اے صیہون کی اولاد تم خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں خرمی کرو۔ کیونکہ وہ اگلی برسات اعتدال سے تمہیں بخشتا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے زور کی بارش بھیجتا

۲۴ وہی اگلی اور پچھلی برسات جیسے سابق میں ہوتی تھی۰ یہاں تک کہ کھلیہان گیہوں سے بھر جائینگے۔ اور سارے کولھو نئی مے اور تیل

۲۵ سے لبریز ہونگے۰ اور اُن برسوں کے حاصلات کو جنہیں ٹڈی

# یوایل نبی کی کتاب

باب ۱ ۱ خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا۔ ۲ اے بوڑھو یہ سنو
اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو۔ کیا ایسا کچھ تمہارے ایام
۳ میں یا تمہارے باپ دادوں کے ایام میں کبھی ہوا تھا؟ تم اپنی اولاد
سے اِس کا تذکرہ کرو اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد
۴ اپنی نسل سے تذکرہ کریں۔ کہ جو کچھ جاپنے والی ٹڈی سے بچا اُسے
غول ٹڈی نے کھایا ہے۔ اور جو کچھ غول ٹڈی سے بچا اُسے چاٹنے
والی ٹڈی نے کھایا۔ اور جو کچھ چاٹنے والی ٹڈی سے بچا اُسے نگلنے
۵ والی ٹڈی نے کھایا۔ اے متوالو جاگو اور روؤ۔ اے تم سب جو
مے نوشی کرتے ہو نئی مے کے لئے چلاؤ۔ کیونکہ وہ تمہارے مُنہ
۶ سے چھین لی گئی ہے۔ اس لئے کہ ایک گروہ میری سرزمین پر
چڑھ آئی۔ وہ زور آور اور بے شمار ہیں اور اُن کے دانت شیر ببر
۷ کے دانت ہیں۔ اور اُن کی داڑھیں شیرنی کی سی ہیں۔ اُنہوں
نے میری تاک کو اُجاڑ ڈالا ہے۔ میرے انجیر کے درخت کو توڑ ڈالا ہے
اُنہوں نے اُسے بالکل چھیل چھال کر کے ڈال دیا۔ اُس کی ڈالیاں
سفید نکل آئیں ✤

۸ تم ماتم کرو جس طرح کنواری اپنی جوانی کے خصم کیلئے ٹاٹ
۹ پہنے ماتم کرتی ہے۔ ہدیہ اور تپاون خداوند کے گھر میں لانا موقوف
۱۰ ہو گیا۔ کاہن لوگ خداوند کے خدمتگزار روتے ہیں۔ کھیت اُجاڑ
ہو گیا زمین روتی ہے کہ غلہ خراب ہو گیا۔ نئی مے خشک ہوئی روغن
۱۱ ضائع ہو گیا۔ اے کھیتی کرنے والو تم خجالت اُٹھاؤ۔ اے تاکستان
کے باغبانو چلاؤ۔ گیہوں اور جو کے سبب سے کیونکہ میدان کے تیار
۱۲ کھیت مارے پڑے۔ تاک خشک ہو گئی انجیر کا درخت مُرجھا گیا
انار اور خرما اور سیب کے درخت ہاں میدان کے سارے درخت
مُرجھا گئے ہاں بنی آدم کے درمیان سے خوشی بھی مُرجھا گئی۔ ۱۳ اے
کاہنو اپنی کمر میں کس کے ماتم کرو۔ اے مذبح کے خدمت گزارو
تم واویلا کرو۔ اے میرے خدا کے خادمو تم داخل ہو کے ساری رات
ٹاٹ پہنے ہوئے کاٹتے رہو۔ کیونکہ ہدیہ اور تپاون تمہارے خدا
کے گھر سے باز رکھے گئے ✤

۱۴ تم روزہ کے لئے ایک دن کو مُقدس کرو ریاضت کے دن کی
منادی کرو۔ بزرگوں کو اور زمین کے سارے رہنے والوں کو خداوند
۱۵ اپنے خدا کے گھر میں جمع کرو اور خداوند کے آگے نالہ کرو۔ افسوس
اس دن کے باعث! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے اور جیسا قادر مطلق
۱۶ کی طرف سے بڑی ہلاکت ہوتی ہے اُس کی مانند وہ آتا ہے۔ کیا ہماری
آنکھوں کے سامنے ایسا نہیں کہ خوراک نہ رہی؟ ہاں ہمارے
۱۷ خدا کے گھر میں بھی فرحت اور شادمانی کا نام باقی نہ رہا؟ بیج ڈھیلوں
کے نیچے سڑ گئے کھلیہان سنسان پڑے ہیں کھتے توڑ ڈالے گئے
۱۸ کیونکہ غلہ مُرجھا گیا۔ چوپائے کیسی آہ مارتے ہیں اور گائے بیل کے
گلے گھبرائے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اُن کے لئے چراگاہ نہیں ہے۔ ہاں
۱۹ بھیڑوں کے گلے بھی نیست ہو گئے ہیں۔ اے خداوند میں تیرے
آگے فریاد کرتا ہوں۔ کیونکہ آگ نے بیابان کی چراگاہوں کو جلا دیا
ہے اور شعلہ نے کھیت کے سارے درختوں کو بھسم کر دیا ہے۔
۲۰ دشت کے بہائم بھی تیری طرف اور تاکتے ہیں کیونکہ پانی کی
ندیاں سوکھ گئیں اور آگ بیابان کی چراگاہوں کو کھا گئی ✤

باب ۲ ۱ صیحون میں نرسنگا پھونکو میرے مُقدس پہاڑ پر چھوٹی بڑی آواز
سے پھونکو۔ سرزمین کے سارے باشندے کانپیں۔ کیونکہ خداوند
۲ کا دن چلا آتا ہے ہاں آ ہی پہنچا ہے۔ اندھیری اور تاریکی کا دن

مصر کی سرزمین سے خداوند تیرا خدا ہوں۔ اور میرے سوا تو کسی معبود کو نہیں جانتا تھا۔ اس لئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہیں ہے ✦

۵ ○ میں نے بیابان میں اُس سرزمین میں جہاں پانی نایاب ہے تیری خبر لی ○ ۶ موافق اُن کی پرورش کے وہ سیر ہوئے۔ وہ سیر ہوئے اور اُن کے دل میں گھمنڈ سمایا۔ اس سبب سے وہ مجھے بھول گئے۔

۷ ○ اس لئے میں اُن کے لئے شیر ببر کی مانند ہوا۔ اُس تیندوا کی مانند

۸ جو راہ میں بیٹھا ہو میں اُن کی گھات میں لگا رہا ○ میں اُس ریچھنی کی مانند جس کے بچے چھین لئے گئے ہوں اُن سے دوچار ہوا اور اُن کے دل کے پردے کو پھاڑا۔ اور شیرنی کی طرح اُن کو وہاں نگل گیا۔ دشتی درندے نے اُن کو پھاڑ ڈالا ✦

۹ ○ اے اسرائیل تُو نے اپنے تئیں برباد کیا ہے پس پر بھی مجھ

۱۰ ہی سے تیری کمک ہو سکتی ہے ○ اب تیرا بادشاہ کہاں تاکہ وہ تجھے تیرے سارے شہروں میں بچائے؟ اور تیرے قاضی کہاں جن کی بابت تُو کہتا تھا۔ کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجھے دے۔

۱۱ ○ میں نے اپنے غصے میں تجھے بادشاہ دیا۔ اور اپنے قہر سے اُسے

۱۲ اُٹھا لیا ○ افرائیم کی بدکاری باندھ رکھی گئی اُس کی سزا کا سامان

۱۳ ذخیرہ کیا گیا ○ جننے والی عورت کی سی پیڑیں اُس پر آئینگی۔ وہ بے دانش فرزند ہے۔ نہیں تو وہ اُس جگہ جہاں سے لڑکے نکلتے

۱۴ ہیں دیر تک نہ رہتا ○ میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ دیکر چھڑاؤنگا۔ میں اُنہیں موت سے چھڑاؤنگا۔ اے موت تیری مری کہاں ہے؟ اے پاتال تیری ہلاکت کہاں؟ پچھتانا میری آنکھوں کے سامنے سے چھپا ہے ✦

۱۵ ○ اگرچہ وہ اپنے بھائیوں کے درمیان برومند تو ہے پر پُوربی ہوا آئیگی۔ خداوند کی ہوا بیابان سے اُٹھیگی اور اُس کا سوتا سوکھ جائیگا۔ اور اُس کا چشمہ خشک ہو جائیگا۔ وہ سارے

۱۶ دلچسپ برتنوں کا خزانہ لُوٹ لے گا ○ سامریہ اُجڑ جائے گی۔ کیونکہ اُس نے اپنے خدا سے بغاوت کی ہے۔ وہ تلوار سے گر جائینگے۔ اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُنکی پیٹ والی عورتیں چیری پھاڑی جائینگی ✦

○ اے اسرائیل تُو خداوند اپنے خدا کی طرف پھر۔ کیونکہ تُو اپنی بدکاری کے سبب گر گیا ہے ○ کلمہ ساتھ لے کے خداوند کی طرف پھرو اور اُسے

۲ کہو کہ ساری بدکاری کو دُور کر اور ہمیں عنایت سے قبول کر۔ تب ہم اپنے ہونٹوں کے بچھڑے نذر گذرانینگے ○ اسور تو ہمیں رہائی

۳ نہیں دیگا۔ ہم گھوڑوں پر سوار نہیں ہونگے۔ اپنے ہاتھوں کے کاموں کو کبھی نہیں کہینگے کہ تم ہمارے معبود ہو۔ اس لئے کہ تجھ ہی سے یتیم شفقت پاتا ہے ✦

۴ ○ میں اُن کی بغاوتوں کو رفع کرونگا۔ میں کشادہ دلی سے اُن کو

۵ پیار کرونگا کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹھ گیا ہے ○ میں اسرائیل کے لئے اوس کی مانند ہونگا۔ وہ سوسن کی طرح پھولیگا اور لبنان

۶ کی طرح اپنی جڑیں پھیلائیگا ○ اُسکی ڈالیاں پھیلینگی اور زیتون کے درخت

۷ کی مانند وہ خوشنما اور لبنان کی مانند خوشبو ہوگا ○ جو لوگ اُس کے زیر سایہ رہتے ہیں وہ بحال ہو جائینگے وہ گیہوں کی طرح ہرے بھرے ہونگے اور تاک کی طرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے اُنکی شہرت لبنان

۸ کی مے کی سی ہوگی ○ افرائیم کہیگا کہ مجھے بتوں سے پھر کیا کام ہے؟ میں نے اُسکی سُنی ہے اور اُس پر نگاہ کرونگا۔ میں سرو کا سا ہرا درخت ہوں۔

۹ میرے سبب سے تُو برومند ہوا ○ دانا کون ہے کہ وہ یہ باتیں سمجھے۔ اور اہل دل کون ہے جو اُنہیں جانے؟ کیونکہ خداوند کی راہیں سیدھی ہیں اور نیک لوگ اُن میں چلینگے پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے ✦

ف ۹۲

حق تعالےٰ کی طرف پھیریں۔ پر کسی نے نہ چاہا کہ اُسے بزرگی دے۔

۸ ۰ اے اِفرائیم مَیں تجھ سے کیونکر دستبردار ہوں؟ اے اِسرائیل مَیں تجھے کیونکر حوالے کر کے چھوڑ دوں؟ مَیں کیونکر تجھے ادماہ کی مانند کروں اور تجھے ضبوئیم کی مانند بناؤں دل میرا مجھ میں پیچ کھاتا ہے میری شفقتیں حرکت میں آئیں۔

۹ مَیں اپنے قہر کی شدّت کے مطابق عمل نہیں کرونگا۔ مَیں پھر کبھی اِفرائیم کو ہلاک نہ کرونگا۔ کیونکہ مَیں خدا ہوں اور انسان نہیں۔ مَیں تیرے درمیان قدوس ہوں اور مَیں قہر کے ساتھ نہیں آؤنگا۔

۱۰ وہ خداوند کی پیروی کرینگے۔ جبکہ وہ شیر ببر کی طرح گرجے جسوقت وہ گرجیگا اُسوقت اُس کے فرزند سمندر کی طرف سے جلد آئینگے۔

۱۱ وہ مصر سے گوریا کی طرح اور اسور کی سرزمین سے کبوتر کی مانند جلد آئینگے اور مَیں اُن کو اُنہیں کے گھروں میں بساؤنگا خداوند فرماتا ہے۔

۱۲ اِفرائیم نے دروغگوئی سے اور اسرائیل کے گھرانے نے مکاری سے مجھ کو گھیر لیا ہے اور یہوداہ بھی ابتک خدا کے ساتھ ڈانواڈول ہے ہاں اُس قدوس وفادار کے ساتھ۔

باب ۱۲

۱ ۰ اِفرائیم ہوا پر چرتا ہے۔ ہاں وہ پوربی ہوا کے پیچھے دوڑتا ہے وہ روز بروز زیادہ جھوٹ بولتا اور ظلم کرتا ہے۔ وہ اسوریوں سے

۲ عہد و پیمان کرتے ہیں۔ اور تیل مصر میں پہنچایا جاتا ہے۔ خداوند کا یہوداہ کے ساتھ بھی ایک جھگڑا ہے۔ اور یعقوب کو جیسی اُس کی روشیں ہیں ویسی سزا دیگا۔ اُس کے فعلوں کے موافق اُس کو بدلا دیگا۔

۳ ۰ اُس نے رحم میں اپنے بھائی کی ایڑی پکڑی اور وہ اپنے زور

۴ سے خدا کے ساتھ کشتی لڑا۔ ہاں وہ فرشتے کے ساتھ کشتی لڑا۔ اور غالب آیا۔ وہ رویا اور اُس نے اُس سے مِنّت کی۔ اُس نے اُسے

۵ بیت ایل میں پایا۔ اور وہاں وہ ہمارے ساتھ ہمکلام ہوا یعنے

۶ خداوند ربّ الافواج۔ یہوواہ اُسکا یادگار ہے۔ پس تو اپنے خدا کی طرف پھر۔ نیکی اور راستی کو حفظ کر اور ہمیشہ اپنے خدا کا اُمیدوار رہ۔

۷ ۰ کنعان جو ہے سو اُس کے ہاتھ میں دغا کی ترازو ہے۔ وہ چھل کو دوست رکھتا ہے۔

۸ افرائیم تو کہتا ہے کہ ہاں مَیں دولتمند ہوں۔ اور مَیں نے بہت سا مال پایا۔ میری ساری مشقتوں میں وہ کوئی زبونی جو گناہ ٹھہرے مجھ میں نہیں پائینگے۔

۹ پر مَیں زمین مصر سے خداوند تیرا خدا ہوں۔ مَیں آئندہ بھی تجھ کو خیموں میں عیدی ایام کے دستور پر بساؤنگا۔

۱۰ مَیں نے تو نبیوں کی معرفت سے کلام کیا ہے۔ اور بہت سی رویتیں ظاہر کی ہیں اور مَیں نے نبیوں کو درمیان دے کے بہت سی تشبیہیں دکھائیں۔

۱۱ یقیناً جلعاد میں بدکاری ہے۔ وہ یقیناً بڑی بطالت ہیں۔ ہاں وہ جلجال میں بیلوں کو قربانی کرتے ہیں۔ اُن کے مذبح بھی کھیت کی ریگھاریوں پر کے تودوں کی مانند بہت ہیں۔

۱۲ اور یعقوب ارام کی سرزمین میں بھاگ گیا۔ ہاں اسرائیل جورو کی خاطر نوکر رہا۔ اُس نے زوجہ کے لئے چوپانی کی۔

۱۳ ایک پیغمبر کی معرفت سے خداوند نے اسرائیل کو مصر سے باہر نکالا۔ اور پیغمبر سے وہ محفوظ رہا۔

۱۴ افرائیم نے بڑے سخت غضب انگیز کام کئے۔ اس لئے اُس کا خداوند اُس کا خون اُس کے اوپر چھوڑیگا اور اُسکی ملامت کو اُس پر پھیر ڈالیگا۔

باب ۱۳

۱ ۰ جب اِفرائیم بولتا تھا اُسے تھرتھراہٹ ہوئی تب وہ اسرائیل کے درمیان سرفراز کیا گیا۔ پر بعل ہی سے گنہگار ہوا اور مر گیا۔

۲ اور اب وہ گناہ پر گناہ کرتے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی چاندی کی ڈھالی ہوئی مورتیں اپنے لئے بنائیں اور اپنی فہمید کے مطابق بُت تیار کئے۔ جو سب کے سب کاریگروں کے کام ہیں۔ وہ اُنکے حق میں کہتے ہیں جو لوگ قربانی گذرانتے سو بچھڑوں کی چمیاں لیں۔

۳ اس لئے وہ صبح کے ابر کی مانند ہونگے۔ اور اُس اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہے۔ اور بھوسی کی طرح جو بگولے کے ساتھ کھلیان پر سے اُڑائی جاتی ہے۔ اور اُس دھوئیں کی مانند ہونگے جو دودکش سے نکلا چلا جاتا ہے۔

۴ لیکن مَیں

ہوا ہے۔ اُن کی جڑ سُوکھ گئی اُنہیں پھل نہ لگیگا۔ اور اگر اُن کی جوروواں
اُن سے حاملہ ہوں تو مَیں اُن کے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا۔
۱۷ ○ میرا خدا اُن کو رد کر دیگا۔ اس لئے کہ وہ اُس کے شنوا نہیں ہوئے
اور وہ قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے ✦

باب ۱۰ ۱ ○ اِسرائیل ایک لہلہاتی ہوئی تاک ہے۔ جس میں پھل لگا۔
جیسے اُس کے پھل زیادہ ہیں ویسے ہی اُس نے بہت سے مذبح
تعمیر کئے۔ اُس کی زمین کی جیسی خوبی تھی اُنہوں نے ویسے ہی اچھی
۲ مُورتیں بنائیں۔ اُن کا دل بٹ گیا۔ اب اُن کے گناہ ظاہر ہونگے
۳ وہ اُن کے مذبحوں کو ڈھائیگا اور اُنکے بُتوں کو توڑیگا۔ کیونکہ اب
وہ کہینگے کہ ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔ اس لئے کہ ہم خداوند سے نہیں
۴ ڈرتے تو بادشاہ ہمارے لئے کیا کریگا؟ ○ وہ پوچ باتیں بولتے ہیں
اور عہد باندھتے ہی جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ اسلئے جیسا خشخاش
۵ کھیت کی ریگھاریوں میں ویسی بلا اُگے پھولتی ہے۔ بیت آون
کی بچھیوں کے سبب سے سمرون کے باشندے ڈرینگے۔ کہ وہاں
کے لوگ اُس کے سبب روئینگے اور وہاں کے بُت پرست کاہن اُس
کے باعث کُودینگے پھرینگے ہاں اُس کی شوکت کے سبب کہ اُس میں
۶ سے جاتی رہی۔ اُسے بھی اسور میں لیجا کے اُس مخالف بادشاہ
کی نذر کرینگے۔ افرائیم ندامت اُٹھائیگا اور اسرائیل اپنی مشورت
۷ سے خجل ہوگا۔ سمرون جو ہے سو اُس کا بادشاہ کٹ گیا ہے
۸ وہ اُس چپلی کی مانند ہے جو پانی کی سطح پر ہو۔ اور آون کے اُونچے مکان
جو اسرائیل کا مجسم گناہ ہیں ڈھائے جائینگے اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے
اور اونٹکٹارے اُگینگے۔ اور وہ پہاڑوں کو کہینگے کہ ہمیں ڈھانپو
۹ اور ٹیلوں کو کہ ہم پر گرو۔ اے اہل اسرائیل تم جبعہ کے دنوں سے
گناہ کرتے آئے۔ وہاں وہ باقی رہے۔ کیا وہ لڑائی جبعہ میں اُن شیطان
۱۰ بچّوں پر نہ آ پڑے؟ یہ میری مُراد ہے کہ مَیں اُنہیں سزا دوں۔ اور
قومیں اُن پر فراہم ہونگی۔ جب مَیں اُنہیں اُن کے دوگنا ہونکے لئے
۱۱ سزا دونگا۔ سو افرائیم ایک سدھائی ہوئی بچھیا ہے جسے داؤنا

ناپسند آتا ہے۔ پر مَیں اُس کی اچھی گردن کی طرف گذر جاؤنگا۔ مَیں
اِفرائیم پر سوار بٹھاؤنگا۔ یہوداہ ہل جوتیگا اور یعقوب اُس کے
۱۲ ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ اپنے ہی لئے راستبازی بوؤ اور نیکی کے
مطابق لوؤ۔ بنجر کو اپنے لئے جوتو۔ کیونکہ یہ وہ وقت ہے کہ جس میں
تم خداوند کو ڈھونڈھو جبتک کہ وہ آئے اور راستی کو تم پر برسائے
۱۳ ○ تم نے شرارت کا ہل جوتا تم نے بدکاری کاٹی۔ تم نے جھوٹ
کے پھل کھائے کیونکہ تُو نے اپنی راہ پر اپنے بہادروں کے انبوہ
۱۴ پر تکیہ کیا۔ اس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور شار برپا ہوگا
اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے جس طرح سے شلمن نے
لڑائی کے دن بیت اربیل کو ڈھا دیا جبکہ ماں اپنے بچوں سمیت ایسی
۱۵ کچلی گئی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ یوں وہ تم سے بیت ایل میں
تمہاری بے نہایت شرارت کے سبب سے کچھ کریگا۔ شاہ اسرائیل
صبح کو بالکل فنا ہو جائیگا ✦

باب ۱۱ ○ جب اِسرائیل لڑکا تھا مَیں نے اُس کو عزیز رکھا اور اپنے
۲ بیٹے کو مصر سے بُلایا۔ جب جب اُنہوں نے اُن کو بلایا تب تب
وہ اُن کے سامنے سے چلے گئے۔ اُنہوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں
۳ گذرانیں اور تراشی ہوئی مورتوں کے آگے لبان جلایا۔ مَیں نے اِفرائیم
کے ہاتھ پکڑ کے اُنہیں پاؤں پاؤں چلنا سکھلایا۔ لیکن اُنہوں نے
۴ نہ جانا کہ مَیں ہی نے اُنہیں صحت بخشی۔ مَیں نے اُنہیں انسان کی
طرح رسیوں سے اور محبت کی ڈوریوں سے کھینچا۔ مَیں اُن کے حق
میں اُن کی مانند تھا جو اُن کی گردن پر سے جُوا اُتارتے اور مَیں نے
اُنہیں خوراک دیکے کھلائی ✦

۵ ○ وہ زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے۔ پر اسور جو ہے اُنکا بادشاہ
۶ ہوگا اس لئے کہ وہ پھرنے سے انکار کرتے ہیں۔ تلوار اُن کے
شہروں میں چمکائی جائیگی اور اُن کے اڑنگوں کو کاٹیگی اور
۷ اُن کو اُن کی مشورتوں کے سبب نگل جائیگی۔ کیونکہ میرے لوگ
مائل ہیں کہ مجھ سے برگشتگی کریں۔ باوجودیکہ اُنہوں نے اُن کو بُلایا کہ

۷ ○ اس لئے کہ اُنہوں نے ہوا بوئی وہ گردباد لوٹینگے۔ اُنکا انکورا نہ
نکلیگا۔ نہ اُن کی بالوں کے لگنے سے دانا بنا ہوگا۔ اور اگر پیدا ہو
۸ تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے○ اِسرائیل نگلا گیا۔ اب وہ
۹ قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند ہونگے جو پسند نہیں آتا○ کہ
وہ اسور کو اُٹھ گئے ہیں اُس گورخر کی مانند جو تنہا رہتا ہے اِفرائیم
۱۰ نے دھگڑوں کو خرچی دی ہے○ سو میں بھی اگرچہ اُنہوں نے قوموں
کے درمیان خرچی دی ہے اب اُنہیں جمع کرونگا اور وہ تھوڑی سی
مُدّت بعد سرداروں کے بادشاہ کے بوجھ کے سبب سے غمگینی کرینگے۔
۱۱ ○ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاری کے لئے بہت سے مذبح بنائے۔ وہ
۱۲ مذبح باعث تھے جن سے اُس کی بدکاری ہوئی○ میں نے اپنی شریعت
کے بڑے بڑے مضمون اُس کے لئے لکھے۔ پر وہ بیگانے گنے جاتے
۱۳ ہیں○ وہ میرے ہدیوں کی قربانیوں کے لئے گوشت چڑھاتے ہیں
اور کھاتے ہیں۔ خداوند اُن کو قبول نہیں کرتا۔ اب وہ اُنکی بُرائی یاد
کریگا اور اُن کے گناہوں کی اُنہیں سزا دیگا۔ وہ مصر کو پھر جائینگے
۱۴ ○ اس لئے کہ اِسرائیل نے اپنے خالق کو فراموش کیا ہے۔ اور
بُت خانے بنائے ہیں۔ اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر
تعمیر کئے اس سبب میں اُس کے شہروں پر آگ بھیجونگا۔ اور وہ
اُن کے محلوں کو کھا جائیگی +

باب ۹

۱ ○ اے اِسرائیل قوموں کی طرح مارے خوشی کے مت پھول
کیونکہ تُو نے زنا کر کے اپنے خدا کو چھوڑا ہے تجھے تو ہر ایک کھلیہان
۲ میں خرچی پانی بھلی لگی○ کھلیہان اور کولہو اُن کی پرورش کے
۳ لئے کافی نہیں ہونگے۔ اور نئی مے کی کوتاہی ہوگی○ وہ خداوند
کی سرزمین میں نہ بسینگے بلکہ اِفرائیم مصر کو پھر جائیگا اور وہ اسور میں
۴ ناپاک چیزیں کھائینگے○ وہ مے کو خداوند کے لئے نہ تپائینگے اور
اُن کے ذبیحے اُسے پسند نہیں آئینگے۔ وہ اُن کے لئے نوحہ گروں
کی روٹی کی مانند ہونگے۔ جتنے اُسے کھائینگے آلودہ ہونگے۔ کیونکہ
اُن کی روٹیاں اُن کی جان کے عوض خداوند کے گھر میں داخل نہیں
۵ ہونگی○ تم جماعت کے دن اور خداوند کی عید کے دن کیا کروگے؟
۶ ○ دیکھ وہ تباہی کے آگے سے چلے جاتے ہیں۔ لیکن مصر اُن کو
سمیٹیگا۔ موف اُنکو گاڑیگا۔ گزنے اُن کی چاندی کے اچھے خزانوں
۷ کے وارث ہونگے۔ خار اُن کے ڈیروں میں اُگینگے○ سزا کے دن
آئے ہیں انتقام کے دن آئے ہیں۔ اسرائیل معلوم کریگا۔ نبی
بیوقوف ہے رُوحانی آدمی دیوانہ ہے۔ تیری بڑی بدکاری اور
۸ نہایت عداوت کے سبب سے○ اِفرائیم میرے خدا کی طرف سے
مدد کا انتظار کرتا ہے۔ نبی اپنی ساری راہوں میں چڑیمار کا
۹ جال ہے۔ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا ہے○ اُنہوں نے
جیسا کہ جبعہ کے ایام میں ہوا۔ آپ کو نہایت خراب کیا ہے۔
وہ اُن کی شرارت یاد کریگا۔ وہ اُن کے گناہوں کی سزا دیگا۔
۱۰ ○ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کی مانند جو بیابان میں ہوں
پایا۔ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا ہوا پھل جو پہلی مرتبہ لگے ویسا تمہارے
باپ دادوں کو دیکھا۔ لیکن وہ بعل فغور پاس گئے اور اُس بیحیائی
کے لئے اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا۔ وہ اپنے اُس معشوق کی
۱۱ مانند مکروہ ہوئے○ اہل اِفرائیم سو اُن کی شوکت چڑیا کی مانند
۱۲ اُڑ جائیگی یہاں تک کہ نہ جنم اور نہ رحم اور نہ حاملگی ہوگی○ بلکہ
ہرچند وہ اپنے بچوں کو پالیں تو بھی میں اُن کو چھین لونگا۔ کہ
کوئی آدمیوں کے درمیان نہ رہے۔ فی الحقیقت اُن پر واویلا
۱۳ ہوگا۔ جس وقت میں اُن کے پاس سے چلا جاؤں○ اِفرائیم کو میں
دیکھتا ہوں کہ وہ صور کی طرح نفیس جگہ میں لگایا ہوا ہے۔ لیکن
اِفرائیم کا یہ حال ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لیجائیگا۔
۱۴ ○ اے خداوند اُن کو دے۔ تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے
۱۵ جو گر پڑے اور وہ چھاتیاں جو خشک رہیں○ اُنکی ساری شرارت
جلجال میں ہے۔ ہاں وہاں میں نے اُن سے عداوت کی۔ اُنکی بدکاریوں
کے سبب سے میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا ہے۔ اور پھر اُن سے
۱۶ محبت نہ رکھونگا۔ اُنکے سارے سردار گردنکش ہیں○ اِفرائیم مارا

۸ کی ہے۝ جلعاد جو ہے سو بدکاروں کی بستی ہے۔ وہ لہو لہان قدموں
۹ سے لتاڑی ہوئی ہے۝ جس طرح سے ڈکیتوں کے غول کسی آدمی کی
گھات میں لگتے ہیں اُس ہی طرح کاہنوں کی گروہ سکم کی راہ میں
۱۰ قتل کرتی جاتی ہے ہاں وہ جان بوجھ کے بدکاری کرتے ہیں۝ میں نے
ایک ہولناک چیز اسرائیل کے گھرانے میں دیکھی۔ وہاں افرائیم کی
۱۱ زناکاری ہے اور اسرائیل آلودہ ہوا۝ اے یہوداہ تیرے بھی درو
کرنے کا وقت مقرر ہوا۔ جس وقت میں نے اپنے لوگوں کی اسیری کو پھیر لیا

باب ۷ ۱ ۝ جب میں اسرائیل کو چنگا کرنے پر تھا تو افرائیم کی بدکاری اور
سمرون کی شرارت ظاہر ہوئی۔ کیونکہ وہ دغا کرتے ہیں۔ چور گھستا
۲ ہے اور ڈکیتوں کا غول باہر لوٹتا ہے۝ اور وہ اپنے دل میں نہیں
سوچتے کہ مجھے اُنکی ساری شرارتیں یاد ہیں۔ اب اُنکے عملوں نے
اُنہیں آس پاس سے گھیر لیا ہے۔ وہ میرے مُنہ کے سامنے ہیں
۳ ۝ وہ بادشاہ کو اپنی بدکاری سے اور امیروں کو اپنی دروغگوئی سے
۴ خوش کرتے ہیں۝ وہ سب کے سب زناکار ہیں۔ اور اُس تنور کی مانند
ہیں جسے نانبائی گرم کرتا ہے اور آٹا گوندھنے کے وقت سے پھر بھڑکانے
۵ سے باز رہتا ہے جبتک کہ خمیر اُٹھ نہ جائے۝ ہمارے بادشاہ کے
دن میں امرا مےنوشی کرکے حرارت کے باعث بے آرام ہیں۔ وہ
۶ ٹھٹھے بازوں کی رفاقت میں اپنا ہاتھ بڑھاتا ہے۝ اُنہوں نے
گھات میں لگے ہوئے اپنے دلوں کو جو کہ تنور کی مانند ہیں پیش کیا ہے
اُن کا نانبائی ساری رات سویا کرتا ہے۔ وہ صبح کے وقت شعلہ دار
۷ آگ کی مانند جلتا ہے۝ وہ سب کے سب تنور کی مانند دھدھکتے
ہیں اور اپنے قاضیوں کو کھا جاتے ہیں۔ اُنکے سارے بادشاہ
۸ مارے پڑے ہیں۔ اُن کے درمیان کوئی نہ رہا جو میرا نام لے۝ افرائیم
جو ہے غیر قوموں سے رل مل گیا۔ افرائیم ایک چپاتی ہے جو اُلٹائی نہ
۹ گئی۝ پردیسی اُس کی توانائی کو نگل گئے۔ اور اُسکو خبر نہیں۔ اور جہاں
تہاں اُس پر سفید بال بھی ہو گئے۔ پر وہ اُس سے واقف نہیں
۱۰ ۝ اور اسرائیل کا غرور اُس کے مُنہ پر گواہی دیتا ہے۔ بس پر بھی
وہ خداوند اپنے خدا کی طرف نہیں پھرتے ہیں اور باوجود اس سارے
حال کے اُس کو نہیں ڈھونڈھتے ✣
۱۱ ۝ افرائیم اُس کبوتر کی مانند ہے جو بھولا اور ناسمجھ ہو۔ وہ مصر
۱۲ کو پکارتے ہیں اسور کو جاتے ہیں۝ جب وہ جائینگے میں اُنپر اپنا جال
مارونگا۔ اُنکو ہوا کے پرندوں کی مانند نیچے اُتارونگا اور میں اُنکو تنبیہ
۱۳ دونگا چنانچہ اُن کی جماعت کے درمیان یہ سُنا جاتا ہے۝ اُنپر واویلا
ہے! کیونکہ وہ میری طرف سے بھاگ گئے۔ ہلاکت اُن پر! کہ وہ
مجھ سے باغی ہوئے۔ ہر چند میں ہی نے اُنہیں چھڑایا وہ میرے حق
۱۴ میں جھوٹ بولے۝ بلکہ وہ اپنے اپنے بچھونے پر چلاتے ہیں۔ پر
مجھ کو دل سے نہیں پکارتے۔ وہ اناج اور مے کے لئے تو جمع ہوتے
۱۵ پر مجھ سے باغی رہتے ہیں۝ باوجودیکہ میں نے اُن کو تربیت کیا اور
۱۶ اُن کے بازوؤں کو زور بخشا تو بھی وہ مجھ پر بداندیشی کرتے ہیں۝ وہ
پھرتے ہیں پر حق تعالےٰ کی طرف نہیں۔ وہ ٹیڑھی کمان کی مانند
ہیں جو دغا دیتی۔ اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب تلوار
سے گرائے جائینگے اس سے وہ مصر کی سرزمین میں مسخرے بنینگے ✣

باب ۸ ۱ ۝ اپنے مُنہ سے قرنا لے لگا۔ وہ عقاب کی طرح خداوند کے
گھرانے پر لوٹتا ہے کیونکہ اُنہوں نے میرے عہد سے عدول کیا اور
۲ میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی۝ وہ مجھے پکارینگے اے میرے
۳ خدا ہم بنی اسرائیل تجھے پہچانتے ہیں۝ اسرائیل نے وہ چیز جو اچھی
۴ ہے پھینک دی دشمن اُس کے پیچھے پیچھے دوڑینگے۝ اُنہوں نے
بادشاہ مقرر کئے پر میری طرف سے نہیں۔ اُنہوں نے سرداروں کو
ٹھہرایا ہے اور میں نے اُنہیں نہ جانا۔ اُنہوں نے اپنے روپے اور اپنے
سونے کے معبود بنائے ہیں تاکہ وہ نیست کئے جائیں ✣
۵ ۝ اے سمرون تیرا بچھڑا نفرت انگیز ہے۔ میرا غصہ اُن پر بھڑکا
۶ ہے کب تک اُن کا پاکیزہ ہو جانا ممکن بات ٹھہرے؟ ۝ کیونکہ
یہ بھی اسرائیل ہی سے تھا۔ کاریگر نے اُس کو بنایا ہے اس لئے وہ
خدا نہیں فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔

۱۵ ○ اے اسرائیل ہرچند تُو شہوت پرستی کرے تو بھی ایسا نہ ہو کہ
یہوداہ بھی گنہگار ہو۔ تم جلجال میں نہ آؤ اور بیت آون میں نہ چڑھ
۱۶ جاؤ اور قسم نہ کھاؤ کہ خداوند جیتا ہے○ کیونکہ اسرائیل پیچھے ہٹ جاتا
ہے۔ اُس بچھیا کی مانند جو پیچھے ہٹتی ہے۔ اب خداوند اُنکو کشادہ جگہ
۱۷ میں برہ کی طرح چرائیگا○ افرائیم بُتوں سے مل گیا ہے اُسے چھوڑ
۱۸ دو○ جب وہ شرابخواری کر چکتے تب وہ باربار زنا کرتے ہیں۔ اُس کے
۱۹ سردار اپنا روسیاہ ہونا منظور کرتے○ ہوا نے اُسے اپنے پنکھوں سے
پکڑ لیا اور وہ اپنی قربانیوں سے شرمندہ ہونگے +

باب ۵ ۱ ○ اے کاہنو یہ بات سُنو اور اے اسرائیل کے خاندان کان
دھرو۔ اور اے بادشاہ کے گھرانے سُنو کیونکہ فتوے تم پر ہے اسلئے
کہ تم مصفاہ پر ایک دام ہوئے اور ایک جال بھی جو تابور پر بچھایا
۲ ہوا ہے○ وہ جو برگشتہ ہوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے پر
۳ میں اُن سبھوں کو تنبیہ دونگا○ میں افرائیم کو جانتا ہوں اور اسرائیل
بھی مجھ سے چھپا نہیں کیونکہ تُو اے افرائیم زناکاری کرتا ہے۔
۴ اور اسرائیل آلودہ ہے○ اُن کے کام اُنہیں اُنکے خدا کی طرف
رجوع ہونے نہیں دیتے ہیں۔ کیونکہ زناکاری کی رُوح اُنکے اندر
۵ ہے اور وہ خداوند کی پروا نہیں رکھتے○ اور اسرائیل کا غرور اُس کے
مُنہ پر گواہی دیتا ہے اور اسرائیل اور افرائیم اپنی اپنی بدکاری کے
۶ سبب گرینگے۔ اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھ گریگا○ وہ گلّوں اور
بھیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈھونڈھنے جائینگے لیکن نہیں پائینگے کہ
۷ اُس نے آپ کو اُن سے جُدا کر دیا○ اُنہوں نے خداوند کے ساتھ
بیوفائی کی۔ کیونکہ حرام بچے اُن سے پیدا ہوئے۔ اب ایک مہینے
۸ کا عرصہ اُنہیں اُن کے بخروں سمیت کھا جائیگا○ جبعہ میں قرنائی
بجاؤ اور رامہ میں نفیری۔ بیت آون میں للکارو کہ اے بنیمین وہ تیرا
۹ پیچھا کرتا ہے○ تنبیہ کے دن افرائیم ویران ہوگا۔ اسرائیل کے فرقوں
۱۰ کے درمیان جو کچھ کہ یقیناً ہوگا میں نے ظاہر کیا ہے○ یہوداہ کے
سردار اُنکی مانند ہوئے جو سرحد کو سرکاتے ہیں۔ میں اُنپر اپنا قہر
پانی کی طرح اُنڈیلونگا○ افرائیم مظلوم ہوتا ہے اور بلا سے کُچلا ۱۱
جاتا ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنی چاہ سے اُس حکم پر چلا○ اس لئے ۱۲
میں افرائیم کے لئے پتنگا سا ہونگا اور یہوداہ کے گھرانے کے لئے
گھُن کی مانند ہونگا○ اور افرائیم نے اپنی ناسازی دیکھی اور یہوداہ ۱۳
نے اپنا زخم۔ تب افرائیم اسور کو گیا اور اُس مخالف بادشاہ کو بلا بھیجا
ہے لیکن وہ تمکو صحت دے نہ سکا۔ اور تمہارا زخم چنگا نہ کر سکا۔
○ میں افرائیم کے لئے شیر ببر کی مانند اور یہوداہ کے گھرانے کے ۱۴
لئے جوان سنگھ کی مانند ہونگا۔ میں ہاں میں ہی پھاڑونگا اور چلا
جاؤنگا۔ میں اُٹھا لے جاؤنگا اور کوئی نہ چھُڑائیگا +
○ میں روانہ ہونگا میں اپنے مکان میں پھر جا کے رہونگا۔ ۱۵
جبتک کہ وہ سیاست نہ اُٹھائیں۔ تب وہ میرے مُنہ کو ڈھونڈھینگے
وہ اپنی مصیبت میں سویرے میرے طالب ہونگے +

○ آؤ ہم خداوند کی طرف پھریں۔ کیونکہ اُس نے پھاڑا ہے اور ۱ باب ۶
وہ ہی ہمیں چنگا کریگا۔ اُس نے مارا ہے اور وہی ہمارا زخم باندھیگا
○ وہ دو دن بعد ہمیں حیات تازہ بخشیگا۔ تیسرے دن وہ ہم کو ۲
اُٹھا کھڑا کریگا۔ اور ہم اُس کے حضور میں زندہ رہینگے○ تب ہم ۳
جانینگے ہاں خداوند کے پہچاننے کے لئے ہم پیروی کرینگے صبح کی
مانند اُس کا خروج مقرر ہے۔ اور برسات کی مانند ہمارے لئے
اُس کی آمد ہوگی پچھلے مینہ کی مانند جو زمین کو تر کرتا ہے +
○ اے افرائیم میں تجھ سے کیا کروں؟ اے یہوداہ میں تجھ سے ۴
کیا کروں؟ کیونکہ تمہاری نیکی صبح کے بادل کی مانند ہے اور اُس
اوس کی مانند جو سویرے جاتی رہتی ہے○ اس لئے میں نے اُنہیں ۵
نبیوں کے وسیلے سے تراش ڈالا ہے۔ اور اپنے مُنہ کے کلام سے
اُنہیں کشتہ کیا ہے۔ تیری بلائیں جو آتی ہیں سو بجلی کی مانند چلیں
○ کیونکہ میں نے رحم چاہا اور نہ کہ قربانی اور خداشناسی سوختنی ۶
قربانیوں کی نسبت سے زیادہ طلب کی○ لیکن وہ اُن آدمیوں کی ۷
مانند ہیں جو عہد شکنی کرتے ہیں۔ اُنہوں نے وہاں مجھ سے بیوفائی

۲۰ اور مہربانی اور رحمت سے اپنی منگیتر کرونگا۔ میں تجھے وفاداری سے ۲۱ اپنی منگیتر کرونگا اور تو خداوند کو پہچانیگی۔ اور اُسی دن ایسا ہوگا کہ میں سُنونگا خداوند فرماتا ہے میں آسمان کی سُنونگا اور آسمان ۲۲ زمین کی سُنیگا۔ اور زمین اناج اور نئی مے اور تیل کی سُنیگی۔ ۲۳ اور وہ یزرعیل کی سُنینگے۔ اور میں اُسکو اُس سرزمین میں اپنے لئے بوؤنگا۔ اور لورحامہ پر رحم کرونگا اور لوعمی کو کہونگا کہ تو میری قوم ہے اور وہ کہینگے اے میرے خدا ✝

باب ۳

۱ ○ خداوند نے مجھے فرمایا کہ پھر جا اور ایک عورت سے جو اُسکے دوست کی پیاری ہے پر زنا کرتی ہے محبت رکھ جس طرح سے کہ خداوند بنی اسرائیل سے جو غیر معبودوں پر نگاہ کرتے ہیں اور کشمش کے کلیچے چاہتے ہیں محبت رکھتا ہے۔ ۲ سو میں نے اُس کو پندرہ روپیہ اور ڈیڑھ خومر جو سے اپنے لئے مول لیا۔ ۳ اور اُس کو کہا تو میرے لئے بہت دن تک بیٹھی رہیگی۔ تو حرامکاری نہ کریگی نہ کسی مرد کی ہوگی اور میں بھی تیرے لئے یوں ہی رہوں گا۔ ۴ ○ کیونکہ بنی اسرائیل بہت دن تک بغیر بادشاہ اور بغیر حاکم اور بغیر قربانی اور بغیر بت اور بغیر افود اور بغیر ترافیم کے رہینگے ۵ بعد اُسکے بنی اسرائیل پھرینگے اور خداوند اپنے خدا کو اور داؤد اپنے بادشاہ کو ڈھونڈھینگے۔ اور آخری دنوں میں وہ ڈرتے ہوئے خداوند کی اُس مہربانی کی پناہ لینگے ✝

باب ۴

۱ ○ اے بنی اسرائیل خداوند کا کلام سُنو۔ کیونکہ اس سرزمین کے رہنے والوں سے خداوند کا ایک جھگڑا ہے۔ کیونکہ مُلک میں ۲ نہ راستی نہ شفقت نہ خداشناسی ہے۔ کوسنے اور جھوٹ بولنے اور خون اور چوری اور حرامکاری کرنے کے سوا کچھ نہیں ۳ ہوتا۔ وہ پھوٹ نکلے ہیں اور خون پر خون ہوتا ہے۔ اس لئے سرزمین ماتم کریگی اور ہر ایک جو کہ اُس میں بستا ہے اور میدان کے مواشی اور ہوا کے پرندے سب سبت ناتوان ہو جائینگے بلکہ دریا ۴ کی مچھلیاں بھی غائب ہو جائینگی۔ تسپر بھی کوئی دوسرے کے ساتھ بحث نہیں کرے اور نہ کوئی اُسے الزام دے۔ کیونکہ تیرے لوگ اُنکی مانند ہیں۔ جو کاہن سے بحث کرتے ہیں۔ ۵ اس لئے تو دن کو گر پڑیگا اور تیرے ساتھ نبی بھی رات کو گریگا۔ اور میں تیری ماں کو تباہ کرونگا ✝

۶ ○ میرے لوگ ہلاک ہوئے ہیں اس لئے کہ دانائی رکھتے نہ تھے۔ اِس واسطے کہ تُو نے دانش سے نفرت کی ہے میں بھی تجھ سے نفرت کرونگا کہ تو میرے آگے کاہن نہیں ہوگا۔ اور اِس لئے کہ تو اپنے خداوند کے شرع کو بھولا ہے میں بھی تیری اولاد کو بھول ۷ جاؤنگا۔ جیسے وہ بڑھے ویسے اُنہوں نے میرے گناہ زیادہ کئے۔ ۸ اس لئے میں اُن کی حشمت کو رسوائی سے بدل ڈالونگا۔ وہ میرے لوگوں کی خطا کی قربانی کھاتے ہیں اور اُنکی بدکاری پر اپنا دل لگاتے ۹ ہیں۔ پس جیسا لوگوں کا حال ویسا کاہنوں کا حال ہوگا۔ میں اُن کے چلن کی سزا اُنہیں دونگا اور اُن کے کاموں کا ۱۰ بدلہ اُن سے لونگا۔ وہ کھائینگے پر آسودہ نہیں ہونگے۔ وہ زنا کرینگے پر اولاد نہیں بڑھیگی۔ کہ خداوند کی پروا رکھنے سے باز ۱۱ آئے ہیں۔ حرامکاری اور مے اور نئی مے دلی کو کھو دیتی ہیں ✝

۱۲ ○ میرے لوگ اپنے کاٹھ کے پُتلے سے سوال کرتے ہیں۔ اُن کی لاٹھی اُنکو بتا دیتی ہے۔ کیونکہ حرامکاری کی روح نے اُنہیں گمراہ کیا ہے اور اپنے خدا کی پناہ کو چھوڑ کے حرامکاری کرتے ۱۳ ہیں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر وہ قربانیاں گذرانتے ہیں اور ٹیلوں پر لبان جلاتے ہیں اور بلوط اور چنار اور شاہ بلوط کے پیڑ تلے بھی۔ کیونکہ اُن کی چھاؤں سُہانی ہے۔ اس سبب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرتی ہیں اور تمہاری بہو زناکاری کرتی ہیں۔

۱۴ ○ جب تمہاری بیٹیاں چھنالا کرینگی اور تمہاری بہو زناکاری کریگی تو میں اُنکو سزا نہیں دونگا۔ کیونکہ وہ آپ بھی قحبوں کے ساتھ کنارے جاتے ہیں اور کسبیوں کے ساتھ قربانیاں گذرانتے ہیں۔ اس لئے یہ لوگ جو نادان ہیں برباد کئے جائینگے ✝

کیونکہ تم میرے لوگ نہیں اور میں تمہارا نہیں ہونگا ٭

۱۰ ٥ تو بھی بنی اسرائیل شمار میں دریا کی ریت کے دانوں کی مانند ہونگے جو ماپے نہیں جاتے اور گنے نہیں جاتے۔ اور ایسا واقع ہوگا کہ اُس جگہ جہاں اُنہیں کہا گیا ہے کہ تم میرے لوگ نہیں ہو اُسکے عوض میں

۱۱ اُن سے کہا جائیگا کہ تم زندہ خدا کے فرزند ہو؂ اور بنی یہوداہ اور بنی اسرائیل باہم فراہم ہونگے اور اپنے لئے ایک سردار ٹھہرائینگے اور اُس سرزمین سے نکل آئینگے کیونکہ یزرعیل کا دن عظیم ہوگا ٭

باب ۲

۱ ٥ اپنے بھائیوں سے کہو عمی اور اپنی بہنوں کو رحامہ؂ تم اپنی

۲ ماں سے بحث کرو بحث کرو کیونکہ وہ میری جورو نہیں ہے۔ اور میں اُس کا خصم نہیں ہوں۔ تاکہ وہ اپنی حرامکاریاں اپنی آنکھوں کے سامنے سے دُور کرے اور اپنی زناکاریاں اپنی چھاتیوں کے

۳ درمیان سے؂ نہ ہو کہ میں اُسے ننگا کروں اور اُس طرح ڈالدوں جس طرح وہ اپنی پیدایش کے دن ہوئی اور اُسکو بیابان کی طرح بناؤں اور سوکھی زمین کی مانند کروں اور پیاس سے مار ڈالوں۔

۴ ٥ اور میں اُس کی اولاد پر رحم نہ کرونگا۔ اس لئے کہ وہ زنا زادہ

۵ ہیں؂ کیونکہ اُن کی ماں نے چھنالا کیا ہے وہ جو اُنہیں جنی اُسنے رسوائی کا کام کیا ہے۔ اس لئے کہ اُس نے کہا ہے کہ میں اپنے دھگڑوں کا جو مجھ کو روٹی اور پانی اور اُون اور سن اور تیل اور شربت دیتے ہیں پیچھا کرونگی ٭

۶ ٥ دیکھ اس سبب سے میں تیری راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا

۷ اور دیوار بھی اُٹھاؤنگا۔ کہ وہ اپنے رستے نہ پائے؂ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پیچھے پیچھے جائیگی پر اُن کے برابر نہیں پہنچیگی۔ اور اُنکو ڈھونڈیگی پر نہیں پائیگی۔ تب وہ کہیگی کہ میں اپنے پہلے خصم کے پاس پھر

۸ جاؤنگی۔ کیونکہ میری وہ حالت اس سے جو اب ہے بہتر تھی؂ کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ میں ہی نے اُسکے تئیں اناج اور مَے اور تیل دیا اور اُس کے سونے اور روپے کو جس سے اُنہوں نے بعل کی

۹ مورتیں بنائیں افزود کیا؂ اس لئے میں پھر کر آؤنگا اور اپنے اناج کو اُس کی فصل کے وقت پر اور اپنی مے کو اُس کے موسم پر لے لونگا اور اپنی اُون اور سن جو میں نے اُسے دیا کہ وہ اُس سے

۱۰ اپنے ننگے پن کو چھپائے سو پھیر لونگا؂ پھر اُس کی بڑی بدذاتی کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا اور کوئی اُس کو میرے ہاتھ

۱۱ سے نہیں چھڑائیگا؂ اور اُس کی ساری خوشیوں کو اور عیدوں کو اور نئے چاند کے دنوں اور سبت کے دنوں کو اور اُس کی ساری

۱۲ معین مجلسوں کو موقوف کرونگا؂ اور میں اُس کے انگور اور انجیر کے اُن درختوں کو جن کی بابت اُس نے کہا ہے یہ میری خرچی ہیں جنہیں میرے عاشقوں نے مجھے بخشا ہے برباد کرونگا اور

۱۳ اُنہیں جنگل بناؤنگا اور جنگلی جانور اُنہیں کھائینگے؂ اور میں بعلیم کے دنوں کا بدلہ جن میں اُس نے اُن کے لئے لبان جلایا اور وہ اپنے تئیں کان کی بالیوں سے اور زیوروں سے سجا کر اپنے عاشقوں کے پیچھے گئی اور مجھے بھول گئی اُس سے لونگا خداوند فرماتا ہے ٭

۱۴ ٥ دیکھ باوجود اُس کے میں اُس کو موہ لونگا۔ اور ہرچند کہ اُسے

۱۵ بیابان میں لے جاؤں تو بھی اُس سے تسلی کی باتیں کہونگا؂ اور وہاں سے اُس کے تاکستان اُسے دونگا اور عکور کی وادی بھی تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ہو۔ اور وہ وہاں گایا کریگی جس طرح جوانی کے ایام میں کرتی تھی اور اُس دن کی مانند جس میں وہ مصر کی زمین

۱۶ سے نکل آئی؂ اور اُس دن ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہے کہ تو مجھے

۱۷ ایشی کہیگی اور پھر بعلی نہ کہیگی؂ کیونکہ میں بعلیم کے ناموں کو اُس کے مُنہ سے نکالونگا اور وہ پھر کبھی اُنکے نام سے یاد نہ ہوں گے

۱۸ ٥ اور میں اُس دن اُن کے لئے میدان کے وحشیوں اور ہوا کے پرندوں اور زمین کے رینگنے والی چیزوں سے ایک عہد کرونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائی کو اُس سرزمین میں توڑ ڈالونگا اور ایسا کرونگا کہ وہ امن و امان کے ساتھ آرام میں لیٹ جائیں

۱۹ ٥ اور تجھے اپنی ابدی منگیتر کرونگا۔ ہاں تجھے صداقت اور عدالت

خاک میں سو رہے ہیں جاگ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے
۳ اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے ۰ پر اہل دانش فلک کی
چمک کی مانند چمکینگے اور وہ جن کی کوشش سے بہتیرے صادق ہوگئے
۴ ستاروں کی مانند ابدالآباد تک ۰ لیکن تو اے دانی ایل ان باتوں کو
بند کر رکھ اور کتاب پر آخر کے وقت تک مہر کر رکھ۔ بہتیرے اُس
پر سراسر ملاحظہ کرینگے اور دانش زیادہ ہوگی +
۵ ۰ اور میں دانی ایل نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دو اور کھڑے
تھے ایک دریا کے کنارے کی اِس طرف دوسرا دریا کے کنارے کی
۶ اُس طرف ۰ اور ایک نے اُس شخص سے جو کتان کا لباس پہنے تھا اور
دریا کے پانیوں پر تھا پوچھا کہ یہ عجائب چیزیں کتنی مدت کے بعد انجام
۷ تک پہنچینگی؟ ۰ اور میں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی پوشاک پہنے تھا
جو دریا کے پانیوں پر تھا اپنا دہنا اور اپنا بایاں ہاتھ آسمان کی طرف
اُٹھا کر اُس کی جو ہمیشہ جیتا ہے قسم کھائی اور کہا کہ ایک مُدت
اور مُدتوں اور آدھی مدت تک رہینگی۔ اور جب وہ پورا کر چکیگا
اور مُقدس لوگوں کا زور کھو دیگا۔ یہ سب چیزیں پوری ہونگی۔
۸ ۰ اور میں نے سُنا پر نہیں سمجھا۔ تب میں نے کہا۔ اے میرے
۹ خداوند ان چیزوں کا انجام کیا ہوگا؟ ۰ اُس نے کہا اے دانی ایل
تُو اپنی راہ چلا جا کہ یہ باتیں آخر کے وقت تک بند و سر بمہر رہینگی
۱۰ ۰ اور بہت لوگ پاک کئے جائینگے اور سفید کئے جائینگے۔ اور
آزمائے جائینگے۔ لیکن شریر شرارت کرتے رہینگے اور شریروں میں
۱۱ سے کوئی نہ سمجھیگا پر دانشور سمجھینگے ۰ اور جس وقت سے دائمی قربانی
موقوف کیجائیگی اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتی ہے قائم کی جائیگی
۱۲ ایک ہزار دو سو نوّے دن ہونگے ۰ مُبارک وہ جو انتظار کرتا ہے
۱۳ اور ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک آتا ہے ۰ پر تُو اپنی راہ
چلا جا۔ جب تک کہ وقت اخیر آئے کہ تو چین کریگا۔ اور اپنی
میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا ہوگا +

# ہوسیع نبی کی کتاب

باب ۱ ۰ یہوداہ کے بادشاہ عُزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے
ایام میں اور اسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یربعام کے دنوں
۲ میں خداوند کا کلام بیری کے بیٹے ہوسیع کو پہنچا ۰ خداوند کے کلام
کا شروع جو ہوسیع کے وسیلے سے آیا۔ خداوند نے ہوسیع کو فرمایا کہ
جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے۔ کیونکہ
۳ مُلک نے خداوند کو چھوڑ کے بڑی زناکاری کی ہے ۰ پس اُس نے
۴ جا کر دبلیم کی بیٹی جومر کو لیا۔ وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی ۰ اور خداوند
نے اُسے کہا کہ اُس کا نام یزرعیل رکھ۔ اِس لئے کہ تھوڑی
مُدت ہے اور میں یاہو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلہ
۵ لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت کو تمام کرونگا ۰ اور اُسی
دن ایسا ماجرا ہوگا کہ میں یزرعیل کی وادی میں اسرائیل کی
کمان توڑونگا +
۶ ۰ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی۔ اور خدا نے اُسے
فرمایا کہ اُس کا نام لورحامہ رکھ۔ کیونکہ میں اسرائیل کے گھرانے پر
۷ پھر رحم نہ کرونگا۔ پر اُنہیں بالکل اُٹھا لے جاؤنگا ۰ لیکن یہوداہ
کے گھرانے پر رحم کرونگا۔ اور اُنہیں خداوند اُن کے خدا کے وسیلے
سے رہائی دونگا۔ اور کمان اور تلوار اور لڑائی اور گھوڑوں اور
سواروں کے زور سے اُن کو رہائی نہیں دونگا +
۸ ۰ اور لورحامہ کے دودھ کے چھڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئی
۹ اور ایک بیٹا جنی ۰ اور اُس نے فرمایا کہ اُس کا نام لوعمی رکھ۔

پر وہ نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ وہ اُس کی مخالفت میں منصوبے باندھینگے

۲۶ ٥ ہاں وہ جو اُس کی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں اُسے توڑینگے اور مخالف کی فوج باڑھ کی طرح چڑھیگی اور بہتیرے مارے

۲۷ پڑینگے۞ اور اُن دونوں بادشاہوں کا دل بدکاری پر مائل ہوگا اور وہ ایک ہی میز پر بیٹھے ہوئے جھوٹ بولینگے۔ پر کامیابی نہ ہوگی

۲۸ کیونکہ تمامی مقرری وقت پر ہوگی۞ تب وہ بڑی دولت کے ساتھ اپنی سرزمین میں لوٹ جائیگا۔ اور اُس کا دل عہدِ مُقدّس کے برخلاف ہوگا۔ اور وہ عمل کریگا۔ اور اپنی سرزمین میں مراجعت

۲۹ کریگا۞ معین وقت پر وہ پھر آئیگا دکھن کی طرف خروج کریگا پر نہ یہ اگلے طور پر اور نہ پچھلے طور پر ہوگا٭

۳۰ ٥ کہ کتیوں کے جہاز اُس سے مقابلہ کرینگے سو وہ آزردہ ہوگا۔ اور پھریگا اور عہدِ مُقدّس پر اُس کا غضب بھڑکیگا اور وہ اُسکے مطابق عمل کریگا۔ بلکہ وہ پھریگا۔ اور اُن لوگوں کے ساتھ جنہوں نے

۳۱ عہدِ مُقدّس کو ترک کر دیا ہے اتفاق کریگا۞ اور ایک فوج اُسکی طرف ہوکے استادگی کریگی اور وہ محکم مُقدّس کو ناپاک کرینگے اور دائمی قربانی کو موقوف کرینگے اور خراب کرنے والی مکروہ چیز کو اُس میں

۳۲ دھر دینگے۞ اور وہ اُنہیں جو عہد کے مقابل خباثت کے کام کرتے ہیں۔ خوشامد کرکے برگشتہ کریگا۔ پر وہ لوگ جو اپنے خدا کو پہچانتے

۳۳ ہیں مضبوط ہونگے اور کام کرینگے۞ اور وہ جو قوم کے درمیان اہلِ دانش ہیں بہتوں کو تربیت کرینگے۔ لیکن وہ تلوار سے اور آتش سے اور اسیر ہونے سے اور لوٹے جانے سے بہت دنوں تک تباہ

۳۴ رہینگے۞ اور جب وہ تباہی میں پڑینگے اُنہیں تھوڑی سی کمک پہنچیگی۔ لیکن بہتیرے خوشامد گوئی سے اُن میں شامل ہو جائینگے

۳۵ ٥ اور بعضے اہلِ فہم گر جائینگے تاکہ اُن کا امتحان ہو اور وہ صاف سفید ہو جائیں یہانتک کہ وقت آخر آئے کیونکہ یہ مقرری وقت

۳۶ پر موقوف ہے۞ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا اور آپکو بلند کریگا۔ اور اپنے تئیں سارے معبودوں سے بڑا جانیگا اور الٰہوں کے الٰہ کے مقابل ہوکے بہت سی حیرت افزا باتیں کہیگا اور اقبالمند ہوگا۔ یہانتک کہ قہر کے دن پورے ہوں کیونکہ وہ جو ٹھہرایا گیا ہے سو واقع ہوگا۞ اور وہ اپنے باپ دادوں

۳۷ کے الٰہوں کی طرف متوجہ نہ ہوگا۔ اور نہ عورتوں کی مرغوبہ کو اور نہ کسی الٰہ کو مانیگا بلکہ آپ کو سب سے بالا جانیگا۞ مگر اُس کی جگہ پر حصاروں

۳۸ کے معبود کی تعظیم کریگا۔ اور اُس معبود کی جسے اُس کے باپ دادے نہ جانتے تھے سونا اور چاندی اور قیمتی پتھر اور نفیس ہدیے دیکے تکریم کریگا۞ وہ محکم حصاروں میں اجنبی معبود کے ساتھ ایسا کچھ

۳۹ کریگا۔ جو اُسے قبول کرتا ہے وہ اُسے بڑی عزت بخشیگا اور اُنہیں بہتوں کا سالار کریگا۔ اور قیمت کے لئے زمین کو تقسیم کریگا۞ اور آخر

۴۰ کے وقت میں جنوب کا بادشاہ اُس پر ریلیگا اور شاہِ شمال رتھ اور سوار اور بہت جہاز لیکے گردباد کی مانند اُس پر چڑھ آئیگا اور اُن سرزمینوں میں داخل ہوگا اور اُمڈیگا اور گذریگا۞ اور سرزمین

۴۱ جلیل میں بھی داخل ہوگا۔ اور بہت گرائے جائینگے۔ مگر ادوم اور موآب اور بنی عمون کے خاص لوگ اُس کے ہاتھ سے بچینگے۞ اور

۴۲ وہ اپنا ہاتھ ملکوں پر چلائیگا اور زمینِ مصر بھی رہائی نہ پائیگا۞ پر

۴۳ وہ سونے چاندی کے خزانوں اور مصر کی ساری نفیس چیزوں پر قابض ہوگا۔ اور لوبی اور کوشی اُس کی پیروی کرینگے۞ لیکن پورب کی

۴۴ اور اُتر کی اطراف سے افواہیں اُسے حیران کرینگی۔ اِس لئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۞ اور وہ

۴۵ شاندار مُقدّس پہاڑ پر اپنی گلال باڑی کو سمندروں کے درمیان بر پا کریگا پر وہ اپنی اجل کو پہنچیگا اور اُسکا کوئی مددگار نہ ہوگا٭

## باب ۱۲

۱ ٥ اور اُس وقت میکائیل وہ بڑا سردار جو تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کے لئے کھڑا ہے اُٹھیگا۔ اور ایسی تکلیف کا وقت ہوگا جو اُمّت کی ابتدا سے لے کے اُسوقت تک کبھی نہ ہوا تھا۔ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائیگا۞ اور اُن میں سے بہتیرے جو زمین پر

سے زور میں اُس سے زیادہ ہوگا اور تسلط پائیگا اور اُس کی سلطنت بڑی
۶ سلطنت ہوگی ؀ اور برسوں کے بعد آخر کو وہ آپس میں میل کریں گے۔
کیونکہ شاہِ جنوب کی بیٹی شاہِ شمال کے پاس آئیگی تاکہ اتحاد ہو پر وہ
اُس بازو کی قوت نہ رکھیگی۔ اور وہ بھی کھڑا نہ رہیگا اور نہ اُس کا بازو
بلکہ وہ اُن سمیت جو اُسے لائے تھے اور اُس کے باپ سمیت اور اُس
۷ سمیت جس نے اُسے اُن ایام میں زور دیا تھا حوالے کیجائیگی ؀ لیکن
اُس کی نسل سے کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے ایک اُس کی جگہ برپا
ہوگا۔ وہ ایک لشکر کے ساتھ آئیگا اور شاہِ شمال کے قلعہ میں داخل
۸ ہوگا اور اُنپر حملہ کریگا اور غالب ہوگا ؀ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُن
کے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لیجائیگا۔ اور اُن کے قیمتی
برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا۔ اور وہ اُتر کے بادشاہ کی
۹ نسبت سے بہت برسوں تک زورآور رہیگا ؀ پھر وہ شاہِ جنوب
۱۰ کی مملکت میں داخل ہوگا۔ پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا ؀ لیکن اُس
کے بیٹے آپ کو اکسائینگے اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے۔ اور ایک
یقیناً چڑھیگا اور اُمڈیگا اور گذریگا۔ اور پھر آئیگا۔ اور وہ اُس کے
۱۱ قلعہ تک لڑینگے ؀ اور شاہِ جنوب کا غصہ بھڑکیگا۔ اور وہ نکل کر
اُس سے یعنی شاہِ شمال سے جنگ کریگا اور وہ بڑا لشکر لے کے
۱۲ آئیگا۔ اور وہ بڑا لشکر اُس کے قابو میں دیا جائیگا ؀ اور جب وہ لشکر
اُٹھایا جائیگا تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا اور وہ ہزاروں
۱۳ ہزاروں کو گرائیگا۔ پر وہ غالب نہ رہیگا ؀ کیونکہ شاہِ شمال پھریگا۔
اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا اور چند برس کے
۱۴ بعد اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھ لیکے آئیگا ؀ اور اُن دنوں
میں بہتیرے شاہِ جنوب پر چڑھائی کرینگے اور تیری قوم کے
۱۵ قزاق بھی اُٹھینگے کہ اُس رویا کو پورا کریں۔ پر وہ گر جائینگے ؀ چنانچہ
شاہِ شمال آئیگا اور دمدمہ باندھیگا۔ اور حصین شہر لے لیگا۔ اور
جنوب کے بازو قائم نہ رہینگے اور نہ اُس کے چنے ہوئے لوگوں کو
۱۶ قائم رہنے کی طاقت ہوگی ؀ اور وہ جو اُس پر چڑھ کے آئیگا۔ اپنی

مرضی کے مطابق عمل کریگا اور کوئی اُس کا مقابلہ نہ کر سکیگا۔ وہ
اُس سرزمینِ جلیل میں قیام کریگا اور وہ بالکل اُس کے ہاتھ کے
۱۷ تلے آئیگی ؀ اور وہ اپنا رُخ کریگا تاکہ اپنی ساری مملکت کے زور
سے اُس میں داخل ہو اور صادق قوم کے لوگ اُسکے ساتھ ہونگے
وہ یوں ہی عمل کریگا۔ اور وہ اُسے جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی
ہلاکت کا باعث ہو پر وہ نہ ٹھہریگی اور نہ اُس کی جانب مائل
۱۸ رہیگی ؀ بعد اُس کے وہ جزیروں کی طرف اپنا رُخ کریگا۔ اور بہت
سے لے لیگا لیکن ایک سردار اُس ملامت کو جو اُس نے اُس کی
طرف سے اُٹھائی تھی موقوف کرائیگا بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت
۱۹ کو اُسی پر پھیر کر ڈالیگا ؀ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف
اپنا مُنہ پھیریگا پر وہ ٹھوکر کھائیگا اور گر پڑیگا اور پھر پایا نہ جائیگا
۲۰ ؀ اور اُس کی جگہ پر ایک اور برپا ہوگا جو اُس خوبصورت مملکت
کے درمیان خراج لینے والوں کو بھیجیگا۔ لیکن وہ تھوڑے روز
۲۱ میں ہلاک ہوگا پر نہ غضب سے اور نہ جنگ سے ؀ پھر اُسکی جگہ
پر ایک پاجی برپا ہوگا جسے وہ سلطنت کی عزت نہ دینگے۔ پر
۲۲ وہ ناگہاں آئیگا اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا ؀ اور
وہ لشکر جو باڑھ کی طرح چڑھ آئے۔ اُس کے سامنے سے اُلٹا
۲۳ بہایا جائیگا اور شکست کھائیگا۔ اور امیرِ عہد بھی ؀ اور جب اُس
کے ساتھ قول و قرار ہو جائیگا وہ حیلہ بازی کریگا۔ کیونکہ وہ
۲۴ چڑھائی کریگا اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا ؀ اور وہ
ناگہاں صوبے کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا۔ اور
وہ ایسا کچھ کریگا جو نہ اُس کے باپ دادوں نے نہ اُس کے دادوں
کے پردادوں نے کیا۔ وہ غنیمت اور لوٹ اور مال اُنہیں بانٹیگا
اور کچھ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے
۲۵ باندھیگا ؀ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا۔ کہ بڑی
فوج کے ساتھ شاہِ جنوب پر چڑھے۔ اور شاہِ جنوب اُبھارا
جائیگا کہ بڑا اور نہایت زورآور لشکر لے کے جنگ کرنے کو نکلے۔

کی مانند اور اُسکا مُنہ بجلی کا سا تھا اور اُس کی آنکھیں دو روشن
چراغوں کی مانند تھیں۔ اُس کے بازو اور اُس کے پاؤں رنگت
میں چمکتے ہوئے پیتل کے سے تھے۔ اور اُس کی باتیں کرنیکی آواز
۷ ایسی تھی جیسی انبوہ کی آواز ہوتی ہے ۰ مجھ دانی ایل نے تن تنہا یہ
رویا دیکھی کہ اُن شخصوں نے جو میرے ساتھ تھے رویا نہ دیکھی لیکن
۸ اُن پر ایسا لرزا چڑھا کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے بھاگے ۰ سو مَیں
اکیلا رہ گیا اور یہ بڑی رویا دیکھی اور مجھ میں تاب نہ رہی۔ کیونکہ
میرا روپ رنگ مجھ میں زرد روئی سے مبدل ہوا اور میری طاقت
۹ جاتی رہی ۰ پر مَیں نے اُس کی آواز اور باتیں سُنیں۔ اور مَیں اُس
کی آواز اور باتیں سُنتے وقت مُنہ کے بل بھاری نیند میں پڑا۔
اور میرا مُنہ زمین کی طرف تھا ◆
۱۰ ۰ اور دیکھ ایک ہاتھ نے مجھے چھُوا۔ اور مجھے گھٹنوں اور ہتھیلیوں
۱۱ پر بٹھایا ۰ اور اُس نے مجھے کہا اے دانی ایل عزیز مرد اُن باتوں کو
جو مَیں تجھے کہتا ہوں سمجھ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا۔ کیونکہ مَیں تیرے
پاس اب بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے مجھے یہ بات کہی مَیں کانپتا
۱۲ ہوا کھڑا ہو گیا ۰ تب اُس نے مجھے کہا کہ اے دانی ایل مت ڈر
کہ پہلے ہی دن سے جب تُو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے اور اپنے خدا
کے آگے عاجزی کرے تیری باتیں سُنی گئیں اور تیری باتوں
۱۳ کے سبب مَیں آیا ہوں ۰ پر فارس کی مملکت کا سردار اکیس دن
تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا۔ اور دیکھ میکائیل جو سرداروں
میں بڑا ہے میری مدد کو پہنچا۔ سو مَیں وہاں فارس کے بادشاہوں
۱۴ کے ساتھ ٹھہرا ۰ اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا
مَیں تجھے بتلانے کو آیا ہوں۔ کیونکہ ہنوز یہ رویا بہت دنوں کی
۱۵ میعاد کے لئے ہے ۰ اور جب اُس نے یہ باتیں مجھ سے کہیں۔
۱۶ مَیں نے اپنا مُنہ زمین کی طرف کیا اور مَیں گونگا ہو گیا ۰ اور دیکھو
کسی نے جو بنی آدم کی مانند تھا میرے ہونٹوں کو چھُوا۔ تب مَیں نے
اپنا مُنہ کھولا اور بولا اور اُسکو جو میرے سامنے کھڑا تھا کہا۔ اے
میرے خداوند اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھ پر ہجوم کیا
۱۷ ہے۔ اور مجھ میں کچھ قوت نہ رہی ۰ اور یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میرے
اس خداوند کا یہ بندہ میرے اس خداوند سے باتیں کرے؟ مَیں
جو ہوں سو ایک لخت مجھ میں تاب و طاقت نہ رہی اور مجھ میں تو
۱۸ دم باقی نہیں ۰ تب ایک اور نے جس کی صورت آدمی کی سی تھی
۱۹ آکے مجھے چھُوا۔ اور اُس نے مجھے زور بخشا ۰ اور وہ بولا کہ اے
عزیز مرد مت ڈر۔ تیری سلامتی ہو۔ زور پکڑ ہاں توانا ہو۔ اور جب
اُس نے مجھے یہ کہا مَیں نے توانائی پائی اور بولا اے میرے خداوند
۲۰ اب فرمائیے۔ کیونکہ تُو ہی نے مجھے قوت بخشی ہے ۰ تب وہ بولا آیا
تُو جانتا ہے کہ مَیں تجھ پاس کس لئے آیا ہوں؟ اور اب مَیں فارس
کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا۔ اور جب مَیں چلا جاؤنگا۔ تب
۲۱ دیکھ یونان کا سردار آئیگا ۰ پر مَیں تجھے بتاؤنگا جو کچھ کہ سچائی کی
کتاب میں لکھا ہے۔ اور کوئی نہیں ہے جو اِن کے مقابلے میں میری
کمک کرنے کے لئے کمر باندھیگا۔ مگر میکائیل جو تمہارا سردار ہے ◆
باب ۱۱ ۰ اور دارا مادی کی سلطنت کے پہلے برس میں مَیں ہی تھا جو
۲ کھڑا ہوا تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں ۰ اور اب مَیں تجھ کو
وہ جو سچ ہے بتلاؤنگا۔ دیکھ فارس میں اور بھی تین بادشاہ برپا
ہونگے اور چوتھا سبھوں سے زیادہ دولتمند ہوگا۔ اور جب وہ
اپنی دولت کے باعث زور آور ہو جائیگا تب وہ سب کو اُبھاریگا
۳ کہ یونان کی سرزمین کے مخالف ہوں ۰ لیکن ایک زبردست
بادشاہ برپا ہوگا اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا اور جو چاہیگا
۴ سو کریگا ۰ اور جب وہ برپا ہوگا تو اُس کی سلطنت ٹوٹیگی۔ اور
آسمان کی چاروں ہواؤں کی اطراف پر تقسیم ہو جائیگی پر اُسکی نسل
کو نہ پہنچیگی اور نہ اُس کے تسلط سے موافق ہوگی۔ کیونکہ اُس کی
بادشاہت جڑ سے اُکھڑ جائیگی۔ اور وہ اُن کے لئے جو اُن کے
سوا ہیں ہوگی ◆
۵ ۰ اور شاہِ جنوب زور پکڑیگا۔ اور ایک اُس کے سرداروں میں

حزورآور بازو سے اپنے لوگوں کو زمین مصر سے باہر نکال لایا اور تُو نے اپنا بڑا نام کیا جیسا آج کے دن ہے ہم نے گناہ کیا ہم نے شرارت کی ✚

۱۶ ۝ اے خداوند مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ تُو اپنی ساری راستبازی کے موافق اپنے قہر اور اپنے خشم سے جو تیرے ہی شہر یروشلم پر ہے جو کوہِ مُقدّس ہے دست بردار ہو۔ کیونکہ ہمارے گناہوں کے اور ہمارے باپ دادوں کی شرارتوں کے سبب سے یروشلم اور تیرے لوگ اُن ساری قوموں کے حضور جو آس پاس

۱۷ ہیں مورد ملامت ہوئے ۝ اب اے ہمارے خدا اپنے بندے کی دُعا اور التماس سُن اور اپنے چہرے کی روشنی کو خداوند کی خاطر اپنے

۱۸ مُقدّس پر جو ویران ہے چمکا ۝ اے میرے خدا اپنا کان ادھر کر اور سُن۔ اپنی آنکھیں کھول اور ہمارے ویرانوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہے دیکھ۔ کہ ہم تیرے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کرکے اپنی مناجات کرتے

۱۹ ہیں ۝ اے خداوند سُن اے خداوند معاف کر۔ اے خداوند سُن لے اور عمل کر۔ اے میرے خدا اپنی ہی خاطر دیری نہ کر۔ اس لئے کہ تیرا شہر اور تیری گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہے ✚

۲۰ ۝ مَیں یہ کہتا ہی تھا اور دُعا مانگتا اور اپنی بدکاری اور اپنی قوم اسرائیل کی بدکاری کا اقرار کرتا تھا۔ اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے

۲۱ خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپنی مناجات کرتا ہی تھا ۝ ہاں دُعا مانگتے ہی ہنوز میرے مُنہ سے باتیں ہو رہیں۔ کہ وہی شخص یعنے جبرئیل جسے مَیں نے شروع میں رویت میں دیکھا تھا حکم کے مطابق تیز پروازی کرتا ہوا آیا اور مجھے چھوا۔ یہ شام کی قربانی

۲۲ گذراننے کے وقت کے قریب تھا ۝ اور اُس نے مجھے خبر دی۔ اور مجھ سے باتیں کیں اور کہا اے دانی ایل مَیں اب اس لئے نکل آیا

۲۳ ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں ۝ جیوں تُو نے دعا مانگنی شروع کی وہاں یہ حکم نکلا اور مَیں آیا کہ تجھے دکھلاؤں۔ کیونکہ تُو بہت عزیز ہے۔ سو اس بات کو بوجھ اور اِس رویت کو سمجھ ۝

۲۴ ستّر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مُقدّس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تاکہ اُس مُدّت میں شرارت ختم ہو اور خطاکاریاں آخر ہو جائیں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جائے اور ابدی راستبازی پیش کی جائے اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ہو اور اُس پر جو سب سے

۲۵ زیادہ قدوس ہے مسح کیا جائے ۝ سو تُو بوجھ اور سمجھ کہ جس وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہزادہ تک سات ہفتے ہیں اور باسٹھ ہفتے۔ اُس وقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے

۲۶ اور دیوار بنائی جائیگی مگر تنگی کے دنوں میں ۝ اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا۔ پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آئیگا سو اُس کے لوگ شہر اور مَقدِس کو غارت کرینگے اور اُسکا آخر آئیگا گویا طوفان کے زور سے اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی

۲۷ خرابیاں ہونگی ۝ اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لئے قائم کریگا۔ اور ہفتے کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کریگا اور فصیلوں پر اُجاڑنے کی مکروہات دھری جائینگی۔ یہاں تک کہ اُس کی بالکل غارت ہو۔ اور وہ بلا جو مقرر کی گئی ہے۔ اُس اُجاڑنیوالے پر واقع ہوگی ✚

۱ ۝ فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانی ایل پر اب جسکا نام بیلطشضر رکھا گیا ایک بات ظاہر کی گئی۔ اور وہ بات سچ تھی پر بڑی لشکرکشی کی تھی۔ اور اُس نے اُس بات پر غور کیا اور اُس

۲ رویا کا بھید سمجھا ۝ مَیں دانی ایل اُن دنوں میں تین ہفتوں تک غم

۳ کھاتا رہا ۝ مَیں نے مرغن کی روٹی نہ کھائی اور میرے مُنہ میں بوٹی اور مے نہ پڑی اور مَیں نے اپنے پر تیل نہ ملا۔ یہاں تک کہ تین ہفتے پورے

۴ گذر گئے ۝ اور پہلے مہینے کی چوبیسویں تاریخ میں بڑی ندی دجلہ

۵ کے کنارے پر تھا ۝ اور مَیں نے آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے جس کی کمر پہ اُوفاز

۶ کے خالص سونے کا پٹکا بندھا تھا کھڑا ہے ۝ اس کا بدن زبرجد

جگہ میں چار اور نکلے سو یہ چار سلاطین ہیں جو اُس قوم کے درمیان برپا ہونگے لیکن اُنکا اقتدار اُس کا سا نہ ہوگا۔ ۲۳ اور اُن کی سلطنت کے زمانِ آخر میں جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے۔ تو ایک بادشاہ ترش رو اور صاحب فطرت برپا ہوگا۔ ۲۴ یہ بڑا زبردست ہوگا پر اُس کی قوت اُس کی استعداد سے نہ ہوگی۔ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا اور بختاور ہوگا اور کام بجالائیگا اور زورآوروں کو اور مقدس لوگوں کو ہلاک کریگا۔ ۲۵ اور اپنی چترائی سے ایسا عمل کریگا کہ اُس کی فطرت کے منصوبے اُس کے ہاتھ کے تلے خوب انجام پائینگے۔ اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ہلاک کریگا۔ وہ بادشاہوں کے بادشاہ سے بھی مقابلہ کرنیکے لئے اُٹھ کھڑا ہوگا۔ پر بغیر وسیلے ہاتھ کے شکست پائیگا۔ ۲۶ اور یہ شام و صبح کی رویا جو کہی گئی سچ ہے پر تو رویت کو بند کر رکھ۔ کیونکہ اسکو بھی بہت دنوں کا عرصہ ہے۔ ۲۷ اور مجھ دانی ایل کو غش آیا اور میں چند روز تک بیمار پڑا رہا۔ بعد اُس کے میں اُٹھا اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا۔ اور رویت سے گھبرا رہا۔ پر کوئی اُسے نہ سمجھا+

## باب ۹

۱ اخسویرس کے بیٹے دارا کے پہلے سال میں جو مادیوں کی نسل سے تھا اور کسدیوں کی مملکت پر بادشاہ مقرر ہوا تھا۔ ۲ اسکی سلطنت کے پہلے سال میں میں دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا جن کی بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا کہ وہ یروسلم کی ویرانی کے ستر برس پورے کریگا+

۳ اور میں نے اپنا رُخ خداوند خدا کی طرف کیا اور منت اور مناجات کرکے اور روزہ رکھ کے اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ مل کے اُس کی تلاش کی۔ ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دُعا مانگی اور میں نے اقرار کیا اور کہا کہ اے خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ہے اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُن کے ساتھ جو تیری فرمانبرداری کرتے ہیں یاد رکھتا ہے اور اُن پر رحم کرتا ہے۔ ۵ ہم نے خطا کی ہم نے بدکاری کی ہم نے شرارت کی ہم نے بغاوت کی کہ ہم نے تیرے حکموں اور تیری سنتوں سے عدول کیا ہے۔ ۶ اور ہم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ہوئے جنہوں نے تیرا نام لیکے ہمارے بادشاہوں اور ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں اور ہمارے مُلک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا۔ ۷ اے خداوند صداقت تیری ہے۔ مگر زردروئی ہمارے لئے جیسا آج کے دن ہے۔ ہاں یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلیم کے باشندوں کے اور سارے اسرائیلیوں کے لئے جو نزدیک ہیں اور جو دُور ہیں اُن سب ملکوں میں جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ہوکے کیا اُنہیں پراگندہ کیا۔ ۸ اے خداوند زردروئی ہمارے لئے ہے۔ ہمارے بادشاہوں ہمارے امیروں اور ہمارے باپ دادوں کے لئے کہ ہم تیرے گنہگار ہوئے۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کی رحمتیں اور آمرزگاریاں ہیں ہرچند کہ ہم نے اُس سے بغاوت کی ہے۔ ۱۰ ہم ہرگز خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا نہ ہوئے کہ اُس کی شریعتوں پر جنہیں اُسنے اپنے خدمتگذار نبیوں کی معرفت ہمارے آگے ظاہر کیا چلیں۔ ۱۱ ہاں سارے اسرائیل نے تیری شریعت سے عدول کیا اور برگشتہ ہوئے ہیں تاکہ تیری آواز کو نہ مانیں۔ سو وہ لعنت ہم پر آپڑی اور اُس قسم کا وبال جو خدا کے بندے موسےٰ کی توریت میں لکھی ہے۔ اس لئے کہ ہم اُسکے گنہگار ٹھیرے۔ ۱۲ اور اُس نے اپنی وہ باتیں جو اُس نے ہم لوگوں کے اور ہمارے حاکموں کے جو ہم پر حکومت کرتے تھے برخلاف کہیں سو ثابت کیں کہ وہ ہم پر بڑی آفت لایا۔ کیونکہ سارے آسمان تلے ایسا نہیں کیا گیا جیسا یروسلم میں کیا گیا ہے۔ ۱۳ چنانچہ وہ ساری بلائیں جو موسےٰ کی توریت میں لکھی ہیں ہم پر نازل ہوئیں تو بھی ہم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دُعا نہ مانگی تاکہ ہم اپنی بدکاریوں سے باز آئیں اور تیری سچائی میں ہوشیار ہوں۔ ۱۴ اسلئے خداوند ہماری گھات میں لگا رہا کہ بلا لائے اور اُسے ہم پر نازل بھی کیا کہ خداوند ہمارا خدا اپنے سارے کاموں میں جو وہ کرتا ہے صادق ہے۔ پر ہم اُسکی آواز کے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۵ اور اب اے خداوند ہمارے خدا

۲۸ ہوگی۔ وہ بات یہاں تک تمام ہوئی۔ مَیں جو دانی ایل ہوں میرے اندیشوں نے مجھے نہایت گھبرایا۔ اور میرا چہرہ مجھ میں مبدل ہوا پر مَیں نے یہ بات اپنے دل میں رکھی ✝

باب ۸

۱ ٭ بیلشضر بادشاہ کی سلطنت کے تیسرے سال میں مجھے ہاں مجھ دانی ایل کو ایک رویا نظر آئی بعد اُس کے جو شروع میں مجھے نظر ۲ آئی تھی۔ اور مَیں نے عالم رویت میں دیکھا اور جس وقت مَیں نے دیکھا ایسا معلوم ہوا کہ مَیں سوسن کے قصر میں تھا جو صوبہ عیلام میں ہے پھر مَیں نے رویت کے عالم میں دیکھا کہ مَیں اُولائی کی ندی ۳ کے کنارے پر ہوں۔ تب مَیں نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ندی کے آگے ایک مینڈھا کھڑا ہے جس کے دو سینگ تھے اور وہ دو سینگ اُونچے تھے لیکن ایک دوسرے ۴ سے بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے پیچھے اُٹھا۔ مَیں نے اُس مینڈھے کو دیکھا کہ پچھم اُتّر دکھن طرف سینگ مارتا تھا یہاں تک کہ کوئی جانور اُس کے سامنے کھڑا نہ ہو سکا نہ کوئی اُسکے ہاتھ سے چھڑا سکا۔ پر وہ جو چاہتا تھا سو کرتا تھا یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا۔ ۵ ٭ اور مَیں اِس سوچ میں تھا کہ دیکھ ایک بکرا پچھم کی طرف سے آ کے تمام روئے زمین پر ایسا پھرا کہ زمین کو بھی نہ چھوا اور اُس بکرے کی دونوں آنکھوں کے بیچوں بیچ ایک عجیب طرح کا سینگ تھا ۶ ٭ اور وہ اُس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے مَیں نے ندی کے سامنے کھڑا دیکھا آیا۔ اور اپنے زور کے قہر سے اُس پر دَوڑ ۷ گیا۔ اور مَیں نے اُسے دیکھا کہ وہ مینڈھے کے قریب پہنچا اور اُسکا غضب اُس پر بھڑکا اور مینڈھے کو مارا اور اُس کے دونوں سینگ توڑ ڈالے۔ اور مینڈھے کو قوت نہ تھی کہ اُسکا سامنا کرے۔ سو اُسنے اُسے زمین پر پٹک دیا۔ اور اُسے لتاڑا۔ اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے ۸ کو اُس کے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ اور وہ بکرا نہایت بزرگ ہوا۔ اور جب وہ پُر زور ہوا تب اُس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا۔ اور اُس کی جگہ چار نادر سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ ۹ اور اُن میں کے ایک سے ایک چھوٹا سینگ نکلا جو دکھن اور پُورب اور دلپسند سرزمین کی طرف بے نہایت بڑھ گیا۔ ۱۰ اور وہ بڑھکر آسمان کے لشکر تک پہنچا اور اُس لشکر میں سے اور ستاروں میں سے ۱۱ بعضوں کو زمین پر گرا دیا۔ اور اُنہیں لتاڑا۔ بلکہ اُسنے لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا۔ اور اُس سے دائمی قربانی اُٹھائی گئی اور ۱۲ مقدس کا مکان گرایا گیا۔ سو وہ لشکر دائمی قربانی کے باب میں خطا کرنے کے سبب اُسے حوالے کیا گیا اور اُس نے سچائی کو زمین پر ڈالا وہ یہ کرتا اور کامیاب ہوتا رہا ✝

۱۳ ٭ اور مَیں نے ایک قدسی کو بولتے سُنا اور دوسرے قدسی نے اُس قدسی سے جو کلام کرتا تھا پُوچھا کہ وہ رویت دائمی قربانی کی بابت اور اُس اُجاڑنے والے کی شرارت کی بابت کہ مقدس اور ۱۴ لشکر دونوں دیئے گئے کہ پامال ہوں کب تک رہیگی؟ ٭ اُسنے مجھے کہا کہ دو ہزار تین سو دن تک۔ پھر مقدس پاک کیا جائیگا ✝

۱۵ ٭ اور ایسا ہوا کہ جب مَیں دانی ایل نے یہ رویت دیکھی تھی اور اُس کی تعبیر کی تلاش کرتا تھا تو دیکھ میرے سامنے کوئی کھڑا تھا جس ۱۶ کی صورت آدمی کی سی تھی۔ اور مَیں نے ایک آدمی کی آواز سُنی کہ اُولائی کے درمیان پُکار کے کہا کہ اے جبرئیل اس شخص کو اِس ۱۷ رویت کے معنی سمجھا۔ چنانچہ وہ اُدھر جہاں مَیں کھڑا تھا نزدیک آیا اور جب پہنچا مَیں ڈر گیا اور اوندھے مُنہ گرا۔ پر اُس نے مجھے کہا۔ اے آدمزاد سمجھ۔ کیونکہ یہ رویت آخری زمانے میں انجام ہوگی۔ ۱۸ اور جب وہ مجھ سے کہہ رہا تھا مَیں اوندھے مُنہ بھاری نیند میں زمین ۱۹ پر پڑا تھا۔ تب اُسنے مجھے چھُوا اور سیدھا کھڑا کیا۔ اور کہا کہ دیکھ مَیں تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر میں کیا ہوگا۔ کیونکہ مقرری وقت پر تمامی ۲۰ ہوگی۔ وہ مینڈھا جسے تُو نے دیکھا کہ اُس کے دو سینگ ہیں سو ۲۱ مادہ اور فارس کے بادشاہ ہیں۔ اور وہ بالوالا بکرا یونان کا بادشاہ اور وہ بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہے سو اُس کا ۲۲ پہلا بادشاہ ہے۔ اور چونکہ اُس کے ٹوٹ جانے کے بعد اُس کی

سے جو اُس کے آگے تھے متفرق تھا۔ اور اُس کے دس سینگ تھے۔

۸ ٭ میں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُنکے بیچ میں سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا جسکے آگے پہلوں میں سے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس سینگ میں آنکھیں تھیں انسان کی آنکھوں کی مانند اور ایک منہ تھا۔ جو بڑی بڑی باتیں بول رہا ہے٭

۹ ٭ میں یہانتک دیکھتا رہا کہ کرسیاں رکھی گئیں اور قدیم الایام بیٹھ گیا۔ اُس کا لباس برف سا سفید تھا اور اُس کے سر کے بال صاف سُتھرے اُون کی مانند۔ اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مثل تھے٭

۱۰ ایک آتشی سیلاب بہہ رہا جو اُس کے آگے سے نکلا تھا۔ ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے آگے کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کُھلی ہوئی تھیں٭

۱۱ میں نے دیکھا یہانتک کہ اُس سینگ کی آواز کے سبب جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا رہا۔ ہاں میں یہانتک دیکھتا رہا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ہلاک کیا گیا اور شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا٭

۱۲ اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی اُن سے لے لی گئی پر اُنکی زندگی قائم رہی اور وہ ایک مدت اور ایک ساعت تک بچے٭

۱۳ میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُس کے آگے لائے

۱۴ ٭ اور تسلط اور حشمت اور سلطنت اُسے دی گئی تاکہ سب قومیں اور اُمتیں اور مختلف زبان بولنے والے اُس کی خدمتگذاری کریں۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہیگی اور اُس کی مملکت ایسی جو زائل نہ ہوگی٭

۱۵ ٭ مجھ دانی ایل کی رُوح میرے بدن میں ملول ہوئی اور میرے سر کی رویتوں نے مجھے گھبرا دیا٭

۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا اور اُس سے اِن سادی باتوں کی حقیقت پوچھی۔ اُس نے مجھ سے کہا اور ساری حقیقت مجھے بتلائی٭

۱۷ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین میں برپا ہونگے٭

۱۸ لیکن حق تعالےٰ کے مُقدس لوگ سلطنت لے لینگے اور ابد تک ہاں ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رہینگے٭

۱۹ تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت جانوں جو اُن سبھوں سے متفرق تھا کہ نہایت ہیبتناک تھا جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے۔ جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا٭

۲۰ اور دس سینگوں کی جو اُس کے سر پر تھے اور اُس ایک کی جو نکلا اور جسکے آگے تین گر گئے ہاں اُس سینگ کی جس کی آنکھیں تھیں اور ایک منہ جو بڑے گھمنڈ کی باتیں بولتا تھا اور اُس کا چہرہ اُس کے ساتھیوں کی نسبت سے زیادہ رعبدار تھا٭

۲۱ میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مُقدسوں سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب ہوتا رہا٭

۲۲ جب تک کہ قدیم الایام آیا اور حق تعالےٰ کے مُقدسوں کا انصاف کیا گیا۔ اور وقت آپہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں٭

۲۳ وہ یوں بولا کہ چوتھا حیوان چوتھی سلطنت ہے جو دُنیا میں ہوگی۔ وہ ساری سلطنتوں سے متفرق ہوگی اور ساری زمین کو نگلیگی اور اُسے لتاڑیگی اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگی٭

۲۴ اور وہ دس سینگ جو ہیں سو دس بادشاہ ہیں۔ جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے۔ اور اُن کے بعد ایک اور اُٹھیگا۔ اور وہ پہلوں سے متفرق ہوگا۔ اور تین بادشاہوں پر غالب ہوگا٭

۲۵ اور وہ حق تعالےٰ کی مخالفت میں باتیں کریگا۔ اور حق تعالےٰ کے مُقدسوں کو تصدیعہ دیگا اور چاہیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے۔ اور وہ اُس کے قبضے میں دیئے جائینگے۔ یہانتک کہ ایک مدت اور مدتیں اور آدھی مُدت گذر جائیگی٭

۲۶ پر عدالت بیٹھیگی اور وہ اُسکی سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کریں٭

۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے مُلکوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالےٰ کے مُقدس لوگوں کو بخشی جائیگی۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور ساری مملکتیں اُسکی بندگی کرینگی اور فرمانبردار

دانی ایل کو لائے اور شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا۔ پر بادشاہ نے دانی ایل سے کہا تھا اور فرمایا کہ تیرا خدا جس کی تو سدا بندگی کرتا ہے

١٧ سو تجھے چھڑائے ۰ اور ایک پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے مُنہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنی اور اپنے امیروں کی مہر اُس پر کر دی تاکہ وہ بات جو دانی ایل کے حق میں ٹھہرائی گئی مبدّل نہ ہو ✣

١٨ ۰ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا۔ اور اُس نے ساری رات فاقہ کیا اور موسیقی کے ساز اور باجے اُس کے آگے نہیں لائے اور اُس کی

١٩ نیند جاتی رہی ۰ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا اور جلدی سے

٢٠ شیر ببروں کی ماند کی طرف چلا ۰ اور جب ماند تک پہنچا تو غمناک آواز سے دانی ایل کو پکارا۔ بادشاہ نے دانی ایل کو خطاب کر کے کہا اے دانی ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جس کی بندگی تو سدا

٢١ کرتا ہے قادر ہوا کہ تجھے شیر ببروں سے چھڑائے ؟ ۰ تب دانی ایل نے

٢٢ بادشاہ سے کہا اے بادشاہ تا ابد زندہ رہ ۰ میرے خدا نے اپنے فرشتے کو بھیجا ہے اور شیر ببروں کے مُنہ کو بند کر رکھا ہے یہاں تک کہ اُنہوں نے مجھے ضرر نہ پہنچایا۔ اِس لئے کہ اُس کے آگے مجھ میں بیگناہی پائی گئی۔ اور تیرے آگے بھی اے بادشاہ میں نے خطا نہیں

٢٣ کی ۰ پس بادشاہ اُس کے سبب نہایت شادمان ہوا اور حکم دیا کہ دانی ایل کو اُس ماند سے نکالیں۔ سو دانی ایل اُس ماند سے نکالا گیا۔ اور معلوم ہوا کہ اُسے کچھ ضرر نہ پہنچا تھا اس لئے کہ اُس نے اپنے خدا پر توکّل کیا تھا ✣

٢٤ ۰ اور بادشاہ نے حکم دیا اور وہ اُن شخصوں کو جنہوں نے دانی ایل پر نالش کی تھی لائے اور اُنہیں اُن کے لڑکے بالوں اور جوروؤں سمیت شیر ببروں کی ماند میں ڈال دیا اور شیر ببر اُن پر غالب ہوئے اور اس سے پیشتر کہ ماند کی تھاہ تک پہنچیں شیر ببروں نے اُن کی ساری ہڈیاں توڑ ڈالیں ✣

٢٥ ۰ تب دارا بادشاہ نے ساری قوموں اور گروہوں اور اہلِ لُغت کو جو روئے زمین پر بستے تھے نامہ لکھا۔ تمہاری سلامتی افزود ہو۔

٢٦ ۰ میں یہ حکم کرتا ہوں کہ میری مملکت کے ہر ایک صوبے کے لوگ دانی ایل کے خدا کے آگے ترساں و لرزاں ہوں۔ کیونکہ وہی زندہ خدا ہے اور ہمیشہ قائم ہے اور اُس کی سلطنت لازوال ہے اور

٢٧ اُس کی مملکت آخر تک رہیگی ۰ وہی چھڑاتا اور بچاتا ہے اور آسمان اور زمین میں وہی نشانیاں دکھلاتا اور عجائب و غرائب کرتا ہے

٢٨ اُسی نے دانی ایل کو شیر ببروں کے پنجوں سے چھڑایا ہے ۰ پس یہ دانی ایل دارا کی سلطنت اور خورس فارسی کی سلطنت میں کامیاب رہا ✣

۰ شاہِ بابل بیلشضر کے پہلے سال میں دانی ایل نے اپنے بستر پر ایک خواب اور اپنے سر کی رویتیں دیکھیں۔ تب اُس نے اُس

٢ خواب کو لکھا اور اُس احوال کا مفصل بیان کیا ۰ دانی ایل بولا اور کہا کہ میں نے رات کو ایک رویا دیکھی اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان

٣ کی چار ہوائیں بڑے سمندر پر باہم زور سے چلیں ۰ اور سمندر سے

٤ چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے متفرق تھے نکلے ۰ پہلا شیر ببر کی مانند تھا اور عقاب کے سے بازو رکھتا تھا۔ اور میں دیکھتا رہا۔ جب تک اُس کے پر اُکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اُٹھایا گیا۔ اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا۔ اور انسان کا

٥ دل اُسے دیا گیا ۰ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا۔ اور اُس کے مُنہ میں اُس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور اُنہوں نے

٦ اُسے کہا کہ اُٹھ اور بہت گوشت کھا ۰ بعد اُس کے میں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اور حیوان تیندوے کی مانند اُٹھا جس کی پیٹھ پر پرندے کے سے چار پر تھے۔ اور اُس حیوان کے چار

٧ سر تھے اور سلطنت اُسے دی گئی ۰ اُس کے پیچھے میں نے رات کی رویتوں کے وسیلے سے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان ہولناک اور ہیبتناک اور نہایت زبردست اور اُس کے دانت لوہے کے تھے اور بڑے بڑے تھے وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا اور بچتی کو اپنے پاؤں سے لتاڑتا تھا۔ اور یہ اُن سب حیوانوں

فرما

ہیں اُنکی حمد کی اور اُس خدا کی جسکے ہاتھ میں تیرا دم ہے اور جسکے
۲۴ قابو میں تیری ساری راہیں ہیں اُس کی تعظیم نہ کی۔ سو اُس کی
طرف سے اُس ہاتھ کا سرا بھیجا گیا اور یہ نوشتہ لکھا گیا۔
۲۵ ○ اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہ ہے مِنے مِنے تقیل اوفرسین
۲۶ ○ اور لفظ مِنے کے یہ معنی ہیں کہ خدا نے تیری مملکت کا حساب کیا
۲۷ اور اُسے تمام کر ڈالا۔ تقیل کے یہ معنی ہیں کہ تُو ترازو میں تولا
۲۸ گیا اور کم نکلا۔ فریس کے یہ معنی ہیں کہ تیری مملکت منقسم ہوئی۔
۲۹ اور مادیوں اور فارسیوں کو دی گئی۔ تب بیلشضر نے حکم کیا۔ اور
اُنہوں نے دانی ایل کو ارغوانی خلعت پہنایا اور سونے کا کنٹھا
اُس کی گردن میں ڈالا اور اُسکے لئے منادی کرائی کہ وہ مملکت میں
تیسرے درجے کا حاکم ہو۔
۳۰ ○ اُسی رات کو بیلشضر جو کسدیوں کا بادشاہ تھا قتل ہوا۔
۳۱ ○ اور دارا مادی نے باسٹھ برس کی عمر میں مملکت لے لی۔

باب ۶

۱ ○ دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے۔
۲ جو سارے ملکوں پر حکومت کریں۔ اور اُن پر تین پیشوا جن کا
اول دانی ایل تھا تاکہ سردار اُنہیں حساب دیں کہ بادشاہ خسارہ
۳ نہ کھینچے۔ اور اِس لئے کہ ایک فاضل رُوح دانی ایل میں تھی وہ
اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا اور بادشاہ نے
چاہا کہ اُسے تمام مُلک پر مختار ٹھہرائے۔
۴ ○ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا کہ ملک داری کی بابت
دانی ایل پر قصور ثابت کریں۔ لیکن وہ کوئی موقع یا کوئی قصور
نہ پا سکے۔ کیونکہ وہ دیانتدار تھا اور اُس میں کوئی خطا یا گناہ نہ پایا
۵ گیا۔ تب اُن شخصوں نے کہا کہ ہم اِس دانی ایل کو اُس کے خدا
کی شریعت کے مقدمہ کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پائینگے
۶ ○ پس یہ پیشوا اور سردار بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا
اور اُنہوں نے اُس سے عرض کی کہ اے دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ
۷ ○ مملکت کے سارے پیشواؤں اور ناظموں اور صوبہ داروں اور
مشیروں اور سرلشکروں نے باہم مشورت کی ہے کہ ایک خسروانہ
آئین مقرر کریں اور ایک حکم قوی دیں کہ جو کوئی تیس دن تک سوا
تیرے اے بادشاہ کسی معبود سے یا آدمی سے درخواست کرے
۸ سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائے۔ اب اے بادشاہ اِس حکم
کو برپا کر اور نوشتے پر دستخط کر تاکہ تبدیل نہ ہو مادیوں اور فارسیوں
۹ کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا۔ سو دارا بادشاہ نے
اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا۔
۱۰ ○ اور جب دانی ایل نے دریافت کیا کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا
تو وہ اپنے گھر میں آیا اور اپنی کوٹھری کا دریچہ جو یروشلیم کی طرف
تھا کھولکر اور دن بھر میں تین مرتبہ گھٹنے ٹیک کر خدا کے حضور
۱۱ جس طرح سے آگے کرتا تھا دعا اور شکرگذاری کرتا رہا۔ تب یہ لوگ
جمع ہوئے اور دانی ایل کو اپنے خدا کے حضور دُعا اور التماس کرتے
۱۲ ہوئے پایا۔ تب وہ نزدیک آئے اور بادشاہ کے حضور بادشاہ
کے حکم کا مذکور کیا کہ اے بادشاہ کیا تُو نے اُس فرمان پر دستخط
نہیں کیا کہ جو کوئی تیس روز تک سوا تیرے کسی معبود سے یا آدمی
سے درخواست کرے سو شیر ببروں کی ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ
نے جواب میں کہا کہ یہ بات سچ ہے مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے
۱۳ مطابق جس میں بدلنا روا نہیں۔ تب اُنہوں نے جواب دیا۔ اور
بادشاہ کے حضور میں عرض کی کہ اے بادشاہ وہ دانی ایل جو یہوداہ
کے جلاوطنوں میں سے ہے سو تجھ کو نہیں مانتا۔ اور نہ اُس حکم
۱۴ کو جس پر تُو نے دستخط کیا ہے پر ہر روز تین بار دُعا مانگتا ہے۔ جب
بادشاہ نے یہ باتیں سُنیں تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا اور اُس
نے دل میں چاہا کہ دانی ایل کو چھڑائے اور سُورج ڈوبنے تک
۱۵ اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا۔ پھر وہ اشخاص بادشاہ کے
حضور فراہم ہوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ اے بادشاہ تُو سمجھ
لے کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یُوں ہے کہ جو حکم اور قانون کہ
۱۶ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا۔ تب بادشاہ نے حکم دیا اور وہ

چہرہ متغیر ہوا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا یہانتک کہ
اُس کی کمر کی جوڑ ڈھیلی ہوگئی اور اُس کے گھٹنے ایک دوسرے سے
۷ ٹکرانے لگے ۝ بادشاہ نے بڑی آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومیوں اور
کسدیوں اور فالگیروں کو حاضر کریں۔ بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہ
کہہ کر فرمایا کہ جو کوئی اُس لکھے کو پڑھے اور اُس کا مضمون مجھ سے بیان
کرے سو ارغوانی خلعت پائیگا اور اُس کی گردن میں سونے کی زنجیر
۸ ڈالی جائیگی اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا ۝ تب بادشاہ
کے سارے حکما حاضر ہوئے پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے اور نہ بادشاہ
۹ پر اُس کا مضمون ظاہر کر سکے ۝ تب بیلشضر نہایت گھبرایا اور اُس کا
چہرہ مبدل ہوا۔ اور اُسکے اُمرا سراسیمہ ہوئے ✦
۱۰ ۝ تب ملکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے جشن گاہ میں آئی۔
ملکہ یُوں کہکر بولی اے بادشاہ تا ابد جیتا رہ۔ تیرے خیالات تجھ کو
۱۱ نہ گھبرائیں۔ اور تیرا چہرہ مبدل نہ ہو ۝ تیری مملکت میں ایک شخص ہے
جس میں قدوس الٰہوں کی رُوح ہے اور تیرے باپ کے ایام میں
نور اور دانش اور حکمت الٰہوں کی حکمت کی مانند اُس میں پائی جاتی
تھی جسے نبوکدنضر بادشاہ تیرے باپ نے اے بادشاہ تیرے ہی
باپ نے ساحروں اور نجومیوں اور کسدیوں اور جادوگروں کا سردار
۱۲ کیا تھا ۝ کیونکہ اُس میں ایک فاضل رُوح اور دانش اور عقل اور
خوابوں کی تعبیر کرنے اور رازوں کے کھولنے اور مشکلوں کے حل کرنے
کی قوت اُسی دانی ایل میں جسکا بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا پائی
۱۳ گئی پس دانی ایل بلایا جائے کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتائیگا ۝ تب
دانی ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا۔ بادشاہ دانی ایل سے یوں
کہکر بولا۔ کیا تُو وہی دانی ایل ہے۔ جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں
۱۴ سے ہے جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا ؟ ۝ میں نے تیرا
شہرہ سُنا ہے کہ الٰہوں کی رُوح تجھ میں ہے اور نور اور عقل اور
۱۵ خرد باریک تجھ میں موجود ہیں ۝ پس حکما اور نجومی میرے حضور حاضر
کئے گئے تاکہ اس نوشتے کو پڑھیں اور اُسکا مضمون مجھ پر ظاہر
کریں۔ لیکن وہ اُس کا مضمون مجھ پر ظاہر نہ کر سکے ۝ اور میں نے ۱۶
تیرا تذکرہ سُنا ہے۔ کہ تُو معنے کہہ سکتا ہے۔ اور شبہ زائل کرتا ہے
پس اگر تُو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُسکا مضمون مجھ سے بیان کرے
تو ارغوانی خلعت پائیگا اور تیری گردن میں سونے کی زنجیر ڈالی
جائیگی۔ اور تُو مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ہوگا ✦
۱۷ ۝ تب دانی ایل نے جواب میں بادشاہ کے حضور کہا تیرا انعام
تیرے ہی پاس رہے اور اپنا صلہ دوسرے کو دے تو بھی میں بادشاہ
کے لئے اس لکھے کو پڑھونگا اور اُس کے معنے اُسے بتلاؤں گا۔
۱۸ ۝ اے بادشاہ خدا تعالےٰ نے نبوکدنضر تیرے باپ کو سلطنت
۱۹ اور حشمت اور شوکت اور عزت بخشی ۝ اور اُس حشمت کے سبب
جو اُس نے اُسے دی ساری قومیں اور اُمتیں اور اہل لغت اُس
کے حضور ترساں اور لرزاں ہوئے جس کو چاہا اُس نے ہلاک
کیا اور جسے چاہا اُس نے جیتا چھوڑا جس کو چاہا سرفراز کیا۔
۲۰ اور جسے چاہا ذلیل کیا ۝ لیکن جب اُس کی طبیعت میں گھمنڈ
سمایا اور اُس کا دل غرور سے سخت ہوا وہ اپنے تختِ سلطنت پر بیٹھنے
۲۱ سے معزول ہوا اور اُسکی حشمت چھینی گئی ۝ اور وہ بنی آدم کے
درمیان سے ہانکا گیا۔ اور اُس کا دل حیوانوں سا بنا اور گورخروں
کے ساتھ رہتا تھا۔ اور اُسے بیلوں کی طرح گھاس کھلاتے
تھے اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے تر ہوا یہانتک کہ اُس نے
معلوم کیا کہ حق تعالےٰ انسان کی مملکت پر تسلط رکھتا ہے اور
۲۲ جسے چاہے اُس پر قائم کرتا ہے ۝ لیکن تُو اے بیلشضر جو اُسکا
بیٹا ہے باوجودیکہ تُو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھی تُو نے
۲۳ اپنے دل سے عاجزی نہ کی ۝ بلکہ آسمانوں کے خداوند کے آگے اپنے
کو سربلند کیا۔ اور وہ اُس کے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے۔
اور تُو نے اپنے اُمرا اور اپنی جوروؤں اور اپنی حرمتوں کیساتھ
اُن میں مَے پی اور تُو نے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوہے اور
لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی جو نہ دیکھتے اور نہ سُنتے اور نہ جانتے

۲۵ میرے خداوند کے حق میں ہوا ہے سو یہ ہے۔ کہ تجھے آدمیوں میں سے
ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تو جا بسیگا
اور ایسا کرینگے کہ تو بیلوں کی طرح گھاس کھائیگا اور آسمان کی شبنم
سے تو تر ہوگا اور تجھ پر سات دور گذر جائینگے۔ جبتک کہ تو نہ جانے
کہ خدا تعالےٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جسے چاہے اُسی
۲۶ کو دیتا ہے۔ اور یہ جو اُنہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو چھوڑ دو
سو یہ ہے کہ بعد اُس کے کہ تو جانیگا کہ بادشاہت کا اقتدار آسمان
۲۷ کی طرف سے ہے تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہوگا۔ اسلئے اے
بادشاہ آپ کے آگے میری نصیحت قبول ہو اور تو اپنی خطاؤں کو
صداقت سے اور اپنی بدکاریوں کو مسکینوں پر رحم کرنے سے توڑ دے۔
اگر ایسا ہوگا تو تیری رفاہیت ایک مدت تک رہیگی ٭

۲۸ ۲۹ یہ سارا حادثہ بادشاہ نبوکدنضر پر پڑا۔ جب ایک برس
۳۰ گذر گیا تو وہ بابل کی مملکت کے قصر میں ٹہلتا تھا۔ بادشاہ نے
فرمایا اور کہا کیا یہ وہ بڑی بابل نہیں جسے میں نے اپنی توانائی کی
شدت سے بنایا تاکہ وہ دارالسلطنت ہو۔ اور اُس سے میری
۳۱ شان و شوکت جلوہ گر ہو؟ بادشاہ کے مُنہ سے جونہی یہ کلام
نکلا آسمان سے ایک آواز آئی کہ اے بادشاہ نبوکدنضر تجھے کہا
۳۲ جاتا ہے سلطنت تجھ سے جاتی رہی۔ اور تجھے آدمیوں میں سے
ہانک کے نکال دینگے اور میدان کے حیوانوں کے ساتھ تیری سکونت
ہوگی اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلائینگے۔ اور سات دور تجھ پر
گذرینگے تاکہ تو جانے کہ خدا تعالےٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی
۳۳ کرتا ہے اور جسے چاہے اُسے بخشتا ہے۔ اُسی گھڑی نبوکدنضر
بادشاہ پر یہ بات انجام تک پہنچی اور وہ آدمیوں میں سے نکالا گیا اور
بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا اور اُسکا بدن آسمان کی شبنم سے
تر ہوا یہانتک کہ اُس کے بال عقابوں کے پروں کی مانند اور
۳۴ اُس کے ناخن پرندوں کے چنگل کے سے بڑھ گئے۔ اور اُن ایام کے
گذرنے کے بعد میں نبوکدنضر نے آسمان کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھائیں
اور میری عقل مجھ میں پھر آئی اور میں نے حق تعالےٰ کا شکر کیا اور
اُسکی حمد و ثنا کی جس کی حیات ابدی ہے۔ اور اُس کی سلطنت
ابدی سلطنت ہے اور اُسکی مملکت پشت در پشت۔ اور زمین ۳۵
کے سارے باشندے ناچیز گنے جاتے ہیں اور وہ جیسا چاہتا
ہے ویسا آسمان کے لشکروں اور زمین کے باشندوں کے درمیان
کام کرتا ہے۔ اور کوئی نہیں جو اُس کے ہاتھ کو روک سکے اور اُس
سے کہے کہ تو کیا کرتا ہے؟ اُسی وقت میری عقل مجھ میں پھر آئی ۳۶
اور میری سلطنت کی شوکت کے لئے میرا رعب اور دبدبہ مجھ میں پھر
آئے اور میرے مشیروں اور امیروں نے مجھے پھر ڈھونڈھا۔ اور میں
اپنی مملکت میں قائم ہوا۔ اور میرا جلال اور رونق نہایت افزود
ہوئی۔ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کی شکر گذاری اور ۳۷
ستایش اور تکریم کرتا ہوں۔ کہ اُس کے سارے کام صداقت ہیں۔
اور اُس کی ساری راہیں عدالت۔ اور وہ اُنہیں جو مغروری سے
چلتے ہیں ذلیل کر سکتا ہے ٭

باب ۵

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ہزار امیروں کی مہمانی بڑی ۱
دھوم سے کی اور اُن ہزاروں کے آگے مے نوشی کی۔ بیلشضر نے جب ۲
مے چکھ لیا حکم کیا کہ سونے اور چاندی کے ظروف جنہیں نبوکدنضر
اُس کا باپ یروشلم کی ہیکل سے نکال لایا تھا لے آئیں تاکہ بادشاہ
اور اُس کے امرا اور اُسکی جوروں اور حرمتیں اُن میں مے پئیں۔
تب سونے کے ظروف کو جو ہیکل سے یعنے خدا کے گھر سے جو ۳
یروشلم میں ہے نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور اُمرا اور اُس
کی جوروں اور اُس کی حرمتیں اُن میں پینے لگیں۔ اُنہوں نے مے ۴
پی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوہے اور لکڑی اور پتھر کے
معبودوں کی ستایش کی ٭

اُسی گھڑی میں کسی آدمی کے ہاتھ کی اُنگلیاں ظاہر ہوئیں۔ اور ۵
اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاہی محل کی دیوار کے گچ پر لکھا
اور بادشاہ نے ہاتھ کا وہ سرا جو لکھتا تھا دیکھا۔ تب بادشاہ کا ۶

بابل کے سارے حکما حاضر ہوں تاکہ اُس خواب کی تعبیر بیان کریں
۷ ٥ چنانچہ ساحر اور نجومی اور کسدی اور فالگیر حاضر ہوئے۔ اور مَیں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا۔ پر اُنہوں نے مجھ سے اُسکی تعبیر نہ کی +
۸ ٥ آخر کو دانی ایل میرے سامنے آیا جس کا نام بیلطشضر جو میرے اِلٰہ کا بھی نام ہے اُس میں مُقدس الہٰوں کی رُوح ہے سو مَیں نے
۹ اُس کے آگے خواب بیان کیا کہ ٥ اے بیلطشضر ساحروں کے سردار اس لئے کہ مَیں جانتا ہوں کہ قدوس الہٰوں کی رُوح تجھ میں ہے۔ اور کہ کوئی راز کی بات تجھے رنج کا باعث نہیں اُس خواب کے خیالات
۱۰ جو مَیں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر بیان کر ٥ اپنے پلنگ پر لیٹے ہوئے میرے دماغ کے خیالات یہ تھے مَیں نے نگاہ کی اور دیکھو کہ زمین
۱۱ کے بیچوں بیچ ایک درخت ہے۔ جو نہایت بلند ٥ سو وہ درخت بڑھا اور اُس نے مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک
۱۲ پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا ٥ اُسکے پتے خوشنما تھے اور اُس کے میوے فراوان تھے۔ اور اُس میں سب کی خوراک تھی۔ میدان کے چرندے اُسکے سائے تلے راحت پاتے تھے اور ہوا کے پرندے اُس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور سارے
۱۳ جانداروں نے اُس سے پرورش پائی ٥ مَیں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغی خیالات میں دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان
۱۴ ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا آیا ٥ اُسنے بڑی آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو اُس کی شاخیں تراشو اور اُس کے پتے جھاڑو اور اُس کا میوہ کھنڈا دو۔ چرندے اُس کے تلے سے جاتے رہیں
۱۵ اور پرندے اُس کی شاخوں پر سے اُڑ جائیں ٥ تسپر بھی اُسکی جڑوں کا کُندہ زمین میں چھوڑ دو۔ ہاں لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو۔ اور وہ آسمان کے شبنم سے تر ہو اور زمین کی گھاس کے ساتھ حیوانوں کے حصہ
۱۰ میں پڑے ٥ اُس کا دل آدمی کا سا دل نہ رہے۔ پر اُسے حیوان کا سا
۱۰ دل دیا جائے۔ اور سات دَور اُس پر گذر جائینگے ٥ یہ حکم نگہبانوں

کے فیصلے سے ہے اور یہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہے تاکہ زندہ لوگ پہچانیں کہ خدا تعالےٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا اور جسے چاہے اُسے دیتا ہے۔ بلکہ آدمیوں میں سے ادنےٰ آدمی
۱۸ کو اُس پر قائم کرتا ہے ٥ مجھ نبوکدنضر بادشاہ نے یہ خواب دیکھا ہے پر تُو اے بیلطشضر اُس کی تعبیر بیان کر۔ کیونکہ میری مملکت کے سارے حکما طاقت نہیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکی تعبیر بیان کریں۔ مگر تجھ میں یہ سکت ہے اسلئے کہ قدوس الہٰوں کی رُوح تجھ میں موجود ہے +
۱۹ ٥ تب دانی ایل جسکا لقب بیلطشضر ہے ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا۔ بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا کہ اے بیلطشضر خواب اور اُسکی تعبیر سے تُو مت گھبرا۔ بیلطشضر نے جواب میں کہا۔ اے میرے خداوند یہ خواب اُنکے لئے ہو جو تیرا کینہ رکھتے ہیں اور اُس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے
۲۰ لئے ٥ وہ درخت جو تُو نے دیکھا کہ بڑھا اور اُس نے مضبوطی پیدا کی اور اُس کی پھننگ آسمان تک پہنچی اور زمین کی انتہا تک
۲۱ دکھائی دیتا تھا ٥ جس کے پتے خوشنما تھے اور اُسکا میوہ فراوان تھا اور اُس میں سبھوں کی خوراک تھی جس کے سائے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا
۲۲ لیتے تھے ٥ اے بادشاہ سو تُو ہی ہے کہ تُو بڑھا اور مضبوط ہوا۔ کیونکہ تیری بزرگی بڑھی بلکہ آسمان تک پہنچی ہے۔ اور تیری سلطنت
۲۳ زمین کی انتہا تک ٥ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان ہاں ایک قدسی آسمان پر سے اُترا اور بولا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اُسے برباد کرو۔ تسپر بھی اُس کی جڑوں کا کُندہ زمین پر چھوڑ دو ہاں اُسے لوہے اور تانبے کے حلقے سے باندھ کے میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جبتک اُسپر سات دَور گذر جائیں اُسکا بخرہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو۔
۲۴ ٥ اے بادشاہ اُس کی تعبیر اور حق تعالےٰ کا وہ حکم جو بادشاہ

کی آواز سنو تو اُسی دم اُس مورت کے آگے جسے میں نے کھڑا کیا ہے مُنہ کے بل گر پڑو اور سجدہ کرو تو بہتر پر اگر سجدہ نہ کروگے تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالے جاؤگے اور وہ خدا کون ہے جو

۱۶ تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑائیگا؟ سدرک اور میسک اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا کہ اے نبوکدنضر اِس مقدمہ میں تجھے جواب

۱۷ دینا ہم ضرور نہیں جانتے ○ دیکھ تو ہمارا خدا ہے جس کی عبادت ہم کرتے ہیں۔ وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا

۱۸ ہے اور وہ اے بادشاہ تیرے ہاتھ سے ہم کو چھڑائیگا ○ اور نہیں تو اے بادشاہ تجھے معلوم ہو کہ ہم تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرینگے اور اُس سونے کی مورت کو جسے تُو نے نصب کیا ہے سجدہ نہ کریں گے ✦

۱۹ ○ تب نبوکدنضر غصّے سے بھر گیا اور اُس کے چہرے کا رنگ سدرک اور میسک اور عبیدنجو پر بدل ہوا اور اُس نے حکم دیا۔ کہ بھٹی کی آنچ اُس معمول سے جو اُس کا تھا ہفت چند زیادہ کریں۔

۲۰ ○ اور لشکر کے زور آور پہلوانوں کو حکم کیا کہ سدرک اور میسک اور

۲۱ عبیدنجو کو باندھیں اور آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیں ○ تب وہ شخص اپنی قبا اور زیر جامہ اور ٹوپی سمیت پوشاک سمیت باندھے گئے اور آگ کی جلتی بھٹی

۲۲ کے بیچوں بیچ میں ڈالے گئے ○ اس لئے کہ بادشاہ کا حکم تاکیدی تھا اور بھٹی کی آنچ نہایت زیادہ ہوئی آگ کی لُو نے اُن لوگوں کو جنہوں نے

۲۳ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو اُٹھایا تھا ہلاک کیا ○ اور یہ تین شخص یعنے سدرک اور میسک اور عبیدنجو بندھے ہوئے آگ کی جلتی بھٹی

۲۴ کے درمیان گر پڑے ○ اُس وقت نبوکدنضر بادشاہ سراسیمہ ہوا۔ اور اُس نے جلد اُٹھ کر ارکانِ دولت سے مخاطب ہو کر کہا کیا ہم نے تین شخصوں کو باندھ کر آگ کے درمیان نہیں ڈلوایا؟ انہوں نے

۲۵ جواب میں کہا اے بادشاہ سچ ہے ○ اُس نے جواب میں کہا۔ دیکھو میں چار شخص کھلے ہوئے آگ کے بیچ پھرتے دیکھتا ہوں۔ اور اُنہیں کچھ ضرر نہ ہوا اور چوتھے کی صورت خدا کے بیٹے کی سی ہے ✦

۲۶ ○ تب نبوکدنضر نے آگ کی جلتی بھٹی کے دروازے پر آکر پکارا کہ اے سدرک اور میسک اور عبیدنجو خدا تعالےٰ کے بندو باہر نکلو۔ اور ادھر آؤ۔ تب سدرک اور میسک اور عبیدنجو آگ کے درمیان

۲۷ سے نکل آئے ○ تب امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور بادشاہ کے مشیروں نے فراہم ہو کر اُن شخصوں پر نظر کی کہ آگ کی اُن کے بدنوں پر تاثیر نہ ہوئی تھی اور نہ اُن کے سر کا ایک بال جُھلس گیا اور نہ اُن کی پوشاک میں مطلق کچھ فرق ہوا اور نہ آگ سے جلاہٹ

۲۸ کی بو اُن پر سے معلوم ہوتی تھی ○ تب نبوکدنضر نے پکار کے کہا۔ کہ سدرک اور میسک اور عبیدنجو کا خدا مُبارک ہو جس نے اپنے فرشتے کو بھیجا اور اپنے بندوں کو جنہوں نے اُسپر توکل کر کے بادشاہ کے حکم کو ٹال دیا ہے۔ اور اپنے بدنوں کو نثار کیا کہ سوا اپنے خدا کے دوسرے معبود کی عبادت اور بندگی نہ کریں چھڑایا ہے

۲۹ ○ اس لئے میں حکم کرتا ہوں کہ جو قوم یا گروہ یا اہلِ لغت سدرک اور میسک اور عبیدنجو کے خدا کے حق میں کوئی نالایق سخن بولینگے تو اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اور اُنکے گھر گھورے بنائے جائینگے کیونکہ کوئی

۳۰ دوسرا خدا نہیں جو اس طرح چھڑا سکے ○ تب بادشاہ نے سدرک اور میسک اور عبیدنجو کو صوبۂ بابل میں سرفراز کیا ✦

باب ۴

○ نبوکدنضر بادشاہ کی طرف سے ساری قوموں اور گروہوں اور اہلِ لغت کے لئے جو تمام روئے زمین پر سکونت کرتے ہیں سلامتی

۲ تمہاری زیادہ ہو ○ میں نے مناسب جانا کہ اُن نشانیوں کی اور عجیب

۳ کاموں کی جو خدا تعالےٰ نے مجھ سے کئے اطلاع دوں ○ اُسکی نشانیاں کیا ہی نادر ہیں اور اُس کے حیرت افزا کام کیسے عظیم ہیں! اُس کی مملکت ایک ابدی مملکت ہے اور اُسکی سلطنت پُشت در پُشت ✦

۴ ○ میں نبوکدنضر اپنے گھر میں چین کرتا تھا اور اپنے قصر میں کامران

۵ ہوا ○ تب میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ہراسان ہو گیا۔ اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کئے اور اُن خیالوں سے

۶ جو میرے دماغ میں تھے میں گھبرایا ○ اس لئے میں نے حکم کیا کہ

۴۵ ہوگی ۰ جیسا کہ تُو نے دیکھا کہ وہ پتھر بغیر اُس کے کہ کوئی ہاتھ سے اسکو
پہاڑ سے کاٹ نکالے آپ سے آپ نکلا اور اُس نے لوہے اور تانبے
اور مٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ خدا تعالےٰ نے
بادشاہ کو وہ کچھ دکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے۔ اور یہ خواب یقینی ہے
اور اُس کی تعبیر یقینی ٭

۴۶ ۰ تب شاہ نبوکدنضر اوندھے مُنہ گرا اور دانی ایل کو سجدہ کیا اور
۴۷ حکم دیا کہ اُسے انعام اور عطر دیں ۰ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا کہ
حقیقت میں تیرا خدا الہٰوں کا الٰہ اور بادشاہوں کا خداوند ہے جو
بھیدوں کا فاش کرنیوالا ہے جس حال کہ تُو اس راز کو کھول سکا۔
۴۸ ۰ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے تحفے عطا
کئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر فرمانروائی بخشی۔ اور بابل
۴۹ کے حکیموں کے سرداروں پر حکمرانی عنایت کی ۰ تب دانی ایل نے
بادشاہ سے درخواست کی اور اُس نے سدرک اور میسک اور
عبیدنجو کو بابل کے صوبہ کی کاربرداری پر مقرر کیا۔ لیکن دانی ایل
بادشاہ کے آستانے پر مقرر ہوا ٭

باب ۳

۱ ۰ اور نبوکدنضر بادشاہ نے ایک سونے کی مُورت بنوائی جسکی
لمبائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی چھ ہاتھ کی تھی اور اُسے دُورا کے میدان
۲ صوبۂ بابل میں نصب کیا ۰ تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا
کہ امیروں اور حاکموں اور سرلشکروں اور منصفوں اور خزانچیوں اور
مشیروں اور مجتہدوں اور سارے صوبوں کے منصب داروں کو
جمع کریں تاکہ وہ اُس مُورت کی جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا
۳ تھا تقدیس کرنے کو آئیں ۰ تب امیر اور حاکم اور سرلشکر اور منصف
اور خزانچی اور مشیر اور مجتہد اور صوبوں کے سارے منصب دار اُس
مُورت کی تقدیس کے لئے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا
جمع ہوئے اور وہ اُس مُورت کے آگے جسے نبوکدنضر نے نصب کیا
۴ تھا کھڑے ہوئے ۰ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا کہ اے
قومو۔ اے گروہو اور اے مختلف لغتیں بولنے والو تمہارے لئے
یہ حکم ہے کہ ۰ جس وقت قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط ۵
اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنو تو اُس سونے کی مورت
کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہے اوندھے مُنہ
۶ گرو اور سجدہ کرو ۰ اور جو کوئی اوندھے مُنہ نہ گرے اور سجدہ نہ کرے
۷ تو اُسی گھڑی آگ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا ۰ سو اُسی دم جس
وقت ساری قوموں نے قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط
اور ہر طرح کے باجے کی آواز سُنی اُسی وقت ساری قومیں اور گروہیں
اور زبان والے اُس مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب
کیا تھا اوندھے مُنہ گرے اور اُنہوں نے سجدہ کیا ٭

۸ ۰ سو اُس وقت کئی ایک کسدی نزدیک آئے اور یہودیوں پر نالش
۹ کی ۰ اُنہوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کی اے بادشاہ
۱۰ تا ابد جیتا رہ ۰ اے بادشاہ تُو نے حکم کیا ہے کہ جو کوئی قرنائی اور
نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے کی
آواز سُنے سو اُس سونے کی مُورت کے آگے زمین تک جُھکے اور سجدہ
۱۱ کرے ۰ اور جو کوئی زمین تک نہ جُھکے اور سجدہ نہ کرے سو ایک آگ
۱۲ کی جلتی بھٹی کے بیچ میں ڈالا جائیگا ۰ اب چند یہودی ہیں جنہیں
تُو نے بابل کے صُوبے کی کارپردازی پر معیّن کیا ہے یعنے سدرک
اور میسک اور عبیدنجو ان آدمیوں نے اے بادشاہ تیری تعظیم نہیں کی
ہے۔ وہ تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہیں اور اُس سونے کی
مُورت کو جسے تُو نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے ٭

۱۳ ۰ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا کہ سدرک اور میسک
اور عبیدنجو کو حاضر کریں۔ سو اُنہوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے
۱۴ حضور حاضر کیا ۰ نبوکدنضر نے ارشاد کیا اور اُنہیں کہا۔ اے
سدرک اور میسک اور عبیدنجو کیا یہ سچ ہے کہ تم لوگ میرے
معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو اور اُس سونے کی مورت کو جسے
میں نے نصب کیا سجدہ نہیں کرتے؟ ۰ تسپر بھی اگر مستعد رہو کہ جس دم ۱۵
قرنائی اور نَے اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہر طرح کے باجے

نے تجھ سے مانگی تُو نے مجھ پر ظاہر کی کیونکہ تُو نے بادشاہ کا معاملہ
ہم پر ظاہر کیا ہے ٭

۲۴ ٥ بعد اُس کے دانی ایل اریوک پاس گیا جو بادشاہ کی طرف سے
بابل کے حکیموں کے قتل کے لئے مقرر ہوا تھا اور اُس سے یوں کہا
کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر۔ مجھے بادشاہ کے حضور لے چل۔
۲۵ میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا ٭ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے
بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی کہ میں نے یہوداہ کے اسیروں
۲۶ میں سے ایک شخص کو پایا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا ٭ بادشاہ
نے دانی ایل سے جسکا لقب بیلطشضر تھا جواب میں کہا کیا تُو اُس خواب
کو جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھ سے بیان کر سکتا ہے ؟
۲۷ ٥ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا وہ بھید جو بادشاہ
نے پُوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں
۲۸ سکتے ٭ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے
اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہے جو آخری ایام میں
ہوگی۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تُو نے اپنے پلنگ پر دیکھے
۲۹ سو یہ ہیں ٭ تُو اے بادشاہ اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا
کہ آیندہ میں کیا ہوگا۔ سو وہ جو رازوں کا کھولنے والا ہے تجھ پر ظاہر
۳۰ کرتا ہے کہ کیا کچھ ہوگا ٭ لیکن یہ راز مجھ پر آشکارا کیا گیا۔ اس لئے
نہیں کہ مجھ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہے۔ بلکہ
اسلئے کہ اس کی تعبیر بادشاہ سے کیجائے اور تاکہ تُو اپنے دل کے
تصوروں کو پہچانے ٭

۳۱ ٥ تُو نے اے بادشاہ نظر کی تھی اور دیکھ ایک بڑی مورت تھی۔
وہ بڑی مورت جس کی رونق بے نہایت تھی تیرے سامنے کھڑی ہوئی
۳۲ اور اُس کی صورت ہیبتناک تھی ٭ اُس مورت کا سر خالص سونے کا
تھا اُس کا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کے اُسکا شکم اور رانیں تانبے
۳۳ کی تھیں ٭ اُس کی ٹانگیں لوہے کی اور اُسکے پاؤں کچھ لوہے کے اور
۳۴ کچھ مٹی کے تھے ٭ اور تُو اُسے دیکھتا رہا یہانتک کہ ایک پتھر بغیر اُسکے
کہ کوئی ہاتھ سے کاٹ کے نکالے آپ سے نکلا جو اُس شکل کے پاؤں
پر جو لوہے اور مٹی کے تھے لگا اور اُنہیں ٹکڑے ٹکڑے کیا ٭ تب لوہا ۳۵
اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ اور
تابستانی کھلیہان کی بھوسی کی مانند ہوئے اور ہوا اُنہیں اُڑا لیگئی
یہانتک کہ اُن کا پتہ نہ ملا۔ اور وہ پتھر جس نے اُس مورت کو مارا
ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا ٭

٥ وہ خواب یہ ہے اور اُسکی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں ۳۶
٥ تُو اے بادشاہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے۔ اس لئے کہ آسمان کے ۳۷
خدا نے تجھے ایک بادشاہت اور توانائی اور قوت اور شوکت بخشی ہے
٥ اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں اُس نے میدان کے ۳۸
چوپائے اور ہوا کے پرندے تیرے قابو میں کر دیئے۔ اور تجھے اُن
سبھوں کا حاکم کیا۔ تُو ہی وہ سونے کا سر ہے ٭ اور تیرے بعد ایک اور ۳۹
سلطنت برپا ہوگی جو تجھ سے چھوٹی ہوگی اور اُسکے بعد ایک اور سلطنت تانبے
کی جو تمام زمین پر حکومت کریگی ٭ اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط ۴۰
ہوگی اور جس طرح کہ لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب ہوتا ہے ہاں لوہے کی
طرح سے جو سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے اُس ہی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کریگی
اور کچل ڈالیگی ٭ اور چونکہ تُو نے دیکھا کہ اُس کے پاؤں اور اُنگلیاں کچھ تو ۴۱
کمہار کی ماٹی کی اور کچھ لوہے کی تھیں سو اُس سلطنت میں تفرقہ ہوگا۔
مگر جیسا کہ تُو نے دیکھا کہ اُس میں لوہا گارے سے ملا ہوا تھا۔ سو
لوہے کی توانائی اُس میں ہوگی ٭ اور جیسا کہ پاؤں کی انگلیاں کچھ ۴۲
لوہے کی اور کچھ ماٹی کی تھیں سو وہ سلطنت کچھ قوی کچھ ضعیف
ہوگی ٭ اور جیسا تُو نے دیکھا کہ لوہا گارے سے ملا ہوا ہے۔ وہ اپنے ۴۳
کو انسان کی نسل سے ملائینگے۔ لیکن جیسا لوہا مٹی سے میل نہیں
کھاتا ویسا وہ باہم میل نہ کھائینگے ٭ اور اُن بادشاہوں کے ایام ۴۴
میں آسمان کا خدا ایک سلطنت برپا کریگا۔ جو تا ابد نیست نہ ہوگی۔
اور وہ سلطنت دوسری قوم کے قبضہ میں نہ پڑیگی۔ وہ اُن سب
مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست کریگی۔ اور وہ ہی تا ابد قائم

۲۰ کے حضور کھڑے رہنے لگے ۔ اور ہر طرح کی خردمندی اور دانشوری
کے باب میں جو کچھ بادشاہ نے اُن سے پُوچھا اُن سارے فالگیروں
اور نجومیوں سے جو اُس کے تمام مُلک میں تھے اُنہیں دس درجہ بہتر
۲۱ پایا ۔ اور دانی ایل خورس بادشاہ کے پہلے سال تک زندہ رہا ✦

باب ۲ ۱ ○ اور نبوکدنضر کی سلطنت کے دوسرے سال میں نبوکدنضر نے
ایسے خواب دیکھے کہ جن سے اُن کا دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند
۲ جاتی رہی ۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور
جادوگروں اور کسدیوں کو بُلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں ۔
۳ چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے ۔ اور بادشاہ
نے اُن سے کہا کہ مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کا
۴ بھید دریافت کرنے کی فکر سے میرا دل گھبراتا ہے ۔ تب کسدیوں
نے بادشاہ کے آگے ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ
ابد تک جیتا رہ ۔ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے تو ہم اُسکی تعبیر
۵ کرینگے ۔ بادشاہ نے جواب میں کسدیوں سے کہا یہ بات مجھ سے
جاتی رہی ہے ۔ اگر تم خواب یاد نہ دلاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو تم
۶ ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور تمہارے گھر گھُورا بن جائینگے ۔ اور
اگر خواب کو یاد دلاؤ اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو مَیں تمہیں انعام اور
اجورہ دُونگا اور بڑی عزت بخشونگا اس لئے خواب کو یاد دلاؤ ۔
۷ اور اُس کی تعبیر مجھ سے بیان کرو ۔ اُنہوں نے پھر جواب میں کہا
بادشاہ اپنے چاکروں کو خواب بتلائیے تو ہم اُس کی تعبیر کرینگے
۸ ○ بادشاہ نے جواب میں کہا کہ یقیناً مَیں جانتا ہوں کہ تم دیری کرنے
سے فایدہ اُٹھانے چاہتے ہو اس لئے کہ دیکھتے ہو کہ بات مجھ سے
۹ جاتی رہی ہے ۔ لیکن اگر تم خواب کو مجھے نہ بتاؤ گے تو تمہارے
لئے ایک ہی حکم ہے ۔ کیونکہ تم نے جھوٹ اور حیلہ کی باتیں بنائیں
تاکہ میرے آگے کہو جب تک کہ وقت ٹل جائے ۔ پس خواب کو بتلاؤ
تو مَیں جانوں کہ اُس کی تعبیر بھی بیان کر سکتے ہو ✦
۱۰ ○ کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ ساری دنیا میں ایسا
تو کوئی ایک شخص بھی نہیں جو بادشاہ کی بات کو بتا سکے ۔ اور نہ کوئی
بادشاہ یا امیر یا حاکم ایسا ہوا جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی
۱۱ یا کسدی سے کیا ہو ۔ اور یہ بات جو بادشاہ پوچھتا ہے مشکل بات
ہے ۔ اور سوا الہوں کے جن کی سکونت انسان کیساتھ نہیں کوئی نہیں
۱۲ ہے کہ بادشاہ کے آگے اُسے بتا سکے ۔ اسلئے بادشاہ غصّہ ہوا اور
اُس کا قہر بے نہایت بھڑکا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے سارے
۱۳ حکیموں کو ہلاک کریں ۔ سو یہ حکم جا بجا پہنچا کہ حکما مقتول ہوں تب
دانی ایل اور اُسکے رفیقوں کو بھی ڈھونڈھنے لگے کہ اُنہیں قتل کریں ✦
۱۴ ○ تب دانی ایل نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کو جو
بابل کے حکیموں کو قتل کرنے کو نکلا تھا خردمندی اور دانشوری سے
۱۵ جواب دیا ۔ اُسنے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب
میں کہا کہ یہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہے ۔ تب اریوک
۱۶ نے دانی ایل سے اُس کی حقیقت کہی ۔ اور دانی ایل نے بھیتر جاکے
بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے ۔ تو مَیں بادشاہ کے حضور
۱۷ اُس کی تعبیر بیان کرونگا ۔ تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ
۱۸ اور میسا ایل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی ۔ تاکہ وہ اس راز
کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں ۔ نہ ہو کہ دانی ایل
اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ مقتول ہوں ✦
۱۹ ○ تب دانی ایل پر رات کے خواب میں وہ راز کھلا ۔ تب دانی ایل
۲۰ نے آسمان کے خدا کا شکر کیا ۔ دانی ایل بولا اور کہا کہ خدا کا نام
۲۱ تا ابد مبارک ہو کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہے ۔ کیونکہ وہ وقتوں
کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہے ۔ وہ بادشاہوں کو معزول کرتا اور بادشاہوں
کو قائم کرتا ہے وہ حکیموں کو حکمت اور دانشمندوں کو دانش عنایت
۲۲ کرتا ہے ۔ وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہے ۔ اور جو کچھ
اندھیرے میں ہے اُسے جانتا ہے ۔ اور نور اُسی کے ساتھ رہتا ہے ۔
۲۳ ○ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں اور تیری ستایش کرتا ہوں ۔ اے میرے
باپ دادوں کے خدا جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی اور جو چیز ہم

# دانی ایل نبی کی کتاب

باب ۱ ○ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی سلطنت کے تیسرے سال میں

۲ بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروشلیم میں آیا اور اُسے گھیرا۔ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو بیت المقدس کے بعض ظروف سمیت اُس کے قابو میں کر دیا۔ اُس نے اُنہیں سنعار کی سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا۔ چنانچہ اُس نے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا ۔

۳ ○ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ سراؤں کے سردار اسپنز کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل میں سے اور بادشاہ کی نسل میں سے اور امیروں میں

۴ سے کئی ایک کو حاضر کرے۔ وہ ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو بلکہ خوبصورت اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علیم ہوں اور جن میں یہ لیاقت ہو کہ شاہی قصر میں کھڑے رہیں اور

۵ کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں۔ اور بادشاہ نے اُن کے لئے بادشاہی خوراک میں سے اور اپنے پینے کی مَے میں سے روزینہ کا حصّہ مقرر کیا۔ اِس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا

۶ کہ وہ آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں۔ اُنکے درمیان بنی یہوداہ

۷ میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ تھے۔ اور خواجہ سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا۔ یعنے دانی ایل کو بیلطشضر اور حننیاہ کو سدرک اور میساایل کو میسک اور عزریاہ کو عبدنجو کہا ۔

۸ ○ لیکن دانی ایل نے اپنے دل میں ارادہ کیا کہ اپنے تئیں بادشاہی خوراک کے روزینہ حصّہ سے اور اُس کی مَے سے جو وہ پیتا تھا ناپاک نہ کرے۔ اور اُس نے خواجہ سراؤں کے سردار سے درخواست کی

۹ کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔ اور خدا نے دانی ایل کو خواجہ سراؤں کے سردار کی نظر میں معزز و محبوب ٹھہرایا تھا۔ اور

۱۰ خوجوں کے سردار نے دانی ایل سے کہا کہ مَیں اپنے خداوند بادشاہ سے جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہے ڈرتا ہوں کہ کیوں تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آئیں تو تم میرے سر کو اسی طرح سے خطرے میں ڈالو گے۔ تب

۱۱ دانی ایل نے ملضر کو جسے خوجوں کے سردار نے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا کہا کہ۔ مَیں تیری منت کرتا

۱۲ ہوں کہ تُو دس روز تک اپنے فدویوں کو امتحان کر لے اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پانی دے۔ بعد اُس کے ہمارے چہرے اور

۱۳ اُن جوانوں کے جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں تیرے حضور دیکھے جائیں۔ تب جیسا تو دیکھے ویسا اپنے چاکروں سے کر۔

۱۴ ○ چنانچہ اُس نے اُن کی یہ بات قبول کی اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا۔ اور بعد دس روز کے اُن کے چہروں پر اُن سب جوانوں

۱۵ کے چہروں کی نسبت جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے زیادہ رونق اور تازگی نظر آئی۔ تب ملضر نے اُنکی خوراک اور مَے کو جو اُنکے لئے

۱۶ مقرر تھی موقوف کیا اور اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں ۔

۱۷ ○ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت اور ہر طرح کی حکمت اور علم میں مہارت بخشی۔ اور دانی ایل کو ہر طرح کی رویا اور خواب میں صاحب فہم کیا۔ اور جب وہ دن بیت گئے جن کی

۱۸ بابت بادشاہ نے کہا تھا کہ اُنکے بعد وہ اُنہیں سامنے لائیں۔ خوجوں کا سردار اُنہیں نبوکدنضر کے حضور لے گیا۔ اور بادشاہ

۱۹ نے اُن سے گفتگو کی۔ اور اُن میں سے دانی ایل اور حننیاہ اور میساایل اور عزریاہ کی مانند کوئی نہ تھا۔ اِس لئے وہ بادشاہ

جو گمراہ نہ ہوئے جب بنی اسرائیل گمراہ ہوئے جس طرح سے بنی لاوی گمراہ ہوئے۔ ۱۲ اور زمین کا یہ ہدیے والا حصّہ جو گذرانا جاتا ہے بنی لاوی کی سرحد کے متصل اُن کے لئے نہایت مُقدّس چیز ٹھہریگا۔ ۱۳ اور کاہنوں کی سرحد کے مقابل بنی لاوی کے لئے ایک حصّہ ہوگا پچیس ہزار لمبا اور دس ہزار چوڑا۔ فی الجملہ اُس کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار ہوگی۔ ۱۴ اور وہ اُس میں سے کوئی حصّہ نہ بیچیں۔ اور نہ زمین کا پہلا حاصل بدلیں اور نہ اپنے قبضے سے خارج کریں کیونکہ وہ خداوند کا مُقدّس ہے ✤

۱۵ اور وہ پانچ ہزار کا حصّہ جو چوڑان میں سے بچ رہا اُس پچیس ہزار کے مقابل بستی اور اُس کی نواحی کے لئے عام جگہ ہوگی اور شہر اُس کے درمیان ہوگا۔ ۱۶ اور اُس کی پیمائشیں یہ ہونگی۔ اُتّر طرف چار ہزار پانسو اور دکھن طرف چار ہزار پانسو اور پُورب طرف چار ہزار پانسو اور پچھم طرف چار ہزار پانسو۔ ۱۷ اور شہر کی نواحی کا میدان اُتّر طرف دو سو پچاس اور دکھن طرف دو سو پچاس اور پُورب طرف دو سو پچاس اور پچھم طرف دو سو پچاس۔ ۱۸ اور لمبان کی بچتی جو مُقدّس ہدیے والے حصّے کے مقابل ہے پُورب طرف دس ہزار اور پچھم طرف دس ہزار ہوگی۔ اور وہ مُقدّس ہدیے والے حصّے کے مقابل ہوگی اور اُس کا حاصل اُنکی خوراک کے لئے ہوگا۔ جو شہر میں خدمتگذاری کرتے۔ ۱۹ اور شہر کی خدمت کرنے والے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ہوکے اُسکی خدمت کرینگے۔ ۲۰ سارے ہدیے والے حصّے کی لمبائی پچیس ہزار ہوگی۔ اور اُس کی چوڑائی پچیس ہزار ہوگی۔ تم مُقدّس ہدیے والے حصّے کو چوکھونٹا کرکے شہر کی ملکیت کے ساتھ گذرانوگے ✤

۲۱ اور بچتی جو مُقدّس ہدیے والے حصّے اور شہر کی ملکیت کی دونوں طرف جو ہدیے والے حصّے کے پچیس ہزار کے مقابل پُورب طرف اور پچیس ہزار کے مقابل پچھم طرف سردار کے حصّوں کے مقابل ہے۔ سو سردار کے لئے ہوگی۔ اور وہ مُقدّس ہدیے والا حصّہ ہوگا۔ اور گھر کا مَقدِس اُس کے درمیان ہوگا۔ ۲۲ اور بنی لاوی کی ملکیت سے اور شہر کی ملکیت سے لیکے جو سردار کی ملکیت کے درمیان ہے۔ یہوداہ کی سرحد اور بنیمین کی سرحد کے بیچ سردار کے لئے ہوگی۔ ۲۳ اور باقی فرقوں کا ایسا ہی ہوگا۔ سو پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک بنیمین کے لئے ایک حصّہ۔ ۲۴ اور بنیمین کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک شمعون کے لئے ایک حصّہ۔ ۲۵ اور شمعون کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اشکار کے لئے ایک حصّہ۔ ۲۶ اور اشکار کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک زبلون کے لئے ایک حصّہ۔ ۲۷ اور زبلون کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک جد کیلئے ایک حصّہ۔ ۲۸ اور جد کی سرحد کے متصل دکھن طرف دکھن کنارے کی سرحد جو تمر سے لیکے مریبہ کے پانی تک جو قادس میں ہے اور دریا تک بڑے سمندر کی طرف ہوگی۔ ۲۹ یہ وہ سرزمین ہے جسے تم میراث کے لئے اِسرائیل کے فرقوں کو قرعہ سے تقسیم کروگے۔ اور یہ اُنکے حصّے ہیں خداوند یہوواہ کہتا ہے ✤

۳۰ اور یہ اُتّر طرف کو شہر کے مخارج ہیں چار ہزار پانسو اندازے میں۔ ۳۱ اور شہر کے پھاٹک اِسرائیل کے فرقوں سے نامزد ہونگے۔ تین پھاٹک اُتّر طرف۔ ایک پھاٹک رُوبن کا ایک پھاٹک یہوداہ کا ایک پھاٹک لاوی کا۔ ۳۲ اور پُورب طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک یُوسف کا ایک پھاٹک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا۔ ۳۳ اور دکھن طرف چار ہزار پانسو اُس کا اندازہ تھا۔ اور تین پھاٹک۔ ایک پھاٹک شمعون کا۔ ایک پھاٹک اشکار کا۔ ایک پھاٹک زبلون کا۔ ۳۴ اور پچھم طرف چار ہزار پانسو اور تین پھاٹک ایک پھاٹک جد کا ایک پھاٹک آشر کا۔ ایک پھاٹک نفتالی کا۔ ۳۵ چوگرد اُس کے اٹھارہ ہزار ہیں اور شہر کا نام اُسی دن سے یہ ہوگا کہ یہوواہ شاماہ ✤

کیچڑ کی جگہیں اور اُس کی تراٹیاں درست نہ کی جائینگی۔ وہ شورستان ہونگی۔

۱۲ اور دریا کے قریب اُس کے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ہر ایک قسم کے میوہ دار درخت اُگیں گے جن کے پتے کبھی نہیں مُرجھائینگے اور جن کے میوے کبھی چُک نہ جائینگے۔ وہ اپنے اپنے مہینے میں نئے میوے لائینگے۔ اِس لئے کہ اُن کے پانی مقدس میں سے نکل آتے ہیں۔ اور اُن کے میوے کھانے کے لئے اور اُنکے پتے دوا کے لئے ہونگے ✤

۱۳ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ یہ وہ سرحد ہے جس کے بموجب تم زمین کو تقسیم کروگے کہ اسرائیل کے بارہ فرقوں کی میراث ہو۔ یوسف کے لئے دو حصے ہونگے۔

۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھ اُسے میراث میں لاؤگے جس کی بابت میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ تمہارے باپ دادوں کو دُونگا اور یہ زمین تمہاری میراث میں پڑیگی۔

۱۵ اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی۔ بڑے سمندر سے لے کے حتلون کی راہ صداد کے مدخل تک۔

۱۶ حمات بیروتہ سبرائیم جو دمشق کی سرحد اور حمات کی سرحد کے درمیان ہے۔ اور حصر ہتیکون جو حوران کے کنارے پر ہے۔

۱۷ اور سمندر سے سرحد یہ ہوگی یعنے حصر عینان دمشق کی سرحد اور اُتر کو اُتر اطراف اور حمات کی سرحد۔ اور یہ اُتر کی سرحد ہے۔

۱۸ اور پُوربی سرحد حوران اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے اور اسرائیل کی سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر ہے ہوگی۔ اُس سرحد سے جو پُورب کے سمندر کے آس پاس ہے تم پیمایش کروگے۔ اور یہ پُورب کی سرحد ہے۔

۱۹ اور دکھن کی سرحد دکھن طرف یہ ہے یعنے تمر سے مریبہ کے پانیوں تک جو قادس میں ہیں اُس وادی سے بڑے سمندر تک

۲۰ یہی دکھن کی سرحد دکھن طرف ہے۔ اور اُسی سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچھم کی سرحد ہوگا یہی پچھم کی سرحد ہے۔

۲ اِسی طرح تم اسرائیل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے ✤

۲ اور یُوں ہوگا کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو جو تمہارے درمیان بستے ہیں اور جن کی اولاد تمہارے درمیان پیدا ہوئی ہیں سو اُنہیں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کروگے اور وہ تمہارے نزدیک بنی اسرائیل کے درمیان ہموطنوں کے برابر ہونگے اور تمہارے ساتھ اسرائیل کے فرقوں کے درمیان میراث پائینگے۔

۲۳ اور یوں ہوگا کہ جس جس فرقے میں کوئی بیگانہ بستا ہے وہاں اُسے میراث دوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے ✤

۴۸ باب

۱ اور یہ فرقوں کے نام ہیں۔ اُتر کے کنارے سے حتلون کی راہ کی سرحد تک حمات جانے کی راہ حصر عینان دمشق کی سرحد اُتر کی طرف حمات کی سرحد تک کہ یہ اُس کی پُوربی اور پچھمی سرحدیں ہیں۔ دان کے لئے ایک حصہ۔

۲ اور دان کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک آشر کے لئے ایک حصہ۔

۳ اور آشر کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک نفتالی کے لئے ایک حصہ۔

۴ اور نفتالی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک منسی کے لئے ایک حصہ۔

۵ اور منسی کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک افرائیم کے لئے ایک حصہ۔

۶ اور افرائیم کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک روبن کیلئے ایک حصہ۔

۷ اور روبن کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک یہوواہ کیلئے ایک حصہ ✤

۸ اور یہوواہ کی سرحد کے متصل پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک وہ ہدیے والا حصہ ہوگا جو تم گذرانوگے پچیس ہزار اُس کی چوڑان اور اُس کی لمبان باقی حصوں میں سے ایک کے برابر پُوربی سرحد سے پچھمی سرحد تک اور مقدس اُس کے درمیان ہوگا۔

۹ وہ ہدیے والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے سو پچیس ہزار لمبا ہوگا اور دس ہزار چوڑا ہوگا۔

۱۰ اور یہ مُقدس ہدیے والا حصہ اُن کیلئے یعنی کاہنوں کے لئے ہوگا۔ اُتر طرف پچیس ہزار اُس کی لمبائی ہوگی اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پچھم طرف اور دس ہزار اُس کی چوڑائی پُورب طرف اور پچیس ہزار اُس کی لمبائی دکھن طرف۔ اور خداوند کا مقدس اُس کے درمیان ہوگا۔

۱۱ یہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو صدوق کے بیٹوں میں سے مُقدس کئے گئے ہیں جنہوں نے میرے حکم کو حفظ کیا اور

آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برہ سوختنی قربانی کے لئے چڑھائیگا
۱۴ تُو اُسے ہر صبح چڑھائیگا۔ اور تُو اُس کے لئے ہر صبح کو ایک نذر کی
قربانی گذرانیگا یعنے ایفہ کا چھٹا حصہ اور ہین میدہ کے ساتھ ملانے
کو تیل کے ہین کی ایک تہائی۔ دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لئے
۱۵ خداوند کے آگے یہ نذر کی قربانی ہوگی۔ اسی طرح وہ برے اور نذر کی
قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لئے چڑھائیں ٭

۱۶ ٥ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے
کسی کو ہبہ کر دے تو وہ میراث اُس کے بیٹوں کی ہوگی۔ وہ
۱۷ وراثتاً اُن کی میراث ہو جائیگی۔ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی
کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال تک اُسکا
ہوگا بعد اُس کے سردار کا پھر ہو جائیگا۔ مگر اُس کی میراث اُس کے
۱۸ بیٹوں کے لئے ہوگی۔ اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کر کے
نہیں لیگا کہ اُنہیں اُن کی میراث سے بیدخل کرے پر وہ اپنی ہی
میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا تاکہ میرے لوگ ہر ایک
اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں ٭

۱۹ ٥ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے جو پھاٹک کی بغل میں تھا
کاہنوں کے مُقدس حجروں میں جنکا منظر اُتر طرف تھا لایا اور دیکھ
۲۰ پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہ تھی۔ تب اُسنے مجھے کہا
کہ دیکھ وہ جگہ ہے جس میں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی
قربانی جوش کرینگے اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکائینگے۔ تاکہ اُنہیں
۲۱ باہروار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لئے نہ لے جائیں۔ پھر وہ
مجھے باہروار صحن میں لایا اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے
۲۲ گیا اور دیکھ صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اور صحن تھا۔ صحن کے
چاروں کونوں میں چالیس چالیس ہاتھ لمبے اور تیس تیس ہاتھ چوڑے صحن
تھے ایک دوسرے کے متصل۔ یہ چاروں کونے والے ایک ہی ناپ کے
۲۳ تھے۔ اور اُن کے گرداگرد اُن چاروں کے گرداگرد ایک دیوار تھی۔
۲۴ اور چاروں طرف دیوار کے نیچے اُبالنے کی جگہیں بنی تھیں۔ تب اُس
نے مجھے کہا کہ یہ اُبالنے والوں کی جگہ ہے۔ جہاں گھر کے خادم لوگوں کے
ذبیحے اُبالیں ٭

۴۷ باب

٥ پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لایا اور دیکھ پانی گھر کے آستانے
کے نیچے سے پُورب طرف کو نکلے کہ گھر کا سامنا پُورب رُخ تھا۔ اور پانی
گھر کی دہنی طرف کے نیچے سے مذبح کی دکھن طرف ہو کے بہتے تھے
۲ ٥ تب وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی راہ سے باہر لایا اور مجھے اُس راہ
میں جسکا منظر پُورب کی طرف ہے۔ باہروار پھاٹک پر پھرا کے لے آیا
۳ اور دیکھ دہنی طرف سے پانی نکل آئے تھے۔ اور وہ مرد جس کے
ہاتھ میں پیمایش کی ڈوری تھی پُورب طرف نکلا اور ہزار ہاتھ ناپا اور
مجھے پانیوں میں لایا اور پانی ٹخنوں تک تھے۔ پھر اُس نے ہزار ہاتھ
۴ ناپا اور مجھے پانیوں کے درمیان لے آیا اور پانی گھٹنوں تک تھے۔
پھر اور ایک ہزار ناپا۔ اور اُس میں ہو کے مجھے لایا اور پانی کمر تک
۵ تھے۔ بعد اُس کے اور ایک ہزار ہاتھ ناپا اور وہ ایسا دریا تھا کہ میں
اُس کے پار گذر نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوئے تیراؤ
کے پانی ایک دریا جس کے پار پیدل جانا ممکن نہ تھا۔ اور اُسنے
۶ مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تُو نے یہ دیکھا؟ تب وہ مجھے لے گیا اور
دریا کے کنارے پر پھر پہنچایا۔ اور جب میں پھر آیا تو دیکھ دریا کے کنارے
۷ کی اِس طرف اور اُس طرف بہتیرے درخت تھے۔ تب اُس نے مجھے
۸ کہا کہ یہ پانی پُورب دیس کی طرف بہہ جاتے ہیں اور میدان میں نکل
آتے ہیں اور سمندر میں جا ملتے ہیں اور سمندر میں ملتے ہی اُنکے پانی
تا فض سے اچھے ہو جائینگے۔ اور یوں ہوگا کہ ہر ایک شے جو جیتی اور
۹ چلتی پھرتی ہے جہاں کہیں یہ دریا آئیگا جئیگی اور مچھلیوں کی بڑی
کثرت ہوگی۔ اس لئے کہ یہ پانی وہاں آئینگے۔ کیونکہ وہ اچھے ہو جائینگے
اور ہر ایک شے جہاں کہیں یہ دریا آتا ہے جئیگی۔ اور یُوں ہوگا کہ عین
۱۰ جدی سے لیکے عین اجلیم تک اُسپر مچھوے کھڑے رہینگے۔ وہ
مقام جال بچھانے کی جگہ ہونگے۔ اُن کی مچھلیاں اپنی اپنی جنس کے
مطابق بڑے سمندر کی مچھلیوں کی سی نہایت کثیر ہونگی۔ پر اُس کی ۱۱

یہوواہ یوں کہتا ہے کہ پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو تو ایک بے عیب
۱۹ جوان بیل لے۔ اور مقدس کو پاک کر۔ اور کاہن خطا کی
قربانی کے بچھڑے کا لہو لیگا اور اُسے گھر کے کھنبوں پر اور مذبح کی
کرسی کے چاروں کونوں پر اور اندرو ار صحن کے دروازے کے کھنبوں
۲۰ پر لگائیگا۔ اور تو مہینے کی ساتویں تاریخ کو ہر ایک کیلئے جو سہو
کرے اور اُسکے لئے بھی جو نادان ہے ایسا ہی کریگا۔ اسی طرح
۲۱ تم گھر کا کفارہ دیا کرو گے۔ تم پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ فسح کو
۲۲ جو سات دن کی عید ہے مانوگے اور فطیری روٹی کھائی جائیگی۔ اور
اُسی دن سردار اپنے لئے اور سارے اہل مملکت کے لئے خطا کی
۲۳ قربانی کے واسطے ایک بچھڑا تیار کر رکھیگا۔ اور عید کے ساتوں دن
میں وہ ہر روز سات دن تک سات بے عیب بچھڑے اور سات
مینڈھے مہیا کریگا۔ تاکہ خداوند کے آگے سوختنی قربانی ہوں اور ہر روز
۲۴ بکروں میں سے ایک بچہ تاکہ وہ خطا کی قربانی ہو۔ اور وہ ہر ایک بچھڑے کیلئے ایک
ایفہ بھر نذر کی قربانی اور ہر ایک مینڈھے کیلئے ایک ایفہ اور ہر ایک ایفہ
۲۵ کے لئے ایک ہین تیل تیار کریگا۔ ساتویں مہینے کی پندرھویں
تاریخ کو بھی وہ عید کے لئے جس طرح سے اُس نے ان سات
دنوں میں کیا تھا تیاری کریگا خطا کی قربانی کے مطابق سوختنی
قربانی کے مطابق اور نذر کی قربانی کے مطابق اور تیل کے مطابق ✚

باب ۴۶

۱ ٥ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اندرو ار صحن کا پھاٹک جسکا
منظر پورب کی طرف ہے۔ اُن چھ دنوں تک جن میں کام کرنا روا ہے
بند رہیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نئے چاند کے دن بھی کھولا
۲ جائیگا۔ اور سردار باہر اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے داخل
ہوگا اور پھاٹک کے کھنبے پاس کھڑا رہیگا اور کاہن اُسکی سوختنی
قربانی اور اُس کی سلامتی کی قربانیاں کرینگے اور وہ پھاٹک کے
آستانے پر سجدہ کریگا۔ تب نکلیگا پر پھاٹک شام تک بند نہ ہوگا۔
۳ ٥ اور ملک کے لوگ اُسی پھاٹک کے دروازے پر سبتوں اور نئے
۴ چاند کے وقتوں میں خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے۔ اور سوختنی

قربانی جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا سو یہ ہے۔
۵ چھ بے عیب برے اور ایک بے عیب مینڈھا۔ اور ایک نذر کی
قربانی ایک ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور ایک نذر کی
قربانی بروں کے لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ایک ایفہ کے لئے
۶ ایک ہین تیل۔ اور نئے چاند کے روز یہ ہوگا۔ ایک بے عیب جوان
بیل اور چھ برے اور ایک مینڈھا سب کے سب بے عیب ہونگے
۷ ٥ اور وہ ایک نذر کی قربانی تیار کریگا۔ یعنے ہر ایک بیل کے لئے
ایک ایفہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفہ اور بروں کے لئے جتنا
۸ اُسکو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کے لئے ایک ہین تیل۔ اور جب
سردار آئے کہ داخل ہو تو پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے
داخل ہوگا اور اُسی کی راہ سے نکلیگا ✚
۹ ٥ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے
حضور حاضر ہونگے تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے
کو بھیتر آتا ہے۔ سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا۔ اور وہ
جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہے سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے نکل
جائیگا۔ جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باہر نہ جائیگا پر اُسکے
۱۰ سامنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا۔ اور جب وہ اندر جائینگے تو
سردار بھی اُنکے درمیان ہو کے جائیگا اور جب وہ باہر نکلینگے تو وہ بھی نکل
۱۱ آئیگا۔ اور عیدوں میں اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی
ایک ایک بیل کیلئے ایک ایفہ اور مینڈھے کیلئے ایک ایفہ ہوگی۔ اور بروں کے
۱۲ لئے جتنا اُس کو دسترس ہو اور ہر ایک ایفہ کیلئے ایک ہین تیل۔ اور جب
سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے تیار کرے یا کوئی سلامتی کی
قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آئے۔ تب وہ
پھاٹک جس کا منظر پورب طرف ہے اُس کے لئے کھولا جائیگا اور
وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا اُسی طور پر اپنی سوختنی قربانی
اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا۔ تب وہ باہر نکل آئیگا اور
۱۳ اُس کے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا۔ تو ہر روز خداوند کے

کے درمیان جائے تاکہ مقدِس میں خدمتگذاری کرے تو وہ اپنے لئے
۲۸ خطا کی قربانی گذرانیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ اور یہ اُن کی میراث
ہوگی میں ہی اُن کی میراث ہوں اور تم اسرائیل میں اُنہیں ملکیت
۲۹ نہیں دوگے۔ میں ہی اُنکی ملکیت ہوں۔ اور وہ نذر کی قربانی اور خطا
کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کھائینگے اور ہر ایک چیز جو اسرائیل
۳۰ میں حرم کی جائے اُنہیں کی ہوگی۔ اور سارے پہلے پھلوں کا پہلا
اور تمہاری ساری قربانیوں کی ہر ایک چیز کی ہر ایک قربانی کاہن
کی ہوگی۔ اور تم اپنے گوندھے ہوئے آٹے کا پہلا کاہن کو دیجیو تاکہ برکت
۳۱ تیرے گھر پر نازل ہوکے رہے۔ ہر ایک جو آپ سے مرا یا درندوں کا پھاڑا
ہوا کیا پرند کیا چرند چاہیئے کہ کاہن اُسے نہ کھائیں ✣

باب ۴۵

۱ ○ اور جب تم زمین کو قرعہ سے تقسیم کروگے کہ ایک ایک کو میراث
ملے تو تم زمین کا ایک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹھائے ہوئے
ہدیہ کے طور پر گذرانوگے۔ اُس کی لمبائی پچیس ہزار کی اور چوڑائی
دس ہزار کی ہوگی اور یہ اُس کے چوگرد کی ساری سرحدوں کے درمیان
۲ مقدس ہوگی۔ اُسمیں سے ایک قطعہ جسکی لمبائی پانچسو اور چوڑائی پانچسو جو چاروں
طرف برابر ہے مقدِس کے لئے ہوگا۔ اور اُس کے احاطے کیلئے چاروں
۳ طرف پچاس پچاس ہاتھ کی زمین ہوگی۔ اور تو اُس پیمایش کی پچیس ہزار
کی لمبائی اور دس ہزار کی چوڑائی ناپیگا اور اُس میں مقدِس قدس الاقدس
۴ ہوگا۔ زمین کا مقدس حصہ اُن کاہنوں کے لئے ہوگا جو مقدِس کے
خادم ہیں اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آئینگے اور وہ مقام
اُنکے گھروں کے لئے ہوگا اور وہ مقدِس کے لئے مقدس جگہ ہوگی۔
۵ ○ اور وہ جس کی لمبائی پچیس ہزار اور چوڑائی دس ہزار گھر کے خادم
بنی لاوی کے لئے ہوگا تاکہ بیس حجروں کی جگہ ہو ✣
۶ ○ اور تم شہر کا حصہ پانچ ہزار چوڑائی میں اور لمبائی میں پچیس
ہزار مقدِس کے ہدیہ والے حصے کے برابر مقرر کرو۔ سو وہ سارے
اہل اسرائیل کے لئے ہوگا ✣
۷ ○ اور مقدس ہدیہ والے حصے کی اور شہر کے حصے کی ایک طرف
اور دوسری طرف مقدس ہدیہ والے حصے کے مقابل اور شہر کے
حصے کے مقابل پچھم سے پچھم اور پورب سے پورب ایک حصہ سردار
کے لئے ہوگا۔ اور لمبائی اُس کی پچھمی سرحد سے پوربی سرحد تک اُن
۸ حصوں میں سے ایک کے مقابل ہو۔ اسرائیل کے درمیان زمین
میں سے اُسکا یہی حصہ ہوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگوں پر ستم
نہ کرینگے۔ اور وہ باقی زمین اہل اسرائیل کو اُن کے فرقوں کے
مطابق تقسیم کرینگے ✣
۹ ○ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ اے اسرائیل کے سردارو۔
اتنا تمہارے لئے بس ہو ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو۔
عدالت و صداقت کرو اور میرے لوگوں پر سب طرح کی زیادتی جو
۱۰ تم نے کی ہے موقوف کرو۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ اور تم پوری ترازو
۱۱ اور پورا ایفہ اور پورا بط رکھا کرو۔ ایفہ اور بط ایک ہی وزن کا ہو۔
کہ بط میں خومر کا دسواں حصہ ہو اور ایفہ بھی خومر کا دسواں حصہ
۱۲ ہو۔ اُس کا اندازہ خومر کے مطابق ہو۔ اور مثقال بیس جیرہ کا ہو۔
۱۳ اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال کا تمہارا مانہ ہوگا۔ اور
ہدیہ جو تم گذرانوگے سو یہ ہے گیہوں کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ
۱۴ اور جو کے خومر کے ایفہ کا چھٹا حصہ گذرانوگے۔ اور تیل یعنے تیل کے بط
کی بابت یہ حکم ہے کہ تم کریں سے جو دس بط کا خومر ہے ایک بط کا دسواں حصہ
۱۵ دیجیو کیونکہ خومر میں دس بط ہیں۔ اور گلے میں سے ہر دوسو کے پیچھے اسرائیل
کی ستھری چراگاہ کا ایک برہ نذر کی قربانی کے لئے اور سوختنی قربانی
کے لئے اور سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ اُن کے لئے کفارہ ہو۔
۱۶ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ملک کے سارے لوگ اُس سردار کیلئے
۱۷ جو اسرائیل میں ہے یہی ہدیہ دینگے۔ اور سردار سوختنی قربانیاں
اور نذر کی قربانیاں اور تپاون عیدوں اور نئے چاند کے وقتوں
اور سبتوں اور اہل اسرائیل کے سارے مقدس دنوں میں دیگا۔
وہ خطا کی قربانی اور نذر کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی
۱۸ کی قربانیاں اہل اسرائیل کے کفارے کے لئے تیار کریگا۔ خداوند

تم میری روٹی اور چربی اور لہو گذرانتے تھے تب دل کے نامختون اور جسم کے نامختون اجنبی زادوں کو میرے مقدس میں لائے۔ تاکہ وہ میرے مقدس میں آئیں اور میرے گھر کو ناپاک کریں اور اُنہوں نے تمہارے سارے نفرت انگیز کاموں کے سبب میرے عہد کو توڑا۔

۸ ٥ اور تم نے میری مقدس چیزوں کی حفاظت نہ کی بلکہ تم نے غیروں کو اپنی طرف سے میرے مقدس میں مقرر کیا ہے۔ تاکہ میری چیزوں کی امانتداری کریں ✚

۹ ٥ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اُن اجنبی زادوں میں سے جو بنی اسرائیل کے درمیان ہیں کوئی دل کا نامختون یا جسم کا ۱۰ نامختون اجنبی زادہ میرے مقدس میں داخل نہ ہوگا ٥ بلکہ بنی لاوی بھی جو مجھ سے برگشتہ ہوئے جسوقت کہ اسرائیل گمراہ ہوگیا کیونکہ وہ اپنے بتوں کی پیروی کرکے مجھ سے گمراہ ہوئے سو وہ ہی اپنی ۱۱ شرارت کی سزا پائینگے ٥ تو بھی وہ میرے مقدس میں خادم ہونگے اور میرے گھر کی نگہبانی کرینگے۔ اور میرے گھر میں خدمتگذاری کرینگے وہ لوگوں کی سوختنی قربانی اور ذبیحہ ذبح کرینگے اور لوگوں کے ۱۲ آگے اُن کی خدمت کے لئے کھڑے رہینگے ٥ چونکہ اُنہوں نے اُن کے لئے بتوں کے آگے خدمت کی تھی اور وہ اہل اسرائیل کو بدکاری کا ٹھوکر کھلانے والا پتھر ہوئے۔ اِس لئے میں نے اُن پر اپنا ہاتھ بڑھایا اور وہ اپنی شرارت کی سزا پائینگے۔ خداوند یہوواہ ۱۳ فرماتا ہے ٥ اور وہ میرے حضور نہیں سرکینگے کہ میرے آگے کہانت کریں یا قدس الاقداس میں میری مقدس چیزوں کے پاس آئیں بلکہ وہ اپنی رسوائی اُٹھائینگے اور اپنے گھنونے کاموں کی جو اُنہوں نے ۱۴ کئے ہیں سزا پائینگے ٥ تو بھی میں اُنہیں گھر کی حفاظت کے لئے اور اُس کی ساری خدمت کے لئے اور اُس کے کاموں کو انجام دینے کیلئے نگہبان مقرر کرونگا ✚

٥ پر کاہن بنی لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کی حفاظت کرتے تھے جسوقت کہ بنی اسرائیل مجھ سے گمراہ ہوگئے سو وہ میری خدمت کے لئے میرے نزدیک آئینگے اور میرے حضور کھڑے رہینگے۔ کہ میرے آگے چربی اور لہو گذرانیں خداوند یہوواہ کہتا ہے

۱۶ ٥ اور وہ میرے مقدس میں داخل ہونگے اور خدمت کے لئے میری میز کے پاس آئینگے اور میری چیزوں کی امانتداری کرینگے ✚

۱۷ ٥ اور یوں ہوگا کہ جس وقت وہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں سے داخل ہونگے۔ تو وہ کتانی پوشاک پہنے ہوئے آئینگے اور جب تک کہ اندرونی صحن کے پھاٹکوں کے درمیان اور اندر ہی میں خدمت ۱۸ کرتے رہینگے۔ اُون ان سے اوڑھا نہ جائیگا ٥ وہ اپنے سروں پر کتانی ٹوپی اور کمروں پر کتانی پائجامے پہنینگے اور جو کچھ پسینے کا باعث ۱۹ ہو اُسے اپنی کمر پر نہ باندھیں ٥ اور جسوقت وہ باہر والے صحن میں یعنے عوام کے باہر والے صحن میں نکل جائیں تو اپنی خدمت کی پوشاک اُتار ڈالینگے اور مقدس حجروں میں رکھینگے اور دوسری پوشاک پہنینگے۔ تمکہ وہ اُن کپڑوں کو پہنے ہوئے عوام کی تقدیس نہ کریںگے ٥ اور وہ ۲۰ اپنا سر نہ منڈائینگے اور نہ بال کو لمبا ہونے دینگے وہ صرف اپنے ۲۱ سروں کے بال کترائینگے ٥ اور جب اندرونی صحن میں داخل ہوں ۲۲ تو کوئی کاہن مے نہ پئے ٥ اور وہ بیوہ یا مطلقہ کو جورو نہ کریں گے بلکہ اہل اسرائیل کی نسل کی کنواری کو لینگے۔ مگر وہ اُس بیوہ کو جو ۲۳ کاہن بیوہ چھوڑ گیا ہو اپنے لئے لیں ٥ اور وہ میرے لوگوں کو پاک اور ناپاک کا فرق بتائینگے اور اُنہیں سکھائینگے کہ وہ نجس اور ۲۴ طاہر میں امتیاز کریں ٥ اور وہ معاملہ میں عدالت کیلئے کھڑے ہونگے وہ میرے حکموں کے بموجب عدالت کرینگے۔ اور وہ میری ساری جماعتوں میں میری شریعتوں اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے ۲۵ اور میرے سبتوں کو مقدس کرینگے ٥ اور وہ اپنے کو ناپاک کرنیکے لئے کسی مردہ کے پاس نہ جائینگے۔ مگر فقط باپ یا ماں یا بیٹا بیٹی یا بھائی یا کنواری بہن کے لئے وہ اپنے کو ناپاک کرسکتے ہیں۔

۲۶ ٥ اور وہ اُس کے پاک ہونے کے بعد اُس کے لئے اور سات دن ۲۷ شمار کرینگے ٥ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر اندرونی صحن

وہ اپنے سارے کاموں سے پشیمان ہوں تو اُس گھر کا نقشہ اور اُس کی
ترتیب اور اُس کے مخارج و مداخل اور اُن کے سارے نقشے اور اُس
کے سارے قوانین اور اُس کے سارے ڈھانچے اور سارے آئین
کو اُنہیں دکھا اور اُن کی نظر کے آگے لکھ تاکہ وہ اُس کے سارے
۱۱ نقشے اور اُسکے سارے قوانین کو حفظ کریں اور اُنپر عمل کریں ٭ یہ اُس
۱۲ گھر کا آئین ہے۔ اُس کی تمام سرحدیں پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس کے
گرداگرد نہایت مُقدّس ہونگی۔ دیکھ یہ اِس گھر کا آئین ہے +

۱۳ ٥ اور ہاتھ کے ناپ سے قربانگاہ کے یہ ناپ ہیں۔ اور یہ ہاتھ جو ہے
سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہے۔ کھوکھلی جگہ ایک ہاتھ اور ایک ہاتھ
چوڑی اور گرداگرد اُس کے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا۔ اور
۱۴ یہ مذبح کی سطح ہے ٭ اور زمین کی کھوکھلی جگہ سے نیچے کی کُرسی تک
دو ہاتھ اور اُس کی چوڑائی ایک ہاتھ اور چھوٹی کُرسی سے بڑی کُرسی
۱۵ تک چار ہاتھ اور چوڑائی ایک ہاتھ ٭ اور قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی۔ اور
۱۶ قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے ٭ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لمبی اور
۱۷ بارہ چوڑی چوکور ہوگی ٭ اور کُرسی چودہ ہاتھ لمبی اور چودہ ہاتھ چوڑی چوکور
اور گرداگرد اُس کا کنارہ آدھا ہاتھ۔ اور اُس کی انگیٹھی گرداگرد ایک
ہاتھ اور اُس کی سیڑھی پُورب طرف ہوگی +

۱۸ ٥ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد خداوند یہوواہ یُوں فرماتا
ہے کہ یہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے جس دن میں وہ اُسے
بنائیں تاکہ اُس پر سوختنی قربانی چڑھائیں اور اُس پر لہو چھڑکیں۔
۱۹ ٥ اور تُو کاہنوں بنی لاوی کو جو صدوق کی نسل سے ہیں جو میری خدمت
کے لئے میرے نزدیک آتے ہیں خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک
۲۰ جوان بیل دے خداوند یہوواہ کہتا ہے ٭ اور تُو اُسکے خون میں سے
لے اور مذبح کے چاروں سینگوں پر اُس کی کُرسی کے چاروں کونوں پر
اور اُس کے چوگرد کی کگنی پر لگا۔ اِسی طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و
۲۱ صاف کر ٭ اور خطا کی قربانی کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی مقرر
۲۲ جگہ میں مقدس کے باہر جلایا جائیگا ٭ اور تُو دوسرے دن بکری کا
ایک بے عیب بچہ خطا کی قربانی کے لئے چڑھا اور وہ مذبح کو یُوں
کفارہ دیکے پاک کرینگے جس طرح سے وہ اُسے بچھڑے سے پاک
۲۳ کرتے تھے ٭ اور جب تُو اُسے پاک کر چُکے تو ایک بے عیب بچھڑا اور
۲۴ گلّے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا ٭ اور تُو اُنہیں خداوند کے آگے
چڑھا اور کاہن اُنپر نمک چھڑکیں اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لئے
۲۵ خداوند کے آگے چڑھائیں ٭ اور تُو سات دن تک ہر روز ایک بکرا
خطا کی قربانی کیلئے تیار کر رکھ۔ وہ ایک بچھڑا اور گلّے کا ایک مینڈھا بھی
۲۶ جو بے عیب ہوں موجود کریں ٭ سات دن تک وہ قربانگاہ کو پاک و صاف
۲۷ کرینگے اور اپنے تئیں مخصوص کرینگے ٭ اور جب یہ دن پورے ہونگے
تو یُوں ہوگا کہ آٹھویں دن اور اُس کے بعد بھی کاہن لوگ تمہاری
سوختنی قربانیوں کو اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے
اور مَیں تمہیں قبول کرونگا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

باب ۴۴

٥ تب وہ مجھے باہر وار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر
۲ پُورب طرف ہے پھرا لایا اور وہ بند تھا ٭ خداوند نے مجھے کہا کہ یہ پھاٹک
بند رہیگا اور کھولا نہیں جائیگا اور کوئی انسان اُس سے داخل نہ ہوگا
چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہے۔ اِس لئے وہ
۳ بند رہیگا ٭ مگر سردار اِس لئے کہ سردار ہے خداوند کے آگے روٹی
کھانے کو اُس میں بیٹھیگا۔ وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے
اندر آئیگا اور اُسی راہ سے باہر جائیگا +

۴ ٥ پھر وہ مجھے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا۔ اور مَیں نے دیکھا
اور دیکھ خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا اور مَیں مُنہ کے
۵ بل گرا ٭ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تُو دل لگا۔ اور اپنی
آنکھوں سے دیکھ اور جو کچھ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی
بابت تجھ سے کہتا ہوں اپنے کانوں سے سُن اور گھر کے مدخل کو اور
۶ مقدس کے سب مخرجوں کو لحاظ کر ٭ اور تُو اہل اِسرائیل کے باغی
لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ اے اہل اِسرائیل
۷ تم بس جانو کہ تم نے سارے گھنونے کام کئے ہیں ٭ چنانچہ جب وقت

ف ۶۰

کے مقابل باہروار صحن کی طرف کوٹھریوں کے آگے تھی سو پچاس ہاتھ
۸ لمبی تھی۔ کیونکہ باہروار صحن کی کوٹھریوں کی لمبائی پچاس ہاتھ تھی۔
۹ اور دیکھو کہ ہیکل کے سامنے سو ہاتھ تھے۔ اور اُن کوٹھریوں
کے نیچے پورب کی طرف وہ مدخل تھا۔ جہاں وہ باہروار صحن سے داخل
۱۰ ہوتے تھے۔ پورب طرف کے صحن کی چوڑی دیوار میں اور علیحدہ جگہ
۱۱ اور اُس عمارت کے آگے کوٹھریاں تھیں۔ اور اُن کے آگے ایک
ایک ایسا راستہ تھا جیسا اُتر طرف کی کوٹھریوں کے آگے تھا۔ اُنکی
لمبائی اور چوڑائی کے اور اُنکے سارے مخرجوں اُنہیں کی ترتیبوں اور
۱۲ دروازوں کے مطابق۔ اور دکھن طرف کی کوٹھریوں کے دروازوں
کے مطابق ایک دروازہ راہ کے سرے میں تھا یعنے سیدھی دیوار کی
راہ پورب طرف جہاں داخل ہوتے تھے ✚
۱۳ ۝ اور اُس نے مجھے کہا کہ اُتر کی کوٹھریاں اور دکھن کی کوٹھریاں
جو علیحدہ جگہ کے مقابل ہیں مقدس کوٹھریاں ہیں جہاں کاہن جو
خداوند کے حضور جاتے ہیں اقدس چیزیں کھائینگے وہ وہاں اقدس
چیزیں یعنے نذر کی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی دھرینگے
۱۴ کیونکہ وہ مکان مقدس ہے۔ جب کاہن داخل ہوں۔ تو وہ مقدس
سے باہروار صحن میں نہ جائیں بلکہ اپنی خدمت کے پیراہن وہاں رکھیں
کیونکہ وہ مقدس ہیں اور وہ دوسرے کپڑے پہنکے عام مکان میں
۱۵ جائیں۔ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک
کی راہ لایا جسکا منظر پورب طرف ہے اور گھر کو چاروں طرف سے ناپا
۱۶ ۝ اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے پورب طرف پانچ سو سرکنڈے
۱۷ اِدھر اُدھر ناپے۔ اُس نے پیمائش کے سرکنڈے سے اُتر طرف
۱۸ پانچسو سرکنڈے اِدھر اُدھر ناپے۔ اُس نے پیمائش کے سرکنڈے
سے دکھن طرف بھی پانچسو سرکنڈے ناپے ✚
۱۹ ۝ اُس نے پچھم طرف لوٹ کے پیمائش کے سرکنڈے سے پانچسو
۲۰ سرکنڈے ناپے۔ اُس نے اُس کی چاروں طرف ناپیں۔ اُس کی
چاروں طرف ایک دیوار پانچ سو سرکنڈے لمبی اور پانچ سو
چوڑی تھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے ✚

۴۳ باب
۝ بعد اُس کے وہ مجھے پھاٹک پر لے آیا اُس پھاٹک پر جسکا
۲ منظر پورب طرف ہے۔ اور دیکھو کہ اسرائیل کے خدا کا جلال پورب طرف
سے آیا اور اُس کی آواز بہتیرے پانیوں کے شور کی سی تھی۔ اور
۳ زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور وہ اُس رویا کی
نمایش کے مطابق جسے میں نے دیکھا ہاں اُس رویا کے مطابق
تھا جسے میں نے دیکھا جب میں شہر کو برباد کرنے آیا تھا۔ اور
یہ رویتیں اُس رویا کی مانند تھیں جو میں نے کبار کی ندی کے
۴ کنارے پر دیکھی۔ اور میں منہ کے بل گرا۔ اور خداوند کا جلال
اُس پھاٹک کی راہ سے جسکا منظر پورب طرف ہے گھر میں داخل
۵ ہوا۔ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندرونی صحن میں مجھے لایا۔
۶ اور دیکھو کہ گھر خداوند کے جلال سے بھرا ہوا ہے۔ اور میں نے کسی
کی سُنی جو گھر میں سے میرے ساتھ باتیں کرتا تھا۔ اور ایک شخص میرے
پاس کھڑا ہوا ✚
۷ ۝ اور اُس نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہ میری تخت گاہ اور
میرے پاؤں کی کرسی جہاں میں بنی اسرائیل کے درمیان ابد تک
رہونگا۔ اور اہل اسرائیل وہ اور اُن کے بادشاہ آگے کو میرے
مقدس نام کو اپنی زناکاری سے اور اپنے بادشاہوں کی لاشوں
۸ سے اُن کے مرنے پر ناپاک نہ کرینگے۔ کہ وہ اپنے آستانے میرے
آستانوں کے پاس اور اپنی چوکھٹیں میری چوکھٹوں کے پاس
لگاتے تھے۔ اس طرح کہ میرے اور اُن کے درمیان صرف ایک
دیوار ہوئی۔ ایسی طرح وہ اپنے اُن گھنونے کاموں سے جو اُنہوں نے
کئے میرے مقدس نام کو ناپاک کرتے تھے اِسلئے میں نے اپنے قہر میں
۹ اُنہیں ہلاک کیا۔ پس اب وہ اپنی زناکاریاں اور اپنے بادشاہوں
کی لاشیں مجھ سے دُور کر دیں تب میں اُنکے درمیان ابد تک رہونگا ✚
۱۰ ۝ تُو اے آدمزاد اہل اسرائیل کو یہ گھر دکھلا تاکہ وہ اپنے گناہوں
۱۱ کے سبب شرمندہ ہو جائیں۔ اور وہ اس نمونہ کو ناپیں۔ اور اگر

۷ نہ تھیں۔ اور وہ اُن بغلی کوٹھریوں سے اُوپر تک چاروں طرف
زیادہ چوڑا ہوتا جاتا تھا۔ کیونکہ گھر کا چوگرد گھر کے گرداگرد اُونچا اُونچا
چلا جاتا تھا۔ اِس سبب سے گھر کی چوڑائی اُوپر زیادہ تھی۔ اور
۸ نیچے سے لے کے بیچ تک اور اُس سے اُوپر تک بڑھ گئی۔ اور
مَیں نے گھر کی چاروں طرف کی اُونچائی بھی دیکھی۔ بغل کی
کوٹھریوں کی نیویں چھ بڑے بڑے ہاتھ کے پورے سرکنڈے کی
۹ تھیں۔ اور بغل کی کوٹھریوں کے باہر کی دیوار کی چوڑائی پانچ ہاتھ۔
۱۰ اور جو خالی رہا سو گھر کی بغل کی کوٹھریوں کے درمیان تھا۔ اور حجروں کے
۱۱ درمیان گھر کی چاروں طرف گرداگرد بیس ہاتھ چوڑا فاصلہ تھا۔ اور
بغل کی کوٹھریوں کے دروازے اُس خالی جگہ کی طرف تھے ایک دروازہ
اُتر طرف اور ایک دروازہ دکھن طرف۔ اور خالی جگہ کی چوڑائی چاروں
۱۲ طرف پانچ ہاتھ کی تھی۔ اور وہ عمارت جو علیحدہ جگہ کے آگے اُسکی
پچھم طرف تھی سو اُس کی چوڑائی ستّر ہاتھ تھی اور اُس عمارت کی دیوار
۱۳ چاروں طرف پانچ ہاتھ موٹی اور اُسکی لمبائی نوّے ہاتھ تھی۔ سو اُس
نے گھر کو سو ہاتھ لمبا ناپا اور علیحدہ جگہ اور عمارت اُسکی دیواروں سمیت
۱۴ سو ہاتھ لمبی تھی۔ اور گھر کا اگواڑا اور اُس علیحدہ جگہ کا سامنا جو
۱۵ پورب طرف تھا سو اُس کی چوڑائی سو ہاتھ تھی۔ اور علیحدہ جگہ کے
آگے عمارت کی لمبائی جو پچھاڑی تھی اور اُس کی جانب کے برآمدے
اِس طرف سے اور اُس طرف سے بھیتر کی ہیکل اور باہر کے دالانوں
۱۶ کے ساتھ اُس نے سو ہاتھ ناپے۔ اور دروازے کے کھنبے اور جھنجھریاں
اور گرداگرد کے برآمدے بغلی کوٹھریاں جو دروازے کے کھنبوں کے
مقابل تین طرف تھے لکڑی سے چاروں طرف مڑھے ہوئے تھے۔
اور زمین سے جھنجھریوں تک اور جھنجھریاں بھی مڑھی ہوئی تھیں۔
۱۷ دروازے کے اُوپر تک اور اندرونی گھر تک اور اُس کے باہر بھی
چاروں طرف کی ساری دیوار تک گھر کے باہر بھیتر سب ٹھیک
۱۸ اندازے سے تھے۔ اور کروبی اور نخل بنے تھے اس طرح کہ ایک
نخل دو کروبیوں کے بیچ میں تھا اور ہر ایک کروبی کے دو دو مُنہ

۱۹ تھے۔ چنانچہ ایک سمت نخل کی طرف انسان کا مُنہ تھا اور دوسری
طرف جوان شیر ببر کا مُنہ۔ گھر کی چاروں طرف اِس طرح کا کام تھا
۲۰ زمین سے دروازے کے اُوپر تک اور ہیکل کی دیوار پر کروبی اور
۲۱ نخل بنے تھے۔ اور ہیکل کے دروازے کے کھنبے چوکور تھے اور وہ
بھی جو مقدس مکان کے سامنے تھے جیسی صورت اس کی ویسی ہی
۲۲ صورت اُس کی تھی۔ لکڑی کا مذبح تین ہاتھ اُونچا تھا۔ اور اُس کی
لمبائی دو ہاتھ تھی اور اُس کے کونے اور اُسکی کرسی اور اُسکی دیواریں
لکڑی کی تھیں اور اُس نے مجھے کہا کہ یہ وہ میز ہے۔ جو خداوند کے
۲۳ آگے ہے۔ اور ہیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تھے۔ ۲۴ اور کواڑوں
کے دو دو پلے تھے۔ جو موڑے جاتے تھے دو ایک کواڑے کے
لئے اور دو دوسرے کے لئے۔ ۲۵ اور اُنپر یعنے ہیکل کے کواڑوں پر
کروبی اور نخل بنے تھے جیسے کہ دیواروں پر بنے تھے۔ اور باہر
کی ڈیوڑھی کے رُخ پر تختہ بندی تھی۔ ۲۶ اور ڈیوڑھی کی بغلوں میں
اور گھر کی بغلی کوٹھریوں میں اور موٹے موٹے تختوں میں اس طرف
اور اُس طرف جھنجھریاں اور نخل تھے۔

۴۲ باب

پھر وہ مجھے باہر وار صحن میں اُتر طرف کی راہ سے لیگیا۔ اور
اُس کوٹھری میں جو علیحدہ جگہ اور عمارت کے آگے اُتر کی طرف
۲ تھی لے آیا۔ سَو ہاتھ کی لمبائی کی جگہ کے مقابل اُتر طرف کا دروازہ
۳ تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس ہاتھ تھی۔ بیس ہاتھ کے مقابل جو بھیتر دار
صحن کے لئے تھے۔ اور باہر وار صحن کے فرش کے مقابل جانبی کوٹھریاں
۴ تین درجے کی ایک دوسری کے مقابل تھیں۔ اور کوٹھریوں کے سامنے
بھیتر بھیتر دس ہاتھ چوڑا تھا اور ایک رستہ ایک ہاتھ کا اور اُن
۵ کے دروازے اُتر طرف تھے۔ اُوپر والی کوٹھریاں چھوٹی تھیں۔
کیونکہ اُنکے برآمدے نیچے والیوں اور بیچ والیوں کی عمارت میں
۶ سے تھے۔ کیونکہ وہ تین درجے کی تھیں پر صحنوں کے ستونوں کی
مانند اُن کے ستون نہ تھے۔ اس لئے وہ زمین پر کی نیچے والیوں
۷ سے اور بیچ والیوں سے سکیت تھیں۔ اور وہ دیوار جو باہر کوٹھریوں

۳۱ لمبی اور پانچ ہاتھ چوڑی تھیں۔ اُسکی ڈیوڑھیاں باہر وار صحن کی طرف تھیں۔ اور اُس کے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں اور اُس کے اوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۲ اور وہ مجھے پُورب طرف بھیتر وار صحن میں لایا اور اُن ناپوں ۳۳ کے مطابق پھاٹک ناپا۔ اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھنبھوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق۔ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لمبائی اُن کی پچاس ہاتھ تھی اور چوڑائی ۳۴ پچیس ہاتھ۔ اور اُس کی دہلیزیں باہر وار صحن کی طرف تھیں اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُس کے اُوپر چڑھنے کے لئے آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا اور اُن ناپوں کے ۳۶ مطابق اُسے ناپا۔ اُس کی کوٹھریاں اور اُسکی دہلیزوں اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو جن میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ۳۷ ہاتھ تھی۔ اور اُس کے کھنبھے باہر وار صحن کی طرف تھے اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں اور اُسکے اوپر چڑھنے کے ۳۸ لئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ اور حجرے اور اُنکے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آس پاس تھے جہاں وہ سوختنی قربانیاں دھوئیں۔

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف اور دو میزیں اُس طرف تھیں کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی اور تقصیر کی ۴۰ قربانی ذبح کریں۔ اور اُس طرف باہر وار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاؤ کے پاس دو میزیں تھیں اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری ۴۱ طرف دو میزیں۔ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف اور چار میزیں اُس ۴۲ طرف تھیں آٹھ میزیں جنپر وہ ذبح کریں۔ سوختنی قربانی کے لئے تراشے ہوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں جو ڈیڑھ ہاتھ لمبی اور ڈیڑھ ہاتھ چوڑی اور ہاتھ بھر اُونچی تھیں جن پر وہ سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے ۴۳ کے ہتھیار دھریں۔ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی کھونٹیاں لگی تھیں اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اوپر دھرا ہوا تھا۔

۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باہر وار اندرونی صحن میں جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا گانیوالوں کے حجرے تھے اور اُن کا رُخ دکھن کی طرف تھا۔ اور ایک پُورب پھاٹک کی جانب میں تھا جس کا رُخ اُتر کی طرف ۴۵ تھا۔ اور اُسنے مجھے کہا کہ یہ حجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ہے اُن کاہنوں کے لئے ہے جو گھر کی نگہبانی کرتے ہیں۔ ۴۶ اور وہ حجرہ جسکا منظر اُتر کی طرف ہے اُن کاہنوں کے لئے جو مذبح کی محافظت میں حاضر ہیں یہ بنی صدوق ہیں جو بنی لاوی میں سے خداوند کے پاس آتے ہیں کہ ۴۷ اُس کی خدمت کریں۔ اور اُس نے صحن کو سو ہاتھ لمبا اور سو ہاتھ چوڑا چوکور ناپا۔ اور مذبح گھر کے آگے تھا۔

۴۸ پھر وہ مجھے گھر کی ڈیوڑھی میں لایا اور ڈیوڑھی کو ناپا پانچ ہاتھ اِدھر اور پانچ ہاتھ اُدھر۔ اور پھاٹک کی چوڑائی تین ہاتھ اِس طرف ۴۹ تھی اور تین ہاتھ اُس طرف۔ ڈیوڑھی کی لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی گیارہ ہاتھ تھی۔ اور سیڑھی کے ڈنڈے لگے تھے کہ جن سے وہ اُسکے اوپر چڑھ جاتے تھے۔ اور دہلیز پر ستون تھے ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف۔

باب ۴۱

۱ اور وہ مجھے ہیکل میں لایا اور دہلیزوں کو ناپا چوڑائی اِس طرف چھ ہاتھ اور چوڑائی اُس طرف چھ ہاتھ یہ خیمہ کی چوڑائی ہے۔ ۲ اور دروازے کی چوڑائی دس ہاتھ اور اُن بغلوں کی جو دروازے کے پاس تھیں۔ پانچ ہاتھ اِس طرف اور پانچ ہاتھ اُس طرف تھی۔ اور اُس نے اُس کی لمبائی کو چالیس ہاتھ ناپا اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ۔ ۳ تب وہ اندر گیا اور دروازے کے کھنبھے کو دو ہاتھ ناپا اور دروازہ چھ ہاتھ اور دروازہ کی چوڑائی سات ہاتھ تھی۔ ۴ اور اُس نے ہیکل کے آگے لمبائی کو بیس ہاتھ اور چوڑائی کو بیس ہاتھ ناپا اور مجھے کہا کہ یہی قدس الاقدس ہے۔

۵ اور اُس نے گھر کی دیوار چھ ہاتھ ناپی اور بغل کے پشتوں کی چوڑائی گھر کے گرد بہ گرد چار ہاتھ تھی۔ ۶ اور بغل کی کوٹھریاں تین تھیں کوٹھری کے اُوپر کوٹھری قطاریں تیس اور وہ اُس دیوار میں جو گھر کے آس پاس کی بغل کی کوٹھریوں کے لئے تھی داخل کی گئی تھیں تاکہ وہ مضبوط ہوں۔ پر گھر کی دیوار سے وہ ملی ہوئی

سب پر اپنے دل سے دھیان کر کیونکہ تو اسلئے یہاں پہنچایا گیا تاکہ میں وہ سب کچھ تجھے دکھاؤں سو تو سب جو کچھ دیکھتا ہے اسرائیل کے گھرانے کو بتا ۵ ۰ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس گھر کے باہر وار آس پاس ایک دیوار ہے۔ اور اُس شخص کے ہاتھ میں پیمائش کا ایک سرکنڈا ہے چھ ہاتھ لمبا اور اُنہیں کا ایک ایک ہاتھ پورے ہاتھ سے چار اُنگل بڑا تھا سو اُس نے اُس عمارت کی چوڑائی ناپی وہ ایک سرکنڈا ہوئی اور اونچائی ایک سرکنڈا ۶ ۰ تب وہ اُس پھاٹک پر جو پورب طرف تھا آیا اور اُسکی سیڑھی پر چڑھا اور اُس پھاٹک کے آستانے کو ناپا جو ایک سرکنڈا چوڑا تھا ۷ اور دوسرے آستانے کا عرض سرکنڈا بھر تھا ۰ اور وہاں کی کوٹھری ایک سرکنڈا لمبی اور ایک سرکنڈا چوڑی تھی۔ اور کوٹھریوں کے بیچ پانچ پانچ ہاتھ کا فاصلہ تھا اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کے پاس بھیتر ۸ کی طرف پھاٹک کا آستانہ ایک سرکنڈا تھا ۰ اور اُس نے پھاٹک کی ۹ ڈیوڑھی بھیتر سے ایک سرکنڈا پائی ۰ تب اُس نے پھاٹک کی ڈیوڑھی آٹھ ہاتھ ناپی اور اُس کے کھنبھے دو ہاتھ۔ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی بھیتر ۱۰ کی طرف تھی ۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کی کوٹھریاں تین ادھر تین اُدھر تھیں یہ تینوں پیمایش میں برابر تھیں اور ادھر اُدھر کے ۱۱ کھنبھوں کا ایک ہی ناپ تھا ۰ اور اُس نے پھاٹک کے دروازے ۱۲ کی چوڑائی دس ہاتھ اور لمبائی تیرہ ہاتھ ناپی ۰ اور کوٹھریوں کے آگے کی حد ہاتھ بھر ادھر اور ہاتھ بھر اُدھر تھی اور کوٹھریاں چھ ہاتھ ادھر اور چھ ہاتھ ۱۳ اُدھر تھیں ۰ تب اُسنے پھاٹک کو کوٹھری کی چھت سے دوسری کی چھت ۱۴ تک پچیس ہاتھ چوڑا ناپا دروازے کے مقابل دروازہ ۰ اور اُسنے ساٹھ ہاتھ کے کھنبھے بنائے اور صحن کے کھنبھوں کے پاس گرداگرد دروازے ۱۵ تھے ۰ اور مدخل کے پھاٹک کے سامنے سے لیکے بھیتر وار پھاٹک ۱۶ کی ڈیوڑھی تک پچاس ہاتھ کا فرق تھا ۰ اور کوٹھریوں میں اور اُنکے کھنبھوں میں پھاٹک کے بھیتر گرداگرد جھروکے تھے ویسے ہی دالانوں کے بھیتر گرداگرد بھی جھروکے تھے اور کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں ۱۷ تھیں ۰ پھر وہ مجھے باہر کے صحن میں لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ حجرے ہیں اور چاروں طرف صحن کا گچ بنا اور اُس گچ پر تیس حجرے تھے ۱۸ ۰ اور وہ گچ پھاٹکوں کے پاس اُن پھاٹکوں کے برابر لگا یعنے نیچے ۱۹ کا گچ ۰ تب اُسنے اُسکی چوڑائی نیچے کے پھاٹک کے سامنے سے بھیتر کے صحن کے آگے پورب طرف اور اُتر طرف باہر باہر سو ہاتھ ناپی ۲۰ ۰ پھر اُسنے باہر وار صحن کے پھاٹک کہ جسکا رُخ اُتر طرف تھا اُس کی لمبائی اور چوڑائی ناپی ۰ ۲۱ اور اُس کی کوٹھریاں تین اس طرف تین اُس طرف تھیں اور اُس کے کھنبھے اور اُس کے دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اُسکی لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ تھی ۲۲ ۰ اور اُسکی جھنجھریاں اور اُس کے دالان اور اُسکے نخل اُس پھاٹک کے اندازے سے تھے جسکا رُخ پورب کی طرف تھا اور اوپر تک سات ڈنڈوں کی چڑھائی تھی۔ اُس کی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں ۰ ۲۳ اور بھیتر کے صحن کا پھاٹک اُتر طرف اور پورب طرف کے پھاٹک کے سامنے تھا اور اُسنے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے ۲۴ ۰ اور وہ مجھے دکھن کی راہ سے لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ دکھن کی طرف ایک پھاٹک ہے۔ اور اُس نے اُس کے کھنبھوں کو اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا ۰ ۲۵ اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں لمبائی پچاس ہاتھ اور چوڑائی پچیس ہاتھ ۰ ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُن کے آگے تھیں اور اُس کے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں ایک اس طرف اور ایک اُس طرف ۰ ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا اور اُس نے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ہاتھ ناپے ۲۸ ۰ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا ۰ ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں اور اُس کے کھنبھوں اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اردگرد جھنجھریاں تھیں۔ لمبائی پچاس ہاتھ چوڑائی پچیس ہاتھ ۰ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اردگرد پچیس ہاتھ

اُس سے رہگذروں کی راہ بند ہوگی۔ اور وہ وہاں جوج کو اور اُسکی ساری جماعت کو گاڑ دینگے اور اُسے ہمون جوج کی وادی کا نام رکھینگے۔ ۱۲ اور سات مہینے تک اہلِ اسرائیل اُنہیں گاڑتے رہینگے تاکہ زمین کو صاف کریں۔ ۱۳ ہاں اُس سرزمین کے سارے لوگ اُنہیں گاڑینگے اور یہ اُنکے لئے ناموری کا سبب ہوگا جس دن کہ میں بزرگی پاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ ۱۴ اور وہ چند آدمیوں کو چن لینگے جو اِس کام میں سدا مشغول رہینگے اور وہ زمین پر گذرتے ہوئے رہگذروں کی مدد سے اُنہیں جو روئے زمین پر پڑے رہ گئے ہیں گاڑینگے تاکہ وہ اُسے صاف کریں۔ کامل سات مہینوں کے بعد وہ تلاش لینگے۔ ۱۵ اور وہ پردیسی جو اِس سرزمین سے گذر کرینگے جب اُن میں سے کوئی کسی آدمی کی ہڈی دیکھے تو اُس کے پاس ایک نشان کھڑا کریگا یہانتک کہ گاڑنیوالے ہمون جوج کی وادی میں اُسے گاڑیں۔ ۱۶ اور شہر بھی ہمونہ کہلائیگا۔ وہ اسی طرح سے زمین کو پاک کرینگے +

۱۷ اور اے آدمزاد خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تو ہر ایک پردار مرغ اور میدان کے ہر ایک درندے سے کہہ کہ تم جمع ہوکر آؤ میرے اُس ذبیحے پر جسے میں تمہارے لئے ذبح کرتا ہوں ہاں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک بڑے ذبیحے پر ہر طرف سے جمع ہو تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیؤ۔ ۱۸ تم بہادروں کا گوشت کھاؤگے اور زمین کے سرداروں کا خون پیوگے ہاں مینڈھوں کا اور برّوں اور بکریوں اور بیلوں کا وہ سب کے سب بسن کے فربہ ہیں۔ ۱۹ اور تم میرے ذبیحے کی جسے میں نے تمہارے لئے ذبح کیا یہانتک چربی کھاؤگے کہ چھک جاؤگے اور اتنا لہو پیوگے کہ مست ہو جاؤگے۔ ۲۰ اسی طرح تم میرے دسترخوان پر گھوڑوں اور رتھوں سے اور بہادروں اور سارے جنگی مردوں سے سیر ہوگے خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ۲۱ اور میں غیر قوموں کے درمیان اپنی بزرگی ظاہر کرونگا اور ساری غیر قومیں میری اُن عدالتوں کو جنہیں میں نے پورا کیا اور میرے اُس ہاتھ کو جسے میں نے اُنپر رکھا دیکھینگی۔ ۲۲ سو اہلِ اسرائیل جانینگے کہ اُس دن سے لیکے آگے کو میں خداوند اُنکا خدا ہونگا +

۲۳ اور غیر قومیں جانینگی کہ اہلِ اسرائیل اپنی بدکاریوں کے سبب اسیر ہوکے گئے۔ چونکہ وہ مجھ سے باغی ہوئے اِس لئے میں نے اُن سے اپنا مُنہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا سو وہ سب کے سب تلوار سے گر گئے۔ ۲۴ اُن کی ناپاکی اور اُنکے گناہوں کے مطابق میں نے اُن سے کیا اور اُن سے اپنا مُنہ چھپایا۔ ۲۵ باوجود اسکے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اب میں یعقوب کی اسیری کو پھیر لاؤنگا۔ اور سارے اہلِ اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور ہونگا۔ ۲۶ اُسکے بعد کہ وہ اپنی رسوائی کا بوجھ اُٹھائیں اور اُن ساری بدکاریوں کا بھی جو کہ اُنہوں نے مجھ سے بغاوت کی تھی جس وقت کہ اپنی سرزمین میں بہ آرام رہتے تھے اور کسی نے اُنہیں نہ ڈرایا۔ ۲۷ جب میں اُن کو لوگوں میں سے پھیر لاؤنگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کی سرزمینوں میں سے فراہم کرونگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں اُن کے درمیان تقدیس پاؤنگا۔ ۲۸ تب وہ جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں اسلئے کہ میں نے اُنہیں غیر قوموں کا اسیر کرایا تھا۔ اور کہ میں نے اُنہیں اُن ہی کے مُلک میں لاکے جمع کیا اور اُن میں سے ایک کو بھی وہاں نہ چھوڑا۔ ۲۹ اور میں پھر کبھی اُن کی طرف سے اپنا مُنہ نہیں چھپا رکھونگا کیونکہ میں اپنی رُوح اہلِ اسرائیل پر اُنڈیلونگا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے +

باب ۴۰

۱ ہماری اسیری کے پچیسویں برس میں اور اُس برس کے شروع میں اور اُس مہینے کی دسویں تاریخ میں جو شہر کی بربادی کا چودھواں سال تھا اُسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور وہ مجھے وہاں لیگیا۔ ۲ وہ مجھے خدا کی رویتوں میں اسرائیل کے مُلک کے بیچ لے گیا۔ اور اُسنے مجھے ایک نہایت بلند پہاڑ پر بٹھایا۔ اور اُسی پر اُسکی دکھن طرف ایک شہر کا سا نقشہ تھا۔ ۳ اور وہ مجھے وہاں لے گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص تھا جس کی رنگت پیتل کی رنگت سی تھی اور اُس کے ہاتھ میں سن کی ایک ڈوری اور پیمائش کا ایک سرکنڈا تھا اور وہ پھاٹک پر کھڑا تھا۔ ۴ اور اُس شخص نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھوں سے دیکھ اور کانوں سے سُن اور جو میں تجھے دکھلاؤں اُس

غارت کرنے آیا؟ کیا تُو نے اپنا غول اسلئے جمع کیا ہے کہ مال چھین لے اور چاندی سونا لے لے اور مواشی اور مال لیجائے اور بڑی لُوٹ کرے +

۱۴ ٥ اسلئے اے آدمزاد نبوت کر اور جوج سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جس دن میرے اسرائیلی لوگ چین سے بسینگے کیا تجھے خبر نہ ہوگی؟ ۱۵ ٥ اور تُو اپنی جگہ سے اُتر کی دُور اطراف سے آئیگا تُو اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار ہونگے ایک بڑی فوج اور بھاری لشکر۔ ۱۶ ٥ تُو میرے اسرائیلی لوگوں کا سامنا کرنے آئیگا اور زمین کو بادل کی طرح چھپا لیگا۔ یہ آخری دنوں میں ہوگا اور میں تجھے اپنی سرزمین پر چڑھا لاؤنگا تاکہ غیر قومیں مجھے جانیں جس وقت میں اے جوج اُن کی آنکھوں کے آگے تجھ ہی سے اپنی تقدیس کراؤں۔ ۱۷ ٥ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کیا تُو وہی ہے کہ جسکی بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اسرائیلی نبیوں کی معرفت جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تھے۔ بولا کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا؟ ۱۸ ٥ اور یُوں ہوگا کہ اُنہیں دنوں میں جب جوج اسرائیل کی مملکت پر چڑھیگا تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ ۱۹ ٥ کیونکہ میں نے اپنی غیرت سے اور قہر کی آتش سے کہا یقیناً اُسی دن اسرائیل کی سرزمین میں ایک بڑا زلزلہ ہوگا۔ ۲۰ ٥ یہانتک کہ سمندر کی مچھلیاں اور آسمان کے پرندے اور زمین کے چرندے اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے ہیں اور سارے انسان جو رُوئے زمین پر ہیں میرے سامنے تھرتھرا جائینگے اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے اور کراڑے بیٹھ جائینگے اور ہر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگی۔ ۲۱ ٥ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار طلب کرونگا۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور ہر ایک انسان کی تلوار اُسکے بھائی پر چلیگی۔ ۲۲ ٥ اور میں وبا بھیج کے اور خونریزی کرکے اُسے سزا دُونگا اور اُسپر اور اُسکے لشکروں پر اور اُن بہت سے لشکروں پر اور اُن بہت سے لوگوں پر جو اُسکے ساتھ میں ایک شدت کا مینہ اور بڑے بڑے اولے ۲۳ اور آگ اور گندھک برساؤنگا۔ ٥ اسی طرح میں اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کراؤنگا اور بہتیری قوموں کی نظروں میں پہچانا جاؤنگا۔ اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں +

## ۳۹ باب

۱ ٥ اس لئے تُو اے آدمزاد جوج کے برخلاف نبوت کر اور بول کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار۔ ۲ ٥ اور میں تجھے پلٹ دونگا اور تجھے لئے پھرونگا اور ایسا کرونگا کہ تُو اُتر کی اطراف سے چڑھ آئے۔ اور تجھے اسرائیل کے پہاڑوں پر لاؤنگا۔ ۳ ٥ اور تیری کمان جو تیرے بائیں ہاتھ میں ہے گرا دُونگا اور ایسا کرونگا کہ تیرے تیر تیرے دہنے ہاتھ سے گر پڑینگے۔ ۴ ٥ تُو اسرائیل کے پہاڑوں پر گر جائیگا تُو اور تیرا سارا لشکر اُس گروہ سمیت جو تیرے ساتھ ہے۔ اور میں تجھے ہر قسم کے شکاری پرندوں اور میدان کے درندوں کو خوراک کے لئے دُونگا۔ ۵ ٥ تو کھلے ہوئے میدان میں گر پڑیگا۔ کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ ۶ ٥ اور میں ماجوج پر اور اُنپر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجونگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں ۷ ٥ اسی طرح میں اپنے مقدس نام کو اپنی گروہ اسرائیل کے بیچ ظاہر کرونگا۔ اور آگے کو میں ہونے نہ دُونگا کہ وہ میرے پاک نام کو بیحرمت کریں اور غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کا قدوس ہوں۔ ۸ ٥ دیکھ وہ پہنچا اور وقوع میں آیا خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ یہ وہی دن ہے کہ جس کی بابت میں نے کہا۔ ۹ ٥ تب وہ جو اسرائیل کے شہروں میں بستے ہیں نکلینگے اور آگ لگا کر ہتھیاروں کو جلائینگے یعنے سپروں اور ڈھالوں کو کمانوں اور تیروں کو اور بھالوں اور برچھیوں کو اور وہ سات برس تک اُنہیں جلاتے رہینگے۔ ۱۰ ٥ یہانتک کہ وہ میدان سے لکڑی نہ لائینگے اور نہ اُسے جنگلوں سے کاٹینگے کیونکہ وہ ہتھیار ہی جلائینگے اور وہ اُنکو جنہوں نے اُنکو لُوٹا ہے لُوٹینگے۔ اور اُنہیں جنہوں نے اُنکو غارت کیا ہے غارت کرینگے خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۱۱ ٥ اور اُسی دن یوں ہوگا کہ میں وہاں اسرائیل میں جوج کو ایک گورستان دُونگا یعنے رہگذروں کی وادی جو سمندر کے پُورب ہے

ہیں ہوگا اور اُس کے ساتھ ہاں یہوداہ کی لکڑی کے ساتھ ملادونگا اور اُنکو ایک عصا کر ڈالونگا اور وہ میرے ہاتھ میں ایک ہونگی ۔

۲۰ ٭ اور وہ لکڑیاں جن پر تو لکھتا ہے اُن کی آنکھوں کے آگے تیرے ۲۱ ہاتھ میں ہونگی ٭ اور تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اہل اسرائیل کو غیر قوموں کے درمیان سے جہاں جہاں وہ گئے لونگا اور ہر طرف سے اُنہیں فراہم کرونگا اور اُنہیں اُن کی مملکت میں ۲۲ لاؤنگا ٭ اور میں اُنہیں اُس مملکت میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کرونگا۔ اور ایک بادشاہ اُن سبھوں کا بادشاہ ہوگا اور وہ آگے ۲۳ کو دو قومیں نہ ہونگی اور پھر کبھی الگ کی جا کے دو مملکتیں نہ ہونگی ٭ اور وہ کبھی آپ کو اپنے بتوں سے اور اپنی نفرت انگیز چیزوں سے اور اپنی خطاکاریوں کی کسی خطاکاری سے ناپاک نہ کرینگے۔ پر میں اُنہیں اُنکے سارے مکانوں سے جہاں اُنہوں نے گناہ کیا ہے چھڑاؤنگا اور اُنہیں پاک کرونگا۔ سو وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ ۲۴ ٭ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ہوگا۔ اور اُن سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا۔ اور وہ میرے حکموں پر چلینگے۔ اور میری شرعوں کو حفظ کرینگے ۲۵ اور اُنپر عمل کرینگے ٭ اور وہ اُس سرزمین میں جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ہے جہاں تمہارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وہاں وہ اور اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی اولاد ہمیشہ کو اُس میں سکونت ۲۶ کرینگی۔ اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لئے اُن کا سردار ہوگا ٭ اور میں اُن کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھونگا۔ سو وہ اُنکے ساتھ ابدی عہد ہوگا۔ اور میں اُنہیں بساؤنگا اور اُنہیں افزائش بخشونگا اور ۲۷ اُنکے درمیان اپنے مقدس کو ہمیشہ تک قائم رکھونگا ٭ میرا خیمہ بھی اُنکے ساتھ ہوگا۔ ہاں میں اُن کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہوں گے ۲۸ ٭ اور جب میرا مقدس ہمیشہ کے لئے اُن کے درمیان رہیگا۔ تو غیر قومیں جانینگی کہ میں خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں ۔

۳۸ باب

۱ ٭ اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ٭ ۲ اے آدمزاد تو جوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبال کا سردار ہے اپنا مُنہ کر اور اُسکے برخلاف نبوت کر ٭ ۳ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ اے جوج روش اور مسک اور توبال کے ۴ سردار میں تیرا مخالف ہوں ٭ اور میں تجھے پھیرا دونگا۔ اور تیرے جبڑوں میں برچھیاں مارونگا اور تجھے اور تیرے سارے لشکر اور گھوڑوں اور سواروں کو جو سب کے سب فاخرہ پوشاک جنگی پہنے ایک بڑا انبوہ جو پھریاں اور سپریں لئے ہوئے ہیں اور سب کے سب تلوار پکڑنیوالے ۵ ہیں کھینچ نکالونگا ٭ اور اُن کے ساتھ فارس اور کوش اور فوط جو سب ۶ کے سب سپریں لئے ہوئے اور خود پہنے ہوئے ہیں ٭ جومر اور اُسکا سارا لشکر اور اُتر کی دُور اطراف کے اہل تجرمہ اور اُسکا سارا لشکر بہتیرے لوگ جو تیرے ۷ ساتھ ہیں ٭ تو تیار ہو اور اپنے لئے تیاری کر تو آپ اور تیری ساری جماعت جو تجھ پاس فراہم ہوئی ہے اور تو اُنکی حمایت کیلئے ہو ٭

۸ ٭ اور بہت دنوں کے بعد تو سردار مقرر ہوگا اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی گئی ہے اور جس کے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے چڑھ آئیگا۔ پر وہ ساری قوموں میں سے نکال لی گئی ہے اور وہ سب کے سب امن و امان سے سکونت ۹ کرینگے ٭ تو چڑھیگا اور آندھی کی طرح آئیگا تو بادل کی مانند زمین کو ۱۰ چھپائیگا تو اور تیرا سارا لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ ٭ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ایسا بھی ہوگا کہ اُس دن میں بہت سے ۱۱ مضمون تیرے دل میں آئینگے اور تو ایک بُرا اندیشہ کریگا ٭ اور تو کہیگا کہ میں دیہات کی سرزمین پر چڑھونگا میں اُنپر جو چین میں ہیں اور آرام سے بستے ہیں جو شہر پناہیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں ۱۲ اور پھاٹکوں کے رہتے ہیں حملہ کرونگا ٭ تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لے اور تو اپنا ہاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے ہیں۔ اور اُن لوگوں پر جو ساری قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں جنہوں نے مواشی اور مال ۱۳ حاصل کئے اور جو زمین کی ناف پر بستے ہیں چلائے ٭ سبا اور ددان اور ترسیس کے سوداگر اور اُنکے سارے جوان شیر ببر تجھے کہینگے کیا تو

۳۲ کے سبب خجلت اُٹھاؤ اور شرمندہ ہو اے اہلِ اسرائیل ۞ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن مَیں تمہیں تمہاری ساری بدکاریوں سے صاف کرونگا اُسی دن تم کو تمہارے شہروں میں بساؤنگا اور تمہارے ۳۴ ویران مکان بنائے جائینگے ۞ اور وہ ویران زمین جو سارے راہ گذروں ۳۵ کی نظروں میں ویران پڑی تھی جوتی جائیگی ۞ اور وہ کہینگے کہ یہ سرزمین جو خراب پڑی تھی باغِ عدن کی مانند ہو گئی اور اُجاڑ اور ویران اور ۳۶ خراب شہر محصور اور آباد ہوئے ۞ تب غیر قومیں جو تمہارے آس پاس باقی رہی ہیں جانینگی کہ مَیں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا ہوں اور ویرانہ کو باغ بناتا ہوں۔ مجھ خداوند نے کہا ہے اور مَیں ہی کرونگا ✣

۳۷ ۞ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ تو بھی اہلِ اسرائیل مجھ سے اِس کی بابت سوال کریں تاکہ مَیں اُنکے لئے ایسا کروں مَیں اُنکے ۳۸ لوگوں کو گلہ کی طرح فراواں کرونگا ۞ جیسا مُقدّس گلہ تھا اور جس طرح یروشلم کا گلہ اُس کی عیدوں میں تھا اسی طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور ہونگے اور وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہوں ✣

باب ۳۷

۱ ۞ خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُسنے مجھے خداوند کی رُوح میں اُٹھا لیا اور اُس وادی میں جو ہڈیوں سے بھر پور تھی مجھے اُتار دیا۔ ۲ ۞ اور مجھے اُنکے آس پاس چوگرد پھرایا۔ اور دیکھ وہ وادی کے میدان ۳ میں بہت تھیں اور دیکھ وہ نہایت سُوکھی تھیں ۞ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا یہ ہڈیاں جی سکتی ہیں؟ مَیں نے جواب میں کہا کہ اے ۴ خداوند یہوواہ تُو ہی جانتا ہے ۞ پھر اُسنے مجھے کہا کہ تُو اِن ہڈیوں کے اوپر نبوت کر اور اُن سے کہہ کہ اے سُوکھی ہڈیو تم خداوند کا کلام سُنو ۵ ۞ خداوند یہوواہ اِن ہڈیوں کو یوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں تمہارے ۶ اندر رُوح داخل کرونگا اور تم جیوگے ۞ اور تم پر نسیں پھیلاؤنگا اور گوشت چڑھاؤنگا اور تمہیں چمڑے سے مڑھونگا اور تم میں رُوح ۷ ڈالونگا اور تم جیوگے اور جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ۞ سو مَیں نے حکم کے بموجب نبوت کی۔ اور جب مَیں نبوت کرتا تھا تو ایک شور ہوا اور دیکھ ایک جنبش۔ اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں۔ ہر ایک ۸ ہڈی اپنی ہڈی سے ۞ اور جو مَیں نے نگاہ کی تو دیکھ نسیں اور گوشت اُنپر چڑھ آئے اور چمڑے کی اُنپر پوشش ہو گئی پر اُن میں رُوح نہ ۹ تھی ۞ تب اُسنے مجھے کہا کہ نبوت کر تُو ہوا سے نبوت کر اے آدمزاد اور ہوا سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے سانس تُو چاروں ۱۰ ہواؤں میں سے آ اور اِن مقتولوں پر پھونک کہ وہ جیئیں ۞ سو مَیں نے حکم کے بموجب نبوت کی اور اُن میں رُوح آئی اور وہ جی اُٹھے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے ایک نہایت بڑا لشکر ✣

۱۱ ۞ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہ ہڈیاں سارے اہلِ اسرائیل ہیں۔ دیکھ یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہڈیاں سُوکھ گئیں اور ہماری اُمید ۱۲ جاتی رہی۔ ہم تو بالکل فنا ہو گئے ۞ اِس لئے تُو نبوت کر اور اُنسے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھو اے میرے لوگ مَیں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تمہیں تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا اور اسرائیل ۱۳ کی سرزمین میں لاؤنگا ۞ اور اے میرے لوگ جب مَیں تمہاری قبروں کو کھولونگا اور تم کو تمہاری قبروں سے باہر نکالونگا تب جانوگے کہ ۱۴ خداوند مَیں ہوں ۞ اور مَیں اپنی رُوح تم میں ڈالونگا اور تم جیوگے اور مَیں تم کو تمہاری سرزمین میں بساؤنگا تب تم جانوگے کہ مجھ خداوند نے کہا اور پُورا کیا خداوند فرماتا ہے ✣

۱۵، ۱۶ ۞ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۞ اے آدمزاد تُو ایک لکڑی لے اور اُسپر لکھ یہوواہ کے لئے اور بنی اسرائیل اُسکے رفیقوں کے لئے۔ پھر دوسری لکڑی لے اور اُسپر یہ لکھ یُوسف کے لئے جو افرائیم کا عصا تھا اور سارے اہلِ اسرائیل اُس کے رفیقوں کے لئے۔

۱۷ ۞ اور اُن دونوں کو جوڑ تاکہ وہ ایک لکڑی تیرے لئے ہوں اور وہ تیرے ہاتھ میں ایک ہونگی ✣

۱۸ ۞ اور جب تیری قوم کے لوگ تجھ سے پوچھیں اور کہیں کہ اِن ۱۹ کاموں سے تجھ کو کیا واسطہ ہے کیا تُو ہمیں نہیں بتائیگا ۞ تو تُو اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں یُوسف کی لکڑی کو جو افرائیم کے ہاتھ میں ہے اور اُسکے رفیقوں کو جو اسرائیل کے گھرانے

۸ ٥ پر تم اے اسرائیل کے پہاڑو اپنی شاخیں نکالوگے۔ اور میری
۹ قوم اسرائیل کے لئے اپنا پھل دوگے کیونکہ وہ آپہنچنے پر ہیں ٥ دیکھو
میں تمہاری طرف ہوں اور تم پر توجہ کرونگا اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے
۱۰ ٥ اور میں آدمیوں کو ہاں اسرائیل کے سارے گھرانے کو اس بالکل
کو تم پر بہت بڑھاؤنگا اور شہر آباد ہونگے اور خرابے پھر تعمیر کئے
۱۱ جائینگے ٥ اور میں انسان وحیوان کی تم پر افزایش کرونگا اور وہ بہت
ہونگے اور پھیلینگے اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا جیسا کہ تم اگلے وقت
میں تھے اور تم پر پہلے کی نسبت سے زیادہ احسان کرونگا۔ اور تم
۱۲ جانوگے کہ میں خداوند ہوں ٥ ہاں میں ایسا کرونگا کہ آدمی یعنے میرے
اسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے اور وہ تیرے مالک ہونگے اور تو اُن کی
۱۳ میراث ہوگی اور آگے کو انہیں بے اولاد نہ کریگی ٥ خداوند یہوواہ یوں کہتا
ہے اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں کہ تو اے زمین انسان کو نگلتی ہے اور تو
۱۴ نے اپنی قوموں کو بے اولاد کیا ٥ اسلئے نہ تو آگے کو انسان کو نگلیگی نہ آگے کو
۱۵ اپنی قوموں کو بے اولاد کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہے ٥ اور میں ایسا کرونگا کہ
لوگ تجھ پر کبھی غیر قوموں کا طعنہ نہ سنینگے اور آگے کو تو قوموں کی ملامت نہ اٹھائیگی
اور آئندہ میں اپنے لوگوں کو بیتاب نہ کریگی خداوند یہوواہ کہتا ہے +
۱۶
۱۷ ٥ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ٥ اے آدمزاد اہل اسرائیل
اپنی سرزمین میں بستے تھے۔ مگر انہوں نے اپنی راہوں اور اپنے کاموں سے
اُسکو ناپاک کیا۔ اُن کی راہ میرے آگے حائض عورت کی ناپاکی سی
۱۸ تھی ٥ اسلئے میں نے اُنپر اُس خونریزی کے سبب جو انہوں نے اُس
سرزمین میں کی تھی اور اُن بتوں کے سبب جنسے انہوں نے اُسے ناپاک
۱۹ کیا تھا اپنا قہر انڈیلا ٥ اور میں نے انکو قوموں میں پراگندہ کیا اور وہ ملکوں
میں تتر بتر ہوگئے اور اُنکی راہوں اور اُنکے کاموں کے موافق میں نے
۲۰ اُن کی عدالت کی ٥ اور جب وہ غیر قوموں کے درمیان جہاں جہاں
وہ روانہ ہوئے آئے تھے تب اُن لوگوں نے میرے مقدس نام کو ناپاک
کیا جب اُن کی بابت کہتے تھے کہ یہ خداوند کے لوگ ہیں اور اُس کی
سرزمین سے نکل آئے ہیں +

۲۱ ٥ لیکن مجھے اپنے پاک نام کے سبب افسوس آیا جسے اہل اسرائیل
۲۲ نے غیر قوموں کے درمیان جہاں وہ روانہ ہوئے ناپاک کیا تھا ٥ اسلئے
تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ اے اہل
اسرائیل تمہاری خاطر سے نہیں بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے
تم نے غیر قوموں کے درمیان جہاں تم روانہ ہوئے تھے ناپاک کیا یہ کرتا
۲۳ ہوں ٥ میں اپنے بزرگ نام کی جو غیر قوموں کے درمیان ناپاک کیا گیا
تھا جسے تم نے اُن کے درمیان ناپاک کیا تھا تقدیس کرونگا اور جب
اُن کی آنکھوں کے آگے تم سے میری تقدیس ہوگی تب غیر قومیں جانینگی
۲۴ کہ میں خداوند ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے ٥ کیونکہ میں تمہیں غیر قوموں
میں سے نکال لونگا اور سارے ملکوں میں سے فراہم کرونگا اور تمہیں
تمہارے وطن میں لے آؤنگا +
۲۵ ٥ تب تم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تم پاک صاف ہوگے۔ اور میں
تم کو تمہاری ساری گندگی سے اور تمہارے سارے بتوں سے پاک کرونگا
۲۶ ٥ اور میں تمہیں ایک نیا دل بخشونگا اور ایک نئی روح تمہارے اندر
ڈالونگا اور تمہارے گوشت میں سے سنگین دل کو نکال ڈالونگا اور
۲۷ گوشتین دل تمہیں عنایت کرونگا ٥ اور میں اپنی روح تم میں ڈالونگا
اور میں ایسا کرونگا کہ تم میری سنتوں پر عمل کروگے اور تم میرے حکموں کو
۲۸ حفظ کروگے اور انہیں بجا لاؤگے ٥ اور تم اُس سرزمین میں جسے میں نے
تمہارے باپ دادوں کو دیا ہے بسوگے اور تم میرے لوگ ہوگے اور
۲۹ میں تمہارا خدا ہونگا ٥ اور میں تمہیں تمہاری ساری ناپاکیوں سے
محفوظ رکھونگا۔ اور میں اناج منگواؤنگا اور افراط بخشونگا اور تم پر
۳۰ کال نہیں ڈالونگا ٥ اور میں درخت کے پھلوں میں اور کھیت کے حاصل
میں افزایش بخشونگا یہانتک کہ تم آگے کو غیر قوموں کے درمیان کال
۳۱ کے سبب سے ملامت نہ اٹھاؤگے ٥ تب تم اپنی بد راہیوں اور دغا کے کاموں
کو جو بھلے نہ تھے یاد کروگے اور تم اپنی بدکاریوں اور نفرت انگیز کاموں
۳۲ کے سبب اپنی نظروں سے گر جاؤگے ٥ میں تمہاری خاطر یہ نہیں کرتا
ہوں خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ یہ تمہیں دریافت رہے۔ تم اپنی راہوں

باب ۳۵

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۲ اے آدمزاد تُو شعیر کے پہاڑ کے سامنے مُنہ کر اور اُسکے برخلاف نبوت کر ۳ اور اُس سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ دیکھ اے شعیر کے پہاڑ میں تیرا مخالف ہوں اور تجھ پر اپنا ہاتھ چلاؤُنگا اور تجھے ویران اور بے چراغ کرونگا ۴ میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا اور تُو ویران ہوگا۔ اور جانیگا کہ خداوند میں ہوں ۵ اس لئے کہ تُو قدیم سے عداوت رکھتا ہے۔ اور تُو نے بنی اسرائیل کو اُن کی مصیبت کے دن اُنکے اخیر کی شرارت کے وقت تلوار کی دھار کے حوالہ کیا ہے ۶ اسلئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تجھے خون کیلئے ٹھہراؤُنگا اور خون تجھے رگیدیگا۔ اس لئے کہ تُو نے خونریزی سے نفرت نہ رکھی سو خون تیرا پیچھا کریگا ۷ اسی طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بے چراغ کرونگا اور اُس میں سے اُسکو جو وہاں سے ہو کے چلا جائے اور اُسکو جو لوٹ آئے نابود کرونگا ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں کے تلے چھپا ڈالونگا۔ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں اور تیری وادیوں اور تیری ساری نہروں میں گرینگے ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا۔ اور تیری بستیاں پھر نہ بسینگی اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۱۰ اُس سبب سے کہ تُو نے کہا کہ یہ دو قوم اور یہ دو مُلک میرے ہونگے اور ہم اُن کے مالک ہونگے۔ باوجودیکہ خداوند وہاں تھا ۱۱ اِس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں تیرے غُصّے کے مطابق اور تیرے رشک کے موافق جیسی تُو نے اپنی کینہ وری سے اُن کے ساتھ بدسلوکی کی میں بھی تجھ سے کرونگا اور جب میں تجھے سزا دُونگا مَیں اُن کے درمیان مشہور ہؤونگا۔ ۱۲ اور تُو جانیگا کہ میں خداوند ہوں اور کہ میں نے تیری ساری حقارت کی باتیں جو تُو نے اسرائیل کے پہاڑوں کی مخالفت میں کہیں ہیں کہ وہ ویران ہوئے وہ ہمارے قبضے میں دئے گئے کہ ہم اُنہیں نگل جائیں۔ سُنیں ۱۳ اسی طرح تم نے میرے برخلاف اپنی زبان سے لاف زنی کی اور میرے مقابل باتیں بہت بڑھائیں سو میں سُن چکا ہوں۔

۱۴ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ جسوقت ساری دُنیا خوشی کریگی تب میں تجھے ویران کرونگا ۱۵ جس طرح تُو نے اسرائیل کے گھرانے کی میراث پر اس لئے کہ وہ ویران تھی شادمانی کی اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا۔ اے شعیر کے پہاڑ تُو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا اور وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں۔

باب ۳۶

۱ اور تُو اے آدمزاد اسرائیل کے پہاڑوں سے نبوت کر اور کہہ کہ اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سُنو ۲ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے اس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کر کے کہا ہے کہ آہا اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں کے بھی ہم مالک ہوئے ۳ اسلئے نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے اس سبب سے ہاں اسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے تاکہ وہ جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوں اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کھولی ہے اور تم لوگوں کے آگے انگشت نما ہوئے ہو ۴ اس لئے اے اسرائیل کے پہاڑو تم خداوند یہوواہ کا کلام سُنو۔ خداوند یہوواہ پہاڑوں اور ٹیلوں اور نالوں اور وادیوں اور اُجاڑ ویرانوں سے اور اُن شہروں سے جو ترک کئے گئے ہیں جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لئے لوٹ اور جائے تمسخر ہوئے ہیں یوں فرماتا ہے ۵ ہاں اسی لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ یقیناً میں نے اپنی آتشی غیرت میں قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف ہو کے جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کئے تاکہ اُس کی چراگاہ اُن کے لئے غنیمت ہو کلام کیا ہے ۶ اسلئے تُو اسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر اور پہاڑوں اور ٹیلوں نشیبوں اور وادیوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے دیکھ کہ میں اپنی غیرت اور قہر میں بولا اس لئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھائینگی۔

۱۰ اے چرواہو خداوند کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو
میں چرواہوں کا مخالف ہوں اور اپنا گلہ اُنکے ہاتھ سے طلب کروں گا
اور اُنہیں گلہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا۔ اور چرواہے بھی کھا
نہ سکیں گے۔ کیونکہ میں اپنا گلہ اُن کے مُنہ سے چھڑا لونگا کہ وہ اُن کی
خوراک نہ ہوں +

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھ میں میں ہی اپنی بھیڑوں کی تلاش
۱۲ کرونگا اور اُنہیں ڈھونڈھ نکالونگا۔ جس طرح سے گڈریا جس دن کہ وہ
بھیڑوں کے درمیان ہو جو پراگندہ ہو گئی ہیں اپنے گلّے کو ڈھونڈھتا ہے۔
اُسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو ڈھونڈھونگا اور اُنہیں ہر کہیں سے جہاں
۱۳ وہ ابر اور تاریکی کے دن تتر بتر ہو گئی ہیں بچا لاؤنگا۔ اور میں اُنہیں
ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا اور سارے مُلکوں میں سے
فراہم کرونگا اور اُنہیں اُنکی سرزمین میں پُہنچاؤنگا اور اسرائیل کے پہاڑوں
پر نہروں کے کنارے اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا
۱۴ اور اچھی چراگاہ میں میں اُنکو چراؤنگا اور اُنکا بھیڑ سالا اسرائیل
کے اونچے پہاڑوں پر ہوگا۔ وہاں وہ اچھے بھیڑ سالے میں لیٹینگے
۱۵ اور ہری چراگاہ میں اسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے۔ میں ہی اپنے
۱۶ گلّے کو چراؤنگا اور اُنہیں لٹاؤنگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ میں اُس کو
جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا اور اُسے جو ہانکا گیا ہے۔ پھیر لاؤنگا اور اُس کی
ہڈی کو جو ٹوٹ گئی ہے باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا۔ پر موٹوں
اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا میں اُنہیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا
۱۷ اور اے میری بھیڑو تمہارے حق میں خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے
کہ دیکھ میں مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھوں اور بکروں کے درمیان
۱۸ امتیاز کر کے انصاف کرونگا۔ کیا تمہیں چھوٹی بات معلوم ہوئی کہ تم
اچھا سبزہ زار کھا جاؤ اور اس باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رہا اپنے
پاؤں سے لتاڑ دیا؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیو اور اس سبب تم
۱۹ نے باقی کو اپنے پاؤں سے گدلا کیا؟ اور میرا گلہ جو ہے وہ اُسے جو تم نے
اپنے پاؤں سے لتاڑا ہے کھاتے ہیں اور اُسے جو تم نے اپنے پاؤں
سے گدلا کیا پیتے ہیں +

۲۰ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ہاں میں موٹے مواشی
۲۱ اور دُبلے مواشی کے بیچ انصاف کرونگا۔ از بسکہ تم نے پہلو اور
کندھے سے دھکیلا ہے اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے
۲۲ رہلا ہے یہانتک کہ وہ تتر بتر ہوئے۔ اس لئے میں اپنے گلّے کو بچاؤنگا
وہ پھر کبھی شکار نہ ہونگے اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان امتیاز
۲۳ کرونگا۔ اور میں اُن کے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وہ اُنکو چرائیگا
۲۴ یعنے میرا بندہ داؤد وہ اُنکو چرائیگا اور وہی اُنکا چوپان ہوگا۔ اور میں
خداوند اُنکا خدا ہونگا اور میرا بندہ داؤد اُن کے درمیان سردار ہوگا۔
۲۵ مجھ خداوند نے یوں کہا ہے۔ اور میں اُن کے ساتھ صلح کا عہد
باندھونگا۔ اور سارے بُرے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا اور
۲۶ وہ بیابان میں سلامتی سے رہا کرینگے اور جنگلوں میں سوئینگے۔ اور
میں اُنہیں اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس ہیں برکت
کا باعث کرونگا اور میں مینہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا برکت
۲۷ کے مینہ برسا کرینگے۔ اور میدان کا درخت اپنا میوہ دیگا۔ اور زمین
اپنا حاصل دیگی اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنی سرزمین میں رہینگے
اور جانینگے کہ میں خداوند ہوں جب میں اُنکے جوئے کا بندھن
توڑونگا اور اُن کے ہاتھ سے جو اُن سے اپنی خدمت کرواتے ہیں
۲۸ چھُڑاؤنگا۔ اور وہ آگے کو غیر قوموں کے لئے شکار نہ ہونگے اور زمین
کے درندے اُنہیں نگل نہ سکینگے پر وہ امان سے بسینگے اور کوئی
۲۹ آدمی اُنہیں خوف کا باعث نہ ہوگا۔ اور میں اُن کے لئے ایک نامور
پودا پیدا کرونگا اور وہ پھر کبھی اپنی زمین میں مارے بھوک کے ہلاک
۳۰ نہ ہونگے اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھائینگے۔ اسی طرح وہ
جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا اُنکے ساتھ ہوں اور کہ وہ ہاں
۳۱ اہل اسرائیل میرے لوگ ہیں خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ اور تم اے
میرے گلّے میری چراگاہ کے گلّے انسان ہو اور میں تمہارا خدا ہوں
خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

۲۰ ٥ تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ برابر نہیں ہے۔ اے اہلِ اسرائیل
میں تم میں سے ہر ایک کی اُسکی راہ کے مطابق عدالت کرونگا +

۲۱ ٥ ہماری اسیری کے بارھویں برس کے دسویں مہینے کی پانچویں
تاریخ کو یوں ہوا کہ ایک شخص جو یروشلم سے بھاگ نکلا تھا مجھ پاس آیا
۲۲ اور بولا کہ شہر مارا پڑا ٥ اور شام کے وقت اُس بھاگنے والے کے پہنچنے
سے بیشتر خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُس نے میرا مُنہ کھلوا دیا۔ اُس
وقت تک کہ وہ آدمی فجر کو میرے پاس آیا۔ ہاں اُسی نے میرا مُنہ کھلوا
۲۳ دیا اور میں پھر گونگا نہ رہا ٥ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا
۲۴ ٥ اے آدمزاد اسرائیل کی سرزمین کے ویرانوں کے باشندے یہ کہتے
ہوئے بولتے ہیں کہ ابرہام ایک ہی تھا اور وہ اس سرزمین کا وارث
۲۵ ہوا پر ہم بہت ہیں زمین ہمیں میراث میں دی گئی ٥ اس لئے تُو اُنسے
کہہ دے کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم
اپنے بُتوں کی طرف آنکھ اُٹھا کے دیکھتے ہو اور خونریزی کرتے ہو۔ کیا
۲۶ تم زمین کو میراث میں پاؤگے؟ ٥ تم اپنی تلوار پر تکیہ کرتے ہو تم مکروہ
کام کرتے ہو اور تم میں سے ہر کوئی اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک
۲۷ کرتا ہے کیا تم زمین کو میراث میں پاؤگے؟ ٥ تو اُن سے یُوں کہہ کہ
خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم وہ جو ویرانوں
میں ہیں تلوار سے مارے پڑینگے اور اُسے جو کھلے میدان میں ہے
درندوں کو دُونگا کہ نگل جائیں اور وہ جو قلعوں اور غاروں میں ہیں
۲۸ مری سے مرینگے ٥ کیونکہ میں اس سرزمین کو اُجاڑ دُونگا اور اُس کی
قوت کا گھمنڈ جاتا رہیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران ہونگے یہانتک
۲۹ کہ کوئی گذریگا نہیں ٥ اور جب میں اُن کے سارے مکروہ کاموں کے
سبب جو اُنہوں نے کئے ہیں زمین کو ویران کر دُونگا تو وہ جانینگے کہ
میں خداوند ہوں +

۳۰ ٥ پر اے آدمزاد فی الحال تیری قوم کے فرزند دیواروں کے پاس
اور گھروں کے آستانوں پر تیری بابت گفتگو کرتے ہیں اور ایکدوسرے
سے ہاں ہر کوئی اپنے بھائی سے یہ کہہ کے بولتا ہے کہ آ اور اس بات
کو جو خداوند سے نکلتی ہے سُن ٥ فی الحقیقت وہ تجھ پاس آتے ہیں ۳۱
جس طرح سے اُمت کے لوگ آتے اور میری گروہ کی مانند تیرے آگے
بیٹھے ہیں اور تیری باتیں سُنتے ہیں پر اُنپر عمل نہیں کرینگے۔ کیونکہ
وہ اپنے مُنہ سے بہت سی اُلفت ظاہر کرتے پر اُن کا دل لالچ پر دوڑتا
ہے ٥ اور دیکھ تُو اُنکے آگے ایسا ہے جیسے ایک شخص کا دلچسپ راگ ۳۲
جو خوش الحان ہو اور باجا خوب بجا سکے۔ کیونکہ وہ تیری باتیں سُنتے
ہیں پر اُنپر عمل نہیں کرتے ٥ اور جب یہ واقع ہوگا (دیکھ کہ ایسا واقع ۳۳
ہوگا) تب وہ جانینگے کہ ہمارے درمیان ایک نبی تھا +

## باب ۳۴

۱ ٥ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ٥ اے آدمزاد ۲
اسرائیل کے چرواہوں کا مخالف ہو کے اُن سے نبوت کر ہاں نبوت کر
اور اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ چرواہوں کو یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل
کے چرواہوں پر جو آپ اپنے تئیں کھلاتے ہیں واویلا ہے۔ کیا چوپانوں
کو یہ بات لائق نہ تھی کہ گلوں کو چرائیں؟ ٥ تم دودھ میں سے لیتے ہو ۳
اور اُون پہنتے ہو اور اُنہیں جو موٹے ہو گئے ذبح کرتے پر گلہ نہیں
چراتے ٥ تم نے کمزوروں کو توانائی نہیں بخشی اور بیماروں کو چنگا نہیں کیا ۴
اور ٹوٹے ہوئے کو نہیں باندھا اور وہ جو ہانکے گئے ہیں اُنہیں پھیر
نہیں لائے اور جو کھوئے ہوئے تھے اُنکو نہیں ڈھونڈھا۔ بلکہ
بے مروتی سے اور بیرحمی سے اُنپر حکومت کی ٥ اور وہ تتر بتر ہو گئے کہ اُنکا ۵
گڈریا نہ تھا اور جب وہ پراگندہ تھے تو میدان کے درندوں کی خوراک ہوئے
٥ میری بھیڑیں سارے پہاڑوں پر اور ہر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی ۶
تھیں۔ ہاں میری بھیڑیں تمام روئے زمین پر تتر بتر ہو گئیں اور کسی نے
اُن کو نہ ڈھونڈھا نہ اُنکی تلاش کی +

٥ اسلئے اے چرواہو تم خداوند کا کلام سُنو ٥ خداوند یہوواہ فرماتا ۷ ۸
ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم۔ ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ہو گئیں
ہاں میری بھیڑیں ہر ایک دشتی درندہ کی خوراک ہوئیں اس لئے کہ
کوئی گڈریا نہ تھا اور میرے چوپانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی
بلکہ چرواہوں نے اپنا پیٹ بھرا۔ اور میرے گلے کو نہ چرایا ٥ اسلئے ۹

۳۰ میں گرتے ہیں پڑے رہتے ہیں۔ شمال کے مسح کئے ہوئے لوگ سب کے
سب اور سارے صیدانی جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے وہاں ہیں۔ وہ
باوجود اپنے رعب کے اپنی زورآوری کی بابت شرمندہ ہوئے وہ
تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رہینگے اور اُنکے ساتھ
۳۱ جو گڑھے میں اُترتے آپ اپنی رسوائی اُٹھائینگے۔ فرعون اُنہیں
دیکھیگا اور اُسے اپنی ساری گروہ کی بابت تسلی آئیگی ہاں فرعون
اور اُس کے سارے لشکر کی بابت جو تلوار سے مقتول ہیں خداوند
۳۲ یہوواہ کہتا ہے۔ کیونکہ میں نے زندوں کی زمین میں اپنی ہیبت ڈالی۔
اور وہ تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختونوں کے درمیان دھرا جائیگا
ہاں فرعون اور اُسکی ساری گروہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✦

باب ۳۳

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ۔ ۲ اے آدمزاد تو اپنی
قوم کے فرزندوں سے یہ کہکر بول کہ جس وقت میں کسی سرزمین پر
تلوار چلاؤں اور اُس سرزمین کے لوگ اپنی سرحدوں کے مردوں
میں سے ایک کو لیں اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہرائیں۔ ۳ اور وہ جب
تلوار کو اپنی سرزمین پر آتے دیکھے تُرہی پھونکے اور لوگوں کو ہوشیار
۴ کرے۔ تب جو کوئی تُرہی کی آواز سُنے اور ہوشیار نہ ہو اور تلوار آئے
اور اُسے مار ڈالے تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا۔ ۵ اُس نے تُرہی
کی آواز سُنی اور ہوشیار نہ ہوا۔ اُس کا خون اُسی پر ہوگا۔ پر وہ جو
ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا۔ ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور
تُرہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جائیں اور تلوار آئے اور اُن
کے درمیان سے کسی کو لے جائے وہ تو اپنی بدکاری میں مارا پڑا۔
لیکن میں نگہبان کے ہاتھ سے اُسکے خون کی بازپرس کرونگا ✦
۷ سو تو اے آدمزاد اسلئے کہ میں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان
مقرر کیا میرے منہ کا کلام سُن رکھ اور میری طرف سے اُنہیں ہوشیار
۸ کر۔ جب میں شریر سے کہوں کہ اے شریر تو یقیناً مریگا اور اُس
وقت اگر تو شریر سے نہ کہے اور اُسے اُسکی بدراہی سے آگاہ نہ کرے
تو وہ شریر تو اپنی بدکاری میں مریگا پر میں تیرے ہاتھ سے اُسکے خون
کی بازپرس کرونگا۔ ۹ لیکن اگر تو اُس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی بُری
راہ سے باز آئے اگر اُس وقت وہ اپنی راہ سے باز نہ آئے تو وہ اپنی
بدکاری میں مریگا۔ لیکن تو نے اپنی جان بچائی ہے۔ ۱۰ اس لئے اے
آدمزاد تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ فی الحقیقت
ہماری خطائیں اور ہمارے گناہ ہم پر ہیں اور ہم اُنمیں گھلتے رہتے تو ہم
کیونکر جیتے رہتے؟ ۱۱ تو اُن سے کہہ کہ خداوند یہوواہ فرماتا ہے کہ مجھے
اپنی حیات کی قسم ہے کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ
اُس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور جئے۔ باز آؤ تم اپنی
بُری راہوں سے باز آؤ۔ تم کاہیکو مروگے اے اہل اسرائیل؟
۱۲ اس لئے اے آدمزاد اپنی اُمت کے فرزندوں سے یوں کہہ کہ
صادق کی صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچائیگی اور شریر
کی شرارت جو ہے سو جس دن اُس سے باز آئیگا وہ اپنی شرارت کے
سبب نہیں گریگا۔ اور صادق اپنی صداقت کے سبب جس دن کہ وہ
گناہ کرے بچ نہیں سکیگا۔ ۱۳ جب میں صادق سے کہوں کہ تو یقیناً
جئیگا اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرے اور ناراستی کرے تو اُسکی ساری
صداقتیں یاد نہ ہونگی لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُسنے کیا ہے
مر جائیگا۔ ۱۴ پھر جب شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا اگر وہ اپنی خطا
سے باز آئے اور عدالت و صداقت کرے۔ ۱۵ اگر وہ شریر گرو پھیر دے
اور جو اُس نے لُوٹ لیا ہے واپس کرے اور زندگانی کے قانونوں پر
چلے اور ناراستی نہ کرے تو وہ یقیناً جئیگا۔ وہ نہیں مریگا۔ ۱۶ اُسکی
خطاؤں میں سے جو اُس نے کیں ایک بھی اُس کے مُنہ پر دھری نہ
جائیگی۔ اُس نے عدالت و صداقت کی ہے وہ یقیناً جئیگا ✦
۱۷ پر تیری اُمت کے فرزند کہتے ہیں کہ خداوند کی راہ برابر نہیں لیکن
وہ جو ہیں اُنہیں کی راہ ہموار نہیں۔ ۱۸ اگر صادق اپنی صداقت چھوڑ کے
بدکاری کرے تو وہ یقیناً اس بدکاری کے سبب سے مریگا۔ ۱۹ پھر
اگر شریر اپنی شرارت سے باز آئے اور عدالت و صداقت کرے تو
اُنہیں کے سبب سے جئیگا ✦

ملکوں میں جن سے تُو ناواقف ہے پہنچاؤنگا تو بہتیری قوموں کا دِل
۱۰ آزردہ کرونگا ۝ بلکہ بہتیری قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا۔
اور اُن کے بادشاہ تیرے سبب سے بڑی لرزش کھائینگے جب
مَیں اُنکے آگے اپنی تلوار چمکاؤنگا اور اُن میں سے ہر کوئی اپنی جان
کے لئے تیرے گرنے کے دن ہر دم تھرتھرائیگا ۔

۱۱ ۝ کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ بابل کے بادشاہ کی
۱۲ تلوار تجھ پر آئیگی ۝ زبردستوں کی تلوار سے جو سب کے سب قوموں کے
بیچ ہیبتناک ہیں مَیں تیری گروہ کو مار کے ڈال دُونگا۔ اور وہ مصر کی
۱۳ شوکت کو بگاڑینگے اور اُس کی ساری بھیڑ نیست کی جائیگی ۝ اور مَیں
اُس کے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود
کرونگا۔ اور آگے کو نہ انسان کے پاؤں اُنہیں گدلا کرینگے نہ حیوان
۱۴ کے سُم اُنہیں تہ و بالا کرینگے ۝ تب مَیں اُن کے پانیوں کو گہرا کر دونگا اور
ایسا کرونگا کہ اُن کی ندیاں روغن کی طرح بہیں خداوند یہوواہ کہتا
۱۵ ہے ۝ جب مَیں مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور وہ مُلک اُن سے
جن سے معمور تھا خالی ہو جائیگا جب مَیں اُسکے سارے باشندوں کو
۱۶ مار ڈالونگا تب وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں ۝ یہ وہ مرثیہ ہے جسے
پڑھکے وہ اُس پر نوحہ کرینگے۔ قوموں کی بیٹیاں اُن کے لئے نوحہ
کرینگی اُس کے لئے ہاں مصر پر اور اُس کی ساری بھیڑ پر نوحہ کرینگی
خداوند یہوواہ کہتا ہے ۔

۱۷ ۝ بارھویں برس کے مہینے کی پندرھویں دن یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام
۱۸ مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۝ اے آدمزاد مصر کی بھیڑ پر واویلا کر
اور اُسکو اور نامدار قوموں کی بیٹیوں کو اُنکے ساتھ جو گڑھے میں
۱۹ اُترتے ہیں زمین کی اسفل جگہوں میں گرا دے ۝ حُسن میں کون
۲۰ تجھ سے افضل تھا؟ اُتر اور نامختونوں کے ساتھ پڑا رہ ۝ وہ اُن
کے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے ہیں۔ وہ تلوار کے حوالے
۲۱ کی گئی ہے۔ اُسے اور اُسکی ساری گروہوں کو گھسیٹ لیجا ۝ وہ جو زور آوروں
کے درمیان سب سے زور آور ہیں پاتال کے بیچ اُس سے اور اُن سے جو اُس
کے کمکی ہیں مخاطب ہونگے وہ اُتر گئے وہ نامختون پڑے رہیں گے
۲۲ تلوار کے مقتول ۝ اسور اور اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں۔ اُس کی
چاروں طرف اُن کی قبریں ہیں۔ سب کے سب مقتول تلوار سے
۲۳ گرائے ہوئے ۝ جن کی قبریں گڑھے کے اندر اُس کے کناروں میں
لگیں اور اُس کی ساری گروہ اُس کی قبر کے گرداگرد ہے۔ سب
کے سب مقتول تلوار کے گرائے ہوئے جو زندوں کی زمین میں
۲۴ ہیبت کے باعث تھے ۝ عیلام اور اُس کی ساری گروہ جو اُس
کی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں سب کے سب مارے گئے تلوار
کے گرائے ہوئے ہیں وہ زمین کی نیچی جگہوں میں نامختون اُتر گئے
جو زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے۔ لیکن اُنہوں نے
۲۵ اُنکے ساتھ جو گڑھے میں گرتے ہیں خجالت پائی ۝ اُنہوں نے اُس
کے لئے اور اُس کی ساری گروہ کے لئے مقتولوں کے درمیان
ایک بستر لگایا ہے۔ اُس کی قبریں اُس کے گرداگرد ہیں۔ سب کے
سب نامختون تلوار سے مارے پڑے۔ وہ زندوں کی زمین میں
ہیبت کے باعث تھے۔ لیکن اُنہوں نے اُنکے ساتھ جو گڑھے میں
گرتے ہیں رسوائی اُٹھائی۔ وہ مقتولوں کے درمیان دھرے گئے
۲۶ ۝ مسک اور تُوبل اور اُس کی ساری گروہ وہاں ہیں۔ اُسکی قبریں
اُس کے گرداگرد ہیں۔ سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ
۲۷ وہ زندوں کی زمین میں ہیبت کے باعث تھے ۝ کیا وہ اُن
بہادروں کے ساتھ جو نامختونوں میں سے گر گئے جو اپنے جنگ کے
ہتھیاروں سمیت پاتال میں اُتر گئے پڑے نہ رہینگے؟ اُنکی تلواریں
اُنکے سروں تلے رکھی گئی تھیں اور اُنکے گناہ اُنکی ہڈیوں پر لدے ہیں
کہ وہ زندوں کی زمین میں بہادروں کو بھی ہیبت کے باعث تھے ۔
۲۸ ۝ اور تُو نامختونوں کے درمیان توڑا جائیگا اور تلوار کے مقتولوں کے
۲۹ ساتھ لیٹیگا ۝ وہاں ادوم بھی ہے اُس کے بادشاہ اور اُسکے سارے
امیر کہ باوجودیکہ اُنکی قوت تھی تو بھی تلوار کے مقتولوں کے پاس
دھرے ہیں۔ وہ نامختونوں کے ساتھ اور اُن کے ساتھ جو گڑھے

دیودار اُسے چھپا نہ سکے سرو اُس کی شاخوں اور شاہ بلوط اُسکی ڈالیوں
کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئی درخت اُسکی ایسی بہار رکھتا
۹ نہ تھا۔ میں نے اُسے اُس کی ڈالیوں کی فراوانی سے حُسن بخشا۔ یہانتک
کہ عدن کے سارے درختوں کو جو باغِ خدا میں تھے اُسپر رشک آتا تھا۔
۱۰ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے اس سبب سے کہ تُو نے
اپنے تئیں سربلند کیا اور اُسنے اپنی پھُنگی کو گھنی شاخوں کے درمیان
۱۱ اُونچا کیا اور اُسکے دل میں اُس کی بلندی پر غرور سمایا۔ اس لئے میں
نے اُسے غیر قوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا یقیناً
وہ اُس سے سلوک کریگا۔ میں نے اُسے اُس کی شرارت کے سبب نکال
۱۲ دیا۔ اور اجنبی لوگ جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں اُسے کاٹ ڈالینگے
اور پھینک دینگے۔ پہاڑوں اور ساری وادیوں پر اُس کی شاخیں گر
پڑینگی اور زمین کی ساری نہروں کے آس پاس اُس کی ڈالیاں ٹوٹی
جائینگی اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وہ اُسے خارج کریں
۱۳ اُسکے سایہ کے تلے سے نکل جائینگے۔ اُس کے خرابہ پر ہوا کے سارے
پرندے بیٹھینگے اور اُسکی شاخوں پر میدان کے سارے چرندے
۱۴ رہینگے۔ تاکہ سارے درختوں میں سے جو پانیوں کے کناروں پر ہیں
کوئی درخت اپنی بلندی سے مغرور نہ ہو اور اپنی پھُنگی گھنی شاخوں کے
درمیان اُونچی نہ کرے اور اُن درختوں میں سے جو پانی کو جذب کرتے
ہیں کوئی اپنی بلندی میں اُس کے آس پاس نہ رہے۔ کیونکہ وہ سب
کے سب موت کے قابو میں کر دئیے گئے اور زمین کی تہی جگہوں میں بنی آدم
۱۵ کے درمیان جو گڑھے میں اترتے ہیں موجود ہیں۔ خداوند یہوواہ یوں
کہتا ہے کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے میں ماتم کراؤنگا۔ میں اُسکے
سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا۔ اور اُس کی نہروں کو روک دُونگا اور بڑی
سیلابیں ٹھہر جائینگی ہاں میں لبنان کو اُسکے لئے سیاہ پوش کراؤنگا اور
۱۶ اُسکے لئے میدان کے سارے درخت غشی میں آئینگے۔ جس وقت
میں نے اُسے اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں پاتال میں ڈالا۔
میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں
اور عدن کے سارے درخت لبنان کے چُنے ہوئے اور اچھے
سب جو پانی کو جذب کرتے ہیں زمین کے اسفل کے درجے میں
۱۷ تسلی پائیں گے۔ وہ بھی اُس کے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے
گئے پاتال میں اُتر جائینگے اور وہ بھی جو اُس کے بازو تھے اور غیر قوموں
کے درمیان اُسکے سایہ تلے بستے تھے وہیں ہونگے ●
۱۸ تُو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کس کی مانند ہے؟
لیکن تُو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کی تہی جگہوں میں ڈالا جائیگا
تُو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا۔
یہی فرعون اور اُسکی ساری گروہ ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے ●

باب ۳۲

۱ بارھویں برس کے بارھویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند
۲ کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدمزاد مصر کے بادشاہ فرعون
پر نوحہ اُٹھا اور اُسے کہہ کہ تُو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کی مانند
ہے۔ اور تُو دریاؤں کے گھڑیال کا سا ہے۔ تُو اپنی نہروں میں سے ناگاہ
نکل آتا تھا اور تُو نے اپنے پاؤں سے پانیوں کو تہ و بالا کیا اور اُنکی نہروں کو گدلا
۳ کر دیا۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں بہتیری قوموں کا انبوہ
لیکے تجھ پر اپنا جال مارونگا اور وہ تجھے میرے ہی جال میں باہر
۴ نکالینگے۔ تب میں تجھے خشکی میں چھوڑ دُونگا اور کھُلے ہوئے میدان
پر تجھے پھینکونگا اور ہوا کے سارے پرندوں کو تجھ پر بٹھاؤنگا اور
۵ تجھ سے ساری زمین کے درندوں کو سیر کرونگا۔ اور تیرا گوشت پہاڑوں
۶ پر ڈالونگا اور وادیوں کو تیری بلندی سے بھر دُونگا۔ اور میں اُس
سرزمین کو جسکے پانی میں تُو پیرتا تھا۔ پہاڑوں تک تیرے لہو سے تر
۷ کرونگا اور نہریں تجھ سے لبریز ہونگی۔ اور جب میں تجھے بجھاؤنگا تو
آسمان کو ڈھانپونگا اور اُس کے ستاروں کو بے نور کرونگا سورج
۸ کو بدلی تلے چھپاؤنگا اور چاند اپنی روشنی نہیں دیگا۔ اور میں
آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجھ پر تاریک کروں گا اور
میری طرف سے تیری زمین پر تاریکی چھا جائیگی خداوند یہوواہ کہتا
۹ ہے۔ اور جب میں تیری شکستہ حالی کی خبر کو قوموں کے درمیان اُن

تری طرف سے روانہ ہونگے کہ غافل کوشیوں کو ڈرائیں۔ اور جیسے
مصر کے دن میں ویسے ہی اُنکو بھی شدت کا دکھ ہوگا۔ دیکھ وہ آتا ہے
۱۰ ○ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ مَیں مصر کے انبوہ کو بابل کے بادشاہ
۱۱ نبوکدرضر کے ہاتھ سے مٹا دونگا ○ وہ اور اُس کی گروہ اُس کے ساتھ
جو قوموں میں ہیبتناک ہے زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے اور
وہ مصر پر اپنی تلوار میان سے کھینچ کے چلائینگے۔ اور سرزمین کو
۱۲ مقتولوں سے معمور کرینگے ○ اور مَیں ندیوں کو سکھا دونگا اور سرزمین کو
شریروں کے ہاتھ بیچونگا اور مَیں اُس سرزمین کو اور اُس کی ساری
معموری کو اجنبیوں کے ہاتھ سے ویران کرونگا۔ مجھ خداوند نے کہا
۱۳ ہے ○ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ مَیں بُتوں کو بھی نیست کرونگا۔
اور نوف میں سے مُورتوں کو مٹا ڈالونگا اور آگے کو مصر کی سرزمین کا
کوئی بادشاہ نہ ہوگا اور مصر کی سرزمین میں ایک دہشت رکھونگا۔
۱۴ ○ اور فتروس کو ویران کرونگا اور ضُعن میں آگ بھڑکاؤنگا اور نو پر عدالت
۱۵ کرونگا ○ اور مَیں سین پر جو مصر کی قوت ہے اپنا قہر اُنڈیلونگا۔ اور
۱۶ ہمون نو کو کاٹ ڈالونگا ○ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگاؤنگا۔
سین نہایت دُکھیگی اور نو دو ٹکڑے کی جائیگی۔ اور نوف پر ہر روز
۱۷ مصیبت ہوگی ○ آون اور فی بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے
۱۸ اور عورتیں اسیر ہوکے جائینگی ○ اور تحفنحیس میں بھی دن اندھیرا ہوگا
جس وقت وہاں مصر کے جؤوں کو توڑونگا اور اُس کی قوت کی شوکت
مٹ جائیگی۔ اور وہ جو ہے اُس پر بدلی چھا جائیگی اور اُسکی بیٹیاں
۱۹ اسیر ہوکے جائینگی ○ اسی طرح سے مصر کی عدالت کرکے اُسے
سزا دونگا اور وہ جانینگے کہ خداوند مَیں ہوں ✦
۲۰ ○ گیارھویں برس کے پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو یُوں ہوا۔
۲۱ کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ○ اے آدمزاد مَیں نے
مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا اور دیکھ وہ باندھا نہیں جائیگا
دوا کی تدبیر کرکے اُس پر پٹّیاں کسی نہ جائینگی کہ تلوار پکڑنے کے لئے
۲۲ مضبوط ہو ○ اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ مَیں مصر کے
ف ۵۹

بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں اور اُس کے بازوؤں کو اُسے جو پُر زور
ہے۔ اور اُسے جو ٹوٹا تھا توڑونگا اور اُس کے ہاتھ سے تلوار گرا دونگا
۲۳ ○ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتربتر کرونگا اور مُلکوں میں بکھراؤنگا
۲۴ ○ اور مَیں بابل کے بادشاہ کے بازوؤں کو قوت بخشونگا۔ اور اپنی
تلوار اُس کے ہاتھ میں دونگا لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا
اور وہ اُس کے آگے گھائل کی اُن آہوں کی مانند جو مرنے پر ہو
۲۵ آہ ماریگا ○ ہاں شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا اور فرعون کے
بازو گر جائینگے اور جب اپنی تلوار شاہ بابل کے ہاتھ میں دوں اور
وہ اُسکو سرزمین مصر پر چلائے تو وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہوں۔
۲۶ ○ اور مَیں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور مُلکوں میں تتربتر
کرونگا اور وہ جانینگے کہ مَیں خداوند ہوں ✦

باب ۳۱

۱ ○ اور گیارھویں برس کے تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا۔
کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ○ اے آدمزاد شاہِ مصر ۲
فرعون اور اُس کی گروہ سے کہہ کہ تُو اپنی بزرگی میں کسکی مانند ہے؟
۳ ○ دیکھ اسور لبنان کا ایک دیودار تھا جسکی ڈالیاں خوبصورت
تھیں اور پتیوں کی کثرت سے وہ خوب سایہ دار تھا۔ اور اُس کا
۴ قد بلند تھا اور اُسکی پھنگی گھنی شاخوں کے درمیان تھی ○ پانیوں نے
اُسے بڑا کیا گہراؤ نے اپنی نہروں سے جو اُس کے تھالے کے آس پاس
جاری ہورہی تھیں اُسے سربلند کیا اور اپنے آبریزوں کو میدان کے
۵ سارے درختوں پر دوڑایا ○ اس لئے اُن پانیوں کی کثرت سے
جو اُس نے بہائے اُس کا قد میدان کے سارے درختوں سے
بلند ہوا اور اُسکی شاخیں بہت اور اُس کی ڈالیاں دراز ہوئیں
۶ ○ ہوا کے سارے پرندے اُس کی شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے
تھے اور اُس کی ڈالیوں کے نیچے سارے دشتی حیوان بچے جنتے تھے
۷ اور سب بڑی بڑی قومیں اُس کے سائے تلے بستی تھیں ○ یُوں
وہ اپنی بزرگی میں اپنی ڈالیوں کی درازی کے سبب خوشنما تھا۔
۸ کہ اُس کی جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھی ○ نہ اُسکے باغ کے

۷ کی چھڑی تھے۔ جب اُنہوں نے تیرا ہاتھ پکڑا تو تُو ٹوٹ گیا اور اُن کا
سارا کندھا پھاڑ ڈالا۔ پھر جب اُنہوں نے تجھ پر تکیہ کیا تو تُو ٹکڑے
ٹکڑے ہو گیا اور اُن کی ساری کمروں کو بند سے اُکھڑوا ڈالا۔
۸ ○ اِس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں ایک تلوار
تجھ پر لاؤنگا اور تیرے درمیان انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا۔
۹ ○ اور مصر کی سرزمین اُجاڑ اور ویران ہو جائیگی اور وہ جانینگے کہ میں
خداوند ہوں اِس لئے کہ اُسنے کہا ہے کہ ندی میری ہی ہے۔ اور مینے
۱۰ اُسے پیدا کیا ہے۔ دیکھ اِس لئے میں تیرا اور تیری ندیوں کا مخالف
ہوں۔ اور مصر کی سرزمین مجدال سے سوینیہ تک بلکہ کوش کی سرحد
۱۱ تک محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا۔ کسی انسان کا پاؤں اُدھر نہ پڑیگا
اور نہ کسی گذرتے ہوئے حیوان کے پاؤں کا نشان اُس میں ہوگا۔
۱۲ کیونکہ وہ چالیس برس تک آباد نہ ہوگی۔ اور ویران ملکوں کے درمیان
مصر کی سرزمین کو ویران کرونگا اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے
درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے اور میں مصریوں
کو قوموں میں پراگندہ کرونگا اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا۔
۱۳ ○ لیکن خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ چالیس برس کے آخر
میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وہ پراگندہ ہو گئے
۱۴ ہیں اکٹھے کرونگا۔ اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا۔ اور
اُنہیں فتروس کی زمین اُنکے وطن میں لوٹاؤنگا اور وہ وہاں حقیر مملکت
۱۵ ہونگے۔ وہ مملکت ساری مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگی اور پھر قوموں
پر اپنے تئیں بلند نہ کریگی۔ کیونکہ میں اُنہیں گھٹاؤنگا تاکہ پھر قوموں
۱۶ پر حکمرانی نہ کریں۔ اور وہ پھر اسرائیل کے گھرانے کیلئے جائے توکل
نہیں ہوگی کہ وہ جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں تو اُنکی شرارت یاد
دلائینگے۔ لیکن جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔
۱۷ ○ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ خداوند کا کلام
۱۸ مجھے پہنچا۔ اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد بابل کے بادشاہ نبوکدنضر
نے اپنی فوج سے صور کی مخالفت میں سخت خدمت کروائی ہے۔ ہر ایک
سر بے بال ہو گیا اور ہر ایک کا کندھا چھل گیا پر نہ اُس نے اور نہ
اُس کے لشکر نے صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکی مخالفت
میں کی تھی کچھ درماہہ پایا۔ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ۱۹
کہ دیکھ میں مصر کی سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے ہاتھ
میں کر دونگا۔ وہ اُس کی گروہ کو اسیر کریگا اور اُسکی لُوٹ کو لوٹ لیگا
اور اُس کی غنیمت کو لے لیگا اور وہ اُسکے لشکر کا درماہہ ہوگی۔ میں نے ۲۰
مصر کی سرزمین اُس کے محنتانہ میں اُس محنت کے باعث جو اُسنے
اُس کے مقابل کی اُسے دی۔ کیونکہ اُنہوں نے میرے لئے مشقت
کھینچی تھی خداوند یہوواہ کہتا ہے۔
○ اُس دن میں ایسا کرونگا کہ اسرائیل کے خاندان کا سینگ ۲۱
پھوٹیگا اور تجھے اُنکے درمیان مُنہ کی کشادگی عطا کرونگا۔ اور وہ
جانینگے کہ میں خداوند یہوواہ ہوں۔

باب ۳۰

○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ وہ اے آدمزاد نبوت کر ۲
اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے چلا کے کہو افسوس اُس دن
پر۔ ○ اسلئے کہ وہ دن قریب ہے ہاں خداوند کا دن بدلیونکا دن ۳
قریب ہے۔ وہ غیر قوموں کا خاص وقت ہوگا۔ کیونکہ تلوار مصر پر ۴
آئیگی اور جب مصر میں مقتول گرینگے اور وہ اُسکی گروہ کو اسیر کر کے
لے جائینگے اور اُس کی بنیادیں ڈھائی جائینگی کوش کے لوگوں کو
شدت کا درد لگیگا۔ کوش اور فوط اور لود اور ساری ذاتیں کے ملے جُلے ۵
لوگ اور کوب اور اُس سرزمین کے رہنے والے جو عہد نامہ رکھتے اُنکے
ساتھ تلوار سے گرینگے۔ خداوند یوں کہتا ہے کہ مصر کے پُشتے گر ۶
جائینگے اور اُس کے زور کا گھمنڈ اُتارا جائیگا۔ مجدال سے سوینیہ
تک وہ اُس میں تلوار سے گر جائینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ اور ۷
وہ ویران ملکوں کے درمیان ویران ہونگے اور اُجاڑ شہروں کے درمیان
اُسکے شہر اُجاڑ رہینگے۔ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا اور ۸
اُسکے سارے مددگار ہلاک کئے جائینگے تو وہ معلوم کرینگے۔ کہ
خداوند میں ہوں۔ اُس دن بہت سے ایلچی جہازوں پر بیٹھے ہوئے ۹

کے لئے تھا یاقوت سُرخ اور پکھراج اور الماس اور ازرق اور سنگِ
سلیمانی اور یشب اور نیلم اور زُمرّد اور گوہر شب چراغ اور سونا تیری
ڈھولکیں اور تیری بانسریوں کے بنانے کا کام تیرے یہاں ہوتا رہا
۱۴ جس دن تُو خلق کیا گیا وہ تیار ہوئیں۔ تُو ایک مسح کیا ہوا کروبی
تھا جو سایہ بخشتا تھا اور میں نے تجھے خدا کے مُقدس پہاڑ پر رکھا
تھا۔ تُو وہاں رہا اور تُو آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔
۱۵ تُو اپنی پیدائش کے دن سے اپنی راہ رسم میں کامل تھا جب تک کہ
۱۶ تجھ میں ناراستی نہ پائی گئی۔ تیری سوداگری کی فراوانی کے سبب
سے اُنہوں نے تجھ میں ظلم بھی بھر دیا اور تُو خطاکار ٹھہرا۔ سو میں نے
تجھ کو خدا کے پہاڑ پر سے گندگی کی طرح پھینک دیا اور تجھ سایہ
۱۷ بخشنے والے کروبی کو آتشی پتھروں کے درمیان سے فنا کر دیا۔ تیرا
دل اپنے حُسن پر گھمنڈ کرتا تھا۔ تُو نے اپنے جمال کی کثرت کے سبب
سے اپنی حکمت کھو دی۔ میں نے تجھے زمین پر ڈال دیا ہے۔ اور
۱۸ بادشاہوں کے آگے تجھے دھرا تاکہ وہ تجھے دیکھ لیں۔ تُو نے
اپنی شرارتوں کی کثرت اور اپنی سوداگری کی ناراستی سے اپنے
مُقدسوں کو ناپاک کیا۔ اِس لئے میں تیرے اندر میں سے ایک
آگ نکالوں گا جو تجھے بھسم کرے گی اور میں تیرے سارے دیکھنے
۱۹ والوں کی آنکھوں کے آگے تجھے زمین پر راکھ کر دوں گا۔ سب جو
قوموں کے درمیان تیرے جاننے والے ہیں تجھے دیکھ کے حیران ہوں گے
تُو جائے عبرت ہو گا اور پھر کبھی نہ ہو گا +

۲۰، ۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ اے آدم زاد صیدا
۲۲ کی طرف متوجہ ہو اور اُس کی مخالفت میں نبوت کر۔ اور کہہ خداوند
یہوواہ یُوں فرماتا ہے دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اے صیدا اور
میں تیرے درمیان اپنے لئے جلال پاؤں گا تاکہ وہ معلوم کریں
کہ میں خداوند ہوں جب میں اُس میں عدالت کروں اور اُس میں
۲۳ مُقدس ٹھہرایا جاؤں۔ میں اُس میں وبا بھیجوں گا اور اُس کی گلیوں
میں خونریزی کروں گا اور مقتول اُس کے درمیان اُس تلوار سے جو
چاروں طرف سے اُس پر چلے گی گریں گے۔ اور وہ معلوم کریں گے کہ میں
خداوند ہوں +

۲۴ تب اہلِ اسرائیل کے لئے اُن کی چاروں طرف کے سب لوگوں
میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تھے کوئی چبھنے والا کانٹا یا دُکھانے والا
۲۵ خار نہ رہے گا اور وہ جانیں گے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں۔ خداوند
یہوواہ یُوں فرماتا ہے جب میں اہلِ اسرائیل کو قوموں میں سے
جن میں وہ پراگندہ ہو گئے جمع کروں گا۔ تب میں قوموں کی آنکھوں کے
سامنے اُن سے اپنی تقدیس کراؤں گا اور وہ اُس سرزمین میں جسے
۲۶ میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا بسیں گے۔ اور وہ اُس میں بےخطرہ
سکونت کریں گے اور مکان بنائیں گے اور انگورستان لگائیں گے اور
بہ سلامت بود و باش کریں گے جب میں اُن سبھوں کو جو چاروں طرف
سے اُن کی حقارت کرتے تھے سزا دوں گا۔ اور وہ جانیں گے۔ کہ میں
خداوند ہوں +

## باب ۲۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کی بارھویں تاریخ کو خداوند
۲ کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ اے آدم زاد تُو مصر کے بادشاہ فرعون
کے برخلاف اپنا رُخ کر اور اُس کی اور سارے مُلک مصر کی مخالفت
۳ میں نبوت کر۔ بات کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ
دیکھ اے مصر کے بادشاہ فرعون میں تیرا مخالف ہوں۔ اُس بڑے
گھڑیال کا جو اپنی ندیوں کے بیچ لیٹ رہتا ہے اور کہتا ہے کہ میری
۴ ندی میری ہی ہے اور میں نے اُسے اپنے لئے پیدا کیا۔ لیکن میں
تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤں گا اور میں ایسا کروں گا کہ تیری ندیوں
کی مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹیں گی اور میں تجھے تیری ندیوں کے درمیان میں سے باہر
۵ کھینچ نکالوں گا اور تیری ندیوں کی سب مچھلیاں تیرے چھلکوں پر چمٹیں گی۔ اور میں تجھ کو
اور تیری ندیوں کی مچھلیوں کو بیابان میں پھینک دوں گا۔ تُو کھلے ہوئے میدان
میں پڑا رہے گا۔ تُو نہ بٹورا جائے گا اور نہ جمع کیا جائے گا۔ میں نے تجھے میدان کے درندوں
۶ اور آسمان کے پرندوں کی خوراک کر دیا ہے۔ اور مصر کے سارے باشندے جانیں گے کہ میں
خداوند ہوں۔ اِس لئے کہ وہ اسرائیل کے گھرانے کے لئے نقط سرکنڈے

۲۲ بکری لے کے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ سبا اور رعمہ کے سوداگر
تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے وہ ہر قسم کے نفیس و خوشبودار مصالح
اور ہر طرح کے قیمتی پتھر اور سونا تیرے بازار میں لا کے لین دین کرتے
۲۳ تھے۔ حاران اور کنہ اور عدن اور سبا کے سوداگر اور اسور اور کلمد
۲۴ کے تیرے ساتھ سوداگری کرتے تھے۔ یہی تیرے تجار تھے۔ جو
کمخاب اور چوغے اور ارغوانی اور منقش پوشاکیں اور سب طرح کے
بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھوں کو ڈوری سے کسے ہوئے اور
مضبوط کئے ہوئے تیری تجارتگاہ میں بیچنے کے لئے لاتے تھے۔
۲۵ ۰ ترسیس کے جہاز تیری تجارت کی بابت تیری تعریف گاتے تھے
تُو تو معمور تھی اور سمندر کے درمیان نہایت شان و شوکت رکھتی تھی +
۲۶ ۰ تیرے ڈانڈی تجھے بڑے پانی میں لائے۔ پورب کی ہوا نے تجھ
۲۷ کو دریا کے بیچ میں توڑا ہے۔ تیرا مال و اسباب اور تیرا بازار اور تیری
اجناس تجارت اور تیرے اہل جہاز اور تیرے ناخدا تیرے ناؤ کے کھینے
والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور سارے جنگی مرد جو تجھ میں ہیں
اُس سارے انبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراہم ہوا تیری تباہی
۲۸ کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے۔ تیرے ناخداؤں کے چلّانے
۲۹ کے شور سے ساری نواحی لرز جائینگی۔ اور سارے ڈانڈی اور
اہل جہاز اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے
۳۰ وہ خشکی پر کھڑے ہونگے۔ اور اپنی آواز کو بلند کرکے تیرے سبب سے
چلّائینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سروں پر خاک اُڑائینگے اور
۳۱ راکھ میں لوٹینگے۔ وہ تیرے لئے اپنے سب بال کو مُنڈائینگے۔ اور
ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے۔ اور وہ تیرے لئے دل شکستہ ہوکے روئینگے
۳۲ اور جانگداز نوحہ کرینگے۔ اور نوحہ کرتے ہوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے
اور تجھ پر یُوں رو کے کہینگے کون صور کی مانند ہے جو سمندر کے درمیان
۳۳ میں تباہ ہوئی؟ ۰ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا تب تو
بہت قوموں کو مالامال کر دیتی تھی۔ تُو اپنی دولت اور اجناس تجارت
۳۴ کی کثرت سے زمین کے بادشاہوں کو دولتمند کرتی تھی۔ پر اب تُو
پانیوں کے گہراؤں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئی ہے۔ تیری تجارت
اور تیرے بیچ کا سارا انبوہ ایک ساتھ گر گیا۔ ۳۵ بحری ممالک کے سارے
رہنے والے تیری بابت حیرت زدہ ہونگے اور اُنکے بادشاہ نہایت
ترساں ہونگے اور اُنکا چہرہ زرد ہو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر
سُنکے سُسنا جائینگے۔ تُو جائے عبرت ہوگی اور پھر کبھی نہ ہوگی +

باب ۲۸

۱ ۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ اے آدمزاد والئی صور
سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ تیرے دل میں گھمنڈ
سمایا اور تُو نے کہا ہے کہ میں ایک الٰہ ہوں اور الٰہوں کے تخت پر سمندر
کے بیچ میں بیٹھا ہوں اور تُو نے اپنا دل الٰہ کا سا دل بنایا ہے۔
اگرچہ تُو الٰہ نہیں بلکہ انسان ہے۔ ۳ دیکھ تو دانی ایل سے زیادہ
دانشمند ہے۔ ایسا کوئی بھید نہیں جو تجھ سے چھپا ہو۔ ۴ تُو نے اپنی
حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا اور سونا اور روپا اپنے خزانوں
میں جمع کر دیا۔ ۵ تُو نے اپنی بڑی حکمت سے اور اپنی سوداگری سے
اپنی دولت بہت بڑھائی اور تیرا دل تیری دولت کے باعث پھُولا
ہے۔ ۶ اس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ ازبسکہ تُو نے اپنا دل الٰہ
کا سا دل بنایا۔ ۷ اِس لئے دیکھ میں تجھ پر پردیسیوں کو جو گروہوں
میں ہیبتناک ہیں چڑھا لاؤنگا۔ وہ اپنی تلواریں کھینچکے تیری دانش
کی خوبی کھو دینگے اور تیرے جمال کو ناپاک کرینگے۔ ۸ وہ تجھے گڑھے
میں اُتارینگے اور تُو اُن کی موت مریگا جو سمندر کے درمیان مقتول
ہوتے۔ ۹ کیا تُو اُس کے آگے جو تجھے قتل کریگا پھر کہیگا کہ میں الٰہ
ہوں؟ لہٰذا تُو اپنے قتل کرنے والے کے ہاتھ میں الٰہ نہیں بلکہ انسان
ٹھہریگا۔ ۱۰ جیسے نامختون مرتے ہیں ویسے ہی تُو اجنبی کے ہاتھ سے
مارا پڑیگا کہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے +
۱۱ ۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ ۱۲ اے آدمزاد
صور کے بادشاہ پر یہ نوحہ کر اور اُس سے کہہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
ہے۔ تُو خاتم الکمال ہے تو دانش سے معمور اور اصل جمال ہے۔
۱۳ ۰ تو عدن میں باغ الٰہ میں رہا کرتا تھا ہر ایک قیمتی پتھر تیری پوشش

سمندر میں زورآور تھی وہ اور اُسکے باشندے کہ جنسے وہ سب جو
۱۸ اُس میں آمدورفت کرتے تھے ہَول کھاتے تھے! ○ اب جزیرے تیرے
گرنے کے دن کانپتے ہیں۔ ہاں سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبرا گئے
۱۹ ہیں۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے جب مَیں تجھے اُن شہروں کی
مانند جو بے چراغ ہیں ویران کرونگا جب مَیں تجھ پر سمندر بہا
۲۰ دونگا اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگی ○ تب مَیں تجھے اُن
سمیت جو گڑھے میں اُتر جاتے پُرانے وقت کے لوگوں کے درمیان
تلے اُتارونگا اور زمین کی اسفل جگہوں میں اور اُن اُجاڑ مکانوں میں
جو قدیم سے ہیں اُنکے ساتھ جو گڑھے میں اُتر جاتے تجھے بساؤنگا
۲۱ تاکہ تو پھر آباد نہ ہو پر مَیں زندوں کے مُلک کو شوکت دُونگا ○ مَیں
تجھے جائے عبرت کرونگا۔ اور تو نابود ہوگی۔ ہرچند تیری تلاش
کیجائے تو کبھی ابد تک پائی نہ جائیگی خداوند یہوواہ فرماتا ہے +

باب ۲۷

۱ ○ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ○ اے آدمزاد
۲ تو صور پر نوحہ شروع کر ○ اور صور سے کہہ اے تو جس نے سمندر
کے عین مدخل میں جگہ پائی اور بہت سے بحری ممالک کے لوگوں کے
لئے ایک تجارت کرنیوالی ہے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ اے صور
۴ تو کہتی ہے کہ میرا کمال حُسن ہے ○ تیری سرحدیں سمندر کے درمیان
۵ ہیں تیرے معماروں نے تیری خوشنمائی کو کامل کیا ہے ○ وہ سنیر کے
سروؤں سے تیرے جہازوں کی تختیاں بناتے تھے۔ وہ لبنان کے
۶ دیودار کاٹکے تیرے لئے مستول بناتے تھے ○ وہ بسن کے بلوط لیکے
تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے۔ تیرے پٹڑوں کو کِتّیم کی لکڑی سے
جسے وہ کِتّیوں کے جزیروں سے لاتے تھے اور ہاتھی دانت سے جسے
۷ وہ اُس میں جڑتے تھے تیار کرتے تھے ○ تو اپنے پال کیلئے مصر
کے بوٹیدار کتان پھیلاتی تھی۔ کبودی اور ارغوانی سے جو الیسہ
۸ کے ساحلوں سے لائے گئے تیرا شامیانہ تھا ○ صیدا اور اروَد کے
رہنے والے تیرے ڈانڈی تھے۔ اور اے صور تیرے دانشمند لوگ جو
۹ تیرے درمیان تھے وہ تیرے ناخدا تھے ○ جبل کے بُزرگ اور
دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے کہ جہاز کی رخنہ بندی کریں سمندر
کے سارے جہاز اور اُنکے ملّاح تجھ میں حاضر تھے کہ تیرے لئے
۱۰ تجارت کا کام کریں ○ فارس اور لُود اور فُوط کے لوگ تیرے لشکر میں
تھے اور تیرے بہادر تھے۔ وہ سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے اور
۱۱ وہ تجھے رونق بخشتے تھے ○ اروَد کے مرد تیری ہی فوج کے ساتھ
چاروں طرف تیری شہر پناہ پر موجود تھے اور جمّادیم لوگ تیرے
بُرجوں پر حاضر تھے اُنہوں نے اپنی سپریں چاروں طرف تیری
۱۲ دیواروں پر لٹکائیں اور تیرے جمال کو کامل کیا ○ ترسیس سب
طرح کے مال کی کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتی تھی وہ
روپا اور لوہا اور رانگا اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیوپار کرتے
۱۳ تھے ○ یاوان تُوبل اور مسک تیرے تجار تھے۔ وہ تیرے بازار میں
۱۴ آدمیوں اور پیتل کے برتنوں کی سوداگری کرتے تھے ○ اہل تجرمہ
نے تیری ہاٹوں میں گھوڑوں اور چابک سواروں اور خچروں کی تجارت
۱۵ کی ○ بنی دوان تیرے سوداگر تھے۔ بہت سے بحری ممالک تجارت
کے لئے تیرے اختیار میں تھے۔ وہ عوض میں ہاتھی کے دانت
۱۶ اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے ○ ارامی تیری کاریگریوں کی کثرت
کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ وہ گوہر شب چراغ اور
ارغوانی اور چکندوزی اور کتان اور مونگا اور لعل لاکے تیرے بازار
۱۷ میں لین دین کرتے تھے ○ یہوداہ اور اسرائیل کا مُلک تیرے سوداگر
تھے۔ وہ منیت اور پنّگ کا گیہوں اور شہد اور روغن اور بلسان
۱۸ لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے ○ اہل دمشق تیری دستکاریوں
کی کثرت کے سبب اور قسم قسم کے مال کی بہتایت کے باعث حلبون کی
۱۹ مے اور سفید اُون کی تجارت تیرے یہاں کرتے تھے ○ ودان اور یاوان
اوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے۔ آبدار فولاد اور تیجپات اور
۲۰ بچ تیرے بازار میں وہ بیچتے تھے ○ ددان تیرا سوداگر تھا کہ سواری
۲۱ کے چارجامے تیرے ہاتھ بیچتا تھا ○ عرب اور قیدار کے سب امیر
تجارت کی راہ سے تیرے علاقہ مند تھے۔ وہ برّے اور مینڈھے اور

۱۱ نہ رہے۔ اور میں موآب پر عدالت کرونگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ کشی کی اور اُن سے انتقام لیکے گناہ کیا۔ ۱۳ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا اور اُسمیں کے انسان و حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۱۴ اور میں اپنی گروہ اسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا اور وہ میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وہ انتقام جو میں لیتا ہوں معلوم کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ کشی کی اور دل کی کینہ وری سے اپنا بدلا لیا۔ تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں۔ ۱۶ اسلئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ ۱۷ اور میں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُنسے بڑا انتقام لونگا اور جب میں اُنسے بدلا لے چکوں تو وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں ۔

## باب ۲۶

۱ اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ اے آدمزاد ازبسکہ صور یروشلم کی بابت کہتی ہے کہ آہا وہ جو قوموں کا دروازہ تھی توڑی گئی ہے۔ اب وہ سب کچھ مجھ پر مائل ہوتا۔ میں بھر جاؤنگی کہ وہ اُجڑ گئی ہے۔ ۳ اس لئے خداوند یہوواہ فرماتا ہے دیکھ اے صور میں تیرا مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا لاؤنگا جس طرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھا لاتا ہے۔ ۴ اور وہ صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے۔ اور اُسکے برجوں کو ڈھا دینگے اور میں اُس کی مٹی اُس پر سے جھاڑ پھینکونگا۔ اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کردونگا۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان جال بچھانے کی جگہ ہوگی۔ کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوواہ فرماتا ہے اور وہ قوموں کے لئے غنیمت ہوگی۔ ۶ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی اور وہ جانینگی کہ میں خداوند ہوں ۔

۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے دیکھ میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو جو شاہنشاہ ہے گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔ ۸ وہ تیری بیٹیوں کو جو دیہات میں ہیں تلوار سے قتل کریگا اور تیرے اردگرد مورچہ بندی کریگا اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیری شہرپناہ پر چلائیگا۔ اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔ ۱۰ اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُن کے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں کانپ جائینگی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں جب اُس میں رخنہ ہو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں کے سُموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا اور تیری توانائی کے ستون زمین کے برابر ہو جائینگے۔ ۱۲ اور وہ تیری دولت لوٹ لینگے اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے اور وہ تیری دیواریں توڑ ڈالینگے اور تیرے رنگ محلوں کو ڈھا دینگے اور تیرے پتھر اور لکڑی اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کی آواز بند کردونگا اور تیری بربطوں کی صدا پھر سُنی نہ جائیگی۔ ۱۴ اور میں تجھے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا۔ تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگی۔ تو پھر بنائی نہ جائیگی کیونکہ مجھ خداوند نے یہ کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہے کہ جزائر تیرے گر پڑنے کے شور سے جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو کیا نہ تھرتھرا جائینگے؟ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار اپنے تختوں پر سے اُتر آئینگے اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے وہ تھرتھری کی پوشاک پہنینگے خاک پر بیٹھینگے وہ ہر دم کانپینگے اور تیرے سبب حیرت زدہ ہونگے۔ ۱۷ اور وہ تجھ پر یہ نوحہ کرینگے اور تجھے کہینگے ہائے تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی وہ بستی جو ستودہ تھی۔ جو

تجھے پاک کیا چاہتا ہوں پر تو پاک ہونا نہیں چاہتی ہے۔ تو اپنی ناپاکی
۱۴ سے پھر پاک نہ ہوگی جبتک میں اپنا قہر تجھ پر نازل نہ کر چکوں۔ مجھ
خداوند نے یہ کہا ہے۔ یہ ہو جائیگا اور میں اُسے کرونگا میں نہ ہٹونگا۔
نہ چھوڑونگا نہ پچھتاؤنگا۔ تیری راہوں اور تیرے کاموں کے مطابق وہ
تجھ سے عدالت کرینگے خداوند یہوواہ فرماتا ہے ❊

۱۵-۱۶ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ اے آدمزاد دیکھ
میں تیری آنکھ کی پیاری کو ایک ہی ضرب میں تجھ سے جُدا کرونگا۔
۱۷ پر تو ماتم نہ کر نہ رویا کر اور تیرے آنسو نہ بہیں۔ چپکے چپکے ٹھنڈی
سانسیں بھر مُردہ پر نوحہ مت کر سر پر اپنی پگڑی باندھ اور پاؤں
میں جُوتی پہن اور اپنے ہونٹوں کو مت ڈھانپ اور عوام کی روٹی
۱۸ مت کھا۔ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا اور شام کو میری
جورو مر گئی۔ اور میں نے صبح کو ایسا کیا جیسا میں نے حکم پایا تھا ❊
۱۹ تب لوگوں نے مجھے کہا کہ کیا تو ہمیں نہ بتائیگا کہ وہ جو تو کرتا
۲۰ ہے ہم سے کیا نسبت رکھتا؟ سو میں نے اُنہیں کہا کہ خداوند کا
۲۱ کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ اسرائیل کے گھرانے کو کہہ کہ خداوند یہوواہ
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اپنے مقدس کو جو تمہارے زور کا فخر اور
تمہاری آنکھ کی پیاری اور دل کی محبوب ہے ناپاک کرونگا اور
تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں جنہیں تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے
۲۲ پڑینگے۔ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا۔ تم اپنے ہونٹوں کو نہ
۲۳ ڈھانپوگے اور عوام کی روٹی نہ کھاؤگے۔ اور تمہاری پگڑیاں تمہارے
سروں پر اور تمہاری جوتیاں تمہارے پاؤں میں ہونگی۔ اور تم نوحہ
اور زاری نہ کروگے پر اپنی شرارت کے سبب سے گھلوگے اور ایک
۲۴ دوسرے کو دیکھ دیکھ کے ٹھنڈی سانسیں بھروگے۔ چنانچہ
حزقی ایل تمہارے لئے نشان ہے۔ سب کچھ جو اُسنے کیا تم ویسا
کروگے۔ اور جب یہ ہو جائیگا تم جانوگے کہ خداوند یہوواہ میں ہوں ❊
۲۵ اور تو اے آدمزاد دیکھ کہ جس دن میں اُن سے اُنکا زور اور اُنکی
شان و شوکت اور اُن کے منظور نظر اور اُن کے دل کے مرغوب یعنی
اُن کے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اُن سے لے لونگا۔ اُس دن وہ جو بھاگ ۲۶
نکلے تجھ پاس آئیگا کہ تیرے کانوں میں یہ سنائے۔ اُس دن تیرا منہ ۲۷
اُسپر جو بچ نکلا ہے کھل جائیگا اور تو بولیگا اور پھر گونگا نہ رہیگا۔
سو تو اُنکے لئے ایک نشان ہوگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میں ہوں ❊

## ۲۵ باب

۱-۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ اے آدمزاد
بنی عمون کی طرف اپنا رُخ کر۔ اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر۔
۳ اور بنی عمون سے کہہ خداوند یہوواہ کا کلام سُنو۔ خداوند یہوواہ
یُوں فرماتا ہے ازبسکہ تُو نے میرے مقدس کی بابت جس وقت وہ
ناپاک کیا گیا اور اسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ
اُجاڑی گئی اور اہل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہو کے گئے
۴ اہا کہا۔ اس لئے دیکھ میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں
کرونگا کہ تو اُن کی ملکیت ہو اور وہ تجھ میں اپنے لئے گاؤں
بسائینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان بنا کرینگے اور تیرے
۵ میوے کھائینگے اور تیرا دودھ پیئینگے۔ اور میں ربّہ کو اونٹسالا اور
بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالہ کرونگا اور تم جانوگے کہ میں خداوند
۶ ہوں۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے ازبسکہ تُو نے تالیاں
بجائیں اور پاؤں مارا اور اسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال
۷ عداوت سے بڑی شادمانی کی۔ اسلئے دیکھ میں اپنا ہاتھ تجھ پر
چلاؤنگا اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا تاکہ وہ تجھکو لوٹ لیں۔
اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا اور ملکوں میں سے تجھے نیست
نابود کرونگا۔ میں تجھے ہلاک کرونگا اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہوں ❊
۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ہیں
۹ کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیر قوموں کی مانند ہے۔ اسلئے دیکھ میں
موآب کے پہلو کو اُسکے شہروں سے اُس کی سرحد کے شہروں
سے جو زمین کی شوکت ہیں بیت یسیموت اور بعل معون اور قریتیم
۱۰ سے کھول دونگا۔ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو بنی عمون کی
مخالفت میں میراث کرونگا تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر

یُوں فرماتا ہے۔ ازبسکہ تُو مجھے بُھول گئی اور مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے
پھینک چلی سو تُو بھی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجھ اُٹھائیگی ٭

۳۶ ○ پھر خداوند نے مجھے کہا۔ اے آدمزاد کیا تُو اہولہ اور اہولیبہ پر
۳۷ حُجّت ثابت کریگا؟ ہاں اُنکے گھنونے کام اُنپر ظاہر کر۔ کہ اُنہوں نے
زنا کیا اور خُون اُنکے ہاتھوں پر لگا ہے۔ ہاں اُنہوں نے اپنے بُتوں
سے زنا کیا اور اُن بیٹوں سے بھی جنہیں وہ میرے لئے جنتی تھیں
۳۸ آگ میں گذرکرائی تاکہ اُنکے لئے کھانا ہوں ○ اسکے سوا اُنہوں نے مجھ سے
یہ کیا ہے کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مقدِس کو ناپاک کیا اور میرے
۳۹ سبتوں کو حُرمت نہ دی ○ کیونکہ جب وہ اپنی اولاد کو بُتوں کے لئے
ذبح کر چکیں تب وہ اُسی دن میرے مقدِس میں داخل ہوئیں تاکہ
اُسے ناپاک کریں۔ اور دیکھ اُنہوں نے میرے گھر کے اندر میں ایسا کام
۴۰ کیا ہے ○ بلکہ اُنہوں نے دُور سے مرد بُلائے جنکے پاس ایلچی بھی
بھیجا اور دیکھ وہ آئے۔ تُو اُنکے لئے نہائی اور آنکھوں میں کاجل
۴۱ لگایا اور بناؤ سنگار کیا ○ اور تُو نفیس پلنگ پر بیٹھی اور اُسکے
۴۲ سامنے میز آراستہ کی اور اُسپر تُو نے میرا بخور اور میرا عطر دھرا ○ اور
لوگوں کے ایک ہجوم شادیانہ بجاتے ہوئے کی آواز اُس میں تھی اور عوام
لوگوں کے سوا بیابان سے شرابیوں کو لائے۔ وہ ہاتھوں پر کنگن پہنتے اور
۴۳ سروں پر خوشنما تاج رکھتے تھے ○ تب میں نے اُسکی بابت جو زناکاری
کرکے بُڑھیا ہوگئی تھی کہا کیا یہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے اور وہ اُن
۴۴ سے کریگی؟ ○ تو بھی وہ اُس پاس گئے جس طرح کسی چھنال کے پاس جاتے
ہیں اُسی طرح وہ اُن بدذات عورتوں اہولہ اور اہولیبہ کے پاس گئے ٭
۴۵ ○ لیکن صادق مرد زناکار بیویوں کا فتوےٰ اور خونی عورتوں کا
فتوےٰ اُنپر دینگے کہ وہ زناکار بیویاں ہیں۔ اور خون اُنکے ہاتھوں میں
۴۶ لگا ○ کیونکہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ میں اُنپر ایک گروہ چڑھا لاؤنگا
۴۷ اور اُنہیں چھوڑ دُونگا کہ وہ ظلم اُٹھائیں اور لُوٹی جائیں ○ اور وہ
گروہ اُنپر سنگسار کریگی اور اپنی تلواروں سے اُنہیں مار ڈالیگی اُنکے
بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی اور اُنکے گھروں کو آگ سے جلا دیگی ○
۴۸ اس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کھو دُونگا تاکہ ساری عورتیں
۴۹ عبرت پذیر ہوں اور تمہاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں ○ اور وہ
تمہارے فسق و فجور کا بدلہ تم سے لینگے اور تم اپنے بُتوں کے گناہوں
کی سزا کا بوجھ اُٹھاؤگے تاکہ تم جانو کہ خداوند یہوواہ میں ہی ہوں ٭

## ۲۴ باب

○ پھر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں خداوند کا
۲ کلام مجھ تک پہنچا اور اُس نے کہا کہ ○ اے آدمزاد آج کے دن ہاں اِسی
دن کا نام لکھ رکھ۔ شاہِ بابل نے عین اِسی دن یروشلیم پر خروج
۳ کیا ○ اور اُس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سُنا اور اُنہیں کہہ
کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ ایک دیگ چڑھا دے ہاں اُسے چڑھا اور
۴ اُسمیں پانی بھی ڈال ○ اُسکے ٹکڑے اکٹھے کرکے اُسمیں چھوڑ دے اچھے اچھے
۵ ٹکڑے ران اور شانے اور ستھری ستھری ہڈیاں اُسمیں بھر دے ○ اور گلّے میں
سے چُن چُن کے لے اور اُسکے تلے ہڈیوں کا تودہ دھر دے اور اُسے
خوب جوش دے۔ وہ اُسکی ہڈیاں اُس میں خوب پکائیں ٭
۶ ○ اس لئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے اُس خونی شہر پر واویلا
ہے اور اُس دیگ پر جس میں زنگار لگا ہے اور اُسکا زنگار اُس پر سے
اُتارا نہیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال اور اُسپر قرعہ
۷ نہ پڑے ○ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان ہے۔ اُس نے دُھوپ کی
جلتی ہوئی چٹان پر اُسے بہایا زمین پر اُسے نہیں گرایا کہ خاک میں چھپ
۸ جائے ○ چنانچہ اِس باعث سے کہ غضب نازل ہو اور انتقام لیا
جائے میں نے اُسکا خون دُھوپ کی جلتی ہوئی چٹان پر لگا دیا۔ تاکہ وہ
۹ ڈھانپا نہ جائے ○ اسلئے خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے واویلا اُس
۱۰ خونی شہر پر! میں ایندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا ○ لکڑیاں بہت جمع کرو
۱۱ آگ سلگاؤ گوشت اور لون مرچ لگاؤ اور ہڈیاں بھی جلا دو ○ تب
خالی اُسے انگاروں پر دھر و کہ اُسکا پیتل گرم ہو اور جلے اور اُس
۱۲ میں کی ناپاکی گل جائے اور اُسکا زنگار فنا ہو ○ سخت محنت سے وہ
تھکی۔ کہ اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نہیں جاتا آگ میں بھی
۱۳ اُسکا زنگار بنا رہتا ہے ○ تیری ناپاکی میں خباثت ہے کیونکہ میں

میں اُس سے بدتر ہوئی اور اُسنے اپنی بہن کی زناکاری کی نسبت سے
۱۲ زیادہ زناکاری کی۔ وہ بنی اسور یعنے اُن سرلشکروں اور حاکموں پر
جو اُسکے ہمسایہ تھے جو بھڑکیلی پوشاک پہنتے تھے اور گھوڑوں پر
۱۳ چڑھتے تھے اور سب کے سب دلپسند جوانمرد تھے عاشق ہوئی۔ اور
میں نے دیکھا کہ وہ بھی ناپاک ہو گئی۔ اُن دونوں کی ایک ہی راہ و رسم
۱۴ تھی۔ بلکہ اُسنے زناکاری زیادہ کی۔ کیونکہ جب اُسنے دیوار پر مردوں
کی صورتیں دیکھیں کسدیوں کی تصویریں جو شنگرف سے کھینچی ہوئی
۱۵ تھیں۔ اور کہ اُنکی کمروں پر پٹکے کسے ہوئے تھے اور اُنکے سروں
پر اچھی رنگین پگڑیاں تھیں اور کہ سب کے سب دیکھنے میں سرلشکر
۱۶ ہیں۔ بابل کے بیٹوں سے مشابہ جنکا وطن کسدستان ہے۔ تب
دیکھتے ہی وہ اُنپر مرنے لگی اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن
۱۷ پاس بھیجا۔ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے
اور اُنہوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے
۱۸ ناپاک ہوئی تو اُسکا جی اُن سے پھر گیا۔ تب اُس کی زناکاری علانیہ
ہوئی اور اُس کی برہنگی بے ستر ہوئی تب جیسا میرا جی اُس کی بہن
۱۹ سے ہٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھی ہٹا۔ تسپر بھی اُسنے اپنی
جوانی کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کی سرزمین میں چھنالا کرتی تھی
۲۰ زناکاری پر زناکاری کی۔ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگی جن کا
بدن گدھوں کا سا بدن اور جنکا انزال گھوڑوں کا سا انزال تھا
۲۱ ۔ اِس طرح سے تو نے اپنی جوانی کی شہوت پرستی کو جب وقت مصری
تیری جوانی کے پستانوں کے سبب تیری چھاتیاں ملتے تھے پھر یاد دلائی۔
۲۲ ۔ اس لئے اے اہولیبہ۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ میں اُن
یاروں کو جنسے تیرا جی پھر گیا ہے اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں۔
۲۳ اور اُنہیں بلالاؤنگا کہ وہ تجھے چاروں طرف سے گھیر لیں۔ بابل
کے بیٹوں کو اور سارے کسدیوں کو فقود اور شوع اور قوع اور
اُنکے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو سب دلپسند جوانمردوں کو
سرلشکروں اور حاکموں کو اور بڑے بڑے امیروں اور نامی لوگوں کو جو سب کے

سب گھوڑوں پر سوار ہوتے ہیں تجھ پر چڑھا لاؤنگا۔ سو وہ رتھوں اور ۲۴
چھکڑوں اور گروہوں کی بڑی انبوہ کے سبب زور آور ہوکے تجھپر حملہ
کرینگے۔ اور ڈھال اور پھری پکڑکے اور خود پہنکے چاروں طرف
سے تجھے گھیر لینگے۔ میں عدالت کا کام اُنہیں سپرد کرونگا اور وہ اپنے
آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے۔ اور میں اپنی غیرت کو تیری مخالفت ۲۵
میں قائم کرونگا اور وہ غضبناک ہوکے تجھ سے پیش آئینگے اور وہ
تیری ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے اور تیرے باقی لوگ تلوار سے
مارے جائینگے۔ وہ تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے اور جو کچھ
تیرا باقی رہیگا آگ سے بھسم ہوگا۔ اور وہ تیری پوشاک تجھ سے ۲۶
اُتارینگے اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے۔ اور میں تیری شہوت پرستی ۲۷
اور تیری زناکاری کی عادت جو تو نے مصر کی زمین میں سیکھی موقوف
کراؤنگا۔ یہاں تک کہ تو اُن کی طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگی اور پھر
مصر کو یاد نہ کریگی۔ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تجھے ۲۸
اُنکے ہاتھ میں جنسے تو بیزار ہے ہاں اُن ہی کے ہاتھ میں جن سے تیرا
جی پھر گیا ہے کر دونگا۔ اور وہ دشمنانہ سلوک تجھ سے کرینگے اور ۲۹
تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے۔ اور تجھے
ننگ دھڑنگ اور بے ستر چھوڑ دینگے یہاں تک کہ تیری شہوت پرستی
اور تیری خباثت اور تیری زناکاری کا بھید تیری رسوائی کے لئے
فاش ہو جائیگا۔ میں اسلئے یہ تجھ سے کرونگا کہ تو نے زناکاری کے ۳۰
لئے غیر قوموں کا پیچھا کیا اور اُنکے بتوں سے ناپاک ہوئی ہے۔ تو اپنی ۳۱
بہن کی راہ پر چلی ہے اس لئے میں نے اُسکا پیالہ تیرے ہاتھ میں
دیا ہے۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ تو اپنی بہن کے پیالہ سے جو گہرا ۳۲
اور بڑا ہے پئیگی تیری ہنسی ہوگی اور تو ٹھٹھوں میں اُڑائی جائیگی۔
کیونکہ اُس میں بہت سی سمائی ہے۔ تو مستی اور سوگ سے بھر جائیگی ۳۳
ویرانی اور حیرت کا پیالہ تیری بہن سمرون کا پیالہ ہے۔ تو اُسے پئیگی ۳۴
اور نچوڑیگی اور اُسکی ٹھیکریاں چبا چبا کھائیگی اور اپنی چھاتیاں نوچیگی
کیونکہ میں ہی نے کہا ہے خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ پس خداوند یہوواہ ۳۵

۱۸ ○ اے آدمزاد اہلِ اسرائیل میرے لئے میل ہو گئے ہیں۔ وہ سب کے سب
پیتل اور رانگا اور لوہا اور سیسا ہیں جو کٹھالی کے بیچ ہیں وہ ایسے
۱۹ ہیں جیسا روپے کا میل ہوتا ہے ○ اسلئے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے
کہ اس واسطے کہ تم سب میل ہو گئے ہو سو اب دیکھو مَیں تمہیں یروشلم
۲۰ کے بیچ میں جمع کرونگا ○ جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوہا اور سیسا
اور رانگا کو کٹھالی میں جمع کرتے ہیں اور اُنپر آگ بھڑکاتے تاکہ اُنہیں پگھلا
ڈالیں۔ اسی طرح مَیں اپنے قہر اور اپنے غضب میں تمہیں جمع کرونگا
۲۱ اور تمہیں وہیں چھوڑ دونگا اور تمہیں پگھلا دونگا ○ ہاں مَیں تمہیں
اِکٹھے کرونگا اور اپنے غضب کی آگ تم پر بھڑکاؤنگا اور تم اُسکے
۲۲ بیچ میں پگھلا ڈالونگا ○ جس طرح روپا کٹھالی میں گلایا جاتا ہے اسی
طرح تم اُس کے بیچ میں گلائے جاؤ گے اور تم جانو گے کہ مجھ خداوند
نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا ہے ❖

۲۳ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ○ اے آدمزاد اُس
۲۴ سے کہہ کہ تو وہ سرزمین ہے جو صاف نہیں کی گئی ہے اور جسپر قہر
۲۵ کے دن میں پانی کی بارش نہ ہوئی ○ اُسکے درمیان اُسکے نبیوں نے
ایکا کیا ہے۔ وہ اُس شیرِ ببر کی مانند ہیں جو گرجتا اور شکار کو پھاڑ
ڈالتا ہے۔ وہ جانوں کو کھا جاتے ہیں۔ وہ مال اور تحفہ چیزوں کو
چھین لیتے۔ اُنہوں نے اُسکے بیچ اُس کی بہتیریوں کو رانڈیں
۲۶ کر دیا ○ اُسکے کاہنوں نے میری شریعتوں کو عدول کیا اور میری
مقدس چیزوں کو ذلیل کیا ہے۔ اُنہوں نے پاک اور ناپاک میں کچھ فرق
نہ رکھا۔ اُنہوں نے نجس اور طاہر کا امتیاز نہیں کیا ہے۔ اُنہوں نے
اپنی آنکھیں میرے سبتوں سے چرائیں اور مَیں اُن میں بےعزت ہوا۔
۲۷ ○ اُسکے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنے والے بھیڑیوں کی
مانند ہیں کہ خونریزی کرتے اور جانوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ تاکہ ناروا
۲۸ نفع پائیں ○ اُسکے نبی اُنپر کچی کہگل کرتے ہیں دھوکا دیکھتے اور
جھوٹی خبریں دیتے ہیں اور بولتے ہیں کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا
۲۹ ہے۔ حالانکہ خداوند نے نہیں کہا ہے ○ اُس ملک کے لوگ ستمگری
کرتے ہیں اور ڈکیتی کرتے اور غریب اور محتاج کو ستاتے اور
۳۰ پردیسیوں پر ناحق سختی کرتے ہیں ○ مَیں نے اُنکے درمیان ایک شخص
ڈھونڈھا جو دیوار اُٹھائے اور اُس سرزمین کے لئے اُسکے دراڑ
میں میرے سامنے کھڑا ہو تاکہ مَیں اُسے ویران نہ کروں پر کوئی نہ ملا
۳۱ ○ اس سبب میں اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ سے
اُنہیں فنا کرونگا اور مَیں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر
ڈالونگا۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ❖

باب ۲۳

○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ○ اے آدمزاد
۳ دو عورتیں تھیں جو ایک ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئیں ○ اُنہوں نے
مصر میں زناکاری کی۔ وہ اپنی جوانی میں یارباز ہوئیں۔ وہاں اُنکی
۴ چھاتیاں ملی گئیں اور وہاں اُنکی بکر کے پستان چھوئے گئے ○ اُنمیں کی
بڑی کا نام اہولہ اور اُسکی بہن اہولیبہ۔ اور وہ میری جورواں ہوئیں اور
بیٹے بیٹیاں جنیں اُنکے یہ نام۔ اہولہ سامرون ہے۔ اور اہولیبہ یروشلم۔
۵ ○ اور اہولہ جن دنوں میں وہ میری تھی چھنالا کرنے لگی اور اپنے یاروں
۶ پر یعنے اسوریوں پر جو ہمسایہ تھے عاشق ہوئی ○ کہ وہ سرلشکر اور
حاکمان تھے اور سب کے سب دلپسند جوانمرد اور سوار تھے جو گھوڑوں
۷ پر چڑھتے تھے اور ارغوانی پوشاک پہنے ہوئے تھے ○ اس طرح اُسنے
اُن سب کے ساتھ جو اسور کے برگزیدہ مرد تھے چھنالا کیا۔ اور وہ
اُن سب کے ساتھ جنسے وہ عشقبازی کرتی تھی اور اُنکے سارے
۸ بتوں سے ناپاک ہو گئی ○ اُسنے ہرگز اُس زناکاری کو جو اُس نے مصر
میں کی تھی نہ چھوڑا کیونکہ اُنہوں نے اُسکی جوانی میں اُس سے خلوت
کی تھی اُنہوں نے اُسکی بکر کے پستانوں کو ملا تھا اور اپنی زنا اُسپر اُنڈیلی
۹ تھی ○ اسلئے مَیں نے اُسے اُسکے یاروں کے ہاتھ میں ہاں اسوریوں کے
۱۰ ہاتھ میں جنپر وہ مرتی تھی کر دیا ○ اُنہوں نے اُسکو بےستر کیا اُسکے
بیٹوں اور بیٹیوں کو چھین لیا اور اُسے تلوار سے مار ڈالا سو وہ
عورتوں کے درمیان انگشت نما ہوئی کیونکہ اُنہوں نے اُسے عدالت سے
۱۱ سزا دی ○ اور اُسکی بہن اہولیبہ نے یہ سب کچھ دیکھا پر وہ شہوت پرستی

یُوں کہتا ہے کہ از بسکہ تمہاری بدکاری تم کو یاد دلائی گئی۔ کہ تمہاری
بغاوتیں علانیہ ہوئیں یہانتک کہ تمہارے سارے کاموں میں تمہاری
خطائیں دیکھہ پڑتی ہیں ہاں اس لئے کہ تمہیں وہ یاد دلائی گئی۔ تم
ہاتھوں میں گرفتار ہو جاؤگے ✦

۲۵ ○ اور اے تُو بے دین شریر اسرائیل کے بادشاہ جسکا دن تیری
۲۶ بدکاری کے انجام کو پہنچنے پر آیا ہے ۞ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے
کہ کلاہ اُتار اور تاج لے جا۔ یہ ایسا نہ رہیگا۔ پست کو بلند کر اور اُسے
۲۷ جو بلند ہے پست کر ۞ مَیں ہی اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دُونگا۔ یہ پھر
نہ ہوگا اور جبکہ وہ جسکا حق ہے آئیگا مَیں وہ اُسے دُونگا ✦

۲۸ ○ اور تُو اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یہوواہ بنی عمون
کی اور اُنکی ملامت کی بابت یُوں فرماتا ہے کہ تُو کہہ کہ تلوار کھینچی ہوئی
تلوار وہ خونریزی کے لئے صیقل کی گئی تاکہ چمک کے سبب سے
۲۹ فنا کرے ۞ جبتک وہ تیرے لئے دھوکا دیکھتے ہیں۔ اور وہ تجھکو جھوٹا
رمل کھینچتے ہیں کہ تجھ کو اُن کی گردنوں پر لائیں جو بدکاروں میں سے
۳۰ مارے گئے جنکا دن شرارت کے انجام کے وقت میں آپہنچا ۞ کیا
مَیں اُسے میان میں پھر کرونگا؟ مَیں تیری پیدائش کے مکان میں اور
۳۱ تیرے جنم کی زمین میں تیری عدالت کرونگا ۞ اور مَیں اپنا قہر تجھ پر
انڈیلونگا اور اپنے غضب کی آگ تجھ پر پھونکونگا اور تجھ کو حیوانی
۳۲ آدمیوں کے ہاتھ میں جو برباد کرنے میں چترہیں کر دُونگا ۞ تُو آگ کے
لئے ایندھن ہوگا اور تیرا لہو سرزمین کے بیچ پڑیگا اور تیرا ذکر بھی پھر کیا
نہ جائیگا کیونکہ مجھ خداوند نے کہا ہے ✦

باب ۲۲

○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۞ اے آدمزاد کیا تُو
الزام دیگا کیا تُو اِس خونی شہر پر الزام دیگا؟ ایسا تو اُسکے سارے نفرتی
۲ کام تُو اُسکو دکھا ۞ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ اے
شہر تُو اپنے بیچ میں خونریزی کرتا ہے تاکہ تیرا وقت آئے۔ اور تُو
۴ اپنے واسطے بُتوں کو اپنے ناپاک کرنیکے لئے بناتا ہے ۞ تُو اُس خون
کے سبب سے جو تُو نے بہایا مجرم ٹھہرا اور تُو بُتوں کے باعث جنہیں
تُو نے بنایا ہے ناپاک ہوا۔ تُو اپنے دنوں کو نزدیک لاتا ہے اور اپنے
برسوں تک پہنچا ہے۔ اسلئے مَیں نے تجھے قوموں کی جائے ملامت
۵ اور مُلکوں کا ٹھٹھا کیا ۞ جو لوگ تجھ سے نزدیک ہیں اور وہ جو تجھسے
دُور ہیں تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ تیرا نام بد اور تُو فسادی مشہور ہے۔
۶ ○ دیکھ اسرائیل کے سردار سب کے سب جو تجھ میں ہیں۔ اپنے
۷ مقدور بھر خونریزی پر مستعد تھے ۞ تیرے بیچ اُنہوں نے ماں باپ
کو حقیر جانا ہے۔ اُنہوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا
۸ ہے۔ اُنہوں نے تجھ میں یتیموں اور بیواؤں کو دُکھ دیا ہے ۞ تُو نے میرے
۹ مقدسوں کو ناچیز جانا ہے اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا ہے ۞ تیرے
بیچ میں وہ لوگ ہیں جو چغلخوری کرکے خون کرواتے ہیں اور تیرے
درمیان وہ ہیں جو پہاڑوں پر چڑھکے کھاتے ہیں تیرے بیچ میں
۱۰ وہ ہیں جو فسق و فجور کرتے ہیں ۞ تیرے بیچ باپ کو بھی اُنہوں نے
بے ستر کیا۔ تیرے بیچ اُنہوں نے اُس عورت سے جو حیض کے
۱۱ سبب خارج کی گئی تھی مباشرت کی ہے ۞ کسی نے دوسرے کی
جورو سے بُرا کام کیا ہے۔ اور دوسرے نے اپنی بہو سے بدذاتی کی ہے
اور کسی نے اپنی بہن اپنے باپ کی بیٹی کو تیرے درمیان خراب کیا ہے۔
۱۲ ○ تیرے بیچ میں اُنہوں نے رشوت لی تاکہ خون کیا جائے۔ تُو نے بیاج
اور سُود لیا ہے۔ اور ظلم کرکے اپنے پڑوسی کو لُوٹا ہے اور مجھے فراموش
کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے ✦
○ دیکھ تیرے ناروا نفع کے سبب جو تُو نے کیا اور تیری خونریزی ۱۳
کے باعث جو تیرے بیچ میں ہوئی ہے مَیں نے اپنے ہاتھ پر ہاتھ مارا ہے
۱۴ ○ کیا تیرا دل سنبھلیگا اور تیرے ہاتھوں میں زور رہیگا اُن دنوں میں
جب مَیں تیرا معاملہ فیصل کرونگا؟ مجھ خداوند نے کہا ہے اور مَیں ہی
۱۵ عمل کرونگا ۞ ہاں مَیں تجھ کو قوموں میں کھنڈا دُونگا اور تجھے ملکوں میں
۱۶ پراگندہ کرونگا اور تیری گندگی جو تجھ میں ہے نابود کر دُونگا ۞ اور تُو
قوموں کی نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹھہریگا اور معلوم کریگا
۱۷ کہ مَیں خداوند ہوں ۞ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ

کلام سُن۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہے کھا لیگی۔ اُس دہکتی ہوئی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا اور جنوب سے شمال تک سب کے مُنہ اُس سے جُھلس جائینگے۔

۴۸ اور سارے بشر دیکھینگے کہ مجھ خداوند نے اُسے سلگایا۔ وہ نہ بجھیگی۔

۴۹ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ وہ تو میری بابت کہتے ہیں کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

باب ۲۱

۱ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ اے آدمزاد تو یروشلیم کی طرف اپنا رُخ کر اور مقدس مکانوں کی سمت اپنا کلام ڈال اور اسرائیل کی سرزمین کی مخالفت میں پیشینگوئی کر۔

۳ اور اسرائیل کی سرزمین سے کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں اور اپنی تلوار کو میان سے نکالونگا اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا۔

۴ سو اسلئے کہ میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا اس لئے میری تلوار اپنی میان سے نکلکے جنوب سے شمال تک سارے جانداروں پر چلیگی۔

۵ اور سارے بشر جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپنی تلوار میان سے کھینچی ہے۔ وہ پھر اُس میں نہ جائیگی۔

۶ سو اے آدمزاد کمر کی شکستگی سے آہیں مار اور تلخکامی سے اُنکی آنکھوں کے سامنے ٹھنڈی سانس بھر۔

۷ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے کہیں کہ تو کیوں ہائے ہائے کرتا ہے؟ تو جواب دے کہ اُس افواہ کے لئے کیونکہ وہ آتی ہے اور ہر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک جی ڈوب جائیگا اور سارے گھٹنے پانی کی مانند بہہ جائینگے۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ وہ آتا ہے اور واقع ہو جائیگا۔

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۹ اے آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو کہہ ایک تلوار ایک تلوار ہے۔ وہ تیز کی گئی اور صیقل بھی کی گئی ہے۔

۱۰ اُس پر باڑھ لگائی گئی تاکہ اُس سے بڑی خونریزی کی جائے۔ وہ صیقل کی گئی تاکہ وہ چمکے۔ پھر کیا ہم خوش ہوں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑی کو حقیر جانتا۔

۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل ہونے کے لئے دیا تاکہ وہ ہاتھ میں چلائی جائے۔ وہ تیز اور صیقل کی گئی تاکہ قتل کرنے والے کے ہاتھ میں دی جائے۔

۱۲ اے آدمزاد تو رو رو کے چلا کہ وہ میرے لوگوں پر چلیگی وہ اسرائیل کے سب سرداروں پر ہوگی وہ میرے لوگوں سمیت تلوار کے حوالہ کئے گئے ہیں اسلئے تو اپنی ران پر ہاتھ مار۔

۱۳ یقیناً وہ آزمائی گئی اور اگر عصا اُسے حقیر جانے تو کیا؟ وہ نابود ہوگا خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔

۱۴ اور اے آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تیسری مرتبہ بھی دُونی بنائی جائے وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر ہوئی۔ وہ ایک تلوار ہے جو بڑی خونریزی کی ہے جو کہ اُنہیں گھیرتی ہے۔

۱۵ میں نے یہ تلوار ننگی رکھی ہے۔ تاکہ اُنکے دل پگھل جائیں اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں۔ ہائے یہ چمکائی گئی اُنہیں قتل کرنے کو کھینچی گئی!

۱۶ متفق ہو دہنے یا بائیں جا الگ جدھر تیرا مُنہ پڑے۔

۱۷ اور میں بھی تالی مارونگا اور اپنا قہر کرکے اپنے جی کو ٹھنڈا کرونگا۔ مجھ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۱۹ اے آدمزاد تو اپنے لئے دو راہیں نکال جن میں بابل کے بادشاہ کی تلوار آئے ایک ہی ملک سے وہ دونوں راہیں نکلیں۔ اور ایک ہاتھ نشان کے لئے بنا شہر کی راہ کے سرے میں اُسے بنا۔

۲۰ ایک راہ نکال کہ جس میں تلوار بنی عمون کی ربہ پر اور پھر ایک اور کہ جس میں یہوواہ کے محصور شہر یروشلم پر آئے۔

۲۱ کہ بابل کا بادشاہ بڑی سڑک پر وہاں جہاں دو راہ کا سرا ہے۔ کھڑا ہوگا کہ رمالی کرے اور تیر ہلا کے قرعہ ڈالے اور بُتوں سے سوال کرے اور جگر پر نظر کرے۔

۲۲ اُس کے دہنے ہاتھ یروشلم کا قرعہ پڑیگا کہ منجنیق لگائے کہ جنگ کا نعرہ مارنے کے لئے مُنہ کھولے کہ للکار للکار کے اپنی آواز بلند کرے کہ منجنیق پھاٹکوں پر لگائے کہ دمدمہ باندھے کہ بُرج بنائے۔

۲۳ لیکن اُن کی نظر میں یہ ایسا ہوگا جیسا جھوٹا شگون یعنے اُن کے لئے جو بھاری قسم کھاتے تھے۔ پر وہ اُس خیانت کو یاد فرمائیگا کہ وہ پکڑے جائیں۔

۲۴ اسلئے خداوند یہوواہ

۲۷ ○ اس لئے اے آدم زاد تو اہلِ اسرائیل سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ
کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ سوا اس کے تمہارے باپ دادوں
نے ایسے کام کر کے میری بیعزتی کی اور میرا گناہ کر کے خطاکار ہوئے
۲۸ ○ کہ جب میں اُنہیں اُس مُلک میں لایا جسے اُنہیں دینے کو میں نے
اپنا ہاتھ اُٹھایا تھا تب اُنہوں نے ہر ایک اُونچے پہاڑ کو اور سارے
گھنے درختوں کو دیکھا اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا اور وہاں
اپنی غضب انگیز نذر کو گذرانا اور وہاں اپنی خوشبوئی چڑھائی اور
۲۹ وہاں اپنے تپاون تپائے ○ تب میں نے اُنہیں کہا کہ یہ کیسا اُونچا
مکان ہے جہاں تم جاتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُسکا نام باماہ رکھا جو
۳۰ آج کے دن تک ہے ○ اس لئے تُو اہلِ اسرائیل سے کہہ کہ خداوند
یہوواہ یُوں کہتا ہے کیا تم بھی اپنے باپ دادوں کے طور پر ناپاک
ہوئے ہو؟ اور اُن کے نفرت انگیز کاموں کی مانند تم بھی زناکاری
۳۱ کرتے ہو؟ ○ کیونکہ جب اپنے ہدیے چڑھاتے اور اپنے بیٹوں کو لاتے
کہ وہ آگ میں ہو کے گذر کریں تم اپنے سارے بُتوں سے اپنے تئیں
آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو۔ سو اے اہلِ اسرائیل کیا میں
تمہیں اجازت دُوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے۔
۳۲ مجھے اپنی حیات کی قسم مجھ سے پُوچھنے نہ پاؤگے ○ اور وہ جو تمہارے جی
میں آتا ہے کہ تم کہتے ہو کہ ہم غیر قوموں کی مانند ہونگے اور مُلکوں کی گروہوں
کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پُوجینگے سو کبھی واقع نہ ہوگا ✦
۳۳ ○ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ میں زورآور
ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے غضب نازل کر کے تم پر سلطنت
۳۴ کرونگا ○ اور میں زورآور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے قہر
نازل کر کے تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا اور اُن مُلکوں میں
۳۵ سے جن میں تم پراگندہ ہوئے ہو جمع کرونگا ○ اور میں تمہیں قوموں کے
۳۶ بیابان میں لاؤنگا اور رُوبرو تم سے مباحثہ کرونگا ○ جس طرح سے
میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ مصر کے مُلک کے بیابان
میں مباحثہ کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے اُسی طرح میں تم سے
بھی مباحثہ کرونگا ○ اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا اور تمہیں ۳۷
عہد کے بند میں لاؤنگا ○ اور میں تم سے اُن لوگوں کو جو سرکش اور مجھ ۳۸
سے باغی ہیں جُدا کرونگا میں اُنہیں اُس مُلک سے جس میں وہ سفر
کرتے گئے نکال دُونگا پر وہ اسرائیل کے مُلک میں نہ آنے پائیں گے
تا کہ تم جانو کہ میں خداوند ہوں ○ اور تم سے جو اہلِ اسرائیل ہو خداوند ۳۹
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جاؤ اور ہر ایک اپنے اپنے بُت کی عبادت کرو اور
بعد اسکے اگر میری نہ سُنوگے تو اپنی قربانیوں سے اور اپنی مُورتوں سے
میرا مُقدّس نام پھر ناپاک مت کرو ○ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ۴۰
ہے کہ میرے مقدّس پہاڑ پر اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر تمام
اہلِ اسرائیل سب جو مُلک میں ہیں میری بندگی کرینگے۔ وہاں میں
اُنہیں قبول کرونگا۔ اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں
اور تمہاری نذروں کے پہلے پھل کو اور تمہاری مُقدّس چیزیں پسند
کرونگا ○ جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا اور اُن مُلکوں ۴۱
میں سے جن میں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا تب میں تمہیں
خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا اور غیر قوموں کی نظر کے آگے تم سے
میری تقدیس کیجائیگی ○ اور جب میں تمہیں اسرائیل کے مُلک میں ۴۲
اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں
پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دُونگا لایا تب تم جانوگے کہ میں خداوند
ہوں ○ اور وہاں تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو جن سے ۴۳
تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو
تم نے کیں اپنی نظر میں گھنونے ہوگے ○ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ ۴۴
اے اہلِ اسرائیل جب میں تمہاری بُری روشوں اور خراب کاموں
کے مطابق نہیں بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا تب
تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ✦

○ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا ○ کہ اے آدم زاد جنوب ۴۵ ۴۶
کی طرف اپنا رُخ کر اور دکھن کی طرف باتیں کر اور جنوب کے میدان
کے بن کی جانب نبوّت کر ○ اور جنوب کے بن سے کہہ کہ خداوند کا ۴۷

اُٹھا کے قسم کھائی اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُنپر ظاہر کیا میں نے
۶ اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا اور اُنہیں کہا مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں ۰ جس
دن مَیں نے اُن پر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس
زمین میں لاؤں جو مَیں نے اُن کے لئے دیکھ کے ٹھہرائی تھی جہاں
شہد اور دودھ بہتے ہیں اور وہ سارے مُلکوں کی شوکت ہے۔
۷ ۰ اور مَیں نے اُنہیں کہا کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں
کو جو اُسکے منظورِ نظر ہیں پھینک دے۔ اور تم اپنے تئیں مصر کے
۸ بُتوں سے ناپاک مت کرو۔ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں ۰ لیکن وہ مجھ
سے باغی ہوئے اور نہ چاہا کہ میری سُنیں۔ اُن میں سے کسی نے اُن
نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظورِ نظر تھیں ترک نہ کیا اور مصر کے بُتوں
کو چھوڑ نہ دیا۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُنپر انڈیل دُونگا اور
۹ اپنے سارے غضب کو مصر کی سرزمین میں اُنپر نازل کرونگا ۰ لیکن
مَیں نے اپنے نام کیلئے یُوں کیا تاکہ میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامنے
جنکے درمیان وہ رہتے تھے اور جنکی نگاہوں میں مَیں اُنپر ظاہر ہوا۔
جسوقت اُنہیں مصر کی زمین سے نکال لایا ناپاک کیا نہ جائے ۰
۱۰ ۰ سو مَیں نے اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکالا اور اُنہیں بیابان
۱۱ میں لایا ۰ اور مَیں نے اپنے احکام اُنہیں دیئے اور اپنی عدالتیں اُنہیں
۱۲ دکھائیں جن پر آدمی اگر عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا ۰ اور مَیں نے اپنے
سبت بھی اُنہیں دیئے کہ وہ میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوں
۱۳ تاکہ وہ جانیں کہ مَیں خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا ہوں ۰ لیکن اہلِ اسرائیل
بیابان میں مجھ سے باغی ہوئے۔ وہ میرے احکام پر نہ چلتے۔ اور
میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے جیئیگا
نفرت رکھتے تھے اور وہ میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تھے
تب مَیں نے کہا کہ مَیں بیابان میں اپنا قہر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنہیں
۱۴ فنا کروں ۰ لیکن مَیں نے اپنے نام کے لئے ایسا کیا تاکہ وہ اُن قوموں
کے حضور جنکی آنکھوں کے سامنے مَیں اُنہیں باہر لایا ناپاک نہ کیا
۱۵ جائے ۰ اور مَیں نے بھی بیابان میں اُنپر اپنا ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنہیں

اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا جو مَیں نے اُنہیں دی جس میں دودھ اور
شہد بہتے ہیں اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہے ۰ کیونکہ وہ میری ۱۶
عدالتوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے حکموں پر نہ چلتے تھے اور میرے
سبتوں کو ناپاک کرتے تھے کہ اُنکا جی اُنکے بُتوں کے پیچھے چلتا تھا
۰ بایں ہمہ بھی میری آنکھوں نے اُنکی رعایت کر کے اُنہیں ہلاک ۱۷
نہ کیا۔ اور بیابان میں یکلخت تمام کر نہ ڈالا ۰ اور مَیں نے بیابان میں ۱۸
اُنکے فرزندوں سے کہا کہ تم اپنے باپ دادوں کی راہوں پر مت چلو۔
اور اُنکی راہوں کو مت مانو اور اُنکے بُتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو۔
۰ مَیں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ میری شریعتوں پر چلو اور میرے ۱۹
حکموں کو مانو اور اُنپر عمل کرو ۰ اور میرے سبتوں کو مُقدس جانو ۲۰
کہ وہ میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوں تاکہ تم جانو کہ مَیں
خداوند تمہارا خدا ہوں ۰ لیکن فرزندوں نے بھی مجھ سے بغاوت کی ۲۱
وہ میرے احکام پر نہ چلتے تھے اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تھے کہ
اُن پر عمل کریں جنپر اگر انسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا۔ اور وہ
میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تھے۔ تب مَیں نے کہا کہ مَیں اپنا قہر اُن
پر اُنڈیلونگا اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُنپر انجام دُونگا۔
۰ باوجود اُس کے مَیں نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اپنے نام کے لئے اِس ۲۲
طرح سے کام کیا تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور جنکی نظر کے آگے مَیں اُنہیں
باہر لایا تھا ناپاک نہ کیا جائے ۰ پھر مَیں نے بیابان میں اُن پر اپنا ۲۳
ہاتھ اُٹھایا کہ مَیں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا اور مُلکوں میں اُنہیں
پراگندہ کرونگا ۰ اسلئے کہ وہ میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تھے بلکہ ۲۴
میرے قانونوں سے نفرت رکھتے تھے اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے
تھے اور اُنکی آنکھیں اُنکے باپ دادوں کے بُتوں پر تھیں ۰ سو ۲۵
مَیں نے اُنہیں وہ سُنتیں دیں جو بھلی نہ تھیں اور وہ عدالتیں جنسے
وہ جیتے نہ رہیں ۰ اور مَیں نے اُنہیں اُنہی کے ہدیوں سے کہ وہ سب ۲۶
پلوٹھوں کو لاتے تھے۔ کہ آگ میں سے گذر جائیں ناپاک کیا تاکہ
مَیں اُنہیں خراب کروں اور وہ جانیں کہ خداوند مَیں ہوں ۰

۲۶ نہیں؟ ○ جب صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور بدکاری کرے
اور اُس میں مرے تو وہ اپنی بدکاری کے سبب جو اُسنے کی مر جائیگا۔
۲۷ ○ اور اگر شریر اپنی شرارت سے جو کرتا ہے باز آئے اور وہ کام کرے
۲۸ جو درست اور جائز ہے۔ تو وہ اپنی جان جیتی رکھیگا۔ اسلئے کہ اُسنے
سوچا اور اپنے سارے گناہوں سے جو کرتا تھا باز آیا۔ سو وہ یقیناً
۲۹ جیئیگا وہ نہ مریگا۔ تو بھی اہلِ اسرائیل کہتے ہیں کہ خداوند کی روش
برابر نہیں۔ اے اہلِ اسرائیل کیا میری روشیں برابر نہیں؟ کیا
۳۰ تمہاری روشیں باہم مختلف نہیں؟ ○ پس خداوند یہوواہ کہتا ہے
کہ اے اہلِ اسرائیل میں ہر ایک کی روش کے مطابق تمہاری عدالت
کرونگا۔ سو توبہ کرو اور اپنی بدکاریوں سے باز آؤ تا کہ بدکاری تمہاری
ہلاکت کا باعث نہ ہو۔

۳۱ ○ سارے بُرے کام جنہیں کرکے تم گنہگار ہوئے آپ سے جدا کرکے
پھینکدو۔ اور اپنے لئے ایک نیا دل اور نئی رُوح پیدا کرو۔ کاہے کو تم
۳۲ جو اہلِ اسرائیل ہو مروگے؟ ○ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اُس
کے مرنے سے جو مرتا ہے شادمانی نہیں۔ اسلئے پھرو اور جیتے رہو۔

باب ۱۹
۱ ○ اب تو اسرائیل کے سرداروں پر نوحہ کر۔ اور کہہ کہ تیری ماں کون ہے؟
۲ ایک سنگھنی ہے وہ سنگھوں کے درمیان لیٹی تھی اور جوان سنگھوں کے
۳ بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا۔ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک
کو پوسا سو وہ جوان سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو
۴ نگلنے لگا۔ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا ہوا۔ تو وہ اُنکے گڑھے میں
۵ پکڑا گیا اور وہ اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمینِ مصر میں لائے۔ اور
جب سنگھنی نے دیکھا کہ وہ بات ملتوی رہی اور پھر کہ اُس کی اُمید
جاتی رہی تب اُسنے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا اور اُسے پالکے
۶ جوان سنگھ کیا۔ اور وہ سنگھوں کے درمیان سیر کرتا پھرا اور جوان
۷ سنگھ ہوا اور شکار پکڑنے سیکھا اور آدمیوں کو کھا جانے لگا۔ اور
اُسنے اُنکے محلوں کو برباد کیا اور اُنکے شہروں کو ویران کیا۔ اُس کے
گرجنے کی آواز سے سرزمین اُجڑ گئی اور اُسکی آبادی نہ رہی۔ تب
بہت سی قومیں صوبوں کی چاروں طرف سے اُسکی گھات میں بیٹھیں
اور اُنہوں نے اُسپر اپنا جال پھیلایا۔ سو وہ اُنکے گڑھے میں پکڑا گیا۔
۹ ○ اور وہ اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاہ
کے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے اُسے قلعہ میں ڈالا تا کہ اُسکی آواز
اسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سُنی نہ جائے۔

۱۰ ○ تیری ماں اُس تاک سے مشابہ تھی جو تیری مانند پانی کے پاس
لگائی گئی۔ وہ بہت سے پانیوں کے باعث پھلدار ہوئی اور اُس کی
۱۱ بہت سی ڈالیاں ہو گئیں۔ اور اُسکی شاخیں ایسی موٹی ہو گئیں کہ
بادشاہوں کے عصا اُن سے بنائے جائیں اور گھنی شاخوں کے بیچ
میں اُسکا قد بلند ہوا۔ اور وہ اپنی گھنی شاخوں سمیت اونچی دکھائی
۱۲ دیتی تھی۔ لیکن وہ غضب سے اُکھاڑی گئی زمین پر بھی گرائی گئی اور
پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے۔ اور اُسکی مضبوط ڈالیاں
۱۳ توڑی گئیں۔ اور سوکھ گئیں اور آگ سے بھسم ہوئیں۔ اور اب وہ بیابان
۱۴ کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے۔ اور ایک چھڑی
سے جو اُس کی ڈالیوں کی بنی تھی آگ نکل کے اُسکا پھل کھا گئی ہے
اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہ نوحہ
ہے۔ اور نوحہ کے لئے رہیگا۔

باب ۲۰
۱ ○ اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں
ہوا کہ اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھ پوچھنے آئے اور میرے
۲ سامنے بیٹھے۔ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ کہ
۳ ○ اے آدمزاد اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند
یوں کہتا ہے کیا تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے
۴ کہ مجھے اپنی حیات کی قسم تم مجھ سے کچھ پوچھنے نہ پاؤ گے۔ کیا تو اُنپر
حجت ثابت کریگا اے آدمزاد کیا تو اُنپر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے
باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں آگاہ کر۔

۵ ○ اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس دن میں نے
اسرائیل کو برگزیدہ کیا تب میں نے اہلِ یعقوب کی نسل پر ہاتھ

نے بڑے درخت کو پست کیا اور چھوٹے درخت کو بلند کیا ہرے درخت کو سکھا دیا اور سوکھے درخت کو ہرا کیا۔ مجھ خداوند نے کہا اور اُسے انجام دونگا ۔

باب ۱۸

۱ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ ○ ۲ تم اسرائیل کے مُلک کے حق میں کیوں یہ کہاوت کہتے ہو کہ باپ دادوں نے کھٹے انگور کھائے۔

۳ اور بیٹوں کے دانت کُند ہو گئے ○ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی

۴ حیات کی قسم کہ تم پھر اسرائیل میں یہ مثل نہ کہو گے ○ دیکھ ساری جانیں میری ہیں۔ دیکھ جس طرح باپ کی جان اُس ہی طرح بیٹے کی جان دونوں میری ہیں۔ وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی +

۵ ○ وہ انسان جو صادق ہے اور اُسکے کام عدالت اور انصاف

۶ کے مطابق ہوں ○ جس نے پہاڑوں پر چڑھ کے نہیں کھایا اور اہل اسرائیل کے بُتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نگاہ نہیں کی اور اپنے ہمسائے کی جورو کو ناپاک نہیں کیا اور حائض رنڈی کے پاس نہیں

۷ گیا ○ اور کسی پر ستم نہیں کیا اور قرضدار کا گرو پھیر دیا اور ظلم سے کچھ چھین نہیں لیا ہے بھوکوں کو اپنی روٹی کھلائی ہے اور ننگے کو کپڑا

۸ پہنایا ہے ○ سود پر نہیں دیا لیا۔ اور بدی سے اپنا ہاتھ کھینچا ہے۔

۹ اور آدمی آدمی کے درمیان سچا انصاف کیا ہے ○ میری راہوں پر چلا اور میرے حکموں کو حفظ کیا کہ سچائی پر عمل کرے۔ وہ صادق ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے وہ بے شبہ جئیگا +

۱۰ ○ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہو جو راہ مارے یا خونریزی کرے

۱۱ اور اُن گناہوں میں سے کوئی ایک گناہ کرے ○ اور اُن سارے نیک کاموں کو نہ کرے بلکہ پہاڑوں پر چڑھ کے کھائے اور اپنے پڑوسی کی

۱۲ جورو کو ناپاک کرے ○ غریب اور محتاج پر ستم کرے ظلم کر کے چھین لے گرو پھیر نہ دے اور بُتوں پر اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کرے اور گھنونے

۱۳ کام کرے ○ سود پر دے اور سود کھائے۔ تو کیا وہ جئیگا؟ وہ نہ جئیگا۔ اُسنے یہ سارے نفرتی کام کئے وہ یقیناً مر جائیگا اُسکا لہو اُسپر ہوگا +

۱۴ ○ پھر دیکھو اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا ہو جو اُن سارے گناہوں کو جو اُسکا

۱۵ باپ کرتا ہے دیکھے اور خوف کھا کے اُسکے سے کام نہ کرے ○ اور پہاڑوں پر چڑھ کے نہ کھائے۔ اور اہل اسرائیل کی مورتوں کی طرف اپنی آنکھیں نہ اُٹھائے اور اپنے پڑوسی کی جورو کو ناپاک نہ کرے۔

۱۶ ○ اور کسی پر ستم نہ کرے گرو روک نہ رکھے اور ظلم کر کے کچھ چھین نہ لے۔ بھوکے کو اپنی روٹی کھلائے اور ننگے کو کپڑے پہنائے ○

۱۷ غریب سے دست بردار ہو اور بیاج نہ لے نہ سود خور ہو پر میرے حکموں پر عمل کرے اور میری راہوں پر چلے وہ اپنے باپ کے گناہوں کے لئے نہ مریگا وہ یقیناً جیتا رہیگا ○

۱۸ اُسکا باپ جو ہے از بسکہ اُسنے بے رحمی سے ستم کیا اور اپنے بھائی کو ظلم سے لوٹا اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا جو اچھا نہیں دیکھ وہ اپنی ہی بدکاری میں مر جائیگا +

۱۹ ○ پر تم کہتے ہو کہ کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناہ کا بوجھ نہیں اُٹھاتا ہے؟ سو جب کہ بیٹے نے وہ جو شرع میں درست اور روا ہے کیا اور اُسنے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اُسپر عمل کیا سو وہ یقیناً جئیگا ○

۲۰ وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مریگی۔ بیٹا باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اُٹھائیگا اور نہ باپ بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اُٹھائیگا صادق کی صداقت اُسی پر ہوگی اور شریر کی شرارت اُسی پر پڑیگی۔

۲۱ ○ لیکن اگر شریر اپنی ساری خطاؤں سے جو اُس نے کی ہیں باز آئے۔ اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے اور جو کچھ شرع میں درست اور روا ہے کرے تو وہ یقیناً جئیگا وہ نہ مریگا ○

۲۲ اُسکے سارے گناہ جو اُسنے کئے اُسکے لئے محسوب نہ ہونگے۔ اپنی راستبازی میں جو اُسنے کی وہ جئیگا ○

۲۳ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ کیا مجھے اُس سے کچھ شادمانی ہے کہ شریر مر جائے اور اِس سے نہیں کہ وہ اپنی راہوں سے باز آئے اور جئے؟

۲۴ ○ پھر اگر صادق اپنی صداقت سے باز آئے اور گناہ کرے اور اُن سارے گھنونے کاموں کے مطابق جو شریر کرتا ہے کرے تو کیا وہ جئیگا؟ اُسکی ساری صداقت جو اُسنے کی یاد نہ ہوگی۔ وہ اپنے گناہوں میں جو اُسنے کئے اور اُسکی خطاؤں میں جو اُس نے کیں اُن ہی میں وہ مریگا +

۲۵ ○ تس پر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی روش برابر نہیں۔ اے اہل اسرائیل سنو تو کیا میری روش برابر نہیں؟ کیا تمہاری روش باہم مختلف

۴ اُس نے دیودار کی پھننگی توڑ لی۔ وہ سب سے اُونچی ڈالی توڑ کے تجاروں
۵ کے مُلک میں لے گیا اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا۔ اور وہ اُس
سرزمین میں سے بیج لیگیا اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا۔ اُس
نے اُسے بہت پانی کے کنارے پر جس طرح بید کا درخت لگاتے ہیں
۶ بویا۔ اور وہ اُگا اور انگور کا ایک پست قد درخت ہوا۔ جو اِدھر اُدھر
پھیلا تھا۔ اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں اور اُسکی جڑیں
اُسکے نیچے تھیں۔ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا۔ اُسکی شاخیں
۷ نکلیں اور اُسکی خوبصورت پھننگیاں بڑھیں۔ اور ایک اور بڑا عقاب
تھا جس کے بڑے بڑے پنکھ اور بہت سے پر و بال تھے۔ اور دیکھو
کہ اس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں اور اُس کی طرف
اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں تاکہ وہ اُسے
۸ سینچے۔ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی
کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں اور اُس میں میوہ لگیں اور وہ نفیس انگور کا
۹ درخت ہو۔ سو تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کیا وہ لہلہائیگا؟
کیا وہ اُسکی جڑ نہ اکھاڑیگا اور اُس کا پھل نہ توڑ ڈالیگا کہ وہ خشک
ہو جائے اور اُسکے سارے پتے اُس کے عین بہار میں مُرجھائیں؟
باوجودیکہ وہ زور شور سے نہیں اور نہ بہت لوگ لے کے اُسے جڑ
۱۰ سے اکھاڑے۔ دیکھو وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ جب پُوربی
ہوا اُس پر لگیگی سوکھ نہ جائیگا؟ وہ اپنی کیاری میں جہاں لگا تھا
بالکل پژمُردہ ہوگا۔

۱۱ ۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا کہ تو اُس باغی خاندان
سے کہہ کیا تم ان باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ دیکھو کہ بابل
کا بادشاہ یروشلم پر چڑھ آیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سرداروں
کو پکڑ کے اُنہیں بابل میں اپنے یہاں لے لیا۔ اور اُسنے بادشاہی نسل
میں سے ایک کو لیا۔ اور اُسکے ساتھ عہد باندھا اور اُس سے قسم
لی اور مُلک کے پہلوانوں کو بھی لے گیا۔ تاکہ وہ حقیر مملکت ہو ایسی
کہ وہ پھر ینپ نہ سکے مگر یہ کہ وہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُس پر
۵۔

۱۵ قائم رہے۔ لیکن اُسنے ایلچیوں کو مصر میں بھیجکر کہ اُسے گھوڑے
اور بہت لوگ دیں۔ اُس سے سرکشی کی۔ کیا وہ کامیاب ہوگا؟ کیا وہ
شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھ کرتا ہے؟ اُس نے عہد شکنی کی اور کیا
۱۶ ایسا بچ نکلیگا؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم
کہ اُسی مکان میں جو اُس بادشاہ کا مسکن ہے جسنے اُسے بادشاہ کیا
اور جس کی قسم کو اُس نے حقیر جانا۔ اور جس کا عہد اُس نے توڑا وہ
۱۷ بابل میں اُس کے یہاں مریگا۔ اور فرعون اپنے بڑے لشکر اور بہت
لوگوں کو لے کے لڑائی میں اُس کی شراکت نہ کریگا جسوقت کہ دمدمہ
باندھتے ہوں اور بُرج بناتے ہوں کہ بہت جانوں کو ہلاک کریں۔
۱۸ حالانکہ اُس نے قسم کو حقیر جانا اور اُس عہد کو توڑا ہر چند کہ دیکھ
اُس نے تو اپنا ہاتھ دیا تھا اُس نے یہ سب کچھ کیا سو وہ نہ بچے گا۔
۱۹ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ
میری ہی قسم ہے۔ جو اُس نے حقیر جانی اور وہ میرا ہی عہد ہے۔
۲۰ جو اُس نے توڑا اُسی کا بدلہ میں اُسی کے سر پہ ڈال دُونگا۔ اور
میں اپنا جال اُس پر پھیلاؤنگا۔ اور وہ میرے پھندے میں
پکڑا جائیگا اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا اور میرا گناہ جو اُسنے
۲۱ کیا ہے اُس گناہ کی بابت میں وہاں اُس سے جھگڑونگا۔ اور اُسکے
سارے بھگوڑے اُسکی ساری گروہوں سمیت تلوار سے مارے پڑینگے
اور جو بچے رہینگے سو چاروں طرف پراگندہ ہو جائینگے۔ اور تم
جانوگے کہ مجھ خداوند نے یہ کہا ہے۔

۲۲ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں بلند دیودار کی سب سے اونچی ڈالی کی
پھننگی بھی لونگا اور اُسے لگاؤنگا۔ پھر اُس کی نرم شاخوں میں سے ایک
پھننگی توڑ ڈالونگا اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا۔
۲۳ اسرائیل کے اُونچے پہاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا۔ سو وہ شاخیں نکالیگی
اور اُس میں میوہ لگینگے اور وہ ایک عالیشان دیودار ہوگا اور ساری
چڑیں اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے وہ اُسکی ڈالیوں کے
۲۴ سایہ میں بسیرا کرینگے۔ اور میدان کے سارے درخت جانینگے کہ مجھ خداوند

۴۳ بلکہ دمبدم اس پر جاؤنگا اور پھر غصّے نہ ہونگا ۰ اسلئے کہ تُو نے اپنی لڑکائی
کے دنوں کو یاد نہ کیا اور یہ سب کچھ کر کے مجھ کو دق کیا ۔ اسلئے خداوند
یہوواہ کہتا ہے کہ دیکھ میں تیری بدراہی کا نتیجہ تیرے سر پر ڈالونگا
کہ تُو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں پر ایسی بدذاتی کر نہ سکیگی ۰
۴۴ ۰ دیکھ ہر ایک شخص جو کہاوت کہا کرتا ہے تیری بابت یہ مثل
۴۵ کہیگا کہ جیسی ماں ویسی بیٹی ۰ تُو بیٹی اپنی اُس ماں کی ہے جو اپنے شوہر
اور اپنی اولاد سے گھن کھاتی تھی ۔ تُو سگی بہن اپنی اُن بہنوں کی ہے
جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتی تھیں ۔ تمہاری
۴۶ ماں حتّی اور تمہارا باپ اموری تھا ۰ اور تیری بڑی بہن سمرون ہے ۔
جو تیرے بائیں ہاتھ کو رہتی ہے وہ اور اُسکی بیٹیاں اور تیری چھوٹی
بہن جو تیرے دہنے ہاتھ کو رہتی ہے سو سدوم اور اُسکی بیٹیاں
۴۷ ہیں ۰ لیکن تُو فقط اُنکی راہ پر چلی سو نہیں ۔ اور صرف اُنکے گھنونے
کاموں کے مطابق کیا سو نہیں ۔ کہ یہ تو فقط چھوٹی بات تھی بلکہ تُو
۴۸ اپنی ساری روشوں کی بابت اُن سے زیادہ بگڑ گئی ۰ خداوند یہوواہ
کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے ایسا
نہیں کیا نہ اُسنے نہ اُسکی بیٹیوں نے جیسا تُو نے کیا اور تیری
۴۹ بیٹیوں نے ۰ دیکھ تیری بہن سدوم کی خباثت یہ تھی ۔ غرور اور
روٹی کی سیری اور بہت سی کاہلت اُس میں اور اُس کی بیٹیوں
۵۰ میں تھی ۔ پر وہ غریب اور محتاج کے ہاتھ کو نہ سنبھالتی تھی ۰ اور
وہ مغرور تھیں ۔ اور اُنہوں نے میرے حضور گھنونے کام کئے اسلئے
۵۱ جب میں نے دیکھا اُنہیں اُٹھا ڈالا ۰ اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ
بھی نہیں کئے کہ تُو نے اُن کی بہ نسبت مکروہ کام کثرت سے کئے ۔
اور تیری بہنیں تیری بہ نسبت بیگناہ ہیں اسقدر نفرتی کام تجھ سے
۵۲ ہوئے ۰ پس تُو آپ جو اپنی بہنوں کو مجرم ٹھہراتی ہے ۔ اُن گناہوں
کے سبب سے جو تُو نے کئے جو اُن کے گناہوں کی بہ نسبت زیادہ نفرت انگیز
ہیں ملامت اُٹھا ۔ وے تجھ سے زیادہ صادق معلوم ہوتی ہیں پس تُو بھی
۵۳ رسوا ہو اور شرم کھا کہ تُو نے اپنی بہنوں کو بیگناہ ٹھہرایا ہے ۰ اور

میں اُنکی اسیری کو مبدل کرونگا یعنے سدوم اور اُسکی بیٹیوں کی
اسیری کو اور سمرون اور اُسکی بیٹیوں کی اسیری کو اور میں تیرے
۵۴ اسیروں کی اسیری کو اُنکے درمیان پھیر دونگا ۰ تاکہ تُو اپنی رسوائی
سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ہو جس وقت کہ تُو اُنکو تسلّی
۵۵ دیتی ہو ۰ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی
اور سمرون اور اُسکی بیٹیاں پھر بحال ہو جائینگی اور تُو اور تیری بیٹیاں
۵۶ پھر بحال ہو جائینگی ۰ تُو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپنی بہن سدوم
۵۷ کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی ۰ اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری
فاش ہوئی ۔ چنانچہ یہ اُسوقت تھی جبکہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن
سبھوں نے جو اُن کے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی اور فلستیوں
۵۸ کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی ۰ خداوند کہتا ہے ۔
۵۹ کہ تُو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہے ۰ کہ
خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تجھ سے جیسا تُو نے کیا ویسا سلوک
کرونگا کہ تُو نے قسم کو حقیر جانا اور عہد شکنی کی ۰
۶۰ ۰ تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو جو میں نے تیری جوانی کے دنوں
میں تیرے ساتھ باندھا یاد کرونگا اور ہمیشہ کا عہد تیرے ساتھ
۶۱ قائم کرونگا ۰ اور جب تُو اپنی بڑی بہنوں کو اُنکے سوا جو تجھ سے
چھوٹی تھیں قبول کریگی تب تُو اپنی راہوں کو یاد کر کے پشیمان ہوگی ۔
اور میں اُنہیں تجھے دونگا کہ تیری بیٹیاں ہوں لیکن یہ تیرے عہد
۶۲ کے سبب سے نہیں ۰ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا ۔
۶۳ اور تُو جانیگی کہ خداوند میں ہوں ۰ تاکہ تُو یاد کرے اور پشیمان ہو ۔ اور
شرم کے مارے اپنا منہ پھر کبھی نہ کھولے جبکہ میں سب کچھ جو تُو نے
کیا ہے معاف کرتا ہوں ۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے ۰

۱ ۰ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا کہ ۰ اے آدمزاد ایک
۲ ایک پہیلی نکال اور اہل اسرائیل سے ایک تمثیل کہہ ۰ اور بول کہ خداوند
۳ یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لمبے پنکھ
رکھتا تھا اور اپنے رنگ برنگ بال و پر میں چھپا ہوا لبنان میں آیا اور

تجھے دیا یعنے مہین میدہ اور چکنائی اور شہد جو مَیں تجھے کھلاتا تھا تُو نے اُنکی سرہ داری کے لئے اُن کے آگے رکھا۔ خداوند یہوواہ کہتا ۲۰ ہے کہ یوں نہیں ہوا۔ اور تُو نے اپنے بیٹوں کو اور اپنی بیٹیوں کو جنہیں تُو میرے لئے جنی لیا اور تُو نے اُنہیں اُنکے آگے قربانی کیا تاکہ وہ ۲۱ اُنہیں چٹ کریں۔ کیا تیری زناکاریاں چھوٹی بات تھیں۔ کہ تُو نے میرے بیٹوں کو بھی ذبح کیا اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وہ اُنکے لئے ۲۲ آگ میں سے گذر کریں۔ اور اپنے سارے گھنونے کاموں اور زناکاریوں کے کرنے ہی تُو نے اپنی لڑکائی کے دنوں کو جبکہ تُو ننگی ۲۳ اور برہنہ تھی اور اپنے لہو میں لوٹتی پوٹتی تھی کبھی یاد نہ کیا۔ اور ایسا ہوا کہ اپنی اُس ساری بدکاری کے سوا (واویلا واویلا تجھپر! ۲۴ خداوند یہوواہ کہتا) ۔ تُو نے اپنے لئے ایک کسبی خانہ بنایا۔ اور ۲۵ ہر ایک بازار میں اُونچا مکان تیار کیا۔ تُو نے رستے کے ہر کونے پر اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا اور اپنی خوبصورتی کو نفرت انگیز کیا اور ہر ایک رہگذر کے لئے اپنے پاؤں پسارے اور حرامکاریاں فراوانی سے ۲۶ کیں۔ اور تُو نے اہل مصر اپنے پڑوسیوں سے جو بڑے جسم والے ۲۷ ہیں زناکی اور چھنالا افراط سے کر کر کے مجھے غصہ دلایا۔ اور دیکھ مَیں نے اپنا ہاتھ تجھ پر چلایا ہے اور تیری معمولی روٹی کو کم کر دیا اور تجھے تیری بدخواہ فلسطیوں کی بیٹیوں کے قابو میں جو ۲۸ تیری خراب روش سے شرمندہ ہوتی تھیں کر دیا۔ تب تُو نے اہل اسور سے حرامکاری کی اس لئے کہ تُو سیر نہ ہو سکتی تھی۔ ہاں ۲۹ تُو نے اُن سے زناکی پر اُن سے بھی آسودہ نہ ہوئی۔ اور تُو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تک اپنی زناکاریاں فراوان ۳۰ کیں پر اُس سے بھی سیر نہ ہوئی۔ خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ تیرا دل کیسا بیتاب ہے کہ تُو یہ سب کچھ کرتی ہے جو مغرور فاحشہ عورت ۳۱ کا کام ہے۔ بلکہ تُو ہر ایک سرِ راہ کے سرے پر اپنا کسبی خانہ بناتی ہے اور ہر ایک بازار میں اپنا اُونچا مکان تیار کرتی ہے اور تُو کسبی ۳۲ کی مانند نہیں کہ تُو خرچی لینا حقیر جانتی تھی۔ بلکہ بیاہی چھنال

کی مانند ہے۔ جو اپنے شوہر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتی ہے۔ ۳۳ لوگ ساری کسبیوں کو خرچی دیتے ہیں پر تُو اپنے دوگڑوں کو ہدیے دیتی ہے۔ اور اُنہیں خرچی بھی دیتی ہے تاکہ وہ چاروں طرف سے تیرے پاس آئیں اور تیرے ساتھ زناکریں۔ اور تُو ۳۴ غیر عورتوں کی بہ نسبت خلاف طور پر زناکاری کرتی اسلئے کہ زناکاری کے لئے تیرے پیچھے کوئی آپ سے نہیں جاتا بلکہ تُو خرچی دیتی ہے اور آپ خرچی نہیں لیتی۔ اس طرح تُو اُن سے خلاف چلتی ہے۔ ۳۵ سو تُو اے زانیہ خداوند کی بات سُن۔ خداوند یہوواہ یوں ۳۶ کہتا ہے اسلئے کہ تیرے پیسے اُڑائے گئے اور تیری برہنگی ظاہر کی گئی تیری زناکاری کے باعث جو تُو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتی بتوں سے کی ہے اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تُو نے اُنہیں گذرانا۔ اسلئے دیکھ مَیں تیرے سارے ۳۷ یاروں کو جنہیں تُو اچھی لگی اور سبھوں کو جنہیں تُو چاہتی تھی اُن سب سمیت جنکا تُو کینہ رکھتی ہے جمع کرونگا۔ مَیں اُنہیں چاروں طرف سے تیری مخالفت پر فراہم کرونگا اور اُنکے آگے تیری ننگائی کو اُگھاڑونگا اور وہ تیری ساری برہنگی دیکھینگے۔ اور مَیں تیرا ۳۸ انصاف ایسا کرونگا جیسا زناکار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے ہیں اور مَیں غضب اور غیرت میں تجھ سے خون کا بدلا لونگا ۳۹ اور مَیں تجھے اُنکے ہاتھ میں کر دونگا اور وہ تیرے کسبی خانہ کو ڈھا دینگے اور تیرے اُونچے مکانوں کو توڑ دینگے اور تیرے کپڑے اُتارینگے اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے اور تجھے عُریان اور ننگی کر کے چھوڑ دینگے۔ اور وہ تجھ پر ایک غول چڑھا لائینگے اور تجھے سنگسار کرینگے ۴۰ اور اپنی تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے۔ اور وہ تیرے ۴۱ گھر جلائینگے۔ اور بہت سی عورتوں کی نظر کے آگے تجھے سزا دینگے سو مَیں ایسا کرونگا کہ تجھ میں چھنالا کرنے کی بات نہ رہیگی اور تُو پھر خرچی نہ دیگی۔ سو مَیں اپنا قہر جو تیرے سبب بھڑکا تھا ۴۲ بجھا دونگا اور میری بدگمانی جو تجھ سے ہے جاتی رہیگی اور مَیں

جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم
۵ کر چکی کیا وہ کسی کام کی ہے؟ ٥ دیکھ جب وہ سابوت تھی وہ کسی
کام کے لائق نہ تھی اور جبکہ آگ اُس پر لگی اور وہ جل گئی کیا اُس
سے کوئی کام بنیگا؟

۶ ٥ اس لئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ جس طرح تاک کی
لکڑی بن کے اَور درختوں کی بہ نسبت ہے کہ جسے مَیں نے آگ
کے لئے ایندھن ٹھہرایا اُسیطرح سے مَینے یروسلم کے باشندوں
۷ کو ٹھہرایا ہے ٥ ہاں مَیں نے اپنا مُنہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہے
وہ ایک آگ سے نکل بھاگینگے پر دوسری آگ اُنہیں بھسم کریگی
اور جب مَیں اُنکے برخلاف اپنا مُنہ ثابت کروں تو تُم جانوگے کہ
۸ خداوند مَیں ہوں ٥ اور مَیں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا اس لئے کہ
انہوں نے بڑی خطاکاری کی ہے۔ خداوند یہوواہ فرماتا ہے ✦

باب ۱۶ ٥ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا ٥ کہ اے آدمزاد
۳ یروسلم کو اُسکے نفرتی کاموں سے آگاہ کر ٥ اور کہہ کہ خداوند یہوواہ
یروسلم سے یوں کہتا ہے کہ تیری ولادت اور تیری پیدائش کنعان
۴ کی سرزمین سے ہے۔ تیرا باپ اموری تھا اور تیری ماں حتّی ٥ اور
تیری پیدائش جو ہے سو جس دن کہ تو پیدا ہوئی تیری ناف کاٹی
نہ گئی اور تو صفائی کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھ پر نمک مطلق
۵ مَلا نہ گیا اور تو کپڑوں میں لپیٹی نہ گئی ٥ کسی کی آنکھ نے تجھ پر رحم
نہ کیا کہ تیرے لئے ایسا کچھ کرے اور تجھ پر مہربانی دکھلائے بلکہ
تو اپنے جنم دن میں باہر کھیت میں پھینکی گئی کہ تجھ سے نفرت رکھتے تھے ✦
۶ ٥ تب مَیں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھے تیرے ہی لہو میں لوٹتی
ہوئی دیکھا اور مَیں نے تجھے جب تو اپنے لہو میں تھی کہا کہ جیتی رہ
۷ ہاں مَیں نے تجھے جب تو اپنے لہو ہی میں تھی کہا جیتی رہ ٥ مَیں نے
تجھے اُن کونپلوں کی مانند جو میدان میں ہیں ہزارہا ہوا اور بڑھایا۔
سو تو بڑھی اور بڑی ہوئی اور کمال و جمال تک پہنچی۔ کہ تیری
دونوں چھاتیاں طرحدار ہوئیں اور تیرے بال لمبے ہوئے ہر چند کہ
تو ننگی اور برہنہ تھی ٥ پھر مَیں نے تیری طرف گذر کیا اور تجھ ۸
پر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ تیرا وہ وقت تھا کہ جس میں عشق
پیدا ہو تب مَیں نے اپنا دامن تجھ پر پھیلایا اور تیری برہنگی
ڈھانپی اور مَیں نے تجھ سے قسم کھا کے عہد باندھا خداوند یہوواہ
فرماتا ہے۔ اور تُو میری ہو گئی ٥ پھر مَیں نے تجھے پانی سے غسل دیا ۹
اور تیرا لہو جو تجھے لگا ہوا تھا دھو ڈالا اور تجھ پر روغن ملا ٥ اور مَیں ۱۰
نے تجھے بوٹیدار کپڑے اُڑھائے اور تخس کے چام کی جوتی پہنائی
اور مَیں نے سُتھری کتان سے تیری پگڑی باندھی اور تجھے ریشمی
اوڑھنی سے ملبس کیا ٥ مَیں نے تجھے زیور پہنا کے سنوارا اور تیرے ۱۱
ہاتھوں پر کڑلے اور تیرے گلے پر طوق ڈالا ٥ اور مَینے تیری ناک ۱۲
میں نتھ اور تیرے کانوں میں بالیاں پہنائیں اور ایک جھبیلا تاج
تیرے سر پر رکھا ٥ سو تُو سونے چاندی سے آراستہ ہوئی اور ۱۳
تیری پوشاک کتانی اور ریشمی اور چکن دوزی کی تھی۔ اور تُو مہین
میدہ اور شہد اور چکنائی کا کھانا کھایا کرتی تھی۔ اور تُو کمال
خوبصورت ہوئی۔ اور تُو اقبالمند تھی یہاں تک کہ تیری بادشاہت
ہو گئی ٥ اور تیری خوبصورتی کا شُہرہ قوموں کے درمیان ہوا۔ کیونکہ ۱۴
خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وہ میری اُس رونق سے جو مَیں نے تجھے
بخشی کامل ہو گئی تھی ✦

٥ لیکن تُو اپنی خوبصورتی پر تکیہ کرتی تھی اور اپنے شُہرے ۱۵
کے وسیلے سے زنا کرنے لگی اور ہر ایک سے جسکا تیری طرف گذر
ہوا حرامکاریاں کر کے کھُل کھیلی۔ ہاں اُسی سے کی ٥ اور تُو نے ۱۶
اپنی رضائیوں میں سے لے کے اپنے اُونچے اُونچے مکان رنگ برنگ
کے آراستہ کئے اور اُنپر ایسی زناکاری جیسی نہ ہوئی نہ پھر ہوگی ٥ اور ۱۷
تُو نے اپنے سُتھرے زیور میرے سونے چاندی کے جو مَیں نے تجھے
بخشے لے کے اپنے لئے مردوں کی صورتیں بنائیں اور اُن سے زناکی
٥ اور اپنی بوٹے کاڑھی ہوئی پوشاکیں لے کے اُنہیں ڈھانپ دیا ۱۸
اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا ٥ اور میرا کھانا جو مَیں نے ۱۹

۷ سے اپنا مُنہ پھیرو۔ کیونکہ ہر ایک اہلِ اسرائیل میں سے اور اُن بیگانوں میں سے جو بنی اسرائیل میں رہتے ہیں جو مجھ سے جدا ہو جاتا ہے اور اپنے دل میں اپنے بُت کو نصب کرتا ہے۔ اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے ٹکڑے کو اپنے آگے دھرتا ہے۔ اور نبی پاس آتا ہے کہ اُسکی معرفت مجھ سے سوال کرے اُسکو میں ہی خداوند آپ جواب دُونگا۔

۸ اور میں اپنا مُنہ اُس شخص کے برخلاف رکھونگا اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔

۹ اور وہ نبی جو ہے کہ دغا کھا کے کچھ کہے تو مجھ خداوند نے اُس نبی کو دغا دی ہے۔ اور میں اپنا ہاتھ اُس پر چلاؤنگا۔ اور اُسے

۱۰ اپنے اسرائیلی لوگوں میں سے نابود کر دونگا۔ اور وہ اپنی بدکاری کی سزا کی برداشت کرینگے جیسی پوچھنے والے کے گناہ کی سزا

۱۱ ہوتی ٹھیک نبی کے گناہ کی ایسی سزا ہوگی۔ تاکہ اہلِ اسرائیل پھر مجھ سے بھٹک نہ جائیں اور وہ اپنے تئیں اپنی ساری بدکاریوں سے پھر ناپاک نہ کریں بلکہ خداوند یہوواہ کہتا ہے وہ میرے لوگ ہوں اور میں اُنکا خدا ہوں +

۱۲ ۱۳ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد جبکہ کوئی سرزمین خطائے شدید کر کے میری گنہگار ہوتی ہے اور میں اپنا ہاتھ اُسپر چلاؤں اور اُس کی روٹی کی ٹیک توڑوں اور اُسپر کال بھیجوں اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو ہلاک کروں

۱۴ ہر چند یہ تین شخص نوح اور دانی ایل اور ایوب اُس میں موجود ہوتے تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ وہ اپنی صداقت سے فقط اپنی ہی جانوں کو بچاتے +

۱۵ اگر میں کسی سرزمین میں بُرے درندے بھیجوں کہ اُس میں پھر کے اُسے تباہ کریں اور وہ یہانتک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب

۱۶ کوئی اُس سے گذر نہ کرے۔ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم ہر چند یہ تین شخص اُس کے درمیان ہوتے تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو فقط وہ ہی بچ جاتے پر مُلک بے چراغ ہوتا +

۱۷ یا اگر میں اُس مُلک پر تلوار بھیجوں اور کہوں کہ اے تلوار مُلک میں گذر کر اور میں اُسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں۔

۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ہر چند یہ تین شخص اُس میں ہوتے تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو بلکہ وہ اکیلے بچ جاتے +

۱۹ یا اگر میں اُس مُلک میں وبا بھیجوں اور خونریزی کرا کے اپنا غضب اُسپر نازل کروں کہ وہاں کے انسان اور حیوان کو کاٹ

۲۰ ڈالوں۔ اور نوح اور دانی ایل اور ایوب اُسکے درمیان ہوتے۔ تو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ وہ نہ بیٹے نہ بیٹی کو چھڑاتے وہ اپنی ہی صداقت سے اپنی ہی جانوں کو چھڑاتے

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ کتنا زیادہ ہوگا جبکہ میں اپنی چار بڑی بلائیں یعنے تلوار اور کال اور بُرے درندے اور وبا یروشلم پر بھیجوں کہ اُسکے انسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھی دیکھ کہ وہاں تھوڑے بچ کے باقی رہینگے۔ جو باہر نکالے جائینگے۔ اُن میں بیٹے ہونگے اور بیٹیاں۔ دیکھ وہ نکلکے تم پاس آئینگے اور تم اُنکی روش اور اُنکے کام دیکھوگے اور اُس کی بابت جو میں نے یروشلم پر بھیجی اور اُن سب آفتوں کی بابت جو

۲۳ میں اُسپر لایا ہوں تم خاطر جمع ہو جاؤگے۔ اور وہ بھی جب تم اُن کی راہوں کو اور اُنکے کاموں کو دیکھوگے تمہیں تسلی کے باعث ہونگے اور تم جانوگے کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا سو بے سبب نہیں کیا خداوند یہوواہ کہتا ہے +

باب ۱۵

۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے کہا۔ کہ اے آدمزاد

۲ کیا تاک کی لکڑی اور درختوں کی لکڑی سے کسی شاخ سے جو بن میں ہے کچھ بہتر ہے؟

۳ کیا اُسکی لکڑی کوئی لیتا ہے کہ اُس سے کوئی کام بنائے؟ یا لوگ اُسکی کھونٹیاں بنا لیتے ہیں کہ برتن اُسپر لٹکائیں؟

۴ دیکھ وہ آگ میں ایندھن کے لئے ڈالی جاتی ہے۔

۱۰ ۰ اِس سبب ہاں اِس سبب سے کہ اُنہوں نے میرے لوگوں کو یہ کہکے ورغلایا ہے کہ سلامتی ہے اور سلامتی نہ تھی اور ایک نے دیوار اُٹھائی

۱۱ اور دیکھو دوسروں نے اُسپر کچی کہگل کی ۰ تو اُن سے جو اُسپر کچا پختہ کرتے ہیں کہہ کہ وہ گریگی۔ کہ برسات کی جھڑی لگیگی اور تم اے بڑے

۱۲ بڑے اولو پڑوگے اور شدت کی ایک آندھی اُسے توڑیگی ۰ اور دیکھو وہ دیوار گریگی۔ کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے کہ وہ کہگل کہاں ہے۔ جو تم نے

۱۳ اُس پر کی تھی؟ ۰ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا اور میرے قہر سے جھما جھم

۱۴ مینہ برسیگا اور میرے خشم کے پتھر پڑینگے تاکہ اُسے نابود کریں ۰ سو میں اُس دیوار کو جسپر تم نے کچی کہگل کی ہے توڑ ڈالونگا اور زمین پر گرا دونگا یہانتک کہ اُس کی نیو ظاہر ہو جائیگی۔ ہاں وہ گریگی اور

۱۵ تم اُسکے بیچ میں ہلاک ہوگے اور جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۰ میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُنپر جنہوں نے اُسپر کچی کہگل کی ہے نازل کرونگا۔ اور تب میں تم سے کہونگا کہ دیوار نہ رہی اور نہ وہ جنہوں نے

۱۶ کہگل کی ۰ یعنے اسرائیل کے نبی جو یروسلم کے لئے نبوت کرتے ہیں اور اُس کی سلامتی کی رویا دیکھتے ہیں اور سلامتی نہیں ہے خداوند یہوواہ کہتا ہے +

۱۷ ۰ اور اے آدمزاد تو اپنی قوم کی بیٹیوں کی طرف جو اپنے دل سے نبوت کرتی ہیں مخالف کی طرح متوجہ ہو اور اُنکے برخلاف

۱۸ نبوت کر ۰ اور تو کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ افسوس تم پر جو سب کہنیوں کے نیچے کی گدی سیتی ہو اور ہر ایک قد کے موافق سر کے لئے تکیہ بناتی ہو کہ جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کی جانوں کی گھات میں شوق سے رہوگی اور اپنی جانوں کو بچاؤگی؟

۱۹ ۰ کیا تم مٹھی بھر جو کے لئے اور روٹی کے ٹکڑوں کے لئے مجھے میرے لوگوں میں ناپاک کروگی کہ تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نہیں اور اُن جانوں کو جیتا چھوڑ دو جو جینے کے لائق نہیں ہیں کہ

۲۰ تم میرے لوگوں سے جو جھوٹ سنتے ہیں جھوٹ بولتی ہو؟ ۰ اسلئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں تمہارے تکیوں کا جنہیں لیکے تم اُن جانوں کی گھات میں شوق سے رہتی ہو کہ اُنہیں اُڑا دو دشمن ہوں اور میں اُنہیں تمہاری کہنیوں کے نیچے سے پھاڑ ڈالونگا اور اُن جانوں کو کہ جن کی گھات میں تم شوق سے رہتی ہو تاکہ اُن جانوں کو اُڑا دو چھوڑا دونگا ۰ اور میں تمہاری گدیوں کو پھاڑونگا۔ اور

۲۱ اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا اور پھر کبھی تمہارا قابو نہ ہوگا کہ اُنہیں شکار کرو اور تم جانوگی کہ میں خداوند ہوں ۰ اسلئے کہ تم نے

۲۲ جھوٹ بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا جو میں نے غمگین نہیں کیا اور شریروں کے ہاتھوں کو زور بخشا ہے۔ تاکہ وہ اپنی جان بچانے کے لئے اپنی بُری راہ سے باز نہ آئے ۰ اس سبب تم

۲۳ آگے کو بطالت نہ دیکھوگی اور پھر جھوٹی غیب دانی کرنے نہ پاوگی کیونکہ میں اپنے لوگوں کو تمہارے ہاتھ سے چھڑاؤنگا۔ اور تم جانوگی کہ خداوند میں ہوں +

## باب ۱۴

۱ ۰ اور اسرائیل کے بزرگوں میں سے کئی شخص مجھ پاس آئے اور میرے سامنے بیٹھے ۰ تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُس نے

۲ کہا ۰ کہ اے آدمزاد اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب

۳ کیا ہے اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے چہرے کے سامنے رکھا ہے۔ کیا ایسے مجھ سے سوال کریں؟ ۰ اس لئے

۴ تو اُن سے باتیں کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اہل اسرائیل میں سے ہر ایک جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا ہے۔ اور اپنی بدکاری کے ٹھوکر کھلانیوالے لکڑ کو اپنے سامنے دھرتا ہے اور نبی پاس آتا ہے میں خداوند اُس آنے والے کو اُسکے بتوں کی کثرت کے مطابق جواب دونگا ۰ تاکہ میں

۵ اہل اسرائیل سے جیسے اُن کے دل میں ویسا سلوک کروں۔ کیونکہ وہ سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجھ سے پھر گئے ہیں ۰

۶ ۰ اس لئے تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ توبہ کرو اور اپنے بتوں سے پھرو اور اپنی ساری مکروہات

کے مُلک میں بابل کے بیچ لاؤنگا۔ لیکن وہ اُسے نہ دیکھیگا۔ اگرچہ وہاں

۱۴ مریگا۔ اور مَیں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو اور

اُس کے سب غولوں کو ساری اطراف میں پراگندہ کرونگا۔ اور مَیں

۱۵ تلوار کھینچ کے اُنکا پیچھا کرونگا۔ اور جب مَیں اُنہیں قوموں میں پراگندہ

کرونگا اور ملکتوں میں اُنہیں چھتراؤنگا تب وہ جانینگے کہ مَیں خداوند

۱۶ ہوں۔ لیکن مَیں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تھوڑے ہونگے

تلوار سے اور کال سے اور مری سے بچا رکھونگا تاکہ وہ قوموں کے

درمیان جہاں کہیں آئیں اپنے سارے نفرتی کاموں کو بیان

کریں اور وہ معلوم کرینگے کہ مَیں خداوند ہوں ✦

۱۷ ۱۸ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد تُو

تھرتھرا کے اپنی روٹی کھا اور کانپ کانپ کے اور سوچ سوچ کے اپنا

۱۹ پانی پی لے۔ اور اس مُلک کے لوگوں سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یروشلیم

اور اسرائیل کی ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کہتا ہے۔ کہ وہ

فکرمندی سے اپنی روٹی کھائینگے اور حیرانی سے اپنا پانی پئینگے۔

تاکہ اُسکے باشندوں کی ستمگری کے باعث اُسکی سرزمین اُن سب چیزوں سے

۲۰ جنسے وہ بھری ہے خالی ہو جائے۔ اور وہ بستیاں جو آباد ہیں اُجاڑ

ہو جائینگی اور سرزمین ویران ہو گی تاکہ تم جانو کہ خداوند مَیں ہوں ✦

۲۱ ۲۲ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد

وہ کیا کہاوت ہے کہ تم اسرائیل کی سرزمین کی بابت کہتے ہو کہ عرصے

میں دن بہت ہوتے ہیں اور ساری رویا بے انجام ہوتی ہے۔

۲۳ ○ اسلئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ میں ایسا کرونگا

کہ یہ کہاوت موقوف ہو جائے اور وہ اسرائیل میں اُسے پھر کہاوت کے

طور پر نہ بولینگے۔ بلکہ تُو اُنہیں کہہ کہ دن نزدیک آیا اور ساری رویا

۲۴ کا انجام ہوتا ہے۔ کیونکہ آگے کو اہل اسرائیل کے درمیان رویائے

۲۵ باطل اور خوشامد کی غیب دانی نہ ہو گی۔ کیونکہ مَیں خداوند ہوں۔

مَیں ہی بولتا ہوں جو بات مَیں کہونگا سو ہو جائیگی۔ اُسکے ہونے میں

دیری نہ لگیگی۔ بلکہ خداوند یہوواہ کہتا کہ اے باغی خاندان میں تمہارے

دنوں میں کلام کہونگا۔ اور اُسے پُورا کرونگا ✦

۲۶ ۲۷ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد

دیکھ اہل اسرائیل کہتے ہیں کہ جو رویا میں اُسنے دیکھا ہے۔ سو

بہت مُدت میں ظاہر ہوگا اور وہ اُن زمانوں کی خبر دیتا جو بہت

۲۸ دُور ہیں۔ اسلئے اُنہیں کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ آگے

کو میرے سخنوں میں سے کوئی سخن مُدت پیچھے ظاہر نہ ہوگا بلکہ خداوند

یہوواہ کہتا ہے وہ سخن جو مَیں کہتا ہوں پُورا ہو جائیگا ✦

باب ۱۳ ۱ ۲ ○ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے آدمزاد

اسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے ہیں اُنکا مخالف ہو کے نبوت

کر اور اُنسے جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتے ہیں اُن سے کہہ کہ

۳ خداوند کا کلام سُنو۔ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ بیہودہ نبیوں

پر واویلا ہے۔ جو اپنی ہی رُوح کی پیروی کرتے ہیں اور اُنہوں نے

۴ کچھ نہیں دیکھا۔ اے اسرائیل تیرے نبی اُن لومڑیوں کی مانند ہیں

۵ جو اُجاڑ مکانوں میں رہتیں۔ تم رخنوں کے اوپر نہ گئے اور نہ اسرائیل

کے گھر کے لئے احاطہ باندھا ہے۔ تاکہ وہ خداوند کے دن

جنگ گاہ میں کھڑے ہوں۔ وہ دھوکا اور جھوٹا شگون دیکھ

۶ کے کہتے ہیں۔ کہ خداوند کہتا ہے۔ اگرچہ خداوند نے اُنہیں بھیجا

ہے۔ اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے کہ سخن پُورا ہو جائیگا

۷ ○ کیا تم نے باطل رویا نہیں دیکھی کیا تم نے جھوٹی غیب دانی

نہیں کی اور بولتے ہو کہ خداوند نے کہا ہے اگرچہ مَیں نے نہیں کہا؟

۸ ○ اس لئے خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے۔ کہ تم نے جھوٹ کہا ہے

اور دھوکا دیکھا۔ اسلئے دیکھو خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ میں تمہارا

۹ مخالف ہوں۔ اور میرا ہاتھ اُن نبیوں پر جو دھوکا دیکھتے ہیں اور

جھوٹی غیب دانی کرتے ہیں چلیگا۔ وہ میرے لوگوں کے مجمع میں شامل

نہ ہونگے نہ وہ اسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکھے جائینگے اور

نہ وہ اسرائیل کے مُلک میں داخل ہونگے۔ سو تم جانوگے کہ مَیں خداوند

یہوواہ ہوں ✦

تیرے بھائی تیرے قرابتی اور سارے اہلِ اسرائیل سب کے سب جو ہیں وہ ہی ہیں جن کی بابت یروشلم کے باشندے کہتے ہیں کہ خداوند سے دُور الگ رہو۔ یہ سرزمین ہم کو میراث میں دی گئی ہے۔

۱۶ ٥ اِس لئے تُو یہ کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ ہر چند میں نے اُنہیں قوموں کے درمیان دُور کر رکھا ہے۔ اور اُنہیں مُلکوں میں پراگندہ کیا لیکن میں اُنکے لئے تھوڑی دیر تک اُن مُلکوں میں جہاں جہاں

۱۷ میں نے اُنہیں پراگندہ کیا ایک مُقدس ہونگا۰ اِس لئے تُو کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے کہ میں تمہیں لوگوں میں سے جمع کر لونگا اور مُلکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے تمہیں سمیٹ لونگا

۱۸ اور اسرائیل کا مُلک تمہیں دُونگا۰ اور وہ وہاں آئینگے اور اُس کی

۱۹ ساری نفرتی اور کریہہ چیزیں اُس سے دُور کر دینگے۰ اور میں اُنہیں ایک ہی دل دُونگا اور نئی رُوح تمہارے اندر میں ڈالونگا۔ اور سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا کر دُونگا اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت

۲۰ کرونگا۰ تاکہ وہ میرے حقُوق پر چلیں اور میرے حکموں کو حفظ کریں اور اُن پر عمل

۲۱ کریں اور وہ میرے لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۰ رہے وہ جنکا دل اپنی نفرتی اور کریہہ چیزوں کی مرضی پر اُن کی پیروی میں ہے۔ سو خداوند کہتا ہے کہ میں اُنکی روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا +

۲۲ ٥ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کئے اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر جلوہ گر تھا۔

۲۳ ٥ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا اور شہر کی پُورب طرف کے پہاڑ پر کھڑا ہوا +

۲۴ ٥ انجام کار رُوح نے مجھے اُٹھایا اور خدا کی رُوح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے مُلک میں اسیروں پاس پہنچا دیا۔ سو وہ رویا

۲۵ جو میں نے دیکھی مجھ سے اُوپر اُٹھ گئی۰ اور میں نے اسیروں سے خداوند کی ساری باتیں کہیں جو اُسنے مجھ پر ظاہر کی تھیں +

باب ۱۲

٥ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۰ کہ اے آدمزاد تُو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہے۔ جن کی آنکھیں ہیں کہ دیکھیں پر وہ نہیں دیکھتے اور اُنکے کان ہیں کہ سُنیں پر وہ نہیں سُنتے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۰

۳ اِس لئے اے آدمزاد سفر کا اسباب تیار کر اور دن کو اُنکے دیکھتے ہی اپنے مکان سے روانہ ہو تُو اُنکی نظر کے سامنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا۔ ممکن ہے کہ وہ سوچیں ہر چند وہ باغی خاندان ہیں۰

۴ اور تُو دن میں اُن کی آنکھوں کے سامنے اپنے اسباب کو باہر نکال جس طرح نقل مکان کیلئے اسباب نکالتے ہیں اور شام کو اُنکی نظر کے آگے اُنکی مانند جو اسیر ہو کے نکل جاتے ہیں نکل جا۰

۵ اُنکی آنکھوں کے آگے دیوار کے وار پار سوراخ کر اور اُس راہ سے اسباب نکال۰

۶ اُنہیں دکھا کے تُو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں اُسے نکال لے جا۔ تُو اپنے مُنہ کو ڈھانپ تاکہ تیری نظر زمین پر نہ پڑے کیونکہ میں نے تجھے اہلِ اسرائیل کے لئے ایک نشان بنا رکھا ہے۔

۷ ٥ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا ویسا میں نے کیا۔ میں نے دن کو اپنا اسباب اسیروں کے اسباب کی مانند نکالا۔ اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھی۔ میں نے گودھولی کے وقت اُسے نکالا اور اُنکی نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا +

۸ ٥ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا۰

۹ کہ اے آدمزاد کیا اہلِ اسرائیل نے جو باغی خاندان ہیں تجھ سے نہیں کہا کہ تُو کیا کرتا ہے؟

۱۰ ٥ اُن سے کہہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے کہ یہ الہامی پیغام یروشلم کے سردار کے لئے اور سارے اہلِ اسرائیل کے لئے جو اُنکے درمیان ہیں۰

۱۱ کہہ کہ میں تمہارے لئے نشان ہوں جیسا میں نے کیا ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا۔ وہ جلاوطن ہونگے اور اسیری میں جائینگے۰

۱۲ اور جو اُنمیں سردار ہے سو شام کو اندھیرے میں اُٹھ کے اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا۔ وہ دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جائیں۔ وہ اپنا مُنہ ڈھانپیگا تاکہ اپنی آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے۰

۱۳ اور میں اپنا جال اُس پر بچھاؤنگا۔ کہ وہ میرے پھندے میں پھنس جائے۔ اور میں اُسے کسدیوں

پھرتے نہ تھے۔ جدھر سر دیکھتا تھا اُدھر وہ اُسکے پیچھے پیچھے جاتے
۱۲ تھے۔ چلتے ہوئے وہ پھرتے نہ تھے ٭ ہاں اُنکے سارے بدن اور پیٹھ
اور ہاتھ اور پر۔ اور اُن پہیوں میں گرداگرد آنکھیں تھیں۔ اُن چاروں
۱۳ میں اُنکے پہیے تھے ٭ یہ پہیے جو تھے سو مَیں نے سُنا کہ اُنہیں کسی نے
۱۴ پکارا اور کہا اے پہیے ٭ اور ہر ایک کے چار مُنہ تھے پہلے کا مُنہ
کروبی کا مُنہ اور دوسرے کا مُنہ انسان کا مُنہ اور تیسرے کا مُنہ
۱۵ شیرِ ببر کا مُنہ اور چوتھے کا مُنہ عقاب کا مُنہ ٭ اور کروبی اُونچے
کئے گئے۔ یہ وہ جاندار تھا جو مَیں نے کبار کی ندی کے پاس دیکھا
۱۶ تھا ٭ اور جب کروبی چلتے تھے پہیے بھی اُنکے ساتھ ساتھ چلتے
تھے اور جب کروبیوں نے اپنے پنکھ بلند کئے تاکہ زمین سے اُوپر
۱۷ چڑھیں تو وہ پہیے اُن کے پاس سے جدا نہ ہوئے ٭ جب وہ
ٹھہرتے تھے یہ ٹھہرتے تھے اور جب وہ بلند ہوتے تھے یہ اُن
کے ساتھ بلند کئے جاتے تھے کیونکہ جاندار کی رُوح اُن میں تھی۔
۱۸ ٭ اور خداوند کا جلال گھر کے آستانہ پر سے اُٹھ چلا اور کروبیوں
۱۹ کے اُوپر ٹھہر گیا ٭ تب کروبیوں نے اپنے پنکھ اُونچے کئے اور میری
نظر کے سامنے زمین سے بلندی پر چڑھ گئے جسوقت وہ نکل گئے
اور پہیے اُنکے ساتھ ساتھ تھے۔ اور وہ خداوند کے گھر کے پُوربی
دروازے کی دہلیز میں کھڑے ہوئے اور اسرائیل کے خدا کا جلال
۲۰ اُنکے اوپر جلوہ گر تھا ٭ یہ وہ جاندار ہے جو مَیں نے اسرائیل کے خدا
کے نیچے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھا تھا۔ اور مجھے معلوم تھا
۲۱ کہ یہ کروبی ہیں ٭ ہر ایک کے چار مُنہ تھے اور ہر ایک کے چار پنکھ
۲۲ اور اُنکے پنکھوں تلے انسان کا سا ہاتھ تھا ٭ اور اُنکے چہروں
کی صورت جو تھی سو وہی چہرے تھے۔ جو مَیں نے کبار کی ندی
کے کنارے پر دیکھے تھے۔ وہ ہی نمائش اور وہی حقیقت۔ وہ
سب کے سب سیدھے آگے ہی کو چلے جاتے تھے ٭

باب ۱۱

۱ ٭ اور رُوح مجھ کو اُٹھا کے خداوند کے گھر کے پُوربی دروازے پر
جسکا رُخ پُورب کی طرف ہے لے گئی اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ اُس
دروازے کی دہلیز پر پچیس شخص ہیں۔ اور مَیں نے اُنکے درمیان
یازنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگوں کے سرداروں کو دیکھا
۲ ٭ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدمزاد یہ وہ لوگ ہیں جو اس شہر
۳ میں بدی کا منصوبہ باندھتے ہیں اور بُری مشورت کرتے ہیں ٭ کہ وہ
کہتے ہیں کہ وہ نزدیک نہیں۔ آؤ گھر بنائیں۔ وہ تو دیگ ہے اور
ہم گوشت ٭
۴ ٭ اسلئے تو اُنکا مخالف ہو کے اُن سے نبوت کر۔ اے آدمزاد نبوت
۵ کر ٭ اور خداوند کی رُوح مجھ پر پڑی اور اُس نے مجھے کہا کہ یہ کہہ
خداوند یوں کہتا ہے کہ اے اہلِ اسرائیل تم نے یُوں یوں کہا ہے مَیں
تمہارے دل کے خیالوں میں سے جو تمہارے دل میں اُٹھتے ایک
۶ ایک جانتا ہوں ٭ تم نے اس شہر میں بہتوں کو قتل کیا بلکہ اُس
۷ کی سڑکوں کو مقتولوں سے بھر دیا ہے ٭ اس لئے خداوند یہوواہ یُوں
کہتا ہے کہ تمہارے مقتول جن کی لاشیں تم نے شہر کے بیچ دھر
چھوڑی ہیں یہ وہی گوشت اور یہ شہر وہی دیگ ہے۔ پر مَیں تم کو
۸ اُسکے بیچ میں سے باہر نکالونگا ٭ تم تلوار سے ڈرتے ہو۔ اور خداوند
۹ یہوواہ کہتا ہے کہ مَیں تلوار تم پر لاؤنگا ٭ اور مَیں تمہیں اُسکے بیچ میں سے
باہر نکالونگا اور تمہیں پردیسیوں کے ہاتھوں میں کر دونگا اور تم سے
۱۰ بدلہ لونگا ٭ تم تلوار سے مارے پڑوگے۔ اسرائیل کی سرحد پر مَیں تمہاری
۱۱ عدالت کرونگا۔ اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں ٭ یہ شہر تمہاری
دیگ نہ ہوگا نہ تم اس میں کا گوشت ہوگے بلکہ مَیں بنی اسرائیل کی سرحد
۱۲ پر تم سے نباؤں کرونگا ٭ اور تم جانوگے کہ مَیں خداوند ہوں جس کی
شریعتوں پر تم نہیں چلے اور جسکے احکام پر تم نے عمل نہیں کیا بلکہ
اُن غیر قوموں کے احکام پر جو تمہارے آس پاس ہیں تم نے عمل کیا ہے ٭
۱۳ ٭ اور جب مَیں نبوت کرتا تھا تو یوں ہوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ مر گیا۔
تب مَیں مُنہ کے بل گرا اور بلند آواز سے چلا کے کہا کہ ہائے خداوند
۱۴ یہوواہ! کیا تُو بنی اسرائیل کے بقیہ کو بالکل مٹا ڈالیگا ٭ پھر خداوند
۱۵ کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا ٭ کہ اے آدمزاد تیرے بھائی ہاں

۲ کو اپنے ہاتھ میں لئے آئے۔ اور دیکھو چھ مرد اوپر کے دروازے کی
راہ سے جو اُتر طرف کے مقابل ہے چلے آئے اور ہر ایک مرد کے
ہاتھ میں اُسکا خونریز ہتھیار تھا اور اُنکے درمیان ایک آدمی کتانی
لباس پہنے تھا اور اُسکی کمر پر لکھنے کی دوات تھی سو وہ اندر گئے اور
۳ پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔ اور اسرائیل کے خدا کا
جلال کروبی پر سے جسپر وہ تھا اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُسنے
اُس مرد کو جو کتانی لباس پہنے تھا اور جسکے پاس لکھنے کی دوات
۴ تھی پکارا۔ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے درمیان سے ہاں یروشلم
کے بیچ سے گذر کر اور اُن لوگوں کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی
کاموں کے سبب سے جو اُسکے درمیان کئے جاتے ہیں آہیں مارتے
۵ اور روتے ہیں نشان کر دے۔ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے
سنا کے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ اور
۶ مارو۔ تمہاری آنکھیں رعایت نہ کریں اور تم رحم نہ کرو۔ تم بُوڑھوں
اور جوانوں اور چھوکریوں اور ننھے بچوں اور عورتوں کو بالکل مار
ڈالو لیکن جن پر نشان ہے اُن میں سے کسی کے پاس نہ جاؤ۔ اور
میرے مقدس سے شروع کرو۔ تب اُنہوں نے اُن پُرانے لوگوں سے
۷ جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا۔ اور اُس نے اُنہیں کہا کہ گھر
کو ناپاک کرو اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو۔ چلو باہر نکلو۔ سو
وہ نکل گئے اور شہر میں قتل کرنے لگے

۸ ۰ اور جب وہ اُنہیں قتل کر رہے اور میں بچ رہا تھا تو میں
منہ کے بھل گرا اور چلا کے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ کیا
تو اپنا قہر یروشلم پر نازل کر کے اسرائیل کے سب باقی لوگوں کو ہلاک
۹ کریگا؟ ۰ تب اُسنے مجھے کہا کہ اسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کی
بدکاری نہایت عظیم ہے کہ سرزمین خون سے بھری ہے۔ اور شہر
بے انصافی سے بھرا ہے۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند نے زمین کو
۱۰ ترک کیا ہے اور خداوند نہیں دیکھتا۔ سو میں جو ہوں میری آنکھ
رعایت نہ کریگی اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ میں اُنکی چال چلن کا
بدلہ اُنکے سروں پر ڈالونگا۔ اور دیکھو کہ وہ آدمی جو کتانی لباس پہنے
۱۱ اور جس کے پاس لکھنے کی دوات تھی جواب دے کے بولا کہ جیسا تُو نے
مجھے حکم دیا میں نے کیا

۱۰ تب میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُس فضا پر جو کروبیوں
کے سر کے اوپر تھا ایک چیز ایسی دکھائی دی جیسا نیلم کا پتھر ہوتا ہے اور
اُسکی صورت تخت کی سی تھی۔ اور اُسنے اُس آدمی کو جو کتانی لباس پہنے
۲ تھا فرمایا اور کہا کہ اُن پہیوں کے اندر جا جو کروبی کے تلے ہیں اور آگ
کے انگارے جو کروبیوں کے درمیان ہیں مُٹھی بھر کے اُٹھا اور شہر کے اوپر
بکھیر دے۔ اور وہ گیا اور میں دیکھتا تھا۔ جب وہ شخص اندر گیا تب
۳ کروبی گھر کی دہنی طرف کھڑے ہوئے تھے اور اندرونی صحن بادل سے
بھر گیا۔ تب خداوند کا جلال کروبی پر سے اُٹھ گیا اور گھر کے آستانہ
۴ پر آیا اور گھر بادل سے بھر گیا اور صحن خداوند کے جلال کی چمک سے
معمور ہوا۔ اور کروبیوں کے پروں کی صدا باہر کے صحن تک پہنچی
۵ خدائے قادر مطلق کی آواز کی سی اُس کے فرماتے وقت سُنی جاتی
تھی۔ اور یوں ہوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتانی لباس اوڑھے تھا
۶ حکم کیا اور کہا کہ وہ پہیے کے اندر سے اور کروبیوں کے بیچ سے
آگ لے تب وہ اندر گیا اور پہیے کے پاس کھڑا ہوا۔ اور ایک کروبی
۷ نے کروبیوں میں سے اپنا ہاتھ اُس آتش کی طرف جو کروبیوں کے
درمیان تھی بڑھایا اور آگ لے کے اُس شخص کے ہاتھوں پر جو کتانی
لباس پہنے تھا رکھی۔ اُسنے لے لی۔ اور باہر نکلا

۸ ۰ اور کروبیوں کے درمیان اُنکے پروں کے نیچے انسان کے
ہاتھ کا سا ڈول نظر آیا۔ پھر جو میں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ
۹ چار پہیے کروبیوں کے آس پاس ہیں ایک کروبی کے پاس ایک
پہیا اور دوسرے کروبی کے پاس دوسرا پہیا موجود تھا۔ اور اُن
پہیوں کا جلوہ دیکھنے میں زبرجد کا سا تھا۔ اور اُنکی شکلیں جو تھیں
۱۰ سو وہ چاروں ایک طرح کی تھیں جیسے پہیا پہیے کے اندر ہو۔ جب
۱۱ وہ چلتے تھے وہ اپنی چاروں طرف پر چلتے تھے وہ چلتے ہوئے

اُنپر فتوے دُونگا۔ تاکہ وہ جانیں کہ خداوند مَیں ہوں +

## باب ۸

۱ ○ اور چھٹویں برس کے چھٹویں مہینے کی پانچویں تاریخ کو ایسا ہوا کہ مَیں اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور یہوداہ کے مشائخ میرے آگے بیٹھے تھے کہ خداوند یہوواہ کا ہاتھ مجھ پر وہاں پڑا۔

۲ ○ تب مَیں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک صورت آگ کی مانند نظر آتی ہے۔ اُسکی کمر سے جو معلوم ہوئی نیچے تک آگ اور اُسکی کمر سے اوپر تک جلوۂ نور ظاہر ہوا جیسکا رنگ صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا تھا۔

۳ ○ اور اُس نے ایک ہاتھ کی سی صورت نکالی اور میرے سر کے ایک کاکل کو پکڑ کے مجھے کھینچا اور رُوح نے مجھے آسمان اور زمین کے درمیان بلند کیا۔ اور مجھے خدا کی رویتوں میں یروشلم کے بیچ اُتر طرف کے بھیتری دروازے پر جہاں رشک کی صورت کی نشیمن تھی جو رشک کو چڑاتی ہے لے آئی۔

۴ ○ اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں اسرائیل کے خدا کا جلال اُس رویا کے مطابق جو مَیں نے اُس وادی میں دیکھی تھی موجود ہے۔

۵ ○ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنی آنکھیں اُتر کی طرف اُٹھا۔ سو مَیں نے اُتر کی طرف آنکھیں اُٹھائیں اور کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر کی طرف مذبح کے دروازے پر رشک کی وہی صورت مدخل میں ہے۔

۶ ○ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تُو اُنکے کام دیکھتا ہے؟ یہ بڑی گندگیاں ہیں۔ جو اہل اسرائیل یہاں کرتے ہیں تاکہ مَیں اپنے مقدس کو چھوڑ کے اُس سے دُور جاؤں۔ پر تُو اور ایکبار پھر اور تو اس سے زیادہ گندگیاں دیکھیگا +

۷ ○ تب وہ مجھے صحن کے دروازے پر لایا۔ اور مَیں نے نظر کی۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ دیوار میں ایک چھید ہے۔

۸ ○ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیوار کھود۔ سو مَیں نے دیوار کو کھودا اور ایک دروازہ دیکھا۔

۹ ○ پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو جو نفرتی کام وہ یہاں کرتے ہیں اُنہیں دیکھ۔

۱۰ ○ تب مَیں نے اندر جاکے دیکھا۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ ہر نوع کے کیڑوں کی جو رینگتے پھرتے ہیں اور کریہ جانوروں کی سب صورتیں اور اہل اسرائیل کی سب مورتیں گرداگرد دیوار پر منقش ہیں۔

۱۱ ○ اور اہل اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ہیں اور یازنیاہ بن سافن اُنکے بیچوں بیچ کھڑا ہے اور ہر مرد کے ہاتھ میں ایک ایک عودسوز تھا اور بخور کا ایک بھاری بادل اُٹھ رہا ہے۔

۱۲ ○ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تُو نے دیکھا ہے۔ جو اہل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے میں ہر شخص اپنے منقش کاشانوں میں کیا کرتے ہیں؟ کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ خداوند ہمیں نہیں دیکھتا ہے۔ خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ہے +

۱۳ ○ اور اُسنے مجھے یہ بھی کہا کہ تُو اور ایک بار پھر اور اُن سے زیادہ مکروہ کام جو وہ کرتے ہیں دیکھیگا۔

۱۴ ○ تب وہ مجھے خداوند کے گھر کے اُتر کے آستانے کے دروازے پر لایا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں عورتیں بیٹھی ہوئی تموز پر نوحہ کرتی تھیں +

۱۵ ○ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد کیا تُو نے یہ دیکھا ہے؟ تُو اور ایک بار پھر اور تو ایسی نفرتی چیزیں دیکھیگا جو اِنسے بھی بدتر ہیں۔

۱۶ ○ اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن کے بھیتر لے گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کے گھر کے دروازے پر دہلیز اور مذبح کے درمیان پچیس ایک شخص ہیں جنکی پیٹھ خداوند کی ہیکل کی طرف ہے۔ اور اُنکے مُنہ پورب کی جانب ہیں اور پورب کی جانب آفتاب کی پرستش کرتے ہیں +

۱۷ ○ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد تُو نے یہ دیکھا ہے؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہ چھوٹی بات ہے کہ وہ یہ گھنونے کام کریں جو یہاں کرتے ہیں کہ اُنہوں نے تو مُلک کو اندھیر سے بھر دیا اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہے۔ اور دیکھ وہ اپنی ناک ڈالی سے لگاتے ہیں۔

۱۸ ○ لیکن میں بھی قہر سے بدسلوکی کرونگا میری آنکھ رعایت نہ کریگی اور مَیں ہرگز رحم نہ کرونگا۔ اور اگرچہ وہ چلا چلا کے اپنے نالے کی صدا میرے کانوں تک پہنچائیں تو بھی مَیں اُنکی نہ سنونگا

## باب ۹

۱ ○ اور اُسنے بلند آواز سے پکار کے میرے کانوں میں کہا کہ اُنہیں جو شہر کے منتظم ہیں نزدیک بُلا۔ ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے

۳ اُس سرزمین کے چاروں کونوں پر آخر آن پہنچا ہے ۝ اب تیری اجل
آگئی اور مَیں اپنا غضب تجھ پر نازل کرونگا۔ اور تیری روشوں کے مطابق
تیری عدالت کرونگا۔ اور اُن سارے گھنونے کاموں کا بدلہ جو تُو نے
۴ کئے ہیں تجھ پر لاد دونگا ۝ میری آنکھ تیری رعایت نہ کریگی اور مَیں
تجھ پر رحم نہ کرونگا۔ بلکہ مَیں تیری روشوں کا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے
گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان ہونگے تاکہ تم جانو کہ مَیں خداوند
۵ ہوں ۝ خداوند یہوواہ یُوں کہتا ہے ایک بلا اکیلی بلا دیکھ وہ آتی
۶ ہے ۝ آخر آیا آخر آیا ہے وہ تجھ پر برپا ہوا ہے۔ دیکھ وہ آپہنچا ہے ۝ اے
۷ تُو جو زمین پر بستا ہے انقلاب تجھ تک آیا ہے۔ وقت آپہنچا۔ ہنگامے کا
۸ دن نزدیک ہے اور نہ کہ پہاڑوں پر خوشی کی للکار ۝ اب سے تھوڑی دیر
میں مَیں اپنا قہر تجھ پر اُنڈیلونگا اور اپنا غضب جو تجھ پر ہے انجام
تک پہنچاؤنگا۔ اور تیری روشوں کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور
۹ تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلہ تجھے دُونگا ۝ میری آنکھ
رعایت نہ کریگی اور مَیں ہرگز رحم نہ کرونگا جیسی کہ تیری راہیں ہیں
ویسا بدلہ تجھے دونگا اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان
۱۰ ہونگے اور تم جانوگے کہ مَیں مارنیوالا خداوند ہوں ۝ دیکھ وہ دن دیکھ
وہ آن پہنچا ہے۔ تجھ تک انقلاب آیا۔ عصا میں کلیاں لگیں غرور
۱۱ میں کونپل پھوٹے ۝ ستمگری نکلی جو شرارت کے لئے چھڑی ہو گئی
اُن میں سے نہ رہیگا اُنکے انبوہ میں سے کوئی نہیں اور نہ اُنکے مال
۱۲ میں سے کچھ۔ اور اُنپر ماتم کیا نہ جائیگا ۝ وقت آیا دن پہنچا خریدنیوالا
خوش نہ ہو نہ بیچنیوالا اُداس کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل
۱۳ ہوگا ۝ کیونکہ بیچنے والا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا اگرچہ ہنوز
وہ زندوں کے درمیان ہوں۔ کیونکہ رویا اُنکی ساری جماعت کی
بابت ہے۔ ایک بھی نہ لوٹیگا اور نہ کوئی ایسی بدکاری سے اپنی جان
۱۴ کو قیام بخشیگا ۝ نرسنگے پھونکو۔ سب تیار ہو جائیں لیکن کوئی جنگ
۱۵ میں نہیں جاتا ہے کیونکہ میرا قہر اُنکی ساری بھیڑ پر ہے ۝ تلوار
باہر اور مری اور کال بھیتر ہیں۔ وہ جو کھیت میں ہے تلوار سے

مارا پڑیگا اور وہ جو شہر میں ہے کال اور مری اُسے نگل جائینگے ۝
۱۶ ۝ پر اُن میں سے وہ جو بچ نکلینگے بچ نکلینگے اور وادیوں کے
کبوتروں کی مانند پہاڑوں پر رہینگے اور سب کے سب نالہ کرینگے۔
۱۷ ہر ایک اپنی بدکاری کے لئے ۝ سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور
۱۸ سارے گھٹنے پانی ہوکے بہہ جائینگے ۝ وہ ٹاٹ سے کمر کسینگے اور
ہول اُنہیں ڈھانپیگا۔ اور سبھوں کے مُنہ پر شرم ہوگی اور اُن سبھوں
۱۹ کے سروں پر چندلاپن ۝ وہ اپنی چاندی سڑکوں پر پھینکدینگے
اور اُن کا سونا نفرتی چیز کی مانند ہوگا۔ خداوند کے قہر کے دن میں
اُنکا سونا چاندی اُنہیں نہ بچا سکیگا۔ وہ اپنے جی کو سیر نہ کرینگے نہ اپنے
پیٹ بھرینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسی سے ٹھوکر کھا کر بدکاری کی تھی ۝
۲۰ ۝ اور اُنکا خوشنما زیور جو ہے سو شوکت کے لئے رکھا گیا پر اُنہوں نے
اپنی نفرتی مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیں۔ اسلئے مَیں
۲۱ نے اُسے اُن کے لئے حرام چیز کی مانند کر دیا ۝ اور مَیں اُسے غنیمت
کے لئے پردیسیوں کے ہاتھ میں اور لوٹ کے لئے زمین کے غارتگروں
۲۲ کے ہاتھ میں سونپ دونگا اور وہ اُسے ناپاک کرینگے ۝ اور مَیں اپنا
مُنہ اُنسے پھیرونگا۔ تاکہ وہ میری حرم سرا کو ناپاک کریں۔ اُس
میں غارتگر آئینگے اور اُسے ناپاک کرینگے ۝
۲۳ ۝ بیڑی بنا کیونکہ مُلک خونریزی کے گناہوں سے بھرپور ہے
۲۴ اور شہر ظلم سے بھرا ہے ۝ مَیں غیر قوموں میں سے اُنکو جو بُرے سے
بُرے ہیں لے آؤنگا اور وہ اُنکے گھروں کے مالک ہونگے۔ اور مَیں
زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا اور وہ اُنکے مقدسوں کو ناپاک کرینگے
۲۵ ۝ ہلاکت آتی ہے اور وہ سلامتی کو ڈھونڈھتے پھرینگے۔ پر وہ
۲۶ مطلق نہ ملیگی ۝ بلا پر بلا آئیگی اور افواہ پر افواہ ہوگی۔ تب وہ نبی
کی رویا کی تلاش کرینگے۔ پر شریعت کاہن سے اور مصلحت بزرگوں
۲۷ سے جاتی رہیگی ۝ بادشاہ ماتم کریگا اور سردار حیرانی کا لباس پہنیگا
اور رعیت کے ہاتھ کانپینگے۔ مَیں اُنکی روشوں کے موافق اُن سے
سلوک کرونگا اور جس طرح سے اُنہوں نے فتویٰ دیا اُس طرح مَیں

ہو جائیگا اور تیسرا حصّہ تلوار سے تیری چاروں طرف مارا پڑیگا اور تیسرا حصّہ میں ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا اور تلوار کھینچکے اُنکے

۱۳ پیچھے پڑونگا۔ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا۔ اور اپنا جی اُن سے ٹھنڈا کرونگا۔ اور جب میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں تب وہ جانینگے کہ مجھ خداوند نے اپنی غیرت سے

۱۴ یہ سب کچھ کہا تھا۔ اِسکے سوا میں تجھ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ہیں۔ اور اُن سب کی نگاہوں میں جو اُدھر سے گذر کرینگے

۱۵ ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا۔ سو وہ جائے ملامت اور جائے اہانت مقام عبرت اور جائے حیرت اُن قوموں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں ہوگی جبکہ میں غصّہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے

۱۶ درمیان عدالت کرونگا۔ میں ہی خداوند نے یہ فرمایا ہے۔ جب میں کال کے بُرے تیر جو اُنکی ہلاکت کے لئے ہیں اُنکی طرف روانہ کرونگا جنکو میں تمہارے ہلاک کرنے کے لئے چلاؤنگا۔ اور میں تم میں مہنگی زیادہ کرونگا

۱۷ اور تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا۔ اور میں تم میں کال اور بُرے درندے بھیجونگا اور وہ تجھے لاولد کرینگے اور مری اور خونریزی تیرے درمیان گذرینگی۔ اور میں تلوار تجھ پر لاؤنگا۔ مجھ خداوند ہی نے کہا ہے ٭

باب ۶

اور خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ اے آدمزاد

۲ اسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل اپنا مُنہ کر اور اُنکے برخلاف نبوت کر

۳ اور بول کہ اے اسرائیل کے پہاڑو خداوند یہوواہ کا کلام سنو خداوند یہوواہ پہاڑوں کو اور ٹیلوں کو اور نہروں کو اور وادیوں کو یوں کہتا ہے کہ دیکھو میں ہاں میں ہی تم پر تلوار چلاؤنگا اور تمہارے اونچے مکانوں

۴ کو غارت کرونگا۔ اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے اور تمہارے بُت توڑ ڈالے جائینگے اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاری مُورتوں کے

۵ آگے ڈال دونگا۔ اور بنی اسرائیل کی لاشیں اُنکے بُتوں کے آگے پھینکدونگا اور میں تمہاری ہڈیوں کو تمہاری قربانگاہوں کے گرداگرد بکھراؤنگا۔

۶ تمہاری بود و باش کے سارے مکانوں میں شہر ویران ہونگے اور اُونچے مکان اُجاڑ ہو جائینگے کہ تمہارے مذبح خراب کئے جائیں اور ویران ہوں اور تمہارے بُت توڑے جائیں۔ اور نہ رہیں۔ اور تمہاری مُورتیں کاٹ ڈالی جائیں اور تمہاری دستکاریاں نابود ہو جائیں

۷ اور مقتول تمہارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ٭

۸ لیکن میں تھوڑے سے چھوڑ دونگا تاکہ تمہارے چند لوگ ہوں جو اُن قوموں کے درمیان تلوار سے بچ نکلینگے جس وقت مملکتوں میں تم پراگندہ

۹ ہو جاؤگے۔ اور وہ جو تم میں سے بچ رہینگے اُن قوموں کے درمیان جہاں جہاں وہ اسیر ہو کے جائینگے مجھ کو یاد کرینگے۔ جب میں اُنکے زناکار دلوں کو جو مجھ سے دُور ہوئے۔ اور اُنکی زناکار آنکھوں کو جو بُتوں کی پیروی میں ہوئیں شکستہ کرونگا۔ اور وہ آپ اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو اُنہوں نے اپنے سارے گھنونے شغلوں میں کیں۔ اپنے سے اپنی نظر میں نفرت کھائینگے۔

۱۰ تب وہ جانینگے کہ میں خداوند ہوں میں نے جو کہا کہ اُنپر یہ بُرائی لاؤنگا سو عبث نہ کہا ٭

۱۱ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ ہاتھ سے ٹھپیڑا مار اور پاؤں سے پیٹ اور کہہ کہ اہل اسرائیل کے سارے گھنونے کاموں پر افسوس! کہ وہ تلوار سے اور کال سے اور مری سے گرینگے۔

۱۲ وہ جو دُور ہے سو مری سے مریگا۔ اور وہ جو نزدیک ہے سو تلوار سے گریگا اور وہ جو باقی رہے اور گھیرا جائے سو کال سے مریگا۔ اور میں اُنپر اپنے قہر کو یوں انجام تک پہنچاؤنگا۔

۱۳ اور جب اُنکے مقتول ہر اُونچے ٹیلے پر اور پہاڑوں کی ساری چوٹیوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اور ہر ایک گھنے بلوط کے نیچے ہر جگہ جہاں وہ اپنے سارے بُتوں کیلئے خوشبوئی جلاتے تھے اُنکی مُورتوں کے پاس اُنکی قربانگاہوں کی چاروں طرف پڑے ہوئے ہونگے تب وہ پہچانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

۱۴ اور میں اُنپر اپنا ہاتھ چلاؤنگا۔ اور میں اُن کی سرزمین کو اُنکی بود و باش کے سب مکانوں میں دبلہ کے بیابان سے زیادہ ویران اور سُنسان کرونگا۔ تب وہ پہچانینگے کہ میں خداوند ہوں ٭

باب ۷

اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور اُس نے کہا۔ اے آدمزاد

۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ اسرائیل کی سرزمین کا آخر ہوا۔

۵ ۰ کیونکہ میں نے اُن کی بدکاری کے برسوں کو اُن دنوں کے شمار کے مطابق جو تین سو نوّے دن ہیں تجھ پر رکھا سو تو اہلِ اسرائیل کا
۶ گناہ اُٹھائیگا ۰ اور جب تو انہیں پورا کر چکے پھر اپنی دہنی کروٹ لیٹ رہ۔ اور چالیس دن تک اہلِ یہوداہ کی بدکاری کا حامل ہو میں نے
تیرے لئے ایک ایک سال کے بدلے ایک ایک دن مقرر کیا ۰ پھر
۷ یروشلم کی طرف جسکا محاصرہ ہو رہا اپنا مُنہ کر اور اپنا بازو ننگا کر اور
۸ اُسکے برخلاف نبوت کر ۰ اور دیکھ میں تجھ پر بندھن ڈالونگا کہ تو کروٹ سے کروٹ نہ بدل سکے جب تک اپنے محاصرہ کے دنوں کو پورا نہ کرے ۰
۹ ۰ اور تو اپنے لئے گیہوں اور جو اور باقلا اور مسور اور چینا اور باجرا لے۔ اور انہیں ایک ہی برتن میں رکھ اور انکی اتنی روٹیاں پکا کہ جتنے دنوں تک تو کروٹ لیٹا رہے یعنی تین سو نوّے دن تک انہیں کھایا کر
۱۰ ۰ اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا سو ایک ایک دن کے لئے بیس مثقال کو
۱۱ وزن کر کے کھا۔ تو وقت بہ وقت اُسے کھایا کر ۰ تو پانی بھی انداز سے
۱۲ سے ایک ہین کا چھٹواں حصہ پیئیگا۔ تو وقت بہ وقت اُسے پیا کر ۰ اور تو جو کے پھلکے کھایا کریگا۔ اور تو انکی آنکھوں کے سامنے انسان کی گوہ
۱۳ سے انہیں پکائیگا ۰ اور خداوند نے کہا کہ اس ہی طرح سے بنی اسرائیل اپنی ناپاک روٹیوں کو اُن قوموں کے درمیان جہاں میں انہیں آوارہ کرونگا
۱۴ کھایا کرینگے ۰ تب میں نے کہا کہ ہائے خداوند یہوواہ دیکھ میری جان کبھی ناپاک نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے ابتک کوئی مُردار جو آپ سے مرجائے یا پھاڑی جائے میں نے ہرگز نہیں کھائی اور حرام گوشت
۱۵ میرے مُنہ میں کبھی نہیں آیا ۰ تب اُسنے مجھے کہا۔ کہ دیکھ میں انسان کی
۱۶ گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں سو تو اپنی روٹی اُس سے پکا ۰ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد دیکھ میں یروشلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وہ روٹی تول کے فکرمندی سے کھائینگے اور پانی ناپ کے حیرت سے
۱۷ پیئینگے ۰ تاکہ وہ روٹی پانی کے محتاج ہوں اور باہم سراسیمہ ہوں اور اپنی بدکاری کے سبب سے مر رہیں +

باب ۵ ۱ ۰ اے آدمزاد تو ایک تیز چھُری لے ہاں حجّام کا اُسترہ تجھ سے لیا جائے اور اُس سے اپنا سر اور اپنی ڈاڑھی مونڈ اور ترازو لے اور
۲ بالوں کو تول کے بانٹ دے ۰ تب تو شہر کے بیچ میں اُنکا تیسرا حصہ لے کے آگ کے درمیان پھینکدے جسوقت محاصرہ کے دن پورے ہوں اور تیسرا حصہ لے کے چھُری سے اِدھر اُدھر مار اور تیسرا حصہ
۳ ہوا میں اُڑا اور میں تلوار کھینچکے اُنکا پیچھا کرونگا ۰ اور انمیں سے تھوڑے
۴ بال گن کے لے اور انہیں اپنے دامن میں باندھ ۰ پھر ان میں سے کئی ایک لے اور انہیں آگ کے بیچ میں ڈال اور آگ سے انہیں جلا کہ اسمیں سے ایک آگ نکلیگی جو اسرائیل کے سارے گھرانے پر پڑیگی +
۵ ۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے یہی یروشلم ہے میں نے اُسے قوموں
۶ اور مملکتوں کے درمیان جو اُسکے آس پاس ہیں رکھا ہے ۰ لیکن اُسنے میری عدالتوں کو شرارت کر کے قوموں کی بہ نسبت زیادہ ٹال دیا اور میری شریعتوں کو آس پاس کی مملکتوں کی بہ نسبت زیادہ عدول کیا۔ کہ انہوں نے میری عدالتوں کو حقیر جانا اور میری شریعتوں پر عمل نہیں کیا
۷ ۰ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ ازبسکہ تم نے اُن قوموں کی نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش ہیں زیادہ بغاوت کی اور میری شریعتوں پر نہ چلے اور میری عدالتوں پر عمل نہیں کیا مگر اُن گروہوں کی عدالتوں کو
۸ جو تمہارے آس پاس ہیں حفظ کیا ۰ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں ہاں میں ہی تیرا مخالف ہوں اور تیرے درمیان سب قوموں کی
۹ آنکھوں کے سامنے تجھے سزا دونگا ۰ اور میں تیرے سارے نفرتی کاموں کے سبب تجھ میں وہی کرونگا جو میں نے ہرگز نہیں کیا ہے اور جو میں پھر
۱۰ کبھی نہ کرونگا ۰ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کھائینگے اور بیٹے اپنے باپوں کو کھائینگے۔ اور میں تجھ سے بدلہ لونگا۔ اور تیرے سارے باقی لوگوں کو
۱۱ ہر ایک ہوا پر پراگندہ کرونگا ۰ اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم کہ اس سبب سے کہ تو نے اپنی ساری مکروہ چیزوں اور نفرتی کاموں سے میرے مقدس کو ناپاک کیا ہے اسلئے میں بھی تجھے گھٹا ڈالونگا میری آنکھیں رعایت نہ کرینگی میں ہرگز رحم نہ کرونگا +
۱۲ ۰ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا اور کال سے تیرے بیچ میں ہلاک

۹ تیری پیشانی کو اُن کی پیشانی کے مقابل سخت کیا ہے۔ دیکھ مَیں نے تیری پیشانی کو ہیرے کی مانند چقماق کے پتھر سے بھی زیادہ کڑا کیا ہے۔ اُن سے مت ڈر اور اُنکے چہروں کے باعث مت گھبرا کہ وہ باغی خاندان ہیں۔ ۱۰ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد میری ساری باتوں کو جو مَیں ۱۱ تجھے کہونگا اپنے دل سے قبول کر۔ اور اپنے کانوں سے سُن۔ اب اُٹھ اسیروں پاس یعنے اپنی قوم کے لوگوں پاس جا اُنسے باتیں کر اور اُنہیں کہہ۔ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ خواہ وہ سُنیں خواہ وہ نہ سُنیں ۱۲ ○ اور رُوح نے مجھے اُٹھا لیا اور مَیں نے اپنے پیچھے ایک بڑی کھڑک کی آواز سُنی جو کہتی تھی کہ خداوند کا جلال جو اُسکے مکان سے نمود ہوا۔ ۱۳ مُبارک۔ اور جانداروں کے پروں کی آواز کہ اُن میں ایک ایک دوسرے سے لگا اور اُنکے مقابل پہیوں کی آواز اور ایک بڑے دھڑکے کی آواز ۱۴ میرے سُننے میں آئی۔ اور رُوح مجھے اُٹھا کے لیگئی سو مَیں تلخدل ہو کے اور رُوح میں جوش کھا کے روانہ ہوا کہ خداوند کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا ۱۵ ○ اور مَیں تل ابیب میں اسیروں کے پاس جو کبار کی ندی کے کنارے بر رہتے تھے پہنچا۔ اور مَیں نے اُنہیں وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا اور اُن ۱۶ میں سات دن تک گھبرایا ہوا بیٹھا رہا۔ اور سات دنوں کے بعد ۱۷ یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور وہ بولا۔ اے آدمزاد مَیں نے تجھے اہل اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا سو تُو میرے مُنہ کا کلام ۱۸ سُن اور میری طرف سے اُنہیں جتا۔ جب مَیں شریر سے کہوں کہ تو یقیناً مریگا۔ اور تُو اُسے نہ جتائے اور شریر سے نہ کہے کہ وہ اپنی بدراہی سے خبردار ہو تاکہ وہ اُس سے پھر کے اپنی جان بچائے تو وہ شریر اپنی شرارت میں مریگا۔ پر مَیں اُسکے خون کی بازپرس ۱۹ تجھ سے کرونگا۔ لیکن اگر تُو نے شریر کو جتایا ہے اور وہ اپنی شرارت اور اپنی بُری راہ سے نہ پھرا ہے۔ تو وہ اپنی بدکاری میں مریگا۔ پر تُو ۲۰ نے اپنی جان کو بچایا ہے۔ اور اگر راستباز اپنی راستبازی چھوڑ دے اور گناہ کرے اور مَیں اُسکے آگے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر رکھوں وہ مر جائیگا۔ اسلئے کہ تُو نے اُسے نہیں جتایا تو وہ اپنے گناہ میں مریگا۔ اور اُسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد نہ کیا جائیگا۔ پر مَیں اُسکے خون کی بازپرس تجھ سے کرونگا۔ لیکن اگر تُو اُس راستباز کو ۲۱ جتائے کہ گناہ نہ کرے اور وہ گناہ نہ کرتا ہو تو وہ جئیگا۔ اسلئے کہ نصیحت پذیر ہوا ہے اور تُو نے اپنی جان کو بچایا ہے۔

۲۲ ○ اور وہاں خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا اور اُسنے مجھے کہا کہ اُٹھ وادی میں نکل جا اور وہاں مَیں تجھ سے باتیں کرونگا۔ تب مَیں اُٹھکے ۲۳ وادی میں گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ خداوند کا جلال اُس شوکت کی مانند جو مَیں نے کبار کی ندی کے کنارے پر دیکھی تھی کھڑا ہے۔ اور مَیں مُنہ کے بل گرا۔ تب رُوح مجھ میں داخل ہوئی اور اُس نے ۲۴ مجھے پاؤں پر کھڑا کیا اور مجھ سے باتیں کرکے کہا کہ اپنے گھر جا اور دروازہ بند کرکے چھپ رہ۔ اور اے آدمزاد دیکھ وہ تجھ پر بندھن ۲۵ ڈالینگے اور اُنسے تجھے باندھینگے سو تُو اُن کے درمیان پھر باہر نہ جائیگا۔ اور مَیں ایسا کرونگا کہ تیری جیبھ تیرے تالو سے لگ جائیگی ۲۶ کہ تُو گونگا رہ جائے اور تُو اُنکے لئے نصیحت گو نہ ہوگا۔ کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔ پر جب مَیں تجھ سے باتیں کروں مَیں تیرا مُنہ کھولونگا ۲۷ تب تُو اُن سے کہیگا کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ جو سُنتا ہے سو سُنے اور جو نہ سُننے سے باز رہتا سو باز رہے کیونکہ وہ باغی خاندان ہیں۔

○ اور اے آدمزاد تُو ایک کھپرا اُٹھا لے اور اپنے آگے رکھ دے اور اُسپر ایک شہر یعنی یروشلم ہی کی تصویر کھینچ۔ اور اُسکا محاصرہ ۲ کر اور اُسکے مقابل بُرج بنا اور اُسکے سامنے ایک دمدمہ باندھ اور اُسکے گرد خیمے کھڑے کر اور اُسکے گھیرے میں منجنیق لگا۔ پھر ۳ اپنے لئے لوہے کا ایک توا لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اُسے نصب کر کہ وہ لوہے کی دیوار ٹھہرے اور تُو اپنا مُنہ اُسکے مقابل کر اور وہ گھیرے جانے کی حالت میں ہو اور تو اُسکا گھیرنیوالا ہوگا۔ یہ اہل اسرائیل کے لئے نشان ہے۔ پھر تُو اپنی بائیں کروٹ ۴ لیٹ رہ اور اہل اسرائیل کی بدکاری اس پر رکھ دے جتنے دنوں تک تُو لیٹا رہے گا تُو اُن کی بدکاری کا حامل رہیگا۔

تھا ایسی تھی جیسا دہشت انگیز بلور کا جلوہ ہوتا۔ وہ اُنکے سروں
۲۳ کے اوپر پھیلا تھا۔ اور اُس فضا کے نیچے اُن کے پر مستقیم تھے۔
ایک دوسرے کی سمت کو تھا۔ ہر ایک دو دو تھے جنسے اُنکے بدنوں
۲۴ کا ایک پہلو اور دو دو تھے جنسے دوسرا پہلو ڈھنپا تھا۔ اور مَیں نے
اُنکے پروں کی آواز سُنی گویا کہ بہت پانیوں کی آواز ہاں قادرِ مطلق کی آواز
ہے جب وہ چلتے تھے ایسی شور کی آواز ہوتی جیسی لشکر کی آواز ہے
۲۵ وہ جب ٹھہرتے تھے اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے۔ اور جس وقت
وہ ٹھہرتے تھے اور اپنے پروں کو لٹکا دیتے تھے۔ اُس فضا میں سے
جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا ایک آواز ہوتی تھی ؛

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر جو اُنکے سروں کے اُوپر تھا تخت کی
صورت تھی اور اُسکی نمود نیلم کے پتھر کی سی تھی۔ اور اُس تخت نما صورت
۲۷ پر کسی انسان کی سی شبیہ اُسکے اُونچے پر نظر آئی۔ اور مَیں نے اُسکی
کمر سے لیکے اُوپر بلندی تک صیقل کئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور
شعلہ سا جلوہ اُسکے درمیان اور گرداگرد دیکھا اور اُس کی کمر سے
لیکے نیچے تک مَیں نے شعلہ کی سی تجلّی دیکھی اور چارسُو ایک جگمگاہٹ
۲۸ تھی۔ جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دِن بادل
میں دکھلائی دیتی ہے ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی۔
خداوند کے جلال کی صورت کی یہی نمایش تھی۔ اور دیکھتے ہی مَیں اوندھے
مُنہ گرا۔ اور مَیں نے ایک آواز سُنی جیسے کہ کسی نے کہا ؛

باب ۲

۱ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کہ مَیں
۲ تجھ سے کچھ کہونگا۔ جب اُسنے مجھے یُوں کہا رُوح مجھ میں داخل ہوئی
اور مجھے پاؤں پر کھڑا کیا۔ تب مَیں نے اُسکی سُنی جو مجھ سے باتیں کرتا
۳ تھا۔ سو اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد مَیں تجھے بنی اسرائیل اُن
باغی گروہوں کے پاس جو مجھ سے پھر گئی ہیں بھیجتا ہوں۔ وہ اور اُنکے
۴ باپ دادے آج کے دن تک مجھ سے بغاوت کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ
بیحیا لڑکے ہیں اور سخت دل جنکے پاس مَیں تجھ کو بھیجتا ہوں اور تو اُن
۵ سے کہہ کہ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا ہے۔ سو وہ خواہ سُنیں یا سُننے
سے انکار کریں (کہ وہ تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی اتنا تو ہوگا کہ وہ
جانینگے کہ ایک نبی اُن میں رہا ؛

۶ اور تو اے آدمزاد اُنسے ہراساں مت ہو نہ اُنکی باتوں سے ڈر
ہر چند سدا گلاب اور خار تیرے ساتھ ہیں اور بچھوؤں کے بیچ میں
تو رہتا ہے۔ اُنکی باتوں سے ترساں مت ہو اور اُنکے چہروں سے مت
۷ گھبرا گو کہ وہ باغی خاندان ہیں۔ سو تو میری باتیں اُنسے کہہ خواہ وہ
۸ سُنیں خواہ سُننے کیلئے مائل نہ ہوں کہ وہ نہایت باغی ہیں۔ پر تو اے
آدمزاد تو میرا کلام جو مَیں تجھے کہتا ہوں سُن۔ تو اُس سرکش خاندان کی مانند
سرکشی مت کر۔ اپنا مُنہ کھول اور جو کچھ مَیں تجھے دیتا ہوں کھا لے ؛

۹ اور مَیں نے نگاہ کی تو دیکھو ایک ہاتھ میری طرف بڑھایا ہوا ہے۔
۱۰ اور دیکھو اُس میں کتاب کا طومار ہے۔ اور اُسنے اُسے کھولکے میرے
سامنے رکھ دیا۔ اُس میں باہر بھیتر لکھا ہوا تھا۔ اور اُسپر قلمبند
تھا۔ نوحہ اور ماتم اور واویلا۔

باب ۳

۱ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اے آدمزاد جو کچھ
تو نے پایا سو کھا۔ اس طومار کو نگل جا اور جا کے اہلِ اسرائیل کو کہہ
۲ تب مَیں نے مُنہ کھولا اور اُس نے وہ طومار مجھے کھلایا۔ ۳ پھر اُس نے
مجھے کہا کہ اے آدمزاد ایسا کر کہ تیرا پیٹ اس طومار کو جو مَیں تجھے
دیتا ہوں کھائے تو اُس سے اپنی انتڑیاں بھر دے۔ تب مَیں نے
کھایا اور وہ میرے مُنہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا ؛

۴ پھر اُسنے مجھے کہا کہ اب تو اے آدمزاد تو اہلِ اسرائیل پاس
۵ جا اور میری باتیں اُنہیں کہہ۔ کیونکہ تو ایسی گروہ میں جو گہرے لب
کی اور بھاری زبان کی ہے نہیں بھیجا جاتا ہے۔ بلکہ اہلِ اسرائیل کے
۶ درمیان۔ اور نہ کہ بہت سی قوموں کے پاس جنکے لب گہرے ہیں
اور اُنکی زبان بھاری مشکل ہے۔ کہ اُنکی بات تو سمجھ نہیں سکتا یقیناً
۷ اگر مَیں تجھے اُن کے پاس بھیجتا وہ تیری سُنتے۔ لیکن اہلِ اسرائیل
تیری بات نہ سُنینگے کیونکہ وہ میری طرف کان لگانے کو نہیں چاہتے۔
کیونکہ سارے اہلِ اسرائیل بیحیائی کی پیشانی رکھتے اور سنگدل ہیں۔
۸ دیکھ مَیں نے اُنکے چہروں کے مقابل تیرے مُنہ کو درشت کیا ہے اور

# حزقی ایل نبی کی کتاب

باب ۱

۱ ○ اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں
ایسا ہوا کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان
۲ کھل گیا اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں ○ اور اُس مہینے کے پانچویں
۳ دن یعنے یہویکین بادشاہ کی اسیری کے پانچویں برس میں ○ ایسا ہوا کہ
خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزقی ایل کو جو کسدیوں کے ملک
میں نہر کبار کے کنارے پر تھا پہنچا اور وہاں خداوند کا ہاتھ اُسپر تھا ○
۴ ○ اور میں نے نظر کی۔ تو کیا دیکھتا ہوں کہ اُتر سے ایک گردباد اُٹھی۔
ایک بڑی گھٹا اور ایک آگ جسکی لوئیں آپس میں لپٹی جاتی تھیں اور
اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی۔ اور اُسکے بیچ میں سے یعنے اُس آگ میں سے
۵ صیقل کئے ہوئے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی ○ اور اُس کے بیچ
سے چار جانداروں کی ایک شبیہ نظر آئی۔ اور اُنکی شکل یہ تھی کہ وہ
۶ انسان سے مشابہ تھے ○ اور ہر ایک کے چار چار مُنہ اور ہر ایک کے چار چار
۷ پنکھ تھے ○ اور اُنکے پاؤں جو تھے سو سیدھے پاؤں تھے۔ اور اُن
کے پاؤں کے تلوے بچھڑوں کے پاؤں کے تلوے تھے۔ اور وہ
۸ مانجے ہوئے پیتل کی مانند جھلکتے تھے ○ اور اُن کی چاروں طرف
پنکھوں کے نیچے انسان کے ہاتھ تھے اور مُنہ اور پنکھ اُن چاروں
۹ کے تھے ○ اُن کے پنکھ ایک دوسرے سے باہم پیوستہ
تھے۔ اور وہ چلتے ہوئے مڑتے نہ تھے۔ بلکہ وہ سب برابر سیدھے آگے
۱۰ کو چلے جاتے تھے ○ رہی اُنکے چہروں کی مشابہت سو اُن چاروں کا
ایک چہرہ انسان کا اور ایک چہرہ شیر ببر کا اُنکی دہنی طرف۔ اور اُن
چاروں کا ایک چہرہ سانڈ کا اُنکی بائیں طرف۔ اور اُن چاروں کا
۱۱ ایک چہرہ عقاب کا تھا ○ اُنکے چہرے یوں ہیں۔ اور اُنکے پنکھ اُوپر سے
پھیلائے ہوئے تھے۔ ہر ایک کے دو پنکھ دوسرے کے دو پنکھوں سے
مُتصل ہوئے تھے اور دو دو سے اُنکا بدن ڈھنپا ہوا تھا ○ اُن میں سے ۱۲
ہر ایک سیدھا آگے کو چلا جاتا تھا۔ جدھر رُوح جاتی تھی وہ جاتے
تھے۔ وہ چلتے ہوئے پھرتے نہ تھے ○ رہی اُن جانداروں کی صورت ۱۳
سو اُنکی شکل آگ کے سلگے ہوئے کوئلوں کی سی اور چراغوں کی مانند
تھی۔ وہ اُن جانداروں کے درمیان اِدھر اُدھر آتی جاتی تھی۔ اور وہ
آگ نورانی تھی۔ اور اُس میں سے بجلی نکلتی تھی ○ اور وہ جاندار دوڑ ۱۴
جاتے تھے اور پلٹ آتے تھے جس طرح سے بجلی کوند جاتی ہے ○
○ سو جب میں اُن جانداروں کو دیکھ رہا تو کیا دیکھتا ہوں۔ کہ اُن ۱۵
جانداروں کے پاس ایک ایک پہیا چار مُنہ رکھتا ہوا زمین پر ہے۔
○ رہی اُن پہیوں کی صورت اور اُنکی بناوٹ سو وہ زبرجد کی سی دکھائی ۱۶
دیتی تھی۔ اور اُن چاروں کا ایک ہی ڈول تھا۔ اور اُنکی شکل اور اُنکی
بناوٹ ایسی تھی گویا کہ پہیا پہیے کے بیچ میں ہے ○ جب وہ چلتے ۱۷
تھے وہ چار سُو ڈھلتے تھے اور ڈھلتے ہوئے وہ پیچھے پھرتے نہ تھے
○ اور اُنکے حلقے جو تھے سو ایسے اُونچے تھے کہ ڈر لگتا تھا۔ اور اُن ۱۸
چاروں کے حلقوں کے گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں ○ جب ۱۹
وہ جاندار چلتے تھے پہیے اُنکے ساتھ چلتے تھے۔ اور جب وہ جاندار
زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے پہیے بھی اُٹھائے جاتے تھے ○ جہاں ۲۰
کہیں رُوح جانیوالی تھی وہ جاتے تھے۔ جدھر رُوح جانے پر تھی
اور پہیے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے۔ کیونکہ جاندار کی رُوح
پہیوں میں تھی ○ جب وہ چلتے تھے یہ چلتے تھے اور جب وہ ٹھہرتے ۲۱
تھے یہ ٹھہرتے تھے۔ اور جب وہ زمین پر سے اُٹھائے جاتے تھے۔
پہیے اُنکے ساتھ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ پہیوں میں جاندار کی رُوح
تھی ○ اور اُس فضا کی صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر ۲۲

۵۷

۹ اُن کی ہڈیوں سے سٹا ہے وہ سُوکھ گیا لکڑی کی مانند ہو گیا ۰ وہ جو تلوار
سے قتل کئے جاتے ہیں اُنسے بہتر ہیں جو بھوک سے مرتے ہیں۔ کہ یہ
۱۰ کھیت کے پھل کے نہ پانے سے سُوکھتے جاتے اور مر رہتے ہیں ۰ رحمدل
عورتوں کے ہاتھوں نے اپنے بچوں کو پکایا۔ میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت میں وہ
۱۱ ہی اُنکی خوراک ہوئے ۰ خداوند نے اپنا غضب انجام دیا اپنے قہرِ شدید
کو انڈیلا۔ اُسنے صیہوؔن میں ایک آگ بھڑکائی اور وہ اُسکی بنیادوں کو
۱۲ کھا گئی ۰ زمین کے بادشاہ اور دُنیا کے سارے باشندے باور نہیں کرتے
تھے کہ بیری اور دشمن یروؔشلم کے پھاٹکوں میں گھس آئینگے +
۱۳ ۰ اُسکے نبیوں کے گناہوں اور اُسکے کاہنوں کی خطاؤں کے سبب
۱۴ جنہوں نے اُسکے درمیان صادقوں کا خون بہایا یہ ہوا ۰ وہ اندھے ہو کے
گلیوں میں بھٹکتے تھے۔ وہ خون سے آلودہ تھے۔ ایسا کہ لوگ اُن کے
۱۵ کپڑے چھو نہ سکیں ۰ وہ اُنہیں پکارتے رہے کہ دُور ہو اے ناپاکو
دُور ہو دُور ہو چھوؤ مت۔ وہ تو بھاگے وہ آوارہ پھرنے۔ قوموں کے
۱۶ درمیان کہا جاتا ہے کہ وہ پھر رہنے کا ٹھکانا نہ پائینگے ۰ خداوند کے
چہرے نے اُن میں تفرقہ ڈالا ہے۔ وہ پھر اُنپر توجہ نہ کریگا۔ اُنہوں نے
۱۷ کاہنوں کی شخصیت پر نگاہ نہ کی اور بزرگوں پر مہربانی نہ کی ۰ ہم جو ہیں سو
ہماری آنکھیں مدد کے انتظار سے جو بے بنیاد تھی فنا ہوئیں۔ ہم
۱۸ دیدگاہوں پر سے اُس قوم کے منتظر رہے جو ہمیں بچا نہ سکی ۰ وہ ہمکو
ہر قدم پر رگیدتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہم اپنے بازاروں میں جا نہیں سکتے
ہیں۔ ہمارا آخر نزدیک ہے۔ ہمارے دن پورے ہوئے کیونکہ ہماری اجل آ پہنچی
۱۹ ۰ ہمارے پیچھا کرنیوالے آسمان کے عقابوں سے بھی تیز تر ہیں اُنہوں نے
۲۰ ہمیں پہاڑوں پر رگیدا۔ وہ بیابان میں ہماری گھات میں لگے ۰ ہمارے
نتھنوں کا دم خداوند کا مسیح جسکی بابت ہمنے کہا کہ ہم غیر قوموں کے درمیان
اُسکے سایہ تلے زندگانی بسر کرینگے سو اُنکے گڑھوں میں گرفتار ہوا۔
۲۱ ۰ اے ادوؔم کی بیٹی تو جو عُوض کی سرزمین میں بستی ہے خوش و خرم ہو
پیالہ تجھ تک بھی پہنچیگا تو مست ہوگی اور اپنے کو ننگا کریگی +
۲۲ ۰ اے صیہوؔن کی بیٹی تیری بدکاری کی سزا تمام ہوئی۔ وہ تجھے
اسیر کر کے پھر نہیں لیجائیگا۔ اے ادوؔم کی بیٹی وہ تیری بدکاری کا
بدلہ دیگا اور تیرے گناہوں کے سبب تجھ کو اسیر کر کے لے جائیگا +

باب ۵

۰ اے خداوند جو کچھ ہم پر ہوا اُسکو یاد رکھ۔ متوجہ ہو اور ہماری
۲ رسوائی پر نگاہ کر ۰ ہماری میراث اجنبیوں کی ہوگئی ہمارے گھر
۳ بیگانوں نے لئے ۰ ہم یتیم ہیں اور ہمارے باپ نہیں ہماری مائیں
۴ بیواؤں کی مانند ہو گئیں ۰ ہمنے اپنا پانی بھی مول لے کے پیا۔ اور
۵ لکڑی ہمارے ہاتھ میں بیچی گئی ۰ ہماری گردنوں پر جوا ڈالکے ہم کو دُکھ
۶ دیتے ہم مشقت کھینچتے اور آرام نہیں پاتے ہیں ۰ ہم نے مصریوں
اور اسوریوں کا تابع ہونا منظور کیا۔ تاکہ ہم روٹی سے آسودہ ہوں
۷ ۰ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کیا اور وہ نہیں ہیں اور ہم اُنکی
۸ بدکاریوں کی سزا کا بوجھ اُٹھاتے ۰ غلام ہم پر حکمرانی کرتے۔ کوئی نہیں
۹ جو ہمیں اُنکے ہاتھ سے چھڑائے ۰ اُس تلوار کے خوف سے جو بیابان
۱۰ میں ہے ہم جانبازیاں کر کے اپنی روٹی حاصل کرتے ۰ کال کے ہولناک
۱۱ صدمے سے ہمارا پوست تنور کی مانند سیاہ ہو گیا ۰ اُنہوں نے صیہوؔن
میں عورتوں کو اور یہوؔداہ کے شہروں میں کنواری چھوکریوں کو جبراً
۱۲ بےحرمت کیا ہے ۰ اُمرا کو اُنکے ایک ہاتھ سے لٹکا دیا ہے۔ اور مشائخ
۱۳ کی رو داری کی نہ گئی ۰ اُنہوں نے جوانوں کو پکڑ کے اُن سے چکی
۱۴ پسوائی اور لڑکے لکڑی کے بوجھ کے مارے گر پڑتے ہیں ۰ بزرگ
لوگوں کا پھاٹکوں پر جمع ہونا موقوف ہوا اور جوان اپنی نغمہ پردازی
۱۵ سے باز آئے ۰ ہمارے دل کی خوشنودی جاتی رہی ہمارا ناچنا ماتم سے
۱۶ ۱۷ مبدل ہوا ۰ تاج ہمارے سر پر سے گر پڑا ہم پر افسوس کہ ہمنے گناہ کیا ۰ اِس باعث
میرا دل ناتوان ہوا اِن باتوں کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں۔
۱۸ ۱۹ ۰ کوہِ صیہوؔن کی ویرانی کے سبب لومڑیاں اُسمیں چلتی پھرتی ہیں ۰ پر تو
۲۰ اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت ہے ۰ تو ہمیں
۲۱ ہمیشہ کیلئے کیوں بھولتا ہے۔ اور اتنی مدت تک ہمکو ترک کر دیتا ہے ۰ اے
خداوند ہمکو اپنی طرف پھیرا اور ہم پھرینگے۔ ہمارے دن نئے سرے جاری کر جیسے
۲۲ کہ قدیم زمانے میں ہوا ۰ پر تُو نے ہمکو بالکل رد کر دیا تو ہمسے نہایت بیزار ہے +

۲۵ اِسلئے مَیں اُسپر بھروسہ رکھتا ہوں ۰ خداوند اُنپر جو مہربان ہے جو اُس کے منتظر
۲۶ ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہے ۰ بھلا ہے کہ انسان خداوند کی
۲۷ نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے ۰ انسان کا اُسمیں
۲۸ بھلا ہے کہ وہ اپنی جوانی کے دنوں میں جوا اُٹھائے ۰ کہ وہ اکیلا بیٹھے اور
۲۹ چپکا رہے. کیونکہ اُس ہی نے اُسے اُسپر رکھا ہے ۰ وہ اپنا منہ خاک پر
۳۰ رکھے کہ شاید کچھ اُمید ہے ۰ وہ اپنا گال اُسکو دے جو اُسے طمانچہ مارتا
۳۱ ہے. وہ ملامت سے خوب سیر رہے ۰ کیونکہ خداوند ابدالآباد تک مردود نہ
۳۲ رکھیگا ۰ اگرچہ وہ دُکھ دیتا ہے تسپر بھی اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق شفقت
۳۳ کریگا ۰ کیونکہ وہ خوشی سے مصیبت نہیں بھیجتا اور نہ بنی آدم کو دکھ دیتا ہے
۳۴-۳۵ ۰ اگر وہ زمین کے سارے قیدیوں کو پایمال کریں ۰ اگر اللہ تعالےٰ کے حضور کسی کا حق
۳۶ باطل کریں ۰ اگر کسی کے مقدمے کو بگاڑ ڈالیں تو خداوند منظور نہیں کرتا ہے ۰
۳۷ ۰ کون ہے جو کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے جسوقت خداوند نے اُسکا حکم
۳۸-۳۹ نہیں دیا؟ ۰ کیا اللہ تعالےٰ کے مُنہ سے بھلا اور بُرا نہیں نکلتا؟ ۰ کاہیکو آدمی جو
۴۰ زندہ ہے کُڑکُڑائے؟ ایسا آدمی اپنے گناہوں کی سزا کے باعث ۰ آؤ ہم کھوج لیں
۴۱ اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کیطرف پھریں ۰ ہم اپنے دلکو ہاتھوں سمیت
۴۲ آسمان کیطرف خدا کے آگے اُٹھائیں ۰ ہمنے گناہ کیا اور باغی ہوئے ہیں.
۴۳ تُونے معاف نہیں کیا ۰ تُونے ہمکو قہر تلے ڈھانپ دیا اور ہمیں رگیدا. تُونے
۴۴ ہمیں قتل کیا اور رحم نہ کیا ۰ تُونے اپنے کو بادل میں چھپا رکھا. کہ ہماری
۴۵ دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ہو ۰ تُونے ہمیں گروہوں کے درمیان کوڑے اور چھاڑن
۴۶-۴۷ کی مانند کیا ۰ ہمارے سارے دُشمن ہم پر اپنے منہ پسارتے ہیں ۰ ہول
۴۸ اور پھندے میں ہم گرفتار ہوئے ویرانی اور تباہی ہے ۰ میری قوم کی بیٹی کی
۴۹ ہلاکت کے سبب میری آنکھ پانی کی نہروں کی مانند بہہ رہی ہے ۰ میری آنکھ
۵۰ ٹپکا کرتی ہے اور تھمتی نہیں. کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں آتے ۰ جبتک کہ
۵۱ خداوند آسمان پر سے نگاہ کرے اور دیکھے ۰ میری آنکھ میرے شہر کی ساری بیٹیوں کے
۵۲ لئے میری جان کو افسردہ کرتی ہے ۰ جو بے سبب میرے دُشمن تھے اُنہوں نے
۵۳ مجھے چڑیا کی طرح شدت سے رگیدا ۰ اُنہوں نے میری جان کو چاہ ہی میں ڈھکیل دیا اور مجھ
۵۴ اُوپر ایک پتھر ڈالا ۰ پانی میرے سر پر سے گذر گئے. مَیں نے کہا کہ مَیں مرچلا ۰

۰ گہرے چاہ میں سے اے خداوند مَیں نے تیرا نام لیا ۰ تُونے میری سُنی. ۵۵-۵۶
بہرے سانس لینے سے اور میری فریاد سے اپنا کان بند نہ کر ۰ تُو اُس دن ۵۷
میں جسدن مَیں نے تجھے پکارا نزدیک آیا اور کہا کہ مت ڈر ۰ اے خداوند تُونے ۵۸
میرے دل کی حجتیں ثابت کیں اور میری جان کو رہائی بخشی ۰ اے خداوند ۵۹
تُونے میری مظلومی دیکھی. تُو میرے مقدمے کو فیصل کر ۰ تُونے اُن کا سارا ۶۰
بغض اور اُنکے سارے منصوبوں کو جو اُنہوں نے میری مخالفت میں کئے دیکھا
ہے ۰ اے خداوند تُونے اُنکی ملامتیں اور اُنکی ساری فکریں جو اُنہوں نے ۶۱
میری خرابی پر کیں سُنیں ۰ اور اُنکی باتیں بھی جو مجھ پر چڑھے اور اُن کے ۶۲
منصوبوں کا جال جو وہ سارے دن مجھ پر باندھتے ہیں ۰ تُونے اُن کا ۶۳
بیٹھ جانا اور اُنکا اُٹھ کھڑا ہونا دیکھا ہے. مَیں اُنکا راگ رنگ ہوا ۰
۰ اے خداوند اُنکے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُنکو بدلہ دے ۰ اُن کو دل ۶۴-۶۵
کی سختی دے تیری لعنت اُنپر آئے ۰ قہر سے اُنکو رگید اور خداوند کے ۶۶
آسمانوں کے تلے سے اُنکو نابود کر ۰

## باب ۴

۰ سونا کیونکر بے جلا ہو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدلا گیا! مقدس
پتھر ہر ایک گلی کے سرے پر پھینکے گئے ہیں ۰ صیہون کے ہونہار بیٹے ۲
جو کندن سے مشابہ تھے سو وہ کیسے کمہار کے ہاتھوں کے بنائے ہوئے
کوزوں کی مانند ٹھہرے ۰ گیدڑ بھی چھاتیاں نکالتے ہیں وہ اپنے ۳
بچوں کو دودھ پلاتی ہیں. میری قوم کی بیٹی بیابان کے شترمرغوں کی مانند
بیرحم ہے ۰ دودھ پیتے بچے کی زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگی ہے. ۴
ننھے بچے روٹی مانگتے ہیں پر اُنکے لئے کوئی توڑتا نہیں ۰ وہ جو مزہ دار ۵
کھانا کھاتے تھے سو گلیوں میں بیتاب پڑے ہیں وہ جو قرمزی پوشاک
پہنے ہوئے پلے تھے سو مزبلہ سے ہم آغوشی کرتے ہیں ۰ کیونکہ میری قوم ۶
کی بیٹی کی بدکاری کی سزا سدوم کے گناہ کی سزا سے زیادہ ہے. وہ تو ایک
لحظہ میں معدوم ہو گئی اور انسان کے ہاتھ اُسپر دراز نہ کئے گئے ۰ اُس کے ۷
سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ سے سفید تھے. اُن کے
بدن مونگے سے بھی زیادہ سُرخ تھے. اُنکا کالبد نیلم کا سا تھا ۰ اب اُنکا ۸
چہرہ تحور سے بھی کالا ہے وہ گلیوں میں پہچانے نہیں جاتے اُن کا چمڑا

۱۳ کہنے لگے کہ غلہ اور مے کہاں؟ ۰ کس کو تجھ پر گواہ لاؤں؟ میں تجھکو کس سے تشبیہ دوں۔ اے یروشلیم کی بیٹی؟ کس سے تجھے برابر کروں تاکہ میں تجھے تسلی بخشوں۔ اے صیہون کی کنواری بیٹی؟ کیونکہ تیرا رخنہ سمندر کی مانند بڑا ہے۔ کون تیری دوا کر سکتا ہے؟

۱۴ ۰ تیرے نبیوں نے تیری بابت پوچ اور باطل مضمون دیکھے اور تیری شرارت کو تجھ پر ظاہر نہیں کیا تاکہ تیری اسیری کو بدل ڈالیں۔ بلکہ جھوٹے پیغام اور تیرے خارج ہونے کے سبب تیرے لئے مشاہدہ کئے۔

۱۵ ۰ سارے راہ چلنے والے تجھ پر تالیاں بجاتے ہیں وہ سنسناتے ہیں اور یہ کہتے ہوئے یروشلیم کی بیٹی پر سر ہلاتے ہیں کہ یہ وہی شہر ہے جو کمالِ حسین تھا اور تمام جہان کا فرحت بخش کہلاتا تھا

۱۶ ۰ تیرے سارے دشمن تجھ پر مُنہ پسارتے ہیں۔ وہ پھنکارتے ہیں اور دانت پیستے اور کہتے ہیں کہ ہم اُسے نگل گئے۔ بیشک یہ وہی دن ہے جسکے ہم منتظر تھے۔ ہم نے پایا ہم نے دیکھا۰

۱۷ خداوند نے جیسا منصوبہ باندھا تھا ویسا کیا۔ اُسنے اپنی دھمکی کو جو اگلے دنوں میں دی تھی پورا کیا۔ اُسنے ڈھایا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے تیرے دشمنوں کو تجھ پر غالب کر کے خوش کیا۔ اُسنے تیرے مخالفوں کا سینگ بلند کیا۰

۱۸ اُنکے دل نے خداوند سے فریاد کی ہے۔ اے صیہون کی بیٹی کی دیوار سیلاب کی طرح رات دن آنسو بہا تو آرام نہ کر اور تیری آنکھ کی پتلی سستانے نہ پائے۰

۱۹ اُٹھ اور رات کو چلّا۔ پہروں کے ابتدا میں اپنا دل خداوند کے حضور پانی کی طرح اُنڈیل۔ تُو اپنے بچوں کی جان کے لئے جو ہر گلی کے سرے پر مارے بھوک کے غش کھاتے ہیں۔ اُس کی طرف ہاتھ اُٹھا۔

۲۰ ۰ اے خداوند دیکھ اور غور کر کہ تُو نے کس سے کیا۔ دیکھ کہ عورتیں اپنا پھل اپنے بالشت بھر لمبے بچوں کو کھاتی ہیں! دیکھ کہ کاہن اور ۲۱ نبی خداوند کے مقدِس میں مارے جاتے ہیں؟ جوان اور بوڑھے گلیوں میں خاک پر پڑے ہیں۔ میری کنواریاں اور میرے جوان تلوار سے کاٹ ڈالے گئے تُو نے اپنے قہر کے دن اُنکو مار ڈالا تُو نے قتل کیا اور رحم نہ کیا۰ تُو نے ہولوں کو میرے آس پاس یوں جمع کیا جیسے عید ۲۲ کے دن بھیڑ لگتی ہے یہانتک کہ خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقی رہا جنکو میں نے اپنی گود میں پالا پوسا اُنکو میرے دشمن نے فنا کیا۔

باب ۳

۱ ۰ میں وہی شخص ہوں جسنے اُسکے قہر کے ڈنڈے سے دُکھ دیکھا۰ وہ ۲ مجھے لے چلا اور تاریکی میں لے آیا روشنی میں نہیں۰ یقیناً اُسنے بار بار ۳ پھر کے مجھ پر تمام دن اپنا ہاتھ چلایا ہے۰ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا ۴ گھلا ڈالا۔ میری ہڈیوں کو چور کیا۰ اُسنے میری مخالفت میں تعمیر کی۔ ۵ اُسنے میرے سر پر مارا اور وہ دُکھتا ہے۰ اُسنے مجھے اُن مُردوں کی ۶ مانند جو مدت سے مر گئے تاریک مکانوں میں بٹھا دیا۰ اُسنے میرے ۷ گرد ایسا احاطہ باندھا جس سے میں نکل نہیں سکتا ہوں۔ اُسنے میری زنجیر بھاری بنائی۰ اور جب میں چلّاتا اور پکارتا ہوں تو وہ میری ۸ دُعا کو رد کرتا ہے۰ اُسنے تراشے ہوئے پتھروں سے میری راہوں کو ۹ بند کیا اُسنے میرے رستوں کو پیچدار کیا ہے۰ وہ میرے لئے ایسا ہے ۱۰ جیسے بھالو جو گھات میں بیٹھا ہو اور جیسے شیر ببر جو چھپکے کمین گاہ میں لگا ہو۰ اُسنے میری راہوں کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ کر دیا۔ مجھے ۱۱ بیکس چھوڑا۰ اُسنے کمان کھینچی اور مجھے اپنے تیر کا ہدف لگایا۰ اُسنے ۱۲ ۱۳ اپنے ترکش زادوں کو میرے گُردوں میں داخل کیا۰ میں اپنے لوگوں کے ۱۴ آگے مضحکہ بن گیا ہوں اور تمام دن اُنکا راگ ہوں۰ اُسنے مجھ میں ۱۵ تلخیاں بھر دیں اور ناگدونے سے مست کیا۰ سنگریزوں سے میرے ۱۶ دانتوں کو توڑا۔ مجھے خاکستر میں لوٹایا۰ تُو نے میری جان کو سلامتی سے ۱۷ الگ کر کے ٹال دیا۔ میں بہبودی کو بھول گیا۰ اور میں نے کہا کہ میری اُمید ۱۸ اور میری آس خداوند سے ٹوٹ گئی۰ تُو میرے رنج اور دُکھ کو یعنی ناگدونا ۱۹ اور پت یاد کر۰ ہاں یاد کیا کر کیونکہ میری جان مجھ میں جُھک جاتی ۲۰ ہے۰ اسکو میں اپنے دل میں پھیرتا ہوں اسلئے مجھے اُمید ہے۔ ۲۱

۰ یہ خداوند کی رحمتوں سے ہے کہ ہم نیست نہیں ہوئے اسلئے ۲۲ کہ اُسکی شفقتیں موقوف نہیں ہوتی ہیں۰ وہ ہر صبح کو نئی تازہ ہیں۔ ۲۳ تیری وفاداری عظیم ہے۰ میری جان کہتی ہے کہ خداوند میرا حصہ ہے۔ ۲۴

۱۷ میرے لڑکے بالے جاتے رہے۔ اسلئے کہ دشمن غالب ہوا ہے۔ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اُس کا دلاسا دینے والا کوئی نہیں۔ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہے کہ اُسکے دشمن اُس کے چوگرد ہوں۔ یروشلم اُنکے درمیان حایض عورت کی سی ہے ✦

۱۸ ○ خداوند صادق ہے کیونکہ مینے اُسکے حکم سے سرکشی کی ہاے سب لوگو سُنو میں تمہاری منت کرتا ہوں اور میرے غم پر نگاہ کرو۔ میری
۱۹ کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہو کے گئے ○ مینے اپنے عاشقوں کو بُلایا۔ اُنہوں نے مجھے بھلاوا دیا۔ میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے اپنی جان کو بحال کرنے کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے
۲۰ شہر ہی میں جان دی ○ دیکھ اے خداوند کہ میں تنگحال ہوں میری انتڑیاں اُبلتی ہیں۔ میرا دل مجھ میں چکر مارتا ہے۔ کیونکہ مینے شدت
۲۱ سے سرکشی کی ہے باہر تلوار چھین لیتی اور گھر میں موت ہے ○ اُنہوں نے میرا آہ مارنا سُنا اور کہ میرا تسلی دینے والا کوئی نہیں۔ میرے سارے دُشمنوں نے میری مصیبت سُنی۔ وہ خوش ہیں کہ تُو نے ایسا کیا۔ تُو وہ دن جس کی منادی کی ہے پہنچائیگا اور وہ میری مانند ہو جائینگے۔
۲۲ ○ اُنکی ساری خباثتیں تیرے حضور پیش ہوں۔ اور جیسا تُو نے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھ سے کیا ہے ویسا ہی اُن سے کر۔ کیونکہ میری آہیں بہت ہیں۔ اور میرا دل سُست ہے ✦

باب ۲

۱ ○ کیونکہ خداوند نے صیہون کی بیٹی کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا۔
۲ اور اپنے قہر کے دن اپنے پاؤں رکھنے کی کُرسی کو یاد نہ کیا ○ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا اور رحم نہ کیا۔ اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کی بیٹی کے قلعوں کو ڈھا دیا اُسنے اُنہیں خاک کے
۳ برابر کر دیا۔ اُسنے بادشاہت اور اُسکے امیروں کو ناپاک کیا ○ اُس نے اپنے قہر شدید میں اسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیا۔ وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چاروں طرف سب کچھ کھا جاتی ہے یعقوب پر بھڑکا۔

۴ ○ اُسنے دُشمن کی طرح اپنی کمان کھینچی۔ وہ اپنا دہنا ہاتھ اُٹھا کے بیری کی مانند کھڑا ہوا اور صیہون کی بیٹی کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا۔ اُسنے اپنے قہر کو آگ کی طرح انڈیلا ○ خداوند دُشمن
۵ کی مانند ہو گیا ہے۔ اُسنے اسرائیل کو اجاڑا اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا اور یہوداہ کی بیٹی کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا ○ اُسنے اُسکے احاطے کو باغ کے احاطے
۶ کی طرح توڑ ڈالا ہے۔ اُسنے اُسکی جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہے خداوند نے صیہون میں مُقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کرایا اور اپنے قہر کے جوش میں بادشاہ اور کاہن کو مردود کر ڈالا ○ خداوند
۷ نے اپنے مذبح کو رد کیا۔ اُسنے اپنے مَقدِس سے نفرت کی۔ اُسنے اُنکے محلوں کی دیواروں کو دشمن کے ہاتھ میں حوالہ کیا۔ اُنہوں نے خداوند کے گھر میں ایسا شور مچایا جیسا کہ عید کے دن میں ہوتا تھا ○ خداوند
۸ نے صیہون کی بیٹی کی دیوار کے گرانے کا قصد کیا۔ اُسنے ایک رسّی کھینچی اور خراب کرنے سے اپنا ہاتھ نہ پھیرا۔ اِس لئے اُس نے اُسکی فصیل اور دیوار کو غمخوار کیا۔ وہ ایک ساتھ ماتم کرتے ○ اُس
۹ کے دروازے زمین میں دھس گئے۔ اُسنے اُسکے بینڈوں کو بگاڑ ڈالا۔ اور توڑ تاڑ کیا۔ اُسکے بادشاہ اور اُمرا غیر قوموں کے درمیان ہیں۔ شریعت جاری نہیں اُسکے نبیوں کو بھی خداوند کی طرف سے رویا نظر نہیں آتی ○ صیہون کی بیٹی کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہیں وہ
۱۰ چُپ رہتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے سروں پر خاک اُڑائی اپنی کمروں پر ٹاٹ باندھا۔ یروشلم کی کنواریاں اپنے سروں کو زمین تک جھکاتی ہیں ○ میری قوم کی بیٹی کی شکستہ حالی کی بابت میری
۱۱ آنکھوں کی بینائی آنسوؤں سے گھٹ چلی میری انتڑیوں میں مروڑا ہے میرا کلیجہ بہہ کے زمین پر گرا۔ اسلئے کہ اطفال اور دودھ پیتے بچے شہر کے کوچوں میں غش کھاتے ہیں ○ وہ اپنی ماؤں کو جس وقت
۱۲ اُنہیں زخمیوں کی مانند شہر کی گلیوں کے بیچ غش آتا تھا اور جس وقت اُنکی جانیں اُنکی ماؤں کی گودوں میں انڈیلی جاتی تھیں۔

# یرمیاہ نبی کا نوحہ

باب ۱

۱ ۰ وہ بستی کیونکر اکیلی بیٹھی ہے جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہو گئی۔ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی سو خراجگذار ہوئی۔

۲ ۰ وہ رات کو زار زار روتی ہے اور اُس کے آنسو اُسکے رخساروں پر ہیں۔ اُسکے یاروں میں سے کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے۔ اُسکے سارے دوستوں نے اُس سے بیوفائی کی وہ اُسکے دشمن ہو گئے۔

۳ ۰ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے لی تھی یہوداہ اسیر ہو کے گئی۔ وہ غیر قوموں کے درمیان بستی ہے وہ آرام نہیں پاتی۔ اُن سبھوں نے جو اُس کے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جا لیا۔

۴ ۰ صیہون کی راہیں ماتم کرتی ہیں کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا۔ اُسکے سارے پھاٹک سنسان ہیں۔ اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے ہیں۔ اُسکی کنواریاں غمگین اور وہ آزردہ خاطر ہے۔

۵ ۰ اُسکے مخالف غالب ہوئے اور اُسکے دشمن کامیاب۔ کیونکہ خداوند نے اُس کی بغاوتوں کی کثرت کے سبب اُسے رنج میں ڈالا ہے۔ اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہو کے گئی۔

۶ ۰ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی۔ اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند ہیں جو چراگاہ نہیں پاتے اور وہ اپنے پیچھا کرنے والوں کے آگے ناتوان ہو کے چلتے۔

۷ ۰ یروشلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے اور کوئی مددگار نہ تھا۔ اگلے دنوں کی اپنی ساری دلپسند چیزوں کو یاد کرتی۔ دشمنوں نے اُسے دیکھکے اِس کی بربادی پر ٹھٹھا مارا۔

۸ ۰ یروشلم نے بڑا گناہ کیا ہے۔ اسلئے وہ کریہہ ٹھہری۔ وہ سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے اسلئے کہ وہ اُسکا ننگاپن دیکھتے ہیں۔ ہاں وہ بھی آہ بھرتی اور مُنہ پھیرتی ہے۔

۹ ۰ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں ہے۔ وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی تھی اسلئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی۔ اُس کا کوئی تسلی دینے والا نہیں رہا۔ اے خداوند میری مصیبت پر نظر کر۔ کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا ہے۔

۱۰ ۰ بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں پر اپنا ہاتھ چلایا ہے۔ یقیناً اُسنے دیکھا ہے کہ غیر قومیں جن کی بابت تُو نے فرمایا کہ وہ تیری جماعت میں شامل نہ ہوں سو وہ اُسکے مقدس میں داخل ہوئیں۔

۱۱ ۰ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے اور روٹی ڈھونڈھتے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں تاکہ اپنی جان کے سنبھالنے کے لئے خوراک پائیں۔ اے خداوند دیکھ اور ملاحظہ کر کہ میں ذلیل ہو گئی +

۱۲ ۰ اے سارے راہ چلنے والو کیا تمہارے آگے یہ کچھ نہیں ہے؟ دیکھو اور نگاہ رکھو کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر ہے جو مجھ پر پڑی ہے۔ جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھ پر ڈالا۔

۱۳ ۰ اُسنے اوپر سے میری ہڈیوں میں آگ بھیجی اور وہ اُن میں اثر کر کے غالب ہوئی۔ اُسنے میرے پاؤں کے لئے دام بچھایا اُس نے مجھے اُلٹا پھیرا۔ اُسنے مجھے ویران کر دیا۔ میں سارا دن اُداس رہتی ہوں۔

۱۴ ۰ میری بغاوتوں کا جوآ اُسی کے ہاتھ سے باندھا گیا۔ اُسکے حلقوں نے پیچ کھائی وہ میری گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں۔ اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہے۔ خداوند نے مجھے اُنکے ہاتھوں میں کر دیا جن کے آگے میں اُٹھ نہیں سکتی ہوں۔

۱۵ ۰ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا۔ اُسنے مجھ پر ایک دنگل بلایا کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے۔ خداوند نے یہوداہ کی کنواری بیٹی کو کولھو میں لتاڑا۔

۱۶ ۰ انہیں سببوں سے میں روتی ہوں۔ میری آنکھ میری آنکھ پانی ہو کے بہی جاتی ہے اس لئے کہ تسلی دینے والا میرے جی کا سنبھالنے والا مجھ سے دور ہے۔

۱۱ کے سارے سرداروں کو بھی ربلہ میں قتل کیا۔ اور اُس نے صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اُسکو پیتل کی زنجیروں سے جکڑا اور اُسے بابل لیگیا اور اُسکے مرنے کے دن تک اُسے قید خانے میں رکھا ۔

۱۲ ۵ پانچویں مہینے کے دسویں دن جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا اُنیسواں برس تھا جلوداروں کا سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ ۱۳ کے حضور میں کھڑا رہتا تھا یروشلیم میں آیا۔ اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر جلا دیا۔ اور یروشلیم کے سارے گھر اور بڑے آدمیوں کے ۱۴ سارے گھر آگ سے بھسم کر دیئے۔ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ساتھ تھے یروشلیم کی ساری دیواروں ۱۵ کو ہر طرف سے توڑ ڈالا۔ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجوں کو اور باقی لوگوں کو جو شہر میں رہگئے تھے اور اُن بھگوڑوں کو جو بابل کے بادشاہ کی طرف رجوع ہوئے تھے اور جماعت کے باقی لوگوں کو اسیر ۱۶ کر کے لے گیا۔ پر جلوداروں کا سردار نبوزرادان زمین کے بعضے کنگالوں ۱۷ کو چھوڑ گیا کہ تاکستانوں کی باغبانی کریں اور کھیتی کریں۔ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑا اور اُن کا وہ ۱۸ سب پیتل بابل میں لیگئے۔ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیریں اور لگنیں اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کی خدمت کے کام ۱۹ میں استعمال ہوتے تھے وہ لے گئے۔ اور باسنوں اور انگیٹھیوں اور لگنوں اور دیگوں اور شمعدانوں اور چمچوں اور پیالوں کو سب کو جو سونے کے تھے اُن کا سونا اور سب کو جو روپے کے تھے اُنکا روپا ۲۰ جلوداروں کا سردار لیگیا۔ دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو نیچے تھے اور کرسیاں جنہیں سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر ۲۱ کے لئے بنایا تھا ان سب ظروف کا پیتل بے تول تھا۔ یہ ستون جو تھے اُن میں کا ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا اور بارہ ہاتھ کی رسّی اُسکے ۲۲ گرداگرد آتی تھی اور چار انگل موٹا تھا یہ کھوکھلا تھا۔ اور اُسکے اوپر پیتل کا ایک سرا تھا اور وہ سرا پانچ ہاتھ اونچا تھا اُس سرے پر گرداگرد پیتل کی جالیاں اور انار کی کلیاں بنی ہوئی تھیں۔ اور دوسرا ستون اور کلیاں اُسکے مطابق تھیں۔ اور چاروں ہواؤں کے رُخ چھیانوے ۲۳ انار تھے اور سب انار جالیوں پر اُسکے گرداگرد ایک سو تھے ۔

۲۴ ۵ اور جلوداروں کا سردار سرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاہ دوسرے کاہن کو اور تینوں دربانوں کو لے گیا۔ اور ایک خوجے کو جو ۲۵ سپہ سالار تھا۔ اور بادشاہ کے مصاحبوں میں سے سات شخصوں کو جو شہر میں پائے گئے اور لشکر کے سردار کے محرر کو جو مملکت کی موجودات کو دیکھتا تھا اور اُس بادشاہت کے ساٹھ آدمیوں کو ۲۶ جو شہر میں تھے وہ شہر سے لے گیا۔ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُنکو پکڑ کے ربلہ میں بابل کے بادشاہ کے حضور لیگیا ۲۷ ۵ اور بابل کے بادشاہ نے اُنہیں حمات کی سرزمین کے ربلہ میں مار کے قتل کیا اور یہوداہ کو اسیر کر کے اُنکی سرزمین سے لے گیا۔ یہ وہ ۲۸ لوگ ہیں جنکو نبوکدرضر اسیر کر کے لے گیا۔ ساتویں برس میں تین ہزار ۲۹ تیئیس یہودی۔ نبوکدرضر کے اٹھارھویں برس میں وہ یروشلیم ۳۰ کے باشندوں میں سے آٹھ سو بتیس آدمی اسیر کر کے لیگیا۔ نبوکدرضر کے تیئیسویں برس میں جلوداروں کا سردار نبوزرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیوں میں سے پکڑ کے لے گیا۔ سب آدمی چار ہزار چھ سو تھے ۔

۳۱ ۵ یہوداہ کے بادشاہ یہویکین کی اسیری کے سینتیسویں برس کے بارھویں مہینے کے پچیسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاہ ۳۲ یہویکین کو سرفراز کیا اور قید خانے سے نکالا۔ اور اُسنے اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن بادشاہوں کی کرسیوں سے جو ۳۳ بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلند کی۔ اور اُسنے اُسکے قید خانے کے ۳۴ لباس کو بدلوایا اور وہ عمر بھر ہر روز اُسکے حضور کھانا کھاتا تھا۔ اور اُسکا روزینہ کا خرچ برابر ایک ایک روز کیلئے اُسکا روزینہ اُسکے مرنے کے دن تک عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دیا جاتا تھا ۔

۵۱ دل میں آئے۔ ہم گھبرائے ہوئے ہیں کیونکہ ہم نے ملامت سُنی شرم کے باعث ہم نے روپوشی کی کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے ۔

۵۲ اِس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ میں اُسکی تراشی ہوئی مورتوں کو سزا دُونگا اور اُس کی ساری ولایت میں گھائل کراہینگے ۔

۵۳ ہرچند بابل آسمان پر چڑھا ہو اور اگرچہ اُسنے اپنی زور کی توانائی کے اونچے مکانوں کو محکم کیا ہو تو بھی غارتگر میری طرف سے اُسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہے ۔

۵۴ بابل سے رونے کی آواز اور بڑی ہلاکت کی صدا کسدیوں کی سرزمین سے آتی ہے۔

۵۵ ۰ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا ہے اور اُسکے درمیان سے بڑے غل و شور کو موقوف کر دیتا ہے۔ اسکی لہریں بڑے پانیوں کی طرح شور مچاتی تھیں۔ اُنکے شور کی آواز نکل آتی تھی ۔

۵۶ اسلئے کہ غارتگر اُسپر ہاں بابل پر چڑھ آیا ہے اور اُسکے زور آور لوگ پکڑے جائینگے اُن کی ہر ایک کمان توڑی جائیگی کہ خداوند بدلہ لینے والا خدا ہے وہ ضرور انتقام لیگا ۔

۵۷ اور مَیں اُسکے سرداروں کو اور اُسکے عالموں کو اور اُسکے نوابوں کو اور اُسکے سپہ سالاروں کو اور اُسکے زور آوروں کو مست کرونگا اور وہ ہمیشہ کی نیند میں پڑے رہینگے اور نہ جاگینگے وہ بادشاہ کہتا ہے۔ جسکا نام رب الافواج ہے ۔

۵۸ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بابل کے بھاری شہر کی دیواریں سراسر ڈھائی جائینگی۔ اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے۔ یُوں لوگوں کی محنت بیفایدہ ٹھہریگی اور قوموں کا کام جو اُنہوں نے کیا اور اُس سے تھک گئیں فقط آگ کے واسطے ہوگا +

۵۹ ۰ یہ وہ بات ہے جو یرمیاہ نبی نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہی جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ اُسکے جلوس کے چوتھے برس بابل میں گیا۔ اور یہ سرایاہ سردار سلیم الطبع تھا۔

۶۰ ۰ اِسی طرح یرمیاہ نے اُن سب آفتوں کو جو بابل پر آنیوالی تھیں کتاب میں قلمبند کیا یعنے اِن ساری باتوں کو جو بابل کی بابت لکھی گئی ہیں ۔

۶۱ اور یرمیاہ نے سرایاہ سے کہا کہ جب تُو بابل میں آئیگا اور دیکھیگا اور اِن سب باتوں کو پڑھیگا ۔ تب تُو کہیگا کہ اے خداوند تُونے

۶۲ اِس مکان کی بربادی کی بابت فرمایا ہے کہ مَیں اُسکو نیست کروں گا۔ ایسا کہ کوئی اُس میں نہ بسے نہ انسان نہ حیوان پر ہمیشہ تک ویران رہے ۔

۶۳ اور ایسا ہوگا کہ جب تو اس کتاب کو پڑھ چکیگا تو ایک پتھر اُس سے باندھیگا۔ اور فرات کے بیچ پھینک دیگا۔ اور تُو کہیگا کہ بابل

۶۴ اِسیطرح ڈوب جائیگی اور اُس مصیبت کے تلے سے جو میں اُسپر ڈال دُونگا پھر نہ اُٹھیگی۔ اور وہ بیتاب رہینگے۔ یرمیاہ کی باتیں یہاں تک ہیں +

**۵۲ باب**

۱ ۰ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اور اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اور اسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبنہی یرمیاہ کی بیٹی تھی ۔

۲ اور اُسنے اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا تھا خداوند کے آگے بدکاری کی ۔

۳ اور خداوند کے غضب سے جو کہ یروشلم اور یہوداہ پر ہو رہا تھا یہانتک کہ اُسنے اُنہیں اپنے آگے سے دُور کر دیا یہ ہوا کہ صدقیاہ نے بابل کے بادشاہ سے بغاوت کی +

۴ ۰ اس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپنی ساری فوج لیکے یروشلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمہ زن ہوا اور اُسکے گرداگرد بُرج بنائے ۔

۵ اور شہر صدقیاہ بادشاہ کے گیارھویں برس تک گھرا ہوا رہا ۔

۶ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں جو مہنگی تھی سو بے نہایت بڑھ گئی تھی ایسے کہ ملک کے لوگوں کو روٹی نہ ملتی تھی ۔

۷ سب شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور وہ رات کیوقت اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی شہر سے نکلے۔ (اور کسدی شہر کے گرداگرد تھے) لیکن اُنہوں نے میدان کی راہ لی +

۸ ۰ تب کسدیوں کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانوں میں جا لیا۔ اور اُسکا سارا لشکر اُس سے تتر بتر ہو گیا۔

۹ ۰ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کے ربلہ تک حمات کی سرزمین میں بابل کے بادشاہ پاس لائے اور اُسنے اُسپر فتوٰی دیا ۔

۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا۔ یہوداہ

کہتا ہے اے ہلاک کرنیوالے پہاڑ جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہے۔ میں تیرا مخالف ہوں اور میں اپنا ہاتھ تجھ پر بڑھاؤنگا اور چٹانوں پر سے تجھے لڑھکاؤنگا اور تجھے کوہ سوزاں کر دونگا۔ ۲۶ اور وہ نہ ایک پتھر کونے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھ سے لینگے بلکہ تو ہمیشہ تک ویران رہیگا خداوند کہتا ہے۔ ۲۷ زمین پر تم جھنڈا کھڑا کرو۔ قوموں کے درمیان نرسنگا پھونکو قوموں کو اسکی مخالفت میں مخصوص کرو اراراط اور منی اور اشکناز کی مملکتوں کو اسپر چڑھا لاؤ۔ سپہ سالار کو اسکے مقابل مقرر کرو ایسا کرو کہ گھوڑے چڑھے اسپر اس شدت سے چڑھائی کریں جیسے روئیں دار ٹڈیاں چڑھتی ہیں۔ ۲۸ قوموں کو مادیوں کے بادشاہوں کو اور اسکے عاملوں کو اور اسکے حاکموں کو اور اسکی سلطنت کی ساری سرزمین کو مخصوص کرو کہ اسپر چڑھیں۔ ۲۹ اور زمین کانپیگی اور غم کریگی کیونکہ خداوند کے ارادے بابل کی مخالفت میں قائم رہینگے کہ بابل کی سرزمین کو ویران کر دے جسمیں ایک بسنے والا نہ رہے۔ ۳۰ بابل کے بہادر لڑائی سے محروم ہیں قلعوں میں بیٹھے انکا زور گھٹ گیا وہ عورتوں کی مانند ہو گئے اسکے مسکن جلائے گئے اس کے اڑبنگے توڑے گئے۔ ۳۱ ہرکارہ ہرکارہ سے ملنے کو اور قاصد قاصد سے ملنے کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دے کہ تیرا شہر سرتاسر لے لیا گیا۔ ۳۲ اور گذرگاہیں لے لی گئیں اور کچھار آگ سے جلائے گئے اور فوج ہڑبڑا گئی۔ ۳۳ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ بابل کی بیٹی کھلیہان کی مانند ہے۔ جب روندنے کا وقت آئے۔ تھوڑی دیر ہے کہ اسکے دَوْ کا وقت آپہنچیگا۔ ۳۴ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مجھے کھا لیا اسنے مجھے شکست دی ہے اسنے مجھے خالی برتن کر دیا۔ مگرمچھ کی مانند وہ مجھے نگل گیا ہے اسنے اپنے پیٹ کو میری نعمتوں سے بھر لیا۔ اسنے مجھے نکال دیا۔ ۳۵ صیہون کی باشندہ کہیگی کہ جو ستم مجھ پر اور میرے گوشت پر ہوا بابل پر ہو اور یروشلم کہیگی کہ کسدستان کے باشندے پر میرا لہو ہو۔ ۳۶ اسلئے خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں تیری حجت ثابت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا۔

اور اسکے بحر کو سکھاؤنگا اور اسکے سوتے کو خشک کر دونگا۔ ۳۷ اور بابل کھنڈر ہو جائیگا اور گیدڑوں کا مقام اور حیرانی اور سسکی کا باعث ہوگا اور اس میں کوئی نہ بسیگا۔ ۳۸ وہ شیر ببروں کی مانند اکٹھے گرجینگے۔ جوان شیر ببروں کی طرح وہ غرائینگے۔ ۳۹ انکی طیش میں میں انکی ضیافتیں کرونگا اور انکو مست کرونگا کہ وہ وجد کریں اور خواب دائمی میں پڑے رہیں اور نہ جاگیں خداوند کہتا ہے۔ ۴۰ میں انہیں برّوں کی طرح اور مینڈھوں کی طرح بکروں سمیت مسلخ پر اتار لاؤنگا۔ ۴۱ شیشک کیونکر لے لی گئی ہے! ہاں ساری زمین کا ستودہ ایکبارگی لیا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیسی ویران ہو گئی! ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ گیا ہے۔ وہ اسکی لہروں کی کثرت سے چھپ گئی۔ ۴۳ اسکی بستیاں اجڑ گئیں۔ وہ ایک خشک زمین اور صحرا ہو گئیں ایسی سرزمین جس میں کوئی نہیں بستا نہ وہاں آدمزاد کا گذر ہوتا ہے۔ ۴۴ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہے میں اسکے منہ سے نکالونگا۔ اور قومیں اسکے پاس پھر رواں نہ ہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر گئی ہے۔ ۴۵ اے میری قوم اس میں سے نکل آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچالے۔ ۴۶ نہ ہو کہ تمہارا دل سست ہو اور تم اس افواہ سے ڈرو جو زمین میں سنی جائیگی ایک افواہ ایک سال آئیگی اور پھر دوسری افواہ دوسرے سال میں اور ملک میں ظلم ہوگا اور حاکم حاکم سے لڑیگا۔ ۴۷ اسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں بابل کی تراشی ہوئی مورتوں سے انتقام لونگا اور اسکی ساری سرزمین گھبرا جائیگی اور اسکے سارے مقتول اسکے درمیان پڑے ہوئے ہونگے۔ ۴۸ اسوقت آسمان اور زمین اور سب کچھ جو ان میں ہے بابل کے اوپر شادیانہ بجائینگے کیونکہ غارتگر اتر سے آکے اسپر چڑھینگے خداوند کہتا ہے۔ ۴۹ بابل بھی گریگی۔ اے اسرائیل کے مقتولو۔ وہ جو بابل میں ہیں اے ساری زمین کے مقتولو کھیت رہینگے۔ ۵۰ اے تلوار کے بچے ہوؤ بڑھے جاؤ مت کھڑے ہو۔ دور ہی سے خداوند کو یاد کرو اور یروشلم کا خیال تمہارے

باندھا ہے سُنو۔ اور اُسکے ارادے کو جو اُسنے کسدیوں کی سرزمین کی مخالفت میں کیا ہے۔ یقیناً گلّے میں سے وہ جو سب سے چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لیجائینگے یقیناً اُنکا مسکن بھی اُنکے سبب حیران ہوگا۔ ۴۶ اُس غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہے اور وہ نعرہ قوموں نے سُنا ہے۔

## باب ۵۱

۱ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں بابل پر ہاں اُس مخالف دار السلطنت کے رہنے والوں پر ایک مُہلک ہوا چلاؤنگا۔ ۲ اور میں اُسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا کہ اُسے اُسائیں اور اُسکی سرزمین کو خالی کریں۔ یقیناً اُس کی مصیبت کے دن وہ اُسکے بیری ہوکے اُسے چاروں طرف سے گھیر لینگے۔ ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا تیرانداز اپنی کمان کھینچے۔ تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو۔ اُسکے سارے لشکر کو ایک لخت ہلاک کرو۔ ۴ وہ جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائینگے۔ اور وہ جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہینگے۔ ۵ کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے رب الافواج سے ترک نہیں کئے گئے۔ ہرچند کہ اُنکی ولایت اسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی۔ ۶ بابل میں سے نکل بھاگو اور ہر ایک اپنی جان بچاؤ۔ اُسکی سزا میں شریک ہوکے ہلاک مت ہوجاؤ کیونکہ یہ خداوند کے انتقام کا وقت ہے۔ وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا ہے۔ ۷ بابل خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تھا جسنے ساری دُنیا کو متوالا کیا۔ قوموں نے اُسکی مَے پی اسلئے قومیں ڈگمگاتی ہیں۔ ۸ بابل یکایک گر گئی اور غارت ہوئی اُسپر واویلا کرو۔ اُسکے زخم کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی کیجائے۔ ۹ ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے پر وہ شفا نہ پاتی تھی۔ تم اُسکو چھوڑ دو۔ آؤ ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جائیں۔ کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بلند ہوئی۔ ۱۰ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ کیا۔ آؤ ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں۔ ۱۱ تیروں کو صیقل کرو سپروں کو بھر دو خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی کیونکہ اُسکا ارادہ بابل کی بابت ہے کہ اُسے نیست کرے۔ فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکی ہیکل کا انتقام یہی ہے۔ ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو چوکیاں مضبوط کرو۔ پہرہ داروں کو بٹھاؤ کمین گاہیں تیار کرو۔ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ باندھا تھا اور جو کچھ اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا سو پورا کیا۔ ۱۳ اے تو جو بڑے پانیوں پر سکونت کرتی ہے جسکے گنج فراوان ہیں تیری تمامی کا وقت آپہنچا اور تیری غارتگری کا پیمانہ پُر ہوا۔ ۱۴ رب الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ فی الحقیقت میں تجھ میں لوگ اس طرح سے بھر دونگا جس طرح سے ٹڈیاں اور وہ تجھ پر جنگ کا نعرہ مارینگے۔ ۱۵ اُسنے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہے اور جہان کو اپنی حکمت سے قائم کیا اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہے۔ ۱۶ وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سا پانی کر دیتا وہ ایسا کرتا کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں۔ وہ بجلیاں پانی کے ساتھ پیدا کرتا ہے۔ اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہے۔ ۱۷ ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہے۔ ہر ایک سنار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہے۔ کیونکہ اُسکی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہے۔ اور اُن میں سانس نہیں۔ ۱۸ وہ بطلان ہیں گمراہیوں کی کاریگری۔ جبکہ اُنکی تحقیقات ہوگی تو وہ نیست و نابود کئے جائینگے۔ ۱۹ یعقوب کا بخرہ اُن کی مانند نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ساری چیزوں کا خالق ہے اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے۔ اُسکا نام رب الافواج ہے۔ ۲۰ تو میرا جنگی تبر ہے۔ اور لڑائی کے ہتھیار اور تجھی سے میں قوموں کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے بادشاہتوں کو نیست کر دیتا۔ ۲۱ تجھی سے میں گھوڑے اور سوار کو توڑ دیتا اور تجھی سے رتھ اور اُسکے سوار کو چور کرتا۔ ۲۲ تجھی سے جُورو خصم کو توڑ ڈالتا تجھی سے بوڑھے اور جوان کو توڑتا۔ اور تجھی سے چھوکرے اور چھوکری کو توڑ تاڑ کرتا۔ ۲۳ اور تجھی سے چرواہے اور اُسکے گلّے کو توڑ ڈالتا اور تجھی سے کسان اور اُسکے جوڑے بیل کو توڑتا۔ اور تجھی سے سرداروں اور حاکموں کو چور کر دیتا۔ ۲۴ اور میں بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندوں کو اُس سارے زیان کا جو اُنہوں نے صیہون کو تمہاری آنکھوں کے آگے کیا ہے عوض دیتا ہوں خداوند کہتا ہے۔ ۲۵ دیکھ خداوند

کا کٹ گیا اور ٹوٹ گیا؟ بابل قوموں کے درمیان کیونکر جائے حیرت ہوئی!

۲۴ ۞ میں نے تیرے لئے پھندا لگایا اور اے بابل تو پکڑی گئی اور تجھے
خبر نہ رہی تیرا پتا ملا اور تو پکڑی گئی اسلئے کہ تو نے خداوند سے
۲۵ لڑائی کی ہے ۞ خداوند نے اپنا سلاح خانہ کھولا ہے اور اپنے قہر
کے ہتھیاروں کو باہر لایا۔ کیونکہ یہ کام جو کسدیوں کی سرزمین میں
۲۶ ہوتا ہے۔ خداوند رب الافواج کا ہے ۞ سرے سے شروع کر کے
اُسپر چڑھو اور اُسکے انبار خانوں کو کھولو اُسکو کھنڈر کر ڈالو۔ اور
۲۷ اُسکو نیست کرو اُسکی کوئی چیز باقی نہ رکھو ۞ اُسکے سارے بیلوں کو
حلال کرو وہ اُنہیں مسلخ میں لیجائیں۔ ہائے اُنپر! کہ اُنکا دن آپہنچا اُنکو
۲۸ سزا دینے کا وقت ۞ اُنکی جو سرزمین بابل سے بھاگ جاتے اور بچ
نکلتے ہیں۔ آواز ہوتی ہے جو کہ صیہون میں اشتہار کرتی کہ خداوند
ہمارے خدا کا انتقام ہاں اُسکی ہیکل کے سبب سے اُسکا انتقام یہی
۲۹ ہے ۞ تیراندازوں کو بُلاکے اکٹھا کرو کہ بابل پر جائیں۔ اے سارے
کمانکشو ہر طرف سے اُسکے مقابل خیمہ کھڑا کرو کہ اُسکے بچنے کی جگہ
نہ ہو۔ اُسکے کام کے موافق اُسکو بدلہ دو۔ سب کچھ جو اُسنے کیا اُس
سے کرو۔ کیونکہ اُسنے خداوند اسرائیل کے قدوس کے آگے بڑی
۳۰ شیخی کی ۞ اسلئے اُسکے جوان بازاروں میں گر جائینگے اور سارے
۳۱ جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے۔ خداوند کہتا ہے ۞ دیکھ اے تو
جو بڑا گھمنڈی ہے میں تیرا مخالف ہوں خداوند رب الافواج کہتا ہے
فی الحقیقت تیرا دن آپہنچا۔ ہاں وہ وقت کہ جس میں میں تجھے سزا دوں
۳۲ ۞ اور وہ گھمنڈی ٹھوکر کھائیگا اور وہ گریگا اور کوئی اُسے نہ اُٹھائیگا
اور میں اُسکے شہروں میں آگ بھڑکاؤنگا اور ہر ایک کو جو اُس کے
آس پاس ہے وہ اُنہیں بھسم کریگی ۞

۳۳ ۞ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ ایک ساتھ
مظلوم ہوئے اور اُنکے سارے اسیر کرنیوالوں نے اُنپر قید شدید کی
۳۴ اور اُنہیں چھوڑنے سے انکار کیا ۞ اُنکا چھڑانے والا زورآور ہے
رب الافواج اُسکا نام ہے وہ سراسر اُنکی حجت تمام کریگا تاکہ وہ
زمین کو راحت بخشے۔ اور بابل کے باشندوں کو گھبرائے ۞

۳۵ ۞ خداوند کہتا ہے کہ تلوار کسدیوں پر اور بابل کے باشندوں پر اور
۳۶ اُسکے سرداروں پر اور اُسکے حکیموں پر ہے ۞ لافزنوں پر ایک تلوار
ہے اور وہ بیوقوف ہو جائینگے۔ اُس کے بہادروں پر ایک تلوار ہے
۳۷ اور وہ ہول کھائینگے ۞ اُسکے گھوڑوں پر اور اُسکے رتھوں پر اور سارے
متفرق ذات والوں پر جو اُسکے درمیان ہیں ایک تلوار ہے۔ اور وہ
عورتوں کی مانند ہونگے۔ اُسکے خزانوں پر ایک تلوار ہے اور وہ
۳۸ لوٹے جائینگے ۞ اُسکے پانیوں پر ایک تلوار ہے اور وہ سوکھ جائینگے
کیونکہ وہ تراشی ہوئی مورتوں کی مملکت ہے اور اپنے دہشتناک بتوں
۳۹ کے وسیلے سے اُنہوں نے اپنے تئیں احمق کر دکھلایا ۞ اسلئے دشتی
درندے گیدڑوں کے ساتھ وہاں بسینگے اور شترمرغ اُس میں بسیرا
لینگے اور وہ ابد تک پھر آباد نہ ہوگی پُشت در پُشت کوئی اُس میں
۴۰ سکونت نہ کریگا ۞ جس طرح خدا نے سدوم اور عمورہ اور اُسکی نواحی
کے شہروں کو اُلٹ دیا۔ خداوند کہتا ہے۔ اُسی طرح کوئی آدمی وہاں
۴۱ نہ بسیگا نہ آدمزاد اُسمیں رہیگا ۞ دیکھ ایک قوم ہاں ایک بڑی گروہ
اُتر سے آئیگی اور بہتیرے بادشاہ زمین کی سرحدوں سے برپا کئے
۴۲ جائینگے ۞ وہ کمان اور نیزہ پکڑینگے وہ کٹر ہیں اور رحم نہ کرینگے۔
اُن کی آواز سمندر کے جوش کی مانند ہولناک ہے اور وہ گھوڑوں پر
چڑھینگے اور جنگی مردوں کی طرح تیرے مقابل اے بابل کی بیٹی
۴۳ صف آرائی کرینگے ۞ بابل کے بادشاہ نے اُنکی خبر سُنی ہے۔ اور اُس کے
ہاتھ سُست پڑ گئے ہیں۔ پریشانی نے اور جننے والی عورت کے سے
۴۴ دردوں نے اُسے آلیا ۞ دیکھ وہ شیر ببر کیطرح یردن کے بن میں سے
نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا۔ پر میں اُسکے لئے آنکھ سے اشارہ کرونگا اور
اُنہیں اُسکے اوپر سے بھگاؤنگا۔ پر چُنا ہوا کون ہے کہ جسے میں مقرر
کروں کہ اُسکا سامنا کرے؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ اور کون ہے جو
میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے حضور
۴۵ کھڑا رہ سکیگا؟ ۞ اسلئے خداوند کے منصوبے کو جو اُسنے بابل کے برخلاف

۳ کہ بُت خجل ہوئے اُسکی مورتیں پریشان کی گئیں ۝ کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُس پر چڑھتی ہے۔ جو اُسکی سرزمین کو اُجاڑ کریگی یہاں تک کہ کوئی اُس میں نہ رہیگا وہ بھاگے ہیں وہ روانہ ہوئے کیا انسان اور کیا حیوان +

۴ ٥ اُن دنوں میں اور اُس ہی وقت میں خداوند کہتا ہے بنی اسرائیل آئینگے وہ اور بنی یہوداہ ایک ساتھ وہ روتے ہوئے چلے جائینگے۔

۵ اور خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھینگے ۝ وہ اُس طرف متوجہ ہو کے صیہون کی راہ پوچھینگے کہ آؤ ہم آپ ہی خداوند سے ملکے اُس کے

۶ ساتھ ایک ابدی عہد کریں جو کبھی فراموش نہ ہو ۝ میرے لوگ بھٹکی ہوئی بھیڑوں کی مانند ہیں اُنکے چرواہوں نے اُنہیں گمراہ کر دیا ہے۔ اُنہوں نے اُنہیں پہاڑوں پر لیجا کے چھوڑ دیا ہے۔ وہ پہاڑوں سے ٹیلے ٹیلے پر گئے اور اپنے چین کا مکان بھول گئے ہیں۔

۷ ٥ سب جنہوں نے اُنکو پایا اُنہیں نگل گئے۔ اور اُنکے دشمنوں نے کہا ہم قصوروار نہیں ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا گناہ کیا ہے۔ وہ خداوند جو جائے صداقت ہے۔ ہاں وہ جو اُنکے باپ دادوں کی

۸ امید گاہ ہے ۝ بابل میں سے بھاگو اور کسدیوں کی سرزمین سے نکلو اور اُن بکروں کی مانند ہو جو گلوں کے آگے آگے جاتے ہیں +

۹ ٥ کہ دیکھو میں اُتر کی سرزمین سے بڑی قوموں کی ایک گروہ کو برپا کرونگا اور بابل پر لے آؤنگا اور وہ اُسکے مقابل پرے باندھینگی۔ وہاں سے وہ آئینگی جو اُسے لے لینگی۔ اُنکے تیر کار آزمودہ بہادر کے

۱۰ تیروں کی مانند ہونگے جو خالی ہاتھ نہیں لوٹتا ہے ۝ کسدستان لوٹا

۱۱ جائیگا۔ سب جو اُسے لوٹینگے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہے ۝ ازبسکہ تم شادمان تھے اور تم نے خوشی کی۔ اے میری میراث کے لوٹنے والو اور داؤنیوالی بچھیا کی مانند کودتے پھاندتے رہے اور تم گھوڑوں

۱۲ کی مانند ہنہناتے رہے ۝ اسلئے تمہاری ماں نہایت شرمندہ ہوئی وہ جو تمہیں جنی خجلت کھائی۔ دیکھو وہ جو قوموں میں کی پچھلی قوم ہے

۱۳ بیابان ہوئی سوکھی زمین ہوئی اور ویرانہ ہے ۝ خداوند کے قہر کے سبب سے وہ آباد نہ ہوگا بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا۔ جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی ساری آفتوں کے باعث پھیکار کریگا۔

۱۴ ٥ تم بابل کو گھیر کے اُسکی مخالفت میں پرے باندھو۔ اے سب کمان کشو اُسپر تیر پر تیر لگاؤ۔ تیروں کی کفایت نہ کرو۔ کیونکہ وہ

۱۵ خداوند کی خطاکار ہوئی ہے ۝ اُسے گھیر کے تم اُسپر للکارو۔ اُس نے اطاعت منظور کی اُس کی بنیادیں دھس گئیں۔ اُسکی دیواریں ڈھائی گئیں۔ کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہے جو اُس سے لیا جاتا

۱۶ جیسا اُسنے کیا ویسا تم اُس سے کرو ۝ بابل میں ہر ایک بونے والے کو اور اُسے جو درو کے وقت درانتی پکڑے کاٹ ڈالو۔ ظالم کی تلوار کی ہیبت سے ہر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ اور ہر ایک اپنے وطن کو بھاگیگا +

۱۷ ٥ اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہے۔ شیر ببروں نے اُسے رگیدا ہے۔ پہلے اسور کے بادشاہ نے اُسے کھا لیا ہے۔ اور آخر میں بابل کے اِس بادشاہ نبوکدرضر نے اُسکی ہڈیوں کو نوچ کے صاف کیا ہے۔

۱۸ ٥ اسلئے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں بابل کے بادشاہ اور اُس کی سرزمین کو سزا دونگا۔ جس طرح سے

۱۹ میں نے اسور کے بادشاہ کو سزا دی ہے ۝ لیکن میں اسرائیل کو اُس کے مسکن میں پھر لاؤں گا۔ اور وہ کرمل اور بسن میں چریگا۔ اور افرائیم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُس کی جان آسودہ ہوگی۔

۲۰ ٥ اُن دنوں میں اور اُسی وقت خداوند کہتا ہے۔ اسرائیل کی شرارت تحقیق کی جائیگی پر کچھ نہ ہوگی۔ اور یہوداہ کی خطائیں اور پائی نہ جائیں گی۔ کیونکہ جنہیں میں بچا رکھوں گا اُنہیں معاف کرونگا +

۲۱ ٥ مراتایم کی سرزمین پر اور فقود کے باشندوں پر چڑھائی کر۔ اُسے ویران کر اور پیچھے پڑ کے اُنہیں نابود کر خداوند کہتا ہے اور

۲۲ سب جو کچھ میں نے تجھے فرمایا سو تو اُسکے مطابق عمل کر ۝ لڑائی اور

۲۳ بڑی ہلاکت کی آواز سرزمین میں ہے ۝ تمام دنیا کا ہتھوڑا کیونکر

پر میں آنکھ سے اُسے اشارہ کرونگا اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہے جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون ہے جو میرے لئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ۲۰ اسلئے خداوند کی مصلحت کو جو اُسنے ادوم کے برخلاف کی ہے اور اُسکے منصوبوں کو جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھے ہیں سنو۔ یقیناً وہ جو گلّے میں چھوٹے ہیں اُنہیں گھسیٹ لے جائینگے یقیناً اُنکا مسکن بھی اُنکے سبب سے حیران ہوگا۔ ۲۱ اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی اُنکے چلانے کا شور دریائے قلزم پر سُنائی دیگا۔ ۲۲ دیکھ وہ چڑھیگا اور عقاب کی طرح اُڑیگا اور بُصرہ کے اوپر اپنے پروں کو پھیلائے گا۔ اور اُس دن ادوم کے بہادروں کا دل اُس عورت کی مانند ہوگا جسے دردِزہ ہو +

۲۳ دمشق کی بابت۔ حمات اور ارفاد دنگ ہوگئے ہیں کیونکہ اُنہوں نے ایک بُری خبر سُنی۔ وہ پگھل جاتے ہیں سمندر نے جنبش کھائی۔ وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹا ہے۔ اُسنے بھاگنے کے لئے منہ پھیرا اور ہول نے اُسے لیا ہے۔ درد اور رنج نے اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں اُسے پکڑا ہے۔ ۲۵ یہ کیونکر ہوا کہ وہ نامی شہر میرا شادمان شہر نہیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُسکے بازاروں میں گر جائینگے اور سارے جنگی مرد اُس دن کاٹ ڈالے جائینگے۔ ربّ الافواج کہتا ہے۔ ۲۷ اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے +

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کے بادشاہتوں کی بابت جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہے خداوند یوں کہتا ہے کہ اُٹھو قیدار پر چڑھو اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو۔ ۲۹ اُنکے خیموں اور اُن کے گلّوں کو وہ لے لینگے۔ اُنکے پردوں اور اُنکے برتنوں اور اُنکے اونٹوں کو وہ اپنے لئے لے جائینگے اور وہ اُنکے سبب سے چلائینگے کہ چاروں طرف خوف ہے +

۳۰ بھاگو دُور نکل جاؤ۔ بیابان میں اُترکے رہو اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا ہے کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے تمہاری مخالفت میں مصلحت کی اور تمہارے برخلاف ارادہ باندھا ہے۔ ۳۱ اُٹھو اُس آسودہ قوم پر جو بے فکر رہا کرتی چڑھو خداوند کہتا ہے کہ اُسکے نہ کواڑے ہیں نہ اڑبنگے اور تنہا سکونت کرتی ہے۔ ۳۲ اور اُنکے اونٹ غنیمت کیلئے ہونگے اور اُنکے چوپایوں کی کثرت لوٹ کے لئے اور میں اُن لوگوں کو جنکی ڈاڑھیوں کے گوشے منڈے ہیں۔ چاروں ہواؤں کیطرف پراگندہ کرونگا۔ اور میں اُن کی آفت چاروں طرف سے اُنپر اُٹھوا لاؤں گا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۳۳ اور حصور گیدڑوں کا مقام ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا وہاں کوئی آدمی نہ بسیگا اور نہ کوئی آدمزاد اُس میں رہیگا +

۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع میں عیلام کی بابت یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۳۵ ربّ الافواج یوں کہتا ہے دیکھ میں عیلام کی کمان اُنکی بڑی توانائی کو توڑ ڈالوں گا۔ ۳۶ اور میں چاروں ہواؤں کو آسمان کے چاروں کونوں سے عیلام پر لاؤنگا اور اُن چاروں ہواؤں کی طرف میں اُنہیں پراگندہ کرونگا۔ اور کوئی ایسی قوم نہ ہوگی جس تک عیلام کے آوارہ لوگ نہ پہنچینگے۔ ۳۷ کہ میں عیلام کو اُنکے دشمنوں کے آگے اور اُن کے آگے جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں ہراساں کرونگا اور میں اُنپر ایک بلا یعنے اپنے قہر شدید کو نازل کرونگا۔ خداوند کہتا ہے اور تلوار کو اُنکے پیچھے لگاؤنگا یہانتک کہ اُنہیں نابود کر ڈالونگا۔ ۳۸ اور میں اپنا تخت عیلام میں رکھونگا اور وہاں سے بادشاہ اور سرداروں کو نابود کرونگا خداوند کہتا ہے۔ ۳۹ پر آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں عیلام کی اسیری کو بحال کرونگا خداوند کہتا ہے +

## ۵۰

وہ کلام جو خداوند نے بابل کی بابت اور کسدیوں کی سرزمین کی بابت یرمیاہ نبی کی معرفت فرمایا۔ ۲ تم قوموں کے درمیان بیان کرو اور اشتہار دو اور جھنڈا کھڑا کرو۔ منادی کرو مت چھپاؤ۔ کہو کہ بابل لے لیا گیا۔ بیل رسوا ہوا۔ مرودک سراسیمہ کیا گیا ہے اُس

بھاگے گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا۔ کیونکہ

۴۵ میں اُسپر ہاں موآب پر اُنکی سیاست کا برس لاؤنگا۔ خداوند کہتا ہے ۝ وہ جو بھاگے حشبون کے سایہ تلے بیتاب ہوکے کھڑے ہیں پر حشبون سے آگ اور صیحون میں سے ایک شعلہ نکلیگا اور موآب کی ڈاڑھی کے

۴۶ کونے کو اور ہر ایک فسادی کی چاندی کو کھالیگا ۝ ہائے تجھ پر اے موآب! کموس کے لوگ ہلاک ہوئے۔ کہ تیرے بیٹوں کو اسیر کرکے لے گئے۔ اور تیری بیٹیاں بھی اسیر ہوئیں ✚

۴۷ ۝ باوجود اسکے میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری کو مبدل کرونگا خداوند کہتا ہے۔ موآب کی عدالت یہانتک ہوئی ✚

## باب ۴۹

۱ ۝ بنی عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کیا اسرائیل کے بیٹے نہیں ہیں؟ کیا اُسکا کوئی وارث نہیں؟ پھر کیوں اُنکے بادشاہ نے جد کو میراث میں لیا ہے۔ اور اُسکے لوگ اُسکے شہروں میں بسے

۲ ہیں؟ ۝ اسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں ایسا کرونگا کہ بنی عمون کے ربہ میں لڑائی کا ہلڑ سنا جائیگا بلکہ وہ ایک کھنڈر ہو جائیگا اور اُسکی بیٹیاں آگ سے جلائی جائینگی تب اسرائیل

۳ اُن کا جو اُسکے وارث تھے وارث ہوگا۔ خداوند کہتا ہے ۝ اے حشبون واویلا کر کہ عی برباد کی گئی۔ اے ربہ کی بیٹیو چلاؤ اور اپنی کمر پہ ٹاٹ باندھو ماتم کرو اور شہر پناہوں پر ہوکے ادھر اُدھر دوڑو کیونکہ اُنکا بادشاہ اسیر ہوکے جائیگا اور اُسکے کاہن اور اُسکے

۴ سردار بھی ساتھ جائینگے ۝ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہے؟ تیری وادی بہہ جاتی ہے۔ اے برگشتہ بیٹی جو یہ کہہ کے اپنے خزانوں پر

۵ تکیہ کرتی ہے کہ کون مجھ تک آسکتا ہے؟ ۝ دیکھ خداوند رب الافواج کہتا ہے میں تجھ پر اُن سب کا جو تیرے گرد و پیش ہیں خوف غالب کرونگا اور تم میں سے ہر ایک اُسکے سامنے سے ہانکا جائیگا۔ اور

۶ کوئی نہ ہوگا جو آوارہ کو جمع کرے ۝ مگر اُسکے بعد میں عمونیوں کی اسیری کو مبدل کرونگا خداوند کہتا ہے ✚

۷ ۝ ادوم کی بابت رب الافواج یوں کہتا ہے کہ کیا تیمان میں خرد مطلق نہ رہی؟ کیا عاقلوں کی مصلحت جاتی رہی؟ کیا اُنکی عقل اُڑ

۸ گئی؟ ۝ اے ددان کے باشندو تم پلٹکے بھاگو اور نشیبوں میں جا بسو۔ کیونکہ میں اُسپر عیسو کی آفت جسوقت اُس سے انتقام لیں نازل

۹ کرونگا ۝ اگر انگور توڑنیوالے تیرے پاس آئیں تو کیا کوئی دانہ نہ چھوڑینگے؟ یا اگر رات کو چور آئیں تو وہ فقط اپنے مطلب بھر لوٹ

۱۰ لینگے؟ ۝ پر میں عیسو کو بالکل ننگا کرونگا اُسکے چھپے ہوئے مکانوں کو بے ستر کرونگا۔ کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے۔ اُسکی نسل اور اُسکے بھائی اور اُسکے پڑوسی سب نیست کئے جائینگے اور وہ آگے کو نہ

۱۱ رہیگا ۝ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ میں اُنہیں جیتا رکھونگا اور

۱۲ تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں ۝ کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ جنکو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پئیں اُنہوں نے خوب پیا۔ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا پر یقیناً اُس میں

۱۳ سے پئیگا ۝ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ بصرہ جائے حیرت اور ملامت اور ویرانی اور لعنت ہوگا۔

۱۴ اور اُسکے سارے شہر سدا ویران رہینگے ۝ میں نے خداوند سے ایک افواہ سُنی ہے بلکہ ایک ایلچی یہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا

۱۵ ہے کہ تم جمع ہو اور اُسپر جا پڑو اور لڑائی پر چڑھو ۝ کہ دیکھ میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔

۱۶ ۝ تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجھے فریب دیا ہے اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہے اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہے باوجودیکہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند اونچا باندھے تو بھی میں وہاں

۱۷ سے تجھے نیچے اُتارونگا خداوند کہتا ہے ۝ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا ہر ایک جو اُسکی طرف سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی ساری

۱۸ آفتوں کے سبب پھپکار کریگا ۝ کہ جس طرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال ہوا جب وہ غارت ہو گئے تھے سو اُسمیں بھی آدمی نہ بسیگا نہ آدمزاد اُس میں رہیگا خداوند کہتا ہے

۱۹ ۝ دیکھ وہ شیر ببر کی طرح یردن کے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا

رہا ہے اور اُسکے چُنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لئے اُتر گئے۔ وہ
۱۶ بادشاہ کہتا ہے جسکا نام ربّ الافواج ہے۔ نزدیک ہے کہ موآب پر
۱۷ آفت آئے اور اُنکا ادبار دوڑا آتا ہے۔ اے سب جو اُسکے اردگرد
ہو اُسپر افسوس کرو۔ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ یہ
۱۸ موٹا عصا اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! اے دیبون کی بیٹی
جو وہاں کی باشندہ ہے اپنی شوکت سے تلے اُتر اور پیاسی بیٹھ کیونکہ
۱۹ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ اے
عروعیر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر۔ بھاگنے والے سے اور
۲۰ اُس سے جو بچ نکلی پوچھ اور کہہ کہ کیا ماجرا ہے؟ موآب رسوا ہوا
کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا۔ تم واویلا مچاؤ اور چلاؤ۔ ارنون میں اشتہار دو
۲۱ کہ موآب غارت ہوا ہے۔ اور کہ صحرا کی اطراف پر حولان پر اور یہصاہ پر
۲۲ اور موفعت پر۔ اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتیم پر۔ اور قریتیم پر
۲۳
۲۴ اور بیت جمول پر اور بیت معون پر۔ اور قریوت پر اور بصرہ اور سرزمین
موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں سب پر عذاب آیا۔
۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا ہے اور اُسکا بازو توڑا گیا خداوند کہتا ہے۔
۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو کیونکہ اُسنے آپ کو خداوند کے مقابل بلند
۲۷ کیا۔ تاکہ موآب اپنی قے میں لوٹے اور وہ بھی مسخرہ بنے۔ کیا اسرائیل تیرے
آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب
۲۸ تو اُسکا نام لیتا تھا تو اپنا سر دُھنتا تھا۔ اے موآب کے باشندو
شہروں کو چھوڑ دو اور چٹان پر جا بسو اور کبوتر کی مانند ہو جو گہرے غار
۲۹ کے مُنہ کے کناروں میں آشیانہ بناتا ہے۔ ہم نے موآب کا غرور سنا ہے
(وہ نہایت مغرور ہے) اُسکی گستاخی بھی اور اُس کی شیخی اور اُسکا گھمنڈ
۳۰ اور اُسکے دل کا تکبر۔ میں اُسکا غصہ جانتا ہوں خداوند کہتا ہے۔
اور اُسکی جھوٹی شیخیاں جن سے کچھ نہ بن پڑیگا کیونکہ وہ جھوٹی شیخیاں
۳۱ کرتا ہے۔ اسلئے میں موآب کے لئے واویلا کرونگا۔ سارے موآب
کیلئے میں زار زار روؤنگا۔ قیرحرس کے لوگوں کے لئے ماتم کیا جائیگا۔
۳۲ اے سبمہ کے انگور میں یعزیر کی رونے کی طرح تیرے لئے روؤنگا

تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں وہ یعزیر کے سمندر تک پہنچ
گئیں تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آپڑا
۳۳ ہے۔ خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی
سرزمین سے اُٹھائی گئی۔ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولھوں میں مے
باقی نہ رہی۔ اب کوئی للکار کے نہ لتاڑیگا اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا
۳۴ حسبون کے رونے سے وہ اپنی آواز کو الیعالہ اور یہاز تک اور
ضغر سے حورونائم تک عجلت شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں کیونکہ نمریم
۳۵ کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں۔ اور میں ایسا کرونگا خداوند کہتا ہے
کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہے اور وہ جو اپنے معبودوں
۳۶ کے آگے خوشبوئی جلاتا ہے موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا۔ سو
میرا دل موآب کے لئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں کرتا اور میرا
دل قیرحرس کے لوگوں کے لئے شہناؤں کی آواز کی طرح فغاں کرتا۔
کیونکہ اُنمیں سے جو اُنہوں نے ذخیرہ کیا تھا وہ جو باقی رہا سو تلف
۳۷ ہو گیا۔ فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا اور ہر ایک ڈاڑھی
مُنڈائی جائیگی۔ ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ
۳۸ موآب کے سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب بازاروں میں
بڑا ماتم ہوگا۔ کیونکہ میں نے موآب کو اُس برتن کی طرح جو پسند نہ آئے
۳۹ توڑا ہے خداوند کہتا ہے۔ وہ واویلا کرینگے اور کہینگے کہ اُسنے کیسی
شکست کھائی! موآب نے شرم کے مارے کیونکر اپنی پیٹھ پھیری!
اُسی طرح موآب اُن سبھوں کے لئے جو اُسکے چوگرد ہیں ہنسی اور خوف
۴۰ کا باعث ہوگا۔ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ وہ عقاب کی مانند
۴۱ اُڑیگا اور اپنے پروں کو موآب کے اُوپر پھیلائیگا۔ وہاں کے شہر لے لئے
جائینگے اور قلعجات یکایک قبضے میں آئینگے اور اُس دن موآب کے
۴۲ بہادروں کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے۔ اور موآب
ہلاک کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ قوم نہ کہلائیگی۔ اسلئے کہ اُس نے
۴۳ خداوند کے مقابل آپکو بلند کیا۔ دہشت اور گڑھا اور جال تجھ پر غالب
۴۴ ہونگے۔ اے موآب کے باشندہ خداوند کہتا ہے۔ وہ جو دہشت سے

۲۶ میں سزا دُونگا۔ اور مَیں اُنکو اُنکے قابو میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں۔ یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں اور اُسکے ملازموں کے ہاتھ میں کر دونگا۔ پر بعد اُسکے وہ ایسی آباد ہوگی جیسے اگلے دنوں میں تھی خداوند کہتا ہے ✦

۲۷ ۞ پر تُو اَے میرے بندے یعقوب مت ڈر اور تُو اَے اسرائیل مت گھبرا۔ کیونکہ دیکھ مَیں تجھے دُور سے اور تیری اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے رہائی دُونگا اور یعقوب پھریگا اور آرام اور چین کریگا اور

۲۸ کوئی اُسے نہ ڈرائیگا۞ اَے میرے بندے یعقوب ہراساں مت ہو۔ خداوند کہتا ہے کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اگرچہ مَیں سب قوموں کو جن میں مَیں نے تجھے ہانک دیا نیست و نابود کروں توبھی مَیں تجھے نیست و نابود نہ کرونگا۔ بلکہ مَیں اندازے سے تیری تادیب کرونگا کیونکہ مَیں تجھے بن سزا دیئے نہ چھوڑ سکونگا ✦

باب ۴۷

۱ ۞ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو فلسطیوں کی بابت پہنچا پیشتر

۲ اُس سے کہ فرعون نے غزہ کو مارا۞ خداوند یُوں کہتا ہے۔ دیکھ اُتر سے پانی چڑھتے ہیں اور وہ ایک باڑھ کی طرح ہونگے اور سرزمین پر اور سب پر جو اُس میں ہے شہر پر اور اُس کے باشندوں پر بہہ جائینگے۔ اُس دم لوگ چلائینگے اور سرزمین کے سارے باشندے

۳ نالہ کرینگے۞ اُسکے تومند گھوڑوں کے سُموں کے پڑنے کی آواز سے اُسکی گاڑیوں کے ریلے سے اور اُسکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ سے باپ اپنے

۴ لڑکوں کی طرف نہ دیکھینگے اُنکے ہاتھ اسقدر کمزور ہونگے۞ یہ اُس دن کے سبب سے ہوگا جو آتا ہے کہ سارے فلسطیوں کو غارت کرے۔ اور صور اور صیدا سے ہر مددگار کو جو باقی رہ گیا ہے نیست کرے کیونکہ خداوند فلسطیوں کو کفتور کے جزیرے کے بچے ہوئے لوگوں کو غارت

۵ کریگا۞ غزہ پر چندلاپن آیا ہے۔ اسقلون اپنی وادی کے بقیہ

۶ سمیت نیست کیا گیا۔ تُو کب تک اپنے تئیں کاٹتا جائیگا؟ ۞ اَے خداوند کی تلوار تُو کب تک نہ ٹھہریگی؟ تُو چل اپنے غلاف میں آرام لے

۷ اور چین کر۞ وہ کسطرح ٹھہر سکتی ہے۔ کیونکہ خداوند نے اسقلون اور سمندر کے ساحل پر چلنے کا حکم اُسے دیا ہے؟ اُسنے اُسے وہاں مقرر کیا ہے

باب ۴۸

۱ ۞ موآب کی بابت۔ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے نبو پر افسوس کہ وہ ویران ہوگیا۔ قریتیم رسوا ہوا اور لے لیا گیا۔ مسجاب خجل ہوگیا اور حیران ہوا ہے۞ موآب کی تعریف جاتی رہی۔ حسبون میں

۲ اُنہوں نے یہ کہکے اُسپر بُرے منصوبے باندھے کہ آؤ ہم اُسے نیست کریں کہ وہ قوم نہ کہلائے تو بھی اے مدمین کاٹ ڈالا جائیگا۔ تلوار تیرا پیچھا کریگی۞ حورونایم میں چیخیں مارنے کی آواز ہوگی

۳ ویرانی اور بڑی ہلاکت۞ موآب برباد ہوا اُسکے بچے اپنے نوحہ کی آواز

۴ سُناتے ہیں۞ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر رونے پر رونا بڑھتا جاتا

۵ یقیناً حورونایم کی اُتار پر مخالف ہلاکت کی سی آواز سُننے میں

۶ آتی ہے۞ بھاگو اپنی جان بچاؤ اور بیابان میں رتمہ کے درخت کی مانند ہو ✦

۷ ۞ اور اسلئے کہ تُو نے اپنے کاموں اور خزانوں پر تکیہ کیا تو پکڑا جائیگا۔ اور کموس اپنے کاہنوں اور سرداروں سمیت اسیر ہوکے جائیگا۞ اور

۸ غارتگر ہر ایک شہر پر آئیگا۔ اور کوئی شہر نہ بچیگا۔ وادی بھی ویران ہوگی اور میدان اُجاڑ ہو جائیگا۔ جیسا خداوند نے کہا ہے۞ موآب کو پر

۹ لگا دو تاکہ وہ پرواز کرے اور چلدے کہ اُسکے شہر اُجاڑ ہونگے اور اُنمیں

۱۰ کوئی باشندہ نہ رہیگا۞ لعنتی وہ ہو جو خداوند کا کام دغا کے ساتھ کرے اور لعنتی وہ ہو جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھے ✦

۱۱ ۞ موآب اپنی لڑکائی سے باآرام ہے اور اُسکی تلچھٹ تہ نشین رہی اور وہ ایک پیالہ سے دوسرے پیالہ میں انڈیلا نہیں گیا نہ اسیر ہوکے گیا۔ اسلئے اُسکا مزہ اُسمیں رہا ہے اور اُسکی بو نہیں بدلی۞ سو دیکھ

۱۲ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ مَیں انقلاب کرنیوالوں کو اُسکے پاس بھیجونگا کہ وہ اُسے اُلٹائیں اور اُسکے ناندوں کو خالی کریں اور

۱۳ اُنکی مشکوں کو توڑ ڈالیں۞ تب موآب کموس سے شرمندہ ہوگا جسطرح اسرائیل کا گھرانا بیت ایل سے جو اُنکا بھروسا تھا خجل ہوا ✦

۱۴ ۞ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم پہلوان ہیں اور جنگ کے لئے زورآور

۱۵ لوگ ہیں؟ ۞ موآب غارت ہوا اُس کے شہروں کا دھواں اُٹھ

۵ یعنے اس ساری سرزمین کو ○ اور کیا تو اپنے لئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہے؟ مت ڈھونڈھ۔ کہ دیکھ میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا۔ خداوند کہتا ہے پر میں تیری جان کو اُن سارے مکانوں میں جہاں جہاں تو جائیگا تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا ٭

باب ۴۶

۱ ○ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبی کو غیر قوموں کی بابت پہنچا۔ یعنے
۲ ○ مصر کی بابت مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کی فوج کی بابت جو دریائے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھی جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دی تھی ○
۳ سپر اور ڈھال کو تیار کرو۔ اور لڑائی پر چلے آؤ ○
۴ گھوڑوں کو جوتو۔ گھوڑوں پر سوار ہو اور خود سر پر رکھ کے نکلو۔
۵ نیزوں کو صیقل کرو۔ بکتروں کو پہنو ○ کیا سبب ہے کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وہ پلٹ گئے ہیں۔ اُنکے بہادروں نے شکست کھائی۔ وہ ایکبارگی بھاگ جاتے اور پیچھے پھر کے نہیں دیکھتے کہ
۶ چاروں طرف ڈر ہے خداوند کہتا ہے ○ سبکپا نہ بھاگنے پائیگا۔ نہ بہادر بچ نکلیگا۔ وہ ٹھوکر کھائینگے اور اُتر کو دریائے فرات کے کنارے
۷ گرینگے ○ یہ کون ہے جو دریا کی مانند بڑھتا آتا ہے۔ جس کے پانی
۸ سیلابوں کی مانند اُچھلتے ہیں؟ ○ مصر دریا کی طرح اُٹھتا ہے اور اُسکے پانی باڑھ کی مانند اُچھلتے ہیں۔ اور وہ کہتا ہے۔ کہ میں چڑھونگا اور زمین کو چھپا لونگا۔ میں شہروں کو اور اُنکے باشندوں کو
۹ نیست کرونگا ○ گھوڑوں پر چڑھو اور رتھیں کھڑکتی جائیں اور بہادر نکلیں۔ کوش اور فوط جو سپر لئے پھرتے اور لودی جو کمان کھینچنے
۱۰ میں ماہر ہیں ○ کیونکہ یہ خداوند رب الافواج کا دن ہے۔ اور انتقام کا دن تاکہ وہ اپنے دشمنوں سے انتقام لے۔ اور تلوار کھا جائیگی۔ اور سیر ہوگی اور اُنکا لہو پی کے مست ہوگی کیونکہ خداوند رب الافواج کے لئے اُتر کی سرزمین میں دریائے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر
۱۱ ہے ○ اے مصر کی کنواری بیٹی جلعاد کو چڑھ جا اور بلسان لے
۱۲ تو بیفایدہ بہت دوائیں استعمال کرتی ہے۔ تو چنگی نہ ہوگی ○ قوموں نے تیری رسوائی کا حال سنا۔ اور تیرے نالہ سے زمین بھر گئی۔ کیونکہ بہادر نے بہادر سے ٹکر کھائی وہ دونوں ایک ساتھ گر گئے ٭
۱۳ ○ وہ کلام جو خداوند نے یرمیاہ نبی کو کہا جس وقت شاہ بابل نبوکدرضر مصر کی مملکت مارنے کو آیا ○
۱۴ مصر میں آشکارا کرو مجدال میں اشتہار دو ہاں نوف میں منادی کرو۔ اور تحفنحیس میں یہ کہو کہ آپکو موجود کر تیار ہو رہ۔ کیونکہ تلوار تیری چاروں طرف کھا جاتی
۱۵ ہے ○ کیا سبب ہے کہ تیرا بہادر گرایا گیا؟ وہ کھڑا رہ نہ سکا کیونکہ خداوند
۱۶ نے اُسکو اوندھا کر دیا ○ بہت ہیں جو ٹھوکر کھاتے ہیں۔ ہاں ایک دوسرے پر گر پڑتا اور اُنہوں نے کہا کہ اُٹھو اور ہم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مہلک تلوار کے ظلم کے سبب کے لئے پھر جائیں
۱۷ ○ وہ وہاں چلائے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد ہوا۔ اُس نے
۱۸ اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا ○ وہ بادشاہ جسکا نام رب الافواج ہے یُوں کہتا ہے کہ مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تبور پہاڑوں میں
۱۹ اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے ہے ویسا وہ آئیگا ○ اے بیٹی مصر کی باشندہ تو اسیری کے لئے اپنا اسباب تیار کر کہ نوف ویران
۲۰ اور اُجاڑ ہوگا۔ جس میں ایک بسنے والا نہ رہیگا ○ مصر نہایت خوبصورت
۲۱ بچھیا ہے لیکن خرابی آتی ہے۔ اُتر کی زمین سے آتی ہے ○ اُسکے اجیرہ دار
۲۲ بھی اُس کے درمیان موٹی بچھیوں کی مانند ہیں ○ پر وہ بھی روگرداں ہوئے وہ اکٹھے بھاگے۔ وہ کھڑے نہ رہے۔ کیونکہ اُنکی ہلاکت
۲۲ کا دن اُن پر آیا ہے۔ اُنسے انتقام لینے کا وقت پہنچا ○ وہ سانپ کی مانند چلچلائیگی کیونکہ وہ فوج لیکے کوچ کرینگے۔ اور کلہاڑیاں
۲۳ لیکے لکڑہاروں کی مانند اُس پر آئینگے ○ وہ اُسکا جنگل کاٹینگے خداوند کہتا ہے اگرچہ وہ ایسا گھنا ہے کہ کوئی اُسمیں ہو کے نہیں جا سکتا۔
۲۴ کیونکہ وہ ٹڈیوں سے زیادہ بلکہ بیشمار ہیں ○ مصر کی بیٹی سراسیمہ ہوگی
۲۵ اُتر کی قوم کے ہاتھ میں مبتلا ہوگی ○ رب الافواج اسرائیل کا خدا کہتا ہے دیکھ میں آمون نوکو اور فرعون اور مصر اور اُسکے معبودوں اور اُسکے بادشاہوں کو یعنے فرعون اور اُنکو جو اُس پر بھروسہ رکھتے

کی ملکہ کے لئے لبان جلائینگے اور اُسکو تپاون تپائینگے جس طرح ہم آپ اور ہمارے باپ دادے ہمارے بادشاہ اور ہمارے سردار یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تھے۔ کہ اُس وقت ہم بہت روٹی رکھتے تھے۔ اور خوشحال تھے اور بدی نہیں دیکھتے تھے ٭

۱۸ پر جب سے ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانا اور اُسکے لئے تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ہم ہر چیز کے محتاج ہیں اور تلوار اور کال سے فنا ہوئے ٭

۱۹ اور جب آسمان کی ملکہ کے لئے ہم لبان جلاتے اور اُسے تپاون تپاتے تھے کیا ہم نے اپنے شوہروں کے بغیر اُسکی بندگی کیلئے کلیچے پکائے اور اُسکو تپاون تپائے ؟

۲۰ ٭ تب یرمیاہ نے ساری گروہ سے مردوں اور عورتوں سے

۲۱ اور اُن سارے لوگوں سے جنہوں نے اُسے جواب دیا تھا کہا ٭ کیا وہ لبان جو تمنے اور تمہارے باپ دادوں نے تمہارے بادشاہوں نے اور تمہارے سرداروں نے رعیت کے ساتھ یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا ہے۔ خداوند نے کچھ یاد نہیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہیں لایا؟

۲۲ ٭ سو خداوند اُس سے آگے تمہارے بُرے کاموں کی اور تمہارے نفرتی کاموں کی جو تمنے کئے برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ اسلئے تمہاری زمین ویران ہے اور حیرانی اور

۲۳ لعنت کا باعث جسمیں کوئی بسنیوالا نہ رہا چنانچہ آجکے دن ہے ٭ از بسکہ تمنے لبان جلایا اور خداوند کی خطاکی اور خداوند کی آواز کے شنوا نہیں ہوئے نہ اُسکی شریعت نہ اُسکے قوانین نہ اُسکی شہادتوں پر چلے۔ اس لئے

۲۴ یہ بلا تم پر پڑی ہے۔ چنانچہ آجکے دن ہے ٭ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں اور سب عورتوں سے یُوں کہا کہ اے سارے یہوداہ جو مصر

۲۵ کی سرزمین میں ہو خداوند کا کلام سنو ٭ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ کہ تم نے اور تمہاری جوروؤں نے اپنی زبان سے کہا ہے۔ اور یہ کہہ کے اپنے ہاتھ سے اُسکو انجام بھی دیا ہے کہ ہم اُن نذروں کو جو ہم نے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانے کی بابت اور اُسکے آگے تپاون تپانے کی بابت مانی ہیں ضرور ادا کرینگے یقیناً عورتیں تمہاری نذروں کو قائم رکھینگی۔ اور یقیناً وہ تمہاری نذروں کو وفا کریگی ٭

۲۶ اسلئے اے سارے بنی یہوداہ جو سرزمین مصر میں بستے ہو خداوند کا کلام سنو۔ دیکھو خداوند کہتا ہے مَینے اپنے بزرگ نام کی قسم کھائی ہے۔ کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسی کے مُنہ سے ساری سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا۔ کہ وہ کہیگا خداوند یہوواہ زندہ ہے ٭

۲۷ دیکھو مَیں اُنکی گھات میں اُنسے بدی کرنے کے لئے اور نیکی نہیں نگار رہونگا۔ اور یہوداہ کے سارے لوگ جو سرزمین مصر میں ہیں تلوار اور کال سے نابود ہونگے۔ جبتک وہ تمام نہ ہوں ٭

۲۸ اور وہ جو تلوار سے بچ رہینگے اور مصر کی سرزمین سے یہوداہ کی سرزمین میں پھر آئینگے تھوڑے ہونگے اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں جانینگے کہ کس کا کلام قائم رہیگا میرا یا اُنکا ٭

۲۹ ٭ اور تمہارے لئے یہ نشان ہے خداوند کہتا ہے کہ میں اِس ہی مکان میں تم کو سزا دونگا۔ تاکہ تم جانو کہ میری باتیں تم پر بلا کے آنے کی بابت یقیناً قائم رہینگی ٭

۳۰ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ مَیں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں اور اُنکے قبضے میں جو اُسکی جان کے خواہاں ہیں کر دونگا جس طرح مَیں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہے۔ جو اُسکا دشمن اور اُس کی جان کا طالب تھا ٭

باب ۴۵

۱ ٭ وہ کلام جو یرمیاہ نبی نے باروک بن نیریاہ سے اُسوقت کہا جسوقت اُسنے اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس دفتر میں لکھا تھا ٭ کہ

۲ خداوند اسرائیل کا خدا تجھ سے اے باروک یُوں کہتا ہے ٭

۳ تُو نے کہا کہ مجھ پر افسوس ہے کہ خداوند نے میرے دُکھ درد پر غم بھی بڑھایا ہے۔ مَیں آہ مارتے مارتے تھک گیا اور مجھے آرام نہ ملا ٭

۴ ٭ تو اُس سے یُوں کہیگا کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ دیکھ وہ جو مَینے بنایا میں ڈھا دونگا۔ اور وہ جو مَینے لگایا مَیں اُکھاڑ پھینکونگا

۱۲ ہیں اسیری کے اور جو تلوار کے لئے ہیں تلوار کے حوالہ کریگا۔ اور
میں مصر کے معبودوں کے گھروں میں آگ بھڑکاؤنگا۔ اور وہ انہیں
جلائیگا اور اسیر کرکے لے جائیگا اور جیسے چرواہا اپنا کپڑا لپیٹتا ہے
۱۳ ویسے وہ زمین مصر کو لپیٹیگا اور وہاں سے سلامت چلا جائیگا۔ اور وہ
بیت شمس کے لاٹھونکو جو زمین مصر میں ہے توڑیگا اور مصریوں کے
کے معبودوں کے گھروں کو آگ سے جلادیگا ✦

## باب ۴۴

۱ وہ کلام جو سارے یہودیوں کی بابت جو سرزمین مصر میں
اور مجدال میں اور تحفنحیس میں اور نوف میں اور فتروس کی سرزمین
۲ میں بستے تھے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ رب الافواج اسرائیل
کا خدا یُوں کہتا ہے کہ تم نے یہ ساری بلا جو میں نے یروشلیم پر اور
یہوداہ کے سارے شہروں پر نازل کی دیکھی۔ اور دیکھ وہ آجکے
۳ دن ویرانہ ہیں۔ اور اُن میں ایک بسنے والا بھی نہیں۔ اُس شرارت
کے سبب جو اُنہوں نے مجھے غصہ دلانے کے لئے کی ہے کہ وہ
بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے جاتے اور اُنکی بندگی کرتے
۴ تھے جنہیں وہ نہ جانتے تھے نہ وہ نہ تم نہ تمہارے باپ دادے۔ اور
میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے
اُٹھکے بھیجا اور کہا کہ تم وہ نفرتی کام جس سے میں نفرت رکھتا ہوں
۵ نہ کرو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا کہ اپنی بدی سے باز آئیں۔
۶ اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان نہ جلائیں۔ اسلئے میرا غضب و قہر
اُنڈیلا گیا اور یہوداہ کے شہروں اور یروسلم کے بازاروں پر بھڑکا۔
۷ اور وہ خراب اور ویران ہوئے جیسے آجکے دن ہیں۔ اور اب خداوند
رب الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے کہ تم کیوں اپنی جانوں سے
یہ بڑی بدی کرتے ہو کہ یہوداہ میں سے مرد اور عورت لڑکا اور
دودھ پیتا بچہ کاٹا جائے اور تمہارے لئے کوئی باقی نہ رہے؟
۸ کہ تم سرزمین مصر میں جہاں تم بسنے کے لئے گئے ہو اپنے ہاتھوں
کے کاموں سے اور بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلانے سے
مجھکو غصہ دلاتے ہو کہ تم نیست کئے جاؤ اور زمین کی ساری قوموں

کے درمیان لعنت اور ملامت کے باعث ہو؟ کیا تم اپنے باپ دادوں
۹ کی بدکاریاں اور یہوداہ کے بادشاہوں کی بدکاریاں اور اُن کی
جوروؤں کی بدکاریاں اور اپنی ہی بدکاریاں اور اپنی جوروؤں کی
بدکاریاں جو تم نے یہوداہ کی سرزمین میں اور یروسلم کے بازاروں میں
۱۰ کی ہیں بھول گئے ہو؟ وہ آجکے دن تک بھی دلشکستہ نہیں ہوئے
اور نہیں ڈرے اور میری شریعت اور حقوق پر جو میں نے تمہارے
اور تمہارے باپ دادوں کے آگے رکھے ہیں وہ نہیں چلے ✦
۱۱ اِسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ
میں اپنا رُخ بدی کے لئے تمہارے برخلاف کرونگا تاکہ سارے
۱۲ یہوداہ کو نیست کروں۔ اور میں یہوداہ کے باقی لوگونکو جنہوں نے
سرزمین مصر میں جانے کے لئے اپنا رُخ کیا ہے کہ وہاں مقام کریں
پکڑونگا اور وہ سرزمین مصر میں نابود ہونگے۔ وہ تلوار اور کال سے
مارے پڑینگے۔ وہ چھوٹے سے بڑے تک نابود ہونگے۔ وہ تلوار
اور کال سے فنا ہو جائینگے۔ اور وہ لعنت اور حیرانی اور نفرین
۱۳ اور ملامت کے باعث ہونگے۔ اور میں اُنکو جو سرزمین مصر میں
بستے ہیں اُس ہی طرح سزا دونگا جس طرح میں نے یروسلم کو تلوار
۱۴ اور کال اور وبا سے سزا دی ہے۔ اور یہوداہ کے باقی لوگوں میں سے
جو سرزمین مصر میں گئے کہ وہاں مقام کریں۔ کوئی نکل نہ سکیگا اور نہ
بچیگا کہ پھر کے یہوداہ کی سرزمین میں آئے جسکے وہ مشتاق ہیں کہ
پھر کے آئیں اور اُسمیں بسیں۔ کیونکہ کوئی نہ پھریگا سوا اُن کے جو
نکل بھاگیں ✦
۱۵ تب سارے مردوں نے جو جانتے تھے کہ اُنکی جوروؤں نے
بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا ہے۔ اور سب عورتوں نے
جو پاس کھڑی تھیں ایک بڑی جماعت نے یعنے سارے لوگوں نے
جو سرزمین مصر میں فتروس میں بستے تھے یرمیاہ کو یہ کہکے جواب دیا
۱۶ کہ یہ بات جو تُو نے خداوند کا نام لیکے ہم سے کہی ہم کبھی نہ مانینگے
۱۷ بلکہ ہم تو وہ بات کرینگے جو ہمارے ہی مُنہ سے نکلتی ہے ہم تو آسمان

کرونگا اور وہ تم پر رحم کریگا اور وہ تم کو تمہاری سرزمین میں پھر جانے کے لئے رخصت دیگا٭

۱۳ لیکن اگر تم کہو کہ ہم اس سرزمین میں پھر نہ آئینگے نہ خداوند اپنے خدا کی بات مانینگے۔ ۱۴ اور کہو کہ نہیں ہم سرزمین مصر میں جائینگے جہاں ہم لڑائی نہ دیکھینگے نہ ترہی کی آواز سنینگے نہ روٹی کے لئے بھوک سے ترسینگے اور ہم وہاں بسینگے۔ ۱۵ سو اے یہوداہ کے باقی لوگو خداوند کا کلام سنو۔ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اگر تم سچ مچ مصر میں جانے کیلئے اپنا رخ کرتے ہو اور وہاں بسنے کے لئے روانہ ہوتے ہو۔ ۱۶ تو ایسا ہوگا کہ وہ تلوار جس سے تم ڈرتے ہو وہاں مصر کی سرزمین میں تم کو جا لیگی اور وہ کال جس سے تم ہراساں ہو وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا۔ اور تم وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا کہ وہ سارے لوگ جو مصر کی طرف اپنا رخ کرتے کہ وہاں جاکے رہیں تلوار اور کال اور وبا سے مرینگے۔ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ نہ کوئی اُس بلا سے جو میں اُنپر نازل کرونگا بھاگ سکیگا۔

۱۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروشلم کے باشندوں پر انڈیلا گیا ہے اُسی طرح میرا قہر تم پر بھی جب تم مصر میں داخل ہوگے انڈیلا جائیگا۔ اور تم لعنت اور حیرانی اور نفرت اور ملامت کے باعث ہوگے اور اس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔

۱۹ اے یہوداہ کے بچے ہوؤ خداوند نے تمہاری بابت فرمایا ہے کہ مصر میں مت جاؤ۔ یقین کرجانو کہ میں نے آج کے دن تم پر گواہی دی ہے۔ ۲۰ طرح جتا دیا ہے۔ فی الحقیقت تم نے اپنی جانوں کی خطاکاری کی ہے۔ کیونکہ تم نے یہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لئے دعا مانگ۔ اور جو کچھ خداوند ہمارا خدا کہے ہم پر ظاہر کر اور ہم کرینگے۔ ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر ظاہر کیا ہے۔ تو بھی تم نے خداوند اپنے خدا کی آواز کو یا کسی بات کو جسکے لئے اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے نہیں مانا۔ ۲۲ اب تم یقین کرجانو کہ تم اُس مکان میں جہاں تم جانے اور بسنے چاہتے ہو تلوار اور کال اور وبا سے مروگے٭

## باب ۴۳

۱ اور یوں ہوا کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کی ساری باتیں جن کیلئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا۔ یعنے یہ سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا۔ ۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ اور یوحنان بن قریح اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا۔ کہ تو جھوٹ کہتا ہے۔ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہ کہنے کو نہیں بھیجا کہ مصر میں مقام کرنے کے لئے مت جاؤ۔ ۳ بلکہ باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا کہ تو ہمارا مخالف ہو تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوں اور وہ ہم کو قتل کریں اور ہمیں اسیر کرکے بابل لیجائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم کہ وہ یہوداہ کی سرزمین میں رہیں نہ مانا۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقی لوگوں کو جو ساری قوموں میں سے جہاں وہ تتربتر کئے گئے تھے۔ یہوداہ کی سرزمین میں بسنے کے لئے پھر آئے تھے ساتھ لیا۔ ۶ یعنے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور بادشاہ کی بیٹیوں اور ہر کسی کو جسے جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کیساتھ چھوڑا تھا اور یرمیاہ نبی کو اور باروک بن نیریاہ کو ساتھ لیا۔ ۷ سو وہ مصر کی سرزمین میں آئے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کا حکم نہ مانا تھا چنانچہ وہ تحفنحیس میں پہنچے٭

۸ تب خداوند کا کلام تحفنحیس میں یرمیاہ پر نازل ہوا۔ اور اُسنے کہا۔ ۹ کہ بڑے پتھر اپنے ہاتھ میں لے اور اُنہیں اینٹ کے بھٹھے کے پکاوے میں جو تحفنحیس میں فرعون کے قصر کی دہلیز پر ہے بنی یہوداہ کی آنکھوں کے سامنے چھپا۔ ۱۰ اور اُنسے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اپنے خدمتگذار شاہ بابل نبوکدرضر کو بلاؤنگا اور اُن پتھروں پر جنہیں میں نے چھپایا ہے اُس کا تخت رکھونگا۔ اور وہ اپنے غالیچے کو اُنپر بچھائیگا۔ ۱۱ اور وہ آکے زمین مصر کو ماریگا اور جو موت کے لئے ہیں موت کے اور جو اسیری کے لئے

اُن لوگوں کی لاشوں کو ڈالا تھا جنہیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھ
قتل کیا سو وہی ہے جسے آسا بادشاہ نے اسرائیل کے بادشاہ
بعشا کے سبب بنایا تھا۔ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ نے اُسکو
۱۰ مقتولوں کی لاشوں سے بھر دیا ۞ اور اسمٰعیل سارے بچے ہوئے
لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے یعنے بادشاہ کی بیٹیوں اور اُن
سب لوگوں کو جو مصفاہ میں رہتے تھے جنہیں جلوداروں کے سردار
نبوزرادان نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا اسیر کرکے
لیگیا۔ اُنہیں کو اسمٰعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا اور روانہ
ہوا کہ پار ہو کے بنی عمون کے درمیان جائے ✣

۱۱ ۞ پر جب یوحنان بن قریح نے اور لشکروں کے سارے
سرداروں نے جو اُسکے ساتھ تھے اسمٰعیل بن نتنیاہ کی ساری
۱۲ شرارت سُنی جو اُسنے کی تھی ۞ تب وہ سب لوگوں کو لیکے اسمٰعیل
بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے اور جبعون کے بڑے پانیوں کے
۱۳ کنارے پر اُسے جا لیا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب لوگوں نے
جو اسمٰعیل کے ساتھ تھے یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ
۱۴ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا تو وہ خوش ہوئے ۞ تب
سارے لوگ جنہیں اسمٰعیل مصفاہ سے پکڑ لیگیا تھا پلٹے اور
۱۵ پھرے اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے ۞ پر اسمٰعیل بن نتنیاہ
آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامنے سے بھاگ نکلا اور بنی عمون
۱۶ کی طرف گیا ۞ تب یوحنان بن قریح نے اور اُن سرلشکروں نے
جو اُسکے ہمراہ تھے قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا جنہیں اُسنے
جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونیکے بعد مصفاہ سے اسمٰعیل بن نتنیاہ
کے ہاتھ سے چھڑایا تھا یعنے بہادر جنگی مردوں اور عورتوں اور لڑکوں
۱۷ اور خوجوں کو جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا ۞ اور وہ روانہ ہوئے
اور کمہام کی سرائے میں جو بیت لحم کے نزدیک ہے آ رہے۔ تاکہ مصر
۱۸ کو جائیں ۞ کسدیوں کے سبب سے۔ کیونکہ وہ اُنسے اس باعث
ڈرے کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو جسے بابل
کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا قتل کیا ✣

۴۲ باب

۱ ۞ تب لشکروں کے سارے سردار اور یوحنان بن قریح اور یزنیاہ
بن ہوسعیاہ اور سارے لوگ چھوٹے سے بڑے تک پاس آئے۔
۲ ۞ اور یرمیاہ نبی سے کہا کہ ہماری درخواست تیرے آگے آ پہنچے۔
اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لئے اور اُن سب باقی لوگوں کے لئے
دُعا مانگئے کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے جیسا کہ تیری آنکھیں
۳ ہمکو دیکھتی ہیں بچ رہے ہیں ۞ تاکہ خداوند تیرا خدا وہ راہ جس میں
۴ ہم چلیں اور وہ کام جو ہم کریں بتلا دے ۞ تب یرمیاہ نبی نے
اُنسے کہا کہ میننے تمہاری سُنی۔ دیکھو میں خداوند تمہارے خدا سے
تمہاری باتوں کے موافق دُعا مانگونگا۔ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا
۵ میں تمکو سُناؤنگا۔ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا ۞ اور اُنہوں نے یرمیاہ
سے کہا کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہو۔ اگر ہم
اُن ساری باتوں کے موافق نہ کریں جنکے لئے خداوند تیرا خدا تجھے
۶ ہمارے پاس بھیجیگا ۞ خواہ بھلا معلوم ہو خواہ بُرا ہم خداوند اپنے
خدا کا حکم جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں مانینگے۔ تاکہ جب ہم خداوند
اپنے خدا کی بات مانیں تو ہمارا بھلا ہو ✣

۷ ۞ اب دس دن کے بعد یُوں ہوا کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا
۸ ۞ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو اور لشکروں کے سارے سرداروں کو
جو اُسکے ساتھ تھے اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے
۹ تک بُلایا ۞ اور اُنسے کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا جسکے پاس تمنے
مجھے بھیجا کہ میں اُسکے حضور تمہاری عرض عاجزی سے گذرانوں
۱۰ یُوں فرماتا ہے ۞ اگر تم اس سرزمین میں یقیناً ٹھہرے رہوگے تو
میں تمہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا۔ اور میں تمہیں لگاؤنگا۔ اور نہ
اُکھاڑونگا۔ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں جو میں نے تم سے
۱۱ کی ہے ۞ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو مت ڈرو۔ اُس
سے مت ڈرو۔ خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں کہ تم
۱۲ کو بچاؤں اور تمہیں اُسکے ہاتھ سے چھڑاؤں ۞ اور میں تم پر رحم

آدمیوں نے جو میدان میں رہ گئے تھے سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے
جدلیاہ بن اخیقام کو زمین کا حاکم کیا ہے۔ اور کہ اُسنے مردوں
اور عورتوں اور لڑکونکو اور مملکت کے مسکینوں کو جو اسیر ہو کے
۸ بابل کو بھیجے نہ گئے تھے۔ اُسکے سپرد کیا تھا۔ تب اسمٰعیل
بن نتنیاہ اور یوحنان اور یونتن بنی قریح اور سرایاہ بن
تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے آدمیو
۹ کے ساتھ جدلیاہ کے پاس مصفاہ میں آئے۔ اور جدلیاہ بن
اخیقام بن سافن نے اُن سے اور اُنکے آدمیوں سے قسم کھا کے
کہا کہ تم کسدیوں کی خدمتگذاری کرنے سے نہ ڈرو۔ زمین میں بسو۔
اور بابل کے بادشاہ کے تابع رہو۔ اور اسی میں تمہارا بھلا ہوگا
۱۰ ۞ میں جو ہوں دیکھو مصفا میں رہتا کہ اُن کسدیوں کی جو ہمارے
پاس آئیں خدمت کروں۔ پر تم مے اور تابستانی میوے اور
تیل جمع کر کے اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو اور اپنے شہروں میں
۱۱ جن پر تم نے قبضہ کیا ہے بسو۔ اور جب سارے یہودیوں نے
جو موآب اور بنی عمون اور ادوم اور اُن ساری نواحیوں میں تھے
سُنا کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگونکو چھوڑا ہے۔
۱۲ اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ہے۔ تب سارے
یہودی ہر جگہ سے جہاں وہ تتر بتر کئے گئے تھے پھرے اور
یہوداہ کی سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے اور مے
اور تابستانی میوے وفور سے جمع کئے ۞
۱۳ ۞ اور یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سردار جو میدانوں
۱۴ میں تھے مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے ۞ اور اُسے کہنے لگے
کیا تو اس سے آگاہ ہے کہ بنی عمون کے بادشاہ بعلیس نے
اسمٰعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ہے کہ تیری جان مارے؟ پر جدلیاہ
۱۵ بن اخیقام نے اُن کی بات سچ نہ جانی۔ اور یوحنان بن قریح
نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا مجھے جانے دیجئے کہ میں
اسمٰعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں اور کوئی نہ جانیگا۔ وہ کیونکر تجھے
قتل کرے اور سارے یہودی جو تجھ پاس جمع ہوئے ہیں۔
بکھر جائیں اور یہوداہ میں سے وہ لوگ جو باقی رہے ہیں
۱۶ ہلاک ہوں؟ ۞ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے
کہا تو ایسا کام نہ کر کہ تو اسمٰعیل کی بابت جھوٹ کہتا ہے ۞

## ۴۱ باب

۱ ۞ اور ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع
جو شاہی نسل سے تھا اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمی
اُسکے ساتھ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے اور
اُنہوں نے وہاں مصفاہ میں ایک ساتھ روٹی کھائی۔ تب اسمٰعیل
۲ بن نتنیاہ اُن دس آدمیوں سمیت جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھا
اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو جسے بابل کے بادشاہ نے
ملک کا حاکم کیا تھا تلوار سے مارا۔ اور اُسے قتل کیا۔ اور سارے
۳ یہودیونکو جو اُسکے ساتھ یعنے جدلیاہ کے ساتھ مصفاہ میں تھے اور کسدیونکو
جو وہاں حاضر تھے اور جنگی مردوں کو اسمٰعیل نے قتل کیا۔ اور جب جدلیاہ
۴ کو مار چکا اور کسی کو خبر نہ ہوئی اُس کے دوسرے دن ایسا ہوا۔ کہ سکم
۵ اور سیلا اور سمرون سے کئی ایک شخص جو سب کے سب اسی آدمی
تھے ڈاڑھی منڈائے اور کپڑے پھاڑے اور اپنے کو گھائل کئے
ہوئے اور ہدیے اور لبان اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے وہاں
آئے تا کہ خداوند کے گھر میں گذرانیں۔ اور اسمٰعیل بن نتنیاہ
۶ مصفاہ سے اُنکے استقبال کو نکلا اور آہستہ آہستہ چلتا ہوا
اور روتا ہوا آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن سے ملا تو اُن سے
کہنے لگا کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ اور ایسا ہوا۔ کہ
۷ جب وہ شہر کے بیچوں بیچ پہنچے تب اسمٰعیل بن نتنیاہ نے
اور اُسکے ساتھیوں نے اُنہیں قتل کیا اور اُنہیں چہان میں
ڈالا۔ پر اُن میں دس آدمی موجود تھے جنہوں نے اسمٰعیل سے
۸ کہا کہ ہمیں قتل نہ کر۔ کیونکہ میدانوں میں ہمارے گیہوں اور جو
اور تیل اور شہد کے ذخیرے ہیں۔ سو وہ باز رہا اور اُنہیں اُنکے
بھائیوں کے ساتھ قتل نہ کیا۔ اور جس چہان میں اسمٰعیل نے ۹

اُنہوں نے اُسے پکڑ لیا اور ربلاہ میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ
۶ نبوکدنضر کے حضور لائے جہاں اُسنے اُسپر فتویٰ دیا۰ اور بابل
کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں
کے آگے قتل کیا۔ اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے
۷ امیروں کو بھی قتل کیا۰ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں
اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا۔ کہ بابل کو لے جائے۔
۸ ۰ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ
۹ سے جلا دیا اور یروشلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۰ بعد اُس کے
جلوداروں کا سردار نبوزرادان باقی لوگوں کو جو شہر میں رہگئے
تھے۔ اور اُنکو جو اُنکی طرف ہو کے اُس پاس بھاگ آئے تھے
۱۰ یعنے قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کر کے بابل کو لیگیا۰ پر
قوم کے مسکینوں میں سے جنکے پاس کچھ نہ تھا جلوداروں کے
سردار نبوزرادان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا اور تاکستان
اور کھیت اُسی دن اُسنے اُنہیں بخشے ✠

۱۱ ۰ اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یرمیاہ کی بابت جلوداروں
۱۲ کے سردار نبوزرادان کو یہ تاکید کر کے کہا۰ کہ اُسے لیکے اُسپر نگاہ
نیک کر اور اُسے کچھ دُکھ نہ دے۔ بلکہ تو اُس سے وہ کر جو وہ
۱۳ تجھے کہے۰ سو جلوداروں کے سردار نبوزرادان نبوشزبان
خوجوں کا سردار اور نیرگل سراضر مجوسیوں کا سردار اور بابل
۱۴ کے سارے سرداروں نے بھیجکے۰ یرمیاہ کو قیدخانے کے صحن سے
لیا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے
قصر میں لیجائے۔ سو وہ لوگوں کے درمیان رہا ✠

۱۵ ۰ اور جسوقت یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا خداوند
۱۶ کا یہ کلام اُسکو پہنچا اور اُسنے کہا۰ کہ جا عبدملک کوشی سے کہہ
کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اپنی
باتیں جو میں نے اس شہر کی خرابی کی بابت اور نہ کہ اُس کی
بھلائی کی بابت کہیں پوری کرونگا۔ اور سب کچھ اُس دن تیرے ہی
آگے پورا ہوگا۰ پر اُس دن میں تجھے رہائی دونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۱۷
اور تو اُن لوگوں کے ہاتھ میں جنسے تو ڈرتا ہے حوالہ نہ کیا جائیگا
۱۸ ۰ کیونکہ میں تجھے ضرور بچاؤنگا اور تو تلوار سے مارا نہ جائیگا بلکہ تیری
جان تیرے لئے غنیمت ہوگی اسلئے کہ تُونے مجھ پر بھروسہ رکھا
خداوند کہتا ہے ✠

۱ ۰ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے
کہ جلوداروں کے سردار نبوزرادان نے اُسے ہتھکڑیوں سے جکڑا
ہوا پایا اُن سب اسیروں کے درمیان جو یروشلم اور یہوداہ کے
تھے جنہیں اسیر کر کے بابل کو لے گئے۔ اور اُس کو رامہ سے روانہ
۲ کر دیا۰ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو لے کے اُسے کہا
کہ خداوند تیرے خدا نے اس بلا کی جو اس مکان پر آئی خبر دی
۳ تھی۰ سو خداوند نے اُسے نازل کیا۔ اور اُسنے اپنے کہے کے
موافق کیا۔ اس سبب کہ تم لوگوں نے خداوند کی خطا کی اور اُس
۴ کی نہیں سُنی۔ اسواسطے یہ تمپر آئی ہے۰ اور دیکھ آج کے دن میں نے
تجھے ان ہتھکڑیوں سے جو تیرے ہاتھوں میں تھیں رہائی دی ہے
اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر میں اچھا لگے تو تُو چل اور
میں تجھ پر نگاہ نیک کرونگا۔ اور اگر میرے ساتھ بابل چلنا تیری نظر
میں بُرا لگے تو رہ جا۔ دیکھ ساری سرزمین تیرے آگے ہے جدھر
۵ تیرا جی چاہے اور تُو مناسب جانے تدھر جا۰ اُسنے ہنوز جواب
نہ دیا تھا کہ اُسنے پھر کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے
پاس جسے بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے شہروں کا حاکم کیا ہے
جا اور قوم کے درمیان اُسکے ساتھ رہ۔ نہیں تو جدھر تیری
آنکھوں میں اچھا ہو تدھر جا۔ اور جلوداروں کے سردار نے
۶ اُسے خوراک دی اور انعام بھی دیا اور اُسے رخصت کیا۰ تب
یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں گیا اور اُسکے ساتھ
اُن لوگوں کے درمیان جو زمین میں باقی رہ گئے تھے رہا ✠
۷ ۰ جب لشکروں کے سارے سرداروں نے اور اُن کے

۱۴ ٭تب صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ نبی کے پاس لوگ بھیجے
اور اُسے خداوند کے گھر کے تیسرے مدخل میں اپنے پاس بلوالیا۔
اور بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا میں تجھ سے ایک بات پوچھتا ہوں تو
۱۵ مجھ سے کچھ نہ چھپا۔ اور یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ اگر میں تجھ
سے کھول کے کہوں کیا تو مجھے یقیناً قتل نہ کریگا؟ اور اگر میں
۱۶ تجھے صلاح دوں تو میری نہ سُنیگا؟ ٭تب صدقیاہ بادشاہ
نے یرمیاہ کے آگے پوشیدہ قسم کھا کے کہا زندہ خداوند کی قسم
جسنے میری یہ جان بنائی ہے۔ میں تجھے قتل نہ کرونگا۔ اور تجھے
۱۷ اُنکے ہاتھ میں جو تیری جان کے خواہاں ہیں حوالہ نہ کرونگا۔ اور
یرمیاہ نے صدقیاہ سے کہا کہ خداوند رب الافواج اسرائیل
کا خدا یوں کہتا ہے۔ یقیناً اگر تو نکل کے بابل کے بادشاہ کے
سرداروں میں جا ملیگا۔ تو تیری جان بچیگی اور یہ شہر آگ سے
۱۸ جلایا نہ جائیگا اور تو اور تیرا گھرانا جئیگا۔ پر اگر تو بابل کے
بادشاہ کے سرداروں سے جا نہ ملیگا تو یہ شہر کسدیوں کے ہاتھ
میں دیا جائیگا اور وہ اُسے پھونک دینگے اور تو اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پائیگا۔
۱۹ ٭اور صدقیاہ بادشاہ نے یرمیاہ سے کہا کہ میں اُن یہودیوں
سے ڈرتا ہوں جو کسدیوں سے ملے ہوئے ہیں نہ ہو کہ وہ مجھے
۲۰ اُنکے ہاتھ میں حوالہ کریں اور وہ مجھ پر طعنہ ماریں۔ اور یرمیاہ نے
کہا وہ تجھے حوالہ نہ کرینگے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو
خداوند کا سخن جو میں تجھ سے کہتا ہوں سُن تو تیرا بھلا ہوگا اور
۲۱ تیری جان بچیگی۔ پر اگر تو نکل جانے کا انکار کرے تو یہی کلام
۲۲ ہے جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا۔ کہ دیکھ سب عورتیں جو یہوداہ
کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں بابل کے بادشاہ کے سرداروں
کے پاس پہنچائی جائینگی اور وہ یہ کہینگی تیرے یاروں نے تجھے
اُبھارا ہے۔ اور تجھ پر غالب ہوئے۔ تیرے پاؤں چہلے میں پھنس گئے
۲۳ اور وہ لوگ پھر کے چلے گئے۔ اور وہ تیری ساری جوروؤں اور
لڑکوں کو کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے۔ اور تو بھی اُنکے ہاتھ
سے رہائی نہ پائیگا۔ بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار
ہوگا۔ اور تو اِس شہر کی آگ سے جلائے جانیکا باعث ہوگا٭
۲۴ ٭تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا یہ باتیں کوئی نہ جانے تو
۲۵ تو مارا نہ جائیگا۔ پر اگر سردار سنیں کہ مینے تجھ سے بات چیت
کی اور وہ تیرے پاس آکے کہیں کہ جو کچھ تونے بادشاہ سے
کہا اب ہم پر ظاہر کر ہم سے نہ چھپا اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے
۲۶ تجھ سے کہا۔ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے۔ تب تو اُن سے کہہ کہ
مینے بادشاہ سے عرض کی کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے
۲۷ کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس
آئے اور اُس سے پوچھا۔ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق
جو بادشاہ نے فرمائیں اُن سے کہا۔ سو وہ اُسکی طرف سے چپ
۲۸ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سُنی گئی تھی۔ اور جس دن تک
یروسلم نہ لے لیا گیا یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا۔ اور
جب یروسلم لے لیا گیا وہ وہیں تھا٭

## ۳۹ باب

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے
میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم
۲ پر چڑھ آیا اور اُسکا محاصرہ کیا۔ صدقیاہ کے گیارھویں برس
کے چوتھے مہینے میں اور اُس کی نویں تاریخ شہر نے شکست
۳ پائی۔ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار یعنے نیرگل سراضر
سمجر نبو سرسکیم خوجوں کا سردار نیرگل سراضر مجوسیوں کا
سردار اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے اور
درمیانی پھاٹک پر بیٹھے٭
۴ ٭اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے
جنگی مرد اُنہیں دیکھ کے بھاگے اور رات کو بادشاہی باغ کی
راہ اُس پھاٹک سے جو دو دیواروں کے درمیان ہے شہر سے
۵ نکل گئے اور بیابان کی راہ لی۔ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا
پیچھا کیا۔ اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا ہی لیا اور

یرمیاہ پر غصے ہوئے اور اُسے مارا اور یونتن سافر کے گھر میں اُسے قید کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس گھر کو قید خانہ مقرر کیا تھا

۱۶ ۞ جب یرمیاہ زندان میں اور اُسکے تہ خانوں میں داخل ہوا تھا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک رہا تھا ۞ تب صدقیاہ
۱۷ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اُسے نکلوایا۔ اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اُس سے یہ کہکے خفیتاً پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی کلام ہے؟ اور یرمیاہ نے کہا کہ ہے۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ تو بابل
۱۸ کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا ۞ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے ملازموں کا اور اس قوم کا کیا قصور کیا ہے۔ کہ تم نے مجھے قید خانے میں ڈالا ہے؟
۱۹ ۞ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہ کہہ کے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اس سرزمین پر نہ چڑھ آئیگا
۲۰ ۞ اے میرے خداوند بادشاہ اب میری سُنئیے۔ میری درخواست آپکے سامنے قبول ہو کہ مجھے یونتن سافر کے گھر میں نہ پھیروا
۲۱ دیجئے نہ ہو کہ میں وہاں مرجاؤں ۞ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن میں رکھیں اور ہر روز روٹی کا ایک گردہ نانبائیوں کے محلے سے لیکے اُسے دیا کریں جبتک کہ سارے شہر کی روٹیاں چک نہ جائیں۔ اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا

۳۸ باب

۱ ۞ اُسوقت سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فشحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فشحور بن ملکیاہ نے وہ باتیں جو یرمیاہ سارے لوگوں
۲ سے کہتا رہا سُنیں۔ کہ وہ کہتا تھا ۞ خداوند یوں کہتا ہے کہ جو اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مرجائیگا۔ اور جو کسدیوں میں جا ملیگا سو جیئیگا اور اُسکی جان اُس کے لئے
۳ غنیمت ہوگی اور وہ جیتا رہیگا ۞ خداوند یوں کہتا ہے کہ یہ شہر بابل کے بادشاہ کی فوج کے قبضے میں یقیناً کر دیا جائیگا اور
۴ وہ اُسے لے لیگا ۞ اسلئے سرداروں نے بادشاہ سے کہا کہ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اِس مرد کو مار ڈال۔ کیونکہ یہ جنگی لوگوں کے ہاتھوں کو جو اس شہر میں باقی رہے ہیں اور سارے لوگوں کے ہاتھوں کو ایسی باتیں کہہ کے سُست کرتا ہے۔ کہ یہ شخص اس قوم کا خیر خواہ نہیں ہے بلکہ بدخواہ ہے ۞ تب صدقیاہ بادشاہ
۵ نے کہا وہ تمہارے قابو میں ہے۔ کیونکہ بادشاہ ایسا نہیں جو تمہاری مخالفت کرے ۞ تب اُنہوں نے یرمیاہ کو پکڑ کے ملکیاہ شاہزادے
۶ کی چاہ میں جو قید خانے کے صحن میں تھی ڈال دیا اور اُنہوں نے یرمیاہ کو رسی باندھ کے لٹکا دیا۔ اور چاہ میں کچھ پانی نہ تھا کیچڑ تھی۔ اور یرمیاہ کیچڑ میں دھس گیا

۷ ۞ اور جب عبد ملک کوشی نے جو بادشاہی گھر کے خوجہ سراؤں میں سے ایک تھا سُنا کہ اُنہوں نے یرمیاہ کو چاہ میں ڈال دیا ہے اور بادشاہ بنیمین کے دروازے میں بیٹھا تھا ۞ تب عبد ملک
۸ بادشاہ کے گھر سے نکلا۔ اور بادشاہ سے یہ عرض کی اور کہا کہ
۹ اے میرے خداوند بادشاہ ان لوگوں نے جو کچھ یرمیاہ نبی سے کیا سو بُرا کیا۔ کہ اُنہوں نے اُسے چاہ میں ڈال دیا ہے۔ اور جہاں وہ ہے بھوک سے مریگا۔ کیونکہ شہر میں روٹی نہیں
۱۰ ہے ۞ تب بادشاہ نے عبد ملک کوشی کو یہ کہہ کے حکم دیا کہ تو یہاں سے تیس آدمی اپنے ساتھ لے اور یرمیاہ نبی کو پیشتر
۱۱ اُس سے کہ وہ مرجائے چاہ میں سے نکال ۞ اور عبد ملک اُن آدمیوں کو جو اُس کے پاس تھے اپنے ساتھ لیکے بادشاہ کے گھر میں خزانے کے نیچے گیا اور پُرانے چیتھڑے اور پُرانے سڑے ہوئے لتے وہاں سے لئے اور اُنہیں رسیوں سے چاہ
۱۲ میں یرمیاہ کے پاس لٹکایا ۞ اور عبد ملک کوشی نے یرمیاہ سے کہا کہ ان پُرانے چیتھڑوں اور سڑے ہوئے لتوں کو رسی کے نیچے اپنی بغل تلے رکھ اور یرمیاہ نے ویسا ہی کیا ۞ اور
۱۳ اُنہوں نے رسیوں سے یرمیاہ کو کھینچا اور چاہ سے نکالا اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا

۲۶ رہا۔ اُسنے اُن کی نہ سُنی ○ اور بادشاہ نے شاہزادہ یرحمی ایل کو اور شرایاہ بن عزری ایل اور سلمیاہ بن عبدی ایل کو حکم دیا کہ باروک مسافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو پر خداوند نے انہیں چھپا رکھا ✦

۲۷ ○ اور اُس کے بعد کہ بادشاہ نے طومار اور اُن باتوں کو جنہیں باروک نے یرمیاہ کے کہے سے لکھا تھا جلایا تھا۔ خداوند کا یہ کلام

۲۸ یرمیاہ کو پہنچا اور اُس نے کہا ○ کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُس میں وہ سب سابقہ باتیں جو اگلے طومار میں تھیں جسے

۲۹ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلا دیا ہے لکھ ○ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہے کہ تُو نے طومار کو جلا دیا اور کہا ہے کہ تُو نے اُس میں ایسا کیوں لکھا کہ شاہ بابل یقیناً آئیگا اور اِس سرزمین کو غارت کریگا اور ایسا ویران کر دیگا

۳۰ کہ نہ انسان نہ حیوان اُس میں باقی رہیگا؟ ○ اِس لئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ اُس کی نسل میں سے کوئی نہ رہیگا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور اُسکی لاش پھینکی جائیگی کہ دن کو گرمی میں اور رات کو پالے میں پڑی

۳۱ رہے ○ اور میں اُسکو اور اُس کی نسل کو اور اُس کے ملازموں کو اُن کی شرارت کے سبب سزا دُونگا اور میں اُنپر اور یروشلیم کے باشندوں پر اور لوگوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُنکے حق میں کہی ہے نازل کرونگا۔ پر اُنہوں نے نہ سُنی ✦

۳۲ ○ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لے کے باروک بن نیریاہ منشی کو دیا۔ اور اُس نے اُس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ میں جلایا تھا۔ یرمیاہ کے منہ سے اُس میں لکھیں۔ اور اُنکے سوا ویسے ہی بہت سی باتیں اُن میں ملائیں ✦

باب ۳۷

۱ ○ اور صدقیاہ بادشاہ بن یوسیاہ جسے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کی سرزمین میں بادشاہ کیا تھا۔ کوناہ بن

۲ یہویقیم کی جگہ پر بادشاہی کرتا تھا ○ لیکن نہ اُسنے نہ اُسکے ملازموں نے نہ ملک کے لوگوں نے خداوند کی وہ باتیں سُنیں۔

۳ جو اُس نے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی تھیں ○ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکل بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ اب ہمارے لئے خداوند ہمارے خدا سے دُعا

۴ مانگ ○ ہنوز یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا۔ کیونکہ

۵ اُنہوں نے اُسے قیدخانے میں نہیں ڈالا تھا ○ اُسوقت فرعون کی فوج مصر سے نکلی تھی اور جب کسدیوں نے جو یروشلیم کا محاصرہ کرتے تھے اُن کا شہرہ سُنا وہ یروشلیم سے روانہ ہو گئے ✦

۶ ○ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ نبی کو پہنچا اور اُس نے کہا

۷ ○ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں کہتا کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جسنے تمہیں میری طرف بھیجا کہ مجھ سے سوال کرو یُوں کہو۔ دیکھ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کرنے کو نکلی ہے اپنی سرزمین

۸ مصر کو پھر جائیگی ○ اور کسدی پھر آکے اس شہر سے لڑینگے۔

۹ اور اِسے لے لینگے۔ اور اِسے آگ سے جلائینگے ○ خداوند یُوں کہتا ہے کہ تم یہ کہہ کے اپنے تئیں مت بھلاؤ کہ کسدی ضرور

۱۰ ہم سے جاتے رہینگے۔ کیونکہ وہ نہ جائینگے ○ اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتی ہے مارتے اور اُن میں سے صرف زخمی لوگ باقی رہتے تو بھی وہ ہر ایک اپنے خیمے سے اُٹھتے اور اِس شہر کو پھونک دیتے ✦

۱۱ ○ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے

۱۲ سبب یروشلیم کے سامنے سے کُوچ کر گئی تھی ○ تب یرمیاہ بنیمین کی سرزمین میں جانے کو یروشلیم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم

۱۳ کے درمیان وہاں سے لے ○ اور جب وہ بنیمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا جسکا نام اِریاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا۔ اور اُس نے یہ کہہ کے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو

۱۴ کسدیوں کی طرف بھاگا جاتا ہے ○ تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹ۔ میں کسدیوں کی طرف بھاگا نہیں جاتا ہوں۔ پر اُسنے اُسکی نہ سُنی۔

۱۵ سو اِریاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کے پاس لایا ○ اور سردار

باروک کو حکم دیا اور کہا کہ مَیں تو قید ہوں۔ مَیں خداوند کے گھر
۶ میں نہیں جا سکتا ہوں؟ پر تُو جا اور خداوند کی وہ باتیں جو
تُو نے میرے کہے سے اُس طومار میں لکھی ہیں خداوند کے گھر میں
روزے کے دن لوگوں کے سامنے پڑھ سُنا۔ اور سارے یہوداہ
کے سامنے بھی جو اپنے شہروں سے آئے ہوں تُو وہی باتیں پڑھ
۷ کے سُنا؟ شاید کہ وہ مُنہ کے بل گر کے خداوند سے مِنّت کریں۔
اور وہ ہر ایک اپنی بد راہی سے باز آئیں۔ کیونکہ خداوند کا غضب و
۸ قہر جیسے اِس قوم پر کہہ سُنایا ہے شدید ہے؟ اور باروک بن
نیریاہ نے سب کچھ جو یرمیاہ نبی نے اُسکو فرمایا تھا اُسکے مطابق
کیا اور خداوند کے گھر میں خداوند کی وہ باتیں جو دفتر میں لکھی
۹ تھیں پڑھ سُنائیں؟ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ
کے پانچویں برس کے نویں مہینے میں ایسا ہوا کہ یروسلم کے
سارے لوگوں نے اور اُن سارے لوگوں نے جو یہوداہ کے
شہروں سے یروسلم میں آئے تھے خداوند کے آگے روزے کی
۱۰ منادی کی؟ تب باروک نے کتاب میں یرمیاہ کی باتیں خداوند
کے گھر کے بیچ سافر جمریاہ بن سافن کی کوٹھری میں اوپر
کے صحن کے درمیان خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے
آستانے پر سارے لوگوں کے سامنے پڑھ سُنائیں ✦

۱۱ • جب میکایاہ بن جمریاہ بن سافن نے خداوند کی ساری
۱۲ باتوں کو جو اُس کتاب میں تھیں سُنا تھا؟ تب وہ اُتر کے بادشاہ
کے گھر سافر کی کوٹھری میں گیا اور دیکھو سب سردار یعنے
الیسمع سافر اور دلایاہ بن سمعیاہ اور الناتان بن عکبور اور
جمریاہ بن سافن اور صدقیاہ بن حننیاہ اور سارے سردار
۱۳ وہاں بیٹھے تھے؟ تب میکایاہ نے وہ ساری باتیں جو اُس نے
سُنی تھیں جب باروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تھا اُنسے
۱۴ کہیں؟ اور سارے سرداروں نے یہودی بن نتنیاہ بن سلمیاہ
بن کوشی کے ہاتھ باروک کے پاس یہ کہلا بھیجا کہ وہ طومار جو

تُو نے لوگوں کے آگے پڑھا ہے اپنے ہاتھ میں لے اور چلا آ۔
سو باروک بن نیریاہ طومار کو اپنے ہاتھ میں لے کے اُنکے پاس
آیا؟ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ اب بیٹھ جا اور ہمارے روبرو ۱۵
یہ پڑھ کے سُنا؟ تب باروک نے اُسے اُنکے سامنے پڑھ کے ۱۶
سُنایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے وہ ساری باتیں سُنیں
تو وہ ڈر کر ایک دوسرے کو تکنے لگے۔ اور باروک سے کہا کہ یہ
ساری باتیں ہم یقیناً بادشاہ پر آشکارا کرینگے؟ اور اُنہوں نے ۱۷
یہ کہہ کے باروک سے پُوچھا کہ ہم سے کہہ کہ تُو نے یہ ساری
باتیں اُسکے مُنہ سے کیونکر لکھیں؟ ۵ تب باروک نے اُنسے ۱۸
کہا کہ وہ یہ ساری باتیں مجھے اپنے مُنہ سے کہتا گیا۔ اور مَیں
سیاہی سے کتاب میں لکھتا گیا؟ تب سرداروں نے باروک کو ۱۹
کہا کہ جا اپنے تئیں چھپا تُو اور یرمیاہ۔ اور کوئی نہ جانے کہ تم
کہاں ہو ✦

۲۰ ۰ اور وہ بادشاہ کے پاس صحن میں گئے پر اُنہوں نے اُس
طومار کو الیسمع سافر کی کوٹھری میں رکھ چھوڑا اور سارا مضمون
بادشاہ کو کہہ سُنایا؟ تب بادشاہ نے یہودی کو بھیجا کہ طومار ۲۱
لائے اور وہ اُسے الیسمع سافر کی کوٹھری میں سے لے آیا اور
یہودی نے بادشاہ کے آگے اور سارے سرداروں کے آگے
جو بادشاہ کے حضور کھڑے تھے اُسے پڑھ کے سُنایا؟ اور بادشاہ ۲۲
جاڑے والے محل میں بیٹھا تھا کہ نواں مہینہ تھا۔ وہاں انگیٹھی
میں اُسکے حضور آگ روشن تھی؟ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی ۲۳
نے تین چار ورق پڑھے تھے تو اُسنے اُسے سافر کی چھُری سے
کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا۔ یہانتک کہ تمام طومار انگیٹھی
کی آگ سے بھسم ہوا؟ سو وہ نہ ڈرے نہ اُنہوں نے اپنے
کپڑے پھاڑے نہ تو بادشاہ نے نہ اُسکے ملازموں میں سے کسی
نے جنہوں نے یہ سب باتیں سُنی تھیں؟ لیکن الناتن اور
دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی تھی کہ طومار کو نہ جلائے

۶ پیالوں کے آگے رکھ دیئے۔ اور اُن سے کہا کہ مے پیو۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم مے نہ پیئینگے۔ کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہ کہہ کے حکم دیا کہ تم مے نہ پینا۔ تم نہ تمہارے بیٹے ۷ ہمیشہ تک۔ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ اُن کے مالک ہونا۔ بلکہ عمر بھر خیموں میں رہنا۔ تاکہ جس سرزمین میں ۸ تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو۔ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کی آواز سُنی جو کچھ اُس نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اور ہماری جورواں اور ہمارے بیٹے اور ہماری بیٹیاں عمر بھر ۹ مے نہ پئیں۔ اور ہم اپنے رہنے کے لئے گھر نہ بنائیں اور ہم ۱۰ تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں۔ پر ہم خیموں میں بستے ہیں۔ اور ہم نے فرمانبرداری کی۔ اور جو کچھ ہمارے باپ ۱۱ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہے۔ لیکن یوں ہوا کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اس سرزمین پر چڑھ آیا تو ہم نے کہا کہ آؤ ہم کسدیوں کی فوج کے آگے سے اور اراميوں کی فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جائیں۔ یوں ہم یروسلم میں بستے ہیں۔

۱۲ ۱۳ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور اس نے کہا۔ کہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ کہ جا اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ کیا تم نصیحت ۱۴ قبول نہ کروگے کہ میری باتیں سُنو خداوند کہتا ہے؟ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مے نہ پیو سو وہ بجالائے کہ وہ آج کے دن تک مے نہیں پیتے ہیں۔ بلکہ اُنہوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہے۔ لیکن میں نے تم سے کہا ہے ۱۵ صبح سویرے اُٹھکے کہا اور تم نے میری نہ سُنی۔ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا ہے اور سویرے اُٹھ کے بھیجا اور کہا کہ تم ہر ایک اپنی بُری راہ سے پھرو اور اپنے کاموں کو سدھارو اور بیگانے الہوں کے پیچھے نہ جاؤ کہ اُنکی بندگی کرو اور جو سرزمین میں نے تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دی ہے تم اُس میں بسوگے۔ پر تم نے نہ کان ۱۶ لگایا نہ میری سُنی۔ اس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو جو اُس نے اُنہیں دیا تھا بجالائے۔ پر ۱۷ اس قوم نے میری نہ سُنی۔ اسلئے خداوند ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے دیکھ میں یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساری بلا جو میں نے اُن سے کہی ہے نازل کرونگا۔ کیونکہ میں نے اُنہیں کہا پر اُنہوں نے نہ سُنا۔ اور میں نے اُنہیں بُلایا پر اُنہوں نے جواب نہ دیا۔

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا کہ ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہے اور اُسکی ساری وصیتوں پر عمل کیا ہے اور ۱۹ جو کچھ اُسنے تمہیں فرمایا سو تم نے کیا ہے۔ اِسلئے ربُّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ یوندب بن ریکاب کے لئے آدمی کی کمی جو کہ میرے حضور میں کھڑا ہو کبھی نہ ہوگی۔

باب ۳۶

۱ اور یوں ہوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں یہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور ۲ اُسنے کہا۔ کہ کتاب کا ایک طومار اپنے لئے لے۔ اور ساری باتیں جو میں نے اسرائیل کی بابت اور یہوداہ کی بابت اور ساری قوموں کی بابت تجھ سے کہیں اُس دن سے لے کے کہ میں تجھ سے کہنے لگا ہاں یوسیاہ کے دنوں سے آج کے دن تک ۳ اُس میں لکھ۔ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا اُس ساری بلا کا حال جو میں اُنپر نازل کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں سُنے کہ وہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئیں۔ اور میں اُن کی شرارت اور خطا کو معاف ۴ کروں۔ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بُلایا اور باروک نے خداوند کی ساری باتیں یرمیاہ کے مُنہ سے جو اُس نے اُسے کہی تھیں کتاب کے اُس طومار میں لکھیں۔ ۵ اور یرمیاہ نے

۱۰ کر دے۔ کہ کوئی اپنے یہودی بھائی سے خدمت نہ کرائے۔ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اس عہد میں شامل تھے سُنا کہ ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے غلام اور اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اُن سے خدمت نہ کرائے تو اُنہوں نے مانا ۱۱ اور اُنہیں چھوڑ دیا۔ پر بعد اُسکے وہ پھر گئے۔ اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو جنہیں اُنہوں نے آزاد کیا تھا پکڑ کے پھر لے آئے۔ اور اُنہیں تابع کیا کہ غلام اور لونڈیاں ہوں +

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ۱۳ ہوا اور اُسنے کہا۔ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ میں نے تمہارے باپ دادوں کے ساتھ جس دن میں اُنہیں زمین مصر ۱۴ سے اور غلام خانے سے نکال لایا یہ کہہ کے عہد باندھا۔ کہ سات سات برس کی انتہا میں تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی عبرانی مرد کو جو تیرے ہاتھ بیچا گیا ہو آزاد کر دے اور جب اُس نے چھ برس تک تیری خدمت کی تو تُو اُسے اپنے پاس سے چھوڑا دے پر تمہارے باپ دادوں نے میری نہ سُنی نہ اپنا کان لگایا ۱۵ اور آج ہی کے دن تم پھر کے اور ہی ہو گئے تھے اور تم نے میری نظر میں نیکوکاری کی تھی۔ کہ ہر ایک نے اپنے پڑوسی کو آزادی کا مژدہ دیا۔ اور تم نے اُس گھر کا جو میرے نام کا کہلاتا ہے میرے ۱۶ حضور عہد باندھا تھا۔ پر تم نے پھر برگشتہ ہو کے میرے نام کو ناپاک کیا اور ہر ایک نے اپنے غلام کو اور ہر ایک نے اپنی لونڈی کو جنہیں اُس نے اُن کی مرضی کے موافق آزاد کیا تھا۔ پھر پکڑ لیا اور اُنہیں پھر تابع میں لانے۔ کہ وہ تمہارے لئے ۱۷ غلام اور لونڈیاں بنیں۔ اس لئے خداوند یوں کہتا ہے کہ تم نے میری نہ سُنی کہ ہر ایک اپنے بھائی کو اور ہر ایک اپنے پڑوسی کو اُس کی آزادی کا مژدہ دے۔ دیکھ خداوند کہتا ہے میں تمہیں تلوار اور وبا اور کال کی آزادی کا مژدہ دیتا ہوں۔ اور میں تمہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ تم اضطراب میں گرفتار ہو۔ ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو جنہوں نے مجھ سے عہد شکنی کی اور اُس عہد کی باتیں جسے اُنہوں نے میرے حضور باندھا ہے پوری نہیں کیں۔ جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیا اور اُن دو ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کے گذرے۔ ۱۹ یعنے یہوداہ کے سردار اور یروشلم کے سردار اور خوجے اور کاہن اور زمین کی ساری قوم جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذری۔ ۲۰ ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں حوالہ کرونگا۔ اور اُنکی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی۔ ۲۱ اور میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے سرداروں کو اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں اور بابل کے بادشاہ کی فوج کے ہاتھ میں جو تم کو چھوڑ کے چلے گئے کر دونگا۔ ۲۲ دیکھ میں حکم کرونگا خداوند کہتا ہے اور اُنہیں پھر اِس شہر پر چڑھا لاؤنگا۔ اور وہ اُس سے لڑینگے اور اُسے لے لینگے اور اُسے آگ سے جلائینگے۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو ویران کر دونگا۔ کہ اُن میں ایک بسنے والا نہ ہو +

۳۵ باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲ کہ تُو ریکابیوں کے گھر جا اور اُنسے کلام کر اور اُنہیں خداوند کے گھر میں لا اور اُسکی کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنہیں پہنچا دے اور اُنہیں مے پلا۔ ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیوں اور اُس کے سارے بیٹوں اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا۔ ۴ اور میں اُنہیں خداوند کے گھر میں مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کی کوٹھری میں لایا جو سرداروں کی کوٹھری کے نزدیک تھی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری کے اوپر تھی۔ ۵ اور میں نے مے بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے

ہے کہ مَیں وہ اچھی بات جو مَیں نے اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہی ہے پُوری کرونگا۔

۱۵ اُن دنوں میں اور اُسوقت میں مَیں داؤد کیلئے صداقت کی شاخ جماؤنگا۔ اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا۔ ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا۔ اور یروشلیم سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور اُسکا یہ نام رکھا جائیگا۔ خداوند ہماری صداقت۔

۱۷ کہ خداوند یُوں کہتا ہے کہ ایسا نہ ہوگا۔ کہ اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لئے داؤد پاس آدمی کی کمی ہو گی۔ ۱۸ اور میرے حضور میں بھی کاہنوں اور لاویوں میں سے جو میرے آگے سوختنی قربانیاں گذرانیں اور ہدیے چڑھائیں۔ اور ہمیشہ کی قربانی کریں آدمی کی کمی نہ ہوگی۔

۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُسنے کہا۔ ۲۰ خداوند کہتا ہے کہ اگر تم میرا وہ عہد جو مَیں نے دن سے کیا اور میرا وہ عہد جو مَیں نے رات سے کیا توڑ سکتے کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے وقت پر نہ ہو۔ ۲۱ تو ایسا بھی ہو کہ وہ عہد جو مَیں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ہے توڑا جائے کہ اُسکے تخت پر بادشاہی کرنے کو بیٹا نہ ہو۔ اور لاوی کاہنوں سے بھی جو میری خدمت کرتے ہیں میرا عہد توڑا جائے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا اور سمندر کی ریت ناپی نہیں جاتی ویسا ہی مَیں اپنے بندے داؤد کی نسل کو اور لاویوں کو جو میری خدمت کرتے ہیں فراوانی بخشونگا۔

۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ ۲۴ کیا تُو نے یہ نہیں دیکھا کہ یہ لوگ کیا کہتے ہیں کہ جن دو گھرانوں کو خداوند نے چُنا اُسنے اُنہیں رد کر دیا؟ اسیطرح وہ میری اُمت کو حقیر جانتے ہیں کہ گویا اُنکے نزدیک وہ قوم نہیں ہے۔ ۲۵ خداوند یُوں کہتا ہے کہ اگر رات بیساتھ میرا عہد نہ ہو اور اگر مَیں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہ کیا ہو۔ ۲۶ تو مَیں یعقوب کی نسل کو اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا یہانتک کہ مَیں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کی نسل پر حکومت کرنے کے لئے اُسکے فرزندوں میں سے کسی کو نہ لُوں بلکہ میں اُنکی اسیری کو مبدّل کر دونگا اور اُنپر رحمت کرونگا۔

## باب ۳۴

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ پر نازل ہوا جسوقت شاہِ بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُسکی ساری فوج اور اُسکی مملکت کی ساری بادشاہتیں جو اُسکی تابع تھیں اور ساری قومیں یروشلیم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی تھیں۔ اور اُس نے کہا۔ ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ہو اور اُس سے کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ دیکھ مَیں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دُونگا۔ اور وہ اُسے آگ سے جلائیگا۔ ۳ اور تُو اُسکے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا۔ بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا اور اُسکے ہاتھ میں حوالہ کیا جائیگا۔ اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی اور وہ روبرو تجھ سے باتیں کریگا۔ اور تو بابل میں جائیگا۔ ۴ تسپر بھی اے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سن۔ خداوند نے تیری بابت یُوں کہا ہے کہ تُو تلوار سے نہ مریگا۔ ۵ تُو امن کی حالت میں مریگا۔ اور جس طرح تیرے باپ دادوں کیلئے اُن بادشاہوں کے واسطے جو تجھ سے آگے تھے۔ خوشبوئیاں جلاتے تھے۔ تیرے لئے بھی جلائینگے۔ اور تجھ پر نوحہ کرینگے اور کہینگے ہائے خداوند! کیونکہ مَیں نے یہ بات کہی خداوند کہتا ہے۔ ۶ تب یرمیاہ نبی نے یہ ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروشلیم میں کہیں ۷ جسوقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلیم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے اور لکیس اور عزیقہ سے لڑ رہی تھی کیونکہ یہ حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے۔

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا بعد اُسکے کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروشلیم کے سارے لوگوں کے ساتھ قول قرار کر کے اُن کی آزادی کی منادی کی تھی۔ ۹ کہ ہر ایک اپنے غلام کو اور ہر ایک اپنی لونڈی کو عبرانی مرد یا عبرانی عورت کو آزاد

۴۰ اور مَیں اُنکے ساتھ عہدِ ابدی باندھونگا۔ کہ مَیں اُنکی بھلائی کرنے سے باز نہ آؤنگا۔ اور مَیں اپنا خوف اُنکے دل میں ڈالونگا۔ ۴۱ کہ وہ مجھ سے پھر برگشتہ نہ ہوں۔ ہاں مَیں اُنسے خوش ہوکے اُنسے نیکی کرونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری جان سے ۴۲ یقیناً اُنہیں اس سرزمین میں لگاؤنگا۔ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے کہ جس طرح مَیں نے اس قوم پر یہ ساری عظیم بلا نازل کی اُسی طرح مَیں اُنکو وہ ساری نیکی جسکا مَیں نے اُنسے ذکر کیا ہے۔ ۴۳ پہنچاؤنگا۔ اور اس سرزمین میں جسکی بابت تم کہتے ہو کہ وہ ویران ہے کہ وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان کیونکہ وہ کسدیوں کے ہاتھ ۴۴ میں حوالہ کیگئی کھیت پھر مول لئے جائینگے۔ بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں اور کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں لوگ کھیتوں کو نقدی دیکے مول لینگے اور قبالے لکھائینگے اور اُنپر مُہر کروائینگے۔ اور گواہوں کی گواہی کروائینگے۔ کیونکہ مَیں اُنکی اسیری کی حالت کو بدل ڈالونگا۔ خداوند کہتا ہے ✦

باب ۳۳

۱ خداوند کا کلام پھر دوبارہ یرمیاہ پہ نازل ہوا جسوقت ۲ وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا۔ اور اُسنے کہا۔ خداوند جو یہ کرتا ہے۔ خداوند جو اُسکا بانی اور قائم کرنیوالا ہے یُوں کہتا ہے ۳ خداوند اُسکا نام ہے۔ کہ مجھے پُکار اور مَیں تجھے جواب دُونگا اور بڑی اور گہری چیزوں کو جنہیں تُو نہیں جانتا مَیں تجھ پر ظاہر کرونگا ۴ کیونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اس شہر کے گھروں کی بابت اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کی بابت جو دمدموں اور تلوار ۵ کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں یُوں کہتا ہے۔ وہ کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں اور اُنکو آدمیوں کی لاشوں سے بھرنے کو آئے۔ جنہیں مَیں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہے۔ اور جن کی ساری خباثت کے لئے مَیں نے اس شہر سے اپنا مُنہ چھپایا ہے۔ ۶ دیکھ مَیں اُسے صحت اور شفا بخشونگا۔ مَیں اُنہیں چنگا کرونگا۔ ۷ اور امان اور سچائی کی کثرت اُنپر ظاہر کرونگا۔ اور مَیں یہوداہ کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو تبدیل کرونگا اور اس طرح اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وہ پہلے تھے۔ ۸ اور مَیں اُنہیں اُنکی ساری شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کی ہے۔ پاک کرونگا۔ اور مَیں اُنکی ساری بدکاریاں جنہیں وہ کرکے میرے گنہگار ہوئے اور جنسے اُنہوں نے مجھسے بغاوت کی ہے معاف کرونگا ✦ ۹ اور اُس سے میرا ایک فرحت کا نام ہوگا جو زمین کی ساری قوموں کے آگے ستائش اور عزت کا باعث ہوگا۔ جسوقت وہ اُس نیکی کو جو مَیں اُنسے کرتا ہوں سُنینگی۔ اور اُس ساری بھلائی اور اقبالمندی کے سبب جو مَیں اُنکے لئے موجود کرونگا وہ ڈرینگی اور کانپینگی۔ ۱۰ خداوند یُوں کہتا ہے کہ اس مکان میں جس کی بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہے وہاں نہ انسان ہے نہ حیوان ہے۔ اور یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں جو ویران ہیں۔ جہاں انسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہے۔ ۱۱ خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز سنی جائیگی۔ دُولہے کی آواز اور دُلہن کی آواز۔ اُن کی آواز جو کہتے ہیں۔ ربُّ الافواج کی ستائش کرو۔ کیونکہ یہوداہ خوب ہے۔ اور اُسکی رحمت ابدی ہے۔ ہاں اُنکی آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاری کی قربانی لائے۔ کیونکہ مَیں اس سرزمین کی اسیری کو تبدیل کرونگا کہ ایسی ہو جس طرح کہ شروع میں تھی خداوند کہتا ہے۔ ۱۲ ربُّ الافواج یُوں کہتا ہے کہ اس مکان میں جو بے انسان اور بے حیوان اور ویران ہے۔ اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے۔ جو اپنے گلّوں کو یہاں لاکے بٹھائیں گے۔ ۱۳ کوہستان کے شہروں میں اور وادی کے شہروں میں اور دکھن کے شہروں میں اور بنیمین کی سرزمین میں اور یروشلم کی نواحی میں اور یہوداہ کے شہروں میں گلّے گننے والے کے ہاتھ کے نیچے پھر گذرینگے خداوند کہتا ہے۔ ۱۴ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے

۲۰ کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا۔ جسنے زمین مصر میں آج تک اور اِسرائیل میں اور اَور لوگوں میں نشان اور حیرت افزا قدرتیں دکھائیں اور اپنے لئے ایک نام پیدا کیا جیسے

۲۱ آج کے دن ہے۔ کیونکہ تو اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں اور قدرتوں کے ساتھ اور قوی ہاتھ اور بڑھائے ہوئے

۲۲ بازو سے اور بڑی دھاک سے نکال لایا۔ اور یہ مُلک اُنہیں دیا جسکی بابت تُو نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا کہ میں اُنہیں دونگا۔ ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہے

۲۳ ۰ اور وہ اس میں داخل ہوئے اور اُسکے مالک ہو گئے پر اُنہوں نے تیری آواز نہیں سُنی نہ تیری شریعت پر چلے۔ اور سب حکموں پر جو تُو نے اُنہیں فرمائے اُنہوں نے عمل نہیں کیا۔ اس لئے

۲۴ اُن پر یہ بلا نازل ہوئی۔ دیکھ شہر تک اُس کے لے لینے کے لئے دمدمے باندھے جاتے ہیں۔ اور شہر کسدیوں کے ہاتھ میں جو اُسپر چڑھے ہیں تلوار اور کال اور وبا کے سبب حوالہ کیا جاتا ہے اور جو کچھ تُو نے کہا سو وقوع میں آیا۔ اور دیکھ تُو آپ

۲۵ دیکھتا ہے۔ تو بھی اے خداوند یہوواہ تُو نے مجھ سے کہا کہ وہ کھیت اپنے لئے نقدی دیکے مول لے اور گواہوں کی گواہی کروا اگرچہ یہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا ٭

۲۶ ۲۷ ۰ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ دیکھ میں خداوند ہوں اور سارے بشر کا خدا۔ کیا میرے آگے کوئی

۲۸ کام دشوار ہے؟ ۰ اسلئے خداوند یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اِس شہر کو کسدیوں کے ہاتھ میں اور بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے

۲۹ ہاتھ میں کر دونگا۔ اور وہ اُسے لے لیگا۔ اور کسدی جو اس شہر پر چڑھائی کرتے ہیں سو آئینگے اور اس شہر میں آگ لگائینگے اور اسے جلائینگے۔ اُن گھروں سمیت جن کی چھتوں پر اُنہوں نے بعل کے لئے لبان جلایا اور بیگانے الٰہوں کیلئے تپاون تپائے

۳۰ کہ مجھے غُصّہ دلائیں۔ کیونکہ بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ نے اپنی جوانی سے لیکے ابتک فقط وہی کیا جو میری نظر میں بُرا تھا۔ بنی اِسرائیل نے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے مجھے صرف

۳۱ غُصّہ دلایا۔ خداوند کہتا ہے۔ کہ یہ شہر جس دن سے کہ اُنہوں نے اُسے بنایا آج کے دن تک میرے غُصّے اور قہر کا باعث ہو رہا ہے۔ یہاں تک کہ میں چاہتا ہوں کہ اُسے اپنے سامنے سے

۳۲ دفع کر دوں۔ بنی اِسرائیل اور بنی یہوداہ کی ساری بدکاری کے لئے جو اُنہوں نے اور اُنکے بادشاہوں نے اور اُن کے امیروں نے اور اُنکے کاہنوں نے اور اُنکے نبیوں نے اور یہوداہ کے لوگوں نے اور یروسلم کے باشندوں نے کی کہ مجھے

۳۳ رنجیدہ کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی اور مُنہ نہ کیا۔ ہر چند میں نے اُنہیں سکھایا۔ سویرے اُٹھکے سکھایا

۳۴ تو بھی اُنہوں نے کان نہ لگایا کہ تعلیم پائیں۔ بلکہ اُس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں کہ

۳۵ اُسے ناپاک کریں۔ اور اُنہوں نے بعل کے اُونچے مکانوں کو جو بِن ہنوم کی وادی میں ہیں بنایا کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو مولک کے لئے آگ میں گذرائیں جو میں نے اُنہیں نہ فرمایا نہ میرے خیال میں کبھی یہ مضمون گذرا کہ وہ ایسا مکروہ کام کرکے یہوداہ کو خطاکار کرائیں ٭

۳۶ ۰ تسپر بھی اِس شہر کی بابت جسکے حق میں تم کہتے ہو کہ تلوار اور کال اور وبا کے سبب وہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ

۳۷ کیا جائیگا۔ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے۔ دیکھ میں اُنہیں اُن ساری سرزمینوں سے جہاں میں نے اُنکو اپنے غُصّے اور اپنے غضب اور قہر شدید سے ہانک دیا ہے جمع کرونگا۔ اور اِس مقام

۳۸ میں پھیر لاؤنگا اور اُنہیں امان سے آباد کرونگا۔ اور وہ میرے

۳۹ لوگ ہونگے اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ اور میں ایسی توفیق بخشونگا کہ وہ ایک دل ہو جائینگے۔ اور ایک ہی راہ پر چلینگے اور مجھ سے نت ڈرینگے۔ تاکہ اُن کا اور بعد اُنکے اُن کے فرزندوں کا بھلا ہو

۳۸ ہ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لئے بنا کیا جائیگا
۳۹ ہ اور جریب پیمائش کی رسی اُسکے مقابل جاریب پہاڑ تک سے ہو کے جوعاتہ کو گھیر لیگی ۝ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی
۴۰ اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک اور گھوڑے پھاٹک کے کونے تک سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف خداوند کیلئے مقدس ہونگے۔ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اکھاڑا نہ گرایا جائیگا ✚

باب ۳۲

۱ ہ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا خداوند کی طرف سے
۲ یرمیاہ کو پہنچا ۝ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروشلم کا محاصرہ کر رہی تھی۔ اور یرمیاہ نبی اُس قید خانے کے صحن میں
۳ جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا بند تھا ۝ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہ کہہ کے قید کیا کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہے۔ کہ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر دونگا۔ اور وہ اُسے لے لیگا
۴ ہ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نکل نہ بچیگا لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا اور اُس سے رُوبرُو باتیں کریگا۔ اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی
۵ ہ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا اور جبتک میں اُس کی خبر لینے نہ آؤں وہاں وہ رہیگا۔ خداوند کہتا ہے۔ ہرچند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے پر کامیاب نہ ہوگے ✚
۶ ہ تب یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور
۷ اُسنے کہا ۝ دیکھ تیرے چچا سلوم کا بیٹا حننئیل تیرے پاس آ کے کہیگا کہ میرا کھیت جو عنتوت میں ہے اپنے لئے مول لیجئے کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہے ۝
۸ تب میرے چچا کا بیٹا حننئیل قید خانے کے صحن میں میرے پاس آیا۔ اور جیسا خداوند نے بایا تھا مجھ سے کہا کہ میرا کھیت جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہے تو مول لیجیو۔ کیونکہ یہ تیرا موروثی حق ہے۔ اور اس کا چھڑانا تیرے ذمے میں ہے اپنے لئے مول لے۔ تب میں نے جانا کہ یہ خداوند کا کلام ہے ۝
۹ اور میں نے اُس کھیت کو جو عنتوت میں تھا اپنے چچا کے بیٹے حننئیل سے مول لیا اور نقد سترہ مثقال روپا تول کے اُسے دیا ۝
۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا اور اُس پر مُہر کی اور گواہ کر رکھے اور نقدی ترازو میں تول کے اُسے دی ۝
۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کر کے مُہر کی گئی تھی اور اُسے بھی جو کھلا اور بے مُہر تھا ۝
۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حننئیل کے سامنے اور اُن گواہوں کے آگے جنہوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے سارے یہودیوں کے روبرو جو قید خانے کے صحن میں بیٹھے تھے۔ باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا ✚
۱۳ ہ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا اور کہا ۝
۱۴ کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ یہ کاغذات لے یہ قبالہ جو بند ہے اور اُسپر مُہر کی گئی اور یہ قبالہ جو بے مُہر اور کھلا ہوا ہے۔ اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھ کہ بہت دنوں تک ٹھہریں۔
۱۵ ہ کیونکہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ گھر اور کھیت اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لئے جائینگے ✚
۱۶ ہ اِسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نیریاہ کو سونپا تھا۔ میں نے یہ کہہ کے خداوند سے دُعا مانگی ۝
۱۷ اے خداوند یہوواہ دیکھ تُو نے اپنی بڑی قدرت سے اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہے ۝
۱۸ تُو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہے اور باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلہ اُنکے بعد اُن کے فرزندوں کی گود میں رکھ دیتا ہے۔ زبردست اور قادر خدا ربّ الافواج اُس کا نام ہے۔
۱۹ ہ مشورت میں بزرگ اور کام کرنے میں قدرت والا ہے۔ بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیرِ نظر ہیں اور تُو ہر ایک کو اُسکی راہوں

تُونے مجھے تنبیہ دی اور مَیں نے اُس بچھڑے کی مانند جو سدھایا نہیں گیا تنبیہ پائی۔ تو مجھے پھیر تو مَیں پھرونگا۔ کیونکہ تُو اے خداوند میرا خدا ہے۔ ۱۹ یقیناً بعد اُسکے کہ مَیں پھرا تب مَیں نے توبہ کی۔ اور اپنی تربیت پانے کے پیچھے مَیں نے ہاتھ اپنی ران پر مارا۔ مَیں شرمندہ بلکہ پریشان خاطر ہوا۔ اسلئے کہ مَیں نے اپنی جوانی کی ملامت اُٹھائی تھی۔ ۲۰ کیا افرائیم میرا پیارا بیٹا ہے؟ کیا وہ پسندیدہ فرزند ہے؟ کہ یقیناً باوجودیکہ اُسپر عیب لگایا تو بھی مَیں اُسے جی جان سے یاد کرتا ہوں۔ اسلئے میری انتڑیاں اُس کے لئے مروڑی جاتی ہیں۔ مَیں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا ہے۔ ۲۱ اپنے لئے ستون کھڑے کر۔ اپنے لئے چوبیں بنا۔ اُس شاہراہ سے ہاں اُس راہ سے جس میں تُو گیا اپنا دل لگا۔ پھر پلٹ اے اِسرائیل کی کنواری اپنے ان شہروں میں پھر چلی آ۔

۲۲ اے برگشتہ کنواری تُو کب تک دو دلہ رہیگی؟ کیونکہ خداوند ۲۳ زمین پر ایک نئی شے پیدا کرتا کہ عورت مرد کو گھیر لیگی۔ ربُ الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے کہ جب مَیں اُنکے اسیروں کو پھیر لے آؤنگا تو وہ ہنوز یہوداہ کی مملکت اور اُسکے شہروں میں اِس بات کا چرچا کرتے ہونگے کہ اے صداقت کے مسکن اے قدوسی ۲۴ کے پہاڑ خداوند تجھے مبارک کہے۔ اور یہوداہ اور اُسکے سارے شہر وہ جو کسان ہیں اور وہ جو گلّے لئے ہوئے پھرتے ایکساتھ ۲۵ وہاں بسینگے۔ کیونکہ مَیں نے تھکی ہوئی جان کو آسودہ کیا اور ۲۶ ہر غمگین رُوح کو سیر کیا۔ اُس پر مَیں جاگا اور نگاہ کی اور میری نیند مجھے میٹھی معلوم ہوئی۔

۲۷ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ مَیں اِسرائیل کے گھر میں اور یہوداہ کے گھر میں انسان کا بیج اور حیوان کا ۲۸ بیج بوؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس طرح مَیں نے اُن کی گھات میں بیٹھ کے اُنہیں اُکھاڑا اور ڈھایا اور اُلٹا دیا۔ اور برباد کیا۔ اور دُکھ دیا۔ اِسی طرح مَیں چوکسی دیکھ اُنہیں بناؤنگا اور لگاؤنگا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۲۹ اُن دنوں میں یہ پھر نہ کہا جائیگا کہ باپ دادوں نے کچے انگور کھائے۔ اور لڑکوں کے دانت کھٹّے ہو گئے۔ ۳۰ کیونکہ ہرایک اپنی بدکاری کے سبب مرے گا۔ ہرایک جو کچے انگور کھاتا اُسکے دانت کھٹّے ہونگے۔

۳۱ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا۔ ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں جو مَیں نے اُنکے باپ دادوں سے کیا جس دن مَیں نے اُنکی دستگیری کی تا کہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں۔ اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اور مَیں نے اُنہیں ترک کر دیا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۳۳ بلکہ یہ وہ عہد ہے جو مَیں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا۔ اُن دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہے مَیں اپنی شریعت کو اُنکے اندر رکھونگا۔ اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا۔ اور مَیں اُنکا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔

۳۴ اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہہ کے نہ سکھائینگے کہ خداوند کو پہچانو۔ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جانینگے۔ خداوند کہتا ہے۔ کہ مَیں اُنکی بدکاری کو بخش دُونگا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا۔

۳۵ خداوند یُوں کہتا ہے وہ جسنے دن کی روشنی کے لئے سُورج کو مقرر کیا ہے۔ اور جسنے رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہے۔ جو سمندر کو تھما دیتا ہے۔ جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہوں اُسکا نام ربُ الافواج ہے۔ ۳۶ اگر یہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا۔ خداوند کہتا ہے تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو۔ ۳۷ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ اگر ہو سکے کہ اوپر آسمان ناپا جائے یا نیچے زمین کی نیوؤں کو اندازہ کیا جائے۔ تو مَیں بھی اُن کے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دُونگا۔ خداوند کہتا ہے۔

اور اُن کا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا۔ اور مَیں اُسے
نزدیک آنے دُونگا۔ اور وہ میرے نزدیک آئیگا۔ کیونکہ کون ہے
جسنے اپنا دل لگایا ہے۔ کہ میرے پاس آئے؟ خداوند کہتا
۲۲ ہے۔ اور تم میرے لوگ ہوگے اور مَیں تمہارا خدا ہونگا۔ دیکھ
۲۳ خداوند کی آندھی شدّت سے چلتی ہے۔ ایسی آندھی بوچھاڑ
۲۴ کے ساتھ جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ خداوند کا قہرِ شدید
جبتک یہ سب کچھ نہ ہولے اور وہ اپنے دل کے مقصد پُورے
نہ کرے تھمیگا نہیں۔ تم آخری دِنوں میں اِسے سمجھوگے ✝

باب ۳۱

۱ اُس وقت میں خداوند کہتا ہے۔ مَیں اسرائیل کے سارے
۲ گھرانے کا خدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ خداوند یُوں کہتا
ہے۔ کہ اسرائیل نے کہ ایک گروہ تھی جو تلوار سے بچ نکلی تھی۔
۳ بیابان میں فضل پایا جبکہ مَیں اُسے آرام دینے گیا۔ خداوند
قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا۔ اور کہا کہ مَیں نے بڑے ابدی عشق سے
تجھے پیار کیا۔ اسی لئے مَیں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔
۴ مَیں تجھے پھر بنا کر دُونگا۔ اور تو بنائی جائیگی۔ اے اسرائیل
کی کنواری۔ تُو پھر طبلے اُٹھا کے اپنے تئیں سنواریگی اور خوشی
۵ کرنے والوں کے ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ تُو پھر سمرون
کے پہاڑوں پر تاکستان لگائیگی۔ لگانیوالے لگائینگے اور اُنکے
۶ میوے کھائینگے۔ کیونکہ ایک دن آئیگا کہ افرائیم کے پہاڑ
پر نگہبان پکارینگے۔ اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا
۷ کے حضور جائیں۔ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ یعقوب کے
لئے خوشی سے گاؤ۔ اور قوموں کی اوّل قوم کے لئے للکارو۔ منادی
کرو حمد کرو اور کہو اے خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے باقی
۸ لوگوں کو بچا۔ دیکھو مَیں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا اور زمین
کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا۔ اور اُن میں اندھے اور
لنگڑے اور وہ جو حاملہ ہے اور وہ جسے جننے کے درد لگے
۹ ہوں سب ہونگے۔ بڑی جماعت یہاں پھر آئیگی۔ وہ روتے
ہوئے آئینگے۔ اور اُنہیں منّت کرتے ہوئے مَیں لے چلونگا۔
مَیں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے جس
میں وہ ٹھوکر نہ کھائینگے اُنہیں لے چلونگا۔ کیونکہ مَیں اسرائیل
کا باپ ہوں۔ اور افرائیم میرا پلوٹھا ہے ✝

۱۰ اے قومو خداوند کا کلام سُنو اور دُور کے بحری ممالک
میں منادی کرو۔ اور کہو کہ وہ جسنے اسرائیل کو تتر بتر کیا وہی
اُسے جمع کریگا۔ اور جیسے چرواہا اپنے گلّے کی ویسے وہ اُس کی
۱۱ نگہبانی کریگا۔ کیونکہ خداوند نے یعقوب کو فدیہ میں لیا ہے۔
اور اُسے اُس کے ہاتھ سے جو اُس سے زورآور تھا رہائی دی
۱۲ ہے۔ اسلئے وہ آئینگے اور صیہون کی چوٹی پر گائینگے اور خداوند
کی نعمتوں یعنے اناج اور مے اور تیل اور گائے بیل کے اور
بھیڑ بکری کے بچوں کی طرف ایک ساتھ رواں ہونگے۔
۱۳ اور اُنکی جان سیراب باغ کی مانند ہوگی اور وہ کبھی پھر غمزدہ
نہ ہونگے۔ اُس وقت کنواری جوان اور بُوڑھے لوگوں سمیت
ناچتی ہوئی خوشی کریگی کہ مَیں اُنکے غموں کو خوشی سے بدلونگا۔
اور اُنکو تسلّی دُونگا۔ اور اُنکی غمگینی کے پیچھے پھر اُنہیں شادمان
۱۴ کرونگا۔ اور مَیں کاہنوں کی جان کو فربہی سے سیر کرونگا۔ اور میرے
لوگ میری نعمتوں سے آسودہ ہونگے۔ خداوند کہتا ہے ✝

۱۵ خداوند یوں کہتا ہے کہ رامہ میں ایک آواز سُنی گئی ہے۔
نوحہ اور زار زار رونے کی۔ راخل اپنے لڑکوں پر روتی ہے۔ اور
اپنے لڑکوں کی بابت تسلّی نہیں چاہتی۔ کیونکہ وہ نہیں ہیں۔
۱۶ خداوند یُوں کہتا ہے کہ اپنی زاری کی آواز کو روک۔ اور
اپنی آنکھوں کو آنسوؤں سے باز رکھ کہ تیری محنت کے لئے اجر
ہے۔ خداوند کہتا ہے اور وہ دشمنوں کی زمین سے پھر آئینگے
۱۷ اور تیری عاقبت کی بابت اُمید ہے۔ خداوند کہتا ہے کہ
تیرے لڑکے اپنی سرحد میں پھر داخل ہونگے ✝
۱۸ فی الحقیقت مَیں نے افرائیم کو اپنے لئے ماتم کرتے سُنا۔

اُس کی نسل کو سزا دُونگا۔ اُس کا کوئی آدمی نہ رہیگا۔ جو اِس قوم کے درمیان بسے۔ اور وہ ہرگز اُن نیکیوں کو جو مَیں اپنی قوم سے کرونگا نہ دیکھیگا۔ خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ ہونیکی بات کہی ❊

**باب ۳۰**

۱ ٭ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ ۲ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے۔ ساری باتیں جو مَینے تجھ سے کہیں تُو کتاب میں لکھ ٭ ۳ کہ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے۔ کہ مَیں اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری کو موقوف کراؤنگا۔ خداوند کہتا ہے۔ اور مَیں ایسا کرونگا کہ وہ اس سرزمین میں جسے مَیں نے اُن کے باپ دادوں کو دیا پھر آئیں اور اُس کے مالک ہوں ❊

۴ ٭ اور یہ وہ باتیں ہیں جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہیں ٭ ۵ کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ ہم نے ہڑبڑی کی آواز سُنی خوف ہوتا اور سلامتی ہے نہیں ٭ ۶ اب پُوچھو اور دیکھو کیا کسی مرد کو درد زہ لگتا؟ کیا سبب ہے کہ مَیں ہر ایک مرد کو جننے والی عورت کی مانند اپنے ہاتھ کمر پر رکھے ہوئے دیکھتا ہوں۔ اور سب کے چہرے زرد ہو گئے ہیں ٭ ۷ ہائے! کہ وہ دن بڑا ہے۔ یہانتک کہ اُسکی مانند کوئی نہیں وہ یعقوب کی مُصیبت کا وقت ہے۔ پر وہ اُس سے رہائی پائیگا ٭ ۸ کیونکہ اُس دن ایسا ہوگا ربّ الافواج کہتا ہے کہ مَیں اُسکا جُوا تیری گردن پر سے توڑ دونگا۔ اور تیرے بندھنوں کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے خدمتگذاری نہ کرائینگے ٭ ۹ بلکہ وہ خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داؤد کی جسے مَیں اُنکے لئے برپا کرونگا خدمت کرینگے ❊

۱۰ ٭ اِسلئے اے میرے بندہ یعقوب مت ڈر۔ خداوند کہتا ہے اور اے اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ مَیں تجھے دُور سے اور تیری اولاد کو اسیری کی سرزمین سے چھڑاؤنگا اور یعقوب پھریگا اور چین کریگا اور آسودہ ہوگا اور کوئی اُسے نہ ڈرائیگا ٭ ۱۱ کیونکہ مَیں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہے کہ تجھے بچاؤں۔ اگرچہ مَیں سب قوموں کو جن میں مَیں نے تجھے تتربتر کیا تمام کر ڈالونگا تو بھی تجھے تمام نہ کرونگا۔ پر مَیں تجھے اندازہ سے تنبیہ دُونگا۔ کہ تجھے بِن سزا دیئے نہ رہونگا ٭ ۱۲ کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ تیری چوٹ لاعلاج ہے۔ اور تیرا گھاؤ سخت دردناک ہے ٭ ۱۳ کوئی نہیں ہے جو تیری دوا کرے کہ تُو چنگا ہو جائے۔ مرہم تو تجھ پر لگایا نہیں جاتا ٭ ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے۔ وہ تیرے طالب نہیں ہیں۔ فی الحقیقت مَینے تجھے دُشمن کی مانند گھائل کیا اور سنگدل کی طرح تادیب دی۔ اس لئے کہ تیری بڑی شرارت ہوئی۔ اور تیرے گناہ زیادہ ہوئے ٭ ۱۵ اپنی چوٹ کے سبب تُو کیوں چلاتی ہے؟ تیرا درد لادوا ہے۔ اس لئے کہ تیری شرارت نہایت بڑھ گئی اور تیری خطائیں بہت ہوئیں۔ مَینے تجھ سے ایسا کیا ٭ ۱۶ تسپر بھی سب جو تجھے نگلتے ہیں نگلے جائینگے۔ اور تیرے سب دُشمن اسیر ہو جائینگے۔ اور جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کئے جائینگے۔ اور مَیں ایسا کرونگا کہ وہ سب جو تجھ کو لُوٹتے ہیں آپ لُوٹے جائینگے ٭ ۱۷ کیونکہ مَیں تجھے پھر صحت بخشونگا اور تیرے گھاؤ چنگے کرونگا۔ خداوند کہتا ہے کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا کہ یہ صیہون ہے جسکا کوئی طلبگار نہیں ❊

۱۸ ٭ خداوند یُوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں یعقوب کے خیموں کو جو اسیری میں ہیں پھر لاؤنگا۔ اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا۔ اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا ٭ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی۔ اور مَیں اُنہیں افزائش بخشونگا اور وہ گھٹائے نہ جائینگے۔ اور مَیں اُنہیں شوکت بخشونگا اور وہ رسوا نہ ہونگے ٭ ۲۰ اور اُن کی اولاد ایسی ہوگی جیسی اگلے وقت میں تھی۔ اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی۔ اور مَیں اُن سب کو جو اُنپر ظلم کریں سزا دُونگا ٭ ۲۱ اور اُن کا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا۔

اپنے اندیشوں کو جو تمہاری بابت کرتا ہوں جانتا ہوں۔ خداوند
کہتا ہے کہ وہ بھلائی کے اندیشے ہیں بُرائی کے نہیں۔ تاکہ میں
۱۲ اُمیدبخش انجام تمہیں دُوں ٭ تب تم میرا نام لوگے اور جاکے مجھ
۱۳ سے دُعا مانگوگے اور میں تمہاری سُنونگا ٭ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے
۱۴ اور پاؤگے۔ جب اپنے سارے دل سے میرا سُراغ لوگے ٭ اور
میں تمہیں مِل جاؤنگا۔ خداوند کہتا ہے۔ اور میں تمہاری اسیری
کو موقوف کراؤنگا۔ اور تمہیں ساری قوموں سے اور سب جگہوں میں
سے جن میں میں نے تمہیں ہانک دیا ہے۔ جمع کرونگا خداوند کہتا
ہے۔ اور میں تمہیں اُس مکان میں جہاں سے مَیں نے تمہیں اسیر
کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا +

۱۵ ٭ حالانکہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ہمارے لئے نبی
۱۶ برپا کئے ٭ اِس لئے خداوند اُس بادشاہ کی بابت جو داؤد کے
تخت پر بیٹھا ہے اور سارے لوگوں کی بابت جو اس شہر میں
بستے ہیں۔ اور تمہارے بھائیوں کی بابت جو تمہارے ساتھ
۱۷ اسیر ہوکے نہیں گئے یُوں کہتا ہے ٭ رب الافواج یُوں کہتا ہے
دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُنکے درمیان بھیجونگا۔ اور اُنہیں
ناگوار انجیروں کی مانند بناؤنگا جو ایسے بُرے ہیں کہ کھائے نہیں
۱۸ جاتے ہیں ٭ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا
اور میں اُنہیں زمین کی ساری بادشاہتوں کے حوالہ کرونگا کہ وہ
ستائے جائیں اور ساری قوموں کے درمیان جن میں مَیں نے اُنہیں
ہانک دیا ہے جائے لعنت اور حیرت اور پھٹکار اور ملامت کا باعث
۱۹ ہونگے ٭ اسلئے کہ اُنہوں نے میری باتیں نہیں سُنیں خداوند کہتا
ہے۔ جس وقت مَیں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا ہاں
سویرے اُٹھکے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا خداوند کہتا ہے +

۲۰ ٭ پس تم اے اسیری کے سارے لوگو جنہیں میں نے یروشلم
۲۱ سے بابل کو بھیجا ہے۔ خداوند کا کلام سُنو ٭ رب الافواج اسرائیل
کا خدا اخی آب بن قولایاہ کی بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کی
بابت جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹی پیشینگوئیاں سناتے ہیں۔
یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر
کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا۔ اور وہ اُنہیں تمہاری آنکھوں کے
۲۲ سامنے قتل کریگا ٭ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں
ہیں اُنکی ایک لعنتی مثل بنائینگے اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ
اور اخی آب کی مانند کرے جنکو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا۔
۲۳ ٭ کیونکہ اُنہوں نے اسرائیل میں بدذاتی کی۔ اور اپنے پڑوسیوں
کی جوروؤں کے ساتھ زناکاری کی اور میرا نام لے کے جھوٹی
باتیں کہیں۔ جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں۔ میں جانتا ہوں
اور گواہ ہوں خداوند کہتا ہے +

۲۴، ۲۵ ٭ تو نخلامی سمعیاہ کو بھی کہہ اور یہ سُنا ٭ کہ رب الافواج
اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے۔ اسی لئے کہ تُو نے اپنے نام کے
خط یروسلم کے سارے لوگونکو اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور
۲۶ سارے کاہنوں کو اس طور پر لکھ بھیجے ٭ کہ خداوند نے یہویدع
کاہن کی جگہ تجھ کو کاہن کیا کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں
ہو۔ اور کہ تُو ہر ایک سڑی کو اور اُسے جو اپنے کو نبی بناتا ہے
۲۷ قید کرے اور کاٹھ میں ڈالے ٭ پس تُو نے عنتوتی یرمیاہ کو
جو بات بناکے کہتا ہے کہ میں تمہارا نبی ہوں کیوں گوشمالی نہیں
۲۸ دی ٭ ٭ کیونکہ اُسنے بابل میں ہمارے پاس یہ کہلا بھیجا ہے کہ
اس اسیری کی مدت دراز ہے۔ تم گھر بناؤ اور بسو۔ اور باغ لگاؤ۔
۲۹ اور اُنکے میوے کھاؤ ٭ اور صفنیاہ کاہن نے اس خط کو جب
یرمیاہ نبی سُنتا تھا پڑھا +

۳۰، ۳۱ ٭ تب خداوند کا یہ کلام یرمیاہ کو پہنچا اور کہا ٭ اسیری کے سارے
لوگونکو یہ کہلا بھیج کہ خداوند نخلامی سمعیاہ کی بابت یُوں کہتا
ہے۔ اسلئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کی اور میں نے اُسے نہیں
۳۲ بھیجا۔ پر اُسنے ایک جھوٹی بات کہکے تمہیں اُمیدوار کیا ٭ اسی
لئے خداوند یُوں کہتا ہے کہ دیکھو میں نخلامی سمعیاہ کو اور

۵ تب یرمیاہ نبی نے کاہنوں اور سارے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے جو خداوند
۶ کے گھر میں کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا۔ ہاں یرمیاہ نبی نے
کہا۔ کہ آمین خداوند ایسا ہی کرے۔ خداوند تیری باتوں کو جن کی
تو نے نبوت سے خبر دی پورا کرے کہ خداوند کے گھر کے برتنوں کو
اور سب کو جو وہ لیگئے بابل سے اس مکان میں پھر لیتے آئیں۔
۷ تس پر بھی اب یہ بات سُنئے جو میں تجھ کو اور سارے لوگوں کو
۸ سُنا کے کہتا ہوں۔ اُن نبیوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے
اگلے زمانے میں تھے بہت سے مُلکوں اور بڑی بادشاہتوں کی
۹ بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق میں نبوت کی ہے۔ وہ نبی جو
سلامتی کی خبر دیتا ہے جب اُس نبی کا کلام پُورا ہو جائیگا تب
جانا جائیگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہے۔
۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُتارا
۱۱ اور اُسے توڑ ڈالا۔ اور حننیاہ نے سارے لوگوں کو دیکھتے ہوئے
یہ کہا اور بولا کہ خداوند یُوں کہتا ہے کہ میں اسی طرح بابل کے
بادشاہ نبوکدنضر کا جوا ساری قوموں کی گردن پر سے دو ہی برس
کے اندر توڑ ڈالونگا۔ تب یرمیاہ نبی اپنی راہ چلا گیا۔
۱۲ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور کہا اُس کے بعد
۱۳ کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑا تھا۔ کہ جا
اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ لکڑی کے جوؤں کو
۱۴ تُو نے توڑا۔ پر تو لوہے کے جوؤں کو اُن کے عوض بنائیگا۔ کیونکہ
رب الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ میں نے اِن ساری
قوموں کی گردن پر لوہے کا جوا ڈال دیا۔ تاکہ وہ شاہ بابل نبوکدنضر
کی خدمت کریں۔ سو وہ اُس کی خدمتگذاری کرینگی۔ اور میں نے
بہائم بھی اُسے دیئے۔
۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب
سُن۔ خداوند نے تجھے نہیں بھیجا ہے۔ پر تو اس قوم کو جھوٹ کہہ کے
۱۶ اُمید وار کرتا ہے۔ اسلئے خداوند یُوں کہتا ہے کہ دیکھ میں تجھے
روئے زمین پر سے خارج کرونگا۔ تو اسی سال میں مریگا کیونکہ
تُو نے خداوند کی طرف سے پھیر جانے کی بات کہی ہے۔ چنانچہ ۱۷
اُسی سال کے ساتویں مہینے حننیاہ نبی مر گیا۔

باب ۲۹ ۱ اب یہ اُس خط کی باتیں ہیں جو یرمیاہ نبی نے یروشلم سے
باقی بزرگوں کو جو اسیر ہو گئے تھے۔ اور کاہنوں کو اور نبیوں کو اور
اُن سارے لوگوں کو جنہیں نبوکدنضر یروشلم سے اسیر کرکے بابل
لے گیا تھا۔ اُسکے بعد کہ یکونیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور ۲
یہوداہ اور یروشلم کے اُمرا اور بڑھئی اور لوہار یروشلم سے چلے
گئے تھے۔ الیعاسہ بن سافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھ۔ ۳
(جنہیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل میں شاہ بابل
نبوکدنضر کے پاس بھیجا) ارسال کیا اور اُسنے کہا۔ رب الافواج ۴
اسرائیل کا خدا اُن سب اسیروں کو جنہیں میں نے یروشلم سے
اسیر کروا کے بابل بھیجا ہے یُوں فرماتا ہے۔ تم گھر بناؤ اور اُنہیں ۵
بسو۔ اور باغ لگاؤ اور اُنکے میوے کھاؤ۔ جوروان کرو کہ تم سے ۶
بیٹے بیٹیاں ہوں اور اپنے بیٹوں کے لئے جوروان لو۔ اور اپنی
بیٹیاں خصموں کو دو کہ وہ بیٹے بیٹیاں جنیں۔ کہ وہاں تم بڑھو
اور تم گھٹ نہ جاؤ۔ اور اُس شہر کی خیر مناؤ جس میں میں نے ۷
تم کو اسیر کروا کے بھیجا اور اُسکے لئے خداوند سے دُعا مانگو کہ
اُس کی سلامتی میں تمہاری سلامتی ہوگی۔
۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے کہ اُن
نبیوں کو جو تمہارے درمیان ہیں اور اپنے غیب گوؤں کو اپنے کو
گمراہ کرنے نہ دو۔ اور اپنے خواب بینوں کو جو تمہارے ہی کہنے سے
خواب دیکھتے ہیں نہ مانو۔ کہ وہ میرا نام لیکے تمہیں آگے کی جھوٹی ۹
خبریں دیتے ہیں۔ میں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند کہتا ہے۔
۱۰ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ جب بابل میں ستر برس
گذر چکینگے تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا۔ اور تمہیں اس مکان
میں پھیر لانے سے اپنی اچھی بات تم پر قائم کرونگا۔ کیونکہ میں ۱۱

اُس قوم کو خداوند کہتا ہے۔ مَیں تلوار سے اور کال سے اور وبا
سے سیاست دُونگا۔ یہانتک کہ مَیں اُسکے ہاتھ سے اُنہیں نابود
9 کر ڈالونگا۔ اسلئے تم اپنے نبیوں کی اور اپنے غیب دانوں کی
اور اپنے خواب بینوں کی اور اپنے شگونیوں کی اور اپنے
جادوگروں کی نہ سُنو جو تم سے کہتے ہیں کہ تم بابل کے بادشاہ
10 کی خدمتگذاری نہ کروگے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے
ہیں۔ کہ تم کو تمہارے مُلک سے آوارہ کریں۔ اور تاکہ مَیں تمہیں
11 ہانک نکالوں کہ تم ہلاک ہو جاؤ۔ پر جو قوم اپنی گردن کو بابل
کے بادشاہ کے جُوئے تلے رکھ دیگی اور اُس کی خدمت کریگی۔
مَیں اُس کو اُس کی مملکت میں چین سے رہنے دُونگا۔
خداوند کہتا ہے۔ اور وہ اُس کی کھیتی کریگی اور اُس میں بسیگی +
12 اور اِن ساری باتوں کے موافق مَیں نے یہوداہ
کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا اور بولا کہ اپنی گردن کو بابل
کے بادشاہ کے جُوئے تلے دھرو اور اُسکی اور اُسکی قوم کی
13 خدمت کرو اور جیتے رہو۔ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں
مروگے تُو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اُس قوم کی بابت
14 کہا ہے جو بابل کے بادشاہ کی خدمت نہ کریگی۔ اور اُن نبیوں
کی باتیں نہ سُنو جو تم سے کہتے اور بولتے ہیں کہ تم بابل کے
بادشاہ کی خدمت نہ کروگے۔ کیونکہ وہ تمہارے آگے جھوٹی
15 جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ کہ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا خداوند
کہتا ہے۔ پر وہ میرے نام سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں
تاکہ مَیں تم کو ہانک کے خارج کر دوں۔ اور تم اُن نبیوں کیساتھ
16 جو تم سے نبوت کرتے ہیں ہلاک ہو جاؤ۔ مَیں نے کاہنوں سے بھی
اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے
اپنے نبیوں کی باتیں نہ سُنو جو تم سے نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ
دیکھو خداوند کے گھر کے برتن بابل سے تھوڑے دن بعد پھر
17 لائے جائینگے۔ کیونکہ وہ تم سے جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ اُنکی
نہ سُنو۔ بابل کے بادشاہ کی خدمتگذاری کرو اور جیتے رہو۔ یہ
شہر کاہیکو ویران بنے۔ پر اگر وہ نبی ہوں اور خداوند کا کلام 18
اُنکی امانت میں ہو۔ تو وہ ربّ الافواج سے شفاعت کریں تاکہ
وہ برتن جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھر
میں اور یروشلم میں باقی رہے ہیں بابل میں نہ پہنچیں +
19 کیونکہ ستونوں کی بابت ربّ الافواج یُوں کہتا ہے۔ اور بحر
کی بابت اور کُرسیوں کی بابت اور باقی برتنوں کی بابت جو اِس
20 شہر میں رہگئے ہیں۔ جنہیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہیں
لیگیا۔ جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور
یہوداہ اور یروشلم کے سارے امیروں کو یروشلم سے بابل میں
21 اسیر کرکے لیگیا۔ ہاں ربّ الافواج اسرائیل کا خدا اُن برتنوں
کی بابت جو خداوند کے گھر میں اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں
22 اور یروشلم میں رہگئے ہوں یوں کہتا ہے۔ کہ وہ بابل میں پہنچائے
جائینگے اور وہاں اُس دن تک کہ مَیں اُنکو یاد نہ فرماؤں موجود
رہینگے۔ خداوند کہتا ہے اُس وقت مَیں اُنہیں اُٹھالونگا۔ اور
اِس مکان میں پھر پہنچاؤنگا +

## ۲۸ باب

1 اور اُسی سال میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت
کے شروع میں چوتھے برس کے پانچویں مہینے میں ایسا ہوا کہ
جبعونی عزور کے بیٹے حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر میں
کاہنوں اور سارے لوگوں کے سامنے مجھ سے خطاب کرکے کہا
2 کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ مَیں نے بابل کے
3 بادشاہ کا جُوا توڑا ہے۔ دو ہی برس کے اندر میں خداوند کے
گھر کے سب برتنوں کو جنکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس
مکان سے لیجا کے بابل میں پہنچایا اِس مکان میں پھر لے آؤنگا
4 یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بھی اور یہوداہ کے
سارے اسیروں کو جو بابل میں گئے اِس مکان میں پھر لاؤنگا۔
خداوند کہتا ہے۔ کیونکہ مَیں بابل کے بادشاہ کے جُوئے کو توڑ ڈالونگا +

کرو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہو تاکہ خداوند اُس
بدی سے جو اُس نے تم سے کرنے کو کہی ہے۔ پچھتا کے باز
۱۴ آئے ؀ اور میری بابت دیکھو کہ مَیں تمہارے قابو میں ہوں۔
۱۵ جو تمہیں بھلا لگے اور بہتر ٹھہرے مجھ سے کرو ؀ پر یقین
جانو کہ اگر تم مجھے قتل کرو گے تو بیگناہ کا خون اپنے پر اور
اس شہر پر اور اُس کے باشندوں پر لاؤ گے۔ کیونکہ سچ مچ
خداوند نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ تمہارے سُنتے
ہوئے یہ ساری باتیں کہوں ٭

۱۶ ٥ تب سرداروں اور ساری قوم نے کاہنوں اور نبیوں
سے کہا کہ یہ شخص قتل کے لایق نہیں ہے۔ کیونکہ اُس نے
۱۷ خداوند ہمارے خدا کے نام پر ہم سے کلام کیا ؀ تب مُلک کے
کتنے بزرگوں نے اُٹھ کے کہا اور قوم کی ساری جماعت سے
۱۸ بولے ؀ کہ میکاہ مورشتی نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے
دنوں میں نبوت کی اور یہوداہ کی ساری قوم سے کہا اور یُوں
بولا کہ ربّ الافواج یُوں کہتا ہے۔ کہ صیہون کھیت کی طرح
جوتا جائیگا اور یروشلم ڈھیر ڈھیر ہوگا۔ اور اس گھر کا پہاڑ جنگل
۱۹ کی اونچی جگہوں کی مانند ہوگا ؀ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ
نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے
نہ ڈرا اور خداوند سے منّت نہ کی؟ چنانچہ خداوند اُس بدی
سے جو کہا تھا کہ مَیں تم سے کرونگا۔ پچھتا کے باز آیا۔ اس طرح
۲۰ ہم اپنی جانوں سے بڑی بدی کرینگے ؀ اور بھی ایک آدمی تھا
جسنے خداوند کے نام سے پیشنگوئی کی اوریاہ بن سمعیاہ قریت یعریم
کا جسنے اس شہر کے اور اس سرزمین کے برخلاف یرمیاہ کی ساری
۲۱ باتوں کے موافق نبوت کی ؀ اور یہویقیم بادشاہ اور اُسکے سب
بہادروں نے اور سارے سرداروں نے اُسکی باتیں سُنیں اور
بادشاہ نے اُسے قتل کرنا چاہا۔ پر اُوریاہ یہ حال سُنکے ڈر گیا۔
۲۲ اور بھاگ کے مصر میں چلا گیا ؀ تب یہویقیم بادشاہ نے کئی آدمیوں
کو الناتن بن عکبور اور اُس کے ساتھ کتنے اور آدمیوں کو مصر
۲۳ میں بھیجا ؀ اور وہ اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے اور اُسے یہویقیم
بادشاہ کے پاس پہنچایا۔ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا اور
۲۴ اُسکی لاش کو عوام کی قبرستان میں پھینکوا دیا ؀ پر اخیقام بن
سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا تاکہ وہ قتل ہونے کے لئے قوم کے
ہاتھ میں حوالہ نہ کیا جائے ٭

باب ۲۷

٥ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کی سلطنت کے
شروع میں خداوند کی طرف سے یہ کلام یرمیاہ پر نازل ہوا اور
۲ اُس نے کہا ؀ کہ خداوند نے مجھے یُوں کہا کہ بندوں اور جوؤں
۳ کو اپنے لئے بنا اور اُنہیں اپنی گردن پر ڈال ؀ اور اُنہیں ادوم
کے بادشاہ اور موآب کے بادشاہ اور بنی عمون کے بادشاہ
اور صور کے بادشاہ اور صیدا کے بادشاہ کے پاس اُن قاصدوں
کے ہاتھ بھیج جو یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے
۴ پاس آئے ہیں ؀ اور تو اُنکو اُن کے آقاؤں کے واسطے تاکید
کر کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ کہ تم اپنے
۵ مالکوں سے اسی طرح کہنا ؀ کہ مَیں نے زمین کو اور انسان و
حیوان کو جو روئے زمین پر ہیں اپنی بڑی قوّت سے اور
بڑھائے ہوئے بازو سے پیدا کیا۔ اور اُنکو جنہیں مَیں نے
۶ مناسب جانا اُسے بخشا ؀ اور اب مَیں نے یہ ساری
مملکتیں اپنے خدمتگذار بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے
میں کر دی ہیں۔ اور میدان کے جانوروں کو بھی اسے دیا کہ
۷ اُسکے کام آئیں ؀ اور یہ ساری قومیں اُس کی اور اُس کے
بیٹے اور اُسکے پوتے کی خدمت کرینگی۔ جبتک کہ اُسکی مملکت
کا ٹھیک وقت نہ آئے۔ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ
۸ اُس سے خدمت کروائینگے ؀ اور ایسا ہوگا کہ جو قوم اور جو
بادشاہت اُسکی ہاں یا بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کی خدمت
نہ کریگی اور اپنی گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگی

خداوند بلندی پر سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان سے آواز سُنائیگا۔ وہ بڑے زور شور سے اپنی چراگاہ کے اوپر گرجیگا۔ انگور لتاڑنے والوں کی مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا۔ ۳۱ ایک غوغا زمین کی سرحدوں تک پہنچا ہے۔ کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا۔ وہ سارے بشر کی عدالت کریگا وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا۔ خداوند کہتا ہے۔ ۳۲ ربُ الافواج یُوں کہتا ہے کہ دیکھ گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگی۔ اور ایک بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی۔ ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے۔ اُنپر کوئی نوحہ نہ کریگا۔ وہ سمیٹے نہ جائینگے۔ نہ گاڑے جائینگے۔ کھاد کی طرح وہ روئے زمین پر پڑے رہینگے۔

۳۴ اے چرواہو واویلا کرو اور چلاؤ۔ اور اے گلّے کے سردارو تم خود راکھ میں لوٹ جاؤ کہ تمہارے قتل کے دن اور پراگندگی کے دن آپہنچے ہیں۔ تم ایک نفیس باسن کی طرح گر جاؤگے۔ ۳۵ اور چرواہوں کو بھاگنے کی کوئی راہ نہ رہیگی۔ ۳۶ اور نہ گلّے کے سرداروں کو نکل بچنے کی۔ چرواہوں کے نالہ کی آواز اور گلّے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہے کہ خداوند نے اُنکی چراگاہ کو برباد کیا ہے۔ ۳۷ ہاں وہ راحت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندی جاتی ہیں۔ ۳۸ اُس نے جوان شیر ببر کی طرح اپنی جھاڑی کو چھوڑا ہے۔ یقیناً ستمگر کے ظلم سے اُسکے قہر کی شدت سے اُنکا مُلک ویران ہوگیا۔

باب ۲۶

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاہی کے شروع میں یہ کلام خداوند کی طرف سے نازل ہوا اور اُس نے کہا۔ ۲ کہ خداوند یُوں کہتا ہے تُو خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ہو اور یہوداہ کے سارے شہر کے لوگوں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنے کو آتے ہیں۔ ساری باتیں جنکا میں نے تجھے حکم دیا ہے۔ ۳ کہ اُنسے کہہ۔ ایک بات کم نہ کر۔ شاید کہ وہ شنوا ہوں۔ اور ہر ایک اپنی بُری راہ سے باز آئے کہ میں پچھتا کے اُس بدی سے جو اُنکی بدکرداریوں کے باعث اُن سے کیا چاہتا ہوں باز آؤں۔ ۴ اور تُو اُن سے کہیگا کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ اگر تم میری نہ سُنوگے کہ میری شریعت پر جو میں نے تمہارے آگے مقرر کی عمل کرو۔ ۵ اور میرے خدمتگذار نبیوں کی باتیں سُنو جنہیں میں نے تمہارے پاس بھیجا ہاں سویرے اُٹھکے بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا۔ ۶ تو میں اس گھر کو سیلا کی مانند کر ڈالونگا۔ اور اس شہر کو زمین کی ساری قوموں کے نزدیک ایک لعنت ٹھہراؤنگا۔ ۷ چنانچہ کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر میں یہ باتیں کہتے سُنا۔

۸ اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتیں کہہ چکا۔ جو خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ ساری قوم سے کہے تب کاہنوں اور نبیوں اور ساری قوم نے اُسے پکڑا اور کہا۔ کہ تُو یقیناً قتل کیا جائیگا۔ ۹ تُو نے خداوند کا نام لیکے کسواسطے نبوت کی ہے اور کہا کہ یہ گھر سیلا کی مانند ہوگا۔ اور یہ شہر ویران کیا جائیگا اور اُس میں ایک بسنے والا نہ ہوگا؟ اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر خداوند کے گھر میں جمع ہوئے۔

۱۰ جب یہوداہ کے سرداروں نے یہ باتیں سُنیں۔ تب وہ بادشاہ کے گھر سے خداوند کے گھر میں آئے۔ اور خداوند کے گھر کے نئے دروازے کی دہلیز پر بیٹھے۔ ۱۱ اور کاہنوں اور نبیوں نے سرداروں سے اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ یہ شخص قتل کے لائق ہے۔ کیونکہ اُس نے اس شہر کے برخلاف نبوت کی۔ جیسا تم نے اپنے کانوں سے سُنا۔

۱۲ تب یرمیاہ نے سارے سرداروں اور ساری قوم سے خطاب کرکے کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ اس گھر اور اس شہر کے برخلاف وہ ساری باتیں جو تم نے سُنی ہیں میں نبوت سے کہوں۔ ۱۳ سو اب تم اپنی راہوں اور اپنے کاموں کو آراستہ

اپنے خدمتگذار شاہِ بابل نبوکدرضر کو بُلا بھیجونگا خداوند کہتا ہے اور مَیں اُنہیں اس سرزمین اور اُسکے باشندوں پر اور ان ساری قوموں پر جو چوگرد ہیں چڑھا لاؤنگا۔ اور اُنہیں حرم کر دونگا اور اُنہیں حیرانی اور سسکی کا نشانہ اور ہمیشہ کی ویرانی بنا دونگا اور وہ سدا ویرانہ رہینگے۔

۱۰ بلکہ مَیں ایسا کرونگا کہ اُنکے درمیان خوشی کی آواز اور خرمی کی آواز دُلہے کی آواز اور دُلہن کی آواز چکی کی آواز اور چراغ کی روشنی باقی نہ رہے۔

۱۱ اور یہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہو جائیگی۔ اور یہ قومیں ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی غلامی کرینگی ✝

۱۲ ○ اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہے کہ جب ستر برس پورے ہونگے مَیں بابل کے بادشاہ کو اور اُس قوم کو اور کسدیوں کی سرزمین کو اُن کی بدکاری کے سبب سزا دونگا۔ اور مَیں اُسے ایسا اُجاڑونگا کہ ہمیشہ تک ویرانہ رہے۔

۱۳ ہاں مَیں اُس سرزمین پر اپنی ساری باتیں جو مَیں نے اُسکی بابت کہیں یعنے وہ سب جو اس کتاب میں لکھی ہیں جو یرمیاہ نے نبوت کرکے ساری قوموں کو کہہ سُنائیں پوری کرونگا۔

۱۴ کہ اُنسے ہاں اُنہیں سے بہت قومیں اور بڑے بادشاہ غلام کی سی خدمت لینگے۔ تبھی مَیں اُن سے اُنکے اعمال کے موافق اور اُن کے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق بدلہ لونگا ✝

۱۵ ○ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھکو یُوں کہا ہے کہ غضب کی مے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے اور ساری گروہوں کو جنکے پاس مَیں تجھے بھیجتا ہوں پلا۔

۱۶ کہ وہ پئیں اور لڑکھڑائیں اور تڑپیں اُس تلوار کے سبب سے جو مَیں اُنکے درمیان چلاؤنگا

۱۷ ○ تب مَیں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا اور اُن ساری گروہوں کو جن کے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا۔

۱۸ یعنے یروسلیم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اُسکے بادشاہوں اور اُسکے امیروں کو کہ وہ برباد ہوں۔ اور جائے حیرانی اور سسکی اور لعنت کے سبب ٹھہریں۔ جیسا آج کے دن ہے۔

۱۹ مصر کے بادشاہ فرعون کو اور اُس کے ملازموں اور اُس کے امیروں اور اُس کی ساری قوم کو۔

۲۰ اور سب اجنبیوں کو جو ساتھ ملے ہیں اور عوض کی زمین کے سارے بادشاہوں کو اور فلسطیوں کی سرزمین کے سارے بادشاہوں کو اور اسقلون اور غزہ اور عقرون کو اور اشدود کے باقی لوگونکو۔

۲۱ ادوم اور موآب اور بنی عمون کو۔

۲۲ اور صور کے سارے بادشاہوں کو اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو اور سمندر پار کے بحری ممالک کے بادشاہوں کو۔

۲۳ ددان اور تیما اور بوز کو اور اُن سبھوں کو جو داڑھی کے گوشے مُنڈاتے۔

۲۴ اور عرب کے سارے بادشاہوں کو اور اُن ملے جُلے لوگوں کے سارے بادشاہوں کو جو بیابان میں بستے ہیں۔

۲۵ اور زمری کے سارے بادشاہونکو اور عیلام کے سارے بادشاہوں کو اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو۔

۲۶ اور اتر کے سارے بادشاہوں کو جو نزدیک اور جو دُور ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اور دُنیا کی ساری بادشاہتوں کو جو روئے زمین پر ہیں۔ اور بعد اُنکے شیشک کا بادشاہ اُسے پئیگا۔

۲۷ اور تو اُنہیں کہیگا کہ اسرائیل کا خدا رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ تم پیو اور مست ہو اور قے کرو اور گر پڑو اور پھر نہ اُٹھو۔ اُس تلوار کے سبب جو مَیں تمہارے درمیان چلاؤنگا۔

۲۸ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ پینے کو تیرے ہاتھ سے پیالہ لینے کا انکار کریں تو تُو اُن سے کہیگا کہ رب الافواج یوں کہتا ہے۔ یقیناً تم کو پینا ہوگا۔

۲۹ کیونکہ دیکھ مَیں اس شہر پر جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ آفتیں لانا شروع کرتا ہوں اور کیا تم صاف بے سزا پائے نکل جاؤگے؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے۔ کہ مَیں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں۔ رب الافواج فرماتا ہے۔

۳۰ اسلئے تو اُن سب باتوں کی خبر دیکے اُنکی مخالفت میں نبوت کریگا۔ اور ان سے کہیگا۔ کہ

بالکل بے خبر ہونگا اور تم کو اور اس شہر کو جو مَیں نے تمکو اور
۴۰ تمہارے باپ دادوں کو دیا اپنی نظر سے گرا دُونگا۔ اور مَیں
ہمیشہ کے لئے تمہیں ایک کلنک لگاؤنگا اور ابدی خجالت
دُونگا جو کبھی فراموش نہ ہوگی ۔

باب ۲۴

۱ ٥ بعد اُسکے کہ بابل کا بادشاہ نبوکدرضر یہوداہ کے بادشاہ
یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے امیروں کو بڑھئیوں اور
لُہاروں کے ساتھ یروشلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا
تھا۔ خداوند نے مجھ پر نمایاں کیا۔ اور دیکھ دو ٹوکریاں انجیروں
۲ کی خداوند کی ہیکل کے سامنے دھری تھیں۔ ایک ٹوکری میں
اچھے سے اچھے انجیر تھے۔ پہلے پکے ہوئے انجیروں کی مانند اور
دوسری ٹوکری میں بُرے سے بُرے انجیر جو بُرائی کے مارے
۳ کھائے نہیں جا سکتے تھے۔ اور خداوند نے مجھ سے کہا۔ کہ
اے یرمیاہ تُو کیا دیکھتا ہے؟ اور مَیں نے کہا انجیروں کو اچھے
انجیر بہت اچھے۔ اور بُرے بہت بُرے جو کھائے نہیں
جا سکتے ہیں ایسے بُرے ہیں ۔
۴ ٥ پھر خداوند کا کلام یہ کہتا ہوا مجھکو پہنچا کہ۔ خداوند
اسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے۔ کہ ان اچھے انجیروں کی مانند
مَیں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنہیں مَیں نے اس مقام
۶ سے کسدیوں کے مُلک میں بھیجا ہے۔ کہ وہاں اُنکا بھلا ہو۔ کہ
مَیں اُن پر نیک نظر کرونگا۔ اور اُنہیں اس مُلک میں پھر لاؤنگا۔
اور مَیں اُنہیں بناؤنگا اور نہ ڈھاؤنگا۔ مَیں اُنہیں لگاؤنگا اور
۷ نہ اُکھاڑونگا۔ اور مَیں اُنہیں ایسا دل دُونگا کہ مجھے پہچانیں کہ
مَیں خداوند ہوں۔ اور وہ میرے لوگ ہونگے اور مَیں اُنکا خدا ہونگا
جس حال کہ وہ میری طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے ۔
۸ ٥ پر بُرے انجیروں کی بابت جو بُرائی کے مارے کھائے
نہیں جا سکتے ہیں۔ خداوند یقیناً یُوں کہتا ہے۔ کہ یُوں ہی مَیں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے امیروں کو اور یروشلم
کے باقی لوگوں کو جو اس مُلک میں بچ رہے ہیں اور جو مصر کی
۹ سرزمین میں بستے ہیں چھوڑ دُونگا۔ ہاں مَیں اُنہیں زمین
کی سب مملکتوں میں اضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا تاکہ وہ
ہر ایک مکان میں جہاں جہاں مَیں اُنہیں ہانکونگا وہاں وہ
ملامت اور مثل کہنے کو اور طعنہ اور لعنت کرنے کے باعث
۱۰ ہوں۔ اور مَیں اُنکے درمیان تلوار اور کال اور وبا بھیجونگا۔
یہانتک کہ وہ اُس سرزمین سے جو مَیں نے اُنہیں اور اُن کے
باپ دادوں کو دی مٹ جائینگے ۔

باب ۲۵

۱ ٥ وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگوں کی بابت یرمیاہ
کو پہنچا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس
۲ میں جو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کا پہلا برس تھا۔ جسے
یرمیاہ نبی نے یہوداہ کے سارے لوگوں اور یروشلم کے سارے
۳ باشندوں کو سُنایا اور یُوں کہا۔ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ
بن آمون کے تیرھویں برس سے آجتک جو تیئیس برس ہیں۔
خداوند کا کلام مجھ کو آیا کیا اور مَیں تم سے کہتا رہا صبح سویرے
۴ اُٹھ کے کہتا تھا پر تم نے نہ سُنا۔ اور خداوند نے اپنے سارے
خدمتگذار نبیوں کو تمہارے پاس بھیجا۔ صبح سویرے اُٹھکے
۵ بھیجا۔ پر تم نے نہ سُنا۔ نہ سُننے کو اپنا کان لگایا۔ اُنہوں نے
کہا کہ ہر ایک اپنی بُری راہ سے اور اپنے کاموں کی بُرائی سے
باز آؤ اور اُس سرزمین میں جسے خداوند نے تم کو اور تمہارے
۶ باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا بستے رہو۔ اور تم بیگانے الہوں
کا پیچھا نہ کرو۔ کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو۔ اور اپنے ہاتھوں کے
کاموں سے مجھے غصہ نہ دلاؤ۔ اور مَیں تم پر کچھ ضرر نہ پہنچاؤنگا
۷ ٥ پر تم نے میری نہ سُنی۔ خداوند کہتا ہے۔ تاکہ اپنے ہاتھوں کے
کاموں سے اپنے زیان کے لئے مجھے غصہ دلاؤ ۔
۸ ٥ اس لئے رب الافواج یُوں کہتا ہے۔ لہٰذا تم نے میری
۹ باتیں نہ سُنیں۔ دیکھ مَیں اُتر کے سارے گھرانوں کو اور

۱۷ نکلیں ۞ وہ اُنکو جو مجھے حقیر جانتے ہیں کہتے رہتے ہیں خداوند
نے کہا کہ تمہاری سلامتی ہوگی۔ اور ہر ایک کو جو اپنے دل کی
۱۸ مجلاہٹ پر چلتا وہ کہتے ہیں کہ تم پر کوئی بلا نہ آئیگی ۞ پر
اُن میں سے کون خداوند کی مصلحت میں ثابت قدم رہا؟ کسنے
اُسکے سخن پر لحاظ کیا۔ اور اُسے سُنا؟ کس نے اُس کے کلام
۱۹ کی طرف توجہ کی اور اُسپر کان لگایا؟ ۞ دیکھ خداوند کے قہر
سے ایک آندھی اُس کی طرف چلی ایک چکر مارتا ہوا طوفان
۲۰ جو شریروں کے سر پر پڑیگا ۞ خداوند کا غضب پھر دھیما نہ
ہوگا۔ جبتک کہ وہ اُسے انجام تک نہ پہنچائے۔ اور اپنے
دل کے ارادے پورے نہ کرے۔ تم آنیوالے دنوں میں اُسے
۲۱ بخوبی معلوم کروگے ۞ مَیں نے اِن نبیوں کو نہیں بھیجا۔ پر
وہ دوڑے ہیں۔ مینے اُن سے نہیں کہا۔ پر اُنہوں نے نبوت
۲۲ کی ۞ پس اگر وہ میری مصلحت میں ثابت قدم رہتے تب وہ
میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے تاکہ اُن کو اُنکی بُری راہ
۲۳ سے اور اُنکے کاموں کی بُرائی سے پھرائیں ۞ کیا مَیں نزدیک ہی
۲۴ کا خدا ہوں۔ خداوند کہتا ہے اور دُور کا خدا نہیں؟ ۞ کیا
کوئی آدمی چھپی جگہوں میں اپنے کو چھپا سکتا ہے کہ مَیں اُسے
نہ دیکھوں؟ خداوند کہتا ہے کیا آسمان اور زمین مجھ سے معمور
۲۵ نہیں ہیں؟ خداوند کہتا ہے ۞ مَیں نے سُنا جو نبیوں نے کہا
جو میرا نام لے کے جھوٹی نبوت کرتے اور کہتے ہیں کہ مینے
۲۶ خواب دیکھا خواب دیکھا ۞ کب تک یہ نبیوں کے دل میں
رہیگا کہ جھوٹی نبوت کریں؟ ہاں وہ اپنے دلکی فریب کاری
۲۷ کے نبی ہیں ۞ جو گمان رکھتے ہیں کہ اپنے خوابوں سے جو اُن
میں سے ہر ایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم کو میرا
نام بھُلادیں۔ جس طرح اُنکے باپ دادے بعل کے سبب
۲۸ سے میرا نام بھُول گئے ۞ جس نبی کے پاس خواب ہے سو خواب
بیان کرے اور جسکے پاس میرا کلام ہے سو میرے کلام کو
دیانتداری سے کہے۔ گیہوں کو بھوسے سے کیا نسبت؟ خداوند
۲۹ کہتا ہے ۞ کیا میرا کلام سراسر آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند
کہتا ہے۔ اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چور چار کرتا ہے؟
۳۰ ۞ اس لئے دیکھ مَیں اُن نبیوں کا مخالف ہوں خداوند کہتا ہے
۳۱ جو ہر ایک اپنے پڑوسی سے میری باتیں چُرا رکھتے ہیں ۞ دیکھ
مَیں اُن نبیوں کا مخالف ہوں۔ خداوند کہتا ہے۔ جو اپنی زبان
۳۲ کو استعمال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے ۞ دیکھ مَیں اُنکا
مخالف ہوں۔ خداوند کہتا ہے۔ جو جھوٹے خوابوں کو نبوت سے
کہتے ہیں۔ اور اُنہیں بیان کرتے اور اپنی جھوٹی باتوں سے
اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹکاتے ہیں۔ لیکن مَیں نے
اُنہیں نہیں بھیجا نہ اُنہیں حکم دیا۔ اسلئے اس قوم کو اُنسے
ہرگز فایدہ نہ ہوگا خداوند کہتا ہے +

۳۳ ۞ اور جب یہ قوم یا نبی یا کاہن تجھ سے پُوچھے اور کہے کہ
خداوند کا بھاری پیغام کیا ہے؟ تب تُو اُنہیں کہیگا کونسا بھاری
۳۴ پیغام! کہ مَیں نے تم کو ترک کیا ہے۔ خداوند کہتا ہے ۞ اور
نبی اور کاہن اور قوم جو کوئی کہے۔ خداوند کا بھاری پیغام مَیں
۳۵ اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دُونگا ۞ چاہئے کہ ہر ایک
اپنے پڑوسی سے اور ہر ایک اپنے بھائی سے یُوں کہے کہ خداوند
۳۶ نے کیا جواب دیا ہے؟ اور خداوند نے کیا کہا ہے؟ ۞ پر
خداوند کے بھاری پیغام کا ذکر تم کو کبھی نہ کرنا ہوگا۔ کہ ہر ایک
آدمی کا سخن اُسی کے لئے بھاری پیغام ہوگا۔ کیونکہ تم نے
زندہ خدا رب الافواج ہمارے خدا کی باتوں کو بگاڑ ڈالا ہے
۳۷ ۞ تو نبی سے یُوں کہیگا کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند
۳۸ نے کیا کہا ہے؟ ۞ لیکن جبکہ تم کہتے ہو خداوند کا بھاری پیغام۔
اسلئے خداوند یُوں کہتا ہے۔ ازبسکہ تم یہ بات کہتے ہو خداوند
کا بھاری پیغام۔ اور مَیں نے تم کو کہلا بھیجا کہ مت کہو خداوند
۳۹ کا بھاری پیغام ۞ اس لئے دیکھو مَیں ہاں مَیں ہی تم سے

ٹوٹا ہوا برتن ہے؟ یا ردی باسن ہے۔ جو منظور نہیں ہوتا؟ وہ کس واسطے نکالے جاتے وہ اور اُس کی اولاد۔ اور ایسی زمین

۲۹ میں ڈالے جاتے جسے وہ نہیں جانتے ہیں؟ ۝ اے زمین

۳۰ زمین زمین خداوند کا کلام سُن ۝ خداوند یوں فرماتا ہے۔ اس آدمی کو بے اولاد لکھو۔ ایسا آدمی جو اپنے دنوں میں اقبالمندی کا مُنہ نہ دیکھیگا۔ کیونکہ کوئی اُسکی اولاد میں سے کبھی اقبالمند نہ ہوگا کہ کبھی داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے ✝

## باب ۲۳

۱ ۝ اُن چرواہوں پر واویلا ہے۔ جو میری چراگاہ کی بھیڑوں

۲ کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں! خداوند کہتا ہے ۝ اسلئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواہوں کی مخالفت میں جو میری قوم کو چراتے ہیں یُوں کہتا ہے۔ کہ تم نے میرے گلّہ کو پراگندہ کیا۔ اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا۔ اور نگہبانی نہیں کی۔ دیکھو میں تمہارے کاموں کی بُرائی تم پر ڈالونگا۔ خداوند کہتا ہے

۳ ۝ پر میں اُنکو جو میرے گلّے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا۔ اور اُنہیں اُنکے بھیڑ خانے میں پھیر لاؤنگا۔ اور وہ پھلینگے اور بڑھینگے۔

۴ ۝ اور میں اُنپر ایسے چوپان مقرر کرونگا۔ جو اُنہیں چرائینگے اور وہ پھر نہ ڈرینگے نہ گھبرائینگے نہ گم ہو جائینگے خداوند کہتا ہے ✝

۵ ۝ دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں داؤد کے لئے صداقت کی ایک شاخ نکالونگا۔ اور ایک بادشاہ بادشاہی کریگا۔ اور اقبالمند ہوگا۔ اور عدالت و صداقت

۶ زمین پر کریگا ۝ اُس کے دنوں میں یہوداہ نجات پائیگا۔ اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کریگا۔ اور اُس کا نام یہ رکھا جائیگا

۷ **خداوند ہماری صداقت** ۝ اسی لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ وہ پھر نہ کہینگے۔ خداوند زندہ ہے

۸ جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا ۝ بلکہ خداوند زندہ ہے جو اسرائیل کے گھرانے کی اولاد کو اُتر کی مملکت سے اور سارے مُلکوں سے جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنہیں داخل کیا کہ وہ اپنی زمین میں بسیں ✝

۹ ۝ نبیوں کی بابت میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا میری ساری ہڈیاں کانپتی ہیں۔ خداوند کے سبب اور اُسکی مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں۔ اور اُس شخص کی مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا ۝ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئی لعنت

۱۰ کے سبب زمین ماتم کرتی ہے۔ بیابان کی چراگاہیں سُوکھ گئیں کیونکہ اُن کی عادت بُری ہے۔ اور اُن کا زور زیادتی ہے۔

۱۱ ۝ کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں۔ ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ اُنکی بُرائی پائی۔ خداوند کہتا ہے ۝ اس لئے اُن کی راہ

۱۲ اُن کے حق میں ایسی ہوگی جیسے پھسلنی جگہیں تاریکی کے وقت میں۔ وہ اُن میں کھدیڑے جاکے وہاں گرینگے۔ کہ میں اُنپر بلا لاؤنگا کہ یہ اُن سے انتقام لینے کا برس ہے خداوند کہتا ہے ۝ اور میں نے سمرون کے نبیوں میں حماقت دیکھی ہے

۱۳ اُنہوں نے بعل کی طرف سے نبوت کی۔ اور میرے لوگ اسرائیل کو بھٹکایا ہے ۝ میں نے یروشلم کے نبیوں میں بھی

۱۴ ایک ہولناک چیز دیکھی۔ وہ زناکاری کرتے اور جھوٹ کے پیرو ہوتے۔ وہ بدکاروں کے ہاتھوں کو بھی زور بخشتے ہیں یہانتک کہ کوئی اپنی بُرائی سے نہیں پھرتا۔ وہ سب میرے لئے ایسے ہیں جیسے کہ سدوم اور اُسکے باشندے عمورہ کی مانند ہیں ۝ اسی لئے ربّ الافواج نبیوں کی بابت یوں کہتا

۱۵ ہے۔ کہ دیکھ میں اُنہیں ناگدونا کھلاؤنگا۔ اور ہلاہل کا پانی پلاؤنگا۔ کیونکہ یروشلم کے نبیوں کے سبب سے ساری سرزمین میں بے دینی پھیلی ہے ۝ ربّ الافواج یوں کہتا ہے کہ اُن نبیوں

۱۶ کی باتیں مت سُنو جو تم سے نبوت کرتے ہیں وہ تم کو بطالت کی طرف مائل کرتے۔ وہ اپنے دلوں کے خواب خیالوں کو بیان کرتے ہیں۔ اور نہ کہ وہ باتیں جو کہ خداوند کے مُنہ سے

گھرانے کی بابت خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ تُو میرے لئے جلعاد ہے۔ اور لبنان کی چوٹی تو بھی مَیں یقیناً تجھے اُجاڑ دُونگا۔ کہ بیابان ہو اور ایسے شہر جن میں کوئی نہیں بستا ۷ اور مَیں تیرے برخلاف غارتگروں کو مخصوص کرونگا۔ ہرایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھی۔ اور وہ تیرے خاص دیودارں کو کاٹینگے۔ ۸ اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے ۰ اور بہت قومیں اس شہر کی سمت سے گذرینگی اور اُن میں سے ایک دوسرے سے کہیگا ۹ کہ خداوند نے اس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا ہے؟ ۰ تب وہ جواب دینگے اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا ہے اور بیگانے الہوں کو پُوجا اور اُنکی بندگی کی ✝

۱۰ ۰ مُردے کے لئے نہ روؤ نہ اُسکے لئے نوحہ کرو۔ مگر اُسکے لئے جو چلا جاتا زار زار روؤ۔ کیونکہ وہ پھر نہ آئیگا۔ نہ اپنے وطن کو دیکھیگا ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا۔ اور اس مکان سے روانہ ہو گیا۔ خداوند یوں کہتا ہے۔ کہ وہ اِدھر پھر نہ آئیگا ۱۲ ۰ بلکہ وہ اِس مکان میں جہاں وہ اسے اسیر کرکے لیگئے ہیں مریگا۔ اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا ✝

۱۳ ۰ اُسپر واویلا جو اپنے گھر کو بےانصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا ہے۔ جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہے ۱۴ اور اُس کی مزدوری اُسے نہیں دیتا ۰ جو کہتا ہے کہ مَیں اپنے لئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤں گا۔ اور وہ اپنے لئے جھروکے بناتا ہے۔ اور دیودار کی لکڑی کی چھت لگاتا ہے اور اُسے شنجرفی کرتا ہے ۰ ۱۵ کیا تو اسی لئے سلطنت کریگا کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا ہے؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہیں کی تب اُس کا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعوے سُنکے اُس کا انصاف کیا۔ تب اُس کا بھلا ہوا۔ کیا یہی میری پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا ہے ۰ ۱۷ پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز پر نہیں ہیں۔ مگر لالچ پر اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہائے اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے ۰ ۱۸ اسی لئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بابت یوں کہتا ہے کہ وہ اُس پر یہ کہہ کے نہ روئینگے کہ ہائے میرے بھائی! یا ہائے بہن! وہ اُس کے لئے یہ نوحہ نہ کرینگے ہائے خداوند! یا ہائے اُسکی شوکت! ۰ ۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا۔ یروشلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینکدیا جائیگا ✝

۲۰ ۰ تُو لبنان پر چڑھ جا اور چلا۔ اور بسن میں اپنی آواز بلند کر اور اباریم پر سے رو کہ تیرے سب چاہنے والے مارے گئے ۲۱ ۰ مَینے تیری اقبالمندی کے دن میں تجھ سے کلام کیا۔ پر تُو بولی۔ مَیں نہ سُنونگی۔ تیری جوانی سے یہی تیری عادت ہے۔ کہ تُو میری آواز کو نہیں مانتی ۰ ۲۲ ایک آندھی تیرے چرواہوں کو چرائیگی اور تیرے عاشق اسیر ہو کے جائینگے۔ اُسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرم کھائیگی۔ اور پشیمان ہوگی۔ ۲۳ ۰ اے لبنان کی بسنے والی جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتی ہے۔ تو کیسی عاجز ہوگی۔ جب تجھے شدت کے دُکھ ہونگے اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگینگے ۰ ۲۴ مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ہے کہ اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ میرے دہنے ہاتھ کی انگوٹھی ہوتا تو بھی مَیں تجھے وہاں سے نکال پھینکتا ۰ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیری جان لے خواہاں ہیں۔ اور اُنکے ہاتھ میں جن کے چہرے سے تو ڈرتا ہے یعنے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں اور کسدیوں کے ہاتھ میں مَیں تجھے دیتا ۰ ۲۶ ہاں مَیں تجھے اور تیری ما کو جو تجھے جنی غیر مُلک میں جہاں تم پیدا نہیں ہوئے نکال ڈالونگا ۲۷ اور وہاں تم مروگے ۰ پر اُس مُلک میں جس میں وہ چاہتے ہیں کہ پھر آئیں ہرگز کبھی نہ لوٹینگے ۰ ۲۸ کیا یہ شخص کونیاہ نفرت انگیز

بادشاہ نے فشحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے
۲ پاس یہ کہنے کو بھیجا ۝ کہ ہماری خاطر خداوند سے پوچھیو کیونکہ
بابل کا بادشاہ نبوکدرضر ہمارے ساتھ لڑائی کرتا ہے شاید
کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کاموں کے موافق ایسا
سلوک کرے۔ کہ وہ ہم لوگوں کے یہاں سے چلا جائے +
۳ ○ تب یرمیاہ نے اُن سے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو۔
۴ ○ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ میں لڑائی
کے ہتھیاروں کو جو تمہارے ہاتھ میں ہیں جنسے تم بابل کے
بادشاہ اور کسدیوں کے ساتھ جو چار دیواروں کے باہر تمہیں
گھیرے ہوئے ہیں لڑتے ہو پھیرونگا۔ اور مَیں اُنہیں اس شہر
۵ کے بیچ میں اِکٹھے کرونگا ۝ اور مَیں آپ اپنے بڑھائے ہوئے
ہاتھ سے اور قوّت بازو سے تمہارے ساتھ لڑونگا۔ ہاں
۶ غصّے سے اور غضب سے اور بڑے قہر سے ۝ اور مَیں اس
شہر کے باشندوں کو انسان وحیوان کو مارونگا۔ وہ بڑی
۷ وبا سے فنا ہو جائینگے ۝ اور اِسکے بعد خداوند کہتا ہے۔ مَیں
یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے ملازموں کو اور قوم
کو ہاں اُنکو جو اس شہر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے
بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں اور اُنکے دشمنوں کے
قبضے میں اور اُنکے ہاتھ میں جو اُنکی جان کے خواہاں ہیں۔
حوالہ کرونگا۔ اور وہ اُنہیں تلوار کی دھار سے ماریگا۔ وہ اُنہیں
نہ چھوڑیگا۔ اور نہ اُن پر ترس کھائیگا۔ نہ رحمت کریگا +
۸ ○ اور اس قوم سے تُو کہیگا کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ
دیکھو مَیں تمہیں حیات کی راہ اور موت کی راہ دکھاتا ہوں
۹ ○ جو کوئی اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے
مریگا۔ لیکن جو نکلیگا اور کسدیوں کی جو تمہیں گھیرے ہوئے
ہیں پناہ لیگا۔ سو جیئیگا اور اُسکی جان اُسکے لئے غنیمت
۱۰ ہوگی ۝ کیونکہ مَیں نے اپنا مُنہ اس شہر کی طرف کیا ہے کہ
اُس سے بُرائی کروں اور اُس سے بھلائی نہ کروں۔ خداوند
کہتا ہے۔ بابل کے بادشاہ کے قابو میں وہ کر دیا جائیگا۔ اور
وہ اُسے آگ سے جلائیگا +
۱۱ ○ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے سے کہہ کہ خداوند
۱۲ کا کلام سُنو ۝ اے داؤد کے گھرانے خداوند یُوں کہتا ہے۔
تم صبح اُٹھ کے انصاف کرو۔ اور لوٹے ہوئے کو ظالم کے
ہاتھ سے چھڑاؤ۔ نہ ہو کہ تمہارے کاموں کی بُرائی کے سبب میرا
قہر آگ کی طرح بھڑکے اور اس طرح جلے کہ کوئی اُسے
۱۳ بُجھا نہ سکے ۝ اے وادی کے باشندہ اور میدان کی چٹان
جو کہتی ہے کہ کون ہم پر حملہ کریگا؟ یا ہمارے مسکنوں میں
۱۴ کون گھسیگا؟ خداوند کہتا ہے مَیں تیرا مخالف ہوں ۝ اور
تمہارے کاموں کے پھل کے موافق مَیں تمہیں سزا دونگا۔
خداوند فرماتا ہے۔ اور مَیں اُسکے بن میں آگ لگاؤنگا۔ جو
اُسکی ساری نواحی کو بھسم کریگی +

## باب ۲۲

○ خداوند یُوں کہتا ہے کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر کو
۲ جا اور وہاں یہ بات سُنا ۝ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہ
جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ہے۔ خداوند کا کلام سُن تُو اور تیرے
ملازم اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل ہوتے ہیں
۳ ○ خداوند یُوں کہتا ہے کہ عدالت اور صداقت کے کام کرو
اور ظالم کے ہاتھ سے لوٹے ہوئے کو چھڑاؤ اور کسی سے
بدسلوکی نہ کرو۔ اور مسافر یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اِس
۴ مکان میں بے گناہ کے خون کو مت بہاؤ ۝ کیونکہ اگر تم یہی
کام کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور
گھوڑوں پر سوار ہوتے اس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے
۵ ہر ایک اور اُسکے ملازم اور اُسکے لوگ ۝ پر اگر تم اِن باتوں کو
نہ سنوگے تو مَیں اپنی ذات کی قسم کھاتا ہوں خداوند کہتا ہے
۶ کہ یہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا ۝ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے

۲ میں سردار ناظم تھا۔ یرمیاہ کو یہ باتیں نبوت سے کہتے سُنا ۔ تب
فشحور نے یرمیاہ نبی کو مارا۔ اور اُسے اُس کاٹھ میں ڈالا جو
بنیمین کے بلند پھاٹک میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا
۳ ۰ اور دوسرے دن یُوں ہوا کہ فشحور نے یرمیاہ کو کاٹھ سے
نکالا۔ تب یرمیاہ نے اُسے کہا کہ خداوند نے تیرا نام فشحور
۴ نہیں بلکہ مجور مسابیب رکھا ۔ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے
کہ دیکھ میں ایسا کرونگا۔ کہ تُو آپ اپنے لئے اور اپنے سب
دوستوں کے لئے خوف کا باعث ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے
دشمنوں کی تلوار سے مارے پڑینگے۔ اور تیری آنکھیں یہ
حال دیکھینگی۔ اور میں سارے یہوداہ کو بابل کے بادشاہ
کے ہاتھ میں حوالہ کرونگا اور وہ اُنکو اسیر کرکے بابل میں لیجائیگا
۵ اور اُنہیں تلوار سے قتل کریگا ۔ اور میں اس شہر کی ساری
دولت اور اُسکے سارے محاصل اور اس کی ساری نفیس
چیزوں کو اور یہوداہ کے بادشاہوں کے سب خزانوں کو دے
ڈالونگا۔ ہاں میں اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ میں دے ڈالونگا
جو اُنہیں لوٹینگے اور اُنہیں پکڑ کے بابل میں لے جائینگے۔
۶ ۰ اور اے فشحور تُو اور سب جو تیرے گھر میں رہتے ہیں۔
اسیر ہو کے جائینگے۔ اور تُو بابل میں پہنچیگا۔ اور وہاں تُو مریگا
اور وہاں گاڑا جائیگا۔ تُو اور تیرے سارے دوست جنسے
تُو نے جھوٹی نبوت کی +
۷ ۰ اے خداوند تُو نے مجھے ترغیب دی ہے اور میں نے
ترغیب پائی۔ تُو مجھ سے توانا تر تھا۔ اور تُو غالب آیا۔ میں
تب سے برابر مسخرہ بنتا ہوں۔ ہر ایک مجھے ٹھٹھے میں اڑاتا ہے۔
۸ ۰ کیونکہ جس جس وقت کلام کرتا تھا زور سے پکارتا تھا میں نے
تو پکارا کہ غضب اور ہلاکت ہوتی۔ اور خداوند کا کلام ہر روز
۹ میری ملامت اور ہنسی کا باعث ہوتا تھا ۰ تب میں نے کہا
میں اُسکا ذکر نہ کرونگا نہ آگے کبھی اُسکا نام لے کے بولونگا۔
لیکن اُسکا کلام میرے دل میں جلتی آگ کی مانند تھا جو میری
ہڈیوں میں چھپی ہوئی تھی۔ اور میں اپنے تئیں ضبط کرنے سے
تھک گیا اور سہہ نہ سکا ۔ کیونکہ میں نے بہتوں کی تہمت سُنی ۔
چاروں طرف خوف تھا۔ اُس کی بابت اطلاع کرو۔ وہ کہتے
ہیں اور ہم اُس کی اطلاع کرینگے۔ میرے سارے یار میرے
ٹھوکر کھانے کے منتظر ہیں اور کہتے ہیں شاید وہ راغب
ہو جائیگا۔ تب ہم اُس پر غالب آئینگے۔ اور اُس سے اپنا
۱۱ بدلہ لینگے ۔ لیکن خداوند ایک مہیب بہادر کی مانند میری
طرف ہو رہا۔ اسلئے میرے ستانیوالوں نے ٹھوکر کھائی اور
غالب نہ ہوئے وہ نہایت شرمندہ ہوئے۔ اس لئے کہ اُنہوں
نے اپنا مقصد نہ پایا ہے۔ اُنکی شرمندگی ہمیشہ تک ہوگی۔
۱۲ کبھی فراموش نہ ہوگی ۔ پس اے رب الافواج جو صادقوں کو
آزماتا ہے اور گُردوں اور دل پر نگاہ رکھتا ہے۔ جو بدلہ کہ تُو
اُن سے لیگا میں اُسے دیکھوں۔ اس لئے کہ میں نے اپنا مقدمہ
۱۳ تجھ پر ظاہر کیا ۔ خداوند کی ثنا گاؤ خداوند کی ستایش کرو۔
کیونکہ اُسنے مسکین کی جان کو بدکاروں کے ہاتھ سے چھڑایا
۱۴ ہے ۔ لعنت اُس دن پر جس میں میں پیدا ہوا۔ وہ دن جس
۱۵ میں میری ماں مجھکو جنی ہرگز مبارک نہ ہو ۔ لعنت اُس آدمی
پر جس نے میرے باپ کو یہ کہہ کے خبر دی۔ کہ تیرے لئے
۱۶ ایک بیٹا پیدا ہوا کہ جسکے باعث اُسے بڑا خوش کیا ۔ ہاں
وہ آدمی اُن شہروں کی مانند ہو جنہیں خداوند نے اُلٹ دیا
اور پچھتایا نہیں۔ اور وہ صبح کو خوفناک شور سُنے۔ اور دوپہر
۱۷ کے وقت ایک بڑی للکار ۔ اسلئے کہ اُسنے مجھے رحم میں
قتل نہ کیا۔ تب میری ما میری قبر ہوتی اور اسکا رحم ہمیشہ تک
۱۸ پھولا رہتا ۔ کس واسطے میں رحم سے نکلا کہ مشقت اور رنج
دیکھوں اور کہ میرے دن رسوائی میں کاٹے جائیں ؟
۰ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا جب صدقیاہ باب ۲۱

اچانک اُن پر فوج چڑھا لائیگا اُنکے گھروں سے ماتم کی صدا نکلے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری گرفتاری کے لئے گڑھا کھودا اور

۲۳ میرے پاؤں کے لئے پھندے چھپائے۔ پر اے خداوند تُو اُن کی ساری مشورتوں کو جو اُنہوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیں۔ جانتا ہے۔ اُنکی شرارت کو معاف نہ کر اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال بلکہ وہ تیرے حضور گرائے جائیں۔ اپنے قہر کے وقت میں تُو اُن سے ایسا سلوک کر ✝

باب ۱۹

۱ ○ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُو جا کے کمہار سے مٹی کی صراحی مول لے اور قوم کے بزرگوں اور کاہنوں کے سرداروں میں سے

۲ بعضوں کو ساتھ لے۔ اور بن ہنوم کی وادی میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا۔ اور جو باتیں مَیں تجھ

۳ سے کہونگا تُو وہاں سُنا۔ اور کہہ اے یہوداہ کے بادشاہو اور یروشلم کے باشندو خداوند کا کلام سُنو۔ رب الافواج اسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے۔ دیکھو مَیں اِس مکان پر ایسی بلا نازل کرونگا کہ جو کوئی اس کا حال سُنے تو اس کے کان جھنجھنا

۴ جائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور اس مکان کو غیروں کے لئے ٹھہرایا۔ اور اُس میں بیگانے الٰہوں کیواسطے لُبان جلایا جنہیں نہ وہ نہ اُنکے باپ دادے نہ یہوداہ کے بادشاہ جانتے تھے اور اس مکان کو معصوموں کے لہو

۵ سے بھر دیا۔ اور اُنہوں نے بعل کے لئے اُونچے اُونچے مکان بنائے تاکہ اپنے بیٹوں کو بعل کی سوختنی قربانیوں کے لئے آگ میں جلائیں جو مَیں نے نہ فرمایا۔ اور نہ اسکا ذکر کیا اور

۶ نہ یہ میرے خیال میں کبھی آیا۔ اس لئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ یہ مقام توفت نہ کہلائیگا اور نہ بن ہنوم

۷ کی وادی بلکہ وادی القتل کہلائیگا۔ اور اس مکان ہی میں مَیں یہوداہ اور یروشلم کی صلاح باطل کرونگا۔ اور مَیں ایسا کرونگا کہ وہ اپنے دُشمنوں کے آگے اور اُنکے ہاتھ سے

جو اُن کی جان کے خواہاں ہیں تلوار سے گر جائینگے۔ اور مَیں اُن کی لاشیں ہوائی پرندوں کو اور زمین کے درندوں کو دونگا کہ وہ کھائیں۔ اور مَیں یہ شہر حیرانی اور حقارت کا باعث کرونگا۔

۸ ہر ایک جو اُس سے گذریگا دنگ ہوگا۔ اور اُسکی سب آفتوں کے سبب سے پھپکاریگا۔ اور مَیں اُنہیں اُن کے بیٹوں کا گوشت

۹ اور اُن کی بیٹیوں کا گوشت کھلاؤنگا۔ بلکہ ہر ایک دوسرے کا گوشت کھائیگا۔ محاصرہ کے وقت اُس تنگی میں جس سے اُنکے دشمن اور اُن کی جان کے خواہاں اُنہیں تنگ کرینگے

۱۰ ○ تب تُو اُس صراحی کو اُن لوگوں کے سامنے جو تیرے

۱۱ ساتھ جائینگے توڑ ڈالیو۔ اور اُن کو کہہ رب الافواج یُوں کہتا ہے۔ کہ مَیں اس قوم کو اور اس شہر کو اسی طرح سے توڑ ڈالونگا جس طرح سے کوئی کمہار کے برتن کو توڑے جو پھر سابوت نہ ہو سکے اور لوگ توفت میں گاڑینگے جبتک

۱۲ کہ گاڑنے کا مقام نہ رہے۔ یُونہیں مَیں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ چنانچہ

۱۳ مَیں اس شہر کو توفت کی مانند کر دونگا۔ اور یروشلم کے گھر اور یہوداہ کے بادشاہوں کے گھر توفت کے مقام کی مانند ناپاک ہو جائینگے۔ ہاں وہ سب گھر جن کی چھتوں پر اُنہوں نے آسمان کے سارے لشکر کے لئے لُبان جلایا اور بیگانے الٰہوں کے

۱۴ لئے تپاون تپائے۔ تب یرمیاہ توفت سے جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا۔ پھر آیا اور خداوند کے گھر

۱۵ کے صحن میں کھڑا ہو کے سارے لوگوں سے کہا کہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے کہ دیکھو مَیں اِس شہر پر اور اُس کی ساری بستیوں پر وہ ساری بلا جو مَیں نے اُس پر بھیجنے کو کہی لاؤنگا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے نہایت گردنکشی کی۔ تاکہ میری باتوں کو نہ سُنیں ✝

باب ۲۰

۱ ○ ایسا ہوا کہ فشحور بن امیر کاہن نے جو خداوند کے گھر میں

فسحہ

کے دن یروشلیم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے سے باز نہ رہو۔
تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سُلگاؤنگا جو یروشلیم کے
محلوں کو بھسم کر دیگی اور ہرگز نہ بُجھیگی +

**باب ۱۸**

۱ ۰ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا۔
۲ ۰ کہ اُٹھ اور کمہار کے گھر جا اور مَیں وہاں اپنی باتیں تجھے
۳ سُناؤنگا۰ تب مَیں کمہار کے گھر اُتر گیا۔ اور کیا دیکھتا ہوں
۴ کہ وہ چاک پر کچھ کام کرتا ہے۰ اُس وقت وہ مٹی کا برتن
جو اُس نے بنایا تھا سو کمہار کے ہاتھ میں بگڑ گیا۔ تب اُس
نے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا۔ جیسا کمہار کو بھلا
۵ معلوم ہوا۰ تب خداوند کا یہ کلام مجھ پر نازل ہوا۰ کہ اے
۶ اسرائیل کے گھرانے کیا مَیں اِس کمہار کی طرح تم سے سلوک
نہیں کر سکتا ہوں؟ خداوند کہتا ہے دیکھو جس طرح مٹی
کمہار کے ہاتھ میں ہے۔ اُس ہی طرح اے اسرائیل کے گھرانے
۷ تم میرے ہاتھ میں ہو۰ اگر کسی وقت مَیں کسی قوم اور کسی
بادشاہت کے حق میں کہوں کہ اُسے اُکھاڑوں اور توڑ ڈالوں
۸ اور ویران کروں۰ اگر وہ قوم جس کے حق میں مَیں نے یہ
کہا۔ اپنی بُرائی سے باز آئے۔ تو مَیں بھی اِس بدی سے پچھتاؤنگا
۹ جو اُس کے ساتھ کرنی ٹھہرائی تھی۰ اور پھر اگر مَیں کسی قوم
اور کسی بادشاہت کی بابت کہوں کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں۔
۱۰ ۰ اور وہ اُسے جو میری نظر میں بُرا ہے کرے اور میری آواز
کو نہ سُنے تو مَیں بھی اُس نیکی سے پچھتاؤنگا جو اُس کے ساتھ
کرنے کو کہا تھا +
۱۱ ۰ اور اب مَیں تجھے حکم دیتا ہوں۔ کہ تو یہوداہ کے لوگوں
اور یروشلیم کے باشندوں سے کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے۔
دیکھو مَیں تمہارے لئے مصیبت تجویز کرتا ہوں۔ اور تمہاری
مخالفت میں منصوبہ باندھتا ہوں۔ سو اب تم میں سے ہر ایک
اپنی اپنی بُری روش سے باز آئے اور اپنی اپنی راہوں اور
کاموں کو آراستہ کرے۰ پر اُنہوں نے کہا کہ نا اُمیدی کی بات ۱۲
ہے۔ اِس لئے کہ ہم اپنے خیالوں کی پیروی کرینگے اور ہر ایک
اپنے اپنے بُرے دل کی کجروی پر عمل کریگا۰ اِس باعث ۱۳
خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو۔ کہ
کسی نے ایسی باتیں کبھی سُنی ہیں؟ اسرائیل کی کنواری نے
نہایت ہولناک کام کیا۰ کیا لبنان کا برف اُس میدان والے ۱۴
پہاڑ پر سے کبھی غائب ہوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پانی جو دور سے
آتا ہے سُوکھ جائیگا؟ ۰ تو بھی میری قوم مجھ کو بھول گئی۔ اور ۱۵
باطل کیواسطے لبان جلاتی اور وہ اُنہیں اُنکی راہوں میں قدیم راہوں
میں ٹھوکر کھلاتے تاکہ وہ پگڈنڈیوں میں جائیں اور ایسی
راہ میں جو بنائی نہ گئی۰ کہ وہ اپنی سرزمین کو ویرانی اور ہمیشہ ۱۶
کی ہنسی ٹھٹھے کا باعث کریں۔ ہر ایک جو اُدھر سے گذرے
دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلائیگا۰ مَیں اُنہیں دُشمن کے سامنے ۱۷
گویا پوربی ہوا سے تتر بتر کر دونگا۔ اُن کی بپت کے دن میں
اُنہیں پیٹھ دکھاؤنگا۔ چہرہ نہ دکھاؤنگا +
۰ تب اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم یرمیاہ کی مخالفت میں منصوبے ۱۸
باندھیں۔ کیونکہ شریعت کاہن سے جاتی نہ رہیگی اور نہ صلاح
حکیم سے اور نہ کلام نبی سے۔ آؤ ہم اُسے زبان سے ماریں
اور اُس کی کسی بات پر توجہ نہ کریں۰ اے خداوند تو مجھ پر ۱۹
توجہ کر۔ اور اُن کی آواز جو مجھ سے جھگڑتے ہیں سُن۰ کیا ۲۰
نیکی کے بدلے بدی کی جائے؟ کیونکہ اُنہوں نے میری جان
کے لئے گڑھا کھودا۔ یاد کر کہ مَیں تیرے حضور کھڑا ہوا۔ کہ
اُن کی شفاعت کروں۔ اور تیرا قہر اُن پر سے پلٹ دوں۔
۰ اِس لئے اُنکے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنہیں تلوار ۲۱
کی دھار کے سپرد کر۔ اُن کی جوروؤں سے اُن کے بچے چھینے
جائیں۔ اور وہ خود رانڈیں ہوں۔ اور اُنکے مرد مارے پڑیں
اُنکے جوان جنگ گاہ میں تلوار سے قتل ہوں۰ جب تو ۲۲

طرف پھیلائے۔ اور جب گرمی آئے وہ اُس پر لحاظ نہ رکھے۔ بلکہ اُس کے پتے ہرے رہیں۔ اور خشکسالی سے وہ اندیشہ مند نہ ہو۔ اور پھل لانے سے باز نہ آئے ٭

۹ ۰ دل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز ہے۔ ہاں وہ
۱۰ نہایت فاسد ہے۔ اُسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟ ۰ مَیں خداوند دل کو جانچتا ہوں اور گُردوں کو آزماتا تاکہ مَیں ہر ایک آدمی کو اُس کی چال کے موافق اور اُسکے کاموں کے پھل
۱۱ کے مطابق بدلہ دُوں ۰ جس طرح تیتر ایسے انڈوں پر بیٹھے جو اُس نے آپ نہ دیئے ہوں اُس ہی طرح وہ ہے۔ جو بے انصافی سے دولت حاصل کرتا ہے۔ سو اپنی عمر کے بیچوں بیچ اُسے گم کریگا۔ اور آخر کو بھکوا رہیگا ٭

۱۲ ۰ ایک جلالی تخت ابتدا سے مقرّر کیا ہوا ہمارا مقدس
۱۳ کا مکان ۰ اسرائیل کی اُمیدگاہ خداوند ہے۔ وہ سب جو تجھکو ترک کرتے ہیں شرمندہ ہونگے اور وہ جو مجھے چھوڑ جاتے ہیں۔ وہ دُنیا میں لکھے جائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند
۱۴ کو جو آبحیات کا سوتا ہے۔ ترک کیا ہے ۰ اے خداوند مجھے چنگا کر تب مَیں چنگا ہُونگا مجھے بچا تب مَیں بچونگا۔ کیونکہ تو میرا فخر ہے ٭

۱۵ ۰ دیکھ وہ مجھے کہتے ہیں کہ خداوند کا کلام کہاں ہے؟
۱۶ وہ اب ہی آئے ۰ مَیں نے تو تیری پیروی میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا۔ اور سوگ کے دن آرزو نہیں کی۔ تو خود جانتا ہے۔ کہ جو کچھ میرے لبوں سے نکلا۔ تیرے
۱۷ چہرے کے آگے تھا ۰ تو میرے لئے ہول ساحت ہو۔ تو مصیبت
۱۸ کے دن میں میری پناہ ہے ۰ وہ جو مجھ پر ستم کرتے ہیں شرمندہ ہوں۔ پر مَیں شرمندہ نہ ہوں۔ وہ ہراساں ہوں۔ پر مَیں ہراساں نہ ہوں۔ مصیبت کے دن اُن پر لا اور دوچند شکست سے اُنہیں شکست دے ٭

۱۹ ۰ خداوند نے مجھ سے یُوں فرمایا ہے۔ کہ جا اور میری قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر جسکے اندر شاہان یہوداہ آتے ہیں۔ اور جس سے باہر جاتے ہیں اور یروشلم کے سب
۲۰ پھاٹکوں پر کھڑا ہو ۰ اور اُن سے کہہ کہ اے شاہان یہوداہ اور اے سب بنی یہوداہ اور یروشلم کے سارے باشندو جو ان پھاٹکوں میں آتے جاتے ہو خداوند کا کلام سُنو۔

۲۱ ۰ خداوند یُوں کہتا ہے کہ تم آپ سے چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھ نہ اُٹھاؤ۔ اور یروشلم کے پھاٹکوں کی راہ سے
۲۲ اندر مت لاؤ ۰ اور تم سبت کے دن بوجھ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باہر مت لے جاؤ۔ اور کسی طرح کا کام نہ کرو۔ بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا مَیں نے تمہارے باپ
۲۳ دادوں کو فرمایا ۰ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا نہ کان لگایا۔ بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا۔ کہ شنوا نہ ہوں اور تربیت کو حاصل
۲۴ نہ کریں ۰ اور ایسا ہوگا کہ اگر تم دل دیکے میری سُنوگے۔ خداوند کہتا ہے اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکوں کے اندر بوجھ نہ لاؤگے۔ بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے یہانتک کہ اُس میں کچھ کام نہ کروگے ۰ تو
۲۵ اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل ہونگے۔ جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں۔ وہ اور اُن کے اُمرا یہوداہ کے لوگ اور یروشلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے۔ اور یہ شہر ہمیشہ تک قایم رہیگا ۰ اور
۲۶ یہوداہ کے شہروں سے اور یروشلم کی نواحی سے اور بنیمین کی سرزمین سے اور میدان سے اور کوہستان سے اور دکھن سے سوختنی قربانیاں اور ذبیحے اور ہدیے اور لبان لئے ہوئے آئینگے۔ اور اُنکے ساتھ وہ ہونگے۔ جو شکرانے کے ہدیے خداوند کے گھر میں لائیں ۰ لیکن اگر تم میری نہ سنوگے
۲۷ کہ سبت کے دن کو مقدس جانو اور بوجھ اُٹھائے ہوئے سبت

کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ اور بیگانے معبودوں کی پیروی کی اور اُن کی بندگی اور پرستش کی۔ ۱۲ اور مجھے ترک کیا اور میری شریعت پر عمل نہیں کیا۔ اور تم ہی نے اپنے باپ دادوں سے بدتر کام کیا۔ کیونکہ دیکھو تم میں سے ہر ایک اپنے بُرے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہے۔ کہ میری نہ سُنے۔ ۱۳ اِس لئے مَیں تمہیں اِس زمین سے خارج کر کے ایسے مُلک میں آوارہ کرونگا جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ دادے جانتے تھے۔ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کی بندگی کروگے۔ کیونکہ مَیں تم پر رحم نہ کرونگا۔

۱۴ ٥ تو بھی دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے۔ جن میں لوگ کبھی نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہے۔ جو بنی اسرائیل ۱۵ کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا۔ بلکہ خداوند زندہ ہے۔ جو بنی اسرائیل کو اُتر کی سرزمین سے اور اُن ساری مملکتوں سے جہاں جہاں اُسنے اُنہیں ہانک دیا تھا نکال لایا۔ کیونکہ مَیں اُنکو اُس سرزمین میں جو مَیں نے اُنکے باپ دادوں کو دی تھی پھر لاؤنگا۔

۱۶ ٥ دیکھ مَیں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ اور وہ اُنہیں صید کرینگے۔ اور اُسکے بعد مَیں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا اور وہ ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے ۱۷ سے اور چٹانوں کے شگافوں سے اُنکو شکار کرینگے۔ کیونکہ میری آنکھیں اُن کی ساری راہوں پر ہیں۔ وہ میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اور اُنکی شرارت میری آنکھوں سے ۱۸ چھپی نہیں ہے۔ اور مَیں پہلے اُنکی شرارت اور خطاکاری کی دُونی سزا دُونگا۔ کیونکہ اُنہوں نے میری سرزمین کو اپنی مکرُوہ چیزوں کی لاشوں سے ناپاک کیا۔ اور اُنہوں نے ۱۹ میری میراث کو اپنی گھنونی چیزوں سے بھر دیا ہے۔ اے خداوند تو جو میری قوّت اور میرا گڑھ ہے۔ اور بپت کے دن میں میری پناہ گاہ دُنیا کے کناروں سے غیر قومیں تیرے پاس آکے کہینگی کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادوں نے جھوٹ اور بطلان کی چیزیں میراث میں لیں اور اُنمیں سے کوئی نہیں جس سے فایدہ ہوتا۔ ۲۰ کیا انسان اپنے لئے اِلٰہوں کو بنائے اور وہ خدا نہیں ہیں؟ ٥ ۲۱ اِسلئے دیکھ میں اِس مرتبہ اُنہیں آگاہ کرونگا مَیں اپنے ہاتھ اور اپنے زور کو اُنہیں معلوم کراؤنگا اور وہ جانینگے کہ خداوند میرا نام ہے۔

## ۱۷

٥ یہوداہ کا گناہ لوہے کے قلم اور ہیرے کی نوک سے لکھا گیا ہے۔ اُن کے دل کی تختی پر اور اُنکے مذبحوں کے سینگوں پر کندہ کیا گیا ہے۔ ۲ کیونکہ اُنکے بیٹے ہرے درختوں کے پاس اور اُونچے پہاڑوں پر اپنے مذبحوں کو اور یسیرتوں کو یاد کرتے ہیں۔ ۳ اے میرے پہاڑ جو میدان میں ہے۔ تیرا مال اور تیرے سارے خزانے اور تیرے اُونچے مکان جنہیں تُو نے اپنی ساری سرحدوں پر گناہ کے لئے بنایا لُٹاؤنگا۔ ۴ اور تُو از خود اُس میراث سے جو مَیں نے تجھے دی اپنے قصور کے باعث ہاتھ اُٹھائیگا۔ اور مَیں اُس زمین میں جسے تُو نہیں جانتا تجھ سے تیرے دُشمنوں کی خدمت کراؤں گا۔ کیونکہ تم نے جو میرے قہر کی آگ بھڑکائی سو ہمیشہ تک جلتی رہیگی۔

۵ ٥ خداوند یُوں کہتا ہے۔ لعنت اُس انسان پر ہے۔ جو انسان پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اور بشر کو اپنا بازو جانتا ہے۔ اور جس کا دل خدا سے پھر جاتا ہے۔ ۶ کیونکہ وہ رتمہ کی مانند ہوگا۔ جو بیابان میں ہے۔ اور نیکی کو جسوقت وہ آئیگی نہ دیکھیگا۔ پر دشت کے خُشک بے آب مکانوں میں اور شورہ زار زمین میں رہیگا۔ جس میں کوئی بسنے والا نہ ہو۔

۷ ٥ مبارک ہے وہ آدمی جو خداوند پر توکّل کرتا ہے۔ اور جسکی اُمید گاہ خداوند ہے۔ ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا۔ جو پانیوں کے کنارے لگایا جائے۔ اور اپنی جڑ دریا کی

سے تیرے دُشمنوں کی خدمت کراؤنگا۔ ایک مُلک میں جسے تُو
نہیں جانتا ہے۔ کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سُلگی جسے
مَیں تم پر بھی بھڑکاؤنگا ۔

۱۵ ۞ اے خداوند تُو یہ جانتا ہے۔ مجھے یاد کر اور میری خبر
لے۔ اور میرے ستانے والوں سے میرا انتقام لے۔ تُو برداشت
کرکے مجھے نہ لیجا۔ جان رکھ کہ مَیں نے تیرے لئے ملامت
۱۶ اُٹھائی ہے ۞ تیری باتیں پائی گئیں اور مَیں نے اُنہیں کھایا
اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرمی تھیں۔ کیونکہ
اے خداوند رب الافواج مَیں تیرے نام سے کہلایا جاتا ہوں ۔
۱۷ ۞ مَیں ٹھٹھا کرنے والوں کی محفل میں نہیں بیٹھا نہ اُن کے
ساتھ پھول کے خوشی کی۔ تیرے ہاتھ کے سبب مَیں تنہا
۱۸ بیٹھا۔ کیونکہ تُو نے مجھے اپنے قہر سے لبریز کر دیا ہے ۞ میرا
غم کیوں دائمی ہے۔ اور میرا گھاؤ لاعلاج۔ کہ صحت پذیر نہیں؟
تُو میرے لئے سراسر دھوکے کی نہر کا سا ہو گیا ہے۔ اُس پانی
کی مانند جو نہیں ٹھہرتا ۔

۱۹ ۞ اِس لئے خداوند یُوں کہتا ہے کہ اگر تُو پھرے تو مَیں
تجھے پھیر لاؤنگا۔ اور تُو میرے حضور کھڑا ہوگا۔ اور اگر تُو
نفیس کو خوار سے جُدا کرے تو تُو میرے مُنہ کی مانند ہوگا۔
۲۰ وہ تیری طرف پھریں۔ لیکن تُو اُن کی طرف نہ پھرنا ۞ اور مَیں
تجھے اِس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراؤنگا۔
اور وہ تجھ سے لڑینگے اور تجھ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ
خداوند کہتا ہے۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ کہ تیری حفاظت
۲۱ کروں اور تجھے رہائی دوں ۞ ہاں مَیں تجھے بدکاروں کے ہاتھ
سے رہائی دُونگا۔ اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاؤنگا ۔

باب ۱۶ ۞ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ اور اُس نے کہا ۞ تُو
۲ اپنے لئے جورو نہ کر کہ نہ بیٹے نہ بیٹیاں تیرے لئے اِس
۳ مکان میں ہوں ۞ کیونکہ خداوند اُن بیٹوں اور بیٹیوں کی
بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور اُن کی ماؤں
کی بابت جو اُنہیں جنیں اور اُن کے باپوں کی بابت جن سے
وہ پیدا ہوئے یُوں کہتا ہے ۞ کہ وہ مُہلک مرضوں سے مرینگے ۴
اُن پر کوئی ماتم نہ کریگا۔ اور وہ گاڑے نہ جائینگے۔ وہ کھاد کی
مانند زمین کی سطح پر پڑے رہینگے۔ تلوار سے اور کال سے
وہ ہلاک کئے جائینگے۔ اور اُن کی لاشیں آسمانی پرندوں
اور زمین کے درندوں کی خوراک ہونگی ۞ یقیناً خداوند یُوں ۵
فرماتا ہے۔ کہ تُو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو۔ اور نہ اُن
پر رونے کے لئے جا نہ اُن سے ماتم پُرسی کر۔ کہ خداوند
کہتا ہے۔ مَیں نے اپنی سلامتی کو یعنے مہربانی اور رحمت کو
اِس قوم پر سے اُٹھا لیا ہے ۞ اور اِس مُلک میں بڑے ۶
اور چھوٹے دونوں مرینگے۔ وہ گاڑے نہ جائینگے اور لوگ
اُن پر ماتم نہ کرینگے۔ اور کوئی اُن کے لئے اپنے کو چھید نہ کریگا۔
اور نہ کوئی اپنے بال مُنڈائیگا ۞ اور لوگ ماتم کرنے والوں ۷
کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ اُنہیں مُردوں کی بابت تسلی
دیں۔ اور وہ اُنہیں دلداری کا پیالہ نہ دینگے کہ وہ اپنے
باپ اور اپنی ماں کے لئے پئیں ۞ اور تُو ضیافت کے گھر ۸
میں داخل مت ہو کہ اُن کے ساتھ بیٹھ کے کھائے۔ اور پئے
۞ کیونکہ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یُوں کہتا ہے کہ دیکھ ۹
مَیں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہی
دنوں میں خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دُلہے کی آواز
اور دُلہن کی آواز موقوف کراؤنگا ۔

۞ اور ایسا ہوگا کہ جب تُو یہ سب باتیں اِس قوم پر ظاہر ۱۰
کریگا۔ اور وہ تجھ سے کہیں کہ خداوند نے کیوں یہ سب
بُری باتیں ہمارے برخلاف کہیں؟ ہماری کیا شرارت
اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف
کی ہے؟ ۞ تب تُو اُنہیں کہیگا اِسی لئے ہے خداوند کہتا ہے ۱۱

۱۸ ۰ اگر مَیں باہر میدان میں جاؤں تو دیکھ وہاں تلوار کے مارے
ہوئے ہیں! اور اگر مَیں شہر میں داخل ہوں تو دیکھ وہ ہیں
جو کال سے سوکھتے جاتے! ہاں نبی اور کاہن دونوں ایک
مُلک کی طرف جسے وہ نہیں جانتے ہیں خارج ہو کے جائینگے
۱۹ ۰ کیا تُو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا؟ کیا تیری جان صیہون
سے بالکل نفرت رکھتی ہے؟ تُو نے ہم کو کیوں مارا اور ہمارے
لئے شفا نہیں؟ ہم سلامتی کی راہ تاکتے تھے - اور خیر
نہیں ہوئی - اور صحت پانے کے وقت کی - پر دیکھ دہشت
۲۰ آئی ۰ اے خداوند ہم اپنی بُرائی اور اپنے باپ دادوں کی
سرکشی کا اقرار کرتے ہیں - کیونکہ ہم نے تیرا گناہ کیا ہے -
۲۱ ۰ اپنے نام کے لئے تو ہمیں رد نہ کر اور اپنے جلالی تخت کو
۲۲ بے عزت نہ کرا - یاد فرما اور ہم سے عہد شکنی نہ کر ۰ قوموں
کی بطلاتوں میں کوئی ہے - جو مینہ کو برسا سکتی ہے؟ یا افلاک
پانی دے سکتے ہیں؟ اے خداوند ہمارے خدا کیا تُو وہی
نہیں ہے؟ اسی لئے ہم تیرے انتظار میں رہینگے کیونکہ
تُو ہی یہ سب کام کرتا ہے +

باب ۱۵

۱ ۰ تب خداوند نے مجھے کہا کہ اگرچہ موسیٰ یا سموایل میرے
حضور کھڑے ہوتے تو بھی میرا دل اِس قوم کی طرف متوجہ
نہ ہوتا - اُن کو میرے سامنے سے نکال دے - کہ وہ چلے
۲ جائیں ۰ اور یوں ہوگا - کہ جب وہ تجھ سے کہیں کہ ہم کدھر
کو جائیں؟ تو اُنہیں کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے - کہ وہ جو
موت کے لئے ہیں سو موت کو جائیں - اور جو تلوار کے لئے
ہیں سو تلوار کو - اور جو کال کے لئے ہیں سو کال کو - اور جو
۳ اسیری کے لئے ہیں سو اسیری کو ۰ اور مَیں چار قسم کی آفتیں
کو اُن پر بھیجونگا - خداوند فرماتا ہے - تلوار کو کہ قتل کرے اور
کتّوں کو کہ پھاڑ ڈالیں اور آسمانی پرندوں کو اور زمین کے
۴ درندوں کو کہ نگلیں اور ہلاک کریں ۰ اور مَیں اُنہیں یہوداہ
کے بادشاہ منسی بن حزقیاہ کے سبب اور اُس کام کے
باعث جو اُس نے یروشلم میں کیا ہے - چھوڑ دونگا - کہ وہ
زمین کی ساری مملکتوں میں ستائے جائیں ۰ ۵ اب اے
یروشلم کون تجھ پر رحم کریگا؟ کون تیرا ہمدرد ہوگا؟ یا کون تیری
طرف آئیگا کہ تیری خیر و عافیت پُوچھے؟ ۰ ۶ تُو نے مجھے ترک کیا
ہے - خداوند کہتا ہے تو پیچھے پھر گئی - اِس لئے مَیں تجھ پر
اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا - اور تجھے برباد کرونگا - پچھتاتے پچھتاتے
مَیں تھک گیا ۰ ۷ اور مَیں اُنہیں مُلک کے پھاٹکوں پر سُوپ
سے پھٹکونگا - مَیں اُنکے بچے چھین لونگا مَیں اپنی قوم کو
ہلاک کرونگا - کیونکہ وہ اپنی راہوں سے نہ پھرے ۰ ۸ اُن کی
بیوائیں میرے آگے سمندر کی ریتی سے زیادہ ہوئیں - مَیں
نے دوپہر کے وقت ماں پر ایک جوان غارتگر کو مسلط کیا - مَیں
نے اُن پر ایکبارگی عذاب و دہشت ڈالی ہے ۰ ۹ وہ جو سات
جنی ہے سو سُست ہو گئی ہے - اُس نے جان دی ہے دن
رہتے اُسکا سُورج ڈوب گیا - وہ پشیمان اور سراسیمہ ہو گئی
ہے - خداوند کہتا ہے کہ مَیں اُنکے باقی لوگوں کو اُنکے دشمنوں
کے آگے تلوار کے حوالہ کرونگا +

۱۰ ۰ مجھ پر واویلا اے میری ماں کہ تو مجھے جنی کہ مَیں لڑاکا
آدمی ہو جاؤں اور تمام سرزمین میں ایک قضیہ کرنے والا
ٹھیروں! مَیں نے تو نہ سود پر قرض دیا اور نہ قرض لیا -
تب بھی لوگوں میں سے ہر ایک مجھ پر لعنت کرتا ہے ۰ ۱۱ خداوند
نے کہا کہ یقیناً مَیں تجھے چھڑاؤنگا کہ تیری خیر ہو - یقیناً مَیں
مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری
دستگیری کراؤنگا ۰ ۱۲ کیا کوئی آدمی لوہے کو اُتر کے لوہے کو اور
پیتل کو توڑ سکتا ہے؟ ۰ ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو
لٹواؤنگا قیمت کے لئے نہیں مگر تیرے سارے گناہوں
کے لئے - تیری ساری سرحدوں میں یہ ہوگا ۰ ۱۴ اور مَیں تجھ

۲۶ اور بطلان پر بھروسہ رکھا ہے ۔ میں خود بھی تیرا دامن تیرے
۲۷ چہرے پر اُٹھا پھینکونگا کہ تیرا ستر دیکھا جائے ۔ تیری
زناکاریاں اور تیرا ہنہنانا تیری حرامکاری کی بُرائی اور تیرے
نفرت انگیز کام جو تُو نے پہاڑوں پر اور میدانوں میں کئے۔
سب مَیں نے دیکھے ہیں۔ اے یروشلیم تجھ پر واویلا! کیا تُو
پاک صاف نہ کی جائیگی؟ کتنی اور دیر تک یہ موقوف رہے؟

## باب ۱۴

۱ ○ خداوند کا وہ کلام جو خشکسالی کی بابت یرمیاہ تک
۲ پہنچا ۔ یہوداہ ماتم کرتا ہے۔ اور اُس کے پھاٹک اُداس
ہوتے ہیں وہ ماتم کی پوشاک پہنکے زمین تک جھکے ہیں اور
۳ یروشلیم کا نالہ اُوپر تک پہنچا ۔ اُن کے اُمرا اپنے ادنےٰ لوگوں کو
پانی کے لئے بھیجتے۔ وہ کنڈوں تک جاتے پر پانی نہیں پاتے
خالی گھڑوں کو لے کے پھر آتے۔ وہ پشیمان ہوتے اور گھبراتے
۴ وہ اپنے سر ڈھانپتے ۔ اسلئے زمین پھٹ گئی کہ زمین پر پانی
نہیں برسا تھا کسان شرمندہ ہوئے۔ وہ اپنے سر ڈھانپتے
۵ ○ چنانچہ ہرنی میدان میں جنتی اور اپنے بچّہ کو چھوڑ دیتی۔
۶ کیونکہ گھاس نہیں ہے ۔ اور گورخر اُونچی جگہوں پر کھڑے
رہتے۔ وہ ناگوں کی مانند ہوا سڑکتے اُن کی آنکھیں بیٹھ
جاتیں کہ گھاس نہیں ہے ◆

۷ ○ اگرچہ ہماری بُرائیاں ہم پر گواہی دیتی ہیں توبھی اے
خداوند اپنے ہی نام کے لئے عمل کر۔ کیونکہ ہماری برگشتگیاں
۸ بہت ہیں۔ ہم تیرے خطاکار ہیں ۔ اے اسرائیل کی اُمیدگاہ
بپتا کے وقت میں اُس کے بچانیوالے تُو کیوں مُلک میں
پردیسی کی مانند بنا اور اُس مسافر کی مانند جو ڈیرا ڈالتا ہے
۹ جس میں رات کاٹے؟ تُو کیوں انسان کی مانند ہکّا بکّا ہے
اور اُس بہادر کی مانند جو رہائی نہیں دے سکتا؟ بہرحال
اے خداوند تُو تو ہمارے درمیان ہے۔ اور ہم تیرے نام
۱۰ کے کہلاتے ہیں۔ تو ہمیں ترک نہ کر ۔ خداوند اس قوم
سے یُوں کہتا ہے۔ کہ اُنہوں نے گمراہی کو یُوں دوست رکھا ہے
اور اپنے پاؤں کو نہیں روکا۔ اسلئے خداوند اُنہیں قبول نہیں
کرتا۔ اب وہ اُن کی بدکاری یاد کریگا۔ اور اُنکے گناہ کی سزا
۱۱ دیگا ۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اس قوم کے لئے دعا مت
۱۲ مانگ۔ کہ اُنکی خیر ہو ۔ کیونکہ جب وہ روزہ رکھیں میں اُنکا
نالہ نہ سُنونگا۔ اور جب وہ سوختنی قربانیاں اور ہدیہ گذرانیں
مَیں قبول نہ کرونگا۔ بلکہ تلوار اور کال اور وبا سے مَیں اُنہیں
ہلاک کرونگا ◆

۱۳ ○ تب مَیں نے کہا ہائے اے خداوند یہوواہ! دیکھ
انبیا اُن سے کہتے ہیں کہ تم تلوار نہ دیکھو گے اور تم پر کال
نہ آئیگا۔ بلکہ مَیں اِس مکان میں تم کو ایسی سلامتی دُونگا جو
۱۴ قائم رہیگی ۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ انبیا میرا نام لے کے
جھوٹی نبوت کرتے ہیں۔ مَیں نے اُنہیں نہیں بھیجا۔ اور حکم
نہیں دیا نہ اُنہیں کہا۔ وہ جھوٹی رویا اور جھوٹا علم غیب
اور بے اصل باتیں اور اپنے دلوں کی مکاریاں نبوّت کی
۱۵ طرح تم پر ظاہر کرتے ہیں ۔ اسلئے خداوند یُوں کہتا ہے اُن
نبیوں کی بابت جو میرا نام لے کے نبوّت کرتے ہیں جنہیں
مَیں نے نہیں بھیجا۔ اور جو کہتے ہیں کہ تلوار اور کال اِس
سرزمین پر نہ ہوگا۔ یہ نبی تلوار اور کال سے ہلاک کئے
۱۶ جائیں گے ۔ اور جن لوگوں سے وہ نبوت کرتے ہیں سو وہ
کال اور تلوار کے سبب سے یروشلیم کے کوچوں میں پھینکدیئے
جائینگے۔ وہ اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُن کی
بیٹیاں۔ اور اُن کا گاڑنے والا کوئی نہ ہوگا۔ کہ مَیں اُن کی
بُرائی اُن پر ڈالونگا ◆

۱۷ ○ اور تو یہ کلام اُن سے کہیگا کہ میری آنکھیں رات و دن
آنسو بہائیں اور ہرگز نہ تھمیں۔ کیونکہ میری قوم کی کنواری بیٹی
بڑے رخنے کے ساتھ بھاری صدمہ کے سبب شکست ہوگئی

اور جو تیری کمر پر ہے لے کے اُٹھ اور فرات کو جا۔ اور وہاں
۵ چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے۔ چنانچہ میں گیا
اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا۔ جیسا خداوند نے مجھے
۶ فرمایا تھا۔ اور بہت دِنوں کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے مجھے
کہا۔ کہ اُٹھ فرات کی طرف جا اور اُس کمر بند کو جسے تُو نے
۷ میرے حکم سے وہاں چھپا رکھا ہے۔ نکال لے۔ تب مَیں فرات
کو گیا اور کھودا اور کمر بند کو اُس جگہ سے جہاں مَیں نے اُسے
گاڑ دیا تھا نکالا۔ اور دیکھ کمر بند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا۔
۸ ۹ تب خداوند کا کلام یہ کہتا ہوا مجھ کو پہنچا۔ کہ خداوند یُوں کہتا
ہے۔ کہ اسی طرح مَیں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروشلم کا بڑا
۱۰ غرور ڈھا دُونگا۔ یہ بُرے لوگ جو میرا کلام سُننے سے اِنکار
کرتے ہیں اور اپنے ہی دل کی سرکشی کے پَیرو ہوتے۔ اور
بیگانے معبودوں کا پیچھا کر کے اُن کی بندگی کرتے اور اُنہیں
پُوجتے ہیں۔ وہ اِس کمر بند کی مانند ہونگے جو کسی کام کا نہیں
۱۱ کیونکہ جیسا کمر بند اِنسان کی کمر سے لگا رہتا ہے ویسا ہی
خداوند کہتا ہے۔ کہ مَیں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا اور یہوداہ
کا سارا گھرانا لیا کہ مجھ سے لگا رہے تاکہ وہ میری گروہ ہوں۔
اور اُنکے سبب سے میرا نام ہو اور میری ستایش کی جائے۔
اور میرا جلال ہو۔ پر اُنہوں نے نہ سُنا۔
۱۲ تُو اُن سے یہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یُوں
کہتا ہے۔ کہ ہر ایک قرابہ مَے سے بھری جائیگی۔ اور وہ تجھے
کہینگے کہ ہم کیا یقیناً یہ نہیں جانتے کہ ہر ایک قرابہ مَے سے
۱۳ بھری جائیگی؟ تب تُو اُنہیں کہہ کہ خداوند یُوں کہتا ہے۔
دیکھو مَیں اِس سرزمین کے سارے رہنے والوں کو۔ ہاں اُن
بادشاہوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاہنوں اور نبیوں
اور یروشلم کے سارے باشندوں کو مستی سے لبالب کرونگا۔
۱۴ اور مَیں اُن میں سے ایک دوسرے پر بیٹوں کو اور باپوں کو
ایک ساتھ ڈال دُونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ مَیں شفقت نہ کرونگا
اور ہرگز رعایت نہ کرونگا۔ اور رحم نہ کھاؤنگا بلکہ اُنہیں ہلاک کرونگا۔
۱۵ اے سُنو اور کان لگاؤ۔ گھمنڈ نہ کرو۔ کہ خداوند ہی نے
۱۶ فرمایا ہے۔ تم خداوند اپنے خدا کی ستایش کرو۔ اُس سے
پہلے کہ وہ تاریکی لائے۔ اور اُس سے پہلے کہ تمہارے
پاؤں اندھیرے پہاڑوں پر ٹھوکر کھائیں۔ اور جب تم روشنی
کا انتظار کرتے ہو تب وہ اُسے موت کی پرچھائیں سے بدلے
اور اُسے سخت تاریکی بنائے۔ لیکن اگر تم نہ سُنوگے تو میری جان ۱۷
تمہارے غرور کے سبب خلوت خانوں میں غم کھایا کریگی۔
ہاں میری آنکھیں پھُوٹ کے روئینگی اور آنسو بہائینگی۔ کیونکہ
خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا۔ بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ ۱۸
اُتر کے بیٹھو۔ کیونکہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر
سے اُتارا جائیگا۔ دکھن کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں ۱۹
کھولتا۔ سارے بنی یہوداہ اسیر ہو گئے۔ سب کو اسیر کر کے
لے گئے۔ اپنی آنکھیں اُٹھاؤ اور اُنہیں جو اُتر سے آتے ہیں۔ ۲۰
دیکھو تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں ہے۔ تیرا خوشنما گلہ؟
جس وقت وہ تجھے سزا دیگا تب تو کیا کہیگا؟ کیونکہ تُو نے ۲۱
آپ اُن کو سکھایا۔ کہ تجھ پر حکمران ہوں۔ کیا تجھ کو اس عورت
کی مانند جسے دردِ زہ ہو درد نہ لگے گا؟
اور اگر تُو اپنے دل میں کہے۔ یہ حادثے مجھ پر کیوں گذرے؟ ۲۲
تیری بُرائی کی شدت سے تیرے دامن اُٹھائے گئے اور
تیری ایڑیاں بے ادبی سے فاش کی گئیں۔ کیا کوشی آدمی ۲۳
اپنے چمڑے کو یا تیندوا اپنے داغوں کو بدل سکتا ہے؟
تب ہی تم نیکی کر سکو گے جن میں بدی کرنے کی عادت ہو رہی۔
اس لئے مَیں اُنکو اُس کوڑے کی مانند جو بیابان کی ہوا سے ۲۴
اُڑتا پھرتا ہے۔ تتر بتر کرونگا۔ خداوند کہتا ہے کہ میری طرف سے ۲۵
یہی تیرا حصّہ تیرا ناپا ہوا بخرہ کہ تُو نے مجھے فراموش کیا ہے۔

لگایا ہے۔ اور اُنہوں نے جڑ بھی پکڑی ہے۔ وہ بڑھ گئے پھل
بھی لائے۔ تو اُن کے منہ سے نزدیک ہے۔ پر اُنکے گُردوں
۳ سے دُور ہے۔ لیکن تُو اے خُداوند مجھے جانتا ہے۔ تُو نے مجھے
دیکھا اور میرے دل کو جو تیری طرف ہے۔ آزمایا ہے۔ بھیڑوں
کی مانند تُو اُنہیں ذبح ہونے کے لئے کھینچ کے نکال لا۔
۴ ذبح کے دن کے واسطے اُنہیں الگ کر دے۔ اُنکی خباثت
سے جو سرزمین پر بستے ہیں۔ کب تک سرزمین نالہ کرے
اور تمام مُلک کی سبزی مُرجھائے؟ چرندے اور پرندے
غارت ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ کوئی ہمارا انجام نہ دیکھیگا
۵ اگر تُو پیدل چلنے والوں کے ساتھ دوڑا ہے۔ اور
اُنہوں نے تجھے تھکا دیا۔ پھر تجھ میں تاب کہاں ہے۔ کہ
گھوڑچڑھوں کے ساتھ برابری کرے؟ اور اگرچہ سلامتی کی
سرزمین میں تُو نڈر ہوا تو یردن کی باڑھ میں تُو کیا کریگا؟
۶ چنانچہ تیرے بھائیوں اور تیرے باپ کے گھرانے نے بھی
تیرے ساتھ بیوفائی کی ہے۔ ہاں اُنہوں نے بڑی آواز سے
تیرے پیچھے للکارا۔ اُن پر اعتماد مت رکھ اگرچہ وہ ملایم
باتیں تجھ سے کریں۔
۷ مَیں نے اپنا گھر ترک کیا۔ مَیں نے اپنی میراث چھوڑ دی۔
مَیں نے اپنی پیاری دلدار کو اُسکے دشمنوں کے حوالہ کیا۔
۸ میری میراث میرے لئے ایسی ہو گئی جیسے کہ شیر ببر جنگل
میں ہے۔ وہ مجھ پر بڑی آواز سے گرجتی ہے۔ اسی لئے مَیں
۹ اُس سے نفرت رکھتا ہوں۔ میری میراث میرے حق میں
ایسی ہے۔ جیسا مُردار خوار ابلق پرندہ ہے۔ مُردار خوار پرندے
اُس کی چاروں طرف ہیں۔ آؤ سب دشتی درندوں کو جمع
۱۰ کرو۔ اُنہیں لاؤ کہ وہ کھا جائیں۔ بہت سے چرواہوں نے
میرے تاکستان کو خراب کیا۔ اُنہوں نے میرا حصّہ پامال کیا
۱۱ میرے دلپسند حصّہ کو اُجاڑ کے بیابان بنایا ہے۔ اُنہوں نے
اُسے ویران کیا۔ وہ ویران ہو کے مجھ سے فریاد کرتی ہے۔
ساری زمین ویران ہو گئی تو بھی کوئی اُس کو دل سے سوچتا
۱۲ نہیں۔ بیابان کی ساری اُونچی جگہوں پر غارتگر آئے
ہیں۔ کیونکہ خداوند کی تلوار زمین کے اُس سرے سے
اس سرے تک نگل جاتی۔ اور سلامتی کسی بشر کو نہیں ہوتی۔
۱۳ اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے جمع کرینگے۔ اُنہوں نے
مشقت کھینچی۔ پر فایدہ نہ اُٹھائینگے۔ وہ تمہارے پیداوار
سے شرمندہ ہونگے۔ اِسلئے کہ خداوند کا قہر شدید ہوا۔
۱۴ میرے سارے بُرے پڑوسیوں کی برخلافی سے
جنہوں نے اُس میراث کو چھوا۔ جسکا مَیں نے اپنی قوم اسرائیل
کو وارث کیا خداوند یُوں کہتا ہے۔ دیکھ مَیں اُنہیں اُنکی
سرزمین سے اُکھاڑ ڈالونگا۔ اور یہوداہ کے گھرانے کو اُن
۱۵ کے درمیان سے نکال پھینکونگا۔ اور بعد اُسکے کہ مَیں اُنہیں
اُکھاڑ ڈالونگا۔ ایسا ہوگا کہ مَیں پھر اُن پر رحم کرونگا۔ اور
ہر ایک کو اُسکی میراث میں اور ہر ایک کو اُسکی زمین میں پھر
۱۶ لاؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ جی لگا کے میرے لوگوں
کے طریقے سیکھینگے۔ کہ میرے نام کی قسم کھائیں کہ خداوند
زندہ ہے۔ جیسا اُنہوں نے میرے لوگوں کو سکھایا۔ کہ
بعل کی قسم کھائیں۔ تو وہ میرے لوگوں میں شامل ہو کے
۱۷ بن جائینگے۔ لیکن اگر وہ شنوا نہ ہونگے تو مَیں اُس قوم
کو یکلخت اُکھاڑ ڈالونگا۔ ہاں مَیں اُسے اُکھاڑ ڈالوں گا۔ اور
نیست و نابود کر دونگا۔ خداوند فرماتا ہے۔

۱۳ باب ۱ خداوند نے مجھے یُوں فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئے ایک
کتانی کمربند لے اور اپنی کمر پر باندھ۔ پر اُسے پانی میں
۲ مت بھگو۔ سو مَیں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک
۳ کمربند لیا۔ اور اپنی کمر پر باندھا۔ اور خداوند کا کلام دوبارہ
۴ مجھ تک پہنچا۔ اور اُسنے کہا۔ کہ اِس کمربند کو تُو نے خریدا

۸ ۰ پر اُنہوں نے یہ بات نہ مانی۔ نہ اپنے کان جھکائے۔ بلکہ ہر ایک نے اپنے بُرے دل کی ضد کی سروی کی۔ اس لئے مَیں نے اس عہد کی ساری دھمکیاں (جو عہد مَیں نے اُنہیں کہا کہ اُس پر عمل کریں) اور اُنہوں نے نہیں کیا اُن پر پُوری کیں ۰ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہے۔

۱۰ ۰ وہ اپنے باپ دادوں کی خرابیوں کی طرف جنہوں نے میری باتوں کے سُننے سے انکار کیا پھر گئے۔ اور بیگانے معبودوں کے پیرو ہوکے اُن کی بندگی کی۔ اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اُس عہد کو جو مَیں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا ہے ۔

۱۱ ۰ اس لئے خداوند یُوں کہتا ہے کہ دیکھ مَیں ایسی بلا اُنپر لاؤنگا جس سے وہ بھاگ نہ سکینگے۔ اور ہر چند وہ ۱۲ مجھے پکاریں پر مَیں اُن کی نہ سُنونگا ۰ تب یہوداہ کے شہر اور یروشلم کے باشندے جائینگے۔ اور اپنے معبودوں کو جنکے آگے وہ لُبان جلاتے ہیں پکاریں پر وہ مصیبت کے ۱۳ وقت اُنہیں ہرگز نہ بچائینگے ۰ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے شہر ہیں۔ اُتنے تیرے معبود تھے۔ اور جتنے یروشلم کے کُوچے ہیں اُتنے ہی تم نے اُس مکروہ چیز کے لئے مذبح بنائے۔ بعل کے مذبح کہ اُن پر اس کے لئے لُبان جلاؤ ۰ ۱۴ ۰ تو اِس قوم کے لئے دُعا مت مانگ اور نہ اُنکے واسطے اپنی آواز بلند کر اور نہ منّت کر۔ کیونکہ جب وہ اپنی بپت ۱۵ کے سبب مجھے پکارینگے مَیں اُن کی نہ سُنونگا ۰ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے ؟ اور مُقدس گوشت تجھ سے جاتا رہا ؟ ۱۶ جب تُو بدکاری کرتی تب تو خوش ہوتی ہے ۰ خداوند نے تیرا نام ایک ہرے زیتون کا درخت جسکا پھل خوشنما ہے کہا۔ بڑے ہنگامے کی آواز ہوتے ہی اُس نے اُس پر آگ لگائی۔ اور اُسکی ڈالیاں توڑی گئیں ۰ ۱۷ کیونکہ ربّ الافواج نے جسنے تجھے لگایا تجھ پر بلا کا حکم کیا اُس بدکاری کیلئے جو اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے اپنی مخالفت میں کی کہ بعل کے آگے لُبان جلایا تاکہ مجھے غُصّہ دلائے ۔

۱۸ ۰ خداوند نے یہ مجھ پر ظاہر کیا اور مَیں نے اسے جانا تب ہی تو نے مجھے اُنکے کام دکھائے ۰ ۱۹ لیکن مَیں گھر پلے برّہ کی مانند تھا جو ذبح ہونے کے لئے لایا جاتا ہے اور مجھے نہ معلوم تھا کہ اُنہوں نے میرے برخلاف منصوبے باندھے کہ ہم درخت کو پھل سمیت نیست کریں۔ اور ہم اُسے زندوں کے مُلک سے کاٹ ڈالیں تاکہ اُسکے نام کا پھر ذکر نہ آئے ۰ ۲۰ پر اے ربّ الافواج جو صداقت سے عدالت کرتا ہے۔ جو گُردوں اور دل کو جانچتا ہے۔ وہ انتقام جو تُو اُن سے لیگا مَیں ہی دیکھونگا۔ کیونکہ مَیں نے اپنا دعوےٰ تیرے آگے ظاہر کیا ۰ ۲۱ اس لئے خداوند یُوں کہتا ہے کہ عنتوت کے آدمیوں کی بابت جو یہ کہہ کے تیری جان کے خواہاں ہیں۔ کہ خداوند کا نام لے کے نبوّت نہ کر۔ نہ ہو کہ تو ہمارے ہاتھ سے مارا جائے ۰ ۲۲ اسی واسطے ربّ الافواج یُوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ مَیں اُنکو سزا دُونگا۔ جوان تلوار سے مارے جائینگے اُنکے بیٹے بیٹیاں کال سے مرینگے ۰ ۲۳ اور اُن میں سے کوئی باقی نہ رہیگا۔ کیونکہ مَیں عنتوت کے آدمیوں پر اُن کی سیاست کے برس میں آفت لاؤنگا ۔

۱۲ باب ۱ ۰ اے خداوند تُو صادق ہے۔ تو بھی مجھے اپنے سے عرض کرنے دے۔ ہاں مجھے پروانگی دے۔ کہ عدالت کے مقدموں کی بابت تجھ سے گفتگو کروں۔ خبیث لوگ اپنی راہ میں کیوں کامیاب ہوتے ہیں؟ وہ سب کیوں چین سے رہتے جو بڑی بیوفائی سے چلتے ؟ ۰ ۲ تُو نے اُنہیں

۱۳ ہے۔ اور اپنی عقلمندی سے آسمانوں کو پھیلایا ہے۔ جس
وقت وہ اپنی آواز نکالتا ہے۔ آسمانوں میں پانیوں کی افراط
ہوتی ہے۔ اور وہ زمین کی سرحدوں سے بخارات اُٹھاتا ہے۔ وہ
مینہ کے ساتھ بجلی کو بھی بناتا اور ہوا کو اپنے خزانوں سے
۱۴ نکالتا ہے۔ ہر ایک آدمی حیوان کی مانند اور بیدانش ہے
ہر ایک ٹھٹھیرا مُورت سے شرمندہ ہوتا۔ کیونکہ وہ صورت جو
۱۵ اُسنے ڈھالی ہے۔ سو جھوٹی ہے۔ اُن میں دم نہیں۔ وہ باطل
ہیں۔ بلکہ ہنسی ٹھٹھے کی چیز۔ بدلا لینے کے وقت وہ نابود
۱۶ ہونگے۔ یعقوب کا بدلا اُن کا سا نہیں ہے۔ کہ وہ سب
چیزوں کا خالق ہے۔ اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہے
رب الافواج اُس کا نام ہے ✠

۱۷ ○ اے گھیرے ہوئے قلعہ کے باشندہ۔ زمین پر سے اپنا
۱۸ اسباب جمع کر لے۔ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ دیکھو کہ میں
سرزمین کے باشندوں کو اسی وقت گویا فلاخن سے نکال
پھینکونگا۔ اور اُنہیں تنگ کرونگا تاکہ وہ اُسے دلسے معلوم کریں۔

۱۹ ○ ہائے مجھ پر! میرے درار کے سبب۔ میری چوٹ دردانگیز
ہے۔ پر میں نے کہا کہ یقیناً یہ ایک آفت ہے اور مجھے اُسے
۲۰ اُٹھانا ہے۔ میرا خیمہ غارت کیا گیا۔ اور میری سب میخیں
اُکھاڑی گئیں۔ میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے۔ اور
موجود نہیں ہیں۔ اب کوئی نہ رہا جو میرا خیمہ تانے اور میرے
۲۱ پردے لگا دے۔ کیونکہ چرواہے حیوان کی مانند ہو گئے
اور اُنہوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہے۔ اس لئے وہ
کامیاب نہ ہوئے۔ اور اُن کے سارے گلّے تتر بتر ہو گئے۔
۲۲ ○ دیکھ غوغا کی آواز اور بڑے ہنگامے کی اُتّر کے مُلک کی
طرف سے آتی ہے۔ یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائیں گے اور
گیدڑوں کے غار بنینگے ✠

۲۳ ○ اے خداوند میں جانتا ہوں کہ اپنی راہ نکالنی انسان
سے نہیں ہے۔ انسان جو چلتا ہے۔ اُسکے قابو میں نہیں
۲۴ کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھائے۔ اے خداوند
مجھے تنبیہ دے پر اندازے سے۔ اپنے قہر سے نہیں۔
۲۵ نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ اے خداوند اُن قوموں پر
جو تجھے نہیں جانتیں اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام
نہیں لیتے اپنا قہر انڈیل دے۔ کہ وہ یعقوب کو کھا گئے۔
اور اُسے نگل گئے اور چٹ کر گئے۔ اور اُسکی بود و باش
کے مقام کو اُجاڑ دیا ✠

باب ۱۱ ○ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا۔ اور اُس نے کہا۔
۲ کہ تم اِس عہد کی باتیں سُنو۔ اور بنی یہوداہ اور یروسلم
۳ کے باشندوں سے کہو۔ اور تو اُن سے کہہ خداوند اِسرائیل
کا خدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ لعنت اُس انسان پر جو اس عہد
۴ کی باتوں کو نہیں سُنتا۔ جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے
اُس دن فرمائیں۔ جب میں اُنہیں زمینِ مصر سے لوہے کے
تنور سے یہ کہہ کے باہر لے آیا۔ کہ تم میری آواز کی فرمانبرداری
کرو اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہے۔ اُسپر عمل کرو۔ سو
۵ تم میرے لوگ ہوگے اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ تاکہ میں اُس
قسم کو جو میں نے تمہارے باپ دادوں سے کھائی کہ میں
اُنہیں ایک مُلک دُونگا۔ جس میں شیر و شہد بہتا ہے۔ وفا
کروں۔ چنانچہ آج کے دن ایسا ہے۔ سو میں نے جواب
۶ دیکے کہا اے خداوند آمین۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ
ان ساری باتوں کی یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے
کوچوں میں منادی کر اور کہہ کہ اس عہد کی باتیں سُنو۔ اور
۷ اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ میں تمہارے باپ دادوں کو اُس
دن سے کہ اُن کو زمینِ مصر سے باہر نکال لایا۔ آجکے دن
تک تاکید سے نصیحت دیتا ہوں۔ میں صبح سویرے اُٹھکے
اُنہیں نصیحت دیتا۔ اور اُن سے کہتا رہا کہ میری سُنو

۱۸ وہ بھی آئیں ؀ اور وہ جلدی کریں۔ اور ہمارے لئے نوحہ اُٹھائیں۔ کہ ہماری آنکھوں سے آنسو بہیں۔ اور ہماری ۱۹ پلکوں سے پانی دھڑ دھڑا نکلے ؀ یقیناً صیہون سے نوحہ کی آواز سُنی جاتی ہے۔ کہ ہم کیا ہی غارت ہوئے ! ہم شدّت سے رسوا ہوئے۔ کہ ہم وطن سے آوارہ ہوئے ہیں اور اُنہوں ۲۰ نے ہمارے مسکنوں کو گرا دیا ہے ؀ اے عورتو تم فقط خداوند کا کلام سُنو۔ اور تمہارا کان اُسکے مُنہ کی بات قبول کرے اور تم اپنی بیٹیوں کو نوحہ گری سکھاؤ اور ہر ایک اپنی پڑوسن ۲۱ کو نوحہ انگیزی سکھاوے ؀ کیونکہ موت ہماری کھڑکیوں میں چڑھ آئی ہے۔ اور ہمارے محلوں میں پیٹھی ہے۔ کہ لڑکوں کو جو باہر ہوں۔ اور جوانوں کو جو بازاروں میں ہوں کاٹ ڈالے ۲۲ ○ بولو خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ آدمیوں کی لاشیں کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور مُٹھی بھر دانہ کی مانند جو غلہ کاٹنے کے بعد رہ جائے جسے کوئی جمع نہیں کرتا ✦

۲۳ ○ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ حکیم اپنی حکمت پر فخر نہ کرے۔ اور قوت والا اپنی قوت پر فخر نہ کرے اور مالدار ۲۴ اپنے مال پر فخر نہ کرے ؀ لیکن جو فخر کرتا ہے۔ اس پر فخر کرے کہ سمجھتا اور مجھے جانتا کہ مَیں خداوند ہوں۔ جو دُنیا میں رحمت اور عدالت اور راستبازی سے حکمرانی کرتا ہوں کہ میری خوشنودی انہیں چیزوں میں ہے۔ خداوند کہتا ہے ✦

۲۵ ○ دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ مَیں اُن ۲۶ سب کو جو مختون ہیں نامختونوں کے ساتھ سزا دُونگا ؀ مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بنی عمون کو اور موآب کو۔ اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤ دُم ڈاڑھی رکھتے ہیں۔ جو بیابان کے باشندے ہیں۔ کیونکہ یہ ساری قومیں نامختون ہیں اور اِسرائیل کے سارے گھرانے کے دل نامختون ہیں ✦

باب ۱۰

۱ ○ اے اِسرائیل کے گھرانے وہ کلام کہ خداوند تمکو کہتا ہے۔ سُنو ؀ ۲ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ تم قوموں کی روش کو نہ سیکھو اور آسمان کے نشانوں سے حیران نہ ہو۔ ہرچند قومیں اُن سے حیران ہیں ؀ ۳ کیونکہ قوموں کے دستور بطالت ہیں۔ کہ وہ اُس درخت کی مانند ہیں جو جنگل میں کلہاڑی سے کاٹا جاتا جسے کاریگر اپنے ہاتھوں سے بنائے ؀ ۴ وہ اُسے چاندی اور سونے سے آراستہ کرتے۔ وہ اُسمیں ہتھوڑیوں سے کیلیں جڑکر اُسے قائم کرتے ہیں۔ کہ وہ نہ ہلے ؀ ۵ وہ کھجور کی طرح سیدھے ہیں پر بولتے نہیں۔ البتہ ضرورت ہے کہ اُنہیں اُٹھا لیجائیں۔ کیونکہ وہ چل نہیں سکتے۔ اُن سے مت ڈرو۔ کیونکہ اُن میں ضرر پہنچانے کی سکت نہیں اور نہ اُن میں قوت ہے۔ کہ فایدہ بخشیں ؀ ۶ اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ہے تو بڑا ہے۔ اور قدرت کے سبب تیرا نام بزرگ ہے ؀ ۷ کون ہے اے قوموں کے بادشاہ جو تجھ سے نہ ڈرے ؟ کیونکہ یہ تجھ کو سجتا ہے۔ کیونکہ قوموں کے سارے حکیموں کے درمیان اور اُنکی ساری مملکتوں کے بیچ تیرا ہمتا کوئی نہیں ہے ؀ ۸ مگر وہ سراسر بے خرد اور احمق ہیں درخت جو ہے سو بطالتوں پر ایک ملامت ہے ؀ ۹ ترسیس سے چاندی کا پیٹا ہوا پتّر لایا جاتا ہے۔ اور اوفاز سے سونا کاریگر کی کاریگری اور ٹھٹھیرے کی دستکاری۔ نیلا اور ارغوانی اُن کا لباس ہے۔ وہ سب کے سب ہوشیار آدمیوں کی کاریگری ہیں ؀ ۱۰ لیکن خداوند سچّا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔ اُس کے قہر سے زمین تھرتھراتی اور قومیں اُسکی جھلجھلاہٹ کی برداشت نہیں کر سکتی ہیں ؀ ۱۱ تم اُن سے اس طرح کہو کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا۔ زمین پر سے اور اس آسمان کے نیچے سے نیست ہونگے ؀ ۱۲ اُسی نے اپنی قدرت سے دُنیا کو بنایا ہے۔ اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا

سے آئی۔ کیا خداوند صیہون میں نہیں؟ کیا اُسکا بادشاہ
اُسکے درمیان نہیں؟ وہ کیوں اپنی تراشی ہوئی مُورتوں سے
۲۰ اور بیگانہ بطالتوں سے مجھ کو غصے میں لائے؟ ٥ درو کا وقت
گذرا۔ گرمی کے ایام تمام ہوئے اور ہم نے رہائی نہیں پائی
۲۱ ٥ میری قوم کی بیٹی کی شکستگی کے سبب میں شکستہ دل
۲۲ ہوا۔ میں کڑھتا رہتا ہوں حیرت نے مجھے گرفتار کر لیا ٥ کیا
جلعاد میں روغن بلسان نہیں ہے؟ کیا وہاں کوئی طبیب
نہیں؟ میری قوم کی بیٹی کیوں چنگی نہیں ہوتی؟

**باب ۹**

۱ ٥ اے کاش کہ میرا سر پانی ہوتا اور میری آنکھیں آنسوؤں کا
سوتا تب میں اپنی قوم کی بیٹی کے مقتولوں پر دن اور رات روتا
۲ ٥ کاش کہ میرے لئے بیابان میں مسافروں کے رہنے کا مکان
ہوتا! تو میں اپنی قوم کو چھوڑ دیتا۔ اور ان میں سے نکل
جاتا۔ کیونکہ وہ سب زناکار ہیں۔ بیوفاؤں کی جماعت۔
۳ ٥ وہ اپنی زبانوں کو کمان کی مانند جھوٹ بولنے کے لئے
کھینچتے ہیں۔ اور سچائی کے لئے سرزمین میں دلیر نہیں ہیں
کیونکہ وہ بُرائی سے بُرائی تک بڑھتے جاتے اور مجھ کو
۴ نہیں جانتے خداوند کہتا ہے ٥ ہر ایک اپنے ساتھی سے
ہوشیار رہے۔ اور تم کسی بھائی پر اعتماد نہ کرو۔ کیونکہ
ہر ایک بھائی دغا کے ساتھ پیچھے سے پانو اُٹھا دیگا اور
۵ ہر ایک ہمسایہ غیبت کرتا ہوا پھریگا ٥ اور ہر ایک اپنے
پڑوسی کو فریب دیگا۔ اور سچ سچ نہ بولیگا۔ اُنہوں نے اپنی
زبان کو جھوٹ بولنا سکھایا۔ اور بُرائی کر کے جانفشان
۶ ہو رہے ٥ تیری بود و باش کا مقام فریب کے درمیان ہے
فریب سے اُنہوں نے مجھے پہچاننے سے انکار کیا۔ خداوند
۷ کہتا ہے ٥ اس لئے رب الافواج یُوں کہتا ہے۔ دیکھ میں
اُنکو پگھلا ڈالونگا۔ اور اُنہیں آزماؤنگا۔ کہ اپنی قوم کی بیٹی
۸ کی بابت اور کیا کروں؟ ٥ اُن کی زبان تیر قاتل کی مانند
ہے۔ وہ مکر کی بات بولتی ہے۔ ہر ایک اپنے پڑوسی کو مُنہ سے
سلام کہتا۔ پر باطن میں اُسکی گھات میں لگا ہے +
۹ ٥ خداوند کہتا ہے کہ کیا میں اِن کاموں پر اُنہیں سزا
نہ دُوں؟ کیا ایسی قوم سے میری رُوح انتقام نہ لے؟
۱۰ ٥ میں پہاڑوں کے سبب رونا پیٹنا کرونگا۔ اور بیابان
کی چراگاہوں کے لئے واویلا کیونکہ وہ یہانتک جل گئیں
کہ کوئی اُن کی طرف نہیں گذرتا۔ چوپایوں کی آواز لوگ
نہیں سُنتے۔ ہوائی پرندے اور چرندے بھاگ گئے۔
۱۱ وہ جاتے رہے ٥ میں یروشلیم کو ڈھیر ڈھیر اور گیدڑوں
کا غار کر دونگا۔ اور میں یہوداہ کے شہروں کو یہاں تک
ویران کرونگا کہ کوئی باشندہ نہ رہیگا +
۱۲ ٥ عقلمند آدمی کون ہے۔ تاکہ اسے سمجھے؟ اور وہ
کون ہے جس سے خداوند کے مُنہ نے کہا۔ کہ وہ اُسے ظاہر
کرے۔ کہ سرزمین کس لئے ویران ہوئی۔ اور بیابان کی
۱۳ مانند جل گئی کہ کوئی نہیں گذرتا؟ ٥ خداوند یُوں کہتا
ہے۔ اسی لئے کہ اُنہوں نے میری شریعت کو جو میں نے اُن
کے آگے رکھی تھی ترک کر دیا ہے۔ اور میری آواز کو نہ سُنا۔
۱۴ اور اُسکے موافق نہ چلے ٥ بلکہ اُنہوں نے اپنے مگرے
دلوں کی اور بعلیم کی پیروی کی۔ جس طرح سے اُن کے
۱۵ باپ دادوں نے اُنہیں سکھایا تھا ٥ اسلئے رب الافواج
اِسرائیل کا خدا یُوں فرماتا ہے۔ کہ دیکھ میں اُنہیں ہاں
اِس قوم کو افسنتین کھلاؤنگا اور ہلاہل کا پانی پینے کو
۱۶ دُونگا ٥ اور میں اُنہیں غیر قوموں میں جنکو نہ وہ نہ اُن کے
باپ دادے جانتے تھے۔ تتر بتر کرونگا۔ اور ایک تلوار
بھیجونگا۔ جو اُنکا پیچھا کریگی۔ یہانتک کہ میں اُنہیں نابود کر ڈالونگا +
۱۷ ٥ رب الافواج یُوں کہتا ہے کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی
عورتوں کو بُلاؤ۔ کہ آئیں اور عیار عورتوں کو بلوا بھیجو کہ

اور نبیوں کی ہڈیاں اور یروشلیم کے باشندوں کی ہڈیاں اُن
٢ کی قبروں میں سے نکال لائینگے ۰ اور اُنکو سُورج اور چاند
اور سارے آسمانی لشکر کے آگے جنہیں وہ دوست رکھتے
تھے۔ اور جن کی خدمت کرتے تھے۔ اور جن کے وہ پیرو تھے
اور جن سے صلاح لیتے تھے۔ اور جن کے آگے اُنہوں نے
سجدہ کیا بچھائینگے۔ وہ سمیٹی نہ جائینگی۔ اور نہ گاڑی جائینگی
٣ بلکہ وہ روئے زمین پر کھاد کی طرح ہونگی ۰ اور وہ سارے
لوگ جو اِس بُرے گھرانے میں سے باقی رہینگے۔ اُن سب باقی
مکانوں میں جہاں جہاں مَیں اُنہیں ہانک دُوں موت کو زندگی سے
زیادہ چاہینگے رب الافواج فرماتا ہے ✦

٤ ۰ اِسکے سوا تُو اُنہیں کہیگا کہ خداوند یُوں کہتا ہے
کیا وہ گرینگے اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وہ برگشتہ ہونگے اور
٥ پھر نہ پھرینگے؟ ۰ پس یروشلیم کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی
برگشتگی کے ساتھ برگشتہ ہوگئے؟ وہ مکر سے لپٹے ہوئے ہیں
٦ اور پھر آنے سے انکار کرتے ۰ مَیں نے کان لگایا اور سُنا۔
وہ اچھی باتیں نہیں بولتے۔ کسی نے اپنی بُرائی سے توبہ کرکے
نہیں کہا کہ مَیں نے کیا کیا؟ ہر ایک اپنی راہوں پر پھر کے
٧ چلا جس طرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا ہے ۰ ہاں ہوائی
لکلک اپنے مقررہ وقتوں کو جانتی ہے۔ اور قُمری اور ابابیل
اور چکوا اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں۔ پر میری قوم
٨ خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہے ۰ تم کیونکر کہتے ہو۔
کہ ہم تو دانشمند ہیں۔ اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس
ہے؟ دیکھ حقیقت میں اُسنے اسے عبث بنا رکھا ہے۔
٩ نقل نویسوں کا قلم باطل ہے ۰ دانشمند شرمندہ ہوئے۔
وہ حیران ہوئے اور پکڑے گئے۔ دیکھ اُنہوں نے خداوند
١٠ کے کلام کو حقیر جانا تو اُن میں کیا دانائی ہو سکتی ہے؟ ۰ اسلئے
مَیں اُن کی جُوروؤں اوروں کو اور اُن کے کھیت اُنہیں
جو اُن کے وارث ہونگے دونگا۔ کیونکہ وہ سب چھوٹے سے
بڑے تک لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک ہر ایک دغابازی
١١ کرتا ہے ۰ اور اُنہوں نے میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہ کہکے
فقط تک چنگا کیا کہ سلامتی سلامتی۔ جبکہ سلامتی نہ تھی۔
١٢ ۰ کیا وہ جسوقت اُنہوں نے مکروہ کام کیا تھا شرمندہ ہوئے؟
نہیں وہ ذرا شرمندہ نہ ہوئے۔ وہ خجلت اُٹھانیکو نہیں
جانتے۔ اسواسطے گرنیوالوں کے درمیان وہ بھی گرینگے۔
خداوند کہتا ہے۔ جس وقت مَیں اُن سے بدلا لونگا وہ بھی
ڈگمگا کے گرینگے ✦

١٣ ۰ مَیں اُنہیں سراسر فنا کرونگا۔ خداوند کہتا ہے۔ تاک
میں انگور نہ ہونگے۔ اور انجیر کے درختوں میں انجیر نہ ہونگے
اور پتے بھی سوکھ جائینگے۔ اور مَیں اُنکے لئے وہ لوگ
١٤ مقرر کرونگا جو اُنہیں دبائینگے ۰ ہم کیوں چپ چاپ بیٹھے
رہیں؟ آؤ اکٹھے ہوں اور محکم شہروں میں جا گھُسیں اور
وہاں چُپکے ہو رہیں۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا نے ہمیں
چُپ کرایا ہے۔ اور ہمیں ہلاہل کا پانی پینے کو دیا۔ اس لئے
١٥ کہ ہم خداوند کے خطاکار ہیں ۰ ہم سلامتی کے منتظر تھے
پر خیریت مطلق نہ ہوئی۔ اور صحت پانے کے وقت کے اُو
١٦ دیکھ دہشت ۰ اُسکے گھوڑوں کے فرّانے کی آواز دان
سے سُنی جاتی ہے۔ اُس کے بھاری بدن والونکے ہنہنانے
کی آواز سے تمام زمین کانپ گئی ہے۔ کہ وہ آئے اور زمین
کو اور سب کچھ جو اُس میں ہے۔ اور شہر کو بھی اُسکے باشندوں
١٧ سمیت سب کو نگل جاتے ۰ کہ دیکھ مَیں تمہارے درمیان
سانپوں کو اور ناگوں کو بھیجونگا۔ جن پر منتر کارگر نہ ہوگا۔
اور وہ تمہیں کاٹینگے۔ خداوند کہتا ہے ✦
١٨ ۰ میرے اندر کی خوشی غمگینی ہے۔ میرا دل مجھ میں سُست
١٩ ہوگیا ۰ دیکھ میری قوم کی بیٹی کے نالے کی آواز دُور مُلک

۱۹ سیاہ سے کیا ہے۔ اور میں تمہیں اپنے سامنے سے نکال دونگا
جس طرح سے میں نے تمہاری ساری برادری افرائیم کی کل
نسل کو نکال دیا ہے۔ ۱۶ اسی باعث سے تو اس قوم کے لئے
شفاعت مانگ اور اُنکے واسطے آواز بلند نہ کر۔ اور نہ منت
کر اور مجھ سے شفاعت نہ کر۔ کہ میں تیری نہ سُنونگا۔ ۱۷ کیا تو
نہیں دیکھتا جو کچھ وہ یہوداہ کے شہروں میں اور یروشلم
کے کوچوں میں کرتے ہیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چُنتے ہیں اور
باپ آگ سلگاتے ہیں۔ اور عورتیں آٹا گوندھتی ہیں تاکہ آسمان
کی ملکہ کے لئے کلیچے بنائیں۔ اور بیگانے معبودوں کو تپاون
تپائیں۔ کہ مجھے غصہ دلائیں۔ ۱۹ خداوند کہتا ہے کہ کیا وہ
مجھی کو غصے میں لاتے ہیں؟ کیا وہ آپ اپنی زردروئی کے
لئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اسی واسطے خداوند
یہوواہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میرا غضب اور میرا قہر اس مکان
پر اور انسان پر اور حیوان پر اور میدان کے درختوں پر اور
زمین کے پیداوار پر ڈھالا جائیگا اور وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں۔
۲۱ رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنے
ذبیحوں پر اپنی سوختنی قربانیاں بھی بڑھاؤ اور گوشت کھاؤ۔
۲۲ کیونکہ جس دن میں تمہارے باپ دادوں کو مصر کی زمین
سے نکال لایا اُنہیں سوختنی قربانی اور ذبیحے کی بابت کچھ
نہیں کہا اور حکم نہیں دیا۔ ۲۳ بلکہ اُنہیں اتنا ہی کہہ کے میں نے
حکم دیا کہ میری آواز کے شنوا ہو اور میں تمہارا خدا ہونگا۔
اور تم میرے لوگ ہوگے۔ اور اُس ساری راہ میں چلو جو میں
تمہیں فرماؤں تاکہ تمہارا بھلا ہو۔ ۲۴ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا
نہ کان لگایا بلکہ اپنی مصلحتوں اور اپنے بُرے دل کی ضد
پر چلے اور پلٹ گئے اور آگے نہ بڑھے۔ ۲۵ جس دن سے تمہارے
باپ دادے مصر کی زمین سے نکل آئے۔ آج کے دن تک
میں نے تمہارے پاس اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو بھیجا
میں نے ہر روز صبح سویرے اُٹھ کے اُنہیں بھیجا ہے۔ ۲۶ لیکن
اُنہوں نے میری نہ سُنی اور اپنا کان نہ لگایا۔ بلکہ اپنی گردن
سخت کی۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادوں سے زیادہ بدکاری
کی۔ ۲۷ اگرچہ تو یہ ساری باتیں اُن سے کہیگا۔ لیکن وہ تیری
نہ سُنینگے۔ اگرچہ تو اُنہیں بلائیگا لیکن وہ تجھے جواب نہ
دینگے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کہہ کہ یہ وہ قوم ہے جو خداوند اپنے خدا کی
آواز نہیں سُنتی اور تنبیہ نہیں مانتی۔ سچائی گر گئی اور اُن کے
مُنہ سے جاتی رہی۔

۲۹ اے یروشلم اپنے بال مُنڈا اور پھینک دے۔ اور اُونچی
جگہوں پر جاکے نوحہ کر۔ کیونکہ خداوند نے اُس نسل کو جس پر
اُسکا قہر بھڑکا تھا مردود کیا اور ترک کر دیا ہے۔ ۳۰ کہ بنی
یہوداہ نے میری نظر میں بُرائی کی۔ خداوند کہتا ہے اس گھر
میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں
کہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۱ اور اُنہوں نے توفت کے اُونچے مکان
جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں بنائے کہ اپنے بیٹوں اور
بیٹیوں کو آگ میں جلائیں جس کا میں نے حکم نہیں دیا اور
میرے دل میں اسکا خیال بھی نہ آیا تھا۔
۳۲ اسلئے دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند کہتا ہے کہ آگے کو یہ توفت
نہیں کہلائیگی۔ اور نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی قتل
کہلائیگی۔ وہ توفت میں یہاں تک گاڑینگے کہ جگہ نہ رہیگی۔
۳۳ اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور دشتی چرندوں
کی خوراک ہونگی۔ اور کوئی اُنہیں نہ ہانکیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ
کے شہروں میں اور یروشلم کے بازاروں میں خوشی کی آواز
اور شادی کی آواز دُلہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف
کرونگا۔ کہ زمین ویران ہوگی۔

۸ ۱ خداوند فرماتا ہے کہ اُسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہوں
کی ہڈیاں اور اُسکے سرداروں کی ہڈیاں اور کاہنوں کی ہڈیاں

اور باپ اور بیٹے اکٹھے ٹھوکر کھا کے اُن پر گرینگے۔ پڑوسی اور
۲۱ اُسکا دوست ایک ساتھ ہو کے ہلاک ہونگے۔ خداوند یوں کہتا
ہے کہ دیکھ اُتر کی مملکت سے ایک قوم آتی ہے اور دُنیا کی سرحدوں
۲۳ سے ایک بڑی گروہ برپا کیجائیگی۔ وہ کمان اور نیزہ استعمال
کرتے وہ سنگدل ہیں اور رحم نہیں کرتے اُنکے نعروں کی صدا
سمندر کی مانند ہے۔ اور گھوڑوں پر سوار ہوتے اور جنگی مردوں
کی مانند تیرے مقابل اے صیہون کی بیٹی وہ صف باندھتے
۲۴ ہیں۔ ہم نے اُنکا شہرہ سُنا ہے۔ ہمارے ہاتھ ڈھیلے ہوگئے
ہم جننے والی عورت کی مانند مصیبت میں اور درد میں گرفتار
۲۵ ہیں۔ میدان میں مت جاؤ اور راہ میں مت پھرو کیونکہ دشمن
کی تلوار اور خوف ہر طرف ہے +
۲۶ ۝ اے میری قوم کی بیٹی کمر پر ٹاٹ باندھ اور راکھ میں لوٹ
آپکو اُسکی مانند جسکا اکلوتا بیٹا مر جائے ماتم کی شکل بنا۔ اور
۲۷ دلخراش نوحہ کر۔ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آئیگا۔ مَینے تجھے
اپنی قوم کے لئے ایک پرکھنے والا اور جانچنے والا ٹھہرایا۔ کہ تُو
۲۸ اُنکی راہوں کو جانے اور پرکھے۔ وہ سب کے سب نہایت
سرکش ہیں۔ وہ غیبت کیا کرتے ہیں۔ وہ تو تانبا اور لوہا ہیں
۲۹ وہ سب کے سب خراب کرنے والے ہیں۔ دھونکنی جل گئی۔
سیسا آگ سے بھسم ہوگیا۔ کسیرا بے فایدہ گداز کرتا ہے کیونکہ
۳۰ شریر الگ نہیں ہوتے۔ کھوٹی چاندی لوگ اُنکا نام رکھینگے۔
کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہے +

باب ۱ ۝ یہ وہ کلام ہے جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا اور
۲ اُسنے کہا۔ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو اور وہاں اِس
کلام کا اشتہار دے اور کہہ کہ اے یہوداہ کے سب لوگ
جو خداوند کی بندگی کے لئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو
۳ خداوند کا کلام سُنو۔ رب الافواج اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہے کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سدھارو تب مَیں

تمہیں اس مکان میں بسنے دوں گا۔ تم یہ کہتے ہوئے ۴
جھوٹی باتوں پر آسرا مت رکھو کہ خداوند کی ہیکل خداوند کی
ہیکل خداوند کی ہیکل یہ ہیں۔ کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور ۵
اپنے اپنے کام سراسر درست کرو۔ اگر تم اِنسان اور اُس کے
ہمسائے کے درمیان سب طرح سے انصاف کرو۔ اگر تم ۶
پردیسی اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو اور اس مکان میں بیگناہ
کا خون نہ بہاؤ اور بیگانے معبودوں کی پیروی جس میں تمہارا
نقصان ہے۔ نہ کرو۔ تو مَیں تم کو اس مکان میں اور اس زمین ۷
میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لئے دیا
ہے برابر بسنے دُونگا +
۸ ۝ دیکھو تم جھوٹی باتوں پر جو سودمند نہیں ہو سکتیں اعتماد
کرتے ہو۔ کیا تم چوری کروگے خون کروگے زناکاری کروگے ۹
جھوٹی قسم کھاؤگے اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے۔ اور
غیر معبودوں کی جنہیں تم نہیں جانتے تھے پیروی کروگے؟
۝ اور میرے حضور اِس گھر میں جو میرے نام کا کہلاتا ہے۔ ۱۰
آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہمنے خلاصی پائی۔ تاکہ یہ سب
نفرتی کام کرو؟ ۝ کیا یہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا ہے تمہاری ۱۱
آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے؟ دیکھ خداوند کہتا ہے کہ مَیں
ہی نے یہ دیکھا ہے۔ پس اب میرے اُس مکان میں جو سیلا ۱۲
میں تھا جس پر مَیں نے پہلے مَیں نے اپنے نام کو قایم کیا تھا
جاؤ اور دیکھو کہ مَینے اپنی گروہ اِسرائیل کی بُرائی کے سبب
اُسے کیا کیا۔ اور اب اِسی لئے کہ تم لوگوں نے یہ سب کام ۱۳
کئے۔ خداوند کہتا ہے اور مَینے سویرے اُٹھ کے تم کو کہا اور
کہتا ہی رہا۔ پر تم نے نہ سُنا۔ اور مَیں نے تمہیں بُلایا پر تم
نے جواب نہ دیا۔ سو مَیں اس گھر سے جو میرے نام سے کہلایا ۱۴
جس پر تمہارا اعتماد ہے اور اس مکان سے جسے مَیں نے
تمہیں اور تمہارے باپ دادوں کو دیا وہی کرونگا جو مَیں نے

ہیں اب تم اُس کے آخر میں کیا کروگے ٭

باب ۶

۱ ○ اے بنی بنیمین تم سب یروشلیم کے درمیان سے پناہ کے لئے بھاگ نکلو۔ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو۔ اور بیت ہکرم میں ایک نشان کھڑا کرو۔ کہ اُتر کی طرف سے ایک بلا اور بڑی ہلاکت آتی ہے ٭

۲ میں صیہون کی بیٹی کو جو شکیل اور نازنین ہے ہلاک کرونگا ٭

۳ چرواہے اپنے گلونکو لئے ہوئے اُس پاس آئینگے۔ اور گرداگرد اُسکے مقابل خیمے کھڑے کرینگے۔ ہر ایک اپنی اپنی جگہ میں چرائیگا ٭

۴ تم اُس سے لڑنے کی تیاری کرو۔ اُٹھو اور ہم دوپہر کے وقت چڑھائی کریں۔ ہم پر افسوس ہے! کہ دن

۵ ڈھلتا ہے اور شام کے سائے بڑھتے جاتے ہیں ٭ اُٹھو رات کو چڑھ چلیں اور اُسکے قصروں کو ڈھا دیں ٭

۶ ○ کیونکہ رب الافواج یُوں کہتا ہے کہ درخت کاٹ ڈالو اور یروشلیم کے مقابل دمدمہ باندھو۔ یہ وہ شہر ہے جسکو چاہئے کہ بڑی

۷ سزا دیجائے۔ اُسکے درمیان ہر طرح کا ظلم ہے ٭ جسطرح سے سوتا اپنا پانی اُچھالتا ہے۔ اُسی طرح وہ اپنی خباثت کو اُچھال رہی ہے۔ ظلم اور ستم کی صدا اُس میں سُنی جاتی ہے۔ ہر دم میرے

۸ سامنے دُکھ درد اور زخم ہیں ٭ اے یروشلیم تربیت پذیر ہو تا نہ ہو کہ میرا دل تجھ سے ہٹ جائے۔ نہ ہو کہ میں تجھے ویران کروں اور بے چراغ زمین بناؤں ٭

۹ ○ رب الافواج یوں کہتا ہے کہ جو اسرائیل میں سے باقی رہیں اُنکو وہ انگور کی مانند بالکل توڑ لینگے۔ تو اپنا ہاتھ اُنکی مانند جو انگور کو توڑتے ہیں ٹوکریوں میں پھیر داخل کر۔

۱۰ ○ میں کس سے کہوں اور کسکو جتاؤں تاکہ وہ سُنیں؟ دیکھ اُنکے کان نامختون ہیں۔ یہانتک کہ وہ سُن نہیں سکتے۔ دیکھ خداوند کا کلام اُنکے لئے حقارت کا باعث ہے۔ وہ اُس سے

۱۱ خوش نہیں ہوتے ٭ اسلئے میں خداوند کے قہر سے لبریز ہوں اُسکے سہنے سے میں تھک گیا ہوں۔ میں اُسے باہر کے ساری لڑکوں پر اور جوانوں کی جماعتوں پر اُنڈیلونگا۔ کیونکہ خصم اپنی جورو کے ساتھ اور بوڑھا اُس سمیت جو پوری عمر کا ہے پکڑا

۱۲ جائیگا ٭ اور اُنکے گھر کھیتوں اور جوروں سمیت اوروں کے ہو جائینگے۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ میں اپنا ہاتھ اُس

۱۳ سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا ٭ اِسلئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچی ہیں۔ اور نبی سے کاہن تک

۱۴ ہر ایک جھوٹا معاملہ کرتا ہے ٭ کیونکہ وہ میری قوم کی بیٹی کے گھاؤ کو یہ کہہ کے فقط ظاہراً چنگا کرتے ہیں کہ سلامتی سلامتی۔

۱۵ حالانکہ سلامتی نہیں ہے ٭ چاہئے تھا اسلئے کہ اُنہوں نے مکروہ کام کئے تھے۔ کہ وہ شرمندہ ہوں پر وہ ذرا شرمندہ نہ ہوئے اور نہ اُنہوں نے خجلت اُٹھائی۔ اسواسطے وہ لوگ اُنکے درمیان جو گرا چاہتے ہیں گرینگے۔ خداوند کہتا ہے کہ جسوقت میں اُنسے بدلا لونگا وہ گرائے جائینگے ٭

۱۶ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ راہوں پر کھڑے ہو اور دیکھو اور پُرانے رستوں کی بابت پوچھو کہ بھلی راہ کہاں ہے؟ اُسی میں چلو کہ تم اپنے جیول میں آرام پاؤگے۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم اُس میں نہ چلیں گے۔

۱۷ ○ اور میں نے تمہارے اوپر نگہبان بھی ٹھہرائے۔ اور کہا کہ نرسنگے کی آواز سُنو۔ پر اُنہوں نے کہا کہ ہم نہ سُنینگے ٭

۱۸ ○ اس سبب اے قومو سُنو۔ اور اے جمع کئے ہوئے لوگو معلوم کرو کہ اُنکے درمیان کیا ہے ٭

۱۹ اے زمین سُن دیکھ میں اس قوم پر آفت لاؤنگا۔ جو اُنکے اندیشوں کا پھل ہے اسلئے کہ اُنہوں نے میری باتونکو نہیں مانا اور میری شریعت کو رد کر دیا ہے ٭

۲۰ کس فایدے کے لئے سبا سے لبان اور دُور مُلک سے خوشبودار اوکھ مجھ تک آتے ہیں؟ تیری سوختنی قربانیاں مجھے پسند نہیں ہیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے ٭

۲۱ اسی لئے خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں اس قوم کے آگے ڈال دُونگا۔

۱۰ ٭ تم اُس کی دیواروں پر چڑھو اور توڑتے جاؤ۔ پر بالکل خراب نہ کرو۔ اُسکی چڑھتی ہوئی ڈالیاں چھانٹو۔ کیونکہ وہ ۱۱ خداوند کی نہیں ہیں۔ کیونکہ خداوند کہتا ہے کہ اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ سے نہایت بیوفائی ۱۲ کی۔ اُنہوں نے خداوند سے انکار کیا ہے اور کہا کہ وہ نہیں ہے۔ ہم پر ہرگز آفت نہ آئیگی اور تلوار اور کال کو ہم نہ دیکھینگے ۱۳ ٭ اور نبی جو ہیں سو ہوا ہو گئے۔ اور کلام اُن میں نہیں ۱۴ ہے۔ اُن پر ایسا ہی ہوگا۔ پس خداوند رب الافواج یوں کہتا ہے۔ اسلئے کہ تم یہ بات کہتے ہو سو دیکھو مَیں اپنے کلام کو تیرے مُنہ میں آگ اور اِس قوم کو لکڑی بناؤنگا اور وہ اُنہیں ۱۵ بھسم کریگی۔ اے اِسرائیل کے گھرانے دیکھو مَیں تم پر ایک قوم دُور سے چڑھا لاؤنگا۔ خداوند کہتا ہے۔ وہ زبردست قوم ہے۔ وہ قدیم قوم ہے۔ وہ ایسی قوم ہے۔ جس کی زبان تو نہیں ۱۶ جانتا۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا۔ اُن کی ترکش ۱۷ کھلی ہوئی قبر کی مانند ہے۔ وہ سب بہادر ہیں۔ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی۔ وہ کھا جائینگے۔ تیری گائے بھیڑ وہ چٹ کر جائینگے۔ تیرے انگور اور تیری انجیر وہ کھائینگے۔ تیرے حصین شہروں کو ۱۸ جن پر تیرا آسرا ہے۔ وہ تلوار سے ویران کر دینگے۔ باوجود اِس کے خداوند کہتا ہے کہ اُنہی دنوں میں بھی مَیں تمہیں بالکل ہلاک نہ کرونگا ٭

۱۹ ٭ اور یُوں ہوگا کہ جب تم لوگ کہوگے کہ خداوند ہمارے خدا نے یہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا۔ تب تو اُنہیں کہیگا کہ جس طرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی اُسی طرح تم اُس سرزمین ۲۰ میں جو تمہاری نہیں ہے بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے۔ یعقوب کے گھرانے میں یہ بات اشتہار کرو اور یہوداہ میں اُسکی ۲۱ منادی کرو۔ اور کہو۔ اب اِسے سُن۔ اے نادان اور بیعقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہے پر دیکھتی نہیں جو کان رکھتی ۲۲ ہے پر سُنتی نہیں۔ خداوند کہتا ہے کیا تم مجھ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قائم کیا کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا۔ اور ہرچند اُس کی لہریں باہم بڑی اُچھلتی ہیں تب بھی وہ غالب نہیں ہوتیں۔ ہرچند وہ ۲۳ شور کریں تب بھی وہ اُس سے گذر نہیں سکتیں؟ ٭ لیکن اس قوم کا دل باغی اور سرکش ہے۔ اُنہوں نے سرکشی کی۔ ۲۴ اور گئے گذرے۔ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں جو موسم پر اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہے وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو ہمارے لئے موجود کر رکھتا ہے ٭

۲۵ ٭ تمہاری بدکاریوں نے یہ چیزیں تم سے پھرائیں ہاں تمہاری خطاکاریوں نے اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا ۲۶ ٭ کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں وہ پھندا لگانیوالوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں۔ وہ ۲۷ جال پھیلاتے وہ آدمیوں کو پکڑتے ہیں۔ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہے۔ ویسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہے۔ ۲۸ اسی لئے وہ بڑھ گئے اور مالدار ہو گئے۔ وہ موٹے ہو گئے۔ وہ چکنے ہیں۔ وہ بُرے کاموں میں شریروں سے سبقت لیجاتے وہ فریاد کو یتیموں کی فریاد کو نہیں سُنتے تو بھی وہ کامیاب ۲۹ رہتے۔ اور محتاجوں کا انصاف نہیں کرتے۔ خداوند کہتا ہے کیا میں ان باتوں کا بدلہ نہ لوں اور کیا میری رُوح ایسی قوم سے انتقام نہ لیگی؟ ٭

۳۰ ٭ ایک حیرت افزا اور ہولناک کام مُلک میں ہوا۔ ۳۱ انبیا آیندہ کی جھوٹی خبریں دیتے ہیں۔ اور کاہن اُن کے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں۔ اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند کرتے

۲۲ دیکھا کروں اور نرسنگے کی آواز سُنوں؟ ٭ فی الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں۔ اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا۔ وہ بے شعور لڑکے ہیں۔ اور امتیاز نہیں رکھتے۔ بُرے کام کرنے میں چتر ہیں۔ پر نیکوکاری کرنے کے لئے سمجھ نہیں رکھتے ٭ ۲۳ مَیں نے سرزمین کو دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ویران اور سُنسان ہے۔ افلاک کو بھی کہ بے نور ہیں ٭ ۲۴ مَیں نے پہاڑوں پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ گئے اور سارے ٹیلے زور سے ہلے ٭ ۲۵ مَیں نے نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں۔ کہ کوئی آدمی نہیں۔ اور سب ہوائی پرندے اُڑ بھاگے ٭ ۲۶ مَینے دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئی۔ اور خداوند کے آگے اُسکے قہر کی شدّت کے آگے اُسکے سب شہر برباد ہو گئے ٭ ۲۷ کیونکہ خداوند یُوں کہتا ہے۔ کہ تمام مُلک ویران ہوگا۔ تو بھی مَیں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا ٭ ۲۸ اِسی لئے مُلک ماتم کریگا۔ اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے کیونکہ مَیں کہہ چکا مَیں نے ارادہ کیا ہے۔ مَیں اُس سے نہ پچھتاؤنگا اور اُس سے درگذر نہ کرونگا ٭ ۲۹ گھڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی۔ وہ اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے۔ ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا۔ اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا ٭ ۳۰ اور تُو اے برباد کی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے۔ اگرچہ تو سُنہلے زیوروں سے اپنے کو سنوارے اگرچہ اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگائے تو عبث آپکو خوبصورت بنائیگی تیرے عاشق تجھ کو حقیر جانینگے۔ وہ تیری جان کے طالب ہونگے ٭ ۳۱ کیونکہ مَینے اُس عورت کی سی ایک آواز جیسے درد لگے ہوں۔ اور اُس کی سی دردناک آواز جو اپنا پہلا بچہ جنے صیہون کی بیٹی کی صدا سُنی کہ وہ ہانپتی ہے۔ اور اپنے ہاتھ پھیلا کر کہتی ہے۔ ہائے مجھ پر کہ خونیوں سے میری جان لب پر آئی ٭

## باب ۵

۱ یروشلیم کے کوچوں میں اِدھر اُدھر دوڑو اور اب دیکھتے جاؤ اور دریافت کرو اور اُسکے چوکوں میں ڈھونڈھو۔ اگر کوئی آدمی وہاں ملے کوئی بھی ہو جو انصاف کرتا اور سچائی کا طالب ہوتا اور مَیں اُسے معاف کرونگا ٭ ۲ اور اگرچہ وہ کہیں کہ خداوند زندہ ہے تب بھی یقیناً وہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں ٭ ۳ اے خداوند کیا تیری آنکھیں سچائی پر نہیں ہیں؟ تُو نے اُنہیں مارا ہے۔ پر اُنہوں نے افسوس نہیں کیا۔ تُو نے اُنہیں غارت کیا پر وہ تربیت پذیر نہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے چہروں کو چٹان سے سخت تر بنایا۔ اُنہوں نے پھرنے سے انکار کیا ہے ٭ ۴ تب مَیں نے کہا کہ یقیناً یہ عوام ہیں۔ وہ جاہل ہیں۔ کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے آگاہ نہیں ہیں ٭ ۵ مَیں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا اور اُنسے بولونگا۔ کیونکہ وہ خداوند کی راہ اور اپنے خدا کی عدالت سے ضرور واقف ہونگے۔ پر اُنہوں نے بالکل جوا توڑا ہے۔ اور بندھنوں کو جھٹکا ڈالا ہے ٭ ۶ اسلئے جنگل کا شیر ببر اُنہیں پھاڑیگا۔ شام کا بھیڑیا اُنہیں ہلاک کریگا۔ تیندوا اُنکے شہروں کی گھات میں بیٹھا رہیگا۔ جو کوئی اُن میں سے نکلے پھاڑا جائیگا۔ کیونکہ اُن کی سرکشیاں بہت ہوئیں اور اُن کی بغاوتیں بڑھ گئیں ٭

۷ یہ تیرا کام مَیں کیونکر معاف کروں؟ تیرے فرزندوں نے مجھ کو چھوڑا اور اُن کی قسم کھائی جو خدا نہیں ہیں۔ اگرچہ مَیں نے اُنہیں پیٹ بھر کھلایا تھا تب بھی اُنہوں نے زناکاری کی اور پرے باندھ کے قحبہ خانوں میں اِکٹھے ہوئے ٭ ۸ وہ پیٹ بھرے گھوڑوں کی مانند ہیں۔ صبح سویرے اُٹھ کے ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی جورو پرستی سے ہنہنانا کیا ہے۔ ۹ خداوند کہتا ہے کہ اِن باتوں کے لئے کیا مَیں بدلا نہ لونگا اور کیا میری رُوح ایسی قوم سے انتقام نہ لیگا؟ ٭

بھیڑوں اور بیلوں کو اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتی ہے۔ ۲۵ ۰ ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے اور رسوائی ہمکو ڈھانپتی۔ اِسلئے کہ ہم اور ہمارے باپ دادے جوانی کے وقت سے آجتک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں۔ اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہیں کی +

باب ۴

۱ ۰ اے اِسرائیل اگر تو پھریگا خداوند فرماتا ہے تو تو میری طرف پھر آ۔ اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دُور کریگا تو تو آوارہ نہ ہوگا۔ ۲ اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے زندہ خداوند کی قسم کھائیگا۔ تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مُبارک جانینگی اور اُسپر فخر کرینگی +

۳ ۰ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروشلیم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہے۔ کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لئے جوت ڈالو اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ۔ ۴ اے یہوداہ کے لوگو اور یروشلیم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کراؤ۔ اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو تا نہ ہو کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ زن ہو اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے۔ ۵ یہوداہ میں اشتہار دو اور یروشلیم میں اِسکی منادی کرو اور کہو کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو۔ بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ہو کہ حصین شہروں میں چلیں۔ ۶ تم صیہون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو۔ پناہ لینے کو بھاگو اور مت ٹھہرو۔ کیونکہ مَیں ایک بلا کو اور ہلاکتِ شدید کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں۔ ۷ ۰ شیر ببر جھاڑی سے نکلا اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے ڈیرا کوچ کر ڈالا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے۔ تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے کہ وہاں انسان نام کو نہ رہے۔ ۸ اِسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو چھاتی پیٹو اور واویلا کرو۔ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں گیا۔ ۹ ۰ اور اُس دن ایسا ہوگا۔ خداوند کہتا ہے کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سُست ہو جائینگے اور کاہن حیرت زدہ اور نبی سراسیمہ ہونگے۔ ۱۰ تب مَیں نے کہا ہائے اے خداوند خدا یقیناً تُو نے اِس قوم کو اور یروشلیم کو یہ کہہ کے دغا دی کہ تم سلامت رہوگے حالانکہ تلوار جان پر لگی ہے۔ ۱۱ اُسوقت اِس قوم کو اور یروشلیم کو یہ کہا جائیگا کہ بیابان کی اونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی۔ اُسانے اور صاف کرنے کے لئے نہیں۔ ۱۲ بلکہ ایک ہوا جو اِن سے شدید ہے میرے لئے چلیگی۔ ابھی مَیں اُن پر اپنے فتوے دُونگا۔ ۱۳ دیکھو وہ یُوں چڑھیگا جیسے بدلیاں اور اُس کی گاڑیاں جیسے آندھی۔ اُسکے گھوڑے عقابوں سے تیز تر ہیں۔ واویلا ہم پر۔ کہ ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ اے یروشلیم تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر تاکہ تو رہائی پائے کب تک تو باطل خیالوں کو اپنے دل میں جگہ دے گا؟

۱۵ ۰ کیونکہ دان سے ایک آواز سُنائی دیتی ہے۔ اور اِفرائیم کے پہاڑ سے تکلیف کی منادی ہوتی ہے۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو۔ دیکھو یروشلیم کی بابت منادی کرو کہ محاصرہ کرنے والے دُور مُلک سے آتے ہیں۔ اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کی مانند وہ اُسے چاروں طرف سے گھیرینگے۔ کیونکہ اُس نے مجھ سے بغاوت کی خداوند کہتا ہے۔ ۱۸ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لئے یہ حاصل کیا یہ تیری شرارت ہے۔ یہ ازبسکہ تلخ ہے۔ وہ تیرے دلکو پکڑ لیتا +

۱۹ ۰ میری انتڑیاں! میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہے۔ میرے دل کو ایسی گھبراہٹ ہے کہ مَیں چُپ نہیں رہ سکتا کیونکہ اے میری جان تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سُنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی خبر ہوتی۔ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی۔ میرے خیمے اچانک اور میرے پردے ایک دم میں غارت کئے گئے۔ ۲۱ کب تک مَیں یہ جھنڈا

تو کہہ چکی لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا بُرے کام کئے ✝

۶ ٥ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں بھی خداوند نے مجھ سے کہا کیا تو نے دیکھا ہے کہ برگشتہ اسرائیل نے کیا کیا ہے؟ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے گئی ۷ اور وہاں زناکاری کی ٥ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی تو میں نے کہا کہ میری طرف پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی بے وفا ۸ بہن یہوداہ نے یہ حال دیکھا ٥ پھر میں نے دیکھا کہ جب اسی باعث سے کہ اُس نے زناکاری کی تھی میں نے برگشتہ اسرائیل کو نکالا۔ اور اُسے طلاقنامہ لکھ دیا۔ باوجود اس کے اُس کی بے وفا بہن یہوداہ نہ ڈری۔ بلکہ اُس نے بھی ۹ جاکے چھنالا کیا ٥ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی بُرائی سے زمین کو ناپاک کیا۔ اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ ۱۰ زناکاری کی ٥ اور باوجود اس سب کے اُس کی بے وفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری مگر مکر ۱۱ سے۔ خداوند کہتا ہے ٥ اور خداوند نے مجھ سے کہا کہ برگشتہ اسرائیل نے بیوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہے ✝

۱۲ ٥ جا اور اُتر کی طرف پُکار کے کہہ خداوند فرماتا ہے کہ اے برگشتہ اسرائیل پھر آؤ میں آگے کو تم کو نہ گھُرکونگا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے میں رحیم ہوں۔ میں سدا تک اپنا غضب ۱۳ رکھ نہ چھوڑونگا ٥ صرف اپنی بدکاری کا اقرار کر خداوند فرماتا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہے۔ اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری اور میری آواز نہیں سُنی ٥ خداوند فرماتا ہے۔ اے برگشتہ لڑکو اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہے۔ تو بھی پھر آؤ۔ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک ایک اور گھرانے میں سے دو دو لے کے تمہیں صیہون میں لے آؤنگا ٥ اور میں تم کو اپنے خاطر خواہ چرواہے دُونگا۔ اور وہ تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چرائینگے ٥ اور ایسا ہوگا۔ خداوند فرماتا ۱۶ ہے کہ جب اُن دِنوں میں تم مُلک میں بڑھو گے اور بہت ہو گے تب وہ پھر نہ کہینگے کہ خداوند کے عہد کا صندوق۔ اُسکا خیال بھی کبھی اُن کے دل میں نہ آئیگا وہ ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے۔ اور اُس کے نہ ہونے سے دریغ نہ کریں گے۔ اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا ٥ اُسوقت یروشلم خداوند کا ۱۷ تخت کہلایا جائیگا۔ اور اُس میں یروشلم ہی میں ساری قومیں خداوند کے نام سے جمع ہونگی۔ اور وہ پھر اپنے بُرے دِل کی ۱۸ گمراہی کی پیروی نہ کرینگے ٥ اُنہیں دِنوں میں یہوداہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ چلیگا۔ وہ مِلکے اُتر کی زمین میں سے اس زمین میں جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو میراث میں دیا آئینگے ٥ پر میں نے کہا کہ میں کیونکر تجھے ۱۹ لڑکوں کے درمیان شامل کروں اور زمینِ دلچسپ قوموں کی سب سے نفیس میراث تجھے دُوں؟ پھر میں نے کہا کہ تو مجھے اپنا باپ کہہ کے پُکاریگی۔ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی ✝

۲۰ ٥ تو بھی جس طرح سے جورو بیوفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہے۔ اُسی طرح سے تم نے اے اسرائیل کے ۲۱ گھرانے مجھ سے بیوفائی کی۔ خداوند کہتا ہے ٥ اُونچی جگہوں پر ایک آواز سُننے میں آئی۔ بنی اسرائیل کے رونے اور منت کرنے کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی۔ اور خداوند ۲۲ اپنے خدا کو بھول گئے تھے ٥ اے برگشتہ لڑکو پھر آؤ۔ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا۔ دیکھ ہم تیرے پاس آتے ۲۳ ہیں۔ کہ تو اے خداوند ہمارا خدا ہے ٥ فی الحقیقت اسرائیل کی نجات کا انتظار کرنا کہ ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی سو عبث ہے۔ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا ۲۴ سے ہے ٥ کیونکہ یہ جو رُسوائی کا باعث ہے۔ ہماری جوانی کے وقت سے ہمارے باپ دادوں کے مال کو اور اُن کی

۲۳ داغ میرے حضور بنا رہتا ہے ○ تو کیونکر کہتی ہے کہ مَیں ناپاک نہیں ہوں۔ مَیں نے بعلیم کی پیروی نہیں کی؟ وادی میں اپنی روش دیکھ اور جو کچھ تو نے کیا ہے معلوم کر۔ تُو ایک تیزرو اونٹنی کی مانند ہے۔ جو مست ہو کے اِدھر اُدھر دوڑتی ہے۔
۲۴ ○ مادہ گورخر کی مانند جس کی عادت ہے کہ دشت میں رہے۔ اور جو ہوس کے مارے ہوا سونگھتی ہے اُسکی مستی کی حالت میں کون اُسے پھرا سکتا ہے؟ اُسکے ڈھونڈھنے والے تھک
۲۵ نہیں جاتے۔ اُس کے مہینے میں وہ اُسے پائینگے ○ تو اپنے پاؤں کو روک کہ وہ بے جوتی نہ ہو جائیں۔ اور اپنے گلے کو کہ پیاس نہ لگے۔ لیکن تُو نے کہا کہ نااُمیدی کی بات ہے ایسا نہیں کیونکہ مَیں بیگانوں پر عاشق ہوئی ہوں اور اُنکے پیچھے چلونگی
۲۶ ○ جیسا کہ چور جب پکڑا جاتا ہے رسوا ہوتا ہے۔ ویسا ہی اسرائیل کا گھرانا وہ اور اُن کے بادشاہ اُنکے امیر اور اُنکے
۲۷ کاہن اور اُنکے نبی رسوا ہوتے ہیں ○ جو کہ کاٹھ سے کہتے ہیں کہ تو میرا باپ۔ اور پتھر کو کہ تُو نے مجھے جنی ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے میری طرف پیٹھ کی۔ اور مُنہ نہیں۔ پر اپنی مصیبت کے وقت
۲۸ وہ کہینگے کہ اُٹھ کے ہمکو بچا ○ لیکن تیرے معبود کہاں ہیں جنہیں تو نے اپنے لئے بنایا؟ وہ اُٹھیں اگر تیری مصیبت کے وقت تجھے بچا سکیں۔ کیونکہ اے یہوداہ جتنے تیرے
۲۹ شہر ہیں اُتنے تیرے معبود ہیں ○ تم کاہیکو مجھ سے حجت
۳۰ کروگے؟ تم سب مجھ سے پھر گئے ہو۔ خداوند کہتا ہے ○ مَیں نے تمہارے لڑکوں کو عبث مارا پیٹا ہے۔ وہ تربیت پذیر نہ ہوئے۔ تمہاری ہی تلوار پھاڑنیوالے شیر ببر کی مانند تمہارے نبیوں کو کھا گئی ہے ✦
۳۱ ○ اے تم جو اس پُشت کے ہو خداوند کے کلام پر لحاظ کرو۔ کیا مَیں اسرائیل کے لئے بیابان یا تاریکی کی زمین ہوا؟ میرے لوگ کیوں کہتے کہ ہم جہاں چاہتے پھرتے ہیں پھر تیرے پاس نہ آئینگے ○ کیا کنواری اپنے گہنے یا دلہن اپنا پٹکا بھول
۳۲ جاتی ہے؟ پر میرے لوگ بیشمار دنوں سے مجھ کو بھول گئے۔
۳۳ ○ کیوں تو اپنی راہ نکالتی ہے۔ کہ عشق کا سراغ لے؟ یقیناً تُو نے فاحشوں کو بھی اپنی راہیں سکھلائیں ○ تیرے ہی
۳۴ دامنوں میں بیگناہ مسکینوں کا خون بھی پایا جاتا ہے مَیں نے اُسے بڑی تلاش سے نہیں پایا۔ بلکہ ان سبھوں میں علانیہ دیکھا ○ باوجود اس کے تو کہتی ہے کہ اِسلئے کہ مَیں بے قصور
۳۵ ہوں۔ اُسکا غضب یقیناً مجھ پر سے پلٹ جائیگا۔ دیکھ مَیں تجھ پر حجت ثابت کرونگا۔ اِس تیرے کہنے سے کہ مَیں نے گناہ نہیں کیا ○ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اتنی ڈاواں ڈول
۳۶ پھرتی ہے؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی جیسے اسور سے تو شرمندہ ہوئی ○ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے
۳۷ ہوئے نکل جائیگی۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تُو نے اعتماد کیا حقیر جانا اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی ✦
۳ باب ۱ ○ کہاوت ہے کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا۔ تو بھی میری طرف پھر خداوند فرماتا ہے ○ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں
۲ اُٹھا اور دیکھ کونسی جگہ ہے۔ جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی عرب کی مانند جو بیابان میں ہے تو اُنکے لئے راہوں پر بیٹھی تُو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا
۳ ○ اس لئے بارش نہیں ہوتی۔ اور آخری برسات نہیں ہوئی تیری پیشانی پر کسبی پن ظاہر ہے۔ اور تُو شرم نہیں مانتی
۴ ہے ○ کیا اب تُو پکار کے مجھے نہیں کہے گی۔ کہ اے میرے باپ تو میری جوانی کا راہبر تھا ○ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟
۵ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ تو ایسی باتیں

فرماتا ہے۔ مَیں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں ✚

باب ۲

۱ ○ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ اور اُس نے کہا کہ ۲ تو جا اور یروشلم کے سُنتے ہوئے پُکار کے کہہ کہ خداوند یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں تیری بابت تیری جوانی کی مہربانی اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں۔ جبکہ تُو بیابان میں ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی میرے پیچھے پیچھے چلی ○ ۳ اسرائیل خداوند کا مُقدّس اور اُس کی افزائش کا پہلا پھل تھا۔ سب جو اُسے نگلتے تھے گنہگار ٹھہرے۔ اُن پر بلا آئی خداوند فرماتا ہے ○ ۴ اے اہلِ یعقوب اور اہلِ اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سُنو ✚

۵ ○ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے باپ دادوں نے مجھ میں کونسی ناانصافی پائی۔ جو وہ مجھ سے دُور بھاگ گئے۔ اور بطلان کے پیرو ہوئے۔ اور آپ باطل ہو گئے؟ ○ ۶ اور اُنہوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہے۔ جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا۔ اور بیابان میں اور بنجر میں اور گڑھوں کی زمین میں خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں جہاں سے کوئی نہیں گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا۔ ہمیں لے گیا؟ ○ ۷ اور مَیں تم کو باغ والی زمین میں لایا۔ کہ تم اُسکے میوے اور اُسکے اچھے پھل کھاؤ۔ پر تُم نے داخل ہو کے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث کو مکروہ کر دیا ○ ۸ کاہنوں نے نہیں کہا کہ خداوند کہاں ہے؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔ اور نبیوں نے بعل کا نام لے کے نبوّت کی۔ ۹ اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فایدہ نہیں بخشتیں ○ اِس لئے خداوند فرماتا ہے مَیں پھر تم سے بگاڑ کرونگا۔ اور تمہارے ۱۰ لڑکوں کے لڑکوں سے بھی بگاڑ کرونگا ○ کیونکہ پار گذر کے کِتّیوں کے ساحلوں میں دیکھو اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی جیسی کہ یہ بات ہے؟ ○ ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے اِلٰہوں کو جو حقیقت میں خدا نہیں بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بے نفع ہے بدلا ○ ۱۲ اے آسمانو اُس سے متعجب ہو جاؤ۔ ہاں بشدت حیران ہو۔ نہایت مضطرب ہو۔ خداوند فرماتا ہے ○ ۱۳ کیونکہ میرے لوگوں نے دو بُرائیاں کیں۔ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا۔ اور اپنے لئے حوض کھودے ہیں ٹوٹے ہوئے حوض جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا ✚

۱۴ ○ کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہ زاد تھا؟ وہ کس لئے لُوٹا گیا؟ ○ ۱۵ جوان شیر ببر اُس پر غرّاتے۔ وہ اپنی آواز سُناتے ہیں اور اُس کا مُلک اُجاڑ دیتے۔ اُس کے شہر جل گئے وہاں کوئی بسنے والا نہ رہا ○ ۱۶ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کھا جاتے ہیں ○ ۱۷ کیا تو یہ اپنے اُوپر نہیں لایا ہے کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا۔ جس وقت وہ تجھ کو راہ میں لے جاتا تھا؟ ○ ۱۸ اور اب سیحور کا پانی پینے کو تجھے مصر کی راہ میں کیا کام ہے؟ اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ میں کیا کام ہے؟ ○ ۱۹ تیری ہی شرارت تیری تادیب کریگی اور تیری بغاوتیں تجھ کو سزا دینگی۔ جان اور دیکھ کہ یہ بُرا اور بے نہایت بیجا کام ہے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا ہے۔ اور کہ میرا خوف تجھ کو نہیں۔ خداوند رب الافواج فرماتا ہے ○ ۲۰ کیونکہ مدت ہوئی کہ تُو نے اپنے جُوئے کو پھاڑ ڈالا۔ اور بندھنوں کو توڑ دیا اور کہا کہ مَیں تابع نہ ہونگی۔ ہاں ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے تُو زنا کرنے کو لیٹی ہے ○ ۲۱ مَیں نے تجھے ایک ستھری تاک لگایا بالکل جو کھا بہن۔ پھر تو کیونکر اُوپری انگور کی کم قدر لتا میرے لئے ہو گئی؟ ○ ۲۲ ہر چند تُو اپنے کو سجّی سے دھوئے اور بہت سی ریہہ استعمال کرے تو بھی خداوند خدا کہتا ہے۔ تیری شرارت کا

# یرمیاہ نبی کی کتاب

باب ۱ ○ خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کی باتیں جو بنیمین کی مملکت میں
۲ عنتوت کے کاہنوں میں سے تھا۔ جسپر خداوند کا کلام امون کے
بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں اُسکی بادشاہت
۳ کے تیرھویں برس میں نازل ہوا۔ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم
بن یوسیاہ کے دنوں میں بھی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن
یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک یروشلم کے لوگوں
کے اسیر ہو جانے تک جو پانچویں مہینے میں تھا نازل ہوتا رہا۔
۴ ○ تب خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ پیشتر اُس
۵ سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا میں تجھے جانتا تھا اور
رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا۔
۶ اور قوموں کے لئے تجھے نبی ٹھہرایا۔ تب مینے کہا ہاے خداوند
۷ یہوداہ! دیکھ میں بول نہیں سکتا۔ کیونکہ میں لڑکا ہوں۔ پر
خداوند نے مجھ کو کہا مت کہہ کہ میں لڑکا ہوں کیونکہ جن جنہوں
کے پاس میں تجھے بھیجونگا تو جائیگا۔ اور سب کچھ جو میں تجھے
۸ فرماؤنگا تو کہیگا۔ تو اُنکے چہروں کو دیکھ کے مت ڈر۔ کیونکہ
۹ خداوند کہتا ہے میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں۔ تب
خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھا کے میرا مُنہ چھُوا۔ اور خداوند نے
مجھے فرمایا کہ دیکھ میں نے اپنی باتیں تیرے مُنہ میں ڈالدیں
۱۰ ○ دیکھ آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر
اختیار دیا کہ اُکھاڑے اور ڈھادے اور ہلاک کرے۔ اور
گرادے اور بنائے اور لگائے ✦
۱۱ ○ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا اور اُسنے کہا۔ کہ اے
یرمیاہ تو کیا دیکھتا ہے؟ میں بولا کہ بادام کے درخت کی
ایک ڈالی دیکھتا ہوں ○ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو نے ۱۲
خوب دیکھا۔ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کیلئے سویرے
بیدار ہونگا۔ دوسری بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا۔ اور ۱۳
اُس نے کہا کہ تو کیا دیکھتا ہے؟ مینے کہا اُبلتی ہوئی دیگ
دیکھتا ہوں۔ جسکا مُنہ اُتر کی طرف سے ہے۔ تب خداوند ۱۴
نے مجھے فرمایا۔ کہ اُتر کی طرف سے وہ آفت آئیگی۔ جو اِس
سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگی۔ کیونکہ خداوند فرماتا ۱۵
ہے۔ کہ دیکھ میں اُتر کی بادشاہتوں کے سارے خاندانوںکو
بُلاؤنگا۔ اور وہ آئینگے اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروشلم کے
پھاٹکوں میں داخل ہونے کی راہ پر اور اُسکی سب دیواروں
کے گرداگرد اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا۔
○ اور میں اُنکی ساری شرارت کی بابت کہ اُنہوں نے مجھے ۱۶
چھوڑا ہے۔ اور بیگانے الٰہوں کے سامنے لبان جلایا۔ اور
اپنے ہی ہاتھوں کے کاموںکو سجدہ کیا۔ اپنی عدالت ظاہر کرکے
اُن پر حکم دُونگا ✦
○ اِسلئے تو اپنی کمر باندھ کے اُٹھ کھڑا ہو اور جو کچھ میں ۱۷
تجھے فرماؤں اُن سے کہہ۔ اُنکے چہروں کو دیکھ کے مت ڈر۔
نہ ہو کہ میں تجھے اُنکے سامنے سراسیمہ کروں۔ کیونکہ دیکھ میں ۱۸
آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے
بادشاہوں کے مقابل اور اُسکے امیروں کے مقابل اور
اُسکے کاہنوں کے مقابل اور مُلک کے لوگوں کے مقابل ایک حصین
شہر اور لوہے کا ستون اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ وہ تو ۱۹
تیرے ساتھ لڑینگے لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے۔ کیونکہ خداوند

ساتھ خوشی کرو۔ اور اُس کے سبب شادمانی کرو۔ تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو۔ اُسکے ساتھ نہایت خوش ہو۔ تم سب جو اُس کے لئے ماتم کرتے تھے ۞ ۱۱ تاکہ تم چوسو اور اُسکے تسلّی دینے والے پستانوں سے سیر ہو۔ تاکہ تم نچوڑو اور اُس کی شوکت کی فراوانی سے حظ اُٹھاؤ ۞ ۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے۔ دیکھ مَیں سلامتی نہر کی مانند اور قوموں کی دولت باڑھ کی مانند اُس پاس رواں کرونگا۔ تب تم اُنہیں چوسوگے اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے اور گھٹنوں پر کُدائے جاؤگے۔ ۱۳ ۞ جس طرح ماں اپنے بیٹے کو دلاسا دیتی ہے۔ اُسی طرح مَیں تمہیں دلاسا دُونگا۔ یروشلم ہی میں تم تسلّی پاؤگے ۞ ۱۴ اور جب تم یہ دیکھوگے تو تمہارا دل خوش ہوگا۔ اور تمہاری ہڈیاں سبزے کی مانند نشوونما کرینگی۔ اور خداوند کا ہاتھ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُس کا غصّہ دشمنوں پر بھڑکیگا ۞ ۱۵ کیونکہ دیکھو خداوند آگ لئے ہوئے آئیگا۔ اور اُس کی گاڑیاں گردباد کی مانند چلینگی۔ تاکہ جوش سے اپنا غصّہ اور آتش کے شعلہ کے ساتھ اپنا قہر اُن پر لائے ۞ ۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا مقابلہ کریگا۔ اور خداوند کے مقتول بہت سے ہونگے ۞ ۱۷ وہ جو باغوں کے بیچ میں آخر کی پیروی میں اپنے تئیں پاک اور طاہر کرتے ہیں اُنکے درمیان جو سؤر کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں۔ وہ سب کے سب فنا ہو جائینگے۔ خداوند فرماتا ہے ۞ ۱۸ پر مَیں جو ہوں سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور ہیں۔

اور ایسا ہوگا کہ مَیں ساری اُمتوں کو اور گروہوں کو جن کی زبانیں مختلف ہیں فراہم کرونگا۔ اور وہ سب آئینگے۔ اور میرا جلال دیکھیں گے ۞ ۱۹ کیونکہ مَیں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا۔ اور مَیں اُن کو جو اُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجونگا۔ یعنے ترسیس اور پُول اور لود کو جو تیر انداز ہیں اور توبل اور یونان کو اور دُور کے بحری ممالک کو جنہوں نے میری خبر نہیں سُنی۔ اور میرا جلال نہیں دیکھا وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے ۞ ۲۰ اور خداوند فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سارے بھائیوں کو ساری قوموں میں سے گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر اور سانڈنیوں پر بٹھلا کے خداوند کے ہدیے کے لئے یروشلم میں میرے کوہِ مُقدّس کو لائینگے جس طرح سے بنی اسرائیل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں ۞ ۲۱ اور خداوند فرماتا ہے کہ مَیں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کے لئے لُونگا ۞ ۲۲ کیونکہ جس طرح سے نئے آسمان اور نئی زمین جو مَیں بناؤنگا میرے حضور قائم رہینگے اُسی طرح تمہاری نسل اور تمہارا نام باقی رہیگا۔ خداوند فرماتا ہے ۞ ۲۳ اور ایسا ہوگا۔ کہ ایک نئے چاند سے دوسرے تک اور ایک سبت سے دوسرے تک سارے بشر عبادت کیلئے میرے حضور آئینگے۔ خداوند فرماتا ہے ۞ ۲۴ اور وہ نکل نکلکے اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھ سے باغی ہوئے نظر کرینگے۔ کیونکہ اُن کا کیڑا نہ مریگا اور اُن کی آگ نہ بجھے گی۔ اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آئیگی ❖

اور جو آگے تھے اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا۔ اور وہ خاطر میں پھر نہ
۱۸ آئینگے ۞ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور
شادمانی کرو۔ کیونکہ دیکھو میں یروشلم کو خوشی اور اُسکے لوگوں کو
۱۹ خرّمی بناؤنگا ۞ اور میں یروشلم سے خوش ہونگا اور اپنے لوگوں
سے مسرور۔ اُس میں رونے کی صدا کبھی پھر سُنی نہ جائیگی اور
۲۰ نہ نالہ کرنے کی آواز ۞ سو آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا
جو کم عمر رہے اور نہ ایسا کوئی بُڈھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے۔
کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو سو برس کا ہوکے مرے پر گنہگار جو سو سو
۲۱ برس کے ہوکے مرجائیں وہ ملعون ہونگے ۞ وہ گھر بنائینگے اور
اُن میں بسینگے۔ وہ تاکستان لگائینگے۔ اور اُن کے میوے
۲۲ کھائینگے ۞ اور ایسا نہ ہوگا کہ وہ بنائیں اور دوسرا بسے۔ اور
وہ لگائیں اور دوسرا کھائے۔ کیونکہ میرے بندوں کے ایام
درخت کے ایام کی مانند ہونگے۔ اور میرے برگزیدے اپنے
۲۳ ہاتھوں کے کام سے خود فایدہ اُٹھائینگے ۞ اُن کی مشقت
بے ثمرہ نہ ہوگی اور وہ لڑکے نہ جنینگے جو ناگہاں ہلاک ہوں
کیونکہ وہ اپنی اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کی نسل ٹھہرینگے
۲۴ ٥ اور ایسا ہوگا کہ پیشتر اُس سے کہ وہ پکاریں میں جواب دُونگا
۲۵ اور وہ ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ میں سُن لُونگا ۞ بھیڑیا اور بھیڑ
ایک ساتھ چرینگے اور شیر ببر بیل کی مانند گھاس کھائیگا۔
لیکن سانپ جو ہے سو خاک پھانکیگا۔ وہ میرے سارے مقدس
پہاڑ پر دُکھ نہ دینگے۔ اور ہلاک نہ کرینگے خداوند فرماتا ہے ۞

## باب ۶۶

۱ ٥ خداوند یوں فرماتا ہے کہ آسمان میرا تخت ہے۔ اور
زمین میرے پاؤں رکھنے کی چوکی۔ وہ گھر کہاں ہے کہ میرے
۲ واسطے بنایا چاہتے۔ اور میری آرامگاہ کہاں ہے؟ کہ یہ سب
چیزیں تو میرے ہاتھ نے بنائیں اور یہ سب موجود ہوئی ہیں
خداوند فرماتا ہے۔ لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا اُسی پر
جو غریب اور شکستہ دل ہے۔ اور میرے کلام کے سبب
کانپ جاتا ہے ۞ وہ جو بیل ذبح کرتا اُس کی مانند ہے۔ ۳
جسنے ایک آدمی کو مار ڈالا۔ اور وہ جو ایک برّہ قربانی کرتا
ہے۔ اُس کے برابر ہے جس نے ایک کتے کی گردن کاٹی ہے
جو ہدیہ چڑھاتا ہے۔ ایسا ہے جیسا اُسنے سوأر کا لہو گذرانا
ہے۔ وہ جو یادگاری کے لئے لبان گذرانتا اُس کی مانند ہے۔
جسنے بُت کو مبارک کہا ہے۔ ہاں اُنہوں نے اپنی اپنی راہیں
چُن لیں۔ اور اُن کے جی اُن کی نفرتی چیزوں سے مسرور ہیں۔
٥ میں بھی اُن کے لئے مصیبتوں کو چُن لونگا۔ اور جن سے وہ ۴
ڈرتے ہیں اُنہیں اُن پر ڈالوں گا۔ کیونکہ جب میں نے پکارا۔
تو کسی نے جواب نہ دیا۔ جب میں نے کہا تو اُنہوں نے نہ سُنا۔
بلکہ اُنہوں نے میری آنکھوں کے آگے شرارت کی اور اُس
بات کو اختیار کیا جس سے میں ناخوش تھا ۞
٥ خداوند کی بات سُنو۔ اے تم جو اُسکے کلام کے سبب ۵
کانپتے ہو۔ تمہارے بھائی جو تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام
کے واسطے تمہیں خارج کر دیتے ہیں کہتے ہیں خداوند کی
تمجید کی جائیگی۔ پر وہ تمہاری خوشی کے لئے دکھائی دیگا اور
وہ پشیمان ہونگے ۞ شہر کی طرف سے غلغلے کی آواز! اور ۶
ہیکل کی طرف سے بھی آواز! یہ خداوند کی آواز ہے۔ جو اپنے
دُشمنوں کو بدلا دیتا ہے ۞ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں ۷
وہ جن پڑی۔ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھائے اُس کو
فرزند نرینہ پیدا ہوا ۞ ایسی بات کس نے سُنی؟ ایسی ۸
چیزیں کس نے دیکھیں؟ کیا ہو سکتا کہ زمین کو ایک دن
میں جننے کا درد لگے یا ایکبارگی ایک گروہ پیدا ہو؟ کیونکہ
جونہیں صیہون کو درد لگے وُنہیں وہ اپنے بچے جن بیٹھی۔
٥ کیا میں اُسے جننے کے وقت تک لاؤں۔ اور پھر اُسے ۹
نہ جناؤں؟ خداوند فرماتا ہے۔ کیا میں جو جناتا ہوں۔
جننے سے باز رکھوں؟ تمہارا خدا کہتا ہے ۞ تم یروشلم کے ۱۰

یاد نہ رکھ۔ نگاہ کر دیکھ ہم تیری منّت کرتے ہیں ہم سب تیرے لوگ ہیں ٭ ۱۰ تیرے پاک شہر بیابان بن گئے۔ صیہون سنسان ہوا یروشلیم ویران ہے ٭ ۱۱ ہمارا مُقدّس اور خوشنما گھر جس میں ہمارے باپ دادے تیری ستایش کرتے تھے آگ سے جلایا گیا اور ہماری نفیس چیزیں برباد ہو گئیں ٭ ۱۲ اے خداوند کیا تُو ان چیزوں کے سبب سے آپکو روکیگا؟ کیا تُو خاموش رہیگا اور ہم کو نہایت ستاتا رہیگا؟ ٭

باب ۶۵

۱ ٭ مَیں نے اُن کی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا۔ اُنہوں نے مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا۔ مَیں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کی نہیں کہلاتی تھی کہا مجھے دیکھ مجھے دیکھ ٭ ۲ مَیں نے ایک سرکش گروہ کی طرف جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہے کہ اچھی نہیں ہمیشہ اپنے ہاتھوں کو پھیلایا ٭ ۳ یعنی ایسی گروہ کی طرف جو سدا میرے مُنہ پر مجھے کھجا کے غصہ دلاتی تھی۔ اور باغوں میں قربانیاں کرتی تھی۔ اور کھپروں پر خوشبوئی جلاتی تھی ٭ ۴ جو قبروں میں بیٹھتی تھی۔ اور گوسروں میں رات کو کاٹتی تھی۔ جو سوأروں کا گوشت کھاتی تھی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُنکے باسنوں میں تھا ٭ ۵ اور کہتی تھی اُدھر ہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت آ۔ کیونکہ مَیں تجھ سے زیادہ پاک ہوں۔ یہ ایسے ہیں جیسے دُھواں میری ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہے ٭ ۶ دیکھو میرے آگے یہ قلمبند ہوا ہے۔ سو مَیں چُپ نہ رہونگا۔ مَیں بدلا دُونگا۔ بلکہ اُن کی گود میں بھی بدلا دُونگا ٭ ۷ تمہاری بدکاریوں کا اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھ۔ خداوند فرماتا ہے کیونکہ وہ پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے۔ اُن اگلے کاموں کا بدلا مَیں اُنکی گود میں ماپ کے دُونگا ٭

۸ ٭ خداوند یُوں فرماتا ہے جس طرح سے شیرا انگوروں کے خوشے میں موجود ہے اور کوئی کہتا ہے اُسے خراب نہ کر کہ اُس میں برکت ہے۔ اُسی طرح مَیں اپنے بندوں کی خاطر کروں گا اور اُن سبھوں کو ہلاک نہ کرونگا ٭ ۹ اور مَیں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا۔ اور یہوداہ مَیں سے جو میرے پہاڑ کے وارث ہوں۔ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث ہونگے۔ اور میرے بندے وہاں بسینگے ٭ ۱۰ اور شارون گلّوں کا گھر ہوگا اور عکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنے کا مقام میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہوئے ٭

۱۱ ٭ لیکن تم جو خداوند کو چھوڑتے ہو اور میرے مُقدّس پہاڑ کو فراموش کرتے ہو اور اقبال کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور تقدیر کے لئے جام بھرتے ہو ٭ ۱۲ مَیں تمہیں گن گن کے تلوار کے حوالے کرونگا۔ اور تم سب ذبح ہونے کیلئے جُھک جاؤگے۔ یہی ہوگا۔ اس لئے کہ جب مَیں نے بُلایا تم نے جواب نہیں دیا۔ جب مَیں نے کہا تم نے نہ سُنا۔ بلکہ میری آنکھوں کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی کہ جس سے مَیں ناخوش ہوا ٭ ۱۳ اس لئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندے کھائینگے پر تم بھوکے رہوگے۔ دیکھو میرے بندے پیئینگے پر تم پیاسے رہوگے۔ اور دیکھو میرے بندے شادمان ہونگے پر تم پشیمان ہوگے ٭ ۱۴ دیکھو میرے بندے دِل کی خوشی سے گائینگے۔ پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے اور جانکاہی سے واویلا کروگے ٭ ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا باعث ہوگا۔ کیونکہ خداوند یہوواہ تم کو قتل کریگا۔ اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بُلائیگا ٭ ۱۶ یہانتک کہ جو کوئی زمین میں اپنی دُعائے خیر کرے سچے خُدا کے نام سے اپنی دُعائے خیر کریگا۔ اور جو کوئی زمین میں قسم کھائے سچّے خُدا کے نام سے قسم کھائیگا۔ کیونکہ اگلی مصیبتیں فراموش ہو گئیں۔ اور وہ میری آنکھوں سے پوشیدہ ہیں ٭

۱۷ ٭ کہ دیکھو مَیں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں

اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اسرائیل کے
گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور فراوان شفقتوں کے مطابق
۸ ظاہر کی ہے ٭ کہ اُسنے کہا یقیناً وہ میرے ہی لوگ ہیں ایسے
لڑکے جو بیوفائی نہ کرینگے۔ چنانچہ وہ اُن کا بچانے والا ہوا۔
۹ ٭ اُنکی ساری تنگیوں میں وہ اُنکا مخالف نہ ہوا۔ پر اُسکے حضور
کے فرشتے نے اُنہیں بچایا۔ اُسنے اپنی اُلفت اور اپنی محبت
سے اُنہیں نجات دی۔ اُس نے اُنہیں اُٹھایا اور قدیم سے
ہمیشہ اُنہیں لئے پھرا ٭
۱۰ ٭ لیکن وہ باغی ہوئے اور اُنہوں نے اُسکی رُوحِ قدس
کو غمگین کیا۔ اس لئے وہ اُن کا دشمن ہوگیا۔ اور وہ اُنسے لڑا۔
۱۱ ٭ پھر اُسنے اگلے دنوں کو اور موسٰے کو اور اُسکی اُمت کو یاد کیا
اور فرمایا وہ کہاں ہے۔ جو اُنکو اپنے گلّے کے چوپانوں سمیت
سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہے جسنے اپنی رُوحِ قدس
۱۲ اُنکے اندر ڈالی؟ ٭ جسنے موسٰے کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی
بازو کو بڑھایا۔ اور اُنکے آگے پانیوں کو چیرا تاکہ اپنا ایسا نام
۱۳ کرے۔ جو ابد تک رہے؟ ٭ جسنے گہراؤں میں سے اُنکی راہنمائی
کی۔ گھوڑے کی طرح جو بیابان میں چلے اُنہوں نے ٹھوکر
۱۴ نہیں کھائی؟ ٭ جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں۔
اُسی طرح خداوند کی رُوح اُنہیں آرامگاہ میں لائی اور اُسی
طرح تُونے اپنی قوم کی ہدایت کی تاکہ تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے٭
۱۵ ٭ آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے مُقدّس اور جلیل مسکن سے
دیکھ تیری غیرت اور تیری قوت کہاں ہیں؟ تیری بڑی مامتا اور
۱۶ تیری رحمتیں جو مجھ پر ہوئی تھیں کیا موقوف کی گئیں؟ ٭ یقیناً
تو ہمارا باپ ہے۔ اگرچہ ابرہام ہم سے ناواقف ہو اور اسرائیل
ہمیں نہ پہچانے۔ تُو اے خداوند ہمارا باپ ہے۔ اور تو ہمارا
نجات بخشنے والا ہے۔ تیرا نام ابد سے ہے ٭
۱۷ ٭ اے خداوند کیوں تُونے ہمیں اپنی راہوں سے گمراہ کیا؟
کیوں تُونے ہمارے دل کو سخت کیا کہ تجھ سے نہ ڈریں؟ اپنے
بندوں کی خاطر اپنی میراث کے فرقوں کی خاطر پھر آ ٭ تیری ۱۸
قوم مُقدّس تھوڑی مدت تک اُسے قبضے میں رکھتی تھی۔ اور
اب ہمارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پائمال کیا ٭ ہم تو ۱۹
اُن کی مانند ہوئے کہ جن پر تونے کبھی تسلط نہیں کیا اور جو
تیرے نام کے نہیں کہلاتے ٭

۶۴ باب

٭ کاشکہ تو آسمان کو پھاڑے اور اُتر آئے کہ تیرے حضور میں
پہاڑ لرزش کھائیں ٭ جس طرح آگ سوکھی ڈالیوں کو بارتی اور ۲
پانی آگ سے جوش مارتا ہے تاکہ تیرا نام تیرے مخالفوں میں
مشہور ہو اور قومیں تیرے حضور میں لرزاں ہوں! ٭ جس وقت ۳
تونے ڈراؤنے کام کئے جن کے ہم منتظر نہ تھے۔ تو اُتر آیا۔
اور پہاڑ تیرے حضور کانپ گئے ٭ کیونکہ ابتدا سے کسی نے ۴
نہ سُنا نہ کسی کے کانوں تک پہنچا اور نہ کسی خدا کو تیرے سوا
آنکھوں سے دیکھا۔ جو اپنے انتظار کھینچنے والے کے ساتھ وہ
ایسا کچھ کرے ٭ تو اُس سے ملتا ہے جو خوشی کیساتھ راستبازی ۵
کے کام کرتا ہے۔ اور اُنسے جو تیری راہوں میں تجھے یاد رکھتے
ہیں۔ دیکھ تُو غضبناک ہے۔ کیونکہ ہم نے گناہ کئے لیکن اسلئے
کہ وہ راہیں ابدی ہیں۔ ہم نجات پائینگے ٭ اور ہم تو سب کے سب ۶
ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری ساری راستبازیاں
گندی دھجی کی سی ہیں۔ اور ہم سب پتّے کی طرح کملاتے
ہیں اور ہماری بدکاریاں آندھی کی مانند ہمیں اُڑا لے گئیں۔
٭ سوا اسکے کوئی نہیں جو تیرا نام لے۔ جو آپکو اُبھار کے اُٹھے۔ ۷
اور تیرا آسرا پکڑے۔ پس ہماری بدکاریوں کے سبب تُونے
اپنا مُنہ ہم سے چھپایا اور ہم کو پگھلا ڈالا ٭ تو بھی اے خداوند ۸
تُو ہمارا باپ ہے۔ ہم مٹی ہیں اور تُو ہمارا کمہار ہے۔ اور ہم
سب کے سب تیرے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں ٭
٭ اے خداوند نہایت غضبناک مت ہو اور ہماری بدکاریاں سدا ۹

۱۱ ہے۔ کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جمواتی ہے۔ اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے۔ اُسی طرح خداوند یہوواہ صداقت اور ستودگی کو ساری قوموں کے حضور اُگائیگا ✦

باب ۶۲

۱ ○ صیہون کی خاطر میں چُپ نہ رہونگا۔ اور یروشلیم کی خاطر میں دم نہ لونگا جبتک کہ اُس کی راستبازی نور کی مانند نہ ۲ چمکے۔ اور اُسکی نجات روشن چراغ کی طرح جلوہ گر نہ ہو۔ تب قومیں تیری راستبازی اور سارے بادشاہ تیری شوکت دیکھینگے۔ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا جسے خداوند کا ۳ منہ خود رکھ دیگا۔ اور تو خداوند کے ہاتھ میں درخشاں تاج ۴ ہوگا۔ اور اپنے خدا کی ہتھیلی میں ایک شاہانہ افسر۔ تو آگے کو متروکہ نہ کہلائیگی۔ اور تیری سرزمین کا کبھی پھر خرابہ نام نہ ہوگا۔ بلکہ تو حفصیباہ کہلائیگی۔ اور تیری سرزمین بعولاہ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہے۔ اور تیری زمین خاوندوالی ہوگی۔ ۵ ○ کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواری عورت کو بیاہ لاتا ہے اُسی طرح وہ جو تجھ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے۔ اور جس طرح دُلہا دُلہن پر ریجھتا ہے۔ اُسی طرح تیرا خدا تجھ ۶ پر ریجھے گا۔ اے یروشلیم میں نے تیری دیواروں پر نگہبان بٹھلائے ہیں۔ وہ سارے دن اور ساری رات کبھی چُپ نہ ۷ رہینگے۔ تم جو خداوند کا ذکر کرنے ہو چپکے نہ رہو۔ اور جبتک وہ یروشلیم کو قائم نہ کرلے اور اُسے دُنیا میں ستودہ کرائے ۸ اُسے چین کرنے نہ دو۔ خداوند نے اپنے دہنے ہاتھ اور اپنے قوی بازو کی قسم کھائی ہے۔ کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دُشمنوں کو نہ دونگا۔ کہ کھائیں اور اجنبی تیری مے جسکے لئے تو نے محنت کھینچی آگے کو نہ پیئینگے۔ ۹ بلکہ وہی جنہوں نے فصل کی ہے اُس میں سے کھائینگے۔ اور خداوند کی مدح کرینگے۔ اور وہ جو ذخیرہ میں لائے ہیں اُسے میری مقدس بارگاہوں میں پیئینگے ✦

۱۰ ○ گذرو آستانوں پر سے گذرو لوگوں کے لئے راہ درست کرو۔ اور اُونچی کرو شاہراہ اُونچی کرو۔ پتھر سرکا دو۔ قوموں کے لئے ایک ۱۱ جھنڈا کھڑا کرو۔ دیکھ خداوند دُنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہے کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھ تیرا نجات دینے والا آتا ہے۔ دیکھ اُس کا اجر اُسکے ساتھ اور اُسکا کام اُسکے ۱۲ آگے ہے۔ تب وہ مُقدس قوم اور خداوند کے چھڑائے ہوئے کہلائینگے۔ اور تو مطلوبہ کہلائیگی۔ اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا ✦

باب ۶۳

۱ ○ یہ کون ہے جو ادوم سے اور خوب سُرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہے؟ یہ جس کا لباس درخشاں ہے۔ اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہ میں ہوں جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں۔ اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ ۲ ○ کس لئے تیری پوشاک سُرخ ہے اور تیرا لباس اُس ۳ شخص کی مانند جو انگور کے کولہو میں روندتا ہے؟ ○ میں نے تن تنہا انگور کو کولہو میں کچلا۔ اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا۔ ہاں میں نے اُنہیں اپنے غصے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا اور اُن کا لہو میرے لباس ۴ پر چھڑکا گیا۔ اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ○ کیونکہ انتقام کا دن میرے دل میں ہے۔ اور میرے چھڑائے ۵ ہوؤں کا سال آپہنچا ہے۔ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا۔ اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنے والا نہ ہوا۔ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لئے لایا۔ اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ ○ ہاں میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنہیں پُرزہ پُرزہ کیا۔ اور اُنکے لہو کو زمین پر گرادیا ✦

۷ ○ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا خداوند ہی کی ستایشوں کا اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہے

کے قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے ✦

۱۵ ○ اُس کے بدلے کہ تُو ترک کی گئی۔ اور تجھ سے نفرت ہوئی ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا میں تجھے شرافتِ دائمی اور پُشت در پُشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تُو قوموں کا دُودھ بھی چوس لیگی۔ ہاں بادشاہوں کی چھاتی چُوسے گی۔ اور تُو جانیگی کہ میں خداوند تیرا بچانے والا اور میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانیوالا ہوں۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور پتھروں کے بدلے لوہا اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سُنی نہ جائیگی۔ اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی۔ تو اپنی دیواروں کا نام نجات اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی۔ ۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سُورج سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی بلکہ خداوند تیرا ابدی نُور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔ ۲۰ ○ تیرا سُورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا۔ اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا۔ اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جائینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔ وہ ابد تک سرزمین کے وارث اور میری لگائی ہوئی ٹہنی اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے۔ تاکہ میری بزرگی ظاہر ہو۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی۔ میں خداوند اُس کے عین وقت میں یہ سب کچھ جلد کرونگا ✦

## باب ۶۱

۱ ○ خداوند خدا کی رُوح مجھ پر ہے۔ کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا تاکہ میں مصیبت زدوں کو خوشخبریاں دُوں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں اور قیدیوں کے لئے چھوٹنے اور بندھوؤں کے لئے قید سے نکلنے کی منادی کروں۔ ۲ کہ خداوند کے سالِ مقبول کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دُوں اور اُن سب کو جو غمزدہ ہیں تسلی بخشوں۔ ۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لئے ٹھکانا کردوں کہ اُنکو راکھ کے بدلے پگڑی اور نوحے کی جگہ خوشی کا روغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کی خلعت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے پودے کہلائیں کہ اُسکا جلال ظاہر ہو ✦

۴ ○ تب وہ پُرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے۔ اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کرینگے۔ اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بنائینگے۔ جو پُشت در پُشت اُجاڑ پڑے تھے۔ ۵ پردیسی آکھڑے ہونگے اور تمہارے گلّوں کو چرائینگے۔ اور اجنبیوں کے بیٹے تمہارے ہلواہے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔ ۶ ○ پر تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے۔ وہ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے۔ تم قوموں کا مال کھاؤگے۔ اور اُن کی دولت تمہارے تصرف کے لئے ہوگی ✦

۷ ○ تمہاری خجالت کے عوض دُونا ملیگا۔ وہ اپنی رسوائی کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہونگے۔ سو وہ اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے۔ اور اُنہیں دائمی شادمانی ہوگی۔ ۸ کیونکہ میں خداوند انصاف کو عزیز جانتا ہوں اور غارتگری اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں۔ سو میں سچائی سے اُنکے کاموں کا اجر دونگا۔ اور اُنکے ساتھ ایک ابدی عہد باندھونگا۔ ۹ اور اُن کی نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگی۔ اور اُن کی اولاد اُمتوں کے درمیان۔ سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے مبارک کیا ہے۔ ۱۰ میں خداوند سے نہایت شادمان ہونگا۔ میری جان میرے خدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اُسنے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے۔ اُسنے راستبازی کی خلعت سے مجھے مُلبس کیا جس طرح دُلہا زینت کی چیزوں سے آپ کو سنوارتا ہے۔ اور دُلہن گہنا پاہن کے اپنا بناؤ کرتی

ہے۔ خداوند نے یہ دیکھا اور اُس کی نظر میں بُرا معلوم ہوا۔ کہ عدالت نہیں ✠

۱۶ ٥ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا۔ کہ کوئی شفاعت کرنیوالا نہیں۔ سو اُس ہی کے بازو نے اُس کے لئے نجات حاصل کی۔ اور اُس کی راستبازی ہی نے اُسے سنبھالا۔
۱۷ ٥ ہاں اُس نے راستبازی کو بکتر کے بدلے پہنا۔ اور نجات کا خود اُس کے سر پر تھا۔ اور اُسنے لباس کی جگہ انتقام کی پوشاک پہنی۔
۱۸ اور غیرت کا جُبّہ اوڑھا۔ ٥ جیسے اُن کے اعمال ہیں ویسی اُن کو جزا دیگا۔ اپنے بیریوں پر قہر کریگا۔ اور اپنے دشمنوں کو سزا
۱۹ دیگا۔ ہاں بحری ممالک کو پُورا بدلا دیگا ٥ تب وہ جو پچھّم میں ہیں خداوند کے نام سے ڈرینگے۔ اور وہ جو پُورب میں ہیں اُس کے جلال سے۔ جب دشمن باڑھ کی مانند چڑھ آئیگا۔ تو خُداوند کی رُوح اُس کے مقابل ایک نشان کھڑا کریگی ✠
۲۰ ٥ اور وہ بچانیوالا صیہوؔن میں آئیگا۔ ہاں اُنہیں کے درمیان
۲۱ جو یعقوؔب میں بدی سے باز آتے خداوند فرماتا ہے ٥ کیونکہ مَیں جو ہوں سو اُنکے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ میری رُوح جو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو مَیں نے تیرے مُنہ میں ڈالی ہیں تیرے مُنہ سے اور تیری نسل کے مُنہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہ سے اب سے لے کے ابد تک جاتی نہ رہینگی۔ خداوند کا یہی ارشاد ہے ✠

باب ۶۰

۱ ٥ اُٹھ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی۔ اور خداوند کے جلال
۲ نے تجھ پر طلوع کیا ہے ٥ کہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی۔ اور تیرگی قوموں پر۔ لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا۔ اور اُس کا
۳ جلال تجھ پر نمود ہوگا ٥ اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان
۴ تیرے طلوع کی تجلّی میں چلینگے ٥ اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف نگاہ کر۔ وہ سب کے سب اِکٹھے ہوتے ہیں۔ وہ تجھ پاس آتے ہیں۔ تیرے بیٹے دُور سے آئینگے اور تیری بیٹیاں گود
میں اُٹھائی جائینگی ٥ تب تُو دیکھیگی اور روشن ہوگی۔ ہاں تیرا
۵ دل اُچھلیگا اور کُشادہ ہوگا۔ کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف
۶ پھریگی۔ اور قوموں کی دولت تیرے پاس فراہم ہوگی ٥ اونٹوں کی قطاریں اور مدیاؔن اور عیفہ کی سانڈنیاں آکے تیرے گرد بے شمار ہونگی۔ وہ سب جو سؔبا کے ہیں۔ آئینگے۔ وہ سونا اور لبان لائینگے۔ اور خداوند کی تعریفوں کی بشارتیں سُنائینگے۔
۷ ٥ قیدار کی ساری بھیڑیں تیرے پاس جمع ہونگی۔ نبیؔط کے مینڈھے تیری خدمت میں حاضر ہونگے۔ وہ میری منظوری کے واسطے میرے مذبح پر چڑھائے جائینگے۔ اور مَیں اپنی شوکت
۸ کے گھر کو بزرگی دُونگا ٥ یہ کون ہیں جو بدلی کی طرح اُڑتے
۹ آتے ہیں اور کبوتروں کی مانند اپنی کابک کی طرف؟ ٥ یقیناً بحری ممالک میری راہ تکینگے۔ اور ترسیس کے جہاز پہلے آئینگے کہ تیرے بیٹوں کو اُنکے روپے اور سونے سمیت دُور سے خداوند تیرے خدا اور اِسرائیل کے قدوس کے نام کیلئے لائیں۔
۱۰ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہے ٥ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھائینگے۔ اور اُنکے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے۔ اگرچہ مَیں نے اپنے قہر سے تجھے مارا۔ پر اپنی مہربانی
۱۱ سے مَیں تجھ پر رحم کرونگا ٥ اور تیری پھاٹکیں نت کُھلی رہینگی وہ دِن رات کبھی بند نہ ہونگی تاکہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لائیں اور اُنکے بادشاہوں کو دھوم دھام کے ساتھ
۱۲ ٥ کہ وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری خدمتگذاری نہ کریگی برباد
۱۳ ہو جائیگی۔ ہاں وہ قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی ٥ لبناؔن کا جلال تجھ پاس آئیگا۔ سرو اور صنوبر اور دیودار ایک ساتھ تاکہ مَیں اپنے مُقدّس مکان کو آراستہ کروں۔ اور اپنے پاؤں کی کرسی
۱۴ کو رونق بخشوں ٥ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہڑے ہوئے آئینگے۔ ہاں وہ سب جنہوں نے تیری تحقیر کی تیرے پاؤں پر گر پڑینگے۔ اور وہ خداوند کا شہر اِسرائیل

۱۰ کرنیکو اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دُور کریگا۔ اور اگر تُو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے۔ اور تُو آزردہ دل کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا۔ اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہوگی۔ ۱۱ اور خداوند سدا تیری راہنمائی کریگا۔ اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا۔ اور تیری ہڈیوں کو پُرمغز کریگا۔ سو تُو سیراب باغ کی مانند ہوگا۔ اور پانی کے چشمے کی مانند جسکا پانی نہ گھٹے۔ ۱۲ اور وہ جو تیرے ہونگے قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے اور جو بنائیں پُشت در پُشت اُجاڑ پڑیں تُو اُنہیں پھر اُٹھائیگا اور تُو رخنے کا بند کرنے والا اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنے والا کہلائیگا۔

۱۳ اگر تُو سبت کو اپنا پاؤں روک رکھے۔ اور میرے مُقدّس دن میں اپنا کام نہ کرے۔ اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مُقدّس اور مُعظّم کہے اور اُس کو بڑا جانے کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے۔ اور بیفایدہ بات چیت میں اُسے ۱۴ نہ کاٹے۔ تب تُو خداوند میں مسرور ہوگا۔ اور مَیں تجھے دُنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کراؤنگا۔ اور مَیں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا۔ کیونکہ خداوند ہی کے مُنہ سے یہ ارشاد ہوا ہے۔

باب ۵۹ ۱ دیکھو خداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں کہ بچا نہ سکے۔ اور اُس کا ۲ کان بھاری نہیں کہ سُن نہ سکے۔ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جُدائی کرتی ہیں۔ اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا۔ ایسا کہ وہ نہیں سُنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھ لہو سے اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں۔ تمہارے لب جھوٹ بولتے اور تمہاری زبان شرارت ۴ کی باتیں بکتی ہے۔ کوئی انصاف کی بات پیش نہیں کرتا اور کوئی سچائی سے حُجّت ثابت نہیں کرتا۔ وہ بطالت پر توکل کرتے ہیں۔ اور جھوٹ بولتے ہیں۔ اُنہیں زیان کا پیٹ ہے ۵ وہ بدکاری جنتے ہیں۔ وہ ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور مکڑی کی طرح جالا بُنتے ہیں۔ وہ جو اُنکے انڈوں میں سے کچھ کھائے مر جائیگا۔ اور وہ جو توڑا جائے اُس سے افعی نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی۔ وہ اپنی بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے۔ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ۷ ہیں۔ اور ظلم کا کام اُن کے ہاتھوں میں ہے۔ اُن کے پاؤں بدی پر دوڑتے ہیں۔ اور وہ ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ہوتے اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ہیں۔ تباہی اور خرابی اُن ۸ کی راہوں میں ہیں۔ وہ سلامتی کا راستہ نہیں جانتے اور اُنکی روشوں میں انصاف نہیں۔ وہ اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں۔ جو کوئی اُس میں جاتا سلامتی کو نہ پہچانیگا۔

۹ اس لئے راستی ہم سے دُور ہے۔ اور انصاف ہمارے نزدیک نہیں پہنچتا۔ ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ۱۰ ہے اور جگمگاہٹ کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں۔ ہم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں۔ ہاں یوں ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں نہیں۔ ہم دوپہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کہ گویا رات ہوتی ۱۱ ہے۔ ہم تندرستوں کے درمیان گویا مُردے ہیں۔ ہم ریچھوں کی مانند غُراتے ہیں اور کبوتروں کی طرح کُڑھتے ہیں۔ ہم انصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ۱۲ ہیں پر وہ ہم سے دُور ہے۔ کہ ہماری بغاوتیں تیرے آگے بہت ہیں۔ اور ہمارے گناہ ایک ایک ہم پر گواہی دیتے ہیں۔ کیونکہ ہماری بغاوتیں ہمارے ساتھ ہیں۔ اور ہم اپنی بدکاریاں ۱۳ کو جانتے ہیں۔ کہ ہم نے بغاوت کی ہے۔ اور خداوند سے بے ایمانی کی اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہو گئے۔ ہم ظلم اور سرکشی کی باتیں بولتے تھے اور جھوٹی باتیں دل میں تصور ۱۴ کرکے بولتے تھے۔ عدالت تو ہٹائی گئی۔ اور انصاف دور کھڑا ہو رہا۔ صداقت بازار میں گر پڑی۔ اور راستی داخل نہیں ہو سکتی۔ ۱۵ ہاں راستی گم ہو گئی۔ اور وہ جو بدی سے بھاگتا ہے شکار ہو جاتا

کرونگا کہ وہ تجھے کچھ نفع نہ بخشینگے ◆

۱۳ ○ جس وقت تو فریاد کریگی۔ تیرے بُتوں کی جمعیت تجھے چُھڑائے
پر ہوا اُن سبھوں کو اُڑا لے جائیگی۔ ایک جھونکا اُنہیں لیجائیگا
لیکن وہ جسکا توکّل مجھ پر ہے زمین کا مالک ہوگا اور میرے
۱۴ مُقدس پہاڑ کو میراث میں پائیگا ○ تب یہ بات کہی جائیگی۔
اُسے تم راہ کو اُونچی کرو اُونچی کرو۔ خوب برابر کرو۔ میری گروہ
کے راستے پر سے اُس چیز کو جو ٹھوکر کھلاتی ہے اُٹھا لیجاؤ
۱۵ ○ کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے۔ اور ابدالآباد سکونت کرتا
ہے۔ جس کا نام قُدُّوس ہے یُوں فرماتا ہے۔ مَیں بلند اور
مُقدس مکان میں رہتا ہوں۔ اور اُسکے ساتھ بھی جو شکستہ دِل
اور فروتن ہے۔ کہ عاجزوں کی رُوح کو جِلاؤں اور خاکساروں
۱۶ کے دل کو زندہ کروں ○ کیونکہ مَیں ہمیشہ نہ جھگڑونگا۔ اور
مَیں سدا غضبناک نہ رہونگا۔ کہ یُونہی رُوح میرے حضور
۱۷ بیتاب ہو جاتی اور جانیں جو مَیں نے بنائیں ○ کہ میں اُس
کے لالچ کے گناہ سے غضبناک ہُوا۔ سو مَیں نے اُسے مارا۔
مَیں نے آپکو چھپایا۔ اور غصے ہوا۔ اس لئے کہ وہ اُس راہ
۱۸ پر جو اُس کے دل نے نکالی تھی۔ بھٹک کے گیا تھا ○ مَیں
نے اُس کی چالیں دیکھیں۔ اور مَیں ہی اُسے چنگا کرونگا۔
مَیں اُسکا راہبر ہونگا اور اُسکو اور اُسکے غم خوارونکو پھر دلاسا
۱۹ دونگا ○ خداوند کہتا ہے کہ مَیں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں۔
سلامتی سلامتی اُس کو جو دُور ہے۔ اور اُسکو بھی جو نزدیک
۲۰ ہے۔ اور مَیں ہی اُسے صحت دُونگا ○ لیکن شریر جو ہیں۔ سمندر
کی مانند ہیں جو نت موج مارتا اور قرار پکڑ نہیں سکتا۔ جسکا
۲۱ پانی کیچڑ اور چھلا اُچھالتا ہے ○ میرا خدا فرماتا ہے کہ شریروں
کے لئے سلامتی نہیں ◆

باب ۵۸

۱ ○ گلا پھاڑ کے چلا دریغ نہ کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز
بلند کر۔ اور میرے لوگوں پر اُنکی بغاوت کو اور یعقوب کے
گھرانے پر اُنکی خطاؤنکو ظاہر کر ○ کہ وہ روز روز میرے طالب ۲
ہیں۔ اور اُس گروہ کی مانند جسنے صداقت کے کام کئے اور
اپنے خدا کی سُنتوں کو ترک نہ کیا۔ میری راہوں کا بھید
دریافت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ صداقت کی شریعتیں مجھ سے
طلب کرتے ہیں۔ وہ خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں ◆
○ وہ کہتے ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے ؟ تُو تو دیکھتا ۳
نہیں۔ اور ہم نے کیوں اپنی جان کو دُکھ دیا ہے ؟ تو تو اُس
پہ لحاظ نہیں رکھتا۔ دیکھو تم اپنے روزے کے دن کام
میں مشغول رہتے ہو اور سب طرح کی سخت محنت لوگوں سے
کراتے ہو ○ دیکھو تم اِس مقصد سے روزہ رکھتے ہو۔ کہ ۴
جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مُکّے مارو۔ اس طرح کا روزہ رکھنا
جس طرح آج کے دن رکھتے ہو کہ اپنی آواز بلند کرتے
ہو سو نہ چاہیئے ○ کیا یہ وہ روزہ ہے جو مجھ کو پسند ہے ؟ ۵
ایسا دن کہ اُس میں آدمی اپنی جان کو دُکھ دے۔ اور اپنے
سر کو جھاؤ کی طرح جُھکائے اور ٹاٹ اور راکھ بچھائے ؟
کیا تم اُسکو روزہ اور ایسا دن جو خداوند کا منظور نظر ہو کہیگے ؟
کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں ۶
اور جوئے کے بندھن کھولیں اور مظلوموں کو آزاد کریں بلکہ
ہر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں ؟ ○ کیا یہ نہیں کہ تو اپنی روٹی ۷
بھوکوں کو کھلائے اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر
میں لائے۔ اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائے اور
تو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے ؟
○ تب تیری روشنی صبح کی مانند پُھوٹ نکلیگی اور تیری عافیت ۸
کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری راستبازی تیرے آگے آگے
چلیگی۔ اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول ہوگا ○ تب تُو ۹
پُکاریگا اور خداوند جواب دیگا۔ تُو چِلائیگا اور وہ بول اُٹھیگا۔
مَیں یہاں ہوں۔ اگر تو اُس جوئے کو اور اُنگلیوں سے اِشارہ

ف ۵۲

اپنی چار دیواری کے بیچ یادگاری کا ایک نشان اور ایک
نام جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بہتر ہے بخشونگا۔ میں
۶ ہر ایک کو ایک ابدی نام دونگا جو مٹایا نہ جائیگا۰ اور بیگانے
کی اولاد بھی جنہوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا
ہے۔ کہ اُسکی بندگی کریں۔ اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں
اور اُس کے بندے ہوں۔ وہ سب جو سبت کو حفظ کر کے
۷ اُسے ناپاک نہ کریں۔ اور میرے عہد کو لئے رہیں۰ میں اُنکو
بھی اپنے مُقدّس پہاڑ پر لاؤنگا۔ اور اپنی عبادتگاہ میں اُنہیں
شادمان کرونگا۔ اور اُنکی سوختنی قربانیاں اور اُنکے ذبائح
میرے مذبح پر قبول ہونگے۔ کیونکہ میرا گھر ساری قوموں کی
۸ عبادتگاہ کہلائیگا۰ خداوند یہوواہ جو اسرائیل کے تتر بتر
کئے ہوؤں کا جمع کرنے والا ہے۔ یُوں فرماتا ہے۔ کہ میں اُنکے
سوا جو اُسی کے ہو کے جمع ہوئے ہیں۔ اوروں کو بھی اس
پاس جمع کرونگا۔

۹ ۰ اے دشتی حیوانو تم سب کے سب آؤ۔ کھا لو اے جنگل
۱۰ کے سارے درندو۰ اُسکے نگہبان اندھے ہیں۔ وہ سب
جاہل ہیں۔ وہ سب گونگے کُتّے ہیں۔ جو بھونک نہیں سکتے
وہ خواب دیکھنے والے ہیں جو پڑے رہتے ہیں اور اُونگھنا
۱۱ دوست رکھتے ہیں۰ اور وہ مر بھوکے کُتّے ہیں۔ جو کبھی سیر
نہیں ہوتے۔ وہ چرواہے ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔ وہ
سب پھر کے اپنی اپنی راہ لیتے ہیں ہر ایک اپنے اپنے قطعہ
۱۲ پر سے اپنا نفع ڈھونڈھتا ہے۰ ہر ایک کہتا ہے تم آؤ
مَے لاؤنگا۔ اور ہم نشے کی ترکیب کو خوب پئینگے۔ اور کل بھی آج
ہی کی طرح ہوگا۔ بلکہ اُس سے بہت بہتر۔

باب ۵۷ ۱ ۰ راستباز ہلاک ہوتا ہے۔ اور کوئی اس بات کو اپنی خاطر
میں نہیں لاتا ہے۔ اور دیندار لوگ اُٹھا لئے جاتے ہیں اور کوئی
نہیں سوچتا کہ راستباز اُٹھا لیا گیا۔ کہ آنیوالی آفت سے
نیچے۰ وہ سلامتی میں داخل ہوتا۔ وہ اپنے بچھونوں پر چین ۲
کرتے جتنے اپنے آگے سیدھے چلے جاتے تھے۔
۰ پر تم جو ہو سو نزدیک آؤ۔ اے جادوگرنی کے بیٹو اے ۳
زانی اور چھنال کے بچّو۰ تم کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ہو؟ ۴
کس پر اپنا مُنہ پسارتے ہو اور جیبھ نکالتے ہو؟ کیا تم باغی
لڑکے اور دغاباز نسل نہیں ہو۰ جو بُتوں کے ساتھ ہر ایک ۵
ہرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُکساتے ہو اور طفلوں کو
نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے ہو؟
۰ وادی کے چکنے پتھّر تیرا بخرہ ہیں۔ وہ ہی تیرا حصّہ ہیں ۶
ہاں تُونے اُنہیں کے لئے تپاون بہایا ہے۔ اور ہدیہ چڑھایا
ہے۔ کیا میں ان کاموں سے ٹھنڈا کیا جاؤں۰ اُونچے ۷
اور بلند پہاڑ پر تُونے اپنا پلنگ رکھا ہے اور اُسی پر
ذبیحہ ذبح کرنے کو چڑھ گئی۰ اور تُونے دروازوں اور چوکھٹوں ۸
کے پچھواڑے اپنی یادگاری کی علامتیں نصب کیں۔ اور
تُونے مجھ سے جُدا ہو کے اپنے تئیں دوسرے پر اُگھاڑا ہے۔
ہاں تو چڑھی ہے اور اپنا بچھونا تُونے بڑا بھی بنایا۔ اور اُنکے
ساتھ عہد کر لیا ہے۔ تُونے اُن کا بستر دوست رکھا ہے۔
تُونے اُس جگہ کو پسند کیا ہے۰ تو روغن لے کے بادشاہ ۹
کے آگے سفر کر گئی ہے اور اپنے تئیں خوب مُعطّر کیا ہے۔
اور اپنے ایلچی دُور دُور بھیجے ہیں۔ بلکہ جہنم تک تُونے آپ
کو پست کیا ہے۰ تو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی ہے ۱۰
تو بھی تُونے نہیں کہا ہے کہ نااُمیدی کی بات ہے۔ تُونے
اپنے ہاتھ میں مضبوطی پائی۔ اس لئے تو اُداس نہیں ہوئی۔
۰ اور تو کس سے ڈری اور کس کا خوف کیا کہ تو جھوٹھ بولی۔ ۱۱
اور تُونے مجھے یاد نہیں کیا۔ اور مجھے اپنی خاطر میں نہ رکھا۔
کیا میں ایک مُدّت سے خاموش نہیں رہا۔ تو بھی تُو مجھ سے
نہ ڈری؟ ۰ میں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش ۱۲

آئیں۔ پر میرے حکم سے نہیں۔ جو کوئی تیرے برخلاف جمع

۱۶ ہوں اپنوں کو چھوڑ کے تیری طرف آئینگے ۰ دیکھ میں نے لہار کو پیدا کیا جو کوئلے آگ میں ڈال کے پھونکتا ہے۔ اور اپنے کام کے لئے ہتھیار نکالتا ہے۔ اور غارت گر کو خراب کرنے کے لئے بھی پیدا کیا ✦

۱۷ ۰ کوئی ہتھیار جو تیرے برخلاف بنایا گیا کام نہ آئیگا۔ اور جو زبان عدالت میں تجھ پر چلیگی تو اُسے مجرم کریگا۔ یہ خداوند کے بندوں کی میراث ہے۔ اور اُنکی راستبازی مجھ سے ہے۔ خداوند فرماتا ہے ✦

**باب ۵۵**

۱ ۰ ارے اے سب پیاسو پانی پاس آؤ۔ اور وہ بھی جس کے پاس نقدی نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ آؤ مے اور دودھ

۲ بے روپا اور بے قیمت خریدو ۰ تم کس لئے اپنی چاندی کو اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں خرچ کرتے ہو؟ اور کیوں اُسکے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی مشقت کھینچتے ہو؟ تم میری سنو اور وہ جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہاری جی چربی سے لذت لے گا۔

۳ ۰ کان جھکاؤ اور مجھ پاس آؤ۔ سنو تا کہ تمہاری جان زندہ رہے۔ میں تم سے ابدی عہد باندھونگا۔ اور داؤد کی سچی

۴ نعمتیں تمہیں دونگا ۰ دیکھو میں نے اُسے قوموں کے لئے گواہ

۵ مقرر کیا۔ بلکہ لوگوں کا ایک پیشوا اور فرمانروا ۰ دیکھ تو ایک گروہ جسے تو نہیں جانتا تھا بلائیگا۔ اور وہ گروہیں جو تجھے نہیں پہچانتی تھیں خداوند تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے لئے جسنے تجھے جلال بخشا تیرے پاس دوڑتی آئینگی ✦

۶ ۰ جب تک کہ خداوند مل سکتا ہے تم اُسے ڈھونڈھو۔

۷ جب تک کہ وہ نزدیک ہے تم اُسے پکارو ۰ وہ جو شریر ہے اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار اپنے خیالوں کو اور خداوند کیطرف پھرے کہ وہ اُس پر رحمت کریگا۔ اور ہمارے خدا کی طرف کہ وہ کثرت سے معاف کریگا ✦

۸ ۰ کہ خداوند کہتا ہے۔ میرے خیال تمہارے سے خیال

۹ نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں ۰ کیونکہ جسقدر آسمان زمین سے اونچے ہیں اُسی قدر میری راہیں تمہاری

۱۰ راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے ۰ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ہوتی اور برف پڑتی ہے۔ اور پھر وہ وہاں نہیں جاتے۔ بلکہ زمین کو بھگوتے ہیں اور اُسکی شادابی اور روئیدگی کے باعث ہوتے تا بونے والے کو بیج اور کھانیوالے

۱۱ کو روٹی دے ۰ اُسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ مجھ پاس بے انجام نہ پھریگا۔ بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کریگا۔ اور اُس کام میں جس کے لئے میں نے

۱۲ اُسے بھیجا مؤثر ہوگا ۰ کیونکہ تم خوشی سے نکلوگے اور سلامتی کے ساتھ روانہ کئے جاؤگے۔ پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے پھوٹ کے گائینگے اور میدان کے سارے درخت تال دینگے

۱۳ ۰ کانٹوں کی جگہ سرو نکلیگا اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے۔ اور یہ خداوند کے نام کے لئے ہوگا۔ ایک ابدی نشان جو کبھی کاٹ ڈالا نہ جائیگا ✦

**باب ۵۶**

۱ ۰ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ تم عدل کو حفظ کرو اور راستبازی کو عمل میں لاؤ۔ کیونکہ میری نجات آنے پر ہے اور میری راستبازی

۲ آشکارا ہونے پر ۰ مبارک وہ انسان جو یہ کرتا ہے۔ اور وہ آدمزاد جو اسے پکڑے رہتا۔ جو سبت کو مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا۔ اور اپنا ہاتھ ساری بدکاری سے باز رکھتا ہے ✦

۳ ۰ اور بیگانے کا فرزند جو خداوند سے مل گیا ہرگز نہ کہے کہ خداوند نے مجھ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کر دیا۔ اور خوجہ

۴ نہ کہے کہ دیکھو میں ایک سوکھا درخت ہوں ۰ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہے کہ وہ خوجے جو میرے سبتوں کو مانتے ہیں اور اُن کاموں کو جو مجھے پسند آتے اختیار کرتے ہیں اور میرے

۵ عہد پکڑے رہتے ہیں ۰ میں اُنہیں کو اپنے گھر میں اور

۸ کے آگے بے زبان ہے۔ اُسی طرح اُسنے اپنا مُنہ نہ کھولا ○ ایذا دیکے اور اُس پر حکم کرکے وہ اُسے لیگئے۔ پر کون اُسکے زمانے کا بیان کریگا؟ کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا۔ میری
۹ گروہ کے گناہوں کے سبب اُس پر مار پڑی ○ اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی تھی۔ پر وہ اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ ہوا۔ کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُسکے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا ✦

۱۰ ○ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُسنے اُسے غمگین کیا جب اُس کی جان گناہ کے لئے گذرانی جائے۔ تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔ اور اُسکی عمر دراز ہوگی اور خدا کی مرضی اُس
۱۱ کے ہاتھ کے وسیلے بر آئیگی ○ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کے وہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہوگا۔ اپنی ہی پہچان سے میرا صادق بندہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا۔ کیونکہ وہ اُنکی بدکاریاں اپنے
۱۲ اُوپر اُٹھا لیگا ○ اس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصّہ دُونگا اور وہ لُوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لیگا کہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے انڈیل دی اور وہ گنہگاروں کے درمیان شمار کیا گیا اور اُسنے بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے۔ اور گنہگاروں کی شفاعت کی ✦

## باب ۵۴

۱ ○ ارے اے بانجھ تو جو نہیں جنتی تھی خوشی سے للکار۔ تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی وجد کرکے گا۔ اور خوشی سے چلا۔ کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ بے کس چھوڑی ہوئی کی اولاد خصم والی
۲ کی اولاد سے زیادہ ہے ○ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ مت کر اپنی ڈوریاں
۳ لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر ○ اس لئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھیگی۔ اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور اُجاڑ شہروں کو بسائیگی ✦

۴ ○ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہ ہوگی۔ تو مت گھبرا کہ تو پھر رُسوا نہ ہوگی۔ کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی۔ اور اپنی بیوگی
۵ کا عار پھر یاد نہ کریگی ○ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہے۔ اُس کا نام ربّ الافواج ہے۔ اور تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس ہے۔ وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا ✦

۶ ○ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہے۔ کہ خداوند نے تجھے جو طلاق کی ہوئی اور دل آزردہ عورت سی ہے۔ اور جوانی میں کی ایک جورو کی
۷ مانند جو رد کی گئی ہو پھر بلایا ہے ○ میں نے ایک دم کے لئے تجھے چھوڑ دیا۔ لیکن اب میں بہت سی مہربانیوں کے ساتھ
۸ تجھے سمیٹ لونگا ○ قہر کی شدّت کے حال میں میں نے اپنا مُنہ تجھ سے ایک لحظہ چھپایا۔ پر اب میں ابدی عنایت سے
۹ تجھ پر رحم کرونگا۔ خداوند تیرا بچانے والا یُوں فرماتا ہے ○ کہ میرے آگے یہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہے۔ کہ جس طرح میں نے قسم کھائی تھی کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھی نہ آئے گا۔ اُسی طرح اب میں نے قسم کھائی کہ میں تجھ سے پھر کبھی آزردہ
۱۰ نہ ہونگا۔ اور تجھ کو نہ گھڑکونگا ○ پہاڑ تو جاتے رہیں۔ اور کوہ ٹل جائیں۔ پر میری مہربانی جو تجھ پر ہے کبھی غائب نہ ہوگی۔ اور میری صلح کا عہد جنبش نہ کریگا۔ خداوند جو تیرا رحم کرنے والا ہے یُوں فرماتا ہے ✦

۱۱ ○ اے تو جو آزردہ خاطر ہے اور آندھی کی اُچھالی ہوئی ہے اور تسلّی سے محروم ہے دیکھ کہ میں تیرے پتھروں کو سُرمے
۱۲ میں لگاؤنگا اور تیری بنیاد نیلموں سے ڈالونگا ○ میں تیری فصیلوں کو لعلوں سے اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ہوئے جواہر سے اور تیرا سارا احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا
۱۳ ○ اور تیرے سب فرزند بھی خداوند سے تعلیم پائینگے اور تیرے
۱۴ فرزندوں کی سلامتی کامل ہوگی ○ تو راستبازی سے پایدار ہو جائیگی۔ تو ظلم سے دُور رہیگی کہ تو نہ ڈریگی۔ اور گھبراہٹ
۱۵ سے کہ وہ تیرے قریب نہ آئیگی ○ ممکن ہے کہ وہ کبھی اکٹھے

۲ ناختون یا ناپاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہوگا ۝ اپنے اوپر سے گرد جھاڑ دے۔ اُٹھ جلوس فرما۔ اے یروشلم۔ اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک۔ اے صیہون کی اسیر بیٹی ۝ کہ

۳ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ جس حال کہ تم مُفت بیچے گئے ہو سو تم بغیر روپے کے آزاد کئے جاؤگے ۝ خداوند یہوواہ یُوں فرماتا

۴ ہے کہ میرے لوگ ابتدا میں مصر کو اُتر گئے۔ کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں۔ اور اسوریوں نے بے سبب اُن پر ظلم کیا۔

۵ ۝ پس اب خداوند یوں فرماتا ہے۔ اب مجھ کو یہاں کیا فایدہ کہ میری گروہ مُفت اسیر کی گئی ہے؟ وہ جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں ہائے ہائے کرتے ہیں۔ خداوند فرماتا ہے۔ اور ہر روز

۶ بنت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے ۝ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے۔ یقیناً وہ اُس دن سمجھینگے کہ کہنے والا میں ہی ہوں۔ دیکھو میں ہی ہوں ؛

۷ ۝ پہاڑوں کے اوپر کیا ہی خوشنما ہیں۔ اُسکے پاؤں جو بشارتیں دیتا ہے اور سلامتی کی منادی کرتا ہے۔ اور خیریت کی خبر لاتا ہے۔ اور نجات کا اشتہار دیتا ہے۔ جو صیہون کو

۸ کہتا ہے کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہے ۝ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے۔ وہ آوازیں ملاکے گائینگے۔ کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا تب وہ روبرو ہوکے دیکھینگے ؛

۹ ۝ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو۔ اے یروشلم کے ویرانو کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا۔ اُسنے یروشلم کو آزاد

۱۰ کیا ۝ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے۔ اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی ؛

۱۱ ۝ روانہ ہو روانہ ہو وہاں سے چلے جاؤ ناپاک چیزوں کو مت چھوؤ۔ اُسکے درمیان سے نکل جاؤ اور پاک ہو۔ اے تم

۱۲ جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لئے جاتے ہو ۝ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے۔ اور نہ بھاگنے والے کے طور پر چلوگے کیونکہ خداوند تمہارے آگے آگے چلیگا۔ اور اسرائیل کا خدا تمہارا چنڈاول ہوگا۔

۱۳ ۝ دیکھو میرا بندہ اقبالمند ہوگا۔ وہ بالا اور ستودہ ہوگا۔ اور

۱۴ نہایت بلند ہوگا ۝ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھ کے دنگ ہوگئے کہ اُسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زیادہ اور اُس کی ہیکل

۱۵ بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی ۝ اُسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اُسکے آگے اپنا مُنہ بند کرینگے۔ کیونکہ وہ وہ کچھ دیکھینگے جو اُن سے کہا نہ گیا تھا اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا۔ وہ دریافت کرینگے ؛

## باب ۵۳

۱ ۝ ہمارے پیغام پر کون اعتقاد لایا؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا؟

۲ ۝ وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح پھوٹ نکلا ہے۔ اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے پھوٹتی ہو؟ اُسکے ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی۔ اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ کریں۔ اور کوئی نمایش بھی نہیں کہ ہم اُسکے مشتاق ہوں

۳ ۝ وہ آدمیوں میں بے نہایت ذلیل اور حقیر تھا۔ وہ مرد غمناک اور رنج کا آشنا ہوا۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔ اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُسکی کچھ قدر نہ جانی ؛

۴ ۝ یقیناً اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا۔ پر ہم نے اُسکا یہ حال سمجھا۔ کہ وہ خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا ہے ۝

۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا۔ اور ہماری بدکاریوں کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی۔ تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم چنگے ہوں ۝

۶ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا۔ پر خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اُس پر لادی ۝

۷ وہ تو نہایت ستایا گیا۔ اور غمزدہ ہوا۔ تو بھی اُسنے اپنا مُنہ نہ کھولا۔ وہ جیسے برہ جسے ذبح کرنے لے جاتے۔ اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنے والوں

میری گروہ۔ کہ ایک شریعت مجھ سے رائج ہوگی۔ اور میں اپنے
۵ شرع کو قوموں کی روشنی کے لئے قائم کرونگا؟ میری راستبازی
نزدیک ہے میری نجات چل نکلی ہے۔ اور میرے بازو قوموں پر
حکمرانی کرینگے۔ بحری مملکتیں میرا انتظار کرینگی اور میرے بازو پر
۶ اُنکا توکل ہوگا؟ اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاؤ اور نیچے زمین
پر نگاہ کرو کہ آسمان دھوئیں کی مانند غائب ہوجائینگے۔ اور
زمین کپڑے کی طرح پرانی ہوگی اور وہ جو اُسپر بستے ہیں اُسی
طرح مرجائینگے۔ پر میری نجات ابد تک رہیگی اور میری صداقت
موقوف نہ کی جائیگی ✦

۷ ٥ میری سُنو۔ اے تم سب جو صداقت شناس ہوئے لوگو
جنکے دل میں میری شریعت ہے انسان کی ملامت سے مت
۸ ڈرو۔ اور اُنکی طعنہ زنی سے ہراسان نہ ہو؟ کیونکہ کیڑا اُنکو کپڑے
کی مانند کھائیگا۔ اور کرم اُنہیں پشمینے کی طرح کھا جائیگا۔ پر میری
صداقت ابد تک رہیگی اور میری نجات پُشت در پُشت ✦

۹ ٥ جاگ جاگ توانائی پہن لے اے خداوند کے بازو۔ جاگ جیسا
اگلے زمانے میں اور سلف کی پُشتوں میں۔ کیا تو وہی نہیں جسنے
۱۰ رہب کو کاٹا اور اژدہے کو گھائل کیا؟ ٥ کیا تو وہی نہیں جسنے
سمندر کو اور بڑے گہراؤں کا پانی سُکھا ڈالا جسنے دریا کی تھاہ
۱۱ کو رستہ بنا ڈالا تاکہ وہ جنکا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ٥ سو وہ
جنہیں خداوند نے خریدا ہے پھرینگے۔ اور گاتے ہوئے صیہون
میں آئینگے۔ اور ابدی خوشی اُنکے سر پر ہوگی۔ وہ خوشی اور خُرمی
۱۲ حاصل کرینگے اور غم اور الم بھاگ جائینگے؟ ٥ وہ جو تمہیں تسلی
دیتا ہے مَیں ہی ہوں۔ تو کون ہے کہ انسان سے جو مر جاتا ہے
۱۳ اور بنی آدم سے جو گھاس کی مانند ہو جاتا ہے ڈرتا ہے؟ اور خداوند
اپنے خالق کو بھول جاتا ہے جسنے آسمان پھیلائے۔ اور
زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے
کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو تیار ہے۔ ڈرتا ہے؟ پر ظالم کا جوش و
خروش کہاں ہے؟ ٥ جُھکا ہوا بندھوا جلدی سے آزاد کیا ۱۴
جائیگا۔ وہ غار میں نہ مریگا اور اُسکی روٹی کم نہ ہوگی؟ مَیں خداوند ۱۵
تیرا خدا ہوں۔ جو سمندر کو تھما دیتا ہوں۔ جسوقت اُس کی
لہریں جوش مارتیں۔ اُسکا نام رب الافواج ہے؟ اور مَینے ۱۶
اپنی باتیں تیرے مُنہ میں ڈالیں اور تجھے اپنے ہاتھ کے
سائے تلے چھپا رکھا تاکہ افلاک کو برپا کروں۔ اور زمین کی
بُنیاد ڈالوں اور صیہون کو کہوں کہ تو میری گروہ ہے ✦

۱۷ ٥ جاگ جاگ اُٹھ کھڑی ہو۔ اے یروشلم۔ تونے تو خداوند
کے ہاتھ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا۔ تونے تھرتھراہٹ کے
جام کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہے؟ اُن سارے ۱۸
بیٹوں کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُسکا راہنما ہو۔
اور اُن سب لڑکوں کے بیچ جنہیں اُس نے پالا ایک نہیں جو
اُسکا ہاتھ پکڑے؟ یہ دو حادثے تجھ پر پڑے۔ کون تیرے لئے ۱۹
غمخوار ہو؟ ویرانی اور ہلاکت اور جھنگی اور تلوار۔ کون کچھ کرے؟
مَیں خود تجھے تسلی دونگا؟ ٥ تیرے بیٹے غش کھا گئے ہیں وہ ہر ایک ۲۰
کوچے کے سرے میں پڑے ہیں۔ جیسا ہرن دام میں۔ وہ خداوند
کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھُرکی سے بھرے ہوئے ہیں ✦

۲۱ ٥ پس اب تو جو آزردہ اور مست ہے پر مَے سے نہیں یہ بات سُن
۲۲ ٥ تیرا خداوند یہوواہ اور تیرا خدا جو اپنے لوگوں کے لئے حجت
ثابت کرتا ہے یُوں فرماتا ہے کہ دیکھ مَیں تھرتھراہٹ کا پیالہ
اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لونگا تو اُسے
پھر کبھی نہ پئیگی؟ اور مَیں اُسے اُنکے ہاتھ میں دونگا جو تجھے دُکھ ۲۳
دیتے اور جو تجھ سے کہتے تھے کہ جُھک جا تاکہ ہم گذر جائیں۔
اور تونے اپنی پیٹھ کو زمین کی طرح رکھ دیا بلکہ سڑک کی طرح
راہ گذروں کے لئے ✦

۵۲ ۱ ٥ جاگ جاگ اے صیہون اپنی شوکت پہن لے اے یروشلم اے
مُقدس شہر اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے۔ کیونکہ آگے کو کوئی

۲۴ ٥ کیا ہو سکتا ہے کہ شکار زبردستوں سے چھین لیا جائے
۲۵ یا وہ جو زورآور سے اسیر ہوا چھڑایا جائے؟ ٥ ہاں خداوند یوں فرماتا ہے کہ زورآور کے اسیر بھی لے لئے جائینگے اور مہیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا۔ کہ میں اُس سے جو تیرے ساتھ جھگڑتا ہے جھگڑا کرونگا اور تیرے فرزندوں کو رہائی
۲۶ دونگا۔ ٥ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا۔ اور وہ میٹھی مے کی مانند اپنا ہی لہو پی کے بدمست ہو جائینگے۔ اور سارے بشر جانینگے کہ میں خداوند تیرا بچانے والا میں یعقوب کا قادر تیرا چھڑانے والا ہوں ٭

باب ۵۰

۱ ٥ خداوند یوں فرماتا ہے کہ تیری ماں کا طلاقنامہ جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا کہاں ہے؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا؟ دیکھو تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو۔ اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ما
۲ کو طلاق دی گئی۔ ٥ کس لئے ہوا کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں جب میں نے پکارا کوئی جواب دینے والا نہ ہوا؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہے کہ چھڑا نہ سکتا؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو میں اپنی ایک گھڑکی سے سمندر کو سُکھا دیتا ہوں اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں۔ اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے
۳ سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے مرتی ہیں۔ ٥ میں آسمانوں کو تاریکی
۴ پہناتا ہوں اور اُنکی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں۔ ٥ خداوند یہوواہ نے مجھ کو علما کی زبان بخشی۔ تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی جو تھکا ماندہ ہے۔ کلام ہی سے کمک کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے۔ اور میرا کان اُبھارتا ہے کہ عالموں کی طرح سنوں ٭
۵ ٥ خداوند یہوواہ میرے کان کھولتا ہے۔ اور میں باغی نہیں
۶ ہوں۔ اور نہ برگشتہ ہوتا۔ ٥ میں اپنی پیٹھ مارنے والوں کو دیتا اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے ہیں۔ اپنا مُنہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا ٭

۷ ٥ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا۔ اور اس لئے مَیں شرمندہ نہ ہونگا۔ اور اسی لئے میں نے چقماق کے پتھر کی مانند اپنا مُنہ رکھ دیا۔ اور مجھے یقین ہے کہ پشیمان نہ ہونگا۔
۸ ٥ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہے نزدیک ہے۔ وہ کون ہے جو مجھ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ ہم آمنے سامنے کھڑے ہوں۔ کون ہے جو مجھ سے دعوے کرے؟ وہ مجھ پاس آئے۔
۹ ٥ دیکھو خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہے۔ کون مجھے مجرم ٹھہرائے؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پُرانے ہو جائینگے۔ کیڑے اُنہیں کھائینگے ٭

۱۰ ٥ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند سے ڈرتا اور اُسکے خادم کی باتیں سُنتا اور اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ کرے۔
۱۱ ٥ دیکھو تم سب جو آگ سُلگاتے ہو اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ جنہیں تم نے سُلگایا۔ تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤ گے کہ عذاب میں لیٹ رہو گے ٭

باب ۵۱

۱ ٥ میری سُنو اے لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خداوند کے جویاں ہو۔ اُس چٹان پر جس میں سے تم کاٹے گئے ہو۔ اور اُس گڑھے کے سوراخ پر جہاں سے تم کھودے گئے ہو نظر کرو۔
۲ ٥ اپنے باپ ابرہام پر اور سرہ پر جو تمہیں جنی نگاہ کرو۔ کہ جب میں نے اُسے بُلایا وہ اکیلا تھا پر اُس کو برکت دی اور اسکو بہت بنایا۔
۳ ٥ کہ خداوند صیہون کو تسلی دیگا۔ وہ اُسکے سارے ویران مکانوں کی دلداری کریگا۔ وہ اُسکا بیابان عدن کی مانند اور اُس کا صحرا خداوند کے باغ کا سا بنائیگا۔ خوشی اور خورمی اُس میں پائی جائیگی۔ شکرگذاری اور گانے کی آواز اُس میں ہوگی ٭
۴ ٥ میری سُنو۔ اے میری اُمت میری طرف کان دھر۔ اے

لاؤں۔ اگرچہ اسرائیل اُسکے نزدیک جمع نہ ہو۔ تو بھی میں خداوند

۶ کی نظر میں جلیل القدر ہونگا۔ اور میرا خدا میری توانائی ہوگا۔ وہ فرماتا ہے یہ تو کم ہے کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے اور اسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھیر لانے کے لئے میرا بندہ ہو بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لئے نور بخشا کہ تجھ سے میری نجات

۷ زمین کے کناروں تک بھی پہنچے۔ خداوند اسرائیل کا نجات بخشنے والا اور اُس کا قدوس اُسے جسے انسان حقیر جانتا ہے۔ اور اُسے جس سے اُمت کو نفرت ہے۔ اور اُسے جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے۔ کہ شاہان نظر کرینگے۔ اور اُٹھ کھڑے ہونگے۔ شاہزادے بھی اور سجدہ کرینگے۔ خداوند کے لئے جو صادق القول ہے۔ اور اسرائیل کا قدوس ہے۔ جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔

۸ ٭ خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ میں نے قبولیت کے وقت میں تیری سُنی۔ اور نجات کے دن میں تیری مدد کی۔ اور میں نے تیری حفاظت کی اور اُمت کے لئے تجھے ایک عہد بخشا تا کہ زمین کو برقرار رکھے۔

۹ اور ویران میراث وارثوں کو دے۔ تا کہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو۔ اور اُن کو جو اندھیرے میں ہیں کہ آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راہوں میں چرینگے۔ اور ساری اُونچی اونچی جگہیں اُنکی چراگاہیں ہونگی

۱۰ ٭ وہ نہ بھوکے ہونگے نہ پیاسے اور نہ گرمی کا جوش اور دھوپ اُنکو ماریگا۔ کیونکہ وہ جس کی رحمت اُن پر ہے اُنہیں لے چلیگا

۱۱ اور پانی کے سوتوں کی طرف اُن کی راہبری کریگا۔ اور میں اپنے سارے کوہستان کو ایک راہ گذر کر ڈالونگا۔ اور میری

۱۲ شاہراہیں اُونچی کی جائینگی۔ دیکھ یہ دُور سے آئینگے۔ اور دیکھ یہ اُتر سے اور پچھم سے اور یہ سینیم کے مُلک سے ٭

۱۳ ٭ اے آسمانو گاؤ۔ خوش ہو اے زمین۔ آواز نغمہ اُٹھاؤ اے پہاڑو۔ کہ خداوند اپنے لوگوں کو تسلی بخشتا ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا ہے۔ لیکن صیہون کہتی ہے۔ یہوواہ نے مجھے ترک کیا ہے۔ اور خداوند مجھے بھول گیا ہے۔ کیا ہو سکتا ہے۔ کہ

کوئی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے؟ ہاں وہ شاید بھول جائیں۔ پر میں تجھے نہ بھولونگا۔ دیکھ میں نے تیری تصویر اپنی ہتھیلیوں

۱۶ پر کھودی ہوئی ہے۔ اور تیری شہر پناہ ہمیشہ تک میرے سامنے ہے۔ تیرے بیٹے آنے میں جلدی کرتے اور وہ جو تجھے

۱۷ برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے ٭

۱۸ ٭ اپنی آنکھیں اوپر کر اور چاروں طرف نظر کر۔ یہ سب کے سب ملکر اکٹھے ہوتے ہیں اور تجھ پاس آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے اپنی حیات کی قسم کہ تو اِن سبھوں کو زیور کی مانند پہن لیگی۔ اور اُنہیں اپنے پر دُولہن کی مانند باندھے گی۔ کہ

۱۹ تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کئے ہوئے مُلک میں اب بسنے والوں کی کثرت سے گنجایش نہ رہیگی۔ اور وہ جو تجھ کو غارت کرتے تھے دُور دفع ہونگے۔ بلکہ تیرے وہ لڑکے جو

۲۰ تجھ سے لے لئے گئے تھے تیرے کانوں میں پھر کہینگے کہ جگہ بسنے کے لئے تنگ ہے۔ ہمیں جگہ دے کہ ہم بسیں۔ تب

۲۱ تو اپنے دل میں کہیگی کون میرے لئے ان کا باپ ہوا؟ کہ میں تو لاولد ہو گئی۔ اور اکیلی تھی۔ میں تو خارج کی ہوئی اور پردیس میں رہی۔ سو کس نے ان کو پالا؟ دیکھ میں تو اکیلی چھوڑی گئی پھر یہ کہاں تھے؟

۲۲ ٭ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ دیکھ میں غیر قوموں پر اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا۔ اور وہ تیرے بیٹوں کو اپنی گودوں میں لئے آئینگے۔ اور تیری بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھا کے پہنچائینگے۔

۲۳ ٭ اور شاہان تیرے پالنے والے باپ ہونگے۔ اور اُنکی بیگمات تیری پالنے والی مائیں۔ وہ تیرے آگے اوندھے مُنہ زمین پر جھکینگے۔ اور تیرے پاؤں کی خاک چاٹینگے۔ اور تو جانیگی کہ میں ہی خداوند ہوں۔ کیونکہ وہ جو میری راہ تکتے ہیں پشیمان نہ ہونگے ٭

۶ باتیں فرمائیں۔ تُو نے یہ سُنا ہے سو اِس سب پر ملاحظہ کر۔
کیا تم اِس کا اقرار نہ کرو گے؟ اب میں تجھے نئی چیزیں اور چھپی
۷ ہوئی چیزیں جن سے تو واقف نہ تھا دِکھلاتا۔ وہ ابھی خلق
کی گئیں اور سابق میں نہیں۔ بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنہیں
۸ نہیں سُنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھ میں اُنہیں جانتا تھا۔ ہاں
تو نہ سُنتا نہ جانتا تھا ہاں قدیم سے تیرے کان اُنپر کُھلے نہ
تھے۔ کہ میں جانتا تھا کہ تو بالکل بیوفا ہے۔ اور تو رحم ہی سے
باغی کہلاتا ہے +

۹ ۰ میں نے اپنے نام کی خاطر اپنے غصے میں تاخیر کی ہے۔
اور اپنے جلال کی خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا۔ کہ تجھے
۱۰ کاٹ نہ ڈالوں۔ دیکھ میں نے تجھے تایا پر نہ چاندی کی مانند
۱۱ میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ میں نے اپنی خاطر
ہاں اپنی ہی خاطر یہ کیا ہے۔ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جائے؟
میں تو اپنی شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا +

۱۲ ۰ اے یعقوب میری سُن۔ اور اے اسرائیل جو میرا بُلایا
ہوا ہے۔ میں وہی ہوں۔ میں ہی اوّل اور میں ہی آخر بھی ہوں
۱۳ ۰ یقیناً میرے ہی ہاتھ نے زمین کی بنیاد ڈالی۔ اور میرے دہنے
ہاتھ نے آسمان کو پھیلایا۔ میں نے اُنہیں پکارا وہ ایک ساتھ
۱۴ فوراً کھڑے ہو گئے۔ تم سب مل کے فراہم ہو۔ اور سن لو۔ اُن
سبھوں میں سے وہ کون ہے جس نے یہ باتیں بیان کیں؟
وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہے اُس کی خوشی جو ہے سو بابل
۱۵ کو کریگا۔ اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا۔ میں
میں ہی نے کہا ہاں میں نے اُسے بُلایا۔ میں اُسے لایا ہوں اور
وہ اپنی روش میں بخت آور ہوگا +

۱۶ ۰ تم میرے نزدیک آؤ اور یہ سُنو۔ میں نے شروع ہی سے
پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا۔ جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں
تھا۔ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی رُوح کو بھیجا ہے

۱۷ ۰ خداوند تیرا نجات دینے والا اسرائیل کا قدوس یُوں فرماتا ہے۔
میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے فایدہ کی باتیں سکھلاتا
ہوں۔ اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہے لے
۱۸ چلتا ہوں۔ کاشکہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری
سلامتی نہر کی مانند اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی
۱۹ مانند ہوتی۔ تیری نسل بھی ریت کی مانند اور تیرے صلبی
فرزند اُس کے ذرّوں کی مانند بہت ہوتے۔ اُس کا نام میرے
آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا +

۲۰ ۰ تم بابل سے نکلو کسدیوں کے درمیان سے بھاگو۔ ترنم
کی آواز سے بیان کرو اُسے مشہور کرو ہاں اُس کی خبر زمین
کے کناروں تک پہنچاؤ۔ تم کہتے جاؤ کہ خداوند نے اپنے
۲۱ بندے یعقوب کو رہائی بخشی۔ اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں
لے گیا وہ پیاسے نہ ہوئے کہ اُس نے اُن کے لئے چٹان
میں سے پانی نکالا۔ اُس نے چٹان کو چیرا اور پانی دھڑ دھڑا
۲۲ نکلا۔ خداوند فرماتا ہے کہ بدکاروں کیلئے سلامتی نہیں +

۴۹

۱ ۰ اے بحری سرزمینو میری سُنو۔ اے لوگو تم جو دُور ہو کان
دھرو۔ خداوند نے مجھے رحم سے بُلایا۔ میں جب سے اپنی ماں کے
پیٹ سے نکلا تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا۔
۰ اور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند کیا۔ اور مجھ کو
اپنے ہاتھ کے سائے تلے چھپایا۔ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا۔
اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا
تو میرا بندہ ہے۔ تجھ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر
کرونگا۔ تب میں نے کہا کہ میں نے عبث مشقت کھینچی میں
نے مُفت بطالت کے لئے اپنی قوت اُڑائی۔ تو بھی یقیناً میرا
مقدمہ خداوند کے ساتھ ہے۔ اور میرا اجر میرے خدا کے پاس +

۰ اور خداوند اب یوں کہتا ہے جس نے مجھے بنایا کہ میں رحم
سے اُس کا خادم ہو جاؤں تاکہ یعقوب کو اُسکے پاس پھیرا۔

جلال بخشونگا +

باب ۴۷

۱ ○ اُتر آ اور خاک پر بیٹھ اے بابل کی کنواری بیٹی۔ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ۔ اے کسدیوں کی دُختر۔ تو اب آگے کو نرم اندام اور نازنین نہ کہلائیگی۔ ۲ چکّی لے اور آٹا پیس۔ اپنا نقاب اُتار اور ساڑھی سمیٹ لے۔ ٹانگ ننگی کر۔ اور ندیوں سے ہوکے پیدل جا۔ ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا۔ بلکہ تیرا ستر بھی دیکھا جائیگا میں بدلا لونگا اور کسی پر شفقت نہ کرونگا۔ ۴ ہمارا نجات دینے والا جو ہے رب الافواج اُسکا نام ہے۔ وہ اِسرائیل کا قدُّوس ہے۔

۵ ○ اے کسدیوں کی بیٹی چُپ ہوکے بیٹھ۔ ہاں اندھیرے میں داخل ہو کہ تو آگے کو مملکتوں کی ملکہ نہ کہلائیگی +

۶ ○ میں اپنے لوگوں سے نپٹ بیزار تھا۔ میں نے اپنی میراث کو ناپاک کیا اور اُنہیں تیرے ہاتھ میں سونپ دیا۔ تُو نے اُن پر رحم نہیں کیا تو نے بُڈھوں پر بھی اپنا بھاری جُوآ رکھا۔ ۷ اور تو نے کہا بھی کہ میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی۔ سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نہیں کیا اور نہ انجام کو غور کیا۔ ۸ پس اب یہ بات سُن۔ اے تو جو عشرتوں میں ڈوبی ہے جو بے پروا رہتی ہے۔ جو اپنے دل میں کہتی ہے کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔ میں بیوہ کی طرح نہ بیٹھونگی اور نہ بے اولاد ہونے کی حالت سے واقف ہونگی۔ ۹ سو ناگہان ایک ہی دن میں یہ دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگی۔ کہ تیرے لڑکے جاتے رہینگے اور تو بیوہ ہو جائیگی۔ وہ باوجود تیرے بہت سے جادُو اور تیرے بیشمار قوی سحروں کے کامل ہوکے تجھ پر چڑھیں گی +

۱۰ ○ کیونکہ تو نے اپنی خیانت پر بھروسہ کیا۔ تو نے کہا کوئی مجھ کو نہیں دیکھتا ہے۔ تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا۔ کہ تو نے اپنے دل میں کہا کہ میں ہی ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں +

۱۱ ○ اِس لئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگی۔ اور تو اُس میں نور کا تڑکا ہونا نہ جانے گی اور ایسی بلا تجھ پر نازل ہوگی کہ جس کا کفارہ تو نہ دے سکیگی۔ یکایک غارت تجھ پر آئیگی اور تجھ کو کچھ خبر نہ ہوگی۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جن کی تو نے لڑکائی سے مشق کر رکھی ہے استعمال کیا کر۔ شاید کہ تو اُن سے نفع پائے۔ شاید کہ تو غالب آئے۔ ۱۳ تو اپنی مشورتوں کی کثرت سے تھک گئی۔ اب وہ جو افلاک کو انداز کرتے اور منجم اور وہ جو نئے چاند کے احوال کی پیش خبری کرتے کھڑے ہوں۔ اور تجھ کو اُن چیزوں سے جو تجھ پر آئینگی رہائی دیں۔ ۱۴ دیکھو وہ بادہ کی مانند ہونگے آگ اُنہیں جلائیگی۔ وہ آپ کو آگ کے شعلے کی شدت سے بچا نہ سکینگے۔ وہ تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کریں نہ آگ ہوگی کہ اُسکے نزدیک بیٹھیں۔

۱۵ ○ وہ جن کے لئے تو نے محنت کی تیرے لئے یوں ہونگے۔ ہاں وہ جنکے ساتھ تو نے جوانی سے معاملہ کر رکھا ہے وہ بھٹکا کے ہر ایک اپنے سامنے کی راہ لینگے۔ تیرا رہائی دینے والا کوئی نہ رہیگا +

باب ۴۸

۱ ○ یہ بات سُن اے یعقوب کے گھرانے۔ اے تم جو اِسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے ہو جو خداوند کا نام لے کے قسم کھاتے ہو اور اِسرائیل کے خدا کا اقرار کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہیں۔ ۲ کہ وہ شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہیں اور اِسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ہیں جس کا نام رب الافواج ہے۔ ۳ میں نے قدیم سے ہونیوالی باتوں کی خبر دی ہے۔ وہ میرے مُنہ سے نکلیں میں نے اُنہیں مشہور کیا۔ میں نے ناگہانی کیا اور وہ بر آئیں۔ ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا کہ تو ضدی ہے۔ اور تیری گردن کا پٹھا لوہے کا ہے۔ اور تیری پیشانی پیتل کی ہے۔ ۵ اِس لئے میں نے ابتدا سے یہ باتیں تجھے کہہ سُنائیں۔ اور اُنکے واقع ہونے سے پیشتر تجھ پر ظاہر کی ہیں تا نہ ہو کہ تو کہے میرے بُت نے یہ کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری ڈھالی ہوئی مورت نے یہ

اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا۔ بلکہ اُسے آبادی کے لئے
آراستہ کیا۔ وہ یُوں فرماتا ہے۔ کہ مَیں خداوند ہوں اور میرے سوا
۱۹ اَور کوئی نہیں ۰ مَیں نے زمین کے کسی تاریک مکان
میں تو کلام نہیں کیا۔ مَیں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ
مجھے عبث ڈھونڈھو۔ مَیں خداوند سچ کہتا ہوں۔ اور راستی
کی باتیں فرماتا ہوں +

۲۰ ۰ اُمتوں میں سے تم جو بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع
ہو کے پاس آؤ۔ وہ جو اپنی لکڑی کی مُورت لئے پھرتے ہیں اور
ایسے خدا سے جو بچا نہیں سکتا دُعا مانگتے ہیں۔ دانش سے
۲۱ خالی ہیں ۰ تم منادی کرو۔ اور نزدیک آؤ ہاں وہ باہم مشورت
کریں۔ کس نے قدیم سے یہ ظاہر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں
اِسکی خبر آگے سے دی ہے؟ کیا مَیں خداوند ہی نے نہیں کیا؟
کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ صادق القول اور نجات دینے
۲۲ والا خدا میرے سوا کوئی نہیں ۰ میری طرف رجُوع لاؤ تاکہ تم
نجات پاؤ۔ اے زمین کے کناروں کے سارے رہنے والو۔ کہ
۲۳ مَیں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں ۰ مَیں نے اپنی حیات
کی قسم کھائی ہے۔ کلام صدق میرے مُنہ سے نکلا ہے۔ اور نہ
پھریگا کہ ہر ایک گھُٹنا میرے آگے جھُکیگا۔ اور ہر ایک زبان
۲۴ میری قسم کھائیگی ۰ میرے حق میں ہر کوئی کہیگا کہ یقیناً خداوند
ہی میں میرے لئے راستبازی اور توانائی ہے۔ اُسی کے پاس
۲۵ وہ آئیگا اور وہ سب جو اُس سے بیزار تھے پشیمان ہونگے ۰ اِسرائیل
کی ساری نسل خداوند میں صادق ٹھہریگی اور اُس پر فخر کریگی +

باب ۴۶

۱ ۰ بیل جھُکتا ہے نبو نہوڑتا ہے۔ اُنکے بُت بہائم پر اور چوپایوں
پر لدے ہیں۔ جو بوجھ تم لئے پھرتے تھے تھکے ہوئے چوپایوں پر
۲ بار ہیں ۰ وہ جھُکتے وہ باہم نہوڑتے ہیں وہ اُس بار کو بچا نہ سکے
اور وہ آپ ہی اسیری میں جاتے +

۳ ۰ اے یعقوب کے گھرانے اور اے اِسرائیل کے گھر کے
سب لوگو جو باقی رہے ہو جو رحم سے مجھ پر بار ہو پڑے۔ اور
جنہیں پیٹ سے مَیں نے گود میں لیا میری سُنو ۰ ۴ مَیں بڑھاپے
تک بھی وہی ہوں اور سر سفیدی کے وقت تک سنبھالے جاؤنگا۔
مَیں ہی نے خلق کیا۔ اور مَیں ہی اُٹھائے رہونگا مَیں ہی لئے
چلونگا۔ اور رہائی دونگا +

۵ ۰ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے اور مجھے کس کی مانند کہوگے
اور مجھے کس سے ملاؤگے تاکہ ہم ایکساں ٹھہریں؟ ۰ ۶ وہ سونا
تھیلی سے بافراط نکالتے ہیں اور چاندی کو ترازو میں تولتے
ہیں۔ اور سُنار کو نوکر رکھتے ہیں۔ تاکہ وہ ایک بُت بنائے پھر
وہ مُنہ کے بل گرتے ہیں۔ ہاں وہ سجدہ کرتے ہیں ۰ ۷ وہ اُسے
کاندھے پر اُٹھاتے ہیں۔ وہ اُسے لے چلتے اور اُس کی جگہ پر
نصب کرتے ہیں۔ اور وہ کھڑا رہتا ہے۔ وہ اپنی جگہ سے سرک
نہیں جاتا۔ ہاں کوئی اُسے پکارے تو پکارے پر وہ جواب نہیں
دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھُڑاتا ہے ۰ ۸ اِسکو یاد کرو اور اپنے
تئیں مرد کر دکھلاؤ۔ اے برگشتو اسے پھر سوچ میں لاؤ۔
۹ ۰ اگلی چیزوں کو جو قدیم سے ہیں یاد کرو کہ مَیں خدا ہوں اور
کوئی دوسرا نہیں۔ مَیں خدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں ۰ ۱۰ جو
ابتدا سے اِنتہا تک کا احوال اور قدیم وقتوں کی باتیں جو
ابتک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں میری
مصلحت قائم رہیگی۔ اور مَیں اپنی ساری مرضی کو پُورا کرونگا ۰ ۱۱ جو
عقاب کو پورب سے اُس شخص کو جو میرے ارادے کو تمام
کریگا۔ ایک بعید مُلک سے بُلاتا ہوں۔ مَیں ہی نے یہ کہا اور
مَیں اس کا انجام دونگا۔ مَیں نے اس کا ارادہ کیا اور مَیں ہی
اُسے پُورا کرونگا +

۱۲ ۰ اے سخت دِلو جو صداقت سے دُور ہو میری سُنو ۰ ۱۳ مَیں اپنی
صداقت کو نزدیک لاتا ہوں وہ دُور نہیں ہوگی۔ اور میری سلامتی
تاخیر نہ کریگی۔ اور مَیں صیہون میں نجات اور اِسرائیل کو اپنا

رسولوں کی مصلحت کو پورا کرتا ہوں جو یروشلیم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ آباد کی جائیگی اور یہوداہ کے شہروں کی بابت کہ وہ بنائے جائینگے۔ اور میں اُسکے ویران مکانوں کو تعمیر کرونگا۔ ۲۷ جو سمندر کو کہتا ہوں کہ سوکھ جا اور میں تیری ندیاں سکھا ڈالونگا۔ ۲۸ جو خورس کے حق میں کہتا ہوں کہ وہ میرا چرواہا ہے۔ اور وہ میری ساری مرضی پوری کریگا۔ اور یروشلیم کی بابت کہتا ہوں کہ وہ بنائی جائیگی۔ اور ہیکل کی بابت کہ اُس کی بنیاد ڈالی جائیگی ✠

## باب ۴۵

۱ ○ خداوند اپنے ممسوح خورس کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ میں نے اُسکا دہنا ہاتھ پکڑا کہ اُمتوں کو اُسکے قابو میں کروں اور بادشاہوں کی کمریں کھلوا ڈالوں اور دوہرے دروازے اُسکے لئے کھول دوں۔ اور وہ دروازے بند نہ کئے جائینگے۔ ۲ ○ میں تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھی جگہوں کو سیدھا کرونگا۔ میں پیتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا ۳ اور لوہے کے بینڈوں کو کاٹ ڈالونگا۔ اور میں گاڑے ہوئے خزانے اور پوشیدہ مکانوں کے گنج تجھے دونگا۔ تاکہ تو جانے کہ میں خداوند اسرائیل کا خدا ہوں جس نے تیرا نام لے کے بلایا ہے۔ ۴ ○ میں نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدے اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام صاف صاف لے کے بلایا۔ میں نے تجھے مہربانی سے پکارا گو کہ تو مجھ کو نہیں جانتا ✠

۵ ○ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۶ میں نے تیری کمر باندھی۔ اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا۔ تاکہ لوگ سورج کے نکلنے کی اطراف سے غروب کی اطراف تک جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں ہی خداوند ہوں۔ اور میرے سوا کوئی نہیں۔ ۷ میں ہی روشنی بناتا ہوں اور تاریکی پیدا کرتا ہوں۔ میں سلامتی کو بناتا ہوں اور بلا کو پیدا کرتا ہوں۔ میں ہی خداوند ان سبھوں کا بنانیوالا ہوں۔ ۸ اے آسمانو اوپر سے ٹپک پڑو۔ ہاں بدلیاں راستبازی کو برسائیں۔ زمین کھل جائے۔ اور نجات اور صداقت سے پھلے۔ وہ اُنہیں ایک ساتھ اُگائے میں خداوند اُسکا بنانیوالا ہوں۔ ۹ واویلا اُس پر جو اپنے خالق سے جھگڑتا ہے! ٹھیکرا تو زمین کے ٹھیکروں سے جھگڑے۔ کیا مٹی کمہار سے کہے کہ تو کیا بناتا ہے؟ کیا تیری دستکاری کہے اُسکے تو ہاتھ نہیں؟ ۱۰ ○ اُس پر واویلا ہے جو اپنے والد سے کہتا کہ یہ کیا ہے۔ جس کا تو باپ ہوا؟ اور اپنی ماں سے کہ تو کیا جنتی ہے؟ ۱۱ ○ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُسکا خالق یوں فرماتا ہے آنیوالی چیزوں کی بابت کیا تم میرے بیٹوں کے حق میں مجھ سے پوچھوگے۔ یا میرے ہاتھوں کے کاموں کی بابت کچھ مجھے فرماؤگے؟ ۱۲ ○ میں نے زمین بنائی اور اُس پر انسان پیدا کیا۔ اور میں ہی نے ہاں میرے ہاتھوں نے آسمان تانے اور اُن کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔ ۱۳ میں نے اُسکو صداقت کے لئے برپا کیا ہے۔ اور میں اُس کی ساری راہیں آراستہ کرونگا۔ وہ میرا شہر بنائیگا۔ اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور عوض لئے چھڑائیگا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ ۱۴ خداوند یوں فرماتا ہے مصر کی دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجھ پاس آئینگے۔ اور وہ تیرے ہونگے۔ وہ تیری پیروی کرینگے وہ بیڑیاں پہنے ہوئے اپنا ملک چھوڑ کے آئینگے اور تیرے آگے سجدہ کرینگے وہ تیرے آگے منت کرینگے اور کہینگے یقیناً خدا تجھ میں ہے اور کوئی دوسرا نہیں اور اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ہے جو آپ کو چھپاتا ہے۔ اے اسرائیل کے خدا اے نجات دینے والے۔ ۱۶ وہ سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھی ہونگے۔ وہ جو بُت تراش ہیں سب کے سب گھبرا جائیں گے۔ ۱۷ پر اسرائیل خداوند میں ہو کے ابدی نجات کے ساتھ رہائی پائیگا۔ تم ابدالآباد کبھی پشیمان اور سراسیمہ نہ ہو گے۔ ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے۔ وہی خدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی۔ اُسنے اُسے قائم کیا۔

ایسی کوئی نہیں جانتا ✦

۹ ○ کھودی ہوئی مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں۔ اور اُنکی نفیس چیزیں بے نفع۔ وہ آپ ہی اپنے گواہ ہیں ۱۰ وہ دیکھتے نہیں اور بوجھتے نہیں تاکہ پشیمان ہوں۔ کس نے ۱۱ ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع ہے ڈھالی؟ ○ دیکھ اُسکے سب ہمساز شرمندہ ہونگے کیونکہ بنانیوالے تو آپ ہی انسان ہیں۔ وہ سب کے سب اکٹھے آئیں۔ اور ایک ساتھ کھڑے ہوں۔ وہ ڈر جائینگے۔ وہ سب کے سب شرمندہ ہونگے۔

۱۲ ○ لوہار کلہاڑا بناتا ہے اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ہے اور اُسے ہتھوڑوں سے درست کرتا اور اپنے بازو کی قوت سے گھڑتا ہے۔ ہاں وہ بھوکا ہو جاتا اور اُسکا زور گھٹ جاتا۔ ۱۳ وہ پانی نہیں پیتا اور سست ہو جاتا ہے۔ بڑھئی سوت پھیلاتا ہے۔ اور تیز ہتھیار سے اُسکی صورت کھینچتا ہے۔ وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ہے۔ اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ہے۔ وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی خوبصورت شبیہ ۱۴ بناتا ہے تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے۔ وہ دیوداروں کو اپنے لئے کاٹتا ہے۔ اور سرو ہی اور بلوط کو لیتا اور بن کے درختوں میں اُسے جو پائیدار ٹھہراتا ہے۔ وہ صنوبر کا درخت لگاتا اور ۱۵ مینہ اُسے سینچتا ہے۔ وہ ہی آدمی کے اس کام آتے ہیں کہ اُنہیں جلائے۔ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ہے اور اپنے تئیں گرم کرتا ہے۔ ہاں وہ آگ سلگاتا اور روٹی پکاتا ہے وہ اُس سے ایک خدا بھی بناتا اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ہے۔ وہ ایک کھودی ہوئی مورت بناتا اور اُسکے آگے مُنہ کے بھل گِرتا۔

۱۶ ○ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ میں جلاتا ہے۔ اور اُسکے ایک اور ٹکڑے پر وہ گوشت کھاتا ہے۔ وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا ہے۔ پھر وہ تاپتا اور کہتا ہے واہ چھڑے! میں گرمایا۔ ۱۷ میں نے آگ دیکھی۔ مگر اُس لکڑی کو جو بچ رہتی ہے لیکر ایک خدا ایک کھودی ہوئی مورت اپنے لئے بناتا ہے۔ اور اُسکے آگے مُنہ کے بل گر جاتا ہے اور اُسے سجدہ کرتا اور اُس سے دُعا مانگ کر کہتا ہے۔ مجھے بچا کہ تُو میرا خدا ہے۔

۱۸ ○ وہ نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے۔ کہ اُنکی آنکھیں لیپی گئیں ۱۹ سو وہ دیکھتے نہیں اور اُنکے دل بھی سو وہ سمجھتے نہیں۔ بلکہ کوئی اپنے دل میں نہیں سوچتا اور نہ کسی کو معرفت اور تمیز ہے۔ کہ اتنا کہے میں نے تو اس کا ایک ٹکڑا آگ میں جلایا۔ اور میں نے اُسکے کوئلوں پر روٹی بھی پکائی۔ اور میں نے گوشت بھونا اور کھایا۔ پس میں کیونکر اسکی جو بچ رہا ہے۔ ایک نفرتی چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کُندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ ○ وہ راکھ چرتا ہے۔ فریب خوردہ دل نے اُسکو ایسا بہکایا ہے کہ وہ اپنی جان بچا نہیں سکتا۔ اور نہیں کہتا کیا میرے دہنے ہاتھ میں جھوٹ نہیں؟

۲۱ ○ اِن باتوں کو یاد رکھ اَے یعقوب اور اَے اِسرائیل کہ تو میرا بندہ ہے۔ میں نے تجھے بنایا اور تو میرا بندہ ہے۔ اَے اِسرائیل تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا چاہئے۔ ۲۲ میں نے تیری خطاؤں کو بادل کی مانند اور تیرے گناہوں کو گھٹا کی مانند مٹا ڈالا۔ میری طرف پھر آ کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ہے۔ ۲۳ گاؤ اَے آسمانو گاؤ کہ خداوند نے یہ کیا۔ اور للکارو اَے زمین کے گہراؤ پھولے نہ سماؤ۔ اَے پہاڑو اَے جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دی اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا۔ ۲۴ خداوند تیرا نجات دینے والا جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا یوں فرماتا ہے۔ کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ہوں۔ میں ہی نے اکیلے آسمانوں کو تانا اور آپ تنہا زمین کو فرش کیا ہے ۲۵ ○ دروغگوؤں کے نشانوں کو باطل ٹھہراتا اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ہوں اور حکمت والوں کو رد کر دیتا اور اُنکی حکمت کو حمقی ٹھہراتا ہوں۔ ۲۶ جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے

۱۳ ہے کہ مَیں ہی خدا ہوں۔ اُس وقت سے کہ دن ہونے لگا مَیں ہی ہوں اور کوئی نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے۔ مَیں کام کرونگا۔ کون ہیں جو اُس میں ہرج کر دیں؟ ✦

۱۴ ○ خداوند تمہارا نجات دینے والا اِسرائیل کا قدوس یُوں فرماتا ہے کہ تمہاری خاطر سے مَیں نے بابل کو بھیجا ہے اور سارے بینڈُونکو تلے اُتارا اور کسدیوں کو بھی جو اپنی خوشی کے جہازوں پر ہیں۔

۱۵ مَیں خداوند تمہارا قدوس ہوں اِسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ ہوں۔

۱۶ خداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ جس نے سمندر میں رستہ اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائی ہے

۱۷ ○ جسنے گاڑیاں اور گھوڑے اور لشکر اور بہادروں کو نکالا ہے یوں فرماتا ہے وہ سب کے سب گر گئے وہ نہ اُٹھینگے وہ بجھ گئے ہاں وہ بتی کی طرح بُجھ گئے ✦

۱۸ ○ تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔

۱۹ دیکھ مَیں ایک نئی چیز کرونگا۔ اب وہ نمود ہوگی کیا تم اُس پر لحاظ نہ کروگے؟ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا۔

۲۰ دشت کے بہائم گیدڑ اور شتر مُرغ میری تعظیم کرینگے۔ کہ مَیں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا۔ کہ وہ میرے لوگوں کے میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہوں۔

۲۱ مَیں نے ان لوگوں کو اپنے لئے بنایا۔ وہ میری ستائش کرینگے ✦

۲۲ ○ لیکن اے یعقوب تو نے میرا نام نہیں لیا۔ بلکہ اے اِسرائیل تو مجھ سے دِق ہوا۔

۲۳ تو برّوں کو اپنی سوختنی قربانیوں کے لئے میرے حضور نہیں لایا۔ اور تو نے اپنے ذبیحوں سے میری تعظیم نہیں کی۔ مَیں نے تجھے ہدیوں کی بابت تکلیف نہ دی اور نہ خوشبو چیزوں کی بابت تجھے دِقت دی۔

۲۴ تو نے روپے سے میرے لئے خوشبودار اوکھ نہیں خریدی۔ اور تُو نے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر نہ کیا۔ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کرایا۔ اور اپنی خطاؤں سے مجھے تھکایا۔

۲۵ مَیں ہی وہ ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہونکو مٹاتا ہوں اور جو کہ تیری خطاؤنکو یاد نہیں رکھونگا۔

۲۶ مجھے یاد دلا کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں۔ اپنا حال بیان کرتا کہ تو صادق ٹھہرے۔

۲۷ ○ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میری مخالفت کی ہے۔

۲۸ اسلئے مَیں نے مُقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا۔ اور یعقوب کو حرم کر دیا اور اِسرائیل کو چھوڑا کہ اُس پر لعنت زنی ہو ✦

باب ۴۴

۱ ○ لیکن اب اے یعقوب میرے بندے اور اسرائیل تو جو میرا برگزیدہ ہے سُن۔

۲ وہ خداوند تیرا پیدا کرنیوالا جسنے تجھے بنایا اور رحم ہی سے تیری کُمک کی ہے یُوں فرماتا ہے۔ اے یعقوب میرے بندے اور یسورون میرے برگزیدے مت ڈر۔

۳ کہ مَیں پیاسی زمین پر پانی اُنڈیلونگا۔ اور خُشک زمین پر نالے بہاؤنگا۔ مَیں اپنی رُوح تیری نسل پر اور اپنی برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا۔

۴ اور وہ گھاس کے درمیان اُگینگے بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو۔

۵ ایک تو کہیگا کہ مَیں خداوند کا ہوں۔ اور دوسرا آپکو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے ہاتھ پر لکھیگا کہ مَیں خداوند کا ہوں۔ اور آپکو اِسرائیل کے نام سے ملقب کریگا۔

۶ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا نجات دینے والا رب الافواج یُوں فرماتا ہے کہ مَیں اوّل اور مَیں آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خدا نہیں۔

۷ اور کون میری مانند بُلاتا اور جب سے مَیں نے قدیم لوگوں کی بنا ڈالی اسکا بیان کرتا اور اسکو میرے لئے ترتیب دیتا ہے؟ ہاں آنیوالی چیزیں اور باتیں جو ہونیوالی ہیں وہ اُنہیں بتلائیں

۸ ○ تم نہ ڈرو اور ہراساں مت ہو۔ کیا مَیں نے قدیم سے تجھے یہ نہیں بتلایا اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا؟ تم تو میرے گواہ ہو۔ کیا میرے سوا کوئی خدا ہے؟ کوئی چٹان نہیں۔ مَیں

اُس راہ سے کہ جسے وہ نہیں جانتے لے جاؤنگا۔ مَیں اُنہیں اُن رستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں لے چلونگا۔ مَیں اُن کے آگے تاریکی کو روشنی اور اُونچی نیچی جگہوں کو میدان کر دوں گا۔ مَیں اُنسے یہ سلوک کرونگا اور اُنہیں ترک نہ کرونگا۔

۱۷ ○ وہ پیچھے ہٹیں اور نہایت پشیمان ہوں جو کھودی ہوئی مورتوں کا بھروسا رکھتے ہیں۔ اور ڈھالے ہوئے بتوں کو کہتے ہیں۔ تم ہمارے اِلٰہ ہو۔

۱۸ سُنو اے بہرو اور تاکو اے اندھو۔

۱۹ تاکہ تم دیکھو۔ اندھا کون ہے مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ہے جیسا میرا رسول جسے مَیں بھیجونگا؟ اندھا کون ہے جیسا کہ وہ جو کامل ہے اور خداوند کے خادم کی مانند اندھا کون ہے؟

۲۰ ○ تُو نے بہت چیزیں دیکھی ہیں پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا۔

۲۱ اور کان تو کُھلے ہیں پر کچھ نہیں سُنا۔ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا۔ وہ شریعت کو بزرگی دیگا۔ اور اُسے عزت بخشیگا۔

۲۲ لیکن یہ ایک گروہ ہے جو لوٹی گئی اور غارت کی گئی۔ وہ سب کے سب زندانوں میں بندھے ہوئے اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ہیں۔ وہ شکار ہوئے اور کوئی نہیں بچاتا

۲۳ وہ لُوٹے گئے اور کوئی نہیں کہتا پھیر دو۔ کون ہے تمہارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جی لگائیگا اور آیندہ کو سُنا کرے؟

۲۴ ○ کس نے یعقوب کو حوالے کیا کہ غنیمت ہو۔ اور اسرائیل کو کہ لُٹیروں کے ہاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں جسکے مخالف ہوکے اُنہوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ چاہا کہ اُسکی راہوں پر چلیں اور وہ اُسکی شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔

۲۵ اِس لئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُسپر ڈالا۔ سو اُسپر گرداگرد آگ لگی پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا۔ وہ اُس سے جل جاتا پر وہ خاطر میں نہیں لاتا۔

## باب ۴۳

۱ ○ سو اب خداوند کہ جسنے اے یعقوب تجھ کو پیدا کیا۔ اور جس نے اے اسرائیل تجھ کو بنایا یوں کہتا ہے۔ مت ڈر کہ مَینے تجھے رہائی دی۔ مَیں نے تیرا نام لے کے تجھے بُلایا۔ تو میرا ہے۔

۲ ○ جب تو پانیوں میں گذر کریگا تو مَیں تیرے ساتھ ہونگا۔ اور جب تو ندیوں میں ہوکے جائیگا۔ تو وہ تجھے نہ ڈبائینگی جب تو آگ کے درمیان چلیگا۔ تو تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلائیگا۔

۳ کہ مَیں خداوند تیرا خدا ہوں۔ اسرائیل کا قدوس تیرا بچانیوالا مَیں ہوں۔ مَیں نے تیرے فدیے میں مصر کو اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا۔

۴ ازبسکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت تھا تو نے عزت پائی۔ اور اِسلئے کہ مَیں نے تجھے پیار کیا مَیں نے تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عوض میں گروہیں دینگی

۵ ○ تو مت ڈر کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ مَیں تیری نسل کو پورب سے لے آؤنگا۔ اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا۔

۶ مَیں اُتّر سے کہونگا کہ دے ڈال۔ اور دکھن سے کہ مت رکھ چھوڑ۔ میرے بیٹوں کو دُور سے اور میری بیٹیوں کو زمین کی انتہا سے لاؤ۔

۷ ہر ایک کو جو میرے نام سے کہلاتا جسے مَیں نے اپنے جلال کیلئے خلق کیا جسے مَینے بنایا ہاں جسے مَیں ہی نے تیار کیا۔

۸ ○ اُن اندھے لوگوں کو جو آنکھیں رکھتے ہیں۔ اور اُن بہروں کو جنکے کان ہیں باہر لاکے حاضر کر۔

۹ ساری قومیں فراہم کی جائیں۔ اور سارے لوگ جمع ہوں۔ اُنکے درمیان کون ہے جو اُسے بیان کرے یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دے؟ وہ اپنے گواہوں کو لائیں۔ تاکہ وہ سچے ثابت ہوں اور لوگ سُنیں اور کہیں کہ یہ سچ ہے؟

۱۰ ○ تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے۔ اور میرا بندہ بھی جسے مَیں نے برگزیدہ کیا۔ تاکہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ۔ اور سمجھو کہ مَیں وہی ہوں۔ مجھ سے آگے کوئی خدا نہ بنا اور میرے بعد بھی کوئی نہ ہوگا۔

۱۱ مَیں ہی یہوواہ ہوں۔ اور میرے سوا کوئی بچانیوالا نہیں۔

۱۲ مَیں نے بیان کیا اور مَیں نے بچا لیا۔ اور مَیں ہی نے ظاہر کیا جس وقت کہ تم میں کوئی اجنبی معبود نہ تھا۔ سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا

۲۲ اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ۔ یعقوب کا بادشاہ کہتا ہے۰ وہ اُنہیں
آشکارا کریں اور ہمیں ہونیوالی چیزوں کی خبر دیں۔ اور ہمیں
دکھائیں کہ اُن کی اگلی پیشینگوئیاں کیا تھیں تاکہ ہم اُنہیں
سوچیں اور اُنکے انجام کو سمجھیں یا وہ آئندہ کا احوال ہمیں کہہ
۲۳ سنائیں۰ بتاؤ کہ آگے کو کیا ہوگا۔ تاکہ ہم جانیں کہ تم الٰہ ہو۔
ہاں بھلا یا بُرا کچھ تو کرو۔ تاکہ ہم ڈریں اور ایک ساتھ گھبرائیں
۲۴ ۰ دیکھو تم ناچیز سے بدتر ہو۔ اور تمہارا کام نیستی سے بھی خراب
۲۵ ہے۔ وہ جو تمہیں پسند کرتا ہے مکروہ ہے۰ میں نے شمال سے
ایک کو برپا کیا ہے۔ اور وہ آتا ہے۔ وہ آفتاب کے مطلع سے
ہو کے میرا نام لیگا۔ اور وہ شاہزادوں کو گارے کی طرح لتاڑیگا۔
۲۶ کمہار کی مانند جو مٹی کو گوندھتا ہے۰ کس نے یہ ابتدا سے بیان کیا
کہ ہم جانیں؟ اور کس نے آگے سے خبر دی کہ ہم کہیں کہ سچ ہے؟
کوئی اُسکا بیان کرنیوالا نہیں کوئی اُسکی خبر دینے والا نہیں۔
۲۷ کوئی نہیں جو تمہاری باتیں سُنے۰ میں ہی نے پہلے صیون
سے کہا کہ دیکھ اُنہیں دیکھ۔ اور میں ہی نے یروشلم کو ایک
۲۸ بشارت دینے والا بخشا۰ کیونکہ میں نے دیکھا کہ کوئی نہ تھا۔
اُنکے درمیان بھی کوئی مشیر نہ تھا کہ جن سے میں پوچھوں اور وہ
۲۹ مجھے جواب دیں۰ دیکھو وہ سب کے سب بطالت ہیں۔ اُنکے
کام ہیچ ہیں۔ اُن کی ڈھالی ہوئی مورتیں ہوا اور خلو ہیں۰

باب ۴۲

۱ ۰ دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالتا۔ میرا برگزیدہ جس
سے میرا جی راضی ہے۔ میں نے اپنی رُوح اُس پر رکھی۔ وہ قوموں
۲ کے درمیان عدالت جاری کرائیگا۰ وہ نہ چلائیگا اور اپنی صدا
۳ بلند نہ کریگا اور اپنی آواز بازاروں میں نہ سُنائیگا۰ وہ مسلے
ہوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا۔ اور دھکتی ہوئی بتی کو نہ بجھائیگا۔ وہ
۴ عدالت کو جاری کرائیگا۔ کہ دائم رہے۰ اُسکا زوال نہ ہوگا۔
اور نہ مسلا جائیگا۔ جبتک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے اور
۵ بحری ممالک اُسکی شریعت کی راہ تکیں۰ خداوند خدا جو آسمانوں
کو خلق کرتا اور اُنہیں تانتا۔ جو زمین کو اور اُنہیں جو اُس میں
سے نکلتے ہیں پھیلاتا اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ہیں سانس
دیتا اور اُنکو جو اُس پر چلتے ہیں رُوح بخشتا یوں فرماتا ہے
۶ ۰ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لئے بلایا۔ میں ہی تیرا
ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا۔ اور لوگوں کے عہد اور
۷ قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا۰ کہ تو اندھوں کی آنکھیں
کھولے اور بندھوؤں کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے
۸ میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۰ یہوواہ میں ہوں۔ یہ
میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دونگا۔ اور وہ ستائش
جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا
۹ ۰ دیکھو تو سابق پیشینگوئیاں بر آئیں اور میں نئی باتیں بتلاتا
ہوں۔ اُس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں
۱۰ ۰ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ اے تم جو سمندر پر
گذرتے ہو اور تم جو اُس میں بستے ہو۔ اے بحری ممالک اور
۱۱ اُنکے باشندو تم زمین پر سر تا سر اُسی کی ستائش کرو۰ بیابان
اور اُس کی بستیاں قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کرینگے
سلع کے بسنے والے ایک گیت گائینگے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر
۱۲ سے للکارینگے۰ وہ خداوند کا جلال ظاہر کرینگے۔ اور بحری
۱۳ ممالک میں اُس کی ثناخوانی کرینگے۰ خداوند ایک بہادر کی
مانند نکلیگا۔ وہ جنگی مرد کی مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا۔ وہ
چلائیگا ہاں وہ جنگ کے لئے بلائیگا۔ وہ اپنے دشمنوں پر
۱۴ بہادری کریگا۰ میں بہت مدت سے چُپ۔ ہاں میں خاموش
ہو رہا اور آپکو روکتا گیا۔ پر اب میں اُس عورت کی طرح جسے
دردِ زہ ہو چلاؤنگا اور ہانپونگا۔ اور زور زور سے ٹھنڈی سانس
۱۵ بھی لونگا۰ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا۔ اور
اُنکے سبزہ زاروں کو خشک کرونگا۔ اور اُنکی ندیاں بسنے کے
۱۶ لائق زمین بناؤنگا۔ اور تالابوں کو سکھا دونگا۰ اور اندھوں کو

سوابدی خدا ہے۔ زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا۔ وہ تھک
۲۹ نہیں جاتا۔ اور ماندہ نہیں ہوتا۔ اُسکے فہم کی تھاہ نہیں ملتی۔ وہ
تھکے ہوؤں کو زور بخشتا ہے۔ اور ناتوانوں کی توانائی کو زیادہ کرتا
۳۰ ہے۔ کیونکہ نوجوان تھک جائینگے اور ماندے ہو جائینگے اور خاص
۳۱ جوان ایک لخت گر پڑینگے۔ لیکن وہ جو خداوند کی راہ تکتے ہیں
سر نو زور پیدا کرینگے۔ وہ عقابوں کی مانند بال و پر سے اُڑینگے۔
وہ دوڑینگے اور نہ تھکینگے وہ چلینگے اور سست نہ ہو جائینگے۔

۴۱ اے بحری ممالک میرے آگے چپ رہو۔ اور قومیں جو
ہیں سو وہ سر نو زور پیدا کریں۔ وہ نزدیک آئیں تب عرض کریں
۲ آؤ ہم ایک ساتھ محکمے میں داخل ہوں۔ کس نے اُس راستباز
کو پورب کی طرف سے برپا کیا اور اپنے پاؤں کے پاس بلایا اور
اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا۔ اور اُسے بادشاہوں پر مسلط کیا
کس نے اُنہیں خاک کی مانند اُس کی تلوار کے اور اُڑتی بھوسی
۳ کی مانند اُس کی کمان کے حوالے کیا۔ اُسنے اُن کا پیچھا کیا۔
۴ اور جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا تھا سلامت گذر گیا۔ کس نے یہ
کام کیا ہے۔ اور اُسے انجام دیا؟ وہ جو ساری پشتوں کو ابتدا سے
طلب کرتا ہے۔ مَیں خداوند پہلا ہوں اور پچھلوں کے ساتھ مَیں
۵ وہی ہوں۔ بحری ممالک یہ دیکھتے اور ڈر جاتے ہیں زمین کے
کنارے ہراساں ہوتے وہ نزدیک آتے اور حاضر ہوتے ہیں۔
۶ اُن میں ہر ایک نے اپنے پڑوسی کی کمک کی اور اپنے بھائی
۷ سے کہا کہ ہمت باندھ۔ بڑھئی نے سنار کو اور اُسنے جو ہتھوڑی
سے صاف کرتا ہے۔ اُسکو جو نہائی پر مارتا ہے دلاسا دیا۔ اور
کہا جوڑن تو اچھا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسکو کیل سے ثابت
۸ کیا ہے۔ تاکہ وہ نہ ہلے۔ پر تو اے اسرائیل میرے بندے
اے یعقوب جسے مَیں نے پسند کیا جو میرے دوست ابرہام
۹ کی نسل سے ہے۔ جسے مَیں نے دُنیا کے کناروں میں سے
لے لیا۔ اور تجھے اُسکے سوانوں سے طلب کیا اور تجھ کو کہا کہ تو میرا
بندہ ہے۔ مَیں نے تجھ کو پسند کیا اور تجھے رد نہ کرونگا۔
۱۰ تو مت ڈر۔ کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراساں مت ہو کہ مَیں
تیرا خدا ہوں۔ مَیں تجھے زور بخشونگا۔ مَیں تیری کمک کرونگا۔ مَیں
اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالونگا۔ دیکھ وہ سب
۱۱ جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے پشیمان اور رسوا ہونگے۔ وہ
جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز ہوکے ہلاک ہو جائینگے۔ تو
۱۲ اُنہیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا۔ اور نہ پائیگا۔
وہ جو تجھ سے لڑتے ہیں ناچیز اور ہیچ ہو جائینگے۔ کیونکہ مَیں
۱۳ خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھ پکڑتا اور تجھے کہتا مت ڈر کہ مَیں
تیری پشتی کرونگا۔ ہراساں مت ہو اے کیڑے یعقوب
۱۴ اے اسرائیل کے فانی لوگ۔ مَیں تیری مدد کرونگا۔ خداوند فرماتا
ہے۔ ہاں مَیں جو اسرائیل کا قدوس تیرا رہائی دینے والا ہوں
۱۵ دیکھ مَیں تجھے داؤنے کی ایک نئی گاڑی کہ جسکے بہت سے
تیز دو دھارے دانت ہوں بناؤنگا۔ تو پہاڑوں کو داویگا
اور اُنہیں چور چار کریگا۔ اور ٹیلوں کو بھوسی کی مانند بنائیگا
۱۶ تو اُنہیں پھٹکیگا اور ہوا اُنہیں اُڑا لے جائیگی اور گرد باد
اُنہیں تتر بتر کریگی۔ پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل
۱۷ کے قدوس پر فخر کریگا۔ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے
پھرتے ہیں۔ پر وہ نہیں ملتا۔ اُن کی زبان پیاس سے خشک
ہے۔ مَیں خداوند اُن کی سنونگا۔ مَیں اسرائیل کا خدا اُنہیں
۱۸ ترک نہ کرونگا۔ مَیں ٹیلوں پر نہریں اور وادیوں میں چشمے
کھولونگا۔ مَیں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی کی نہریں کرونگا
۱۹ مَیں بیابان میں دیودار اور ببول اور آس اور بلسان کے
درخت لگاؤنگا۔ مَیں صحرا میں سرو اور صنوبر اور چیڑ کے درخت
۲۰ اکٹھے لگاؤنگا۔ تاکہ وہ سب دیکھیں اور جانیں اور غور کریں
اور سمجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھ نے یہ بنایا اور اسرائیل کے
۲۱ قدوس نے یہ پیدا کیا۔ اپنی حجتیں برپا کرو خداوند فرماتا ہے۔

ہے۔ اور اُن کی ساری رونق میدان کے پھول کی مانند ہے
۷ ٥ گھاس مرجھاتی ہے پھول کمہلاتے ہیں۔ کیونکہ خداوند کی
۸ ہوا اُس پر بہتی ہے۔ یقیناً لوگ گھاس ہیں ٥ ہاں گھاس
مرجھاتی ہے۔ پھول کمہلاتے ہیں پر ہمارے خدا کا کلام
ابد تک قائم ہے +

۹ ٥ اے تو جو صیہون کو خوشخبریاں سناتی ہے اونچے پہاڑ
پر چڑھ۔ اور تو جو یروشلم کو بشارت دیتی ہے۔ زور سے اپنی
آواز بلند کر۔ خوب پکار اور مت ڈر یہوداہ کی بستیوں سے
۱۰ کہہ دیکھو اپنا خدا! ٥ دیکھو خداوند خدا زبردستی کیساتھ
آئیگا اور اُسکا بازو اپنے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُسکا
۱۱ صلہ اُسکے ساتھ ہے اور اُسکا اجر اُسکے آگے! ٥ وہ
چوپان کی مانند اپنا گلّہ چرائیگا۔ وہ برّوں کو اپنے ہاتھ
سے فراہم کریگا اور اپنی گود میں اُٹھا کے لے چلیگا اور اُنکو
جو دودھ پلاتیاں ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا +

۱۲ ٥ کس نے پانیوں کو اپنے ہاتھ کے چلّو سے ناپا اور آسمان
کو بالشت سے پیمائش کیا اور زمین کی گرد کو پیمانے میں بھرا۔
اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا اور ٹیلوں کو ترازو
۱۳ میں تولا؟ ٥ کس نے خداوند کی روح کو انداز کیا ہے۔ یا
۱۴ اُسکا مشیر ہوکے اُسے سکھلایا؟ ٥ اُس نے کس سے مشورت
لی ہے جو کہ اُسے تعلیم دے۔ اور اُسے عدالت کی راہ سکھلائے
اور اُسے معرفت کی بات بتائے اور اُسے حکمت کی راہ سے آگاہ
۱۵ کرے؟ ٥ دیکھ قومیں ڈول کی ایک بوند کی مانند ہیں اور
پلڑے کی مہین گرد کی مانند گنی جاتیں۔ دیکھ وہ بحری ممالک
۱۶ کو ایک ذرّے کی مانند اُٹھا لیتا ہے ٥ لبنان ایندھن کے
لئے کافی نہیں اور اُسکے بہایم سوختنی قربانی کے لئے بس
۱۷ نہیں ٥ ساری قومیں اُسکے آگے کچھ چیز نہیں بلکہ وہ اُسکے
نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں +

۱۸ ٥ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے؟ اور کونسی چیز اُس
۱۹ سے مشابہ ٹھہراؤگے؟ ٥ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا
ہے۔ اور سنار اس پر سونا پھیرتا ہے۔ سنار بھی اُسکے لئے
۲۰ چاندی کی زنجیریں پیٹکے بناتا ہے ٥ اور جو ایسا تہیدست
ہے کہ اُس پاس نذر دینے کو کچھ نہیں۔ وہ ایسی لکڑی چُن
لیتا ہے جو نہ سڑیگی۔ وہ ہوشیار کاریگر کی تلاش کرتا ہے
۲۱ جو ایسی مورت بنائے جو ہل نہ سکے ٥ کیا تم نے نہیں جانا؟
کیا تم نے نہیں سنا؟ کیا یہ بات ابتدا سے تمہیں کہی نہیں
۲۲ گئی؟ کیا تم زمین کی بنیاد کا حال نہیں سمجھے؟ ٥ یہ ہے
وہ جو زمین کے کنڈل کے اوپر بیٹھا ہے جسکے آگے اُسکے
باشندے ٹنڈوں کی مانند ہیں جو آسمانوں کو پردے کی مانند
تانتا ہے اور اُنہیں تنبوؤں کی طرح سکونت کے لئے
۲۳ پھیلاتا ہے ٥ جو شاہزادوں کو ناچیز کر ڈالتا۔ اور دنیا کے
۲۴ حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہے ٥ وہ ہنوز لگائے نہ گئے۔ وہ
ہنوز بوئے نہ گئے۔ اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا تو
وہ فقط اُن پر پھونک مارتا اور وہ خشک ہو جاتے۔ اور
۲۵ گردباد اُنکو بھوسے کی طرح اُڑاتی ٥ تم مجھے کس کے ساتھ
تشبیہ دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابہ ہونگا۔ وہ قدوس
۲۶ فرماتا ہے ٥ اپنی آنکھیں اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کہ کس نے
ان سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا
ہے اور اُن میں سے ہر ایک کا نام لے کے اُسے بلاتا۔ اُس
کی قدرت کی بڑائی کے باعث اور اُس کے بازو کی توانائی
کے سبب ایک بھی غیر حاضر نہیں رہتا +

۲۷ ٥ سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہے۔ اور اے اسرائیل
تو کس لئے فرماتا ہے کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہے
اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی؟
۲۸ ٥ کیا تو نے نہیں جانا؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ خداوند

۱۶ کرونگا ؛ اے خداوند اُنہیں چیزوں سے انسان کی زندگی
ہے - اور ان سب سے میری رُوح کی حیات ہے - بلکہ
۱۷ تو ہی نے مجھے چنگا کیا اور جیتا رکھا ؛ دیکھ میرا سخت درد چین
سے تبدیل ہوا اور میری جان پر مہربان ہوکے تونے مجھے
سڑاہٹ کے گڑھے سے رہائی دی - کیونکہ تونے میرے
۱۸ سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکدیا ؛ کہ پاتال
تیری ستائش نہیں کرسکتا اور موت تیری حمد کیا کرے -
وہ جو گور میں اُترے ہیں - تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں -
۱۹ ○ زندہ جو ہے زندہ ہی تیری ستائش کریگا جیسا آجکے
دن میں کرتا ہوں - باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا -
۲۰ ○ خداوند مجھے بچانے کے لئے تیار تھا - اس لئے ہم اپنے
تاردار ساز اُٹھا کے عمر بھر خداوند کے گھر میں اُنہیں چھیڑتے
۲۱ رہینگے ؛ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تھا کہ ایک قرص انجیر کا لے کر
۲۲ مرہم کیواسطے دل پر رکھیں اور وہ شفا پائیگا ؛ اور حزقیاہ
نے کہا تھا - کہ خداوند کے گھر میں میرے جانیکا کیا نشان
ہے ؟ ✣

باب ۳۹

۱ ○ اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہِ بابل نے
حزقیاہ کے لئے نامے اور تحائف بھیجے کیونکہ اس نے سُنا
۲ تھا کہ وہ بیمار تھا - اور پھر چنگا ہوا ؛ اور حزقیاہ اُنکے آنے
سے بہت خوش ہوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندی اور
سونا اور بلسان اور عطرِ گراں بہا اور تمام سلاح خانہ اور
جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تھا - اُن کو دکھلایا - اُس
کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ
نے اُنہیں نہ دکھلائی ✣
۳ ○ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس
سے کہا کہ ان شخصوں نے کیا کہا اور وہ کہاں سے تیرے
پاس آئے ؟ حزقیاہ نے جواب دیا کہ ایک دُور مُلک بابل
ہی سے میرے پاس آئے ؛ تب اُسنے کہا کہ اُنہوں نے ۴
تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا ؟ حزقیاہ نے جواب دیا سب
جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے - اُنہوں نے دیکھا - میرے
خزانوں میں اب کچھ نہیں جو مَیں نے اُنہیں نہیں دکھایا
○ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا کہ رب الافواج کا کلام سُن - ۵
○ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہے - ۶
اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک
ذخیرہ کر رکھا ہے اُٹھا کے بابل کو لے جائینگے - خداوند
فرماتا ہے کہ کوئی چیز باقی نہ چھوٹیگی ؛ اور وہ تیرے بیٹوں ۷
میں سے جو تیری نسل سے ہونگے اور تجھ سے پیدا ہونگے
لیجائینگے - اور وہ شاہ بابل کے قصر میں خواجہ سرا ہونگے
○ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خوب ہے - خداوند کا ۸
کلام جو تو نے کہا - اور اُس نے یہ بھی کہا کہ میرے ایام میں
تو سلامتی اور امن ہوگا ✣

باب ۴۰

۱ ○ تم تسلّی دو میرے لوگوں کو تم تسلّی دو تمہارا خدا فرماتا ہے
۲ ○ یروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پکار کے کہو کہ اُسکی مصیبت
کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گذر گئے - اُس کے گناہ
کا کفارہ ہوا اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب
گناہوں کا بدلا دوچند پایا ✣
۳ ○ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز - تم خداوند
کی راہ درست کرو صحرا میں ہمارے خدا کیلئے ایک سیدھی
۴ شاہ راہ تیار کرو ؛ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے - اور
ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے - اور ہر ایک ٹیڑھی چیز
۵ سیدھی اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں ؛ اور خداوند کا
جلال آشکارا ہوگا - اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے کہ
۶ خداوند کے مُنہ نے یہ فرمایا ہے ؛ ایک آواز ہوئی کہ منادی
کر - اور مَیں نے کہا مَیں کیا منادی کروں ؟ سب بشر گھاس

بقیہ یروشلیم میں سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صیہون پر سے
۳۳ خروج کرینگے۔ ربُ الافواج کی غیوری یہ کام کریگی۔ سو خداوند
شاہِ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اس شہر میں نہ آئیگا۔
نہ اُسکے اندر تیر چلائیگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے برابر نمود ہوگا اور
۳۴ نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا۔ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی
راہ سے پھر جائیگا اور اس شہر میں آنے نہ سکیگا۔ خداوند فرماتا
۳۵ ہے۔ اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اس
۳۶ شہر کی پُشتی کر کے اُسے بچاؤنگا۔ پس خداوند کے ایک فرشتے
نے جا کے اسوریوں کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار
آدمی جان سے مارے۔ اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے۔
تو دیکھو کہ وہ سب مرے پڑے تھے۔

۳۷ ٥ تب سنحیریب شاہِ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور
۳۸ پھر گیا۔ اور نینوا میں آ رہا۔ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ
اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا۔ ادرملک اور
سراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور وہ
بھاگ کے اراراط کی سرزمین کو گئے اور اُسکا بیٹا اسرحدون
اُسکی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۳۸

۱ ٥ اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی۔ تب
یسعیاہ نبی اموص کا بیٹا اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند
یوں فرماتا ہے تو اپنے گھرانے کو وصیت کر کہ تو مر جائیگا اور
۲ نہ جئیگا۔ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہ دیوار کی طرف کیا اور
۳ خداوند سے دُعا مانگی۔ اور کہا اے خداوند میں منت کرتا
ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی اور
دل کے کامل شوق سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا۔
اُس پر عمل کیا۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔

۴ ٥ تب خداوند کا یہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا۔ کہ جا اور
۵ حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا
ہے کہ میں نے تیری دُعا سُنی۔ میں نے تیرے آنسو دیکھے۔
سو دیکھ میں تیری عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں
۶ ۔ اور میں تجھ کو اور اس شہر کو شاہِ اسور کے ہاتھ سے
۷ بچاؤنگا۔ اور میں اس شہر کی پُشتی کرونگا۔ اور خداوند کی طرف
سے تیرے لئے یہ نشان ہے۔ کہ خداوند اس بات کو جو اُس
۸ نے کہی پُورا کریگا۔ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ
کے درجوں میں سے جو آخز کی دھوپ گھڑی میں اندازہ ہوتے
دس درجے پھرا کے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب جن درجوں
سے کہ ڈھل گیا تھا اُنہیں کے دس درجے پھر چڑھ گیا۔

۹ ٥ شاہِ یہوداہ حزقیاہ کی تحریر جب وہ بیمار تھا۔ اور
۱۰ اپنی بیماری سے چنگا ہوا۔ میں نے کہا کہ میں اپنی آدھی عمر
کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا۔ میری
۱۱ زندگی کے باقی برس مجھ سے چھین لئے گئے۔ میں نے
کہا میں یاہ کو ہاں یاہ کو زندوں کے مُلک میں پھر نہ دیکھونگا
انسان اور دُنیا کے بسنے والے مجھے پھر دکھائی نہ دینگے۔
۱۲ ٥ میرا خیمہ توڑا جاتا ہے۔ اور گڈریئے کے پال کی مانند
مجھ سے لے لیا جاتا۔ میں جُلاہے کی مانند اپنی زندگانی
کو تھان پر چڑھاتا وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا۔ صبح
۱۳ سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر ڈالتا ہے۔ میں نے
صبح تک تحمل کیا۔ تب وہ شیر ببر کی مانند میری ساری
ہڈیاں چُور کر ڈالتا۔ صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام
۱۴ کر ڈالتا ہے۔ میں ابابیل اور سارس کی طرح کاں کاں
چیں چیں کرتا۔ میں کبوتر کی طرح کُڑھتا۔ میری آنکھیں
اوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں۔ اے خداوند مجھ پر ظلم ہوا
۱۵ میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ میں کیا کہوں؟ اُس نے تو
مجھ سے وعدہ کیا اور اُسی نے اُسے پُورا کیا۔ میں اپنی باقی
عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب آہستہ آہستہ بسر

۱۱ نہ آئیگا۔ دیکھ تو نے سُنا ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے
ساری سرزمینوں کو کیا کیا اور کیونکر اُنہیں حرم کر دیا ہے
۱۲ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہے؟ کیا اُن گروہوں کے معبودوں
نے اُنہیں یعنے جوزان اور حاران اور رصف اور بنی عدن
تلسار میں جنہیں ہمارے باپ دادوں نے ہلاک کیا چھڑالیا؟
۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور قریہ سفروایم اور
ہینع اور عواہ کا بادشاہ کہاں ہے؟
۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے اور
اُٹھ کے خداوند کے گھر میں داخل ہوا اور خداوند کے آگے
۱۵ اُنہیں کھول دیا۔ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا
۱۶ مانگی اور کہا اے رب الافواج اسرائیل کے خدا جو کروبیوں
کے درمیان بیٹھتا ہے تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں
۱۷ کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ اے
خداوند کان دھر اور سُن۔ اے خداوند اپنی آنکھیں کھول
اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جو اُس نے مجھے
۱۸ کہلا بھیجیں تاکہ خدای حی کو ملامت کرے سُن لے۔ سچ
ہے اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے سب قوموں کو
۱۹ اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا۔ اور اُنکے معبودوں کو آگ میں
ڈالا کہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی
۲۰ اور پتھر۔ سو اُنہوں نے اُنکو فنا کیا۔ اب اے ہمارے خداوند
خدا تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچالے تاکہ زمین کی ساری
مملکتیں یقین کر جانیں کہ خداوند تو ہی اکیلا ہے
۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند
اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے۔ اسلئے کہ تو نے سنحیرب کی
۲۲ بابت دعا میں مجھ سے عرض کی سو یہی کلام ہے۔ جو خداوند
نے اُسکے حق میں فرمایا ہے کہ صیہون کی باکرہ بیٹی تیری تحقیر
۲۳ کرتی اور تجھ پر ہنستی یروشلم کی بیٹی تجھ پر سر دھنتی۔ تو نے

کس کو ملامت اور کس کی تو نے تکفیر کی؟ اور تو نے کس پر
اپنی آواز بلند کی؟ تو نے آنکھیں اوپر کرکے اسرائیل کے
۲۴ قدوس کو گھُرکی دی۔ تو نے اپنے خادموں کی وساطت سے
خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ مَیں اپنی گاڑیوں کی کثرت سے
پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھا اور لبنان کی وادیوں میں گیا وہاں
کے بلند دیوداروں کے پیڑوں اور سروں کے خاصے درختوں کو
مَیں نے کاٹا اور اُسکے جنگلوں کی بلندیوں میں جہاں تک
۲۵ اُس کے کرمل کی انتہا ہے گھُسا چلا گیا۔ مَیں نے کھودا
اور پانی پیا بلکہ مَیں اپنے پاؤں کے تلووں سے مصر کی
۲۶ سب ندیاں سکھا ڈالونگا۔ کیا تیرے کانوں تک نہیں پہنچا
کہ مَیں نے قدیم سے اُسکی تیاری کی اور قدامت کے ایام میں
اُسکا نقشہ کھینچا؟ اب مَیں ہی نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا
۲۷ کہ تو نے محصور شہروں کو خراب کرکے کھنڈر کر دیا۔ سو
وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ
ہوئے۔ وہ ایسے تھے جیسے میدان میں گھاس اور کھیت
میں سبزی جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس اور جیسے کہ اناج
۲۸ کا پتا جو ڈانٹھے کے نکلنے سے پیشتر سوکھ جاتا ہے۔ مَیں تیرا
ٹھکانا اور تیرا باہر بھیتر آنا جانا اور تیرا مجھ پر جھنجھلانا جانتا
۲۹ ہوں۔ اسلئے کہ تیرا جھنجھلانا جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرا
گھمنڈ میرے کانوں تک پہنچا مَیں اپنا کانٹا تیری ناک
میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے مُنہ میں دُونگا۔ اور تو جس
۳۰ راہ سے آیا مَیں تجھے اُسی راہ سے پھر پھیرونگا۔ اب تیرے
لئے یہی نشان ہے کہ تم اس سال وہ چیزیں جو از خود
اُگتی ہیں کھاؤ گے۔ اور دوسرے سال بھی ایسی ہی چیزیں۔
اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے
۳۱ اور اُن کے میوے کھاؤگے۔ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے
سے بچ رہا پھر نیچے میں جڑ باندھیگا۔ اور اوپر پھلیگا۔ کہ ایک

خداوند پاس یا تجھ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے
۱۳ ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور اپنا پیشاب پئیں؟ ○ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی بولی میں پکار کے بولا اور یوں کہا ارے تم
۱۴ بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سُنو ○ شاہ یوں فرماتا ہے۔ کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پائے۔ کیونکہ وہ تمہیں چھڑا نہیں
۱۵ سکتا ○ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کرائے۔ یہ کہہ کے کہ خداوند یقیناً ہم کو بچائیگا۔ اور یہ شہر شاہ اسور کے ہاتھ میں
۱۶ نہ آئیگا ○ حزقیاہ کی نہ سُنو۔ کہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے میل کرو اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھائے اور اپنے اپنے حوض کا پانی پئے۔
۱۷ ○ جبتک کہ میں آؤں اور تمہیں یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے مُلک کی مانند ہے لیجاؤں۔ کہ وہ اناج اور مَے کی سرزمین ہے۔ وہ روٹی کے غلہ اور تاکستانوں کا مُلک ہے۔
۱۸ ○ حزقیاہ تمہیں فریب دینے نہ پائے جو کہتا ہے کہ خداوند ہم کو چھڑائیگا۔ بھلا کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے بچایا ہے؟
۱۹ ○ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ سفرواِئم کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون کا مُلک میرے ہاتھ سے
۲۰ بچالیا؟ ○ اُن سارے مُلکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کونسا ہے جسنے اپنا مُلک میرے ہاتھ سے بچایا جو خداوند
۲۱ بھی یروشلم کو میرے ہاتھ سے بچائیگا؟ ○ تب وہ چپ ہو رہے اور اُس کے جواب میں اُنہوں نے ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یُوں تھا۔ کہ اُسے جواب مت دینا ✚
۲۲ ○ اور الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا اور شبنہ متصدی اور محاسب یوآخ بن آصف حزقیاہ کے پاس آئے۔ اور

اپنے کپڑے چاک کئے ہوئے ربساقی کی باتیں اُس سے بیان کیں ✚

باب ۳۷
○ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا ○ اور
۲ اُسنے الیاقیم گھر کے ناظم اور شبنہ متصدی اور کاہنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبی بن اموص کے پاس
۳ بھیجا ○ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ حزقیاہ یُوں کہتا ہے۔ کہ آج کا دن دُکھ اور ملامت اور تہمت کا دن ہے۔ کیونکہ
۴ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کی قوت نہیں ○ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سُنیگا جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا کہ خدائے حی کی تحقیر کرے اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سنی ہیں تنبیہ دیگا۔ پس تو اُن باقیوں کے واسطے جو موجود ہیں دعا مانگ
۵ ○ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے ✚
۶ ○ تب یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا تم اپنے آقا سے یُوں کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن باتوں سے جنہیں شاہِ اسور کے جوانوں نے کہہ کے میری تکفیر کی ہراسان
۷ مت ہو ○ دیکھ میں اس میں رُوح ڈالونگا۔ اور وہ ایک افواہ سُن کے اپنی مملکت کو پھر جائیگا۔ اور میں اُسے اُس ہی کی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا ✚
۸ ○ سو ربساقی پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا۔ کہ اُسے خبر پہنچی تھی۔ کہ وہ لکیس سے کوچ کر
۹ گیا ○ کہ اُسے خبر ملی تھی کہ کوش کا بادشاہ ترہاقہ تجھ پر لشکر کشی کرنے کو آتا ہے۔ سو جب یہ سُنا اُسنے پھر ایلچیوں کو
۱۰ بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا ○ اور اُنہیں کہا کہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جس پر تیرا اعتماد ہے اُس بات کا تجھے فریب نہ دے کہ یروشلم شاہ اسور کے قبضے میں

سے کلیاں لائیگا۔ اور شادمان ہوکے اور نعرہ مارکے خوشی کریگا۔ لبنان کی شوکت اور کرمل اور شارون کی شرافت اُسے دیجائیگی۔ وہ خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کی حشمت دیکھینگے۞

۳ ۰ کمزور ہاتھوں کو زور دو اور ناتوان گھٹنوں کو پائداری

۴ بخشو۞ اُنکو جو کچدلے ہیں کہو ہمت باندھو مت ڈرو دیکھو تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھ لئے ہوئے آتا ہے۔ ہاں خدا

۵ ہی آئیگا اور تمہیں بچائیگا۞ اُسوقت اندھوں کی آنکھیں

۶ وا کیجائینگی اور بہروں کے کان کھولے جائینگے۞ تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی۔ کیونکہ بیابان میں پانی اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگی۔

۷ ۰ بلکہ صحرا تالاب ہوجائیگا اور پیاسی زمین پر پانی کے چشمے ہونگے۔ بھیڑیوں کے مسکنوں میں جہاں ہر ایک پڑا تھا۔ نے

۸ اور نل کا ٹھکانا ہوگا۞ اور وہاں ایک اونچی کی ہوئی راہ اور ایک شاہ راہ ہوگی۔ اور وہ راہ مُقدس راہ کہلائیگی۔ وہ جو ناپاک ہے اُس پر گذر نہ کریگا۔ وہ اُنہیں کے لئے ہے مسافر

۹ اگرچہ ناواقف ہوں اُس میں گمراہ نہ ہونگے۞ وہاں شیر ببر نہ ہوگا۔ اور نہ کوئی درندہ اُس پر چڑھیگا۔ وہ وہاں نہ ملیگا بلکہ

۱۰ وہ جو چھڑائے ہوئے ہیں وہاں سیر کرینگے۞ ہاں خداوند کے چھڑائے ہوئے لوٹینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے آئینگے اور ابدی سرور اُنکے سروں پر ہوگا۔ وہ خوشی اور شادمانی حاصل کرینگے۔ اور غم اور آہ سرد دفع کیجائینگی ✚

باب ۳۶

۱ ۰ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں سال یوں ہوا کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

۲ پر چڑھا۔ اور اُنہیں لے لیا۞ اور شاہ اسور نے ربشاقی کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروشلیم کو بھیجا اور اُس نے عالی کُنڈ کی نہر پر جو دھوبیوں کے میدان

۳ کی سڑک میں ہے مقام کیا۞ تب الیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا مختار تھا۔ اور شبناہ منصدی اور محاسب یوآخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے ✚

۴ ۰ اور ربشاقی نے اُنہیں کہا تم حزقیاہ سے یہ کہو بادشاہ عظیم اسور کا بادشاہ یوں فرماتا ہے۔ وہ کونسی اُمید

۵ ہے جسپے تو ایسا تکیہ رکھتا ہے کہ ۰ مجھ میں (لیکن فقط مُنہ کی بات ہے) مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے۔ سو اب

۶ تو کس پر اعتماد کرتا ہے جو تو نے مجھ سے سرکشی کی؟۞ دیکھ تجھے اُس ٹوٹی ہوئی چھڑی پر مصر کے نل پر بھروسہ ہے۔ اُس پر اگر کوئی تکیہ کرے تو وہ اُسکے ہاتھ میں بیٹھ جائیگی۔ اور چُبھیگی۔ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ جو اُس پر بھروسہ

۷ رکھتے ہیں ایسا ہی ہے۞ پر اگر تو مجھے کہیگا کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے۔ کیا وہ نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دُور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروشلیم

۸ کو کہا کہ تم اُس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ۰ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھ میدان پکڑیئے۔ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا۔ اگر تو اپنے لئے اُن پر سوار چڑھا سکے

۹ ۰ پس تجھ میں یہ طاقت کہاں ہے کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنٰے سردار کا مُنہ پھرائے؟ تو

۱۰ بھی تو مصر کی گاڑیوں اور سواروں کا بھروسہ رکھتا ہے۞ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بے حکم آیا ہوں؟ خداوند ہی نے تو مجھے فرمایا کہ اُس مُلک پر چڑھ جا۔ اور اُسے غارت کر۔

۱۱ ۰ تب الیاقیم اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے۔ کہ یہ بولی ہم سمجھتے ہیں۔ اور شہرپناہ کے لوگوں کے سُنتے ہوئے یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے ✚

۱۲ ۰ تب ربشاقی بولا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے

بڑی بڑی ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماری گنجایش کے لئے
آپ موجود ہوگا کہ وہاں ڈانڈ کی کوئی کشتی نہ جائیگی۔ اور نہ نمود
۲۲ کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا۔ کہ خداوند ہمارا حاکم ہے خداوند
ہمارا شریعت دینے والا ہے۔ خداوند ہمارا بادشاہ ہے۔ وہی ہم
۲۳ کو بچائیگا۔ تیری رسیاں ڈھیلی ہوکے لٹک رہیں۔ لوگ
مستول کی چول کو مضبوط نہ کرسکے۔ وہ پال نہ اُڑا سکے۔ سو
لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا۔ لنگڑے بھی غنیمت پر قابض ہوگئے
۲۴ ۔ وہاں کے باشندوں میں بھی کوئی نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں۔
اُن لوگوں کے گناہ جو اُس میں بستے ہیں بخشے گئے ✝

باب ۳۴

۱ ۔ اے قومو تم نزدیک آکے سنو۔ اور اے لوگو تم کان رکھو۔
زمین اور اُسکی معموری دُنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتی
۲ ہیں سُنیں۔ کیونکہ خداوند کا قہر ساری قوموں پر اور اُس کا
غضب اُنکی ساری فوجوں پر ہے۔ اُسنے اُنہیں حرم کردیا۔
۳ اُس نے اُنہیں سونپ دیا کہ ذبح کئے جائیں۔ اور اُن کے
مقتول پھینک دیئے جائینگے۔ بلکہ اُنکی لاشوں سے سڑی
۴ بو اُٹھیگی اور پہاڑ اُنکے لہو سے گھل جائینگے۔ اور افلاک
کا سارا لشکر بھی گل جائیگا۔ اور آسمان کاغذ کے تاؤ کی مانند
لپیٹے جائینگے بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا جیسے کہ
تاک سے پتّے اور انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ
۵ جاتا ہے۔ کہ میری تلوار آسمان میں مست کرائی جائیگی۔ دیکھو
وہ ادوم پر اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کردیا ہے۔ عدالت
۶ کرنے کو اُتریگی۔ خداوند کی تلوار لہو سے بھری ہے۔ وہ
چربی اور برّوں اور بکروں کے لہو سے اور مینڈھوں کے
گردوں کی چربی سے چکنائی گئی۔ کیونکہ خداوند کو بصرہ میں
ایک ذبیحہ کرنا ہے۔ اور ادوم کے مُلک میں بڑی خونریزی
۷ ۔ اور اُنکے ساتھ گینڈے اور سانڈ اور بیل گرینگے۔ اور
اُنکی سرزمین لہو سے سرابور ہوجائیگی۔ اور اُنکی گرد چربی سے
چکنائی جائیگی۔ کیونکہ خداوند کا انتقام لینے کا ایک دن اور ۸
بدلا لینے کا ایک سال ہے۔ کہ جس میں صیہون کا انصاف
کرے۔ اور اُس کی ندیاں دھونا ہوجائینگی۔ اور اُسکی خاک ۹
گندھک اور اُسکی زمین رال سوزاں ہوگی۔ یہ رات دن کبھی ۱۰
نہ بجھیگی۔ اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رہیگا۔ نسل در نسل
وہ اُجاڑ رہیگی اُس سمت سے ابدالآباد تک کسی کا گذر نہ ہوگا۔
۔ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ہونگے۔ بلکہ ۱۱
اُلّو اور جنگلی کوّے اُس میں بسینگے۔ اور اُس پر ویرانی کا سوت
پڑیگا اور سنسانی کا ساہول ڈالا جائیگا۔ اُس کے اشراف ۱۲
میں سے کوئی نہ ہوگا جسے وہ بلائیں کہ حکمرانی کرے اور اُسکے
شاہزادوں میں سے کوئی موجود نہیں ہوگا۔ اور کانٹے اُسکے ۱۳
قصروں میں اور اونٹ کٹارے اور گوکھرو اُسکے قلعوں میں جمینگے
اور وہ بھیڑیوں کی جائے سکونت اور شترمرغوں کے رہنے
کا مکان ہوگا۔ اور گیدڑ اور جنگلی بلّیاں ایک دوسرے سے ۱۴
ملاقات کرینگے اور چھیا بکرا اپنے یار کو پکاریگا۔ اور مرغ شب
وہاں آرام کریگا۔ اور اپنے چین کا مقام پائیگا۔ وہاں تفلصنت ۱۵
بانبھنی بنائیگی اور انڈے دیگی اور اپنے چھانو تلے سیویگی۔
اور پوسیگی۔ وہاں گدھ جمع ہونگے۔ اور ہر ایک کے ساتھ
اُس کی مادہ ہوگی ✝
۔ تم خداوند کی کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو۔ اُن میں سے ۱۶
ایک بھی کم نہ ہوگا۔ اور کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ میرے مُنہ
نے یہی حکم کیا ہے اور اُس کی رُوح ہے جس نے اُنہیں
جمع کیا ہے۔ اور اُسنے اُنکے لئے قرعہ ڈالا اور اُسکے ہاتھ ۱۷
نے رسّی ڈالکے اُنہیں حصّہ بانٹ دیا۔ سو وہ ابد تک اُسکے
مالک ہونگے اور پُشت در پُشت اُس میں بسینگے ✝

باب ۳۵

۱ ۔ بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ہونگے اور
دشت خوشی کریگا۔ اور نرگس کی مانند شگفتہ ہوگا۔ وہ کثرت ۲

تب بیابان میوہ دار باڑی ہو جائیگا۔ اور میوہ دار باڑی
۱۶ ایک بن گنی جائیگی ؀ تب بیابان میں عدل بسیگا۔ اور
۱۷ راستبازی میوہ دار باڑی میں رہا کریگی ؀ اور صداقت کا انجام
صلح ہوگا۔ اور صداقت کا پھل ابدی سُکھ اور آرام ہوگا۔
۱۸ ○ کیونکہ میرے لوگ چین کے مکانوں میں اور بے خطر گھروں
میں اور آسودگی اور آسایش کے کاشانوں میں رہینگے۔
۱۹ ○ لیکن بن کے گرتے وقت اولے پڑینگے اور شہر پست
۲۰ مکان میں پست ہو جائیگا ؀ بختاور تم ہو جو سب نہروں کے
آس پاس بوتے ہو۔ اور بیل اور گدھوں کے پاؤں اُدھر
چلاتے ہو ✦

## باب ۳۳

۱ ○ تجھ پر واویلا ہے کہ تو غارت کرتا ہے اور غارت نہ کیا
گیا تھا! تو لوٹتا ہے اور کسی نے تجھ کو نہیں لوٹا تھا جب تو
غارت کر چکیگا تو تو غارت کیا جائیگا۔ اور جب تو لوٹ چکیگا تب
۲ اور لوگ تجھ کو لوٹینگے ؀ اے خداوند ہم پر رحم کر کہ ہم تیری راہ
تکتے ہیں۔ تو ہر صبح اُنکا بازو ہو۔ اور مصیبت کے وقت ہماری
۳ سلامتی ؀ لوگ کھڑبڑی کی آواز سُنتے ہی بھاگے۔ تیرے
۴ اُٹھنے ہی سے قومیں تتر بتر ہو گئیں ؀ اور تمہاری لوٹ کا مال
اسی طرح بٹورا جائیگا۔ جس طرح کیڑے بٹور لیتے ہیں لوگ
۵ اُس پر ٹڈی کی مانند جا اِدھر اُدھر دوڑتی ہے دوڑینگے ؀ خداوند
سرباند ہے کیونکہ وہ بلندی پر رہتا۔ وہ عدالت اور صداقت
۶ سے صیہون کو معمور کر دیتا ہے ؀ اُسی سے تیرے زمانے کی
پایداری ہوگی ؀ وہ تیرے لئے نجات اور حکمت اور دانش کا
۷ ذخیرہ ہوگا۔ خداوند ہی کا خوف اُس کا خزانہ ہے ؀ دیکھ اُنکے
سارے بہادر باہر کھڑے ہو کے چلاتے اور صلح کے ایلچی
۸ پھوٹ پھوٹ کے روتے ہیں ؀ شاہ راہیں سنسان ہیں کہ
چلنے والا نہ رہا۔ اُس نے عہد شکنی کی شہروں کو حقیر جانا اور
۹ انسان کو حساب میں نہ لایا ہے ؀ زمین کڑھتی اور مُرجھاتی

ہے۔ لبنان رسوا ہوا۔ وہ کُملا جاتا۔ شارون بیابان کی مانند ہے
بسن اور کرمل کے پتے جھڑ جاتے ؀ اب میں اُٹھونگا خداوند ۱۰
فرماتا ہے اب میں سرفراز ہونگا اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا۔
○ تمہارے پیٹ ہی میں کوڑے کا حمل ہوگا۔ تم کرکٹ جنوگے ۱۱
تمہاری غضبناکی وہی آگ ہے جو تمہیں بھسم کریگی ؀ اور قومیں ۱۲
جلتے ہوئے کنکر کی مانند ہونگی۔ وہ کاٹے ہوئے کانٹوں کی
طرح آگ میں جلائی جائینگی ✦
○ تم جو دُور ہو سُنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری ۱۳
قدرت کا اقرار کرو ؀ وہ گنہگار جو صیہون میں ہیں ڈر گئے کپکپی ۱۴
نے بیدینوں کو گرفتار کیا ہے۔ کون ہم میں سے اُس مُہلک آگ
میں رہ سکتا ہے؟ اور کون ہم میں سے ابدی شعلوں کے
درمیان بس سکتا؟ ○ وہ جو راستی سے چلتا ہے۔ اور سیدھی ۱۵
باتیں کرتا ہے جو اُس سود کو جو جور اور جفا سے حاصل ہو حقیر
جانتا ہے۔ جو رشوت کے علاقے سے اپنا ہاتھ کھینچتا ہے
جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کے مضمون نہ سُنے اور آنکھیں
موندتا ہے تاکہ بدکاری نہ دیکھے ؀ سو وہی ہے جو اونچے پر ۱۶
رہیگا۔ اُسکی پناہ گاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا۔ اُسکو روٹی دیجائیگی اُسکو
پانی بھی ہر وقت ملیگا ؀ تیری آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگی ۱۷
وہ اُن سرزمینوں پر جو بہت دُور ہیں نظر کرینگی ؀ تیرا دل اُس ۱۸
ہول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں ہے وہ کاتب؟ کہاں ہے
وہ محصّل؟ کہاں ہے وہ جو بُرجوں کو گنتا تھا؟ ○ تو پھر اُس ۱۹
زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا۔ اُس قوم کو جس کی بولی تو سمجھ
نہیں سکتا۔ جو بیگانہ زبان کی ہے کہ بوجھی نہیں جاتی ؀ ہماری ۲۰
عیدگاہ صیہون پر نظر کر۔ تیری آنکھیں یروشلیم کو دیکھینگی کہ
سلامتی کا مقام ہے بلکہ ایسا خیمہ جو ہلایا نہ جائیگا۔ جسکی
میخوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جائیگی۔ اور اُسکی ڈوریوں
میں سے ایک بھی توڑی نہ جائیگی ؀ بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند ۲۱

۳ کریگا۔ کیونکہ مصری تو انسان ہیں خدا نہیں۔ اور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں روح نہیں۔ سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھائیگا تو حمایتی گر جائیگا اور وہ جسکی حمایت کی گئی۔ پست ہو جائیگا۔ اور وہ سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے۔

۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہے کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ اپنے شکار کو دبوچے ہوئے اُن گڈریوں کے غول کے مقابل جو بُلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں غُراتا ہے اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا اور اُن کے ہجوم سے دب نہیں جاتا۔ اُسی طرح ربُ الافواج کوہِ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لئے لڑنے کو اُتریگا۔

۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچّوں کی اُسی طرح ربُّ الافواج یروشلم کی حمایت کریگا۔ حمایت ہی کریگا اور اُسے رہائی بخشیگا اُس پر رحم کریگا۔ اور بچ نکلنے دیگا +

۶ ○ اے تم اُس کی طرف پھرو جس سے بنی اسرائیل نے

۷ نہایت بغاوت کی ہے۔ کیونکہ اُسی دن ہر ایک انسان رُوپلے کے بُتوں کو اور سونے کے بُتلوں کو جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لئے بنائے ہیں رد کر دیگا +

۸ ○ تب اسوری گر جائیگا اُسی کی تلوار سے جو انسان نہیں۔ ہاں اُس کی تلوار جو آدمی نہیں اُسے ہلاک کریگی وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا اور اُسکے جوانمرد خراج گذار بنینگے۔

۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا۔ اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے۔ یہ خداوند فرماتا ہے جسکی آگ صیہون میں اور جسکا تنور یروشلم میں ہے +

باب ۳۲

۱ ○ دیکھ ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے

۲ عدالت سے حکمرانی کرینگے۔ ہاں ایک شخص آندھی سے پناہ گاہ کی مانند ہوگا اور طوفان سے چھپنے کی جگہ اور پانی کی ندیوں کی مانند خشک زمین میں اور بھاری چٹان کے سایہ کی مانند ماندگی کی سرزمین میں۔

۳ اور اُنکی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندلائینگی اور اُن کے کان جو سنتے ہیں سُنینگے۔

۴ بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا۔ اور تُتلنے کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی +

۵ ○ پاجی آدمی پھر صاحبِ مروّت نہ کہلائیگا اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا۔

۶ کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا۔ اور اُسکا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا کہ بیدینی کرے۔ اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے اور تاکہ بھوکے کے پیٹ کو خالی کرے اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے۔

۷ ○ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں۔ وہ بُرے منصوبے باندھا کرتا ہے۔ تاکہ جھوٹی باتوں سے مسکین کو اور محتاج کو بھی جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو ہلاک کرے۔

۸ لیکن صاحبِ مروّت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہے۔ اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت قدم رہیگا +

۹ ○ اے عورتو تم جو چین میں ہو اُٹھو میری آواز سُنو اے بے پروا بیٹیو میری باتوں پر کان دھرو۔

۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں اے بے پرواؤ تم بے آرام ہو جاؤگی۔ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی۔

۱۱ اے عورتو۔ تم جو سُکھ میں ہو کانپتی رہو۔ اے بے پرواؤ گھبرا جاؤ۔ اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو۔ اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو

۱۲ ○ وہ دلپذیر کھیتوں کے اور پھلدار تاکوں کے سبب اپنی چھاتیاں پیٹتی ہیں۔

۱۳ میرے لوگوں کی سرزمین میں کانٹے اور سدا گلاب جمینگے۔ ہاں باغ و بہار شہر کے سارے شادمان گھروں میں بھی۔

۱۴ کیونکہ قصر چھوڑے جائینگے اور شہر کے امبوال ترک کئے جائینگے۔ اوفل اور دیدبانی کا بُرج مُدت تک ماند ہونگے۔ گورخروں کی آرامگاہیں اور گلوں کی چراگاہیں۔

۱۵ جبتک کہ عالمِ بالا سے رُوح ہم پر انڈیلی نہ جائے

نشان کی مانند جو کوہ پر نصب کیا جائے ہو جاؤ گے ✠

۱۸ • باوجود اسکے خداوند تم پر مہربانی دکھلانے کیلئے ٹھہرا رہیگا اور تم پر رحم کرنے کے لئے وہ اُٹھیگا کیونکہ خداوند

۱۹ عادل خدا ہے۔ مُبارک وہ سب جو اُس کی راہ تکتے ہیں ؏ کہ یقیناً صیہونی قوم یروسلم میں بسیگی۔ تو ہر وقت نہ روئیگی وہ تیری دُہائی کی آواز سُنکے یقیناً تجھ پر رحم فرمائیگا۔ وہ اُسے

۲۰ سُنتے ہی تجھے جواب دیگا ؏ اور اگرچہ خداوند تم کو مصیبت کی روٹی اور دشواری کا پانی دیتا ہے۔ پر آگے کو تیرے سکھلانے والے تجھ سے اپنے تئیں پوشیدہ نہ رکھینگے پر تیری آنکھیں

۲۱ تیرے تعلیم دینے والوں کو دیکھینگی ؏ اور تیرے کان تیرے پیچھے سے یہ آواز سُنینگے جو کہتی کہ راہ یہی ہے اسپر چلو جبکہ

۲۲ تم دہنے اور جبکہ تم بائیں مڑو ؏ تب تم اپنی کھودی ہوئی مورتوں کا رُپہلا لباس اور ڈھالے ہوئے پُتلوں کے سُنہلے اسباب زینت کو ناپاک کروگے۔ تُو اُسے حیض کے لتّے کی مانند پھینک

۲۳ دیگا تُو اُسے کہیگا نکل دور ہو ؏ تب وہ تیرے بیج کے لئے جو زمین میں بوئے باران دیگا اور زمین کی افزایش کی روٹی کا غلّہ سُتھرا اور کثرت سے ہوگا۔ اُس دن تیری مواشی

۲۴ وسیع چراگاہوں میں چریگی ؏ اور بیل اور گدھوں کے بچّے جن سے زمین کی جوتائی ہوتی ہے۔ ایسا چارہ جو چھلنی

۲۵ میں ڈالکے اور پنکھا کرکے چھانا گیا کھائینگے ؏ اور ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک بلند ٹیلے پر بڑی خونریزی کے دن جسوقت کہ بُرج گر جائینگے چشمے اور پانی کی ندیاں

۲۶ ہونگی ؏ اور چاند کی چاندنی ایسی ہوگی جیسی سُورج کی روشنی اور سُورج کی روشنی سات گنی بلکہ سات دن کی روشنی کے برابر ہوگی جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنہ کو باندھیگا اور اُنکی بلا کے گھاؤ کو چنگا کریگا۔

۲۷ • دیکھو خداوند کا نام دُور سے چلا آتا ہے اُسکا غضب بھڑکا اور بھاری دُھواں ہوتا۔ اُسکے لب قہر آلودہ اور اُسکی زبان دھدھکتی آگ کی مانند ہے ؏ اُس کی سانس

۲۸ ایسی ہے جیسا کہ سیلاب جس کی باڑھ ہو اور وہ آدھی گردن تک چڑھے۔ وہ گروہوں کو بطالت کے چھاج میں پھٹکیگا اور قوموں کے جبڑوں پر ایک لگام ہوگا تاکہ اُنہیں

۲۹ گمراہ کرے ؏ تب تم گیت گاؤگے۔ جیسے اُس رات گاتے ہو جب مُقدّس عید مانتے ہو اور دل کی ایسی خوشی ہوگی جیسی اُس شخص کی جو بانسری لئے ہوئے خراماں ہو۔ کہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کی چٹان کے پاس جائے

۳۰ • کیونکہ خداوند اپنی جلال والی آواز سُنائیگا۔ اور اپنے قہر کی شدّت اور آتشِ سوزاں کے شعلے اور باڑھ اور آندھی اور اولوں کے ساتھ اپنے ہاتھ کا اُترنا دکھائیگا ؏ ہاں خداوند

۳۱ کی آواز ہی سے اسور تباہ ہو جائیگا۔ وہ اسے لٹھ سے ماریگا۔

۳۲ • اور جس جس طرف اُس مقرر لٹھ کی جو خداوند اُس پر لگائیگا چوٹ ہوگی۔ اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتھ ساتھ ہوگی۔ کہ وہ شورشار کی لڑائیوں میں اُس سے

۳۳ لڑیگا ؏ کیونکہ طوفت مدت سے آراستہ کیا گیا۔ ہاں وہ بادشاہ کے لئے گہرا اور وسیع تیار کیا گیا ہے۔ اُسکا ڈھیر آگ اور بہت سا ایندھن ہے۔ اور خداوند کی سانس گندھک کے سیلاب کی مانند اُس کو سُلگاتی ہے ✠

۳۱ ۱ • اُنپر واویلا ہے جو مدد کے لئے مصر کو جاتے اور گھوڑوں پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیوں پر بھروسا رکھتے ہیں۔ کہ بہت سی ہیں اور گھوڑ چڑھوں کا کہ اُنکا شمار بڑا ہے۔ پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے

۲ طالب نہیں ہوتے ؏ پر وہ بھی تو عقلمند ہے اور بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا۔ وہ شریروں کے گھرانے پر اور اُن پر جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں چڑھائی

۲۲ لگاتے اور راستباز آدمی کو بے سبب پھیر دیتے ہیں نابود ہونگے۔
اسکے خداوند جو ابرہام کا نجات دینے والا ہے یعقوب کے
خاندان کے حق میں یُوں فرماتا ہے کہ یعقوب اب پشیمان
۲۳ نہ ہوگا اور ہرگز وہ زرد رو نہ ہوگا۔ بلکہ جب اُس کے فرزند
میرے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں پر اپنے بیچ میں
نگاہ کریں تب وہ میرے نام کی تقدیس کرینگے۔ ہاں وہ
یعقوب کے قدوس کی تقدیس کرینگے۔ اور اسرائیل کے
۲۴ خدا سے ڈرینگے۔ اور وہ بھی جو رُوح میں گمراہ ہیں فہم
حاصل کرینگے اور وہ جو کُڑکڑاتے تھے تعلیم پذیر ہونگے +

باب ۳۰

۱ خداوند فرماتا ہے اُن باغی لڑکوں پر افسوس کہ ایسی
مصلحت کرتے ہیں جو میری طرف سے نہیں اور عہد و پیمان
کرتے ہیں جو میری رُوح کی طرف سے نہیں تاکہ گناہ پر
۲ گناہ کریں۔ وہ روانہ ہوتے ہیں کہ مصر کو اُتر جائیں اور
میرے مُنہ سے اُنہوں نے پوچھ نہیں لیا تاکہ فرعون کی
پناہ میں بھاگیں اور مصر کے سایہ میں جا کے امن سے
۳ رہیں۔ لیکن فرعون کی حمایت تمہارے لئے خجالت ہوگی
اور مصر کے سایہ میں پناہ لینا تمہارے واسطے گھبراہٹ ہوگا۔
۴ کہ اُس کے سردار ضعن میں تو تھے اور اسکے ایلچی حنیس
۵ میں جا پہنچے۔ اُن میں سے ہر ایک اُس قوم سے جو اُنکو
کچھ فائدہ نہ بخش سکی خجل ہوا۔ نہ مدد اور فائدہ کا نہیں
۶ بلکہ خجالت اور ملامت کا باعث ہوگی۔ جنوب کے بہائم
کا بوجھ۔ بپت اور مصیبت کی سرزمین میں جہاں سے
سنگھنی اور سنگھ اور سانپ اور آتشی اُڑنے والے ناگ
آتے وہ اپنی دولت گدھوں کے کاندھوں پر اور اپنے
خزانے اونٹوں کے کوہانوں پر دھر کے اُس قوم کے
۷ پاس لیجاتے ہیں کہ جس سے اُنکو کچھ فائدہ نہ پہنچیگا۔ کیونکہ
مصریوں سے جو کمک ملے سو باطل اور بیفائدہ ہوگی۔
اِس لئے میں نے اُس کی بابت کہا ہے کہ وہ رہب ہے
جو سُستی کر کے بیٹھی ہے +

۸ اب تو چل اور اُنکے آگے تختی پر لکھ اور کتاب میں قلمبند
۹ کر کہ یہ آئندہ وقتوں کے لئے بلکہ ہمیشہ تک گواہی رہے۔ کہ
یہ ایک باغی گروہ ہے اور جھوٹے فرزند ایسے فرزند جو خداوند
۱۰ کی شریعت کے سُننے سے انکار کرتے ہیں۔ جو رویا دیکھنے
والوں کو کہتے ہیں کہ رویا مت دیکھو اور نبیوں کو کہ ہم پر
سچی رویتیں ظاہر مت کرو۔ ہم سے ملائم باتیں کرو اور ہم
۱۱ کو جھوٹی رویتیں بتاؤ۔ راہ سے باہر جاؤ۔ راستے سے
برگشتہ ہو اور اسرائیل کے قدوس کو ہمارے درمیان
۱۲ سے موقوف کرو۔ اس لئے اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا
ہے ازبسکہ تم نے اس سخن کو رد کر دیا ہے۔ اور ظلم اور
۱۳ کجروی پر بھروسہ رکھا۔ اور اُسی پر ٹھہرے رہے۔ اس
لئے یہ بدکاری تمہارے لئے ایسی ہوگی جیسی ایک
پھٹی ہوئی دیوار جو گرا چاہتی۔ ایک اونچی اُبھری ہوئی دیوار
۱۴ جس کا گرنا ناگہاں ایک دم میں ہو۔ وہ ایسی ٹوٹیگی جیسے
کمہار کا برتن ٹوٹتا جیسے وہ توڑ ڈالتا اور دریغ نہیں کرتا
چنانچہ اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹھیکرا نہ ملیگا جس میں
چولھے پر سے آگ اُٹھائی جائے یا کُنڈ سے پانی لیا جائے
۱۵ کہ خداوند یہوواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ پھر
آنے میں اور چپکے بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے۔ خاموشی
۱۶ اور توکل میں تمہاری قوت ہے۔ پر تم نے یہ نہ چاہا۔ تم نے
کہا سو نہیں بلکہ ہم گھوڑوں پر چڑھکے بھاگینگے۔ اس واسطے
تم بھاگوگے اور کہ ہم تیز رو جانوروں پر سوار ہونگے سو وہ
۱۷ جو تمہارا پیچھا کرینگے تیز رو ہونگے۔ ایک کی گھرکی سے
ایک ہزار بھاگینگے۔ پانچ کی گھرکی سے تم ایسا بھاگوگے
کہ تم اُس علامت کی مانند جو پہاڑ کی چوٹی پر اور اُس

تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا۔ اور مورچہ بندی کر کے تجھے محاصرہ
۴ کرونگا اور تجھ پر بُرج اُٹھاؤنگا۔ اور تُو نیچے اُتارا جائیگا۔ اور زمین
پر سے بولیگا۔ اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آئیگی۔ تیری صدا
گویا ایک بھُوت کی سی ہوگی جو زمین کے اندر سے نکلیگی۔ اور تیری
۵ بولی خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی۔ لیکن تیرے
دُشمنونکا غول باریک گرد کی مانند ہوگا۔ اور اُن ہیبتناکوں کی گروہ
اُڑنیوالی بھوسی کی مانند۔ اور یہ ناگہاں ایک دم میں واقع ہوگا۔
۶ ○ رب الافواج خود گرجنے اور زلزلے کیساتھ اور بڑی آواز اور آندھی
اور طوفان اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھ تجھے سزا دینے آئیگا۔
۷ ○ اور اُن ساری قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا
یعنے وہ سب جو اُس سے اور اُسکے مورچے سے جنگ
کرینگے اور اُسے دُکھ دینگے خواب یا رات کی رویا کی مانند
ہو جائیگا۔ اور یہ ٹھیک اس طرح ہوگا جس طرح بھوکا
آدمی خواب میں ہو اور کیا دیکھتا ہے؟ کہ کھاتا ہے پر
جاگ اُٹھتا ہے اور اُس کا جی بھرا نہیں۔ اور جس طرح
پیاسا خواب دیکھے اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا ہے پر جاگتے
ہی دیکھو وہ بیتاب ہے اور پیاسے کا پیاسا ہے۔
ایسا ہی حال اُن ساری قوموں کے غول کا ہوگا جو کوہِ
صیہون سے جنگ کرتی ہیں۔
۹ ○ ٹھہر جاؤ اور تعجب کرو۔ عیش و عشرت کرو۔ اور اندھے
ہو جاؤ۔ وہ مست ہیں پر مے سے نہیں۔ وہ لڑکھڑاتے
۱۰ ہیں پر نشے سے نہیں۔ کہ خداوند نے تم پر اونگھنے والی
رُوح کو ڈھالا ہے۔ اور تمہاری آنکھیں جو کہ نبی ہیں
مُوندی ہیں اور تمہارے سرداروں پر جو کہ غیب بین ہیں
۱۱ حجاب ڈالا۔ اور ساری رویا تمہارے نزدیک ایسی ہوگئی
جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مُہر ہو جسے لوگ
ایک پڑھے لکھے کو دیں اور کہیں آپ اسے پڑھئے۔ اور
وہ کہے مَیں پڑھ نہیں سکتا کیونکہ سر بہ مُہر ہے۔ اور پھر ۱۲
وہ کتاب ایک ان پڑھے کو دیں اور کہیں آپ اسے
پڑھئے اور وہ کہے مَیں ناخواندہ ہوں پڑھ نہیں سکتا۔
○ سو خداوند فرماتا ہے ازبسکہ یہ لوگ اپنی زبان سے ۱۳
میری نزدیکی ڈھونڈھتے ہیں اور اپنے ہونٹھوں سے میری
تکریم کرتے ہیں۔ لیکن اُن کے دل مجھ سے دُور ہیں کہ میرا
خوف جو اُن کو ہوا سو فقط آدمیوں کی تعلیم کے سُننے
سے ہوا۔ اس لئے مَیں ان لوگوں کے ساتھ عجیب سلوک ۱۴
کرنے کے لئے آگے بڑھونگا۔ ایسا سلوک جو حیرت انگیز
اور تعجب کا باعث ہوگا۔ کہ اُنکے عاقلوں کی عقل زائل ہو
جائیگی اور اُنکے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے نہ رہینگے
○ اُن پر واویلا ہے جو اپنی مشورت کو خدا سے خوب چھپا ۱۵
رکھتے ہیں جن کا کاروبار اندھیرے میں ہوتا ہے۔ اور وہ
کہتے ہیں کون ہم کو دیکھتا ہے؟ کون ہمیں پہچانتا ہے؟ ○ ہا! ۱۶
تمہاری کیسی کجی ہے! کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جائیگا؟
کیا وہ کام جو اُس نے کیا ہے کہیگا کہ اُسنے مجھے نہیں کیا؟
کیا بنائی ہوئی چیز بنانیوالے کو کہیگی کہ تو کچھ نہیں جانتا؟ ○ کیا ۱۷
بہت تھوڑا عرصہ نہیں ہے کہ لبنان بدل جاکے ایک
شاداب میدان ہو جائیگا اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا۔
○ اور اُس دن بہرے کتاب کی باتیں سُنیں گے۔ اور ۱۸
اندھوں کی آنکھیں تاریکی اور اندھیرے میں سے دیکھینگی
○ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشی کرینگے۔ اور ۱۹
لوگوں کے غریب غربا اسرائیل کے قدوس سے خوشوقت ہونگے
○ کہ ظالم فنا ہو جائیگا اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود ہوگا۔ اور سب ۲۰
جو بدکاری کرنے کے لئے بیدار رہتے کاٹ ڈالے جائینگے
○ جو آدمی کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے اور اُس کے ۲۱
لئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا

۱۲ باتیں کریگا ٭ کہ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ وہ آرام گاہ ہے تم اُن کو جو تھکے ہوئے ہیں آرام دیجیو۔ اور یہ چین کی حالت ہے

۱۳ پر وہ شنوا نہ ہوئے ٭ سو خداوند کا کلام اُن سے یہ ہوگا۔ حُکم پر حُکم حُکم پر حُکم قانون پر قانون قانون پر قانون تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں تاکہ وہ چلے جائیں اور پچھاڑی گریں اور شکست کھائیں اور دام میں پھنسیں اور گرفتار ہوں +

۱۴ ٥ پس اے ٹھٹھباز آدمیو۔ جو اِس گروہ پر کہ یروشلم

۱۵ میں ہے حکمرانی کرتے ہو خداوند کا کلام سُنو ٭ ازبسکہ تم کہا کرتے ہو کہ ہم نے موت سے عہد باندھا اور عالم غیب سے پیمان کیا۔ جب مُہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا۔ ہم پر نہ پڑیگا۔ کہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ کیا ہے اور دروغگوئی کی آڑ میں اپنے تئیں چھپایا ہے +

۱۶ ٥ باوجود اس کے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے۔ دیکھو مَیں صیہون میں بُنیاد کے لئے ایک پتھر رکھونگا۔ ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ایک بہنگ مولا ایک مضبوط

۱۷ نیو والا پتھر۔ اُس پر جو ایمان لائے اُتاولی نہ کریگا ٭ اور مَیں سوت پر عدالت اور ساہول پر صداقت رکھونگا اور اولے جھوٹوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالینگے اور پانی چھپنے کے مکان بہالے جائینگے +

۱۸ ٥ اور تمہارا عہد جو موت سے ہوا ٹوٹیگا۔ اور تمہاری موافقت جو عالم غیب سے ہوئی قائم نہ رہیگی۔ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا تب تم اُسکے لگانیوالے

۱۹ کے نیچے پائمال ہو جاؤگے ٭ جس جس وقت وہ گذرتا ہو وہ تمہیں لیجائیگا۔ ہر ایک صبح کو گذریگا۔ اور دن اور رات کو بھی۔ بلکہ اُسکا چرچا سُننا بھی گھبرانے کا سبب ہوگا۔

۲۰ ٥ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہے کہ کوئی اُس پر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہے۔ اور بالاپوش تنگ ہے کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا ٭ کہ خداوند اُٹھیگا۔ جیسا

۲۱ کوہِ فراضیم میں۔ اور وہ غضبناک ہوگا جیسا جبعون کی وادی میں تا اپنا بلکہ اپنا غیر معمولی کام کرے اور اپنا عمل کر گذرے ہاں اپنا انوکھا عمل ٭ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو

۲۲ نہ ہو کہ تمہارے بند سخت ہو جائیں۔ کیونکہ مَیں نے خداوند ربّ الافواج سے سُنا ہے کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہے کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے +

۲۳ ٥ کان دھر کے میری آواز سُنو۔ شنوا ہو کر میری بات

۲۴ پر دل لگاؤ ٭ کیا کسان بونے کے لئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے

۲۵ ڈھیلے پھوڑا کرتا ہے؟ ٥ جب اُسکو ہموار کر چُکا تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا اور زیرہ کو ڈال نہیں دیتا اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا اور جَو کو اُس کے معیّن مکان میں اور دیو گندم کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں روپتا؟

۲۶ ٥ کیونکہ اُس کا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا۔ اور اُسے سکھلاتا ہے ٭ کہ اجوائن کو داؤنے

۲۷ کے ہینگے سے نہیں داؤتے اور زیرے کے اوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا ہے اور زیرے کو چھڑی سے ٭ روٹی کے غلّے پر دائیں چلاتا ہے

۲۸ لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا اور اپنی گاڑی لے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا۔ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا ٭ یہ بھی ربّ الافواج سے مقرر

۲۹ ہوا ہے۔ جس کا انتظام عجیب اور اُسکی دانائی بڑی ہے +

**۲۹ باب**

۱ ٥ آرئیل پر افسوس۔ آرئیل اُس شہر پر جسکا محاصرہ داؤد نے کیا۔ سال پر سال زیادہ کرو۔ عید پر عید مانی جائے ٭

۲ تو بھی میں آرئیل کو دُکھ دونگا اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی۔ پر میرے لئے وہ آرئیل ہی ٹھہریگا ٭

۳ میں

۶ ○ آیندہ ایام میں یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پنپیگا اور پھولیگا اور زمین کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا ❖
۷ ○ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُسنے اُس کے مارنے والے کو مارا ہے؟ آیا وہ قتل ہوا جس طرح اُسکے قتل کرنیوالے قتل ہوئے؟
۸ ○ تو نے اعتدال کے ساتھ اُس کے طلاق دینے کے وقت اُس سے حجت کی ہے۔ وہ پوربی ہوا کے دن اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا ہے۔
۹ تو بھی اس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا۔ اور یہ اُس کا سارا پھل ہے کہ اُس کا گناہ دُور کیا گیا جس وقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے کنکروں کی مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے۔ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کئے جائینگے۔
۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ہے۔ اور وہ بستی اُجاڑ اور بیابان کی مانند خالی ہے۔ وہاں بچھڑا چریگا اور وہاں وہ لیٹا رہیگا اور اُس کی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا۔
۱۱ جب اُس کی شاخیں مُرجھا جائینگی تب توڑی جائینگی عورتیں آئینگی اور اُنہیں جلائینگی کیونکہ وہ ایک گروہ ہے جو دانش سے خالی ہے۔ اس لئے اُنکا خالق اُن پر رحم نہیں کرتا اور اُنکا بنانے والا اُنپر ترس نہیں کھاتا ❖

۱۲ ○ اور ایسا ہوگا کہ خداوند کو اُس دن ندی کی باڑھ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑجھڑانے کی نوبت آئیگی اور تم اے بنی اسرائیل ایک ایک کر کے جمع کئے جاؤگے۔
۱۳ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جائیگا اور وہ جو اسور کے مُلک میں ہو کے مرنے پر تھے۔ اور وہ جو مصر کی مملکت میں جلاوطن ہوئے آئینگے۔ اور یروشلیم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے ❖

باب ۲۸

۱ ○ واویلا گھمنڈ کے تاج پر جو افرائیم کے متوالوں کا ہے اور اُن کی شاندار شوکت پر جو کُملایا ہوا پھول ہے۔ جو اُن لوگوں کی شاداب وادی کے سرے پر ہے جو مے سے مغلوب ہوتے!
۲ ○ دیکھو خداوند کا ایک زبردست اور زورآور ہے۔ جو اُس آندھی کی مانند جس کے ساتھ اولے ہیں اور بادسموم کی مانند اور پانیوں کے سیلاب شدید کی مانند زمین پر ہاتھ سے پٹک دیگا۔
۳ افرائیم کے متوالوں کے گھمنڈی تاج پامال کئے جائینگے۔
۴ اور اُس شاندار شوکت کا مُرجھایا ہوا پھول جو اُس شاداب وادی کے سرے پر ہے۔ انجیر کے پہلے پھل کی مانند ہوگا جو گرمی کے ایام سے پیشتر لگے جس پر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اُسے دیکھتے ہی اور ہاتھ میں لیتے ہی جھپ کھا جاتا ❖

۵ ○ اُس دن رب الافواج اپنی قوم کے باقی لوگوں کے لئے شوکت کا افسر اور حُسن کا تاج ہوگا۔
۶ اور عدالت کی رُوح ہوگا۔ اُس کے لئے جو عدالت کی کُرسی پر بیٹھیگا اور ہمت اُن کے لئے جو دروازوں پر سے لڑائی کو پھر آئینگے ❖
۷ ○ پر یہ بھی مے کے سبب سے خطا کرتے ہیں۔ وہ نشے سے ڈگمگاتے ہیں۔ کاہن اور نبی نشے سے خطا کرتے ہیں وہ مے سے مغلوب ہوتے وہ نشے سے ڈگمگاتے رویت میں وہ خطا کرتے اور وہ عدالت میں لغزش کرتے ہیں
۸ ○ کہ سب میزیں اُگلی ہوئی چیزوں سے اور گندگی سے بھری ہوئی ہیں کہ کوئی جگہ بھی صاف نہیں ❖
۹ ○ وہ کس کو دانش سکھائیگا؟ کس کو وعظ کر کے سمجھائیگا؟ اُنکو جنکا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے؟
۱۰ ○ کیونکہ حکم پر حکم حکم پر حکم۔ قانون پر قانون قانون پر قانون ہوتا جاتا۔ تھوڑا یہاں تھوڑا وہاں۔
۱۱ ہاں وہ وحشی کے سے ہونٹھوں اور اجنبی زبان سے اس گروہ کیساتھ

۶ اور گرد کر دیا ہے ۞ وہ پاؤں سے پامال ہوتا ہے - ہاں
۷ مسکینوں کے پاؤں اور محتاجوں کے قدموں سے ۞ صادق
کی راہ راستی ہے - اے تُو جو حق ہے تُو ہی صادق کی راہ کو
۸ ہموار کرتا ہے ۞ ہاں تیری عدالتوں کی راہ میں - اے
خداوند ہم تیرے منتظر رہے ہماری جان کا اشتیاق تیرے
۹ نام اور تیری یاد کی طرف ہے ۞ رات کو میری جان تیری مشتاق
رکھتی تھی - مَیں نے اپنے دل سے ہر صبح تیری تلاش کی
کیونکہ جب زمین پر تیری عدالتیں جاری ہوتیں تب دُنیا
۱۰ کے بسنے والے صداقت سیکھتے ۞ ہر چند شریر پر مہربانی
کیجائے پر وہ راستی نہ سیکھیگا - راستی کے مُلک میں ناراستی
۱۱ کے کام کریگا - اور خدا کی عظمت پر لحاظ نہ رکھیگا ۞ اے
خداوند تیرا ہاتھ بلند ہے پر وہ اُسے نہیں دیکھتے - لیکن
وہ دیکھینگے اور پشیمان ہونگے - وہ غیرت جو تو اپنے لوگوں
سے رکھتا اور وہ آگ جو تیرے دشمنوں پر ہوگی اُنہیں
بھسم کر دیگی +
۱۲ ○ اے خداوند تُو نے ہمارے لئے سلامتی ٹھہرائی ہے
ہاں تُو ہی نے ہمارے سارے کاموں کو ہمارے لئے
۱۳ انجام دیا ہے ۞ اے خداوند ہمارے خدا تیرے سوا اور
خاوند ہم پر خداوندی کرتے تھے پر ہم تجھی سے صرف تیرا
۱۴ نام لیا کرینگے ۞ وہ مر گئے پھر نہ جیئینگے - وہ رحلت
کر گئے پھر نہ اُٹھینگے کہ تُو نے اُن پر نظر کی اور اُنہیں
۱۵ نابود کیا اور اُن کے ذکر کو بھی مٹا دیا ہے ۞ اے خداوند
تُو نے اس قوم کو کثرت بخشی ہے - تُو نے اس قوم کو کثرت بخشی
تُو جلالی ظاہر ہوا - تُو نے مُلک کے سارے سوانوں کو دُور تک
۱۶ بڑھا دیا ہے ۞ اے خداوند سختی میں وہ تیری طرف رجوع
ہوئے - اور جس وقت تیری تادیب اُن پر تھی اُنہوں نے
۱۷ تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دُعا مانگی ۞ جس طرح کہ
پیٹ والی عورت جس کے جننے کا وقت نزدیک ہو
درد کھاتی ہے اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی چیخیں مارتی
۱۸ اے خداوند ہم تیری نگاہ میں ویسے ہی ہیں ۞ ہم حاملہ
ہوئے ہمیں دردِ زہ لگا پر گویا ہوا جنے - ہم نے سرزمین
کے لئے رہائی حاصل نہیں کی اور دُنیا میں جو بسیں وہ
۱۹ تو پیدا نہیں ہوئے ہیں ۞ تیرے مُردے جی اُٹھینگے
اُن کی لاشیں اُٹھ کھڑی ہونگی - تم جو خاک میں جا بسے
ہو جاگو اور گاؤ - کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند
ہے جو نباتات پر پڑتی اور زمین مُردوں کو جن ڈالیگی +
۲۰ ○ اے میری قوم اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل
ہو - اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے - اور اپنے تئیں
۲۱ تھوڑی دیر چھپا جبتک کہ غضب اُتر جائے ۞ کیونکہ دیکھو
خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہے تاکہ زمین کے باشندوں
کو اُن کی شرارت کی سزا دے اور زمین اُس خون کو ظاہر
کریگی جو اُس میں ہے اور مقتولوں کو جو اُس میں پڑے
ہیں پھر نہ چھپائیگی +

۲۷ باب

۱ ○ اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط
تلوار سے لویاتان کو اُس تیز رو سانپ کو اور لویاتان کو
اُس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور دریائی اژدہے کو قتل
۲ کریگا ۞ اُس روز تاکستان کی بابت ایک گیت گاؤ ۞ مَیں
۳ خداوند اُس کی حفاظت کرتا ہوں مَیں اُسے ہر دم سینچتا
ہوں - تا نہ ہو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے مَیں رات اور دن
۴ اُس کی خبرداری کرتا ہوں ۞ مجھ میں قہر نہیں - تو بھی
اے کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف اونٹکٹارے
اور کانٹے ہوتے ! تو مَیں اُن پر خروج کرتا اور اُنہیں
۵ ایک لخت جلا دیتا ۞ ہاں اگر کوئی میری توانائی کا دامن
پکڑے تو مجھ سے صلح کرے - ہاں وہ مجھ سے صلح کرے

ایک لخت اُجڑ گئی۔ سرزمین یکسر شکست ہوئی سرزمین شدّت سے ہلائی گئی ۰ ۲۰ سرزمین متوالے کی مانند ڈگمگائی اور جھونپڑی کے موافق سرکائی جاتی کیونکہ اُسکے گناہ کا بوجھ اُسپر بھاری ہوا۔ وہ گریگی اور پھر نہ اُٹھیگی ۰ ۲۱ اور اُس دن میں ایسا ہوگا کہ خداوند عالیشانوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں اور سرزمین پر شاہانِ سرزمین کو سزا دیگا ۰ ۲۲ اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو گڑھے میں ڈالے جائیں جمع کئے جائینگے اور وہ قیدخانے میں قید کئے جائینگے۔ پر بہت دنوں کے بعد اُن کی خبر لیجائیگی ۰ ۲۳ اور چاند مضطرب ہوگا۔ اور سورج شرمندہ کہ جسوقت رب الافواج کوہِ صیہون پر اور یروشلم میں اپنے بزرگوں کی گروہ کے آگے حشمت کے ساتھ سلطنت کریگا ۰

باب ۲۵

۱ ۰ اے خداوند تو میرا خدا ہے۔ مَیں تیری تمجید کرونگا۔ تیرے نام کی ستایش کرونگا۔ کیونکہ تُونے عجائب کام کئے ہیں۔ تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔ ۲ ۰ کیونکہ تونے شہر کو خاک کا ڈھیر کیا۔ اور محکم بستی کو ایک ویرانہ اور پردیسیوں کے قصروں کو ایسا کیا کہ شہر نہ رہا۔ وہ پھر بنایا نہ جائیگا ۰ ۳ اس لئے زبردست لوگ تیری ستایش کرینگے اور ہیبتناک گروہوں کی بستی تیرا ڈر مانیگی۔ ۴ ۰ کہ تو مسکین کے لئے قلعہ ہوا اور محتاج کے لئے اُس کی پریشانی کے وقت میں ایک محکم شہر اور آندھی سے ایک پناہ گاہ اور گرمی سے چھاؤں جس وقت ظالموں کی سانس ایسی ہو جیسا طوفان جو دیوار پر چلتا ہے ۰ ۵ تو پردیسیوں کے شور کو یوں نیست کرتا۔ جیسے گرمی کو جو بے آب مکان میں ہو۔ کہ جس طرح ابر کے سائے سے گرمی نیست ہوتی ہے اُسی طرح مغروروں کا شادیانہ بجانا موقوف ہوگا ۰ ۶ ۰ اور رب الافواج اس پہاڑ پر ساری قوموں کے لئے فربہ چیزوں سے ایک ضیافت تیار کریگا۔ بلکہ ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتھری ہوئی مے سے ہاں فربہ چیزوں سے جو پُرمغز ہوں اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتھری ہوئی ہو ۰ ۷ اور وہ اس پہاڑ میں اُس پردے کو جو ساری قوموں پر پڑا ہے۔ اور اُس نقاب کو جو ساری گروہوں پر لٹک رہا ہے نیست کر دیگا ۰ ۸ وہ ایک لخت موت کو نگل جائیگا۔ اور خداوند خدا سبھوں کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا اور اپنے لوگوں کی رُسوائی تمام سرزمین پر سے کھو دیگا۔ کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے ۰

۹ ۰ اور اُس روز یہ کہا جائیگا لو یہ ہمارا خدا ہے ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور اُسی نے ہمیں بچایا۔ یہ خداوند ہے ہم اُسکے انتظار میں تھے ہم اُسکی نجات سے خوش و خرّم ہونگے ۰ ۱۰ کیونکہ اس پہاڑ پر خدا کا ہاتھ دھرا رہیگا اور موآب اپنی ہی جگہ میں پوال کی مانند جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا لتاڑا جائیگا ۰ ۱۱ اور وہ اُسکے درمیان اُسکی مانند جو پیرتے ہوئے ہاتھ پھیلاتا ہے اپنے ہاتھ پھیلائیگا۔ پر وہ اُسکے غرور کو اُسکے ہاتھوں کے فن فریب سمیت پست کریگا ۰ ۱۲ اور وہ تیری دیواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا۔ اور نیچے کریگا۔ اور زمین کے بلکہ خاک کے برابر کر دیگا ۰

باب ۲۶

۱ ۰ اُس دن یہوداہ کی سرزمین میں یہ گیت گایا جائیگا۔ ہمارا تو ایک محکم شہر ہے اُس کی دیواروں اور برجوں کے بدلے وہ نجات ہی کو مقرر کریگا ۰ ۲ تم دروازے کھولو تاکہ راستباز قوم جس نے صداقت کو حفظ کر رکھا ہے اندر آئے ۰ ۳ جسکا دل قائم ہے تو خوب سلامتی سے اُس کی نگہبانی کریگا۔ کیونکہ اُس کا توکل تجھ پر ہے ۰ ۴ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یہوداہ یقیناً یاہ ایک ابدی چٹان ہے ۰

۵ ۰ اُسنے اُنکو جو اُونچے پر بیٹھے ہیں نیچے اُتارا اور بلند شہر کو زیر کیا۔ اُس نے اُسے زیر کر کے خاک میں ملایا۔

تھے۔ اُنہوں نے اپنے بُرج اُٹھائے اور اُنہوں نے اس کے

۱۴ محل غارت کئے اور اُسے ویران کیا۔ اے ترسیس کے جہازو

۱۵ واویلا کرو۔ کیونکہ تمہارا محکم قلعہ اُجاڑا گیا۔ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ صور کسی بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش ہوجائیگی اور ستر برس کے پیچھے صور کو چھنال کی

۱۶ مانند گیت گانے کی نوبت ہوگی۔ او چھنال جو کہ فراموش ہوگئی ہے بربط اُٹھالے اور شہر میں پھرا کر تار کو خوب چھیڑ اور بہت سی غزلیں گا تاکہ تجھے یاد کریں +

۱۷ ٥ کیونکہ ستر برس کے بعد ایسا ہوگا کہ خداوند صور کی خبر لینے آئیگا۔ اور وہ پھر خرچی کے لئے جائیگی اور رُوئے

۱۸ زمین پر کی ساری مملکتوں سے زناکاری کریگی۔ لیکن اُس کی تجارت اور اُسکی خرچی خداوند کے لئے مُقدس ہوگی۔ اور اُسکا مال ذخیرہ نہ کیا جائیگا اور نہ رکھ چھوڑا جائیگا بلکہ اُس کی تجارت کا حاصل اُن کے لئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے ہیں کہ کھا کے سیر ہوں اور نفیس پوشاک پہنیں +

باب ۲۴

۱ ٥ دیکھو خداوند سرزمین کو اُنڈیلکے خالی کرتا ہے۔ اور اوپر کے تلے کرتا ہے اور اُسکے باشندوں کو تتر بتر کر دیتا

۲ ہے۔ اور یُوں ہوتا کہ جیسا رعیت کا حال ہے ویسا کاہن کا جیسا نوکر کا ویسا اُسکے صاحب کا جیسا لونڈی کا ویسا اُس کی بی بی کا جیسا مول لینے والے کا ویسا بیچنے والے کا جیسا قرض دینے والے کا ویسا قرض لینے والے کا جیسا

۳ سود دینے والے کا ویسا سود لینے والے کا۔ سرزمین بالکل خالی کیجائیگی اور بشدت غارت ہوگی۔ کہ خداوند نے

۴ یہ سخن فرمایا ہے۔ زمین غمگین ہوتی اور مُرجھاتی ہے۔ جہان بیتاب اور پژمردہ ہوتا۔ سرزمین کے عالی قدر لوگ ناتوان

۵ ہوتے۔ سرزمین اُسکے نیچے جو اُس پر بستے ہیں نجس ہوئی کہ اُنہوں نے شریعتوں کو عدول کیا قانون کو بدلا۔ عہد

ابدی کو توڑا۔ اس سبب سے لعنت نے سرزمین کو نگل

۶ لیا۔ اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے۔ اس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور تھوڑے آدمی رہ گئے۔ نئی مے

۷ اُداس رہتی۔ انگور کملاتا ہے اور سب جو دل شاد تھے آہ بھرتے ہیں۔ ڈھولکوں کی خوشی بند ہوگئی اُن کے غُل

۸ شور جو وجد کرتے تھے آخر ہوئے۔ بربط کی شادمانی جاتی رہی۔ وہ پھر گیت کے ساتھ مے نہیں پیتے۔ شراب انکو

۹ جو اُسے پئیں تلخ معلوم ہوتی۔ شہر ٹوٹا ہے اور ویران

۱۰ ہوگیا۔ ہر ایک گھر بند ہوگیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے۔ مے کے

۱۱ لئے بازاروں میں واویلا پڑ رہا ہے۔ ساری خوشی پر تاریکی چھاگئی سرزمین کی عشرت جاتی رہی۔ شہر میں ویرانہ

۱۲ ہو رہا ہے اور دروازے توڑ تاڑ کئے گئے +

۱۳ ٥ تو بھی سرزمین کے بیچ لوگوں کے درمیان وہ ایسا ہوگا جیسا زیتون کا درخت جب جھڑجھڑایا گیا اور انگوروں کا

۱۴ چھوٹا ہوا خوشہ جب درو ہو چکا۔ وہ اپنی آواز بلند کرینگے وہ گیت گائینگے خداوند کے جلال کے سبب وہ دریا سے

۱۵ للکارینگے۔ اس لئے تم شعلوں کی سرزمین میں خداوند کی اور سمندر کے جزیروں میں خداوند کے نام کی جو اسرائیل کا خدا ہے ستائش کرو +

۱۶ ٥ انتہائے زمین سے نغموں کی آواز ہمیں سنائی دیتی ہے۔ جلال وعظمت اُس راستباز کے ہوں! پر میں نے کہا میری تباہی مجھ پر واویلا ہے۔ لٹیرے لُوٹتے ہیں۔ ہاں لٹیرے لُوٹ کو لُوٹتے ہیں۔ اے سرزمین کے باشندے

۱۷ خوف اور گڑھا اور دام تجھ پر مسلط ہیں۔ اور ایسا ہوگا کہ

۱۸ جو خوفناک آواز سُنکے بھاگے سو گڑھے میں گریگا۔ اور جو گڑھے کے بیچ سے نکل آئے سو دام میں پھنسیگا۔ کیونکہ اوپر کے دریچے کھلے ہیں اور زمین کی نیوں ہلتی ہیں۔ سرزمین

۱۹

۱۵ ٥ خداوند رب الافواج یہ ارشاد کرتا ہے کہ اُس خزانچی
۱۶ شبناہ پاس جو محل پر معیّن ہے اندر جا اور کہہ۔ ٥ تیرا یہاں
کیا ہے؟ اور تیرا یہاں کون ہے؟ کہ تو یہاں اپنے لئے قبر
تراشتا ہے؟ وہ اونچے پر اپنی گور تراشتا ہے۔ اور چٹان
۱۷ ہی میں اپنے لئے حویلی کُھدواتا ہے ٥ دیکھ اے زبردست
خداوند تجھ کو مُنہ کے بل گرادیگا۔ پھر یقیناً تجھے پکڑ رکھیگا۔
۱۸ ٥ وہ بیشک تجھ کو گیند کی مانند گھما گھما کے وسیع سرزمین میں
اُچھال پھینکیگا۔ وہاں تُو مریگا اور وہاں تیری حشمت کی
گاڑیاں رہینگی۔ اے تو جو اپنے مُنیب کے گھر کی رسوائی ہے۔
۱۹ ٥ کیونکہ مَیں تجھے تیرے عہدہ سے برطرف کرونگا۔ ہاں وہ
تجھے تیرے درجے سے کھینچ اُتاریگا ✦

۲۰ ٥ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ مَیں اپنے بندے اِلیاقیم بن
۲۱ خلقیاہ کو بُلاؤنگا ٥ اور مَیں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا اور تیرا
پٹکا اُس پر کسونگا اور تیری حکومت اُس کے ہاتھ میں سپرد
کرونگا۔ اور وہ اہلِ یروشلیم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا۔
۲۲ ٥ اور مَیں داؔؤد کے گھر کی کُنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا۔
سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا۔ اور وہ بند کریگا اور کوئی
۲۳ نہ کھولیگا ٥ اور مَیں اُس کو کھونٹی کی مانند مضبوط جگہ میں
ثابت کرونگا۔ اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لئے ایک
۲۴ جلال والا تخت ہوگا ٥ اور اُس کے باپ کے خاندان کی
ساری حشمت خواہ نسل خواہ اَنکرا اور سارے چھوٹے
چھوٹے برتن پیالوں سے لے کے قرابوں تک سب کو
۲۵ اُس پر لٹکائینگے ٥ اُس دن رب الافواج فرماتا ہے وہ کھونٹی
جو مضبوط جگہ میں لگائی گئی تھی ہلائی جائیگی۔ اور وہ کاٹی
جائیگی اور گر جائیگی۔ اور اُس پر کا بوجھ گر پڑیگا کہ خداوند
نے یُوں فرمایا ✦

باب ۲۳ ۱ ٥ صُور کی بابت الہامی کلام۔ اے ترسیس کے جہازو
واویلا کرو کہ وہ اُجڑ گیا۔ وہاں کوئی گھر اور کوئی داخل ہونے
۲ کی جگہ نہیں۔ کِتّیم کی زمین سے انہیں یہ خبر پہنچتی ہے ٥ اے
ٹاپو کے بسنے والو جسے صیدانی سوداگروں نے جو سمندر
۳ پار جاتے بھر دیا ہے حیرانی سے چُپ رہو ٥ بڑے بڑے
پانیوں پر سے سیحور کا غلہ اور ندی کی فصل اُس کی آمدنی
۴ تھی۔ سو وہ قوموں کی تجارتگاہ بنا ٥ اے صیدا تو شرما۔
کہ سمندر نے کہا ہے سمندر کے گڑھ ہی نے یہ فرما کے کہ
مجھے دردِ زہ نہیں ہوا اور مَیں بچّے نہیں جنی مَیں جوانوں کو
۵ نہیں پالتی اور کنواریوں کی پرورش نہیں کرتی ہوں ٥ جس
طرح سے لوگ مصر کی خبر سے دلگیر ہوئے۔ اُسی طرح وہ صُور
۶ کی خبر سے شدت کا دُکھ کھینچینگے ٥ اے ٹاپو کے بسنیوالو
۷ تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ ٥ کیا یہ تمہاری
شادمان بستی ہے جس کی پُرانی نیو قدیم سے ہے؟ اُسی کے
۸ پاؤں اُسے دُور دُور لیجاتے کہ پردیس میں رہے ٥ کس نے
یہ منصوبہ صُور کے خلاف باندھا جو تاجوں کی عنایت کرنے
والی ہے جس کے سوداگر والیان اور جس کے بیپاری دُنیا
۹ کے عزّت والے ہیں؟ ٥ رب الافواج نے یہ منصوبہ باندھا۔
کہ ساری حشمت کے غرور کو نجس کرے اور دُنیا کے سارے
۱۰ عزّت والوں کو ذلیل کرے ٥ اے ترسیس کی بیٹی تو اب
ندی کی مانند اپنی سرزمین کے اوپر بڑھ جا کہ اُس میں کوئی
۱۱ بند باندھا ہوا نہ رہا ٥ اُس نے سمندر کے اوپر اپنا ہاتھ
بڑھایا اُسنے مملکتوں کو ہلایا۔ خداوند نے کنعان کے حق میں
۱۲ حکم کیا ہے کہ اُسکے حصین مکانوں کو ڈھائیں ٥ اور اُس
نے کہا اے صیدا کی کنواری بیٹی جو بے حُرمت ہوئی ہے
تو پھر کبھی فخر نہ کریگی۔ اُٹھ کِتّیم میں پار جا کہ تجھے وہاں بھی
۱۳ چین نہ ملیگا ٥ کسدیوں کے مُلک کو دیکھ۔ یہ قوم موجود نہ تھی
اسور نے اُسے اُنکا حصّہ ٹھہرایا ہے جو کہ بیابان میں رہتے

کہ اے خداوند مَیں اپنی دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا اور مَیں
۹ نے تمام رات کو اپنی چوکی پر کاٹا۔ اور دیکھ سپاہیوں کے
غول اور اُن میں کے گھوڑ چڑھے دو دو کرکے آتے۔ پھر اُس
نے بات بڑھا کے یہ کہا بابل گر پڑا گر پڑا اور اُسکے الاہوں
۱۰ کی ساری مُورتیں اُس نے زمین پر پٹک ڈالیں۔ اے
میرے داٸیں ہوئے اور میرے کھلیہان کے غلّہ جو کچھ مَیں نے
رب الافواج اِسرائیل کے خدا سے سُنا سو تم سے کہدیا ✚

۱۱ ○ دومہ کی بابت الہامی کلام۔ کسی نے مجھ کو شعیر
سے پکارا کہ اے نگہبان رات کی کیا خبر ہے؟ اے نگہبان
۱۲ رات کی کیا خبر ہے؟ ○ نگہبان بولا صبح ہوتی ہے اور رات
بھی۔ اگر تم پوچھوگے تو پوچھو۔ تم پھر کے آؤ ✚

۱۳ ○ عرب کی بابت الہامی کلام۔ عرب کے صحرا میں تم رات
۱۴ کو کاٹوگے اے ددانیوں کے قافلو۔ پانی لیکے پیاسے کا
استقبال کرنے آؤ۔ اے تیما کی سرزمین کے باشندو روٹی
۱۵ لیکے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلو۔ کیونکہ وہ تلواروں کے
سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھینچی ہوئی کمان سے اور جنگ
۱۶ کی شدّت سے بھاگے ہیں۔ کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں
فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کے سے ایک ٹھیک
۱۷ برس میں قیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی۔ اور تیرانداز وں
کے جو باقی رہے۔ قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائینگے کہ
خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا ✚

باب ۲۲ ۱ ○ رویا کی وادی کی بابت الہامی کلام۔ اب تجھے کیا ہوا
۲ جو تم سب چھتوں پر چڑھ گئے؟ ○ اے تو جو غل و شور
سے بھرا تھا اور جو غوغائی شہر تھا اور شادمان بستی تیرے
مقتول تلوار سے قتل نہیں ہوئے اور لڑائی میں مارے
۳ نہیں گئے۔ تیرے سب سردار ایک ساتھ بھاگ گئے۔
وہ بغیر تیراندازوں کے گرفتار ہوئے۔ جتنے تجھ میں پائے
گئے سب کے سب بلکہ وہ بھی جو دُور سے بھاگ آئے تھے
۴ اسیر کئے گئے ہیں۔ اسی لئے میں نے کہا مجھ سے چشم پوشی
کرو کہ مَیں ڈاڑھیں مار کے روؤنگا۔ میری تسلّی کی فکر مت
۵ کرو۔ کیونکہ میری قوم کی بیٹی برباد ہو گئی۔ کہ یہ خداوند
رب الافواج کی طرف سے رویا کی وادی میں دُکھ کا دن
ہے۔ اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن ہے۔ کہ دیواروں پر
۶ نالہ کرنا ہے۔ پہاڑوں تک پکارنا ہے۔ کیونکہ عیلام ترکش
اُٹھا لیتا ہے۔ رتھ کے سواروں سمیت گھوڑ چڑھے
۷ موجود ہیں۔ اور قیر نے سپر کا غلاف اُتارا۔ تیری خاص
وادیاں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں اور سوار دروازے
ہی پر پرے باندھتے ہیں ✚

۸ ○ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا اور تو اب دشت محل
۹ کے سلاح خانے پر نگاہ کرتا ہے۔ اور تم شہر داؤد کے
رخنے دیکھتے کہ بیشمار ہیں اور تم نیچے تالاب کا پانی ایک جا
۱۰ جمع کرتے ہو۔ اور تم یروشلم کے گھروں کو گنتے اور تم گھر
۱۱ ڈھا دیتے تا کہ شہرپناہ کو مضبوط کرو۔ اور تم پُرانے کنڈ
کے پانی کے لئے دونوں دیواروں کے درمیان ایک کھائی
بناتے۔ لیکن تم اُسکے بانی پر نگاہ نہیں کرتے اور اُس کی
طرف جس نے قدیم سے اُس کی تدبیر کی متوجہ نہیں ہوتے
۱۲ ○ کیونکہ خداوند رب الافواج اُسی دن میں رونے کا حکم کرتا
اور ماتم کرنے کا اور سر مُنڈانے کا اور ٹاٹ باندھنے کا
۱۳ ○ لیکن دیکھ خوشی اور شادمانی ہے۔ اور گائے بیل کو ذبح
کرتے اور بھیڑ بکری حلال کرتے اور گوشت کھاتے اور
مَے پیتے۔ کہ آؤ کھائیں اور پئیں۔ کیونکہ کل تو ہم مرینگے
۱۴ ○ سو رب الافواج نے میرے کان میں کہا کہ تمہاری اس
بدکاری کا کفّارہ تمہارے مرنے تک قبول نہ ہوگا خداوند
رب الافواج یہی فرماتا ہے ✚

۱۹ ایک کا نام قریت الہرس کہلائیگا۔ اُس روز مصر کی مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُس کی سرحد میں ۲۰ خداوند کا ایک ستون ہوگا۔ اور وہ مصر کی سرزمین میں رب الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ہوگا۔ اس لئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا اور اُس نے اُن کے لئے ایک رہائی دینے والا اور ایک حامی بھیجا۔ ۲۱ اور اُنہیں رہائی دی۔ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا۔ اور اُس دن مصری خداوند کو پہچانینگے اور ذبیحے اور ہدیئے گذرانینگے۔ ہاں وہ خداوند کے لئے منتیں ۲۲ مانینگے اور ادا کرینگے۔ خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا۔ لیکن وہ اُنہیں چنگا بھی کریگا۔ اور وہ خداوند کی طرف رجوع ہونگے۔ اور وہ اُن کی دعا سنیگا۔ اور اُنہیں صحت بخشیگا ۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگی اور اسوری مصر میں آئینگے۔ اور مصری اسور کو جائینگے اور ۲۴ مصری اسوریوں کے ساتھ ملکے عبادت کرینگے۔ اُس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا اور زمین کے ۲۵ درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا۔ کہ رب الافواج اُسے برکت بخشیگا۔ اور فرمائیگا مبارک ہو مصر میری اُمت اسور میرے ہاتھ کی صنعت اور اسرائیل میری میراث ۔

## باب ۲۰

۱ جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا جبکہ شاہ اسور سرجون کی طرف سے بھیجا گیا تھا اور اشدود سے لڑائی ۲ کر کے اُسے لے لیا۔ اُسوقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص کی معرفت سے یوں فرمایا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنی کمر سے کھول ڈال اور اپنے پاؤں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہی کیا کہ وہ ننگا اور ننگے پاؤں پھرا کرتا ۳ تھا۔ تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پاؤں تین برس تک پھرا کرتا تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لئے نشان اور اچنبھا ہو۔ ۴ اسی طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کر کے اور کوشیوں کو اسیر کر کے اُن کے جوانوں اور بوڑھوں کو برہنہ اور ننگے پاؤں اور اُن کے سرینوں کو بے ستر مصریوں کی رسوائی کے لئے لے جائیگا۔ ۵ تب وہ ہراسان ہونگے اور کوش سے جو اُن کی اُمیدگاہ تھی اور مصر سے جو اُنکا فخر تھا شرمندہ ہونگے۔ ۶ اور اُس دن ان اطراف کے باشندے کہینگے کہ دیکھو ہمارے ملجا کا یہ حال ہوا جسمیں ہم مدد کیلئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں۔ پس ہم کس طرح رہائی پا سکیں؟

## باب ۲۱

۱ دشت دریا کی بابت الہامی کلام۔ جس طرح سے کہ جنوبی گردباد زور سے اُٹھی چلی آتی ہے اُسی طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہے۔ ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئی۔ لٹیرا لوٹتا ہے اور غارتگر غارت کرتا ہے۔ اے عیلام چڑھائی کر۔ اے مادہ محاصرہ کر۔ میں سارا کراہنا جو اُسکے سبب سے ہوا موقوف کرتا ہوں۔ ۳ سو میری کمر میں درد ہے۔ اور جس طرح اُس عورت پر جسے درد لگتے ہیں شدت ہوتی ہے۔ اُسی طرح میری حالت بھی جانکنی کی سی ہے۔ میں ہراساں ہوں کہ سن نہیں سکتا میں پریشان ہوں۔ کہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ میرا دل گھبرایا اور ہول بکایک مجھ پر غالب آیا۔ اس نے میری شام کی خوشی کو میرے لئے خوفناک کر دیا۔ ۵ دسترخوان بچھایا گیا۔ نگہبان کھڑا کیا گیا وہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں۔ اُٹھو اے والیو سپر پر تیل ملو۔ ۶ کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھلا۔ جو کچھ دیکھے سو بتلائے ۷ اُس نے سوار دیکھے گھوڑچڑھوں کے جوڑ دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں پر بھی سوار۔ اور اُس نے بڑی فکر سے تاکا۔ ۸ تب اُس نے شیر کی سی آواز سے پکارا

سے پیشتر جس وقت کلی کِھل چکی اور پھول کی جگہ انگور لگیں جو پکنے پر ہیں اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ہنسوے سے کاٹ ۶ ڈالیگا اور کونپلوں کو کاٹ کے جُدا کریگا۔ اور وہ پہاڑ کے شکاری پرندوں اور میدان کے وحشی درندوں کیلئے پڑی رہینگی اور شکاری پرندے اُنپر گرمی کے موسم میں بیٹھینگے۔ اور زمین کے سارے وحشی درندے جاڑے کے موسم میں اُن پر لیٹینگے +

۷ ٭ اُس وقت اُس قوم کی طرف سے جو زورآور اور ہمتی ہے اُس گروہ کی جو ابتدا سے آج تک مہیب ہے اُس ہی قوم کی جو زبردست اور ظفریاب ہے جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی ایک ہدیہ رب الافواج کے نام کے مکان پر جو کوہ صیہون ہے پہنچایا جائیگا +

باب ۱۹

۱ ٭ مصر کی بابت الہامی کلام۔ دیکھو خداوند ایک تند رَو ابر پر سوار ہو کر مصر میں آئیگا۔ اور مصر کے بُت اُس کے حضور میں لرزاں ہو جائینگے اور مصر کا دل اُس کے اندر پگھل ۲ جائیگا۔ اور میں مصریوں کو ہتھیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا اُن میں ہر ایک اپنے بھائی سے اور ہر ایک اپنے ہمسائے ۳ سے لڑیگا۔ شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے۔ اور مصر کا جی اُس کے اندر خشک ہو جائیگا اور میں اُسکے منصوبے کو فنا کرونگا اور وہ بُتوں اور افسونگروں کی اور اُنکی جن کے ۴ یار دیو ہیں۔ اور جادوگروں کی تلاش کرینگے۔ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا۔ اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا۔ یوں خداوند رب الافواج فرماتا ۵ ہے۔ دریا سے بھی پانی سوکھ جائینگے اور ندی خشک ۶ اور خالی ہو جائیگی۔ اور نالے بدبو ہو جائینگے اور مصر کی نہریں خالی ہونگی اور سوکھ جائینگی اور بید اور نے کُملا جائیں گی۔ ۷ ٭ چراگاہیں ندی پر ندی کے کناروں پر اور وہ سب چیزیں جو ندی کے آس پاس بوئی جاتی ہیں۔ مُرجھا جائینگی اور فنا ہونگی۔ اور پھر نہ ہونگی۔ تب مچھوے ماتم ۸ کرینگے۔ اور سب جو ندی میں بنسی ڈالتے ہیں غم کرینگے اور وہ جو پانیوں کی سطح پر جال ڈالتے ہیں نہایت بیتاب ۹ ہو جائینگے۔ اور سن کے جھاڑنے والے اور کتان کے بُننے ۱۰ والے گھبرا جائینگے۔ ہاں اُس کے ارکان دولت نے شکست کھائی اور سارے اجرہ دار رنجیدہ دل ہوئے +

۱۱ ٭ یقیناً ضعن کے شاہزادے احمق بنے۔ فرعون کے دانشمند مشیروں کی مشورت فاسد ہو گئی۔ سو کیونکر تم فرعون سے کہتے ہو کہ میں دانشمندوں کا فرزند اور شاہان قدیم کی ۱۲ نسل ہوں؟ ٭ وہ تیرے دانشور کہاں ہیں؟ وہ تجھے خبر دیں اگر وہ جانتے ہوں کہ رب الافواج نے مصر کے ۱۳ حق میں کیا ارادہ کیا ہے۔ ضعن کے والیان احمق ہوئے نوف کے والیان دغا کھا گئے۔ اور اُنہوں نے ہاں اُنہوں نے جنہوں پر اُس کی گروہوں کا آسرا تھا مصر کو ۱۴ گمراہ کیا۔ خداوند نے ایک کجرو روح اُن کے درمیان ڈھالی ہے۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو اُنکے سب کاموں میں اُس متوالے کی طرح بھٹکایا جو قے کرتے ہوئے ڈگمگاتا ۱۵ ہے۔ اور مصریوں کا کوئی کام نہ ہوگا جو سر یا دُم شاخ یا ۱۶ نے کرے۔ اُس دن مصری عورتوں کی مانند ہو جائینگے۔ اور ہیبت زدہ اور ہراسان ہونگے۔ رب الافواج کے ہاتھ ۱۷ کے ہلانے کے سبب جسے وہ اُنپر ہلائیگا۔ تب یہوداہ کی سرزمین مصر کے لئے دہشت والی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اُس کا ذکر ہو اپنے دل میں ہول کھائیگا اُس ارادے کے سبب جو رب الافواج نے اُنکے مخالف ہو کے کیا ہے +

۱۸ ٭ اُس روز مُلک مصر میں پانچ شہر ہونگے۔ جو کنعانی زبان بولینگے اور رب الافواج کی قسم کھائینگے۔ اُنمیں سے

بڑے لشکروں سمیت گھٹ جائیگی اور باقی لوگ تھوڑے ہونگے۔ اور کچھ زور نہ رکھینگے ✦

**۱۷ باب** ۱ ٥ دمشق کی بابت الہامی کلام۔ دیکھو دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا اور وہ ایسا ٹوٹ جائیگا کہ ڈھیر بنے گا۔ ۲ ٥ عروعیر کی بستیاں خالی ہو جائینگی۔ وہ گلوں کی چراگاہیں ہونگی وہ وہاں بیٹھینگے اور کوئی اُنکے ڈرانے کو بھی وہاں نہ ہوگا۔ ۳ اور افرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رہیگی۔ رب الافواج فرماتا ہے کہ جو حال بنی اسرائیل کی شوکت کا ہوا ہے وہی اُن کا حال ہوگا۔ ۴ ٥ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ یعقوب کی حشمت گھٹ جائیگی ۵ اور اُسکا چربیدار بدن دُبلا ہوگا۔ یہ ایسا ہوگا جیسا کوئی درو کرنیوالا کھڑے کھیت کاٹکے غلہ جمع کرے۔ اور اپنے ہاتھ سے بالوں کو لوٹے۔ اور ایسا بھی ہوجائیگا۔ جیسا کوئی رفائیوں کی وادی میں خوشہ چینی کرے ✦ ۶ ٥ کیونکہ اُس میں چُننے کے لئے تھوڑے پھل باقی رہینگے جیسے کہ زیتون کے درخت میں ہوتے جب وہ ہلایا جائے دو تین دانے پھننگی پر چار پانچ اُس کی پھلدار ٹہنیوں پر ہونگے ۷ شاخوں پر خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے۔ اُس روز انسان اپنے خالق کی طرف نظر کریگا۔ اور اُس کی آنکھیں اسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگی۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر اپنے ہاتھ کے کام پر نظر نہ کریگا۔ اُسے ہرگز اُس پر جسے اُس کی انگلیوں نے بنایا یسیرت اور کیا بُت کسی پر توجہ نہ ہوگی ✦ ۹ ٥ اور اُس دن اُس کے حصین شہر اُجاڑے ہوئے بن کی مانند ہونگے اور اُس شاخ کی مانند جو سب سے اوپر ہے جسے اسرائیل کے سامنے سے اُنہوں نے چھوڑا ہے اور وہاں ویرانی ہوگی۔ ۱۰ اس لئے کہ تُو نے اپنے نجات دینے والے خدا کو فراموش کیا اور اپنی توانائی کی چٹان کو یاد نہ کیا۔ سو تو خوبصورت پودے لگائیگا۔ اور اجنبی پنیری اُس میں جمائیگا۔ ۱۱ جس دن تو اُسے لگادے تو اُسکے گرد احاطہ بھی باندھے اور جو تو نے لگایا سو صبح کو پھولے پر اُس کا حاصل دُکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رہیگا ✦

۱۲ ٥ ہائے بہت قوموں کا ہنگامہ ہوتا۔ وہ سمندر کے شور کی مانند شور مچاتی ہیں۔ اور اُمتوں کا غوغا ہوتا وہ بڑے پانیوں کے ریلے کی مانند غوغا کرتی ہیں ۱۳ ٥ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کی مانند شور کرینگی۔ پر وہ اُنہیں ڈانٹیگا اور وہ دُور بھاگ جائینگی اور اُس بھوسے کی طرح جو ٹیلوں کے اوپر آندھی سے اُڑتا پھرے یا اُس پتے کی طرح جو بگولے میں گھومے ماری ماری پھرینگی۔ ۱۴ اور دیکھو شام کے وقت تو ہیبت ہے۔ اور صبح ہونے سے پیشتر وہ نابود ہیں۔ وہ جو ہم کو غارت کرتے ہیں یہ اُنکا حصہ ہے۔ اور وہ جو ہم کو لوٹتے ہیں یہ اُنکا بخرہ ہے ✦

**۱۸ باب** ۱ ٥ ارے او پھڑپھڑاتے ہوئے پنکھوں کی سرزمین جو کوش کی ندیوں کے پرے ہے۔ ۲ جو دریا کی راہ سے بردی کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتی ہے۔ اور کہتی اے تیز رفتار ایلچیو اُس گروہ کنے جاؤ جو زور آور اور تمتی ہے اُس قوم کے پاس جو ابتدا سے اب تک مہیب ہے۔ ایسی قوم جو زبردست اور فتحیاب ہے جس کی زمین ندیوں سے منقسم ہوئی۔ ۳ اے جہان کے سارے باشندو اور اے زمین کے رہنے والو جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے تم دیکھو اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے تم سُنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھ سے یوں فرمایا ہے کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چُپ چاپ بیٹھونگا اور نگاہ کرتا رہونگا۔ اُس شدید گرمی کی مانند جو کڑی دھوپ کے وقت پڑتی ہے۔ اور اُس شبنم ریز بادل کی طرح جو درو کی گرمی میں ہوتا ہے۔ ۵ کہ فصل

۳ ڈاڑھی کاٹی گئی۔ وہ اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندھتے
ہیں اور اپنے گھروں کے کوٹھوں پر اور بازاروں میں نوحہ کرتے
۴ پھر وہ روتے ہوئے اُترتے ہیں۔ حسبون اور الیعالہ واویلا
کرتے کہ اُن کی آواز یہض تک سُنی گئی۔ اس پر موآب کے
ہتھیار بند سپاہی چلا چلا کے روتے۔ اُس کی جان اُس میں
۵ گھبرا جاتی۔ میرا دل موآب کے لئے چلاتا کہ اُسکے بھاگنیوالے
ضغر تک عجلت شلیشیاہ تک پہنچے۔ ہاں وہ لوحیت کی
چڑھائی پر روتے ہوئے چڑھ جاتے اور حورونیم کے رستے
۶ میں ہلاکت کا واویلا کرتے۔ کیونکہ نمریم کی نہریں خراب
ہوگئیں۔ کیونکہ گھاس کملا گئی۔ اور سبزہ مُرجھا گیا اور روئیدگی
۷ فنا ہوئی۔ اس لئے وہ تحفہ مال جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا
اور ذخیرہ جو اُنہوں نے رکھ چھوڑا تھا بید کی ندی پار لیجاتے
۸ کہ غلغلہ موآب کی سرحدوں تک ہوا اور اُنکا نوحہ اجلائم تک
۹ اور اُنکا ماتم بیرایلیم تک پہنچا۔ ہرچند کہ دیمون کی ندیاں
لہو سے بھری ہیں تو بھی میں دیمون پر زیادہ مصیبت
ڈالونگا۔ کہ اُسپر جو موآب سے بھاگیگا اور اُس سرزمین کے
باقی لوگوں پر ایک شیر ببر بھیجونگا +

باب ۱۶ ۱ تم سلع سے بیابان کی راہ صیہون کی بیٹی کے کوہ
۲ پر مُلک کے حاکم کے پاس برّے بھیجو۔ کیونکہ جس طرح بھٹکا
ہوا پرندہ ہے جو گھونسلے سے نکالا گیا۔ اُسی طرح موآب
۳ کی بیٹیاں ارنون کے پایابوں میں ہونگی اور کہینگی۔ صلاح
دو۔ انصاف کا فیصلہ کرو۔ اپنا سایہ دوپہر کو بھی ٹھیک رات
کی مانند ظاہر کرو۔ اُنکو جو نکال دیئے گئے ہیں چھپالو۔ اُنہیں
۴ جو بھاگے آتے ہیں ظاہر نہ کرو۔ موآب کے خارج کئے
ہوئے تیرے ساتھ رہیں۔ تو اُنکو غارتگروں کے سامنے
سے چھپالے۔ کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے اور غارتگری تمام
ہو جائیگی۔ اور سارے پائمال کرنیوالے زمین پر سے فنا
۵ ہونگے۔ یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا۔ اور اُس پر ایک
انصاف کرنیوالا داؤد کے خیمے میں جلوس فرماکے عدل کی
پیروی کریگا۔ اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا +
۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کی بات سُنی ہے وہ بڑا گھمنڈی
ہے۔ اُس میں گستاخی اور تکبر اور شیخی ہے۔ پر اُسکے جھوٹے
۷ فخر کچھ چیز نہ ہونگے۔ سو موآب واویلا کریگا موآب کے لئے
ہر ایک واویلا کریگا۔ قیر حراست کی بُنیادوں کے لئے تم
۸ ماتم کروگے کہ وہ بالکل ماری پڑیں۔ کہ حسبون کے کھیت
سُوکھ گئے۔ سبمہ کی تاک جو ہے سو غیر قوموں کے سرداروں
نے اُس کی تحفہ ڈالیوں کو توڑ دیا۔ وہ یعزیر تک بڑھیں۔
وہ جنگل میں بھی پھیلیں۔ اُس کی لتوں نے آپ کو پھیلایا۔
وہ دریا پار گذریں +
۹ سو میں یعزیر کے رونے کی مانند سبمہ کی تاک کیلئے
زاری کرونگا۔ اے حسبون اے الیعالہ میں تجھے اپنے
آنسوؤں سے تر کرونگا۔ کیونکہ تیرے ایام گرمی کے میوؤں
۱۰ پر اور غلہ کی فصل پر جنگی غوغا آپڑا ہے۔ اور شادمانی چھین
لی گئی اور خوشی ہرے بھرے کھیتوں میں نہ رہی انگوری
باغوں میں گاتا نہیں اور للکارتا نہیں۔ لتاڑنے والے
انگوروں کو کولھوں میں پھر نہیں مسلتے میں نے انگوروں کی
۱۱ فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا۔ سو میرا اندر موآب کیلئے بربط
کا سا فغاں کرتا ہے اور میرا دل قیر حارس کے لئے +
۱۲ اور ایسا ہوگا کہ ہرچند موآب آپ کو حاضر کرے۔ اور
اُونچے مکان پر چڑھ کے آپکو تھکائے بلکہ اپنے مقدس
میں جاکے دُعا مانگے پر کچھ فایدہ نہ ہوگا۔ یہ وہ سخن ہے
۱۳ جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہے۔ پر
۱۴ اب خداوند یوں فرماتا ہے کہ تین برس کے اندر جو مزدوروں
کے برسوں کی مانند ہوں موآب کی شوکت اُن سب بڑے

پاتال میں اُتاری گئی۔ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش ہوا۔ اور کرم ہی تیرا بالاپوش بنے۔ ۱۲ اے صبح کے شاندار فرزند تو کیونکر آسمان پر سے گر پڑا! تو جو قوموں کو زیر کرتا تھا کیونکر زمین پر پٹکا گیا! ۱۳ تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا میں آسمان پر چڑھونگا۔ میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا۔ اور میں اُتّر کی اطراف میں جماعت کے پہاڑ کے اوپر چڑھکے بیٹھونگا۔ ۱۴ میں بدلیوں کی اونچائی پر چڑھونگا۔ میں خدا تعالےٰ کی مانند ہونگا۔ ۱۵ لیکن تو پاتال میں گڑھے کی اطراف میں اُتارا گیا۔ ۱۶ جن کی نظر تجھ پر پڑیگی تجھے غور کرکے دیکھینگے کیا یہ وہی شخص ہے جسنے زمین کو لرزایا اور مملکتوں کو ہلا دیا۔ ۱۷ جسنے جہان کو ویران کیا اور اُس کی بستیاں اُجاڑیں جس نے ۱۸ اپنے اسیروں کو نہ چھوڑا یا کہ گھر کی طرف جائیں۔ اُمتوں کے سارے بادشاہ سب کے سب اپنے اپنے مسکن میں ۱۹ شوکت کے ساتھ آرام کرتے ہیں۔ پر تو اپنی گور سے باہر نفرتی کونپل کی مانند نکال پھینکا گیا۔ تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے گئے اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں ڈھانپا گیا۔ اُس لاش کی مانند جو پاؤں سے لتاڑی ۲۰ گئی۔ تو اُن کے ساتھ کبھی قبر میں دفن نہ کیا جائیگا کیونکہ تُونے اپنی مملکت کو ویران کیا۔ اور اپنی رعیت کو قتل کیا۔ ۲۱ بدکاروں کی نسل کبھی نام آور نہ ہوگی۔ اُسکے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان اُنکے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب تیار کرو تاکہ وہ برپا نہ ہوں اور مُلک کے مالک نہ ہو جائیں ۲۲ اور شہر بنا کے دُنیا کو آباد نہ کریں۔ کیونکہ رب الافواج فرماتا ہے کہ میں اُن پر چڑھونگا اور میں بابل کا نام مٹاؤنگا۔ اور اُنہیں جو باقی ہیں بیٹوں اور پوتوں سمیت کاٹ ڈالوں گا ۲۳ خداوند فرماتا ہے۔ رب الافواج کہتا ہے میں اُسے خارپشت کی میراث اور ڈابر کی جھیلیں کردونگا اور میں اُسے فنا کے

جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا ✣

۲۴ رب الافواج قسم کھا کے فرماتا ہے کہ یقیناً جیسا میں نے چاہا ہے ایسا ہی ہو جائیگا۔ اور جیسا میں نے ارادہ کیا ہے ایسا ہی واقع ہوگا۔ ۲۵ میں اپنے ہی مُلک میں اسوری کو شکست دونگا اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پاؤں تلے لتاڑونگا تب اُس کا جوا اُن پر سے اُتریگا اور اُسکا بوجھ اُنکے کاندھوں پر سے ٹلیگا۔ ۲۶ یہ وہ ارادہ ہے جو ساری دُنیا کی بابت مقرر کیا گیا اور یہ وہ ہاتھ ہے جو ساری اُمتوں پر بڑھایا گیا ہے ۲۷ کہ رب الافواج نے ارادہ کیا ہے سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُسکا ہاتھ لمبا کیا گیا ہے سو کون اُسے پھرائیگا ✣

۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا اُسی سال یہ الہامی کلام بیان ہوا۔ ۲۹ اے ساری فلسطین تُو اِس لئے خوشی مت کر کہ اُس کا لٹھ جس نے تجھے مارا ٹوٹا ہے۔ کیونکہ سانپ کی اصل سے ایک ناگ نکلیگا اور اُسکا پھل ایک آتشی اُڑنیوالا سانپ ہوگا۔ ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹھے کھائینگے اور محتاج چین سے بیٹھینگے۔ پر میں تیری جڑ کال سے مرواؤنگا اور تیرے باقی لوگ قتل کئے جائینگے۔ ۳۱ ارے او دروازہ واویلا کر۔ ارے او شہر چلا۔ اے فلسطین تو بالکل گداز ہوگئی۔ کیونکہ شمال سے ایک دھواں اُٹھیگا۔ اور کوئی اُسکے لشکروں میں پیچھے نہ رہ جائیگا۔ ۳۲ اُسوقت گروہوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئی دیگا؟ کہ خداوند نے صیہون کو بنا کیا ہے۔ اور اُس میں اُسکے مسکین بندے پناہ لینگے ✣

۱۵ باب

۱ موآب کی بابت الہامی کلام یقیناً حملہ کی رات میں عار موآب خراب ہوگیا۔ یقیناً حملہ کی رات میں قیر موآب خراب ہوگیا۔ ۲ وہ مندر اور دیبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے لئے چڑھ جاتے۔ بنو اور میدبا پر اہل موآب واویلا کرتے۔ اُنکے سارے سر منڈائے گئے اور ہر ایک کی

ہونے ہوئے اندھیرا ہو جائیگا اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔
۱۱ ؀ اور مَیں جہان کو اُس کی بُرائی کے سبب سے اور شریروں
کو اُنکی بدکاری کے باعث سے سزا دونگا۔ اور مَیں مغروروں کا
۱۲ فخر کھو دونگا اور ہیبتناک لوگوں کا غرور ڈھا دونگا؀ مَیں ایسا
کرونگا کہ مرد کُندن کی نسبت سے ہاں انسان اوفیر کے
۱۳ سونے کی نسبت سے بھی بہت ہی کمیاب ہونگے؀ اِسلئے
کہ مَیں آسمانوں کو لرزاؤنگا۔ اور زمین اپنی جگہ سے جھٹکی جائیگی
ربُّ الافواج کے قہر کے مارے اور اُسکے بھڑکتے ہوئے غضب
۱۴ کے دن میں؀ اور وہ آہو کی مانند ہونگے جو کھدیڑا جاتا ہے۔
یا بھیڑوں کی طرح جنہیں کوئی فراہم نہ کرے۔ اُن میں سے
ہر ایک اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوگا۔ اور ہر ایک اپنے وطن کو
۱۵ بھاگیگا؀ ہر ایک جو مِل جائیگا گھونپا جائیگا۔ اور ہر ایک جو
۱۶ غائب ہو جاتا تلوار سے مارا پڑیگا؀ اور اُنکے بال بچے اُن کی
آنکھوں کے سامنے پٹکے جائینگے۔ اُنکے گھر لُوٹے جائینگے۔ اور
۱۷ اُن کی جوروؤں کی حُرمت لیجائیگی؀ دیکھو مَیں مادیوں کو اُنپر
چڑھاؤنگا جو کہ روپے کو خاطر میں نہیں لاتے اور سونے
۱۸ سے خوش نہیں ہوتے؀ اُن کی کمانیں جوان لوگوں کو ٹکڑے
ٹکڑے کر ڈالینگی۔ اور وہ پیٹ کے پھل پر رحم نہ کرینگے اور
اُنکی آنکھیں بچوں پر شفقت نہ کرینگی ✠
۱۹ ؀ اور بابل جو مملکتوں کی حشمت اور کسدیوں کی بزرگی
کی رونق ہے سدوم اور عمورہ کی مانند ہو جائیگی جنکو خدا
۲۰ نے اُلٹ دیا؀ وہ ابد تک آباد نہ ہوگی اور نسل در نسل
کوئی اُس میں نہ بسینگے۔ وہاں ہرگز عرب لوگ خیمے استادہ
۲۱ نہ کرینگے۔ اور وہاں گڈریے گلّوں کو نہ بٹھائینگے؀ پر بن کے
جنگلی درندے وہاں بیٹھینگے اور اُنکے گھروں میں اُلّو بھرے
ہوئے ہونگے۔ وہاں شتر مرغ بسینگے اور بُزِ کوہی وہاں
۲۲ کُودینگے پھاندینگے؀ اور گیدڑ اُنکے عالیشان مکانوں میں

اور بھیڑیئے اُنکے رنگ محلوں میں چلّائینگے اُسکا وقت نزدیک
پہنچا ہے۔ اور اُسکے ہونیکے آگے بہت دن نہ ہونگے ✠
۱۴ باب ۱ ؀ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائیگا بلکہ وہ اِسرائیل
کو ہنوز برگزیدہ کرکے رکھیگا۔ اور اُنہیں اُنکی سرزمین میں
پھر بٹھلائیگا۔ اور پردیسی اُنکے ساتھ میل کرینگے۔ اور
۲ یعقوب کے گھرانے سے مِل جائینگے؀ اور قومیں اُنہیں
لے آئینگی اور اُنہیں اُنکے مُلک میں پہنچائینگی اور اِسرائیل
کا گھرانا خداوند کی سرزمین میں اُنکا مالک ہوکے اُنہیں غلام
اور لونڈیاں رکھیگا کیونکہ وہ اُنہیں جنہوں نے اُنکو اسیر
کیا تھا۔ اسیر کرینگے۔ اور اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے۔
۳ ؀ اور اُس روز ایسا ہوگا کہ جب خداوند تجھے تیری محنت و مشقت
سے اور سخت خدمت سے جو اُنہوں نے تجھ سے کرائی راحت بخشیگا
۴ ؀ تب تو شاہِ بابل پر مثل ماریگا۔ اور کہیگا کیونکر ظالم
موقوف کیا گیا! وہ جو سونے کو جبراً لینے والی تھی موقوف کیگئی!
۵ ؀ خداوند نے شریروں کا لٹھ توڑا اور ناانصاف حاکموں کا
۶ عصا؀ وہی جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے موقوف نہ رہا۔
اور اُمتوں پر غضب کے ساتھ حکمرانی کرنے سے باز نہ آیا۔
۷ ؀ ساری زمین آرام سے ہے وہ ساکن ہے۔ وہ یکایک گیت
۸ گاتے ہیں؀ ہاں صنوبر کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے
اوپر یہ کہکے خوشی کرتے کہ جب سے تو نیچے گرایا گیا تب سے
۹ کوئی لکڑہارا ہماری طرف نہ آیا؀ پاتال نیچے سے تیرے سبب
جنبش کھاتا ہے۔ کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے۔
وہ تیرے سبب مُردوں کو زمین کے سب سرداروں کو جگاتا ہے۔
وہ اُمتوں کے سارے بادشاہوں کو اُنکے تختوں پر سے اُٹھوا کے
۱۰ کھڑا کرتا ہے؀ وہ سب بولینگے اور تجھے کہینگے کیا تو بھی
۱۱ ہماری مانند نازور ہوا۔ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟؀ تیری
شان و شوکت اور تیرے ساز اور باجہ کی خوش آوازی

خداوند دوسری مرتبہ اپنا ہاتھ بڑھاکے اپنے لوگوں کا بقیہ جو بچ رہا ہو اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور ایلام اور سنعار اور حمات اور سمندری اطراف سے پھیر لائیگا۔

۱۲ ۰ اور وہ قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرے گا۔ اور اُن اسرائیلیوں کو جو خارج کئے گئے ہیں جمع کریگا۔ اور سارے بنی یہوداہ کو جو پراگندہ ہونگے۔ زمین کے چاروں کونوں سے

۱۳ فراہم کریگا ۞ تب بنی اِفرائیم میں حسد نہ رہیگا اور بنی یہوداہ میں سے کینہ ور کاٹ ڈالے جائینگے۔ بنی اِفرائیم بنی یہوداہ پر حسد نہ کرینگے۔ اور بنی یہوداہ بنی افرائیم سے کینہ نہ

۱۴ رکھینگے ۞ پر وہ پچھم کی طرف فلستیوں کے کاندھوں پر جھپٹینگے اور وہ ملکے پورب کے بسنے والوں کو لوٹینگے۔ اور ادوم اور موآب پر ہاتھ ڈالینگے اور بنی عمون اُنکے تابعدار

۱۵ ہونگے ۞ تب خداوند دریاے مصر کی لسان کو بالکل میٹ دیگا اور اپنی زورآور آندھی سے ندی پر اپنا ہاتھ ہلائیگا اور اُس کو سات نالے کر دیگا۔ اور ایسا کریگا کہ لوگ جُوتے

۱۶ پہنے ہوئے پار چلے جائینگے ۞ اور اُس کے باقی لوگوں کے لئے جو اسور میں سے بچ رہینگے ایسی ایک شاہراہ ہوگی جیسی بنی اِسرائیل کے لئے تھی جس دن کہ وہ مصر کی زمین سے نکلے ✚

باب ۱۲

۱ ۰ اور اُس دن تو کہیگا کہ اے خداوند میں تیری ستایش کرونگا۔ کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا۔ پر تیرا غُصّہ اُتر گیا۔

۲ اور تُو نے مجھے تسلّی دی ۞ دیکھو خدا میری نجات ہے میں اُس پر توکّل کرونگا اور نہ ڈرونگا۔ کہ یاہ یہوداہ میرا زور اور

۳ میرا سرود ہے۔ اور وہ میری نجات ہوا ہے ۞ سو تم خوش

۴ ہوکے نجات کے چشموں سے پانی بھروگے ۞ اور اُس دن تم کہوگے کہ خداوند کی ستایش کرو۔ اُس کا نام لو۔ لوگوں کے درمیان اُس کی قدرتیں بیان کرو۔ اور کہو کہ اُس کا نام

۵ عالیشان ہے ۞ خداوند کی مدح سرائی کرو۔ اس لئے کہ اُس نے ایک جلیل کام کیا ہے۔ ساری زمین کو یہ معلوم

۶ ہے ۞ اے صیہون کی بسنے والی تو چلاّ اور للکار کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا قدوس بزرگ ہے ✚

باب ۱۳

۱ ۰ بابل کی بابت وہ الہامی بات جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا میں دیکھا ۞ تم بے آڑ پہاڑ پر ایک جھنڈا

۲ کھڑا کرو۔ اُنکو بلند آواز سے پکارو۔ اور ہاتھ ہلاؤ۔ کہ وہ

۳ سرداروں کے دروازوں کے اندر جائیں ۞ میں نے اپنے مخصوص کئے ہوؤں کو حکم کیا میں نے اپنے بہادروں کو جو میری خداوندی سے مسرور ہیں بلایا ہے کہ وہ میرے

۴ قہر کو انجام دیں ۞ پہاڑوں میں ایک ہجوم کی آواز ہے ایک بڑے لشکر کا سا شور۔ یہ مملکتوں اور قوموں کے دنگے کی آواز ہے جو فراہم ہوئیں۔ رب الافواج جنگی لشکر کی موجودات

۵ لیتا ہے ۞ وہ دُور مُلک سے آسمان کی انتہا کی طرف سے آتے ہیں ہاں خداوند اور اُس کے قہر کے ہتھیار۔ تاکہ ساری مملکت کو برباد کریں ✚

۶ ۰ اب تم واویلا کرو کہ خداوند کا دن نزدیک ہے وہ قادرِ مطلق کی طرف سے ایک بڑی ہلاکت کی مانند آئے گا۔

۷ ۰ اس باعث سارے ہاتھ ڈھیلے ہونگے اور ہر ایک آدمی

۸ کا دل پگھل جائیگا ۞ اور وہ ہراسان ہونگے۔ جانکنی اور غمگینی اُنہیں آلیگی۔ اُنکا ایسا اینٹھن ہوگا جیسے اُس عورت کا ہوتا جسے درد لگتے ہیں۔ وہ سراسیمہ ہوتے ایک دوسرے کو تاکا کرینگے۔ اور اُنکے چہرے شعلہ نما چہرے ہوں گے۔

۹ ۞ دیکھو خداوند کا وہ دن آتا ہے جو غضب میں اور قہرِ شدید میں سخت درشت ہے۔ تاکہ مُلک کو ویران کرے۔ اور

۱۰ گنہگاروں کو اُس پر سے نیست نابود کرے ۞ کہ آسمان کے ستارے اور کواکب روشنی نہ چمکائینگے۔ اور سورج طلوع

بقیہ جو یعقوب سے باقی ہوگا خدائے قادر کی طرف پھریگا۔

۲۲ ○ کیونکہ اگرچہ تیرے لوگ اے اسرائیل سمندر کی ریت کی مانند ہوں مگر اُن میں کا صرف ایک بقیہ پھریگا۔ کہ وہ سزا کی تکمیل جو اُس نے ٹھہرائی ہے صداقت سے لبریز ہوگی۔

۲۳ کیونکہ خداوند رب الافواج سزا کی وہ تکمیل جو مقرر کی گئی ساری سرزمین کے بیچ میں کریگا ✣

۲۴ ○ لیس پر بھی خداوند رب الافواج یہ فرماتا ہے کہ اے میرے لوگو تم جو صیہون میں بستے ہو اسور کے سبب سے مت ڈرو۔ وہ تو تجھ کو لٹھ سے مارے اور تجھ پر مصر کے طور پر اپنا ڈنڈا اُٹھائے۔

۲۵ لیکن ایک تھوڑی ہی دیر ہے۔ کہ جوش و خروش موقوف ہوگا۔ اور میرا قہر اُسکے ہلاک کرنے سے دھیما ہو جائیگا۔

۲۶ کیونکہ رب الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو عوریب کی پہاڑی پر ہوئی اُس پر ایک کوڑا اُٹھائیگا۔ اُس کا عصا سمندر پر ہوگا۔ ہاں وہ اُسے مصر کی طرح ہی اُٹھائیگا۔

۲۷ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ اُسکا بوجھ تیرے کاندھے پر سے اور اُس کا جوآ تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جائیگا۔ اور وہ جوآ مسوحی کے باعث سے توڑا جائیگا۔

۲۸ وہ عیات میں آیا ہے۔ مجرون میں ہوکے گذر گیا مکماس میں اپنا اسباب رکھ چھوڑا ہے۔

۲۹ وہ گھاٹی سے پار گئے۔ وہ جبع میں شب باش ہوئے۔ رامہ ہراساں ہے جبعہ ساؤل بھاگ نکلا ہے۔

۳۰ اے جلیم کی بیٹی چیخ مار۔ اے سکین عناتوت اپنی آواز لیس کو سُنا۔

۳۱ مدمینہ جلا گیا۔ جیبیم کے رہنے والے نکل بھاگے۔

۳۲ پھر آج کے دن نوب میں خیمہ زن ہوگا۔ تب وہ اپنا ہاتھ صیہون کی بیٹی کے پہاڑ یعنی یروشلم کے کوہ پر ہلائیگا۔

۳۳ دیکھو خداوند رب الافواج ہیبتناک وضع سے مار کے شاخوں کو چھانٹ ڈالیگا۔ وہ جو اونچے قد کا ہے کاٹ ڈالا جائیگا۔ اور وہ جو بلند ہیں پست ہو جائینگے۔

۳۴ اور وہ جنگل کی جھاڑی کو لوہے سے کاٹ ڈالیگا اور لبنان ایک زبردست کے ہاتھ سے گر جائیگا ✣

۱۱ باب

۱ ○ یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا۔ اور اُسکی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا ہوگی۔

۲ اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہریگی۔ حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور قدرت کی رُوح معرفت اور خداوند کے خوف کی رُوح۔

۳ اور وہ خداوند کے خوف کی بابت تیز فہم ہوگا۔ وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق حکم نہ کریگا۔ اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصل کرے گا۔

۴ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کریگا۔ اور انصاف سے زمین کے خاکساروں کے لئے انفصال کرے گا۔ اور وہ اپنے مُنہ کی لاٹھی سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا۔

۵ اُسکی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی۔ اور اُسکے پہلو وفاداری کے پٹکے سے کسے ہوئے ہونگے۔

۶ اُسوقت بھیڑیا برّے کے ساتھ رہیگا۔ اور چیتا حلوان کے ساتھ بیٹھیگا۔ اور بچھڑا اور شیر بچہ اور پالا ہوا بیل ملے جُلے رہینگے۔ اور ننھا بچہ اُنکی پیش روی کریگا۔

۷ گائے اور ریچھنی ملکے چرینگی۔ اُنکے بچے ملے جُلے بیٹھینگے۔ اور شیر ببر بیل کی طرح پوآل کھائیگا۔

۸ اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل پاس کھیلیگا۔ اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑایا گیا ہوگا کالے کی بانبھی میں ہاتھ ڈالیگا۔

۹ وہ میرے مقدس کوہ کی سب اطراف میں کسی کو دُکھ نہ دینگے اور توڑ نہ ڈالینگے۔ کیونکہ جس طرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی ✣

۱۰ ○ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ یسی کی اُس جڑ کی جو قوموں کے لئے جھنڈے کی طرح کھڑی ہوگی قومیں طالب ہونگی۔ اور اُسکی آرامگاہ جلالی ہوگی۔

۱۱ اور اُس دن ایسا ہوگا۔ کہ

سارا غُصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے٭

۱ باب ۱۰ ٥ اُن پر واویلا ہے جو بے انصافی کے آئین مقرّر کرتے ہیں اور لکھنے والوں پر جو رنج دینے کے لئے روبکاریاں لکھتے۔ ۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے نااُمید کریں اور اُن کا حق جو میرے بندوں میں محتاج ہیں چھین لیں اور بیواؤں کو غنیمت کریں اور یتیموں کو لُوٹیں۔ ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابی کے دن جو دُور سے آئیگی کیا کروگے؟ تم کمک کے لئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپنی حشمت کہاں رکھ چھوڑوگے؟ ۴ ٥ اگر وہ قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں۔ وہ مقتولوں میں ہو کے پڑے رہینگے۔ باوجود اِس سب کے اُسکا سارا غُصّہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔ ۵ واویلا اسُور میرے غضب کے ڈنڈے پر جو لٹھ اُس کے ہاتھ میں ہے۔ سو میرے قہر کا ہتھیار ہے۔ ۶ مَیں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا۔ اور اُن لوگونکی مخالفت میں جن پر میرا قہر ہے۔ مَیں اُسے حُکم قطعی دونگا۔ کہ مال لوٹے اور غنیمت لے لے۔ اور اُنہیں بازاروں کی کیچڑ کی مانند لتاڑے۔ ۷ لیکن اُس کا یہ خیال نہیں ہے اور اُسکے دل میں ارادہ نہیں ہے کہ ایسا کرے۔ بلکہ اُس کے دل میں ہے کہ قتل کرے۔ اور بہت سی گروہوں کو کاٹ ڈالے۔ ۸ ٥ کیونکہ وہ کہتا ہے کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں؟ ۹ ٥ کیا کلنو کرکمیس کی مانند نہیں ہے؟ اور حمات ارفد کی مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کی مانند نہیں ہے؟ ۱۰ ٥ جس طرح میرے ہاتھ نے بُتوں کی مملکتیں پائیں اور اُنکی کھودی ہوئی مورتیں بھی جو یروشلم اور سمرون کی مورتوں سے کہیں بہتر تھیں۔ ۱۱ ٥ تو کیا جیسا مَیں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا ویسا ہی یروشلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ ۱۲ ٥ پر ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروشلم میں اپنا سب کام کر چکیگا تب (وہ فرماتا) مَیں شاہِ اسُور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کی اور اُس کی بلند نگاہی اور گھمنڈ کی سزا دونگا۔ ۱۳ کہ وہ کہتا ہے مَیں نے اپنے ہاتھ کے زور سے اور اپنی دانش سے یہ کیا ہے کہ مَیں دانشمند ہوں۔ ہاں مَیں نے قوموں کی حدیں سرکائیں اور اُنکے خزانے لُوٹے اور مَیں نے جنگی مرد کی مانند تخت نشینوں کو اُتار دیا۔ ۱۴ اور میرے ہاتھ نے لوگوں کی دولت کو گھونسلے کی طرح پایا ہے۔ اور جیسے کوئی اُن انڈوں کو جو پڑے ہوں سمیٹ لے ویسے مَیں ساری زمین پر قابض ہوا۔ اور کسی ایک میں یہ سکت نہ ہوئی کہ پر پھیلائے یا چونچ کھولے یا چہچہائے۔ ۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے روبرو جو اُس سے کاٹتا ہے لاف زنی کریگا؟ یا آرا آراکش کے سامنے شیخی کریگا؟ یہ ایسا ہے کہ جیسے لٹھ اُس کو جو اُسے اُٹھاتے ہوئے ہے ہلائے۔ اور سونٹا اُس کو جو لکڑی نہیں ہے اُٹھائے۔ ۱۶ اس سبب سے خداوند رب الافواج اُسکے موٹے مردوں پر لاغری بھیجیگا۔ اور اُسکی شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کی سوزش کی مانند بھڑکائیگا۔ ۱۷ بلکہ اسرائیل کا نور ہی آگ بنیگا اور اُسکا قدوس ایک شعلہ ہوگا۔ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں جلا کے بھسم کردیگا۔ ۱۸ اور اُسکے بن اور باغ کی خوشنمائی کو جان سے گوشت تک فنا کریگا اور وہ ایسا ہو جائیگا جیسا کوئی مریض جو غش کھائے۔ ۱۹ اور اُسکے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ ایک لڑکا بھی اُنہیں گنکے لکھ لے٭

۲۰ ٥ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ وہ جو بنی اسرائیل میں سے باقی رہ جائینگے اور اہلِ یعقوب میں سے بچ رہینگے اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ خداوند اسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے۔ ۲۱ تو بھی فقط ایک

باب ۹ ۱ ٥ لیکن تیرگی وہاں نہ رہیگی جہاں آگے کو بہت بڑی کلفت تھی
کہ اُسنے پہلے زبلون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت
دی پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن
۲ کے پار بزرگی دیگا۔ وہ لوگ جو تاریکی میں چلتے تھے بڑی روشنی
دیکھتے۔ پر اُنپر جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے
۳ نور چمکتا۔ تو اُمت کو زیادہ کرتا جس کی خوشی تو نے افزود نہ
کی تھی۔ وہ تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے
۴ وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں۔ کیونکہ
تو نے اُنکے بوجھ کے جوئے کو اور اُنکے کاندھے کے لٹھ کو اور اُنپر
ظلم کرنے والے کے عصا کو ایسا توڑا ہے جیسا کہ مدیان
۵ کے دن میں ہوا تھا۔ کہ جنگ میں کھڑپے پہنے ہوئے لوگوں کے
سب کھڑپے اور کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں جلانے
۶ کے لئے آگ کا ایندھن ہونگے۔ کہ ہمارے لئے ایک
لڑکا تولد ہوا۔ اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا۔ اور سلطنت
اُس کے کاندھے پر ہوگی۔ اور وہ اس نام سے کہلاتا ہے
عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ
۷ ٥ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ
ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کی مملکت پر آج سے
لے کے ابد تک بندوبست کریگا اور عدالت اور صداقت
سے اُسے قیام بخشیگا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کریگی۔
۸ ٥ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا اور
۹ وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا۔ اور سارے لوگ کیا بنی
افرائیم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو کہ تکبر اور سخت دلی
۱۰ سے کہتے ہیں۔ کہ اینٹیں گر گئیں پر ہم تراشے ہوئے
پتھروں کی عمارت بنائینگے۔ گولر کے درخت کاٹے گئے
۱۱ پر ہم سرو لگائینگے۔ اس لئے خداوند رضین کی مخالف
گروہوں کو اُن پر چڑھائے گا۔ اور اُن کے بیریوں کو خود
ہتھیار بند کرائیگا۔ آگے ارامی ہونگے اور پیچھے فلستی اور ۱۲
وہ اسرائیل کو منہ پسار کے کھا جائینگے۔ باوجود اُس
سب کے اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا بلکہ اُس کا ہاتھ
ہنوز بڑھایا ہوا ہے۔
٥ کیونکہ لوگ اُس کی طرف جو اُنہیں مارتا ہے۔ نہیں ۱۳
پھرے۔ اور وہ رب الافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے۔ سو ۱۴
خداوند اسرائیل کے سر اور دُم اور شاخ اور نے کو ایک
ہی دن میں کاٹ ڈالیگا۔ وہ جو بُزرگ ہے۔ اور عزت دار ۱۵
وہی سر ہے۔ اور جو نبی جھوٹی باتیں سکھلاتا ہے وہی
دُم ہے۔ کیونکہ وہ جو اُن لوگوں کے پیشوا ہیں اُن سے ۱۶
خطا کاری کراتے ہیں۔ اور وہ جو اُن کی پیروی کرتے ہیں
نگلے جائینگے۔ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نہیں ۱۷
اور وہ اُن کے یتیموں اور اُن کی بیواؤں پر کبھی رحم نہ کریگا
کہ اُن میں ہر ایک بے دین اور بدکردار ہے۔ اور ہر ایک
منہ حماقت کی بات بولتا ہے۔ باوجود اس سب کے اُس
کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا۔ بلکہ اُس کا ہاتھ ہنوز بڑھایا
ہوا ہے۔
٥ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی ہے۔ وہ سدا گلاب ۱۸
کی باڑی اور خارستان کو فنا کر دیگی۔ اور جنگل کی
جھاڑی میں شعلہ انگیز ہوگی کہ وہ دھوئیں کی مانند
اُڑتے پھرینگے۔ رب الافواج کے قہر سے یہ سرزمین جلائی ۱۹
جاتی اور لوگ آگ کے کندوں کی مانند ہونگے۔ اور آپس
میں ایک دوسرے کی رعایت نہ کریگا۔ اور کوئی ایک دہنے ۲۰
ہاتھ پر قتال کریگا۔ اور بھوکا ہوگا۔ اور وہ بائیں ہاتھ پر کھائیگا
اور وہ سیر نہ ہونگے۔ اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنے بازو
کا گوشت کھائیگا۔ منسی افرائیم کا اور افرائیم منسی کا۔ اور وہ ۲۱
ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے۔ باوجود اس سب کے اُسکا

بیل کی چراگاہیں ہونگی اور بھیڑ بکری اُنہیں لتاڑینگی +

باب ۸ ۱ ۰ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور آدمی
۲ کے قلم سے اُس پر لکھ کہ مہیر شالال حاش بز کیلئے ۰ اور کہ
میں دیانتدار گواہوں کو یعنے اوریاہ کاہن کو اور زکریاہ بن
۳ یبرکیاہ کو مقرر کروں ۰ اور میں نبیہ کے پاس گیا۔ سو وہ
پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی۔ تب خداوند نے مجھے کہا
۴ اُس کا نام مہیر شالال حاش بز رکھ ۰ کہ اُس سے پیشتر کہ
یہ لڑکا اے میرے باپ اے میری ماں بول سکے دمشق کا
مال اور سامریہ کی لوٹ کو اُٹھوا کے شاہ اسور کے حضور لیجائینگے +

۵ ۰ پھر خداوند نے مجھے فرمایا ۰ ازبسکہ ان لوگوں نے
۶ شلوآخ کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہے ناپسند کیا اور رضین
۷ اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل ہوئے ۰ سو اب دیکھ کہ خداوند دریا
کے سخت شدید سیلاب کو یعنے شاہ اسور اور اُسکی ساری
شوکت کو اُن پر چڑھا لائیگا۔ اور وہ اپنے سارے نالوں
کے پار بڑھیگا اور اپنے سارے کناروں کے اوپر گذریگا۔
۸ ۰ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا۔ اور اُس کی باڑھ چلی
جائیگی۔ وہ گردن تک پہنچ جائیگی۔ اور اُس کے پروں کے
پھیلاؤ سے تیری سرزمین کی ساری عرض اے عمانوایل
ڈھنپ جائیگی +

۹ ۰ اے قومو۔ دھوم مچاؤ پر تم ٹکڑے ٹکڑے کئے
جاؤگے۔ اور اے تم سب جو زمین کی دور اطراف میں ہو سُنو
اپنی کمریں باندھو پر تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے۔
۱۰ اپنی کمریں کسو پر تمہارے پُرزے پُرزے ہوں گے ۰ تم
منصوبہ باندھو۔ پر وہ باطل ہوگا۔ حکم سناؤ۔ پر وہ نہ ٹھہریگا۔
کہ خدا ہمارے ساتھ ہے +

۱۱ ۰ کیونکہ خداوند نے جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا اور
اُن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا مجھ کو یوں فرمایا۔ کہ
۱۲ ۰ تم سب کچھ جسے یہ لوگ سازش کہتے ہیں سازش مت کہو
اور جس سے وہ ڈرتے ہیں تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔
۱۳ ۰ رب الافواج جو ہے تم اُس کی تقدیس کرو۔ اور اُس ہی
۱۴ سے ڈرتے رہو اور اُس ہی کی دہشت رکھو ۰ تمہارے لئے
ایک مقدس ہوگا۔ پر اسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لئے ٹھوکر
کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان اور یروشلم کے باشندوں
۱۵ کے لئے پھندا اور دام ہوگا ۰ بہت لوگ اُنسے ٹھوکر کھائینگے۔
اور گر پڑینگے اور ٹوٹ جائینگے اور دام میں پھنسینگے۔ اور
۱۶ پکڑے جائینگے ۰ شہادت نامہ بند کر لو اور میرے شاگردوں
۱۷ کے لئے شریعت پر مُہر کرو ۰ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا
جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا مُنہ چھپاتا ہے۔ میں اُسکا
۱۸ انتظار کرونگا ۰ دیکھ میں اُن لڑکوں سمیت جو خداوند نے
مجھے بخشے رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیہون میں
رہتا ہے بنی اسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجائب و
غرائب کے لئے ہوں +

۱۹ ۰ اور جب وہ تم کو کہیں تم دیوؤں کے یاروں اور افسونگروں
کی جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں تلاش کرو۔ تو تم کہو
کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا
۲۰ زندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟ ۰ شریعت پر
اور شہادت پر نظر کریں۔ اگر وہ اُس سخن کے مطابق نہ بولیں
۲۱ تو اُن پر پَو نہ پھٹیگی ۰ تب وہ خراب حال اور بھوکے
ہوکے سرزمین میں گذرینگے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وہ بھوکے
ہوں تو وہ اپنی جان سے بیزار ہونگے۔ اور اپنے بادشاہ
۲۲ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے۔ اور وہ اوپر تاکینگے ۰ پھر
زمین کی طرف گھورینگے۔ اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی اور
تاریکی کو کہ وہ سیاست ہی سے تاریک ہو جائینگے۔ اور
تیرگی میں کھدیڑے جائینگے +

باب ۷

۱ ۰ اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عُزیاہ کے عصر میں ایسا ہوا کہ شاہ ارام رضین شاہ اسرائیل فقح بن رملیاہ کے ۲ ساتھ یروشلم پر لڑنے چڑھا۔ پر وہ فتحیاب نہ ہوا؛ اُسوقت داؤد کے گھرانے کو یہ خبر دی گئی کہ ارام افرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہے۔ سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائی۔ جس طرح بن کے درخت آندھی سے ۳ جنبش کھاتے ہیں؛ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شیار یاشوب کو لیکے تالاب فراز کی دلواری نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کی راہ میں ہے۔ آخز سے ۴ جاملؔ اور اُسے کہہ خبردار ہو اور بے قرار مت ہو ان لُکٹیوں کے دو دھوئیں والے ٹکڑوں سے ارامی رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصّہ کے بھڑکنے سے مت ڈر اور تیرا دل نہ گھبرا جائے ۵ ۰ ازبسکہ ارام اور افرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف ۶ مشورت کرکے کہتے ہیں؛ کہ آؤ ہم یہوداہ پر چڑھیں اور اُسے اُلٹا دیں۔ اور اپنے لئے اُسے توڑ تاڑ کریں۔ اور طابیل کے ۷ بیٹے کو اُس کے درمیان تخت نشین کریں؛ اسلئے خداوند یہوواہ کہتا ہے۔ کہ اُس منصوبے کو پائداری نہیں بلکہ ایسا ۸ نہ ہوگا؛ کیونکہ ارام کا دارالسلطنت دمشق ہی ہوگا اور دمشق کا سردار رضین۔ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم ایسا کٹ ۹ جائیگا کہ قوم نہ رہیگا؛ افرائیم کا بھی دارالسلطنت سمرون ہی ہوگا۔ اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا۔ اگر تم ایمان نہ لاؤگے تو یقیناً قائم نہ رہوگے ✦

۱۰ ۱۱ ۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا کہ؛ خداوند اپنے خدا سے کوئی نشان مانگ خواہ نیچے زمین میں خواہ اوپر ۱۲ بلندی میں؛ پر آخز نے کہا کہ میں نہیں مانگنے کا اور میں خداوند ۱۳ کو نہیں آزمائیگا؛ تب نبی نے کہا۔ اے داؤد کے خاندان اب تم سُنو۔ انسان کو تھکانا تمہارے آگے نہایت چھوٹی بات ہے۔ سو کیا تم میرے خدا کو بھی تھکاؤگے؟ ۰ باوجود ۱۴ اسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا۔ دیکھو کنواری حاملہ ہوگی۔ اور بیٹا جنیگی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی۔

۱۵ ۰ وہ دہی و شہد کھائیگا جسوقت کہ وہ بُرا ترک کرنیکا اور ۱۶ بھلا پسند کرنے کا امتیاز پائیگا؛ پر اُس سے آگے کہ یہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور نیک پسند کرنیکا امتیاز پائے یہ سرزمین جسے تو برباد کرتا ہے اپنے دونوں بادشاہوں سے چھوڑی جائیگی ✦

۱۷ ۰ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لائیگا کہ اُس دن سے جب افرائیم یہوداہ سے ۱۸ جدا ہوا آجتک کبھی نہ لایا۔ یعنے شاہ اسور کو؛ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو اور اسور کی سرزمین میں سے زنبوروں کو سیٹی ۱۹ بجا کے بلائیگا؛ سو وہ سب آئینگے اور وحشت کی وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں اور سب خارستانوں میں ۲۰ اور سب چراگاہوں میں چھا جائینگے؛ اُسی روز خداوند اُس اُسترے سے جو نہر کے پار کرائے کر لیا یعنے اسور کے بادشاہ سے سر اور پاؤں کے بال مونڈیگا۔ اور اس سے داڑھی ۲۱ بھی کھُرچی جائیگی؛ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ کوئی آدمی ۲۲ ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا؛ اور ایسا ہوگا کہ وہ اُنکے دودھ کی فراوانی سے مکھن کھائینگے۔ کیونکہ ہر ایک جو اس ۲۳ سرزمین میں بچ رہیگا مکھن اور شہد ہی کھایا کریگا؛ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ ہر ایک جگہ جہاں ایک ہزار تاک ہونگی جن کی قیمت ایک ہزار روپئے ہوگی۔ اُنکی جگہ سدا گلاب ۲۴ اور خارستان ہوگا؛ لوگ تیر اور کمانیں لے کے وہاں آئینگے ۲۵ کیونکہ وہ ساری سرزمین سدا گلاب اور خار ہوگی؛ مگر اُن ساری پہاڑیوں پر جو کُدالی سے کھودی جاتی تھیں سدا گلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ جائیگا۔ سو وہ گائے

اُس نے اُن پر اپنا ہاتھ چلایا ہے۔ اور اُنہیں مارا ہے۔ چنانچہ پہاڑ کانپ گئے۔ اور اُن کی لاشیں بازاروں میں غلاظت کی مانند پڑی ہیں۔ باوجود اس کے اُس کا غصّہ پھِرا نہیں گیا بلکہ اُسکا ہاتھ ہنوز پھیلا ہوا ہے ✦

۲۶ ؏ کیونکہ وہ قوموں کے لئے دُور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا ہے۔ اور اُنہیں زمین کی اِنتہا سے سیٹی بجا کے بُلاتا ہے۔ اور دیکھ وہ دوڑ کے جلد آتے ہیں ؏ ۲۷ کوئی اُن میں نہ تھک جاتا اور نہ پھِسل پڑتا ہے۔ وہ نہیں اُونگھتے اور نہیں سوتے۔ اُن کا کمربند کھُلتا نہیں ہے۔ اور نہ اُن کی جوتیوں کا تسمہ ٹوٹتا ہے ؏ ۲۸ اُن کے تیر تیز ہیں اور اُن کی ساری کمانیں کشیدہ ہیں۔ اُنکے گھوڑوں کے سُم چقماق کے پتھر کی مانند ٹھہرتے اور اُن کے پہیّے گردباد کی مانند ؏ ۲۹ وہ شیرنی کی مانند گرجتے ہیں۔ ہاں وہ جوان شیروں کی مانند گرجتے ہیں۔ وہ غُرّاتے اور شکار پکڑتے اور اُسے بے روک ٹوک لیجاتے ہیں۔ اور کوئی بچانے والا نہیں ؏ ۳۰ اور اُس دن وہ اُنپر ایسا شور مچائینگے جیسا سمندر کا شور ہوتا ہے۔ اور یہ زمین کی طرف تاکینگے۔ اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اندھیرا اور تنگ حالی ہے۔ اور روشنی اُس کی بدلیوں سے تاریک ہو جاتی ہے ✦

باب ۶

؏ جس برس کہ عزیاہ بادشاہ مر گیا۔ مَیں نے خداوند کو ایک بڑی بلندی پر اُونچے تخت کے اوپر بیٹھے دیکھا اور ۲ اُس کے لباس کے دامن سے ہیکل معمور ہو گئی ؏ اُس کے آس پاس سرافیم کھڑے تھے۔ جنمیں سے ہر ایک کے چھ چھ پر تھے۔ اور ہر ایک دو پروں سے اپنا مُنہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنے پاؤں ڈھانپے تھا۔ اور دو سے وہ اُڑتا ۳ تھا ؏ اور ایک نے دوسرے کو پُکارا اور کہا قدّوس قدّوس قدّوس ربّ الافواج ہے۔ ساری زمین اُسکے جلال سے معمور ہے ؏ ۴ اور پُکارنے والے کی آواز کے زور سے آستانوں کی بُنیادیں ہل گئیں اور مکان دھوئیں سے بھر گیا ✦

۵ ؏ تب مَیں بول اُٹھا کہ ہائے مجھ پر۔ مَیں تو برباد ہوا! کہ مَیں ناپاک ہونٹھ والا آدمی ہوں۔ اور نجس لب لوگوں کے درمیان بستا ہوں۔ کیونکہ میری آنکھوں نے بادشاہ ربّ الافواج کو دیکھا ؏ ۶ اُس دم ایک اُن سرافیم میں سے ایک سُلگا ہوا کوئلہ جو اُس نے دستِ پناہ سے مذبح پر سے اُٹھا لیا۔ اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا۔ ۷ ؏ اور اُس نے میرے مُنہ کو چھُوا اور کہا کہ دیکھ اُس نے تیرے لبوں کو چھُوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیری خطا کا کفّارہ ہو گیا ؏ ۸ اُس وقت مَیں نے خداوند کی آواز سُنی۔ جو بولا کہ مَیں کسکو بھیجوں اور ہماری طرف سے کون جائیگا؟ تب مَیں بولا مَیں حاضر ہوں مجھے بھیج ✦

۹ ؏ اور اُس نے فرمایا کہ جا اور اُن لوگوں کو کہہ کہ تم سنا کرو پر سمجھو نہیں۔ تم دیکھا کرو پر بوجھو نہیں ؏ ۱۰ سو تو اُن لوگوں کے دلوں کو چربا دے۔ اور اُن کے کانوں کو بھاری کر اور اُنکی آنکھیں موند تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور اپنے کانوں سے سُنیں اور اپنے دلوں میں معلوم کریں اور پھریں۔ اور شفا پائیں ؏ ۱۱ تب مَیں نے کہا۔ اے خداوند یہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا جہانتک کہ بستیاں ویران ہوں اور کوئی بسنے والا نہ رہے اور گھر بے چراغ ہوں۔ اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جائے ؏ ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دُور دفع کرے اور سرزمین کے ترک کرنیکی بڑی نوبت ہو ✦

۱۳ ؏ اور گو کہ اُس میں دسواں حصّہ باقی رہے تو بھی وہ پھر بھسم کیا جائیگا۔ لیکن وہ بلوط اور بطم کی مانند ہو گا کہ باوجودیکہ وہ کاٹے جائیں تو بھی اُنکا ایک تنہ رہتا ہے۔ سو اُس کا تنہ ایک مقدّس تخم ہو گا ✦

ف ۹

جو میں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کیا تو کس لئے یہ جنگلی
۵ انگور لایا؟ ۵ اب لو وہ جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا سو
تمہیں بتاتا ہوں۔ کہ میں اُس کی باڑ گرا دونگا اور وہ چراگاہ
۶ ہوگا۔ اُس کا احاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا جائیگا ۶ اور
میں اُسے بالکل ویران کر دونگا وہ نہ چھانٹا جائیگا نہ
نرایا جائیگا۔ وہاں سدا گلاب اور کانٹے اُگینگے۔ اور
۷ میں بدلیوں کو حکم کرونگا کہ اُس پر مینہ نہ برسائیں ۷ سو
رب الافواج کا تاکستان جو ہے بنی اِسرائیل کا گھرانا ہے
اور بنی یہوداہ اُس کے خوشنما پودوں کا ذخیرہ ہے۔
اُس نے انصاف کا اِنتظار کیا پر دیکھو خونریزی ہے وہ
راستبازی کا منتظر رہا پر دیکھ نالہ ہے ٭

۸ ۸ اُن پر واویلا ہے جو گھر سے گھر اور کھیت سے کھیت
ملا دیتے ہیں جب تک جگہ نہ ملے اور تم چھوڑے جاؤ کہ
۹ اکیلے زمین میں بسو ۹ رب الافواج نے میرے کان میں کہا
سچ تو یوں ہے کہ بہت سے گھر اُجڑ جائینگے بڑے اور
۱۰ اچھے بےچراغ ہونگے ۱۰ کہ پندرہ بیگھے تاکستان سے
فقط ایک بطہ مے حاصل ہوگی اور ایک خومر بیج سے ایک
ایفہ غلہ ٭

۱۱ ۱۱ اُن پر واویلا ہے جو صبح سویرے اُٹھتے ہیں تاکہ
نشے بازی کے درپے ہوں اور شام کو بھی اپنے تئیں
۱۲ مے سے سوزاں کرتے ! ۱۲ اور اُن کے جشن کی محفلوں
میں بربط اور بین اور دف اور بانسری سے مے کے ساتھ
لیکن وہ خداوند کے کام کو سوچتے نہیں اور اُس کے ہاتھوں
کی کاریگری کو ملاحظہ نہیں کرتے ٭

۱۳ ۱۳ اِس لئے میرے لوگ اسیری میں جاتے ہیں اِسلئے
کہ وہ نہ جانتے ہوں اُن کے عزت والے بھوکوں مرتے
۱۴ اور اُن کے مالدار پیاس سے خشک ہوتے ۱۴ سو پاتال

اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا منہ بے اِنتہا پسارتا ہے
اور اُس میں اشراف لوگ اور رذیل قوم اور اُس کی دھوم دھام
انبوہ اور ہر ایک جو اُس میں فخر کرتا ہے اُتر جینگے ۱۵ اور کم قدر
۱۵ آدمی جھکایا جائیگا اور عالی قدر پست ہوگا اور مغروروں
کی آنکھیں نیچی ہو جائینگی ۱۶ اور رب الافواج عدالت میں
۱۶ سربلند ہوگا اور خدائے قدوس کی تقدیس صداقت سے
کیجائیگی ۱۷ تب برّے جہاں جی چاہے چرینگے اور دولتمندوں
۱۷ کے ویران کھیت پردیسیوں کے گلّے کھائینگے ٭

۱۸ اُن پر واویلا ہے جو بدی کی طنابوں سے آفت کو
۱۸ کھینچتے ہیں اور سزا کو گاڑی کے رسّے سے ۱۹ اور جو کہتے
۱۹ ہیں کہ وہ جلدی کرے اور پھرتی سے اپنا کام کرے کہ
ہم دیکھیں۔ اور بنی اِسرائیل کے قدوس کی مشورت نزدیک
ہو اور آن پہنچے تاکہ ہم اُسے جانیں۔

۲۰ اُن پر واویلا ہے جو بدی کو نیکی اور نیکی کو بدی کہتے
۲۰ ہیں اور روشنی کی جگہ اندھیرا اور اندھیرے کی جگہ روشنی
کرتے ہیں اور مٹھائی کے بدلے کڑواہٹ اور کڑواہٹ کے
بدلے مٹھائی رکھتے ہیں! ۲۱ اُن پر واویلا ہے جو اپنی
۲۱ آنکھوں میں آپ کو دانشمند اور اپنی نگاہ میں آپ کو صاحب
اِمتیاز جانتے ہیں! ۲۲ اُن پر واویلا ہے جو مے پینے میں
۲۲ زورآور اور نشے کی چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں ۲۳ جو
۲۳ شریروں کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے ہیں اور
صادقوں سے اُن کا حق چھین لیتے ہیں! ۲۴ سو جس طرح
۲۴ کہ آگ بھوسی کو کھا جاتی ہے اور جلتا ہوا پوال بیٹھ جاتا
ہے اِسی طرح اُن کی جڑ بوسیدہ ہوگی اور اُن کی کلی گرد
کی طرح اُڑ جائیگی۔ کیونکہ اُنہوں نے رب الافواج کی شریعت
کو ناچیز اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا
۲۵ اِس لئے خداوند کا قہر اُس کے لوگوں پر بھڑکا ہے اور ۲۵

۱۲ ۔ میری اُمت جو ہے لڑکے اُن پر ظلم کرتے ہیں اور
عورتیں اُن پر حکمرانی کرتیاں ہیں۔ اے میری اُمت تیرے
پیشوا تجھ کو گمراہ کرتے ہیں اور تیرے راہ گیروں کی راہوں کو
۱۳ بگاڑتے ہیں ۔ خداوند کھڑا ہے کہ مقدمہ پیش کرے اور
۱۴ لوگوں کی عدالت کرنے پر مستعد ہے ۔ خداوند اپنی اُمت
کے بزرگوں اور اُن کے سرداروں کی عدالت کرنے کو آئیگا۔
کہ تم جو ہو سو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینوں کی لوٹ
۱۵ تمہارے گھروں میں ہے ۔ خداوند رب الافواج فرماتا ہے
کہ اس کے کیا معنی ہیں کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ہو
اور مسکینوں کے سر کچلتے ہو؟

۱۶ ۔ اور خداوند پھر فرماتا ہے ازبسکہ صیہون کی بیٹیاں
شوخ ہیں اور گردن کشی اور شوخ چشمی سے خراماں ہوتی ہیں
اور اپنے پاؤں سے نت ناز رفتاری کرتی اور گھنگھرو بجاتی
۱۷ جاتیاں ہیں ۔ اس لئے خداوند صیہون کی بیٹیوں کی چاندیاں
کو گنجی کر ڈالیگا اور خداوند اُن کے اندام نہانی کو اُگھاڑیگا
۱۸ ۔ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کی پھبن اور جالیاں
۱۹ اور چاند دور کر ڈالیگا ۔ اور آویزے اور کڑوے اور باریک
۲۰ برقع ۔ اور تاج اور پیکڑیاں اور پٹکے اور عطر دان اور تعویذ
۲۱-۲۲ ۔ اور انگوٹھیاں اور ناک کی نتھنیاں ۔ اور زربفت کی پیشوازیاں
۲۳ اور کرتیاں اور دوپٹے اور کیسے ۔ اور آرسیاں اور کتانی
۲۴ باریک لباس اور دستاریں اور شالیں ۔ اور ایسا ہوگا
کہ خوشبو کے عوض سڑاہٹ ہوگی اور پٹکے کے بدلے رسی
اور گندھے ہوئے بال کی جگہ چندلاپن اور انگیا کے
عوض ٹاٹ کا اوڑھنا اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ
۲۵ ۔ تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ میں
۲۶ گر جائینگے ۔ اُس کے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے سو وہ
اُجاڑ ہو کے خاک پر بیٹھیگی +

۱:۴ ۔ اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہینگی کہ اب
ہم اپنی روٹی کھائینگی اور اپنے کپڑے پہنینگی۔ تو ہم سب
سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلائیں تا کہ ہماری
۲ شرمندگی مٹے ۔ اُس دن خداوند کی شاخ شوکت اور حشمت
ہوگی اور زمین کا پھل اُن کے لئے جو بنی اسرائیل میں سے
۳ بچ نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا ۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک
جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروسلم میں باقی رہیگا
بلکہ ہر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ہوگا
۴ مقدس کہلائیگا ۔ جس وقت کہ خداوند صیہون کی بیٹیوں
کی گندگی کو دھو ڈالیگا اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان
۵ روح عدل اور روح سوزاں سے صاف کریگا ۔ تب خداوند
پھر کوہِ صیہون کے ہر ایک مکان پر اور اُس کی مجلس گاہوں
پر دن کو ایک بادل اور دھواں اور رات کو ایک روشن
شعلہ پیدا کریگا جو اُس سارے شوکت والے کے اوپر
۶ حفاظت کے لئے ہوگا ۔ اور ایک خیمہ ہوگا جو دن کو گرمی
میں سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے وقت آرامگاہ
اور پناہ کی جگہ ہوگا +

۱:۵ ۔ اب میں اپنے محبوب کے لئے اپنے محبوب کا ایک
گیت اُس کے تاکستان کی بابت گاؤنگا۔ میرے محبوب
۲ کا تاکستان بلند اور جید پہاڑ کی چوٹی پر لگا ۔ اور اُس نے
اُسے کھودا اور اُس کے پتھر نکال کے پھینک دیئے اور
اچھی سے اچھی تاکیں اُس میں لگائیں اور اُس کے بیچوں بیچ
برج بنایا اور ایک کولھو بھی اُس میں بنایا اور انتظار کیا کہ
۳ اُس میں اچھے انگور لگیں لیکن اُس میں جنگلی انگور لگے ۔ اب
اے یروسلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے
۴ تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجیئے ۔ کہ میں اپنے
تاکستان کے لئے کیا زیادہ کر سکتا جو میں نے نہ کیا؟ اور اب

سے مالامال ہے اور اُن کے خزانوں کی کچھ انتہا نہیں۔ بلکہ
اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا ہے اور اُن کی رتھوں کا کچھ شمار
۸ نہیں ۔ اور اُن کی سرزمین بتوں سے بھی بھرپور ہے۔ وہ
اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپنی انگلیوں
۹ کی کاریگری کو سجدہ کرتے ہیں ۔ اس سبب سے چھوٹا آدمی
پست کیا جاتا اور بڑا آدمی ذلیل ہوتا اور تُو اُنہیں ہرگز
معاف نہ کریگا ۔
۱۰ ۔ پہاڑ کے نیچے گھس اور خاک میں چھپ خداوند کے
۱۱ ڈر کے سبب اور اُس کے جلال کی بزرگی کے باعث ۔ اِنسان
کے تکبر کی آنکھ نیچی کیجائیگی اور بنی آدم کی شیخی پست کیجائیگی
۱۲ اور اُسدن خداوند اکیلا سربلند ہوگا ۔ کیونکہ رب الافواج کا
دن ہر ایک مغرور اور بلند نظر اور گھمنڈی پر آئیگا اور وہ پست
۱۳ کیا جائیگا ۔ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر جو بلند اور
۱۴ اونچے ہیں اور بسن کے سارے بلوطوں پر ۔ اور سارے
۱۵ اونچے پہاڑوں پر اور سارے بلند کوہوں پر ۔ اور ہر ایک
۱۶ اونچے بُرج پر اور ہر ایک فصیلی دیوار پر ۔ اور ترسیس کے سارے
۱۷ جہازوں پر غرض سارے خوشنما ظروف پر ۔ اور آدمی کا غرور
زیر کیا جائیگا اور لوگوں کی بلندبینی پست کیجائیگی اور اُسدن
۱۸ خداوند اکیلا سربلند ہوگا ۔ اور بت جو ہیں وہ بالکل فنا
۱۹ ہو جائینگے ۔ اور وہ پہاڑوں کے غاروں اور زمین کے شگافوں
میں گھسینگے خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی
شوکت سے جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے
۲۰ ہلائے ۔ اُسدن آدمی اپنی روپہلی مورتوں اور سنہلی
صورتوں کو جو اُنہوں نے پوجنے کے لئے بنائیں چھچھوندروں
۲۱ اور چمگیدڑوں کے آگے پھینکدینگے ۔ تاکہ ٹیلوں کے
شگافوں میں اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جائیں
خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کی شوکت سے
جب وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلا دے ۔ بس تم ۲۲
اِنسان سے جس کا دم اُس کے نتھنوں میں ہے باز رہو
کیونکہ اُس کی کیا قدر ہے ؟

۳ ۱ ۔ کیونکہ دیکھو خداوند رب الافواج یروشلم اور یہوداہ
میں سے ٹیک اور تکیہ کو روٹی کی ساری ٹیک اور پانی کا سارا
۲ تکیہ اُٹھا لیگا ۔ بہادر اور صاحب جنگ کو قاضی اور نبی کو
۳ تعبیر کرنیوالے و کُہن سال کو ۔ پچاس پچاس کے جمعداروں
اور عزت داروں کو اور صلاحکاروں کو اور اُنہیں جو سحر میں
۴ ماہر اور جادو میں مشاق ہیں ۔ اور میں لڑکوں کو اُن کے
۵ سردار بناؤنگا اور ننھے بچے اُن پر حکمرانی کرینگے ۔ لوگوں میں
سے ہر ایک دوسرے پر اور ہر ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا
۶ اور جوان بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا ۔ اگر
کوئی آدمی اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائی کا
دامن پکڑ کے کہے کہ تُو تو پوشاک والا ہے۔ سو آ تُو ہمارا
۷ حاکم ہو اور یہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو ۔ اُسدن وہ قسم
کھائیگا اور کہیگا میں تو صحت بخش نہ ہونگا کیونکہ میرے گھر میں
۸ نہ روٹی ہے نہ کپڑا تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کر ۔ کیونکہ یروشلم
ٹکر کھا گئی اور یہوداہ گر گیا۔ کیونکہ اُن کی بول چال اور
چال چلن خداوند کے برخلاف ہیں کہ اُس کے جلال کی
آنکھوں کو غضب میں ڈالیں ۔
۹ ۔ اُن کے منہ کی صورت اُن پر گواہی دیتی ہے ۔
وہ اپنے گناہوں کو سدوم کی مانند ظاہر کرتے ہیں اور
چھپاتے نہیں۔ اُن کی جانوں پر واویلا ہے کیونکہ وہ
۱۰ آپ اپنے اوپر بلا لاتے ہیں ۔ راستبازوں سے کہو کہ
۱۱ بھلا ہوگا کہ وہ اپنے کاموں کا پھل کھائینگے ۔ شریروں پر
واویلا ہے کہ بُرا ہوگا کیونکہ اُن کے ہاتھوں کی کمائی اُنہیں
ملیگی ۔

سے بھرے ہیں +

۱۶ ؕ اپنے تئیں دھوؤ آپ کو پاک کرو۔ اپنے بُرے کاموں کو میری آنکھوں کے سامنے سے دُور کرو۔ بدفعلی

۱۷ سے باز آؤ ؕ نیکوکاری سیکھو انصاف کے پیرو ہو مظلوموں کی مدد کرو یتیموں کی فریادرسی کرو۔ بیوہ عورتوں کے حامی

۱۸ ہو ؕ اب آؤ کہ ہم باہم حجت کریں خداوند کہتا ہے اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں پر برف کی مانند سفید ہو جائینگے اور ہرچند وہ ارغوانی ہوں پر اُون کی طرح اُجلے ہونگے

۱۹ ؕ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہوگے تو تم زمین سے اچھا پھل

۲۰ کھاؤ گے ؕ پر اگر تم اِنکار کروگے اور باغی ہوگے تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤ گے کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے +

۲۱ ؕ وہ بستی جو سراسر پاک دامن تھی کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو انصاف سے معمور تھی۔ راستبازی اُس میں بستی تھی

۲۲ اور اب خونی رہتے ہیں ؕ تیری چاندی ہبل ہو گئی۔ تیری

۲۳ مے میں پانی مل گیا ؕ تیرے سردار گردن کش اور چوروں کے شریک ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک رشوت دوست اور انعام کا طالب ہے۔ وہ یتیموں کا انصاف نہیں کرتے

۲۴ اور بیواؤں کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی ؕ اِس لئے خداوند رب الافواج جو اسرائیل کا قادر ہے یوں فرماتا ہے کہ ہاں میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا اور اپنے بیریوں سے اپنا انتقام لونگا +

۲۵ ؕ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تیرا میل گویا نشادر سے صاف کرونگا اور اُس رانگے کو جو تجھ میں ملا

۲۶ ہے جدا کرونگا ؕ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح اور تیرے مشیروں کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا اُس کے بعد تو راستباز بستی اور وفادار آبادی کہلائیگی

۲۷ ؕ صیہون عدالت کے سبب اور وہ جو اُس میں گناہ سے پھرے ہیں راستبازی کے باعث نجات پائینگے +

۲۸ ؕ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے

۲۹ اور جو خداوند سے باغی ہوئے فنا کئے جائینگے ؕ کہ وہ اُن بلوطوں سے جنہیں تم نے چاہا ہے شرمندہ ہونگے اور تم اُن باغوں

۳۰ سے جنہیں تم نے پسند کیا ہے خجل ہوگے ؕ اور تم اُس بلوط کی مانند ہو جاؤ گے جس کے پتے جھڑ جائیں اور اُس باغ

۳۱ کی مثل جو بے آبی سے سوکھ جائے ؕ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا۔ وہ دونوں باہم جل جائینگے اور کوئی اُن کی آگ نہ بجھائیگا

۲ ۱ ؕ وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروشلم

۲ کے حق میں رویا میں دیکھی ؕ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُس کی طرف

۳ روانہ ہونگی ؕ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر میں داخل ہوں کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا اور ہم اُس کے رستوں پر چلینگے کیونکہ شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے

۴ نکلیگا ؕ اور وہ قوموں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور اپنے بھالوں کو ہنسوے بنا ڈالینگے۔ اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی اور وہ پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے

۵ ؕ اے یعقوب کے گھرانے تم آؤ کہ ہم خداوند کی روشنی میں چلیں +

۶ ؕ تُو نے تو اپنے لوگوں کو یعنی یعقوب کے گھرانوں کو ترک کیا اِس لئے کہ اُن کی معموری مشرقیوں سے ہوئی اور فلستیوں کی مانند شگون لیتے ہیں اور بیگانوں کی اولاد سے

۷ شرط کا ہاتھ مارتے ہیں ؕ پھر اُن کی سرزمین سونے روپے

# یسعیاہ نبی کی کتاب

باب ۱

۱ رویا یسعیاہ بن آموص کی جو اُس نے یہوداہ اور یروشلیم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھی۔

۲ سنو اے آسمانو اور کان لگا اے زمین کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا پر اُنہوں نے مجھ سے سرکشی کی۔

۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور گدھا اپنے صاحب کی چرنی کو۔ بنی اسرائیل نہیں جانتے میرے لوگ کچھ نہیں سوچتے ہیں۔

۴ آہ خطاکار گروہ ایک قوم جو گناہ سے لدی ہوئی ہے بدکاروں کی نسل خراب اولاد کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اُس سے بالکل پھر گئے۔

۵ تم کہاں اَور مار کھاؤ گے اگر تم زیادہ نافرمانی کرو گے؟ تمام سر بیمار ہے اور دل بالکل سُست ہے۔

۶ تلوے سے لیکے چاندی تک اُس میں کہیں صحت نہیں بلکہ زخم اور چوٹ اور سڑے ہوئے گھاؤ ہیں۔ وہ نہ دبائے گئے نہ باندھے گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہیں۔

۷ تمہارا مُلک اُجاڑ ہے تمہاری بستیاں جل گئیں۔ پردیسی لوگ تمہاری زمین کو تمہارے سامنے نگلتے ہیں وہ ویران ہے گویا کہ اُسے اجنبی لوگوں نے اُجاڑا ہے۔

۸ اور صیہون کی بیٹی چھوڑی گئی ہے جیسی جھونپڑی تاکستان میں اور چھپر بالگردی کے کھیت میں یا اُس شہر کی مانند جو گھیرا گیا ہے۔

۹ اگر رب الافواج ہمارا تھوڑا البقیہ باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کی مثل اور عمورہ کی مانند ہو جاتے۔

۱۰ اے سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام سنو اے عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو۔

۱۱ خداوند کہتا ہے تمہارے ذبیحوں کی کثرت سے مجھے کیا کام؟ میں مینڈھوں کی سوختنی قربانیوں سے اور فربہ بچھڑوں کی چربی سے سیر ہوں اور بیلوں اور بھیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاہتا ہوں۔

۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکھلاتے ہو تو کون تم سے یہ چاہتا ہے کہ میری بارگاہوں کو روندو؟

۱۳ اب آگے کو جھوٹے ہدیے مت لاؤ لبان سے مجھے نفرت ہے۔ نئے چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے بھی کریں عید اور بیدینی دونوں کی برداشت نہیں کر سکتا ہوں۔

۱۴ میرا جی تمہارے نئے چاندوں اور تمہاری عیدوں سے بیزار ہے وہ مجھ پر ایک بوجھ ہیں۔ میں اُن کے اُٹھانے سے تھک گیا۔

۱۵ جب تم اپنے ہاتھ پھیلاؤ گے تو میں تم سے چشم پوشی کرونگا۔ ہاں جب تم دُعا پر دُعا مانگو گے تو میں نہ سنونگا۔ تمہارے ہاتھ تو لہو

۵ جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ہو ؀ اپنی آنکھیں میری طرف سے پھیر۔ کیونکہ وہ مجھے گھبرا دیتی ہیں۔ تیرے بال بکریوں کے گلّے کی مانند ہیں جو کوہِ جلعاد پر بیٹھی ہوں ؀ ۶ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جو نہان سے نکلیں جن میں سے ہر ایک دو دو بچّے جنی ہے اور ۷ اُن میں سے ایک بھی بانجھ نہیں ؀ آدھے انار کی مانند تیرے رخسار تیری چادر کے نیچے دکھائی دیتے ہیں ۸ ؀ ساٹھ بیگمیں اور اسّی حرمیں اور بے شمار کنواریاں تو ۹ ہیں ؀ پر میری کبوتری میری پاک و پاکیزہ بے نظیر ہے وہ اپنی ماں کی اکیلوتی اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہے بیٹیوں نے اُسے دیکھا اور اُسے مبارک کہا اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھ کر اُس کی ستائش کی ✚

۱۰ ؀ یہ کون ہے کہ صبح کی مانند دکھائی دیتی جو چاند کی مانند حسینہ ہے اور سورج کی مانند جمیلہ اور جھنڈیدار ۱۱ فوج کی مانند ہیبتناک ہے ؀ میں جلغوزہ کے باغ میں گیا کہ وادی کی نباتات دیکھوں کہ تاک پھیلی اور انار دل ۱۲ میں کلیاں لگیں کہ نہیں ؀ کیوں ہوا مجھے نہیں معلوم لیکن میرے جی نے ایکا ایک مجھ کو عمیناد یب کی ۱۳ گاڑیوں پر چڑھا یا ؀ پھر آ پھر آ اے سُلومیت پھر آ پھر آ کہ ہم تجھ پر نظر کریں۔ تم سُلومیت میں کیا دیکھو گے؟ وہ ایسی ہے جیسے دو لشکر جو مل جائیں ✚

باب ۷ ۱ ؀ تیرے پاؤں کہ گرگابیاں پہنے ہوئے اے شاہزادی کیا خوب معلوم ہوتے! تیرے کولوں کی گولائی جواہر کی لڑی کی مانند ہے جیسے کسی اُستاد ۲ کاریگر نے بنایا ہے ؀ تیری ناف گول پیالہ ہے جس میں ملائی ہوئی مے کی کمی نہیں۔ تیرا پیٹ گیہوں کی ایک ڈھیری ہے جس کے آس پاس سوسن لگی ہیں ۳ ؀ تیری دو چھاتیاں دو آہو بچوں کی مانند ہیں جو ۴ ایک ساتھ پیدا ہوئے تھے ؀ تیری گردن ہاتھی دانت کے بُرج کی مانند ہے۔ تیری آنکھیں کنڈوں کی مثل ہیں جو حسبون میں بت ربّیم کے پھاٹک پر ہیں۔ تیری ناک لبنان کے بُرج کی مثال ہے جو دمشق کے رُخ ۵ بنا ہے ؀ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہے اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہے۔ بادشاہ تیری کاکلوں سے ۶ اٹکا ہے ؀ اے محبوبہ تو کیسی جمیلہ ہے عیش کے لئے ۷ تو کیسی جانفزا ہے! ؀ یہ تیری قامت تاڑ کی مثال ہے اور تیری چھاتیاں انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں ۸ ؀ میں نے کہا کہ میں اِس تاڑ پر چڑھونگا اور اُس کی شاخوں کو تھام رکھونگا۔ فی الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کی مانند ہوں اور تیرے نتھنوں کا ۹ رائحہ سیب سا ہو ؀ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو۔ جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہ جاتی ✚

۱۰ ؀ میں اپنے محبوب کی ہوں اور وہ مجھ پر مائل ۱۱ ہے ؀ اے میرے محبوب چل ہم کھیتوں کے درمیان ۱۲ سیر کریں اور گانوؤں میں رات کو کاٹیں ؀ پھر تڑکے انگوری باغوں میں چلیں اور دیکھیں کہ تاک لہلہا رہی اور اُس کے پھول نکلے ہیں اور انار کی کلیاں کھلی ۱۳ ہیں۔ وہاں میں اپنی محبت تجھ پر جتاؤنگی ؀ دودیوں کی خوشبو مہک رہی ہے اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں جو میں نے تیرے لئے ذخیرہ کئے ہیں اے میرے محبوب ✚

میں اپنا شہد اُس کے چھتّے کے ساتھ کھاتا ہوں۔ میں
اپنی مے اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ اے دوستو
کھالو۔ پی لو۔ اے عزیزو ہاں وفور سے پی لو ✤
۲ ۞ میں سوتی ہوں پر میرا دل جاگتا۔ میرے محبوب
کی آواز ہے جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے میرے لئے
کھول میری پیاری میری جانی میری کبوتر میری پاک پاکیزہ کہ
میرا سر اوس سے تر ہے اور میری زلفیں رات کی
بوندوں سے بھری ہیں ✤
۳ ۞ میں تو اپنا سایہ اُتار چکی ہوں میں اُسے کیونکر
پہنوں؟ میں تو اپنے پاؤں دھو چکی ہوں۔ میں اُنہیں
۴ کیونکر میلا کروں؟ ۞ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ
روشن دان کی راہ سے بڑھایا اور میرے دل و جگر
۵ میں اُس کی طرف جنبش ہوئی ۞ میں اپنے محبوب کے
لئے کھولنے کو اُٹھی اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا۔
میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کی ٹپکی قفل کے قبضوں
۶ پر پڑی ۞ میں نے اپنے محبوب کے لئے کھولا۔ پر
میرا محبوب پھر کے چلا گیا تھا۔ میں ہوش میں نہ تھی
جب کہ وہ مجھ سے بولا۔ میں نے اُسے ڈھونڈا پر
نہ پایا۔ میں نے اُسے پکارا پر اُس نے مجھے جواب
۷ نہ دیا ۞ نگہبان جو شہر میں پھرتے مجھے ملے۔
اُنہوں نے مجھے مارا اور گھائل کیا۔ ہاں شہرپناہ کے
۸ نگہبان میرا دوشالہ لے گئے ۞ اے یروشلم کی
بیٹیو میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تمہیں میرا محبوب
مل جائے تم اُسے کہیو کہ میں عشق کی بیمار ہوں ✤
۹ ۞ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کی نسبت سے
کیا فضیلت ہے اے تُو جو عورتوں میں جمیلہ ہے؟
تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہے
جو تُو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے؟ ✤
۱۰ ۞ میرا محبوب سُرخ و سفید ہے دس ہزار آدمیوں
کے درمیان وہ جھنڈے کی مانند کھڑا ہوتا ہے
۱۱ ۞ اُس کا سر ایسا ہے جیسا چوکھا سونا اُس کی زلفیں
۱۲ پیچ در پیچ ہیں اور کوّے کی سی کالی ہیں ۞ اُس کی
آنکھیں اُن کبوتروں کی مانند ہیں جو لب دریا دودھ
۱۳ میں نہا کے تمکنت سے بیٹھے ہیں ۞ اُس کے رخسارے
پھولوں کے چمن اور بلسان کی اُبھری ہوئی کیاری
کی مانند ہیں۔ اُس کے لب سوسن ہیں جن سے بہتا
۱۴ ہوا مُر ٹپکتا ہے ۞ اُس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے
کی کڑیاں جن میں ترسیس کے جواہر جڑے گئے۔ اُس کا
پیٹ ہاتھی دانت کا سا کام ہے جس پر نیلم کے گل
۱۵ بنے ہوں ۞ اُس کے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے
ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے جائیں۔
اُس کی قامت لبنان کی سی۔ وہ خوبی میں رشک سرو
۱۶ ہے ۞ اُس کا مُنہ شیرینی ہے۔ ہاں وہ سراپا عشق
انگیز ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا پیارا یہ میرا
جانی ہے ✤

۶-۱ ۞ تیرا محبوب کہاں گیا اے تُو جو عورتوں میں
خوب ترین ہے؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ہم تیرے
ساتھ اُس کی تلاش میں جائیں گی؟
۲ ۞ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کی کیاریوں
پر گیا کہ باغیچوں میں چرائے اور سوسنوں کے پھولوں
۳ کو چُنے ۞ میں اپنے معشوق کی ہوں اور میرا معشوق میرا
ہے۔ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ہے ✤
۴ ۞ اے میری جانی تو ترضہ کی مانند خوبصورت ہے
یروشلم کی مانند خوش منظر ہے اور حیران کرنے والی ہے

۷ کے ستون کی مانند چلی آتی ہے؟ ۞ دیکھو اُس کی پالکی جو سلیمان کی ہے۔ جس کے آس پاس اسرائیلی بہادروں
۸ میں سے ساٹھ پہلوان ہیں ۞ سب کے سب شمشیر دار اور جنگ میں ماہر ہیں۔ ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے
۹ سبب سے اُسکی ران پر لٹکائی ہوئی ہے ۞ سلیمان بادشاہ
۱۰ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی ۞ اُس کے ڈنڈے روپے کے اور اُس کے تکیہ سونے کے اور اُس کی گدّی ارغوانی بنوائی اور اُس کے اندر کا فرش
۱۱ یروشلم کی بیٹیوں نے عشق سے مرصع کیا ۞ اے صیہون کی بیٹیو باہر نکلو اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو جس کے سر پر وہ تاج ہے جو اُس کی ماں نے اُس کے بیاہ کے دن میں اور اُس کے دل کی شادی کے دن میں اُس کے سر پر رکھا +

باب ۴، ۱ ۞ دیکھ اے میری جانی تو شکیل ہے! دیکھ تو خوبصورت ہے! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں۔ تیرے بال بکریوں کے گلّے
۲ کی مانند ہیں جو کوہِ جلعاد پر بیٹھی ہوں ۞ تیرے دانت بھیڑوں کے گلّے کی مانند ہیں جن کے بال کترے گئے اور جو نہان سے نکلی ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک دو
۳ دو بچے جنی ہے اور اُن میں ایک بھی بانجھ نہیں ۞ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں۔ تیرا مُنہ خوب ہے تیرے رخسار تیری چادر کے نیچے آدھے انار کی مانند
۴ ہیں ۞ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا بُرج جو سلاح خانے کے لئے بنا ہے اُس پر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ہیں۔
۵ وہ سب کی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں ۞ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچّوں کی مانند ہیں جو ایک ساتھ پیدا ہوئے جو سوسنوں کے درمیان چرتے ہیں

۶ ۞ جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤں گا ۞ اے میری پیاری تو سراسر
۷ جمال ہے تجھ میں کوئی عیب نہیں +
۸ ۞ میرے ساتھ لبنان سے اے دُلہن میرے ساتھ لبنان سے تو چلی آ۔ امانہ کی چوٹی پر سے سنیر اور حرمون کی چوٹی پر سے شیروں کے مکانوں سے اور چیتوں
۹ کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا ۞ اے میری بوا میری زوجہ تو نے میرا دل غارت کیا تو نے اپنی آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے اپنے گلے کی ایک زنجیر سے میرے
۱۰ دل کو غارت کیا ہے ۞ اے میری بہن میری زوجہ تیرا عشق کیا خوب ہے! تیری محبت مے سے کتنی زیادہ لذیذ ہے۔ اور تیرے عطروں کی بو ساری خوشبوؤں
۱۱ سے! ۞ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں اے میری زوجہ۔ شہد و شیر تیری زبان کے تلے ہیں
۱۲ اور تیری پوشاک کی بو لبنان کی سی بو ہے ۞ میری بوا میری زوجہ ایک مقفل باغیچہ ہے۔ بند کیا ہوا ایک سوتہ
۱۳ ہے اور سر بمُہر ایک چشمہ ۞ تیرے باغ کے پودے انار کے درخت ہیں جن میں لذیذ میوے ہیں۔ مہندی بھی
۱۴ اور سنبل بھی ہیں ۞ اور جٹاماسی اور زعفران اور بید مشک اور دار چینی اور لبان کے سارے درخت اور مُر اور عود
۱۵ اور ہر طرح کے خوشبودار مصالح ۞ باغیچوں میں ایک منبع اور آب حیات کا ایک چشمہ اور لبنان کا جھرنا +
۱۶ ۞ اے اُتر کی ہوا جاگ۔ اور دکھن کی ہوا چل۔ میرے باغ پر بہہ کہ اُس کی باس جھکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آئے اور اُس کے لذیذ میوے کھائے +

باب ۵، ۱ ۞ میں اپنے باغ میں آیا ہوں اے میری بہن میری زوجہ۔ میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت توڑتا ہوں

۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہے ٭

۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہے۔ میں اُس کے سائے میں نہایت خوش ہو کے بیٹھی ہوں اور اُس کا پھل میرے مُنہ میں میٹھا لگا ٭

۴ وہ مجھ کو مے خانے کے اندر لایا اور اُس کا جھنڈا جو مجھ پر تھا عشق ہے ٭

۵ انجیر کے ترصیل سے مجھ کو قرار دو سیبوں سے مجھ کو تازہ دم کرو۔ کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں ٭

۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہے اور اُس کا دہنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہے ٭

۷ اے یروشلم کی بیٹیو میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ اور اُسے نہ اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے ٭

۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ وہ پہاڑوں پر سے کودتے اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہے

۹ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہے۔ دیکھ وہ ہماری دیوار کے پچھواڑے کھڑا ہے وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہے جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہے ٭

۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا اور مجھ سے کہا اُٹھ اے میری پیاری اے میری نازنین چلی آ ٭

۱۱ کیونکہ دیکھ جاڑا گذر گیا اُس موسم کا بھاری مینہ برس چکا اور نکل گیا

۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہے۔ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آپہنچا اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سُننے میں آتی ہے ٭

۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہے۔ سو اُٹھ اے میری عزیزہ اے میری جمیلہ چلی آ ٭

۱۴ اے میرے کبوتر جو چٹانوں کے دراڑوں میں اور کراڑوں کی آڑ میں چھپا ہوا ہے اپنا چہرہ مجھے دکھا اپنی آواز مجھے سُنا۔ کہ تیری آواز شیریں ہے اور تیرا چہرہ دل پسند ہے ٭

۱۵ ہمارے لئے لومڑیوں کو جا پکڑو اُن لومڑی بچوں کو جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں ٭

۱۶ میرا محبوب میرا ہے اور میں اُس کی ہوں۔ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہے ٭

۱۷ جب کہ دن ڈھلے اور سایہ بڑھے تب تو پھر آ اے میرے محبوب تو غزال یا کراڑے والے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہو کے آ ٭

## باب ۳

۱ اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈا جسے میرا جی چاہتا ہے۔ میں نے اُسے ڈھونڈا پر وہ مجھے نہ ملا ٭

۲ اب میں اُٹھونگی اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی اور اُس کو ڈھونڈونگی جسے میرا جی چاہتا ہے۔ میں نے اُسے ڈھونڈا پر نہ پایا

۳ ناکے بندی جو شہر میں پھرتے ہیں مجھے ملے۔ کیا تم نے اُس کو دیکھا جس کو میرا جی چاہتا ہے ٭

۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی تو وہ جس کو میرا دل چاہتا ہے مجھے ملا۔ میں نے اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑونگی جب تک کہ میں اُسے اپنی ماں کے گھر میں اور اپنی والدہ کے محل میں نہ لیجاؤں ٭

۵ اے یروشلم کی بیٹیو میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے ٭

۶ یہ کون ہے جو مُر اور لوبان کا عطر اور سوداگروں کی ساری خوشبوئیاں ملے ہوئے بیابان سے دھوئیں

# غزل الغزلات

باب ۱ ۱ سلیمان کی غزل الغزلات ۔ ۲ وہ اپنے مُنہ کے
چوموں سے مجھے چومے۔ کیونکہ تیرا عشق مے سے بہتر
ہے ۔ ۳ جیسی تیرے لطیف عطروں کی خوشبو سو تیرا نام
ہے اُس عطر کی مانند جو بہایا جاتے۔ اِسواسطے کنواریاں
تجھ پر عاشق ہیں ۔ ۴ مجھے کھینچ تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگی
بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا۔ ہم تجھ میں شادمان
اور مسرور ہونگی۔ ہم تیرے عشق کی تعریف مے سے زیادہ
کرینگی۔ وہ سچّے دِل سے تجھ پر عاشق ہیں ۔

۵ میں سیاہ فام پر جمیلہ ہوں۔ اے یروشلم کی
بیٹیو قیدار کے خیموں کی مانند سلیمان کے پردوں کی
مانند ۔ ۶ مجھے مت تاکو کہ میں سیاہ فام ہوں اور کہ میں
دھوپ کی جلی ہوں۔ میری ماں کے بیٹے مجھ سے ناخوش
تھے۔ اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی ۔
پر میں نے اپنے تاکستان کی جو خاص میرا ہے نگہبانی نہیں
کی ۔ ۷ مجھے بتلا اے تُو جو میرے دِل کا پیارا ہے کہ کہاں
چراتا ہے۔ تُو اپنے گلّے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا
رکھتا ہے؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلّوں کے
پاس بیتاب کی طرح ہوں ؟

۸ اے تُو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہے
اگر تُو یہ نہیں جانتی ہے تو گلّے کے نقشِ قدم پر جا اور اپنے
حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا ۔

۹ اے میری جانی میں تجھے فرعون کی رتھ کی گھوڑیوں
میں ایک سے تشبیہ دیتا ہوں ۔ ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں
کہ اُن پر موتیوں کی لڑیاں ہیں اور ایسی ہی تیری گردن کہ
اُس پر سونے کی زنجیریں ۔ ۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے طوق
بنائینگے اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے ۔

۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرماتے رہتے
میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی ۔ ۱۳ میرا محبوب میرے
لئے مُر کا ایک بستہ ہے۔ وہ ساری رات میری چھاتیوں
کے درمیان دھرا رہیگا ۔ ۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں
کا ایک دستہ ہے جو عین جدی کے انگوری باغوں میں
سے ہے ۔

۱۵ دیکھ تُو خوش منظر ہے اے میری جانی۔ دیکھ
تُو خوش رو ہے۔ تُو کبوتر چشم ہے ۔

۱۶ دیکھ تُو ہی خوبصورت ہے اے میرے محبوب
بلکہ دل پسند ہے۔ ہمارا چھپر دار پلنگ بھی سبز ہے
۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں اور ہماری کڑیاں صنوبر ۔

باب ۲ ۱ میں سرون کی نرگس اور وادیوں کی سوسن ہوں

کہ ان ساری باتوں کے لئے خدا تجھ کو عدالت میں لائیگا
۱۰ ؎ اور دقداری کو اپنے دل سے دور کر اور بدی اپنے
جسم سے نکال ڈال - کیونکہ لڑکپن اور جوانی دونوں
ہیچ ہیں +

## باب ۱۲

۱ ؎ اپنی جوانی کے دِنوں میں اپنے خالق کو یاد کر -
جب کہ بُرے دِن ہنوز نہیں آئے اور وہ برس نزدیک
نہ ہوئے جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشی
۲ نہیں ؎ جب کہ ہنوز سُورج اور روشنی اور چاند اور ستارے
اندھیرے نہیں ہوئے اور بدلیاں بارش کے بعد پھر
۳ جمع نہیں ہوتیں ؎ جسدن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے
لگیں اور زور آور لوگ کُبڑے ہو جائیں اور پیسنے والیاں
بے کاج رہیں اِس لئے کہ وہ تھوڑی سی ہیں اور وہ جو
۴ کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندلا جائیں ؎ اور
گلی کے کواڑے بند ہو جائیں جب چکّی کی آواز دھیمی
ہوتی اور وہ چڑیا کی آواز سے چونک اُٹھے اور نغمہ کی
۵ ساری بیٹیاں ضعیف ہو جائیں ؎ اور جب وہ چڑھائی
سے بھی ڈر جائیں اور دہشتیں راہ میں ہوں اور بادام
ناپسند ہو اور ٹڈی ایک بوجھ معلوم ہو اور خواہشِ نفس
مٹ جائے - کیونکہ اِنسان اپنے ابدی مکان میں
۶ چلا جائیگا اور ماتم کرنیوالے گلی گلی پھرینگے ؎ پیشتر اُس سے
کہ چاندی کی ڈوری کھولی جائے اور سونے کی کٹوری توڑی
جائے اور گھڑا چشمہ پر پھوڑا جائے اور حوض کا چرخ ٹوٹ
۷ جائے ؎ اُسوقت خاک خاک سے جا ملیگی جس طرح آگے
ملی ہوئی تھی اور رُوح خدا کے پاس پھر جائیگی جس نے
اُسے دیا +
۸ ؎ بطلانوں کی بطلان واعظ کہتا ہے سب بطلان
۹ ہیں ؎ غرض ازبسکہ واعظ دانشمند تھا اُس نے سب طرح
کی آگاہی لوگوں کو بخشی - ہاں اُس نے بخوبی غور کیا اور
خوب تجویز کی اور بہت سی مثلیں قرینے سے بیان کیں
۱۰ ؎ واعظ دِل عزیز باتیں پانے کی تلاش میں رہا اور یہ سچّی
باتیں راستی سے لکھی ہیں +
۱۱ ؎ دانشمند کی باتیں پینوں کی مانند ہیں اور
اُن کھونٹیوں کی مانند جو صاحبانِ مجلس سے لگائی
جاتی ہیں اور وہ ایک ہی چرواہے کی طرف سے
۱۲ ملیں ؎ سو اب اے میرے بیٹے اِن سے نصیحت
پذیر ہو - بہت کتابیں بنانے کی اِنتہا نہیں ہے
اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہے +
۱۳ ؎ اب آؤ ہم سب حاصل کلام سُنیں - خدا سے ڈر
اور اُس کے حکموں کو مان - کہ اِنسان کا فرض کُلی یہی ہے
۱۴ ؎ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو ہر ایک پوشیدہ چیز کے
ساتھ خواہ بھلی ہو خواہ بُری عدالت میں
لائیگا +

اُسے ٹھنڈا کر دیتی ہے ✣

۵ ؏ ایک زبونی ہے جو میں نے سورج کے نیچے
دیکھی۔ ایک خطا کی طرح ہے جو حاکم ہی سے ہوتی ہے
۶ ؏ احمق بہت بلند نشین ہوتی ہے پر دولتمند نیچے کی جگہ
۷ میں بیٹھتے ہیں ؏ میں نے دیکھا کہ نوکر گھوڑوں پر سوار ہو کے
پھرتے ہیں اور سردار نوکروں کی مانند زمین پر پیدل چلتے
۸ ہیں ؏ وہ جو گڑھا کھودتا ہے سو اُس میں گریگا۔ اور جو
۹ دیوار کو توڑتا ہے اُسے سانپ ڈنسیگا ؏ جو پتھروں کو
سرکاتا ہے سو اُن سے دُکھ پاتا ہے۔ اور جو لکڑی چیرتا
۱۰ ہے سو اُسے چوٹ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے ؏ اگر لوہا کُند ہے
اور آدمی دھار تیز نہ کرے تو بہت ساز ور کرنا پڑتا ہے پر
۱۱ انجام تک پہنچانے کے واسطے حکمت مفید ہے ؏ اگر سانپ
نے منتر سے پہلے ڈنسا ہے تو منتر کرنیوالے کو کچھ فائدہ
۱۲ نہ ہوگا ؏ دانشمند کے مُنہہ کی باتیں لطیف ہیں۔ پر احمق
۱۳ کے ہونٹھ اُسی کو نگل جاتے ہیں ؏ اُس کے مُنہہ کی باتوں
کی ابتدا احمقی ہے اور اُس کی باتوں کی اِنتہا فاسد ابلہی
۱۴ ہے ؏ احمق بہت سی باتیں بناتا ہے۔ پر آدمی نہیں
بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا۔ اور جو کچھ اُس کے بعد ہوگا اُسے
۱۵ کون کہہ سکتا ہے؟ ؏ احمق کی محنت اُسے تھکاتی ہے
کیونکہ وہ شہر میں جانے کو بھی نہیں جانتا ✣

۱۶ ؏ تجھ پر اے مملکت افسوس ہے جب نابالغ تیرا
بادشاہ ہوا اور تیرے سردار صبح کو نوش جان کرتے ہیں
۱۷ ؏ نیک بخت ہے تو اے سرزمین جب امیرزادہ تیرا بادشاہ
ہوا اور تیرے سردار بر وقت نوش کریں اِس مقصد سے
کہ اُن کی توانائی باقی رہے اور نہ کہ بدمست ہوں ✣

۱۸ ؏ جب بہت سی کاہلی ہوتی ہے گھر کا کڑ بگڑ جاتا
ہے اور ڈھیلے ہاتھوں سے چھت ٹپکتی ہے ✣

۱۹ ؏ ہنسنے کے لئے لوگ ضیافت کرتے ہیں اور مے
جان کو خوش کرتی ہے پر روپیوں سے سب کام نکلتا ہے
۲۰ ؏ تو اپنے دل میں بھی بادشاہ پر لعنت نہ کر اور نہ
اپنی خوابگاہ میں بھی مالدار پر لعنت کر کیونکہ ہوائی چڑیا
مضمون کو لے اُڑیگی اور پردار اُس بات کو کھول دیگا ✣

ا باب ۱۱ ؏ اپنی خورش کا غلہ پانیوں کی سطح پر ڈالدے۔
۲ کیونکہ تو بہت دنوں کے پیچھے اُسے پائیگا ؏ سات کو
بلکہ آٹھ کو حصہ دے۔ کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ زمین پر
۳ کیا بلا آئیگی ؏ جب بادل پانی سے بھرے ہوتے ہیں تو
زمین پر برس کے اپنے تئیں خالی کرتے ہیں۔ اور اگر
درخت دکھن طرف یا اُتر طرف گرے تو جہاں درخت
۴ گرتا ہے وہیں پڑا رہتا ہے ؏ جو ہوا پر نظر کرکے اٹکلتا
ہے سو نہیں بوتا ہے۔ اور جو بادلوں کو دیکھتا ہے سو نہیں
۵ لوتا ہے ؏ جیسا تو نہیں جانتا ہے کہ ہوا کی کیا راہ ہے
اور حاملہ کے رحم میں ہڈیاں کیونکر بڑھتی ہیں ویسا ہی
۶ تو خدا کے کاموں کو جو سب کچھ کرتا ہے نہیں جانیگا ؏ فجر
کو اپنا بیج بو اور شام کو بھی اپنا ہاتھ ڈھیلا ہونے نہ دے۔
کیونکہ تو نہیں جانتا ہے کہ اُن میں سے کون کام کا ہوگا
یہ یا وہ یا دونوں کے دونوں برابر بھلے ہونگے ✣

۷ ؏ نور تو میٹھا ہے اور سورج کا دیکھنا آنکھوں کو
۸ اچھا لگتا ہے ؏ ہاں اگر آدمی بہت سے برسوں تک
جیئے اور اُن سبھوں میں خوشی کرے۔ تب بھی مناسب
ہے کہ وہ تاریکی کے دنوں کو یاد رکھے۔ کیونکہ وہ بہت
ہونگے سب کچھ جو آتا ہے سو بطلان ہے ✣

۹ ؏ اے جوان تو اپنی جوانی میں خوش ہو اور اپنی
بلوغت کے دنوں میں اپنا جی بہلا اور اپنے دل کی راہوں
میں اور اپنی آنکھوں کی منظوری میں چل۔ پر جان رکھ

سے بھرا ہے اور جب تک وہ جیتے ہیں حماقت اُن کے
دِل میں رہتی ہے اور بعد اُس کے مُردوں میں شامل
ہوتے ہیں ✦
۴ کیونکہ کون ہے کہ مقبول ہو؟ سب زندوں کے
لئے اُمید ہے۔ کیونکہ جیتا کُتا مرے ہوئے شیر سے بہتر
۵ ہے۔ اِس لئے کہ زندے جانتے ہیں کہ ہم مرینگے۔ پر
مُردے کچھ بھی نہیں جانتے اور اُن کے لئے اور کچھ اجر
۶ نہیں۔ کیونکہ اُن کی یادگاری جاتی رہتی۔ اُن کی محبّت
بھی اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف ہوئے اور
تا ابد اُن سب کاموں میں جو سُورج کے نیچے کئے جاتے
وہ ہرگز شامل نہ ہونگے نہ بخرہ پائینگے ✦
۷ اپنی راہ چلا جا خوشی سے اپنی روٹی کھا اور خوشدلی سے
اپنی مے پی۔ کہ خدا ابھی تیرے کاموں کو قبول کرتا ہے
۸ ہمیشہ اُجلا لباس پہنے رہ اور اپنے سر کو چکناہٹ سے
۹ خالی نہ رکھ۔ اپنی بطالت کی زندگی کے سب دِن جو اُس نے
سُورج کے نیچے تجھے بخشی ہے ہاں اپنی بطالت کے سب
دِن اُس جورو کے ساتھ جو تیری پیاری ہے عیش کر لے
کہ اِس زندگی میں اور تیری اُس محنت کے درمیان جو
۱۰ تُو نے سُورج کے نیچے کی تیرا یہی بخرہ ہے۔ جو کام تیرا
ہاتھ کرنے پائے اُسے اپنے مقدور بھر کر۔ کیونکہ وہاں
گور میں جہاں تُو جاتا ہے نہ کام نہ منصوبہ نہ آگاہی نہ
حکمت ہے ✦
۱۱ پھر میں نے توجّہ کی اور سُورج کے نیچے دیکھا کہ
دوڑ اُسے کو ہر وقت دوڑنا نہیں آتا اور نہ جنگ زورآور کو
بلکہ نہ روٹی دانشمند کو ملتی نہ دولت فہمید والوں کو نہ
عزّت اہلِ خرد کو ہے بلکہ اُن سب کو وقت اور اتفاق
۱۲ کے قاعدے سے ہوتا ہے۔ سوا اِس کے انسان
اپنا وقت بھی نہیں پہچانتا۔ جس طرح مچھلیاں جو بُرے
جال میں گرفتار ہوتی ہیں اور جس طرح چڑیائیں پھندے
میں پھنسائی جاتی ہیں اُسی طرح بنی آدم بھی بدبختی میں
جب اچانک اُن پر جا پڑتا ہے پھنس جاتے ہیں ✦
۱۳ یہ بھی میں نے دیکھا کہ سُورج کے نیچے حکمت ہے
۱۴ اور یہ مجھے بڑی چیز معلوم ہوئی۔ ایک چھوٹا شہر تھا اور
اُس میں تھوڑے لوگ تھے۔ اُسپر ایک بڑا بادشاہ چڑھ
آیا اور اُسے گھیر لیا اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے
۱۵ باندھے۔ مگر اُس شہر کے بیچ اُنہوں نے ایک کنگال دانشور
مرد کو پایا جس نے اپنی حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا۔
باوجود اِس کے کسی شخص نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا
۱۶ تب میں نے کہا کہ حکمت زور سے بہتر ہے۔ تسپر بھی
اُس مسکین کی حکمت کی تحقیر ہوتی ہے اور اُس کی باتیں
سُنی نہیں جاتیں ✦
۱۷ دانشوروں کی باتیں جو ملائمت سے کہی جائیں
اُس شخص کے شور کی نسبت سے جو بیوقوفوں پر فرمانروا
۱۸ ہے زیادہ تر سُنی جاتیں۔ حکمت لڑائی کے بہت سے
ہتھیاروں سے بہتر ہے۔ پر ایک گنہگار بہت سا مال
غارت کرتا ہے ✦
۱ موئی مکھیاں عطّار کے عطر کو بدبو کراتیں اور اُبال
اُس کے جوش کھانے کا باعث ہوتیں۔ اِسی طرح دانش
اور عزّت کی بہ نسبت تھوڑی سی بیوقوفی کی بڑی قدر
۲ ہوتی۔ دانشور کا دِل اُس کے دہنے ہاتھ ہے۔ پر احمق
۳ کا دِل اُس کے بائیں ہے۔ ہاں احمق جو ہے جب وہ
راہ چلتا ہے اُس کی عقل اُڑ جاتی ہے اور وہ سب سے
کہتا ہے کہ میں احمق ہوں۔ اگر حاکم تجھ پر قہر کرے تو ۴
اپنی جگہ مت چھوڑ کیونکہ برداشت بڑے گناہوں کی بابت

ماننا ہے سوزبونی کو نہ دیکھیگا۔ اور دانشور کا دِل وقت کو اور حق وواجبی کو سمجھتا ہے ✣

۶ ؀ اِس لئے کہ ہر کام کا ایک وقت اور ایک واجبی طور ہے۔ تو بھی اِنسان کی تباہی اُس پر پڑی ہوتی ۷ ؀ کیونکہ جو کچھ ہوگا اُس کو معلوم نہیں اور کون اُسے ۸ بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا ؀ کسی آدمی کو روح پر اقتدار نہیں کہ اُسے پکڑ رکھے اور مرنے کے دِن اُس کا کچھ بس نہیں اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی اور نہ شرارت اُن کو ۹ جو اُسے ایجاد کرتے چھڑائیگی ؀ یہ سب میں نے دیکھا اور اپنا دِل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے لگایا۔ ایسا وقت ہے کہ جس میں ایک شخص دوسرے ۱۰ پر حکومت کرکے اپنے اوپر بلا لاتا ہے ؀ اُسی طرح سے میں نے دیکھا کہ شریر گاڑے گئے اور لوگ بھی آتے تھے اور وہ پاک مکان سے بھی جاتے تھے اور جس شہر میں وہ ایسا کرتے تھے فراموش ہوگئے۔ ۱۱ یہ بھی بطلان ہے ؀ ازبسکہ بُرے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا اِس لئے بنی آدم کا دِل اُن میں بدکاری پر بہ شدّت مائل ہے ✣

۱۲ ؀ اگرچہ گنہگار سو بار بُرائی کرے اور اُس کی عمر دراز ہو تب بھی میں یقیناً جانتا ہوں کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا جو خدا سے ڈرتے ہیں اور اُس کے حضور کانپتے ہیں ۱۳ ؀ لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ اپنے دِنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا۔ اِس لئے کہ وہ خدا کے ۱۴ حضور ڈرتا نہیں ؀ ایک بطلان ہے جو زمین پر استعمال کیجاتی ہے کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتی ہے جو چاہئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتی ہے جو چاہئے تھا کہ راستبازوں کو ملے۔ میں نے کہا کہ یہ بھی بطلان ہے ۱۵ ؀ تب میں نے خرّمی کی تعریف کی۔ کیونکہ سُورج کے نیچے اِنسان کے لئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہے مگر کہ کھائے اور پئے اور خوش رہے کیونکہ یہ اُس کی محنت کے درمیان اُس کی زندگی کے سب دِن تک جو خدا نے سُورج کے نیچے اُسے بخشی اُس کے ساتھ رہیگی ✣

۱۶ ؀ جب میں نے اپنا دِل لگایا کہ حکمت سیکھوں اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہے دیکھ لوں (کیونکہ ایسا بھی ہے جس کی آنکھیں نہ رات نہ دِن ۱۷ نیند دیکھتی ہیں۔) ؀ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی اور جانا کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے دریافت نہیں کرسکتا ہے اگرچہ اِنسان محنت سے اُس کا کھوج کرے پر کچھ دریافت نہیں کریگا۔ نہایت یہ ہے کہ ہرچند حکیم کو گمان ہو کہ اُس کو معلوم کریگا پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا ✣

۹ ؀ اِن سب باتوں کو میں نے دِل سے غور کیا اور اب سب حال کی تفتیش کی اور معلوم ہوا کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ اِنسان نہ محبّت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ۲ ہے جانتا ہے ؀ سب کچھ جو ہونا سبھوں پر یکساں گذرتا ہے۔ صادق اور شریر پر نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر اُس پر جو قربانی لاتا اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہے۔ جیسا نیکوکار ہے ویسا خطاکار ہے۔ جیسا وہ ہے جو قسم کھاتا ایسا وہ ہے ۳ جو قسم سے ڈرتا ہے ؀ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہ ہے کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہے۔ ہاں بنی آدم کا دِل بھی شرارت

اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تُو دانشوری سے اِس مقدمہ کی بابت تجویز نہیں کرتا ٭

١١ ؏ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھی چیز ہے۔ اور
١٢ اُنکے لئے جو سورج کو دیکھتے ہیں سودمند ہے ؏ کیونکہ حکمت حمایت کیلئے ایک آڑ ہے اور روپیا ایک آڑ ہے۔ لیکن دانش کی ایک خاص خوبی ہے کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ہیں زندگی بخشتی
١٣ ہے ؏ خدا کے کام کو دیکھ۔ کیونکہ کَون اُس چیز کو سیدھا
١۴ کر سکتا ہے جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ہے؟ ؏ اقبالمندی کے دن خوشی میں مشغول ہو پر مصیبت کے دن میں سوچ۔ اِس کو بھی خدا نے اُس کے مقابل بنا رکھا ہے اِتنے لئے کہ اِنسان اپنے پیچھے کے احوال میں سے کچھ دریافت نہ کرے ٭

١٥ ؏ میں نے اپنی بطلان کے دنوں میں یہ سب کچھ دیکھا۔ ایک راستکار ہے جو اپنی راستکاری میں مرتا ہے۔ اور ایک بدکار ہے جو اپنی بدکاری میں عمر دراز
١٦ ہوتا ہے ؏ حد سے زیادہ نیکوکار نہ ہو اور حکمت میں اعتدال سے باہر مت بڑھ جا۔ تجھے اپنا برباد کرنا کیا
١٧ ضرور ہے؟ ؏ حد سے زیادہ بدکار نہ ہو اور احمق مت بن
١٨ اپنے وقت سے پہلے کاہیکو مریگا؟ ؏ اچھا ہے کہ تُو اِس کو پکڑ کے رکھے اور کہ تُو اُسپر سے بھی ہاتھ نہ اُٹھائے کہ وہ جو خدا سے ڈرتا ہے اُن سب سے بچ نکلیگا ٭
١٩ ؏ حکمت دانشور کو دس پہلوانوں سے جو کہ شہر
٢٠ میں ہوں زیادہ زورآور کرتی ہے ؏ اِس لئے کہ کوئی اِنسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکی کرے اور خطا نہ کرے
٢١ ؏ پھر بھی سب باتوں کے سُننے پر جو کہی جائیں اپنا دِل مت لگا۔ نہ ہو کہ تُو سن پائے کہ تیرا نوکر تجھ پر
٢٢ لعنت کرتا ہے ؏ کیونکہ تُو تو اپنے دِل سے جانتا ہے کہ تُو نے آپ اِسی طرح سے بارہا اوروں پر لعنت کی ہے ٭
٢٣ ؏ میں نے حکمت سے یہ سب کچھ آزمایا ہے۔ میں نے کہا کہ میں دانشور ہونگا۔ پر وہ مجھ سے کہیں دور تھی
٢۴ ؏ وہ جو ہُوا ہے سو دور اور نہایت گہرا ہے۔ اُسے کون
٢٥ پا سکتا ہے؟ ؏ میں نے اپنے دِل کے ساتھ توجّہ کی تاکہ جانوں اور تفتیش کروں اور حکمت اور خرد کو دریافت کروں
٢٦ اور کہ حماقت کی بدی کو اور ابلہی اور دیوانگی کو سمجھوں ؏ تب میں نے موت سے تلخ تر اُس عورت کو پایا جس کا دِل پھندوں کے اور جالوں کے اور جس کے ہاتھ ہتھکڑیوں کی مانند ہیں۔ وہ جو خدا کے حضور میں مقبول ہے سو اُس سے بچتا ہے۔ لیکن وہ جو گنہگار ہے اُس سے
٢٧ پکڑا جاتا ہے ؏ دیکھ واعظ کہتا ہے میں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کر کے کہ نتیجہ نکالوں یہ پایا ہے
٢٨ ؏ جو اب تک میرا جی ڈھونڈھا کرتا پر مجھے مل نہیں گیا۔ ہزار پیچھے ایک مرد میں نے پایا پر ایک عورت اُن سبھوں
٢٩ میں نہیں پائی ؏ لو میں نے صرف اِتنا پایا کہ خدا نے اِنسان کو راست بنایا پر اُنہوں نے بہت سی بندشیں تجویز کر کے باندھیں ٭

٨ ؏ کون دانشور کے برابر ہے؟ اور ایک ایک بات کی تفسیر کرنا کون جانتا ہے؟ انسان کی حکمت اُس کے مُنہ کو روشن کرتی ہے اور اُس کے چہرے کی ڈھیٹھائی
٢ اُس سے بدل جاتی ہے ؏ میں تجھے صلاح دیتا کہ تُو
٣ بادشاہ کا حکم اور خدا کی قسم کی بات کو مانتا رہ ؏ تُو جلدبازی کر کے اُس کی نظر سے اوٹ میں مت ہو۔ اور بُرے کام پر مستعد مت ہو۔ کیونکہ جو وہ چاہتا ہے
۴ سو کرتا ہے ؏ اِس لئے کہ بادشاہ کا حکم غالب ہے
٥ اور کون اُسے کہیگا تُو یہ کیا کرتا ہے؟ ؏ وہ جو حکم

۲۰ بخشش ہے ۔ وہ اپنی زندگی کے دنوں کو بہت یاد نہ کریگا۔ اِس لئے کہ خدا اُس کی خوشدلی کے مطابق اُس سے سلوک کرتا ہے ۔

باب ۶

۱ ۔ ایک زبونی ہے جو میں نے سورج کے نیچے دیکھی
۲ اور وہ اکثر آدمیوں کے درمیان پائی جاتی ہے ۔ کوئی ایسا ہے کہ خدا نے اُسے دھن دولت اور عزت بخشی ہے یہاں تک کہ اُس کو کسی چیز کی جسے اُس کا جی چاہتا ہے کمی نہیں۔ تسپر بھی خدا نے اُسے توفیق نہیں دی کہ اُس سے کھائے۔ بلکہ اجنبی آدمی اُسے کھاتا ہے یہ بطلان ہے اور ایک سخت زبونی ہے ۔
۳ ۔ اگر آدمی کے سو فرزند ہوں اور وہ بہت برس جیتا رہے ایسا کہ اُس کی عمر کے برس بہت سے ہوں اور اگر اُس کا جی اُس سے جو خوب ہے سیر نہ ہو اور اُس کا دفن نہ ہو تو میں کہتا ہوں کہ وہ حمل جو گر جائے
۴ اُس سے بہتر ہے ۔ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا اور تاریکی میں جاتا ہے اور اُس کا نام اندھیرے سے
۵ چھپ جاتا ۔ اُس نے سورج کو بھی نہ دیکھا نہ کسی چیز کو جانا۔ سو اِس کو دوسرے کی نسبت سے زیادہ آرام ہے ۔
۶ ۔ ہاں اگرچہ وہ دو چند ایک ہزار برس جیا تو بھی اُس نے کچھ خوبی نہ دیکھی۔ کیا سب کے سب ایک ہی
۷ جگہ نہیں جاتے؟ ۔ آدمی کی ساری محنت اُس کے مُنہ
۸ کے لئے ہے۔ تب بھی اُس کا جی نہیں بھرتا۔ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ہے جو بیوقوف کے نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا ہے کیا
۹ فائدہ؟ ۔ آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز اُس سے جسپر فقط جی چلایا جائے بہتر ہے۔ یہ بھی بطلان اور ہوا کی
۱۰ چران ہے ۔ جو کچھ ہوا ہے سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا ہے اور معلوم ہے کہ وہ اِنسان ہے ۔ اور وہ اُس کے ساتھ جو اُس سے زورآور ہے جھگڑ نہیں سکتا ۔
۱۱ ۔ چونکہ بہت سی چیزیں ہیں جن سے بطالت فراوان ہوتی ہے پس اِنسان کو کیا فائدہ ہے ؟
۱۲ ۔ اور کون جانتا ہے کہ اِنسان کے لئے دنیا میں اُسکی عمر کے بطالت کے گنے ہوئے دنوں میں جنہیں پرچھائیں کی مانند وہ کاٹتا ہے کیا اچھا ہے؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا ہے کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع ہوگا؟

۱ ۔ نیک نامی بہنگ موتے عطر سے بہتر ہے اور اب مرنے کا دن پیدا ہونے کے دن سے ۔
۲ ۔ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ہونے سے بہتر ہے۔ کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہی ہے
۳ اور جو زندہ ہے اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا ۔ غمگینی ہنسی سے بہتر ہے۔ کیونکہ چہرہ کی اُداسی سے دل سدھر
۴ جاتا ہے ۔ دانا کا دل ماتم کے گھر میں ہے۔ اور احمق کا جی عشرت خانے سے لگا ہے ۔
۵ ۔ اِنسان کے لئے دانشور کے طعنے سُننا احمقوں
۶ کا راگ سُننے سے بہتر ہے ۔ ہانڈی کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹکنا ویسا ہی بے دانشور کا ہنسنا ہے یہ بھی بطلان ہے ۔
۷ ۔ یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ہے
۸ اور رشوت دل کو بگاڑتی ہے ۔ کسی بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر ہے۔ اور جو دل سے برداشت
۹ کرتا اُس سے بہتر ہے کہ دل میں مغرور ہو ۔ تو اپنے جی میں جلد غصہ در مت ہو اِس لئے کہ غصہ بے دانشوں
۱۰ کے سینے میں پڑا رہتا ہے ۔ مت کہہ کہ اگلے دن

جو اُس کے بعد اُٹھینگے اُس سے خوش نہ ہونگے۔ یقیناً یہ
بھی بطلان اور ہَوا کی چران ہے ✦

باب ۵ ۱ ؎ جب کہ تُو خدا کے گھر کو جاتا ہے تو اپنے قدم کو
ہوشیاری سے رکھ۔ اور سُننے پر زیادہ مستعد ہو اور نہ کہ
احمقوں کے سے ذبیح گذراننے پر۔ کیونکہ وہ نہیں سمجھتے
۲ کہ زبونی کا کام کرتے ہیں ؎ اپنے مُنہ سے بولنے میں
جلدی مت کر اور اپنے دل کو روک کہ وہ شتابی سے
خدا کے حضور کچھ نہ کہے۔ کیونکہ خدا آسمان پر ہے اور
۳ تُو زمین پر۔ اِس لئے تُو اپنی باتیں تھوڑی کر ؎ کیونکہ
کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہے
اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہے
۴ ؎ جب تُو خدا کے لئے منّت مانے تو اُس کے ادا کرنے
میں دیری نہ کر۔ کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں
۵ ہے۔ وہ جو تُو نے منّت مانی ہے دے ڈال ؎ تیرا
منّت نہ ماننا اُس سے بہتر ہے کہ تُو منّت مانے اور
۶ ادا نہ کرے ؎ اپنے مُنہ کو چھوڑ نہ دے کہ اُس سے
تیرا بدن گنہگار ہو جائے۔ اور فرشتہ کے حضور مت
کہہ کہ بھول چوک تھی۔ کاہے کو خدا تیری آواز سے بیزار
۷ ہو اور تیرے ہاتھوں کا کام برباد کرے؟ ؎ کیونکہ خوابوں
کے وفور میں اور باتوں کی کثرت میں گوناگوں بطالتیں
ہیں۔ پس تُو خدا سے ڈر ✦

۸ ؎ اگر تُو ملک میں مسکینوں کی مظلومی اور عدل اور
صدق کے انقلاب کو ہوتے دیکھے تو اُس بات سے
حیران مت ہو۔ کیونکہ وہ جو اُس سے جو بہت بلند ہے
بلند تر ہے نگاہ کرتا ہے اور اُن سے بھی کوئی بالا تر ہے ✦

۹ ؎ زمین کا حاصل سب کے لئے ہے بلکہ کھیتی باڑی
سے بادشاہ کا بھی کام نکلتا ہے ✦

۱۰ ؎ وہ جو روپیہ پیسہ کا عاشق ہے روپیہ پیسہ سے آسودہ
نہ ہوگا۔ اور جو دولت چاہتا ہے اُس کے بڑھنے سے
۱۱ سیر نہ ہوگا۔ یہ بھی بطلان ہے ؎ جب مال کی فراوانی
ہوتی ہے تو اُس کے کھانے والے بھی بہت ہوتے ہیں
اور اُس کے مالکوں کے لئے کیا فائدہ ہے مگر یہ کہ وہ
۱۲ اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھیں؟ ؎ محنتی کی نیند میٹھی
ہے خواہ وہ تھوڑا کھائے خواہ بہت۔ لیکن دولت کی
فراوانی مالدار کو سونے نہیں دیتی ✦

۱۳ ؎ ایک بلائے عظیم ہے جسے میں نے سورج کے
نیچے ہوتے دیکھا کہ دولت اُس کے مالک کے نقصان
۱۴ کے لئے رکھی جاتی ہے ؎ اور وہ مال کسی بُرے حادثے
سے برباد ہوتا ہے۔ اور اُس کے ایک بیٹا پیدا ہوتا ہے
تو اُس وقت اُس کے ہاتھ میں کچھ نہیں بچ رہتا ہے
۱۵ ؎ جس طرح سے وہ اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اُسی طرح ننگا
جیسا کہ آیا تھا پھر جائیگا۔ اور اپنی کمائی میں سے کچھ
۱۶ ساتھ نہ لیجائیگا جسے وہ اپنے ہاتھ میں لیجائے ؎ اور
یہ بھی سخت زبونی ہے کہ بعینہ جیسا کہ وہ آیا تھا ویسا ہی
جائیگا۔ اور اُس نے جو ہَوا کے لئے محنتیں اُٹھائیں
۱۷ کیا فائدہ پایا؟ ؎ وہ اپنی عمر بھر بے چینی میں کھاتا ہے
اور اُس کی دقداری اور بیزاری اور خفگی بہت ہیں ✦

۱۸ ؎ لو جو میں نے دیکھا۔ یہ خوب ہے بلکہ خوشنما ہے
کہ آدمی کھائے اور پیئے اور اپنی ساری محنت سے جو
سورج کے نیچے کرتا ہے اپنی عمر بھر راحت اُٹھائے
۱۹ جتنی عمر خدا اُسے دے۔ کہ اُس کا بخرہ یہی ہے ؎ ہر ایک
آدمی بھی جسے خدا نے مال و اسباب بخشا اور اُسے
اختیار بھی دیا کہ اُس میں سے کھائے اور اپنا بخرہ
لے اور اپنی محنت کے سبب خوشی کرے۔ یہ تو خدا کی

۱۸ حکمت کے لئے اور ہر کام کے لئے ایک وقت ہے ۞ میں نے اپنے دل میں بنی آدم کے حال کی بابت کہا کا ش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے اور وہ آپ کو کہ حیوان کی مانند ہیں پہچانیں ۞ ۱۹ کیونکہ جو بنی آدم پر گذرتا سو حیوان پر گذرتا۔ ایک ہی حادثہ دونوں پر گذرتا ہے۔ جس طرح یہ مرتا ہے اُس ہی طرح وہ مرتا ہے۔ ہاں سب میں ایک ہی سانس ہے اور انسان کو حیوان پر فوقیت نہیں۔ کیونکہ سب ۲۰ بطلان ہے ۞ سب کے سب ایک ہی جگہ جاتے ہیں۔ سب کے سب خاک سے ہیں اور سب کے سب پھر خاک ۲۱ میں جا ملتے ہیں ۞ بنی آدم کی روح جو اوپر چڑھتی اور جانوروں کی روح جو زمین کے نیچے اُترتی کون جانتا؟ ۲۲ ۞ سو میں نے دیکھا کہ انسان کے واسطے اس سے کہ وہ اپنے کاروبار میں خوش رہا کرے کچھ بہتر نہیں اس لئے کہ اُس کا بخرہ وہ ہے۔ کیونکہ کون اُسے پھر لائیگا کہ جو کچھ کہ اُس کے بعد ہوگا دیکھ لے ۞

باب ۴

۱ ۞ تب میں پھر پھرا اور میں نے سب ظلموں پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے ہیں نظر کی اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا کہ اُن کا کوئی تسلی دینے والا نہ تھا اور کہ وہ جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے پر اُن کا ۲ کوئی تسلی دینے والا نہ رہا ۞ تب میں نے مُردوں کو جو آگے مر چکے اُن زندوں سے جواب جیتے ہیں زیادہ ۳ مبارک جانا ۞ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہے جو اب تک نہیں ہوا ہے جس نے وہ بُرا کام جو سُورج کے نیچے کیا جاتا ہے نہیں دیکھا ہے ۞

۴ ۞ بعد اُس کے میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے ہمسائے سے حسد کرتا۔ یہ بھی بطلان اور ہوا کی ۵ چران ہے ۞ بے دانش اپنے ہاتھ سمیٹتا ہے اور آپ ہی ۶ اپنا گوشت کھاتا ہے ۞ ایک مُٹھی بھر جو چین کے ساتھ ہو اُس سے بہتر ہے کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو ۞

۷ ۞ اور میں پھرا اور سُورج کے نیچے کی بطلان کو دیکھا ۸ ۞ کوئی اکیلا ہے اور اُس کے ساتھ کوئی دوسرا نہیں اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہے۔ تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں اور اُس کی آنکھ دولت سے سیر نہیں ہوتی وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لئے محنت کرتا اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں؟ یہ بھی بطلان ہاں یہ سخت رنج ہے ۞

۹ ۞ ایک سے دو بہتر ہیں۔ کیونکہ اُن کی محنت سے ۱۰ اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہے ۞ کیونکہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائیگا۔ پر اُس پر جو تنہا ہے جب گرتا ہے افسوس ہے۔ کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں جو اُسے ۱۱ اُٹھا کھڑا کرے ۞ پھر اگر دو ایک ساتھ لیٹیں تو گرم ہوتے ۱۲ ہیں۔ پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ۞ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو وہ دونوں اُس کا سامنا کرینگے۔ اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی ۞

۱۳ ۞ مسکین لڑکا جو دانشمند ہے اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سُننا نہیں جانتا بہتر ہے ۱۴ ۞ کیونکہ وہ قید خانے سے نکل کے بادشاہت کرنے آیا باوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا مسکین ہو چلا ۱۵ ۞ میں نے سب زندوں کو جو سُورج کے نیچے چلتے ہیں دیکھا کہ وہ اُس دوسرے جوان کے ساتھ تھے جو اُس ۱۶ کا جانشین ہونے کے لئے برپا ہوتا ہے ۞ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں جن پر وہ حکمران ہے۔ تب بھی وہ

کامیابی کے ساتھ ہیں۔لیکن وہ اُسے دوسرے آدمی کے لئے جس نے اُس میں کچھ محنت نہیں کی چھوڑ جائیگا کہ اُس کی میراث ہو۔یہ بھی بطلان اور بلائے عظیم ہے

۲۲ کیونکہ آدمی کو اُس کی ساری مشقت اور جانفشانی سے جو اُس نے سُورج کے نیچے کی ہے کیا حاصل ہوتا؟

۲۳ کیونکہ اُس کے لئے عمر بھر غم ہے اور اُس کی محنت ماتم ہے۔بلکہ اُس کا دِل رات کو بھی آرام نہیں پاتا۔یہ بھی بطلان ہے۔

۲۴ سو اِنسان کے لئے اِس سے کہ وہ کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت کے درمیان خوش ہو کے اپنا جی بہلائے کچھ بہتر نہیں۔یہ بھی میں نے دیکھا کہ یہ خدا کے ہاتھ کا دیا ہوا ہے۔

۲۵ کیونکہ کون کھا سکتا اور کون حظ اُٹھا سکتا اُس سے زیادہ کہ میں کرتا؟

۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُس کے حضور میں اچھا ہے حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہے۔لیکن گنہگار کو کوفت کھلاتا ہے۔وہ جمع کرے اور انبار لگائے تاکہ اُسے دے جو خدا کا پسندیدہ ہے۔یہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہے۔

باب ۳

۱ ہر چیز کا ایک موسم ہے اور ہر کام کا جو آسمان کے نیچے ہوتا ایک وقت ہے۔

۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہے۔اور مر جانے کا ایک وقت ہے۔درخت لگانے کا ایک وقت ہے اور اُکھاڑنے کا ایک وقت ہے۔

۳ مار ڈالنے کا ایک وقت ہے اور چنگا کرنے کا ایک وقت ہے۔ڈھانے کا ایک وقت ہے اور اُٹھانے کا ایک وقت ہے۔

۴ رونے کا ایک وقت ہے اور ہنسنے کا ایک وقت ہے غم کھانے کا ایک وقت ہے اور ناچنے کا ایک وقت ہے۔

۵ پتھر پھینکنے کا ایک وقت ہے اور پتھر بٹورنے کا ایک وقت ہے۔ہم آغوشی کرنے کا ایک وقت ہے اور ہم آغوشی سے باز رہنے کا ایک وقت ہے۔

۶ پانے کے لئے کھوجنے کا ایک وقت ہے اور کھو دینے کا ایک وقت ہے۔رکھ چھوڑنے کا ایک وقت ہے اور خرچ کرنے کا ایک وقت ہے۔

۷ پھاڑنے کا ایک وقت ہے اور سینے کا ایک وقت ہے۔چپ ہونے کا ایک وقت ہے اور بولنے کا ایک وقت ہے۔

۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت ہے اور عداوت کرنے کا ایک وقت ہے جنگ کا ایک وقت ہے اور صلح کا ایک وقت ہے۔

۹ کام کرنے والے کو اُس سے جس میں وہ محنت کرتا ہے کیا حاصل ہوتا ہے؟

۱۰ میں نے اُس کام کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہے کہ اُس میں مشغول ہوں۔

۱۱ اُس نے ہر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا۔اور اُس نے دُنیا کے کاروبار کو بھی اُن کے دِل میں جاگیر کیا ہے اِس لئے کہ انسان اُس کام کو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہے نہیں دریافت کر سکتا۔

۱۲ میں یقیناً جانتا کہ اِنسان کے لئے اُن میں کچھ خوبی نہیں مگر یہ کہ وہ خوشوقت ہوں اور آپ اپنے جیتے جی نیکی کریں۔

۱۳ اور یہ بھی کہ ہر ایک اِنسان کھائے اور پئے اور اپنی ساری محنت کا فائدہ پائے تو یہ بھی خدا کی بخشش ہے۔

۱۴ اور مجھ کو یقین ہے کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔اُس میں کوئی چیز بڑھائی نہیں جا سکتی اور نہ اُس میں کوئی چیز گھٹائی جائے۔اور خدا یوں کام کرتا کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رہیں۔

۱۵ جو کچھ کہ ہوا انتھا اب بھی ہے۔اور جو کچھ ہونیکو ہے سو آگے بھی ہوا۔اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا ہے۔

۱۶ پھر میں نے سُورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکھا وہاں شرارت تھی۔اور صداقت کا مکان وہاں بھی بدکاری تھی۔

۱۷ تب میں نے اپنے دِل میں کہا کہ خدا راستبازوں اور شریروں کی عدالت کریگا۔کیونکہ ہر ایک

۲ ۞ میں نے ہنسی سے کہا تو دیوانہ ہے اور شادمانی سے۔ یہ کیا ۳ کرتی ہے؟ ۞ میں نے اپنے دل میں تجویز کی کہ کیونکر جسم کی طاقت کے واسطے مے نوشی کروں پر اس طرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے اور احمقی کو پکڑے رکھوں جب تک دیکھوں کہ اس میں بنی آدم کی کیا بہبودی ہے کہ وہ آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا ۴ کریں ۞ میں نے بڑے بڑے کام کئے۔ میں نے اپنے لئے عمارتیں بنائیں۔ اور میں نے اپنے لئے تاکستان ۵ لگائے ۞ میں نے اپنے لئے باغیچے اور باغ تیار کئے ۶ اور اُن میں ہر قسم کے میوہ دار درخت لگائے ۞ میں نے اپنے لئے تالاب بنائے کہ اُن میں سے باغ کے ذخیروں ۷ کا ذخیرہ سینچوں ۞ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں اور میرے خانہ زاد میرے گھر میں پیدا ہوئے۔ میں بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلوں کا بھی مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھوں سے جو میرے آگے یروشلیم ۸ میں تھے زیادہ مالدار تھا ۞ میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور صوبوں کا خاص خزانہ اپنے لئے جمع کیا۔ میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں اور بنی آدم کے اسباب ۹ عیش بیگم اور حرمیں اپنے لئے فراہم کیں ۞ سو میں بزرگ ہوا اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروشلیم میں میرے آگے تھے ۱۰ زیادہ ترقی کی۔ میری حکمت بھی مجھ میں قائم رہی ۞ اور سب کچھ جو میری آنکھیں چاہتی تھیں میں نے اُن سے باز نہیں رکھا۔ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا۔ کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوا۔ اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی ۱۱ تھا ۞ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے کئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے کام کرنے میں کھینچی تھی نظر کی اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے اور آسمان کے تلے کچھ فائدہ نہیں +

۱۲ ۞ اور میں حکمت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہ ہوا کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آئیگا کیا کریگا مگر وہ جو ۱۳ قدیم سے لوگ کرتے آئے ہیں؟ ۞ اور میں نے دیکھا کہ جیسی روشنی کو تاریکی پر فضیلت ہے ویسی ہی حکمت میں ۱۴ حماقت سے زیادہ شرافت ہے ۞ دانشور اپنی آنکھیں اپنے سر میں رکھتا ہے پر احمق اندھیرے میں چلتا ہے۔ تسپر بھی میں جان گیا کہ ایک ہی حادثہ اُن سب پر گذرتا ۱۵ ہے ۞ تب میں نے اپنے دل میں کہا جیسا احمق پر حادثہ ہوتا ہے ویسا مجھ پر بھی ہوگا۔ پھر میں کاہیکو زیادہ دانشور ہوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کہا کہ یہ بھی بطلان ہے ۱۶ ۞ کیونکہ نہ دانشور اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا۔ کیونکہ وہ جو ہو لیا ہے سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش ہو جائیگا۔ اور ہائے! دانشور کیونکر مرجاتا؟ اِسی طرح جس طرح ۱۷ احمق مرتا ہے ۞ سو میں زندگی سے بیزار ہوا۔ کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہے مجھے بُرا معلوم ہوا۔ کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہے +

۱۸ ۞ بلکہ میں اپنی ساری محنت کے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا۔ اِس لئے کہ ضرور تھا کہ میں اُسے اُس آدمی کے لئے جو میرے بعد آئیگا چھوڑ جاؤں ۱۹ ۞ اور کون جانتا ہے کہ وہ دانشور یا احمق ہوگا؟ بہر حال وہ میری ساری محنت کے کام پر جو میں نے کیا اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپنی حکمت ظاہر کی ضابط ہوگا۔ ۲۰ یہ بھی بطلان ہے ۞ تب میں پھرا کہ اپنا دل اُس سارے کام سے جو میں نے سورج کے نیچے کیا تھا نا امید کروں ۲۱ ۞ کیونکہ ایک شخص ہے جس کے کام حکمت اور دانائی اور

# واعظ کی کتاب

باب ۱ شاہ یروشلم داؤد کے بیٹے واعظ کی باتیں +
۲ بطلانوں کے بطلان واعظ کہتا ہے بطلانوں
۳ کی بطلان سب کچھ باطل ہے ۔ انسان کو اُس ساری
محنت سے جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہے کیا حاصل
۴ ہوتا ہے ؟ ایک پشت جاتی ہے اور دوسری پشت آتی
۵ ہے پر زمین ہمیشہ قایم رہتی ہے ۔ سورج نکلتا ہے اور سورج
ڈھلتا ہے اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا جلد چلا
۶ جاتا ہے ۔ ہوا دکھن طرف چلی جاتی ہے اور پھیر کھا کے
اُتر کی طرف پھرتی ہے ۔ یہ سدا چکر مارتی ہے ۔ اور اپنے
۷ گھاؤ کے مطابق پھیرا کرتی ۔ ساری ندیاں سمندر میں بہ جاتی
ہیں پر سمندر بھر نہیں جاتا ۔ اُسی جگہ جہاں سے ندیاں نکلیں
۸ اُدھر ہی کو وہ پھر جاتی ہیں ۔ ساری چیزیں تھک جاتی
ہیں ۔ آدمی یہ بتا نہیں سکتا ۔ آنکھ دیکھنے سے آسودہ
۹ نہیں ہوتی اور نہ کان سُننے سے بھرتا ہے ۔ جو ہوا وہی
پھر ہوگا اور جو چیز بن چکی ہے وہی ہے جو بنائی جائیگی
۱۰ اور سورج کے نیچے کوئی نئی چیز نہیں ۔ کیا کوئی چیز ایسی
ہے جس کی بابت کہہ سکیں کہ دیکھو یہ تو نئی ہے ؟ وہ تو
سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو ہم سے آگے تھے
۱۱ موجود تھی ۔ اگلی چیزوں کی یادگاری نہیں ۔ اور اُن چیزوں
کی جو آتی ہیں اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد ہونگے
یاد نہ ہوگی +
۱۲ میں واعظ یروشلم میں بنی اسرائیل کا بادشاہ تھا
۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا
ہے اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں ۔ خدا نے بنی آدم کو
یہ سخت دُکھ دیا کہ وہ اِس شغل میں اٹک کے لگے رہیں
۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کئے
جاتے ہیں ۔ اور دیکھو سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہے
۱۵ وہ جو ٹیڑھا ہے سیدھا کیا جا نہیں سکتا اور جو موجود نہیں
۱۶ اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہے ۔ میں نے یہ بات اپنے
دل میں کہی دیکھ میں نے بڑی ترقی کی بلکہ اُن سبھوں سے
جو میرے آگے یروشلم میں تھے زیادہ حکمت پائی ۔ ہاں میرا
۱۷ دل حکمت اور دانش میں بڑا کاروان ہوا ۔ لیکن جب میں نے
حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو
۱۸ دل لگایا تو معلوم کیا کہ یہ بھی ہوا پر چرنا ہے ۔ کیونکہ بہت
حکمت میں بہت دقت ہے ۔ اور جس کا عرفان فراوان
ہوتا اُس کا دُکھ زیادہ ہوتا +

باب ۲ ۱ میں نے اپنے دل میں کہا کہ ارے آ میں تجھ کو
خوشی سے آزماؤنگا سو عشرت کر لے ۔ لو یہ بھی بطلان ہے

اپنا ہاتھ بڑھاتی ہے۔ ہاں وہ اپنے ہاتھ محتاجوں کی طرف
۲۱ پھیلاتی ہے ؀ وہ اپنے گھرانے کے لئے پالے سے نہیں
ڈرتی کیونکہ اُس کے خاندان میں ہر ایک سُرخ لباس
۲۲ اوڑھے ہوئے ہے ؀ وہ اپنے لئے نگارین بالاپوش
بناتی ہے۔ اُس کی پوشاک مہین کتانی اور ارغوانی ہے
۲۳ ؀ اُس کا شوہر پھاٹک کی مجلس گاہ میں مشہور ہے جبکہ
۲۴ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا ہے ؀ وہ مہین
کتان کے تھان بنتی اور بیچتی ہے اور پٹکے سوداگروں
۲۵ کے پاس امانت رکھتی ہے ؀ عزت اور حرمت اُسکی
پوشاک ہیں اور وقت آئندہ کی بابت وہ خوشوقت
ہوگی ؀ وہ اپنا مُنہ کھول کے حکمت کی باتیں بولتی ہے ۲۶
اُس کی زبان میں مہربانی کی شریعت ہے ؀ وہ اپنے ۲۷
گھرانے کی عادتوں پر بخوبی نگاہ کرتی ہے اور کاہلی کی
روٹی نہیں کھاتی ؀ اُس کے بیٹے اُٹھتے ہیں اور اُسے ۲۸
مبارک کہتے ہیں۔ اور اُس کا شوہر بھی اُس کی تعریف
کرتا ہے ؀ بہتیری بیٹیوں نے نیکوکاری کی ہے پر تو ۲۹
سب پر سبقت لے گئی ؀ حسن دھوکا ہے اور جمال بے ۳۰
پائداری نہیں۔ پر وہ عورت جو خداوند سے ڈرتی ہے ستودہ
ہوجائیگی ؀ اُسے اُس کے ہاتھوں کا پھل دو اور اُس کے کام ۳۱
پھاٹکوں کی مجلس گاہوں میں اُس کی ستائش کرینگے ✦

عورت کی راہ یوں ہی ہے۔ وہ کھاتی ہے اور اپنا مُنہہ پونچھتی ہے اور کہتی ہے کہ مَیں نے کچھ بُرائی نہ کی ہے ۲۱ ۞ تین چیزوں سے زمین بے چین ہوتی ہے۔ بلکہ چار ۲۲ ہیں جن کی وہ برداشت نہیں کر سکتی ۞ غلام سے جو کہ بادشاہت کرنے لگے۔ اور احمق سے جب اُس کا پیٹ ۲۳ بھرے ۞ اور نامقبول عورت سے جب وہ بیاہی جائے ۲۴ اور لونڈی سے جو اپنی بیوی کی ولیعہد ہو ۞ چار ہیں ۲۵ جو دنیا میں حقیر ہیں لیکن بڑے سیانے ہیں ۞ چیونٹے ہر چند کہ زورمند خلقت نہیں لیکن وہ گرمی میں اپنے ۲۶ لئے خوراک جمع کر رکھتے ہیں ۞ اور جنگلی خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ہیں لیکن وہ چٹانوں کے درمیان اپنا ۲۷ گھر بناتے ہیں ۞ اور ٹڈی جس کا کوئی بادشاہ نہیں ۲۸ لیکن وہ پرے باندھ کے نکلتی ہیں ۞ اور مکڑی جو اپنے ہاتھوں سے پکڑتی ہے اور وہ بادشاہوں کے ۲۹ محلوں میں ہے ۞ تین خوش رفتار ہیں بلکہ چار جن کا ۳۰ چلنا خوشنما ہے ۞ ایک تو شیر ببر جو سارے حیوانات میں بہادر ہے اور کسی کے سامنے سے پھرتا نہیں ۳۱ ۞ جنگی گھوڑا سر انجام سے کسا ہوا۔ اور بکرا۔ اور بادشاہ ۳۲ جس کا سامنا کوئی نہ کرے ۞ اگر تُو نے آپ کو بڑا ٹھہرا کے نادانی کی یا تُو نے کچھ بُرا منصوبہ کیا تو ہاتھ اپنے مُنہہ پر ۳۳ رکھ ۞ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ہے اور ناک مروڑنے سے لہو۔ اُسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے ۞

باب ۳۱

۱ ۞ لموایل بادشاہ کی باتیں وہ الہامی کلام جو ۲ اُس کی ماں نے اُسے سکھلایا ۞ کیا کہوں اے میرے بیٹے؟ کیا اے میرے رحم کے بیٹے؟ اے تُو جسے ۳ میں نذریں مان کے پایا کیا؟ ۞ اپنی دولت عورتوں کو مت دے اور اپنی راہیں بادشاہوں کی بگاڑنیوالیوں ۴ کی طرف نہ نکال ۞ اے لموایل بادشاہوں کو بادشاہوں کو مے خوری زیبا نہیں۔ اور نشے والی چیزیں شاہزادوں کے لائق ۵ نہیں ۞ تا نہ ہو کہ وہ پئیں اور شریعت کو بھلائیں اور مظلوموں میں سے کسی کا انصاف کرتے ہوئے بھٹک ۶ جائیں ۞ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ہے اور مے اُن کو ۷ جو شکستہ دل ہیں ۞ تاکہ وہ پیئے اور اپنی تنگدستی فراموش کرے اور اپنی تباہ حالی کو پھر یاد نہ کرے ۸ ۞ اپنا مُنہہ گونگے کے لئے کھول اُن سب کی حجت بیان ۹ کرنے کو جو ہلاک ہونے پر ہیں ۞ اپنی زبان کھول سچی عدالت کر اور تہیدستوں کے لئے حجت ثابت کر ۞

۱۰ ۞ کس کو نیکوکار جورو ملتی ہے؟ کہ اُس کی قیمت ۱۱ لعلوں سے بہت زیادہ ہے ۞ اُس کے شوہر کے دل ۱۲ کو اُس پر اعتماد ہے۔ سو اُسے منافع کی کمی نہ ہوگی ۞ وہ جب تک جیتی رہیگی اُس سے نیکی ہی کریگی بدی نہ کریگی ۱۳ ۞ وہ صوف اور کتان ڈھونڈتی ہے اور خوشی کے ساتھ ۱۴ اپنے ہاتھوں سے کام کرتی ہے ۞ وہ سوداگروں کے جہازوں کی مانند ہے۔ وہ اپنی خورش دور سے لے ۱۵ آتی ہے ۞ وہ رات رہتے ہوئے اُٹھتی ہے اور اپنے گھرانے کو کھلاتی ہے اور اپنی چھوکریوں کو کام دیتی ہے ۱۶ ۞ وہ کسی کھیت کی بابت سوچ کرتی ہے اور اُسے مول لیتی ہے اور اپنے ہاتھوں کے نفع سے تاکستان ۱۷ لگاتی ہے ۞ وہ مضبوطی سے اپنی کمر باندھتی ہے ۱۸ اور اپنے بازوؤں کو مضبوط کرتی ہے ۞ وہ اپنی سوداگری تجویز کرتی ہے کہ وہ مفید ہے۔ رات کو اُس کا چراغ ۱۹ نہیں بجھتا ۞ وہ تکلے پر اپنے ہاتھ چلاتی ہے اور اُس ۲۰ کے ہاتھ اٹیرن پکڑتے ہیں ۞ وہ غریب غربا کی طرف

ہے دیکھتا ہے؟ اُس کی بہ نسبت بے دانش کی بابت زیادہ اُمید ہے ۔

۲۱ وہ جو اپنے خانہ زاد کو لڑکپن سے نازمیں پالتا ہے آخرکار وہ اُس کا بیٹا بنیگا ۔

۲۲ غصہ ور آدمی فساد برپا کرتا ہے اور غضبناک اِنسان بہت گناہ کرتا ہے ۔

۲۳ آدمی کا غرور اُس کو پست کریگا پر وہ جو دل سے فروتن ہے عزت حاصل کریگا ۔

۲۴ جو کوئی چور کا شریک ہوتا ہے اپنی جان سے دشمنی رکھتا ہے۔ وہ لعنت کی قسم سُنتا ہے اور حال بیان نہیں کرتا ۔

۲۵ آدمی کا ڈر آدمی کو پھنساتا ہے۔ پر جو خداوند پر توکل کرتا ہے محفوظ رہیگا ۔

۲۶ بہت ہیں جو حاکم کی مہربانی کے طالب ہیں۔ لیکن خداوند سے آدمی کی عدالت ہے ۔

۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لئے نفرت ہے۔ اور جو راست رو ہے شریروں کے لئے نفرت ہے +

## باب ۳۰

۱ یاقہ کے بیٹے آجور کا الہامی کلام + اُس آدمی نے اِتی ایل ہاں اِتی ایل اور اُکال سے کہا ۔

۲ کہ میں ہر ایک اِنسان کی نسبت سے حیوان ہوں اور آدمی کی سی دانش مجھ میں نہیں ۔

۳ میں نے دنیاوی حکمت نہیں سیکھی پر مقدسوں کا علم میں رکھتا تھا ۔

۴ کون آسمان پر چڑھتا اور اُس پر سے اُترتا؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانیوں کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کی ساری حدیں ٹھہرائیں؟ اگر تو کہہ سکتا ہے تو تبلا کہ اُس کا نام کیا ہے اور اُس کے بیٹے کا نام کیا ہے؟

۵ خدا کا ہر ایک سخن پاک ہے۔ وہ اُن کے لئے جن کا توکل اُس پر ہے ایک سپر ہے ۔

۶ تو اُس کی باتوں میں کچھ مت ملا۔ نہ ہو کہ وہ تجھ کو تنبیہہ دے اور تو جھوٹا ٹھہرے ۔

۷ میں نے تجھ سے دو سوال کئے ہیں۔

۸ سو میرے مرنیکے آگے مجھے دینے سے انکار نہ کر ۔ بطالت اور دروغگوئی مجھ پاس سے دور رکھ۔ اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند۔ پر میرے حال کے لائق مجھے خوراک دے ۔

۹ تا نہ ہو کہ میں سیر ہو جاؤں۔ اور اِنکار کرکے کہوں کہ خداوند کون ہے؟ یا محتاج ہو کے چوری کروں اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں ۔

۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور تہمت مت کر۔ نہ ہو کہ وہ تجھ پر لعنت کرے۔ اور تو مجرم ٹھہرے ۔

۱۱ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے اور اپنی ماکو مبارک نہیں کہتی ۔

۱۲ ایک پُشت ایسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے لیکن اُس کی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی ۔

۱۳ ایک پُشت ایسی ہے کہ واہ وا کیا ہی بلند نظر ہے اور اُن کی پلکیں اوپر کو رہتی ہیں ۔

۱۴ ایک پُشت ایسی ہے کہ جس کے دانت تلواریں ہیں اور ڈاڑھیں چھُریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھائیں اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دیں ۔

۱۵ جونک کی دو بیٹیاں ہیں جو چلاتی ہیں کہ دو دو۔ تین ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتیں بلکہ چار ہیں جو کبھی نہیں کہتیں کہ بس ۔

۱۶ گور اور بانجھ کا رحم۔ اور زمین جو سیراب نہیں۔ اور آتش جو کبھی نہیں کہتی کہ بس ۔

۱۷ وہ آنکھ جو اپنے باپ کو چڑاتی ہے اور اپنی ما کا فرمانبردار ہونا حقیر جانتی ہے جنگلی کوّے وادی میں اُس کو اُچک کے نکال لینگے اور گدھ کے بچّے اُسے کھا لینگے ۔

۱۸ یہ تین ایسی عجیب ہیں کہ میری عقل سے باہر ہیں۔ بلکہ چار ہیں جنہیں میں نہیں جانتا ۔

۱۹ عقاب کی راہ آسمان میں۔ اور سانپ کی راہ چٹان پر۔ اور جہاز کی راہ سمندر کے بیچ میں۔ اور مرد کی روش جو کنواری کے ساتھ ہے ۔

۲۰ زنا کرنیوالی

زمین جوتتا ہے روٹیوں سے سیر ہوگا۔ پر جو نکمّے لوگوں
۲۰ کی پیروی کرتا ہے کنگال پن سے سیر ہوگا ۝ دیانتدار
اِنسان برکت سے معمور ہوتا ہے۔ پر جو دولتمند ہونے کے
۲۱ لئے اُتاولی کرتا ہے بے سزا نہ چھوٹیگا ۝ آدمیوں کے
ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں۔ کیونکہ ایسا آدمی روٹی کے
۲۲ ایک ٹکڑے کے لئے گناہ کرتا ہے ۝ وہ جو دولت
بٹورنے میں اُتاولی کرتا ہے بُری آنکھ رکھتا ہے اور
۲۳ نہیں جانتا کہ کنگال پن اُسپر آئیگا ۝ وہ جو کسی آدمی کو
سرزنش کرتا ہے آخر کو اُس کی بہ نسبت جو اپنی زبان
۲۴ سے خوشامد کرتا ہے زیادہ اِحسان حاصل کریگا ۝ وہ جو
اپنے ماباپ کو لوٹتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ گناہ نہیں وہ
۲۵ غارتگر کا ساتھی ہے ۝ جس کے دل میں گھمنڈ ہے وہ جھگڑا
برپا کرتا ہے۔ پر جس کا توکل خداوند پر ہے موٹا تازہ کیا
۲۶ جائیگا ۝ وہ جو اپنے دِل پر بھروسا رکھتا ہے بے وقوف
۲۷ ہے۔ پر جو دانش سے راہ چلتا ہے رہائی پائیگا ۝ وہ
جو مسکینوں کو دیتا ہے محتاج نہ ہوگا۔ پر جو چشم پوشی کرتا
۲۸ ہے اُسپر بہت لعنتیں ہونگی ۝ جب شریر آدمی برپا ہوتے
ہیں تو لوگ اپنے تئیں چھپاتے ہیں۔ پر جب وہ فنا
ہوتے ہیں تو صادق لوگ بہت ہو جاتے ہیں ✦

۲۹ ۱ ۝ وہ جو باوجود بار بار تنبیہ پانیکے سخت گردنی کرتا
ہے ناگہاں برباد کیا جائیگا اور اُس کا کوئی چارہ نہ ہوگا
۲ ۝ جسوقت صادق بڑھتی پاتے ہیں تو خلق خوش ہوتی
ہے۔ پر جب شریر اقتدار والے ہوتے ہیں تو خلق غم
۳ کرتی ہے ۝ وہ جو حکمت سے الفت رکھتا ہے اپنے
باپ کو خوش کرتا ہے۔ پر جو چھنالوں سے ہم صحبت ہوتا
۴ ہے اپنا مال اُڑاتا ہے ۝ بادشاہ عدالت سے اپنی مملکت
کو استقلال بخشتا ہے۔ پر وہ شخص جو رشوت لیتا ہے اُس کو

بگاڑتا ہے ۝ وہ اِنسان جو اپنے ہمسایہ کی خوشامد کرتا ہے ۵
اُس کے پانوں کے لئے جال بچھاتا ہے ۝ خبیث اِنسان ۶
کے گناہ میں پھندا ہے۔ پر صادق جو ہے گاتا ہے اور
خوشی کرتا ہے ۝ صادق آدمی مسکینوں کا معاملہ تحقیق ۷
کرتا رہتا ہے۔ لیکن شریر اُس کے جاننے کے لئے
ملاحظہ نہیں کرتا ۝ ٹھٹھباز آدمی شہر میں فساد برپا کرتے ۸
ہیں۔ لیکن دانش والے قہر کو پھیر دیتے ہیں ۝ اگر دانش ۹
والا اِنسان بے دانش سے جھگڑا کرے خواہ وہ قہر
کرے خواہ ہنسی کرے لیکن آرام نہیں ہوتا ۝ خونریز ۱۰
آدمی صادق کا کینہ رکھتے ہیں۔ لیکن اہل انصاف اُس
کی جان بچانے کا قصد کرتے ہیں ۝ جاہل اپنے دل ۱۱
میں جو کچھ ہے ظاہر کرتا ہے۔ پر دانشمند اُسے پیچھے
کے موقع تک چھپائے رکھتا ہے ۝ اگر کوئی حاکم جھوٹ ۱۲
پر کان رکھتا ہے تو اُس کے سارے خادم خبیث ہو جاتے
ہیں ۝ مسکین اور زبردست باہم فراہم ہوتے ہیں اور ۱۳
خداوند اُن دونوں کی آنکھیں روشن کرتا ہے ۝ جب ۱۴
بادشاہ دیانتداری سے مسکینوں کی عدالت کرتا ہے
تو اُس کا تخت سدا قایم رہتا ۝ چھڑی اور تنبیہ دانش ۱۵
بخشنے والیاں ہیں۔ پر وہ لڑکا جو بے تربیت چھوڑ دیا جاتا
ہے اپنی ماکو رُسوا کریگا ۝ جب شریر لوگ فراواں ہوتے ۱۶
ہیں تو بدکاری بہت ہوتی ہے۔ لیکن صادق لوگ اُنکی
تباہی دیکھینگے ۝ اپنے بیٹے کو تربیت کر کہ وہ تجھے چین ۱۷
دیگا۔ ہاں وہ تیری روح کو خوش وقت کریگا ۝ جہاں رویا ۱۸
نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں۔ لیکن جو شریعت
کو حفظ کرتا ہے نیکبخت ہے ۝ زبانی نصیحت ہی سے ۱۹
چاکر نہیں سدھرتا۔ کیونکہ ہر چند وہ سمجھتا ہے پر جواب
نہیں دیتا ۝ تو اُس اِنسان کو جو بے تامل کئے بولا کرتا ۲۰

درخت کی نگہبانی کرتا ہے اُس کا میوہ کھائیگا۔ اُسی طرح
۱۹ وہ جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا ہے عزّت پائیگا ۞ جسطرح
پانی میں چہرہ چہرے سے مشابہ ہے اُسی طرح آدمی کا
۲۰ دِل آدمی سے ۞ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگی نہیں
۲۱ اُسی طرح اِنسان کی آنکھیں سیر نہیں ہوتیں ۞ جس طرح
روپئے کے لئے کُٹھالی اور سونے کے لئے بھٹّی ہے
۲۲ اُسی طرح آدمی کی ستائش کرنی آدمی کے لئے ہے ۞ اگرچہ
تُو احمق کو پِسے ہوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلی میں ڈالکے
موسل سے کوٹے پر اُس کی حماقت اُس سے کبھی دور
۲۳ نہ ہوگی ۞ اپنے گلّوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکی
۲۴ کر اور اپنے جھنڈوں کو اچھی طرح دیکھ ۞ کہ دولت سدا
نہیں رہتی۔ اور کیا تاجوری پُشت در پُشت باقی رہتی ہے؟
۲۵ ۞ گھاس سوکھ جاتی ہے پھر سبزہ نمایاں ہوتا ہے اور
۲۶ پہاڑوں کا چارہ کاٹ کے فراہم کیا جاتا ہے ۞ برّے
تیری پوشش کے لئے ہیں اور بکرے تیرے میدانوں
۲۷ کی قیمت ہیں ۞ اور بکریوں کا دُودھ تیرے کھانے کے
لئے اور تیرے گھرانے کے لئے اور تیری لونڈیوں کی
گذران کے لئے کافی ہے ✤

باب ۲۸ ۱ ۞ شریر لوگ ہرچند کوئی اُن کا پیچھا نہیں کرتا بھاگتے
۲ ہیں۔ پر صادق شیر ببر کی مانند دلیر ہیں ۞ ملک کی
خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں لیکن
ایک اِنسان سے جو حکمت اور معرفت والا ہو اِنتظام
۳ بحال رہیگا ۞ وہ مسکین اِنسان جو مسکین پر ظلم کرتا ہے
۴ دھڑتے کا مینہہ ہے جو ایک دانہ بھی نہیں چھوڑتا ۞ وہ
جو شریعت کو ترک کرتے ہیں شریروں کی تعریف کرتے
ہیں۔ پر وہ جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں اُن سے جھگڑتے
۵ ہیں ۞ شریر آدمی حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں۔ پر
وہ جو خداوند کے طالب ہیں سب کچھ جانتے ہیں ۞ اُس ۶
سے جو اپنی راہوں میں کجرو ہے اگرچہ تونگر ہو وہ مسکین
جو اپنی راستی پر چلا جاتا ہے بہتر ہے ۞ وہ جو شریعت ۷
کو حفظ کرتا ہے دانشور بیٹا ہے۔ پر وہ جو اوباشوں کا
ہمنشین ہے اپنے باپ کو رسوا کرتا ہے ۞ جو سودخوری ۸
اور ظلم سے اپنی دولت بڑھاتا ہے وہ اُس کے لئے جو
مسکینوں پر رحم کریگا بٹورتا ہے ۞ وہ جو اپنے کان کو ۹
پھیر لیتا ہے تاکہ شریعت کو نہ سُنے اُس کی دُعا بھی
نفرت انگیز ہوگی ۞ وہ جو صادق کو بھٹکاتا ہے تاکہ ۱۰
وہ بُری راہ میں چلے سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا۔
پر وہ جو راست رو ہیں اچھی چیزوں کے وارث ہونگے
۞ مالدار اِنسان اپنی دانست میں دانشور ہے۔ پر وہ ۱۱
مسکین جو دانش والا ہے اُسے دریافت کر جاتا ہے
۞ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھوم دھام ۱۲
ہوتا ہے۔ پر جب شریر برپا ہوتے ہیں تب مرد ڈھونڈنے
کی نوبت ہوتی ۞ وہ جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے ۱۳
کامیاب نہ ہوگا۔ پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ہے اور اُسے
چھوڑ دیتا ہے اُس پر رحمت ہوگی ۞ مبارک ہے وہ ۱۴
اِنسان جو سدا ڈرتا ہے۔ پر وہ جو اپنے دِل کو سخت
کرتا ہے زیاں میں گریگا ۞ جیسا گرجتا ہوا شیر اور شکار ۱۵
ڈھونڈنے والا ریچھ ویسا ہی وہ شریر ہے جو مسکین
لوگوں پر حکمران ہو ۞ وہ بادشاہ جو دانش سے محروم ہے ۱۶
بڑا ظالم بھی ہے۔ پر وہ جو لالچ سے نفرت رکھتا ہے
اُس کی عمر دراز ہوگی ۞ وہ اِنسان جو ظلم سے کسی کا خون ۱۷
کرتا ہے بھاگ کے گڑھے میں گریگا۔ اُسے کوئی تھام
نہیں سکتا ۞ وہ جو سیدھا چلا جاتا ہے بچ جائیگا۔ پر وہ ۱۸
جو راہ سے بھٹکا ہوا ہے ناگہاں گر پڑیگا ۞ وہ جو اپنی ۱۹

سات شخصوں سے جو دلیلیں لا سکتے ہیں زیادہ دانشمند
۱۷ جانتا ہے؀ وہ جو اُدھر گذر کرتے ہوئے کسی جھگڑے میں
جو اُس کا نہیں ہے شریک ہوتا ہے اُس کی مانند ہے
۱۸ جو کُتے کا کان پکڑ لیتا ہے؀ جس طرح وہ دیوانہ اِنسان ہے
۱۹ جو جلتی لکڑیاں اور تیر اور موت کے ہتھیار پھینکتا ہے؀ ایسا
ہی ہے وہ شخص جو اپنے ہمسایہ کو دغا دیکر کہتا ہے کہ میں نے
۲۰ تو ٹھٹھا ہی کیا؀ جب لکڑی کی کمتی ہوتی تو آگ بُجھ جاتی ہے
۲۱ سو جہاں لُترا نہیں وہاں جھگڑا دفع ہوتا ہے؀ جیسے کہ
انگاروں پر کوئلے اور آگ پر ایندھن ہے ویسا ہی
۲۲ فتنہ انگیز آدمی جھگڑا برپا کرنے کے لئے ہے؀ لُترے
کی باتیں اُن لذیذ نوالوں کی مانند ہیں جو پیٹ کے اندر
۲۳ پہنچیں؀ اُلفتی لب بدخواہ دِل کے ساتھ اُس ٹھیکرے
۲۴ کی مانند ہیں جس پر روپے کا میل مڑھا ہو؀ وہ جو کینہ
رکھتا ہے لبوں سے اپنے تئیں ناواقف ظاہر کرتا پر
۲۵ دِل میں دغا رکھتا ہے؀ جب وہ ملائم باتیں کرے۔
اُس پر اعتماد نہ کر۔ کیونکہ اُس کے دِل میں سات نفرتیں
۲۶ ہیں؀ جس کی بدخواہی مکر میں چھپی ہوئی ہے اُس کی
۲۷ خباثت جماعت کے آگے فاش کیجائیگی؀ وہ جو گڑھا
کھودتا ہے آپ ہی اُس میں گریگا۔ اور جو پتھر ڈھلکاتا
۲۸ ہے وہ پلٹ کے اُسی پر پڑیگا؀ دروغ زبان اُن کا کینہ
رکھتی ہے جن کو اُس نے رنجیدہ کیا۔ اور دمباز مُنہہ
تباہی کراتا ہے ❊

باب ۲۷

۱ ؀ کل کے دن کی بابت گھمنڈ مت کر کیونکہ تو نہیں
۲ جانتا ہے کل کیا ہوگا؀ ایسا ہونے دے کہ دوسرا اِنسان
تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ہی مُنہہ۔ بیگانہ کرے نہ کہ
۳ تیرے ہی لب؀ پتھر بھاری ہے اور ریتا وزنی لیکن
۴ بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ہے؀ غضب

سخت بیرحمی ہے اور قہر ایک سیلاب ہے لیکن کون ہے
جو غیرت کے برابر ٹھہر سکے؀ وہ ملامت جو ظاہر ہو ۵
اُس محبت سے جو پوشیدہ ہو بہتر ہے؀ وہ گھاؤ ۶
جو دوست کے ہاتھ سے لگیں پُروفا ہیں۔ پر چُمیاں
جو دشمن سے لے دغا دینیوالیاں ہیں؀ آسودہ جان چھتے ۷
سے بھی نفرت رکھتی ہے۔ پر اُس کے لئے جو بھوکا ہے
ہر ایک کڑوی چیز میٹھی ہے؀ اِنسان جو اپنے مکان ۸
سے آوارہ ہوا ایسا ہی ہے جیسا مُرغ جو اپنے آشیانہ
سے بھٹک جائے؀ خوشبو اور عطر دِل کی فرحت کے ۹
باعث ہیں۔ ایسی ہی کسی کے دوست کی جانی صلاح
شیرینی ہے؀ اپنے دوست کو اور اپنے باپ کے دوست ۱۰
کو ترک مت کر۔ اور جب تجھ پر بپت پڑے تب بھائی کے
گھر مت جا۔ کہ ہمسایہ جو نزدیک ہو اُس بھائی سے جو
دور ہو بہتر ہے؀ اے میرے بیٹے دانشور ہو اور میرے ۱۱
دِل کو شاد کر تاکہ میں اُس کو جو مجھے ملامت کرتا ہے جواب
دے سکوں؀ دانا آدمی پیش بینی سے بلا کو دیکھتا ہے ۱۲
اور آپ کو چھپاتا ہے۔ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ہیں
اور سزا پاتے ہیں؀ جو بیگانے کا ضامن ہو اُس کے ۱۳
کپڑے لیلے۔ اور اُس سے جو اجنبی عورت کا ہو گرو
مانگ لے؀ وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست ۱۴
کے حق میں آواز بلند سے دُعائے خیر کرتا ہے اُس کے
لئے یہ ایک لعنت محسوب ہوگی؀ ہمیشہ کا ٹپکا جو جھڑی ۱۵
کے دن میں ہو اور جھگڑالو عورت دونوں ایک ہیں
؀ وہ جو اُسے چھپاتا ہے ہوا کو چھپاتا ہے اور اُس کے ۱۶
دہنے ہاتھ کا عطر آپ کو فاش کرتا ہے؀ جس طرح لوہا ۱۷
لوہے کو تیز کرتا ہے اُسی طرح آدمی کے دوست کے
چہرے کی آبداری اُس ہی سے ہے؀ وہ جو انجیر کے ۱۸

۱۳ دانشور نصیحت گو سُننے والے کے کان کیلئے ہے ۞ جیسے فصل
کے موسم میں برف کی سردی ویسا ہی وفادار ایلچی اُن کے
لئے جنہوں نے اُسے بھیجا ہے ۔ کیونکہ وہ اپنے آقاؤں
۱۴ کی جان کو تازہ دم کرتا ہے ۞ وہ جو ایک جھوٹے انعام
پر اپنی بڑائی کرتا ہے اُن بدلیوں اور ہواؤں کی مانند
۱۵ ہے جن کے ساتھ بارش نہ ہو ۞ تحمل کرنے سے شاہزادہ
راضی ہو جاتا ہے۔ اور ملائم زبان ہڈی کو بھی توڑتی ہے
۱۶ ۞ کیا تُو نے شہد پایا ؟ تو اُتنا کھا جتنا تیرے لئے بس
ہے۔ تا نہ ہو کہ تُو زیادہ کھا جائے اور اُسے اُگل ڈالے
۱۷ ۞ اپنے ہمسایہ کے گھر جانے سے اپنے پاؤں کو اکثر
باز رکھ تا نہ ہو کہ وہ تجھ سے دق ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے
۱۸ ۞ وہ آدمی جو اپنے ہمسایہ پر جھوٹی گواہی دیتا ہے ایک
۱۹ گوپال اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہے ۞ مصیبت کے
وقت بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کی مانند
ہے جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پاؤں کی مانند ہے جو بند سے
۲۰ اُکھڑ گیا ہو ۞ گیت گانا اُس کے آگے جو بہت دلگیر ہے
ایسا ہے جیسا کہ کسی شخص کا کپڑا جاڑے میں اُتارنا
۲۱ اور جیسا سرکہ جو شورے پر پڑے ۞ اگر تیرا دشمن بھوکا
ہو اُسے روٹی کھانے کو دے۔ اور اگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی
۲۲ پینے کو دے ۞ کہ تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر
۲۳ کریگا اور خداوند تجھ کو جزا دیگا ۞ شمالی ہوا مینہ کو موجود کرتی
۲۴ ہے اُسی طرح چغل خوری ترش روئی کو ۞ گھر کی چھت پر ایک
کونے میں رہنا جھگڑالو عورت کے ساتھ اور عام گھر میں رہنے
۲۵ سے بہتر ہے ۞ جیسے کہ ٹھنڈا پانی تھکے ماندے کی جان کے
لئے ویسے ہی وہ خوشخبری ہے جو دور ملک سے آئے
۲۶ ۞ صادق آدمی کا خبیث کے آگے غش کھانا ایسا ہے جیسا کہ
۲۷ جس کا پانی گدلا ہو گیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو ۞ بہت شہد کھانا
کچھ خوب نہیں مگر اُن کی شوکت کی تحقیق کرنا زیبا ہے ۞ وہ ۲۸
جو اپنے نفس پر ضابطہ نہیں اُس شہر کی مانند ہے جو ڈھایا
ہوا اور بغیر دیوار کے ہے ۞

۲۶ ۞ جس طرح ایام گرمی میں برف اور فصل کاٹنے کے وقت ۱
میں بارش ہو اُسی طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتی ۞ جس طرح ۲
گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا اُسی طرح اُس لعنت
سے جو بے سبب ہو کچھ ضرر نہیں ہوتا ۞ گھوڑے کے لئے کوڑا ۳
اور گدھے کے لئے لگام ہے پر احمق کی پیٹھ کے لئے چھڑی ہے
۞ بیوقوف کو اُس کی حماقت کی مانند جواب مت دے تا نہ ہو ۴
کہ تُو بھی اُس کی مانند ہو جائے ۞ بیوقوف کو اُس کی حماقت ۵
کے مطابق جواب دے تا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں میں دانشور
ٹھہرے ۞ وہ جو ایک بیوقوف کے ہاتھ کچھ پیغام بھیجتا ہے ۶
اپنے پاؤں کاٹتا ہے اور خسارت پی لیتا ہے ۞ جس طرح ۷
لنگڑے کی ٹانگیں برابر نہیں ہوتیں اُسی طرح بیوقوفوں کے
مُنہ میں تمثیل ہے ۞ جیسے کہ جوہروں کی تھیلی پتھروں کے ۸
ڈھیر میں ہو بیوقوف کو عزت دینا ایسا ہی ہے ۞ جس طرح ۹
کانٹا شرابی کے ہاتھ میں چُبھتا ہے اُسی طرح جاہلوں کے
مُنہ کے لئے تمثیل ہے ۞ حق تعالیٰ جس نے سب کچھ بنایا ۱۰
بیوقوفوں کو اُجرت دیتا اور خطاکاروں کو بھی اُجرت دیتا ہے
۞ جس طرح کُتّا اپنے اُگلے ہوئے کو پھر کھاتا ہے اُسی طرح ۱۱
بیوقوف اپنی بیوقوفی کو بار بار ظاہر کرتا ہے ۞ تُو اُس انسان ۱۲
کو جو اپنے نزدیک دانشمند ہو دیکھتا ہے ؟ تو اُس کی نسبت
احمق سے زیادہ اُمید ہے ۞ کاہل آدمی کہتا ہے راہ میں شیر ۱۳
ہے۔ باگھ گلیوں میں ہے ۞ جس طرح دروازہ اپنی چولوں پر ۱۴
پھرتا ہے آرام طلب آدمی اپنے بستر پر ایسا ہی ہے
۞ آرام طلب انسان اپنا ہاتھ برتن میں چھپاتا ہے اور اُسے ۱۵
مُنہ تک پھر لانا اُس کو تھکاتا ہے ۞ کاہل اپنے تئیں ۱۶

جان کی حکمت تیری جان کے لئے ہوگی۔ جب وہ تجھ کو مل جائے
تو تیرے لئے نیک انجام ہونگے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی
۱۵ ۞ شریر کی طرح تُو صادق کے گھر کی گھات میں مت لگ۔ اُس
۱۶ کے چین کے مکان کو غارت مت کر ۞ کہ صادق آدمی
سات بار گرتا ہے اور پھر اُٹھتا ہے۔ پر شریر بلا میں گر کے
۱۷ پڑا رہتا ہے ۞ جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشی مت کر اور
۱۸ جب وہ پھسل جائے تو دل شاد نہ ہو ۞ تا نہ ہو کہ خداوند
دیکھے اور اُس کی نظر میں وہ بُرا ہو اور وہ اپنا قہر اُس پر سے
۱۹ اُٹھالے ۞ زبون آدمیوں کے سبب تُو مت کُڑھ اور شریروں
۲۰ پر حسد مت کر ۞ کیونکہ شریر آدمی کی عاقبت نیک نہ ہوگی
۲۱ خبیثوں کا چراغ بجھایا جائیگا ۞ اے میرے بیٹے تُو
خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور اُن لوگوں کے ساتھ
۲۲ صحبت نہ رکھ جو تلوّن مزاج ہیں ۞ کیونکہ اُن پر ناگہانی
آفت آئیگی اور اُن دونوں کی بربادی کی خبر کس کو ہے؟
۲۳ ۞ یہ بھی حکیموں کی طرف سے ہیں
عدالت کرنے میں آدمی کے ظاہر حال پر نظر کرنا بھلا نہیں
۲۴ ۞ وہ جو شریر کو کہتا ہے کہ تُو صادق ہے لوگ اُس پر لعنت
۲۵ کرینگے اور قومیں اُس سے نفرت کھائینگی ۞ پر وہ جو اُس
سے مقابلہ کرتے ہیں خوش ہونگے اور اچھی برکت اُن کو
۲۶ ملیگی ۞ ہر ایک شخص اُس ہی کے ہونٹھ جو معقول جواب
۲۷ دیتا ہے چومیگا ۞ پہلے اپنے سرانجام باہر میں تیار کر اور
اُنہیں میدان میں اپنے لئے درست کر۔ بعد اُس کے اپنا
۲۸ گھر بنا ۞ اپنے ہمسائے کے برخلاف بے سبب گواہ مت
۲۹ ہو۔ اور اپنے لبوں سے ٹھگی مت کر ۞ ایسا مت کہہ میں
اُس سے یُوں کرونگا جس طرح اُس نے مجھ سے کیا۔ میں
اُس آدمی سے اُس کے کام کے مطابق سلوک کرونگا
۳۰ ۞ میں نے آرام طلب اِنسان کے کھیت پر اور اُس شخص

کے تاکستان کی طرف جو دانش سے خالی تھا گذر کیا ۞ اور ۳۱
دیکھو وہ سب کانٹوں سے بھرا ہوا تھا اور گرنے اُس پر
بالکل پھیل گئے تھے اور اُس کی سنگین دیوار گرائی گئی
تھی ۞ تب میں نے دیکھا اور اُس کو دل سے غور کیا۔ ہاں ۳۲
میں نے اُس پر خوب نگاہ کی اور عبرت پائی ۞ تھوڑا اور ۳۳
سونا اور تھوڑا اور اُونگھنا اور سونے کے لئے ہاتھ سمیٹنا
۞ سو تیری تنگدستی اُس طرح آئیگی جس طرح کوئی سفر ۳۴
سے آئے اور تیری مفلسی ہتھیاربند آدمی کی مانند +

۞ اور یہ بھی سلیمان کے امثال ہیں جن کی شاہ یہوداہ ۲۵ باب
حزقیاہ کے لوگوں نے نقل کی تھی ۞ خدا کی شان یہ ہے ۲
کہ بات پوشیدہ کرے۔ پر بادشاہوں کی شوکت اُس
میں ہے کہ ہر چیز کا کھوج کریں ۞ جس طرح آسمان نہایت ۳
بلند اور زمین نہایت پست ہے اُسی طرح بادشاہوں کے
دِل کا حال دریافت نہیں ہوتا ۞ روپے کی میل چھانٹ ۴
ڈال تو سُنار کے لئے ایک برتن نکل آئیگا ۞ شریروں ۵
کو بادشاہ کے حضور سے دُور کر تب اُس کا تخت صداقت
سے پائداری پائیگا ۞ شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاہر ۶
کر اور بڑے آدمیوں کی جگہ کھڑا مت ہو ۞ کیونکہ اگر تجھ کو ۷
کہا جائے اوپر آ تو یہ اُس سے بہتر ہے کہ تُو امیر کے حضور
جس کا دیدار تُو نے اپنی آنکھوں سے پایا پست ہو جائے
۞ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا۔ آخر کو جب تیرا ہمسایہ تجھ کو ۸
ذلیل کرے تو کیا کریگا ۞ تُو اپنے ہمسائے کے ساتھ ۹
اپنے دعوے کا چرچا کر پر راز کی بات دوسرے پر فاش
نہ کر ۞ تا نہ ہو کہ جو کوئی اُسے سُنے تجھے رُسوا کرے اور تیری ۱۰
بدنامی کسی طرح سے نہ مٹے ۞ سخن جو موقع سے کہا جائے ۱۱
سونے کے سیبوں کی مانند ہے جو روپہلی ٹوکریوں میں
ہوں ۞ جیسے سونے کی مُرکی اور کُندن کا گہنا ویسا ہی ۱۲

۱۶ ۝ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی تو میرے گردے
۱۷ شادمان ہونگے ۝ ایسا ہونے نہ دے کہ تیرا دل گنہگاروں
پر حسد کرے۔ بلکہ تُو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ
۱۸ ۝ کیونکہ آگے کو اجر ہے اور تیری آس ٹوٹ نہ جائیگی ۝ اے
۱۹ میرے بیٹے تُو سُن اور دانشمند ہو اور اپنے دل کی رہبری
۲۰ کر ۝ تُو اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خور ہیں اور نہ
۲۱ اُن میں جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے ہیں ۝ کیونکہ
جو شرابی اور اوباش ہیں کنگال ہو جائینگے اور نیند اُنہیں
۲۲ چیتھڑے پہنائیگی ۝ اپنے باپ کی بات کہ جس سے تُو پیدا
ہوا ہے سُن اور اپنی ماں کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر نہ جان
۲۳ ۝ سچائی کو مول لے اور اُسے مت بیچ۔ حکمت اور تربیت
۲۴ اور خرد کو بھی ۝ صادق کا باپ نہایت خوش ہوگا اور وہ
۲۵ جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو خوشی حاصل کریگا ۝ تیرے
ماں باپ خوش ہونگے اور وہ جس کے پیٹ میں تُو پڑا مسرور
۲۶ ہوگی ۝ اے میرے بیٹے اپنا دل مجھ کو دے اور میری
۲۷ راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں ۝ کہ چھنال ایک
۲۸ گہری کھائی ہے اور اجنبی رنڈی تنگ کنواں ہے ۝ وہ قزاق
کی طرح گھات میں لگی ہے اور بنی آدم میں نمک حراموں کو
۲۹ زیادہ کرتی ہے ۝ وہ کون ہے جو افسوس کرتا ہے؟ اور
کون غمزدہ ہے؟ اور کون بڑا قضیہ کرنیوالا ہے؟ اور
کون یاوہ گو ہے؟ اور کون بے سبب گھائل ہے؟ اور
۳۰ کس کی آنکھوں میں سُرخی ہے ۝ وہ جو دیر تک مے نوشی
کرتے ہیں۔ وہ جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے
۳۱ ہیں ۝ جب مے لال لال ہو اور اُس کا عکس جام پر
پڑے اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلائے تو
۳۲ اُس پر نظر مت کر ۝ کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی
۳۳ ہے اور افعی کی طرح ڈنک مارتی ہے ۝ تیری آنکھیں بیگانہ
عورتوں سے رنگینی اور تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا
۝ بلکہ تُو اُس کی مانند ہو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ ۳۴
جائے اور مستول کے سرے پر سو رہے ۝ تُو کہیگا اُنہوں ۳۵
نے تو مجھ کو مارا ہے پر دُکھتا نہ تھا۔ اُنہوں نے مجھے
پیٹا ہے پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا۔ میں کب بیدار ہونگا؟
میں پھر اُس کا سُراغ لگاؤنگا ÷

باب ۲۴

۝ تُو بد آدمیوں سے حسد مت کر اور اُن کی صحبت ۱
کی خواہش مت رکھ ۝ کیونکہ اُن کے دل ظلم کی فکر کرتے ۲
ہیں اور اُن کے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں ۝ دانائی ۳
کے باعث سے گھر بنایا جاتا ہے اور فہمید کے سبب
سے اُس کو قیام ہے ۝ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں ۴
نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی ۝ دانا آدمی ۵
زور آور ہے۔ ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا
رہتا ہے ۝ کیونکہ تُو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف ۶
سے جنگ کر سکتا ہے اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی
ہے ۝ حکمت جاہل کے لئے بہت بلند ہے۔ وہ دروازے ۷
پر مُنہ نہ کھولیگا ۝ وہ جو بُرے منصوبے ایجاد کرتا ہے ۸
صاحبِ فطرت کہلائیگا ۝ نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہے ۹
اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق کو نفرت ہے ۝ اگر تُو مصیبت ۱۰
کے دن سست ہو جاتا تو تیرا تھوڑا زور ہوتا ۝ اُن کو جو قتل ۱۱
کے لئے گھسیٹے گئے ہوں چھڑا۔ اگر تُو اُن سے جو مارے
جانے پر تیار ہیں اپنا ہاتھ کھینچے ۝ اگر تُو کہے کہ دیکھو ہمیں ۱۲
یہ معلوم نہ تھا۔ تو کیا وہ جو دلوں کا جانچنے والا ہے یہ دیکھتا
نہیں؟ اور وہ جو تیری جان کا نگہبان ہے یہ نہیں جانتا؟
اور کیا وہ ہر شخص کو جیسے اُس کے کام ہیں ویسا اجر نہ
دیگا؟ ۝ اے میرے بیٹے تُو شہد کھا کہ وہ اچھا ہے اور ۱۳
شہد کا چھتا بھی کہ وہ تیرے مُنہ میں میٹھا ہے ۝ اِسیطرح ۱۴

۱۱ وہ جو صاف دِلی کو چاہتا اُس کے ہونٹھوں میں لطف
۱۲ ہوتا ہے اور بادشاہ اُس کا دوستدار ہوگا۔ خداوند کی
آنکھیں معرفت کی نگہبانی کرتی ہیں اور وہ خطاکاروں
۱۳ کے کاروبار کو اُلٹ دیتا ہے۔ آرام طلب اِنسان کہتا
ہے کہ باہر شیر کھڑا ہے۔ میں گلیوں میں پھاڑا جاؤنگا
۱۴ بیگانہ عورت کا مُنہہ ایک گہرا گڑھا ہے۔ اُس میں وہ
۱۵ گرتا ہے جس سے خداوند بیزار ہے۔ جہالت لڑکے کے
دِل سے وابستہ ہے۔ پر تربیت کی چھڑی اُسے اُس میں
۱۶ سے دور کر دیگی۔ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا کہ اپنی دولت بڑھائے
۱۷ وہ مالدار کو دیگا اور یقیناً کنگال ہو جائیگا۔ اپنے کان کو
جُھکا اور داناؤں کی باتوں کو سُن اور میری دانش پر اپنا
۱۸ دِل لگا۔ کہ یہ کیا ہی بھلا کام ہے اگر تُو اُن کو اپنے باطن
میں رکھ چھوڑے۔ وہ تیرے لبوں پر بھی ایک ساتھ
۱۹ مستعد ہونگے۔ کہ تیرا توکل خداوند پر ہو میں نے آج کے
۲۰ دِن تجھے ہاں تجھی کو جتا دیا ہے۔ یقیناً میں نے تیرے
لئے مصلحت اور دانش کی لطیف باتیں اِس نیت سے لکھیں
۲۱ کہ میں سچائی کی باتوں کی حقیقت تجھ کو جتاؤں تاکہ تو
اُن کے جواب میں جنہوں نے تجھ پاس کہلا بھیجا ہے
۲۲ یقینی باتیں کہہ سکے۔ مسکین کو غارت مت کر اُس کے
مسکین ہونیکے سبب سے۔ اور خراب حال پر جو عدالتگاہ
۲۳ پر ہے ظلم نہ کر۔ کیونکہ خداوند اُن کی طرف سے حجت ثابت
کریگا اور اُن کی جانوں کو جنہوں نے اُن کو غارت کیا غارت
۲۴ کریگا۔ غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر اور غضبناک
۲۵ اِنسان کے ساتھ مت جا۔ نہ ہو کہ تُو اُس کی روشیں
۲۶ سیکھے اور اپنی جان کو پھندے میں پھنسائے۔ تُو اُن میں
مت شامل ہو جو شرط کے ہاتھ مارتے ہیں اور نہ اُن میں جو
۲۷ قرض کی بابت ضامن ہوتے ہیں۔ کہ اگر تجھ پاس دینے کو
کچھ نہ ہو تو کیا ضرور ہے کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ
۲۸ لیجائے؟ اُن قدیم حدوں کو جو تیرے باپ دادوں نے
۲۹ باندھی ہیں مت سرکا۔ تُو کسی کو اپنے کام میں چالاک دیکھتا
ہے؟ وہ شاہوں کے حضور جا کھڑا ہوگا۔ وہ کم قدر لوگوں
کے آگے کھڑا نہ ہوگا +

۲۳ ۱ جسوقت تُو حاکم کے ساتھ کھانے بیٹھے تو خوب غور
۲ کر کہ تیرے سامنے کون ہے۔ اگر تُو کھانے میں حریص ہے
۳ تو اپنے گلے پر چھری رکھدے۔ اُس کے مزہ دار کھانوں
۴ کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ہے۔ مالدار ہونیکے لئے محنت
۵ مت کر۔ اپنی ہی اُس دانشمندی سے باز آ۔ کیا تُو اُن چیزوں
پر جو ہیں نہیں اپنی آنکھیں دوڑائیگا؟ کیونکہ وہ یقیناً اپنے
لئے پر لگاتیں کہ عقاب کی مانند آسمان کی طرف اُڑ جائیں
۶ تُو اُس کی روٹی جو تنگ چشم ہے مت کھا اور اُس کے
۷ مزہ دار کھانوں کی تمنا مت رکھ۔ کیونکہ جیسے اُس کے
دِل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔ وہ تجھ کو کہتا
۸ ہے کھا اور پی۔ پر اُس کا دِل تیری طرف نہیں۔ وہ
نوالہ جو تُو نے کھایا ہے تُو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی
۹ باتیں گنوائیگا۔ بیوقوف کے کانوں میں اپنی باتیں مت
۱۰ ڈال۔ کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا۔ زمین
کی قدیم حدیں مت سرکا اور یتیموں کے کھیتوں میں دخل
۱۱ مت کر۔ کیونکہ اُن کا رہائی بخشنے والا زبردست ہے۔ وہ
۱۲ خود ہی تجھ پر اُن کی حجتیں ثابت کریگا۔ تربیت سے اپنا
۱۳ دِل لگا اور ہوشیاری کی باتوں پر کان رکھ۔ لڑکے کی
تادیب سے دست بردار مت ہو۔ کہ اگر تُو اُسے چھڑی
۱۴ ماریگا تو وہ مر نہ جائیگا۔ تُو اُسے چھڑی ماریگا اور جہنم
۱۵ سے اُس کی جان کو بچائیگا۔ اے میرے بیٹے اگر تیرا
دِل دانشور ہے تو میرا دِل ہاں میرا ہی دِل خوش ہوگا

ایک گوشے میں رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھ کشادہ گھر کے بھیتر رہنے سے بہتر ہے ۱۰ شریر کا جی بُرائی کا مشتاق ہے۔ اُس کا ہمسایہ اُس کی نگاہ میں قبولیت نہیں پاتا ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالیکو سزا دیجاتی ہے تب وہ جو سادہ لوح ہے دانش حاصل کرتا ہے۔ اور جو دانشور زبیت پذیر ہوتا ہے تو معرفت پاتا ہے ۱۲ صادق آدمی دانشمندی سے شریر کے گھر پر نظر کرتا ہے کہ خدا شریروں کو اُن کی بُرائی کے سبب سے گرا دیتا ہے ۱۳ جو مسکین کا نالہ سُنکے اپنے کان بند کر لیتا ہے وہ آپ بھی نالہ کریگا اور اُس کی سُنی نہ جائیگی ۱۴ چھپے میں ہدیہ دینا غصّے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور گود میں انعام رکھ دینا شدّت کے قہر کو ۱۵ صادقوں کی خوشی انصاف کرنے میں ہے۔ پر اُن کے لئے جو بدکاری کرتے ہلاکت ہے ۱۶ وہ انسان جو سمجھ کی راہ سے بھٹکتا ہے مُردوں کے غول میں پڑا رہیگا ۱۷ وہ جو کھیل تماشا کو دوست رکھتا ہے کنگال آدمی رہیگا ۱۸ وہ جو مے اور تیل پر مائل ہے ہرگز مالدار نہ ہوگا ۔ شریر لوگ صادقوں کے بدلے اور خطا کار راستبازوں کے عوض فدیہ دیئے جائینگے ۱۹ بیابان ہی میں رہنا جھگڑالو اور غصّہ ور عورت کے سامنے رہنے سے بہتر ہے ۲۰ خزانہ دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گھر میں ہیں پر احمق آدمی اُنہیں اُڑا دیگا ۲۱ وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہے زندگی اور صداقت اور عزّت پاتا ہے ۲۲ دانشمند آدمی زبردستوں کے شہر پر چڑھتا ہے اور جس زور پر اُن کا اعتماد ہے اُسے گرا دیتا ہے ۲۳ وہ جو اپنے مُنہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہے اپنی جان کو دقّ داریوں سے بچاتا ہے ۲۴ مغرور اور گھمنڈی ٹھٹھیبار اُس کا نام ہے جو غرور اور غصّے سے کار و بار کیا کرتا ہے ۲۵ آرام طلب کی تمنّا اُسے ہلاک کرتی ہے۔ کیونکہ اُس کے ہاتھ محنت کو پسند نہیں کرتے ۲۶ وہ صبح سے سارے دن لالچ کرتا رہتا ہے پر صادق آدمی دیتا ہے اور رکھ نہیں چھوڑتا ۲۷ شریروں کی قربانی نفرت ہے خصوصاً جب کہ وہ بدنیتی سے لاتا ہے ۲۸ جھوٹا گواہ ہلاک ہوتا ہے۔ پر وہ شخص جو سُنتا ہے بولنے کے لئے ہمیشہ مستعد رہیگا ۲۹ شریر انسان اپنے چہرے کو سخت بے پروا کر دیتا ہے۔ پر وہ جو صادق ہے اپنی راہ کو تیار کرتا ہے ۳۰ کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت نہیں جو خداوند کے مقابل پیش آسکے ۳۱ جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار کیا جاتا ہے۔ پر فتحیابی خداوند کی طرف سے ہے ٭

۲۲ نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر پسند کیا جائے اور احسان روپیہ اور سونے سے ۲ دولتمند اور مسکین ایک ہی جگہ فراہم ہوتے ہیں۔ اُن سب کا بنانیوالا خداوند ہی ہے ۳ ہوشیار انسان بلا کو پیش بینی سے دیکھتا ہے اور آپ کو چھپاتا ہے۔ پر نادان لوگ گذر جاتے ہیں اور سزا پاتے ہیں ۴ دولت اور عزّت اور حیات فروتنی اور خداوند کے خوف کا اجر ہیں ۵ کجرو لوگوں کی راہ میں کانٹے اور پھندے ہیں۔ وہ جو اپنی جان کی نگہبانی کرتا ہے اُن سے دور رہیگا ۶ لڑکے کو اُس راہ میں کہ جس میں جانا ہے سویرے تربیت کر۔ کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نہ مُڑیگا ۷ مالدار مسکین پر حکمران ہوتا ہے اور قرضدار قرض دینے والیکا چاکر ہے ۸ وہ جو بدکاری بوتا ہے بطالت کاٹیگا اور اُس کے غصّے کا سونٹا فنا ہو جائیگا ۹ وہ جس کی آنکھیں نیک ہیں برکت پائیگا۔ کیونکہ وہ اپنی روٹی میں سے مسکینوں کو دیتا ہے ۱۰ ٹھٹھا کرنیوالے آدمی کو نکال دے کہ فساد جاتا رہیگا۔ ہاں جھگڑا اور رُسوائی دور ہو جائینگے

۵ بھیک مانگیگا اور اُس پاس کچھ نہ ہوگا ۞ آدمی کے دِل کی
مصلحت گہرے پانی کی مانند ہے۔ پر سمجھدار آدمی اُسے
۶ کھینچ نکالیگا ۞ بہتیرے ہیں جو اپنی اپنی فیاضی مشہور کرتے
۷ ہیں۔ پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہے؟ ۞ صادق
اپنی دیانت سے راہ چلتا ہے۔ اُس کے بعد اُس کے لڑکے
۸ اقبالمند ہوتے ہیں ۞ بادشاہ جو عدالت کے تخت پر جلوس
فرماتا ہے اپنی آنکھوں ہی سے ہر طرح کی بدی دور کرتا ہے
۹ ۞ کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے دِل کو صاف کیا ہے میں
۱۰ گناہ سے پاک ہوں؟ ۞ دو طرح کے بٹکھرے اور دو طرح کے
۱۱ پیمانے اِن دونوں سے خداوند کو نفرت ہے ۞ لڑکے کا
حال بھی اُس کے اعمال سے جانا جاتا ہے کہ اُس کا کام پاک
۱۲ اور سیدھا ہے کہ نہیں ۞ سننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھیں
۱۳ دونوں کا خداوند بنانیوالا ہے ۞ بہت نیند سے دِل مت
لگا نہ ہو کہ تو کنگال ہو جائے۔ اپنی آنکھیں کھول کر تو روٹی
۱۴ سے سیر ہوگا ۞ مول لینے والا کہتا ہے کہ بُری ہے بُری ہے
۱۵ پر جب وہ چل نکلتا ہے تب فخر کرتا ہے ۞ سونا تو ہے اور
بہت سے لعل بھی ہیں۔ پر معرفت کے ہونٹھ بیبہا جواہر
۱۶ ہیں ۞ جو بیگانہ کا ضامن ہو اُس کے کپڑے چھین لے اور
۱۷ جو اجنبی کا ضامن ہو اُس کی چیز گرو رکھ لے ۞ دغا کی روٹی
آدمی کو میٹھی لگتی ہے پر آخر کو اُس کا مُنہ کنکروں سے
۱۸ بھرا جاتا ہے ۞ ہر ایک کام مصلحت سے ٹھیک ہوتا ہے
۱۹ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر ۞ چغلخور آتا جاتا ہے اور بھید
فاش کرتا ہے۔ سو تو اُس کے ساتھ جو لبوں سے بہلا لیتا
۲۰ ہے صحبت مت رکھ ۞ وہ جو اپنے باپ اور اپنی ماں پر لعنت
۲۱ کرتا ہے اُس کا چراغ شدّت کی تاریکی میں بجھایا جائیگا ۞ ہو سکتا
ہے کہ ملکیت ابتدا میں ایک تخت حاصل ہو پر اُس کا
۲۲ انجام نامبارک ہے ۞ تو مت کہہ کہ میں بدی کا بدلہ لونگا۔
پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجھے بچائیگا ۞ دو طرح کے تولوں ۲۳
سے خداوند کو نفرت ہے اور مکر کی ترازو کچھ خوب نہیں
۲۴ ۞ آدمی کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا ہے۔ پس کیونکر
۲۵ ہو سکتا ہے کہ کوئی اپنے طریق کو سمجھے؟ ۞ یہ آدمی کے لئے
ایک پھندا ہے کہ بغیر سوچے کہے یہ تبرک ہے اور نذر ماننے
۲۶ کے بعد تفتیش کرے ۞ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتربتر
۲۷ کرتا ہے اور اُن پر داؤنے کا پہیہ پھرواتا ہے ۞ آدمی کی
روح خداوند کا چراغ ہے کہ انسان کے پیٹ کے سارے
۲۸ اندرونی حال کو دریافت کرتی ہے ۞ رحمت اور راستی
بادشاہ کے نگہبان ہیں بلکہ رحمت ہی سے اُس کا تخت
۲۹ سنبھالا جاتا ہے ۞ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لئے شوکت
۳۰ ہے اور بڈھوں کی زینت اُن کے سفید بال ہیں ۞ زخم کا
داغ خلل کو دور کرتا ہے۔ اُسی طرح سے کوڑے پیٹ کو
اندر وار سے صاف کرتے ہیں ٭

۲۱:۱ ۞ بادشاہ کا دِل خداوند کے ہاتھ میں ہے۔ وہ اُس کو
۲ پانی کے نالوں کی مانند جدھر چاہتا اُدھر پھیرتا ہے ۞ ہر ایک
انسان کی روش اُسی کی نگاہ میں ٹھیک ہے۔ پر خداوند
۳ دِلوں کو تولتا ہے ۞ راستی و انصاف کرنا خداوند کے نزدیک
۴ قربانی کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے ۞ بلندبینی اور
۵ دِل کی خودپسندی اور شریروں کا چراغ گناہ ہے ۞ چالاکوں
کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث ہیں۔ پر سارے
۶ اُتاؤلے لوگوں کے خیال فقط احتیاج کو پہنچتے ۞ دروغگوئی
کر کے خزانہ فراہم کرنا ایک اُڑائی ہوئی بطالت ہے اُن
۷ لوگوں کی جو موت کو ڈھونڈتے ہیں ۞ شریروں کی زبردستی
اُن کو جھاڑ لیجائیگی کیونکہ اُنہوں نے انصاف کرنے سے انکار
۸ کیا ہے ۞ گناہ سے لدے ہوئے آدمی کی راہ ٹیڑھی ہے
۹ پر جو پاک ہے اُس کا کام سیدھا ہے ۞ گھر کی چھت پر

روح دانش سے خالی رہے یہ اچھا نہیں۔ اور وہ جو پانوں سے
۳ جلد بازی کرتا ہے خطا کرتا ہے ۔ آدمی کی جہالت اُسے
گمراہ کرتی ہے اور اُس کا دل خداوند سے بیزار ہوتا ہے
۴ ۔ دولت بہت سے دوست پیدا کرتی ہے۔ پر مسکین اپنے
۵ ہی دوست سے بیگانہ ہے ۔ جھوٹا گواہ بے گناہ نہ ٹھہریگا
۶ اور جھوٹ بولنے والا نہ بچیگا ۔ بہتیرے لوگ فیاض کی خوشامد
کرتے ہیں۔ اور ہر ایک آدمی اُسی کا دوست ہے جو انعام
۷ دیتا ہے ۔ مسکین کے تو سارے بھائی ہی اُس کا کینہ
رکھتے ہیں۔ پس وہ جو اُس کے دوست ہیں اُس سے کتنی
زیادہ دور بھاگینگے؟ وہ خوشامد کی باتیں کرکے اُن کا پیچھا
۸ کرتا ہے پر وہ اُس کے خواہاں نہیں ۔ وہ جو حکمت حاصل
کرتا ہے اپنی جان کو پیار کرتا ہے۔ وہ جو دانش کی محافظت
۹ کرتا ہے فائدہ اُٹھائیگا ۔ جھوٹا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا
۱۰ اور جو جھوٹ بولتا ہے فنا ہوگا ۔ عیش و عشرت احمق کو سجتی
نہیں۔ تو کتنا زیادہ بے موقع ہے کہ خادم شہزادوں پر
۱۱ حکمران ہو ۔ آدمی کی دانائی اُس کے غصے کو ٹالتی ہے۔
۱۲ اور یہ اُس کی شان ہے کہ خطا سے درگذر کرے ۔ بادشاہ
کا غضب شیر کی غرش کی مانند ہے اور اُس کی رضا ایسی ہے
۱۳ جیسے کہ اوس جو گھاس پر پڑتی ہے ۔ بے وقوف بیٹا اپنے
باپ کے لئے ایک بلا ہے اور جورو کا جھگڑا گویا سدا کا ٹپکا
۱۴ ہے ۔ گھر اور مال وہ میراث ہے جو باپ سے حاصل ہوتی
۱۵ ہے۔ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتی ہے ۔ کاہلی دل کو
نیند میں غرق کر دیتی ہے۔ اور آرام طلب کا دل بھوکا رہتا
۱۶ ہے ۔ وہ جو حکم کو حفظ کرتا ہے اپنی جان کی محافظت کرتا ہے
۱۷ پر وہ جو اپنی راہوں سے غافل ہے مارا جاتا ہے ۔ وہ جو
مسکینوں پر رحم کرتا ہے خداوند کو اُدھار دیتا ہے۔ جو کچھ
۱۸ اُس نے دیا ہوگا وہ اُسے پھیر دیگا ۔ جب تک کہ امید باقی

ہے اپنے بیٹے کو تنبیہ کئے جا پر اُس کے مار ڈالنے پر
۱۹ دل نہ لگا ۔ بڑا غضبناک آدمی سزا بھی پائیگا۔ کیونکہ اگر تو اُسے
۲۰ رہائی دے تو تجھے یہ بار بار کرنا ہوگا ۔ نصیحت کو سُن اور
تربیت پذیر ہو تاکہ تیری عاقبت دانائی کے ساتھ ہو
۲۱ ۔ آدمی کے دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں۔ پر خداوند
۲۲ کا مقصد وہی قائم رہیگا ۔ اگر کوئی آدمی شفقت کرے تو
یہ اُس کا لطف ہے۔ اور کنگال جھوٹے سے بہتر ہے
۲۳ ۔ خداوند کا خوف زندگانی کے لئے سبب ہے۔ وہ جس کو یہ
ہے خوشی سے اوقات کاٹیگا۔ بدی میں ہوکر فنا نہ ہوگا
۲۴ ۔ سست آدمی اپنا ہاتھ رکاب میں چھپاتا ہے اور ایسا
۲۵ نہیں کرتا کہ اُسے اپنے منہ تک پھر لائے ۔ ٹھٹھے کرنیوالے
کو مار تو وہ جو سادہ دل ہے ہوشیار ہو جائیگا اور صاحب
۲۶ دانش کو تنبیہ کر کہ وہ معرفت حاصل کریگا ۔ وہ جو اپنے
باپ کو تباہ کرتا ہے اور اپنی ماں کو کھدیڑتا ہے وہ بیٹا
۲۷ جہالت کا کام کرتا ہے اور رسوائی حاصل کرتا ہے ۔ اے
میرے بیٹے وہ تربیت جو معرفت کی باتوں سے پھراتی ہے
۲۸ اُس کے سُننے سے تو آپ کو باز رکھ ۔ نمک حرام گواہ عدالت
۲۹ پر ہنستا ہے اور شریر کا منہ بدکاری نگلتا رہتا ہے ۔ ٹھٹھے
کرنیوالوں کے لئے سزائیں ٹھہرائی جاتی ہیں اور جاہلوں کی
پیٹھ کے لئے تازیانہ ۔

۔ مے مسخرہ ساقی ہے اور مست کرنیوالی ہر ایک چیز اشتعال
غضب آلودہ کرتی ہے۔ جو اُن کا فریب کھاتا وہ دانشمند
۲ نہیں ہے ۔ بادشاہ کا رعب ایسا ہے جیسے شیر کی غرش ۔
جو کوئی اُسے غصہ دلاتا ہے وہ اپنی جان سے بدی کرتا ہے
۳ ۔ آدمی کی عزت اسی میں ہے کہ جھگڑے سے باز آئے
۴ لیکن ہر ایک بیدانش جھگڑالو رہتا ہے ۔ سست آدمی
جاڑے کے باعث ہل نہیں چلاتا۔ سو وہ کاٹنے کے وقت

۱۹ ہوتا ہے ۞ وہ جو فتنہ انگیز ہے گناہ کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہ
جو اپنے دروازے کو زیادہ بلند کرتا ہے ہلاکت کو ڈھونڈتا
۲۰ ہے ۞ وہ جس کے دل میں بُرائی ہے بھلائی نہ پائیگا۔ اور
۲۱ جس کی زبان میں نکتہ چینی ہے وہ آفت میں گریگا ۞ وہ جو
بیوقوف بچہ پیدا کرتا ہے اپنے ہی غم کے لئے کرتا۔ کہ بےدانش
۲۲ کے باپ کو خوشی نہیں ۞ شادمان دل علاج کی طرح بھلی تاثیر
۲۳ کرتا ہے پر افسردہ دل ہڈیوں کو خشک کر دیتا ہے ۞ شریر
اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا ہے تاکہ عدالت کی راہیں
۲۴ بگاڑے ۞ حکمت اُس کے چہرے کے سامنے ہے جو معرفت
والا ہے۔ پر جاہل کی آنکھیں زمین کے کناروں سے لگی
۲۵ ہیں ۞ احمق بیٹا اپنے باپ کے لئے غم ہے اور اپنی ما
۲۶ کے لئے بڑی تلخی ۞ نیکوکاروں کو سزا دینا اور اشراف دِلوں
۲۷ کو اُن کے اِنصاف کے سبب سے مارنا بھلا نہیں ۞ وہ جو
۲۸ عالم ہے باتیں کم کرتا۔ سرد مزاج آدمی خردمند ہے ۞ احمق
بھی جب تک چُپکا ہے عقلمند گنا جاتا ہے۔ اور وہ جو اپنے
لب مُوندے ہوئے رکھتا ہے دانشمند مرد ہے +

باب ۱۸ ۱ ۞ کوئی آپ کو علیحدہ کر کے اپنی ہوس کو ڈھونڈتا ہے
۲ اور ساری دانائی سے جھگڑتا ہے ۞ بےدانش فہم سے حظ
نہیں اُٹھاتا۔ مگر اُس سے کہ اپنے دل کا حال ظاہر کرے
۳ ۞ جہاں کہیں شریر لوگ آتے ہیں وہاں رُسوائی آتی ہے
۴ اور فضیحت کے ساتھ ملامت ہوتی ہے ۞ اِنسان کے مُنہہ
کی باتیں گہرے پانیوں کی مانند ہیں اور حکمت کا چشمہ بہتے
۵ نالے کا سا ہے ۞ عدالت میں شریر کی رُوداری کر کے صادق کو
۶ گرا دینا خوب نہیں ۞ بےدانش کے ہونٹھ فتنہ انگیزی کرتے
۷ ہیں اور اُس کا مُنہہ تھپیڑے مانگتا ہے ۞ بےدانش کا مُنہہ
اُس کی ہلاکت ہے اور اُس کے ہونٹھ اُس کی جان کے لئے
۸ پھندے ہے ۞ لُتر کی باتیں لذیذ نوالے ہیں اور وہ پیٹ کے

اندر جاتی ہیں ۞ وہ جو کام میں سُستی کرتا ہے فضول خرچ کا بھائی ۹
ہے ۞ خداوند کا نام ایک محکم برج ہے۔ صادق اُس میں دوڑتا ۱۰
ہے اور امن میں رہتا ہے ۞ دولتمند آدمی کا مال اُس کا حصین ۱۱
شہر اور اُس کے تصوّر میں ایک اونچی دیوار کی مانند ہے ۞ ہلاکت ۱۲
سے پیشتر آدمی کا دل مغرور ہوتا ہے اور عزّت سے آگے فروتنی
ہوتی ہے ۞ وہ جو اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سُنے اُس کا ۱۳
جواب دے یہ اُس کی حماقت اور خجالت ہے ۞ انسان کی ۱۴
جان اپنی ناتوانی کا تحمّل کریگی۔ پر دل کی شکستگی کو کون اُٹھا
سکتا ہے ؟ ۞ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ہے۔ اور دانشور ۱۵
کے کان معرفت کے جویاں ہیں ۞ آدمی کا ہدیہ اُس کے لئے ۱۶
جگہ کر لیتا ہے اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا
ہے ۞ وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سُناتا ہے نیکوکار معلوم ہوتا ہے ۱۷
پر اُس کا ہمسایہ آ کے اُس کا بھید دریافت کرتا ہے ۞ قرعہ ۱۸
اِنصاف جھگڑوں کو موقوف کرتا ہے اور زبردستوں کے درمیان
پڑ کے انہیں جُدا کر دیتا ہے ۞ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک ۱۹
حصین شہر کے لے لینے سے مشکل تر ہے۔ اور اُن کے جھگڑے
ایسے ہیں جیسے قلعے کے بینڈے ۞ آدمی کا پیٹ اپنے مُنہہ ۲۰
کے پھلوں سے بھرتا ہے اور اپنے لبوں کی برکت سے سیر
ہوتا ہے ۞ موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں۔ اور وہ ۲۱
جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا میوہ کھاتے ہیں ۞ جس ۲۲
نے جورو کو پایا اُس نے ایک نعمت پایا۔ اور اُس پر خداوند کا
فضل ہوا ۞ مسکین خوشامد کی باتیں کرتے ہیں۔ پر دولتمند ۲۳
سخت جواب دیتا ہے ۞ کسی کے بہت یار اُس کی بربادی ۲۴
کے لئے ہیں۔ پر ایک دوست ایسا ہے جو بھائی سے
زیادہ رفاقت کرتا ہے +

۞ وہ مسکین جو اپنی راستی میں چلتا ہے اُس سے باب ۱۹ ۱
جس کے ہونٹھوں میں کجروی ہے اور احمق ہے بہتر ہے ۞ کہ ۲

۲۰ کے ساتھ بات لیجئے ؃ وہ جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہے
بھلائی دیکھیگا۔ اور وہ جس کا توکل خداوند پر ہے سعادتمند
۲۱ ہے ؃ وہ جو عقلمند دل رکھتا ہے دانا کہلاتا ہے۔ اور
۲۲ شیریں زبانی سے معرفت کی فراوانی ہوتی ہے ؃ صاحب
دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمہ ہے۔ پر جاہلوں کی
۲۳ تربیت جہالت ہے ؃ دانشمند کا دل اُس کے مُنہہ کو
تربیت کرتا ہے اور اُس کے لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہے
۲۴ ؃ دلپسند باتیں شہد کے چھتّے کی مانند جی کو میٹھی لگتی ہیں
۲۵ اور وہ ہڈیوں کے لئے شفا ہیں ؃ ایسی راہ موجود ہے
کہ انسان کو سیدھی دکھلائی دے۔ پر اُس کی انتہائیں
۲۶ موت کی راہیں ہیں ؃ وہ جو محنت کرتا ہے اپنے لئے کرتا
۲۷ ہے کیونکہ اُس کا مُنہہ اُس سے محنت کراتا ہے ؃ شریر آدمی
شرارت کو کھود کے نکالتا ہے اور اُس کے لبوں میں گویا
۲۸ جلانیوالی آگ ہے ؃ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہے اور
۲۹ کانا پھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی جُدا کر دیتا ہے ؃ ظالم
آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہے اور اُس کو اُس راہ میں
۳۰ لیجاتا ہے جو بھلی نہیں ؃ وہ آنکھیں مار کے شرارتیں ایجاد
۳۱ کرتا ہے اور لب ہلا کے فساد برپا کرتا ہے ؃ سفید سر شوکت
کا تاج ہے بشرطیکہ وہ راستبازی کی راہ پر پایا جائے
۳۲ ؃ جو غصّہ کرنے میں دھیما ہے پہلوان سے بہتر ہے۔ اور
وہ جو اپنی روح پر ضابط ہے اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہے
۳۳ ؃ قرعہ گود میں ڈالا جاتا پر اُس کا سارا انتظام خداوند کی طرف
سے ہے ٭

باب ۱۷

۱ ؃ روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو اُس گھر سے
جو ذبیحوں سے پُر ہو پر جھگڑا اُن کے ساتھ ہو بہتر ہے
۲ ؃ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا ہے حکمران ہوگا اور
وہ بھائیوں میں شامل ہو کے میراث کا حصّہ لیگا ؃ چاندی

کے لئے کٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹی۔ پر خداوند دلوں
۴ کو تاتا ہے ؃ بدکردار آدمی جھوٹے لبوں کی سُنتا ہے اور
۵ دروغگو کجرو زبان کا شنوا ہوتا ہے ؃ وہ جو مسکین پر ہنستا ہے
اُس کے بنانیوالے کی حقارت کرتا ہے۔ اور وہ جو اوروں کی
۶ مصیبت سے خوش ہوتا ہے بے گناہ نہ ٹھہریگا ؃ بیٹوں
کے بیٹے بوڑھوں کے تاج اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپ دادے
۷ ہیں ؃ خوش تقریری بیوقوف کو نہیں سجتی۔ تو کتنا کم دروغ
۸ لب اشراف دل کو ؃ ہدیہ اُس کی آنکھوں میں جس کے ہاتھ
لگتا ہے گراں بہا جواہر ہے اور وہ جدھر اُس کی توجہ ہوتی
۹ ہے کام کا ٹھہرتا ہے ؃ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا ہے دوستی
کا جویاں ہے۔ پر وہ جو ایسی بات کا دوبارہ ذکر کرتا ہے
۱۰ دوستوں میں جدائی کرتا ہے ؃ ایک تنبیہہ دانشور آدمی پر
اُس سے زیادہ بیٹھ جاتی ہے کہ کوڑے مارنا جاہل میں
۱۱ ؃ جو محض سرکش ہے شرارت کا جویاں ہے۔ سو اُس کے مقابلے
۱۲ میں ایک سنگدل قاصد بھیجا جائیگا ؃ بچہ کا کہ جس کے
بچے پکڑے گئے آدمی سے مقابل ہونا احمق کے اُس کی
۱۳ حماقت میں مقابل ہونے سے بہتر ہے ؃ وہ جو نیکی کے بدلے
بدی کرتا ہے بدی اُس کے گھر سے ہرگز جدا نہ ہو جائیگی
۱۴ ؃ جھگڑے کا شروع پانی کے ٹوٹنے کی مانند ہے سو اِس لئے
۱۵ جھگڑے کو پیشتر اُس سے کہ تیز ہو جائے چھوڑ دو ؃ وہ جو
شریر کو صادق ٹھہراتا ہے اور وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا
۱۶ ہے خداوند کو اُن دونوں سے نفرت ہے ؃ کاہیکو احمق
کے ہاتھ میں قیمت موجود ہے جس سے دانش مول لے
۱۷ جس حال کہ اُس کا دل اُس کی طرف نہیں ؟ ؃ وہ جو دوست
ہے ہر وقت دوستی رکھتا ہے اور بھائی مصیبت کے دن
۱۸ کے لئے پیدا ہوا ہے ؃ وہ انسان جو دانش سے خالی
ہے شرط کا ہاتھ مارتا ہے اور اپنے دوست کے حضور ضامن

۲۰ شاہراہ کی مانند ہے ۝ ہوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے
۲۱ پر بیوقوف آدمی اپنی ماں کی تحقیر کرتا ہے ۝ حماقت اُس کی
نگاہ میں جو خرد سے خالی ہے شادمانی ہے۔ پر وہ انسان
۲۲ جو عقلمند ہے سیدھی راہ چلا جاتا ہے ۝ سارے ارادے
بغیر مصلحت کے باطل ہوتے ہیں۔ پر وہ بہتیرے مشیروں
۲۳ سے قیام پاتے ہیں ۝ اِنسان اپنے مُنہ کے جواب سے
مسرور ہوتا ہے۔ اور وہ بات جو وقت پر کہی جاتی ہے
۲۴ کیا خوب ہے ! ۝ زندگانی کی روش دانشور کے لئے اُوپر
۲۵ کو ہے تاکہ وہ نیچے کی طرف اور جہنم سے نکل بھاگے ۝ خداوند
مغروروں کا گھر ڈھا دیتا ہے۔ پر وہ بیوہ کے سوانے کو
۲۶ قائم کرتا ہے ۝ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو
۲۷ نفرت ہے۔ پر پاک لوگوں کا کلام دلپسند ہے ۝ وہ جو حرص
کے مال سے خوش ہوتا ہے اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہے۔
۲۸ پر وہ جو رشوت سے نفرت رکھتا ہے جیئیگا ۝ صادق کا
دل جواب دینے کے لئے غور کرتا ہے۔ پر شریروں کا مُنہ
۲۹ بُری چیزیں اُگلتا ہے ۝ خداوند شریروں سے دور ہے
۳۰ پر وہ صادقوں کی دُعا سُنتا ہے ۝ آنکھوں کا نور دل کو
خوش کرتا ہے۔ اور خوشخبری ہڈیوں میں فربہی پیدا کرتی
۳۱ ہے ۝ وہ کان جو زندگانی کی تنبیہ سُنتا ہے دانشوروں
۳۲ کے درمیان سکونت کریگا ۝ وہ جو تادیب کو نامنظور کرتا
اپنی ہی جان کو حقیر جانتا ہے۔ پر وہ جو تنبیہ پر کان لگاتا
۳۳ اپنے لئے دانائی پاتا ہے ۝ خداوند کا خوف خرد
کی تعلیم ہے اور سرفرازی سے آگے فروتنی ہے +

باب ۱۶

۱ ۝ اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا پر زبان سے جواب
۲ دینا خداوند کی طرف سے ہوتا ہے ۝ اِنسان کی ساری
روشیں اُس کی آنکھوں کے سامنے پاک صاف ہیں پر
۳ خداوند روحوں کو تولتا ہے ۝ اپنے سارے کام خداوند پر
ڈالدے۔ تو تیرے سارے منصوبے قائم رہینگے ۝ خداوند ۴
نے ہر ایک چیز اپنے لئے بنائی۔ ہاں شریروں کو بھی اُس
نے بُرے دن کے لئے بنایا ۝ ہر ایک سے جس کے دل میں ۵
غرور ہے خداوند کو نفرت ہے۔ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا
جائے وہ بے سزا نہ چھوٹیگا ۝ رحمت اور وفاداری سے ۶
بدکاری ڈھانپی جاتی ہے۔ اور لوگ خداوند کے خوف کے
سبب بدی سے باز رہتے ہیں ۝ جب اِنسان کی روشیں ۷
خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں تو وہ اُس کے دشمنوں
کو بھی اُس کے دوست بناتا ہے ۝ تھوڑا سا جو صداقت ۸
کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے جو بغیر راستی کے ہو بہتر ہے
۝ آدمی کا دل اپنی راہ ٹھہراتا ہے۔ پر خداوند اُس کے ۹
قدموں کو ثابت کرتا ہے ۝ کلام ربانی بادشاہ کے لبوں ۱۰
پر ہے اور اُس کا مُنہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا ۝ پورا ۱۱
وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں۔ تھیلی کے سارے باٹ
اُس کا کام ہیں ۝ شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں کو ۱۲
نفرت ہے کہ تخت کی پائداری صداقت سے ہے ۝ سچے ۱۳
لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں۔ اور وہ اُس کو جو سچ
بولتا ہے پیار کرتے ہیں ۝ بادشاہ کا غصہ موت کے ہرکاروں ۱۴
کی مانند ہے۔ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہے
۝ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی ہے۔ اور اُس کی ۱۵
رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہے ۝ خرد حاصل ۱۶
کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہے۔ اور فہمید پیدا کرنا
روپے سے بہت پسندیدہ ہے ۝ راستکار آدمی کی شاہراہ ۱۷
یہ ہے کہ بدی سے بھاگے۔ اور وہ جو اپنی راہ سے خبردار
ہے اپنی جان کا نگہبان ہے ۝ ہلاکت سے پہلے تکبر اور ۱۸
زوال سے آگے دل کا غرور ہے ۝ فروتنوں کے ساتھ ۱۹
فروتن بننا اُس سے بہتر ہے کہ لوٹ کا مال مغروروں

۲۰ کے دروازوں پر جھکتے ہیں ۔ کنگال سے اُس کا ہمسایہ بھی
۲۱ بیزار رہتا ہے۔ پر مالدار کے بہت سے دوست ہیں ۔ وہ جو اپنے
ہمسائے کو حقیر جانتا ہے گناہ کرتا ہے۔ پر وہ جو کنگال پر
۲۲ رحم کرتا ہے مبارک ہے ۔ کیا وہ جو بُرا منصوبہ کرتے ہیں خطا
نہیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائی اُن کے لئے ہیں جو خیر اندیش
۲۳ ہیں ۔ ہر طرح کی محنت سے مال کی فراوانی ہوتی۔ پر لبوں
۲۴ کی زیاں گوئی صرف محتاجی تک پہنچاتی ہے ۔ دانشوروں
کے لئے اُن کی دولت تاج ہے۔ پر جاہلوں کی بیوقوفی
۲۵ محض بیوقوفی ۔ سچا گواہ جان بچاتا ہے پر دغاباز جھوٹھ
۲۶ بولتا ہے ۔ خداوند کے خوف میں قوی اُمید ہے اور اُس کے
۲۷ فرزندوں کو پناہ کی جگہ ملتی ہے ۔ خداوند کا خوف زندگانی
۲۸ کا چشمہ ہے تاکہ موت کے پھندوں سے چھٹکارا ہو ۔ رعایا
کی کثرت میں بادشاہ کی شانداری ہے۔ پر لوگوں کی کمی
۲۹ میں سرکار کی خرابی ہے ۔ وہ جو جلد غصے نہیں ہوتا بڑا فہم
والا ہے۔ پر وہ جو جھکی ہے بیوقوفی کو سرفراز کرتا ہے
۳۰ ۔ طبیعت کی سلیمی بدن کی حیات ہے۔ پر ڈاہ ہڈیوں کی گندگی
۳۱ ہے ۔ وہ جو مسکین پر ظلم کرتا ہے اُس کے بنانیوالے کو
ملامت کرتا ہے۔ پر وہ جو اُس کی تعظیم کرتا ہے مسکینوں پر
۳۲ رحم کرتا ہے ۔ شریر انسان اپنی شرارت سے دھکیل دیا
۳۳ جاتا ہے۔ پر صادق مرنے پر بھی اُمیدوار ہے ۔ دانش اُس
کے دل میں جو سمجھدار انسان ہے ٹھہری رہتی ہے۔ پر
۳۴ جاہلوں کے اندر کا حال فاش ہو جاتا ہے ۔ صداقت گروہ
کو سرفرازی بخشتی ہے۔ پر گناہ قوموں کے لئے رسوائی ہے
۳۵ ۔ دانا خادم پر بادشاہ کی مہربانی ہے پر اُس کا قہر اُس پر
ہے جو رسوائی کا باعث ہے ۔

باب ۱۵

۱ ۔ ملائم جواب غصہ کھو دیتا ہے۔ پر کرخت باتیں غضب
۲ انگیز ہیں ۔ دانشمندوں کی زبان دانش کو خوب استعمال
کرتی۔ پر جاہلوں کا مُنہ جہالت اُگلتا ہے ۔ خداوند کی آنکھیں ۳
سب مکانوں میں کیا نیک کیا بُرے کی دیکھنے والیاں ہیں
۔ صحت بخش زبان زندگانی کا درخت ہے۔ پر اُس کی ۴
کجروی روح کی شکستگی کا باعث ہے ۔ جاہل اپنے باپ ۵
کی تربیت کو حقیر جانتا ہے۔ پر وہ جو تنبیہ سے خبردار ہوتا
ہے دانا ہے ۔ صادق کے گھر میں بڑا خزانہ ہے۔ پر شریر ۶
کی آمدنی میں پریشانی شامل ہے ۔ دانشوروں کے لب معرفت کو ۷
پھیلاتے ہیں۔ پر بیوقوف کا دل ایسے جو راست نہیں
۔ شریر کے ذبیحہ سے خداوند کو نفرت ہے۔ پر سیدھے آدمی ۸
کی دُعا اُس کی رضا ہے ۔ شریر کی روش سے خداوند کو ۹
نفرت ہے۔ پر وہ اُسے جو صداقت کی پیروی کرتا ہے
دوست رکھتا ہے ۔ وہ جس نے راستی کو ترک کیا ہے سخت ۱۰
تادیب پائیگا۔ اور وہ جو تنبیہ کا کینہ رکھتا ہے مر جائیگا
۔ پاتال اور ہلاکت خداوند کے روبرو ہیں۔ تو کتنا زیادہ ۱۱
بنی آدم کے دل نہ ہونگے ۔ ٹھٹھاباز آدمی اُس کو جو ۱۲
اُسے تنبیہ دیتا ہے دوست نہیں رکھتا۔ اور وہ دانشمندوں
کی مجلس میں ہرگز نہیں جاتا ۔ خوشدلی خندہ روئی کو پیدا ۱۳
کرتی ہے۔ پر دل کی غمگینی سے انسان شکستہ خاطر ہوتا ہے
۔ سنجیدہ لوگوں کا دل معرفت کا طالب ہے۔ پر جاہلوں ۱۴
کا مُنہ جہالت کو کھاتا ہے ۔ شکستہ خاطر کے سب دن بُرے ۱۵
ہیں۔ پر وہ جو خوشدل ہے ہمیشہ جشن کرتا ہے ۔ تھوڑا ۱۶
جو خداوند کے خوف کے ساتھ ہو اُس بڑے گنج سے جو
رنج کے ساتھ ہو بہتر ہے ۔ ساگ پات کا کھانا اُس جگہ ۱۷
جہاں محبت ہے پالے ہوئے بیل سے جس کے ساتھ
بدخواہی ہو بہتر ہے ۔ غصہ ور انسان فتنہ برپا کرتا ہے ۱۸
پر وہ جو غصہ میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے ۔ کاہل انسان ۱۹
کی راہ کانٹوں کی ٹٹی سی ہے۔ پر راستکاروں کی روش

۱۲ اُس کی دولت بڑھتی رہیگی ۵ اُمید کے دیر تک موقوف رہنے سے دِل کی بے آرامی ہوتی۔ پر آرزو کا بر آنا زندگی

۱۳ کا درخت ہے ۵ جو کلام کی تحقیر کرتا ہے ہلاک کیا جائیگا۔

۱۴ پر جو حکم سے ڈرتا ہے اُس کی خیریت ہوگی ۵ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ ہے تاکہ وہ موت کے پھندوں

۱۵ سے چھٹکارا پانے کا باعث ہو ۵ فہم کی درستی قبولیت

۱۶ بخشتی ہے۔ پر خطاکاروں کی راہ کٹھن ہے ۵ ہر ایک دانا آدمی ہوشیاری سے کام کرتا ہے۔ پر احمق اپنی

۱۷ حماقت کو پھیلا دیتا ہے ۵ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار

۱۸ ہوتا ہے۔ پر دیانتدار ایلچی صحت بخش ہے ۵ کنگالپن اور رُسوائی اُس کے لئے ہیں جو تربیت کو پسند نہیں

۱۹ کرتا۔ پر وہ جو تنبیہ پر متوجہ ہوتا ہے عزت پائیگا ۵ جب مُراد حاصل ہوتی ہے تب جی بہت خوش ہوتا ہے

۲۰ پر بدی سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت ہے ۵ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا ہے دانا ہوگا۔ پر جاہلوں کا

۲۱ ہمنشین ہلاک کیا جائیگا ۵ بدی گنہگاروں کے پیچھے

۲۲ دوڑتی ہے۔ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا ۵ نیک آدمی اپنے پوتوں کے لئے میراث چھوڑتا ہے پر گنہگار

۲۳ کی دولت صادقوں کے لئے فراہم کیجاتی ہے ۵ بہت سی خوراک جُتی ہوئی زمین سے کنگالوں کو ہوتی ہے۔ پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی انصاف کے نہ ہونے سے برباد

۲۴ ہوجاتا ہے ۵ وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے۔ پر وہ جو اُسے پیار کرتا ہے

۲۵ سویرے اُس کی تادیب کرتا ہے ۵ صادق کھا کے سیر ہوتا ہے۔ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا ✠

باب ۱۴

۱ ۵ دانشور عورت اپنا گھر بناتی ہے۔ پر احمق اُسے

۲ اپنے ہاتھوں سے ڈھا دیتی ہے ۵ وہ جو اپنی راستی

روشوں پر چلا جاتا ہے خداوند سے ڈرتا ہے۔ پر وہ جو اپنی راہوں سے کجرو ہے اُس کی حقارت کرتا ہے

۳ ۵ جاہلوں کے مُنہ میں غرور کی لاٹھی رکھی ہے۔ پر دانشمندوں کے لب اُن کی نگہبانی کرتے ہیں ۵ جہاں بیل نہیں وہاں

۴ ناندیں پاک صاف تو ہیں۔ پر غلّے کی افزائش بیل کے

۵ زور سے ہے ۵ دیانتدار گواہ جھوٹ نہیں کہتا۔ لیکن

۶ جھوٹا گواہ بہتیری جھوٹی باتیں بولتا ہے ۵ ٹھٹھے باز خرد کی تلاش کرتا ہے اور نہیں پاتا۔ پر معرفت اُس سے

۷ سمجھ سے ملتی۔ جو فہم والا ہے ۵ جاہل انسان سے جب

۸ تو اُس میں معرفت کے ہونٹھ نہ دیکھے کنارہ کر جا ۵ دانا انسان کی حکمت یہ ہے کہ اپنی راہ پہچانے۔ پر جاہلوں کی

۹ بے شعوری دھوکا ہے ۵ جاہل لوگ گناہ کر کے ہنستے ہیں

۱۰ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت ہے ۵ اپنی اپنی جانکاہی کو دِل ہی خوب جانتا ہے۔ اور بیگانہ اُس کی خرمی میں

۱۱ دخل نہیں رکھتا ۵ شریر کا گھر برباد ہو جائیگا۔ پر صادق

۱۲ کا خیمہ نمودار رہیگا ۵ ایک راہ ہے جو انسان کو سیدھی دکھلائی دیتی پر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں

۱۳ ۵ ہنسنے میں بھی دِل کا غم ہے اور اُس شادمانی کا انجام

۱۴ ماتم ہے ۵ وہ جس کا دِل روگرداں ہے اپنی ہی راہوں سے سیر ہو جائیگا۔ پر وہ جو بھلا آدمی ہے آپ اپنی طرف

۱۵ سے چین پائیگا ۵ نادان ہر ایک سخن کو یقین کرتا ہے

۱۶ پر دانا اپنی روش کو دیکھتا بھالتا ہے ۵ دانشور انسان ڈرتا ہے اور بدی سے بھاگتا ہے۔ پر بے وقوف جھنجھلاتا

۱۷ ہے اور بیباک رہتا ہے ۵ غضبور آدمی بیوقوفی کرتا ہے

۱۸ اور فتنہ انگیز آدمی گھنونا ہوتا ہے ۵ بیوقوف لوگ جہالت کی میراث پاتے ہیں۔ پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج

۱۹ ہے ۵ شریر لوگ بھلوں کے آگے اور خبیث صادقوں

۶ پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہے ۞ سیدھوں کی صداقت
اُن کو رہائی دیگی۔ پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے
۷ جائینگے ۞ شریر انسان جب مر گیا تو اُس کی تمنا بھی مر گئی
۸ اور ظالموں کی امید فنا ہو جاتی ہے ۞ صادق مصیبت سے
۹ رہائی پاتا ہے اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا ہے ۞ ریاکار
انسان اپنی باتوں سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہے۔ پر
۱۰ صادق معرفت کے سبب رہائی پاتا ہے ۞ جب صادق
لوگوں کی ترقی ہوتی ہے تو شہر خوش ہوتا ہے اور جب شریر
۱۱ مر جاتا ہے تو لوگ خوشی سے نعرہ مارتے ہیں ۞ صادقوں
کی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہے۔ پر وہ خبیثوں کے مُنہ
۱۲ سے گرائی جاتی ہے ۞ وہ جو سمجھ سے خالی ہے اپنے پڑوسی
۱۳ کو ذلیل کرتا ہے۔ پر صاحبِ فہم چپ ہو رہتا ہے ۞ لُترا
آدمی آگے جا کے بھید فاش کرتا ہے۔ پر وہ جو دل سے
۱۴ امانتدار ہے بات چھپاتا ہے ۞ جہاں مصلحت نہیں وہاں
لوگوں کی تباہی ہے۔ لیکن مشیروں کی کثرت سے سلامتی
۱۵ ہے ۞ وہ جو بیگانہ آدمی کا ضامن ہوتا ہے اُس کا بڑا ٹوٹا
ہوگا۔ پر وہ جو ضامن ہونے سے نفرت رکھتا ہے بے خطر
۱۶ ہے ۞ جمال والی عورت عزت حاصل کرتی ہے اور پہلوان
۱۷ دولت حاصل کرتے ہیں ۞ رحم دل انسان اپنی جان کے
ساتھ نیکی کرتا ہے۔ پر وہ جو کٹر ہے اپنے جسم کو بھی دُکھ
۱۸ دیتا ہے ۞ شریر کی کمائی جو وہ کرتا ہے جھوٹھی ہے۔ پر
۱۹ صداقت بونیوالا سچا اجر پائیگا ۞ جس طرح راستبازی زندگی
کو پہنچاتی اُسی طرح وہ جو بدی کا پیچھا کرتا ہے اپنی موت کو
۲۰ پہنچتا ۞ جن کے دلوں میں بُرائی ہے اُن سے خداوند کو
نفرت ہے۔ پر جن کی روشیں سیدھی ہیں اُن سے وہ خوش
۲۱ ہے ۞ ہر چند ہاتھ سے ہاتھ ملایا جائے پر شریر بے سزا
۲۲ نہ چھوٹیگا۔ لیکن صادق کی نسل رہائی پائیگی ۞ شکیل
عورت جو بے امتیاز ہو ایسی ہے جیسے سونے کی نتھ سوئر کی تھوتھنی
۲۳ میں ۞ صادق کی تمنا صرف نیکی ہے۔ پر شریروں کی اُمید
۲۴ غضب ہے ۞ کوئی تو ایسا ہے جو کھنڈاتا ہے تب بھی مال
بڑھتا ہے۔ پھر کوئی ہے جو نیکی سے ہاتھ زیادہ کھینچتا ہے
۲۵ پر فقط کنگالپن کی طرف ہوتا ہے ۞ وہ جو فیاض دل ہے موٹا
۲۶ ہو جائیگا اور وہ جو سیراب کرتا ہے آپ ہی سیراب ہوگا ۞ وہ
جو غلہ مول لے رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کرینگے۔ پر
۲۷ اُس کے سر پر جو بیچتا ہے برکت ہوگی ۞ وہ جو کوشش سے
نیکی کے درپے ہے مقبولیت کا طالب ہے اور جو بدکاری
۲۸ کی تلاش کرتا ہے وہ اُس کے آگے آئیگی ۞ جسے اپنے مال
پر بھروسا ہے وہ گر پڑیگا۔ پر صادق پتوں کی مانند ہرا ہوگا
۲۹ ۞ وہ جو اپنے گھرانے کو دُکھ دیتا ہے ہوا کا وارث ہوگا۔
۳۰ اور جاہل اُس کی چاکری کریگا جس کا دل ہوشیار ہے ۞ صادق
کا پھل جو ہے زندگی کا درخت ہے۔ اور وہ جو نیکی سے جیوں کو
۳۱ موہ لیتا ہے دانا ہے ۞ دیکھ صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا
تو کتنا زیادہ شریر اور گنہگار کو ۞

باب ۱۲

۱ ۞ جو کوئی تادیب کو دوست رکھتا ہے معرفت کو
دوست رکھتا ہے۔ پر جو کوئی تنبیہہ سے کینہ رکھتا ہے
۲ حیوان ہے ۞ نیک مرد خداوند کی مہربانی حاصل کرتا ہے
پر وہ اُس شخص کو جو بُرے منصوبے کرتا ہے مجرم ٹھہرائیگا
۳ ۞ کوئی انسان شرارت سے پائدار نہیں رہ سکتا پر صادقوں
۴ کی بیخ کو کبھی جنبش نہ ہوگی ۞ نیک عورت اپنے شوہر کے
لئے ایک تاج ہے۔ پر وہ جو خجل کرتی ہے اُس کی ہڈیوں
۵ میں سڑاہٹ کی مانند ہے ۞ صادقوں کے اندیشے راستی
۶ ہیں پر شریروں کے منصوبے مکر ہیں ۞ شریروں کی باتیں
یہی ہیں کہ کمین میں بیٹھ کے خون کریں۔ پر سیدھے لوگوں کا
۷ مُنہ اُنہیں رہائی دیتا ہے ۞ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے

۲ فرزند اپنی ماں کا بارِ خاطر ہوتا ہے ۔ شرارت کے خزانے
کچھ فائدہ نہیں کرتے پر صداقت موت سے نجات دیتی
۳ ہے ۔ خداوند صادقوں کی جان کو بھوک سے ہلاک ہونے
نہ دیگا۔ پر وہ شریروں کو اُن کی شرارت کے سبب نکال
۴ دیگا ۔ وہ جو ڈھیلے ہاتھ سے کام کرتا ہے کنگال ہو جاتا ہے
۵ پر چُست کوش کا ہاتھ دولت پیدا کرتا ہے ۔ جو گرمی کے موسم
میں جمع کرتا ہے وہ دانشور بیٹا ہے۔ پر وہ جو درَوے
وقت سوتا رہتا ہے ایک بیٹا ہے جو رسوائی کا باعث ہے
۶ ۔ صادق کے سر پر برکتیں ہیں پر شریروں کے منہ کو ظلم
۷ چھپا دیگا ۔ صادق کا ذکر برکت کے لئے ہوگا لیکن شریر
۸ کا نام سڑ جائیگا ۔ وہ جس کا دل عاقل ہے حکم مانیگا۔ پر
۹ بکواسی بیوقوف گر پڑیگا ۔ وہ جو راستی سے چلتا ہے سلامتی
سے چلتا ہے۔ پر وہ جو ٹیڑھی راہ چلتا ہے مشہور کیا جائیگا
۱۰ ۔ وہ جو آنکھیں مٹکاتا ہے غمگین کرتا ہے۔ اور بکواسی بیوقوف
۱۱ گر پڑیگا ۔ صادق کا منہ زندگی کا چشمہ ہے۔ پر ظلم شریروں
۱۲ کا منہ ڈھانپ لیگا ۔ کینہ دری جھگڑا برپا کرتی۔ پر محبت
۱۳ سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہے ۔ وہ جو صاحبِ فہم
ہے اُس کے لبوں کے اندر حکمت ہے پر وہ جو بے خرد ہے
۱۴ اُس کی پیٹھ کے لئے چھڑ ہے ۔ دانشمند لوگ معرفت ذخیرہ
کرتے ہیں۔ پر جاہل کا منہ ہلاکت سے نزدیک ہے
۱۵ ۔ دولتمند کی دولت اُس کا حصن ہے۔ کنگالوں
۱۶ کی جو کنگالی اُن کی تباہی ہے ۔ صادق کی کمائی زندگی
۱۷ کے لئے ہے۔ شریروں کا پھل گناہ کے لئے ہے ۔ جو
تعلیم کو حفظ کرتا ہے وہ زندگی کی راہ پر ہے۔ پر وہ جو تنبیہ
۱۸ سے بھی گذرتا ہے گمراہ ہوتا ہے ۔ وہ جو جھوٹے ہونٹوں
سے کینہ چھپاتا ہے اور وہ جو تہمت کرتا ہے بیوقوف
۱۹ ہے ۔ کلام کی کثرت میں کچھ گناہ نہ ہوگا۔ پر وہ جو

اپنے لبوں کو روکے رکھتا ہے دانا ہے ۔ صادق کی زبان ۲۰
چوکھی چاندی ہے۔ شریروں کا دل کم قیمت ہے ۔ صادقوں ۲۱
کے ہونٹھ بہتوں کو کھلاتے ہیں لیکن جاہل لوگ بے دانشی
سے مرتے ہیں ۔ خداوند ہی کی برکت دولت بخشتی ہے اور وہ ۲۲
اُس پر کچھ مشقت نہ بڑھاتا ۔ بدکاری کرنا احمق کا ایک ۲۳
مسخرہ ہے۔ پر وہ جو دانشمند ہے اُس کے لئے عقل ہوگی
۔ شریر کا خوف اُسی پر پڑیگا۔ پر صادقوں کا مطلب بر آئیگا ۲۴
۔ جس طرح بگولا جاتا رہتا ہے اُسی طرح شریر باقی نہ رہیگا ۲۵
لیکن صادق جو ہے ایک ابدی بنیاد ہے ۔ جیسا سرکا ۲۶
دانتوں کے لئے اور جیسا دھواں آنکھوں کے لئے ہے
ایسا ہی سست آدمی اُن کے لئے ہے جو اُسے بھیجتے
ہیں ۔ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے۔ پر شریروں کی ۲۷
زندگی گھٹ جاتی ہے ۔ صادقوں کا انتظار خوشی ہے۔ ۲۸
پر شریروں کی امید فنا ہو جائیگی ۔ خداوند کی راہ سیدھے ۲۹
لوگوں کے لئے توانائی ہے۔ پر بدکرداروں کے لئے
ہلاکت ہے ۔ صادقوں کو کبھی جنبش نہ ہوگی۔ پر شریر ۳۰
زمین پر ہرگز نہ رہینگے ۔ صادقوں کا منہ خرد ظاہر کرتا ۳۱
ہے پر وہ زبان جو کجرو ہے کاٹ ڈالی جائیگی ۔ صادقوں ۳۲
کے ہونٹھوں کو معلوم ہے کہ پسندیدہ بات کیا ہے۔
پر شریر کا منہ کجرویاں بولتا ہے +

باب ۱۱

۔ مکر کی ترازو سے خداوند کو نفرت ہے لیکن پورا ۱
ٹھیک باٹ اُس کی خوشی ہے ۔ جب غرور آتا ہے تب رسوائی ۲
بھی آتی ہے۔ پر دانائی خاکساروں کے ساتھ ہے
۔ سیدھوں کی راستی اُن کی رہنمائی کریگی اور خطاکاروں کی ۳
کجروی اُنہیں برباد کریگی ۔ قہر کے دن دولت سے کام ۴
نہیں نکلتا۔ پر صداقت موت سے رہائی دیتی ہے
۔ کامل آدمی کی صداقت اُس کی راہ سیدھی کرتی ہے ۵

۲۴ ؏ میں اُسوقت پیدا ہوئی جب کہ گہراؤ نہ تھے اور چشموں کے
۲۵ مکان پانی سے بھرے نہ تھے ؏ میں پہاڑوں کے قائم
۲۶ کئے جانے کے پیشتر اور ٹیلوں سے آگے پیدا ہوئی ؏ ہنوز
اُس نے نہ زمین بنائی تھی نہ میدان بلکہ دنیا کا پہلا ڈھیلا
۲۷ بھی نہیں ؏ میں اُسوقت تھی جب کہ اُس نے آسمان بنائے
۲۸ اور سمندر کی سطح پر دائرہ کھینچا ؏ جسوقت اُس نے اوپر
کی طرف بدلیوں کو مقرر کیا اور جسوقت اُس نے گہراؤ کے
۲۹ چشموں کو زور بخشا ؏ جسوقت اُس نے سمندر کی حد
ٹھہرائی کہ پانی اُس کے حکم سے باہر نہ جائیں جسوقت
۳۰ اُس نے زمین کی نیویں ڈالیں ؏ اُسوقت میں پروردہ
کی مانند اُس کے ساتھ تھی اور میں روز روز اُسکی خوشنودی
۳۱ تھی اور ہروقت اُس کے حضور خوشی کرتی تھی ؏ میں اُسکی
زمین کی آباد اطراف میں شادی کرتی تھی اور میری خوشنودی
۳۲ بنی آدم کی صحبت سے ہوئی ؏ سو اب اے فرزندو میری
سنو کیونکہ وہ جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں نیکبخت
۳۳ ہیں ؏ تربیت کو سُنو کہ تم دانشمند ہو اور اُس سے کنارہ نہ
۳۴ کرو ؏ سعادتمند وہ انسان جو میری سُنتا ہے اور جو
ہرروز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہے اور میرے دروازوں
۳۵ کی چوکھٹوں پر انتظار کرتا رہتا ہے ؏ کیونکہ جو مجھ کو پاتا
ہے سو زندگی کو پاتا ہے۔ اور وہ خداوند کی طرف سے
۳۶ فضل حاصل کریگا ؏ لیکن وہ جو میرا گناہ کرتا ہے سو
اپنی جان سے بدی کرتا ہے۔ وہ سب جو میرا کینہ رکھتے
ہیں موت کو پیار کرتے ہیں ٭

باب ۹

۱ ؏ دانائی نے اپنے لئے گھر بنایا ہے اُس نے اپنے
۲ سات ستون تراشے ہیں ؏ اُس نے اپنے ذبیحوں کو
ذبح کیا ہے۔ اُس نے اپنی مے کو ملایا ہے۔ اُس نے
۳ اپنی میز کو چنا ہے ؏ اُس نے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہے
وہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر پکارتی ہے ؏ جو ۴
کوئی بیوقوف ہو اِدھر آ جائے۔ اُسی کو جو دانش سے خالی
ہے وہ کہتی ہے ؏ چلا آ اور میری روٹیوں میں سے کھا ۵
اور اُس مے میں سے جسے میں نے ملایا ہے پی ؏ جاہلوں ۶
کی صحبت چھوڑ دے اور زندہ ہو اور دانش کی راہ پر
چلا چل ؏ وہ جو ٹھٹھا کرنے والے کو تنبیہہ کرتا ہے اپنے ۷
لئے ذلت حاصل کرتا ہے۔ اور وہ جو شریر انسان کو
ڈانٹتا ہے آپ ہی چھوت پاتا ہے ؏ ٹھٹھا کرنیوالے ۸
کو تنبیہہ مت کر نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے۔ دانشمند کو تنبیہہ کر
کہ وہ تجھے پیار کریگا ؏ دانا انسان کو تعلیم دے کہ وہ زیادہ ۹
دانائی حاصل کریگا۔ صادق کو سکھلا کہ وہ علم میں زیادہ
ترقی کریگا ؏ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہے اور قدوس ۱۰
کی پہچان فہمید ہے ؏ کہ میرے سبب سے تیرے دن ۱۱
بڑھینگے اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے
؏ اگر تُو دانا ہوگا تو تیری دانائی تیرے ہی لئے ہوگی اور ۱۲
تُو جو ٹھٹھا کرتا ہے تو تُو آپ ہی اُس کی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا
؏ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہے۔ وہ احمق ۱۳
ہے اور کچھ نہیں جانتی ؏ وہ اپنے گھر کے دروازے ۱۴
پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر سیڑھی پہ
بیٹھی ہے ؏ کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے ۱۵
جاتے ہیں بُلائے ؏ کہ جو کوئی سادہ لوح ہے اِدھر آئے ۱۶
اور وہ جو دانش سے خالی ہے وہ اُس کو کہتی ہے ؏ چوری ۱۷
کے پانی میں شیرینی ہے۔ اور وہ روٹی جو چھپکے کھائی
جائے بڑی مزہ دار ہے ؏ لیکن وہ نہیں جانتا کہ وہاں ۱۸
مُردے ہیں۔ اُس کے سارے مہمان جہنم کی تھاہ میں ہیں ٭

باب ۱۰

۱ ؏ سلیمان کی مثلیں۔
دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہے پر بے دانش

اپنے پلنگ کو مُر اور اگر اور دارچینی کے عطر سے خوشبودار کیا
۱۸ ہے۔ آ کہ صبح تک محبت سے مست ہوں۔ آ باہم عشق بازی
۱۹ سے جی بہلائیں۔ کیونکہ میرا خصم تو گھر میں نہیں۔ اُس نے دور
۲۰ کا سفر کیا ہے۔ وہ تھیلا نقد کا اپنے ہاتھ میں لے گیا ہے
۲۱ اور وہ چاندرات کو گھر آئیگا۔ غرض اُس نے اپنی دلکش
گفتگو کی بہت باتوں سے اُس کو بہکایا اور اپنے لبوں کی
۲۲ چاپلوسی سے اُسے گمراہ کیا۔ وہ یکایک اُس کے پیچھے
ہو لیا جیسے کہ بیل ذبح ہونے کو اور جیسے کہ کوئی زنجیر پہنے
۲۳ ہوئے بیوقوفوں کی سزا پانے کو جانا۔ یہاں تک کہ برچھی
اُس کے جگر کے پار ہو گئی اُس مرغ کی مانند جو دام کی طرف
جلد جاتا ہے اور نہیں جانتا کہ وہاں اُس کی جان جائیگی۔
۲۴ سو اب اے بیٹو میری سُنو اور میرے مُنہ کی
۲۵ باتوں پر دھیان رکھو۔ اپنے دل کو اُس کی راہوں پر مائل
ہونے نہ دے۔ بھٹک کر اُس کی راہ گذروں میں مت جا
۲۶ کیونکہ اُس نے بہتوں کو گھایل کر کے گرا دیا ہے۔ ہاں
۲۷ اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ہے۔ اُس کا
گھر پاتال کی راہ ہے جو موت کے اندرونی مکانوں
میں پہنچاتی ہے +

باب ۸ ۱ کیا دانائی نہیں پکارتی؟ اور کیا فہمید آواز بلند
۲ نہیں کرتی؟ وہ سڑک کے پاس اونچے مقاموں کی چوٹیوں
۳ پر اور چوراہوں کے چبوترے پر کھڑی ہوتی ہے۔ وہ
پھاٹکوں کے نزدیک شہر کے مدخل پر جہاں سے دروازوں
۴ میں داخل ہوتے ہیں چلاتی ہے۔ کہ اے آدمیو میں تمہیں
۵ بلاتی ہوں اور بنی آدم کی طرف اپنی آواز اُٹھاتی ہوں۔ اے
بھولو ہوشیاری کو سمجھو۔ اور اے جاہلو تم سمجھنے والے دل پیدا
۶ کرو۔ سُنو کیونکہ میں لطیف مضمون کہتی ہوں۔ اور میرے لبوں
۷ سے سب راست باتیں نکلتی ہیں۔ کیونکہ میرا
مُنہ سچ کہتا ہے اور میرے لبوں کو شرارت سے نفرت
۸ ہے۔ میرے مُنہ کی ساری باتیں صداقت سے ہیں۔
۹ اُن میں کچھ ٹیڑھا ترچھا نہیں۔ وہ سب اُس کے نزدیک
جو دانش رکھتا ہے سیدھی ہیں۔ اور اُن کے خیال میں
۱۰ جو حقیقت شناس ہیں راست ہیں۔ میری تربیت کو قبول
کرو نہ روپے کو۔ اور معرفت کو چوکھے سونے سے زیادہ
۱۱ پسند کرو۔ کیونکہ دانائی لعلوں سے بھی بہتر ہے۔ اور ساری
چیزیں جن کی تمنا کی جاتی ہے اُس کے برابر ہو نہیں سکتیں
۱۲ میں جو دانائی ہوں ہوشیاری کے ساتھ رہتی ہوں اور
علم کے منصوبے مجھ ہی سے ایجاد ہوتے ہیں۔
۱۳ خداوند کا خوف یہ ہے کہ انسان بدی سے کینہ رکھے۔ غرور اور شیخی
اور بدراہی اور مُنہ کی کجروی سے میں کینہ رکھتی ہوں۔
۱۴ مصلحت اور سیدھی تدبیر میری ہے۔ میں ہی دانش ہوں اور
قوت میری ہی ہے۔
۱۵ شاہان میرے سبب سے سلطنت
کرتے ہیں اور سلاطین انصاف سے فیصلہ کرتے ہیں۔
۱۶ میرے باعث سے والی اور امرا اور زمین کے سارے
منصف حکومت کرتے ہیں۔
۱۷ میں اُن پر عاشق ہوں جو
مجھ پر عاشق ہیں۔ اور وہ جو مجھ کو سویرے ڈھونڈتے
ہیں مجھ کو پائینگے۔
۱۸ دولت اور عزت میرے ساتھ ہیں
ہاں وہ دولت جو پائدار ہے اور صداقت۔
۱۹ میرا پھل
سونے سے ہاں چوکھے سونے سے اور میرا حاصل خالص
چاندی سے بہتر ہے۔
۲۰ میں صداقت کی راہ میں اور عدالت
کی راہ گذروں کے درمیان چلتی ہوں۔
۲۱ تاکہ میں اُن کو جو
مجھے پیار کرتے ہیں مال کے وارث کروں۔ اور میں
اُن کے خزانے بھر دوں۔
۲۲ خداوند نے اپنے انتظام کے شروع
میں مجھے رکھتا تھا اپنی صنعتوں سے پیشتر قدیم سے۔
۲۳ میں
ازل سے مقرر ہوئی زمین کی پیدائش کی ابتدا سے پہلے

۲۰ اے میرے بیٹے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ
۲۱ کر اور اپنی ماں کی تاکید کو مت چھوڑ۔ انہیں سدا اپنے دل
۲۲ پر باندھ رکھ اور انہیں اپنی گردن پر لٹکا لے۔ کہ جب تو
کہیں جائیگا تو وہ تیرا رہبر ہوگا۔ اور جب تو سوئیگا تو وہ
تیری نگہبانی کریگا۔ اور جب تو جاگیگا تو وہ تجھ سے باتیں
۲۳ کریگا۔ کہ حکم جو ہے چراغ ہے۔ اور تاکید جو ہے نور ہے
۲۴ اور تربیت کی تنبیہیں جو ہیں زندگی کی راہیں ہیں۔ کہ
تجھے بُری عورت سے محفوظ رکھیں اور بیگانہ عورت
کی زبان کی چاپلوسی سے ۔

۲۵ اپنے دل میں اُس کے حسن کی رغبت مت رکھ۔
۲۶ ایسا نہ کر کہ وہ تجھ کو اپنی پلکوں سے پکڑے۔ کیونکہ فاحشہ
عورت کے سبب سے ایک گردہ روٹی تک نوبت ہوتی ہے
۲۷ اور خصم والی زانیہ قیمتی جان کا شکار کرتی ہے۔ کیا ہو سکتا
ہے کہ انسان اپنے سینے میں آگ لے اور اُس کے
۲۸ کپڑے جل نہ جائیں؟ کیا ممکن ہے کہ کوئی جلتے ہوئے
۲۹ کوئلوں پر چلے اور اُس کے پاؤں نہ جلیں؟ ایسا ہی
ہے وہ جو اپنے ہمسائے کی جورو سے ہمبستر ہوتا ہے
۳۰ جو کوئی اُسے چھوتا ہے سو بیگناہ نہیں رہ سکتا۔ لوگ
چور کو جو کہ بھوکا ہو کے اپنا نفس بھرنے کو چوری کرے
۳۱ حقیر نہیں جانتے ہیں۔ پر اگر وہ کہیں پکڑا جائے
تو سات گنا دیگا۔ بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کریگا
۳۲ وہ جو کسی کی جورو سے زنا کرتا ہے کم عقل ہے۔ جو
۳۳ یہ کرتا ہے اپنی جان کو ہلاک کرتا ہے۔ وہ زخم اور ذلت
۳۴ پائیگا۔ اُس کی رسوائی کسی طرح مٹائی نہ جائیگی۔ کہ
غیرت سے مرد کو غضب ہوتا ہے۔ سو وہ انتقام کے دن
۳۵ ہرگز ترس نہ کھائیگا۔ وہ کسی طرح کا کفارہ منظور نہ کریگا
وہ ہرگز راضی نہ ہوگا اگرچہ تیری طرف سے بہت سے
انعام دیئے جائیں ۔

۱ اے میرے بیٹے میری باتوں کو حفظ کر اور
میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ۔ میرے حکموں کو ۲
حفظ کر اور جیتا رہ۔ اور میری تاکید کو اپنی آنکھوں کی
پتلی کی مانند۔ اُن کو اپنی انگلیوں پر باندھ۔ اُن کو ۳
اپنے دل کی تختی پر لکھ۔ دانائی کو کہہ کہ تو میری بہن ۴
ہے اور فہمید کو اپنی آشنا جان۔ تاکہ وہ تجھ کو بیگانہ ۵
عورت سے۔ اُس اجنبی سے جو اپنی باتوں سے تیری
چاپلوسی کرتی ہے بچا رکھیں ۔

کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ہوئے ۶
جھروکے سے نگاہ کی۔ اور سادہ لوحوں کے درمیان ۷
نظر کی اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو جو عقلمندی میں
قاصر تھا دیکھا۔ اُس گلی میں جا جو اُس عورت کے کونے ۸
سے لگ بھگ تھی گزرتا تھا۔ اور اُس نے اُس عورت
کے گھر کی راہ لی۔ گودھولی میں شام کو کالی اندھیری ۹
میں آدھی رات کو۔ اور دیکھو کہ وہاں ایک عورت ۱۰
جو زنا کی چتر بھی فاحشہ کے بھیس میں اُس سے ملی
وہ غوغائی اور خود سر ہے۔ اُس کے پاؤں اپنے گھر ۱۱
میں نہیں ٹھہرتے۔ چنانچہ اب وہ گھر کے باہر ہے پھر ۱۲
اب وہ بازاروں میں ہے اور کونے کونے کمین میں
لگی ہے۔ سو اُس نے اُسے پکڑا اور اُس کا چوما لیا ۱۳
اور بے شرمی نظر کرکے اُس سے کہا۔ سلامتی کے ۱۴
ذبیحے مجھ پر فرض تھے۔ آج میں نے اپنی نذریں
ادا کیں۔ اسی لئے میں تیری ملاقات کو باہر نکلی ہوں ۱۵
سو میں تیرے چہرے کو بڑی تلاش سے ڈھونڈتی
تھی۔ سو میں نے تجھے پایا۔ میں نے اپنے پلنگ پر [illegible] ۱۶
اور مصر کے دھاری دار کتان کا بچھونا بچھایا ہے۔ میں نے ۱۷

باب ۴ ۱ اے لڑکو باپ کی تعلیم سُنو اور عقلمندی کے حاصل کرنے
۲ پر دھیان رکھو۔ میں تم کو اچھی تعلیم دیتا ہوں۔ سو تم میرے حکم کو
۳ ترک نہ کرو۔ کہ میں اپنے باپ کا بیٹا اپنی ماں کے سامنے لاڈلا اکلوتا
۴ تھا۔ اُس نے بھی مجھے سکھلایا اور مجھے کہا کہ میری باتوں پر اپنا
۵ دل لگا۔ میرے حکموں کو حفظ کر اور جیتا رہ۔ تُو دانائی حاصل کر اور
عقلمندی حاصل کر اور اُسے فراموش نہ کر۔ اور میرے مُنہہ کی
۶ باتوں سے کنارہ مت کر۔ اُسے ترک نہ کر کہ وہ تیری حمایت
۷ کریگی۔ اُس سے محبت رکھ وہ تیری نگہبان ہوگی۔ دانائی
اوّل چیز ہے۔ سو تُو دانائی حاصل کر اور اپنی سب حاصلات
۸ کے ساتھ فہمید پیدا کر۔ تُو اُس کی بزرگی کر وہ تجھے بڑا بنائیگی
۹ وہ تجھے سرفرازی بخشیگی جب تُو اُسے گلے لگائے۔ وہ تیرے
۱۰ سر پر لطف کا زیور رکھیگی وہ تجھ کو شوکت کا تاج دیگی۔ اے
میرے بیٹے سُن اور میری باتیں مان۔ تب تیری عمر کے برس
۱۱ بہت سے ہونگے۔ میں نے تجھے دانائی کی راہ کی تعلیم
۱۲ دی ہے۔ میں نے سیدھے رستوں میں تجھے چلایا۔ جب
تُو چلیگا تو تیرے پاؤں تنگ جگہ میں نہ ہونگے۔ جب تُو
۱۳ دوڑیگا تو تُو ٹھوکر نہ کھائیگا۔ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ
رکھ۔ اُسے جانے مت دے۔ اُسے دھر رکھ کہ وہ
تیری زندگانی ہے +
۱۴ شریروں کی راہ میں داخل مت ہو اور خبیثوں
۱۵ کے راستے میں مت جا۔ اُس سے باز رہ۔ اُس کے نزدیک
۱۶ گزر نہ کر۔ اُدھر سے پھر جا اور گزر جا۔ کیونکہ وہ جب تک
زیانکاری نہ کرلیں تب تک سوتے نہیں اور جب تک کہ
۱۷ کسی کو گرا نہ دیں اُن کی نیند اُن سے جاتی رہتی۔ وہ شرارت
۱۸ کی روٹی کھاتے ہیں اور اندھیر کی مے پیتے ہیں۔ لیکن
صادقوں کی روش اُس چمکنے والے نور کی مانند ہے جو
۱۹ پورے دن تک روشن ہوتا چلا جاتا ہے۔ شریروں کی
راہ تاریکی کی مانند ہے۔ وہ اُسے کہ جس سے وہ ٹھوکر کھاتے
ہیں نہیں جانتے +
۲۰ اے میرے بیٹے میری باتوں پر دھیان رکھ۔
۲۱ اور میرے کلام پر کان دھر۔ اُن کو اپنی نظر سے غائب نہ ہونے
۲۲ دے اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ۔ کیونکہ
وہ اُن کے لئے جو اُن کو پاتے ہیں زندگانی اور اُن کے سارے
جسم کے لئے صحت ہیں +
۲۳ اپنے دل کی بڑی سے بڑی خبرداری کر کہ زندگانی
۲۴ کے انجام اُسی سے ہیں۔ مُنہہ کی کجروی کو اپنے سے دُور
۲۵ پھینکدے اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ اور
ایسا کر کہ تیری آنکھیں عین سامنے دیکھیں اور تیری پلکیں
۲۶ تیرے آگے کی طرف سیدھی نگاہ کریں۔ اپنے پاؤں کی روش
۲۷ کو غور کر۔ سو تیری ساری راہیں ثابت ہو جائینگی۔ نہ دہنے
ہاتھ کو مُڑ اور نہ بائیں کو۔ اور اپنے پاؤں کو بدی کی طرف
سے پھیر +
باب ۵ ۱ اے میرے بیٹے میری دانائی پر دھیان رکھ
۲ اور میری فہمید کی طرف اپنے کان دھر۔ تاکہ تُو امتیاز پر
نگاہ رکھے اور تیرے لب دانش کو حفظ کریں +
۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے ہونٹھوں سے شہد ٹپکا
۴ پڑتا ہے اور اُس کا تالو تیل سے زیادہ چکنا ہے۔ پر اُس کا
انجام ناگدونا کی مانند کڑوا ہے اور دودھاری تلوار کی
۵ مانند تیز ہے۔ اُس کے پاؤں موت ہی میں اُترتے ہیں
۶ اُس کے قدم جہنم کو پکڑے ہوئے ہیں۔ تا نہ ہو کہ تُو زندگی
کی راہ کو دھیان کرنے لگے اُس کی راہیں ایچ پیچ کی ہوتیں
۷ سو تُو اُنہیں پہچان نہیں سکتا۔ پس اے لڑکو میری سُنو
۸ اور میرے مُنہہ کی باتوں سے کنارہ نہ کرو۔ اپنا رستہ
اُس سے دُور بناؤ اور اُس کے گھر کے دروازے کے

اور صداقت تجھکو ترک کریں۔ بلکہ اُن کو تُو اپنی گردن پر باندھ
۴ اور اُن کو اپنے دل کی تختی پر لکھ رکھ ء تو تُو خدا اور خلق
کا منظورِ نظر ہو کے نعمت اور بڑی قدر پائیگا ٭
۵ ء اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور
۶ اپنی سمجھ پر تکیہ مت کر ء اپنی ساری راہوں میں اُس کا اقرار
کر اور وہ تیری راہنمائی کریگا ٭
۷ ء اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان۔ خداوند
۸ سے ڈر اور بدی سے باز رہ ء یہ تیری ناف کے لئے صحت
۹ اور تیری ہڈیوں کے لئے تراوت ہوگی ء اپنے مال سے
اور اپنی ہر قسم کی افزائش کے پہلے پھلوں سے خداوند کی تعظیم
۱۰ کر ء تو تیرے انبار خانے کثرت پیداوار سے معمور ہونگے
اور تیرے کولھو نئی مے سے چھلک جائینگے ٭
۱۱ ء اے میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو حقیر مت جان
۱۲ اور اُس کی تادیب سے بیزار مت ہو ء کیونکہ خداوند جس کو
پیار کرتا ہے اُس کو تنبیہ دیتا ہے جس طرح باپ اُس بیٹے
کو کہ جس سے وہ خوش ہے ٭
۱۳ ء کیا ہی مبارک ہے وہ انسان جس نے دانائی کو
پایا ہے۔ اور وہ آدمی جس نے عقلمندی کو حاصل کیا
۱۴ ء کیونکہ اُس کی سوداگری چاندی کی سوداگری سے
۱۵ اور اُس کا حاصل چوکھے سونے سے بہتر ہے ء کہ وہ
لعلوں سے زیادہ بیش مول ہے۔ اور ساری چیزیں
۱۶ جن کی خواہش تُو رکھ سکتا ہے اُس کے برابر نہیں ء عمر
کی درازی اُس کے دہنے ہاتھ میں ہے۔ اور اُس کے
۱۷ بائیں ہاتھ میں دولت اور عزت ہیں ء اُس کی راہیں
خوشی کی راہیں ہیں اور اُس کی ساری روشیں سلامتی
۱۸ کی ہیں ء وہ اُن کے لئے جو اُسے پکڑے رہتے ہیں زندگانی
کا درخت ہے۔ خوش حال ہے وہ جو اُسے لئے رکھتا ہے

۱۹ ء خداوند نے دانائی سے زمین کی بُنیاد ڈالی اور عقلمندی
۲۰ سے آسمان آراستہ کیا ء اُس کی دانش سے گہرائیاں
پھوٹ نکلیں اور آسمان سے اوس کی بوندیں ٹپکیں ٭
۲۱ ء اے میرے بیٹے اُن کو اپنی آنکھوں سے اوجھل
۲۲ مت ہونے دے۔ بلکہ عقلمندی اور تمیز کو نگاہ رکھ ء سو
وہ تیری جان کے لئے حیات اور تیری گردن کے لئے
۲۳ رونق ہونگی ء تب تُو اپنی راہوں میں سلامتی سے چلیگا اور
۲۴ تیرا پاؤں ٹھوکر نہ کھائیگا ء جسوقت تُو لیٹ رہیگا تو ہراساں
۲۵ نہ ہوگا ہاں تُو لیٹ رہیگا اور تیری نیند میٹھی ہوگی ء اچانک
ہول سے اور شریروں کے طوفان سے جب کہ وہ اُٹھے
۲۶ مت گھبرا ء کہ خداوند تیرے اعتماد کا باعث ہوگا اور تیرے
پاؤں کا حافظ تاکہ وہ قید نہ ہو ٭
۲۷ ء اُن سے جو احسان کے مستحق ہیں اُسے باز مت رکھ
۲۸ جسوقت کہ تیرے ہاتھ میں ایسا کرنے کا اختیار ہو ء جب
تیرے پاس ہو۔ تو اپنے ہمسایہ کو یہ مت کہہ جا اور پھر آ کہ
۲۹ میں کل دونگا ء اپنے ہمسایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھ
جس حال کہ وہ بے فکر ہو کے تیرے پاس رہتا ہے ٭
۳۰ ء کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر جس
حال میں کہ اُس نے تجھ سے کچھ بدی نہیں کی ٭
۳۱ ء ظالم پر حسد نہ کر اور اُس کی راہوں میں سے
۳۲ کسی کو پسند نہ کر ء کیونکہ کجرو سے خداوند کو نفرت ہے
پر اُس کا راز مستقیم لوگوں کے پاس ہے ٭
۳۳ ء شریروں کے گھر پر خداوند کی لعنت ہے۔ پر وہ
۳۴ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ہے ء یقیناً وہ ٹھٹھا
کرنے والوں پر ٹھٹھا کرتا ہے پر فروتنوں کو فضل بخشتا ہے
۳۵ ء دانشمند لوگ شوکت کے وارث ہونگے پر جاہلوں کی
ترقی شرمندگی ہوگی ٭

۲۴ ؎ از بسکہ میں نے بُلایا پر تم نے نہ مانا میں نے
۲۵ اپنا ہاتھ پھیلایا پر کوئی متوجہ نہ ہوا ؎ بلکہ تم نے میری
ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا اور میری سرزنش کی قدر
۲۶ نہ کی ؎ تو میں بھی تمہاری پریشانی پر ہنسونگا اور جب تم پر
۲۷ دہشت غالب ہوگی تو میں ٹھٹھے مارونگا ؎ جس وقت تمہاری
دہشت آندھی کی مانند تم پر آئیگی اور تمہاری آفت گردباد
کی طرح تم تک پہنچیگی۔ اور جس وقت تنگی اور جانکنی تم پر
۲۸ پڑیگی ؎ تب وہ مجھ کو پکارینگے پر میں جواب نہ دونگا۔ وہ
۲۹ سویرے مجھ کو ڈھونڈینگے پر مجھے نہ پائینگے ؎ کیونکہ انہوں
نے دانش سے کینہ رکھا اور خداوند کے خوف کو اختیار
۳۰ نہ کیا ؎ انہوں نے میری مصلحت کو منظور نہ کیا۔ بلکہ انہوں
۳۱ نے میری ساری سرزنش کو حقیر جانا ؎ سو وہ اپنی ہی چال
کے میوے کھائینگے اور اپنی ہی مصلحتوں سے سیر ہونگے
۳۲ ؎ کہ جاہلوں کی برگشتگی انہیں قتل کریگی اور احمقوں کی
۳۳ کامیابی انہیں جان سے ماریگی ؎ لیکن وہ جو میری سنتا
ہے اطمینان سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے
محفوظ رہیگا ✣

باب ۲ ۱ ؎ اے میرے بیٹے اگر تو میری باتوں کو قبول کریگا
۲ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا ؎ ایسے کہ تو دانائی
سننے کی طرف اپنے کان دھرے اور فہم سے اپنا دل
۳ لگائے ؎ ہاں اگر تو عقلمندی کے لئے پکاریگا اور فہم
۴ کے لئے اپنی آواز اٹھائیگا ؎ اور اگر تو اس کو یوں ڈھونڈیگا
جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے ہیں۔ اور یوں اس کی تلاش
۵ کریگا جس طرح گنج پنہانی کی تلاش کرتے ہیں ؎ تب تو خداوند
۶ کے خوف کو سمجھیگا اور خدا کی شناسائی کو پائیگا ؎ کیونکہ
خداوند دانائی بخشتا ہے اُس کے منہ سے دانش اور
۷ فہم نکلتا ہے ؎ وہ راستکاروں کے لئے سلامتی کو رکھ

چھوڑتا ہے ؎ اُن کے لئے جن کی روش کامل ہے ایک
۸ سپر ہے ؎ کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو اور اپنے پاک
۹ لوگوں کی راہ کا نگہبان ؎ تب ہی تو صداقت اور عدالت
اور راستی اور ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا ✣

۱۰ ؎ جس وقت دانائی تیرے دل میں داخل ہوگی اور
۱۱ دانش تیرے جی کو پیاری لگیگی ؎ اُس وقت امتیاز تیری
۱۲ نگہبانی کریگی اور فہم تیری حافظ ہوگی ؎ تاکہ تجھے شریر
کی راہ سے اور اُس انسان سے جو گمراہی کی باتیں کرتا ہے
۱۳ بچائے ؎ جو راستی کی راہوں کو ترک کرتے ہیں تاکہ تاریکی
۱۴ کی راہوں میں چلیں ؎ جو بدی کرنے سے خوش وقت ہوتے
۱۵ ہیں اور شریروں کی گمراہی سے خوشی کرتے ہیں ؎ جن کی
۱۶ روشیں ٹیڑھی ہیں اور وہ اپنی راہوں میں کجرو ہیں ؎ تاکہ تو
بیگانہ عورت سے بچا رہے اُس اجنبی عورت سے جو تجھ کو
۱۷ اپنی باتوں سے پھسلاتی ہے ؎ جو اپنی جوانی کے خاوند
کو ترک کر دیتی ہے اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتی ہے
۱۸ ؎ کیونکہ اُس کا گھر موت کی طرف جھکا ہوا ہے اور اُس کی
۱۹ راہیں مُردوں کی طرف جاتی ہیں ؎ سب جو اُسکی طرف
جاتے پھر نہیں لوٹتے۔ وہ زندگانی کی راہوں کو پھر
نہیں پکڑتے ✣

۲۰ ؎ تاکہ تو بھلے لوگوں کی راہ پر چلے اور صادقوں
۲۱ کی روشوں کو لئے رہے ؎ کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں
۲۲ بسینگے اور صادق دل لوگ اُس میں باقی رہینگے ؎ لیکن
شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے اور بے ایمان
اُس سے اکھاڑے جائینگے ✣

باب ۳ ۱ ؎ اے میرے بیٹے میری شریعت کو فراموش نہ کر۔
۲ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو حفظ کرے ؎ کہ وہ عمر کی درازی
۳ اور پیری اور سلامتی تجھ کو بخشینگے ؎ ایسا مت کر کہ رحمت

باب ۱ ۞ داؤد کے بیٹے بنی اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال +

۲ ۞ دانائی اور تادیب سیکھنے کو اور تمیز کی باتیں ۳ سمجھنے کو ۞ اور عقل کی تربیت پانے کو اور صداقت ۴ اور عدالت اور ساری راستی بوجھنے کو ۞ اور سادہ لوگوں کو ہوشیاری دینے کے لئے اور جوان کو علم اور امتیاز ۞ ۵ دانا آدمی اگر سنے تو وہ زیادہ دانش پائیگا ۶ اور عقل والا مصلحتیں حاصل کریگا ۞ کہ مثل اور مقولہ اور اہل خرد کی باتوں کو اور اُن کے معموں کو سمجھے +

۷ ۞ خداوند کا خوف دانش کی ابتدا ہے لیکن احمق دانائی اور تادیب کو حقیر جانتے ہیں ۞ ۸ اے میرے بیٹے اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ہو اور اپنی ماں کی تاکید ۹ کو ترک مت کر ۞ کہ یہ تیرے سر کے لئے رونق کا تاج اور تیری گردن کے لئے طوق ہیں +

۱۰ ۞ اے میرے بیٹے اگر گنہگار لوگ تجھے پھسلائیں ۱۱ تو مت مان ۞ اگر وہ کہیں ہمارے ساتھ چل کہ خونریزی کے لئے گھات میں بیٹھیں اور چھپکے ناحق بے گناہ کی ۱۲ کمین میں بیٹھیں ۞ اور گور کی مانند اُن کو جیتا نگل جائیں ۱۳ اور اُن کی طرح جو گڑھے میں گرتے ہیں سموچا ۞ ہم کو سب نفیس اسباب ملینگے۔ ہم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھر لینگے ۞ ۱۴ تو بھی ہم لوگوں کے درمیان اپنا قرعہ ڈالیگا ۱۵ ہم سب کے لئے ایک ہی تھیلی ہوگی ۞ تو اے میرے بیٹے تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل بلکہ اُن کے ۱۶ راستے سے اپنے پاؤں کو روکے رہ ۞ کیونکہ اُن کے پاؤں شرارت کو دوڑتے ہیں اور خونریزی کے لئے ۱۷ جلدی کرتے ہیں ۞ یقیناً جب چڑیا دیکھے تو دام بچھانا ۱۸ عبث ہے ۞ وہ تو اپنی ہی خونریزی کے لئے گھات میں لگے ہیں۔ وہ چھپکے اپنی ہی کمین میں بیٹھے ۞ ۱۹ ہر ایک جو ناحق زر دوست ہے اُس کی روشیں ایسی ہی ہیں کہ وہ اُس کے مالکوں کی جان کو لے لیتے ہیں +

۲۰ ۞ دانائی سڑک پر ہو کے پکارتی ہے۔ وہ بازاروں میں ۲۱ آواز سناتی ہے ۞ وہ جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ہوتے ہیں پکارتی ہے اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر ۲۲ کلام کرتی ہے ۞ اے سادہ لوگو تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے اور کب تک ٹھٹھے باز اپنی ٹھٹھے بازی ۲۳ پر مائل رہینگے اور جاہل علم سے کینہ رکھینگے ؟ ۞ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ہو۔ دیکھو میں اپنی روح تم پر ڈالونگا اور میں اپنی باتیں تمہیں سمجھاؤنگا +

۷ تلوار اُن کے ہاتھوں میں ہو۔ تاکہ غیر اُمتوں سے انتقام
۸ لیں اور لوگوں کو سزا دیں۔ کہ اُن کے بادشاہوں کو زنجیروں
سے اور اُن کے امیروں کو لوہے کی بیڑیوں سے جکڑیں
۹ تاکہ اُن پر وہ فتویٰ جو لکھا ہوا ہے جاری کریں۔ کہ اُس
کے پاک لوگوں کی یہی شوکت ہے۔ خداوند کی ستائش کرو +

زبور ۱۵۰

۱ خداوند کی ستائش کرو۔ اُس کے مقدس میں
خدا کی ستائش کرو۔ اُس کی قدرت کی فضا پر اُس کی
۲ ستائش کرو۔ اُس کی قدرتوں کے سبب اُس کی ستائش
کرو۔ اُس کی بزرگی کی کثرت کے مطابق اُس کی ستائش
۳ کرو۔ قرنائی پھونکتے ہوئے اُس کی ستائش کرو۔
بین اور بربط چھیڑتے ہوئے اُس کی ستائش کرو۔
۴ طبلہ بجاتے ہوئے اور ناچتے ہوئے اُس کی ستائش
کرو۔ تار والے سازوں کو اور بانسلیوں کو بجاتے
۵ ہوئے اُس کی ستائش کرو۔ بلند آواز جھانجھ
بجا کے اُس کی ستائش کرو۔ خوش آواز جھانجھ
۶ بجا بجا کے اُس کی ستائش کرو۔ ہر ایک چیز جو
سانس لیتی ہے خداوند کی ستائش کرے۔ خداوند
کی ستائش کرو +

۷ زمین پر پٹک دیتا ہے ۞ جواب میں اپنی باری باری تم خداوند
کی شکرگزاری کے گیت گاؤ بربط بجا کے ہمارے خدا
۸ کی ستائش کرو ۞ جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہے
جو زمین کے لئے مینہ تیار کرتا ہے۔ جو پہاڑوں پر گھاس
۹ اُگاتا ہے ۞ جو بہائم کو روزی دیتا ہے اور کوّوں کے
۱۰ بچّوں کو بھی جو چلاتے ہیں ۞ اُس کو گھوڑے کے زور
سے خوشی نہیں اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں
۱۱ ۞ خداوند کو اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن سے
۱۲ جو اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں رضا ہے ۞ اے
یروشلم خداوند کی ستائش کر۔ اے صیہون اپنے خدا کی
۱۳ ستائش کر ۞ کیونکہ اُس نے تیرے دروازوں کے بینڈوں
کو مضبوطی بخشی اور تجھ میں تیرے بچّوں کو برکت دی
۱۴ ۞ وہ تیری اطراف میں امن بخشتا اور تجھے ستھرے سے
۱۵ ستھرے گیہوں سے آسودہ کرتا ۞ وہ اپنا حکم زمین پر
۱۶ بھیجتا ہے۔ اُس کا کلام نہایت تیز رو ہے ۞ وہ برف
اون کی مانند دیتا ہے۔ وہ پالا راکھ کی مانند بکھیرتا ہے
۱۷ ۞ وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہے اُس کی
۱۸ ٹھنڈ کی برداشت کون کر سکتا ہے ۞ وہ اپنا حکم بھیجتا
ہے اور اُنہیں گلا دیتا ہے۔ وہ اپنی ہوا چلاتا ہے اور
۱۹ پانی بہہ جاتے ہیں ۞ وہ اپنا کلام یعقوب پر اور اپنے
۲۰ حقوق اور اپنی عدالتیں اسرائیل پر ظاہر کرتا ہے ۞ اُس نے
کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا اور نہ وہ اُس کی عدالتوں
سے آگاہ ہوگئیں۔ خداوند کی ستائش کرو ۞

۱۴۸ زبور ۱ ۞ خداوند کی ستائش کرو۔ آسمانوں پر سے خداوند
۲ کی ستائش کرو۔ بلندیوں پر سے اُس کی ستائش کرو ۞ اے
اُس کے سب فرشتو اُس کی ستائش کرو۔ اے اُس کے سب لشکرو اُس کی
۳ ستائش کرو ۞ اے سورج اور اے چاند اُس کی ستائش کرو۔ اے روشن
۴ ستارو تم سب اُس کی ستائش کرو ۞ اے آسمانوں کے
آسمانو اور اے پانیو جو آسمانوں کے اوپر ہو اُس کی
۵ ستائش کرو ۞ وہ خداوند کے نام کی ستائش کریں کہ اُس
۶ نے حکم دیا اور وہ موجود ہو گئے ۞ اُس نے اُن کو ابد تک
پائداری بخشی۔ اُس نے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہیں
۷ سکتی ۞ اے تنینو اور اے گہراؤ زمین پر سے خداوند کی
۸ ستائش کرو ۞ آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی تُند
۹ جو اُس کے حکم کو بجا لاتے ہیں ۞ پہاڑ اور سارے ٹیلے
۱۰ میوہ دار درخت اور سارے دیودار ۞ جنگلی جانور اور سارے
۱۱ مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے ۞ شاہانِ زمین اور
ساری اُمتیں امرا اور زمین کے سب عدالت کرنے والے
۱۲ ۞ جوان و کنواریاں بھی اور بڈھے بچّوں سمیت ۞ وہ خداوند ۱۳
کے نام کی ستائش کریں کہ اُس کا نام اکیلا عالیشان ہے
۱۴ اُسی کا جلال زمین اور آسمان کے اوپر پھیلا ہے ۞ وہی
اپنے لوگوں کے سینگ کو بلند کرتا ہے۔ یہی اُس کے
پاک لوگوں کی یعنی اسرائیل کی اُس قوم کی جو اُس سے
نزدیک ہے شوکت ہے۔ خداوند کی ستائش کرو ۞

۱۴۹ زبور ۱ ۞ خداوند کی ستائش کرو۔ خداوند کا ایک نیا گیت
۲ گاؤ اور اُس کی مدح پاک لوگوں کی جماعت میں ۞ اسرائیل
اپنے بنانے والے سے شادمان ہو۔ بنی صیہون اپنے
۳ بادشاہ کے سبب خوشی کریں ۞ وہ اُس کے نام کی ستائش
کرتے ہوئے ناچیں۔ وہ طبلہ اور بربط بجاتے ہوئے
۴ اُس کی ثناخوانی کریں ۞ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں سے
خوش ہوتا ہے۔ وہ حلیموں کو نجات کی زینت بخشتا ہے
۵ ۞ پاک لوگ اپنی بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں
۶ پر پڑے ہوئے بلند آواز سے گایا کریں ۞ خدا کی
ستائشیں اُن کی زبان پر ہوں اور ایک دودھاری

۴ ہر ایک پشت دوسری پشت سے تیرے کاموں کی ستائش
کریگی اور تیری قدرتوں کا بیان کریگی ۵ میں تیری جناب کی جلیل
عزت پر اور تیرے عجائب کاموں پر دھیان کرونگا ۶ اور
لوگ تیرے ہولناک کاموں کی قدرت کا چرچا کرینگے۔ میں تیری
بزرگیاں کرونگا ۷ وہ تیرے بڑے احسان کا بہت سا
ذکر کرینگے اور تیری صداقت کے گیت گائینگے ۸ خداوند مہربان
اور رحیم ہے۔ غصہ کرنے میں دھیما اور شفقت میں بڑھکر ہے
۹ خداوند سب کے لئے بھلا ہے۔ اور اُس کی رحمتیں اُسکی
ساری صنعتوں پر ہیں ۱۰ اے خداوند تیری ساری دستکاریاں
تیری ثناخوانی کرتی ہیں۔ اور تیرے مقدس لوگ تجھے
۱۱ مبارکباد کہتے ۔ وہ تیری سلطنت کے جلال کا بیان
۱۲ کرتے اور تیری قدرت کا چرچا کرتے ۔ تاکہ آدمی زادوں پر
اُس کی قدرتیں اور اُس کی سلطنت کی جلیل شوکتیں ظاہر
۱۳ کریں ۔ تیری بادشاہت ابدی بادشاہت ہے اور
۱۴ تیری حکومت پشت در پشت قائم رہتی ۔ خداوند اُن سب
کو جو گرتے ہیں تھامتا ہے۔ اور اُن سب کو جو جھک گئے ہیں
۱۵ اُٹھا کھڑا کرتا ہے ۔ سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔ تو اُنہیں
۱۶ وقت پر اُن کی روزی دیتا ہے ۔ تو اپنی مٹھی کھولتا ہے
۱۷ اور ہر ایک جاندار کا پیٹ بھرتا ہے ۔ خداوند اپنی ساری
راہوں میں صادق ہے اور اپنے سب کاموں میں رحیم
۱۸ ہے ۔ خداوند اُن سب سے جو اُس کو پکارتے ہیں نزدیک
۱۹ ہے۔ اُن سب سے جو سچائی سے اُسے پکارتے ہیں ۔ وہ
اُن لوگوں کی مُراد جو اُس سے ڈرتے ہیں پوری کریگا وہ
۲۰ اُن کی فریاد سنیگا اور اُنہیں بچائیگا ۔ خداوند اُن سب کی
جو اُس سے محبت رکھتے ہیں حفاظت کرتا ہے۔ لیکن
۲۱ سارے خبیثوں کو نابود کریگا ۔ میرا مُنہ خداوند کی ستائش
کا مضمون کہیگا۔ ہاں ہر ایک بشر ابدالآباد اُس کے مقدس
نام کو مبارک کہا کرے ۔

۱۴۶ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو۔ اے میری جان خداوند
۲ کی ستائش کر ۔ میں جب تک جیتا رہونگا خداوند کی ستائش
کرونگا۔ میں جب تک موجود ہوں خداوند کی ثناخوانی کرونگا
۳ امیروں پر۔ آدمی زادے پر توکل نہ کیجو۔ کہ اُس میں نجات
۴ دینے کی طاقت نہیں ۔ اُس کا دم نکل جاتا ہے۔ وہ اپنی
مٹی میں پھر جاتا ہے اُسی دن اُس کے منصوبے فنا ہو جاتے
۵ ہیں ۔ مبارک ہے وہ جس کی کمک یعقوب کا خدا ہے۔ اور
۶ جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر ہے ۔ جس نے آسمان
بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھ کہ اُن میں ہے۔ جو
۷ ہمیشہ اپنی سچائی کو برقرار رکھتا ہے ۔ جو مظلوموں کا انصاف
کرتا ہے اور بھوکوں کو روٹی دیتا ہے۔ خداوند اسیروں کو
۸ چھڑاتا ہے ۔ خداوند اندھوں کی آنکھیں کھول دیتا ہے
خداوند اُنہیں جو جھک گئے ہیں سیدھا کھڑا کرتا ہے۔ خداوند
۹ صادقوں کو عزیز رکھتا ہے ۔ خداوند پردیسیوں کا نگہبان
ہے۔ وہ یتیموں اور بیوؤں کو سنبھالتا ہے۔ لیکن شریروں
۱۰ کی راہ کو اونچ نیچا کرتا ہے ۔ خداوند ابد تک سلطنت کریگا
ہاں تیرا خدا اے صیہون پشت در پشت۔ خداوند کی
ستائش کرو ۔

۱۴۷ زبور

۱ خداوند کی ستائش کرو۔ کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی
کرنا بھلا ہے۔ اس لئے کہ وہ دل عزیز ہے ستائش کرنا
۲ شایستہ ہے ۔ خداوند یروشلیم کو تعمیر کرتا ہے۔ وہ اسرائیل
۳ بکھرے ہوؤں کو جمع کرتا ہے ۔ وہ شکستہ دلوں کا علاج
۴ کرتا ہے۔ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا ہے ۔ وہ ستاروں
۵ کا شمار کرتا ہے اور اُن کے جُدا جُدا نام رکھتا ہے ۔ ہمارا
خداوند بزرگ ہے اور بڑا قادر ہے۔ اُس کا فہم بیان سے
۶ باہر ہے ۔ خداوند حلیموں کو سنبھالتا ہے پر شریروں کو

ہوں۔ میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا ہوں میں تیری
۶ دستکاری پر غور کرتا ہوں ۔ میں اپنے ہاتھ تیری طرف
پھیلاتا ہوں۔ میری روح خشک زمین کی مانند تیری پیاسی
۷ ہے۔ سلاہ ۔ اے خداوند جلد میری سن۔ میری روح
تمام ہونے پر ہے۔ مجھ سے منہ نہ موڑ۔ ایسا نہ ہو کہ میں اُن
۸ کی مانند ہو جاؤں جو گڑھے میں گرتے ہیں ۔ مجھ کو صبح
کے وقت اپنی شفقت کی آواز سنا۔ کیونکہ میرا توکل تجھ پر
ہے۔ اپنی راہ کہ جس میں میں چلوں مجھے بتا۔ کیونکہ میں
۹ اپنی روح کو تیری طرف اُٹھاتا ہوں ۔ اے خداوند
مجھ کو میرے دشمنوں سے رہائی دے۔ کہ میں تیرے
۱۰ پاس پناہ لیتا ہوں ۔ مجھے اپنی مرضی پر چلنا سکھلا
کیونکہ تو ہی تو میرا خدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی
۱۱ کے ملک میں لے چلے ۔ اے خداوند مجھ کو اپنے نام
کے لئے زندہ کر۔ اپنی صداقت کے لئے میری جان مصیبت
۱۲ سے چھڑا ۔ اور اپنی رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر
اور اُن سب کو جو میرے جی کو دکھ دیتے ہیں نابود کر
کیونکہ میں تیرا بندہ ہوں ۔

## داؤد کا زبور

زبور ۱۴۴ ۱ خداوند میری چٹان مبارک ہو جو میرے ہاتھوں
۲ کو جنگ کرنا اور میری انگلیوں کو لڑنا سکھلاتا ہے ۔ میرا
شفقت کرنے والا اور میرا گڑھ اور میرا اونچا برج اور میرا
چھڑانے والا میری سپر اور وہ جس پر میرا توکل ہے جو میرے
۳ تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ہے ۔ اے خداوند انسان
کیا ہے کہ تو اُسے یاد فرماتا ہے ۔ ابن آدم کون ہے
۴ جو تو اُسے شمار کرے ۔ انسان تو بطلان کی مانند ہے
اور اُس کی زندگی ایک گزرتے ہوئے سایہ کی مانند
۵ ہے ۔ اے خداوند اپنے آسمانوں کو جھکا اور اُتر آ۔ پہاڑوں

۶ کو چھو تو اُن سے دھواں اُٹھیگا ۔ بجلی گرا اور اُنہیں
۷ تتر بتر کر۔ اپنے تیر چلا اور اُنہیں گھبرا دے ۔ اوپر سے
اپنے ہاتھ پھیلا اور مجھے رہائی دے۔ مجھے بہت پانیوں
۸ سے اور اجنبی اولاد کے ہاتھ سے چھڑا لے ۔ جن کے
منہ سے واہی باتیں نکلتی ہیں اور اُن کا دہنا ہاتھ جھوٹ
۹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔ اے خدا میں تیرے لئے ایک نیا
گیت گاؤنگا ۔ میں دس تار کی بین بجاکے تیری ثناخوانی
۱۰ کرونگا ۔ تو ہی ہے جو بادشاہوں کو نجات بخشتا ہے اور اپنے
۱۱ بندے داؤد کو بُری تیغ سے بچاتا ہے ۔ مجھ کو اجنبی
اولاد کے ہاتھوں سے چھڑا لے اور رہائی بخش جنہوں کے
منہ سے واہی کلام نکلتا ہے اور جنہوں کا دہنا ہاتھ
۱۲ جھوٹ کا دہنا ہاتھ ہے ۔ تاکہ ہمارے بیٹے اپنی جوانی
میں پودھوں کی مانند اور ہماری بیٹیاں زاویہ کے پتھروں
کی مانند ہوں جو محل کے انداز سے تراش ہوں
۱۳ ۔ تاکہ ہمارے مخزن مالامال ہوں ۔ جن میں سے ہر قسم
کی چیز میسر ہو اور ہماری بھیڑیں ہزاروں لاکھوں
۱۴ ہماری کھیتوں میں جنیں ۔ اور ہمارے بیل موٹے تازے
ہوں۔ اور کہ ٹوٹ پڑنے کی نوبت نہ ہو اور نہ نکل جانے کی
۱۵ اور کہ ہمارے بازاروں میں کسی طرح کی نالش نہ ہو ۔ مبارک
ہے وہ گروہ جس کا یہ حال ہو۔ مبارک ہے وہ گروہ
جس کا خدا خداوند ہے ۔

## داؤد کا ثنائی زبور

زبور ۱۴۵ ۱ اے خدا میرے بادشاہ میں تیری بڑائی کرونگا
۲ اور میں ابدالآباد تیرے نام کو مبارک کہونگا ۔ میں ہر روز
تجھے مبارک کہونگا۔ اور میں ابدالآباد تیرے نام کی ستائش
۳ کرونگا ۔ خداوند بزرگ ہے اور وہ نہایت ستائش کے
لائق ہے۔ اور اُس کی بزرگی تحقیق کرنے سے باہر ہے

۱۱ تندخو انسان زمین پر قائم نہ رہیگا۔ شریر تندخو کو بلا شکار کر کے نابود ہو جائیگا ۞ مجھ کو
یقین ہے کہ خداوند مظلوموں کا انصاف کریگا اور مسکینوں
۱۲ کا بدلا لیگا ۞ فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگزاری
کرینگے۔ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے ؞

## داؤد کا زبور

زبور ۱۴۱ ۞ اے خداوند میں تجھے پکارتا ہوں۔ میری طرف
جلد آ۔ جب میں تجھے پکاروں تب میری آواز پر کان دھر
۲ ۞ کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح پہنچائی جائے۔
اور میرے ہاتھوں کا اٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو
۳ ۞ اے خداوند میرے منہہ پر نگہبان بٹھلا۔ میرے ہونٹھوں
۴ کے دروازوں کی نگہبانی کر ۞ میرے دل کو کسی بری بات
کی طرف مائل ہونے نہ دے کہ وہ بدکاروں میں شامل
ہو کے بدکاری نہ کرے۔ اور مجھے اُن کے مزہ دار کھانوں
۵ میں سے کچھ کھانے نہ دے ۞ صادق مجھ کو مارے
وہ مہربانی ہے۔ وہ مجھے تنبیہہ دے۔ یہ میرے سر کا
روغن ہے۔ اگرچہ دوبارہ بھی کرے میرا سر اُس سے انکار
نہ کریگا۔ پر میری دعا اُن کی بدکاریوں کے برعکس کی
۶ جائیگی ۞ اُن کے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے
درمیان چھٹی پائی اور اُسوقت اُنہوں نے میری باتیں
۷ سنیں کہ وہ میٹھی تھیں ۞ ہماری ہڈیاں قبر کے منہہ میں
یوں بکھر گئیں جیسے کہ لکڑی ہوتی جب کوئی اُسے زمین
۸ پر چیرے اور کاٹے ۞ لیکن اے یہوواہ خداوند میری
آنکھیں تیری طرف ہیں۔ میرا توکل تجھ پر ہے۔ تو میری
۹ جان کو مت اُنڈیل ۞ مجھ کو اُس دام سے بچا جو اُنہوں
نے میرے لئے بچھایا ہے اور بدکاروں کے جالوں سے
۱۰ ۞ خبیث اپنے دام میں ایک ساتھ پھنس جائیں جس وقت
کہ میں اُس طرف نکل جاؤں ؞

## مشکیل داؤد۔ ایک دعا جس وقت وہ غار میں تھا

زبور ۱۴۲ ۞ میں خداوند کے آگے اپنی آواز بلند کرتا ہوں اپنی
۲ آواز ہی سے خداوند سے منت کرتا ہوں ۞ میں اپنی فریاد
اُس کے حضور میں کھول کے کرتا۔ اور اپنا دکھ درد اُس کے
۳ آگے بیان کرتا ۞ جسوقت میرا جی اُداس ہے تب تو میری
روش جانتا۔ جس راہ کہ میں چلتا ہوں اُنہوں نے چھپکے
۴ اُس میں میرے لئے پھندا لگایا ہے ۞ میں نے اپنے
دہنے ہاتھ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نہ پایا جو مجھے پہچانتا
ہو مجھے کہیں پناہ نہیں رہی۔ کوئی میری جان کا حال
۵ پوچھتا نہیں ۞ اے خداوند میں تیرے آگے چلایا۔ اور
میں نے کہا تو میری پناہ ہے اور زندگی کی سرزمین میں
۶ میرا بخرہ تو ہے ۞ میری سن لے۔ کیونکہ میں بہت ضعیف
ہو گیا ہوں۔ مجھ کو اُن سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں
۷ چھڑا لے کہ وہ مجھ سے زورآور ہیں ۞ میری روح کو قید سے
رہائی بخش تا کہ تیرے نام کی ستائش ہو۔ صادق لوگ میرے
آس پاس جمع ہونگے جب کہ تو مجھ پر احسان کریگا ؞

## زبور داؤد

زبور ۱۴۳ ۞ اے خداوند میری دعا سن میری منتوں پر کان
رکھ۔ اپنی وفاداری سے اور اپنی صداقت سے میرا جواب
۲ دے ۞ اور اپنے بندے کو اپنے ساتھ عدالت میں نہ لا
کیونکہ کوئی انسان جیتی جان تیرے حضور راستباز ٹھہر
۳ نہیں سکتا ۞ کہ دشمن میری جان کے پیچھے پڑا ہے اُس
نے میری زندگی کو خاک پر پائمال کیا۔ اُس نے مجھ کو اُن
کی مانند جو مدت سے مر گئے ہیں تاریکی میں بٹھایا ہے
۴ ۞ اِس لئے میرا جی مجھ میں اُداس ہو گیا ہے۔ میرا دل
۵ میرے بیچ میں اُجڑ گیا ہے ۞ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا

نہایت عجیب ہے۔ یہ بلند ہے میں اُس تک نہیں پہنچ سکتا

۷ ؀ تیری روح سے میں کدھر جاؤں؟ اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں؟ ۸ ؀ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھ جاؤں تو تُو وہاں ہے۔ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں تو دیکھ ۹ تُو وہاں بھی ہے ؀ اگر صبح کے پنکھ لیکے میں سمندر کی انتہا ۱۰ میں جا رہوں ؀ تو وہاں بھی تیرا ہاتھ مجھے لے چلیگا اور تیرا ۱۱ دہنا ہاتھ مجھے سنبھالیگا ؀ اگر میں کہوں کہ تاریکی تو مجھے ۱۲ چھپا لیگی۔ تب رات میرے گرد روشنی ہو جائیگی ؀ یقیناً تاریکی میرے سامنے تیرگی نہیں پیدا کرتی۔ پر رات دن کی مانند روشن ہے۔ تاریکی اور روشنی دونوں یکساں ہیں

۱۳ ؀ کہ تو میرے گردوں کو اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔ میری ۱۴ ماں کے پیٹ میں تُو نے مجھ پر سایہ کیا ؀ میں تیری ستائش کرتا ہوں۔ کیونکہ میں دہشتناک طور سے عجیب و غریب بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت افزا ہیں۔ اسکا میرے جی کو ۱۵ بڑا یقین ہے ؀ جب کہ میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش ہوتا تھا تو میرے جسم کی ۱۶ صورت تجھ سے چھپی نہ تھی ؀ تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادہ کو دیکھا۔ اور تیرے دفتر میں وہ سب چیزیں تحریر کی گئیں اور اُن کے دنوں کا حال بھی کہ کب بننگی ۱۷ جب کہ اور اُن میں سے کوئی نہ تھی ؀ اے خدا تیرے اندیشے میرے حق میں کیا ہی قیمتی ہیں۔ اُن کی کل جمع ۱۸ کیا ہی بڑی ہے ؀ میں اُنہیں گنوں؟ وہ شمار میں ریت سے زیادہ ہیں۔ تب میں جاگتا ہوں تو پھر بھی ۱۹ میرے ساتھ ہوں ؀ اے خدا تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا۔ پس اے خونریزو میرے پاس سے دور ہو جاؤ ؀ کیونکہ ۲۰ [illegible] سے باتیں کرتے ہیں۔ تیرے ۲۱ [illegible] ؀ اے خداوند کیا میں

اُن کا کینہ نہیں رکھتا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف ہو کے اُٹھتے ہیں بیزار نہیں ؀ میں شدت ۲۲ سے اُن کا کینہ رکھتا ہوں۔ میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں ؀ اے خدا مجھے جانچ اور میرے دل کو جان۔ مجھے ۲۳ آزما اور میرے اندیشوں کو پہچان ؀ دیکھ کیا مجھ میں کوئی ۲۴ درد انگیز عادت ہے کہ نہیں۔ اور مجھ کو ابدی راہ میں چلا +

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۴۰ از زبور

۱ ؀ اے خداوند شریر انسان سے مجھ کو رہائی دے ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ ؀ جو اپنے دلوں میں بُرے ۲ اندیشے کرتے ہیں۔ وہ ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے ۳ ؀ سانپوں کی مانند وہ اپنی زبانیں تیز کرتے۔ اُن کے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہے۔ سلاہ ؀ اے خداوند ۴ شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا۔ ظالم انسان سے مجھے محفوظ رکھ۔ کیونکہ وہ اِس فکر میں ہیں کہ میرے قدموں کو گرا دیں ۵ ؀ مغروروں نے چھپکے میرے لئے پھندا اور رسیاں تیار کی ہیں۔ اُنہوں نے راہ گزر میں جال بچھایا ہے۔ اُنہوں نے میرے لئے دام لگائے ہیں۔ سلاہ ؀ میں نے ۶ خداوند سے کہا تو میرا خدا ہے۔ اے خداوند میری مناجات کی آواز سن ؀ اے یہوواہ خداوند اے میری ۷ نجات کے زور جنگ کے دن تُو نے میرے سر پر سایہ کیا ؀ اے خداوند شریر کا مطلب پورا مت کر اُس کے بُرے ۸ منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے تاکہ وہ سر نہ اُٹھائیں سلاہ ؀ اور جنہوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ۹ ہے ایسا کر کہ اُن کے ہونٹھوں کی زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے ؀ اُن پر انگارے ڈالے جائیں۔ وہ ۱۰ اُنہیں آگ میں جھونکیگا اور گڑھوں میں گرا دیگا کہ وہ پھر اُٹھ نہ سکیں ؀ بدزبان آدمی زمین پر قائم نہ رہیگا ۱۱

۱۶ اُس کی رحمت ابد تک ہے: اُسی کا جو بیابان میں اپنے لوگوں
۱۷ کا راہنما ہوا۔ کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے: اُسی کا جس نے
بڑے بڑے بادشاہوں کو قتل کیا۔ کہ اُس کی رحمت ابد تک
۱۸ ہے: اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اُس کی رحمت ابد
۱۹ تک ہے: اموریوں کے بادشاہ سیحون کو۔ کہ اُس کی رحمت
۲۰ ابد تک ہے: اور بسن کے بادشاہ عوج کو۔ کہ اُس کی رحمت
۲۱ ابد تک ہے: اور اُن کی سرزمین کو میراث کر دیا۔ کہ اُس کی
۲۲ رحمت ابد تک ہے: اپنے بندے اسرائیل کی میراث۔ کہ
۲۳ اُس کی رحمت ابد تک ہے: اُسی کا جس نے ہم کو ہماری پستی
۲۴ کی حالت میں یاد فرمایا۔ کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے: اور ہم کو
ہمارے دشمنوں سے رہائی بخشی۔ کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے
۲۵ : اُسی کا جو ہر جاندار کو روزی دیتا ہے۔ کہ اُس کی رحمت ابد
۲۶ تک ہے: آسمان کے خدا کی شکر گزاری کرو۔ کہ اُس کی رحمت
ابد تک ہے ॥

۱۳۷ زبور ۱ : بابل کی نہروں پر وہاں ہم بیٹھے اور صیہون کو یاد
۲ کر کے روئے: ہم نے اپنی بربطیں بید کے درختوں پر جو
۳ اُس کے بیچ میں ہیں ٹانگ دیں: کیونکہ وہاں اُنہوں نے
جو ہمیں اسیر کر کے لے گئے تھے ہم سے درخواست کی کہ ہم کچھ
گائیں۔ اور وہ جو ہمارے ستانیوالے تھے چاہتے تھے کہ
ہم خوشی منائیں یہ کہہ کے کہ صیہون کے گیتوں میں سے ہمارے
۴ لئے ایک گیت گاؤ: ہم کیونکر اجنبی کی سرزمین میں خداوند کے
۵ گیت گائیں؟ : اے یروشلم اگر میں تجھ کو بھول جاؤں تو
۶ میرا دہنا ہاتھ اپنا ہنر بھول جائے: اگر میں تجھ کو یاد نہ رکھوں اور
اگر میں یروشلم کو اپنی اقبل خوشی سے زیادہ تر عزیز نہ جانوں
۷ تو میری زبان تالو سے لگ جائے: اے خداوند بنی ادوم
کی مخالفت میں یروشلم کے دن کو یاد کر کہ اُنہوں نے کہا
۸ اُسے برباد کرو۔ اُسے بیخ و بن سے برباد کرو: اے بابل
کی بیٹی جو غارت گر ہے مبارک وہ جو تجھ سے اُس سلوک کا جو
تو نے ہم سے کیا انتقام لے: مبارک وہ جو تیرے لڑکوں کو ۹
پکڑ کے پتھروں پر پٹک دے ॥

## داؤد کا زبور

۱۳۸ زبور ۱ : میں اپنے سارے دل سے تیری ستائش کرونگا۔
الٰہوں کے آگے میں تیری ثنا خوانی کرونگا: میں تیری مقدس ۲
ہیکل کی طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستائش کرونگا
تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب۔ کہ تو نے
اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیادہ بڑھایا: جس دن ۳
میں نے پکارا تُو نے میری سنی اور میری روح کو بہت ہمت دیکے
قوی کیا: اے خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے منہ ۴
کے کلام سنکے تیری ستائش کرینگے: ہاں وہ خداوند کی راہوں ۵
میں گائینگے کہ خداوند کا جلال بڑا ہے: کیونکہ خداوند بلند ۶
ہے اور پستوں پر توجہ کرتا ہے اور مغروروں کو دور سے
پہچانتا ہے: ہر چند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ۷
ہوں پر تُو مجھے زندہ کریگا تو میرے دشمنوں کے قہر پر اپنا
ہاتھ بڑھائیگا اور اپنے دہنے ہاتھ سے مجھے بچائیگا: خداوند ۸
میرے لئے کام کو انجام دیگا اے خداوند تیری رحمت ابد تک
ہے۔ اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو ترک مت کر ॥

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۳۹ زبور ۱ : اے خداوند تُو نے مجھے جانچا اور پہچانا ہے: تُو میرا ۲
بیٹھنا اور میرا اٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے اندیشے کو دور سے
دریافت کرتا ہے: تُو میرا چلنا اور میرا لیٹنا خوب جانتا ۳
ہے بلکہ تُو میری ساری روشوں سے واقف ہے: کہ دیکھ ۴
میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جسے تُو اے
خداوند بالکل آگاہ نہیں: تُو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہے ۵
اور تُو نے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے: ایسا عرفان میرے لئے ۶

۲ خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کو مبارک کہو۔ مقدس
۳ کی طرف اپنے ہاتھ اٹھاؤ اور خداوند کو مبارک کہو۔ خداوند
جو آسمان اور زمین کا خالق ہے تجھے صیہون میں سے برکت بخشے

زبور ۱۳۵
۔ خداوند کی ستائش کرو۔ خداوند کے نام کی ستائش
کرو۔ اے خداوند کے بندو۔ اس کی ستائش کرو
۲ ۔ تم جو خداوند کے گھر میں ہمارے خدا کے گھر کی بارگاہوں
۳ میں کھڑے رہتے ہو۔ خداوند کی ستائش کرو۔ کیونکہ خداوند
نیک ہے۔ اس کے نام کی ستائش کے گیت گاؤ کہ یہ کام
۴ دلپسند ہے۔ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا
۵ اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ کیونکہ میں
جانتا ہوں کہ خداوند بزرگ ہے۔ اور کہ ہمارا رب سارے
۶ معبودوں سے بڑا ہے۔ جو کچھ کہ خداوند نے چاہا اس نے
۷ آسمان اور زمین اور دریاؤں اور سارے گہراؤں میں کیا۔ بخارات
زمین کی اطراف سے وہی اٹھاتا ہے اور بجلی مینہ کے واسطے
۸ بناتا ہے اور ہوا کو اپنے خزانوں سے نکال لاتا ہے۔ اسی
نے مصر کے پلوٹھے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے
۹ ۔ اسی نے بھیجے نشانیاں اور عجائب کام اے مصر
۱۰ تجھ میں فرعون اور اس کے سارے خادموں کو دکھائے۔ اس
نے بڑی بڑی قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل
۱۱ کیا۔ سیحون اموریوں کے بادشاہ اور عوج بسن کے بادشاہ [illegible]
۱۲ [illegible]
[illegible]
[illegible]
۱۳ [illegible]
۱۴ [illegible]
[illegible]
۱۵ [illegible]

۱۷ ہیں پر دیکھتے نہیں۔ وہ کان رکھتے ہیں پر سنتے نہیں۔ وہ تو
۱۸ منہ سے سانس بھی نہیں لیتے۔ وہ جو ان کے بنانیوالے
ہیں انہیں کی مانند ہیں اور ہر ایک جسے ان کا بھروسا ہے
۱۹ ایسا ہی ہے۔ اے اسرائیل کے گھرانے خداوند کو مبارک
۲۰ کہو۔ اے ہارون کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ اے
۲۱ لاوی کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو۔ اے تم جو خداوند
سے ڈرتے ہو خداوند کو مبارک کہو۔ خداوند صیہون میں مبارک
ہے۔ وہ یروشلیم میں بستا ہے۔ خداوند کی ستائش کرو

زبور ۱۳۶
۔ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہے اور اس کی
۲ رحمت ابد تک ہے۔ اس کا جو الہوں کا خدا ہے شکر کرو۔ کہ
۳ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ اسی کا شکر کرو جو خداوندوں
۴ کا خداوند ہے کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ اسی کا جو اکیلا
بڑے عجائب کام کرتا ہے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے
۵ ۔ اسی کا جس نے دانائی سے آسمان بنائے۔ کہ اس کی رحمت
۶ ابد تک ہے۔ اسی کا جس نے زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا
۷ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ اسی کا جس نے بڑے بڑے
۸ نیر بنائے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ آفتاب کو جس کا
۹ عمل دن کو ہے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ اور ماہتاب
اور ستاروں کو جن کا عمل رات کو ہے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک
۱۰ ہے۔ اسی کا جس نے مصر کو اس کے پلوٹھوں سمیت مارا۔ کہ
۱۱ [illegible] رحمت ابد تک ہے۔ اور اسرائیلیوں کو ان کے درمیان
۱۲ سے نکالا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ قوی ہاتھ
سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے۔ کہ اس کی رحمت ابد تک
۱۳ ہے۔ اسی کا جس نے دریائے قلزم دو حصہ کیا۔ کہ اس کی
۱۴ رحمت ابد تک ہے۔ اور اسرائیلیوں کو اس کے درمیان سے
۱۵ پار لے گیا۔ کہ اس کی رحمت ابد تک ہے۔ اور فرعون کو
اس کے لشکر سمیت دریائے قلزم میں جھاڑ ڈالا۔ کہ

۷ کے منتظر ہوتے خداوند کا زبادہ اِنتظار کرتی ہے ؁ اَے
اِسرائیل خداوند پر توکّل کر۔ کہ رحمت خداوند کے پاس
۸ ہے اُس کے پاس کثرت سے مخلصی ہے ؁ اور وہی
اِسرائیل کو اُس کی ساری بدکاریوں سے رہائی دیگا ✤

## معلات کا زبورِ داؤد

۱۳۱ زبور ۱ ؁ اَے خداوند میرا دِل مغرور نہیں اور میں بلند نظر
نہیں ہوں۔ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں جو
۲ میرے لئے نہایت عجوبہ ہیں دخل نہیں دیتا ؁ یقیناً
میں نے اپنے جی کو ٹھنڈا کیا اور اُسے قرار دیا جیسا
کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا جو اپنی ما پاس
ہے۔ ہاں میرا جی اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہے جس کا
۳ دودھ چھڑایا گیا ہو ؁ اَے اِسرائیل اِس دم سے لیکے
ابد تک خداوند پر توکّل کر ✤

## معلات کا زبور

۱۳۲ زبور ۱ ؁ اَے خداوند داؤد کے لئے اُس کی ساری مشقتوں
۲ کو یاد کر ؁ کہ اُس نے خداوند کی قسم کھائی اور یعقوب کے
۳ قادر کی منت مانی ؁ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے
میں نہ جاؤنگا اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا
۴ ؁ میں نہ خواب کو اپنی آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ
۵ اونگھائی کو اپنی پلکوں میں ؁ جب تک کہ خداوند کے
لئے ایک مقام اور یعقوب کے قادر کے لئے ایک مسکن
۶ نہ پاؤں ؁ دیکھو ہم نے اُس کی خبر افراتا میں سُنی۔ ہم نے
۷ اُس کو جنگل کے میدانوں میں پایا ؁ ہم اُس کے مسکنوں
میں جائینگے۔ اور ہم اُس کے پانوؤں کی چوکی کے سامنے
۸ سجدہ کرینگے ؁ اُٹھ اَے خداوند اپنی آرامگاہ میں داخل
۹ ہو تُو اور تیری قوّت کا صندوق ؁ تیرے کاہن صداقت
سے ملبّس ہوں۔ اور تیرے پاک لوگ خوشی سے للکاریں
۱۰ ؁ اپنے بندے داؤد کی خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو
۱۱ مت پھیر ؁ خداوند نے سچائی سے داؤد کے لئے قسم
کھائی جس سے وہ نہ پھریگا کہ میں تیرے پیٹ کے پھل
۱۲ میں سے کسی کو تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا ؁ اگر
تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو میں اُنہیں
جتاؤنگا۔ حفظ کرینگے تو اُن کے لڑکے بھی تیرے تخت پر
۱۳ ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے ؁ کہ خداوند نے صیہون کو چُن
۱۴ لیا اور چاہا کہ وہ اُس کے لئے مسکن ہو ؁ یہ میرے چین
کا ابدی مکان ہے میں اُس میں بسونگا۔ کیونکہ میں
اُس پر راغب ہوں ؁ میں اُس کے اسباب معاش میں
۱۵ بہت سی برکت دونگا ؁ میں اُس کے مسکینوں کو روٹی
۱۶ سے سیر کرونگا ؁ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس
پہناؤنگا اور اُس کے پاک لوگ خوشی سے للکارینگے
۱۷ ؁ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لئے ایک سینگ
پھوٹیگا۔ میں نے اپنے ممسوح کے لئے ایک چراغ تیار
۱۸ کر رکھا ہے ؁ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس
کرونگا۔ لیکن اُس کے اوپر اُسی کا تاج جھمکتا رہیگا ✤

## معلات کا زبورِ داؤد

۱۳۳ زبور ۱ ؁ دیکھو کیا خوب اور کیا سُہانی بات ہے کہ بھائی
۲ ایک ساتھ بودوباش کریں ! ؁ یہ اُس چہنگے موے عطر
کی مانند ہے جو سر پر ڈالا جائے۔ اور بہتے بہتے ڈاڑھی پر یعنی
ہارون کی ڈاڑھی پر اُس کے پیراہن کے گریبان تک
۳ پہنچے ؁ اور حرمون کی اوس کی مانند جو صیہون کے پہاڑوں
پر گرے۔ کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیاتِ ابدی
کی بابت حکم فرمایا ✤

## معلات کا زبور

۱۳۴ زبور ۱ ؁ دیکھو اَے خداوند کے سب بندو جو رات کو

ہمارے مُنہ ہنسی سے بھر گئے اور ہماری زبان گانے
سے۔ تب غیر قوموں کے درمیان یہ چرچا تھا کہ خداوند
۳ نے اُن سے بڑے سلوک کئے ۞ ہاں خداوند نے ہم سے
۴ بڑے سلوک کئے۔ ہم خوش ہیں ۞ اے خداوند ہمارے
۵ اسیروں کو پھیر لا جنوب کی نہروں کی مانند ۞ وہ جو آنسوؤں
کے ساتھ بوتے ہیں خوشی سے گاتے ہوئے درو کرینگے
۶ ۞ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹھا کے روتا ہوا چلا جاتا ہے پر بےشک
خوشی کے ساتھ اپنی پولیاں اُٹھائے ہوئے پھر آئیگا ✝

## معلات کا زبورِ سلیمان

۱۲۷ زبور ۱ ۞ جب کہ خداوند ہی گھر نہ بنائے تو اُن کی محنت
جو اُس کو بنا کرنے میں بے فائدہ ہے۔ اگر خداوند ہی
شہر کا نگہبان نہ ہو تو پاسبان کی بیداری عبث ہے
۲ ۞ تمہارے لیے کچھ فائدہ نہیں جو سویرے اُٹھتے ہو اور آرام لینا
دیر کر کے موقوف رکھتے اور مشقتوں کی روٹیاں کھاتے ہو
۳ یوں وہ اپنے پیارے کو نیند دیتا ہے ۞ دیکھو فرزند
خداوند کی طرف سے میراث ہیں اور پیٹ کے پھل اُسی
۴ سے ایک اجر ہیں ۞ جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر
۵ ویسے ہی جوانی کے فرزند ہیں ۞ مبارک وہ مرد جس نے
اپنے ترکش کو اُن سے بھر دیا۔ وہ پشیمان نہ ہونگے
جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے ✝

## معلات کا زبور

۱۲۸ زبور ۱ ۞ مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے اور
۲ اُس کی راہوں پر چلتا ہے ۞ کہ تُو اپنے ہاتھوں کی کمائی
۳ کھائیگا۔ تُو سعادتمند ہے اور خیر تیرے ساتھ ہے ۞ تیری
جورو اُس تاک کی مانند ہوگی جو میوے سے لدی ہوئی
تیرے گھر کے آس پاس ہے۔ تیرے بچے تیری میز کے
۴ گرد زیتون کے پودوں کی مانند ہونگے ۞ دیکھو وہ

انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا ۞ خداوند ۵
صیہون میں سے تجھے برکت دیگا اور تُو اپنی عمر بھر یروشلم
کی کامیابی دیکھیگا ۞ بلکہ تُو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا۔ ۶
سلامتی اسرائیل پر ہو ✝

## معلات کا زبور

۱۲۹ زبور ۱ ۞ میری جوانی سے لیکے اُنہوں نے بارہا مجھے ستایا
ہے اسرائیل چاہیئے کہ اب کہے ۞ میری جوانی سے لیکے ۲
بارہا اُنہوں نے مجھے دُکھ دیا۔ پر وہ مجھ پر غالب نہ ہوئے
۞ ہلواہوں نے میری پیٹھ پر ہل جوتا۔ اُنہوں نے اپنی ۳
ریگھاریاں لمبی کیں ۞ خداوند صادق ہے۔ اُس نے ۴
شریروں کی رسیوں کو کاٹ ڈالا ۞ وہ سب جو صیہون سے ۵
بغض رکھتے ہیں شرمندہ ہوں اور اُلٹے پھرائے جائیں
۞ وہ چھتوں کی گھاس کی مانند ہوں جو بیشتر اُس سے ۶
کہ کوئی اُسے اُکھاڑے خشک ہو جاتی ہے ۞ جس سے درو ۷
کرنیوالا اپنی مُٹھی نہیں بھرتا اور نہ پولے باندھنے والا
اپنے دامن کو ۞ اور راہ گذر نہیں کہتے کہ خداوند کی برکت ۸
تم پر ہو۔ ہم خداوند کا نام لیکے تمہارے لیے دُعا کرتے
ہیں ✝

## معلات کا زبور

۱۳۰ زبور ۱ ۞ اے خداوند میں گہراؤں میں سے تجھے پکارتا ہوں
۞ اے خداوند میری آواز سن میری منت کی آواز پر تیرے ۲
کان متوجہ ہوں ۞ اے یاہ اگر تُو گناہ کا حساب لے تو ۳
اے خداوند کون کھڑا رہیگا؟ ۞ پر تیرے پاس تو مغفرت ۴
ہے تاکہ لوگ تیرا ڈر رکھیں ۞ میں خداوند کے انتظار میں ۵
ہوں۔ میری جان اُس کے انتظار میں ہے اور مجھے اُس
کے کلام کا بھروسا ہے ۞ میری روح پاسبانوں کی بہ نسبت ۶
جو صبح کے منتظر ہوتے۔ ہاں پاسبانوں کی بہ نسبت جو صبح

نفرت کی۔ کیونکہ اُنہوں نے تیرے سخن کو نہیں مانا ۔ ۱۵۹ دیکھ کہ میں تیرے قوانین کو کیسا چاہتا ہوں۔ اے خداوند اپنی شفقت کے مطابق مجھے جلا ۔ ۱۶۰ تیرا کلام ابتدا ہی سے سچا ہے۔ اور تیری صداقت کا ہر ایک انفصال ابد تک ۔

## حرف شین

۱۶۱ سرداروں نے بے سبب میرے پیچھے پڑے ہیں۔ پر میرا ۱۶۲ دل تیرے کلام ہی سے خوف کھاتا ہے ۔ میں تیرے سخن سے اُس کی مانند جسے بڑی لوٹ مل جائے خوش ہوں ۱۶۳ میں جھوٹ سے بیزار ہوں اور نفرت رکھتا ہوں۔ پر تیری ۱۶۴ شریعت کو دوست رکھتا ہوں ۔ میں تیری صداقت کے انفصالوں کی بابت ہر روز سات مرتبے تیری ستائش ۱۶۵ کرتا ہوں ۔ اُن کو بڑا چین ہے جو تیری شریعت کو دوست ۱۶۶ رکھتے ہیں۔ اُن کو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی ۔ اے خداوند میں تیری نجات کا امیدوار ہوں۔ اور میں تیرے ۱۶۷ حکموں کو عمل میں لایا ۔ میری روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے اور میں اُنہیں بشدت عزیز رکھتا ہوں ۱۶۸ میں نے تیرے قوانین اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ہے۔ کہ میری ساری راہیں تیرے آگے ہیں ۔

## ۱۴ تاؤ

۱۶۹ اے خداوند میرے نالے کو اپنے حضور آنے ۱۷۰ دے اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم عطا کر ۔ میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے اور اپنے قول کے مطابق ۱۷۱ مجھے رہائی دے ۔ میرے لبوں سے تیری ستائش نکلیگی ۱۷۲ جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے ۔ میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رہیگی۔ کہ تیرے سارے ۱۷۳ احکام صداقت ہیں ۔ اے کاش کہ تیرا ہاتھ میری کمک کرتا۔ کہ میں نے تیرے قوانین کو اختیار کیا ہے ۔ ۱۷۴ اے خداوند میں تیری نجات کا مشتاق ہوں اور تیری شریعت ۱۷۵ میری خوشی ہے ۔ میری جان جیتی رہے تاکہ وہ تیری ستائش کرے۔ اور تیری عدالتوں سے میری کمک ہو ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کی مانند جو کھوئی جائے بھٹک گیا ہوں اپنے بندے کو ڈھونڈھ۔ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا ۔

## معالات کا زبور

۱۲۰ زبور

اپنی پریشانی میں میں نے خداوند کو پکارا اُس نے میری سُنی ۔ ۲ اے خداوند میری جان کو جھوٹے ہونٹوں اور دغاباز زبان سے رہائی دے ۔ ۳ اے جھوٹی زبان تجھے کیا دیا جائیگا اور تجھے کیا حاصل ہوگا ۔ ۴ پہلوان کے تیز تیر رتم کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھ ۔ ۵ مجھ پر واویلا ہے کہ میں مسک میں سکونت کرتا اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں ۔ ۶ میری جان اُن کے ساتھ جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں بلحاظ اپنے فائدہ کے زیادہ عرصے سے رہی ۔ ۷ میں تو صلح کا آدمی ہوں۔ لیکن جب میں بولتا ہوں تو وہ جنگ پر تیار ہوتے ہیں ۔

## معالات کا زبور

۱۲۱ زبور

میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں ۔ ۲ کہاں سے میری مدد آئیگی ؟ ۔ میری مدد خداوند سے ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا ۔ ۳ وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیگا۔ وہ جو تیرا حافظ ہے نہ اونگھیگا ۔ ۴ دیکھ وہ جو اسرائیل کا محافظ ہے ہرگز نہ اونگھیگا اور نہ سوئیگا ۔ ۵ خداوند تیرا محافظ ہے۔ خداوند تیرے دہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے ۔ ۶ آفتاب سے دن کو اور ماہتاب سے رات کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا ۔ ۷ خداوند ہر ایک برائی سے تجھے

کے لئے کام کرنے کا وقت ہے کہ اُنہوں نے تیری شریعت
۱۲۷ کو توڑا۔ میں اس لئے تیرے حکموں کو سونے سے بلکہ
۱۲۸ چوکھے سونے سے زیادہ عزیز رکھتا ہوں۔ اِس لئے میں
تیرے سارے فرائض کو سب باتوں کی بابت راست جانتا
ہوں اور سب جھوٹی راہوں کو دشمن رکھتا ہوں ✚

## ۱۷ فے

۱۲۹ تیری شہادتیں عجیب و غریب ہیں۔ اِس لئے میری
۱۳۰ جان اُنہیں حفظ کر رکھتی ہے۔ تیرے کلام کا مکاشفہ
روشنی بخشتا ہے۔ وہ سارے سادہ لوگوں کو فہم عنایت
۱۳۱ کرتا ہے۔ میں اپنا مُنہ کھول کے پڑا ہانپتا ہوں۔ کیونکہ
۱۳۲ میں تیرے حکموں کا مشتاق ہوں۔ جس طرح تو اُن پر
توجہ کیا کرتا ہے جو تیرے نام سے محبت رکھتے مجھ پر بھی ہو کر
۱۳۳ اور مجھ پر رحم فرما۔ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست
۱۳۴ رکھ اور کسی طرح کی بدی کو مجھ پر غالب ہونے نہ دے۔ انسان
کے ظلم سے مجھے خلاصی دے۔ تب میں تیرے فرائض کو حفظ
۱۳۵ کروں گا۔ اپنے بندے کو اپنے چہرے کی جلوہ گری دکھلا
۱۳۶ اور مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ پانی کی نہریں میری آنکھوں
سے بہتی ہیں اس لئے کہ لوگ تیری شریعت کو حفظ
نہیں کرتے ✚

## ۱۸ صادے

۱۳۷ اے خداوند تُو صادق ہے اور تیرے فیصلے
۱۳۸ واجبی ہیں۔ تُو نے اپنی شہادتوں کو صداقت اور کمال
۱۳۹ امانتداری کے ساتھ جتا دیا ہے۔ میری غیرت مجھے کھا
گئی۔ کیونکہ میرے دشمنوں نے تیری باتوں کو فراموش
۱۴۰ کیا ہے۔ تیرا کلام نہایت پاکیزہ ہے اِس لئے تیرا بندہ
۱۴۱ اُس سے محبت رکھتا ہے۔ میں حقیر اور ذلیل ہوں۔ پر میں
۱۴۲ تیرے فرائض کو فراموش نہیں کرتا۔ تیری صداقت

۴۵

ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت حق ہے۔ مصیبت اور ۱۴۳
آفت نے مجھے آلیا ہے۔ لیکن تیرے احکام میری خوشی
ہیں۔ تیری شہادتوں کی صداقت ابدی ہے۔ مجھے فہم ۱۴۴
عطا کر تا کہ میں جی جاؤں ✚

## ۱۹ قوف

میں اپنے سارے دل سے پکارتا ہوں اے خداوند ۱۴۵
میری سُن۔ میں تیرے حقوق کو حفظ کروں گا۔ میں تجھے ۱۴۶
پکارتا ہوں۔ مجھے بچا لے۔ تو میں تیری شہادتوں کو یاد
رکھوں گا۔ میں صبح پر سبقت کرتے ہوئے چلاتا ہوں کہ مجھے تیرے ۱۴۷
سخن پر اعتماد ہے۔ میری آنکھوں نے پہروں پر سبقت ۱۴۸
کی ہے تا کہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں۔ اے خداوند ۱۴۹
اپنی شفقت کے مطابق میری آواز سُن اور اپنی عدالتوں
کے موافق مجھے زندگی بخش۔ وہ جو شرارت کے درپے ہیں ۱۵۰
نزدیک آتے ہیں۔ وہ تیری شریعت سے دُور ہیں۔ اے خداوند ۱۵۱
تُو نزدیک ہے اور تیرے سارے احکام حق ہیں۔ میں نے ۱۵۲
تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا کہ تُو نے اُن کی
بنیاد کو ابدی قیام بخشا ✚

## ۲۰ ریش

میری مصیبت پر نظر کر اور مجھے رہائی دے ۱۵۳
کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔ میری طرف ۱۵۴
سے جوابدہی کر اور مجھے خلاصی دے۔ اپنے قول کے
مطابق مجھے زندگی بخش۔ نجات شریروں سے دُور ہے ۱۵۵
کیونکہ وہ تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈتے۔ اے خداوند ۱۵۶
تیری رحمتیں بہت ہیں۔ اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے
زندہ کر۔ وہ جو میرے پیچھے پڑے ہیں اور وہ جو میرے ۱۵۷
دشمن ہیں بہت ہیں۔ لیکن میں نے تیری شہادتوں سے
کنارہ نہیں کیا۔ میں نے بے وفاؤں کو دیکھا اور اُن سے ۱۵۸

گھات میں لگے ہوئے ہیں کہ مجھے ہلاک کریں۔ لیکن میں تیری
۹۶ شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں ۔ میں نے ہر ایک کمال کو
دیکھا کہ اُس کی حد ہے لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں ۔

م میم

۹۷ ۔ آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں!
۹۸ میرا سوچ سارے دن اُسی میں ہے ۔ تُو اپنے حکموں
کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا
۹۹ ہے۔ کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ ہیں ۔ میری دانش اُن
سب کی دانش سے جو مجھے تعلیم دیتے ہیں زیادہ ہے۔
۱۰۰ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں ۔ میں
بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں۔ کیونکہ میں نے تیرے
۱۰۱ فرائض کو حفظ کیا ہے ۔ میں نے ہر ایک بُری راہ سے
اپنے پاؤں باز رکھے تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں
۱۰۲ ۔ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا کیونکہ تُو نے
۱۰۳ مجھے تعلیم دی ہے ۔ تیری باتیں میرے تالو کو کیسی میٹھی
لگتی ہیں۔ بلکہ شہد سے بھی زیادہ جو میرے مُنہ میں ہو
۱۰۴ ۔ تیرے فرائض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی اِس لئے
ہر ایک جھوٹی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں ۔

ن نون

۱۰۵ ۔ تیرا کلام میرے پاؤں کے لئے چراغ اور میری راہ کی
۱۰۶ روشنی ہے ۔ میں نے قسم کھائی ہے اور میں اُسے پورا کرونگا
۱۰۷ کہ میں تیری صداقت کے انصافوں کو حفظ کر رکھونگا ۔ مجھ پر
بڑی مصیبت ہے اے خداوند اپنے کلام کے مطابق
۱۰۸ مجھے جِلا ۔ اے خداوند مہربانی فرما کے میرے مُنہ کے
۱۰۹ ہدیوں کو قبول کر اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا ۔ میری
جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہے۔ باوجود اُس کے میں نے
۱۱۰ تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا ۔ شریروں نے میرے
لئے پھندا لگایا ہے پر میں تیرے فرائض سے کنارے نہ
۱۱۱ ہوا ۔ میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جان کے
اپنا کر لیا۔ کیونکہ وہ میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں
۱۱۲ ۔ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا کہ تیرے قواعد پر
ہمیشہ آخر تک عمل کروں ۔

س سامک

۱۱۳ ۔ بے ثبات خیالوں سے میں بیزار ہوں پر تیری شریعت
۱۱۴ سے محبت رکھتا ہوں ۔ تُو میرے چھپنے کا مکان اور میری سپر
۱۱۵ ہے میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا ہوں ۔ اے بدکارو
میرے پاس سے دور ہو جاؤ۔ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموں
۱۱۶ کی محافظت کرونگا ۔ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال
تاکہ میں جی جاؤں۔ اور اپنی اُمید کی بابت مجھے شرمندہ نہ
۱۱۷ ہونے دے ۔ مجھ کو تھام کہ میں سلامت رہوں۔ اور میں
۱۱۸ ہمیشہ تیرے حقوں پر نگاہ رکھونگا ۔ تُو اُن سب کو رد کرتا
ہے جو تیرے حقوں سے بھٹک جاتے۔ کہ اُن کی فطرت
۱۱۹ جھوٹ ہے ۔ تُو نے زمین کے سب شریروں کو میل کی
مانند دور کیا۔ سو میں تیری شہادتوں سے محبت رکھتا ہوں
۱۲۰ ۔ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا ہے اور میں تیری عدالتوں
سے ڈرتا ہوں ۔

ع عین

۱۲۱ ۔ میں نے عدالت اور صداقت کی ہے مجھے اُن کے
۱۲۲ حوالے مت کر جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں ۔ خیر کے لئے اپنے بندے
۱۲۳ کا ضامن ہو تاکہ مغرور لوگ مجھ پر ظلم نہ کریں ۔ میری آنکھیں
تیری نجات کے اور تیری صداقت کے قول کے انتظار میں
۱۲۴ فنا ہو گئیں ۔ اپنے بندے سے اپنی رحمت کے مطابق
۱۲۵ سلوک کر اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا ۔ میں تیرا بندہ ہوں
۱۲۶ مجھ کو فہم دے تاکہ میں تیری شہادتوں کو پہچانوں ۔ خداوند

آدھی رات کو اُٹھونگا کہ تیری صداقت کے انفصالوں کے
۶۳ سبب تیری شکرگذاریاں کروں ؎ میں اُن سب کا ہمنشین
ہوں جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور اُن کا جو تیرے فرائض پر
۶۴ عمل کرتے ہیں ؎ اے خداوند زمین تیری رحمت سے معمور
ہے مجھے اپنے حقوق سکھلا ✣

## ط طیط

۶۵ ؎ اے خداوند تُو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے
۶۶ سے خوش سلوکی کی ہے ؎ مجھ کو اچھا امتیاز اور دانش سکھا
۶۷ کہ میں تیرے حکموں پر ایمان لایا ہوں ؎ مصیبت میں گرفتار
ہونے سے پیشتر میں گمراہ ہوتا تھا۔ پر اب میں نے تیرے کلام
۶۸ کو حفظ کیا ہے ؎ تُو نیک ہے اور نیکی کرتا ہے۔ مجھے اپنے
۶۹ حقوق سکھلا ؎ مغروروں نے مجھ پر جھوٹ باندھا ہے پر
میں تیرے فرائض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا
۷۰ ؎ اُن کا دل چربی کی مانند چکنا ہو رہا ہے۔ پر میں تیری شریعت
۷۱ سے مگن ہوں ؎ بھلا ہوا کہ میں نے دُکھ پایا۔ کہ میں تیرے
۷۲ قواعد کو سیکھونگا ؎ تیرے مُنہہ کی شریعت میرے لئے ہزاروں
سونے روپے کے سکوں سے بہتر ہے ✣

## ی یود

۷۳ ؎ تیرے ہاتھوں نے مجھے بنایا اور مجھے آراستہ کیا
۷۴ مجھ کو فہم عطا کر تاکہ میں تیرے احکام سیکھوں ؎ وہ جو تجھ سے
ڈرتے ہیں مجھے دیکھ کے خوش ہونگے۔ کیونکہ میں نے تیرے
۷۵ سخن پر اعتماد رکھا ؎ اے خداوند میں جانتا کہ تیری عدالتیں
۷۶ راست ہیں۔ اور کہ تُو نے وفاداری سے مجھ کو دُکھ دیا ؎ جیسا
تُو نے اپنے بندے سے وعدہ کیا ہے ویسے تیری شفقت
۷۷ میری تسلی کا باعث ہو ؎ تیری رحمتیں میرے شامل حال
ہوں تاکہ میں جیتا رہوں۔ کہ تیری شریعت میری خوشی ہے
۷۸ ؎ مغرور شرمندہ ہوں کہ اُنہوں نے ناحق میرے مقدمے
کو بگاڑا پر میں تیرے فرائض پر دھیان رکھونگا ؎ ایسا ہو کہ ۷۹
وہ جو تجھ سے ڈرتے ہیں اور وہ جو تیری شہادتوں کو جانتے
ہیں میری طرف پھریں ؎ ایسا کر کہ میرا دل تیرے قواعد ۸۰
کی طرف کامل توجہ کرے تاکہ میں شرمندہ نہ ہوؤں ✣

## ک کف

؎ میری جان تیری نجات کے شوق سے غش کھاتی ہے ۸۱
میں تیرے قول پر اعتماد رکھتا ہوں ؎ میری آنکھیں تیرے ۸۲
سخن کے اِنتظار میں یہ کہتے ہوئے فنا ہوئیں کہ تُو مجھے کب
تسلی دیگا؟ ؎ میں تو اُس مشک کی مانند ہوا جو دھوئیں پر ۸۳
دھری ہو۔ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا ؎ تیرے بندے ۸۴
کی عمر کے دِن کتنے ہیں؟ تُو کب میرے ستانیوالوں سے
عدالت کریگا؟ ؎ مغروروں نے جو تیری شریعت کے پیرو ۸۵
نہیں میرے لئے گڑھے کھودے ہیں ؎ تیرے سارے ۸۶
حکم برحق ہیں۔ وہ ناحق مجھ کو ستاتے ہیں۔ تو میری کمک
کر ؎ نزدیک ہے کہ وہ مجھے زمین پر سے نابود کریں۔ لیکن ۸۷
میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا ؎ اپنی رحمت کے ۸۸
مطابق مجھے زندگی بخش۔ کہ میں تیرے مُنہہ کی شہادت کو
حفظ کرونگا ✣

## ل لامد

؎ اے خداوند تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہے ؎ تیری ۸۹
سچائی پشت در پشت ہے۔ تُو نے زمین کو قیام بخشا اور وہ ۹۰
ٹھہر رہی ؎ وہ تیری عدالتوں کے لئے آجکے دِن تک ۹۱
قائم ہیں۔ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں ؎ اگر تیری شریعت ۹۲
میری خوشی نہ ہوتی تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا
؎ میں تیرے فرائض کو کبھی فراموش نہ کرونگا۔ کہ تُو نے اُن ۹۳
کے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہے ؎ میں تیرا ہوں مجھے ۹۴
بچا لے۔ کہ میں تیرے فرائض کا طالب ہوں ؎ شریر میری ۹۵

۲۶ قول کے مطابق مجھ کو چلا۔ میں نے اپنی راہیں بیان کیں اور
۲۷ تُو نے میری سنی ہے۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ اپنے قوانین
کی راہ کو مجھے سمجھا دے۔ میں تیرے عجائب کاموں پر دھیان
۲۸ کرونگا۔ میری جان غم کے مارے پگھل جاتی ہے۔ اپنے
۲۹ قول کے مطابق مجھ کو قائم کر۔ دروغگوئی کی راہ مجھ سے دور کر
۳۰ اور مہربانی کر کے اپنی شریعت مجھے بخش۔ میں نے سچائی
۳۱ کی راہ اختیار کی اور تیری عدالتیں اپنے روبرو رکھیں۔ میں
تیری شہادتوں سے چپٹ رہا ہوں۔ اے خداوند مجھے شرمندہ
۳۲ نہ کر۔ میں تیرے حکموں کی راہ میں دوڑونگا اس لئے کہ تُو
میرا دل کشادہ کرتا ہے ✢

## ۵ ہے

۳۳ اے خداوند مجھے اپنے حقوق کی راہ بتلا میں اُسے
۳۴ آخر تک یاد رکھونگا۔ مجھ کو فہم عطا کر اور میں تیری شریعت کو حفظ
۳۵ کرونگا۔ ہاں میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا۔ مجھے
اپنے حکموں کے راستے میں چلا کہ میری خوشی اُس میں ہے
۳۶ میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف مائل کر نہ کہ لالچ کیطرف۔ میری
۳۷ آنکھوں کو پھیر دے کہ بطلان پر نظر نہ کریں۔ اور اپنی راہ میں مجھے
۳۸ زندگی بخش۔ اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے قائم رکھ
۳۹ اس لئے کہ وہ تجھ سے خوف رکھتا ہے۔ اُس ملامت کو جس سے
۴۰ میں ڈرتا ہوں مجھ سے دفع کر کہ تیری عدالتیں بھلی ہیں۔ دیکھ
کہ میں تیرے قواعد کا مشتاق ہوں۔ اپنی صداقت میں
مجھے زندگی بخش ✢

## ۶ واؤ

۴۱ اے خداوند اپنی رحمتوں کو ہاں اپنی نجات کو اپنے
۴۲ قول کے مطابق مجھ تک آنے دے۔ تاکہ میں اُس کو جو مجھے
ملامت کرتا ہے جواب دوں۔ کیونکہ مجھے تیرے قول کا بھروسا
۴۳ ہے۔ اور حق بات کو میرے مُنہ سے کسی طرح جُدا نہ کر دے
کہ تیرے حکموں پر میرا اعتماد ہے۔ اور میں تیری شریعت کو ہر وقت ۴۴
ابدالآباد تک حفظ کر رکھونگا۔ اور میں کشادہ جگہ میں چلتا پھرتا ۴۵
رہونگا۔ کہ تیرے قواعد کو ڈھونڈتا ہوں۔ اور میں بادشاہوں ۴۶
کے آگے بھی تیری شہادتوں کا تذکرہ کرونگا اور شرمندہ نہ ہونگا
۔ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں چاہتا ہوں ۴۷
۔ میں تیرے حکموں کی طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے ۴۸
ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ اور تیرے حقوق کو سوچتا رہونگا ✢

## ۷ زین

۔ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تُو نے مجھے ۴۹
اُمیدوار کیا یاد فرما۔ یہ میرے دکھ میں میری تسلی ہے کہ تیرے ۵۰
سخن نے مجھے زندگی بخشی ہے۔ مغروروں نے مجھ سے ۵۱
بہت ٹھٹھولیاں کیں۔ لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارہ
نہ کیا۔ اے خداوند میں نے تیری قدیمی عدالتوں کو یاد رکھا ۵۲
سو تسلی پائی۔ اُن شریروں کے سبب جنہوں نے تیری شریعت ۵۳
کو چھوڑ دیا ہے حیرانی نے مجھے آ گھیرا۔ میرے مسافرخانے ۵۴
میں تیرے احکام میرے گیت ہیں۔ اے خداوند ۵۵
میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہے اور تیری شریعت کی محافظت
کی ہے۔ یہ مجھ کو اِس لئے ہے کہ میں نے تیرے فرمانوں کو ۵۶
حفظ کیا ✢

## ۸ خیت

۔ اے خداوند تُو میرا بخرہ ہے۔ میں نے تو کہا ہے۔ کہ ۵۷
میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا۔ میں اپنے سارے دل سے ۵۸
تیرے چہرے کی توجہ ڈھونڈتا ہوں۔ تُو اپنے قول کے مطابق
مجھ پر رحم فرما۔ میں نے اپنی راہوں پر غور کیا اور تیری شہادتوں ۵۹
کی طرف اپنے قدم پھیرے۔ میں نے پھُرتی کی اور تیرے ۶۰
حکموں کے حفظ کرنے میں دیری نہ کی۔ شریروں کے جالوں ۶۱
نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔ میں ۶۲

۱۹ ہ کھول دو صداقت کے دروازے میرے لئے کھول دو۔ میں
اُن سے اندر جاؤنگا۔ میں خداوند کی ستائش کرونگا
۲۰ ہ خداوند کا دروازہ یہ ہی ہے۔ اُس میں صادق داخل
۲۱ ہوتے ہیں ہ میں تیری حمد و ثنا کرونگا کہ تُو نے میری
۲۲ سُن لی اور میری نجات ہوا ہ وہ پتھر جسے معماروں نے
۲۳ رد کیا کونے کا سرا ہو گیا ہے ہ یہ خداوند سے ہوا جو ہماری
۲۴ نظروں میں عجیب ہے ہ خداوند نے یہ دن مقرر کیا ہم تو
۲۵ اِس میں خوشی کرینگے اور شادمان ہونگے ہ اے خداوند
میں منت کرتا ہوں نجات بخشئے۔ اے خداوند میں منت
۲۶ کرتا ہوں کامیابی بخشئے ہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے
نام سے آتا ہے ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکباد
۲۷ دیتے ہیں ہ خداوند وہ خدا ہے جس نے ہم کو نور دکھلایا۔
۲۸ قربانی کو مذبح کے سینگوں تک رسیوں سے باندھو ہ میرا
خدا تو ہے اور میں تیری ستائش کرونگا۔ تو میرا خدا ہے
۲۹ میں تیری بزرگی کرونگا ہ خداوند کی شکرگذاری کرو۔ کہ
وہ نیک ہے۔ اور اُس کی رحمت ابد تک ہے ہ

## ۱۱۹ زبور ۱
## א الف

ہ مبارک وہ جو راہ میں کامل رفتار ہیں اور خداوند
۲ کے شرع پر چلنے والے ہیں ہ مبارک وہ ہیں جو اُس کی
شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں اور اپنے سارے دِل سے
۳ اُسے ڈھونڈھتے ہیں ہ وہ بدی بھی نہیں کرتے۔ وہ
۴ اُس کی راہوں پر چلتے ہیں ہ تُو نے حکم کیا ہے کہ ہم جی
۵ جان سے تیرے قواعد کو حفظ کریں ہ کاش کہ میری راہیں
۶ درست کیجاتیں تاکہ تیرے حکموں پر لحاظ کروں ہ جب کہ
میں تیرے سارے حکموں کو نگاہ رکھونگا تو شرمندہ نہ
۷ ہونگا ہ میں تیری صداقت کے فیصلوں کو سیکھ کے
۸ اپنے دِل کی راستی سے تیری ستائش کرونگا ہ میں تیرے
حکموں کو حفظ کرونگا۔ تُو مجھے آخر تک نہ چھوڑ ہ

## ב بیت

۹ ہ جوان اپنی راہ کس طرح صاف کرے ہ اُس پر
۱۰ خوب نگاہ کرنے سے تیرے کلام کے مطابق ہ میں نے اپنے
سارے دِل سے تیری تلاش کی ہے۔ تُو مجھ کو اپنے حکموں
۱۱ سے بھٹکنے مت دے ہ میں نے تیرے کلام کو اپنے دِل
۱۲ کے بیچ چھپا لیا تاکہ میں تیرا گناہ نہ کروں ہ اے خداوند
۱۳ تُو مبارک ہے اپنے احکام مجھے سکھلا ہ میں نے اپنے
لبوں سے تیرے مُنہ کی ساری عدالتوں کو بیان کیا
۱۴ ہ میں تیری شہادتوں کی راہ میں ایسا شادمان ہوں
۱۵ جیسے کہ تمام دولت سے ہ میں تیرے قواعد میں غور
۱۶ کرونگا اور تیری روشوں کو ملاحظہ کرونگا ہ میں تیرے
حکموں میں مگن رہونگا۔ میں تیرا کلام نہ بھولونگا ہ

## ג جیمل

۱۷ ہ اپنے بندے پر احسان کر تاکہ میں جی جاؤں
۱۸ اور تیرے کلام کو یاد رکھوں ہ میری آنکھیں کھول تاکہ میں
۱۹ تیری شریعت کے عجائب مضمونوں کو دیکھوں ہ میں زمین
۲۰ پر ایک مسافر ہوں۔ اپنے حکم مجھ سے نہ چھپا ہ میرا جی
۲۱ ہر دم تیری عدالتوں کے اشتیاق میں پڑا تڑپتا ہے ہ تُو نے
مغروروں کو اُن لعنتیوں کو جو تیرے حکم سے بھٹک جاتے
۲۲ ڈانٹا ہے ہ ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر۔ کیونکہ
۲۳ میں نے تیری شہادتوں کو حفظ کر رکھا ہے ہ امیروں نے
بھی مجلس کی اور میرے خلاف باتیں کہیں۔ پر تیرا بندہ
۲۴ تیرے حقوق پر دھیان لگائے ہوئے ہے ہ تیری شہادتیں
بھی میری عشرت اور میری صلاح دینے والیاں ہیں ہ

## ד دالت

۲۵ ہ میری جان خاک سے لگی جاتی ہے۔ تُو اپنے

٢ آواز اور میری منّتیں سُنیں ۔ کہ اُس نے میری طرف کان دھرے
٣ سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُس کا نام لئے جاؤنگا ۔ موت
کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا ۔
٤ میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا ۔ تب میں نے خداوند کا نام
٥ لیا کہ اے خداوند مہربانی کر کے میری جان بچا لے ۔ خداوند
مہربان اور صادق ہے ۔ اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہے
٦ ۔ خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہے ۔ میں عاجز ہو گیا تھا
٧ اُس نے مجھے بچا لیا ۔ اے میری جان اپنی آرامگاہ میں
٨ پھر کہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے ۔ تُو نے مجھ کو مرنے
سے اور میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں
٩ کو پھسلنے سے بچایا ۔ میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین
١٠ میں چلونگا ۔ میں ایمان لایا اِس لئے میں بولا ۔ مجھ پر بڑی
١١ مصیبت تھی ۔ میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ سارے آدمی
١٢ جھوٹے ہیں ۔ میں خداوند کو اُس کی ساری نعمتوں کے عوض
١٣ میں جو مجھے ملیں کیا دوں ؟ ۔ میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا
١٤ اور خداوند کا نام پکارونگا ۔ میں ابھی اُس کے سارے
لوگوں کے سامنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا
١٥ ۔ خداوند کی نگاہ میں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر
١٦ ہے ۔ اے خداوند میں منّت کرتا ہوں کیونکہ میں تیرا بندہ
ہوں ۔ میں تیرا بندہ تیری لونڈی کا بیٹا ۔ تُو نے میرے
١٧ بندھن کھولے ۔ میں تیرے حضور شکرگزاری کے ذبیحے
١٨ چڑھاؤنگا اور خداوند کا نام پکارونگا ۔ میں ابھی اُس کے
سارے لوگوں کے آگے اپنی نذریں خداوند کے لئے
١٩ ادا کرونگا ۔ خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں اور تیرے درمیان
اے یروشلم ۔ خداوند کی ستائش کرو ۔

١١٧ زبور ١ ۔ اے ساری قومو خداوند کی حمد کرو ۔ اے سب اُمتو
٢ تم اُس کی ستائش کرو ۔ کیونکہ اُس کی رحمت ہم پر غالب
ہوئی اور اُس کی سچائی ابد تک ہے ۔ خداوند کی ستائش
کرو ۔

١١٨ زبور ١ ۔ خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ نیک ہے ۔ اور
اُس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اب کاش کہ اسرائیل یہ ٢
کہے کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے ۔ ہارون کا گھرانا بھی اب ٣
کہے کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے ۔ اب کاش کہ وہ جو ٤
خداوند سے ڈرتے ہیں یہ کہیں کہ اُس کی رحمت ابد تک ہے
۔ میں نے تنگی میں خداوند کو پکارا ۔ خداوند نے میری ٥
کشادگی بخشی ۔ خداوند میری طرف ہے میں نہیں ٦
ڈرونگا ۔ انسان میرا کیا کر سکتا ہے ؟ ۔ خداوند میرے ٧
مددگاروں میں ہے ۔ پس میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں
دیکھ لونگا ۔ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر ہے کہ انسان ٨
کا بھروسا رکھے ۔ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر ہے ٩
کہ امیروں کا بھروسا رکھے ۔ ساری قوموں نے مجھ کو گھیر لیا ١٠
میں یقیناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا ۔ اُنہوں ١١
نے تو مجھے گھیر لیا ہاں اُنہوں نے تو مجھے گھیرا ہے ۔ میں یقیناً
خداوند کے نام سے اُنہیں نابود کرونگا ۔ اُنہوں نے مجھ کو ١٢
شہد کی مکھیوں کی طرح گھیر لیا ۔ وہ کانٹوں کی آگ کی مانند
بجھ گئے ۔ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنہیں نابود
کرونگا ۔ تُو نے مجھے بڑے زور سے دھکیلا تاکہ مجھے ١٣
گرا دے ۔ لیکن خداوند نے میری مدد کی ۔ خداوند میرا ١٤
قوّت اور میرا فخر ہے ۔ وہ ہی میری نجات ہوا ۔ صادقوں ١٥
کے خیموں میں خوشی اور نجات کی آواز ہے ۔ خداوند کا
دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے ۔ خداوند کا دہنا ہاتھ بلند ہوا ١٦
خداوند کا دہنا ہاتھ بہادری کرتا ہے ۔ میں نہ مرونگا بلکہ ١٧
جیتا رہونگا ۔ اور خداوند کے کام بیان کرونگا ۔ خداوند نے ١٨
مجھے خوب تنبیہ کی ۔ لیکن اُس نے مجھے موت کے حوالے

۲ میں سویرے جاگ اٹھونگا۔ اے خداوند میں لوگوں کے درمیان تیری شکرگزاری کرونگا۔ میں قوموں کے بیچ تیری حمد گاؤنگا۔

۴ کیونکہ تیری رحمت عظیم ہے بلکہ آسمانوں سے بڑھکر اور تیری امانتداری بدلیوں تک ہے۔

۵ اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو اور تیرا جلال ساری زمین پر۔

۶ تاکہ تیرے محبوب رہائی پائیں۔ تو اپنے دہنے ہاتھ سے نجات دے اور میری سن۔

۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہے میں خوشی کرونگا میں سکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی کو ناپونگا۔

۸ جلعاد میرا ہے اور منسی بھی میرا اور افرائیم بھی میرے سر کا زور ہے اور یہوواہ میرا قانون ساز ہے۔

۹ موآب میرے دھونے کا لگن۔ ادوم پر میں اپنی جوتی چلاؤنگا فلسطہ پر میں شادیانہ بجاؤنگا۔

۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لیجائیگا؟

۱۱ ادوم تک میرا راہبر کون ہوگا؟ اے خدا کیا تو نے ہمیں رد نہیں کیا؟ اے خدا کیا تو نہیں جو ہمارے لشکروں کے ساتھ خروج نہیں کرتا؟

۱۲ مصیبت میں ہماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل ہے۔

۱۳ خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے کیونکہ وہی ہمارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا۔

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱۰۹

۱ اے خدا میرے محمود چپ مت ہو۔ کیونکہ انہوں نے شریر کا منہ اور دغاباز کا دہن مجھ پر کھلوایا ہے۔ وہ جھوٹی

۲ زبان سے میرے ساتھ باتیں کرتے ہیں۔

۳ انہوں نے کینہ کی باتوں سے مجھ کو گھیر لیا ہے اور وہ بے سبب مجھ سے لڑتے

۴ ہیں۔ وہ میری دوستی کے عوض میں مجھ سے دشمنی کرتے

۵ ہیں۔ پر میں جو ہوں سو دعا کرتا ہوں۔ انہوں نے میری نیکی کے عوض مجھ سے بدی کی ہے اور محبت کے بدلے میں عداوت۔

۶ تو ایک شریر کو اس پر مقرر کر اور اس کے دہنے ہاتھ شیطان

۷ کھڑا رہے۔ کہ جب اس کی عدالت کیجائے تو وہ مجرم ٹھہرے

اور اس کی دعا گناہ گنی جائے۔

۸ اس کے دن تھوڑے ہوں۔ اس کا عہدہ دوسرا پائے۔

۹ اس کے بچے یتیم ہو جائیں اور اس کی جورو بیوہ ہو۔

۱۰ اس کے بچے سدا آوارہ رہیں اور بھیک مانگیں۔ وہ اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈتے پھریں۔

۱۱ قرضخواہ سب کچھ جو اس کا ہو پکڑ لیجائے اور پردیسی اس کی کمائی کو لوٹ لیں۔

۱۲ کوئی اس پر ترس نہ کھائے۔ اور کوئی نہ ہو جو اس کے یتیموں پر رحم کرے۔

۱۳ اس کی نسل باقی نہ رہے اور دوسری پشت میں اس کا نام مٹایا جائے۔

۱۴ اس کے باپ دادوں کی بدکاری خداوند کے حضور مذکور رہے اور اس کی ماں کا گناہ مٹایا نہ جائے۔

۱۵ وہ نت خداوند کے آگے موجود رہیں اور وہ زمین پر سے ان کا تذکرہ نابود کر دے۔

۱۶ کیونکہ اس نے رحیمی کو یاد نہ کیا۔ مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا بلکہ دل شکستہ کے بھی تاکہ اس کو قتل کرے۔

۱۷ جیسا اس نے لعنت کرنے کو دوست رکھا سو وہ اس پر آ پڑے۔ اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا سو وہ برکت اس سے دور رہے۔

۱۸ جیسا اس نے لعنت کرنے کو خلعت کی مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کی مانند اس کی انتڑیوں میں اور تیل کی طرح اس کی ہڈیوں میں گھسے۔

۱۹ وہ اس کے لئے ایسی ہو جیسے پوشاک جس سے وہ ملبس ہوتا ہے اور جیسے پٹکا جو سدا اس کی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہے۔

۲۰ خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا اور ان کا جو میری جان کو برا کہتے ہیں یہی بدلا ہو۔

۲۱ پر تو اے یہوواہ خداوند اپنے نام کے لئے مجھ سے سلوک کر۔ کہ تیری رحمت خوب ہے۔ مجھے نجات دے۔

۲۲ کہ میں مسکین اور محتاج ہوں اور میرا دل مجھ میں چھدا ہوا ہے۔

۲۳ میں ڈھلتے ہوئے سایہ کی مانند تمام ہو چلا۔ میں ٹڈی کی طرح اوپر تلے اڑایا گیا ہوں۔

۲۴ میرے گھٹنے فاقے سے سست ہو گئے

۱۱ ۞ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کی اور حق تعالیٰ
۱۲ کی مصلحت کی حقارت کی ۞ اِس لئے اُس نے اُن کے دِلوں کو
مشقت سے عاجز کیا۔ وہ گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا
۱۳ ۞ تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے
۱۴ اُنہیں اُن کی مصیبتوں سے چھڑایا ۞ وہ اُنہیں تاریکی
اور موت کے سایہ تلے سے باہر نکال لایا اور اُن کے بندھنوں
۱۵ کو توڑ ڈالا ۞ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُس کی رحمت کی
اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں کی ستایش
۱۶ کریں! ۞ کیونکہ اُس نے پیتل کے دروازے توڑے اور لوہے
۱۷ کے بینڈے کاٹ دیئے ۞ احمق اپنی بُری چال سے اور
۱۸ اپنی بدکاریوں کے سبب اپنے پر دُکھ لاتے تھے ۞ اُن کے
جی کو ہر ایک طرح کے کھانے سے نفرت ہوئی اور وہ موت
۱۹ کے دروازوں کے نزدیک آ پہنچے ۞ تب اُنہوں نے اپنی
مصیبت میں خداوند کو پکارا۔ اُس نے اُنہیں اُن کے
۲۰ دُکھوں سے خلاصی بخشی ۞ اُس نے اپنا کلام بھیجا اور
اُنہیں چنگا کیا اور اُس نے اُنہیں اُن کے گڑھوں سے
۲۱ رہائی بخشی ۞ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُس کی رحمت
کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں کی ستایش
۲۲ کریں! ۞ وہ شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں اور شادمانی سے
۲۳ اُس کے کاموں کو بیان کریں ۞ وہ جو جہازوں میں سمندر
کی سیر کرتے ہیں۔ وہ جو بڑے پانیوں پر جا کے کاروبار
۲۴ کرتے ہیں ۞ وہ ہی خداوند کے کاموں کو اور گہراؤ میں
۲۵ اُس کے عجائب کو دیکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور
طوفانی ہوا اُٹھتی ہے جو اُس کی موجوں کو بلند کرتی ہے
۲۶ ۞ وہ آسمان پر چڑھتے ہیں۔ پھر گہراؤ میں اُترتے ہیں۔ اُن کی
جانیں پریشانی سے پگھل جاتی ہیں ۞ وہ مست کی طرح
ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے ہیں۔ اُن کے حواس بالکل
اُڑ گئے ہیں ۞ سو وہ اپنی تنگی میں خداوند کو پکارتے ہیں ۲۸
اور وہ اُن کی مصیبتوں سے اُنہیں چھڑاتا ہے ۞ وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ۲۹
ایسا کہ اُس کی موجیں قرار پکڑتی ہیں ۞ تب وہ خوش ہوتے ۳۰
ہیں کہ اُنہیں چین ملا۔ تب ہی اُن کو جس بندر میں وہ جایا
چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہے ۞ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے ۳۱
اُس کی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُس کے عجائب کاموں
کی ستایش کریں! ۞ وہ لوگوں کے مجمع میں اُس کی بزرگی ۳۲
کریں اور بزرگوں کی مجلس میں اُس کی ستایش کریں ۞ وہ ۳۳
نہروں کو صحرا اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا
ہے ۞ جید زمین کو شور کر دیتا ہے اُن کی شرارت کے ۳۴
سبب سے جو وہاں بستے ہیں ۞ وہ بیابان کو جھیل اور ۳۵
خشک زمین کو چشمے بناتا ہے ۞ وہاں وہ بھوکوں کو بساتا ۳۶
ہے تاکہ وہ رہنے کے لئے شہر تیار کریں ۞ اور کھیتی کریں ۳۷
اور انگوروں کے باغ لگائیں جن سے افزائش کے پھل
حاصل ہوں ۞ وہ اُنہیں برکت بھی دیتا ہے۔ سو وہ بہت ۳۸
ہو جاتے ہیں اور اُن کی مواشی کو کم ہونے نہیں دیتا ۞ وہ ۳۹
پھر گھٹ جاتے ہیں اور ذلیل ہوتے ہیں ظلم اور مصیبت اور
غم کے مارے ۞ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا ہے اور ایسا کرتا ہے ۴۰
کہ وہ بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے ہیں ۞ وہ محتاج ۴۱
کو اُن کی عاجزی میں سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور اُن کے
گھرانوں کو گلے کی طرح بناتا ہے ۞ صادق لوگ دیکھیں گے اور ۴۲
مسرور ہوں گے اور سارے بدکاروں کا مُنہ بند ہو جائیگا
۞ وہ کونسا دانا ہے جو اِن پر لحاظ کرے؟ کہ وہ خداوند کی ۴۳
رحمتوں کو خوب سمجھیگا

داؤد کا گیت یا زبور

۱۰۸
۞ اے خدا میرا دل قائم ہے۔ میں اپنی شوکت کے ساتھ گاؤنگا اور ستایش کرونگا ۞ جاگ اے بین اور بربط ۲

۲۳ کام دیکھنے بحرِ قلزم پر۔ اور اُس نے فرمایا کہ میں اُنہیں ہلاک کرونگا
اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں اُس کے آگے نہ کھڑا
ہوتا تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے نہ ہو کہ وہ اُنہیں نابود
۲۴ کر ڈالے۔ ہاں اُنہوں نے اُس دلپذیر سرزمین کی تحقیر کی۔ وہ
۲۵ اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے۔ بلکہ اپنے خیموں میں کڑکڑاتے
۲۶ اور خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے۔ تب اُس نے اپنا ہاتھ
۲۷ اُن پر اُٹھایا کہ اُنہیں بیابان میں گرا دے۔ اور اُن کی نسل
کو بھی اُمّتوں میں گرا دے اور اُنہیں ملکوں میں تتر بتر کر دے
۲۸ وہاں وہ بعل فغور سے مل گئے اور مُردوں کی قربانیاں
۲۹ کھانے لگے۔ اُنہوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا۔
۳۰ اور وبا اُن میں پھوٹ نکلی۔ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور انصاف
۳۱ کیا سو وبا جاتی رہی۔ اور یہ اُس کے لئے صداقت گنی گئی
۳۲ پشت در پشت ابد تک۔ اُنہوں نے پھر اُس کو مریبہ کے پانیوں
۳۳ پر غصہ دلایا۔ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان ہوا۔ کیونکہ
اُنہوں نے اُس کی روح کو دق کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے
۳۴ نامناسب بولا۔ اُنہوں نے اُن قوموں کو جن کی بابت
۳۵ خداوند نے اُنہیں حکم دیا تھا مار نہ ڈالا۔ بلکہ غیر اُمّتوں سے
۳۶ میل کیا اور اُن کے کام سیکھے۔ اور اُن کے بُتوں کی پرستش
۳۷ کی جو اُن کے لئے پھندا ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے بیٹوں
۳۸ اور اپنی بیٹیوں کو شیاطین کے لئے قربانی کیا۔ اور
بے قصوروں کا یعنی اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا خون
کیا۔ کہ اُنہوں نے اُن کو کنعان کے بُتوں کے آگے ذبح کیا
۳۹ اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی۔ یوں ہی وہ اپنے کاموں
۴۰ سے آلودہ ہوئے اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے۔ تب
خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بھڑکا ایسا کہ اُس نے اپنی
۴۱ میراث سے بھی نفرت کی۔ اور اُس نے اُنہیں غیر قوموں
کے قبضے میں کر دیا۔ سو وہ جو اُن کا کینہ رکھتے تھے اُن پر

۴۲ مسلط ہوئے۔ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا۔ وہ زبردست
۴۳ ہو کے اُن کے تابع ہو گئے۔ اُس نے بارہا اُن کو رہائی بخشی
پر اُنہوں نے اپنی مشورت سے اُسے بیزار کیا۔ اور وہ اپنی
۴۴ بدکاری کے سبب پست کئے گئے۔ سو اُس نے اُن کے
۴۵ دُکھ پر نظر کی جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سُنا۔ اور اُس نے
اُن کے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی فراوانی
۴۶ کے مطابق پچھتایا۔ اُس نے ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی
۴۷ جو اُنہیں اسیر کر کے لے گئے اُن پر ترس کھایا۔ اے
خداوند ہمارے خدا ہم کو رہائی بخش اور ہم کو غیر قوموں میں سے
جمع کر لے تاکہ تیرے مقدس نام کا شکر کریں۔ اور تیری ستائش
۴۸ پر فخر کریں۔ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک
ہو۔ اور سارے لوگ بولیں آمین خداوند کی ستائش کرو۔

## ۱۰۷ زبور

خداوند کی شکرگزاری کرو کہ وہ بھلا ہے۔ اور اُس کی
۲ رحمت ابدی ہے۔ وہ جو خداوند کے چھڑائے ہوئے ہیں
یوں کہیں۔ جنہیں اُس نے دشمن کے ہاتھ سے رہائی بخشی
۳ اور اُنہیں سرزمینوں سے جمع کیا پورب اور پچھم اُتر اور دکھن
۴ سے۔ وہ بیابان میں اُس ویرانے میں جہاں راہ نہیں
۵ بھٹکتے تھے اُنہیں کوئی شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں۔ وہ
بھوکے اور پیاسے بھی ہوئے اُن کی جان اُن میں غش
۶ کھاتی تھی۔ سو اُنہوں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا۔
۷ اُس نے اُن کی مصیبتوں سے اُنہیں رہائی دی۔ اور اُنہیں
سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وہ بسنے لائق شہر میں پہنچیں
۸ چاہیئے کہ وہ خداوند کے آگے اُس کی رحمت کی اور بنی آدم
۹ کے آگے اُس کے عجائب کاموں کی ستائش کریں۔ کیونکہ
اُس نے ترستی ہوئی جان کو سیر کیا اور بھوکی جان کو خوبی
۱۰ سے بھر دیا ہے۔ وہ جو تاریکی میں اور موت کے سایہ میں
بیٹھے تھے اور مصیبت اور لوہے سے جکڑے ہوئے تھے

اُن پر اولے برسائے۔ اور اُن کی سرزمین پر دہکتی آگ
۳۳ بھیجی ؀ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو
۳۴ برباد کیا اور اُن کی حدود کے درخت توڑ ڈالے ؀ اُس نے
حکم کیا اور ٹڈیاں آئیں۔ اور ٹِڈّی بھی نکلے ' اور وہ بے شمار تھے
۳۵ ؀ وہ اُن کی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے اور اُن کے
۳۶ ملک کے میوے نگل گئے ؀ اور اُس نے اُن کی سرزمین میں
سارے پلوٹھے مارے۔ اُن کی تمام قوت کے پہلے پھل
۳۷ ؀ اور وہ اُنہیں روپے اور سونے کے ساتھ نکال لایا اور
۳۸ اُن کے فرقوں میں ایک بھی ناتوان نہ تھا ؀ اُن کے نکل
جانے سے مصر خوش ہوا۔ کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا
۳۹ تھا ؀ اُس نے بدلی کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے۔ اور آگ کو
۴۰ تاکہ رات کو روشن کرے ؀ اُنہوں نے مانگا اُس نے بٹیریں
۴۱ پہنچائیں اور اُن کو آسمانی روٹی سے سیر کیا ؀ اُس نے چٹان
۴۲ کو چیرا اور پانی اُچھلے۔ پانی نہر کی مانند خشکی پر بہے ؀ کیونکہ
اُس نے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندہ ابرہام کو
۴۳ یاد کیا ؀ وہ اپنے لوگوں کو خوشی کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں
۴۴ کو شادیانے کے ساتھ نکال لایا ؀ اور اُنہیں قوموں کی
سرزمینیں دیں۔ اُنہوں نے قوموں کا حاصل میراث پائی
۴۵ ؀ تاکہ وہ اُس کے حقوق کو حفظ کریں اور اُس کی شرعوں
کو یاد رکھیں۔ خداوند کی ستائش کرو +

زبور ۱۰۶ ۱ ؀ خداوند کی ستائش کرو۔ خداوند کا شکر کرو کیونکہ
۲ وہ بھلا ہے۔ اور اُس کی رحمت ابدی ہے ؀ کون خداوند
کی قدرتوں کی تقریر کر سکتا ہے؟ اُس کی ساری ستائشیں
۳ کون سُنا سکتا ہے؟ ؀ مبارک وہ جو انصاف کو یاد رکھتے
۴ ہیں۔ اور وہ جو ہمیشہ صداقت کے کام کرتا ہے ؀ اے
خداوند مجھ پر یاد کر کے وہ مہربانی کر جو تُو اپنے لوگوں پر کرتا
ہے۔ ہاں مجھ پر اپنی نجات لیکے متوجہ ہو۔ تاکہ میں تیرے

۵ برگزیدوں کی بھلائی دیکھوں ؀ اور تاکہ میں تیری قوم کی
خوشوقتی سے خوش ہوؤں اور تیری میراث کے ساتھ فخر
۶ کروں ؀ ہم نے اپنے باپ دادوں سمیت گناہ کئے ہم نے
۷ نافرمانی کی۔ ہم نے شرارت کی ؀ ہمارے باپ دادے مصر
کے بیچ تیری عجائب قدرتوں کو نہ سمجھے۔ اُنہوں نے تیری
رحمتوں کی کثرت کو یاد نہ کیا۔ بلکہ دریا پر دریائے قلزم پر
۸ بغاوت کی ؀ لیکن اُس نے اپنے نام کے لئے اُنہیں بچایا
۹ تاکہ اپنی قدرت ظاہر کرے ؀ اور اُس نے دریائے قلزم کو
ڈانٹا سو وہ سوکھ گیا۔ وہ اُنہیں گہرائیوں میں سے پار
۱۰ لے گیا جیسے بیابان میں سے ؀ اُس نے اُنہیں اُس کے
ہاتھ سے جو اُن کا کینہ رکھتا تھا رہائی دی اور دشمن کے ہاتھ
۱۱ سے خلاصی بخشی ؀ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا
۱۲ لیا۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا ؀ تب وہ اُس کی باتوں پر
۱۳ ایمان لائے۔ اُنہوں نے اُس کی حمد و ثنا گائی ؀ وہ جلد اُس
کے کاموں کو بھول گئے۔ اور اُس کی صلاح کے انتظار میں
۱۴ نہ رہے ؀ اُنہوں نے جنگل میں حرص سے خواہش کی اور
۱۵ بیابان میں خدا کو آزمایا ؀ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا
۱۶ پر اُن کی جانوں میں لاغری بھیجی ؀ اُنہوں نے خیمہ گاہ میں
۱۷ موسیٰ پر اور خداوند کے مقدس مرد ہارون پر حسد کیا ؀ سو
زمین پھٹی اور داتن کو نگل گئی۔ اور ابیرام کی جماعت کو
۱۸ ڈھانپ لیا ؀ ہاں اُن کی جماعت میں آگ بھڑکی۔ اُس
۱۹ شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا ؀ اُنہوں نے حورب میں ایک
بچھڑا بنایا اور ڈھالی ہوئی مورت کے آگے سجدہ کیا
۲۰ ؀ اِس طرح اُنہوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کی شبیہ سے
۲۱ جو گھاس کھاتا ہے بدل ڈالا ؀ اُنہوں نے اپنے نجات
دینے والے خدا کو بھلا دیا جس نے مصر میں بڑے بڑے
۲۲ کام کئے تھے ؀ عجائب کام حام کی زمین میں۔ اور مہیب

۳۰ ہیں اور اپنی ماٹی میں پھر مل جاتے ہیں۔ تُو اپنا دم بھیجتا ہے
وہ پیدا ہوتے ہیں اور تُو روئے زمین کو از سرِ نو آراستہ کرتا
۳۱ ہے۔ خداوند کا جلال ابدی ہے۔ خداوند اپنی صنعتوں سے
۳۲ خوش ہے۔ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہے سو کانپ جاتی ہے
وہ پہاڑوں کو چھوتا ہے سو اُن سے دھواں اُٹھتا ہے
۳۳ میں تو جب تک جیتا رہونگا تب تک خداوند کے گیت
گاؤنگا۔ میں جب تک موجود رہونگا اپنے خدا کی ستائش کے
۳۴ گیت گاؤنگا۔ میرے غور کا مضمون اُسے پسند آئے میں
۳۵ خداوند سے مسرور ہونگا۔ کاش کہ گنہگار زمین پر
سے فنا ہو جائیں اور شریر باقی نہ رہیں! اے میری جان
خداوند کو مبارک کہہ۔ خداوند کی ستائش کرو ✦

۱۰۵
۱ خداوند کا شکر کرو۔ اُس کا نام لو۔ لوگوں کے درمیان
۲ اُس کے کاموں کو بیان کرو۔ اُس کے لئے گاؤ۔ اُس کی حمد
۳ کے گیت گاؤ۔ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو۔ اُس
کے مقدس نام پر فخر کرو۔ خداوند کے طالبوں کے دل خوش
۴ ہوں۔ خداوند کے اور اُس کی قوت کے طالب ہو۔ سدا
۵ اُس کے چہرے کے خواہاں رہو۔ اُس کے عجائب کاموں
کو جو اُس نے کئے اُس کے عجائب کو بھی یاد کرو اور اُن
۶ عدالت کے حکموں کو جو اُس نے اپنے منہ سے فرمائے۔ اے
ابرہام اُس کے بندے کی نسل یعنی یعقوب اُس کے برگزیدو
۷ وہی خداوند ہمارا خدا ہے۔ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں
۸ ہیں۔ اُس نے ابد تک اپنے عہد کو اُس سخن کو جو اُس نے
۹ ہزار پشتوں کے لئے فرمایا ہے یاد رکھا۔ وہی عہد جو اُس نے
۱۰ ابرہام سے کیا اور اضحاق سے اُس کی قسم کھائی۔ اور اُسے
یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کے لئے ایک
۱۱ ابدی عہد ٹھہرایا۔ یہ کہتے ہوئے کہ میں کنعان کی زمین
۱۲ تجھ کو دیتا ہوں۔ یہ تمہاری موروثی حصہ ہے۔ جسوقت کہ وہ
شمار میں کم تھے اور بہت تھوڑے اور اُس زمین میں پردیسی
۱۳ تھے۔ اور وہ قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پڑے پھرتے تھے
۱۴ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا۔ اُس نے اُن کی خاطر
۱۵ بادشاہوں کو ملامت کی۔ کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ
۱۶ اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو۔ بلکہ اُس نے کال کو بلایا
کہ اُس سرزمین میں ہو۔ اُس نے روٹی کی ساری ٹیک توڑ دی
۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا۔ یوسف بیچا گیا
۱۸ کہ غلام ہو۔ جس کے پاؤں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے
۱۹ دُکھ دیا۔ اُس کی جان لوہے کی قید ہوئی۔ جسوقت تک کہ
اُس کا کلام پورا ہوا۔ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا
۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُسے رہائی دی۔ قوموں کے
۲۱ حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار
۲۲ اور اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا۔ تاکہ اُس کے سرداروں
کو جب چاہے باندھ ڈالے اور اُس کے بزرگواروں کو دانائی
۲۳ سکھلائے۔ اسرائیل بھی مصر میں آیا اور یعقوب حام کی سرزمین
۲۴ میں مسافر ہوا۔ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا
۲۵ اور اُنہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ اُس نے
اُن کے دل کو پھیرا کہ وہ اُس کے لوگوں سے عداوت
۲۶ کرنے لگے اور اُس کے بندوں سے دغابازی۔ تب اُس نے
۲۷ اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیدہ ہارون کو بھیجا۔ اُنہوں
نے اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو دکھلایا اور حام
۲۸ کی زمین میں معجزوں کو۔ اُس نے تاریکی بھیجی سو اندھیرا ہوا۔
۲۹ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں سے سرکشی نہ کی۔ اُس نے
۳۰ اُن کے پانیوں کو لہو بنایا اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ اُن
کی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے۔ اُن کے بادشاہوں
۳۱ کی کوٹھریوں میں بھی۔ اُس نے حکم کیا اور ڈانسیں اور
۳۲ مچھر اُن کی سب حدود میں آئیں۔ اُس نے مینہ کی جگہ

۲۰ ؕ خداوند کو مبارک کہو اے اُس کے فرشتو تم جو زور میں سبقت
لیجاتے ہو اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہو اور اُس کے کلام
۲۱ کی آواز کو سُنتے ہو ؕ خداوند کو مبارک کہو اے سب اُس کے
لشکرو اے اُس کے خدمت کرنیوالو تم جو اُس کی مرضی پر
۲۲ چلتے ہو ؕ خداوند کو مبارک کہو اے اُس کے سارے مخلوق
اُس کی مملکت کے ہر مقام میں اے میری جان تُو خداوند
کو مبارک کہہ +

۱۰۴ زبور ۱

ؕ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ اے خداوند
میرے خدا تُو نہایت بزرگ ہے تُو حشمت اور جلال کا لباس
۲ پہنے ہوئے ہے ؕ وہ نور کو پوشاک کی مانند پہنتا ہے اور
۳ آسمانوں کو پردے کی مانند پھیلاتا ہے ؕ وہ اپنے بالاخانوں
کو پانیوں میں بناتا ہے اور بدلیوں کو اپنی رتھ ٹھہراتا ہے
۴ اور ہوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا ہے ؕ وہ اپنے فرشتوں
کو روحیں بناتا ہے اور اپنے خدمتگزاروں کو آگ کا شعلہ
۵ ؕ اُس نے زمین کو اُس کی بنیادوں پر بنایا کہ اُسے کبھی
۶ ابدالآباد جنبش نہیں ؕ تُو نے اُس کو گہراؤ سے ایسا ڈھانپا
جیسے لباس سے اور پانی پہاڑوں کے اوپر کھڑے تھے
۷ ؕ وہ تیری گھڑکی سے بھاگے اور تیری گرج کی آواز
۸ سے گریزاں ہوئے ؕ پہاڑوں پر چڑھتے ہیں وہ وادیوں
میں اُس جگہ کے بیچ جو تُو نے اُن کے لئے بنائی اُتر جاتے
۹ ہیں ؕ تُو نے ایک حد باندھی ہے اُس سے وہ گذرتے نہیں
۱۰ اور زمین کو پھر چھپانے کے لئے نہیں آتے ؕ وہ چشموں کو
جاری کرکے نالوں میں بھیجتا وہ پہاڑوں کے بیچ بہتی
۱۱ ہیں ؕ اور وہ میدان کے ہر ایک چوپائے کو پانی دیتی ہیں
۱۲ گورخر بھی اُس سے اپنی پیاس بجھاتے ہیں ؕ اُن کے
آس پاس ہوائی پرندے بسیرے لئے ہیں۔ وہ ڈال
۱۳ ڈال پر چہچہاتے ہیں ؕ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو

کو سیراب کرتا ہے۔ تیری صنعتوں کے پھلوں سے زمین
آسودہ ہے ؕ چوپایوں کے لئے گھاس اور انسان کی محنت
کے لئے سبزی وہی اُگاتا ہے۔ تاکہ وہ زمین سے خوراک
پیدا کرے ؕ اور مے جو انسان کے دل کو خوش کرتی ہے ۵
اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتی ہے اور روٹی جو
انسان کے دل کو توانائی بخشتی ہے ؕ خداوند کے درخت ۱۶
تری سے سیر ہیں۔ لبنان کے دیودار جو اُس نے لگائے
ؕ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں۔ اور لکلک جو ہے ۱۷
سرو کے درختوں میں اُس کا گھر ہے ؕ اور اونچے پہاڑ کوہی ۱۸
بکروں کے لئے ہیں۔ اور چٹان جنگلی خرگوشوں کی پناہ کے
لئے ؕ اُس نے چاند کو وقت کی تعداد کے لئے بنایا اور ۱۹
آفتاب اپنے غروب کی جگہ جان رکھتا ہے ؕ تُو اندھیرا ۲۰
کرتا اور رات ہوتی جس میں سارے جنگلی حیوان سیر کرتے
ہیں ؕ شیر ببر اپنے شکار کے لئے گرجتے ہیں اور خدا ۲۱
سے اپنی خوراک مانگتے ہیں ؕ آفتاب نکلتے ہی وہ جمع ہوتے ۲۲
ہیں اور اپنی ماندوں میں لیٹ جاتے ہیں ؕ انسان اپنے ۲۳
کاروبار کے لئے باہر نکلتا ہے اور شام تک اپنی محنت
کے لئے ؕ اے خداوند تیری صنعتیں کیسی بہت ہیں! ۲۴
تُو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا۔ زمین تیرے مال سے
معمور ہے ؕ یہ بڑا اور چوڑا سمندر ہے جس میں بے شمار ۲۵
چلنے والے چھوٹے بڑے جانور موجود ہیں ؕ اُس میں جہاز ۲۶
رواں ہیں اور وہ لویتان بھی جو تُو نے بنایا تاکہ اُس میں
کھیلتا پھرے ؕ یہ سب تیری طرف تکتے ہیں کہ تُو اُن کو ۲۷
وقت پر اُن کی خوراک پہنچائے ؕ جو کچھ تُو اُنہیں دیتا ہے ۲۸
سو وہ لیتے ہیں۔ تُو اپنی مٹھی کھولتا ہے تو وہ اچھی
چیزوں سے سیر ہوتے ہیں ؕ تُو اپنا مُنہ چھپاتا ہے وہ ۲۹
حیران ہوتے ہیں۔ تُو اُن کا دم پھیر لیتا ہے وہ مر جاتے

۱۲ سایہ کی طرح گھٹتے ہیں اور میں گھاس کی مانند مرجھایا ۞ پر تو
اے خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا ذکر پشت در پشت
۱۳ ۞ تو اُٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا کہ اُس پر رحمت کرنے کا
۱۴ وقت ہے ہاں اُس کا معین وقت پہنچا ہے ۞ کہ تیرے
بندے اُس کے پتھروں کو چاہتے ہیں اور اُس کی خاک پر
۱۵ شفقت کرتے ہیں ۞ اور قومیں خداوند کے نام سے ڈرینگی
۱۶ اور زمین کے سارے بادشاہ تیرے جلال سے ۞ کیونکہ خداوند
۱۷ صیہون کو بناکرتا وہ اپنے جلال میں ظاہر ہوتا ۞ وہ محتاج کی
۱۸ دُعا کی طرف متوجہ ہوتا اور اُن کی دُعا کو حقیر نہیں جانتا ۞ یہ
پچھلی پشت کے لئے لکھا جائیگا۔ اور لوگ جو پیدا ہونگے
۱۹ خداوند کی ستائش کرینگے ۞ کہ اُس نے اپنے بلند اور مقدس
مکان پر سے نگاہ کی۔ خداوند نے آسمان پر سے زمین پر
۲۰ نظر کی ۞ تاکہ قیدی کا کراہنا سُنے۔ اور کہ اُنہیں جن پر قتل کا
۲۱ فتویٰ ہوا ہے چھڑا لے ۞ تاکہ صیہون میں خداوند کا نام بیان
۲۲ کیا جائے اور یروشلم میں اُس کی ستایش ہو ۞ جب کہ اُمتیں
اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے ایک ساتھ جمع ہوں
۲۳ ۞ اُس نے راہ میں میرا زور گھٹا دیا۔ میری عمر کو کوتاہ کیا ۞ میں نے
۲۴ کہا اے میرے خدا میری آدھی عمر میں مجھ کو نہ اُٹھا لے۔
۲۵ تیرے برس پشت در پشت ہیں ۞ تو نے قدیم سے زمین کی
۲۶ بنا ڈالی۔ آسمان بھی تیرے ہاتھ کی صنعتیں ہیں ۞ وہ نیست
ہو جائینگے پر تو باقی رہیگا۔ ہاں وہ سب پوشاک کی مانند
پُرانے ہو جائینگے۔ تو اُنہیں لباس کی مانند بدلیگا اور وہ
۲۷ مبدل ہونگے ۞ پر تو وہی ہے اور تیرے برسوں کی انتہا
۲۸ نہ ہوگی ۞ تیرے بندوں کے فرزند بسے رہینگے اور اُن کی
نسل تیرے حضور قائم رہیگی ٭

## داؤد کا زبور

زبور ۱۰۳
۱ ۞ اے میری جان خداوند کو مبارک کہہ۔ اور وہ سب
جو مجھ میں ہو اُس کے مقدس نام کو ۞ خداوند کو مبارک کہہ ۲
اے میری جان۔ اور اُس کی سب نعمتوں کو فراموش نہ کر
۞ وہ تیری ساری بدکاریوں کو بخشتا ہے۔ وہ تجھے ساری ۳
بیماریوں سے شفا دیتا ہے ۞ وہ تیری جان ہلاکت سے ۴
بچاتا ہے۔ وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا ہے
۞ وہ تیری عمر کو اچھی اچھی چیزوں سے آسودہ کرتا ہے۔ کہ تو ۵
عقاب کی مانند از سر نو جوان ہوتا ہے ۞ خداوند سارے ۶
مظلوموں کے لئے صداقت اور انصاف کرتا ہے ۞ اُس ۷
نے اپنی راہیں موسیٰ کو بتلائیں اور اپنے کام بنی اسرائیل کو
۞ خداوند رحیم اور کریم ہے غصے ہونے میں دھیما اور شفقت میں ۸
بڑھکر ہے ۞ اُس کا جھنجھلانا دائمی نہیں۔ وہ اپنے غصے ۹
کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا ۞ اُس نے ہمارے گناہوں کے ۱۰
موافق ہم سے سلوک نہیں کیا اور ہماری بدکاریوں کے مطابق
بدلا نہیں دیا ۞ بلکہ جسطرح سے آسمان زمین کے اوپر بلند ہے ۱۱
اُسی طرح اُس کی رحمت اُن پر بڑی ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں
۞ پورب پچھم سے جتنا دور ہے اُتنی دور تک اُس نے ہماری ۱۲
خطاؤں کو ہم سے جُدا کیا ۞ جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا ۱۳
ہے اُسی طرح خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ترس
کھاتا ہے ۞ کہ وہ ہماری حقیقت کو جانتا ہے۔ وہ یاد رکھتا ۱۴
ہے کہ ہم مٹی ہیں ۞ اِنسان جو ہے اُس کے دن گھاس کی ۱۵
مانند ہیں۔ وہ جنگلی گل کی مانند پھولتا ہے ۞ کہ ہوا اُس پر سے ۱۶
گذری اور وہ نہیں۔ اور اُس کا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا
۞ لیکن خداوند کی رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں ازل ۱۷
سے ابد تک ہے اور اُس کی صداقت فرزندوں کے فرزندوں
پر ۞ جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے ہیں اور اُس کے حکموں کو ۱۸
یاد کرکے اُن پر عمل کرتے ہیں ۞ خداوند نے آسمانوں پر اپنا ۱۹
تخت قائم کیا اور اُس کی بادشاہت سب پر مسلط ہے

خداکو بزرگ جانو اور اُس کے پاؤں کی کرسی کے پاس سجدہ ۶ کرو۔ وہ قدوس ہے ء موسیٰ اور ہارون اُس کے کاہنوں کے درمیان اور سموایل اُن کے بیچ جو اُس کے نام لیوا ہیں۔ ۷ وہ خداوند کو پکارتے تھے اُس نے اُن کی سُنی ء اُس نے بدلی کے ستون میں سے اُن کے ساتھ باتیں کیں۔ اُنہوں نے اُس کی شہادتوں اور قول کو جو اُس نے اُنہیں بخشا حفظ ۸ کیا ء اے خداوند ہمارے خدا تُو نے اُن کی سُنی ہے۔ تُو اُن کا بخشنیوالا خدا تھا اگرچہ تُو اُن کے بداعمال کا بدلا بھی اُن سے ۹ لیتا تھا ء خداوند ہمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے مقدس پہاڑ کے آگے سجدہ کرو۔ کہ خداوند ہمارا خدا قدوس ہے ٭

## شکرگذاری کا زبور

زبور ۱۰۰ ۱ ء اے ساری سرزمینو خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ ۲ مارو ء خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے ۳ اُس کے حضور میں حاضر ہو ء تم جانو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا نہ کہ ہم نے اپنے تئیں۔ ہم اُس کے ۴ لوگ ہیں اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ء شکرگذاری کرتے ہوئے اُس کے دروازوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا احسان مانو۔ اُس کے نام ۵ کو مبارک کہو ء کہ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی رحمت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت ہے ٭

## داؤد کا زبور

زبور ۱۰۱ ۱ ء میں رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا۔ اے ۲ خداوند میں تیری ستائش کے گیت گاؤنگا ء میں کامل راہ میں دانشمندی کے ساتھ چلونگا۔ تُو مجھ پاس کب آئیگا؟ ۳ میں اپنے گھر میں کامل دل سے ٹہلتا پھرونگا ء میں اپنی آنکھوں کے روبرو کسی بُری چیز کو نہ رکھونگا۔ میں کجروؤں کے کام سے دشمنی رکھتا ہوں۔ مجھے اُس سے کچھ علاقہ نہ ہوگا ء کج دلا ۴ آدمی میرے یہاں سے چلا جائیگا۔ میں شریر سے آشنائی ۵ نہ کرونگا ء وہ جو چھپکے اپنے ہمسایہ پر تہمت لگاتا ہے میں اُسے جان سے مارونگا۔ وہ جو بلند نگاہ ہے اور وہ جس کے ۶ دل میں غرور سما یا میں اُس کی برداشت نہ کرونگا ء میری آنکھیں ملک کے ایمانداروں پر ہیں کہ وہ میرے ساتھ رہیں ۷ ء وہ جو کامل راہ پر چلتا ہے میری خدمت کریگا۔ وہ جو دغاباز ہے میرے گھر کے اندر نہ رہیگا اور جھوٹ کہنے والا میری ۸ نظر کے سامنے نہ ٹھہریگا ء میں ملک کے سارے شریروں کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہر سے سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں ٭

## ایک مصیبت زدہ کی نماز جو مجبور ہو کے خداوند کے آگے اپنا بُرا حال بیان کرتا ہے

زبور ۱۰۲ ۱ ء اے خداوند میری دُعا سُن اور میری فریاد کو اپنے ۲ حضور پہنچنے دے ء اپنا مُنہ مجھ سے نہ چھپا۔ میری تنگی کے دن میری طرف کان رکھ۔ جس دن میں پکاروں جلد ۳ مجھے جواب دے ء کہ میری عمر دھوئیں کی طرح غائب ہوجاتی ۴ اور میری ہڈیاں لکٹی کی مانند جل جاتیں ء میرا دل کھیتی کی مانند مارا پڑا اور سوکھ گیا۔ میں روٹی کھانا بھی بھول جاتا ۵ ء میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیاں میرے گوشت ۶ سے آلگیں ء میں جنگلی حواصل کی مانند ہوں۔ میں ویرانے ۷ کا اُلّو بن گیا ء میں پڑا جاگتا ہوں اور گورے کی طرح چھت ۸ کے اوپر اکیلا رہتا ء میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہیں۔ وہ جو مجھ پر جنون کرتے ہیں میرا نام لیکے قسم کھاتے ۹ ہیں ء کیونکہ میں روٹی کی جگہ خاک پھانکتا ہوں اور اپنے ۱۰ پانی میں آنسو ملاتا ہوں ء تیرے غضب اور قہر کے سبب ۱۱ سے۔ کیونکہ تُو نے مجھ کو برپا کیا پھر گرا دیا ء میری عمر کے دن

۸ گھرانو خداوند کی حشمت و قوّت جانو ۝ خداوند کی اُس کے نام
کے لائق بزرگی کرو۔ ہدیہ لاؤ۔ اور اُس کی بارگاہوں میں
۹ آؤ ۝ خداوند کو حسنِ تقدس کے ساتھ سجدہ کرو اے ساری
۱۰ زمین اُس کے حضور کانپتی رہ ۝ قوموں کے درمیان کہو کہ
خداوند سلطنت کرتا ہے۔ اِس لئے جہان قایم ہے وہ جنبش
۱۱ نہیں پاتا۔ وہ صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کریگا ۝ آسمان
خوشی کریں اور زمین شادیانہ بجائے۔ سمندر اور اُس کی معموری
۱۲ شور کریں ۝ میدان اُس سب سمیت جو اُن میں ہے باغ باغ
۱۳ ہوں۔ بن کے سارے درخت لہلہائیں ۝ خداوند کے آگے
کیونکہ وہ آتا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے آتا ہے۔ وہ
صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے لوگوں کی
عدالت کریگا ؛

زبور ۹۷

۱ ۝ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ زمین خوشی کرے۔
۲ چھوٹے بڑے جزیرے شاد ہوں ۝ بدلیاں اور کالی گھٹائیں
اُس کے آس پاس ہیں۔ صداقت اور عدالت اُس کے
۳ تخت کی بنیاد ہیں ۝ ایک آگ اُس کے آگے آگے جاتی ہے
۴ اور اُس کے دشمنوں کو ہر طرف جلاتی ہے ۝ اُس کی بجلیوں
۵ نے عالم کو روشن کیا۔ زمین دیکھتے ہی کانپ گئی ۝ پہاڑ خداوند
کے حضور سے موم کی مانند پگھل گئے ساری زمین کے خداوند
۶ کے روبرو ۝ آسمان اُس کی صداقت کی گواہی دیتے ہیں
۷ اور ساری اُمتیں اُس کے جلال کو دیکھتی ہیں ۝ شرمندہ
ہوں وہ سب جو کھودی ہوئی مورتیں پوجتے ہیں اور بتوں
پر پھولتے ہیں۔ اے سارے معبودو تم اُسے سجدہ کرو ؛
۸ ۝ صیہون نے سُنا اور خوش ہوئی۔ یہوداہ کی بیٹیاں اے
۹ خداوند تیری عدالتوں سے خوشوقت ہوئیں ۝ کیونکہ اے
خداوند تُو ساری زمین پر بالا ہے۔ تُو سارے معبودوں
۱۰ سے نہایت سربلند ہے ۝ تم جو خداوند کے چاہنے والے ہو
بدی سے کینہ رکھو۔ وہ اپنے مقدسوں کی جانوں کا نگہبان
۱۱ ہے۔ وہی اُن کو شریروں کے ہاتھ سے چھڑاتا ہے ۝ نور
صادقوں کے لئے بویا گیا ہے اور خوشی اُن کے لئے جن کے
۱۲ دل سیدھے ہیں ۝ اے صادقو تم خداوند میں خوش ہو اور
اُس کی قدوسی کو یاد کر کے شکر کرو ؛

زبور ۹۸

۱ ۝ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ کیونکہ اُس نے
عجائبات کئے۔ اُس کے دہنے ہاتھ اور مقدس بازو نے
۲ اُسے فتح بخشی ۝ خداوند نے اپنی نجات ظاہر کی۔ اُس نے
۳ اپنی صداقت اُمتوں کو کھول کے دکھلائی ۝ اُس نے اسرائیل
کے گھرانے کی بابت اپنی رحمت اور امانت کو یاد فرمایا۔ زمین
۴ کے سارے کناروں نے ہمارے خدا کی نجات کو دیکھا ۝ اے
ساری زمین خداوند کے لئے خوشی کا نعرہ مار۔ آواز بلند کر
۵ اور خوشی منا کے مدح گا ۝ خداوند کے لئے بربط بجا کے
۶ گاؤ۔ بربط بجا کے اور سُر باندھ کے گاؤ ۝ نرسنگے اور قرنائی
پھونکتے ہوئے خداوند بادشاہ کے آگے خوشی کی آوازیں
۷ کرو ۝ سمندر اور اُس کی معموری شور مچائیں ساری دُنیا بھی
۸ اور سب جو اُس میں بستے ہیں ۝ نہریں تالی دیں اور پہاڑ
۹ مل کے خوشیاں کریں ۝ خداوند کے آگے۔ کہ وہ زمین کی عدالت
کرنے آتا ہے۔ وہ صداقت سے دُنیا کی اور راستی سے
اُمتوں کی عدالت کریگا +

زبور ۹۹

۱ ۝ خداوند سلطنت کرتا ہے اُمتیں کانپیں۔ وہ
۲ کروبیوں کے اوپر تخت نشین ہے۔ زمین لرزے ۝ خداوند
صیہون میں بزرگ ہے اور وہ ساری قوموں پر بلند ہے
۳ ۝ وہ تیرے بزرگ اور مہیب نام کی ستایش کریں کہ وہ
۴ قدوس ہے ۝ بادشاہ کی توانائی بھی عدالت کو دوست
رکھتی ہے۔ تُو نے صداقت کو قایم کیا۔ اور تُو نے عدالت
۵ اور صداقت کو بنی یعقوب میں انجام دیا ۝ تم خداوند ہمارے

۸ ہرگز سمجھ نہ لیگا ۔ اے قوم کے بیوقوفو سمجھو۔ اے جاہلو تم کب
۹ ہوشیار ہوگے؟ ۔ وہ جس نے کان لگایا کیا ہ نہیں سُنتا؟ وہ
۱۰ جس نے آنکھ بنائی کیا نہیں دیکھتا؟ ۔ وہ جو قوموں کو تنبیہہ
دیتا ہے کیا وہ سزا نہ دیگا؟ وہ جو انسان کو دانش سکھاتا
۱۱ ہے کیا وہ واقفیت نہ رکھتا ہوگا؟ ۔ خداوند انسان کے
۱۲ خیالات کو جانتا ہے کہ وہ باطل ہیں ۔ مبارک وہ انسان
جسے تُو اے خداوند تادیب کرتا اور اپنی شریعت میں سے
۱۳ اُس کو سکھلاتا ۔ تاکہ تُو اُس کو دُکھ کے دن چین بخشے یہانتک
۱۴ کہ شریروں کے لئے گڑھا کھودا جائے ۔ کہ خداوند اپنے بندوں
۱۵ کو ترک نہ کریگا اور اپنی میراث کو چھوڑ نہ دیگا ۔ کیونکہ عدالت
صداقت کی طرف پھرے گی ۔ اور وہ سب جن کے دل
۱۶ سیدھے ہیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لینگے ۔ میرے واسطے
شریروں کے مقابلے میں کون اُٹھیگا؟ اور میرے لئے
۱۷ بدکاری کرنیوالوں کا کون سامنا کریگا؟ ۔ اگر خداوند میرا مددگار
نہ ہوتا تو نزدیک تھا کہ میری جان خاموشی کے عالم میں جا بسے
۱۸ رہتی ۔ جس وقت میں نے کہا میرا پاؤں پھسل چلا سو اے
۱۹ خداوند تیری رحمت نے مجھ کو تھام لیا ۔ جب کہ میرے دل
میں فکریں کثرت سے ہوتیں تب تیری تسلیاں میرے جی کو
۲۰ خوش کرتیں ۔ کیا ناراستکاری کے تخت کو جو آئین کے وسیلے
۲۱ سے مشقت کراتا ہے تیرے ساتھ کچھ شرکت ہے؟ ۔ وہ صادق
کی جان لینے پر ہجوم کرتے ہیں اور بے گناہ کے لہو بہانے کا
۲۲ فتویٰ دیتے ہیں ۔ لیکن خداوند میرا بُرج ہے اور میرا خدا
۲۳ میری پناہ کی چٹان ہے ۔ سو وہی اُن کی بدکاری اُن پر
ڈالیگا اور اُنہیں کی بُرائی میں اُن کو فنا کریگا ۔ ہاں خداوند
ہمارا خدا اُن کو فنا کریگا۔

زبور ۹۵

آؤ ہم خداوند کی مدح سرائی کریں ۔ ہم اپنی نجات کی
۲ چٹان کے حضور خوش ہو کے للکاریں ۔ ہم شکرگزاری کرتے ہوئے
اُس کے حضور میں جائیں اور زبور گاتے ہوئے اُس کے آگے
۳ خوشی کا نعرہ ماریں ۔ کیونکہ خداوند بڑا ہی خدا ہے اور بڑا ہی
۴ بادشاہ جو سب معبودوں پر مقدم ہے ۔ زمین کی بڑی سے
بڑی گہرائیاں اُس کے قبضے میں ہیں ۔ پہاڑوں کی بلند
۵ چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں ۔ سمندر اُس کا ہے اور اُس نے
۶ اُسے پیدا کیا ۔ اور اُسی کے ہاتھوں نے سُشکی بھی بنائی ۔ آؤ
ہم سجدہ کریں اور جھکیں ہم اپنے خالق خداوند کے حضور
۷ گھٹنے ٹیکیں ۔ کہ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اُس کی چراگاہ کے
لوگ اور اُس کے ہاتھ کی بھیڑیں ہیں ۔ اگر آج کے دن تم اُس کی
۸ آواز سُنو ۔ تم اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جیسا کہ مریبہ میں
۹ آزمائش کے دن بیابان کے درمیان کرنے تھے ۔ جس وقت
تمہارے باپدادوں نے مجھے آزمایا اور میرا امتحان کیا اور میرے
۱۰ کام کو بھی دیکھا ۔ چالیس برس تک میں اُس پُشت سے
ناراض رہا اور میں نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کے دل ہر وقت
گمراہ ہوتے ہیں ۔ اور اُنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا
۱۱ ۔ کہ جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کھائی کہ وہ میری
آرامگاہ میں داخل نہ ہونگے۔

زبور ۹۶

آؤ خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ ۔ خداوند کے
۲ لئے گاؤ اے ساری زمین ۔ خداوند کے لئے گاؤ اور اُس
کے نام کو مبارک کہو روز روز اُس کی نجات کی بشارت دو
۳ ۔ اُمتوں کے درمیان اُس کے جلال کو اور ساری قوموں
۴ کے بیچ اُس کی عجائب قدرتوں کو بیان کرو ۔ کیونکہ خداوند
بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہے ۔ وہی سارے
۵ معبودوں کی نسبت سے زیادہ مہیب ہے ۔ کہ اُمتوں
کے سارے معبود ہیچ ہیں ۔ پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند
۶ ہے ۔ عظمت اور حشمت اُس کے آگے ہیں توانائی اور جمال
۷ اُس کے مقدس میں ہیں ۔ خداوند کی جانب اے لوگوں کے

۸ آنکھوں سے نگاہ کریگا اور شریروں کے بدلے کو دیکھیگا ۝ کیونکہ
تُو اَے خداوند میری پناہ گاہ ہے۔ تُو نے حق تعالیٰ کو اپنا
۱۰ مسکن اختیار کیا ۝ اِس لئے تجھ پر کوئی آفت نہ آئیگی۔ اور
۱۱ کوئی وبا تیرے خیمہ کے پاس نہ پہنچیگی ۝ کیونکہ وہ تیرے لئے
اپنے فرشتوں کو حکم کریگا کہ وہ تیری سب راہوں میں تیری نگہبانی
۱۲ کریں ۝ کہ وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے تا نہ ہو کہ تیرے
۱۳ پاؤں کو کسی پتھر سے ٹھیس لگے ۝ تو شیر اور سانپ کو لتاڑیگا۔
۱۴ تو شیر بچہ اور اژدہے کو پاؤں تلے کچلیگا ۝ چونکہ اُس نے
مجھ سے دل لگایا ہے میں اُسے نجات دونگا۔ اور میں اُسے اونچے
۱۵ پر بٹھاؤنگا کہ اُس نے میرا نام پہچانا ۝ وہ مجھے پکاریگا اور میں
اُسے جواب دونگا۔ اُس کے دُکھ اُٹھانے کے وقت میں
اُس کے ساتھ ہونگا۔ میں اُسے چھڑاؤنگا اور اُسے عزت دونگا
۱۶ ۝ میں اُسے عمر کی درازی سے سیر کرونگا اور اپنی نجات اُسے
دکھاؤنگا +

## ایک زبور یا گیت سبت کے دِن کے لئے

۹۲ زبور ۱ ۝ خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی ستائش کے گیت
۲ گانا اَے حق تعالیٰ بھلا ہے ۝ صبح کو تیری شفقت کا اور رات
۳ کو تیری امانتداری کا تذکرہ کرنا ۝ دس تار کا ساز اور بین اور
۴ بربط خوش الحانی سے بجا بجا کے ۝ کہ تُو نے اَے خداوند اپنے
کام سے مجھے خوشوقت کیا۔ میں تیرے ہاتھوں کی صنعتوں
۵ سے شادیانہ بجاؤنگا ۝ اَے خداوند تیرے کام کیا ہی عظیم
۶ ہیں تیرے منصوبے نہایت عمیق ہیں ۝ نادان آدمی نہیں
۷ جانتا اور جاہل اُسے سمجھتا نہیں ؟ ۝ جب کہ شریر گھاس
کی مانند اُگتے ہیں اور سارے بدکردار لہلہاتے ہیں۔ تو یہ
۸ اِس لئے ہے کہ وہ ابد تک فنا ہو جائیں ۝ پر اَے خداوند تُو
۹ ابدالآباد بلند ہے ۝ کیونکہ دیکھ تیرے دشمن اَے خداوند
ہاں تیرے دشمن فنا ہونگے۔ سارے بدکاری کرنے والے
۱۰ تتر بتر ہونگے ۝ تُو میرے سینگ کو گینڈے کے سینگ کی مانند
۱۱ بلند کریگا میں تازہ تیل سے ملا جاؤنگا ۝ میری آنکھیں میرے
دشمنوں کو قرار سے دیکھینگی اور میرے کان بھی شریروں کی
۱۲ خبر جو مجھ پر چڑھ آئے سُنینگے ۝ صادق کھجور کے درخت
کی مانند لہلہائیگا۔ وہ لبنان کے دیودار کی طرح بڑھیگا
۱۳ ۝ وہ جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں ہمارے خدا کی
۱۴ درگاہوں میں پھولینگے ۝ وہ بڑھاپے میں بھی میوہ دینگے۔ وہ
۱۵ شاداب اور تر و تازہ ہونگے ۝ تاکہ ظاہر کریں کہ خداوند سیدھا
ہے۔ وہ میری چٹان ہے۔ اُس میں ناراستی نہیں ہے +

۹۳ زبور ۱ ۝ خداوند سلطنت کرتا ہے۔ وہ شوکت کا خلعت پہنے
ہوئے ہے۔ خداوند نے پہنا ہے۔ اُس نے اپنی کمر قوت سے
۲ کسی۔ اِس لئے جہان قایم ہے کہ وہ ٹلتا نہیں ۝ تیرا تخت
۳ قدیم سے مستحکم ہے۔ تُو تو ازل سے ہے ۝ ندیوں نے اُٹھائی
اَے خداوند ندیوں نے اپنی آواز اُٹھائی۔ ندیاں اپنے جوش
۴ و خروش کی آواز اُٹھاتی ہیں ۝ خداوند بلندی پر بہت سے
پانیوں کی آواز اور سمندر کی بڑی موجوں کی نسبت سے قوی
۵ ہے ۝ تیری شہادتیں نہایت یقینی ہیں پاکیزگی اَے خداوند قدوسیت
تیرے گھر کو ہمیشہ زیب دیتی ہے +

۹۴ زبور ۱ ۝ اَے خداوند اِنتقاموں کے خدا اَے اِنتقاموں کے
۲ خدا جلوہ گر ہو ۝ اَے جہان کے انصاف کرنیوالے اپنے تئیں
۳ بلند کر۔ اور گھمنڈ کرنے والوں کو بدلا دے ۝ اَے خداوند
۴ شریر کب تک ہاں شریر کب تک شادیانہ بجایا کرینگے ۝ وہ
ڈکارتے وہ گستاخی کی باتیں بولتے۔ سارے بدکاری
۵ کرنے والے لافزنی کرتے ۝ وہ اَے خداوند تیرے لوگوں کو
۶ پیس ڈالتے ہیں اور تیری میراث کو دُکھ دیتے ہیں ۝ وہ
بیوہ اور پردیسی کو جان سے مارتے ہیں۔ اور یتیم کو قتل
۷ کرتے ہیں ۝ اور کہتے ہیں خداوند نہ دیکھیگا۔ یعقوب کا خدا

تلوار کی دھار کو بھی موڑ دیا اور اُسے جنگ میں کھڑا نہیں
۴۴ کرایا ۞ تُو نے اُس کی شوکت کو کھو دیا اور اُس کے تخت کو
۴۵ خاک پر دے مارا ۞ تُو نے اُس کی جوانی کے دِنوں کو کوتاہ کیا
۴۶ تُو نے اُسے شرمندگی کے لباس سے ڈھانپا۔ سلاہ ۞ اے
خداوند کب تک؟ کیا تُو ابد تک اپنے تئیں چھپائے رہیگا؟
۴۷ کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بھڑکتا ہی رہیگا؟ ۞ یاد کر کہ میرا وقت
کتنا کوتاہ ہے۔ تُو نے کیوں سب بنی آدم کو عبث پیدا کیا؟
۴۸ ۞ کونسا اِنسان جیتا ہے جو موت کو نہ دیکھیگا؟ کیا وہ پاتال
۴۹ کے قبضے سے اپنی جان بچائیگا؟ سلاہ ۞ اے خداوند
تیری وہ اگلی مہربانیاں کیا ہوئیں جن کی بابت تُو نے داؤد
۵۰ سے اپنی وفاداری کی قسم کھائی ۞ اے خداوند اپنے بندوں
کی رُسوائی یاد کر۔ کہ میں بہتیری قوموں کی ساری ملامتوں کو
۵۱ اپنی گود میں لئے ہوئے ہوں ۞ کہ جس سے اے خداوند
تیرے دشمنوں نے حقارت کی ہے۔ کہ جس سے تیرے مسیح
۵۲ کے نقشِ قدم کی حقارت کی ہے ۞ خداوند ابدالآباد مبارک
ہے۔ آمین اور آمین ✤

## مردِ خدا موسیٰ کی نماز

زبور ۹۰ ۱ ۞ اے خداوند پُشت در پُشت ہماری پناہ گاہ تُو ہی
۲ رہا ۞ بیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے اور زمین اور دنیا کو
۳ تُو نے بنایا ازل سے ابد تک تُو ہی خدا ہے ۞ تُو اِنسان کو
۴ خاک میں پھیر دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے بنی آدم پھرو ۞ کہ ہزار
برس تیرے آگے ایسے ہیں جیسے کل کا دِن جو گزر گیا اور
۵ جیسے ایک پہر رات ۞ تُو اُنہیں یوں لیجاتا ہے جیسے سیلاب
سے۔ وہ گویا نیند ہیں۔ وہ فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں
۶ جو اُگی ہو ۞ وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور ترو تازہ ہوتی ہے شام کو کاٹی
۷ جاتی ہے اور سوکھ جاتی ہے ۞ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہو گئے
۸ اور تیرے غضب سے پریشان ہوئے ہیں ۞ تُو نے ہماری بدکاریاں
اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پوشیدہ گناہ اپنے چہرے کی
۹ روشنی میں ۞ کہ ہمارے سارے دِن تیرے قہر میں گذرے
۱۰ اور ہمارے برس خیال کی طرح بسر ہو گئے ۞ ہماری زندگی کے
دِن ستر برس ہیں۔ اور اگر قوت ہو تو اسّی برس۔ لیکن یہ
توانائی محنت اور مشقت ہے۔ کیونکہ ہم جلد جاتے رہتے ہیں
۱۱ اور اُڑ جاتے ہیں ۞ تیرے قہر کی شدت کا جاننے والا کون ہے؟
۱۲ اور تیرے غضب کا جو تیرے رُعب کے مطابق ہے؟ ۞ ہمیں
ہماری عمر کے دِن گننا سکھا ایسا کہ ہم دانا دِل حاصل کریں
۱۳ ۞ اے خداوند پھر کب تک؟ اور اپنے بندوں کی طرف پھر
۱۴ متوجہ ہو ۞ ہم کو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر تاکہ ہم اپنی
۱۵ عمر بھر خوشنود اور خوشوقت رہیں ۞ جتنے دِنوں تک تُو نے
ہم کو دُکھی رکھا اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی اُتنے
۱۶ ہی برس تک ہم کو خورسندی دے ۞ اپنے کام اپنے بندوں
۱۷ کو اور اپنی شوکت اُن کے فرزندوں کو دکھلا ۞ اور خداوند ہمارے
خدا کی نعمت ہم پر ہو اور ہمارے ہاتھوں کا کام ہم پر قائم ہو۔
ہاں تُو ہمارے ہاتھوں کے کام کو قائم کر ✤

زبور ۹۱ ۱ ۞ وہ جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا ہے سو
۲ قادرِ مطلق کے سایہ تلے رہیگا ۞ میں خداوند کی بابت کہتا ہوں
کہ وہ میری پناہ اور میرا گڑھ ہے۔ میرا خدا جس پر میرا توکّل
۳ ہے ۞ یقیناً وہ تجھ کو صیاد کے پھندے سے اور مہلک وبا
۴ سے رہائی دیگا ۞ وہ تجھے اپنے پروں تلے چھپائیگا اور اُس
کے بازوؤں کے نیچے تجھے پناہ ملیگی۔ اُس کی وفاداری تیری
۵ سپر اور پھری ہوگی ۞ تُو رات کی ہیبت سے نہ ڈریگا اور نہ اُس
۶ تیر سے جو دِن کو اُڑتا ہے ۞ اور نہ اُس وبا سے جو اندھیرے
میں چلتی ہے اور نہ اُس مری سے جو دوپہر کو ویران کرتی ہے
۷ ۞ تیرے آس پاس ایک ہزار گر جائینگے اور دس ہزار تیرے
۸ دہنے ہاتھ پر۔ لیکن وہ تیرے نزدیک نہ آئیگی ۞ فقط تُو اپنی

۶ میں خداوند کی مانند کون ہے؟ ۝ خدا قدوسوں کی مجلس میں
نہایت مہیب ہے۔ اور اُن سب کی جو اُس کے گرد ہیں تعظیم
۸ کے لائق ہے ۝ اے خداوند رب الافواج تجھ سا توانا خداوند
۹ کون ہے؟ اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہے ۝ تو سمندر
کے جوش و خروش پر فرمانروا ہے۔ تو اُس کی موجوں کو جب وہ
۱۰ اُٹھتی ہیں تھما دیتا ہے ۝ تو نے رہب کو زخمی کی طرح
چُور کیا ہے۔ تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو
۱۱ تتر بتر کیا ۝ آسمان تیرے ہیں زمین بھی تیری جہان اور اُس کی
۱۲ آبادی تو نے بنائی ۝ اُتر اور دکھن کا ایجاد کرنیوالا تو ہے۔
۱۲ تبور اور حرمون تیرے نام سے خوشی مناتے ہیں ۝ تیرا بازو
۱۳ زورآور ہے تیرا ہاتھ قوی تیرا دہنا ہاتھ بلند ہے ۝ عدالت
۱۴ اور صداقت تیرے تخت کی بنیاد ہیں۔ رحمت اور سچائی
۱۵ تیرے آگے آگے چلتی ۝ مبارک وہ گروہ جو عبادت کی قرنائی کی
آواز کی شناسا ہے۔ اے خداوند وہ تیرے چہرے کے
۱۶ نور میں خراماں ہیں ۝ تیرے نام کے سبب وہ سارے
دن خوشوقت رہینگے۔ تیری صداقت سے وہ بلندی
۱۷ پائینگے ۝ کیونکہ اُن کی توانائی کی شوکت تو ہے۔ تیری مہربانی
۱۸ سے ہمارے سینگ اُونچے کئے جائینگے ۝ کہ ہماری سپر خداوند
سے ہے اور اسرائیل کے قدوس کی طرف ہمارا بادشاہ ہے
۱۹ ۝ تب تو نے رویا میں اپنے مقدس کو فرمایا اور کہا میں نے
ایک زبردست کو کمک کے لئے برپا کیا۔ میں نے قوم میں سے
۲۰ ایک برگزیدہ کو بلند کیا ۝ میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا
۲۱ میں نے اُسے اپنے مقدس تیل سے مسح کیا ۝ میرا ہاتھ
۲۲ اُس کے ساتھ برقرار رہیگا۔ میرا بازو اُسے زور بخشیگا ۝ دشمن
اُسے ضرر نہ پہنچا سکیگا اور نہ شرارت کا فرزند اُسے دُکھ
۲۳ دے سکیگا ۝ اور میں اُس کے بیریوں کو اُس کے روبرو
پامال کرونگا۔ اور اُن کو جو اُس کا کینہ رکھتے ہیں دے

۲۴ مارونگا ۝ پر میری سچائی اور میری رحمت اُس کے ساتھ
۲۵ ہوگی۔ اُس کا سینگ میرے نام سے اُونچا ہوگا ۝ میں
اُس کا ہاتھ سمندر پر رکھونگا اور اُس کا دہنا ہاتھ نہروں
۲۶ پر ۝ وہ مجھے پکار کے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میری
۲۷ نجات کی چٹان ہے ۝ میں اُسے اپنا پہلوٹھا بھی ٹھہراؤنگا
۲۸ اور زمین کے بادشاہوں سے بالا ۝ ابد تک اپنی رحمت اُس
پر قائم رکھونگا۔ اور میرا عہد اُس کے ساتھ اُستوار ہوگا
۲۹ ۝ اُس کی نسل کو ابد تک پائداری بخشونگا اور اُس کے تخت
۳۰ کو بھی آسمان کے دنوں کے برابر ۝ اگر اُس کے فرزند میری
۳۱ شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکموں پر نہ چلینگے ۝ اگر
وہ میرے حقوق کو عدول کرینگے اور میرے حکموں کو یاد نہ
۳۲ رکھینگے ۝ تو میں چھڑی سے اُن کے گناہوں کی اور کوڑوں
۳۳ سے اُن کی بدی کی سزا دونگا ۝ باوجود اِس کے میں اپنی
رحمت اُس پر سے نہ کھینچونگا اور نہ اپنی سچائی کو جھٹلاؤنگا
۳۴ ۝ میں اپنے عہد کو نہ توڑونگا۔ اور اُس سخن کو جو میرے منہ
۳۵ سے نکل گیا نہ بدلونگا ۝ میں نے ایک بار اپنی قدوسی کی
۳۶ قسم کھائی۔ میں داؤد سے جھوٹھ نہ بولونگا ۝ اُس کی نسل
ابد تک قائم رہیگی اور اُس کا تخت میرے آگے سورج کی
۳۷ مانند ۝ وہ چاند کی طرح اور آسمان کے سچے گواہ کی مانند
۳۸ ابد تک قائم رہیگا۔ سلاہ ۝ پر تو نے تو رد کر دیا اور ذلیل جانا۔
۳۹ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار ہوا ۝ تو نے اُس عہد کو جو اپنے
بندے سے کیا تھا باطل کیا۔ تو نے اُس کے تاج کو زمین
۴۰ پر پھینک کے ناپاک بنایا ۝ تو نے اُس کے سارے احاطوں
کو توڑ ڈالا۔ تو نے اُس کی مضبوط گڑھیوں کو غارت کیا
۴۱ ۝ سارے راہ گذر اُسے لوٹتے ہیں۔ وہ اپنے ہمسایوں کا
۴۲ ننگ ہوا ۝ تو نے اُس کے دشمنوں کے دہنے ہاتھ کو بلند کیا
۴۳ تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا ۝ تو نے اُسکی

## بنی قورح کا زبور یا گیت

۸۷ زبور ۱ ۞ اُس کی بنیاد مقدس پہاڑوں میں ہے ۞ خداوند
۲ صیہون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے
زیادہ دوست رکھتا ہے ۞ اے خدا کے شہر تیری بابت
۳ جلال والی باتیں کہی جاتی ہیں! سلاہ ۞ میں رہب اور بابل
۴ کو مذکور کرونگا کہ وہ میرے پہچاننے والوں میں شامل ہیں ج
۵ دیکھ فلستین اور صور کوش سمیت یہ وہاں پیدا ہوا ۞ اور صیہون
کی بابت کہا جائیگا کہ فلاں فلاں اُس میں پیدا ہوا۔ اور حق تعالیٰ
۶ آپ اُس کو قیام بخشیگا ۞ خداوند جب قوموں کے نام
لکھیگا تو گن کے کہیگا کہ یہ شخص وہاں پیدا ہوا تھا۔ سلاہ
۷ ۞ اور گانیوالے اور بجانیوالے بھی ہونگے۔ میرے سارے
چشمے تجھ میں موجود ہیں ❊

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور یا گیت جو محلت کے ساتھ گایا جائے ہیمان ازراخی کا مشکیل

۸۸ زبور ۱ ۞ اے خداوند میرے نجات دینے والے خدا میں نے
۲ دن رات تیرے آگے فریاد کی ۞ میری دعا تیرے حضور
۳ پہنچے۔ اپنا کان میری فریاد پر دھر ۞ کہ میرا جی دکھوں سے
بھرا ہوا ہے اور میری جان پاتال کے نزدیک آ پہنچی ہے
۴ ۞ میں اُن میں گنا گیا ہوں جو گڑھے میں گرے جاتے ہیں ج
۵ میں اُس مرد کی مانند ہوں جس کی قوت کچھ نہ ہو ۞ مردوں
کے درمیان آزاد ہوں۔ اُن مقتولوں کی مانند جو گور میں
لیٹے ہیں جنہیں تو پھر یاد نہیں کرتا۔ بلکہ وہ تیرے ہاتھ
۶ سے کاٹ ڈالے گئے ہیں ۞ تو نے مجھ کو گڑھے کے اسفل
۷ میں ڈالا اندھیرے مکانوں میں گہراؤں میں ۞ تیرا قہر مجھ پر
پڑا رہتا۔ تو نے اپنی ساری موجوں سے مجھ کو دکھ دیا
۸ ۞ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھ سے دور کیا۔ تو نے ایسا
کیا کہ انہیں مجھ سے نفرت آتی ہے۔ میں قید میں پڑ گیا
اور نکل نہیں سکتا ۞ میری آنکھیں دکھ کے سبب دھندلا ۹
گئیں ہیں اے خداوند میں ہر روز تجھے پکارتا ہوں میں نے
اپنے ہاتھ تیری طرف پھیلائے ہیں ۞ کیا تو مردوں کے ۱۰
لئے عجائب کام کریگا؟ کیا مردے اُٹھینگے اور تیری ستائش
کرینگے؟ سلاہ ۞ کیا گور میں تیری رحمت اور کیا ہلاکت ہی ۱۱
میں تیری سچائی کا چرچا ہوگا؟ ۞ کیا تیرے عجائب اندھیرے
میں معلوم ہونگے؟ اور تیری صداقت فراموشی کی سرزمین
میں؟ ۞ اے خداوند میں جو ہوں تجھے دہائی دیتا ہوں میری
دعا صبح کے وقت تیرے حضور میں پہنچیگی ۞ اے خداوند تو
کیوں میری جان کو رد کر دیتا ہے اور اپنا منہ مجھ سے چھپاتا
ہے؟ ۞ میں آفت زدہ اور مرنے پر ہوں۔ میں تو لڑکپن سے ۵
تیری ہیبتیں سہتا۔ میں حیران ہوں ۞ تیرا قہر میرے ۶
سر سے گزر گیا۔ تیری دہشتوں نے مجھے فنا کیا ۞ وہ تمام دن ۱۷
پانی کی مانند میری چاروں طرف موجزن ہیں۔ انہوں نے
مجھے بالکل گھیر لیا ہے ۞ دوستدار اور آشنا تو نے مجھ سے ۱۸
دور کر دیئے۔ میرے جان پہچان تاریکی ہی ہیں ❊

## ایتان ازراخی کا مشکیل

۸۹ زبور ۱ ۞ میں ابد تک خداوند کی رحمتوں کے گیت گاؤنگا۔
میں ساری پشتوں کو اپنے منہ سے تیری سچائی کی خبر
دونگا ۞ کیونکہ میں نے کہا کہ رحمت کی عمارت ابد تک اُٹھتی ۲
جائیگی۔ آسمانوں پر تو اپنی سچائی کو انہیں میں قائم رکھیگا
۞ میں نے اپنے برگزیدہ سے ایک عہد کیا ہے میں نے ۳
اپنے بندے داؤد سے قسم کھائی ہے ۞ میں تیری نسل کو ۴
ابد تک قائم رکھونگا اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار
بخشونگا۔ سلاہ ۞ اور اے خداوند آسمان تیرے عجائب ۵
کاموں کی ستائش کرینگے۔ مقدس لوگوں کی جماعت تیری
وفاداری کی بھی ۞ کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون؟ بنی اللہ ۶

خداوند خدا ایک آفتاب ہے اور سپر ہے۔ خداوند فضل اور جلال بخشتا ہے۔ اُن لوگوں سے جو سیدھی چال چلتے

۱۲ ہیں کوئی اچھی چیز دریغ نہ کریگا ۞ اے لشکروں کے خداوند مبارک وہ اِنسان ہے جسکا تیرا بھروسا ہے +

## سردار مغنّی کے لئے بنی قورح کا زبور

زبور ۸۵

۞ اے خداوند تُو نے اپنی سرزمین پر مہربانی کی ہے

۲ تو یعقوب کے قیدیوں کو پھیر لایا ۞ تُو نے اپنے لوگوں کے گناہ بخشدئیے۔ تُو نے اُن کی سب خطا چھپا ڈالی۔ سلاہ

۳ ۞ تُو نے اپنے سب قہر کو اُٹھا لیا۔ تُو اپنے غضب کی شدّت

۴ سے باز آیا ہے ۞ اے ہمارے نجات دینیوالے خدا ہم کو

۵ پھرا اور اپنے قہر کو ہم پر سے دفع کر ۞ کیا تُو ہم سے سدا بیزار

۶ رہیگا؟ کیا تُو ساری پُشتوں پر اپنے قہر کو کھینچیگا؟ ۞ کیا تُو پھر کے ہمیں نہ جِلائیگا تاکہ تیرے لوگ تجھ سے خوشی کریں؟

۷ ۞ اے خداوند ہم کو اپنی رحمت دکھا اور اپنی نجات ہم کو

۸ بخش ۞ میں سُنونگا کہ خداوند خدا کیا فرماتا ہے۔ وہ تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتی کی باتیں کہیگا

۹ پر لازم ہے کہ وہ پھر جہالت کی طرف نہ پھریں ۞ یقیناً اُس کی نجات اُن سے جو اُس سے ڈرتے ہیں نزدیک ہے تاکہ جلال

۱۰ ہماری سرزمین میں بسے ۞ رحمت اور سچّائی ملی ہوئی ہیں صداقت اور سلامتی نے ایک دوسرے سے بوسہ لیا ہے

۱۱ ۞ سچّائی زمین سے اُگیگی اور صداقت آسمان پر سے نیچے

۱۲ نظر کریگی ۞ ہاں خداوند بھی جو کچھ خوب ہے سو دیگا۔ اور ہماری

۱۳ سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگی ۞ صداقت اُس کے آگے آگے چلیگی اور اُسکے نقشِ قدم کو ایک راہ بنائیگی +

## داؤد کی نماز

زبور ۸۶

۞ اے خداوند اپنا کان جُھکا اور میری سُن کہ میں

۲ پریشان اور مسکین ہوں ۞ میری جان کی حفاظت کر کہ میں دیندار ہوں اے تُو جو میرا خدا ہے اپنے بندے کو جس کا

۳ توکّل تجھ پر ہے رہائی دے ۞ اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں

۴ تمام دِن تیرے آگے نالہ کرتا ہوں ۞ اپنے بندے کے جی کو خوش کر۔ کہ اے خداوند میں اپنے دِل کو تیری طرف اُٹھاتا

۵ ہوں ۞ کیونکہ تُو اے خداوند بھلا ہے اور بخشنیوالا اور تیری

۶ رحمت اُن سب پر جو تجھے پکارتے ہیں وافر ہے ۞ اے خداوند

۷ میری دُعا سُن اور میری مناجات کی آواز پر کان دھر ۞ میں

۸ اپنی مصیبت کے دِن تجھے پکارونگا کہ تُو میری سُنیگا ۞ معبودوں کے درمیان اے خداوند تجھ سا کوئی نہیں اور تیری صنعتیں

۹ کہیں نہیں ۞ اے خداوند ساری قومیں جنہیں تُو نے خلق کیا آئینگی اور تیرے آگے سجدہ کرینگی اور تیرے نام کی بزرگی

۱۰ کرینگی ۞ کہ تُو بزرگ ہے اور عجائب کام کرتا ہے۔ تُو ہی اکیلا

۱۱ خدا ہے ۞ اے خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا۔ میں تیری سچّائی میں چلونگا۔ میرے دِل کو ایک طرفہ کر تاکہ میں تیرے نام

۱۲ سے ڈروں ۞ اے خداوند میرے خدا میں اپنے سارے دِل سے تیری ستائش کرونگا اور ابد تک تیرے نام کی بزرگی

۱۳ کرونگا ۞ کہ تیری رحمت مجھ پر بہت ہے اور تُو نے میری رُوح

۱۴ کو اسفل پاتال سے نجات دی ہے ۞ اے خدا مغروروں نے مجھ پر چڑھائی کی ہے اور کٹر لوگوں کی جماعت میری جان کے پیچھے پڑی ہے۔ اور اُنہوں نے تجھے اپنی آنکھوں

۱۵ کے سامنے نہیں رکھا ۞ لیکن تُو اے خداوند خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا ہے اور شفقت اور وفا میں معمور

۱۶ ہے ۞ میری طرف متوجّہ ہو اور مجھ پر رحم کر۔ اپنے بندے کو اپنی توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو نجات دے

۱۷ ۞ مجھے بھلائی کا کوئی نشان دکھلا تاکہ وہ جو میرا کینہ رکھتے ہیں دیکھیں اور شرمندہ ہوں۔ کیونکہ تُو نے اے خداوند میری مدد کی اور مجھے تسلّی دی +

۴ پہنچاؤ ۞ محتاج اور مسکین کو رہائی دو۔ شریروں کے ہاتھوں
۵ سے اُنہیں چھڑاؤ ۞ وہ نہیں جانتے اور وہ سمجھینگے نہیں۔ وہ
اندھیرے میں چلتے ہیں۔ زمین کی ساری بُنیادیں جنبش
۶ کرتی ہیں ۞ میں نے تو کہا کہ تم اِلٰہ ہو۔ اور تم سب حق تعالےٰ
۷ کے فرزند ہو ۞ پر تم بشر کی طرح مروگے اور شاہزادوں میں سے
۸ ایک کی مانند گر جاؤگے ۞ اے خدا اُٹھ۔ تُو آپ زمین کی
عدالت کر۔ کہ تُو ساری اُمتوں کا مالک ہے ٭

## آسف کا ایک گیت یا زبور

زبور ۸۳ ۱ ۞ اے خدا چُپ مت ہو۔ خاموشی مت کر اور چین نہ
۲ لے اے خدا ۞ کیونکہ دیکھ تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں۔
۳ اور اُنہوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہے ۞ وہ چترائی
سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے
۴ ہوؤں کے خلاف مشورت کرتے ہیں ۞ وہ کہتے ہیں کہ آؤ
اُن کو اُکھاڑ ڈالیں کہ قوم نہ رہیں اور اسرائیل کا نام پھر ذکر
۵ میں نہ آئے ۞ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کر کے جی سے مشورت
۶ کی ہے اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہے ۞ ادوم کے
۷ اہلِ خیمہ اور اسمٰعیلی اور موآبی اور ہاجری ۞ اور جبل
اور عمون اور عمالیق اور فلستی صور کے باشندوں سمیت
۸ متفق ہیں ۞ اسور بھی اُن میں شامل ہے اُنہوں نے بنی لوط
۹ کی مدد میں اپنے ہاتھ بڑھائے۔ سلاہ ۞ تُو اُن سے ایسا کر
کہ جیسا تُو نے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین سے وادی
۱۰ قیسون میں کیا ۞ جو عین دور میں ہلاک ہوئے وہ زمین
۱۱ کی کھاد ہو گئے ۞ اُنہیں ہاں اُن کے امیروں کو عوریب اور
زئیب کی مانند کر۔ بلکہ اُن کے سارے سرداروں کو زبح
۱۲ اور ضلمنع کی مانند کر ۞ جنہوں نے کہا ہے کہ آؤ خدا کے گھروں
۱۳ کے ہم مالک بنیں ۞ اے میرے خدا اُنہیں گردباد کی مانند
۱۴ کر اور بھُس کی مانند جو ہوا کے ۞ جس طرح آگ جنگل کو
جلاتی ہے اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو جھلس دیتا ہے
۱۵ ۞ اُسی طرح تُو اپنی آندھی سے اُن کا پیچھا کر اور اپنے طوفان
۱۶ سے اُنہیں پریشان کر ۞ اے خداوند اُن کے مُنہ کو رسوائی
۱۷ سے بھر دے تاکہ وہ تیرے نام کے طالب ہوں ۞ وہ ابد تک
شرمندہ اور پریشان ہوں۔ ہاں وہ رسوا ہوں اور فنا ہو جائیں
۱۸ ۞ اور وہ جانیں کہ تُو ہی اکیلا جس کا نام یہوواہ ہے ساری
زمین پر بلند و بالا ہے ٭

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور جو جتیت کے ساتھ گایا جائے

زبور ۸۴ ۱ ۞ اے لشکروں کے خداوند تیرے مسکن کیا ہی دلکش
۲ ہیں ۞ میری روح خداوند کی بارگاہوں کے لئے آرزومند
بلکہ گداز ہوتی ہے۔ میرا من اور میرا تن زندہ خدا کے لئے
۳ للکارتا ہے ۞ گورے نے بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل نے
اپنا آشیانہ پایا ہے جہاں وہ اپنے بچّے رکھیں تیری
قربانگاہوں کو اے لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ
۴ اور میرے خدا ۞ مبارک وہ ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں
۵ وہ سدا تیری ستائش کرینگے سلاہ ۞ مبارک وہ اِنسان جس
میں قوت تجھ سے ہے اُس کے دل میں تیری راہیں ہیں
۶ ۞ وہ بکا کی وادی میں گذر کرتے ہوئے اُسے ایک کنواں بنا
۷ پہلی برسات اُسے برکتوں سے ڈھانپ لیتی ۞ وہ قوت
سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ
۸ خدا کے آگے صیہون میں حاضر ہوتے ہیں ۞ اے خداوند
رب الافواج میری دُعا قبول کر اے یعقوب کے خدا کان
۹ دھر۔ سلاہ ۞ اے خدا اے ہماری سپر نظر کر اور اپنے مسیح
۱۰ کے مُنہ پر نگاہ رکھ ۞ کہ ایک دن جو تیری بارگاہوں میں
کٹے ایک ہزار سے بہتر ہے۔ میرے لئے خدا کے گھر کی
۱۱ دربانی شرارت کے خیموں میں رہنے سے بہتر ہے ۞ کیونکہ

کھانا کھلاتا ہے۔ اور اُنہیں مٹکے بھر بھر کے آنسو پلاتا ہے
۶ تُو ہم کو ہمارے ہمسایوں کے آگے جھگڑے کا سبب کرتا
ہے۔ ہمارے دشمن آپس میں ہنستے ہیں ۔ ۷ اے خدا لشکروں
کے خدا ہم کو پھرا اور اپنا چہرہ روشن کر تو ہم بچ جائینگے
۸ تُو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا۔ تُو نے غیر قوموں کو خارج
کیا اور اُسے لگایا ۔ ۹ تُو نے اُس کے آگے جگہ صاف کی اور
۱۰ اُس نے گہری جڑ پکڑی اور سرزمین کو بھر دیا ۔ پہاڑ اُس
کے سایہ تلے چھپ گئے اور خدا کے دیودار اُس کی شاخوں
۱۱ سے ڈھپ گئے ۔ اُس نے اپنی ڈالیاں سمندر تک پھیلائیں
۱۲ اور اپنی ٹہنیاں نہر تک ۔ پھر تُو نے اُس کے احاطے کو کیوں
توڑ ڈالا۔ کہ اب وہ سب جو اُس راہ سے گذرتے ہیں اُسے
۱۳ لوٹ لیتے ہیں ؟ جنگلی سؤر اُسے خراب کرتا ہے اور دشتی
۱۴ جانور اُسے کھا جاتا ہے ۔ اے خدا لشکروں کے خدا
ہم تیری منت کرتے کہ پھر آسمان پر سے نگاہ کر اور دیکھ
۱۵ اور اِس تاک پر توجہ کر ۔ اِس نبات پر جسے تیرے دہنے
ہاتھ نے لگایا اپنی شاخ سمیت جسے تُو نے اپنے لئے مضبوط
۱۶ کیا ۔ وہ آگ سے جلائی گئی اور کاٹی گئی ۔ وہ تیرے چہرے
۱۷ کی ڈپٹ سے ہلاک ہوتے ہیں ۔ تیرا ہاتھ تیرے دہنے
ہاتھ کے انسان پر ہو اُس ابنِ آدم پر جسے تُو نے اپنے
۱۸ لئے زورآور کیا ہے ۔ تب ہم تجھ سے نہ پھرینگے ۔ ہم کو جلا
۱۹ کہ تیرا نام لیا کرینگے ۔ اے خداوند خدا لشکروں کے خدا ہم کو
پھرا اپنے چہرے کی روشنی چمکا دے تو ہم بچ جائینگے ۔

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو جتیت کے
ساتھ گایا جائے

۸۱ زبور ۱ پکارو ۔ خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بل ہوتا ہے ۔ یعقوب
۲ کے خدا کے لئے خوشی سے للکارو ۔ سُر باندھو ایک گیت
۳ گاؤ ۔ طنبورا اور خوش آواز بربط بین سمیت بجاؤ ۔ اور نئے
چاند کے وقت اور پورے چاند کے ہماری مقرری عید کے
۴ دن قرنائی پھونکو ۔ کیونکہ یہ اِسرائیل کی سُنت اور یعقوب کے
۵ خدا کا شرع ہے ۔ اُس نے تو یہ یوسف کے درمیان شہادت
کے لئے ٹھہرایا ۔ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا وہاں
۶ میں نے ایک بولی سُنی جو نہ سمجھا ۔ میں نے اُس کے کاندھے
پر سے بوجھ اُتارا ۔ اُس کے ہاتھ تغاریوں سے چھُڑائے
۷ گئے ۔ تُو نے بپت میں فریاد کی ۔ میں نے تجھے چھُڑایا میں نے
گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا ۔ میں نے تجھے مریبہ کے پانیوں
۸ پر آزمایا ۔ سلاہ ۔ اے میرے لوگو سُنو کہ میں تجھ پر گواہی
۹ دونگا ۔ اے اِسرائیل اگر تُو میری سُنیگا ۔ تو تیرے درمیان
کوئی دوسرا معبود نہ ہو ۔ تُو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا
۱۰ ۔ خداوند تیرا خدا میں ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا
۱۱ اپنا مُنہ کھول کہ میں اُسے بھر دونگا ۔ پر میرے لوگوں نے
۱۲ میری آواز پر کان نہ دھرا اور اِسرائیل نے مجھے نہ چاہا ۔ تب
میں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ
۱۳ دیا ۔ وہ اپنی مشورتوں پر چلے ۔ اے کاش کہ میرے لوگ
۱۴ میری سُنتے اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا ۔ کہ میں جلدی
اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا ۔ اور اُن کے بیریوں پر اپنا
۱۵ ہاتھ پھراتا ۔ وہ جو خداوند کا کینہ رکھتے ہیں اُس کی خوشامد
۱۶ کرتے ۔ پر اِن کا وقت ابدی ہوتا ۔ وہ اِن کو ستھرے سے
ستھرے گیہوں کھلاتا اور چٹان کے شہد سے میں تجھے
سیر کرتا ۔

آسف کا زبور

۸۲ زبور ۱ خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہے اِلہوں کے درمیان
۲ وہ عدالت کرتا ہے ۔ تم کب تک بے انصافی سے عدالت
۳ کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے ؟ سلاہ ۔ مسکینوں
اور یتیموں کا انصاف کرو ۔ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق

۶۴ کنواریوں کا گونا نہ ہوا ۔ اُس کے کاہن تلوار سے مارے پڑے
۶۵ اور اُن کی بیواؤں نے نوحہ نہ کیا ۔ تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کی مانند
۶۶ جو مے کے نشے میں ہو جاگا ۔ اور اُس نے اپنے دشمنوں
۶۷ کی پچھاڑی ماری اور اُس نے اُنہیں سدا کا ننگ کیا ۔ اور اُس نے یوسف کے خیمے کو رد کیا اور افرائیم کے فرقے کو چن
۶۸ نہ لیا ۔ پر اُس نے یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو
۶۹ اُس کا محبوب تھا برگزیدہ کیا ۔ اور اُس نے اپنے مقدس کو آسمان سا بلند بنایا اور زمین کی مانند جس کی بنا اُس نے
۷۰ ہمیشہ کے لئے رکھی ۔ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال
۷۱ لیا ۔ اُس نے اُسے بچے والی بھیڑوں کے پیچھے سے لے لیا تاکہ اپنے لوگوں یعقوب کو اور اپنی میراث اسرائیل کو جو اُس
۷۲ کی میراث میں تھا چرائے ۔ سو اُس نے اُنہیں اپنے دل کی راستی سے چرایا اور اپنے ہاتھوں کی چالاکی سے اُن کی راہبری کی ۔

## آسف کا زبور

۱ اے خدا غیرقوموں نے تیری میراث میں دخل کیا ۔ تیری مقدس ہیکل کو اُنہوں نے ناپاک کیا یروشلم کو ڈھیر کر دیا ۔ تیرے بندوں کی لاشوں کو اُنہوں نے آسمانی پرندوں کی اور تیرے پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں کی خوراک کیا ۔ اُنہوں نے اُن کے لہو کو یروشلم کی گرد پانی کی مانند بہایا ۔ اور اُن کا گاڑنے والا کوئی نہ ہوا ۔ ہم اپنے ہمسایوں کے لئے ننگ ہوئے اور اُن کے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں ہنسی اور ٹھٹھا ہوئے ۔ اے خداوند کب تک کیا تو ہمیشہ غصہ رہیگا ۔ کیا تیری غیرت آتش کی مانند بھڑکی رہیگی ۔

۶ اپنا غصہ اُن قوموں پر اُنڈیل دے جنہوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور اُن بادشاہتوں پر کہ جنہوں نے تیرا نام نہ لیا ۔
۷ کہ اُنہوں نے یعقوب کو نگل لیا اور اُس کے مسکن کو اُجاڑ دیا ۔
۸ اگلوں کی بدکاریوں کو ہمارے حق میں یاد مت کر ۔ اپنی رحمتوں کو جلد ہمارے لئے آڑ کر کہ ہم بہت پست ہو گئے ۔
۹ اے ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کے جلال کے لئے ہماری مدد کر ہم کو بچا لے اور اپنے ہی نام کے لئے ہمارے گناہوں کو ڈھانپ لے ۔
۱۰ غیر قومیں کس لئے کہیں کہ اُن کا خدا کہاں ہے ؟ تو اپنے بندوں کے بہائے ہوئے خون کا انتقام جو ہوا ہماری نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے ۔
۱۱ اسیروں کی سانسوں کو آپ تک پہنچنے دے ۔ اپنی بڑی قدرت کے موافق اُن کو جو موت کے لئے مقرر ہوئے ہیں بچا لے ۔
۱۲ ہمارے ہمسایوں کی ہر ایک ملامت کا بدلا جس طرح کہ اُنہوں نے اے خداوند تجھ کو ملامت کی سات گنا اُن کی گود میں رکھ دے ۔
۱۳ سو ہم تیرے بندے اور تیری چراگاہ کی بھیڑیں ابد تک تیری شکرگزاری کرینگے ہم ہر ایک پشت کے آگے تیری ستائش کیا کرینگے ۔

## سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو سوسنیم عیدوت کے سُر پر گایا جائے

۱ اے اسرائیل کے گڈریے تو جو یوسف کو گلے کی مانند لے چلتا اور کروبیم کے اوپر تخت نشین ہے جلوہ گر ہو ۔
۲ افرائیم اور بنیمین اور منسی کے آگے اپنی قوت کو حرکت دے اور آ کے ہم کو بچا ۔
۳ اے خدا ہم کو پھرا اور اپنے چہرے کی روشنی دکھلا تو ہم بچ جائینگے ۔
۴ اے خداوند خدا لشکروں کے خدا کب تک تیرے قہر کا دھواں تیرے لوگوں کی دعا کے برخلاف اُٹھتا رہیگا ؟
۵ تو اُنہیں آنسوؤں کا

خدا کا قہر اُن پر بھڑکا اور اُن میں سے تناوروں کو قتل کیا
۳۲ اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا ○ باوجود اِس سب کے
پھر اُنہوں نے گناہ کئے اور اُس کی عجائب قدرتوں کے
۳۳ سبب اِعتقاد نہ کیا ○ تب اُس نے اُن کے دِنوں کو بیہودگی
۳۴ میں اور اُن کے برسوں کو حیرانی میں تمام کیا ○ اور جب کہ
اُس نے اُنہیں قتل کیا تب اُنہوں نے اُسے ڈھونڈا
۳۵ اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوئے ○ اور یاد
کیا کہ خدا اُن کی چٹان۔ اور خدا تعالیٰ اُن کا فدیہ دینیوالا
۳۶ ہے ○ لیکن اُنہوں نے اپنے مُنہ سے اُس کے ساتھ
ریاکاری کی اور اپنی زبانوں سے اُس سے جھوٹ بولے
۳۷ ○ کیونکہ اُن کے دِل اُس کے ساتھ قائم نہ تھے اور وہ اُس
۳۸ کے عہد میں وفادار نہ رہے ○ پر وہ رحیم ہے اور اُس نے
اُن کی بدکاریاں بخشیں اور اُنہیں ہلاک نہ کیا۔ ہاں بارہا
اُس نے اپنے قہر کو روکا اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا
۳۹ نہیں ○ کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ وہ بشر ہیں جیسے کہ ہوا
۴۰ جو چلی جاتی ہے اور پھر نہیں آتی ○ کتنی بار اُنہوں نے
بیابان میں اُس سے بغاوت کی اور ویرانہ میں اُسے
۴۱ بیزار کیا ○ اور اُنہوں نے پھر خدا کو آزمایا اور اِسرائیل کے
۴۲ قدوس پر داغ لگایا ○ اُنہوں نے اُس کے ہاتھ کو یاد نہ
کیا اور نہ اُس دِن کو کہ جب اُس نے اُن کو دشمن سے
۴۳ چھُڑایا ○ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان اور ضعن
۴۴ کے میدان میں اپنے عجائب کام کر دکھلائے ○ اور اُنکی
۴۵ ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وہ اپنی نہروں سے پی نہ سکے ○ اُس
نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا جو اُنہیں کھا گئے اور مینڈکوں
۴۶ کو جنہوں نے اُنہیں ہلاک کیا ○ اُس نے اُنکے میوے
کیڑوں کو اُن کی محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے
۴۷ ○ اُس نے اُن کی تاکوں کو اولوں سے اور اُن کے انجیر
کے درختوں کو پالے سے مارا ○ اُس نے اُن کے مواشی کو ۴۸
اولوں کے حوالے کیا اور اُن کے گلّوں کو بجلی کے ○ اُس ۴۹
نے بلا کے فرشتوں کو بھیجکے اُن پر اپنا شدّت کا قہر غصہ اور
غضب اور عذاب نازل کئے ○ اُس نے اپنے قہر کے لئے ۵۰
راہ نکالی۔ اُن کی جان کو موت سے پناہ نہ دی بلکہ اُنکی
جانیں وبا کے حوالے کیں ○ اُس نے مصر میں سارے ۵۱
پلوٹھے مارے۔ حام کے مسکنوں میں اُن کی قوتوں کے
پہلے پھل ○ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کی مانند روانہ کیا ۵۲
اور اُن کو گلّے کی طرح بیابان میں راہ دکھائی ○ اور اُنہیں ۵۳
امن سے لیگیا ایسا کہ وہ نہ ڈرے۔ پر اُن کے دشمنوں
کو سمندر نے ڈبا لیا ○ اور اُس نے اُنہیں اپنے مقدس ۵۴
سوانے پر پہنچایا یعنی اُس پہاڑ پر کہ جسے اُس کے دہنے
ہاتھ نے پایا تھا ○ اور اُس نے قوموں کو اُن کے سامنے ۵۵
سے ہانکا اور قرع ڈالکے جریب سے اُنہیں میراث بانٹی اور
بنی اِسرائیل کے فرقوں کو اُن کے خیموں میں بسایا ○ تس ۵۶
بھی اُنہوں نے خدا تعالیٰ کو آزمایا اور اُسے بیزار کیا اور
اُس کی شہادتوں کو حفظ نہ کیا ○ بلکہ برگشتہ ہوئے اور ۵۷
اپنے باپ دادوں کی مانند بیوفائی کی وہ ٹیڑھی کمان کی
مانند ایک طرف پھر گئے ○ اور اُنہوں نے اپنے اُونچے ۵۸
مکانوں کے سبب اُسے غضبناک کیا اور اپنی کھودی ہوئی
مورتوں سے اُس کو غیرت دلائی ○ خدا یہ سُنکے غصے ہوا ۵۹
اور اِسرائیل سے نفرت کی ○ اور اُس نے سیلا کے مسکن کو ۶۰
اُس خیمے کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا تھا
ترک کیا ○ اور اُس نے اپنے عہد کے صندوق کو اسیر کرایا ۶۱
اور اپنی حشمت کو دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا ○ اُس نے ۶۲
اپنے لوگوں کو تلوار کے حوالہ کیا اور اپنی میراث پر اُس کا
غصہ بھڑکا ○ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا اور اُنکی ۶۳

میں ہے اور تیرا گذر بڑے پانیوں میں۔ تیرے نقشِ قدم
۲۰ معلوم نہیں ۞ تُو نے مُوسیٰ اور ہارون کے ہاتھ سے گلّے
کی مانند اپنے لوگوں کی راہ نمائی کی ✝

## آسف کا مسکیل

زبور ۷۸ ۱ ۞ اے میری گروہ میری تعلیم پر کان رکھ۔ میرے
۲ مُنہہ کی باتیں تم کان دھر کے سُنو ۞ میں اپنا مُنہہ کھول کے
ایک تمثیل کہونگا۔ اور میں راز کی باتوں کو جو قدیم سے ہیں
۳ ظاہر کرونگا ۞ جنہیں ہم نے سُنا ہے اور جانا اور ہمارے
۴ باپ دادوں نے ہم سے بیان کیا ۞ ہم اُن کی اولاد سے
پوشیدہ نہ رکھینگے بلکہ آنیوالی پشت پر خداوند کی ستائشیں
اور اُس کی قدرتیں اور اُس کے عجائب کام جو اُس نے کئے
۵ ظاہر کرینگے ۞ کیونکہ اُس نے یعقوب میں ایک شہادت
قائم کی اور بنی اسرائیل میں ایک شریعت بنا رکھی جس کی
بابت اُس نے ہمارے باپ دادوں کو حکم کیا کہ وہ اُسے
۶ اپنی اولاد کو سکھلائیں ۞ تاکہ آنیوالی پشت وہ فرزند جو پیدا
۷ ہوں سیکھیں اور وہ اُٹھکے اپنی اولاد کو سکھلائیں ۞ اور وہ
خدا پر توکل کریں اور خدا کے کاموں کو بُھلا نہ دیں بلکہ اُس
۸ کے حکموں کو حفظ کریں ۞ اور اپنے باپ دادوں کی طرح
ایک سرپھرا اور سرکش نسل نہ ہوں۔ ایسی نسل کہ جس نے اپنا
دل مستعد نہ کیا اور اُن کے جی خدا سے لگے نہ رہے
۹ ۞ بنی افرائیم نے ہتھیار لگا کے اور کمانیں پکڑ کے جنگ
۱۰ کے دِن پیٹھ پھیری ۞ اُنہوں نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا
۱۱ بلکہ اُس کی شریعت پر چلنے سے اِنکار کیا ۞ اور اُس کے
کاموں کو اور اُس کی عجائب قدرتوں کو جو اُس نے اُن پر
۱۲ ظاہر کیں بھول گئے ۞ اُس نے اُن کے باپ دادوں کے
سامنے زمینِ مصر میں ضُعن کے میدان میں عجائب کام
۱۳ کئے ۞ اُس نے سمندر کے دو حصّے کئے اور اُنہیں پار

پہنچایا۔ اور اُس نے پانیوں کو تودہ تودہ کھڑا کر دیا ۞ دِن ۱۴
کے وقت اُس نے بدلی سے اُن کی راہبری کی اور ساری
رات آگ کے شعلے سے ۞ اُس نے بیابان میں چٹانوں ۱۵
کو چیرا اور اُن میں سے اُن کے پینے کو گویا گہرے دریاؤں
کا پانی بخشا ۞ اُس نے چٹان ہی میں سے سیلاب نکالے ۱۶
اور نہروں کا سا پانی بہایا ۞ تب بھی وہ اُس کا گناہ کرتے ۱۷
گئے اور بیابان میں حق تعالیٰ سے بغاوت کی ۞ اور اُنہوں ۱۸
نے اپنے نفس کے لئے کھانا مانگ کے اپنے دِلوں میں خدا
کو آزمایا ۞ ہاں اُنہوں نے خدا کی مخالفت میں کلام کیا اور ۱۹
کہا کیا خدا دشت میں خوانِ نعمت دے سکتا ہے؟ ۞ دیکھو ۲۰
اُس نے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہہ نکلا اور دھاریں پھوٹ
چلیں۔ کیا وہ روٹی بھی دے سکتا ہے؟ کیا اپنے لوگوں
کے لئے گوشت تیار کر سکتا ہے؟ ۞ سو خداوند نے سُنا ۲۱
اور نہایت خفے ہوا۔ اِس لئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی
گئی اور اسرائیل پر قہر بھی اُٹھا ۞ کیونکہ اُنہوں نے خدا پر ۲۲
اعتماد نہ کیا اور اُس کی نجات پر اعتقاد نہ رکھا ۞ اور اُس ۲۳
نے اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا۔ اور اُس نے آسمان کے
دروازے کھولے ۞ اور اُن پر منّ برسایا کہ کھائیں اور اُنکو ۲۴
آسمانی غلّہ بخشا ۞ ایک ایک نے امیروں کی غذا کھائی۔ ۲۵
اُس نے اُنہیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا ۞ اُس نے آسمان ۲۶
میں پوربی ہوا چلائی اور اپنے زور سے اُس نے دکھنی ہوا
کو بھی بہایا ۞ اور اُس نے اُن پر خاک کی مانند گوشت اور ۲۷
دریا کی ریت کی مانند پردار مُرغ برسائے ۞ اور اُس نے ۲۸
اُنہیں اُن کے خیموں کے بیچ میں اور اُن کے مسکنوں کے
آس پاس گرایا ۞ سو اُنہوں نے کھایا اور خوب سیر ہوئے ۲۹
کہ اُس نے اُن کی تمنا اُنہیں بخشی ۞ وہ اپنی تمنا سے کنارے ۳۰
نہ رہے۔ پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے مُنہوں میں تھا ۞ تب ۳۱

مگر اُس کی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے
۹ اور پئینگے ٭ پر میں جو ہوں ابد تک بیان کرونگا اور یعقوب
۱۰ کے خدا کی حمد گاؤنگا ٭ اور میں شریروں کے سب سینگ
کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سینگ بلند کئے جائینگے ٭

سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور جو بین کے ساتھ گایا جائے

زبور ۷۶

٭ خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہے۔ اُس کا نام
۲ اسرائیل میں بزرگ ہے ٭ اور سالم میں اُس کا خیمہ ہے اور
۳ صیہون میں اُس کا مسکن ٭ وہاں اُس نے کمانوں کے
تیر اور سپریں اور تلواریں توڑیں اور لڑائیاں موقوف کردیں ۔
۴ سلاہ ٭ تُو بزرگ بلکہ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکت
۵ والا ہے ٭ مضبوط دل والے لوگ لُٹ گئے وہ اپنی نیند
میں سو رہے ہے۔ اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے
۶ ہاتھ نہ پائے ٭ تیری ڈپٹ سے اے یعقوب کے خدا
۷ گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے ٭ تجھ سے ہاں
تجھی سے ڈرنا چاہئے۔ اور جب تُو ایک دفعہ قہر کرے تو
۸ کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہے ؟ ٭ تُو نے آسمانوں پر
۹ سے حکم سُنایا زمین ڈری اور تھم گئی ٭ جس وقت کہ خدا عدالت
کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچائے ۔ سلاہ
۱۰ ٭ کیونکہ آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا ۔ غضب کے
۱۱ بقیے سے تُو اپنی کمر کو کسیگا ٭ تم سب جو اُس کے آس پاس
ہو خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو اور اُنہیں ادا کرو ۔ اور
سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا چاہئے ہدیے
۱۲ لائیں ٭ وہ امیروں کی جان لیتا ۔ وہ زمین کے بادشاہوں
کے لئے مہیب ہے ٭

زبور ۷۷

یدوتون سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور

٭ میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا اور پکارتا ہوں
ہاں خدا ہی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں۔ سو وہ میری
۲ طرف کان رکھتا ہے ٭ مصیبت کے دن میں نے خداوند کی
تلاش کی میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں
۳ میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا ٭ میں خدا کو یاد
کرتا اور گھبراتا ہوں۔ میں سوچا کرتا اور میرا جی ڈوبا جاتا۔
۴ سلاہ ٭ تُو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں۔ میں حیران ہوتا
۵ اور بول نہیں سکتا ٭ میں اگلے دنوں کو اور قدیم برسوں کو
۶ سوچتا ہوں ٭ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گاتا یاد کرتا
ہوں اور اپنے ہی دل میں سوچ کرتا ہوں۔ اور میری روح
۷ بہت سی تفتیش کرتی ہے ٭ کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لئے
۸ رد کریگا ؟ اور پھر کبھی مجھ پر مہربانی نہ فرمائیگا ؟ ٭ کیا اُس کی رحمت
صاف ابد تک جاتی رہی اور کیا اُس کا وعدہ پشت در پشت
۹ باطل ہو گیا ؟ ٭ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا ؟ کیا اُس نے
۱۰ قہر سے اپنی رحمتوں کو بند کر دیا ؟ سلاہ ٭ سو میں نے کہا یہ
تو میری ضعیفی ہے ۔ حق تعالیٰ کے دہنے ہاتھ سے انقلاب
۱۱ ہے ٭ میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا۔ کیونکہ میں
۱۲ تیرے قدیم عجائبات کو یاد رکھونگا ٭ میں تیرے سب کام کو
۱۳ نت سوچونگا اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا ٭ اے خدا
تیری راہ مقدس ہے۔ کون معبود خدا کی مانند بڑا ہے ؟
۱۴ ٭ تُو وہ خدا ہے جو عجائب کام کرتا ہے ۔ تُو نے اپنے زور کو
۱۵ قوموں کے درمیان ظاہر کیا ٭ تُو نے اپنے بازو سے اپنے
لوگوں کو بنی یعقوب اور بنی یوسف کو خلاصی بخشی ۔ سلاہ
۱۶ ٭ پانیوں نے اے خدا پانیوں نے تجھ کو دیکھا وہ ڈر گئے ٭
۱۷ گہراؤ بھی بیقرار ہوئے ٭ بدلیوں نے پانی انڈیل دیا بادلوں
نے آواز سُنائی تیرے تیر چاروں طرف سے اُڑے
۱۸ ٭ تیرے گرج کی آواز گردباد میں ہوئی بجلیوں نے جہان
۱۹ کو روشن کر دیا ۔ زمین لرزی اور کانپی ٭ تیری راہ سمندر

## آسف کا مشکیل

زبور ۷۴ ۱ اے خدا تُو نے کیوں ہم کو ہمیشہ کے لئے رد کر دیا؟
۲ تیری چراگاہ کی بھیڑوں پر تیرے قہر کا دھواں کیوں اُٹھ رہا ہے؟
اُس جماعت کو جس کی تُو نے قدیم سے خریداری کی اپنے
میراثی فرقے کو جسے تُو نے خلاصی بخشی اُس کوہِ صیون
۳ کو جس میں تُو نے سکونت کی یاد فرما۔ دائمی ویرانیوں کی طرف
اپنے قدم بڑھا۔ کہ دشمن نے بیت المقدس میں سب کچھ
۴ خراب کر ڈالا ہے۔ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان
غوغا مچا رہے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے ہی نشان نشان
۵ ٹھہرائے ہیں۔ ایک ایک ایسا معلوم ہوتا کہ گویا گھنے
۶ درختوں پر کلہاڑوں کو اونچا کر کے چلاتا ہے۔ کہ اب وہ
اُس کی نقاشیوں کو ایک بارگی تبروں اور ہتھوڑوں سے
۷ توڑتے ہیں۔ اُنہوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائی ہے
اُنہوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گرا کے ناپاک کیا
۸ اُنہوں نے اپنے دل میں کہا آؤ اُن کو ایک ساتھ برباد
کریں۔ اُنہوں نے سرزمین میں خدا کی ساری عبادتگاہوں
۹ کو جلا دیا ہے۔ ہم اپنے نشانوں کو نہیں دیکھتے۔ کوئی
نبی بھی نہیں۔ اور ہمارے درمیان کوئی نہیں جو جانے
۱۰ کہ یہ کب تک ہوگا۔ اے خدا دشمن کب تک ملامت کریگا؟
۱۱ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ تُو کیوں اپنا ہاتھ
اپنا دہنا ہاتھ کھینچ لیتا ہے؟ اُسے اپنی بغل سے نکال
۱۲ اور اُنہیں تمام کر۔ خدا میرا قدیمی بادشاہ ہے جو زمین کے
۱۳ بیچ نجات کے کام کرتا ہے۔ تُو نے اپنی قدرت سے دریا
۱۴ کو چیرا۔ تُو نے پانیوں میں مگروں کے سر کچلے۔ تُو نے لویاتان
کے سر کے ٹکڑے کئے۔ تُو نے اُسے بیابان کے بسنے
۱۵ والوں کی خوراک کیا۔ تُو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا
۱۶ تُو نے سدا بہنے والے دریاؤں کو خشک کیا۔ دن تیرا ہے
۱۷ اور رات بھی تیری۔ نور و آفتاب تُو ہی نے ٹھہرائے۔ زمین کی
ساری سرحدیں تُو نے مقرر کیں۔ ایام گرمی اور جاڑے کو تُو ہی
۱۸ نے بنایا۔ اے خداوند اسے یاد رکھ کہ دشمن ملامت کرتا ہے
۱۹ اور جاہل قوم تیرے نام پر کفر بکتی ہے۔ اپنی فاختہ کی جان
بھیڑئے کے قابو میں نہ کر اور اپنے مسکینوں کی گروہ کو ہمیشہ نہ
۲۰ بھول۔ عہد کو ملاحظہ کر۔ کہ زمین کے سارے اندھیرے
۲۱ مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور ہو گئے۔ ایسا ہونے نہ
دے کہ مظلوم رسوا ہو کے اُلٹا پھرے۔ بلکہ مسکین اور
۲۲ محتاج تیرے نام کی ستائش کریں۔ اُٹھ اے خدا اپنے
مقدمے میں آپ حجت کر اور یاد رکھ کہ کیونکر جاہل آدمی
۲۳ ہر روز تجھے ملامت کرتا ہے۔ اپنے دشمنوں کی آواز کو
بھول نہ جا۔ کہ اُن کا غوغا جو تیرا مقابلہ کرتے ہیں نت
بڑھتا ہے۔

## سردار مغنی کے لئے آسف کا زبور
## جو التشحیت کے سُر پر گایا جائے

زبور ۷۵ ۱ اے خدا ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ ہم حمد کرتے ہیں تیرا
نام ہم سے نزدیک ہے تیرے عجائب کاموں کی منادی
۲ ہوتی۔ جب کہ میں موقع پاؤں تب میں راستی سے عدالت
۳ کرونگا۔ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنے والے پگھل
گئے ہیں میں ہی نے اُس کے ستونوں کو سنبھالا ہے۔ سلاہ۔
۴ میں نے گھمنڈیوں سے کہا گھمنڈ نہ کرو۔ اور شریروں
۵ سے سینگ نہ اُٹھاؤ۔ اپنا سینگ اونچا نہ کرو گردن کشی
۶ سے مت بولو۔ کہ سرفرازی نہ پورب سے آتی ہے اور نہ
۷ پچھم سے اور نہ دکھن سے۔ بلکہ خدا عدالت کرنیوالا ہے
۸ وہ ایک کو پست کرتا اور دوسرے کو سرفراز کرتا ہے۔ کہ خداوند
کے ہاتھ میں ایک پیالہ ہے جس میں سُرخ مے ہے۔ وہ
ایک ترکیب سے بھرا ہے۔ اُس میں سے وہ انڈیلتا ہے

میں پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہوگی اُس کا پھل لُبنان کے
درخت کی طرح جھڑ جھڑائیگا اور شہر کے لوگ میدان کے
۱۷ گھاس کی مانند سرسبز ہونگے اُس کا نام ابد تک باقی رہیگا
جب تک کہ آفتاب رہیگا اُس کے نام کا رواج ہوگا۔ لوگ اُس
کے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے۔ ساری قومیں اُسے
۱۸ مبارکبادی دینگی خداوند خدا اسرائیل کا خدا جو اکیلا ہی
۱۹ عجائب کام کرتا ہے مبارک ہے اُس کا جلیل نام ابد تک
مبارک ہے۔ سارا جہان اُس کے جلال سے معمور ہے آمین
۲۰ اور آمین داؤد بن یسّی کی دُعائیں تمام ہوئیں ۔

## آسف کا زبور

زبور ۷۳ ۔ ۱ یقیناً خدا اسرائیل کے لئے جتنے صاف دل
۲ ہیں خوب ہی ہے ! لیکن میں جو ہوں سو میرے پاؤں
کا پھسلنا نزدیک تھا اور میرے قدموں کا رپٹ جانا
۳ قریب کہ میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جب کہ
۴ میں نے شریروں کی کامیابی دیکھی کہ اُن کے مرنے تک
۵ کوئی عقدہ نہیں اور اُن کی قوت کامل ہے اور آدمیوں
کی طرح اُن پر بپت نہیں پڑتی اور نہ اور لوگوں کی طرح اُن پر
۶ آفت آتی اِسی لئے گھمنڈ نے طوق کی طرح اُن کو گھیر
۷ لیا اور ظلم نے اُن کو پوشاک کی مانند ڈھانپ لیا اُن کی
آنکھیں چربی کے باعث اُبھری ہوئی ہیں اور اُن کے
۸ دل کے تصوّر حد سے بڑھتے ہیں وہ ٹھٹھا مارتے اور
شرارت سے ظلم کی باتیں کرتے ہیں۔ غرور سے بولتے
۹ ہیں اُنہوں نے اپنے مُنہہ آسمانوں پر رکھے ہیں اور
۱۰ اُن کی زبانیں زمین کی سیر کرتیاں ہیں سو اُس کے
لوگ اِدھر رجوع لاتے ہیں اور پانی بہتایت سے اُن سے
۱۱ چوسا جاتا ہے اور وہ کہتے ہیں خدا کیونکر جانتا ہے ؟
۱۲ حق تعالیٰ کو کیا آگاہی ہے ؟ دیکھو یہ شریر جو سدا
اقبالمند رہتے ہیں۔ وہ اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں
۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا اور بیگناہی
۱۴ سے اپنے ہاتھ دھوئے کہ میں سارے دن بے آرام
رہتا ہوں اور ہر صبح کو تنبیہہ پاتا ہوں ۔
۱۵ اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا۔ تو دیکھ کہ میں تیری
۱۶ اولاد کی گروہ سے بیوفائی کرتا جب میں اِس کو سوچتا
تھا تاکہ وہ میری سمجھ میں آئے تو میرے نزدیک یہ بڑا مشکل
۱۷ تھا جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ ہوا تب
۱۸ میں نے اُن کا انجام سمجھا کہ یقیناً تو اُن کو پھسلنی جگہوں میں
۱۹ بٹھاتا ہے اور تو اُن کو ہلاکت میں دھکیل دیتا ہے وہ
ایک دم میں کیا ہی ویران ہوگئے۔ وہ سب دہشتوں سے
۲۰ کیسے صاف برباد ہوگئے جاگنے والے کے خواب کی مانند
اے خداوند جب تو جاگیگا تو اُن کی صورت کو حقیر جانیگا
۲۱ کہ میرا دل ملول ہوا اور میں اپنے گُردوں میں چھِد گیا
۲۲ اِسی طرح میں جاہل تھا اور نادان۔ میں تیرے حضور حیوان کی
۲۳ مانند تھا تب بھی میں ہمیشہ تیرے ہی ساتھ تھا۔ تُو نے
۲۴ میرا دہنا ہاتھ پکڑا تُو اپنی مصلحت سے مجھے ہدایت کریگا
۲۵ اور آخرکار مجھے جلال میں شامل کریگا آسمان پر میرا
کون ہے مگر تُو ؟ اور زمین پر تیرے سوا کوئی نہیں جس کا
۲۶ میں مشتاق ہوں میرا جسم اور میرا دل گھٹا جاتا ہے
۲۷ پر خدا میرے دل کی چٹان اور میرا ابدی حصّہ ہے کہ
دیکھ وہ جو تجھ سے دور ہیں فنا ہوتے ہیں۔ تُو نے اُن سب
کو جو تیری طرف سے پھر کے زانی ہوئے ہلاک کیا ہے
۲۸ پر میں جو ہوں سو میری بھلائی خدا کے نزدیک
رہنے سے ہوتی۔ میں نے خداوند یہوواہ پر توکّل
کیا ہے تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شہرت
دوں ۔

۱۰ ؎ کہ میرے دشمن میرا چرچا کرتے ہیں۔ اور وہ جو میری جان
۱۱ کی گھات میں ہیں آپس میں مصلحت کرتے ؎ اور کہتے ہیں کہ خدا
نے اُسے ترک کیا ہے۔ سو اُس کا پیچھا کرو اور اُسے پکڑ لو
۱۲ کہ اُس کا چھڑانیوالا کوئی نہیں ؎ اے خدا مجھ سے دُور نہ
۱۳ رہ۔ اے میرے خدا جلد میری مدد کر ؎ وہ جو میری جان کے
دشمن ہیں خجل اور فنا ہوں۔ اور وہ جو میری بدی چاہتے ہیں
۱۴ شرم اور رسوائی سے ملبس ہوں ؎ پر میں ہر دم اُمّید وار
رہونگا اور تیری ساری ستائش زیادہ کرتا جاؤنگا
۱۵ ؎ میرا مُنہ تیری صداقت اور تیری نجات سارے دِن بیان
۱۶ کریگا۔ اس لئے کہ میں اُن کا حساب نہیں جانتا ؎ میں خداوند
خدا کی قوّت سے اندر جاؤنگا۔ میں صرف تیری ہی صداقت
۱۷ کا ذکر کرونگا ؎ کہ اے خدا تُو نے مجھے لڑکائی سے تربیت
کیا اور اب تک میں تیری عجائب قدرتیں بیان کرتا رہا ہوں
۱۸ ؎ اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں۔ سو اے خدا تُو اب بھی
مجھے ترک نہ کر یہاں تک کہ میں تیری قوّت اِس پُشت پر
اور تیرے زور کو ہر ایک شخص پر جو آگے کو پیدا ہوگا ظاہر
۱۹ کروں ؎ اے خدا تیری صداقت بہت بلند ہے کہ تُو نے
بڑے بڑے کام کئے۔ اے خدا تیری مثل کون ہے؟
۲۰ ؎ تُو ہے جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاہی
دی ہے۔ اور تُو ہم کو پھر جلائیگا اور زمین کے اسفل سے ہم کو
۲۱ پھر اوپر لے آئیگا ؎ تُو میری بڑائی زیادہ کریگا اور پھر توجہ
۲۲ کر کے مجھے تسلّی بخشیگا ؎ اور میں بھی بین بجا بجا کے اے
میرے خدا تیری ستائش تیری امانت کی ستائش
کرونگا۔ اے اسرائیل کے قدّوس میں بربط بجا کے تیرے
۲۳ نعمت گاؤنگا ؎ میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری مدح سرائی
کرونگا نہایت خوش ہونگے اور ایسے ہی میرا جی جسے
۲۴ تُو نے مخلصی بخشی ؎ اور میری زبان سے بھی سارے دِن
تیری صداقت کی باتیں کہتا رہونگا۔ کہ وہ جو میرے ضرر کے
خواہاں ہیں رُسوا ہوئے اور پشیمان ہو گئے ہیں +

## سلیمان کا

۷۲

۱ ؎ اے خدا بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر اور بادشاہ زادہ
۲ کو اپنی صداقت دے ؎ وہ تیرے لوگوں میں صداقت
۳ سے حکم کریگا اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے ؎ پہاڑ
لوگوں کے لئے سلامتی ظاہر کرینگے اور ٹیلے بھی صداقت
۴ سے ؎ وہ قوم کے مسکینوں کا اِنصاف کریگا اور محتاجوں
کے فرزندوں کو بچائیگا اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا
۵ ؎ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رہینگے ساری پُشتوں
۶ کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے ؎ وہ بارش کی مانند جو کاٹے ہوئے
گھاس پر پڑے نازل ہوگا۔ اور جھڑی کے مینہہ کی طرح
۷ جو زمین کو سیراب کرتا ہے ؎ اُس کے عصر میں جب تک کہ
چاند باقی رہیگا صادق پھلینگے اور سلامتی فراواں ہوگی
۸ ؎ سمندر سے سمندر تک اور دریا سے اِنتہائے زمین تک
۹ اُس کا حکم جاری ہوگا ؎ وہ جو بیابان کے باشندے
ہیں اُس کے سامنے جھکینگے اور اُس کے دشمن خاک چاٹینگے
۱۰ ؎ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لائینگے اور
۱۱ سبا اور سیبا کے بادشاہ ہدیے گذرانینگے ؎ ہاں سارے
بادشاہ اُس کے حضور سجدہ کرینگے۔ ساری گروہیں اُسکی
۱۲ بندگی کرینگی ؎ کیونکہ وہ دُہائی دینے والے محتاج کو اور مسکین
۱۳ کو اور اُن کو جن کا کوئی مددگار نہ ہو چھڑائیگا ؎ وہ مسکین اور
۱۴ محتاج پر ترس کھائیگا اور محتاجوں کی جان بچا لیگا ؎ وہ
اُن کی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا۔ اُن کا خون
۱۵ اُس کی نظر میں بیش قیمت ہوگا ؎ وہ جیتا رہیگا اور سبا کا
سونا اُسے دیا جائیگا۔ اُس کے حق میں سدا دُعا ہوگی
۱۶ ہر روز اُس کو مبارکباد کہی جائیگی ؎ اناج کی کثرت سرزمین

کیا کہ کوئی مجھ سے ہمدرد ہو پر کوئی نہیں ۔ اور کوئی مجھے تسلی
۲۱ دے پر نہ ملا ؀ اُنہوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا
۲۲ اور میری پیاس بجھانے کو سرکا پلایا ؀ ایسا کہ اُن کا دسترخوان
اُن کے لئے پھندا ہو ۔ اور جو کچھ اُن کی بہتری کے لئے
۲۳ ہے اُن کے پھنسانے کا دام ہو ؀ اُن کی آنکھیں اندھی
ہو جائیں تاکہ نہ دیکھیں ۔ اور اُن کی کمریں سدا کانپتی
۲۴ رہیں ؀ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے اور تیرا قہر شدید
۲۵ اُنہیں پکڑ لے ؀ اُن کا محل اُجاڑ ہو جائے اُن کے خیموں
۲۶ میں رہنیوالا کوئی نہ رہے ؀ کیونکہ وہ اُس کو جو تیرا مارا ہوا ہے
ستاتے ہیں ۔ اور تیرے زخمیوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے
۲۷ ہیں ؀ اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا اور اُنہیں اپنی صداقت
۲۸ میں داخل ہونے نہ دے ؀ اُنہیں زندوں کے دفتر سے
میٹ دے اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نہ کر
۲۹ ؀ پر میں مسکین اور غمگین ہوں اے خدا تیری نجات مجھے
۳۰ سرفرازی بخشے ؀ میں گیت گا کے خدا کے نام کی حمد کرونگا
۳۱ اور شکرگذاری کر کے اُس کی بڑائی کرونگا ؀ اِس سے
خداوند بیل اور بچھڑے کی نسبت سے جن کے سینگ اور
۳۲ کھر ہوتے ہیں زیادہ خوش ہوگا ؀ پریشان خاطر دیکھینگے
اور خوش ہونگے ۔ اور تمہارے دل اے تم جو خدا کے طالب
۳۳ ہو جی جائیں ؀ کیونکہ خداوند مسکینوں کی سُنتا ہے اور اپنے
۳۴ اسیروں کی حقارت نہیں کرتا ؀ آسمان اور زمین اُس کی
ستائش کریں ۔ سمندر بھی اور ہر ایک چیز جو اُس میں رینگتی
۳۵ ہے ؀ کہ خدا صیہون کو بچا لیگا اور یہوداہ کی بستیوں کو
بنائیگا تاکہ وہ وہاں بسیں اور اُس کو اپنی میراث رکھیں
۳۶ ؀ اُس کے بندوں کی اولاد بھی اُس کی وارث ہوگی ۔ اور
وہ جو اُس کے نام پر عاشق ہیں اُس میں بودوباش
کرینگے ؛

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور ۔ تذکیر کے واسطے

۷۰ زبور

؀ اے خدا میری رہائی کے لئے اے خداوند میری
۲ کمک کے لئے جلد آ ؀ وہ جو میری جان کے درپے ہیں شرمندہ
اور خجل ہوں وہ جو مجھ سے بدی کرنے چاہتے اُلٹے پھرائے
۳ جائیں اور رُسوا ہوں ؀ وہ جو کہتے ہیں ۔ آہا آہا اُس بےعزتی
۴ کے بدلے جو اُنہوں نے کی اُلٹے پھرائے جائیں ؀ وہ
سب جو تیرے طالب ہیں تجھ سے خوش اور خرم ہوں ۔
اور وہ جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا کہا کریں کہ خدا
۵ کی بڑائی ہو ؀ میں مسکین ہوں اور محتاج ۔ اے خدا میری
طرف جلد آ ۔ تو ہی میرا چارہ ہے اور میرا نجات دینیوالا سو
اے خداوند دیر نہ کر ؛

۷۱ زبور

؀ اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے ۔ تو مجھے کبھی
۲ شرمندہ ہونے نہ دے ؀ اپنی صداقت سے مجھے بچا لے
اور مجھے مخلصی بخش ۔ میری طرف کان دھر اور مجھے رہائی
۳ دے ؀ تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو جہاں
میں ہمیشہ جایا کروں ۔ تو ہی نے میری نجات کا حکم کیا
۴ ہے ۔ کہ تو میری چٹان اور میرا گڑھ ہے ؀ اے میرے
خدا شریر کے ہاتھ سے اور کج اور بےرحم انسان کے پنجے سے مجھے
۵ چھڑا ؀ کیونکہ اے خداوند یہوواہ تو میری اُمید ہے میری
۶ لڑکائی سے میرا بھروسا تجھی پر ہے ؀ میں اُسدن سے کہ پیٹ
سے نکلا تجھی سے سنبھالا گیا ۔ تو وہ ہے جس نے مجھے میری
ماں کے رحم میں سے نکالا ۔ میں سدا تیری ستائش کرونگا
۷ ؀ میں بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا ہوں پر تو میری محکم
۸ پناہ گاہ ہے ؀ میرا مُنہہ تیری ستائش اور تیرے جلال کی
۹ تعریف سے سارے دن لبریز ہے ؀ بڑھاپے میں مجھے
پھینک نہ دے میری ضعیفی کے وقت مجھے ترک مت کر

۲۹ خدا اُس کام کو جو تُو نے ہمارے لئے کیا مضبوطی بخش ؎ تیری
ہیکل کے سبب جو یروشلیم پر بالا ہے بادشاہ تجھ پاس ہدیے
۳۰ لائینگے ؎ تو نیستان کے وحشی کو اور بیلوں کے جھنڈ کو قوموں
کے بچھڑوں سمیت ڈانٹ تاکہ ہر ایک چاندی کی اینٹیں لا کے
تابعدار بنے۔ اُس نے اُن قوموں کو جو جنگ سے خوش
۳۱ ہوتی ہیں تتر بتر کیا ہے ؎ اُمرا مصر سے آئینگے۔ کوش کے
۳۲ لوگ فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھائینگے ؎ اے زمین
کی مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کے ثناخواں ہو۔ سلاہ
۳۳ ؎ اُسی کے جو فلک الافلاک پر جو قدیم سے ہیں سوار ہے
۳۴ دیکھ وہ اپنی آواز سُناتا ہے جو زور کی آواز ہے ؎ تم توانائی
کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو کہ اُس کی جلالت اسرائیل پر
۳۵ ظاہر ہے اور اُس کا زور بدلیوں میں ہے ؎ اے خدا تُو
اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہے۔ اسرائیل کا خدا وہ
ہے جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہے۔ خدا مبارک
ہے ؎

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو سوسنوں کے سُر پر گایا جائے

زبور ۶۹ ۱ ؎ اے خدا تُو مجھ کو بچا لے کہ پانی میری جان تک
۲ پہنچے ہیں ؎ میں گہری کیچ میں دھنس چلا جہاں کھڑا ہونے
کی جگہ نہیں۔ میں گہرے پانی میں پڑا۔ دھارے میرے اوپر
۳ سے گذرتے ہیں ؎ میں چلاتے چلاتے تھک گیا۔ میرا
گلا خشک ہوا۔ اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے میری
۴ آنکھیں دھندلا گئیں ؎ وہ جو بے سبب میرا کینہ رکھتے
ہیں شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں۔ وہ جو
مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں اور ناحق میرے دشمن ہیں زبردست
۵ ہیں۔ جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا سو میں پھیر دونگا ؎ اے
خدا تُو میری نادانی سے واقف ہے اور میری تقصیریں

تجھ سے چھپی نہیں ؎ اے خداوند رب الافواج وہ جو تیرا ۶
انتظار کرتے میرے لئے شرمندہ نہ ہوں۔ وہ جو تجھ کو ڈھونڈتے
ہیں اے اسرائیل کے خدا میرے لئے شرمندہ نہ ہوں
؎ کیونکہ تیرے لئے میں نے ملامت اُٹھائی ہے اور شرمندگی ۷
نے میرے مُنہ کو ڈھانپا ؎ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک ۸
پردیسی بنا اور اپنی ماں کے فرزندوں کے بیچ اجنبی ٹھہرا ؎ کہ ۹
تیرے گھر کی غیرت نے مجھ کو کھا لیا۔ اور اُن کی ملامتیں جو
تجھ کو ملامت کرتے ہیں مجھ پر پڑیں ؎ اور جب میں رویا اور ۱۰
روزہ رکھکے اپنی جان کو تکلیف دی تو وہ بھی میری رسوائی
کا باعث ہوا ؎ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو ۱۱
اُنہوں نے مجھے ضرب المثل کیا ؎ وہ جو پھاٹک پر بیٹھے ۱۲
ہیں میری بابت بکتے ہیں اور نشے باز میرے حق میں
گاتے ہیں ؎ لیکن اے خداوند میں جو ہوں تجھ سے دُعا ۱۳
مانگتا ہوں۔ تو قبولیت کے وقت اے خدا اپنی رحمت کی
بے پایانی سے اپنی نجات دینے والی سچائی سے میری سُن لے
؎ مجھے کیچ سے نکال کہ میں نہ ڈوبوں۔ ایسا کر کہ میں اُن سے ۱۴
جو میرا کینہ رکھتے ہیں اور پانیوں کی گہرائی سے بچایا جاؤں
؎ پانی کی باڑھ کو مجھ پر سے گذرنے نہ دے۔ گہراؤ مجھے ۱۵
نگلنے نہ پائے۔ اور نہ کوئیں کا مُنہ مجھ پر بند کرنے پائے
؎ اے خداوند میری سُن لے کہ تیری مہربانی خوب ہے ۱۶
اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق میری طرف متوجہ ہو
؎ اور اپنے بندے سے اپنا مُنہ نہ چھپا کہ مجھ پر مصیبت ہے ۱۷
جلدی سے میری سُن ؎ میری جان کے پاس آ اور اُسکو ۱۸
چھڑا۔ میرے دشمنوں کے سبب مجھ کو رہائی دے ؎ تو میری ۱۹
ملامت کشی اور میری رسوائی اور میری بے حُرمتی سے آگاہ
ہے۔ میرے سارے بیری تیرے آگے ہیں ؎ ملامت ۲۰
نے میرا دل توڑا۔ میں بیماری میں گرفتار ہوں۔ میں تاکا

۶ ستائش کریں۔ سارے لوگ تیری ستائش کریں ؎ زمین
۷ اپنا حاصل پیدا کریگی ؎ خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا۔ اور
زمین کے سارے کنارے اُس کا ڈر مانینگے ❊

## سردار مغنّی کے لئے داؔؤد کا زبور

زبور ۶۸
۱ ؎ خدا اُٹھے اُس کے دشمن تتر بتر ہوں۔ وہ جو اُس کا
۲ کینہ رکھتے ہیں اُس کے حضور سے بھاگیں ؎ جس طرح دھواں
پراگندہ ہوتا ہے اُسی طرح تُو اُنہیں پراگندہ کر۔ جس طرح
موم آگ پر پگھلتا ہے شریر خدا کے حضور میں فنا ہوں
۳ ؎ پر صادق شادمان ہوں اور خدا کے سامنے مسرور ہوں
۴ ہاں خوشی کے مارے پھولے نہ سمائیں ؎ خدا کے گیت گاؤ
اُسکے نام کے ثناخواں ہو ۔ اُس کی راہ تیار کرو جو اپنے
نام یاؔہ سے سوار ہو کے بیابانوں میں گذر جاتا اور اُس کے
۵ حضور خوشی کرو ؎ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی اپنے
۶ مکانِ مقدس میں خدا ہے ؎ خدا تنہاؤں کو گھرانے والے
کرتا ہے۔ وہی اسیروں کو چھُڑا کے کامیابی میں لاتا ہے۔
۷ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رہتے ہیں ؎ اے خدا
جسدم تُو اپنے بندوں کے آگے آگے باہر نکلا اور جسدم
۸ تُو بیابان سے گذرا۔ سلاہ ؎ زمین لرزی اور آسمان
ٹپکے خدا کے حضور۔ ہاں سیناؔ کی بھی خدا کے حضور جو
۹ اسرائیل کا خدا ہے جنبش ہوئی ؎ اے خدا تُو نے زور
کا مینہہ برسایا جس سے تُو نے اپنی ضعیف میراث کو
۱۰ قائم کیا ؎ تیری جماعت اُسی میں بسی۔ اے خدا تُو نے
۱۱ اپنے لطف سے مسکینوں کے لئے تیاری کی ؎ خداوند
نے حکم دیا اور خوشخبری دینے والوں کی بڑی جماعت
۱۲ تھی ؎ لشکر والے بادشاہ بھاگ بھاگ گئے۔ اور عورت
۱۳ نے جو گھر میں رہی لوٹ کا مال بانٹا ؎ جب تم بھیڑسالوں
کے درمیان قرار پکڑو گے تب تم ایسے ہو گے جیسے
کبوتر جس کے بال روپے سے مڑھے ہوں اور جس کے پر
۱۴ خالص سونے سے ؎ جسوقت قادرِ مطلق نے بادشاہوں کو
۱۵ اُسمیں تتر بتر کیا تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید ہو گیا ؎ خدا
کا پہاڑ بسنؔ کا سا پہاڑ ہے۔ بسنؔ کے پہاڑ کی مانند ایک
۱۶ چوٹیدار پہاڑ ہے ؎ تم کیوں ڈاہ کرکے تاکتے ہو اے چوٹیدار
پہاڑو؟ یہ وہ پہاڑ ہے جس میں خدا نے چاہا کہ بسے۔ ہاں
۱۷ خداوند اُس میں تا ابد بسیگا ؎ خدا کی گاڑیاں بیس ہزار ہیں
بلکہ ہزار ہا ہزار ہیں۔ خداوند اُن کے درمیان ہے۔ سیناؔ
۱۸ مقدس میں ہے ؎ تُو اونچے پر چڑھا۔ تُو نے اسیروں کو اسیر
کیا۔ تُو نے لوگوں کے بلکہ سرکشوں کے درمیان ہدیے لئے
۱۹ تاکہ خداوند خدا اُن میں بسے ؎ خداوند ہر روز مبارک ہے
وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہے۔ وہی ہمارا نجات دینیوالا خدا ہے
۲۰ سلاہ ؎ ہمارا خدا سو نجات دینیوالا خدا ہے۔ اور موت سے
۲۱ رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہے ؎ بلکہ خدا اپنے
دشمنوں کے سر اور اُس شخص کی بال والی کھوپڑی کو جو گناہ
۲۲ کرتا جاتا ہے چور کر دیگا ؎ خداوند نے فرمایا میں بسنؔ سے
اُنہیں پھیر لاؤنگا۔ ہاں میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں
۲۳ پھیر لاؤنگا ؎ تاکہ تیرے پاؤں تیرے دشمنوں کے لہو سے
سُرخ ہوں اور تیرے کتوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو جائیں
۲۴ ؎ اُنہوں نے اے خدا تیری چالیں دیکھیں۔ ہاں میرے
۲۵ خدا میرے بادشاہ کی چالیں مقدس میں دیکھیں ؎ گانیوالے
آگے آگے چلے بجانیوالے پیچھے پیچھے اور کنواریاں اُن کے
۲۶ درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں ؎ اے تم جو
اسرائیل کے چشمے سے ہو مجمعوں میں خدا کو ہاں خداوند کو
۲۷ مبارک کہو ؎ چھوٹا بنیمین اُن کا حاکم اور یہوداہ کے سردار
اور اُن کی گروہ اور زبولون کے سردار اور نفتالی کے سردار
۲۸ وہاں ہیں ؎ تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا۔ اے

تیرے نشانوں سے خوف کھاتے ہیں۔ کہ تُو صبح شام کے
۹ نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرّم کرتا ہے۔ تو زمین کا حال دیکھا
کرتا اور اُس کو سیرابی بخشتا ہے۔ تُو اُس کو خدا کے دریا سے
جو پانی سے بھرا ہے مالامال کرتا ہے۔ تُو تیاری کرکے
۱۰ اُن کے لئے غلّہ موجود کرتا ہے۔ تُو اُس کی ریگھاریوں کو
خوب تر کرتا ایسے کہ اُس کے ڈھار بیٹھ جاتے۔ تُو اُس کو مینہوں
سے نرم کرتا ہے۔ تُو اُس کی روئیدگی میں برکت بخشتا ہے
۱۱ ۔ تُو اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہے۔ تیرے نقشِ پا
۱۲ سے روغن ٹپکتا ہے۔ بیابان میں چراگاہوں پر قطرے
ٹپکتے ہیں۔ اور پہاڑیاں ہر طرف خوشی سے گھیری ہوئی
۱۳ ہیں۔ چراگاہیں گلّوں سے ملبّس ہیں اور نشیب غلّے
سے ڈھنپ گئے ہیں۔ وہ خوشی سے للکارتے بلکہ وہ
گاتے ہیں ✣

## سردار مغنّی کے لئے ایک زبور یا گیت

زبور ۶۶ ۱ ۔ اے ساری سرزمینو خدا کے لئے خوشی سے چلّاؤ
۲ ۔ اُس کے نام کے جلال کے گیت گاؤ۔ حمد کرتے ہوئے
۳ اُس کی حشمت ظاہر کرو۔ خدا سے کہو تیرے کام کیا ہی
مہیب ہیں۔ تیری بڑی قدرت کے باعث تیرے سارے
۴ دشمن تیری خوشامد کرینگے۔ ساری زمین تجھے سجدہ کریگی
اور تیری مدح خواں ہوگی۔ وہ تیرے نام کا گیت گائینگے
۵ سلاہ ۔ آؤ خدا کے کام دیکھو۔ کہ بنی آدم کے حق میں اُس کے
۶ کام مہیب ہیں۔ اُس نے سمندر کو خشکی بنا ڈالا۔ وہ دریا میں
پانوں دھرکے پار چلے گئے۔ وہاں ہم اُس کے سبب سے خوشوقت
۷ ہوئے۔ وہ اپنی قدرت سے ابدی سلطنت کرتا ہے
اُس کی آنکھیں قوموں کو دیکھتی ہیں گردنکش لوگ اپنے
۸ تئیں سر بلند نہ کریں۔ سلاہ ۔ اے لوگو ہمارے خدا کو
۹ مبارک کہو اور اُس کی ستایش کرکے آواز سناؤ۔ جو ہماری

جان کو زندہ رکھتا ہے اور ہمارے پانوں پھسلنے نہیں دیتا
۱۰ ۔ کہ تُو نے اے خدا ہم کو آزمایا۔ تُو نے ہم کو یوں تایا جیسے
۱۱ روپا تایا جاتا ہے۔ تُو نے ہم کو دام میں پھنسایا۔ تُو نے ہماری
۱۲ کمروں پر دُکھ باندھا ہے۔ تُو نے لوگوں کو ہمارے سروں پر
چڑھایا۔ ہم آگ اور پانی میں پڑے۔ پر تُو نے ہم کو سیراب
۱۳ جگہ میں پہنچایا ہے۔ میں سوختنی قربانی لیکے تیرے
گھر میں جاؤنگا۔ میں تیرے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا
۱۴ ۔ وہی جو بپت کے وقت میں نے اپنے لبوں سے مقرّر
۱۵ کیں اور اپنے مُنہہ سے مانیں۔ میں پالے ہوئے جانور
لیکے سوختنی قربانیاں مینڈھوں کی خوشبوؤں سمیت تیرے
لئے گذرانونگا۔ میں بچھڑے اور بکرے چڑھاؤنگا۔ سلاہ
۱۶ ۔ اے سارے خداترسو تم آؤ۔ سنو کہ میں بیان کرتا ہوں
۱۷ کہ اُس نے میری جان سے یہ یہ کچھ کیا۔ میں اپنے مُنہہ
سے اُس پاس چلّایا۔ اور اُس کی تعریف میری زبان سے
۱۸ ہوئی۔ اگر میرا دل بدکاری پر مائل ہے تو خداوند میری
۱۹ نہ سنیگا۔ پر خدا نے تو سُنا ہے۔ اُس نے میری دُعا کی آواز
۲۰ پر کان دھرا۔ مبارک ہے خدا جس نے میری دُعا کو نہ
پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھ سے ✣

## سردار مغنّی کے لئے ایک زبور یا گیت جو بین کے ساتھ گایا جائے

زبور ۶۷ ۱ ۔ خدا ہم پر رحم کرے اور ہم کو برکت دے اور اپنے
۲ چہرے کو ہم پر جلوہ گر فرمائے۔ سلاہ ۔ تاکہ تیری راہ
دنیا میں جانی جائے اور تیری نجات ساری قوموں میں
۳ ۔ اے خدا لوگ تیری ستایش کریں۔ سب لوگ تیری
۴ مدح خوانی کریں۔ اُمتیں خوش ہوں اور خوشی کے مارے
گائیں۔ کہ تُو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا اور زمین پر
۵ اُمتوں کی ہدایت فرمائیگا۔ سلاہ ۔ اے خدا لوگ تیری

## داؤد کا زبور جب وہ دشتِ یہوداہ میں تھا

زبور ۶۳ ۱ اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھے ڈھونڈونگا
میری جان تیری پیاسی ہے اور میرا جسم خشک اور دھوپ
کی جلی ہوئی زمین میں جہاں پانی نہیں تیرا مشتاق ہے
۲ تاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کو دیکھے جیسا کہ میں نے
۳ بیتِ قدس میں دیکھا ہے ۔ اِس لئے کہ تیری مہربانی زندگی
سے بہتر ہے تو میرے ہونٹھ تیری ستائش کرتے رہینگے
۴ اِسی طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں تجھ کو مبارک کہا کرونگا اور
۵ تیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھ اُٹھاؤنگا ۔ میری جان یوں سیر
ہوگی گویا کہ گودا اور چربی سے ۔ اور میرا مُنہہ خوشی کرتے ہوئے
۶ ہونٹھوں سے تیری ستائش کریگا ۔ جب کہ میں تجھے اپنے
بستر پر یاد کرتا ہوں اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان
۷ کرتا ہوں ۔ اِس لئے کہ تو میرا چارہ ہوا ہے پس میں تیرے پروں
۸ کی چھاؤں تلے خوشی مناؤنگا ۔ میری جان تیرے پیچھے
۹ لگی ہے ۔ تیرا دہنا ہاتھ مجھ کو تھامتا ہے ۔ سو وہ جو میری
جان کے خواہاں ہیں تاکہ مجھے ہلاک کریں زمین کے اسفل
۱۰ کو جاتے رہینگے ۔ وہ تلوار سے کھیت آئینگے ۔ وہ گیدڑوں کا
۱۱ کا لقمہ ہونگے ۔ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ہوگا ۔ ہر ایک
شخص جو اُس کی قسم کھاتا فخر کریگا ۔ پر اُن کا مُنہہ جو جھوٹ
بولتے ہیں بند ہو جائیگا ۔

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۶۴ ۱ اے خدا میری فریاد میں میری آواز سن اور
اُس دہشت سے جو دشمن کے سبب ہوتی میری جان
۲ بچا ۔ اور شریروں کی پنہانی مشورت اور بدکاروں کے
۳ ہنگامے سے مجھے چھپا ۔ جو اپنی زبان کو تلوار کی مانند
تیز کرتے ہیں اور کمان کھینچتے ہیں تاکہ کڑوی باتوں کے تیر
۴ چلائیں ۔ تاکہ چھپکے کامل آدمی کو ماریں ۔ وہ ناگہانی تیر
لگاتے ہیں اور ڈرتے نہیں ۔ ۵ وہ ایک بُرے کام میں آپ کو
قوی کرتے ہیں ۔ وہ پوشیدہ پھندے مارنے کی بابت چیت
کرتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو کون دیکھیگا ؟ ۶ وہ بدکاریوں
کے لئے کھوجتے ہیں ۔ وہ کہتے کہ ہم نے پکی تدبیر نکالی ۔
اُن میں سے ہر ایک کا باطن اور دل گہرا ہے ۔ ۷ پر خدا اُن پر
ایک تیر چلائیگا ۔ وہ ناگہاں گھائل ہو جائینگے ۔ ۸ سو وہ اپنی
زبان کے پھندے میں آپ کو پھنسائینگے ۔ سب جو اُن کو
دیکھینگے بھاگینگے ۔ ۹ اور سب آدمی ڈرینگے اور خدا کے کام
کو بیان کرینگے ۔ اور وہ اُس کے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے
۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ہوگا اور اُس پر توکّل
کریگا ۔ اور وہ سب جو دل کے سیدھے ہیں فخر کرینگے ۔

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو گایا جائے

زبور ۶۵ ۱ اے خدا صیہون میں تیرا انتظار چُپکے سے کیا جاتا
اور تیری حمد و ثنا ہوتی اور تجھی کو نذر ادا کیجائیگی ۔ ۲ اے تو
جو دُعا کا سُننے والا ہے سارے بشر تجھ پاس آئینگے
۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ہے ۔ ہمارے گناہوں کا
کفارہ تو ہی کریگا ۔ ۴ مبارک ہے وہ جسے تو نے چُن لیا
اور اپنے نزدیک کیا تاکہ وہ تیری بارگاہوں میں سکونت
کرے ۔ ہم تیرے گھر کی ہاں تیرے ہی مقدس ہیکل کی
خوبی سے سیر ہونگے ۔ ۵ تو صداقت سے ہولناک چیزیں
دکھا کے ہم کو جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات دینے والے
خدا ۔ تو زمین کے سارے کناروں کا اور اُن کا بھی جو دور
دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا ہے ۔ ۶ تو نے جو زور سے
کمربستہ ہے ۔ اپنی قدرت سے پہاڑوں کو قائم کیا ۔ ۷ تو دریاؤں
کے شور کو اور اُن کی موجوں کی آواز کو اور لوگوں کی دھوم
کو موقوف کرتا ہے ۔ ۸ وہ جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں

۳ وہ کانپتی ہے ۞ تُو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دِکھلائیں
۴ تُو نے ہم کو حیرت کی مے پلائی ۞ تُو نے اُن کو جو تجھ سے
ڈرتے ہیں جھنڈا دیا کہ وہ حق کی خاطر کھڑا کیا جائے سلاہ ۞
۵ تاکہ تیرے محبوب رہائی پائیں تُو اپنے دہنے ہاتھ سے بچا لے
۶ اور ہماری سُن ۞ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا ہے اِس لئے
میں خوشی کرونگا۔ میں سِکم کو تقسیم کرونگا اور سکات کی وادی
۷ کو ماپونگا ۞ جلعاد میرا ہے اور منسی میرا۔ افرائیم بھی میرے
۸ سر کا بال ہے۔ یہوداہ میرا قانون ساز ہے ۞ موآب میرے
دھونے کا لگن ہے۔ میں ادوم پر اپنی جوتی چلاؤنگا۔
۹ اے فلستیہ میرے باعث شادیانہ بجا ۞ مجھ کو حصین شہر
۱۰ میں کون لیجائیگا؟ ادوم تک مجھ کو کون پہنچائیگا؟ ۞ اے
خدا کیا تُو ہی نہیں جس نے ہمیں رد کر دیا؟ تُو ہی اے خدا
۱۱ جو ہمارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا؟ ۞ مصیبت میں
ہماری مدد کر کہ رہائی انسان کی طرف سے عبث ہے
۱۲ ۞ خدا ہی سے ہم بہادری کرینگے۔ کیونکہ وہی ہمارے
دشمنوں کو پامال کریگا ۞

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بین کے ساتھ
گایا جائے

زبور ۶۱ ۞ اے خدا میرا نالہ سُن۔ میری دُعا قبول کر ۞ میں
۲ اپنی دلگیری میں زمین کے سرے سے تیری فریاد کرونگا
۳ اُس چٹان تک جو مجھ سے اُونچی ہے مجھ کو لے پہنچا ۞ کیونکہ
تُو میرے لئے ایک پناہ ہوا ہے۔ دشمنوں کے روبرو ایک
۴ مضبوط بُرج ۞ میں تیرے مسکن میں سدا رہا کرونگا۔ میں
۵ تیرے پروں کے سایہ تلے پناہ لونگا۔ سلاہ ۞ کہ اے
خدا تُو نے میری منتیں قبول کیں۔ تُو نے مجھ کو اُن لوگوں
۶ کی سی جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں میراث دی ۞ تُو بادشاہ
کی زندگانی بہت بڑھائیگا اور اُس کی عمر پشت در پشت
۷ تک ۞ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رہیگا۔ ایسا کر کہ
۸ رحمت اور سچائی سے اُس کی محافظت ہو ۞ سو میں ابد
تک تیرے نام کی ثناگاؤنگا اور ہر روز اپنی نذریں
گذرانونگا ۞

یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۶۲ ۞ میری جان چپکے فقط خدا ہی کے انتظار میں ہے
۲ کہ میری نجات اُس سے ہے ۞ وہی اکیلا میری چٹان اور
میری نجات ہے۔ وہی میرا مضبوط قلعہ ہے مجھ کو شدت
۳ سے جنبش نہ ہوگی ۞ تم کب تک ایک مرد پر حملہ کرو گے؟
تم سب آپ ہی شکست کھاؤ گے جیسے جھکی ہوئی دیوار
۴ اور جیسے ڈگمگاتی باڑ ۞ وہ منصوبہ باندھتے ہیں فقط اِسی لئے
کہ اُسے اُس کی شوکت سے اُتار دیں۔ وہ جھوٹ سے
خوش ہوتے ہیں۔ وہ اپنے مُنہ سے تو برکت بھیجتے ہیں
۵ پر اپنے باطن میں لعنت کرتے ہیں۔ سلاہ ۞ اے میری
جان چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں رہ۔ کہ میری اُمید
۶ اُسی سے ہے ۞ وہی اکیلا میری چٹان اور میری رہائی
۷ اور میرا گڑھ ہے۔ سو مجھ کو جنبش نہ ہوگی ۞ میری نجات
اور میری شوکت خدا کی طرف سے ہے۔ میرے زور کی
۸ چٹان اور میری پناہ خدا ہے ۞ اے لوگو ہر وقت اُس پر
توکل کرو اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل دو۔ کہ خدا
۹ ہماری پناہ ہے۔ سلاہ ۞ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ہیں
اور عالی قدر اشخاص جھوٹے ہیں۔ سو وہ سب کے سب
۱۰ بیہودگی سے ترازو میں ہلکے ہیں ۞ ظلم پر تکیہ کرو
اور لوٹ پاٹ کر کے بیہودہ نہ بنو۔ اگر مال زیادہ ہو جائے
۱۱ تو اُس پر دِل نہ لگاؤ ۞ خدا نے ایک بار فرمایا اور میں نے
۱۲ دو مرتبہ یہ سُنا کہ زور خدا کا ہے ۞ اور رحمت بھی تجھ ہی سے ہے
اے خداوند کہ تُو ہر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ہے ۞

۷ وہ پانی کی طرح جو بہہ جاتا ہے گداز ہو جائیں۔ جب وہ تیروں ۸ کو چلّے میں جوڑے تو وہ کٹے ہوئے معلوم ہوں ۔ جیسے گھونگا گل جاتا وہ فنا ہوں۔ وہ عورت کے سقطے کی طرح ۹ آفتاب کو نہ دیکھیں ۔ اُس سے پیشتر کہ تمہاری دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے وہ گردباد کی مانند اُنہیں خواہ ثابت ۱۰ خواہ جلا ہوا اُڑا دیگا ۔ صادق جب اِنتقام کو دیکھیگا تو خوش ہوگا۔ وہ شریر کے لہو سے اپنے پاؤں دھوئیگا ۱۱ ۔ ایسا کہ آدمی کہیگا یقیناً صادق کے لئے جزا ہے۔ بیشک ایک خدا ہے جو زمین پر انصاف کرتا ہے ۔

سردار مغنّی کے لئے مکتام داؤد اُسوقت تصنیف ہوا جب ساؤل نے لوگ بھیجکے اُس کے گھر کی چوکی دلوائی تاکہ اُسے قتل کرے التشحیت کے سُر پر گایا جائے

۵۹ زبور ۱ ۔ اے میرے خدا میرے دشمنوں سے مجھے چھڑا۔ ۲ میرے مخالفوں سے مجھ کو محفوظ رکھ ۔ مجھے بدکاروں سے ۳ بچالے اور خونی آدمیوں سے رہائی دے ۔ دیکھ کہ وہ میری جان کی گھات میں لگے ہیں۔ زورآور لوگ میری مخالفت پر جمع ہوئے ہیں۔ اے خداوند میرا کچھ گناہ ۴ اور تقصیر نہیں ۔ وہ دوڑتے ہیں اور آپ کو تیار کرتے ہیں پر میرے کسی قصور کے سبب نہیں۔ تو مجھ سے ملنے کے ۵ لئے جاگ اور دیکھ ۔ پس اے خداوند رب الافواج اسرائیل کے خدا ساری قوموں کا حال تجویز کرنے کے لئے جاگ۔ ۶ دغا دینے والے گنہگاروں پر رحم مت کر۔ سلاہ ۔ وہ شام کو لوٹتے ہیں۔ وہ کُتّے کی مانند بھونکتے ہیں اور شہر میں ۷ ہر طرف پھرتے ہیں ۔ دیکھ وہ مُنہہ سے ڈکارتے ہیں اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں ہیں۔ اور کہتے کہ کون ۸ سُنتا ہے؟ ۔ پر تُو اے خداوند اُن پر ہنسیگا۔ تو ساری قوموں کو مسخرہ بنائیگا ۔ ہرچند اُس کا زور ہے پر میں تجھی ۹ پر نگاہ رکھونگا کہ خدا میری پناہ ہے ۔ میرا خدا جو ہے اُسکی ۱۰ رحمت مجھ کو آگے سے لینے آئیگی۔ خدا میری مراد کو میرے دشمنوں پر پوری ہوئی مجھے دکھلائیگا ۔ اُنہیں جان سے ۱۱ مت مار نہ ہو کہ میرے لوگ بھول جائیں۔ اُنہیں اپنی قدرت سے آوارہ اور پست کر اے خداوند ہماری سپر ۔ کہ اُن کے ۱۲ مُنہہ کا گناہ اُن کے ہونٹھوں کی بات ہے۔ اِس لئے کاش کہ وہ اپنے گھمنڈ میں گرفتار ہوں۔ کیونکہ وہ لعن طعن کرتے اور جھوٹی باتیں کہتے ہیں ۔ قہر سے اُنکو فنا کر اُنہیں فنا ۱۳ کر تاکہ وہ باقی نہ رہیں اور لوگ یقین کر کے جانیں کہ زمین کی سرحدوں تک خدا یعقوب پر سلطنت کرتا ہے سلاہ ۱۴ ۔ پھر شام کو وہ لوٹیں اور کُتّے کی مانند بھونکتے جائیں اور شہر کی ہر طرف پھریں ۔ وہ کھانے کی تلاش میں بھٹکتے ۱۵ پھرینگے اور جب سیر نہ ہوں تو ساری رات کو وہاں کاٹینگے ۱۶ ۔ میں تو تیری قدرت کی ثنا گاؤنگا۔ ہاں میں صبح کو پکارکے تیری رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تُو میرا محکم قلعہ ہے اور مصیبت کے دن میری پناہ گاہ ۔ اور اے میری قوّت ۱۷ میں تیری مدح کرونگا کہ خدا میرا محکم قلعہ اور میرا رحیم خدا ہے ۔

سردار مغنّی کے لئے داؤد کا مکتام سوسن عیدوت کے سُر پر تعلیم کے لئے گایا جائے۔ وہ اُسوقت تصنیف ہوا جب وہ ارام نہرائیم اور ارام ضوبہ سے لڑا اور یوآب پھرا اور نمک کے نشیب میں بارہ ہزار آدمیوں کو مارا

۶۰ زبور ۱ ۔ اے خدا تُو نے ہم کو رد کر دیا تُو نے ہم کو پراگندہ کیا تو غصّہ ور ہوا تُو ہماری طرف پھر متوجہ ہو ۔ تُو نے زمین ۲ کو لرزایا۔ تُو نے اُسے توڑا۔ اُس کے رخنے ملا دے کہ

ہر روز مجھ کو نگلا چاہتے ہیں کہ بہت ہیں جو گستاخ ہو کے ۲ مجھ سے لڑتے ہیں ۞ جب میں ڈرتا ہوں تو میں تجھ پر توکل ۳ کرتا ہوں ۞ میں خدا پر اُس کے قول پر فخر کرتا ہوں۔ میرا توکل ۴ خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہے۔ ۵ ۞ وہ ہر دم میری باتیں کاٹتے ہیں۔ اُن کی ساری فکر ہے ۶ کہ مجھ سے بدی کریں ۞ وہ جمع ہو کے کمین میں بیٹھے ہیں۔ وہ میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں جب کہ وہ میری جان ۷ لینے کی انتظاری میں ہیں ۞ اُن کو امید ہے کہ بدکاری کر کے نکل بچینگے؟ اے خدا اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل ۸ دے ۞ تو میری آوارگیوں کا شمار کرتا۔ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ کیا وہ تیرے دفتر میں مذکور نہیں؟ ۹ ۞ جب میں فریاد کرونگا تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے۔ مجھے ۱۰ یہ یقین ہے کہ خدا میری طرف ہے ۞ میں خدا پر اُس کے ۱۱ قول پر فخر کرتا ہوں۔ میں خداوند پر اُسکے قول پر فخر کرتا ہوں ۞ میرا توکل خدا پر ہے۔ میں ڈرنے کا نہیں۔ اِنسان میرا کیا کر سکتا ہے؟ ۱۲ ۞ اے خدا تیری منتیں مجھ پر ہیں میں تیرا شکر ادا کرونگا ۞ کہ تو نے ۱۳ میری جان موت سے بچائی۔ اور میرے پاؤں کو پھسلنے نہ دیا تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں +

## سردار مغنی کے لئے یہ مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا۔ التشحیت کے سُر پر گایا جائے

زبور ۵۷ ۱ ۞ مجھ پر رحم کر اے خدا مجھ پر رحم کر۔ کیونکہ میری جان کو تیرا بھروسا ہے۔ ہاں میں تیرے پروں کے سایہ تلے ۲ پناہ لئے رہونگا جب تک کہ یہ آفتیں ٹل جائیں ۞ میں خدا سے جو حق تعالیٰ ہے فریاد کرونگا۔ اُسی خدا سے جو ۳ میرے لئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہے ۞ وہ آسمان پر سے بھیجتا اور مجھ کو بچاتا ہے اور اُسے جو مجھے نگلا چاہتا ہے ملامت کرتا ہے۔ سلاہ۔ خدا اپنی رحمت اور اپنی سچائی ۴ کو بھیجیگا ۞ میری جان شیروں کے بیچ میں ہے میں آتش مزاج بنی آدم کے درمیان لیٹا ہوں جن کے دانت برچھیاں اور تیر ہیں اور جن کی زبان تیز تلوار ہے ۞ تو آسمانوں پر سرفراز ۵ ہو اے خدا اور ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو ۞ اُنہوں ۶ نے میرے پاؤں کے لئے جال لگایا ہے۔ میری جان جھکی ہوئی ہے۔ اُنہوں نے میرے آگے گڑھا کھودا ہے جس میں آپ گرے ہیں۔ سلاہ ۞ میرا دل قایم ہے اے ۷ خدا میرا دل قایم ہے۔ میں گاؤنگا اور مدح سرائی کرونگا ۞ جاگ ۸ اے میری شوکت۔ اے بین اور بربط جاگ میں سویرے اُٹھونگا ۞ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا اے ۹ خداوند۔ میں اُمتوں کے بیچ تیری مدح سرا ہونگا ۞ کہ تیری ۱۰ رحمت آسمانوں تک بلند ہے اور تیری سچائی بدلیوں تک ۱۱ ۞ اے خدا تو آسمانوں پر سرفراز ہو۔ ساری زمین پر تیرا جلال ظاہر ہو +

## سردار مغنی کے لئے مکتام داؤد التشحیت کے سُر پر گایا جائے

زبور ۵۸ ۱ ۞ کیا تم چُپ چاپ رہتے ہو جب کہ حق فرماتا ہے؟ اے آدم زادو۔ کیا تم سچی عدالت کرتے ہو؟ ۞ بلکہ تم اپنے ۲ دل میں بدکاریاں کرتے ہو۔ تم اپنے ہاتھوں کے ظلم کو زمین پر تولتے ہو ۞ اہلِ شرارت رحم سے بیگانہ ہوتے ۳ وہ پیدا ہوتے ہی بھٹک جاتے اور جھوٹ بولتے ۞ اُنکا ۴ زہر سانپ کا سا زہر ہے۔ وہ اُس بہرے ناگ کی مانند ہیں جو اپنے کان بند کر رکھتا ہے ۞ اور منتر پڑھنے ۵ والوں کی آواز نہیں سُنتا۔ بڑے سے بڑے منتری کی اُس میں تاثیر نہیں ۞ اے خدا اُن کے دانت اُن کے ۶ منہ میں توڑ۔ اے خداوند شیر بچوں کی داڑھیں توڑ ڈال

۳ کی باتوں پر کان دھر ۝ کہ بیگانے میری مخالفت میں اُٹھے ہیں اور ظالم میری جان کے پیچھے پڑے ہیں۔ یہ خدا کو

۴ اپنے روبرو نہیں رکھتے۔ سلاہ ۝ دیکھو خدا میرا مددگار ہے۔ خداوند اُن کے درمیان ہے جو میری جان کو سنبھالتے

۵ ہیں ۝ وہ میرے دشمنوں پر بُرائی کو لوٹائیگا۔ اپنی وفاداری

۶ میں تُو اُنہیں فنا کر ۝ اے خداوند میں اپنی خوشی سے تیرے لئے قربانی کرونگا۔ میں تیرے نام کی ستائش کرونگا

۷ کہ بھلا ہے ۝ کہ اُس نے ساری مصیبتوں سے مجھے بچایا ہے اور میری آنکھ میرے دشمنوں کی خرابی دیکھتی +

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے ساتھ گایا جائے

زبور ۵۵ ۱ ۝ اے خدا میری دُعا سُن اور میری منّت سے مُنہ

۲ مت پھیر ۝ میری طرف کان دھر اور میری سُن۔ کڑھتا

۳ ہوا میں پھرتا ہوں اور چلّاتا ہوں ۝ دشمن کی آواز اور شریر کے ظلم کے سبب۔ کہ وہ مجھ پر ظلم کیا چاہتے ہیں اور غضب

۴ کے ساتھ میرا کینہ رکھتے ہیں ۝ میرا دل مجھ میں نپٹ دُکھتا

۵ ہے اور میں موت کے ہولوں میں پڑا ہوں ۝ ڈرنا اور کانپنا

۶ مجھ پر آ پڑا۔ کپکپی مجھ پر غالب آئی ۝ میں نے کہا کاش کہ کبوتر کے سے میرے پنکھ ہوتے! تو میں اُڑ جاتا اور آرام

۷ پاتا ۝ ہاں میں تب دور تک سیر کرتا اور جنگلوں میں رہتا۔

۸ سلاہ ۝ کہ میں شدّت کی آندھی اور جھکڑ سے جلد پناہ

۹ کے لئے بچ نکلتا ۝ اے خداوند اُنہیں ہلاک کر۔ اُن کی زبانوں میں تفرقہ ڈال۔ کہ میں شہر میں ظلم اور جھگڑا دیکھتا

۱۰ ہوں ۝ دن اور رات وہ اُس کی دیواروں پر سیر کرتے پھرتے ہیں۔ دیانکاری اور غم خواری اُس کے بیچ ہوتی

۱۱ رہتی ہیں ۝ شرارت اُس کے درمیان ہے۔ ظلم اور دغا

۱۲ اُس کے کوچوں سے جاتی نہیں رہتیں ۝ دشمن تو نہیں تھا جو مجھے ملامت کرتا تھا نہیں تو میں اُس کی برداشت کرتا نہ میرا کینہ رکھنیوالا تھا جو مجھ پر بالا دستی کرتا تھا تب میں

۱۳ اُس سے چھپ جاتا ۝ بلکہ تُو میرا ہم درجہ آدمی میرا اُلفتی

۱۴ بندہ اور میرا جان پہچان تھا ۝ کہ ہم مل کے خوش اختلاطی کرتے تھے۔ اور گروہ کے ساتھ خدا کے گھر میں جایا کرتے

۱۵ تھے ۝ ناگہاں اُن پر موت آ پڑے۔ وہ جیتے جی پاتال میں اُتریں۔ کیونکہ اُن کے گھروں میں اور اُن کے بیچ شرارت

۱۶ ہے ۝ پر میں خدا کو پکارونگا۔ تب خداوند مجھے بچا لیگا ۝ شام

۱۷ کو اور صبح کو اور دوپہر کو میں فریاد کرونگا اور نالہ کرونگا سو وہ

۱۸ میری آواز سُن لیگا ۝ اُس نے میری جان کو اُس جنگ میں جو اُنہوں نے مجھ سے کی ہے سلامت چھڑا لیا۔ کیونکہ

۱۹ وہاں بہت میرے ساتھ تھے ۝ خدا سُنیگا اور اُنہیں جواب دیگا کہ وہ قدیم سے تخت نشین ہے۔ سلاہ۔ ازبسکہ اُنہوں نے انقلابیں نہیں دیکھیں وہ خدا سے نہیں ڈرتے

۲۰ ۝ اُس نے اُن پر جو اُس سے اختلاط رکھتے تھے اپنے ہاتھ

۲۱ ڈالے ہیں۔ اُس نے اپنی عہد شکنی کی ۝ اُس کا مُنہ مکھن سے زیادہ چکنا ہے پر اُس کے دل میں جنگ ہے۔ اُس کی باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں پر ننگی تلواریں

۲۲ ہیں ۝ اپنا بوجھ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھامیگا۔

۲۳ وہ کبھی صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا ۝ پر اے خدا تُو اُن کو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا۔ خونی اور دغاباز لوگ اپنی آدھی عمر تک نہ پہنچینگے۔ پر میرا اعتماد تجھی پر رہیگا

## سردار مغنی کے لئے یونت الیم رحوقیم کے سُر پر داؤد کا مکتام اُس وقت بنایا گیا جب فلستیوں نے اُسے جات میں پکڑا

زبور ۵۶ ۱ ۝ اے خدا مجھ پر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلنا چاہتا ہے۔ وہ لڑتا ہوا ہر روز مجھے ستاتا ہے ۝ میرے دشمن ۲

۱۲ اور اپنی روح پاک مجھ سے نہ نکال ۝ اپنی نجات کی شادمانی
۱۳ مجھ کو پھر عنایت کر اور اپنی آزاد روح سے مجھ کو سنبھال ۝ تب
میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری
۱۴ طرف رجوع کرینگے ۝ اے خدا میرے نجات دینے والے
خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کر میری زبان تیری
۱۵ صداقت کے گیت بلند آواز سے گائے ۝ اے خداوند
میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہ تیری ستائش بیان
۱۶ کریگا ۝ کہ تو ذبیحہ سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو میں دیتا
۱۷ سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں ۝ خدا کے
ذبیحے شکستہ جان ہیں۔ دل شکستہ اور خاکسار کو اے
۱۸ خدا تو حقیر نہ جانیگا ۝ اپنی خوشی سے صیہون کے ساتھ
۱۹ بھلائی کر۔ یروشلم کی دیواروں کو بنا ۝ تب تو صداقت کے
ذبیحوں اور سوختنی قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود
ہوگا۔ تب وہ تیرے مذبح پر بچھڑے چڑھائینگے ❊

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جب ادومی
دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دی اور اُس سے
کہا کہ داؤد اخیملک کے گھر میں داخل ہوا ہے

زبور ۵۲ ۱ ۝ اے زبردست انسان تو بدکاری پر کیوں فخر
۲ کرتا ہے؟ خدا کا احسان ہر روز ہے ۝ تیری زبان خرابیاں
ایجاد کرتی ہے۔ وہ دغابازیاں کرتی ہے تیز استرے کی
۳ مانند ۝ تو شرارت کو نیکی سے اور جھوٹ بولنے کو سچ کہنے
۴ سے زیادہ دوست رکھتا ہے ۝ تو بہتان کی ساری باتوں
۵ کو چاہتی ہے اے دغاباز زبان ۝ اِس لئے خدا ابد تک
تجھے برباد کریگا وہ تجھے اُٹھا لیجائیگا اور تجھے تیرے
خیمہ سے نکال پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے
۶ اُکھاڑ ڈالیگا۔ سلاہ ۝ اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے
۷ اور اُس پر ہنسینگے ۝ دیکھ یہ وہ شخص ہے کہ جس نے خدا کو
اپنی پناہ گاہ نہ سمجھا پر اپنے مال کی فراوانی پر تکیہ کیا اور
۸ اپنی شرارت سے قوی ہوا ۝ لیکن میں خدا کے گھر میں
زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں۔ میرا بھروسا
۹ ابدالآباد خدا کی رحمت پر ہے ۝ سو میں سدا تیری ستائش
کرونگا کہ تو نے ایسا کیا۔ اور تیرے نام کا انتظار کرونگا جو
تیرے مقدس لوگوں کی نظر میں خوب ہے ❊

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بانسرلوں
کے ساتھ گایا جائے

زبور ۵۳ ۱ ۝ احمق اپنے دل میں کہتا ہے کہ خدا نہیں؟ وہ
۲ خراب ہوئے اُن کے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں ۝ خدا
نے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی ہے تا دیکھے کہ کوئی دانشمند
۳ یا کوئی خدا کا طالب ہے ۝ ہر ایک اُن میں سے گمراہ ہوا۔
وہ سب کے سب بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں ایک بھی
۴ نہیں ۝ کیا اُن بدکاروں کو فہم نہیں جو میرے لوگوں کو
یوں کھاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں۔ وہ خدا کا نام
۵ نہیں لیتے ہیں؟ ۝ وہ وہاں نہایت ڈرے جہاں خوف
کا مقام نہ تھا۔ کہ خدا اُن کی ہڈیاں جو تیرے مقابل
خیمہ زن ہیں کھنڈا دیتا ہے۔ تو اُنہیں شرمندہ کریگا
۶ کہ خدا نے اُنہیں حقیر کیا ہے ۝ کاش کہ اسرائیل کی نجات
صیہون میں سے ہوتی! جب خدا اپنی قوم کے قیدیوں
کو پھر لائیگا تو یعقوب خوش ہوگا اور اسرائیل شادمان ❊

سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل جو بین کے
ساتھ گایا جائے اُس وقت کا جب زیفیوں نے
آکے ساؤل سے کہا کہ دیکھ داؤد آپ کو
ہمارے یہاں چھپاتا ہے

زبور ۵۴ ۱ ۝ اے خدا اپنے نام سے مجھ کو بچا اور اپنی قوت سے
۲ میرا انصاف کر ۝ اے خدا میری دعا سن اور میرے منہ

۴ طوفان ہوگا ۝ وہ اوپر آسمانوں کو طلب کرتا ہے اور زمین کو
۵ بھی تاکہ اپنے لوگوں کی عدالت کرے ۝ میرے پاک بندوں
کو میرے پاس فراہم کرو جنہوں نے میرے ساتھ قربانی پر
۶ عہد کیا ہے ۝ تب آسمان اُس کی صداقت کو آشکارا کرینگے
۷ کہ خدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔ سلاہ ۝ اے میری
قوم سُن میں کہتا ہوں۔ اے اسرائیل میں تجھ پر گواہی
۸ دیتا ہوں۔ خدا تیرا خدا میں ہی ہوں ۝ میں تجھ کو تیرے
ذبیحوں کی بابت ملامت نہیں کرونگا کہ تیری سوختنی قربانیاں
۹ تو ہمیشہ میرے آگے ہیں ۝ میں تیرے گھر کا بیل نہ لونگا
۱۰ نہ تیرے باڑے کا بکرا ۝ کہ جنگل کے سب جاندار میرے ہیں
۱۱ اور کوہستان کے حیوانات ہزارہا ہزار ۝ میں پہاڑ کے
سارے پرندوں سے آگاہ ہوں اور دشتی جرند میرے
۱۲ ہیں ۝ اگر میں بھوکا ہوتا تو تجھ سے نہ کہتا۔ کہ دنیا اور اُسکی
۱۳ معموری میری ہے ۝ کیا میں بیلوں کا گوشت کھاتا ہوں
۱۴ یا بکروں کا لہو پیتا ہوں؟ ۝ تُو شکر گذاری کی قربانیاں
خدا کے آگے گذران اور حق تعالیٰ کے حضور اپنی نذریں
۱۵ ادا کر ۝ اور مصیبت کے دِن مجھ سے فریاد کر۔ میں تجھے
۱۶ مخلصی دونگا اور تُو میرا جلال ظاہر کریگا ۝ پر شریر کو خدا
کہتا ہے تجھے میرے حکموں کے بیان کرنے سے کیا کام؟
۱۷ تُو کیوں اپنے مُنہ سے میرے عہد کا ذکر کرتا ہے؟ ۝ حالانکہ
تُو تربیت سے عداوت رکھتا ہے اور میرے کلام کو اپنے
۱۸ پیچھے پھینکتا ہے؟ ۝ جب تُو چور کو دیکھتا ہے تو اُس سے
۱۹ راضی ہوتا ہے اور زانیوں کا شریک ہوتا ہے ۝ تُو اپنا
مُنہ شرارت پر چلاتا ہے اور زبان سے دغا کا منصوبہ
۲۰ باندھتا ہے ۝ تُو بیٹھکے اپنے بھائی کی غیبت کرتا ہے۔ تُو
۲۱ اپنی ہی ماں کے بیٹے پر تہمت لگاتا ہے ۝ تُو نے یہ کیا اور
میں خاموش ہو رہا۔ تُو نے گمان کیا کہ میں تجھہی سا ہوں‌ؔ
پر میں تجھے تنبیہہ دونگا اور تیرے کاموں کو تیری آنکھوں
۲۲ کے آگے ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا ۝ اب اے خدا
کے فراموش کرنے والو اِس کو سوچو نہ ہو کہ میں تمہیں
۲۳ پارہ پارہ کروں اور کوئی چھُڑانے والا نہ ہو ۝ جو کوئی
ستائش کے ذبیحے گذرانتا ہے وہ میرا جلال ظاہر
کرتا ہے اور اُس کو جو اپنی چال چلن درست رکھتا ہے
میں خدا کی نجات دکھلاؤنگا +

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن نبی اُس کے حضور میں آیا جس وقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا

۵۱ زبور ۱ اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر ۝
اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹا دے
۲ ۝ میری بُرائی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے
۳ پاک کر ۝ کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں اور میری
۴ خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے ۝ میں نے تیرا ہی گناہ کیا
ہے اور تیرے ہی حضور بدی کی ہے ۝ تاکہ تُو اپنی باتوں
میں صادق ٹھہرے اور جو تُو عدالت کرے تو تُو پاک ظاہر
۵ ہو ۝ دیکھ میں نے بُرائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے
۶ ساتھ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا ۝ دیکھ تُو اندر کی
سچائی چاہتا ہے۔ سو باطن میں مجھ کو دانائی سکھلا +
۷ ۝ زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں‌ؔ
۸ مجھ کو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوؤں ۝ مجھے
خوشی اور خرّمی کی خبر سُنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تُو نے
۹ توڑ ڈالا شادمان ہوں ۝ میرے گناہوں سے چشم پوشی
۱۰ کر اور میری ساری بُرائیاں مٹا ڈال ۝ اے خدا میرے اندر
ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن
۱۱ میں سِرے سے ڈال ۝ مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک

۸ ہوا سے جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہے ۞ جیسا ہم
نے سُنا تھا ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں اپنے
خدا کے شہر میں ہم نے دیکھا۔ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا
۹ سلاہ ۞ اے خدا ہم تیری ہیکل کے درمیان تیری مہربانی پر
۱۰ غور کرتے ہیں ۞ اے خدا جیسا تیرا نام ہے زمین پر سراسر
ویسی ہی تیری مدح ہے۔ تیرا دہنا ہاتھ صداقت سے بھرا
۱۱ ہوا ہے ۞ کوہِ صیہون خوش ہو۔ یہوداہ کی بیٹیاں خوشی
۱۲ کریں۔ تیری عدالتوں کے سبب ۞ صیہون میں گھومو اور
۱۳ اُس کے چوگرد پھرو۔ اُس کے برجوں کو گنو ۞ تم اُس کی
شہر پناہ پر دل سے غور کرو اور سوچکے اُس کے محلوں کو
۱۴ دیکھو تا کہ تم آنیوالی پشتوں کو اُس کی خبر دو ۞ کہ یہ خدا
ابدالآباد ہمارا خدا ہے۔ تا دمِ مرگ وہی ہماری ہدایت
کریگا +

## سردار مغنّی کے لئے بنی قورح کا زبور

۴۹ زبور ۱ ۞ اے ساری اُمتو یہ سنو۔ کان دھرو تم سب
۲ جو دُنیا میں بستے ہو ۞ کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ کیا دولتمند کیا
۳ محتاج سب ایکساتھ ۞ میرے مُنہ سے حکمت کے
۴ کلمے نکلینگے اور میرے دل کا دھیان خرد ہوگا ۞ میں ایک
تمثیل کی طرف اپنا کان دھرونگا۔ میں اپنی راز کی بات
۵ بربط بجاتے ہوئے کھول کے کہونگا ۞ میں مصیبت کے
دنوں میں کس لئے ڈروں جب میرے اڑنگا مارنیوالوں
۶ کی بُرائی مجھے گھیرے ۞ جو اپنی دولت پر اعتماد کرتے ہیں
۷ اور اپنے مال کی فراوانی پر پھولتے ہیں ۞ اُن میں سے
کسی کا مقدور نہیں کہ اپنے بھائی کو چھڑائے یا اُس کا
۸ کفارہ خدا کو دے ۞ (کہ اُن کی جان کا فدیہ بھاری ہے
۹ یہ کام ابد تک موقوف رکھنا ہوگا۔) ۞ کہ وہ سدا جیتا رہے
۱۰ اور ہرگز موت نہ دیکھے ۞ کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ دانشمند

لوگ مرتے ہیں اور اسی طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے
آدمی فنا ہوتے ہیں اور اپنی دولت اوروں کے لئے چھوڑ
جاتے ہیں ۞ اُن کے دل میں خیال تھا کہ ہمارے گھر ابد تک ۱۱
قائم رہینگے اور ہمارے مسکن پشت در پشت۔ وہ اپنے نام
اپنی زمینوں پر رکھتے ۞ پر انسان حشمت کی حالت میں ۱۲
مطلق نہیں رہتا۔ وہ حیوانوں کی مانند ہے۔ وہ نیست
کئے جاتے ۞ یہ اُن کی راہ اُن کی حماقت ہے اور اُن کے ۱۳
پچھلے لوگ اُن کی باتوں کو پسند کرتے ہیں۔ سلاہ ۞ وہ ۱۴
بھیڑوں کی مانند پاتال میں ڈالے جاتے ہیں۔ موت اُنہیں
چر جائیگی۔ اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط ہونگے۔ اُن کا
جمال پاتال ہی کھو دیگا۔ اُن کا کوئی گھر نہ رہا ۞ لیکن خدا ۱۵
میری جان پاتال کے قابو سے چھڑائیگا کہ وہ مجھے لے
رکھیگا۔ سلاہ ۞ تو خوفناک مت ہو جب کوئی دولتمند ۱۶
ہو جائے جب اُس کے گھر کی حشمت بڑھے ۞ کیونکہ وہ ۱۷
مرنے کے وقت کچھ ساتھ نہ لیجائیگا اور اُس کی شوکت اُس
کے پیچھے نہ اُتریگی ۞ اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو ۱۸
مبارکباد دیتا تھا۔ اور جب تو اپنی بھلائی کرے لوگ تیری
تعریف کرینگے ۞ وہ اپنے باپ دادوں کی نسل میں شامل ۱۹
ہو جائیگا وہ ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے ۞ انسان جو حشمت میں ۲۰
ہے اور سمجھتا نہیں حیوانوں کی مانند ہے جو فنا ہو جاتے
ہیں +

## آسف کا زبور

۵۰ زبور ۱ ۞ قادرِ مطلق خدا یہوواہ نے فرمایا اور زمین کو سورج
کے نکلنے کی جگہ سے لیکے اُس کے ڈوبنے کی جگہ تک بلایا
ہے ۞ صیہون سے حسن کے کمال سے خدا جلوہ گر ہوا ہے ۲
۞ ہمارا خدا آئیگا اور چپ چاپ نہ رہیگا۔ آگ اُس کے آگے ۳
آگے فنا کرتی جائیگی اور اُس کے گرداگرد شدت سے

۱۴ جلوہ گر ہے۔ اُس کا لباس سراسر تاش کا ہے ۞ وہ سوزنی کپڑے پہنکے بادشاہ پاس لائی جاتی ہے۔ کنواری عورتیں جو اُس کی سہیلیاں ہیں اُس کے پیچھے پیچھے تیرے پاس پہنچائی
۱۵ جاتی ہیں ۞ خوشی اور شادمانی سے وہ پہنچائی جاتی ہیں۔ وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوتی ہیں ✦

۱۶ ۞ تیرے بیٹے تیرے باپ دادوں کے قائم مقام
۱۷ ہونگے۔ تو اُنہیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا ۞ میں ساری پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا۔ پس سارے لوگ ابدالآباد تیری ستائش کرینگے ✦

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور جو علاموت پر گایا جائے

زبور ۴۶
۱ ۞ خدا ہماری پناہ اور ہمارا زور ہے۔ وہ سختیوں میں
۲ مدد کے لئے نہایت مستعد ہے ۞ اِس لئے ہمیں کچھ خوف نہیں اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہ سے ہل کے
۳ سمندر کے بیچ میں بہہ جائیں ۞ اگرچہ اُس کے پانی شور مچائیں اور پھین اُٹھائیں اور پہاڑ اُن کے اُمڈنے سے
۴ ہل جائیں۔ سلاہ ۞ ایک ندی ہے جسکی دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو
۵ ۞ خدا اُس کے بیچوں بیچ ہے۔ اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی
۶ خدا صبح سویرے اُس کی کمک کریگا ۞ قومیں جھنجھلاتی ہیں مملکتیں جنبش کھاتی ہیں۔ وہ اپنی آواز سُنا تا۔ زمین پگھل
۷ جاتی ہے ۞ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے یعقوب
۸ کا خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاہ ۞ آؤ خداوند کے کاموں کو دیکھو
۹ کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہے ۞ کہ وہ زمین کی انتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہے۔ وہ کمان توڑتا اور نیزے
۱۰ دو ٹکڑے کرتا اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہے ۞ تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں میں بلند ہونگا۔ میں
۱۱ زمین پر بلند ہونگا ۞ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہے یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہے۔ سلاہ ✦

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا زبور

زبور ۴۷
۱ ۞ اے سب لوگو تم تالیاں بجاؤ۔ خوشی کی بلند آواز سے
۲ خدا کے حضور نعرہ مارو ۞ کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہے۔ ۞
۳ تمام زمین کے اوپر بادشاہِ عظیم ہے ۞ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہے اور گروہوں کو ہمارے پاؤں کے نیچے
۴ ۞ وہ ہماری میراث ہمارے لئے پسند کرتا یعقوب کا فخر
۵ جسے وہ چاہتا ہے۔ سلاہ ۞ خدا خوشی سے للکارتے ہوئے
۶ اوپر چڑھا۔ ہاں خداوند نرسنگے کی آواز کے ساتھ ۞ گیت گا کے خدا کی ستائش کرو گیت گا کے ستائش کرو۔ ہمارے بادشاہ کی ستائش گیت گا کے کرو گیت گا کے ستائش
۷ کرو ۞ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہے۔ سوچ سمجھ کے اُس
۸ کی ستائش کے گیت گاؤ ۞ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا
۹ ہے۔ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہے ۞ قوموں کے امرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے مل کے جمع ہوئے ہیں کیونکہ زمین کی سپریں خدا کی ہیں۔ وہ نہایت بلند ہے ✦

## بنی قورح کا زبور اور گیت

زبور ۴۸
۱ ۞ خداوند بزرگ ہے اور لائق ہے کہ ہمارے خدا کے شہر میں اُس کے مقدس پہاڑ پر اُس کی ستائش بہت
۲ طرح سے کیجائے ۞ بلندی سے خوبصورت تمام زمین کی خوشی کوہ صیہون ہے۔ اُس کی اُتر اطراف میں بڑے
۳ بادشاہ کا شہر ہے ۞ اُس کے محلوں میں مشہور ہے کہ خدا
۴ جائے پناہ ہے ۞ کیونکہ دیکھ کہ بادشاہ باہم آئے اور
۵ ایک ساتھ گذرے ۞ وہ دیکھکر فوراً دنگ ہوئے۔ وہ گھبرا
۶ اور بھاگ گئے ۞ کپکپی نے اُنہیں وہاں پکڑا اور ایسے درد
۷ نے جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہے ۞ اُس پوربی

۱۰ لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا۔ تُو دشمن کے آگے سے ہم کو
بھگا دیتا ہے۔ اور وہ جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے لوٹ
۱۱ لیتے ہیں۔ تُو نے ہم کو بھیڑوں کی مانند اُن کی خورش کیا
۱۲ اور ہم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا۔ تُو نے اپنے لوگوں کو
مفت بیچ ڈالا اور اُن کی قیمت سے اپنی آمدنی نہیں بڑھائی
۱۳ ۔ تُو نے ہم کو ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا۔ اُن کے نزدیک
۱۴ جو ہمارے آس پاس ہیں ہم کو انگشت نما اور مسخرہ کیا۔ تُو نے
ہم کو قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگوں کے درمیان
۱۵ سر دھننے کا سبب۔ میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے
ہے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو ڈھانپ لیا
۱۶ ۔ تہمت اور ملامت کرنیوالے کی آواز کے سبب دشمن اور
۱۷ اِنتقام لینے والے کے آگے۔ یہ سب کچھ ہم پر بیتا۔ پر ہم
تجھے نہیں بھولے اور تیرے عہد میں بے وفائی نہیں کی
۱۸ ۔ نہ ہمارے دِل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور نہ ہمارے پاؤں
۱۹ تیری راہ سے مُڑے ہیں۔ پر تُو نے اژدہوں کے مکان میں
۲۰ ہم کو کچلا اور موت کے سایہ تلے ہم کو چھپا دیا۔ اگر ہم اپنے
خدا کا نام بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے
۲۱ ہاتھ پھیلائے۔ تو کیا خدا اُس کی تحقیقات نہ کریگا؟ وہ تو
۲۲ دِلوں کے رازوں سے بھی آگاہ ہے۔ کہ تیرے ہی لئے ہم
سارے دِن مارے جاتے ہیں۔ اور ذبح کی بھیڑوں کی
۲۳ برابر گنے جاتے ہیں۔ بیدار جہ کیوں سو رہتا ہے تو اے
۲۴ خداوند؟ جاگ ہم کو ہمیشہ کے لئے ترک مت کر۔ تُو کیوں اپنا
مُنہہ چھپاتا ہے۔ اور ہماری مصیبت اور اُس ظلم کو جو ہم پر
۲۵ ہوتا کیوں بُھلائے دیتا ہے۔ کہ ہماری جان خاک
۲۶ میں مِل چکی۔ ہمارا پیٹ زمین سے لگا۔ ہماری مدد
کے لئے اُٹھ اور اپنی رحمتوں کے واسطے ہم کو رہائی
دے ÷

## سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا مشکیل یعنی غزل معشوقوں کی بابت جو سوسنوں کے سُر پر گائی جائے

۴۵ زبور
۱ ۔ میرے دِل میں اچھا مضمون جوش مارتا ہے میں
اُن چیزوں کو جو میں نے بادشاہ کے حق میں بنائی ہیں بیان کرتا
ہوں۔ میری زبان ماہر لکھنیوالے کا قلم ہے۔ ۲ تُو حُسن میں
بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے۔ تیرے ہونٹھوں میں لطف
بٹھایا گیا ہے۔ اِسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا
۳ ۔ اے پہلوان اپنی تلوار کو جو تیری حشمت اور بزرگواری ہے
حائل کر کے اپنی ران پر لٹکا۔ ۴ اور اپنی بزرگواری سے سوار
ہو اور سچائی اور ملائمت اور صداقت کے واسطے اقبالمندی
سے آگے بڑھ۔ اور تیرا دہنا ہاتھ تجھ کو مہیب کام سکھلائیگا
۵ ۔ تیرے تیر تیز ہیں۔ لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے ہیں
وہ بادشاہ کے دشمنوں کے دِل میں لگ جاتے ہیں۔ ۶ تیرا تخت
اے خدا ابدالآباد ہے تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا
ہے۔ ۷ تُو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن ہے۔
اِس سبب خدا تیرے خدا نے تجھ کو خوشی کے تیل سے
تیرے مصاحبوں سے زیادہ مسح کیا۔ ۸ تیرے سارے لباس سے
مُر اور عود اور تج کی خوشبو آتی ہے۔ کہ جن سے ہاتھی دانت
کے محلوں کے درمیان اُنہوں نے تجھ کو خوش کیا ہے
۹ ۔ بادشاہوں کی بیٹیاں تیری عزت والیوں میں ہیں۔ ملکہ
اوفیر کے سونے سے آراستہ ہو کے تیرے دہنے ہاتھ کھڑی
ہے۔ ۱۰ اے بیٹی سُن لے اور سوچ اور اپنے کان اِدھر لگا اور
۱۱ اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا۔ تاکہ بادشاہ
تیرے جمال کا نپٹ مشتاق ہو۔ کہ وہ تیرا خداوند ہے۔ تُو
۱۲ اُسے سجدہ کر۔ اور صور کی بیٹی ہدیے لائیگی۔ قوم کے
۱۳ دولتمند تیری خوشامد کرینگے۔ شاہزادی گھر کے اندر کُل

۲ نہایت پیاسی ہے ۞ میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے لئے ترستی ہے۔ کب میں جاؤں اور خدا کے حضور حاضر ہوں؟ ۞
۳ میرے آنسو رات دن میری خوراک ہیں۔ جس حال کہ وہ ہر روز مجھ سے پوچھتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟ ۞
۴ میں یہ یاد کرتا ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا ہوں۔ اِس لئے کہ میں گروہ کے ساتھ ہو کے اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتی ہے خوشی کی آواز سے گاتا ہوا اور شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا ۞
۵ اے میرے جی تُو کیوں گرا جاتا ہے اور تُو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر بھروسا رکھ۔ کہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا
۶ کہ اُس کا چہرہ نجات دینے والا ہے ۞ اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے۔ سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون
۷ میں کوہِ مصغار پر تجھے یاد کرونگا ۞ تیرے پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو پکارتا ہے۔ تیری ساری موجیں اور
۸ تیری ڈھیو میرے سر سے گذر گئے ۞ خداوند دن کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا۔ میری دُعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی
۹ ۞ میں خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا تُو مجھے کیوں بھول گیا ہے؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں؟
۱۰ ۞ میرے دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے گذر جائے مجھے ملامت کر کے دُکھ دیتے ہیں اور روز
۱۱ روز مجھ کو کہتے ہیں تیرا خدا کہاں ہے؟ ۞ اے میرے جی تُو کیوں گرا جاتا ہے اور تُو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر۔ کیونکہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے ✣

۴۳ زبور ۱
۞ اے خدا میرا اِنصاف کر اور اِس بے رحم قوم پر میری حجت ثابت کر۔ مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رہائی دے ۞
۲ کہ میرا پناہ دینے والا خدا تُو ہے۔ کیوں تُو مجھے دُور کرتا ہے؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا ہوں؟
۳ ۞ ہاں اپنے نور اور اپنی سچائی کو ظاہر کر۔ وہ ہی میری راہبری کریں۔ وہ ہی مجھ کو تیرے کوہِ مقدس پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں ۞
۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور جو میری کمال خوشی ہے جاؤنگا۔ اور میں بربط بجا کے تیری ستائش کرونگا اے خدا میرے خدا ۞
۵ اے میرے جی تُو کیوں گرا جاتا ہے اور تُو مجھ میں کیوں بے آرام ہے؟ خدا پر توکل کر۔ کہ میں اُس کی ستائش آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے ✣

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

۴۴ زبور ۱
۞ اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سُنا اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو جو تُو نے اُن کے دِنوں سابق زمانے میں کیا ہے ہم سے بیان کیا ۞
۲ کہ تُو نے قوموں کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور اِنہیں بسایا۔ تُو نے اُن لوگوں کو دُکھ دیا اور اِن کو پھیلایا ۞
۳ کہ وہ اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے غالب آئے۔ بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے کے نور سے اِس لئے کہ تیری مہربانی اُن پر تھی ۞
۴ اے خدا تو میرا بادشاہ ہے۔ یعقوب کے لئے رہائی کا حکم فرما ۞
۵ تیری مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو دھکیل دینگے۔ تیرے نام سے ہم اُن کو جو ہم پر چڑھتے ہیں پامال کرینگے ۞
۶ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہے ۞
۷ بلکہ تُو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں رسوا کرتا ہے ۞
۸ ہم تمام دِن خدا پر فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک ستائش کرینگے۔ سلاہ ✣
۹ ۞ لیکن اب تُو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے

۶ تیرے آگے بیان کرتا لیکن وہ تو شمار سے باہر ہیں ؔ ذبیحہ اور
ہدیہ کو تُو نے نہیں چاہا۔ تُو نے میرے کان کھول دئے۔ سوختنی
۷ قربانی اور خطا کی قربانی کا تُو طالب نہیں ؔ تب میں نے کہا
دیکھ میں آتا ہوں۔ کتاب کے دفتر میں میرے حق میں لکھا ہے
۸ ؔ اے میرے خدا میں تیری مرضی بجا لانے پر خوش ہوں
۹ تیری شریعت تو میرے دل کے بیچ ہے ؔ میں بڑی جماعت
میں صداقت کی بشارت دیتا ہوں۔ دیکھ اے خداوند میں
۱۰ اپنا منہ بند نہیں کرتا اور تُو جانتا ہے ؔ میں تیری صداقت
کی بات اپنے دل میں چھپا نہیں رکھتا۔ میں تیری وفاداری
اور تیری نجات کی بات کہتا ہوں۔ میں تیری مہربانی اور
تیری سچائی کو بڑی جماعت سے پوشیدہ نہیں رکھتا
۱۱ ہوں ؔ اے خداوند اپنی رحمتوں کو مجھ سے دریغ نہ کر۔ تیری
۱۲ مہربانی اور تیری وفاداری ہر دم میری نگہبان رہیں ؔ کہ
بے شمار بُرائیوں نے مجھے گھیر لیا۔ میرے گناہوں نے مجھے
پکڑ لیا ایسا کہ میں آنکھ اوپر نہیں کر سکتا۔ وہ میرے سر کے
بالوں سے شمار میں زیادہ ہیں۔ سو میں نے دل چھوڑ دیا
۱۳ ؔ اے خداوند مہربانی کرکے مجھے رہائی دے۔ اے خداوند
۱۴ جلد میری مدد کو پہنچ ؔ وہ جو میری جان مارنے کے درپے
ہیں باہم خجل اور رسوا ہوں۔ وہ جو میری تباہی کے رواد
۱۵ ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ ہوں ؔ سب جو مجھ پر آہا آہا
۱۶ کہتے ہیں اپنی اِس بُرائی کے بدلے پریشان ہوں ؔ اور
وہ سب جو تیرے طالب ہیں تیرے سبب خوش وقت اور
خرم ہوں۔ اور وہ جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا
۱۷ کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو ؔ میں تو مسکین اور محتاج
ہوں۔ لیکن خداوند میری فکر کرتا ہے۔ میرا چارہ
میرا چھڑانے والا تُو ہی ہے۔ اے میرے خدا
دیر مت کر ✝

## سردار مغنی کے لئے داؔؤد کا زبور

۴۱ زبور

ؔ مبارک ہے وہ جو مسکین کی فکر رکھتا ہے۔ خداوند
۲ مصیبت کے وقت اُس کو رہائی دیگا ؔ خداوند اُس کا حافظ
رہیگا اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک ہوگا۔
۳ اور تُو اُسے اُس کے دشمنوں کی مرضی پر نہ چھوڑ دیگا ؔ خداوند
اُس کو بیماری کے بستر پر سنبھالیگا۔ تُو اُس کی بیماری میں
۴ اُس کا سارا بچھونا پھیر کے بچھائیگا ؔ میں نے کہا اے
خداوند مجھ پر رحم کر۔ میری جان کو شفا دے اِس لئے کہ
۵ میں تیرا گنہگار ہوں ؔ میرے دشمن مجھے بُرا کہتے ہیں کہ وہ
۶ کب مریگا اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ؔ جب وہ مجھے
دیکھنے کو آتا ہے تب بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ اُس کا دل
بُرائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہے۔ وہ باہر جاتا ہے اور اُسے
۷ بیان کرتا ہے ؔ سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف
آپس میں کانا پھوسی کرتے۔ وہ میرے ستانے کے لئے
۸ منصوبے باندھتے ہیں ؔ اور کہتے ہیں ایک بُری بیماری
۹ اِسے لگی ہے۔ اب جو وہ پڑا ہے پھر نہ اُٹھیگا ؔ میرے ہمدم
نے بھی جس پر مجھے بھروسا تھا اور جو میرے ساتھ روٹی
۱۰ کھاتا تھا مجھ پر لات اُٹھائی ؔ پر تُو اے خداوند مجھ پر رحم کر
۱۱ اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر تاکہ میں اُن سے بدلا لوں ؔ اِس سے
میں جان گیا کہ تُو مجھ سے خوش ہوا ہے کہ میرا دشمن مجھ پر
۱۲ فتح نہیں پاتا ؔ اور میں جو ہوں سو میری دیانتداری کے
باعث تُو مجھ کو سنبھالتا ہے اور مجھ کو اپنے حضور میں ابد
۱۳ تک ثابت رکھیگا ؔ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد
تک مبارک ہے۔ آمین پھر آمین ✝

## سردار مغنی کے لئے بنی قورح کا مشکیل

۴۲ زبور

ؔ جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی ہانپتی
پیاسی ہوتی ہے ویسے ہی میری روح اے خدا تیری

بہرے کی مانند ہو گیا ہوں جو کچھ سنتا نہیں۔ اور گونگے کی مانند جو
۱۴ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا۔ میں اُس شخص کی مانند ہوا جو مطلق
۱۵ نہ سُنے۔ اور اُس کی مانند جس کے منہہ میں حجت نہ ہو۔ کیونکہ اے
خداوند مجھے تجھ سے اُمید ہے۔ تُو جواب دیگا اے خداوند میرے
۱۶ خدا۔ اِس لئے میں نے کہا تا نہ ہو کہ وہ مجھ پر خوشی کریں جو کہ
۱۷ میرے پاؤں کے پھسلنے پر پھولتے ہیں۔ میں گرا چاہتا
۱۸ ہوں اور میرا غم سدا میرے سامنے ہے۔ کیونکہ میں اپنا گناہ
آپ کھول کے کہتا ہوں اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں
۱۹ میرے دشمن جیتے ہیں اور قوی ہیں۔ اور وہ جو ناحق میرے
۲۰ بیری ہیں بہت ہو گئے۔ وہ جو نیکی کے عوض میں بدی
کرتے ہیں میرے دشمن بنے ہیں اِس لئے کہ میں نیکی کی
۲۱ پیروی کرتا ہوں۔ اے خداوند مجھ کو ترک مت کر۔ اے میرے
۲۲ خدا مجھ سے دور مت رہ۔ میری مدد کے لئے جلدی کر اے
خداوند میرے نجات دینے والے ✦

## ۳۹ یدوتون سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱ میں نے کہا میں اپنی راہوں کی خبرداری کرونگا
کہ میری زبان سے گناہ نہ ہو۔ اور جسوقت شریر میرے
۲ سامنے ہوگا تو میں اپنے مُنہہ کو لگام دونگا۔ میں گونگا
اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے سے بھی رہ گیا۔ میرا غم
۳ تازہ ہوا۔ سینے کے بیچ میرے دل میں تپش ہوئی۔ میرے
سوچنے میں آگ بھڑکی۔ تب میں نے اپنی زبان سے کہا
۴ اے خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر
کتنی ہے؟ تاکہ میں جانوں کہ اُس کی کتنی مدت باقی ہے
۵ دیکھ تُو نے میری عمر بالشت بھر کی اور میری زندگی تیرے آگے
ناچیز ہے۔ یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن محض
۶ بے ثبات ہے۔ سلاہ۔ بلاشک ہر ایک اِنسان وہم اور
خیال سا چلتا پھرتا ہے۔ بے شبہ وہ عبث بے کل ہوتے
ہیں

ہیں۔ وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہیں جانتا کہ اُسے کون لیگا۔ اب ۷
اے خداوند مجھے کس کی اُمید ہے؟ مجھے تیری ہی اُمید
ہے۔ مجھ کو میرے سارے گناہوں سے نجات دے ۸
مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر۔ میں گونگا رہتا ہوں اپنا ۹
مُنہہ نہ کھولتا۔ کیونکہ تو ہی نے یہ کیا ہے۔ مجھ سے ۱۰
اپنی بلا دور کر۔ میں تو تیرے ہاتھ کے زور سے فنا ہوا جاتا
ہوں۔ جب تُو آدمی کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتیں ۱۱
کر کے ادب دیتا ہے تو اُس کے حسن کو پتنگے کی مانند کھو دیتا
ہے۔ یقیناً ہر ایک انسان محض بے ثبات ہے۔ سلاہ۔ اے ۱۲
خداوند میری دعا سُن اور میرے نالہ پر کان دھر۔ میرے آنسو
دیکھ کے خاموش مت رہ۔ کیونکہ میں تیرے سامنے پردیسی اور
اپنے سارے باپ دادوں کی مانند مسافر ہوں۔ مجھ سے ۱۳
آنکھ پھیر لے تاکہ میں دم لیلوں اُس سے آگے کہ میں یہاں
سے جاؤں اور پھر نہ رہوں ✦

## ۴۰ سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱ میں نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا۔ وہ میری
طرف مائل ہوا اور اُس نے میری فریاد سُنی۔ وہ مجھے ہولناک ۲
گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال لایا اور میرے پاؤں
اُس نے چٹان پر رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا۔ اور ۳
اُس نے میرے مُنہہ میں ایک نیا گیت ڈالا جس سے ہمارے
خدا کی حمد ہو۔ بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر
توکل کرینگے۔ مبارک ہے وہ اِنسان جو خداوند پر اپنا ۴
بھروسا رکھتا ہے۔ اور مغروروں پر اور اُن پر جو جھوٹ کی
طرف پھرتے ہیں توجہ نہیں کرتا۔ اے خداوند میرے خدا ۵
تیری عجائب قدرتیں جو تُو نے کر دکھائیں بہت سی ہیں
اور تیری تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں ممکن نہیں کہ تیرے
حضور ترتیب کے ساتھ گنی جائیں۔ میں تو اُنہیں کھولکے

اُدھار لیتا ہے اور پھر ادا نہیں کرتا۔ پر صادق رحم کرتا ہے
۲۲ اور انعام دیتا ہے ٭ کہ جن پر اُس کی برکت ہے زمین کے
وارث ہونگے۔ اور جن پر اُس کی لعنت ہے کٹ جائینگے
۲۳ ٭ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکھتا ہے اور اُسکی راہ کو
۲۴ دوست رکھتا ہے ٭ اگرچہ وہ گر جائے پر پڑا نہ رہیگا۔
۲۵ کیونکہ خداوند اُس کا ہاتھ تھامتا ہے ٭ میں جوان تھا اب
بوڑھا ہوا۔ پر میں نے صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُسکی
۲۶ نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا ٭ وہ سدا
رحم کرتا رہتا ہے اور قرض دیا کرتا ہے۔ اُس کی نسل
۲۷ مبارک ہے ٭ بدی سے بھاگ اور نیکی کر اور ابد تک آباد
۲۸ رہ ٭ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہے اور اپنے مقدس
لوگوں کو ترک نہیں کرتا۔ وہ ابد تک محفوظ رہینگے پر شریروں
۲۹ کی نسل کاٹی جائیگی ٭ صادق زمین کے وارث ہونگے
۳۰ اور ابد تک اُس پر بسینگے ٭ صادق کا مُنہ دانائی کی بات
۳۱ کہتا ہے۔ اُس کی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہے ٭ اُس
کے خدا کی شریعت اُس کے دل میں ہے۔ اُس کا پاؤں
۳۲ کبھی نہ پھسلیگا ٭ شریر صادق کی گھات میں لگا ہے
۳۳ اور اُس کے قتل کے درپے رہتا ہے ٭ خداوند اُس کو
اُس کے قابو میں نہ چھوڑیگا اور عدالت کے وقت اُسے
۳۴ مجرم نہ ٹھہرائیگا ٭ خداوند کا منتظر رہ اور اُس کی راہ کو یاد
رکھ کہ وہ تجھ کو زمین کا وارث کر کے سرفرازی بخشیگا۔
۳۵ اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تُو دیکھیگا ٭ میں نے شریر
بڑا جبار دیکھا جو آپ کو اُس ہرے درخت کی مانند جو
۳۶ خودرو ہو پھیلاتا تھا ٭ پر وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں۔
۳۷ میں نے اُسے ڈھونڈا وہ کہیں نہ ملا ٭ کامل کو تاک اور
سیدھے کو دیکھ رکھ۔ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہے
۳۸ ٭ پر خطا کار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے۔ شریر کا انجام
نیستی ہے ٭ صادقوں کی نجات خداوند سے ہے۔ دُکھ ۳۹
کے وقت وہ اُن کا محکم قلعہ ہے ٭ خداوند اُن کی مدد کریگا ۴۰
اور اُنہیں رہائی دیگا۔ وہ اُن کو شریروں سے چھڑائیگا
اور بچائیگا۔ اِس لئے کہ اُن کا بھروسا اُس پر ہے ٭

## تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

۳۸ زبور ٭ اے خداوند اپنے غضب سے مجھ کو مت جھڑک
اور نہ اپنے قہر سے مجھے تنبیہہ دے ٭ کہ تیرے تیر مجھے ۲
چُبھ گئے ہیں اور تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے ٭ تیرے ۳
غضب کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں۔ اور میرے
گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو آرام نہیں ٭ کہ میرے ۴
گناہ میرے سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کی مانند
مجھ پر بھاری ہو گئے ٭ میرے گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ ۵
گئے میری حماقت کے سبب سے ٭ میں جھکا ہوا ہوں ۶
اور خمدار ہو گیا۔ میں دن بھر رویا کرتا ہوں ٭ کیونکہ میری ۷
کمر بالکل خشک ہو گئی اور میرے جسم میں صحت نہیں ٭ میں ۸
بیتاب ہو گیا ہوں بلکہ پس گیا۔ اور دل کی گھبراہٹ
سے چلاتا ہوں ٭ اے خداوند میرا سارا اِشتیاق تیرے ۹
حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں ٭ میرا دل دھڑکتا ۱۰
ہے۔ میرا زور مجھ سے جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی
وہ بھی غائب ہوئی ٭ میرے دوست اور میرے آشنا ۱۱
میری آفت کے سبب مجھ سے الگ کھڑے رہے اور
میرے رشتہ دار مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے ٭ وہ جو ۱۲
میری جان کے خواہاں ہیں میرے پھنسانے کو پھندے
مارتے ہیں۔ اور وہ جو میرے دُکھ کے روادار ہیں میرے
حق میں ایسی باتیں کہتے ہیں جن میں میرا زیان ہے
اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے ہیں ٭ پر میں ۱۳

وہ اپنی نظر میں آپ کو بھلا ٹھہرا کے اپنے تئیں ورغلاتا ہے
۳ کہ میری بُرائی فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی۔ اُس کے
مُنہ کی باتیں بدی اور فریب ہیں۔ وہ دانشمندی اور نیکی
۴ کو ترک کرتا ہے۔ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی کے
منصوبے باندھتا ہے۔ وہ ایسی راہ میں جو اچھی نہیں
۵ کھڑا رہتا ہے۔ وہ بُرائی سے نفرت نہیں کھاتا۔ اے
خداوند آسمانوں میں تیری رحمت ہے اور تیری وفاداری
۶ بدلیوں تک پہنچی ہے۔ تیری صداقت بڑے پہاڑوں
کی مانند ہے۔ تیری عدالتیں بھی ایک بڑا گہراؤ ہیں۔
۷ اے خداوند تُو انسان اور حیوان کا پروردگار ہے۔ اے
خدا تیری مہربانی کیا ہی عزیز ہے! اس لئے بنی آدم
۸ تیرے پروں کے سایہ تلے آ کے پناہ لیتے ہیں۔ وہ
تیرے گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہونگے اور تُو اپنی
۹ عشرتوں کے دریا سے اُنہیں سیراب کریگا۔ کہ زندگی کا
چشمہ تیرے کنے ہے۔ ہم تیری روشنی میں شامل ہوکے
۱۰ روشنی دیکھینگے۔ تُو اپنے پہچاننے والوں پر اپنی رحمت
کو بڑھا اور اُن پر جن کے دل سیدھے ہیں اپنی صداقت
۱۱ کو۔ گھمنڈ کرنیوالوں کا پاؤں مجھ پر نہ پڑے۔ اور نہ شریر
۱۲ کا ہاتھ مجھے خارج کردے۔ بدکار وہاں گرے ہوئے
ہیں۔ وہ دھکیلے گئے ہیں اور پھر نہ اُٹھ سکینگے۔

## داؤد کا زبور

زبور ۳۷ ۱ بدکاروں کے سبب تُو مت کُڑھ۔ بُرے کام
۲ کرنے والوں سے تُو حسد نہ کر۔ کہ وہ جلدی گھاس کی مانند
کاٹ ڈالے جائینگے اور ہرے سبزے کی طرح مُرجھا جائینگے
۳ خداوند پر توکل رکھ اور نیکی کر۔ تو سرزمین میں زندگانی
۴ بسر کر اور دیانتداری کو چرا کر۔ خداوند کی یاد میں مسرور
۵ رہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا۔ اپنی راہ
خداوند پر چھوڑ دے۔ اُس پر توکل کر۔ وہ خود بنا لیگا
۶ وہ تیری صداقت کو نور کی طرح ظاہر کریگا اور تیری عدالت
۷ کو دوپہر کی سی روشنی بخشیگا۔ خداوند کی طرف چپکے رجوع
ہو اور اُس کے انتظار میں ٹھہرا رہ۔ اُس شخص کے سبب سے
جو اپنی راہ میں کامیاب ہوتا ہے اور بُرے منصوبے
۸ باندھتا ہے مت کُڑھ۔ غصہ کرنے سے باز آ اور غضب
کو ترک کر۔ اپنے تئیں مت اُسکا ایسا نہ ہو کہ تُو شرارت
۹ میں گرے۔ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے۔ لیکن وہ جو خداوند
۱۰ کے منتظر ہیں زمین کو میراث میں لینگے۔ کہ تھوڑی سی مدت
ہے کہ شریر نہ ہوگا۔ تُو غور کرکے اُس کا مکان ڈھونڈیگا
۱۱ اور وہ نہ ہوگا۔ لیکن وہ جو حلیم ہیں زمین کے وارث ہونگے
۱۲ اور بہت سی راحت پا کے خوشدل ہونگے۔ شریر صادق
کے برخلاف بندشیں باندھتا ہے اور اُس پر دانت
۱۳ کچکچاتا ہے۔ خداوند اُس پر ہنستا ہے۔ کیونکہ دیکھتا ہے
۱۴ کہ اُس کا دن آتا ہے۔ شریر تلوار نکالتے اور اپنی کمان
کھینچتے ہیں تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں اور اُن کو جن کی
۱۵ راہیں سیدھی ہیں جان سے ماریں۔ اُن کی تلوار اُنہیں
کے دلوں میں پیٹھیگی۔ اُن کی کمانیں ٹوٹ جائینگی
۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ہے بہت سے شریروں کے
۱۷ مال و اسباب سے بہتر ہے۔ کہ شریروں کے بازو توڑے
۱۸ جائینگے پر خداوند صادقوں کا تھامنے والا ہے۔ خداوند
دینداروں کے دنوں کو پہچانتا ہے اور اُن کی میراث
۱۹ ابدی ہوگی۔ وہ بُرے وقت میں شرمندہ نہ ہونگے
۲۰ بلکہ کال کے دنوں میں سیر رہینگے۔ لیکن وہ جو شریر ہیں
ہلاک ہونگے۔ اور خداوند کے دشمن برّوں کی چربی کی مانند
۲۱ فنا ہونگے۔ وہ دھوئیں کی مانند جاتے رہینگے۔ شریر

تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے جائیں اور شرمندہ

۵ ہوں ؔ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی
وہ ہوں۔ اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں ڈھکیل دے

۶ ؔ اُن کی راہ اندھیری اور پھسلنی ہو۔ خداوند کا فرشتہ

۷ اُنہیں رگیدے ؔ کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے
گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق میری جان کے

۸ لئے گڑھا کھودا ہے ؔ اُس پر ناگہانی تباہی پڑے
اور وہ اپنے جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی

۹ پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہو ؔ پر میرا جی
خداوند میں خوش وقت ہوگا اور اُس کی نجات سے

۱۰ شادمانی کریگا ؔ میری ساری ہڈیاں کہینگی اے
خداوند تجھ سا کون ہے جو مسکین کو اُس کے ہاتھ سے
جو اُس سے زبردست ہے چھڑاتا۔ ہاں مسکین اور محتاج

۱۱ کو اُس سے جو اُسے غارت کرتا ہے ؟ ؔ جھوٹے گواہ
اُٹھتے ہیں۔ وہ مجھ سے وہ سوالات کرتے ہیں جن سے

۱۲ میں آگاہ نہیں ؔ وہ نیکی کے عوض میں مجھ سے بدی

۱۳ کرتے ہیں۔ وہ میری جان کو بیکس چھوڑتے ہیں ؔ لیکن میں نے
تو جب وہ بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھ
رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دُعا پلٹکے میرے

۱۴ سینے میں آئی ؔ میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئی اپنے
دوست اور بھائی سے کرے۔ میں سر جھکا کر ایسا کڑھتا

۱۵ جیسے کوئی اپنی ماں کے لئے غم کرے ؔ پر وہ میری مصیبت
سے خوش ہوکے جمع ہوگئے۔ وہ ذلیل لوگ مجھ پر فراہم
ہوئے جن سے میں بے خبر تھا۔ وہ مجھے پھاڑتے اور

۱۶ باز نہ آتے ؔ کمینوں کے ساتھ جو روٹی کے لئے ٹھٹھا

۱۷ مارتے وہ مجھ پر دانت کچکچاتے ؔ اے خداوند کب تک
تو دیکھا کریگا؟ اُن کی خرابیوں سے میری جان کو چھڑا
میری وحید کو شیر بچوں سے ؔ میں بڑی جماعت میں

۱۸ تیرا شکر کرونگا۔ میں لوگوں کی کثرت کے درمیان تیری
ستائش کرونگا ؔ وہ جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھ پر

۱۹ خوشوقت نہ ہوں۔ اور وہ جو بے سبب میرے کینہ ور ہیں
مجھ پر پلک نہ ماریں ؔ کیونکہ وہ سلامتی کی بات نہیں

۲۰ کرتے۔ بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے باندھتے
ہیں ؔ اور اُنہوں نے مجھ پر اپنا مُنہہ پسارا ہے اور کہتے

۲۱ ہیں آہا آہا ہماری آنکھوں نے یہ دیکھا ؔ اے خداوند تو

۲۲ یہ دیکھتا ہے۔ خاموشی مت کر۔ اے خداوند مجھ سے
دور مت رہ ؔ اے میرے خدا اے میرے رب اُٹھ اور

۲۳ میرے اِنصاف کے لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ
ؔ اے خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے مطابق میرا

۲۴ اِنصاف کر اور اُنہیں مجھ پر خوشوقت نہ ہونے دے ؔ وہ

۲۵ اپنے دلوں میں کہنے نہ پائیں واہ جو ہم چاہتے
تھے۔ اور وہ نہ کہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے ؔ وہ جو میری

۲۶ بُرائی سے خوش ہوتے ہیں شرمندہ اور رسوا ہوں۔ جو
میری دشمنی پر کمر باندھتے ہیں شرمندگی اور رسوائی کا لباس
پہنیں ؔ وہ جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں خوشی سے

۲۷ چلائیں اور شادمان ہوں اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا
خداوند ہے جو اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہے

۲۸ ؔ اور میری زبان تیری صداقت اور تیری ستائش کی باتیں
تمام دن کہتی رہیگی ۔

## سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور

۳۶ زبور

ؔ بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے دل کے اندر

۲ ہے کہ خدا کا خوف اُس کی آنکھوں کے آگے نہیں ؔ کیونکہ

کی آنکھ اُن پر ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُس
۱۹ کی رحمت کے اُمّید وار ہیں ؀ تاکہ اُن کی جانوں کو موت
۲۰ سے چھُڑائے اور اُنہیں کال میں جیتا رکھے ؀ ہماری جانوں
کو خداوند کا انتظار ہے - وہی ہمارا چارہ اور ہماری سپر ہے
۲۱ ؀ ہمارا دِل اُسی سے خوش ہے کہ ہم اُس کے مقدّس نام
۲۲ پر بھروسا رکھتے ہیں ؀ اے خداوند جیسے ہمیں تجھ پر توکّل
ہے ویسے ہی تیری رحمت ہم پر ہو +

## داؔؤد کا زبور اُس وقت کا جس وقت اُس نے ابی ملک کے حضور اپنی وضع بدلی اُس نے اُسے نکال دیا اور وہ چلا گیا

زبور ۳۴ - ۱ ؀ میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا - اُس کی
۲ ستائش سدا میرے مُنہ میں ہوگی ؀ میری روح خداوند
۳ پر فخر کریگی - غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے ؀ میرے
ساتھ خدا کی بڑائی کرو - ہم مل کے اُس کے نام کو بلند
۴ کریں ؀ میں نے خداوند کو ڈھونڈا - اُس نے میری سُنی
۵ اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی ؀ اُنہوں نے
اُس پر نظر کی اور روشن ہو گئے - اور اُن کے مُنہ شرمندہ
۶ نہ ہوئے ؀ یہ مسکین چلّایا اور خداوند نے سُنا اور اُسے اُس
۷ کی ساری مصیبتوں سے بچا لیا ؀ خداوند کا فرشتہ اُن کی
چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہے اور
۸ اُنہیں بچاتا رہتا ہے ؀ اے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند
مہربان ہے - مبارک ہے وہ آدمی جس کا بھروسا اُس پر
۹ ہے ؀ اے اُس کے مقدّس لوگو خداوند سے ڈرو - کیونکہ
۱۰ جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنہیں کچھ کمی نہیں ؀ شیر نی کے
بچّے حاجتمند ہوتے اور بھوکے رہتے ہیں - پر جو خداوند
کے طالب ہیں اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں ؀ آؤ اے لڑکو ۱۱
اور میری سُنو - میں تمہیں خدا ترسی سکھلاؤنگا ؀ وہ کون ۱۲
اِنسان ہے جو زندگی کا مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے
تاکہ بھلائی دیکھے ؟ ؀ اپنی زبان کو بدی سے اور ہونٹھوں ۱۳
کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھ ؀ بدی سے بھاگ اور نیکی ۱۴
کر - سلامتی کو ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر ؀ خداوند کی آنکھیں ۱۵
صادقوں پر اور اُس کے کان اُن کی فریاد پر ہیں ؀ خداوند ۱۶
کا مُنہ اُن کے برخلاف ہے جو بدکردار ہیں تاکہ اُن کی
یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے ؀ صادق چلّاتے ۱۷
ہیں اور خداوند سُنتا ہے اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں
سے رہائی دیتا ہے ؀ خداوند اُن کے نزدیک ہے جو شکستہ ۱۸
دِل ہیں - اور اُن کو جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے ؀ صادق ۱۹
پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں - پر خداوند اُس کو اُن سب
سے چھُڑاتا ہے ؀ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ۲۰
ہے - اُن میں سے ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی ؀ بدی شریر ۲۱
کو ہلاک کریگی - اور اُن پر جو صادق کے کینہ رکھنے والے
ہیں الزام دیا جائیگا ؀ خداوند اپنے بندوں کی جانوں ۲۲
کو مخلصی دیتا ہے اور اُن میں سے جن کا توکّل اُس پر ہے
کسی پر الزام نہ دیا جائیگا +

## داؔؤد کا زبور

زبور ۳۵ - ۱ ؀ اے خداوند اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے ہیں جھگڑ
اور اُن سے جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ ؀ سپر اور پھری پکڑ ۲
اور میری کمک کے لئے کھڑا ہو ؀ بھالا نکال اور اُن کے ۳
سامنے کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر - میری
جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں ؀ وہ جو میری جان ۴
کے خواہاں ہیں خجل اور رسوا ہوں - اور وہ جو میری

محبت رکھو۔ کہ خداوند دینداروں کا نگہبان ہے اور غرور
۲۴ کرنے والوں کو بے طرح بدلا دیتا ہے ؀ اے لوگو جو خداوند
سے امید رکھتے ہو تم سب زور پکڑو۔ کہ وہ تمہارے دلوں کو
مضبوطی بخشیگا ✣

## مشکیل داؤد

۳۲ زبور ۱ ؀ مبارک ہے وہ جس کا گناہ بخشا گیا اور خطا ڈھانپی
۲ گئی ؀ مبارک ہے وہ آدمی جس کے گناہوں کو خداوند حساب
۳ میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں دغا نہیں ؀ جب میں
چپ رہا تو میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے گل
۴ گئیں ؀ کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن مجھ پر بھاری تھا۔ میری
۵ تراوٹ گرمیوں کی خشکی سے مبدّل ہوئی۔ سلاہ ؀ میں نے
تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا اور میں نے اپنی بدکاری نہیں
چھپائی۔ میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اقرار
کرونگا۔ سو تُو نے میری بدذاتی کے گناہ کو بخشدیا۔ سلاہ
۶ ؀ اِسی لئے ہر ایک جو دیندار ہے اُس وقت جس میں تُو مل
سکتا ہے تجھ سے دُعا مانگیگا۔ یقیناً جو بڑے پانیوں کے
۷ سیلاب آئیں وہ اُس تک نہ پہنچینگے ؀ تُو میرے چھپنے کا مکان
ہے۔ تُو مجھے دُکھوں سے بچاتا ہے۔ نجات کے گیتوں سے
۸ تُو مجھے گھیرتا ہے۔ سلاہ ؀ میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس راہ
میں جس میں تُو چلیگا تجھے سکھاؤنگا۔ تیری راہنمائی کے لئے
۹ میں اپنی آنکھ تجھ پر لگاؤنگا ؀ تم گھوڑوں اور خچروں کی مانند
مت ہو کہ اُن کو سمجھ نہیں اور اُن کا مُنہ لگام اور باگ کے
۱۰ سرانجام سے بند کرنا ہے نہ ہو کہ وہ تجھ تک آئیں ؀ شریر
پر بہت سی مصیبتیں ہیں۔ پر وہ جس کا بھروسا خداوند
۱۱ پر ہے رحمت سے گھیرا جاتا ہے ؀ اے صادقو خداوند
کے سبب خوش ہو اور شادمانی کرو۔ اور تم سب جو راستدل
ہو خوشی سے چلاؤ ✣

۳۳ زبور ۱ ؀ اے صادقو خداوند کے سبب خوشی کرو کہ حمد کرنا
۲ سیدھے لوگوں کو سجتا ہے ؀ بربط چھیڑتے ہوئے خداوند
کی ستائش کرو اور دس تار کا بین بجا کے اُس کی مدح سرائی
۳ کرو ؀ اُس کے لئے ایک نیا گیت گاؤ۔ سگھڑائی سے بجا
۴ بجا کے خوشی سے چلاؤ ؀ کیونکہ خداوند کا کلام سیدھا ہے
۵ اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہیں ؀ وہ صداقت
اور عدالت کو دوست رکھتا ہے۔ زمین خداوند کی رحمت
۶ سے معمور ہے ؀ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے
۷ سارے لشکر اُس کے مُنہ کے دم سے ؀ وہ دریا کا پانی
تودے کی مانند جمع کرتا ہے۔ وہ گہراؤں کو مخزنوں میں
۸ رکھ چھوڑتا ہے ؀ ساری زمین خداوند سے ڈرتی رہے
۹ اور جہان کی ساری آبادی اُس کا خوف مانے ؀ کہ اُس نے
۱۰ کہا اور وہ ہو گیا۔ اُس نے فرمایا اور وہ برپا ہوا ؀ خداوند
قوموں کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہے۔ وہ لوگوں کے منصوبوں
۱۱ کو باطل کر دیتا ہے ؀ خداوند کی مشورت ابد تک ثابت
رہیگی۔ اُس کے دل کے منصوبے پُشت در پُشت
۱۲ جاری ہونگے ؀ خوشحال ہے وہ قوم جس کا خدا خداوند
ہے اور وہ لوگ جنہیں اُس نے پسند کر کے اپنی میراث کیا
۱۳ ؀ خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے۔ وہ سارے بنی آدم پر
۱۴ نگاہ کرتا ہے ؀ وہ اپنی سکونت کے مقام سے زمین کے
۱۵ سب باشندوں کو تاکتا ہے ؀ اُن کے دلوں کا یکساں کرنے
والا وہی ہے۔ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھیک جاننے
۱۶ والا ہے ؀ کوئی بادشاہ نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے
رہائی پائے۔ کوئی پہلوان اپنے زور کی کثرت سے نجات
۱۷ نہیں پاتا ؀ بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہیں چلتا۔
۱۸ وہ اپنے بڑے زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا ؀ دیکھو خداوند

۱۱ ؁ تُونے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا
تُونے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا
۱۲ باندھا ؁ اِس لئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا گائے
اور خاموش نہ رہے۔ اے خداوند میرے خدا میں ابد تک
تیرا شکر کرتا رہونگا ✦

## سردار مُغنّی کے لئے داؤد کا زبور

۳۱ زبور ۱ ؁ اے خداوند میرا توکّل تجھ پر ہے مجھ کو کبھی شرمندہ
۲ ہونے نہ دے۔ مجھے اپنی صداقت سے چھڑا ؁ اپنا کان
میری طرف جُھکا اور جلد مجھے رہائی دے۔ تُو میرے لئے
مضبوط چٹان اور میرے بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو
۳ ؁ کیونکہ تُو ہی میری چٹان اور میرا گڑھ ہے۔ پس تُو اپنے نام
۴ کے لئے میری رہبری اور میری راہنمائی کر ؁ مجھے اُس
جال سے جو اُنہوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہے
۵ نکال کہ تُو ہی میرا زور ہے ؁ میں اپنی روح کو تیرے ہاتھ
میں سونپتا ہوں۔ اے خداوند سچّائی کے خدا تُونے
۶ مجھے مخلصی دی ہے ؁ میں اُن سے عداوت رکھتا ہوں
جو دروغ بطلانوں کی نگہداری کرتے ہیں۔ مگر میں جو ہوں
۷ سو خداوند پر میرا توکّل ہے ؁ میں تیری رحمت پر شادماں
اور شادماں ہونگا کہ تُونے میرے دُکھ پر نگاہ کی۔ تُونے
۸ میری جان کی سختیوں کو پہچان لیا ؁ اور مجھ کو میرے
دشمن کے ہاتھ میں حوالے نہ کر دیا۔ تُونے کشادہ جگہ میں
۹ میرا پاؤں کھڑا کیا ؁ اے خداوند مجھ پر شفقت کر کہ میں
تنگ حال ہوں۔ میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں بلکہ
۱۰ میری جان اور میرا پیٹ بھی ؁ کہ میری زندگانی غم میں
فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے میں۔ میری قوت میری
بُرائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک ہو گئیں

۱۱ ؁ میں اپنے سب دشمنوں کے سامنے ایک ننگ تھا خصوصاً
ہمسایوں کے نزدیک اور اپنے جان پہچانوں کے پاس
۱۲ عبرت۔ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دُور بھاگتے ہیں ؁ میں
اُس آدمی کی مانند جو مر جائے اور کوئی اُسے یاد نہ کرے
فراموش ہو گیا ہوں۔ میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند ہوں
۱۳ ؁ کہ میں نے بہتوں کی تہمتیں سُنیں۔ ہر طرف سے خوف
ہے کہ وہ آپس میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے
۱۴ بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے ہیں ؁ پر اے
خداوند میں تجھ پر توکّل کرتا۔ میں کہتا ہوں تُو میرا خدا ہے
۱۵ ؁ میرے اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں۔ مجھ کو میرے دشمنوں
کے ہاتھ سے رہائی دے اور اُن سے جو میرے پیچھے
۱۶ پڑے ہیں ؁ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا۔ اپنی
۱۷ رحمت سے مجھے بچا ؁ اے خداوند مجھے شرمندہ ہونے
نہ دے کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں۔ بلکہ شریر ہی شرمندہ
۱۸ ہوں اور وہ گور میں چُپ چاپ پڑے رہیں ؁ جھوٹے
لبوں کو خاموش کر جن سے گستاخی اور حقارت کی سخت
۱۹ باتیں صداقت کے برخلاف نکلتی ہیں ؁ واہ کیا ہی بڑا
تیرا اِحسان ہے جو تُو اپنے ڈرنے والوں کے لئے چھپا
رکھتا ہے اور اُن پر جن کا توکّل تجھ پر ہے بنی آدم کے
۲۰ سامنے ظاہر کرتا ہے! ؁ تُو ہی اُنہیں آدمیوں کی بندشوں
سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا ہے۔ تُو ہی
اُنہیں زبانوں کے جھگڑے سے اپنے خیمے میں پوشیدہ
۲۱ کرتا ہے ؁ خداوند مبارک ہے کہ اُس نے محکم شہر میں اپنی
۲۲ عجیب مہربانی مجھ کو دکھلائی ؁ میں نے گھبرا کے کہا کہ
میں تیری نظروں سے دور پھینکا گیا۔ باوجود اُس کے
جب میں تیرے آگے چِلّایا تو تُونے میری منّت کی آواز
۲۳ سُن لی ؁ اے خداوند کے سارے مقدّس لوگو اُس سے

ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی کی باتیں کرتے ہیں مگر اُن کے
۴ دلوں میں شر ہے مجھ کو شامل کر کے مت نکال؛ جیسے اُن کے
اعمال اور جیسے اُن کے بُرے فعل ہیں اُن کو عوض دے۔
جیسا اُن کے ہاتھوں نے کیا ہے ویسا ہی اُن سے کر۔
۵ اُن کا بدلا اُن کو دے؛ اِس لئے کہ وہ خداوند کے کاموں
اور اُس کے ہاتھوں کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں
۶ کرتے۔ وہ اُنہیں ڈھائیگا اور نہ بنائیگا؛ خداوند مبارک
۷ ہے کہ اُس نے میری منت کی آواز سُنی ہے؛ خداوند میرا
زور اور میری سپر ہے۔ میرے دل نے اُس پر توکل کیا
ہے اور مجھے اُس کی کُشتی ہے۔ سو میرا دل شدت سے
۸ خوش ہے۔ میں گیت گا کے اُس کی مدح کرونگا؛ خداوند
اُن کی توانائی ہے اور اپنے مسیح کے لئے محکم قلعہ ہے
۹ ؛ اپنے لوگوں کو نجات بخش اور اپنی میراث میں برکت
دے۔ اُن کی رعایت کر اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ ✠

## داؤد کا زبور

زبور ۲۹ ؛ خداوند کی نسبت سے جانو اے قدرت والو
۲ خداوند کی نسبت سے جلال اور قدرت جانو؛ خداوند
کی نسبت سے جلال اُس کے نام کے لائق مان لو جس
۳ تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو؛ خداوند کی آواز پانیوں
پر ہے۔ جلال والا خدا گرجتا ہے۔ خداوند بڑے پانیوں
۴ پر ہے؛ خداوند کی آواز زوردار ہے۔ خداوند کی آواز جلال
۵ والی ہے؛ خداوند کی آواز دیوداروں کو توڑتی ہے بلکہ
۶ خداوند لبنان کے دیوداروں کو بھی توڑتا ہے؛ وہ اُن کو
بچھڑوں کی مانند کداتا ہے۔ وہ لبنان اور سریون کو
۷ جوان جنگلی بیل کی مانند؛ خداوند کی آواز آگ کے شعلوں
۸ کو چیرتی ہے؛ خداوند کی آواز بیابان کو ہلا دیتی ہے۔
خداوند دشتِ قادس کو بھی لرزاتا ہے؛ خداوند کی آواز ۹
سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں اور وہ جنگلوں کو صاف
کر دیتی ہے۔ اُس کی ہیکل میں سب کوئی کہتا ہے کہ اُس کا
جلال ہو؛ خداوند طوفان پر بیٹھا ہے۔ بلکہ خداوند ہمیشہ ۱۰
کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہے؛ خداوند اپنے ۱۱
لوگوں کو زور بخشتا ہے۔ خداوند اپنے لوگوں کو سلامتی
کی برکت دیتا ہے ✠

## داؤد کا زبور گھر کے مخصوص کرنے کے وقت گایا جائے

زبور ۳۰ ؛ اے خداوند میں تیری تعظیم کرونگا۔ کیونکہ تو نے
مجھ کو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش ہونے
نہ دیا؛ اے خداوند میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے ۲
مجھے چنگا کیا؛ اے خداوند تو میری جان کو پاتال سے ۳
نکال کے اوپر لایا۔ اُن میں سے جو گڑھے میں گرتے ہیں
تو نے میری جان بخشی کی؛ اے خداوند کے مقدس لوگو ۴
اُس کے لئے گاؤ اور اُس کی قدوسی کی یادگاری میں
شکر کرو؛ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا ہے اور اُس کے کرم ۵
میں زندگانی ہے۔ رونا شام کو ہو پر صبح کو گانے کی
نوبت ہوگی؛ میں نے اپنے چین کے وقت کہا مجھ کو ۶
کبھی جنبش نہ ہوگی؛ اے خداوند تو نے اپنی مہربانی ۷
سے میرے پہاڑ کو خوب قائم کیا۔ تو نے اپنا منہ چھپایا
اور میں گھبرایا؛ میں تیرے آگے اے خداوند چلایا۔ ۸
اور میں نے خداوند سے فضل مانگا؛ میرے خون میں ۹
کیا فائدہ ہے جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا
شکر کریگی؟ کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی؟ ؛ سن اے ۱۰
خداوند اور مجھ پر فضل کر۔ اے خداوند تو میرا مددگار ہو

کی جماعت کا میں دشمن ہوں۔ شریروں کے ساتھ
۶ مَیں نہ بیٹھوں گا۔ میں بیگناہی میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا
۷ تب میں اے خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا۔ تاکہ
میں شکرادا کرنے میں اپنی آواز اُٹھاؤں اور تیرے سارے
۸ عجائب کاموں کا بیان کروں۔ اے خداوند تیری سکونت
کا گھر بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہے مجھکو خوش آیا
۹ میری جان کو گنہگاروں میں شامل مت کر اور میری حیات
۱۰ کو خونریز آدمیوں کے ساتھ نہ ملا۔ کہ اُن کے ہاتھوں میں
۱۱ فساد ہے اور اُن کا دہنا ہاتھ رشوتوں سے پُر ہے۔ میں
جو ہوں اپنی سیدھائی سے راہ چلونگا۔ مجھے مخلصی دے
۱۲ اور مجھ پر رحم کر۔ میرا پاؤں ہموار جگہ پر ہے۔ میں مجمعوں
میں خداوند کو مبارک کہونگا +

## داؤد کا زبور

زبور ۲۷ ۱ خداوند میری روشنی ہے اور میری نجات مجھکو
کس کی دہشت؟ خداوند میری زندگی کا پشتہ ہے مجھکو
۲ کس کی ہیبت؟ جسوقت شریر جو میرے دشمن اور بیری
بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو مجھ پر چڑھ آئے تو اُنہوں
۳ نے ٹھوکر کھائی اور گر گئے۔ اگرچہ ایک لشکر میرے برخلاف
خیمہ کھڑا کرے تو بھی میرے دِل کو کچھ خوف نہیں۔ اگرچہ
میری مخالفت میں لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت
۴ رہیگا۔ میں نے خداوند سے ایک سوال کیا اُسی کا میں
طالب رہونگا کہ میں عمر بھر خداوند کے گھر میں سکونت
کروں تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل
۵ میں تحقیقات کروں۔ کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھکو
اپنے خیمے میں چھپا لیگا۔ اپنے ڈیرے کے پردے میں
۶ مجھے پوشیدہ رکھیگا۔ وہ مجھے چٹان پر چڑھائیگا۔ سو اب
میں اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس پاس ہیں
سربلند کیا جاؤنگا۔ میں اُس کے خیمے میں خوشی کی قربانیاں
کرونگا۔ میں گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی کرونگا
۷ اے خداوند جب میں بلند آواز سے چلّاؤں تو تُو سن لے
۸ اور مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے۔ جب تُو نے فرمایا ہے
کہ میرے دیدار کے طالب ہو تب میرا دِل بول اُٹھا اے
۹ خداوند میں تیرے دیدار کا طالب ہوں۔ مجھ سے روپوش
مت ہو اور غصّے سے اپنے بندے کو خارج مت کر۔ کہ تُو
سدا میرا مددگار رہا ہے۔ مجھ کو ترک نہ کر اور مجھ کو چھوڑ
۱۰ مت دے اے میرے نجات دینے والے خدا۔ کیونکہ میرا
باپ اور میری ما مجھ کو چھوڑ گئے پر خداوند میری پرورش کریگا
۱۱ اے خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں کے
۱۲ سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہے لے چل۔ میرے
دشمنوں کی مرضی پر مجھے مت چھوڑ۔ کیونکہ جھوٹے گواہ
اور وہ جو ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھ پر برپا ہوئے ہیں
۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں زندگی کی زمین میں خداوند
۱۴ کی نعمت دیکھونگا تو میں بیحواس ہو جاتا۔ خداوند کی
اِنتظاری کر اور مضبوط رہ۔ وہ تیرے دِل کو تقویت دیگا
میں پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا منتظر رہ +

## داؤد کا زبور

زبور ۲۸ ۱ میں تجھے پکارتا ہوں اے خداوند میری چٹان
مجھ سے خاموشی مت کر۔ نہ ہو کہ اگر تُو مجھ سے خاموشی
کرے تو میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنیوالے
۲ ہیں۔ جب میں تیرے آگے چلّاؤں اور تیری مقدّس
الہام گاہ کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤں تو تُو میری منّتوں
۳ کی آواز سن لے۔ اُن شریروں اور بدکرداروں کے

۷ کا خدا ہاں یعقوب ہے ۔ سلاہ ؛ اے پھاٹکو اپنے سر اُونچے
کرو اور اے ابدی دروازو اونچے ہو کہ جلال کا بادشاہ
۸ داخل ہو ؛ یہ جلال کا بادشاہ کون ہے ؟ خداوند جو قوی
اور قادر ہے ۔ خداوند جو جنگ میں زور آور ہے ؛ ۹ اے
پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور اے ابدی دروازو اونچے
۱۰ ہو کہ جلال کا بادشاہ داخل ہو ؛ یہ جلال کا بادشاہ کون
ہے ؟ لشکروں کا خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے ⁂

## داؤد کا زبور

زبور ۲۵ ۔ ۱ اے خداوند میں اپنی جان کو تیری طرف اٹھاتا
۲ ہوں ؛ اے میرے خدا میں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں
مجھے شرمندہ ہونے نہ دے میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ
۳ بجائیں ؛ اور اُن میں سے بھی جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں
کوئی شرمندہ نہ ہو ۔ بلکہ وہ جو ناحق تجھ سے سرکشی کرتے
۴ ہیں شرمندہ ہوں ؛ اے خداوند مجھے اپنی راہیں دکھلا
۵ مجھ کو اپنے رستے بتا ؛ اپنی صداقت میں مجھ کو لے چل
اور مجھ کو تعلیم دے کہ میرا نجات دینے والا خدا تو ہے ۔
۶ سارے دن میں تیرا انتظار کھینچتا ہوں ؛ اے خداوند
اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں کو یاد کر کیونکہ وہ قدیم سے
۷ ثابت ہیں ؛ میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے تقصیروں
کو یاد مت کر ۔ تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی خوبی کے
۸ لئے اے خداوند مجھے یاد فرما ؛ خداوند بھلا اور سیدھا
ہے ۔ اِس لئے وہ گنہگاروں کو راہِ حق دکھلاتا ہے
۹ ؛ وہ حلیموں کو عدالت کی راہ بتاتا ہے اور مسکینوں کو
۱۰ اپنی راہ کی بات سکھلاتا ہے ؛ خداوند کی ساری راہیں
رحمت اور صداقت ہیں اُن کے لئے جو اُس کے عہد
۱۱ اور اُس کی شہادتوں کو یاد رکھتے ہیں ؛ اے خداوند
اپنے نام کے واسطے میری بدی کو بخش دے کہ وہ بڑی
۱۲ ہے ؛ وہ کونسا انسان ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے ؟
۱۳ وہ اُس کو وہی راہ جو اُسے پسند ہے بتلائیگا ؛ اُس کا
جی چین سے رہیگا اور اُس کی نسل زمین کی وارث ہوگی
۱۴ ؛ خداوند کا بھید اُن پاس ہے جو اُس سے ڈرتے ہیں
۱۵ وہ اُن کو اپنے عہد کی شناسائی عنایت کریگا ؛ میری
آنکھیں ہمیشہ خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں ۔ کیونکہ وہی
۱۶ میرے پاؤں پھندے سے نکالیگا ؛ میری طرف متوجہ
۱۷ ہو اور مجھ پر رحم کر کہ میں اکیلا اور دُکھ میں ہوں ؛ میرے
دل کے غم بہت بڑھ گئے ۔ تو مجھ کو میرے دُکھوں سے
۱۸ رہائی دے ؛ میری پریشانی اور میری مشقت پر نگاہ کر
۱۹ اور میرے سب گناہ بخش دے ؛ میرے دشمنوں کو دیکھ کہ
وہ بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر کر کے رکھتے
۲۰ ہیں ؛ میری جان کی محافظت کر اور مجھے بچا لے ۔ اور
مجھے شرمندہ ہونے نہ دے کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا
۲۱ ہے ؛ ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان
۲۲ ہوں کہ مجھے تجھ سے اُمید ہے ؛ اے خدا اسرائیل کو
اُس کی ساری تکلیفوں سے رہائی دے ⁂

## داؤد کا زبور

زبور ۲۶ ۔ ۱ اے خداوند میرا انصاف کر کہ میں اپنی سیدھائی
کی راہ چلا ہوں اور میں نے خداوند پر توکّل کیا ہے ۔ میں
۲ لغزش نہ کھاؤنگا ؛ اے خداوند مجھے آزما اور میرا امتحان
۳ کر ۔ میرے گُردوں کو اور میرے دل کو تالے ؛ کہ تیری
شفقت میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں تیری
۴ سچائی کی راہ چلا ہوں ؛ میں بیہودوں کے ساتھ نہیں
۵ بیٹھا اور ریاکاروں کے ساتھ نہیں چلتا ہوں ؛ بدکاروں

۱۸ کو گن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے ہیں اور گھورتے ہیں ۞ وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر
۱۹ قرعہ ڈالتے ہیں ۞ پر تو اے خداوند دُور مت رہ۔ اے
۲۰ میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ ۞ میری جان کو تلوار
۲۱ سے بچا۔ میری وحیدہ کو کتے کے ہاتھ سے ۞ ببر کے مُنہ سے اور بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رہائی دے۔
۲۲ تُو نے میری سُن کے بچایا ہے ۞ میں اپنے بھائیوں میں تیرا
۲۳ نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا ثناخواں ہونگا ۞ تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اُس کی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی ساری نسل تم اُس کی بزرگی کرو۔ اے اسرائیل کی
۲۴ ساری اولاد اُس کا ڈر مانو ۞ کہ اُس نے دردمند کے درد کی تحقیر نہیں کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُس نے اُس سے اپنا مُنہ پھیر لیا بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا
۲۵ اُس نے جواب دیا ۞ بڑی جماعت میں مجھ سے تیری ستائش ہوگی۔ میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے ہیں اپنی
۲۶ نذریں ادا کرونگا ۞ وہ جو حلیم ہیں کھائینگے اور سیر ہونگے۔ وہ جو خداوند کے طالب ہیں اُس کی ستائش
۲۷ کرینگے۔ تمہارا دل ابد تک جیتا رہے ۞ سارے جہان کو سراسر یاد آئیگا اور وہ خداوند کی طرف رجوع لائینگے۔
۲۸ سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے ۞ کہ سلطنت خداوند کی ہے۔ قوموں کے درمیان وہی
۲۹ حاکم ہے ۞ دنیا کے سارے دولتمند کھائینگے اور سجدہ کرینگے۔ وہ سب بھی جو خاک میں ملتے ہیں اُس کے حضور جھکینگے اور وہ جن کی مجال نہیں کہ اپنی جان بچائیں
۳۰ ۞ ایک نسل ہوگی جو اُس کی بندگی کریگی۔ وہ خداوند
۳۱ کی ایک پشت گنی جائیگی ۞ وہ آئینگے اور اُن لوگوں پر جو پیدا ہونگے یہ کہکے اُسکی صداقت ظاہر کرینگے کہ اُس نے ایسا کیا ؞

## داؤد کا زبور

زبور ۲۳

۱ ۞ خداوند میرا چوپان ہے مجھ کو کچھ کمی نہیں ۞ وہ
۲ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھلاتا ہے۔ وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے ۞ وہ میری جان
۳ پھیر لاتا ہے اور اپنے نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہے ۞ بلکہ جب میں موت کے سایہ کی وادی
۴ میں پھروں تو مجھے کچھ خوف وخطر نہ ہوگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔ تیری چھڑی اور تیری لاٹھی وہی میری تسلی کے باعث ہیں ۞ تو میرے دشمنوں کے روبرو
۵ میرے آگے دسترخوان بچھاتا۔ تو میرے سر پر تیل ملتا میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہے ۞ لاکلام مہربانی اور
۶ رحمت عمر بھر میرے قدم سے لگی رہینگی اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں سکونت کرونگا ؞

## داؤد کا زبور

زبور ۲۴

۱ ۞ زمین خداوند کی ہے اور اُس کی معموری بھی۔ جہان
۲ اور اُس کے سارے باشندے اُس کے ہیں ۞ اِس لئے کہ اُس نے اُس کی بنا پانیوں پر رکھی اور اُسے سیلابوں
۳ پر قایم کیا ۞ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہے؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہے؟
۴ ۞ وہی ہے جس کے ہاتھ صاف ہیں اور جس کا دل پاک ہے۔ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا اور جو مکر سے قسم
۵ نہیں کھاتا ۞ خداوند کی برکت اُسے پہنچیگی اور اُس کے نجات دینے والے خدا کی صداقت اُس کے ساتھ ہوگی
۶ ۞ یہ وہ پشت ہے جو اُس کی طالب ہے۔ تیرے دیدار

۲ کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی دِلشاد ہے۔ تُو نے
اُس کو اُس کے دِل کا مطلب دیا۔ اور اُس نے جو کچھ
۳ اپنے مُنہ سے مانگا تُو نے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ۔ فیض
کی برکتوں سے تُو آپ ہی اُس کے ساتھ پیش آیا۔ تُو نے
۴ خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا۔ اُس نے تجھ سے
زندگی چاہی اور تُو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی
۵ ۔ تیری نجات سے اُس کی شوکت عظیم ہے۔ حشمت اور
۶ جلال کو تُو نے اُس پر رکھا ہے۔ کہ تُو نے اُس کو سدا کی
برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہے۔ تُو نے اُس کو اپنے دیدار
۷ سے نہایت خوشوقت کیا۔ کیونکہ بادشاہ خداوند پر
توکّل رکھتا ہے۔ حق تعالیٰ کی رحمت سے وہ جنبش نہ
۸ پائیگا۔ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ
نکالیگا۔ تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگائیگا
۹ ۔ جس وقت تُو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے تُو تنور کی طرح
دہکائیگا۔ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جائیگا۔
۱۰ اور آگ اُن کو کھائیگی ۔ تُو اُن کا پھل زمین پر سے اور
۱۱ اُن کی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا۔ کیونکہ
اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی اور ایسی بُری
۱۲ فکر سوچی کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے ۔ کہ تُو اُن کی
پیٹھ دکھلائیگا اور تُو اُن کے روبرو اپنے چلّے کو چڑھائیگا
۱۳ ۔ اے خداوند تُو اپنی ہی قوّت سے بلند ہو۔ ہم تیری
قدرت کی مدح اور ثنا گائینگے ۔

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو صبح کے غزال کے سُر پر گایا جائے

زبور ۲۲
۱ ۔ اے میرے خدا اے میرے خدا تُو نے مجھے
کیوں چھوڑا ہے؟ تُو میری رہائی سے اور میرے کراہنے
۲ کی باتوں سے کیوں دور رہا؟ ۔ اے میرے خدا میں دن
کو چلّاتا ہوں پر تُو نہیں سُنتا۔ رات کو بھی اور مجھے قرار
۳ نہیں ۔ مگر تُو قدوس ہے۔ تُو اسرائیل کی مدح میں سکونت
۴ کرنیوالا ہے ۔ ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر توکّل کیا
۵ اُنہوں نے توکّل کیا اور تُو نے اُنہیں چھڑایا۔ اُنہوں
نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی۔ اُنہوں نے تجھ پر
۶ بھروسا کیا اور شرمندہ نہ ہوئے ۔ پر میں کیڑا ہوں نہ
۷ انسان۔ آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کی عار ۔ وہ سب
جو مجھ کو دیکھتے ہیں مجھ پر ہنستے ہیں۔ وہ اپنے ہونٹھ
۸ پسارتے ہیں وہ سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ ۔ اُس نے اپنے
تئیں خداوند پر چھوڑا ہے کہ وہ اُسے بچائے۔ جس حال
۹ کہ وہ اُس سے راضی ہے تو وہی اُسے چھڑائے ۔ بہرحال
تُو ہی ہے جو مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ میری ماں کی چھاتیوں
۱۰ پر بھی تُو ہی میرے اعتماد کا باعث ہوا ۔ میں پیدا ہوتے
ہی تجھ پر پھینکا گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا
۱۱ تب ہی سے تُو میرا خدا ہے ۔ مجھ سے دور مت رہ کہ
۱۲ تنگی پہنچا چاہتی اور مددگار کوئی نہیں ۔ بہت سے
بیلوں نے مجھے آ گھیرا ہے۔ بسن کے مضبوط بیلوں
۱۳ نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم کیا ہے ۔ وہ مجھ پر
پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کی طرح مُنہ پسارتے
۱۴ ہوتے ہیں ۔ میں پانی کی طرح بہا جاتا ہوں اور میرے
بند بند الگ ہو چلے ہیں۔ میرا دل موم کی طرح میرے
۱۵ سینے میں پگھل گیا ۔ میری قوّت ٹھیکرے کی طرح خشک
ہو گئی۔ میری زبان تالو سے لگی جاتی ہے اور تُو مجھے
۱۶ موت کی خاک پر بٹھاتا ہے ۔ کیونکہ کتّے مجھ کو گھیرتے
ہیں۔ شریروں کی گروہ میرا احاطہ کرتی ہے۔ وہ میرے
۱۷ ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ۔ میں اپنی سب ہڈیوں

رہائیاں بخشتا ہے اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور اُس کی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہے ✢

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

۱۹ زبور ۱ آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ہیں اور فضا اُس کی دستکاری دکھلاتی ہے ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ہے اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ہے ۳ اُن کی کوئی لغت اور زبان نہیں اُنکی آواز سُنی نہیں جاتی ۴ پر ساری زمین میں اُن کی تار گونجتی ہے اور دُنیا کے کناروں تک اُن کا کلام پہنچا ہے۔ اُن میں اُس نے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے ۵ جو دُلہے کی مانند خلوتخانے سے نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ہوتا ہے ۶ افلاک کے کنارے سے اُس کی برآمد ہے اور اُس کی گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ہوتی۔ اُس کی گرمی سے کوئی چیز چھپی نہیں ۷ خداوند کی توریت کامل ہے کہ دل کی پھیرنے والی ہے۔ خداوند کی شہادت سچی ہے کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینے والی ہے ۸ خداوند کی شرعیتیں سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں۔ خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے ۹ خداوند کا خوف پاک ہے کہ اُس کو ابد تک پائداری ہے۔ خداوند کی عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی ہیں ۱۰ وہ سونے سے بلکہ بہت کندن سے زیادہ نفیس ہیں۔ شہد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں ۱۱ اُس کے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ہے۔ اُن کے یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہے ✢ ۱۲ اپنی بھول چوکوں کو کون جان سکتا ہے؟ تو مجھ کو گناہِ پنہانی سے پاک کر ۱۳ اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ اُنہیں مجھ پر غالب ہونے مت دے۔ تب میں راست ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا ۱۴ میرے مُنہہ کی باتیں اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آئیں اے خداوند میری چٹان اور میرے فدیہ دینے والے ✢

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

۲۰ زبور ۱ مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے ۲ مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے ۳ تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرمائے۔ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے۔ سلاہ ۴ تیرے دل کی خواہش کے موافق تجھ کو انعام دے اور تیرے سارے منصوبوں کو پورا کرے ۵ ہم تیری نجات سے خوشی منائینگے اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے۔ خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے ۶ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا چھڑانیوالا ہے۔ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینے والے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُس کی سُنیگا ۷ یہ گاڑیوں کا وہ گھوڑوں کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے ۸ وہ خم ہوئے اور گر پڑے لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے ۹ اے خداوند رہائی دے جسوقت ہم پکاریں اُسدن بادشاہ ہماری سُنے ✢

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

۲۱ زبور ۱ اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی

۱۹ ؔ وہ مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا۔ اُس نے
۲۰ مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا ؔ خداوند نے جیسی
میری صداقت تھی مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی
۲۱ کے مطابق اُس نے مجھے بدلا دیا ؔ اِس لئے کہ میں نے
خداوند کی راہیں یاد رکھیں اور شرارت کرکے اپنے خدا سے
۲۲ مُنہہ نہ موڑا ؔ کیونکہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیرِ نظر
رہیں اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا
۲۳ ؔ میں اُس کے ساتھ سیدھا رہا اور میں نے آپ کو اپنی
۲۴ بدکاری سے باز رکھا ؔ سو خداوند نے میری صداقت
کے مطابق اور میری پاکدستی کے موافق جو اُسکی آنکھوں
۲۵ کے سامنے تھی مجھ کو جزا دی ؔ رحم کرنیوالے کو تُو اپنے
تئیں رحیم دکھلاتا ہے۔ اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو نیکی
۲۶ کرنیوالا ظاہر کرتا ؔ خالص کو تُو آپ اپنے تئیں خالص دکھلاتا
۲۷ ہے اور کجرَوؤں کے ساتھ تُو کجرَو معلوم ہوتا ؔ کیونکہ تُو
مسکینوں کو بچاتا ہے۔ اور تُو اونچی آنکھوں کو نیچی کرتا ہے
۲۸ ؔ تُو میرا چراغ جلاتا ہے۔ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے
۲۹ کو اُجالا کرتا ہے ؔ کہ میں تیری کمک سے ایک فوج پر
دوڑتا ہوں۔ میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود
۳۰ جاتا ہوں ؔ خدا جو ہے اُس کی راہ کامل ہے۔ خداوند
کا سخن تایا ہوا ہے۔ وہ اُن سب کی جنہیں اُسکا بھروسا
۳۱ ہے سپر ہے ؔ خداوند کے سوا خدا کون ہے؟ اور ہمارے
۳۲ خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہے؟ ؔ خدا ہی ہے جو میری
۳۳ کمر کو مضبوط باندھتا ہے اور میری راہ کو کامل کرتا ؔ وہ
میرے پانوں ہرنیوں کے سے کرتا ہے اور مجھے میرے
۳۴ اونچے مکانوں پر کھڑا کرتا ؔ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ
کی تعلیم دیتا ہے یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے
۳۵ بازوؤں سے جھکائی جاتی ہے ؔ تُو نے اپنی نجات کی
سپر مجھ کو عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو سنبھالا
۳۶ اور تیرے احسان نے مجھ کو بزرگ کیا ؔ تُو نے میرے قدموں
کو میرے تلے کشادہ کیا یہاں تک کہ میرے پانوں پھسلتے
۳۷ نہیں ؔ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں
۳۸ جا لیا۔ میں تب تک پیچھے نہ پھرا جب تک اُنہیں فنا نہ کیا ؔ میں نے
اُنہیں مارا ہے ایسا کہ وہ اُٹھ نہیں سکے۔ میرے قدموں
۳۹ کے نیچے گر پڑے ہیں ؔ کیونکہ تُو نے لڑائی کے واسطے
میری کمر مضبوط باندھی ہے۔ تُو نے اُن کو جو مجھ پر چڑھ
۴۰ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا ؔ تُو نے میرے دشمنوں کی
پیٹھ مجھے دکھلائی۔ اور میں نے اُن کو جو میرا کینہ رکھتے
۴۱ تھے نابود کیا ؔ وہ چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا۔ ہاں
۴۲ خداوند کو پکارا پر اُس نے اُنہیں جواب نہ دیا ؔ تب میں نے
اُنہیں ایسا پیسا کہ وہ گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہے
ہوگئے۔ میں نے اُنہیں یوں نکال پھینکا جیسے رستوں
۴۳ میں کی کیچ ؔ تُو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رہائی
دی۔ تُو نے مجھے اجنبی قوموں کا سردار کیا ؔ وہ لوگ جنہیں
۴۴ میں نہیں جانتا تھا میری فرمانبرداری کرینگے ؔ میری
شہرت سُنتے ہی وے مجھے مانینگے۔ اجنبیوں کی نسلیں
۴۵ میری خوشامد کرینگی ؔ اجنبیوں کی نسلیں مرجھا جائینگی اور
۴۶ اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھرائینگی ؔ خداوند ہی
زندہ ہے۔ میری چٹان مبارک ہے۔ میرا نجات دینیوالا
۴۷ خدا بلند ہے ؔ خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور قوموں
۴۸ کو میرے زیر کرتا ہے ؔ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا
ہے ہاں تُو مجھے اُن پر جو مجھ سے مخالفت کرنیکو اُٹھے
ہیں بالا کرتا ہے۔ تُو نے مجھے ظالم آدمی سے رہائی دی
۴۹ ؔ سو میں اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار کرونگا
۵۰ اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا ؔ وہ اپنے بادشاہ کو بڑی

۱۲ ہوئی ہیں کہ ہم کو زمین پر گرادیں ○ اور اُن کی مثال یہ ہے جیسے شیر جو شکار پر جی لگائے۔ اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے گھات میں بیٹھے +

۱۳ ○ اُٹھ اے خداوند اُس کا سامنا کر اُس کو ڈھکیل دے۔ میری جان کو اُس شریر سے جو تیری تلوار ہے

۱۴ رہائی دے ○ اُن لوگوں سے اے خداوند جو تیرے ہاتھ ہیں دُنیا کے لوگوں سے جن کا بخرہ بسی زندگانی میں ہے اور جن کے پیٹ تو اپنی نہانی چیزوں سے بھرتا۔ اُن کی اولاد بھی سیر ہوتی اور وہ اپنی باقی دولت اپنے بال بچوں

۱۵ کے لئے چھوڑ جاتے ہیں ○ پر میں جو ہوں صداقت میں تیرا مُنہہ دیکھونگا۔ اور جب میں تیری صورت پر ہو کے جاگونگا تو میں سیر ہونگا +

## سردار مغنی کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور۔ اُس نے اِس زبور کی باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کہا جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے اور ساؤل کے ہاتھ سے بچایا تھا۔ اور وہ بولا

زبور ۱۸ ۱ ○ اے خداوند جو میری قوت ہے میں تجھ سے

۲ محبت رکھتا ہوں ○ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ میرا خدا میری چٹان جس پہ میرا بھروسا ہے۔ میری ڈھال اور میری نجات کا سینگ

۳ اور میرا اُونچا بُرج ○ میں خداوند کو جو ستایش کے لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائی پاتا

۴ ○ موت کی رسّیوں نے مجھ کو گھیرا اور بے دین لوگوں

۵ کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا ○ گور کی رسّیوں نے مجھے گھیر لیا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا

۶ ○ میں نے تنگی کے وقت خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلّایا۔ اُس نے میری آواز اپنی ہیکل میں سے سُنی اور میری فریاد اُس کے سامنے اُس کے کانوں تک پہنچی

۷ ○ تب زمین کانپی اور لرزی سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل

۸ گئے اور اِس لئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرائے ○ اُس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا اور اُس کے مُنہہ سے

۹ آگ بھڑکی جس سے انگارے دہک اُٹھے ○ اُس نے آسمانوں کو جُھکایا اور وہ نیچے اُترا۔ اُس کے پاؤں تلے

۱۰ تاریکی تھی ○ وہ کروبی پر سوار ہوا اور پرواز کر گیا۔ وہ ہوا

۱۱ کے پروں پر اُڑا ○ اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیر اور بادلوں کی گھٹا

۱۲ اُس کا خیمہ تھا ○ اُس چمک سے جو اُس کے آگے تھی اُس کے اندھیرے بادل پھٹ کر اولے اور انگارے بن گئے

۱۳ ○ خداوند آسمانوں میں گرجا اور حق تعالیٰ نے اپنی آواز نکالی

۱۴ تو اولے اور انگارے بن گئے ○ ہاں اُس نے اپنے تیر چھوڑے اور اُن کو پراگندہ کیا۔ اور بجلیاں چمکائیں اور

۱۵ اُنہیں گھبرا دیا ○ اُس وقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور تیری جھنجھلاہٹ سے اے خداوند ہاں تیرے نتھنوں

۱۶ کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں کھل گئیں ○ اُس نے اوپر سے بھیجکر مجھے پکڑ لیا گہرے پانیوں میں سے

۱۷ اُس نے مجھے کھینچ لیا ○ میرے زبردست دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ رکھتے تھے اُس نے مجھے رہائی دی

۱۸ اِس لئے کہ وہ مجھ سے سخت زور آور تھے ○ اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامنا کیا۔ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا

۲ تیرے کوہِ مقدس پر کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہے اور صداقت کے کام کرتا ہے اور اپنے ۳ دل سے سچ بولتا ہے ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا اور اپنے ہمسایہ سے بدی نہیں کرتا اور اپنے ۴ پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہے ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہے پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہے۔ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہے ۵ اور بدلتا نہیں ۵ وہ جو سود کے لئے قرض نہیں دیتا اور بے گناہوں کے ستانے کے لئے رشوت نہیں لیتا۔ وہ جو یہ کرتا ہے کبھی نہ ٹلیگا ✦

## داؤد کا مکتام

زبور ۱۶ ۱ اے خدا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے تیرا ۲ ہی بھروسا ہے ۲ اے میری جان تو نے یہوواہ کو کہا ہے کہ تو میرا خداوند ہے تیرے بغیر میری بھلائی ۳ نہیں ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو زمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہے ۴ ۴ اُن کے دُکھ جو غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں بڑھتے رہینگے۔ اُن کے خون والے تپاوَن میں نہ تپاؤنگا بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا ✦

۵ ۵ میری میراث کا اور میرے پیالے کا حِصّہ خداوند ۶ ہے۔ میرے بخرے کا نگہبان تو ہے ۶ ولپسند مکانوں میں میرے لئے جریب کی گئی۔ ہاں میری میراث ۷ ستھری ہے ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے۔ میرے گُردے راتوں کو مجھے تعلیم ۸ دیتے ہیں ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہے۔ اِس لئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی

۹ ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہے اور میری زبان شاد ۱۰ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا ۱۱ ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ دکھلائیگا۔ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں ✦

## داؤد کی ایک نماز

زبور ۱۷ ۱ اے خداوند صدق کو سُن اور میری فریاد پر دھیان رکھ اور میری دُعا پر جو بے ریا لبوں سے نکلتی ۲ ہے کان دھر ۲ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے۔ ۳ تیری آنکھیں راستی پر نظر کریں ۳ تو نے میرے دل کو آزمایا تو رات کو میری خبر لینے آیا۔ تو نے مجھے پرکھا ہے پر تو کوئی ۴ بدی نہ پائیگا۔ میرا منہہ خطا نہ کریگا ۴ اِنسان کے عملوں کو دیکھ کر تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے ۵ تئیں ہلاک کرنیوالے کی راہوں سے بچا رکھا ۵ میرے قدموں کو اپنی راہوں میں تھامے رکھ کہ میرے پانوں ۶ نہ پھسلیں ۶ میں نے تجھے پکارا ہے کہ تو اے خدا میری ۷ سُنیگا۔ میری طرف کان دھر میری عرض سُن لے ۷ اپنی عجیب مہربانی ظاہر کر اے تو جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے جو تیرے دہنے ہاتھ کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ۸ ہے ۸ مجھے آنکھ کی پتلی کی مانند محفوظ رکھ۔ مجھے اپنے ۹ پروں کے سایہ تلے چھپا لے ۹ اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں اور میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے ۱۰ گھیرے ہوئے ہیں ۱۰ وہ اپنی چربی میں چھپ گئے ہیں ۱۱ وہ اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے ہیں ۱۱ وہ اب ہمارے ہر ایک قدم پر ہم کو گھیرتے ہیں اور اُن کی آنکھیں لگی

اور گندھک برسائیگا۔ اور لوہ اُن کے پیالے کا حصہ ہوگا
۷ اِسواسطے کہ خداوند جو صادق ہے صداقت کو چاہتا ہے
اور اُس کا مُنہہ سب سے لوگوں کی طرف متوجہ ہے ✚

## سردار مُغنّی کے لئے داؤد کا زبور جو سمنیت پر گایا جائے

زبور ۱۲
۱ اے خداوند رہائی دے کہ دیندار آدمی جاتے رہتے ہیں اور دیانتدار لوگ بنی آدم میں سے غائب ہو
۲ جاتے اُن میں ہر ایک اپنے ہمسائے کے ساتھ بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ وہ چاپلوسی کے لبوں سے اور دودِلی سے
۳ بولتے ہیں خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھ اور وہ زبان
۴ جس سے بڑا بول نکلتا ہے کاٹ ڈالیگا جو یوں کہتے ہیں ہم اپنی زبان سے غالب ہونگے۔ ہمارے ہونٹھ ہمارے
۵ ہیں۔ کون ہے جو ہمارا مالک ہے؟ مسکینوں کی خراب حالی اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر نظر کرکے خداوند فرماتا ہے اب میں اُٹھتا ہوں۔ جو اُس سے اکڑتا ہے میں
۶ اُس سے اُس کو رہائی دونگا خداوند کا کلام چوکھا کلام ہے جیسے کہ روپا مٹی کی گھریا میں تایا گیا اور سات
۷ مرتبہ صاف کیا گیا تُو ہی اے خداوند اُن کا حافظ ہے تُو اُنہیں اِس زمانے کے لوگوں سے ابد تک بچا رکھیگا
۸ شریر لوگ ہر طرف اکڑتے پھرتے ہیں۔ پر اُن کی جتنی سرفرازی ہے بنی آدم کی اُتنی ہی پستی ہے ✚

## سردار مُغنّی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱۳
۱ اے خداوند کب تک تُو مجھے بھولتا رہیگا؟ کیا
۲ ہمیشہ تک؟ کب تک تُو اپنا مُنہہ مجھ سے چھپائیگا؟ کب تک میں اپنے جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے
دِل میں سارے دِن غم کیا کروں؟ کب تک میرا دشمن
۳ مجھ پر سر بلند رہیگا؟ اے خداوند میرے خدا توجہ کرکے میری سُن۔ میری آنکھیں روشن کر نہ ہو کہ مجھے
۴ موت کی نیند آجائے نہ ہو کہ میرا دشمن کہے میں اُس پر غالب ہوا۔ اور میرے ستانیوالے میرے ٹل جانے
۵ سے خوش ہوں اور میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسہ ہے۔ میرا دِل تیری رہائی سے خوشوقت
۶ ہوگا میں خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا۔ کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے ✚

## سردار مُغنّی کے لئے داؤد کا زبور

زبور ۱۴
۱ احمق اپنے دِل میں کہتا ہے خدا نہیں۔ وہ خراب ہوئے اُن کے کام مکروہ ہیں کوئی نیکوکار نہیں
۲ خداوند آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُن میں
۳ کوئی دانشمند خدا کا طالب ہے یا نہیں وہ سب گمراہ ہوئے۔ وہ ایک ساتھ بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار
۴ نہیں ایک بھی نہیں کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں جیسے
۵ روٹی کھاتے ہیں وہ خداوند کا نام نہیں لیتے؟ وہ وہاں بڑے خوف میں تھے۔ کیونکہ خدا صادقوں کی
۶ نسل کے درمیان ہے تم مسکین کی صلاح کی تحقیر
۷ کرتے ہو اِس لئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہے کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اِسرائیل خوش ✚

## داؤد کا زبور

زبور ۱۵
۱ اے خداوند تیرے خیمے میں کون رہیگا؟

کہ اُس نے عدالت کی ہے۔ شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے
١٦ پھندے میں پھنسا ہے۔ ہجایون۔ سلاہ ۝ شریر پلٹائے
جا کے جہنّم میں ڈالے جائینگے۔ وہ ساری قومیں جو خدا
١٨ کو بھول جاتی ہیں ۝ کہ مسکین ہمیشہ فراموش نہیں کیا
١٩ جائیگا۔ عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نہ جائیگی ۝ اُٹھ
اے خداوند کہ انسان غالب نہ ہو۔ قوموں کی عدالت
٢٠ تیرے حضور میں کیجائے ۝ اے خداوند اُن کو ڈرا تاکہ قومیں
اپنے تئیں بشر ہی جانیں۔ سلاہ ۝

## زبور ١٠

١ اے خداوند تُو
کیوں دُور کھڑا رہتا ہے؟ دُکھ کے ایام میں تُو کیوں
٢ آپ کو چھپاتا ہے؟ ۝ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا
جل جاتا ہے۔ وہ اُن منصوبوں میں جو اُنہوں نے کیں
٣ گرفتار ہوتے ہیں ۝ کہ شریر اپنے نفس کی شہوت پر
فخر کرتا ہے اور لٹیرے کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر
٤ جانتا ہے ۝ شریر اپنی رو داری کے گھمنڈ سے تحقیقات
نہیں کرتا اُس کے سارے خیال یہی کہ خدا نہیں ہے
٥ ۝ اُس کی عادتیں ہمیشہ ایکساں رہتی ہیں۔ تیری
عدالتیں اُس کی نظر سے بہت اوپر ہیں۔ وہ اپنے سارے
٦ دشمنوں سے اکڑتا ہے ۝ اپنے دل میں کہتا ہے مجھ کو
جنبش نہ ہوگی۔ مجھ پر پشت در پشت کبھی بپتا نہ پڑیگی
٧ ۝ اُس کا مُنہ لعنت اور دغا اور ظلم سے بھرا ہے۔ اُسکی
٨ زبان کے نیچے فساد اور بدی ہیں ۝ وہ دیہات کی
گھاتوں میں بیٹھتا ہے وہ خلوت کے مکانوں میں
بے گناہوں کو قتل کرتا ہے۔ اُس کی آنکھیں پوشیدہ
٩ مسکین پر لگی ہوئی ہیں ۝ وہ چھپکے شیر کی مانند جو
اپنی جھاڑی میں ہو گھات میں لگا ہوا ہے۔ وہ گھات
میں رہتا ہے کہ مسکین کو پکڑے۔ وہ مسکین کو اپنے
١٠ دام میں لاکے پکڑتا ہے ۝ وہ چور چار ہوکے پڑ جاتا
ہے مسکین اُس کے توڑوں سے گر جاتے ہیں ۝ وہ ١١
اپنے دل میں کہتا ہے خدا بھول گیا ہے۔ اُس نے اپنا
مُنہ چھپایا۔ اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہے ۝ اُٹھ اے ١٢
خداوند اے خدا اپنا ہاتھ بڑھا۔ خاکساروں کو بھول
نہ جا ۝ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا ہے؟ وہ اپنے دل ١٣
میں کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا ۝ تُو نے تو دیکھا ہے۔ کہ ١٤
تُو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا ہے کہ اپنے ہاتھ سے
بدلا دے۔ مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہے۔ یتیم کا
مددگار تُو ہے ۝ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُسکی
شرارت پھر ڈھونڈی نہ پائی جائے ۝ خداوند ازل سے
ابد تک بادشاہ ہے۔ بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے
فنا ہوئیں ۝ اے خداوند تُو نے مسکینوں کا مطلب سُنا
ہے۔ تُو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا اور کان دھرکے
سُنیگا ۝ کہ یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرے تاکہ خاکی
آدمی پھر ظلم نہ کرے ❖

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور

## زبور ١١

١ ۝ میرا توکّل خداوند پر ہے۔ تم کیونکر میری جان کو
کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے پہاڑ پر جاتی رہ؟ ۝ کہ دیکھ ٢
شریر اپنی کمان پر چلّا چڑھاتے ہیں۔ اپنا تیر چلّے میں
جوڑتے تاکہ وہ پوشیدہ سیدھے دل والوں پر چھوڑیں
٣ ۝ جب کہ بُنیادیں بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا؟ ۝ خداوند ٤
اپنی مقدّس ہیکل میں ہے۔ خداوند کا تخت آسمان پر
ہے۔ اُس کی آنکھیں دیکھتی ہیں۔ اُس کی پلکیں
بنی آدم کو آزماتی ہیں ۝ خداوند صادق کو جانچتا ہے ٥
پر شریر سے اور جو ستم کو چاہتا ہے اُس کی رُوح اُس
سے نفرت کرتی ہے ۝ وہ شریروں پر انگارے اور آگ ٦

۱۶ گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا آپ گرا۔ اُس کی زیانکاری اُسی کے سر پر پڑیگی اور اُس کا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر ۱۷ اُتریگا۔ میں خداوند کی اُس کی صداقت کے مطابق ستائش کرونگا اور خداوند تعالیٰ کا نام گاؤنگا ✝

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو جتیت کے سُر پر گایا جائے

زبور ۸ ۱ اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر! تُو نے اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ۲ ہے۔ تُو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور شیرخواروں کے مُنہ میں سے قوت پیدا کی ہے تاکہ تُو دشمن اور انتقام ۳ لینے والے کو خاموش کر دے۔ جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دستکاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں اور چاند ۴ اور ستاروں پر جو تُو نے بنائے۔ تو انسان کیا ہے کہ تُو اُس کی یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تُو آکے اُس کی خبر لے؟ ۵ تُو نے اُس کو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان ۶ و شوکت کا تاج اُس کے سر پر رکھا ہے۔ تُو نے اُس کو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت بخشی۔ تُو نے سب کچھ ۷ اُس کے قدموں کے نیچے کیا ہے۔ ساری بھیڑ بکریاں ۸ اور گائے بیل اور جنگلی چوپائے۔ اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اور ہر ایک چیز جو دریا کی راہوں میں ۹ گذرتی ہے۔ اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر!

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو موت لبین پر گایا جائے

زبور ۹ ۱ میں اپنے سارے دل سے خداوند کی ستائش کرونگا۔ میں تیرے سارے عجائب کاموں کا بیان کرونگا ۲ میں تجھ سے خوش اور خوشوقت رہونگا۔ اے حق تعالیٰ ۳ میں تیرے نام کی ستایش کرونگا۔ جب میرے دشمن اُلٹے پھریں وہ تیرے سامنے سے دب جائینگے اور ہلاک ہونگے۔ ۴ کہ میرا انصاف اور قضیہ تُو نے چکایا۔ تُو تخت عدالت پر بیٹھکے سچا انصاف کرتا ہے۔ ۵ تُو نے قوموں کو ملامت کی ہے۔ تُو نے شریروں کو فنا کیا تُو نے اُن کا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا ہے۔ ۶ ارے اے دشمن خرابیاں ہمیشہ کے لئے تمام ہوئیں۔ تُو نے شہر کے شہر اُجاڑ دیئے اور اُن کا ذکر اُن کے ساتھ مٹ گیا ہے۔ ۷ لیکن خداوند ابد تک تخت نشین ہے۔ اُس نے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار کی ہے۔ ۸ اور وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا اور راستی سے قوموں کی عدالت کریگا۔ ۹ خداوند مظلوموں کے لئے محکم مکان ہے اور مصیبت کے وقت میں پناہ گاہ۔ ۱۰ وہ جو تیرا نام جانتے ہیں تیرا بھروسا رکھینگے کہ تُو نے اے خداوند اُن کو جو تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہے۔ ۱۱ خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے ستایش کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے درمیان اُس کے عجائب کاموں کا بیان کرو۔ ۱۲ جب وہ خون کی پرسش کرتا ہے تو اُنہیں یاد کرتا ہے۔ وہ ناچاروں کی فریاد کو فراموش نہیں کرتا۔ ۱۳ اے خداوند مجھ پر رحم کر۔ اُس دُکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں نظر کر اے تُو جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا ہے۔ ۱۴ تاکہ میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستایشیں بیان کروں اور تیری نجات سے وجد کروں۔ ۱۵ غیر قومیں اُس گڑھے میں جو اُنہوں نے کھودا تھا گری ہیں۔ اُس دام میں جو اُنہوں نے چھپایا تھا اُنہیں کے پانوں پھنسے۔ ۱۶ خداوند مشہور ہوا

کہ اے خداوند صادق کو تُو ہی برکت دیتا ہے۔ تو اُس کو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہے ٭

## سردار مغنّی کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھ شمنیت پر گایا جائے

زبور ۶

۱ اے خداوند تُو مجھے اپنے غصّے سے مت ڈپٹ اور اپنے ۲ غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے ٭ اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں بیتاب ہوا۔ اے خداوند مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں ۳ لرزش ہو رہی ہے ٭ اور میری جان میں بھی نہایت بیکلی ہے ۴ پس تُو اے خداوند کب تک؟ ٭ اے خداوند پھر آ میری جان ۵ کو چھڑا۔ اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے ٭ اِس لئے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں۔ کون تیری شکرگزاری گور ۶ کے اندر کریگا؟ ٭ میں کراہتے کراہتے تھک گیا میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں ۷ سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں ٭ غم کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں۔ میرے سب دشمنوں کے سبب ۸ سے میری آنکھیں بڑھیا ہو گئیں ٭ مجھ سے دور ہو اے سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے رونے کی آواز سُنی ۹ ٭ خداوند نے میری فریاد سُنی ہے۔ خداوند میری دُعا ۱۰ قبول کریگا ٭ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائینگے اور نہایت بیکلی میں پڑینگے۔ وہ پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے ٭

## داؤد کا شجایون جسے اُس نے خداوند کے حضور کوش بنیمینی کی باتوں کی بابت گایا

زبور ۷

۱ ٭ اے خداوند میرے خدا میرا بھروسا تجھ پر ہے مجھ کو اُن سب سے جو میرے پیچھے پڑے ہیں بچا اور مجھے ۲ رہائی دے ٭ نہ ہو کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو پھاڑے اور جس وقت کوئی میرا بچانیوالا نہ ہو مجھے پُرزے پُرزے ۳ کرے ٭ اے خداوند میرے خدا اگر میں نے یہ کیا اگر میرے ۴ ہاتھ سے بدی ہوئی ٭ اگر میں نے اُس سے جو مجھ سے میل رکھتا تھا بدی کی ہو۔ (یا میں نے اُس کو جو بے سبب میرا ۵ دشمن تھا لوٹا ہو۔) ٭ تو دشمن درپے ہو کے میرا جی لے اور میری جان کو زمین پر پائمال کرے اور میری ۶ عزّت خاک میں ملائے۔ سلاہ ٭ اے خداوند اپنے قہر میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کے جوش خروش کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر۔ اور میرے لئے جاگ تُو اے ۷ تُو جو عدالت کو مقرر کرتا ہے ٭ کیونکہ لوگوں کی گروہیں تیرے آس پاس فراہم ہوئی ہیں۔ پس تُو اُن کے ۸ لئے پھر بلندی پر جا ٭ خداوند قوموں کی عدالت کریگا اے خداوند جیسی میری صداقت اور جیسی میری ۹ دیانتداری ہے ویسے ہی میرا اِنصاف کر ٭ اے کاش کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہو۔ لیکن تو صادقوں کو قوّت دے۔ کہ تُو اے صادق خدا دلوں اور گُردوں ۱۰ کا جانچنے والا ہے ٭ میری سپر خدا کے ساتھ ہے۔ وہ ۱۱ اُن کو جن کے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا ہے ٭ خدا صادق کا انصاف کرتا ہے۔ اور حق تعالیٰ ہر روز ۱۲ بدکار پر جھنجھلاتا ہے ٭ اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا اپنی تلوار تیز کریگا۔ اُس نے تو اپنی کمان پر چلّا چڑھایا ۱۳ ہے اور اُسے تیار کیا ہے ٭ اور اُس نے اُس کے لئے موت کا سامان تیار کیا ہے۔ وہ اپنے جلتے ہوئے ۱۴ تیر بناتا ہے ٭ دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور مشقت کا اُسے پیٹ رہا ہے اور جھوٹ کو جنتا ہے ۱۵ ٭ اُس نے گڑھا کھودا اور اُسے گہرا کیا۔ اور اُس

۳ تو میری شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا ہے ۞ میں خداوند کی طرف اپنی آواز کو بلند کرتا ہوں ۔ وہ میری دعا اپنے کوہِ
۵ مقدس پر سے سن لیتا ہے ۔ سلاہ ۞ میں لیٹ گیا اور سو
۶ رہا ۔ میں جاگ اٹھا ۔ کیونکہ خداوند مجھ کو سنبھالتا ہے ۞ دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ہے پر میں ان سے نہیں
۷ ڈرینگا ۞ اٹھ اے خداوند میرے خدا مجھے بچا کیونکہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے ۔ تو نے شریروں
۸ کے دانت توڑے ۞ نجات خداوند ہی سے ہے ۔ تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے ۔ سلاہ ۞

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو تاردار سازوں کے ساتھ گایا جائے

زبور ۴ ۞ جب میں تجھے پکاروں تو تو سن اے میری صداقت کے خدا ۔ تنگی میں تو نے مجھے کشادگی بخشی ۔ مجھ پر رحم
۲ فرما اور میری دعا سن لے ۞ اے مرد بچو کب تک میری عزت رسوائی گنی جائیگی ؟ کب تک تم باطل کو دوست
۳ رکھوگے اور جھوٹ کی پیروی کروگے ؟ سلاہ ۞ یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لئے الگ کر رکھا ہے ۔
۴ خداوند جب میں اسے پکارونگا سن لیگا ۞ کانپتے رہو اور گناہ نہ کرو ۔ اپنے بستر پر پڑے ہوئے اپنے ہی دلوں
۵ میں سوچ کرو اور چپکے رہو ۔ سلاہ ۞ صداقت کی قربانیاں
۶ گزرانو اور خداوند پر توکل کرو ۞ بہت سے کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہے دکھلائیگا ؟ اے خداوند
۷ تو اپنے چہرے کا جلوہ ہم پر روشن کر ۞ تو نے میرے دل کو خوشی بخشی ہے اس سے زیادہ جو انکو اس وقت ہوتی
۸ تھی جب ان کے غلے اور مے کی بہتایت ہوئی ۞ میں سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو بھی رہونگا ۔ کیونکہ تو ہی اکیلا اے خداوند مجھے سلامتی سے رہنے دیتا ہے ۞

## سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جو بانسری کے ساتھ گایا جائے

زبور ۵ ۞ اے خداوند میری باتوں پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھ ۞ اے میرے بادشاہ اور میرے خدا
۲ میرے نالے کی آواز کو سن کہ میں تجھی سے دعا مانگتا ہوں
۳ ۞ اے خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا ۔ کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیری طرف تاکتا رہونگا ۞ کہ تو وہ خدا
۴ نہیں جو شرارت سے خوش ہو ۔ شریر تیرے ساتھ رہ نہیں
۵ سکتا ۞ وہ جو شیخی باز ہیں تیری آنکھوں کے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے ۔ تو سب بدکرداروں سے عداوت رکھتا ہے
۶ ۞ تو ان کو جو جھوٹھ بولتے ہیں نابود کریگا ۔ خداوند خونی اور
۷ دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہے ۞ لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور تجھ سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا
۸ ۞ اے خداوند اپنی صداقت میں میرا راہبر ہو ۔ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامنے اپنی راہ کو سیدھا
۹ کر ۞ کہ ان کے منہ میں کچھ کھرائی نہیں ۔ ان کے باطن میں سراسر کھوٹائی ہے ۔ انکا گلا کھلی گور ہے ۔ وہ اپنی
۱۰ زبان سے خوشامد کرتے ہیں ۞ اے خدا تو انہیں ملزم جان ۔ ایسا ہو کہ وہ اپنی مشورتوں سے آپ ہی گر جائیں ۔ ان کو ان کے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک
۱۱ کہ انہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہے ۞ تب وہ سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہینگے ۔ وہ ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو ان کی نگہبانی کرتا ہے ۔ اور سب تیرے نام
۱۲ کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ہونگے ۞ اس لئے

# زبور کی کتاب

زبور ۱

۱ ۝ مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا
اور خطاکاروں کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا اور ٹھٹھا کرنیوالوں
۲ کی مجلس میں نہیں بیٹھتا ۝ بلکہ خداوند کی شریعت میں مگن
رہتا اور دن رات اُس کی شریعت میں سوچا کرتا ہے
۳ ۝ سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی نہروں کے
کنارے پر لگایا جائے اور اپنے وقت پر میوے لائے
جس کے پتے مرجھاتے نہیں۔ اور اپنے ہر ایک کام میں
۴ پھولتا پھلتا رہیگا ۝ شریر ایسے نہیں بلکہ وہ بھوسے کی
۵ مانند ہیں جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہے ۝ سو شریر عدالت میں
۶ کھڑے نہ رہینگے نہ خطاکار صادقوں کی جماعت میں ۝ کیونکہ
خداوند صادقوں کی راہ جانتا ہے پر شریروں کی راہ
نیست و نابود ہوگی +

زبور ۲

۱ ۝ قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور لوگ باطل
۲ خیال کرتے ہیں؟ ۝ زمین کے بادشاہ سامنا کرتے ہیں
اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح کے مخالف
۳ منصوبے باندھتے ہیں ۝ کہ آؤ ہم اُن کے بند کھول ڈالیں
۴ اور اُن کی رسیاں اپنے سے توڑ پھینکیں ۝ وہ جو آسمان
پر تخت نشین ہے ہنسیگا اور خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں
۵ اُڑائیگا ۝ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا اور نہایت
بیزار ہوکے اُنہیں پریشانی میں ڈالیگا ۝ میں نے تو اپنے ۶
بادشاہ کو کوہِ مقدس صیہون پر بٹھلایا ہے ۝ میں حکم کو ۷
آشکارہ کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا
بیٹا ہے۔ میں آجکے دن تیرا باپ ہوا ۝ مجھ سے مانگ کہ ۸
میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے
قبضے میں کر دونگا ۝ تو لوہے کے عصا سے اُنہیں توڑیگا ۹
کمہار کے برتن کی مانند تو اُنہیں چکناچور کریگا ۝ پس اب ۱۰
اے بادشاہو ہوشیار ہو۔ اے زمین کی عدالت کرنیوالو
تربیت لو ۝ ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ۱۱
ہوئے خوشی کرو ۝ بیٹے کو چوما نہ ہو کہ وہ بیزار ہو اور تم ۱۲
راہ میں ہلاک ہو جاؤ جب اُس کا قہر یکایک بھڑکے۔ مبارک
وہ سب جن کا توکل اُسپر ہے ۔

## داؤد کا زبور جس وقت وہ اپنے بیٹے ابی سلوم کے سامنے سے بھاگا

زبور ۳

۱ ۝ اے خداوند وہ جو مجھے دُکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ
گئے! وہ بہت ہیں جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں ۝ بہتیرے ۲
میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے اب اُس کی
رہائی نہیں۔ سلاہ ۝ پر تو اے خداوند میرے لئے سپر ہے ۳

اور تیرے دونوں دوستوں پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ تم نے میری بابت حق باتیں نہ کہیں جیسی میرے بندے ایوب نے کہی ہیں ۸ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے لئے سوختنی قربانی گذرانو اور میرا بندہ ایوب تمہارے لئے دُعا مانگیگا۔ کہ میں اُس کی خاطر قبول کرونگا۔ نہ ہو کہ میں تمہاری جہالت کے لائق تمہارے ساتھ سلوک کروں کیونکہ جیسے میرے بندے ایوب نے میری بابت حق باتیں کہیں ہیں تم نے نہیں کہیں ۹ تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضوفر نعماتی گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا اُنہوں نے کیا اور خداوند نے ایوب کی طرف توجہ کی ۱۰ اور خداوند نے جسوقت کہ ایوب نے اپنے دوستوں کے لئے دُعا مانگی ایوب کی گرفتاری کو بدل کیا اور خداوند نے ایوب کو آگے کی نسبت سے دونی دولت عنایت کی ۱۱ اور اُس کے سب بھائی اور سب بہن اور اُس کے اگلے سب جان پہچان اُس کے پاس آئے اور اُس کے گھر میں اُنہوں نے اُس کے ساتھ کھانا کھایا اور اُس پر افسوس کیا اور اُن ساری بلاؤں کے لئے جو خداوند نے اُسپر نازل کی تھیں تسلی دی اور اُن میں سے ہر ایک نے اُسے ایک قسیطہ اور ہر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپھول بخشا ۱۲ اور خداوند نے ایوب کی آخر عمر میں ابتدا کی نسبت سے بہت برکت عطا کی۔ اور وہ چودہ ہزار بھیڑ و ملں اور چھ ہزار اونٹوں اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھوں کا مالک ہوا ۱۳ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں ہوئیں ۱۴ اور اُس نے پہلی کا نام یمیمہ اور دوسری کا نام قصیاہ اور تیسری کا نام قرن ہپوک رکھا ۱۵ اور ساری سرزمین میں کوئی عورتیں ایوب کی بیٹیوں کی سی خوبصورت نہ ملیں اور اُن کے باپ نے اُنہیں اُن کے بھائیوں کے درمیان میراث دی ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکھے ۱۷ اور ایوب بوڑھا اور عمر دراز ہو کے مرگیا ✢

۸ سر کو مچھوے کے ترسولوں سے پُر کر سکتا ہے؟ ۞ اپنا ہاتھ
۹ اُس پر دھر۔ جنگ کو یاد کر۔ بس تُو پھر ایسا نہ کریگا ۞ دیکھ
اُس کے شکار کی اُمید عبث ہے۔ کہ جوں کسی کی نگاہ اُسپر
۱۰ پڑے وہ گر پڑتا ہے ۞ کسی کی یہ جرأت نہیں کہ اُسے
۱۱ چھیڑے۔ پس کون میرا مقابلہ کر سکتا ہے؟ ۞ کسی نے
پہلے مجھے کچھ دیا ہے کہ میں اُسے پھیر دوں؟ جو کچھ سارے
۱۲ آسمان کے نیچے ہے سب میرا ہے ۞ میں اُس کے عضووں
اور اُس کے زور کے احوال کی اور اُس کے نفیس انداز
۱۳ کی بابت چُپ نہ رہونگا ۞ اُس کی جالیدار پوشش کے رُخ
کو کون اُدھیڑے اُس کی دو لڑی داڑھوں کے بیچ میں
۱۴ کون جائے؟ ۞ اُس کے مُنہ کے کواڑوں کو کون کھولے؟
۱۵ اُس کے دانت جو چوگرد ہیں سخت مہیب ہیں ۞ اُس کو
اپنی ڈھالوں کی مضبوطی پر گھمنڈ ہے۔ وہ تو گویا کہ مُہر
۱۶ کی ہوئی پیوستہ ہیں ۞ ایک دوسرے سے یوں جُٹی ہوئی
۱۷ ہے کہ اُن کے درمیان ہوا کا گذر نہیں ہو سکتا ۞ وہ باہم
ملی ہوئی بلکہ ایسی سٹی ہوئی ہیں کہ ایک سے ایک جُدا
۱۸ نہیں ہو سکتی ۞ اُس کے چھینکنے سے روشنی جھلکنی اور
۱۹ اُس کی آنکھیں صبح کے پلکوں کی مانند چمکتی ہیں ۞ اُس کے
مُنہ سے شعلے نکلتے ہیں اور آگ کی چنگاریاں اُچھل پڑتی
۲۰ ہیں ۞ اُس کے نتھنوں سے بھاپ اُٹھتا ہے اُس دیگ
۲۱ یا اُس ہانڈی کی مانند جو آگ پر جل رہی ہو ۞ اُس کے
دم سے کوئلے سلگ جاتے ہیں اور اُس کے مُنہ سے
۲۲ شعلے نکلتے ہیں ۞ زور اُس کی گردن میں رہتا ہے اور وحشت
۲۳ اُس کے آگے کودے چلی جاتی ۞ اُس کے گوشت کے
پرت باہم پیوستہ ہیں وہ اُس پر خوب سٹے ہوئے
۲۴ اور ہل نہیں سکتے ۞ اُس کا دل پتھر کی مانند کڑا ہے۔ ہاں
۲۵ چکی کے ترلے پاٹ کی مانند سخت ہے ۞ اُس کے اُٹھنے
سے بہادر خوفناک ہوتے ہیں اور ڈر کے مارے شست
۲۶ باندھنے میں خطا کرتے ہیں ۞ اگر کوئی اُسپر تلوار چلائے
تو وہ لگتی نہیں نہ بھالے نہ تیر نہ برچھی سے کچھ بن پڑتا
۲۷ ۞ وہ لوہے کو سوکھی گھاس جانتا اور پیتل کو سڑی لکڑی
۲۸ بوجھتا ہے ۞ تیر اُسے بھگا نہیں سکتا۔ فلاخن کے پتھر
۲۹ کھونٹیوں کی مانند اُس سے پھیرے جاتے ہیں ۞ لاٹھیاں
اُس کے نزدیک بادھ کی مانند ہیں۔ اور برچھی کے ہلانے پر
۳۰ وہ ہنستا ہے ۞ اُس کے نیچے کے اعضاء سر تیز ٹھیکروں
کے سے ہیں وہ ہینگا کی طرح اُنہیں کادو پر پھیلا دیتا ہے
۳۱ ۞ وہ گہراپے کو ہنڈے کی طرح کھولاتا ہے اور دریا کا وہ
۳۲ حال کرتا جو روغن کے دیگ کا ہوتا ۞ جب وہ چلا جاتا اُس
کے پیچھے پیچھے پانی روشن ہوتا ہے۔ کوئی گمان کرے کہ
۳۳ دریا پر پھپھوندی لگی ہے ۞ زمین پر اُس کا نظیر نہیں جو
۳۴ اُس کی مانند۔ بے خوف پیدا ہوا ۞ وہ ساری اونچی چیزوں
کو دیکھتا ہے۔ وہ سارے اہل غرور کا بادشاہ ہے ۞

۴۲ ۞ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا ۞ میں جانتا
۲ ہوں کہ تُو سب کچھ کر سکتا ہے اور کہ ممکن نہیں کہ تیرا کوئی ارادہ
انجام تک نہ پہنچے ۞ وہ کون ہے جو نادانی سے مشورت کو ۳
بے رونق کر دیتا ہے؟ کیونکہ میں نے وہ کہا جو میں نے
نہیں سمجھا بلکہ وہ کام میرے لئے نہایت حیرت افزا ہیں
جنہیں میں سمجھتا نہ تھا ۞ میری سُنیئے تب میں کہونگا۔ میں تجھ سے ۴
پوچھتا ہوں تو مجھ سے تقریر کر ۞ میں نے تیری خبر اپنے ۵
کانوں سے سُنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں
۞ اِس لئے میں اپنے ہی سے بیزار ہوں اور خاک اور راکھ ۶
پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں ۞
۞ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند یہ باتیں ایوب سے ۷
کہہ چکا تو خداوند نے الیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھ پر

۲۹ کاٹتا ہے ؂ وہ وہاں سے شکار کی تلاش کرتا ہے اور اُس
۳۰ کی آنکھیں دُور دُور تک دیکھتی ہیں ؂ اُس کے بچے لہو
چوستے ہیں اور جہاں مقتول پڑے ہیں وہاں وہ
ہوتا ہے ✠

باب ۴۰
۱ ؂ علاوہ اُس کے خداوند نے ایوب کو جواب دیا
۲ اور کہا ؂ جو قادرِ مطلق سے جھگڑتا ہے کیا وہ اُسے قائل
کر سکتا ہے؟ جو خدا کو ملامت کرتا ہے جواب وہی کرے ✠
۳ ؂ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا ؂ دیکھ
۴ میں ناچیز ہوں۔ میں تجھے کیا جواب دوں؟ میں اپنا ہاتھ
۵ اپنے مُنہہ پر دھرتا ہوں ؂ ایک بار میں بولا۔ پر پھر میں
جواب دہی نہ کرونگا۔ ہاں دو بار بولا مگر آگے کو بات نہ
بڑھاؤنگا ✠
۶ ؂ خداوند نے ایوب کو گردباد میں سے جواب دیا اور
۷ کہا ؂ اُٹھ مرد کی مانند اپنی کمر باندھ۔ میں تجھ سے پوچھونگا
۸ اور تُو مجھے بتا دے ؂ کیا تو میری عدالت کو باطل ٹھہرانے
چاہتا؟ کیا تو مجھے مجرم کریگا تاکہ تُو آپ صادق ٹھہرے؟
۹ ؂ کیا خدا کی سی تیری بانہہ ہے؟ کیا تُو اُس کی سی آواز
۱۰ سے گرج سکتا ہے؟ ؂ اب آپ کو شوکت اور فضیلت سے
۱۱ سنوار۔ جلال اور جمال سے اپنے تئیں ملبّس کر ؂ اپنے غصّے
کا جوش بڑھا اور ہر ایک مغرور پر نظر کر اور اُسے پست کر دے
۱۲ ؂ ہر ایک مغرور کو دیکھ اور اُسے ذلیل کر۔ اور شریروں کو
۱۳ اُن کے مکانوں میں لتاڑ ڈال ؂ اُنہیں ایک ساتھ
دھول میں چھپا اور اُن کے چہرے پوشیدہ جگہوں میں
۱۴ باندھکر رکھ ؂ تب میں بھی تیرا اِقرار کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھ
تجھے رہائی دے سکتا ہے ✠
۱۵ ؂ بہیموت کو اب دیکھ جسے میں نے بنایا ہے کہ تیرے
۱۶ ساتھ ہو۔ وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ہے ؂ دیکھ اُسکی
قوت اُس کی کمر میں ہے اور اُس کے پیٹ کی ناف میں
۱۷ اُس کا زور ہے ؂ وہ اپنی دم کو سرو کے درخت کی مانند
ہلاتا ہے۔ اُس کے جانگھوں کی نسیں پیچ در پیچ ہیں
۱۸ ؂ اُس کی ہڈیاں تانبے کی مضبوط نلیوں کی مانند ہیں۔
۱۹ اُس کی ہڈیاں لوہے کے بینڈوں کی مانند ہیں ؂ خدا
کی خلقت میں اِسی کا اوّل درجہ ہے۔ وہ جس نے اُس کو
۲۰ بنایا اپنی تلوار اُس پر چلا سکتا ہے ؂ یقیناً اُس کے لئے
کوہستان میں دانہ چارہ اُگتا ہے جہاں سارے دشتی
۲۱ حیوانات کلول کرتے ہیں ؂ وہ سایہ دار درختوں کے تلے
۲۲ اور نیستان کے جھنڈ میں اور چہلے میں لوٹا کرتا ہے ؂ سایہ دار
درخت اُسے اپنے سایہ میں چھپا لیتے ہیں۔ نہروں کی
۲۳ بیدیں اُس کے آس پاس ہیں ؂ دیکھ ندی بڑھتی ہے
پر وہ ہراساں نہیں ہوتا۔ یردن کی سی باڑھ اُس کے
۲۴ مُنہہ پر پڑے تو بھی وہ بے باک رہتا ہے ؂ کوئی اُس کے
دیکھتے ہوئے اُسے پکڑیگا؟ جب کہ وہ پھندوں میں ہو
تُو کیا اُس کی ناک کو چھیدیگا؟

باب ۴۱
۱ ؂ کیا تُو کنٹیئے سے لویاتان کو کھینچکر نکال سکتا ہے؟
۲ یا رسّی سے اُس کی جیبھہ کو دبا سکتا ہے؟ ؂ کیا تُو اُسکی
ناک میں ایک بنسی ڈال سکتا ہے؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے
۳ سے چھید سکتا ہے؟ ؂ کیا وہ تیری بہت سی منّتیں کریگا؟
۴ یا تجھ سے میٹھی باتیں کہیگا؟ ؂ کیا وہ تجھ سے قول قرار
کریگا؟ کیا تُو اُسے اپنے پاس رکھیگا کہ وہ سدا تیرا نوکر
۵ ہو؟ ؂ کیا تُو اُس سے یوں کھیل کریگا جیسا چڑیے سے
کھیلتا ہے؟ یا تُو اپنی چھوکریوں کے بہلانے کے لئے
۶ اُسے باندھیگا؟ ؂ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت
کرینگے؟ یا وہ اُسے تجاروں کے ہاتھ بانٹ دینگے؟
۷ ؂ کیا تُو اُس کی کھال کو خاردار لوہوں سے یا اُس کے

۳۶ کہیں کہ دیکھ ہم حاضر ہیں؟ کس نے گردوں کے اندر خرد
۳۷ رکھی؟ یا کس نے دِل کو فہمید عطا کی؟ کون اپنی دانش سے
بادلوں کو گن سکتا ہے؟ یا کون آسمانی مشکوں کا پانی انڈیل
۳۸ سکتا۔ جب دھول گل کے کیچڑ ہو جاتی ہے اور ڈھیلے
۳۹ لپٹ جاتے ہیں؟ کیا تُو شیرنی کے لئے شکار ماریگا؟ یا
۴۰ تیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا۔ جب وہ غاروں میں جُھکے ہوئے
رہتے ہیں اور ماندوں کے بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں؟
۴۱ کون جنگلی کوّے کی غذا تیار کرتا؟ جسوقت اُس کے بچے
خدا سے فریاد کرتے ہیں اور وہ خوراک کی محتاجی سے بھٹکتے
پھرتے ہیں۔

۳۹ ب ۱ کیا تُو اُسوقت کو پہچانتا ہے جسوقت پہاڑی بکریاں
جنتی ہیں؟ یا تُو بتا سکتا ہے کسوقت ہرنیاں بیانی ہوتی
۲ ہیں؟ کیا تُو اُن مہینوں کو جنہیں وہ پورا کرتی ہیں گن
سکتا ہے؟ یا تُو اُسوقت کو جسوقت وہ جنتیاں ہیں جانتا
۳ ہے؟ وہ اپنے تئیں جُھکاتی ہیں اور بچے جنتی ہیں
۴ اور جننے کے دُکھ سے فراغت پاتی ہیں۔ اُن کے بچے
موٹے ہو جاتے ہیں۔ وہ میدان میں بڑھتے ہیں۔ وہ
۵ نکل جاتے ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے۔ کس نے گورخر
کو آزاد کر کے باہر چھوڑا؟ اور کس نے دشتی گدھے کا بندھن
۶ کھولا ہے؟ میں ہی نے بیابان کو اُس کا گھر مقرر کیا اور
۷ کھارے دشت کو اُس کا مسکن۔ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر
ہنستا ہے اور ہانکنے والے کے شور شار سے بے پروا رہتا
۸ کوہستان اُس کی چراگاہ ہے اور وہ ہر ایک ہری چیز کی
۹ تلاش میں پھرتا ہے۔ کیا گینڈا تیری خدمت اختیار
۱۰ کریگا؟ کیا رات کو تیری باڑی میں کاٹیگا۔ کیا تُو گینڈے
کو اُس کے رتیے سے باندھ سکتا ہے کہ وہ ریگھاری پر چلے؟
۱۱ یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟ کیا تُو
اُس پر اعتماد رکھیگا اِس لئے کہ اُس کو بڑا زور ہے؟ یا اپنی
۱۲ محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟ کیا تُو اُس کا بھروسا رکھیگا
کہ وہ تیری زراعت گھر میں لائے اور تیرے کھلیہان میں
۱۳ جمع کرے۔ شتر مرغ کا پنکھ خوشی سے جُنبش کھاتا ہاں اُس
۱۴ کے پنکھ اور پر لگلگ کے سے ہیں۔ لیکن وہ اپنے انڈے
۱۵ زمین پر چھوڑ جاتی ہے اور دھول سے اُنہیں سیوتی ہے۔ اور
بھول جاتی ہے کہ وہ پانوں سے روندے جائیں یا جنگلی
۱۶ جانور سے توڑے جائیں۔ وہ اپنے بچوں پر سختی کرتی ہے
گویا کہ وہ اُس کے نہیں۔ اُس کی مشقّت رائگاں ہوتی اور
۱۷ وہ بے پروا رہتی ہے۔ کیونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم
۱۸ کیا ہے اُس نے اُسے شعور نہیں بخشا۔ جسوقت وہ پنکھ
مار کے بلندی پکڑتی ہے گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقیر
۱۹ جانتی ہے۔ کیا تُو نے گھوڑے کو زور بخشا ہے۔ یا تُو نے اُس کی
۲۰ گردن میں رعد پہنایا؟ کیا تُو اُسے ٹڈیوں کی مانند پھُدا
۲۱ سکتا ہے؟ اُس کے فرّانے کی شوکت مہیب ہے۔ وہ
میدان میں ٹاپتا ہے اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہے
۲۲ اور ہتھیار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا۔ وہ دہشت پر
ہنستا ہے اور ہراساں نہیں ہوتا۔ تلوار کی طرف سے وہ
۲۳ پیٹھ نہیں پھیرتا۔ ترکش اُس پر ہڑہڑاتا ہے جھنجھلاتا
۲۴ ہوا بھالا اور برچھا بھی۔ وہ جوش اور خروش سے مٹّی کو
۲۵ کھا جاتا ہے اور تُرہی کی آواز سُنکے تھمتا نہیں۔ تُرہی کی
آواز ہوتے ہی وہ ہاہا کرتا ہے۔ دُور سے خونریزی کو
۲۶ سونگھتا ہے سرلشکروں کا گرجنا اور نعرہ مارنا۔ کیا تیری
ہوشیاری سے باز اُڑتا ہے اور دکھن کی طرف پر پھیلا کے
۲۷ نکل جاتا ہے؟ کیا تیرے حکم سے عقاب بلندی پکڑتا ہے
۲۸ اور اُونچے پر گھونسلا باندھتا ہے؟ وہ چٹان پر بسیرا کرتا
ہے اور پہاڑ کے کڑاڑے پر اور حصین مکانوں میں رات

۲۳ ۞قادرِ مطلق جو ہے ہم اُس کے بھید تک پہنچ نہیں سکتے اُس
کی قدرت اور عدالت عظیم ہیں اور اُس کا اِنصاف فراواں
۲۴ ہے۔ وہ تصدیع نہیں دیتا ۞اِس لئے لوگ اُس سے ڈرتے
رہیں۔ وہ اُن میں سے جو اپنے دِل میں دانشمند ہیں کسی پر
نگاہ نہیں کرتا +

باب ۳۸

۱ ۞تب خداوند نے اَیّوب کو بگولے میں سے جواب دیا
۲ اور کہا ۞یہ کَون ہے جو نادانی کی باتوں سے مصلحت کو اندھیرا
۳ کر دیتا ہے؟ ۞اب مرد کی مانند اپنی کمر باندھ۔ میں تجھ سے
سوال کرونگا اور تُو مجھ سے بیان کر +
۴ ۞تُو کہاں تھا جب میں نے زمین کی بُنیاد ڈالی؟ بتلا
۵ اگر تُو نے سمجھ حاصل کی ہے ۞کِس نے اُس کا اندازہ رکھا؟
۶ اگر تُو جانتا ہے؟ یا کِس نے اُس پر سوت کھینچا؟ ۞کونسی
چیز پر اُس کی نیویں دھری گئیں؟ یا کِس نے اُس کے کونے
۷ کا پتھر بٹھایا ۞جب صبح کے ستارے مِل کے گاتے تھے اور
۸ سارے بنی اللہ خوشی کے مارے للکارتے تھے؟ ۞یا کِس نے
سمندر کو دروازے لگا کے بند کیا جس وقت وہ پھوٹ نکلا
۹ کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۞جب مَیں نے بدلی کو اُس کی پوشاک
۱۰ بنایا اور اُس کی پیٹی کے لئے بڑی تاریکی کو؟ ۞جب میں نے
اُس کی حدیں باندھیں اور بینڈے اور کواڑے لگائے
۱۱ ۞اور کہا کہ یہاں تک تو آ نا آگے نہ بڑھیگا۔ اور اِس جگہ تیری
۱۲ موجوں کا غرور رہیگا؟ ۞کیا تُو نے اپنے ہی دِنوں میں کبھی
صبح پر حکم کیا ہے اور سفید صبح کو فرمایا ہے کہ وہ اپنے مکان
۱۳ کو جان رکھے ۞کہ وہ زمین کو اُس کے کناروں تک گھیرے
۱۴ تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جائیں؟ ۞اُس کی صورت
بدل جاتی جیسے کہ مٹی جب اُس پر مہر کی جاتی ہے پوشاک کی
۱۵ مانند اُبھری ہوئی رہتی ۞تب شریروں کا چراغ بجھتا اور
۱۶ بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا ۞کیا تُو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا
۱۷ ہے؟ یا گہراپے کی تھاہ میں چل چکا ہے؟ ۞کیا موت گاہ کے دروازے
تیرے لئے کُھل گئے؟ یا تُو نے ظلِ موت کے پھاٹکوں کو
۱۸ دیکھا ہے؟ ۞کیا تُو نے زمین کی وسعت دیکھی ہے اگر اِن سبھوں
۱۹ کو جانتا ہو تو تقریر کر ۞روشنی کا مکان کہاں؟ اور تاریکی جو ہے
۲۰ اُس کی راہ کا مکان کہاں ہے ۞کہ تُو اُنہیں اُن کی حد پر لیجا سکے
۲۱ اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۞تُو یہ جانتا ہوگا
کہ تُو اُسوقت پیدا ہوا تھا؟ اور تیرے دِنوں کا شمار بڑا ہے؟
۲۲ ۞کیا تُو برف کے مخزنوں میں داخل ہوا ہے؟ یا اولوں کے
۲۳ خزانوں کو دیکھا ہے ۞جنہیں میں نے بپت کے وقت
۲۴ اور جنگ اور لڑائی کے دِن کے لئے رکھ چھوڑا ہے ۞کِس
طریق سے روشنی بانٹی گئی ہے جس کے سبب سے زمین پر
۲۵ پوربی ہوا چلتی ہے؟ ۞کِس نے بارش کے سیلابوں کے
۲۶ لئے نالیاں اور رعد اور برق کے لئے راہ مقرر کی ۞کہ زمین
پر برسائے جہاں اِنسان نہیں اور بیابان میں جہاں آدمی
۲۷ نہیں ۞کہ ویران اور سُنسان مکان کو سیراب کریں اور سبزے
۲۸ میں کلیاں جمائے ۞کیا باران کا کوئی باپ ہے؟ یا اُس
۲۹ کی بوندوں کو کِس نے تولّد کیا ہے؟ ۞کِس کے بطن سے
۳۰ یخ نکلا ہے اور آسمان کا پالا کِس نے پیدا کیا ہے؟ ۞پانی
اپنے تئیں گویا پتھر کے نیچے چھپاتے ہیں اور موجوں کی سطح
۳۱ بستہ ہو جاتی ہے ۞کیا تُو نے ہفت ستاروں کی بندوں کو
۳۲ لگایا ہے یا جبار کا بندھن کھول سکتا ہے؟ ۞کیا تجھ میں
قدرت ہے کہ منطقۃ البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش
کرے؟ اور کیا تُو ارکتوروس کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر
۳۳ لیجا سکتا ہے؟ ۞کیا تُو افلاک کے قانونوں کو جانتا ہے کیا
۳۴ تُو نے اُن کا اقتدار زمین پر جاری کیا ہے؟ ۞کیا تُو بدلیوں
۳۵ کو پکار سکتا ہے کہ کثرتِ بارش آ کے تجھے چھپا لے ۞کیا تُو
بجلیوں کو بھیج سکتا ہے کہ وہ روانہ ہوں اور پھر وہ تجھے

۲۲ مائل نہ ہو۔ کہ تیری پسند یہی ہوئی اور نہ کہ مصیبت دیکھ
خدا اپنی توانائی سے سربلند ہے۔ اُس کی مانند کون تربیت
۲۳ کرنیوالا ہے؟ کس نے اُس کے لئے اپنی طرف سے راہ
ٹھہرائی؟ یا کون اُس سے کہہ سکتا ہے تو نے ناانصافی کی؟
۲۴ یاد کر رکھ کہ تو اُس کے کام کی بابت جسے لوگ دیکھتے
۲۵ ہیں اُس کی بڑائی کرے سب آدمی اُسے دیکھ سکتے
۲۶ ہیں۔ بلکہ اِنسان دور سے اُس پر نظر کرنے دیکھ خدا بزرگ
ہے ہم اُسے نہیں جان سکتے۔ اُس کے برسوں کا شمار
۲۷ ٹھہرا نہیں سکتے وہ پانی کی چھوٹی چھوٹی بوندیں کھینچ لیتا
ہے۔ اُس کے بخار کی کثرت کے مطابق وہ بارش ہو کے
۲۸ گرتی ہیں بدلیاں اُنہیں ٹپکاتیں اور پھر فراوانی سے وہ
۲۹ اِنسان پر برستی ہیں اُس کی بدلیوں کے پھیلانے کا طور
۳۰ اور اُس کی خیمہ گاہ کی کڑک کوئی سمجھ سکتا ہے؟ دیکھ وہ اپنی
روشنی اُس پر پھیلاتا ہے اور سمندر کی بنیاد چھپاتا ہے
۳۱ اُنہیں سے لوگوں کو سزا دیتا ہے۔ اور روٹی بھی وافر
۳۲ بخشتا ہے وہ اپنے ہاتھوں کو بجلی کی روشنی سے ملبس
۳۳ کرتا ہے وہ اُسے حکم دیتا کہ مخالف پر جا لگے اُس کی کڑک
آندھی کی بابت خبر دیتی ہے جس طرح بہائم بھی اُس کے
اُٹھنے کی آگاہی بخشتے ہیں +

۳۷ ۱ ہاں اِس بات سے میرا دِل تڑپتا ہے اور اپنی
۲ جگہ سے اُچھلتا ہے جی لگاکے اُس کی آواز کا گڑگڑاہٹ
۳ سُن اور وہ کڑک جو اُس کے مُنہ سے نکلتی ہے وہ سارے
آسمان کے تلے اُس کی راہ لگاتا ہے اور اُس کی بجلی زمین
۴ کی اِنتہا تک پہنچتی ہے اُس کے پیچھے غرش کی آواز ہوتی
ہے وہ اپنی جناب کی گڑگڑاہٹ کی آواز دیتا ہے جس دم اُسکی
۵ صدا سُنی جاتی ہے وہ اُن کی تاخیر نہیں کرتا خدا اپنی آواز
سے عجیب طور پر گرجتا ہے۔ اُس کے ایسے بڑے کام ہیں
کہ ہم اُنہیں سمجھ نہیں سکتے وہ برف کو حکم دیتا ہے کہ تو زمین پر
۶ ہو جا اُسی طرح پھوہی کو اور اپنی توانائی کے مینہہ کو جو شدت
۷ سے پڑتا ہے وہ ہر ایک اِنسان کے ہاتھ بند کر دیتا ہے
۸ تاکہ سارے لوگ اُس کی کاریگری کو دریافت کریں تب حیوان
اپنے غاروں میں گھستے ہیں اور اپنی ہی مضبوط جگہوں میں
۹ پڑے رہتے ہیں جنوب سے بگولا اُٹھتا ہے اور سردی
۱۰ شمال سے آتی ہے خدا کی سانس سے یخ ہوتا ہے اور پھیلے
۱۱ ہوئے پانی منجمد ہو جاتے ہیں پھر پھر چھایا ہوتا اور گھٹا دور
۱۲ پیچانی ہے۔ اُس کا نور گھنگھور کو تتر بتر کرتا ہے اُنہیں اپنے
مشورہ سے ہر طرف پھراتا ہے تاکہ وہ جہاں میں روئے
۱۳ زمین پر اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں خواہ تنبیہہ کے
لئے خواہ اپنی سرزمین کے واسطے خواہ رحمت کرکے اُنہیں
بھیجتا ہے +
۱۴ اے ایوب اِسے سُن رکھ۔ اور چپکا ہو رہ اور خدا کی
۱۵ حیرت افزا قدرتوں کو سوچ آیا تو جانتا ہے کہ خدا کیونکر
اِن باتوں کا اِنتظام کرتا اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ہے؟
۱۶ کیا تو بادلوں کا بھید کہ کیونکر لٹکائے گئے جانتا ہے؟ یہ
۱۷ اُسی کے عجائب کام ہیں جس کی دانش کامل ہے؟ جس وقت
وہ زمین کو دکھنی ہوا سے نیوہ پیدا کرتا ہے تیری پوشاک
۱۸ کیوں گرم ہوتی ہے؟ کیا تو نے اُس کے ساتھ ہو کے
فلک کو پھیلایا ہے جو ڈھالے ہوئے آئینے کی مانند مضبوط
۱۹ ہے؟ سکھلا ہمیں کہ اُس سے کیا کہنا چاہئے کیونکہ تاریکی
۲۰ کے سبب ہم کچھ کہہ نہیں سکتے کیا اُس کو خبر دیجائیگی کہ میں
کچھ بولتا؟ کیا کوئی اِنسان کچھ بولے؟ وہ یقیناً نگلا جائیگا
۲۱ اب تو آدمی اُس آبدار روشنی کو جو فلک میں ہے نہیں دیکھ
۲۲ سکتے جس وقت ہوا چلتی ہے اور اُسے صاف کرتی اور سمت
شمالی سے سونے کی سی تجلی آتی خدا کا ہیبتناک جلال ہے

مجھے اِن باتوں کا جواب دونگا اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں
۵ کو بھی۔ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ۔ بادلوں پر جو تجھ سے کہیں
۶ بلند ہیں نگاہ کر۔ اگر تُو خطا کرے تو اُس پر کیا کرتا ہے؟ اگر
تیرے گناہ فراواں ہوں تو تیرے کام سے اُس کے یہاں
۷ کیا پہنچتا ہے؟ اگر تُو صادق ہو تو اُسے کیا بخشتا ہے؟
۸ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا؟ تیری شرارت سے ضرر
اُس کو ہو جو تیرا سا اِنسان ہو اور تیری صداقت سے
آدمزاد کو نفع ہو +
۹ لوگ تو ظلم کی فراوانی سے مجبور ہو کے روتے ہیں۔ وہ
۱۰ زبردستوں کے ہاتھ کے باعث نالہ کرتے ہیں۔ لیکن کوئی
نہیں کہتا ہے کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہے جس سے رات کو
۱۱ بھی گیت گانیکی نوبت ہوتی۔ جو میدان کے چرندوں سے
ہم کو زیادہ سکھلاتا ہے اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں
۱۲ زیادہ دانشمند کرتا ہے۔ تب وہ چلّاتے ہیں پر وہ اُن
۱۳ بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا۔ یقیناً
خدا بے معنی نالوں کو نہیں سُنتا اور قادرِ مطلق اُن کی طرف
۱۴ متوجہ نہیں ہوتا۔ خاصکر کے جب تُو کہتا ہے کہ میں اُسے
دیکھتا نہیں۔ لیکن اِنصاف اُس کے حضور میں ہے۔ پس
۱۵ تُو اُس کا منتظر رہ۔ سو اِس لئے کہ اُس کا قہر کم نازل ہوا
۱۶ اور اُس نے گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ اِسواسطے
ایّوب عبث اپنا مُنہہ کھولتا ہے۔ اور معرفت کے بغیر بہت
باتیں کرتا ہے +

باب ۳۶
۱ اور الیہو نے اِس پر یہ بڑھایا اور کہا۔ تھوڑی دیر
۲ صبر کر تو میں تجھے دکھلاؤنگا کہ مجھے خدا کے لئے اور باتیں
۳ کہنی ہیں۔ میں دور سے معرفت لاؤنگا اور اپنے خالق
۴ کی طرف راستبازی کی نسبت کرونگا۔ فی الحقیقت میری
باتیں جھوٹی نہیں۔ وہ جو معرفت میں کامل ہے تیرے
ساتھ ہے۔ دیکھ خدا بڑا ہے لیکن کسی کو حقیر نہیں جانتا اُسکی ۵
قوّت اور اُس کی دانش غالب ہیں۔ وہ شریروں کو جینے ۶
نہیں دیتا پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا ہے۔ وہ راستبازوں ۷
کی طرف سے چشم پوشی نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کو بادشاہوں کے
ساتھ ایسے تخت پر جس کی ابدی پائداری ہے بٹھاتا اور وہ
سرفراز ہیں۔ اور اگر وہ زنجیروں سے جکڑے جاتے ہیں اور ۸
مصیبت کی رسیوں سے باندھے جاتے ہیں۔ تو وہ اُنہیں ۹
اُن کے عمل اور اُن کے گناہوں کو جو اُنہوں نے بڑی گستاخی
کی دکھلاتا ہے۔ اور اُن کے کانوں کو کھولتا ہے تاکہ اُن کی ۱۰
تربیت ہو اور حکم دیتا ہے کہ بدکاری سے باز آؤ۔ اگر وہ شُنوا ۱۱
ہوں اور بندگی کریں تب وہ اپنے دِنوں کو عیش میں کاٹینگے
اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں۔ پر اگر وہ فرمانبردار نہ ہوں ۱۲
تو وہ تلوار سے ہلاک کئے جائینگے اور بیوقوفی میں مرینگے
پھر وہ جو دِل میں بیدین ہیں قہر جمع کرتے ہیں جسوقت ۱۳
وہ اُنہیں باندھ ڈالتا ہے اُن کی منّت کی آواز نہیں نکلتی
اُن کی جان جوانی میں جاتی ہے اور اُن کی زندگی فاسقوں ۱۴
کے درمیان بسر ہوتی۔ پر وہ دُکھ میں مسکین کو رہائی دیتا ۱۵
ہے اور جسوقت وہ مصیبت میں گرفتار ہوں تو اُن کے
کان کھولتا ہے۔ وہ تو تجھ کو تنگی کے مُنہہ سے چھُڑا کے ۱۶
کشادہ مکانوں میں لیجاتا جہاں تنگی نہیں۔ اور جب تیرا دسترخوان
تجھے تو خوب چربیدار چیزوں سے بھرا ہوگا۔ لیکن اگر تُو شریر ۱۷
کے مقدّمے کی تائید کرے تو مقدّمے کے پیچھے عدالت تجھ کو
پکڑیگی۔ قہر سے ڈر تا نہ ہو کہ وہ تجھے ایذا دیکے نکال لیجائے۔ ۱۸
اُسوقت بھاری فدیہ تجھے نہ بچا سکیگا۔ کیا وہ تیری دولت ۱۹
کی قدر کریگا؟ ہرگز نہیں۔ نہ سونا کام آئیگا نہ سارے
جہان کا زور۔ رات کی خواہش مت کر جب لوگ اپنی جگہ ۲۰
سے غائب کئے جاتے ہیں۔ خبردار بدکاری کی طرف ۲۱

۱۰ اگرچہ وہ خدا سے دِل لگائے ۞ اِسواسطے اَے صاحبانِ
دانش تم میری سُن رکھو۔ خدا سے ہرگز نہیں ہوسکتا ہے
۱۱ کہ وہ بے انصافی کرے اور کہ قادرِ مطلق بدکار بنے ۞ کیونکہ
وہ ہر ایک آدمی کو اُس کے اعمال کے مطابق بدلا دیتا اور
۱۲ ہر اِنسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا ۞ یقیناً
خدا ناحق نہیں کرتا اور قادرِ مطلق عدالت میں خلل نہیں
۱۳ ڈالتا ۞ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے
۱۴ ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ ۞ اگر وہ اُس کو غور فرمائے
۱۵ اور اپنی روح اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے ۞ تو سارے بشر ایک
۱۶ ساتھ فنا ہونگے اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا ۞ سو اگر
تجھ میں فہم ہے تو یہ سُن رکھ۔ اور میری آواز اور کلام پر
۱۷ کان دھر ۞ کیا وہ جو راستی کا دشمن ہے حکمرانی کریگا؟ اور
کیا تُو چاہتا ہے کہ اُس کو جو سراپا اِنصاف ہے الزام دے؟
۱۸ ۞ کیا تُو بادشاہ سے کہیگا کہ تُو شریر ہے؟ یا شہزادوں سے
۱۹ کہ تم بدذات ہو؟ ۞ لیکن وہ شاہزادوں کے ظاہر حال پر
نظر نہیں کرتا اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ مُنہ نہیں
لگاتا۔ کیونکہ وہ سب کے سب اُس کے ہاتھ کی کاریگری
۲۰ ہیں ۞ وہ ایک دم میں مرجاتے ہیں۔ آدھی رات کو وہ
گھبرا جاتے ہیں اور جاتے رہتے۔ اور وہ جو زبردست ہیں
۲۱ بغیر ہاتھ کے زور کئے ہوئے مارے پڑتے ہیں ۞ کیونکہ اُس
کی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اُن کی ساری
۲۲ روشوں پر نظر کرتا ہے ۞ کوئی تاریکی نہیں ہے نہ موت کا
سایہ ہے جہاں بدکاری کرنے والے آپ کو چھپا سکیں
۲۳ ۞ اِس لئے اِنسان کا حال دیر تک تجویز کرنا ضرور نہیں جبتک
۲۴ اُسے خدا کے حضور عدالت میں جانا پڑے ۞ وہ بغیر تجویز
کئے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا اور اُن کی جگہ دوسروں
۲۵ کو نصب کریگا ۞ کیونکہ وہ اُن کے کاموں کو جانتا ہے۔ وہ
رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہے اور وہ روندے جاتے ہیں
۲۶ ۞ اِس لئے کہ وہ شریر ہیں۔ وہ اُن کو سب کے دیکھتے
۲۷ ہوئے پٹک دیتا ہے ۞ کیونکہ وہ اُس کی پیروی سے
پھر گئے ہے اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا
۲۸ ۞ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک
۲۹ پہنچی۔ اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سُننے میں آیا ۞ جب وہ
چین دیتا ہے کون بے چینی کرائے؟ اور جب وہ اپنا
مُنہ چھپائے کس کا مقدور ہے کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہو
۳۰ یا کوئی اکیلا ۞ تاکہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے اور رعیت کو
پھندے میں نہ پھنسائے ✝
۳۱ ۞ بلکہ مناسب یُوں ہے کہ خدا سے کہئے میں نے
۳۲ تنبیہ پائی ہے میں پھر بیجا نہ کرونگا ۞ اگر میری نظر سے
کچھ غائب رہا ہو تو تُو سے مجھے دکھلا۔ اگر میں نے بدکاری
۳۳ کی ہو تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۞ کیا وہ تیری دانش کے مطابق
ہو؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا خواہ تُو نامنظور کرے خواہ منظور
کرے۔ نہ کہ میں۔ سو وہ بات کہہ جسے تُو جانتا ہے ✝
۳۴ ۞ اب وہ جو اہلِ خرد ہیں مجھ سے کہیں ازبسکہ دانشمند
۳۵ اِنسان جو میری سُنتا ہے بولے ۞ ایوب نے نادانستگی سے
۳۶ کہا ہے اور اُس کا کلام بے وقوفانہ ہے ۞ میری آرزو یہ ہے
کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے۔ اِس لئے کہ وہ شریر لوگوں
۳۷ کا سا جواب دیتا ہے ۞ کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر بغاوت
بڑھاتا ہے وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہے اور خدا
کے برخلاف بہی باتیں زیادہ کرتا ہے ✝
۳۵ ۞ اِلیہو نے علاوہ اِس کے یہ کہا اور یوں بولا ۞ کیا تُو اِسے
۲ واجب جانتا ہے جو تُو نے کہا کہ میری صداقت خدا
۳ کی صداقت سے زیادہ ہے؟ ۞ تُو جو کہتا ہے مجھ کو کیا نفع؟
۴ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاتا جو گناہ نہ کیا ہوتا؟ ۞ میں

رُعب تجھے ہراساں نہ کریگا اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری
۸ نہ ہوگا۔ فی الواقع تُونے میرے سُنتے ہوئے کہا ہاں
۹ میں نے تیری آواز سُنی جو یہ باتیں کہتی تھیں۔ میں پاک
ہوں گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں۔ مجھ میں بدی نہیں
۱۰ دیکھ اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داؤں پایا ہے۔ وہ
۱۱ مجھے اپنا دشمن جانتا ہے۔ وہ میرے پاؤں کو کاٹھ میں
۱۲ ڈالتا ہے اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہے۔ دیکھ
اِس بات میں تُو منصف نہیں ہے۔ میں تجھے جواب دیتا
۱۳ ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ہے۔ تُو اُس سے کیوں جھگڑتا
۱۴ ہے؟ وہ اپنے سب کاروبار کا بھید مطلق نہیں کہتا۔ کیونکہ
خدا ایک بار بولتا ہے بلکہ دو بار اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو
۱۵ خواب میں رات کی رویا میں جب بھاری نیند لوگوں
۱۶ پر پڑتی ہے اور وہ بچھونے پر سوتے ہیں۔ اُسوقت وہ
اِنسان کے کان کھولتا ہے اور اُن کے ذہن میں تعلیم
۱۷ نقش کر دیتا ہے۔ تاکہ آدمی کو اُس کے کام سے باز رکھے
۱۸ اور غرور کو اِنسان سے چھپائے۔ وہ اُس کی روح کی نگہبانی
کرتا ہے کہ وہ گڑھے میں نہ گرے اور اُس کی جان کو کہ وہ
۱۹ تلوار سے نہ مکلے۔ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا
۲۰ ہے اور اُس کی سخت ہڈیاں ٹوٹتی ہیں۔ ایسا کہ اُس کا
جی روٹی سے اور اُس کی روح لذیذ کھانے سے نفرت
۲۱ رکھتی ہے۔ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہے ایسا کہ وہ دِکھائی
نہیں جاتا۔ اور اُس کی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں
۲۲ اُبھری ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ سو اُس کی جان گور کے نزدیک
۲۳ اور اُس کی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی ہے۔ وہاں اگر
اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر ہو یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار
۲۴ میں سے ایک ہو جو اِنسان کو اُس کا فرض بتائے۔ تو وہ
اُس پر رحم کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اُسے گور میں گرنے
سے بچا لے۔ کہ مجھے کفارہ ملا ہے۔ تب اُس کا جسم لڑکے ۲۵
کے جسم سے ملائم تر ہوگا۔ وہ اپنی جوانی کے ایّام کو پھر
دیکھیگا۔ وہ خدا سے دُعا مانگیگا اور وہ اُس پر مہربانی ۲۶
فرمائیگا۔ وہ خوشی سے اُس کا مُنہ دیکھیگا۔ وہ اِنسان
کو اُس کی راستبازی کا اجر دیگا۔ ایسا شخص آدمیوں ۲۷
کے روبرو کہیگا کہ میں نے گناہ کیا اور جو حق تھا اُس کے
برخلاف کیا پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلہ نہ لیا۔ اُس ۲۸
نے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا بلکہ میری جان
اُجالا دیکھتی ہے۔ دیکھو یہ سب کام خدا اِنسان کے لئے ۲۹
دو بار بلکہ تین بار کرتا ہے۔ تاکہ اُس کی جان گور سے نکال ۳۰
لے کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہو۔ کان دھر ۳۱
اے ایّوب اور میری سُن۔ چپکا رہ تو میں بولونگا۔ اگر تجھے ۳۲
کچھ کہنا ہے تو جواب دے۔ بول کیونکہ میں تیری صداقت
ظاہر کرنی چاہتا ہوں۔ اور نہیں تو میری سُن۔ خاموشی ۳۳
اِختیار کر اور میں تجھے دانائی سکھلاؤنگا ✣

۳۴ باب
۲ اِس سب پر اِلیہو نے یہ بڑھایا اور کہا۔ اے
خردمندو میری باتیں سُنو۔ اے اہلِ عرفان میری
طرف کان دھرو۔ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہے جس طرح ۳
زبان کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہے۔ آؤ ہم اپنے ۴
لئے وہ جو راست ہے اِختیار کریں۔ آؤ ہم آپس میں نیک
و بد کا امتیاز کریں۔ ایّوب نے تو کہا ہے میں صادق ہوں ۵
اور خدا نے میرا حق مجھ سے باز رکھا ہے۔ کیا میں اپنے ۶
حق کی بابت جھوٹ بولوں؟ اُس کے تیر سے میرا زخم کاری
ہے اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی۔ کون آدمی ایّوب سا ہے ۷
جو حقارت کو پانی کی مانند پیتا ہے۔ اور بدکاروں کے ۸
ہمراہ ہو کے ٹہلتا ہے اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا
ہے؟ کیونکہ اُس نے کہا کہ اِنسان کو کچھ فائدہ نہیں ۹

۳۸ دہائی دیتی اور اُس کی ریگھاریاں باہم روتیں ۔ اگر میری زمین میرے باعث چلاتی یا اُس کی ریگھاریاں باہم

دنیا میں شاہزادے کی مانند اُس پاس جاتا ۔ اگر میری
زمین میرے باعث چلاتی یا اُس کی ریگھاریاں باہم
۳۹ روتیں ۔ اگر میں نے اُس کے پھل کھائے اور قیمت نہ دی
۴۰ یا اُن کے مالکوں کی جان میرے ظلم سے نکل گئی ۔ تو گیہوں
کی جگہ اُونٹ کٹارے اُگیں اور جَو کے عوض تلخ دانے
ہوں ۔ ایوب کی باتیں تمام ہوئیں +

باب ۳۲

۱ ۔ اب یہ تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے
۲ اِس لئے کہ وہ اپنی نظر میں صادق ٹھہرا ۔ تب الیہو بن
برکی ایل بوزی کا جو رام کے خاندان میں سے تھا غصہ
بھڑکا اُس کا غصہ ایوب پر بھڑکا اِس لئے کہ اُس نے
۳ اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا ۔ اور اُس کے
تینوں دوستوں پر بھی اُس کا غضب بھڑکا اِس لئے کہ
اُنہوں نے جواب نہ پایا تھا تو بھی ایوب کو گنہگار ٹھہرایا
۴ ۔ الیہو جب تک کہ ایوب کہہ چکا چپکا رہا کیونکہ وہ عمر میں
۵ اُس سے بڑے تھے ۔ جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین
شخصوں کے مُنہ میں جواب نہ رہا تو اُس کے قہر کی آگ
سلگی +

۶ ۔ اور برکی ایل بوزی کے بیٹے الیہو نے جواب دیا
اور کہا میں جوان ہوں اور تم تو بوڑھے ۔ اِس لئے میں ڈرتا
تھا اور میں نے جرأت نہ کی کہ اپنی رائے تم پر ظاہر کروں
۷ ۔ میں نے کہا کہ چاہئے کہ دِنی لوگ بولیں اور وہ جو بہت
۸ بوڑھے ہیں دانش کی بات سکھلائیں ۔ لیکن اِنسان
میں روح ہے ۔ قادرِ مطلق اپنے دم سے اُنہیں سمجھ
۹ بخشتا ہے ۔ بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند نہیں ہوتے ۔ اور
۱۰ بوڑھے ہمیشہ اِنصاف سے آگاہی نہیں رکھتے ۔ اِس لئے
میں نے کہا کہ میری سُنو ۔ میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا
۱۱ ۔ دیکھو تمہارے بولنے تک اِنتظار میں رہا جب تک
تم باتیں نکالتے رہے تمہارا مباحثہ سُنتا گیا ۔ ہاں میں قصداً
۱۲ تمہارے ساتھ لگا رہا اور دیکھو تم میں ایک نہیں جو ایوب
کو قائل کرتا اور اُس کی باتوں کا جواب دیتا ۔ نہ ہو کہ تم کہو
۱۳ ہم تو دانش کا بھید پا گئے خدا نے اُس کو دھکیل دیا
۱۴ ہے اِنسان نے نہیں ۔ اُس نے مجھ سے تو بحث نہیں کی اور
میں تمہارا سا جواب اُسے نہ دونگا ۔ وہ حیران رہ گئے اور
۱۵ کچھ جواب نہ دیا ۔ وہ بولنے سے باز رہے ۔ ہاں میں منتظر
۱۶ رہا لیکن وہ بولے نہیں وہ کھڑے رہے پر کچھ اور
جواب نہ دیا ۔ تب میں نے کہا میں بھی اپنی باری پر جواب
۱۷ دونگا میں بھی اپنی رائے ظاہر کرونگا ۔ کہ مجھ میں مضامین
۱۸ بھرے ہوئے ہیں وہ روح جو مجھ میں ہے مجھے مجبور کرتی
ہے ۔ دیکھو میرا سینہ بند کی ہوئی مے کی مانند ہے ۔ وہ نئی
۱۹ مشکوں کی طرح پھٹنے پر ہے ۔ میں بولونگا تاکہ میں آرام
۲۰ پاؤں ۔ میں اپنے لبوں کو کھولونگا اور جواب دونگا ۔ ہرگز ایسا
۲۱ نہ ہو کہ میں کسی آدمی کے ظاہر حال پر نگاہ کروں یا کسی شخص
سے چاپلوسی کروں ۔ کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے
۲۲ نہیں جانتا ۔ اگر ایسا کروں تو میرا بنانے والا مجھ کو جلد
اُٹھا لیجائیگا +

باب ۳۳

۱ ۔ اِس لئے اے ایوب میرا کلام سُن لے اور میری اب
ساری باتوں پر کان دھر ۔ دیکھ میں اپنا مُنہ کھولتا اور
۲ میری زبان میرے مُنہ کے درمیان سخن آرائی کرتی ہے
۳ ۔ میری باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی اور میرے
ہونٹھ معرفت کی صریح باتیں سُنائینگے ۔ خدا کی روح نے
۴ مجھ کو بنایا ہے اور قادرِ مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی
۵ ہے ۔ اگر تو مقدور رکھتا تو مجھے جواب دے میرے سامنے
اپنی باتوں کو ترتیب دے اور کھڑا ہو ۔ دیکھ میں خدا کی
۶ بہ نسبت تجھ سا ہوں ۔ میں بھی مٹی سے بنا ہوں ۔ دیکھ میرا
۷

۴ اور بدکاروں کے لئے خارج کرنا نہیں ہے؟ ۝ کیا وہ میری
راہوں کو نہیں دیکھتا اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہے؟
۵ ۝ اگر میں نے شرارت میں قدم مارا اور اگر میرے پاؤں دغا کی
۶ راہ پر دوڑے ہوں ۝ تو وہ مجھے ٹھیک ترازو میں تولے اور خدا
۷ میری دیانتداری کو دریافت کرے ۝ اگر میرا قدم رستے سے
پھرا ہو اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہو اور میرے
۸ ہاتھوں میں چھوت لگی ہو ۝ تو میں بوؤں اور دوسرا کھائے
۹ اور میری کھیتی اُکھاڑ پھینکی جائے ۝ اگر میرا دل کسی عورت
سے فریفتہ ہوا ہو اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر
۱۰ گھات میں بیٹھا ۝ تو میری جورو دوسرے کے لئے چکی
۱۱ پیسے اور غیر لوگ اُس پر جھکیں ۝ کہ یہ بڑا گناہ ہے ہاں
یہ وہ بدکاری ہے کہ ضرور ہے کہ حاکمان اُس کی سزا دیں
۱۲ ۝ یہ ایک آگ ہے جو بھسم کر کے ستیاناس کرتی ہے اور میرے
۱۳ سارے حاصل کو کھو دیتی ہے ۝ اگر میں نے اپنے خادم
یا خادمہ کے مقدمے کو جس وقت وہ مجھ سے جھگڑتے تھے
۱۴ طرح دیا ۝ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہو میں کیا کروں؟ اور جب
۱۵ وہ تجویز کرے تو میں اُس کو کیا جواب دونگا؟ ۝ کیا جس نے
مجھے رحم میں ڈالا اُسے بھی نہیں بنایا اور کیا ایک ہی نے
۱۶ ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہے؟ ۝ اگر میں نے مسکین
کو اُس کے مطلب سے روک رکھا یا میں نے بیوؤں کی
۱۷ آنکھوں کو کھو دیا ۝ یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا اور یتیم نے
۱۸ اُس میں سے کچھ نہ کھایا۔ (۝ کیونکہ میری لڑکائی سے وہ
میرے ساتھ یوں پلا تھا جیسے باپ کے ساتھ بچے ہیں
۱۹ اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے اُس کا راہنما ہوا) ۝ اگر
میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا یا کسی
۲۰ مسکین کو ننگا پایا ۝ اگر اُس کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی اور
۲۱ اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی ۝ اگر
میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا جس وقت میں نے دیکھا کہ عدالتگاہ
میں میری مدد ہوتی ہے ۝ تو میرا بازو شانے کے گھر سے ۲۲
نکل جائے ہاں بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ جائے ۝ کیونکہ خدا ۲۳
کی طرف سے ہلاکت میرے لئے دہشت کا باعث تھی اور
اُس کی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا
۝ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا اور چوکھے سونے کو کہا تُو ۲۴
میری جائے اُمید ہے ۝ اگر میں اِس سبب سے پھولا ہوتا ۲۵
کہ میرا مال فراوان ہوا اور میرے ہاتھ نے بہت حاصل کیا تھا
۝ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا یا چاند پر جس وقت ۲۶
وہ جھلکتا ہوا چلتا تھا ۝ اور میرا دل چپکے فریفتہ ہوا ہو ۲۷
اور میرے مُنہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو ۝ تو یہ بھی وہ بدکاری ۲۸
ہے جس کی سزا ضرور ہے کہ حاکم دے۔ کیونکہ اِس تقصیر
سے میں نے خدا کا جو اوپر ہے اِنکار کیا ۝ اگر میں اپنے دشمن ۲۹
کی ہلاکت سے شادمان ہوا یا جب اُس پر بلا نازل ہوئی
میرا دل پھول اُٹھا ۝ پر میں نے اپنے مُنہ کو ہرگز پروانگی ۳۰
نہ دی کہ اُس کی جان کے لئے لعنت کی آرزو کر کے گنہگار ہو
۝ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے کہ اے کاش کہ اُسکے ۳۱
گوشت میں سے ملتا ہم سیر نہیں ہو سکتے؟ ۝ بیگانہ کو سڑک ۳۲
میں رات کو کاٹنا نہ پڑا میں نے مسافر کے لئے دروازہ کھولا
۝ کیا میں نے آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا اور اپنی بدکاری ۳۳
اپنے سینے میں چھپائی جس باعث میں بڑی بھیڑ سے
ڈر گیا ۝ اور قبائل کی حقارت سے میں نے دہشت کھائی ۳۴
اور میں چپ ہو رہا اور دروازے سے باہر نہ گیا ۝ کاش کہ ۳۵
کوئی میری سُنے! دیکھو میرا دستخط۔ اے کاش کہ قادرِ مطلق
مجھ کو جواب دیتا اور میرا دشمن اپنا دعوےٰ قلمبند کرتا ۝ سچ مچ ۳۶
میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کی مانند اُسے
اپنے سر پر باندھتا ۝ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب ۳۷

۴۰

۳ سے مجھے کیا کام تھا جن کی عمر اُتر گئی ٭ جھنگی سے اور محتاجی
سے وہ بھوکوں مرتے تھے تاریکی کے بیابان میں اور خرابہ
۴ اور ویرانہ میں بھاگتے پھرتے تھے ٭ وہ جھاڑی سے لونیا
توڑتے تھے اور رتمہ کی جڑیں اپنے کھانے کے لئے روٹی
۵ کے بدلے کام میں لاتے تھے ٭ وہ لوگوں کے درمیان سے
رگیدے جاتے۔ وہ اُن کے پیچھے شور کرتے تھے جیسے چور
۶ کے پیچھے کرتے ہیں ٭ وہ وادیوں کے کراڑوں میں رہتے
۷ تھے زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں ٭ وہ جھاڑیوں
کے درمیان ہینگتے تھے اور کانٹوں کے تلے وہ اکٹھے ہوتے
۸ تھے ٭ وہ بیوقوفوں کے لڑکے تھے گمناموں کے فرزند۔ وہ
۹ مار کھاکے ملک سے خارج کئے ہوئے تھے ٭ اور اب میں
۱۰ اُن کا راگ ہوں۔ اب میں اُن کی کہاوت ہوں ٭ وہ مجھ سے
گھن کھاتے ہیں وہ مجھ سے دور بھاگتے ہیں اور میرے
۱۱ مُنہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں ٭ کیونکہ وہ اپنی
باگ چھوڑتے اور مجھ کو دُکھ دیتے ہیں۔ اُنہوں نے میرے
۱۲ آگے لگام بھی نکال ڈالی ٭ اِن کے بچے میرے دہنے ہاتھ
کھڑے ہوتے ہیں اور میرے پاؤں کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی
۱۳ خراب راہوں کو مجھ تک نکالتے ہیں ٭ وہ میرے راستے کو
بگاڑتے ہیں اور وہ لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ہیں جو آپ
۱۴ ناچار بیکس ٹھہرے ہیں ٭ وہ گویا بڑے درار کی راہ
سے ہوکے مجھ پر اُتر پڑتے ہیں۔ توڑ تاڑ کی آڑ میں وہ
مجھ پر جھونک کھاکے گرتے ہیں ٭

۱۵ ٭ وہ ہولوں کی صورت میں مجھ پر پھیرا گیا ہے۔ وہ
ہوا کی مانند میری شرافت کا پیچھا کرتے۔ میری
۱۶ عافیت بدلی کی طرح پراگندہ ہوئی جاتی ہے ٭ اب تو میرا
جی مجھ میں پگھل کے بہ جاتا ہے اور مصیبت کے ایام
۱۷ نے مجھے گھیر لیا ٭ میری ہڈیاں راتوں کو مجھ میں چھیدی
جاتی ہیں اور میری نسوں کو آرام نہیں ٭ مرض کی شدت سے ۱۸
میرا اور صورت کا پیراہن ہوگیا ہے وہ میرے قبا کے گریبان
کی مانند میرے گلے پر گردا گرد لگ گیا ہے ٭ اُس نے مجھے ۱۹
کیچڑ میں ڈال دیا اور میں خاک اور راکھ سا ہوگیا ٭ میں ۲۰
تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تُو نہیں سُنتا میں تیرے آگے
کھڑا ہوتا ہوں اور تُو میری طرف مُنہہ نہیں کرتا ٭ تُو مجھ پر ۲۱
بے رحمی کرتا ہے تُو آپ اپنے زور اور ہاتھ سے میرا مخالف
ہوتا ہے ٭ تُو مجھے ہوا پر چڑھا کے لیجاتا ہے اور میری ۲۲
ماہیت کو برباد کرتا ہے ٭ مجھ کو یقین ہے کہ تُو مجھ کو موت ۲۳
کے یہاں لیجائیگا اور اُس گھر میں جو ہر ایک جاندار کے
لئے ٹھہرایا گیا ہے پہنچائیگا ٭ لیکن جب وہ ہاتھ بڑھاتے ۲۴
منتیں کچھ کام نہ آئینگی جنہیں وہ ہلاک کرے اُن کا نالہ
عبث ہے ٭ کیا میں اُس کے لئے جس کی مصیبت کی نوبت ۲۵
آئی نہیں رویا؟ کیا میں نے مسکین کے لئے غم نہیں کھایا؟
٭ میں نے نیک بختی کا انتظار کیا تب بدبختی آئی۔ میں روشنی ۲۶
کی راہ دیکھتا تھا پر تاریکی پڑی ٭ میری انتڑیاں اُبلتی ہیں ۲۷
اور تھمتی نہیں مصیبت کے دن مجھ سے آ ملے ہیں ٭ باوجودیکہ ۲۸
دھوپ کا جلا نہیں لیکن میں سیاہ ہوکے چلتا۔ میں نے
کھڑے ہوکے جماعت میں نالہ کیا ٭ میں اژدہوں کا بھائی ۲۹
اور شترمرغوں کا ہمنشین ہوا ٭ میرا چمڑا میرے تن پر کالا ۳۰
ہوگیا اور میری ہڈیاں گرمی سے جل گئیں ٭ میری بربط ۳۱
سے نوحہ کی صدا نکلتی ہے میری بانسری سے ماتم کرنیوالوں
کی آواز آتی ہے۔

٭ میں نے اپنی آنکھوں سے عہد باندھا تھا۔ پھر میں اب ۳۱:۱
کنواری پر کیونکر نظر کروں؟ ٭ کیونکہ اوپر سے خدا کی طرف ۲
سے کونسا بخرہ آتا ہے؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق
کونسی میراث دیتا ہے؟ ٭ کیا شریروں کے لئے ہلاکت ۳

۲۳ ؎ خدا اُس کی راہ سے واقف ہے۔ وہ اُس کے مقام کو
۲۴ جانتا ہے ؎ کیونکہ وہ زمین کی اِنتہا تک نظر کرتا ہے اور
۲۵ سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ہے ؎ جس وقت ہواؤں
۲۶ کا وزن کرتا ہے۔ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا ہے ؎ جب
اُس نے مینہ کے لئے ایک قانون کیا اور برق اور رعد کے
۲۷ لئے ایک راہ ٹھہرائی ؎ اُسی وقت اُس نے اُسے دیکھا
اور اُس کا بیان کیا۔ اُس نے اُسے تیار کیا اور اُسی نے
۲۸ اُسے ڈھونڈ نکالا ؎ اور اُس نے اِنسان کو کہا کہ دیکھو
خداوند کا خوف خرد ہے اور بدی سے دور رہنا وہی
فہمید ہے ❖

باب ۲۹
۱ ؎ اور ایوب نے اپنی مثل پر یہ بڑھایا اور کہا ؎ کاش
۲ کہ میں ایسا ہوتا جیسا گذرے ہوئے مہینوں میں تھا جن دِنوں
۳ میں خدا میری نگہبانی کرتا تھا ؎ جب اُس کا چراغ میرے
سر کے اوپر روشن تھا اور اُس کی روشنی سے میں اندھیرے
۴ میں چلتا تھا ؎ جیسا کہ میں جوانی کے ایّام میں تھا اور
۵ خدا کی مہربانی کا بھید میرے خیمے پر ظاہر تھا ؎ جب
قادرِ مطلق میرے ساتھ تھا اور میرے بچّے میرے آس
۶ پاس تھے ؎ جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دھوتا
۷ تھا اور چٹان میرے لئے تیل کی ندیاں بہاتی تھی ؎ جب
میں شہر میں ہوکے پھاٹک کی عدالت گاہ کو جاتا تھا اور
۸ چوک میں اپنی کرسی کو تیار کر کے رکھتا تھا ؎ تب جوان مجھے
دیکھ کے چھپ جاتے تھے۔ اور بڑھے اُٹھ کھڑے ہوتے
۹ تھے ؎ رئیس بولنے سے باز رہتے تھے اور اپنا ہاتھ ہونٹوں
۱۰ پر دھرتے تھے ؎ اُمرا چپ ہو جاتے تھے اور اُن کی زبانیں
۱۱ اُن کے تالو سے جا لگتی تھیں ؎ کیونکہ کان جب میری سُنتا
تھا مجھے مبارک کہتا تھا۔ اور آنکھ جب مجھے دیکھتی تھی
۱۲ میرے لئے گواہی دیتی تھی ؎ کیونکہ میں نے مسکین کو جو
نالہ کرتا تھا رہائی دی یتیم کو اور اُس کو جس کا کوئی مددگار
۱۳ نہ تھا ؎ اُس کی دُعا جو ہلاک ہونے پر تھا مجھ پر آئی اور میں نے
۱۴ بیوہ کے دِل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگی ؎ میں نے
راستبازی پہنی اور اُس سے میں آراستہ ہوا۔ میری منصفانہ
۱۵ مزاجی پیراہن اور پگڑی تھی ؎ میں اندھوں کے لئے آنکھیں
۱۶ تھا اور لنگڑوں کے لئے پانوں ؎ میں مسکینوں کے لئے
باپ تھا اور وہ معاملہ جو میرے جان پہچان کا نہ تھا اُس
۱۷ کی بھی تحقیق کرتا تھا ؎ میں نے بے انصاف کی ڈاڑھیں
توڑیں اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کھینچ نکالا
۱۸ ؎ تب میں کہتا تھا کہ میں اپنے گھونسلے میں مرونگا میری
۱۹ عمر کے دِن ایسے بہت ہونگے جیسے ریت ہوتی ہے ؎ میری
جڑ پانیوں کے پاس پھیلی ہوئی تھی اور رات کو میری ڈالی
۲۰ پر اوس پڑی رہی ؎ میری شوکت مجھ میں تازہ بہ تازہ تھی
۲۱ اور میری کمان میرے ہاتھ میں نو بہ نو ہوئی ؎ لوگ میری
طرف کان رکھتے اور منتظر رہتے تھے۔ میری رائے کو سُنکے
۲۲ چپ ہو جاتے تھے ؎ میری باتیں سُننے کے بعد وہ پھر نہ بولتے
۲۳ تھے۔ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا رہا ؎ وہ میری راہ یوں تکتے
تھے جیسے کوئی مینہ کا اِنتظار کرے۔ وہ کھولے اپنا مُنہہ
پسارتے تھے جیسے کوئی آخری مینہ کے لئے مُنہہ کھولے
۲۴ ؎ اگر میں اُن پر ہنستا تھا وہ یقین نہ لاتے تھے۔ وہ میرے
۲۵ چہرے کا نور گرا نہ دیتے تھے ؎ میں اُن کے لئے راہ چُنتا
اور سردار بن بیٹھتا تھا بلکہ اُس بادشاہ کی مانند جو لشکر
میں ہے اور اُس شخص کی طرح جو غمگینوں کو تسلّی دے۔ میں
اُن کے درمیان گذران کرتا تھا ❖

باب ۳۰
۱ ؎ اب تو وہ جو مجھ سے کم عمر ہیں مجھ سے ٹھٹھولیاں
کرتے ہیں جن کے باپ دادوں کو اگر اپنے گلّے کے کتّوں
۲ کے ساتھ بٹھاتا تو اپنا ننگ سمجھتا ؎ اُن کے ہاتھوں کے زور

دیکھا ہے۔ پھر کیوں تم اِس طرح سراسر بیہودہ کام کرتے
۱۳ ہو؟ شریر آدمی کا یہی بخرہ ہے جو خدا کی طرف سے ملتا
اور وہ جو ظلم کرتے ہیں اُن کا یہی حِصّہ ہے جو قادرِ مطلق
۱۴ کی جانب سے پاتینگے۔ اگرچہ اُس کے فرزند بہت ہوں
تو بھی تلوار کے لئے مقرر ہیں۔ اور اُس کی نسل روٹی سے
۱۵ سیر نہ ہوگی۔ اُس کے لوگوں میں سے وہ جو باقی رہینگے
جب مریں تو گاڑے جائینگے۔ مگر اُس کی بیوائیں نوحہ نہ
۱۶ کرینگی۔ جو وہ خاک کی مانند روپے کے تودے لگائے
۱۷ اور پنڈول کی مانند کپڑے تیار کرے۔ وہ تو تیار کرے
پر صادق لوگ اُسے پہنینگے اور بے جرم آدمی چاندی بانٹ
۱۸ لینگے۔ وہ پتنگے کی مانند اپنا گھر بناتا ہے اور اُس جھونپڑی
۱۹ کی مانند جسے چوکیدار نے بنایا۔ وہ دولتمند لیٹ جائیگا۔
پر وہ دفن نہ کیا جائیگا۔ پلک کے مارتے ہی وہ ہے نہیں
۲۰ ہول پانیوں کی طرح اُسے بہا لیجاتے ہیں اور رات کو
۲۱ آندھی اُسے ناگہاں اُڑا دیتی ہے۔ پوربی ہوا اُسے اُڑا
لیجاتی ہے سو وہ جاتا رہتا ہے۔ وہ اُسے اُس کی جگہ
۲۲ سے اُکھاڑ پھینکیگی۔ یہی وہ اُسپر ڈالدیگا اور رحم نہ
کریگا۔ یہ بڑے شوق سے چاہتا کہ اُس کے ہاتھ سے بھاگ
۲۳ نکلے۔ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے اور سیٹی بجا بجا کے
اُس کی جگہ سے دور کر دینگے۔

باب ۲۸

۱ یقیناً روپے کے لئے کھان ہے اور سونے کے
۲ لئے مکان جہاں سے اُسے صاف کرتے ہیں۔ لوہا زمین
سے نکالا جاتا ہے اور تانبا پتھر میں سے گلایا جاتا ہے
۳ وہ تاریکی کی حد باندھتا ہے اور اُس کے دور کے سوانے
تک تلاش کرتا ہے تاریکی کے پتھروں اور موت کے سایہ
۴ تک۔ وہ اُس جگہ سے جہاں سکونت کرتا ہے سُرنغ لگاتا
وہ تو پانوؤں کے فراموش کئے جاتے وہ اُس میں لٹکتے
ہوئے اُترتے اور آدمیوں سے الگ ہوکے ڈولتے ہوئے
۵ جاتے ہیں۔ زمین جس سے خوراک پیدا ہوتی ہے سو اُسکا
۶ اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ ہو جاتا ہے۔ اُس کے پتھروں
میں نیلم پائے جاتے ہیں۔ اور اُس میں سونے کے ریزے
۷ ہیں۔ وہ ایک راہ ہے جسے کوئی پرندہ نہیں جانتا اور
۸ گدھ کی آنکھ نے اُسے نہیں دیکھا۔ بُرے درندوں نے
۹ اُس پر قدم نہیں مارا اور نہ اُس پر شیر ببر گذرا۔ وہ اپنا
ہاتھ چقمق کی چٹان پر دھرتے ہیں اور پہاڑوں کو جڑ
۱۰ سے اُلٹ دیتے ہیں۔ وہ پہاڑیاں کاٹ کے ندیاں نکالتے
۱۱ ہیں اور اُن کی آنکھ ہر ایک قیمتی چیز کو دیکھتی ہے۔ وہ
سیلابوں کو روکتے جھر جھرانے بھی نہیں دیتے چھپی چیزیں
۱۲ روشن کر دکھاتے ہیں۔ لیکن خرد کہاں ملتی ہے؟ اور
۱۳ فہمید کا مقام کہاں ہے؟ اِنسان اُس کی قیمت نہیں
۱۴ جانتا۔ وہ زندوں کی سرزمین میں میسر نہیں ہوتی۔ گہراؤ
کہتا ہے کہ مجھ میں نہیں۔ اور سمندر کہتا ہے کہ مجھ پاس
۱۵ نہیں۔ کندن اُس کے لئے دیا نہیں جاتا اور اُس کی خرید
۱۶ کے لئے چاندی تولی نہیں جاتی۔ اوفیر کا سونا اُس کا مول
ہو نہیں سکتا اور وہ قیمتی سلیمانی یا نیلم سے خریدی نہیں
۱۷ جاتی۔ سونا اور بلّور اُس کے ہم قیمت نہیں ہیں۔ چوکھے
سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نہ دیئے جائیں
۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکہ خرد کا حاصل لعلوں
۱۹ سے زیادہ ہے۔ کوش کا زمرد اُس کے ہمقدر نہیں اور
۲۰ خالص سونے کو اُس سے کیا برابری ہے؟ پس خرد کہاں
۲۱ سے آتی ہے؟ اور فہمید کی جگہ کدھر ہے؟ جس حال
کہ وہ سب زندوں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور آسمان
۲۲ کے پرندوں سے چھپی ہے۔ ہلاکت اور موت کہتی ہیں
کہ ہم نے اپنے کانوں سے اُس کی ناموری سُنی ہے

۲۲ سے نیکی نہیں کرتا۔ وہ زبردستوں کو اپنی توانائی سے کھینچتا
۲۳ ہے۔ جب وہ اُٹھے تب زندگی کا بھروسا کسی کو نہیں۔ اگرچہ
وہ اُسے سلامتی دے جس پر وہ تکیہ کرے لیکن اُسکی آنکھیں
۲۴ اُن کی راہوں پر لگی ہیں۔ وہ تھوڑی مدّت سرفراز رہتے
پھر اِس کے بعد وہ نہیں ہیں وہ پست کئے جاتے۔ وہ
اوروں کی طرح فنا ہو جاتے اور جیسا کہ گیہوں کی بالیں توڑی
۲۵ جاتی ہیں اُسی طور پر وہ کاٹے جاتے ہیں۔ اور اگر یونہی
نہ ہو کون ہے جو مجھ کو جھوٹا کر سکے۔ اور میرے سخن کو ناچیز
ٹھہرائے۔

باب ۲۵

۱ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ سلطنت
۲ اور ہیبت اُسی کی ہیں۔ وہ اپنے اونچے مکانوں میں صلح
۳ کراتا ہے۔ کیا اُس کے لشکروں کا کچھ شمار ہے اور کون ہے
۴ جس پر اُس کا نور طلوع نہیں ہوتا؟ پس خدا کے حضور
اِنسان کیونکر صادق سمجھا جائے؟ اور وہ جو عورت سے
۵ پیدا ہوا ہے کیونکر پاک ٹھہرے۔ دیکھو چاند بھی تو روشن
۶ نہیں۔ ہاں ستارے اُس کی نظر میں پاک نہیں۔ تو کتنا
کم اِنسان ہوگا جو ایک کیڑا ہے؟ یا آدمزاد جو ایک
کرم ہے۔

باب ۲۶

۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ واہ تُو نے اُس کی
۲ جو ناتوان تھا کیسی کمک کی؟ تُو نے اُس بازو کو جس میں زور
۳ نہ تھا کیسا سنبھالا؟ تُو نے نادان کو کیونکر صلاح دی ہے؟
۴ اور تُو نے کیونکر عقلمندی کو بکثرت ظاہر کیا۔ کس کے لئے تُو نے
۵ باتیں کیں اور کس کی روح ہے جو تجھ میں سے نکلی؟ مُردے
اسفل میں کانپتے ہیں سمندر کے پانی بھی اور وہ جاندار جو
۶ اُن میں رہتے ہیں۔ پاتال اُس کے آگے ننگا ہے اور ہلاکت
۷ کی جگہ بے پردہ ہے۔ اُس نے شمال کو خلا پر پھیلایا اور
۸ زمین کو بے علاقہ لٹکایا۔ وہ اپنے گھنے بادلوں میں پانی

۹ باندھتا ہے اور اُن کے نیچے ابر نہیں پھٹتا ہے۔ وہ اپنے
تخت کا مُنہ پھیر لیتا ہے اور بدلیوں کو اُسپر بچھاتا ہے
۱۰ اُس نے پانیوں کی سطح پر حدیں باندھیں اُس جگہ تک
۱۱ جہاں اُجالے اور اندھیرے کی تمامی ہوتی ہے۔ اُس کی
تنبیہ سے آسمان کے ستون کانپتے اور گھبرا جاتے ہیں
۱۲ اُس نے اپنی قدرت سے سمندر کو ڈانٹا اور وہ اپنی دانش
۱۳ سے اُس کا غرور دباتا ہے۔ اُس نے اپنی روح سے آسمانوں
کو آرایش دی ہے اور اُس کے ہاتھ نے پیچیدہ سانپ کو
۱۴ بنایا ہے۔ دیکھو یہی اُس کی راہوں کے سرے ہیں۔
لیکن اُس کے بھید کا حال کیا ہی تھوڑا سُننے میں آتا ہے
اُس کی قدرت کی گرج کون سمجھ سکتا ہے؟

باب ۲۷

۱ اِس پر ایوب نے اپنی تمثیل بڑھائی اور کہا۔ قسم
۲ زندہ خدا کی جس نے میرا حق لے لیا اور قادرِ مطلق کی جس نے
۳ میری جان کو کلپایا ہے۔ کہ جب تک میرا دم مجھ میں ہیگا
۴ اور خدا کی روح میرے نتھنوں میں باقی ہوگی۔ میرے ہونٹھ
۵ بدگوئی نہ کرینگے اور میری زبان جھوٹھ نہ بولیگی۔ مجھ سے
ہرگز نہ ہو کہ میں تمہیں راست گو ٹھہراؤں۔ میں مرنے تک
۶ اپنی دیانت کسی کو لے لینے نہ دونگا۔ میں اپنی صداقت
کو تھامے ہوئے ہوں اور اُسے کھو نہ دونگا۔ میرا دل جب تک
۷ زندگی ہے مجھے ملامت نہ کریگا۔ میرا دشمن شریر کی مانند
ہو اور وہ جو میری مخالفت میں اُٹھا ہے بدکار کی مانند
۸ کیونکہ ریاکار نے ہرچند کہ نفع حاصل کیا پر جس وقت کہ خدا
۹ اُس کی جان لے اُس کی اُمید کیا؟ جب اُسپر بپت پڑے
۱۰ کیا خدا اُس کی فریاد سُنیگا؟ کیا وہ قادرِ مطلق سے محظوظ
۱۱ ہوگا؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لئے جائیگا؟ میں خدا کے
ہاتھ کی بابت تمہیں تعلیم دونگا۔ قادرِ مطلق کے انتظام کا
۱۲ بھید تم سے نہ چھپاؤنگا۔ لو تم لوگوں نے یہ سب کچھ

۸ میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک رہائی پاتا۔ دیکھو
میں آگے بڑھ جاتا ہوں پر وہ وہاں نہیں۔ اور پیچھے ہٹتا ہوں
۹ پر میں اُسے نہیں دیکھتا۔ بائیں ہاتھ پھرتا ہوں جہاں وہ کام
میں مشغول رہتا ہے لیکن وہ مجھے دکھائی نہیں دیتا۔ وہ
۱۰ آپ کو دہنے ہاتھ چھپاتا ہے کہ مجھے نظر نہ آئے۔ لیکن وہ
اُس راہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے۔ جب وہ مجھ کو
۱۱ تاؤ چکیگا میں سونے کی مانند نکل آؤنگا۔ میرے پاؤں اُس
کے نقشِ قدم پر دھرے ہیں اُس کی راہ کو میں نے حفظ کیا
۱۲ ہے اور اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ میں نے ہرگز اُن حکموں کو
جو اُس کے لبوں سے نکلے عدول نہیں کیا۔ میں نے اُس کے
مُنہ کی باتوں کو اپنی زندگی کی ضروریات سے عزیز تر جان کے
۱۳ چھپا رکھا۔ لیکن وہ خود سر ہے اور کون اُسے پھرا سکتا ہے؟
۱۴ جو اُس کا جی چاہتا سو وہی کرتا ہے۔ وہ اُس بات کو جو اُس
نے میرے لئے مقرر کی پورا کرتا ہے اور ایسی بہت سی باتیں
۱۵ اُس پاس ہیں۔ اِسی واسطے میں اُس کے حضور میں گھبرا
۱۶ جاتا ہوں۔ میں جب سوچتا ہوں اُس سے ڈرتا ہوں۔ خدا
نے میرے دِل کو پگھلا ڈالا ہے قادرِ مطلق نے مجھ کو حیران
۱۷ کیا۔ کہ میں تاریکی کے چھا لینے کے آگے کاٹ ڈالا نہ گیا اور
اُس نے میری نظر سے تاریکی کو نہیں چھپایا۔

باب ۲۴ ۱ از بسکہ اِنقلابیں قادرِ مطلق سے چھپی نہیں تو کیوں
۲ وہ جو اُس کے آشنا ہیں اُس کے ایّام کو نہیں دیکھتے۔ لوگ
کھیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے ہیں۔ زبردستی سے وہ
۳ گلّوں کو لیجاتے ہیں اور اُنہیں چراتے ہیں۔ وہ یتیم کے
گدھے کو ہانک لیجاتے ہیں وہ بیوہ کے بیل کو گرو لیتے ہیں
۴ وہ مسکینوں کو راہ سے پھیرتے ہیں اور زمین کے غریب
۵ غربا سب کے سب مِل کے چھپتے ہیں۔ دیکھو بیابان کے گورخر
کی طرح وہ نکل جاتے کہ اپنا کام کریں۔ وہ لوٹ کے لئے تڑکے
اُٹھتے ہیں۔ بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچّوں کا کھانا
۶ آتا ہے۔ وہ کھیت میں اُس کا حاصل کاٹتے ہیں۔ شریر
۷ کے انگوروں کو توڑتے ہیں۔ وہ ننگے ہو کے رات کو بے کپڑے
۸ کاٹتے اور جاڑے میں بھی اُن کا کچھ اوڑھنا نہیں ہے۔ وہ
کوہستان کی جھڑی سے بھیگتے ہیں اور آڑ کے لئے چٹان سے
۹ جا لپٹتے ہیں۔ وہ یتیم کو چھاتی سے چھین لیتے ہیں اور مسکین
۱۰ سے گرو لیتے۔ وہ اُسے چھوڑ دیتے ہیں کہ ننگا اور بے کپڑے
۱۱ چلا جائے اور بھوکے کا پولا لے لیتے ہیں۔ جو اُن کی چار دیواری
میں تیل پیرتے ہیں اور کولھو میں اُن کے انگور کچلتے ہیں اور
۱۲ پیاسے رہتے ہیں۔ لوگ شہر کے باہر تک نالہ کرتے ہیں اور
زخمی کی جان آہِ جانسوز کھینچتی ہے۔ باوجود اُس کے خدا اُن پر
۱۳ عیب نہیں لگاتا۔ یہ وہ ہیں جو روشنی سے جھگڑتے ہیں۔
وہ اُس کی راہوں کو نہیں جانتے نہ اُس کے رستوں میں
۱۴ ٹھہرتے ہیں۔ خونی پو پھٹتے ہی اُٹھتا اور محتاج اور مسکین
کو مار ڈالتا ہے اور رات کیوقت پھر ڈکیت ہو جاتا ہے
۱۵ زانی کی آنکھیں شام کی منتظر رہتی ہیں۔ کیونکہ وہ کہتا ہے
کسی کی آنکھ مجھے نہ دیکھے۔ اور اپنا مُنہ ڈھانپ لیتا۔ وہ
۱۶ اندھیرے کیوقت گھروں میں سیندھ مارتے ہیں۔ دِن کو
۱۷ وہ چھپے رہتے۔ وہ روشنی کو نہیں پہچانتے۔ کیونکہ سحر
اُن کے لئے جیسے موت کی پرچھائیں ہے۔ وہ موت کے
۱۸ سایہ کے ہولوں کی آگاہی رکھتے ہیں۔ وہ گویا پانی کی
سطح پر جلد رواں ہیں۔ دنیا میں اُن کا بخرہ لعنتی ہے۔
۱۹ تاکستان کی راہ کی طرف توجہ نہ کرینگے۔ جس طرح خشکی اور
گرمی برف کے پانی کو غائب کراتی ہے اُسی طرح گور گنہگاروں
۲۰ کو۔ رحم اُسے بھول جائیگا۔ کیڑے اُس کو مزہ سے کھائینگے۔
۲۱ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا۔ بدکار درخت کی طرح توڑا جائیگا۔ کیونکہ
وہ بانجھ سے جو حاملہ نہیں ہوتی بدسلوکی کرتا ہے اور بیوہ

ہو جس حال کہ دیکھو تمہارے جوابوں میں دغا موجود ہے؟

باب ۲۲ ۱ ؎ تب اَلیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا؎ کیا خدا کو اِنسان
۲ سے فائدہ پہنچ سکتا ہے جس طرح سے دانشمند اپنے لئے
۳ فائدہ پاتا ہے؟؎ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادرِ مطلق
کو کوئی خوشی ہے؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ہے تو اُسے
۴ کیا فائدہ ؟؎ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا
۵ وہ تیرے ساتھ عدالت میں جلیگا؟؎ کیا تیری شرارت بڑی
۶ نہیں؟ اور تیری بدکاریاں بے حد نہیں؟؎ کیونکہ تُو نے
محض بے فائدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے
۷ کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا؎ تُو نے تھکے ماندے کو پانی نہیں
۸ پلایا اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا؎ زبردست آدمی جو
ہے سو وہ زمین کا مالک ہوا۔ اور صاحبِ عزت اُس میں
۹ بس رہا؎ تُو نے بیواؤں کو خالی ہاتھ بھیجدیا ہوگا اور یتیموں
۱۰ کے بازو توڑے گئے ہونگے؎ اِس سبب سے تیری چاروں
۱۱ طرف پھندے ہیں اور اچانک ہول تجھ پر پڑتا ہے؎ ایسی
تاریکی جس کے باعث تُو دیکھ نہیں سکتا ہے۔ پانی کی ایسی
۱۲ باڑھ جو تجھے چھپالیگی ؎ کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟
۱۳ اور دیکھو ستاروں کی اونچائی کہ کتنے بلند ہیں!؎ لیکن تُو
کہتا ہے خدا کیا جانتا ہے؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں ہو کے
۱۴ اِنصاف کر سکتا ہے؟؎ اندھیرا بادل اُس کے لئے پردہ
ہے کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا۔ اور وہ آسمان کے پھیر
۱۵ میں پھرا کرتا ہے؎ کیا تُو اُس قدیم راہ کو پکڑے رہتا ہے
۱۶ جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟؎ جو اپنے وقت سے
۱۷ بیشتر کاٹ ڈالے گئے اور جن کی بُنیاد باڑھ میں بہ گئی؎ جنہوں
نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو۔ اور قادرِ مطلق اُن کے
۱۸ لئے کیا کر سکتا ہے؟؎ تب بھی اُس نے اُن کے گھروں
کو اچھی چیزوں سے بھر دیا۔ پر شریروں کی صلاح مجھ سے
دور رہے؎ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ۱۹
ہیں۔ اور بیگناہ لوگ اُن پر یہ ٹھٹھا مارتے ہیں؎ واہ ہمارا ۲۰
مخالف کیسا برباد ہوا۔ اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ہو گیا
ہے؎ اُس سے آشنائی کیجئے اور سلامت رہ۔ تب تیری ۲۱
خیر ہوگی؎ اُس کی شریعت کو اُس کے مُنہہ سے لیجئے اور ۲۲
اُس کے کلام کو اپنے دِل میں جگہ دیجئے؎ اگر تُو قادرِ مطلق ۲۳
کی طرف پھرے تو تُو بحال کیا جائیگا۔ مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے
سے باہر پھینکدیا ہوگا؎ تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کر دیگا ۲۴
اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کی مانند فراہم کریگا؎ قادرِ ۲۵
مطلق تیرے لئے سونا ہوگا اور تیری بہت چاندی ٹھہریگی
؎ تب تُو قادرِ مطلق سے محظوظ ہوگا۔ اور تُو خدا کی طرف اپنا ۲۶
مُنہہ اُٹھائیگا؎ تُو اُس سے دُعا مانگیگا اور وہ تیری سُنیگا ۲۷
اور تُو اپنی نذریں ادا کریگا؎ جو تُو منصوبہ باندھے تو تیرے ۲۸
لئے روا ہو جائیگا۔ اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی؎ جس ۲۹
وقت لوگ پست کئے جائیں تو کہیگا سرفرازی ہے۔ اور وہ
اُسے جو اپنی آنکھوں سے گرا ہوا ہے بچالیگا؎ اُسے بھی جو بیگناہ ۳۰
نہیں وہ نجات دیگا۔ وہ تیرے ہاتھوں کی پاکیزگی سے
رہائی پائیگا +

باب ۲۳ ۱ ؎ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا؎ آج ہی میری شکایت
۲ کڑوی ہے۔ وہ صدمہ جو مجھ پر ہوا میری آہوں سے زیادہ تر
بھاری ہے؎ کاش کہ میں جانتا کہ وہ مجھ کو کہاں مِل سکتا ۳
ہے تو اُس کی مسند تک جاتا؎ میں اپنا معاملہ اُس کے ۴
آگے قرینے سے بیان کرتا اور اپنا مُنہہ دلیلوں سے بھرتا
؎ تب میں جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ۵
ہوتا کہ وہ مجھ کو کیا کہے؎ کیا وہ اپنی عظیم قدرت سے میرے ۶
ساتھ مقابلہ کریگا؟ کبھی نہیں۔ وہ تو مجھے توانائی بخشیگا
؎ تب ممکن ہوتا کہ راستکار اُس کے ساتھ مباحثہ کرے اور ۷

۲۷ اُس کے خیمے میں رہ گیا ہو کھا جائیگی ۝ آسمان اُس کی بدکاری
۲۸ کو آشکارہ کریگا اور زمین اُس کے برخلاف اُٹھیگی ۝ اُس کے
گھر کی بڑھتی جاتی رہیگی اُس کے اِنتقام کے دِن میں وہ بہ
۲۹ جائیگی ۝ خدا کی طرف سے شریر اِنسان کا یہی بخرہ ہے۔ یہ
وہ میراث ہے جو خدا نے اُس کے لئے مقرر کی ہے ۔

باب ۲۱ ۝ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا ۝ غور کرکے میری بات
۳ سنو اور اِس سے تمہاری دلجمعی ہو ۝ پہلے مجھے کہنے دو اور
۴ جب میں کہہ چکوں تب ٹھٹھا مارو ۝ میں جو ہوں کیا اِنسان
سے فریاد کرتا ہوں؟ اور اگر ایسا ہوتا تو کیوں نہیں تنگدل ہوتا؟
۵ ۝ مجھ پر نگاہ کرو اور حیران ہو اور اپنے مُنہہ پر ہاتھ دھرو ۝ جب
۶ میں یاد کرتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ہے
۷ ۝ شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں بوڑھے بھی ہوتے اور زور میں
۸ بڑھتے جاتے ہیں؟ ۝ اُن کے دیکھتے ہوئے اُن کے فرزند
اُن کے ساتھ برقرار ہوتے ہیں اور اُن کی آنکھوں کے سامنے
۹ اُن کی نسل بڑھتی ہے ۝ اُن کے گھر سلامت اور بےخوف ہیں
۱۰ اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ہے ۝ اُن کا بیل باہتا ہے
اور قاصر نہیں ہوتا۔ اُن کی گائے گابھن ہوتی ہے اور اُس کا
۱۱ پیٹ نہیں گرتا ۝ وہ گلّے کی مانند اپنے بال بچوں کو باہر لیجاتے
۱۲ ہیں اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے ہیں ۝ وہ طبلے اور بربط پر
۱۳ گاتے ہیں اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہیں ۝ وہ
عیش و عشرت سے اپنی عمر بسر کرتے ہیں اور ایکدم میں
۱۴ گور کے اندر جاتے رہتے ہیں ۝ تسپر بھی وہ خدا سے کہتے
ہیں کہ ہمارے پاس سے جا تارہ۔ کیونکہ ہم تیری راہوں کی
۱۵ پہچان نہیں چاہتے ہیں ۝ قادرِ مطلق کون ہے کہ ہم اُس کی
بندگی کریں؟ اور اگر اُس کی منت کریں تو ہمیں کیا نفع ہوگا
۱۶ ۝ دیکھو اُن کی کامیابی اُن کے قبضے میں نہیں ہے۔ لیکن
۱۷ بدکاروں کی صلاح مجھ سے دُور رہے ۝ کیا اکثر نہیں ہوتا کہ

شریروں کا چراغ بجھ جاتا ہے اور اُن پر ہلاکت آتی ہے؟ خدا
۱۸ اپنے غضب سے اُنہیں دُکھ بانٹ دیتا ہے ۝ وہ ایسے
ہیں جیسے کھونٹی جو ہوا کے آگے ہو اور جیسے بھوسا جسے
۱۹ آندھی اُڑا لیجاتی ہے ۝ خدا اُس کی بدکاری کو اُس کے بچوں
کے لئے خزانہ کرتا ہے۔ وہ اُس کو ہی بدلہ دیتا ہے اور
۲۰ اُسے اِس کا یقین آئیگا ۝ اُس کی آنکھیں اپنی خرابی دیکھیگی
۲۱ اور وہ قادرِ مطلق کے قہر کو پی لیگا ۝ کیونکہ اُسے اپنے گھر سے
کیا خوشی جب وہ خود نہ ہو اور اُس کے مہینوں کا سلسلہ
۲۲ بیچ سے کٹ جائے ۝ کیا کوئی خدا کو علم سکھلا سکتا ہے؟ کسی کو
۲۳ جو علویوں کی عدالت کرتا ۝ ایک تو اپنی کمال توانائی میں اپنے
۲۴ کمال چین اور چین کے درمیان مر جاتا ہے ۝ اُسکی چھاتیاں
دودھ سے بھری ہیں اور اُس کی ہڈیاں گودے سے تر ہیں
۲۵ ۝ دوسرا اپنی جان کی تلخی میں مرتا ہے اور کبھی خوشی نہیں پاتا
۲۶ کھاتا ۝ وہ دونوں ایک ہی طرح سے خاک میں پڑے رہتے
۲۷ ہیں اور کیڑے اُنہیں چھپا لینگے ۝ دیکھو میں تمہارے خیالوں
کو اور اُن منصوبوں کو جو تم بےاِنصافی سے میری مخالفت
۲۸ میں کرتے ہو جانتا ہوں ۝ کیونکہ تم کہتے ہو کہ زبردست حاکم کا
گھر کہاں ہے؟ اور وہ خیمے جن میں شریر بستے تھے کہاں ہیں؟
۲۹ ۝ کیا تم نے راہ گذروں سے نہیں پوچھا ہے؟ اور کیا تم اُن
۳۰ نشانیوں کو جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ ۝ کہ شریر
ہلاکت کے دِن کے لئے رکھ چھوڑا گیا ہے وہ قہر کے دِن
۳۱ نکالے جائینگے ۝ کون رو برو ہوکے اُس کی راہ کو اُس سے
۳۲ بیان کریگا اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۝ تو بھی
وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جاتا اور اپنی ہی قبر
۳۳ پر بیدار رہتا ۝ وادی کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے اور وہ
سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا جس طرح بےشمار لوگ اُس
۳۴ کے آگے روانہ ہوئے ہیں ۝ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے

۲۳ پر قناعت نہیں کرتے؟ ۝ اے کاش کہ میری باتیں اب
۲۴ لکھی جاتیں! کاش کہ وہ ایک دفتر میں قلمبند ہوتیں! ۝ کہ
وہ لوہے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کیجاتیں جو ابد تک
۲۵ باقی رہتیں ۝ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرا رہائی دینے والا
۲۶ زندہ ہے اور وہ جو آخری ہے زمین پر اُٹھ کھڑا ہوگا ۝ اور
ہر چند میرے پوست کے بعد یہ جسم بھی نیست کیا جائے ۝ لیکن
۲۷ میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا ۝ اُسے میں
اپنے لئے دیکھونگا اور میری ہی آنکھیں دیکھینگی نہ کہ بیگانے
۲۸ کی میرے گردے میرے اندر ہی گل جاتے ہیں ۝ پر تم کو یہ
کہنا چاہئے کہ ہم اُسے کیوں ستاتے ہیں؟ کہ نالش کا کیا
سبب پایا جاتا ہے؟ سو تلوار کی دھار سے ڈرو کیونکہ قہر کرنا
تو تلوار کے سزاوار ہے تاکہ تم جان رکھو کہ انصاف ہے ✦

باب ۲۰ ۲ ۝ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا ۝ کہ میرے
اندیشے مجھے اُبھارتے ہیں کہ جواب دوں اور اِس لئے
۳ جلدی کرنے کی خواہش مجھ میں سمائی ۝ میں نے تیری
ملامت آمیز تنبیہہ جو تُو نے مجھے دی ہے سُنی سو میری رُوح
۴ کی خرد مجھ کو ترغیب دیتی ہے کہ جواب دوں ۝ کیا تو قدیم
سے یہ نہیں جانتا ہے بلکہ جب سے انسان زمین پر بسایا
۵ گیا ۝ کہ شریروں کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ہے اور
۶ بے دین کی شادمانی ایک لمحہ کی ہے؟ ۝ اگرچہ اُس کا قد
۷ آسمان تک پہنچے اور اُس کا سر بادل سے جا لگے ۝ تو بھی وہ
اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ہو جائیگا۔ جنہوں نے اُسے
۸ دیکھا ہے سو پوچھینگے کہ وہ کہاں؟ ۝ وہ خواب کی مانند اُڑ
جائیگا اور پایا نہ جائیگا۔ وہ رات کے دھوکے کی مانند
۹ کھدیڑا جائیگا ۝ وہ آنکھ جس نے اُس پر نگاہ کی پھر
اُس پر نظر نہ کریگی اور اُس کا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا
۱۰ ۝ اُس کے بیٹے مسکینوں کو منائینگے اور اُس کے ہاتھ اُن کا

مال واپس کرینگے ۝ اُس کی ہڈیاں اُس کے پوشیدہ گناہوں ۱۱
سے بھری ہیں وہ اُس کے ساتھ خاک میں لیٹینگے ۝ اگرچہ ۱۲
شرارت اُس کے مُنہ میں میٹھی لگے اگرچہ وہ اُسے اپنی جیبھ
کے تلے چھپائے ۝ اگرچہ وہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے ۱۳
بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لے ۝ تب بھی اُس کا کھانا اُس کے ۱۴
پیٹ میں فاسد ہوگا اور اُس کے اندر میں زہر قاتل ٹھہریگا
۝ وہ دولت کو نگل گیا پر وہ اُسے پھر اُگلیگا۔ خدا اُسے ۱۵
اُس کے پیٹ سے نکالیگا ۝ وہ بالشتیہ سانپ کا زہر چوسیگا ۱۶
اور افعی کی جیبھ اُسے مار ڈالیگی ۝ وہ نالوں اور دریاؤں ۱۷
اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پائیگا ۝ وہ اُن چیزوں ۱۸
کو جن کے لئے اُس نے مشقت کھینچی پھیر دیگا اور اُنہیں
نگل نہ سکیگا۔ جیسا اُس کا اسباب ہوگا ویسی اُس کی
واپسی ہوگی۔ اُس سے اُسے خورسندی نہ ہوگی ۝ کیونکہ ۱۹
اُس نے مسکینوں کو دبا کے چھوڑ دیا۔ اُس نے وہ گھر جو
اُس کا بنایا ہوا نہ تھا لے لیا ۝ بے شک وہ اپنے پیٹ میں ۲۰
آسودگی نہ پائیگا۔ اور جس پر وہ راغب ہوا اُس میں سے
کچھ نہ بچا رکھیگا ۝ اُس کے کھا جانے سے کچھ باقی نہ رہیگا ۲۱
اِس لئے اُس کی کامیابی پائدار نہیں ہوگی ۝ وہ اپنی کمال ۲۲
فراغت میں تنگدست ہوگا۔ ہر ایک خراب حال کا ہاتھ
اُس پر پڑیگا ۝ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ہو تو بھی ۲۳
خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا اور جسوقت وہ کھاتا ہو
اُسے اُس پر برسائیگا ۝ اگرچہ وہ لوہے کے ہتھیار سے بچ نکلے ۲۴
پر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا ۝ وہ کھینچا جا کے ۲۵
اُس کے بدن سے نکلتا ہے۔ وہ درخشان اُس کے کلیجے
میں سے نکل آتا ہے۔ ہول اُس پر غالب ہوتا ہے ۝ کمال ۲۶
تاریکی اُس کے پوشیدہ خزانے میں چھپی ہوئی رہتی۔ ایک
آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی۔ وہ اُس کو جو

۹ جال میں ڈالا جاتا ہے اور وہ پھندے پر چلتا ہے۔ دام اُس کی ایڑی کو گرفتار کریگا اور پھندا اُسے مضبوطی سے
۱۰ پکڑ رکھیگا۔ دام اُس کے لئے زمین میں چھپایا ہوا ہے
۱۱ اور راہ میں اُس کے لئے کَل لگائی گئی ہے۔ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبرائینگی اور اُس کے درپے ہو کے اُسے
۱۲ بھگائینگی۔ اُس کا زور بھوک سے جاتا رہیگا اور ہلاکت اُس کے
۱۳ پاس مستعد رہیگی۔ وہ اُس کے بدن کے عضووں کو کھا
۱۴ لیگی۔ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ اُس کے بھروسے کی چیز اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکی جائیگی
۱۵ اور وہ ملک الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگی کیونکہ اُس کا نہ رہا۔ اُس کے مکان پر گندھک
۱۶ بتھرایا جائیگا۔ تلے اُس کی جڑ سوکھ جائیگی اور اوپر اُس کی
۱۷ ڈالی کاٹی جائیگی۔ اُس کی یادگاری زمین پر سے مٹائی جائیگی
۱۸ اور بازاروں میں اُس کا نام و نشان نہ رہیگا۔ وہ اُجالے سے اندھیرے میں دھکیلا جائیگا اور دنیا میں سے رگیدا
۱۹ جائیگا۔ اُس کا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا
۲۰ اور اُس کے مکانوں میں کوئی باقی نہ رہیگا۔ وہ جو اُس کے بعد ہونگے اُس کے دن سے سراسیمہ ہونگے جس طرح سے
۲۱ وہ جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ یقیناً شریروں کے مسکن ایسے ہی ہیں اور اُس کی جگہ جو خدا کو نہیں پہچانتا یہی ہے ✣

باب ۱۹

۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ تم کب تک
۲ میری جان کو دُکھ دوگے اور اپنی باتوں سے مجھے چکنا چور
۳ کروگے؟ ۔ اب ہی دس بار تم نے مجھے ملامت کی ہے کیا
۴ تم کو شرم نہیں آتی کہ تم مجھے بے حواس کر دیتے ہو؟ اگر
میں مان لُوں کہ مجھ سے خطا ہوئی تو بھی میرا قصور میرے ہی
۵ ساتھ ہے۔ اگر تم میرے مقابل اپنی بڑائی کرتے ہو اور حجت کرکے مجھے الزام دیتے ہو۔ تو بھی جان رکھو کہ خدا
۶ نے مجھے گرادیا ہے اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہے۔ دیکھ
۷ میں ظلم کے باعث فریاد کرتا ہوں پر میری سُنی نہیں جاتی میں بلند آواز سے چلاتا ہوں پر انصاف نہیں ہوتا۔ اُس
۸ نے میری راہ کے گرد احاطہ باندھا ہے کہ میں گذر نہیں سکتا۔ اُس نے میرے رہ گذر میں تاریکی کو بٹھلایا ہے۔ اُس نے
۹ میری حُرمت اُتار ڈالی اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا
۱۰ ہے۔ اُس نے مجھے ہر طرف سے برباد کیا ہے سو میں فنا ہو جاتا اور درخت کی مانند اُس نے میری اُمید کو اکھاڑ لیا ہے۔ اُس
۱۱ نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا اور وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار
۱۲ کرتا ہے۔ اُس کی فوجوں نے اِکٹھی ہو کے مجھ پاس اپنی راہ نکالی اور وہ میرے ڈیرے کی چاروں طرف خیمہ زن ہوئیں
۱۳ ۔ اُس نے میرے بھائیوں کو مجھ سے دور کیا ہے اور میرے
۱۴ ہمدم مجھ سے بیگانہ ہوئے ہیں۔ میرے رشتہ دار مجھ سے
۱۵ جُدا ہو گئے اور میرے جان پہچان مجھے بھول گئے۔ میرے گھر کے زر خرید اور میری لونڈیاں مجھے بیگانہ جانتی ہیں۔
۱۶ میں اُن کی نظر میں اوپری ہوا۔ میں نے اپنے نوکر کو پکارا۔ پر اُس نے جواب نہ دیا۔ میں نے اپنے منہ سے اُس کی منت
۱۷ کی۔ میری جورو کو بھی میرے دم سے نفرت ہوتی اور میرے
۱۸ پیٹ کے بچوں کو میری منت سے۔ ہاں لڑکوں نے بھی
۱۹ میری تحقیر کی۔ میں اُٹھا اور اُنہوں نے میری ہجو کی۔ میرے ہمراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے ہیں اور وہ جنہیں میں
۲۰ پیار کرتا تھا میرے مخالف ہو گئے۔ میری ہڈیاں جو گوشت سے لگی تھیں میرے پوست سے آلگیں۔ میں تو اپنے
۲۱ دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا ہوں۔ مجھ پر رحم کرو مجھ پر رحم کرو اے تم میرے دوستو۔ کہ خدا کے ہاتھ نے مجھے چھوا
۲۲ ہے۔ تم کیوں خدا کی مانند مجھے ستاتے ہو اور میرے گوشت

کرکے وہ میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں۔ وہ مجھ پر ایکا کئے ہوئے ہیں
۱۱ جمع ہوئے ہیں ۞ خدا نے مجھے بے انصافوں کے حوالے
۱۲ کیا ہے اور بے دینوں کے ہاتھوں میں ڈالدیا ہے ۞ مَیں
آرام سے لیٹا تھا پر اُس نے مجھے بے آرام کیا۔ اُس نے
میرا گلا پکڑا اور جھڑ جھڑا کر میرے پرچے اُڑائے اور مجھے
۱۳ اپنا نشانہ بنایا ۞ اُس کے تیراندازوں نے مجھ کو گھیرا۔ وہ
میرا گُردہ چیر پھاڑ کرتا ہے اور رحم نہیں کرتا۔ وہ میرا پت
۱۴ زمین پر بہادیتا ہے ۞ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے
۱۵ توڑا۔ وہ ایک جبّار کی مانند مجھ پر چڑھ آیا ۞ مَیں نے اپنے
چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا
۱۶ ۞ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہے اور میری ابروؤں پر موت
۱۷ کا سایہ ہے ۞ اگرچہ میرے ہاتھوں سے بے انصافی نہیں
۱۸ ہوئی ہے۔ اور میری دُعا بھی صاف ہے ۞ اے زمین میرا
۱۹ لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کو جگہ نہ دے ۞ اب بھی دیکھ
۲۰ میرا گواہ آسمان پر ہے اور میرا شاہد عالم بالا میں ۞ میرے
دوست مجھ پر ہنستے ہیں پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو
۲۱ بہاتی ہیں ۞ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لئے خدا سے
بحث کرنے پاتے جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لئے
۲۲ بحث کرتا ہے ۞ کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد میں اُس راہ
سے چلا جاؤنگا جہاں سے نہ پھرونگا +

باب ۱۷

۱ ۞ میرا جی پھٹ گیا ہے میری عمر کے دن آخر ہوئے
۲ گور میرے لئے کُھلی ہے ۞ کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں
۳ ہوتے؟ ان کی چھیڑ چھاڑ پر میری آنکھ نت لگی رہتی؟ ۞ اب
تو رکھ دے بجئے اور میرا ضامن ہو؟ کون ہے جو مجھ سے ہاتھ
۴ ملائے؟ ۞ کیونکہ تُو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟
۵ اِس لئے تُو اُنہیں بلندی نہ بخشیگا ۞ جو اپنے دوستوں کو
چھوڑ دیتا کہ وہ لوٹے جائیں اُس کے فرزندوں کی آنکھیں
۶ بھی جاتی رہینگی ۞ اُس نے مجھے لوگوں کے لئے مثل بنالیا ہے
۷ اور میں مُنہہ پر تھوکے ہوئے سا ہوں ۞ میری آنکھیں غم
کے مارے دھندلا گئیں اور میرے اعضا پرچھائیں کی مانند
۸ ہوئے ۞ میرے اِس حال سے سیدھے آدمی حیران ہونگے
۹ اور نیکوکار ریاکار پر رشک آئیگا ۞ تس پر بھی صادق اپنی
راہ میں ثابت قدم رہیگا اور وہ جس کے ہاتھ صاف ہیں
۱۰ توانائی پر توانائی پیدا کریگا ۞ لیکن تم سب جو ہو اب پھرو
اور آؤ۔ میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا
۱۱ ۞ میرے دن گذر چکے میرے منصوبے بلکہ میرے دل کے
۱۲ مقصد مٹ گئے ۞ وہ رات کو دن ٹھہراتے۔ روشنی تاریکی
۱۳ کے نزدیک ہے ۞ میں تو انتظار کرتا ہوں کہ گور میرا گھر
۱۴ ہوگی۔ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں ۞ میں نے سڑاہٹ
سے کہا تو میرے باپ کی جگہ ہے۔ اور کیڑے سے کہ تُو میری
۱۵ ما اور بہن ہے ۞ سو اب میری اُمید کہاں؟ جو میری اُمید
۱۶ ہے سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۞ وہ میرے ساتھ پاتال کے
دروازوں تک اُتریگی وہ مجھ سے مل کے خاک میں پڑی
رہیگی +

باب ۱۸

۱ ۞ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا ۞ کتنی دیر میں
۲ تم باتوں کو تمام کروگے؟ سمجھدار ہوؤ؟ بعد اُس کے ہم بولینگے
۳ ۞ ہم کیوں حیوان کی مانند گنے جاتے ہیں اور تمہاری نظر
۴ میں خوار جانے جاتے ۞ ارے تو جو اپنے غضب میں اپنی
جان کو پھاڑتا ہے۔ کیا زمین تیری خاطر سے اُجاڑ ہوگی
۵ اور چٹان اپنی جگہ سے ٹالی جائیگی؟ ۞ ہاں شریر کا چراغ ضرور
۶ بجھایا جائیگا اور اُس کی آگ کا شعلہ نہ چمکیگا ۞ روشنی اُس کے
ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی اور اُس کا چراغ اُس کے اوپر
۷ بجھایا جائیگا ۞ اُس کی زور آوری کے قدم چھوٹے کئے جائینگے
۸ اُسی کا منصوبہ اُسے گرادیگا ۞ کیونکہ وہ اپنے ہی پانوں سے

۱۲ ہیں اور ملائمت کی وہ باتیں جو تجھ سے کہی گئیں؟ ۞ تیرا
دِل تجھے کیوں لئے جاتا ہے اور تیری آنکھیں کیس چیز پر
۱۳ جھپکتی ہیں ۞ کہ تُو اپنی روح کو خدا کے مقابل کرتا ہے اور
۱۴ اپنے منہ سے ایسی باتیں نکالتا ہے؟ ۞ اِنسان کون ہے
کہ پاک ہو سکے اور وہ جو عورت سے پیدا ہوا کیا ہے کہ صادق
۱۵ ٹھہرے؟ ۞ دیکھ کہ وہ اپنے قدسیوں کا اعتبار نہیں کرتا۔
۱۶ اُس کی آنکھوں میں آسمان بھی پاک نہیں ۞ تو گھنونے اور
ناپاک آدمی کا کیا ذکر جو بدی کو پانی کی مانند پیتا ہے ✥
۱۷ ۞ میں تجھے بتاؤنگا میری سُن۔ جو میں نے دیکھا
۱۸ ہے سو ہی بیان کرونگا ۞ وہی مضمون جو دانشمندوں نے
اپنے باپ دادوں سے سُنکے بیان کیا ہے اور نہیں چھپایا
۱۹ ہے ۞ کہ فقط اُنہیں کو زمین بخشی گئی اور کوئی بیگانہ اُن کے
۲۰ درمیان نہ گذرا ۞ شریر تو اپنی تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا
۲۱ ہے۔ اور ظالم کے برسوں کا شمار اُس سے چھپا ہے ۞ ایک
ہولوں کی آواز اُس کے کانوں میں بجتی ہے۔ غارتگر سلامتی
۲۲ ہی میں اُس پر حملہ کریگا ۞ وہ تاریکی سے بچ نکلنے کی اُمید
۲۳ نہیں رکھتا ہے بلکہ تلوار اُس کی منتظر ہے ۞ وہ روٹی کے
لئے آوارہ پھرتا ہے اور کہتا ہے کہ کہاں ہے؟ وہ جانتا
۲۴ ہے کہ تاریکی کا دن اُس کے ہاتھ پر موجود ہے ۞ آفت اور
ہیبت اُسے ڈراتی ہیں اور اُس پر غالب ہوتی ہیں اُس
بادشاہ کی مانند جو لڑائی کے غل شور کے لئے تیار ہے
۲۵ ۞ کیونکہ وہ خدا پر اپنا ہاتھ بڑھاتا اور قادرِ مطلق سے زور آزمائی
۲۶ کرتا ہے ۞ وہ گردن کش ہو کے اُس پر اپنی سپروں کے
۲۷ سخت پھولوں کے آڑ میں دوڑتا ہے ۞ وہ تو اپنا منہ اپنی
فربہی سے ڈھانپتا ہے اور اپنی کمر پر چربی کے تہے جماتا
۲۸ ہے ۞ پر وہ ویران شہروں میں بسیگا اور بے چراغ گھروں
۲۹ میں رہیگا جو ڈھیر ہو جانے کے لئے تیار ہیں ۞ وہ دولتمند
نہ ہوگا اُس کا مال باقی نہ رہیگا اور زمین پر اُس کی ترقی
نہ ہوتی جائیگی ۞ وہ تاریکی میں سے کبھی نکل نہ سکیگا۔ لُو اُس کی ۳۰
شاخوں کو خشک کردیگی۔ وہ اُس کے منہ کے دم سے فنا ہوگا
۞ سو وہ جو گمراہ کیا گیا بطالت پر تکیہ نہ کرے کیونکہ اُس کا بدلا ۳۱
بھی بطالت ہوگا ۞ اُس کے وقت سے آگے یہ سب کچھ تمام ۳۲
ہوگا اور اُس کی شاخ ہری نہ رہیگی ۞ وہ اُس کے کچے انگور ۳۳
گویا انگور کے درخت سے جھاڑ ڈالیگا اور اُس کی کلیاں زیتون
کی طرح گرا دیگا ۞ ریاکاروں کا خاندان اُلٹ جائیگا اور آگ ۳۴
رشوت خوری کے ڈیروں کو جلائیگی ۞ اُنہیں زناکاری کا ۳۵
حمل ہے اور شرارت جنتے ہیں۔ اُن کے پیٹ میں فریب
بنتا ہے ✥

۞ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا ۞ میں نے ایسی باب ۱۶ ۲
بہت سی باتیں سُنیں۔ تم سب کے سب دقدار تسلی دینے
والے ہو ۞ کیا ہوائی باتوں کا کبھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ۳
ہے جسے تُو نے بُرا مانا کہ تُو ایسا جواب دیتا ہے؟ ۞ میں بھی ۴
تمہاری طرح باتیں کر سکتا۔ اگر تمہاری جان میری جان کی
جگہ میں ہوتی میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا اور تم پر
اپنا سر دُھن سکتا تھا ۞ پر میں تو اپنے منہ سے تمہیں زور ۵
بخشتا اور اپنے لبوں کی جُنبش سے تمہارا رنج گھٹاتا ۞ ہر چند ۶
جب بولتا ہوں پر میرا دُکھ نہیں گھٹتا۔ اور جو بولنے سے باز
آتا ہوں تو بھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا ۞ کہ اب اُس نے مجھے ۷
تھکایا ہے۔ تُو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہے ۞ تُو نے ۸
مجھ پر جھریاں ڈالیں یہی مجھ پر گواہ ہیں اور میرا دُبلاپا میرے
برخلاف اُٹھکے میرے منہ پر گواہی دیتا ہے ۞ وہ مجھے ۹
غصے سے توڑ ڈالتا ہے جو میرا کینہ رکھتا ہے۔ وہ مجھ پر
دانت پیستا ہے۔ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھکے تیز چشمی کرتا
ہے ۞ وہ اپنے منہ مجھ پر پسارتے ہیں۔ میری بے عزتی ۱۰

روشوں کو تاک رکھتا ہے۔ اور میرے پاؤں کے قدموں پر
۲۸ حد باندھتا ہے ۞ اگرچہ میں سڑی ہوئی چیز کی مانند فنا
ہوتا ہوں اُس کپڑے کی طرح جسے کیڑا کھا تا جاتا ہے ۞

باب ۱۴

۱ ۞ اِنسان جو کہ عورت سے پیدا ہوتا تھوڑے دِن تک
۲ جیتا اور سراسر رنج میں ہے ۞ وہ پھول کی مانند نکلتا ہے
اور توڑا جاتا ہے۔ وہ سایہ کی طرح جاتا رہتا اور نہیں ٹھہرتا
۳ ۞ کیا تُو ایسے پر اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور مجھے اپنے ساتھ
۴ عدالت میں لاتا ہے؟ ۞ کَون ہے جو ناپاک سے پاک نکالے؟
۵ کوئی نہیں ۞ حالانکہ اُس کے دِن گنے گئے اور اُس کے مہینوں
کا شمار تیرے پاس ہے اور تُو نے اُس کی حدیں باندھی
۶ ہیں کہ وہ اُن سے پار نہیں جا سکتا ۞ تُو اُس سے آنکھیں پھیر
تاکہ وہ ستائے اور مزدوروں کی طرح اپنے دِن کو خوشی
۷ سے پُورا کرے ۞ کیونکہ جب کوئی درخت کاٹا جاتا ہے تو اُمید
ہوتی ہے کہ وہ پھر پنپے اور اُس کی نرم ڈالی کا نکلنا موقوف
۸ نہ ہوگا ۞ اگرچہ اُس کی جڑ زمین کے اندر پُرانی ہو جائے
۹ اور اُس کا تنہ مٹی میں مر جائے ۞ تو بھی وہ پانی کے سونگھنے سے
۱۰ پنپ اُٹھیگا اور پودے کی مانند شاخیں نکالیگا ۞ لیکن اِنسان
مرتا اور پڑا رہتا۔ جب آدمی کی جان نکل جاتی ہے تب وہ
۱۱ کہاں ہے؟ ۞ جیسے کہ تالاب کا پانی گھٹ جاتا اور ندی بھر
۱۲ جاتی اور سوکھ جاتی ہے ۞ اُسی طرح آدمی لیٹ جاتا ہے
اور نہیں اُٹھتا۔ جب تک آسمان ٹل نہ جائیں وہ نہ جاگینگے
۱۳ اور اپنی نیند سے نہ چونکینگے ۞ اے کاش کہ تُو مجھے گور میں
چھپائے کہ تُو مجھے پوشیدہ رکھے جب تک تیرا غضب جاتا
نہ رہے۔ اور میرے لئے مقرّر وقت ٹھہرائے اور اُسوقت
۱۴ مجھے یاد فرمائے! ۞ جب آدمی مرے تو کیا وہ پھر جیئیگا؟
میں اپنے مقرّری وقت کے سب دِن منتظر رہونگا جب تک
۱۵ کہ میری بحالی کی نوبت نہ ہو ۞ تُو مجھے بُلائیگا اور میں تجھے جواب
دونگا۔ اور تُو اپنے ہاتھ کے کام پر توجّہ کریگا ۞ کہ تُو اب میری ۱۶
قدم شماری کرتا ہے۔ کیا تُو میری بھول چوک کو نہیں دیکھا
کرتا ہے؟ ۞ ہاں میرا گناہ تھیلی میں سر بمہر ہے اور تُو میری ۱۷
خطائیں سی کے رکھتا ہے ۞ یقیناً جس طرح پہاڑ گر کے ۱۸
ناچیز ہو جاتا ہے اور چٹان اپنی جگہ سے سرکائی جاتی ہے
۞ پانی پتھروں کو گھس ڈالتا ہے اور اُس کی باڑھ اُن ۱۹
چیزوں کو جو زمین کی مٹی سے پیدا ہوتی ہیں یوں بہا
لیجاتی ہے۔ اُسی طرح تُو اِنسان کی اُمید کو مٹاتا ہے ۞ تُو ۲۰
اُسے ہمیشہ دبا رکھتا ہے سو وہ جاتا رہتا ہے۔ تُو اُس کے
چہرے کو بدل ڈالتا ہے اور اُسے خارج کر دیتا ہے ۞ اُس ۲۱
کے بیٹے ترقّی پاتے پر اُس کو خبر نہیں ہوتی۔ اور وہ خوار
ہوتے ہیں پر وہ کچھ نہیں دیکھتا ۞ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت ۲۲
درد میں مبتلا ہے اور اُسی کی جان اپنی بابت غم کرتی ہے ۞

باب ۱۵

۱ ۞ تب اِلیفز تیمانی نے جواب دیا اور کہا ۞ کیا مناسب ۲
ہے کہ دانشمند آدمی ہوائی علم سُنائے اور اپنا پیٹ پوربی ہوا
سے بھرے؟ ۞ کیا لائق ہے کہ وہ بیہودہ باتیں کر کے بحث ۳
کرے اور ایسا کلام کہے جس سے فائدہ نہ ہو؟ ۞ بلکہ تُو تو خوف ۴
کو کنارے رکھتا اور خدا کے آگے دُعا کی باتیں گھٹاتا ہے
۞ تیرا مُنہہ تیرا گناہ بتلاتا ہے کہ تُو عیّاروں کی زبان اختیار ۵
کرتا ہے ۞ تیرا ہی مُنہہ تجھے گنہگار ٹھہراتا ہے میں نہیں ۶
تیرے ہی ہونٹھ تجھ پر گواہی دیتے ہیں ۞ کیا پہلا اِنسان ۷
تُو ہی پیدا ہوا؟ کیا تُو پہاڑوں سے پہلے بنایا گیا؟ ۞ کیا ۸
تُو نے خدا کے بھید کو سُن پایا ہے؟ اور اپنے ہی پاس
حکمت لے رکھی؟ ۞ تُو کیا جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے؟ ۹
تجھ میں کونسی سمجھ ہے جو ہم میں نہیں؟ ۞ سر سفید اور بڈھے ۱۰
لوگ ہمارے ہی درمیان ہیں جو تیرے باپ سے بھی عمر
میں بڑے ہیں ۞ کیا خدا کی تسلّیاں تیرے نزدیک حقیر ۱۱

بنایا نہیں جاتا۔ وہ آدمی کو قید کرتا اور پھر رہائی ممکن نہیں
۱۵ ہوتی ؕ دیکھ وہ پانیوں کو بند کرتا ہے اور وہ سب سوکھ
جاتے ہیں۔ پھر وہ اُنہیں چھوڑ دیتا اور وہ زمین کو اُلٹ
۱۶ دیتے ہیں ؕ توانائی اور دانائی اُس کے ساتھ ہیں۔ فریب
۱۷ کھانیوالا اور فریب دینیوالا اُسی کے قابو میں ہیں ؕ وہ مشیروں
کو غلام بنا کے لیجاتا ہے اور حاکموں کو بیوقوف بناتا ہے
۱۸ ؕ وہ بادشاہوں کی زنجیریں کھولتا ہے اور اُنہیں کی کمروں
۱۹ میں باندھتا ہے ؕ وہ امیروں کو غلامی میں ڈالکے لیجاتا ہے
۲۰ اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا ہے ؕ وہ دیانتداروں کے کلام
۲۱ کو پھیرتا ہے اور بڈھوں کی عقل کو لے لیتا ہے ؕ وہ امیروں
پر ذلت ڈالتا ہے اور زورآوروں کا کمربند کھولتا ہے
۲۲ ؕ اندھیرے میں سے وہ پوشیدہ چیزیں آشکارا کرتا ہے اور
۲۳ موت کی پرچھائیں کو جلوہ گر کرتا ؕ وہی قوموں کو بڑھاتا ہے
اور اُنہیں نیست کرتا ہے۔ وہ قوموں کو پھیلاتا ہے اور
۲۴ پھر اُنہیں تنگ کرتا ہے ؕ وہ زمین کے سرداروں کی عقل
اُڑاتا ہے اور ایسا کرتا ہے کہ وہ بیابان میں بیراہ بھٹکتے پھرتے
۲۵ ہیں ؕ وہ تاریکی میں جہاں اُجالا نہیں ٹٹولتے پھرتے ہیں
اور ایسا کرتا ہے کہ وہ متوالے کی طرح گمراہ ہوتے ہیں +

باب ۱۳، ؕ دیکھ میری آنکھ نے یہ سب دیکھا ہے اور میرے
۲ کان نے سُنا ہے۔ میں تو اُسے سمجھتا ہوں ؕ جو کچھ تم جانتے
۳ ہو سو میں بھی جانتا ہوں۔ میں تم سے چھوٹا نہیں ہوں ؕ کاش
کہ میں قادر مطلق سے بول سکتا۔ میں خدا سے بحث کرنی
۴ چاہتا ہوں ؕ تم جھوٹی باتوں کے بنانیوالے ہو تم سب کے
۵ سب ناکارہ طبیب ہو ؕ اے کاش کہ تم چپ ہو رہتے کہ
۶ یہی تمہاری دانائی ہوتی ؕ اب میرا عذر سنو اور میرے لبوں
۷ کی حجتوں پر کان دھرو ؕ کیا تم خدا کی طرف سے شرارت کی
۸ باتیں کہوگے اور اُس کے لئے مکاری سے بولوگے ؟ ؕ کیا

تم اُس کے طرفدار ہوگے اور خدا کی جانب سے جھگڑوگے ؟
۹ ؕ کیا خوب ہو کہ وہ تمہیں اچھی طرح آزمائے ؟ کیا تم اُسے
فریب دوگے جس طرح کوئی آدمی دوسرے کو فریب دیتا
۱۰ ہے ؟ ؕ اگر تم پوشیدہ میں طرفداری کرو تو یقیناً وہ تمہیں تنبیہ
۱۱ دیگا ؕ کیا اُس کی عظمت تمہیں نہیں ڈرائیگی اور اُس کا رعب
۱۲ تم پر نہیں پڑیگا ؟ ؕ تمہاری سُنی سُنائی باتیں تو راکھ کی مانند
ہیں تمہارے ثبوت کے پشتے مٹی کے پشتے ہیں +
۱۳ ؕ مجھ سے الگ ہو اور چپ رہو تاکہ میں بولوں تب مجھ پر
۱۴ جو آئے سو آئے ؕ کاہیکو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے
۱۵ چباؤں اور اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھوں ؟ ؕ دیکھ جو وہ
مجھ کو مار ڈالتا ہے تو بھی مجھے اُس کا بھروسا ہے۔ لیکن
۱۶ میں اپنی روشوں کی بابت اُس کے آگے حجت کرونگا ؕ وہی
میری نجات ہوگا کیونکہ ریاکار اُس کے آگے نہیں جاسکتا
۱۷ ؕ غور کرکے میری بات سنو اور میرا اقرار تمہارے کانوں میں
۱۸ پہنچے ؕ دیکھو میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ہوں
۱۹ میں جانتا ہوں کہ صادق ٹھہرونگا ؕ کون ہے جو مجھے ملزم
۲۰ ٹھہرائے ؟ اگر ایسا ہو تو میں چپ رہونگا اور مر جاؤنگا ؕ فقط
دو سلوک تو مجھ سے مت کر تب میں اپنے تئیں تجھ سے نہ
۲۱ چھپاؤنگا ؕ اپنا ہاتھ مجھ پر سے اُٹھا لے۔ اور اپنے رعب
۲۲ کو مجھے ڈرانے نہ دے ؕ تب تو مجھے طلب کر اور میں جواب
۲۳ دونگا۔ یا مجھ کو کہنے دے اور تو مجھے جواب دے ؕ میرے
کیسے گناہ اور قصور ہیں ؟ میری تقصیریں اور خطائیں مجھے
۲۴ جتا ؕ تو اپنا مُنہ کیوں چھپاتا ہے اور مجھے اپنا دشمن جانتا
۲۵ ہے ؟ ؕ کیا تو اُڑتے ہوئے پتے کو لوٹیگا ؟ کیا تو سوکھے
۲۶ بھوسے کا پیچھا کریگا ؟ ؕ کہ تو میرے حق میں کڑوی باتیں لکھتا
ہے اور میری جوانی کی بدکاریوں کو مجھ پر قابض ہونے دیتا
۲۷ ہے ؕ اور میرے پاؤں کو کاٹھ میں ڈالتا ہے اور میری ساری

۲۲ سایہ کے ملک میں۔ اُس تاریکی کے ملک میں جو تاریکی ہی ہے
اُس موت کی پرچھائیں کے ملک میں جسکی کچھ رونق نہیں اور
جہاں کی روشنی تاریکی سی ہے ✤

باب ۱۱

۱ تب ضوفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ کیا طول کلام
کا جواب نہیں دیا جائے؟ اور کیا کوئی شخص اپنی زیادہ گوئی
۳ سے بیگناہ ٹھہرے؟ تیری لاف زنیاں سُن کے کیا لوگ چپ
رہیں؟ اور جب تو ٹھٹھا کرتا ہے کیا کوئی تجھے شرمندہ نہ
۴ کرے؟ کہ تو کہتا ہے میرا کلام درست ہے اور میں تیری
۵ نظر میں صاف پاک ہوں۔ لیکن کاش کہ خدا خود بولے اور
۶ اپنے لبوں کو تجھ پر کھولے۔ اور وہ تجھے حکمت کے اسرار
دکھلائے۔ کیونکہ وہ اُن سے جو ظاہر ہوئے دونے ہیں سو
جان رکھ کہ خدا نے تیری بدکاری کا بہت ہی کم بدلہ لیا ہے
۷ کیا تُو اپنی تلاش سے خدا کا بھید پا سکتا ہے؟ یا قادرِ مطلق
۸ کے کمال کو پہنچ سکتا ہے؟ وہ تو آسمان سا اونچا ہے۔
تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا ہے۔ تو کیا جان سکتا ہے؟
۹ اُس کا اندازہ زمین سے لمبا اور سمندر سے چوڑا ہے۔ ۱۰ اگر
وہ پکڑے اور قید کرے اور محکمے میں لائے تو کون اُسے
۱۱ پھر اسکے؟ کیونکہ وہ بیہودہ آدمیوں کو جانتا ہے اور شرارت
۱۲ بھی دیکھتا ہے۔ پس کیا وہ اُس پر غور نہ فرمائیگا؟ کہ بیہودہ
انسان چاہتا ہے کہ دانا سمجھا جائے اگرچہ انسان پیدایش
۱۳ میں گورخر کے بچے کی مانند ہے۔ پر اگر تُو اپنا دل درست
۱۴ کرے اور اپنے ہاتھ اُس کی طرف بڑھائے۔ اگر تیرے ہاتھ
میں بدی ہو تو اُسے دور پھینکدے اور شرارت کو اپنے
۱۵ ڈیرے میں رہنے نہ دے۔ تو البتہ اپنا منہ بے داغ اُٹھائیگا
۱۶ تو ثابت قدم ہوگا اور دہشت نہ کھائیگا۔ کیونکہ تُو اپنی
پریشانی بھول جائیگا اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پانیوں
۱۷ کو جو بہ جاتے ہیں۔ تیری عمر کا دن دوپہر کے وقت سے
زیادہ تر روشن ہوگا۔ تیری ذلت کا حال صبح سا ہو جائیگا
۱۸ اور تُو خاطر جمع ہوگا کیونکہ تیرے لئے اُمید ہے۔ تُو نے
خجالت اُٹھائی پر چین سے آرام کریگا۔ ۱۹ تُو آرام سے لیٹیگا اور
کوئی تجھے ڈرا نہ سکیگا۔ بہتیرے لوگ تیری خوشامد کرینگے
۲۰ لیکن گنہگاروں کی آنکھیں پھوٹینگی اُن کے بھاگنے کی
طاقت جاتی رہیگی اور اُن کی اُمید ایسی ہو جائیگی جیسا کہ
دم جو نکلتا ہی ہو ✤

باب ۱۲

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ سچ ہے کہ تم تو ایک
گروہ ہو اور دانائی تمہارے ساتھ مریگی۔ ۳ لیکن میری بھی
تمہاری سی عقل ہے۔ میں تم سے کچھ کم نہیں ہوں۔ ہاں
کون ہے جو ایسی باتیں نہیں جانتا؟ ۴ میں وہ شخص ہوں
جس پر اُس کا ہمنشین ہنستا ہے پر وہ خدا کا نام لیتا ہے
اور وہ اُسے جواب دیتا ہے۔ سیدھا اور صادق انسان
۵ مسخرہ بنایا جاتا ہے۔ وہ شخص جس کے پاؤں پھسلنے پر ہیں
اُس جلائے ہوئے مشعل کی مانند ہے جو آسودہ حال کے
۶ نزدیک حقیر ہے۔ ڈکیتوں کے خیمے سلامت ہیں اور وہ
لوگ جو خدا کو غصہ دلاتے ہیں چین میں ہیں کہ اپنے ہاتھ کو
۷ اپنا خدا جانتے ہیں۔ پر تُو حیوانوں سے پوچھ وہ تجھے
سکھلائینگے۔ اور ہوائی پرندوں سے وہ تجھے بتلائینگے
۸ یا زمین سے دریافت کر وہ تجھے تعلیم دیگی۔ اور سمندر کے
۹ مچھ تجھ سے بیان کرینگے۔ کون نہیں جانتا کہ خداوند ہی کے
۱۰ ہاتھ نے یہ سب کچھ بنایا ہے؟ اُس کے ہاتھ میں سب زندوں
۱۱ کی جان ہے اور سارے بشر کا دم۔ کیا باتوں کو کان نہیں
۱۲ پرکھتا جس طرح سے تالو خوراک کا مزہ دریافت کرتا؟ دانش
بڈھوں کے ساتھ ہے اور عمر درازی کے سبب فہم ہوتا ہے
۱۳ دانائی اور توانائی اُس کے ساتھ ہیں۔ وہ صاحبِ مصلحت
۱۴ اور صاحبِ فہم ہے۔ دیکھ وہ گرا دیتا ہے اور پھر

میں نے کہا کہ وہ ہر ایک کو خواہ سچا ہو خواہ بدکار ہلاک کرتا
۲۳ ہے ○ کاش کہ کوڑا ناگہاں مار ڈالتا پر وہ بے گناہوں کے
۲۴ اِمتحان سے ہنستا ہے ○ زمین شریروں کے ہاتھ میں چھوڑی
گئی ہے۔ وہ اُس کے حاکموں کے مُنہ کو ڈھانپتا ہے
۲۵ اگر نہیں تو وہ دوسرا کون ہے؟ ○ میری عمر کے دِن ڈاک
سے بھی جلد رو ہیں۔ وہ اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے
۲۶ ○ وہ گذر جاتے ہیں تیز رو جہاز کی طرح اور اُس عقاب کی
۲۷ مانند جو شکار پر ٹوٹے ○ اگر میں کہتا کہ میں اپنے غم کو بھولونگا میں
۲۸ اپنی ترشروئی چھوڑونگا اور خوشدل ہونگا ○ تو بھی میں
اپنی ساری مشقتوں سے حیران ہوتا۔ میں جانتا ہوں کہ تُو
۲۹ مجھے بیگناہ نہ ٹھہرائیگا ○ چونکہ میں بدکار ہوں تو پھر میں کاہکو
۳۰ بے فائدہ مشقت کھینچتا ہوں؟ ○ جو میں اپنے تئیں برف
کے پانی سے دھوتا ہوں اور اپنے ہاتھوں کو صابون سے
۳۱ پاک کرتا ہوں ○ تو تُو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا اور میرے کپڑے
۳۲ مجھ سے نفرت رکھینگے ○ کیونکہ وہ مجھ سا آدمی نہیں کہ میں
اُس کی جوابدہی کروں اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر
۳۳ ہوں ○ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہیں جو اپنے ہاتھ
۳۴ دونوں پر دھرے ○ وہ اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لے اور
۳۵ اُس کا رعب مجھے نہ ڈرائے ○ تب میں کہونگا اور اُس سے
نہ ڈرونگا۔ پر میرا ایسا حال نہیں ٭

بؔ ۱ ○ میری جان اپنی زندگی سے بیزار ہے۔ سو میں اپنی
شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا۔ میں اپنے دِل کی
۲ تلخی میں بولونگا ○ میں خدا سے کہونگا کہ تُو مجھے الزام نہ دے
۳ مجھے بتا کہ تُو مجھ سے کیوں جھگڑتا ہے ○ کیا تجھے اچھا لگتا
ہے کہ ظلم کرے اور اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیز کو حقیر
جانے۔ اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ گر ہو؟ ○ کیا تیری
آنکھیں بشر کی آنکھیں ہیں؟ یا تُو دیکھتا ہے جس طرح سے
۵ اِنسان دیکھتا ہے؟ ○ تیرے دِن کیا انسان کے دِن کی
۶ مانند ہیں؟ اور تیرے برس آدمی کے ایام کی مانند؟ ○ کہ تُو
میری بدکاری کو ڈھونڈتا ہے اور میری خطا کو کھوجتا ہے؟
۷ ○ تُو جانتا ہے کہ میں شریر نہیں۔ اور کہ کوئی تیرے ہاتھ سے
۸ چھڑا نہیں سکتا؟ ○ تیرے ہی ہاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا
اور ہر طرف سے مجھ کو سمیٹ کے بنایا اور پھر تُو مجھے ہلاک
۹ کرتا ہے ○ یاد فرمائیے کہ تُو نے مجھے مٹی کا سا بنا بنایا۔ پھر
۱۰ کیا تُو مجھے مٹی میں ملایا چاہتا؟ ○ کیا تُو نے مجھے دودھ کی طرح
نہیں اُنڈیلا اور دہی کی مانند مجھے نہیں جمایا؟ ○ تُو نے مجھے ۱۱
چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور میرے گرد ہڈیوں اور نسوں
۱۲ سے اِحاطہ کیا ○ تُو نے مجھے زندگی اور توفیق بخشی اور تیری
۱۳ نگہبانی سے میری روح کی سلامتی ہوئی ○ تُو نے یہ چیزیں
اپنے دِل میں چھپا رکھیں۔ میں یقین کر کے جانتا ہوں کہ
۱۴ یہ تیری مصلحتیں تھیں ○ اگر میں خطا کروں تو تُو مجھے خوب
۱۵ نگاہ کرتا ہے۔ اور نہیں چاہتا کہ میرا گناہ بخشے ○ اگر میں بدکار
ہوں تو مجھ پر واویلا! اور جو میں صادق ہوں میں اپنا سر نہ
اُٹھاؤنگا۔ میں اپنی رسوائی سے بھر گیا اِس لئے میری
۱۶ مصیبت کو دیکھ ○ کہ وہ زیادہ ہوتی۔ تُو شیر کی مانند مجھ کو
شکار کرتا۔ اور پھر عجیب صورت میں ہو کے اپنے تئیں مجھ پر
۱۷ ظاہر کرتا ○ تُو مجھ پر اپنے اور گواہ کھڑے کرتا اور اپنا قہر مجھ پر
۱۸ بڑھا دیتا۔ نئی نئی فوجیں مجھ پر چڑھ آتیں ○ کیوں تُو نے مجھے
رحم سے باہر نکالا ہے؟ اے کاش کہ میرا دم نکل جاتا اور
۱۹ کوئی آنکھ مجھے نہ دیکھتی ○ تو میں اُس کی مانند ہوتا جو نہیں
۲۰ ہوا ہے اور پیٹ ہی سے قبر میں پہنچایا جاتا ○ میرے دِن
کیا تھوڑے نہیں؟ تھم جا اور مجھ پر سے ہاتھ اُٹھا کہ میں
۲۱ ذرہ دم لے لوں ○ اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہاں
سے نہ پھرونگا اُس اندھیری سرزمین میں اُس موت کے

۷ کریگا۔ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھ جائیگا
۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھئے اور اُن کے باپ دادوں
۹ سے خوب دریافت کیجئے۔ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں اور
کچھ نہیں جانتے ہیں کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کی مانند ہیں)
۱۰ کیا وہ تجھے نہ سکھلائینگے اور کیا وہ تجھ سے نہ کہینگے اور اپنے
۱۱ دلوں سے باتیں نہ نکالینگے۔ کیا بردی چہلے بغیر جمتی ہے؟
۱۲ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا ہے؟ وہ ہنوز سبز و تر ہے
اور کاٹا نہیں گیا تس پر بھی وہ اور سب بوٹوں کی بہ نسبت
۱۳ پہلے سوکھ جاتا ہے۔ اُن کی جو خدا کو بھول جاتے ہیں یہی
۱۴ راہیں ہیں۔ اور ریاکار کی اُمید ٹوٹ جاتی ہے۔ اُن کی اُمید
۱۵ کی جڑ کٹ جاتی اور اُن کی آس مکڑی کا جالا سا ہے۔ وہ اپنے
گھر پر تکیہ کریگا پر وہ نہ ٹھہریگا۔ وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے
۱۶ رہیگا پر وہ نہ تھمیگا۔ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہے اور اُس
۱۷ کی ڈالیاں اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اُس
کی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑی مروڑی گئی ہیں اور
۱۸ وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہے۔ جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا
جائے تو وہ اُس کا انکار کریگی کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا
۱۹ دیکھ لے اُس کی راہ کی خوشی یہی ہے۔ بعد اُس کے زمین سے
۲۰ دوسرے اُگتے ہیں۔ دیکھ خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا
۲۱ وہ بدکاروں کی کمک نہیں کریگا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے
مُنہہ کو ہنسی سے بھر دیگا اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے
۲۲ جو تیرا کینہ رکھتے ہیں شرم سے ملبّس ہونگے اور خبیثوں کی
بود و باش کا مکان ہیچ ہو جائیگا۔

باب ۹
۱ پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ سچ میں جانتا ہوں کہ
۲ یوں ہی ہے۔ اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا؟
۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو آتے تو وہ اُس کو ہزار میں
۴ ایک کا جواب نہ دے سکیگا۔ وہ دل میں عقلمند اور زور میں توانا
ہے۔ کس نے آپ کو کڑا کر کے اُس کا سامنا کیا اور بچ نکلا؟
۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہے اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی۔ جب
۶ وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہے۔ وہ زمین کو اُس کی
جگہ سے سرکا دیتا ہے اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں
۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہے اور وہ طلوع نہیں ہوتا۔ اور وہ ستاروں
۸ پر مُہر کر کے اُنہیں بند کرتا ہے۔ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا
۹ ہے اور سمندر کی لہروں پر قدم رکھتا ہے۔ اُس نے بنات النعش
۱۰ اور جبّار اور ثریّا اور جنوب کے خلوتخانوں کو بنایا۔ وہ عجائب
۱۱ کرتا ہے جو بے قیاس ہیں اور غرائب جو بے شمار۔ دیکھ
وہ میرے پاس سے پار اُترتا اور میں نہیں دیکھتا۔ وہ گذر
۱۲ جاتا ہے پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ دیکھ وہ چھین
لیتا ہے کون اُسے ہٹا سکتا ہے؟ کون اُسے کہیگا کہ تو
۱۳ یہ کیا کرتا؟ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا تب
۱۴ مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے ہیں۔ تو میں
کون ہوں جو اُسے جواب دوں اور باتیں چھانٹ کے اُس سے بحث
۱۵ کروں؟ اگرچہ میں صادق ہوتا تب بھی اُسے جواب نہ دیتا
۱۶ بلکہ اپنے عدالت کرنے والے کی منت کرتا۔ اگر میں اُس کا
نام لیتا اور وہ مجھے جواب دیتا تب بھی میں باور نہ کرتا کہ اُس نے
۱۷ میری سُنی۔ کہ وہ مجھے آندھی سے توڑتا ہے اور بے سبب
۱۸ میرے بہت سے زخم کر دیتا ہے۔ وہ مجھے دم لینے کی بھی
۱۹ فرصت نہیں دیتا بلکہ کڑواہٹوں سے بھر دیتا ہے۔ اگر
زور کی بابت کہوں تو دیکھ وہ زور آور ہے۔ اگر عدالت کی
۲۰ بابت تو مجھے دعویٰ کرنے کے لئے کون طلب کریگا؟ اگر
میں اپنی بے گناہی ظاہر کروں میرا ہی مُنہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا
اگر میں کہوں کہ میں سچا ہوں تو اس سے میری کجروی ثابت
۲۱ ہوگی۔ میں تو سچا سہی پر میں خود بینی نہیں کرتا۔ لائق ہے
۲۲ کہ اپنی جان کی تحقیر کروں۔ یہ تو ایک ہی بات ہے اِس لئے

۲۶ ہے! پر تمہاری سرزنش کس بات پر دلالت کرتی؟ کیا
تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے ہو؟ مایوس کی باتیں
۲۷ ہوا سی ہیں۔ ہاں تم یتیم پر جال ڈالتے ہو اور اپنے دوست
۲۸ کے لئے ایک گڑھا کھودتے ہو۔ اب تم اس پر اکتفا کرو
مجھ پر نگاہ کرو تو تمہیں سوجھ پڑیگا کہ میں جھوٹھ کہتا ہوں
۲۹ کہ نہیں۔ اب دوبارہ کہیو۔ تم اندھیر نہ کرو۔ پھر کے کہو کہ
۳۰ اس مقدمے میں میری راستبازی ظاہر ہے۔ کیا میری
باتوں میں کچھ زبونی ہے؟ کیا مجھے ٹیڑھی باتیں دریافت
کرنے کا سلیقہ نہیں؟

ب ۱ کیا انسان زمین پر سپاہ گری کے لئے نہیں؟
۲ اور اس کے دن مزدور کے دنوں کی مانند نہیں؟ جس طرح
مزدور سایہ کے لئے ہانپتا اور اجورہ دار اپنی مزدوری
۳ چاہتا ہے۔ اسی طرح مشقت کے مہینے میری میراث
ہوئے اور تکلیف کی راتیں میرے لئے مقرر ہوئیں
۴ جب میں لیٹتا ہوں تب کہتا ہوں کہ میں کب اٹھونگا
اور رات کب بیتیگی؟ اور پو پھٹنے تک چھٹپٹانے سے
۵ تھک جاتا ہوں۔ میرا بدن کیڑوں اور خاک کے ڈھیلوں
سے ملبس ہے۔ میرا چمڑا سمٹ جاتا اور پھر گل جاتا ہے
۶ میرے دن یوں جھپ نکل گئے جیسے جلاہے کی ڈھرکی
۷ نکل جاتی ہے۔ وہ گذر گئے ان کی پھر امید نہیں۔ یاد کر
کہ میری زندگی ہوا ہے۔ میری آنکھیں خوشی پھر نہ دیکھینگی
۸ جس کی آنکھ مجھے دیکھتی ہے پھر نہ دیکھیگی۔ تیری آنکھیں
۹ مجھ پر لگی ہیں سو میں موجود نہ رہونگا۔ جس طرح بدلی جاتی
رہتی اور غائب ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جو گور میں اترا پھر
۱۰ اوپر نہ آئیگا۔ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اس کا مکان
۱۱ اسے پھر نہ پہچانیگا۔ اس لئے میں اپنا منہ نہ روکونگا۔
میں اپنی جانکاہی میں بولتا جاؤنگا۔ اپنی جان کی تلخی

۱۲ میں نالہ کرونگا۔ کیا میں سمندر یا مگرمچھ ہوں جو تو مجھ پر
۱۳ چوکی بٹھاتا ہے؟ جب میں کہتا ہوں کہ میرے بستر سے
۱۴ مجھے آرام ملیگا اور میرا بچھونا میرا غم بھلا دیگا۔ تب تو
خوابوں سے مجھے ڈراتا ہے اور رویا دکھا کے مجھے ہول
۱۵ کھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ میری جان پھانسی چاہتی اور
۱۶ موت کو اس زندگی سے بہتر جانتی ہے۔ میں سوکھا
جاتا۔ میں ہمیشہ کو جیتا نہ رہونگا۔ مجھ پر سے ہاتھ اٹھا تو
۱۷ کیونکہ میرے دن ہوا ہیں۔ کیا انسان بھی کچھ ہے کہ تو
۱۸ اسے اتنی بزرگی دے اور اپنا دل اس پر لگائے؟ اور
۱۹ ہر صبح کو اس کی خبر لے اور ہر دم اسے آزمائے؟ تو کب تک
مجھ سے اپنی آنکھیں نہ پھیریگا؟ مجھے فرصت دے کہ
۲۰ میں اپنا تھوک نگلوں۔ میں نے گناہ کیا ہے اے بنی آدم
کے نگاہبان میں تیرے لئے کیا کروں؟ تو نے کیوں مجھے
اپنا ہدف کر رکھا ہے یہاں تک کہ میں آپ اپنے اوپر
۲۱ بوجھ ہوا ہوں؟ تو میرے گناہ کو معاف کیوں نہیں
کرتا اور میری بدکاری کو نہیں مٹاتا؟ کہ میں تو ابھی خاک
میں سو رہونگا۔ تو مجھے صبح کو ڈھونڈیگا اور میں
کہاں؟

ث ۱ تب بلدد سوخی نے جواب دیا اور کہا۔ تو کب تک
۲ ایسی باتیں کہیگا؟ اور کب تک تو اپنے منہ سے یوں
۳ بکتا جائیگا جیسے شدت کی آندھی چلتی ہے؟ کیا خدا
انصاف کو الٹائیگا؟ یا قادر مطلق راہ عدالت سے بہکیگا؟
۴ اگر تیرے فرزندوں نے اس کا گناہ کیا ہے اور اس نے
۵ انہیں ان کے گناہوں کے باعث سے رد کر دیا۔ جب
تو خدا کو سویرے ڈھونڈیگا اور اس قادر مطلق سے منت
۶ کریگا۔ اگر تو پاک دل اور راستکار ہے تو وہ البتہ تیرے
لئے ابھی چونک اٹھیگا اور تیری صداقت کے گھر کو بحال

اور اُسے باندھتا ہے۔ وہ گھائل کرتا ہے اور اُسی کے ہاتھ
۱۹ چنگا کرتے ہیں۔ وہ چھ مصیبتوں سے تجھے چھڑائیگا۔
۲۰ بلکہ سات میں سے ایک بھی تجھ کو ضرر نہ پہنچائیگی۔ وہ کال
میں تجھ کو موت سے بچائیگا اور لڑائی میں تلوار کی دھار
۲۱ سے۔ تو زبان کے کوڑے سے بچا رہیگا اور جب ہلاکت
۲۲ آئیگی تجھے کچھ خوف نہ ہوگا۔ ہلاکت اور کال دیکھ کے
۲۳ تو ہنسیگا۔ اور تو زمین کے درندوں سے نہ ڈریگا۔ کیونکہ
تو کھیت کے پتھروں سے عہد کئے رہیگا اور میدان
۲۴ کے درندوں سے تیرا میل ہوگا۔ اور تو جانیگا کہ تیرا خیمہ
بےخوف وخطر ہے۔ اور تو اپنے گھر کی خبر لیگا اور خطا
۲۵ نہ کریگا۔ اور یہ بھی تو جان رکھ کہ تیری نسل بہت ہوگی
۲۶ اور تیری اولاد زمین کی گھاس کی مانند بڑھیگی۔ تو
عمر آسودہ ہو کے گور میں آئیگا جس طرح غلّہ کا انبار اپنے
۲۷ موسم میں جمع کیا جاتا۔ دیکھ ہم نے اِسے تحقیق کیا اور
یوں ہی ہے۔ اِسے سن رکھ اور اپنے بھلے کے لئے
یقین جان +

باب ۶ ۱ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا۔ ۲ اے کاش کہ
میرا غم تولا جاتا اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتھ دھرا
۳ جاتا۔ کیونکہ وہ اب سمندر کی ریت سے بھاری ٹھہرتا۔
۴ اِس لئے میری باتیں حد سے باہر بڑھ گئی ہیں۔ کہ
قادرِ مطلق کے تیر مجھ میں لگے ہیں میرا دل اُن کا زہر
پیتا ہے۔ خدا کی دہشتیں میرے مقابل صف باندھتی
۵ ہیں۔ کیا گورخر جب اُس کے آگے گھاس ہو رینگتا
۶ ہے؟ یا بیل جب چارہ سامنے ہو ڈکارتا ہے؟ جو
چیز پھیکی ہے کیا بغیر نمک کھائی جاتی ہے؟ کیا انڈے
۷ کی سفیدی میں مزہ ہے؟ وہ چیزیں جن کے چھونے
۸ سے میرا جی گھنا تاہے میرا دوا سا کھانا ہیں۔ کاش
کہ میری دُعا قبول ہوتی۔ اور خدا میری آرزو پوری کرتا!
۹ کاش کہ خدا کی مرضی ہوتی کہ مجھے چور چار کرے۔ اور اپنا
۱۰ ہاتھ بڑھاتا کہ مجھے کاٹ ڈالے! تب تو میری کچھ تسلی
ہوتی اور میں سخت درد میں خوشی سے للکارتا۔ وہ میری
رعایت نہ کرے کیونکہ میں نے اُس قدوس کی باتوں سے
۱۱ انکار نہیں کیا۔ لیکن میری کیا طاقت ہے کہ میں اُمید
رکھوں؟ اور میں کس انجام کے لئے اپنی زندگی بڑھاؤں
۱۲ کیا میری مضبوطی پتھروں کی مضبوطی ہے؟ کیا میرا جسم
۱۳ پیتل کا ہے؟ کیا ایسا نہیں؟ کہ کوئی مدد مجھ میں میرے
لئے نہ رہی؟ میری رہائی مجھ سے جاتی رہی +
۱۴ چاہیئے کہ شکستہ دل پر اُس کا دوست ترس
کھائے۔ نہیں تو وہ قادرِ مطلق کے ترس کو چھوڑتا ہے
۱۵ میرے بھائیوں نے نالے کی مانند مجھے دھوکا دیا بلکہ
۱۶ وادی کے نالوں کی مانند وہ گذر جاتے ہیں۔ اُن کا پانی
یخ کے سبب مائل بہ سیاہی ہوتا ہے اُن میں برف
۱۷ چھپا ہے۔ لیکن جسوقت کہ وہ گرمی پاتے وہ غائب ہو
جاتے اور گرمی کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکھ جاتے
۱۸ ہیں۔ قافلے اپنی راہ سے پھرتے وہ سنسان جگہ میں
۱۹ پہنچتے اور ہلاک ہوتے ہیں۔ تیمن کے قافلے اُن کی راہ
۲۰ دیکھتے تھے۔ سبا کے کاروان اُن کا اِنتظار کرتے تھے۔ وہ
پشیمان ہوئے ہیں کہ اُمیدوار تھے۔ وہ وہاں پہنچتے ہی
۲۱ گھبرا جاتے ہیں۔ سو اب تم بھی نہیں رہے۔ تم نے یہ
۲۲ میری شکستہ حالی دیکھی اور ڈر گئے۔ کیا میں نے کہا کہ
۲۳ مجھے کچھ دو۔ یا اپنے مال میں سے مجھے کچھ بخشو؟ یا دشمن
کے ہاتھ سے مجھے چھڑاؤ؟ یا زبردست کے ہاتھ سے مجھے
۲۴ بچاؤ؟ مجھے سکھاؤ تو میں چپ چاپ رہونگا۔ اور مجھے
۲۵ بتاؤ جو کہ خطا مجھ سے ہوئی ہو۔ معقول باتوں کی تاثیر کیا خوب

۶ تو تو بیتاب ہوتا ہے؟ تجھے لگا ہے تو گھبراتا ہے؟ ۞ کیا
تو اپنی خداترسی پر تکیہ نہیں کرتا تھا اور اپنی دینداری
۷ کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا ۞ یاد کیجیو کیا کوئی بے گناہ
ہوتے ہوئے کبھی ہلاک ہوا اور کہاں صادق مارے گئے؟
۸ ۞ جیسا کہ مَیں نے دیکھا وہ جو بُرائی کا ہل جوتتے اور بدی
۹ کا بیج بوتے ہیں وہ اُسی کو لوتے ہیں ۞ وہ خدا کے
جھونکے سے ہلاک ہوتے ہیں اور اُس کے نتھنوں کے
۱۰ دم سے فنا ہوجاتے ہیں ۞ ببر کا گرجنا اور غرندہ شیر کا
شور جاتا رہتا اور جوان شیر کے دانت ٹوٹ جاتے ہیں
۱۱ ۞ سنگھ شکار کی کمتی سے مرجاتا ہے اور شیرنی کے بچے
۱۲ پریشان ہوتے ہیں ۞ ایک بات نہانی مجھ تک آئی
۱۳ اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پہنچا ۞ رات کی
رویتوں کے تصوروں کے درمیان جب بھاری نیند لوگوں
۱۴ پر پڑتی ہے ۞ مجھ پر خوف اور ایسا ڈر غالب ہوا کہ میری
۱۵ ساری ہڈیاں کانپنے لگیں ۞ تب ایک روح میرے
چہرے کے آگے گذری۔ میرے بدن کے رونگٹے کھڑے
۱۶ ہوگئے ۞ وہ کھڑی تھی میں اُس کی شکل پہچان نہ سکا۔ ایک
شبیہہ میری آنکھوں کے سامنے تھی۔ سنسانی ہوئی
۱۷ تب ایک آواز میرے سُننے میں آئی ۞ کیا فانی انسان خدا
کے حضور صادق ٹھہریگا؟ کیا بشر اپنے خالق کی نسبت
۱۸ پاک ہوگا؟ ۞ دیکھ اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت دار
۱۹ نہ جانا اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا ۞ تو گلی مکانوں کے
باشندوں کا کیا ذکر جن کی بُنیاد خاک میں ہے؟ وہ پتنگے سے
۲۰ آگے دب جاتے ہیں ۞ وہ صبح سے شام تک برباد ہوتے
رہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ دب مرتے ہیں اور کوئی اُن کی خبر
۲۱ نہیں لیتا ۞ کیا اُن کا جال جو اُن میں ہے جاتا نہیں رہتا؟
وہ بغیر دانائی سیکھے مرجاتے ہیں ۞

۱ ۞ کسی کو پکار دیکھ۔ کیا کوئی تجھے جواب دیگا؟ اور ان
قدسیوں میں سے تو کس کی طرف متوجہ ہوگا؟ ۞ غصہ نادان
۲ آدمی کو مار ڈالتا ہے اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتی ہے
۳ ۞ مَیں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا پر تُرت مَیں نے
۴ اُس کے گھر پر لعنت کی ۞ اُس کے بال بچے سلامتی سے
دُور رہتے ہیں۔ وہ دروازہ ہی پر کچلے جاتے ہیں اور اُن کا
۵ کوئی چھڑانے والا نہیں ۞ اُس کی کھیتی بھوکے کھا جاتے
ہیں بلکہ اُسے کانٹوں ہی میں سے نکال لیتے ہیں۔ اور
رہزن اُن کے مال کو نگلتا ہے ۞
۶ ۞ اگرچہ تصدیع مٹی سے نہیں اُگتی اور تکلیف
۷ زمین سے نہیں جنتی ہے ۞ لیکن آدمی تکلیف کے لئے
پیدا ہوتا ہے جس طرح سے چنگاریاں اوپر کو اُڑجاتی ہیں
۸ ۞ لیکن میں جو ہوں سو خدا کو ڈھونڈونگا اور اپنا حال
۹ خدا پر ظاہر کرونگا ۞ کہ وہ عجائب کرتا ہے بے قیاس اور
۱۰ غرائب بے شمار ۞ وہ زمین پر مینہ برساتا ہے اور دُور کے
۱۱ میدانوں کی سطح پر پانی بھیجتا ہے ۞ تاکہ اُن لوگوں کو جو
پست ہیں بلند کرے اور اُن کو جو ماتم زدہ ہیں سرفراز
۱۲ کرکے چین بخشے ۞ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل
کرتا ہے کہ اُن کے ہاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نہیں
۱۳ ہوسکتا ۞ وہ عقلمندوں کو اُنہی کی عیاری میں پھنساتا ہے ۞
۱۴ اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کی صلاح کو اُلٹ دیتا ہے ۞ کہ وہ
دن کو اندھیرے میں جا پڑتے ہیں اور دوپہر کو رات کی
۱۵ طرح ٹٹولتے پھرتے ہیں ۞ وہ مسکین کو تلوار سے اور اُن
۱۶ کے مُنہ سے اور زبردست کے ہاتھ سے بچاتا ہے ۞ سو
مسکین کو اُمید ہے اور مکاری اپنا منہہ بند کردیتی ہے
۱۷ ۞ دیکھ نیک بخت وہ آدمی جسے خدا تنبیہہ دیتا ہے۔ سو
۱۸ قادرِ مطلق کی تادیب کو حقیر مت جان ۞ کہ وہ زخم مارتا ہے

نظر کیں اور اُسے نہ پہچانا تو وہ چلّا چلّا کے رونے لگے۔ اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کی طرف دُھول اُڑائی ۞ ۱۳ پس وہ سات دن اور سات رات اُس کے ساتھ زمین پر بیٹھے رہے اور کسی نے اُسے ایک بات نہ کہی کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کا غم بہت بڑا ہے ✚

۳ ۱ ۞ بعد اُس کے ایوب نے اپنا مُنہہ کھولا اور اپنے دن پر لعنت کی ۞ ۲ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا ۞ ۳ نابود ہو وہ دن جس میں میں پیدا ہوا اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا ۞ ۴ وہ دن اندھیرا ہو خدا اوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے اور اُجالا اُسپر نہ چمکے ۞ ۵ اندھیرا اور مَوت کا سایہ اُسے آلودہ کرے ایک بدلی اُسپر چھا جائے۔ دن کی کالک اُسے ڈرائے ۞ ۶ اُس رات پر تاریکی دبک بیٹھے وہ سال کے دنوں میں گنی نہ جائے اور مہینوں کے شمار میں حساب کی نہ جائے ۞ ۷ دیکھ وہ رات علیحدہ کیجائے اور اُس میں خوشی کی صدا نہ آئے ۞ ۸ وہ جو دن کو بُرا کہتے ہیں اور لویتان کے چھیڑنے کے لئے تیار ہیں اُس رات پر لعنت کریں ۞ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ہو جائیں۔ وہ روشنی کی راہ دیکھے پر وہ اُس کے لئے نہ ہو وہ صبح کی پلکیں نہ دیکھے ۞ ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا اور میری آنکھوں سے غم نہ چھپایا ۞ ۱۱ میں رحم ہی میں مر کیوں نہ گیا؟ پیٹ سے نکلتے ہی میں نے جان کیوں نہ دی؟ ۞ ۱۲ گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہے اور چھاتیاں کیوں ہوئیں کہ میں اُنہیں چوسوں؟ ۞ ۱۳ کہ اب تو میں چُپ چاپ پڑا رہتا اور چین میں ہوتا۔ میں سویا رہتا اور آرام کرتا ۞ ۱۴ بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھ جنہوں نے وہ مکان جو کہ ویران ہیں اپنے لئے بنائے ۞ ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ جو سونے کا مال رکھتے تھے اور چاندی سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے ۞ ۱۶ یا میں ہُوا نہ ہوتا اُس حمل کی مانند جو چھپکے گرا ہے یا اُن بچوں کی مانند جنہوں نے اُجالا نہیں دیکھا ۞ ۱۷ وہاں شریر ستانے سے باز آتے۔ اور تھکے ماندے چین سے ہیں ۞ ۱۸ وہاں اسیر مل کے آرام کرتے ہیں۔ اور ظالم کی آواز پھر نہیں سُنتے ۞ ۱۹ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں۔ اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہے ✚

۲۰ ۞ روشنی اُس کو جو پریشانی میں ہے کیوں بخشی جاتی اور زندگی اُن کو جو شکستہ خاطر ہوں؟ ۞ ۲۱ وہ مَوت کی راہ دیکھتے ہیں پر وہ نہیں آتی۔ اور گاڑے ہوئے خزانے کی بہ نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لئے کھودتے ہیں ۞ ۲۲ وہ تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت ہوتے ہیں اور باغ باغ ہو جاتے ۞ ۲۳ ایسے کو کیوں روشنی بخشی جاتی جس کی راہ اُس سے چھپی ہے اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہے؟ ۞ ۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈی سانس ہوتی اور پانی کی مانند میری زاریاں نکل کے بہتی ہیں ۞ ۲۵ وہ ہولناک ماجرا جس سے میں ڈرتا تھا سو ہی مجھ پر ہوا اور جس سے ہراساں تھا وہی مجھ پر آئی ۞ ۲۶ میں سلامتی سے نہ تھا اور نہ آرام کرتا نہ دلاسا رکھتا تھا پھر بھی آفت آئی ✚

۴ ۱ ۞ تب تیمنی الیفز نے جواب دیا اور کہا ۞ ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں تو کیا تُو ناراض ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کَون ہے جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟ ۞ ۳ دیکھ تُو نے بہتوں کو سکھلایا اور اُن کو جن کے ہاتھ کمزور تھے زور بخشا ۞ ۴ تیری باتوں نے اُس کو جو گرتا تھا تھاما اور تو نے جُھکتے ہوئے گھٹنوں کو سنبھالا ۞ ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا ہے

کہا کہ بیل جوتتے تھے اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے
۱۵ ؛ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے اور اُنہیں لے گئے اور
نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا اور فقط میں ہی اکیلا
۱۶ بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؛ ہنوز وہ کہتا ہی تھا کہ ایک دوسرے
نے آ کے کہا کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی اور بھیڑوں
اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا اور فقط میں ہی اکیلا
۱۷ بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؛ ہنوز یہ کہتا ہی تھا کہ ایک اَور آیا
اور بولا کسدی تین غول کر کے اور اُونٹوں پر جھپک کے
اُنہیں لے گئے اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا
۱۸ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا کہ تجھے خبر دوں ؛ وہ یہ کہتا
ہی تھا کہ ایک اَور بھی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیاں
اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے
۱۹ تھے ؛ اور دیکھو بیابان کی طرف سے ایک بڑی آندھی
آئی اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی۔ سو وہ جوانوں
پر گر پڑا اور وہ دب مرے۔ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا
۲۰ کہ تجھے خبر دوں ؛ تب ایّوب نے اُٹھ کے اپنا پیراہن چاک
۲۱ کیا اور سر مُنڈایا اور زمین پر جھک پڑا اور سجدہ کیا ؛ اور
کہا اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا اور پھر ننگا وہاں
جاؤنگا۔ خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا۔ خداوند کا نام
۲۲ مبارک ہے ؛ اِس سارے مقدّمے میں ایّوب نے گناہ
نہ کیا اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا +

باب ۲ ۱ ؛ پھر ایک دِن یوں ہوا کہ نبی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور
حاضر ہوں اور شیطان بھی اُن کے درمیان ہو کے
۲ آیا کہ خداوند کے آگے حاضر ہو ؛ اور خداوند نے شیطان
سے کہا کہ تُو کہاں سے آتا ہے ؟ شیطان نے جواب دیکے
خداوند سے کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور
۳ اُس میں سیر کر کے آتا ہوں ؛ خداوند نے شیطان سے
پوچھا کہ کیا تُو نے میرے بندے ایّوب کے حال کو غور کیا
کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور
صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دُور رہتا
ہے۔ اور باوجود اِس کے کہ تُو نے مجھ کو اُبھارا ہے کہ بے سبب
۴ اُسے ہلاک کروں تو بھی وہ اپنی دیانت کو لئے رہا ؛ شیطان
نے خداوند کو جواب دیکے کہا کہ کھال کے بدلے کھال بلکہ
۵ اِنسان اپنا سارا مال اپنی جان پر نثار کریگا ؛ لیکن اپنا ہاتھ
بڑھا تو اور اُس کی ہڈّی اور اُس کے گوشت کو چھوئیو۔ تو
۶ وہ تیرے مُنہہ پر تجھے ملامت کریگا ؛ خداوند نے شیطان
سے کہا کہ دیکھ وہ تیرے قابو میں ہے مگر فقط اُس کی جان
جانے نہ پائے +
۷ ؛ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایّوب
کو مارا ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندی تک اُسے جلتے ہوئے پھوڑے
۸ ہوئے ؛ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا
اور راکھ پر بیٹھ گیا +
۹ ؛ تب اُس کی جورو نے اُسے کہا کہ کیا تُو اب تک
اپنی دیانت پر قائم رہتا ہے ؟ خدا کو ملامت کر اور مر جا
۱۰ ؛ پر اُس نے اُسے کہا کہ تُو نادان عورتوں کی سی بات بولتی
ہے کیا ہم خدا سے اچھی چیزیں لیں اور بُری چیزیں نہ
لیں ؟ اِس سب میں ایّوب نے اپنے لبوں سے خطا
نہ کی +
۱۱ ؛ جب ایّوب کے تین دوستوں نے یعنی تیمی
الیفز اور سوخی بلدد اور نعماتی ضوفر نے اُس ساری بپت
کا حال جو اُس پر پڑی تھی سُنا تھا اپنے اپنے گھروں سے
آئے۔ کیونکہ اُنہوں نے آپس میں اِس بات پر اتفاق کیا
تھا کہ جا کے اُس کے ساتھ رویا کریں اور اُسے تسلّی دیں
۱۲ ؛ اور جب اُنہوں نے دُور سے اپنی آنکھیں اُٹھائیں کہ

# ایُّوب کی کِتاب

باب ۱

۱ عوض کی سرزمین میں ایوب نام ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا۔ ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۳ اُس کے مال میں سات ہزار بھیڑیں اور تین ہزار اونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو گدھیاں تھیں اور اُس کے نوکر چاکر بہت تھے ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا مالدار کوئی نہ تھا۔ ۴ اُس کے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جا کے ضیافت کرتے تھے اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لئے اپنی تینوں بہنوں کو بُلا بھیجتے تھے۔ ۵ اور جب اُن کی مہمانی کے دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنہیں بُلایا اور اُنہیں پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختنی قربانیاں گذرانیں کیونکہ ایوب نے کہا کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کی ہو اور اپنے دلوں میں خدا کو ملامت کی ہو۔ ایوب ہمیشہ یوں ہی کیا کرتا تھا۔

۶ اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں اور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا۔ ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہاں سے آتا ہے؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے اور اُس میں سیر کر کے آیا ہوں۔ ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہے کہ وہ کامل اور صادق ہے اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہے؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت میں خدا ترسی کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد اور اُس کے گھر کے آس پاس اور اُس کے سارے مال و اسباب کو چاروں طرف سے احاطہ نہیں کیا ہے؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہے اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہے۔ ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھوئیو تو کیا وہ تیرے مُنہ پر تیری ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا دیکھ اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہے۔ مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا۔ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا +

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا کہ اُس کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مے پیتے تھے۔ ۱۴ اُسوقت ایک قاصد نے ایوب پاس آ کے

۳۰ ۞ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کی مملکت کے ایک سو ستائیس صوبوں میں سارے یہودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کی تحریر کے ساتھ بھیجدیا ۳۱ ۞ کہ پوریم کے اِن دِنوں کو متعین وقت پر جیسا مردکی یہودی اور آستر ملکہ نے اُن کے لئے ٹھہرایا تھا اور جیسا اُنہوں نے اپنے لئے اور اپنی نسل کے لئے روزہ رکھنے اور رویا کرنے کا دستور ٹھہرایا تھا مقرر کریں ۳۲ ۞ اور آستر کے حکم سے پوریم کی یہ رسمیں مقرر ہوئیں اور کتاب میں لکھی گئیں +

باب ۱۰

۱ ۞ اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر خراج مقرر کیا ۲ ۞ اور اُس کی توانائی اور اقتدار کے سب اعمال اور مردکی کی ترقی کا بیان جہاں تک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا سو کیا وہ مادہ اور فارس کے بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں؟ ۳ ۞ کیونکہ مردکی یہودی درجے میں اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا اور اپنے بھائیوں کی گروہ میں مقبول ہو کے اپنے لوگوں کا دولتخواہ تھا اور اپنی ساری قوم کی سلامتی کا نیت چرچا کرتا تھا +

بادشاہ کی مرضی ہو تو یہودیوں کو جو سوسن میں ہیں اجازت
ہو کہ آج کے فرمان کے موافق کل بھی کام کریں۔ اور ہامان
۱۴ کے دس بیٹوں کو اُس پھانسی کی ٹکٹکی پر ٹانگیں ٭ سو
بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں۔ اور سوسن میں وہ
۱۵ فرمان دیا گیا۔ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے ٭ سو
یہودی جو سوسن میں رہتے تھے آدار مہینے کے چودھویں
دن بھی جمع ہوئے اور اُنہوں نے سوسن میں تین سو
۱۶ آدمیوں کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا ٭ اور
باقی یہودی جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے اکٹھے
ہو کے اپنی جانوں کی حمایت کے لئے کھڑے ہوئے
اور اپنے دشمنوں کو مار کے آرام پایا اور اپنے بیریوں میں
سے پچھتر ہزار کو قتل کیا پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے
۱۷ ہاتھ نہ ڈالا ٭ آدار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا۔ اور
اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا اور اُسے
۱۸ ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا ٭ پر وہ یہودی جو سوسن
میں تھے اُس کی تیرھویں اور اُس کی چودھویں تاریخ میں
بھی جمع ہوئے اور اُس کی پندرھویں تاریخ میں آرام
۱۹ کیا اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا ٭ اِس سبب
دیہاتی یہودیوں نے جو مفصل کے شہروں میں رہتے
تھے آدار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی اور ضیافت
کا دن اور ایک اچھا دن اور ایک دوسرے کو حصے بخرے
بھیجنے کا دن ٹھہرایا۔

۲۰ ٭ اور مردکی نے یہ سارا احوال لکھا۔ اور اُس نے
اُن یہودیوں کے لئے جو اخسویرس بادشاہ کے سارے
صوبجات میں تھے کیا نزدیک کیا دور سب کے لئے
۲۱ نامے بھیجے ٭ کہ اُن میں یہ بات مقرر ہو کہ وہ آدار مہینے
کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی
سال بہ سال مانا کریں ٭ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے ۲۲
اپنے دشمنوں سے رہائی پائی اور اُس مہینے میں اُن کا
دُکھ سُکھ سے اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدّل ہوا
اِس لئے وہ اُنہیں کھانے پینے اور خوشی کرنے اور
آپس میں بخرہ بھیجنے اور غریبوں کو خیرات دینے کے
دن جانیں ٭ یہودیوں نے اُسے اپنا دستور العمل کیا ۲۳
جیسا کہ شروع کیا تھا اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا
٭ کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے جو سارے یہودیوں ۲۴
کا دشمن تھا منصوبہ باندھا تھا کہ یہودی لوگوں کو نیست
و نابود کرے اور اُس نے پُور یعنی قرعہ ڈالا تھا کہ اُنہیں
کاٹ ڈالے اور نیست و نابود کرے ٭ پر جب آستر بادشاہ ۲۵
کے حضور آئی اُس نے نامے لکھ کر حکم کیا کہ وہ فاسد منصوبہ
جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا اُس ہی کے
سر پر لوٹے اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی ٹکٹکی
پر ٹانگا جائے ٭ اِس لئے اُنہوں نے اُن دنوں کو پُور ۲۶
کے لفظ سے پُوریم کہا سو اِس خط کی ساری باتوں کے
مطابق اور مطابق اُس کے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا اور
جو اُن پر گذرا تھا ٭ یہودیوں نے یوں مقرر کیا اور اپنے ۲۷
لئے فرض کیا اور اپنی نسل پر اور اُن سبھوں پر جو اُن میں
رل گئے فرض ٹھہرایا کہ نوشتے کے مطابق ہم برس برس
اُن دو دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے اور یہ کبھی موقوف
نہ ہوں ٭ اور یہ دن یاد رہیں اور پشت در پشت اور خاندان ۲۸
بہ خاندان اور صوبہ بہ صوبہ اور شہر بہ شہر مانے جائیں
اور پُوریم کے دن یہودیوں میں کبھی موقوف نہ کئے جائیں
نہ اُن کا ذکر اُن کی نسل سے جاتا رہے ٭ اور ابیخیل کی بیٹی ۲۹
آستر ملکہ نے اور مردکی یہودی نے بڑی تاکید سے لکھا
تاکہ اِس دوسرے نامے کے مطابق پُوریم کا رواج ہو

۱۱ ڈاک میں روانہ کیا۔ اُنہیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں
کو پروانگی دی کہ ہر ایک شہر میں جہاں ہوں اِکٹھے اور
اپنی جان بچانے کے لئے کھڑے ہوں اور اُس قوم اور
اُس صوبے کی ساری فوج کو جو اُن پر حملہ آور ہوں اُن
کی زن و بچوں سمیت ایک لخت مار کے قتل کریں اور
۱۲ نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیں۔ ایک ہی
دِن میں بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں یعنی
بارھویں مہینے کی جو آدار مہینہ ہے تیرھویں تاریخ میں
۱۳ ۔ اُس فرمان کا مضمون جس کی نقل ہر ایک صوبے میں
بھیجی گئی تھی سارے لوگوں پر آشکارا ہوا کہ یہودی لوگ
اُسی دِن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو تیار
۱۴ ہوں۔ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگھنوں اور خچروں پر سوار
تھے روانہ ہوئے کہ بادشاہ کا حکم تھا کہ بطورِ ضرورت جلد
چلیں۔ اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔
۱۵ ۔ اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی
شاہانہ خلعت پہنکے اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر
دھر کے اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہنکے نکلا۔ اور
۱۶ سوسن شہر خوشوقت اور شادماں ہوا۔ یہودیوں کو روشنی
۱۷ اور خوشی اور شادمانی اور عزت ہوگئی۔ اور ہر ایک صوبے
میں اور ہر ایک شہر میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم اور
اُس کا فرمان پہنچا تھا وہاں کے یہودیوں کو خوشی اور
شادمانی اور جہانی اور اچھا دِن ہوا۔ اور اُس ولایت کے
لوگوں میں سے بہتیرے یہودی ہو گئے۔ کیونکہ یہودیوں
کا ڈر اُن پر پڑا تھا +

باب ۹ ۱ ۔ اب بارھویں مہینے جو آدار مہینہ ہے اُسی کی
تیرھویں تاریخ میں وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم
اور فرمان عمل میں لایا جائے اُسی دِن جس میں یہودیوں
کے دشمن اُن پر غالب ہونے کی اُمید رکھتے تھے (اگرچہ
برعکس اُس کے ایسا اتفاق ہوا کہ یہودیوں نے اپنے
دشمنوں پر اختیار پایا)۔ ۲ تب یہودی لوگ اخسویرس
بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شہروں میں
جمع ہوئے کہ اُن پر جو اُن کی بدی چاہتے تھے ہاتھ ڈالیں
اور کوئی اُن کا سامنا نہ کر سکا۔ کیونکہ اُن کا ڈر سارے
لوگوں پر پڑا تھا۔ ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں اور
نوابوں اور عاملوں اور بادشاہ کے کارگزاروں نے یہودیوں
کی مدد کی۔ اِس لئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا۔ ۴ کیونکہ
مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا اور سارے صوبوں میں
اُس کا شہرہ ہوا۔ کیونکہ یہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا گیا
۵ ۔ چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی
دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا اور اُنہیں ہلاک کیا اور جو جو
چاہتے تھے کہ اپنے بَیریوں سے بدسلوکی کریں سو وہی
اُنہوں نے کیا۔ ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں یہودیوں
نے پانچسو آدمیوں کو مار ڈالا اور ہلاک کیا۔ ۷ اور پرشنداتا
اور دلفون اور اسپاتاہ۔ ۸ اور پوراتا اور ادلیاہ اور اریداتاہ۔ ۹ اور
پرمشتا اور اریسی اور اریدی اور ویزاتا۔ ۱۰ یعنی یہودیوں
کے بَیری ہامان بن ہمداتا کے دس بیٹوں کو اُنہوں نے
قتل کیا۔ پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا۔ ۱۱ اُسی
دِن اُن لوگوں کے شمار کی فرد جو دارالسلطنت سوسن میں
قتل کئے گئے تھے بادشاہ کی نظر سے گذری۔ ۱۲ پھر بادشاہ
نے آستر ملکہ سے کہا کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن
میں پانچسو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا اور
ہلاک کیا اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ
نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ سو تجھے دیا جائیگا اور
تیرا کیا اور مطلب ہے؟ سو پورا کیا جائیگا۔ ۱۳ آستر بولی اگر

۶ کرے؟ آستر بولی وہ بَیری اور وہ دشمن یہی خبیث ہامان ہے۔ تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ہراسان ہوا +

۷ اور بادشاہ غضبناک ہو کے مے خوری سے اُٹھا اور خانہ باغ میں گیا۔ پر ہامان اپنی جان کے لئے آستر ملکہ سے التماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ہوا۔ کیونکہ اُس نے جانا کہ بادشاہ مجھ سے بدی کریگا ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھ کے پھر محفل مے میں آیا۔ اُسوقت ہامان اُس پلنگ پاس جسپر آستر بیٹھی تھی پڑا تھا۔ تب بادشاہ نے کہا کیا یہ گھر میں میرے سامنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا؟ یہ کلام بادشاہ کے مُنہ سے نکلتے ہی اُنہوں نے ہامان کا مُنہ ڈھانپ لیا ۹ پھر خربونہ جو خوجوں میں سے ایک تھا بادشاہ کے آگے عرض کی کہ پچاس ہاتھ کی اُونچی ایک ٹکٹھی بھی دیکھئے کہ جسے ہامان نے مردکی کے لئے جس نے بادشاہ کی خیرخواہی کی خبر دی بنوایا تھا ہامان کے گھر میں کھڑی ہے تب ۱۰ بادشاہ نے فرمایا کہ اُسے اُسپر پھانسی کے لئے ٹانگو۔ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسی ٹکٹھی پر جو اُس نے مردکی کے لئے کھڑی کر رکھی تھی پھانسی دی۔ تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا +

باب ۸

۱ اُسی دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا۔ اور مردکی بادشاہ کے حضور حاضر ہوا کیونکہ آستر نے وہ رشتہ جو اُن کے درمیان تھا ظاہر کیا تھا ۲ اور بادشاہ نے اپنی انگوٹھی جو اُس نے ہامان سے لے لی تھی اُتار کے مردکی کو دی۔ اور آستر نے مردکی کو ہامان کے گھر پر مختار کیا +

۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کی اور اُس کے قدموں پر گر کے اور رو رو کے اُس کی منت کی کہ ہامان اجاجی کی بدخواہی اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھی تھی باطل کی جائیں ۴ تب بادشاہ نے آستر کی طرف سُنہلا عصا بڑھایا۔ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھ کھڑی ہوئی ۵ پھر وہ بولی کہ اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور اگر میں اُس کی منظور نظر ہوں اور یہ بات بادشاہ کی نگاہ میں اچھی ہو اور میں اُس کی آنکھوں کو بھلی دکھائی دوں تو لکھا جائے کہ وہ نامے جو اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لئے جو بادشاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں لکھے تھے منسوخ کئے جائیں ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو جو میرے لوگوں پر نازل ہوگی دیکھ سکوں؟ اور میں کیونکر اپنے رشتہ داروں کی ہلاکت پر نظر کر دوں؟

۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکی یہودی سے کہا کہ دیکھو میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے اور وہ پھانسی کی ٹکٹھی پر ٹانگا گیا ہے اِس لئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھ ڈالا ۸ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لئے وہ لکھو جو تمہاری نظر میں اچھا معلوم ہو اور بادشاہ کی انگوٹھی سے مُہر کرو۔ کیونکہ جو نوشتہ کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپا گیا ہے اُسے کوئی منسوخ کر نہیں سکتا ہے ۹ سو اُسیوقت تیسرے مہینے یعنی سیوان مہینے کی تیئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشی طلب کئے گئے اور مردکی کے سارے کہنے کے موافق یہودیوں اور نوابوں اور حاکموں اور صوبوں کے سرداروں کے لئے جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے ہر ایک صوبے کو وہاں اُن کے خط اور ہر ایک قوم کو اُن کی لغت میں اور یہودیوں کو اُن کے خط اور اُن کی لغت میں سب باتیں لکھی گئیں ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے اور بادشاہ کی انگوٹھی سے چھاپ دیا اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچر سواروں اور شتر سواروں اور سانڈنی سواروں کو دیکے

اُس کے لئے کچھ نہیں ہوا ✦

۴ ۝ پھر بادشاہ نے پُوچھا کہ بارگاہ میں کَون حاضر
ہے؟ اِتنے میں ہامان بارگاہِ عام کے سرے پر آپہنچا
تھا کہ بادشاہ سے عرض کرے کہ مردکی اُس پھانسی پر
کھنچی جو اُس نے اُس کے لئے تیار کی تھی ٹانگا
۵ جائے ۝ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا کہ دیکھ
ہامان بارگاہِ عام میں کھڑا ہے۔ بادشاہ نے فرمایا بھیتر
۶ آنے دو ۝ جوں ہامان بھیتر آیا بادشاہ نے اُس سے
پُوچھا کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظورِ نظر ہو اُس سے کیا
سلوک کیا جائے؟ ہامان نے اپنے دِل میں سوچا کہ
۷ میرے سوا بادشاہ کا منظورِ نظر کون ہوگا؟ ۝ سو ہامان
نے بادشاہ سے کہا کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا
۸ چاہے ۝ چاہئے کہ وہ خلعتِ شاہی جو بادشاہ کے پہننے
کا ہے اور وہ گھوڑا جو بادشاہ کی سواری کا ہے اور شاہانہ
۹ تاج جو بادشاہ کے سر پر کا ہے منگوایا جائے ۝ اور وہ
خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ہاتھ میں جو شاہ کے امیروں
کا امیر ہے سپرد ہوں اور وہ اُس شخص کو ملبّس کرے
جسے بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے اور وہ اُسے اُس
گھوڑے پر سوار کرے اور شہر کے بازار میں ہو کے لے
آئے اور اُس کے آگے پکارے کہ جس کو بادشاہ سرفراز
۱۰ کرنا چاہتا اُس شخص کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا ۝ تب
بادشاہ نے ہامان سے فرمایا کہ جلدی کر اور اپنے کہے
کے مطابق خلعت اور گھوڑا لے اور مردکی یہودی کے
لئے جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ہے ویسا ہی کر۔
۱۱ اُن باتوں میں سے جو تُو نے کہیں ایک بھی کم نہ ہو ۝ تب
ہامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا اور مردکی کو پہنا کے
گھوڑے پر چڑھایا اور شہر کے بازار میں پھرایا اور اُس
کے آگے پکارا کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاہتا ہے
اُس کے لئے ایسا ہی کیا جائیگا ✦

۱۲ ۝ اور مردکی پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا۔
پر ہامان آزردہ اور سر ڈھانپے ہوئے اپنے گھر جلد چلا
۱۳ گیا ۝ اور ہامان نے اپنی جورو زرش سے اور اپنے سارے
دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا۔ تب اُس کے
دانشمندوں اور اُس کی جورو زرش نے اُسے کہا کہ اگر
مردکی جس کے آگے تُو گرنے لگا یہودیوں کی نسل میں سے
ہو تو تُو اُس پر غالب نہ ہوگا بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا
۱۴ جائیگا ۝ وہ اُس سے یہ باتیں کہتے ہی تھے کہ بادشاہ
کے خوجے آپہنچے کہ ہامان کو جلد جشن میں جس کی آستر نے
تیاری کی تھی لے چلیں ✦

۝ سو بادشاہ اور ہامان آستر ملکہ کے ساتھ مے نوشی
۲ کے لئے آئے ۝ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن
مے نوشی کے وقت آستر سے پھر پوچھا کہ اے ملکہ آستر
تیرا کیا سوال ہے؟ وہ تجھے دیا جائیگا۔ اور تیرا کیا مطلب
۳ ہے؟ آدھی بادشاہت تک پورا کیا جائیگا ۝ تب آستر
ملکہ نے جواب میں کہا اے بادشاہ اگر میں تیری منظورِ
نظر ہوں اور اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو میرا سوال یہ ہے کہ
میری جان بخشی ہو اور میرا مطلب یہ ہے کہ میرے لوگوں
۴ کی بھی رہائی ہو ۝ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ہیں
کہ مارے جائیں اور قتل کئے جائیں۔ اور نیست و نابود
ہو جائیں۔ لیکن اگر ہم لوگ بیچے جاتے کہ غلام اور لونڈیاں
بنیں تو میں چُپکی رہتی۔ اگرچہ دشمن میں یہ سکت نہ تھی
کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا ✦

۵ ۝ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا وہ
کَون ہے اور کہاں ہے جس کے دِل میں یہ سمایا کہ ایسا

پہلے قصرِ شاہی کی بارگاہِ اندرونی میں بادشاہی دولتخانے کے سامنے کھڑی ہوئی۔ اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ۲ پھر ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑے دیکھا تو وہ اُس کی منظورِ نظر ہوئی اور بادشاہ نے آستر کے لئے سُنہلا عصا جو اُس کے ہاتھ میں تھا بڑھایا۔ سو آستر نے نزدیک جا کے عصا کی نوک کو چھوا۔ ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ اَے آستر ملکہ تو کیا چاہتی ہے؟ اور تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا اگرچہ آدھی سلطنت ہو۔ ۴ آستر نے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوں ۵ جس کی میں نے شاہ کے لئے تیاری کی ہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ ہامان سے کہہ کر جلد تیار ہو اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے جس کی تیاری آستر نے کی تھی۔

۶ اور بادشاہ نے جشن میں مے نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا کہ تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا اور تیرا کیا مطلب ہے؟ اگر آدھی مملکت مانگے تو بھی دیجائیگی۔ ۷ تب آستر نے جواب میں کہا میرا سوال اور میرا ۸ مطلب یہ ہے۔ اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظورِ نظر ہوں اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے کہ میرا سوال قبول کرے اور میرا مطلب پورا کرے تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں جس کی میں اُن کے لئے تیاری کرونگی اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے ارشاد کیا ہے میں اُس پر عمل کرونگی۔

۹ اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہو کے نکل گیا۔ پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا اور نہ اُس کے لئے راہ سے ہٹا تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا۔ ۱۰ لیکن ہامان نے آپ کو روکا۔ اور گھر میں آ کے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بُلوا بھیجا۔ ۱۱ اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا اور فرزندوں کی کثرت کا اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کی ترقی کی تھی اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا۔

۱۲ اور ہامان نے یہ بھی کہا ہاں آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں جس کی اُس نے تیاری کی نہیں بُلایا۔ اور کل کے لئے بھی اُس کے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہے۔ ۱۳ لیکن اِس سب سے میرا کچھ فائدہ نہیں جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں۔

۱۴ تب اُس کی جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا کہ پچاس ہاتھ اونچی ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کی جائے اور کل بادشاہ سے عرض کیجئے کہ مردکی اُس پر ٹانگا جائے۔ تب خوشدل ہو کے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ۔ یہ بات ہامان کو پسند آئی اور اُس نے وہ ٹکٹھی بنوائی۔

باب ۶

۱ بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی۔ اور اُس نے حکم کیا کہ تواریخ کی کتاب کو لائیں۔ اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی۔ ۲ اور اُس میں یہ مذکور ہوا کہ مردکی نے خبر دی تھی کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے بگتانا اور ترش ارادہ رکھتے ہیں کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ بڑھائیں۔ ۳ بادشاہ نے فرمایا کہ اِس خیرخواہی کے لئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رُتبہ ملا ہے؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے کہا کہ

دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ہامان مے نوشی کرنے کو بیٹھ گئے۔
پر سوسن شہر میں ہڑبڑی پڑ گئی +

باب ۴

۱ ۔ جب مردکی نے یہ سب کچھ جو عمل میں آیا تھا معلوم
کیا تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ پہن کے
اور راکھ اُس پر ڈال کے شہر کے بیچ میں جا کھڑا ہوا اور
۲ شدت سے چلایا اور پھوٹ کے رویا ۔ اور وہ بادشاہ
کے دروازے کے آگے آیا۔ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھ کے کوئی
۳ بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا ۔ اور
ہر ایک صوبے میں جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان
پہنچا تھا وہاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا اور
واویلا پڑ گیا۔ اُنہوں نے روزے رکھے اور بہتیرے ٹاٹ
کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے +

۴ ۔ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے
اُسے خبر دی۔ تب ملکہ بہت غمگین ہوئی اور اُس نے ایک
خلعت بھیجا کہ مردکی کو پہنائیں اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں
۵ پر اُس نے قبول نہ کیا ۔ تب آستر نے بادشاہ کے اُن
خوجوں میں سے جنہیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا کہ آستر
کے پاس حاضر رہیں ایک ہتاک نامی بُلایا اور اُسے حکم کیا
کہ مردکی سے دریافت کرے کہ یہ کیا ہے اور کسواسطے ہے
۶ ۔ سو ہتاک نکل کے شہر کے چوک میں جو بادشاہ کے دروازے
۷ کے آگے تھا مردکی پاس گیا ۔ تب مردکی نے ساری سرگذشت
جو اُس پر گذری تھی اور کتنی نقدی ہامان نے یہودیوں
کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانوں میں تول
۸ دینے کا اقرار کیا تھا اُس سے بیان کی ۔ اور اُس فرمان
کی ایک نقل بھی جو اُن کے قتل کی بابت سوسن میں کیا
گیا تھا اُسے دی تاکہ آستر کو دکھلائے اور اُس کے حضور
تقریر کرے اور اُس سے کہے کہ بادشاہ کے حضور جا کے
اُس سے منت کرے اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں
کی جان بخشی چاہے ۔ ۹ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو
مردکی کی باتیں سنائیں +

۱۰ ۔ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے
۱۱ پاس کہلا بھیجا کہ ۔ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی
صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں کہ جو کوئی مرد ہو یا عورت
بے بُلائے بادشاہ کی بارگاہِ اندرونی میں جائے اُس کے
قتل کرنے کا ایک ہی حکم ہے مگر وہ جس کے لئے بادشاہ
سونے کا عصا اُٹھائے جیتا بچتا ہے۔ اور تیس دن
ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بُلایا
۱۲ ۔ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں ۔ ۱۳ تب مردکی
نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا کہ اپنے دل میں یہ سمجھے
کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں
بچ رہونگی ۔ ۱۴ کیونکہ اگر تو اسوقت خاموشی اختیار کریگی تو
خلاصی اور نجات یہودیوں کے لئے دوسری طرف سے
طلوع ہوگی پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی
اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لئے سلطنت کو
پہنچی ہو؟

۱۵ ۔ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا کہ
۱۶ ۔ جا اور سوسن میں جتنے یہودی رہتے ہیں اُنہیں جمع کر
اور تم میرے لئے روزہ رکھو اور تین دن تک دن اور
رات کچھ نہ کھاؤ نہ پیو۔ میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ
رکھینگی ۔ اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی
اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہے اور اگر میں ماری گئی
تو ماری گئی ۔ ۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ہوا اور آستر کے حکم کے
مطابق سب کچھ کیا +

۔ اور تیسرے دن ایسا ہوا کہ آستر شاہانہ لباس اب

درخت پر لٹکا کے پھانسی دی۔ اور یہ سارا احوال بادشاہ
کے حضور تواریخ کے دفتروں میں لکھا گیا ۔

باب ۳ ۱ ان باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجی
ہمداتا کے بیٹے ہامان کی ترقی کی اور اُسے سرفراز کیا اور اُسکی
کرسی کو سارے امیروں کی نسبت سے جو اُس کے ساتھ
۲ تھے برتر کیا۔ اور بادشاہ کے سارے ملازم جو بادشاہ
کے دروازے پر رہتے تھے ہامان کے آگے جھکتے تھے
اور اُسے سجدہ کرتے تھے۔ کیونکہ بادشاہ نے اُس کے
حق میں یُوں حکم کیا تھا۔ مگر مردکی نہ جھکتا تھا نہ سجدہ کرتا
۳ تھا۔ تب بادشاہ کے ملازموں نے جو بادشاہ کے دروازے
پر رہتے تھے مردکی کو کہا کہ تُو کیوں بادشاہ کے حکم کو عدول
۴ کرتا ہے؟ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہر روز اُسے کہتے تھے
اور اُس نے اُن کی نہ مانی تو اُنہوں نے ہامان کو اطلاع دی
تا دیکھیں کہ مردکی کی بات ٹھہریگی کہ نہیں۔ کیونکہ اُس نے
۵ اُنہیں کہا تھا کہ میں یہودی ہوں۔ اور جب ہامان نے
دیکھا کہ مردکی نہ جھکتا ہے نہ مجھے سجدہ کرتا ہے تو ہامان
۶ غصے سے بھر گیا۔ لیکن فقط مردکی پر ہاتھ ڈالنا اُس کی
نظر میں حقیر معلوم ہوا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکی
کی قوم کا بیان کیا تھا۔ سو ہامان نے چاہا کہ مردکی کی اُمّت
یعنی سب یہودی لوگوں کو جو اخسویرس کی تمام مملکت میں رہتے
تھے ہلاک کرے ۔

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کی سلطنت کے بارھویں
برس کے پہلے مہینے میں جو نیسان مہینہ ہے اُنہوں نے
پور یعنی قرعہ ڈالنا شروع کیا۔ ہر روز اور ہر مہینہ ہامان کے
سامنے بارھویں مہینے تک جو ادار ہے قرعہ ڈالتے رہے۔
۸ تب ہامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی کہ
حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب
قوموں کے درمیان پراگندہ ہے جو ہر کہیں ہے اور اُس کی
شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ہیں اور
وہ بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ سو بادشاہ
کو مناسب نہیں کہ اُنہیں رہنے دے۔ ۹ اگر بادشاہ کی
مرضی ہو تو اُنہیں ہلاک کرنے کا حکم لکھا جائے اور میں تحصیلداروں
کے ہاتھ میں روپے کے دس ہزار توڑے تول دونگا کہ
بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔ ۱۰ تب بادشاہ نے
اپنے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کے یہودیوں کے دُشمن
اجاجی ہمداتا کے بیٹے ہامان کو دی۔ ۱۱ اور بادشاہ نے
ہامان سے کہا کہ چاندی تجھے بخشی گئی اور لوگ بھی تاکہ
جو تُو مناسب جانے سو اُن سے کرے۔ ۱۲ تب بادشاہ کے
منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ طلب کئے گئے اور
جو کچھ ہامان نے کہا وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور
نوابوں اور ہر ایک صوبے کے ناظموں کے لئے اور ہر ایک
صوبے میں ہر ایک فرقے کے چودھریوں کے لئے اُس
خط میں جو وہ لکھتے تھے اور ایک ایک قوم کی لغت میں
جو وہ بولتے تھے لکھا گیا۔ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے
نام سے لکھے ہوئے تھے اور اُن پر بادشاہ کی انگوٹھی کی
مُہر کی گئی تھی۔ ۱۳ یہ نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے
صوبوں میں بھیجے گئے کہ بارھویں مہینے ادار نامی کی تیرھویں
تاریخ سب یہودیوں کو جوانوں بوڑھوں ننھے بچوں اور
عورتوں کو ایک ہی دن میں ایک لخت کاٹ ڈالیں اور
قتل کریں اور نیست و نابود کریں اور اُن کا مال لوٹ لیں
۱۴ اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لئے
لی گئی اور سب لوگوں میں اُسکا اشتہار دیا گیا تاکہ اُس
دن کے لئے تیار ہو رہیں۔ ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق
ڈاک فی الفور روانہ ہوئی اور وہ حکم دار السلطنت سوسن میں

سُننے میں آیا اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی اور زنانے کے ناظر ہیجا

۹ کو سپرد ہوئی۔ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی اور اُس نے اُس پر مہربانی کی۔ اور فی الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لئے درکار تھا اُس کے روزینہ کے حصّے کے سوا عنایت کیا اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں جو اُس کے لائق تھیں اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا

۱۰ محل بخشا۔ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کئے تھے کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا کہ نہ ظاہر

۱۱ کرے۔ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا کہ دریافت کرے کہ آستر کی خیریت ہے اور اُس کا انجام کیا ہوگا ✦

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جائے بعد اُس کے کہ بارہ مہینے گذرے جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا (کیونکہ اُتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ہیں چھ مہینے مُر کا تیل لگائیں اور چھ مہینے خوشبو اُبٹن سُتھری چیزوں کے ساتھ ملا کے جو

۱۳ عورتوں کی صفائی کے لئے تھا ملا کریں۔) تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی۔ اور سب کچھ جو وہ چاہتی تھی کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے

۱۴ سو اُس کو دیا جاتا تھا۔ شام کو وہ جاتی تھی اور صبح کو نکل کے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی اور شعسجز خوجے کو جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا حوالے کی جاتی تھی۔ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا ✦

۱۵ اور جب مردکی کے چچا ابیحیل کی بیٹی آستر کی جسے مردکی نے اپنی بیٹی کر رکھا تھا بادشاہ کے حضور جانے کی باری پہنچی تو اُس کے سوا جو بادشاہ کے خوجے ہیجا نے جو عورتوں کا نگہبان تھا ٹھہرایا اُس سے کچھ نہ مانگا۔ اور آستر ہر ایک

۱۶ کو جس کی نگاہ اُس پر پڑی بھلی لگی۔ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارالسلطنت میں اُس کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں جو طیبت مہینہ

۱۷ ہے پہنچی۔ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا اور وہ اُس کی نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسند ہوئی۔ سو اُس نے شاہی تاج اُس کے سر پر

۱۸ رکھ دیا اور وشتی کی جگہ میں اُسے ملکہ کیا۔ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لئے ایک بڑی ضیافت کی اور یہ ضیافت آستر کی خاطر تھی۔ اور صوبوں کی مالگذاری معاف کی اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق

۱۹ اِنعام دیئے۔ اور جب کنواریاں دوسری بار جمع کی گئیں

۲۰ تب مردکی بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ اور مردکی کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ داروں اور اپنی قوم کو ظاہر نہ کیا تھا۔ کہ آستر جس طرح مردکی کے گھر میں جب اُس سے پالی جاتی تھی اُس کا حکم مانتی تھی اب بھی مانتی تھی۔

۲۱ اُن دنوں میں جب مردکی بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا بادشاہ کے دو خوجے بگتان اور ترش اُن میں سے جو دروازوں پر نگہبانی کرتے تھے غصّے ہو کے

۲۲ چاہتے تھے کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھ ڈالیں۔ اور یہ بات مردکی کو معلوم ہوئی اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دی

۲۳ اور آستر نے مردکی کا نام لیکے بادشاہ کو کہا۔ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا تو وہ بات ثابت ہوئی۔ سو دونوں کو لٹکا

۱۴ یوں ہی سلوک کرے ۝ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک
تھے سو کارشینا اور ستار اور ادماتا اور ترسیس اور مرس
اور مرسنا اور مموکان تھے۔ وہ فارس اور مادہ کے سات
وزیر ہوکے بادشاہ کا مُنہہ دیکھتے تھے اور مملکت میں
۱۵ صدرنشین ہوتے تھے۔) ۝ سو بادشاہ نے اُن سے
پُوچھا کہ آئین کے مطابق وشتی ملکہ سے کیا کرنا چاہیئے
کیونکہ اُس نے شاہِ اخسویرس کا حکم خواجہ سراؤں سے
۱۶ سُنکر نہیں مانا ہے ؟ ۝ تب مموکان نے بادشاہ اور امیروں
کے حضور جواب دیا کہ وشتی ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں
بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھی جو اخسویرس
۱۷ بادشاہ کے سب صوبوں میں ہیں بدی کی ہے ۝ کیونکہ
بیگم کا یہ کام ساری عورتوں میں چرچا ہوگا اور وہ یہ خبر
سُنکے کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتی ملکہ کو اپنے حضور
طلب فرمایا پر وہ نہ آئی اپنے اپنے خاوندوں کو اپنی
۱۸ نظروں سے گرا دینگی ۝ اور آجکے دن فارس اور مادہ کی
ساری بیگمیں جو ملکہ کی بات سُنینگی بادشاہ کے سب امیروں
۱۹ سے یوں ہی کہینگی۔ سو حقارت اور جھگڑا بہت ہوگا ۝ اگر
بادشاہ کی مرضی ہو تو شاہانہ فرمان نکلے اور وہ فارس اور
مادہ کے آئین میں لکھا جائے تاکہ نہ ٹلے کہ وشتی ملکہ
بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آئے اور بادشاہ ملکہ
کا منصب ایک دوسری کو جو اُس سے بہتر ہے دے
۲۰ ۝ اور جو بادشاہ کا فرمان ساری مملکت میں (کہ وہ عظیم ہے)
جابجا شہرت پائیگا تو ساری جوروان اعلیٰ و ادنیٰ کی اور
کمینوں کی اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگی ۝ اور یہ
۲۱ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئی اور بادشاہ نے مموکان
کی بات کے مطابق عمل کیا ۝ کہ اُس نے بادشاہ کے سارے
۲۲ صوبوں میں نامے بھیجے ہر صوبے میں ایک نامہ اُس خط

میں جو وہاں مروّج تھا اور ہر قوم کے لئے ایک اُسی
زبان میں جو وہ بولتے تھے اِس مضمون کے کہ ہر ایک
مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رہے۔ اور کہ ہر ایک
قوم کی زبان میں اِس کا اِشتہار دیں ❊

باب ۲

۱ ۝ اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا
غصّہ اُترا تو اُس نے وشتی کو اور جو کہ اُس نے کیا تھا اور
۲ جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا یاد کیا ۝ تب بادشاہ
کے ملازموں نے جو اُس کی خدمت کرتے تھے اُس سے
عرض کی حکم ہو تو بادشاہ کے لئے جوان خوبصورت کنواریاں
۳ ڈھونڈی جائیں ۝ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے
صوبوں میں منصبداروں کو مقرّر کرے تاکہ وہ ساری
جوان خوبصورت کنواریوں کو قصرِ سوسن کے بیچ محل سرا
میں جمع کریں اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو جو زنانے
کا ناظر ہے سپرد کریں۔ اور اُن کی طہارت و زینت کا
۴ اسباب اُنہیں دیا جائے ۝ اور جو چھوکری بادشاہ کو
اچھی لگے سو وشتی کی جگہ ملکہ ہو۔ یہ بات بادشاہ کو پسند
آئی اور اُس نے ایسا ہی کیا ❊

۵ ۝ سوسن میں جو دار السلطنت تھا ایک یہودی مرد
تھا جس کا نام مردکی بن یائیر بن سمعی بن قیس تھا۔ وہ بنیمینی تھا
۶ ۝ وہ بھی یروشلم سے بے وطن ہوا تھا اُن قیدیوں کے ساتھ
جو شاہِ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے
۷ کہ جنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر لے گیا ۝ اُس نے اپنے
چچا کی بیٹی ہدسا یعنی آستر کو پالا تھا۔ کیونکہ اُس کے
ماں باپ نہ تھے۔ اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت
تھی۔ اور جب اُس کے ماں باپ مر گئے تو مردکی نے اُسے
اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا ❊

۸ ۝ اور یوں ہوا کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان

# آستر کی کتاب

باب ۱

۱ اخسویرس کے دِنوں میں یُوں ہوا (یہ وہ اخسویرس ہے جو ہندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تھا۔ ۲ ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے۔) کہ اُن دِنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا۔ ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں اپنے ارکانِ دولت اور اعیانِ سلطنت کی مہمانی کی۔ فارس اور مادہ کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر ۴ اُس کے حضور حاضر ہوئے۔ اُس نے بہت روز بلکہ ایک سو اسی دن تک اپنی سلطنت عظیم کی دولت اور اپنی جنابِ والا کی حشمت اُنہیں دِکھلائی۔ ۵ اور جب یہ دِن بیت گئے تو بادشاہ نے سب لوگوں کی جو دار السلطنت سوسن میں حاضر تھے کیا بڑے کیا چھوٹے بادشاہی قصر کے خانہ باغ ۶ میں سات دِن تک ضیافت کی۔ وہاں سفید اور سبز اور آسمانی رنگ کے پردے سنگِ مرمر کے ستونوں پر کتان کی اور ارغوانی ڈوریوں اور چاندی کے حلقوں سے ٹنگے تھے اور پلنگ سونے روپے کے اور فرش جس پر وہ دھرے تھے سُرخ اور آسمانی۔ اور سفید اور سیاہ رنگ ۷ مرمر کا تھا۔ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے ہاتھوں میں دیئے اور پیالے ہر ڈول کے تھے اور شاہی مے بادشاہ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھی۔ ۸ اور مے نوشی حکم کے مطابق ہوتی تھی۔ کوئی زبردستی نہ پلاتا تھا۔ کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہ داروں کو تاکید فرمائی تھی کہ جو بات ہو سو مہمانوں کی مرضی سے ہو۔ ۹ اور وشتی ملکہ نے بھی اخسویرس بادشاہ کے شاہی قصر میں ساری عورتوں کی ضیافت کی ÷

۱۰ ساتویں دِن میں جب بادشاہ کا دِل مے سے خوش ہوا تو اُس نے سات خوجوں کو جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگذاری کرتے تھے یعنی مہومان اور بزتا اور خربونا اور بگتا اور ابگتا اور زتار اور کرکس کو حکم کیا ۱۱ کہ وشتی ملکہ کو شاہی تاج سر پر رکھ کے بادشاہ کے حضور لائیں تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلائے کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھی۔ ۱۲ خواجہ سراؤں نے حکم پہنچایا لیکن وشتی ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا۔ تب بادشاہ بہت غصے ہوا بلکہ اُس کے اندر اُس کا غضب بھڑکا ÷

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے کہا (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا کہ اُن سے جو شریعت دان اور عدالت شناس تھے

بند کریں اور جب تک سبت نہ بیتے تب تک وہ کھولے نہ جائیں۔ اور مَیں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا

۲۰ کہ سبت میں کوئی بوجھ بھیتر لانے نہ پائے ۞ سو بیوپاری اور ہر طرح کے مال کے بیچنے والے ایک دو بار یروشلم کے

۲۱ باہر ٹک رہے ۞ تب مَیں نے اُنہیں ملامت کی اور اُنہیں کہا کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے نزدیک مقام کرتے ہو؟ اگر پھر ایسا کرو گے تو مَیں تم پر ہاتھ ڈالونگا۔ اُسوقت سے

۲۲ وہ سبت کے دِن پھر نہ آئے ۞ اور مَیں نے لاویوں کو حکم کیا کہ اپنے کو پاک کریں اور پھاٹکوں کے دربان ہونیکو آئیں کہ سبت کے دِن کی تقدیس کرائیں۔ اَے میرے خدا مجھ کو اِس کے حق میں یاد کر اور اپنی رحمت کی کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر ✦

۲۳ ۞ اُنہیں دِنوں میں مَیں نے چند یہودیوں کو بھی دیکھا جو اشدودی اور عمونی اور موآبی عورتوں کو بیاہ لائے

۲۴ تھے ۞ اور اُن کے لڑکے آدھی اشدودی زبان بولتے تھے اور یہودی زبان بول نہ سکتے تھے بلکہ ملی جُلی بولی

۲۵ بولتے تھے ۞ تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا اور اُن کو ملامت کی اور اُن میں سے کتنوں کو مارا اور اُن کے بال اُکھاڑے اور اُن سے یوں خدا کی قسم لی کہ ہم اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے اور اُن کی بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے

۲۶ لئے اور نہ اپنے لئے لینگے ۞ کیا شاہِ اِسرائیل سلیمان نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا اِس لئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا تو بھی اجنبی

۲۷ عورتوں نے اُسے بھی گناہگار کیا ۞ کیا ہم تمہاری سُنکے ایسی بڑی خیانت کریں کہ اجنبی عورتوں کو بیاہ لا کے خدا

۲۸ کے گنہگار ٹھہریں؟ ۞ اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع کے بیٹوں میں سے ایک حورونی سنبلط کا داماد تھا۔ اِس لئے مَیں نے اُس کا سمجھا کر کے اُسے اپنے پاس سے دُور کر دیا

۲۹ ۞ اَے میرے خدا اُنہیں یاد کر اِس لئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو ذلیل کیا ہے

۳۰ ۞ یُوں ہی میں نے اُنہیں ساری اجنبیوں سے پاک کیا اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُس کے کام پر مقرر

۳۱ کر کے اُن کی چوکیاں بٹھلائیں ۞ اور لکڑیوں کے اور پہلے پھلوں کے ہدیے ٹھہرائے کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جائیں۔ اَے میرے خدا مجھے یاد کر کہ میرا بھلا ہو ✦

باب ۱۳

۱ اُسی دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کی کتاب پڑھ کر سنائی اور اُس میں یہ بات لکھی ہوئی نکلی کہ عمونی اور موآبی خدا کی جماعت میں کبھی ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پائیں

۲ اِس لئے کہ وہ روٹی اور پانی لیکر بنی اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے بلکہ بلعام کو اُن کی بربادی کے لئے نوکر رکھا تاکہ اُس پر لعنت کرے۔ پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا۔

۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہ شریعت سنی تو سب اجنبی لوگوں کو جو اسرائیل میں ملے ہوئے تھے اپنے سے جدا کر دیا +

۴ اور اِس سے آگے الیاسب کاہن نے جو ہمارے خدا کے گھر کی کوٹھریوں کا مختار تھا طوبیاہ سے ناتا کیا تھا۔

۵ اور اُس نے اُس کے لئے ایک بڑی کوٹھری تیار کی تھی جہاں آگے کو نذر کی قربانیاں اور لبان اور برتن اور اناج اور مے اور تیل کی وہ دہیکیاں جو حکم کے مطابق لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں کے حق کی تھیں اور کاہنوں کی اُٹھائی ہوئی قربانیاں دھری جاتی تھیں۔

۶ پر جب یہ ہوتا تھا تب میں یروشلیم میں نہ تھا۔ کیونکہ شاہِ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ کے پاس گیا تھا اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کی۔

۷ سو میں یروشلیم میں آیا اور جو بدی الیاسب نے طوبیاہ کی بابت کی تھی یعنی کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھری تیار کی۔

۸ اِس سبب سے میں بہت ملول ہوا اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھری سے باہر پھینکدیا۔

۹ پھر میں نے حکم کیا کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں۔ اور میں خدا کے گھر کے برتن اور نذر کی قربانیاں اور لبان وہاں پھر لایا +

۱۰ اور میں نے دریافت کیا کہ لاویوں کا حق اُنہیں نہ دیا گیا تھا اور کہ خدمتگزار لاوی اور گانیوالے ہر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔

۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنہیں جمع کیا اور اُنہیں اُن کی جگہ پر مقرر کیا۔

۱۲ بعد اُس کے سارے اہلِ یہوداہ نے اناج اور نئی مے اور تیل کا دسواں حصہ خزانوں میں داخل کیا۔

۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاہن کو اور صدوق فقیہ کو اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا۔ اور اُن کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا۔ کیونکہ وہ دیانتدار مشہور تھے اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنہیں کے ذمے میں تھا۔

۱۴ اے میرے خدا اِس کے حق میں مجھے یاد کر اور میرے نیک کاموں کو جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے انتظام کے لئے کئے مٹا نہ ڈال +

۱۵ اُنہیں دنوں میں میں نے یہوداہ میں بعض لوگوں کو دیکھا جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ہیں اور پولے باندھنے اور گدھے لادتے ہیں۔ اِسی طرح مے اور انگور اور انجیر اور سارے بوجھ دیکھے جنہیں وہ سبت کے دن یروشلیم میں لاتے۔ اور جسدن وہ سیدھا بیچنے لگے اُن کی بدی اُن پر جتائی۔

۱۶ اور وہاں صور کے لوگ بھی ٹکتے تھے جو مچھلی اور ہر طرح کی چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروشلیم کے لوگوں کے ہاتھ بیچتے تھے۔

۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا کہ یہ کیا بُرا کام ہے جو تم کرتے ہو کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ہو؟

۱۸ کیا تمہارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا اور ہمارا خدا ہم پر اور اِس شہر پر یہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تب بھی تم سبت کے دن کو پاک نہ مان کے اسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ہو؟

۱۹ پھر یوں ہوا کہ سبت سے آگے جب یروشلیم کے پھاٹکوں کے جیتر اندھیرا ہونے لگا تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو

اور عقوب دربان پھاٹکوں کے مخزنوں پاس نگہبانی کرتے تھے

۲۶ ؁یہ یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دِنوں میں اور نحمیاہ حاکم اور عزرا کاہن و فقیہہ کے دنوں میں تھے +

۲۷ ؁اور وہ یروشلم کی شہرپناہ کی تقدیس کرنیکے وقت لاویوں کو اُن کی سب جگہوں سے ڈھونڈتے تھے کہ اُنہیں یروشلم کو لائیں تاکہ وہ خوشی اور شکرگذاری اور سرود اور جھانجھ اور طبلے

۲۸ اور بربط سے شہرپناہ کی تقدیس کریں ؁تب گانیوالوں کے بیٹے یروشلم کے گرد نواح کے میدان سے اور نطوفاتی بستیوں

۲۹ میں سے ؁بیت الجلجال سے اور جبعا اور عزماوت کے کھیتوں سے جمع ہوئے۔ کہ گانیوالوں نے یروشلم کے گرداگرد اپنے

۳۰ لئے بستیاں بسائی تھیں ؁اور کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھی پاک

۳۱ صاف کیا ؁تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا۔ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کئے اور ایک

۳۲ اُن میں سے دیوار پر دہنے کو اڑ پھاٹک کی طرف گیا ؁اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے

۳۳ ۳۴ ؁عزریاہ عزرا اور مسلام ؁یہوداہ اور بنیمین اور سمعیاہ اور

۳۵ یرمیاہ ؁اور کتنے کاہن زادے نرسنگے لئے ہوئے یعنی ذکریاہ بن یونتن بن سمعیاہ بن متنیاہ بن میکایاہ بن زکور بن آسف

۳۶ ؁اور اُس کے بھائی سمعیاہ اور عزرائیل ملّلی جللی معی نتنی ایل اور یہوداہ اور حنانی مردِ خدا داؤد کے باجوں کو لیکے روانہ

۳۷ ہوئے اور عزرا فقیہہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا ؁اور وہ چشمہ پھاٹک پاس ہو کے جو اُن کے سامنے تھا اور داؤد کے شہر کی سیڑھیوں پر ہو کے جو دیوار سے لگی ہوئی تھیں اور داؤد کے گھر پر سے ہو کے جل پھاٹک تک پورب کی طرف

۳۸ چڑھ گئے ؁اور دوسرا غول شکرگذاری کرتا ہوا اُن کے مقابل آیا اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر بھٹھا بُرج پر سے چوڑی دیوار تک

۳۹ ؁اور افرائیمی پھاٹک پر سے اور پُرانے پھاٹک پر سے اور مچھلی پھاٹک پر سے اور حننئیل کے بُرج اور میاہ کے بُرج پر سے بھیڑ پھاٹک تک اُن کے پیچھے ہو گئے

۴۰ اور وہ قید خانے کے پھاٹک میں کھڑے رہے ؁سو یہ دونوں غول شکرگذاری کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے اور میں تھا اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے

۴۱ ؁اور کاہن الیاقیم معسیاہ بنیمین میکایاہ الیوعینی ذکریاہ حننیاہ نرسنگے لئے ہوئے تھے

۴۲ ؁اور معسیاہ سمعیاہ اور الیعزر اور عزّی اور یہوحنان اور ملکیاہ اور ایلام اور عزر۔ سو گانیوالے اِزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے

۴۳ ؁اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کئے اور خوشی کی۔ کیونکہ خدا نے بڑی خوشی بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا اور جوروائیں اور بچے بھی خوش تھے اور یروشلم کی خوشی کی آواز دور تک پہنچی +

۴۴ ؁اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کی کوٹھریوں اور اُٹھائی ہوئی قربانیوں اور پہلے پھلوں اور دہ یکیوں پر مقرر ہوئے تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعی حصّہ کاہنوں اور لاویوں کے لئے اُن میں جمع کریں۔ کہ بنی یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے جو حاضر رہتے تھے خوش ہوئے

۴۵ ؁اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے انتظام سے داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق خبردار تھے

۴۶ ؁کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دِنوں میں سردار قوّال تھے اور خدا کی حمد اور شکر کے گیت تھے

۴۷ ؁اور تمام اسرائیل زرُبابل کے دِنوں میں اور نحمیاہ کے دِنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرّہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وہ مُقدّس چیزیں لاویوں کو اور لاوی مقدّس چیزیں بنی ہارون کو دیتے تھے +

۱۹ چوراسی تھے ۝ اور دربان عقوب اور طلمون اور اُن کے بھائی
جو دروازوں کی نگہبانی کرتے تھے ایک سو بہتر تھے ۔
۲۰ ۝ اور باقی اسرائیل کیا کاہن کیا لاوی یہوداہ کے
سب شہروں میں تھے۔ اور ہر ایک اپنی میراث پر تھا
۲۱ ۝ اور ہیکل کے بندے عوفل میں بستے تھے۔ اور ضیحا اور
۲۲ جسفا ہیکل کے بندوں کے داروغے تھے ۝ اور عزی بن
بانی بن حسبیاہ بن متنیاہ بن میکا جو بنی آسف اُن گانیوالوں
میں سے تھا یروشلم میں بیت اللہ کے کام کے لئے لاویوں
۲۳ کا سردار تھا ۝ کہ اُن کی بابت بادشاہ کا حکم ہوا تھا کہ گانیوالوں
۲۴ کو ایک مقرر حصہ جو اُن کا روزمرہ تھا دیں ۝ اور فتحیاہ بن
مشیزبیل زارح بن یہوداہ کی اولاد میں سے ہر کام میں جو لوگوں
۲۵ سے تعلق رکھتا تھا بادشاہ کا نائب تھا ۝ رہے گاؤں اور
اُن کے کھیت سو بنی یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت اربع
اور اُس کے دیہات میں اور دیبون اور اُس کے دیہات میں
۲۶ اور یقبضی ایل اور اُس کے گاؤں میں بستے تھے ۝ اور یشوع
۲۷ میں اور مولادہ میں اور بیت فلط میں ۝ اور حصر سوعل میں
۲۸ اور بیرسبع اور اُس کے دیہات میں ۝ اور صقلاج میں مکوناہ
۲۹ اور اُس کے دیہات میں ۝ اور عین رمون میں اور صرعاہ
۳۰ میں اور یرموت میں ۝ زنوح عدلام اور اُن کے گاؤں میں
لکیس اور اُس کے کھیتوں میں عزیقہ اور اُس کے دیہات
میں۔ وہ بیرسبع سے لیکے ہنوم کی وادی تک رہا کرتے تھے
۳۱ ۝ اور بنی بنیمین جبع سے مکماس اور عیاہ اور بیت ایل اور
۳۲ ۳۳ اُس کے دیہات ۝ اور عنتوت نوب اور عننیاہ ۝ اور حاصور اور
۳۴ ۳۵ رامہ اور جتیم ۝ اور حادید اور ضبوعیم اور نبلاط ۝ اور لود اور اونو اور
۳۶ خراسیم کی وادی میں رہا کرتے تھے ۝ اور یہوداہ اور بنیمین میں
لاویوں کی الگ الگ تفریقیں تھیں ۔
۱ ۝ اب وہ کاہن اور لاوی جو زربابل بن سیالتی ایل

اور یشوع کے ساتھ گئے سو یہ ہیں۔ سرایاہ یرمیاہ عزرا ۝ امریاہ ۲
ملوک حطوش ۝ سکنیاہ رحوم مریموت ۝ عدو جنتوی ابیاہ ۳ ۴
۝ میامین معدیاہ بلجہ ۝ سمعیاہ اور یویریب یدعیاہ ۝ سلو عموق ۵ ۶ ۷
خلقیاہ یدعیاہ۔ یہ یشوع کے دنوں میں کاہنوں اور اُن کے بھائیوں
کے رئیس تھے ۝ اور لاوی یشوع بنوی قدمی ایل سربیاہ یہوداہ ۸
اور متنیاہ جو اپنے بھائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر
تھا ۝ اور بقبوقیاہ اور عنی اُن کے بھائی اُن کے سامنے کی چوکی ۹
پر نگہبانی کرتے تھے ۔
۱۰ ۝ اور یشوع سے یویقیم پیدا ہوا اور یویقیم سے الیاسیب
پیدا ہوا اور الیاسیب سے یویدع پیدا ہوا ۝ اور یویدع سے ۱۱
یونتن پیدا ہوا اور یونتن سے یدوع پیدا ہوا ۝ اور یویقیم کے ۱۲
دنوں میں کاہنوں کے ابوی رئیس یہ تھے۔ سرایاہ سے مرایاہ
یرمیاہ سے حننیاہ ۝ عزرا سے مسلام۔ امریاہ سے یہوحنان ۱۳
۝ ملوکی سے یونتن۔ سبنیاہ سے یوسف ۝ حارم سے عدنا۔ مرایوت ۱۴ ۱۵
سے خلقی ۝ عدو سے زکریاہ۔ جنتون سے مسلام ۝ ابیاہ سے ۱۶ ۱۷
زکری۔ منیمین سے موعدیاہ سے فلطی ۝ بلجہ سے سموع۔ سمعیاہ ۱۸
سے یہونتن ۝ یویریب سے متنی۔ یدعیاہ سے عزی ۝ سلی سے ۱۹ ۲۰
قلی۔ عموق سے عیبر ۝ خلقیاہ سے حسبیاہ۔ یدعیاہ سے ۲۱
نتنی ایل ۔
۝ الیاسیب اور یویدع اور یوحنان اور یدوع کے دنوں ۲۲
میں لاویوں کے ابوی رئیس لکھے گئے۔ اور کاہنوں کے دارا
فارسی کی سلطنت میں ۝ بنی لاوی کے ابوی رئیس یوحنان ۲۳
بن الیاسب کے دنوں تک تواریخ کی کتاب میں لکھے گئے ہیں
۝ اور لاویوں کے رئیس حسبیاہ سربیاہ اور یشوع بن قدمی ایل ۲۴
تھے اور اُن کے بھائی اُن کے آمنے سامنے مقرر ہوئے کہ چوکی
بہ چوکی مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق خدا کی حمد و ثنا کریں
۝ متنیاہ اور بقبوقیاہ اور عبدیاہ اور مسلام اور طلمون ۲۵

پہنچے اور کہ خداوند ہمارے خدا کے مذبح پر جلایا جائے
۳۵ جیسا شریعت میں لکھا ہے ۔ اور کہ ہم سال بہ سال اپنی
اپنی زمین کے پہلے پھل اور سب درختوں کے سب میووں
۳۶ کے پہلے پھل خداوند کے گھر میں لائیں ۔ اور کہ ہم اپنے
بیٹوں میں کے اور اپنی مواشی کے پلوٹھے اور اپنے گائے
بیل اور اپنے بھیڑ بکری کے پلوٹھے جیسا کہ شریعت میں
لکھا ہے اسے خدا کے گھر میں کاہنوں کے پاس جو ہمارے
۳۷ خدا کے گھر میں خدمتگذار ہیں لائیں ۔ اور کہ اپنے گوندھے
ہوئے آٹے سے جو پہلے ہو اور اپنی اٹھائی ہوئی قربانیوں
اور سب درختوں کے میووں اور مے اور تیل کے کاہنوں
کے پاس اپنے خدا کے گھر کی کوٹھریوں میں اور اپنے
کھیت کی دہ یکی لاویوں کے پاس لائیں ۔ تاکہ لاوی سب
شہروں میں جہاں ہم کاشتکاری کرتے ہیں دسواں حصہ
۳۸ لیا کریں ۔ اور جس وقت لاوی دہ یکی لیا کریں تو کاہن بن
ہارون لاویوں کے ساتھ ہوں ۔ اور لاوی دہ یکیوں کا
دسواں حصہ ہمارے خدا کے بیت المال کی کوٹھریوں
۳۹ میں لائیں ۔ کہ بنی اسرائیل اور بنی لاوی اناج کی اور مے
اور تیل کی اٹھائی ہوئی قربانیاں ان مکانوں میں لائیں
جہاں پاک برتن اور خدمت گذار کاہن اور دربان
اور قوال ہیں ۔ اور ہم اپنے خدا کے گھر کو نہ چھوڑ دینگے ۔

باب ۱۱

۱ اور وہ جو لوگوں کے سردار تھے یروشلیم میں رہتے
تھے ۔ اور باقی لوگوں نے چٹھیاں ڈالیں کہ ہر دس شخصوں
میں سے ایک کو لائیں کہ وہ شہر مقدس یروشلیم میں بسیں
۲ اور باقی نو حصے اور شہروں میں رہا کریں ۔ اور لوگوں
نے ان سب آدمیوں کو جو اپنی خوشی سے یروشلیم میں
آ بسے دعا دی ۔

۳ سو مملکت کے لوگ جو یروشلیم میں آ بسے یہ ہیں
(پر یہوداہ کے اور شہروں میں اہل اسرائیل اور کاہن اور
لاوی اور ہیکل کے بندے اور سلیمان کے ملازموں کی اولاد
۴ ہر ایک اپنی زمینداری پر اپنی اپنی بستی میں بستا تھا) ۔ اور
یروشلیم میں بنی یہوداہ اور بنی بنیمین سے یہ بسے ۔ بنی یہوداہ
میں سے عتایاہ بن عزیاہ بن زکریاہ بن امریاہ بن سفطیاہ
۵ بن مہللئیل بنی فارص میں سے ۔ اور معسیاہ بن باروک بن
کل حوزہ بن حزایاہ بن عدایاہ بن یویریب بن زکریاہ بن
۶ شلونی ۔ سب بنی فارص جو یروشلیم میں بسے چار سو اڑسٹھ
۷ سورما تھے ۔ اور یہ بنی بنیمین ہیں ۔ سلو بن مسلام بن یوعید
بن فدایاہ بن قولایاہ بن معسیاہ بن ایتی ایل بن یسعیاہ
۸ ۔ اور اس کے پیچھے جبی اور سلی نو سو اٹھائیس ۔ اور یوایل
۹ بن زکری ان کا سردار تھا اور یہوداہ بن سنوآہ شہر کے ناظم
۱۰ کا نائب تھا ۔ کاہنوں میں سے ۔ یدعیاہ بن یویریب یاکین
۱۱ ۔ سرایاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن مرایوت
۱۲ بن اخیطوب خدا کے گھر کا مختار تھا ۔ اور ان کے بھائی جو ہیکل
میں کام کرتے تھے آٹھ سو بائیس ۔ اور عدایاہ بن یروحام بن
فللیاہ بن امصی بن زکریاہ بن فشحور بن ملکیاہ ۔ اور ان کے
۱۳ بھائی آبائی خاندانوں کے رئیس دو سو بیالیس ۔ اور امسی
بن عزرئیل بن اخزی بن مسلیموت بن امیر ۔ اور ان کے بھائی
۱۴ دلیر مرد ایک سو اٹھائیس ۔ اور سردار ان کا زبدی ایل بن
۱۵ ہجدولیم تھا ۔ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن
۱۶ عزریقام بن حسبیاہ بن بونی ۔ اور سبتی اور یوزباد لاویوں
کے رئیسوں میں سے خدا کے گھر کے باہری کام پر مقرر تھے
۱۷ ۔ اور متنیاہ بن میکا بن زبدی بن آسف سردار تھا جو بندگی
کے وقت شکرگذاری شروع کرتا تھا ۔ اور بقبوقیاہ اپنے
بھائیوں میں سے دوسرا تھا اور عبدا بن سموع بن جلال
۱۸ بن یدوتون ۔ مقدس شہر میں سب لاوی دو سو

۳۵ گو اُنہوں کو جو تُو نے اُن پر دیں نہ سُنتے تھے ۵ کیونکہ اُنہوں نے
اپنی مملکت میں اور تیرے احسانِ بیکراں کی بخشش پانے میں
جو تُو نے اُنہیں بخشیں اور اِس چوڑی اور جید زمین میں جو
تُو نے اُن کے سامنے اُن کی کر دی تیری بندگی نہ کی اور نہ وہ
۳۶ اپنی بدکاریوں سے باز آئے ۵ دیکھ ہم آجکے دن غلام ہیں
بلکہ اِسی زمین میں جو تُو نے ہمارے باپ دادوں کو دی
کہ اُس کے پھل کھائیں اور اُس کا حاصل پائیں دیکھ ہم
۳۷ لوگ اِسی زمین میں غلام ہیں ۵ وہ اُن بادشاہوں کے
لئے جو تُو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کئے
بہت فائدہ دیتی ہے۔ ہاں وہ ہمارے بدنوں پر بھی اور
ہمارے جانوروں پر جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اِختیار
۳۸ رکھتے ہیں اور ہم بڑی مصیبت میں ہیں ۵ اور اِن ساری
باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے اور لکھتے
ہیں اور ہمارے اُمرا اور ہمارے لاوی اور ہمارے کاہن
اُس پر مُہر کرتے ہیں +

باب ۱ ۵ اور وہ جنہوں نے مُہریں کیں یہ ہیں۔ نحمیاہ ترشاتا
۲ بن حکلیاہ اور صدقیاہ ۵ سرایاہ عزریاہ یرمیاہ ۵ فشحور
۳ اَمریاہ ملکیاہ ۵ حطوش سبنیاہ ملوک ۵ حارم مریموت عبدیاہ
۴ ۵ دانی ایل جنتون باروک ۵ مسلام ابیاہ میامین ۵ معزیاہ بلجی
۵ سمعیاہ۔ یہ کاہن تھے ۵ اور لاوی یشوع بن ازنیاہ بنوی
۶ بنی حناداد میں سے۔ قدمی ایل ۵ اور اُن کے بھائی سبنیاہ
۷ ہودیاہ قلیطاہ فلایاہ حنان ۵ میکا رحوب حسبیاہ ۵ زکور
۸ سربیاہ سبنیاہ ۵ ہودیاہ بانی بنینو ۵ لوگوں کے رئیس۔ پرعوس
۹ پخت موآب عیلام زتو بانی ۵ بُنّی عزجاد ببی ۵ ادونیاہ بگوی
۱۰ عدین ۵ اطیر حزقیاہ عزور ۵ ہودیاہ حاشوم بیضی ۵ خاریف
۱۱ عنتوت نیبی ۵ مگفیعاس مسلام حزیر ۵ مشیزب ایل صدوق
۱۲ یدوع ۵ فلطیاہ حنان عنایاہ ۵ ہوسیع حننیاہ حسوب
۱۳ ۵ لوحیش فلحا سوبیق ۵ رحوم حسبناہ معسیاہ ۵ اخیاہ حنان
۱۴ عنان ۵ ملوک حارم بعناہ +

۲۸ ۵ اور باقی لوگ اور کاہن اور لاوی اور دربان اور
گانے والے اور ہیکل کے بندے اور سب جنہوں نے خدا کی
شریعت کے لئے آپ کو سرزمینوں کی قوموں سے الگ کیا تھا
اور اُن کی جوروواں اور اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں جن
۲۹ میں سے ہر ایک سمجھدار اور عقلمند تھا ۵ اپنے عزت دار
بھائیوں سے مل گئے اور ہمقسم ہو کے یہ کہا کہ ہم خدا کی
شریعت پر جو بندۂ خدا موسیٰ کی معرفت سے ملی چلینگے اور
یہوواہ اپنے خداوند کے سب حکموں اور قانونوں اور رسموں کی
حفاظت کو حفظ کرینگے اور اُن پر عمل کرینگے نہیں تو ہم پر
۳۰ لعنت ہو ۵ اور ہم اپنی بیٹیاں ملک کے باشندوں کو نہ
دینگے اور اپنے بیٹوں کے لئے اُن کی بیٹیاں نہ لینگے
۳۱ ۵ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچھ سودا یا کھانے کی
چیز بیچنے کو لائیں تو ہم سبت میں یا کسی مقدس دن میں
اُن سے مول نہ لینگے۔ اور ساتویں سال کا حاصل چھوڑ
۳۲ دینگے اور ہر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے ۵ اور
ہم نے اپنے لئے قانون ٹھہرائے کہ ہم پر فرض ہو کہ اپنے
خدا کے گھر کی بندگی کے لئے سال بہ سال مثقال کا تیسرا حصہ
۳۳ دیا کریں ۵ یعنی نذر کی روٹیاں اور معمولی نذر کی قربانی اور
ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور سبتوں اور نئے چاندوں اور
عیدوں کی قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لئے اور
خطا کی قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرائیل کا کفارہ کیا
جائے اور ہمارے خدا کے گھر کے سارے کام کے لئے
۳۴ ۵ اور ہم نے کاہنوں اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں
کے ہدیئے کی بابت قرعہ ڈالا کہ وہ ہمارے خدا کے گھر میں ہمارے
باپ دادوں کے ہر گھر کی طرف سے ہر وقت سال بہ سال

نہ ہوئے۔ اُن کے کپڑے پُرانے نہ ہوئے اور اُن کے پاؤں
۲۲ نہ سوجے۔ اِس کے سوا تُو نے اُنہیں مملکتیں اور اُمتیں بخشیں
اور زمین کو اُس کے کونوں تک اُنہیں بانٹ دیا۔ سو وہ سیحون
کے مُلک کے اور شاہِ حسبون کے مُلک کے اور شاہِ بسن
۲۳ عوج کے مُلک کے مالک ہوئے۔ اور تُو نے اُن کی اولاد کو
آسمان کے ستاروں کی مانند بہت کیا اور اُنہیں اِس سرزمین
میں لایا جس کی بابت تُو نے اُن کے باپ دادوں سے
وعدہ کر کے کہا تھا کہ تم اُس میں جا کے اُس کے مالک
۲۴ ہو گے۔ سو اُن کے بیٹے داخل ہوئے اور اِس زمین کے
وارث بنے اور تُو نے اُن کے آگے اِس زمین کے کنعانی
باشندوں کو مغلوب کیا اور اُنہیں اُن کے بادشاہوں اور
اِس سرزمین کے لوگوں سمیت اُن کے ہاتھ میں کر دیا کہ
۲۵ جیسا چاہیں ویسا اُن سے کریں۔ سو اُنہوں نے حصین
شہروں اور اُس جید زمین کو پایا اور وہ سب طرح کے مال
سے بھرے ہوئے گھروں اور کھودے ہوئے کوؤں اور
بہت سے انگورستانوں اور زیتونی باغوں اور پھلدار درختوں
کے مالک ہوئے۔ تب وہ کھا کے سیر ہوئے اور موٹے تازے
۲۶ بنے اور تیرے بڑے احسان سے نہایت حظ اُٹھایا۔ لیکن
وہ نافرمانبردار نکلے اور تجھ سے پھر گئے اور اُنہوں نے تیری
شریعت کو اپنی پشت کے پیچھے پھینکا اور تیرے نبیوں کو
جو اُن کو نصیحت دیتے تھے کہ اُنہیں تیری طرف پھرا لائیں
قتل کیا اور اُنہوں نے اپنے کاموں سے تجھ کو غصہ دلایا
۲۷ ۔ تب تُو نے اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں کر دیا
جنہوں نے اُن کو ستایا۔ پر جب وہ اپنے دُکھ کے وقت میں
تیرے آگے چلائے تُو نے آسمان پر سے اُن کی سُنی
اور اپنی گوناگون رحمتوں کے مطابق اُنہیں چھڑانیوالے
دیئے جنہوں نے اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے
چھڑایا۔ لیکن جب اُنہیں آرام ملا تب اُنہوں نے پھر تیرے ۲۸
آگے بدکاری کی اِس لئے تُو نے اُنہیں اُن کے بیریوں
کے قبضے میں چھوڑ دیا اور وہ اُن پر مسلط ہوئے۔ لیکن
جب وہ پھرے اور تیرے آگے چلائے تُو نے آسمان پر سے
سُن سُن کے اپنی بڑی رحمت کے مطابق اُنہیں بار بار چھڑایا
۔ اور تُو نے اُن کو جتا دیا کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں ۲۹
پھرا لایا کرے۔ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا اور تیرے حکموں کے
شنوا نہ ہو کے تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا (جنہیں
اگر کوئی انسان مان لے سو اُن سے جیئیگا) اور اپنے
کاندھے کو کھینچ کے اپنی گردن کو سخت کیا اور نہ سُنا۔ تب ۳۰
بھی تُو بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا رہا اور اپنی
روح سے یعنی اپنے نبیوں کی معرفت سے اُنہیں سمجھاتا
رہا۔ پر وہ شنوا نہ ہوئے۔ تب تُو نے اُنہیں اُن ملکوں
کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔ باوجود اُس کے تُو نے ۳۱
اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا
اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا۔ کیونکہ خدا سے رحیم و کریم
تُو ہی ہے۔ اور اب اَے ہمارے خدا جو بزرگ اور قادر ۳۲
اور مہیب خدا ہے اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہے وہ
دُکھ جو ہم پر اور ہمارے بادشاہوں پر اور ہمارے امیروں
پر اور ہمارے کاہنوں پر اور ہمارے نبیوں پر اور ہمارے
باپ دادوں پر اور تیرے سارے لوگوں پر اسور کے بادشاہوں
کے عصر سے آج کے دن تک پڑا ہے سو تیرے آگے
تھوڑا جانا نہ جائے۔ غرض اُس سب کی بابت جو ہم پر ۳۳
نازل کیا گیا تُو صادق ہے۔ کہ تُو نے انصاف کیا اور ہم
نے شرارت کی۔ ہمارے بادشاہ اور ہمارے اُمرا اور ہمارے ۳۴
کاہن اور ہمارے باپ دادے تیری شریعت پر عمل نہیں
کرتے تھے اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے اور تیری

کہا کھڑے ہو جاؤ اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک
کہو۔ بلکہ تیرا جلالی نام مبارک ہو جو ساری مبارکبادی اور
۶ حمد پر بالا ہے ٭ تو ہاں تو ہی اکیلا خداوند ہے۔ تو نے
آسمان کو اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُن کی ساری
آبادی کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے اور سمندروں کو
اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا۔ اور تو سبھوں کا پروردگار ہے
۷ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ہے ٭ تو وہ خداوند خدا ہے
جس نے ابرام کو چُن لیا اور اُسے کسدیوں کے اُور سے
۸ نکال لایا اور اُس کا نام بدل کر ابرہام نام رکھا ٭ تو نے اُس کا
دل اپنے حضور وفادار پایا اور اُس سے یہ عہد باندھا
کہ میں کنعانیوں اور حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور
یبوسیوں اور جرجاسیوں کی زمین عنایت کرونگا اور تیری
نسل کو دونگا۔ اور تو نے اپنے سخن پورے کئے کیونکہ
۹ تو صادق القول ہے ٭ اور تو نے ہمارے باپ دادوں
کی تنگ حالی پر جو مصر میں تھے نگاہ کی اور دریائے قلزم
۱۰ کے کنارے اُن کی فریاد سُنی ٭ اور فرعون پر اور اُس کے
سارے نوکروں پر اور اُس کے ملک کی ساری رعیت پر
عجائب اور غرائب کر دکھلائے۔ کیونکہ تو جانتا تھا کہ اُنہوں
نے غرور کے ساتھ اُن سے بدسلوکی کی۔ سو تو نے اپنے
۱۱ لئے نام حاصل کیا جیسا آج ہے ٭ اور تو نے اُن کے آگے
سمندر کو دو حصے کیا یہاں تک کہ وہ سمندر کے بیچوں بیچ
سے سوکھی زمین پر ہو کے گذرے۔ اور تو نے اُنہیں جو
اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراؤں میں ڈالا جیسا کہ ایک
۱۲ پتھر بڑے پانیوں میں پڑے ٭ اور تو نے دن کو بادل
کے ستون سے اور رات کو آگ کے ستون سے اُنکی رہنمائی
کی تاکہ اُس راہ میں جس میں وہ چلتے تھے اُن کے لئے
۱۳ روشنی ہو ٭ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا اور آسمان پر سے

اُن کے ساتھ باتیں کیں اور سچی عدالتیں اور سچی شریعتیں اور
اچھے قانون واحکام اُن کو دیئے ٭ اور اُن کو اپنے مقدس ۱۴
سبت سے آگاہ کیا اور اپنے بندے موسیٰ کے ہاتھ سے
اُنہیں احکام اور شرعیں اور فرائض فرمائے ٭ اور تو نے اُنکی ۱۵
بھوک کے سبب آسمان پر سے اُنہیں روٹی دی اور اُن کی پیاس
کے باعث تو نے چٹان میں سے اُن کے لئے پانی نکالا۔
اور اُن سے وعدہ فرمایا کہ وہ جا کے اُس زمین پر قبضہ کریں
جس کی بابت تو نے قسم کھائی تھی کہ میں اُسے تم کو بخشونگا
٭ لیکن اُنہوں نے اور ہمارے باپ دادوں نے گھمنڈ کیا ۱۶
اور سخت گردن بنے اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے
٭ اور اُنہوں نے فرمانبردار ہونے سے انکار کیا اور تیرے عجیب ۱۷
کاموں کو جو تو نے اُن کے درمیان کئے یاد نہ رکھا۔ بلکہ اپنی
گردنوں کو سخت کیا اور اپنی بغاوت سے اپنے لئے ایک
سردار مقرر کیا کہ وہ اپنی اسیری میں پھر جائیں۔ پر تو خدائے
غفور ورحیم ہے قہر میں دھیما اور مہربانی میں بڑھکر۔ سو
تو نے اُنہیں ترک نہ کیا ٭ ہاں جب اُنہوں نے اپنے لئے ۱۸
ڈھالا ہوا ایک بچھڑا بنایا تھا اور کہا تھا اے اسرائیل
یہ تیرا معبود ہے جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا اور
جب اُنہوں نے بہت سے غضب انگیز کام کئے ٭ تب ۱۹
بھی تو نے اپنی گوناگون رحمت کے مطابق اُنہیں بیابان
میں چھوڑ نہ دیا۔ دن کو بادل کا ستون اُن کے سامنے سے
جُدا نہ ہوا کہ وہ اُن کی رہنمائی کرے اور رات کو آگ کا ستون
جُدا نہ ہوا کہ اُنہیں اُس راہ میں جس میں جاتے تھے روشنی
بخشے ٭ اور تو نے اپنی نیک روح اُن کی تربیت کے لئے دی ۲۰
اور من کو اُن کے منہ میں جانے سے باز نہ رکھا اور اُنہیں
پانی دیکے اُن کی پیاس بجھائی ٭ چالیس برس تک تو ۲۱
بیابان میں اُن کی پرورش کرتا رہا۔ وہ کسی چیز کے محتاج

اور سبتی اور ہودیاہ اور معسیاہ اور قلیطا اور عزریاہ اور یوزبد اور حنان اور فلایاہ اور لاویوں نے شریعت کے معنی لوگوں کو سمجھائے اور لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو رہے ۔

۸ پس وہ خدا کی شریعت کی کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے اور معنی بتلاتے اور اُن پڑھی ہوئی باتوں کی عبارت اُن کو سمجھاتے تھے ۔

۹ اور نحمیاہ نے جو ترشاتا ہے اور عزرا کاہن نے جو فقیہہ ہے اور اُن لاویوں نے جو لوگوں کو سکھلاتے تھے سارے لوگوں سے کہا آج کا دِن خداوند تمہارے خدا کے لئے مقدس ہے۔ غم مت کرو اور نہ رویا کرو۔ کہ سب لوگ شریعت کی باتیں سُنکے رونے تھے ۔

۱۰ پھر اُس نے اُنہیں کہا کہ اب جاؤ اور جو موٹا ہے کھاؤ اور جو میٹھا ہے پیؤ اور جن کے لئے کچھ تیار نہیں ہوا اُن کے پاس حصّہ بھیجو۔ کیونکہ آجکا دِن ہمارے خداوند کے لئے مقدس ہے۔ اور تم اُداس مت ہوؤ۔ کیونکہ شادمانی جو خداوند کی بابت ہے تمہاری قوت ہے ۔

۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کرایا اور کہا خاموش ہو کیونکہ آجکا دِن مُقدّس ہے۔ تم ہرگز غمگین مت ہوؤ ۔

۱۲ سو سب لوگ چلے گئے کہ کھائیں اور پئیں اور حصّے بھیجیں اور بڑی خوشی کریں کیونکہ وہ اُن باتوں کو جو اُن کے آگے پڑھی گئیں سمجھے تھے ۔

۱۳ اور دوسرے دِن سارے لوگوں کے ابوی بزرگ اور کاہن اور لاوی عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے کہ توریت کی باتیں بوجھیں ۔

۱۴ اور اُنہوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمائی تھی لکھا ہے کہ بنی اسرائیل ساتویں مہینے کی عید میں خیموں میں رہا کریں ۔

۱۵ اور کہ سب شہروں میں اور یروشلم میں اِشتہار دیں اور یہ منادی کرائیں کہ پہاڑ پر جاؤ اور زیتون کی ڈالیاں اور دشتی جلپائی کی ڈالیاں اور آس کی ڈالیاں اور کھجور کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں خیموں کے بنانے کو جیسا لکھا ہے لاؤ ۔

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے اور ہر ایک نے اپنے اپنے گھر کی چھت پر اور اپنے احاطوں میں اور خدا کے گھر کے صحنوں میں اور جل پھاٹک کے راستے میں اور افرائیمی پھاٹک کے راستے میں اپنے لئے خیمے بنائے ۔

۱۷ اور ساری جماعت کے لوگ جو اسیری سے پھر آتے تھے چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے۔ کیونکہ یشوع بن نون کے دِنوں سے اُس دِن تک بنی اسرائیل نے ایسا نہ کیا تھا۔ چنانچہ نہایت بڑی خوشوقتی ہوئی ۔

۱۸ اور پہلے دِن سے لیکے پچھلے دِن تک اُس نے روز بہ روز خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی۔ اور اُنہوں نے سات دِن عید کی اور آٹھویں دِن دستور کے موافق عید کی جماعت ہوئی ۔

باب ۹

۱ پھر اِس مہینے کے چوبیسویں دِن بنی اسرائیل روزہ رکھکے اور ٹاٹ اوڑھکے اور مٹی اپنے اوپر اُڑا کے اِکٹھے آئے ۔

۲ اور اسرائیل کی نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبی لوگوں سے جُدا کیا اور کھڑے ہوکے اپنی خطاؤں کا اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کا اقرار کیا ۔

۳ اور اُنہوں نے اپنی جگہ پر کھڑے ہوکے پہر دِن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب کو پڑھا۔ بعد اِس کے دوپہر تک اقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا ۔

۴ تب لاویوں میں سے یشوع اور بانی اور قدمیئیل اور سبنیاہ اور بونی اور سربیاہ اور بانی اور کنانی مچان پر کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے ۔

۵ پھر یشوع اور قدمیئیل اور بانی اور حسبنیاہ اور سربیاہ اور ہودیاہ اور سبنیاہ اور فتحیاہ لاویوں نے

۶۱ مانوسے شخص تھے ۞ اور وہ لوگ جو تل ملح اور تل حرشا اور
کروب اور آدون اور امیر سے گئے تھے پر اپنے آبائی
خاندان اور نسل دکھلا نہ سکے کہ اسرائیل کے تھے یا نہ
۶۲ تھے سو یہ ہیں ۞ بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھ سو
بیالیس +
۶۳ ۞ اور کاہنوں میں سے۔ بنی حبایاہ بنی قوص بنی برزلی
جو جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک لڑکی کو بیاہ لایا
۶۴ تھا اور اس لئے اُن کے نام سے کہلایا ۞ اِنہوں نے
اپنا نسب نامہ اُن کے درمیان جو نسل ناموں کے مطابق
گنے گئے تھے ڈھونڈا پر وہ نہ ملا سو وہ ناپاکوں کی مانند
۶۵ کہانت سے نکالے گئے ۞ اور ترشاتا نے اُنہیں حکم کیا
کہ وہ پاکترین چیزوں میں سے نہ کھائیں جب تک کہ کوئی
کاہن اُوریم و تمیم کے ساتھ پھر برپا نہ ہو +
۶۶ ۞ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب مل کے
۶۷ بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے ۞ سوا اُن کے غلاموں
اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے۔ اور
اُن میں دو سو پینتالیس گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں
۶۸ ۞ اُن کے گھوڑے سات سو چھتیس۔ اُن کے خچر دو سو
۶۹ پینتالیس ۞ اُن کے اونٹ چار سو پینتیس۔ اُن کے
گدھے چھ ہزار سات سو بیس۔
۷۰ ۞ اُن میں سے جو اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کیا
رئیس تھے بعضوں نے اُس کام کی مدد کی۔ چنانچہ ترشاتا
نے ایک ہزار درہم سونا اور پچاس پیالے اور کاہنوں
۷۱ کے پانچسو تیس پیراہن خزانے میں داخل کئے ۞ اور آبائی
رئیسوں میں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے میں
۷۲ بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار دو سو مانہ روپا دیا ۞ اور
باقی لوگوں نے جو دیا سو بیس ہزار درہم سونا اور دو ہزار

مانہ روپا اور کاہنوں کے سڑسٹھ پیراہن تھے ۞ چنانچہ کاہن ۷۳
اور لاوی اور دربان اور گانیوالے اور قوم سے بعضے اور
نتنیم اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہر میں بسے۔ اور جب
ساتواں مہینہ شروع ہوا اُسوقت بنی اسرائیل اپنے اپنے
شہروں میں تھے +

۞ تب سارے لوگ ایک ہی آدمی کی طرح اُس میدان ۸ ۱
میں جو جل پھاٹک کے آگے ہے جمع ہوئے۔ اور اُنہوں نے
عزرا فقیہہ سے عرض کی کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب کو جو
خداوند نے اسرائیل کو فرمائی تھی لاوے ۞ تب ساتویں مہینے ۲
کی پہلی تاریخ میں عزرا کاہن مرد و عورت کی جماعت کے آگے
یعنی سب کے آگے جو سُنکے سمجھ سکتے تھے توریت کو لایا
۞ اور جل پھاٹک کے مقابل کے میدان میں پو پھٹنے سے ۳
دوپہر تک مردوں اور عورتوں اور سبھوں کے آگے جو سمجھ
سکتے تھے پڑھتا رہا۔ اور سب لوگ شریعت کی کتاب
کان دھر کے سُنتے رہے ۞ اور عزرا فقیہہ ایک چوبی ۴
ممبر پر جو اُنہوں نے اِسی کام کے لئے بنایا تھا کھڑا ہوا
اور اُس کے پاس متتیاہ اور سمع اور عنایاہ اور اوریاہ
اور خلقیاہ اور معسیاہ اُس کے دہنے کھڑے تھے۔ اور
اُس کے بائیں فدایاہ اور میسائیل اور ملکیاہ اور حاشوم
اور حسبدانہ اور زکریاہ اور مسلام کھڑے تھے ۞ اور عزرا ۵
فقیہہ نے سارے لوگوں کی آنکھوں کے آگے کتاب کھولی
کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا اور اُس کے کھولتے ہی
سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے ۞ اور عزرا نے خداوند ۶
خدا تعالیٰ کو مبارک کہا اور سارے لوگوں نے ہاتھ
اُٹھا کے جواب میں آمین آمین کہا۔ اور اُنہوں نے سر
جھکائے اور منہہ کے بھل گر کے زمین پر خداوند کو سجدہ
کیا ۞ اور یشوع اور بانی اور سربیاہ اور یامین اور عقوب ۷

اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں
اور بینڈے لگائے جائیں۔ اور یروشلیم کے باشندوں کی
چوکیاں مقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی میں اور ہر ایک اپنے
۴ اپنے گھر کے سامنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے۔ کیونکہ
شہر تو بڑا اور وسیع تھا پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے اور
گھر بنے ہوئے نہ تھے ٭

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں
اور سرداروں اور لوگوں کو جمع کروں تاکہ نسب نامے کے
مطابق اُن کا شمار کیا جائے۔ اور مجھے اُن لوگوں کا
نسب نامہ ملا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُس میں یہ لکھا
۶ پایا۔ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے جنہیں
شاہِ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروشلیم اور یہوداہ میں
۷ پھر آئے اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہے۔ اُن کی
فہرست زربابل یشوع نحمیاہ رحماہ عزریاہ نحمانی مردکی
بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ آئے سو بنی اسرائیل
۸ کے لوگوں کا شمار یہ تھا۔ بنی پرعوش دو ہزار ایک سو
۹ ۱۰ بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ بنی ارخ چھ سو باون۔
۱۱ بنی پخت موآب جو یشوع اور یوآب کی نسل میں سے تھے
۱۲ دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون۔
۱۳ ۱۴ بنی زتو آٹھ سو پینتالیس۔ بنی زکی سات سو ساٹھ۔
۱۵ ۱۶ بنی بنوی چھ سو اڑتالیس۔ بنی ببی چھ سو اٹھائیس۔
۱۷ ۱۸ بنی عزجاد دو ہزار تین سو بائیس۔ بنی ادونقام چھ سو
۱۹ ۲۰ سڑسٹھ۔ بنی بگوی دو ہزار سڑسٹھ۔ بنی عدین چھ سو پچپن۔
۲۱ ۲۲ بنی اطیر حزقیاہ کے خاندان میں سے اٹھانوے۔ بنی حشوم
۲۳ ۲۴ تین سو اٹھائیس۔ بنی بیضی تین سو چوبیس۔ بنی خارف
۲۵ ۲۶ ایک سو بارہ۔ بنی جبعون پچانوے۔ بیت لحم اور نطوفہ
۲۷ کے لوگ ایک سو اٹھاسی۔ عنتوت کے لوگ ایک سو اٹھائیس۔

۲۸ ۲۹ بیت عزماوت کے لوگ بیالیس۔ قریت یعریم کفیرہ اور
۳۰ بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔ رامہ اور جبع کے
۳۱ لوگ چھ سو اکیس۔ مکماس کے لوگ ایک سو بائیس۔
۳۲ ۳۳ بیت ایل اور عی کے لوگ ایک سو تئیس۔ دوسرے نبو
۳۴ کے لوگ باون۔ دوسرے عیلام کے بیٹے ایک ہزار دو سو
۳۵ ۳۶ چون۔ بنی حارم تین سو بیس۔ بنی یریحو تین سو پینتالیس
۳۷ ۳۸ لود اور حادید اور اونو کے بیٹے سات سو اکیس۔ بنی سناآہ
تین ہزار نو سو تیس ٭
۳۹ کاہن جو یشوع کے گھرانے کے بنی یدعیاہ تھے
۴۰ ۴۱ نو سو تہتر۔ بنی امیر ایک ہزار باون۔ بنی فشحور ایک ہزار
۴۲ دو سو سینتالیس۔ بنی حارم ایک ہزار سترہ ٭
۴۳ لاوی جو یشوع قدمی ایل اور ہوداوہ کی اولاد تھے
چوہتر ٭
۴۴ گانے والے جو بنی آسف تھے ایک سو اڑتالیس ٭
۴۵ دربان جو سلوم اور اطیر اور طلمون اور عقوب اور
خطیطا اور سوبی کی اولاد تھے ایک سو اڑتیس ٭
۴۶ بندے ہیکل کے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت
۴۷ ۴۸ بنی قروس بنی سیعا بنی فدون۔ بنی لبانہ بنی حجابہ
۴۹ ۵۰ بنی شلمی۔ بنی حنان بنی جدل بنی حجار۔ بنی ریایاہ بنی رصین
۵۱ ۵۲ بنی نقوداہ۔ بنی جزام بنی عزا بنی فاسیح۔ بنی بسی بنی معونیم
۵۳ ۵۴ بنی نفیسیم۔ بنی بقبوق بنی حقوفہ بنی حرحور۔ بنی بضلیت
۵۵ ۵۶ بنی محیدا بنی حرشا۔ بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح۔ بنی نضیاہ
بنی خطیفا تھے ٭
۵۷ سلیمان کے خادموں کے فرزند۔ بنی سوطی بنی سوفرت
۵۸ ۵۹ بنی فریدا۔ بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل۔ بنی سفطیاہ
۶۰ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی آمون تھے۔ ہیکل کے
سب بندے اور سلیمان کے خادموں کے سب فرزند تین سو

۲ مَیں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے ؞ تب سنبلّط اور جشم نے مجھے یہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کسی گاؤں میں باہم ملاقات کریں۔ پر وہ مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے ؞

۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا میں بڑے کام میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا۔ کیا ضرور ہے کہ میں اُسے چھوڑکے تم پاس آؤں اور کام موقوف رہے؟ ؞

۴ اور اُنہوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے اُنہیں ایسا جواب دیا ؞

۵ پھر سنبلّط نے پانچویں بار اُسی طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا۔ اُس کے ہاتھ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی ؞

۶ اُس میں لکھا تھا کہ غیر قوموں میں یہ افواہ ہے بلکہ جشمو ایسا کہتا ہے کہ تُو اور یہودی لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے ہو۔ اور اِسی سبب سے تُو شہر پناہ بناتا ہے کہ تُو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ ہو ؞

۷ علاوہ اِس کے تُو نے نبیوں کو مقرر کیا کہ یروشلم میں تیری بابت مُنادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ ہے۔ پس اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی۔ سو اب چلا آ تاکہ ہم باہم مصلحت کریں ؞

۸ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تُو یہ باتیں اپنے ہی دل سے بناتا ہے ؞

۹ کیونکہ اُن سبھوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ اِس کام میں اُن کے ہاتھ ڈھیلے کئے جائینگے کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب اَے خدا تُو میرے ہاتھوں کو زور بخش ؞

۱۰ پھر میں سمعیاہ بن دِلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا۔ وہ بند کیا ہوا تھا۔ اور اُس نے کہا آ ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے دروازوں کو بند کریں کیونکہ وہ تجھے قتل کرنے کو آئینگے ہاں رات کو تجھے قتل کرنے کو آئینگے ؞

۱۱ میں نے کہا کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون ہے کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچائے؟ میں اندر نہیں جانیکا ؞

۱۲ اور مَیں نے تحقیق کی اور دیکھ کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا بلکہ میری مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئی کی کہ سنبلّط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا ؞

۱۳ اور اِس لئے نوکر رکھا گیا کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کرکے خطا کار ہوؤں کہ جس سے وہ میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں ؞

۱۴ اَے میرے خدا طوبیاہ کو اور سنبلّط کو اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعدیاہ کو بھی اور باقی نبیوں کو جو مجھے ڈرانا چاہتے تھے یاد کر ؞

۱۵ غرض باون دِن میں اِلُول مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہر پناہ بن چکی ؞

۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے سارے بیریوں نے سُنا اور غیر قوموں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وہ آپ اپنی آنکھوں سے گر گئے۔ کیونکہ اُنہیں سمجھ پڑی کہ یہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا ؞

۱۷ علاوہ اِس کے اُن دِنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں ؞

۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے ہم قسم تھے۔ کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد تھا اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسُلّام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا ؞

۱۹ اور وہ میرے آگے اُس کی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سُناتے تھے۔ اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے ؞

اور ایسا ہوا کہ جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے اُس کے کواڑے لگائے تھے اور دربان اور گانے والے اور لاوی مقرر ہوئے تھے ؞

۲ میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم حننیاہ کو یروشلم میں مختار کیا کہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا ؞

۳ اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے تب تک یروشلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں

اور بیٹیاں غلامی میں بیچنے اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے کہ اُنہیں چھڑائیں۔ کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اَوروں کے قبضے میں ہیں ✦

۶ ؎ جب مَیں نے اُن کی فریاد اور یہ باتیں سُنیں
۷ تو میں نپٹ آزردہ ہوا ؎ اور مَیں نے اپنے دِل میں سوچا اور مَیں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنہیں کہا تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے ہو۔ اور مَیں نے ایک بڑی جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا
۸ ؎ اور اُنہیں کہا کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودی بھائیوں کو جو قوموں کے ہاتھ بِک گئے تھے چھڑا لیا۔ اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وہ ہمارے ہی ہاتھ میں بِک جائیں؟ تب وہ چُپ ہو گئے
۹ اور اُنہیں کچھ جواب نہ ملا ؎ پھر مَیں نے کہا کہ یہ جو تم کرتے ہو سو اچھا نہیں۔ کیا تم پر واجب نہ تھا کہ اِن قوموں کی ملامت کے سبب جو ہمارے دشمن ہیں خدا ترسی سے
۱۰ چلتے؟ ؎ میں بھی اور میرے بھائی اور میرے چاکر اُن سے روپیا اور غلّہ لے سکتے۔ پر مَیں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم
۱۱ لوگ سود لینے سے ہاتھ اُٹھائیں ؎ آج ہی کے دِن اُن کے کھیت اور اُن کے انگورستان اور زیتون کے باغ اور اُن کے گھر اور سوواں حصّہ نقدی کا اور اناج اور مَے اور تیل کا جو تم نے اُن سے لیا ہے اُنہیں پھیر دیجیو
۱۲ ؎ تب اُنہوں نے کہا کہ ہم پھیر دینگے اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے۔ جیسا تُو نے فرمایا ہے ویسا ہی کرینگے۔ پھر مَیں نے کاہنوں کو بُلایا اور اُن لوگوں کو قسم دلائی کہ اِس اقرار کے
۱۳ موافق ہم کرینگے ؎ پھر مَیں نے اپنا دامن جھاڑا اور کہا کہ اِسی طرح سے خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے۔ وہ یوں جھٹکا جائے اور نکال پھینکا جائے۔ تب ساری جماعت نے کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی ✦

۱۴ ؎ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا یعنی ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں مَیں نے
۱۵ اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی ؎ کیونکہ وہ حاکم جو میرے آگے تھے رعیّت پر ایک بار تھے اور اناج اور مَے اور چالیس مثقال روپیا اُن سے لیتے تھے اور اُن کے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے۔
۱۶ لیکن میں نے خدا ترسی کے سبب ایسا نہ کیا ؎ علاوہ اُس کے میں اِس شہر پناہ کے کام میں برابر مشغول رہا۔ اور ہم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا۔ پر میرے
۱۷ سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے ؎ اور روز روز میری میز پر سوا اُن کے جو آس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے
۱۸ ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے ؎ چنانچہ جو ایک دِن کے لئے تیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھ پلی ہوئی بھیڑیاں تھیں۔ مرغیاں بھی میرے لئے تیار کی گئیں۔ اور ہر دس دِن میں مَے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا۔ باوجود اِس سب کے حاکمی کی روٹی طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں
۱۹ پر سخت خدمت کا بار تھا ؎ اَے میرے خدا مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر اُس سب کے مطابق جو کہ مَیں نے اِن لوگوں سے کیا ✦

۶ باب
۱ ؎ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دشمنوں نے سُنا کہ میں شہر پناہ کو بنا چکا اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُس وقت تک

۸ ؏ اور سبھوں نے مل کے مندش باندھی کہ جا کے یروسلم سے لڑیں اور کام روک دیں ۹ ؏ تب ہم نے اپنے خدا سے دُعائیں مانگیں اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے کہ رات دن اُن سے خبردار رہیں ۱۰ ؏ اور اہلِ یہوداہ نے کہا کہ بوجھ اُٹھانے والوں کا زور گھٹ گیا اور ردڑا بہت سے ہے یہاں تک کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے ہیں ۱۱ ؏ اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُنکے بیچ میں نہ آلیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں اور کام موقوف نہ کریں وہ نہ جانینگے نہ دیکھینگے ۱۲ ؏ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُن کے آس پاس رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وہ ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آ کے ہمیں دس بار یہ کہدیا ۱۳ ؏ تو مَیں نے شہر پناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اُونچے مکانوں میں لوگوں کو اُن کے گھرانوں کے مطابق بٹھلایا بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں بندھوا کے بٹھلایا ۱۴ ؏ اور مَیں نے نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں کو کہا کہ تم اُن سے مت ڈرو۔ خداوند کو جو بزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو ۱۵ ؏ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سُنا کہ یہ بات ہم پر ظاہر ہوئی اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تھا ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا ۱۶ ؏ اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال اور کمان لئے اور بکتر پہنے ہوئے رہتے تھے۔ اور وہ جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے ۱۷ ؏ جو لوگ دیوار بناتے تھے اور وہ جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا ۱۸ ؏ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے۔ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس تھا۔

۱۹ ؏ اور مَیں نے امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں سے کہا کہ کام تو بڑا اور پھیلاؤ میں ہے اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جُدا اور دُور ہے ۲۰ ؏ سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سُنو گے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ۔ ہمارا خدا ہمارے لئے لڑیگا ۲۱ ؏ سو ہم کام کرنے تھے اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لئے رہے ۲۲ ؏ اور مَیں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہو اور دن کو کام کرے ۲۳ ؏ سو میں اور میرے بھائی اور میرے نوکر اور وہ لوگ جو نگہبانی کے لئے میرے ہمراہ تھے کبھی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے مگر ہر ایک طہارت کے لئے اُتارتا تھا۔

۵ ؏ اور لوگوں اور اُن کی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی ۲ ؏ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں بہت ہیں۔ سو ہم اناج لے لینگے کہ کھائیں اور جئیں ۳ ؏ اور کتنے بولتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی میں غلہ مول لیں ۴ ؏ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض لیا ہے کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں ۵ ؏ باوجود اس کے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں کے سے جسم ہیں اور ہمارے بال بچے اُن کے بال بچوں کی مانند ہیں۔ اور دیکھو ہم اپنے بیٹے

لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمت کی ۔ اُس کے
پاس حسبیاہ نے جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے
۱۸ کی مرمت کی ۔ اُس کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوی
بن حنداد نے جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار تھا مرمت
۱۹ کی ۔ اور اُس کے پاس عزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے
ایک دوسرا ٹکڑا اُس جگہ کے مقابل جہاں دیوار مُڑتی ہے
۲۰ اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں بنایا ۔ اُس کے پیچھے بروک
بن زبی نے بڑی تندہی سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن
الیاسب کے گھر کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا
۲۱ ۔ اُس کے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن قوص نے دوسرا ٹکڑا
الیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے الیاسب کے گھر
۲۲ کی انتہا تک بنایا ۔ اور اُس کے پیچھے نشیب کے رہنوالے
۲۳ کاہنوں نے مرمت کی ۔ اُس کے پیچھے بنیمین اور حسوب نے
اپنے گھر کے سامنے تک مرمت کی ۔ اُن کے پیچھے عزریاہ
بن معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی
۲۴ ۔ اُس کے پیچھے بنوی بن حنداد نے عزریاہ کے گھر سے لیکے
۲۵ دیوار کی موڑ اور کونے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا ۔ فالال بن
اوزی نے اُس موڑ کے اور اُس بُرج کے مقابلے سے لیکے
جو بادشاہ کے قصر کے سامنے نکلا آتا ہے جو قیدخانے کے
صحن سے لگا ہوا ہے مرمت کی ۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن
۲۶ پرعوس نے تعمیر کی ۔ اور نتینیم نے عوفل سے لیکے جہاں وہ
رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس بُرج کے
۲۷ سامنے تک جو باہر پڑتا تھا تعمیر کی ۔ اُن کے پیچھے تقوعیوں
نے اُس بڑے بُرج کے سامنے جو باہر نکلا آتا تھا اور عوفل
۲۸ کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا ۔ گھوڑ پھاٹک پر سے لیکے کاہنوں
۲۹ نے ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامنے مرمت کی ۔ اُن کے
پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامنے مرمت کی ۔ اور

اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے
۳۰ مرمت کی ۔ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے جو
صلف کا چھٹواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا بنایا ۔ اُس کے
پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامنے مرمت کی
۳۱ ۔ اُس کے پیچھے سُنار کے بیٹے ملکیاہ نے نتینیم اور بیوپاریوں کے
محلّے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل اور اُس کونے کے بالاخانے
۳۲ تک مرمت کی ۔ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑ پھاٹک
کے بیچ سُناروں اور سوداگروں نے مرمت کی +

باب ۴

۔ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سُنا کہ ہم شہرپناہ بناتے
ہیں تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ہوا اور یہودیوں کو ٹھٹھے
۲ میں اُڑایا ۔ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر
کے آگے کہا کہ یہ ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں ؟ کیا اُن کو
اجازت دی گئی ؟ کیا وہ قربانی کرینگے ؟ کیا وہ ایک ہی دن
میں سب کچھ کر چکینگے ؟ کیا وہ جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے
۳ ڈھیروں میں سے چُن چُنکے پھر بنا کرینگے ؟ ۔ اور طوبیاہ عمونی نے
جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہ جو اُنہوں نے بنایا ہے اگر ایک
لومڑی چڑھ جائے ۔ وہ اُن کی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی
۴ ۔ سُن لے اے ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں اور
اُن کی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر پر ڈال اور اسیری
۵ کے ملک میں اُنہیں شکار کے لئے دے ۔ اور اُن کے گناہ
مت ڈھانپ اور تیرے آگے اُن کی خطا مٹائی نہ جائے
کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامنے تیرا غضب بھڑکایا
۶ ۔ غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے
تک جوڑی گئی ۔ کیونکہ لوگ دل لگا کے کام کرتے تھے +
۷ ۔ اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور
عمونیوں اور اشدودیوں نے سُنا کہ یروشلم کی دیواریں اُٹھتی
جاتی ہیں اور دراریں بند ہونے لگیں تو نہایت جھنجھلائے

۳۷

اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُس نے مجھے فرمائیں اُنہیں
سُنائیں۔ وہ بولے چلو۔ ہم اُٹھ کے کام بنائیں۔ سو اِس
اچھے کام کے لئے اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا
19 ۞ پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ اور عربی جشم
نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور ہماری حقارت
کی اور کہا یہ کیسا کام ہے کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے
20 بغاوت کرو گے؟ ۞ تب میں نے اُنہیں جواب دیا اور اُنہیں
کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُس کے
بندے اُٹھ کے تعمیر کرینگے۔ لیکن تمہارا نہ حصّہ نہ حق نہ نشان
یادگار یروشلم میں ہے ✦

## باب ۳

1 ۞ تب الیاسب سردار کاہن اور اُس کے بھائی کاہن
اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے اُسے
مُقدّس کیا اور اُس کے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے مساہ
2 کے بُرج اور حننئیل کے بُرج تک اُسے مُقدّس کیا ۞ اُس کے
پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی۔ اور اُن کے پاس زکور بن
3 امری نے تعمیر کی ۞ لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہساہ نے
تعمیر کیا۔ اُنہوں نے اُس کے بیتھے دھرے اور اُس کے
4 کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے ۞ اور اُن کے پاس
مریموت بن اوریاہ بن قوص نے مرمّت کی۔ اور اُن کے
پاس مسُلّام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی اور
5 اُن کے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمّت کی ۞ اور اُن کے
پاس تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُن کے امیروں نے اپنے
6 مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی ۞ اور پُرانے پھاٹک
کی یہویدع بن فاسیح اور مسُلّام بن بسودیاہ نے مرمّت کی
اُنہوں نے اُس کے بیتھے دھرے اور اُس کے کواڑے
7 اور قفل اور اڑبنگے لگائے ۞ اور اُن کے پاس ملطیاہ جبعونی
اور یدون مرونوتی نے اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے
نہر کے اِس پار کے ناظم کے دولتخانے تک مرمّت کی ۞ اور
اُن کے پاس عُزّئیل بن حرہیاہ نے جو سُناروں میں سے
تھا اور اُس کے پاس عطاروں میں سے ایک کے بیٹے
حننیاہ نے مرمّت کی (کہ اُنہوں نے یروشلم کو چوڑی دیوار
تک باقی چھوڑ دیا تھا۔) ۞ اور اُن کے پاس رفایاہ نے جو
حور کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار تھا مرمّت کی ۞ اور اُس [10]
کے پاس یدایاہ بن حرومف نے اپنے ہی گھر کے سامنے
تک کی مرمّت کی۔ اور اُس کے پاس حطوش بن حسبنیاہ
11 نے مرمّت کی ۞ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پخت موآب
12 نے دوسرا حصّہ اور بھٹیا بُرج کی مرمّت کی ۞ اور اُس کے
پاس سلوم نے جو ہلوحیش کا بیٹا تھا اور دوسرے آدھے
یروشلم کا سردار تھا اُس نے اور اُس کی بیٹیوں نے مرمّت
13 کی ۞ وادی کے پھاٹک کی مرمّت حنون اور زنوآح کے
باشندوں سے ہوئی۔ اُنہوں نے اُسے درست کیا اور اُس
کے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑا پھاٹک تک
14 دیوار پر ہزار ہاتھ کی جڑائی کی ۞ اور کوڑا پھاٹک کی مرمّت
ملکیاہ بن ریکاب نے جو بیت ہکرم کے ایک حصّہ کا سردار
تھا کی۔ اُس نے اُسے بنایا اور اُس کے کواڑے اور قفل
15 اور اڑبنگے لگائے ۞ اور چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزی
نے جو مصفاہ کے ایک حصّے کا سردار تھا درست کیا۔
اُس نے اُسے بنایا اور اُسے پاٹا اور اُس کے کواڑے اور
اُس کے قفل اور اُس کے اڑبنگے لگائے اور بادشاہی باغ
کے پاس سلوآح کے کنڈ کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں
16 داؤد کے شہر سے اُترتے ہیں بنایا ۞ اُس کے پیچھے نحمیاہ
بن عزبوق نے جو آدھے بیت صور کا سردار تھا اُس جگہ
سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک جو
17 بنایا گیا اور بیت الجبورم تک مرمّت کی ۞ اُس کے پیچھے

حضور مجھ پر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقی تھا۔

## باب ۲

۱ ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مے اُس کے آگے تھی سو میں نے مے اُٹھا کے بادشاہ کو دی۔ اور اِس سے آگے میں کبھی اُس کے حضور میں اُداس نہ ہوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہے باوجودیکہ تُو بیمار نہیں ہے؟ پس یہ کچھ نہیں ہو گا مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے۔ مَیں اُداس کیوں نہ ہوؤں جب کہ وہ شہر جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہے اُجاڑ پڑا ہے اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کئے گئے ہیں؟ ۴ بادشاہ نے مجھ سے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہے؟ تب مَیں نے آسمان کے خدا سے دُعا مانگی ۵ اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا بندہ تیرا منظورِ نظر ہوا تو میری یہ درخواست ہے کہ تُو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ اُس کی تعمیر کروں ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی) مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہو گا اور تُو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُسے ایک مدت بتائی ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوں کہ وہ مجھے یہوداہ تک سلامت پہنچائیں ۸ اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہے ایک خط ملے کہ وہ مجھے لٹھے دے کرائے سے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں اور شہرپناہ اور وہ گھر جہاں میں جاتا ہوں درست کئے جائیں۔ اور اِس لئے کہ میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یہ عنایت کئے۔

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے۔ اور بادشاہ نے سرلشکر دل اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا ۱۰ اور جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہ سُنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب ہو کے آیا ہے تو نہایت غمگین ہوئے ۱۱ پس میں یروشلم میں داخل ہوا اور وہاں تین دن رہا۔

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے۔ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروشلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی کو نہ بتلایا۔ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر میں سوار ہوا ۱۳ اور میں رات کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھ کے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا اور یروشلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُس کے پھاٹکوں کو جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا ۱۴ اور میں آگے بڑھ کے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی ۱۵ پھر میں رات ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہرپناہ کو دیکھ کر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے داخل ہوا اور یوں میں پھر آیا ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نہ ہوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں کہ میں نے اِس وقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو کارگذار تھے کچھ بتلایا تھا۔

۱۷ تب میں نے اُنہیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں کہ یروشلم اُجاڑ پڑا ہے اور اُس کے پھاٹک جل گئے ہیں۔ آؤ ہم یروشلم کی شہرپناہ بنائیں کہ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں ۱۸ تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر میری طرف نیکی کے لئے بڑھا ہوا تھا

# نحمیاہ کی کتاب

باب ۱ ۞ نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں۔ بیسویں برس کسلیو
۲ کے مہینے میں جب میں قصرِ سوسن میں تھا تو ایسا ہوا کہ
حنانی جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے وہ اور بعضے
بنی یہوداہ آئے۔ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا
حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور
۳ یروشلم کا حال پوچھا۞ اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وہ باقی لوگ
جو اسیری میں سے بچ نکلے ہیں وہاں کے صوبے میں
نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں۔ اور یروشلم کی
دیوار ڈھائی ہوئی ہے اور اُس کے پھاٹک آگ سے
جلے ہیں ٭

۴ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب میں نے یہ باتیں سُنیں میں
بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور
۵ روزہ رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دُعا مانگی ۞ اور
یوں کہا کہ اے خداوند آسمان کے خدا تو خدائے عظیم و
مہیب ہے اور اُن کے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے
حکموں کو حفظ کرتے ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہے۔
۶ میں تیری منت کرتا ہوں ۞ کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی
آنکھیں کھول کر اپنے بندے کی اِس دُعا کو سُنے جو میں
اب رات دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اسرائیل
کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے
تیرے برخلاف کیں مان لیتا ہوں۔ کہ میں اور میرے آبائی
۷ خاندان نے بھی گناہ کیا ہے ۞ ہم نے تیری مخالفت میں
بڑے فساد کا کام کیا ہے اور اُن حکموں اور قانونوں اور
عدالتوں پر جو تُو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے
۸ فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہے ۞ میں تجھ سے منت
کرتا ہوں کہ اُس قول کو یاد کر جو تُو نے اپنے بندے موسیٰ
کو فرمایا اور کہا اگر تم بدکاری کرو گے تو میں تمہیں قوموں
۹ میں تتر بتر کرونگا ۞ پر جب تم میری طرف پھرو گے اور میرے
حکموں کو مانو گے اور اُن پر عمل کرو گے تو تم میں سے جو
کوئی پراگندہ ہو کے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں
میں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا اور اُنہیں اُس مقام
میں جسے میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لئے پسند
۱۰ کیا ہے لاؤنگا ۞ وہ تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں
جنہیں تُو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ہاتھ سے
۱۱ چھڑایا ہے ۞ اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ
اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنے بندوں کی دُعا پر جو چاہتے
ہیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں تیرا کان کھلا رہے اور کہ
تُو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے اور اِس مرد کے

میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر

۲۶ اور ملکیاہ اور بناّیاہ ○ اور بنی عیلام میں سے متنیاہ اور

۲۷ زکریاہ اور یحئیل اور عبدی اور یریموت اور الیاہ ○ اور

بنی زتوں میں سے الیوعینی اور الیاسب اور متنیاہ اور

۲۸ یریموت اور زاباد اور عزیزا ○ اور بنی بیبی میں سے یہوحانان

۲۹ اور حننیاہ اور زبی اور عتلی ○ اور بنی بانی میں سے مسلام

۳۰ اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور راموت ○ اور

بنی پحت موآب میں سے۔ عدنا اور کلال اور بناّیاہ اور

۳۱ معسیاہ اور متنیاہ اور بضلئیل اور بنوی اور منسّی ○ اور

بنی حارم میں سے الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ

اور شمعون ○ ۳۲ بنیمین اور ملوک اور سمریاہ ○ ۳۳ اور بنی حاشوم میں

سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط اور یریمی اور منسّی

۳۴ اور سمعی ○ اور بنی بانی میں سے۔ معدی اور عمرام اور اوایل

۳۵ ○ بناّیاہ اور بدیاہ اور کلوہ ○ ۳۶ اور ونیاہ اور مریموت اور الیاسب

۳۷ ○ اور متنیاہ اور متنی اور یعسو ○ ۳۸ اور بانی اور بنوی اور سمعی

۳۹ ○ اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ ○ ۴۰ مکندبی ساسی ساری

۴۱ ○ عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ ○ ۴۲ سلوم امریاہ یوسف ○ ۴۳ بنی نبو

میں سے۔ یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بناّیاہ

۴۴ ○ یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو اُن کی

جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھی ہوئے تھے ❊

دلائی کہ ہم اِس بات کے مطابق عمل کرینگے۔ اور اُنہوں نے
قسم کھائی ؛

۶ ؎ تب عزرا خدا کے گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان
بن اِلیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں جا کے
نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ کیونکہ وہ اُن جلا وطنوں کی بیدینی
۷ کے لئے افسوس کرتا رہا ؎ پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم
میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی کی کہ
۸ یروشلم میں جمع ہوں ؎ اور جو کوئی کہ امیروں اور بزرگوں
کی صلاح کے مطابق تین دِن کے عرصے میں نہ آئے
اُس کا سارا مال ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلا وطنوں کی
جماعت سے خارج کیا جائیگا ؛

۹ ؎ تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دِن کے
عرصے میں یروشلم میں جمع ہوئے۔ یہ نویں مہینے کی بیسویں
تاریخ تھی۔ اور سب لوگ اِس معاملے کے باعث اور شدت
بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامنے کوچے میں بیٹھے
۱۰ کانپتے تھے ؎ تب عزرا کاہن اُٹھ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا
کہ تم نے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لیا تاکہ اسرائیل
۱۱ کا گناہ زیادہ ہو ؎ پس خداوند اپنے باپ دادوں کے
خدا کے آگے اقرار کرو اور اُس کی مرضی پر عمل کرو اور
اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اُن اجنبی رنڈیوں سے
۱۲ الگ ہو جاؤ ؎ تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند
آواز سے کہا کہ جیسا تُو نے فرمایا ہے ویسا ہی ہم کو کرنا
۱۳ ہوگا ؎ لیکن لوگ بہت ہیں اور اِسوقت شدت کی بارش
ہے اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہ ایک دو دِن کا کام
نہیں ہے۔ کیونکہ اِس بات میں ہم میں سے بہتوں نے
۱۴ گناہ کیا ہے ؎ اب ساری جماعت کے سردار یہاں ٹھہرے
رہیں اور تُو ایسا بندوبست کر کہ وہ سب جو ہمارے شہروں
میں اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے ہونگے مقرر وقت پر
آئیں اور اُن کے ساتھ ہر ایک شہر کے بزرگ اور قاضی ہوں
جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید جو اِس سبب سے ہے
ہم پر سے اُٹھ نہ جائے ؛

۱۵ ؎ لیکن فقط یونتن بن عسائیل اور یحزیاہ بن تقوہ
اِس کام میں تھے اور مسلام اور سبتی لاوی اُن کی مدد کرتے
۱۶ تھے ؎ چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا۔
اور عزرا کاہن اور بعضے آبائی رئیس اپنے اپنے
باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب نام بنام
الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِس بات
۱۷ کی تجویز کرنے کو آ بیٹھے ؎ اور پہلے مہینے کے پہلے دِن
اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے
تھے تمام ہوئی ؛

۱۸ ؎ اُسوقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے
جنہوں نے اجنبی جورواں کی تھیں۔ بنی یشوع بن یہوصدق
میں سے اور اُس کے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یاریب
۱۹ اور جدلیاہ ؎ اُنہوں نے ہاتھ دیکے اقرار کیا کہ ہم اپنی
جوروؤں کو طلاق دینگے اور بلحاظ اِس کے کہ گنہگار
ہوئے اُنہوں نے گلّے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے
۲۰ بدلے میں گذرانا ؎ اور بنی امیر میں سے حنانی اور زبدیاہ
۲۱ ؎ اور بنی حارم میں سے معسیاہ اور ایلیاہ اور سمعیاہ اور
۲۲ یحی ایل اور عزیاہ ؎ اور بنی فشحور میں سے الیوعینی اور
معسیاہ اور اسمٰعیل اور نتن ایل اور یوزباد اور الیعسہ
۲۳ ؎ اور لاویوں میں سے۔ یوزباد اور سمعی اور قلایاہ (جو
۲۴ قلیطا بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر ؎ اور
گانیوالوں میں سے الیاسب۔ اور دربانوں میں سے
۲۵ سلوم اور طلم اور اوری ؎ اور اسرائیل میں سے بنی پرعوس

کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے بھی زیادہ بڑھ گئے
۷ اور ہماری خطائیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں ۔ اپنے باپ دادوں
کے وقت سے آجتک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی
ہے۔ اور اپنی بدکاری کے سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور
ہمارے کاہن اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھ میں
قتل اور اسیری اور غارت اور زرد روئی کے لئے حوالے
۸ کئے گئے ہیں جیسا آجکے دن ہے ۔ اب چند روز سے
خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہے کہ اُس نے ہمارا
کچھ بقیہ بچا رکھا ہے اور اپنے بیت مُقدّس میں ہم کو ایک
کھونٹا دیا ہے تاکہ ہمارا خدا ہماری آنکھیں روشن کرے
۹ اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھ حیات تازہ بخشے ۔ کیونکہ
ہم تو بندے ہوئے تھے پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماری غلامی
میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے بادشاہوں کے سامنے
ہم پر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا
کے گھر کو اُٹھائیں اور اُس ویرانے کی مرمت کریں اور
کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروشلم کے درمیان ایک پناہ دے
۱۰ ۔ اور اب اے ہمارے خدا ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ
۱۱ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں ۔ جو تُو نے اپنے بندے
نبیوں کی معرفت سے فرمائے ہیں۔ کہ تُو نے کہا ہے کہ وہ
زمین جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں
کی قوموں کی نجاستوں سے اور نفرتی کاموں سے ناپاک
زمین ہے کہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُس کو اِس سرے
۱۲ سے اُس سرے تک بھر دیا ہے ۔ پس اپنی بیٹیاں اُن کے
بیٹوں کو مت دو اور اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے
مت لو اور اُن کی سلامتی اور اُن کی خیریت کبھی مت
چاہو تاکہ تم مضبوط بنو اور زمین کے میوے کھاؤ اور
اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ

۱۳ ۔ اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں اور بڑے
گناہوں کے سبب ہم پر پڑی ہیں (کہ تُو نے اے ہمارے
خدا ہمارے گناہوں کی نسبت سے کم سزا دی بلکہ ایسی
۱۴ نجات ہم کو بخشی ہے۔) ۔ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے
باہر جائیں اور اِن مکروہات رکھنے والی قوموں سے ناتا
نسبت کریں؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا
کہ ہم کو نیست و نابود کرے اور نہ کچھ بقیہ نہ بچتی رہے؟
۱۵ ۔ اے خداوند اِسرائیل کے خدا تُو صادق ہے کہ ہم آجتک
بچے ہوئے موجود ہیں۔ دیکھ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں
میں گرفتار ہیں۔ اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے
رہ نہیں سکتے ٭

۱ ۔ اور جب عزرا نے دُعا مانگی تھی اور رو رو کے اور
خدا کے گھر کے آگے آپ کو گرا کے اقرار کیا تھا تو بنی اسرائیل
میں سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک بہت
بڑی جماعت اُس پاس فراہم ہوئی۔ کیونکہ لوگ پھوٹ
۲ پھوٹ روتے تھے ۔ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے بنی عیلام
میں سے عزرا سے خطاب کر کے کہا ہم اپنے خدا کے
گنہگار تو ہوئے ہیں کہ اِس سرزمین کی قوموں میں سے
اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں۔ لیکن اِس حال میں
۳ بھی اِسرائیل کے لئے اُمید ہے ۔ پس آؤ ہم اپنے خدا
کے ساتھ عہد باندھکے ساری اجنبی رنڈیوں کو اور
اُن کی اولاد کو اپنے مخدوم کی اور اُن کی صلاح کے مطابق
جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث تھرتھراتے ہیں طلاق
۴ دیں اور یہ کام چاہیئے کہ شریعت کے موافق ہو ۔ پس
اب تُو اُٹھ کہ یہ کام تیرے ذمے ہے اور ہم تیری مدد
۵ کرینگے۔ جوانمردی کر اور کام بجا لا ۔ تب عزرا بھی اُٹھا اور
سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اِسرائیل کو یہ قسم

کو یعنی اپنے خدا کے گھر کے اُس ہدیہ کو جسے بادشاہ اور
اُس کے وزیروں اور امیروں اور تمام اسرائیل نے جو
۲۶ وہاں تھے بخشا تھا وزن کرکے دیا۔ اور میں نے ساڑھے
چھ سو قنطار روپا اور رُوپہلے برتن ایک سو قنطار کے اور سو
۲۷ قنطار سونا تول کے اُن کے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ اور بیس
سُنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے اور دو برتن چمکتے پیتل کے
۲۸ دو برتن جن کی قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے۔ اور
میں نے انہیں کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس ہو اور وہ
برتن بھی مقدس ہیں اور روپا اور سونا خداوند تمہارے
باپ دادوں کے خدا کے لئے ایک ہدیہ ہے جو خوشی سے
۲۹ بخشا گیا ہے۔ خبرداری سے اُن کو رکھو جب تک کہ تم یروشلم
میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور
لاویوں کے سامنے اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کے
۳۰ سامنے انہیں تول نہ دو۔ سو کاہنوں اور لاویوں نے
سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ انہیں یروشلم میں
ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچائیں ٭
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں آہاوا کے
دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم کو جائیں اور ہمارے خدا کا
ہاتھ ہم پر تھا اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات
۳۲ میں بیٹھنے والوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ پھر ہم یروشلم میں
پہنچ کے تین دن تک مقام کر رہے ٭
۳۳ اور چوتھے دن ہیں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا
کی ہیکل میں کاہن مریموت بن اوریاہ کے ہاتھ میں تول
دیا۔ اور اُس کے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا اور اُن کے
ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے
۳۴ ہر ایک کی گنتی اور ہر ایک کا تول ہوا۔ اور اُسی وقت میں
۳۵ سارا تول لکھا گیا۔ اور اُن کے فرزندوں نے بھی جو اسیر

ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے
لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں تمام اسرائیل کے لئے بارہ
بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور
ستہتر بھیڑ اور بارہ بکرے یہ سب خداوند کے لئے سوختنی
قربانی ہوئے ٭
۳۶ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور
اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے۔ اور انہوں نے خدا
کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی ٭

۹ ۱ جب یہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آکے
کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن اور لاوی ان سرزمینوں
کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں
اور عمونیوں اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے
اُن کے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جدا نہیں رہے ہیں
۲ کہ انہوں نے اُنکی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے
بیٹوں کے لئے جوروان لیں یہاں تک کہ مقدس تخم کو ان
سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے۔ اور امیروں اور حاکموں
کا ہاتھ اس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ مگر میں نے
۳ یہ بات سُن کے اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور
ڈاڑھی کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا۔ تب وہ سب
۴ جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوئے
اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس
جمع ہوئے اور میں شام کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا ٭
۵ اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے
اُٹھا اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے
گھٹنوں پر جھکا اور خداوند اپنے خدا کی طرف ہاتھ پھیلائے
۶ اور بولا اے میرے خدا میں شرماتا ہوں اور تیری طرف
اے میرے خدا اپنے مُنہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں

ب ۸ ۱ یہ اُن کے آبائی رئیس ہیں اور یہ اُن کا نسب نامہ ہے جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت میں میرے ساتھ چل نکلے ۲ بنی فینحاس میں سے جیرسوم۔ بنی اتمر میں سے دانی ایل۔ بنی داؤد میں سے حطوش ۳ بنی سکنیاہ میں سے (بنی پرعوس میں سے) زکریاہ اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سو مرد نسب نامے کے رو سے گنے گئے ۴ بنی پخت موآب میں سے الیہوعینی بن زراخیاہ اور اُس کے ساتھ دو سو مرد ۵ اور بنی سکنیاہ میں سے بن یحزی ایل اور اُس کے ساتھ تین سو مرد ۶ اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور اُس کے ساتھ پچاس مرد ۷ اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُس کے ساتھ ستر مرد ۸ اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکائیل اور اُس کے ساتھ اسی مرد ۹ اور بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اُس کے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد ۱۰ اور بنی سلومیت میں سے بن یوسفیاہ اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد ۱۱ اور بنی بیبی میں سے زکریاہ بن بیبی اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد ۱۲ اور بنی عزجاد میں سے یوحانان بن ہقاطان اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے جن کے یہ نام ہیں الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد ۱۴ اور بنی بگوی میں سے عوطی اور زبود اور اُن کے ساتھ ستر مرد +

۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا۔ اور وہاں ہم تین دن خیموں میں رہے۔ اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے بیٹوں میں سے کسی کو نہ پایا ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اری ایل اور سمعیاہ اور الناتن اور یریب اور الناتن اور ناتن اور زکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب کو اور الناتن کو جو سمجھدار لوگ تھے بلایا ۱۷ اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عیدو کے پاس جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عیدو کو اور اُس کے بھائی نتنیم کو کسیفیا کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وہ ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت کرنے والے ہمارے پاس لائیں ۱۸ سو اِس لئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا وہ ایک دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اُس کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ کو لائے ۱۹ اور حسبیاہ کو اور اُس کے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو جو بیس تھے۔ لائے ۲۰ اور نتنیم میں سے بھی جنہیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کے بندوں کو جن کے نام لکھے ہوئے تھے لے آئے +

۲۱ اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کرائی کہ روزہ رکھیں کہ ہم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں کے لئے اور اپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پائیں ۲۲ کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا۔ کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہے جو اُس کے طالب ہیں کہ اُن کا بھلا ہو۔ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رہتے ہیں جو اُسے چھوڑتے ہیں ۲۳ سو ہم نے روزہ رکھ کر اِس بات کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دعا قبول ہوئی +

۲۴ تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنی سربیاہ اور حسبیاہ کو اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا ۲۵ اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف

۱۰ دستگیری کرتا تھا۔ کہ عزرا نے اپنے دِل کو تیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت کا طالب ہو اور اُس پر عمل کرے اور اسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں کی تعلیم دے۔

۱۱ اُس پروانہ کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل پر کے فرضوں کا مفسّر تھا عنایت کیا سو یہ ہے۔

۱۲ ارتخششتا شہنشاہ کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہے اور آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے وغیرہ۔ ۱۳ میں یہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اسرائیل کے لوگوں میں سے اور اُن کے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروشلیم کو اپنی خوشی سے جانے چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں۔

۱۴ چونکہ تُو بادشاہ اور اُس کے سات مشیروں کی طرف سے بھیجا جاتا ہے تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہے یہوداہ اور یروشلیم کا احوال دریافت کرے۔ ۱۵ اور جو سونا چاندی بادشاہ اور اُس کے وزیروں نے اسرائیل کے خدا کے لئے جس کا مسکن یروشلیم میں ہے

۱۶ اپنی خوشی سے نذر کیا ہے وہاں لیجائے۔ اور سارا سونا اور سونا بھی جو تجھ کو بابل کے تمام صوبے میں مل سکتا ہے اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے

۱۷ جو یروشلیم میں ہے اپنی خوشی سے دیں لیجائے۔ اور فی الفور اُس نقدی سے بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُن کی نذر کی قربانیوں اور اُن کے تپاونوں کی چیزیں خریدے اور یروشلیم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے

۱۸ اور جو کچھ تجھ کو اور تیرے بھائیوں کو باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہو سو اپنے خدا کی مرضی کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے دیئے گئے ہیں سو یروشلیم کے خدا کے حضور سونپ

۲۰ دے۔ اور تیرے خدا کے گھر کا باقی خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا۔ ۲۱ اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دیتا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ جو آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جائے۔ ۲۲ سو قنطار روپے تک اور سو کُر گیہوں اور سو بَت مے اور سو بَت تیل تک اور نمک بے اندازہ۔ ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے سو آسمان کے خدا کے گھر کے لئے فی الفور کیا جائے۔ کاہے کو بادشاہ اور بادشاہزادوں کی مملکت پر غضب نازل ہو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاہئے کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں اور اُس خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار نہیں ہے۔ ۲۵ اور اے عزرا تُو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق جو تجھ کو عنایت ہوئی حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت کو جانتے ہیں انصاف کریں۔ اور تم اُن کو جو نہ جانتے ہوں سکھلاؤ۔ ۲۶ اور جو کوئی تیرے خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُس پر فی الفور سزا کا حکم کیا جائے خواہ وہ قتل کا یا دیس نکالے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے کا ہو۔

۲۷ شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا کہ ایسی بات بادشاہ کے دِل میں ڈالی کہ یروشلیم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے۔ ۲۸ اور بادشاہ اور اُس کے مشیروں کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت سے مجھ میں مجھے چھپا لیا۔ اور اس لئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا میں مضبوط ہو گیا اور میں نے اسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وہ میرے ہمراہ چلے جائیں۔

اور بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی عمر درازی کے لئے دُعا
۱۱ مانگیں ۞ میں اور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اِس فرمان کو
ٹال دے اُس کے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے نکالا جائے
اور وہ کھڑا کیا جائے اور وہ اُس پر پھانسی دیا جائے۔ اور
۱۲ اِس بات کے لئے اُس کا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے ۞ پر
وہ خدا جس نے اپنا نام وہاں رکھا ہے سب بادشاہوں اور
لوگوں کو جو اِس حکم کو بدل کے خدا کا وہ گھر جو یروشلم میں ہے
بگاڑنے کو ہاتھ بڑھاتے ہوں غارت کرے۔ میں دارا حکم دے
چکا۔ اِس پر جلد عمل کرنا ہے ✦

۱۳ ۞ تب نہر پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُن کے
رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُس نے
۱۴ بھیجا تھا فوراً عمل کیا ۞ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کرتے رہے
اور حجی نبی کی اور زکریاہ بن عِدّو کی نبوت سے کامیاب
ہوئے۔ چنانچہ اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق
اور فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور ارتخششتا کے حکم
۱۵ کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا ۞ اور یہ مسکن ادار کے
مہینے کی تیسری تاریخ میں جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں برس
تھا تیار ہوا ✦

۱۶ ۞ اور بنی اسرائیل اور کاہن اور لاوی اور باقی اسیری
کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے
۱۷ ۞ اور وہ بیت اللہ کی تقدیس کے لئے سو بیل اور دو سو مینڈھے
اور چار سو حلوان اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے
بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ بکرے چڑھاتے تھے
۱۸ ۞ اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُن کی تقسیموں کے موافق اور
لاویوں کو اُن کی باریداریوں کے مطابق خدا کی بندگی کے
لئے جو یروشلم میں ہوتی مقرر کیا جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں
۱۹ لکھا ہے ۞ اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ اسیری کے
فرزندوں نے عید فسح کی ۞ کیونکہ کاہنوں اور لاویوں نے اپنے ۲۰
کو پاک کیا تھا۔ وہ سب کے سب پاک ہوئے تھے۔ سو اُنہوں
نے اسیری کے سب فرزندوں کے لئے۔ اور اپنے بھائی
کاہنوں کے لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا ۞ اور بنی اسرائیل ۲۱
نے جو اسیری سے چھوٹے تھے اور سبھوں نے جو خداوند
اسرائیل کے خدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی اجنبی
گروہوں کی نجاستوں سے پاک ہوئے تھے فسح کھائی ۞ اور ۲۲
وہ خوشی سے سات دن تک فطیری روٹی کی عید کرتے
رہے۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوش وقت کیا تھا اور شاہِ
اسور کے دل کو اُن کی طرف پھیرا تھا کہ خدا اسرائیل کے
خدا کے مسکن کے بنانے میں اُن کی دستگیری کرے ✦

۞ اِن باتوں کے بعد شاہِ فارس ارتخششتا کی سلطنت اب
کے دنوں میں عزرا ابن سرایاہ بن عزریاہ بن خلقیاہ ۞ بن ۲
سلوم بن صدوق بن اخیطوب ۞ بن امریاہ بن عزریاہ بن ۳
مرایوت ۞ بن زراخیاہ بن عزی بن بُقی ۞ بن ابیسوع بن فینحاس ۴ ۵
بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن ۞ یہی عزرا بابل سے ۶
اُٹھ چلا۔ اور وہ فقیہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند
اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر تھا۔ اور اِس لئے کہ خداوند
اُس کے خدا کا ہاتھ اُس پر تھا بادشاہ نے اُس کی درخواست
کے مطابق اُس کی ساری مُراد پوری کی تھی ۞ اور بنی اسرائیل ۷
میں سے اور کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں
اور ہیکل کے بندوں میں سے کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ
کی سلطنت کے ساتویں برس میں یروشلم میں آئے ۞ اور وہ ۸
بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے
یروشلم میں پہنچا ۞ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے ۹
کی پہلی تاریخ میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ
یروشلم میں آ پہنچا۔ کیونکہ اُس کا خدا مہربانی سے اُس کی

۹ اُن کے ہاتھوں سے انجام تک پہنچتا جاتا ہے۔ تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال کیا اور اُنہیں یُوں کہا کہ کس نے تمہیں حکم ۱۰ کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ؟۔ اور ہم نے اُن کے نام بھی پوچھے تاکہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھ کے حضور ۱۱ کو خبر دیں کہ اُن کے سردار کون ہیں۔ تب اُنہوں نے ہمیں یُوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور زمین کے خدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ قدیم سے بنا تھا جسے اسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے ۱۲ بنوایا اور تعمیر کیا تھا۔ لیکن اِس لئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا اُس نے اُنہیں شاہِ بابل نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُس نے اِس گھر کو اُجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا۔

۱۳ لیکن شاہِ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم دیا کہ یہ بیت اللہ پھر بنایا جائے ۱۴ ۔ اور خدا کے گھر کے سُنہلے روپہلے ظروف کو بھی جنہیں نبوکدنضر یروشلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کے مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس بادشاہ نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا اور ششبضر نامے ایک شخص کو جسے اُس نے ۱۵ ناظم ٹھہرایا تھا سونپ دیا۔ اور اُسے فرمایا کہ اِن برتنوں کو لیکے جائیو اور یروشلم کی ہیکل میں پہنچائیو اور خدا کا مسکن ۱۶ اپنی جگہ پر بنایا جائے۔ سو وہی ششبضر آیا اور یروشلم میں اِس بیت اللہ کی بُنیاد ڈالی۔ اور اُس وقت سے اب تک ۱۷ بن رہا ہے پر ہنوز تیار نہیں ہوا ہے۔ اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے کہ خورس بادشاہ نے یروشلم میں بیت اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں۔ اور اِس مقدمے میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے۔

باب ۶

۱ تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے میں جس میں مال دھرا جاتا تھا تلاش کی جائے۔ ۲ چنانچہ احمتا کے قصر میں جو مادی کے صوبے میں واقع ہے ایک طومار ملا جس میں یہ حکم لکھا ہوا تھا۔ ۳ خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یروشلم میں ہے حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جائے اور اُس کی بُنیادیں مضبوطی سے ڈالی جائیں اور اُس کی اُونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی۔ ۴ تین صفیں بھاری پتھروں کی ہوں اور ایک صف نئی لکڑی کی۔ اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جائے۔ ۵ اور خدا کے گھر کے سُنہلے روپہلے برتن بھی جنہیں نبوکدنضر نے یروشلم کی ہیکل میں سے نکال لیا اور بابل میں لا رکھا سو پھر دیئے جائیں اور یروشلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں

۶ پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتربوزنی اور اُن کے افارسکی رفیق جو نہر پار ہوں تم وہاں سے دور ہو جاؤ۔ ۷ تم اِس بیت اللہ کے کام میں دستاندازی مت کرو۔ یہودیوں کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو اُس کی جگہ پر تعمیر کریں۔ ۸ سوا اِس کے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ کے بنانے میں کیا کرنا ہے سو اُس کی بابت میرا یہ حکم ہے کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنی دریا پار کے خراج میں سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جائے کہ اُن کا ہرج نہ ہو۔ ۹ اور جو کچھ اُنہیں درکار ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں اور نمک اور مے اور تیل سو سب یروشلم کے کاہنوں کے کہنے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ روز بروز اُنہیں دیئے جائیں۔ ۱۰ تاکہ وہ خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں

مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی آمدنی
۱۴ میں خلل ہوگا۔ پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے
ہیں اور ہم کو لائق نہ تھا کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھکے برداشت
کریں اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اطلاع دیتے ہیں
۱۵ ۔ تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش
کیجائے تو اُن تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہوجائے
اور یقین حاصل ہو کہ یہ شہر فتنہ انگیز مقام ہے جس سے شاہوں
اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہے اور قدیم سے اُس میں فساد
۱۶ برپا ہوا ہے۔ اِسواسطے یہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہے ۔ ہم بادشاہ
کو جتاتے ہیں کہ اگر یہ شہر پھر بنا ہو اور اُس کی شہر پناہ
بنے تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھ
نہ رہیگا +

۱۷ ۔ تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن
کے باقی رفیقوں کو جو سمرون میں بسے اور نہر پار کے باقی
۱۸ لوگوں کو جواب لکھوا بھیجا۔ سلام وغیرہ + ۔ وہ عرضی جو تم نے
ہمارے پاس بھیجی سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی
۱۹ ۔ اور میں نے حکم کیا ہے اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا
کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہے اور فتنہ
۲۰ و فساد اُس میں برپا رہا ہے ۔ اور بڑے زور آور بادشاہ
یروسلم میں ہوئے ہیں جنہوں نے دریا کے پار تک عمل کیا
۲۱ اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے ۔ سو اب
حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرائیں اور یہ شہر بنایا
۲۲ نہ جائے جب تک مجھ سے فرمان نہ نکلے ۔ خبردار اِس میں
غفلت مت کرنا۔ کاہے کو زیادہ قباحت ہو جس سے
بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ ۔ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی
نقل رحوم اور شمسی کاتب اور اُن کے رفیقوں کے آگے
پڑھی گئی تھی وہیں وہ جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس
گئے اور جبر اور زور سے اُن کو روکدیا ۔ تب یروسلم میں خدا ۲۴
کے گھر کا کام موقوف ہوا۔ اور یوں ہی شاہِ فارس دارا
کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا +

۔ پھر حجی نبی اور زکریاہ بن عیدو نبی اُنہیں یہودیوں باب ۵
کو جو یہوداہ اور یروسلم میں تھے اِسرائیل کے خدا کے نام
سے نبوت کرتے تھے ۔ تب زروبابل بن سیالتئیل اور ۲
یشوع بن یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں
ہے بنانے لگے اور خدا کے وہ نبی اُن کے ساتھ ہوکر اُنکی
مدد کرتے تھے +

۔ اُسوقت نہر کے اُس پار کا صوبہ دار تتنی اور شتربوزنی ۳
اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا
کہ کس نے تم کو حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو
اُٹھاؤ؟ ۔ پھر ہم نے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں ۴
کے کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے ہیں؟ ۔ پر اُن کے ۵
خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں پر تھی یہاں تک کہ وہ اُنکا
کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ
پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اِس کی بابت
میں لکھ بھیجا +

۔ عرضی کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی ۶
اور شتربوزنی اور اُس کے افارسکی رفیقوں نے جو نہر کے
اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس بھیجی ۔ اُنہوں ۷
نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یوں لکھا تھا۔ دارا
بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو ۔ بادشاہ کو معلوم ہو کہ ہم ۸
یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے
ہیں۔ وہ بھاری پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں پہ
میں لکڑیاں لگائی جاتی ہیں اور کام جلد بنتا جاتا ہے اور

ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہنا کے اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دیکے مقرر کیا کہ شاہِ اسرائیل داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں۔ ۱۱ اور وہ باہم نوبت بہ نوبت خداوند کی ستایش اور شکرگزاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے۔ جب اُنہوں نے خداوند کی ستایش کی تب سب لوگوں نے مل کے نعرہ مارا اِس لئے کہ خداوند کے گھر کی بُنیاد پڑی تھی۔ ۱۲ لیکن بہت لوگ اُن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی رئیسوں میں سے جو بُوڑھے تھے جنہوں نے پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اِس گھر کی بنیاد اُن کے دیکھنے میں ڈالی گئی تو وہ بڑی آواز سے چلّا کے رونے لگے لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے۔ ۱۳ اور ایسا ہوا کہ لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جُدا جُدا دریافت نہ کر سکے۔ کہ لوگ خوب چلّا کے نعرہ مارتے تھے جس کی آواز دور تک پہنچی۔

باب ۴

۱ اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سُنا کہ وہ جو اسیر ہوئے تھے خداوند اِسرائیل کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں۔ ۲ تو وہ زرُبابل اور آبائی رئیسوں کے پاس آئے اور اُنہیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو۔ کیونکہ ہم تمہاری مانند تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے جس نے ہمیں یہاں لا بسایا ہے اِس کے لئے قربانی گذرانتے ہیں۔ ۳ لیکن زرُبابل اور یشوع اور اسرائیل کے باقی آبائی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ۔ بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک مسکن بنائیںگے جیسا کہ شاہِ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہے۔

۴ تب مُلک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا۔ ۵ اور اُن کی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُن کا منصوبہ باطل کریں۔ شاہِ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہِ فارس دارا کی سلطنت تک یہ حال ہو رہا۔ ۶ پھر جب اخسویرس بادشاہ ہوا تو اُس کی سلطنت کے شروع میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی۔

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُن کے باقی رفیقوں نے شاہِ فارس ارتخششتا کو لکھا۔ اُن کا خط ارامی حروف میں تھا۔ اور اُس کی عبارت بھی ارامی زبان کی تھی۔ ۸ رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لئے یروشلم کی بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھی۔ ۹ رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن کے باقی رفیق جو دینہ اور افارسکہ اور طرفیلہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ اور عیلام سے ہیں۔ ۱۰ اور باقی گروہیں جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور سامرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اُس پار کے باقی لوگ وغیرہ۔

۱۱ اُس عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُس کے پاس یعنی ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یوں ہے۔ آپ کے غلام جنہوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہے وغیرہ۔ ۱۲ بادشاہ پر روشن ہو کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوئے ہمارے درمیان آئے سو یروشلم میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں۔ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور نیویں ملائیں۔ ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے کہ یہ لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں تیار ہونگی تب وہ محصول اور

۶۱ وہ ناپاکوں کی طرح کہانت سے خارج ہو گئے ۔ اور ترشاتا
نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن اوریم وتمیم کو
ساتھ لئے نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے
۶۴ نہ کھانا ۔ ساری جماعت کے لوگ سب کے سب مِل کے
۶۵ بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے ۔ سوا اُن کے غلاموں
اور لونڈیوں کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے۔
۶۶ اُن میں دو سو گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں ۔ اُن کے
گھوڑے سات سو چھتیس اُن کے خچر دو سو پینتالیس
۶۷ ۔ اُن کے اونٹ چار سو پینتیس تھے ۔ اُن کے گدھے چھ
ہزار سات سو بیس ✣

۶۸ ۔ اور آبوی رئیسوں میں سے بعضوں نے جب
یروشلم میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی سے خدا کے
مسکن کے لئے تاکہ وہ اپنی ہی جگہ پر پھر اُٹھایا جائے
۶۹ ہدیے گذرانے ۔ اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق
کام کے واسطے سونے کے اکسٹھ ہزار درہم اور روپے
کے پانچ ہزار منہ اور کاہنوں کے ایک سو پیراہن خزانے
۷۰ میں ڈال دیئے ۔ سو کاہن اور لاوی اور لوگوں میں سے
کتنے اور گانے والے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے
شہروں میں بسے اور تمام اسرائیل اپنے اپنے شہروں
میں تھے ✣

باب ۳ ۱ ۔ اور جب ساتواں مہینہ پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے
اپنے شہروں میں تھے تو لوگ یروشلم میں جمع ہو کے
۲ ایک ہی آدمی کی طرح ہوئے ۔ تب یشوع بن یوصدق
اور اُس کے بھائی کاہن اور زروبابل بن سیالتی ایل
اور اُس کے بھائی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُس پر سوختنی قربانیوں
کو چڑھائیں جیسا مردِ خدا موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے

۳ ۔ اور اُنہوں نے مذبح کو اُس کی خاص جگہ پر رکھا۔ کیونکہ
اُن سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا
اور اُنہوں نے خداوند کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں
۴ گذرانیں یعنی صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں ۔ اور اُنہوں
نے توریت کے مطابق خیموں کی عید کی اور روز بروز
سوختنی قربانیاں گن گن کے روزمرّہ کے دستور کے
۵ موافق چڑھائیں ۔ بعد اُس کے ہمیشہ کی سوختنی قربانی
اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مُقدّس عیدوں
کی اور وہ جسے ہر ایک خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا
۶ گذرانی ۔ ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے اُنہوں نے
خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا
۷ پر خداوند کی ہیکل کی بُنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی ۔ اور اُنہوں
نے سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو نقدی دی اور صیدانیوں
اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا کہ لبنان سے سرو
کے لٹھے سمندر کی راہ سے یافاہ کو لائیں جیسا کہ شاہِ
فارس خورس نے اُنہیں پروانہ دیا تھا ✣

۸ ۔ پھر اُن کے خدا کے گھر کو یروشلم میں آ پہنچنے کے
بعد دوسرے برس کے دوسرے مہینے میں زروبابل
بن سیالتی ایل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُن کے باقی
بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے
رہائی پا کے یروشلم کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو
جو بیس برس کے اور اوپر تھے مقرر کیا کہ خداوند کے گھر
۹ کے کام پر تعینات ہیں ۔ تب یشوع اور اُس کے بیٹے
اور اُس کے بھائی اور قدمی ایل اور اُس کے بیٹے بنی یہوداہ
مل کے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں پر تعینات
رہیں ۔ اور بنی حنداد اور اُن کے بیٹے اور بھائی لاوی
۱۰ ایسا ہی کرتے تھے ۔ سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد

یروشلم اور یہوداہ میں پھر آئے ہر ایک جو اپنے
۲ شہر میں آیا ہے ہیں ○ وہ جو زروبابل کے ساتھ آئے
سو یہ ہیں یشوع نحمیاہ سرایاہ رعلایاہ مردکی بلشان
مسفار بگوی رحوم بعنہ۔ قوم اسرائیل کے مردوں کا
۳ یہ شمار ہے ○ بنی پرعوش دو ہزار ایک سو بہتر ○ بنی سفطیاہ
۴ ۵ تین سو بہتر ○ بنی آرخ سات سو پچھتر ○ بنی پحت موآب
۶ ۷ بنی یشوع اور یوآب میں سے دو ہزار آٹھ سو بارہ ○ بنی عیلام
ایک ہزار دو سو چوون ○ بنی زتو نو سو پینتالیس ○ بنی زکی
۸ ۹ ۱۰ سات سو ساٹھ ○ بنی بانی چھ سو بیالیس ○ بنی ببی چھ سو
۱۱ تیئیس ○ بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس ○ بنی ادونقام
۱۲ ۱۳ چھ سو چھیاسٹھ ○ بنی بگوی دو ہزار چھپن ○ بنی عدین
۱۴ ۱۵ چار سو چوون ○ بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے
۱۶ ۱۷ ○ بنی بصی تین سو تیئیس ○ بنی یورہ ایک سو بارہ ○ بنی حاشوم
۱۸ ۱۹ ۲۰ دو سو تیئیس ○ بنی جبار پچانوے ○ بنی بیت لحم ایک سو
۲۱ تیئیس ○ اہل نطوفہ چھپن ○ اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس
۲۲ ۲۳ ۲۴ ○ بنی عزماوت بیالیس ○ قریت عریم کے اور کفیرہ اور بیروت
۲۵ ۲۶ کے لوگ سات سو تینتالیس ○ رامہ اور جبع کے لوگ چھ
۲۷ سو اکیس ○ اہل مکماس ایک سو بائیس ○ بیت ایل اور
۲۸ ۲۹ عی کے لوگ دو سو تیئیس ○ بنی نبو باون ○ بنی مجبیس
۳۰ ۳۱ ایک سو چھپن ○ دوسرے عیلام کے بیٹے ایک ہزار
۳۲ دو سو چوون ○ بنی حارم تین سو بیس ○ لود اور حادید اور
۳۳ ۳۴ اونو کے بیٹے سات سو پچیس ○ بنی یریحو تین سو پینتالیس
۳۵ ○ بنی سناہ تین ہزار چھ سو تیس ٭
۳۶ ○ کاہن جو بنی یدعیاہ اور یشوع کے خاندان میں کے
۳۷ ۳۸ تھے نو سو تہتر ○ بنی امیر ایک ہزار باون ○ بنی فشحور
۳۹ ایک ہزار دو سو سینتالیس ○ بنی حارم ایک ہزار سترہ ٭
۴۰ ○ لاوی جو بنی ہوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی ایل

کی نسل میں سے تھے چوہتر ٭
۴۱ ○ گانے والے جو تھے بنی آسف ایک سو اٹھائیس ٭
۴۲ ○ دربان لوگ جو تھے بنی سلوم بنی اطیر بنی طلمون
بنی عقوب بنی خطیطا بنی سوبی سب مل کے ایک سو
اُنتالیس ٭
۴۳ ○ ہیکل کے بندے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت
۴۴ ۴۵ ○ بنی قروس بنی سیعہا بنی فدون ○ بنی لبانہ بنی حجابہ
۴۶ ۴۷ بنی عقوب ○ بنی حجاب بنی شملی بنی حنان ○ بنی جدیل
۴۸ ۴۹ بنی جحر بنی ریایاہ ○ بنی رصین بنی نقودا بنی جزام ○ بنی عزا
۵۰ بنی فاسیح بنی بسی ○ بنی اسناہ بنی معونیم بنی نفوسیم
۵۱ ۵۲ ○ بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور ○ بنی بصلوت بنی محیدا
۵۳ ۵۴ بنی حرشا ○ بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح ○ بنی نضیاح
بنی خطیفا ٭
۵۵ ○ سلیمان کے خادموں کی اولاد۔ بنی سوطی بنی سوفرت
۵۶ ۵۷ بنی فرودا ○ بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل ○ بنی سفطیاہ
۵۸ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی آمی ○ سب ہیکل کے
بندے اور سلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے
۵۹ ○ اور جو لوگ تل ملح سے اور تل حرسا سے اور کروب سے
اور ادان سے اور امیر سے گئے تھے سو یہ ہیں پر اپنے
اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو کہ اسرائیل
۶۰ کے ہیں یا نہیں بتا نہ سکیں ○ بنی دلایاہ بنی طوبیاہ
بنی نقودا چھ سو باون ٭
۶۱ ○ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے بنی حبایاہ
بنی قوص بنی برزلی جس نے جلعادی برزلی کی بیٹیوں
میں سے ایک کو جورو کیا اور اُن کے نام سے کہلایا
۶۲ ○ اُنہوں نے اپنا نسب نامہ اُن کے درمیان جو نسل ناموں
کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈا پر نہ پایا۔ اِس لئے

باب ۱ ۱ ۞ اور شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے
برس میں اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے منہ
سے نکلا تھا پورا ہو خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دِل اُبھارا کہ اُس نے اپنی تمام مملکت میں منادی
۲ کرائی اور اُسے قلمبند بھی کر کے یوں فرمایا ۞ شاہِ فارس
خورس یوں فرماتا ہے کہ خداوند آسمان کے خدا نے
زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور مجھے حکم کیا ہے
کہ یروسلم کے بیچ جو یہوداہ میں ہے اُس کے لئے ایک
۳ مسکن بناؤں ۞ پس اُس کی ساری قوم میں سے تمہارے
درمیان کون کون ہے؟ اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہو اور
وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہے جائے اور خداوند اسرائیل
کے خدا کا گھر بنائے (کہ وہی خدا ہے) جو یروسلم میں ہے
۴ ۞ اور ہر ایک جو باقی رہا ہو اُن سب مقاموں میں سے جہاں
کہیں وہ پردیسی ہو ہو سو اُس مقام کے لوگ سونے
چاندی سے اور مال مواشی سے اُس کی مدد کریں اور
اُس کے سوا وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہے
اپنے جی کی خواہش سے ہدیئے گذرانیں +
۵ ۞ تب یہوداہ اور بنیمین کے آبائی رئیس اور کاہن
اور لاوی اُن سبھوں کے ساتھ جن کے دِلوں کو خدا نے
اُبھارا اُٹھے کہ جا کے یروسلم میں خداوند کا گھر بنائیں ۞ اور ۶
اُن سب نے جو اُن کے پڑوس میں تھے چاندی کے
برتن اور سونے اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں
سے اُن کی دستگیری کی۔ اُس کے سوا اپنی خوشی سے
ہدیے دیئے ۞ اور خورس بادشاہ بھی خداوند کے گھر ۷
کے اُن برتنوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم میں سے
لے گیا تھا اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا تھا نکال
لایا ۞ اور شاہِ فارس خورس نے اُنہیں خزانچی متردات ۸
کے ہاتھ سے نکلوایا اور اُس نے اُنہیں یہوداہ کے
امیر شیشبضر کو گن دیا ۞ اور اُن کی گنتی یہ ہے۔ سونے ۹
کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس
چھُریاں ۞ اور سونے کے تیس پیالے اور روپے کے ۱۰
چار سو دس مجھولے پیالے اور اَور قسم کے باسن ایک
ہزار ۞ سونے روپے کے برتن سب مل کے پانچ ہزار ۱۱
چار سو تھے شیشبضر یہ سب برتن لے گیا اُن اسیروں
سمیت جنہیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا +

باب ۲ ۱ ۞ اب ملک کے لوگوں میں سے جنہیں اسیر کر کے
لے گئے تھے کہ شاہِ بابل نبوکدنضر اُنہیں اسیر کر کے
بابل کو لے گیا اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹ کے

۱۱ ۞ صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور
۱۲ اُس نے گیارہ برس یروشلم میں بادشاہت کی ۞ اور وہ
خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا۔ اور اُس
نے یرمیاہ نبی کے حضور جس نے خداوند کے مُنہ کی باتیں
۱۳ اُس سے کہی تھیں عاجزی نہ کی ۞ اور اُس نے نبوکدنضر
بادشاہ سے بھی جس نے اُسے خدا کی قسم دلائی تھی بغاوت
کی بلکہ وہ ایسا گردن کش اور سخت دِل ہوا کہ خداوند اسرائیل
کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا ۔
۱۴ ۞ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں
نے قوموں کے سارے نفرتی کاموں کی طرف مائل ہو کے
بہت سی بدکاریاں کیں۔ اور اُنہوں نے خداوند کے گھر
۱۵ کو جو اُس نے یروشلم میں مقدس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا ۞ اور
خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کی
معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا۔ بلکہ صبح سویرے
اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا
۱۶ ۞ لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور
اُس کی باتوں کو ناچیز جانا اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکی
کی یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا
۱۷ کہ کوئی چارہ نہ رہا ۞ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر
چڑھا لایا۔ اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے
جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اُس نے نہ کنورے اور نہ کنواری
پر اور نہ بوڑھوں پر بلکہ اُس پر بھی جو بہت بوڑھا تھا
۱۸ رحم نہ کیا۔ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا ۞ اور
وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو
اور خداوند کے گھر کے خزانے کو اور بادشاہ کے اور اُس کے
امیروں کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لے گیا ۞ اور ۱۹
اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروشلم کی دیوار کو ڈھا
دیا اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا اور
اُس کی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا ۞ اور وہ اُنہیں جو ۲۰
تلوار سے بچے بابل کو اسیر کر کے لے گیا اور وہاں وہ اُس
کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام رہے جب تک کہ فارس
کی سلطنت شروع نہ ہوئی ۞ تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ ۲۱
کے مُنہ سے کہا گیا تھا پورا ہو کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک
کہ اُس کے سب سبتوں کا وقت نہ گذر جائے۔ کیونکہ جتنے
دِن وہ اُجاڑ پڑی رہی وہ سبت کرتی تھی جب تک کہ ستر برس
پورے ہوئے +
۞ اب شاہِ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے ۲۲
برس میں اِس خاطر کہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے
مُنہ سے کہا گیا تھا پورا ہو خداوند نے شاہِ فارس
خورس کا دِل اُبھارا اور اُس نے اپنی ساری مملکت
میں مُنادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی کر کے یُوں
فرمایا کہ ۞ شاہِ فارس خورس یوں فرماتا ہے۔ خداوند ۲۳
آسمان کے خدا نے زمین کی ساری مملکتیں مجھے
بخشیں اور اُس نے مجھ کو حکم دیا کہ میں یہوداہ کے
یروشلم میں اُس کے لئے ایک مسکن بناؤں۔
پس جو تمہارے درمیان اُس کی قوم کا ہو خداوند
اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہو اور وہ روانہ ہو
جائے +

لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہلِ اسرائیل جو وہاں حاضر

۱۹ تھے اور یروشلم کے باشندوں نے کی ٭ یوسیاہ کی سلطنت کے

اٹھارھویں برس میں یہ عید فسح ہوئی +

۲۰ ٭ اِن باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت

کر چکا شاہِ مصر نیکو چڑھ آیا کہ کرکمیس پر جو فرات کے کنارے

پر ہے لشکر کشی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو

۲۱ نکلا ٭ تب اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ اے

یہوداہ کے بادشاہ تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِسوقت

تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر جس سے میری

لڑائی ہے۔ اور خدا نے مجھ کو حکم کیا کہ جلدی کرو۔ سو تو خدا

کے جو میرے ساتھ ہے برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ وہ

۲۲ تجھے ہلاک کرے ٭ لیکن یوسیاہ نے اُس سے مُنہہ نہ موڑا

بلکہ اُس سے لڑنے کے لئے اپنا بھیس بدلا اور نیکو کی باتوں

کا جو خدا کے مُنہہ سے نکلیں شنوا نہوا بلکہ مجدو کی وادی

۲۳ میں لڑنے کو گیا ٭ اور تیر اندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو

ہدف کیا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے

۲۴ لیجاؤ کیونکہ میں زخمی ہوا ٭ سو اُس کے نوکروں نے اُسے

اُس رتھ پر سے اُتارا اور اُس کی دوسری رتھ پر اُسے چڑھایا

اور یروشلم کو لے گئے۔ اور وہ مر گیا اور اپنے باپ دادوں

کی قبر میں گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروشلم نے یوسیاہ

کے لئے ماتم کیا +

۲۵ ٭ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور سب گانیوالے

اور گانیوالیاں اپنے مرثیوں میں آجکے دن تک یوسیاہ

کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سُنت

مقرر کی۔ اور دیکھ وہ باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں

۲۶ ٭ اب یوسیاہ کے باقی احوال اور اُس کی نیکیاں مطابق اُس

۲۷ کے جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہے ٭ اور اُس کے اعمال

اوّل و آخر دیکھ وہ اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے

دفتر میں لکھے ہیں +

۳۶ ٭ اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو اُٹھا

لیا اور اُس کے باپ کی جگہ اُسے یروشلم میں بادشاہ کیا

۲ ٭ یہوآخز تیئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے

۳ تین مہینے یروشلم میں بادشاہت کی ٭ اور شاہِ مصر نے

یروشلم میں آکے اُسے خارج کر دیا اور اہلِ مملکت پر سو قنطار

۴ روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا ٭ اور شاہِ مصر نے

اُس کے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروشلم کا بادشاہ کیا

اور اُس کا نام بدل کے یہویقیم رکھا۔ اور نیکو اُس کے

بھائی یہوآخز کو پکڑ کے اُسے مصر میں لے گیا +

۵ ٭ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس

نے گیارہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور وہ خداوند

۶ اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا ٭ اُس پر شاہِ بابل نبوکدنضر

چڑھ آیا اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا

۷ ٭ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے

بابل کو لے گیا اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنہیں رکھا

۸ ٭ اب یہویقیم کا باقی احوال اور اُس کے مکروہ کام جو اُس نے

کئے اور جو کچھ اُس میں پایا گیا دیکھو وہ اِسرائیل اور یہوداہ

کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا

یہویکین اُس کا جانشین ہوا +

۹ ٭ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس

نے تین مہینے دس روز یروشلم میں سلطنت کی۔ اور اُس

۱۰ نے وہ کام کئے جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں ٭ جب وہ

سال آخر ہوا تب نبوکدنضر نے اُسے بابل میں پکڑ منگوایا

خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں سمیت اور اُس کے بھائی

صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلم پر بادشاہ کیا +

باب ۳۵ ۱ اور یوسیاہ نے یروشلیم میں خداوند کے لئے عیدِ فسح کی
۲ اور وہ فسح پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ میں ذبح ہوا۔ اور
اُس نے کاہنوں کو اُن کی خدمتوں پر مقرر کیا اور اُنہیں
۳ خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی۔ اور اُن
لاویوں سے جو خداوند کے مقدس ہو کے تمام اسرائیل کو
تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر میں جو شاہِ
اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا رکھو۔ اب سے کاندھے
پر اُٹھائے نہ پھرو۔ اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُس کی گروہ
۴ اسرائیل کی خدمت کرو۔ اور اپنے آبائی خاندانوں کے موافق
اپنی باربرداریوں کے مطابق جس طرح سے شاہِ اسرائیل داؤد
نے لکھا تھا اور اُس کے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا اپنی
۵ خدمت میں حاضر ہو۔ اور تم مقدس میں اپنی برادری یعنی
قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے
موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باربرداریوں کے
۶ مطابق کھڑے ہو۔ اور اپنے کو پاک کر کے فسح کو ذبح کرو اور
اپنے بھائیوں کو تیار کرو کہ وہ خداوند کے کلام کے مطابق
۷ جو موسیٰ سے لکھا گیا کام کریں۔ اور یوسیاہ نے لوگوں کے
لئے گلوں میں سے برّے اور حلوان دیئے کہ اُن سب کے
واسطے جو حاضر تھے عیدِ فسح کے ذبیحے ہوں اور گنتی میں
تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے۔ یہ سب
۸ بادشاہی مال میں سے تھا۔ اور اُس کے امیروں نے خوشی
سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں کو دیا۔ خلقیاہ اور
زکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو
عیدِ فسح کے ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھ سو بھیڑ بکری اور
۹ تین سو گائے بیل دیئے۔ اور کننیاہ اور اُس کے بھائی
سمعیاہ اور نتنیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں
کے سردار تھے لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری
۱۰ اور پانچ سو گائے بیل دیئے۔ سو عبادت کے سامان
مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باربرداریوں
۱۱ میں بادشاہ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے۔ اُنہوں نے
فسح کو ذبح کیا اور کاہنوں نے اُن کے ہاتھ سے لہو لیکے
۱۲ چھڑکا اور لاویوں نے کھال کھینچی۔ اور لاوی سوختنی
قربانیاں لے چلے تا کہ وہ بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیں کہ خداوند کے حضور گذرانیں
جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے۔ اور بیلوں سے بھی ایسا
۱۳ ہی کیا۔ اور اُنہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ پر
بھونا اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور ہنڈوں اور کڑاہیوں
۱۴ میں پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا۔ بعد اُس کے اُنہوں
نے اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا۔ کیونکہ کاہن
بنی ہارون سوختنی قربانیوں اور چربیوں کے چڑھانے میں
رات تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور
۱۵ کاہنوں بنی ہارون کے لئے تیار کیا۔ اور گانے والے بنی آسف
داؤد کے اور آسف اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین
یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں پر تھے اور دربان
ہر ایک دروازے پر حاضر تھے۔ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت
پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا۔ اِس لئے اُن کے بھائی
۱۶ لاویوں نے اُن کے لئے تیار کیا۔ سو اُسی دن میں خداوند
کی عبادت کی ساری تیاری ہو گئی تا کہ یوسیاہ بادشاہ کے
حکم کے موافق عیدِ فسح کریں۔ اور خداوند کے مذبح پر سوختنی
۱۷ قربانیاں گذرانیں۔ اور بنی اسرائیل نے جو حاضر تھے اُسی
وقت عیدِ فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک کی
۱۸ اور سموایل نبی کے دنوں سے اسرائیل میں ایسی عیدِ فسح
نہ ہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی
ایسی عیدِ فسح نہ کی تھی جیسی کہ یوسیاہ اور کاہنوں اور

کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہ کتاب دی۔ اور سافن نے اُسے
۱۹ بادشاہ کے حضور پڑھا۔ اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس
۲۰ شریعت کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ پھر بادشاہ
نے خلقیاہ کو اور اخیقام بن سافن کو اور عبدون بن میکاہ
کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور
۲۱ کہا۔ تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل
میں اور یہوداہ میں سے باقی رہے ہیں اِس کتاب کی باتوں کے
حق میں جو ملی ہے خداوند سے پوچھو۔ کیونکہ خداوند کا قہر جو
ہم پر نازل ہوتا ہے بہت بڑا ہے اِس سبب سے کہ ہمارے
باپ دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب
۲۲ کچھ کریں جیسا اِس کتاب میں لکھا ہے۔ تب خلقیاہ اور وے
جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو توشہ خانے
کے داروغہ سلوم بن تقہت بن حسرہ کی جورو تھی گئے۔ وہ
یروشلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتی تھی سو اُنہوں نے
اُس سے یوں پیغام کہا +

۲۳ اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھ پاس بھیجا ہے
۲۴ کہو کہ۔ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھو میں اِس مکان پر اور
اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وہ ساری
لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہِ یہوداہ کے آگے پڑھی گئی
۲۵ لکھی ہیں۔ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں
کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے
کاموں سے مجھے غصہ دلائیں۔ سو میرا قہر اِس مقام پر
۲۶ بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ پر شاہِ یہوداہ جس نے تم کو
بھیجا کہ خداوند سے احوال دریافت کرو۔ سو تم اُسے یوں
کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تو جو ہے سو
۲۷ تو نے اُن مضمونوں کو سنا۔ اِس سبب کہ تیرا دل نرم تھا
اور تو نے خدا کے آگے عاجزی کی جب کہ تو نے اُس کی باتیں
سُنیں جو اُس نے اِس مکان اور اُس کے باشندوں کی مخالفت
میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے
اور میرے آگے رویا سو میں نے بھی کان دھر کے تیری سُنی
۲۸ خداوند فرماتا ہے۔ دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے
ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے دفن کیا
جائیگا اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام پر اور اُس کے
باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو اُنہوں نے
پھر کے یہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی +

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروشلم کے سارے
۳۰ بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا۔ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ
گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے سارے باشندے
اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے
اور اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے
۳۱ گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سُنائیں۔ اور بادشاہ اپنے مقام
پر کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا اور کہا کہ ہم خداوند کی
پیروی کرینگے اور اُس کے حکموں اور اُس کی شہادتوں اور اُس
کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ
کرینگے اور اُس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں
۳۲ عمل کرینگے۔ اور اُس نے سب کو جو یروشلم اور بنیمین میں
موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروشلم کے باشندوں
نے خدا اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل
۳۳ کیا۔ اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل کی ساری سرزمینوں میں
سے ساری مکروہات کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اسرائیل
میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی
بندگی کریں۔ اور وہ اُس کے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادوں
کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے +

اہلِ ملک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہ میں بادشاہ کیا +

باب ۳۴

۱ ؂ یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
۲ اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی ؂ اُس نے وہ کام کئے
جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں
پر چلا۔ ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مڑا +
۳ ؂ اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں برس میں جب ہنوز
لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈنے لگا۔ اور
بارھویں برس میں یہوداہ اور یروشلم کو اونچے مقاموں اور
یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں
۴ سے پاک کرنے لگا ؂ اور لوگوں نے اُس کے سامنے بعلیم کے
مذبحوں کو ڈھا دیا اور سورجوں کو جو اُن کے اوپر اونچے پر
تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور کھودی ہوئی صورتوں اور
ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا اور
اُس دھول کو اُن کی قبروں پر چھڑایا جنہوں نے اُن کے
۵ لئے قربانیاں گذرانی تھیں ؂ اور اُس نے اُن کاہنوں کی
ہڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں اور اِس طرح سے یہوداہ
۶ اور یروشلم کو پاک کیا ؂ اور یونہیں منسّی اور افرائیم اور شمعون
کے شہروں میں اور نفتالی تک اُن کے پہاڑوں کو اِرد گرد
۷ چلایا ؂ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور
مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام مُلک میں سب
بتوں کو کاٹ ڈالا تب یروشلم میں پھر آیا +
۸ ؂ اور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب
کہ ملک اور ہیکل کو پاک کیا تھا اور اُس نے اصلیاہ کے
بیٹے سافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے
بیٹے یوآح محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرنے کو
۹ بھیجا ؂ وہ خلقیاہ سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی
جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان لاویوں نے
منسّی سے اور باقی افرائیم سے اور اسرائیل کے سارے
باقی لوگوں سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروشلم کے
۱۰ باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا اُنہوں نے سپرد کی ؂ اور اُنہوں
نے اُسے کارندوں کے ہاتھ میں جو خداوند کے گھر پر تعینات
تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند
کے گھر کا کام کرتے تھے کہ مسکن کی مرمت کریں اور اُسے
۱۱ بنائیں ؂ یعنی بڑھئیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر
اور بیٹھے شہتیروں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے
۱۲ جنہیں یہوداہ کے بادشاہوں نے گرا دیا تھا مول لیں ؂ اور
وہ مرد دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور اُن پر یحت اور
عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور
زکریاہ اور مسلام بنی قہاتیوں میں سے کام کرتے تھے۔ اور وے
۱۳ سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماہر تھے ؂ اور وے باربرداروں
کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام خدمت کرتے تھے
داروغہ تھے۔ اور لاویوں میں سے بعضے منشی اور محرر اور
دربان تھے +
۱۴ ؂ اور جب وہ اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی
گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے خداوند کی توریت
۱۵ کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھ سے ہوئی پائی ؂ تب خلقیاہ
نے سافن منشی سے خطاب کر کے کہا کہ میں نے خداوند
کے گھر میں توریت کی کتاب پائی۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب
۱۶ سافن کو دی ؂ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس
لے گیا۔ پھر اُس نے بادشاہ کو یہ جواب دیا اور کہا کہ سب
جو تُو نے اپنے نوکروں کے ہاتھ میں سپرد کیا سو وہ کرتے
۱۷ ہیں ؂ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں
نے جمع کی اور داروغوں کے ہاتھ اور کاریگروں کے ہاتھ
۱۸ میں سپرد کی ؂ پھر سافن منشی نے بادشاہ کو یہ خبر دیکے کہا

فرقوں میں سے چُن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھوں گا۔ ۸ اور
میں بنی اسرائیل کے پاؤں کو اس سرزمین سے جو میں نے
اُن کے باپ دادوں کو عنایت کی ہے ہرگز نہ ٹلواؤں گا
بشرطیکہ وہ خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے
اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر
۹ اور قانونوں پر جو موسیٰ نے دیئے عمل کریں۔ لیکن
منسّی نے یہوداہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو یہاں تک
بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنہیں
خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا زیادہ بدکاری
۱۰ کی۔ اور خداوند نے منسّی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں
کیں پر وہ اُس کے شنوا نہ ہوئے۔

۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہِ اسور کے سپہ سالاروں
کو لایا۔ وہ منسّی کو کنڈیوں سے پکڑ کے اور بیڑیوں سے جکڑ کے
۱۲ بابل کو لے گئے۔ جب اُس نے بڑی تکلیف پائی تب وہ
خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے باپ
۱۳ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا۔ اور اُس نے
اُس سے دُعا مانگی اور اُس کی دُعا قبول ہوئی اور اُس کی
زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروشلم میں اُس کی مملکت کے
درمیان پھر لایا۔ تب منسّی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے
۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف
وادی میں مچھلی پھاٹک کے جلو خانے تک ایک دیوار اُٹھائی
اور عوفل کو گھیرا اور اُسے بہت اونچا کیا اور یہوداہ کے سارے
۱۵ حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے۔ اور اُس نے
اجنبی معبودوں کو اور اُس بُت کو جو خداوند کے گھر میں تھا
اور سب مذبحوں کو جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور
یروشلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا
۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُس پر
سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور یہوداہ کو فرمایا
کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں۔ ۱۷ تس پر بھی لوگ
ہنوز اُونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خداوند
اپنے خدا کے لئے۔

۱۸ اب منسّی کے باقی سارے کام اور اُس کی زاری
جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں کا کلام
جو اُنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا
وہ سب اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں
۱۹ اُس کی دُعا بھی اور اُس کا قبول ہونا اور اُس کی ساری
خطائیں اور اُس کی بے ایمانی اور وہ مقام جن پر اُس نے
اُونچے مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس
سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا یہ سب باتیں حوسی کی
۲۰ تواریخ میں لکھی ہیں۔ اور منسّی اپنے باپ دادوں میں جا
سویا اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُس کا
بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۱ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
۲۲ دو برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور جو خداوند کی نظر میں
بُرا ہے سو اُس نے کیا جیسا کہ اُس کے باپ منسّی نے
کیا تھا اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے
آگے جو اُس کے باپ منسّی نے بنوائیں تھیں قربانیاں
۲۳ گذرانیں اور اُن کی بندگی کی۔ اور اُس نے خداوند کے
آگے عاجزی نہ کی جس طرح اُس کے باپ منسّی نے عاجزی
۲۴ کی تھی۔ بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ آخر کو اُس کے خادموں
نے اُس پر بندش باندھی اور اُس کے گھر میں اُسے
قتل کیا۔

۲۵ لیکن مملکت کی رعیّت نے اُن سب کو قتل کیا جنہوں
نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی اور

۲۳ سے چھڑایا اور اُن کے گرد و پیش ہوکے اُن کی ہدایت کی ۞ اور
بہت لوگ یروشلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہِ
یہوداہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں لائے۔ اور بعد اُس
کے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا ✦

۲۴ ۞ اُن دِنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور
اُس نے خداوند سے دُعا مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں
۲۵ کیں اور اُسے ایک نشان دیا ۞ لیکن حزقیاہ نے اُس
احسان کے مطابق شکر نہ کیا بلکہ اُس کے دِل میں گھمنڈ سمایا
اور اِس لئے اُس پر اور یہوداہ اور یروشلم پر غضب ہوا
۲۶ ۞ تب حزقیاہ دِل کے اُس غرور کی بابت خاکسار ہوا۔ اور
وہ اور یروشلم کے باشندے بھی۔ سو حزقیاہ کے دِنوں میں
خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ہوا ✦

۲۷ ۞ اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُس نے
چاندی اور سونے اور جواہر اور خوشبوئیوں اور ڈھالوں اور
۲۸ ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے ۞ اور مخزن
اناج اور مے اور تیل کے لئے اور اصطبل ہر جنس کے مواشی
۲۹ کے لئے اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے لئے ۞ اور اُس نے
اپنے لئے گاؤں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل کے گلّے
۳۰ بہت بڑھائے کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا ۞ اور
حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کر کے اُسے داؤد کے شہر
کی پچھم طرف نیچے اُتارا۔ اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں
کامیاب ہوا ✦

۳۱ ۞ تسپر بھی والی بابل کے ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس
بھیجے ہوئے آئے کہ اُس معجزے کا حال جو ملک میں ہوا
تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانے کے لئے چھوڑا
تاکہ اُس کے دِل کا سب بھید اُسے معلوم ہو ✦

۳۲ ۞ اب حزقیاہ کا باقی احوال اور اُس کی نیکیاں دیکھو کہ وہ
اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ کے اور
اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھی ہوئی ہیں ۞ اور ۳۳
حزقیاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سوگیا اور
اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک قبر میں
جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے سب
باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کی تعظیم کی۔ اور
اُس کا بیٹا منسّی اُس کا جانشین ہوا ✦

باب ۳۳

۱ ۞ منسّی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
یروشلم میں پچپن برس بادشاہت کی ۞ مگر وہ جو خداوند کی ۲
نظر میں بُرا ہے سو اُس نے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام
کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے
دفع کیا تھا ✦

۞ اور اُس نے اُن اونچے مکانوں کو جنہیں اُس کے ۳
باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے
کتنے مذبح بنائے اور یسیریں لگائیں اور سارے آسمانی
لشکر کی پرستش اور بندگی کی ۞ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر ۴
میں بھی جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلم
میں ابد تک رہیگا مذبح بنائے ۞ اور اُس نے سارے آسمانی ۵
لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں بنا
کئے ۞ اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو ۶
آگ میں گذارا اور اُس نے ساعتوں کو مانا اور جادوگری
اور ٹونا کیا اور یار دِلوں اور افسونگروں سے معاملہ کیا۔ اُس نے
خداوند کے آگے اُسے غصّہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں
کیں ۞ اور اُس نے ایک کھودا ہوا بُت ایک صورت جو اُس ۷
نے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی جس کی بابت خدا
نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِس گھر
میں اور یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے

۶ اور اُس نے لوگوں کے اوپر جنگی سردار ٹھہرائے اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا ۷ اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا۔ مضبوط ہو اور دلاوری کرو اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ وہ جو ہمارے ساتھ ہیں اُن کی نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں بہت ہیں ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہے کہ ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروشلیم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے پاس جو یروشلیم میں تھے بھیجا اور پیام کیا کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہے کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو کہ یروشلیم میں اُس کے محاصرے کی نوبت رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں بہکا نہیں دیتا ہے کہ تم ایسا کرو کہ بھوکے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ؟ کہ وہ کہتا ہے خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑائیگا؟ ۱۲ کیا یہ وہ حزقیاہ نہیں جس نے اُس کے اونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروشلیم کو حکم کیا کہ تم ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے کہ جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہے؟ کیا اُن سرزمینوں کی قوموں کے معبود اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا وہ کونسا ہے جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمہیں نہ بہکائے اور تم کو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پائے اور اُس کی بات کو سچ مت جانو۔ کیونکہ کسی اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھڑا نہ سکا۔ تو پھر کیا امکان ہے کہ تمہارا معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھڑائے؟ ۱۶ اور اُس کے نوکروں نے خداوند خدا کی مخالفت میں اور اُس کے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اَور باتیں کہیں۔ ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُس کے حق میں کفر بکا کہ وہ بولا جیسا اَور ملک والوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑایا ہے ویسا ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھڑائیگا۔ ۱۸ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکار کے یہودیوں کی زبان میں یروشلیم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے یہ باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈرائیں اور حیران کریں تاکہ شہر کو لے لیں۔ ۱۹ اور اُنہوں نے یروشلیم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے حق میں جو انسان کی دستکاری سے بنے تھے کہی تھیں۔ ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور آموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دعا مانگ کے آسمان کی طرف چلائے۔

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا۔ تب وہ پشیمان ہو کے اپنے ہی ملک کو پھر گیا۔ اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُس کی صلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے مار ڈالا۔ ۲۲ اِسی طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروشلیم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ

رکھتے ہیں اور آسودہ ہوتے ہیں اور بہت سا رہتا ہے ۔
کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو بچا
سو یہی بڑا انبار ہے ۔

۱۱ ٭ اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبارخانے
۱۲ بناویں اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا ٭ اور وہ ہدیے اور دہیکیاں
اور نیاز کی ہوئی چیزیں دیانت سے اُن میں لائے ۔ اور اُن
پر کننیاہ لاوی مختار تھا اور اُس کا بھائی سمعی نائب تھا
۱۳ ٭ اور یحی ایل اور عزریاہ اور نحت اور عساہیل اور یریموت
اور یوزبد اور ایلی ایل اور اسماکیاہ اور محت اور بنایاہ حزقیاہ
بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے کننیاہ
۱۴ اور اُس کے بھائی سمعی کے بیگار تھے ٭ اور قوری بن یمنہ
ایک لاوی جو پورب کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا
جنہیں وہ اپنی خوشی خاطر سے خدا کی دیا کرتے تھے داروغہ
تھا تاکہ خداوند کی نذریں اور پاکترین چیزیں بانٹ دے
۱۵ ٭ اور اُس کے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ
اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے شہروں میں مقرر تھے
اور اُن کی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے
کیا چھوٹے کو اُن کی باریداریوں کے موافق حصہ بانٹ
۱۶ دیں ٭ اُن مردوں کے سوا جن کے نام نسب نامے میں
لکھے گئے تھے اور اُن کی عمر تین برس یا اُس سے اوپر تھی
اُن سب کو جو اپنی باریداریوں کے مطابق اپنی خدمت
میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے گھر آتے
۱۷ تھے ٭ یعنی اُن کاہنوں کو جن کے نام اُن کے آبائی خاندانوں
کے موافق لکھے گئے اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو جو
بیس برس کے اور اوپر تھے اور اپنی باریداریوں میں
۱۸ خدمت کرتے تھے ٭ اور اُس کے سب لکھے ہوئے بال بچوں
اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں کو غرض اُس ساری
جماعت کو بانٹ دیں ۔ کہ وہ امانت سے اپنے کو پاکترین
۱۹ چیزوں کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے ٭ اور ہارون کے
بیٹوں اُن کاہنوں کے لئے بھی جو اپنے شہروں کی گرد نواح
کے کھیتوں میں تھے شہر بہ شہر کئی ایک مرد جن کے نام
لکھے گئے تھے مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو
اور سب لاویوں کو جن کے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے
تھے حصہ دیں ۔

۲۰ ٭ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند
اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے سو کیا
۲۱ ٭ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت
کی خدمتگزاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہو کے جو جو
حکم اُس نے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب
ہوا ۔

۳۲ ٭ اُن باتوں اور اُس عمل درآمد کے بعد شاہ اسور
سنحیرب چڑھ آیا اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا اور وہاں
کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں
۲ اپنے قبضے میں لائے ٭ اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب
۳ آیا ہے اور یروشلم سے لڑنے کو رخ کیا ہے ٭ تو اُس نے اپنے
امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کر کے یہ ٹھہرایا کہ
پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے ۔ اور
۴ اُنہوں نے اُس کی مدد کی ٭ اور بہت لوگ جمع ہوئے اور
سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی
ہے بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آ کے کاہے کو بہت
۵ پانی پائیں ٭ اور اُس نے ہمت باندھی اور ساری دیوار
کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور برجوں تک اونچا کیا اور باہر سے
ایک دوسری دیوار کو اٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو
مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں

خداوند کی حمد میں ہر روز بلند آواز کے باجے بجا بجا کے خداوند
۲۲ کا شکر کرتے تھے ۰ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو اور اُن
سبھوں کو جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے
تھے تسلّی بخش باتیں کہیں۔ اُنہوں نے سات دِن تک عید
کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح ذبح کئے اور خداوند
۲۳ اپنے باپ دادوں کے خدا کا اقرار کیا ۰ پھر ساری جماعت نے
مشورہ کیا کہ اَور سات دِن عید کریں اور وہ خوشی سے اَور
۲۴ سات دِن مانتے رہے ۰ کیونکہ شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت
کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت کیں اور
امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار
بھیڑیں عنایت کیں۔ اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو
۲۵ پاک کیا ۰ اور یہوداہ کی ساری جماعت اور کاہن اور لاوی
اور وہ ساری جماعت جو اِسرائیل میں سے آئی تھی اور وہ
پردیسی جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے اور یہوداہ میں
۲۶ رہتے تھے خوشی کرتے تھے ۰ سو یروشلم میں بڑی خوشی
ہوئی کیونکہ شاہِ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے
یروشلم میں ایسی نہ ہوئی تھی ÷
۲۷ ۰ بعد اُس کے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو
برکت دی اور اُن کی آواز سنی گئی اور اُن کی دُعا اُس کے
مُقدّس مکان آسمان تک پہنچی ÷
باب ۳۱ ۱ ۰ جب یہ سب ہو چکا تب سارے اِسرائیلی جو حاضر
تھے روانہ ہو کے یہوداہ کے شہروں میں گئے اور ساری
مورتوں کو توڑ ڈالا اور یسیروں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے
مکانوں اور مذبحوں کو جو یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم اور
منسّی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست
و نابود ہو گئے۔ تب سارے بنی اِسرائیل اپنے اپنے شہر اور
ہر ایک آدمی اپنی ملکیت پر پھر گئے ٭

۲ ۰ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریاں
کو اُن کی نوبتوں کے موافق ہر ایک کو اُس کی خدمت کے
لئے یعنی کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی
کی قربانیوں کے گذراننے کے لئے اور بندگی اور شکرگذاری
اور ستائش کرنے کے لئے خداوند کے دربار کے دروازوں
۳ میں مقرّر کیا ۰ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاہی حصّہ
سوختنی قربانیوں کے لئے یعنی صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں
کے لئے اور سبتوں کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی
سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ خداوند کی شریعت
۴ میں لکھا ہے ۰ اور اُس نے لوگوں کو جو یروشلم میں رہتے
تھے حکم کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تاکہ وہ
دلجمعی سے خداوند کی شریعت کا کام کریں ÷
۵ ۰ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اِسرائیل
اناج اور مے اور تیل اور شہد اور کھیت کے سارے حاصل
کے پہلے پھل وفور سے لائے۔ اور ہر ایک چیز کا دسواں
۶ حصّہ کثرت سے لائے ۰ اور بنی اِسرائیل اور یہوداہ جو یہوداہ
کے شہروں میں رہتے تھے وہ بھی گائے بیل اور بھیڑ بکری
کا دسواں حصّہ اور اُن مقدّس چیزوں کا دسواں حصّہ جو
خداوند اُن کے خدا کے لئے مقدّس کی گئی تھیں لائے اور
اُن کے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے ۰ اُنہوں نے تیسرے مہینے
میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام
کیا ۰ اور حزقیاہ اور امیروں نے آ کے ڈھیروں کو دیکھا اور
خداوند کو اور اُس کی گروہ اِسرائیل کو مبارک باد کہا ۰ اور
حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال
پوچھا ۰ تب سردار کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان
کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے
گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو بہت

۴ اور لوگ بھی یروشلیم میں جمع نہیں ہوئے تھے۞ اور وہ بات
۵ بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی۞ سو اُنہوں نے
اِس بات پر اتفاق کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام
اِسرائیل کے درمیان منادی کیجائے کہ لوگ یروشلیم میں
آکے خداوند اسرائیل کے خدا کی عیدِ فسح کریں۔ کیونکہ اُنہوں
نے بہت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نہ کیا تھا
۶ ۞ تب قاصد بادشاہ اور اُس کے امیروں کے ہاتھ سے
خط پاکے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداہ
میں روانہ ہوئے اور بولے اَے بنی اسرائیل ابرہام اور
اضحاق اور اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر رجوع
ہوؤ تو وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے
۷ بادشاہوں کے ہاتھ سے بچ رہے ہیں پھریگا۞ اور تم اپنے
باپ دادوں کی مانند اور اپنے بھائیوں کی مانند مت ہو
کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی نافرمانی
کی ہے۔ اِس لئے اُس نے اُنہیں حیرانی میں ڈالا ہے
۸ جیسے تم آپ دیکھتے ہو۞ پس تم اپنے باپ دادوں کی
مانند سخت گردن مت ہوؤ بلکہ خداوند سے اقرار کرو اور
اُس کے مقدِس کو آؤ جسے اُس نے ہمیشہ کے لئے مقدس
کیا ہے اور خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو تاکہ اُس کا قہر
۹ شدید تم پر سے پھر جائے۞ کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھروگے
تو تمہارے بھائی اور تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنے والوں
کی نظر میں رحم پائینگے یہاں تک کہ اِس ملک میں پھر آئینگے
کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم ہے۔ اور اگر تم اُس کی
۱۰ طرف پھروگے تو وہ تم سے اپنا مُنہہ نہ موڑیگا۞ سو قاصد
افرائیم اور منسی کے ملک میں زبلون تک شہر بہ شہر گذرتے
پھرے۔ لیکن وہ اُن پر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا
۱۱ ۞ تب بھی آشر میں سے اور منسی میں سے اور زبلون میں سے

۱۲ کتنے لوگوں نے فروتنی کی اور یروشلیم کو آئے۞ اور یہوداہ پر بھی
خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُن کی یکدلی کر دے تاکہ وہ خداوند کے
کلام کے مطابق بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں +
۱۳ ۞ سو بہت لوگ یروشلیم میں جمع ہوئے کہ دوسرے
مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں۔ وہ ایک بہت بڑی
۱۴ جماعت تھے۞ اور وہ اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروشلیم میں
تھے اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں نے دُور کیا اور
۱۵ اُنہیں قدرون کے نالے میں پھینکدیا۞ پھر اُنہوں نے
دوسرے مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا۔ اور
کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ ہو کے اپنے کو پاک کیا
۱۶ اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا۞ اور وہ
اپنے دستور پر مردِ خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی
جگہ میں کھڑے ہوئے اور کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ
۱۷ سے لہو لیکے چھڑکا۞ کیونکہ جماعت میں بہت تھے جنہوں
نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اِسواسطے لاویوں کے ذمے
میں کیا گیا کہ وہ اُن سبھوں کے لئے جنہوں نے اپنے کو پاک
نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ وہ خداوند کے لئے
۱۸ مقدس ہوں۞ کیونکہ بہت سے لوگوں نے افرائیم میں سے
اور منسی میں سے اور اشکار میں سے اور زبولون میں سے
اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور اُس کے برخلاف جو لکھا ہوا
ہے فسح کھایا۔ لیکن حزقیاہ نے اُن کے لئے دُعا مانگی اور
۱۹ کہا اَے خداوند کریم تو ہر ایک کو۞ جس نے خدا کو جو اُس کے
باپ دادوں کا خداوند خدا ہے ڈھونڈھنے کو دل لگایا ہے
معاف کر اگرچہ بیتِ مقدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو
۲۰ ۞ اور خداوند نے حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو مُعاف کیا
۲۱ ۞ سو بنی اسرائیل جو یروشلیم میں حاضر تھے بڑی خوشی سے
سات دن تک عیدِ فطیر کرتے رہے اور لاوی اور کاہن

ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں خداوند کے مذبح پر
۲۲ گذرانیں ۔ تب اُنہوں نے بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے
لہو لیکے مذبح پر چھڑکا۔ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح
۲۳ پر چھڑکا۔ پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا ۔ اور وہ
خطا کی قربانی کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے
۲۴ اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے ۔ پھر کاہنوں نے اُنہیں
ذبح کیا اور اُن کا لہو خطا کے لئے مذبح پر چھڑکا کہ سارے اسرائیل
کا کفارہ ہو کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور
۲۵ خطا کی قربانی سارے اسرائیل کے لئے گذرانی جائیں ۔ اور
اُس نے داؤد کے حکم کے اور بادشاہ کے غیب بین جاد کے
اور ناتن نبی کے حکم کے مطابق خداوند کے گھر میں
جھانجھ اور بربط اور کنرت لاویوں کو دیکے اُنہیں مقرر کیا
۲۶ کہ خداوند نے اپنے نبیوں کی معرفت یوں حکم کیا تھا ۔ اور
لاوی داؤد کے باجوں کو اور کاہن نرسنگوں کو لیکے کھڑے
۲۷ ہوئے ۔ اور حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح
پر گذرانی جائے۔ اور جس وقت سوختنی قربانی کا گذراننا
شروع ہوا اُسی وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور
شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا
۲۸ ۔ اور ساری جماعت نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا اور
نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی قربانی
۲۹ جل نہ چکی ۔ اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ
نے اور سب نے جو اُس کے ساتھ حاضر تھے جھک کے
۳۰ سجدہ کیا ۔ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو
حکم کیا کہ داؤد کے اور آسف غیب بین کے گیتوں کو
استعمال کرکے خداوند کی حمد میں گائیں اور وہ خوشی
۳۱ سے حمد گاتے اور سر جھکا کے اُنہوں نے سجدہ کیا ۔ تب
حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا کہ جس حال کہ تم نے

آپ کو خداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور
خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکر گذاری کی قربانیوں
کو گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی قربانیوں
کو چڑھایا اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختنی قربانیوں
۳۲ کو بھی گذرانا ۔ اور سوختنی قربانیوں کی گنتی جو جماعت
لائی سو ستر بیل اور سو مینڈھے اور دو سو برّے تھے۔
یہ سب کے سب خداوند کی سوختنی قربانی کے لئے تھے
۳۳ ۳۴ ۔ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیں ۔ مگر
کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وہ سب سوختنی قربانی
کے جانوروں کی کھال اُتار نہ سکے تب اُن کے بھائی
لاویوں نے اُن کی مدد کی جب تک کام تمام نہ ہوا اور
جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک نہ کیا۔ کیونکہ
لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں کاہنوں کی نسبت سے
۳۵ دل کے بہت سیدھے تھے ۔ لیکن سوختنی قربانیاں بھی
اور سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں اور سوختنی قربانیوں
کے تپاون وفور سے تھے۔ سو خداوند کے گھر کی خدمت
۳۶ اچھے قرینے سے ہوئی ۔ اور حزقیاہ اور سب لوگ باغ باغ
ہوئے کہ خدا نے لوگوں کو تیار کر دیا۔ کہ وہ ماجرا ناگاہ
وقوع میں آیا +

۳۰ باب
۱ ۔ اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو
کہلا بھیجا اور افرائیم اور منسّی کے پاس بھی نامے لکھ
بھیجے کہ وہ خداوند کے گھر یروشلم میں آئیں تاکہ خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کے لئے عید فسح کریں ۔ کیونکہ بادشاہ
نے اور امیروں نے اور یروشلم میں کی ساری جماعت نے
مصلحت کرکے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں عید فسح
۳ کریں ۔ کیونکہ وہ اُس وقت فسح نہیں کر سکے اِس لئے کہ
کاہنوں نے بقدر احتیاج اپنے کو پاک نہیں کیا تھا

۳ ۞ اُس نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے
میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا اور اُن کی مرمّت
۴ کی ۞ اور کاہنوں اور لاویوں کو بُلا لایا اور اُنہیں پورب بازار
۵ میں جمع کیا ۞ اور اُنہیں کہا اے لاویو میری سُنو۔ تم اب
اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا
کے گھر کو پاک کرو اور مُقدِس میں سے ساری نجاست کو
۶ نکال لیجاؤ ۞ کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے
اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا ہے سو اُنہوں نے
وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے مُنہ خداوند کے
مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی اپنی پیٹھ اُس کی طرف کی ہے
۷ ۞ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ہے اور اسرائیل کے
خدا کے مُقدِس میں چراغوں کو بُجھایا ہے اور خوشبوئیاں
۸ نہیں جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں ۞ اِس
سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلم پر نازل ہوا
اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں
گرفتار ہوں اور کہ اُن پر سیٹی بجائی جائے چنانچہ تم نے
۹ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے ۞ دیکھو اِس سبب ہمارے
باپ دادے تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں
۱۰ اور جورو داں اسیری میں ہیں ۞ اب میرے دل میں ہے
کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں تاکہ
۱۱ اُس کا قہر شدید ہم پر سے پھر جائے ۞ اے میرے فرزندو
تم اب غافل مت ہو کیونکہ خداوند نے تمہیں چُن لیا ہے
کہ اُس کے آگے کھڑے رہو اور اُس کی بندگی کرو اور
اُس کی خدمتگذاری کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ +
۱۲ ۞ تب یہ لاوی اُٹھے یعنی بنی قہات میں سے محت
بن عماسی اور یوایل بن عزریاہ اور بنی مراری میں سے
قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہللئیل اور بنی جیرسون
میں سے یوآخ بن زمہ اور عدن بن یوآخ ۞ اور بنی الیصافن ۱۳
میں سے سمری اور یعئیل۔ اور بنی آسف میں سے زکریاہ
اور متنیاہ ۞ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور بنی یدوتون ۱۴
میں سے سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے ۞ اور اپنے بھائیوں کو ۱۵
جمع کرکے اور اپنے کو پاک کرکے بادشاہ کے حکم کے موافق
جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا خداوند کے گھر کے پاک
کرنے کو آئے ۞ اور کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں اُس ۱۶
کے پاک کرنے کو داخل ہوئے اور وہ ساری نجاست کو
جو خداوند کی ہیکل میں موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن
میں باہر لائے۔ اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ باہر لیجاکے
قدرون کے نالے میں ڈالدیں ۞ اور پہلے مہینے کی پہلی ۱۷
تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وہ
اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اسارے تک
آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے
اور پہلے مہینے کی سولھویں تاریخ میں وہ تمام کر چکے ۞ تب ۱۸
اُنہوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا کہ ہم نے
خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب
ظروف کو اور نذر کی روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو
پاک کیا ۞ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو جنہیں آخز ۱۹
بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بیدینی کرتا تھا
رد کر دیا تھا پھر آراستہ اور مُقدّس کیا۔ اور دیکھو وہ خداوند
کے مذبح کے آگے ہیں +
۲۰ ۞ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے
رئیسوں کو فراہم کرکے خداوند کے گھر کو چڑھ گیا ۞ اور وہ ۲۱
سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات
بکرے لائے کہ مملکت کے لئے اور مُقدِس کے لئے اور
یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں۔ اور اُس نے کاہنوں

تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد کرکے پھر بھیجو

۱۲ کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہے ۞ تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے یعنی عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا بن خدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں

۱۳ کہا کہ ۞ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ ـ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہے اور اسرائیل پر

۱۴ قہر عظیم ہے ۞ تب اُن ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے چھوڑ دیا

۱۵ ۞ اور وہ مرد جن کے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُن پر تیل چپڑا اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بٹھا کے نخلستان کے شہر یریحو میں اُن کے بھائیوں کے پاس پہنچایا ـ تب سمرون کو پھرے +

۱۶ ۞ اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں

۱۷ پاس لوگ بھیجے کہ اُن سے مدد مانگیں ۞ اِس لئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لیگئے

۱۸ ۞ فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے اور بیت شمس کو اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُس کے دیہات کو اور تمنہ اور اُس کے دیہات کو اور جمسو اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُن میں بسے

۱۹ ۞ کیونکہ خداوند نے شاہِ اِسرائیل آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اِس لئے کہ اُس نے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور

۲۰ خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا ۞ اور شاہِ اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا پر اُس نے اُس کو تنگ کیا اور اُس کی کمک نہ کی ۞ تب آخز نے خداوند کے گھر اور قصر شاہی سے اور

۲۱ امیروں کے گھروں سے مال چھین لے کے شاہِ اسور کو دیا تب بھی اُس نے اُس کی کچھ مدد نہ کی +

۲۲ ۞ اور تنگی کے وقت میں بھی اُس نے خداوند سے

۲۳ زیادہ نافرمانی کی ـ یہ وہ بادشاہ آخز ہے ۞ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کی مدد کی ہے سو میں اُن کے لئے قربانی کرونگا کہ وہ میری مدد کریں ـ لیکن وہ اُس کی اور سارے اِسرائیل کی خرابی

۲۴ کے باعث ہوئے ۞ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لئے یروشلم میں

۲۵ ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا ۞ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُس نے اونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لئے خوشبو جلائیں اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا ۞ اب اُس کا باقی احوال اور اُس کے

۲۶ سارے اعمال اول و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اِسرائیل

۲۷ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں ۞ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یروشلم شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اِسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا ـ اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۹ ۞ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی ـ اُس کی ما کا نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ کی بیٹی تھی ۞ اُس نے وہ کام

۲ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا +

سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام یروشہ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔

۲ اور اُس نے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کی مانند کیا۔ مگر وہ خداوند کی ہیکل میں گھس نہ گیا۔ پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے۔

۳ اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا اور عوفل کی دیوار پر اُس نے بہت تعمیر کی۔

۴ اور یہوداہ کے کوہستان میں اُس نے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اُس نے قلعے اور بُرج بنوائے۔

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُس پر غالب ہوا۔ اور اُس برس میں بنی عمون نے ایک سو قنطار رُوپا اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جو اُسے دیئے اُتنا ہی بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا۔

۶ سو یوتام زور آور ہوتا گیا اِس لئے کہ اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں۔

۷ اب یوتام کا باقی احوال اور اُس کی ساری لڑائیاں اور اُس کے اعمال دیکھو وہ اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔

۸ وہ پچیس برس کا ہو کے بادشاہ ہوا اور اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔

۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا آخز اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

باب ۲۸

۱ آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو اُس نے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا۔

۲ بلکہ اِسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا۔ اور اُس نے بعلیم کے لئے ڈھلے ہوئے بُت بھی بنائے۔

۳ اور اُس نے بنی ہنوم کی وادی میں قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے خارج کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا۔

۴ اُس نے اُونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور بخور جلایا۔

۵ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاہِ آرام کے ہاتھ میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن میں سے بہت لوگوں کو وہ اسیر کر کے لے گئے اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا اور وہ شاہِ اِسرائیل کے ہاتھ میں بھی حوالہ کیا گیا جس نے بڑی خونریزی کر کے اُسے زیر کیا۔

۶ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ بیس ہزار بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔

۷ اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ بادشاہ کے بیٹے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا۔

۸ اور بنی اِسرائیل اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لے گئے اور اُن کا بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے۔

۹ اور وہاں عودد نام سے خداوند کا ایک نبی تھا۔ وہ اُس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا اِستقبال کو گیا اور اُنہیں کہا دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہو کے اُنہیں تمہارے ہاتھ میں کر دیا۔ پر تم نے ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا اُنہیں قتل کیا۔

۱۰ اور تم اب اِس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروشلم کو پامال کر کے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں کرو۔ پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہو گا؟

۱۱ پس تم اب میری سُنو۔ اور اُن اسیروں کو جنہیں

۸ جُو جُور بعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا۔ اور
عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے۔ اور اُس کا نام مصر
۹ کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت زورآور تھا۔ پھر
عزیاہ نے یروشلم میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے
پھاٹک پر اور دیوار کے موڑ کی طرف بُرج بنائے اور اُنہیں
۱۰ مضبوط کیا۔ اور اُس نے بیابان میں بُرج بنوائے اور بہت سے
کوئے کھدوائے۔ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُس کی
بہت مواشی تھی اور کوہستان میں اور کرمل میں اُس کے
کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری پر نہایت رغب
۱۱ تھا۔ اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا
جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول
غول کر کے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حننیاہ کے زیر
۱۲ فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا۔ اور اُن
بہادر مردوں کے آبوی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو
۱۳ تھا۔ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا
ایک جنگی لشکر تھا جو فوجی قوت بن کے لڑنے کو نکل جاتے
۱۴ تھے کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کی مدد کریں۔ اور عزیاہ
نے اُن کے لئے یعنی سارے لشکر کے لئے ڈھالوں
اور برچھیوں اور ٹوپیوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے
۱۵ ڈھلوانس کے پتھروں تک سب کچھ تیار کیا۔ اور اُس نے یروشلم
میں ہنرمند لوگوں کی کاریگری سے کلیں بنوائیں کہ اُن سے
بُرجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں
سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا۔ کیونکہ اُس کی مدد عجب
طرح سے ہوئی یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا ٭
۱۶ لیکن جب وہ قوی ہوا تو اُس کا دل پھول گیا
یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا۔ اور خداوند اپنے خدا کی
نافرمانبرداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی
کے مذبح پر خوشبو جلائے۔ تب عزریاہ کاہن اُس کے پیچھے ۱۷
گیا اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسّی اَور کاہن تھے جو
صاحبِ شجاعت تھے۔ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا ۱۸
سامنا کیا اور اُسے کہا کہ اے عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند
کے لئے خوشبوئی جلائے بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا
کام ہے۔ کہ وہ خوشبوئی جلانے کے لئے مقدّس کئے گئے
ہیں۔ سو مقدس سے باہر جائیے۔ کیونکہ تُو نے خطا کی ہے
اور یہ کام خداوند خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا
۔ تب عزیاہ غصّے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ۱۹
ہاتھ میں رہا۔ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا تو کاہنوں
کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس
اُس کی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا۔ اور سردار کاہن اور ۲۰
سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں؟
کہ اُس کی پیشانی پر کوڑھ نکلا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے
جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند نے اُسے
مارا تھا۔ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک ۲۱
کوڑھی رہا اور کوڑھی ہو کے ایک جدا گھر میں رہا۔ کیونکہ
وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا۔ اور اُس کا بیٹا یوتام
بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا اِنصاف
کرتا تھا ٭
۔ اور عزیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے سو ۲۲
اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے۔ سو عزیاہ اپنے ۲۳
باپ دادوں میں جا ملا اور اُنہوں نے اُس کو بادشاہوں
کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ دادوں کے
درمیان گاڑا کہ وہ بولے وہ تو کوڑھی ہے۔ اور اُس کا
بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ٭
۔ یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے ۲۷:۱

کہا کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا تو کیوں مارا جائے۔ تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہ ہے کہ تجھے ہلاک کرے اِس لئے کہ تُو نے یہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا ۔

۱۷ ؎ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آ ئیے ہم ایک دوسرے کو روبرو دیکھیں ۱۸ ؎ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کے جھڑبیری نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے۔ تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں تھا گذرا اور جھڑبیری ۱۹ کو لتاڑ مارا ؎ تُو کہتا ہے دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا ہے سو تیرے دِل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے۔ اب گھر میں بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہے کہ تُو اپنے اوپر آفت لائے اور تُو ۲۰ گر جائے تُو اور یہوداہ سمیت؟ ؎ لیکن امصیاہ نے نہ سُنا کیونکہ یہ خدا سے تھا تاکہ وہ اُنہیں اُن کے ہاتھ میں کر دے اِس لئے کہ اُنہوں نے ادومیوں کے معبودوں کی پیروی ۲۱ کی تھی ؎ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا اور وہ یعنی وہ اور شاہِ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیتِ شمس میں ۲۲ ایک دوسرے کے روبرو ہوئے ؎ اور یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا ۲۳ ؎ اور شاہِ اِسرائیل یوآس نے شاہِ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہوآخز کو بیتِ شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور یروشلم کی دیوار افرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے ۲۴ کے پھاٹک تک جو چار سو ہاتھ تھی ڈھا دی ؎ اور سارا سونا اور رُوپا اور سارے برتن جو عوبید ادوم پاس خدا کے گھر میں پائے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامنی کے لئے پکڑے اور سامرون کو پھرا ۔

۲۵ ؎ اور امصیاہ بن یوآس شاہِ یہوداہ یوآس بن یہوآخز شاہِ اِسرائیل کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیتا ۲۶ رہا ؎ اب امصیاہ کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہے ۔

۲۷ ؎ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا یروشلم میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا۔ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا۔ پر اُنہوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ بھیجے ۲۸ اور اُسے وہاں قتل کیا ؎ تب وہ اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا ۔

۲۶ باب ۱ ؎ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُس کے باپ امصیاہ کی جگہ میں بادشاہ ۲ کیا ؎ اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا۔ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر ۳ داخل کیا ؎ سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا ۴ نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی ؎ اُس نے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے کیا اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ ۵ نے کیا تھا ؎ اور وہ زکریاہ کے دِنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا خدا کا طالب رہا اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکھا ۶ ؎ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور جات کی دیوار گرا دی اور یبناہ کی دیوار گرا دی اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا اور اشدود ۷ کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا ؎ اور خدا نے اُس کی مدد کی کہ فلسطیوں پر اور اُن عربیوں پر

جو اُس پر دھرا گیا اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھو وہ سب بادشاہوں کی تواریخ کی دفتر میں لکھا ہے۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ✦

باب ۲۵

۱ امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی۔ ۲ اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے سو اُس نے کیا تو پر تمام دل سے نہیں ✦

۳ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قائم ہو گئی تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا۔ ۴ پر اُن کی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق اُس کے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جائے ✦

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سو سو کے سردار کیا اور اُنہیں جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھ چُنے ہوئے مرد پایا جو برچھی اور ڈھال رکھ کر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے۔ ۶ اور اُس نے سو قنطار روپا دیکے اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا۔ ۷ لیکن ایک مردِ خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا اے بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پائے۔ کیونکہ خداوند اسرائیل کے ساتھ یعنی سارے بنی افرائیم کے ساتھ نہیں ہے۔ ۸ پر اگر تُو جانا چاہے تو عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا۔ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے۔ ۹ تب امصیاہ نے اُس مردِ خدا سے کہا پھر سو قنطاروں کے لئے جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دیئے ہم کیا کریں؟ وہ مردِ خدا بولا خداوند قادر ہے کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دے۔ ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا جُدا کر دیا کہ وہ اپنی جگہ کو پھر جائیں۔ اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وہ نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے ✦

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لیکے وادیِ شور میں گیا اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا ۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لیجا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینکدیا کہ سب کے سب چکناچُور ہو گئے ✦

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ جنھیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جائیں وہ سمرون سے لیکے بیت حوران تک یہوداہ کے شہروں پر آپڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی لُوٹ لے گئے ✦

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لئے نصب کیا اور اُن کے آگے سجدہ کیا اور اُن کے لئے خوشبوئیاں جلائیں۔ ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا جس نے اُس سے کہا کہ قوموں کے معبود جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے تُو نے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو امصیاہ نے اُس سے

صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ داروں کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی اور سردار کاہن کا نائب آ کے صندوق کو خالی کرتے تھے اور پھر لیجا کے اُسی جگہ میں رکھتے تھے۔ وہ روز بروز ایسا ہی کرتے تھے اور بہت سا نقدی بٹورتے تھے ۞

۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر مقرر تھے سو وہ سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو مزدوری دیتے تھے اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خداوند کے گھر کی مرمت کریں ۞

۱۳ سو کاریگروں نے محنت کی اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابت ہو گیا اور خداوند کا گھر جیسے آگے تھا بحال ہوا اور مضبوط بنا ۞

۱۴ جب وہ کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع پاس لائے اور اُس سے خداوند کے گھر کے لئے برتن یعنی عبادت کے برتن اور وہ جو قربانی کے لئے درکار تھے اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے۔ سو وہ یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے ۞

۱۵ ۞ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ ہو کے مر گیا۔

۱۶ اور مرنے کے وقت وہ ایک سو تیس برس کا تھا ۞ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کی اور اُس کے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی ۞

۱۷ اور یہویدع کے مرنیکے بعد یہوداہ کے امیروں نے آ کے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ

۱۸ اُن کا شنوا ہوا ۞ اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑ کر یسیرتوں اور بُتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُن کی اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروشلم پر قہر ہوا

۱۹ ۞ تو بھی اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں۔ چنانچہ اُنہوں نے اُن کو جتایا پر وہ اُن کے شنوا نہ ہوئے ۞

۲۰ تب خدا کی روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی سو اُس نے اونچے پر کھڑا ہو کے لوگوں سے کہا کہ خدا یوں فرماتا ہے تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اِس لئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا ۞

۲۱ تب اُنہوں نے اُس کی مخالفت میں ہم قسم ہو کے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے ۞

۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو جو اُس نے اُس پر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا اور مرتے وقت اُس نے کہا خداوند دیکھے اور انتقام لے ۞

۲۳ ۞ اور بعد اُس کے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُس پر چڑھ آئی۔ اور وہ یہوداہ میں اور یروشلم پر آئے اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چن کے مار ڈالا اور اُن کا سارا اسباب لوٹ کے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا ۞

۲۴ اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے لوگ تھے جو آئے لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُن کے ہاتھ میں کر دیا اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا ۞

۲۵ اور جب وہ اُس سے پھر گئے کہ وہ اُسے بہت زخم کاری لگا کے چلے گئے تو اُس کے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب اُس پر بلوا کیا اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا ۞

۲۶ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُس پر بلوا کیا یہ ہیں۔ عمونیہ سماعت کا بیٹا زبَاد اور موآبیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد ۞

۲۷ ۞ اب اُس کے بیٹوں کا احوال اور اُس خراج کا بھاری

ستائش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے
۱۴ پھاڑے اور چلّا کے کہا فتنہ فتنہ ۞ پر یہویدع کاہن نے
سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے
بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو اور وہ
جو اُس کی پیروی کرے تلوار سے مارا جائے۔ کیونکہ کاہن
۱۵ نے کہا تھا کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو ۞ تب
اُنہوں نے اُسپر ہاتھ ڈالے۔ سو وہ گھوڑ پھاٹک کے
مدخل میں جو شاہ کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں
اُنہوں نے اُسے قتل کیا ۞

۱۶ ۞ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان
اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا کہ وہ خداوند
۱۷ کے لوگ ہوں ۞ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور
اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کی
مورتوں کو چکناچور کیا اور بعل کے کاہن متّان کو مذبحوں
۱۸ کے سامنے قتل کیا ۞ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی
نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے
جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا
تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں جیسا کہ
موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے اور کہ داؤد کے طور پر
۱۹ بہ خوشی گاتے بجاتے رہیں ۞ اور اُس نے خداوند کے گھر
کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح
۲۰ ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پائے ۞ اور اُس نے سیکڑوں
کے سرداروں اور امیروں اور قوم کے حاکموں اور مملکت
کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی ہیکل
سے نکال لایا۔ سو وہ عالی دروازے سے ہو کے
بادشاہ کے گھر میں آئے اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی
۲۱ پر بٹھایا ۞ اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی
اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار
ڈالا تھا ۞

۲۴ ۞ یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے اب
چالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام
۲ ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی ۞ اور وہ جو خداوند کی نظر میں
درست ہے سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُس کے
۳ سب دن کیا کرتا تھا ۞ اور یہویدع نے اُس کے لئے دو جوروئیں
کردیں اور اُس کو اُن سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں ۞
۴ ۞ بعد اُس کے یوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خداوند
۵ کے گھر کی مرمت کرے ۞ تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں
کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ اور
سارے اسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی
مرمت کے لئے نقدی لیا کرو اور اس کام میں تم پھرتی کرو
۶ لیکن لاویوں نے یہ کام جلدی سے نہ کیا ۞ تب بادشاہ نے
یہویدع سردار کو بلایا اور اُسے کہا کہ تم نے کیوں لاویوں پر
تقاضا نہیں کیا کہ وہ شہادت کے خیمے کے لئے اسرائیل
کی جماعت کی بھری کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے ٹھہرائی
۷ یہوداہ سے اور یروشلم سے جمع کر کے لائیں ۞ کیونکہ اُس شریر
عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا
اور خداوند کے گھر کی مقدس چیزیں لیکے اُن سے بعلیم کے
۸ گھر کا کام نکالا ۞ اور بادشاہ نے فرمایا کہ وہ ایک صندوق
بنائیں اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر
۹ رکھیں ۞ اور یہوداہ اور یروشلم میں منادی کی گئی کہ وہ اُس
بھری کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل
۱۰ پر ٹھہرائی تھی خداوند کے لئے لائیں ۞ اور سب امرا اور سب
لوگ خوشی سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُسے
۱۱ صندوق میں ڈالتے رہے ۞ اور ایسا ہوا کہ جس وقت

بیٹا ہے جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈا۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ماں عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُس نے اُٹھ کے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شہزادوں کو ہلاک کیا۔ ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہونے والے بیٹوں میں سے چُرا لایا۔ اور اُسے اور اُس کی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

باب ۲۳

۱ اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنی عزریاہ بن یہورام اور اسمٰعیل بن یہوحنان اور عزریاہ بن عوبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط بن زکری کو عہد کر کے اپنے ساتھ ملایا۔ ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے آبائی رئیسوں کو جمع کیا اور وہ یروشلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہے بادشاہت کریگا۔ ۴ اور تم کو چاہیئے کہ یوں کرو۔ تم میں سے یعنی کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی سبت کے دن اندر آتے کہ دربان ہوں۔ ۵ اور ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر تیار رہے۔ اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر۔ اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آئے مگر کاہن اور خدمتگذار لاوی۔ وہ اندر آئیں کیونکہ وہ مقدس ہیں۔ پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیں۔ اور جو کوئی ہیکل میں آئے قتل کیا جائے۔ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا۔ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور پھریاں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُس کے سر پر تاج رکھ کے شہادت نامہ دیا اور اُسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے مسح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے۔

۱۲ اور عتلیاہ نے جب لوگوں کی آواز جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے سُنی تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی۔ ۱۳ اور نگاہ کر کے کیا دیکھتی ہے کہ بادشاہ مدخل میں ستون سے لگ کے کھڑا ہے اور اُمرا اور بوق بجانے والے بادشاہ کے پاس ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں کو لئے ہوئے ہیں اور وے بھی جو

کے گھرانے کا چھنالا ہونا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے
۱۴ کے اپنے بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا ہے ۞ سو
دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے بیٹوں کو اور تیری
جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے مار یگا
۱۵ ۞ اور تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں
میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے تیری انتڑیاں
ہر روز نکلا کرینگی ✦

۱۶ ۞ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا جو
کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا کہ یہورام
۱۷ کے مقابلے میں اُٹھیں ۞ سو وہ یہوداہ پر چڑھ آئے
اور اُسے شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے
گھر میں موجود تھا اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی جوروؤں
کو بھی لے گئے۔ اور اُس کے بیٹوں میں سے یہوآخز کے
سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُس کا کوئی بیٹا نہ بچا
۱۸ ۞ اُس سب کے پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ
۱۹ انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا کہ جس کی شفا نہ ہو سکی ۞ اور
ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بروز بدتر ہو کے دو برس
کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کی انتڑیاں نکل
پڑیں اور وہ بُری بیماری میں مبتلا ہو کے مر گیا۔ اور اُس
کے لوگوں نے اُس کے باپ دادوں کی آتش کی مانند
۲۰ اُس کے لئے آتش نہ کی ۞ وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ
ہوا اور اُس نے آٹھ برس یروشلم میں بادشاہت کی۔
اور وہ بغیر اُس پر ماتم کئے ہوئے جاتا رہا۔ اور وہ داؤد
کے شہر میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں ✦

باب ۲۲

۱ ۞ اور یروشلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے
بیٹے اخزیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ کیا۔ کیونکہ اُس انبوہ
نے جو عربیوں کے ساتھ چھاونی میں آیا تھا سب بڑے
بیٹوں کو قتل کیا تھا۔ سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا
بادشاہ ہوا ۞ اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا ۲
اور ایک برس اُس نے یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی
ماں کا نام عتلیاہ تھا جو عمری کی بیٹی تھی ۞ وہ بھی اخی اب ۳
کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا۔ کیونکہ اُس کی ماں اُسکو
بدکاری کی مشورت دیتی تھی ۞ سو اُس نے اخی اب کے ۴
گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی۔ کیونکہ اُنہوں
نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں
دیں جن میں اُس کی بربادی تھی ✦

۵ ۞ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا اور شاہ اسرائیل
کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ آرام حزائیل سے لڑنے کو
راماتِ جلعاد پر چڑھا۔ اور آرامیوں نے یہورام کو زخمی کیا
۶ ۞ تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُس نے رامہ میں جب
شاہ آرام حزائیل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل
میں پھر آیا کہ علاج کرے۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا
بیٹا عزریاہ اُتر گیا کہ اخی اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں
دیکھے کیونکہ وہ بیمار تھا ۞ اور یورام پاس جانے میں خدا ۷
کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی کہ جب آ پہنچا تھا تو
یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب
کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو مسح کیا تھا استقبال کے
لئے گیا ۞ اور جب یاہو اخی اب کے خاندان سے انتقام ۸
لیتا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور
اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت
کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا ۞ اور اُس نے اخزیاہ ۹
کو ڈھونڈا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سامرون
میں چھپا تھا اور اُسے یاہو پاس لائے اور اُنہوں نے
اُسے قتل کرکے گاڑا کیونکہ وہ بولے وہ تو یہوسفط کا

۳۲ بیٹی تھی ۔ اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس
سے نہ پھرا۔ بلکہ جو کچھ خداوند کی نظر میں درست ہے اُس
۳۳ نے وہی کیا ۔ مگر اُونچے مکان گرائے نہ گئے کہ اب تک
لوگوں نے اپنے دِلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کی
۳۴ طرف مائل رہنے کے لئے تیار نہ کیا تھا ۔ اور یہوسفط کا
باقی احوال اوّل و آخر جو ہے وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ
میں جو اسرائیل کے سلاطین کی کتاب میں شامل کی
گئیں لکھا ہے ۔

۳۵ ۔ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے
اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو بڑا بدکار تھا میل کیا
۳۶ ۔ اور اِس لئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بنائیں جو ترسیس
کو جائیں۔ اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے
۳۷ ۔ تب الیعزر بن دوداواہو نے جو مریسہ کا تھا یہوسفط کے
برخلاف نبوّت کی اور کہا اِس لئے کہ تُو اخزیاہ سے مِل گیا
ہے خداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وہ جہاز توڑ پھوڑ کئے گئے
کہ وہ ترسیس کو نہ جا سکے ۔

باب ۲۱

۱ ۔ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد
کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا
۲ اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ میں بادشاہ ہوا ۔ اور
اُس کے بھائی بنی یہوسفط عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ
اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے۔ یہ سب شاہِ اسرائیل
۳ یہوسفط کے بیٹے تھے ۔ اور اُن کے باپ نے اُنہیں
بہت سا روپا اور سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر
عنایت کئے لیکن بادشاہت یہورام کو دی کیونکہ وہ
۴ پلوٹھا تھا ۔ اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں
قائم ہوا اور زور پایا تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو
تلوار سے مار ڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں کو بھی
قتل کیا ۔

۵ ۔ یہورام بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
آٹھ برس تک یروشلم میں بادشاہت کی ۔ ۶ اور وہ اخی اب
کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی روش پر چلا
کہ اخی اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی اور اُس نے خداوند کی
نظر میں جو بُرا تھا وہی کیا ۔ ۷ لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ
داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب سے
جو اُس نے داؤد سے باندھا تھا۔ کیونکہ اُس نے وعدہ
کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے
ایک چراغ دونگا ۔

۸ ۔ سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت
کے تحت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرّر
کیا ۔ ۹ تب یہورام اپنے امیروں کو اور اپنی ساری رتھوں
کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے
اور رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا
۱۰ ۔ لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے دن تک باغی ہیں ۔
اور اُسی وقت لبنہ بھی اُس کے ہاتھ کے تلے سے نکل کے
باغی ہوا۔ کیونکہ اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے
خدا کو ترک کیا تھا ۔ ۱۱ سوا اِس کے اُس نے یہوداہ کے پہاڑوں
پر اونچے مکان بنائے اور یروشلم کے باشندوں سے زنا
کروایا اور یہوداہ پر زبردستی کی کہ وہ ایسا کریں ۔

۱۲ ۔ اُسوقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا
یہ مضمون تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا
ہے اِس لئے کہ تُو اپنے باپ یہوسفط کی روشوں پر اور
یہوداہ کے بادشاہ آسا کی روشوں پر نہ چلا ۔ ۱۳ بلکہ اسرائیل
کے بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور
یروشلم کے باشندوں سے ویسا ہی زنا کروایا جیسا اخی اب

اَے سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندو اور تُو بھی
اَے بادشاہ یہوسفط کان لگا کے سُنو خداوند تمہیں یُوں
فرماتا ہے کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔
۱۶ کہ جنگ تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہے ۞ تم کل اُن پر خروج
کرو۔ دیکھو وہ صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے اور دشت
۱۷ یروئیل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے ۞ تمہیں
لڑائی کرنا درکار نہیں۔ ثابت قدمی سے کھڑے رہو اور
خداوند کی نجات کو جو تم کو ہوگی دیکھو۔ اَے یہوداہ اور
یروشلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ پر کل اُن کے مقابلے کو
۱۸ نکلو کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا ۞ تب یہوسفط نے
مُنہہ کے بھل گر کے سجدہ کیا اور تمام یہوداہ اور یروشلم
کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گر کے خداوند
۱۹ کو سجدہ کیا ۞ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قورح
میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ آوازِ بلند سے خداوند
اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں +

۲۰ ۞ اور وہ صبح سویرے اُٹھ کے دشتِ تقوع میں روانہ
ہوئے اور اُن کے نکلنے وقت یہوسفط اُن کے درمیان
کھڑا ہوا اور کہا اَے یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والو
میری سُنو۔ خداوند اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑوگے
۲۱ اُس کے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے ۞ جب
وہ لوگوں کو پند دے چکا تب اُس نے خداوند کے لئے
گانیوالوں کو مقرر کیا جو حسنِ تقدس کے ساتھ اُس کی
حمد کرتے ہوئے لشکر کے آگے آگے چلیں اور کہتے جائیں
۲۲ کہ خداوند کی ستایش کرو کہ اُس کی رحمت ابدی ہے ۞ جوں
اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا خداوند نے بنی عمون اور
بنی موآب اور کوہِ شعیر کے باشندوں کی گھات میں
جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگا یا سو وہ
آپس ہی میں مارے پڑے ۞ اور بنی عمون اور بنی موآب ۲۳
کوہِ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم
کریں اور نیست و نابود کریں۔ اور جب وہ شعیر کے باشندوں
کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا
مددگار ہوا ۞ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے بُرج پر جو ۲۴
بیابان کی طرف ہے پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی تو کیا دیکھتے
ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا ۞ تب ۲۵
یہوسفط اور اُس کے لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن
مُردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے
لئے اُتارا اور اِتنا لوٹا کہ نہ لیجا سکے اور اِتنی غنیمت ملی
کہ وہ تین دِن تک لوٹتے رہے +

۞ اور چوتھے دِن وہ براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے ۲۶
کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا شکر کیا۔ اِس لئے اُس
مقام کا نام آجکے دِن تک براکاہ کی وادی ہے ۞ بعد ۲۷
اُس کے یہوداہ اور یروشلم کے سارے لوگ پھرے اور
یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا تاکہ وہ خوشی سے یروشلم
کو پھر جائیں۔ کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح
دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی ۞ اور وہ بربطوں اور کنّوروں ۲۸
اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروشلم کے بیچ خداوند کے
گھر میں آئے ۞ اور خدا کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری ۲۹
مملکتوں پر پڑی جب کہ اُنہوں نے سُنا کہ خداوند اِسرائیل
کے بیریوں سے آپ لڑا ہے ۞ اور یہوسفط کی مملکت میں ۳۰
چَین ہوا اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے
آرام بخشا +

۞ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا ۞ وہ پینتیس ۳۱
برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں پچیس
برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سِلحی کی

۸ اور یروشلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں
اور اسرائیل کے آبائی سرداروں کو مقرر کیا تاکہ وہ خداوند
کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں۔ اور
۹ وہ یروشلم کو پھرے۔ اور اس نے انہیں تاکید کی اور
کہا کہ تم جو کچھ کرو سو خداوند کے ڈر کے ساتھ ایمانداری
۱۰ سے اور پاکدلی سے کرو۔ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے
شہروں میں رہتے ہیں جب کسی طرح کا مقدمہ جو آپس کے
خون سے یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ
رکھتا ہو تم پاس لائیں تم پہلے انہیں جتا دیجیو کہ وہ خداوند
کا گناہ نہ کریں کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب
۱۱ نہ پڑے۔ سو تم ایسا ہی کرو اور خطا مت کیجیو۔ اور دیکھو
خداوند کے ہر ایک مقدمے میں امریاہ کاہن تمہارا سردار
ہے اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن
اسماعیل جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہے مختار ہے
اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے آگے ہیں۔ سو
دلاور ہو اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا +

باب ۲۰ ۱ بعد اس کے ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون
اور عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط سے لڑنے چڑھے
۲ تب کتنوں نے آ کے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا
کے پار آرام کی طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرا سامنا کرنے کو
آتا ہے اور دیکھ وہ حصاصون تمر میں جو عین جدی ہے
۳ پہنچے ہیں۔ تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند کی تلاش کو
اپنا رخ کیا اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی
۴ کرائی۔ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند سے مدد
مانگیں۔ اور وہ یہوداہ کے سارے شہروں میں سے
۵ آئے کہ خداوند کو ڈھونڈیں۔ اور یہوسفط یہوداہ اور
یروشلم کی جماعت کے درمیان خداوند کے گھر میں نئے
صحن کے آگے کھڑا ہوا۔ اور کہا کہ اے خداوند ہمارے ۶
باپ دادوں کے خدا کیا آسمان میں تو خدا نہیں؟ اور تو
قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں؟ کیا تیرے ہاتھ
میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہے کہ کوئی تیرا سامنا نہیں
۷ کر سکتا؟ کیا تو ہمارا خدا نہیں جس نے اس سرزمین کے
باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج کیا
اور اسے اپنے دوست ابراہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے
۸ دیا؟ چنانچہ وہ اس میں بستے ہیں اور انہوں نے تیرے
نام کے لئے اس میں ایک مقدس بنایا۔ کیونکہ انہوں
۹ نے کہا۔ اگر بلا جیسا کہ تلوار یا آفت یا مری یا کال ہم پر
آ پڑے اور ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے
ہوں (کہ تیرا نام اس گھر میں ہے۔) اور ہم اپنے دکھ میں
۱۰ تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سنیگا اور بچا لیگا۔ اب نگاہ
فرما کہ بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن کے
بیچ میں تو نے بنی اسرائیل کو جب وہ زمین مصر سے
نکل آئے داخل ہونے نہ دیا بلکہ وہ ان سے پھر گئے
۱۱ اور انہیں ہلاک نہ کیا۔ دیکھ وہ ہم کو یہ بدلا دیتے ہیں کہ
چڑھ آتے ہیں تاکہ ہم کو تیری میراث سے جس کا تو نے
۱۲ ہم کو وارث کیا نکال دیں۔ اے ہمارے خدا کیا تو
ان کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل
جو ہم پر چڑھا آتا ہے ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے۔ اور کیا
کام کرنا ہے سو بھی نہیں جانتے۔ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر
۱۳ ہے۔ اس وقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں
اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے کھڑے ہوئے +
۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل
بن متنیاہ ایک لاوی پر جو بنی آسف میں سے تھا خداوند
کی روح جماعت کے بیچ میں اتر آئی۔ اور اس نے کہا کہ

نبیوں کے مُنہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا تُو اُسے ترغیب
۲۲ دیگی اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہو اور ایسا کر۔ سو دیکھ خداوند نے
تیرے اِن سب نبیوں کے مُنہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے اور خداوند
۲۳ ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے۔ تب کنعنہ کا بیٹا
صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مار کے
بولا کہ خداوند کی روح کونسی راہ ہو کے مجھ پاس سے نکلی
۲۴ اور تجھ سے بولی؟ میکایاہ بولا تُو اُسدن جب کہ تُو اندر
۲۵ کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا۔ اور شاہِ
اِسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور اُسے شہر کے ناظم
۲۶ امون پاس اور یوآس شہزادے پاس لیجاؤ۔ اور کہو کہ
بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو اور
اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو
۲۷ جب تک کہ میں سلامت پھر نہ آؤں۔ میکایاہ بولا اگر تُو
کسی طرح سلامت پھر آئے تو خداوند نے میری معرفت
سے کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا اَے لوگو تم سب کے سب
سُن رکھو۔

۲۸ بعد اُس کے شاہِ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط
۲۹ راماتِ جلعاد پر چڑھے۔ اور شاہِ اِسرائیل نے یہوسفط سے
کہا۔ میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں چلونگا پر تُو اپنا
لباس پہنے رہ۔ سو شاہِ اِسرائیل نے روپ بدلا۔ اور وہ
۳۰ لڑائی میں گئے۔ اور شاہِ ارام نے رتھوں کے سرداروں
کو جو اُس کے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہِ اِسرائیل کے سوا
۳۱ کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ اور ایسا ہوا کہ
رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھ کے یُوں کہا کہ
شاہِ اِسرائیل تو یہی ہے۔ سو اُنہوں نے لڑنے کے لئے
اُسے گھیرا۔ تب یہوسفط نے دُعا مانگی اور خداوند نے اُس
۳۲ کی مدد کی اور خدا نے اُنہیں اُس سے پھرا دیا۔ اور ایسا ہوا
کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل
نہیں ہے تو وہ اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے
۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر لگایا سو وہ
اتفاقاً شاہِ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان
لگا۔ تب اُس نے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر
۳۴ سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا۔ اور اُسدن جنگ شدید
ہوئی اور شاہِ اِسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا
اور سُورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

۱۹ اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کے بیچ اپنے
۲ محل میں پھر سلامت داخل ہوا۔ تب حنانی کا بیٹا یاہو
غیب بین اُس کے اِستقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ
سے کہا کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہے؟ اور کیا تُو خداوند
کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہے؟ اِسواسطے خداوند
۳ کی طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا۔ تس پر بھی نیکوکاری
تجھ میں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ تُو نے یسیرتوں کو مُلک
میں سے دفع کیا۔ اور خداوند کی تلاش میں اپنا دِل لگایا۔
۴ اور یہوسفط یروشلم میں رہا۔ پھر لوگوں کے درمیان
سبع کو نکلا اور بیرسبع سے افرائیم کے کوہستان تک اُنہیں
خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا۔
۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے
۶ حصین شہروں میں شہر بہ شہر قاضیوں کو مقرر کیا۔ اور
اُس نے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو
کیونکہ تم آدمیوں کے لئے نہیں بلکہ خدا کے لئے عدالت
کرتے ہو جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے
۷ ساتھ ہے۔ بس خداوند کا خوف تم پر ہو کر جو کچھ کرو سو
خبرداری سے کرو۔ کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ ناانصافی
نہیں نہ کسی کی رُوداری ہے نہ رشوت لینا ہے۔

اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ
اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا کہ رامات جلعاد پر چڑھ
۳ جائے ۞ اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے
بادشاہ یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد
کو چلیگا؟ وہ بولا جیسا تو ہے ویسا میں ہوں اور جیسے تیرے
لوگ ویسے میرے لوگ۔ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لئے
نکلونگا +
۴ ۞ اور یہوسفط نے شاہِ اسرائیل سے کہا آج کے دن
۵ خداوند کا حکم دریافت کر لیجئے ۞ تب شاہِ اسرائیل نے چار
سو نبیوں کو جمع کیا اور اُن سے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد
کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ وہ بولے
۶ چڑھ جا اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا ۞ پھر
یہوسفط بولا اِن کے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہے کہ
۷ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۞ شاہِ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص
میکایاہ بن اِملہ ہے۔ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ
سکتے ہیں لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ
وہ میرے لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشینگوئی
۸ کرتا ہے۔ تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرمائے ۞ سو
شاہِ اسرائیل نے ایک عہدہ دار کو بلا کے حکم کیا کہ اِملہ کے
۹ بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر ۞ اور شاہِ اسرائیل اور شاہِ یہوداہ
یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامنے اُس میں داخل ہونے
کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ
لباس پہنے ہوئے بیٹھے اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت
۱۰ کر رہے تھے ۞ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے
لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خداوند یوں فرماتا ہے
کہ تو اِن سے اراميوں کو ایسا ڈھکیلیگا کہ انہیں نابود کر ڈالیگا
۱۱ ۞ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی اور کہا کہ رامات جلعاد

پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے
۱۲ میں کر دیگا ۞ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بلانے کو گیا
تھا اُس سے کہا دیکھ سب انبیا ایک زبان ہو کے بادشاہ
کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کے اپنا کلام اُنہیں میں
۱۳ ایک کی مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے ۞ میکایاہ بولا
خداوند حی کی قسم جو کچھ میرا خدا مجھے فرمائیگا میں وہی کہونگا
۱۴ ۞ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا
میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں؟
اُس نے جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو اور وہ
۱۵ تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے ۞ پھر شاہ نے اُسے کہا
میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے
۱۶ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے؟ ۞ تب وہ بولا میں نے
سارے بنی اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چوپان
نہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند نے
فرمایا کہ کوئی اُن کا آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے
۱۷ اپنے گھر سلامت چلا جائے ۞ تب شاہِ اسرائیل نے
یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ وہ میرے
۱۸ حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشینگوئی کریگا؟ ۞ اُس نے
دوبارہ کہا کہ تم خداوند کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند
کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر اُس کے
۱۹ دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا ۞ تب خداوند نے فرمایا کہ
شاہِ اسرائیل اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ
جائے اور رامات جلعاد کے سامنے کھیت آئے؟ تب
۲۰ ایک یوں بولا اور دوسرا ووں بولا ۞ اُس وقت ایک روح نکل کے
خداوند کے سامنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے
۲۱ ترغیب دونگی۔ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ ۞ وہ
بولی میں جاؤنگی اور جھوٹی روح بن کے اُس کے سارے

وہ اُن مقبروں میں جو اُس نے اپنے لئے داؔؤد کے شہر
میں بنائے تھے گاڑا گیا۔ اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا
جو تحفہ عطریات وگوناگون خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا جو
گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں اور اُنہوں نے
اُس کے لئے ایک بڑی آگ بالی ✦

باب ۱۷ ۱ ؀ اور اُس کا بیٹا یہوؔسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا اور
۲ اُس نے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا ؀ اور اُس نے
یہوؔداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور
یہوؔداہ کے ملک میں اور افراؔئیم کے شہروں میں جنہیں اُس
۳ کے باپ آؔسا نے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں ؀ اور خداوند
یہوؔسفط کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ اپنے باپ داؔؤد کی اگلی
۴ چالوں پر چلتا تھا اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا ؀ بلکہ اپنے
باپ دادوں کے خدا کا طالب ہوا اور اُس کے حکموں پر
۵ چلتا تھا اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا ؀ سو خداوند
نے اُس کے ہاتھ میں بادشاہت کو قائم کر دیا اور سارے
یہوؔداہ یہوؔسفط کے پاس ہدیے لائے اور اُس کی دولت
۶ اور عزت بہت سی ہوئی ؀ اور وہ خداوند کی راہوں پر چل کے
بہت خوشدل ہوا اور باقی اُونچے مکانوں اور یسیرتوں کو
یہوؔداہ میں سے دور کیا ✦

۷ ؀ اور اپنی سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن خیل
اور عوبدیاہ اور زکریاہ اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو اُس کے امرا
۸ تھے بھیجا کہ یہوؔداہ کے شہروں میں تعلیم دیں ؀ اور اُن کے
ساتھ یہ لاوی تھے سمعیاہ اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور عساہیل
اور سمیراموت اور یہوؔنتن اور اَدونیاہ اور طوبیاہ اور طوب
اَدونیاہ جو لاوی تھے اور اُن کے ساتھ اَلیسمع اور یہوؔرام
۹ جو کاہن تھے ؀ اور وہ یہوؔداہ میں تعلیم کرتے تھے اور خداوند
کی توریت کی کتاب اُن کے پاس تھی اور وہ یہوؔداہ کے
سارے شہروں میں گذرتے پھرے اور لوگوں کو تعلیم
دیتے رہے ✦

۱۰ ؀ اور خداوند کی دہشت یہوؔداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں
کی مملکتوں پر آئی ایسی کہ اُنہوں نے یہوؔسفط کے ساتھ کوئی
۱۱ لڑائی نہ کی ؀ اور بعضے فلسطی بھی یہوؔسفط کے پاس ہدیے
اور خراج کے روپئے لائے اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری
لائے یعنی سات ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار
۱۲ سات سو بکرے ؀ اور یہوؔسفط بڑھتا چلا گیا اور نہایت
بزرگ ہوا۔ اور اُس نے یہوؔداہ میں قلعے اور حصین شہر ذخیروں
۱۳ کے لئے بنا کئے ؀ اور یہوؔداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا
کاروبار تھا۔ اور یرؔوسلم میں اُس کے جنگی لوگ بہادر مرد تھے
۱۴ ؀ اور اُن کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہ ہے
یہوؔداہ میں ہزاروں کے سردار یہ تھے۔ سردار عدنہ اور
۱۵ اُس کے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے ؀ اُس سے اُتر کے
سردار یوحنان تھا اور اُس کے ساتھ دو لاکھ اسی ہزار تھے
۱۶ ؀ اور اُس سے اُتر کے عمسیاہ بن ذکری تھا جس نے اپنے
تئیں بخوشی خداوند کے لئے مخصوص کیا اور اُس کے ساتھ
۱۷ دو لاکھ بہادر سورما تھے ؀ اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر
پہلوان اَلیدع تھا اور اُس کے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح
۱۸ دو لاکھ تھے ؀ اور اُس سے اُتر کے یہوزبد تھا اور اُس کے
ساتھ ایک لاکھ اسی ہزار تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار
۱۹ باندھتے تھے ؀ یہ بادشاہ کے خدمتگذار تھے سوا اُن کے
جنہیں بادشاہ نے تمام یہوؔداہ کے حصین شہروں میں
مقرر کیا تھا ✦

باب ۱۸ ۱ ؀ اور یہوؔسفط کی دولت اور حشمت فراواں ہوئی۔
اور اُس نے اخی اَب سے نسبت ناتا کیا ؀ چند برسوں کے ۲
بعد وہ اخی اَب پاس سمرون کو اُتر گیا۔ اور اخی اَب نے

آرام بخشا ✦

۱۶ ۞ اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کی بابت اُس نے اُس کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا۔ کیونکہ اُس نے یسیرت کے لئے ایک بُت نصب کیا تھا۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کیا اور وادی

۱۷ قدرون میں جلا دیا ۞ لیکن اونچے مکان جو اسرائیل میں تھے گرائے نہ گئے۔ باوجود اُس کے آسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا ✦

۱۸ ۞ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نیاز کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نیاز کی تھیں کیا روپا

۱۹ کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں ۞ اور آسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی ✦

باب ۱۶ ۱ ۞ آسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ آسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور

۲ جانے نہ پائے ۞ تب آسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا اور آرام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا

۳ تھا بھیجا اور کہا کہ ۞ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ دیکھ کہ میں تیرے لئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں۔ سو تُو آ اور شاہِ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری طرف

۴ سے چلا جائے ۞ تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں اور اُنہوں نے عیون اور دان اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جن میں مخزن تھے غارت کئے

۵ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب بعشا نے یہ سنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اُٹھایا ۞ پھر آسا بادشاہ نے ۶

سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وہ رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن سے بادشاہ رامہ بناتا تھا اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا ✦

۷ ۞ اُسوقت حنانی غیب بین یہوداہ کے بادشاہ آسا پاس آیا اور اُسے کہا چونکہ تُو نے آرام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا اِسی سبب سے آرام

۸ کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے ۞ کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی میں کم تھا جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تُو نے خداوند پر بھروسا رکھا تو اُس نے اُنہیں تیرے قبضے

۹ میں کر دیا ۞ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں تاکہ اُن کی مدد میں جن کا دِل اُسی پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلائے۔ اِس میں تُو نے بے وقوفی کی۔ سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے

۱۰ رہینگے ۞ اور آسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے قیدخانے میں ڈالا۔ کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سو اِس کے آسا نے اُسوقت لوگوں میں سے کِتنوں پر ظلم کیا ✦

۱۱ ۞ اور دیکھ آسا کا احوال اوّل و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند

۱۲ ہے ۞ اور آسا کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں اُس کے پاؤں میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا۔ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا ✦

۱۳ ۞ سو آسا اپنے باپ دادوں میں جا سویا اور

۱۴ اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مر گیا ۞ اور

کرنا دشوار نہیں۔ سوائے خداوند ہمارے خدا تُو ہماری مدد
کر۔ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے
اِس انبوہ پر پڑتے ہیں۔ تُو اَے خداوند ہمارا خدا ہے۔
سو کسی اِنسان کو اپنے اُوپر غالب ہونے مت دے۔
۱۲ تب خداوند نے آسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کُوشیوں
۱۳ کو مارا اور کُوشی بھاگ گئے۔ پھر آسا اور اُس کے ساتھ والے
لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا۔ اور کُوشیوں کا لشکر مارا
پڑا اور جیتا نہ بچا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے
اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائی تھی۔ اور
۱۴ وہ بہت سی لوٹ لے آئے۔ اور اُنہوں نے جرار کے
آس پاس کے سارے شہروں کو مارا۔ کیونکہ خداوند کا
خوف اُن پر پڑا تھا۔ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو
۱۵ لوٹ لیا۔ کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی۔ اور اُنہوں نے مواشی
کے مکانوں پر بھی حملہ کیا اور بھیڑوں کو اور اُونٹوں کو بہتات
سے لیکے یروشلم کو پھرے ٭

۱۵ باب ۱ اور خدا کی رُوح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی
۲ اور وہ آسا کے مِلنے کو گیا اور اُسے کہا کہ اَے آسا اور
سارے یہوداہ اور بنیمین میری سُنو۔ خداوند تمہارے
ساتھ تھا اِس لئے کہ تم اُس کے ساتھ تھے۔ اور اگر تم
اُسے ڈھونڈو گے تو وہ تمہیں مِلیگا۔ پر اگر تم اُسے
۳ چھوڑو گے تو وہ تمہیں چھوڑیگا۔ اب بڑی مدت سے بنی اسرائیل
بغیر سچے خدا کے اور بغیر سکھلانیوالے کاہن کے اور بغیر
۴ شریعت کے رہے ہیں۔ پر جب اُنہوں نے اپنے دُکھ
میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈا
۵ تو وہ اُنہیں مِل گیا۔ اور اُن دِنوں میں اُسے جو باہر جاتا
تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین نہ ملتا تھا بلکہ
۶ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبتیں تھیں۔ اور قوم
قوم سے اور شہر شہر سے غارت ہوئے۔ کیونکہ خدا نے اُنہیں
ہر طرح کی تنگی میں مبتلا کیا۔ لیکن تم مضبوط بنو اور اپنے ۷
ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو۔ کیونکہ تمہارے کام کا اجر
ملیگا۔ اور جب آسا نے اِن باتوں کو اور عودد نبی کی پیشینگوئی ۸
کو سُنا تو اُس نے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے
ملک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُس نے افرائیم
کے کوہستان میں لئے تھے مکروہ مورتوں کو نکال
پھینکا اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے
مذبح کو پھر درست کیا۔ اور اُس نے سارے یہوداہ اور ۹
بنیمین کو اور اُن میں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے اور
منسی میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے جمع کیا کیونکہ
جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ
ہے تو وہ اِسرائیل میں سے بکثرت اُس کے پاس آئے
اور وہ آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے ۱۰
مہینے میں یروشلم میں اکٹھے ہوئے۔ اور اُنہوں نے اُسی ۱۱
وقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وہ لائے تھے خداوند
کے لئے سات سو بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے۔ اور ۱۲
وہ عہد میں شامل ہوئے کہ اپنے سارے دِل سے اور اپنی
ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا
کو ڈھونڈیں۔ اور جو کوئی خداوند اِسرائیل کے خدا کو نہ ۱۳
ڈھونڈیگا سو قتل کیا جائیگا کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا
عورت ہو۔ اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ۱۴
ہوئے اور تُرہیوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے
خداوند کے لئے قسم کھائی۔ اور سارے یہوداہ اُس قسم ۱۵
سے باغ باغ ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دِل
سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو سے اُسے ڈھونڈا اور
وہ اُنہیں مِل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے

کے خدا سے مت لڑو۔ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوگے۔

۱۳ لیکن یربعام نے اُن کے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا سو وہ بنی یہوداہ کے آگے تھے اور گھات میں
۱۴ بیٹھنے والے اُن کے پیچھے تھے۔ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہے تب اُنہوں نے خداوند سے فریاد کی اور کاہنوں نے
۱۵ نرسنگے پھونک کر شور مچایا۔ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا۔ اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور
۱۶ سارے اسرائیل کو مارا۔ اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے اور خدا نے اُنہیں اُن
۱۷ کے ہاتھ میں کر دیا۔ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں قتل کر کے بڑی خونریزی کی سو اسرائیل
۱۸ میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد گر گئے۔ یوں ہیں بنی اسرائیل اُسوقت مغلوب ہوئے۔ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِس لئے کہ وہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا پر بھروسہ
۱۹ رکھتے تھے۔ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا یعنی بیت ایل اور اُس کے دیہات یسانہ اور اُس کے دیہات عفرون اور اُس کے دیہات
۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا اور خداوند نے اُسے مارا اور وہ مر گیا۔

۲۱ اور ابیاہ زبردست ہوا اور چودہ جوروئیں کیں اور
۲۲ اُس کے بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں۔ اور ابیاہ کا باقی احوال اور اُس کے کام اور کلام عدو نبی کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں۔

باب ۱۴

۱ اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ میں بادشاہ ہوا۔ اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رہا۔
۲ اور آسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری و راستبازی کی۔
۳ کہ اُس نے اجنبی مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔
۴ اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈیں اور اُس کی شریعت اور حکم پر عمل کریں۔
۵ اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا۔ اور اُس کے آگے مملکت کو چین تھا۔
۶ اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے کیونکہ ملک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی۔ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔
۷ اِس لئے اُس نے یہوداہ کو کہا کہ آؤ ہم یہ شہر بنا کریں اور اُن کے گرد دیوار اور برج بنائیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگائیں کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہے۔ کیونکہ ہم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈا ہم نے اُسے ڈھونڈا اور اُس نے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہے۔ سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب ہوئے۔
۸ اور آسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے جو پھری اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب کے سب بہادر مرد تھے۔

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے مریسہ کو آیا۔
۱۰ تب آسا اُس کے سامنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے صف باندھی۔
۱۱ اور آسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا کہ اے خداوند تیرے نزدیک کچھ نہیں ہے کہ بہتوں سے یا اُن سے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد

۱۲ پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے ۞ اور جب
اُس نے فروتنی کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک
پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا۔ اور ہنوز یہوداہ میں
کچھ نیکی باقی رہی تھی ✤

۱۳ ۞ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا اور
وہ یروشلم میں سلطنت کرتا رہا۔ کہ رحبعام اکتالیس برس
کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں یعنی اُس شہر
میں جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے
پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُس میں رکھے سترہ برس تک بادشاہت
۱۴ کی۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی ۞ اور اُس نے
بدکاری کی کہ اُس نے خداوند کی تلاش میں اپنا دِل نہ لگایا
۱۵ ۞ اور رحبعام کا احوال اوّل و آخر جو ہے سو سمعیاہ نبی کی
کتاب میں اور عِید وغیب بین کی کتاب میں نسب ناموں
کی بابت لکھا ہے۔ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان
۱۶ ہمیشہ جنگ تھی ۞ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے
ساتھ سویا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا
ابیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ✤

باب ۱۳ ۱ ۞ یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس
۲ میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا ۞ اُس نے یروشلم میں
تین برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام میکایاہ تھا
جو اوری ایل جبعی کی بیٹی تھی۔ اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان
۳ جنگ ہو رہی ۞ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے جو چنے
ہوئے جنگی جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی
اور یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے
بہادر لوگ لیکے جنگ کے لئے صف آرائی کی ✤

۴ ۞ تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان
میں ہے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے یربعام اور سارے اسرائیل
میری سُنو ۞ کیا تمہیں نہ جاننا چاہئے کہ خداوند اسرائیل ۵
کے خدا نے اِسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے
بیٹوں کو نمک کا عہد کر کے ہمیشہ کے لئے دی ہے؟ ۞ لیکن ۶
نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر
تھا اُٹھا ہے اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہے ۞ اور اُس ۷
کے پاس لُچے بنی بلیعال جمع ہوئے ہیں۔ اور جب رحبعام
ہنوز جوان اور نرم دِل تھا اور اُن کا سامنا نہ کر سکتا تھا تب
اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں اپنی کمر
کسی ۞ اب تم کو یہ گمان ہے کہ تم خداوند کی بادشاہت جو ۸
داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہے اُس کا سامنا کر سکو گے اور
تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے ساتھ وہ سُنہلے بچھڑے ہیں
جنہیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوں ۞ کیا تم نے ۹
خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج
نہیں کیا اور دُنیا کی مختلف قوموں کی مانند اپنے لئے کاہن
نہیں مقرر کئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے
لیکے اپنی تقدیس کرنے آیا وہ اُن کا جو حقیقت میں خدا
نہیں ہیں کاہن ہوا ۞ لیکن ہم لوگ جو ہیں سو خداوند ہمارا ۱۰
خدا ہے اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا۔ اور کاہن جو خداوند
کی بندگی کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام
کے لئے حاضر رہتے ہیں ۞ اور وہ ہر صبح اور ہر شام کو خداوند ۱۱
کے لئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں اور
پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں اور سُنہلے شمعدان
اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم
خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تم نے
اُس کو چھوڑ دیا ہے ۞ اور دیکھو خدا ہمارے بیچ ہمارا ۱۲
سر لشکر ہے اور اُس کے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے
برخلاف شور مچائیں اے بنی اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں

۱۵ برطرف کیا تھا ۔ اور اُس نے اپنے واسطے اونچے مکانوں کے اور سباطین کے اور اُن بچھڑوں کے لئے جو اُس نے
۱۶ بنائے تھے کاہنوں کو مقرر کیا ۔ اور لاویوں کی پیروی میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ جنہوں نے اپنے دِل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروشلم میں آئے کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا
۱۷ کے حضور قربانی چڑھائیں ۔ سو اُنہوں نے یہوداہ کی سلطنت کو قوی کیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وہ تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے +

۱۸ ۔ اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے یریموت کی بیٹی محالات
۱۹ کے سوا یسی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا ۔
۲۰ اُس کے لئے بیٹے جنی یعوس اور سمریاہ اور زہم ۔ اُس کے پیچھے اُس نے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو بیاہ لیا جو اُس کے
۲۱ لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی ۔ اور رحبعام ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا ۔ (کہ اُس کی اٹھارہ جوروواں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ
۲۲ بیٹیاں پیدا ہوئیں تھیں ۔) ۔ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو کہ اسے بادشاہ
۲۳ بنائے ۔ اور اُس نے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں پیچھے الگ الگ کر دیا اور انہیں بہت سے اسباب معاش دیئے اور اُس نے اُن کے لئے بہت سی جوروئیں طلب کیں ۔

۱۲ باب ۱ ۔ اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قایم کیا اور وہ زور آور ہوا تو اُس نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا ۔
۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسیق یروشلم پر چڑھ آیا اِس سبب کہ وہ خداوند کے گنہگار ہوئے
۳ تھے ۔ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُس کے ساتھ مصر سے
۴ نکل آئے بے شمار تھے ۔ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروشلم تک پہنچا +

۵ ۔ تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسیق کے ڈر کے مارے یروشلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور انہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا اِس لئے میں نے بھی تمہیں سیسق کے ہاتھ میں
۶ چھوڑ دیا ہے ۔ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند صادق
۷ ہے ۔ اور جب خداوند نے دیکھا کہ وہ عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کروں گا بلکہ تھوڑی دیر میں اُنہیں رہائی دوں گا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروشلم پر
۸ نازل نہ ہوگا ۔ تس پر بھی وہ اُس کے خادم ہوں گے تاکہ وہ میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں کی خدمت کا بھید
۹ سمجھیں ۔ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروشلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے ۔ بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی ڈھالوں کو بھی
۱۰ جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا ۔ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سرداروں کو جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں
۱۱ ۔ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلودار آتے تھے اور انہیں لیئے جاتے تھے اور پھر انہیں لاکے

اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ
۱۱ دلدار ہے۔ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جؤا تم پر
رکھا ہے پر میں اُس جوئے کو اَور زیادہ کرونگا۔ میرے
باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا پر میں تمہیں
۱۲ بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ سو یرُبعام اور سب لوگ تیسرے
دِن رحُبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے
۱۳ مطابق کہ تیسرے دِن مجھ پاس پھر آئیو۔ تب بادشاہ
نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے
۱۴ بزرگوں کی صلاح کو چھوڑ کر۔ جوانوں کی صلاح کے موافق
اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جؤا رکھا
پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ
نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا پر میں تمہیں بچھوؤں
۱۵ سے ٹھیک کرونگا۔ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا۔ کیونکہ
یہ انقلاب خدا کی طرف سے تھا تاکہ اُس بات کو جو اُس نے
سیلانی اَخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یرُبعام کو فرمائی
تھی پورا کرے ٭

۱۶ ۔ جب سارے اِسرائیل نے یہ دیکھا کہ بادشاہ اُن کا
شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور یوں
کہا کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حِصّہ ہے؟ یسّی کے بیٹے
کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں۔ اَے اِسرائیل چلو
اپنے اپنے خیموں کو۔ اب اَے داؤد اپنے گھر کی آپ ہی
خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیموں کو گئے
۱۷ ۔ مگر بنی اِسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے
۱۸ رحبعام بادشاہ ہوا۔ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے
ہدُورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا لیکن بنی اِسرائیل
نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے پھُرتی
۱۹ کی اور گاڑی پر سوار ہو کر یروشلم کو بھاگ گیا۔ سو اِسرائیل
آج کے دِن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں ٭

۱۱ ۔ اور جب رحبعام یروشلم میں داخل ہوا تو اُس نے اب
یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے ایک لاکھ اسّی ہزار
چُنے ہوئے جوان جو صاحبِ جنگ تھے فراہم کئے تاکہ وہ
اِسرائیل سے لڑ کے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر
۲ کر دیں۔ تب خداوند کا کلام مردِ خدا سمعیاہ کو آیا اور بولا
۳ کہ۔ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے
۴ اِسرائیل کو جو یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ کہ۔ خداوند
یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے جنگ
نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے۔ کہ
یہ کام میری طرف سے ہے۔ اور وہ خداوند کے سخن کے
شنوا ہوئے اور یرُبعام پر چڑھ جانے سے باز آئے ٭

۵ ۔ اور رحبعام یروشلم میں رہا اور اُس نے یہوداہ میں
۶ حصین شہر بنا کئے۔ چنانچہ اُس نے بیت لحم اور عیطام
۷ اور تقوع۔ اور بیت صور اور شوکو اور عدولام۔ اور جات
۸ ۹ اور ماریساہ اور زیف۔ اور ادوریم اور لکیس اور عزیقہ۔ اور
۱۰ صرعہ اور ایلون اور حبرون کو بنایا۔ یہ یہوداہ اور بنیمین میں
۱۱ نہایت حصین شہر ہیں۔ اور اُس نے اُن حصین گڑھوں
کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں قلعداروں کو رکھا اور رسد
۱۲ اور تیل اور مے جمع کی۔ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے
بٹورے اور یہوداہ اور بنیمین کو اپنی طرف پا کے اُن شہروں
کو خوب مضبوط کیا ٭

۱۳ ۔ اور کاہن اور لاوی جو سارے اِسرائیل میں تھے
سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے
۱۴ ۔ لاوی اپنی اپنی گرد نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ
یہوداہ اور یروشلم میں آئے۔ کیونکہ یرُبعام اور اُس کے
بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے

بادشاہ کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے تین برس میں ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور اُس کے لئے پہنچتے تھے ۔

۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا ۔

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ وہ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنیں ۔

۲۴ اور اُن میں سے ہر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُس کے آگے گذرانتے تھے ۔

۲۵ اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلیم میں بادشاہ کے ساتھ ۔

۲۶ اور اُس نے نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں پر بادشاہت کی ۔

۲۷ اور بادشاہ نے یروشلیم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا اور سرو کے درخت اُتنے کر دئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں ہوتے ۔

۲۸ اور وہ مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے ۔

۲۹ اور سلیمان کا باقی احوال اوّل و آخر جو ہے وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ کی پیشگوئی میں اور عیدو غیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُس نے یربعام بن نباط کی بابت دیکھی تھیں لکھا ہے ۔

۳۰ غرض سلیمان نے یروشلیم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت کی ۔

۳۱ تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱ اور رحبعام سکم کو گیا۔ اِس لئے کہ سارے اسرائیلی سکم میں اِکٹھے آئے تھے کہ اُسے بادشاہ کریں ۔

۲ اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا یہ سُنا تو یربعام مصر سے پھر آیا ۔

۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بُلایا۔ سو یربعام اور سارے اسرائیلی آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے ۔

۴ کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا۔ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے ۔

۵ تب اُس نے اُنہیں کہا تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وہ لوگ چلے گئے ۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور جب تک کہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے۔ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟

۷ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وہ ہمیشہ تیری خدمت کرینگے ۔

۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی ۔

۹ اور اُن سے پوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو۔ میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھ ہلکا کر کیا جواب دوں؟

۱۰ اُن جوانوں نے جو اُس کے ساتھ پلے تھے اُس کو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُس کو ہمارے اوپر سے کچھ ہلکا کر یوں جواب دے اور

۴ ؎ اور اُس کے دسترخوانوں کی نعمتوں کو اور اُس کے خادموں کی نشست کا طور اور اُس کے ملازموں کی حاضر باشی اور اُن کی پوشاک کو اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُس کے حواس اُڑ گئے

۵ ؎ اور اُس نے بادشاہ سے کہا کہ بہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی ۶ ؎ پر جب تک میں نے آ کے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر نہ سُنی تھی کیونکہ تُو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا بڑھ کے ہے

۷ ؎ مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یہ ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ہیں ۸ ؎ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور جس نے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا کہ تُو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اِس لئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہے سو ہی اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کیا کہ تُو عدل و انصاف کرے

۹ ؎ اور اُس نے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی پھر ایسی خوشبوئیاں میسر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں

۱۰ ؎ حورام کے نوکر اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے تھے ۱۱ ؎ اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لئے اور بادشاہ کے قصر کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور گویّوں اور بربطیں گانے والوں کے لئے تیار کرائیں اور ایسی لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں +

۱۲ ؎ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُس نے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا۔ اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۳ ؎ اور اُس سونے کا وزن جو سلیمان کے پاس سال بہ سال آتا تھا سو چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۱۴ ؎ سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +

۱۵ ؎ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو پھریاں بنوائیں۔ چھ سو مثقال کا پیٹا ہوا سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا ۱۶ ؎ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں ایک ایک ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +

۱۷ ؎ اُس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُس پر خالص سونا بھروایا ۱۸ ؎ اُس تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں اور ایک سنہلا موڑھا پاؤں ٹیکنے کا تخت سے جڑا تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس ایک ببر کھڑا تھا ۱۹ ؎ اور اُن چھ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو ببر۔ سو سب بارہ ببر ہوئے۔ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +

۲۰ ؎ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے۔ چاندی کا کوئی بھی نہ تھا۔ اِس لئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ تھی ۲۱ ؎ کیونکہ

اور پھاٹکوں اور اڑنگوں سے مضبوط کئے ہوئے شہر تھے

۶ ؎ اور بعلت اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے شہر اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری سرزمین میں بنا کرے اُس نے بنا کیا +

۷ ؎ لیکن وہ ساری گروہ جو حتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں سے باقی رہی اور اسرائیلی نہ تھی ۸ ؎ ہاں اُن کی اولاد جو بعد اُن کے زمین میں باقی رہیں جنہیں بنی اسرائیل نے نابود نہ کیا سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہے ۹ ؎ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو مزدور ہونے کے واسطے مقرر نہ کیا۔ کہ وہ جنگی مرد اور اُس کے لشکر کے سردار اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنے والے تھے ۱۰ ؎ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دو سو پچاس تھے جو لوگوں پر مقرر تھے +

۱۱ ؎ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُس کے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا۔ کہ اُس نے کہا کہ میری جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی۔ کیونکہ مُقدّس وہ ہے جس میں خداوند کا صندوق آیا +

۱۲ ؎ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح پر جس کو اُس نے اُسارے کے سامنے بنایا تھا ۱۳ سوختنی قربانیاں گذرانیں ؎ چنانچہ بہ اندازہ روز روز کی جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا اور سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں کی برس برس میں بار یعنی فطیری روٹی کی عید کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں +

۱۴ ؎ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو اُن کے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُن کی خدمت پر کہ وہ ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگذاری کریں اور دربانوں کو اُن کی باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک پر مقرر کیا۔ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا ۱۵ ؎ اور وہ بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا باہر نہ گئے ۱۶ ؎ سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے تیار ہونے تک تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا +

۱۷ ؎ اُس وقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون جبر اور ایلوت کو گیا ۱۸ ؎ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وہ سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے +

باب ۹

۱ ؎ اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروشلم میں داخل ہوئی۔ اُس کے ساتھ بہت سے اونٹ تھے جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور جھمکولے جواہر تھے۔ اور اُس نے سلیمان پاس آ کے جو کچھ اُس کے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی ۲ ؎ سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا۔ سلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیتا ۳ ؎ اور جب سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو جو اُس نے بنایا تھا

۹ نہر تک سات دِن عید کرتے رہے ۔ اور آٹھویں دِن وہ عیدی جماعت کے لئے فراہم ہوئے۔ کیونکہ وہ سات دِن مذبح کے مقدّس کرنے کے لئے اور سات دِن عید کے لئے

۱۰ مانتے تھے ۔ اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا کہ وہ اُس ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے اور اپنی گروہ اِسرائیل سے کی بہت خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں کو

۱۱ جائیں ۔ چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر بنا چکا۔ اور جو کچھ سلیمان کے دِل میں آیا تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بنائے سو اُس نے بخوبی انجام تک پہنچایا ٭

۱۲ ۔ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ میں نے تیری دُعا سُنی اور اِس مکان کو

۱۳ اپنے واسطے چُن لیا کہ وہ قربانگاہ ہو ۔ جو میں آسمان کو بند کروں کہ بارش نہ ہو اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مری بھیجوں

۱۴ ۔ پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اپنے تئیں عاجز کریں اور دُعا مانگیں اور میرا مُنہ ڈھونڈیں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سُنونگا اور اُن کی خطائیں بخشونگا اور اُن کی زمین

۱۵ کو اماں دونگا ۔ اب سے میری آنکھیں کُھلی رہینگی اور میرے کان اُس دُعا پر جو اِس مکان میں کیجائے دھرے

۱۶ ہونگے ۔ کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مُقدّس ٹھہرایا کہ اُس میں میرا نام ابد تک رہے۔ اور میری آنکھیں

۱۷ اور میرا دِل ہر وقت اُس پر ٹھہرینگے ۔ اور تُو جو ہے سو اگر میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا کہ تُو اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل

کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے ۔ تو میں ۱۸ تیری سلطنت کا تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کرکے کہا کہ اِسرائیل کے سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی ۔ پر اگر ۱۹ تم میری پیروی سے برگشتہ ہوگے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے ۔ تو میں اُنہیں اپنی اِس سرزمین سے جو میں نے ۲۰ اُنہیں دی ہے اُکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مُقدّس کیا ہے اپنی نظر سے گرا دونگا اور اِسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل اور کہاوت کرونگا ۔ اور یہ گھر جو عالیشان ہے ہر ایک کو جو اُس سے گذرے ۲۱ حیرانی کا باعث ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ ۔ تب ۲۲ یہ جواب دیا جائیگا کہ یہ اِسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں مُلکِ مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُن کی بندگی کی۔ اِس لئے خداوند نے اُن پر یہ سب بلا نازل کی ٭

۸ باب ۱ ۔ اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا تو یُوں ہوا کہ ۲ ۔ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو انعام دیئے تھے سلیمان نے پھر تعمیر کیا اور بنی اِسرائیل کو اُن میں بسایا ۔ اور ۳ سلیمان حمات صوبہ کو نکلا اور اُس پر غالب ہوا ۔ اور ۴ اُس نے بیابان میں تدمور بنایا اور خزانے کے سارے شہر بھی جو اُس نے حمات میں بنائے تھے ۔ اور اُس نے ۵ بیتِ حوران عالی اور بیتِ حوران سافل کو بنایا جو دیوار دار

تُو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور تیرے آگے دُعا مانگے۔ اِس شہر کی طرف جِسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جِسے
۳۵ مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ تو تُو آسمان پر سے اُن کی
۳۶ دُعا اور فریاد کو سُن اور اُن کا اِنصاف کر۔ جس وقت وہ تیرے آگے خطا کریں کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تُو اُن پر غضب کرے اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کرائے اور وہ اُن کو کسی ملک میں دور
۳۷ یا نزدیک اسیر کر کے لیجائیں۔ پھر اگر وہ اپنے دِل میں یاد کریں اُس ملک میں جس میں جلاوطن کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنے والوں کی سرزمین میں تجھ سے منّت کریں اور کہیں کہ ہم نے خطا کی ہم نے بدی
۳۸ کی ہم نے بدذاتیاں کیں۔ اور وہ اپنی اسیری کی سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تُو نے اُن کے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی طرف جِسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف
۳۹ جو مَیں نے تیرے نام کے لئے بنایا دُعا مانگیں۔ تو تُو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُن کی دُعا اور زاریاں سُن اور اُن کا اِنصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنہوں نے
۴۰ تیرے آگے کیں بخشدے۔ پس اب اَے میرے خدا مَیں منّت کرتا ہوں کہ اِس دُعا پر جو اِس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں کُھلی رہیں اور تیرے کان دھرے
۴۱ رہیں۔ اور اب اَے خداوند خدا اُٹھ اور اپنے مقامِ راحت کو چل تُو اور تیری قوّت کا صندوق۔ اَے خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے ملبّس ہوں اور تیرے مُقدّس لوگ
۴۲ نیکی سے خوشوقت رہیں۔ اَے خداوند خدا تُو اپنے ممسوح کا منہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؔؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما۔

۷ اور جب سلیماؔن دُعا مانگ چُکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ
۲ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا۔ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اِس لئے کہ خداوند کا گھر خداوند
۳ کے جلال سے بھر گیا تھا۔ اور جب سارے بنی اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین کے فرش پر مُنہہ کے بل جُھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔
۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے
۵ آگے ذبیحے ذبح کئے۔ اور سلیماؔن بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے گذرانا۔ یُوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے
۶ گھر کو مخصوص کیا۔ اور کاہن اپنی اپنی خدمت میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کو جنہیں داؔؤد بادشاہ نے بنایا تھا کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔ (کہ داؔؤد نے اُن کی معرفت سے حمد کی تھی) اور کاہنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پھونکے
۷ اور سارے اِسرائیلی کھڑے ہوئے۔ اور سلیماؔن نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا کیونکہ اُس نے وہاں سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا۔ کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جِسے سلیماؔن نے بنایا تھا سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور چربی کے لئے گنجائش نہ رکھتا تھا۔
۸ سو اُسوقت سلیماؔن اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیلی جو ایک بڑی انبوہ تھے حماؔت سے مصر کی

آنکھیں اِس گھر پر کُھلی رہیں اِس مکان پر کہ جس کی بابت
تُونے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا۔ کہ تُو اُس دُعا پر
جو تیرا بندہ اِس گھر کی طرف متوجہ ہوکے کرے کان رکھے

۲۱ ؁ اور تُو اپنے بندے کی دُعا پر اور اپنی گروہ اِسرائیل
کی دُعاؤں پر جو وہ اِس مکان کی طرف کریں کان دھر
اپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن۔ اور جب تُو سُنے
تو بخش دے ✠

۲۲ ؁ اگر کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی
جائے کہ وہ قسم کھائے اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے
۲۳ آگے قسم لائی جائے ؁ تو تُو آسمان پر سے سُن اور اپنے
بندوں کا اِنصاف کر اور بدکار کو سزا دے اُس کی
روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے۔ اور صادق کو
صادق ٹھہرا اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے
جزا پہنچا دے ✠

۲۴ ؁ اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے
آگے شکست پائے اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرے حضور
گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو
مان لے اور اِس گھر میں تیرے حضور دُعا اور زاری کرے
۲۵ ؁ تو تُو اُن کی دُعا آسمانوں پر سے سُن اور اپنی گروہ اِسرائیل
کے گناہ بخش اور اُنہیں اِس سرزمین میں جو تُو نے اُنہیں
اور اُن کے باپ دادوں کو دی ہے پھر لا ✠

۲۶ ؁ اور اگر اُن کی خطاؤں کے سبب آسمان بند ہو جائیں
اور نہ برسیں۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا ہے۔
پھر اگر وہ اِس جگہ کی طرف دُعا کریں اور تیرے نام کا اقرار
کریں اور اپنی خطاؤں سے پھریں اِس لئے کہ تُو نے اُن
۲۷ پر مصیبت بھیجی ہے ؁ تو تُو آسمان پر سے اُن کی سُن
اور اپنے اِسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش
جس حال کہ تُو نے وہ اچھی راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہیئے
اُنہیں بتائی ہے اور اُس زمین پر جو تُو نے اپنی گروہ کو
میراث دی ہے مینہہ برسا دے ✠

۲۸ ؁ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور بادِ سموم اور
گیروئی ہو اور جب کہ ٹڈیاں اور جھاپجھے کثرت سے ہوں
اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے مُلک کے شہروں میں
اُنہیں گھیر کے تنگ کریں۔ جو کوئی بلا یا جو کوئی مرض موجود
۲۹ ہو ؁ اُس وقت جو دُعا اور جو منت کوئی اِنسان کرے یا
تیرے سب اِسرائیلی لوگ کریں جب وہ ہر ایک اپنے
اپنے دکھ درنج سے آگاہ ہوں اور اپنے ہاتھ اِس گھر
۳۰ کی طرف پھیلائیں ؁ تو تُو اپنے آسمان پر سے اپنے رہنے کے
مکان میں سے سُن اور بخش دے۔ اور ہر ایک شخص کو
جس کے دِل کو تُو جانتا ہے اُس کی سب روش کے مطابق
بدلا دے۔ اِس لئے کہ تُو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے
۳۱ دِلوں کو جانتا ہے ؁ تاکہ وہ تجھ سے ڈرتے رہیں اور
تیری راہوں پر اِس سرزمین میں جو تُو نے اُن کے باپ
دادوں کو دی ہے اپنی عمر بھر چلیں ✠

۳۲ ؁ اور وہ اجنبی بھی جو تیرے اِسرائیلی لوگوں میں سے
نہیں ہے مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھ اور تیرے
بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دُور مُلک سے آیا ہے جب کہ
۳۳ وہ آکے اِس گھر میں دُعا مانگیں ؁ تو تُو آسمان پر سے
اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھ اجنبی تجھ سے
مانگے سو اُس کی دُعا کے مطابق عمل کر۔ تاکہ زمین کی ساری
گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اِسرائیل
کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے
۳۴ میں نے بنایا لیا جاتا ہے ؁ اور جب تیری گروہ لڑائی
کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ جسے

کا گھر خداوند کے جلال سے معمور ہو گیا تھا۔

باب ۶

۱ تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہے کہ میں
۲ گہری تاریکی میں رہوں گا۔ اور میں جو ہوں سو میں نے
ایک گھر تیری سکونت کے لئے بنایا ایک مکان ابد تک
۳ تیرے جلوس کے لئے۔ اور بادشاہ نے اپنا مُنہ پھیر کے
اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور اسرائیل کی ساری
۴ جماعت کھڑی ہوئی۔ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو
جس نے اپنے ہاتھ سے وہ کلام کہ جس کو اپنے مُنہ سے
۵ میرے باپ داؤد سے کہا تھا پورا کیا۔ اور یوں کہا کہ جس دن
سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے نکال لایا
تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی
شہر کو پسند نہ کیا کہ اُس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس میں
میرا نام ہو۔ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ کیا کہ میرے
۶ اسرائیلی لوگوں کا سردار ہو۔ مگر میں نے یروشلم کو برگزیدہ
کیا کہ اُس میں میرا نام ہو۔ اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے
۷ اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو۔ اور میرے باپ داؤد کے دل
میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک
۸ گھر بنائے۔ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا
اِس سبب سے کہ تُو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ
کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے سو تُو نے خوب کیا اپنے
۹ دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا
بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر
۱۰ بنائیگا۔ سو خداوند نے وہ بات جو کہی تھی پوری کی کیونکہ
میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھ کھڑا ہوا اور جیسا کہ خداوند
نے کہا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں نے
۱۱ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے گھر بنایا۔ اور
میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا جس میں خداوند کے
اُس عہد کا نامہ ہے جو اُس نے بنی اسرائیل سے کیا۔

۱۲ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے
روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ
۱۳ پھیلائے۔ کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ
چوڑا اور تین ہاتھ اُونچا پیتل کا ایک منبر بنایا تھا اور
صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور اُسی پر کھڑا ہو کے اسرائیل کی
ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے
۱۴ ہاتھ پھیلائے۔ اور کہا اَے خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا
کوئی خدا نہ آسمان میں ہے اور نہ زمین میں کہ تُو اپنے اُن
بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے
چلتے پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُن پر رحمت دکھاتا
۱۵ ہے۔ تُو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے باپ داؤد
سے کہا تھا سو یاد کیا۔ تُو نے اپنے مُنہ سے فرمایا اور اپنے
۱۶ اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے۔ اور اب اَے
خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تُو نے اپنے بندے
داؤد میرے باپ کے ساتھ یہ کہکے کیا تھا کہ میرے لئے
اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود
نہ ہوگا بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب لحاظ رکھے
۱۷ کہ میری شریعت پر چلے جیسا کہ تُو میرے آگے چلا۔ اور
اب اَے خداوند اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو جو
۱۸ تُو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر۔ لیکن کیا
حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟
دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش
نہیں رکھتے۔ پس کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے
۱۹ بنایا۔ تس پر بھی اَے خداوند میرے خدا اپنے بندے
کی دُعا اور زاری پر کان دھر اور وہ دُعا اور زاری جو
۲۰ تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہے سُنئے۔ کہ رات دن میری

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف بنائے اور سونے کا مذبح بھی اور وہ میزیں بھی جن پر نذر کی روٹیاں ہیں ۲۰ اور وہ شمعدان اور اُن کے چراغ کُندن سے کہ وہ دستور کے موافق الہام گاہ کے آگے روشن ہوں ۲۱ اور اُن کے پھول اور چراغ اور گل گیر سُنہلے کُندن سے ۲۲ اور چھُریاں اور چمچے اور پیالے اور مجمرِ خالص سونے سے۔ اور مسکن کا مدخل اندر کے پاکترین مکان کے لئے اور گھر کے یعنی ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے +

باب ۵

۱ اِس طرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا اور سونا اور چاندی اور سب ظروف خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیئے +

۲ اُسوقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں اور قبیلوں کے سارے رئیسوں بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروشلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لائیں ۳ تب بادشاہ پاس بنی اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے ۴ اور بنی اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا ۵ سو وہ صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے ۶ اور سلیمان بادشاہ نے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق کے آگے کھڑے ہوکے بھیڑ بکری اور بیل اِس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے نہ اُن کا شمار معلوم ہے ۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُس کی جگہ مسکن کی الہام گاہ میں جو پاکترین مکان ہے داخل کر کے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُس کی چوبوں کو اوپر سے چھپاتے تھے ۹ اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُن کے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ وہاں آجکے دِن تک ہیں ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل سے عہد باندھا اور وہ زمینِ مصر سے نکلے تھے +

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کرکے آئے تھے اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے ۱۲ اور لاوی جو گاتے تھے وہ سب کے سب جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہوکے اور منجیرے اور بربط اور کنارے لیکے قربانگاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے اور اُن کے ساتھ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے۔) ۱۳ تو ایسا ہوا کہ جب نرسنگے پھونکنے والے اور گانیوالے ایک کی طرح ہوگئے کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سُننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور منجیروں اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند ہوئی کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی رحمت ابدی ہے۔ تو ایسا ہوا کہ وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ایک بادل سے بھر گیا ۱۴ یہاں تک کہ کاہنوں کو ابر کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں اِس لئے کہ خدا

۱۶ کے اُوپر تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ اور اُس نے الہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنے اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا ✣

باب ۴

۱ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُس کی بیس ہاتھ اور چوڑائی اُس کی بیس ہاتھ اور اونچائی اُس کی دس ہاتھ ✣

۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو گرداگرد گول تھا عرض اُس کا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا اور بلندی اُس کی پانچ ہاتھ اور اُس کا گھیر ۳ تیس ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔ اور گرداگرد اُس کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُس کے گرداگرد تھیں۔ ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں کی دو قطاریں اُس کے ۴ ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل اور بحر اُن کے اوپر تھا ۵ اور اُن کے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے۔ اور دَل اُس کا چار انگشت کا تھا اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا۔ اُس کی گنجائش تین ہزار بت کی تھی ✣

۶ اور اُس نے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھے کہ اُن میں دھوئیں۔ اور جو چیزیں وہ سوختنی قربانی کے لئے چڑھانے تھے اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے تھے۔ اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا۔ ۷ اور اُس میں دس سونے کے شمعدان اُن کے قاعدے کے موافق بنائے اور اُنہیں ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُس نے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں۔ اور اُس نے سونے کے سو کٹورے بنائے۔ ۹ اور اُس نے کاہنوں کا صحن اور بڑا صحن اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پورب سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل رکھا۔ ۱۱ اور حورام نے برتن اور پھاوڑے اور کٹورے بنائے۔ اور حورام نے وہ کام کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا۔ ۱۲ یعنی دو ستون اور گولائیاں اور سرہانے جو اُن دو ستونوں کے اوپر تھے اور دو مالائیں جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے اوپر تھیں چھپاتی تھیں۔ ۱۳ اور دونوں مالاؤں پر پیتل کے چار سو انار بنائے تھے اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالا پر تاکہ ستونوں کے اوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی جائیں۔ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے۔ ۱۵ اور ایک بحر اور اُس کے نیچے بارہ بیل۔ ۱۶ اور دیگیں اور پھاوڑے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام ابی نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پیتل دھات کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور صرداتاہ کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا۔ ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یُوں بنائے کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا ✣

۱۴ اور اب مَیں حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کر جانتا ہے بھیجتا ہوں ۔ ۱۴ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص ہے ۔ وہ سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہے اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جائے اُس کے ایجاد کرنے میں ماہر ہے ۔ وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بنائیگا ۔ ۱۵ اور اب گیہوں اور جَو اور تیل اور مے جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا ہے اپنے خادموں کے لئے بھیجئے ۔ ۱۶ تو ہم جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں لبنان میں کاٹینگے اور اُنہیں بیڑا بندھوا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پہنچائینگے ۔ اور تُو اُنہیں یروشلم میں چڑھا لے جائیگا ۔

۱۷ اور سلیمان نے اسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا بعد اُس گنتی کے جو اُس کے باپ داؤد نے گنوایا تھا اور وہ ایک لاکھ ترپن ہزار چھ سو ٹھہرے ۔ ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسّی ہزار کو پہاڑ کے پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُن پر تین ہزار کڑورے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیں ۔

باب ۱ اور سلیمان خداوند کا گھر یروشلم میں کوہ موریا پر جو اُس کے باپ داؤد کو دکھلایا گیا اُس جگہ جو داؤد نے ارنان یبوسی کے کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا ۔ ۲ اور اُس نے اپنی سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا ۔

۳ اور یہ وہ بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا ۔ طول ساٹھ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض میں ہاتھ تھا ۔ ۴ اور سامنے کے اُسارے کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سو بیس ہاتھ ۔ اور اُس نے اُسے بھیتر وار خالص سونے سے مڑھا ۔ ۵ اور اُس نے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُس کے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا ۔ ۶ اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہو ۔ اور سونا پروائم کا سونا تھا ۔ ۷ اور اُس نے گھر کو یعنی شہتیروں کو اور کھمبوں کو اور اُس کی دیواروں کو اور اُس کے کواڑوں کو سونے سے مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا ۔ ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا جس کی لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُس کی چوڑائی بیس ہاتھ اور اُس نے اُسے چھ سو قنطار چوکھے سونے سے مڑھا ۔ ۹ اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا ۔ اور اُس نے اوپر کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں ۔ ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراش کر بنایا اور اُنہیں سونے سے مڑھا ۔

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا ۔ ۱۲ اور دوسرے کروبی کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر کے ساتھ ملا تھا ۔ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے اور وہ اپنے اپنے پاؤں پر کھڑے تھے اور اُن کے مُنہ گھر کی طرف تھے ۔

۱۴ اور اُس نے اُس کا پردہ آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا ۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے اور ایک ایک کا سرا نہ جو ایک ایک کے سرے

گاڑیوں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُس کی ایک ہزار
چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے
گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ
۱۵ کے ساتھ ۞ اور بادشاہ نے یروشلم میں سونا چاندی پتھروں
کی مانند بہت کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں
۱۶ کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں ۞ اور سلیمان
کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔
اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرری دام پر
۱۷ لیتے تھے ۞ اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال روپے
پر نکلتی اور وہاں لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر
اور اِسی طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام
کے بادشاہوں کے لئے اُنہیں کے ہاتھ سے نکال
لاتے تھے ٭

ب ۲ ۱ ۞ اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے
۲ ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنائے ۞ اور
سلیمان نے ستر ہزار بار برداروں اور پہاڑ میں اسی ہزار
پتھر توڑنے والوں کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ
اُن سے کام لیں ٭

۳ ۞ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ حورام پاس
کہلا بھیجا کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا اور
اُس کے پاس سرو کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے
۴ کے لئے ایک گھر بنائے ویسا ہی مجھ سے بھی کر ۞ دیکھ
میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں
کہ اُس کے لئے مقدس کروں اور اُس کے آگے خوشبو
کا بخور جلاؤں اور ہمیشہ کی نذر کی روٹیاں اور صبح شام کی
اور سبتوں اور نئے چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی
عیدوں کی سوختنی قربانیاں گذرانوں۔ کہ یہ ابد تک
۵ اسرائیل پر فرض ہے ۞ اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم
۶ ہوگا۔ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہے ۞ لیکن
کس کا مقدور ہے کہ اُس کے لئے ایک گھر بنائے؟ حالانکہ
آسمان میں بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کی سمائی
ہو نہ سکی پھر میں کون ہوں جو اُس کے لئے گھر بناؤں؟
۷ مگر فقط اِس لئے کہ اُس کے آگے قربانی جلاؤں ۞ اب
میرے پاس ایک شخص بھیجیو جو سونے اور روپے اور
پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں
کے کاموں میں ہوشیار اور نقاشی میں دانشمند ہو
کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروشلم میں مجھ
پاس ہیں جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا نقاشی
۸ کا کام کرے ۞ اور سرو اور صنوبر اور صندل کے لٹھے لبنان
میں سے میرے پاس بھیجیو کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے
چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں۔ اور
۹ دیکھ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے ۞ تاکہ
میرے لئے بہت سی لکڑیاں تیار کریں۔ کہ وہ گھر جو میں
۱۰ بناتا ہوں بہت عالیشان ہوگا ۞ اور دیکھ میں تیرے
نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس
ہزار کر صاف کیا ہوا گیہوں اور بیس ہزار کر جو اور بیس
ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا ٭

۱۱ ۞ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان
پاس بھیجا۔ اِسلئے کہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا
۱۲ ہے اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ کیا ۞ اور حورام نے کہا
خداوند اسرائیل کا خدا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا
کیا مبارک ہے کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا
بخشا جو کہ صاحب اِعتبار و عقلمند ہے اور جو خداوند کے
لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے لئے ایک گھر بنائیگا

# تواریخ کی دوسری کتاب

باب ۱

۱ ؂ اور سلیمان بن داؔؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ رہا اور اُسے بڑی بزرگی بخشی ؂ ۲ اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنی آبائی سرداروں ۳ سے باتیں کیں ؂ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعون کے اُونچے مکان پر گئی۔ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا ۴ سو وہیں تھا ؂ لیکن خدا کے صندوق کو داؔؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُس نے اُس کے لئے تیار کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے اُس کے لئے یروشلیم میں ایک ۵ خیمہ کھڑا کیا تھا ؂ سوا اِس کے پیتل کا مذبح جو بضلی ایل بن اُوری بن حور نے بنایا تھا وہاں خداوند کے خیمہ کے آگے تھا اور سلیمان ۶ ساری جماعت کے ساتھ وہاں دُعا مانگنے کو گیا ؂ اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت کے خیمہ کے سامنے تھا چڑھ گیا اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا ؂

۷ ؂ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ لے ؂ ۸ سلیمان نے خدا سے کہا کہ تُو نے میرے باپ داؔؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُس کی جگہ بادشاہ کیا ؂ ۹ اب اَے خداوند خدا تیری بات جو تُو نے میرے باپ داؔؤد سے کہی برقرار رہے۔ کہ تُو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہے مجھے ۱۰ بادشاہ کیا ؂ پس تُو مجھے عقل اور سمجھ دے تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں۔ کیونکہ تیری ۱۱ اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ہے؟ ؂ تب خدا نے سلیمان سے کہا اِس لئے کہ تیرا دِل اِس پر تھا اور تُو نے مال و اسباب یا دولت یا عزّت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے ۱۲ بادشاہ کیا اِنصاف کرے ؂ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئی اور میں مال اور دولت اور عزّت تجھے ایسی دوں گا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی ؂

۱۳ ؂ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے جماعت کے خیمہ کے آگے سے یروشلیم میں پھر آیا اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا ؂ ۱۴ اور سلیمان نے

۱۶ زمین پر سایہ کی طرح ہیں اور اُن پر کچھ اعتبار نہیں ۝ اَے خداوند ہمارے خدا یہ سارا ذخیرہ جو ہم نے تیار کیا ہے کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بنائیں تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہے اور سب تیرا ہی ہے ۝ ۱۷ اے میرے خدا مَیں یہ بھی جانتا ہوں کہ تُو دِل کو جانچتا ہے اور راستی کو چاہتا ہے۔ مَیں نے تو اپنے دِل کی راستی سے یہ سب کچھ بخوشی دِیا۔ اور مَیں نے یہ بھی خوشنودی سے دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے بخوشی دیتے ہیں ۝ ۱۸ اے خداوند ہمارے باپ دادوں ابرہام اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دِلوں میں ہمیشہ تک یہ تصوّر اور خیال بندھا رہے اور تُو اُن کے دِلوں کو بھی مستعد کر تاکہ تیری طرف رجوع رہیں ۝ ۱۹ اور میرے بیٹے سلیمان کو سچّا دِل بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور شرِیعتوں کو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے اور اُس مسکن کو بنائے جس کے لئے مَیں نے تیّاری کی ہے ۞

۲۰ ۝ اور داؤد نے ساری جماعت سے کہا کہ اب اپنے خداوند خدا کی حمد کرو۔ تب ساری جماعت نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جُھکا کے خداوند کے آگے اور بادشاہ کے ۲۱ آگے سجدہ کیا ۝ اور اُنہوں نے دوسرے دِن سویرے خداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار بیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار بھیڑ اُن کے تپاونوں اور بہت سے اور ذبائح سمیت جو سارے اِسرائیل کے لئے تھے ۝ اور اُنہوں نے اُسی دِن بڑی خوشی سے خداوند کے ۲۲ آگے کھایا پیا۔ اور اُنہوں نے دُوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے مسوح کیا اور صدوق کو کاہن ہونے کے لئے تیل چپڑا ۝ چنانچہ سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد ۲۳ کی جگہ میں بادشاہ ہو کے بیٹھا اور اقبالمند تھا اور سارا اِسرائیل اُس کی فرمانبرداری کرتا تھا ۝ اور سب امراؤ ۲۴ بہادر اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے ۝ اور خداوند نے سارے اِسرائیل ۲۵ کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا دِیا جیسا اُس کے آگے اِسرائیل میں کسی بادشاہ کو نہ تھا ۞

۝ سو داؤد بن یسّی سارے اِسرائیل کا بادشاہ ۲۶ تھا ۝ اور وہ عرصہ کہ جس میں اِسرائیل پر بادشاہت ۲۷ کر رہا سو چالیس برس کا تھا۔ حبرون میں اُس نے سات برس بادشاہت کی اور یروشلم میں تینتیس برس سلطنت کی ۝ اور وہ اچھی عمر درازی میں زندگی سے اور ۲۸ دولت وعزّت سے آسودہ ہو کے مر گیا اور اُس کا بیٹا سلیمان اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۝ اور داؤد بادشاہ ۲۹ کے احوال اوّل وآخر دیکھو وہ سب سموایل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں اور جاد غیب بین کی تواریخ میں ۝ اُس کی ساری حکومت اور زور ۳۰ کا تذکرہ اور۔ جو جو زمانے اُس پر اور اِسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اُن کا حال سب لکھا ہے ۞

ساتھ ہے۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا جب تک
کہ تُو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام
۲۱ نہ کرے ۞ اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باری داریاں
خدا کے مسکن کی ساری خدمت کے لئے حاضر ہیں۔ اور
ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں
چالاک اور ماہر ہیں اور امرا اور لوگ سب کے سب
تیرے حکم میں ہیں +

باب ۲۹ ۱ ۞ اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا
بیٹا سلیمان جو اکیلا خدا سے چُنا گیا ہے ہنوز لڑکا اور
نازک ہے اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ وہ مسکن نہ انسان
۲ کے لئے بلکہ خداوند خدا کے لئے ہوگا ۞ لیکن میں نے
اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے
تیاری کی ہے۔ سُنہلوں کے لئے سونا اور رُپہلوں کے
لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنوں کے لئے
لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے
کے لئے چمکتے رنگ برنگ کے پتھر اور ہر قسم کے
۳ بیش قیمت پتھر اور بہت سے مرمر کے پتھر ۞ اور اس لئے
کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ہے سو اُس کے
جو میں نے بیت المقدس کے لئے تیار کر رکھا اپنے خاص
مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا
۴ دیا ۞ یعنی تین ہزار قنطار سونا اوفیر کے سونے سے اور
سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے
۵ منڈھنے کے لئے ۞ وہ سونا سُنہلوں کے لئے اور وہ روپا
رُپہلوں کے لئے اور کاریگروں کے سب کام کے لئے
ہوگا اور کون تیار ہے کہ ایسا ہاتھ بھر کے آج خداوند
کے آگے آوے ۞

۶ ۞ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اسرائیل
کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سرداروں اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے اپنی
رضامندی ظاہر کی ۞ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے ۷
کام کے لئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا اور دس
ہزار قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ قنطار
لوہا دیا ۞ اور جن کے پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں ۸
جیرسونی یحیئیل کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے
میں دے ڈالا ۞ تب لوگ شادمان ہوئے اِس لئے ۹
کہ اُنہوں نے خوشی سے ہدیے دئیے۔ کیونکہ وہ دل کی
تیاری سے خداوند کے لئے دیتے تھے۔ اور داؤد
بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی +

۱۰ ۞ اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا شکر
کیا۔ اور داؤد نے کہا کہ اَے خداوند ہمارے باپ اسرائیل
کے خدا تُو ابدالآباد مبارک ہو ۞ اَے خداوند بزرگی اور ۱۱
قدرت اور جلال اور ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان
اور زمین میں ہے تیرا ہی ہے اَے خداوند بادشاہت
تیری ہے اور تُو سبھوں کے اوپر سرفراز ہے ۞ اور ۱۲
دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور تُو سبھوں
پر بادشاہت کرتا ہے اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور
توانائی ہیں اور تیرے قابو میں ہے کہ بزرگی اور زور سب
کو بخشے ۞ اور اب اَے ہمارے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں ۱۳
اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں ۞ پر میں کون ۱۴
اور میرے لوگ کون کہ ہم اِس طور پر ایسی خوشی سے
ہدیہ گذران سکیں؟ کیونکہ تیری طرف سے سب کچھ ہے
اور تیرے ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم نے
تجھے دیا ہے ۞ کیونکہ ہم اپنے سارے باپ دادوں کی ۱۵
طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہمارے دن

بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا کہ مجھے اِسرائیل کا بادشاہ
۵ کرے ۝ اور میرے سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند
نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں) اُس نے میرے بیٹے
سلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اِسرائیل کے
۶ تخت پر بیٹھے ۝ اور اُس نے مجھے کہا کہ تیرا بیٹا سلیمان
میرے لئے گھر اور بارگاہیں بنائیگا۔ کیونکہ میں نے اُسے
۷ چُن لیا کہ میرا بیٹا ہو اور میں اُس کا باپ ہونگا ۝ اور اگر وُہ
میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قائم
رہیگا جیسا کہ اِسوقت ہے تو میں اُس کی بادشاہت
۸ ہمیشہ تک قائم رکھونگا ۝ اور اب سارے اِسرائیل یعنی
خداوند کی جماعت کے دیکھتے اور ہمارے خدا کے سُننے
میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے
سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین
کے وارث ہو اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی
میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ +
۹ ۝ اور اَے میرے بیٹے سلیمان تُو اپنے باپ کے
خدا کو پہچان اور کامل دِل سے اور جی کی رغبت سے اُسکی
بندگی کر۔ کہ خداوند سارے دِلوں کو جانچتا ہے اور خیالوں
کے سارے تصوّر کو پہچانتا ہے۔ اگر تُو اُسے ڈھونڈیگا
تو وہ تجھ سے پایا جائیگا اور اگر تُو اُسے چھوڑیگا تو وہ
۱۰ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا ۝ اب دیکھ اور اِسے غور کر کہ خداوند
نے تجھ کو پسند کیا ہے کہ مَقدِس کے لئے ایک گھر بنائے
سو دلاور ہو اور اُسے بنا +
۱۱ ۝ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے
کا اور اُس کے مکانوں کا اور اُس کے خزانوں کا اور اُس
کے بالاخانوں کا اور اُس کی بھیتری کوٹھریوں کا اور
۱۲ بیت الکفارہ کا نقشہ دیا ۝ اور نقشہ سب کا جو رُوح سے
اُس کو ملا تھا خداوند کے گھر کے صحنوں کا اور آس پاس
کی کوٹھریوں کا خدا کے مَسکن کے خزانوں کا اور نیاز
۱۳ کی گئی چیزوں کے خزانوں کا بھی ۝ اور کاہنوں اور لاویوں
کی باربرداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مَسکن کی
بندگی کے سارے کام کے لئے اور خداوند کے مَسکن کی
۱۴ عبادت کے سارے ظروف کے لئے ۝ اور سونے کے
ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب
ظروف کے لئے اور روپے کے سارے ظروف کے لئے
روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے
۱۵ لئے ۝ یعنی سُنہلے شمعدانوں کا اور اُن کے سُنہلے چراغوں
کا پورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے
اندازے کے مطابق۔ اور روپے کے شمعدانوں کے لئے
روپا تول دیا ہر شمعدان اور اُس کے چراغوں کے لئے
۱۶ ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق ۝ اور نذر کی
روٹی کی میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے
۱۷ لئے اور روپا روپہلی میزوں کے لئے ۝ اور کانٹوں اور
پیالوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا۔ اور سُنہلے
جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے سونا تول دیا اور
روپہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے روپا تول
۱۸ دیا ۝ اور بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا
اور سُنہلے کروبیوں کے مَرکب کی بناوٹ کے لئے جو پر
پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ
۱۹ ڈالتے ہیں ۝ یہ سب لکھ کے (داؤد نے فرمایا) خداوند
نے اپنے ہاتھ سے جو مجھ پر تھا اِس نقشے کے سب
۲۰ کام مجھے سکھلائے ۝ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان
سے کہا کہ مضبوط اور دِلاور ہو اور کام بنا۔ مت ڈر
اور نہ گھبرا۔ کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے

تھا اور اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے ✣

۱۶ اور یہ اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے۔ روبینیوں پر الیعزر بن زکری سردار تھا۔ شمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ

۱۷ لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل۔ ہارونیوں پر صدوق

۱۸ یہوداہ پر الیہو داؤد کے بھائیوں میں سے۔ اشکار پر

۱۹ عمری بن میکاایل زبلون پر اسماعیاہ بن عبدیاہ نفتالی

۲۰ پر یریموت بن عزری ایل بنی افرائیم پر ہوسیع بن عززیاہ

۲۱ آدھے فرقے منسی پر یوایل بن فدایاہ جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ۔ بنیمین پر یعسی ایل بن ابنیر

۲۲ دان پر عزری ایل بن یروحام۔ یہ اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے ✣

۲۳ پر داؤد نے اُن کا جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا۔ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل کو

۲۴ آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا صرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا پر تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ کی فرد میں مندرج نہ ہوا ✣

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا۔ اور کھیتوں میں شہروں میں گاؤں میں اور

۲۶ قلعوں میں کے انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا اور کسانوں پر جو زمین کو جوتتے بوتے تھے عزری بن کلوب

۲۷ تھا اور انگورستانوں پر سمعی رامانی تھا۔ اور انگوروں

۲۸ کے حاصل پر مے کے گودام کے لئے زبدی شفمی تھا اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا اور یوآس

۲۹ تیل کے گودام پر اور گائے بیل پر جو شرون میں چرتے تھے سطری شرونی تھا۔ اور سفاط بن عدلی اُن گائے

بیلوں پر جو ترائیوں میں چرتے تھے اور اونٹوں پر اسمٰعیلی ۳۰

اوبیل تھا۔ اور گدھوں پر یحدیاہ مرونوتی تھا اور بھیڑ ۳۱ بکری پر یازیز ہاجری تھا۔ یہ سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے ✣

اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا ۳۲ اور یحی ایل بن حکمونی شاہزادوں کے ساتھ رہتا تھا اور ۳۳ اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا۔ اور حوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر ۳۴ تھے۔ اور بادشاہی فوج کا سپہ سالار یوآب تھا ✣

۲۸ باب

اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو۔ جو فرقوں کے سردار تھے اور اُن گروہوں کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں کو اور سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشی کے سرداروں کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو اور سارے پہلوانوں کو یروشلم میں جمع کیا تب داؤد بادشاہ اپنے پاؤں پر ۲ اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا کہ اَے میرے بھائیو اور میرے لوگو میری سنو۔ میرے دل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے آرامگاہ اور ہمارے خدا کے لئے پاؤں کی کرسی بناؤں اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لئے تیاری کی تھی پر خدا نے مجھے کہا کہ تو میرے نام کے ۳ لئے گھر مت بنا کیونکہ تو جنگی مرد ہے اور لہو بہایا ہے لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ ۴ کے سارے گھرانے میں سے چُن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں۔ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لئے انتخاب کیا۔ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے اور میرے باپ کے

مقدّس کیں تھیں جو داؤد بادشاہ نے اور آبائی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں۔ ۲۷ لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر کی تھی۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب بین نے اور ساؤل بن قیس نے اور ابنیر بن نیر نے اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب مُقدّس مال سلومیت کے اور اُس کے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا۔ ۲۹ اضہاریوں میں سے کننیاہ اور اُس کے بیٹے شہر کے باہر کے بندوبست کے لئے اِسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے۔ ۳۰ حبرونیوں میں سے حسبیاہ اور اُس کے بھائی ایک ہزار سات سو دلاور مرد اِسرائیل کے لوگوں پر جو یردن پار مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لئے تعینات تھے۔

۳۱ حبرونیوں میں یریاہ حبرونیوں کا اُس کے آبائی نسبوں کے موافق سردار تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُن کی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر میں اُن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائی دو ہزار سات سو صاحبِ ہمت اور آبائی رئیس تھے جنہیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسّی کے اوپر ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے سردار مقرر کیا۔

**۲۷** ۱ اب بنی اِسرائیل اپنے شمار کے موافق جو آبائی رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار جو باربرداروں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے سو ہر ایک باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۲ پہلے مہینے کی پہلی باربرداری پر یسوبعام بن زبدی ایل تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔

۳ بنی فارص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ ۴ اور دوسرے مہینے کی باربرداری پر دودی اخوخی تھا اور اُس کی باربرداری میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۶ یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا اور اُن تیسوں سے بالا تھا۔ اور اُس کی باربرداری میں اُس کا بیٹا عمیزاباد بھی شامل تھا۔ ۷ چوتھے مہینے کے لئے یوآب کا بھائی عساہیل تھا اور اُس کا نائب اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۸ پانچویں مہینے کے لئے پانچواں سردار سمہوت اِزراحی تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۹ چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۰ ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم میں سے فلونی خلص تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۲ نویں مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی مہری تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں سردار بنی افرائیم میں سے فرعاتونی بنایاہ تھا اور اُس کی باربرداری میں چوبیس ہزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار غتنی ایلیوں میں سے نطوفاتی خلدی

۲۵ ۔ اٹھارھویں حنانی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۶ ۔ اُنیسویں ملوتی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۷ ۔ بیسویں اِلیاتہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۸ ۔ اکیسویں ہوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۹ ۔ بائیسویں جدالتی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۳۰ ۔ تیئیسویں محازیوت کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۳۱ ۔ چوبیسویں رومتی عزر کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے*

باب ۲۶

۱ ۔ دربانوں کی تقسیموں کی بابت۔ قورحیوں میں مسلمیاہ
۲ بن قورہ جو بنی آسف میں سے تھا ۔ اور بنی مسلمیاہ۔ زکریاہ
۳ پلوٹھا یدیعی ایل دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنی ایل چوتھا ۔ عیلام
۴ پانچواں یوحنان چھٹا الیہوعینی ساتواں تھا ۔ اور
بنی عوبید آدوم میں سے۔ سمعیاہ پلوٹھا یہوزبد دوسرا
۵ یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنی ایل پانچواں ۔ عمی ایل چھٹا
اِشکار ساتواں فعلتی آٹھواں۔ کیونکہ خداوند نے اُسے برکت
۶ بخشی تھی ۔ اور اُس کے بیٹے سمعیاہ کو بھی بیٹے پیدا ہوئے
جو اپنے آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وہ نہایت
۷ مضبوط اور بہادر تھے ۔ بنی سمعیاہ عتنی اور رفائیل اور عوبید
اور اُس کا بھائی اِلزباد جو سب زورآور مرد تھے اور اِلیہو اور
۸ سماکیاہ ۔ یہ سب عوبید آدوم کے بیٹوں میں سے تھے۔
وہ اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی جو سب مرد آدمی اور
۹ بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبید آدوم میں سے تھے ۔ اور
۱۰ مسلمیاہ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے ۔ اور مراری
کی اولاد میں سے حوسہ کے بیٹے۔ سمری رئیس تھا۔ (وہ
پلوٹھا تو نہ تھا پر اُس کے باپ نے اُسے رئیس کیا۔)
۱۱ ۔ دوسرا حلقیاہ تیسرا طبلیاہ چوتھا زکریاہ۔ حوسہ کے
۱۲ سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے ۔ اِنہیں دربانوں کی
باری واریاں مردوں کے سرداروں کے موافق ملیں کہ وہ
ایک دوسرے کے مقابل چوکی دیں اور خداوند کے گھر میں
خدمت کریں +
۱۳ ۔ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے
آبائی خاندان کے موافق ہر ایک دروازے کے لئے قرعہ
۱۴ ڈالا ۔ اور پورب طرف کا قرعہ سلمیاہ کے لئے پڑا۔ پھر
اُس کے بیٹے زکریاہ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا
۱۵ قرعہ ڈالا گیا اور اُس کا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا ۔ عوبید ادوم
کے لئے دکھن کی طرف کا۔ اور اُس کے بیٹوں کے لئے
۱۶ بیت الاسفیم کا ۔ سُفیم اور حوسہ کے لئے پچھم کی طرف کا
سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ کا رستہ
اوپر جاتا ہے ایسا کہ ایک چوکی دوسرے کے آمنے سامنے
۱۷ ہوئی ۔ پورب کی طرف چھ لاوی چوکی دیتے تھے اُتر کی
طرف ہر روز چار دکھن کی طرف ہر روز چار اور اسفیم کے
۱۸ پاس دو دو ۔ پچھم کی طرف پربار کی سمت چار باندھ کے
۱۹ راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے ۔ بنی قورحی اور
بنی مراری میں سے دربانوں کی باربرداریاں یوں تھیں*
۲۰ ۔ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے
۲۱ اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر مقرر تھا ۔ رہے بنی لعدان
جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا
۲۲ آبائی رئیس تھے یحی ایلی تھے ۔ بنی یحی ایلی زیتام اور اُس کا
۲۳ بھائی یوایل خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے ۔ عمرامیوں
اِضہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک
۲۴ مقرر تھے ۔ اور سبوایل بن جیرسوم بن موسیٰ بیت المال
۲۵ پر سردار تھا ۔ اور اُس کے بھائی اِلیعزر کی طرف سے
اُس کا بیٹا رحبیاہ اُس کا بیٹا یسعیاہ اور اُس کا بیٹا
یورام اور اُس کا بیٹا زکری اور اُس کا بیٹا سلومیت
۲۶ ۔ وہی سلومیت اور اُس کے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں کے

میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا یقمعام
۲۴ چوتھا ۞ بنی عزی ایل ۔ میکاہ ۔ بنی میکاہ میں سے سمیر ۞ میکاہ
۲۵ ۲۶ کا بھائی یسیاہ ۔ بنی یسیاہ میں سے ذکریاہ ۞ بنی مراری ۔
محلی اور موشی ۔ بنی یعزیاہ ۔ بنو ۔
۲۷ ۞ بنی مراری یعزیاہ سے ۔ بنو اور سوہم اور زکور اور
۲۸ ۲۹ عبری ۞ محلی سے الیعزر ہوا جس کا کوئی بیٹا نہ تھا ۞ قیس سے
۳۰ بنی قیس یرحمئیل ۞ اور بنی موشی ۔ محلی اور عدر اور یریموت
یہ لاویوں کے بیٹے اُن کے آبائی گھرانے کے موافق ہیں
۳۱ ۞ انہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمنے سامنے
ہو کے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخی ملک اور کاہنوں
اور لاویوں کے آبائی سرداروں کے حضور میں یعنی اُنہوں
نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں
کے برابر ہو کے چٹھیاں ڈالیں +

۲۵ باب ۱ ۞ اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور
ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے بعضوں کو عبادت
کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور ستاروں سے اور جھانجھوں
سے نبوت کریں ۔ اور عبادت کے کام کرنے والوں کا شمار
۲ یہ تھا ۞ آسف کے بیٹوں میں سے ۔ زکور اور یوسف اور
نتنیاہ اور اشری لاہ ۔ آسف کے یہ بیٹے آسف کے پاس حاضر
رہتے تھے اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا
۳ ۞ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے ۔ جدلیاہ ضری اور یسعیاہ
حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی ۔ یہ چھ اپنے باپ یدوتون کے
محکوم تھے جو خداوند کے شکر اور حمد کے لئے بربط بجا کے
۴ نبوت کرتا تھا ۞ ہیمان سے ہیمان کے بیٹے بقیاہ عزی ایل
سبوایل اور یریموت حننیاہ حنانی الیاتہ جدالتی اور رومتی
۵ عزر یسقاشہ ملوتی ہوتیر محازیوت ۞ یہ سب بادشاہ کے
غیب میں ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں کے

سینگ بلند کرنے کو تھا ۔ اور خدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے
۶ اور تین بیٹیاں دیں ۞ یہ سب اپنے باپ کے ساتھ کے
موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور ستار سے
گانے کو حاضر تھے کہ خدا کے گھر کی خدمت کریں ۔ جیسا کہ
۷ آسف اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا تھا ۞ اور
اُن کی گنتی اُن کے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی
میں سکھلائے گئے تھے یعنی سب جو ہوشیار تھے سو
دو سو اٹھاسی تھی +
۸ ۞ اور سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے کیا اُستاد کیا
شاگرد دگروہ مقابل گروہ کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے
۹ تھے ۞ پہلی چٹھی آسف کی اُس کے بیٹے یوسف کو ملی دوسری
جدلیاہ کو اور اُس کے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے
۱۰ ۞ تیسری زکور کو وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائی بارہ تھے
۱۱ ۞ چوتھی یضری کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۲ ۞ پانچویں نتنیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۳ ۞ چھٹویں بقیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۴ ۞ ساتویں یسری لاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۵ ۞ آٹھویں یسعیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۶ ۞ نویں متنیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۷ ۞ دسویں سمعی کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۸ ۞ گیارھویں عزرایل کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۱۹ ۞ بارھویں حسبیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۰ ۞ تیرھویں سبوایل کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۱ ۞ چودھویں متتیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۲ ۞ پندرھویں یریموت کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۳ ۞ سولھویں حنانیاہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے
۲۴ ۞ سترھویں یسقاشہ کو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے

برس اور اوپر کی عمر سے خداوند کے گھر کی خدمت کرتے
۲۵ تھے ۝ کیونکہ داؔؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے
اپنے لوگوں کو آرام دیا ہے اور وہ ابد تک یروشلیم میں سکونت
۲۶ کریگا ۝ اور لاویوں کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور اُس کی خدمت
۲۷ کے سارے ہتھیار اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا ۝ کیونکہ داؔؤد
کی پچھلی باتوں کے موافق بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ
۲۸ عمر کے تھے گنے گئے ۝ کیونکہ اُن کا کام یہ تھا کہ بنی ہاؔرون
کے پاس حاضر رہیں کہ خداوند کے گھر کی خدمت کیجائے
اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر اور ساری مقدس چیزوں
کے پاک کرنے پر اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے
۲۹ لئے ۝ اور نذر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قربانی
کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے اور توے میں کی
روٹی اور نوبری کے لئے اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے
۳۰ لئے مقرر ہوں ۝ اور کہ ہر صبح کو کھڑے ہو کے خداوند کی
شکرگذاری اور ستائش کریں اور ویسے ہی شام کو بھی
۳۱ ۝ اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں میں
گنتی کر کے اُن کی ٹھہرائی ہوئی باری کے موافق ساری
سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں
۳۲ ۝ اور یوں خداوند کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت
کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور اپنے بھائیوں
بنی ہاؔرون کی امانت کی حفاظت کریں +

باب ۲۴ ۱ ۝ اور بنی ہاؔرون کی تقسیمیں یہ تھیں۔ بنی ہاؔرون۔
۲ ندؔب ابیہوؔ اور الیعزؔر اور اِیتمر ۝ اور ندؔب اور ابیہوؔ اپنے باپ
سے پہلے مر گئے اور اُن کے بیٹے نہ تھے۔ سو الیعزر اور
۳ اِیتمر نے کہانت کا کام کیا ۝ اور داؔؤد نے اُنہیں یعنی الیعزر
کے بیٹوں میں سے صدوؔق کو اور اِیتمر کے بیٹوں میں سے
اخیملک کو اُن کے عہدوں کے موافق اُن کی خدمت میں
بانٹ دیا ۝ اور بنی الیعزر میں سے بنی اِیتمر کی بہ نسبت زیادہ ۴
اشراف مرد موجود تھے۔ اور اِس طرح سے وہ بانٹے گئے
بنی الیعزر کے آبائی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اِیتمر
کے آبائی گھرانے کے آٹھ ۝ اِس طرح قرعہ ڈال کے وہ ۵
بانٹے گئے اُن میں سے اور اِن میں سے دونوں۔ کہ مقدس
کے سردار اور خدا کی خدمت کے سردار بنی الیعزر میں سے
اور بنی اِیتمر میں سے تھے ۝ اور سمعیاہ کاتب نے جو نتنی ایل ۶
کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا اُن کے ناموں کو بادشاہ
کے آگے اور امیروں کے اور صدوق کاہن کے اور اخیملک
بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے آبائی سرداروں کے
آگے چٹھی پر لکھا۔ ایک ایک آبائی گھرانا الیعزر کے لئے
نکالا گیا اور ایک ایک اِیتمر کے لئے نکالا گیا ۝ اور پہلی چٹھی ۷
یہویریب کی نکلی دوسری یدعیاہ کی ۝ تیسری حارم کی چوتھی ۸
شعوریم کی ۝ پانچویں ملکیاہ کی چھٹویں میامین کی ۝ ساتویں ۹ ۱۰
ہقوص کی آٹھویں ابیاہ کی ۝ نویں یشوع کی دسویں سکنیاہ ۱۱
کی ۝ گیارھویں الیاسب کی بارھویں یقیم کی ۝ تیرھویں حفا ۱۲ ۱۳
کی۔ چودھویں یسباب کی ۝ پندرھویں بلجاہ کی سولھویں ۱۴
امیر کی ۝ سترھویں حزیر کی اٹھارھویں فصیص کی ۝ انیسویں ۱۵ ۱۶
فتحیاہ کی بیسویں یحزقی ایل کی ۝ اکیسویں یاکین کی بائیسویں ۱۷
جمول کی ۝ تئیسویں دلایاہ کی چوبیسویں معزیاہ کی ۝ یہ اُن کی ۱۸ ۱۹
خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہاؔرون کے حکم سے اپنے
دستور کے موافق خداوند کے گھر میں آئیں جیسا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تھا +
۲۰ ۝ اور باقی بنی لاوی یہ تھے۔ عمرام کے بیٹوں میں سے
سوبائیل۔ سوبائیل کے بیٹوں میں سے یہدیاہ ۝ رہا رحبیاہ ۲۱
بنی رحبیاہ میں سے پہلا یسیاہ ۝ اضہاریوں میں سے ۲۲
سلوموت۔ بنی سلوموت میں سے یحت ۝ اور بنی حبرون ۲۳

اور لکڑیاں اور پتھر میں نے تیار کئے۔ اور تُو اُن پر اَور
۱۵ بڑھا سکتا ہے۔ اور بہت سے کاریگر پتھر کے توڑنے والے اور
سنگتراش اور بڑھئی اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے
۱۶ کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں۔ سونے کا اور روپے
کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں۔ اُٹھ اور کام کر
اور خداوند تیرے ساتھ ہو۔

۱۷ اور داؤد نے اسرائیل کے سب سرداروں کو حکم
۱۸ دیا کہ اُس کے بیٹے سلیمان کی مدد کریں اور کہا۔ کیا خداوند
تمہارا خدا تمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور تمہیں چاروں
طرف سے چین نہیں دیا ہے؟ کیونکہ اُس نے ملک کے
باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور ملک خداوند
کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے
۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کی طلب
میں لگے رہو۔ اور اُٹھو اور خداوند خدا کا مقدس بناؤ تاکہ
تم خداوند کے عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں
کو اُس گھر میں جو خداوند کے نام کا بنیگا لے آؤ۔

۲۳ باب ۱ اور جب داؤد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا تو اُس نے
۲ اپنے بیٹے سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ اور اُس نے
اسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں
۳ کے ساتھ جمع کیا۔ اور لاوی جو تیس برس کے اور اُس سے
زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُن کی گنتی ایک ایک کر کے
۴ اڑتیس ہزار مرد کی تھی۔ اِن میں سے چوبیس ہزار
خداوند کے گھر کے کام پر منتظم تھے۔ اور چھ ہزار محرر
۵ اور منصف تھے۔ اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار
اُن سازوں کے ساتھ جو میں نے (داؤد نے فرمایا ہے) خدا کی
شکرگزاری کے لئے بنائے تھے اُس کی حمد کرتے
۶ تھے۔ اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار کے مطابق
الگ باری داروں میں تقسیم کیا۔ یعنی جیرسون قہات اور
۷ مراری کو۔ جیرسونیوں میں سے یہ تھے۔ لعدان اور سمعی
۸ بنی لعدان۔ سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین
۹ بنی سمعی۔ سلومیت اور حزی ایل اور ہاران تین۔ یہ لعدان
۱۰ کے گھرانے کے آبائی سردار تھے۔ اور بنی سمعی یحت زینا
۱۱ اور یعوس اور بریعہ۔ یہ بنی سمعی چار تھے۔ اور یحت سردار
تھا اور زیزا دوسرا۔ اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ
تھے اِس سبب سے وہ ایک ہی حساب میں اُن کے
آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے۔

۱۲ بنی قہات۔ عمرام اِضہار حبرون اور عزی ایل چار
۱۳ بنی عمرام ہارون اور موسیٰ۔ اور ہارون الگ کیا گیا کہ پاک ترین
چیزوں کی تقدیس کرے وہ اور اُس کے بیٹے ہمیشہ کے
لئے تاکہ وہ خداوند کے آگے خوشبو جلائیں اور اُس کی
عبادت کریں اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیں
۱۴ رہا مرد خدا موسیٰ اُس کے بیٹے لاوی کے فرقے میں محسوب
۱۵ ۱۶ تھے۔ بنی موسیٰ۔ جیرسوم اور الیعزر۔ بنی جیرسوم میں سبوایل
۱۷ سردار تھا۔ اور بنی الیعزر یہ تھے۔ رحبیاہ سردار اور الیعزر
کے اَور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہ کے بہت سے بیٹے تھے
۱۸ ۱۹ بنی اِضہار میں سلومیت سردار تھا۔ بنی حبرون میں
یریاہ سردار امریاہ دوسرا یحزی ایل تیسرا اور یقمعام چوتھا
۲۰ ۲۱ بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا۔ بنی مراری
۲۲ محلی اور موشی۔ بنی محلی۔ الیعزر اور قیس۔ اور الیعزر مر گیا
اور اُس کے بیٹے نہ تھے۔ مگر بیٹیاں۔ اور اُن کے بھائی
۲۳ قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا۔ بنی موشی۔ محلی
۲۴ اور عیدر اور یریموت تین۔ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی
خاندان کے مطابق تھے۔ اُن کے آبائی سردار جیسا کہ
وہ نام بنام ایک ایک نفر کر کے گنے گئے یہ ہیں وہ جو

بلکہ میں پورا دام دیکے اُسے مول لونگا۔ کیونکہ میں اُسے جو
تیرا ہے خداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے
۲۵ سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا ۝ سو داؔؤد نے اُرناؔن کو اُس
۲۶ جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا تول کے دیا ۝ اور داؔؤد نے
وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں
اور سلامتی کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دُعا کی جس
نے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر آگ بھیجکر
۲۷ اُس کو جواب دیا ۝ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا
تب اُس نے اپنی تلوار میان میں پھر کی ✚
۲۸ ۝ اُسوقت جب کہ داؔؤد نے دیکھا کہ خداوند نے
یبوسی اُرناؔن کے کھلیہان میں اُس کو جواب دیا تھا تو وہاں
۲۹ قربانی چڑھایا کی ۝ کیونکہ اُسوقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ
نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون
۳۰ کی اونچی جگہ میں تھے ۝ لیکن داؔؤد خدا کی تلاش میں وہاں
اُس کے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار
سے ڈرتا تھا ✚

باب ۲۲

۱ ۝ اور داؔؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر اور یہیں اسرائیل
۲ کی سوختنی قربانی کا مذبح ہوگا ۝ اور داؔؤد نے حکم دیا کہ اُن
پردیسیوں کو جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع کریں اور
اُس نے سنگتراش مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے
۳ لئے پتھر کو نے پتھر تراشیں ۝ اور داؔؤد دروازوں کے کواڑوں
کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا
۴ پیتل کہ تول سے باہر تھا ۝ اور اپنے سرو کے لٹھے کہ گنتی
سے باہر تھے تیار کرتا تھا۔ کہ صیدانی اور صوری بہت سی
۵ سرو کی لکڑی داؔؤد پاس لاتے تھے ۝ اور داؔؤد نے کہا
کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچہ ہے۔ اور چاہئے کہ خداوند
کا گھر جو بن جائے سو نہایت عمدہ ہو کہ اُس کا نام اور
رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے۔ سو میں اُس کے
لئے تیاری کرونگا۔ چنانچہ داؔؤد نے اپنے مرنے کے آگے
بہت سی تیاری کی ✚
۶ ۝ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بُلایا اور اُسے
حکم دیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے ایک گھر بنائے
۷ ۝ اور داؔؤد نے سلیمان سے کہا اے میرے بیٹے میں جو
ہوں سو میرے دل میں تھا کہ خداوند اپنے خدا کے نام
۸ کے لئے ایک گھر بناؤں ۝ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون
کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں
لڑی تجھے میرے نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ تو نے
۹ زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہے ۝ دیکھ تجھ سے ایک
بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ صاحبِ صلح ہوگا اور میں اُسے اُس کی
چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا۔ کہ سلیمان
اُس کا نام ہوگا اور امن و آرام میں اُس کے دنوں میں اسرائیل
۱۰ کو بخشونگا ۝ وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بنائیگا وہ میرا
بیٹا ہوگا اور میں اُس کا باپ ہونگا اور میں اسرائیل پر اُس
۱۱ کی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا ۝ اب اے میرے
بیٹے خداوند تیرے ساتھ ہو کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند
اپنے خدا کا گھر بنائے جیسا کہ اُس نے تیرے حق میں کہا
۱۲ ہے ۝ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے اور اسرائیل کی
بابت تجھے خاص حکم دے تا کہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت
۱۳ کو حفظ کرے ۝ تب تو اقبالمند ہوگا جب کہ تو اُن قانونوں
اور شریعتوں پر جو اُس نے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں
عمل کرنے میں چالاک ہوگا۔ مضبوط ہو اور ہمت باندھ مت
۱۴ ڈر اور نہ گھبرا ۝ دیکھ میں نے اپنی محنت و مشقت سے خداوند
کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا
اور بے اندازہ پیتل اور لوہا تیار کیا۔ کہ وہ کثرت سے ہے

یوآب نکل گیا اور تمام اِسرائیل میں گذرا اور یروشلیم میں
پھر آیا ٭
۵ تب یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؔؤد کو دی اور
سارے اِسرائیل گیارہ لاکھ تلوریئے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار
۶ تلوریئے تھے۔ لیکن اُس نے اُن میں لاوی اور بنیمین
کا شمار شامل نہ کیا۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک مکروہ
۷ تھا۔ اور یہ بات خدا کی نظر میں بہت بُری تھی۔ اِس لئے
۸ اُس نے اِسرائیل کو مارا۔ تب داؔؤد نے خدا سے کہا کہ مجھ
سے بڑا گناہ ہوا کہ میں نے یہ کام کیا۔ اب اپنے بندے کا
قصور معاف کیجئے کہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ہے ٭
۹ اور خداوند داؔؤد کے غیب بین جاؔد سے ہمکلام
۱۰ ہوا اور بولا۔ کہ جا داؔؤد کو کہہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں
تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں۔ اُن میں سے ایک
۱۱ چُن لے کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں۔ سو جاؔد داؔؤد پاس آیا
اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِن میں سے چُن لے
۱۲ کہ تین برس کا کال ہو یا تُو اپنے بیریوں کے آگے تین
مہینے تک ہلاک ہوتا جائے اور تیرے دشمنوں کی تلوار
تجھ پر آ پڑے یا تین دن خداوند کی تلوار یعنی مری ملک
میں چلے اور خداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی ساری سرحدوں
میں فنا کرتا جائے۔ اب سوچ کے بتا کہ میں اپنے بھیجنے والے
۱۳ کو کیا جواب دوں۔ تب داؔؤد نے جاؔد کو کہا میں بڑی
تنگی میں ہوں۔ میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں کہ اُسکی
رحمتیں بہت عظیم ہیں۔ لیکن انسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں ٭
۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مری بھیجی اور اِسرائیل
۱۵ میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے۔ اور خداوند نے ایک فرشتہ
یروشلیم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے۔ اور اُس کے فنا کرنے ہی
خداوند دیکھ کر اُس ہلاکی کے لئے پچھتایا اور اُس ہلاک

کرنیوالے فرشتے کو کہا۔ بس اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اور خداوند
کا فرشتہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان پر کھڑا تھا۔ اور داؔؤد ۱۶
نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ ادھر میں
خداوند کے فرشتے کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ اُس کے ہاتھ میں
ایک کھینچی ہوئی تلوار تھی جسے یروشلیم پر چلاتا ہے۔ تب داؔؤد
اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے مُنہ کے بھل گرے۔ اور ۱۷
داؔؤد نے خدا سے کہا کیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں
کا شمار کیا جائے؟ گناہ تو میں نے کیا اور سچ مچ بدی مجھ سے
ہوئی۔ پر اِن بھیڑوں نے کیا فعل کیا؟ اَے خداوند میرے
خدا تیرا ہاتھ مجھ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے
لوگوں پر کہ وہ مری میں گرفتار ہوں ٭
اور خداوند کے فرشتے نے جاؔد کو حکم کیا کہ داؔؤد کو کہے ۱۸
کہ داؔؤد چڑھ جائے کہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان پر خداوند
کے لئے ایک قربانگاہ اُٹھائے۔ اور داؔؤد جاؔد کے کلام ۱۹
کے موافق جو اُس نے خداوند کے نام سے کہا تھا چڑھ گیا۔ اور ۲۰
اُرنان نے پھر کے فرشتے کو دیکھا۔ اور اُس کے چار بیٹوں
نے اُس کے ساتھ آپ کو چھپایا۔ اُس وقت اُرنان گیہوں
پیٹتا تھا۔ اور جب داؔؤد اُرنان پاس آیا تب اُرنان نے نگاہ ۲۱
کی اور داؔؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے باہر گیا اور داؔؤد کے
آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا۔ اور داؔؤد نے اُرنان کو کہا ۲۲
کہ اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُس پر خداوند کے لئے
ایک قربانگاہ بناؤں۔ اُس کا پورا دام لیکے مجھے دے تاکہ
مری لوگوں کے بیچ سے تھم جائے۔ اُرنان نے داؔؤد سے ۲۳
کہا لیجئے اپنے لئے اور میرا خداوند بادشاہ جو اُس کی نظر میں
بہتر معلوم ہو سو کرے۔ دیکھئے میں بیل سوختنی قربانی کے
لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں ہدیہ کی قربانی کے
لئے سب دیتا ہوں۔ داؔؤد بادشاہ نے اُرنان سے کہا سو نہیں ۲۴

شہروں کے لئے بہادری کرینگے۔ اور خداوند جو اُس کی نظر
۱۴ میں بہتر ٹھہرے وہی کریگا۝ بس یوآب اپنے ساتھ والے
لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور وہ اُس کے
۱۵ آگے سے بھاگ نکلے ۝ اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو
بھاگتے دیکھا تو وہ بھی اُس کے بھائی ابی شی کے آگے
سے بھاگے اور شہر میں گھسے۔ تب یوآب یروشلم کو پھرا +
۱۶ ۝ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل
سے شکست پائی تو وہ قاصدوں کو بھیجکر ندی پار کے
ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار سوفک اُن کے
۱۷ آگے آگے چلتا تھا۝ اور اِس کی خبر داؤد کو ملی۔ تب وہ سب
اِسرائیل کو جمع کر کے یردن پار گیا اور اُن پر چڑھ آیا اور
اُن کے مقابل صف باندھی۔ سو جب داؤد نے ارامیوں
۱۸ کے مقابلے میں جنگ کی صف باندھی تو وہ اُس سے لڑے۝ لیکن
ارامی اِسرائیل کے آگے سے بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں
کے سات ہزار گاڑھی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں
۱۹ کو مار ڈالا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۝ اور جب ہدرعزر
کے نوکروں نے دیکھا کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے تو وہ داؤد
سے صلح کر کے اُس کے تابعدار ہوئے۔ غرض ارامی بنی عمون
کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے +

باب ۲۰

۱ ۝ پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت
بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے تو یوآب نے لشکر کے
خاص لوگوں کو لیجا کے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور
آکے ربہ کو گھیر لیا۔ لیکن داؤد یروشلم میں ٹھہر گیا۔ اور یوآب
۲ نے ربہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا۝ اور داؤد نے اُن کے
بادشاہ کے تاج کو اُس کے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت
کیا کہ اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُسمیں
بہت قیمتی پتھر تھے۔ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور
وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا۝ اور ۳
اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکالا اور آروں
سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا۔
اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک
کیا۔ تب داؤد اور ساری گروہ یروشلم کو پھری +
۴ ۝ اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ جزر میں فلسطیوں سے
لڑائی شروع ہوئی۔ تب حوساتی سبکی نے سفی کو جو رفاکی
۵ نسل سے تھا قتل کیا اور فلسطی مغلوب ہوئے ۝ اور
فلسطیوں سے پھر لڑائی ہوئی۔ تب یعور کے بیٹے الحنان
نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو جس کے بھالے کی چھڑ
۶ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا۝ پھر جات میں ایک
اور لڑائی ہوئی۔ اور وہاں بڑا قد آور پہلوان تھا جس کی
چوبیس اُنگلیاں ہر ہاتھ پانوں میں چھ چھ تھیں اور وہ
۷ بھی رفاکی نسل میں تھا۝ وہ اِسرائیل پر حرف لایا لیکن
داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُس کو مار ڈالا
۸ ۝ یہ جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُس کے
خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے +

باب ۲۱

۝ اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد اب
۲ کو اُبھارا کہ اِسرائیل کو شمار کرے۝ تب داؤد نے یوآب کو
اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیرسبع سے دان تک
اِسرائیل کو گنو اور اُن کی گنتی میرے پاس لاؤ کہ میں جانوں
۳ ۝ یوآب بولا خداوند اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اُتنے سے
سو گنا زیادہ کرے۔ اے میرے خداوند بادشاہ کیا وہ
سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر
میرا خداوند یہ بات کیوں چاہتا ہے؟ کس واسطے آپ
اِسرائیل کے لئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے؟
۴ ۝ لیکن بادشاہ کا فرمان یوآب پر غالب ہوا۔ چنانچہ

اور پیتل کے برتن بھی بھیجے ۔

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُس نے سب قوموں یعنی ادوم سے اور موآب سے اور بنی عمون سے اور فلستیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا ۔ ۱۲ اور ابی شی بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا ۔

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور سارے ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے ۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُس کو سلامت رکھا ۔

۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہو گیا اپنی ۱۵ ساری رعیت سے عدل و انصاف کرتا تھا ۔ اور یوآب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا ۔ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ ۱۶ تھا ۔ اور صدوق بن اخیطوب اور ابی ملک بن ابیاتر کاہن ۱۷ تھے ۔ اور شوشا صافر تھا ۔ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا ۔ اور داؤد کے بڑے بیٹے بادشاہ کے گرد حاضر تھے ۔

باب ۱۹

۱ بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس ۲ مر گیا اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۔ تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستی کی ۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تا کہ اُس سے اُس کے باپ کی بابت ماتم پرسی کریں ۔ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے ۳ پاس پہنچے کہ اُسے تسلی دیں ۔ تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تجھ کو یہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے کہ اُس نے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور ملک کا بھید لیں ؟ ۴ سو حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی داڑھی منڈوائی اور اُن کی آدھی پوشاک ۵ اُن کے سرینوں تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا ۔ تب بعضوں نے آ کے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا اُس نے اُن کے استقبال کے لئے لوگ بھیجے اِس لئے کہ وہ نہایت شرمندہ کئے گئے تھے ۔ اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو ۔ بعد اُس کے چلے آؤ ۔

۶ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام نہریم سے اور ارام معکہ سے اور ضوبہ سے رتھوں اور ۷ سواروں کو بھاڑے کریں ۔ سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھ اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُس کے لوگوں کو بھاڑے کیا ۔ وہ آ کے مدبا کے سامنے بیٹھ گئے ۔ اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے ۔

۸ اور داؤد نے یہ سُن کے یوآب کو اور بہادروں کے سارے ۹ لشکر کو بھیجا ۔ تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے سامنے لڑائی کے لئے صف باندھی ۔ اور وہ بادشاہ جو ۱۰ آئے تھے سو میدان میں الگ تھے ۔ جب یوآب نے جنگ کا رُخ اپنے سامنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا تب اُس نے اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لئے ۱۱ اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا ۔ اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابی شی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے ۱۲ بنی عمون کے سامنے پرا باندھا ۔ اور اُس نے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تُو میری مدد کیجیو ۔ اور اگر بنی عمون ۱۳ تجھ پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا ۔ سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے اور اپنے خدا کے

۱۷ ہے کہ تُو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا؟ اور یہ اَے خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی۔ سو تُو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آیندہ کی بابت مدّت تک بھی قول دیا اور تُو نے مجھ پر یوں نگاہ کی اَے خداوند خدا کہ گویا میں بڑا ۱۸ منزلت والا آدمی ہوں۔ آگے داؤد تجھ سے کیا کہے جس سے ۱۹ تیرا بندہ عزّت پائے؟ کہ تُو اپنے بندے کو جانتا ہے۔ اَے خداوند تُو نے اپنے بندے کے لئے اور اپنے دل کے موافق ۲۰ یہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی خبر دی۔ اَے خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ہم ۲۱ نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا مطلق نہیں۔ اور سارے جہان میں کونسی قوم ہے جیسی تیری قوم اِسرائیل کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بنائے اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے کہ تُو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تُو مصر میں سے ۲۲ بچالایا قوموں کو بھگا دیا۔ کیونکہ تُو نے اپنے اِسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابد تک تیرے لوگ ہوں۔ اور تُو آپ اَے خداوند اُن کا ۲۳ خدا ہوا ہے۔ اور اب اَے خداوند وہ بات جو تُو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک ثابت ۲۴ رہے اور جیسا تُو نے کہا ویسا ہی کر۔ ہاں وہ پائدار ہو تاکہ تیرا نام ابد تک عظیم ہو کہ کہا جائے ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا ہے ہاں اِسرائیل کے لئے خدا ہے۔ اور تیرے بندے ۲۵ داؤد کا گھر تیرے حضور قائم رہے۔ کیونکہ تُو نے اَے میرے خدا اپنے بندے کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا۔ سو تیرے بندے نے ایک واسطہ پایا کہ شکر کرے ۲۶ اور اب اَے خداوند تُو ہی خدا ہے اور تُو نے اپنے بندے ۲۷ سے اِس خیریت کا وعدہ کیا۔ پس اب اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضور پائدار رہے۔ کیونکہ جس کو تُو اَے خداوند برکت دیتا ہے وہ ابد تک مبارک ہے +

۱۸ بعد اُس کے یوں ہوا کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات اور اُس کے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لئے۔ ۲ پھر اُس نے موآب کو مارا اور موآبی داؤد کے تابع ہوئے اور ہدیے لائے +

۳ اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب وہ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر کے لئے اور گاڑیوں کے سارے گھوڑوں کو اُن کی ران کی نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا رکھا۔ ۵ اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں بٹھائیں۔ اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیے لائے۔ اِس طرح سے جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا۔ ۷ اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سونہلی ڈھالیں لیکے اُنہیں یروشلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ہدرعزر کے شہروں طبحت اور کون میں سے بہت سا پیتل لایا جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے +

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ توعو نے سُنا کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر مارا۔ ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُس کی سلامتی کا مژدہ لائے اور اُسے مبارکباد کہے اِس لئے کہ اُس نے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی۔ کیونکہ ہدرعزر توعو سے لڑا کرتا تھا اور ہر طرح کے سونے اور روپے

عوبید ادوم اور اُس کے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن
۳۹ یدوتون اور حوساہ کو کہ دربان ہوں ۔ اور صدوق کاہن
اور اُس کے بھائی کاہن خداوند کے مسکن کے آگے جبعون
۴۰ کے اُونچے مکان پر مقرر ہوئے ۔ کہ خداوند کی شریعت کی
ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُس نے اسرائیل کو
فرمائی ہر صبح اور شام سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے
۴۱ لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں ۔ اور اُن کے ساتھ
ہیمان اور یدوتون اور باقی چُنے ہوئے آدمی جو نام بنام
بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُس کی رحمت ابدی
۴۲ ہے ۔ اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے کہ رسولیں
اور سنجھروں اور باجوں سے خدا کے لئے گیت گاتے
۴۳ بجاتے رہیں ۔ اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے ۔ تب
سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے ۔ اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے
کو مبارکباد دیوے ۔

باب ۱۷ ۱ ۔ اور یوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد
نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں سرو کی لکڑیوں کے بنائے
ہوئے گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق
۲ پردوں کے نیچے ہے ۔ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ
تیرے دل میں ہے سو کر کہ خدا تیرے ساتھ ہے ۔
۳ ۔ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا
۴ اور بولا کہ ۔ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں
۵ فرماتا ہے کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بنائیگا ۔ میں تو
جب سے کہ بنی اسرائیل کو چڑھا لایا آج کے دن تک کسی
گھر میں ساکن نہ ہوا بلکہ خیمہ بخیمہ اور مسکن بمسکن پھرتا
۶ رہا ہوں ۔ اُس تمام وقت میں کہ میں سارے اسرائیل
میں پھرتا رہا کیا میں نے کبھی اسرائیلی قاضیوں میں سے
جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت
کریں کسی کو ایک بات کہی اور بولا کہ تم نے میرے لئے سرو
۷ کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہے ؟ ۔ پس تو میرے
بندے داؤد کو یوں کہہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے
تجھے بھیڑسالے میں سے جس وقت تو بھیڑوں کی نگہبانی
کرتا تھا چن لیا تا کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہو
۸ ۔ اور میں جہاں کہیں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے
دشمنوں کو تیرے سامنے سے کاٹ ڈالا ۔ اور میں نے اُن
لوگوں کی مانند کہ جن کا نام دُنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا
۹ ۔ اور میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں کے لئے ایک مقام
ٹھہرایا اور اُنہیں بسایا ۔ اور وہ اپنی جگہ میں بستے اور پھر نہ
گھبراتے ہیں ۔ اور شریر لوگ پھر اُنہیں دُکھ نہ دینگے جیسا
۱۰ کہ شروع میں ہوا ۔ اور جیسے اُس وقت بھی تھا جس وقت میں نے
اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے ۔ سوا اِس کے میں
تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں
۱۱ کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بنائیگا ۔ اور جب تیرے دن
پورے ہونگے اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا
ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں
۱۲ میں سے برپا کرونگا اور اُس کی سلطنت کو قائم کرونگا ۔ وہ
میرے لئے گھر بنائیگا اور میں اُس کی کرسی ابد تک پائدار
۱۳ رکھونگا ۔ میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا ۔ اور
میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا جس طرح اُس سے
۱۴ جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا ۔ بلکہ میں اُس کو اپنے گھر میں
اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھونگا اور اُس کا تخت
۱۵ ابد تک ثابت رہیگا ۔ سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور
اِس ساری رویا کے مطابق یونہیں داؤد سے کہا ۔
۱۶ ۔ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا
اور بولا اے خداوند خدا میں کون ہوں اور میرا گھر کیا

اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل
جو بربطیں اور کنارتیں لیکے گاتے تھے۔ اور آسف جھانجھ
۶ سے سُنا تا بجاتا تھا ۝ کاہن بنایاہ اور یحزی ایل ہمیشہ خدا
کے عہد کے صندوق کے آگے ترُھیوں کا شور مچاتے تھے
۷ ۝ تب اُسی دِن داؤد نے آسف اور اُس کے بھائیوں
کے ہاتھ میں یہ گیت کہ جس سے وہ خداوند کا شکر کریں پہلے
۸ سپرد کیا ۝ خداوند کی ستائش کرو اُس کا نام لیکے پکارو
۹ قوموں کے درمیان اُس کے کاموں کی خبر دو ۝ اُس کے لئے
گاؤ اُس کے لئے باجا بجاؤ اُس کے عجائب کاموں کا
۱۰ چرچا کرو اُس کے مُقدّس نام پر فخر کرو۔ خداوند
۱۱ کے طالبوں کے دِل خوشوقت ہوں ۝ خداوند کو اور اُس
۱۲ کی قُوّت کو ڈھونڈو۔ اُس کا چہرہ ہمیشہ چاہو ۝ یاد کرو
اُس کے عجائب کاموں کو جو اُس نے کئے۔ اُس کے معجزوں
۱۳ کو اور اُس کے مُنہہ کے فرمانوں کو ۝ اَے نسلِ اِسرائیل
اُس کے بندے کی اَے بنی یعقوب جو اُس کے برگزیدہ ہو
۱۴ ۝ وہ خداوند ہمارا خدا ہے۔ تمام روئے زمین پر اُس کی
۱۵ عدالتیں ہیں ۝ اُس کے عہد کو سدا یاد رکھو اُس کلام کو جو
۱۶ اُس نے فرمایا ہزار پشتوں تک ۝ وہی عہد جو اُس نے
۱۷ ابرہام سے کیا اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی ۝ اور
اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اِسرائیل کا عہد
۱۸ ابدی ٹھہرایا ۝ یہ کہکے کہ میں تجھ کو زمینِ کنعان تمہارا موروثی
۱۹ حِصّہ دونگا ۝ جس وقت کہ تم شمار میں تھوڑے سے بہت ہی تھوڑے
۲۰ تھے اور مُلک میں پردیسی تھے ۝ وہ قوم بہ قوم اور مملکت
۲۱ بہ مملکت پھرتے تھے ۝ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ
۲۲ دیا اور اُن کی خاطر بادشاہوں کی یہ کہکے سبیہہ کی ۝ کہ
میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت
۲۳ ستاؤ ۝ اَے ساری دُنیا خداوند کے لئے گاؤ۔ روز بروز
۲۴ اُس کی نجات کی خبر دے ۝ قوموں کے درمیان اُس کے
جلال کا اور ساری اُمّتوں کے بیچ اُس کے عجائب کاموں کا
۲۵ بیان کرو ۝ کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت محمود ہے وہ
۲۶ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہے ۝ کہ قوموں کے
سارے معبود ہیچ ہیں۔ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا
۲۷ ہے ۝ جلال اور حشمت اُس کے حضور ہیں قوّت اور شادمانی
۲۸ اُس کے مکان میں ۝ خداوند ہی کو جانو اَے لوگوں کے گھرانو
۲۹ خداوند ہی کی حشمت و قوّت سمجھو ۝ خداوند کے نام کی بزرگی
کرو۔ ہدیے لاکے اُس کے حضور میں حاضر ہو اور حُسنِ تقدیس
۳۰ کے ساتھ خداوند کو سجدہ کرو ۝ ساری دُنیا اُس کے حضور
۳۱ کانپے کہ زمین قایم ہوئی اور نہ ہلیگی ۝ آسمان خوشی کرے
اور زمین شادیانہ بجائے۔ قوموں کے درمیان کہو کہ
۳۲ خداوند سلطنت کرتا ہے ۝ سمندر اُس سمیت جو اُس میں
بھرا ہے شور مچائے۔ میدان بھی اُن سب سمیت جو
۳۳ اُس میں ہیں باغ باغ ہو ۝ تب بن کے سارے درخت
خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دُنیا کا انصاف کرنے کو
۳۴ آتا ہے ۝ خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہے کہ اُس کی
۳۵ رحمت ابدی ہے ۝ اور کہو اَے ہماری نجات کے خدا تُو
ہمیں بچالے اور غیر قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُن سے
رہائی دے تاکہ ہم تیرا قدوس نام لیکے شکر کریں اور تیری
۳۶ ستایش پر فخر کریں ۝ خداوند اِسرائیل کا خدا ابد الآباد
مبارک ہو +

اور سب لوگ آمین بولے اور سب نے خداوند کی
ستائش کی +

۳۷ ۝ اور اُس نے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق
کے آگے آسف اور اُس کے بھائیوں کو چھوڑا کہ روز بروز
کے ضروری کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں ۝ اور ۳۸

۱۵ ۞ سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے
خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا چوبوں سے اپنے
۱۶ کاندھوں پر اُٹھایا ۞ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں
کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں
کہ موسیقی کے ساز یعنی بربطیں اور کنارتیں اور منجیریں
۱۷ چھیڑیں اور آواز بلند کر کے خوشی سے گائیں ۞ اور لاویوں
نے ہیمان بن یوایل کو مقرر کیا۔ اور اُس کے بھائیوں میں
سے آسف بن برکیاہ کو۔ اور بنی مراری اُن کے بھائیوں
۱۸ میں سے ایتان بن قوسیاہ کو ۞ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے
بھائی ذکریاہ بن اور یعزی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل اور
عنی اور الیاب اور بِناياہ اور معسیاہ اور متتیاہ اور الیفلہو اور
۱۹ مقنیاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل کو جو دربان تھے ۞ اور
گانیوالے ہیمان آسف اور ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے
۲۰ جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں ۞ اور ذکریاہ اور عزی ایل
اور سمیراموت اور یحی ایل اور عنی اور الیاب اور معسیاہ اور
۲۱ بناياہ کہ بربطوں کو اونچے سُر میں چھیڑیں ۞ اور متتیاہ اور
الیفلہو اور مقنیاہ اور عوبید ادوم اور یعی ایل اور عزریاہ
۲۲ کہ کنارتوں کو دبی آواز میں چھیڑیں ۞ اور کنناہ جو گانے
کے لئے لاویوں کا اُستاد تھا راگ سکھلاتا تھا کہ وہ بڑا ہی
۲۳ ڈھاڑھی تھا ۞ اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان
۲۴ تھے ۞ اور شبنیاہ اور یہوسفط اور نتنی ایل اور عماسی اور ذکریاہ
اور بناياہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے خدا کے
صندوق کے آگے آگے جاتے تھے۔ اور عوبید ادوم
اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے ✠

۲۵ ۞ سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے
سردار روانہ ہوئے کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو
۲۶ عوبید ادوم کے گھر میں سے بخوشی چڑھا لائیں ۞ اور
ایسا ہوا کہ جب وقت خدا نے اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد
کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے تھے مدد کی تو اُنہوں
۲۷ نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے ۞ اور داؤد اور
سب لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے
اور گانیوالوں کے ساتھ کنناہ جو گانے میں اُستاد تھا
کتان کے پیراہن سے ملبّس تھے اور داؤد کتان کا افود
۲۸ بھی پہنے تھا ۞ اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور
نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور ترہیوں کو پھونکتے ہوئے
اور منجیروں اور کناروں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند
کے عہد کے صندوق کو اوپر لائے ✠

۲۹ ۞ اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق
شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے
نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے
اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا ✠

باب ۱۶

۱ ۞ سو وہ خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے
اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد نے اُس کے لئے کھڑا کیا تھا
رکھ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو
۲ خدا کے حضور گذرانا ۞ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو
اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُس نے خداوند
۳ کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی ۞ اور اُس نے سارے اسرائیلی
لوگوں کو کیا مرد کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردہ روٹی
اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا اور مے کی ایک ایک
صراحی دی ✠

۴ ۞ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا
کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوں اور خداوند
۵ اسرائیل کے خدا کا ذکر اور شکر اور حمد کریں ۞ آسف سردار
اور اُس کے بعد ذکریاہ اور یعی ایل اور سمیراموت اور یحی ایل

اسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی ۔

۳ اور داؤد نے یروشلیم میں اور جوروئیں کیں اور اُن
سے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں ۴ اور اُس کے اُن فرزندوں کے
نام جو یروشلیم میں پیدا ہوئے یہ تھے سموع اور سوباب اور
ناتن اور سلیمان ۵ اور ابحار اور الیسوع اور الفالط ۶ اور نوجہ
اور نفج اور یفیعہ ۷ اور الیسمع اور بعلیدع اور الیفالط ۔

۸ اور جب فلسطیوں نے سنا کہ اُنہوں نے داؤد کو
ممسوح کر کے سارے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سب فلسطی
داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے ۔ اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے
کو نکلا ۹ اور فلسطی آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے
۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا اور کہا کیا میں فلسطیوں
پر چڑھ جاؤں ؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا ؟ خداوند
نے اُسے فرمایا چڑھ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا
۱۱ سو وہ بعل پراضیم پر چڑھ آئے اور داؤد نے وہاں اُنہیں
مارا ۔ اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے
دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا
ہے ۔ اِس سبب سے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا ۱۲ اور
وہ اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور داؤد نے حکم کیا کہ
اُنہیں آگ میں جلا دیں ۱۳ اور فلسطی پھر آکے اُس وادی
میں پھیل گئے ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور
خدا نے اُس کو کہا کہ تو اُن کا پیچھا کر کے اُن پر مت چڑھ جا
بلکہ اُن سے پھر جا اور توت کے پیڑوں کی طرف سے اُن پر
جا پڑ ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے
چلنے کی سی آواز سنے تب لڑائی کو نکل ۔ کہ اُس وقت خدا تیرے
آگے آگے جائیگا کہ فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا ۱۶ اور داؤد نے
جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا ۔ اور وے فلسطیوں کی فوج
کو جبعون سے لیکے جزر تک قتل کرتے رہے ۱۷ اور داؤد کا
نام سارے ملکوں میں پھیل گیا اور خداوند نے سب قوموں
پر اُس کا خوف ڈالا ۔

## ۱۵ باب

۱ اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں
اور خدا کے صندوق کے لئے ایک مکان تیار کیا اور اُس کے
لئے ایک خیمہ کھڑا کیا ۲ اُس وقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے
سوا کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے ۔ کہ خداوند نے
اُنہیں پسند کیا ہے کہ خدا کے صندوق کو اُٹھائیں اور
ابد تک اُس کے حضور خدمت کریں ۳ اور داؤد نے سارے اسرائیل کو
یروشلیم میں جمع کیا کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو
اُس نے اُس کے لئے تیار کیا تھا چڑھا لائیں ۴ اور داؤد
نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا ۵ بنی قہات میں سے
اوری ایل سردار اور اُس کے ایک سو بیس بھائی ۶ بنی مراری
میں سے عسایاہ سردار اور اُس کے دو سو بیس بھائی
۷ بنی جیرسوم میں سے یوایل سردار اور اُس کے ایک سو
تیس بھائی ۸ بنی الیصفن میں سے سمعیاہ سردار اور اُس
کے دو سو بھائی ۹ بنی حبرون میں سے الی ایل سردار اور
اُس کے اسی بھائی ۱۰ بنی عزی ایل میں سے عمیناداب
سردار اور اُس کے ایک سو بارہ بھائی ۱۱ اور داؤد نے
صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور اوری ایل اور عسایاہ اور
یوایل اور سمعیاہ اور الی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بلایا ۱۲ اور
اُنہیں کہا تم لاویوں کے آبائی رئیس ہو ۔ تم اپنی تقدیس
کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اسرائیل کے
خدا کے صندوق کو اُس جگہ میں جو میں نے اُس کے لئے تیار کی چڑھا
لاؤ ۱۳ اس لئے کہ تم لوگ پہلی بار حاضر نہ تھے خداوند ہمارے خدا نے
ہم میں رخنہ ڈالا کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر
نہ کی ۱۴ سو کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تاکہ
خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لائیں

۳۶ اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھ صف باندھنے
۳۷ کو نکل جاتے تھے ۔ اور یردن کے پار کے روبنیوں اور جدیوں
اور منسی کے آدھے قبیلے میں سے ایک لاکھ بیس ہزار جو
جنگ کے سارے ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار رہتے تھے
۳۸ ۔ یہ سب جنگی مرد جو صف آرائی کر سکتے تھے حبرون کو
آئے کہ داؤد کو سارے اسرائیل کا بادشاہ کریں۔ اور اسرائیل
کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے کہ داؤد کو بادشاہ
۳۹ کریں ۔ اور وہ وہاں داؤد کے ساتھ تین دن تک کھاتے
پیتے رہے۔ کہ اُن کے بھائیوں نے اُن کے لئے تیاری
۴۰ کی تھی ۔ اور جو اُن کے قریب اشکار اور زبلون اور نفتالی
تک رہتے تھے سو بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں
پر اور بیلوں پر لاد کے روٹیاں اور آٹا میدہ اور انجیروں کے
ٹکلیے اور کشمش کے گچھے اور مے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں افراط
سے لائے۔ اِس لئے کہ اسرائیل میں خوشی ہوئی +

باب ۱۳ ۱ ۔ اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار اور
۲ سو سو پر تھے بلکہ ہر ایک سر لشکر سے صلاح لی ۔ اور داؤد
نے اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک
اچھا ہو اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اسرائیل
کی ساری سرزمین میں اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور
ساتھ اُن کے کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُن کی گرد نواح
۳ کے شہروں میں بھیجیں کہ وہ ہمارے پاس جمع ہوں ۔ اور
چلو اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھر لائیں۔ کیونکہ
۴ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے ۔ سب
ساری جماعت نے کہا کہ ہم یوں ہی کریں گے۔ کیونکہ یہ بات
۵ سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی ۔ تب داؤد نے
سارے اسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل تک
۶ جمع کیا کہ خدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لائیں ۔ اور
داؤد اور سارا اسرائیل بعلہ کو یعنی قریت یعریم کو جو یہوداہ میں
ہے چڑھ گئے تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو
جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہے کہ اُس کے نام کی دعا
۷ وہاں کی جاتی ہے چڑھا لائیں ۔ اور انہوں نے خدا کے
صندوق کو ابیناداب کے گھر میں سے نکال کے نئی گاڑی
۸ پر رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے ۔ اور داؤد
سارا اسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کناروں
اور بربط اور بین اور دف اور جھانجھ اور ترہیوں کو بجاتے
چلے +
۹ ۔ اور جب وہ کیدون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزا نے
صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا۔ کیونکہ بیلوں نے
۱۰ ٹھوکر کھائی ۔ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُس نے
اُس کو مار ڈالا اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا
۱۱ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا ۔ تب داؤد اداس ہوا اِس لئے
کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا اور اُس نے اُس مقام
۱۲ کا نام پرص عزا رکھا جو آج تک اُس کا نام ہے ۔ اور داؤد
اُس دن خدا سے ڈرا۔ اور بولا۔ میں خدا کے صندوق کو
۱۳ اپنے پاس کیونکر لاؤں ؟ ۔ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں
داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جا کے جاتی عوبید
ادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا ۔ سو خدا کا صندوق عوبید
ادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک
رہا۔ اور خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُس کی سب
چیزوں کو برکت دی

باب ۱۴ ۱ ۔ اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس
بھیجا اور سرو کے لٹھے اور راج اور بڑھئی بھی کہ اُس کے
۲ لئے محل بنائیں ۔ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے
اُسے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا کہ اُس کی سلطنت اُس کے

اور جو ڈھال برچھی سے لڑ سکتے تھے جنکے منہ شیر کے سے تھے اور جو دوڑ میں پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز قدم تھے بیابان کے
۹ گڑھ میں داؤد پاس جا رہے۔ عزر سردار عبدیاہ دوسرا
۱۰ الیاب تیسرا۔ مشمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں۔ عتی چھٹواں
۱۱ ۱۲ الی ایل ساتواں۔ یوحنان آٹھواں الزاباد نواں۔ یرمیاہ
۱۳ ۱۴ دسواں مکبنائی گیارھواں۔ یہ بنی جد میں سے سرِ لشکر تھے۔
ان میں جو کمتر تھا سو جوان کا اور جو سب سے بڑا تھا ہزار
۱۵ کا مالک تھا۔ یہ وہ ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے
سارے کنارے ڈوبے تھے پار اُترے اور وادیوں کے
۱۶ سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو بھگا دیا۔ اور
بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد
۱۷ پاس آئے۔ تب داؤد اُن کے استقبال کے لئے نکلا اور اُن سے
خطاب کر کے کہا اگر میری مدد کے لئے تم لوگ نیک نیتی سے
میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا۔ پر اگر مجھے
میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے
ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں تو ہمارے باپ دادوں کا خدا اس پر
۱۸ نگاہ رکھے اور ملامت کرے۔ تب روح عماسی پر نازل ہوئی
جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا۔ ہم تیرے ہیں اے داؤد
اور تیری طرف ہیں اے ابن یسّی۔ سلام ہاں سلام تجھ پر
اور سلام تیرے مددگاروں پر۔ کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا
ہے۔ تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا
۱۹ سردار کیا۔ اور منسّی میں سے کئی لوگ داؤد سے مل گئے
جب وہ فلستیوں کے ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ
گیا تھا۔ پر اُن کی مدد اِن سے نہ ہوئی۔ کیونکہ فلستیوں کے
سرداروں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے
سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا
۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسّی میں سے عدنہ اور یوزباد
اور یدیعی ایل اور میکائیل اور یوزباد اور الیہو اور ضلتی۔ جو

بنی منسّی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے۔ اُنہوں ۲۱
نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی کہ وہ سب بڑے
بہادر اور لشکر میں سردار تھے۔ کہ اُس وقت روز بروز لوگ ۲۲
مدد کے لئے داؤد سے ملنے جاتے تھے یہاں تک کہ وہ
فوج اللہ کی سی بڑی فوج بن گئے +
۔ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون ۲۳
میں داؤد سے مل گئے کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل
کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل کریں یہ ہے۔ بنی یہوداہ ۲۴
چھ ہزار آٹھ سو جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لئے تیار تھے
۔ بنی شمعون میں سے سات ہزار ایک سو جو جنگی بڑے ۲۵
ہمّت والے تھے۔ بنی لاوی میں سے چار ہزار چھ سو۔ اور ۲۶ ۲۷
یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُس کے ساتھ تین ہزار
سات سو تھے۔ اور جوان مرد صدوق بہادر اور اُس کے آبائی ۲۸
گھرانے کے بائیس سردار۔ اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری ۲۹
میں سے تین ہزار۔ لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے
گھرانے کے طرفدار تھے۔ اور بنی افرائیم میں سے بیس ہزار ۳۰
آٹھ سو جو بڑے بہادر اور اپنے آبائی گھرانے کے نامدار مرد
تھے۔ اور منسّی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بنام ۳۱
بُلائے گئے کہ جاکے داؤد کو بادشاہ کریں۔ اور بنی اشکار میں ۳۲
سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے اور وہ جو اسرائیل کو
کرنا مناسب تھا جانتے تھے دو سو تھے۔ اور اُن کے
سارے بھائی اُن کے حکم میں تھے۔ اور زبلون میں سے ۳۳
میدان پر چڑھنے والے اور جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے
مالک پچاس ہزار جو صف آرائی کرنی جانتے اور دو دِلے
نہ تھے۔ اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور اُن کے ۳۴
ساتھ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے۔ اور بنی دان ۳۵
میں سے اٹھائیس ہزار چھ سو لڑنے کو تیار رہتے تھے

کے کوئیں میں سے پانی بھرا اور اُسے اُٹھا کے داؤد پاس لائے
لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ پیئے۔ پر اُسے خداوند کے لئے بہایا
۱۹ ۝ اور کہا مجھ کو اپنے خدا کی طرف سے حرام ہو کہ میں یہ کام کروں
کیا میں اُن لوگوں کا لہو پیوں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں کہ
وہ جانبازی کر کے اُس کو لائے ہیں۔ سو اُس نے نہ چاہا کہ
اُسے پیئے۔ ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کئے ۔

۲۰ ۝ اور یوآب کا بھائی ابیشی تینوں کا سردار تھا اُس نے
تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں مار ڈالا۔ اور وہ اُن تینوں
۲۱ میں نامدار تھا ۝ ان تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ
نامی تھا اور اُن کا سردار تھا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے
۲۲ کو نہ پہنچا ۝ اور بنایاہ بن یہویدع ایک قبضئیلی بہادر کا بیٹا
تھا جس نے بہت سے کام کئے تھے۔ اُس نے موآب کے
دو شیر جوان مارے اور جا کے برف کے موسم میں ایک غار کے
۲۳ بیچ ایک شیر مارا ۝ اور اُس نے پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری
کو قتل کیا اور اُس مصری کے ہاتھ میں جلاہوں کے شہتیر کا سا
بھالا تھا۔ پر وہ ایک لٹھ لیکے اُس پر اُترا اور بھالے کو اُس مصری
کے ہاتھ سے چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُس کو مار
۲۴ ڈالا ۝ یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام کئے۔ اور وہ
۲۵ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا ۝ دیکھو کہ یہ اُن تیسوں میں
عزتدار تھا پر پہلے تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا اور داؤد نے
اُسے اپنے ہی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا ۔

۲۶ ۝ اور یہ لشکروں میں بڑے بہادر تھے۔ عساہیل یوآب
۲۷ کا بھائی۔ اور بیت لحمی ددو کا بیٹا الحنان ۝ اور سموت
۲۸ ہروری۔ خلص فلونی ۝ تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا۔ ابی عزر
۲۹ ۳۰ عنتوتی ۝ سبکی حوساتی۔ عیلی اخوخی ۝ مہری نطوفاتی۔ خلد بن
۳۱ بعنہ نطوفاتی ۝ بنی بنیمین کے جبعہ کے ریبی کا بیٹا اتی۔ بنایاہ
۳۲ ۳۳ فرعتونی ۝ ہوری جعس کا حوری۔ ابی ایل عرباتی ۝ عزماوت بحرومی

۳۴ ۳۵ الیحبا سعلبونی ۝ بنی ہاشم جزونی۔ ہراری سجی کا بیٹا یونتن ۝ اور
۳۶ ہراری سکار کا بیٹا اخی آم۔ الیفال بن اُور ۝ حفر مکیراتی۔ اخیاہ
۳۷ ۳۸ فلونی ۝ حصرو کرملی۔ نعری بن ازبی ۝ ناتن کا بھائی یوایل
۳۹ مبحار بن ہاجری ۝ صلق عمونی۔ نحری بیروتی جو یوآب
۴۰ ۴۱ بن ضرویاہ کا سلاح بردار تھا ۝ عیرا اتری۔ جریب اتری ۝ اوریاہ
۴۲ حتی۔ زبد بن اخلی ۝ سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ روبینیوں کا
۴۳ سردار جس کے ساتھ تیس جوان تھے ۝ حنان بن معکہ۔ یہوسفط
۴۴ متنی ۝ عزیا عستاراتی۔ سماع اور یعی ایل بنی حوتم عروعیری
۴۵ ۴۶ ۝ یدیع ایل بن شمری اور اُس کا بھائی یوخا تیصی ۝ الی ایل
۴۷ محاوی۔ یریبی اور یوشاویاہ بنی النعم اور یتمہ موآبی ۝ الی ایل اور
عوبید اور یعسی ایل مصوبایاہی ۔

۱۲ ۱ ۝ یہ وہ ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جب کہ وہ اب
ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چھپائے ہوئے
رکھتا تھا۔ اور وہ اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی میں مدد
۲ کرتے تھے ۝ وہ کماندار ہو کے دہنے بائیں ہاتھ سے
پتھروں کو مارتے تھے اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے۔
۳ اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے یہ تھے ۝ سردار
اخیعزر اور یوآس بنی سماعہ جبعاتی۔ اور یزی ایل اور فلط
۴ بنی عزماوت۔ اور براکہ اور یاہو عنتوتی ۝ اور اسماعیہ جبعونی
جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار تھا۔ اور
۵ یرمیاہ اور یحزی ایل اور یوحنان اور یوزباد جدیراتی ۝ العوزی
۶ اور یریموت اور بعلیاہ اور شمریاہ اور سفطیاہ خروفی ۝ القانہ
۷ اور یشیاہ اور عزرئیل اور یوعزر اور یسوبعام قورحی ۝ اور یوعیلہ
۸ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور سے ۝ اور جدیوں میں سے
کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ
اور جو میدان پکڑنے کے لائق تھے جو ڈھال اور برچھی کام
میں لا سکتے تھے۔ جن کے منہ سنگھ کے سے منہ تھے

۱۰ کو پہنچائیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو اپنے
معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُس کے سر کو دجون کے
مندر پر لٹکا دیا۔
۱۱ اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا جو کچھ کہ
۱۲ فلستیوں نے ساؤل سے کیا۔ تب اُن میں کے سارے بہادر
اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُس کے بیٹوں کی لاشیں لیکے
اُنہیں یبیس میں لائے اور اُن کی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط
۱۳ کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا۔ سو ساؤل
مر گیا اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند سے کیا اور
خداوند کے کلام کے باعث جو اُس نے نہ مانا اور اس لئے بھی
کہ اُس نے اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جس کا یار
۱۴ دیو تھا سوال کیا۔ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کیا۔ اسواسطے
اُس نے اُس کو مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے
داؤد سے مائل کرایا۔

باب ۱ ۱ اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے
۲ اور اُسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں۔ اگلے
سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو تُو ہی
نکالنے بٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا۔ اور خداوند تیرے
خدا نے تجھے فرمایا ہے کہ تُو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت
۳ کریگا اور تُو میری اسرائیلی قوم کا سردار ہوگا۔ غرض اسرائیل
کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد
نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا اور
اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا تاکہ وہ اسرائیلیوں کا بادشاہ
ہو جیسا کہ خداوند نے سموایل کی معرفت سے کہا تھا۔
۴ اور داؤد اور تمام اسرائیل یروسلم کو جس کا نام یبوس
تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے یبوسی تھے
۵ اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تُو یہاں
آنے نہ پائیگا۔ لیکن داؤد نے صیہون کا قلعہ لے لیا اور وہی
داؤد کا شہر ہوا۔ اور داؤد نے کہا کہ جو کوئی پہلے یبوسیوں کو ۶
مار لیگا سو رئیس اور سردار ہوگا۔ تب یوآب بن ضرویاہ پہلے
چڑھا اور سردار ہوا۔ اور داؤد قلعہ میں رہا۔ اسواسطے اُس کا ۷
نام شہر داؤد ہوا۔ اور اُس نے شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے ۸
لیکے برابر گرداگرد اور یوآب نے شہر کی مرمت کی۔ اور داؤد ۹
ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج اُس کے ساتھ تھا۔
۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے حاکم لوگ جو اُس کی
رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے اور جنہوں نے سارے اسرائیل
کے ساتھ اُسے بادشاہ کیا جیسا خداوند نے اسرائیل کے
حق میں کہا تھا یہ ہیں۔ چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہ ہے ۱۱
یسوبعام بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا۔ اُس نے تین سو
پر اپنا بھالا چلایا اور اُنہیں ایک بار قتل کیا۔ اُس کے بعد ۱۲
اخوخی دودو کا بیٹا العیزر تھا جو اُن تین پہلوانوں میں سے
ایک تھا۔ وہ داؤد کے ساتھ فسدمیم میں تھا جہاں فلستی ۱۳
جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے اور وہاں کے کھیت میں
ایک قطع زمین جو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلستیوں کے
آگے سے بھاگے۔ تب اُنہوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں ۱۴
کھڑے ہوکے اُسے بچایا اور فلستیوں کو مارا اور خداوند نے
بڑی رہائی بخشی۔
۱۵ اور ان تیس سرداروں میں سے یہ تین نکل کر چٹان
کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے اور فلستیوں کی
فوج رفائیوں کی وادی میں آپڑی تھی۔ اور داؤد اُسوقت ۱۶
گڑھی میں تھا اور فلستیوں کی چوکی اُسوقت بیت لحم میں
تھی۔ اور داؤد ترسا اور بولا اے کاش کہ کوئی بیت لحم کے ۱۷
پھاٹک کے کوئیں میں سے میرے لئے پینے کا پانی لاتے!
۱۸ تب اُن تین پہلوانوں نے فلستیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم

کہ نگہبانی کریں اُن پر موقوف تھا اور صبح بصبح اُس کا کھولنا انہیں
۲۸ کے ذمے تھا ۔ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر
مقرر تھے کہ وہ اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آتے اور لے جاتے
۲۹ ۔ اور بعضے اُن میں سے بیت المقدس کے سارے باسنوں
اور اسباب اور میدہ اور مَے اور تیل اور لُبان اور خوشبودار
۳۰ مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے ۔ اور کاہنوں کے بیٹوں میں
۳۱ سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل تیار کرتے تھے ۔ اور لاویوں
میں سے متتیاہ جو قورحی سلوم کا پہلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو
۳۲ توے پر تیار کی جاتی تھیں امانت رکھتا تھا ۔ اور بنی قہات
یعنی اُنکی برادری میں سے بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے
۳۳ کہ ہر سبت کو اُس کی تیاری کریں ۔ اور یہ وہ گانیوالے تھے جو
لاویوں میں آبائی رئیس تھے اور کوٹھریوں کی خدمت سے
معاف ہوتے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں حاضر
۳۴ رہنا تھا ۔ لاویوں کے یہ آبائی رئیس اپنی برادری کے
سردار تھے اور یروشلم میں رہتے تھے ۔

۳۵ ۔ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعی ایل رہتا تھا اور اُسکی
۳۶ جورو کا نام معکاہ تھا ۔ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا عبدون تھا پھر
۳۷ اُس کے صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب ۔ اور جدور اور
۳۸ اخیو اور زکریاہ اور مقلوت ۔ اور مقلوت سے سمام پیدا ہوا ۔ اور وُہ
بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں
۳۹ کے سامنے رہتے تھے ۔ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے
ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابنداب
۴۰ اور اشبعل پیدا ہوئے ۔ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور
۴۱ مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا ۔ اور بنی میکاہ فیتون اور ملک
۴۲ اور تحریع اور آخز ۔ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور یعرہ سے
عالمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے ۔ اور زمری
۴۳ سے موضا پیدا ہوا ۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا ۔ اُس کا
بیٹا رفایاہ اُس کا بیٹا العاسہ اُس کا بیٹا آصیل ۔ اور آصیل ۴۴
کے چھ بیٹے تھے اور یہ اُن کے نام ۔ عزریقام بوکرو اور
اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان ۔ یہ بنی آصیل
تھے ۔

۔ اور فلستی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ تب
فلستیوں کے آگے سے بھاگے اور کوہ جلبوع میں
۲ مارے پڑے ۔ اور فلستیوں نے ساؤل کا اور اُس کے
بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور فلستیوں نے یونتن اور ابنداب
۳ اور ملکیشوع کو جو ساؤل کے بیٹے تھے مار ڈالا ۔ اور ساؤل پر
جنگ نے شدت پکڑی اور تیر اندازوں نے اُسے ہدف
۴ کیا ایسا کہ وہ تیر اندازوں سے زخمی ہوا ۔ تب ساؤل نے
اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے
چھید تا نہ ہو کہ یہ نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں ۔ پر اُس
کے سلاح بردار نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا ۔ تب
۵ ساؤل نے تلوار لی اور اُس پر گر پڑا ۔ اور جب کہ اُس کے
سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اُس تلوار پر
۶ گرا اور مر گیا ۔ سو ساؤل مر گیا اور اُس کے تینوں بیٹے
۷ اُس کے سارے گھر سمیت مر گئے ۔ اور اسرائیل کے سارے
لوگ جو وادی میں تھے یہ دیکھکے کہ وہ لوگ بھاگے اور ساؤل
اور اُس کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑ کے
بھاگ نکلے اور فلستی آکر اُن میں بسے ۔

۸ ۔ اور دوسرے دن صبح کو جب فلستی آئے تاکہ
ماردوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں
کو کوہ جلبوع میں پڑا پایا ۔ اور جب اُس کو ننگا کیا تب
۹ اُنہوں نے اُس کا سر لیا اور اُس کے ہتھیار بھی اور
فلستیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے تاکہ
اُن کے بت خانوں میں اور لوگوں کے درمیان اُس کی خبر

اور یہ اُن کے نام۔ عزریقام بوکیرو اور اسماعیل اور سعریاہ اور
۳۹ عبدیاہ اور حنان۔ یہ سب آصیل کے بیٹے ہیں ۝ اور اُس کے
بھائی عشق کے بیٹے۔ اُس کا پلوٹھا اُولام دوسرا یعوس
۴۰ تیسرا الیفلط ۝ اور اولام کے بیٹے زورآور صاحب شجاعت
تیرانداز تھے اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے۔
سب ڈیڑھ سو تھے۔ یہ سب بنی بنیمین تھے ۔

باب ۹ ۱ ۝ پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا
تھا۔ اور دیکھو اُن کے نام اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے سبب
بابل کو اسیر ہو کے گئے ۔

۲ ۝ اور وہ جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں
بسنے کو آئے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے
۳ ۝ اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین میں سے اور بنی افرائیم
۴ اور منسی میں سے جو یروشلم میں رہتے تھے یہ ہیں ۝ عوتی
بن عمہود بن عمری بن امری بن بانی جو فارص بن یہوداہ
۵ کی اولاد میں سے تھا ۝ اور سیلانیوں میں سے عسایاہ پلوٹھا
۶ اور اُس کے بیٹے ۝ اور بنی زارح میں سے۔ یعوایل اور اُن کے
۷ چھ سو نوّے بھائی ۝ اور بنی بنیمین میں سے سلو بن مسلام بن
۸ ہودادیاہ بن ہسنواہ ۝ اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلہ بن
عزی بن مکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ
۹ ۝ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائی
یہ سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے اُوپر رئیس تھے ۔
۱۰ ۝ اور کاہنوں میں سے۔ یدعیاہ اور یہویریب اور
۱۱ یکین ۝ اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن صدوق بن
۱۲ مرایوت بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا ۝ عدایاہ بن
یروحام بن فشحور بن ملکیاہ اور معسی بن عدیایل بن یحزیراہ
۱۳ بن مسلام بن مسلمیت بن امیر ۝ اور اُن کے بھائی اُن کے
آبائی گھرانے کے رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو
خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے طاقتور اور صاحب لیاقت
۱۴ تھے ۝ اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام
۱۵ بن حسبیاہ بنی مراری میں سے ۝ اور بقبقر حرس اور جلال اور
۱۶ متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن آسف ۝ اور عبدیاہ بن
سمعیاہ بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو
۱۷ نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے ۝ اور دربان۔ سلوم
اور عقوب اور طلمون اور اخیمان اور اُن کے بھائی۔ سلوم سردار
۱۸ تھا ۝ وہ اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہ کر
۱۹ بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں ۝ اور سلوم بن قوری
بن ابی آسف بن قورح اور اُس کے آبائی گھرانے کے بھائی
یعنی قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں
کے نگہبان تھے۔ اُن کے باپ دادے خداوند کے لشکر پر
۲۰ مہتمم ہو کے درآمد گاہ کے نگہبان تھے ۝ اور فینحاس بن العیزر
۲۱ آگے اُن کا سردار تھا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا ۝ زکریاہ
۲۲ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا ۝ یہ سب جو دروازوں
کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے دو سو
بارہ تھے۔ یہ اپنے نسب ناموں کے رو سے اپنے گاؤں
میں گنے ہوئے تھے جنہیں داؤد اور سموایل غیب بین نے
۲۳ اُن کی امانت داری کے کام پر مقرر کیا ۝ سو وہ اور اُن کے
بیٹے خداوند کے گھر کے یعنی اُس خیمے کے مکان کے دروازوں
۲۴ پر چوکی دینے کو حاضر تھے ۝ اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر
۲۵ دکھن کی طرف دربان تھے ۝ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں
میں تھے کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ
۲۶ آئیں ۝ کہ وہ چار سردار دربان جو لاوی تھے امانتدار تھے
اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے
۲۷ ۝ اور وہ خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے

اُس کے دیہات دور اور اُس کے دیہات تھے۔ اِن میں نو
ن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے ۔
۳۰ ؕ بنی آشر۔ یمناہ اور اِسواہ اور اِسوی اور بریعہ اور
۳۱ اُن کی بہن سرح ؕ اور بنی بریعہ حبر اور ملکی ایل برزاوت کا
۳۲ باپ ؕ اور حبر سے یفلیط اور سومر اور خوتام اور اُن کی بہن
۳۳ شوع پیدا ہوئے ؕ اور بنی یفلیط۔ فاساک اور بمہال اور
۳۴ عسوات۔ یہ بنی یفلیط ہیں ؕ اور بنی سامر اخی اور روجہ اور
۳۵ یحبہ اور ارام ؕ اور اُس کے بھائی ہیلم کے بیٹے صوفح اور امنع
۳۶ اور سلس اور عمل ؕ اور بنی صوفح۔ سوح اور حرنفر اور سوعل اور
۳۷ بیری اور اِمراہ ؕ بصر اور ہود اور سما اور سلسہ اور اِتران اور
۳۸ ۳۹ بیرا ؕ اور بنی یتر۔ یفنہ اور فسفاہ اور ارا ؕ اور بنی علہ۔ ارخ اور
۴۰ حنی ایل اور رضیاہ ؕ یہ سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے
گھر کے سردار ممتاز پہلوان بہادر شریفوں کے سرلف تھے
اُن میں سے جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان میں لڑنے اور
جنگ کرنے کے لائق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے ۔

ب ۸ ۱ ؕ اور بنیمین سے اُس کا پلوٹھا بالع پیدا ہوا دوسرا اشبیل
۲ تیسرا اخرخ ؕ چوتھا نوحہ اور پانچواں رفا ؕ اور بالع کے بیٹے تھے
۳ ۴ ادار اور جیرا اور ابیہود ؕ اور ابیسوع اور نعمان اور اخوح ؕ اور جیرا
۵ ۶ اور سفوفان اور حورام ؕ یہ ایہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے
باشندوں کے آبائی رئیس تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مناحت
۷ میں جلاوطن کرایا ؕ یعنی نعمان اور اخیاہ اور جیرا۔ اُسی نے
اُنہیں جلاوطن کرایا اور اُس سے عزا اور اخیہود پیدا ہوئے
۸ ؕ اور اُنہیں بھجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب کے ملک میں
لڑکے پیدا ہوئے۔ حوشیم اور بعرہ اُس کی جوروان تھیں
۹ ؕ اور اُس کی جورو ہودس سے یوباب اور ضبیاہ اور میسا
۱۰ اور ملکام ؕ اور یعوض اور سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے۔ یہ
۱۱ اُس کے بیٹے آبائی رئیس تھے ؕ اور حوشیم سے ابیطوب اور
۱۲ الفعل پیدا ہوئے ؕ اور بنی الفعل عیبر اور مشعام اور سامر
۱۳ اُس سے اونو اور لُد اور اُس کے دیہات آباد ہوئے ؕ اور
بریعہ اور سمعہ نے جو ایلون کے باشندوں کے آبائی رئیس تھے
۱۴ جات کے باشندوں کو بھگا دیا ؕ اور اخیاسسق اور یریموت
۱۵ ۱۶ ؕ اور زبدیاہ اور عراد اور عدر ؕ اور میکائیل اور اِسفاہ اور یوخا
۱۷ ۱۸ بنی بریعہ ہیں ؕ اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر ؕ اور
۱۹ یسمری اور یزلیاہ اور یوباب بنی الفعل ہیں ؕ اور یقیم اور زکری
۲۰ ۲۱ اور زبدی ؕ اور الیعینی اور صلتی اور الئیل ؕ اور عدایاہ اور
۲۲ برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں ؕ اور اسفان اور عیبر اور الئیل
۲۳ ۲۴ ؕ اور عبدون اور زکری اور حنان ؕ اور حنانیاہ اور عیلام اور
۲۵ ۲۶ عنتوتیاہ ؕ اور یفدیاہ اور فنوایل بنی شاشق ہیں ؕ اور
۲۷ سمسری اور سحاریاہ اور عتلیاہ ؕ اور یعرسیاہ اور ایلیاہ اور
۲۸ زکری بنی یروحام ہیں ؕ یہ اپنی پشتوں میں آبائی سردار اور
۲۹ رئیس تھے۔ یہ یروشلم میں رہتے تھے ؕ اور جبعون میں جبعون
۳۰ کا باپ رہتا تھا اور اُس کی جورو کا نام معکہ تھا ؕ اور اُس کا
۳۱ پلوٹھا بیٹا عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب ؕ اور
۳۲ جدور اور اخیو اور زکر ؕ اور مقلوت سے سماہ پیدا ہوا۔ اور وہ
بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے
سامنے رہتے تھے ۔
۳۳ ؕ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا
ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکیشوع اور ابیناداب اور اشبعل
۳۴ پیدا ہوئے ؕ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ اور مریبعل سے
میکاہ پیدا ہوا ؕ اور بنی میکاہ۔ فیتون اور ملک اور تاریع اور
آخز ؕ اور آخز سے یہوعدہ پیدا ہوا۔ اور یہوعدہ سے علمت
اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری سے موضا
پیدا ہوا ؕ اور موضا سے بنعا پیدا ہوا۔ اُس کا بیٹا رافہ اُس کا
بیٹا الیعسہ اُس کا بیٹا آصیل ؕ اور آصیل کے چھ بیٹے تھے

خاندانوں کے سردار تھے۔ وہ اپنے نسبناموں کے درمیان
نہایت ہمتی اور بہادر تھے۔ اور داؤد کے ایام میں اُن کا
۲ شمار بائیس ہزار چھ سو تھا۔ اور بنی عزی۔ ازراخیاہ۔ اور
بنی ازراخیاہ میکائیل اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ پانچ
۴ اور سب سردار تھے۔ اور اُن کے ساتھ سپاہیوں کا لشکر
تھا۔ وہ سب اُن کے خاندانوں کے موافق اُن کے آبائی
گھرانے کے مطابق چھتیس ہزار جنگی جوان تھے۔ کیونکہ اُنکی
۵ بہت سی جوروان اور بیٹے تھے۔ اور اُن کے بھائی اشکار
کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب ناموں میں
گنے ہوئے ملاکر ستاسی ہزار تھے +
۶ بنی بنیمین۔ بالع اور بکر اور یدیعئیل تین۔ اور بنی بالع۔
اصبون اور عزی اور عزیئیل اور یریموت اور عیری پانچ۔
یہ اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ اور اپنے
۸ نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے۔ اور
بنی بکر۔ زمیرہ اور یوآس اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور
یریموت اور ابیاہ اور عنتوت اور علامت۔ یہ سب بکر کے
۹ بیٹے تھے۔ اور گنتی میں اپنے نسبنامے کے موافق بیس ہزار
دو سو بڑے بہادر لوگ تھے جو اپنے آبائی گھرانے کے
۱۰ سردار تھے۔ اور بنی یدیعئیل۔ بلہان۔ اور بنی بلہان یعوس
اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور
۱۱ اخی سحر۔ یہ سب یدیعئیل کے بیٹے اپنے آبائی رئیسوں
کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو تھے
۱۲ جو میدان میں نکلنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ اور سفیم
اور حفیم عیر کے بیٹے حسیم اخیر کے بیٹے +
۱۳ بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلوم
بنی بلہہ۔
۱۴ بنی منسی۔ اسرائیل جسے وہ جنی۔ اُس کی آرامی حرم

۱۵ حلعاد کے باپ مکیر کو جنی۔ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو
جورو کیا اور اُن کی بہن کا نام معکہ تھا اور دوسرے کا نام
صلافحاد تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں۔ اور مکیر کی جورو معکہ ۱۶
ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام فرس رکھا اور اُس کے بھائی کا
نام شرس۔ اور اُس کے بیٹے اولام اور رقم تھے۔ اور بنی اولام ۱۷
بدان۔ یہ جلعاد بن مکیر بن منسی کے بیٹے تھے۔ اور اُس کی ۱۸
بہن ہمولکت اشہود اور ابیعزر اور محلہ کو جنی۔ اور بنی سمیداع ۱۹
اخیان اور سکم اور لقحی اور انیعام +
۲۰ اور بنی افرائیم۔ سوتلح۔ اُس کا بیٹا برد اُس کا بیٹا
تحت اُس کا بیٹا العدہ اُس کا بیٹا تحت +
۲۱ اُس کا بیٹا زبد اُس کا بیٹا سوتلح اور عزر اور العد
جنہیں جات کے لوگوں نے جو اُس زمین میں اصلی باشندے
تھے مار ڈالا۔ کیونکہ وہ اُن کی مواشی کے لینے کو اُتر آئے
۲۲ تھے۔ اور اُن کا باپ افرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا
اور اُس کے بھائی اُسے تسلی دینے کو آئے +
۲۳ پھر اُس نے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی
اور ایک بیٹا جنی اور اُس نے اُس کا نام بریعہ رکھا۔ کیونکہ
اُس کے گھر پر آفت آئی تھی۔ (اور اُس کی بیٹی سراہ تھی ۲۴
جس نے بیت حوران عالی اور سافل اور عزن سراہ بنایا)
۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاہ اور رسف بھی اور اُس کا بیٹا تلح اور
اُس کا بیٹا تحن۔ اُس کا بیٹا لعدان اُس کا بیٹا عمیہود ۲۶
اُس کا بیٹا الیسمع۔ اُس کا بیٹا نون اُسکا بیٹا یہوشوع + ۲۷
۲۸ اور اُن کی ملکیتیں اور شہر یہ تھے۔ بیت ایل اور
اُس کے دیہات اور پورب کی طرف نعران اور پچھم طرف
جزر اور اُس کے دیہات اور سکم اور اُس کے دیہات عزہ
اور اُس کے دیہات تک۔ اور بنی منسی کی طرف بیت شان ۲۹
اور اُس کے دیہات تعناک اور اُس کے دیہات مجدو اور

۵۳ آسرباہ اُس کا بیٹا اخطوب ۔ اُس کا بیٹا صدوق اُس کا بیٹا اخیمعض۔

۵۴ ۔ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں۔ کہ اُن کے نام یہ حصّے نکلے ۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُسکی گرد نواح کو اُنہیں دیا ۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے ۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہ شہر دیئے۔ حبرون جو پناہ گاہ تھی اور لبنہ اور اُس کی گرد نواح ۵۸ اور یتیر اور استموع اور اُن کی گرد نواحیں ۔ اور حیلان اور اُسکی گرد نواح اور دبیر اور اُس کی گرد نواح ۵۹ اور عسن اور اُس کی گرد نواح اور بیت شمس اور اُس کی گرد نواح ۶۰ اور بنیمین کے فرقے میں سے جبع اور اُس کی گرد نواح اور علمت اور اُس کی گرد نواح اور عنتوت اور اُس کی گرد نواح۔ اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ ہیں ۔ ۶۱ اور قہات کے باقی بیٹوں کو جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنی منسّی کے آدھے فرقے سے دس شہر قرعے سے ملے ۔ ۶۲ اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے سے اور آشر کے فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسّی کے فرقے سے تیرہ شہر ملے ۔ ۶۳ مراری کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق روبن کے فرقے سے اور جد کے فرقے سے اور زبلون کے فرقے سے بارہ شہر قرعے سے ملے ۔ ۶۴ سو بنی اسرائیل نے لاویوں کو وہ شہر اور اُن کی گرد نواحیں دیں ۔ ۶۵ اور اُنہوں نے بنی یہوداہ کے فرقے سے اور بنی شمعون کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے فرقے سے یہ شہر جن کے نام مذکور ہوئے قرعے سے دیئے ۔ ۶۶ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے اُن کی سرحدوں کے شہر افرائیم کے فرقے سے تھے ۔ ۶۷ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے کوہِ افرائیم میں سکم اور اُس کی گرد نواح دی۔ اور جزر اور اُس کی گرد نواح ۶۸ اور یقمعام اور اُسکی گرد نواح اور بیت حوران اور اُس کی گرد نواح ۶۹ اور ایلون اور اُسکی گرد نواح اور جات رمون اور اُس کی گرد نواح ۷۰ اور منسّی کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کی گرد نواح اور بلعام اور اُسکی گرد نواح۔ باقی بنی قہات کے گھرانے کو ملی ۔ ۷۱ بنی جیرسوم کو منسّی کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کی گرد نواح اور عستارات اور اُس کی گرد نواح ۷۲ اور اشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کی گرد نواح دابرات اور اُسکی گرد نواح ۷۳ اور رامات اور اُس کی گرد نواح اور عنیم اور اُسکی گرد نواح ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کی گرد نواح ۷۵ اور عبدون اور اُس کی گرد نواح اور حقوق اور اُسکی گرد نواح ۷۶ اور رحوب اور اُس کی گرد نواح اور نفتالی کے فرقے سے جلیل میں قادس اور اُس کی گرد نواح اور حمون اور اُس کی گرد نواح اور قریتیم اور اُس کی گرد نواح ۷۷ باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے سے رمون اور اُس کی گرد نواح اور تبور اور اُس کی گرد نواح ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنی یردن کی پورب طرف روبن کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُس کی گرد نواح اور یہصہ اور اُس کی گرد نواح ۷۹ اور قدیموت اور اُس کی گرد نواح اور مفعت اور اُس کی گرد نواح ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کی گرد نواح ۸۱ اور محنیم اور اُس کی گرد نواح اور حسبون اور اُس کی گرد نواح اور یعزیر اور اُس کی گرد نواح ۔

۷ ۱ اور بنی اشکار۔ تولع اور فوآہ اور یسوب اور سمرون یہ چار ۔ ۲ اور بنی تولع۔ عزی اور رفایاہ اور یریایل اور یحمی اور ابسام اور سموایل جو تولع کے ابوی گھرانے میں اپنے

۸ پیدا ہوا۔ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے
اخیمعض پیدا ہوا۔ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ
۱۰ سے یوحنان پیدا ہوا۔ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا (یہ
وہ ہے جو ہیکل میں جو سلیمان نے یروشلم میں بنائی کاہن تھا)۔
۱۱ اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب
۱۲ پیدا ہوا۔ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے
۱۳ سلوم پیدا ہوا۔ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ہوا اور خلقیاہ سے
۱۴ عزریاہ پیدا ہوا۔ اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا اور سرایاہ
۱۵ سے یہوصدق پیدا ہوا۔ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر
کے ہاتھ سے یہوداہ اور یروشلم کو جلاوطن کرایا یہوصدق
بھی اسیر ہو گیا۔

۱۶ بنی لاوی۔ جیرسوم قہات اور مراری۔ اور جیرسوم کے
۱۷ بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ لبنی اور سمعی۔ اور بنی قہات۔ عمرام
۱۸ اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل۔ بنی مراری۔ محلی اور موسی
۱۹ اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یہ ہیں۔
۲۰ بنی جیرسوم۔ اُس کا بیٹا لبنی اُس کا بیٹا یحت اُس کا بیٹا
۲۱ زمہ۔ اُس کا بیٹا یوآخ اُس کا بیٹا عدو اُس کا بیٹا زارح
۲۲ اُس کا بیٹا یتری۔ بنی قہات۔ اُس کا بیٹا عمیناداب اُس کا
۲۳ بیٹا قرح اُس کا بیٹا اسیر۔ اُس کا بیٹا القانہ اُس کا بیٹا
۲۴ ابی آسف اُس کا بیٹا اسیر۔ اُس کا بیٹا تحت اُس کا بیٹا
۲۵ اوری ایل اُس کا بیٹا عزیاہ اُس کا بیٹا ساؤل۔ اور بنی القانہ
۲۶ عماسی اور اخیموت۔ رہیں بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے۔
۲۷ اُس کا بیٹا صوفی اُس کا بیٹا نحت۔ اُس کا بیٹا الی آب
۲۸ اُس کا بیٹا یروحام اُس کا بیٹا القانہ۔ بنی سموایل۔ بڑا وشنی
۲۹ اور ابیاہ۔ بنی مراری۔ محلی اُس کا بیٹا لبنی اُس کا بیٹا
۳۰ سمعی اُس کا بیٹا عزہ۔ اُس کا بیٹا سمعا اُس کا بیٹا حجیاہ
۳۱ اُس کا بیٹا عسایاہ۔ یہ وہ ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُس کے

کہ صندوق آرامگاہ میں آیا خداوند کے گھر میں گانے والوں
۳۲ کی گروہوں پر مقرر کیا۔ اور وہ جماعت کے خیمے کے مسکن
کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے جب تک کہ سلیمان نے
یروشلم میں خداوند کا گھر بنا لیا اور بعد اُس کے وہ اپنی اپنی
۳۳ باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ اور وہ
جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے یہ ہیں۔
بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوایل بن سموایل
۳۴ بن القانہ بن یروحام۔ بن الی ایل بن توح۔ بن صوف
۳۵ بن القانہ بن محت بن عماسی۔ بن القانہ بن یوایل بن
۳۶ عزریاہ بن صفنیاہ۔ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف بن قرح
۳۷ بن اضہار بن قہات بن لاوی بن اسرائیل۔ اور اُس کا
۳۸ بھائی آصف جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنی آصف
۳۹ بن برکیاہ بن سمعا۔ بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ۔ بن
۴۰ اتنی بن زارح بن عدایاہ۔ بن ایتان بن زمہ بن سمعی۔ بن یحت
۴۱ بن جیرسوم بن لاوی۔ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں
۴۲ ہاتھ کھڑے ہوتے تھے۔ ایتان بن قیسی بن عبدی بن ملوک
۴۳ بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ۔ بن امصی بن بانی بن
۴۴ سامر۔ بن محلی بن موسی بن مراری بن لاوی۔ اور اُن کے
۴۵ بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر
۴۶ مقرر ہوئے۔
۴۷
۴۸

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے
مذبح پر اور بخور کی قربانگاہ میں قربانی چڑھاتے تھے اور
پاکترین مکان کی خدمت کرتے اور اسرائیل کے لئے کفارہ دیتے
تھے جیسا کہ خدا کے بندے موسی نے اِن سب کی بابت
۵۰ حکم کیا تھا۔ اور یہ بنی ہارون۔ اُس کا بیٹا الیعزر اُس کا بیٹا
۵۱ فینحاس اُس کا بیٹا ابیسوع۔ اُس کا بیٹا بقی اُس کا بیٹا
۵۲ عزی اُس کا بیٹا زرحیاہ۔ اُس کا بیٹا مرایوت اُس کا بیٹا

۷ روبینیوں کا سردار تھا ۝ اور اُس کے بھائی اُن کے گھرانوں کے موافق جس وقت اُن کی پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا یہ
۸ تھے سردار یعیئیل اور زکریاہ ۝ اور بالع بن عزز بن سمع بن
۹ یوایل۔ وہ عروعیر میں اور نبو اور بعل معون تک بسا ۝ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہ تک رہا کیا۔ کہ اُن کے بہت سے گلے ملک جلعاد میں ہو گئے تھے
۱۰ ۝ اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں سے لڑائی کی جو اُن کے ہاتھ سے مارے پڑے اور وہ جلعاد کے پورب کی ساری سطح پر اُن کے خیموں میں بسے ۔

۱۱ ۝ اور بنی جد اُن کے آگے ملک بسن میں سلکہ تک
۱۲ رہے ۝ سردار یوایل اور دوسرا سافم اور یعنی اور سافط بسن
۱۳ میں ۝ اور اُن کے بھائی آبائی گھرانے کے موافق یہ ہیں میکائیل اور مسلام اور سبع اور یوری اور یعکان اور زیع
۱۴ اور عبیر سات ۝ یہ بنی ابیخیل بن حوری بن یاروح بن جلعاد
۱۵ بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز تھے ۝ اخی بن عبدئیل بن جونی اُن کے آبائی گھرانے کا سردار تھا
۱۶ ۝ اور وہ جلعاد اور بسن اور اُس کی بستیوں میں اور شارون
۱۷ کی ساری نواحی میں اُن کی سرحدوں پر رہے ۝ یہوداہ کے بادشاہ یوتام کے دِنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام کے دِنوں میں اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے

۱۸ ۝ اور بنی روبن اور جدی اور منسی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ اور تیرانداز اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے جو جنگ کرنے
۱۹ کو نکل جاتے تھے ۝ یہ ہاجریوں اور یطور اور نفیس اور
۲۰ نوداب سے لڑے ۝ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُن کے ساتھ تھے اُن کے ہاتھ میں حوالے کئے گئے۔ کیونکہ اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دُعا کی اور اُن کی دُعا قبول ہوئی اِس لئے کہ اُنہوں نے
۲۱ اُس پر بھروسا رکھا ۝ اور وہ اُن کی مواشی لے گئے۔ اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ اور اڑھائی لاکھ بھیڑ اور
۲۲ دو ہزار گدھے اور ایک لاکھ آدمی ۝ سو بہت سے لوگ مقتول ہو کے گر گئے کہ جنگ خدا کی تھی۔ اور وہ اسیری کے وقت تک
۲۳ اُن کی جگہ میں رہے تھے ۝ سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے۔ وہ بسن سے بعل حرمون اور سنیر اور
۲۴ حرمون کے پہاڑ تک بڑھ گئے ۝ اور اُن کے آبائی گھرانے کے سردار یہ تھے عیفر اور یسعی اور الیئیل عزرائیل یرمیاہ اور ہوداویاہ اور یحدائیل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے آبائی گھرانے کے سردار تھے ۔

۲۵ ۝ لیکن وہ اپنے باپ دادوں کے خدا سے پھر گئے اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں کی گمراہی سے پرستش کی جنہیں
۲۶ خدا نے اُن کے آگے ہلاک کیا ۝ تب اسرائیل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول کا دِل اور اسور کے بادشاہ تلگات پلناسر کا دِل اُبھارا اور اُنہیں یعنی روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح کو اور خابور اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا۔ یہ آج کے دِن تک وہیں ہیں ۔

۶ ۱ ۝ بنی لاوی جیرسون قہات اور مراری ۝ اور بنی قہات۔
۲ عمرام اور اِضہار اور حبرون اور عزیئیل ۝ اور بنی عمرام۔ ہارون
۳ اور موسیٰ اور مریم۔ اور بنی ہارون۔ ندب اور ابیہو الیعزر اور اِتمر ۔
۴ ۝ الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیسوع پیدا
۵ ہوا ۝ اور ابیسوع سے بقی پیدا ہوا اور بقی سے عزی پیدا ہوا
۶ ۝ اور عزی سے زراخیاہ پیدا ہوا اور زراخیاہ سے مرایوت
۷ پیدا ہوا ۝ مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخیطوب

۱۹ بیٹے جسے مرد نے لیا ہے ہیں ٭ اور اُس کی جورو ہودیاہ نحم کی
بہن کے بیٹے یہ ہیں۔ قعیلہ کا باپ جرمی اور اِستموع معکاتی
۲۰ ٭ اور سیمون۔ امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون اور بنی یسعی
زوحت اور بن زوحت ٭
۲۱ ٭ بنی سیلہ بن یہوداہ۔ عیر لیکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا
باپ اور اُن کے گھرانے کی گروہیں جو بیت اشبیع کے
۲۲ لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے ٭ اور یوقیم
اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور سراف جو موآب کے درمیان
۲۳ اقتدار رکھتے تھے اور یسوبی لحم۔ یہ قدیم باتیں ہیں ٭ یہ کمہار
تھے اور باغوں اور باڑوں کے باشندے۔ وہ وہاں بادشاہ
کے ساتھ اُس کے کام کے لئے رہتے تھے ٭

۲۴ ٭ بنی شمعون۔ نموایل اور یمین۔ یریب زارح ساؤل
۲۵ ٭ اُس کا بیٹا سلوم اُس کا بیٹا مبسام اُس کا بیٹا مشماع ٭ اور
۲۶ بنی مشماع۔ حموایل اُس کا بیٹا زکور اُس کا بیٹا سمعی ٭ اور سمعی
۲۷ کے سولہ بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں۔ لیکن اُس کے بھائیوں
کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُن کے سارے گھرانے بنی یہوداہ
۲۸ کی مانند نہ بڑھے ٭ اور وہ بیرسبع میں اور مولادہ اور حصار
۲۹ سوعال ٭ اور بلہاہ میں اور عضم میں اور تولاد میں ٭ اور بتوایل
۳۰
۳۱ میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں ٭ اور بیت مرکبوت میں اور
حصار سوسیم میں اور بیت برائی میں اور شعریم میں رہتے
۳۲ تھے۔ داؤد کی سلطنت تک یہ اُن کے شہر تھے ٭ اور اُن کی
بستیاں۔ عیطام اور عین رمون اور توکن اور عسن پانچ شہر
۳۳ ٭ اور اُن کے سب دیہات جو بعل تک اُن شہروں کے
آس پاس تھے۔ یہ اُن کے مقام اور اُن کے نسب نامے
۳۴ ہیں ٭ اور مسوباب یملیک اور یوشہ بن امصیاہ ٭ اور یوایل
۳۵
۳۶ اور یاہو بن یوسبیاہ بن سرایاہ بن عسی ایل ٭ اور الیوعینی
اور یعقوبہ اور یسوحایہ اور عسایاہ اور عدی ایل اور یسیمی ایل اور

۳۷ بنایاہ ٭ اور زیزا بن شفعی بن الون بن یدایاہ بن سمری بن
۳۸ سمعیاہ ٭ یہ جن کے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے
سردار تھے اور اُن کا آبائی گھرانا بہت بڑھ گیا ٭
۳۹ ٭ اور وہ جدور کی درآمد تک اُس وادی کے پورب
۴۰ تک اپنے گلوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈنے گئے ٭ وہاں
اُنہوں نے ستھری اور اچھی چراگاہ پائی کہ وہ زمین وسیع اور
چین اور سکھ کی جگہ تھی کیونکہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں
۴۱ رہتے تھے ٭ اور وہ جن کے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ
حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے اور اُنہوں نے اُن کا پڑاؤ
مارا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وہ آج کے دن تک
نابود ہیں اور اُن کے گھروں میں آپ رہے کیونکہ اُن کے
۴۲ گلوں کے لئے وہاں چرائی تھی ٭ اور اُن میں سے یعنی شمعون
کے بیٹوں میں سے پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی
کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ اور عزی ایل اُن کے
۴۳ سردار تھے ٭ اور اُن باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے
قتل کیا اور آج کے دن تک وہاں بستے ہیں ٭

۱ ٭ اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ اسرائیل کا پلوٹھا بڑا بیٹا تھا لیکن اس لئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے
کو ناپاک کیا تھا اُس کے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن
اسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا اور نسب نامہ کا ثبوت پلوٹھے
۲ ہونے پر موقوف نہیں ٭ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے
زورآور ہو گیا اور سردار اور والی اُسی میں سے ہے لیکن پلوٹھے
۳ ہونے کا حق یوسف کا ٹھہرا۔) ٭ سو اسرائیل کے پلوٹھے روبن
۴ کے بیٹے حنوک اور فلو حصرون اور کرمی ٭ بنی یوایل اُس کا
۵ بیٹا سمعیاہ۔ اُس کا بیٹا جوج اُس کا بیٹا سمعی ٭ اُس کا بیٹا
۶ میکاہ اُس کا بیٹا ریاہ اُس کا بیٹا بعل ٭ اُس کا بیٹا
بئیرہ جس کو اسور کا بادشاہ تلگات پلناصر لے گیا۔ وہ

۲۴ کے باپ مکیر کے متبوں نے ہے ؂ اور بعد اُس کے
کہ حصرون کالب افراتہ میں مرگیا تھا آبیاہ حصرون کی جورو
اُس کے لئے تقوع کے باپ اسور کو جنی +
۲۵ ؂ اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یہ ہیں۔
۲۶ رام اُس کا پلوٹھا اور بونہ اور اُدرن اور اوصم اور اخیاہ ؂ اور
یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جس کا نام عطارہ جو اونام
۲۷ کی ماتھی ؂ اور یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معص اور
۲۸ یمین اور عیقر ہیں ؂ اور بنی اونام۔ سمی اور یدع۔ اور بنی سمی
۲۹ ناداب اور ابسور ؂ اور ابسور کی جورو کا نام ابیخیل تھا جو اُسکے لئے
۳۰ اخبان اور مولد کو جنی ؂ اور بنی ناداب سلد اور افائم۔ اور
۳۱ سلد بے اولاد مرگیا ؂ اور بنی افائم۔ یسعی اور بنی یسعی سیسان۔
۳۲ اور سیسان کی اولاد۔ احلی ؂ اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے
۳۳ یتر اور یونتن ہیں۔ اور یتر بے اولاد مرگیا ؂ اور بنی یونتن۔
فلت اور زازا۔ یہ یرحمئیل کے بیٹے ہیں +
۳۴ ؂ اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں۔ اور
۳۵ سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا ؂ سو سیسان نے
اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا اور وہ اُس کے لئے
۳۶ عتی کو جنی ؂ اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد
۳۷ پیدا ہوا ؂ اور زاباد سے افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید
۳۸ پیدا ہوا ؂ اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ
۳۹ پیدا ہوا ؂ اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے الیعاسہ
۴۰ پیدا ہوا ؂ اور الیعاسہ سے سسمی پیدا ہوا اور سسمی سے سلوم
۴۱ پیدا ہوا ؂ اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع
پیدا ہوا +
۴۲ ؂ یرحمئیل کے بھائی کالب کے بیٹے یہ ہیں۔ میسا
اُس کا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہے اور حبرون کے باپ
۴۳ مریسہ کے بیٹے ؂ اور بنی حبرون قورح اور تفوح اور رقم اور سمع
۴۴ ؂ اور سمع سے رقعام کا باپ رخم پیدا ہوا۔ اور رقم سے سمی
۴۵ پیدا ہوا ؂ اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور کا باپ
۴۶ تھا ؂ اور کالب کی حرم عیفہ سے حاران اور موصا اور جازز پیدا
۴۷ ہوئے۔ اور حاران سے جازز پیدا ہوا ؂ اور بنی یہدی۔ رجم
۴۸ اور یوتام اور جیسام اور فلط اور عیفہ اور شعف ؂ اور کالب کی
۴۹ حرم معکہ سے شبر اور ترحناہ پیدا ہوا ؂ اور اُس سے مدمناہ
کا باپ شعاف اور مکبینا اور جبعا کا باپ سوا پیدا
ہوئے۔ اور کالب کی بیٹی عکسہ ہے +
۵۰ ؂ یہ کالب بن حور افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں
۵۱ سوبل باپ قریت یعریم کا ؂ سلما باپ بیت لحم کا حارف
۵۲ باپ بیت جادر کا ؂ اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے
۵۳ بیٹے تھے۔ ہرائی اور مناحت کے آدھے لوگ ؂ اور قریت یعریم
کے گھرانے یہ تھے۔ اتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے
۵۴ صرعتی اور استاولی نکلے ہیں ؂ بنی سلما بیت لحم اور نطوفاتی
اور عطروت اہل یواب اور منوختیوں کے آدھے لوگ صرعی
۵۵ ؂ اور یعبیص کے رہنے والے ساقروں کے گھرانے ترعاتی
اور سمعاتی اور سوکاتی یہ وہ قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے
کے باپ حمات سے نکلے ہیں +

۳ ۱ ؂ یہ بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُس کے لئے پیدا
ہوئے۔ پلوٹھا امنون یزرعیلی اخنوعم سے دوسرا دانی ایل
۲ کرملی ابیجیل سے ؂ تیسرا ابی سلوم جو جسور کے بادشاہ تلمی کی
۳ بیٹی معکہ کا بیٹا تھا۔ چوتھا ادونیاہ بن حجیت ؂ پانچواں
سفطیاہ ابی طال سے۔ چھٹواں اترعام اُس کی جورو عجلہ
۴ سے ؂ یہ چھ حبرون میں اُس کے لئے پیدا ہوئے۔ اور وہ
وہاں سات برس چھ مہینے بادشاہت کرتا رہا اور یروشلم
۵ میں تینتیس برس بادشاہت کی ؂ اور یروشلم میں اُس کے
لئے یہ پیدا ہوئے۔ سمعا اور سوباب اور ناتن اور سلیمان

۴۰ ۝ بنی سوبل علیان اور مانحت عیبال صفی اور اونام۔ اور
۴۱ بنی صبعون۔ ایہ اور عنہ ۝ بنی عنہ۔ دیسون اور بنی دیسون حمران
۴۲ اور اشبان اور یتران اور کران ۝ اور بنی ایصر۔ بلہان
اور زعوان اور یعقان۔ بنی دیسان۔ عوض اور اران +
۴۳ ۝ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس
سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں۔ بالع بن
۴۴ بعور۔ اور اُس کے شہر کا نام دنہابا تھا ۝ اور بالع مرگیا اور یوباب
۴۵ بن زارح جو بصری تھا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۝ پھر
یوباب مرگیا اور حشام جو تیمن کی زمین کا تھا اُس کا قائم مقام
۴۶ ہوا ۝ اور حشام مرگیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے
میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا
۴۷ اور اُس کی تختگاہ کا نام عویت تھا ۝ اور ہدد مرگیا اور شملہ
۴۸ جو مسریقہ کا تھا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۝ اور شملہ مرگیا
اور ساؤل جو نہر کے کنارے رحوبوت کا باشندہ تھا
۴۹ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۝ اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان
۵۰ بن عکبور اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۝ اور بعلحنان مرگیا
اور ہدد اُس کے بدلے بادشاہ ہوا اُس کی بستی کا نام
فاعی تھا اور اُس کی جورو کا نام مہیطبئیل جو مطرد کی بیٹی
اور میضاہاب کی پوتی تھی +
۵۱ ۝ اور ہدد مرگیا۔ اور ادوم کے رئیس یہ تھے۔ رئیس
۵۲ تمنع رئیس علیاہ رئیس یتیت ۝ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس
۵۳-۵۴ فینون ۝ رئیس قناز رئیس تیمن رئیس مبصار ۝ رئیس مجدی ایل
رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس یہ ہیں +

باب ۲: ۱ ۝ یہ بنی اسرائیل ہیں۔ روبن شمعون لاوی یہوداہ اشکار
۲ اور زبولون ۝ دان یوسف اور بنیمین نفتالی جد اور آشر +
۳ ۝ بنی یہوداہ۔ عیر اور اونان اور سیلہ یہ ہیں اُس کے لئے
کنعانی عورت سوع کی بیٹی سے پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پلوٹھا
عیر یہوداہ کی نظر میں شریر تھا اس لئے اُس نے اُس کو مار ڈالا
۴ ۝ اور اُس کی بہو تمر اُس کے لئے فارص اور زارح کو جنی۔ یہوداہ
۵-۶ کے سب بیٹے پانچ ہیں ۝ بنی فارص حصرون اور حمول ۝ اور
بنی زارح۔ زمری اور ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دارع۔ وہ
۷ بالکل پانچ تھے ۝ اور بنی کرمی۔ عکر جس نے اسرائیل کو دُکھ دیا
۸ کہ اُس نے حرام چیزوں کی بابت گناہ کیا ۝ اور بنی ایتان۔ عزریاہ
۹ ۝ اور حصرون کے بیٹے جو اُس کے لئے پیدا ہوئے یہ ہیں۔
۱۰ یرحمئیل اور رام اور کلوبی ۝ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور
۱۱ عمیناداب سے نحسون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا پیدا ہوا ۝ اور
۱۲ نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا ۝ اور بوعز
سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یسی پیدا ہوا +
۱۳ ۝ اور یسی سے اُس کا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور ابیندب
۱۴-۱۵ دوسرا اور سمعا تیسرا ۝ نتنئیل چوتھا ردی پانچواں ۝ اوصم چھٹواں
۱۶ داؤد ساتواں ۝ اور اُن کی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل تھیں۔ اور
۱۷ بنی ضرویاہ۔ ابیشے اور یوآب اور عساہیل تین ۝ اور ابیجیل
سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا کا باپ یتر اسماعیلی تھا +
۱۸ ۝ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ سے
اور یریعوت سے اولاد پائی۔ عزوبہ کے بیٹے یہ ہیں۔ یشر اور
۱۹ سوباب اور اردون ۝ اور عزوبہ مرگئی اور کالب نے افرات کو
۲۰ بیاہ کیا اور وہ اُس کے لئے حور کو جنی ۝ اور حور سے اوری
پیدا ہوا اور اوری سے بضلئیل پیدا ہوا +
۲۱ ۝ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے
پاس گیا اور ساٹھ برس کا ہو کے اُس کو بیاہ کیا اور وہ
۲۲ اُس کے لئے سجوب کو جنی ۝ اور سجوب سے یائیر پیدا ہوا
۲۳ جو زمین جلعاد میں تیئیس شہر کا مالک تھا ۝ اُس نے یائیر کی
بستیوں کے ساتھ جسور اور ارام اور قنات کو اُن کے دیہات
سمیت یعنی ساٹھ شہروں کو اُن سے لے لیا۔ یہ سب جلعاد

# تواریخ کی پہلی کتاب

باب ۱

۱ آدم سیت انوس ۝ ۲ قینان محللئیل یارد ۝ ۳ حنوک متوسلح لمک ۝ ۴ نوح سم حام اور یافت ۔

۵ بنی یافت ۔ جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس ۝ ۶ اور بنی جمر ۔ اسکناز اور ریفت اور تجرمہ ۝ ۷ اور بنی یونان ۔ الیسہ اور ترسیس ۔ کتی اور رودانی ۔

۸ بنی حام ۔ کوش اور مصر فوط اور کنعان ۝ ۹ اور بنی کوش سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتکہ ۔ اور بنی رعمہ ۔ سبا اور ددان ۝ ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا ۔ وہ زمین پر جبار ہونے لگا ۝ ۱۱ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی اور ۱۲ فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ۝ ۱۳ اور کنعان سے صیدا اُس کا پلوٹھا اور حِت ۝ ۱۴ اور یبوسی اور اموری اور جرجاسی ۝ ۱۵ اور حوی اور عرقی اور سینی ۱۶ اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے ۔

۱۷ بنی سم ۔ عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور عوص اور حول اور جتر اور مسک ۝ ۱۸ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا ۝ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے ۔ ایک بیٹے کا نام فلج کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین تقسیم ہو گئی ۔ ۲۰ اور اُس کے بھائی کا نام یقطان تھا ۝ اور یقطان سے الموداد ۲۱ اور سلف اور حصرماوت اور ارخ ۝ اور ہدورام اور اوزال اور ۲۲ دقلہ ۝ اور عبال اور ابی مائیل اور سبا ۝ ۲۳ اور اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے ۔ یہ سب بنی یقطان ہیں ۔

۲۴ سم ارفکسد سلح ۝ ۲۵ عبر فلج رعو ۝ ۲۶ سروج نحور تارح ۝ ۲۷ ابرام یعنی ابرہام ۝ ۲۸ بنی ابرہام ۔ اضحاق اور اسماعیل ۔

۲۹ یہ اُن کا نسب نامہ ہے ۔ اسماعیل کا پلوٹھا نبایوت اور قیدار اور ادبئیل اور مبسام ۝ ۳۰ مشماع اور دومہ مسا حدد و تیما ۝ ۳۱ یطور نفیس قدمہ یہ بنی اسماعیل ہیں ۔

۳۲ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یہ ہیں ۔ وہ زمران اور یقسان اور مدان اور مدیان اور اسباق اور سوخ کو جنی ۔ اور بنی یقسان ۔ سبا اور ددان ۝ ۳۳ اور بنی مدیان ۔ عیفہ اور عفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا ۔ یہ سب بنی قطورہ ہیں

۳۴ اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا ۔ بنی اضحاق عیسو اور اسرائیل ۔

۳۵ بنی عیسو الیفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قورح ۝ ۳۶ بنی الیفز ۔ تیمن اور اومر صفو اور جعتام قنز اور تمنع اور عمالیق ۝ ۳۷ بنی رعوایل ۔ نحت زارح سمہ اور مزہ ۝ ۳۸ اور بنی شعیر ۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیشان ۝ ۳۹ اور بنی لوطان ۔ حوری اور ہیمان ۔ اور لوطان کی بہن تمنع

رفیقوں کو قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے
سے مت ڈرو۔ ملک میں بسو اور شاہِ بابل کی خدمت کرو
۲۵ کہ اُس میں تمہاری بھلائی ہوگی۔ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا
کہ اسمٰعیل بن نتنیاہ بن الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا
اور اُس کے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ
وہ مر گیا۔ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو جو اُس کے ساتھ
۲۶ مصفاہ میں تھے قتل کیا۔ تب سب لوگ خواہ چھوٹے خواہ
بڑے اور سپہ سالار اُٹھے اور مصر میں آ رہے۔ کیونکہ وہ کسدیوں
سے ڈرتے تھے۔
۲۷ اور یہویکین شاہِ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں
برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا کہ شاہِ بابل
اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین
۲۸ شاہِ یہوداہ کو قید سے چھڑا کے سرفراز کیا۔ اور اُس سے
محبت کی باتیں کہیں اور اُس کی کرسی اُن سب بادشاہوں
۲۹ کی کرسی سے جو اُس کے ساتھ بابل میں تھے بلند کی۔ اور
وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل ڈالا۔ اور وہ اپنی
۳۰ عمر بھر برابر اُس کے حضور میں کھانا کھاتا تھا۔ اور اُس کا
روزینہ جو ایک ایک دن کے واسطے مقرر ہوا سو ہمیشہ
بلا ناغہ جب تک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اُسکو
پہنچتا رہا۔

۴ تب شہر ٹوٹا اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی نکل کے بھاگ گئے۔ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے۔) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جُدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وہ بادشاہ کو پکڑ کے شاہِ بابل پاس ربلہ میں لائے۔ اور اُنہوں نے اُس پر فتویٰ دیا۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور پیتل کی بیڑیاں اُس پہ لگائیں اور اُسے بابل کو لے گئے ✢

۸ اور شاہِ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن شاہِ بابل کا ایک خادم نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد تھیں گرا دیا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُن کو جنہوں نے اپنوں کو چھوڑ کے شاہِ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں کی خبر لیں اور کھیتی کریں۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑ کے چور چار کیا اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے۔ ۱۴ اور دیگیں اور بیلچے اور گل گیر اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو وہاں کام آتے تھے لے گئے۔ ۱۵ اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سنہلا تھا اُن کا سونا اور جو رُپہلا تھا اُن کا رُوپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ اُن دو ستونوں اور ایک بحر اور کرسیوں کا جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اُن سب چیزوں کے پیتل کا وزن بے حساب تھا۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُس کے اوپر کا سرہانہ پیتل کا تھا۔ اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا۔ اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں۔ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا ✢

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں کو لے گیا۔ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا اور پانچ شخص اُن میں سے جو بادشاہ کا مُنہ دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور ساٹھ آدمی اُس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑے۔ ۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑ کے شاہِ بابل کے حضور ربلہ میں نکال لے گیا۔ ۲۱ اور شاہِ بابل نے حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا اور اُنہیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج ہوا ✢

۲۲ مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنہیں نبوکدنضر شاہِ بابل نے چھوڑا تھا اُنہیں پر اُس نے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو سردار مقرر کیا۔ ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سُنا کہ شاہِ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا تو اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ۲۴ سو جدلیاہ نے اُن کو اور اُن کے

۳ فرمایا تھا۔ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دُور کرے منسّی کے سارے گناہوں

۴ اور سب کے باعث جو اُس نے کئے۔ اور اُن سارے بے گناہوں کے خون کے سبب جسے منسّی نے بہا دیا کیونکہ منسّی نے بے گناہوں کو قتل کرکے یروشلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے ✦

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟

۶ اور یہویقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سو رہا اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا

۷ اور بعد اُس کے شاہِ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا اِس لئے کہ شاہِ بابل نے مصر کی نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہِ مصر کی تھی عمل کر لیا ✦

۸ اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروشلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی اُس کی ما

۹ کا نام نحوستا تھا جو یروشلمی الناتن کی بیٹی تھی۔ اُس نے اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی ✦

۱۰ اُس وقت شاہِ بابل نبوکدنضر کے خادم یروشلم پر

۱۱ چڑھے اور شہر کو گھیر لیا۔ اور شاہِ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ

۱۲ کیا۔ تب شاہِ یہوداہ یہویکین اپنی ما اور اپنے خواصوں اور اپنے امیروں اور اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکل کے شاہِ بابل پاس گیا۔ اور شاہِ بابل نے اپنی سلطنت

۱۳ کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا۔ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ اور وہ خزانہ جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکال کے لے گیا اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی جو شاہِ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا لوٹ لے گیا۔

۱۴ اور سارے یروشلم کو اور سب امیروں اور سب جنگی بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں اور لہاروں کو اسیر کرکے لے گیا سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا۔

۱۵ اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ما کو اور بادشاہ کی جوروؤں کو اور اُس کے خواجہ سراؤں کو اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروشلم سے بابل میں لے گیا۔

۱۶ اور سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہلِ پیشہ اور لہاروں کو جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زورآور اور جنگ کے لائق تھے شاہِ بابل پکڑ کے یروشلم سے بابل میں لے آیا ✦

۱۷ اور شاہِ بابل نے اُس کے پیچھے متنیاہ کو اُس کی جگہ تاج بخشا۔ اُس کا نام بدل کے صدقیاہ رکھا۔

۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اُس نے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی اُس کی ما کا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔

۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم نے کیا خداوند کے آگے بدی کی۔

۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروشلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہِ بابل سے باغی ہو گیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا ✦

باب ۲۵

۱ اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہِ بابل نبوکدنضر نے اور اُس کی ساری فوج نے یروشلم پر چڑھائی کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُنہوں نے شہر کے سامنے گرداگرد حصار بنائے۔

۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہوتا رہا۔

۳ اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی پڑ گئی کہ ملک کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی ✦

افسونگری کرتے تھے اور مورتوں اور بُتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو مُلکِ یہوداہ اور یروشلیم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وہ باتیں جو اُس کتاب میں جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں پوری کرے۔

۲۵ سو اُس کی مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ہوا۔ اور نہ بعد اُس کے کوئی اُس کی مانند برپا ہوا۔

۲۶ باوجود اُس کے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُس کا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے منسی نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا نہ پھرا۔

۲۷ اور خداوند نے فرمایا کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامنے سے اُس طرح دُور کرونگا جس طرح سے بنی اسرائیل کو دُور کیا۔ اور میں اِس شہر یروشلیم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جس کی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا مردود کرونگا۔

۲۸ اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟

۲۹ اُس کے ایام میں شاہِ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا۔ اور مجدو میں جس وقت اُس کا مقابلہ ہوا

۳۰ تو اُس نے اُسے مار ڈالا۔ اور اُس کے ملازم اُس کی لاش کو ایک گاڑی میں ڈال کے مجدو سے یروشلیم میں لے گئے اور اُس کو اُسی کی قبر میں گاڑا۔ اور اہلِ مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اُس کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ کیا۔

۳۱ اور یہوآخز جس وقت کہ بادشاہ ہوا اُس وقت تیئیس برس کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام حموطل تھا جو لبناہ کے رہنے والے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔

۳۲ اور اُس نے اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی۔

۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں جو زمینِ حمات ہے زنجیر سے بند کیا۔ تاکہ وہ یروشلیم میں سلطنت نہ کرے۔ اور اہلِ مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔

۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور اُس کا نام بدل کے یہویقیم رکھا اور یہوآخز کو لے گیا۔ سو وہ مصر میں پہنچکے وہاں مر گیا۔

۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا۔ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُس نے مملکت پر خراج مقرر کیا۔ ہر ایک سے جو اُس مملکت کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دے۔

۳۶ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا اُس نے یروشلیم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔

۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی۔

باب ۲۴

۱ اُس کے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا اور یہویقیم تین برس تک اُس کا خادم رہا۔ تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی۔

۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں اور آرام کی فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُس پر بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے

۸ ڈھا دیا۝ اور اُس نے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو
فراہم کیا۔ اور اُن سب اُونچے مکانوں میں جن میں کاہن خوشبوئیاں
جلاتے تھے جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی۔ اور اُس نے
اُن اُونچے مکانوں کو جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کی مدخل
۹ کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا۝ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروشلم
میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے لیکن وہ فطیری روٹی
۱۰ اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے۝ اور اُس نے توفت
پر جو بنی ہنوم کی وادی میں ہے نجاست پھینکوائی تاکہ کوئی
مولک کے لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے
۱۱ ۝ اور اُن گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کی
نذر کئے تھے خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر ناتن ملک
خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا
۱۲ اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۝ اور اُن مذبحوں کو جو
آخز کے بالاخانے کی چھت پر تھے جنہیں شاہانِ یہوداہ نے
بنا کیا تھا اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسی نے خداوند کے گھر
کی دو صحنوں میں بنا کیا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں
۱۳ سے دوڑ کے اُن کی خاک کو وادی قدرون میں پھینکوا دیا۝ اور
بادشاہ نے اُن اونچے مکانوں پر جو یروشلم کے مقابل کوہِ ہلاکت
کی دہنی طرف تھے جنہیں شاہِ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں
کی نفرتی عستارات اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون
۱۴ کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا نجاست ڈلوائی۝ اور بتوں کو
چکنا چور کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُن کی جگہ میں مردوں
کی ہڈیاں بھر دیں۔
۱۵ ۝ اُس کے سوا اُس نے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس
اُونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرائیلیوں کے
گمراہ کرنے والے نے بنایا تھا وہی مذبح اور وہی اونچا مکان
دونوں کو اُس نے ڈھا دیا اور اونچے مکان میں آگ لگا دی

اور وہ نے روند کے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو جلا یا
۱۶ ۝ اور جب یوسیاہ نے منہ پھیرا اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں
تو اُس نے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کی ہڈیاں نکلوائیں اور
مذبح پر جلائیں اور اُن پر نجاست ڈالی خداوند کے اُس کلام
کے مطابق جسے مردِ خدا نے پکار کے کہا تھا جس نے اُن باتوں
۱۷ کی منادی کی تھی۝ پھر اُس نے پوچھا یادگاری کا پتھر کیا ہے
جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا یہ اُس
مردِ خدا کی گور ہے جس نے یہوداہ سے آ کر اُن کاموں کی جو
۱۸ تُو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار کے خبر دی۝ تب اُس نے
کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی اُس کی ہڈیوں کو نہ سرکائے سو اُنہوں
نے اُس کی ہڈیاں اُس نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سامرون
۱۹ سے آیا تھا رہنے دیں۝ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو
جو اونچے مکانوں پر سامرون کی بستیوں میں تھے جنہیں اسرائیلی
بادشاہوں نے بنا کیا تاکہ خداوند کو غصہ دلاویں ڈھا دیا
چنانچہ سب جو کچھ کہ اُس نے بیت ایل میں کیا تھا اُن کو بھی
۲۰ کیا۝ اور اونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے
اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں اُن پر
جلائیں اور یروشلم کو پھرا۔
۲۱ ۝ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ
خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی عید کرو جیسا کہ اس عہد
۲۲ کی کتاب میں لکھا ہے۝ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے
لیکے جو اسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے
بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں کے
۲۳ زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی جیسی یوسیاہ
بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں ہوئی کہ اُسی میں یروشلم
کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی۔
۲۴ ۝ سوا اُس کے اُن کو بھی جو دیووں سے یاری اور

یہ کیسی باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نہایت بھڑکا ہے کہ ہمارے
باپ دادوں نے اِس کتاب کی باتوں پر کان نہ لگایا اور جو کچھ
اُس میں لکھا ہے اُس کے مطابق کچھ نہ کیا۔ ۱۴ تب خلقیاہ کاہن
اور اخیقام اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے
جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ بن خرخس کی جورو
تھی۔ (کہ وہ یروشلم کے بیچ مشنہ نامے محلے میں رہتی تھی)
سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں ✦

۱۵ تب اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں مجھ پاس بھیجا
۱۶ ہے کہو۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں اُن سب باتوں کے
مطابق جنہیں شاہِ یہوداہ نے کتاب میں پڑھا ہے اِس مقام
۱۷ پر اور اُن پر جو اِس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا۔ کیونکہ
اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں
جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ
۱۸ دلائیں۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ لیکن
شاہِ یہوداہ کو جس نے تم کو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو
تم اُسے کہیو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے کہ اُن باتوں
۱۹ کی بابت جو تو نے سُنیں۔ اِس لئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب
تو نے وہ بات سُنی جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے
باشندوں کے حق میں کہی کہ وہ ایک ویرانہ اور لعنتی بھی
ہونگے تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے
پھاڑے اور میرے آگے رویا۔ سو میں نے بھی تیری سُنی خداوند
۲۰ فرماتا ہے۔ اِس لئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے
ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتارا جائیگا
اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام پر نازل کرونگا
تیری آنکھیں نہ دیکھینگی۔ سو وہ یہ خبر بادشاہ پاس لائے ✦

باب ۲۳

۱ سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ
اور یروشلم کے سارے بزرگوں کو اُس کے پاس جمع کیا۔ ۲ اور
بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا۔ اور اُس کے ساتھ یہوداہ کے
سارے لوگ اور یروشلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی
اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے۔ اور اُس نے عہد کی ساری
باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ
سُنائیں ✦

۳ اور بادشاہ ستون سے لگ کے کھڑا ہوا اور خداوند کے
آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے اور اُس کے حکموں اور اُسکی
شہادتوں اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور
ساری جان سے حفظ کرے۔ اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس
کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے۔ اور سارے لوگ اُس عہد پر قائم
۴ ہوئے۔ پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں
کو جو دوسرے درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے
برتن جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری فوج کے لئے بنائے
تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں۔ اور اُس نے یروشلم سے
باہر ہو کے قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا
۵ دیا اور اُن کی راکھ بیت ایل کو پہنچائی۔ اور اُن بُت پرست
کاہنوں کو جنہیں سلاطینِ یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اُونچے
مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں میں اور اُن مکانوں میں جو یروشلم
کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو
بعل اور سورج اور چاند اور راس چکر اور آسمان کے سارے
۶ لشکر کے لئے خوشبوئیاں جلاتے تھے موقوف کیا۔ اور اُس نے
یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروشلم کے باہر قدرون نہر کے
میدان میں نکلوایا اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا اور
روند کے گرد کر دیا اور اُس گرد کو عوام لوگوں کی گوروں پر پھینکدیا۔
۷ اور لونڈوں کے گھروں کو جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے
تھے جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں

۱۷ اب منسّی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور جو گناہ
اُس نے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی
۱۸ تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ اور منسّی نے اپنے باپ دادوں
کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزّا کا باغ ہے
گاڑا گیا۔ اور اُس کا بیٹا امون اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +
۱۹ اور امون جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا۔
اُس نے یروشلم میں دو برس بادشاہت کی اُس کی ماں کا نام
۲۰ مسلمت تھا جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی اور جیسا اُس کے
۲۱ باپ منسّی نے کیا اُس نے بھی خداوند کے حضور بدی کی اور
وہ اپنے باپ کی ساری راہوں پر چلا اور اُس کے باپ نے
جن بتوں کی بندگی اور پرستش کی اُس نے بھی اُن کی بندگی کی
۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا
اور خداوند کی راہ پر نہ چلا +
۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُس کے برخلاف بندش
۲۴ باندھی اور بادشاہ کو اُس کے قصر میں قتل کیا اور ملک کی
رعیّت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنہوں نے امون بادشاہ
کے برخلاف بندش باندھی تھی۔ اور ملک کے لوگوں نے
۲۵ اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہ بادشاہ کیا اور امون
کے باقی اعمال جو اُس نے کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں
۲۶ کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ اور وہ
اپنی گور میں عزّا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اُس کا بیٹا
یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۲ ۱ جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھ برس کا تھا اُس
نے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام
۲ جدیدہ تھا جو بصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی اُس نے وہ کام کئے
جو خداوند کی نگاہ میں بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری
راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مڑا ۔

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا
ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں
۴ کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا کہ تو حلقیاہ سردار کاہن پاس
چڑھ جا اور اُسے کہہ کہ اُس چاندی کا جو خداوند کے گھر میں
لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا
۵ ہے حساب کرے اور وہ مبلغ اُن کارگزاروں کو جو خداوند کے گھر
کے نگہبان ہیں دے کہ وہ اُن کاریگروں کو جو خداوند کے گھر
۶ میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے دراروں کی مرمّت ہو یعنی
بڑھئیوں اور معماروں اور سنگتراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشے
۷ ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمّت ہو لیکن وہ
نقدی جو اُن کے ہاتھ میں دیجاتی تھی کبھو اُس کا حساب
اُن سے لیا نہ جاتا تھا اِس لئے کہ وہ امانتداری سے
کام کرتے تھے ۔
۸ اور سردار کاہن حلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا
میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے۔ اور
۹ حلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُس نے پڑھی اور
سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے
خادموں نے وہ نقدی جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن
کارگزاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کے نگہبان
۱۰ ہیں اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے
کہا کہ حلقیاہ کاہن نے مجھے یہ کتاب دی۔ اور سافن نے
۱۱ اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ
نے توریت کی کتاب کی باتیں سُنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے
۱۲ اور حلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے اخی قام اور میکایاہ
کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم
۱۳ تھا فرمایا کہ تم جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے
یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو کہ اِس کتاب میں جو ملی

۱۹ بابل کے محلوں میں خواجہ سرا ہونگے ؞ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تُو نے کہا ہے بھلا ہے۔ پھر اُس نے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جیتے تک امن اور امان رہے ✝

۲۰ ؞ حزقیاہ کا باقی احوال اور اُس کی قوت کا ذکر کہ کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہانِ یہوداہ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہے ؟ ۲۱ ؞ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور اُس کا بیٹا منسّی اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ✝

باب ۲۱

۱ ؞ جب منسّی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا اُس نے پچپن برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام حفصیاہ تھا ۲ ؞ اُس نے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خداوند کے حضور بدی کی ۳ ؞ کیونکہ اُس نے اُن اونچے مکانوں کو جنہیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنایا اور بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور یسیرت بنائی جس طرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کی پرستش کی اور اُن کی بندگی کی ۴ ؞ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں جس کی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میں یروشلم میں اپنا نام رکھونگا ۵ مذبح بنائے ؞ اور اُس نے آسمان کی ساری فوج کے لئے مذبح ۶ خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنائے ؞ اور اُس نے اپنے بیٹے کو آگ میں گزارا اور ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیووں اور افسونگروں سے یاری کی۔ اُس نے خداوند کے آگے اُس کو غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی ۷ ؞ اور اُس نے یسیرت کی مورت کو جو اُس نے بنائی اُس گھر میں نصب کیا جس کی بابت خداوند نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِسی گھر میں اور یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے میں اپنا نام ابد تک رکھونگا ۸ ؞ اور میں بنی اسرائیل کے پانوں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُن کے باپ دادوں کو عنایت کی ہے کبھی نہ ٹلواؤنگا مگر اِس شرط پر کہ وہ اُن باتوں کو جو میں نے اُنہیں فرمائیں اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی عمل میں لائیں ۹ ؞ پر وہ شنوا نہ ہوئے اور منسّی نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی ✝

۱۰ ؞ چنانچہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا ۱۱ ؞ اِس لئے کہ شاہ یہوداہ منسّی نے نفرتی کام کئے اور اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے سبب گناہ کرائے ۱۲ ؞ اِسی لئے خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا دیکھو میں یروشلم اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ اُس کی خبر جس کے کان تک پہنچیگی اُس کے دونوں کان جھنجھنا اُٹھینگے ۱۳ ؞ اور میں یروشلم پر سمرون کی رسی اور اخی اب کے گھرانے کا ساہول اُس پر ڈالونگا۔ اور میں یروشلم کو یوں صاف کرونگا جس طرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو کہ صاف بھی کرے اور اُلٹا بھی دے ۱۴ ؞ اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھوں میں حوالہ کرونگا اور وہ اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے ۱۵ ؞ کیونکہ اُنہوں نے میرے حضور بدی کی۔ اور جس دن سے اُن کے باپ دادے مصر سے نکلے آج کے دن تک اُنہوں نے مجھے غصہ دلایا کیا ۱۶ ؞ علاوہ اُس کے منسّی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُس نے یہوداہ کو گمراہ کر کے خداوند کے حضور بدکاریاں کرائیں یہاں تک بے گناہوں کے خون کئے کہ یروشلم اِس سرے سے لیکے اُس سرے تک بھر گیا ✝

اور سراضر اُس کے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور
وہ خود بھاگ کے اراراط کی سرزمین کو گئے۔ اور اسرحدون
اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ٭

باب ۲۰ ۱ ۞ اُنہیں دِنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی۔
تب آموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند
یوں فرماتا ہے تو اپنے گھر کی بابت وصیت کر۔ اِس لئے کہ تو
۲ مر جائیگا اور نہ جئیگا ۞ تب حزقیاہ نے اپنا مُنہہ دیوار کی طرف
۳ کیا اور خداوند سے دُعا مانگی اور کہا ۞ اے خداوند میں تجھ
سے منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے کہ میں کیونکر راستی اور دل
کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا اور جو تیری
نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا۔ اور حزقیاہ زار زار رویا
۴ ۞ اور پیشتر اُس سے کہ یسعیاہ گھر کے درمیانی صحن میں نکلے
ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا
۵ ۞ تو پھر جا اور حزقیاہ کو جو میری جماعت کا سردار ہے کہہ کہ
خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے
تیری دُعا سنی اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا۔ دیکھ
میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دِن تو خداوند کے گھر میں
۶ چڑھ آئیگا ۞ اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں
تجھ کو اور اس شہر کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے رہائی
دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اِس
۷ شہر کی پشتی کرونگا ۞ اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیہ لو۔ سو
اُنہوں نے لی اور اُسے اُس کے پھوڑے پر رکھا اور وہ
چنگا ہو گیا ٭

۸ ۞ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُس کی کیا نشانی
ہے کہ خداوند مجھے صحت بخشیگا اور میں تیسرے دِن خداوند
۹ کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۞ یسعیاہ بولا خداوند کی طرف سے
اُس کا نشان جو خداوند اپنے وعدے کو پورا کریگا تیرے
لئے یہ ہے کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے
۱۰ پیچھے کو پھر جائے؟ ۞ تب حزقیاہ نے جواب دیا یہ تو چھوٹی
بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے۔ سو یوں نہیں
۱۱ بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے پیچھے کو پھر جائے ۞ تب یسعیاہ
نبی نے خداوند سے دُعا مانگی۔ سو اُس نے سایہ کو آخز کی
دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا اُن درجوں میں
کہ جن سے وہ ڈھل گیا تھا ٭

۱۲ ۞ اُس وقت شاہ بابل برودک بلدان بن بلدان نے
نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا۔ کہ اُس نے سنا تھا کہ حزقیاہ بیمار
۱۳ ہوا تھا ۞ سو حزقیاہ نے اُن کی باتیں سنیں۔ اور اُس نے
اپنا سارا گھر اور اُس کی نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح
اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُس کے خزانے
میں پائی گئی اُن کو دکھلائی اور اُس کے گھر میں اُس کی ساری
مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ نے اُن کو نہ
دکھلائی ہو ٭

۱۴ ۞ تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسے
کہا کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یہ کہاں سے تجھ پاس آئے؟
حزقیاہ نے کہا یہ بعید ملک سے بابل ہی سے مجھ پاس آئے
۱۵ ہیں ۞ پھر اُس نے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟
حزقیاہ بولا اُنہوں نے سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہے دیکھا
میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے اُنہیں
۱۶ نہ دکھلائی ۞ تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خداوند کا کلام
۱۷ سن ۞ دیکھ وہ دِن آتے ہیں کہ سب جو کچھ تیرے گھر میں
ہے اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دِن تک جمع
کر رکھا ہے سب بابل کو لیجائینگے۔ کچھ باقی نہ رہیگا خداوند
۱۸ فرماتا ہے ۞ اور تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ سے نکلینگے اور
تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وہ شاہ

اے خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُن کے
۱۸ ملکوں سمیت خراب کیا ۰ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا
کہ وہ خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر
۱۹ سو اُنہوں نے اُنہیں فنا کیا ۰ اور اب اے خداوند ہمارے
خدا تو ہم کو اُس کے ہاتھ سے بچا لیجئے تاکہ زمین کی ساری
بادشاہتیں یقین کر جائیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہے +
۲۰ ۰ تب آموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا
بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تو نے دُعا یا
جو کچھ شاہِ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھ سے مانگا ہے
۲۱ میں نے سُنا ۰ یہ وہ کلام ہے جو خداوند نے اُس کے حق میں
فرمایا ۔ صیہون کی باکرہ بیٹی نے تجھ کو حقیر جانا اور تجھ پر ہنسی
۲۲ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھ پر سر دھنا ۰ تو نے کس کو ملامت
اور کس کی تو نے تکفیر کی ؟ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور
۲۳ آنکھیں اُوپر اُٹھائیں ؟ ہاں اسرائیل کے قدوس پر ۰ تو نے
اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی
اور کہا میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے پہاڑوں کی اونچائی پر
اور لبنان کی دامنوں پر چڑھ آیا ہوں ۔ اور وہاں کے سروہا
کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ
ڈالونگا اور اُس کی سرحدوں کے مسافر خانوں میں اور اُس کے
۲۴ زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا ۰ میں نے کھودا
اور غیر کا پانی پیا اور میں نے اپنے پاؤں کے تلووں سے
گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا
۲۵ ۰ کیا تو بہت دن سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہ کیا اور کہ
قدیم زمانوں سے میں ہی نے یہ بنایا ؟ میرے ہی انتظام سے
یہ ہوا کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر
۲۶ کر دینے کے لئے موجود رہا ۰ سو وہاں کے بسنے والے
کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے ۔ وہ ایسے
تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر
کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھ جاتی ہے ۰ میں تیرا ۲۷
ٹھکانا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی جو مجھ پر ہوئی
جانتا ہوں ۰ پس اِس لئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا ۲۸
اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں تک پہنچی سو میں اپنا
کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے
درمیان دونگا ۔ اور تو جس راہ سے آیا ہے میں تجھے اُسی راہ
سے پھیرونگا ۰ اب تیرے لئے یہی نشان ہے کہ تم اِس ۲۹
برس وہ چیزیں جو از خود اُگتی ہیں کھاؤ گے اور دوسرے
سال بھی وہی چیزیں جو اُن سے پیدا ہوں ۔ اور تیسرے
سال تم بوؤ گے اور کاٹو گے اور تاکستان لگاؤ گے اور اُس
کے پھل کھاؤ گے ۰ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے ۳۰
بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اوپر پھلیگا ۰ کہ ایک بقیہ یروشلم ۳۱
سے اور وہ جو بچ رہے ہیں کوہِ صیہون سے خروج کرینگے ۔
خداوند کی غیوری ایسا کریگی ۰ سو خداوند شاہِ اسور کے حق ۳۲
میں یوں فرماتا ہے کہ وہ اِس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں
تیر چلائیگا ۔ نہ سپر پکڑ کے اُس کے سامنے آئیگا اور نہ اُس کے
مقابل دمدمہ باندھیگا ۰ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی راہ سے ۳۳
پھر جائیگا ۔ اور اِس شہر میں داخل نہ ہوگا خداوند فرماتا ہے
۰ کہ میں اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے اِس شہر ۳۴
کے بچانے کے واسطے اُس کی پشتی کرونگا +
۰ سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے ۳۵
نکل کے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار آدمی جان
سے مارے ۔ وہ جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وہ سب
مرے پڑے تھے ۰ تب شاہِ اسور سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا ۳۶
اور پھر گیا اور نینوہ میں آ رہا ۰ اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ اپنے ۳۷
معبود نسروک کے گھر میں پوجا کر رہا تھا اُسوقت ادرملک

حزقیاہ کی نہ سنو جب وہ تم کو ترغیب دے اور کہے کہ خداوند
٣٢ ہم کو رہائی دیگا۔ کیا گروہوں کے معبودوں میں سے کسی
نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھ سے چھڑایا
٣٤ ہے؟ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ اور سفروایم
اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سامرن
٣٥ کو میرے ہاتھ سے چھڑایا ہے؟ اُن ملکوں کے سب معبودوں
کے درمیان وہ کونسا ہے جس نے اپنا ملک میرے ہاتھ سے
٣٦ چھڑایا کہ خداوند بھی یروشلم میرے ہاتھ سے چھڑائیگا؟ پر
لوگ چپ ہو رہے اور اُس کے جواب میں ایک بات بھی نہ
٣٧ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو۔ اور
خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی
اور آسف کا بیٹا یوآخ اپنے کپڑے چاک کیے ہوئے حزقیاہ
پاس آئے اور ربشاقی کی باتیں اُسے سنائیں۔

باب ١٩ ١ اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہ سنکے اپنے کپڑے
٢ پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور خداوند کے گھر میں گیا۔ اور
اُس نے گھر کے دیوان الیاقیم اور شبناہ متصدی اور کاہنوں
کے بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی
٣ پاس بھیجا۔ سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ یوں کہتا ہے
کہ آج کا دن دکھ اور ملامت اور کفر کا دن ہے۔ کیونکہ لڑکے
٤ پیدا ہونے پر ہیں اور جننے کا زور نہیں۔ شاید کہ خداوند
تیرا خدا ربشاقی کی سب باتیں سنے (جسے اُس کے صاحب
اسور کے بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے) اور
اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے سنی ہیں
الزام دے۔ پس تو اُس بقیہ کے واسطے جو چھوڑا گیا ہے
٥ دعا میں آواز بلند کر۔ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ
پاس آئے۔
٦ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا کہ تم اپنے آقا سے یوں
کہو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سنی جنہیں
شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری تکفیر کی ہراسان مت ہو
٧ دیکھ کہ میں اُس پر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ ایک افواہ سن کے
اپنی مملکت کو پھر جائیگا۔ اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار
سے مروا ڈالونگا۔
٨ سو ربشاقی پھر گیا۔ اور اُس نے شاہ اسور کو لبناہ سے
٩ لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا۔ اور
وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر ہوئی کہ دیکھ وہ تجھ پر
لشکرکشی کرنے آتا ہے۔ سو اُس نے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ
١٠ سے پیغام کیا اور کہا۔ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا
خدا جس پر تو تکیہ کرتا ہے اِس بات میں تجھے فریب نہ دے
١١ کہ یروشلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا۔ دیکھ تو نے سنا
ہے کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا کہ سب کو
١٢ بالکل غارت کر ڈالا۔ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہے؟ کیا اُن
گروہوں کے معبودوں نے اُن کو کہ جنہیں میرے باپ دادوں
نے ہلاک کیا یعنی جوزان اور حاران اور رصف اور تلسار میں
١٣ بنی عدن کو چھڑایا ہے؟ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ
اور قریہ سفروایم اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟
١٤ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھ سے نامہ لیا اور
اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ہوا
١٥ اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا۔ اور حزقیاہ نے خداوند
کے آگے دعا مانگی اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا جو
کروبوں کے درمیان سکونت کرتا تو ہی اکیلا زمین کی ساری
مملکتوں کا خدا ہے۔ تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا
١٦ اے خداوند کان دھر اور سن۔ اے خداوند اپنی آنکھیں
کھول اور دیکھ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جس نے اِس
آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے سن لے۔ سچ ہے ١٧

۱۶ قصر کے خزانے میں موجود تھا لیکے اُسے دیا۔ اُسوقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں پر کا سونا جو شاہِ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا۔

۱۷ بعد اُس کے شاہِ اسور نے ترتان اور ربسارس اور ربشاقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھ بادشاہ حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروسلم پر چڑھائی کریں۔ سو وہ چڑھے اور یروسلم کو آئے۔ اور آکے اُس کنڈ کی نہر پر جو ۱۸ دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے۔ اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ منصدی اور آسف محاسب کا بیٹا ۱۹ یوآخ اُن پاس باہر آئے۔ اور ربشاقی نے اُنہیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہِ عظیم اسور کا بادشاہ یوں ۲۰ فرماتا ہے کہ وہ کونسا تکیہ ہے کہ جس پر تجھے اعتماد ہے؟ تو نے جو کہا (لیکن وہ فقط مُنہہ کی بات ہے) کہ مجھ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے۔ سو اب تو کس پر اعتماد ۲۱ رکھتا ہے کہ تو نے مجھ سے سرکشی کی؟ دیکھ تجھے مصر کے عصا پر اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر بھروسا ہے۔ اُس پر تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُس کے ہاتھ میں گڑ جائیگا اور اُسے چھیدیگا۔ سو شاہِ مصر فرعون اُن سب کے ساتھ جو اُس پر ۲۲ بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہے۔ اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکل خداوند ہمارے خدا پر ہے۔ کیا وہی نہیں کہ جس کے اونچے مکان اور جس کے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا تم یروسلم میں اِس مذبح کے ۲۳ آگے پرستش کرو؟ پس میرے خداوند شاہِ اسور کو گرو دیجئے اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو ۲۴ اپنی طرف سے اُن پر سوار وں کو چڑھا سکے۔ اِس حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سوار کا بھی مُنہہ پھیر سکے اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ اور اُسے غارت کر۔ ۲۶ تب الیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یوآخ نے ربشاقی سے عرض کی کہ ارامی بولی میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہ بولی ہم سمجھتے ہیں۔ اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے۔ ۲۷ تب ربشاقی نے اُن سے کہا کیا میرے خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہ باتیں کہنے کو بھیجا ہے؟ کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس جو شہر پناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وہ تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھائیں اور اپنا پیشاب پئیں؟ ۲۸ پھر ربشاقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلا کے بولا اور یوں کہا ۲۹ ارے تم بادشاہِ عظیم شاہِ اسور کا کلام سنو۔ شاہ یوں فرماتا ہے کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پائے۔ کیونکہ وہ ۳۰ تمہیں اُس کے ہاتھ سے رہائی نہیں دے سکیگا۔ اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت اُس کی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہم کو رہائی دیگا اور یہ شہر شاہِ اسور کے ہاتھ حوالے نہ کیا جائیگا۔ ۳۱ حزقیاہ کی نہ سُنو۔ کہ شاہِ اسور یوں فرماتا ہے کہ نذرانہ دیکے مجھ سے عہد کرو اور نکل کے مجھ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاتے اور اپنے حوض کا پانی پیتے ۳۲ جب تک کہ میں آؤں اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہے لیجاؤں۔ کہ وہ غلّہ اور مے کی سرزمین ہے۔ وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہے۔ وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہے۔ کہ تم جیو اور نہ مرو۔ اور

جو اپنی بڑی قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو زمین مصر سے نکال لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش کیجیو اور اُسی ۳۷ کے لئے قربانیاں گذرانیو۔ اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو جو اُس نے تمہارے لئے قلمبند کئے اُن پر لحاظ کر کے سدا کو حفظ کیجیو۔ اور تم غیر معبودوں سے ۳۸ مت ڈریو۔ اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت ۳۹ بھولیو اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو۔ بلکہ تم خداوند اپنے ہی خدا کا خوف کیجیو۔ کہ وہی تم کو تمہارے سارے ۴۰ دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ لیکن اُنہوں نے نہ سُنا ۴۱ بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا۔ چنانچہ اُن گروہوں نے اور اُن کے فرزندوں نے اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی جس طرح اُن کے باپ دادے عمل کرتے تھے وہ بھی آجکے دن تک کرتے ہیں۔

باب ۱۸

۱ پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلا کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے ۲ تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا۔ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُس نے اُنتیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ۳ ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی۔ اُس نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاری کی۔ ۴ کہ اُس نے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا اور تیسیروں کو کاٹ ڈالا۔ اور اُس نے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا توڑ کے چکنا چور کیا کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبوئیاں ۵ جلاتے تھے۔ اور اُس نے اُس کا نام نحوشتان رکھا۔ اور اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ایسا کہ جو اُس کے بعد یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا۔ ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اُس کی پیروی کرنے سے باز نہ آیا بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا۔ ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا۔ اور شاہ اسور سے باغی ہوا اور اُس کی خدمت نہ کی۔ ۸ اُس نے فلسطیوں کو غزہ تک اور اُن کی سرحدوں کی انتہا تک نگہبانوں کے بُرج سے لیکے محکم شہر تک مارا۔

۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی اور اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُس کو لے لیا ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو شاہ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے سمرون لے لیا گیا۔ ۱۱ اور شاہ اسور اسرائیل کو وہاں سے پکڑ کے اسور کو لے گیا اور اُنہیں خلح اور خابور میں جو زان کی نہر کے کنارے پر مادی کی بستیوں کے بیچ رکھا۔ ۱۲ یہ اس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اُس کے عہد سے اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا کہ نہ اُس کی سُنتے اور نہ اُسے عمل میں لانے کو چاہتے تھے۔

۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُس نے اُنہیں لے لیا۔ ۱۴ تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور کو جو لکیس میں تھا یہ کہلا بھیجا کہ مجھ سے خطا ہوئی۔ اور میری طرف سے پھر جا اور جو کچھ خراج کہ تو مجھ پر دھریگا اُسے میں اُٹھا لونگا۔ سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار روپا اور تیس قنطار سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا۔ ۱۵ تب حزقیاہ نے سارا روپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے

۱ سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ۔ اور یہوداہ نے بھی
خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ وہ بھی اُن قانونوں
۲ پر چلے کہ جنہیں اِسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا۔ تب خداوند
نے اِسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا اور اُن کو دُکھ دیا
اور اُنہیں لُٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کرایا یہاں تک
۲ کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا۔ اور اُس نے
اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا اور
اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا۔ اور یربعام
نے اِسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا اور اُن سے
۲۲ بڑا گناہ کرایا۔ اور بنی اِسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام
نے کئے اُس کے پیرو ہوئے۔ وہ اُن سے باز نہ آئے
۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اپنے آگے سے
خارج کر دیا جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت
سے جو نبی تھے فرمایا تھا۔ یوں ہی بنی اِسرائیل اپنی مملکت
سے خارج ہو کے اسور میں اسیر ہو گئے جیسا کہ آج کے
دِن ہیں۔

۲۴ اور شاہِ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے
اور حمات کے اور سفروایم کے لوگوں کو لا کے سمرون کی
بستیوں میں بنی اِسرائیل کی جگہ بسایا۔ سو وہ سمرون کے
۲۵ مالک ہوئے اور اُس کے شہروں میں بسے۔ اور ایسا ہوا
کہ شروع میں جب آ بسے تو خداوند سے نہ ڈرے سو خداوند
نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں
۲۶ سے بعضوں کو مارا۔ اِس لئے اُنہوں نے شاہِ اسور کو یوں
خبر پہنچائی کہ وہ گروہیں جنہیں تو نے لے جا کے سمرون کی
بستیوں میں بسایا ہے اُس ملک کے خدا کے طریقے سے
واقف نہیں۔ چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھو وہ
اُنہیں پھاڑتے ہیں اِس لئے کہ اُس سرزمین کے خدا کے
طریقے کو جانتے نہیں۔ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور ۲۷
کہا کہ اُن کاہنوں میں سے جنہیں تم وہاں سے یہاں لے
آئے ہو کسی کو وہاں لیجاؤ کہ وہ جا کے وہاں رہیں اور وہ
اُنہیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلائے
۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے جنہیں وہ سمرون سے لے گئے
تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا۔ اور اُس نے اُنہیں
بتلایا کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہئے۔ لیکن پھر بھی ۲۹
ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے اور اُن
اونچے مکانوں میں جو سمرونیوں نے بنا کئے تھے رکھے ہر ایک
قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ جن میں وہ بستے تھے
۳۰ یا بلیوں نے سکات بنات بنائے اور کوتیوں نے نیرگل
اور حماتیوں نے اسیما۔ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا ۳۱
اور سفروائیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لئے اور
عنملک کے لئے جو اُن کے معبود تھے آگ میں جلایا۔ سو ۳۲
وہ خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے
کم ذات لوگوں میں سے لیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے۔
اور وہ اُن کے لئے اونچے مکانوں پر کے بت خانوں میں
قربانیاں گذرانتے تھے۔ یوں وہ خداوند سے بھی ڈرتے ۳۳
تھے اور اپنے معبودوں کی بھی اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں
وہاں سے اسیر کر کے لے گئے پرستش کرتے تھے۔ سو آج کے ۳۴
دِن تک وہ اگلے دستور پہ چلتے ہیں وہ خداوند سے ڈرتے
نہیں اور اُن کے قانونوں اور اُن کی رسموں اور اُس شرع
اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے لئے
جس کا نام اُس نے اِسرائیل رکھا مقرر کئے۔ اور جن سے ۳۵
خداوند نے عہد کیا اور جنہیں تاکید کر کے کہا کہ تم غیر معبودوں
سے نہ ڈرو اور اُن کے آگے سجدہ نہ کرو اور اُن کی پرستش
نہ کرو اور نہ اُن کے لئے قربانیاں گذرانو۔ بلکہ تم خداوند سے ۳۶

سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہرِ داؤد میں گاڑا
گیا۔ اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۱۷

۱ اور شاہِ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس
ایلاہ کا بیٹا ہوسیع اسرائیل پر سامرون میں بادشاہ ہوا۔ اور
۲ نو برس بادشاہت کی۔ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی
کی پر نہ اسرائیلی بادشاہوں کی مانند جو اُس سے آگے تھے۔
۳ اُسی پر شاہِ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیع
۴ اُس کا خادم ہو گیا اور اُسے ہدیے دینے لگا۔ بعد اُس کے
شاہِ اسور نے ہوسیع میں فساد پایا۔ کیونکہ اُس نے شاہِ
مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال بسال کے دستور پر
شاہِ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا۔ سو شاہِ اسور نے
اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا۔
۵ اور شاہِ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سامرون پر آ کے
تین برس اُسے گھیرے رہا۔
۶ اور ہوسیع کی سلطنت کے نویں برس شاہِ اسور نے
سامرون پر قبضہ کیا اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا
اور اُنہیں خلح اور خابور میں جو جوزان کے نہر کے کنارے ہے اور مادی
کی بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہ اس لئے ہوا کہ بنی اسرائیل نے
خداوند اپنے خدا کے حضور جس نے اُن کو زمین مصر سے نکال کے
شاہِ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے
۸ اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ اور اُن اجنبی گروہوں کے
قانونوں پر چلے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے
خارج کیا اور اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر جو اُنہوں نے
۹ جاری کئے تھے۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا
کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اُس کی نگاہ
میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں نگہبانوں
کے برج سے لیکے محصور شہر تک اپنے لئے اُونچے اُونچے مکان
بنائے۔ ۱۰ اور ہر ایک اُونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے
ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا۔ ۱۱ اور وہاں اُن سب اُونچے
مکانوں پر اُن غیر گروہوں کی مانند جنہیں خداوند نے اُن کے
سامنے سے دفع کیا خوشبوئیاں جلائیں۔ بلکہ اُنہوں نے ایسی
شرارتیں کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ دلایا۔ ۱۲ کیونکہ اُنہوں نے
بت پوجے باوجودیکہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہ کام نہ
کیجیو۔ ۱۳ اور باوجود اس کے کہ خداوند نے سارے نبیوں اور
غیب بینوں کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر تاکید کی
تھی اور کہا کہ تم اپنی بری راہوں سے باز آؤ اور میرے حکموں
اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے
تمہارے باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں
نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو۔ ۱۴ پر اُنہوں نے
نہ سنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کی مانند جو خداوند
اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے گردن کشی کی۔ ۱۵ اور اُس کے
قانونوں کو اور اُس کے عہد کو جو اُس نے اُن کے باپ دادوں
سے باندھا تھا اور اُس کی گواہیوں کو جو اُس نے اُن پر دی
تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے اور
اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے جو اُن کے گرد و پیش تھیں جنہیں
دکھا کے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا کہ تم اُن کے سے کام
مت کیجیو۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک
کئے اور اپنے لئے ڈھالی ہوئی مورتیں یعنی دو بچھڑے
بنائے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج
کی پرستش اور بعل کی عبادت کی۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے
بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا۔ اور فال گیری اور جادوگری
کی۔ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں
کریں کہ اُسے غصہ دلائیں۔ ۱۸ ان باتوں سے خداوند بنی اسرائیل
پر بہت غصے ہوا اور اپنی نظر سے اُنہیں گرا کے دور کر دیا کہ بس

کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُس کے باپ داؤد نے
۳ کی تھی۔ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ اور اُس نے
اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق جنہیں خداوند
نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو
۴ آگ کے درمیان گذارا۔ اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور
ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں
جلائیں ۔

۵ اُس وقت شاہِ ارام رضین اور شاہِ اسرائیل رملیاہ
کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑنے کو چڑھے۔ اور اُنہوں نے آخز کو
۶ گھیر لیا لیکن غالب نہ آسکے۔ اُس وقت شاہ ارام رضین
نے ایلت کو لیکے ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو
ایلت سے نکال دیا۔ اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے
۷ دن تک وہ وہیں بستے ہیں۔ اور آخز نے اسور کے بادشاہ
تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ میں تیرا خادم
اور تیرا بیٹا ہوں۔ سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے
ہاتھ سے اور شاہِ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے
۸ ہیں رہائی دے۔ اور آخز نے وہ روپا اور سونا جو خداوند
کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا
۹ لیکے شاہِ اسور کے لئے نذرانہ بھیجا۔ اور شاہِ اسور نے
اُس کی بات مانی چنانچہ اُس نے دمشق پر لشکر کشی کی
اور اُسے لے لیا اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں
لایا اور رضین کو قتل کیا ۔

۱۰ تب آخز بادشاہ شاہِ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات
کے لئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق
میں تھا۔ اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس
۱۱ کے سب کام کا نقشہ اوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ اور اوریاہ کاہن
نے ٹھیک اُسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا
تھا ایک مذبح بنایا۔ سو اوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ
۱۲ آخز دمشق سے آئے ہی آئے اُس مذبح کو تیار کیا۔ اور جب
بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا
۱۳ اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور اُس پر قربانی گزرانی۔ اور
اُس نے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور
اپنا تپاون تپایا اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح
۱۴ پر چھڑکا۔ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے
تھا گھر کے سامنے ہی سے یعنی اِس مذبح اور خداوند کے
گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا
۱۵ دیا۔ اور شاہِ آخز نے اوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر
صبح کی سوختنی قربانی اور شام کی نذر کی قربانی اور بادشاہ
کی سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی اور مملکت کے
سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی
اور اُن کا تپاون گذرانو۔ اور سوختنی قربانی کا سارا لہو اور
ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو۔ اور پیتل کا وہ مذبح میرے
۱۶ لئے ہوگا کہ اُس سے میں پوچھا کروں۔ سو جو کچھ شاہ آخز
نے فرمایا اوریاہ کاہن نے وہ سب کیا ۔

۱۷ اور شاہِ آخز نے کرسیوں کے کنگروں کو کاٹ ڈالا
اور اُن کے اوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا اور اُس بحر کو
پیتل کے بیلوں پر سے جو اُس کے تلے تھے اُتار کے پتھروں
۱۸ کے پٹاؤ پر رکھا۔ اور اُس نے اُس شامیانے کو جو اُنہوں
نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور
بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہِ اسور کے
لئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا ۔

۱۹ اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو
کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا
۲۰ ہوا نہیں۔ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو گئے

سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا تاکہ اسور
کے بادشاہ کو دے۔ سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں
ملک میں نہ رہا +
۲۱ اور مناحم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا
کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا
۲۲ نہیں ہے؟ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے
سو رہا اور اُس کا بیٹا فقحیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +
۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں
سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور
۲۴ اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کی۔ اور اُس نے
خداوند کے حضور بدی کی کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام
کے گناہوں کو جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ
۲۵ کیا۔ اور فقح بن رملیاہ نے جو اُس کے سرداروں میں سے
تھا اُس کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے سمرون کے
درمیان بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں ارجوب اور
اریہ اور پچاس آدمیوں سمیت جو بنی جلعادی تھے مارا۔ اور
۲۶ اُسے قتل کر کے اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور فقحیاہ کا باقی
احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے +
۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس
گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں بنی اسرائیل کا بادشاہ
۲۸ ہوا اور اُس نے بیس برس سلطنت کی۔ اور اُس نے خداوند
کے آگے بدی کی اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے
۲۹ بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا۔ اور شاہ
اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آ کے
عیون اور ابیل بیت معکہ اور ینوحہ اور قادس اور حصور اور
جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا۔ اور
لوگوں کو اسیر کر کے اسور میں لے آیا۔ ۳۰ اُس وقت ہوسیع بن ایلہ
نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا
اور قتل کیا۔ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے
۳۱ بیسویں برس اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور فقح کا باقی احوال
اور سب کچھ جو اُس نے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے +
۳۲ اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت
کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ
۳۳ ہوا۔ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا۔ اُس نے
سولہ برس یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام یروسا
۳۴ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی۔ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری
کی۔ اُس نے سب کچھ کیا جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے
کیا تھا +
۳۵ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور ہنوز لوگ اونچے
مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔
اور اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا +
۳۶ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو
کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا
۳۷ نہیں ہے؟ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام
رضین کو اور فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے
۳۸ لئے بھیجنا شروع کیا۔ اور یوتام اپنے باپ دادوں میں جا سویا
اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے
درمیان مدفون ہوا۔ اور اُس کا بیٹا آخز اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۱۶ باب

۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں
۲ برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ اُس وقت
کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُس نے سولہ برس
یروسلم میں بادشاہت کی۔ اور اُس نے خداوند اپنے خدا

اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اُس کا بیٹا زکریاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

باب ۱۵

۱ شاہِ اِسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہِ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ بادشاہ ہوا۔ ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا۔ اُس نے یروشلیم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا جو یروشلیم کی تھی۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکو کاریاں کیں اُن سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کی تھیں۔ ۴ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور لوگ اب تک اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا اور علیحدہ گھر میں بستا تھا۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا۔ ۶ اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۸ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرائیل پر سمرون میں چھ مہینے بادشاہت کی۔ ۹ اور اُس نے خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کی مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو جس نے بنی اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا۔ ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھی اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا اور اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۱۱ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔ ۱۲ اور یہ خداوند کا وہ سخن ہے جو اُس نے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی پشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ سو ویسا ہی وقوع میں آیا۔

۱۳ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے سمرون میں ایک مہینہ بھر سلطنت کی۔ ۱۴ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا اور سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ ۱۵ اور سلوم کا باقی احوال اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھی سو دیکھو وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے۔

۱۶ تب مناحم نے تفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے ترضہ سے لیکے اُس کی سرحدوں تک جا مارا۔ اُس نے اُس کو اِسواسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لئے دروازے کھول نہ دیئے۔ اور اُس نے اُن سب کے جو پیٹ والیاں تھیں پیٹ پھاڑ ڈالے۔ ۱۷ اور شاہِ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُس نے سمرون میں دس برس سلطنت کی۔ ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جس نے بنی اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا اپنے جیتے جی باز نہ آیا۔ ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی پول کو نذر دی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے۔ ۲۰ اور مناحم نے یہ نقدی اِسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمند امیروں

ضرور ہے کہ تُو اپنے ضرر کے لئے ایسا ہاتھ داخل کرے اور تُو گر جائے تُو اور یہوداہ تیرے سمیت؟ ۱۱ پر اِمصیاہ نے اُس کی نہ سُنی۔ تب شاہِ اِسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہِ یہوداہ اِمصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہے مقابل ہوئے ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامنے سے شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا ۱۳ لیکن شاہِ اِسرائیل یہوآس نے شاہِ یہوداہ اِمصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروشلم میں لایا اور یروشلم کی دیوار افرائیم کے دروازے سے لیکے کونے کے دروازے تک جو چار سو ہاتھ کی تھی ڈھا دی ۱۴ اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا ۔

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُس نے کئے اور اُس کی قوت کہ وہ شاہِ یہوداہ اِمصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو یا اور اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۱۷ اور شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا اِمصیاہ شاہِ اِسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد پندرہ برس جیا ۱۸ اور اِمصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۱۹ اور یروشلم میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا۔ سو وہ بھاگ کے لکیس کو گیا پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا ۲۰ تب وہ اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروشلم کے درمیان اُس کے باپ دادوں کے بیچ اُسے گاڑا ۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُس کے باپ اِمصیاہ کی جگہ بادشاہ کیا ۲۲ اُسی نے ایلت کا شہر بنایا اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو یا تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا ۔

۲۳ اور شاہِ یہوداہ یوآس کے بیٹے اِمصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اِسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا۔ اُس نے اکتالیس برس بادشاہت کی ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جس نے اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا ہرگز باز نہ آیا ۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی اِسرائیل کی ساری حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یوناہ نبی کی معرفت جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا ۲۶ اِس لئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اِسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ اُن میں سے کوئی بند کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اِسرائیل کا مددگار تھا ۲۷ اور خداوند نے یہ نہ فرمایا تھا کہ میں آسمان کے نیچے سے اِسرائیل کا نام مٹا دونگا۔ سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ہاتھ سے رہائی دی ۔

۲۸ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی قوت کہ کیونکر اُس نے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اِسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہے؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنی

پانے کا تیر۔ سو تُو افیق میں ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ
۱۸ وہ نابود ہو جائینگے ۰ پھر اُس نے کہا تیر لے۔ اور اُس نے لیا
پھر اُس نے شاہِ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا۔ اور اُس نے
۱۹ تین بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا ۰ تب مردِ خدا اُس پر غصے ہوا
اور بولا چاہیئے تھا کہ تُو پانچ یا چھ بار تیر لگاتا تاکہ تُو ارامیوں
کو یہاں تک مارتا کہ وہ نابود ہو جاتے لیکن اب تُو ارامیوں
پر فقط تین بار فتح پائیگا +
۲۰ ۰ بعد اُس کے الیسع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے
اُسے دفن کیا۔ اور نئے سال کے شروع میں موآب کی
۲۱ فوجیں ملک میں گھسیں ۰ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ ایک
مُردے کو گاڑا چاہتے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی۔
اور اُنہوں نے اُس شخص کو الیسع کی قبر میں ڈال دیا۔ اور
جب وہ شخص گرایا گیا اور الیسع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی
اُٹھا اور پاؤں پر کھڑا ہوا +
۲۲ ۰ پر ارام کا بادشاہ حزائیل جب تک یہواخز جیتا
۲۳ تھا اب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا ۰ اور خداوند اُن پر
مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا۔ اور اُس عہد کے
سبب جو اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا
تھا اُن کا پاس کیا۔ اور اُس نے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے
۲۴ اور نہ اُس نے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دُور کیا ۰ چنانچہ
ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُس کا بیٹا بن ہدد اُسکی
۲۵ جگہ بادشاہ ہوا ۰ بعد اُس کے یہواخز کے بیٹے یوآس نے
حزائیل کے بیٹے بن ہدد سے وہ بستیاں جو اُس نے
اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کر کے لے لی تھیں چھین
لیں۔ تین بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیلیوں
کے شہر پھیر لئے +

باب ۱۴

۱ ۰ اور شاہِ اسرائیل یہواخز کے بیٹے یوآس کی
سلطنت کے دوسرے سال میں شاہِ یہوداہ یوآس کا بیٹا
۲ امصیاہ بادشاہ ہوا ۰ وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا
اور اُس نے یروشلیم میں اُنتیس برس بادشاہت کی۔ اُسکی
۳ ماں کا نام یہوعدان تھا جو یروشلیم کی تھی ۰ اُس نے خداوند کے
حضور نیکوکاری کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند۔ بلکہ اُس نے
۴ سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا ۰ لیکن اونچے مکان
گرائے نہ گئے تھے۔ چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں
گزرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے +
۵ ۰ اور ایسا ہوا کہ جونہیں بادشاہت اُس کے ہاتھ میں
قائم ہوئی تو نہیں اُس نے اپنے اُن ملازموں کو کہ جنہوں
۶ نے اُس کے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا ۰ پر
اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا۔ جیسا کہ موسیٰ کی شریعت
کی کتاب میں لکھا ہے کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ بیٹوں
کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو۔ اور نہ باپ دادوں
کے بدلے بیٹوں کو۔ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب
۷ جو اُس نے کیا ہو مارا جائے ۰ اور اُس نے وادیِ شور میں
دس ہزار ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑ کے لے لیا۔ اور
اُس کا نام یقتئیل رکھا جو آج کے دن تک ہے +
۸ ۰ تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن
یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام کیا کہ آ ہم ایک
۹ دوسرے کا سامنا کریں ۰ سو یہوآس شاہِ اسرائیل نے
شاہِ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی بھٹکٹیئے نے
لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے
بیاہ دے۔ مگر اُس وقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا
۱۰ اُس کے پاس سے گزرا اور بھٹکٹیئے کو لتاڑ کے مارا ۰ تُو نے
بے شک ادوم کو مارا۔ سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ
پیدا کیا ہے۔ پس اُس پر فخر کر اور گھر میں بیٹھا رہ۔ کیا

جو اُس کے خادموں میں سے تھے اُسے مار لیا اور وہ مر گیا
اور اُنہوں نے اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؔؤد کے
شہر میں اُسے گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا اؔمصیاہ اُس کی جگہ بادشاہ
ہوا +

ب ۱۳ ۱ ۝ اور شاہِ یؔہوداہ اخزؔیاہ کے بیٹے یوؔآس کی سلطنت
کے تیئیسویں برس میں یاؔہو کا بیٹا یہوؔاخز سؔمرون کے
بیچ بنی اِسؔرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے سترہ برس سلطنت
۲ کی ۝ اور اُس نے خداوند کے حضور میں بدی کی۔ اور نؔباط
کے بیٹے یرؔبعام کا بدکاری میں کہ جس نے بنی اِسرائیل سے
گناہ کرائے پیرو ہوا۔ اُس سے کنارہ نہ کیا +
۳ ۝ تب خداوند کا غصہ بنی اِسؔرائیل پر بھڑکا اور اُس نے
اُنہیں اُن کے سب دِن اؔرام کے بادشاہ حزؔائیل کے اور
۴ حزؔائیل کے بیٹے بن ہدؔد کے قابو میں کر دیا ۝ اور یہوؔاخز
نے خداوند کے آگے عاجزی کی۔ سو خداوند نے اُس کی
سُنی۔ کیونکہ اُس نے اِسرائیل کے دُکھ پر نظر کی کہ اؔرام کا
۵ بادشاہ اُنہیں دُکھ دیتا تھا ۝ (اور خداوند نے بنی اِسرائیل
کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا یہاں تک کہ اُنہوں
نے اؔرامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی اور بنی اِسؔرائیل آگے
۶ کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے ۝ لیکن اُنہوں نے
یرؔبعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی اِسؔرائیل کو
گناہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی طور پر چلتے رہے۔ اور
۷ سؔمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی۔) ۝ اور اُس نے لوگوں
میں سے کسی کو یہوؔاخز کے لئے نہ چھوڑ دیا مگر پچاس سوار
اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے۔ اِس لئے کہ اؔرام
کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور داؔؤد نے اُنہیں ایسا
کر دیا کہ وہ کھلیہان کے غبار کی مانند تھے +
۸ ۝ اور یہوؔاخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا
اور اُس کی قوت سو کیا اِسؔرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۹ میں لکھی نہیں ہے؟ ۝ اور یہوؔاخز اپنے باپ دادوں میں
شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے سؔمرون میں گاڑا تب
۱۰ اُس کا بیٹا یہوؔآس اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۝ اور شاہِ یہوؔداہ
یوؔآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہوؔاخز کا بیٹا
یہوؔآس سؔمرون میں اِسؔرائیلیوں کا بادشاہ ہوا۔ سولہ برس
۱۱ اُس نے سلطنت کی ۝ اور اُس نے بھی خداوند کے حضور
بدی کی۔ اور اُن گناہوں سے جو نؔباط کے بیٹے یرؔبعام
نے کئے تھے اور جن سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنہگار
۱۲ کرایا تھا باز نہ آیا ۝ اور یہوؔآس کا باقی احوال اور سب کچھ
جو اُس نے کیا اور اُس کی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہِ یہوؔداہ
اؔمصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اِسؔرائیلی بادشاہوں کی تواریخ
۱۳ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۝ اور یوؔآس بھی اپنے
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور یرؔبعام اُس کے
تخت پر بیٹھا اور یہوؔآس سؔمرون میں اِسؔرائیلی بادشاہوں
کے درمیان گاڑا گیا۔
۱۴ ۝ اُس وقت الؔیشع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے
وہ مر گیا۔ سو اِسرائیل کا بادشاہ یہوؔآس اُس پاس اُتر گیا
اور اُس کے مُنہ پر رویا اور بولا اَے میرے باپ! اَے
۱۵ میرے باپ! اِسرائیل کی رتھ اور اُس کے سارتھی! ۝ اور
الؔیشع نے اُس کو کہا تیر و کمان ہاتھ میں لے۔ سو اُس نے
۱۶ تیر و کمان اپنے ہاتھ میں لئے ۝ پھر اُس نے شاہِ اِسؔرائیل
کو کہا کمان پر ہاتھ چڑھا۔ اُس نے اپنا ہاتھ چڑھایا۔ اور
الؔیشع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے
۱۷ ۝ اور اُس نے فرمایا کہ پورب طرف کی کھڑکی کھول۔ سو
اُس نے کھولی۔ تب الؔیشع نے کہا تیر چلا۔ سو اُس نے چلایا!
پھر الؔیشع بولا یہ خداوند کی نجات کا تیر اور اؔرام سے نجات

۵- جو شمار کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس قیمت کے جو اُس کی جان کی ٹھہرے اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خداوند کے گھر میں لاتا ہے۔

۶ سو اُس سب کو کاہن اپنے پاس لے رکھیں ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے۔ اور گھر کے درازوں کی جہاں جہاں ہوں مرمت میں خرچ کریں۔

۷ پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تیئیسویں سال تک کاہنوں نے گھر کے درازوں کی مرمت نہ کی۔

۸ تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن کو اور کاہنوں کے ساتھ طلب کیا اور اُنہیں کہا تم گھر کے درازوں کی مرمت کیوں نہیں کرتے۔ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے درازوں کی مرمت کے لئے حوالے کرو۔

۹ سو کاہنوں نے یہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیں اور نہ گھر کے درازوں کی مرمت کریں۔

۱۰ تب یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیا اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دیا اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہ رکھا کہ خداوند کے گھر میں جو کوئی آئے تو وہ اُس کی دہنی طرف ہو۔ اور وہ کاہن جو دروازے کے نگہبان تھے اُس سب نقدی کو کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی لیکے اُس میں ڈال دیتے تھے۔

۱۱ اور ایسا تھا کہ جب وہ دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاہن اوپر آ کے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے۔ اور اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں ملتی تھی گنتے تھے۔

۱۲ اور وہ اُس نقدی کو جو گنی جاتی تھی اُن کے ہاتھوں میں جو خداوند کے گھر پر کام کے لئے معین تھے دیتے تھے۔ سو وہ بڑھیوں اور معماروں کو جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے نکال نکال دیتے تھے۔

۱۳ اور راجوں کو اور سنگ تراشوں کو اور لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خداوند کے گھر کے درازوں کی مرمت کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے۔

۱۴ لیکن اُس نقدی سے جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے روپہلے پیالے یا گل گیر یا دیگچے یا قرنئی خواہ رُوپے کے برتن خواہ سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے۔

۱۵ بلکہ اُسے کاریگروں کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی۔

۱۶ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وہ اُسے لیکے کاریگروں کو دیں اُن سے اُس کا کچھ حساب نہ لیتے تھے اس لئے کہ وہ دیانت سے کام کرتے تھے۔

۱۷ پر وہ نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتی تھی۔ بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی ✢

۱۸ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزائیل نے چڑھائی کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اُسے لے لیا۔ اور پھر حزائیل یروشلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے ✢

۱۹ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مقدس چیزیں جو اُس کے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اُس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا لیکے شاہ ارام حزائیل کے لئے بھیجیں۔ تب وہ یروشلم کی طرف سے پھر گیا ✢

۲۰ اور یوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟

۲۱ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا۔ یعنی یوسکار بن سماعت اور یہوزبد بن شومیر نے

کے اندر چلا آئے تو وہ مارا جائے۔ اور تم اندر باہر آنے جانے
۹ بادشاہ کے ساتھ رہو گے ○ چنانچہ سَوسَو کے سرداروں نے
جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا۔ اور اُن
میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو جنہیں سبت کے
دِن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے جن کو سبت
کے دِن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس
۱۰ آئے ○ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں
جو خداوند کے گھر میں تھیں سَوسَو کے سرداروں کو دیں
۱۱ ○ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار
لئے ہیکل کے دہنے کونے سے لے کے ہیکل کے بائیں کونے تک اور
مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد کھڑے ہوئے
۱۲ ○ پھر اُس نے شاہزادے کو نکالا اور اُس پر تاج رکھا اور
شہادت نامہ اُسے دیا۔ اور اُسے بادشاہ کیا اور اُسے
ممسوح کیا۔ اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ
بادشاہ جیتا رہے ٭

۱۳ ○ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل
سُنا تو لوگوں کے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی
۱۴ ○ اور جب اُس نے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ
ستون کے پاس کھڑا ہے۔ اور امرا اور نرسنگے بجانے والے
بادشاہ کے پاس ہیں۔ اور ساری مملکت کے لوگ خوشی
میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں۔ تب عتلیاہ نے
۱۵ اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ ○ پس یہویدع
کاہن نے سَوسَو کے سرداروں کو اور سرلشکروں کو حکم کیا
اور اُنہیں کہا کہ اُس کو صفوں میں سے باہر کرو اور اُسے
جو اُس کی پیروی کرے قتل کرو۔ کہ کاہن نے کہا تھا ایسا
۱۶ نہ ہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جائے ○ تب اُنہوں
نے اُس پر ہاتھ چلائے اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی
جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے
تھے۔ سو وہاں قتل کی گئی ٭

۱۷ ○ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے
درمیان ایک عہد باندھا کہ وہ خداوند کے لوگ ہوں۔ اور
۱۸ بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا ○ تب مملکت
کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور
اُنہوں نے اُس کی مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل
چکنا چور کیا۔ اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامنے
قتل کیا۔ اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں
۱۹ کو مقرر کیا ○ پھر اُس نے سَوسَو کے سرداروں اور سرلشکروں
اور پاسبانوں کو اور اہلِ مملکت کو فراہم کیا۔ سو وہ بادشاہ
کو خداوند کے گھر سے اُتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی
راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے بادشاہوں
۲۰ کے تخت پر جلوس فرمایا ○ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت
ہوئے اور شہر میں امن و چین ہوا۔ اور اُنہوں نے عتلیاہ
۲۱ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا ○ اور جب یوآس
تختِ سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا ٭

۱۲ ۱ ○ اور یاہو کی سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ
ہوا۔ اور اُس نے یروشلم میں چالیس برس بادشاہت کی۔
۲ اُس کی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیر سبع کی تھی ○ اور یہوآس نے
اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے تربیت کرتا رہا
۳ خداوند کے حضور نیکوکاری کی ○ لیکن اونچے مکان گرائے
نہ گئے تھے اور لوگ ہنوز اونچے مکانوں پر قربانیاں گزرانتے
اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ٭

۴ ○ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مقدس کی ہوئی
چیزوں میں کی ساری نقدی جو خداوند کے گھر میں پہنچائی
جاتی ہے چنانچہ وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف سے ملنی

اُنہوں نے اُنہیں تیغ سے بے جان کیا۔ اور پاسبان
اور سردار اُن کی لاشوں کو باہر پھینک کے بیتِ بعل کے
۲۶ شہر کو گئے ۝ اور اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو
۲۷ نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا ۝ اور بعل کے بُت کو چکنا چُور
کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائے خانہ بنایا۔ چنانچہ آج کے
۲۸ دِن تک ہے ۝ سو یاہُو نے بعل کو اِسرائیل کے درمیان
سے نیست و نابود کر دیا ✚

۲۹ ۝ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو نباط کے
بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں سے کرائے تھے یاہُو باز
نہ آیا۔ یعنی سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل
۳۰ اور دان میں تھے ۝ سو خداوند نے یاہُو کو کہا ازبسکہ تُو نے
نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا ہے
اور سب کچھ کہ میرے دِل میں تھا تُو نے اخی اب کے گھرانے
سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پشت تک اِسرائیل کے
۳۱ تخت پر بیٹھینگے ۝ پر یاہُو نے خداوند اِسرائیل کے خدا
کی شریعت پر اپنے سارے دِل سے چلنے کی بابت فکر
نہ کی۔ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناہوں کو جس نے اسرائیل
کو گمراہ کیا ترک نہ کیا ✚

۳۲ ۝ اُن دِنوں میں خداوند نے اِسرائیلیوں کو گھٹانا
شروع کیا۔ کہ حزائیل نے اُنہیں اِسرائیل کی سب سرحدوں
۳۳ میں مارا ۝ یردن سے لیکے پورب طرف تک جلعاد کی
ساری سرزمین اور جدیون اور روبینیوں اور منسّیوں کو
عروعیر سے لیکے جو نہر ارنون پر ہے یعنی جلعاد اور بسن بھی
۳۴ ۝ اور یاہُو کا باقی احوال اور اُس کا ہر ایک کام اور اُس کی
قوت کا بیان کیا اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب
۳۵ میں لکھا نہیں ہے؟ ۝ بعد اُس کے یاہُو اپنے باپ دادوں
کے درمیان جا سویا۔ اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا
اور اُس کا بیٹا یہوآخز اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۝ اور وہ عرصہ ۳۶
کہ جس میں یاہُو نے سمرون میں بنی اِسرائیل پر سلطنت کی
سوا اٹھائیس برس کا تھا ✚

۱۱ ۝ تب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُس کا
۲ بیٹا موا تو اُٹھی اور بادشاہ کی ساری نسل کو قتل کیا ۝ پر یورام
بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ
کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں سے جو
قتل ہوئے تھے چوری سے جُدا کیا۔ اور اُسے اُس کی
دوا سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں
۳ ایسا چھپا رکھا کہ وہ مارا نہ گیا ۝ سو وہ اُس کے ساتھ خداوند
کے گھر میں چھ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ مُلک
کی سلطنت کرتی تھی ✚

۴ ۝ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو
سرلشکروں اور پاسبانوں سمیت بُلا بھیجا اور اُنہیں خداوند
کے گھر میں اپنے پاس طلب کر کے اُن سے عہد و پیمان کیا
اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائی۔ اور بادشاہ کے
۵ بیٹے کو اُنہیں دکھلایا ۝ اور اُس نے اُنہیں حکم دیکے کہا
یہ وہ کام ہے جس کا تمہیں کرنا ضرور ہے۔ تم میں سے وہ
تہائی جو سبت کے دِن اندر آتی ہے سو شاہ کے قصر کی نگہبانی
۶ میں چوکی پہرا دے ۝ اور دوسری تہائی صور کے دروازے
پر رہے۔ اور تیسری اُس دروازے پر جو پاسداروں
کے پیچھے ہے رہے۔ تم کو چاہئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری
۷ کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے ۝ اور دو حصّے تم سب میں
سے جو سبت کے دِن باہر نکلتے ہاں وہ ہی بادشاہ کے
۸ آس پاس ہو کے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں ۝ اور
تم ہر طرف سے بادشاہ کو گھیر و گے اور ہر ایک آدمی اپنے
اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے رہینگے۔ اور جو کوئی صفوں

۱۰ سب کو کس نے مارا؟ سو اب جان لو کہ خداوند کے اُس کلام میں سے
جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا
کوئی بات زمین پر نہ گریگی۔ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے
۱۱ بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا اُسے پورا کیا۔ سو یاہو
نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں
بچ رہے تھے اور اُس کے سارے امیروں اور اُس کے
سارے رشتہ داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا
یہاں تک کہ اُس کے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔
۱۲ اور پھر وہ اُٹھ کے سمرون کو چلا اور بیت عیقد الرعیم
۱۳ کی راہ میں یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے
ملا اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وہ بولے ہم اخزیاہ کے بھائی
ہیں۔ اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو اور ملکہ کے
۱۴ بیٹوں کو سلام کریں۔ تب اُس نے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑو
سو اُنہوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا اور اُنہیں جو بیالیس
آدمی تھے بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا۔ اُن میں
سے ایک کو بھی نہ چھوڑا۔
۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب بن ریکاب
سے جو اُس کے استقبال کو آتا تھا ملا۔ تب اُس نے اُسے
سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہے جس طرح
کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے؟ تب یہوندب نے
جواب دیا کہ صاف ہے۔ سو اُس نے کہا اگر ایسا ہے تو
اپنا ہاتھ مجھے دے۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا اور
۱۶ اُس نے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا۔ اور کہا
کہ میرے ساتھ چل اور میری غیرت جو خداوند کے لئے ہے
دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار
۱۷ کرایا۔ اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُس نے اُن سب کو
جو اخی اب کے یہاں باقی بچے قتل کیا یہاں تک کہ
اُس نے جیسا خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُس کو
نیست و نابود کر دیا تھا۔
۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا کہ
اخی اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی۔ یاہو اُس کی بہت
۱۹ سی پرستش کریگا۔ اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے
سارے خادموں اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس
طلب کرو۔ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے۔ کہ میں بعل
کے لئے بڑی قربانی کرونگا۔ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا
نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا اور ارادہ کیا کہ بعل پرستوں
۲۰ کو ہلاک کرے۔ اور یاہو نے کہا کہ بعل کی عید کے لئے منادی
۲۱ کرو۔ سو اُنہوں نے منادی کی۔ اور یاہو نے سارے اسرائیل
کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل پرست آئے ایسا
کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو۔ اور وہ بعل کے گھر میں داخل ہوئے
۲۲ اور بعل کا گھر اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا۔ پھر
اُس نے اُس کو جو توشے خانے پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب
بعل پرستوں کے لئے لباس نکال۔ سو اُس نے اُن کے
۲۳ لئے لباس نکلوائے۔ تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب
بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں کو کہا کہ کھوج کرو
اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں
۲۴ میں سے کوئی نہ ہو۔ مگر بعل پرست ہی فقط ہوں۔ اور
جب وہ اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گزراننے گئے
تو یاہو نے باہر اسّی جوان مقرر کئے اور کہا اگر کوئی اُن لوگو
میں سے جنہیں میں نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے نکل
جانے پائے تو چھوڑنے والے کی جان اُس کی جان کے
۲۵ بدلے ہوگی۔ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا
چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا کہ گھسو اور
اُنہیں قتل کرو۔ ایک بھی باہر نہ جانے پائے۔ چنانچہ

۲۸ اور وہ بھاگ کے مجدّو میں آیا اور وہاں مر گیا ٭ اور اُس کے
خادم اُس کو گاڑی میں ڈال کے یروشلم میں لے گئے اور
اُسے اُس کی قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ دادوں
۲۹ کے ساتھ گاڑا ٭ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس
کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا +
۳۰ ٭ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے
سنا اور اپنی آنکھوں میں سُرمہ لگایا اور اپنا سر سنوارا اور
۳۱ ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی ٭ اور جونہیں یاہو دروازے
پاس پہنچا تو وہ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جس نے اپنے
۳۲ آقا کو مارا؟ ٭ اور اُس نے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور
۳۳ کہا میری طرف کون ہے کون؟ ٭ تب دو تین خواجہ سراؤں
نے اُس کی طرف دیکھا۔ تب اُس نے کہا اُسے نیچے گرا دو
سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُس کا لہو دیوار پر اور
۳۴ گھوڑوں پر پڑا اور اُس نے اُسے پامال کیا ٭ اور اندر آکے
اُس نے کھایا اور پیا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اُس لعنتی کی ماری
ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو۔ کہ وہ شاہزادی ہے
۳۵ ٭ اور وہ اُسے گاڑنے گئے۔ پر کھوپڑی اور اُس کے پاؤں
۳۶ اور ہتھیلیوں کے سوا اُس کا کچھ اور نہ پایا ٭ سو وہ پھر آئے
اور اُسے خبر دی۔ وہ بولا یہ وہ بات ہے جو خداوند نے
اپنے بندے ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل
۳۷ کی موروثی زمین میں کتّے ایزبل کا گوشت کھائینگے ٭ اور
ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کی مانند
جو زمین پر ہو پڑی رہیگی۔ ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہ ایزبل
ہے +

با ۱ ٭ سمرون میں اخی اب کے ستّر بیٹے تھے سو یاہو نے
نامے لکھے اور یزرعیل کے امیروں اور بزرگوں پاس
اور اُن پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے مربّی تھے سمرون
کو بھیجے ٭ اِس مضمون کے کہ جس حال میں تمہارے آقا کے ۲
بیٹے تمہارے پاس ہیں اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے
بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی۔ سو اِس خط
کے پہنچتے ہی ٭ اُس کو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں ۳
سے اچھا اور لائق ہو چن لو اور اُسے اُس کے باپ کے تخت
پر بٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ کرو ٭ لیکن ۴
وہ نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو
اُس کے سامنے کھڑے رہ نہ سکے۔ پس ہم کیونکر کھڑے
ہو سکینگے؟ ٭ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا اور اُس نے ۵
جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مربّیوں کے ساتھ یاہو کو کہلا
بھیجا ہم سب تیرے خادم ہیں۔ اور جو کچھ تو فرمائیگا وہ سب
ہم کرینگے۔ پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے۔ جو تیری نظر میں
اچھا ہو سو کر ٭ تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُن پاس ۶
لکھ بھیجا جس کا کہ مضمون یہ تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری
آواز کے شنوا ہوؤگے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے
سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اسیوقت مجھ پاس چلے آؤ۔
اُسوقت شاہزادے جو کہ ستّر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں
کے ساتھ تھے جو اُن کے مربّی تھے ٭ سو ایسا ہوا کہ جب ۷
یہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا
اور اُن ستّر آدمیوں کو قتل کیا اور اُن کے سروں کو ٹوکروں
میں رکھا اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا +
٭ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ ۸
وہ لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں۔ وہ بولا کہ تم شہر کے
دروازے کے مدخل پر اُن کے دو ڈھیر کرو اور کل تک
یونہیں رہنے دو ٭ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا ۹
اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو۔ دیکھو میں نے تو اپنے
آقا کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا۔ پر اِن

۱۱ دروازہ کھولا اور نکل بھاگا۔ تب یاہو نکل کے اپنے آقا کے
خادموں کے درمیان آیا۔ اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہے؟
یہ دیوانہ تجھ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے انہیں جواب دیا
۱۲ تم اُس شخص سے اور اُس کے پیام سے واقف ہو۔ وہ بولے
جھوٹھ۔ اب ہمیں حال بتاؤ۔ تب اُس نے کہا اُس نے مجھے
یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہے میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل
۱۳ کا بادشاہ کیا۔ سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی
پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور
۱۴ نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہے۔ سو نمسی کے بیٹے
یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی۔ (کہ اُس وقت
یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہِ ارام حزائیل کے سبب رامات جلعاد
۱۵ کی حمایت کر رہے تھے۔) لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا کہ
یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے
مقابل ارامیوں کے ہاتھ سے کھائے تھے دوا کرے۔
سب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے
۱۶ نہ دو کہ یزرعیل کو خبر پہنچائے۔ اور یاہو گاڑی پر سوار ہو کے
یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا۔ اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ
۱۷ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا۔ اور یزرعیل میں ایک نگہبان
بُرج پر کھڑا تھا اور اُس نے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے
دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا ایک
سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ اُن سے جا ملے اور پوچھے خیر ہے؟
۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہو کے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا
بادشاہ پوچھتا ہے خیر ہے؟ یاہو نے کہا تجھ کو خیر سے کیا
کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن تلیں
۱۹ پہنچا لیکن پھر نہیں آتا۔ تب اُس نے دوسرے سوار کو
روانہ کیا۔ اُس نے بھی اُن پاس پہنچکے کہا بادشاہ یوں کہتا
ہے خیر ہے؟ یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہے؟
میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا وہ بھی اُن پاس پہنچا ۲۰
اور پھر نہیں آتا۔ اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے
یاہو کے ہانکنے کی مانند ہے۔ کہ وہ دیوانے کی طرح تیز ہانکتا
ہے۔ تب یورام نے فرمایا جوتو۔ سو اُس کی گاڑی جوتی گئی۔ ۲۱
تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہِ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی
گاڑیوں پر چڑھکے چل نکلے اور وہ یاہو کے استقبال کو
گئے اور یزرعیلی نبات کی ملکیت میں اُس سے دوچار ہوئے
اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُس نے کہا ۲۲
اے یاہو خیر ہے؟ وہ بولا کیا خیر ہے جس حال کہ تیری ما
ایزبل کی زناکاریاں اور اُس کی جادوگریاں ہنوز اسقدر
ہیں؟ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے اور بھاگا اور ۲۳
اخزیاہ سے کہا کہ اے اخزیاہ فتنہ ہے۔ تب یاہو نے ۲۴
اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں
شانوں کے درمیان ایسا مارا کہ تیر اُس کے دل سے گزر گیا
اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا۔ تب یاہو نے اپنے ۲۵
لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لیکے یزرعیلی نبات کی
ملکیت کے کھیت میں ڈالدے۔ کیونکہ یاد کر کہ جس وقت
میں اور تو اُس کے باپ اخیاب کے پیچھے پیچھے سوار ہو کے
دوڑتے تھے تو خداوند نے یہ فتویٰ اُس پر دیا تھا۔ کہ یقیناً ۲۶
میں نے کل نبات کے خون اور اُس کے بیٹوں کے خون کو
دیکھا ہے خداوند فرماتا ہے۔ اور میں اُسی کھیت میں تیرا
بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہے۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہے
اُسے لیکے اُسی جگہ ڈالدے ❊
اور جب شاہِ یہوداہ اخزیاہ نے یہ دیکھا تو وہ باغ ۲۷
کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا اور یاہو نے اُس کا پیچھا
کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مار لو۔ چنانچہ اُنہوں
نے اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہے مارا۔

ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے باغی ہوا اور اُنہوں
۲۱ نے اپنے لئے ایک بادشاہ بنایا۔ تب یورام شعیر میں آیا
اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں۔ اور اُس نے رات
کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور
گاڑیوں کے سب سرداروں کو مارا۔ اور لوگ اپنے خیموں
۲۲ کو بھاگ گئے۔ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے
آجکے دن تک باغی ہے۔ اور اُسیوقت لبناہ بھی باغی
۲۳ ہوا۔ اور یورام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو
کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں
۲۴ ہے؟ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے
آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان
گاڑا گیا۔ اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ
ہوا +

۲۵ اور اخی اب کے بیٹے شاہِ اسرائیل یورام کی
سلطنت کے بارھویں برس شاہِ یہوداہ یہورام کا بیٹا
۲۶ اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب
بادشاہ ہوا۔ اور ایک برس اُس نے یروشلم میں سلطنت کی
اُس کی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہِ اسرائیل عمری کی بیٹی
۲۷ تھی۔ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اور
اُس نے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے
بدی کی۔ کیونکہ اخی اب کے گھرانے سے دامادی کی نسبت
اُسے تھی +

۲۸ اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہِ
ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں
۲۹ نے یورام کو زخمی کیا۔ سو یورام بادشاہ پھر گیا تاکہ یزرعیل
میں اُن زخموں کی جو اُس نے شاہِ ارام حزائیل کے مقابلہ
میں رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھائے
تھے دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہِ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل
کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو کہ زخمی تھا +

۹ تب الیشع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو اب
بلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھ اور تیل کی یہ شیشی اپنے
۲ ہاتھ میں لے اور رامات جلعاد کو جا۔ اور جب تو وہاں پہنچے
تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈ لے اور
اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھا کے
۳ اندر کی کوٹھری میں لیجا۔ تب یہ شیشی تیل کی لے اور اُس کے
سر پر ڈال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہے میں نے تجھے مسح
کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے
چلدے اور دیری مت کر +

۴ سو وہ جوان وہ نبی زادہ جوان رامات جلعاد کو گیا
۵ اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔
اُس نے کہا اے سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہے۔
یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے؟ اُس نے کہا تیرے
۶ لئے اے سردار۔ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا۔ اور اُس نے اُس
کے سر پر وہ تیل انڈیلا اور اُسے کہا خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم
۷ اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے
کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند
کے سارے بندوں کے خون کا ایزبل کے ہاتھ سے انتقام
۸ لوں۔ کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا۔ اور میں اخی اب
کے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو اسرائیل میں
۹ بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو کاٹ ڈالونگا۔ اور میں اخی اب کے
گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا
۱۰ کے گھر کی مانند کر دونگا۔ اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں
کتے کھا جائینگے۔ وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے۔ پھر اُس نے

کہنے کے مطابق کیا اور اپنے گھرانے سمیت جا کے فلسطیوں
۳ کے ملک میں سات برس تک رہی ۞ اور ایسا ہوا کہ ساتویں
سال کے آخر یہ عورت فلسطیوں کی زمین سے پھری اور
بادشاہ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے
۴ فریاد کرے ۞ اُسوقت بادشاہ مردِ خدا کے چاکر جیحازی سے
باتیں کرتا تھا اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے
۵ دکھلائے ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے ۞ اور ایسا
ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا کہ کیونکر اُس نے
مُردے کو جِلایا۔ اور دیکھو کہ اُس عورت نے جس کے بیٹے
کو اُس نے جِلایا تھا آ کے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور
اپنی زمین کی بابت فریاد کی۔ تب جیحازی بول اُٹھا کہ
اے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اُس کا وہ
۶ بیٹا جسے الیسع نے جِلایا یہی ہیں ۞ اور بادشاہ نے جو
اُس عورت سے پوچھا تو اُس نے اُسے بیان کیا۔ تب
بادشاہ نے ایک خواجہ سرا کو اُس کے ساتھ کر کے فرمایا
کہ اُس کا سب کچھ جو تھا اور زمین کی سب پیداوار جس
دِن سے کہ اُس نے یہ زمین چھوڑی ہے آج کے دِن تک
اُس کو پھیر دو ✣

۷ ۞ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہِ ارام بن ہدد بیمار تھا
۸ اور اُس کو خبر ہوئی کہ مردِ خدا یہاں آیا ہے ۞ اور بادشاہ نے
حزائیل کو کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے اور مردِ خدا کا استقبال
کرنے جا اور خداوند کی مرضی اُس سے دریافت کر اور کہہ کیا
۹ میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا؟ ۞ چنانچہ حزائیل اُس
سے ملنے چلا اور اُس نے دمشق کی ساری اچھی چیزوں کا
ہدیہ چالیس اُونٹوں پر لدا ہوا اپنے ساتھ لیا اور وہ آیا اور
اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور بولا ارام کے بادشاہ تیرے
بیٹے بن ہدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا ہے اور پوچھتا ہے
کیا میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا؟ ۞ الیسع نے اُس سے ۱۰
کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہے کہ تو چنگا ہو۔ لیکن خداوند نے
مجھ کو خبر دی کہ وہ یقیناً مر جائیگا ۞ اور وہ اُس کی طرف اپنا ۱۱
چہرہ قائم کئے رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ اور مردِ خدا رو دیا
۞ اور حزائیل نے کہا میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے ۱۲
جواب دیا اِس لئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو بنی اسرائیل
سے کریگا خوب آگاہ ہوں کہ تو اُن کے حصین شہروں کو
پھونک دیگا اور اُن کے جوانوں کو تہِ تیغ کریگا اور اُن کے
لڑکوں کو پٹک دیگا اور اُن کی پیٹ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا
۞ پھر حزائیل بولا کیا تیرا غلام کتّا ہے جو ایسی بڑی بات ۱۳
کریگا؟ تب الیسع بولا خداوند نے مجھے خبر دی ہے کہ تو ارام کا
بادشاہ ہوگا ۞ پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا ۱۴
پاس گیا۔ تب اُس نے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس
نے کہا کہ اُس نے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا ۞ اور دوسرے ۱۵
دِن ایسا ہوا کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے
اُس کے مُنہہ پر رکھا۔ سو وہ مر گیا۔ اور حزائیل اُس کی جگہ
بادشاہ ہوا ✣

۞ اور شاہِ اسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے پانچویں ۱۶
سال جبوقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب یہوسفط کا بیٹا یہورام
تخت پر بیٹھا ۞ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا تب اُس کی عمر بتیس ۱۷
برس کی تھی۔ اور اُس نے یروشلم میں آٹھ برس بادشاہت
کی ۞ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی ۱۸
بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُس کی جورو تھی
اور اُس نے خداوند کے حضور بدی کی ۞ لیکن خداوند نے ۱۹
نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے۔ کیونکہ اُسے اپنے بندے
داؤد کا پاس تھا۔ کہ اُس نے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل
کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا ۞ سو اُسی کے دنوں میں ۲۰

اور مصری بادشاہوں کو اجرہ دیکے بُلایا کہ وہ ہم پر چڑھ آئیں
7 ۞ تب وہ اُٹھکے شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور اپنے
گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکرگاہ جس طرح تھی
8 ویسے ہی چھوڑ کے اپنی جان کے لئے بھاگے ۞ اور یہ کوڑھی
جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک خیمے میں گھسے
اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس
وہاں سے لیا اور ایک جگہ جاکے چھپا رکھا۔ اور پھر آکے
دوسرے خیمے میں گھسے اور وہاں سے بھی لے گئے اور
9 چھپاکے آئے ۞ پھر اُنہوں نے آپس میں کہا ہم اچھا نہیں
کرتے۔ آج کا دِن خوشخبری کا دِن ہے۔ سو اگر ہم چُپ ہوں
اور صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پائینگے۔ پس آؤ ہم جاکے
10 شاہ کے گھر میں خبر کریں ۞ چنانچہ اُنہوں نے آکے شہر کے
دربان کو خبر کی اور اُنہیں کہا ہم ارامیوں کے لشکرگاہ میں
گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی کی آواز مگر گھوڑے
بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیوں کے تیوں
11 ہیں ۞ سو اُس نے اور دربانوں کو بُلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی
12 ۞ تب بادشاہ رات ہی کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو
کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہ
کیا کیا۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکے ہیں۔ سو وہ اپنی
لشکرگاہ سے نکل کے میدان میں چھپے ہیں یہ کہکے کہ جس وقت
وہ شہر سے نکلیں تو ہم اُن کو جیتا پکڑ لینگے اور شہر میں
13 گھسینگے ۞ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب
میں یوں کہا کہ ہم اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر
میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیں۔ (کہ وہ تو اسرائیلیوں کی
گروہ کی مانند ہیں جو باقی رہی۔ ہاں ساری اسرائیلی جماعت
کی مانند جو فنا ہوگئی۔) اور ہم اُنہیں بھیجیں اور دریافت کریں
14 ۞ سو اُنہوں نے گاڑی کے دو گھوڑے۔ لئے اور بادشاہ
نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جائیں اور دیکھیں
15 ۞ چنانچہ وہ اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے۔ اور دیکھو
کہ ساری راہ کپڑوں سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے
جلدی میں پھینک دیئے تھے بھری تھی۔ سو قاصدوں نے
16 پھر کے بادشاہ کو خبر دی ۞ تب لوگوں نے نکل کے ارامیوں
کی لشکرگاہ کو لوٹا۔ سو مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال
کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے
فرمایا تھا ✦

17 ۞ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جس کے
ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا مقرر کیا کہ دروازے کی نگہبانی کرے
اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مر گیا جیسا مردِ خدا
نے کہا تھا۔ جو اُسوقت بولا جسوقت کہ بادشاہ اُس پاس
18 آیا تھا ۞ اور مردِ خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا کہ جَو کے
دو پیمانے ایک مثقال کو اور مہین آٹے کا ایک ایک پیمانہ
ایک مثقال کو کل اِسوقت کے قریب سمرون کے دروازے
19 پر ہو جائیگا سو اُس کے مطابق ایسا ہوا ۞ اور اُسوقت
تیسرے درجے کے منصبدار نے مردِ خدا کو جواب دیکے کہا
تھا اب دیکھ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے تو یہ
حال ہو سکتا ہے؟ مردِ خدا نے یوں فرمایا تھا کہ تُو اپنی
20 آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا ۞ اُس پر
ایسا ہی ہوا کیونکہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ
ڈالا اور وہ مر گیا ✦

1 ۞ پھر الیسع نے اُس عورت سے کہ جس کے بیٹے
کو اُس نے جِلایا تھا کہا اُٹھ اور اپنے گھرانے سمیت جا اور
جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ۔ کیونکہ خداوند نے
کال کو طلب فرمایا ہے۔ اور زمین پر سات برس تک
2 کال رہیگا ۞ تب وہ عورت اُٹھی اور اُس نے مردِ خدا کے

اُنہیں رخصت کیا۔ تب وہ اپنے آقا پاس چلے گئے۔ پس ارام کے لشکر اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے ✤

۲۴ ۞ بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہ ارام اپنی ۲۵ ساری فوج اکٹھی کر کے چڑھا اور سمرون کو جا گھیرا ۞ تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وہ اُسے یہاں تک گھیرے رہے کہ گدھے کا ایک کلّا اسّی درہم کو اور کبوتر ولی ۲۶ کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا ۞ اور ایک دن شاہ اسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی اور بولی اے میرے خداوند اے ۲۷ بادشاہ میری مدد کر ۞ تب وہ بولا کہ اگر خداوند ہی تیری مدد نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیہان سے ۲۸ یا انگور کے کولھو سے؟ ۞ پھر بادشاہ نے اُسے کہا تجھ کو کیا ہوا؟ وہ بولی اِس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھائیں۔ اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ۲۹ ہم کل کھائینگے ۞ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا اور ہم نے اُسے کھایا۔ اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ آج ہم اُسے کھائیں۔ لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا ✤

۳۰ ۞ اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سُن کے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو اُس نے لپسے تن پر اندر وار ٹاٹ پہنا ۳۱ تھا ۞ اور اُس نے کہا کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیسع کا سر تن پر رہے تو خداوند مجھ سے ایسا کرے اور اُس سے ۳۲ زیادہ کرے ۞ اور الیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے۔ اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا۔ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُس نے بزرگوں سے کہا تم دیکھتے ہو کہ اُس قاتل زادے نے بھیجا ہے کہ میرا سر کاٹ ڈالے؟ سو دیکھو جب وہ قاصد آئے تو دروازہ بند کر لو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو۔ کیا اُس کے پیچھے پیچھے اُس کے صاحب ۳۳ کے پاؤں کی آہٹ نہیں؟ ۞ اور وہ اُن سے ہنوز یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا اور اُس نے کہا کہ دیکھو یہ بلا خداوند کی طرف سے ہے۔ اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں؟

۞ تب الیسع نے کہا تم خداوند کی بات سُنو۔ خداوند ایک یوں فرماتا ہے کہ کل اِسیوقت کے قریب سمرون کے دروازے پر میدے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ۲ ایک مثقال کو بکینگے ۞ اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مرد خدا کو جواب دیا اور کہا دیکھ کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگائے تو یہ حال ہو سکتا ہے؟ تب اُس نے کہا دیکھ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا ✤

۳ ۞ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا ہم یہاں بیٹھے ۴ بیٹھے کیوں مریں؟ ۞ اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جائینگے تو شہر میں کال ہے اور ہم وہاں مر جائینگے۔ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے۔ سو آؤ ہم ارامی لشکر میں جائیں۔ اگر وہ ہم کو جیتا چھوڑینگے تو ہم جینگے۔ اور اگر وہ ہم کو مار لینگے تو ۵ ہمیں مرنا ہی تو ہے ۞ چنانچہ وہ شام کے وقت اُٹھے کہ ارامیوں کے لشکر کو چل نکلے اور جب وہ ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری ۶ حد سے نزدیک ہوئے تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا ۞ اِسلئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سناٹا اور گھوڑوں کا سناٹا بلکہ ایک بڑی فوج کا سناٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا۔ سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا کہ دیکھو شاہ اسرائیل نے حتی بادشاہوں

مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلئے۔ اُس نے کہا میں
۴ چلونگا ۞ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا۔ اور اُنہوں نے یردن پاس آکے
۵ لکڑیاں کاٹ ڈالیں ۞ اور اُسوقت ایک کی کلہاڑی میں کا
لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی میں گر گیا۔ سو وہ چلا اُٹھا اور
۶ کہا اے خداوند افسوس یہ تو مانگی ہوئی تھی ۞ مردِ خدا بولا کس
جگہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہ بتلائی۔ تب اُس نے ایک
۷ چھڑی کاٹ کے اُس جگہ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا ۞ تب اُس
نے کہا اپنے لئے اُٹھا لے۔ سو اُس نے ہاتھ بڑھا کے
اُسے اُٹھا لیا +

۸ ۞ بعد اُس کے شاہِ آرام شاہِ اِسرائیل سے لڑتا رہا۔
اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی
۹ فلانی جگہ خیمہ کھڑا کرینگے ۞ سو مردِ خدا نے شاہِ اِسرائیل کو
کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہ سے مت گزریو کہ وہاں آرامی
۱۰ اُترے ہیں ۞ پھر شاہِ اِسرائیل نے اُس جگہ جس کی خبر
مردِ خدا نے دی تھی اور اُس کی بابت اُسے جتا دیا تھا
لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا۔ اور ایک یا دو بار
۱۱ نہیں بلکہ زیادہ ۞ تب اُس سبب سے شاہِ آرام کا دل نپٹ
گھبرایا اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کر کے اُن سے
کہا تم مجھے نہیں بتلاتے کہ ہم میں سے شاہِ اِسرائیل کی طرف
۱۲ کون ہے؟ ۞ تب اُس کے ایک خادم نے کہا اے میرے
خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں۔ مگر الیسع نبی جو اِسرائیل میں ہے
تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ہے شاہِ
اِسرائیل کو خبر دیتا ہے ۞

۱۳ ۞ اُسوقت اُس نے کہا جاؤ اور کھوج کرو وہ کہاں ہے
تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں۔ سو اُنہوں نے اُسے خبر
۱۴ کی کہ وہ دوتین میں ہے ۞ تب اُس نے وہاں گھوڑے
اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں۔ سو اُنہوں
نے رات کو آ کر اُس شہر کو گھیر لیا ۞ اور صبح کو سویرے جو مردِ خدا کا ۱۵
خادم اُٹھا اور باہر نکلا تو اُس نے دیکھا کہ لشکر مع گھوڑوں
اور گاڑیوں کے شہر کو گھیر لیا ہے۔ اور اُس کے خادم نے
جا کر اُسے کہا افسوس اے میرے صاحب ہم کیا کرینگے؟
۞ سو اُس نے جواب دیا مت ڈر کہ ہمارے ساتھ والے اُن کے ۱۶
ساتھ والوں سے بہت ہیں ۞ تب الیسع نے دُعا کی اور کہا ۱۷
اے خداوند اُس کی آنکھیں کھول دیجئے کہ یہ دیکھے۔
تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے
جو نگاہ کی تو دیکھا کہ الیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں
اور گاڑیوں سے بھرا ہوا ہے ۞ اور جب وہ اُس کی طرف ۱۸
کو اُترے تب الیسع نے خداوند سے دُعا مانگی اور کہا ان
لوگوں کو مہربانی کر کے اندھا کر دیجئے۔ سو اُس نے جیسا
الیسع نے کہا تھا اُن کو اندھا کر دیا +

۞ پھر الیسع نے اُنہیں کہا یہ وہ رستہ نہیں اور یہ ۱۹
تو وہ شہر نہیں۔ تم میرے پیچھے چلے آؤ کہ ہم کو اُس شخص پاس
جس کی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤنگا۔ اور وہ اُنہیں سمرون
میں لے گیا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ سمرون میں پہنچے تو ۲۰
الیسع نے یوں کہا اے خداوند ان لوگوں کو بینائی دے
تاکہ وہ دیکھیں۔ تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں
اور اُنہیں بینائی ملی۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ وہ سمرون کے
درمیان تھے ۞ اور شاہِ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھکے الیسع ۲۱
سے کہا کہ اے میرے باپ کیا میں اُنہیں مار لوں؟ میں اُنہیں
مار لوں؟ ۞ اُس نے جواب دیا کہ تو اُنہیں نہ ماریگا۔ کیا تو اُن کو ۲۲
مارا چاہتا جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے
اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ تا وہ کھائیں
اور پئیں اور اپنے آقا پاس جائیں ۞ سو اُس نے اُن کے ۲۳
لئے بہت سا کھانا پکوایا اور جب وہ کھا پی چکے تو اُس نے

۱۳ ؀ تب اُس کے ملازم اُس کے پاس آکے بولے اور اُسے کہا اے ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تُو اُسے نہ مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے جو اُس نے تجھ سے کہا نہالے اور پاک ہو؟

۱۴ ؀ تب وہ اُتر گیا اور جیسا مردِ خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُس کا بدن چھوٹے بچّے کے بدن کی مانند ہو گیا اور وہ پاک ہوا ✚

۱۵ ؀ تب وہ مردِ خدا پاس پھر آیا وہ اور اُس کے سب ہمرکاب اور اُس کے سامنے کھڑا ہوا اور یوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہے مگر اسرائیل میں سو اِس لئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ قبول کیجیو

۱۶ ؀ وہ بولا خداوند کی سوگند کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہ لونگا۔ اور اُس نے اُسے بہت تنگ کیا کہ لے۔ پر

۱۷ اُس نے اِنکار کیا ؀ اور نعمان نے کہا میں تیری منّت کرتا ہوں کیا تیرے خادم کو دو خچّروں کے بوجھے کی مٹّی دی نہ جائیگی؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند کے سوا کسی غیر معبود کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھائیگا

۱۸ ؀ مگر ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جس وقت میرا صاحب بُت رِمّون میں جائے کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رِمّون کے آگے جھکوں سو جب میں رِمّون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم کو معاف کرے

۱۹ ؀ وہ اُسے بولا کہ سلامت جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہو کے تھوڑی دور گیا ✚

۲۰ ؀ اُس وقت مردِ خدا الیشع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھ میرے صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہے کہ اُس کے ہاتھوں سے وہ جو اپنے ساتھ لایا تھا نہ لیا اور اُسے رُخصت کیا۔ پر خداوند کی سوگند میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کچھ لونگا

۲۱ ؀ چنانچہ جیحازی نعمان کے پیچھے دوڑا۔ اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہے تو وہ گاڑی پر سے اُس کی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہے؟

۲۲ ؀ اُس نے کہا سب خیر ہے مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا ہے اور کہا ہے کہ دیکھ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہِ افرائیم سے آئے ہیں۔ سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لئے دیجیئے

۲۳ ؀ نعمان نے کہا خوش ہو جیئے اور دو قنطار لیجیئے اور وہ اُس پر بضد ہوا اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے اور وہ اُس کے آگے لئے چلے

۲۴ ؀ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے ہاتھ سے اُنہیں لے لیا اور گھر میں رکھ کے اُن مردوں کو رخصت کیا۔ سو وہ روانہ ہو گئے

۲۵ ؀ پھر وہ اندر جا کے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا۔ اور الیشع نے اُسے کہا جیحازی کہاں سے تُو آیا ہے؟ وہ بولا تیرا خادم تو کہیں نہیں گیا تھا

۲۶ ؀ پھر اُس نے اُسے کہا کیا میرا دل اُس وقت جس وقت وہ شخص اپنی گاڑی پر سے اُتر کے تیری ملاقات کو پھرا تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہ اب وقت ہے کہ جس میں روپا اور پوشاک اور زیتون کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل اور غلام اور لونڈیاں لیں؟

۲۷ ؀ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے اور تیری نسل سے نسلت در نسلت جدا نہ ہو۔ سو وہ برف کی مانند کوڑھی ہو کے اُس کے سامنے سے نکل گیا ✚

۶ ؀ اور انبیازادوں نے الیشع کو کہا دیکھیئے یہ مکان اب جس میں ہم تیرے ساتھ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہے

۲ ؀ اب ہم کو پروانگی دیجیئے کہ ہم یردن پاس جائیں اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیں اور یہاں ایک جگہ بنائیں جس میں ہم رہیں۔ وہ بولا جاؤ

۳ ؀ تب ایک نے کہا

۳۹ بڑا دیگ چڑھا اور ان انبیازادوں کے لئے لپسی پکاؤ۔ اور
اُن میں سے ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چن لائے سو
اُس نے جنگلی لتا پائی اور اُس میں سے دامن بھر کر توڑیاں
توڑ کے لے آیا اور اُنہیں کاٹ کے اُس دیگ میں ڈال دیا
۴۰ پر وہ واقف نہ تھے ۔ چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے
کے لئے اُس میں سے اُنڈیلا۔ اور ایسا ہوا جو ہیں اُس لپسی
میں سے کھانے لگے تو چلا اُٹھے۔ اور کہا اے مردِ خدا دیگ
۴۱ میں موت ہے۔ اور وہ کھا نہ سکے ۔ تب اُس نے کہا کہ آٹا لا۔
اور اُسے دیگ میں ڈال دیا۔ اور اُس نے کہا کہ اُن لوگوں کے
لئے انڈیل دو تا کہ وہ کھائیں۔ تب دیگ میں کچھ نقصان
پایا نہ گیا +
۴۲ ۔ اُسی وقت بعل سلیسہ سے ایک شخص مردِ خدا پاس آیا
اور جَو کے پہلے پھلوں کی روٹیوں کے بیس گردے اور اناج
کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا کہ اِن لوگوں
۴۳ کو دے کہ وہ کھائیں ۔ اُس دم اُس کا خادم بولا کہ کیا میں
اِسے سو آدمیوں کے سامنے رکھوں؟ تب اُس نے پھر کہا
کہ لوگوں کو دے تا کہ کھائیں۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وہ
۴۴ کھائینگے اور اُس میں سے کچھ چھوڑینگے ۔ تب اُس نے اُن کے
آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایا اور جیسا خداوند نے فرمایا
تھا اُس میں سے کچھ چھوڑا +

ب ۵ ۱ ۔ اور نعمان جو شاہ آرام کے لشکر کا سردار تھا اپنے
صاحب کے نزدیک بزرگ شخص اور عزت والا تھا۔ کیونکہ
خداوند نے اُس کے وسیلے سے آرام کو رہائی دی تھی۔ سو
۲ یہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا۔ پر وہ کوڑھی تھا ۔ اور آرامی
گروہ بہ گروہ نکلے تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک
چھوٹی چھوکری اسیر کر کے لے آئے تھے۔ سو وہ نعمان کی
۳ جورو کی خدمت کرتی تھی ۔ اُس نے اپنی بی بی سے کہا کاش
کہ میرا صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سامرہ میں ہے تو وہ
اُسے اُس کے کوڑھ سے شفا بخشتا ۔ سو ایک نے اندر جا کے ۴
اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کی مملکت کی ہے
یوں یوں کہتی ہے ۔ سو آرام کے بادشاہ نے کہا چل نکل ۵
کہ میں شاہِ اسرائیل کو خط بھیجونگا۔ چنانچہ وہ روانہ ہوا اور
دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال سونا اور دس جوڑے
کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا ۔ اور وہ خط شاہِ اسرائیل پاس ۶
لایا جس کا مضمون یہ تھا کہ یہ نامہ جب تجھ کو پہنچے تو دیکھ میں نے
اپنے خادم نعمان کو تجھ کنے بھیجا ہے تا کہ تو اُس کے کوڑھ کو
دفع کرے ۔ اور ایسا ہوا کہ جب شاہِ اسرائیل نے اُس خط کو ۷
پڑھا تھا اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا
ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو
بھیجا کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اسے غور کیجئے اور
دیکھئے کہ وہ مجھ سے جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈتا ہے +
۸ ۔ اور ایسا ہوا کہ جب مردِ خدا الیسع نے سُنا کہ شاہِ اسرائیل
نے اپنے کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے
کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے مجھ پاس آنے دے تا کہ
جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے ۔ چنانچہ نعمان اپنے ۹
گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیسع کے گھر کے دروازے
پر ٹھہرا ۔ تب الیسع نے اُسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات ۱۰
بار غوطہ مار کہ تیرا بدن پھر بحال ہو جائیگا اور تو پاک صاف
ہوگا ۔ پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا مجھے گمان تھا کہ ۱۱
وہ بے شک مجھ پاس نکل آئیگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے
خدا کا نام لیگا اور اُس جگہ پر ہاتھ پھیریگا اور کوڑھ کو کھو
دیگا ۔ دیکھ ابانہ اور فرفر دمشق کی نہریں اسرائیلی سارے ۱۲
پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں
سکتا کہ چنگا ہو جاؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہو کے چلا گیا

پیٹ سے ہوئی اور اُسیوقت جو الیشع نے اُس سے کہا تھا
زندگی کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی۔

۱۸ ۞ اور جب وہ لڑکا بڑھا تھا ایک دِن ایسا ہوا کہ وہ
کھیت کاٹنے والوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا
۱۹ ۞ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر! ہائے میرا
سر! اُس نے ایک جوان کو کہا اُسے اُٹھا کے اُسکی ما پاس
۲۰ پہنچا۞ تب اُس نے اُسے لیکے اُس کی ما پاس پہنچایا اور
۲۱ وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا۞ تب
اُس کی ما نے اوپر جا کے اُس مردِ خدا کے پلنگ پر ڈالدیا
۲۲ اور اُس پر دروازہ بند کر کے نکلی ۞ اور اُس نے اپنے شوہر
کو پکارا اور کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں
میں سے ایک کو میرے لئے بھیجئے تاکہ میں مردِ خدا پاس
۲۳ دوڑ جاؤں اور پھر آؤں ۞ اُس نے پوچھا کہ آج تُو اُس پاس
کیوں جایا چاہتی ہے؟ آج نہ چاند رات ہے نہ سبت
۲۴ ہے۔ وہ بولی کہ سلامتی ہوگی ۞ اور اُس نے گدھے پر زین
باندھا اور جوان سے کہا ہانک کے لے چل اور آگے بڑھ
اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جب کہ میں تجھے کہوں
۲۵ ۞ چنانچہ وہ چل نکلی اور کوہ کرمل پر مردِ خدا کے حضور آئی
اور ایسا ہوا کہ اُس مردِ خدا نے دُور سے اُسے دیکھ کے
اپنے خادم جیحازی سے کہا دیکھ یہ وہی شونمیت عورت
۲۶ ہے ۞ اُٹھ اُس کے استقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھ
تیری سلامتی ہے؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہے؟
۲۷ تیرے لڑکے کی سلامتی ہے؟ وہ بولی سلامتی ۞ اور اُس
پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آ کے وہ اُس کے پاؤں سے لپٹی
اور جیحازی نے نزدیک آ کے چاہا کہ اُسے سرکائے۔ پر
مردِ خدا نے کہا کہ اُسے چھوڑ دے۔ کہ یہ دل آزردہ ہے
۲۸ اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائی اور مجھے خبر نہ دی ۞ تب
وہ بولی کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟ کیا
۲۹ میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکا دے؟ ۞ تب اُس
نے جیحازی کو کہا کمر باندھ اور میرا عصا اپنے ہاتھ میں لے
اور چلا جا۔ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ کر۔
اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے۔ اور میرا عصا
۳۰ اُس لڑکے کے مُنہہ پر رکھ ۞ پر اُس لڑکے کی ما بولی خداوند
کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑونگی۔
۳۱ تب وہ اُٹھا اور اُس کے ساتھ چلا ۞ اور جیحازی اُن سے
آگے روانہ ہوا اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا
پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی۔ تب وہ پھر کے اُس پاس
۳۲ چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا نہ جاگا ۞ اور جب الیشع اُس گھر
میں پہنچا تو دیکھ وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا
۳۳ ۞ سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کر کے خداوند
۳۴ سے دُعا مانگی ۞ اور چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا اور اُس کے
مُنہہ پر اپنا مُنہہ رکھا اور اُس کی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور
اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھ اور اپنے تئیں لڑکے کے
۳۵ اوپر پسارا۔ تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا ۞ پھر وہ
اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے
لپٹا اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں
۳۶ کھول دیں ۞ تب اُس نے جیحازی کو بُلا کے کہا شونمیت
کو بُلا۔ سو اُس نے اُسے بُلایا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس
۳۷ آئی تو اُس نے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے ۞ تب وہ اندر
جا کے اُس کے قدموں پر گری اور زمین پر سجدہ کیا اور
اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی ✦

۳۸ ۞ اور الیشع پھر جلجال میں داخل ہوا۔ اُسوقت اُس
ملک میں کال بڑا تھا اور وہاں انبیازادے اُس کے
حضور بیٹھے ہوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا

اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دیئے۔ فقط قیر حراست ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا۔ اور فلاخن اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا اور اُسے مارا۔

26 اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئی تو اُس نے اپنے سات سو جوان تلوار بے لئے کہ پرے چیر کے شاہ آدوم تک جا پڑیں پر وہ ایسا نہ کر سکے 27 تب اُس نے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُس کی جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا دیوار پر سوختنی قربانی کر کے گذرانا۔ اور اُسوقت اِسرائیل پر بڑا قہر آیا۔ سو وہ اُس کے پاس سے روانہ ہو کے اپنے ملک کو پھرے۔

باب ۴

1 اور انبیازادوں کی جوروؤں میں سے ایک عورت الیسع کے آگے چلائی اور یوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا اور تو جانتا ہے کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا۔ سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ہے کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بنائے 2 تب الیسع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتلا کہ تجھ پاس گھر میں کیا ہے؟ وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک بادیہ تیل کے سوا کچھ نہیں 3 تب اُس نے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے برتن عاریت لے اور وہ سب خالی ہوں اور تھوڑے برتن مت مانگ 4 اور جب تو پھر اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر۔ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے اور جو بھر جائے اُسے اُٹھا کے الگ رکھ 5 سو وہ اُس کے پاس سے گئی اور اُس نے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور وہ اُس کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی 6 اور ایسا ہوا کہ جب وہ برتن معمور ہو گئے تب اُس نے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن لا۔ وہ اُس سے بولا اور برتن تو نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا 7 اُسوقت اُس نے آ کے مردِ خدا کو خبر دی تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر۔ اور باقی جو ہے سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گزران کریں۔

8 اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیسع نے سونیم کو سفر کیا۔ وہاں ایک دولتمند عورت تھی۔ اور اُس نے بجد ہو کے اُس کی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے۔ سو ایسا ہوا کہ جب اُس کو وہاں سے گزرنا پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لئے وہاں اُترتا تھا 9 پھر اُس نے اپنے شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہے کہ یہ مردِ خدا جو اکثر ہماری طرف آتا ہے سو مقدس ہے 10 پس آؤ ہم اُس کے لئے ایک چھوٹی سی کوٹھری دیوار پر بنائیں اور وہاں اُس کے لئے پلنگ دھریں اور ایک میز لگائیں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان اور جب وہ ہم پاس آیا کرے تو وہیں اُترے 11 سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا اور اُس مکان میں اُترا اور سویا 12 تب اُس نے اپنے خادم جیحازی کو کہا کہ اِس شونیمیت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلایا۔ تو وہ اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی 13 پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا تو اُسے کہہ کہ تو نے جو ہمارے لئے اِسقدر فکریں کیں۔ تو تیرے لئے کیا کیا جائے؟ کیا تو چاہتی ہے کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کیجائے؟ وہ بولی کہ میں اپنی قوم کے درمیان رہتی ہوں 14 پھر اُس نے کہا میں اُس کے لئے کیا کروں؟ تب جیحازی بولا سچ ہے کہ اِس کا کوئی فرزند نہیں اور اُس کا شوہر بوڑھا ہے 15 تب وہ بولا اُسے بلا۔ اور جب اُس نے اُسے بلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی 16 تب وہ بولا اسیوقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں لیگی۔ سو وہ بولی نہیں اے میرے خداوند اے مردِ خدا اپنی لونڈی سے جھوٹ مت کہہ 17 سو وہ عورت

۶ اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور
۷ اُس نے سارے اِسرائیل کا شمار کیا۔ اور اُس نے جا کے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کہا کہ شاہ موآب مجھ سے باغی ہوا۔ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُس نے جواب دیا میں چڑھونگا۔ کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ جیسے تیرے
۸ گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ تب اُس نے پوچھا ہم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا دشتِ اَدوم کی راہ سے۔
۹ چنانچہ شاہِ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ اور شاہ اَدوم نکلے۔ اور سات دِن کی راہ وہ گھوم کے گئے اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی نہ
۱۰ رہا۔ اُسوقت شاہِ اِسرائیل بولا افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو اکٹھا کیا تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے
۱۱ ہاتھ میں حوالہ کرے۔ سو یہوسفط بولا کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جس کے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں؟ تب شاہ اِسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا کہ الیشع بن سافط یہاں ہے جو ایلیاہ کے
۱۲ ہاتھ پر پانی ڈال کے دُھلایا کرتا تھا۔ پھر یہوسفط بولا خداوند کا کلام اُس کے ساتھ ہے۔ سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور
۱۳ شاہِ اَدوم اُس کے یہاں اُترے۔ تب الیشع نے شاہ اِسرائیل کو کہا مجھ کو تجھ سے کیا کام ہے؟ تو اپنے باپ کے نبیوں اور اپنی ماں کے نبیوں پاس جا۔ پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا نہیں اِس لئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھ میں
۱۴ حوالے کرے۔ پھر الیشع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جس کے آگے میں کھڑا ہوں یقین ہے کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھ پر آنکھ بھی نہ اُٹھاتا۔
۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا میرے پاس لاؤ۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے بین بجائی تو خداوند کا ہاتھ اُس پر آ گیا۔
۱۶ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ اِس وادی کو کھائیوں سے معمور کرو۔
۱۷ کہ خداوند فرماتا ہے تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہہ دیکھوگے تب بھی یہ وادی پانی سے بھر جائیگی تاکہ تم پیو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے بھی۔
۱۸ اور یہ خداوند کے حضور چھوٹی بات ہے کہ
۱۹ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھ میں حوالے کر دیگا۔ اور تم ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک سوتے کو بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب
۲۰ کر دوگے۔ سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہوا کہ دیکھو اَدوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی سے بھر گئی +
۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہی بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب کو جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُن کے سوا بھی جمع کیا اور وہ چڑھ کے
۲۲ اپنی سرحد پر کھڑے رہے۔ اور صبح سویرے اُٹھے اور اُسوقت سورج کی جوت پانی پر پڑی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف
۲۳ کا پانی ایسا سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا۔ تب وہ بول اُٹھے کہ یہ لہو ہے۔ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وہ آپس میں لڑ کے کٹ مرے۔ پس اے موآب اب لوٹ پر ٹوٹو۔
۲۴ اور جب وہ اِسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے تو اِسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وہ اُن کے آگے سے بھاگ نکلے۔ پر وہ موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھی آگے
۲۵ بڑھے۔ اور اُنہوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے قطعہ پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا۔ اور پانی کے سارے سوتے بند کر دیئے

کر دیا۔ اور ایلیاہ بگولے میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا +

۱۲ ۞ اور الیسع نے یہ دیکھا اور چلّایا اے میرے باپ! میرے باپ! اسرائیل کی رتھ اور اُس کے سارتھی! سو اُس نے اُسے پھر نہ دیکھا۔ اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا اور انہیں دو حصّے کیا ۞

۱۳ اور اُس نے ایلیاہ کی چادر کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے پر کھڑا ہوا ۞

۱۴ اور وہاں اُس نے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور اُس نے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا

۱۵ تو پانی اِدھر اُدھر ہو گیا اور الیسع پار ہوا ۞ اور جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو سے دیکھنے نکلے تھے اُسے دیکھا تو وہ بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر اُتری اور وہ اُس کے استقبال کو آئے اور اُس کے سامنے زمین پر جھکے +

۱۶ ۞ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس زورآور جوان ہیں۔ ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وہ تیرے آقا کو ڈھونڈیں کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھا کے کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں پھینک دیا ہو۔ وہ بولا کسی کو مت بھیجو ۞

۱۷ اور جب اُنہوں نے اُس سے بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُس نے کہا کہ بھیجو۔ تب اُنہوں نے اُن پچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک

۱۸ اُسے ڈھونڈا پر اُسے نہ پایا ۞ اور جب اُس پاس پھر آئے کہ (وہ اُسوقت یریحو میں مقام کر رہا تھا) تب اُس نے اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ؟

۱۹ ۞ پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھئے۔ یہ شہر کیا اچھے موقع پر ہے جیسا کہ ہمارے خداوند دیکھتا

۲۰ ہے۔ لیکن اُس کا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہے ۞ سو اُس نے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو۔ سو

۲۱ وہ اُس پاس لائے ۞ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا اور اِس طرح بولا خداوند یوں فرماتا ہے میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہے اب آگے کو موت اور بنجرپنا نہ ہوگا ۞

۲۲ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُس نے فرمایا اُن چشموں کا پانی اچھا کیا گیا جو آجکے دن تک ہے +

۲۳ ۞ اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا۔ اور جب وہ راہ میں چڑھائی پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا چلا جا اے گنجے سر والے!

۲۴ چلا جا اے گنجے سر والے! ۞ تب اُس نے پیچھے پھر کر اُن پر نگاہ کی اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجی۔ سو دو رِیچھنیاں بن سے نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے

۲۵ بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے ۞ پھر وہ وہاں سے کوہِ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا +

۳ ۞ اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی اب کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ

۲ ہوا اور اُس نے بارہ سال سلطنت کی ۞ اور اُس نے بھی خداوند کے آگے بدی کی۔ پر نہ ایسی کہ جیسی اُس کے باپ اور اُس کی ماں نے کی۔ اِس لئے کہ اُس نے بعل کے بُت کو

۳ جو اُس کے باپ نے بنایا تھا نکال پھینکا ۞ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جس نے اسرائیل سے گناہ کرائے گناہ کرتا رہا۔ اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا +

۴ ۞ اور موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑ بکری کا مالک تھا اور اسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برّے

۵ اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا ۞ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مر گیا تو شاہ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا +

۱۳ پھر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے
پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا۔ سو یہ تیسرا پچاس کا سردار گیا
اور آکے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں پر جھکا اور اُس کی منت کی
اور اُس سے کہا اے مردِ خدا میری جان اور اپنے خادموں اِن پچاسوں
۱۴ کی جانیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں۔ دیکھ کہ آسمانی آگ
نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو اُن کے پچاسوں سمیت
۱۵ کھا لیا۔ سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو۔ اُس وقت
خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُس کے ساتھ
اُتر جا اور اُس سے مت ڈر۔ تب وہ اُٹھا اور اُس کے ساتھ
۱۶ بادشاہ پاس اُتر گیا۔ اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ
چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود بعل زبوب
سے سوال کریں سو کیا اِس لئے کیا کہ اسرائیل کا کوئی خدا
نہ تھا جس کے کلام کی بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو اُس پلنگ
پر سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا۔ بلکہ یقیناً مر ہی
جائیگا۔

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے ارشاد کے مطابق جو ایلیاہ
نے کہا تھا مر گیا۔ اور اِس لئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا سو
یہورام شاہِ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے
۱۸ دوسرے سال اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور اخزیاہ کے
باقی احوال جو اُس نے کئے سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں
کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

باب ۲ ۱ اور یوں ہوا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیاہ کو ایک
بگولے میں اُڑا کے آسمان پر لیجائے تب ایلیاہ الیسع
۲ کے ساتھ جلجال سے چلا۔ اور ایلیاہ نے الیسع کو کہا تو یہاں
ٹھہر لے اِس لئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہے
سو الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں
۳ تجھے نہ چھوڑونگا۔ سو وہ بیت ایل کو اُتر گئے۔ اور انبیازادے
جو بیت ایل میں تھے نکل کے الیسع پاس آئے اور اُس کو
کہا تجھے آگاہی ہے کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے
آقا کو اُٹھا لیجائیگا؟ وہ بولا ہاں میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو
۴ تب ایلیاہ نے اُس کو کہا اے الیسع تو یہاں ٹھہر لے
کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہے۔ اُس نے کہا خداوند
کی حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھ سے جدا نہ ہونگا
۵ چنانچہ وہ یریحو میں آئے۔ اور انبیازادے جو یریحو میں تھے
الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو اِس سے آگاہ ہے
کہ خداوند آج تیرے سر پر سے آقا کو اُٹھا لیجائیگا؟
۶ وہ بولا میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو۔ اور پھر ایلیاہ نے
اُس کو کہا تو یہاں درنگ کیجیو کہ خداوند نے مجھ کو یردن
پر بھیجا ہے۔ وہ بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی قسم
۷ میں تجھ کو نہ چھوڑونگا۔ چنانچہ وہ دونوں آگے چلے۔ اور
اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ
ہوئے اور سامنے کی طرف دور کھڑے ہو رہے۔ اور وہ دونوں
۸ لب یردن کھڑے ہوئے۔ اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو
لیا اور لپیٹ کے پانی پر مارا کہ پانی دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر
ہو گیا۔ اور وہ دونوں خشک زمین پر ہوکے پار گئے۔
۹ اور ایسا ہوا کہ جب پار ہوئے تب ایلیاہ نے الیسع
کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں مانگ
کہ میں تجھے کیا دوں۔ تب الیسع بولا مہربانی کرکے ایسا کیجئے
۱۰ کہ اُس روح کا جو تجھ پر ہے مجھ پر دوہرا حصہ ہو۔ تب وہ بولا
تو نے بھاری سوال کیا۔ سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے
ہوئے دیکھیگا تو تیرے لئے ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر نہیں
۱۱ تو ایسا نہ ہوگا۔ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ دونوں بڑھتے
اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھو کہ ایک آتشی رتھ
اور آتشی گھوڑوں نے درمیان آکے اُن دونوں کو جدا

# سلاطین کی دوسری کتاب

۱ باب

۱ اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے باغی ہوا۔

۲ اور اخزیاہ اپنے بالاخانے کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکے سے گر پڑا اور بیمار ہوا۔ سو اُس نے قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھو کہ میں اِس بیماری سے چنگا ہونگا کہ نہیں؟

۳ اسوقت خداوند کے فرشتے نے تسبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھ اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا اور اُنہیں کہہ ہاں! اگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے چلے ہو؟

۴ سو خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اُس پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا اور البتہ مر ہی جائیگا۔ چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا۔

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُس نے اُن سے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو؟

۶ اُنہوں نے کہا ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جس نے ہمیں کہا کہ اُس بادشاہ پاس جس نے تمہیں بھیجا ہے پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہے ہاں اِس لئے (کہ) اسرائیل کا کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہے؟ سو تو اُس پلنگ سے جس پر تو چڑھا ہے اُترنے نہ پائیگا اور مر ہی جائیگا۔

۷ اُس نے اُن سے سوال کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے استقبال کو آیا اور جس نے تمہیں یہ باتیں کہیں کیسی تھی؟

۸ وہ اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے تسمے سے اپنی کمر کسے ہوئے۔ تب اُس نے کہا کہ وہ تسبی ایلیاہ تھا۔

۹ اُسوقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ بھیجا۔ سو وہ اُس کے پاس گیا۔ اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا۔ اُس نے اُسے کہا اے مردِ خدا بادشاہ کہتا ہے تو اُتر آ۔

۱۰ تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا اور کہا اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جائے۔ پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئی۔

۱۱ پھر اُس نے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا۔ اُس نے بھی مخاطب ہو کے اُسے کہا کہ اے مردِ خدا بادشاہ یوں فرماتا ہے جلد اُتر آ۔

۱۲ ایلیاہ نے اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ اگر میں مردِ خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہو اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت کھا جائے۔ پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کھا گئی۔

۳۲ سے جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہِ اسرائیل سے ○ اور ایسا ہوا کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا کہ یقیناً شاہِ اسرائیل یہی ہے۔ اور انہوں نے اُس طرف ہو کے ۳۳ چاہا کہ اُس کا سامنا کریں۔ تب یہوسفط چلایا ○ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہِ اسرائیل نہیں تو وہ اُس کا ۳۴ پیچھا کرنے سے باز آئے ○ اور ایک شخص نے بغیر سبب باندھے ایک تیر چلایا سو وہ اتفاقاً شاہِ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا ۳۵ ○ پر اُس دن جنگ سدید ہوئی اور بادشاہ آرامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا اور شام ہوتے ہوتے مرگیا۔ اور لہو اُس کے ۳۶ زخم سے گاڑی کے بالوں وان میں بہتا رہا ○ جب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جائے ۔

۳۷ ○ پس بادشاہ مرگیا اور وہ اُسے سمرون میں لے گئے۔ اور ۳۸ سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا ○ اور گاڑی کو سمرون کے کُنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا (اور سلاح بھی دھوئے) ۳۹ جیسا کہ خداوند نے ارشاد فرمایا تھا ○ اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا اور ہاتھی دانت کا گھر جو اُس نے سایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کئے سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا ۴۰ نہیں ہے؟ ○ اور اخی اب اپنے باپ دادوں کے درمیان سو رہا اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۴۱ ○ اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہِ اسرائیل اخی اب کی سلطنت ۴۲ کے چوتھے برس یہوداہ کا بادشاہ ہوا ○ اور یہوسفط کی عمر جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس برس کی تھی۔ سو اُس نے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی تھی ○ وہ اپنے باپ آسا کی سب راہوں پر چلا ۴۳ اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا۔ لیکن یہ ہوا کہ اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے پر اُن اُونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے ○ اور ۴۴ یہوسفط نے شاہِ اسرائیل سے صلح کی ○ اور یہوسفط کی باقی باتیں ۴۵ اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا اور اُس کے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ ○ اور اُس نے گانڈوؤں کو جو اُس کے ۴۶ باپ آسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا تھا ○ اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ بلکہ ایک نائب بادشاہت ۴۷ کا بندوبست کرتا تھا ○ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز ۴۸ تھے جو اوفیر کو سونے کے لئے جائیں۔ پر وہ وہاں تک نہ گئے کہ عصیون جیبر میں ٹوٹ گئے ○ تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ ۴۹ نے یہوسفط سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے۔ پر یہوسفط نے نہ مانا ○ پھر ۵۰ یہوسفط اپنے باپ دادوں کے درمیان جا سو رہا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا ۔

۵۱ ○ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہِ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور وہ ۵۲ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا ○ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کی۔ اور اپنے باپ کی راہ اور اپنی ماں کی راہ اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر جس نے بنی اسرائیل سے گناہ کرائے چلا ۵۳ ○ کہ اُس نے اُس سب کے موافق جو اُس کے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُسکو سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا ۔

۱۱ تھے ۞ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے
کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اِن
سے ارامیوں کو ماریگا یہاں تک کہ انہیں نابود کر ڈالے
۱۲ ۞ اور سب نبیوں نے یوں پیش خبری کی اور کہا کہ رامات جلعاد
پر چڑھ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں
۱۳ کر دیگا ۞ اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے
کہا کہ اب دیکھ سب نبی ایک زبان ہو کے بادشاہ کو
خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کہ تیری بات اُن ہیں کی
۱۴ باتوں کی سی ہو اور جو نیک ہے وہی کہہ ۞ میکایاہ بولا
خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرمائیگا میں وہی
کہونگا +

۱۵ ۞ سو وہ شاہ پاس آیا۔ تب شاہ نے اُسے فرمایا
میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اِس سے باز
رہیں؟ اُس نے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند
۱۶ اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا ۞ پھر شاہ نے اُسے کہا
میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ
۱۷ نہ کہے مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے؟ ۞ تب وہ
بولا میں نے سارے اسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند جو
بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند
نے فرمایا کہ اِن کا کوئی آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک
۱۸ اپنے اپنے گھر سلامت چلا جائے ۞ تب شاہ اسرائیل
نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ یہ
میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا؟
۱۹ ۞ پھر اُس نے کہا کہ اِس لئے تم خداوند کے سخن کو سنو۔
میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی
سارا لشکر اُس پاس اُس کے دہنے ہاتھ اور اُس کے
۲۰ بائیں ہاتھ کھڑا تھا ۞ اور خداوند نے فرمایا کہ اخی اب کو
کون ترغیب دیگا تا کہ وہ چڑھ جائے اور رامات جلعاد کے
سامنے کھیت آئے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا اور ایک
۲۱ اُس طرح سے ۞ اُس وقت ایک روح نکل کے خداوند کے
سامنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی
۲۲ ۞ پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ وہ بولی میں روانہ
ہونگی اور جھوٹی روح بن کے اُس کے سارے نبیوں کے
منہہ میں پڑونگی۔ اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب
۲۳ بھی ہوگی۔ روانہ ہو اور ایسا کر ۞ سو دیکھ خداوند نے تیرے
اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہے۔ اور
۲۴ خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے ۞ تب کنعانہ
کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ
مار کے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہو کے مجھ پاس سے
۲۵ گئی اور تجھ سے بولی؟ ۞ میکایاہ بولا دیکھ کہ تو اُس دن جس دن
۲۶ کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ چھپ رہے دیکھیگا ۞ اور
شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور شہر کے ناظم امون
۲۷ پاس اور یوآس شاہزادے پاس لیجاؤ ۞ اور کہو بادشاہ یوں
فرماتا ہے کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی
۲۸ کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیتے جائیں ۞ تب
میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آئے تو خداوند نے
میری معرفت کچھ نہیں کہا۔ پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے
سب سُن لو +

۲۹ ۞ بعد اُس کے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط
۳۰ رامات جلعاد پر چڑھے ۞ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے
کہا میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں جاتا ہوں۔ پر تو اپنا
لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اسرائیل صورت بدل کے لڑائی میں
۳۱ گیا ۞ اور شاہ ارام نے اپنے بتّیس سرداروں کو جو اُس کی
گاڑیوں کے اوپر مقرر تھے حکم دیا تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے

نے نبوت کا لہو چاٹا اُسی جگہ تیرا ہاں تیرا ہی لہو کُتے چاٹینگے

۲۰ ۔ اور اخی اب نے ایلیاہ سے کہا۔ اے میرے دشمن کیا تُو نے میرا سُراغ لگا لیا؟ اُس نے جواب دیا کہ لگا لیا اِس لئے کہ تُو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا!

۲۱ ۔ اب دیکھ کہ میں تجھ پر آفت لاؤنگا اور تیری نسل کو نابود کر دونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتنے اور اُسے بھی جو بند کیا جائے اور اسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالونگا

۲۲ ۔ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تُو نے مجھ کو چڑھایا ہے اور اِس لئے بھی کہ تُو نے

۲۳ اسرائیل کو گنہگار کیا۔ اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا

۲۴ ہے کہ یزرعیل کی دیوار پاس ایزبل کو کُتے کھائینگے۔ اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے کھائینگے اور جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے +

۲۵ ۔ بلکہ اخی اب کی مانند کوئی نہ تھا۔ کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا۔ اور اُس کی

۲۶ جورو ایزبل نے اُس کو اُبھارا۔ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہو کے نہایت

۲۷ گھنونا کام کیا۔ اور ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہ باتیں سُن کے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا اور روزہ

۲۸ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پاؤں سے چلتا رہا۔ تب

۲۹ خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا۔ تُو دیکھتا ہے کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہے؟ اِس لئے میں اُس کے ایام میں یہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا +

۲۲ ۔ بعد اُس کے تین برس تک وہ رہے اور اسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ اور تیسرے سال

۲ ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہِ اسرائیل کے

۳ یہاں اُتر آیا۔ تب شاہِ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ رامات جلعاد ہمارا ہے؟ کیا ہم چُپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟

۴ ۔ پھر اُس نے یہوسفط سے کہا کیا میرے ساتھ لڑنے کو تُو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہِ اسرائیل کو جواب دیا جیسا تُو ہے ویسا میں ہوں۔ جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ

۵ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے۔ اور یہوسفط نے شاہِ اسرائیل سے کہا آج کے دِن خداوند کی مرضی الہام

۶ سے دریافت کیجئے۔ تب شاہِ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی کے تھے اِکٹھا کیا اور اُن سے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں؟ وہ بولے چڑھ جا۔ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے

۷ قبضے میں کر دیگا۔ پھر یہوسفط بولا اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہے کہ ہم اُس سے پوچھیں؟

۸ ۔ تب شاہِ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہے اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کرتا ہے۔ تب یہوسفط

۹ بولا بادشاہ ایسا نہ فرمائے۔ تب شاہِ اسرائیل نے ایک خواجہ سرا کو بُلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا

۱۰ ۔ اُس وقت شاہِ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سامریہ کے پھاٹک کے سامنے اُس میں در آنے کی راہ پر ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے۔ اور سارے نبی اُن کے حضور پیشینگوئی کر رہے

۴۳ لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے ۞ سو شاہِ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہو کے گھر کو گیا اور سامرؔون میں آیا ✣

باب ۲۱

۱ ۞ اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا جو سامرؔون کے بادشاہ اخی اب کے قصر سے لگا ہوا تھا ۞ ۲ سو اخی آب نے نبات کو کہا اپنا تاکستان مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کہ یہ میرے گھر سے لگا ہوا ہے۔ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا۔ یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو میں تجھ کو اُس کی قیمت دونگا ۞ ۳ پر نبات نے اخی اب کو جواب دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو دوں ۞ ۴ اور اخی اب اُس سخن سے جو یزرعیلی نبات نے اُسے کہا اُداس اور ناخوش ہو کے اپنے گھر میں آیا۔ کہ اُس نے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا اور اپنا مُنہہ پھیر لیا اور روٹی کھانے کو نہ چاہا ۞ ۵ تب اُس کی جورو ایزبل اُس پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہے کہ تُو روٹی نہیں کھاتا؟ ۶ ۞ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری باغ میرے ہاتھ بیچ۔ اور اگر تُو چاہے تو میں اُس کے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھ کو دونگا۔ لیکن اُس نے کہا میں تجھ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا ۞ ۷ تب اُس کی جورو ایزبل نے اُسے کہا کیا تُو اِسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہے؟ اُٹھ روٹی کھا اور خوشدل ہو۔ یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھ کو دونگی ۞ ۸ سو اُس نے اخی اب کے نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُس کی مُہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس جو نبات کے شہر میں اُس کے ساتھ رہتے تھے بھیجے ۞ ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کی بات لکھی کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جائے اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاؤ ۞ ۱۰ اور بنی بلیعال میں سے دو شخص اُس کے سامنے حاضر کرو کہ اُس کے او پر گواہی دیں اور کہیں کہ تُو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی۔ تب اُسے پکڑ کے لیجاؤ اور سنگسار کرو کہ مر جائے ۞ ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں یعنی بزرگوں اور امیروں نے جو اُس کے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجا اور جیسا اُن ناموں میں جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے لکھا تھا ویسا ہی کیا ۞ ۱۲ اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ رکھا جائے اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا ۞ ۱۳ اُسوقت بنی بلیعال میں سے دو شخص اندر آئے اور اُس کے آگے بیٹھے اور بنی بلیعال نے دنگل کے حضور اُس پر یعنی نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہے۔ تب وہ اُسے شہر سے باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ کیا کہ وہ مر گیا ۞ ۱۴ بعد اُس کے اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار کیا گیا اور مر گیا ✣

۱۵ ۞ اور ایسا ہوا کہ جونہیں ایزبل نے یہ سُنا کہ نبات سنگسار ہوا اور مر گیا تو ایزبل نے اخی آب سے کہا کہ اُٹھ اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُس نے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھ بیچے مالک ہو۔ کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مر گیا ۞ ۱۶ اور یوں ہوا کہ جب اخی اب نے سُنا کہ نبات مر گیا تو اخی اب اُٹھا تاکہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جا کے اُس پر قبضہ کرے ✣

۱۷ ۞ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ۞ ۱۸ اُٹھ اور جا کے اخی اب شاہِ اِسرائیل سے جو سامرؔون میں ہے ملاقات کر۔ دیکھ کہ وہ نبات کے انگوری باغ میں ہے اور اُس کا مالک ہونے وہاں گیا ہے ۞ ۱۹ سو تُو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تُو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی؟ اور تُو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہے جس جگہ پر کتوں

حلواؤں کے دو چھوٹے گلے۔ پر ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی ۞

۲۸ اُسوقت ایک مردِ خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے چونکہ ارامیوں نے یوں کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہے اور وادیوں کا خدا نہیں اِس لئے میں اِس ساری بڑی گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں ۞

۲۹ سو وہ ایکدوسرے کے آمنے سامنے سات دِن تک خیمہ زن رہے۔ اور ساتویں دِن لڑائی کے لئے باہم مل گئے اور بنی اِسرائیل نے ایک دِن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کئے ۞

۳۰ اور باقی جو تھے افیق کے شہر کو بھاگے اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری۔ اور بن ہدد بھاگ کے شہر کے بیچ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا ۞

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا دیکھ ہم اب سُنتے ہیں کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں سو ہمیں پروانگی دیجئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جائیں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے ۞

۳۲ چنانچہ اُنہوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہِ اِسرائیل کے سامنے آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہے کہ مہربانی کرکے میری جان بخشئے۔ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہے؟ وہ میرا بھائی ہے ۞

۳۳ اور وہ لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے سو اُنہوں نے اُسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی بن ہدد تب اُس نے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور وہ اُسے گاڑی میں چڑھا لایا ۞

۳۴ اور بن ہدد نے اُسے کہا وہ بستیاں جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں میں تجھے پھیر دیتا ہوں۔ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے تُو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخیاب بولا کہ میں اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا۔ چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا اور اُسے روانہ کیا ۞

۳۵ اُسی وقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے اِلہام سے اپنے پڑوسی سے کہا کہ مجھے ماریئے۔ پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا ۞

۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا کہ اِس لئے کہ تُو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھ جونہیں تُو مجھ پاس سے روانہ ہوگا تونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا۔ چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا تونہیں ایک شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا ۞

۳۷ تب اُس نے ایکدوسرے کو جو اُسے ملا کہا مجھے ماریئے۔ اُس نے اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا ۞

۳۸ تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا اور اپنے مُنہہ پر راکھ مل کے اپنے بھیس کو بدل ڈالا ۞

۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا تونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلّایا اور کہا کہ تیرا خادم جنگ گاہ میں گیا تھا۔ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر۔ اگر یہ کسی طرح سے غائب ہو جائے تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی۔ اور نہیں تو تُو ایک قنطار روپیا دیگا ۞

۴۰ اور جسوقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُسوقت وہ نکل بھاگا۔ سو شاہِ اِسرائیل نے اُسے کہا تجھ پر وہی فتوےٰ ہوگا۔ تُو نے آپ اپنا اِنصاف کیا ۞

۴۱ پھر اُس نے پھرتی کرکے اپنے مُنہہ کی راکھ پونچھی۔ تب شاہِ اِسرائیل نے اُسے پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہے ۞

۴۲ تب اُس نے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ تُو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا تھا سو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور تیرے

۵ اور سنت مان۔ چنانچہ اُس نے بن ہدد کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھ تُو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا وہی میں کرونگا۔ پر یہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی۔ سو قاصد روانہ ہوئے اور اُسے جواب پہنچایا۔

۱۰ تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون کی زمین اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے ہیں مٹھی بھر کے کافی ہو تو معبود مجھ سے یوں کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں۔

۱۱ پھر شاہ اسرائیل نے جواب دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُس کی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے۔

۱۲ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی کر رہا تھا یہ سنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو۔ سو اُنہوں نے شہر کے مقابل صف بندی کی۔

۱۳ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس آ کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ یہ بڑی گروہ تُو نے دیکھی۔ سو دیکھ میں آج کے دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کر دونگا۔ اور تُو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں۔

۱۴ تب اخی اب نے پوچھا کس کی معرفت سے؟ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے۔ پھر اُس نے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی کون کرے؟ اُس نے جواب دیا کہ تُو۔

۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا۔ سو وہ دو سو بتیس جوان نکلے۔ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو یعنی سب بنی اسرائیل کو بھی گنا۔ سو وہ سات ہزار ہوئے۔

۱۶ اور یہ سب دوپہر دن کو نکلے۔ اور بن ہدد اور وہ بتیس بادشاہ جو اُس کے کمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے پیتے تھے۔

۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے۔ اور بن ہدد نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں۔

۱۸ وہ بولا اگر وہ صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ اور اگر وہ جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں جیتا پکڑ لو۔

۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُن کے پیچھے تھا۔

۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا۔ سو ارامی بھاگے اور اسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہو اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا۔

۲۱ اور شاہ اسرائیل نے نکل کے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبی اسرائیلی بادشاہ پاس آیا اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ کہ تُو کیا کریگا۔ اِس لئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا۔

۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُن کے خدا پہاڑی خدا ہیں اِس لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی۔ پر چاہئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔

۲۴ اور یہی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر ہر ایک کو اُس کے عہدے سے اور اُن کی جگہ رسالہ داروں کو مقرر کر۔

۲۵ اور اپنے لئے ایک لشکر اتنا کہ جتنا تباہ ہو تیار کر گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں کی جگہ گاڑیاں۔ اور ہم میدان میں اُن کا سامنا کرینگے۔ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا اور ایسا ہی کیا۔

۲۶ اور ایسا ہوا کہ سال کے پھرنے وقت بن ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا اور افیق پر چڑھا تا کہ اسرائیل سے مقابلہ کرے۔

۲۷ اور بنی اسرائیل تو شمار کئے ہوئے تھے اور سب حاضر تھے اور اُن کا سامنا کرنے کو گئے اور بنی اسرائیل اُن کے برابر خیمہ زن ہو کے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ

کو توڑ تاڑ کیا ہے۔ پر خداوند آندھی میں نہیں۔ اور آندھی کے
۱۲ بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلے میں نہیں ۝ زلزلے کے بعد
آگ آئی۔ پر خداوند آگ میں نہیں۔ اور آگ کے بعد ایک
۱۳ دبی ہوئی ہلکی آواز آئی ۝ اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سُن کے
اپنے چہرے کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور باہر نکل کے غار
کے مُنہ پر کھڑا ہوا۔ اور دیکھو اُسے یہ آواز آئی کہ اے
۱۴ ایلیاہ تُو یہاں کیا کرتا ہے؟ ۝ وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں
کے خدا کے لئے بڑی غیرت آئی کہ بنی اِسرائیل نے تیرے عہد
کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار
سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی اکیلا جیتا بچا۔ سو وہ میری
۱۵ جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں ۝ خداوند نے اُسے فرمایا
نکل اور بیابان کی راہ لے اور دمشق کو جا۔ اور جب تُو وہاں
۱۶ پہنچے تو حزائیل کو ممسوح کر کہ وہ آرام کا بادشاہ ہو ۝ اور نمسی
کے بیٹے یاہو کو ممسوح کر کہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو اور آبل محولہ
۱۷ کے الیسع بن سافط کو ممسوح کر کہ تیری جگہ نبی ہو ۝ اور ایسا
ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا
۱۸ اور جو یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع مارے گا ۝ لیکن
میں نے اِسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھ
چھوڑے ہیں سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جُھکے
اور ہر ایک کا مُنہ جس نے اُسے نہیں چوما ٭
۱۹ ۝ چنانچہ اُس نے وہاں سے روانہ ہو کے سافط کے
بیٹے الیسع کو پایا جو ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُس کے
آگے چل رہے اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا۔ سو
ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈالدی
۲۰ ۝ تب اُس نے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا
[illegible]
تیرے پیچھے چلوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ لوٹ جا۔
میں نے تیرا کیا کیا ہے؟ ۝ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا۔ ۲۱
اور اُس نے ایک جوڑی بیل لیکے اُنہیں ذبح کیا اور بیل
کی لکڑیوں سے اُن کا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا۔ سو اُنہوں
نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور
اُس کی خدمت کی ٭
۝ اب آرام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے ۱ ۲۰
لشکر کو اکٹھا کیا اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے
اور گاڑیاں تھیں۔ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا اور
اُس سے جنگ کی ۝ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب میں ۲
جو شہر میں تھا قاصد بھیجے کہ جاکے کہیں بن ہدد یوں کہتا
ہے کہ ۝ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہے۔ تیری جورواں اور ۳
تیرے فرزند بھی جو سب سے خوبصورت ہیں میرے
ہیں ۝ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا اے ۴
میرے خداوند بادشاہ جیسا تُو نے فرمایا ویسا ہی میں اور
جو کچھ میرے پاس ہے سب تیرا ہی ہے ۝ پھر قاصدوں نے ۵
دوبارہ آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہے اگرچہ میں نے
تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تُو اپنا روپا اور سونا اور اپنی جورواں
اور اپنے بچّے میرے حوالے کر دے ۝ لیکن اب میں کل ۶
اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا۔ سو وہ تیرے
گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو
کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا وہ اُسے اپنے قبضے میں
کر کے لیجائینگے ۝ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے ۷
سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اِس پر ملاحظہ کیجئے اور
دیکھئے کہ یہ مرد کیونکر بدی چاہتا ہے۔ کہ اُس نے میری
جورواں اور میرے بچّے اور میرا روپا اور میرا سونا مجھ سے
مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا ۝ تب سارے ۸
بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا اُس کی مت سُن

سُن تاکہ یہ لوگ جانیں کہ تُو ہی خداوند خدا ہے اور تُو نے
۳۸ اُن کے دِلوں کو پھر پھیرا۔ تب خداوند کی طرف سے آگ
نازل ہوئی اور اُس نے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور
پتھروں اور مٹی کو جلا دیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا
۳۹ چاٹ لیا۔ جب اُن سب لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ اوندھے
مُنہ گرے اور بولے خداوند وہی خدا ہے! خداوند وہی خدا
۴۰ ہے! ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو کہ اُن
میں ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا
اور ایلیاہ اُن کو وادیٔ قیسون میں لایا اور اُنہیں قتل کیا +

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھ جا کھا اور پی کہ
۴۲ بڑی بارش کی آواز ہے۔ چنانچہ اخی اب چڑھ گیا تاکہ
کھائے اور پیئے۔ اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا۔ اور آپ کو
۴۳ زمین پر جھکایا اور اپنا مُنہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا۔ اور
اپنے چاکر کو کہا اوپر تو جا اور سمندر کی طرف نظر کر۔ سو وہ گیا
۴۴ اور دیکھ کے بولا کچھ نہیں۔ اُس نے کہا کہ سات بار جا۔ اور
ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک چھوٹا سا
ٹکڑا آدمی کے ہاتھ کی مانند سمندر پر سے اُٹھا ہے۔ تب
اُس نے کہا کہ جا اور اخی اب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا
۴۵ نہ ہو کہ مینہ تجھ کو جانے نہ دے۔ اِتنے میں ایسا ہوا کہ
آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا۔ اور
شدت کی بارش ہوئی۔ اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو
۴۶ گیا۔ اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا۔ اور اُس نے اپنی کمر
کسی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی
جگہ تک دوڑ گیا +

باب ۱۹

۱ پھر اخی اب نے سب کچھ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ
نے یوں یوں کیا اور کہ کیونکر اُس نے سارے نبیوں کو
۲ تہ تیغ کیا۔ تب ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا
بھیجا کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا
ایک نہ کروں تو معبود مجھ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ
۳ کریں! اور جب اُسے یہ دریافت ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی
جان کے بچاؤ کے لئے بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہے آیا اور
۴ وہاں اپنا چاکر چھوڑا۔ مگر وہ آپ ایک دِن کی راہ دشت میں
نکل گیا اور جا کے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا اور اپنے
لئے موت مانگی اور کہا کہ بس ہے۔ اب اَے خداوند میری
۵ جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں۔ اور جوں ہیں
رتمہ کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا تو دیکھو ایک فرشتے نے
۶ اُسے چھوا اور اُس سے کہا اُٹھ اور کھا۔ اُس نے جو نگاہ کی
تو کیا دیکھا کہ ایک روٹی انگاروں پر ہے اور اُس کے سرہانے
پانی کی ایک صراحی دھری ہے۔ تب اُس نے کھایا اور پیا
۷ اور پھر لیٹ رہا۔ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے
چھوا اور کہا اُٹھ کھا۔ کہ یہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہے
۸ سو اُس نے اُٹھ کے کھایا اور پیا اور اُس کھانے کی قوت
سے چالیس دِن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر
کر گیا +

۹ اور وہاں پہنچ کے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا۔ اور
دیکھو کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے اُسے
۱۰ کہا اے ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہے؟ وہ بولا کہ خداوند
لشکروں کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی۔ کہ
بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے مذبح ڈھائے
اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ اور میں ہاں میں ہی
اکیلا جیتا بچا۔ سو وہ میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے
۱۱ لیں۔ اُس نے کہا باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے
کھڑا ہو۔ اور دیکھ کہ خداوند گذر گیا۔ اور بڑی شدید آندھی
نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہے اور خداوند کے آگے چٹانوں

تُو اور تیرے باپ کا گھرانا ہے۔ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کے پیرو ہوئے ۞ ۱۹ اب تُو لوگ بھیج اور سارے اِسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور یسیرت کے چار سو نبیوں کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہِ کرمل پر مجھ پاس اکٹھا کر ۞ ۲۰ چنانچہ اخی اب نے سارے بنی اِسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہِ کرمل پر اکٹھا کیا ۞ ۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آ کے کہا کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہو گے؟ اگر خداوند خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو۔ اور اگر بعل ہے تو اُس کے پیرو ہو۔ مگر لوگوں نے اُس کے جواب میں ایک بات نہ کہی ۞ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں ۞ ۲۳ سو وہ اب ہم کو دو بیل دیں۔ اور وہ اپنے لئے ایک بیل کو پسند کریں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں۔ اور میں دوسرا بیل تیار کروں گا اور اُسے لکڑیوں پر دھروں گا اور آگ نہ دوں گا ۞ ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لوں گا۔ اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے سو وہی خدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا خوب کلام ہے! ۞ ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چُن لو اور پہلے اُسے تیار کرو کہ تم بہت ہو۔ اور اپنے خداؤں کا نام لو اور آگ مت دو ۞ ۲۶ سو اُنہوں نے وہ بیل جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے تیار کیا۔ اور صبح سے دوپہر تک بعل کا نام لیا کئے کہ اے بعل ہماری سُن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی اور نہ کوئی جواب دینے والا تھا۔ اور وہ اُس مذبح پر جو بنا تھا کُودا کئے ۞ ۲۷ اور دوپہر کو ایسا ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خدا ہے۔ شاید وہ باتیں کر رہا ہے یا وہ خلوت میں ہے یا کہیں سفر میں ہے اور شاید کہ وہ سوتا ہے سو ضرور ہے کہ وہ جگایا جائے ۞ ۲۸ تب وہ بلند آواز سے چلائے اور اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہے آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا یہاں تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا ۞ ۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وہ شام کی قربانی چڑھانے کے وقت تک نبوت کرتے رہے پر نہ کچھ صدا ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا ٹھہرا نہ سُننے والا ۞ ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر کے بنایا ۞ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا کہ تیرا نام اِسرائیل ہو گا بارہ پتھر لئے ۞ ۳۲ اور اُس نے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا اور مذبح کے اِرد گرد اُس نے ایسی بڑی کھائی کہ جس میں دو پیمانے بیج کے سمائیں کھود دی ۞ ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چُنا۔ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈالو ۞ ۳۴ پھر اُس نے کہا دوبارہ ایسا ہی کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا سہ بارہ کرو سو اُنہوں نے سہ بارہ بھی کیا ۞ ۳۵ اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی ۞ ۳۶ اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور بولا کہ اے خداوند ابرہام اور اضحاق اور اِسرائیل کے خدا آج کے دن معلوم ہو جائے کہ تُو اِسرائیل کا خدا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے یہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا ہے ۞ ۳۷ میری سُن اے خداوند میری

۲۱ اُس کے بیٹے کو بیجان کیا؟ ۞ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس
لڑکے پر پسارا اور خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے
خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں
۲۲ پھر آئے ۞ اور خداوند نے ایلیاہ کی دُعا سُنی اور لڑکے کی جان
۲۳ اُس میں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا ۞ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو
اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُس
کی ماں کے سپرد کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا
۲۴ ہے ۞ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے
جان گئی کہ تُو مردِ خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہ
میں ہے سو سچ ہے۔

باب ۱۸ ۱ ۞ اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام
تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ جا
اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں زمین پر مینہہ برساؤنگا
۲ ۞ سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو دکھلائے اور
۳ سمرون میں سخت کال تھا ۞ اُسوقت اخی اب نے عبدیاہ کو
جو اُس کے گھر کا دیوان تھا طلب کیا۔ اور عبدیاہ خداوند سے
۴ بہت ڈرتا تھا ۞ کیونکہ ایسا ہوا کہ جسوقت ایزبل نے خداوند
کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے پچاس
پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے
۵ پالا ۞ سو اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مملکت میں سیر کر اور پانی
کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا۔ شاید ہم کو کہیں گھاس
مل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں
۶ اور ہمارے سب چارپائے برباد نہ ہوں ۞ سو اُنہوں نے
مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں
اخی اب اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری
طرف کو +
۷ ۞ اور عبدیاہ راہ ہی میں تھا اور دیکھو کہ ایلیاہ اُسے ملا

اُس نے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا خداوند ایلیاہ
۸ تُو ہے؟ ۞ اُس نے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں۔ جا
۹ اپنے خداوند کو کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہے ۞ وہ بولا میرا
کیا گناہ ہے جو تُو چاہتا ہے کہ مجھ کو جو تیرا بندہ ہوں اخی اب
۱۰ کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ ۞ خداوند
تیرے خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی
نہیں رہی جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لئے
نہیں بھیجا۔ اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو اُس
نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ ہمیں نہیں ملا ہے
۱۱ ۞ اور اب تُو کہتا ہے کہ اپنے خداوند کو جا کر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ
۱۲ حاضر ہے ۞ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس سے چلا جاؤنگا
تو خداوند کی روح تجھ کو ایسی جگہ جس کی خبر مجھے نہیں لیجائیگی
اور جب میں جا کے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پا سکیگا تو
مجھ کو قتل کریگا۔ اور میں جو تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے
۱۳ خداوند سے ڈرتا ہوں ۞ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دیگئی
کہ جسوقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُسوقت
میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے
پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی
۱۴ پانی سے پالا؟ ۞ اور اب تُو کہتا ہے کہ جا کے اپنے خداوند
۱۵ کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہے۔ سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا ۞ تب
ایلیاہ نے کہا رب الافواج زندہ ہے جس کے آگے میں
کھڑا ہوں۔ میں آجکے دِن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا
۱۶ ۞ سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی اور
اخی اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا +
۱۷ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو
اخی اب نے اُسے کہا کیا تُو ہی اِسرائیل کا ایذا دینے والا
۱۸ ہے؟ ۞ وہ بولا میں اِسرائیل کا ایذا دینے والا نہیں۔ بلکہ

خداوند اِسرائیل کے خدا کو اُن سب اِسرائیلی بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کام کیا +

۳۴ ۞ اور اُس کے ایّام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ سو اُس نے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کی بنیاد ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جیسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا +

باب ۱۷

۱ ۞ تب ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اِسرائیل کا خدا جس کے سامنے میں کھڑا ہوں زندہ ہے۔ اِن برسوں میں نہ اوس پڑیگی نہ مینہہ برسیگا مگر میرے کلام کے مطابق ۲ ۞ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ۳ ۞ یہاں سے چل دے اور پورب کی طرف اپنا رخ کر اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہے جا چھپ ۴ ۞ اور ایسا ہوگا کہ تُو اُس نالے سے پیئیگا۔ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ہے کہ وہ وہاں تیری پرورش کریں ۵ ۞ سو وہ روانہ ہوا اور خداوند کے کلام پر عمل کیا کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے سامنے ہے بیٹھ رہا ۶ ۞ اور ہر صبح کو کوّے اُس کے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا ۷ ۞ اور ایک مدّت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالہ سوکھ گیا۔ اِس لئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برسا تھا +

۸ ۞ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُس نے کہا ۹ ۞ کہ اُٹھ اور صیدا کے صارپت کو چلا جا اور وہاں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہے کہ وہاں تیری پرورش کرے ۱۰ ۞ چنانچہ وہ اُٹھا اور صارپت کو گیا۔ اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی تھی۔ سو اُس نے اُسے پکار کے کہا مہربانی کر کے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجئے کہ میں پیؤں ۱۱ ۞ اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلّایا اور کہا عنایت کر کے ایک ٹکڑا روٹی کا اپنے ہاتھ میں میرے لئے لیتی آئیو ۱۲ ۞ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی قسم مجھ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہے اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں۔ اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چن رہی ہوں تاکہ گھر جا کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تاکہ ہم اُسے کھائیں اور مریں ۱۳ ۞ تب ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہے سو کر۔ پر اُس سے پہلے میرے لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اُس کے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے پکائیو ۱۴ ۞ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ مٹکے کا آٹا نچک نہ جائیگا اور لوٹے کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ برسا دے ۱۵ ۞ سو اُس نے جا کے جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہ اور وہ اور اُس کا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے ۱۶ ۞ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل تمام ہوا۔ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا +

۱۷ ۞ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُس کی بیماری اِس شدّت کی ہوئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا ۱۸ ۞ تب اُس نے ایلیاہ کو کہا اے مردِ خدا تجھے مجھ سے کیا کام ہے؟ کیا تُو اِسواسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ ۞ اُس نے اُس کے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے۔ اور وہ اُس کی گودی سے لیکے اُس کو بالاخانے پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا ۲۰ ۞ اور اُس نے خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے یہاں میں رہتا ہوں بلا بھیجی کہ

گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اِسرائیل سے کرائے تھے تاکہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپنی ۱۴ بطالتوں سے غصہ دلائیں ۔ اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے +

۱۵ اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس میں سات دن بادشاہت کی ۔ اور اُس وقت بنی اِسرائیل جبتون کو جو فلسطیوں کا شہر ہے گھیرے ہوئے ۱۶ تھے ۔ اور جو تہیں اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے یہ چرچا سُنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اِسرائیل نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکرگاہ میں ۱۷ اِسرائیل پر بادشاہ کیا ۔ تب عمری جبتون سے روانہ ہو کے اوپر گیا اور سارا اِسرائیل اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے ۱۸ ترضہ کا محاصرہ کر لیا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے اوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا ۱۹ اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُس نے خداوند کے حضور کی تھیں اور اس لئے کہ یربعام کی راہ پر چل کے اُس کی مانند ۲۰ آپ بھی گناہ کئے اور بنی اِسرائیل سے بھی گناہ کرائے ۔ اور زمری کا باقی احوال اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ہے ؟

۲۱ بعد اُس کے بنی اِسرائیل دو حصے ہوگئے ۔ آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو ہوئے کہ اُسے بادشاہ ۲۲ کریں ۔ اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے ۔ پر وہ لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو تھے غالب ہوئے سو تبنی بیجان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا +

۲۳ اور شاہ آسا کی سلطنت کے اکتیسویں سال اِسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا ۔ کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کی ۔ اور ترضہ میں چھ برس تک بادشاہ رہا ۔ ۲۴ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس شہر کا نام جو اُس نے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمر نامے کے مطابق سمرون رکھا +

۲۵ پر عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے بدتر کام کئے ۔ ۲۶ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور اُس کے گناہ میں جو اُس نے اِسرائیل سے کرایا تھا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائے پیرو ہوا ۔ ۲۷ اور عمری کے باقی اعمال جو اُس نے کئے اور اُس کا زور جو اُس نے دکھایا سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے ؟ ۲۸ بعد اُس کے عمری اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا ۔ اور اُس کا بیٹا اخی اب اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا اخی اب بنی اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی ۔ ۳۰ اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں ۔ ۳۱ اور ایسا ہوا کہ اُس نے گویا یہ سمجھ کر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا چھوٹی بات ہے صیدانیوں کے بادشاہ اتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور جا کے بعل کو پوجا اور اُس کے آگے سجدہ کیا ۔ ۳۲ اور بعل کے گھر میں جو اُس نے سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح تیار کیا ۔ ۳۳ اور اخی اب نے ایک کھنا باغ لگایا اور اخی اب نے

۲۸ بنی اسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا۔ سو شاہِ یہوداہ آسا
کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا اور اُس کی
۲۹ جگہ بادشاہ ہوا۔ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُس
نے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا۔ اُس نے جیسا کہ
خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت سے فرمایا
تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک
۳۰ کہ اُسے فنا نہ کر دیا۔ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام
نے آپ کیا تھا اور بنی اسرائیل سے بھی کروایا تھا بلکہ اُس
غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اسرائیل
کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا۔
۳۱ اور ناداب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟
۳۲ اور آسا اور شاہِ اسرائیل بعشا کے درمیان اُن کی تمام عمر
۳۳ لڑائی ہوتی رہی۔ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے
برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اسرائیل پر بادشاہت
۳۴ کرنے لگا اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کی۔ اور اُس نے
خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور یربعام کی راہ میں چلا
اور اُس کے گناہ میں جس سے اُس نے اسرائیل کو گنہگار کرایا
پیرو ہوا۔

باب ۱۶

۱ اُس وقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا
۲ کے برخلاف نازل ہوا۔ حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا
اور اپنے اسرائیلی لوگوں پر تجھے سردار کیا۔ پر تو یربعام کی
راہ چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ کرائے
۳ کہ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا۔ تو دیکھ
میں بعشا کی نسل اور اُس کے گھرانے کی نسل کو نابود کر دونگا
اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر کی مانند
۴ کر دونگا۔ اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتے
کھا جائینگے۔ اور اُس کی نسل کا جو میدان میں مر جائیگا اُسے
۵ ہوائی پرندے کھا جائینگے۔ اور بعشا کے باقی احوال اور جو
کچھ اُس نے کیا اور اُس کی قوت سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین
۶ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ غرض بعشا اپنے
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور ترضہ میں گاڑا گیا
۷ اور ایلہ اُس کا بیٹا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔ اور یاہو نبی پر
حنانی کے ہاتھ سے بھی خداوند کا پیام بعشا اور اُس کے گھرانے
کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو اُس نے
خداوند کے حضور کی۔ کہ اپنے ہاتھ کے کئے ہوئے کاموں
سے اُسے غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہو گیا
اور اِس سبب سے بھی اُسے قتل کیا تھا۔
۸ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس
بعشا کا بیٹا ایلہ ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور
۹ دو سال اُس نے بادشاہت کی۔ اُس کے بعد اُس کے خادم
زمری نے جو اُس کی گاڑیوں کے آدھے کا دار وغہ تھا بغاوت
کی بندش باندھی جس وقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے
گھر میں جو اُس کے محل کا کہ ترضہ میں تھا دیوان تھا مست
۱۰ ہونے کے لئے پیتا تھا۔ سو زمری نے اندر جا کے آسا شاہ
یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا اور
قتل کیا اور اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔
۱۱ اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا تب تخت
پر بیٹھتے ہی اُس نے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور
اُس کے رشتہ داروں اور اُس کے دوستداروں میں سے
۱۲ ایک مرد کو بھی باقی نہ رکھا۔ یوں ہی زمری نے خداوند کے
اُس سخن کے مطابق جو اُس نے بعشا کے حق میں یاہو نبی
کی معرفت فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا۔ بعشا ۱۳
کے سب گناہوں کے سبب اور اُس کے بیٹے ایلہ کے

اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا آسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۹ ۞ اور یربعام بادشاہِ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں سال ۱۰ آسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا ۞ اُس نے اکتالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی ۞ ۱۱ اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی ۞ ۱۲ اور لونڈے بازوں کو ملک سے نکال دیا۔ اور اُن سب بتوں کو جنہیں اُس کے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا ۞ ۱۳ اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادیِ قدرون میں اُسے جلا دیا ۞ ۱۴ لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے۔ باوجود اُس کے آسا کا دل جیتک کہ وہ جیتا رہا خداوند کی طرف کامل رہا ۞ ۱۵ اور اُس نے وہ چیزیں جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں اور وہ چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں +

۱۶ ۞ اور آسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان ۱۷ اُن کے سب دِن میں لڑائی ہوتی رہی ۞ اور شاہِ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی کی اور رامہ بنایا تاکہ شاہِ یہوداہ ۱۸ آسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے ۞ تب آسا نے سب روپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا۔ اور آسا بادشاہ نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد کنے جو حزیون کے بیٹے طبرمون کا بیٹا تھا اور دمشق ۱۹ میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا ۞ کہ میرے تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ اور دیکھ کہ میں نے تیرے لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا سو تُو آ اور شاہِ اِسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جائے ۞ ۲۰ تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون اور دان اور آبیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت غارت کیا ۞ ۲۱ اور جب بعشا نے یہ سُنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا ۞ ۲۲ اُس وقت آسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا۔ سو وہ رامہ کے پتھروں اور اُس کی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے۔ اور آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کا جبع اور مصفاہ بنایا ۞ ۲۳ اور آسا کا باقی سب احوال اور اُس کی ساری قوت اور وہ سب جو اُس نے کیا۔ اور یہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنائے سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں ؟ مگر بڑھاپے میں اُس کے پانوں میں بیماری تھی ۞ ۲۴ اور آسا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۵ ۞ اور شاہِ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا ناداب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی ۞ ۲۶ اور اُس نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بنی اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُس کا پیرو ہوا +

۲۷ ۞ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں جو فلسطیوں کا شہر ہے اُسے قتل کیا۔ اُس وقت ناداب اور سارے

۱۸ اور اُنہوں نے اُسے گاڑ دیا اور سارے اِسرائیل نے اُس پر نوحہ کیا جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا۔

۱۹ اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا اور اُس نے کیونکر سلطنت کی سو دیکھو اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہے۔

۲۰ اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی سو بائیس برس تھے۔ پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا۔ تب اُس کا بیٹا ناد‌ب اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا اور اُس نے یروشلم کے شہر میں جسے خداوند نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ برس تک سلطنت کی۔ اور اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔

۲۲ اور یہوداہ نے خداوند کے حضور بدی کی اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا کہ اُس سے بھی زیادہ جو کہ اُن کے باپ دادوں نے کیا تھا۔

۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اونچے مکان اور مورتیں اور یسیریں بنائیں۔

۲۴ اور ملک میں لونڈے بھی تھے۔ سو وہ اُن قوموں کی مانند کہ جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے۔

۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا

۲۶ کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروشلم پر چڑھائی کی۔ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا۔ اُس نے بالکل لوٹ لیا۔ اور اُس نے وہ سب ڈھالیں

۲۷ جو سلیمان نے سونے کی بنائی تھیں لے لیں۔ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں۔

۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لا کر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟

۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں اُن کے سب دن جنگ ہوتی رہی۔

۳۱ اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۱۵ ۱ اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔

۲ اُس نے یروشلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم کی بیٹی تھی۔

۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا پیروی کی۔ اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔

۴ باوجود اُس کے خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے یروشلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے اور یروشلم کو برقرار رکھے۔

۵ اِس لئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے منہ نہ موڑا تھا مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں۔

۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی۔

۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

۸ پھر ابیام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے

باب ۱۴ ۱ اُسوقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا ۲ سو یربعام
نے اپنی جورو سے کہا اُٹھیے اور اپنا بھیس بدل ڈالئے
تاکہ کوئی نہ پہچانے کہ تُو یربعام کی جورو ہے۔ اور سیلا کو
روانہ ہو۔ دیکھ کہ اخیاہ نبی وہاں ہے جس نے مجھے کہا
۳ تھا کہ تُو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا ۳ اور دس گردے روٹیاں
اور کچھ سوکھے کلیچے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے
اور اُس پاس جا۔ کہ وہ تجھے بتا دیگا کہ لڑکے کا انجام کیا
۴ ہوگا ۴ سو یربعام کی جورو نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا
کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی۔ پر اخیاہ کو کچھ نظر نہ آتا
تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کی آنکھیں بیٹھ
گئی تھیں ۔

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا کہ دیکھ یربعام کی جورو
تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی ہے کیونکہ
وہ بیمار ہے۔ سو تُو اُسے یوں یوں کہیو کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب
۶ وہ اندر آئیگی۔ تو آپ کو دوسری عورت بنائیگی ۶ اور ایسا ہوا
کہ جونہیں وہ دروازے پر پہنچی اور اخیاہ نے اُس کے
پانوں کی آواز سُنی تو اُس نے اُسے کہا اے یربعام کی
جورو اندر آ۔ تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہے؟ کہ
۷ میں تجھ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ بھاری خبریں دوں ۷ سو
تُو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہے کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی قوم اِسرائیل
۸ پر تجھے بادشاہ کیا ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چھین
کر لی اور تجھے دی۔ تو بھی تو میرے بندے داؤد کی مانند نہ
ہوا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دِل
سے میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نگاہ میں
۹ اچھا تھا ۹ پر تُو نے اُن سب سے جو تجھ سے آگے تھے
زیادہ بدی کی۔ کیونکہ تُو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور
ڈھالے ہوئے بت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تُو نے
۱۰ مجھے اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینکا ۱۰ اِس لئے دیکھ میں یربعام کے
گھرانے پر بلا نازل کرونگا ایسی کہ یربعام سے ہر ایک کو
جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہے اور اِسرائیل
میں باقی چھوڑا گیا ہے نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے
کا بقیہ اُٹھا لیجاؤنگا جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لیجایا
۱۱ کرتا جب تک کہ سب صاف نہ ہو جائے ۱۱ سو یربعام کا جو
کوئی شہر میں مریگا اُسے کُتّے کھائینگے۔ اور اُسے جو
میدان میں مریگا ہوائی پرندے کھائینگے۔ کیونکہ خداوند
۱۲ نے یہی فرمایا ہے ۱۲ سو تُو اُٹھ اور اپنے گھر کی راہ لے اور
۱۳ تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا مر جائیگا ۱۳ اور
سارا اِسرائیل اُس کے لئے روئیگا اور اُسے گاڑیگا۔ کہ
یربعام کا اِس کے سوا ایک بھی قبر میں نہ آئیگا۔ اِس لئے کہ
یربعام کے گھرانے میں سے اِسی میں ایک بات پائی گئی
۱۴ جو خداوند اِسرائیل کے خدا پاس بھلی ہے ۱۴ علاوہ اِس کے
خداوند اپنی طرف سے ایک کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ برپا
کریگا جو اُسی دِن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا۔ پر
۱۵ کس دِن؟ ابھی ہوگا ۱۵ کیونکہ خداوند اِسرائیل کو یوں ماریگا
جس طرح سینٹھا پانی میں ہلایا جاتا اور وہ اِسرائیل کو
ستھری زمین سے جو اُس نے اُن کے باپ دادوں کو دی
تھی اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا
کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے یسیریں بنائیں اور خداوند
۱۶ کو غصہ دلایا ہے ۱۶ اور وہ اِسرائیل کو یربعام کے گناہوں
کے سبب چھوڑ دیگا۔ اِس لئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا اور
اِسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا ۔

۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ
میں آئی۔ اور جونہیں وہ آستانے پر پہنچی وہیں لڑکا مر گیا

گھر کے اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھ اُس جگہ
۱۷ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیونگا ۔ کیونکہ خداوند کا مجھ کو یوں حکم
ہوا کہ تُو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا۔ اور جس راہ تُو جا
۱۸ ہے اُس راہ سے ہو کے نہ پھرنا ۔ تب اُس نے اُسے کہا
کہ جیسا تُو ہے میں بھی ایک نبی ہوں۔ اور خداوند کے
فرمان سے ایک فرشتے نے مجھ کو کہا کہ اُسے اپنے ساتھ
اپنے گھر میں پھیر لا تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیئے
۱۹ پر اُس نے اُس سے جھوٹ کہا ۔ سو وہ اُس کے ساتھ
پھر گیا اور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا +
۲۰ ۞ اور جس وقت وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے
اُسوقت ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھیر
۲۱ لایا تھا نازل ہوا ۔ اور اُس نے اُس مردِ خدا کو جو یہوداہ
سے آیا تھا چلا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِس لئے کہ
تُو نے خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو
۲۲ خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا عمل نہ کیا ۔ بلکہ تُو پھر
آیا اور تُو نے اُسی جگہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا
کہ نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی
پیا۔ سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی قبر میں پہنچائی
نہ جائیگی +
۲۳ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا
تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس نبی کے لئے جسے وہ
۲۴ پھیر لایا تھا زین باندھا ۔ اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں
اُسے ایک شیر ملا اور اُس نے اُسے مار ڈالا۔ سو اُس کی
لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُس کے نزدیک کھڑا تھا
۲۵ اور شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا ۔ اور دیکھو اُدھر سے
لوگوں کا گذر ہوا تب اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی
ہے اور شیر لاش پاس کھڑا ہے۔ سو اُنہوں نے شہر میں

آ کے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا ۔ اور ۲۶
اُس نبی نے جو اُسے راہ سے پھیر لایا تھا سُنکے کہا یہ وہ
مردِ خدا ہے جس نے خداوند کے حکم سے سرکشی کی۔ اِس لئے
خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے
توڑا اور مار ڈالا خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے
اُسے کہا تھا ۔ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ میرے ۲۷
لئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنہوں نے باندھا ۔ تب وہ ۲۸
گیا اور اُس کی لاش راہ میں پڑی پائی اور گدھا اور شیر
لاش پاس کھڑے تھے کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ
گدھے کو توڑا تھا ۔ سو اُس نبی نے اُس مردِ خدا کی لاش ۲۹
کو اُٹھایا اور اُسے گدھے پر ڈالا اور پھیر لایا۔ اور یہ بوڑھا
نبی شہر میں داخل ہوا تاکہ اُس پر روئے اور اُسے
دفن کرے ۔ پھر اُس نے اُس کی لاش کو اپنی قبر میں دھر ۳۰
دیا اور وہ اُس پر ہائے میرے بھائی! کہکے روئے ۔ اور ۳۱
ایسا ہوا کہ جب اُسے گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے
کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ کو اُسی گور میں جس میں وہ
مردِ خدا گڑا ہے گاڑیو۔ میری ہڈیاں اُس کی ہڈیوں کے
پاس رکھیو ۔ اِس لئے کہ وہ کلام جو اُس نے خداوند کے ۳۲
حکم سے مذبح کے برخلاف جو بیت ایل میں ہے اور اُن سب
گھروں یا اُونچے مکانوں کے برخلاف جو سمرون کی بستیوں
میں ہیں کہا ہے ضرور پورا ہوگا +
۳۳ ۞ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے
باز نہ آیا۔ بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں
کے کاہن مقرر کیا جس نے چاہا اُسے اُس نے مخصوص کیا
اور وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہو گیا ۔ اور ۳۴
یہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا ایسا کہ وہ اُس کے کاٹے
جانے اور زمین سے نیست و نابود کئے جانے کا باعث ہوا +

۳۲ کا عہدہ دیا۔ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس عید کی مانند جو یہوداہ میں معمول تھی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور ایسا ہی اُس نے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُس نے بنائے تھے قربانیاں گذرانیں۔ اور اُس نے بیت ایل میں اُن اونچے مکانوں کے لئے جو اُس نے بنائے تھے کاہن مقرر ۳۳ کر رکھے۔ سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ یعنی اُس مہینے کی جسے اپنے دِل سے ایجاد کیا مذبح پر جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تھا قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور مذبح پر قربانی گذرانی اور بخور جلایا ✚

باب ۱۳

۱ اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مردِ خدا یہوداہ سے بیت ایل میں آیا۔ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا ہوا ۲ کہ بخور جلائے۔ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کی مخالفت میں چلّایا اور کہا اے مذبح اے مذبح! خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نام پیدا ہوگا۔ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں کو جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں تجھ پر جلائی جائینگی ۳ اور اُس نے اُسی دِن ایک نشان بتایا اور کہا وہ علامت جو خداوند نے بتائی یہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور راکھ ۴ جو اُس پر ہے گر جائیگی۔ اور ایسا ہوا کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مردِ خدا کا کلام جو بیت ایل میں مذبح کی مخالفت میں چلّایا تھا سُنا تو اُس نے مذبح پر سے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ ہاتھ جو اُس نے اُس پر بڑھایا تھا خشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا ۵ مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھ مذبح پر سے گر گئی اُس نشانی کے مطابق جو اُس مردِ خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر ۶ کی تھی۔ تب بادشاہ نے اُس مردِ خدا سے مخاطب ہو کے کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے میرے لئے منت کر تاکہ میرا ہاتھ میرے لئے پھر بحال کیا جائے۔ تب اُس مردِ خدا نے خداوند سے دُعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھ اُس کے لئے درست کیا گیا اور جیسا آگے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مردِ خدا کو فرمایا کہ میرے ساتھ گھر میں چل اور اپنا جی سمبھال کہ میں تجھے انعام دونگا۔ ۸ پر اُس مردِ خدا نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تُو اپنا آدھا گھر مجھے دے تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیونگا۔ ۹ کیونکہ خداوند نے کلام کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیو اور جس راہ سے ہو کے تُو جاتا ہے اُسی راہ سے نہ پھریو ۱۰ چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس راہ ہو کے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا ✚

۱۱ اُسوقت بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا۔ سو اُس کے بیٹوں نے آ کے اُن سب کاموں کی جو مردِ خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی۔ اُن باتوں کو جو اُس نے بادشاہ سے کہیں تھیں اُنہیں بھی اپنے ۱۲ باپ کے آگے بیان کیا۔ سو اُن کے باپ نے اُن سے کہا وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ وہ مردِ خدا جو یہوداہ سے آیا کس راہ سے پھر گیا۔ ۱۳ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا میرے لئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنہوں نے اُس کے لئے گدھے پر زین باندھا ۱۴ تب وہ اُسپر چڑھا۔ اور اُس مردِ خدا کے پیچھے چلا۔ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹھے پایا۔ تب اُس نے اُسے کہا تُو وہی مردِ خدا ہے جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا ہاں ۱۵ تب اُس نے کہا میرے گھر چل اور روٹی کھا۔ ۱۶ وہ بولا کہ میں تیرے ساتھ پھر چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے

۱۳ تیسرے دن مجھ پاس آئیو۔ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو
سخت جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں
نے اُسے دی تھی ترک کیا۔ ۱۴ اور جوانوں کی صلاح کے موافق
اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا اور میں
تمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے
تمہیں کوڑوں سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں سے
ٹھیک کرونگا۔ ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا۔ کیونکہ
مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ اپنی بات کو جو خداوند
نے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو
فرمائی تھی پورا کرے ٭

۱۶ سو سارے اسرائیلیوں نے یہ دیکھکے کہ بادشاہ اُن کا
شنوا نہ ہوا بادشاہ کو یوں جواب دیا اور کہا کہ داؤد کے ساتھ
ہمارا کیا حصہ ہے؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری میراث
نہیں۔ اے اسرائیل چل اپنے خیموں کو۔ اے داؤد اب
تو اپنے گھر کی فکر کر۔ سو اسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے
۱۷ لیکن رحبعام بنی اسرائیل کا جو یہوداہ کے شہروں میں
رہتے تھے اُن کا بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ
نے ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا۔ سو سارے
اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا۔ تب رحبعام
بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہوکے یروشلم کو بھاگ
گیا۔ ۱۹ سو اسرائیل آجکے دن تک داؤد کے گھرانے سے
باغی ہے۔ ۲۰ اور ایسا ہوا کہ جب سارے اسرائیل نے سُنا
کہ یربعام پھر آیا تو اُنہوں نے اُسے بُلوایا کہ جماعت کے
حضور آئے اور اُنہوں نے اُسے سارے اسرائیل کا بادشاہ
کیا۔ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے
گھرانے کی پیروی نہ کی ٭

۲۱ اور جب رحبعام یروشلم میں داخل ہوا تو اُس نے
یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیمین کے فرقے سمیت جو
سب ایک لاکھ اسّی ہزار جنگی چُنے ہوئے جوان تھے اکٹھا
کیا تاکہ وہ اسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان
کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھیر کر دیں۔ ۲۲ اور اُسوقت
سمعیاہ کو جو مردِ خدا تھا خدا کا پیغام آیا اور اُس نے کہا ۲۳ کہ
یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور یہوداہ اور
بنیمین کے سارے گھرانے کو اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ کہ
۲۴ خداوند یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں
بنی اسرائیل سے لڑائی نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے
گھر کو پھرے۔ کہ یہ بات میری طرف سے ہے۔ سو وہ خداوند
کے سخن کے شنوا ہوئے اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے
اور روانہ ہوئے ٭

۲۵ تب یربعام نے کوہستان افرائیم میں سکم کو تعمیر کیا اور
اُس میں بسا۔ بعد اُس کے وہاں سے نکلا اور فنوایل کو تعمیر
کیا۔ ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد
کے گھرانے میں پھر جائیگی۔ ۲۷ اگر یہ لوگ یروشلم میں خداوند کے
گھر میں قربانی گذراننے کو اوپر چڑھ جائیں تو اُن لوگوں کے
دل اپنے خداوند کی طرف یعنی یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کی
سمت مائل ہونگے اور وہ مجھ کو مار ڈالینگے اور شاہ یہوداہ
رحبعام کی طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لئے اُس بادشاہ نے
مصلحت کی اور سونے کے دو بچھڑے بنائے اور اُنہیں
کہا یروشلم میں تمہارا جانا فضول ہے اے اسرائیل دیکھ
اپنے خدا کو جو تجھے زمینِ مصر سے نکال لایا۔ ۲۹ اور اُس نے
ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے کو دان میں رکھا
۳۰ اور یہ خطا کا باعث ٹھہرا۔ کیونکہ لوگ دان میں بھی اُس کے
سامنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اونچے مکانوں
پر ایک گھر بنایا اور عوام لوگوں کو جو بنی لاوی نہ تھے کاہن

فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے داؔؤد کا چراغ یرؔوسلم کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا ہے ہمیشہ ۳۷ میرے آگے روشن رہے ۞ اور میں تجھے برپا کرونگا اور تُو اپنے دل کی ساری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل ۳۸ کا بادشاہ ہوگا ۞ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلیگا اور میری نظر میں نیکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؔؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھ ہونگا اور تیرے لئے ایک پائدار گھر بناؤنگا جیسا میں نے داؔؤد کے لئے بنایا اور ۳۹ اسرائیل کو تجھے دونگا ۞ اور میں اسی سبب سے داؔؤد کی نسل ۴۰ کو دُکھ دونگا پر نہ ابد تک ۞ اس لئے سلیمان نے چاہا کہ یربعام کو قتل کرے۔ پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے مصر میں شاہِ مصر سیساق کے پاس گیا۔ اور جب تک سلیمان نے وفات پائی وہ وہیں رہا +

۴۱ ۞ اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا اور اُس کی حکمت سو کیا وہ سلیمان کے احوال کی کتاب میں ۴۲ لکھے ہوئے نہیں؟ ۞ غرض ساری مدت کہ سلیمان نے یرؔوسلم میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس ۴۳ کی تھی ۞ اور سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا۔ اور اپنے باپ داؔؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا۔ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +

باب ۱۲ ۱ ۞ اور رحبعام سکم کو گیا اسلئے کہ سارے اسرائیل سکم میں ۲ اکٹھے ہوئے تھے تاکہ اُسے بادشاہ کریں ۞ اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز مصر میں تھا یہ سنا (کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں ۳ جا بسا تھا۔) ۞ کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیجکے اُسے بُلوایا تب یربعام نے اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے ۴ رحبعام کو یوں کہا ۞ کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوا رکھا سو اب تُو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو۔ اور اُس بھاری جوئے کو جو اُس نے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے ۵ ۞ تب اُس نے اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ لوگ چلے گئے +

۶ ۞ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُس کے باپ سلیمان کے سامنے جب تک وہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے؟ میں ان لوگوں ۷ کو کیا جواب دونگا؟ ۞ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تُو آج کے دن اس قوم کا خادم ہوگا اور اُن کی خدمت کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور اُن سے نیک باتیں کریگا تو وہ ہمیشہ تک ۸ تیرے خادم ہو رہینگے ۞ پر اُس نے بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے اور اُس کے آگے حاضر رہتے ۹ تھے مشورت کی ۞ اور اُن سے پوچھا کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں ان لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب ۱۰ دوں؟ ۞ ان جوانوں نے جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے اُس کو کہا تُو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُس کو ہمارے اُوپر سے ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری ۱۱ چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی ۞ اور چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہے تو میں تمہارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا۔ میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا ۞

۱۲ ۞ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق۔ کہ

ساتھ جو اُس کے باپ کے چاکر تھے مصر کو بھاگ گیا۔ اور ہدد
۱۸ اُسوقت چھوٹا لڑکا تھا ۞ پھر وہ مدیان سے نکل کے فاران
میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہِ مصر
فرعون کے پاس گئے اُس نے اُس کو گھر دیا اور اُس کے لئے
۱۹ معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی ۞ اور ہدد فرعون کا نہایت
منظورِ نظر ہوتا گیا یہاں تک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن
۲۰ یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی ۞ اور تحفنیس کی
بہن اُس کے لئے ایک بیٹا جنی جس کا نام جنوبت رکھا
گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا
دودھ چھڑایا۔ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ
۲۱ فرعون کے گھر میں رہا کیا ۞ اور جب ہدد نے مصر میں سُنا
کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور لشکر کا سردار
یوآب بھی مر گیا تھا تب ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت
۲۲ دے کہ میں اپنے ملک کو جاؤں ۞ فرعون نے اُسے کہا
کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی جو تو چاہتا ہے
کہ اپنے ملک کو جائے؟ اُس نے کہا کچھ نہیں لیکن تو
مجھے کسی طرح سے رخصت کر ٭

۲۳ ۞ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا
کہ سلیمان کا مخالف ہو۔ کہ وہ ضوباہ کے بادشاہ اپنے آقا
۲۴ ہددعزر کے پاس سے بھاگا ۞ اور اُس نے اپنے پاس
لوگ جمع کئے اور جسوقت داؤد نے ضوباہ والوں کو قتل
کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور وہ دمشق کو گئے اور وہاں
۲۵ رہے۔ اور وہ دمشق پر حکمران ہوا ۞ اور وہ بھی سلیمان کی
تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا۔ یہ سوا اُس نقصان کے تھا
جو ہدد کی طرف سے ہوا۔ کہ اُس نے اسرائیل سے نفرت
رکھی اور ارام کا مالک ہوا ٭

۲۶ ۞ اور صریدہ سے افرائی نباط کے بیٹے یربعام نے
جو سلیمان کا نوکر تھا جس کی ماں کا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا
۲۷ بادشاہ کے مقابل ہو کے ہاتھ اُٹھایا ۞ اور بادشاہ کے برخلاف
ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے
۲۸ باپ داؤد کے شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا ۞ اور یربعام
ایک شہزور بہادر آدمی تھا۔ سو سلیمان نے جو اُس جوان
کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے
۲۹ کاروبار پر مختار کیا ۞ اور ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروشلم
سے باہر گیا۔ اُسوقت سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں
پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا۔ یہ دونوں میدان
۳۰ میں اکیلے تھے ۞ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر
۳۱ تھی پکڑ کے پھاڑا اور بارہ ٹکڑے کئے ۞ اور یربعام کو کہا
کہ دس ٹکڑے تُو لے۔ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
ہے کہ دیکھ میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کرونگا
۳۲ اور دس فرقے تجھے دونگا ۞ (مگر ایک فرقہ میرے بندے
داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے
میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں
۳۳ سے چُن لیا ہے اُسے دیا جائیگا) ۞ کہ اُنہوں نے مجھے
ترک کیا اور صیدانیوں کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے
بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی اور میری
راہوں میں نہ چلے نہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرنے
اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح
۳۴ عمل کرے ۞ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ
نکال لونگا۔ کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے
برگزیدہ کیا اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر
۳۵ عمل کیا جب تک وہ جیتا رہیگا اُس کو والی رکھونگا ۞ پر
اُس کے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت کو لیلونگا اور اُسے
۳۶ یعنی دس فرقوں کو تجھے دونگا ۞ اور اُس کے بیٹے کو ایک

اُس کے آگے گذرانتے تھے ٭

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا۔ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیا کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں ٭

۲۸ اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگران جمع ہوئیاں کو مقرر دام پر لیتے تھے ۲۹ اور ایک گاڑی چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور آتی پر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اُسی طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے ٭

باب ۱۱

۱ پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حتی عورتوں کو ۲ اُن قوموں کی جن کی بابت خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُن کے پاس اندر نہ جاؤ اور وہ تمہارے پاس اندر نہ آئیں۔ کیونکہ وہ یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف پھیر دینگی۔ سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہوکے لپٹا ۳ اُس کی سات سو جوروئیں بیگمات تھیں اور تین سو حرمیں۔ اور اُس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا ۴ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب سلیمان بوڑھا ہوا تو اُس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا ۵ جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا۔ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی عستارات اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کی پیروی کی ۶ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُس نے خداوند کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی ۷ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروسلم کے سامنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لئے ایک بلند مکان بنایا ۸ یوں ہی اُس نے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں ٭

۹ سو ازبسکہ اُس کا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دوبارہ دکھائی دیا برگشتہ ہوا اِس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا ۱۰ کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے۔ پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا اور تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اِسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا۔ پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا ۱۳ مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ لونگا بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم کے لئے جسے میں نے چن لیا ہے ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا ٭

۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو۔ یہ ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا ۱۵ کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یوآب ادوم میں سب مرد قتل کرکے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا ۱۶ (کیونکہ یوآب چھ مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا۔) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے

سو آدھی بھی نہ ہوئی۔ کیونکہ تیری دانش اور اقبال اُس
شہرت سے جو میں نے سُنی تھی کہیں زیادہ ہے ۝ مبارک ۸
ہیں تیرے لوگ اور نیک بخت ہیں تیرے خواص جو ہت
تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سُنتے ہیں
۹ ۝ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور تجھے
اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہے۔ اِس لئے کہ خداوند نے
اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا اِسی واسطے اُس نے تجھے
بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے ۝ اور اُس نے ۱۰
بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر
اور جواہر دیئے۔ اور جس وفور سے کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے
سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کسی سے کبھی نہ ملے
۱۱ ۝ اور حیرامی بحر جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے تھے
اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھرکے
۱۲ ہو کے آئے ۝ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں سے
ستون خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے محل کے لئے
بنوائے اور بربطیں اور بین گانے والوں کے لئے بنوائے
اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آج کے
۱۳ دن تک دیکھی گئیں ۝ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ
کو اُس کی ساری خواہش کے مطابق جو کچھ اُس نے مانگا
سو دیا سوا اُس کے سلیمان نے اُس کو اپنی بادشاہانہ
سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا۔ پس وہ رخصت ہوئی
اور اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +
۱۴ ۝ اور اُس سونے کا وزن جو سال بسال سلیمان کے
۱۵ ہاتھ آتا تھا چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا ۝ سوا اُس
سونے کے جو سوداگروں سے اور مصالحے کے بیوپاریوں
کے سودے کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے
سلاطین اور ملک کے صوبہ داروں کی طرف سے اُس کو ملتا تھا ۔

۱۶ ۝ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑوا کے دو سو پھریاں
۱۷ بنائیں۔ چھ سو مثقال سونا ایک پھری کے پیچھے خرچ ہوا ۝ اور
گھڑے ہوئے سونے کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک
ایک ڈھال میں تین مانہ سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے
انہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا ۔
۱۸ ۝ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک
۱۹ بڑا تخت بنوایا اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا ۝ اُس
تخت کی چھ سیڑھیاں تھیں۔ اور تخت کا سرہانا اُس کی
پچھاڑی کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس
دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ایک ایک ٹیکن کے
۲۰ پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا ۝ اور اُن چھ سیڑھیوں پر سے
ہر ایک پر دہنے بائیں ایک ایک شیر تھا۔ سو سب بارہ شیر
ہوئے۔ کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا +
۲۱ ۝ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے
کے تھے۔ اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن خالص
سونے کے تھے۔ ایک بھی روپے کا نہ تھا۔ کہ سلیمان کے
۲۲ ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوئی ۝ کیونکہ بادشاہ کی سمندر
پر ایک ترسیسی بحر حیرام کی بحر کے ساتھ تھی۔ تین برس
میں ایک بار ترسیسی بحر آتی تھی اور سونا اور روپا اور ہاتھی دانت
۲۳ اور طاؤس اور بندر لاتی تھی ۝ سو سلیمان بادشاہ دولت اور
حکمت کی نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت
لے گیا ۔
۲۴ ۝ اور سارے جہان نے سلیمان کی طرف توجہ کی تاکہ
۲۵ اُس کی حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالی تھی سُنے ۝ اور
اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے
کے برتن اور پوشاکیں اور سلاح اور خوشبوئیاں اور گھوڑے
اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے

۱۵ ۵ اور یہی باعث ہے جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند کا گھر اور اپنا قصر اور ملو اور یروشلم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر بھی بنا کرے ۵ کیونکہ ۱۶ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لیکے پھونکدیا تھا اور اُن کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی انعام دیا تھا ۵ سو ۱۷ سلیمان نے جزر اور بیت حوران اسفل کو پھر تعمیر کیا ۵ اور ۱۸ بعلات اور دشت تدمور کو مملکت کے درمیان ۵ اور خزانے ۱۹ کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور اُس کی گاڑیوں کے شہر اور اُس کے سواروں کے شہر بنا لئے اور جو کچھ سلیمان کی تمنا تھی سو یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں بنا کیا ۵ لیکن وہ ساری گروہ اموریوں کی اور حتیوں اور ۲۰ فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں سے نہ تھی ۵ ہاں اُن کی اولاد جو بعد اُن کے زمین میں باقی ۲۱ رہی جنہیں بنی اسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے سو سلیمان نے اُن پر خراج خادمی مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے ۵ لیکن ۲۲ سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام نہ بنایا کہ وہ صاحب جنگ اور اُس کے چاکر اور اُس کے امرا اور اُس کے لشکر کے سردار اور اُس کی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمران تھے ۵ اور اُن میں سے جو سلیمان کے کام پر تعیناتی ۲۳ کرتے تھے پانچسو اور پچاس عامل تھے جو اُس کے سارے کارگذاروں کے سردار تھے ✠

۲۴ ۵ اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان نے اُس کے لئے بنایا تھا آئی۔ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا ✠

۲۵ ۵ اور سلیمان ہر برس تین بار سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر جو اُس نے خداوند کے لئے بنا کیا تھا چڑھاتا تھا۔ اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا۔ اِس طرح اُس نے اُس گھر کو تمام کیا ✠

۲۶ ۵ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہے دریائے قلزم کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی ۵ اور حیرام نے اُس ۲۷ بحر میں اپنے چاکر ملاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھجوائے ۵ اور وہ اوفیر ۲۸ کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے ✠

۵ اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت ۱ سبا کی ملکہ تک پہنچی تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی ۵ اور وہ بڑے جلو کے ساتھ اور اُونٹوں کے ساتھ جن پر ۲ خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور جھنگو سے لے جواہر ساتھ۔ لیکے یروشلم میں آئی۔ اور اُس نے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس سب کی بابت اُس سے گفتگو کی ۵ سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا۔ ۳ بادشاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُس کے کسی سوال کا جواب نہ دیتا ۵ اور جب کہ سبا کی ملکہ نے سلیمان کی ساری ۴ دانشمندی کا حال اور اُس گھر کو جو اُس نے بنا کیا تھا ۵ اور ۵ اُس کے دسترخوان کی نعمتوں اور اُس کے ملازموں کی نشست اور اُس کے خادموں کی حاضرباشی اور اُن کی پوشاک اور اُس کے ساقیوں اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس میں حواس نہ رہے ۵ اور اُسنے ۶ بادشاہ سے کہا بہ تحقیق خبر تھی جو مینے تیری کراماتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی ۵ لیکن جب تک ۷ کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ وہ خبر جو میں نے سُنی تھی

کیا کہ وہاں اُس نے سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گزرانی۔ کیونکہ پیتل کا مذبح
جو خداوند کے آگے تھا چھوٹا تھا اور اُن سوختنی قربانیوں
اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے جو
۶۵ گذرانی جاتی تھیں گنجایش نہ رکھتا تھا ۰ اور سلیمان نے
اُسوقت اور سارے اسرائیل نے بھی اُس کے ساتھ ایک
نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے لیکے مصر
کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز اور پھر
۶۶ سات اور روز یعنی چودہ روز عید کی ۰ اور آٹھویں روز اُس نے
ساری گروہ کو رخصت دی۔ سو اُنہوں نے بادشاہ کو مبارکباد
کہا اور خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکی کے باعث
جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اسرائیل
سے کی تھی اپنے خیموں کو گئے +

باب ۹ ۱ ۰ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا
۲ چکا اور سلیمان کی ساری تمنا جو اُس کے دل میں تھی پوری ہو چکی ۰ تو
خداوند سلیمان کو دوسری بار دکھائی دیا جسطرح کہ جبعون میں دکھائی
۳ دیا تھا ۰ اور خداوند نے اُسے کہا میں نے تیری دُعا اور تیری
مناجات جو تُو نے میرے آگے کی سُنی ہے۔ اور اس گھر کو
جو تُو نے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے مقدس
۴ کیا۔ سو میری نگاہ اور میرا دل سدا اُسی پر رہیگا ۰ اور اگر
تُو میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل
کی راستی اور صداقت سے چلا اور اُن سب حکموں پر جو
میں نے تجھے کئے عمل کریگا اور میری شریعتوں اور
۵ عدالتوں کو حفظ کریگا ۰ تو میں تیری سلطنت کا تخت اسرائیل
میں ہمیشہ قائم رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد
سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد کی کمی نہ ہوگی
۶ جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے ۰ پر اگر تم یا تمہاری اولاد
میری پیروی سے کسی طرح سے برگشتہ ہو اور تم میری شریعتوں
اور میری عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے
اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤگے اور اُنہیں
۷ سجدہ کروگے ۰ تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو
میں نے اُنہیں دی ہے فنا کرونگا۔ اور اس گھر کو جسے
میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہے اپنی نظر سے گرا
دونگا اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل اور انگشت نما
۸ ہوگا ۰ اور اس بلند گھر کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران
ہوگا اور سیٹی بجائیگا۔ اور وہ کہینگے کہ خداوند نے اس
۹ سرزمین اور اس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ ۰ تب وہ جواب
دینگے یہ اس لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو
جو اُن کے باپ دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا ترک کیا
اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور
اُن کی بندگی کی۔ اس لئے خداوند نے اُن پر یہ سب بلا
نازل کی +

۱۰ ۰ اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان
یہ دونوں گھر یعنی خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا
۱۱ ۰ (کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور
سونا جیسا اُس کی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا)
تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کی زمین میں
۱۲ بیس شہر حیرام کو دیئے ۰ اور حیرام صور سے نکلا تاکہ
اُن شہروں کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے۔
۱۳ پر اُس کی نظروں میں لچھے نہ تھے ۰ اور بولا اے میرے
بھائی یہ کیا شہر ہیں جو تُو نے مجھے دیئے؟ ۰ اور اُس نے
۱۴ اُن کا نام کابول کا ملک رکھا جو آجکے دن تک ہے ۰ بعد
اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو بیس قنطار
سونا بھیجا +

میں جس میں اسیر ہوکے رہیں سوچنے لگیں اور توبہ کریں
اور اپنے اسیر کرنے والوں کی زمین میں تجھ سے منّت کریں
اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی ہم نے شرارت
۴۸ کی ۝ اور اپنے دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر کرکے
لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف
متوجّہ ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تُو نے اُن کے
باپ دادوں کو دی اور اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُن
لیا اور اس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے
۴۹ بنایا تجھ سے دُعا مانگیں ۝ تو تُو آسمان پر سے اپنے مسکن
سے اُن کی دُعا اور زاری سُن اور اُس مقدّمے میں اُن کا
۵۰ حامی ہو ۝ اور اپنے لوگوں کو جنہوں نے تیرے آگے خطا کیا
کیں بخش دے اور اُن کی ساری بُرائیاں جو اُنہوں نے
تیرے برخلاف کی ہیں معاف کر دے اور اُن کے اسیر
کرنے والوں کے آگے اُن پر شفقت کر کہ وہ اُن پر رحم
۵۱ کریں ۝ کہ وہ تیری گروہ اور تیری میراث ہیں جسے تُو مصر
کی زمین سے لوہے کے بھٹّے کے بیچ میں سے نکال
۵۲ لایا ۝ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری اور تیری
قوم اِسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں کہ تو اُن سب
۵۳ باتوں کو جو کچھ تجھ سے مانگیں سُنے ۝ کیونکہ تُو نے زمین
کی ساری گروہوں میں سے اُن کو اپنے لئے ایک میراث
جدا کیا جیسا کہ تُو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا
جب کہ تُو ہمارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لایا اَے
خداوند یہوواہ ✦

۵۴ ۝ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس
ساری دُعا کو اور اُس ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند
کے مذبح کے سامنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے
آگے بیٹھنے سے کہ اُس نے دونوں ہاتھ بھی آسمان
کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا ہوا ۝ اور کھڑا ہوکے بنی اسرائیل ۵۵
کی ساری گروہ کے لئے بلند آواز سے برکت مانگی اور
کہا ۝ خداوند جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی ۵۶
گروہ اِسرائیل کو آرام بخشا مبارک ہو۔ کیونکہ کوئی ایک
بات اُن سب اچھّی باتوں میں سے جو خداوند نے اپنے
بندے موسیٰ کی معرفت سے کہیں زمین پر نہ گری ۝ خداوند ۵۷
ہمارا خدا جس طرح ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے
ساتھ بھی ہو اور ہمیں ترک نہ کرے اور ہمیں نہ چھوڑے
۝ بلکہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے۔ تا کہ ہم ۵۸
اُس کی سب راہوں میں چلیں اور اُس کے شرعوں اور
احکام کو کہ جنہیں اُس نے ہمارے باپ دادوں پر جتا
دیا ہے یاد رکھیں ۝ اور یہ میری باتیں جو خداوند کے ۵۹
حضور منت کرتے وقت پیش کی ہیں رات دن خداوند
ہمارے خدا سے نزدیک ہوں تا کہ اپنے بندے کی حمایت
کرے اور اپنی گروہ اِسرائیل کی حمایت ہر وقت جس وقت
کام کی ضرورت ہو کیا کرے ۝ تا کہ زمین کی ساری گروہیں ۶۰
معلوم کریں کہ خداوند وہی خدا ہے اور اُس کے سوا اور
کوئی نہیں ۝ پس تمہارے دل کا شوق خداوند ہمارے ۶۱
خدا کی طرف کامل ہو تا کہ اُس کے شرعوں پر چلو اور آج کے
دن کی طرح اُس کے احکام کو یاد رکھو ✦

۝ اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل نے اُس کے ساتھ ۶۲
خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے ۝ اور سلیمان نے سلامتی ۶۳
کی قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ہزار
ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے ایک لاکھ بیس ہزار۔ سو
بادشاہ نے اور سارے بنی اِسرائیل نے اُس روز خداوند
کا گھر مخصوص کیا ۝ اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے ۶۴
درمیانی حصّے کو جو خداوند کے مذبح کے روبرو تھا مقدّس

اپنے ہی مسکن آسمان پر سے سُن اور جب کہ تُو سُنے معاف کر ٭

۳۱ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُس پر قسم رکھی جائے کہ وہ قسم کھائے اور اِس گھر میں تیرے

۳۲ مذبح کے آگے قسم لائی جائے ٭ تو تُو آسمان پر سے سُن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا دے کہ اُس کی روش کی سزا اُس کے سر پر آئے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُس کی صداقت کے مطابق اُسے جزا دے ٭

۳۳ اور جب تیری گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پائے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کا اقرار کرے اور دُعا

۳۴ مانگے اور اِس گھر میں تجھ سے منّت کرے ٭ تو تُو اُن کی دُعا آسمان پر سے سُن اور اپنی گروہ اِسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تُو نے اُن کے باپ دادوں

۳۵ کو دی ہے پھر لا ٭ پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش نہ ہو اس لئے کہ اُنہوں نے تیری خطا کاری کی اگر وہ اِس جگہ میں دُعا مانگیں اور تیرے نام کو مان لیں اور اپنی خطا

۳۶ سے پھریں اِس لئے کہ تُو نے اُنہیں دُکھ دیا ٭ تو تُو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی راہ کی جس میں چلنا فرض ہے تعلیم کرے کہ وہ اُس پر چلیں اور ایسی زمین پر جو تُو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہے مینہ برسائے ٭

۳۷ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور بادِ سموم اور گیروئی ہو یا جب کہ ٹڈی اور جھانجھا ہوں یا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر

۳۸ لیں یا جب کہ کوئی بلا اور مرض ہو ٭ پھر جو کوئی اِنسان یا تیری ساری گروہ اِسرائیل جن میں سے ہر ایک نے اپنے دل کے مرض کو جانا دُعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں

۳۹ پھیلائے ٭ تو اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخش دے اور عمل کر۔ اور ہر ایک آدمی کو جس کے دل کو تُو جانتا ہے اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے۔ اِس لئے کہ تُو ہاں تُو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے

۴۰ ٭ تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ جسے تُو نے ہمارے باپ دادوں کو دیا ہے تجھ سے ڈرتے

۴۱ رہیں ٭ اور اجنبی کی بابت بھی جو بنی اِسرائیل میں سے نہیں ہے سو جب تجھ پاس دُور ملک سے تیرے نام

۴۲ کے سبب آئے ٭ (کیونکہ وہ تیرے بلند نام اور قوی ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کا حال سُنینگے۔) جب کہ وہ آئے

۴۳ اور تیرے آگے اِس گھر میں دُعا مانگے ٭ تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے سُن لے اور اجنبی کی وہ دُعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہے ٭

۴۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں بھیج دے اور خداوند کے آگے دُعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تُو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے

۴۵ لئے بنایا ٭ تو آسمان پر سے اُن کی دُعا اور مناجات سُن لے

۴۶ اور اُس مقدمے میں اُن کا حامی ہو ٭ جس وقت وہ تیرے آگے خطا کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطا کار نہ ہو) اور جب تُو اُن پر غضب کرے اور اُن کو دشمنوں کے قابو میں کر دے یہاں تک کہ وہ اُنہیں اسیر کر کے دشمنوں کی

۴۷ زمین پر لیجائیں جو دور ہو یا نزدیک ٭ اگر وہ اُس زمین

گھٹا کی تاریکی میں رہونگا ۝ میں ہی نے فی الحقیقت ایک ۱۳
گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان ابد تک
تیرے جلوس کے لئے ۝ اور بادشاہ نے اپنا مُنہہ پھیر کے ۱۴
اِسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی۔ (اور اسرائیل
کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔) ۝ پھر کہا کہ خداوند اسرائیل ۱۵
کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے مُنہہ سے میرے باپ داؤد
سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھہ سے پورا کیا اور کہا کہ
۝ جسدن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے نکال ۱۶
لایا تب سے میں نے سارے اسرائیلی فرقوں میں سے
کسی شہر کو جس میں میرا گھر بنایا جائے اور اُس میں میرا
نام ہو چُن نہ لیا۔ پر میں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری
گروہ اسرائیل پر حاکم ہو ۝ اور میرے باپ داؤد کے ۱۷
دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر ایک
گھر بنائے ۝ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے ۱۸
کہا اِس سبب سے کہ تُو نے اپنے دل میں اِس بات کا
ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنائے پس تُو نے جب کہ
اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا ۝ لیکن تُو خود ۱۹
گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا
وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا ۝ سو خداوند نے اپنی ۲۰
بات جو کہی تھی پوری کی۔ اور میں اپنے باپ داؤد کا
جانشین ہونیکے لئے اُٹھا۔ اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ
کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں نے خداوند
اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا ۝ اور میں نے ۲۱
وہاں خداوند کے صندوق کے لئے کہ جس میں وہ عہد
ہے جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُس نے ہمارے
باپ دادوں سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا ۔
۝ اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے ۲۲
روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑے ہو کے اپنے ہاتھہ
آسمان کی طرف پھیلائے ۝ اور کہا اے خداوند اسرائیل ۲۳
کے خدا تجھہ سا کوئی خدا نہ اوپر آسمان میں ہے نہ نیچے
زمین میں۔ جو کہ اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے
اپنے سارے دل سے چلتے پھرتے ہیں اپنے عہد کو اور اپنی
رحمت کو نگاہ رکھتا ہے ۝ کہ تُو نے اپنے بندے داؤد ۲۴
میرے باپ سے وہ بات نگاہ رکھی جو تُو نے اُسے کہی
تُو نے اپنے مُنہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھہ سے
پُورا کیا جیسا آجکے دن ہے ۝ اور اب اے خداوند ۲۵
اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تُو نے اپنے بندے
داؤد میرے باپ کے ساتھہ یہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے
اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود
نہ ہوگا۔ لیکن یہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب
نگاہ کرے اور میرے آگے چلے جیسا کہ تُو میرے آگے
چلا ۝ اور اب اے اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول کو ۲۶
جو تُو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا
راست کر ۝ پر کیا خدا فی الحقیقت زمین پر سکونت کریگا؟ ۲۷
دیکھہ آسمان اور آسمانوں کے آسمان تیری گنجایش نہیں
رکھتے۔ پھر کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا؟
۝ اے خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دُعا اور زاری ۲۸
پر کان دھر اور دُعا اور زاری جو تیرا بندہ آجکے دن تیرے
آگے کرتا ہے سو سُن ۝ اور رات دن تیری آنکھیں اِس ۲۹
گھر کی طرف یعنی اِس مسکن کی طرف جس کی بابت تُو نے
فرمایا ہے کہ میرا نام وہیں ہوگا کھلی رہیں۔ تاکہ وہ دُعا
جو تیرا بندہ اِس مقام میں مانگے سو تجھہ سے سُنی جائے
۝ اور تُو اپنے بندے اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں کی ۳۰
طرف کان دھر۔ جب کہ وہ اِس گھر میں دُعا کریں تب تُو

انار وں کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار
۴۲ سرہانے جو ستونوں پر تھے چھپائے جائیں ۰ اور دس کرسیاں
۴۳ اور دس کرسیوں پر دس حوض ۰ اور ایک بحر اور بحر کے
۴۴ نیچے بارہ بیل ۰ اور دیگیں اور پھاوڑے اور پیالے اور
۴۵ سب ظروف جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند
۴۶ کے گھر کے لئے بنائے پھول دھات کے تھے ۰ اور بادشاہ
نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرتان
۴۷ کے درمیان چکنی زمین میں ڈھالا ۰ اور سلیمان نے اُن
سب ظروف کو اُن کی نہایت کثرت کے باعث بے تول
۴۸ چھوڑا۔ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا ۰ اور سلیمان
نے خداوند کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے
یعنی ایک مذبح خالص سونے کا اور سونے کی میز تاکہ
۴۹ اُس پر نذر کی روٹی رکھی جائے ۰ اور کندن کے شمعدان
بنائے پانچ تو الہام گاہ کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ
بائیں طرف کو اور اُس کے پھول اور چراغ اور گل گیر سونے
۵۰ کے ۰ اور پیالے اور چمچے اور گل تراش اور بادیے اور عود سوز
کندن کے۔ اور سونے کی چولیں اندرونی گھر یعنی پاکترین
مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنی ہیکل کے
۵۱ دروازے کے لئے ۰ اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ
نے خداوند کے گھر کے لئے کیا تمام ہوا۔ سو سلیمان اپنے
باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور چاندی
اور ظروف کو اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں
میں رکھا +

ب ۸ ۱ ۰ پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے
سارے رئیسوں اور بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں
کے سب امراؤں کو جمع کیا۔ سو وہ یروشلم میں سلیمان
پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے
خداوند کے صندوق کو اوپر اُٹھا لائیں ۰ اور سلیمان بادشاہ ۲
پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم کی عید کے لئے
جو ساتواں مہینہ ہے جمع ہوئے ۰ اور اسرائیل کے سارے ۳
بزرگ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا ۰ اور خداوند ۴
کا صندوق اوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس
کے سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے۔ سو اُنہیں کاہن
اور لاوی اوپر اُٹھا لائے ۰ اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل ۵
کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی اُس کے ساتھ
صندوق کے سامنے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری اور گائے
بیل جو کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح
کئے ۰ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو ۶
اُس کی جگہ پر گھر کی الہام گاہ میں یعنی پاکترین مکان میں
لا کے اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا ۰ کیونکہ کروبی ۷
اپنے دو بازو صندوق کی جگہ کے اوپر پھیلائے ہوئے تھے
اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کی چوبوں کو چھپا رکھا
۰ سو چوبیں اِدھر بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے ۸
پاک مکان سے الہام گاہ کے سامنے دکھائی دیتے تھے
لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وہ وہاں
آج کے دن تک ہیں ۰ اور صندوق میں کچھ نہ تھا سوا ۹
پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں
رکھا جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُن کے زمین
مصر سے نکلتے وقت عہد باندھا تھا ۰ پھر ایسا ہوا کہ جب ۱۰
کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا گھر بدلی سے
بھر گیا ۰ اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ ۱۱
کھڑے ہو کے خدمت کریں۔ اِس لئے کہ خداوند کا گھر
خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا +
۰ تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں ۱۲

کنارے کے نیچے گانٹھیں بنائیں جو اُس کو گھیرتی تھیں۔ ہر ایک ہاتھ میں دس دس تھیں۔ اور وہ بحر کو گھیرتی تھیں۔ گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور جس وقت وہ ڈھالا گیا یہ بھی ڈھالی گئی تھیں ۲۰ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل۔ اور بحر اُن کے اوپر تھا اور اُن کے پچھلے کے سب عضو اندر کو تھے ۲۶ اور دَل اُس کا چار انگشت کا اور اُس کا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے۔ اور بحر میں دو ہزار بتھ کی گنجائش تھی +

۲۷ اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُن میں سے چار ہاتھ کا تھا اور اُس کا عرض چار ہاتھ کا تھا ۲۸ اور بلندی اُس کی تین ہاتھ کی تھی اور اُن کرسیوں کی کاریگری اس طرح کی تھی۔ ان کے حاشیے تھے اور حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے ۲۹ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور بیل اور کروبی بنے تھے۔ اور اُن گولوں کے اوپر چنیاں تھیں۔ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑ دار مہین کام تھے ۳۰ اور ایک ایک کرسی کے لئے چار چار پہئے پیتل کے اور پیتل کی دُھریاں تھیں۔ اور اُس کے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے تھے ۳۱ اور اُس کا مُنہہ اُس کے سرہانے کے درمیان ایک ہاتھ اونچا تھا۔ پر وہ مُنہہ خود ڈیڑھ ہاتھ تھا اور اُس کا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا۔ اور اُسی مُنہہ پر نقاشی کا کام تھا اور یہ اُس کی چنیوں سمیت چورس تھا نہ کہ گولاکار ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہئے بنے اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہئے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھ کی تھی ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُن کی دُھریاں اور اُن کے آون اور اُن کی پوٹھیاں اور اُن کے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے ۳۴ اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے اور وہ کندھے اُسی کرسی میں سے تھے ۳۵ اور کرسی کے سرے پر آدھ ہاتھ اونچی ایک گولائی تھی اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کی چوڑائی پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا ایک ایک کے اندازے کے اور گرداگرد کی آرائش کے مطابق ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور ایک ہی مقدار تھا +

۳۸ اور پیتل کے دس حوض ایسے بنائے کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھ سماتے تھے۔ اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور پانچ گھر کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب رخ اور دکھن کے روبرو رکھا +

۴۰ اور حیرام نے حوضوں اور بہاڑوں اور پیالوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بنانا تھا تمام کیا ۴۱ دو ستون اور وہ پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے۔ اور دو جالیاں بنائیں کہ جن سے وہ دو پیالہ دار سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپائے جائیں ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے

قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔

۶ اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی۔ طول اُسکا پچاس ہاتھ اور عرض اُسکا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُنکے روبرو تھا۔ اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامنے تھے۔

۷ اور ایک دہلیز یعنی عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ وہاں قضیے فیصل کرے۔ اور سرو کی لکڑی اُسپر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری طرف تک۔

۸ اور اُس کے گھر کے پاس کہ جس میں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا۔ اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے

۹ اُس نے بیاہا تھا اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ یہ سب نفیس پتھروں سے جو تراشے ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندر وار اور باہر وار نیو سے لیکے منڈیر تک اور اُسی طرح گھر کے

۱۰ باہر باہر بڑے صحن تک بنے تھے۔ اور اِن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں اور

۱۱ بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی۔ اور اوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں کے انداز کے موافق اور سرو کے

۱۲ شہتیر تھے۔ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا۔ اور اِسی طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کی دہلیز بھی ہوئی۔

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلا بھیجا۔

۱۴ اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ عورت کا بیٹا تھا اور اُس کا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا۔ اور وہ دانش اور عقلمندی اور حکمت سے کہ پیتل کا سب طرح کا کام کرے معمور تھا۔ سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا اور اُس کا سب کام کیا۔

۱۵ کیونکہ اُس نے پیتل ڈھال کے دو ستون بنائے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا۔ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔

۱۶ اور دو بڑے سرہانے پیتل سے ڈھال کے بنائے تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جائیں۔ ایک سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی۔

۱۷ اور اُن سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے اُس نے چارخانے دار جالیاں اور گنڈے دار مالائیں بنائیں۔ سات ایک سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے کے لئے۔

۱۸ اِسی طرح اُس نے ستونوں کا کام کیا۔ اور ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں تاکہ وہ اُن دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپا لیں۔ اور اِسی طرح دوسرے کے سرہانے کیلئے بنایا۔

۱۹ اور اُن سرہانوں پر جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے اوپری سروں پر تھے اُن پر دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا۔

۲۰ اور اُنہیں سرہانوں پر دونوں ستونوں کے اوپر اُس گولائی کے سامنے جو جالی سے لگی تھی انار بیس تھے۔ چنانچہ اُس دوسرے سرہانے پر قطار پر قطار اِردگرد دو سَو انار تھے۔

۲۱ سو اُس نے ہیکل کی دہلیز میں ستون کھڑے کئے۔ ایک ستون گھر کے دہنے ہاتھ کھڑا کیا اور اُس کا نام یاکن رکھا۔ اور دوسرا ستون گھر کے بائیں اور اُس کا نام بوعز رکھا۔

۲۲ اور ستونوں کی چوٹیوں پر سوسنی کام تھا۔ سو ستونوں کا کام تمام ہوا۔

۲۳ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر بنایا۔ وہ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ وہ بالکل گول تھا اور بلندی اُس کی پانچ ہاتھ تھی۔ اور اُس کا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا۔

۲۴ اور گرداگرد اُس کے

٢١ ملمع کیا۔ اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے بنایا گیا تھا ۞ یوں
سلیمان نے گھر کے اندر بر خالص کندن کا ملمع کیا۔ اور الہامگاہ
کے باہر وار سونے کی زنجیروں کے اُس پاس ایک اوٹ
٢٢ بنائی اور اُس پر سونا لگایا ۞ اِسی طرح تمام گھر پر سونے کا
ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا۔ اور الہام گاہ کی طرف جو
مذبح تھا اُس پر بھی تمام سونے کا ملمع کیا +
٢٣ ۞ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی
٢٤ بنائے کہ بلندی اُن کی دس ہاتھ کی تھی ۞ اور کروبی کے
ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھ کا کیا اور کروبی کے دوسرے
بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھ کا۔ سو ایک بازو کے سرے سے
٢٥ دوسرے بازو کے سرے تک دس ہاتھ کا ہوا ۞ اور دس
ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا بھی۔ دونوں کروبی ایک ہی
٢٦ اندازے اور ایک ہی صورت پر تھے ۞ بلندی ایک کروبی
کی دس ہاتھ کی تھی اور اُسی طرح سے دوسرے کروبی کی
٢٧ بھی ۞ اور دونوں کروبیوں کو اندرونی گھر کے بیچ میں رکھا
اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے اور ایک کا
بازو ایک دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری
دیوار سے اور اُن کے بازو گھر کے بیچ آپس میں ایکدوسرے
٢٨ سے ملے ہوئے تھے ۞ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا
٢٩ ۞ اور گھر کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں
اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں اُس نے کھود کے
٣٠ تراشیں اندروار اور باہروار ۞ اور گھر کے فرش پر اندروار
٣١ اور باہروار سونا لگایا ۞ اور الہام گاہ میں داخل ہونے
کے لئے اُس نے زیتون کی لکڑی کے کواڑ بنائے۔ اُن
کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا
٣٢ ۞ دونوں کواڑ بھی زیتون کی لکڑی کے تھے۔ اور اُس نے
اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی
صورتیں کھود کے تراشیں۔ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا۔
اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا منڈھا ۞ اُسی طرح ٣٣
ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار کا چوتھا حصہ
تھا اُس نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی ۞ اور اُس کے ٣٤
دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے ایک کواڑ کے دو پٹے تھے جو گھومتے
تھے۔ اور دوسرے کواڑ کے بھی دو پٹے تھے جو گھومتے تھے ۞ اور اُن ٣٥
کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں تراشیں اور اُن
سب پر سونے کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک بیٹھا
۞ اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر ٣٦
کی بنائیں اور ایک صف سرو کی لکڑی کی +
۞ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی ٣٧
نیو ڈالی گئی ۞ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں ٣٨
جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اُس کے سب اسباب سمیت
اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا۔ سو اُس نے
اُسے سات سال میں بنایا +

۞ اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُس کی تعمیر تیرہ ٧ باب
برس میں تمام ہوئی +
۞ پھر اُس نے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جس کا طول ٢
سو ہاتھ اور عرض پچاس ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور
وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں پر تعمیر ہوا۔ اور
ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے ۞ اور اُس کی ٣
چھت سرو سے بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا
جو پینتالیس ستونوں کے اوپر تھے۔ ہر ایک صف میں پندرہ
ستون تھے ۞ اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں جن کی ٤
تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے
مقابل تھا ۞ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سب کے ٥
سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹے تھے۔ اور تینوں

۱۸ گھر کی نیو ڈالی جائے ۞ اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے معمار اور سنگتراش اُنہیں تراشتے تھے۔ سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر تیار کئے کہ گھر بنایا جائے ۔

باب ۶

۱ ۞ اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چارسو اسی برس گزرے تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُس کے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا مہینہ سال کا ہے ایسا ہوا کہ اُس نے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا ۞ ۲ اور وہ گھر جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لئے بنایا طول اُس کا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی تیس ہاتھ ۞ ۳ اور اُس گھر کی ہیکل کے سامنے ایک اُسارا بنایا جس کا طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض کے برابر۔ اور عرض اُس کا گھر کے سامنے کی طرف دس ہاتھ تھا ۞ ۴ اور اُس نے اُس گھر میں جھروکے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر کی طرف تنگ +

۵ ۞ اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنی ہیکل اور پاکترین مکان کی ۔ اور اُس نے کوٹھریاں گرداگرد بنائیں ۞ ۶ اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھ ہاتھ چکلی اور تیسری سات ہاتھ چکلی تھی۔ اِس لئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کی کڑیاں رکھنے کے لئے پشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جائیں ۞ ۷ اور جب یہ گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے جو وہاں لانے سے آگے تیار کئے گئے تھے۔ یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی آواز سُنی نہ جاتی تھی ۞ ۸ اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا ۔ اور اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تاکہ اُن پر ہو کے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ جائیں ۞ ۹ سو اُس نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُس کی چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی ۞ ۱۰ اور اُس نے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وہ سرو کی کڑیوں کے ساتھ گھر سے ملی تھیں +

۱۱ ۞ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اترا اور اُس نے کہا کہ ۞ ۱۲ اِس گھر کی بابت جو تُو بناتا ہے اگر تُو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے احکام کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا ہے تیرے ساتھ پورا کرونگا ۞ ۱۳ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی قوم اسرائیل کو ترک نہ کرونگا ۞ ۱۴ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا ۞ ۱۵ اور اُس نے اندروار گھر کی دیواروں پر سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُس نے اُسے لکڑی سے چھپایا اور اُس نے فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا ۞ ۱۶ اور اُس نے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھ کی دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُس کی دیواروں تک۔ اُس کے اندرون کے لئے الہام گاہ یعنی پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی کی ۞ ۱۷ اور گھر کے سامنے کا طول یعنی ہیکل کا چالیس ہاتھ تھا ۞ ۱۸ اور گھر کے اندروار سرو کی لکڑی پر کی کلیاں اور کھلے ہوئے پھول کندہ کئے گئے تھے۔ اور یہ سب سرو کے تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے ۞ ۱۹ اور الہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں تیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جائے ۞ ۲۰ اور الہام گاہ کے روبرو طول اُس کا بیس ہاتھ ہوا اور عرض اُس کا بیس ہاتھ اور بلندی اُس کی بیس ہاتھ۔ اور کندن سے اُس پر

بیاں کی سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفہ تک جو دیواروں پر اُگتا ہے۔ اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنے والوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا
۳۴ ؏ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اُس کی دانش کا شہرہ پہنچا تھا وہ سلیمان کی حکمت سُننے کو آتے تھے ✚

باب ۵

۱ ؏ اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے۔ کیونکہ اُس نے سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے مسح کیا تھا کہ اُس کے باپ کی جگہ بادشاہ ہو۔ کہ حیرام
۲ ہمیشہ داؤد کا دوست تھا ؏ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا
۳ کہ ؏ تو جانتا ہے کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا۔ کیونکہ اُس کی ہر ایک طرف لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو
۴ اُس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا ؏ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہے کہ نہ کوئی میرا
۵ دشمن ہے اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہے ؏ سو دیکھ میں نے ٹھانا ہے کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جس کو میں تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی
۶ میرے نام کا گھر بنائیگا ؏ سو تُو حکم کر کہ میرے لئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں۔ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے۔ اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تُو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا۔ کہ تُو جانتا ہے کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جس کی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کی مانند ہو ✚
۷ ؏ اور ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سُنیں تھیں نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آج کے دن خداوند مبارک ہو کہ اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو ایسی
۸ بڑی گروہ کا حاکم ہے ؏ پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھ تو نے مجھ سے منگوایا میں نے سمجھا۔ اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت
۹ عمل کرونگا ؏ اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لائینگے۔ اور میں اُنہیں بیڑا بند ہوا کے سمندر کی راہ سے اُس جگہ تک جہاں تُو ٹھہرائیگا پہنچواؤنگا اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا کہ تُو پائیگا۔ اور تُو میرے ملازموں کو خوراک دیکے
۱۰ میری خواہش کو پورا کریگا ؏ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق
۱۱ اُسے دیئے ؏ اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُس کے گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے۔ یوں سلیمان حیرام کو سال بسال
۱۲ دیتا تھا ؏ اور خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی۔ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا ✚
۱۳ ؏ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لی۔ سو تیس ہزار آدمی مدد کو آئے
۱۴ ؏ اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری لبنان کو بھیجتا تھا۔ سو وہ مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر میں۔ اور ادونیرام اُن بیگاروں
۱۵ کا داروغہ تھا ؏ اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار اور اسّی
۱۶ ہزار درخت کاٹنے والے کوہستان میں تھے ؏ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے جو اُس کام کے مختار تھے۔ یہ تین ہزار تین سو تھے۔ اور اُن لوگوں پر جو
۱۷ کام کرتے تھے سردار تھے ؏ اور بادشاہ نے حکم کیا اور وہ بڑے بڑے نفیس تراشے ہوئے پتھر لائے تاکہ

مقرر کئے جو بادشاہ اور اُس کے گھرانے کے لئے رسد پہنچاتے تھے۔ ہر ایک اُن میں سے برس روز میں مہینہ بھر رسد جمع کرتا تھا۔ ۸ اُن کے نام یہ ہیں۔ بن حور کوہِ افرائیم میں۔ ۹ اور بن دقر مقص میں اور سعلبیم میں اور بیت شمس میں اور ایلون میں جو بیتِ حنان میں ہے۔ ۱۰ اور بن حسد اربوت میں۔ سوکو اور حفر کی ساری سرزمین اُس کے علاقے میں تھی۔ ۱۱ اور بن ابیناداب نفت دور کی ساری مملکت میں۔ اور سلیمان کی بیٹی طافت اُس کی جورو تھی۔ ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تعناک اور مجدو اور سارا بیتِ شان جو ضرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں تھا بیتِ شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقمعام کے پار تک اُس کے علاقے میں تھا۔ ۱۳ اور بن جبر رامات جلعاد میں۔ اور منسّی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں ارجوب کی مملکت سمیت جو بسن میں ہے یعنی وہ بڑے ساٹھ شہر جن کی شہرپناہیں اور پیتل کے اڑبنگے ہیں اُس کے علاقے میں تھے۔ ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب محنیم میں تھا۔ ۱۵ اور اخیمعص نفتالی میں۔ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُس کی جورو تھی۔ ۱۶ اور حوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور علوت میں تھا۔ ۱۷ اور فروح کا بیٹا یہوسفط اشکار میں۔ ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیمین میں۔ ۱۹ اور اوری کا بیٹا جبر جلعاد کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت تھی اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا +

۲۰ اور یہوداہ اور اسرائیل بہت تھے بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند۔ وہ کھاتے اور پیتے اور خوشی کرتے تھے۔ ۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا نہر فرات سے لیکے فلسطیوں کی زمین تک اور مصر کی سرحد تک۔ وہ اُسے ہدیے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی کے سب دن اُس کی خدمتگاری کرتے تھے +

۲۲ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے یہ تھی تیس کُر میدہ اور ساٹھ کُر آٹا۔ ۲۳ اور دس موٹے بَیل اور چرائی پر کے بیس بَیل ایک سو بھیڑیں اور اُس کے سوا چکارے اور ہرن اور یاٹھے اور پالے ہوئے مُرغ۔ ۲۴ کہ وہ دریا کے اِس طرف تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی اِسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا۔ اور اُن سب سے جو اُس کے گرداگرد تھے صلح رکھتا تھا۔ ۲۵ اور یہوداہ اور اسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے درخت کی چھاؤں میں دان سے لیکے بیرسبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھ بیٹھا رہا +

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے اور بارہ ہزار سوار تھے۔ ۲۷ اور اُن منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے تک سلیمان بادشاہ کیلئے اور اُن سب کیلئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی۔ ۲۸ اور گھوڑوں اور ٹانگھنوں کے لئے جَو اور پوال اُس جگہ جہاں کہیں وہ ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستور العمل کے مطابق پہنچاتا تھا +

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دِل کی وسعت بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے۔ ۳۰ اور سلیمان کی دانش سارے اہلِ مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی۔ ۳۱ اِس لئے کہ وہ سب آدمیوں سے اِزراحی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول تھے زیادہ دانا تھا۔ اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا۔ ۳۲ اور اُس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور اُس کے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے۔ ۳۳ اور اُس نے درختوں کی کیفیت

مَیں نے تیری باتوں کے مطابق عمل کیا۔ دیکھ کہ مَیں نے
ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند
۱۳ تجھ سے آگے نہ ہوا اور نہ تیرے بعد تجھ سا برپا ہوگا۔ اور
میں نے تجھ کو اَور کچھ بھی دیا جو تُو نے نہیں مانگا یعنی دولت
اور عزت۔ ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی تیری
۱۴ مانند نہ ہوگا۔ اور اگر تُو میری راہوں پر چلیگا اور میرے
قانونوں اور شریعتوں کو یاد رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد
۱۵ چلا گیا تو میں تیری عمر دراز کرونگا۔ سو سلیمان جاگا۔ اور دیکھا
کہ خواب تھا۔ پھر وہ یروشلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے
صندوق کے آگے کھڑا رہا اور سوختنی قربانیاں گزرانیں اور
سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں
کی ضیافت کی ۔

۱۶ ۔ اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس
۱۷ آئیں اور اُس کے آگے کھڑی ہوئیں۔ اور ایک عورت
بولی اَے میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں
رہتی ہیں اور میں اُس کے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک
۱۸ بچہ جنی۔ اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا کہ یہ
عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھ تھیں۔ وہاں گھر میں
۱۹ ہم دونوں کے سوا کوئی اور نہ تھا۔ سو اِس عورت کا بچہ
۲۰ رات کو مر گیا اِس لئے کہ وہ اُس کے اُوپر پڑ گئی تھی۔ سو
وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جسوقت تیری لونڈی سوتی تھی
میرے بیٹے کو میری بغل سے لیکے اپنی گود میں رکھا
اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گود میں ڈال دیا
۲۱ ۔ صبح کو جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھ پلاؤں تو دیکھو
وہ مرا پڑا تھا۔ پر جب میں نے صبح کے وقت خوب غور کیا
۲۲ تو دیکھا کہ یہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی۔ پھر وہ دوسری
عورت بولی ایسا نہیں یہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور
مرا ہوا تیرا بیٹا ہے وہ بولی کہ نہیں مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور
جیتا میرا بیٹا ہے۔ اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں
۲۳ باتیں کیں۔ بادشاہ بولا ایک کہتی ہے یہ جیتا ہوا میرا بیٹا
ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے۔ اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں
۲۴ مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا ہوا میرا بیٹا ہے۔ سو بادشاہ
نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ۔ تب لوگ بادشاہ کے حضور
۲۵ تلوار لائے۔ پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے بچے کو برابر
۲۶ چیر آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک کو۔ اُسوقت اُس عورت
نے کہ یہ زندہ بچہ جس کا تھا اِس سبب کہ اُس کا دل اپنے
بچے پر جوش مارتا تھا بادشاہ کے حضور عرض کی کہ اَے میرے
خداوند جیتا بچہ اُسی کو دیجئے اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجئے
۲۷ ۔ دوسری بولی کہ یہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جائے۔ تب
بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اُسے
۲۸ ہرگز قتل مت کرو۔ کہ اُس کی ماں یہی ہے۔ اور سارے
اسرائیل نے یہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سُنا اور بادشاہ
سے ڈرے۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت
کرنے کے لئے اُس کے دل میں ہے ۔

باب ۴

۔ اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا
۲ ۔ اور سردار جو اُس کے پاس تھے سو یہی تھے۔ عزریاہ بن
۳ صدوق کاہن۔ اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے
۴ کاتب تھے۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ۔ اور یہویدع
کا بیٹا بِنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق اور ابیاتر کاہن
۵ ۔ اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا داروغہ۔ اور ناتن
۶ کا بیٹا زبود بڑا منصبدار اور بادشاہ کا دوست تھا۔ اور
اخیسر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا ادونرام خراج کا
مختار تھا ۔

۷ ۔ اور سلیمان نے سارے اسرائیل پر بارہ منصبدار

کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے۔
سو لوگوں نے سمعی کو کہا کہ دیکھ تیرے چاکر جات میں ہیں
۴۰ ۞ سو سمعی نے اُٹھ کے اپنے گدھے پر زین باندھا اور اپنے
چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا چنانچہ سمعی
۴۱ گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لوٹ لایا ۞ یہ خبر سلیمان کو
۴۲ پہنچی کہ سمعی یروسلم سے جات کو گیا اور پھر آیا ۞ تب بادشاہ
نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے
تجھے خداوند کی قسم نہ دی تھی اور تجھ سے تاکید کر کے نہ کہا
تھا کہ تُو یقیناً جانیو کہ جس دن تُو باہر جائیگا اور کہیں سیر کریگا
اُس دن تُو مقرر مارا جائیگا؟ اور تُو نے مجھے کہا تھا یہ سخن جو
۴۳ میں نے سُنا نیک ہے ۞ پس تُو نے خداوند کی قسم کو اور اُس
۴۴ حکم کو جو میں نے تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا؟ ۞ پھر بادشاہ
نے سمعی سے کہا تُو اُس ساری شرارت کو جو تُو نے میرے
باپ داؤد سے کی جس سے تیرا دل واقف ہے خوب جانتا
ہے۔ سو خداوند تیری شرارت کو پھر تیرے ہی سر پر ڈالیگا
۴۵ ۞ اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند
۴۶ کے آگے تا ابد پائدار رہیگا ۞ اور بادشاہ نے یہویدع کے
بیٹے بنایاہ کو حکم دیا۔ سو وہ باہر گیا اور اُس پر حملہ کیا یہاں تک
کہ وہ مر گیا۔ تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت
ہوگئی ۔

باب ۳ ۱ ۞ اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت
کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل
اور خداوند کا گھر اور یروسلم کی چاروں طرف کی دیواریں
۲ بنا چکا اُسے داؤد کے شہر میں لے آیا ۞ لیکن اُس وقت
لوگ اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے اِس لئے کہ کوئی
گھر خداوند کے نام کے لئے اُن دِنوں تک بنا نہ کیا گیا
۳ تھا ۞ اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا اور اپنے
باپ داؤد کی وصیتوں پر عمل کرتا تھا۔ مگر اونچے مکانوں پر
قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا ۞ اور بادشاہ ۴
قربانی کرنے کے لئے جبعون کو گیا کہ وہ اونچا اور بڑا مکان
تھا۔ اور سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختنی قربانیوں کو
چڑھایا ۔

۵ ۞ سو جبعون میں خداوند رات کے وقت سلیمان کو
خواب میں دکھائی دیا۔ اور خدا نے کہا جو تُو چاہے کہ میں
۶ تجھے دوں سو مانگ ۞ سلیمان نے عرض کی کہ تُو نے اپنے
بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا اِس لئے کہ
وہ تیرے آگے صداقت اور نیکوکاری سے اور تجھ پر سچا دل
رکھ کے چلتا پھرتا رہا۔ اور تُو نے اُس کے لئے بڑی یہ نعمت
رکھ چھوڑی کہ تُو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو اُس کے
۷ تخت پر بیٹھے۔ چنانچہ آج کے دِن ہے ۞ سو اب اَے
خداوند میرے خدا تُو نے اپنے بندے کو میرے باپ داؤد
کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور میں ہنوز لڑکا ہوں اور باہر جانے
۸ اور بھیتر آنے کا طور میں نہیں جانتا ۞ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں
کے بیچ میں ہے جنہیں تُو نے چُن لیا ہے۔ وہ لوگ بہت
اور بے شمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نہیں
۹ ہو سکتا ہے ۞ سو تُو اپنے بندے کو ایسا سمجھنے والا دِل
عنایت کر کہ وہ تیرے لوگوں کی عدالت کرے۔ تاکہ میں
نیک اور بد میں امتیاز کروں۔ کہ تیری ایسی بھاری گروہ
۱۰ کا انصاف کون کر سکتا ہے؟ ۞ اور یہ بات خداوند کے
۱۱ آگے خوش آئی کہ سلیمان نے یہ چیز مانگی ۞ اور خدا نے
اُسے کہا ازبسکہ تُو نے یہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی
نہ چاہی اور نہ اپنے لئے دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے
دشمنوں کے نابود ہونے کی درخواست کی بلکہ اپنے لئے
۱۲ عقلمندی مانگی تاکہ عدالت میں خبردار ہو ۞ سو دیکھ کہ

کہ وہ میرا بڑا بھائی ہے۔ بلکہ اُس کے لئے اور ابیاتر کاہن
۲۳ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کے لئے بھی ○ تب سلیمان
بادشاہ نے خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ اگر ادونیاہ نے یہ
بات اپنی جان سے مخالفت کر کے نہیں کہی تو خدا مجھ سے
۲۴ ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ ○ سو اب خداوند کی حیات
کی قسم جس نے مجھ کو قیام بخشا اور مجھ کو میرے باپ داؔؤد کے
تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر
۲۵ بنایا کہ ادونیاہ آج ہی کے دن قتل کیا جائیگا ○ اور سلیمان
بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا۔ اُس نے اُس پر
ایسا حملہ کیا کہ وہ مر گیا +

۲۶ ○ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو اپنے
کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل ہے۔ پر مَیں اِسوقت
تجھ کو مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؔؤد کے حضور
خداوند یہوواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا۔ اور اِس لئے کہ اُن
۲۷ سب دُکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک تھا ○ اور
سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو۔ تاکہ
وہ خداوند کا سخن پورا کرے جو اُس نے سیلاؔ کے بیچ عیلی کے
گھرانے کے حق میں کہا +

۲۸ ○ اور یہ خبر یوآب کو پہنچی۔ کیونکہ یوآب ادونیاہ کا
پیرو تھا اگرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا۔ سو یوآب خداوند
۲۹ کے خیمے میں بھاگا اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا ○ اور
سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یوآب بھاگ کے خداوند کے
خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے اُس پاس ہے۔ تب سلیمان
نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا کہ جا کے اُس پر
۳۰ حملہ کر ○ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسے کہا
بادشاہ کا حکم ہے کہ تو باہر نکل۔ وہ بولا نہیں میں یہیں
مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یوآب
نے یوں کہا ہے اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا ○ تب ۳۱
بادشاہ نے اُسے فرمایا جیسا اُس نے کہا ہے ویسا ہی کر
اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے تاکہ تو اُن بیگناہوں
کے خون کا انتقام جو یوآب نے بہایا مجھ سے اور میرے
باپ کے گھر کی طرف سے جُدا کر دے ○ اور خداوند اُسکا ۳۲
خون اُس کے سر پر دھرے کہ اُس نے دو شخصوں پر جو
اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے حملہ کیا
اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؔؤد کو خبر
نہ ہوئی۔ نیر کا بیٹا ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کا
بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا ○ سو اُنکا خون یوآب ۳۳
کے سر پر اور اُس کی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا۔ لیکن
داؔؤد پر اور اُس کی نسل پر اور اُس کے گھر پر اور اُس کے تخت
پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی ○ سو یہویدع کا ۳۴
بیٹا بنایاہ اوپر گیا اور اُس پر جا پڑا اور اُسے قتل کیا۔ اور
وہ بیاباں کے بیچ اپنے ہی گھر میں گاڑا گیا +

۳۵ ○ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُس کی
جگہ لشکر کا سردار کیا۔ اور صدوق کاہن کو بادشاہ نے
ابیاتر کا جانشین کیا +

۳۶ ○ پھر بادشاہ نے سمعی کو بُلا بھیجا اور اُسے فرمایا کہ
یروشلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے
کہیں نہ نکل جا ○ کہ ایسا ہوگا کہ جسدن تو باہر نکلیگا اور ۳۷
نہر قدرون کے پار جائیگا اُسدن یقین جانیو کہ تو مقرر
مارا جائیگا۔ اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا ○ اور سمعی ۳۸
نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے۔ جیسا میرے خداوند
بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا۔ سو سمعی
بہت دنوں تک یروشلم میں رہا ○ اور تیسرے برس کے ۳۹
آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے دو آدمی جات

پر عمل کرنے کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے
محافظت کرتا کہ تُو اپنے سب کاموں میں جہاں کہیں تُو
۴ رُخ کرے کامیاب ہو ۰ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر
قائم رہے جو اُس نے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل
اپنی راہ پر خوب ملاحظہ کرے کہ اپنے سارے دل اور اپنی
ساری جان سے میرے آگے سچائی سے چلے تو تیری نسل
۵ اسرائیل کے تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی ۰ اور تُو جانتا
بھی ہے جو کچھ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھ سے اور
اسرائیل لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے
بیٹے عماسا سے کیا جنہیں اُس نے قتل کیا اور صلح میں
جنگی خون کیا اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر جو اُس کی کمر
میں بندھا تھا اور اپنی جوتیوں پر جو اُس کے پاؤں میں
۶ تھیں لگا دیا ۰ سو تُو اپنی دانش کے موافق کر اور اُس کا
۷ سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے ۰ پر برزلی جلعادی
کے بیٹوں پر مہربانی کر اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان
پر کھانا کھائیں شامل کر۔ اِس لئے کہ وہ جس وقت کہ میں
تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگتا تھا تو وہیں
۸ مجھ پاس آئے تھے ۰ اور دیکھ بحوریم کا بنیمینی جیرا کا
بیٹا سمعی تیرے ساتھ ہے۔ اُس نے جس دن کہ میں محنیم
کو جاتا تھا مجھ پر بہت بُری لعنت بھیجی۔ پر وہ یردن پر
میرے لینے کو آیا اور میں نے خداوند کی قسم کھا کے اُسے
۹ کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا ۰ سو تُو اُسے بیگناہ
نہ جان۔ کیونکہ تُو عاقل مرد ہے اور جانتا ہے جو کچھ اُس سے
کیا چاہئے۔ پس تُو اُس کا سفید سر لہو لہان کر کے گور
۱۰ میں اُتار ۰ بعد اُس کے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے
۱۱ ساتھ آرام کیا اور شہر داؤد میں گاڑا گیا ۰ اور سب دن
کہ داؤد نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔
سات برس حبرون میں بادشاہت کی اور تینتیس برس
یروشلم میں اُس نے سلطنت کی +

۱۲ ۰ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور
اُس کی سلطنت نہایت پائدار ہوئی +

۱۳ ۰ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ماں بتسبع
پاس آیا۔ اُس نے پوچھا تُو صلح سے آتا ہے؟ وہ بولا صلح
۱۴ سے ۰ پھر اُس نے کہا میں تجھ سے کچھ کہا چاہتا ہوں۔ وہ بولی
۱۵ کہہ ۰ اُس نے کہا تُو جانتی ہے کہ سلطنت میری تھی اور سارے
اسرائیل کے مُنہہ میری طرف متوجہ ہوئے کہ میں سلطنت
کروں۔ لیکن سلطنت پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی۔
۱۶ کیونکہ یہ خداوند کی طرف سے اُسی کی تھی ۰ سو میں تجھ سے
ایک عرض کرتا ہوں۔ تُو مجھ سے انکار نہ کر۔ اُس نے کہا کہہ
۱۷ ۰ اُس نے کہا کرم کر کے سلیمان بادشاہ سے کہئے کہ وہ
تیری بات کو نہ ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت مجھے بیاہ دے
۱۸ ۰ سو بتسبع بولی اچھا۔ میں تیرے لئے بادشاہ سے
کہونگی +

۱۹ ۰ اِس لئے بتسبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تاکہ ادونیاہ
کے واسطے اُس سے عرض کرے۔ بادشاہ اُس کے استقبال
کے واسطے اُٹھا اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا۔ پھر
اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ نے اپنی ماں کے لئے کرسی
۲۰ رکھوائی سو وہ اُس کے دہنے ہاتھ بیٹھی ۰ اور وہ بولی تجھ سے
ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں۔ میری بات مت ٹالیو۔ بادشاہ
نے اُس سے کہا میری ماں فرما۔ کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا
۲۱ ۰ وہ بولی ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے
۲۲ بیاہی جائے ۰ تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ماں کو جواب
دیا اور کہا کہ تُو فقط ابی شاگ شونمیت کو ادونیاہ کے
لئے کیوں مانگتی ہے؟ بلکہ اُس کے لئے سلطنت بھی مانگ

۳۷ خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرمائے۝ جیسطرح
خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تھا اُسی طرح
سلیمان کے ساتھ ہو اور اُس کے تخت کو میرے خداوند
۳۸ بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے۝ سو
صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور
کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو
۳۹ داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور جیحون پر لائے۝ اور
صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور
سلیمان کو مسوح کیا تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور
۴۰ سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے۝ اور
سارے لوگ اُس کے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی
بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی کرتے تھے ایسے
کہ زمین اُنکے غل سور سے پھٹتی تھی ✤

۴۱ ۝ اور اَدونیاہ اور اُس کے سارے مہمانوں نے جو
اُس کے ساتھ تھے جو نہیں کھا چکے یہ شور سُنا۔ اور جب
یوآب نے نرسنگے کی آواز سُنی تو بولا کہ شہر میں کیسی ہڑبڑی
۴۲ کا غل اور شور ہوتا ہے؟ ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو
ابیاتر کاہن کا بیٹا یونتن آیا۔ اور اَدونیاہ نے اُس کو کہا
۴۳ بھیتر آ کہ تُو بہادر مرد ہے اور خوشخبری لاتا ہے۝ اور یونتن
نے اَدونیاہ سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے
۴۴ خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا۝ اور
بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے
بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُس کے ساتھ بھیجا۔ سو
۴۵ اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا۝ اور صدوق
کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُس کو مسوح کیا۔ سو وہ
وہاں سے ایسی خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں کہ شہر گونج
۴۶ گیا۔ آواز جو تم نے سُنی سو یہی ہے۝ اور سلیمان نے
سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہے۝ سوا اِس کے بادشاہ ۴۷
کے ملازم آ کے ہمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد
دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے
نام سے زیادہ مشہور کرے اور اُس کے تخت کو تیرے تخت
سے زیادہ بزرگ کرے۔ اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو
جھکایا۝ اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل ۴۸
کا خدا مبارک ہے جس نے آج کے دِن ایک آدمی ٹھہرایا
کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے تخت پر
بیٹھے۝ تب سارے مہمان جو اَدونیاہ کے ساتھ تھے ہراسان ۴۹
ہو کے اُٹھے اور اپنی اپنی راہ چلے گئے ✤

۝ اور اَدونیاہ سلیمان سے ڈر کے اُٹھا اور جا کے مذبح ۵۰
کے سینگوں کو پکڑا۝ اور سلیمان کو خبر ہوئی کہ دیکھ اَدونیاہ ۵۱
سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے۔ کہ دیکھو وہ مذبح کے سینگوں
کو پکڑے ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آج کے دِن مجھ سے قسم
کرے کہ اپنے چاکر کو تہ تیغ نہ کریگا۝ تب سلیمان بولا اگر ۵۲
وہ اپنے تئیں لائق شخص کر دکھائے تو اُس کا ایک بال
زمین پر نہ گریگا۔ پر اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ
مارا جائیگا۝ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وہ اُسے ۵۳
مذبح پر سے اُتار لائے۔ اُس نے آ کے سلیمان بادشاہ
کے حضور سجدہ کیا۔ اور سلیمان نے اُسے فرمایا کہ اپنے
گھر جا ✤

۝ جب داؤد کے مرنے کے دِن نزدیک پہنچے تب ۱ باب ۲
اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہ وصیت کر کے کہا کہ۝ میں ۲
تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں۔ اِس لئے تُو مضبوط
ہو اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا۝ اور خداوند اپنے خدا کی ۳
تاکید کی اُس کے راہوں پر چلنے کی اور اُس کے قانونوں
اور اُس کے حکموں اور اُس کے فرمانوں اور اُس کی شہادتوں

۱۵ سو بتسبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی۔ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی۔ ۱۶ اور بتسبع جھکی اور بادشاہ کے حضور سجدہ کیا۔ تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہے؟ ۱۷ اُس نے یہ عرض کی کہ اَے میرے خداوند تُو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھا کے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا۔ ۱۸ اب دیکھ ادونیاہ سلطنت کرتا ہے۔ اور اب تک اَے میرے خداوند بادشاہ تجھ کو اِس کی خبر نہیں ہوئی۔ ۱۹ اور اُس نے بہت سے بیل اور پلے ہوئے چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار یوآب کی دعوت کی ہے۔ پر تیرے بندے سلیمان کو اُس نے نہیں بلایا۔ ۲۰ اور اب تو اَے میرے خداوند بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھ پر ہے تا کہ تُو اُنہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے تخت پر بعد اُس کے کون بیٹھے۔ ۲۱ نہیں تو یہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ آرام کریگا تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے۔

۲۲ اور دیکھو کہ وہ بادشاہ کے ساتھ ہنوز باتیں کر ہی رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آپہنچا۔ ۲۳ اور اُنہوں نے بادشاہ کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ ناتن نبی حاضر ہے۔ اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُس نے بادشاہ کے حضور اپنے مُنہ کے بل سجدہ کیا۔ ۲۴ اور ناتن بولا اَے میرے خداوند بادشاہ کیا تُو نے فرمایا ہے کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے؟ ۲۵ کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے بیل اور پلے ہوئے چارپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور لشکر کے سرداروں اور ابی یاتر کاہن کی دعوت کی۔ اور دیکھ وہ اُس کے حضور کھاتے پیتے ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے! ۲۶ پر میرے غلام کو یعنی مجھے اور صدوق کاہن اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا۔ ۲۷ کیا یہ میرے خداوند بادشاہ کے حکم سے ہوا۔ اور تُو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے بعد اُس کے تخت پر کون بیٹھیگا؟

۲۸ اُسوقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بتسبع کو مجھ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامنے کھڑی رہی۔ ۲۹ بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس خداوند حی کی قسم جس نے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے رہائی دی۔ ۳۰ کہ جیسا میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھا کے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا اور میری جگہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا سو میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا۔ ۳۱ تب بتسبع زمین پر مُنہ کے بل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کر کے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد ہمیشہ جیتا رہے۔

۳۲ اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو مجھ پاس بلاؤ۔ سو وہ بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ ۳۳ بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ۔ ۳۴ اور وہاں صدوق کاہن اور ناتن نبی اُس کے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو۔ اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان بادشاہ جیتا رہے۔ ۳۵ پھر تم اُس کے پیچھے پیچھے ہو کے اوپر چلے آؤ تا کہ وہ آئے اور میرے تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہ بادشاہ ہوگا۔ کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو۔ ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین۔ اور

# سلاطین کی پہلی کتاب

باب ۱ ۱ اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہن سال ہوا۔ اور وہ
۲ اُسے کپڑے اُڑھاتے تھے پر وہ گرم نہ ہوتا تھا۔ سو
اُس کے خادموں نے اُس سے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ
کے لئے ایک کنواری عورت ڈھونڈی جائے جو کہ بادشاہ
کے حضور کھڑی رہے اور اُس کی خبر گیری کیا کرے اور
تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہو
۳ چنانچہ اُنہوں نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک
جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت ابی شاگ
۴ کو پایا۔ سو اُسے بادشاہ پاس لائے۔ اور وہ جوان عورت
بہت شکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ کی خبر گیری اور اُس کی خدمت
کرتی تھی۔ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی +
۵ اُسوقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں
بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہونگا۔ اور اپنے لئے گاڑیاں
اور سوار اور پچاس آدمی جو اُس کے آگے آگے دوڑیں تیار
۶ کئے۔ اور اُس کے باپ نے اُس کو یہ کہنے سے کبھی آزردہ
نہ کیا تھا کہ تُو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت
۷ تھا۔ اور اُس کی ما جو تھی اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی۔ اور وہ
ضرویاہ کے بیٹے یوآب اور ابی یاتر کاہن سے گفتگو کرتا
تھا اور یہ دونوں ادونیاہ کے پیرو ہو کے اُس کی مدد
کرتے تھے۔ ۸ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ
اور ناتن نبی اور سمعی اور ریعی اور داؤد کے بہادر لوگ ادونیاہ
کے ساتھ نہ تھے۔ ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پلے
ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر
ہے ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنی بادشاہ کے
بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں
کی دعوت کی۔ ۱۰ پر ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور
اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا +
۱۱ سو ناتن نے سلیمان کی ماں بت سبع سے مخاطب ہو کے
کہا کیا تُو نے نہیں سُنا کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت
کرتا ہے اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ کہ
میں تجھے صلاح دوں تاکہ تُو اپنی اور اپنے بیٹے سلیمان کی
جان بچائے۔ ۱۳ تُو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل
ہو اور اُسے کہہ اے میرے خداوند بادشاہ کیا تُو نے اپنی
لونڈی سے قسم کھا کے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان
میرے بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا؟
پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہے؟ ۱۴ اور دیکھ جبوقت
کہ تُو بادشاہ سے بات چیت کریگی تب بھی میں تیرے پیچھے
آ پہنچونگا اور تیری باتوں کو ثابت کرونگا +

۲۰ کا حکم تھا کیا۔ اور ارَوناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُس
کے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ سو ارَوناہ نکلا اور
۲۱ بادشاہ کے آگے جُھک کے زمین پر سجدہ کیا۔ اور کہا
خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد
نے کہا تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں اور خداوند کا ایک
۲۲ مذبح بناؤں تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے۔ اروناہ
نے داؤد کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ جو کچھ بہتر جانے لے
اور اُسے گذرانے۔ اور دیکھ یہاں سوختنی قربانی کے لئے
بیل اور دائیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت
۲۳ ایندھن کے لئے ہیں۔ یہ سب کچھ ارَوناہ نے بادشاہ
کی طرح بادشاہ کو دیا۔ سو ارَوناہ نے بادشاہ سے کہا کہ
خداوند تیرا خدا تجھ کو قبول کرے۔ تب بادشاہ نے ارَوناہ ۲۴
سے کہا یوں نہیں۔ بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے
مول لونگا۔ اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھ
خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ
چڑھاؤنگا۔ سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وہ بیل
پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے۔ اور داؤد نے ۲۵
وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور
سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں۔ اور خداوند نے زمین کے لئے
اُن کی دعا قبول کی۔ اور وبا اسرائیل میں سے جاتی رہی +

باب ۲۴

۱ بعد اُس کے خداوند کا غصہ اِسرائیل پر پھر بھڑکا۔ کہ اُس نے داؤد کے دِل میں ڈالا کہ اُن کا مخالف ہو کے کہے کہ جا اور اِسرائیل اور یہوداہ کو گن ۲ کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار یوآب کو جو اُس کے ساتھ تھا حکم کیا کہ اِسرائیل کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع تک گذر کرو اور لوگوں کو گنو تا کہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو ۳ تب یوآب نے بادشاہ کو کہا کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وہ اب ہیں سو چند زیادہ کرے اور کہ میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہ دیکھیں۔ پر کیا سبب ہے کہ میرے خداوند بادشاہ کا دِل اِس کام سے لگا ہے؟ ۴ لیکن بادشاہ کی بات یوآب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئی۔ اور یوآب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے +

۵ اور وہ یردن پار اُترے اور عراعر میں جو وادی جد کے شہر کی دہنی طرف کو یعزیر کے رُخ ہے خیمہ زن ہوئے ۶ وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین کو آئے۔ اور دان یعن کو وارد ہوئے۔ اور گھوم کے صیدا تک پہنچے ۷ اور وہاں سے صور کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی۔ اور یہوداہ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے ۸ چنانچہ ساری مملکت میں سیر کر کے نو مہینے بیس دِن کے بعد یروسلم کو آئے ۹ اور یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی۔ سو اِسرائیل کے آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوریے تھے۔ اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے ۱۰ اور داؤد کا دِل بعد اُس کے کہ اُس نے لوگوں کا شمار کیا بے چین ہو گیا۔ اور داؤد نے خداوند کو کہا۔ یہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا۔ اب اے خداوند فضل سے اپنے بندے کا گناہ بخش دیجئے۔ کہ میں نے بڑی احمقی کا کام کیا ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور اُس نے کہا کہ ۱۲ جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں تیرے سامنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں۔ تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ کیا تجھ پر تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے اور وہ تجھے رگیدیں یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے۔ اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جس نے مجھے بھیجا کیا جواب دوں ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں۔ لیکن خداوند کے ہاتھ میں گرفتار ہونا بہتر ہے۔ کہ اُس کی رحمتیں عظیم ہیں۔ پر اِنسان کے ہاتھ میں گرفتار ہونا نہ چاہئے +

۱۵ سو خداوند نے اِسرائیل پر وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک رہی اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھ بڑھایا کہ یروسلم کو فنا کرے تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا۔ اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا بس ہے۔ اب اپنا ہاتھ کھینچ۔ اُسوقت خداوند کا فرشتہ یبوسی اروناہ کے کھلیہان پر کھڑا تھا ۱۷ اور داؤد نے جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھ گناہ تو میں نے کیا اور بدی مجھ سے ہوئی۔ پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور؟ پس مجھ ہی پر اور میرے باپ کے گھرانے پر اپنا ہاتھ چلائیے۔

اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی اروناہ کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک مذبح بنا اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند

تھا جو آیزنی کہلاتا۔ اُسی نے آٹھ سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں
۹ ایک ہی وقت قتل کیا ۝ اُس کے بعد دودو کا بیٹا الیعزر اخوخی
یہاں تین پہلوانوں میں سے ایک تھا جو داؤد کے ساتھ چڑھ
گئے تھے جبکہ اُس نے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھنے
تھے طعنہ دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے
۱۰ ۝ سو اُس نے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا یہاں تک کہ اُس کا ہاتھ
تھک گیا اور قبضہ ہاتھ میں جم گیا۔ اور خداوند نے اُس دن
بڑی فتح کی۔ اور باقی لوگ اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے
۱۱ لئے پھر آئے ۝ بعد اُس کے حراری آجی کا بیٹا سمہ تھا۔
جس وقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطع زمین میں جہاں
مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے اور سب لوگ فلسطیوں
۱۲ کے آگے سے بھاگ گئے ۝ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ
کھڑا رہا اور اُس کو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند
۱۳ نے بڑی فتح کی ۝ اور اُن تیس میں سے تین سردار نکلے
اور عدلام کے مغارے کو درو کے وقت داؤد پاس آئے
اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں کی وادی میں خیمہ زن تھی
۱۴ ۝ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کا
۱۵ طلاوہ بیت لحم میں تھا ۝ اور داؤد نے ترسنے ہوئے کہا
اے کاش کہ کوئی شخص اُس کوئے کا ایک گھونٹ پانی
۱۶ جو بیت لحم کے آستانے پر ہے مجھے پلاتا ۝ اور اُن تینوں
پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے
سے پانی بھرا اور لاکے داؤد کو دیا۔ لیکن اُس نے نہ چاہا
۱۷ کہ پئے۔ بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا ۝ اور اُس نے
کہا مجھ سے دور ہو اے خداوند کہ میں ایسا کروں۔ کہ یہ
اُن لوگوں کا لہو ہے جو اپنی جان پر کھیل کے گئے تھے۔
سو اُس نے نہ چاہا کہ اُسے پئے۔ پس اُن تینوں پہلوانوں
۱۸ نے یہی کام کئے ۝ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کا بھائی

ابیشی بھی تین میں ایک سردار تھا۔ اُس نے تین سو پر
بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار ہوا ۝ وہ تو ۱۹
تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور اُن کا
سردار ہوا۔ پر وہ پہلے تینوں کے برابر نہ تھا ۝ اور یہویدع ۲۰
کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضئیل کا تھا
جس نے بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو
جوان مثل شیر ببر کے مارے اور جا کے برف کے موسم
میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا ۝ اور اُس نے ایک ۲۱
روداری مصری کو قتل کیا۔ اُس مصری کے ہاتھ میں ایک
بھالا تھا۔ پر وہ لٹھ لیکے اُسپر لپکا اور مصری کے ہاتھ سے
بھالا چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا ۝ یہ ۲۲
یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہ کچھ کیا اور تینوں پہلوانوں
میں اُس کا نام تھا ۝ وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا ۲۳
تھا پر وہ اِن تین کے برابر نہ تھا۔ اور داؤد نے اُسے اپنے
خاص لشکر کا سردار کیا +
۝ اور یوآب کا بھائی عساہیل اِن تیسوں میں سے ۲۴
ایک تھا۔ اور اِلحنان بیت لحم کے دودو کا بیٹا ۝ سمہ حرودی ۲۵
الیقہ حرودی ۝ خلص فلطی عیرا ابن عقیس تقوعی ۝ ابی عزر ۲۶ ۲۷
عنتوتی مبونی حوساتی ۝ صلمون اخوخی مہری نطوفاتی ۝ حلب ۲۸ ۲۹
بن بعنہ نطوفاتی اتی بن ربی بنی بنیمین کے جبعہ کا ۝ فرعتونی ۳۰
بنایاہ اور نحل جعس کا ہدی ۝ ابی علبون عربانی عزماوت برحومی ۳۱
۝ الیحبہ سعلبونی بنی یسین یہونتن ۝ سمہ ہراری اخی آم بن سرار ۳۲ ۳۳
ہراری ۝ الیفلط بن احسبی بن معکاتی الیعام بن اخیتفل جلونی ۳۴
۝ حصری کرملی فعری اربی ۝ اجال بن ناتن ضوباہ سے بنی جدی ۳۵ ۳۶
۝ صلق عمونی نحری بیروتی جو یوآب بن ضرویاہ کا سلح بردار ۳۷
تھا ۝ عیرا اتری جریب اتری ۝ اوریاہ حتی۔ سب سینتیس ۳۸ ۳۹
ہوئے +

راہ کامل ہے۔ خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہے۔ وہ اُن
۳۲ سب کی جنہیں اُس کا بھروسا ہے سپر ہے ؏ خداوند کے سوا
کون خدا ہے اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہے؟
۳۳ ؏ خدا میری قوّت اور میرا زور ہے اور وہی میری راہ کامل کرتا ہے
۳۴ ؏ وہ میرے پانوں کو ہرنی کے سے بناتا ہے۔ وہ مجھ کو میرے
۳۵ اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہے ؏ وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے
کی تعلیم دیتا ہے ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے
۳۶ جھکائی جاتی ہے ؏ تُو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو بخشی اور
۳۷ تیری ہی مہربانی نے مجھ کو بزرگ کیا ؏ تُو نے میرے قدم میرے
۳۸ تلے کشادہ کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں ؏ میں نے
اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور مُنہ نہ موڑا
۳۹ جب تک کہ اُنہیں نابود نہ کیا ؏ میں نے اُنہیں کھا لیا اور
اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وہ اُٹھ نہ سکے۔ ہاں وہ میرے قدموں
۴۰ تلے پڑے ہیں ؏ کیونکہ تُو نے جنگ کے لئے زور سے میری
کمر باندھی۔ وہ جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں تُو نے اُن کو میرے
۴۱ زیر کر دیا ؏ تُو ہی نے میرے دشمنوں کی پیٹھ مجھ کو دکھلائی
۴۲ تاکہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں ؏ وہ
اِنتظار میں تھے پر چھڑانے والا کوئی نہ ٹھہرا۔ خداوند کی طرف
۴۳ بھی پر اُس نے اُنہیں جواب نہ دیا ؏ تب میں نے اُنہیں ایسا
پیسا کہ گرد کر دیا۔ میں نے اُن کو ایسا روندا کہ راستے کی کیچڑ
۴۴ ہو گئے اور اُنہیں بتھرا دیا ؏ تو ہی نے مجھ کو میرے لوگوں کے
جھگڑے سے چھڑایا۔ تُو ہی نے مجھ کو غیر قوموں کا سردار کیا۔
۴۵ ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی ؏ اجنبی
لوگ میری خوشامد کرینگے۔ سہی کہ سُنینگے اور میرے فرمانبردار
۴۶ ہو جائینگے ؏ اجنبی لوگ فنا ہو جائینگے اور وہ اپنے آڑ کے
۴۷ مکانوں میں دہشت کھائینگے ؏ خداوند زندہ ہے۔ اور میری
چٹان مُبارک ہے۔ میری نجات کی چٹان کا خدا بلند اور بالا
۴۸ ہے ؏ خدا ہی ہے جو میرا اِنتقام لیتا ہے اور لوگوں کو میرے زیر
۴۹ کر دیتا ہے ؏ اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے
نکال لاتا ہے۔ تُو ہی میرے حملہ کرنے والوں پر مجھے بلند کرتا ہے
۵۰ تُو ہی نے ظالم آدمی سے مجھ کو رہائی دی ہے ؏ سو میں اَے
خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیت
۵۱ گاؤنگا ؏ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا بُرج ہے اور اپنے
مسیح داؤد پر اور اُس کی نسل پر ابد تک رحم کرنے والا ہے ؞

۲۳ ؏ یہ داؤد کا پچھلا کلام ہے۔ یسّی کے بیٹے داؤد نے اب
کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے خدا
۲ کے مسیح نے جو اِسرائیل میں اچھا گانے والا تھا کہا ؏ خداوند کی
۳ روح مجھ میں بولی اور اُس کا سخن میری زبان پر تھا ؏ اِسرائیل
کے خدا نے کہا اِسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا اِنسان پر
حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہے خدا ترسی کے ساتھ حکومت
۴ کرتا ہوا ؏ اور وہ صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جب کہ سورج
نکلتا ہے ایسی صبح کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ہوتیں
اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کھڑی دھوپ کے باعث
۵ زمین سے نکلتی ؏ اگرچہ میرا گھر خدا کی بہ نسبت اِس ڈول کا
نہیں لیکن اُس نے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ
اور پایدار ہے میرے ساتھ کیا ہے۔ کہ میری ساری سلامتی
اور میرا سارا شوق یہی ہے باوجودیکہ وہ اُسے نہ اُگائے ؞
۶ ؏ پر بلیعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اُکھاڑ
پھینکے جائینگے۔ کیونکہ وہ ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے
۷ ؏ اور جو شخص کہ اُنہیں چھوتا ہے اُسے ضرور ہے کہ لوہا اور
نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لائے۔ اور وہ وہیں کے
وہیں آگ سے جلائے جائینگے ؞
۸ ؏ اور داؤد کے بہادروں کے نام یہ ہیں۔ پہلا تحکمونی
جو کُرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں کا رئیس تھا۔ وہی ادینو

جسوقت کہ اِسرائیل کو طعنہ دیا تو سوقت داؤد کے بھائی سمعی
٢٢ کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا ء یہی چاروں رفا کے صلب
سے جات میں پیدا ہوئے اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُس کے
خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے ۔

باب ٢٢ ١ ء اور داؤد نے جسدن کہ خداوند نے اُس کو اُس کے سارے
دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے
٢ اِس گیت کی باتیں کہیں ء اور وہ بولا کہ۔ خداوند میری چٹان
٣ اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانے والا ہے ء میری چٹان کا خدا
ہے اُس پر میرا بھروسا ہے۔ وہ میری سپر ہے اور میری
نجات کا سینگ ہے۔ میرا اونچا بُرج اور میری پناہ گاہ اور
میرا نجات دینے والا ہے۔ تُو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے۔
٤ ء میں خداوند کو پکارونگا جو ستائش کے لائق ہے۔ یوں میں
٥ اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا ء کہ موت کی لہروں نے
٦ مجھے گھیرا۔ بلیعالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا ء گور
کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا۔ موت کے پھندوں نے مجھے آگے
٧ سے جالیا ء اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اُس نے اپنی ہیکل میں سے
٨ میری آواز سُنی اور میرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا ء تب
زمین لرزی اور کانپی۔ آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں
٩ اِس لئے کہ وہ غصہ ور ہوا ء اُس کے نتھنوں سے ایک دُھواں
اُٹھ رہا اور اُس کے مُنہہ سے آگ نکل کے کھاتی گئی کہ جس سے
١٠ کوئلے دہک گئے ء اُس نے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا
١١ اور اندھیرا اُس کے پاؤں تلے تھا ء وہ ایک کروبی پر سوار
١٢ ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود ہوا ء اور اُس نے اپنے
گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور بادلوں
١٣ کی گھٹا کے ساتھ ء اُس چمک سے جو اُس کے آگے آگے
١٤ ہوتی تھی کوئلے سلگے ء خداوند آسمان پر سے گرجا اور تعالیٰ

١٥ نے اپنی آواز سُنائی ء اور تیر چلاکے اُنہیں تتر بتر کیا بجلی
١٦ بھی چمکائی اور اُنہیں شکست دی ء خداوند کی جھنجھلاہٹ سے
اور اُس کے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے سمندر کی تھاہیں
١٧ نمود ہوئیں۔ دُنیا کی نیویں کُھل گئیں ء اُس نے اوپر سے بھیجا
اور مجھے پکڑ لیا۔ اُس نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچ کے نکالا
١٨ ء اُس نے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُن سے جو میرا کینہ
١٩ رکھتے تھے چھڑایا۔ کہ وہ مجھ سے نہایت زبردست تھے ء اُنہوں
نے میری مصیبت کے دن مجھے آگے سے جالیا۔ پر خداوند
٢٠ میرا تکیہ تھا ء وہ مجھ کو کشادہ مکان میں نکال لایا۔ اُس نے
٢١ مجھ کو نجات بخشی اِس لئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا ء خداوند
نے میری راستی کے موافق مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں
٢٢ کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا ء کیونکہ میں نے خداوند کی راہوں
کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے سرکشی
٢٣ نہ کی ء کہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیرِ نظر ہیں اور اُس
کے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا
٢٤ ء میں اُس کے حضور میں راست تھا اور میں نے اپنے تئیں
٢٥ اپنی بدکاری سے باز رکھا ء سو خداوند نے میری راستی
اور میری پاکی کے موافق جو اُس کی آنکھوں کے سامنے تھی
٢٦ مجھ کو صلہ دیا ء تُو رحم کرنے والے پر رحم کرتا ہے اور راستی
٢٧ کرنے والے کو اپنے تئیں راست دکھلاتا ہے ء تُو اُن کو
جو خالص ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہے۔ پر جو ٹیڑھے
٢٨ ہیں تُو اُن پر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہے ء تُو اُن لوگوں
کو جن پر مصیبت پڑی ہے بچاتا ہے۔ پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں
٢٩ اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں تاکہ اُنہیں پست کرے ء کہ تُو
اے خداوند میرا چراغ ہے۔ اور خداوند میرے اندھیرے
٣٠ کو روشن کریگا ء تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں
٣١ میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کود گیا ء خدا جو ہے اُس کی

۴ کی میراث کے لئے برکت چاہو ؟ ۞ سو جبعونیوں نے اُسے
کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے
کے طالب نہیں ۔ اور نہ تو ہمارے لئے اِسرائیل کے کسی مرد
کو جان سے مار ۔ سو وہ بولا جو کچھ تم کہو میں
۵ تمہارے لئے کروں ؟ ۞ تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ
وہ شخص جس نے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر ایسے
منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جائیں اور اِسرائیل کی کسی
۶ مملکت میں باقی نہ رہیں ۞ سو اُس کے بیٹوں میں سے سات
آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے خداوند
کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں لٹکا دیں ۔ تب بادشاہ بولا
۷ کہ میں اُنہیں حوالے کرونگا ۞ پر بادشاہ نے مفیبوست بن
یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب جو اُنہوں
نے یعنی داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان
۸ دیکے آپس میں کھائی تھی ۞ پر بادشاہ نے ایاہ کی بیٹی رصفہ
کے دو بیٹے جو ساؤل کے لئے جنی تھی یعنی ارمونی اور مفیبوست
اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی کے
۹ بیٹے عدرائیل کے لئے جنی تھی پکڑا ۞ اور اُنہیں جبعونیوں کے
حوالے کیا اور اُنہوں نے اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور
لٹکا دیا ۔ وہ ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے اوّل
موسم میں اُس کے پہلے دنوں میں جسوقت کہ جَو کاٹنے شروع
ہوئے تھے وہ مارے گئے ۞

۱۰ ۞ تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع
فصل سے اُس کو اپنے لئے چٹان پر بچھا دیا جب تک کہ
آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا ۔ سو اُس نے اُنہیں
دن کو ہوائی پرندوں سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا
۱۱ کہ اُنہیں نہ چھوئیں ۞ اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم ایاہ
کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا ۞

۱۲ ۞ سو داؤد نے جا کے ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے
یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں سے پھیر لیا ۔ کہ وہ اُنہیں
بیت شان کے کوچے میں سے جسوقت کہ فلسطیوں نے ساؤل
کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا چُرا لیگئے تھے ۞ سو وہ ۱۳
ساؤل کی ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو وہاں سے
لے آیا اور اِن سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے جمع کرایا
۱۴ ۞ اور اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو
بنیمینی زمین کے ضلع میں اُس کے باپ قیس کی گور میں گاڑا ۔
اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا ۔ اور بعد اُس
کے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں ۞

۱۵ ۞ اور فلسطی اِسرائیل سے پھر لڑے ۔ اور داؤد اپنے خادموں
کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا ۔ اور داؤد بیتاب ہو گیا
۱۶ ۞ اُسوقت اشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا
جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ
ایک نیا تیغہ باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو مارے ۞ پر ضرویاہ کے ۱۷
بیٹے ابیشی نے اُس کی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور
اُسے قتل کیا ۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور
کہا کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو تاکہ اِسرائیل
کا چراغ بجھ نہ جائے ۞ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے ۱۸
جوب میں لڑائی ہوئی ۔ تب حوساتی سبکی نے صف کو جو رفا کے
بیٹوں میں سے تھا قتل کیا ۞ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ۱۹
ایک اور لڑائی ہوئی ۔ تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو
بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیسا کہ
جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا ۞ پھر جات میں ایک اور لڑائی ۲۰
ہوئی اور وہاں ایک بڑا قدآور شخص تھا ۔ اُس کے ہر ہاتھ میں
اور ہر پاؤں میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو سب کی سب
چوبیس ہوتی ہیں ۔ اور یہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا ۞ اُس نے ۲۱

نکل پڑیں اور دوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مرگیا۔ پھر یوآب اور
اُس کا بھائی ابی شی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے
۱۱ ؏ تب ایک شخص یوآب کے جوانوں میں سے اُس کے پاس
کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یوآب سے راضی ہے اور جو کوئی
۱۲ داؤد کی طرف ہے سو یوآب کے پیچھے چلے ؏ اور عماسا راستے
کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ کر رہا۔ اور جب اُس شخص
نے دیکھا کہ سب لوگ کھڑے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے
میدان میں کھینچ لے گیا اور اُسے کپڑا اوڑھا دیا۔ اِس لئے
۱۳ کہ دیکھا کہ جو کوئی اُس کے نزدیک آیا سو کھڑا ہوا ؏ اور جب
وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لے گیا تو سب لوگ یوآب کے ساتھ
سبع بن بکری کا پیچھا کرنے کو روانہ ہوئے +

۱۴ ؏ سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا
ابیل اور بیت معکہ اور سارے بیریم تک گیا۔ اور وہ سب بھی
۱۵ جمع ہوئے اور اُس کے پیچھے چلے ؏ اور اُنہوں نے آکے
اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامنے ایک
دمدمہ باندھا اور وہ دیوار کے برابر رہا۔ اور سب لوگ جو
یوآب کے ساتھ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرادیں
۱۶ ؏ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی
اور کہا کہ سُنو سُنو مہربانی سے یوآب کو کہو کہ یہاں نزدیک
۱۷ آئیے کہ میں تجھ سے کچھ کہوں ؏ اور جب وہ اُس کے نزدیک
آیا تو اُس عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یوآب ہے؟ وہ بولا
میں وہی ہوں۔ تب اُس نے اُسے کہا کہ اپنی باندی کی باتیں
۱۸ سُنیے۔ وہ بولا میں سُنتا ہوں ؏ تب وہ بولی کہ قدیم زمانے
میں یہ مثل کہتے تھے کہ وہ ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے
۱۹ اور اِس طرح وہ کام کو ختم کرتے تھے ؏ اور میں اسرائیل میں
صلح خواہ اور دیانتدار ہوں۔ سو تو چاہتا ہے کہ ایک شہر
کو اور اُس کو جو اسرائیل کی ایک ماں ہے ہلاک کرے۔ سو تو کیوں

خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہے؟ ؏ یوآب نے جواب دیا ۲۰
اور کہا یہ مجھ سے دُور رہے یہ مجھ سے دور رہے کہ نگل جاؤں
یا ہلاک کروں ؏ یہ ایسی بات نہیں۔ بلکہ کوہ افرائیم کا ایک ۲۱
شخص جس کا نام سبع بن بکری ہے اُس نے بادشاہ پر یعنی
داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔ سو فقط اُسی کو میرے حوالے
کر دے کہ میں شہر سے چلا جاؤں۔ اُس عورت نے یوآب کو
کہا دیکھ اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینکدیا جائیگا
؏ تب وہ عورت اپنی دانائی سے سب لوگوں کے پاس ۲۲
گئی۔ سو اُنہوں نے سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یوآب کی
طرف پھینکدیا۔ تب اُس نے نرسنگا پھونکا اور لوگ شہر پر
سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے اور یوآب پھر کے
یروشلم میں بادشاہ پاس آیا +

؏ اور یوآب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور ۲۳
بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا ؏ اور ادورام ۲۴
خراج کا داروغہ تھا۔ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط محاسب تھا
؏ اور سبع منشی تھا۔ اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے ؏ اور ۲۵ ۲۶
عیرا یائری بھی داؤد کا ایک سردار تھا +

؏ پھر داؤد کے عصر میں پے درپے تین سال کال پڑا اور اب ۲۱
داؤد نے خداوند کے حضور صلاح پوچھی۔ سو خداوند نے فرمایا
کہ یہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہے
کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا ؏ تب بادشاہ نے جبعونیوں ۲
کو طلب کیا اور اُن سے بات کہی۔ (اور یہ جبعونی اسرائیل کی
نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے جو باقی رہ گئے تھے۔
اور بنی اسرائیل نے اُن سے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا
کہ اُنہیں قتل کرے۔ کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے
سبب غیرت تھی) ؏ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا میں تمہارے ۳
لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند

سلوک کرونگا۔ اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا سو تیرے لئے
۳۹ میں کرونگا۝ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے۔ اور جب
بادشاہ پار آیا تو بادشاہ نے برزلی کو چوما اور اُس کے لئے
۴۰ برکت چاہی۔ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا۝ تب بادشاہ
جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُس کے ساتھ چلا۔ اور یہوداہ
کے سب لوگ اور اسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے
بادشاہ کے ساتھ گذرے +

۴۱ ۝ اور دیکھو کہ اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے
اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے
کیوں چرا لائے اور جا کے بادشاہ کو اور اُس کے گھرانے
کو اور داؤد کے سب ساتھ والے لوگوں کو یردن پار سے
۴۲ لے آئے۝ تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو
جواب دیا یہ اِس لئے ہے کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ
ہے۔ سو تمہیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہے؟
کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہے؟ یا اُس نے ہمیں کچھ
۴۳ انعام دیا ہے؟ ۝ پھر بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جواب
دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس حصے ہیں اور ہمارا
حق تم سے زیادہ داؤد پر ہے۔ پس تم ہم کو کیوں حقیر جانتے
ہو کہ تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح
نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل کی باتوں سے
بہت سخت تھیں +

باب ۲۰ ۱ ۝ اور اتفاقاً وہاں ایک بلعالی شخص بنیمینی تھا جس کا
نام سبع بن بکری تھا۔ اُس نے نرسنگا پھونکا اور کہا کہ نہ تو
ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہے اور نہ ہماری میراث یسّی کے
بیٹے کے ساتھ ہے۔ اے اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو چلو
۲ ۝ سو ہر ایک اسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑ کے سبع بن
بکری کے پیچھے ہو لیا۔ لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے
لیکے یروشلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے +

۳ ۝ اور داؤد یروشلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور
بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں کو جنہیں وہ اپنے گھر
کی نگہبانی کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور
اُن کے لئے کھانا مقرر کیا پر اُن کے پاس نہ گیا۔ پس
وہ اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں اور رنڈاپے
میں گذران کرتی تھیں +

۴ ۝ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے
درمیان بنی یہوداہ کو مجھ پاس جمع کر اور تو بھی یہاں
۵ حاضر ہو۝ سو عماسا گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے۔
پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لئے مقرر کیا تھا
۶ زیادہ دیری کی۝ تب داؤد نے ابیشی سے کہا کہ اب
سبع بن بکری کی طرف سے ہم کو ابی سلوم کی بہ نسبت زیادہ
نقصان ہوگا۔ سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو لے اور
اُس کا پیچھا کر۔ نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جائے اور ہماری
۷ نظر سے بچ نکلے۝ سو اُس کی پیروی میں یوآب کے لوگ اور
کریتی اور فلیتی اور سارے بہادر نکلے اور یروشلم سے باہر
۸ گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں۝ اور جب وہ اُس بڑے
پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُن کے
آگے سے آیا۔ اور یوآب نے اپنی پوشاک جو پہنے تھا کسی
تھی اور اُس کے اوپر ایک پٹکا تھا مع تلوار کے میان کی
ہوئی جو اُس کی کمر میں بندھی تھی اور چلتے چلتے وہ
۹ نکل پڑی۝ سو یوآب نے عماسا کو کہا اے میرے بھائی
تو سلامتی سے ہے؟ اور یوآب نے عماسا کی ڈاڑھی دہنے
۱۰ ہاتھ سے پکڑی کہ اُس کا بوسہ لے۝ اور عماسا نے اُس تلوار
کا جو یوآب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا۔ سو اُس سے
پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُس کی انتڑیاں زمین پر

۲۰ مگر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے۔ کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہے کہ میں نے گناہ کیا ہے۔ اور دیکھ آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا کہ اپنے خداوند بادشاہ کے استقبال کرنے کو اُتروں۔ ۲۱ اور ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے جواب میں کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت کی؟ ۲۲ اور داؤد نے فرمایا اَے بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ؟ کیا آج اسرائیل میں سے کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جائے؟ کیا میں یہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن اسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا نہ جائیگا۔ اور بادشاہ نے اُس پر قسم کی ٭

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے استقبال کو اُترا۔ اور اُس نے جس دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پاؤں دھوئے تھے اور نہ اپنی ڈاڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروسلم میں بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو ہمارے ساتھ نہ گیا؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا اَے میرے خداوند اور بادشاہ میرے چاکر نے مجھ سے دغا کی۔ تیرے بندے نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین باندھونگا تا کہ میں سوار ہوؤں ۲۷ اور بادشاہ پاس جاؤں۔ کہ تیرا خادم لنگڑا ہے؟ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر جو تیرا بندہ ہوں تہمت کی۔ پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہے۔ سو جو تیری نظروں میں اچھا معلوم ہو سو کر۔ ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مُردوں کی مانند تھا۔ پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں۔ پس میرے لئے کیا مناسب ہے کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوہ کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہے؟ میں تو کہہ چکا کہ تو اور صیبا کھیتوں کو بانٹ لو۔ ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا کہ ہاں وہ سب لیلے۔ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا ٭

۳۱ اور برزلی جلعادی راجلیم سے اُتر کے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا تا کہ یردن کے پار اُسے لے چلے۔ ۳۲ اور یہ برزلی نہایت بوڑھا بلکہ اسّی برس کا تھا۔ اور اُس نے بادشاہ کو جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی اِس لئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا۔ ۳۳ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا۔ ۳۴ اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیونگا جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسّی برس کا ہو چکا۔ اور کیا میں نیک و بد میں امتیاز کر سکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ جو کچھ کھاتا پیتا ہے اُس کا مزہ جان سکتا ہے؟ اور کیا میں گانے والوں اور گانے والیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہو؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا۔ اور کیا ضرور ہے کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تا کہ میں اپنے شہر میں مروں اور اپنے باپ اور اپنی ماں کی گور کے پاس گاڑا جاؤں پر دیکھ تیرا بندہ کمہام حاضر ہے۔ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جائے۔ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو سو اُس سے کر۔ ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے اور میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے

۴ لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہو کے آئیں ۞ اور بادشاہ نے اپنا مُنہہ ڈھانپا اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! ہائے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے! ۞

۵ تب یوآب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو آج کے دن اپنے سب چاکروں کی کہ جنہوں نے آج کے دن تیری جان اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں اور تیری جوروؤں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔ اُن کے مُنہہ کی شرمندگی کا باعث ہوا ۞

۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہے کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پرواہ ہے نہ خادموں کی۔ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آج کے دن مرجاتے تو تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا ۞

۷ سو اب اُٹھ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہنے کا اور یہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتداجوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں بہت بدتر ہوگا۔

۸ سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا۔ اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہے۔ تب سب لوگ بادشاہ پاس آ کے جمع ہوئے کہ سارے اسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے +

۹ ۞ اور اسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ اور فلسطیوں کے ہاتھ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامنے مملکت سے بھاگ گیا ہے ۞

۱۰ اور ابی سلوم جسے ہم نے مسوح کر کے اپنا حاکم کیا تھا ان میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے پھیر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو؟

۱۱ ۞ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو خاص کر کے جس حال کہ سارے اسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں؟

۱۲ ۞ اور تم میرے بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو۔ پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے پڑ گئے ہو؟

۱۳ ۞ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور میرا گوشت نہیں؟ سو اگر میں تجھ کو یوآب کی جگہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے

۱۴ ۞ اور اُس نے سارے بنی یہوداہ کا دل اس طرح پھیرا جیسے کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر چلا آ ۞

۱۵ سو بادشاہ پھرا اور یردن پار آیا۔ اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک گئے کہ بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آئیں +

۱۶ ۞ اور جیرا کا بیٹا سمعی بنیمینی بحوریم سے جلدی کر کے چلا اور بنی یہوداہ کے ساتھ شریک ہو کے داؤد بادشاہ کے استقبال کو آیا ۞

۱۷ اور اُس کے ساتھ بنیمینی ہزار جوان تھے۔ اور ضیبا ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا۔ اور وہ بادشاہ کے سامنے یردن کے پار اُترے

۱۸ ۞ اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو لیجائے اور کام جو اُس کی نظر میں اچھا ہو سو کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامنے اُس کے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہو کے گرا ۞

۱۹ اور بادشاہ کو کہا اے میرے خداوند گناہ مجھ پر مت دھر اور اُس کو جو تیرے بندے نے جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا کجروی سے کیا تھا یاد

یادگاری رہے۔ اور اُس نے اپنا نام اُس ستون کا بھی
رکھا تھا۔ اور آج کے دن تک وہ ابی سلوم کہلاتا ہے
١٩ ؏ تب صدوق کے بیٹے اخیمعص نے کہا کہ مجھے اجازت
ہو کہ میں دوڑ کے بادشاہ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُس کے
٢٠ دشمنوں سے اُس کا انتقام لیا ہے۔ لیکن یوآب نے اُسے کہا
کہ آج کے دن تو کوئی خبر مت دے۔ اور کسی دن تجھے خبر
دینے کا کام ملیگا۔ پر آج تجھے کوئی خبر نہ دینا چاہیئے اِس لئے
٢١ کہ شاہزادہ مر گیا ہے ؏ تب یوآب نے کوشی کو کہا کہ جا
اور جو کچھ تو نے دیکھا ہے سو بادشاہ سے کہہ۔ تب کوشی
٢٢ نے یوآب کو سجدہ کیا اور دوڑا ؏ پھر صدوق کے بیٹے
اخیمعص نے دوسری بار یوآب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے
رخصت دیجئے تاکہ کوشی کے پیچھے دوڑ جاؤں۔ سو یوآب
بولا اے میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہے
٢٣ اور دیکھتا ہے کہ کوئی موقع کی خبر نہیں؟ ؏ پھر اُس نے
کہا جو کچھ ہو لیکن مجھے دوڑنے دے۔ تب اُس نے کہا
دوڑ۔ اور اخیمعص نے میدان کی راہ لی اور کوشی سے آگے
٢٤ بڑھ گیا ؏ اور اُس وقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان
بیٹھا تھا۔ اور چوکیدار پھاٹک کی چھت کی دیوار پر چڑھا
تھا۔ سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا
٢٥ لپکا آتا ہے ؏ اور چوکیدار چلایا اور بادشاہ کو خبر کی۔ سو
بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہے تو اُس کی زبان پر
کوئی خبر ہو گی۔ اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا
٢٦ ؏ تب چوکیدار نے ایک اَور آدمی کو دیکھا کہ دوڑا آتا ہے
اور چوکیدار نے دربان کو پکارا اور کہا کہ دیکھ اَور ایک شخص
اکیلا دوڑا آتا ہے۔ اور بادشاہ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہو گا
٢٧ تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے کی چال
صدوق کے بیٹے اخیمعص کی چال سی معلوم ہوتی ہے

تب بادشاہ بولا وہ نیک مرد ہے اور اچھی خبر لاتا ہے ؏ اور ٢٨
اخیمعص چلایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام۔ اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا
ہی مبارک ہے کہ جس نے اُن آدمیوں کو جنہوں نے میرے
خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہے
؏ تب بادشاہ بولا ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اخیمعص نے ٢٩
کہا کہ جس وقت یوآب نے بادشاہ کے خادم کو اور تیرے خادم
کو بھیجا اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی پر میں نہیں
جانتا کہ وہ کیا تھی ؏ تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں ٣٠
کھڑا رہ۔ سو وہ ایک طرف جا کے کھڑا ہو رہا ؏ اور دیکھو کہ ٣١
کوشی آیا۔ اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ خبر لائی
جاتی کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت
میں اُٹھے تیرا بدلا لیا ہے ؏ تب بادشاہ نے کوشی سے پوچھا ٣٢
کہ ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اور کوشی نے جواب دیکے
کہا کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وہ سب جو بادشاہ
کی مخالفت میں تیرے ضرر کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان
کی طرح ہو جائیں +

؏ تب بادشاہ نہت دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری پر جو ٣٣
پھاٹک کے اوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا۔ اور چڑھتے ہوئے
یوں کہتا جاتا تھا ہائے میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے
میرے بیٹے ابی سلوم! کاش کہ میرے عوض میں مرتا اے
ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!

باب ١٩

؏ اور یوآب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے
روتا پیٹتا ہے ؏ اور وہ رہائی جو اُس دن ہوئی تھی سارے ٢
لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس دن
خبر سنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے ؏ اور لوگ ٣
اُس دن چوری سے شہر میں داخل ہوئے جیسا کہ لوگ جو

باب ۱۸

۱ اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے ۔ ۲ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یوآب کے قابو میں اور دوسری تہائی یوآب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابیشی کے قابو میں اور تیسری تہائی اِتّی جاتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا۔ اور بادشاہ نے لوگوں سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھ نکلونگا ۔ ۳ پر لوگوں نے کہا کہ تُو مت چل۔ کہ اگر ہم بھاگ نکلیں تو اُنہیں کچھ ہماری پروانہ ہوگی۔ اور اگر ہم آدھے مارے جائیں تو بھی اُنہیں کچھ پروانہ ہوگی۔ پر تُو ہمارے دس ہزار کے برابر ہے۔ سو بہتر یہ ہے کہ تُو شہر میں رہکے وہاں سے ہماری مدد کرے ۔ ۴ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہے میں وہی کرونگا۔ سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سرِ راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ سو سو اور ہزار ہزار ہوکے چل نکلے ۔ ۵ اور اُس وقت بادشاہ نے یوآب اور ابیشی اور اِتّی کو فرمایا کہ میری خاطر سے اُس جوان ابی سلوم ہی کے ساتھ ملایمت کیجیو۔ اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے ابی سلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا ۔

۶ اور لوگ نکل کے میدان میں اسرائیل کے مقابل ہوئے اور افرائیم کے بن میں لڑائی ہوئی ۔ ۷ اور وہاں اسرائیل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے۔ اور اُس دن بیس ہزار مردوں کا سخت قتل ہوا ۔ ۸ اس لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جا بجا لڑائی ہوئی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے ۔

۹ اور اُس وقت ابی سلوم داؤد کے خادموں کے سامنے آگیا۔ سو ابی سلوم خچر پر سوار ہوا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی موٹی ڈالیوں کے نیچے گھُسا۔ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچوں بیچ لٹکا ہوا رہ گیا اور خچر اُس کے تلے سے چلا گیا ۔ ۱۰ سو ایک شخص نے دیکھ کے یوآب کو خبر کی اور کہا کہ دیکھ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا ۔ ۱۱ تب یوآب نے اُس کو جس نے اُسے خبر دی تھی کہا تو تُو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا ۔ ۱۲ اُس شخص نے یوآب سے کہا کہ اگر ہزار مثقال چاندی میرے ہاتھ میں تول کے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا۔ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سُنتے ہوئے تجھے اور ابیشی اور اِتّی کو تاکید کر کے کہا ہے کہ خبردار کوئی ابی سلوم جوان کو نہ چھوئے ۔ ۱۳ پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کا کھیل کھیلتا۔ کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں بلکہ تُو بھی مجھ سے مخالفت کرتا ۔ ۱۴ تب یوآب نے کہا کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں۔ سو اُس نے تین تیر ہاتھ میں لئے اور اُن سے ابی سلوم کے دِل کو وار پار چھیدا۔ اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا تھا ۔ ۱۵ اور دس جوانوں نے جو یوآب کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر کے اُسے مارا اور قتل کیا ۔ ۱۶ تب یوآب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اسرائیل کا پیچھا کرنے سے پھرے۔ کیونکہ یوآب نے لوگوں کو باز رکھا ۔ ۱۷ اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکے بن کے بیچ ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا اور اُس پر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا۔ اور سارا اسرائیل بھاگ کے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا ۔

۱۸ اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی نشیب میں ایک ستون نصب کیا تھا۔ کیونکہ اُس نے کہا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام کی

۱۳ بھی جانبر نہ ہوگا۔ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے اور ہم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ۱۴ ڈھوکا بھی نہ ملے۔ تب ابی سلوم اور سارے اسرائیلی بولے کہ یہ مشورت حوارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے اچھی ہے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ خداوند نے یوں اِرادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجائے تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے ✤

۱۵ بعد اُس کے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں ۱۶ کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی۔ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو کہ آجکی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جا۔ تا ایسا نہ ہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں نگلے جائیں ۱۷ اُسوقت یہونتن اور اخیمعض عین راجل پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُن کی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہو۔ اور ایک چھوکری نے جا کے اُنہیں خبر کی۔ سو وہ گئے اور داؤد ۱۸ بادشاہ کو خبر دی۔ لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں دیکھا اور ابی سلوم سے کہا۔ پر وہ دونوں پھرتی کرکے نکل گئے اور بحوریم میں داخل ہو کے ایک شخص کے گھر میں گھسے جس کے صحن میں ایک کنوآں تھا۔ سو وہ اُس میں اُتر گئے ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے مُنہہ پر بچھائی ۲۰ اور اُس پر دلا ہوا غلہ پھیلا دیا۔ سو کچھ خبر معلوم نہ ہوئی۔ اور ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں ہیں؟ اُس عورت نے اُنہیں کہا وہ نالے پار ہو گئے ہونگے۔ اور جب اُنہوں نے ۲۱ اُنہیں ڈھونڈا اور نہ پایا تو یروسلم کو پھر آئے۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ پھر گئے تو وہ کوئے سے نکل کے روانہ ہوئے اور جا کے داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھو اور جلد پار اُترو کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت ۲۲ دی ہے۔ تب داؤد اور اُسکے سارے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے۔ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُن میں سے باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو ✤

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُس کی مشورت پر عمل نہ ہوا تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہو کے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی ۲۴ گور میں گاڑا گیا۔ اور داؤد محنیم میں داخل ہوا۔ اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے سارے لوگ اُس کے ساتھ ✤

۲۵ اور ابی سلوم نے یوآب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا۔ یہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جس کا نام اتری اسرائیلی تھا جو ناحس کی بیٹی یوآب کی ماں ضرویاہ کی بہن ابیجیل کے ۲۶ پاس اندر گیا تھا۔ پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ کھڑا کیا ✤

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار ۲۸ سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے۔ پلنگ اور باسن اور گلی برتن اور گیہوں اور جو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبئے ۲۹ کی پھلیاں اور مسور اور بھونے چنے۔ اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گاوا پنیر داؤد کے اور اُس کے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ لوگ بیابان میں بھوکے اور ماندے اور پیاسے ہیں ✤

ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا
۱۷ رہے بادشاہ جیتا رہے ۝ اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا
کیا تُو نے اپنے دوست پر یہ مہربانی کی؟ تُو اپنے دوست
۱۸ کے ساتھ کیوں نہ گیا؟ ۝ تب حوسی نے ابی سلوم کو کہا سو
نہیں۔ بلکہ جس کو کہ خداوند اور یہ قوم اور اسرائیل کے سارے
مرد چُن لیں تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھ رہونگا
۱۹ ۝ اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُس کے بیٹے
کی خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور
میں خدمت کی ویسے ہی تیرے حضور میں بھی خدمت
کرونگا +

۲۰ ۝ تب ابی سلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح
۲۱ لو کہ ہم کیا کریں ۝ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے
باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ گیا
ہے اندر جا۔ اسلئے کہ جب سارے اسرائیل سُنینگے کہ تیرے
باپ کو تجھ سے نفرت ہے تو اُن سب کے ہاتھ جو تیرے ساتھ
۲۲ ہیں قوی ہونگے ۝ سو اُنہوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم
کے لئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اسرائیل
۲۳ کے سامنے اپنے باپ کی حرموں کے پاس اندر گیا ۝ اور
اخیتفل کی مشورت جو اُن دنوں میں وہ کرتا تھا ایسی
ہوتی تھی کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس سے دریافت
کی تھی۔ سو اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی خدمت
میں ایسی ہی تھی +

۱۷ باب ۱ ۝ پھر اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دے
کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چُن لوں اور اسی رات کو اُٹھ کے
۲ داؤد کا پیچھا کروں ۝ اور جبوقت کہ وہ تھکا ماندہ اور اُس کے
ہاتھ ڈھیلے ہوں تو میں اُس پر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤنگا
کہ اُس کے سارے ہمراہ بھاگ جائینگے اور میں فقط بادشاہ
ہی کو مار لونگا ۝ اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھیر لاؤنگا۔ ۳
کہ وہی مرد جسے تُو تلاش کرتا ہے اُس کا آخر ہونا سب کے
پھرنے کے برابر ہے۔ یوں سب کے سب سلامت رہینگے
۝ سو وہ بات ابی سلوم اور اسرائیل کے سارے بزرگوں ۴
کی نظر میں اچھی تھی ۝ اور اُسوقت ابی سلوم نے کہا کہ ۵
حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُس کے مُنہہ کی بھی سُنیں ۝ چنانچہ ۶
حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے
کہا کہ اخیتفل یوں کہتا ہے۔ سو ہم ایسا کریں یا نہیں؟ تُو کیا
کہتا ہے؟ ۝ بس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہ مشورت ۷
جو اخیتفل نے دی ہے اسوقت کے مناسب نہیں ۝ چنانچہ ۸
حوسی نے کہا کہ تُو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا
ہے کہ کیسے بہادر ہیں۔ اور وہ اپنے دلوں میں اُس ریچھنی
کی مانند جس کے بچے جنگل میں چھین گئے ہوں رنجیدہ ہوئے
ہیں۔ اور تیرا باپ جنگی مرد ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ
نہ رہیگا ۝ اور دیکھ وہ کسی غار میں یا کسی جگہ میں چھپا ہوا ۹
ہوگا۔ اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست
کھائیں تو سب میں یہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیروؤں
کا قتل ہوتا ہے ۝ اور اُسوقت وہ بھی جو بہادر ہے جس کا ۱۰
دل شیر کے دل کے مانند ہے بالکل پگھل جائیگا۔ کیونکہ
سارا اسرائیل جانتا ہے کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہے اور اُس
کے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں ۝ سو میں یہ مشورت دیتا ہوں ۱۱
کہ سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع تک اسقدر لوگ
جسقدر وہ ریت ہے جو دریا کے کنارے پر ہو تیرے
ساتھ جمع ہوں۔ اور تُو آپ جنگ پر چڑھے ۝ سو اُسوقت ۱۲
کسی جگہ جہاں کہیں وہ ہو ہم اُس پر خروج کرینگے اور
شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گریں اُس پر نازل ہونگے
تب وہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ ہیں آہی میں کا ایک

ہوں۔ تو ہو سکتا ہے کہ تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت ۳۵ کو باطل کرے۔ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہہ دے۔ ۳۶ اور دیکھو کہ اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ابیاتر کا بھی ہیں۔ پس جو کچھ تم سُنو سو اُنکی ۳۷ معرفت سے مجھے کہلا بھیجو۔ سو حوسی داؤد کا دوست شہر کو آیا۔ اور ابی سلوم بھی یروشلم میں داخل ہوا۔

## باب ۱۶

۱ اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی ۲ اُس کے استقبال کو آپہنچا۔ اور بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ اِن سے تیری کیا مراد ہے؟ ضیبا بولا کہ یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہوں اور ۳ یہ مے وہ جو بیابان میں بیتاب ہو جائیں پئیں۔ سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروشلم میں رہتا ہے اور اُس نے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے باپ کی مملکت مجھے ۴ پھیر دیگا۔ تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ہے۔ تب ضیبا نے کہا تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظورِ نظر ہوں +

۵ پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ایک شخص جس کا نام سمعی ۶ بن جیرا تھا نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا۔ اور اُس نے داؤد پر اور داؤد بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے۔ اور اُس وقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے ۷ دہنے اور بائیں ہاتھ تھے۔ اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا کہ نکل آ۔ تو نکل آ اے خونی مرد اے بلیعال کے ۸ آدمی۔ کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو کہ جس کے عوض تو بادشاہ ہوا تجھ پر پھیرا۔ اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ دی۔ اور دیکھ تو اپنی بدی میں گرفتار ہے اِس لئے کہ تو خونی مرد ہے +

۹ تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے بادشاہ کو کہا یہ مرا ہوا کتا کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم ہو تو میں جاؤں اور اُس کا سر اُڑا دوں۔ ۱۰ بادشاہ نے کہا کہ اے بنی ضرویاہ مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے۔ پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشی اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھ میرا بیٹا ہی جو میری صلب سے پیدا ہوا میری جان کا طالب ہے۔ پس اب یہ بنیمینی کیا کچھ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا ہے۔ ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دُکھ پر نظر کرے اور خداوند آج کے دِن اُس کی لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکی کرے۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ کی طرف اُس کے برابر گزرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُس کی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا تھا۔ ۱۴ اور بادشاہ اور اُس کے سارے ہمراہی تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنہوں نے دم لیا +

۱۵ اور ابی سلوم اور اُس کے سارے لوگ یعنی بنی اسرائیل یروشلم میں آئے اور اخیتفل اُس کے ساتھ تھا۔ ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست حوسی ارکی

اُس کا سارا گھرانا اُس کے پیچھے ہوا۔ اور بادشاہ نے دس
عورتیں جو حرم میں تھیں پیچھے چھوڑیں کہ گھر کی نگہبانی کریں
۱۷ ۞ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے ہوئے اور
۱۸ بیت مرحاق میں جا ٹھہرے ۞ اور اُس کے سارے خادم
اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے اور سارے کریتی اور فلیتی
اور سارے جاتی چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ
آئے تھے بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے ٭

۱۹ ۞ تب بادشاہ نے جاتی اِتّی کو کہا تو ہمارے ساتھ
کیوں نکلا؟ تُو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھ رہ۔ اِس لئے کہ
تُو ایک اجنبی ہے جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہے
۲۰ ۞ کل ہی تُو تو آیا ہے اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر
اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے
ٹھکانا ملے۔ اِس لئے تُو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھ
۲۱ لیجا۔ رحمت اور سچائی تیرے ساتھ ہوں ۞ تب اِتّی نے
بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات کی اور میرے
خداوند بادشاہ کی زندگی کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند
بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی
۲۲ ہوگا ۞ سو داؤد نے اِتّی کو کہا کہ چل اور پار جا۔ اور جاتی اِتّی
اور اُس کے سارے لوگ اور سب ننھے بچے جو اُس کے ساتھ
۲۳ تھے پار گئے ۞ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا اور سارے
لوگ پار ہو گئے اور بادشاہ خود نہر قدرون کے پار گیا اور سب
لوگوں نے پار ہو کے دشت کی راہ لی ٭

۲۴ ۞ اور دیکھو کہ صدوق بھی اور اُس کے ساتھ سارے
لاوی خدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے تھے سو اُنہوں
نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا۔ اور ابیاتر اوپر چڑھ گیا
۲۵ یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے ۞ تب بادشاہ
نے صدوق کو کہا کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا۔ پس
اگر خداوند کے کرم کی نظر مجھ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا
اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا ۞ پر اگر وہ ۲۶
یُوں فرمائے کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں تو دیکھ میں حاضر
ہوں جو کچھ اُس کے نزدیک اچھا ہو سو مجھ سے کرے ۞ اور ۲۷
بادشاہ نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تُو غیب بین نہیں؟
شہر کو سلامت پھر جا اور تمہارے ساتھ تمہارے دونوں
بیٹے ہیں اخیمعص جو تیرا بیٹا ہے اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا
۲۸ ۞ اور دیکھ میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھہرونگا جب
تک کہ تمہارے پاس سے میری آگاہی کے واسطے کچھ
۲۹ پیغام نہ آئے ۞ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق
یروشلم میں پھیر لائے اور وہیں رہے ٭

۳۰ ۞ اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت
روتا تھا اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا اور ننگے پاؤں تھا۔
اور اُن سب لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک نے
اپنے سر چھپا لئے تھے اور چڑھے جاتے تھے اور چڑھتے
وقت روتے تھے ٭

۳۱ ۞ سو ایک نے داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں
میں شامل ہو کے ابی سلوم کے ساتھ ہے۔ تب داؤد بولا
اے خداوند میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو
احمقی سے بدل دے ٭

۳۲ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں
اُس نے خدا کو سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی اپنے کپڑے
پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُس کے
۳۳ استقبال کو آیا ۞ اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ
۳۴ چلیگا تو مجھ پر بار ہوگا ۞ پر اگر تُو شہر میں پھر جائے اور
ابی سلوم سے کہے کہ اے بادشاہ میں تیرا خادم ہوں۔
جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم

یوآب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہے اور وہاں اُس کے
جَو ہیں۔ سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی سلوم کے
۳۱ چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی ٭ تب یوآب اُٹھا اور
ابی سلوم کے گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے میرا
۳۲ کھیت کیوں جلا دیا؟ ٭ سو ابی سلوم نے یوآب کو جواب
دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تا کہ میں تجھے بادشاہ
پاس بھیجکے پیغام کروں کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟
میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا۔ سو اب بادشاہ کا چہرہ
مجھے دیکھنے دے اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے
۳۳ مار ڈالے ٭ تب یوآب نے بادشاہ پاس جا کے اُس سے
یہ کہا۔ اور جب اُس نے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ
کے حضور آیا اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہو کے گرا۔ اور
بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا ٭

باب ۱۵
۱ ٭ بعد اُس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے
گاڑیاں اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُس کے آگے دوڑیں
۲ تیار کئے ٭ اور ابی سلوم صبح کو اُٹھ کے پھاٹک پر سرِ راہ
کھڑا رہتا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف
کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بُلا کے
پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہے؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا
کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقے کا ہے
۳ ٭ اور ابی سلوم نے اُس کو کہا دیکھ کہ تیری باتیں اچھی اور
سچّی ہیں۔ لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہے جو
۴ تیری سُنے ٭ اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی
ہوتا تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا تو میں اُس کا انصاف
۵ کرتا ٭ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا کہ اُسے
سلام کرے تو وہ ہاتھ دوڑا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُس
۶ کی چُمّی لیتا تھا ٭ سو ابی سلوم نے سارے اسرائیل سے
جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے۔ اسی طرح کیا۔ ابی سلوم
نے اسرائیل کے لوگوں کا دِل چرایا ٭
۷ ٭ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے
بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں اور اپنی منّت
کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہے حبرون میں ادا کروں
۸ ٭ کہ تیرے بندے نے جب کہ ارامی جسور میں تھا یہ منّت
مانی تھی کہ اگر خداوند مجھے پھر یروشلم میں یقیناً پہنچاوے
۹ تو میں خداوند کی عبادت کرونگا ٭ تب بادشاہ نے اُسے
فرمایا کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا اور حبرون کو روانہ ہوا ٭
۱۰ ٭ اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں
جاسوس بھیجکے منادی کی جس وقت تم نرسنگے کی آواز سُنو
۱۱ تو بول اُٹھو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا ٭ اور
ابی سلوم کے ساتھ یروشلم سے دو سو آدمی جو بُلائے
ہوئے تھے چلے۔ وہ اپنی راستی سے جاتے تھے اور وہ
۱۲ کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے ٭ اور ابی سلوم نے جلونی
اخیتفل کو جو داؤد کا مشیر تھا اُس کے شہر جلون سے
جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بُلایا۔ اور فساد بڑھتا
جاتا تھا کیونکہ لوگ ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے
جاتے تھے ٭
۱۳ ٭ تب ایک قاصد نے آ کے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل
۱۴ کے دِل ابی سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں ٭ سو
داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروشلم میں تھے کہا اُٹھو بھاگ
چلیں۔ نہیں تو ابی سلوم کے ہاتھ سے ہم نہ بچینگے۔ جلدی چلو
نہ ہو کہ اچانک ہم کو پکڑ لے اور ہم پر آفت لاتے اور تلوار کی
۱۵ دھار سے شہر کو غارت کرے ٭ اور بادشاہ کے خادموں نے
بادشاہ سے کہا دیکھ کہ تیرے خادم حاضر ہیں۔ جو کچھ کہ
۱۶ خداوند بادشاہ فرمائے وہی ہوگا ٭ تب بادشاہ نکلا اور

کہہ۔ تب اُس عورت نے کہا کہ تُو نے کِس لئے خدا کے لوگوں
کی مخالفت میں اِس طرح کا خیال کیا ہے؟ کہ بادشاہ یہ کہتے
ہوئے خطا کرنیوالے کی مانند ہے جس حال کہ بادشاہ آپ
۱۴ اپنے خارج کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بُلاتا ۞ کیونکہ
ہم سب کو مرنا ہے اور پانی کی مانند ہیں جو زمین پر گرایا جاتا
اور پھر جمع نہیں ہو سکتا۔ اور باوجودیکہ خدا انسان کے
ظاہر پر نظر نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہے کہ اُس کے خارج
کئے ہوئے اُس کے یہاں سے بالکل نکالے نہ جائیں؟
۱۵ ۞ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہ کہنے آئی ہوں
سو اِس لئے ہے کہ لوگوں نے مجھے ڈرایا۔ تب تیری لونڈی
نے کہا کہ میں آپ بادشاہ سے عرض کرونگی۔ شاید کہ بادشاہ
۱۶ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے ۞ کہ بادشاہ
ضرور سُنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس شخص کے ہاتھ سے جو
مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے
۱۷ خارج کر کے قتل کیا چاہتا ہے چھڑائیگا ۞ تب تیری لونڈی
نے کہا ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات تسلی بخش ہوگی۔
کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے
میں خدا کے فرشتے کی مانند ہے۔ سو خداوند تیرا خدا تیرے
۱۸ ساتھ ہو ۞ اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا میں
تجھ سے جو کچھ پوچھوں سو تُو اُسے مجھ سے مت چھپانا۔
تب وہ عورت بولی کہ میرے خداوند بادشاہ اب فرمائیے
۱۹ ۞ سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں یوآب کا
ہاتھ تجھ سے مل کے شامل نہیں ہے؟ اُس عورت نے جواب
دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم اے میرے خداوند بادشاہ
کوئی اِن باتوں سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا
دہنی یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں۔ تیرے خادم یوآب ہی نے
مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہ سب باتیں تیری لونڈی کے مُنہ میں
ڈالیں ۞ اور تیرے خادم یوآب نے یہ سب اِس لئے کیا تاکہ اِس طرح کا ۲۰
مضمون ظہور میں آئے۔ اور میرا خداوند دانشمند ہے جیسے
سے خدا کا فرشتہ دانشمند ہے کہ جو کچھ زمین پر ہوتا ہے
سو اُسے دریافت کرے۔
۲۱ ۞ تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا کہ دیکھو میں نے یہ
فیصل کیا ہے۔ اِس لئے تُو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھیر لا
۲۲ ۞ تب یوآب زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ
کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ مجھ کو
اے میرے خداوند بادشاہ مجھ پر کرم کی نگاہ ہے اِس لئے
کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض قبول کی ۞ پھر یوآب اُٹھا ۲۳
اور جسور کو گیا اور ابی سلوم کو یروشلم میں لے آیا ۞ تب بادشاہ ۲۴
نے فرمایا وہ اپنے گھر جائے اور میرا مُنہ نہ دیکھے۔ سو ابی سلوم
اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے کو نہ دیکھا۔
۲۵ ۞ اور سارے اسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا
اُس کی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف کے نہ تھا۔
کیونکہ اُس کے پاؤں کے تلوے سے لیکے سر کی چاندی تک
۲۶ اُس میں کوئی عیب نہ تھا ۞ اور جب وہ اپنے سر کا بال
مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا
کہ اُس کا بال بہت گھنا تھا اِس لئے وہ اُسے مونڈتا تھا)
تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی تول سے
۲۷ اندازہ کر کے ٹھہراتا تھا ۞ سو ابی سلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے
اور ایک بیٹی جس کا نام تمر تھا۔ وہ بہت خوبصورت عورت تھی ۞
۲۸ ۞ اور ابی سلوم پورے دو برس یروشلم میں رہا اور
۲۹ بادشاہ کا مُنہ نہ دیکھا ۞ سو ابی سلوم نے یوآب کو بلوایا تاکہ
اُسے بادشاہ پاس بھیجے۔ پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُس کے
پاس آئے۔ اور پھر اُس نے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُس نے
۳۰ نہ چاہا کہ آئے ۞ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو

داؤد کے بھائی سمعہ کا بیٹا یونذب مخاطب ہو کے بولا کہ میرا
خداوند یہ گمان نہ کرے کہ انہوں نے اُن سارے جوانوں کو
جو بادشاہ کے بیٹے تھے مار لیا۔ بلکہ امنون ہی اکیلا مارا گیا۔
اِس لئے کہ ابی سلوم نے جس دن سے کہ امنون نے
۳۳ اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا یہ بات ٹھان رکھی تھی۔ سو میرا
خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لائیں کہ سارے
۳۴ شہزادے مارے گئے۔ کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا۔ اور
ابی سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے جو نگہبان تھا اپنی آنکھیں
اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہے کہ بہت سے لوگ پہاڑ
۳۵ کی دامن کی راہ اُس کے پیچھے سے آتے ہیں۔ تب یونذب
نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھ شاہزادے آئے اور جیسا
۳۶ تیرے بندے نے عرض کی تھی ویسا ہی ہوا۔ اور ایسا ہوا
کہ جب وہ بات کہہ چکا تو دیکھو شاہزادے آپہنچے اور چلا
چلا کے روئے۔ اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں کے ساتھ
زار زار رویا۔

۳۷ پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ عمی ہود کے
بیٹے تلمی پاس گیا۔ اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا
۳۸ اور ابی سلوم بھاگ کے جسور میں پہنچا اور تین برس تک
۳۹ وہاں رہا۔ اور داؤد بادشاہ کا دل ابی سلوم کے پاس
جانے کے لئے نہایت مستعد ہو گیا۔ کیونکہ امنون کی بابت
تسلی پائی تھی اِس لئے کہ وہ مر چکا تھا۔

باب ۱۴

۱ اور ضرویاہ کے بیٹے یوآب کو جب دریافت ہوا کہ
۲ بادشاہ کا دل ابی سلوم کی طرف متوجہ ہے۔ تو یوآب نے
تقوع میں آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت
بلوائی اور اُسے کہا کہ ماتم زدہ کی شکل اختیار کیجئے اور
ماتم کے کپڑے پہنئے اور تیل اپنے اوپر نہ ملئے اور اپنے
تئیں اُس عورت کی مانند کر دکھائیے جو مدت تک کسی کے
مرنے سے غمگین ہو۔ ۳ اور بادشاہ پاس آئیے اور اُس سے
اِس طور پر بات کیجئے۔ سو یوآب نے یہ باتیں بیان کر کے
اُسے سکھلائیں۔

۴ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر
اوندھے منہ ہو کے گری اور سجدہ کیا اور بولی اے بادشاہ رہائی
دے۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ وہ بولی
میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہے۔ ۶ سو تیری
لونڈی کے دو بیٹے تھے۔ وہ دونوں میدان میں جھگڑے
اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑاتے۔ سو ایک نے دوسرے
کو مارا اور اُسے قتل کیا۔ ۷ اور اب دیکھئے کہ سارا کنبہ تیری لونڈی
کا مخالف ہو کے اُٹھا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس کو جس نے
اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے کر تا کہ ہم اُس کے
مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور
وارث کو ہم باقی نہ رکھینگے۔ اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے
انگارے کو جو باقی رہا ہے بجھائیں اور میرے شوہر کے نام
اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت
کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں تیری بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس
تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند بادشاہ
ساری بدی مجھ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہو اور بادشاہ
اور اُس کا تخت بے گناہ رہے۔ ۱۰ تب بادشاہ نے فرمایا جو
کوئی تجھے کچھ کہے اُسے مجھ پاس لا کہ وہ پھر تجھ کو چھو نہ سکیگا
۱۱ اُس نے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ
خداوند اپنے خدا کو یاد کر کے لہو کا بدلا لینے والوں کو روکے
تا نہ ہو کہ وہ میرے بیٹے کو قتل کریں۔ تب وہ بولا زندہ
خداوند کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا
۱۲ تب اُس عورت نے کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ
اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات کہے۔ ۱۳ وہ بولا

۱۳ کرنا اچھا نہیں۔ سو تُو ایسی احمقی مت کر۔ ۰ اور میں کیا کرونگی کہ میری رُسوائی دفع ہو؟ اور تُو اسرائیل کے احمقوں میں سے ایک کی مانند ہوگا۔ پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھ سے منع نہ کریگا۔ ۰ ۱۴ لیکن اُس نے اُس کی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زورآور تھا۔ سو اُس سے زبردستی کی اور اُس سے ہمبستر ہوا ۰ ۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُس پر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھ چلی جا ۰ ۱۶ سو اُس نے اُسے کہا کہ اِس کا کوئی سبب نہیں۔ یہ بدی کہ تُو مجھ کو نکال دیتا اُس کام سے جو تُو نے مجھ سے کیا زیادہ بد ہے۔ پر اُس نے اُس کی بات کو نہ سُننا چاہا ۰ ۱۷ تب امنون نے اپنے ایک چاکر کو جو خدمت کے لئے حاضر تھا بُلایا اور کہا کہ اِسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُس کے پیچھے دروازے کی چٹکنی لگا دے ۰ ۱۸ اور وہ رنگین جوڑا پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں۔ غرض اُس کے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُس کے پیچھے چٹکنی لگا دی ✦

۱۹ ۰ اور تمر نے سر پر خاک ڈالی اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور سر پر ہاتھ دھر کے روتی ہوئی چلی ۰ ۲۰ اُس کے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی امنوں تیرے ساتھ ہوا؟ پر اَے میری بہن اب چپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی ہے اور اُس بات پر اپنا دِل نہ رکھ۔ تب تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہو کے رہی ✦

۲۱ ۰ اور جب داؤد بادشاہ نے یہ سب باتیں سُنیں تو نہایت غصہ ور ہوا ۰ ۲۲ اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون کو کچھ بھلا بُرا نہ کہا کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا اِس لئے کہ اُس نے اُس کی بہن تمر کو رسوا کیا تھا ✦

۲۳ ۰ اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنے والے ابی سلوم کے یہاں بعل حصور میں جو افرائیم کی اطراف میں ہے موجود تھے۔ تب ابی سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بُلایا ۰ ۲۴ سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ہیں۔ اَے کاش کہ بادشاہ اور اُس کے ملازم اُس کے بندے کے ساتھ چلتے ۰ ۲۵ تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں بیٹا۔ ہم سب کے سب اِسوقت نہ جائیں تا نہ ہو کہ تجھ پر بار ہوں۔ اور اُس نے اُسے تنگ کیا لیکن اُس نے نہ چاہا کہ جائے پر اُس کے حق میں دُعا کی ۰ ۲۶ تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو میرے ساتھ کر دیجئے۔ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھ جائے ۰ ۲۷ تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُسنے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو اُس کے ساتھ جانے دیا ✦

۲۸ ۰ اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب امنون مے پی کے خوشدِل ہو اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مار لو تو تم اُسے مار ڈالیجیو۔ کچھ خوف نہ کیجیو کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوری اور بہادری کیجیو ۰ ۲۹ چنانچہ ابی سلوم کے نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ تب سارے شہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوا اور بھاگا ✦

۳۰ ۰ اور ایسا ہوا کہ ہنوز وہ راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شہزادوں کو قتل کیا اور اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا ۰ ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور خاک پر پڑا رہا اور اُس کے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے اُس کے حضور کھڑے ہوئے ۰ ۳۲ تب

۲۴ ٭اور داؔؤد نے اپنی جورو بنت سبعؔ کو دلاسا دیا اور اُس کے ساتھ خلوت کی اور اُس سے ہمبستر ہوا۔ سو وہ ایک بیٹا جنی اور اُس نے اُس کا نام سلیماؔن رکھا۔ اور وہ خداوند ۲۵ کا پیارا ہوا٭ اور اُس نے ناتنؔ نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے یدیدیاہ رکھا ✢

۲۶ ٭اور یوآبؔ بنی عمّوؔن کے ربّہؔ سے لڑا اور اُس نے وہ ۲۷ دار السلطنت لے لیا٭ پھر یوآبؔ نے قاصدوں کی معرفت داؔؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربّہؔ سے لڑا اور مَیں نے پانیوں کے ۲۸ شہر کو لے لیا٭ پس اب تُو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لے لے۔ تا نہ ہو کہ میں اُس شہر کو ۲۹ لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جائے٭ تب داؔؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا اور ربّہؔ پر چڑھا اور اُس کے مقابل ۳۰ لڑا اور اُسے لے لیا٭ اور اُس نے وہاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر سمیت جو اُس میں جڑے تھے لے لیا۔ اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا۔ سو وہ داؔؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور اُس نے اُس شہر سے ۳۱ لوٹ کا بہت سا مال نکالا٭ اور اُس نے اُن لوگوں کو جو اُس میں تھے باہر نکال کے آروں اور لوہے کی داوُنے کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا۔ اور اُس نے بنی عمّوؔن کے سارے شہروں سے یہ کچھ کیا۔ اور بعد اُس کے داؔؤد اور سب لوگ یروشلمؔ کو پھرے ✢

باب ۱۳ ۱ ٭اور اِس کے بعد ایسا ہوا کہ داؔؤد کے بیٹے ابی سلوؔم کی ایک خوبصورت بہن تھی جس کا نام تمرؔ تھا۔ اُس پر داؔؤد ۲ کا بیٹا امنوؔن عاشق ہوا٭ اور امنوؔن ایسا بےچین ہوا کہ اپنی بہن تمرؔ کے لئے بیمار پڑا۔ کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنوؔن ۳ نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لئے دشوار جانا٭ اور داؔؤد کے بھائی سمعہؔ کا بیٹا یونادبؔ امنوؔن کا دوست تھا۔ اور یہ یونادبؔ ۴ بڑا عاقل شخص تھا٭ سو اُس نے اُسے کہا کہ تُو بادشاہ کا بیٹا ہو کے کیوں دن بدن دُبلا ہوتا جاتا ہے؟ کیا تُو مجھے خبر کریگا؟ تب امنوؔن نے اُسے کہا کہ مَیں اپنے بھائی ۵ ابی سلوؔم کی بہن تمرؔ پر عاشق ہوں٭ سو یونادبؔ نے اُسے کہا تُو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا۔ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آئے تو تُو اُسے کہہ میری بہن تمرؔ کو پروانگی دیجئے کہ آئے اور مجھے کچھ کھلائے اور میرے سامنے کھانا پکائے تاکہ میں دیکھوں اور اُس کے ہاتھ سے کھاؤں ✢

۶ ٭تب امنوؔن پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار بنایا۔ اور جب بادشاہ اُس کے دیکھنے کو آیا تو امنوؔن نے بادشاہ سے کہا میری بہن تمرؔ کو آنے دیجئے کہ وہ میرے سامنے ایک دو ۷ پُھلکے پکائے تاکہ میں اُس کے ہاتھ سے کھاؤں٭ سو داؔؤد نے تمرؔ کے گھر کہلا بھیجا کہ تُو ابھی اپنے بھائی امنوؔن کے ۸ گھر جا اور اُس کے لئے کھانا پکا٭ سو تمرؔ اپنے بھائی امنوؔن کے گھر گئی۔ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا۔ اور اُس نے آٹا لیا اور گوندھا اور اُس کے سامنے پُھلکے بنائے اور پکائے ۹ ٭اور اُنہیں لیکے ایک تھال میں دھرا اور اُس کے سامنے اُنہیں رکھ دیا۔ پر اُس نے کھانے سے اِنکار کیا۔ تب امنوؔن نے کہا کہ سب مرد میرے پاس سے باہر نکل جائیں۔ سو ۱۰ ہر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا٭ تب امنوؔن نے تمرؔ کو کہا کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھ سے کھاؤنگا سو تمرؔ نے وہ پُھلکے جو اُس نے پکائے تھے لئے اور کوٹھری ۱۱ میں اپنے بھائی امنوؔن کے پاس لائی٭ اور جب وہ کھانا اُس کے سامنے لائی کہ اُسے کھلائے تو اُس نے اُسے پکڑا ۱۲ اور اُس سے کہا آ اے میری بہن مجھ سے ہمبستر ہو٭ وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے رُسوا نہ کر۔ کہ اسرائیلؔ میں ایسا کام

کنگال کی بھیڑ لے لی اور اُس شخص کے لئے جو اُس پاس آیا
۵ تھا پکا ڈالی ء تب داؔؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ شدت بھڑکا
اور اُس نے ناتنؔ کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جس نے
۶ یہ کام کیا واجب القتل ہے ء سو وہ شخص چوگنی بھیڑ اُسے
پھیر دے۔ کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا اور کچھ رحم نہ کیا +
۷ ء تب ناتنؔ نے داؔؤد کو کہا کہ وہ شخص تُو ہی ہے۔
خداوند اِسرائیل کے خدا نے یُوں فرمایا ہے کہ میں نے
تجھے مسح کیا تاکہ تُو اِسرائیلیوں پر سلطنت کرے۔ اور میں نے
۸ تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا ء اور میں نے تیرے آقا
کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری گود میں
دیا اور اِسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھ کو دیا۔ اور اگر یہ سب
۹ کچھ تھوڑا تھا تو میں تجھ کو فلانی فلانی چیز بھی دیتا ء سو
تُو نے کیوں خداوند کے حکم کی تحقیر کر کے اُس کے آگے
بدی کی؟ کہ تُو نے حتّی اوریاؔ کو تیغ سے قتل کروایا اور
اُس کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا اور اُس کو بنی عمّون کی
۱۰ تلوار سے مروا ڈالا ء سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی جاتی
نہ رہیگی۔ کہ تُو نے مجھے حقیر کیا اور حتّی اوریاہ کی جورو کو
۱۱ لیکے اپنی جورو کیا ء اور خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھ
میں ایک آفت کو تیرے ہی گھر سے تجھ پر اُٹھاؤنگا اور
میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامنے
تیرے ہمسائے کو دونگا اور وہ اُس آفتاب کے سامنے
۱۲ تیری جوروؤں کے ساتھ ہمبستر ہوگا ء کیونکہ تُو نے تو
چھپ کے کیا۔ پر میں سارے بنی اِسرائیل کے سامنے
۱۳ اور آفتاب کے سامنے یہ کرونگا ء تب داؔؤد نے ناتنؔ کو
کہا کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں۔ اور ناتنؔ نے داؔؤد کو
۱۴ کہا کہ خداوند نے بھی تیرا گناہ بخشا کہ تُو نہ مریگا ء لیکن
بسبب اِس کے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے

دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داؤں پایا یہ لڑکا بھی جو تیرے
لئے پیدا ہوگا مرجائیگا۔ اور ناتنؔ اپنے گھر کو گیا +
۱۵ ء اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اوریاہ کی جورو سے
۱۶ پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا ء سو داؔؤد نے اُس لڑکے
کے لئے خدا سے منّت کی اور داؔؤد نے روزہ رکھا اور گھر
۱۷ میں جا کر ساری رات زمین پر پڑا رہا ء اور اُس کے گھر کے
بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے کہ اُسے خاک پر سے اُٹھائیں
۱۸ پر وہ راضی نہ ہوا اور اُن کے ساتھ کھانا نہ کھایا ء اور ایسا
ہوا کہ ساتویں دن وہ لڑکا مرگیا۔ اور داؔؤد کے ملازم مارے
ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مرگیا۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ جب
وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم نے اُسے کہا اور اُس نے ہماری
بات نہ مانی۔ اور اب اگر ہم اُسے کہیں کہ لڑکا مرگیا تو وہ اپنی
۱۹ جان سے کیا سلوک کریگا؟ ء پر جب داؔؤد نے دیکھا کہ اُس کے
خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؔؤد سمجھ گیا کہ لڑکا مرگیا۔
اِس لئے داؔؤد نے اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مرگیا؟ وہ
۲۰ بولے مرگیا ء تب داؔؤد خاک پر سے اُٹھا اور نہایا اور عطر ملا
اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا۔ پھر
اپنے گھر میں گیا اور کھانا مانگا۔ اور وہ اُس کے آگے روٹی
۲۱ لائے سو اُس نے کھائی ء تب اُس کے خادموں نے اُسکو
کہا یہ کیسا کام ہے جو تُو نے کیا؟ تُو نے اُس لڑکے کے لئے
جب وہ جیتا تھا روزہ رکھا اور رویا۔ اور جب وہ لڑکا مرگیا
۲۲ تو اُٹھکے تُو نے روٹی کھائی ء اُس نے کہا کہ جب تک وہ لڑکا
زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا۔ کہ میں نے کہا
۲۳ کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند مجھ پر رحم کریگا تاکہ لڑکا جیئے؟ پر
اب تو وہ مرگیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا میں اُسے
اپنے پاس پھر لا سکتا ہوں؟ میں اُس پاس جانے والا ہوں
پر وہ مجھ پاس آنیوالا نہیں +

۱۲ اُس دِن اور دوسرے دِن بھی یروشلم میں رہ گیا۔ تب
داؤد نے اُسے بُلایا اور اُس نے اُس کے حضور کھایا اور
پیا۔ اور اُس نے اُسے مست کیا۔ اور شام کو وہ باہر جاکے
اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھ اپنے بستر پر سو رہا
پر اپنے گھر میں نہ گیا۔

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یوآب کے لئے ایک خط لکھا
۱۵ اور اُوریاہ کے ہاتھ میں دیکے اُسے بھیجا۔ اور اُس نے
خط میں یہ لکھا کہ اُوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی
کیجیو اور اُس کے پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے
۱۶ اور جاں بحق ہووے۔ اور ایسا ہوا کہ یوآب جو اُس شہر کے
گرداگرد کی حالت دیکھنے گیا تو اُس نے اُوریاہ کو ایسے
مقام پر جہاں اُس نے جانا کہ جنگی لوگ وہاں ہیں مقرر
۱۷ کیا۔ اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یوآب سے لڑے اور
وہاں داؤد کے خادموں میں سے تھوڑے سے لوگ کام
آئے اور حتی اُوریاہ بھی مارا گیا۔

۱۸ تب یوآب نے آدمی بھیجا اور جنگ کا سب احوال
۱۹ داؤد سے کہا۔ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو
۲۰ بادشاہ سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے۔ تو اگر
ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب
تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے۔
کیا تم نہ جانتے تھے کہ وہ دیوار پر سے تیر مارینگے؟
۲۱ یروبست کے بیٹے ابیملک کو کس نے مارا؟ کیا ایک
عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے اُس پر نہیں پھینک مارا
کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے
نیچے گئے تھے؟ تب کہیو کہ تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی
مارا گیا۔

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یوآب نے
کہلا بھیجا تھا سو داؤد سے کہا۔ ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے
کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وہ میدان میں
ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے
مدخل تک چلے گئے۔ ۲۴ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے
تیرے خادموں کو نشانہ کیا۔ بادشاہ کے کتنے خادم کام
آئے اور تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا۔ ۲۵ سو داؤد نے
قاصد کو کہا کہ یوآب کو جاکے کہہ کہ یہ بات تیری نظر میں
بُری نہ ٹھہرے۔ اِسلئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی ہے
اُسے بھی کاٹتی ہے۔ تو شہر کے مقابل بڑی جنگ کر
اور اُسے ڈھا دے۔ اور تو اُسے دم دلاسا دے۔

۲۶ اور اُوریاہ کی جورو اپنے شوہر اُوریاہ کا مرنا سُن کے
سوگ میں بیٹھی۔ ۲۷ اور جب سوگ کے دِن گذر گئے تو داؤد
نے اُسے اپنے گھر میں بُلوا لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی۔
اور اُس کے لئے بیٹا جنی۔ پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا
خداوند کی نظر میں بُرا ہوا۔

۱۲ باب

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا۔ اُس نے
اُس کے پاس آکے اُس سے کہا۔ ایک شہر میں دو شخص
تھے ایک تو دولتمند اور دوسرا کنگال۔ ۲ اُس مالدار پاس
بہت سے بےشمار بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّے تھے
۳ پر اُس کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا
جسے اُس نے مول لیا تھا اور پالا تھا اور وہ اُس کے
اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھی تھی۔ وہ اُسی کی روٹی
سے کھاتی اور اُس کے پیالے سے پیتی تھی اور اُس کی
گود میں سوتی تھی اور اُس کی بیٹی کی جگہ تھی۔ ۴ اور ایسا
اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا سو اُس نے
اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کو بچا رکھا اور اُس مسافر
کے لئے جو اُس پاس آیا تھا نہیں پکایا۔ بلکہ اُس

آگے بڑھے اور وہ اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۞ ۱۴ اور بنی عمون بھی یہ دیکھ کے کہ ارامی بھاگ گئے وہ بھی ابیشی کے سامنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے۔ اور یوآب بنی عمون کے مقابلے سے لوٹ کے یروسلم میں داخل ہوا ✦

۱۵ ۞ اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا۞ ۱۶ اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور ارامیوں کو جو دریا پار تھے لے آیا اور وہ حلام میں آئے۔ اور سوبک جو ہدرعزر کی فوج کا سردار تھا اُن کا پیشرو ہوا۞ ۱۷ اور داؤد نے یہ سُنکے سارے اسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار اُترا اور حلام تک آیا۔ اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے اور اُس کے ساتھ لڑے۞ ۱۸ اور ارامی اسرائیل کے سامنے سے نکل بھاگے۔ اور داؤد نے ارامیوں کی سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور اُن کی فوج کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں مر گیا۞ ۱۹ اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خدمتگزار تھے دیکھا کہ وہ اسرائیل سے مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اسرائیلیوں سے صلح کی اور اُن کی خدمت کی۔ غرض ارامی بنی عمون کی پھر کمک کرنے سے ڈرے ✦

باب ۱۱ ۞ اور جب وہ سال تمام ہوا اور وہ دن آپہنچے جن میں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے یوآب اور اُس کے ساتھ اپنے خادموں اور سارے اسرائیل کو بھیجا۔ اور اُنہوں نے بنی عمون کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا۔ پر داؤد یروسلم ہی میں رہا ✦

۲ ۞ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا اور بادشاہی محل کی چھت پر ٹہلنے لگا۔ اور وہاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی اور وہ عورت نہایت خوبصورت تھی۞ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے۔ اُنہوں نے کہا کیا وہ الیعام کی بیٹی بنت سبع حتّی اوریاہ کی جورو نہیں؟ ۴ ۞ اور داؤد نے لوگ بھیجکے اُس عورت کو بُلا لیا۔ چنانچہ وہ اُس پاس آئی اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا۔ کیونکہ وہ اپنی ناپاکی سے پاک ہوئی تھی۞ اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی۔ ۵ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی۔ سو اُس نے داؤد پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں ✦

۶ ۞ اور داؤد نے یوآب کو کہلا بھیجا کہ حتّی اوریاہ کو مجھ پاس بھیجدے۔ ۷ سو یوآب نے اوریاہ کو داؤد پاس بھیجدیا۞ اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یوآب کیسا ہے؟ اور لوگوں کا کیا حال ہے؟ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں؟۞ ۸ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ اپنے گھر جا اور اپنے پاؤں دھو اور اوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے اُس کے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا۞ ۹ پر اوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتھ سو رہا اور اپنے گھر نہ گیا۞ ۱۰ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہ کہکے خبر دی تھی کہ اوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ ۞ تب اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ خیموں میں رہتے ہیں اور میرا خداوند یوآب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں پڑے ہوئے ہیں۔ پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور کھاؤں اور پیوں اور اپنی جورو کے ساتھ سو رہوں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم کہ میں یہ کبھی نہ کرونگا۞ ۱۲ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ آج کے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا۔ سو اوریاہ

۹ کرے؟ ۝ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا
اور اُسے کہا کہ میں نے سب جو کچھ کہ ساؤل اور اُس کے
۱۰ گھرانے کا تھا تیرے آقا کے بیٹے کو بخشدیا ۝ سو تُو اپنے
بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لئے زمین جوت اور
حاصل لے آ کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے۔
پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہے میرے دسترخوان
پر ہمیشہ کھانا کھائیگا۔ اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور
۱۱ بیس چاکر تھے ۝ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب جو کچھ
میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا سو آپ کا
بندہ کریگا۔ پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا کہ
وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا
۱۲ ۝ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام میکا تھا۔
اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست
۱۳ کے خادم تھے ۝ سو مفیبوست یروسلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ
بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا۔ اور دونوں
پانوں سے لنگڑا تھا +

باب ۱۰

۱ ۝ بعد اُس کے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور
۲ اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین ہوا ۝ تب داؤد نے
کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ
اُس کے باپ نے مجھ سے نیکی کی۔ سو داؤد نے اپنے
خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُس کے باپ کی ماتم پرسی کریں
۳ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے ۝ اور
بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا
تجھ کو کیا یہ گمان ہے کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہے
کہ اُس نے ماتم پرسی کے لئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟
کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لئے نہیں
بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت کریں اور اُس کی جاسوسی
کریں تاکہ شہر کو غارت کریں؟ ۝ تب حنون نے داؤد کے ۴
خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور
اُن کی پوشاک اُن کے سرینوں کے بیچوں بیچ تک کاٹ
ڈالی اور اُنہیں رخصت کر دیا ۝ جب داؤد کو خبر پہنچی ۵
اُس نے اُن کے استقبال کے لئے لوگ بھیجے۔ اِس لئے
کہ وہ لوگ نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا
جب تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں یریحو میں رہو
بعد اُس کے چلے آؤ +
۝ اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی ۶
ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے
ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں سے بیس ہزار پیادے
اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اِشطوب سے
بارہ ہزار آدمی نوکر رکھے ۝ اور داؤد نے یہ سُنکے یوآب اور ۷
بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا ۝ تب بنی عمون نکلے ۸
اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لئے صف
باندھی۔ اور ضوباہ کے ارامی اور رحوب کے اور اِشطوب
کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے ۝ اور یوآب نے ۹
جو دیکھا کہ لڑائی کا سامنا دو طرف سے آگے اور پیچھے
سے ہے تو اُس نے بنی اسرائیل کے خاص لوگوں میں سے
لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا ۝ اور باقی ۱۰
لوگوں کو اپنے بھائی ابیشی کے تابع کر دیا تاکہ وہ بنی عمون
کے سامنے پرا باندھے ۝ اور کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں ۱۱
تو تُو میری کمک کیجیو۔ اور اگر بنی عمون تجھ پر غالب ہوں
تو میں آکے تیری کمک کرونگا ۝ سو دلاوری کر اور اپنی ۱۲
گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کر
اور خداوند جو بہتر جانے سو کرے ۝ پس یوآب اور وہ ۱۳
لوگ جو اُس کے ساتھ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لئے

۵ سو رتھوں کے لئے چھوڑ دیئے۔ اور جب دمشق کے آرامی ضوبا کے بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل کئے۔ ۶ اور داؤد نے دمشقی آرامی کے درمیان چوکیاں بٹھائیں۔ سو آرامی بھی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے۔ اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اُس کی نگہبانی کرتا تھا۔ ۷ اور داؤد نے ہددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروشلم میں لے آیا۔ ۸ اور بطاہ اور بیروتی سے جو ہددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا +

۹ اور جبکہ حمات کے بادشاہ توعی نے سنا کہ داؤد نے ۱۰ ہددعزر کا سارا لشکر مارا۔ تو توعی نے اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد دے اِس لئے کہ اُس نے ہددعزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا اور یہ اِس لئے تھا کہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا۔ سو یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور تانبے ۱۱ کے ظروف اپنے ساتھ لایا۔ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو خداوند کے لئے مخصوص کیا اُن سب مغلوب قوموں کے ۱۲ روپے اور سونے سمیت جو اُس نے مخصوص کیا تھا۔ یعنی ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطیوں اور عمالیقیوں اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے ۱۳ اور داؤد اٹھارہ ہزار آرامی آدمی نمک کے نشیب میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا +

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے۔ اور داؤد جہاں کہیں گیا وہاں خداوند ۱۵ اُس کا نگہبان رہا۔ اور داؤد نے سارے اسرائیل پر سلطنت کی۔ اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور انصاف کرتا ۱۶ تھا۔ اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب لشکر کا سردار تھا۔ اور اخلود کا ۱۷ بیٹا یہوسفط مورخ تھا۔ اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے۔ اور شرایاہ منشی تھا ۱۸ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا۔ اور داؤد کے بیٹے والی تھے +

۱ پھر داؤد نے کہا ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے اب کوئی باقی ہے کہ میں اُسپر یونتن کے سبب سے مہربانی کروں۔ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا۔ پس جب اُنہوں نے اُسے داؤد پاس بلا بھیجا بادشاہ نے اُسے کہا کہ تو ضیبا ہے؟ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہے۔ ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہے تاکہ میں اُس سے خدا کی نیکی کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا ہنوز یونتن کا ایک بیٹا ہے جو پاؤں کا لنگڑا ہے ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا وہ کہاں ہے؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر میں ہے۔ ۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل ۶ کے بیٹے مکیر کے گھر سے اُسے منگوا لیا۔ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُس نے اوندھا گر کے سجدہ کیا۔ تب داؤد نے کہا مفیبوست اُس نے جواب دیا دیکھ کہ تیرا بندہ ہے +

۷ سو داؤد نے اُسے کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پہ ہمیشہ کھانا کھایا کریگا۔ ۸ تب اُس نے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا بندہ ایسا کیا ہے کہ تو مجھ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ

۱۴ اُس کی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا۔ اور میں اُس کا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔ سو اگر وہ کوئی خطا کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا۔ ۱۵ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا جس کو میں نے تیرے آگے سے دفع کیا۔ ۱۶ بلکہ تیرے گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہیگی۔ تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا ۱۷ ۔ سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا۔

۱۸ ۔ تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور بولا کہ اَے مالک خداوند میں کون ہوں اور میرا گھر کیا ہے کہ تُو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ ۔ اور یہ بھی اَے مالک خداوند ہنوز تیری نظر میں حقیر چیز ہے۔ سو تُو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مُدّت تک کا ذکر کیا۔ اور اَے مالک خداوند کیا یہ اِنسان کا ضابطہ ہے؟ ۲۰ ۔ اور داؤد کی کیا مجال جو تجھ سے اَور کچھ کہے؟ کہ تُو اَے مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہے۔ ۲۱ اپنے سخن ہی کے لئے اور اپنے دِل کے مطابق یہ سب بڑے کام تُو نے کئے تاکہ تُو اپنے بندے کو آگاہ کرے۔ ۲۲ سو تُو اَے خداوند خدا بزرگ ہے اِس لئے کہ کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہے کوئی خدا نہیں۔ ۲۳ اور دُنیا میں تیری قوم اِسرائیل کی مانند ایک گروہ کون ہے کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا تاکہ اُسے اپنی قوم بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے اور سرزمین کے لئے بڑے اور ہولناک معجزے اپنی اُس گروہ کے آگے جسے تُو نے مصر کی قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رہائی بخشی ظاہر کرے؟ ۲۴ ۔ کیونکہ تُو نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اِسرائیل کو مقرّر کیا تاکہ وہ ابد تک تیری گروہ ہوں۔ اور تُو آپ اَے خداوند اُن کا خدا ہوا۔ ۲۵ اور اب تُو اَے خداوند خدا اُس بات کو جو تُو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم رکھ اور جیسا تُو نے فرمایا ایسا ہی کر ۲۶ ۔ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو کہ ربّ الافواج اِسرائیل کا خدا ہے۔ اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہو۔ ۲۷ کیونکہ تو نے اَے ربّ الافواج اِسرائیل کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا۔ سو تیرے بندے نے اپنے دِل میں یہ مقرّر کیا کہ تیرے آگے یہ مناجات کرے۔ ۲۸ اور اب اَے مالک خداوند تو وہ خدا ہے اور تیری باتیں سچّی ہیں اور تُو نے اپنے بندے سے اُس نیکی کا وعدہ کیا ہے۔ ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تُو منظور کر تاکہ وہ تیرے روبرو پائدار رہے۔ کہ تُو ہی نے اَے مالک خداوند فرمایا ہے۔ اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھر ابد تک مبارک ہے۔

۸ باب

۱ ۔ بعد اُس کے داؤد نے فلستیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا۔ اور داؤد نے متھگ اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا۔ ۲ اور اُس نے موآب کو مارا اور اُن کو زمین پر گرا کے رسّی سے ناپا۔ دو رسّیوں سے اُنہیں ناپا جن کو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسّی سے اُن کو ناپا کہ جن کی جان بخشی کرے۔ سو موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے۔

۳ ۔ اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کو بھی جب کہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین پر پھر قبضہ کرنے گیا مار لیا۔ ۴ اور داؤد نے اُس کے ایک ہزار رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے سب گھوڑوں کی کھونچیں ماریں پر اُن میں سے

اُس کے لئے کھڑا کیا تھا رکھ دیا۔ اور داؤد نے سوختنی
قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے
۱۸ چڑھائیں ٭ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی
کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُس نے ربّ الافواج کا نام لیکے
۱۹ لوگوں کو برکت دی ٭ اور اُس نے سب لوگوں کو بلکہ اسرائیل
کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو
ایک ایک روٹی اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے
کا دیا۔ سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے ٭
۲۰ ٭ تب داؤد پھر آیا کہ اپنے گھرانے کو برکت دے۔
اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی اور
بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا
جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں
اپنے تئیں ننگا کیا جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا
۲۱ ہے ٭ سو داؤد نے میکل کو کہا یہ خداوند کے آگے تھا
جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے
میں مجھے پسند کیا اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا۔ سو
۲۲ میں خداوند کے آگے ناچونگا ٭ بلکہ میں اُس سے زیادہ
ذلیل ہونگا اور آپ کو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا۔ اور جن
لونڈیوں کا ذکر تُو نے کیا اُن کے آگے میں عزّت والا
۲۳ ہونگا ٭ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد
رہی ٭

ب ۷ ۱ ٭ اور ایسا ہوا کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور
خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کی بابت ہر ایک
۲ طرف سے آرام بخشا ٭ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا دیکھئے
تو میں سرو کی لکڑیوں کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق
۳ پردوں کے درمیان رہتا ہے ٭ تب ناتن نے بادشاہ کو
کہا جا سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر۔ خداوند تیرے
ساتھ ہے ٭
۴ ٭ اور اُسی رات ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا
۵ اور اُس نے کہا کہ ٭ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ۔
خداوند یوں فرماتا ہے کہ کیا تُو میرے لئے ایک گھر جس میں میں
۶ رہتا ہوں بنایا چاہتا ہے؟ ٭ سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل
کو مصر سے نکال لایا آج کے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ
۷ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رہا ٭ اور جہاں جہاں میں سارے
اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا تو کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی
فرقے کو جسے میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت
کرے کہا ہے کہ تم میرے لئے سرو کا گھر کیوں نہیں بناتے؟
۸ ٭ سو اب تُو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ ربّ الافواج
یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تُو
۹ بھیڑیں چراتا تھا اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل کا حاکم کیا ٭ اور
میں جہاں جہاں تُو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے
دشمنوں کو تیرے سامنے مارا۔ اور میں نے اُن لوگوں کی مانند
۱۰ جن کا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا ٭ سوا اس کے میں اپنی
گروہ اسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور وہاں
اُنہیں لگاؤنگا تاکہ وہ اپنے خاص مکان میں بسیں اور
پھر آوارہ نہ ہوں۔ اور شرارت کے فرزند آگے کی طرح اُن کو
۱۱ پھر دُکھ نہ دینگے ٭ اور نہ اُس دن کی طرح جس دن سے میں نے
قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری اسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور
تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا۔ پھر خداوند تجھ کو
فرماتا ہے کہ میں تیرے لئے گھر بھی بناؤنگا ٭
۱۲ ٭ اور جب کہ تیرے دن پورے ہونگے اور تُو اپنے
باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا تو میں تیرے بعد تیری
نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُس کی سلطنت
۱۳ کو قائم کرونگا ٭ وہی میرے نام کا ایک گھر بنائیگا اور میں

۲۲ ۔ اور فلسطی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں
۲۳ پھیل پڑے ۔ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی۔ سو اُس نے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر لے اور توت کے درختوں کے مقابل ہو کے اُن پر حملہ کر
۲۴ ۔ اور ایسا ہو کہ جس وقت کہ توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سُنے تب چوکس ہو۔ کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کر کے فلسطیوں کے لشکر کو
۲۵ قتل کریگا ۔ اور داؤد نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ اور فلسطیوں کو جبع سے لیکے جزر کے مدخل تک مارا ٭

باب ۶ ۱ ۔ پھر داؤد نے اسرائیل کے تیس ہزار سب چُنے ہوئے
۲ جوان جمع کئے ۔ اور داؤد اُٹھا اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُس کے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے صندوق کو جس کے پاس وہ نام یعنی رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا وہاں
۳ سے چڑھا لائے ۔ سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا نکال لائے۔ اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں
۴ نے جو عزہ اور اخیو تھے ہانکا ۔ اور وہ اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا خدا کے صندوق کے ساتھ نکال
۵ لائے۔ پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا ۔ اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے اور طنبورے اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ٭
۶ ۔ اور جب وہ نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق کو پکڑ کے تھام لیا اِس لئے
۷ کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا ۔ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا ۔ اور داؤد اِس سبب سے
۸ کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام پرض عزہ رکھا جو آج کے دن تک ہے ۔ اور داؤد
۹ اُس دن خداوند سے ڈرا اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آئیگا ؟ ۔ اور داؤد نے نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق
۱۰ کو اپنے شہر میں لیجا کے اپنے پاس رکھے۔ سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم جاتی کے گھر میں لے گیا ۔ اور خداوند
۱۱ کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر تین مہینے تک رہا اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی ٭
۱۲ ۔ اور یہ خبر داؤد بادشاہ کو دی گئی کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُس کی ہر ایک چیز کو خداوند کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا۔ تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا ۔ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے صندوق
۱۳ کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے ۔ اور داؤد خداوند کے آگے اپنے
۱۴ سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا۔ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا ۔ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے
۱۵ صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے ۔ اور
۱۶ جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا ٭
۱۷ ۔ اور وہ خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُس کے خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے

ب ۵ ۱ تب اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے اور اُسے کہا دیکھ ہم تیری ہڈی
۲ اور تیرے گوشت ہیں ۔ اور سابق زمانے میں بھی جبکہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو ہی اسرائیل کو باہر لیجاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا ۔ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہے کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو اسرائیل
۳ کا سردار ہوگا ۔ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے ۔ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کیا ۔ اور اُنہوں نے داؤد کے سر پر تیل ملا تاکہ وہ اسرائیل کا بادشاہ ہو ۔
۴ اور داؤد جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا اُس وقت تیس برس کا تھا ۔ اور اُس نے چالیس برس
۵ سلطنت کی ۔ اُس نے حبرون میں سات برس چھ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروشلم میں سارے اسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس ۔

۶ بعد اُس کے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروشلم کو یبوسیوں کے پاس جو اُس زمین کے باشندے تھے گیا ۔ اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جبتک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو نے نہ جائیگا یہاں نہ آنے پائیگا ۔ اور اُنہوں
۷ نے گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آسکیگا ۔ لیکن داؤد نے
۸ صیحون کی گڑھی پکڑی اور وہی داؤد کا شہر ہوا ۔ اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا ۔ اِسی لئے یہ مثل کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے ۔ اور داؤد گڑھی میں رہا اور اُس نے اُس کا نام داؤد کا شہر رکھا ۔ اور داؤد نے ملو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے
۲۱

۱۰ اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھ تھا ۔

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگ تراش ایلچیوں کے ساتھ داؤد پاس
۱۲ بھجوائے اور اُنہوں نے داؤد کے لئے محل بنایا ۔ اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُس نے اُس کی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا ۔

۱۳ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروشلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں ۔ اور داؤد کے اَور بیٹا بیٹی پیدا ہوئے
۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام جو یروشلم میں اُس کو پیدا ہوئے یہ تھے ۔ سموع اور سوباب اور ناتن اور سلیمان
۱۵ اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع ۔ ۱۶ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط ۔

۱۷ اور جب فلستیوں نے سنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے فلستی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے ۔ اور داؤد کو خبر ہوئی سو وہ گڑھی
۱۸ میں اُترا ۔ اور فلستی آئے اور رفائیموں کے نشیب میں
۱۹ پھیل پڑے ۔ تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی اور کہا کہ میں فلستیوں پر چڑھ جاؤں ؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کردیگا ؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بیشک فلستیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا ۔
۲۰ سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اور بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامنے پھوٹ ڈالی جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہے ۔ اِس لئے اُس نے اُس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا ۔
۲۱ اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا ۔ سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا ۔

چاہا کہ داؤد کو کچھ کھلائیں اور ہنوز دِن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے

۳۶ بلکہ اُس سے زیادہ کرے۔ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا اور یہ اُن کی نگاہ میں اچھا تھا۔ اِس لئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث

۳۷ ہوا۔ اور سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل نے اُس دِن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا آبنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا

۳۸ نہیں گیا۔ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آجکے دِن ایک والی بلکہ ایک

۳۹ بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ اور میں آجکے دِن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں۔ اور یہ لوگ بنی ضرویاہ مجھ پر زبردست ہیں۔ پر خداوند بدکار کو اُس کی بدی کا پورا بدلا دیگا ✣

باب ۴ ۱ اور ساؤل کے بیٹے نے جو سُنا کہ آبنیر حبرون میں مر گیا تو اُس کے ہاتھوں کا زور جاتا رہا اور سارے اِسرائیلی

۲ گھبرائے۔ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو جتھوں کے سردار تھے ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا۔ یہ دونوں بنی بنیمین میں بیروتی رمون کے بیٹے

۳ تھے۔ کہ بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا۔ اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے۔ چنانچہ آجکے دِن تک وہ وہیں

۴ رہتے ہیں۔ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا۔ سو وہ جب کہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل سے پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُس کی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُس نے جو بھاگتے ہیں جلدی کی تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا۔ اور اُس کا نام مفیبوست تھا

۵ اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دِن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل ہوئے

۶ اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا۔ سو وہ وہاں جا کے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسے اور اُس کی پانچویں پسلی کے تلے اُسے مارا۔ اور ریکاب اور اُس کا بھائی

۷ بعنہ بھاگ گئے۔ کیونکہ جب وہ گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُس کا سر کاٹا اور اُس کا سر لے لیا اور

۸ تمام رات میدان کی راہ بھاگے چلے گئے۔ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہ ساؤل تیرے دشمن جو تیری جان کا طالب تھا۔ اُس کے بیٹے اِشبوست کا سر ہے۔ سو خداوند نے آجکے دِن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کی نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بھائی بعنہ کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جس نے میری روح کو ہر ایک غم سے رہائی

۱۰ دی۔ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا کہ دیکھ ساؤل مر گیا۔ اور سمجھا کہ خوشخبری دیتا ہے تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا۔ یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی

۱۱ خبر کے بدلے دی۔ پس کتنی زیادہ چاہیئے کہ دی جاتے جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو اُس کے گھر ہی میں اُس کے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اُس کا اِنتقام تمہارے ہاتھ سے نہ لونگا اور تمہیں زمین پر سے

۱۲ نابود نہ کرونگا؟ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا اور اُنکے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالے اور اُنہیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا۔ اور اِشبوست کے سر کو اُنہوں نے لیکے حبرون کے بیچ آبنیر کی قبر میں گاڑ دیا ✣

کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؔؤد تمہارے اوپر بادشاہ ۱۸ ہو۔ پس اب عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خداوند نے داؔؤد کے حق میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بندے داؔؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اِسرائیل کو فلستیوں کے ہاتھ سے اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیمین کے کانوں میں بھی بات ڈالی۔ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تاکہ سب جو کچھ کہ اِسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؔؤد کے کانوں میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؔؤد پاس آیا اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے۔ تب داؔؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُس کے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؔؤد سے کہا اب میں اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اِکٹھے کرونگا تاکہ وہ تجھ سے عہد کریں اور تُو اپنے خاطر خواہ اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؔؤد نے ابنیر کو رُخصت کیا۔ اور وہ سلامت چلا گیا ✦

۲۲ اور دیکھو کہ اُسوقت داؔؤد کے لوگ اور یوآب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے آئے۔ اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؔؤد پاس نہ تھا۔ کیونکہ اُس نے اُسے رُخصت کیا تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُس کے ساتھ تھے پہنچے تو اُنہوں نے یوآب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُس نے اُسے رُخصت کر دیا اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یوآب بادشاہ پاس آیا اور بولا یہ تُو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا۔ پس تُو نے اُسے کیوں رُخصت کر دیا کہ وہ چل نکلا؟ ۲۵ تُو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہے کہ وہ تجھ پاس آیا تھا کہ تجھ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھ کہ تُو کرتا ہے پہچانے۔ ۲۶ اور پھر جب یوآب داؔؤد پاس سے نکل آیا تو اُس نے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وہ اُس کو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے۔ پر یہ داؔؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یوآب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تاکہ اُس کے ساتھ چُپکے سے بات کرے۔ اور وہاں اُس کی پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ یہ اُس کے بھائی عساہیل کے لہُو کے بدلے میں ہوا ✦

۲۸ اور بعد اُس کے جب کہ داؔؤد نے سُنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت سے بےگناہ ہوں۔ ۲۹ وہ یوآب کے سر اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے پر رہے اور یوآب کے گھرانے میں ایسا شخص جس کا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا لکڑی پکڑکے چلے یا جو تیغ پر گرے یا جو بےمعاش ہو کبھی اُس سے جُدا نہ ہو۔ ۳۰ سو یوآب اور اُس کے بھائی ابیشے نے ابنیر کو مار لیا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُن کے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا ✦

۳۱ اور داؔؤد نے یوآب کو اور سب لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چل کے روؤ اور داؔؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کے گور پر رویا۔ اور سب لوگ بھی روئے۔ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا اے ابنیر کیا تُو مرا ہے جس طرح سے احمق مرتا ہے؟ ۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے۔ تیرے پاؤں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں۔ بلکہ تُو یوں پڑا ہے جس طرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہے۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ وہاں سے آئے اور

فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے عساہیل کے
۳۱ سوا اُنیس آدمیوں کو نہ پایا۔ پر داؤد کے ملازموں نے
بنیمین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو
ایسا مارا کہ تین سو ساٹھ جوان مر گئے ۔
۳۲ سو اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا اور اُس کے
باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں ہے گاڑا اور یوآب اور
اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے
حبرون میں داخل ہوئے ۔

باب ۳ ۱ الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے
میں مدت تک جنگ ہوتی رہی۔ پر داؤد روز بروز زور
پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا ۔
۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے۔ سو
اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام جو یزرعیلی اخینوعم کے پیٹ
۳ سے تھا امنون تھا۔ اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال
کی جورو ابیجیل کے پیٹ سے ہوا کلیاب تھا۔ اور تیسرے
کا جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا
۴ ابسلوم تھا۔ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت۔ اور پانچویں
۵ کا سفطیاہ بن ابیطال۔ اور چھٹا یترعام تھا۔ وہ عجلاہ
کے پیٹ سے پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی۔ یہ داؤد کو
حبرون میں پیدا ہوئے ۔
۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے
میں لڑائی ہو رہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے
۷ کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔ اور ساؤل کی
ایک لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی جس کا نام رصفاہ تھا سو
اشبوست نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی
۸ کے پاس اندر گیا۔ سو ابنیر اشبوست کی اس بات کے
سبب بہت غصے ہوا اور بولا کیا میں کتے کا سر ہوں
کہ یہوداہ کا سامنا کر کے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل
کے گھرانے پر اور اُس کے بھائیوں اور اُس کے دوستوں
پر مہربانی کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں
کیا کہ تو آج اس عورت کی بابت مجھ پر عیب لگاتا ہے ؟
۹ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے
اگر میں جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہے اُسی طرح
۱۰ اُس کے ساتھ سلوک نہ کروں۔ تاکہ سلطنت کو ساؤل
کے گھرانے سے جدا کر دوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل
پر اور یہوداہ پر دان سے لیکے بیرسبع تک قائم کروں
۱۱ تب وہ ابنیر کے سامنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا اس لئے
کہ اُس سے ڈرتا تھا ۔
۱۲ اور ابنیر نے اس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور
کہا کہ ملک کس کا ہے؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد کر اور دیکھ
کہ میرا ہاتھ تیرے ساتھ ہوگا تاکہ سارے اسرائیل کو تیری طرف
متوجہ کروں ۔
۱۳ سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھ عہد کرونگا پر تجھ سے
ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہ ہے کہ تو میرا منہہ نہ
دیکھے سوا اس شرط کے کہ جس وقت تو میرا منہہ دیکھنے کو آئے
۱۴ تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے ساتھ لائے۔ اور داؤد نے
ساؤل کے بیٹے اشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا
کہ میری جورو میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں
۱۵ دیکے بیاہا میرے حوالے کر۔ سو اشبوست نے لوگ بھیجے
اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لائیس کے بیٹے فلطی ایل
۱۶ سے چھنوایا۔ اور اُس کا شوہر اُس عورت کے ساتھ اُس کے
پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے
کہا کہ چل پھر جا۔ اور وہ پھر گیا ۔
۱۷ اور ابنیر نے اسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کر کے

اِسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُس نے دو برس بادشاہت کی
۱۱ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی ۞ اور
وہ عرصہ جس میں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ پر حکومت
کی سات برس چھ مہینے کا تھا +
۱۲ ۞ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست
۱۳ کے خادم محنیم سے روانہ ہو کے جبعون میں آئے ۞ اور
ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون
کے کنڈ پر اُن سے ملے اور دونوں بیٹھے۔ ایک تو کنڈ
۱۴ کی اِس طرف اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف ۞ تب ابنیر نے
یوآب کو کہا کہ جوانوں کو پروانگی دیجئے کہ اُٹھیں اور ہمارے
۱۵ سامنے کھیلیں۔ سو یوآب بولا خیر اُنہیں اُٹھنے دو ۞ تب
ساؤل کے بیٹے اِشبوست کی طرف سے بنیمین کے بارہ
جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں کی
۱۶ طرف سے بھی بارہ جوان نکلے ۞ سو اُن میں سے ایک
ایک نے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور اپنی تلوار
اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وہ ایک ساتھ گر
گئے۔ اِس لئے وہ جگہ خلقت حصوریم کہلائی جو جبعون
۱۷ میں ہے ۞ اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی۔ اور ابنیر
نے اور اسرائیل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے
سامنے شکست پائی +
۱۸ ۞ اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شے
اور عساہیل حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند
۱۹ سبک پا تھا ۞ اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ
جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھ
۲۰ نہ مڑا ۞ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کر کے اُسے کہا تو ہی
۲۱ عساہیل ہے؟ وہ بولا ہاں ۞ اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی
دہنی یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے کسی ایک
کو پکڑ اور اُس کے ہتھیار لُوٹ لے۔ پر عساہیل نے نہ
۲۲ چاہا کہ اُس کا پیچھا کرنے سے کسی اَور کی طرف مڑے ۞ اور
ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ۔
کس لئے میں تجھے زمین پر مار کے ڈال دوں؟ اُس حالت
۲۳ میں کیونکر تیرے بھائی یوآب کو مُنہہ دکھلاؤنگا؟ ۞ لیکن
اُس نے کسی طرف مُڑنے سے اِنکار کیا۔ تب ابنیر نے اُلٹے
بھالے کے سرے سے اُس کی پانچویں پسلی کے نیچے میں
اُسے مارا ایسا کہ وہ اُس کی پیٹھ سے پار ہو گیا۔ سو وہ
وہاں گرا اور اُسی جگہ مر گیا۔ اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہ
جہاں عساہیل مرا پڑا تھا پہنچتا تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا
۲۴ تھا ۞ یوآب اور ابی شے بھی ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے اور
جب وہ کوہِ امہ تک جو دشتِ جبعون کے رستے میں جیاح
کے مقابل ہے پہنچے تو سُورج ڈوبا +
۲۵ ۞ اور بنی بنیمین ابنیر کی پیروی کر کے اِکٹھے ہوئے
اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے ہوئے
۲۶ ۞ تب ابنیر نے یوآب کو پکار کے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک
کرتی رہیگی؟ کیا تو نہیں جانتا کہ اُس کا انجام کڑواہٹ
ہوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا
کرنے سے نہ روکیگا؟ +
۲۷ ۞ تب یوآب نے کہا خدا حی کی قسم اگر تو وہ بات نہ
کہتا تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی کا پیچھا چھوڑ کے
۲۸ صبح ہی سے پھر گیا ہوتا ۞ پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا
اور سب لوگ ٹھہر گئے اور اسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور
۲۹ لڑائی بھی پھر نہ کی ۞ اور ابنیر اور اُس کے لوگ اُس ساری
رات میدان میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور
۳۰ سارے بترون سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آ پہنچے ۞ اور
یوآب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اُس نے جو ساری

اپنے مُنہ سے آپ پر گواہی دی اور کہا کہ میں نے خداوند
کے مسیح کو جان سے مارا ۔
۱۷ اور داؔؤد نے ساؔؤل اور اُس کے بیٹے یُونتن پر
۱۸ یہ مرثیہ کہہ کے نوحہ کیا (اور اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ
بنی یہوداہ کو کمان کا سوز سکھلائیں۔ دیکھو وہ کتاب
آلیاشر میں لکھا ہے)۔
۱۹ اَے اِسرائیل کے عزّ آل تُو اپنے پہاڑوں پر مارا
۲۰ پڑا۔ ہائے بہادر کیوں گر گئے! جات میں خبر نہ دو اسقلون
کے بازاروں میں منادی مت کرو۔ نہ ہو کہ فلسطیوں کی
بیٹیاں خوش ہوں نہ ہو کہ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ
۲۱ بجائیں۔ اے جلبوع کے پہاڑو تم پر اوس نہ پڑے تم
پر مینہ نہ برسے اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی
چیزیں ہوں۔ کیونکہ وہاں بہادروں کی سپر پھینکی گئی
۲۲ سپر ساؔؤل کی گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تھا۔ مقتولوں
کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان
۲۳ کبھی ٹل نہ گئی اور ساؔؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی۔ ساؔؤل
اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے اور وہ
اپنی موت میں بھی جُدا نہ ہوئے۔ وہ عقابوں سے زیادہ
۲۴ تیز پر تھے اور وہ شیروں سے زیادہ قوی تھے۔ اَے
اِسرائیل کی بیٹیو ساؔؤل پر روؤ جس نے تمہیں ارغوانی
لباس اور اور نفیس چیزیں پہنائیں جس نے تمہاری
۲۵ پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشی۔ ہائے
وہ بہادر کیوں لڑائی کے درمیان گر گئے؟ اَے یونتن
۲۶ تُو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا۔ مجھ پر تیرے لئے
اَے میرے بھائی یونتن بڑا دُکھ پڑا تُو مجھے نہایت
دل پسند تھا۔ مجھے تیری محبّت عجیب تھی بلکہ عورتوں
۲۷ کی محبّت سے بھی زیادہ۔ ہائے وہ بہادر کیوں گر گئے
اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

باب ۲

اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ داؔؤد نے خداوند سے
پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں میں سے کسی میں
چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا۔ تب داؔؤد
۲ نے کہا کدھر جاؤں؟ اُس نے فرمایا حبرون کو۔ سو داؔؤد
وہاں چڑھ گیا اور اُس کے ساتھ اُس کی دونوں جوروں
بھی یزرعیلی اخینوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں
۳ اور اُس کے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ہر ایک شخص کو
اُس کے گھرانے سمیت داؔؤد اوپر لایا۔ سو وہ حبرون کی
۴ بستیوں میں آ بسے۔ تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں
اُنہوں نے داؔؤد پر تیل ملا تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا
بادشاہ ہو۔ اور اُنہوں نے داؔؤد کو خبر دی اور کہا کہ
یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؔؤل کو گاڑا تھا۔
۵ سو داؔؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس
قاصد بھیجے اور اُن سے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم
مبارک ہو اس لئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؔؤل پر اِتنا
۶ احسان کیا اور اُسے دفن کیا۔ اب خداوند تمہارے ساتھ
رحمت اور سچائی عمل میں لائے۔ اور میں بھی تم سے اُس
۷ نیکی کا بدلا کروں گا اس لئے کہ تم نے یہ کام کیا۔ سو اب
تمہارے بازو قوی ہوں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند
ساؔؤل مر گیا اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا
کہ میں اُن کا بادشاہ ہوں۔
۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؔؤل کے لشکر کا سردار
تھا ساؔؤل کے بیٹے اشبوست کو لیا اور اُسے محنیم میں
۹ پہنچایا۔ اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم
۱۰ اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ اور ساؔؤل کے
بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جس وقت کہ

# سموئیل کی دُوسری کتاب

باب ۱ ۱ ؏ اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب
داؔؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا اور داؔؤد صقلاج میں
۲ دو دِن رہا تھا ؏ تب تیسرے ہی دِن ایسا ہوا کہ دیکھو
ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؔؤل کے پاس سے پیرہن
چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے آیا۔ اور
ایسا ہوا کہ جب داؔؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ
۳ کیا ؏ اور داؔؤد نے اُسے کہا تُو کہاں سے آتا ہے؟ وہ
اُسے بولا میں اسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں
۴ ؏ تب داؔؤد نے اُس سے پوچھا کیا بات ہوئی؟ مجھ سے
کہئے۔ اُس نے کہا کہ لوگ جنگ گاہ سے بھاگے اور
بہت سے گرگئے اور مرگئے اور ساؔؤل اور اُس کا بیٹا
۵ یونتن بھی مرگیا ؏ تب داؔؤد نے اُس جوان کو جس نے
اُس کو یہ خبر دی کہا تُو نے کیونکر جانا کہ ساؔؤل اور اُس کا
۶ بیٹا یونتن مرے؟ ؏ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا
تھا کہا کہ میں جلبوعہ کے کوہستان میں اتفاقاً وارد
ہوا اور دیکھو اُس دم ساؔؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے
تھا۔ اور دیکھو کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُس کا نہایت
۷ پیچھا کیا ؏ اور اُس نے اپنے پیچھے دیکھ کے مجھ پر نگاہ کی
۸ اور مجھے بُلایا۔ میں بولا حاضر ؏ سو اُس نے مجھے کہا تُو
کون ہے؟ میں نے اُسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں ؏ پھر ۹
اُس نے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں
بڑے عذاب میں ہوں اور اب تک میرا دم مجھ میں ہے
؏ تب میں اُس پاس کھڑا ہوا اور اُسے قتل کیا۔ کیونکہ ۱۰
مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گرا ہے تو بچیگا نہیں۔ اور میں نے
اُس کے سر کا تاج اور کنگن جو اُس کے بازو پر تھا لیا۔ سو میں
اُنہیں اپنے خداوند پاس لایا ہوں ؏ تب داؔؤد نے اپنا ۱۱
گریبان پکڑا اور چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو
اُس کے ساتھ تھے ایسا ہی کیا ؏ اور وہ روئے پیٹے اور ۱۲
اُنہوں نے ساؔؤل اور اُس کے بیٹے یونتن اور خداوند
کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے
مارے پڑے تھے شام تک روزہ رکھا ✦

؏ پھر داؔؤد نے اُس جوان سے جو یہ خبر لایا تھا پوچھا ۱۳
ارے تُو کہاں کا ہے؟ وہ بولا کہ میں ایک پردیسی کا بیٹا
اور ایک عمالیقی ہوں ؏ سو داؔؤد نے اُسے کہا کیا تُو خداوند ۱۴
کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے کہ اُس کو ہلاک کرے نہ ڈرا؟
؏ پھر داؔؤد نے ایک جوان کو بُلایا اور کہا نزدیک جا اور اُس پر ۱۵
حملہ کر۔ سو اُس نے اُسے ایسا مارا کہ وہ مرگیا ؏ اور داؔؤد ۱۶
نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کہ تُو ہی نے

دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُس کے
۶ ساتھ مر گیا۔ سو ساؤل اور اُس کے تینوں بیٹے اور اُس کا
سلح بردار اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دِن ایک ساتھ
مر مٹے ۔

۷ اور وہ اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف
تھے اور وہ جو یردن کے پار تھے یہ دیکھ کے کہ اِسرائیل
کے لوگ بھاگ گئے اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے
شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے۔ اور فلستی آئے اور اُن میں
۸ بسے۔ اور دوسرے دِن صبح کو ایسا ہوا کہ جس وقت فلستی
آئے تا کہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس
۹ کے تین بیٹوں کو کوہِ جلبوعہ میں پڑا پایا۔ سو اُنہوں نے
اُس کا سر کاٹ لیا اور اُس کے ہتھیار اُتار کے فلستیوں کے
ملک میں بھجوا دیئے تا کہ اُن کے بت خانوں میں اور لوگوں
۱۰ میں اُس کی منادی کرائیں۔ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں
کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُس کی لاش کو بیت شان
کی دیوار پر لگا دیا ۔

۱۱ اور جب یبیسیوں نے جو جلعاد میں تھے سُنا کہ فلستیوں نے
۱۲ ساؤل سے یوں کیا۔ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام
رات چلے گئے اور بیت شان کی شہر پناہ پر سے اُس کی لاش
اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے
۱۳ اور وہاں اُن کو جلا دیا۔ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں
اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دِن تک روزہ رکھا ۔

داؔؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام تک اُن کو قتل کیا۔ اور اُن میں سے ایک بھی نہ بچا مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھ کے بھاگ نکلے ۔

۱۸ اور داؔؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی داؔؤد نے چھڑایا ۔

۱۹ اور اُن کی کوئی چیز گم نہ ہوئی خواہ چھوٹی خواہ بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ خواہ کوئی چیز جو اپنے واسطے لی تھی داؔؤد نے سب کچھ پھیر لیا ۔

۲۰ اور داؔؤد نے ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل لے لئے اور وہ اُنہیں باقی مواشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ یہ داؔؤد کا مال ہے +

۲۱ اور داؔؤد اُن دو سو جوانوں پاس جو تھک کے داؔؤد کے ساتھ جا نہ سکتے تھے اور اُن کے کہنے سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے پھر آیا۔ اور وہ داؔؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں سے جو اُس کے ساتھ تھے ملنے کو نکلے۔ اور جب داؔؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا تو اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھی ۔

۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلیعال لوگوں نے اُن میں سے جو داؔؤد کے ساتھ گئے تھے خطاب کر کے کہا۔ از بسکہ یہ ہمارے ساتھ نہ گئے ہم اُن کو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہے کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُس کی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیتے جائیں اور روانہ ہوں ۔

۲۳ سو داؔؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے ہم کو دیا کہ اُسی نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جس نے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھ میں کر دیا ۔

۲۴ اور اس مقدمے میں تمہاری کون سُنیگا؟ وہ جو لڑائی میں ساتھ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو پڑاؤ پر ٹھہر رہا پائیگا۔ دونوں برابر حصہ پائینگے ۔

۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ہے +

۲۶ اور جب داؔؤد صقلاج میں آیا اُس نے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لئے کچھ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہ تمہارے لئے ایک ہدیہ ہے ۔

۲۷ اور اُن پاس بھیجا جو بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں اور اُن پاس جو یتیر میں تھے ۔

۲۸ اور اُن پاس جو عرعیر میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو اِستموع میں تھے ۔

۲۹ اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمئیلیوں کے شہروں میں اور اُن پاس جو قینیوں کے شہروں میں ۔

۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں ۔

۳۱ اور اُن پاس جو حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؔؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا +

۳۱ باب

اور فلستیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اِسرائیلی مرد فلستیوں کے سامنے سے بھاگے اور کوہستانِ جلبوعہ میں مر گرے ۔

۲ اور فلستیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا اور یونتن اور ابیندا ب اور ملکیسوع ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا ۔

۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھ گئی اور تیر اندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیر اندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا ۔

۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید دے تا نہ ہو کہ یہ نامختون آئیں اور مجھے چھید لیں اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں۔ پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا اس لئے کہ وہ نہایت ڈرا۔ تب ساؤل نے تلوار لی اور اُس پر گرا ۔

۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے

۱۰ جنگ کے لئے نہ جائے ۞ سو اب تُو صبح سویرے اپنے
آقا کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں
۱۱ اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو ۞ سو
داؔؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تاکہ فجر کو وہاں
سے چل کے فلسطیوں کے ملک کو پھر جائے۔ اور فلسطی
یزرعیل پر چڑھے۔

باب ۳۰ ۱ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب داؔؤد اور اُس کے لوگ تیسرے
دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر
چڑھ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے
۲ پھونک دیا تھا ۞ اور عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار
کیا۔ پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر اُنہیں لے گئے
اور اپنی راہ لی +
۳ ۞ سو داؔؤد اور اُس کے لوگ شہر میں داخل ہوئے
اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہے۔ اور اُن کی جوروواں اور
۴ اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں ۞ تب
داؔؤد اور اُن لوگوں نے جو اُس کے ساتھ تھے آواز
بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونیکی
۵ نہ رہی ۞ اور داؔؤد کی دونوں جوروواں یزرعیلی اخنوعم اور
ابیجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہوئی
۶ تھیں ۞ اور داؔؤد بڑے شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اِس کا
چرچا کرتے تھے کہ اُس پر پتھراؤ کریں۔ اِس لئے کہ اُن میں
سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نہایت دلگیر
تھا۔ پر داؔؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے
۷ اپنی خاطر جمعی کی ۞ اور داؔؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتر
کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھ پاس
۸ لے آ۔ سو ابی آتر افود وہاں داؔؤد پاس لے آیا ۞ اور
داؔؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی اور کہا کہ میں اُس
فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہی لونگا کہ نہیں؟
اُس نے جواب میں فرمایا پیچھا کر۔ کہ تُو یقیناً اُن تک پہنچیگا
۹ اور بے شک اُن سے چھُڑا لائیگا ۞ سو داؔؤد چلا وہ اور وہ چھ سو
جوان جو اُس کے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے
۱۰ اور وہ جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے ۞ پر داؔؤد پیچھا
کر رہا وہ اور چار سو جوان۔ کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے کہ
ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے کے پار جا نہ سکے۔
۱۱ ۞ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا سو اُسے
داؔؤد پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی سو اُس نے کھائی
۱۲ اور اُسے پانی بھی پلایا ۞ اور اُنہوں نے انجیر کی لٹ کا ایک
ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے۔ اور جب وہ
کھا چکا تو اُس کے دم میں دم آیا۔ کیونکہ اُس نے تین رات
۱۳ دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا ۞ تب داؔؤد
نے اُس سے پوچھا تو کون ہے؟ اور تو کہاں کا ہے؟ وہ
جوان بولا میں ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر
ہوں۔ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں
۱۴ بیمار ہو گیا ۞ ہم نے کریتیوں کے دکھن اور یہوداہ کے ملک
پر کالب کے دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی اور ہم نے صقلاج کو
۱۵ آگ سے پھونک دیا ۞ اور داؔؤد نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے
اُس جماعت تک لیجا سکتا ہے؟ وہ بولا مجھ سے
خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا اور
نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا۔ تو میں تجھ کو اُس جماعت
تک لیجاؤنگا +
۱۶ ۞ اور جب وہ اُس کو وہاں لے گیا تب دیکھو کہ وہ
سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس بہت سے
مال کے سبب جو اُنہوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ
۱۷ کے ملک سے لوٹا تھا کھاتے پیتے اور ناچتے تھے ۞ سو

اور تُو نے عمالیق سے اُس کے قہرِ شدید کے موافق کام نہ کیا۔
۱۹ اِسی سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یہ کیا ۰ سوا
اِس کے خداوند اِسرائیل کو تجھ سمیت فلستیوں کے ہاتھ میں
کر دیگا اور کل تُو اور تیرے بیٹے مجھ پاس ہونگے۔ اور خداوند
اِسرائیلی لشکر کو بھی فلستیوں کے قابو میں کر دیگا ۰ تب ساؤل
۲۰ فوراً زمین پر لمبا ہو کے گرا اور سموئیل کی باتوں سے اُس نے
بڑا ہول کھایا۔ اور اُس میں کچھ قوت باقی نہ رہی اِس لئے کہ
اُس نے دن بھر اور رات بھر روٹی نہ کھائی تھی +
۲۱ ۰ تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ
بے نہایت گھبرا گیا ہے۔ سو اُس نے اُسے کہا کہ دیکھ تیری
لونڈی نے تیری آواز سُنی اور مَیں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی
پر رکھی اور جو باتیں تُو نے مجھ سے کہی تھیں اُن کو مانا ہے
۲۲ ۰ سو اب میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ تُو اپنی لونڈی کی
بات سُن اور پروانگی دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے
حضور لاؤں۔ تُو اُسے کھا تاکہ تجھے جس وقت کہ تُو اپنی
۲۳ راہ چلا جائے قوت ہو ۰ پر اُس نے نہ مانا اور کہا میں نہیں
کھاؤنگا۔ پر اُس کے ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ
ہو کے اُس پر تقاضا کیا۔ تب اُس نے اُن کا کہا مانا کہ زمین
۲۴ پر سے اُٹھا اور پلنگ پر بیٹھا ۰ اور اُس عورت کے گھر میں
ایک موٹا بچھڑا تھا۔ سو اُس نے اُسے جلدی ذبح کیا اور
۲۵ آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں ۰ اور ساؤل
اور اُس کے ملازموں کے حضور لائی۔ اور اُنہوں نے کھایا
تب وہ اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے +

باب ۲۹

۱ ۰ سو فلستیوں کے سب لشکر افیق میں اِکٹھے آئے
تھے۔ اور اِسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک جو یزرعیل میں
۲ ہے خیمہ زن ہوئے ۰ اور فلستیوں کے امرا سیکڑوں اور
ہزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تھے۔ پر داؤد اپنے
لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ پیچھے پیچھے گذر رہا تھا ۰ تب ۳
فلستی امیروں نے کہا اِن عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہے؟
اور اکیس نے فلستی امیروں کو کہا کیا یہ اِسرائیل کے بادشاہ
ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہے جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں
سے میرے ساتھ ہے اور مَیں نے جب سے کہ وہ مجھ پاس
آیا ہے آج کے دن تک اُس میں کچھ بدی نہیں پائی؟ ۰ تب ۴
فلستی امرا اُس سے ناخوش ہوئے۔ اور فلستی امیروں نے
اُسے کہا کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے کہ وہ اپنی جگہ
پر جو تُو نے اُس کے لئے ٹھہرائی ہے پھر جائے اور ہمارے
ساتھ جنگ میں شریک ہونے کو نہ چلے۔ تا ایسا نہ ہو کہ
جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے۔ کیونکہ وہ اپنے
صاحب کو اپنے سے کس طرح راضی کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے
سروں سے نہیں؟ ۰ کیا یہ وہی داؤد نہیں جس کی بابت ۵
وہ ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں
کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو +
۰ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند ۶
حی کی قسم کہ تُو راستکار ہے اور تیری آمد و رفت لشکر میں
میرے ساتھ میری نظر میں بہتر ہے۔ کہ میں نے جس دن سے
کہ تُو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی
لیکن امرا تجھ سے راضی نہیں ۰ سو تُو اب پھر اور سلامت ۷
چلا جا تاکہ فلستی قطب تجھ سے ناراض نہ ہوں +
۰ تب داؤد نے اکیس کو کہا کہ مجھ سے کیا ہوا اور تُو نے ۸
اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک مجھ میں
کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ
کرنے کو نہ جاؤں؟ ۰ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا کہ یہ
مجھ کو معلوم ہے اور تُو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند
اچھا ہے۔ لیکن فلستی امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ

یہ میرا خادم رہیگا ٭

باب ۲۸ ۱ اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں تاکہ اسرائیل سے لڑیں تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا۔ اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے دونگا ٭

۳ اور سموئیل مر چکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے تھے اور اُسے اُسی کے شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا۔ اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جن کے یار دیو تھے اور افسون گروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا ۴ سو فلسطی جمع ہو کے آئے اور سونیم کو خیمہ گاہ کیا اور ساؤل نے بھی سارے اسرائیل کو جمع کیا اور اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے کئے ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُس کا دل نہایت کانپا ۶ اور جسوقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا نہ تو خوابوں سے اور نہ اُوریم سے اور نہ نبیوں کی معرفت سے ٭

۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جس کا یار دیو ہو میرے لئے تلاش کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں۔ سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا کہ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہے جس کا یار دیو ہے ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کے دوسری پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُس کے ساتھ ہو لئے۔ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا اور اُسے کہا مہربانی کر کے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت لیجئے اور اُس کو جس کا نام تجھ سے میں کہونگا میرے لئے چڑھا لیجئے ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہے کہ ساؤل نے کیا کیا کہ اُس نے اُن کو جن کے یار دیو تھے اور افسون گروں کو ملک سے کاٹ ڈالا۔ پس تو کیوں میری جان پر پھندا مارتا ہے کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھا کے کہا کہ خداوند کی حیات کی قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی ۱۱ تب وہ عورت بولی میں کس کو تیرے لئے چڑھاؤں؟ وہ بولا سموئیل کو میرے لئے چڑھا ۱۲ اور جسوقت اُس عورت نے سموئیل کو دیکھا تب بلند آواز سے چلائی۔ اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہے ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا ہراسان مت ہو۔ تو نے کیا دیکھا ہے؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا کہ اُس کی شکل بتا۔ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اوپر آتا ہے اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہے۔ تب ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموئیل ہے اور اُس نے مُنہہ کے بھل گر کے زمین پر سجدہ کیا ٭

۱۵ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج میں ہوں کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہے اور کچھ جواب نہیں دیتا ہے نہ تو نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے۔ اِسلئے میں نے تجھے بُلایا تاکہ تو مجھے بتلائے کہ میں کیا کروں؟ ۱۶ سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہے جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہے اور تیرا دشمن بنا ہے؟ ۱۷ اور خداوند نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُس نے میری معرفت سے کہا کہ خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کر لی ہے اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہے عنایت کی ہے ۱۸ اِس لئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سُنتا تھا

اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسّو ڈھونڈنے کو اس طرح نکلا ہے جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہے +

۲۱ ◌ تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی۔ اَے میرے بیٹے داؤد پھر آ۔ کہ میں پھر تجھے نہ ستاؤنگا اس لئے کہ میری جان آج کے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی۔ دیکھ میں نے حماقت کی اور نہایت بڑی خطا کی ◌

۲۲ اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھ کہ بادشاہ کا نیزہ ہے! سو جوانوں میں سے ایک آدمی آئے کہ اُسے لیجائے ◌

۲۳ اور خداوند ہر شخص کو اُس کی صداقت اور دیانتداری کے موافق جزا دے۔ کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے مسیح پر ہاتھ اُٹھاؤں ◌

۲۴ اور دیکھ جس طرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آج کے دن عزیز نظر آئی اسیطرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہو اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے رہائی بخشے ◌

۲۵ تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہے اَے میرے بیٹے داؤد۔ تو بڑے بڑے کام بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا۔ سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا +

باب ۲۷

۱ ◌ اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھ میں پڑ کے ہلاک ہونگا۔ پس میرے لئے اس سے بہتر کچھ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں۔ اور ساؤل مجھ سے ناامید ہو کے بنی اسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈیگا۔ سو

۲ اُس کے ہاتھ سے میرا چھٹکارا ہوگا ◌ تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھ کے چھ سو جوانوں کو لیکے جات کے بادشاہ

۳ معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا ◌ اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھ رہا وہ اور اُس کے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں کے ساتھ یعنی اخنوعم کے جو یزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال کی جورو تھی ◌

۴ اور ساؤل کو خبر پہنچی کہ داؤد جات کو بھاگ گیا۔ سو وہ پھر اُس کے ڈھونڈنے کے لئے نہ نکلا +

۵ ◌ اور داؤد نے اکیس سے کہا اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہے تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھ کو اتنی جگہ دیں کہ میں وہاں بسوں۔ کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھ دارالسلطنت میں رہے؟

۶ ◌ سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج اُسے دیا۔ اس لئے صقلاج آج کے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں کے عمل میں ہے ◌

۷ اور کُل زمانہ کہ جس میں داؤد فلسطیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا +

۸ ◌ اور داؤد اور اُس کے لوگ چڑھے اور جسوریوں اور جزریوں اور عمالیقیوں پر حملہ کیا۔ کہ وہ شور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے ◌

۹ اور داؤد نے اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسی کو جیتا نہ چھوڑا اور اُن کی بھیڑ بکریاں اور بیل اور گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا ◌

۱۰ اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں کے دکھن اور قینیوں کے دکھن ◌

۱۱ اور داؤد نے اُن میں سے ایک مرد یا عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہ کہکے جیتا نہ چھوڑا ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہ خبر دیں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جب تک کہ وہ فلسطیوں کی مملکت میں رہے تب تک اُس کا دستور ایسا ہی ہوگا ◌

۱۲ اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُس نے کہا کہ اُس نے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وہ اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے۔ سو اب ہمیشہ کو

۴ دشت کو چلا آتا ہے ۔ پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور
دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہے ۔
۵ تب داؤد اُٹھ کے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد
نے اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا
ابنیر بھی جو اُس کے لشکر کا سردار تھا دیکھا ۔ اور ساؤل
اِحاطے کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُس کے گرداگرد خیمے
کئے تھے ۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہو کے حتی اخیملک اور
ضرویاہ کے بیٹے ابیشے کو جو یوآب کا بھائی تھا کہا کون
میرے ساتھ ساؤل کی خیمہ گاہ میں اُتریگا؟ ابیشے بولا
۷ میں تیرے ساتھ اُتروں گا ۔ سو داؤد اور ابیشے رات کو
لشکر میں گھُسے ۔ اور دیکھو اُس وقت ساؤل اِحاطے
میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُس کا نیزہ اُس کے سرہانے
پر زمین میں گڑا تھا ۔ اور ابنیر اور اہلِ لشکر اُس کے گرد
۸ پڑے ہوئے تھے ۔ اُس دم ابیشے نے داؤد کو کہا خدا
نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا ۔
اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے ایک ہی مار میں
دھرتی کے زمین کے بیچ چھید لوں اور میں اُسے دوبارہ
۹ نہ مارونگا ۔ سو داؤد نے ابیشے کو کہا اُسے جان سے
مت مار ۔ کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہے جو ہاتھ اُٹھائے
۱۰ اور بے گناہ ٹھہرے؟ اور داؤد نے یہ بھی کہا کہ زندہ
خداوند کی قسم یا خداوند آپ اُس کو ماریگا یا اُس کا دن آئیگا
کہ وہ اپنی موت سے مریگا یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا
۱۱ جائیگا ۔ لیکن خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر
ہاتھ چلاؤں ۔ پر آپ اُس کے سرہانے سے یہ نیزہ اور
۱۲ پانی کی صراحی لے لیجئے اور ہم چلے چلیں ۔ سو داؤد نے
نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل کے سرہانے سے لی
اور وہ چل نکلے ۔ اور نہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا

اور کوئی نہ جاگا ۔ کہ وہ سب کے سب سوتے تھے کہ خداوند
کی طرف سے بھاری نیند اُن پر آئی تھی ۔
۱۳ اور داؤد دوسری طرف گزر کے دور تک پہاڑ
کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ
۱۴ تھا ۔ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے
کہا کہ اے ابنیر جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب
۱۵ دیا اور کہا تو کون ہے جو بادشاہ کو پکارتا ہے؟ تب
داؤد نے ابنیر کو کہا کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل
میں تجھ سا کون ہے؟ سو کس لئے تو نے اپنے خداوند
بادشاہ کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے
۱۶ خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھُس گیا ۔ پس یہ کام
تو نے کچھ اچھا نہ کیا ۔ خداوند کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل
ہو کیونکہ تم نے اپنے آقا کی جو خداوند کا مسیح ہے نگہبانی
نہ کی ۔ اور اب دیکھ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی
۱۷ جو اُس کے سرہانے رہتی کہاں ہیں؟ تب ساؤل نے
داؤد کی آواز پہچانی اور کہا اے میرے بیٹے داؤد یہ
تیری آواز ہے؟ داؤد بولا اے میرے خداوند اور بادشاہ
۱۸ یہ میری ہی آواز ہے ۔ اور اُس نے کہا میرا خداوند کیوں
اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہے؟ میں نے کیا
۱۹ کیا ہے؟ اور میرے ہاتھ میں کیا بدی ہے؟ سو اب میں
تیری منت کرتا ہوں اے میرے خداوند بادشاہ اپنے
بندے کی باتوں پر کان رکھ ۔ اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا
ہو کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور کرے اور
اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت
اُن پر ہو ۔ کیونکہ اُنہوں نے آج کے دن مجھ کو خارج کیا ہے
کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں شامل نہ رہوں
۲۰ اور مجھے کہتے ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر ۔ سو

نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے اور تجھ کو اسرائیل کا سردار
۳۱ قائم کرے ۔ تو یہ بات تیرے لئے افسوس کا سبب نہ
ہوگی اور میرے صاحب کے دِل کی ٹھوکر کا باعث نہ
ہوگی کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے صاحب نے اپنا
انتقام لیا۔ پر جس وقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی
کرے تب تُو اپنی لونڈی کو یاد فرما +
۳۲ ۔ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا
خدا مبارک ہے جس نے تجھے بھیجا کہ تُو آج کے دِن میرا
۳۳ اِستقبال کرے ۔ اور تیری صلاح مبارک اور تُو مبارک
ہے کہ تُو نے مجھ کو آج کے دِن خونریزی سے اور اپنے
۳۴ ہاتھ کے اِنتقام لینے سے باز رکھا ۔ کیونکہ سچ ہے کہ
جیسا خداوند اسرائیل کا خدا زندہ ہے جس نے مجھے
اُس سے باز رکھا کہ تجھ سے بدی کروں سو اگر تُو پھُرتی
نہ کرتی اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح کی روشنی
۳۵ تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا ۔ اور
داؤد نے اُس کے ہاتھ سے جو کچھ کہ وہ اُس کے لئے لائی
تھی لیا اور اُسے کہا اپنے گھر سلامت جا۔ دیکھ میں نے
تیری بات مانی اور تیرا منہہ قبول کیا +
۳۶ ۔ تب ابیجیل نابال پاس آئی۔ اور دیکھو کہ وہ اپنے
گھر میں ضیافت کرتا تھا جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت
کرے۔ اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن ہوا
تھا اِس لئے کہ بہت پیا تھا۔ سو اُس نے اُسے تھوڑا
یا بہت کچھ نہ کہا جب تک کہ صبح کی روشنی نہ ہوگئی
۳۷ ۔ اور ایسا ہوا کہ صبح کو جب نابال کی مے اُتری اور اُس کی
جورو نے سب احوال اُسے کہا تو اُس کا دِل اُس کے
۳۸ سینے میں مُردہ ہوگیا اور وہ پتھر کی مانند ہوگیا ۔ اور
ایسا ہوا کہ دس دِن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا

اور وہ مر گیا +
۳۹ ۔ اور جب داؤد نے سُنا کہ نابال مرا تو کہا خداوند
مبارک ہے کہ جس نے نابال کے ہاتھ سے میری رسوائی
کا بدلا لیا اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا۔ کہ خداوند
نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا۔ اور
داؤد نے پیغام بھیجا اور ابیجیل سے بات کی تا کہ اُسے
۴۰ اپنی جورو کرے ۔ اور جب داؤد کے خادم کرمل میں
ابیجیل پاس آئے اُنہوں نے اُس سے کہا کہ داؤد
نے ہم کو تجھ پاس بھیجا کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے
۴۱ کے لئے لیں ۔ سو وہ اُٹھی اور زمین پر اوندھے منہہ
گری اور بولی کہ دیکھ تیری لونڈی تو نوکر ہے تا کہ اپنے
۴۲ خاوند کے خادموں کے پانوں دھوئے ۔ اور ابیجیل
نے جلدی کی اور اُٹھ کے گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی
پانچ لونڈیاں جو اُس کی جلو میں تھیں لیں۔ اور داؤد
کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی اور اُس کی جورو
۴۳ بنی ۔ اور داؤد نے یزرعیل میں سے اخنوعم کو بھی جورو
کیا۔ سو وہ دونوں اُس کی جوروواں ہوئیں +
۴۴ ۔ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل جو داؤد کی جورو
تھی لیس کے بیٹے فلطی کو دی تھی +

۲۶ ۔ اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ اب
کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یسیمون کے سامنے ہے
۲ اپنے تئیں نہیں چھپاتا ؟ ۔ سو ساؤل اُٹھا اور تین
ہزار چُنے ہوئے اِسرائیلی جوان اپنے ساتھ لیکے
۳ دشتِ زیف کو اُتر آیا تا کہ داؤد کو تلاش کرے ۔ اور
ساؤل کوہستانِ حکیلہ میں جو یسیمون کے سامنے ہے
جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا۔ پر داؤد دشت میں ٹھہرا۔
سو اُس نے دیکھا کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے ہوئے

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل
سے کہا کہ دیکھ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس
مبارکباد کہنے کے لئے قاصد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جھنجھلایا
۱۵ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہے کہ ہم نے اُن سے
نقصان نہ پایا اور جب تک ہم اُن میں ملے رہے اور میدان
میں تھے۔ تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی ۱۶ بلکہ ہم
جب تک کہ اُن کے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے تو
رات بھی اور دن کو بھی دیوار کی طرح ہم اُن کی پناہ میں
تھے ۱۷ سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی۔ کہ ہمارے آقا
پر اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل ہوا چاہتی
ہے۔ کہ وہ بلعال کا ایسا بیٹا ہے کہ کوئی اُس کے آگے
بات نہیں کر سکتا۔

۱۸ تب ابیجیل جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے
روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار
پکائی ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلے کے
اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو ٹکیاں انجیروں
کی ساتھ لیں اور اُنہیں گدھوں پر لادا ۱۹ اور اپنے چاکروں
کو کہا مجھ سے آگے روانہ ہو۔ دیکھو میں تمہارے پیچھے
آتی ہوں۔ اور اُس نے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ کی ۲۰ اور
ایسا ہوا کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کی آڑ
سے اُتری تو نہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے ہوئے
اُس کے سامنے آیا۔ اور اُس نے اُن سے ملاقات کی ۲۱ اور
داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُس کے سب مال کی جو بیابان
میں تھا بے فائدہ اس طرح نگہبانی کی کہ اُس کی سب
چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی۔ کہ اُس نے نیکی کے
بدلے مجھ سے بدی کی ۲۲ سو اگر میں صبح کی روشنی ہوتے
پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے باقی چھوڑوں تو خدا
داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ
۲۳ اور ابیجیل نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے
اُتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر سجدہ
کیا ۲۴ اور اُس کے پاؤں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اے میرے
خداوند مجھی پر یہ گناہ رکھ اور اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیئے
کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض
سُنیئے ۲۵ میں تجھ سے منت کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس
بلعالی مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر۔ کہ جیسا اُس
کا نام ہے ویسا ہی وہ ہے۔ اُس کا نام نابال ہے اور حماقت
اُس کے ساتھ ہے۔ اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں
اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں آپ نے بھیجا تھا نہ
دیکھا تھا ۲۶ سو اب اے میرے صاحب خداوند کی قسم جو
جیتا ہے اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھ کو
خونریزی کے لئے آنے سے اور اپنے ہاتھ سے انتقام
لینے سے باز رکھا تیرے دشمن اور وہ جو میرے صاحب
کے بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں ۲۷ اب یہ ہدیہ جو
تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہے سو اُن
جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جائے
۲۸ کرم سے اپنی لونڈی کا گناہ بخش دیجئے۔ خداوند یقیناً
میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھائیگا۔ اِس لئے
کہ میرا مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہے۔ اور تجھ میں
تمام عمر بُرائی نہ پائی گئی ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے
رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو۔ پر میرے صاحب
کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند تیرے خدا کے
ساتھ باندھی جائیگی۔ پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ
اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ سے پھینک دیگا ۳۰ اور ایسا
ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساری

تو ساؤل بولا اے میرے بیٹے داؤد یہ تیری آواز ہے؟ اور
۱۶ ساؤل آواز بلند کرکے رویا ۝ اور اُس نے داؤد کو کہا تُو
مجھ سے زیادہ صادق ہے۔ اِسلئے کہ جسوقت میں نے
۱۸ تجھ سے بُرائی کی تُو نے مجھ سے بدلے میں نیکی کی ۝ اور
تُو نے آجکے دِن ظاہر کیا کہ تُو نے میرے ساتھ خوش سلوکی کی
کہ خداوند نے مجھے تیرے ہاتھ میں کر دیا اور تُو نے مجھے
۱۹ مار نہ ڈالا ۝ اِس لئے کہ جب کوئی اپنے دشمن کو پاتا ہے
تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہے؟ سو خداوند اُس
نیکی کے عوض جو تُو نے مجھ سے آجکے دِن کی تجھکو نیک جزا
۲۰ دے ۝ اور اب دیکھ میں خوب جانتا ہوں۔ کہ تُو سچ مچ
بادشاہ ہوگا اور کہ اِسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھ میں
۲۱ ثابت ہوگی ۝ سو تُو مجھ سے خداوند کی قسم کھاکے یوں
کہہ کہ میں بعد تیرے تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے
باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا
۲۲ ۝ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی۔ اور ساؤل گھر کو چلا گیا
پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کی جگہ میں جا بیٹھے +

باب ۲۵
۱ ۝ اور سموئیل مر گیا۔ اور سارے اِسرائیلی جمع ہوکے
اُس پر روئے اور رامہ میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے
گاڑا۔ اور داؤد اُٹھکے دشتِ فاران کی طرف اُترا
۲ ۝ اور وہاں معون میں ایک شخص تھا کہ اُس کا کرمل میں
بہت سا کاروبار تھا۔ یہ شخص بڑا مالدار تھا کہ تین ہزار
بھیڑوں اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا۔ اور یہ کرمل
۳ میں اپنی بھیڑوں کے بال کترتا تھا ۝ اور اُس کا نام
نابال اور اُس کی جورو کا نام ابیجیل تھا۔ یہ عورت بہت
اچھی سمجھدار اور خوش رُو تھی۔ پر وہ مرد بڑا سخت دِل
اور بدکار تھا۔ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا +
۴ ۝ اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی
بھیڑوں کے بال کتر رہا ہے ۝ سو داؤد نے دس جوان ۵
روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو
روانہ ہو اور نابال پاس جاؤ اور میرا نام لیکے اُسے سلام
کہو ۝ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تجھ پر سلام اور ۶
تیرے گھر پر سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے پاس ہیں
۝ میں نے اب سُنا ہے کہ تیرے پاس بال کترنے والے ۷
ہیں۔ اور تیرے گڈریے دشت میں ہمارے ساتھ تھے۔
سو ہم نے اُنہیں نقصان نہیں کیا اور جب تک وہ کرمل
میں ہمارے ساتھ تھے اُن کی کوئی چیز کھو نہ گئی ۝ تُو اپنے ۸
جوانوں سے پوچھ کہ وہ تجھ سے کہینگے۔ سو ہمارے یہ
جوان تیرے منظورِ نظر ہوں اِس لئے کہ ہم اچھے دِن میں
آئے ہیں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھ تیرے ہاتھ
آئے اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر ۝ اور ۹
داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن
ساری باتوں کے موافق کہا اور چُپ ہو رہے +
۝ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا اور ۱۰
کہا کہ داؤد کون ہے؟ اور یسی کا بیٹا کون؟ اِن دِنوں
میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے اپنے آقاؤں سے
بگاڑ کرکے بھاگتے ۝ کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے ۱۱
جو میں نے اپنے کترنے والوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن
لوگوں کو دوں جنہیں میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے ہیں؟
۝ اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے ۱۲
اور آئے اور اُن سب باتوں کے موافق اُس کو خبر دی
۝ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک ۱۳
اپنی اپنی تلوار باندھے۔ سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی
اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریب چار سو جوان
کے داؤد کے ساتھ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے +

اور اُس کے لوگوں نے داؔؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا کہ اُنہیں پکڑ لیں ۔
۲۷ ٭ اُسوقت ایک قاصد ساؔؤل پاس آپہنچا اور بولا
۲۸ کہ جلدی کر اور چلا آ۔ کہ فلستیوں نے ملک پر حملہ کیا ٭ سو ساؔؤل داؔؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلستیوں کے سامنے ہوا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُس جگہ کا نام سِلع ہمّحلقوت رکھا ۔
۲۹ ٭ اور داؔؤد وہاں سے نکل کے عینؔ جدی کے بیچ محکم مکانوں میں آ ٹھہرا ٭

باب ۲۴

۱ ٭ اور ایسا ہوا کہ جب ساؔؤل فلستیوں کا پیچھا کر کے پھرا تو لوگوں نے اُسے یہ خبر دی کہ داؔؤد عینؔ جدی کے
۲ بیابان میں ہے ٭ سو ساؔؤل سب اِسرائیل میں سے تین ہزار چُنے ہوئے مرد لیکے یعلیم کی پہاڑیوں کی طرف
۳ داؔؤد کو اور اُس کے لوگوں کو تلاش کرنے چلا ٭ تب بھیڑ سالوں کی طرف سے جو راہ میں تھے اُس کا گذر ہوا۔ وہاں ایک غار تھا۔ سو ساؔؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھسا اور اُسوقت داؔؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں
۴ میں بیٹھا ہوا تھا ٭ اور داؔؤد کے لوگوں نے اُس کو کہا دیکھ یہ وہ دن ہے جس کی بابت خداوند نے تجھ کو فرمایا کہ دیکھ میں تیرے دشمن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا تاکہ جو تیرا جی چاہے سو تُو اُس سے کرے۔ سو داؔؤد اُٹھ کے ساؔؤل
۵ کی چادر کا کونا چُپکے سے کاٹ لے گیا ٭ اور بعد اُس کے ایسا ہوا کہ داؔؤد کا دل بے چین ہوا اِس لئے کہ اُس نے
۶ ساؔؤل کی چادر کا کونا کاٹا ٭ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا خداوند یہ ہونے نہ دے کہ میں اپنے صاحب پر جو خداوند کا مسیح ہے ایسا کام کر کے اپنا ہاتھ بڑھاؤں جس
۷ حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہے ٭ سو داؔؤد نے اپنے لوگوں کو یہ باتیں کہکے روکا اور اُنہیں ساؔؤل پر ہاتھ چلانے نہ دیا

۸ اور ساؔؤل غار سے اُٹھکے نکلا اور اپنی راہ لی ٭ اور بعد اُس کے داؔؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؔؤل کے پیچھے چِلّایا اور کہا کہ اَے میرے خداوند بادشاہ۔ اور ساؔؤل نے پیچھے پھر کے دیکھا۔ تب داؔؤد نے اوندھے مُنھہ زمین پر گر کے سجدہ کیا ۔
۹ ٭ اور داؔؤد نے ساؔؤل کو کہا تُو کیوں لوگوں کی باتوں پر کان دھرتا ہے جو کہتے ہیں کہ دیکھ داؔؤد تیری بدی
۱۰ چاہتا ہے ؟ ٭ دیکھ آج کے دِن تُو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند نے آج ہی تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا۔ اور کتنوں نے مجھے کہا کہ تجھے مار ڈالوں۔ پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھ نہ چلاؤنگا۔ کہ وہ خداوند کا مسیح ہے
۱۱ ٭ اور اَے میرے باپ دیکھ۔ ہاں یہ بھی دیکھ کہ تیری چادر کا کونا میرے ہاتھ میں ہے۔ اور اِس سبب سے کہ میں نے تیری چادر کا کونا کاٹا اور تجھے مار نہ ڈالا سو دریافت کر اور دیکھ کہ میرے ہاتھ میں کسی طرح کی بدی اور بُرائی نہیں ہے اور میں نے تیرا کوئی گناہ نہیں کیا۔ تو بھی تو میری
۱۲ جان کا پیچھا کرتا ہے تاکہ اُسے ہلاک کرے ٭ خداوند میرا تیرا اِنصاف کرے اور خداوند تجھ سے میرا انتقام لے
۱۳ پر میرا ہاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا ٭ اور جیسا متقدمین کی مثل میں کہا گیا ہے کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہے۔ پر میرا ہاتھ تجھ پر
۱۴ نہ اُٹھیگا ٭ اِسرائیل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا اور تُو کسکو
۱۵ رگیدنے آیا کیا مرے ہوئے کُتّے کو یا ایک پِسُّو کو ؟ ٭ پس خداوند ہی حاکم ہو اور میرے تیرے بیچ اِنصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل کرے اور تیرے ہاتھ سے مجھے چھُڑائے ۔
۱۶ ٭ اور ایسا ہوا کہ جب داؔؤد یہ باتیں ساؔؤل کو کہہ چکا

اُس کے لوگوں کو گھیر لے ٭

٩ ۞ اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل چاہتا ہے کہ مجھ سے میرے ساتھ بدی کرے۔ تب اُس نے ابی یاتر

١٠ کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا ۞ اور داؤد نے کہا کہ اَے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ ہے کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد

١١ کرے ۞ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتریگا؟ اَے خداوند اسرائیل کے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو

١٢ اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا وہ اُتریگا ۞ تب داؤد نے کہا کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں؟ خداوند نے کہا حوالے کر دینگے ٭

١٣ ۞ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھ سو آدمی کے تھے اُٹھا اور قعیلہ سے نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا۔ تو وہ جانے سے باز رہا ٭

١٤ ۞ اور داؤد نے بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشتِ زیف میں ایک پہاڑ کے بیچ رہا۔ اور ساؤل ہر روز اُس کی تلاش میں لگا ہوا تھا۔ پر خدا نے اُسے اُس کے

١٥ ہاتھ میں حوالے نہ کیا ۞ اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُس کے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہے۔ اُس وقت داؤد دشتِ زیف کے بیچ ایک بن میں تھا ٭

١٦ ۞ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جا کے اُس کا ہاتھ خدا کی نسبت مضبوط کیا

١٧ ۞ اور اُسے کہا تو مت ڈر۔ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھ تجھ تک نہ پہنچیگا۔ اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھ سے بعد ہونگا۔ اور میرے باپ ساؤل

١٨ کو بھی اِس بات کا یقین ہے ۞ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا۔ اور داؤد بن میں ٹھہر رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا ٭

١٩ ۞ تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہِ حقیلہ میں یسیموں کی دکھن کی طرف چھپا

٢٠ نہیں بیٹھا؟ ۞ سو اب تو اَے بادشاہ اُتر آ جس طرح تیرے جی کی خواہش ہے کہ اُترے۔ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے

٢١ ہاتھ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکھینگے ۞ تب ساؤل بولا خداوند کی طرف سے تم مبارک ہو۔ کہ تم نے مجھ پر رحم

٢٢ کیا ۞ اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجئے اور جانئے اور دیکھئے کہ اُس کا ٹھکانا کہاں ہے اور وہ کَون ہے جس نے اُسے وہاں دیکھا ہے۔ کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ وہ بڑی چترائی

٢٣ کرتا ہے ۞ سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہے دریافت کرو اور تحقیق خبر لیکے مجھ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھ چلونگا۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس سرزمین پر ہو تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں

٢٤ میں سے ڈھونڈ نکالونگا ۞ سو وہ اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے۔ اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشتِ معون کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک

٢٥ میدان میں تھا ۞ ساؤل اور اُس کے لوگ بھی اُس کی تلاش میں نکلے۔ اور داؤد کو خبر پہنچی۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھہر رہا۔ اور ساؤل نے یہ سُن کے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا

٢٦ ۞ سو ساؤل پہاڑ کی اِس طرف جاتا تھا اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُس طرف کو۔ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جائے۔ اِس لیئے کہ ساؤل

نے کہا کہ تُونے اور یسّی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت
پر اتفاق کیا کہ تُو نے اُسے روٹی اور تلوار دی اور اُس کے
لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور
۱۴ کمین میں بیٹھے جیسا کہ آج کے دن ہے؟ ۞ تب اخیملک
نے بادشاہ سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں
میں داؤد سا امانت دار کون ہے جو بادشاہ کا داماد اور
تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزّت والا ہے؟
۱۵ ۞ اور کیا میں نے اُس کے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت
شروع کیا؟ یہ مجھ سے دُور ہے۔ بادشاہ اپنے خادم کی
بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی
نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادم اِن باتوں میں سے کچھ نہیں
۱۶ جانتا نہ تھوڑا نہ بہت ۞ تب بادشاہ بولا اخیملک تُو
واجب القتل ہے تُو اور تیرے باپ کا سارا گھرانا۔
۱۷ ۞ پھر اُن پیادوں کو جو اُس کے پاس کھڑے ہوئے
تھے حکم کیا تم پھرو اور خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو۔ کہ
یہ داؤد سے ملے ہوئے ہیں۔ اور اِس لئے کہ اُنہوں نے
جانا کہ وہ بھاگا ہے اور مجھے خبر نہ کی۔ لیکن بادشاہ کے
۱۸ خادموں نے خداوند کے کاہنوں پر ہاتھ نہ اُٹھایا ۞ تب
بادشاہ نے دوایگ کو کہا تو پھر اور اُن کاہنوں پر حملہ کر۔
سو ادومی دوایگ پھرا اور کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور اُس دن
اُس نے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے ہوئے تھے
۱۹ قتل کئے ۞ اور اُس نے کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی
دھار سے مارلیا اور اُس میں کے مردوں اور عورتوں اور
لڑکوں اور دودھ پینے بچوں اور بیلوں اور گدھوں اور
بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا۔
۲۰ ۞ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک
شخص جس کا نام ابی یاتر تھا بچ نکلا اور داؤد کی طرف

بھاگ گیا ۞ ۲۱ اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے
خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا ۞ ۲۲ اور داؤد نے ابی یاتر کو
کہا کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا میں اُسی دن جان
گیا تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے
گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں ۞ ۲۳ سو تو میرے
ساتھ رہ اور مت ڈر۔ جو میری جان کا خواہاں ہے سو میری
جان کا خواہاں ہے۔ سو تُو میرے ساتھ سلامت رہیگا۔

۲۳ باب

۞ تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھ فلسطی قعیلہ
سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں ۞ ۲ تب داؤد
نے خداوند سے پوچھا کہ میں جاؤں اور اُن فلسطیوں کو
ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا جا فلسطیوں کو مار اور
قعیلہ کو بچا ۞ ۳ اُسوقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھ
ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں۔ پس اگر ہم قعیلہ
میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامنے جا پڑیں تو کتنا زیادہ
ڈرینگے؟ ۞ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی۔ سو
خداوند نے جواب میں فرمایا کہ اُٹھ قعیلہ کو اُتر جا۔ کہ میں فلسطیوں
کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا ۞ ۵ سو داؤد اور اُس کے لوگ قعیلہ کو
گئے اور فلسطیوں سے لڑے اور اُن کی مواشی لے آئے
اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں
کو بچایا ۞ ۶ اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے
قعیلہ میں داؤد پاس گیا تو اُس کے ہاتھ میں ایک افود
تھا جسے وہ لئے گیا تھا۔
۷ ۞ سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل
بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا۔ کیونکہ وہ ایسے
شہر میں جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں داخل ہوکے بند
ہو گیا ہے ۞ ۸ اور ساؤل نے منادی کرکے جنگ کے لئے اپنے
سارے لشکر کو جمع کیا تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور

۱۰ ؁اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دِن بھاگا اور جات کے بادشاہ اکیس پاس چلا گیا ۔ ۱۱ ؁اور اکیس کے ملازموں نے اُسے کہا کیا یہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ؟ اور کیا یہ وہی نہیں کہ جس کے لئے وہ آپس میں ناچتے ہوئے کہتے تھے کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ ۱۲ ؁اور داؤد نے یہ باتیں اپنے دِل میں رکھیں اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا ۔ ۱۳ ؁تب اُس نے اُس کے سامنے اپنی وضع بدلی اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پلّوں پر واہیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی داڑھی پر بہنے دیا ۔ ۱۴ ؁تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا لو یہ آدمی تو سڑی ہے۔ تم اُسے مجھ پاس کیوں لائے؟ ۱۵ ؁کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو تم اُس کو مجھ پاس لائے ہو کہ میرے سامنے سڑپن کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پائے ۔

باب ۲۲

۱ ؁اور داؤد وہاں سے نکل کے عدولام کے مغارے میں بھاگ آیا۔ اور اُس کے بھائی اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا یہ سُن کے اُس پاس وہاں گیا ۔ ۲ ؁اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُس کے پاس جمع ہوئے۔ اور وہ اُن کا سردار ہوا اور اُس کے ساتھ قریب چار سو آدمی کے ہو گئے +

۳ ؁اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت دیجئے کہ میرے ماں باپ نکل آئیں اور آپ کے پاس رہیں جب تک کہ مجھ پر نہ کھلے کہ خدا میرا انجام کیسا کرتا ہے ۔ ۴ ؁سو وہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا۔ اور وہ جب تک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھ تھے ۔ ۵ ؁تب جاد نبی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپ مت رہ۔ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا۔ سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل ہوا +

۶ ؁جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُس کے ساتھ تھے۔ (کیونکہ ساؤل اُس وقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ ہاتھ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور اُس کے خادم اُس کے گرد پیش کھڑے تھے۔) ۷ ؁تب ساؤل نے اپنے خادموں کو جو اُس کے گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سُنو تو اَے بنیمینیو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سینکڑوں کا سردار کریگا ۔ ۸ ؁جو تم سب نے میری مخالفت پر اتفاق کیا ہے اور کوئی نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد و پیمان کیا ہے۔ اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے نے میرے نوکر کو اُبھارا ہے کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آجکے دِن ہے؟ +

۹ ؁تب دوایگ ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر نگہبانی کرتا تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا ۔ ۱۰ ؁اور اُس نے اُس کے لئے خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلستی جولیت کی تلوار اُسے دی ۔ ۱۱ ؁تب بادشاہ نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُس کے باپ کے سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو جو نوب میں تھے بلوا بھیجا۔ اور وہ سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے ۔ ۱۲ ؁اور ساؤل نے کہا کہ اَے اخیطوب کے بیٹے تو سُن۔ وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں ۔ ۱۳ ؁اور ساؤل

۳۵ ؏ اور صبح کو یونتن اُسیوقت جو داؤد سے مقرّر کیا گیا تھا میدان
۳۶ کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا اُس کے ساتھ تھا ؏ اور اُس نے
اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہ تیر جو میں چلاتا ہوں
ڈھونڈ کے لا۔ اور جونہیں وہ دوڑا تو اُس نے ایسا تیر لگایا
۳۷ کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا ؏ اور جب وہ چھوکرا
اُس تیر کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے
چھوکرے کو پکار کے کہا کیا وہ تیر تجھ سے اُس طرف
۳۸ نہیں؟ ؏ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلا کے
کہا پھرتی کر جلد ہو دیری مت کر۔ سو یونتن کے چھوکرے
۳۹ نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس لے آیا ؏ پر اُس
چھوکرے نے کچھ نہ جانا۔ فقط داؤد اور یونتن ہی اُس کا
۴۰ بھید جانتے تھے ؏ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس
چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا ؞

۴۱ ؏ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کی
طرف سے نکلا اور زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور تین
سجدے کئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے کو
۴۲ چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا ؏ اور یونتن نے
داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا اور اُس عہد پر جو ہم دونوں
نے قسم کھا کے باہم کیا ہے خداوند گواہ ہے کہ میرے
تیرے درمیان اور میری تیری نسل کے درمیان ابد تک
خداوند ہو۔ سو وہ اُٹھ کے روانہ ہوا۔ اور یونتن شہر
کو گیا۔

باب ۲۱ ۱ ؏ اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا۔
اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا اور اُس سے کہا تو کیوں
۲ تنہا ہے اور تیرے ساتھ کوئی مرد نہیں؟ ؏ سو داؤد نے
اخیملک کاہن کو کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنے کو
حکم دیا اور مجھے فرمایا ہے کہ یہ کام جس کے لئے میں نے
تجھے بھیجا ہے کسی شخص پر ظاہر نہ ہو۔ اور چاکروں کو میں نے
۳ فلانی فلانی جگہ بیٹھا دیا ؏ پر اب تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھ موجود ہو سو میرے ہاتھ
۴ میں دے ؏ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا اور کہا کہ
میرے ہاتھ میں عام روٹیاں نہیں۔ پر مقدّس روٹیاں
ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں
۵ سے بچایا ہو ؏ تب داؤد نے کاہن کو جواب دیکے
اُس سے کہا سچ یوں ہے کہ اِس تین دن میں جب سے
ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ رہے ہیں اور جوانوں
کے ظروف پاک ہیں اور روٹی ایک طور پر عام ہے
۶ باوجودیکہ آج ہی باسن میں مقدّس کی گئی ہو ؏ سو کاہن
نے مقدّس روٹی اُس کو دی۔ کہ وہاں نذر کی روٹی
کے سوا جو خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُس
کے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائی جائے گرم روٹی
۷ رکھی جائے اَور روٹی نہ تھی ؏ اور وہاں اُس دن ساؤل
کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا
گیا تھا۔ اُس کا نام ادومی دوایگ تھا۔ یہ ساؤل کے
چرواہوں میں سب سے بڑا تھا ؞

۸ ؏ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا یہاں تیرے
قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں؟ کیونکہ میں اپنی تلوار
اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا کیونکہ مجھے بادشاہ
۹ کے کام کی جلدی تھی ؏ سو اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی
جولیت کا تیغہ جسے تُو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا دیکھ
کہ ایک کپڑے میں لپیٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہے
اگر تُو اُسے لیا چاہتا ہے تو لے۔ اور اُس کے سوا یہاں
اَور نہیں۔ تب داؤد بولا اُس کی مانند کوئی دوسرا نہیں
ہے۔ وہی مجھے دے ؞

کروںگا اور تجھے روانہ کردونگا کہ تُو سلامت چلا جائے۔ اور
خداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا
۱۴ ۰ اور تُو صرف اِتنا ہی نہ کیجیو کہ جب تک میں جیتا رہوں
۱۵ مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تاکہ میں مر نہ جاؤں ۰ بلکہ
جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے
نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے اہلِ بیت پر بھی اپنا
۱۶ کرم موقوف نہ کیجیو ۰ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے
عہد کیا اور کہا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے
۱۷ اِنتقام لے ۰ اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھلائی
اِسلئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے ایسا
۱۸ چاہتا تھا جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا ۰ تب یونتن نے
داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم
۱۹ ہو جائیگی کہ تیرا مکان خالی رہیگا ۰ سو جب تیری غیر حاضری
پر تین دن گذر جائیں تو تُو اُتر کے جلد اُس جگہ جہاں تُو نے
آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا جائیو اور اُس پتھر کے
۲۰ نزدیک رہیو جس کا نام آزل ہے ۰ اور میں آکے اُس
طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا کہ گویا نشانہ مارتا ہوں
۲۱ ۰ اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا کہ تیر
ڈھونڈ کے لائے۔ اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں
کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ اِدھر اِس طرف ہیں اُنہیں اُٹھالے
تو تُو نکل آئیو کہ تیرے لئے خیر ہے شر نہیں۔ خداوند زندہ
۲۲ ہے ۰ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے
بہ دور اُس طرف ہیں۔ تو تُو نکل جائیو کہ خداوند نے
۲۳ تجھے روانہ کیا ہے ۰ رہا وہ معاملہ جس کا چرچا مجھ سے اور
تجھ سے ہوا ہے۔ سو دیکھ خداوند ابد تک میرے تیرے
۲۴ درمیان ہے ۰ سو داؤد میدان میں جا چھپا۔ اور جب نیا
۲۵ چاند ہوا تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا ۰ اور بادشاہ اپنے
دستور کے موافق اُس مسند پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا
بیٹھا اور یونتن اُٹھا اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا
اور داؤد کی جگہ خالی تھی ۰ لیکن اُس روز ساؤل نے کچھ ۲۶
نہ کہا کہ اُس نے گمان کیا کہ اُس پر کوئی حادثہ گذرا ہوگا وہ
ناپاک ہوگا۔ یقیناً وہ پاک نہ ہوگا ۰ اور دوسرے دِن جو ۲۷
مہینے کا دوسرا دِن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی
رہا۔ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا کیا سبب کہ یسّی
کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہے نہ آج؟ ۰ تب یونتن نے ساؤل ۲۸
کو جواب دیا کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کے رخصت لی کہ
بیت لحم کو جائے ۰ اور اُس نے کہا کہ مجھے رخصت دیجئے ۲۹
کہ شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہے اور میرے بھائی نے
مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں۔ اب اگر تجھ کو مجھ پر کرم کی نظر ہے
تو مجھے رخصت دیجئے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں
سے ملوں۔ اِس باعث سے وہ شاہ کے دسترخوان پر
حاضر نہیں ہوا ۰ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور ۳۰
اُس نے اُسے کہا کہ اَے کجرفتار باغیہ کے بیٹے کیا میں نہیں
جانتا کہ تُو نے اپنی ابتری اور اپنی ماں کی برہنگی کی ابتری پر یسّی
کے بیٹے کو چُن لیا ہے؟ ۰ اور جب تک کہ یسّی کا یہ بیٹا ۳۱
روئے زمین پر باقی ہے تو نہ تجھے قرار ہوگا نہ تیری سلطنت
کو۔ اب جلد لوگ بھیج اور اُس کو مجھ پاس پکڑ لا۔ کہ وہ واجب
القتل ہے ۰ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا وہ کیوں ۳۲
مارا جائے؟ اُس نے کیا کیا ہے؟ ۰ تب ساؤل نے بھالا ۳۳
پھینکا کہ اُسے مارے۔ اِس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا
کہ اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا ارادہ کیا ہے
۰ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھ دسترخوان پر سے اُٹھ ۳۴
گیا اور کھانا نہ کھایا۔ کہ وہ داؤد کے لئے نپٹ دلگیر ہوا
کہ اُس کے باپ نے اُسے رسوا کیا +

ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے بھیجے اور اُنہوں
نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہے اور وہ نبوت کر رہے
ہیں اور سموئیل اُن کا پیشوا بنا کھڑا ہے تو خدا کی روح ساؤل
کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی اور وہ بھی نبوت کرنے لگے
۲۱ ۞ اور جب ساؤل تک یہ خبر پہنچی تو اُس نے اَور ہرکارے
بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے۔ تو ساؤل نے پھر تیسری
۲۲ بار اَور ہرکارے بھیجے اور وہ بھی نبوت کرنے لگے ۞ تب
وہ آپ رامہ کو گیا اور اُس بڑے کوئیں پر جو سیکو میں ہے
آپہنچا۔ اور اُس نے پوچھا اور کہا کہ سموئیل اور داؤد کہاں
ہیں؟ ایک نے کہا کہ دیکھ وہ رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں
۲۳ ۞ تب وہ رامہ کے نیوت کی طرف چلا اور خدا کی روح اُس پر
بھی نازل ہوئی اور وہ چلتا گیا اور نبوت کرتا گیا یہاں تک
۲۴ کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا ۞ اور اُس نے بھی اپنے کپڑے
اُتار پھینکے اور سموئیل کے آگے بھی اُسی طرح نبوت کی اور
اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا پڑا رہا۔ اِس لئے
یہ مثل ہوئی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟ ✦

باب ۲۰

۱ ۞ تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا اور یونتن کے
حضور آکے کہا کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ہے؟
میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہے جو
۲ وہ میری جان کا خواہاں ہے؟ ۞ اور وہ اُس سے بولا ہرگز
نہ ہو کہ تو مارا جائے۔ دیکھ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام
نہ کریگا مگر جب تک پہلے مجھ پر ظاہر نہ کرے۔ اور یہ بات
کس سبب سے میرا باپ مجھ سے چھپا رکھیگا؟ ایسا نہ ہوگا
۳ ۞ تب داؤد نے قسم کھا کے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم
ہے کہ میں تیرا منظورِ نظر ہوں۔ اور اُس نے کہا کہ یونتن یہ
نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو۔ پر خدا کی حیات اور تیری جان
کی قسم کہ حقیقتاً مجھ میں اور موت میں فقط ایک ہی قدم
۴ کا فاصلہ ہے ۞ تب یونتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرا جی
۵ چاہے میں تیرے لئے وہی کرونگا ۞ اور داؤد نے یونتن
سے کہا کہ دیکھ کل نیا چاند ہے اور مجھے لازم ہے کہ اُس دن
بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں۔ سو تُو مجھے اجازت
دے کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا
۶ رہوں ۞ اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس سے کہیو
کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کے رخصت مانگی تا کہ وہ
اپنے شہر بیت لحم کو جلد جائے۔ اِس لئے کہ وہاں سارے
۷ گھرانے کے لئے سالیانہ ذبیحہ ہے ۞ سو اگر وہ یوں بولے
کہ اچھا۔ تو تیرے چاکر کی سلامتی ہے۔ اور اگر وہ غصے
سے بھر جائے تو یقین جان کہ اُس کا ارادہ فاسد ہے
۸ ۞ اور تجھ کو لازم ہے کہ تُو اپنے خادم پر مہربانی کرے۔
کہ تُو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں
داخل کیا۔ پر اگر مجھ میں بدی ہو تو تُو آپ ہی مجھے قتل
۹ کر۔ پر کاہے کو تُو مجھے اپنے باپ پاس لیجائے؟ ۞ تب
یونتن بولا کہ تجھ سے یہ دُور ہو۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے
باپ کا ارادہ ہے کہ تجھ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے
۱۰ خبر نہ کرتا؟ ۞ پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے
خبر دے؟ یا کیا جانیں۔ تیرا باپ تجھے سخت جواب دے؟
۱۱ ۞ تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جائیں
۱۲ چنانچہ وہ دونوں میدان کو گئے ۞ اور یونتن نے داؤد
سے کہا اَے خداوند اسرائیل کے خدا (تو گواہ رہ) جب
مَیں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت
کروں اور دیکھو اگر داؤد کی طرف توجہ ہے اور تیرے پاس
۱۳ خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں ۞ تو خداوند یونتن سے
ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ۔ اور اگر میرے باپ کی
بھی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے تو مَیں تجھ پر ظاہر

چاکروں کی نسبت داؔؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں ایسا
کہ اُس کا نام بہت بلند ہوا ٭

باب ۱۹

۱ تب ساؔؤل نے اپنے بیٹے یوؔتن اور اپنے سارے
۲ خادموں سے کہا کہ داؔؤد کو مار ڈالو۔ لیکن ساؔؤل کا بیٹا
یوؔتن داؔؤد کی طرف نہایت راغب ہوا۔ سو یوؔتن نے
داؔؤد کو کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے۔ سو اب
صبح تک اپنی خبرداری کیجئے اور کسی پوشیدہ مکان
۳ میں چھپے رہئے۔ اور میں باہر جا کے اُس میدان میں
جہاں تُو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا اور اپنے
باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا۔ اور جو مجھے دریافت
ہوگا سو تجھ سے ظاہر کرونگا ٭
۴ سو یوؔتن نے اپنے باپ ساؔؤل سے داؔؤد کی
تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادم داؔؤد سے بدی
نہ کرے۔ اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا بلکہ اُس کے اعمال
۵ تیرے واسطے نہایت خوب ہیں۔ کیونکہ اُس نے اپنی
جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس فلسطی کو قتل کیا اور خداوند نے
اسرائیل کو بڑی رہائی دی۔ اور تُو نے دیکھا اور خوش ہوا۔
پس تُو کس لئے بے گناہ آدمی سے بدی کیا چاہتا ہے
۶ اور بے سبب داؔؤد کے قتل کا خواہاں ہے؟ اور ساؔؤل
نے یوؔتن کی بات سُنی اور ساؔؤل نے قسم کھا کے کہا کہ
۷ زندہ خدا کی قسم ہے وہ مارا نہ جائیگا۔ اور یوؔتن نے داؔؤد
کو بلایا اور یوؔتن نے وہ ساری باتیں اُس پر ظاہر کیں
اور داؔؤد کو ساؔؤل پاس لایا اور وہ آگے کی طرح حاضر
رہنے لگا ٭
۸ اور پھر جنگ ہوئی اور داؔؤد نکلا اور فلسطیوں سے
لڑا اور بڑا قتال کر کے اُنہیں قتل کیا اور وہ اُس کے
۹ سامنے سے بھاگے۔ اور خداوند کی طرف سے وہ بُری
روح ساؔؤل پر چڑھی۔ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھ
میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؔؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا
۱۰ اور ساؔؤل نے چاہا کہ داؔؤد کو دیوار کے ساتھ برچھی سے
چھید دے۔ سو داؔؤد ساؔؤل کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی
دیوار میں جا گھسی اور داؔؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا
۱۱ اور ساؔؤل نے داؔؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُس کی
چوکی دیں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں۔ سو داؔؤد کی جورو
میکل نے اُسے خبر دیکے کہا اگر آج رات تُو اپنی جان
نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا ٭
۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؔؤد کو لٹکا دیا۔ سو
۱۳ وہ گیا اور بھاگ کے بچ رہا۔ اور میکل نے ایک پُتلا لیکے
پلنگ پر لٹا رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ اُس کے
۱۴ سرہانے پر رکھی اور اُوپر سے چادر اوڑھا دی۔ اور جب
ساؔؤل نے ہرکارے داؔؤد کے پکڑنے کو بھیجے تو یہ بولی
۱۵ کہ وہ بیمار ہے۔ اور ساؔؤل نے ہرکاروں کو پھر بھیجا کہ داؔؤد
کو دیکھیں۔ اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھ پاس لاؤ کہ
۱۶ میں اُسے قتل کروں۔ اور ہرکارے جب اندر آئے
تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ پُتلا پڑا ہوا ہے اور اُس کے
۱۷ سرہانے پر بکریوں کی پشم کا تکیہ دھرا ہے۔ تب ساؔؤل
نے میکل کو کہا کہ تُو نے مجھ سے اِس طرح کیوں دغا کی
کہ میرے دشمن کو روانہ کیا اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے
ساؔؤل کو جواب دیا کہ اُس نے مجھے کہا مجھے جانے دے
کاہےکو میں تجھے مار ڈالوں؟
۱۸ اور داؔؤد بھاگا اور بچ رہا اور رامہ میں سموئیل پاس آیا
اور جو کچھ کہ ساؔؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا۔
۱۹ تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا رہے۔ اور ساؔؤل
کو خبر پہنچی کہ داؔؤد رامہ کے بیچ نیوت میں بیٹھا ہے۔ اور

تھا۔ اور اُس وقت ساؤل کے ہاتھ میں ایک سانگ تھی

۱۱ ۞ تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار
کے ساتھ چھید دونگا۔ سو داؤد اُس کے سامنے دو مرتبے
۱۲ خالی دیکے آپ کو بچا گیا ۞ سو ساؤل داؤد سے ڈرا
کرتا تھا۔ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا اور ساؤل سے
۱۳ جُدا ہو گیا ۞ اِس لئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے
جُدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا۔
۱۴ اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا ۞ اور داؤد اپنی
ساری راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا۔ اور خداوند
۱۵ اُس کے ساتھ تھا ۞ اِس لئے جب ساؤل نے دیکھا
۱۶ کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا تو اُس سے ڈرا ۞ پر تمام
اِسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے اِس لئے کہ وہ
اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا +

۱۷ ۞ تب ساؤل نے داؤد کو کہا دیکھ میرب میری بڑی
بیٹی ہے۔ میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ہوں چاہیئے کہ تو
میری خدمت میں بہادر فرزند ہو اور خداوند کے لئے
قتال کرے۔ کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا کہ میرا ہاتھ
اُس پر کاہیکو چلے بلکہ فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر چلے
۱۸ ۞ سو داؤد نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری
جان کیا اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا کون کہ
۱۹ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں؟ ۞ پر ایسا ہوا کہ جب وقت
آیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد سے بیاہی جائے
۲۰ تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی ۞ اور ساؤل کی
بیٹی میکل داؤد کو چاہتی تھی۔ سو اُنہوں نے ساؤل کو
۲۱ خبر دی اور وہ اُس بات سے خوش ہوا ۞ تب ساؤل
نے کہا میں اُسی کو اُسے دونگا تاکہ یہ اُس کے لئے ایک
پھندا ہو اور فلسطیوں کا ہاتھ اُس پر پڑے۔ سو ساؤل
نے داؤد سے کہا کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو
آج کے دن میرا داماد ہو جائیگا +

۲۲ ۞ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد
سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور کہو کہ دیکھ بادشاہ تجھ سے
راضی ہے اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ہے۔
۲۳ اب تو بادشاہ کا داماد بن ۞ چنانچہ ساؤل کے ملازموں
نے یہ باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سُنائیں۔ اور داؤد
بولا کیا تم کو یہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا
داماد بنوں جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں؟
۲۴ ۞ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں
۲۵ یوں کہتا ہے ۞ تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہو کہ
بادشاہ کسی طرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلسطیوں کی
سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جائے۔
مگر ساؤل کا یہ ارادہ تھا کہ داؤد کو فلسطیوں کے ہاتھ سے
۲۶ مروا ڈالے ۞ اور جب اُس کے خادموں نے یہ باتیں داؤد
سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ
بادشاہ کا داماد ہو۔ اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے
۲۷ ۞ تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو
فلسطی مارے اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا۔ اور اُنہوں
نے وہ سب پورا شمار کر کے بادشاہ کے آگے رکھ دیں
تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہو۔ اور ساؤل نے اپنی بیٹی
میکل اُسے بیاہ دی +

۲۸ ۞ اور ساؤل نے یہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے
ساتھ ہے۔ اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی ۞ اور ۲۹
ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا۔ اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ
کا دشمن ہو گیا ۞ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا۔ ۳۰
اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج کیا تب سے ساؤل کے سارے

نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں کی طرف فلسطی
سے مقابلہ کرنے دوڑا ۔ ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا
ہاتھ ڈالا اور اُس میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے
فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق
ہو گیا ۔ اور وہ زمین پر مُنہہ کے بل گر پڑا ۔ ۵۰ سو داؤد ایک
فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی پر غالب ہوا اور اُس فلسطی
کو مارا اور قتل کیا ۔ اور داؤد کے ہاتھ میں تلوار نہ تھی ۔ ۵۱ سو داؤد
لپک کے فلسطی کے اوپر کھڑا ہوا اور اُس کی تلوار پکڑ کے
میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس سے اُس کا سر
کاٹ ڈالا ۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا
تو وہ بھاگ نکلے ۔ ۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے
اور للکارے اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقرون کے پھاٹک
کی راہ تک رگیدا ۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے
سو شعریم کی راہ میں جات اور عقرون تک کنارے گرے
تھے ۔ ۵۳ تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو رگید کے پھرے اور
اُن کے خیموں کو لوٹا ۔ ۵۴ اور داؤد اُس فلسطی کا سر لیکے یروشلم
میں آیا ۔ اور اُس کے ہتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے
میں رکھا ۔

۵۵ اور ساؤل نے جس وقت داؤد کو فلسطی کے سامنے
جاتے دیکھا تو اُس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر
یہ جوان کس کا بیٹا ہے ؟ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری
جان کی قسم میں نہیں جانتا ۔ ۵۶ تب بادشاہ نے کہا تو
تحقیق کر کہ یہ جوان کس کا فرزند ہے ۔ ۵۷ اور جب داؤد اُس
فلسطی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل
پاس لے گیا اور فلسطی کا سر اُس کے ہاتھ میں تھا ۔ ۵۸ تب
ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کس کا بیٹا ہے ؟
اور داؤد نے جواب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی
یسی کا بیٹا ہوں ۔

۱۸ ب

اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا تو
یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا اور یونتن نے اُسے
اپنی جان کے برابر دوست رکھا ۔ ۲ اور ساؤل نے اُس
دن سے اُسے اپنے ساتھ رکھا اور پھر اُسے اُس کے باپ
کے گھر جانے نہ دیا ۔ ۳ اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و
قرار کیا ۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان کے برابر چاہتا تھا ۔ ۴ تب
یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اُتار کے داؤد کو دی
اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی ۔
۵ اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا جایا
کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے
سپاہ کا سردار کیا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے ملازموں
کا بھی منظورِ نظر ہوا ۔ ۶ اور ایسا ہوا کہ جب وہ آ رہے تھے
بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے لوٹا تھا تو اسرائیل
کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے
طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے ساؤل بادشاہ کے
استقبال کو نکلیں ۔ ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے
آپس کے جواب میں کہا کہ ساؤل نے اپنے ہزاروں کو مارا
اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو ۔ ۸ اور ساؤل سُن کے
نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی اور وہ
بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس ہزار ٹھہرائے اور میرے
لئے فقط ہزاروں ۔ اب کیا باقی رہا جو وہ پائے مگر سلطنت ؟
۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب
نگاہ رکھی ۔

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے
بُری روح ساؤل پر چڑھی ۔ تب وہ گھر میں نبوت کرنے
لگا ۔ اور داؤد اُس کے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا

۲۹ سے آگاہ ہوں۔ تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُتر آیا ہے؟ سو
داؤد بولا میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں؟
۳۰ اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کی طرف گیا اور
پھر وہی باتیں کہیں۔ سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب
۳۱ دیا؟ اور جب وہ باتیں جو داؤد نے کہیں سُننے میں آئیں
تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اِن کی خبر دی اور
اُس نے اُسے بُلا بھیجا +
۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے
کسی کا دِل نہ گھبرائے۔ تیرا بندہ جائیگا اور اُس فلسطی سے
۳۳ لڑیگا؟ سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھ میں یہ طاقت نہیں
کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ کرنے جائے اور اُس سے لڑے۔
۳۴ کہ تو لڑکا ہے اور یہ جوانی سے صاحبِ جنگ ہے؟ تب
داؤد نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں
کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا اور گلّے
۳۵ میں سے ایک بچّہ لے گیا؟ سو میں اُس کے پیچھے نکلا اور
اُسے مارا اور اُسے اُس کے مُنہہ سے چھُڑا لیا۔ اور جب وہ
مجھ پر پھر لپکا تو میں نے اُس کی داڑھی پکڑ کے اُسے مارا اور
۳۶ اُس کو ہلاک کیا؟ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں
کو جان سے مارا۔ سو یہ نامختون فلسطی اُن میں سے ایک کی
۳۷ مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہے؟ پھر
داؤد نے یہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے
اور ریچھ کے چنگل سے رہائی دی وہی مجھ کو اُس فلسطی
کے ہاتھ سے بچائیگا۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا روانہ
ہو اور خداوند تیرے ساتھ رہے +
۳۸ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل
کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا اور اُسے زِرہ بھی پہنائی؟
۳۹ اور داؤد نے اپنی تلوار اپنی زِرہ پر باندھی اور جانیکے لئے
قدم اُٹھایا۔ کیونکہ اُس نے اُسے جانچا نہ تھا۔ تب داؤد
نے ساؤل سے کہا میں اِنہیں لئے جا نہیں سکتا۔ کہ میں نے
اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد نے وہ سب اپنے اوپر سے اُتار کے
۴۰ دھرا؟ اور اُس نے اپنا لٹھ ہاتھ میں لیا اور اُس وادی سے
پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چُن لئے اور اُنہیں چرواہے
کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنی جھولے میں ڈالا۔
اور اُس کا فلاخن اُس کے ہاتھ میں تھا سو وہ اُس فلسطی
۴۱ کے نزدیک جانے لگا؟ اور فلسطی چلا اور داؤد کے نزدیک
۴۲ آنے لگا۔ اور اُس کے آگے اُس کا سپر بردار تھا؟ اور جب
فلسطی نے اِدھر اُدھر نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز
۴۳ جانا۔ کہ وہ لڑکا سُرخ رو اور نازک چہرے کا تھا؟ سو فلسطی
نے داؤد سے کہا کیا میں کُتّا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھ پر آیا
ہے؟ اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر
۴۴ لعنت کی؟ اور فلسطی نے داؤد کو کہا مجھ پاس آ کہ میں تیرا
۴۵ گوشت ہوائی پرندوں اور جنگلی درندوں کو بانٹوں؟ اور
داؤد نے فلسطی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے
پاس آتا ہے۔ پر میں ربّ الافواج کے نام سے جو اِسرائیل
کے لشکروں کا خدا ہے جسے تو نے ذلیل کیا تیرے پاس
۴۶ آتا ہوں؟ اور آج ہی کے دِن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں
گرفتار کرائیگا۔ اور میں تجھے مار لونگا اور تیرا سر تجھ سے جُدا
کرونگا۔ اور میں آج کے دِن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں
ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا۔ تاکہ
۴۷ سارا جہان جانے کہ اِسرائیل میں ایک خدا ہے؟ اور یہ
ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے
سے بچاتا نہیں۔ اِسلئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہے اور
۴۸ وہی تم کو ہمارے قبضے میں کر دیگا؟ اور ایسا ہوا کہ جب
فلسطی اُٹھا اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلے کے لئے

۱۰ ؂ اور وہ فلستی بولا کہ میں آجکے دِن اِسرائیلی فوجوں کو
فضیحت کرتا ہوں۔ میرے لئے کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم
۱۱ مقابلہ کریں ؂ جسوقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے
اُس فلستی کی بات سُنی تو اُن کی دلاوری نکل گئی اور وہ
نپٹ ڈر گئے ✤

۱۲ ؂ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے اِفراتی مرد کا بیٹا تھا
جس کا نام یسّی تھا۔ اُس کے آٹھ بیٹے تھے۔ اور وہ آپ
ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمی
۱۳ گنا جاتا تھا ؂ اور یسّی کے تین بڑے بیٹے جا کے لڑائی
میں ساؤل کے پیرو ہوئے۔ اور اُن تینوں میں جو لڑنے
گئے تھے اُس کا نام جو سب سے بڑا تھا اِلیاب تھا
۱۴ اور دوسرے کا نام ابیناداب اور تیسرے کا سمہ ؂ اور داؤد
سب سے چھوٹا تھا سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل
۱۵ کی پیروی میں تھے ؂ پر داؤد ساؤل سے جُدا ہو کے
اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا
۱۶ ؂ سو وہ فلستی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس
۱۷ دِن تک اپنے تئیں دکھلایا ؂ سو یسّی نے اپنے بیٹے
داؤد سے کہا کہ یہ پچیس سیر بھونا ہوا اناج اور یہ دس
گِردے روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس
۱۸ دوڑ جا ؂ اور پنیر کی یہ دس ٹکیاں اُن کے ہزاری سردار
کے لئے لیجا۔ اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح سے ہیں
۱۹ اور اُن کی کچھ نشانی لا ؂ اور اُسوقت ساؤل اور وہ اور
اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کی وادی میں فلستیوں
سے لڑ رہے تھے ✤

۲۰ ؂ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک
نگہبان کے پاس چھوڑ کے جیسا یسّی نے اُسے فرمایا
تھا سب کچھ لیکے روانہ ہوا۔ اور چھکڑوں کے مورچے
میں پہنچا جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا اور لڑائی کے
۲۱ لئے للکارتا تھا ؂ اور اِسرائیل اور فلستیوں نے اپنے اپنے
۲۲ لشکر کو آمنے سامنے پرے باندھے تھے ؂ سو داؤد
نے اپنے اسباب کو اُس پاس جو اسباب کا نگہبان تھا چھوڑا
اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آ کے اپنے بھائیوں
۲۳ کی خیر و عافیت پوچھی ؂ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ہی تھا
کہ دیکھو وہ پہلوان فلستی جات کا رہنے والا جس کا نام
جولیت تھا فلستی صفوں میں سے نکلا۔ اور اُس نے
اُن ہی باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں اور داؤد
۲۴ نے سُنیں ؂ اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو
دیکھ کے اُس کے سامنے سے بھاگے اور بہت ڈرے
۲۵ ؂ تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے تم اِس آدمی کو جو نکلا
ہے دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ہے
اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُس کو مار یگا تو بادشاہ بڑی دولت
سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی بیٹی اُسے دیگا اور اُس
کے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا
۲۶ ؂ اور داؤد نے اُن لوگوں سے جو اُس کے گرد و پیش کھڑے
تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلستی کو مارے اور اِس ننگ کو
اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا؟
کیونکہ یہ نامختون فلستی کیا مال ہے کہ وہ زندہ خدا کی
۲۷ فوجوں کو ذلیل کرے؟ ؂ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب
دیا کہ اُس شخص سے جو اُسے ماریگا یہ یہ سلوک کیا جائیگا ✤
۲۸ ؂ اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائی اِلیاب نے اُس
کی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا سُنا۔ اور اِلیاب کا
غصہ داؤد پر بھڑکا اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہے؟
اور وہاں جنگل میں اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس
پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ اور تیرے دِل کی شرارت

بر اُترتی رہی۔ اور سموئیل اُٹھ کے رامہ کو روانہ ہوا ✦
۱۴ ۞ پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی اور خداوند
۱۵ کی طرف سے ایک بُری روح اُسے ستانے لگی ۞ تب ساؤل
کے ملازموں نے اُس سے کہا دیکھ اب ایک شریر روح خدا
۱۶ کی طرف سے تجھے ستاتی ہے ۞ اے ہمارے صاحب
اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامنے ہیں حکم کر کہ ایک ایسے
شخص کی تلاش کریں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو۔
اور ایسا ہوگا کہ جس وقت خدا کی طرف سے یہ شریر روح
تجھ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھ سے بجائیگا اور تو بحال
۱۷ ہو جائیگا ۞ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا کہ ہاں
۱۸ میرے لئے اچھا بجانے والا ٹھہراؤ اور مجھ پاس لاؤ ۞ سو
اُسوقت اُس کے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا
کہ دیکھ میں نے بیت لحم کے یسّی کا ایک بیٹا دیکھا جو
بجانے میں اُستاد ہے اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد
ہے اور صاحب تمیز اور خوبصورت ہے اور خداوند اُس
کے ساتھ ہے ✦
۱۹ ۞ سو ساؤل نے ہرکاروں سے یسّی کو کہلا بھیجا کہ
اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہے مجھ پاس
۲۰ بھیج ۞ اور یسّی نے ایک گدھا جس پر روٹیاں لادی تھیں
اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک بچہ لیا اور اپنے
۲۱ بیٹے داؤد کو دیا کہ ساؤل کے لئے لیجائے ۞ اور داؤد
ساؤل پاس آیا اور اُس کے حضور کھڑا ہوا۔ اور اُس نے
۲۲ اُسے بہت پیار کیا۔ سو وہ اُس کا سلح بردار ہوا ۞ اور
ساؤل نے یسّی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حضور رہنے
۲۳ دیجئے۔ کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہے ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہ
بُری روح خدا کی طرف سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد
بربط لیکے ہاتھ سے بجاتا تھا۔ اور ساؤل آرام پاتا تھا
اور وہ بحال ہوتا تھا۔ اور شریر روح اُس پر سے
اُتر جاتی تھی ✦

۞ اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی اب
فوجیں جمع کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ میں فراہم ہوئے
اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے
۲ ۞ اور ساؤل اور اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہوکے ایلہ کی
وادی میں خیمے کھڑے کئے اور لڑائی کے لئے فلسطیوں
۳ کے مقابل پرے باندھے ۞ ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ
پر قایم تھے اور دوسری طرف ایک پہاڑ پر بنی اسرائیل
اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی ✦
۴ ۞ اُسوقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد سورما
نکلا جس کا نام جاتی جولیت تھا۔ اُس کا قد چھ ہاتھ
۵ ایک بالشت لمبا تھا ۞ اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا
اور پیتل ہی کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا جو تول میں
۶ پانچ ہزار مثقال پیتل کی تھی ۞ اور اُس کی دو پنڈلیوں
پر پیتل کے دو جرمون تھے۔ اور اُس کے دونوں شانوں
۷ کے درمیان پیتل کا چاند تھا ۞ اور اُس کے بھالے کی چھڑ
ایسی تھی جیسے جُلاہے کا شہتیر۔ اور اُس کے نیزے کا
پھل چھ سو مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے
۸ ہوئے اُس کے آگے چلتا تھا ۞ سو وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل
کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا کہ تم نے کیوں جنگ
کے لئے صف آرائی کی؟ کیا میں فلسطی نہیں ہوں اور تم
ساؤل کے خادم؟ سو اپنے لئے کسی شخص کو چنو جو کہ
۹ میرے پاس اُتر آئے ۞ اگر اُس میں میرے مقابلے کی
جان ہو اور وہ مجھے قتل کرے تو ہم تمہارے خادم ہونگے
پر اگر میں اُس پر غالب ہوں اور میں اُسے قتل کروں تو تم
ہمارے خادم ہوگے اور ہماری خدمتگذاری کروگے۔

قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجئے اور میرے ساتھ پھرئیے تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں۔

۳۱ تب سموئیل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۳۲ تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا۔ اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی۔

۳۳ اور سموئیل نے کہا جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی۔ اور سموئیل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموئیل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤل کے جبعہ میں چڑھ گیا۔

۳۵ اور جب تک جیتا رہا سموئیل اُس کو دیکھنے نہ گیا۔ تو بھی سموئیل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا۔ اور خداوند بھی پچھتایا کہ اُس نے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا۔

باب ۱۶

۱ اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا جس حال کہ میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا؟ تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا۔ میں تجھے بیت لحمی یسّی کے پاس بھیجتا ہوں۔ کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ ٹھہرایا ہے۔

۲ اور سموئیل بولا کہ میں کیونکر جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا۔ خداوند نے فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنے کو آیا ہوں۔

۳ اور جب تو ذبح کرے تو یسّی کی دعوت کر اور بعد اُس کے میں تجھے بتاؤنگا کہ تو کیا کریگا۔ اور اُس کو جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے لئے ممسوح کر۔

۴ اور سموئیل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا اور بیت لحم میں آیا۔ تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے اور بولے تو صلح کے خیال سے آیا ہے؟

۵ وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے۔ میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں۔ تم اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لئے آؤ۔ اور اُس نے یسّی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا۔

۶ اور ایسا ہوا کہ جب وہ آئے تو اُس نے الیاب پر نگاہ کی اور بولا یقیناً یہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہے۔

۷ پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تو اُس کے چہرے پر اور اُس کے قد کی اونچائی پر نظر نہ کر۔ اِس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا۔ کہ خداوند انسان کی مانند نہیں دیکھتا۔ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔

۸ تب یسّی نے ابیناداب کو بلایا اور اُسے سموئیل کے آگے حاضر کیا۔ وہ بولا خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا۔

۹ پھر یسّی نے سمہ کو آگے کیا۔ اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا۔

۱۰ آخر کو یسّی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامنے حاضر کیا سو سموئیل نے یسّی کو کہا کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا۔

۱۱ اور سموئیل نے یسّی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ وہ بولا کہ سب سے چھوٹا اب تک باقی ہے کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے۔ سو سموئیل نے یسّی کو کہا اُسے بلا بھیج۔ کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے۔

۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا اور اُسے اندر لایا۔ وہ سُرخ رنگ اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا۔ اور خداوند نے فرمایا اُٹھ اور اُسے ممسوح کر۔ کہ وہ یہی ہے۔

۱۳ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا۔ اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد

افسوس ہے کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ ہونے کے لئے
قائم کیا۔ کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہے اور اُس
نے میرے حکموں پر عمل نہ کیا۔ سو سموئیل غمگین ہوا اور ساری
۱۲ رات خداوند سے چلاتا رہا۔ اور جب سموئیل صبح سویرے
ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ
ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُس نے اپنے لئے فتح کا ستون
کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا
۱۳ پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور ساؤل نے اُسے کہا تُو
خداوند کا مبارک بندہ ہو۔ میں نے خداوند کے حکم پر
۱۴ عمل کیا۔ اور سموئیل نے کہا پس یہ بھیڑوں کا ممیانا
۱۵ اور بیلوں کا بنبانا کیسا ہے جو میں سُنتا ہوں؟ اور
ساؤل نے کہا کہ ان کو عمالیقیوں کی طرف سے لے
آئے ہیں۔ اِسلئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور
بیلوں کو جیتا رکھا تاکہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے
لئے ذبح کریں۔ اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت حرم
۱۶ کیا۔ تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند
نے آج کی رات مجھ سے کہا ہے سو میں تجھ سے کہونگا۔ اور
۱۷ وہ اُسے بولا فرمائیے۔ سموئیل نے کہا کیا ایسا نہیں ہے
کہ جب تُو اپنی نظر میں حقیر تھا تو بنی اسرائیل کے فرقوں
کا سردار مقرر ہوا اور خداوند نے تجھے مسوح کیا کہ بنی اسرائیل
۱۸ کا بادشاہ ہو؟ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا
کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کر اور
اُن سے لڑائی کر یہاں تک کہ وہ نیست و نابود ہو جائیں
۱۹ پس تُو نے کس لئے خداوند کی بات نہ مانی اور کیوں
لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی؟
۲۰ ساؤل نے سموئیل کو کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا
اور اُس راہ پر جس پر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور
عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں
کو ایک لخت حرم کیا۔ ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال میں سے
بھیڑ اور بیل یعنی اچھی اچھی چیزیں جنہیں حرم کرنا تھا
لے آئے تاکہ جلجال میں خداوند تیرے خدا کے آگے
قربانی کریں۔ ۲۲ سموئیل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں
اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ہے یا اِس سے کہ اُس کا حکم
مانا جائے؟ دیکھ کہ حکم ماننا قربانی چڑھانے سے اور شنوا
ہونا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔ ۲۳ کیونکہ نافرمانی
اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بُت پرستی
برابر۔ پس بسبب اِس کے کہ تُو نے خداوند کے حکم
کو رد کیا ہے ویسا ہی اُس نے بھی تجھے رد کیا ہے
کہ بادشاہ نہ رہے۔
۲۴ اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا۔
کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری باتوں کو ٹال
دیا ہے۔ کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُن کی
بات سُنی۔ ۲۵ سو اب مہربانی سے میرا گناہ بخشیئے اور میرے
ساتھ پھریئے تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں۔ ۲۶ اور
سموئیل نے ساؤل کو کہا میں تیرے ساتھ نہ جاؤنگا۔
کہ تُو نے خداوند کے کلام کو رد کیا اور خداوند نے تجھے
رد کیا کہ اِسرائیل پر بادشاہ نہ رہے۔ ۲۷ اور جب سموئیل
پھرا کہ روانہ ہو تو اُس نے اُس کی چادر کا کونا پکڑا اور وہ
چاک ہو گیا۔ ۲۸ تب سموئیل نے اُسے کہا خداوند نے تیری
بادشاہت جو تو بنی اِسرائیل پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی
چاک کر لی اور تیرے ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہے
دی۔ ۲۹ سوا اِس کے اِسرائیل کا وفادار جھوٹ نہیں بولتا
اور پشیمان نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہے کہ
پچھتائے۔ ۳۰ تب اُس نے کہا کہ میں نے گناہ کیا پر میری

43 تب یونتن گرفتار ہوا۔ اور ساؤل نے یونتن سے کہا مجھے بتا کہ تُو نے کیا کیا ہے۔ یونتن نے اُسے بتایا اور کہا کہ میں نے تو کچھ نہیں کیا مگر اِتنا کہ اِس عصا کی نوک سے جو میرے ہاتھ میں تھا ایک ذرا سا شہد چکھا تھا اور دیکھ کہ مجھے مرنا ہوگا؟ 44 ساؤل نے کہا خدا ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے۔ لیکن اے یونتن تجھ کو ضرور مرنا ہوگا۔ 45 تب لوگوں نے ساؤل کو کہا کیا یونتن مر جائے جس نے اِسرائیل کے لئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا خداوند حی کی قسم ہے کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا۔ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کرائی کہ وہ مارا نہ گیا۔ 46 اور ساؤل فلستیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اوپر لوٹ گیا۔ اور فلستی اپنے مقام کو گئے ۔

47 سو ساؤل نے بنی اِسرائیل کے اوپر سلطنت اختیار کی اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے موآب سے اور بنی عمون سے اور ادوم سے اور ضوبہ کے بادشاہوں سے اور فلستیوں سے لڑا کیا۔ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا۔ 48 پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا اور عمالیقیوں کو مارا اور اِسرائیلیوں کو اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا۔ 49 اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں یونتن اور اِسوی اور ملکشوع۔ اور اُس کی دو بیٹیوں کے نام یہ تھے۔ بڑی کا نام میرب اور چھوٹی کا نام میکل۔ 50 اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعص کی بیٹی تھی۔ اور اُس کی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا۔ 51 اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا۔ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا۔ 52 اور عمر بھر ساؤل کو فلستیوں سے سخت مقابلہ رہا۔ اور جب ساؤل کسی زور آور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا۔

15 اور سموایل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا اب کہ میں تجھے مسوح کروں تاکہ تُو اُس کی قوم کا جو اِسرائیل ہے بادشاہ ہو۔ سو اب خداوند کی آواز اور اُس کی باتیں سُن۔ 2 رب الافواج یوں کہتا ہے مجھ کو یاد ہے جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیا جب کہ وہ مصر سے نکل آئے کہ وہ کیونکر اُن کی راہ پر گھات میں بیٹھا۔ 3 سو اب تُو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ کہ اُن کا ہے ایک لخت حرم کر اور اُن پر رحم مت کر۔ بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیرخوار اور بیل بھیڑ اور اُونٹ اور گدھے تک سب کو قتل کر۔ 4 چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائم میں اُنہیں گنا۔ سو وہ دو لاکھ پیادے اور یہوداہ کے دس ہزار تھے۔ 5 اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹھا۔

6 اور ساؤل نے قینیوں کو کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں اِسلئے کہ تم نے سب بنی اِسرائیل پر جب وہ مصر سے نکل آئے تو مہربانیاں کیں۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ 7 اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے لیکے شور تک جو مصر کے سامنے ہے مارا۔ 8 اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا۔ 9 لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں کو اور پلے ہوئے بچھڑوں کو اور برّوں کو اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کریں۔ مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

10 تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا کہ۔ 11 مجھے

خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو رہائی دی۔ اور لڑائی بیت
آوَن کے اُس پار تک پہنچی ٭
۲۴ اور اِسرائیلی مرد اُس دن بڑی تکلیف میں تھے۔ کیونکہ
ساؤل نے لوگوں کو قسم دی تھی اور یوں کہا تھا کہ جو کوئی
آج شام تک کھانا کھائے اُس پر لعنت تا کہ میں اپنے دشمنوں
سے بدلا لوں۔ اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسی نے کھانا
۲۵ نہ چکھا تھا۔ اور سب لوگ ایک بَن میں جا پہنچے اور وہاں
۲۶ زمین پر شہد تھا۔ اور جونہیں وہ لوگ اُس بَن میں پہنچے
تو دیکھو کہ وہاں شہد ٹپکتا ہے۔ پر کوئی اپنے مُنہ تک ہاتھ
۲۷ نہ لے گیا اِس لئے کہ لوگ قسم سے ڈرے۔ لیکن یونتن نے
جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دی تھی نہ سُنا
تھا۔ سو اُس نے اپنے عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھ میں
تھا شہد کے چھتے کو چھیدا اور ہاتھ میں لیکے مُنہ میں ڈالا اور
۲۸ اُس کی آنکھوں میں روشنی آئی۔ تب اُن لوگوں میں سے
ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دیکے
کہا تھا کہ جو شخص آج کے دن کچھ کھانا کھائے تو اُس پر
۲۹ لعنت۔ اور اُس وقت لوگ تھکے ہوئے تھے۔ اور یونتن
بولا کہ میرے باپ نے مُلک کو دُکھ دیا۔ دیکھئے کہ میں نے
ذرا سا شہد چکھا سو میری آنکھوں میں کیسی روشنی آئی۔
۳۰ کتنا زیادہ اچھا ہوتا اگر سارے لوگ دشمن کی لوٹ سے
جو اُنہوں نے پائی خوب کھاتے؟ ایسا ہوتا تو اِس وقت
۳۱ فلستیوں کی بہت زیادہ خونریزی ہوتی۔ سو اُنہوں نے
اُس دن مکماس سے لیکے ایالون تک فلستیوں کو مارا۔
۳۲ مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے۔ اور لوگ لوٹ پر گرے اور
بھیڑیں اور بیل اور بچھڑے پکڑے اور اُنہیں زمین پر
ذبح کیا اور لہو سمیت کھا گئے ٭
۳۳ تب ساؤل کو خبر دی گئی کہ دیکھ لوگ خداوند کا گناہ
کرتے ہیں کہ لہو سمیت کھاتے ہیں۔ وہ بولا کہ تم نے
خطا کی۔ سو ایک بڑا پتھر آج میرے سامنے ڈھلکا لاؤ۔ پھر ۳۴
ساؤل نے کہا کہ لوگوں کے درمیان آپ ہی اِدھر اُدھر جاؤ
اور اُن سے کہو کہ ہر ایک شخص اپنا اپنا بیل اور اپنی اپنی بھیڑ
مجھ پاس لائے اور یہاں ذبح کرے اور کھائے۔ اور لہو سمیت
کھا کے خداوند کا گنہگار نہ ہو۔ چنانچہ اُس رات کو لوگوں میں
سے ہر ایک شخص اپنا بیل وہیں لایا اور وہیں ذبح کیا۔ اور ۳۵
ساؤل نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ یہ پہلا مذبح ہے
جو اُس نے خداوند کے لئے بنایا ٭
پھر ساؤل نے کہا کہ آؤ رات ہی کو فلستیوں کا پیچھا ۳۶
کریں اور پو پھٹنے تک اُنہیں لوٹیں اور اُن میں سے ایک
مرد کو بھی نہ چھوڑیں۔ اور وہ بولے جو کچھ تو بہتر جانے سو کر۔
تب کاہن بولا کہ آؤ یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوں۔ چنانچہ ۳۷
ساؤل نے خدا سے مشورت پوچھی کہ میں فلستیوں کا پیچھا
کروں کہ نہ کروں؟ کیا تو اُن کو اِسرائیل کے ہاتھ میں گرفتار
کروائیگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ تب ۳۸
ساؤل نے کہا کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آئیں
اور تحقیق کریں اور دیکھیں کہ آج کے دن گناہ کیونکر ہوا ہے
کیونکہ خداوند حی کی قسم جو اِسرائیل کو رہائی دیتا اگر میرے ۳۹
بیٹے یونتن ہی کا گناہ ہو تو بھی وہ ضرور مر جائے۔ اور سب
لوگوں میں سے کسی آدمی نے اُسے جواب نہ دیا۔ تب اُس نے ۴۰
سارے اِسرائیل سے کہا تم سب کے سب ایک طرف ہو
اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسری طرف۔ تب لوگ ساؤل
سے بولے جو تو مناسب جانے سو کر۔ ساؤل نے خداوند ۴۱
سے کہا کہ اے اِسرائیل کے خدا راستی کا قرعہ عنایت کر۔ تب
ساؤل اور یونتن گرفتار ہوئے اور لوگ بچ نکلے۔ تب ساؤل ۴۲
نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے یونتن کے نام پر قرعہ ڈالو

تھا کہ فلستیوں کے پہرے پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی۔ اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی۔
۵ ایک کا نام بوصیص تھا اور دوسری کا سنہ ۞ اُن میں سے ایک کا رُخ اُتر طرف مکماس کے مقابل تھا اور دوسری کا رُخ دکھن طرف
۶ جبعہ کے مقابل ۞ تب یونتن نے اُس جوان سے جو اُس کا سلح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر نامختونوں کے پہرے پر جائیں شاید کہ خداوند ہمارے لئے کام کرے۔ کہ خداوند کے نزدیک کچھ دُشوار نہیں کہ اگر وہ چاہے تو بہتوں سے رہائی بخشے اور چاہے
۷ تو تھوڑوں سے ۞ اُس کے سلح بردار نے اُس سے کہا جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے سو کر اور اپنی راہ لے۔ اور دیکھ
۸ میں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھ ہوں ۞ تب یونتن بولا کہ دیکھ ہم اُن لوگوں پاس اس طرف جائینگے
۹ اور اپنے تئیں اُن پر ظاہر کرینگے ۞ سو اگر وہ ہم سے یہ کہیں صبر کرو جب تک کہ ہم تمہارے پاس نہ آئیں تو ہم اپنی جگہ کھڑے رہینگے اور اُن کے پاس نہ چڑھ جائینگے
۱۰ ۞ پر اگر وہ یوں کہیں کہ چڑھ کے ہمارے پاس آؤ تو ہم چڑھ جائینگے۔ کہ خداوند نے اُنہیں ہمارے ہاتھ میں کر دیا۔
۱۱ اور یہ ہمارے لئے ایک نشانی ہوگی ۞ تب اِن دونوں نے اپنے تئیں فلستیوں کے پہرے پر ظاہر کیا او فلستی بولے دیکھو عبرانی اُن سوراخوں میں سے جہاں اُنہوں نے
۱۲ اپنے کو چھپایا تھا باہر نکلے آتے ہیں ۞ اور پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُس کے سلح بردار کو کہا ہم پاس چڑھ آؤ کہ ہم تمہیں تماشا دکھلائینگے۔ سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا اب میرے پیچھے چڑھ آ۔ کہ خداوند نے
۱۳ اُنہیں اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا ۞ اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے لپٹ کر چڑھ گیا اور اُس کے پیچھے اُس کا سلح بردار۔ اور وہ یونتن کے آگے مر گرے اور اُس کے
۱۴ سلح بردار نے بھی اُس کے پیچھے لوگ قتل کئے ۞ سو یہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُس کے سلح بردار نے کی بیس ایک آدمی کی تھی ایسی زمین پر کہ جہاں ایک ہل آدھے دن میں
۱۵ چلے ۞ تب لشکر اور میدان اور سارے لوگوں میں لرزش ہوئی۔ اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھی کانپ گئے اور زمین
۱۶ لرزی۔ اور یہ نہایت ہی بڑا زلزلہ تھا ۞ اور ساؤل کے نگہبانوں نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی۔ تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گروہ پگھلی جاتی اور وہ آپ کو مارتے چلے جاتے ہیں ۞
۱۷ ۞ تب ساؤل نے لوگوں سے جو اُس کے ساتھ تھے کہا گنو اور دریافت کرو کہ ہم میں سے کون گیا ہے۔ جب اُنہوں نے گنا تو دیکھو یونتن اور اُس کے سلح بردار کو نہ پایا
۱۸ ۞ اُسوقت ساؤل نے اخیاہ کو کہا خدا کا صندوق یہاں لا کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بنی اِسرائیل کے درمیان تھا ۞
۱۹ ۞ اور ایسا ہوا کہ جسوقت ساؤل کاہن سے بات کرتا تھا تو فلستیوں کے لشکر میں جو شور پڑا سو زیادہ ہوتا چلا جاتا تھا۔ اور ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھ باز رکھ
۲۰ ۞ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُس کے ساتھ تھے جمع ہوئے اور لڑائی کو آئے۔ اور دیکھو کہ ہر ایک مرد کی تلوار اُس کے ساتھی پر پڑی ہے اور نہایت بڑی گھبراہٹ ہوئی
۲۱ ۞ اور وہ عبرانی بھی جو آگے سے فلستیوں کے ساتھ تھے اور ہر طرف سے جمع ہو کے اُن کے ساتھ لشکر میں آئے تھے پھر کے اُن اِسرائیلیوں میں جو ساؤل اور یونتن کے ہمراہ
۲۲ تھے شامل ہوئے ۞ اور اُن سب اِسرائیلی مردوں نے بھی جو کوہِ افرائیم میں چھپ رہے تھے یہ سُنکے کہ فلستی بھاگے
۲۳ فی الفور نکل کے لڑائی کے میدان میں اُن کا پیچھا کیا ۞ سو

شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں
کے جنگل اور چٹانوں اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے
۷ ۝ اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کی سرزمین کو چلے
گئے۔ پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ جو اُس کے
پیرو تھے کانپ رہے تھے۔
۸ ۝ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے معین وقت تک
ٹھہرا رہا۔ اور سموئیل جلجال میں نہ آیا۔ اور سارے لوگ اُس کے
۹ پاس سے تتربتر ہو گئے ۝ تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی
اور سلامتی کی قربانیاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اُس نے سوختنی
۱۰ قربانی گذرانی ۝ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی گذران
چکا تو دیکھو سموئیل آ پہنچا۔ اور ساؤل اُس کے استقبال کو
نکلا تاکہ وہ اُس کے حق میں دُعائے خیر کرے۔
۱۱ ۝ اور سموئیل نے پوچھا کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا میں نے
جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتربتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں
۱۲ کے بیچ نہ آ پہنچا اور فلستی مکماس میں جمع ہوئے ۝ تو میں نے
کہا کہ فلستی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے اور میں نے خداوند
سے اب تک دُعا نہیں مانگی۔ اِسلئے میں نے اپنے پر
۱۳ جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی ۝ سو سموئیل نے ساؤل کو کہا
تُو نے بیوقوفی کی۔ کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو
اُس نے تجھے کیا محافظت نہ کی۔ نہیں تو خداوند تیری سلطنت
۱۴ بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا ۝ لیکن اب
تیری سلطنت قائم نہ رہیگی۔ کہ خداوند نے ایک شخص اپنے
دلخواہ کو طلب کیا ہے۔ اور خداوند نے اُسے حکم کیا کہ میرے
لوگوں کا پیشوا ہو۔ اِسلئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے
۱۵ دیا گیا حفظ نہ کیا ۝ اور سموئیل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے
شہر جبعہ کو چڑھ گیا۔ تب ساؤل نے اُن لوگوں کو جو اُس
۱۶ پاس حاضر تھے گنا اور وہ مرد چھ سو کے قریب تھے ۝ اور
ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے ہمراہی لوگ بنیمین کے
جبعہ میں آ کے رہے۔ اور فلستی مکماس میں پڑے رہے۔
۱۷ ۝ اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے
نکلے۔ ایک غول تو سعال کی سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا
۱۸ ۝ اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا۔ اور تیسرے غول
نے اُس سرحد کی راہ لی جس کا رخ وادی ضبوعیم کی طرف
دشت کے سامنے ہے۔
۱۹ ۝ اُس وقت اسرائیل کی ساری زمین میں ایک لہار نہ
ملتا تھا۔ کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلوار یا
۲۰ اور بھالے اپنے لئے بنوائیں ۝ سو سارے اسرائیلی فلسطیوں
کے پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا
۲۱ اور اپنا کلہاڑا اور اپنی کدالی تیز کرائے ۝ پر کدالیوں اور پھالوں
اور کانٹوں اور کلہاڑوں کے لئے اور پینوں کو تیز کرنے کے
۲۲ لئے اُن کے پاس ریتی تو تھی ۝ سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن
اُن لوگوں میں سے جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے کسی کے
ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے
۲۳ بیٹے یونتن کے پاس تھے ۝ تب فلسطیوں کا طلایہ مکماس
کی گھاٹی پر آ پڑا۔
۱۴ ۝ اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس ایک
جوان کو جو اُس کا سلح بردار تھا کہا کہ آ ہم فلسطیوں کے پہرے
پر جو اُس طرف ہے جائیں۔ پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کی
۲ ۝ اور ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو
مجرون میں تھا ٹھہر رہا۔ اور قریب چھ سو آدمی کے اُس کے
۳ ساتھ تھے ۝ اور اخیاہ بن اخیطوب برادر ایکبود بن فینحاس
بن عیلی جو سیلا میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے
تھا اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہے۔
۴ ۝ اور اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن جاہتا

۱۲ طرف سے تمہیں رہائی دی۔ اور تم نے چین پایا ۞ اور جب تم نے
دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھ آیا تو تم نے
مجھ سے کہا ہاں ہمیں ایک بادشاہ چاہیئے جو ہم پر سلطنت
۱۳ کرے۔ حالانکہ خداوند تمہارا خدا تمہارا بادشاہ تھا ۞ اب دیکھو
یہ تمہارا بادشاہ ہے جسے تم نے چن لیا اور جس کے تم مشتاق
تھے۔ اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا
۱۴ ہے ۞ اگر تم خداوند سے ڈرتے رہو گے اور اُس کی بندگی
کرو گے اور اُس کا حکم مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے
سرکشی نہ کرو گے تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہے
۱۵ خداوند اپنے خدا کے پیرو ہو گے ۞ پر اگر تم خداوند کی بات نہ
مانو گے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی کرو گے۔ تو خداوند
کا ہاتھ تمہارے مخالف ہوگا جس طرح سے کہ تمہارے باپ دادوں
کا مخالف تھا ۔

۱۶ ۞ سو اب تم کھڑے رہو اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند
۱۷ تمہاری آنکھوں کے سامنے کریگا ۞ کیا آج گیہوں کاٹنے کا
دن نہیں؟ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کرائے
اور پانی برسائے۔ تاکہ تم جانو اور دیکھو کہ تم نے خداوند کے
۱۸ حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی ۞ چنانچہ
سموئیل نے خداوند سے منت کی۔ اور خداوند نے اُسی دن
گرج کرایا اور پانی برسایا۔ تب سب خداوند سے اور سموئیل سے
۱۹ نپٹ ڈر گئے ۞ تب سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ اپنے
خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی منت کر کہ ہم مر نہ
جائیں۔ کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر یہ شرارت زیادہ
کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا ۔

۲۰ ۞ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا۔ خوف نہ کرو۔ کہ یہ سب
شرارت تو تم نے کی۔ مگر خداوند کی پیروی سے کنارے
مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی
کرو ۞ اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطل کی پیروی کرو جو مفید ۲۱
نہ ہوگی اور رہائی نہ دیگی۔ کہ وہ سب باطل ہیں ۞ کیونکہ خداوند ۲۲
اپنے بڑے نام کے لئے اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا۔ کہ خداوند
کی مرضی ہوئی کہ تم اُس کی قوم ٹھہرو ۞ اور میں جو ہوں ہرگز ۲۳
نہ ہو کہ تمہارے لئے دعا مانگنے سے باز آ کے خداوند کا گنہگار
ہوؤں۔ بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تمہیں
بتلاؤنگا ۞ سو تم فقط اِتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور اپنے ۲۴
سارے دل سے اُس کی سچی عبادت کرو۔ اور سوچو کہ اُس نے
تمہارے لئے کیسا بڑا کام کیا ہے ۞ پر اگر تم آگے کو بھی شرارت ۲۵
کے کام کرو گے تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤ گے ۔

۞ ساؤل نے ایک برس سلطنت کی۔ اور جب اُس کی اب ۱۳ باب ۱
سلطنت کے دو برس گذر گئے ۞ تو ساؤل نے تین ہزار ۲
آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چنے۔ دو ہزار مکماس میں اور
بیت ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھ رہے اور ایک ہزار
یونتن کے ساتھ بنیمین کے جبعہ میں رہے۔ اور باقی ہر ایک کو
اُن کے خیمے میں رخصت کیا ۞ اور یونتن نے فلسطیوں کے ۳
پہرؤں کو جو جبعہ میں تھے مارا۔ اور فلسطیوں نے یہ سنا۔
اور ساؤل نے نرسنگا پھنکوا کے ساری مملکت میں یہ منادی
کی کہ اے عبرانیو سنو ۞ اور سارے اسرائیل نے یہ احوال سنا ۴
کہ ساؤل نے فلسطیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور
کہ اسرائیل سے بھی فلسطیوں کو نفرت ہوئی۔ سو لوگوں کو
حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوں ۔

۞ اور فلسطی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے ۵
تیس ہزار اُن کی رتھیں تھیں اور چھ ہزار سوار اور بہت
سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت۔ سو وہ
چڑھ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو
خیمہ زن ہوئے ۞ اور جب بنی اسرائیل نے دیکھا کہ ہم ۶

سو بنی اِسرائیل تین لاکھ تھے اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار
۹ ۞ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس
جلعاد کے لوگوں کو یوں کہو کہ کل جس وقت کہ آفتاب گرم ہوگا
تم رہائی پاؤ گے۔ سو قاصدوں نے آ کے یبیس کے لوگوں
۱۰ کو خبر دی۔ اور وہ خوش ہوئے ۞ تب اہلِ یبیس نے اُنہیں
کہا کل ہم تم پاس نکلینگے اور سب کچھ جو کہ بہتر سمجھو سو ہمارے
۱۱ حق میں کیجیو ۞ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول
کئے۔ اور پچھلے پہر لشکر میں آ گھسا اور بنی عمون کو قتل کرتا
رہا یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ وہ
جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہوئے کہ دو ایک ساتھ نہ رہے
۱۲ ۞ تب لوگوں نے سموئیل کو کہا وہ کون ہے جس نے
کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا۔ سو اُن لوگوں کو لاؤ تاکہ
۱۳ ہم اُنہیں قتل کریں ۞ ساؤل بولا کہ آج کے دن ہرگز کوئی مارا
نہ جائے۔ اِسلئے کہ خداوند نے اِسرائیل کو آج کے دن رہائی
بخشی +
۱۴ ۞ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ
۱۵ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں ۞ سو سارے لوگ
جلجال کو گئے۔ اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے
ساؤل کو بادشاہ کیا۔ اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے
سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے۔ اور وہاں ساؤل نے اور سارے
اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی +

باب ۱۲
۱ ۞ تب سموئیل نے سارے اِسرائیل سے کہا دیکھو
جو کچھ تم نے مجھے کہا میں نے تمہاری ہر ایک بات سُنی ہے
۲ اور ایک کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ۞ اور اب دیکھو
یہ بادشاہ تمہارے آگے جایا کرتا ہے۔ اور میں بوڑھا ہوں
اور میرا سر سفید ہے۔ اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ
ہیں۔ اور میں لڑکپن سے آج تک تمہارے آگے چل
رہا ہوں ۞ اور دیکھو میں حاضر ہوں۔ سو آؤ خداوند کے اور ۳
اُس کے مسیح کے آگے مجھ پر گواہی دو۔ کہ کس کا بیل میں نے
لے لیا؟ اور کس کا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے
کس سے دغابازی کی؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا؟ اور کس
کے ہاتھ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس سے چشم پوشی
کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر ہوں ۞ وہ بولے ۴
تُو نے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تُو نے
کسی کے ہاتھ سے کچھ لیا ۞ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ خداوند ۵
تم پر گواہ اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ ہے کہ تم نے میرے
ہاتھ میں کچھ نہیں پایا۔ وہ بولے وہ گواہ +
۞ پھر سموئیل نے لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہے وہ جس نے ۶
موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادوں کو زمینِ
مصر سے نکال لایا ۞ اب چُپ چاپ کھڑے رہو تاکہ میں خداوند ۷
کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب جو خداوند نے تم سے
اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے بحث کروں ۞ جس ۸
وقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے باپ دادے
خداوند کے آگے چلّائے تو خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو
بھیجا اور وہ تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے
اور اُنہیں اس جگہ پر بسایا ۞ پھر جب وہ خداوند اپنے خدا ۹
کو بھول گئے اُس نے اُنہیں حصور کی فوج کے سرلشکر سیسرا
کے ہاتھ اور فلستیوں کے ہاتھ اور شاہِ موآب کے ہاتھ بیچا۔
اور اُنہوں نے اُن سے لڑائی کی ۞ پھر اُنہوں نے خداوند کو ۱۰
پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا اِس لئے کہ ہم نے خداوند کو
چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی۔ پر اب تُو ہم کو ہمارے
دشمنوں کے ہاتھ سے چھڑا تو ہم تیری بندگی کرینگے ۞ پھر ۱۱
خداوند نے یربعل اور بدان اور افتاح اور سموئیل کو بھیجا
اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو تمہاری چاروں

۱۷ ۵ بعد اُس کے سموئیل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور
۱۸ لوگوں کو بُلا کے اکٹھا کیا ۵ اور بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند
اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہے کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا
اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھ
سے اور اُن کے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے رہائی دی
۱۹ ۵ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو کہ جس نے تمہیں تمہارے
سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی حقیر
کر جانا اور تم نے اُسے کہا ہاں ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر
کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ کر کے ہزار ہزار سب کے سب
۲۰ خداوند کے آگے حاضر ہو ۵ اور جب سموئیل نے اسرائیل
کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا تھا تو قرعہ بنیمین کے
۲۱ فرقے کے نام پر پڑا ۵ اور جب اُس نے بنیمین کے فرقے
کو اُس کے گھرانے کے مطابق نزدیک بُلایا تو مطری کے
گھرانے کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام
۲۲ نکلا۔ اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈا تو نہ پایا ۵ سو اُنہوں
نے خداوند سے پھر پوچھا کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا کہ نہیں؟
خداوند نے جواب دیا کہ دیکھو اُس نے اسباب کے درمیان
۲۳ آپ کو چھپایا ہے ۵ تب وہ دوڑے اور اُسے وہاں سے
لائے۔ اور وہ جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا تو
شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا
۲۴ ۵ اور سموئیل نے جماعت کو کہا تم اُسے دیکھتے ہو کہ جسے
خداوند نے چن لیا کہ اُس کی مانند سارے لوگوں میں
ایک بھی نہیں۔ تب سب لوگ خوشی سے للکارے اور
۲۵ بولے کہ بادشاہ زندہ رہے ۵ پھر سموئیل نے جماعت کو
سلطنت کے آداب بتلائے اور کتاب میں لکھ کے خداوند
کے حضور رکھی۔ بعد اُس کے سموئیل نے سب لوگوں کو رخصت
کیا کہ ایک ایک اپنے گھر جائے ٭

۲۶ ۵ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک
جتھا جن کے دلوں کو خدا نے مائل کر دیا تھا اُس کے ساتھ
۲۷ ہو لیا ۵ پر بنی بلیعال بولے کہ یہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟
اور اُس کی تحقیر کی اور اُس کے لئے نذرانے نہ لائے۔ پر
اُس نے آپ کو ایسا بنایا کہ گویا نہ سُنتا تھا ٭
۱۱ ۱ ۵ تب عمونی ناحس چڑھ آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل
خیمے کھڑے کئے۔ تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے
کہا ہم سے کچھ عہد و پیمان کرو تو ہم تیری خدمت کرینگے ۵ اور
۲ عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اس شرط پر میں تم سے
عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر ایک سے دہنی آنکھ نکال ڈالوں
۳ اور یہ ذلت کا داغ سارے اسرائیل پر رکھوں ۵ تب یبیس
کے بزرگوں نے اُسے کہا ہم کو سات دن کی مہلت دے
تاکہ ہم اسرائیل کی ساری سرحدوں میں پیام بھیجیں۔
اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکلینگے ٭
۴ ۵ تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد آئے اور اُنہوں نے
لوگوں کے کانوں میں یہ خبر کہی۔ تب لوگ پکار پکار کے
۵ روئے ۵ اور دیکھو کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے
پیچھے پیچھے چلا آتا تھا۔ اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ
روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سنایا
۶ ۵ اور جونہیں ساؤل نے یہ سندیسے سُنے تونہیں خدا کی
روح اُس پر نازل ہوئی اور اُس کا غصہ نہایت بھڑکا
۷ ۵ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا اور اُنہیں چیر کے
ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھ بنی اسرائیل
کی ساری سرحدوں میں بھیجدیا اور یہ کہا کہ جو کوئی ساؤل
اور سموئیل کے پیچھے حاضر نہ ہو تو اُس کے بیلوں سے ایسا
کیا جائیگا۔ تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وہ
۸ ایک دل ہو کے آئے ۵ اور اُس نے اُنہیں بزق میں گنا۔

روانہ کروں۔ سو ساؤل اُٹھا اور وہ دونوں وہ اور سموئیل
۲۷ باہر چلے گئے ٭ اور جب وہ شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموئیل
نے ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا
جائے (اور وہ آگے گیا) پر تو ابھی کھڑا رہ تاکہ میں خدا کا
کلام تجھے سُناؤں ٭

باب ۱۰ ۱ ٭ پھر سموئیل نے تیل کی ایک کپی لی اور اُس کے
سر پر اُنڈیلی اور اُسے چوما اور کہا کیا یہ اِس سبب سے نہیں
کہ خداوند نے تجھ پر تیل ملا کہ تو اُس کی میراث کا سردار ہو؟
۲ ٭ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا تو ضلضح میں
بنیمین کی سرحد کے درمیان راخل کی گور کے پاس دو شخص
تجھے ملینگے اور وہ تجھے کہینگے کہ وہ گدھے جنہیں تو ڈھونڈنے
گیا تھا ملے۔ اور دیکھ اب تیرا باپ گدھوں کی طرف سے
بے فکر ہوا اور تمہارے لئے کڑھتا ہے اور کہتا ہے میں
۳ اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ٭ تب تو وہاں سے
آگے بڑھیگا اور تبور کے بلوط کے نیچے پہنچیگا تو وہاں
تین شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور چلے جاتے ہونگے
تجھ سے دو چار ہونگے۔ ایک تو بکری کے تین بچے لئے
ہوگا اور دوسرا تین گردے روٹی کے اور تیسرا مے کا
۴ ایک مشکیزہ ٭ اور وہ تجھے سلام کرینگے اور دو گردے
۵ تجھے دینگے۔ سو تو اُن کے ہاتھ سے لے لیجیو ٭ اور بعد اُس کے
تو جبعت الوہیم کے نزدیک جہاں فلسطیوں کی چوکی ہے
پہنچیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تو وہاں شہر میں داخل ہو
تو نبیوں کی ایک گروہ جو اُس اونچے مکان سے اُترتی ہوگی
تجھے ملیگی اور وہ مرچنگ اور ڈھولک اور بانسری اور
بربط لئے ہوئے آتے ہونگے اور وہ نبوت کرتے ہونگے
۶ ٭ تب خداوند کی روح تجھ پر نازل ہوگی اور تو بھی اُن کے
ساتھ نبوت کریگا بلکہ تو اَور صورت کا آدمی ہو جائیگا

٭ اور ایسا ہوگا کہ جب یہ نشانیاں تجھ پر ظاہر ہوں تو جو کچھ ۷
تیرا ہاتھ قابو پائے و بیا عمل کر۔ کہ خدا تیرے ساتھ ہے
٭ اور ایسا بھی ہوگا کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا ۸
اور دیکھ میں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قربانیاں
کروں اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات
دن تک وہیں رہیو جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں
اور تجھے بتاؤں کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا ٭
٭ اور ایسا ہوا کہ جونہیں اُس نے سموئیل سے رخصت ۹
ہو کے پیٹھ پھیری تو نہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا
دل دیا اور وہ سب نشانیاں اُسی دن وقوع میں آئیں ٭
٭ اور جب وہ جبعت کو آئے تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک ۱۰
گروہ اُس سے دو چار ہوئی اور خدا کی روح اُس پر نازل
ہوئی اور اُس نے بھی اُن کے درمیان نبوت کی ٭ اور ایسا ۱۱
ہوا کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہ دیکھا کہ
وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہے ایک نے دوسرے
سے کہا کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں
میں شامل ہو گیا؟ ٭ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا ۱۲
اور کہا لیکن اُن کا باپ کون ہے؟ تب ہی سے یہ مثل
چلی کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہے؟ ٭ سو جب وہ نبوت ۱۳
کر چکا تو اونچے مکان میں آیا ٭
٭ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو ۱۴
کہا تم کہاں گئے تھے؟ اُس نے کہا گدھے ڈھونڈنے
اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں تو سموئیل پاس
آئے ٭ پھر ساؤل کا چچا بولا مجھے بتلائیے کہ سموئیل نے ۱۵
تم کو کیا کہا ٭ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے ہمیں ۱۶
صاف بتلایا کہ گدھے ملے۔ پر سلطنت کا مضمون جو سموئیل
نے اُسے کہا تھا بیان نہ کیا ٭

مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس
جائیں۔ اِس لئے کہ وہ جواب نبی کہلاتا ہے آگے غیب بین
۱۰ کہلاتا تھا) ؏ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تُو نے کیا
خوب کہا۔ آ چلیں۔ سو وہ شہر کو جہاں وہ مردِ خدا تھا
آئے +
۱۱ ؏ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں
کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں۔ اُنہوں نے
۱۲ اُن سے کہا غیب بین یہاں ہے؟ ؏ اُنہوں نے اُن کو
جواب دیا اور کہا ہاں ہے۔ دیکھو تمہارے سامنے ہی
ہے۔ جلد آ پہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہے۔ کہ آجکے دِن لبا
۱۳ اونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں ؏ جو تم شہر میں داخل
ہوگے تو تم اُسے پیشتر اُس سے کہ وہ اونچے مکان میں کھانا
کھانے جائے فوراً پاؤ گے۔ کہ لوگ جب تک کہ وہ نہ جائے
نہیں کھاتے۔ اِس لئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہے۔
بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو
۱۴ کہ آج ہی تم اُسے پاؤ ؏ سو وہ شہر میں چڑھ کے گئے
اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموئیل اُن کے
سامنے باہر نکلا کہ اُونچے مکان پر جائے +
۱۵ ؏ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایکدن پیشتر
۱۶ سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا کہ ؏ کل اِسی وقت میں
ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا۔
سو تُو اُسپر تیل ملیو کہ وہ میری قوم اِسرائیل کا حاکم ہو
تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑا لے کہ
میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لئے کہ اُن کا نالہ مجھ
۱۷ تک پہنچا ؏ سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا تو وہیں
خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھ یہی شخص ہے جس کی بابت
میں نے تجھے کہا تھا۔ یہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا

۱۸ ؏ سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا
کہ مجھے بتلائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہے؟ ؏ سموئیل نے ۱۹
ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں۔ میرے
آگے اونچے مکان پر چڑھ کہ تم آجکے دِن میرے ساتھ کھاؤ۔
اور کل میں تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھ جو تیرے دِل میں
ہے تجھے بتا دونگا ؏ اور تیرے گدھے جو تین دِن سے کھوئے ۲۰
گئے ہیں اُن کا خیال مت کر۔ کہ وہ مل گئے۔ اور کس کی طرف
اِسرائیل کی ساری رغبت ہے؟ کیا میری اور تیرے باپ
کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ ؏ سو ساؤل جواب ۲۱
میں بولا کیا میں بنیمینی نہیں ہوں جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے
چھوٹا ہے؟ اور کیا میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے
گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا
سبب ہے جو تُو مجھ سے یوں بولتا ہے؟ ؏ اور سموئیل نے ۲۲
ساؤل کو اور اُس کے چاکر کو ساتھ لیا اور اُنہیں بارہ دری
میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک
آدمی تھے بٹھلایا ؏ سموئیل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصہ ۲۳
جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کو کہا تھا لے آ ؏ باورچی نے ۲۴
ایک شانہ اُس سب سمیت جو اُس پر تھا اُٹھا کے ساؤل
کے سامنے رکھا اور سموئیل نے کہا دیکھ یہ جو رکھا ہوا تھا
سو اُسے اپنے سامنے دھر کے کھا۔ اِس لئے کہ جب سے
میں نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی
سے اب تک تیرے لئے رکھ دیا گیا ہے۔ سو ساؤل نے
اُس دِن سموئیل کے ساتھ کھانا کھایا +
؏ اور جب وہ اونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُس
نے ساؤل سے گھر کی چھت پر باتیں کیں ؏ اور وہ سویرے
اُٹھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب دِن چڑھنے لگا تب سموئیل نے
ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بُلایا اور کہا اُٹھ کہ میں تجھے

۱۱ طالب تجھے خداوند کی ساری باتیں کہیں ۞ اور اُس نے کہا کہ اُس بادشاہ کے حکم جو تم پر سلطنت کریگا اِس طرح کے عمل ہونگے کہ وہ تمہارے بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے اور اپنے ساتھ سوار ہونے کے لئے نوکر رکھیگا اور اُن
۱۲ میں سے بعضے اُس کی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے ۞ اور اپنے لئے ہزار ہزار کے رسالدار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا۔ اور اُن سے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور اپنے
۱۳ لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا ۞ اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تاکہ وہ حلوائیں اور باورچن اور نانبائی
۱۴ ہوں ۞ اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے
۱۵ لیگا اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا ۞ اور تمہارے کھیتوں اور انگوری باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور
۱۶ اپنے خادموں کو دیگا ۞ اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے تشکیل جوانوں کو اور تمہارے
۱۷ گدھوں کو لیگا اور اپنے کام پر لگائیگا ۞ اور تمہاری بھیڑ بکریوں
۱۸ کا بھی دسواں حصہ لیگا۔ سو تم اُس کے غلام ہو گے ۞ اور تم اُسدن اُس بادشاہ کے سبب جسے تم نے اپنے لئے چنا ہے فریاد کرو گے۔ پر اُسدن خداوند تمہاری نہ سنیگا۔
۱۹ ۞ تو بھی لوگوں نے سموئیل کی بات سننے سے انکار کیا اور کہا نہیں۔ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اوپر مقرر ہو
۲۰ ۞ تاکہ ہم بھی اَور سب گروہوں کی مانند ہوں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے آگے آگے چلے اور ہمارے
۲۱ لئے لڑائی کرے ۞ اور سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں
۲۲ سنیں اور اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا ۞ اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُن کی بات سن اور اُن کے لئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ تب سموئیل نے اسرائیل کے

لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو جائے۔

۹ ۱ ۞ اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جس کا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیح تھا۔ اور یہ بنیمینی بڑا
۲ قوت ور شخص تھا ۞ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا۔ اور بنی اسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا۔ یہ ساری قوم میں کاندھے سے لیکے اوپر تک ہر ایک سے اونچا تھا۔ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے
۳ کھوئے گئے ۞ سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو
۴ ڈھونڈنے جا ۞ سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ کی سرزمین میں ہو کے نکل گیا پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے۔ پھر وہ بنیمینیوں
۵ کی مملکت میں آئے تو اُن کو وہاں بھی نہ پایا ۞ جب وہ صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے اپنے چاکر کو جو اُس کے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جائیں نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم
۶ چھوڑ کے میرے لئے فکرمند ہو ۞ چاکر نے اُسے کہا دیکھ اِس شہر میں مرد خدا ہے۔ وہ عزت دار شخص ہے۔ سب کچھ جیسا وہ کہتا ہے ویسا ہی ہوتا ہے۔ آ اُس پاس جائیں شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں جانا مناسب ہے ہمیں بتلائے
۷ ۞ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور کُچھ مرد خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں۔ کیا کچھ ہے ہمارے
۸ پاس؟ ۞ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھ پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہے۔ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتائے ۞ (اگلے زمانے میں
۹ بنی اسرائیل کا یہ دستور تھا کہ جب کوئی شخص خدا سے

نے سُنا کہ بنی اِسرائیل مِصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُن کے قطب بنی اِسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بنی اِسرائیل یہ سُنکے فلسطیوں سے ڈرے ○ ۸ اور بنی اِسرائیل نے سموئیل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند ہمارے خدا کو پُکارا کر تا کہ وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچائے ✚

۹ ○ سموئیل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کل سوختنی قربانی کر کے خداوند کو گذرانا۔ اور سموئیل بنی اِسرائیل کے لئے خداوند کے حضور چِلّایا اور خداوند نے اُس کی سُنی ○ ۱۰ اور جسوقت سموئیل اُس سوختنی قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لئے اِسرائیل کے مقابل نزدیک آئے۔ تب خداوند فلسطیوں کے اُوپر اُسی دِن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں پریشان کیا اور وہ بنی اِسرائیل سے مارے پڑے ○ ۱۱ اور اِسرائیل کے لوگوں نے مِصفاہ سے نکل کے فلسطیوں کو رگیدا اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے ○ ۱۲ تب سموئیل نے ایک پتھر لیکے اُسے مِصفاہ اور شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُس کا نام ابنِ عزر رکھا اور بولا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری مدد کی ✚

۱۳ ○ سو فلسطی مغلوب ہوئے اور اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔ اور خداوند کا ہاتھ سموئیل کے سب دِنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا ○ ۱۴ اور وہ بستیاں جو فلسطیوں نے اِسرائیل سے لے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اِسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں۔ اور اِسرائیل نے اُن کی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھ سے چُھڑائی۔ اور اِسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئی ۱۵ ○ اور سموئیل جب تک جیا اِسرائیل پر حکمران رہا ○ ۱۶ اور سال بسال بیتِ ایل اور جلجال اور مِصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں بنی اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا ○ ۱۷ اور رامہ ہی میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا اور وہاں اِسرائیل کی عدالت کرتا تھا۔ اور وہاں اُس نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا ✚

۸ باب ۱ ○ اور ایسا ہوا کہ جب سموئیل بوڑھا ہو گیا تو اُس نے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اِسرائیل کی عدالت کریں ○ ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُس کے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ۔ وہ دونوں بیرسبع میں قاضی تھے ○ ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی پیروی کرتے اور رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے ○ ۴ تب سارے اِسرائیلی بزرگ جمع ہو کے رامہ میں سموئیل پاس آئے ○ ۵ اور اُسے کہا کہ دیکھ تُو بوڑھا ہوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ اب تُو کسی کو ہمارا بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہے ✚

۶ ○ لیکن وہ کلام جو اُنہوں نے کہا کہ کسی کو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموئیل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا۔ اور سموئیل نے خداوند سے دُعا مانگی ○ ۷ اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن ساری باتوں پر جو وہ تجھے کہیں کان دھر۔ کہ اُنہوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا بلکہ مجھ کو حقیر کیا ہے کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں ○ ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُس دِن سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وہ تجھ سے کرتے ہیں ○ ۹ سو تُو اُن کی بات سُن۔ تو بھی اُن پر گواہی دیکے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتلا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُس کے عمل کس طور کے ہونگے ✚

۱۰ ○ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے

ڈکارتی تھیں اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑیں۔ اور فلستی
۱۳ قطب اُن کے پیچھے بیتِ شمس کے سوانے تک گئے۰ اور
بیتِ شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی فصل کاٹ رہے
تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اوپر کیں تو صندوق کو دیکھا
۱۴ اور دیکھتے ہی خوشوقت ہوئے۰ اور گاڑی بیتِ شمسی
یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی ہو رہی جہاں
ایک بڑا پتھر تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا
اور گایوں کو سوختنی قربانی کر کے خداوند کے لئے گذرانا
۱۵ ۰ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے
سمیت جو اُس کے ساتھ تھا جس میں سونے کی چیزیں
تھیں نیچے اُتارا اور اُس کو اُس بڑے پتھر پر رکھا۔ اور
بیتِ شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے
۱۶ سوختنی قربانیاں کیں اور ذبیحوں کو ذبح کیا۰ اور جب
اُن فلستی پانچ قطبوں نے یہ دیکھا تو وہ اُسی دن عقرون
۱۷ کو پھرے۰ اور یہ سونے کے بواسیر جو تھے سو فلستیوں
نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو گذرانے۔ اُن میں
ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک غزہ کی اور ایک
۱۸ اسقلون کی اور ایک جات کی اور ایک عقرون کی۰ اور
یہ سونے کے چوہے فلستیوں کے پانچ قطب کے شہروں
کے شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر
کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک تھے جس پر
اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے
دن تک بیتِ شمسی یشوع کے کھیت میں موجود ہے۔
۱۹ ۰ اور اُس نے بیتِ شمس کے لوگوں کو مارا اِس لئے کہ
اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے بھیتر دیکھا۔ سو
اُس نے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُن میں کے مار ڈالے
اور وہاں کے لوگوں نے اِس سبب سے کہ خداوند نے
لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت افسوس کیا۰ سو ۲۰
بیتِ شمس کے لوگ بولے کہ کس کی مجال ہے کہ اِس خداوند
خدا قدوس کے آگے کھڑا ہو؟ اور وہ ہمارے پاس سے کس کی
طرف جائے؟
۲۱ ۰ تب اُنہوں نے قاصدوں سے قریتِ یعاریم کے
لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلستی خداوند کے صندوق کو
پھیر لائے ہیں۔ تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ۔
۷ ۱ ۰ سب قریتِ یعاریم کے لوگ آئے اور خداوند کے
صندوق کو لیجا کے ابیناداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہے
رکھا۔ اور اُس کے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند کے
۲ صندوق کی نگہبانی کرے۰ اور ایسا ہوا کہ اُس وقت سے
کہ صندوق نے قریتِ یعاریم میں قیام پکڑا ایک مدت
بیت گئی۔ چنانچہ اُس کو بیس برس کا عرصہ ہوا۔ اور سارے
بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے کئے۔
۳ ۰ اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو
خطاب کر کے کہا کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند
کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے
درمیان سے نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں
کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو۔ کہ وہ فلستیوں
۴ کے ہاتھ سے تمہیں رہائی دیگا۰ تب بنی اسرائیل نے بعلیم
اور عستارات کو نکال پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی
۵ ۰ پھر سموئیل نے کہا کہ سارے بنی اسرائیل کو مصفاہ میں
۶ جمع کرو اور میں تمہارے لئے خداوند سے دعا مانگونگا۰ سو
وہ سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے خداوند
کے آگے انڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں بولے
کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہے۔ اور سموئیل مصفاہ میں
۷ بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا۰ اور جب فلستیوں

جواب دیا کہ چاہیئے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات
میں لیجائیں۔ چنانچہ وہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو
وہاں لے گئے ۹ اور جب وہ اُسے لے گئے تھے تو ایسا ہوا
کہ خداوند کا ہاتھ اُس شہر پر بڑا ہو گیا کہ اُس پر بڑی
تباہی لائے اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے
سے لیکے بڑے تک مارا اور اُن کے مُقعدوں میں بواسیر
کا غلبہ ہوا ❊

۱۰ تب اُنہوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔
مگر جوں ہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا
کہ عقرونی چلائے کہ وہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں
اِسلئے لائے ہیں کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں
۱۱ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلا کے جمع کیا اور
کہا کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کر دو کہ وہ اپنی
جگہ پر جائے تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے
کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی
۱۲ اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا اور وہ لوگ جو مرے
نہ تھے بواسیروں میں گرفتار تھے۔ اور شہر کی فریاد آسمان
تک گئی تھی ❊

باب ۶

۱ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں
۲ کے ملک میں رہا تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں
کو بلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟
ہمیں بتاؤ کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیں
۳ وہ بولے اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے
ہو تو خالی مت بھیجو بلکہ ایک تقصیر کی قربانی اُس کے
لئے ساتھ بھیجو۔ تب تم چنگے ہوگے۔ اور تمہیں دریافت
۴ ہوگا کہ وہ تم سے کس لئے دست بردار نہیں ہوتا تب
اُنہوں نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی قربانی ہے جو ہم

اُس کے پاس بھیجیں؟ وہ بولے کہ فلستی قطبوں کے شمار
کے مطابق پانچ سونے کی بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے
کہ تم سب اور تمہارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو ۵ سو
تم اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو
ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ۔ اور اسرائیل کے خدا کی حشمت
مانو۔ شاید کہ وہ تم سے اور تمہارے معبودوں اور تمہاری سرزمین
پر سے ہاتھ اُٹھائے ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے
ہو جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت
کیا؟ جس وقت کہ اُس نے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں
سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا اور وہ چلے
نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دودھ والی گائیں
جو جوئے تلے نہ آئی ہوں لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں
جوتو اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو
۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو اور سونے
کی چیزیں جو تقصیر کی قربانی کے لئے اُس کے پاس بھیجتے
ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُس کے پہلو میں رکھ دو
اور اُسے روانہ کر دو کہ چلی جائے ۹ اور تاکو۔ اگر وہ اُس کی
سرحد کی سمت بیتِ شمس کو چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہ
بلائے عظیم بھیجی۔ اور اگر نہ جائے تو ہمیں دریافت ہوگا
کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا بلکہ یہ حادثہ جو ہم پر ہوا
اتفاقی تھا ❊

سو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ کہ دو دودھ والی گائیں
لیں اور اُنہیں گاڑی میں جوتا اور اُن کے بچوں کو گھر
میں بند کیا اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوہوں
اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر
لادا سو اُن گایوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف
سیدھی راہ لی اور اُس شاہ راہ پر چلیں اور چلتے ہوئے

اور فینحاس مارے گئے ۔

۱۲ تب بنی بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز ۱۳ سیلا میں پہنچا ۔ اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا ۔ کہ اُس کا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا ۔ اور جیونہیں ۱۴ اُس شخص نے شہر میں پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلّایا ۔ اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز سنی تو اُس نے کہا یہ شور کیسا ہے؟ ۱۵ اور وہ شخص جلد آیا اور عیلی کو خبر دی ۔ اور عیلی اٹھانوے برس کا بڈھا تھا اور اُس کی آنکھیں دُھندلی ہو گئی تھیں ۱۶ اور اُسے کچھ نہ سوجھتا تھا ۔ سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر کے بیچ سے ۱۷ بھاگا ہوں ۔ اور وہ بولا اے میرے بیٹے کیا خبر ہے ۔ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس مر گئے اور خدا کے صندوق ۱۸ کو لے گئے ۔ اور جیونہیں اُس نے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو پچھاڑ کھا کے پھاٹک کے کنارے گرا اور اُس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا ۔ کہ وہ بڈھا آدمی اور بھاری تھا ۔ اور وہ چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا ۔

۱۹ اور اُس کی بہو فینحاس کی جورو پیٹ سے تھی ۔ اور اُس کے جننے کا وقت نزدیک تھا ۔ اور جب اُس نے یہ خبریں سنیں کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُس کا سسر اور خاوند مر گئے تو وہ جھککے جنی کیونکہ زہ درد نے اُس پر ۲۰ غلبہ کیا ۔ اور اُس کے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو بیٹا جنی ہے ۔ پر اُس نے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی ۔ ۲۱ اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھا اور بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی ۔ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا اور اُس کے سسر اور خاوند کے سبب بھی ۔ ۲۲ اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لے لیا گیا ۔

۱ اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا ۔ ۲ اور جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور دجون کے برابر رکھا ۔

۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے مُنہہ زمین پر گرا پڑا ہے ۔ تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُس کے مکان پر پھر قائم کیا ۔ ۴ پھر جو وہ دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے مُنہہ کے بل زمین پر گرا پڑا تھا ۔ اور دجون کا سر اور اُس کے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز پر کٹے پڑے تھے ۔ فقط مچھلی کی صورت اُس میں سے ثابوت رہی ۔ ۵ اِسلئے دجون کے کاہن اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پانوں نہیں رکھتے ہیں ۔

۶ تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑا اور اُس نے اُنہیں برباد کیا ۔ اور اشدود کو اُس کی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا ۔ ۷ اور اشدودیوں نے جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا ۔ کیونکہ اُس کا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے ۔ ۸ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بُلا بھیجکے اپنے یہاں اکٹھا کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے

جانا اُس کے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا۔ کہ اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہے اور اُس نے اُنہیں نہ روکا ۱۴ ○ اور اِسی لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کئے جائیں کاٹی نہ جائیگی ✚

۱۵ ○ پھر سموئیل صبح تک سو رہا تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے۔ اور سموئیل عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا ○ ۱۶ تب عیلی نے سموئیل کو بُلایا اور کہا ۱۷ اَے میرے بیٹے سموئیل۔ وہ بولا میں حاضر ہوں ○ تب اُس نے پوچھا وہ کیا بات ہے جو اُس نے تجھ سے کہی؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجئے۔ اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں جو اُس نے تجھ سے کہیں چھپائے تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ ○ ۱۸ تب سموئیل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا یہ خداوند ہے۔ جو بھلا جانے سو کرے ✚

۱۹ ○ اور سموئیل بڑا ہوتا چلا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔ اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو زمین پر ۲۰ گرنے نہ دیا ○ اور سارے بنی اِسرائیل نے دان سے لیکے ۲۱ بیرسبع تک جانا کہ سموئیل خداوند کا نبی مقرر ہوا ○ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا۔ اِسلئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموئیل پر خداوند کے نام سے پھر ظاہر کیا ✚

باب ۴ ۱ ○ اور سموئیل کی بات سارے بنی اِسرائیل کو پہنچی اور ایسا ہوا کہ بنی اِسرائیل فلستیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے اُس پاس خیمہ گاہ کی۔ اور فلستیوں نے افیق ۲ میں خیمے کھڑے کئے ○ اور فلستیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں اپنی صفیں باندھیں۔ اور جب وہ باہم مقابل ہوئے تو اِسرائیل نے فلستیوں سے شکست پائی اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے ✚

۳ ○ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے تب اِسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو فلستیوں کے سامنے کیوں شکست دی؟ آؤ ہم خداوند کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہو کے ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے ۴ ○ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ ربّ الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو کروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہے وہاں سے لے آئیں۔ اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے ○ ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا تو سارے اِسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز ۶ گئی ○ اور فلستیوں نے جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ اِن عبرانیوں کی لشکرگاہ میں یہ کیسی للکارنے کی آواز ہے؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا ○ ۷ سو فلستی ڈر گئے کہ اُنہوں نے کہا خدا لشکرگاہ میں آیا۔ اور بولے ہم پر واویلا ہے! اِسلئے کہ اِس سے پہلے ۸ ایسا کبھو نہ ہوا ○ ہم پر واویلا ہے! ایسے خدائے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچائیگا؟ یہ وہ خدا ہے جس نے مصریوں کو میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا ○ ۹ اَے فلستیو تم مضبوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ ہو جیسے کہ وہ تمہارے بندے بنے بلکہ مرد کی طرح بہادری کرو اور لڑو ۱۰ ○ سو فلستی لڑے اور بنی اِسرائیل نے شکست کھائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور وہاں نہایت بڑی خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اِسرائیلی پیادے مارے پڑے ۱۱ ○ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی

ذبیحے اور میرے ہدیے کو جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے
جائیں ٹھکراتے ہو۔ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھ سے
زیادہ بزرگی دیتا ہے کہ تم میری قوم اسرائیل کے ہدیوں
۳۰ سے اچھے سے اچھا کھا کے موٹے ہو؟ ۞ سو خداوند اسرائیل
کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانا اور تیرے
باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حضور میں چلے۔ پر اب خداوند
فرماتا کہ یہ مجھ سے دور ہو کیونکہ وہ جو میری تعظیم کرتے ہیں
میں اُن کو بزرگی دونگا۔ پر وہ جو میری تحقیر کرتے ہیں
۳۱ بےقدر ہونگے ۞ دیکھ وہ دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو
اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ ڈالونگا کہ تیرے
۳۲ گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پائے ۞ اور اُس ساری
بھلائی کے درمیان جو وہ اسرائیل کے ساتھ کریگا تو گھر
میں مصیبت دیکھیگا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا
۳۳ ۞ اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا
وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنے والا ہوگا اور تیرے دل
کا دکھ دینے والا۔ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی
۳۴ میں مرینگی ۞ اور یہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پہ
گذریگا تیرے لئے ایک نشانی ہوگی۔ وہ دونوں کے دونوں
۳۵ ایک ہی دن مرینگے ۞ اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن
برپا کرونگا جو سب کچھ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ
کریگا۔ اور میں اُس کے لئے ایک اُستوار گھر بناؤنگا۔ اور
۳۶ وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلیگا ۞ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک
شخص جو تیرے گھر میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے روپے
اور ایک تولے روٹی کے لئے اُسکے سامنے آکے سجدہ کریگا
اور کہیگا کہ کہانت کا کوئی کام مجھے دیجئے کہ میں ایک ٹکڑا
روٹی کھایا کروں ❊

باب ۳ ۱ ۞ اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت
کرتا تھا اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی
۲ رویا برملا نہ ہوتی تھی ۞ اور اُسی وقت ایسا ہوا کہ جب عیلی
اپنی جگہ لیٹا تھا اور اُس کی آنکھیں دُھندلانے لگیں ایسا
۳ کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا ۞ اور خدا کا چراغ خداوند کی ہیکل
میں کہ جہاں خدا کا صندوق تھا اب تک نہ بجھا تھا اور
۴ سموئیل لیٹا تھا ۞ کہ خداوند نے سموئیل کو پکارا۔ وہ بولا
۵ میں حاضر ہوں ۞ اور دوڑ کے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے
جو مجھے پکارا ہے میں حاضر ہوں۔ وہ بولا میں نے نہیں
۶ پکارا۔ پھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کے لیٹ رہا ۞ اور خداوند نے
سموئیل کو پھر پکارا۔ سموئیل اُٹھ کے عیلی پاس گیا اور بولا میں
حاضر ہوں۔ کہ تو نے مجھے بلایا۔ اُس نے کہا اے میرے
۷ بیٹے میں نے نہیں بلایا۔ پھر لیٹ جا ۞ پر سموئیل نے ہنوز
خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر
۸ ہوا ۞ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سموئیل کو پکارا۔ اور وہ
اُٹھ کے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے
بلایا ہے۔ عیلی نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو
۹ پکارا تھا ۞ تب عیلی نے سموئیل کو کہا جا اور پڑا رہ۔ اور
ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو اے خداوند فرما
کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔ سو سموئیل اپنی جگہ جا کے لیٹ
۱۰ رہا ۞ تب خداوند آ کھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموئیل
سموئیل۔ سموئیل بولا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے ❊
۱۱ ۞ اور خداوند نے سموئیل کو کہا کہ دیکھ میں اسرائیل
کے درمیان ایک کام کرونگا جس سے ہر ایک سننے والے کے
۱۲ دونوں کان سنسنا جائینگے ۞ اُس دن میں عیلی پر سب کچھ
لاؤنگا جو میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہے
۱۳ جب میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا ۞ کیونکہ
میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُسنے

حکم سے آسمان پر سے اُن پر بادل گرجیگا۔ خداوند زمین
کی اِنتہاؤں کی عدالت کریگا۔ اور وہ اپنے بادشاہ کو زور
بخشیگا اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا ۞ اور اَلقانہ ۱۱
رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے
خداوند کی خدمت کرتا رہا +
۞ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلیعال تھے۔ اُنہوں نے ۱۲
خداوند کو نہ پہچانا ۞ اور کاہنوں کا دستور لوگوں کے ساتھ ۱۳
یہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر
گوشت پکانے کیوقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھ میں
لئے ہوئے آتا تھا ۞ اور اُس کو گوشت میں جو کڑاہ یا دیگچے ۱۴
یا ہنڈے یا ہانڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے
میں نکلتا تھا کاہن آپ لیتا تھا۔ سو وہ سیلا میں سارے
اِسرائیلیوں سے جو وہاں جاتے تھے یونہیں کرتے تھے
۞ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی ۱۵
جائے کاہن کا خدمتگار آتا اور اُس شخص سے جس نے
قربانی کی کہتا کہ کباب کرنے کے لئے کاہن کو گوشت دو۔
کیونکہ وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا ۞ اور اگر اُسے ۱۶
کسی نے کہا کہ ابھی وہ چربی جلائیں تب جتنا تیرا جی چاہے
لیجیو۔ تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں۔ تُو مجھے ابھی دے
نہیں تو میں چھین لونگا ۞ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند ۱۷
کے آگے بہت بڑا تھا۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے
گھن کرتے تھے +
۞ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند ۱۸
کے آگے کام کیا کرتا تھا ۞ اور اُس کی ما اُس کے لئے ایک ۱۹
چھوٹا کرتا بنا کے سال بسال جب اپنے خاوند کے ساتھ
سالیانہ قربانی چڑھانے آتی تھی تو لایا کرتی تھی +
۞ سو عیلی نے اَلقانہ اور اُس کی جورو کو دُعا دی اور ۲۰
کہا خداوند تجھ کو اِس عورت سے اُس رعایت کے عوض
میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے اور وہ اپنے گھر کو
گئے ۞ پھر حنّہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور ۲۱
تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی۔ اور وہ لڑکا سموئیل خداوند
کے حضور بڑھتا گیا +
۞ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا۔ اور اُس نے وہ سب کچھ ۲۲
سُنا جو کہ اُس کے بیٹے سارے اِسرائیل سے کیا کرتے تھے
اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے
پر غول کے غول اِکٹھی ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے
۞ اور اُس نے اُنہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو؟ کہ ۲۳
میں تمہاری بدذاتیاں تمام قوم سے سُنتا ہوں ۞ نہیں ۲۴
میرے بیٹو۔ کیونکہ یہ اچھی بات نہیں جو میں سُنتا ہوں
کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے
ہو ۞ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف ۲۵
اُس کا اِنصاف کریگا۔ لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ
کرے تو اُس کی شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُس کے
اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نہ مانا۔ کیونکہ خداوند اُنہیں
قتل کیا چاہتا تھا ۞ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور ۲۶
خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا +
۞ تب ایک مردِ خدا عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند ۲۷
یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی خاندان پر جب وہ مصر
میں فرعون کے ملک میں تھا ظاہر نہیں ہوا؟ ۞ اور میں نے ۲۸
اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن نہ لیا
تاکہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور خوشبو
جلائے اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری
قربانیاں جو بنی اِسرائیل آگ سے گذرانتے ہیں تیرے
باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ ۞ پس تم کیوں میرے اُس ۲۹

۱۸ تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے۔ اُس نے کہا کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو۔ تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُس کا چہرہ اُداس نہ رہا۔

۱۹ اور وہ سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ میں اپنے گھر پر آئے۔ اور القانہ اپنی

۲۰ جورو حنہ سے ہمبستر ہوا۔ سو خداوند نے اُسے یاد کیا۔ اور ایسا ہوا کہ حنہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دِن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُس کا نام سموئیل رکھا۔ اِس لئے کہ اُس نے

۲۱ کہا کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگ کے پایا ہے۔ اور وہ مرد القانہ اپنے سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور

۲۲ اپنی منت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا۔ لیکن حنہ نہ گئی کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا کہ جب تک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے میں یہیں رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤنگی تاکہ وہ خداوند کے سامنے حاضر ہو اور پھر ہمیشہ وہیں

۲۳ رہے۔ سو اُس کے خاوند القانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر۔ جب تک کہ تو اُس کا دودھ نہ چھڑائے ٹھہری رہ۔ فقط اِتنی عرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے۔ سو وہ عورت ٹھہری رہی اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہاں تک کہ اُس کا دودھ چھڑایا۔

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی اور تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مے کی ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا میں

۲۵ خداوند کے گھر لائی۔ اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا تھا۔ تب اُنہوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی پاس

۲۶ لائے۔ اور وہ بولی اے میرے آقا تیری جان کی قسم اے میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند کے

۲۷ آگے یہاں کھڑی ہو کے دُعا مانگتی تھی۔ میں نے اِس لڑکے کے لئے دُعا مانگی تھی۔ سو خداوند نے میرا سوال جو میں نے

۲۸ اُس سے کیا تھا پورا کیا۔ سو میں نے بھی اُسے خداوند کو عاریت دیا تاکہ ساری عمر خداوند کا ہو۔ اِس لئے کہ یہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا۔

۱ اور حنہ نے دُعا مانگی اور کہا کہ میرا دِل خداوند سے خوش ہے۔ خداوند سے میرا سینگ اونچا ہوا۔ میرا مُنہہ میرے دشمنوں کے سامنے کھل گیا۔ کیونکہ میں تیری نجات سے خوشوقت ہوئی۔

۲ خداوند کی مانند کوئی قدوس نہیں۔ تیرے سوا کوئی نہیں۔ کوئی چٹان ہمارے خدا کے مانند نہیں۔

۳ غرور سے بہت باتیں نہ کہو اور بڑا بول تمہارے مُنہہ سے نہ نکلے کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے ہیں۔

۴ زور آوروں کی کمانیں ٹوٹیں اور وہ جو لڑکھڑاتے تھے اُن کی کمر بل مضبوط ہوئی۔

۵ وہ جو سیر تھے آپ ہی روٹی کے لئے مزدور ہوگئے اور وہ جو بھوکے تھے اُنہوں نے فراغت پائی۔ بلکہ بانجھ سات جنی اور اولاد والی ناطاقت ہوگئی ہے۔

۶ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور وہی اُٹھاتا ہے۔

۷ خداوند مسکین کرتا ہے اور دولتمند کرتا ہے پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے۔

۸ ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ہے تا اُنہیں امیروں کے درمیان بٹھائے اور حشمت کے تخت کا مالک کرے۔ کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں اور اُس نے دنیا کی بنا اُن پر رکھی ہے۔

۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہینگے۔ کیونکہ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا۔

۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کئے جائنگے۔ اُس کے

# سموئیل کی پہلی کتاب

باب ۱ ۱ کوہستانِ افرائیم میں رامہ تیم صوفیم کا ایک شخص تھا
اور اُس کا نام اَلقانہ تھا۔ وہ یروحام کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا
۲ جو توحو کا بیٹا جو صوف افراتی کا بیٹا تھا۔ اُس کی دو جوروئیں
تھیں۔ ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا فنینہ۔ اور فنینہ
۳ اولاد والی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی۔ یہ شخص ہر سال اپنے
شہر سے روانہ ہو کے سیلا میں ربّ الافواج کے آگے سجدہ
کرنے اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا۔ اور عیلی کے دو بیٹے
حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے ٭
۴ اور ایسا تھا کہ جس جس وقت القانہ ذبیحہ گذرانتا
تھا تو اپنی جورو فنینہ کو اور اُس کے بیٹوں کو اور اُس کی
۵ بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا۔ پر حنّہ کو دوہرا حصّہ دیا کرتا تھا اس لئے
کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا
۶ تھا۔ سو اُس کی سوت سے کڑھانے کے لئے نہایت
چھیڑتی تھی اس واسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا
۷ تھا۔ اور ہر برس جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا تو اسی
طور سے وہ اُسے چھیڑتی تھی۔ سو وہ روتی تھی اور کچھ نہ
۸ کھاتی تھی۔ سو ایسا ہوا کہ اُس کے خاوند القانہ نے اُسے
کہا کہ اے حنّہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی؟
اور تیرا دل کیوں کڑھتا ہے؟ تیرے لئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں؟

۹ غرض سیلا میں جب وہ کھا پی چکے تو حنّہ اُٹھی اُس وقت
عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا
۱۰ ہوا تھا۔ اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو اُس نے خداوند سے
۱۱ دُعا مانگی اور زار زار روئی۔ اور اُس نے منّت مانی اور کہا اے
ربّ الافواج اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے
یاد فرمائے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی
کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند کے لئے نذر گذرانوں گی
۱۲ جب تک کہ وہ جئے اُسترہ اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا۔ اور
ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دُعا کر رہی کہ عیلی نے
۱۳ اُس کے منہہ پر غور سے نظر کی۔ مگر حنّہ اپنے دل ہی میں کہتی
تھی۔ کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُس کی آواز نہ سُنی
۱۴ جاتی تھی۔ سو عیلی کو گمان ہوا کہ وہ نشے میں ہے۔ سو عیلی
نے اُسے کہا کہ کب تک تُو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی مے اپنے
۱۵ سے جُدا کر دے۔ تب حنّہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے
خداوند۔ میں تو دلگیر عورت ہوں۔ میں نے نہ مے نہ کوئی نشہ
۱۶ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل انڈیل دیا ہے۔ تو اپنی لونڈی
کو بلیعال کی بیٹی مت جان۔ میں تو اپنی فکروں اور دُکھوں
۱۷ کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں۔ تب عیلی نے جواب
دیا اور کہا کہ سلامت جا۔ اور اسرائیل کا خدا تیری مراد جو

محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو
کیا تاکہ اُس مُردے کے نام کو اُس کی میراث میں قائم کرے
اور اُس مُردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان
کے دروازے سے گم نہ ہو جائے۔ تم آجکے دن گواہ ہو
۱۱ ؏ تب سارے لوگوں نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں
نے کہا کہ ہم گواہ ہیں۔ خداوند اُس عورت کو جو تیرے گھر
میں آئی ہے راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے
اِسرائیل کا گھر بنایا۔ تو افراتہ میں زور پیدا کر اور بیت لحم
۱۲ میں تیرا نام پھیلے ؏ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے
اِس عورت سے دیگا فارص کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے
لئے جنی +
۱۳ ؏ تب بوعز نے روت کو لیا سو وہ اُس کی جورو ہوئی
اور جب اُس نے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل
۱۴ سے حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی ؏ اور عورتوں نے نعومی کو
کہا خداوند مبارک ہے کہ جس نے آجکے دن تجھ کو بے
چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا تاکہ اُس کا نام اِسرائیل میں مشہور
۱۵ ہو ؏ اور وہ تیری دوبارہ حیات کا باعث اور تیرے
بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا۔ کہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہے
۱۶ اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بہتر ہے اُسے جنی ؏ اور
نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور اُس
۱۷ کی دایہ ہوئی ؏ تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُس کا نام
لیکے بولیں کہ نعومی کے لئے بیٹا پیدا ہوا۔ اور اُنہوں نے
اُس کا نام عوبید رکھا۔ وہ یسّی کا باپ ہوا جو داؤد کا
باپ تھا +
۱۸ ؏ سو فارص کا نسل نامہ یہ ہے کہ فارص سے حصرون
۱۹ پیدا ہوا ؏ اور حصرون سے رام پیدا ہوا اور رام سے
۲۰ عمیناداب پیدا ہوا ؏ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا۔
۲۱ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ؏ اور سلمون سے بوعز پیدا
۲۲ ہوا۔ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا ؏ اور عوبید سے یسّی پیدا
ہوا۔ اور یسّی سے داؤد پیدا ہوا +

پہلے کی نسبت ابکے وقت زیادہ مہربانی کر دکھائی کہ تونے
۱۱ جوانوں کا خواہ دولتمند خواہ مسکین اُن کا پیچھا نہ کیا ۔ اب اے
میری بیٹی۔ مت ڈر۔ سب جو کچھ کہ تُو چاہتی ہے میں تجھ
سے کرونگا۔ کہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہے کہ تُو پاکدامن
۱۲ عورت ہے ۔ اور یہ سچ ہے کہ میں چھڑانے کا حق رکھتا
ہوں۔ لیکن ایک اَور بھی ہے جو قرابت میں مجھ سے
۱۳ زیادہ نزدیک ہے ۔ اِس رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت
کا حق ادا کرنا چاہے تو خیر قرابت کا حق ادا کرے۔ اور اگر وہ
تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ خداوند
کی قسم ہے میں قرابت کا حق ادا کرونگا۔ صبح تک پڑی رہ ۔
۱۴ سو وہ صبح تک اُس کے پاؤں پاس پڑی رہی
اور صبح کو ایسے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان
سکے اُٹھ کھڑی ہوئی۔ تب اُس مرد نے کہا ظاہر ہونے
۱۵ نہ پائے کہ کھلیہان میں کوئی عورت آئی تھی ۔ پھر اُس نے
کہا چادر کو جو تیرے اوپر ہے پھیلا اور اُسے تھامے رہ۔ جب
اُس نے اُسے تھاما تو اُس نے چھ پیمانے جَو کے ناپے
۱۶ اور اُسے اُس پر رکھ دیا۔ سو وہ شہر کو گئی ۔ جب وہ اپنی
ساس پاس آئی تو اُس نے کہا اے میری بیٹی تو کون
ہے؟ اُس نے سب کچھ جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا
۱۷ بیان کیا ۔ اور کہا مجھ کو اُس نے یہ چھ پیمانے جَو کے دئے
کیونکہ اُس نے مجھے کہا کہ تُو اپنی ساس پاس خالی ہاتھ
۱۸ نہ جانا ۔ تب اُس کی ساس نے کہا بیٹھی رہ میری بیٹی
جب تک کہ وہ بات جو ہونہار ہے ظاہر نہ ہو۔ اِس لئے
کہ وہ شخص جب تک اِس کام کو آج ہی تمام نہ کریگا آرام
نہ لیگا ۔

باب ۴ ۱ ۔ تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا۔ اور کیا
دیکھتا ہے کہ وہ وہی چھڑانیوالا جس کا ذکر بوعز نے
کیا تھا آتا ہے۔ سو اُس نے کہا اے فلانے آ بیٹھ اور
یہاں ایک کنارے بیٹھئے۔ سو وہ پھر کے آ بیٹھا ۔ اور ۲
اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی کو بُلایا اور
کہا یہاں بیٹھو۔ سو وہ بیٹھے ۔ تب اُس نے اُس قرابتی ۳
کو کہا نعومی جو مواب کے ملک سے پھر آئی یہ ٹکڑا زمین کا
بیچتی ہے جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا ۔ سو میں نے ۴
چاہا کہ تیرے کان میں کھول کر کہوں۔ اب تُو اِن لوگوں کے
حضور جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں کے آگے
اُسے مول لے۔ اور تُو اگر اُسے چھڑائیگا تو چھڑا۔ اور اگر نہیں
تو میرے آگے اقرار کر تا کہ مجھ کو معلوم ہو۔ کیونکہ تیرے سوا
کوئی نہیں چھڑا سکتا۔ اور میں تیرے بعد ہوں۔ وہ بولا
میں چھڑاؤنگا ۔ تب بوعز نے کہا کہ جس دن تُو وہ زمین ۵
نعومی کے ہاتھ سے مول لے تو رُوت موابی اُس مردے
کی جورو سے بھی مول لینا ہوگا تا کہ اُس مردے کا نام
اُس کی میراث پر قائم کرے +

۶ ۔ تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لئے اُسے چھڑا
نہیں سکتا نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب کروں۔ اُس کے
چھڑانے کا جو میرا حق ہے تُو ہی لے۔ مجھے اُس کے چھڑانے کا
مقدور نہیں ۔ اور اسرائیل میں چھڑانے اور بدل کرنے وقت ۷
ہر بات کے ثابت کرنے کے لئے یہ گذرے زمانے میں
معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو دیتا
تھا۔ یہ اسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا ۔ سو اُس ۸
قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تُو آپ ہی مول لے۔ اور پھر اپنا
جوتا اُتارا +

۹ ۔ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج
کے دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا
سب کچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لیا ۔ سوا اُس کے میں نے ۱۰

دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی اگرچہ میں
١٤ تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں ۝ پھر بوعز
نے اُسے کہا کہ کھانے کے وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا
اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو۔ سو وہ کاٹنے والوں کے
پاس بیٹھ گئی اور اُس نے اُس کے پاس بھونا ہوا اناج
دھر دیا۔ سو اُس نے کھایا اور سیر ہوئی۔ اور کچھ چھوڑ دیا
١٥ ۝ اور جب وہ بالیں چُننے اُٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں
کو کہا کہ اُسے پولیوں کے بیچ میں بھی چُننے دو اور اُسے
١٦ الاہناست دو ۝ اور اُس کے لئے گٹھوں میں سے قصداً
گرا دو اور چھوڑ دو کہ وہ چُنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے
١٧ ۝ سو وہ شام تک کھیت میں چُنتی رہی اور جو کچھ اُس نے چُنا تھا
اُسے جھاڑا۔ سو وہ قریب ایک ایفہ جَو کے ہوا ✚
١٨ ۝ سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور جو کچھ اُس نے
چُنا تھا سو اُس کی ساس نے دیکھا اور اُس نے وہ بھی جو
سیر ہو کے چھوڑا تھا نکال کے اپنی ساس کو دیا ۝ پھر اُس
١٩ کی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تُو نے آج کہاں بالیں
چنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جس نے تیری
خبر لی۔ تب اُس نے اپنی ساس پر اُسے جس کے یہاں
محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جس کے
٢٠ یہاں آج میں نے محنت کی بوعز ہے ۝ نعومی نے اپنی
بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پائے کہ جس نے زندوں
اور مُردوں سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی۔ اور نعومی نے
اُسے کہا کہ یہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُن میں سے جو چھڑانے کا
٢١ حق رکھتے ہیں ۝ موآبی رُوت بولی اُس نے مجھے یہ بھی کہا
کہ جب تک میرے کاٹنے کا موسم رہے تُو میرے جوانوں
٢٢ کے ساتھ ساتھ رہا کر ۝ نعومی نے اپنی بہو رُوت سے کہا
میری بیٹی خوب ہے کہ تُو اُس کی چھوکریوں کے ساتھ
ہمیشہ جایا کرے اور وہ تجھے دوسرے کھیت پر نہ پائیں
٢٣ ۝ سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ جب تک جَو اور گیہوں
کاٹنے کا موسم رہا چُنا کی اور اپنی ساس کے یہاں
رہا کی ✚

باب ٣

١ ۝ پھر اُس کی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی
کیا میں تیرا چین نہ چاہوں کہ جس میں تیری بھلائی ہو؟
٢ ۝ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جس کی
لونڈیوں کے ساتھ تُو رہی تھی؟ دیکھ وہ آج کی رات
٣ کھلیہان میں جَو پھٹکیگا ۝ سو تُو نہا دھو اور خوشبو لگا
اور اپنی پوشاک پہن اور کھلیہان کو اُتر جا اور جب تک وہ
کھا پی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر
٤ ۝ جب وہ سونے کو جائے تو اُس جگہ کو جہاں وہ سونے
جائیگا دیکھ۔ تب تُو اندر جا اور اُس کے پاؤں کھول اور
وہیں پڑ رہ۔ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہے تجھ سے
٥ کہیگا ۝ اُس نے اپنی ساس سے کہا سب جو کچھ تُو نے مجھ
سے کہا میں کرونگی ✚
٦ ۝ چنانچہ وہ کھلیہان کو اُتر گئی اور جو کچھ کہ اُس کی ساس
٧ نے حکم دیا تھا وہ سب کیا ۝ اور جب بوعز کھا پی چکا اور اُس کا
دل خوش ہوا تب غلے کے ڈھیر کی ایک طرف جا کے لیٹا۔
تب وہ دبے پاؤں آئی اور اُس کے پاؤں کو کھولا اور وہیں
پڑ رہی ✚
٨ ۝ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراساں ہوا اور اُس
نے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہے؟ کہ ایک عورت اُس کے پاؤں
٩ پاس پڑی ہے ۝ تب اُس نے پوچھا تُو کون ہے؟ وہ بولی
میں تیری لونڈی رُوت۔ سو تُو اپنی لونڈی پر اپنی کملی کو
پھیلا۔ کیونکہ تُو اُن میں سے ہے جو چھڑانے کا حق رکھتے
١٠ ہیں ۝ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی۔ کہ تُو نے

۱۶ کی جورو کے پیچھے چلی جا۔ روت بولی مجھ کو تنگ مت کر
کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں اور تیرے پیچھے نہ چلوں۔ کیونکہ
جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی
۱۷ تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا۔ جہاں تو
مریگی وہیں میں مرونگی۔ اور وہیں میں بھی گڑونگی۔ خداوند
مجھ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا
۱۸ کوئی دوسرا سبب مجھ کو تجھ سے جدا کرے۔ جب اُس
نے دیکھا کہ وہ اُس کی ہمراہی پر نپٹ مائل ہے تب وہ
کہنے سے باز رہی ۔

۱۹ سو وہ دونوں روانہ ہوئیں یہاں تک کہ بیت لحم میں
آئیں۔ جب وہ بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر
۲۰ میں دھوم مچی اور وہ بولے کہ یہ نعومی ہے؟ اُس نے اُنہیں
کہا مجھ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو۔ اس لئے کہ قادر مطلق
۲۱ نے مجھ سے نہایت تلخی کی۔ میں بھری پوری گئی اور خداوند
مجھ کو خالی پھیر لایا۔ پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو حالانکہ
۲۲ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھ کو دکھ دیا۔ غرض
نعومی اور اُس کے ساتھ اُس کی بہو موآبی روت دونوں
موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں۔ اور جَو کاٹنے کے موسم
میں بیت لحم میں داخل ہوئیں ۔

باب ۲ ۱ نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا الیملک کے گھرانے
۲ میں بڑا مالدار جس کا نام بوعز تھا۔ سو موآبی روت نے
نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں
جاؤں اور جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُس کے پیچھے
پیچھے بالیں چن لاؤں۔ اور وہ اُس سے بولی جا میری بیٹی
۳ سو وہ گئی اور کھیت میں آ کے کاٹنے والوں کے پیچھے
بالیں چننے لگی اور ایسا اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک
کے رشتہ دار بوعز کا تھا ۔

۴ اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آ پہنچا اور کاٹنے والوں
سے بولا خداوند تمہارے ساتھ۔ اور وہ جواب میں بولے۔ خداوند
۵ تجھے برکت دے۔ پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنے والوں
۶ پر معین تھا پوچھا کہ یہ کس کی چھوکری ہے؟ چاکر نے جو
کاٹنے والوں پر معین تھا جواب دیا اور کہا کہ یہ موآبی چھوکری
۷ ہے جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی۔ اور وہ بولی
مہربانی کر کے مجھ کو کاٹنے والوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ
میں بالیں چن کے جمع کرنے دیجئے۔ سو یہ آ کے صبح سے اب تک
کہ گھر میں کچھ تھوڑا آرام کرنیکے لئے رہی یہیں حاضر ہے
۸ بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری نہ سنیگی کہ تو
دوسرے کھیت میں بالیں چننے کو نہ جا اور یہاں سے نہ
۹ نکل بلکہ اسی طرح میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ۔ اُس
کھیت پر جسے وہ کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُن کے پیچھے
پیچھے چلی جا۔ کیا میں نے ان جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے
نہ چھوئیں؟ اور جب تو پیاسی ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور
۱۰ وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہے پی۔ تب وہ منہ کے
بھل جھکی اور زمین پر سجدہ کیا اور اُس سے کہا کیا باعث
ہے کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہے کہ میری خبر لیتا
۱۱ ہے حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں؟ اور بوعز نے جواب
دیا اور اُس سے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر کیا گیا ہے جو کچھ
تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ
کیا اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ما کو اور اپنے وطن
کو چھوڑا اور ان لوگوں میں جنہیں تو اس سے پیشتر نہ جانتی
۱۲ تھی آئی۔ خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل
کے خدا کی طرف سے جس کے پروں تلے بھروسا کر کے
۱۳ آئی تجھ کو پورا بدلا دیا جائے۔ تب وہ بولی اے میرے
مالک کاشکہ تیری مہربانی کی نظر مجھ پر ہو۔ کہ تو نے مجھے

# روت کی کتاب

باب ۱ — ۱ ۞ اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا
کہ اُس سرزمین میں کال پڑا۔ اور یہوداہ کے بیتِ لحم سے
ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹیوں سمیت نکلا کہ موآب کے
۲ ملک میں جا بسے ۞ اُس آدمی کا نام الیملک اور اُس کی
جورو کا نام نعومی تھا اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون
اور کلیون تھے۔ یہ یہوداہ کے بیتِ لحم کے افراتی تھے۔
۳ سو وہ موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہے ۞ اور
نعومی کا شوہر الیملک مر گیا اور اُس کے دونوں بیٹے باقی رہ
۴ گئے تھے ۞ اُن دونوں نے موآب کی عورتوں میں سے جورواں
کیں۔ ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا۔ اور وہ
۵ دس برس کے قریب وہاں رہے ۞ بعد اُس کے محلون اور
کلیون دونوں مر گئے۔ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے
اور اپنے خاوند سے تنہا رہی ۞

۶ ۞ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اُٹھی تاکہ وہ موآب
کی سرزمین سے لوٹ جائے۔ اِس لئے کہ اُس نے موآب
کے ملک میں یہ حال سُنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی خبر
۷ لی تھی کہ اُنہیں روٹی دی ۞ سو وہ اُس جگہ سے جہاں وہ
تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی اور سفر کیا کہ یہوداہ کی
۸ سرزمین کو جائے ۞ اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں
سے کہا تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ۔ جیسے تم نے میرے
دونوں مرحوموں سے اور مجھ سے مہربانی کی ویسے ہی خداوند تم سے
۹ مہربانی کرے ۞ خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے
خصم کے گھر میں آرام پائے۔ تب اُس نے اُنہیں چوما۔ اور
۱۰ اُنہوں نے مل کے آواز بلند کی اور روئیں ۞ پھر اُن دونوں
نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھ تیرے لوگوں کے
۱۱ درمیان جائینگی ۞ اور نعومی بولی اے میری بیٹیو پھر جاؤ۔
میرے ساتھ کاہے کو آتی ہو؟ کیا میرے رحم میں اور بیٹے ہیں
۱۲ جو تمہارے خصم ہوں؟ ۞ اے میری بیٹیو پھر کے جاؤ۔ کیونکہ
میں زیادہ بڑھیا ہوں اور خصم کرنے کے لائق نہیں۔ اگر میں
کہتی کہ مجھے امید ہے بشرطیکہ آج کی رات میرا خصم ہوا اور میں
۱۳ لڑکے جنتی ۞ سو کیا تم جب تک کہ وہ بڑے ہوتے اُن کے
لئے انتظار کرتیں اور اُن کے انتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں
میری بیٹیو۔ میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اِسلئے
۱۴ کہ خداوند کا ہاتھ میری مخالفت میں بڑھایا گیا ہے ۞ تب
اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں۔ اور عرفہ نے اپنی ساس
۱۵ کی چُمّیاں لیں۔ پر روت اُس سے لپٹی رہی ۞ اور اُس نے
کہا کہ دیکھ تیرے خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور
اپنے معبود کے پاس پھر گئی۔ تو بھی اپنے خاوند کے بھائی

۲۲ لئے جورو لیلو اور بنیمین کے ملک کو لئے چلے جاؤ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب اُن کے باپ یا بھائی ہم پاس آ کے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہہ دینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے۔ کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی۔ اور تم نے اُنہیں اب آپ سے نہ دیں ہیں تو تم گنہگار ہوتے۔

۲۳ غرض بنی بنیمین نے ایسا ہی کیا اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے جو ناچتی نکلیں جنہیں پکڑ سکے ایک ایک نے اپنے لئے جورو لیلی۔ اور اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی اور اُن میں بسے۔

۲۴ اور بنی اِسرائیل وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں۔ اور وہ سب وہاں سے روانہ ہو کے ایک ایک اپنی میراث پر گیا۔

۲۵ اور اُن دنوں میں بنی اِسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا +

باب ۲۱

۱ ؀ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھا کے
کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی کو بنیمین میں سے کسی کو
۲ جورو ہونے کے لئے نہ دیگا ؀ اور لوگ خدا کے گھر میں آئے
اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلّائے اور زار
۳ زار روئے ؀ اور بولے اے خداوند اسرائیل کے خدا اسرائیل
پر یہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ
۴ کم ہو گیا؟ ؀ اور ایسا ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے
اُٹھ کے لوگوں نے اُس جگہ ایک مذبح بنایا اور سوختنی
۵ قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں ؀ اور بنی اسرائیل
نے کہا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے کون ہے
جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا؟
کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور
۶ مصفاہ میں حاضر نہ ہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا ؀ سو بنی اسرائیل
اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے اور بولے کہ آج کے دن
۷ بنی اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا ؀ اور وہ جو باقی رہے ہیں
ہم اُنہیں جورواں کہاں سے دیں؟ کہ ہم نے تو خداوند کی
قسم کھائی ہے کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں
دینگے ٭

۸ ؀ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ
ہے جو مصفاہ میں خداوند کے حضور نہیں چڑھ آیا؟ اور
دیکھو کہ لشکرگاہ پر جماعت میں شامل ہونے کے لئے
یبیس جلعاد کے باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا
۹ ؀ کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور یبیس جلعاد کے
۱۰ باشندوں میں سے کسی کو نہ پایا ؀ تب اُنہوں نے بارہ ہزار
مرد بہادر روانہ کئے اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے
۱۱ باشندوں کو جا کے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو ؀ اور
یہ وہ کام ہے جس کا تم کو کرنا ضرور ہے کہ سارے مردوں

اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئی ہوں ہلاک کر دینا ؀ سو ۱۲
اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری
عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر
نہ ہوئی تھیں۔ اور وہ اُنہیں سرزمین کنعان میں سیلا کے
بیچ لشکر میں لے آئے ؀ تب ساری جماعت نے بنی بنیمین ۱۳
کو جو رمّون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا اور سلامتی کا پیغام اُنہیں
دیا ؀ سو اُسوقت بنیمینی پھر آئے۔ اور اُنہوں نے یبیس جلعاد ۱۴
کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُن کی جورواں
کر دیں۔ پر وہ اُن کے لئے بس نہ ہوئیں ؀ اور لوگ بنیمین ۱۵
کے لئے بہت پچھتائے اِس لئے کہ خداوند نے اسرائیل
کے فرقوں میں رخنہ ڈالا ٭

؀ سب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُن کے لئے جو ۱۶
بچ رہے ہیں جوروؤں کی کیا فکر کریں کہ بنی بنیمین کی ساری
عورتیں ماری گئیں؟ ؀ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین ۱۷
میں سے جو بچ رہے ہیں ضرور ہے کہ اُن کے لئے میراث
رہے تاکہ بنی اسرائیل کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے ؀ تو بھی ۱۸
ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جورواں دے نہیں سکتے
کیونکہ بنی اسرائیل نے یہ کہکے قسم کھائی ہے کہ وہ جو
بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون ہے ؀ تب اُنہوں نے ۱۹
کہا دیکھو سیلا میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف
اور اُس شاہ راہ کی پورب طرف جو بیت ایل سے سِکم کو
لبونہ کی دکھن طرف ہو کے جاتی ہے واقع ہے سال بسال
خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں ؀ تب اُنہوں نے بنی بنیمین ۲۰
کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان گھات میں
لگو ؀ اور انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا کی بیٹیاں ۲۱
طبلے اور دف لیکے ناچتی ہوئی نکلیں۔ تب تم انگوری باغوں
میں سے نکل کے سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے

تھا۔ تب بنی اِسرائیل نے سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا کہ جا میں کل اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۹ سو بنی اِسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھلایا۔ ۳۰ اور بنی اِسرائیل تیسرے دِن بنی بنیمین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی ۳۱ ۔ اور بنی بنیمین لوگوں کا سامنا کرنے کو نکلے اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے۔ اور اُن شاہ راہوں پر جن میں کی ایک راہ بیت ایل کو جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا اور اِسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے۔ ۳۲ اور بنی بنیمین نے کہا کہ وہ آگے کی طرح ہم سے مغلوب ہوئے۔ اور بنی اِسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے شاہ راہوں پر کھینچ لائیں۔ ۳۳ تب سارے اِسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُس جگہ جس کا نام بعل تمر ہے صفیں باندھیں۔ اُسوقت وہ اِسرائیلی جو کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے۔ ۳۴ اور دس ہزار جوان سارے اِسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی۔ پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتی ہے۔ ۳۵ تب خداوند نے بنیمین کو اِسرائیل کے آگے مارا اور بنی اِسرائیل نے اُسدِن پچیس ہزار ایک سو بنیمینیوں کو قتل کیا۔ یہ سب تلوریے مرد تھے۔ ۳۶ اور بنی بنیمین نے دیکھا کہ وہ مغلوب ہوئے۔ کیونکہ اِسرائیل کے مردوں نے بنیمینیوں کو طرح دی تھی۔ اِس لئے کہ وہ اُن کمین والوں کے اعتماد پر تھے ۳۷ جنہیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا۔ تب کمین والوں نے پھرتی کی اور جبعہ پر جھپٹے۔ اور کمین والوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا۔ ۳۸ اِسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمین والوں میں یہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وہ ایک بڑا شعلہ مع دھوئیں کے شہر سے اُٹھائیں ۳۹ ۔ اور جب اِسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُن میں کے قریب تیس آدمی کے قتل کئے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وہ یقیناً ہمارے سامنے شکست کھاتے جاتے ہیں جس طرح پہلی لڑائی میں کھائی تھی۔ ۴۰ جسوقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین نے اپنے پیچھے نگاہ کی اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا۔ ۴۱ اور جسوقت اِسرائیل کے مرد پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل ہوئی۔ ۴۲ سو اُنہوں نے اِسرائیل کے مردوں کے سامنے سے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی۔ پر لڑائی اُن پر آ پڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں سے آتے تھے اُنہیں اُن کے بیچ فنا کر دیا۔ ۴۳ یوں اُنہوں نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُن کو لتاڑا۔ ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بنی بنیمین گر گئے یہ سب بہادر مرد تھے۔ ۴۵ اور وہ پھر کے رمون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہ راہوں میں جا بجا چن چن کے پانچ ہزار اور مارے اور جدعون تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُن میں سے دو ہزار مرد اور مارے۔ ۴۶ سو سب بنی بنیمین جو اُس دِن گر گئے پچیس ہزار تلوریے جوان تھے۔ اور یہ سب کے سب بہادر تھے۔ ۴۷ پر چھ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان کو بھاگ گئے اور رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے۔ ۴۸ تب اِسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر پھرے اور ہر ایک بستی میں اُنہیں تہ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے۔ اور جس جس شہر میں گئے اُن سبھا کو پھونک دیا۔

کیونکہ اِسرائیل کے درمیان اُنہوں نے شہدہ پن اور احمقی
۷ کی ۞ دیکھو تم سب بنی اِسرائیل ہو۔ اب تم یہیں اپنے لئے
بات اور مشورت کرو ٭
۸ ۞ تب وہ لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہو کے
اُٹھے اور بولے کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا
۹ اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ نہ کریگا ۞ اب وہ
ہے جو ہم جبعہ سے کرینگے۔ ہم قرعہ ڈال کے اُس پر چڑھائی
۱۰ کرینگے ۞ کہ ہم اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے
دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں
کے لئے رسد لینے کے واسطے جُدا کریں تاکہ لوگ جب وے
کہ بنیمین کے جبعہ میں آئیں تو اُس ساری احمقی کے مطابق جو
۱۱ اُنہوں نے اِسرائیل میں کی عمل کریں ۞ سو سارے بنی اِسرائیل
جمع ہوئے اور ایک ہی آدمی کی طرح متحد ہو کے اُس شہر پر
چڑھ آئے ٭
۱۲ ۞ اور بنی اِسرائیل کے فرقوں نے بنیمین کے سارے
فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں کہا کہ یہ کیا شرارت ہے جو تمہارے
۱۳ درمیان ہوئی؟ ۞ اب اُن مردوں بنی بلیعال کو جو جبعہ میں
ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اِسرائیل
میں سے شر کو مٹ ڈالیں۔ لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں
۱۴ بنی اِسرائیل کا کہا نہ مانا ۞ بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے
جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ بنی اِسرائیل سے لڑنے کو خروج
۱۵ کریں ۞ اور بنی بنیمین جو شہروں میں سے اُس وقت جمع ہوئے
چھبیس ہزار تلوار بے جوان گنے گئے سوا اُن کے جو جبعہ
کے باشندے تھے اور وہ شمار میں سات سو چُنے ہوئے
۱۶ جوان تھے ۞ اُن سب لوگوں میں سے سات سو چُنے ہوئے
جوان بائیں ہتھے تھے جن میں ہر ایک پتھر سے بال پر
۱۷ بے خطا نشانہ مارتا تھا ۞ اور اِسرائیل کے لوگ بنیمین کے
سوا۔ چار لاکھ تلوار بے جوان تھے۔ یہ سب صاحب جنگ
تھے ٭
۱۸ ۞ اور بنی اِسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے اور
خدا سے مشورت چاہی اور کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیمین
سے جا کے لڑائی کرے؟ خداوند نے فرمایا پہلے یہوداہ
۱۹ ۞ سو بنی اِسرائیل صبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے برابر خیمے
۲۰ کھڑے کئے ۞ اور اِسرائیل کے لوگ بنیمین سے لڑائی کرنے
کو نکلے۔ اور اِسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُن کے مقابل صف
۲۱ باندھ کے کھڑے ہوئے ۞ تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکل کے
اُس دن بائیس ہزار اِسرائیلیوں کو قتل کر کے خاک میں ملا دیا
۲۲ ۞ پر لوگوں نے یعنی اِسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں
مضبوط کر کے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے دن
۲۳ صف باندھی تھی پھر صف باندھی ۞ لیکن بنی اِسرائیل اوپر
گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے اور خداوند سے
صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کے بیٹوں سے لڑنے
کے لئے اُن پر پھر چڑھیں یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا اُن پر
۲۴ چڑھو ۞ سو بنی اِسرائیل دوسرے دن بنی بنیمین کے مقابلہ
۲۵ کے لئے نزدیک آئے ۞ اور اُس دوسرے دن بنی بنیمین
نے جبعہ سے نکل کے بنی اِسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمی
مار کے زمین پر ڈال دئیے۔ یہ سب تلوار بے آدمی تھے
۲۶ ۞ تب سارے بنی اِسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا
کے گھر میں آئے اور روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے
اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا اور سوختنی قربانیاں
۲۷ اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں ۞ اور
بنی اِسرائیل نے خداوند سے پوچھا۔ کیونکہ خدا کے عہد
۲۸ کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا ۞ اور ہارون کے بیٹے
اِلیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُس کے آگے کھڑا رہتا

اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیتِ لحم سے آکے کوہِ افرائیم کے
دامن کو جاتے ہیں۔ میں وہاں سے ہوں۔ میں یہوداہ
کے بیتِ لحم کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں۔
۱۹ یہاں کوئی مرد ایسا نہیں جو ہمیں اپنے گھر اُتارے ۝ باوجودیکہ
ہمارے ساتھ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہے اور میرے
اور تیری لونڈی کے اور اِس جوان کے لئے جو تیرے بندوں
کے ساتھ ہے روٹی اور مے بھی ہے۔ کسی چیز کی کمتی
۲۰ نہیں ۝ اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو۔ تیرا سارا
احتیاج بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز
۲۱ نہ ٹکیئے ۝ وہ اُسے اپنے گھر لے گیا اور اُس کے گدھوں کو
چارہ دیا۔ اُنہوں نے اپنے پانوں دھوئے اور کھایا پیا ۝
۲۲ اور جب وہ اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ
اُس شہر کے لوگوں میں سے بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے اُس گھر
کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس بوڑھے صاحبِ خانہ کو کہا
اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہے باہر لا تاکہ ہم اُسکے ساتھ بدفعلی
۲۳ کریں ۝ وہ بوڑھا صاحبِ خانہ اُن پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا
نہیں میرے بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجئے۔ چونکہ یہ شخص میرے گھر
۲۴ میں آیا ہے اِسلئے جہالت کا کام مت کیجئے ۝ دیکھو میری کنواری
بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں۔ مَیں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں۔ تم
اُنکی حُرمت لو اور جو کچھ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُن سے کرو۔
۲۵ پر اِس شخص سے ایسا پلید کام مت کرو ۝ پر وہ لوگ اُسکی
بات نہ مانتے تھے۔ سو اُس مرد نے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن
پاس باہر لے آیا۔ اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدفعلی
کرتے کرتے صبح کر دی اور جب دِن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ
۲۶ گئے ۝ وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد کے گھر
کے دروازے پر جہاں اُس کا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک
۲۷ کہ روشنی ہوئی ۝ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُس نے
گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو۔ اور دیکھو
وہ عورت جو اُس کی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی
اور اُس کے ہاتھ آستانہ پر پھیلے ہوئے تھے ۝ اُس نے ۲۸
اُسے کہا اُٹھ آ چلیں۔ پر کچھ جواب نہ پایا۔ تب اُس شخص
نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے
مکان کو روانہ ہوا ✣
۝ اُس نے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں ۲۹
سمیت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے اور اِسرائیل کی ساری
سرحدوں میں بھیجدیئے ۝ اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے یہ ۳۰
دیکھا وہ بولا کہ جس دِن سے کہ بنی اِسرائیل مصر سے نکل
آئے آج کے دِن تک ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے
دیکھا۔ اِس پر غور کرو اور صلاح کرو اور بولو ✣
۝ تب سارے بنی اِسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان ا ب ۲۰
سے لیکے بیر سبع تک زمینِ جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی
طرح ہو کے خداوند کے حضور مصفاہ میں اکٹھی آئی ۝ اور تمام ۲
قوم کے سرداروں نے یعنی بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں
کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھ پیادوں کے جو
تلوار کھینچے ہوئے تھے اپنے تئیں حاضر کیا ۝ (اور بنی بنیمین ۳
نے سُنا کہ بنی اِسرائیل مصفاہ میں جمع ہوئے) اور بنی اِسرائیل
نے کہا بیان کر کہ یہ فضیحت کیونکر ہوئی؟ ۝ تب اُس لاوی ۴
نے جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں
اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا ہے ٹکنے کے لئے آیا
تھا ۝ اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے اور رات کو گھر کے ۵
گرداگرد مسری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے مار لیں۔ اور
اُنہوں نے میری حرم کو ایسا بےحرمت کیا کہ وہ مر گئی ۝ سو ۶
میں نے اپنی حرم کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُن
ٹکڑوں کو اِسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا۔

باب ۱۹

۱ ۞ اُن دِنوں میں کہ جب ہی اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو لاوی تھا اور کوہ افرائیم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے واسطے لیا ۲ ۞ اُس کی حرم اُس سے بیوفائی کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں اپنے باپ کے گھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی ۳ ۞ اور اُس کا خصم اُٹھا اور اُس کے پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے منائے اور پھیر لائے۔ اور اُس کے ساتھ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے۔ سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئی۔ اور اُس چھوکری کے باپ نے جوں اُسے دیکھا تو اُس کی ملاقات سے خوش ہوا ۴ ۞ سو اُس کے سسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا اور وہ اُس کے ساتھ تین دن تک رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے ۔

۵ ۞ چوتھے دِن جوں وہ صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے سے اپنے دِل کو سنبھال بعد اُس کے تم اپنی راہ لو ۶ ۞ سو وہ دونوں بیٹھ گئے اور مل کے کھایا پیا۔ کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہو جئے اور رات بھر رہئے اور اپنے دِل کو خوش رکھئے ۷ ۞ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو سب اُس کا سسر اُس سے بضد ہوا اور پھر اُس نے وہاں رات کو کاٹا ۸ ۞ اور پانچویں دِن سویرے اُٹھا تا کہ روانہ ہو۔ پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دِل کو سنبھال۔ سو وہ دِن ڈھلتے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا ۹ ۞ اور جب وہ شخص اور اُس کی حرم اور اُس کا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے باپ اُس کے سسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دِن شام کے قریب ہو چلا ہے۔ میں تم سے منت کرتا ہوں کہ تم یہاں رات بھر کاٹو دیکھو دِن ڈھلتا جاتا ہے یہیں رہ جائیے کہ تیرا دِل خوش ہووے اور اُٹھکے صبح سویرے اپنی راہ لیجئے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو ۱۰ ۞ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضی نہ ہوا۔ سو وہ اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جس کو یروسلم کہتے ہیں پہنچا۔ دونوں گدھے زین کئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے اور اُس کی حرم بھی ساتھ تھی ۱۱ ۞ جب وہ یبوس کے متصل پہنچے تو دِن بہت ڈھلا تھا۔ تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آئیے ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں ٹکیں ۱۲ ۞ اُس کے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے شہر میں جو بنی اسرائیل کا نہیں داخل نہ ہونگے بلکہ جبعہ کی سمت جا رہینگے ۱۳ ۞ اور اپنے چاکر سے کہا آ کہ چل اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جائیں یا جبعہ یا رامہ کے تا کہ اُس میں رات کو کاٹیں ۱۴ ۞ سو وہ وہاں سے گذر کے سفر کرتے رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے تو سورج ڈوبا ۱۵ ۞ سو وہ اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل ہو کے وہاں ٹکیں۔ اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لیجاتا ۔

۱۶ ۞ اتفاقاً شام کے وقت ایک بیر مرد کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا۔ وہ بھی کوہ افرائیم کا تھا جو جبعہ میں آ بسا تھا۔ پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے ۱۷ ۞ اُس نے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے۔ سو اُس بیر مرد نے کہا تو کہاں کو جاتا ہے اور کہاں سے آیا ہے؟ ۱۸ ۞ اُس نے

میں خیمہ گاہ کی۔ اِس لئے وہ آج کے دِن تک اُس جگہ کو محانہ دان کہتے ہیں اور یہ قریتِ یعریم کے پیچھے ہے ۞ ۱۳ اور وہاں سے گذر کے کوہستانِ افرائیم میں پہنچے اور میکاہ کے گھر میں آئے ❊

۱۴ ۞ تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے بھائیوں سے خطاب کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہے کہ اُن گھروں میں ایک افود اور ترافیم اور تراشا ہوا بُت اور ایک ڈھالا ہوا ہے سو اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہے ۞ ۱۵ تب وہ اُس طرف گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے اور اُس سے خیر و عافیت پوچھی ۞ ۱۶ سو وہ چھ سو بنی دان ہتھیار بند بہادر جوان دروازے پر کھڑے رہے ۞ ۱۷ اور اُن پانچوں نے جو زمین کی جاسوسی کو نکلے تھے گھر کے اندر گھسکے تراشا ہوا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت سب کچھ لے لیا۔ اُس وقت وہ کاہن اُن چھ سو جنگی مردوں کے ساتھ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا ۞ ۱۸ سو اُنہوں نے میکاہ کے گھر میں گھسکے تراشا ہوا بُت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بُت اُٹھا لیا۔ تب کاہن اُن سے بولا تم یہ کیا کرتے ہو؟ ۞ ۱۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ۔ اپنا ہاتھ اپنے مُنہہ پر دھر۔ اور ہمارے ساتھ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہے یا یہ کہ تُو ایک فرقہ بنی اسرائیل کے ایک گھرانے کا کاہن ہو؟ ۞ ۲۰ تب کاہن کا دِل خوش ہو گیا اور اُس نے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بُت کو اُٹھا لیا اور لوگوں کے درمیان آیا ۞ ۲۱ چنانچہ وہ پھرے اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی اور بھاری بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے ❊

۲۲ ۞ وہ میکاہ کے گھر سے کچھ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنیوالے فراہم ہوئے اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا ۞ ۲۳ اور اُنہوں نے بنی دان کو للکارا تب اُنہوں نے اپنے مُنہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھ کو کیا ہوا جو تو اِس انبوہ کے ساتھ آتا ہے؟ ۞ ۲۴ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں ہم نے بنایا اور میرے کاہن کو لے لیا اور چلے گئے۔ اب میرا کیا باقی رہا؟ اور تم کہتے ہو کہ تجھ کو کیا ہوا؟ ۞ ۲۵ تب بنی دان نے اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سُنی نہ جائے نہیں تو ہم میں سے کوئی کڑوے مزاج آدمی تجھ پر لپکیں۔ سو تُو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا ۞ ۲۶ اور بنی دان نے اپنی راہ لی۔ اور میکاہ دیکھکے کہ وہ مجھ سے زور آور ہیں مُنہہ پھیرکے اپنے گھر کو لوٹا ❊

۲۷ ۞ اور وہ میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اُس کے کاہن سمیت جو اُس کے پاس تھا لئے ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچے اور اُن کو اُنہوں نے تہِ تیغ کیا اور شہر جلا دیا ۞ ۲۸ اُن کا حمایتی کوئی نہ تھا۔ کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے کام نہ تھا۔ اور وہ بیتِ رحوب کی وادی میں تھا۔ بعد اُس کے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں بسے ۞ ۲۹ اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُن کے باپ دان نامے کے مطابق جو اسرائیل کی اولاد تھا۔ لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا ❊

۳۰ ۞ اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بُت نصب کیا اور یونتن بن جیرسوم بن منسی وہ اور اُس کے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے کاہن بنے رہے ۞ ۳۱ اور اُن سب دِنوں تک جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا میکاہ کا تراشا ہوا بُت اُنہوں نے اپنے لئے نصب کر رکھا ❊

۶ ایک کو مقدس کیا۔ سو وہ اُس کے لئے کاہن ہوا۔ اُن دنوں اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک شخص جو اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا۔

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس نے وہاں سکونت اختیار کی تھی۔

۸ یہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اَور کہیں جہاں جگہ پائے جا کے رہے۔ سو وہ چلتے چلتے کوہستان افرائیم

۹ کے درمیان میکاہ کے گھر پہنچا۔ اور میکاہ نے اُسے کہا تُو کہاں سے آتا ہے؟ اُس نے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اَور کہیں جہاں جگہ پاؤں

۱۰ وہیں رہوں۔ میکاہ نے اُسے کہا میرے ساتھ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو۔ میں تجھے دس روپیہ سالانہ اور

۱۱ ایک جوڑا کپڑا اور کھانا دوں گا۔ سو لاوی بھیتر گیا۔ اور وہ لاوی اُس مرد کے ساتھ رہنے پر راضی ہوا اور وہ جوان

۱۲ اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا۔ اور میکاہ نے اُس لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُس کا کاہن بنا

۱۳ اور میکاہ کے گھر میں رہا۔ تب میکاہ نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے نیکی کیا چاہتا ہے کہ ایک لاوی میرا کاہن ہوا۔

باب ۱۸

۱ اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور انہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا۔ کیونکہ انہیں اُس دن تک

۲ اسرائیل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی۔ سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی سرحدوں صرعہ اور استال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُس کی حقیقت دریافت کریں۔ اُنہوں نے انہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو۔ وہ جب کوہستان

افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے۔

۳ جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسے کہا تجھ کو یہاں کون لایا؟ تُو

۴ یہاں کیا کرتا ہے اور یہاں تیرے لئے کیا ہے؟ اُس نے انہیں کہا میکاہ نے مجھ سے یوں یوں سلوک کیا اور مجھے

۵ نوکر رکھا اور میں اُس کا کاہن بنا۔ اُنہوں نے اُسے کہا کہ خدا سے مشورت لیجئے۔ تاکہ ہم جانیں کہ یہ ہمارا سفر جس میں

۶ ہم بالفعل ہیں ہمارے لئے مبارک ہوگا یا نہیں۔ اُس کاہن نے انہیں کہا سلامتی سے جاؤ۔ کہ یہ تمہارے سفر کی راہ جس میں تم جاتے ہو خداوند کے حضور ہے۔

۷ سو وہ پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے۔ اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ بےخوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا۔ اور کہ وہ صیدانیوں

۸ سے بہت دور تھے اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتے تھے۔ سو وہ اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور استال میں پھر آئے۔ اور

۹ اُن کے بھائیوں نے اُن سے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ وہ بولے اُٹھو تاکہ ہم اُن پر چڑھ جائیں۔ کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہے۔ اور تم چپ چاپ رہتے ہو؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سُستی

۱۰ نہ کرو۔ جب تم چلو گے تو ایک آسودہ قوم میں اور ایک مُلکِ وسیع میں داخل ہو گے۔ کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کر دیا ہے۔ وہ ایک ملک ہے جس میں دنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمی نہیں۔

۱۱ تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور استال

۱۲ کے چھ سو مرد ہتھیار باندھ کے وہاں سے روانہ ہوئے۔ اور وہ چڑھے اور آ کے سرزمین یہوداہ کے قریت یعریم

چڑھ آئے۔ اور وہ نیند سے جاگا۔ اور اُس نے کہا کہ میں
آگے کی طرح باہر جاؤنگا اور اپنے تئیں ہلاؤنگا۔ پر وہ نہ جانتا
تھا کہ خداوند اُس پاس سے جُدا گیا ٭
۲۱ تب فلستیوں نے اُسے پکڑا اور اُس کی آنکھیں پھوڑ
ڈالیں اور اُسے عزہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں
۲۲ سے جکڑا۔ اور وہ قیدخانے میں پڑا چکی پیستا تھا۔ غرض
بعد اُس کے کہ اُس کا سر مُنڈا گیا اُس کے بال پھر جمنے لگے
۲۳ اور فلستیوں کے قطب فراہم ہوئے تا کہ اپنے معبود دجون
کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں۔ کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے
۲۴ قابو میں کر دیا۔ اور جب لوگوں کی نگاہ اُس پر پڑی تو اُنہوں
نے اپنے معبود کی ستایش کی اور بولے ہمارے معبود
نے ہمارے دشمن کو جس نے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں
۲۵ سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے قابو میں کر دیا۔ اور ایسا
ہوا کہ جب وہ خوشدل ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا
سمسون کو بُلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے۔ سو اُنہوں نے
سمسون کو قیدخانے سے بُلوایا اور اُس نے اُن کے لئے
تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا
۲۶ تھا۔ تب سمسون نے اُس لڑکے کو جو اُس کا ہاتھ پکڑے
ہوئے تھا۔ کہا کہ مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہ گھر قائم ہے
۲۷ چھونے دے تا کہ میں اُن پر تکیہ کروں۔ اور وہ گھر مردوں
اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سارے قطب
وہیں تھے۔ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے
۲۸ جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے۔ تب سمسون نے
خداوند کو پکارا اور کہا کہ اے مالک خداوند میں تجھ سے
منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر۔ اے خدا اب کی بار مجھے
زور بخش تا کہ میں یکبارگی فلستیوں سے اپنی دو آنکھوں
۲۹ کا بدلا لوں۔ اور سمسون نے دونوں درمیانی ستونوں کو جن
پر گھر قائم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے
۳۰ ہاتھ سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا۔ اور سمسون بولا
کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھ جاتی رہے۔ سو اپنے
سارے زور سے جھکا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب
لوگوں پر جو اُس میں تھے گر پڑا۔ سو وہ لوگ جنہیں اُس نے
اپنے مرتے دم مارا اُن سے جنہیں اُس نے جیتے جی قتل
۳۱ کیا تھا کہیں زیادہ تھے۔ تب اُس کے بھائی اور اُس کے
باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے اوپر لے گیا اور
اُسے صرعہ اور استال کے درمیان اُس کے باپ منوحہ کے
قبرستان میں گاڑا۔ اور اُس نے بیس برس تک بنی اسرائیل
پر حکومت کی ٭

۱ اُسوقت افرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جس کا
نام میکاہ تھا۔ اُس نے اپنی ماں سے کہا وہ گیارہ سو روپئے ۲
جو تجھ سے لئے گئے تھے جن کی بابت تو نے لعنت بھیجی
اور میرے کانوں میں بھی کہا دیکھ وہ روپئے میرے پاس
ہیں میں نے اُن کو لیا۔ اُس کی ماں بولی اے میرے بیٹے
خداوند تجھ کو برکت دے۔ اور جب اُس نے وہ گیارہ سو ۳
روپئے اپنی ماں کو پھیر دئے تب اُس کی ماں نے کہا کہ میں نے
یہ روپیا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ اپنے ہاتھ سے
اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بُت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا
ہوا بنائے۔ سو اب میں تجھے پھیر دیتی ہوں۔ پر اُس نے وہ ۴
روپئے اپنی ماں کو پھیر دئے۔ اُس کی ماں نے دو سو روپئے لیکے
ڈھالنے والے کو دئے۔ اُس نے اُن سے ایک تراشا ہوا
اور ایک ڈھالا ہوا بُت بنایا۔ سو وہ دونوں میکاہ کے گھر
میں تھے۔ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا اور اُس ۵
نے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تھا اور اپنے بیٹوں میں سے

اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامنے ہے پہنچا دیا ۔

۴ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں ایک عورت پر جس کا نام دلیلہ تھا عاشق ہوا ۔ ۵ اور فلستیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھ آئے اور اُسے کہا کہ تو اُسے پھسلا کے دریافت کرے کہ اُس کی شہ زوری کا بھید کیا ہے اور ہم کیونکر اُس پر غالب آئیں تاکہ ہم اُسے باندھ کے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ سو روپیے تجھے دینگے ۔

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتلا تیری شہ زوری کا بھید کیا ہے ۔ تجھے کیونکر کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز کرے ۔ ۷ سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وہ مجھ کو سات ہری چھالوں سے جو سوکھ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سُست پڑونگا اور جیسا کوئی اور آدمی ہے ویسا ہو جاؤنگا ۔ ۸ تب فلستیوں کے قطب سات ہری چھالیں جو سوکھ نہ ہوئی تھیں اُس عورت پاس لائے اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا ۔ ۹ گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے ۔ عورت نے اُسے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے ! اُس نے جھٹ اُن چھالوں کو توڑا جیسے بٹی ہوئی سن کے تار جس میں آگ سے جھلسنے کی بو آئے ٹوٹ جاتے ہیں ۔ ۱۰ سو دریافت نہ ہوا کہ اُس کی قوت کا بھید کیا ہے ۔ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ دیکھ تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹ بولا ۔ اب مجھے بتا دیجئے کہ تو کیونکر باندھا جائے ۔ ۱۱ اُس نے اُسے کہا اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں کس کے باندھیں تو میں کمزور ہو جاؤنگا اور کسی اور آدمی کی مانند ہو جاؤنگا ۔ ۱۲ تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُس کو اُن سے باندھا اور اُسے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے ۔ اور گھات والے کوٹھری میں بیٹھے ہی رہے تھے ۔ سو اُس نے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کی مانند توڑ ڈالا ۔ ۱۳ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا اب تک بھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھ سے جھوٹھ بولا ۔ مجھے بتا تو کس چیز سے باندھا جائیگا ؟ اُس نے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں تانے کے ساتھ بُنے ۔ ۱۴ تب اُس نے کھونٹے سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھ پر چڑھ آئے ! وہ نیند سے چونکا اور اُس بُنتے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا ۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا کیونکر تو کہتا ہے کہ میں تجھے پیار کرتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگا ؟ تو نے تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور کس میں ہے ۔ ۱۶ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُسے روز روز باتوں سے تنگ کرتی اور بہت سی منت کی یہاں تک کہ اُس کا دم ناک میں آیا ۔ ۱۷ تب اُس نے اپنے دل کی اُس سے کہی اور اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ نہیں پھرا اِس لئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں ۔ سو اگر میرا سر مونڈا جائے تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا اور میں ناطاقت ہو جاؤنگا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا ۔ ۱۸ اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا تب فلستیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا کہ اب کے بار پھر آؤ کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا اُس نے مجھ پر ظاہر کیا ۔ سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے ۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا ۔ اور آدمی بُلا کے سات لٹیں جو اُس کے سر پر تھیں منڈوا ڈالیں ۔ اور وہ اُسے ستانے لگی اور اُس کا زور اُس سے جاتا رہا ۔ ۲۰ اور وہ بولی اے سمسون فلستی تجھ پر

سے لیکے تیار کھیتوں تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا ✦

۶ ۞ تب فلستیوں نے کہا یہ کس نے کیا؟ وہ بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِس لئے کہ اُس نے اُس کی جورو چھینکے اُس کے رفیق کو دی۔ تب فلستی چڑھ آئے اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا دیا ✦

۷ ۞ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلا لونگا۔ بعد اُس کے باز آؤنگا ۸ ۞ اور اُس نے اُنہیں کولوں اور رانوں پر بڑی مار ماری۔ اور وہاں سے اُتر کے ایتام کی پہاڑی کے ایک دراڑ میں جا رہا ✦

۹ ۞ تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان ۱۰ خیمہ لگائے اور لحی میں پھیل گئے ۞ اور یہوداہ کے لوگوں نے اُن سے کہا تم ہم پر کیوں چڑھ آئے ہو؟ وہ بولے سمسون کے باندھنے کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُس نے ہم سے کیا ۱۱ ہم اُس سے ویسا ہی کریں ۞ تب یہوداہ کے تین ہزار جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس دراڑ میں اُتر گئے اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو یہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُس نے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے مجھ سے ۱۲ کیا تھا میں نے اُن سے ویسا ہی کیا ۞ اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے باندھ کے فلستیوں کے قبضے میں کر دیں۔ سمسون نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ ہم ۱۳ آپ تجھ پر حملہ نہ کرینگے ۞ اُنہوں نے اُسے جواب دے کے کہا کہ نہیں۔ پر ہم تجھے کس کے باندھینگے اور اُن کے قبضے میں تجھ کو کر دینگے۔ پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے۔ پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسیوں سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اوپر لائے ✦

۱۴ ۞ تب وہ لحی میں آ پہنچا تو فلستی اُس پر للکارے اُسوقت خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ رسّے جن سے اُس کے بازو بندھے تھے ایسے ہو گئے جیسے سن جو آگ سے جل جائے اور اُس کے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں ۞ ۱۵ اُسوقت اُس نے ایک گدھے کے جبڑے کی نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ بڑھا کے اُسے لیا اور اُس سے اُس نے ایک ہزار آدمی کو مارا ۞ ۱۶ اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تودوں کے تودے ہوئے۔ میں نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے ۱۷ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب یہ کلام کہہ چکا تو اُس نے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینکدیا اور اُس جگہ کا نام رامت لحی رکھا ✦

۱۸ ۞ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا۔ تب اُس نے خداوند کو پکارا اور کہا تو نے اپنے بندے کے ہاتھ سے یہ بڑی رہائی بخشی۔ اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھ میں پڑوں؟ ۞ ۱۹ پر خدا نے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا۔ اور جب اُس نے اُسے پیا تب اُس کے دم میں دم آیا اور دوبارہ جیا۔ اِس لئے اُس نے اُس جگہ کا نام عین ہقورے رکھا جو لحی میں آجتک ہے ۲۰ ۞ اور اُس نے فلستیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی ✦

۱۶ باب ۱ ۞ بعد اُس کے سمسون غزہ کو گیا۔ وہاں اُس نے ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ وہ اُس پاس اندر گیا ۞ ۲ اور غزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہے۔ اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُس کی گھات میں لگے رہے۔ پر رات بھر چپ چاپ رہے ایسا کہہ کے کہ صبح کو جب دن ہو تو ہم اُسے مار لینگے ۞ ۳ اور سمسون آدھی رات تک لیٹا رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے سمیت لے گیا اور اُنہیں

کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور شہد
۹ بھی تھا ۞ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا
اور اپنے ماباپ پاس آیا اور اُنہیں بھی کچھ دیا اور اُنہوں
نے کھایا۔ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہ شہد شیر کی
لاش میں سے نکالا ✦
۱۰ ۞ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا۔ وہاں
سمسون نے بڑی مہمانی کی۔ کیونکہ جوانوں کا یہ دستور تھا
۱۱ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا تو
وہ تیس رفیقوں کو لائے کہ اُس کے ساتھ رہیں ✦
۱۲ ۞ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی
پوچھتا ہوں۔ سو اگر تم مہمانی کے سات دن میں اُسے بوجھو
اور مجھے بتلاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے
۱۳ کپڑے تم کو دونگا ۞ اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے
اور تیس جوڑے کپڑے مجھ کو دو۔ وہ بولے کہ اپنی پہیلی
۱۴ بیان کر تاکہ ہم اُسے سُنیں ۞ تب اُس نے کہا کھانیوالے
میں سے کھانا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وہ
۱۵ تین دن تک اُس پہیلی کو حل نہ کر سکے ۞ اور ساتویں
دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے لئے
اپنے شوہر کو پھسلا تاکہ پہیلی ہمیں بتلا دے۔ نہیں تو ہم
تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے۔ کیا تم نے
۱۶ ہم کو اِسی لئے بلایا ہے کہ ہمارا جو کچھ ہے سو اپنا کر لو ۞ تب
سمسون کی جورو اُس کے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھ سے
دشمنی رکھتا ہے اور مجھ کو پیار نہیں کرتا۔ تو نے میری قوم
کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلا نہ دی۔ اُس
نے اُسے کہا دیکھ میں نے اپنے باپ اور اپنی ما کو بھی نہیں
۱۷ بتائی ہے سو کیا تجھے بتلا دوں؟ ۞ سو وہ اُس کے آگے
اُن سات دنوں تک جن میں اُن کی مہمانی ہو رہی روتی رہی

اور ساتویں دن ایسا ہوا کہ اُس نے اُسے بتا دی۔ کیونکہ اُس
نے اُسے نپٹ تنگ کیا۔ سو اُس نے اپنی قوم کے فرزندوں
۱۸ سے کہہ دی ۞ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج
کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہے
اور باگھ سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنہیں کہا اگر تم
میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھو نہ
بوجھتے ✦
۱۹ ۞ پھر خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ اسقلون
کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے اُن کے تیس آدمی مارے اور اُنکی
پوشاک لے لی اور وہ جوڑے کپڑے پہیلی بوجھنے والوں کو
دیئے۔ سو اُس کا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماباپ کے گھر
۲۰ اُٹھکے چلا گیا ۞ پر سمسون کی جورو اُس کے ایک رفیق کو جسے
اُس نے دوست رکھا تھا دی گئی ✦
۱ باب ۱۵ ۞ بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا اتفاق
ہوا کہ سمسون ایک بکری کا بچہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا
اور اُس نے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں جاؤنگا۔
۲ مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا ۞ اور اُس کے
باپ نے کہا مجھ کو یقین تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا۔ اس لئے
میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا۔ کیا اُس کی
چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوبصورت نہیں ہے؟ سو
اُس کے عوض اِسے لیجئے ✦
۳ ۞ سمسون نے اُن سے کہا میں اِس وقت فلستیوں کے
مقابلے میں بے الزام ٹھہرونگا اگرچہ میں اُن سے بُرائی
۴ کروں ۞ اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے اور
دو دو کر کے دم سے دم ملائے اور دونوں دُموں کے بیچ
۵ مشعلیں باندھیں ۞ اور مشعلوں کو روشن کر کے سیار
فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دیئے اور پولیوں

نے منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہ
۱۴ عورت پرہیز کرے۔ وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی
ہے نہ کھائے اور مے یا کوئی نشہ نہ پئے اور ناپاک چیز نہ
کھائے۔ اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے کئے ہیں
محافظت کرے ۔
۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ کچھ دیر ٹھہر جا
تو ہم تجھ کو روک رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک
۱۶ بکری کا بچہ تیار کریں۔ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو
جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں
کھانے کا۔ پر اگر تو سوختنی قربانی گذراننے چاہتا ہے تو تجھے
لازم ہے کہ خداوند کے لئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا
۱۷ کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہے۔ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے
کو کہا اپنا نام بتا تا کہ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف
۱۸ کریں۔ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں میرا
۱۹ نام پوچھتا ہے؟ میرا نام عجیب ہے۔ تب منوحہ نے بکری
کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند
کے لئے اُنہیں گذرانا۔ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور
۲۰ منوحہ اور اُس کی جورو دونوں دیکھ رہے تھے۔ اور ایسا
ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف شعلہ اُٹھا تو خداوند
کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔
اور منوحہ اور اُس کی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور اوندھے
۲۱ مُنہ زمین پر گرے۔ خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کی جورو
کو پھر دکھلائی نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ
۲۲ تھا۔ تب منوحہ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مر جائیں گے
۲۳ کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا۔ اُس کی جورو نے اُسے کہا اگر
خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر
کی قربانی ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا۔ نہ ہمیں یہ سب
کچھ دکھاتا اور نہ ہمیں اِس وقت ایسی جو اُس نے ہمیں کہا کہتا۔
۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُس کا نام سمسون رکھا۔
اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے اُسے مبارک کیا۔ اور خداوند ۲۵
کی روح دان کی خیمہ گاہ صرعہ اور استال کے درمیان اُسے
وقت بوقت اُبھارنے لگی ۔

۱۴ اور سمسون تمنت میں اُترا۔ اور تمنت میں اُس نے ایک
فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا۔ اور اُس ۲
نے پھر آ کے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ میں نے فلستیوں
کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا۔ سو تم
اُسے لو کہ میری جورو ہو۔ تب اُس کے باپ اور اُس کی ماں ۳
نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری
ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہے جو تو نامختون فلستیوں
میں سے کسی کو جورو کیا چاہتا ہے؟ سمسون نے اپنے باپ
کو کہا اُسی کو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی
معلوم ہوتی۔ پر اُس کے ماں باپ نہ سمجھے کہ یہ خداوند کی مرضی ۴
سے ہے کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈتا ہے
کیونکہ اُس وقت فلستی اسرائیل پر حکمران تھے ۔
بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ماں باپ تمنت میں ۵
اُترے اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے تو دیکھو ایک
جوان شیر اُس کے سامنے آ گرجا۔ تب خداوند کی روح ۶
سمسون پر نازل ہوئی اور اُس نے اُسے یوں پھاڑا جیسے بکری
کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔
پر وہ جو اُس نے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ماں سے نہ کہا
پھر وہ اُتر گیا اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں ۷
اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی ۔
اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا اور اُس جگہ ۸
سے کنارہ کر کے گیا کہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے۔ اور دیکھو

جو اِفتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سُنا

۲۹ تب خداوند کی رُوح اِفتاح پر آئی اور وہ جِلعاد اور منسّی سے گذر کے مصفاہ کو جو جِلعاد میں ہے پہنچا اور جِلعاد کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف خروج کیا۔

۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کی مِنّت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھ میں کر دے۔

۳۱ تو ایسا ہوگا کہ میں جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھ پھرونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے سے پہلے میرے اِستقبال کو نکلیگا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُس کو سوختنی قربانی گذرانونگا۔

۳۲ تب اِفتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تا کہ اُن سے لڑائی کرے۔ اور خداوند نے اُن کو اُس کے ہاتھوں میں کر دیا۔

۳۳ اور اُس نے عروعیر سے لیکے منّیت کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور آبیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا۔ اس طرح بنی عمون بنی اسرائیل سے مغلوب ہوئے۔

۳۴ اور اِفتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُس کی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے اِستقبال کے لئے نکلی اور وہ اکلوتی فرزند تھی۔ اُس کے سوا اُس کے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا۔

۳۵ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اُسے دیکھا تو اُس نے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی تُو نے مجھ کو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تُو اُن میں سے ہے جو مجھے دُکھ دیتے ہیں۔ کیونکہ میں نے خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا۔

۳۶ اُس نے اُس کو کہا اَے میرے باپ اگر تُو نے خداوند کو زبان دی ہے تو جو کچھ تیرے مُنہ سے نکلا سو مجھ سے کر۔ اِس لئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں بنی عمون سے تیرا اِنتقام لیا۔

۳۷ پھر اُس نے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اِتنا کر کہ دو مہینوں کی مُہلت مجھ کو دے تاکہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنی ساتھ والیوں کے ساتھ اپنے کنوارپن پر روؤں۔

۳۸ وہ بولا جا۔ اور اُس نے اُسے دو مہینے کی رخصت دی۔ اور وہ اپنی ساتھ والیوں کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روئی۔

۳۹ اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُس نے اُس سے اُس مِنّت کے مطابق جو اُس نے مانی تھی عمل کیا۔ سو اُس نے کسی مرد کو نہ جانا۔ چنانچہ بنی اسرائیل میں یہ دستور ہوا۔

۴۰ کہ سال بہ سال اسرائیل کی بیٹیاں جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک اِفتاح جِلعادی کی بیٹی کی ثنا خوانی کریں۔

## ۱۲ باب

۱ اُس وقت اِفرائیم کے لوگ جمع ہو کے اُتر اطراف میں گئے اور اِفتاح سے کہا تو جو بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔

۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا تھا اور جب میں نے تمہیں بُلایا تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائی نہ دی۔

۳ اور جب میں نے یہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامنا کیا۔ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا۔ سو تم آج کے دِن کس لئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟

۴ تب اِفتاح نے سارے جِلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑائی کی اور جِلعادیوں نے افرائیمیوں کو مار لیا۔ کیونکہ وہ کہتے تھے کہ تم جِلعادی افرائیم کے بھگوڑے ہو جو افرائیمیوں اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو۔

۵ اور جِلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو جو افرائیمیوں کے سامنے تھے اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا کہ جو افرائیمی بھاگا ہوا آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے اور جِلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو افرائیمی ہے؟ اگر وہ

کر دے تو کیا میں تمہارا سردار ہونگا؟ ۝ ۱۰ جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان سُننے والا ہو بشرطیکہ تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں ۝ ۱۱ تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔ اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے اپنی سب باتیں کہیں ٭

۱۲ ۝ اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور کہا تجھے مجھ سے کیا ہے جو تو مجھ پر میری سرزمین میں ۱۳ لڑنے کو چڑھ آیا ہے؟ ۝ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا اِس لئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک لے لیا تھا۔ سو اب تو وہ سرزمین ۱۴ سلامتی سے مجھے پھیر دے ۝ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو ۱۵ بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا ۝ اور اُسے کہا اِفتاح یہ کہتا ہے کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ۱۶ ملک نہیں لیا ۝ کیونکہ اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں ۱۷ آئے ۝ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہم کو اپنی سرحد سے گذرنے دے لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا۔ اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا اور اُسنے بھی نہ مانا۔ چنانچہ اِسرائیلی قادس میں ۱۸ مقام کر رہے ۝ تب وہ بیابان میں ہو کے روانہ ہوئے اور ادوم کی سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا اور موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کئے۔ پر موآب کی سرحد میں ۱۹ داخل نہ ہوئے اِس لئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہے ۝ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی بھیجے اور اِسرائیل نے اُس سے کہا کہ ہم کو رخصت دیجئے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہو کے اپنے ۲۰ مقام کو چلے جائیں ۝ پر سیحون نے اِسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دے بلکہ سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کئے اور یہص میں خیمہ زن ہوا اور اِسرائیل ۲۱ سے لڑا ۝ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو اُس کے سارے لشکر سمیت اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے اُنہیں مار لیا۔ اِسی طرح اِسرائیلی اُس ملک کے باشندے ۲۲ اموریوں کی ساری زمین کے وارث ہو گئے ۝ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک اور بیابان سے یردن تک اموریوں ۲۳ کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے ۝ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے ۲۴ آگے میراث سے خارج کیا۔ کیا تو اُس کا وارث ہوگا؟ ۝ جو تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہے کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس ہم بھی اُن سب کو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامنے سے خارج کر دے ہم اُن کے وارث ۲۵ ہونگے ۝ اور اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہے؟ کیا اُس نے بنی اِسرائیل سے کبھی ۲۶ جھگڑا کیا یا کیا اُس نے کبھی اُن کا سامنا کیا؟ ۝ جس وقت کہ بنی اِسرائیل حسبون میں اور اُس کے شہروں میں اور عروعیر اور اُس کے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے دونوں کنارے ہیں تین سو برس رہا کئے اُس وقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑا لیا؟ ۝ ۲۷ غرض میں نے تیری بدی نہیں کی بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہے کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہے۔ پس خداوند ہی جو منصف ہے سو بنی اِسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج کے دن انصاف ۲۸ کرے ۝ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو

پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اُس کی بندگی نہ کی
۷ ۝ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں
فلستیوں کے ہاتھ میں اور بنی عمون کے ہاتھ میں بیچ ڈالا
۸ ۝ اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اسرائیل کو ملک اٹھارہ
برس سب بنی اسرائیل کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین
میں اور جلعاد میں تھے بہ شدت دکھ دیا اور نہایت تنگ
۹ کیا ۝ اور بنی عمون نے یردن پار ہو کے یہوداہ اور بنیمین
اور افرائیم کے خاندان سے جنگ کی یہاں تک کہ اسرائیل
بہت تنگ آ گئے ۔

۱۰ ۝ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور کہا
کہ ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو چھوڑا اور بعلیم کی پرستش
۱۱ کی ۝ اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ
میں نے تمہیں مصریوں کے اور اموریوں کے اور بنی عمون
۱۲ کے اور فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دی؟ ۝ اور صیدانیوں
اور عمالیقیوں اور معونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا اور تم نے
مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُن کے ہاتھوں سے
۱۳ چھڑایا ۝ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا اور
اجنبی معبودوں کی پرستش کی ۔ سو اب میں تمہیں رہائی
۱۴ نہیں دینے کا ۝ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں
تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو کہ وہ ہی تمہارے دکھوں کے
وقت تم کو چھڑائیں ۔

۱۵ ۝ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے
تو گناہ کیا سو تو اُس سب کے موافق جو تیری نظر میں اچھا
۱۶ ہے ہم سے کر فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے ۝ اور اُنہوں
نے اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا اور
خداوند کی بندگی کی ۔ تب اُس کا جی اسرائیل کی پریشانی
۱۷ سے غمگین ہوا ۝ اُسوقت بنی عمون جمع ہوتے اور جلعاد
میں خیمے کھڑے کئے ۔ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے
۱۸ اور مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے ۝ تب جلعاد کے لوگوں اور
امیروں نے آپس میں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون
سے لڑنا شروع کرے؟ کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں
کا سردار ہوگا ۔

۱۱ ۝ اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر تھا ۔ یہ اب
ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد
۲ تھا ۝ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور اُس عورت کے
بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا
اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصہ نہیں اسلئے
۳ کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے ۝ تب افتاح اپنے
بھائیوں کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا ۔
اور اُس کے پاس بانکے لوگ جمع ہوئے اور وہ اُس کے ساتھ
آیا جایا کرتے تھے ۔

۴ ۝ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل
۵ سے لڑے ۝ اور یوں ہوا کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے
لڑنے لگے تو جلعاد کے بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی زمین
۶ سے لے آئیں ۝ سو اُنہوں نے افتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار
۷ ہو تا کہ ہم بنی عمون سے لڑیں ۝ اور افتاح نے جلعاد کے بزرگوں
سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور مجھے میرے
باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم تنگی میں پڑے
۸ تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۝ اور جلعاد کے بزرگوں نے افتاح
کو کہا کہ اب ہم اس لئے تیرے پاس پھر آئے کہ تو ہمارا ساتھ
دے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا اور جلعاد کے
۹ سارے باشندوں کا سردار ہو؟ ۝ اور افتاح نے جلعاد کے
بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھیر لے چلو کہ میں
بنی عمون سے لڑوں اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب

۴۴ اُٹھا اور اُنہیں مار لیا۔ اور ابیملک اُس غول سمیت جو اُس کے ساتھ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر آ کے کھڑا ہوا۔ اور دو غول جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آ پڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا۔ ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑا کیا اور شہر کو لے لیا اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھا کے خاکِ سیاہ کر دیا اور اُس پر نمک بکھیرا۔

۴۶ اور جب سکم کے بُرج کے سب لوگوں نے یہ سنا تو وہ بریت معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لئے جا گھُسے۔ ۴۷ اور ابیملک کو یہ خبر ہوئی کہ سکم کے بُرج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں۔ ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابیملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھ میں لیا اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھا کے اپنے کاندھے پر دھرا اور اپنے ساتھ والے لوگوں کو کہا جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو۔ ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیملک کے پیچھے ہو لئے اور اُنہیں بُرج پر ڈال کے اُن میں آگ لگا دی۔ چنانچہ سکم کے بُرج میں جتنے لوگ تھے جل مرے۔ سب مرد اور عورتیں قریب ایک ہزار کے تھے۔

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا۔ ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا۔ سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے سارے باشندے بھاگ کے اُس میں جا گھُسے اور دروازہ بند کر لیا اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے۔ ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے ۵۳ یہ ارادہ کر کے کہ اُسے جلا دے نزدیک ہوا۔ تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا۔ ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو جو اُس کا سلاح بردار تھا بُلایا اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار تاکہ میرے حق میں یہ کہیں نہ کہ ایک عورت نے اُسے مارا۔ اور اُس جوان نے اُسے چھید دیا۔ سو وہ مر گیا۔ ۵۵ جب اسرائیلیوں نے دیکھا کہ ابیملک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا۔

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو جو اُس نے اپنے ستر بھائیوں کو مار کے اپنے باپ سے کی تھی اُس پر پھیرا۔ ۵۷ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر ڈالی۔ اور وہ لعنت جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی اُن پر آ پڑی۔

۱ اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا اسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا۔ وہ افرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا۔ ۲ اُس نے تئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مر گیا اور سمیر میں گاڑا گیا۔

۳ بعد اُس کے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُس نے بنی اسرائیل پر بائیس برس حکومت کی۔ ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھڑوں پر چڑھا کرتے تھے اور اُن کے تیس شہر تھے جن کے نام آج کے دن تک یائیر کی بستیاں ہیں جلعاد کی زمین میں۔ ۵ اور یائیر مر گیا اور قامون میں گاڑا گیا۔

۶ اور بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے اور اُنہوں نے بعلیم اور عستارات اور ارام کے معبودوں اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی

۲۲ ۞ جب ابیملک نے بنی اسرائیل پر تین برس تک سلطنت
۲۳ کر چکا۞ تب خدا نے ابیملک اور سِکم کے لوگوں کے درمیان
ایک بدروح کو بھیجا اور اہلِ سِکم نے ابیملک سے دغابازی
۲۴ کی ۞ تاکہ وہ بے رحمی جو یرُبعل کے ستّر بیٹوں کے ساتھ
کی گئی تھی آئے اور اُن کا خون اُن کے بھائی ابیملک کے سر
پر جس نے اُنہیں قتل کیا اور سِکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں
نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُس کی مدد کی رکھا جائے ۔
۲۵ ۞ تب سِکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر اُس کے
لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں ۔ اور اُنہوں نے
اُن کو جو اُس راہ میں آ نکلے لوٹا ۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی ۔
۲۶ ۞ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سِکم کی
۲۷ طرف چلا اور اہلِ سِکم نے اُس کا اعتماد کیا ۞ سو وہ کھیتوں
میں نکلے اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں
کو نچوڑا اور خوشی کی اور اپنے بُت خانے میں گُھسے اور کھایا
۲۸ اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی ۞ تب جعل بن عبد نے کہا
ابیملک کون ہے اور سِکم کیا ہے کہ ہم اُن کی خدمتگذاری کریں ؟
کیا وہ یرُبعل کا بیٹا نہیں ؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار
نہیں ؟ تم سِکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمتگذاری کرو
۲۹ مگر ہم اُس کی خدمتگذاری کیوں کریں ؟ ۞ اے کاش کہ
جماعت میرے قابو میں ہوتی تو میں ابیملک کو کنارے
کر دیتا اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہو کے کہا کہ تُو
اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ ۔

۳۰ ۞ جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یہ
۳۱ باتیں سُنیں تو اُس کا غصّہ بھڑکا ۞ اور اُس نے حفیتًا
ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بن
عبد اپنے بھائیوں سمیت سِکم میں آیا ۔ اور دیکھ کہ وہ تیری مخالفت
۳۲ میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں ۞ پس تُو اپنے لوگوں سمیت
رات کو اُٹھ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ ۞ اور صبح کو ۳۳
جیونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر ۔ اور
دیکھ جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامنا کرنے کو
نکلے تو جو کچھ تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُن سے کر ۔
۞ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا اور ۳۴
چار غول کر کے سِکم کے مقابل گھات میں بیٹھا ۞ اور جعل بن عبد ۳۵
باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا ۔ تب
ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا ۞ اور جب جعل ۳۶
نے فوج کو دیکھا تو اُس نے زبول سے کہا کہ دیکھ پہاڑوں کی چوٹیوں
پر سے لوگ اُترتے ہیں ۔ زبول نے اُسے کہا کہ یہ پہاڑوں کے
چھاؤں ہیں جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے ہیں ۞ تب جعل ۳۷
نے پھر کہا اور یوں بولا کہ دیکھ میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ
اُترے چلے آتے ہیں اور ایک غول معونیم کے بلوط کی
طرف سے آتا ہے ۞ تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ مُنہ ۳۸
کہاں ہے جس سے تُو نے کہا کہ ابیملک کون ہے کہ ہم اُس کی
خدمتگذاری کریں ؟ کیا یہ وہی جماعت نہیں جسے تُو نے
ذلیل سمجھا ؟ سو اب باہر جا کے اور اُن سے لڑائی کیجئے
۞ تب جعل سِکم کے لوگوں کے سامنے باہر نکلا اور ابیملک سے ۳۹
لڑا ۞ اور ابیملک نے اُسے رگیدا اور وہ اُس کے سامنے ۴۰
سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے
گئے اور بہتیرے زخمی ہوئے ۞ اور ابیملک نے ارومہ میں ۴۱
بود و باش کی اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو
خارج کر دیا تاکہ سِکم میں نہ رہیں ۞ اور دوسرے دن صبح کو ۴۲
ایسا ہوا کہ لوگوں نے نکل کے میدان کو پکڑا ۔ اور ابیملک
کو خبر ہوئی ۞ سو ابیملک نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول ۴۳
کیا اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا ۔ اور منتظر رہا اور
دیکھو کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُن کا سامنا کرنے کو

باب ۹

۱ ۝ تب یرُبعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا اور اُن سے اور اپنی ساری ننہال سے کہا کہ ۲ ۝ سکم کے سارے لوگوں کو کہو کیا تمہارے لئے یہ بھلا ہے کہ ستر آدمی جو سب یرُبعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت کریں یا یہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے؟ اور یہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں ۳ ۝ اور اُس کے ماموؤں نے اُس کی بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہ سب باتیں کہیں۔ اور اُن کے دل ابیملک کی پیروی پر مائل ہوئے کیونکہ وہ بولے کہ یہ ہمارا بھائی ہے ۴ ۝ اور اُنہوں نے بعل بریت کے گھر میں سے ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی۔ سو ابیملک نے اُسے خرچ کر کے بانکے اور بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وہ اُس کے پیرو ہوئے ۵ ۝ اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ کے گھر گیا اور اُس نے یرُبعل کے بیٹوں کو جو اُس کے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی پتھر پر قتل کیا۔ مگر یرُبعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا اِس لئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا ۶ ۝ تب سکم کے سارے لوگ اور سب اہلِ ملّو جمع ہوئے اور گئے اور اُس بلوط کے ستون کے پاس جو سکم میں تھا جاکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

۷ ۝ جب اِس کی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کے کھڑا ہوا اور چلّایا اور پکارا اور اُنہیں کہا کہ اے سکم کے لوگو میری سُنو تاکہ خدا تمہاری سُنے ۸ ۝ کسی وقت درخت گئے تاکہ کسی کو مسح کر کے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں۔ سو اُنہوں نے جا کے زیتون کے درخت کو کہا کہ تُو ہمارا بادشاہ ہو ۹ ۝ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا کیا میں اپنی چکناہٹ کو جس کے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ دوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۰ ۝ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تُو آ اور ہمارا سلطان ہو ۱۱ ۝ پر انجیر نے اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور ستھرا میوہ چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں ۱۲ ۝ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تُو ہمارا بادشاہ ہو ۱۳ ۝ سو تاک نے اُنہیں کہا کہ کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑوں اور جا کے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۴ ۝ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا کہ چل تُو ہی ہمارا بادشاہ ہو ۱۵ ۝ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کر کے بناؤ تو آؤ میرے سایہ میں پناہ لو۔ اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگی اور لبنان کے سرووں کو جلا دیگی ۱۶ ۝ سو اب اگر یہ راستی اور صداقت سے کیا ہے جو تم نے ابیملک کو اپنا بادشاہ ٹھہرایا اور اگر تم نے یرُبعل سے اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے اُس احسان کے موافق جو اُس کے ہاتھوں نے کیا سزا دی ۱۷ ۝ کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا ۱۸ ۝ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُس کی لونڈی کے بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اِس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے۔) ۱۹ ۝ سو اگر تم نے سچائی سے اور وفاداری سے یرُبعل اور اُس کے گھر کے ساتھ آج کے دن یہ سلوک کیا ہے۔ تو تم ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے ۲۰ ۝ اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور اہلِ ملّو کو جلا دے۔ اور سکم کے لوگ اور اہلِ ملّو کی طرف سے بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جائے ۲۱ ۝ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر کو گیا اور اپنے بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آ گئے
کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں؟
۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور بیابان اور سدا گلاب
کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا
۱۷ اور فنوایل کا بُرج ڈھا دیا اور شہر والوں کو قتل کیا ✚
۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وہ لوگ جنہیں تم نے
تبور میں مار کیسے تھے؟ وہ بولے ایسے تھے کہ جیسے تُو ہے
ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شہزادے
کی ۱۹ تب اُس نے کہا کہ وہ میرے بھائی میری ماں کے
بیٹے تھے۔ سو خداوند حی کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں جیتا
۲۰ چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا ۰ پھر اُس نے اپنے بڑے
بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھ اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی
۲۱ تلوار نہ کھینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان تھا ۰ تب
زبح اور ضلمنع نے کہا کہ تُو آپ اُٹھ اور ہم پر حملہ کر۔ کیونکہ جیسا
کہ مرد ہے ویسا اُس کا زور ہے۔ سو جدعون نے اُٹھ کے
زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور وہ زیور جو اُن کے اُونٹوں کی
گردنوں میں تھے لے لئے ✚
۲۲ تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تُو ہم پر حکومت
کر۔ تُو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی۔ کیونکہ تُو نے ہمیں مدیان کے
۲۳ ہاتھ سے چھڑایا ۰ تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ نہ میں
تم پر حکومت کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا بلکہ
خداوند ہی تم پر حکومت کریگا ✚
۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال
کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ ہر ایک شخص تم میں سے اپنی
لوٹ کے کرنپھول مجھے دے۔ (کہ اُن کے کرنپھول سونے
۲۵ کے تھے اس لئے کہ وہ اسمٰعیلی تھے۔) ۰ اُنہوں نے
جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے۔ پس اُنہوں نے
ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول
اُس پر ڈال دیئے ۰ سو وہ سونے کے کرنپھول جو اُس نے ۲۶
مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھے۔ سوا زیور اور
طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے
اور سوا زنجیروں کے جو اُن کے اُونٹوں کی گردنوں میں تھیں
۰ سو جدعون نے اُن سے ایک افود بنایا اور اُسے اپنے ۲۷
شہر عفرہ میں رکھا۔ اور وہاں سارے اسرائیل اُس کی
پیروی میں زناکار ہو گئے۔ اور وہ جدعون اور اُس کے
گھرانے کے لئے پھندا ہوا ✚
۰ یوں ہیں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ۲۸
ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے۔ اور جدعون کے دنوں میں چالیس
برس تک مملکت میں امن رہا ✚
۰ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جا کے وہاں رہا ۲۹
۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے جو اُس کی صلب سے پیدا ۳۰
ہوئے تھے۔ کیونکہ اُس کی جوروئیں بہت سی تھیں ۰ اور ۳۱
اُس کی ایک حرم بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی
سو اُس نے اُس کا نام ابی ملک رکھا ✚
۰ اور یوآس کا بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ہو کے مر گیا ۳۲
اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں ابیعزریوں کے عفرہ کے
درمیان مدفون ہوا ✚
۰ اور ایسا ہوا کہ جدعون کے مرنے کے بعد اُسی وقت ۳۳
بنی اسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی پیروی کر کے زناکار ہوئے
اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا ۰ اور بنی اسرائیل نے خداوند ۳۴
اپنے خدا کو جس نے اُنہیں ہر ایک طرف سے اُن کے
دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا ۰ ورنہ اُنہوں ۳۵
نے یربعل یعنی جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض
جو اُس نے بنی اسرائیل سے کی تھیں احسان مانا ✚

نرسنگے پھونکے اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک
کی تلوار اُس کے ساتھی پر چلوائی اور وہ بیت سطہ کو صریرات
کے پاس اور آبیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہے بھاگ
۲۳ گئے۔ سب اسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسّی کے جمع ہو کے
نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا ✦
۲۴ اور جدعون نے تمام کوہِ افرائیم میں قاصد بھیجے اور
کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور اُن کے آنے سے
آگے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ۔
تب سارے افرائیمی جمع ہو کے پانیوں پر بیت برہ تک
۲۵ اور یردن پر قابض ہوئے۔ اور اُنہوں نے مدیان کے
دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا۔ اور عوریب کو
عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب کے کولھو پاس قتل
کیا۔ اور مدیان کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن
کے پار جدعون پاس لائے ✦

باب ۸

۱ اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہ کیا بات ہے
جو تو نے ہم سے کی کہ جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے
ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وہ اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے
۲ اُس نے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟
کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے
۳ بہتر نہیں؟ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب
کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ پس تمہارے برابر کام کر سکا
مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہ کہا تو اُن کا غصہ جو
اُس پر تھا دھیما ہوا ✦
۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُس کے
تین سو ساتھی ایک ساتھ پار اُترے اور اگرچہ تھکے ماندے
۵ تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ تب اُس نے سکات کے لوگوں
سے کہا کہ اِن لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے
گردے دیجئے۔ اِس لئے کہ یہ تھک گئے ہیں اور میں مدیان
کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں
۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا کیا زبح اور ضلمنع
کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے جو ہم تیرے لشکر کو
۷ روٹیاں دیں؟ جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور
ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُس وقت میں تمہارے
گوشت کو ببول اور صحرا کے کانٹوں سے داؤنگا ✦
۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور وہاں کے لوگوں
سے اِسی طرح مانگا۔ سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے
۹ جواب دیا جس طرح سکاتیوں نے اُسے جواب دیا تھا۔ سو
اُس نے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت
پھرونگا تو اِس بُرج کو ڈھا دونگا ✦
۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کوئی پندرہ ہزار
کے قریب قرقور میں تھے کہ فقط اِتنے سارے مشرقی لشکر میں سے بچ رہے
تھے۔ کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوار
مارے پڑے تھے ✦
۱۱ تب جدعون اُن کی طرف جو نوبح اور یگبہاہ کے
پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا اور اُس لشکر کو مارا۔ کہ
۱۲ وہ لشکر غافل تھا۔ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو
اُس نے اُنہیں رگیدا اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور
ضلمنع کو پکڑا اور سارے لشکر کو پریشان کیا ✦
۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب
۱۴ طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا۔ اور سکاتیوں میں سے
ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھ پاچھ کی۔ سو اُس نے
اُسے ستہتر شخصوں کا پتا بتایا۔ یہ سب سکات کے سردار
۱۵ اور بزرگ تھے۔ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا دیکھو
کہ زبح اور ضلمنع جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی اور مجھے

فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ کر کے کُتّے کی مانند پئے تو
ہر ایک ایسے کو علیحدہ رکھ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو
۶ اپنے گھٹنوں پر جُھکلے پئے ؏ سو وہ جنہوں نے اپنا ہاتھ
اپنے مُنہہ پاس لاکے چپڑ چپڑ کر کے پیا وہ گنتی میں
تین سو مرد تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں
۷ پر جُھکے ؏ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ میں اِن تین سو
آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کر کے پیا تجھے رہائی
بخشونگا اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ اور
باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اُس کے مکان پر پھر جانے
۸ دے ؏ تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے
ہاتھوں میں اُٹھائے اور باقی سب اسرائیل میں سے ہر ایک
کو اُس کے خیمے میں بھیجا۔ اور اُن تین سو کو اپنے پاس
رکھا۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُس کے نیچے وادی میں تھا ؏
۹ ؏ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے فرمایا کہ
اُٹھ اور اُس لشکر پاس جا۔ کہ میں نے اُسے تیرے قبضے
۱۰ میں کر دیا ؏ اور اگر تجھے اُترنے میں خوف ہو تو تُو اپنے
۱۱ نوکر فوراہ کے ساتھ لشکر میں اُتر ؏ اور تُو سُن لیگا کہ وہ
کیا کہتے ہیں۔ بعد اُس کے تیرے ہاتھوں میں قوت آئیگی
اور تُو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا۔ چنانچہ وہ اپنے جوان
فوراہ کو ساتھ لیکر اُن سپاہیوں کے پاس جو پڑاؤ کے
۱۲ کنارے پر تھے گیا ؏ اور مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق
وادی کے بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے
اور اُن کے اُونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند
۱۳ بیشمار تھے ؏ اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک
شخص تھا جو اپنا خواب اپنے ساتھی سے بیان کرتا تھا
اور اُس نے کہا کہ دیکھ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ
جَو کی روٹی کا ایک گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور

ایک خیمے پر لگ گیا اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ وہ گر گیا اور
۱۴ اُلٹا دیا ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا ؏ تب اُس کے ساتھی نے
جواب دیا اور کہا کہ یہ یوآس کے بیٹے جدعون اسرائیلی مرد
کی تلوار کے سوا اَور کچھ نہیں۔ خدا نے مدیان اور سارا لشکر
اُس کے قبضے میں کر دیا +
۱۵ ؏ اور ایسا ہوا کہ جس وقت جدعون نے یہ خواب اور
اُس کی تعبیر سُنی تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا
اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے
میں کر دیا +
۱۶ ؏ تب اُس نے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کئے
اور ہر ایک کے ہاتھ میں ایک نرسنگا اور اُس کے ساتھ ایک
۱۷ ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا ؏ اور اُس نے
اُنہیں کہا کہ مجھے دیکھتے رہو۔ اور تم ویسے ہی کام کرو۔
اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں تو جو کچھ میں
۱۸ کروں سو تم بھی کیجیو ؏ جب میں اور وہ سب جو میرے ساتھ
ہیں نرسنگا پھونکیں تو تم سب بھی پڑاؤ کی ہر ایک طرف
نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!
۱۹ ؏ پس جدعون اور وہ سو شخص جو اُس کے ساتھ تھے
پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے شروع میں آئے
اُسی دم پہروؤں کی سبدیلی ہوئی تھی۔ تب اُنہوں نے
نرسنگے پھونکے اور اُن گھڑوں کو جو اُن کے ہاتھوں میں
۲۰ تھے توڑا ؏ اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے
توڑے اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو
اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے اور چلّا اُٹھے
۲۱ کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار ؏ اور اُن میں سے ہر ایک
شخص اپنی جگہ پر لشکر کی ہر ایک طرف کھڑا تھا۔ تب سارا
۲۲ لشکر دوڑا اور چلّاتا ہوا بھاگ نکلا ؏ اور اُن تین سو نے

شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تاکہ قتل کیا جائے اِس لئے کہ اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔

۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُس کے سامنے کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی اُس کی طرف سے جھگڑا کرتا ہے سو آج ہی صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا ہے تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے

۳۲ کہ اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ اِس لئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام یرُبّعل رکھا۔ اور کہا کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا۔ اِس لئے کہ فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا ✦

۳۳ تب سارے مدیانی اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور یزرعیل کی وادی میں

۳۴ خیمے کھڑے کئے۔ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی سو اُس نے نرسنگا پھونکا اور ابیعزر کے لوگ اُس کی

۳۵ پیروی میں اکٹھے ہوئے۔ پھر اُس نے سارے منسّی پاس قاصد بھیجے۔ سو وہ بھی اُس کی پیروی میں فراہم ہوئے۔ اور اُس نے آشر اور زبلون اور نفتالی کے پاس بھی قاصد روانہ کئے۔ سو وہ بھی اُن کے استقبال کے لئے نکل آئے ✦

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ میرے ہاتھ سے بنی اسرائیل کو رہائی دے جیسا تو نے

۳۷ فرمایا ہے۔ تو دیکھ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھ دیتا ہوں۔ سو اگر اوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہو اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہے تو ویسے ہی بنی اسرائیل

۳۸ کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا۔ اور ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا تو اُس کترن میں سے اوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے

۳۹ نکلا۔ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور کہتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط ابکی ایک بار اور اِس اُون کے کترن سے تیری آزمایش کروں۔ سو ابکے چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اوس

۴۰ پڑے۔ سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اوس پڑی تھی ✦

۷ تب یرُبّعل جو جدعون ہے ساری جماعت سمیت اپ جو اُس کے ساتھ تھی صبح سویرے اُٹھا اور حرود کے کوئے پاس خیمے کھڑے کئے۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُن کی اُتر طرف کو کوہ موره کے متصل وادی میں تھا۔

۲ تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ ہیں کہ میں مدیانیوں کو اُن کے قبضے میں کر دوں ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے سامنے اپنے پر فخر کریں اور کہیں کہ

۳ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا۔ سو تو اب لوگوں کو سُنا کے منادی کر اور کہہ کہ جو کوئی ترساں اور ہراساں ہو سو پھر جائے اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو۔ چنانچہ اُن لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے

۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں۔ سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جس کی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہ تیرے ساتھ جائے وہی تیرے ساتھ جائے اور وہ سب جن کے حق میں میں کہوں کہ یہ تیرے

۵ ساتھ نہ جائیں سو تیرے ساتھ نہ جائیں۔ سو وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو

اُس کی وہ سب قدرتیں جو ہمارے باپ دادوں نے ہم سے
بیان کیں اور کہا کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟
لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدیانیوں کے
۱۴ قبضے میں کر دیا ٭ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کی اور کہا کہ
اپنی اِس قوت کے ساتھ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں
۱۵ کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ کیا میں تجھے نہیں بھیجتا ہوں ٭ اور
اُس نے اُس سے کہا اے میرے مالک میں کس طرح
بنی اسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھ کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر
ہے اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں سب سے
۱۶ چھوٹا ہوں ٭ تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھ
۱۷ ہونگا اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی کی طرح مار لیگا ٭ تب
اُس نے اُس سے کہا کہ اب اگر میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی
تو مجھے کوئی نشان دکھا کہ جس سے میں جانوں کہ مجھ سے
۱۸ تو ہی بولتا ہے ٭ اور میں تیری منت کرتا ہوں کہ جب تک
کہ میں تجھ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے
آگے گذرانوں تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو۔
سو اُس نے کہا کہ جب تک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا
رہونگا ٭

۱۹ ٭ تب جدعون گیا اور اُس نے بکری کا ایک بچہ
اور سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں۔ اور گوشت
کو اُس نے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے
میں ڈالکے اُس کے لئے باہر بلوط کے درخت تلے لا کے
۲۰ گذرانا ٭ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اِس گوشت
اور فطیری روٹیوں کو لیکے اُس چٹان پر رکھ اور
شوربا ڈال۔ سو اُس نے ویسا ہی کیا ٭

۲۱ ٭ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو
اُس کے ہاتھ میں تھا گوشت اور فطیری روٹیوں کو چھوا
اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا
گئی۔ تب خداوند کا فرشتہ اُس کی نظر سے غائب ہو گیا
۲۲ ٭ جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا تو جدعون
نے کہا افسوس ہے اے مالک خداوند کہ میں نے خداوند
۲۳ کے فرشتے کو آمنے سامنے دیکھا ٭ سو خداوند نے اُسے کہا
۲۴ سلام تجھ پر ہو خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا ٭ تب جدعون نے
وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور اُس کا نام یہوواہ سلوم
رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں کے عفرہ میں آجکے دن تک
موجود ہے ٭

۲۵ ٭ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ
اپنے باپ کا جوان بیل یعنی وہ دوسرا بیل جو سات برس
کا ہے لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہے ڈھا دے
۲۶ اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈال ٭ اور خداوند اپنے خدا
کے لئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہ پر ایک مذبح بنا
اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے
۲۷ ساتھ جسے تو کاٹ ڈالیگا سوختنی قربانی گذران ٭ تب
جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا
کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور ازبسکہ وہ یہ کام
دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر
کے باشندوں سے ڈرا اِس لئے اُس نے یہ رات کو کیا ٭

۲۸ ٭ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا
دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا پڑا ہے اور اُس پر کا
گھنا باغ کٹا پڑا ہے اور اُس مذبح پر جو بنایا گیا تھا وہ
۲۹ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا ہوا ہے ٭ تب اُنہوں نے
آپس میں کہا وہ کون ہے جس نے یہ کام کیا؟ اور جب
اُنہوں نے تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ
۳۰ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہ کام کیا ہے ٭ تب اُس

۲۵ اُن عورتوں سے جو خیموں میں ہیں مبارک ہو۔ اُس نے پانی
مانگا اُس نے دودھ دیا۔ وہ امیروں کی قاب میں دہی
۲۶ لائی۔ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر
کے مینچو پر۔ اور مینچو سے سیسرا کو مارا اور اُس کے سر کو کچلا اور
۲۷ پھوڑا اور اُس کی کنپٹی وار پار چھیدی۔ وہ اُس کے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا وہ گرا اور پڑا رہا۔ وہ اُس کے قدموں
کے آگے سرنگوں ہوا وہ گر پڑا۔ جہاں وہ سرنگوں ہوا
۲۸ وہیں وہ گر کے مر گیا۔ سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا
اور جھروکے سے چلائی کہ اُس کی گاڑی کے آنے میں
اِتنی دیر کیوں لگی؟ اُس کی گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک
۲۹ رہے ہیں؟ اُس کی دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا
۳۰ بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا۔ کیا اُنہوں نے کچھ
نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی۔ ہر ایک پہلوان کو ایک
ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو رنگا رنگ خلعت اور
رنگا رنگ سوزنی کا خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کے
۳۱ دو خلعت لوٹ اُٹھانے والوں کی گردنوں کے لئے؟ اِسی
طرح اے خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوں اور تیرے
محبت کرنے والے سورج کی مانند ہوں جبکہ وہ اپنے نور
سے طلوع ہوتا ہے۔ اور زمین میں چالیس برس امن رہا ٭

باب ۶ ۱ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی
تب خداوند نے اُنہیں سات برس تک مدیانیوں کے
۲ قبضے میں کر دیا۔ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرائیل پر قوی ہوا
اور مدیانیوں کے سبب بنی اِسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں
۳ میں کھوہ اور غار اور مضبوط مکان بنا لئے۔ اور ایسا ہوتا
تھا کہ جس وقت بنی اِسرائیل کچھ بوتے تھے اُسوقت
مدیانی اور عمالیقی اور اہلِ مشرق اُن کے مقابل چڑھ
۴ آتے تھے۔ اور اُن کے سامنے خیمے کھڑے کر کے کھیتوں
کے حاصل غزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے
تھے۔ اور بنی اِسرائیل کے لئے ایک ذرہ بھی خوراک نہ رہنے
۵ دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا۔ کیونکہ وہ
اپنی مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دَل کی طرح
آتے تھے اور اُن کا اور اُن کے اونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا
اور اُن کی سرزمین میں داخل ہو کے اُس کو برباد کر دیتے
۶ تھے۔ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین
ہو گئے اور بنی اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے ٭

۷ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اِسرائیل نے مدیانیوں کے
۸ سبب خداوند کے آگے فریاد کی۔ تو خداوند نے بنی اِسرائیل
کے پاس ایک نبی بھیجا جس نے اُنہیں کہا کہ خداوند اِسرائیل کا
خدا یوں فرماتا ہے کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا اور میں
۹ تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا۔ اور میں نے مصریوں
کے ہاتھ سے اور اُن سب کے ہاتھ سے جو تمہیں ستاتے
تھے چھڑایا اور تمہارے سامنے سے اُنہیں دفع کیا اور
۱۰ اُن کا ملک تم کو دیا۔ اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا
خدا میں ہوں۔ سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ
جن کے ملک میں بستے ہو مت ڈرو۔ پر تم میری آواز کے
شنوا نہ ہوئے ٭

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے
ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا بیٹھا۔ اور
اُسوقت اُس کا بیٹا جدعون مے کے ایک کولہو کے پاس
گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچائے
۱۲ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا اور اُس سے کہا
۱۳ کہ خداوند تیرے ساتھ ہے اے بہادر پہلوان! جدعون
نے اُسے کہا اے مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ
ہے تو ہم پر یہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں

کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہِ
کنعان یابین کو نیست کر ڈالا ۔

ب ۵ ۱ ۔ اُسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے
۲ گاتے ہوئے کہا ۔ خداوند کو مبارک کہو ۔ کہ اسرائیل میں
سرگروہ آگے آگے جاتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی
۳ سے بھرتی کراتے تھے ۔ سنو اے بادشاہو اور کان دھرو
اے شاہزادو کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لئے گاؤنگی
۴ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی ۔ اے خداوند
جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا اور ادوم کے میدان سے
آگے بڑھا تو زمین لرزی اور آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے
۵ بوندیاں پڑیں ۔ پہاڑ خداوند کے آگے پگھلے اور یہ کوہ سینا
۶ بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے ۔ عنات کے بیٹے
شمجر کے دنوں میں یاعیل کے ایام میں شاہراہیں سونی
ہو گئی تھیں اور ساختہ رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں
۷ سے جاتے تھے ۔ سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے ۔
وہ باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک
۸ کہ میں اسرائیل میں ماں ہو نہ اٹھی ۔ انہوں نے نئے
معبود اختیار کئے ۔ تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی ۔ کیا
چالیس ہزار بنی اسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا
۹ ایک نیزہ نظر پڑتا تھا ؟ میرا دل اسرائیل کے حاکموں
کی طرف مائل ہے ان لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے
۱۰ آپ کو حاضر کیا ۔ خداوند کو مبارک کہو ۔ تم جو سفید گدھیوں
پر چڑھے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو
۱۱ الاپو ۔ ان کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال
بانٹتے ہیں ۔ وہاں وہ خداوند کے صادق کاموں کی
ثنا کرینگے بلکہ اُس کے سرگروہوں کے صادق کاموں
کی جو اسرائیل میں ہیں ۔ تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں

پر اتر آئیں ۔ جاگ جاگ اے دبورہ ! جاگ جاگ اور گیت گا ۱۲
اُٹھ اے برق بن ابی نوعم اور اپنے بندھوؤں کے
باندھنے کو چل ۔ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج ۱۳
کیا ۔ خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی
۔ افرائیم میں سے وہ آئے جن کی جڑ عمالیق میں پھیلی ہے ۱۴
بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا ۔ مکیر میں سے
سرگروہ وارد ہوئے اور زبلون میں سے وہ جو کاتب کے
قلم سے لکھتے ہیں ۔ اور سردار اشکار میں سے دبورہ کے ۱۵
ہمراہ ہوئے ۔ جیسا اشکار ویسا برق ۔ وہ اُس کے پاس
وادی میں جھپٹے گئے ۔ روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی
صلاحیں ہوئیں ۔ تو کاہیکو بھیڑ سالوں میں رہا کرتا تھا ۱۶
کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے ؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی
تجویزیں تو ہوئیں ۔ جلعاد یردن پار ساکن رہا ۔ اور دان ۱۷
تو کاہیکو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا ۔ آشر سمندر کے کنارے
پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا ۔ زبلون اور نفتالی ۱۸
وہ لوگ تھے جنہوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں
پر حقیر کر ڈالا ۔ بادشاہ آئے اور لڑے ۔ تب کنعان کے ۱۹
بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے ۔ اُنہوں نے
روپیہ کی لوٹ نہ پائی ۔ وہ آسمان پر سے لڑے ستارے ۲۰
اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے ۔ رود قیسون انہیں ۲۱
بہالے گیا رود قدیم رود قیسون اے میری جان تو نے
زور آوروں کو پامال کیا ۔ اسوقت اُن کے بہادروں کے ۲۲
گھوڑوں کے سُم اُن کے ڈپٹاتے ڈپٹاتے ٹوٹ گئے
۔ تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ بولا ۔ اُس کے ۲۳
باشندوں پر بڑی لعنت کرو ۔ کہ وہ خداوند کی کمک کرنے کو
خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے مقابل نہ آئے
۔ حبر قینی کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہو وہ ۲۴

اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا
کہ جا اور تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی
۷ اور بنی زبولون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ لے ۝ اور
میں نہر قیسون پر سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو اور
اُس کی رتھوں اور اُس کی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ
۸ لاؤنگا اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا ۝ اور برق
نے اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا۔
۹ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی تو میں نہ جاؤنگا ۝ وہ بولی میں
ضرور تیرے ساتھ چلونگی۔ لیکن اس سفر میں جو تو کرتا ہے
تیری کچھ عزت نہ ہوگی۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت
کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا۔ سو دبورہ اُٹھی اور برق کے ساتھ
قادس کو گئی ؛
۱۰ ۝ اور برق نے زبولون اور نفتالی کو قادس میں بلایا
اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی
۱۱ اُس کے ساتھ چڑھی ۝ اب حبر قینی نے جو موسیٰ کے
سسرے حباب کی نسل سے تھا قینیوں سے آپ کو الگ
کیا اور صعنیم میں بلوط کے درخت کے پاس جو قادس کے
۱۲ لگ بھگ ہے اپنا خیمہ کھڑا کیا ۝ تب اُنہوں نے سیسرا
۱۳ کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا ۝ اور سیسرا
نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں
اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست ہگوئیم سے لیکے
۱۴ نہر قیسون تک اِکٹھے کئے ۝ تب دبورہ نے برق کو کہا
کہ اُٹھ۔ کیونکہ یہ وہ دن ہے کہ جس میں خداوند نے سیسرا
کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہے۔ کیا خداوند تیرے آگے
خروج نہیں کرتا ہے؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا اور
۱۵ دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے ۝ تب خداوند نے
سیسرا کو اور اُس کی ساری رتھوں اور اُس کے سارے
لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامنے شکست دی
یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُتر کے پیدل بھاگا ۝ اور ۱۶
برق رتھوں اور لشکر کو حروست ہگوئیم تک رگیدتا گیا چنانچہ
سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور ایک بھی نہ بچا
۝ اور سیسرا پیدل بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل کے ۱۷
خیمے پر گیا۔ اِسلیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور حبر قینی
کے گھرانے میں صلح تھی ؛
۝ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ ۱۸
اے میرے خداوند آئیے میرے یہاں آ بیٹھیے اور مت
ڈریئے۔ اور جب کہ وہ اُس کے پاس خیمے میں گیا تو اُس نے
اُسے کمل اُڑھا دیا ۝ تب اُس نے اُسے کہا کہ تھوڑا سا ۱۹
پانی پینے کا مجھے عنایت کیجئے کہ میں پیاسا ہوں۔ سو اُس
نے دودھ کی ایک مشک کھولی اور اُسے پلا کے پھر اُسے
چھپا دیا ۝ پھر اُس نے اُسے کہا کہ خیمے کے دروازے پر ۲۰
کھڑی رہ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے
پوچھے اور کہے کہ یہاں کوئی مرد ہے؟ تو تو کہنا کہ نہیں
۝ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی اور ۲۱
ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے
اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی کہ زمین میں
جا دھنسی۔ کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہوگیا
تھا۔ سو وہ مر گیا ۝ اور دیکھو جبکہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا ۲۲
تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آؤ اور میں
تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈتا ہے دکھاؤنگی۔ اور جب
وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ سیسرا مرا پڑا ہے
اور میخ اُس کی کنپٹی میں ہے ۝ سو خدا نے اُس دن کنعان ۲۳
کے بادشاہ یابین کو بنی اسرائیل کے سامنے مغلوب کیا
۝ اور بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زورآور ہوتے چلے کہ کنعان ۲۴

اور بنی اسرائیل نے اُس کی معرفت موآب کے بادشاہ
۱۶ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا۔ اور اہود نے اپنے لئے ایک
دو دھاری تلوار ایک ہاتھ کی لمبی بنوائی۔ اور اُسے اپنے
۱۷ جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا۔ اور موآب کے بادشاہ
عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا۔ اور عجلون بڑا موٹا آدمی
۱۸ تھا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو اُن لوگوں
۱۹ کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا۔ اور وہ آپ اُس پتھر کی کھان
سے جو جلجال میں ہے پھرا اور آ کے کہا کہ اے بادشاہ میرے
پاس تیرے لئے ایک بھید کا پیغام ہے۔ وہ بولا چپ رہ۔
تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کے پاس سے باہر گئے
۲۰ ۔ سو اہود اُس کے حضور آیا۔ اُس وقت وہ ہوادار بالاخانے
میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا تھا۔ تب اہود نے کہا
تیرے لئے مجھ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہے
۲۱ تب وہ کرسی پر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ تب اہود نے اپنا بایاں
ہاتھ لمبا کیا اور دہنے ران پر سے وہ تلوار لی اور اُس کی توند
۲۲ میں گھسیڑ دی۔ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا اور
تلوار اوجھ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اُسے اُس کی توند
۲۳ سے نکال نہ سکا۔ اور گندگی نکل پڑی۔ تب اہود نے برآمدے
میں باہر آ کے بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند
۲۴ کئے اور قفل لگائے۔ اور جب وہ نکل گیا تو اُس کے خادم
آئے۔ اور اُنہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے
دروازے بند ہیں۔ تب وہ بولے کہ وہ بے شک ہوادار
۲۵ کمرے میں فراغت کرتا ہے۔ اور وہ یہاں تک ٹھہرے
رہے کہ پریشان ہوئے۔ اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے
کے دروازے نہیں کھولتا ہے۔ تب اُنہوں نے کنجی لی
اور دروازے کھولے۔ اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر
۲۶ مرا پڑا ہے۔ اور اُن کے ٹھہرتے ہوئے اہود بھاگ گیا
اور پتھر کی کھان سے گذر گیا اور سعیرت میں جا کے بچ گیا
۲۷ ۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُس نے کوہ افرائیم پر
نرسنگا پھونکا۔ تب بنی اسرائیل اُس کے ساتھ پہاڑ پر سے
۲۸ اُترے اور وہ اُن کے آگے ہوا۔ اور اُس نے اُنہیں کہا
میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موآبی
دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ سو وہ اُس کے پیچھے
اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو جو موآب کی طرف تھے
۲۹ اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا۔ اُس
وقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے قریب جو
سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے قتل کئے۔ اُن
۳۰ میں سے ایک بھی نہ بچا۔ سو موآب اُس دن اسرائیل کے
قابو میں آیا اور اُس سرزمین میں اسّی برس صلح کا چین رہا +
۳۱ ۔ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُس نے
فلستی چھ سو مرد پینے سے مارے۔ اور اُس نے بھی
اسرائیل کو رہائی دی +

۔ اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر اب
۲ خداوند کے حضور بدی کی۔ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے
بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حصور میں سلطنت کرتا تھا
بیچا اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ
۳ حروست ہگوئیم میں رہتا تھا۔ تب بنی اسرائیل خداوند کے
آگے چلائے۔ کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں
اُس نے بیس برس تک بہ شدت بنی اسرائیل کو ستایا +
۴ ۔ اُس وقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل
۵ کی حاکم تھی۔ اور وہ کوہ افرائیم میں رامہ اور بیت ایل کے
درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے رہتی تھی۔ اور بنی اسرائیل
۶ اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے۔ تب اُس نے
قادس نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے برق کو بلا بھیجا اور

کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے جو وہ اپنے ستانیوالوں اور
۱۹ دُکھ دینے والوں کے سبب کرتے تھے پچھتایا ۞ اور ایسا ہوا
کہ جب وہ حاکم مرگیا تو وہ پھر برگشتہ ہوتے اور اپنے
باپ دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور غیر معبودوں
کی پیروی کی اور اُن کے آگے سجدہ کیا اور وہ نہ تو اپنے اپنے
کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے +
۲۰ ۞ تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا۔ اور اُس نے
کہا کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو جو میں نے
اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا کہا نہ
۲۱ سُنا ۞ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنہیں یشوع چھوڑ کر
۲۲ مرگیا کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا ۞ تاکہ میں
اِسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں کہ وہ خداوند کی
راہ پر چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے اُن کے
۲۳ باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں ۞ سو خداوند نے اُن
قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا۔ اور یشوع
کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ نہ کیا +

باب ۳ ۱ ۞ اور یہ وہ قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے دیا
تاکہ اِسرائیل کو یعنی اُن سب کو جو کنعان کی ساری لڑائیاں
۲ نہ جانتے تھے اُن کے وسیلے آزمائے ۞ فقط اِس لئے کہ
بنی اِسرائیل کی پشتیں لڑائی سیکھنا جانیں حاصل کرکے
۳ وہ جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں ۞ سو وہ فلستیوں کے
پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی بھی
جو کوہِ لبنان میں کوہِ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل
۴ تک بستے تھے ۞ یہ اِسلئے رہے تاکہ اُن کے وسیلے
اِسرائیل کا تجربہ کیا جائے اور جانا جائے کہ وہ خداوند کے
حکموں کو جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ دادوں کو
فرمائے تھے سُنینگے کہ نہیں +

۵ ۞ سو بنی اِسرائیل کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور
فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے
۶ ۞ اور اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور
اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں اور اُن کے معبودوں
۷ کی بندگی کی ۞ سو بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری
کی اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور بعلیم و یسیرات کی
بندگی کی +
۸ ۞ اِس لئے خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے
اُنہیں ارام نہریم کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا
سو وہ کوشن رِسعتیم کی خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے
۹ ۞ تب بنی اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے
بنی اِسرائیل کے لئے ایک رہائی دینے والے کو اُٹھایا
اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل نے
۱۰ اُنہیں چھڑایا ۞ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اِسرائیل
کا حاکم ہوا اور جنگ کے لئے نکلا۔ تب خداوند نے ارام کے
بادشاہ کوشن رِسعتیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا۔ اور اُس کا
۱۱ ہاتھ کوشن رِسعتیم پر غالب رہا ۞ اور اِس سرزمین میں چالیس
برس تک صلح کا چین رہا۔ اور قنز کا بیٹا عتنی ایل مرگیا +
۱۲ ۞ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی
تب خداوند نے موآب کے بادشاہ عجلون کو اِسرائیل پر
قوی کیا۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے خداوند کے روبرو پھر
۱۳ بدکاری کی تھی ۞ اور اُس نے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے
یہاں جمع کیا اور جا کے اِسرائیل کو مارا اور کھجوروں کا شہر
۱۴ لے لیا ۞ سو بنی اِسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ
۱۵ عجلون کی خدمت کرتے رہے ۞ پھر بنی اِسرائیل خداوند
کے آگے چلّائے اور خداوند نے اُن کے لئے ایک چھڑانے والے
کو ایک بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اُٹھایا۔

سے چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اُوپر چڑھ گیا ✽

**باب ۲**

۱ ۝ تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُس نے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور تمہیں اِس سرزمین میں جس کی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے آیا۔ اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا ۝ ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ۔ پر تم نے میری فرمانبرداری نہ کی۔ تم نے یوں کیوں کیا؟ ۝ ۳ اِسیواسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُن کو تمہارے آگے سے دفع نہ کرونگا۔ بلکہ وہ تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُن کے معبود تمہارے لئے پھندے ہونگے ۝ ۴ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اسرائیل کو یہ باتیں کہیں تو وہ چلا چلا کے رونے لگے ۝ ۵ اور اُنہوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا۔ وہاں اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں ✽

۶ ۝ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا سب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے ۝ ۷ اور وہ لوگ جب تک یشوع جیتا تھا اور جب تک وہ بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنہوں نے خداوند کی ساری بڑی قدرتیں جو اُس نے اسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی عبادت کرتے رہے ۝ ۸ اور نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مرگیا ۝ ۹ اور اُنہوں نے اُس کی موروثی زمین تمنت حرس میں کوہِ افرائیم کے بیچ جو کوہِ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے اُسے دفن کیا ۝ ۱۰ عرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ دادوں میں جا شامل ہوئے۔ اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جس نے نہ خداوند کو اور نہ اُن کاموں کو جو اُس نے اسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا ✽

۱۱ ۝ تب بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے ۝ ۱۲ اور اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودوں کی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو اُن کے گرد نواح تھے بندگی کی اور اُن کے آگے سجدے کئے اور خداوند کو غصے میں لائے ۝ ۱۳ سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی ✽

۱۴ ۝ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنہوں نے اُنہیں غارت کیا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وہ پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کرسکیں ۝ ۱۵ اور وہ جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ بُرائی کے لئے اُن پر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی۔ سو وہ نہایت خراب حال ہوئے ✽

۱۶ ۝ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنہوں نے اُنہیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا ۝ ۱۷ لیکن وہ اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ اجنبی معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے اور اُنہیں سجدے کرتے تھے۔ اور وہ اُس راہ سے جس پر اُن کے باپ دادے خداوند کی فرمانبرداری کرکے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے اور اُن کے سے کام نہ کئے ۝ ۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ساتھ تھا اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا۔ اِس لئے

۱۶ تب موسیٰ کے سُسر سے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کی دکھن طرف ہے چڑھی۔ اور وہ جا کے لوگوں کے درمیان بسے

۱۷ اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ اور اُنہوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت میں رہتے تھے جا مارا اور شہر کو حرم کر دیا۔ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا

۱۸ اور یہوداہ نے غزہ اور اُس کی نواحی اور اسقلون اور اُس کی نواحی اور عقرون اور اُس کی نواحی کو لے لیا

۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا اور اُس نے کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پر نشیب کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکا کیونکہ اُن پاس لوہے کی رتھیں تھیں

۲۰ تب اُنہوں نے حبرون موسیٰ کے کہنے کے موافق کالب کو دیا۔ اور اُس نے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا

۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروشلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا۔ سو یبوسی بنی بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں +

۲۲ اور یوسف کا گھرانا وہ بھی بیت ایل پر چڑھ گیا

۲۳ اور خداوند اُن کے ساتھ تھا اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت ایل کو لوگ بھیجے اور اُس شہر کا نام آگے لوز تھا

۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا۔ تو اُس سے کہا کہ شہر میں دخل ہونے کی راہ ہم کو بتلا کہ ہم تجھ سے نیکی کریں گے

۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں دخل ہونے کی راہ اُنہیں بتائی اور اُنہوں نے شہر کو تو تیغ کیا۔ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا

۲۶ اور وہ شخص حتیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں ایک شہر بنایا اور اُس کا نام لوز رکھا۔ چنانچہ آج تک اُس کا یہی نام ہے +

۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُس کے دیہات کو اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو اور ابلعام کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا۔ کہ کنعانی اُسی زمین پر خواہ نخواہ بستے تھے

۲۸ اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا۔

۲۹ اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نہ نکالا۔ سو کنعانی جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے +

۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا۔ سو کنعانی اُن میں بود و باش کرتے تھے اور خراج دیتے تھے +

۳۱ اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے رہنے والوں کو خارج نہ کیا

۳۲ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے باشندے تھے بستے تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا +

۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنے والوں کو خارج نہ کیا۔ سو وہ اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے۔ لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے اُنہیں خراج دیتے تھے

۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی

۳۵ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور سعلبیم میں خواہ نخواہ بستے تھے۔ پر بنی یوسف کا ہاتھ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا

۳۶ اور اموریوں کا سواد عقربیم کی چڑھائی

# قاضیوں کی کتاب

باب ۱

۱ اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند سے سوال کیا اور کہا کہ کنعانیوں سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا۔ اور دیکھو میں نے یہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دی۔ ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعے کے حصّے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائی کریں۔ اور اسی طرح میں بھی تیرے قرعے کے حصّے میں تیرے ساتھ چڑھونگا۔ سو شمعون اُس کے ساتھ گیا۔ ۴ تب یہوداہ چڑھا۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا۔ اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے۔ ۵ اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق میں پایا اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا۔ ۶ پر ادونی بزق بھاگ نکلا۔ اور اُنہوں نے اُس کا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُس کے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں کے انگوٹھے کاٹے۔ ۷ تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چُن کے کھاتے تھے۔ سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہی خدا نے مجھے بدلا دیا۔ پھر وہ اُسے یروشلم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا۔ ۸ کیونکہ بنی یہوداہ یروشلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر کو آگ سے پھونک دیا۔

۹ بعد اُس کے بنی یہوداہ اُتر کے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور نشیب میں بستے تھے لڑے۔ ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامنا کرنے کو گیا۔ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا۔) وہاں اُنہوں نے سیسی اور اخمان اور تلمی کو مارا۔ ۱۱ اور وہ وہاں سے جا کے دبیریوں پر چڑھا۔ (اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا) ۱۲ تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا۔ ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے اُسے لے لیا۔ اور اُس نے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی۔ ۱۴ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئی تو اُس نے اُسے ترغیب دی تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتری تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا مجھے برکت دیجئے۔ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے۔ تب کالب نے اوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دئے۔

۳۱ طرف کوہ جس میں دفن کیا۔ اور اسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دِن اور اُن بزرگوں کے سب دِنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُس نے بنی اسرائیل کے لئے کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے ✝

۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے اُنہوں نے سکم کے بیچ اُس زمین کے قطع میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں پر مول لیا تھا گاڑا۔ سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی ✝

۳۳ اور ہارون کا بیٹا الیعزر بھی مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُس کے بیٹے فینحاس کا تھا جو کوہستان افرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا ✝

آگے بِرّوں کو بھیجا جن کے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامنے سے دفع ہوئے۔ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب ۱۳ اور میں نے تمہیں وہ زمین جس کے لئے تم نے محنت نہ کی اور وہ شہر جنہیں تم نے بنانہ کیا عنایت کئے اور تم اُن میں بسے۔ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو +

۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیتی سے اور صداقت سے اُس کی بندگی کرو اور اُن معبودوں کو جن کی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے نکال پھینکو۔ اور خداوند کی بندگی کرو ۱۵ اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو خیر آج کے دن تم اُسے جس کی تم بندگی کروگے اختیار کرو۔ یا تو اُن معبودوں کو جن کی بندگی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے معبودوں کو جن کی سرزمین میں تم بستے ہو۔ لیکن میں اور میرا گھرانا جو ہے سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے ۱۶ سب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند کو چھوڑ کے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں ۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہے جو ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا اور اُس نے وہ بڑی نشانیاں ہماری نظر کے سامنے نمایاں کیں اور اُس ساری راہ میں جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب لوگوں کے درمیان جن میں ہم ہو کے گذرے ہم کو بچا رکھا ۱۸ اور خداوند نے سب لوگوں کو اموریوں کو بھی جو اِس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامنے سے ہانک کے دور کر دیا۔ سو ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے کیونکہ وہ ہمارا خدا ہے ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم خداوند کی بندگی نہ کر سکوگے۔ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہے۔ وہ غیور خدا ہے۔ وہ تمہاری خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے تو وہ اُس کے بعد کہ تم سے نیکی کر چکا ہے تم سے پھر جائیگا اور تمہاری بدی کریگا اور تمہیں فنا کر ڈالیگا ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ ہی اپنے اوپر گواہ ہوئے کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُس کی بندگی کرو۔ وہ بولے ہم گواہ ہیں ۲۳ تب اُس نے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرینگے اور اُس کی بات مانینگے ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا اور اُن کے واسطے سکم میں ایک رسم اور ایک سنت مقرر کی +

۲۶ اور یشوع نے یہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط کے درخت تلے جو خداوند کے مقدس کے پاس تھا نصب کیا ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا کہ دیکھو یہ پتھر ہمارا گواہ ہے کیونکہ اُس نے وہ سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں۔ اِسلئے یہی تم پر گواہ ہے نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو ہر ایک کو اُس کی میراث کی طرف رخصت کیا +

۲۹ اور ایسا ہوا کہ بعد اِن باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا ۳۰ اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں تمنت سرح میں جو کوہستانِ افرائیم میں کوہ جعس کی اُتر

۱۳ طیں۔ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروہوں کو
تمہارے سامنے سے دفع نہ کریگا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے
پھندے اور دام اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور
تمہاری آنکھوں کے لئے کانٹے ہونگی یہاں تک کہ تم اِس
اچھی زمین سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی
۱۴ ہے نابود ہو جاؤ گے۔ اور دیکھو کہ میں بھی زمین کے سب
رہنے والوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں۔ سو
تم اپنے سارے دِلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے
ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا نے
تمہارے حق میں ارشاد کی ہیں ایک بھی نہیں رہ گئی۔
سب پوری ہوئیں اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی
۱۵ سو ایسا ہوگا کہ جس طرح وہ ساری بھلائیاں جن کی بابت
خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے
آئیں اِسی طرح خداوند ساری بُرائیاں تم پر لائیگا یہاں تک
کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے
۱۶ تمہیں دی ہے تم کو نیست و نابود کریگا۔ جب تم خداوند
اپنے خدا کے اُس عہد کو جو اُس نے تم سے کیا توڑ ڈالو گے
اور جا کے غیر معبودوں کی بندگی کرو گے اور اُنہیں سجدہ
کرو گے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور تم اِس اچھی زمین
سے جو اُس نے تمہیں بخشی ہے جلد ہلاک ہو جاؤ گے ۞

باب ۲۴ ۱ بعد اُس کے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو
سِکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے بزرگوں اور سرداروں اور
قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا۔ اور اُنہوں نے اپنے
۲ کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ تب یشوع نے اُن سب لوگوں
کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تمہارے
باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نحور کا باپ قدیم
زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے اور وہ غیر معبودوں
کی بندگی کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمہارے باپ ابرہام
کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کی ساری زمین کے درمیان
اُس کی رہبری کی اور اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق
عنایت کیا۔ ۴ اور میں نے اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے
اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا کہ وہ اُس کا وارث ہو اور
یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا۔ ۵ تب میں نے موسیٰ
اور ہارون کو بھیجا اور مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان
کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا۔ ۶ تمہارے باپ
دادوں کو میں مصر سے نکال لایا اور تم سمندر پر آئے۔ تب
مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک
تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا۔ ۷ اور جب اُنہوں نے خداوند
کو پکارا تو اُس نے تمہارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا
کر دیا اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا۔ اور تم نے
جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اور تم
بہت دِن تک بیابان میں رہا کئے۔ ۸ پھر میں تمہیں اموریوں
کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا۔
وہ تم سے لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے قابو میں کر دیا
تاکہ تم اُنکی سرزمین کے مالک ہو اور میں نے اُنہیں تمہارے
آگے ہلاک کیا۔ ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور
اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بُلا بھیجا کہ تم پر
لعنت کرے۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سنوں۔ اِس لئے
وہ تمہارے حق میں دُعائے خیر کرتا رہا۔ پس میں نے
تمہیں اُس کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔ ۱۱ پھر تم یردن
کے اِس پار اُترے اور یریحو تک آئے۔ اور یریحو کے لوگوں
نے اموریوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور جرجاسیوں
اور حویوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے
اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمہارے

قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ اِس لئے کہ ہمارے
۲۹ تمہارے درمیان گواہ رہے ۵ ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے
باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے پھر کے خداوند
اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُس کے خیمے کے سامنے
ہے سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ذبیحوں کے
لئے ایک مذبح بنا کریں +

۳۰ ۵ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں ہزاروں
اِسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُس کے ساتھ آئے
تھے یہ باتیں جو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی
۳۱ نے کہیں سُنیں تو یہ اُن کی نظر میں خوش آیا ۵ تب اِلیعزر
کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے
فرقۂ منسّی کو کہا آج کے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے
درمیان ہے کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہ گناہ
نہیں کیا۔ اب تم نے بنی اِسرائیل کو خداوند کے ہاتھ سے
رہائی بخشی +

۳۲ ۵ تب اِلیعزر کاہن کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن
اور بنی جد پاس سے زمین جلعاد سے سرزمین کنعان
میں بنی اِسرائیل پاس پھر آئے اور اُن پاس خبر لائے
۳۳ ۵ سو اُس خبر سے بنی اِسرائیل شادمان ہوئے۔ اور بنی اِسرائیل
نے خدا کی حمد کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُن پر چڑھ
جائیں۔ اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن اور بنی جد
۳۴ بستے تھے اُجاڑ دیں ۵ تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا
نام عید رکھا کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہے +

باب ۲۳

۱ ۵ اور جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد
کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا
کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا ۵ تب یشوع نے سارے اِسرائیل
۲ اور اُنکے بزرگوں اور اُنکے سرداروں اور اُن کے قاضیوں
اور اُن کے منصبداروں کو بلایا اور اُن سے کہا کہ میں بوڑھا
۳ اور عمر رسیدہ ہوں ۵ تم سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے
تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا دیکھ چکے ہو
کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے لئے جنگ کی
۴ ۵ دیکھو کہ میں نے قرعہ ڈالکے اُن سب گروہوں کو جو باقی
تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وہ اُن سب قوموں سمیت جنہیں میں نے
کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف
۵ تمہارے فرقوں کے لئے میراث ہوں ۵ سو خداوند تمہارا
خدا جو ہے وہی اُن کو تمہارے سامنے سے نکالیگا اور تمہاری
نظر سے غائب کر دیگا اور تم اُن کی زمین پر قابض ہوگے
جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہے
۶ ۵ سو تم اُس سب کو جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہے
حفظ کرنے اور عمل میں لانے کے لئے بڑی ہمت باندھو
۷ تاکہ دہنے یا بائیں ہاتھ اُس سے نہ مڑو ۵ تاکہ تم اُن قوموں
میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہو جاؤ اور
اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو نہ اُن کا نام لیکے
قسم کھلاؤ اور نہ اُن کی عبادت کرو اور نہ اُن کو سجدہ کرو
۸ ۵ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آج کے
۹ دن تک کیا ہے ۵ کیونکہ خداوند نے بڑی قوی گروہوں کو
تمہارے سامنے سے دفع کیا۔ مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آجکے
۱۰ دن تک تمہارے سامنے ٹھہر نہ سکا ۵ تم میں سے ایک مرد
ایک ہزار کو بھگائیگا۔ کہ خداوند تمہارا خدا ہے جو تمہارے
۱۱ لئے لڑتا ہے جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ہے ۵ پس
تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے
۱۲ خدا کو دوست رکھو ۵ کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہوا اور
اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی ہیں
اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو اور اُن سے ملو اور وہ تم سے

سامنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں
۱۲ مذبح بنایا ہے ۔ اور جب بنی اسرائیل نے یہ سنا تو بنی اسرائیل
کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر چڑھ جائیں
۱۳ اور لڑیں ۔ اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے
فینحاس کو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسی پاس جو
۱۴ سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا ۔ اور بنی اسرائیل کے ہر ایک
گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے
ساتھ گئے ۔ کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں
میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا ۔
۱۵ ۔ سو وہ بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسی کے
پاس اُن کی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُن سے کہا کہ
۱۶ ۔ خداوند کی ساری جماعت نے یوں پیام کیا ہے کہ تم نے
اسرائیل کے خدا سے یہ کیا سرکشی کی جو تم نے آج کے دن
خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو کے اپنے لئے ایک مذبح
۱۷ بنا لیا کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہو گئے ؟ ۔ کیا ہمارے
لئے بعل فغور کی بدکاری کچھ کم تھی جس کے سبب ہم آج کے
دن تک پاک نہیں ہوئے اگرچہ خداوند کی جماعت میں
۱۸ وبا ہوئی کہ ۔ تم آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو؟
اور ایسا ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے
تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُس کا قہر نازل ہوگا
۱۹ ۔ باوجود اس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہے
تو تم پار آؤ اُس سرزمین میں جو خداوند کی ملکیت ہے جہاں
خداوند کا مسکن قائم ہے اور ہمارے درمیان میراث لو
لیکن خداوند ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے
کوئی اَور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہو اور ہماری
۲۰ مخالفت نہ کرو ۔ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں
کی بابت بیوفائی نہ کی ؟ سو اسرائیل کی ساری جماعت پر

غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے
ہلاک نہ ہوا ۔
۲۱ ۔ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقۂ منسی نے
ہزاروں اسرائیلیوں کے سرداروں کو جواب دیا اور کہا
۲۲ ۔ خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور
اسرائیل بھی جانیگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا
خداوند کی مخالفت سے (تو آج کے دن ہمیں باقی نہ چھوڑ)
۲۳ ۔ آج کے دن اپنے لئے یہ مذبح بنایا ہو تاکہ خداوند کی پیروی
سے پھریں یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی
۲۴ کے ذبیحے چڑھائیں تو خداوند ہی اِس کا حساب لے ۔ بلکہ
ہم نے اِس بات کے خوف سے یہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ
ممکن ہے کہ آیندہ میں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو کہے
۲۵ کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا کام ہے ؟ ۔ کہ خداوند
نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان اَے بنی روبن اور بنی جد
یردن کی حد باندھی ۔ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ہے
یوں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے
۲۶ باز رکھیگی ۔ اِس لئے ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح
بنائیں سو نہ سوختنی قربانی کے لئے اور نہ ذبیحے کے لئے
۲۷ ۔ بلکہ اِس لئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد
ہماری آنے والی نسلوں کے درمیان ایک شہادت رہے
تاکہ ہم خداوند کے حضور اُس کی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی
قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو
گذرانیں ۔ تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد کو نہ
۲۸ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ۔ اِس لئے
ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وہ ہم کو یا ہماری اولاد کو
یوں کہینگے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے
مذبح کا نمونہ جسے ہمارے باپ دادوں نے بنا کیا نہ سوختنی

وہ سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق اُن کے گھرانوں کے
جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے اور وہ اُن کو قرعہ سے
۴۱ ملے بارہ تھے ۞ پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان
لاویوں کے سب شہر اُن کی نواحی سمیت اٹھتالیس تھے
۴۲ ۞ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گرد نواح کی اطراف
سمیت تھا سب شہروں سے اِسی طرح ہوا +
۴۳ ۞ سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جس کی بابت
اُس نے قسم کھائی تھی کہ اُن کے باپ دادوں کو دیگا اسرائیل
۴۴ کو دی۔ سو وہ اُس پر قابض ہوئے اور اُس میں بسے ۞ اور
خداوند نے اُس سب کے مطابق جو اُن کے باپ دادوں سے
قسم کھا کے کہا تھا ہر ایک طرف سے اُن کو آرام دیا۔ اور
اُن کے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامنے
کھڑا نہ رہا۔ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے
۴۵ قبضے میں کر دیا ۞ اور اُن کی ساری اچھی باتوں میں سے جو
خداوند نے بنی اسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات
بھی نہ رہ گئی۔ سب کی سب پوری ہوئیں +

باب ۲۲ ۱ ۞ اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے
۲ فرقہ منسی کو طلب کیا ۞ اور اُنہیں کہا کہ تم نے اُس سب کو جو
خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا اور اُن
سب باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمائیں میری فرمانبرداری
۳ کی ۞ تم نے اپنے بھائیوں کو اس مدت میں آج کے دن تک
نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت
۴ کی ۞ اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو
آرام بخشا جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔ سو تم اب
پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں جو
خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی
۵ [illegible] ہوشیاری کے ساتھ
اُس فرمان اور شرع پر جس کی بابت خداوند کے بندے موسیٰ
نے تم کو کہا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور
اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو
اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی
۶ ساری جان سے اُس کی بندگی کرو ۞ اور یشوع نے اُن کے
حق میں دعائے خیر کی اور اُنہیں رخصت کیا۔ سو وہ اپنے
خیموں کو روانہ ہوئے +
۷ ۞ آدھے فرقہ منسی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی
تھی اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان
یردن کے اس پار پچھم طرف میراث دی۔ اور جس وقت
کہ یشوع نے اُن کو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو
۸ اُن کے لئے بھی برکت مانگی ۞ اور اُن سے کلام کیا اور
کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا
اور سونا اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لیکے اپنے
خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے مال کو اپنے بھائیوں
کے ساتھ بانٹ لو +
۹ ۞ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ منسی پھرے
اور بنی اسرائیل کے درمیان سے جو سیلا میں تھے جو زمین
کنعان میں ہے روانہ ہوئے تا کہ جلعاد کی مملکت کو جو اُن
کی سرزمین موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت
خداوند کے حکم سے پایا جائیں +
۱۰ ۞ اور جب کہ وہ یردن کی اُن اطراف میں جو زمین
کنعان میں ہیں پہنچے تو بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ
منسی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا
مذبح جو نمودار ہو +
۱۱ ۞ بنی اسرائیل نے یہ خبر سُنی کہ دیکھو بنی روبن اور
بنی جد نے اور آدھے فرقہ منسی نے زمین کنعان کے

۹ ۔ سو اُنہوں نے فرقۂ بنی یہوداہ اور فرقۂ بنی شمعون
میں سے یہ شہر دیئے جن کے نام یہاں ذکر کئے جاتے
۱۰ ہیں ۔ بنی ہارون کو۔ جو قہات کے گھرانے کے بنی لاوی کے
۱۱ میں سے تھے کیونکہ پہلا قرعہ اُنکے نام کا تھا۔ سو اُنہوں
نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون کہلاتا ہے یہوداہ
کے کوہستان میں اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت اُن کو
۱۲ دیا۔ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنہوں
نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دی +

۱۳ ۔ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ
کے لئے حبرون کا شہر اُس کی نواحی سمیت دیا۔ اور لبناہ اُس
۱۴ کی نواحی سمیت۔ اور یتیر نواحی سمیت اور استموع اُس کی
۱۵ نواحی سمیت۔ اور حولان اور اُس کی نواحی۔ اور دبیر اور اُسکی
۱۶ نواحی۔ اور عین اور اُس کی نواحی۔ اور یوطہ اور اُس کی
نواحی۔ اور بیت شمس اور اُس کی نواحی۔ یہ نو شہر اُن دونوں
۱۷ فرقوں میں سے۔ اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون
۱۸ اور اُس کی نواحی۔ اور جبع اور اُس کی نواحی۔ اور عناتوت
اور اُس کی نواحی۔ اور علمون اور اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر
۱۹ ۔ سو سارے شہر بنی ہارون کے جو کاہن ہیں تیرہ شہر
تھے اُن کی نواحی سمیت +

۲۰ ۔ اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو
بنی قہات میں سے باقی تھے فرقۂ افرائیم میں سے یہ شہر
۲۱ قرعہ سے ملے۔ قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ
میں اُنہیں سکم دیا اور اُس کی نواحی۔ اور جزر اور اُس کی
۲۲ نواحی۔ اور قبضیم اور اُس کی نواحی۔ اور بیت حوران اور
۲۳ اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر۔ اور فرقۂ دان میں سے التقیہ
۲۴ اور اُس کی نواحی۔ اور جبتون اور اُس کی نواحی۔ اور ایالون
اور اُس کی نواحی۔ اور جات رمون اور اُس کی نواحی۔ یہ
۲۵ چار شہر۔ اور آدھے فرقۂ منسی میں سے تعناک اور اُس کی
۲۶ نواحی۔ اور جات رمون اور اُس کی نواحی۔ یہ دو شہر۔ سب
دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں
کو ملے +

۲۷ ۔ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے
ہیں دوسرے آدھے فرقۂ منسی میں سے اُنہوں نے بسن
میں جولان اور اُس کی نواحی۔ تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو
۲۸ اور بعسترہ اور اُس کی نواحی۔ یہ دو شہر دیئے۔ اور فرقۂ
اشکار میں سے قسیون اور اُس کی نواحی اور دبرت اور اُسکی
۲۹ نواحی۔ یرموت اور اُس کی نواحی۔ اور عین جنیم اور اُس کی
۳۰ نواحی۔ یہ چار شہر۔ اور فرقۂ آشر میں سے مسال اور اُسکی
۳۱ نواحی۔ اور عبدون اور اُس کی نواحی۔ خلقت اور اُسکی
۳۲ نواحی۔ اور رحوب اور اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر۔ اور فرقۂ
نفتالی میں سے جلیل میں قادس اور اُس کی نواحی تاکہ
قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں۔ اور حمات دور اور اُسکی
۳۳ نواحی اور قرتان اور اُسکی نواحی۔ یہ تین شہر۔ سو سارے
شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ
شہر تھے اپنی نواحی سمیت +

۳۴ ۔ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی
تھے فرقۂ زبلون میں سے یہ شہر ملے۔ یقنعام اور اُسکی
۳۵ نواحی۔ قرتاہ اور اُس کی نواحی۔ دمنہ اور اُس کی نواحی
۳۶ نہلال اور اُس کی نواحی۔ یہ چار شہر۔ اور فرقۂ روبن میں
۳۷ سے بصر اور اُس کی نواحی۔ یہصہ اور اُس کی نواحی۔ قدیموت
اور اُس کی نواحی۔ اور میفعت اور اُس کی نواحی۔ چار شہر
۳۸ ۔ اور فرقۂ جد میں سے قاتل کی پناہ کا شہر رامات جلعاد میں
۳۹ اور اُس کی نواحی۔ اور محنیم اور اُس کی نواحی۔ حسبون
۴۰ اور اُس کی نواحی۔ یعزیر اور اُس کی نواحی۔ کل چار شہر۔ سو

زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے ✦

باب ۲۰ ۱ اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے ایسے شہر پناہ کے واسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کرو ۳ تاکہ وہ خونی جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے۔ اور وہ خون کے انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے ۴ اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سنائے تب وہ بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لیجائیں اور جگہ دیں تاکہ وہ اُن کے درمیان بود و باش کرے ۵ اور اگر خون کا انتقام لینے والا اُسے رگیدے تو وہ اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا ۶ اور وہ اُس سے آگے اُس سے کچھ کینہ نہ رکھتا تھا اور وہ جب تک عدالت کے لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو اور سردار کاہن کی موت تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے۔ بعد اُس کے وہ خونی پھرے اور اپنے شہر میں جائے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا داخل ہو ✦

۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا۔ قادس کو کوہِ نفتالی کے درمیان جلیل میں۔ اور سکم کو کوہِ افرائیم کے درمیان۔ اور قریت اربع جو حبرون ہے کوہِ یہوداہ میں ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان میں۔ اور رامات جلعاد میں جو جد کے فرقے کا ہے۔ اور جولان منسی کے فرقے کا بسن میں مقرر کیا ✦

۹ یہ بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر کے لئے جو اُنکے درمیان بسے مقرر کی گئیں تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہو تب تک خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے ✦

باب ۲۱ ۱ تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے ۲ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں اُن سے ہمکلام ہوکے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہے کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور اُنکی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہم کو دیجائیں ۳ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر اور اُن کی نواحی لاویوں کو دیں ۴ سو قرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام پر نکلا۔ اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے ۵ اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقۂ افرائیم کے گھرانے اور فرقۂ دان اور آدھے فرقۂ منسی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے ۶ اور بنی جیرسون نے اِزرُوئے قرعہ بنی اشکار کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسی کے آدھے فرقے میں سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے ۷ اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے ۸ اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکے یہ شہر اور اُن کی نواحی جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دیں ✦

۲۲ اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف ہوا۔ اور اُنکی سرحد تبور اور شحصیماہ اور بیتِ شمس سے جا ملی۔ اور اُن کے سوانے کی اِنتہا یردن تھی۔ سولہ شہر اور اُنکے دیہات۔ ۲۳ یہ شہر اور اُن کے دیہات بنی اِشکار کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھی +

۲۴ اور پانچواں قرعہ بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۲۵ اور اُنکا سوانہ یہ ہے۔ خلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف۔ ۲۶ اور الملک اور عماد اور مسال۔ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچا۔ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کیطرف بیت دجون کو پھرا اور پھر زبلون اور وادی افتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتر طرف ہے اور نعی ایل سے جا ملا اور اُسکی اِنتہا کبول کے بائیں کو تھی۔ ۲۸ اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قانا صیدا ئے عظیم تک۔ ۲۹ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو پھری۔ اور وہاں سے وہ حد حوسہ کو مُڑ کے گئی اور اُس کی اِنتہا سمندر اُس کے ساحل سے اکزیب تک تھی۔ ۳۰ اور عمہ اور افیق اور رحوب۔ یہ بائیس شہر اور اُنکے دیہات۔ ۳۱ بنی آشر کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق یہ شہر اور اُن کے دیہات تھے +

۳۲ چھٹا قرعہ بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کے لئے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۳۳ اور اُنکی سرحد حلف سے اور ضعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ایل سے لقوم تک تھی اور اُسکی اِنتہا یردن تھی۔ ۳۴ اور حد پچھم رُخ ازنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کی طرف جا ملی۔ ۳۵ اور یہ شہر محکم صدیم صیر اور حمات رقت اور کنرت ہیں۔ ۳۶ اور ادامہ اور رامہ اور حصور ۳۷ اور قادس اور ادرعی اور عین حصور۔ ۳۸ اور ارون اور مجدال ایل اور حریم اور بیت عنات اور بیتِ شمس۔ انیس شہر اور اُن کے دیہات۔ ۳۹ یہ شہر اور اُن کے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھے +

۴۰ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۴۱ اور اُن کی میراث کی سرحدیں یہ ہیں صُرعہ اور اِستال اور عیر شمس۔ ۴۲ اور شعلبین اور ایالون اور اتلاہ۔ ۴۳ اور ایلون اور تمنات اور عقرون۔ ۴۴ اور التقیہ اور جبتون اور بعلات۔ ۴۵ اور یہود اور بنی برق اور جات رمون۔ ۴۶ اور میرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھ جو یافو کے مقابل ہے۔ ۴۷ اور یہاں سے بنی دان کی حد نکلی جو اُن کے لئے کفایت نہ تھی۔ اِسلئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ گئے اور اُسے لے لیا اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور وہاں بسے۔ اور لشم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا۔ ۴۸ یہ سب شہر اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھے +

۴۹ جب کہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُس کی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ ہو چکے تب بنی اِسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی۔ ۵۰ اور اُنہوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر جو کوہِ افرائیم میں ہے جسے اُس نے مانگا تھا اُسے دیا۔ اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُس میں جا بسا۔ ۵۱ یہ وہ میراثیں ہیں جو الیعزر کاہن نے اور نون کے بیٹے یشوع نے اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے آبائی سرداروں نے قرعہ ڈالکے سیلا میں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامنے میراث کیلئے تقسیم کر دیں۔ یُوں وہ

۱۷ عین رجل پاس اُتری؎ اور اُتّر طرف سے بڑھائی جا کے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت تک آ گے بڑھی جو ادمیم کی چڑھائی کے مقابل ہے اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی؎ اور وہاں سے
۱۸ اُس کنارے کو گئی جو عرابہ کے مقابل اور اُتّر رُخ ہے
۱۹ اور عرابہ ہی میں جا اُتری؎ پھر وہ سرحد وہاں سے اُتّر طرف جا کے بیت حجلہ کے کنارے تک پہنچی اور اُس سرحد کی اِنتہا دریائے شور کا اُتّر والا کول تھا جو یردن کے
۲۰ دکھنی سرے پر ہے۔ یہ دکھنی سرحد تھی؎ اور اُس کی پوربی حد یردن تھی بنی بنیمین کی میراث اُس کی سب گرداگرد حدوں کے مطابق اُن کے گھرانوں کے
۲۱ موافق یہ تھی؎ اور وہ شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے اُن کے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یریحو اور بیت
۲۲ حجلہ اور وادی قصیص؎ اور بیت عرابہ اور صمریم اور
۲۳ بیت ایل؎ اور عوّیم اور فارہ اور عفرہ؎ اور کفر العمونی اور
۲۴ عفنی اور جبعہ بارہ شہر اور اُن کے دیہات؎ اور جبعون اور
۲۵ رامہ اور بیروت؎ مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ؎ اور رقم
۲۶ اور ارفا ایل اور ترالہ؎ اور ضلع الف اور یبوسی جو یروسلم
۲۷ ہے اور جبعت و قریت۔ چودہ شہر اور اُن کے دیہات
۲۸ بنی بنیمین کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق
یہ سب ہے ٭

۱۹ ب ۱ ؎ اور دوسرا قُرع شمعون کے نام پر بنی شمعون کے فرقے کے واسطے اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی
۲ ؎ اور اُن کی میراث میں بیر سبع یا سبع اور مولادہ؎ اور
۳ حصار سوعال اور بالاہ اور عضم؎ اور التولد اور بتول اور
۴ حرمہ؎ اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ
۵ ؎ اور بیت لباوت اور شاروحن یہ تیرہ شہر اور اُن کے دیہات
۶ ؎ عین اور رمون اور عتر اور عسن یہ چار شہر اور اُن کے
۷ دیہات؎ اور سارے دیہات جو اِن شہروں کے آس
۸ پاس تھے بعلات بیر اور رامت الجنوب تک۔ یہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق ٹھہری
۹ ؎ بنی یہوداہ کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی اِس لئے کہ بنی یہوداہ کا حصّہ اُن کی احتیاج سے زیادہ تھا۔ سو بنی شمعون نے اپنی میراث اُن کی میراث کے درمیان پائی ٭

۱۰ ؎ اور تیسرا قرع بنی زبلون کا اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ اور اُن کی میراث کی حد ساریدؔ تک ہوئی؎ اور
۱۱ اُن کی سرحد سمندر اور مرعلہ کی طرف چلی اور دباست تک بڑھی اور اُس نہر سے جو یُقنعام کے آگے ہے جا ملی
۱۲ ؎ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کی طرف پھر کے کِسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک
۱۳ چڑھی اور وہاں سے یفیع کو چڑھی؎ اور وہاں سے پورب طرف جتہ عیفر اور عتہ قاضین تک گذر گئی اور وہاں سے
۱۴ رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہے جا نکلی؎ اور وہ سرحد اُتّر طرف کو حناتون کے گرد پھری اور اُسکی اِنتہا اِفتاح ایل کی وادی تھی؎ اور قطات اور نحلال اور سمرون اور ادالہ
۱۵ اور بیت لحم۔ یہ بارہ شہر اور اُن کے دیہات؎ یہ سب شہر
۱۶ اور اُن کے دیہات بنی زبلون کی میراث اُن کے گھرانوں کے موافق تھی ٭

۱۷ ؎ اور چوتھا قُرع اِشکار کے نام پر بنی اِشکار کے لئے
۱۸ اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا؎ اور اُن کا سوانہ یزرعیل
۱۹ اور کسولوت اور شونیم؎ اور حفارئیم اور شیون اور اناخرات
۲۰ ؎ اور ربیت اور قسیون اور ابض؎ اور رامت اور عین جنیم

کرو کہ اُس کے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے۔ اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں اور وہ لوگ قوی ہیں پر تم اُنہیں خارج کر سکوگے ٭

باب ۱۸

۱ اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب ہوئی ٭

۲ اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائی ۳ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے تم کو دی ہے سستی کروگے ؟ ۴ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے میں سے تین تین شخص چن کے دو۔ میں اُنہیں بھیجونگا کہ وہ اُٹھ کے اُس سرزمین کی سیر کریں اور اُن کی میراث کے موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھ پاس آئیں ۵ اور اُس کے سات حصے کریں۔ یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے ۶ اور بنی یوسف اپنی اطراف میں اُتر کو ٹھہرے ۶ سو تم اِس سرزمین کے سات حصے لکھ کے میرے یہاں لاؤ تاکہ میں خداوند کے آگے جو ہمارا خدا ہے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ۷ لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی کا حصہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُن کی میراث ہے۔ اور جد اور روبن اور آدھے فرقے منسی نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں بخشی ٭

۸ تب وہ لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشوع نے اُن لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اُس سرزمین میں جاؤ اور سیر کرو اور اُس کا حال لکھ کے مجھ پاس پھر آؤ تاکہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ۹ چنانچہ وہ لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق اُس کا حال کتاب میں لکھ کے اُس کے سات حصے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا میں تھا پھر آئے ٭

۱۰ تب یشوع نے سیلا میں اُن کے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا۔ اور زمین وہاں بنی اسرائیل کو اُن کی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی ٭

۱۱ اور بنی بنیمین کا قرعہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ پڑا کہ اُن کے حصے کی سرحد بنی یہوداہ اور بنی یوسف کے درمیان ہوئی ۱۲ سو اُن کے حصے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہ حد یریحو کے آس پاس اُتر طرف کو چڑھی اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُس کی نکاس بیت آون کے بیابان تک تھی ۱۳ اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہے دکھن طرف گئی۔ اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار سے ہو کے اُس پہاڑی پاس جو بیت حورون نشیب کے دکھن کو ہے جا اُتری ۱۴ اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھ کے اُس پہاڑ سے ہو کے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہے سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُس کی نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت یعریم بنی یہوداہ کا ایک شہر ہے۔ یہ پچھم کی حد تھی ۱۵ اور دکھن کی اطراف قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہوئیں اور اُن کی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح کے چشمے تک چلی گئی ۱۶ اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنوم کی وادی کے سامنے ہے اُتری۔ وہ رفائیم کے نشیب کی اُتر طرف کو ہے۔ اور پھر وہاں سے دکھن کی جانب ہنوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے تک نیچے جا کے

باشندے تھے اُنہوں نے خارج نہ کیا۔ سو وہ آجکے دِن تک بنی اِفرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ دیکے خدمت کرتے ہیں ٭

باب ۱۷

۱ اور منسّی کے فرقے نے بھی ایک قرعی حصّہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا ہے یعنی جِلعاد کے باپ منسّی کے پلوٹھے مکیر نے۔ اِس لئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جِلعاد اور بسن ملے ۲ اور باقی بنی منسّی کے لئے بھی اُن کے گھرانوں کے موافق حصّہ ملا۔ بنی ابیعزر اور بنی حلق اور بنی اسری ایل اور بنی سِکم اور بنی حفر اور بنی سمیدع کے لئے۔ یوسف کے بیٹے منسّی کے فرزندِ نرینہ اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ تھے ٭

۳ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے نہ تھے مگر بیٹیاں تھیں۔ اور اُس کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ۴ سو وہ الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے۔ چنانچہ خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُن کو میراث دی ۵ سو جلعاد کی زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے اُس پار ہے دس حصّے منسّی کے ہوئے ۶ کہ منسّی کی بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسّی کے باقی بیٹوں نے جلعاد کی زمین پائی ٭

۷ اور آشر سے لیکے مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسّی کی حد تھی۔ سو وہ حد دہنے ہاتھ پر عین تفوح کے خیموں تک چلی گئی ۸ اِسلئے کہ سرزمینِ تفوح منسّی کی تھی پر تفوح جو منسّی کی سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصّہ تھا۔ ۹ سو اُس کی حد نہر قاناہ تک اُس دریا کی دکھن طرف جا اُتری۔ افرائیم کے یہ شہر منسّی کے شہروں کے درمیان ہیں۔ اور منسّی کی حد اُس دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُسکی انتہا سمندر تھی ۱۰ سو دکھن طرف افرائیم کی ہوئی اور اُتر طرف منسّی کی اور اُس کی سرحد سمندر تھی سو وہ دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں ۱۱ اور اِشکار اور آشر میں بیت شان اور اُس کے شہر اور ابلیعام اور اُس کے شہر اور اہل دور اور اُس کے شہر اور اہل عین دور اور اُس کے شہر اور اہل تعناک اور اُس کے شہر اور اہل مجدو اور اُس کے شہر۔ مجملاً تین ضلع منسّی کے حصّے میں تھے ۱۲ تو بھی بنی منسّی اُن شہروں کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکے۔ سو وہاں اُس زمین میں کنعانی خواہ نخواہ بستے تھے ۱۳ لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا ٭

۱۴ اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تُو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور مجھ کو فقط ایک ہی حصّہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی ہے؟ ۱۵ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں اُسے فرزیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹ کر صاف کرو اگر افرائیم کا کوہستان تمہارے لئے تنگ ہو ۱۶ بنی یوسف نے کہا کہ یہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہے۔ اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنی وہ جو بیت شان اور اُس کے دیہات میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں ۱۷ یشوع نے بنی یوسف افرائیم اور منسّی کو خطاب کر کے کہا کہ تم بہتات سے ہو اور بہت سا زور رکھتے ہو تمہارے لئے فقط ایک حصّہ نہ ہوگا ۱۸ بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا۔ وہ جنگل ہے۔ تم اُسے صاف

۳۱ اور کسیل اور حرمہ ○ اور صقلاج اور مدمنہ اور سنسناہ ○ اور ۳۲
لباؤت اور سلحیم اور عین اور رمون۔ یہ سب اُنتیس شہر
۳۳ اور اُن کے گانوں ○ اور وہ شہر جو نشیب میں واقع ہوئے
۳۴ یہ ہیں۔ اِستال اور صرورہ اور اسناہ ○ اور زنوح اور عین
۳۵ جنیم تفوح اور عینام ○ یرموت اور عدلام۔ شوکاہ اور
۳۶ عزیقاہ ○ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم۔
۳۷ چودہ شہر اور اُن کے گانوں ○ صنان اور حداشہ اور مجدل جد
۳۸ ○ اور دلعان اور مصفاہ اور یقتی ایل ○ لکیس اور بصقت ۳۹
۴۰ اور عجلون ○ اور کبون اور لحمام اور کتلیس ○ اور جدیروت ۴۱
اور بیت دجون اور نعمہ اور مقیدہ۔ سولہ شہر اور اُن کے
۴۲ گانوں ○ لبناہ اور عتر اور عسن ○ اور یفتاح اور اسنا اور ۴۳
۴۴ نصیب ○ اور قعیلہ اور اکزیب اور مریسہ۔ نو شہر اور اُن کے
۴۵ گانوں عقرون اور اُس کی بستیاں اور اُس کے گانوں
۴۶ عقرون سے سمندر تک اشدود کی اطراف کے سارے
۴۷ شہر اور اُن کے گانوں ○ اشدود اپنے شہروں اور گانوں
سمیت۔ اور غزہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت مصر کی نہر
تک اور دریائے اعظم اور اُس کے ساحل تک +
۴۸ ○ اور کوہستان میں سمیر اور یتیر اور شوکہ ○ اور دنّاہ ۴۹
۵۰ اور قریت سنہ جو دبیر ہے ○ اور عناب اور استموہ اور عنیم
۵۱ ○ اور جشن اور حولون اور جلوہ۔ گیارہ شہر اور اُن کے
۵۲ گانوں ○ اراب اور دوماہ اور اشعان ○ اور ینوم اور بیت ۵۳
۵۴ تفوح اور افیقہ ○ اور حمطہ اور قریت اربع جو حبرون ہے
۵۵ اور صیعور۔ نو شہر اور اُن کے گانوں ○ معون کرمل اور
۵۶ زیف اور یوطہ ○ اور یزرعیل اور یقدعام اور زنوح ○ قین جبعہ ۵۷
۵۸ اور تمناہ۔ دس شہر اپنے گانوں سمیت ○ حلحول اور بیت
۵۹ صور اور جدور ○ اور معرات اور بیت عنوت اور التقون۔
۶۰ چھ شہر اپنے گانوں سمیت ○ قریت بعل جو قریت یعریم

ہے اور ربہ دو شہر اپنے گانوں سمیت ○ اور بیابان میں ۶۱
بیت عرابہ اور مدین اور سکاکہ ○ اور نبسان اور عیر ملح ۶۲
اور عین جدی۔ چھ شہر اور اُن کے گانوں +
○ لیکن یبوسی جو یروشلم میں رہتے تھے سو اُن کو ۶۳
بنی یہوداہ خارج نہ کر سکے۔ چنانچہ یبوسی بنی یہوداہ کے
ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں +

[۱۶] ○ اور بنی یوسف کا قرعی حصہ یردن سے یریحو کے اب
آس پاس ہو کے پورب طرف کو آب یریحو پاس نکلا اور
اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا
ہے گئی ○ پھر بیت ایل سے نکل کے لوز کو گئی اور ارکی ۲
کی حدوں کے پاس گذر کے عطاروت تک پہنچا ○ اور ۳
وہاں سے پچھم رُخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حورون
نشیب اور جزر کی حد تک پہنچتا ہے اور اُس کی انتہا
سمندر ہے ○ یوں بنی یوسف منسی اور افرائیم نے ۴
اپنی میراث لی +
○ اور بنی افرائیم کی سرحد اُن کے گھرانوں کے مطابق ۵
یہ تھی۔ اُن کی میراث کی حد پورب طرف کو عطاروت ادار
سے بیت حورون فراز کو پھری ○ اور اُتر طرف کو وہ حد ۶
سمندر کے رُخ مکمتاہ پاس نکلی۔ اور وہ حد پورب
طرف تانت سیلا کو پھری اور اُس کی پورب طرف سے
گذر کے ینوحاہ تک پہنچی ○ اور ینوحاہ سے عطاروت ۷
اور نعراتہ پاس اُتری اور یریحو سے گذر کے یردن پاس
جا نکلی ○ اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناہ تک اور ۸
اُس کی انتہا سمندر تک ہے۔ بنی افرائیم کے فرقے کی
میراث اُن کے گھرانوں کے موافق یہ ہے ○ اور بنی افرائیم ۹
کے لئے الگ شہر بنی منسی کی میراث میں تھے سب
شہر اور اُن کے گانوں ○ اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے ۱۰

عقرابیم کی چڑھائی سے ہوکے صین تک پہنچی اور دکھن
سے قادس برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جا کے آدار
۴ کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری ۝ اور وہاں سے
عظمون کو پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُس کی
سرحدیں سمندر تک پہنچی ہیں تمہاری دکھنی سرحد یہ ہوگی
۵ ۝ اور اُس کی پوربی حد دریائے شور یردن کے سرے تک
تھی اور اُس کی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن
۶ کے عین سرے پر ہے ۝ اور یہ حد بیت حجلہ تک چڑھی
اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری۔ اور وہ سرحد
۷ روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی ۝ پھر وہ سرحد
عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی اور وہاں سے شمال
کی سمت کو چل کے جلجال کے رُخ جو ادمیم کی چڑھائی کے
مقابل ہے اور وادی کے جنوب کو ہے گئی۔ اور پھر وہ حد
عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس جا نکلی
۸ ۝ اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں
کی بستی کی دکھن طرف گئی۔ یروشلم وہی ہے۔ اور پھر اُس
پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف
کو ہے اور رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع ہے
۹ ۝ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آبِ نفتوح کے چشمے تک
گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی
اور وہ سرحد وہاں سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہے پہنچی
۱۰ ۝ اور وہ سرحد بعلہ سے ہوکے مغرب کی سمت کوہ شعیر کو
پھری اور ہار یعریم یعنی کسلون کے پاس اُتر طرف پہنچی
۱۱ اور بیت شمس کو اُتر گئی اور تمنہ کو چلی ۝ اور وہ سرحد عقرون
کی اُتر طرف جا نکلی۔ اور وہ سرحد سکرون سے ہوکے
بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور یبنی ایل پاس نکلی اور
۱۲ اس حد کی انتہا سمندر تھی ۝ اور اُس کی حد پچھم طرف
بحرِ اعظم اور اُس کا ساحل ہے بنی یہوداہ کے گرد کی
حدیں اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں +
۱۳ ۝ اور یفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان
جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا تھا عناق کے باپ اربع
۱۴ کا شہر جو حبرون ہے حصہ دیا ۝ سو کالب نے وہاں سے
مین کو سیسی اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں خارج
۱۵ کیا ۝ اور وہ وہاں سے دبیر لوں پر چڑھ گیا۔ پر دبیر کا قدیمی
نام قریت سفر تھا +
۱۶ ۝ سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے
اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی بیٹی عکساہ بیاہ دونگا
۱۷ ۝ تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عتنی ایل
نے اُس پر قبضہ کیا۔ سو اُس نے اپنی بیٹی عکساہ اُسے
۱۸ بیاہ دی ۝ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس آئی تو اُس نے
اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت
مانگے۔ سو وہ اپنے گدھے پر سے اُتری تب کالب نے
۱۹ اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ ۝ وہ بولی مجھے برکت دیجیئے
کہ تو نے دکھن طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے
پانی کے چشمے بھی دیجیئے۔ تب اُس نے اُسے اوپر کے
۲۰ سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کیئے ۝ بنی یہوداہ کے
فرقے کی میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق یہ ہے +
۲۱ ۝ اور ادوم کی سرزمین کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ
کی سرحد کی انتہا کے شہر یہ ہیں قبضی ایل اور عیدر اور یجور
۲۲ ۝ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ ۝ اور قادس اور حصور
۲۳ اور اتنان ۝ زیف اور طلم اور بعلوت ۝ اور حصور حدتہ اور
۲۴ ۲۵ قریت حصرون جو حصور ہے ۝ اور امام اور سمع اور مولادہ ۝ اور
۲۶ ۲۷ حصار جدہ اور حشمون اور بیت فلط ۝ اور حصر سوعال
۲۸ اور بیر سبع اور بزیوتیاہ ۝ بعلہ اور عییم اور عضم ۝ اور التولاد
۲۹ ۳۰

میں یردن کے پار یریحو کے الگ بھگ پورب کی طرف
۳۳ میراث کے لئے تقسیم کیا ۔ لیکن موسیٰ نے لاوی کے
فرقے کو میراث نہ دی۔ خداوند اسرائیل کا خدا اُن کی
میراث ہے جیسا اُس نے اُنہیں کہا ✦

باب ۱۴ ۔ اور وہ ملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں
بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنہیں الیعزر کاہن
اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے آبائی
۲ سرداروں نے اُن کو میراث کے لئے دیا یہ ہیں ۔ اُن کی
میراثیں قرعہ کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں
۳ اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا ۔ کہ
موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی فرقوں کو میراث
دی تھی۔ پر اُس نے لاویوں کو اُن کے درمیان کچھ میراث
۴ نہ دی ۔ کیونکہ بنی یوسف دو فرقے تھے منسی اور افرائیم
سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھ حصہ نہ دیا
مگر کئی شہر اُن کے رہنے کے لئے اور اُنکی نواحی اُنکی مواشی
۵ اور مال کے لئے ۔ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا
ہی بنی اسرائیل نے کیا اور اُنہوں نے زمین کو بانٹ دیا ✦
۶ ۔ تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے۔ اور
قنزی یفنہ کے بیٹے کالب نے اُسے کہا کہ اُس بات کو
جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میری او تیری بابت
۷ قادس برنیع میں کہی تو جانتا ہے ۔ جس وقت خداوند
کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھ کو بھیجا کہ
اِس سرزمین کی جاسوسی کروں اُس وقت میں چالیس
برس کا تھا اور میں نے اُس کو اُس کے موافق جو میرے
۸ دل میں تھا خبر دی ۔ تو بھی میرے بھائیوں نے جو
میرے ساتھ چڑھ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا
دیا۔ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی

۹ ۔ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھا کے کہا کہ یقیناً وہ زمین
جس پر تُو نے اپنے قدم رکھے تیری اور تیرے بیٹوں
کی میراث ہمیشہ کے لئے ہو گی۔ کیونکہ تُو نے خداوند میرے
۱۰ خدا کی پوری پیروی کی ۔ اور اب دیکھ خداوند نے اُس وقت
سے لیکے کہ خداوند نے یہ بات موسیٰ کو کہی جب کہ بنی اسرائیل
بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو
جیتا رکھا جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب دیکھ کہ میں آج کے
۱۱ دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں ۔ اور ہنوز میں ایسا طاقتور
ہوں جیسا اُس دن تھا کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا۔
جیسی لڑنے کی قوت مجھ میں تب تھی اب بھی آنے جانے
۱۲ میں ویسی ہی قوت ہے ۔ سو یہ پہاڑ جس کا ذکر خداوند
نے اُس روز کیا تھا مجھ کو دے۔ کیونکہ تُو نے اُس دن
سُنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر
بڑے اور محکم ہیں پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ
رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہے
۱۳ ۔ تب یشوع نے اُس کو دعا دی اور یفنہ کے بیٹے کالب
۱۴ کو حبرون میراث میں دیا ۔ سو حبرون اُس وقت سے آج تک
قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اِس لئے کہ
۱۵ اُس نے خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی ۔ اور
اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت اربع تھا۔ اور وہ اربع
بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا۔ اور وہ سرزمین جنگ
سے فارغ ہوئی ✦

باب ۱۵ ۔ اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ اُن کے گھرانوں کے
مطابق یہ تھا۔ دشت صین دکھن کی طرف دکھنی
۲ سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک ۔ اور اُس کی
دکھنی حد دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے
۳ جو دکھن کو مائل ہے شروع ہوئی ۔ اور یہ حد دکھن کی طرف

اپنی میراث پائی جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دی ۔ ۹ ○ عروعیر سے جو ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوں بیچ ہے اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک ۔ ۱۰ ○ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر جو حسبون میں تخت نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک ۔ ۱۱ ○ اور جلعاد اور جسوریوں اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک ۔ ۱۲ ○ بسن میں عوج کی ساری مملکت جو عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے بقیہ میں سے باقی رہا ۔ سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا ۔ ۱۳ ○ لیکن بنی اسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا چنانچہ جسوری اور معکاتی آج تک اسرائیلیوں کے درمیان بستے ہیں ۔ ۱۴ ○ فقط لاوی کے فرقے کو اُس نے کوئی میراث نہ دی ۔ خداوند اسرائیل کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُن کی میراث ہے جیسا اُس نے اُنہیں کہا ✦

۱۵ ○ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُن کے گھرانوں کے موافق میراث دی ۔ ۱۶ ○ اور عروعیر سے جو وادی ارنون کے کنارے پر ہے اُن کی سرحد تھی اور وہ شہر جو دریا کے بیچوں بیچ ہے اور سارا میدان جو میدبا سے نزدیک ہے ۔ ۱۷ ○ حسبون اور اُس کے سارے شہر جو میدان میں ہیں ۔ دیبون اور باموت بعل اور بیت بعل معون ۔ ۱۸ ○ اور یہصاہ اور قدیمات اور مفعت ۔ ۱۹ ○ اور قریتیم اور سبماہ اور صرۃ السحر جو وادی کے کوہ میں ہے ۔ ۲۰ ○ اور بیت فغور اور اشدوت پسگہ اور بیت یسیموت ۔ ۲۱ ○ اور میدان کے سارے شہر اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس زمین میں بستے تھے قتل کیا ✦ ۲۲ ○ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل نے اُن کے درمیان جو اُن سے مقتول ہوئے تلوار سے قتل کیا ۔ ۲۳ ○ اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُس کی نواحی ہوئی ۔ یہ شہر اور اُن کے گاؤں روبن کی میراث مطابق اُن کے گھرانوں کے ٹھہرے ۔ ۲۴ ○ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو یعنی بنی جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے حصہ دیا ۔ ۲۵ ○ اور اُن کی سرحد یہ تھی ۔ یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عروعیر تک جو ربہ کے سامنے ہے ۔ ۲۶ ○ اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم تک اور محنیم سے دبیر کی سرحد تک ۔ ۲۷ ○ اور وادی میں بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور یردن اور اُس کی نواحی دریائے کنرت کے کنارے تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہے ۔ ۲۸ ○ یہ شہر اپنے گاؤں سمیت بنی جد کی میراث اُن کے گھرانوں کے مطابق ہوئے ✦

۲۹ ○ اور موسیٰ نے منسی کے آدھے فرقہ کو بھی حصہ دیا سو آدھے بنی منسی فرقے کا حصہ اُن کے گھرانوں کے موافق یہ تھا ۔ ۳۰ ○ اور اُن کی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنی سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج کی ساری مملکت اور ساری یائیر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وہ ساٹھ شہر ہیں ۔ ۳۱ ○ اور آدھا جلعاد اور عستارات اور ادرعی بسن کے بادشاہ عوج کے شہر منسی کے بیٹے مکیر کی اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے ۔ ۳۲ ○ یہ ہیں وہ جنہیں موسیٰ نے موآب کے بیابان

کے دریا تک جو دریائے شور ہے پورب کی طرف اُس راہ سے جو بیت الیسیمات کو جاتی ہے اور دکھن سے جو پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہے ✦

۴ اور بسن کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبابرہ کی نسل میں سے تھا اور عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا ۵ اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی بادشاہت کرتا تھا ۶ انکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا ✦

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اِس پار پچھم طرف مارا بعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہے کوہِ حلق تک جو شعیر تک چلا گیا ہے جسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا ۸ پہاڑوں میں اور وادیوں میں اور میدانوں میں اور چشموں میں اور بیابان میں اور دکھن ملک میں جہاں حتی اور اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی رہتے تھے وہ بادشاہ یہ ہیں ✦

۹ یریحو کا بادشاہ ایک۔ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہے ایک ۱۰ یروشلم کا بادشاہ ایک۔ حبرون کا بادشاہ ایک ۱۱ یرموت کا بادشاہ ایک۔ لکیس کا بادشاہ ایک ۱۲ عجلون کا بادشاہ ایک۔ جزر کا بادشاہ ایک ۱۳ دبیر کا بادشاہ ایک۔ جدر کا بادشاہ ایک ۱۴ حرمہ کا بادشاہ ایک۔ عراد کا بادشاہ ایک ۱۵ لبناہ کا بادشاہ ایک۔ عدلام کا بادشاہ ایک ۱۶ مقیدہ کا بادشاہ ایک۔ بیت ایل کا بادشاہ ایک ۱۷ تفوح کا بادشاہ ایک۔ حفر کا بادشاہ ایک ۱۸ افیق کا بادشاہ ایک۔ لسرون کا بادشاہ ایک ۱۹ مدون کا بادشاہ ایک۔ حصور کا بادشاہ ایک ۲۰ سمرون مرون کا بادشاہ ایک۔ اکشاف کا بادشاہ ایک ۲۱ تعنک کا بادشاہ ایک۔ مجدو کا بادشاہ ایک ۲۲ قادس کا بادشاہ ایک۔ یقنعام کرمل کا بادشاہ ایک ۲۳ نفات دور میں دور کا بادشاہ ایک۔ جلجال میں جوئیوں کا بادشاہ ایک ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک۔ یہ سب اکتیس بادشاہ تھے ✦

۱۳ اور یشوع بڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُس کو فرمایا کہ تو بڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہے جو قبضے میں نہیں آئی ۲ اور وہ سرزمین جو باقی ہے سو یہ ہے فلستیوں کی سب حدیں اور سارا جسوری ۳ سیحور سے جو مصر کے سامنے ہے حدود عقرون تک اُتر کی طرف کو جو کنعان میں گنا جاتا ہے۔ فلستیوں کے پانچ قطب یعنی غزاتی اور اشدودی اور اسقلونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی ۴ دکھن کی طرف سے کنعان کی ساری سرزمین اور مغارہ سے جو صیدانیوں کا ہے افیق تک اور اموریوں کی سرحدوں تک ۵ اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف بعل جد سے جو کوہِ حرمون کے نیچے ہے حمات کے مدخل تک ۶ سارے کوہستانی لبنان سے لیکے مسرفات المائم تک اور سارے صیدانی۔ میں اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے سے نکال ڈالونگا۔ مگر تو قرعہ ڈال کے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کر دے جیسا میں نے تجھے فرمایا ۷ تو یہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے ۸ اُس کے یعنی دوسرے آدھے کے ساتھ بنی روبن اور بنی جد نے

۱۰ ؏ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا
اور اُس کے بادشاہ کو تلوار سے مارا۔ کیونکہ اگلے وقتوں میں
حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا ؏ اور اُنہوں نے
اُن سب ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے
فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینے والا باقی نہ رہا۔
۱۲ اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا ؏ اور یشوع نے اُن
بادشاہوں کے سارے شہروں کو اور اُن شہروں کے
سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور اُنہیں
بہ تیغ کیا اور حرم کیا جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ
۱۳ نے حکم کیا تھا ؏ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں
پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا حصور کے۔ جسے
۱۴ یشوع نے پھونک دیا تھا ؏ اور اُن شہروں کے سارے
مال اور مواشی کو بنی اسرائیل نے اپنے لئے لوٹ لیا۔
لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا
یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر دیا۔ ایک سانس لینے والے کو
بھی باقی نہ چھوڑا ✦
۱۵ ؏ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا
ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد کیا اور یشوع نے بھی
ویسا ہی کیا۔ اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت
خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا
۱۶ ؏ چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو کوہستان او
دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک اور وادی
اور میدان اور اسرائیل کے کوہستان اور اُسی کی وادی کو
۱۷ ؏ کوہِ حلق سے لیکے جو سعیر کی طرف چڑھتا ہے بعل جد
تک جو وادی لبنان میں کوہِ حرمون کے نیچے ہے سب کو
لے لیا اور اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا
۱۸ اور اُنہیں مارا اور قتل کیا ؏ یشوع مدت تک اُن سارے
بادشاہوں سے لڑا کیا ؏ سوا حویوں کے جو جبعون کے ۱۹
باشندے تھے کوئی شہر نہ تھا جس نے بنی اسرائیل سے
صلح کی ہو بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑ کر لیا ؏ کیونکہ یہ خداوند ۲۰
کی طرف سے تھا کہ اُن کے دل سخت ہو گئے تھے تاکہ
وہ جنگ کے لئے اسرائیل کا مقابلہ کریں اور تاکہ وہ اُن کو
حرم کرے اور کہ وہ مورد رحم کے نہ رہیں بلکہ وہ اُن کو نیست
و نابود کر دے۔ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا +
؏ اور اُسی وقت یشوع نے آ کے بنی عناق کو کوہستان ۲۱
پر سے حبرون سے اور دبیر سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ
کے سارے کوہستان سے اور اسرائیل کے سارے
کوہستان سے کاٹ ڈالا۔ یشوع نے اُن کو اُن کے شہروں
سمیت حرم کر دیا ؏ سو بنی عناق میں سے بنی اسرائیل کے ۲۲
قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر غزہ اور جات اور اشدود میں
چند باقی تھے ؏ سو یشوع نے اُن سب کی طرح کہ خداوند نے ۲۳
موسیٰ کو فرمایا تھا اُس ساری سرزمین کو لے لیا۔ اور یشوع
نے اُسے بنی اسرائیل کی میراث کر دیا اور اُس کو اُن
کے فرقوں میں قرعے کے مطابق تقسیم کیا۔ اور زمین جنگ
سے فارغ ہوئی ✦

؏ اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اسرائیل نے ۱۲ ۱
قتل کیا اور جن کی سرزمین یردن کے اُس پار سورج کے
نکلنے کی طرف نہرِ ارنون سے لیکے کوہِ حرمون تک اور
پورب کا سارا میدان میراث میں لیا یہ ہیں ؏ اموریوں ۲
کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا عروعیر سے لیکے
جو نہرِ ارنون کے کنارے پر ہے اور اُس وادی کے
بیچوں بیچ سے اور آدھے جلعاد سے وادی یبوق
تک جو بنی عمون کی سرحد ہے بادشاہت کرتا تھا ؏ اور ۳
میدان سے بحرِ کنرت تک جو پورب طرف ہے اور میدان

تلوار کی دھار سے مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے
اُسی دِن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا
۳۶ تھا۔ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا
۳۷ اسرائیل حبرون پر چڑھے اور اُس سے لڑے۔ اور اُسے
لے لیا اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری
بستیوں کو اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو تہ تیغ کیا
اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا ایک کو بھی جیتا
نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے فنا
۳۸ کر دیا۔ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل
۳۹ پھر کے دبیر کو آئے اور اُس سے لڑے۔ اور اُسے اور اُس
کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا اور
اُنہیں تہ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم
کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ سب جیسا کہ اُس نے
حبرون اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے
اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ اُس نے لبناہ سے
اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن
کی اور نشیب اور چشموں کی ساری سرزمین کو تہ تیغ کیا اور
وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا۔ ایک کو بھی جیتا
نہ چھوڑا بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر دیا
۴۱ جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا۔ اور یشوع
نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک اور جشن کی ساری
۴۲ سرزمین کو جبعون تک اُنہیں مارا۔ اور یشوع نے ان سب
بادشاہوں پر اور اُن کی سرزمین پر ایکبارگی فتح پائی
اِس لئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی طرف سے
۴۳ لڑا۔ بعد اُس کے یشوع سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال
کو لوٹ گیا۔

باب ۱۱

اور جب حصور کے بادشاہ یابین نے یہ سُنا تو اُس نے
مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے بادشاہ اور اکشاف
کے بادشاہ کو۔ اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اُتر ۲
طرف کو اور میدانوں میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور
اُس وادی میں اور نفات دور میں پچھم طرف رہتے تھے
۳ اور اُن کو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بستے تھے اور
اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں کو اور یبوسیوں کو جو
پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے
۴ سرزمین مصفاہ میں تھے کہلا بھیجا۔ تب وہ اپنے سب
لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے
کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں بے شمار گھوڑے اور گاڑیاں
۵ لیکے باہر نکلے۔ اور جب یہ سارے بادشاہ آپس میں اتفاق
کر کے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر ڈیرے
۶ کھڑے کئے تاکہ بنی اسرائیل سے مقابلہ کریں۔ تب خداوند
نے یشوع کو فرمایا۔ اُن کے سبب ہراساں مت ہو۔ اسواسطے
کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اسرائیل کے سامنے
مار کے ڈال دونگا۔ تو اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریگا
۷ اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔ چنانچہ یشوع آیا اور
سارے جنگی مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر
۸ ناگہاں حملہ کر کے اُن پر آ پڑے۔ اور خداوند نے اُن کو
بنی اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُنہیں مارا
اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مصفاہ کی وادی
تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا۔ اور اُنہوں نے اُن کو
قتل کیا یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ
۹ چھوڑا۔ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے
کیا کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُن کی گاڑیاں
جلائیں۔

۱۹ چکی کریں ۝ پر تم ٹھہرو مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُن کی پچھاڑی کے لوگوں کو مار ڈالو۔ اُن کو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں۔ اِسلئے کہ خداوند تمہارے خدا نے اُن کو تمہارے قبضے میں کر دیا ہے ۝ اور ۲۰ ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اِسرائیل نے اُن کو بہ شدت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا تھا یہاں تک کہ وہ نیست و نابود ہو گئے تو وہ جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جن کی شہرپناہیں تھیں داخل ہوئے ۝ ۲۱ اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت پھر آئے۔ کسی نے بنی اِسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی ۝ ۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا مُنہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے سے باہر نکال کے مجھ پاس لاؤ ۝ ۲۳ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو یعنی شاہ یروسلم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے ۝ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کو یشوع کے سامنے لائے تو یشوع نے بنی اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا۔ اور جنگی بہادروں کے سرداروں کو جو اُس کے ساتھ تھے فرمایا۔ آگے آؤ اور اِن بادشاہوں کی گردنوں پر پانوں رکھو۔ وہ نزدیک آئے اور اُن کی ۲۵ گردنوں پر پانوں رکھے ۝ تب یشوع نے اُنہیں فرمایا۔ خوف نہ کرو اور ہراساں مت ہو۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہوؤ۔ اِس لئے کہ خداوند تمہارے دشمنوں سے جن کا ۲۶ مقابلہ کروگے ایسا ہی کریگا ۝ اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا۔ ۲۷ سو وہ شام تک درختوں میں لٹکے رہے ۝ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر سے اُتارا اور اُسی غار میں جس میں وہ جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے مُنہہ پر بڑے بڑے پتھر رکھے۔ چنانچہ وہ آج کے دن تک ہیں +

۲۸ ۝ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُس کے بادشاہ کو اور اُس کے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا۔ اُن سب میں سے اُسنے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا ۝ ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیدہ سے لبناہ کو کوچ کیا اور لبناہ سے لڑا ۝ ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بھی اُس کے بادشاہ سمیت بنی اِسرائیل کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذی روحوں کو تہ تیغ کیا۔ اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا +

۳۱ ۝ پھر لبناہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کیا اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے لڑا ۝ ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے تہ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبناہ سے کیا تھا +

۳۳ ۝ اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا۔ سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا ۝ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے جنگ شروع کی ۝ ۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے

باب ۱۰

۱ اور جب یروشلم کے بادشاہ ادونی صدق نے سُنا
کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور اُسے نیست و نابود کیا
اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا
ہی اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون
کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح کی اور اُن کے درمیان
۲ رہے ہیں۔ تو وہ نپٹ ہراساں ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا
شہر تھا اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور
عی کی نسبت بڑا تھا اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تھے
۳ اِس لئے یروشلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون
کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ پیرام اور لکیس
کے بادشاہ یافیع اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور
۴ کہا کہ مجھ پاس چڑھ آؤ اور میری کمک کرو تاکہ ہم جبعون
۵ کو ماریں۔ کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی۔ تب
اموریوں کے پانچ بادشاہوں یعنی یروشلم کے بادشاہ اور
حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ اور لکیس کے
بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا اور وہ اور اُنکی
ساری فوجیں چڑھ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے
کئے اور اُس سے جنگ شروع کی ۔

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں
خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے چاکروں سے اپنا ہاتھ مت
کھینچ۔ ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر۔ اِس لئے
کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں
۷ ہم پر جمع ہوئے ہیں۔ تب یشوع سارے بہادروں اور
جنگی لوگوں کو ہمراہ لیکے جلجال سے چڑھا ۔

۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا۔ اُن سے مت ڈر۔
اِس لئے کہ میں نے اُنکو تیرے قابو میں کر دیا۔ اُن میں سے
۹ ایک مرد بھی تیرے سامنے ٹھہر نہ سکیگا۔ تب یشوع جلجال
سے کوچ کر کے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں اُن پاس آپہنچا
۱۰ اور خداوند نے اُن کو بنی اسرائیل کے سامنے شکست دی
اور جبعون میں اُنہیں بہ شدت قتل کیا اور اُس ساری راہ
میں جو بیت حورون کو اوپر جاتی ہے اُنہیں رگیدا اور عزیقاہ
۱۱ اور مقیدہ تک اُنہیں مار کے ڈال دیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب
وہ اسرائیل کے سامنے سے بھاگ نکلے اور بیت حورون
کے اُتار پہ تھے تو خداوند نے عزیقاہ تک آسمان سے اُن پہ
بڑے پتھر گرائے اور وہ موئے۔ اور وہ اولوں سے
مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہ تیغ کیا
کہیں بہت تھے ۔

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اسرائیل
کے آگے لا کے اُن کے قابو میں کر دیا اُس دن یشوع نے
خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے یوں
کہا کہ اے آفتاب جبعون پر ٹھہرا رہ۔ اور اے مہتاب تو بھی
وادی ایلون کے درمیان۔ ۱۳ تب آفتاب کھڑا رہا اور مہتاب
ٹھہر گیا یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام
لیا۔ کیا یہ کتاب الیاشر میں نہیں لکھا ہے؟ اور آفتاب آسمان
کے بیچوں بیچ ٹھہرا رہا اور قریب دن بھر کے پچھم کی طرف
۱۴ کو مائل نہ ہوا۔ اور اُس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہوا تھا
اور نہ اُس کے بعد ہوا۔ اِسلئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا
شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل کے لئے لڑا ۔

۱۵ بعد اُس کے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل
۱۶ جلجال کی خیمہ گاہ کو پھر گیا۔ اور وہ پانچوں بادشاہ بھاگے
۱۷ اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے۔ یشوع کو یہ خبر پہنچی
کہ وہ پانچ بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے
۱۸ ہوئے ہیں۔ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس
مغارے کے مُنہ پر ڈھلکا دو اور وہاں لوگ بٹھاؤ کہ اُنکی

۹ اُن سے پوچھا تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے ہو؟ اور اُنہوں
نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک مُلک سے جو بہت دُور ہے
خداوند تیرے خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں۔ کیونکہ
ہم نے اُس کی خبر سُنی اور وہ سب کچھ بھی جو اُس نے مصر میں
۱۰ کیا۔ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں
سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا یعنی حسبون کے بادشاہ
سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو عستارات
۱۱ میں تھا۔ سو ہمارے بزرگوں اور ہموطنوں نے ہم کو خطاب
کر کے کہا تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُن کے استقبال
کرنے کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے غلام ہیں۔ اِس لئے
۱۲ تم فی الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو۔ سو ہم نے یہ اپنی
روٹی اپنے توشہ کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنے کو
اپنے گھروں سے نکلے گرم لی۔ اور دیکھو کہ یہ سوکھ گئی اور
۱۳ اُسے پھپھوندی لگ گئی۔ اور یہ مے کی مشکیں جو ہم نے
بھری تھیں نئی تھیں۔ اب ملاحظہ کر کہ یہ چاک ہو گئیں۔ اور
یہ ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے سفر کی نہایت درازی
۱۴ سے پُرانے ہو گئے۔ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے
۱۵ میں سے کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی۔ اور یشوع نے
اُن سے صلح کی اور اُن سے عہد باندھا کہ اُن کی جان بخشی
کرے۔ اور جماعت کے رئیسوں نے اُن سے ہم قسم ہوئے۔

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُن
کے سُننے میں آیا کہ وہ اُن کے پڑوسی ہیں اور اُنہیں
۱۷ میں رہتے ہیں۔ سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے
دن اُن کے شہروں میں داخل ہوئے۔ اُن کے شہروں کے
نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور قریت یعریم ہیں۔
۱۸ اور بنی اسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا اِس لئے
کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے
خدا کی قسم کھائی تھی۔ تب ساری جماعت نے رئیسوں سے
۱۹ جھگڑا کیا۔ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے
اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی ہے۔ اِس لئے
۲۰ ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے۔ ہم اُن سے یہی کرینگے ہم اُنہیں
جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن
۲۱ سے کی ہم پر غضب ہو۔ اور رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں
جیتا چھوڑو۔ لیکن وہ ساری جماعت کے لئے لکڑہارے
اور پانی بھرنے والے ہوں جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے
اقرار کیا ہے ٭

۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے
ایسا کہہ کے کیوں فریب کیا کہ ہم بہت دُور کے رہنیوالے
۲۳ ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو؟ اب اِس سبب
سے تم لعنتی ہوئے اور تم میں سے کوئی اِس حالت سے
نہ چھوٹیگا کہ غلام رہو گے اور میرے خدا کے گھر کے لئے
لکڑی کے کاٹنے والے اور پانی کے بھرنیوالے ہو گے
۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے
تحقیق خبر پائی تھی کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے
موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دے اور اِس سرزمین
کے سارے باشندوں کو تمہارے سامنے سے نیست و
نابود کرے۔ سو ہمیں اپنی جانوں کے لئے تم لوگوں کا بڑا
۲۵ خوف تھا اور اِس لئے ہم نے یہ کچھ کیا۔ اور اب دیکھ ہم
تیرے قابو میں ہیں۔ جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب
۲۶ جانے سو کر۔ پر اُس نے اُن سے وہی کیا اور بنی اسرائیل
کے ہاتھ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا
۲۷ اور یشوع نے اُسی دن مقرر کیا کہ وہ جماعت کے لئے
اور خداوند کے مذبح کے لئے اُس جگہ جسے وہ پسند فرمائیگا
آج کے دن تک لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوں ٭

جس سے بھالا اُٹھایا جب تک کہ عَی کے سارے رہنے
۲۷ والوں کو حرم نہ کر دیا تھا پھر نہ کھینچا۔ اِسرائیل نے اُس
شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو لے لیا جیسے لُوٹا خداوند کے
۲۸ حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا۔ اور یشوع نے
عَی کو جلا کر ہمیشہ کے لئے راکھ کا تودہ کر دیا۔ سو وہ آج کے
۲۹ دِن تک خرابہ ہے۔ اور اُس نے عَی کے بادشاہ کو پھانسی
دے کے شام تک درخت پر لٹکا رکھا۔ اور جونہیں سورج
ڈوب گیا یشوع نے حکم کیا کہ اُس کی لاش کو درخت سے
اُتاریں اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر پھینکدیں اور
اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں۔ سو وہ آج کے
دِن تک ہے۔

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے
۳۱ خدا کے لئے ایک مذبح بنایا۔ جیسا خداوند کے بندے
موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا۔ (چنانچہ موسیٰ کی
شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہے) کہ ثابت پتھروں کا ایک
مذبح کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو۔ اور اُنہوں نے خداوند
کے لئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی
کے ذبیحے کئے۔

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو
موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی ایک نقل کندہ
۳۳ کی۔ اور سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگ لوگ اور
منصبدار اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی
اور وہ جو اُن میں پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں کے
آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے
تھے صندوق کے اِدھر اُدھر کھڑے تھے۔ آدھے
اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے اُن میں سے
عیبال کے پہاڑ پر جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے

پہلے فرمایا تھا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کو برکت دیں۔ بعد ۳۴
اُس کے اُس نے شریعت کی برکتوں اور لعنتوں کی ساری
باتیں جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھ کے
سُنائیں۔ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے ایک ۳۵
بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری
جماعت اور عورتوں اور لڑکوں اور اُن مسافروں کے حضور
جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا۔

اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو اب ۹
یردن کے اُس پار پہاڑوں پر اور وادیوں میں اور بڑے
سمندر کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتی اور
اموری اور کنعانی اور فرزی اور حوی اور یبوسی تھے سُنا
تب وہ سب کے سب فراہم ہوئے تاکہ ایک مُنہ ہو کے ۲
یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں۔
اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے ۳
یریحو اور عَی سے ایسا کچھ کیا۔ تو وہ بھی مکر کر کے آئے۔ اور ۴
اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور
پُرانے بورے اور پُرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی مشکیں اپنے
گدھوں پر لادیں۔ اور پُرانی جوتیاں پیوند کئے ہوئے ۵
پاؤں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُن کے
سفر کا توشہ سوکھی پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں۔
وہ اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں خیمہ گاہ کے ۶
بیچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ
ہم ایک ملک سے جو دور ہے آئے ہیں۔ سو اب تم ہم سے
عہد باندھو۔ تب اسرائیلی لوگوں نے حویوں کو کہا کہ شاید ۷
تم اِس سرزمین کے رہنے والے ہو جو ہمارے درمیان
کی ہے۔ پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں؟ اُنہوں ۸
نے یشوع سے کہا ہم سب تیرے غلام ہیں۔ تب یشوع نے

شہر میں آگ لگا دیجیو اور خداوند کے کہنے کے موافق
کام کیجیو۔ دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا ۔
۹ ۞ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا۔ اور وہ کمین گاہ
میں گئے اور بیت ایل اور عی کے درمیان عی کے پچھم طرف
۱۰ جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا ۞ اور
یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا اور وہ
بنی اسرائیل کے بزرگوں سمیت لوگوں کے آگے ہو کے
۱۱ عی پر چڑھا ۞ اور سارے جنگی لوگ جو اُس کے ساتھ تھے
اوپر گئے اور نزدیک پہنچے اور شہر کے سامنے آئے اور عی
کی اُتر طرف کو اُترے۔ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک
۱۲ وادی تھی ۞ تب اُس نے پانچ ہزار لوگ کے قریب جُدا
کئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان شہر کے
۱۳ پچھم طرف کو کمین میں بٹھایا ۞ اور جب اُنہوں نے لوگوں
کو یعنی ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی اور اُن کو
جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی
رات اُس وادی کے درمیان گیا ۔

۱۴ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا
تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے اُٹھے۔ اور شہر کے
آدمی یعنی وہ اور اُس کے سارے لوگ میدان کی طرف
معین وقت پر لڑائی کے لئے بنی اسرائیل کے مقابل
نکلے۔ پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات
۱۵ میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ۞ تب یشوع اور سارا اسرائیل
بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے کہ جیسے
۱۶ ہارے ہوئے ہوتے ہیں ۞ تب سب لوگ جو
عی میں تھے ایک جا بلائے گئے۔ کہ اُنہیں رگیدیں چنانچہ
اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہاں تک کہ شہر سے دُور کھینچے
۱۷ گئے ۞ اُس وقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی
نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا۔ اور وہ شہر کو
کُھلا چھوڑ کر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ۔

۱۸ ۞ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے
ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا دے کہ میں اُسے تیرے
قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُس کے
۱۹ ہاتھ میں تھا شہر کی طرف بڑھایا ۞ تب اُس کے ہاتھ کے
بڑھائے جانے پر وہ جو کمین میں تھے اپنی جگہ سے نکلے
اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا اور
۲۰ جلدی سے شہر میں آگ لگا دی ۞ اور جب عی کے لوگوں
نے پیچھے پھر کے دیکھا اور کیا دیکھا کہ دھواں شہر سے
آسمان تک اُٹھ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو ادھر
بھاگیں یا اُدھر۔ اور لوگ جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے
۲۱ رگیدنے والوں پر پھر پڑے ۞ اور جب یشوع اور سارے
بنی اسرائیل نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور
شہر سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹ کے عی
۲۲ کے لوگوں کو قتل کیا ۞ اور وہ جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت
میں نکلے اور عی کے لوگ اسرائیل کے بیچ میں پڑ گئے کہ
بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف
سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں کسی کو باقی
۲۳ نہ چھوڑا اور نہ کسی کو بھاگنے دیا ۞ اور اُنہوں نے عی کے
۲۴ بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے ۞ اور ایسا
ہوا کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان
جہاں اُنکا پیچھا کیا عی کے لوگوں کو قتل کر چکے اور جب وہ سب
تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے۔ تو سارے
بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا
۲۵ ۞ چنانچہ وہ جو اُس دن مارے گئے مرد اور عورت بارہ ہزار
۲۶ تھے یعنی عی کے سب لوگ ۞ کیونکہ یشوع نے اپنا ہاتھ

۱۶ ۞ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اِسرائیل کو
۱۷ فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا۔ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا ۞ اور
یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان
پکڑا گیا۔ اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو
۱۸ نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا ۞ اور اُس کے گھر کے ہر
مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح
۱۹ جو یہوداہ کے فرقے میں تھا پکڑا گیا ۞ تب یشوع نے
عکن کو کہا اے میرے فرزند اب خداوند اِسرائیل کے
خدا کی بندگی کیجئے اور اُس کے آگے اقرار کیجئے۔ اب تو
مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہے اور مجھ سے مت چھپا
۲۰ ۞ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے
خداوند اسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یوں یوں کیا ہے
۲۱ ۞ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ اور دو سو مثقال
چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ
کے مال میں دیکھی تو میں للچایا اور اُنہیں اُٹھا لیا۔ اور
دیکھ کہ یہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور
۲۲ چاندی اُن کے تلے موجود ہے ۞ تب یشوع نے ہرکارے
بھیجے۔ وہ خیمہ کو دوڑے۔ اور دیکھو کہ وہ اُس خیمہ میں
۲۳ چھپا تھا اور چاندی اُس کے نیچے تھی ۞ وہ اُن کو خیمے میں
سے نکال کے یشوع اور سارے بنی اِسرائیل کے سامنے
۲۴ لائے اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا ۞ تب یشوع
نے سارے اِسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو
اور روپے اور لبادے اور سونے کی اینٹ اور اُس کے بیٹوں
اور اُس کی بیٹیوں اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور اُس کی
بھیڑوں اور اُس کے خیمے اور اُس کے سارے اسباب
۲۵ کو لیا اور وادی عکور میں لائے ۞ اور یشوع نے کہا کہ
تو نے ہم کو کیوں دُکھ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو
دُکھ دیگا۔ تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا
اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا ۞ پھر ۲۶
اُنہوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا جو آج تک
ہے۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی بھڑک کو اُن پر سے
پھیرا۔ اِسلئے اُس جگہ کا نام آج تک وادی عکور ہے ۞

باب ۸

۱ ۞ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا۔ مت ڈر اور ہراساں
مت ہو۔ سارے جنگی لوگوں کو ساتھ لے اور اُٹھ اور
عی پر چڑھ جا۔ دیکھ کہ میں نے عی کے بادشاہ اور اُس
کے لوگ اور اُس کے شہر اور اُس کی سرزمین کو تیرے
قبضے میں کر دیا ۞ تو عی سے اور اُس کے بادشاہ سے ۲
وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔
مگر وہاں کا مال اور مواشی تم اپنے لئے لوٹ لیجیو۔ اور
شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ ۞
۞ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تا کہ عی پر ۳
چڑھیں۔ اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چُن لئے اور
رات کو اُنہیں روانہ کیا ۞ اور اُنہیں فرمایا دیکھو تم شہر ۴
کے مقابلے میں شہر کے پیچھے کمین میں بیٹھو۔ شہر سے
بہت دور مت جائیو اور تم سب تیار رہو ۞ اور میں سب ۵
لوگوں کو لیکے جو میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا
اور ایسا ہوگا کہ جب وہ ہمارا سامنا کرنے کو نکلیں تو ہم
آگے کی طرح اُن کے سامنے سے بھاگینگے ۞ (کیونکہ وہ ۶
باہر نکل کے ہمارا پیچھا کرینگے) یہاں تک کہ اُنہیں شہر
سے دور کھینچ لائینگے۔ کیونکہ وہ کہینگے کہ یہ اب کے بھی
آگے کی طرح ہمارے سامنے سے بھاگتے ہیں۔ اسی لئے
ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے ۞ تب تم کمین گاہ سے ۷
نکلنا اور شہر پر عمل کر لینا۔ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے
تمہارے قبضے میں کر دیگا ۞ اور جب تم شہر کو لیلو تو ۸

ملعون ہو! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنیاد ڈالیگا اور اپنے
۲۷ چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا ۞ سو خداوند یشوع
کے ساتھ تھا اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت
پھیلی +

ب ۱ ۞ لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی
کی۔ اسواسطے کہ عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح نے
جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں سے
۲ کچھ لیا اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۞ تب یشوع
نے یریحو سے عی کو جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل
کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور اُنہیں یہ کہکے فرمایا چڑھ
جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وہ لوگ گئے اور
۳ عی کی جاسوسی کی ۞ اور وہ یشوع پاس پھر آئے اور اُسے
کہا سارے لشکر کو مت بھیج۔ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں
کہ چڑھیں اور عی کو ماریں۔ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف
۴ مت دے۔ کیونکہ وہ تھوڑے سے ہیں ۞ چنانچہ لوگوں
میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے اور عی کے
۵ لوگوں کے سامنے سے بھاگ آئے ۞ اور عی والوں نے
اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے۔ کہ وہ پھاٹک کے مقابل
سے لیکے شبریم تک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے
اُتار پر اُنہیں مارا سو لوگوں کے دل پگھل گئے اور پانی
کی طرح ہو گئے +

۶ ۞ تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے
کپڑے پھاڑے اور خداوند کے عہد کے صندوق کے
آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر
۷ خاک ڈالی ۞ اور یشوع بولا ہائے اَے مالک خداوند تو
اس قوم کو کس لئے یردن پار لایا؟ کیا اسلئے کہ ہم کو اموریوں
کے ہاتھ میں گرفتار کرے تاکہ وہ ہم کو نابود کریں؟ اَے
۸ کاش کہ ہم قناعت کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے ۞ اَے
میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں کے
۹ آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں ۞ کیونکہ کنعانی اور
اِس سرزمین کے سارے بسنے والے سُنینگے اور ہم کو
گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے۔ اور تو اپنے
بزرگوار نام کے لئے کیا کریگا؟

۱۰ ۞ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو۔ کس لئے
۱۱ یوں اوندھا پڑا ہے؟ ۞ اسرائیل نے گناہ کیا۔ اور اُنہوں نے
اُس عہد سے جس کی بابت میں نے اُن کو حکم دیا عدول
کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا اور
چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے اسباب میں ملا
۱۲ بھی لیا ۞ اسلئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامنے
ٹھہر نہیں سکے بلکہ دشمنوں کے سامنے پیٹھ پھیری کہ
وہ لعنتی ہوئے۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھ نہ ہونگا
مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے
۱۳ ۞ اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک
کرو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اَے اسرائیل
تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہے۔ تو اپنے دشمنوں کے
سامنے ٹھہر نہ سکیگا جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے
۱۴ بیچ میں سے دفع نہ کریگا ۞ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے
فرقوں کے حاضر کئے جاؤ گے۔ اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے
خداوند پکڑیگا اپنے اپنے خاندانوں سمیت آئیگا۔ اور جس خاندان کو
خداوند پکڑیگا وہ اپنے گھر گھر سمیت آئیگا۔ اور جس گھر کو خداوند
۱۵ پکڑیگا وہ ایک ایک شخص سمیت آئیگا ۞ اور ایسا ہوگا کہ جس
کسی کے پاس حرم چیز پائی جائے وہ اُس سب سمیت جو اُسکا
ہے آگ میں جلا دیا جائیگا۔ اسلئے کہ اُسنے خداوند کے عہد کو
توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا +

جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے۔ اور فوج کے پچھاڑی والے صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وہ آگے آگے جانے اور نرسنگے پھونکتے تھے ۞ اور

۱۰ یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکارو بلکہ تمہاری آواز سُننے میں نہ آئے اور تمہارے مُنہہ سے کچھہ بات نہ نکلے مگر جسدن میں کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب تم للکارو ۞

۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا۔ اور وہ خیمہ گاہ میں آئے اور خیموں میں آرام کیا +

۱۲ ۞ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند

۱۳ کا صندوق اُٹھا لیا ۞ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے۔ اور وہ جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے پر فوج کے پچھاڑی والے خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وہ آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے ۞

۱۴ سو دوسرے دن بھی وہ ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر آئے۔ ایسا اُنہوں نے چھہ دن تک کیا ۞

۱۵ اور ساتویں دن یوں ہوا کہ وہ صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے اور اُسی عمل کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے گرد فقط اُسی دن پھرے

۱۶ ۞ سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جسوقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے اُسوقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو کہ خداوند نے یہ

۱۷ شہر تم کو دیا ۞ اور یہ شہر حرم ہوگا اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے۔ مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھہ اُسکے گھر میں ہیں جیتی بچیگی۔ اِسلئے کہ اُسنے

۱۸ اُن قاصدوں کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا ۞ لیکن تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ رکھو۔ نہ ہو کہ تم حرم کی چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم کراؤ اور اُسے دُکھہ دو ۞

۱۹ لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے اور پیتل کے برتن خداوند کے لئے مقدس ہیں۔ سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے ۞

۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گیا اور شہر کو لے لیا ۞

۲۱ اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا بھیڑ اور گدھا سب کو یک لخت تہ تیغ کرکے حرم کیا ۞

۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے قسم کھائی تھی نکال لاؤ ۞

۲۳ تب وہ دونوں جوان جاسوس اندر گئے اور راحب کو اور اُسکے باپ اور اُسکی ما اور اُسکے بھائیوں کو اور اُسکے اسباب بلکہ اُسکے سارے خاندان کو نکال لائے اور اُنہیں بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر رکھا ۞

۲۴ پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب سمیت جو اُس میں تھا پھونک دیا۔ مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کئے ۞

۲۵ اور یشوع نے راحب فاحشہ کی اور اُسکے باپ کے گھرانے کی اُس سب سمیت جو اُسکا تھا جان بخشی کی۔ اُسکی بود و باش آج کے دن تک اسرائیل میں ہے۔ کہ اُسنے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے بھیجا تھا چھپا رکھا تھا +

۲۶ ۞ اور یشوع نے اُسوقت اُنکو قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر بنا کرے وہ خداوند کے سامنے

تھا کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا کہ میں تم کو دونگا۔ وہ زمین جس میں شیر و شہد بہتا ہے ۞ 7 سو یشوع نے اُنہیں کے لڑکوں کا جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُنکی جگہ ہوں ختنہ کروایا۔ کیونکہ وہ نامختون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُنکا ختنہ نہ کیا تھا ۞ 8 اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں کا ختنہ کر چکے تھے تب وہ اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے ۞ 9 پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے لڑھکایا اِسی سبب آج کے دن تک اُس جگہ کا نام جِلجال ہے

10 ۞ سو بنی اسرائیل نے جِلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے وقت عیدِ فسح کی ۞ 11 اور اُنہوں نے دوسرے دِن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دِن میں بھُنی ہوئی بالیں بھی کھائیں +

12 ۞ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دِن سے مَن موقوف ہو گیا اور آگے پھر بنی اسرائیل کو مَن نہ ملا۔ اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا +

13 ۞ اور ایسا ہوا کہ جسوقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُسنے اپنی آنکھیں اوپر کیں اور دیکھا اور کیا دیکھا کہ اُسکے مقابل ایک شخص تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہے۔ اور یشوع اُس پاس گیا اور اُسے کہا۔ تو ہماری طرف ہے یا ہمارے دشمنوں کی طرف؟ ۞ 14 وہ بولا نہیں بلکہ میں اِسوقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کے آیا ہوں۔ تب یشوع زمین پر اوندھا گرا اور سجدہ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد فرماتا ہے؟ ۞ 15 اور خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا کہ اپنے پاؤں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہ مکان جہاں تو کھڑا ہے مُقدّس ہے سو یشوع نے ایسا ہی کیا +

باب ۶

۞ اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا نہ کوئی بھیتر آتا تھا

2 ۞ اور خداوند نے یشوع کو کہا کہ دیکھ میں نے یریحو کو اور اُسکے بادشاہ اور وہاں کے اصحابِ جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا ۞ 3 سو تم سارے جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور ایک دفعہ اُسکے آس پاس پھرو۔ اور تم چھ دن تک یونہیں کیجیو ۞ 4 اور سات کاہن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لئے جائیں۔ اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں ۞ 5 اور یوں ہوگا کہ جب وہ دیر تک یوبل کی قرنائی پھونکینگے اور جب تم نرسنگے کی آواز سنو گے تو ساری جماعت نہایت زور سے للکاریگی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائیگی اور ہر ایک سیدھا اپنے اپنے سامنے اوپر چڑھ جائیگا +

6 ۞ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بُلایا اور اُنہیں کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں ۞ 7 پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیرو اور جو کوئی ہتھیار بند ہے خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے +

8 ۞ اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہ کہا تو سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے۔ اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور خداوند کے عہد کا صندوق اُنکے پیچھے روانہ ہوا +

9 ۞ اور وہ لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن کاہنوں کے

کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب تک کہ ہر ایک بات جو
خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے مطابق
اُسکے جسکی موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی اور
۱۱ لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے ۞ اور ایسا ہوا کہ جب
ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق اور کاہن
۱۲ لوگوں کے روبرو پار ہو گئے ۞ اور بنی رُوبن اور بنی جد اور
آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہو کے بنی اسرائیل کے
۱۳ آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا ۞ قریب
چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے تیار خداوند کے حضور
مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے +

۱۴ ۞ اُسدن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں
یشوع کو عزت بخشی - اور جس طرح وہ موسیٰ سے اُسکی عمر بھر ڈرتے
۱۵ تھے اسی طرح وہ اُس سے بھی ڈر گئے ۞ تب خداوند نے
۱۶ یشوع کو خطاب کر کے فرمایا ۞ کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق
۱۷ اُٹھاتے ہیں حکم کر کہ یردن سے نکلکے اوپر آئیں ۞ چنانچہ
یشوع نے کاہنوں کو حکم دیکے کہا کہ یردن سے نکلکے اوپر
۱۸ آؤ ۞ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا
صندوق اُٹھائے لاتے تھے یردن کے درمیان سے نکلکے
اوپر آئے بلکہ جب اُنکے پانوں کے تلوے خشکی پر پڑے
تھے تو وُنہیں یردن کے پانی اپنی جگہ میں پھرے اور پہلے
کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے +

۱۹ ۞ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے
اوپر آئے اور یریحو کی پورب طرف کو جلجال میں خیمے نصب
۲۰ کئے ۞ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جو یردن سے اُٹھا
۲۱ لائے تھے جلجال میں نصب کیا ۞ اور اُسنے بنی اسرائیل کو خطاب
کر کے کہا کہ جب تمہارے لڑکے آئندہ زمانے میں اپنے باپ
دادوں سے پوچھیں اور کہیں کہ ان پتھروں سے کیا مراد
۲۲ ہے؟ ۞ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہیکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل
۲۳ خشکی خشکی اس یردن سے گذرا تھا ۞ کہ خداوند تمہارے
خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامنے سے خشک
کر دیا جب تک کہ تم پار ہو گئے جسطرح خداوند تمہارے خدا
نے دریائے قلزم کو کیا تھا جسے ہمارے سامنے سے خشک
۲۴ کر دیا جب تک کہ ہم پار گذرے ۞ تاکہ زمین کی ساری قومیں
جانیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے اور کہ تم خداوند اپنے خدا
سے ہمیشہ ڈرا کرو +

۵ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں
نے جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے اور کنعانیوں کے سارے
بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند نے
بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا یہاں تک
کہ وہ پار اُترے تو اُنکے دل پگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل
کے سبب سے دم باقی نہ رہا +
۲ ۞ اُسوقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے
اپنے لئے چھریاں بنا اور بنی اسرائیل کا پھر کے دوسری بار
۳ ختنہ کر ۞ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں اور
۴ جبعۃ العرلات کے پاس بنی اسرائیل کے ختنے کئے ۞ اور
یشوع نے جو ختنہ کیا اُس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ جو مصر
سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے سو سب مصر سے نکلکے
۵ بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے ۞ پس وہ سب لوگ جو
نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا پر وہ سب جو مصر سے نکلنے
کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُن کا
۶ ختنہ نہ ہوا تھا ۞ کہ بنی اسرائیل چالیس برس تک بیابان
میں پھرتے رہے یہاں تک کہ وہ سارے جنگی مرد جو مصر
سے نکلے تھے ہلاک ہوئے اسلئے کہ وہ خداوند کی آواز
کے شنوا نہ ہوئے - اُنہیں سے خداوند نے قسم کر کے کہا

اور کہ وہ کنعانیوں اور حتیوں اور حویوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں
اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے آگے سے ضرور دفع
۱۱ کریگا ۔ دیکھو اُس کے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک
۱۲ ہے تمہارے آگے یردن میں سے ہو کے گذرتا ہے ۔ سو
اب تم بارہ شخص اسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے
۱۳ ایک مرد لو ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پانوں کے
تلوے جو کہ خداوند ساری دُنیا کے مالک کے عہد کا صندوق
اُٹھاتے ہیں یردن کے پانیوں میں دھرے جائیں سب
یردن کے پانی اُن پانیوں سے جو اوپر سے بہتے ہیں الگ
ہو جائینگے اور وہ وہاں جمع ہو کے ایک ڈھیر ہو جائینگے +
۱۴ ۔ اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ
کیا تاکہ یردن کے پار جائیں اور کاہنوں نے قوم کے آگے
۱۵ عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا ۔ اور عہد کے صندوق کے
اُٹھانیوالے یردن تک آئے اور اُن کاہنوں کے پانوں
جو صندوق کو اُٹھاتے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں
ڈوبے تھے (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع
۱۶ میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہے) ۔ تو
وُہیں اوپر کا بہنے والا پانی آدم کے شہر میں جو ضرتان کی
طرف ہے ٹھہر گیا اور ڈھیر کی طرح بلند ہو گیا اور وہ پانی
جو میدان کے دریا یعنی دریائے شور کی طرف بہا جاتا تھا
موقوف ہوا اور الگ ہو گیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے
۱۷ ۔ اور وہ کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے
تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے
اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے
یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی +
باب ۴ ۱ ۔ اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی تو
۲ خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۔ ہر ایک فرقہ
پیچھے ایک ایک مرد کر کے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے
۳ ۔ اور اُنہیں حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ
میں اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پانوں مضبوط کھڑے
ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لیجا کے اُس خیمہ گاہ پر
۴ جس میں تم آج کی رات ڈیرا ڈالو گے نصب کرو ۔ تب یشوع
نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے بنی اسرائیل میں سے
۵ فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کر کے تیار کیا تھا بلایا ۔ اور یشوع
نے اُنہیں کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد
کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک تم میں سے
بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر
۶ اپنے کاندھے پر اُٹھا لئے ۔ تاکہ یہ تمہارے درمیان ایک
نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آئندہ زمانے میں تم سے
۷ پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہے ؟ ۔ تو تم اُنہیں جواب
دو کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے
دو حصے ہو گیا تھا ۔ کیونکہ اُسی وقت جب وہ یردن میں سے
ہو کے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہوا سو یہ پتھر ابد تک
۸ یادگاری کے واسطے بنی اسرائیل کے لئے رہینگے ۔ چنانچہ
بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے فرمایا تھا کیا اور جیسا خداوند
نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے
شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا
لئے اور اُنہیں اُس جگہ تک جہاں وہ مقام کرتے تھے اپنے
ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ دیا +
۹ ۔ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہ پر جہاں
اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق کو لئے
جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وہ
آج کے دن تک وہاں ہیں +
۱۰ ۔ کیونکہ وہ کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن

۱۵ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے ٭ تب اُس نے اُنہیں رسّی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا۔ کہ اُسکا گھر شہرپناہ
۱۶ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر رہتی تھی ٭ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں۔ سو تم تین دِن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آئیں۔ بعد اُس کے تم اپنی راہ چلے جائیو
۱۷ ٭ تب اُن مردوں نے اُسے کہا اِس قسم کا جو تُو نے ہم سے
۱۸ لی ہم پر اِلزام نہ ہو ٭ دیکھ جب ہم اِس سرزمین میں آئینگے تو یہ قرمزی سوت کی ڈوری کہ جس سے تُو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھ اور اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو
۱۹ اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو ٭ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا تو اُسکا خون اُسی کے سر پر ہوگا اور ہم بے گناہ ہونگے۔ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے تو اُسکا
۲۰ خون ہمارے سر پر ہے ٭ اور اگر تُو ہمارا یہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تُو نے ہم سے لی ہے باہر ہو جائینگے
۲۱ ٭ وہ بولی جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو۔ سو اُس نے اُنہیں وداع کیا اور وہ روانہ ہوئے۔ تب اُس نے قرمزی سُوت کی ڈوری
۲۲ کھڑکی سے باندھی ٭ اور وہ روانہ ہو کے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دِن تک رہے جب تک کہ اُن کے پیچھا کرنیوالے پھر آئے۔ اور اُن پیچھا کرنیوالوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈا اور نہ پایا +
۲۳ ٭ تب وہ دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نُون کے بیٹے یشوع پاس آئے اور سب حال
۲۴ جو اُن پر واقع ہوا تھا اُس سے کہا ٭ اور اُنہوں نے یشوع کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے کیونکہ اِس ملک کے سارے بسنے والے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں +

۳ ۱ ٭ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُنہوں نے سِطّیم سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اسرائیل یردن پاس آئے
۲ اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا ٭ اور ایسا ہوا کہ تین
۳ دِن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا ٭ اور اُنہوں نے لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے اُٹھائے ہوئے
۴ دیکھو تب تم اپنی جگہ سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے چلو ٭ لیکن تمہارے اور اُس کے درمیاں قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے۔ اُس کے نزدیک نہ جائیو تاکہ تم اُس راہ کو جس سے نہیں گزرنا ضرور ہے پہچانو۔ اِسلئے کہ تم اِس سے پیشتر
۵ اِس راہ سے کبھی نہیں گذرے ٭ اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مُقدّس کرو۔ کیونکہ کل کے دِن خداوند تمہارے
۶ درمیان عجائبات ظاہر کریگا ٭ پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کر کے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو۔ چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت کے آگے آگے چلے +
۷ ٭ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دِن سے میں سارے اسرائیل کی آنکھوں کے سامنے تجھے عزّت بخشنا شروع کرونگا۔ تاکہ وہ جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ
۸ تھا تیرے بھی ساتھ ہونگا ٭ اور تُو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں حکم کر اور کہہ کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہو +
۹ ٭ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ اور
۱۰ خداوند اپنے خدا کی باتیں سنو ٭ اور یشوع نے کہا اب اِس سے تم یقین کروگے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے

تمہارے بھائیوں کو چین دے جیسے اُس نے تمہیں
دیا ہے اور وہ بھی اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا
اُنہیں دیتا ہے وارث ہوں۔ تب تم اِس سرزمین پر جو
تمہاری میراث ہے اور خداوند کے بندے موسیٰ نے
یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف تمہیں دی
ہے پھر آئیو اور اُس کے مالک رہیو٭
۱۶ ؎ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ جو جو
تُو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے۔ اور جہاں جہاں تُو ہمیں
۱۷ بھیجیگا ہم جائینگے ؎ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے
شنوا ہوئے اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے۔ صرف اِسپر
کہ خداوند تیرا خدا جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے ساتھ
۱۸ بھی رہے ؎ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے اور تیری
باتوں کا کسی معاملے میں جس کی بابت تُو اُسے فرمائے شنوا
نہ ہو مار ڈالا جائے۔ تُو فقط مضبوط ہو اور دلاوری کر٭
باب ۲ ۱ ؎ تب نُون کے بیٹے یشوع نے شطیم سے دو مرد
بھیجے کہ چھپ کے جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ جاؤ
اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو۔ چنانچہ وہ گئے اور ایک
فاحشہ کے گھر میں جس کا نام راحب تھا آئے اور وہیں
۲ ٹکے ؎ تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھ آج کی رات
بنی اسرائیل میں سے بعضے لوگ یہاں داخل ہوئے ہیں
۳ تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں ؎ اور یریحو کے بادشاہ
نے راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے ہیں
اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا۔ اِسلئے کہ وہ ساری
۴ زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں ؎ تب اُس عورت نے
اُن دونوں مردوں کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا
کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے۔ پر میں نہیں جانتی ہوں
۵ کہ کہاں کے تھے ؎ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرنے وقت
جب اندھیرا تھا وہ مرد نکل گئے۔ اور میں نہیں جانتی ہوں
کہ وہ مرد کہاں گئے۔ سو جلد اُنکا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچوگے
۶ ؎ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں
۷ کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں چھپایا تھا ؎ اور
لوگ اُنکے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے۔ اور جونہیں
اُنکا پیچھا کرنیوالے نکل گئے تُونہیں اُنہوں نے پھاٹک
بند کر لیا٭
۸ ؎ اور وہ عورت اُس سے پیشتر کہ وہ لیٹ جائیں اُن پاس
۹ چھت پر چڑھ گئی ؎ اور اُنہیں کہا مجھے یقین ہے کہ خداوند
نے یہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر
غالب ہوا ہے اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے
۱۰ تمہارے آگے گل گئے ہیں ؎ کہ ہم نے سُنا کہ جب تم مصر سے
باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قلزم کے
پانی کو کِس طرح سُکھا دیا اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں
سیحون اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ
۱۱ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا ؎ اور ہم نے جونہیں یہ سب
کچھ سُنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے سامنے
کِسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا
۱۲ اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے ؎ سو اب مجھ سے خداوند
کی قسم کھائیے۔ اِسلئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی
میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو اور مجھے ایک سچی
۱۳ نشانی دو ؎ اور میرے باپ اور میری ما کو اور میرے بھائیوں
اور بہنوں کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری
۱۴ جانوں کو موت سے رہائی دو ؎ اُنہوں نے اُسے جواب دیا
کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں بشرطیکہ تُو
ہمارا یہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند یہ
سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے تو ہم تیرے ساتھ

# یشوع کی کتاب

باب ۱ ۔ جب خداوند کا بندہ موسیٰ مرگیا تو یوں ہوا کہ خداوند
نے نون کے بیٹے یشوع کو جو موسیٰ کا خادم تھا خطاب
۲ کر کے فرمایا کہ ۔ میرا بندہ موسیٰ مرگیا ہے سو اب تو اُٹھ
اور اِس یردن پار اِس ساری قوم سمیت اُس سرزمین
کو جو میں اُنہیں یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں اُتر جا
۳ ۔ ہر ایک جگہ کو جسے تمہارے پانوں کا تلوا پامال کریگا وہ
میں تمہیں عنایت کر چکا جیسا میں نے موسیٰ سے کہا
۴ ۔ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑی نہر تک جو فرات کی
نہر ہے حتیوں کی ساری سرزمین اور دریائے اعظم تک جو
سورج کے ڈھل جانے کی طرف ہے تمہاری سرحد ہوگی
۵ ۔ تیری زندگی بھر کوئی تیرا سامنا نہ کر سکیگا ۔ جس طرح میں موسیٰ
کے ساتھ تھا تیرے ساتھ ہونگا میں تجھ سے غافل نہ
۶ ہونگا اور نہ تجھے چھوڑونگا ۔ مضبوط ہو اور دلاوری کر ۔ اِس لئے
کہ تو یہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں
سے قسم کھائی تھی کہ میں اُنہیں دونگا اِس قوم کی میراث
۷ کر دیگا ۔ فقط تو مضبوط ہو اور خوب دلاوری کر تاکہ تو اُس
سب شریعت کے موافق جس کا میرے بندے موسیٰ نے
تجھ کو حکم کیا دھیان کر کے عمل کرے ۔ اُس سے دہنے یا
بائیں ہاتھ کو مت پھرنا تاکہ تو ہر جگہ جہاں جہاں تو جاتا ہے
۸ کامیاب ہو ۔ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے مُنہہ
سے چھوٹ نہ جائے بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر تاکہ
تو اُس سب پر جو اُس میں لکھا ہے دھیان رکھ کے عمل کرے
تب تو اپنی راہ میں اقبالمند ہوگا اور تب ہی تو کامیاب ہو
۹ جائیگا ۔ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا کہ مضبوط ہو اور دلاوری
کر ؟ خوف نہ کھا اور بیدل مت ہو ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا
جہاں جہاں تو جاتا ہے تیرے ساتھ ہے ✤
۱۰ ۔ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کر کے
۱۱ فرمایا کہ ۔ تم لشکر کے درمیان گذرو اور لوگوں کو حکم کرو کہ اپنے
لئے رسد طیار کریں ۔ اِسلئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن
پار اُترو گے تاکہ اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا تم کو
دیتا ہے مالک ہو ✤
۱۲ ۔ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو
۱۳ یشوع نے فرمایا اور کہا کہ ۔ اُس بات کو جو خداوند کے بندے
موسیٰ نے تمہیں فرمائی یاد کرو کہ اُس نے کہا خداوند تمہارے
خدا نے تم کو آرام بخشا ہے اور یہ سرزمین تم کو عنایت کی
۱۴ ۔ تمہاری جوروآں اور تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی
اِس سرزمین پر جو موسیٰ نے یردن کی اِس طرف تم کو
دی ہے رہیں ۔ پر تم سب جتنے صاحب جنگ ہو ہتھیار بند
ہو کے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے
۱۵ ہوئے پار جاؤ اور اُن کی مدد کرو ۔ جب تک کہ خداوند

۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق
۶ موآب کی سرزمین میں مر گیا ۔ اور اُس نے اُسے موآب
کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آج کے دن
تک کوئی اُس کی قبر کو نہیں جانتا +
۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس
برس کا تھا کہ نہ اُس کی آنکھیں دھندلائیں اور نہ اُسکی
تازگی جاتی رہی +
۸ سو بنی اسرائیل موسیٰ کے لئے موآب کے میدانوں
میں تیس دن تک روتے رہے ۔ اور اُنکے رونے پیٹنے کے
دن موسیٰ کے لئے آخر ہوئے +
۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی رُوح سے معمور ہوا
کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے تھے ۔ اور بنی اسرائیل
اُس کے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا +
۱۰ اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی
نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا
۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجائب اور غرائب کی بابت جن
کے کرنے کے لئے فرعون اور اُس کے سب خادموں
اور اُس کی ساری سرزمین کے سامنے خداوند نے اُسے
مصر کی زمین میں بھیجا تھا ۔ ۱۲ اور اُس قوی ہاتھ اور بڑی
ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے تمام
بنی اسرائیل کے آگے کر دکھائے +

۱۵ سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے ؕ اور قدیم
پہاڑوں کی قیمتی چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفہ جات
۱۶ سے ؕ مجملاً زمین اور اُسکی معموری کی قیمتی چیزوں سے۔ اور
اُسکی خیر خواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا تھا۔ اُسے
کاش کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو
۱۷ اپنے بھائیوں سے جُدا کیا گیا تھا نازل ہو ؕ اُسکی شانداری
ایسی ہے جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے کی اور اُس کے دو
سینگ گینڈے کے سے سینگ۔ اُنہیں سے وہ
قوموں کو ایک ساتھ زمین کی اِنتہا تک ریلیگا۔ وہ افرائیم
کے دسوں ہزار ہیں اور وہ منسّی کے ہزاروں +
۱۸ ؕ اور زبلون کے حق میں کہا اے زبلون تو اپنے
۱۹ باہر جانے میں شاد ہو۔ اور اِشکار تو اپنے خیموں میں ؕ وہ
لوگوں کو پہاڑ پر بُلائینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں
گذرانینگے۔ کیونکہ وہ سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو
جو ریتی میں چھپے ہیں چوس لینگے +
۲۰ ؕ اور جد کے حق میں کہا مبارک ہے وہ جو جد کی ترقی
کرے۔ وہ شیر کی مانند بڑا رہتا ہے جو سر کی چاندی کو بازو
۲۱ سمیت پھاڑتا ہے ؕ اُس نے اوّل بخرہ اپنے لئے تجویز کیا
کہ وہ وہاں شرع دینے والے کے حصّے میں سلامت رہا۔
اور وہ اُمّت کے رئیسوں کے ساتھ آیا۔ وہ خداوند کے
عدل کو اور اُسکی عدالت کو اِسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا ؕ
۲۲ ؕ اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچّہ ہے
جو بسن سے اُچھلیگا +
۲۳ ؕ اور نفتالی کے حق میں کہا اے نفتالی تو فضل سے
بھرپُور اور خداوند کی برکتوں سے معمور ہو۔ تو پچھم اور
دکھن کا مالک ہو +
۲۴ ؕ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پائے

وہ اپنے بھائیوں کا مقبول ہو۔ اور اپنا پاؤں تیل میں
۲۵ ڈبوئے ؕ تیرے جوتے لوہے پیتل سے ہوں اور جیسے
تیرے دن ہوں ویسی تیری قوّت ہو +
۲۶ ؕ یسورن کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری
مدد کے لئے سوار ہے اور اُس کی بزرگی افلاک پر ہے
۲۷ ؕ ابدی خدا تیری پناہ ہے اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے
ہیں اور وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور
۲۸ کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر ؕ اور اِسرائیل تنہا دلجمعی کے ساتھ
سکونت کریگا۔ یعقوب کا چشمہ غلّہ اور مے کی سرزمین پر
۲۹ جاری ہوگا۔ بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی ؕ اے
اِسرائیل تو نیکبخت ہے۔ اور اے اُمّت تجھ سی کون ہے
جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہے۔ وہ تیری مدد کے لئے
سپر اور تیری عزّت کے لئے تلوار ہے! تیرے دشمن
تیری خوشامد کرینگے اور تو اُن کے اونچے مکانوں کو پامال
کریگا +

۳۴ ۱ ؕ اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر
پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے مقابل ہے چڑھ گیا اور
خداوند نے ساری سرزمین جلعاد سے لیکے دان تک
۲ اُس کو دکھلائی ؕ اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم
اور منسّی کی سرزمین اور ساری سرزمین یہوداہ کی پچھلے
۳ سمندر تک ؕ اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا
میدان جو خرموں کا شہر ہے ضغر تک اُس کو دکھایا
۴ ؕ اور خداوند نے اُسے فرمایا کہ یہ وہ سرزمین ہے جسکی
بابت میں نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم
کھا کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ میں نے
تجھے دکھایا کہ تو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس پار
جا کے اُس میں داخل نہ ہوگا ۔

۴۷ اس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں ○ کہ یہ ایسی شے
نہیں کہ جس سے تمہیں نفع نہ ہو۔ بلکہ یہ تمہاری زندگانی
ہے اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں جہاں
تم یردن پار اُترتے ہو کہ اُسکے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر
۴۸ دراز ہوگی ○ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا اور کہا
۴۹ کہ تو عباریم کے کوہستان نبو کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین
میں یریحو کے مقابل ہے چڑھ جا اور کنعان کی سرزمین
۵۰ کو کہ جسے میں بنی اسرائیل کی مِلک کر دونگا دیکھ ○ اور اُس
پہاڑ پر جس پر تو جاتا ہے مر جا اور اپنے لوگوں میں شامل
ہو جیسے تیرا بھائی ہارون ہور کے پہاڑ پر مر گیا اور اپنے
۵۱ لوگوں میں جا ملا ○ اِسلئے کہ تم دونوں نے بنی اسرائیل
کے درمیان دشتِ صین کے قادس میں مریبہ کے پانی
کے نزدیک میرا گناہ کیا اور اِسلئے کہ تم نے بنی اسرائیل
۵۲ کے درمیان میری تقدیس نہ کی ○ پر تو اُس سرزمین کو جو
تیرے سامنے ہے دیکھ لے لیکن اُس سرزمین میں جو
میں بنی اسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا +

باب ۳۳

۱ ○ اور یہ وہ برکت ہے جو موسیٰ مردِ خدا نے اپنے مرنے
۲ سے آگے بنی اسرائیل کو بخشی ○ اور اُسنے کہا کہ خداوند
سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے
پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدسیوں کے ساتھ
آیا۔ اور اُس کے دہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت اُن کے
لئے تھی +
۳ ○ ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبت رکھتا ہے اُس
کے سارے مُقدّس تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور وہ تیرے
قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں۔ اور تیری باتوں کو مانینگے
۴ ○ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائی جو کہ یعقوب کی جماعت
۵ کی میراث ہو ○ اور جسوقت قوم کے سردار اور بنی اسرائیل
کے فرقے جمع تھے وہ یسورن میں بادشاہ تھا +
۶ ○ اُسے کاش کہ روبن جیتے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ
تھوڑے نہ ہوں ۔۔
۷ ○ اور یہوداہ کے لئے اُس نے کہا اے خداوند یہوداہ
کی آواز سُن اور اُسے اُسکے لوگوں کے درمیان پھرلا۔
اُسکے ہاتھ اُسکے لئے کافی ہوں اور تو اُسکے دشمنوں
کے مقابل اُسکا مددگار ہو +
۸ ○ اور لاوی کے حق میں اُسنے کہا کہ تیرا تمیم اور تیرا اوریم
اُس مُقدّس آدمی کی امانت میں رہے جسے تو نے مسّہ
میں امتحان کیا اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں
۹ پر جھگڑا کیا ○ جس نے اپنے باپ اور اپنی ماں سے کہا کہ
میں نے اُنپر نگاہ نہیں کی۔ اُسنے اپنے بھائیوں کو بھی
نہ مانا اور اپنے بیٹوں کو بھی اُس نے نہ پہچانا۔ اِسلئے کہ
اُنہوں نے تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی
۱۰ محافظت کی ○ وہ تیری عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلائیں
اور تیری شریعت اسرائیل کو۔ وہ تیرے آگے بخور رکھینگے
۱۱ اور کل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھائینگے ○ اے
خداوند اُسکے اسباب میں برکت دے اور اُسکے ہاتھوں
کے کاموں کو قبول کر۔ اور اُنکی کمروں کو جو اُسکا سامنا کریں
اور اُن کی جو اُسکا کینہ رکھیں چھید کے توڑ ڈال تاکہ وہ
پھر نہ اُٹھ سکیں +
۱۲ ○ اور یہ بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی سے
اُسکے پاس رہیگا اور خداوند سارے دن اُسپر سایہ کریگا
اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا +
۱۳ ○ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند
کے حضور متبرک ہو آسمان کے تحفہ جات سے اور شبنم سے
۱۴ اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے ○ اور آفتاب کے تحفہ حاصلوں

۲۲ اُنہیں خفا کرونگا ٭ کیونکہ میرے غصّے سے ایک آگ بھڑکی
ہے جو اسفل جہنّم تک جلیگی۔ اور زمین کو اُسکے بدا وار سمیت
۲۳ کھا جائیگی اور پہاڑوں کی نیوادوں کو جلا دیگی ٭ میں آفتوں
بلاؤں کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور اُن پر اپنے تیروں کو خرچ
۲۴ کرونگا ٭ وہ بھوک سے حل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی
ہلاکت کے لقمے ہونگے۔ میں اُن پر درندوں کے دانتوں
۲۵ کو اور زمین کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا ٭ باہر سے تلوار
اور اندر سے مکانوں سے خوف جوان کو اور کنواری کو بھی
۲۶ شیرخوار کو اور سر سفید کو بھی ہلاک کرینگے ٭ میں نے کہا میں
اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا میں آدمیوں کے درمیان
۲۷ سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا ٭ اگر میں مخالف کے غضب کا
اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُنکے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو
کہ وہ کہیں ہمارا ہی ہاتھ بالا ہوا۔ اور خداوند نے یہ سب
۲۸ کچھ نہیں کیا ٭ کیونکہ وہ ایک گروہ ہیں جو مصلحت سے
۲۹ خالی ہیں اور اُنکو عقل نہیں ٭ کاش کہ وہ دانشمند ہوتے
۳۰ کہ وہ اُسے سمجھتے اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے ٭ تو
ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا
اور دو شخص دس ہزار کو بھگا دیتے اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ
۳۱ نہ ڈالتی اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا ٭ کیونکہ اُنکی چٹان
اُیسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہے۔ اور یہ بات ہمارے
۳۲ دشمن بھی جانتے ہیں ٭ کہ اُنکی تاک سدوم کے اور عمورہ
کے کھیتوں کے تاک کی طرح ہے۔ اور اُنکے انگور بیت کے
۳۳ سے انگور ہیں اور اُنکے گچھے تلخ ہیں ٭ اُنکی مے اژدہوں
۳۴ کا زہر ہے اور افعیوں کا ہلاہل ٭ کیا یہ سب مجھ پاس ذخیرہ نہیں
۳۵ اور میرے خزانوں میں سربمُہر نہیں؟ ٭ اِنتقام لینا اور سزا دینا
میرا کام ہے۔ اُنکا پاؤں بروقت پھسلیگا کہ اُنکی خرابحالی کا دن
نزدیک ہے اور وہ حادثے جو اُن پر واقع ہونگے جلد چلے آتے ہیں

۳۶ ٭ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا اور اپنے بندوں
کی حالت کے سبب پچھتائیگا جب کہ دیکھیگا کہ اُن کی قوّت
جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوئے یا آزاد کوئی باقی نہ رہا
۳۷ ٭ اور کہیگا کہ اُن کے وہ معبود اور وہ چٹان کہ جسکا اُنہیں
۳۸ بھروسا تھا کیا ہوئے ٭ جنہوں نے اُن کے ذبیحوں کی
چربی کھائی اور اُن کے تپاون کی مے لی؟ اب وہ اُٹھیں
۳۹ اور تمہارا چارہ کریں اور تمہارے حمایتی ہوں ٭ اب دیکھو
کہ میں ہاں میں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود میرے ساتھ
نہیں۔ میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی جِلاتا ہوں۔ میں ہی زخمی
کرتا ہوں اور میں ہی چنگا کرتا ہوں۔ اور ایسا کوئی نہیں جو
۴۰ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے ٭ کہ میں اپنا ہاتھ آسمان کیطرف
۴۱ اُٹھاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں ٭ اگر میں
اپنی چمکتی تلوار تیز کروں اور میرا ہاتھ عدالت کو پکڑ رکھے تو
میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا اور اُن کو جو میرا کینہ
۴۲ رکھتے ہیں سزا دونگا ٭ میں اپنے تیروں کو خون سے مست
کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی۔ مقتولوں کے لہو سے
اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سر کے
۴۳ بالوں سے ٭ اَے گروہو اُس کی قوم کے ساتھ خوشی سے گاؤ
اِسلئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا اور اپنے دشمنوں
سے اِنتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر
رحم کریگا +

۴۴ ٭ سو موسیٰ آیا اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع
۴۵ نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں ٭ اور
جب موسیٰ یہ ساری باتیں سب بنی اسرائیل کو کہہ چکا
۴۶ ٭ تب اُس نے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے
جن کے لئے آج کے دِن میں تم پر گواہی دیتا ہوں اپنے
دِل لگاؤ اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وہ دھیان رکھکے

کی ساری جماعت کو کہہ سُنائیں یہاں تک کہ وہ تمام ہوئیں ✠

باب ۳۲

۱ ○ اے آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا۔ اور اے زمین
۲ میرے مُنہہ کی باتیں سُن ○ میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی
طرح گریگی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے کہ سبزے
۳ پر بھی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں ○ کہ میں خداوند کا
۴ نام پکارتا ہوں۔ تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو ○ کہ وہ
چٹان ہے اُس کا کام کامل ہے کہ اُس کی سب راہیں
راست ہیں۔ خدا سچّا ہے اور بدی سے مبرّا ہے۔ وہ صادق
۵ اور برحق ہے ○ اُنہوں نے آپ کو خراب کیا۔ وہ اُس کے فرزند
نہیں۔ اُنکا عیب ہے کہ وہ ایک کجرو اور گردن کش نسبت
۶ ہیں ○ اے جاہل اور اے بےشعور لوگو! کیا تم خداوند
کو عوض میں ایسا کچھ دیتے ہو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ہے
جس نے تجھے مول لیا۔ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں اور تجھے
قائم نہیں کیا ✠

۷ ○ اگلے دِنوں کو یاد کرو اور گذری بہت پشتوں کے
برسوں کو سوچو۔ اپنے باپ سے پوچھ تو وہ تجھے بتائیگا۔
۸ اور اپنے بزرگوں سے کہہ کہ وہ تجھ سے بیان کرینگے ○ جس
وقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی اور جس وقت
اُس نے بنی آدم کو جُدا جُدا کیا اُسوقت بنی اِسرائیل کے
۹ شمار کے موافق گروہوں کی حدیں مقرر کیں ○ کیونکہ خداوند
کا حِصّہ اُس کے لوگ ہیں۔ یعقوب اُس کی پالی ہوئی میراث
۱۰ ہے ○ اُس نے اُسے ویران زمین اور سُنسان اور ماتم انگیز
بیابان میں پایا۔ وہ اُس کے گرد و پیش رہا اور اُس نے
اُسے تربیت کیا۔ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھ کی
۱۱ پُتلی کی طرح کی ○ جس طرح عقاب اپنے گھونسلے کو ہلاتا ہے
اور اپنے بچّوں کے اوپر پھڑ پھڑاتا ہے اور اپنے بازوؤں
کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہے اور اپنے پروں پر اُنہیں
اُٹھاتا ہے ○ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی اور ۱۲
اُس کے ساتھ کوئی اجنبی معبود نہ تھا ○ اُس نے اُسے زمین ۱۳
کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں کا حاصل کھائے
اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر میں سے
تیل چُسایا ○ اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ ۱۴
برّوں کی چربی اور بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں
اور گیہوں کے گُردوں کی چربی سمیت۔ اور تُو نے انگور کا
خالص شیرۂ سُرخ پیا ✠

○ لیکن یسورن موٹا ہوگیا اور لاتیں چلانے لگا۔ تُو تو ۱۵
موٹا ہوگیا تُو بھاری پڑگیا اور چربی میں چھپ گیا۔ تب
اُس نے خداوند اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی نجات کی
چٹان کو حقیر جانا ○ اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب ۱۶
اُسے غیرت دلائی۔ اور وہ اُسے نفرتی کاموں سے غصّے
میں لائے ○ اُنہوں نے شیطانوں کے لئے قربانیاں ۱۷
گذرانیں نہ خدا کے لئے۔ بلکہ ایسے معبودوں کے لئے
جن کو آگے وہ نہ پہچانتے تھے۔ جو نئے تھے اور حال میں
معلوم ہوئے اور اُن سے تیرے باپ دادے نہ ڈرتے
تھے ○ تُو اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا غافل ہوا۔ ۱۸
اور اُس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا ○ اور جب ۱۹
خداوند نے یہ دیکھا تو اُن سے نفرت کی اِسلئے کہ اُس کے
بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں نے اُسے غصّہ دلایا ○ اور اُس ۲۰
نے یہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا۔ تاکہ میں
دیکھوں کہ اُن کا انجام کیا ہوگا۔ اِسلئے کہ وہ کج نسل ہیں
ایسے لڑکے جن میں امانت نہیں ○ اُنہوں نے اُس کے ۲۱
سبب سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور اپنی واہیات
باتوں سے مجھے غصّہ دلایا۔ سو میں بھی اُنہیں اُس سے
جو گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بےعقل قوم سے

جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو تا کہ میں اُسے تاکید
کروں۔ چنانچہ موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے
۱۵ اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا ۞ اور خداوند
بدلی کے ستون میں ہو کے خیمے میں نمودار ہوا اور بدلی
۱۶ کا ستون خیمے کے دروازے پر آکے قائم ہوا ۞ تب خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا دیکھ تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ
سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے اور اُس سرزمین
پر جہاں یہ بسنے جاتے ہیں اُس کے اجنبی معبودوں کی
پیروی کرنے سے زناکار ہو جائینگے اور مجھ کو چھوڑ دینگے
اور اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھ باندھا ہے توڑینگے
۱۷ ۞ اور اُسدن میرا قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ
دونگا اور میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا اور وہ نگلے
جائینگے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی
چنانچہ وہ اُسدن کہینگے کیا مجھ پر یہ بلائیں اِسلئے نہیں
۱۸ پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں ؟ ۞ اور اُن سب
بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہونگی اور اِسلئے
کہ اجنبی معبودوں کی طرف پھرے ہونگے میں اُس روز
۱۹ اپنا مُنہہ چھپاؤنگا ۞ سو تم یہ گیت اپنے لئے لکھو اور
اُسے بنی اِسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُن کے مُنہہ میں
۲۰ رکھو تا کہ یہ گیت بنی اِسرائیل پر میرا گواہ رہے ۞ اِسلئے
کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی بابت
میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ
و شہد بہتا ہے اور وہ کھائینگے اور سیر ہونگے اور موٹے
ہو جائینگے۔ تب وہ غیر معبودوں کی طرف پھر جائینگے
اور اُنکی عبادت کرینگے۔ اور مجھے غصہ دلائینگے اور میرے
۲۱ عہد کو توڑ ڈالینگے ۞ اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں
اور آفتیں اُن پر پڑینگی تو یہ گیت اُن کے برخلاف گواہ
کی طرح گواہی دیگا۔ کہ اُسکا پڑھنا اُنکی نسل کے مُنہہ سے
بھلایا نہ جائیگا۔ کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وہ اِسوقت
کرتے ہیں اُس سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جس کی
بابت میں نے قسم کی ہے اُنکو پہنچاؤں جانتا ہوں ۞
۲۲ ۞ چنانچہ موسیٰ نے اُسی دِن یہ گیت لکھا اور اُسے
۲۳ بنی اِسرائیل کو سکھایا ۞ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع
کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر کیونکہ تو بنی اِسرائیل
کو اُس سرزمین میں جسکی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہے
لیجائیگا اور میں تیرے ساتھ ہونگا ۞
۲۴ ۞ اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو
۲۵ کتاب میں لکھ چکا اور وہ تمام ہوئیں ۞ تو موسیٰ نے لاویوں
کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے فرمایا
۲۶ کہ ۞ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد
کے صندوق کی ایک بغل میں رکھو تا کہ وہ تمہارے برخلاف
۲۷ گواہ رہے ۞ کیونکہ میں تیری بغاوت اور تیری گردن کشی
کو جانتا ہوں۔ دیکھ ہنوز کہ میں جیتا اور آجکے دِن تک تمہارے
ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہے۔ تو میرے
مرنے کے بعد کتنا زیادہ کروگے!
۲۸ ۞ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں
کو مجھ پاس جمع کرو تا کہ میں یہ باتیں اُنکے کانوں تک
پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُن پر
۲۹ گواہ کروں ۞ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنیکے بعد
تم اپنے تئیں خراب کروگے اور اِس راہ سے جس کی
بابت میں نے تم کو حکم دیا ہے پھر جاؤگے۔ اور کہ آخری
دِنوں میں تم پر بدی پڑیگی۔ اِسلئے کہ تم خداوند کے حضور
بدی کروگے کہ اپنے ہاتھ کے کاموں سے اُسے غصہ
۳۰ دلاؤگے ۞ سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل

دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور انکی بندگی کرے
۱۸ ۔ تو آج کے دن میں تمہیں جتا دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہو گے
اور اُس سرزمین پر جس کے وارث ہونے کو تم یردن پار
۱۹ جاتے ہو تم اپنی عمر کے دن نہ بڑھاؤ گے ۔ میں آج کے دن
آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ہوں کہ میں نے
زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامنے رکھی
پس تم زندگی کو پسند کرو تاکہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئیں
۲۰ ۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور اُس کی آواز
کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے ۔ کہ وہی تیری زندگی
اور تیری عمر کی درازی ہے ۔ تاکہ تو اُس سرزمین میں جس کی
بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق
اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ اُسے میں انہیں دونگا
سکونت کرے +

باب ۳۱

۱ ۔ تب موسیٰ چلایا اور یہ باتیں سارے اسرائیل سے کہیں
۲ ۔ اور اُس نے انہیں کہا کہ میں تو آج کے دن ایک سو بیس
برس کا ہوں میں اس سے آگے باہر بھیتر آجا نہیں سکتا ۔
اور خداوند نے بھی مجھے فرمایا ہے کہ تو اِس یردن کے
۳ پار نہ جائیگا ۔ خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا
اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا کریگا اور تو اُن کا
وارث ہوگا ۔ اور یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہے تیرے
۴ آگے آگے پار جائیگا ۔ اور خداوند اُن سے وہی کریگا جو
اُس نے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور
۵ اُن کی زمین سے کیا اور جنہیں اُس نے ہلاک کیا ۔ اور
خداوند تمہاری آنکھوں کے سامنے اُن کو چھوڑ دیگا تاکہ
تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق جو میں نے تمہیں
۶ فرمائے معاملہ کرو ۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو ۔ خوف
نہ کھاؤ اور اُن سے مت ڈرو ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا
وہی ہے جو تیرے ساتھ جاتا ہے ۔ وہ تجھ سے غافل
نہ ہوگا اور تجھ کو نہ چھوڑیگا +
۷ ۔ پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے
اسرائیل کے حضور اُسے کہا کہ مضبوط ہو اور دلاوری کر ۔
کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جس
کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کر کے
کہا کہ میں انہیں دونگا ۔ اور تو انہیں اُسکا وارث کریگا
۸ ۔ اور خداوند وہی ہے جو تیرے آگے جاتا ہے ۔ وہ تیرے
ساتھ رہیگا ۔ وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا
سو تو خوف نہ کر اور بے دل نہ ہو +
۹ ۔ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی
کاہنوں کے جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے تھے
۱۰ اور اسرائیل کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا ۔ اور موسیٰ
نے انہیں یہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں
چھٹکارا دینے کے سال کے معین وقت پر خیموں کی عید
۱۱ میں ۔ جب کہ سارا اسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے
اُس جگہ پر جسے وہ پسند کریگا حاضر ہوا کرے تو تو اِس
۱۲ شریعت کو پڑھکے سارے اسرائیل کو سنایا کر ۔ سارے
لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور اپنے مسافر کو
جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وہ سُنیں اور
خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھیں اور اِس شریعت کے
۱۳ سارے حکموں پر دھیان رکھ کے عمل کریں ۔ اور تاکہ اُن
کے لڑکے جنہوں نے یہ باتیں نہیں جانیں سُنیں ۔ اور جب
کہ تم اُس سرزمین میں جس کے وارث ہونے کو تم یردن پار
جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں +
۱۴ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھ تیرے دن
آ پہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ہے ۔ سو یشوع کو بُلا اور تم

کو جنہیں وہ نہ جانتے تھے اور جنہیں اُسنے اُنہیں نہ دیا تھا
۲۷ ۝ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا کہ اُسنے ساری
۲۸ لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر نازل کیں ۝ اور
خداوند نے قہر اور غصّے اور بڑے غضب سے اُنکو اُن کی
زمین سے اُکھاڑا اور دوسری زمین پر آجکے دِن کی طرح
۲۹ اُنہیں پھینکا ۝ پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کے
ذمّے ہیں پر وہ جو ظاہر کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد کے
لیئے ہمیشہ تک ہیں تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پہ
عمل کریں +

باب ۳۰ ۱ ۝ اور یوں ہوگا کہ جب یہ سب کچھ تجھ پر گذریگا برکت
اور لعنت جنہیں میں نے تیرے آگے رکھا اور تُو اُن سب
گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھ کو بھگاتے اُنہیں
۲ یاد کریگا ۝ اور تُو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُن حکموں
کے موافق جو آج میں نے تجھے کہے تُو اپنے بال بچوں سمیت
اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو
۳ سُن لیگا ۝ تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا اور تجھ پر
رحم کریگا اور پھر کے تجھ کو اُن سب گروہوں میں سے جن میں
۴ خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا ۝ اگر تجھ
میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک ہنکایا گیا ہوگا تو خداوند
تیرا خدا وہاں سے تجھے جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لائیگا
۵ ۝ اور خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں جسپر تیرے باپ
دادے قابض ہوئے لائیگا اور تُو اُسکا مالک ہوگا۔ اور وہ
تجھ سے نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو
۶ بڑھائیگا ۝ اور خداوند تیرا خدا تیرے دِل اور تیری نسل کے
دِل کا ختنہ کریگا تاکہ تُو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے
دِل اور اپنے سارے جی سے دوست رکھے اور جیتا رہے
۷ ۝ اور خداوند تیرا خدا یہ ساری لعنتیں تیرے دشمنوں پر اور

اُن پر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے دُکھ دیا نازل کریگا
۸ ۝ اور تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور اُسکے اُن سب
۹ حکموں پر جو آجکے دِن میں تجھے فرماتا ہوں عمل کریگا ۝ اور خداوند
تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر ایک کام میں اور تیرے بدن کے
پھل میں اور تیری مواشی کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل
میں بھلائی کے لئے تجھے فراوانی دیگا۔ کیونکہ خداوند تجھ سے
خوش ہوکے پھر تیری بھلائی کریگا۔ جیسا وہ تیرے باپ
۱۰ دادوں سے خوش تھا ۝ بشرطیکہ تُو خداوند اپنے خدا کی آواز
کا شنوا ہوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس
کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے۔ اور تُو اپنے سارے
دِل اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے +
۱۱ ۝ کیونکہ وہ حکم جو آجکے دِن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ
۱۲ سے پوشیدہ نہیں اور نہ وہ دُور ہے ۝ وہ آسمان پر نہیں کہ
تُو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور اُسے
۱۳ ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور اُسپر عمل کریں؟ ۝ اور نہ
یہ سمندر کے پار ہے کہ تُو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے
پار جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور
۱۴ اُسپر عمل کریں؟ ۝ بلکہ یہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہے
کہ تیرے مُنہہ میں ہے اور تیرے دِل میں ہے تاکہ تُو
اُسپر عمل کرے +
۱۵ ۝ دیکھ میں نے آجکے دِن زندگی اور نیکی کو اور موت اور
۱۶ بدی کو تیرے آگے رکھا ۝ چنانچہ میں آجکے دِن تجھے حکم کرتا
ہوں کہ تُو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ اُسکی راہوں پر
چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے
تاکہ تُو جیتے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا
۱۷ تُو وارث ہونے جاتا ہے تجھ کو برکت بخشیگا ۝ پر اگر تیرا دِل
پھر جائے یہاں تک کہ تُو شنوا نہ رہے پر ترغیب پاکر تُو

اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی - تاکہ تم جانو کہ میں
۷ خداوند تمہارا خدا ہوں ۞ اور جب تم اس جگہ پر آئے تو
حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنے
کے لئے ہمارے سامنے نکل آئے اور ہم نے انہیں مارا
۸ ۞ اور ہم نے انکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں
۹ اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کیواسطے دیا ۞ پس
تم اس عہد کی باتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔
تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو ۞
۱۰ ۞ آجکے دن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے ہو
اور تمہارے فرقوں کے سردار اور تمہارے بزرگ اور تمہارے
۱۱ منصبدار اور اسرائیل کے سب مرد ۞ اور تمہارے بچے
اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا
ہے تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے
۱۲ تک ۞ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُسکی قسم میں
شامل ہو جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آجکے دن کرتا ہے
۱۳ ۞ تاکہ وہ آجکے دن تجھے اپنے لئے ایک گروہ ٹھہرائے کہ وہ
تیرا خدا ہو جیسا اُسنے تجھے کہا اور جیسا اُسنے تیرے باپ
۱۴ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے ۞ او
۱۵ میں فقط تمہارے ہی ساتھ یہ عہد اور قسم نہیں کرتا ۞ بلکہ
اُسکے ساتھ جو آجکے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے
یہاں موجود ہے اور اُسکے ساتھ بھی جو آجکے دن یہاں
۱۶ ہمارے ساتھ حاضر نہیں ۞ (کہ تم جانتے ہو کہ کیونکر ہم مصر
میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان ہوکے
۱۷ جن سے تم گذر گئے ہم چلے آئے ہیں ۞ اور تم نے اُن کی
لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس
۱۸ معبودوں کو جو اُنکے درمیان تھے دیکھا ہے) ۞ نہ ہو کہ
تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو
کہ اُسکا دل آجکے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو
کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے - نہ ہو
کہ تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو زہر کی کڑواہٹ کا اور
۱۹ افسنتین کا سا پھل لائے ۞ اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ اس
لعنت کی باتیں سنے تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے
اور کہے کہ میں چین کرونگا اگرچہ اپنے دل کی سرکشی میں چلوں
۲۰ کہ تشنگی پر اور بھی نشہ بڑھاؤں ۞ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا
بلکہ اُسیوقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں
اُٹھیگا - اور ساری لعنتیں جو اس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر
پڑینگی اور خداوند اُسکے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا
۲۱ دیگا ۞ اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس
شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے بنی اسرائیل کے سارے
۲۲ فرقوں میں سے بُرائی کے لئے جُدا کریگا ۞ یہاں تک کہ تمہارے
فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قایم ہوگی اور مسافر بھی
جو دور کی زمین سے آئینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور
۲۳ اُسکی بیماریوں کو جو خداوند نے اُسپر نازل کی ہیں دیکھیں ۞ اور
کہ یہ ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی کہ کوئی
جوتی نہیں جاتی نہ اُس سے کچھ جمتا ہے اور نہ کسی قسم کی
گھاس اُگتی ہے جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم
اُلٹ گئے جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر
۲۴ سے اُلٹ دیا تب وہ کہینگے ۞ بلکہ ساری گروہیں کہینگی کہ
خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس بڑے
غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہے؟ ۞ اُسوقت لوگ
کہینگے اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے
خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت
اُن سے باندھا تھا چھوڑ دیا ۞ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر
معبودوں کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ کیا - ایسے معبود یا

۵۶ یہانتکوں ہیں تجھ پر ہوگی اُسکے لئے کچھ نہ باقی رہیگا ۝ وہ
عورت بھی جو تمہارے درمیان نرم دل اور نہایت نازنین
ہوگی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے اپنے پاؤں کا تلوا زمین
پر لگانے کی جرأت نہیں رکھتی اُسکی نظر اپنے ہمکنار شوہر
کی طرف اور اپنے بیٹے کی طرف اور اپنی بیٹی کی طرف بُری
۵۷ ہوگی ۝ اور اپنی کھیری کی طرف جو اُسکے پاؤں کے درمیان
سے نکلتی اور اپنے لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنیگی۔ کیونکہ
وہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب
سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی نری محتاجی کے باعث
۵۸ چھپکے اُنکو کھائیگی ۝ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کی
سب باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُسکے
جلالی اور ہولناک نام یہوواہ اپنے خدا سے نہ ڈرے
۵۹ ۝ خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے بڑھائیگا
کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو
۶۰ دیر تک ٹھہرینگی ۝ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراساں
۶۱ تھا تجھ پر لائیگا اور وہ تجھ سے لگے رہینگے ۝ اور اُن سب
بیماریوں اور آفتوں کو جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں
اُنہیں بھی خداوند تجھ پر نازل کریگا یہاں تک کہ تو نیست
۶۲ و نابود ہو جائیگا ۝ اور تم گنتی میں تھوڑے سے رہ جاؤگے
باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کی مانند
۶۳ تھے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کو سُننے نہیں چاہتا تھا ۝ اور
یوں ہوگا کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمہارے
ساتھ نیکی کی اور تمہیں بہت کر دیا اُسی طرح خداوند تمہاری
بابت خوش ہوگا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر
ڈالے۔ اور تو اُس سرزمین سے جسکا تو مالک ہونے جاتا ہے
۶۴ جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا ۝ اور خداوند تجھ کو سب قوموں
کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے
تک بتر بتر کریگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو لکڑ یاں اور
پتھر ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے
۶۵ پرستش کریگا ۝ اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا بلکہ تیرے
پاؤں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا۔ کیونکہ خداوند وہاں تجھ کو دل
۶۶ کا دھڑکا اور آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی غمناکی دیگا ۝ اور
تیری زندگی تیری نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگی اور تو رات
اور دن ڈرتا رہیگا اور تجھ کو اپنی زندگی پر کچھ بھروسا نہ ہوگا
۶۷ ۝ اپنے دل کے خوف سے جسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں
سے جنہیں تیری آنکھیں دیکھینگی صبح کو تو کہیگا اے کاش
۶۸ کہ شام ہوتی! اور شام کو کہیگا اے کاش کہ صبح ہوتی! ۝ اور خداوند
تجھ کو اُس راہ سے جسکی بابت میں نے تجھ سے کہا کہ تو اُسے
پھر نہ دیکھیگا کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا اور تم وہاں غلام
اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے
جاؤگے اور کوئی تمہیں مول نہ لیگا ✣

باب ۲۹

۝ یہ اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا
کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے۔ اُس
عہد کے سوا جو اُسنے اُنکے ساتھ حورب میں باندھا تھا۔
۲ ۝ سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بُلایا اور اُن سے کہا سب
کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر کی سرزمین
میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں اور اُسکے سارے
۳ ملک سے کیا تم نے دیکھا ۝ وہ بڑی آزمائشیں جنہیں تم
نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وہ نشانیاں اور وہ بڑے
۴ معجزے ۝ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے اور وہ
آنکھیں جو دیکھیں اور وہ کان جو سُنیں آجتک نہیں دیئے
۵ ۝ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے
تمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری
۶ جوتی تیرے پاؤں میں پُرانی ہوئی ۝ تم نے نہ روٹی کھائی

کے پھل کو ایک گروہ جس سے تُو ناواقف ہے کھا جائیگی اور تُو
۳۴ فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا رہیگا ۞ یہاں تک کہ تُو یہ سب
۳۵ کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا ۞ خداوند
تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑوں کا
آزار دیگا جس سے تُو پاؤں کے تلوے سے لیکے چاندی تک
۳۶ چنگا نہ ہو سکیگا ۞ خداوند تجھ کو اور تیرے بادشاہ کو جسے تُو
اپنے اوپر قایم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تُو اور
تیرے باپ دادے واقف نہ تھے لیجائیگا ۔ اور وہاں تُو غیر
۳۷ معبودوں کی بندگی کریگا جو لکڑیاں اور پتھر ہیں ۞ اور تُو اُن
سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند تجھے لیجائیگا حیرانی کا
۳۸ باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا ۞ تُو کھیت
میں بہت سا بیج باہر لیجائیگا اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر
۳۹ لائیگا اسلئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی ۞ تُو تاکستان لگائیگا
اور اُنکی خدمت کریگا لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے نہ
۴۰ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے ۞ تیری ساری اطراف میں
زیتون کے درخت ہونگے پر تُو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا
۴۱ کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا ۞ تجھ سے
بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وہ تیرے نہ رہینگے کہ وہ اسیر
۴۲ ہو جائینگے ۞ تیرے سارے درختوں اور تیری زمین کے
۴۳ پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگی ۞ پردیسی جو تیرے درمیان ہے
تیری بہ نسبت نہایت سرفراز ہوگا اور تُو نہایت پست ہو جائیگا
۴۴ ۞ وہ تجھے قرض دیگا اور تُو اُسکو قرض نہ دیگا ۔ وہ سر ہوگا اور
۴۵ تُو دُم ہوگا ۞ مجملاً یہ ساری لعنتیں تجھ پر آئینگی اور تیرا پیچھا
کرینگی اور تجھ تک پہنچینگی یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو جائیگا ۔
اسلئے کہ تُو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ اُس کے
حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنہیں اُسنے تجھ کو فرمایا ہے
۴۶ حفظ کرے ۞ اور یہ لعنتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور
حیرت کے لئے ابد تک ہونگی ۞ کیونکہ تُو نے سب چیزوں کی ۴۷
فراوانی کے باعث اپنے دل کی خوشی اور خرّمی سے خداوند
اپنے خدا کی بندگی نہ کی ۞ اسلئے تُو بھوکھہ پیاس اور ننگے پن ۴۸
اور سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہوکے اپنے اُن دشمنوں
کی خدمت کریگا جنہیں خداوند تجھ پر بھیجیگا ۔ اور وہ تیری
گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا یہاں تک کہ تجھے فنا کر دیگا
۞ خداوند ایک گروہ دُور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ ۴۹
جیسا عقاب اُڑتا ہے تجھ پر چڑھا لائیگا ۔ وہ ایک گروہ ہوگی
جسکی زبان تُو نہ سمجھیگا ۞ وہ ترش رو گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے ۵۰
کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی ۞ اور وہ تیری مواشی کا پھل اور تیری ۵۱
زمین کا پھل کھا جائیگی یہاں تک کہ تُو ہلاک ہو جائیگا ۔ اسلئے
کہ غلّے اور مے اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ
بکری کے گلوں میں سے تیرے لئے کچھ نہ چھوڑیگی یہاں تک
کہ وہ تجھے فنا کر دیگی ۞ اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں ۵۲
آگھیریگی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جن کا تجھے اپنے
سارے ملک میں بھروسا تھا گر جائینگی ۔ اور وہ تجھے اُس
ساری زمین میں جسے خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا ہے
ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی ۞ اور تُو اپنے ہی ۵۳
بدن کا پھل ہاں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں
خداوند تیرے خدا نے تجھے بخشا تھا اُس محاصرے کے وقت
اور اُس تنگی میں جو تیرے بیریوں کے سبب سے تجھ پر ہوگی
کھائیگا ۞ وہ شخص جو تم میں نرم دل اور بہت نازپروردہ ہوگا ۵۴
اُسکی بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف
اور اپنے باقی لڑکوں کی طرف جنہیں اُسنے چھوڑ دیا ہوگا بُری
ہوگی ۞ یہاں تک کہ وہ اپنے بچّوں کے گوشت میں سے جسے ۵۵
وہ کھائیگا اُن میں سے کسی کو کچھ نہ دیگا ۔ کیونکہ اُس محاصرے
اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے

تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جسکی بابت خداوند
نے تیرے باپ دادوں سے قسم کر کے فرمایا کہ تجھ کو دیگا
۱۲ فراوانی دیگا ٭ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کھولیگا
آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بروقت مینہ برسائے اور وہ
تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں برکت دیگا۔ تو بہت سی
۱۳ گروہوں کو قرض دیگا پر تو قرض نہ لیگا ٭ اور خداوند تجھے سر
بنائیگا نہ دُم۔ اور تو فقط ماعدہی ہوگا اور پست نہ ہوگا۔ اگر
تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آجکے دن جتاتا
۱۴ ہوں کان لگائے کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے ٭ اور
اُن سب باتوں میں سے کسی میں جو آجکے دن میں تجھے حکم
کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی
اور اُن کی عبادت کرے ٭
۱۵ ٭ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا
کہ اُسکے سارے شرعوں اور حکموں پر جو آجکے دن میں تجھے
بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے۔ تو ایسا ہوگا کہ یہ ساری
۱۶ لعنتیں تجھ پر اُتریںگی اور تجھ تک پہنچیںگی ٭ تو شہر میں لعنتی
۱۷ ہوگا اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ٭ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا
۱۸ لعنتی ہوگا ٭ تیرے بدن کا پھل اور تیری زمین کا پھل
تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے گلّے لعنتی
۱۹ ہوجائینگے ٭ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا۔ اور تو باہر
۲۰ جانیکے وقت لعنتی ہوگا ٭ خداوند اُن سارے کاموں میں
جن میں تو کرنے کے لئے ہاتھ لگائے تجھ پر لعنت اور حسرت
اور ملامت نازل کریگا یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد نابود
ہوجائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جن کے سبب
۲۱ سے تو نے مجھے ترک کیا ٭ خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھ سے
لپٹی رہیگی یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے جس کا
۲۲ تو وارث ہونے جاتا ہے نیست و نابود کر دیگی ٭ خداوند
تجھ کو سوکھنڈی سے اور تپ اور سوزش خون اور بڑی جلن سے
اور حشک سالی سے اور جھلس سے اور لینڈھے سے ماریگا۔
اور وہ تجھے رگیدینگے کہ تو ہلاک ہوجائیگا ٭ اور آسمان جو تیرے سر ۲۳
پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی
٭ خداوند مینہ کے بدلے تیری زمین پر خاک دھول برسائیگا ۲۴
یہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا یہاں تک کہ تو نابود ہوجائیگا
٭ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے۔ تو ۲۵
ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا اور اُنکے آگے سات راہوں
سے بھاگیگا۔ اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لئے
پریشانی ہوگی ٭ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین ۲۶
کے درندوں کی خوراک ہوجائیگی اور کوئی اُنکا ہانکنے والا
نہ ہوگا ٭ خداوند تجھکو مصر کے پھوڑے اور بواسیر اور کھرنڈ اور ۲۷
خارش سے ماریگا جس سے تو شفا نہ پا سکیگا ٭ خدا تجھ کو ۲۸
دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی حیرت سے ماریگا ٭ اور جسطرح ۲۹
اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا۔ اور
تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا۔ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی
ہوگا۔ اور تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا ٭ تو ایک ۳۰
عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا
تو گھر بنائیگا پر اُسمیں سکونت نہ کریگا۔ تو تاکستان لگائیگا
اور اُسکے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا ٭ تیرا بیل تیری آنکھوں ۳۱
کے سامنے ذبح کیا جائیگا اور تو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا
تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر
دیا نہ جائیگا۔ تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دیجائینگی اور
تیرا کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا ٭ تیرے بیٹے اور تیری ۳۲
بیٹیاں دوسری قوم کو دیجائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی
اور سارے دن اُنکی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی۔ اور تیرے
ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا ٭ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کا ۳۳

سے کہا کہ اے اسرائیل ہوشیار ہو اور سُن لے کہ تو آج کے دن
۱۰ خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا ۞ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز
پر کان لگا اور اُسکے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن میں تجھ پر
جتاتا ہوں عمل کر ٭
۱۱ ۞ اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کرکے کہا کہ
۱۲ ۞ یہ جرزیم کے پہاڑ پر کھڑے رہیں اور جب جماعت یردن
پار اُترے تو اُسے برکت سُنائیں۔ یعنی شمعون اور لاوی
۱۳ اور یہوداہ اور اشکار اور یوسف اور بنیمین ۞ اور اُن کے
مقابل یہ یعنی روبن اور جد اور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی
عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت سُنائیں ٭
۱۴ ۞ اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے
۱۵ مردوں کو بلند آواز سے کہیں کہ ۞ اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں
کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے بت بنائے جس سے
خداوند کو نفرت ہے اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے
۱۶ لعنت ہے۔ تب ساری جماعت جواب دیکے کہے آمین ۞ جو
کوئی اپنے باپ یا اپنی ما کو حقیر جانے اُسپر لعنت۔ اور سب
۱۷ جماعت کہے آمین ۞ جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے نشان
۱۸ کو سرکائے اُسپر لعنت۔ اور سب جماعت کہے آمین ۞ وہ جو
اندھے کو راہ سے بہکائے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے
۱۹ آمین ۞ جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے اُسپر
۲۰ لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۞ وہ جو اپنے باپ کی جورو
کے ساتھ ہمبستر ہو اُسپر لعنت۔ کیونکہ اُسنے باپ کا دامن
۲۱ اُگھاڑا۔ سب جماعت کہے آمین ۞ جو کوئی کسی قسم کے چارپائے
کے ساتھ جماع کرے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین
۲۲ ۞ جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی ما کی بیٹی یا اپنے باپ کی
۲۳ بیٹی ہو ہمبستر ہو اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ۞ جو
کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہو اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے

آمین ۞ جو کوئی اپنے ہمسائے کو چھپکے مارے اُسپر لعنت۔ ۲۴
سب جماعت کہے آمین ۞ جو کوئی رشوت لے تاکہ کسی ۲۵
بے گناہ کو قتل کرے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین
۞ جو کوئی اِس شریعت کی سب باتوں پر قایم نہ رہے کہ اُن پر ۲۶
عمل کرے اُسپر لعنت۔ سب جماعت کہے آمین ٭
۞ اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا ۲۸ باب
کی آواز سُنے تاکہ اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے
فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے تو خداوند تیرا خدا تجھے
زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا ۞ اور جب تو خداوند ۲
اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہ ساری برکتیں تجھ پر آئینگی
اور تجھے آپہنچینگی ۞ سو تو شہر میں مبارک ہوگا اور کھیت میں ۳
بھی مبارک ہوگا ۞ تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین کے ۴
پھل اور تیری مواشی کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی
اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے مبارک ہونگے ۞ تیرا ٹوکرا اور تیرا ۵
کٹھرا مبارک ہوگا ۞ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک ہوگا اور تو باہر ۶
جانے کے وقت مبارک ہوگا ۞ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن ۷
جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے روبرو مارے جائیں۔ کہ وہ ایک
راہ سے تجھ پر چڑھائی کرینگے اور سات راہوں سے تیرے
آگے سے بھاگینگے ۞ خداوند تیرے انبارخانوں میں اور سارے ۸
کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تیرے لئے برکت کا حکم
دیگا۔ اور اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیتا ہے تجھے
مبارک کریگا ۞ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا ۹
اور اُسکی راہوں پر چلیگا تو خداوند تجھکو اپنے لئے پاک قوم
بنائیگا جیسا کہ اُسنے تجھ سے قسم کی ہے ۞ اور زمین کے ۱۰
سارے فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا ہو
وہ تجھ سے ڈرتے رہینگے ۞ اور خداوند تجھے اچھی چیزوں میں ۱۱
تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی کے پھلوں اور

مجھے دیا لایا ہوں۔ سو تُو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ
۱۱ دیجیو اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو ٭ اور تُو اور
لاوی اور جو مسافر کہ تیرے بیچ ہوں سب ہر ایک نعمت پر جو خداوند
تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہے خوشی
کیجیو ٭
۱۲ ٭ اور جب تُو تیسرے سال جو دہیکی کا سال ہے اپنے
پیداوار کی ساری دہیکیوں کو جُدا کر کے لاوی اور مسافر اور یتیم اور
بیوہ کو دے چکے تاکہ وہ تیرے پھاٹکوں کے اندر کھائیں
۱۳ اور سیر ہوں ٭ تب تُو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو
کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور
مسافر اور یتیم اور بیوہ کو اُن سب حکموں کے مطابق جو تُو نے
مجھے کئے دیں۔ اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا
۱۴ اور نہ اُنہیں بھولا ٭ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے
وقت میں نہ کھایا اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک بات میں
خرچ کیا اور نہ کچھ مُردوں کے لئے دے ڈالا۔ بلکہ میں نے
خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا اور سب کچھ جو تُو نے
۱۵ مجھے فرمایا میں نے اُسکے مطابق عمل کیا ٭ آسمان پر سے جو تیرا
مقدس مسکن ہے نیچے نظر کر اور اپنی قوم اِسرائیل میں اور
اِس زمین میں جو تُو نے ہم کو دی ہے جیسے تُو نے ہمارے
باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش۔ وہ ایک زمین ہے
جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہے ٭
۱۶ ٭ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ
تُو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر۔ تو اِسلئے اُنہیں حفظ
کر اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اِن پر
۱۷ عمل کر ٭ تُو نے آج کے دن اِقرار کیا ہے کہ خداوند میرا خدا ہے
اور میں اُسکی راہوں پر چلونگا اور اُسکے شرعوں اور اُسکے
حقوق اور اُسکے حکموں کی محافظت کرونگا اور اُسکی آواز
کا شنوا ہونگا ٭ اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اقرار ۱۸
فرمایا جیسا اُسنے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تُو اُسکی خاص گروہ
ہو۔ اور تُو اُسکے سب احکام کی محافظت کرے ٭ اور تجھے ۱۹
ساری گروہوں سے جنہیں اُسنے پیدا کیا صفت اور نام
اور عزت میں زیادہ بالا کرے۔ اور خداوند اپنے خدا کی
مقدس گروہ ہو جیسا اُسے کہا ٭
۲۷ ٭ پھر موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ اب
ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُن سب حکموں کی جو آج کے دن میں
تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو ٭ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تُو ۲
یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے
دیتا ہے پہنچے تو تُو اپنے لئے بڑے بڑے پتھر کھڑے
کیجیو اور چونے سے اُن پر استرکاری کیجیو ٭ اور پار جانے ۳
کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو۔ تاکہ تُو اُس
زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو۔ وہ ایک
زمین ہے جس میں دودھ و شہد بہتا ہے۔ جیسا خداوند
تیرے باپ دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے
٭ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جن کی ۴
بابت میں تمہیں آج کے دن حکم کرتا ہوں عیبال کے پہاڑ پر
نصب کیجیو اور اُن پر چونے کی استرکاری کیجیو ٭ اور وہاں ۵
خداوند اپنے خدا کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو
اُن کو لوہا نہ لگائیو ٭ تُو خداوند اپنے خدا کا مذبح ثابت ۶
پتھروں سے بنائیو۔ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے
سوختنی قربانیاں گذرانیو ٭ اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو ۷
اور وہیں کھائیو اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو
٭ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف ۸
اور واضح لکھیو ٭
٭ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے بنی اِسرائیل ۹

۸ کرنا قبول نہیں کیا ٭ تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب
کریں اور اُس سے گفتگو کریں - سو اگر وہ اُس بات پر قایم
۹ رہے اور کہے کہ میں نہیں چاہتا کہ اِسے لوں ٭ تو اُس کے
بھائی کی جورو بزرگوں کے سامنے اُسکے نزدیک آئے اور
اُسکے پانوں سے جوتی نکالے اور اُسکے مُنہہ پر تھوک دے
اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھہ جو اپنے
۱۰ بھائی کا گھر نہ بنائے یہی کیا جائیگا ٭ اور اسرائیل میں اُسکا
نام یہ رکھا جائے کہ یہ اُس شخص کا گھر ہے جس کا جوتا
نکالا گیا +

۱۱ ٭ جب دو شخص آپسمیں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو
نزدیک آئے تاکہ اپنے شوہر کو اُسکے ہاتھہ سے جو اُسے
مار رہا ہے چھڑائے اور اپنا ہاتھہ بڑہا کے اُسکی شرمگاہ
۱۲ پکڑے ٭ تو تُو اُسکا ہاتھہ کاٹ ڈالیو - تیری آنکھہ اُس پر رحم
نہ کرے +

۱۳ ٭ تُو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا
۱۴ مت رکھیو ٭ تُو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا
۱۵ مت رکھیو ٭ تُو ایک پورا اور ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک
پیمانہ رکھیو - تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا
۱۶ ہے تیری عمر دراز ہو ٭ اِسلیئے کہ وہ سب جو ایسے کام کرتے
ہیں اور وہ سب جو ناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کی
۱۷ نفرت کے باعث ہیں ٭ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا اور راہ
۱۸ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا ٭ کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے ملا
اور جسوقت تُو ماندہ اور تھکا تھا اُس نے تیرے پیچھے کے
سب لوگوں کو جو ضعیف پیچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ
۱۹ خدا سے نہ ڈرا ٭ اِسلیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں
جسکو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا ہے
تیرے سارے دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے
تو تُو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا - تُو ہرگز یہ
بات مت بھولیو +

۲۶ ٭ اور ایسا ہوگا کہ جب تُو اُس سرزمین میں جسکو خداوند تیرا
خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا ہے داخل ہو اور اُسکا مالک ہو
۲ اور اُس میں بسے ٭ تو تُو اُس سرزمین کا جو خداوند تیرے خدا
نے تجھے دی ہے ہر قسم کا پہلا پھل جسے تُو زمین سے حاصل
کرے لیجیو اور ٹوکرے میں رکھہ اور اُس جگہ جسے خداوند
۳ تیرا خدا ایسی خاص کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے لیجائیگا ٭ اور اُس
کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے
کہیگا کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اقرار کرتا
ہوں کہ میں اُس ملک میں جسکی بابت خداوند نے ہمارے
باپ دادوں سے قسم کھا کے فرمایا تھا کہ ہم کو دونگا داخل ہوا
۴ ٭ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خداوند تیرے خدا
۵ کے مذبح کے آگے رکھہ دیگا ٭ تب تُو خداوند اپنے خدا
کے آگے عرض کر کے یوں کہیو کہ ارامی جو مرنے پر تھا میرا
باپ تھا - وہ مصر میں اُترا اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں
کے ساتھہ سکونت کی - تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور
۶ بھاری اور زور آور گروہ بنی ٭ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک
کیا اور ہم کو دُکھہ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ ڈالا
۷ ٭ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے
آگے فریاد کی تو خداوند نے ہماری آواز سُنی اور ہماری تکلیف
۸ اور محنت اور مجبوری کو دیکھا ٭ اور خداوند قوی ہاتھہ اور
بڑہائے ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور نشانیوں
سے عجائب اور غرائب کے ساتھہ ہم کو مصر سے نکال لایا
۹ ٭ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہے - اور اُسنے ہم کو یہ زمین
۱۰ بخشی ایسی سرزمین کہ جسمیں دودھہ و شہد بہتا ہے ٭ اور اب دیکھہ
کہ میں اِس سرزمین کے پہلے پھل جسے تُو نے اے خداوند

۸ کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جو تمہیں سکھائیں دلسوزی سے نگاہ رکھ اور اُنکے مطابق عمل کر جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہے ویسا ہی جو تیاری سے کیجیو۔ ۹ یاد کر کہ خداوند تیرے خدا نے جب تم مصر سے نکلے تھے راہ میں مریم سے کیا کیا ٭

۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دے تو اُسکے گرو لینے کو اُسکے گھر میں مت گھس۔ ۱۱ بلکہ تو باہر کھڑا رہ اور وہ شخص جسے تو نے کچھ عاریت دیا ہے آپ اپنا گرو تیرے پاس لائے۔ ۱۲ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو تو اُسکا گرو ساتھ رکھ کے مت سوئیو۔ ۱۳ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے اُسکا گرو اُسے پھیر دیا تاکہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھ کے سوئے اور تیرے لئے دعا کرے۔ تو وہ تیرے لئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی ٭

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیری ۱۵ زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں۔ تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو اُسکی مزدوری دے ڈالیو کیونکہ وہ غریب ہے اور اُسکا دل اُس میں لگا ہے۔ نہ ہو کہ خداوند سے تیری فریاد کرے اور وہ تیرے لئے گناہ ٹھہرے۔ ۱۶ بیٹوں کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں نہ باپ دادوں کے بدلے وے قتل کئے جائیں۔ ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا۔ ۱۷ تو پردیسی اور یتیم کے مقدمہ میں خلل مت ڈال اور نہ بیوہ کا کپڑا گرو لے۔ ۱۸ اور یاد کر کہ تو مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا۔ اِسلئے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو یوں کر ٭

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے اور ایک پولا کھیت میں بھول کے چھوڑ جائے تو اُسکے لینے کو پھر مت جا وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے۔ ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑ ڈالے تو اُسکے بعد اُسکی الگ الگ شاخوں کو مت جھاڑ بلکہ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ ۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے تو اُس کے بعد اُسکی خوشہ چینی مت کیجیو۔ وہ پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے لئے رہے۔ ۲۲ اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا۔ اِسی لئے میں تجھے فرماتا ہوں کہ یوں کر ٭

باب ۲۵

۱ اگر لوگوں میں کسی طرح کا جھگڑا ہو اور وہ عدالت میں آئیں تاکہ قاضی اُنکا انصاف کریں تو چاہیئے کہ صادق کو بےگناہ ٹھہرائیں اور شریر کو گنہگار۔ ۲ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ شریر اِس لائق ہو کہ مارا جائے تو قاضی کہے کہ اُسے پچھاڑیں اور جیسا اُسکا گناہ ہو قاضی کے حضور اُسے اُسیقدر ماریں۔ ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے تا نہ ہو کہ اگر وہ بڑھے اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مارے تو تیرا بھائی تیرے آگے حقیر معلوم ہو ٭

۴ داؤنے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ ٭

۵ اگر کئی بھائی ایک جا رہتے ہوں اور ایک اُن میں سے بےاولاد مر جائے تو اُس مرحوم کی جورو کا بیاہ کسی اجنبی سے کیا جائے۔ بلکہ اُسکے شوہر کا بھائی اُس سے خلوت کرے اور اُسے اپنی جورو کرے۔ اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے۔ ۶ اور یوں ہوگا کہ پہلا بچا جو اُس سے پیدا ہو تو اُسکے مرحوم بھائی کے نام پر قائم ہوگا تاکہ اُسکا نام اسرائیل میں سے مٹ نہ جائے۔ ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائی کی جورو لینا نہ چاہے تو اُس مرحوم بھائی کی جورو دروازہ پر بزرگوں پاس جائے اور کہے میرے شوہر کے بھائی نے اسرائیل میں اپنے بھائی کا نام باقی رکھنے سے انکار کیا اور بھاوج کا حق ادا

۱۴ کھود دیوا اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپا ئیو ۝ اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہے تاکہ تجھے بچائے اور تیرے دشمنوں کو تیرے اختیار میں کرے سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +

۱۵ ۝ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس پناہ مانگے تو تو اُسے اُسکے آقا کے حوالے مت کر ۝ ۱۶ وہ تیرے درمیان جس جگہ چاہے تیرے ساتھ رہے۔ تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے سو تو اُسے تکلیف نہ دینا +

۱۷ ۝ نہ اِسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو نہ اِسرائیل کے ۱۸ بیٹوں میں کوئی لونڈا گانڈو ہو ۝ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی قیمت کسی منت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں داخل نہ کرنا۔ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہے +

۱۹ ۝ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو۔ نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود پر۔ نہ کسی چیز کے جسکی عاریت ۲۰ سود پر کیجاتی ۝ تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہے پر اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جسکا تو وارث ہونے جاتا ہے اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگائے تجھے برکت دے +

۲۱ ۝ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھ منت مان چکا تو اُسکے ادا کرنے میں دیری نہ کر۔ اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا ۲۲ ضرور تجھ سے اُسکا طالب ہوگا۔ سو تو گنہگار ٹھہریگا ۝ لیکن ۲۳ اگر تو کچھ منت نہ مانے تو گنہگار نہیں ۝ جو کچھ تیرے منہہ سے نکلا تو اُسکو اُس منت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہے اور جسکا تو نے اپنے منہہ سے اقرار کیا ہے یاد رکھ اور اُسپر عمل کر +

۲۴ ۝ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو تو تو جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھ ۝ ۲۵ جب تو اپنے ہمسائے کے کھیت میں داخل ہو تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑ لے پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوے سے مت کاٹ +

۲۴ ۝ اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے اور اب بعد اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُسکی نگاہ میں عزیز نہ ہو اِس سبب سے کہ اُسنے اُس میں کچھ پلید بات پائی تو وہ اُسکا طلاقنامہ لکھ کے اُسکے ہاتھ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے ۲ ۝ اور جب وہ اُسکے گھر سے نکل گئی تو جاکے دوسرے مرد کی ۳ ہو ۝ پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے اور اُسکا طلاقنامہ لکھ کے اُسکے ہاتھ میں دے اور اپنے گھر سے ۴ نکال دے یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کر کے مرجائے ۝ تو روا نہیں کہ اُسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکالدیا تھا اُسے پھر لے اور بعد اُسکے کہ وہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہے۔ سو تو اُس زمین کو جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہے ناپاک مت کر +

۵ ۝ جب کسی کا نیا بیاہ ہو تو وہ جنگ کے لئے نہ نکلے اور نہ اُسپر کسی کام کا بوجھ ڈالا جائے۔ بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے اور اپنی جورو کی جو اُس نے لی ہے خاطر کرے +

۝ کوئی شخص کسی کی چکی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے۔ کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہے +

۝ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل میں سے کسی کو چُرانے میں پکڑا جائے اور اُسکا بیوپار کرے یا اُسے بیچ ڈالے تو وہ چور مارا جائے اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر +

در وازے سے پر نکال لائیں اور اُسکی بستی کے لوگ اُسپر پتھراؤ
کریں کہ وہ مرجائے کیونکہ اُسنے اسرائیل کے درمیان شرارت
کی کہ اپنے باپ کے گھر میں حرامکاری کی ۔ سو تو شر کو اپنے
درمیان سے دفع کیجیو ٭
۲۲ ۞ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے
تو وہ دونوں مار ڈالے جائیں مرد جس نے اُس عورت سے
صحبت کی اور عورت بھی ۔ سو تو بنی اسرائیل میں سے شر کو
دفع کیجیو ٭
۲۳ ۞ جو لڑکی کہ کنواری ہے اور وہ کسی کی منگیتر ہو اور کوئی
۲۴ اور شخص اُسے شہر میں پا کے اُس سے ہم صحبت ہو ۞ تو تم
اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ اور تم اُن پر
پتھراؤ کرو کہ وہ مر جائیں ۔ لڑکی کو اسلیئے کہ وہ شہر میں ہوتے
ہوئے نہ چلائی ۔ اور مرد کو اسلیئے کہ اُسنے اپنے ہمسائے
کی جورو کو رسوا کیا ۔ سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو ٭
۲۵ ۞ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہے میدان
میں پائے اور مرد جبر کر کے اُس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو
۲۶ اُسکے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے ۞ پر اُس لڑکی کو کچھ نہ
کیجیو ۔ کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کیجائے ۔ کیونکہ یہ معاملہ
ایسا ہے جیسے کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرے اور اُسے قتل
۲۷ کرے ۞ کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان میں پایا اور وہ منگیتر
لڑکی چلائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑائے ٭
۲۸ ۞ اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی کو پائے جو کسی کی منگیتر
نہ ہو اور اُسے پکڑ کے اُس سے ہمبستر ہو اور وہ پکڑے جائیں
۲۹ ۞ تو وہ مرد جو اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس
مثقال روپیا دے اور وہ اُسکی جورو ہو ۔ کیونکہ اُسنے اُسے
رسوا کیا اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے ٭
۳۰ ۞ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے ٭

۞ جس کے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو باب ۲۳
تو وہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہو ۞ حرامی بچہ خداوند کی ۲
جماعت میں داخل نہ ہو ۔ اُسکی دسویں پشت تک وہ خداوند
کی جماعت میں شامل حال نہ ہو ۞ کوئی عمونی یا موآبی خداوند ۳
کی جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہو ۔ وہ کبھی ہمیشہ
تک خداوند کی جماعت میں شامل نہ ہوں ۞ اسلیئے کہ اُنہوں نے ۴
جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی اور پانی لیکے تمہارا استقبال
نہ کیا ۔ اور اسلیئے کہ وہ بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے جو ارام نہرین
میں ہے اُجرت دیکے بلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے ۞ لیکن ۵
خداوند تیرے خدا نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنے ۔ بلکہ خداوند تیرے
خدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا اسلیئے کہ
خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا ۞ اپنی زندگی کے ۶
سب دن ہمیشہ اُنکی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو ٭
۞ تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو ۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ۷
ہے ۔ تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو ۔ کیونکہ تو اُس کی
سرزمین میں پردیسی تھا ۞ اُنکی تیسری پشت کے جو لڑکے ۸
پیدا ہوں سو خداوند کی جماعت میں داخل ہوں ٭
۞ جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک ۹
بُری چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو ٭
۞ اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے جو ۱۰
رات کو اتفاقاً ہوتی ہے نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ سے
باہر نکل جائے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آئے ۞ لیکن جب شام ۱۱
ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب
ہو چکے تو خیمہ گاہ میں پھر آئے ٭
۞ اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہو گا اور تو وہاں باہر ۱۲
نکل کر جایا کیجیو ۞ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ۱۳
ایک کھنتی ہو ۔ اور جس وقت تو باہر جا کے بیٹھے تو اُس سے

۳ اور اُن سے کہے کہ اے بنی اسرائیل سُنو۔ تم آجکے دن اپنے
دشمنوں سے نزدیک ہوتے ہو کہ اُن سے جنگ کرو سو
تمہارے دل ہراساں نہ ہوں۔ تم خوف نہ کرو اور مت
کانپو اور ان سے دہشت نہ کھاؤ ۞ کیونکہ خداوند تمہارا خدا ۴
وہ ہے جو تمہارے ساتھ جاتا ہے کہ تمہاری طرف سے
تمہارے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور تمہیں بچائے ۞
۵ ۞ اور وہ جو منصبدار ہیں لوگوں سے خطاب کرکے کہیں
کہ تم میں کون شخص ہے جس نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے
مخصوص نہ کیا ہو؟ تو وہ روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے
تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے
۶ مخصوص کرے ۞ اور کون شخص ہے جس نے تاکستان
لگایا ہو اور اُسکے پھل میں سے ہنوز کچھ نہیں کھایا؟ وہ
بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ
۷ میں مارا جائے اور دوسرا کوئی اُس میں سے کھائے ۞ اور
کون شخص ہے جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی کی ہے
اور وہ اُسے اپنے پاس نہیں لایا؟ تو وہ بھی روانہ ہو اور
اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت قتل ہو
۸ اور دوسرا مرد اُسے لے ۞ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب
ہو کے یہ بھی کہیں کہ کون شخص ہے جو خوفناک اور کچا دل
ہے؟ سو روانہ ہو اور اپنے گھر پھر جائے۔ نہ ہو کہ اُسکے
بھائیوں کے دل اُسکے دل کی مانند بودے ہو جائیں
۹ ۞ اور جب منصبدار یہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں تو
لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لئے
مقرر کریں +
۱۰ ۞ اور جب تُو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے
۱۱ لئے آپہنچے تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر ۞ تب یوں ہوگا
کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے
لئے کھولدے تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جائے تیری
خراج گذار ہوگی اور تیری خدمت کریگی ۞ اور اگر وہ تجھ سے ۱۲
صلح نہ کرے۔ بلکہ تجھ سے جنگ کرے تو تُو اُسکا محاصرہ
کر ۞ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کردے ۱۳
تو وہاں کے ہر ایک مرد کو تلوار کی دھار سے قتل کر ۞ مگر ۱۴
عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھ اُس شہر میں ہو
اُسکا سارا لُوٹ اپنے لئے لے۔ اور تُو اپنے دشمنوں کی
اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہے کھائیو
۞ اِسی طرح سے تُو اُن سب شہروں سے جو تجھ سے بہت ۱۵
دور ہیں اور ان قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو
۞ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنہیں خداوند تیرا خدا ۱۶
تیری میراث کر دیتا ہے کسی چیز کو جو سانس لیتی ہے جیتا
نہ چھوڑیو ۞ بلکہ تُو اُن کو حرم کیجیو حِتّی اور اموری اور کنعانی ۱۷
اور فرزّی اور حوّی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے
تجھے حکم کیا ہے ۞ تاکہ وہ اپنے سارے کریہہ کاموں کے ۱۸
مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کئے تم کو عمل
کرنا نہ سکھلائیں کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ +
۞ جب تم کسی شہر کو اِس ارادے سے کہ لڑائی کرکے ۱۹
اُسے لیلو مدت تک محاصرہ کئے رہو تو تبر چلا کے اُسکے
درختوں کو خراب نہ کیجیو۔ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تُو اُن کا
میوہ کھائے۔ سو تُو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے
کے لئے کاٹ نہ ڈالیو۔ کیونکہ میدان کے درخت آدمی کی
زندگی ہیں ۞ مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانے کے ۲۰
واسطے کام کے نہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے
مقابل جو تجھ سے لڑتا ہے بُرج بنا جب تک کہ وہ تیرے
تابو میں آئے +

۲۱ ا ب ۞ اگر اُس سرزمین میں جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث

رہے۔ جو کوئی اپنے ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ
۵ اُس سے پہلے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا۔ مثلاً کوئی شخص اپنے
ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جائے اور
کلھاڑا ہاتھ میں اُٹھائے کہ درخت کاٹے اور کلھاڑا دستے
سے نکل جائے اور اُسکے ہمسائے کے جا لگے ایسا کہ وہ
مر جائے تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے
۶ اور وہ جیتا بچیگا۔ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اپنے دِل
کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ کے دور ہونے
کے سبب اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ
واجب القتل نہیں۔ کیونکہ وہ آگے سے اُسکا کینہ نہ رکھتا
۷ تھا۔ اِسلئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں کہ تُو اپنے
۸ لئے تین شہر جُدا مقرر کیجیو۔ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا اقلیم
بڑھائے جیسا اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھاکے
کہا ہے اور وہ سارا مُلک جو اُسنے تیرے باپ دادوں کو دینے
۹ کہا تجھے دے۔ سو اگر تُو اِن سب حکموں پر جو آج کے دن میں
تجھے سناتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے اور خداوند اپنے
خدا کو دوست رکھے اور ہمیشہ اُسکی راہوں پر چلے۔ تو تُو اُن
۱۰ تین شہروں پر تین شہر اَور اپنے لئے بڑھائیو۔ تاکہ بیگناہ
کا لہو تیری زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا
ہے بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو ✝
۱۱ لیکن اگر کوئی شخص جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو
اور اُسکی گھات میں لگا ہو اور اُسپر حملہ کرے اور اُسے زخم
کاری مارے کہ وہ مر جائے اور اُن شہروں میں سے کسی
۱۲ میں بھاگ جائے۔ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں
اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث
۱۳ کے ہاتھ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے۔ تو اُس پر
رحم کی نظر نہ کیجیو۔ بلکہ تُو بے جُرم کے خون کا گناہ اسرائیل
سے دفع کیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو ✝
۱۴ تُو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں
نے تیری میراث کی زمین پر قایم کیا ہے اُس مُلک میں
جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونے کے لئے دیتا
ہے مت ہٹانا ✝
۱۵ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسی طرح کے گناہ
پر۔ کوئی گناہ کیوں نہ ہو۔ ایک گواہ بس نہیں۔ بلکہ دو گواہوں
کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات ثابت
کی جائے ✝
۱۶ اگر کوئی جھوٹا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی بُرائی کی
۱۷ گواہی دے۔ تو وہ دونوں شخص جن میں جھگڑا ہے خداوند
کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے جو اُن دِنوں میں
۱۸ ہونگے کھڑے ہوں۔ اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں
تو دیکھو اگر وہ گواہ جھوٹا گواہ نکلے اور اُسنے اپنے بھائی پر
۱۹ جھوٹی گواہی دی ہو۔ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو جو
اُسنے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے۔ تُو اِس طرح
۲۰ بُرائی کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو۔ تاکہ باقی لوگ سُنیں
اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمہارے درمیان ایسی شرارت
۲۱ پھر نہ کریں۔ اور تیری آنکھ مروّت نہ کرے۔ کہ جان کا بدلا
جان آنکھ کا بدلا آنکھ دانت کا بدلا دانت ہاتھ کا بدلا
ہاتھ اور پانوں کا بدلا پانوں ہوگا ✝
۲۰ باب
۱ اور جب تُو جنگ کے لئے اپنے دشمنوں کا سامنا
کرے اور دیکھے کہ اُنکے گھوڑے اور گاڑیاں اور لوگ تجھ
سے زیادہ ہیں تو تُو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خداوند
تیرا خدا جو تجھے مصر کی سرزمین سے چھڑا لایا تیرے ساتھ
۲ ہے۔ اور یوں ہوگا کہ جب تم جنگ کرنے کے لئے اُنکے نزدیک
جاؤ تو کاہن لوگوں کے پاس آکے اُن سے خطاب کرے

غلّے میں سے اور اپنی مے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اور اپنی بھیڑوں کی اون میں سے جو پہلے کتری جائے اُسے دیجیو۔ ۵ کہ خداوند تیرے خدا نے اُسے تیرے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وہ خداوند کے نام سے ہمیشہ تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں +

۶ اگر کوئی لاوی تمام اسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر سے جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آئے اور اُس جگہ میں جسے خداوند پسند فرمائے ۷ سارے دل کی چاہ سے حاضر ہو۔ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے جس طرح اُسکے سارے بھائی یعنی لاوی کرتے جو خداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں۔ ۸ وہ برابر حصّہ کھانے کو پائینگے۔ سوائے اُسکے جو اُسکے باپ دادوں کی میراث بیچنے سے اُسے حاصل ہو +

۹ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے داخل ہو تو تو وہاں کی گروہوں کے کریہہ کاموں ۱۰ کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو۔ تم میں کوئی پایا نہ جائے جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا ۱۱ نجومی یا فال کھولنے والا یا ڈائن بنے۔ نہ منتر پڑھنے والا ہو نہ یار دیو سے سؤال کرنے والا اور نہ رمّال اور نہ ساحر ۱۲ ہو۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں۔ اور ایسی کراہتوں کے سبب سے خداوند تیرا ۱۳ خدا اُنکو تیرے آگے سے دور کرتا ہے۔ تو خداوند اپنے ۱۴ خدا کے آگے کامل ہو۔ کیونکہ وہ گروہیں جن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی طرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہے خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا کرے +

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ ۱۶ اُس سب کی مانند جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کی آواز پھر سنوں اور ایسی شدّت کی آگ میں پھر دیکھوں تاکہ میں مر نہ جاؤں۔ ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا۔ ۱۸ میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منہ میں ڈالونگا۔ اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا۔ ۱۹ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُسکا حساب اُس سے لونگا۔ ۲۰ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے۔ ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور وہ جو اُسنے کہا ہے واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی۔ بلکہ اُس نبی نے گستاخی سے کہی ہے۔ تو اُس سے مت ڈر +

۱۹ باب ۱ جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہے کاٹ ڈالے اور تو اُنکا وارث ہو اور اُنکے شہروں میں اور اُنکے گھروں میں بسے۔ ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین شہر اپنے لئے جدا کیجیو۔ ۳ تب تو اپنے لئے ایک راہ مقرر کیجیو اور اپنی سرزمین کی اطراف کو جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین حصّے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے وہاں جا رہے +

۴ اور یہی خونی کی شرع ہے جو وہاں بھاگے تاکہ جیتا

گواہی سے قتل کیا جائے لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے
۷ وہ قتل نہ کیا جائے ۝ گواہوں کے ہاتھ پہلے اُسپر اُٹھیں
تاکہ اُسکو قتل کریں اور اُنکے بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھ
تم یوں ہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو +
۸ ۝ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جس کے فیصلے سے تو عاجز ہوتا
آپس کے خون کی بابت یا آپس کے دعویٰ کی بابت یا
آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر
جھگڑے کے باعث ہونے تو تو اُٹھ اور اُس مقام میں
۹ جو خداوند تیرا خدا پسند فرمائے چڑھ جا ۝ اور کاہنوں کے
یعنی لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس جو اُن دنوں میں
ہو حاضر ہو اور اُن سے پوچھ کہ وہ تجھے حق کا فیصلہ بتائینگے
۱۰ ۝ اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وہ تجھ پر اُس مکان سے
جسے خداوند پسند کرے ظاہر کریں عمل کیجیو۔ خبردار کہ اُن
۱۱ سب کے مطابق جو وہ تجھے سکھائیں عمل میں لائیو ۝ شریعت
کے فیصلے کے موافق جو وہ تجھے سکھائیں اور اُس حکم کے
مطابق جو وہ تجھے کہیں کیجیو۔ اور اُس فیصلے سے جو وہ
۱۲ تجھ پر ظاہر کریں دہنے یا بائیں مت مُڑیو ۝ اور جو کوئی
شخص گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے
خدا کے آگے خدمت کے لئے کھڑا ہے یا اُس قاضی
کا سخن نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے۔ تو اسرائیل
۱۳ میں سے بُرائی کو یوں نیست و نابود کیجیو ۝ تاکہ سارے
لوگ سُنیں اور ڈریں اور آیندہ کو پھر گستاخی نہ کریں +
۱۴ ۝ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا
ہے پہنچے اور اُسپر قابض ہو اور اُس میں بود و باش کرے
اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرداگرد
۱۵ ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا ۝ تو تو
بہرحال فقط اُسکو اپنے اوپر بادشاہ قایم کیجیو جسے خداوند
تیرا خدا پسند فرمائے۔ تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو
اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو۔ اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی
۱۶ نہیں اپنے اوپر بادشاہ قایم نہ کرنا ۝ پس اُسے لازم ہے
کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے اور نہ لوگوں کو مصر
میں روانہ کرے تاکہ اُس کے لئے بہت سے گھوڑے
لائیں اِسلئے کہ خداوند نے تمہیں فرمایا ہے کہ تم اُس راہ
۱۷ میں پھر کبھی نہ جائیو ۝ اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی جوروں
کرے۔ تا نہ ہو کہ اُسکا دل پھر جائے۔ اور نہ وہ اپنے لئے
۱۸ بہت روپا اور سونا جمع کرے ۝ اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے
تختِ سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے اِس شریعت
کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہے
۱۹ کتاب میں لکھے ۝ وہ نقل اُسکے پاس رہیگی اور اُسے اپنی
زندگی کے سب دِنوں میں پڑھا کرے۔ تاکہ وہ خداوند اپنے
خدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور
اِن حقوق کی محافظت کرے تاکہ اُنہیں عمل میں لائے
۲۰ ۝ تاکہ اُس کا دِل اُسکے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے اور حکم سے
دہنے یا بائیں نہ مُڑے تاکہ اُسکی بادشاہت میں اُسکی
اور اُسکے فرزندوں کی اسرائیل کے درمیان عمر دراز ہو +

۱۸ باب

۱ ۝ کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے فرقۂ لاوی کا
حصّہ اور میراث اسرائیل کے درمیان نہ ہوگا۔ وہ تو خداوند
کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسی کی میراث
۲ کھائینگے ۝ پس اُنکی میراث اُنکے بھائیوں کے ساتھ نہ
ہوگی بلکہ خداوند ہی اُنکی میراث ہے۔ جیسا اُسنے اُنہیں
فرمایا تھا۔
۳ ۝ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنی اُن سے
جو قربانی گذرانتے ہیں۔ بیل یا بھیڑ بکری کی۔ یہ ہوگا کہ
۴ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دینگے ۝ اور تو اپنے

ہوگی اُس میں کچھ کارو بار نہ کیجیو +

۹ تو اپنے لئے سات ہفتے گن۔ غلّے کو ہنسوا لگانے
کی ابتدا سے اُن سات ہفتوں کا گننا شروع کر۔ اور ہفتوں ۱۰
کی عید خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے
ایک ہدیے سے جو تو دیگا جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے
تجھے برکت دی کر۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی ۱۱
کر تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری لونڈی
اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے اور مسافر اور
یتیم اور بیوہ جو تم میں ہے اُس جگہ جسے خداوند تیرے خدا
نے پسند کیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے۔ اور یاد رکھ کہ تو ۱۲
مصر میں غلام تھا۔ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھ کے اُن پر
عمل کر +

۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو
سات دن تک خیموں کی عید کیجیو۔ اور عید کرتے وقت تو ۱۴
خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری
لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہیں۔ سات دن تک خداوند اپنے ۱۵
خدا کے لئے اُسی جگہ جو خداوند کو پسند ہے عید کیجیو۔
اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور
تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشیگا۔ سو
تو ضرور خوشی کریگا +

۱۶ ہر ایک سال چاہئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد
تین مرتبے یعنی عید فطیر کو اور ہفتوں کی عید کو اور خیموں
کی عید کو خداوند تیرے خدا کے سامنے اُس جگہ جسے
وہ پسند فرمائیگا حاضر ہو۔ اور وہ خداوند کے آگے خالی
ہاتھ نہ دکھائی دیں۔ بلکہ ہر ایک مرد اپنے مقدور کے ۱۷
اور خداوند تیرے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے
تجھے دی ہے کچھ لائے +

۱۸ تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خداوند
تیرا خدا تجھ کو دیگا اپنے سارے فرقوں میں قاضی اور حاکم
مقرر کیجیو۔ وہ اِنصاف سے لوگوں کی عدالت کریں۔ تو ۱۹
عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو۔ تو طرفداری نہ کیجیو نہ
رشوت لیجیو۔ کہ رشوت دانشمند کی آنکھوں کو اندھا
کر دیتی ہے اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہے۔ تو اسکی ۲۰
جو سراسر حق ہے پیروی کیجیو تاکہ تو جیئے اور اُس زمین کا
جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے وارث ہو +

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے
لئے گھنے باغ نہ لگائیو۔ نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت ۲۲
بٹھائیو۔ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکھتا ہے +

۱۷ باب

۱ تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جس
میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح مت کیجیو۔ کیونکہ خداوند
تیرے خدا کو اِس سے نفرت ہے +

۲ اگر تمہارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے
اندر جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے کہیں کوئی مرد یا عورت
پائی جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری
کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو۔ اور جا کے غیر معبودوں کی ۳
بندگی کی ہو اور اُنہیں سجدہ کیا ہو خواہ سورج کو خواہ چاند
خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جن کی پرستش کا حکم میں نے
نہیں کیا۔ اور یہ تجھے کہا جائے اور تو سن پائے اور تحقیقات ۴
کرے اور دیکھو یہ سچ نکلے اور یہ بات یقین کو پہنچے کہ
اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا۔ تو تو اُس مرد یا اُس ۵
عورت کو جس نے یہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا
اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وہ
مر جائیں۔ وہ جو واجب القتل ہے دو یا تین آدمیوں کی

میں اور سب معاملوں میں کہ جن میں تُو اپنا ہاتھہ ڈالے تجھکو برکت
۱۱ بخشیگا ۞ کہ مسکین زمین پر سے کبھی جاتے نہ رہینگے۔ اِسلئے
یہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تُو اپنے بھائی کے واسطے اور اپنے
مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیری زمین
پر ہے اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو ۔
۱۲ ۞ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت
تیرے ہاتھہ بیچا جائے اور چھہ برس تک تیری خدمت کرے
۱۳ تو تُو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کردیجیو ۞ اور جب
تُو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے
۱۴ خالی ہاتھہ مت رخصت کرنا ۞ بلکہ تُو اپنی بھیڑ بکری اور کھلیتے
اور کولھو میں سے اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا
۱۵ نے تجھے بخشی ہے دل کھولکے دے ۞ اور یاد رکھہ کہ تُو
زمینِ مصر میں غلام تھا اور خداوند تیرے خدا نے تجھے چھڑایا۔
۱۶ اِسلئے میں تجھے اِسکی بابت آج یہ حکم کرتا ہوں ۞ اور ایسا ہوگا
کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا کہ
میں تجھے اور تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں۔ اِسلئے کہ
۱۷ تیرے پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہے ۞ تو تُو ایک سُوآ
لے اور اُسکا کان چھیدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے
میں گھسادے کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا۔ اور اپنی لونڈی
۱۸ سے بھی تُو ایسا ہی کیجیو ۞ اور جب تُو اُسے آزاد کرکے اپنے
پاس سے رخصت کرے تو چاہیئے کہ یہ تجھپر دشوار نہ
گذرے۔ کیونکہ اُسنے دو مزدوروں کے برابر چھہ برس تک
تیری خدمت کی۔ سو خداوند تیرا خدا تجھے سب کچھہ میں جو
تُو کرے برکت دیگا ۔
۱۹ ۞ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلوٹھے جتنے
پیدا ہوں اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدّس
کیجیو۔ تُو اپنے بیل کے پہلوٹھے سے کچھہ کام نہ لیجیو نہ اپنی
بھیڑ کے پہلوٹھے کا بال کتریو ۞ تُو اُسے خداوند اپنے خدا کے ۲۰
آگے اُس جگہ پر جو خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت
ہر سال کھائیو ۞ پر اگر اُس میں کوئی عیب ہو لنگڑا ہو یا اندھا ہو ۲۱
یا اور کوئی بُرا عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے
ذبح مت کیجیو ۞ تُو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا۔ ۲۲
ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک دونوں برابر ہیں ۞ مگر تُو ۲۳
اُسکا لہو نہ کھانا۔ بلکہ تُو اُسکو پانی کی طرح زمین پر انڈیلنا ۔
۞ ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خداوند اپنے باب ۱۶
خدا کی فسح کیجیو۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا ابیب کے مہینے میں
رات کی وقت تجھکو مصر سے نکال لایا ۞ اِسلئے تُو اُس جگہ پر ۲
جسے خداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خداوند اپنے
خدا کے لئے تُو اپنی گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح
ذبح کیجیو ۞ تُو اُسکے ساتھہ خمیری روٹی مت کھانا۔ تُو سات ۳
دن تک اُسکے ساتھہ فطیری روٹی جو دُکھہ کی روٹی ہے کھائیو
کیونکہ تُو زمینِ مصر سے جلدی کرکے نکلا۔ تاکہ تُو اُسدن کو جس
میں تُو مصر کے ملک سے نکلا اپنی زندگی کے سب دن یاد
رکھے ۞ اور چاہیئے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دن تک ۴
خمیری روٹی تیرے یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت
میں سے جسے تُو نے پہلے دن شام کو ذبح کیا اُس ساری
رات کو صبح تک کچھہ باقی رہے ۞ تُو اپنے کسی جگہ کے پھاٹک ۵
کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا
۞ بلکہ اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا پسند کریگا کہ اپنا نام وہاں ۶
رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جسوقت تُو
مصر سے نکلا وہاں فسح ذبح کیجیو ۞ اور تُو اُسے اُس جگہ جو خداوند ۷
تیرا خدا پسند کریگا اُسے بھونیو اور کھائیو اور صبح کو پھرکے
اپنے خیموں کو روانہ ہوجیو ۞ چھہ دن تک فطیری روٹی کھانا۔ ۸
اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کی مقدّس جماعت

۲۲ ہے۔ تُو حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت اُبالیو ۞ تُو اپنے
غلّے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا
۲۳ ہے دسواں حصّہ دیانتداری سے جُدا کیجیو ۞ اور تُو خداوند اپنے
خدا کے حضور اُس جگہ جسے اُسنے پسند فرمایا کہ اُس کا نام
واں رہے اپنے غلّے کی اور اپنی مے کی اور اپنے تیل کی
دہ یکی اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچّے
۲۴ کھائیو۔ تاکہ تُو خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرنا سیکھے ۞ اور
اگر رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تُو اُسے نہ لیجا سکے۔
یا اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے پسند فرمایا کہ اپنا
نام وہاں رکھے تجھ سے بہت دور ہو جب خداوند تیرے
۲۵ خدا نے تجھکو برکت بخشی ۞ تب تُو نقدی کے لئے اُن کو
بیچ۔ اور اُس نقدی کو بندھی ہوئی اپنے ہاتھ میں لیکے
۲۶ اُس مقام پر جسے خداوند تیرا خدا چُن لے جا ۞ اور اُس نقدی
سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے خواہ گائے بیل یا
بھیڑ بکری یا مے یا مسکرات اور کچھ جس پر تیرا جی راغب ہو۔
اور وہاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا اور تُو اور تیرا
۲۷ سارا گھرانا خوشی کرے ۞ اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہے۔ تُو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو۔ کیونکہ اُسکے لئے حصّہ
اور میراث تیرے ساتھ نہیں ہے ✠

۲۸ ۞ تین سال کے بعد تُو اُس سال کی پیداوار کی ساری دہ یکی
۲۹ نکالیو اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو ۞ اور لاوی
اِسلئے کہ اُسکا کوئی حصّہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں اور
مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں آئیں
اور کھائیں اور سیر ہوں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے
سب کاموں میں جو تُو کرتا ہے تجھے برکت بخشے ✠

باب ۱۵

۱ ۞ ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم مان
۲ لینی ہوگی ۞ اور چھٹکارا کرنے کا طور یہ ہے کہ اگر کسی نے
اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے معاف کرے اور
اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے۔ اِسلئے
کہ یہ خداوند کے چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہے ۞ اجنبی سے ۳
تُو اُسکو طلب کر سکتا ہے۔ پر جو کچھ تیرا تیرے بھائی پر ہے
تو تیرا ہی ہاتھ اُسکے لئے چھوڑ دے ۞ مگر جس وقت کہ تمہارے ۴
درمیان مطلق کوئی کنگال نہ ہو۔ کیونکہ خداوند اُس زمین پر
جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث اور ملک کر دیتا ہے تجھے
بہت سی برکت دیگا ۞ صرف اِس شرط پر کہ تُو خداوند اپنے ۵
خدا کی آواز پر کان لگائیگا اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں
پر جو آج میں تجھے امر کرتا ہوں عمل کریگا ۞ کیونکہ خداوند تیرا ۶
خدا جیسا اُسنے تجھے کہا ہے تجھے برکت بخشیگا۔ اور تُو بہت
سی قوموں کو قرض دیگا پر تُو اُن سے قرض نہ لیگا۔ اور تُو
بہت سی گروہوں پر بادشاہت کریگا اور وہ تجھ پر بادشاہت
نہ کرینگی ✠

۞ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے ۷
کسی پھاٹک کے اندر تیری اُس سرزمین پر جسے خداوند
تیرا خدا تجھے دیتا ہے کوئی مفلس ہو تو تُو اُس سے سخت دلی
مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھ مت
بند کیجیو ۞ بلکہ تُو اُس پر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو اور کسی کام میں ۸
جو وہ چاہے ہے بقدر اُسکی احتیاج کے اُسکو ضرور قرض دیجیو
۞ خبردار کہ تیرے بُرے دل میں یہ اندیشہ نہ گذرے اور تُو
کہے کہ ساتواں سال چھٹکارے کا سال نزدیک ہے
اور تیری آنکھ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے اور تُو اُسے
کچھ نہ دے۔ اور وہ تجھ پر خداوند سے فریاد کرے اور وہ
تیرے لئے گناہ ٹھہرے ۞ اُسے تجھ کو ضرور دینا ہوگا۔ اور جب
تُو اُسے دے تو چاہیئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو۔ کیونکہ
اِسی سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں

تیرے خدا نے تجھے سکونت کے لئے بخشتے ہیں یا افواہ سُنے
۱۳ کہ بعضے لوگ بنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل گئے اور
اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا کہ آؤ ہم چلیں اور
۱۴ غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا بندگی کریں تب
تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا ہوگا۔ اور دیکھ
اگر یہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے
۱۵ درمیان کیا گیا تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار
سے ضرور قتل کریگا اور اُسے اور سب کچھ جو اُس شہر میں ہے
اور وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و نابود کریگا
۱۶ اور اُسکی ساری لوٹ وہاں کے کوچے کے بیچوں بیچ اکٹھی
کریگا اور اُس شہر کو اور وہاں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا
کے لئے آگ سے جلا دیگا۔ اور وہ ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا
۱۷ پھر بسایا نہ جائیگا اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھ تیرے
ہاتھ سے لگا لپٹا نہ رہے۔ تاکہ خداوند اپنے قہر شدید سے
باز آئے اور تجھ پر کرم کرے اور تجھ پر رحم فرمائے اور تجھے
زیادہ کرے جیسا کہ اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسم
۱۸ کی ہے جس وقت کہ تُو خداوند اپنے خدا کی آواز سُنے کہ تُو
اُسکے حکموں کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تُو
اُسکو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں بھلا ہے بجا لائے

باب ۱۴ ۱ تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو۔ تم کسی مُردے کے
۲ سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ اپنی آنکھوں کے بیچ کے بال مونڈو کیونکہ
تُو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدس قوم ہے اور خداوند نے
تجھ کو چُن لیا ہے تاکہ سب قوموں کی بہ نسبت جو زمین پر
ہیں تُو اُسکے لئے خاص قوم ہو +

۳ تُو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو۔ وہ چارپائے کہ
۴ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہ ہیں۔ بیل اور بھیڑوں میں سے بھیڑ او
۵ بکری۔ اور ہرن اور آہو اور یحمور اور بُز کوہی اور ریم اور
۶ گاؤ میش اور تکہ کوہی۔ اور ہر ایک چارپایہ جسکے کھُر چِرے
ہوئے ہوں اور اُسکے کھُر میں شگاف ہو ایسا کہ اُس سے
۷ دو بیجے ہوتے اور جگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤ گے۔ لیکن
اُن میں سے کہ جگالی کرتے ہیں یا اُن کے کھُر چِرے ہوئے
ہیں تم اُنہیں مت کھائیو۔ جیسے اونٹ اور خرگوش اور یربوع
اِسلئے کہ یہ جگالی کرتے ہیں لیکن اُنکے کھُر چِرے ہوئے
۸ نہیں ہیں۔ سو یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ اور سؤر بھی کہ
اُسکے کھُر چِرے ہوئے ہیں پر جگالی نہیں کرتا۔ وہ تمہارے
لئے ناپاک ہے۔ تم اُنکا گوشت نہ کھائیو نہ اُن کی لاش کو
ہاتھ لگائیو +

۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤ گے جتنوں کے
۱۰ پر ہوں اور چھلکے۔ تم اُنہیں کھاؤ گے۔ مگر جسکے پر اور چھلکے
نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہے +
۱۱-۱۲ ہر ایک پرندہ جو پاک ہے تم اُسے کھاؤ گے۔ لیکن
وہ جن کا کھانا حرام ہے یہ ہیں۔ عقاب اور استخوان خوار
۱۳ اور بحری عقاب۔ اور چیلھ اور سفید چیلھ اور گدھ اور جو
۱۴-۱۵ اُنکی جنس سے ہیں۔ ہر ایک جنس کا کوا۔ اور شترمرغ اور
۱۶ اُلّو اور بحری بگلا اور باز کی ہر ایک قسم۔ اور بوم اور چوہیار
۱۷-۱۸ اور چکوا۔ اور حوصل اور رخم اور ماہیخوار۔ اور لک لک اور
۱۹ بگلا اور جو اُنکی جنس سے ہوں۔ اور ہُدہُد اور چمگادڑ۔ اور ہر ایک
حیوان جو رینگ کے چلے اور اُڑے تمہارے لئے ناپاک
۲۰ ہے تم اُسے مت کھائیو۔ سب وہ پرندے جو پاک ہیں تم
اُنہیں کھاؤ گے +

۲۱ جو حیوان آپ سے مرجائے تم اُسے مت کھائیو۔
تُو اُسے کسی پردیسی کو جو تیرے پھاٹکوں کے اندر
ہو دیجیو تاکہ وہ اُسے کھائے یا کسی اجنبی آدمی کے
ہاتھ بیچ ڈالیو۔ کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کی مقدس قوم

تُو اپنی سوختنی قربانیاں اُنکا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا
کے مذبح پر چڑھائیو۔ اور تیرے ذبیحوں کا لہو خداوند تیرے
۲۸ خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا مگر گوشت تُو کھائیو ۞ اِن سب
باتوں کو جن کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سُنو تاکہ
تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد تک بھلا ہو جب کہ
تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست
ہے کرو +

۲۹ ۞ جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے وہاں
جہاں تُو جاتا ہے کہ وارث بنے کاٹ ڈالے اور تُو اُنکا وارث
۳۰ ہو جائے اور اُنکی سرزمین میں بود و باش کرے ۞ تو تُو اپنے
سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامنے سے اُنکے نابود ہونے
کے بعد تُو اُنکی پیروی کرکے پھندے میں پھنسے۔ اور نہ ہو کہ
تُو اُنکے معبودوں کی بابت یہ کہکے پوچھے کہ یہ جماعتیں اپنے
معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں؟ میں بھی اُسی طرح
۳۱ کرونگا ۞ تُو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو۔ کیونکہ اُنہوں
نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند عداوت رکھتا ہے
اپنے معبودوں کے لئے کیا۔ یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور
بیٹیوں کو بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈال کے
۳۲ جلا دیا ۞ تم ہر ایک بات پر جسکا حکم میں تمہیں دیتا ہوں دھیان
رکھکے عمل کیجیو۔ تُو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے
کم کرنا +

باب ۱۳ ۱ ۞ اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر
۲ ہو اور تمہیں کوئی نشان یا معجزہ دکھلائے ۞ اور اُس نشان
یا معجزے کے مطابق جو اُسنے تمہیں دکھایا بات واقع ہو
اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں
۳ جانا پیروی کریں اور اُنکی بندگی کریں ۞ تو ہرگز اُس نبی یا
خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو۔ کہ خداوند

تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے
خدا کو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے دوست
۴ رکھتے ہو کہ نہیں ۞ چاہئے کہ تم خداوند اپنے خدا کی پیروی
کرو اور اُس سے ڈرو اور اُسکے حکموں کو حفظ کرو اور اُسکی
۵ بات مانو۔ تم اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو ۞ اور وہ
نبی یا خواب دیکھنے والا قتل کیا جائیگا۔ کیونکہ اُسنے تمہیں
خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا اور تمہیں
غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا تاکہ
تمہیں اُس راہ سے جسپر خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا
حکم دیا ہے بہکائے۔ اِسی طرح تُو بدی کو اپنے درمیان
سے جُدا کر دیگا +

۶ ۞ اگر تیرا بھائی جو تیری ماں کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا
بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا دوست جو تجھے تیری جان
کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں پھسلائے اور کہے کہ آؤ
غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تُو اور تیرے باپ دادے
۷ واقف نہیں تھے ۞ یعنی اُن لوگوں کے معبودوں میں سے
جو تمہارے گرد اگرد تمہارے نزدیک یا تم سے دُور زمین کے
۸ اِس سرے سے اُس سرے تک رہتے ہیں ۞ تو تُو اُس سے
موافق نہ ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا۔ تُو اُسپر رحم کی نگاہ نہ رکھنا
۹ تُو اُسکی رعایت نہ کرنا تُو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا ۞ بلکہ تُو اُس کو
ضرور قتل کرنا۔ اُسکے قتل پر پہلے تیرا ہاتھ پڑے اور بعد
۱۰ اُسکے سب قوم کے ہاتھ ۞ اور تُو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مر جائے
کیونکہ اُسنے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو
تجھے زمینِ مصر سے غلام خانے ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے
۱۱ ۞ تب سارے بنی اسرائیل سُنکے ڈرینگے اور تمہارے درمیان
پھر ویسی شرارت نہ کرینگے +

۱۲ ۞ اگر تُو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند

۸ وہی ہے خوشی کرو۔ تم ایسے کام جیسے ہم یہاں کرتے ہیں کہ
ہر ایک کی نظر میں جو کچھ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں مت
۹ کیجیو۔ کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا
۱۰ تمہیں دیتا ہے ہنوز نہیں پہنچے۔ لیکن جب تم یردن پار
جاؤ گے اور اُس سرزمین میں۔ جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری
میراث کر دیتا ہے بود و باش کرو گے۔ اور وہ تم کو تمہارے
سب دشمنوں سے جو چاروں طرف ہیں رہائی دیگا یہاں تک
۱۱ کہ تم بے خوف بود و باش کرو۔ تو وہاں ایک مقام ہوگا جسے
خداوند تمہارا خدا اسلئے چن لیگا کہ اُسکا نام وہاں رکھا جائے
سو تم یہ سب کچھ جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ۔ یعنی
اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور اپنی دہ یکیاں
اور اپنے ہاتھ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور سب اپنی
خاص منتوں کی چیزیں جو خداوند کے لئے تم سے مانی جاتی
۱۲ ہیں وہاں گذرانیو۔ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں
اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اور لاوی سمیت جو تمہارے
پھاٹکوں کے اندر ہو اسلئے کہ اُسکا بخرہ اور میراث تمہارے
ساتھ نہیں خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رہیو۔ تو
۱۳ آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہ جو
۱۴ نظر آئے مت گذران۔ مگر اُسی جگہ جسے خداوند تمہارے
فرقوں میں سے ایک کے درمیان چن لیگا تو اپنی سوختنی
قربانی وہاں گذرانیو۔ اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں
۱۵ وہیں کیجیو۔ تسپر بھی جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے
سب دروازوں میں گوشت کھایا کر خداوند اپنے خدا کی برکت
کے موافق جو اُسنے تم کو دی ہے۔ خواہ پاک ہو خواہ ناپاک
۱۶ ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے اُسے کھائے۔ فقط تو لہو
مت کھا۔ بلکہ تو اُسے پانی کی طرح زمین پر اُنڈیل دے +
۱۷ ۔ لیکن تو اپنے غلّہ اور مے اور تیل کی دہ یکیاں اور اپنے
گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی منتوں کی چیزیں جو تو
مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے اور وہ قربانیاں جنہیں تو نے
اپنے ہاتھ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو۔ بلکہ ۱۸
تجھے اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری
لونڈی پر اور لاوی پر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے واجب ہے
کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ جسے خداوند تیرا
خدا چن لے کھاؤ۔ اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں
میں جن میں تو ہاتھ لگاتا ہے خوش رہیو۔ آپ سے چوکس رہ کہ ۱۹
جب تک کہ تو زمین پر جیتا ہے لاوی کو ترک نہ کرنا +
۔ جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھائے ۲۰
جیسا اُسنے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت
کھاؤنگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا مشتاق ہے تو تو گوشت
اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو۔ اور اگر وہ مکان ۲۱
جسے خداوند تیرے خدا نے اسلئے چن لیا ہے کہ اپنا نام وہاں
رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو اپنے گائے بیل
اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو
جیسا میں نے تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ
تیرا جی چاہے کھائیو۔ جس طرح کہ آہو اور ہرن کو کھاتے ۲۲
ہیں تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو۔ پاک اور ناپاک اُنکے
کھانے میں برابر ہیں۔ لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو۔ ۲۳
کیونکہ لہو جو ہے سو جان ہے۔ اور مناسب نہیں کہ تو گوشت
کے ساتھ جان کھائے۔ تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے ۲۴
پانی کی طرح زمین پر اُنڈیلیو۔ تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور ۲۵
تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جب کہ تو وہ جو نیک ہے
خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے۔ لیکن تو اپنی ۲۶
مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں اور اپنی منتوں کی
چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چن لے لیجائیو۔ اور ۲۷

۲۱ جو کھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھو ۝ تاکہ تیری اور تیری
اولاد کی عمر کے دن جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین
کے اوپر ہے اُس سرزمین میں بہت ہوں جسکی بابت خداوند
نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُسے
تمہیں دونگا +
۲۲ ۝ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں
کوشش سے محافظت کرو اور اُنپر عمل کرو کہ خداوند اپنے
خدا کو دوست رکھو اور اُسکی ساری راہوں پر چلو اور اُس سے
۲۳ لپٹے رہو ۝ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے
نکال ڈالیگا۔ اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر اور
۲۴ قوی تر ہیں وارث ہوگے ۝ جس جس جگہ تمہارے پانوں
کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہ تمہاری ہو جائیگی بیابان سے
اور لبنان سے اور نہر سے جو نہر فرات ہے لیکے دریائے
۲۵ غربی تک تمہارا سوانا ہوگا ۝ یہاں کسی آدمی کی مجال نہ ہوگی
کہ تمہارے سامنے کھڑا ہو سکے۔ کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا
رُعب اور خوف اُس ساری سرزمین پر جسپر تم قدم مارو گے
ڈالیگا جیسا اُس نے تم سے کہا ہے +
۲۶ ۝ دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت
۲۷ رکھہ دیتا ہوں ۝ برکت جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے
۲۸ حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو ۝ اور لعنت جب کہ
خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے
جسکی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں پھر کے غیر معبودوں
۲۹ کی پیروی کرو جنہیں تم نے نہیں جانا ۝ اور یوں ہوگا کہ جب
خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہے
کہ اُسکا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس برکت کو کوہِ گرزیم
۳۰ پر سے اور اُس لعنت کو کوہِ عیبال پر سے سُنائیگا ۝ دیکھو
وہ پہاڑ یردن پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب
غروب ہوتا ہے کنعانیوں کی سرزمین میں جو میدان میں جلجال
۳۱ کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب رہتے ہیں ۝ کیونکہ
تم یردن پار جاتے ہو تاکہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا
خدا تمہیں دیتا ہے وارث ہو۔ سو تم اُسکے وارث ہوگے
۳۲ اور اُس میں بسوگے ۝ سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی
محافظت کرو جنہیں میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں
اور اُن پر عمل کرو +

باب ۱۲

۝ یہ وہ حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہے کہ
اُس سرزمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا
تمہاری ملکیت ہونیکے لئے تمہیں دیتا ہے نگاہ رکھو تاکہ
۲ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو ۝ تم اُن
سب جگہوں کو جہاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے
اپنے معبودوں کی بندگی کی ہے اونچے پہاڑوں پر اور ٹیلوں
۳ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو ۝ تم اُن
کے مذبحوں کو ڈھا دیجیو اور اُنکے ستونوں کو توڑیو اور اُنکے
گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُنکے معبودوں کی کھدی ہوئی
مورتوں کو چکنا چور کیجیو اور اُنکے ناموں کو اُس جگہ سے مٹا
۴ دیجیو ۝ تم ایسا کچھہ خداوند اپنے خدا کے لئے مت کیجیو
۵ ۝ بلکہ وہ جگہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے
درمیان پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنی اُسی کا مسکن
تم پوچھو اور وہاں آیا کرو ۝ اور وہیں تم اپنی سوختنی قربانیوں
اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہیکیوں اور ہاتھہ سے اُٹھائی ہوئی
قربانیوں اور اپنی منتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں
اور اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو
۝ اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ۔ اور تم اور
تمہارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جن میں تم ہاتھہ
لگاتے ہو اور جن میں خداوند تمہارے خدا نے تم کو برکت

۲۲ ۞ تمہارے باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستر آدمی تھے۔ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھایا +

باب ۱۱

۱ ۞ سو تُو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ اور اُسکی امانت
۲ کی اور حقوق اور شریعتوں اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر ۞ اور تم آج کے دن جان لو کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہے اور نہ دیکھی ہے خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ اور اُسکی بزرگی اور اُسکا زور آور ہاتھ اور اُس کا
۳ بڑھایا ہوا بازو ۞ اور اُسکے معجزے اور اُسکے وہ کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے
۴ ساتھ کئے ۞ اور وہ جو اُسنے مصر کے لشکر کے ساتھ اور اُن کے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھ کیا۔ کہ کیونکر وہ اُن کے اوپر دریائے قلزم کا پانی بہا لایا جسوقت اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا۔ سو خداوند نے اُنہیں ہلاک کیا کہ آج کے دن
۵ تک نابود ہیں ۞ اور وہ جو اُسنے بیابان میں جسوقت تک
۶ تم یہاں پہنچے تمہارے ساتھ کیا ۞ اور وہ جو اُسنے داتن اور ابیرام سے کیا جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے۔ کہ کیونکر زمین نے اپنا منہہ کھولا اور اُن کو اور اُنکے گھرانوں اور اُنکے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُنکے قبضے
۷ میں تھا سارے اسرائیل کے درمیان نگل گئی ۞ بلکہ تمہیں نے خداوند کے وہ سب بڑے کام جو اُسنے کئے اپنی آنکھوں
۸ سے دیکھے ۞ سو تُو اُن سارے حکموں کی جو آج میں تجھے فرماتا ہوں محافظت کرنا کہ تم قوت پاؤ اور داخل ہو کے اُس زمین کے جسکے مالک ہونیکے لئے تم جاتے ہو وارث
۹ ہو ۞ اور تا کہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُنکو اور اُنکی نسل کو دونگا وہ سرزمین جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے +

۱۰ ۞ کہ وہ زمین جس میں تُو اُس کا وارث ہونے جاتا ہے مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تُو اپنا بیج بوتا تھا اور اُسے اپنے پاؤں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے
۱۱ سینچتا تھا ۞ لیکن وہ زمین جسکے وارث ہونیکو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہے اور آسمان کے مینہہ سے
۱۲ سیراب ہوتی ہے ۞ یہ وہ زمین ہے جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہے اور ہمیشہ سال کے شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُسپر لگی ہیں +

۱۳ ۞ اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے مانکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی
۱۴ بندگی کرو ۞ تو میں تم کو تمہاری زمین پر مینہہ عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات برساؤنگا تا کہ تم اپنا غلّہ اور اپنی مے
۱۵ اور اپنا تیل جمع کرو ۞ اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں
۱۶ کے لئے گھاس اُگاؤنگا تا کہ تُو کھائے اور سیر ہو ۞ تم آپ سے خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل فریب کھا جائیں اور تم پھر جاؤ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں سجدہ
۱۷ کرو ۞ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینہہ نہ برسے اور زمین اپنا حاصل نہ دے۔ اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد فنا ہو جاؤ +

۱۸ ۞ سو تم میری ان باتوں کو اپنے دلوں اور اپنی جانوں میں جگہ دو اور اُنہیں نشان کے لئے اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وہ تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند
۱۹ رہیں ۞ اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جسوقت کہ تُو اپنے گھر میں بیٹھا ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور
۲۰ اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر ۞ اور تُو اُنہیں اپنے گھر کی

جنہیں تو اپنے بڑے زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہے ✦

۱۰ ۱ ۝ اُسوقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشکے بنا اور پہاڑ پر مجھہ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا ۝ ۲ اور میں اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں۔ بعد اُسکے تم اُنکو صندوق میں رکھیو ۝ ۳ تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشیں اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا ۝ ۴ اور اُسنے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دن تمہیں فرمائے تھے لکھے۔ اور خداوند نے مجھے وہ دیں ۝ ۵ تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا تھا رکھا۔ چنانچہ وہ ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہے ✦

۶ ۝ تب بنی اسرائیل نے بیروت بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا۔ وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُسکا قائم مقام ہوا ۝ ۷ وہاں سے اُنہوں نے جدجودہ کو کوچ کیا اور جدجودہ سے یوطبات کو جو پانی کی نہروں کے سبب خاص سرزمین ہے ۞

۸ ۝ اُسوقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اسلئے جدا کیا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کے اُسکی خدمتگذاری کرے اور اُس کا نام لیکے دُعا دے۔ چنانچہ آجکے دن تک یونہیں ہے ۹ ۝ اسلئے لاوی کا حصہ اور میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھہ نہیں کہ خداوند اُسکی میراث ہے جیسا خداوند تیرے خدا نے اُسے کہا ۝ ۱۰ اور میں اگلے دنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا اور اُس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور خداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے ۝ ۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھہ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تا کہ وہ اُس سرزمین میں داخل ہو کے اُسکے وارث ہو جائیں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا تھا کہ اُنکو بخشونگا ✦

۱۲ ۝ اب اے اسرائیل خداوند تیرا خدا تجھہ سے کیا چاہتا ہے مگر یہ کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے اور اُسکی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے ۱۳ ۝ اور اُسکے احکام اور حقوق کو جو میں آجکے دن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تا کہ تیرا بھلا ہو ۝ ۱۴ دیکھہ کہ آسمان اور آسمانوں کا آسمان خداوند تیرے خدا کا ہے۔ زمین بھی۔ اور سب کچھہ جو اُس میں ہے ۝ ۱۵ فقط یہی تھا کہ خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکھے۔ اسلئے اُنکے بعد اُنکی اولاد کو یعنی تم کو ساری گروہوں کی نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا کہ آج ہے ۝ ۱۶ پس اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو ۝ ۱۷ کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا خدا اور خداوندوں کا خداوند ہے۔ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خدا ہے جو ظاہر پر نظر نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا ۝ ۱۸ وہ یتیموں اور بیواؤں کا انصاف کرتا ہے اور پردیسی سے ایسی محبت رکھتا ہے کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہے ۝ ۱۹ سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو۔ کہ تم بھی زمین مصر میں پردیسی تھے ۝ ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ اُسی کی بندگی کر اور اُسی سے لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا ۝ ۲۱ وہی تیرا فخر ہے اور وہی تیرا خدا ہے جس نے تیرے لئے ایسے بڑے اور ہولناک کام کئے جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا

۹ جسوقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا یعنی عہد کی تختیاں جو خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دن رات ۱۰ تک اُسی پہاڑ پر رہا۔ میں نے روٹی کھائی نہ پانی پیا۔ تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی مجھ کو سونپیں۔ اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق تھا جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن تم سے کہی ۱۱ تھیں۔ اور ایسا ہوا کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند ۱۲ نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنی عہد کی لوحیں مجھ کو دیں۔ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب ہو گئی۔ وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد باہر گئے۔ اُنہوں نے اپنے لئے ایک ۱۳ مورت ڈھال کے بنائی۔ پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ ۱۴ میں نے اِس قوم کو دیکھا۔ اور دیکھ یہ گردنکش قوم ہے۔ چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں ہلاک کروں اور اُنکا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں۔ اور میں تجھ سے ایک قوم جو اِس سے بھاری ۱۵ اور قوت ور ہو بناؤنگا۔ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ اور عہد کی وہ دونوں لوحیں ۱۶ میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں۔ تب میں نے نگاہ کی اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا۔ تم بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں ۱۷ بتائی باہر گئے تھے۔ تب میں نے وہ دونوں لوحیں تھام کے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینکدیں اور تمہاری آنکھوں کے ۱۸ سامنے اُنہیں توڑ ڈالا۔ اور میں آگے کی طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے جو تم نے کئے جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسی بُرائی کی ۱۹ کہ اُسے غصے میں لائے۔ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت غصے تھا اور تمہیں نابود کیا چاہتا تھا۔ لیکن خداوند نے اُسوقت بھی میری سُنی۔ ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھی بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا۔ میں نے اُسوقت ہارون کے لئے بھی دُعا مانگی۔ ۲۱ اور میں نے تمہارے گناہ کو یعنی اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا۔ پھر اُسے کوٹا اور چھین پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا۔ اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈال دیا +

۲۲ اور تبعیرہ اور مسّہ اور قبرات التہاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا۔ ۲۳ اور اُسی طرح اُسوقت جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین کے جو میں نے تم کو دی ہے وارث ہو۔ اُسوقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے اور تم اُس پر ایمان نہ لائے اور اُسکی آواز کو نہ سُنا۔ ۲۴ جسدن سے میں نے تمہیں جانا تم خداوند سے سرکشی کرتے ہو۔ ۲۵ سو میں خداوند کے سامنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رہا جیسا کہ آگے پڑا تھا۔ کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں اُنکو ہلاک کرونگا۔ ۲۶ اِسلئے میں نے خداوند کی منت کی اور کہا اے مالک خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی اور جسے تو زور آور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک نہ کر۔ ۲۷ اپنے خادموں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو یاد فرما۔ اِس قوم کی خودسری اور اُنکی شرارت اور اُنکے گناہ پر نظر نہ کر۔ ۲۸ نہ ہو کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہم کو نکال لایا ہے کہے اِسلئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُنکو اُس سرزمین میں جسکی بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا داخل کرے اور اِسلئے کہ وہ اُنکا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت میں ہلاک کرے۔ ۲۹ بہرحال وہ تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں

۱۰ لیگا ۞ جب تُو کھائے اور سیر ہو تب تُو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے سبب جس کو اُسنے تجھے دیا ہے مبارک
۱۱ کہیگا ۞ خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے کہ اُس کے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا
۱۲ ہوں عمل نہ کرے ۞ ایسا نہ ہو کہ جب تُو کھائے اور تیرا پیٹ بھرے اور ستھرے گھر بنائے اور اُن میں رہے
۱۳ ۞ اور تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیرا
۱۴ روپا اور سونا زیادہ ہو اور تیرا سب مال بہت ہو ۞ تب تیرا دل پھول اُٹھے اور تُو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال
۱۵ لایا ۞ جو تیرا اُس بڑے ڈراونے دشت میں رہبر ہوا جہاں جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا جس نے تیرے لئے چقماق کے پتھر سے پانی
۱۶ نکالا ۞ جس نے بیابان میں وہ من جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری
۱۷ آزمایش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو ۞ نہ ہو کہ تُو اپنے دل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ہاتھ کی قوت سے
۱۸ یہ مال پیدا کیا ۞ پر تُو خداوند اپنے خدا کو یاد کر۔ کیونکہ وہی ہے جس نے تجھے قوت دی جس سے تُو مال پیدا کرے تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں
۱۹ سے کیا قایم رکھے جیسا آجکے دن ہوا ۞ اور یوں ہوگا کہ اگر تُو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی اور اُن کی بندگی اور اُن کی پرستش کریگا تو میں آجکے دن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں کہ تم
۲۰ نیست و نابود ہو جاؤگے ۞ اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامنے فنا کرتا ہے تم بھی فنا ہوگے اِس سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سننے والے نہ ہوئے +

باب ۹

۱ ۞ سُن لے اے اِسرائیل تجھے آجکے دن یردن پار جانا ہے تاکہ تُو اُن قوموں کا جو تجھ سے بڑی اور زورآور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُنکی دیواریں آسمان تک اُٹھائی
۲ ہوئی ہیں وارث ہو ۞ وہاں کے لوگ بڑے اور قداور ہیں جو بنی عناق ہیں جنہیں تُو جانتا ہے اور اُنکی بابت سُنا ہے کہ
۳ کہتے ہیں کون ہے جو بنی عناق کے سامنے ٹھہر سکے ۞ پس تُو آجکے دن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہے جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہے بھسم کرنیوالی آگ کی مانند وہ اُنکو فنا کریگا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا۔ تُو اُنکو خارج کریگا اور فی الفور ہلاک
۴ کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہے ۞ اور جب خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے سبب مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونیکے لئے داخل کیا۔ بلکہ خداوند اِس سبب کہ یہ قومیں شریر ہیں اُنکو تیرے آگے سے نکالتا ہے
۵ ۞ تُو اپنی صداقت سے اور اپنے دل کی راستی سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہے تاکہ وہ اُس بات کو جو اُسنے قسم کھا کر کے تیرے باپ دادوں
۶ ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کہی پورا کرے ۞ پس تُو سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا۔ کیونکہ تم تو گردنکش لوگ ہو +

۷ ۞ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا۔ جس دن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اِس مقام میں آئے تم خداوند سے
۸ باغی تھے ۞ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصے میں لائے چنانچہ خداوند تم سے غصہ در ہو کے تم کو فنا کیا چاہتا تھا

مجھ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بُرے روگوں میں سے
جنہیں تُو جانتا ہے کوئی روگ تجھ پر نہ لائیگا۔ بلکہ اُن سب پر
۱۶ ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں ٭ اور تُو اُن سب گروہوں کو
جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا اُنپر
مطلق تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی۔ تُو اُنکے معبودوں کی
۱۷ بندگی نہ کر۔ کہ وہ تیرے لئے پھندا ہے ٭ اگر تُو اپنے دل
میں کہے کہ یہ گروہیں مجھ سے زیادہ ہیں۔ میں اُنہیں
۱۸ کیونکر نکال سکونگا؟ ٭ سو تُو اُن سے مت ڈر بلکہ جو کچھ
خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا اچھی
۱۹ طرح یاد کرنا ٭ وہ بڑی بڑی آزمائشیں جنہیں تیری آنکھوں نے
دیکھا اور وہ نشانیاں اور وہ معجزے وہ زورآور ہاتھ وہ
بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا۔ اور
خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے جن سے تُو ڈرتا ہے
۲۰ ایسا ہی کریگا ٭ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بِرّوں کو بھیجیگا
تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں تجھ سے چھپاتے ہیں ہلاک
۲۱ کرے ٭ تُو اُن سے دہشت مت کھانا۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا
۲۲ جو تم میں ہے زورآور اور ڈراؤنا خدا ہے ٭ اور خداوند تیرا خدا
اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا
تُو یکایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہو کہ جنگلی درندے تجھ پر
۲۳ بڑھ جائیں ٭ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا اور
اُنہیں بڑی ہلاکت سے برباد کریگا یہاں تک کہ وہ نابود
۲۴ ہو جائینگے ٭ اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے ہاتھ میں
دیگا اور تُو اُنکے نام کو آسمان کے تلے سے مٹائیگا۔
اور کوئی مرد تیرا سامنا نہ کر سکیگا یہاں تک کہ تُو اُنکو ہلاک
۲۵ کریگا ٭ تُو اُنکے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو آگ سے
جلائیو۔ تُو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہے لالچ نہ کیجیو
اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو تا نہ ہو کہ تُو اُسکے پھندے
میں پھنس جائے۔ کیونکہ یہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ
۲۶ ہے ٭ اور تُو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لانا ہو کہ تُو
اُسکی طرح ملعون ہو جائے۔ تُو اُس سے گھن کھانا اور اُس
سے بالکل نفرت رکھنا۔ کیونکہ وہ ملعون چیز ہے ٭

۸ ۱ ٭ سارے حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں
دھیان رکھکے عمل کرنا تاکہ تم جیتے اور بہت ہو اور اُس زمین میں
جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی
۲ ہے تم داخل ہوکے اُسکے وارث ہو جاؤ ٭ اور اُس ساری راہ
کو یاد رکھیو جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ یہ چالیس
برس تجھے لئے پھرا۔ تاکہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزمائے
اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تُو اُسکے احکام مانیگا
۳ کہ نہیں ٭ اور اُسنے تجھے عاجز کیا اور تجھے بھوکا رکھا اور وہ مَن
جسے تُو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے تھے
تجھے کھلایا۔ تاکہ یہ تجھ پر ظاہر ہو کہ انسان فقط روٹی ہی کھانے
سے جیتا نہیں رہتا بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہ
۴ سے نکلتی ہے جیتا رہتا ہے ٭ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے
۵ تجھ پر پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سُوجے ٭ تُو اپنے دل
میں سوچ کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے خداوند
۶ تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے ٭ پس تُو خداوند اپنے خدا کے
حکموں کو حفظ کرنا کہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُس سے ڈرتا رہے
۷ ٭ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا
ہے ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے اور جھیلیں
۸ جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی ہیں ٭ ایسی زمین
جہاں گیہوں اور جَو اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں ایسی
۹ زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا ٭ ایسی زمین جہاں
تُو تنگی کی روٹی نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا۔ ایسی
زمین جسکے پتھر لوہا ہیں اور جسکے پہاڑوں سے تُو تانبا کھود

مصر میں فرعون کے غلام تھے۔ تب خداوند اپنے زور اور ہاتھ

۲۲ سے ہم کو مصر سے نکال لایا۔ اور خداوند نے بڑی ضرر والی نشانیاں اور معجزے مصر کو اور فرعون کو اور اُسکے سارے

۲۳ گھرانے کو ہماری نظروں کے سامنے دکھائے۔ اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اُس سرزمین میں داخل کرے اور اُسے ہمیں دے جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں

۲۴ سے قسم کھائی تھی۔ سو خداوند نے ہم کو فرمایا کہ ہم اِن سب احکام پر عمل کریں۔ اور خداوند اپنے خدا سے اپنی ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے جیسا آجکے

۲۵ دن ہے۔ اور ہماری صداقت یہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور ان سب احکام پر لحاظ رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُسنے ہم کو حکم کیا ہے ✢

ب ۷ ۱ جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں جسکا وارث تُو ہونے جاتا ہے داخل کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے یعنی حتیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو

۲ جو سات قومیں کہ بڑی اور قوی تجھ سے ہیں۔ اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے تو تُو اُنہیں ماریو اور حرم

۳ کیجیو۔ نہ تُو اُن سے کوئی عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو۔ نہ اُن سے بیاہ کرنا۔ اُنکے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے

۴ بیٹے کے لئے اُسکی کوئی بیٹی لینا۔ کیونکہ وہ تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرا دینگے تاکہ وہ اَور معبودوں کی عبادت کریں۔ اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا اور وہ تجھے یکایک ہلاک

۵ کر دیگا۔ سو تم اُن سے یہ سلوک کرو۔ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو۔ اُنکے بتوں کو توڑ دو۔ اُنکے گھنے باغوں کو کاٹ ڈالو

۶ اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو۔ کیونکہ تُو خداوند اپنے خدا کے لئے پاک قوم ہے۔ خداوند تیرے خدا نے تجھے چن لیا کہ تُو سب گروہوں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں

۷ اُسکی خاص گروہ ہو۔ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اِسلئے کہ تم اَور گروہوں سے گنتی میں

۸ زیادہ تھے۔ کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے۔ بلکہ اِسلئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور اُسنے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں سے کھائی پاس کیا خداوند تم کو اپنے زور اور ہاتھ سے نکال لایا اور غلام خانے سے اور مصر کے بادشاہ

۹ فرعون کے ہاتھ سے تمہیں چھڑایا۔ پس تُو جان رکھ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہے۔ وہ وفادار خدا ہے جو عہد کا پاس کرتا ہے اور ہزار پشت تک اُن پر جو اُسکے دوست ہیں

۱۰ اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہے۔ اور اُن کو جو اُسکے دشمن ہیں اُنکے مُنہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہے۔ وہ اُسکی بابت جو اُسکا کینہ رکھتا ہے دیری نہ کریگا۔ وہ اُسے اُسکے

۱۱ مُنہہ پر بدلا دیگا۔ سو اُن شرعوں اور حقوق اور احکام کی جو میں آجکے دن تجھ پر جتاتا ہوں محافظت کر تاکہ اُن پر عمل کرے ✢

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سُنو گے اور یاد رکھو گے اور اُنپر عمل کرو گے تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے تیرے لئے

۱۳ یاد رکھیگا۔ اور تجھے پیار کریگا اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا۔ وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلّے اور تیری مے اور تیرے تیل اور تیری گایوں کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں اُس زمین پر جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا

۱۴ کہ تجھ کو دیگا برکت بخشیگا۔ تجھے ساری قوموں سے زیادہ برکت دیجائیگی۔ اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی

۱۵ نر یا مادہ بانجھ نہ ہوگا۔ اور خداوند ہر ایک قسم کی بیماری

مجھہ پاس کھڑا رہ اور میں ساری شریعتیں اور احکام اور حقوق
تجھہ سے بیان کرونگا جو کہ چاہئے کہ تو اُنہیں سکھلائے
تاکہ وہ اُس زمین میں جسکا وارث میں نے اُنہیں کیا ہے
۳۲ اُن پر عمل کریں ۝ پس تم خبردار ہو کہ جس طرح خداوند تیرے
خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھہ کو نہ مڑو
۳۳ ۝ تم اُن سب راہوں پر جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے
تمہیں فرمایا ہے چلے چلو تاکہ تم زندہ رہو اور تمہارا بھلا ہو
اور اُس زمین پر جس کے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے
دِن بہت ہو جائیں +

باب ۶ ۱ ۝ یہ وہ شریعتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند
تمہارے خدا نے مجھے فرمائے کہ میں تمہیں سکھلاؤں تاکہ
تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے جاتے ہو اُن پر عمل
۲ کرو ۝ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے اور اُسکے
سب حقوق اور اُسکے سب حکموں کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں
حفظ کرے۔ نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر
تاکہ تیری عمر کے دِن بڑھائے جائیں۔
۳ ۝ پس اے اسرائیل سُن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان
رکھہ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت فراوان ہو جاؤ اُس زمین میں
جس میں شیر اور شہد بہتا ہے جیسا خداوند تمہارے باپ
۴ دادوں کے خدا نے تجھہ سے کہا ہے ۝ سُن لے اے
۵ اِسرائیل۔ خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہے ۝ تو اپنے
سارے دِل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور
۶ سے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ ۝ اور یہ باتیں جو
۷ آج کے دِن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دِل میں رہیں ۝ اور
تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے
گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُن کا
۸ چرچا کر ۝ اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھہ پر باندھہ

۹ اور وہ تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہوں گی ۝ اُنہیں
۱۰ اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ ۝ تو یوں ہوگا
کہ جب خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں لیجائیگا جس کی
بابت اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب
سے قسم کی ہے کہ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا
۱۱ تجھہ کو دیگا ۝ اور سب اچھی چیزوں سے بھرے ہوئے گھر
جنہیں تو نے نہیں بھرا اور کھودے کُھدائے کوئے جو تو نے
نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتوں کے درخت جو تو نے
۱۲ نہیں لگائے تجھے عنایت کریگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا ۝ تو
خبردار رہ نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھے مصر کی سرزمین سے جو
۱۳ غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے ۝ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرا کر اور اُسکی بندگی کیا کر اور اُسکے نام کی قسم کھایا کر
۱۴ ۝ تم اور معبودوں کی قوموں کے معبودوں میں سے جو تمہارے
۱۵ آس پاس ہیں پیروی نہ کرو ۝ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تمہارے
درمیان ہے غیور خدا ہے۔ نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کے
قہر کی آگ تجھہ پر بھڑکے اور تمہیں روئے زمین سے فنا کرے +
۱۶ ۝ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ جیسا تم نے اُسے
۱۷ مسّہ میں آزمایا ۝ تم بڑی کوشش سے خداوند اپنے خدا کے
حکموں کو اور اُسکی شہادتوں کو اور حقوق کو جو اُسنے تمہیں
۱۸ فرمائے حفظ کرو ۝ اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست
اور درست ہے۔ تاکہ تمہارا بھلا ہو اور تاکہ تم داخل ہوکے
اُس ستھری زمین کے جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ
۱۹ دادوں سے قسم کی وارث ہو ۝ تاکہ تمہارے سارے دشمن
۲۰ تمہارے آگے سے دفع ہوں جیسا خداوند نے فرمایا ۝ اور
جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھہ سے پوچھے اور کہے کہ
یہ کیسی شہادتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند ہمارے
۲۱ خدا نے تم کو فرمائے ہیں ۝ تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم

۶ ۝ تب اُس نے فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھ کو
۷ مصر کی زمین سے اور غلام خانے سے باہر لایا ۝ میرے آگے
۸ تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہو ۝ تو اپنے لئے تراشی ہوئی مورت یا
کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے
۹ نیچے پانی میں ہے مت بنا ۝ تو اُنہیں سجدہ نہ کر نہ اُنکی بندگی
کر۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں جو باپ دادوں
کی بدکاری کا بدلا اُنکی اولاد سے تیسری اور چوتھی پشت تک
۱۰ جو کہ میرا کینہ رکھنے والے ہیں لیتا ہوں ۝ اور اُن میں سے جو
میرے دوست ہیں اور میرے حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں
۱۱ پر رحم کرتا ہوں ۝ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت
لے۔ کیونکہ خداوند اُس کو جو اُس کا نام بے سبب لیتا
۱۲ ہے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ۝ سبت کے دن کو یاد کر تاکہ تو اُسے
مقدس جانے جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہے
۱۳ ۱۴ ۝ چھ دن تک تو محنت کر اور اپنے سب کام کیا کر ۝ پر ساتواں
روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا ہے۔ تو اُس دن کوئی کام
نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی
نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی مواشی اور نہ مسافر جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہو۔ تاکہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری
۱۵ طرح سے آرام کریں ۝ یہ بھی یاد کر کہ تو مصر کی زمین میں غلام
تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور آور ہاتھ اور بڑھائے
ہوئے بازو سے تجھ کو نکال لایا۔ اِسلئے خداوند تیرے
خدا نے تجھ کو حکم دیا کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر +
۱۶ ۝ اپنے باپ اور اپنی ماں کو عزت دے جیسا خداوند
تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہے۔ تاکہ تیری عمر کے دن بہت
ہوں اور تاکہ اُس زمین میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا
۱۷ ۱۸ ۱۹ ہے تیرا بھلا ہو ۝ تو خون مت کر ۝ تو زنا نہ کر ۝ تو چوری نہ کر
۲۰ ۲۱ ۝ تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی نہ دے ۝ تو اپنے ہمسائے

کی جورو کو مت چاہ۔ تو اپنے ہمسائے کے گھر کا یا اُس کی
زمین کا اُسکے غلام کا اُسکی لونڈی کا اُسکے بیل کا اُسکے
گدھے کا یا اپنے ہمسائے کے کسی مال کا لالچ نہ کر +
۲۲ ۝ یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور
بے نہایت تاریکی کے درمیان سے تمہاری ساری جماعت
کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ نہ فرمایا۔ اور
اُسنے اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنہیں میرے سپرد کیا
۲۳ ۝ اور ایسا ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے وہ آواز سُنی
(کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا) تم یعنی تمہارے فرقے کے
۲۴ سرگروہ اور بزرگ میرے نزدیک آئے ۝ اور تم نے کہا کہ دیکھ
خداوند ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو
دکھلائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے سُنی۔ ہم نے
آج کے دن دیکھا کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہے اور آدمی
۲۵ جیتا بچتا ہے ۝ سو اب ہم کس لئے ہلاک ہوں کہ یہ ایسی بڑی
آگ ہم کو بھسم کریگی۔ اگر ہم خداوند اپنے خدا کی آواز اب کی پھر
۲۶ سُنینگے تو ہم مر ہی جائینگے ۝ کیونکہ سارے بشر میں کون ہے
جس نے آگ کے بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سُنی
۲۷ جیسا ہم نے سُنی ہے اور جیتا رہا؟ ۝ تو آپ ہی نزدیک جا اور
سب جو کچھ خداوند ہمارا خدا فرمائے سُن۔ اور جو کچھ خداوند ہمارا
خدا تجھ کو کہے تو ہم سے کہہ۔ ہم اُسے سُنینگے اور اُسپر عمل
کرینگے ۝ اور جسوقت تم نے مجھ سے یہ باتیں کہیں خداوند
نے تمہاری آواز سُنی۔ تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے
اُن لوگوں کی آواز اور باتیں جو اُنہوں نے تجھ سے کہیں سُنیں
جو کچھ اُنہوں نے کہا اچھا کہا ۝ اے کاش کہ اُن کے ایسے
دل ہوں کہ وہ مجھ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی
محافظت کریں تاکہ اُنکے لئے اور اُنکی اولاد کے لئے ابد تک
بہتر ہو ۝ جا اُنہیں کہہ کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ ۝ پر تو یہاں

یہ بھید کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو
کہ کیا ایسا امرِ عظیم کبھی واقع ہوا یا اُسکی مانند کبھی سُنا گیا؟
۳۳ ٭ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سُنی جیسا تُم نے
۳۴ سُنی اور زندہ رہے؟ ٭ یا کبھی خدا نے قصد کیا کہ جا کے ایک
گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں اور نشانوں اور معجزوں
کے وسیلے اور جنگ سے اور زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے
بازو سے اور ہولناک ماجروں سے اپنے لئے اختیار کرے جس
طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر
۳۵ میں تمہارے لئے کیا؟ ٭ یہ سب کچھ تجھی کو دکھایا گیا تاکہ
تُو جانے کہ خداوند وہی خدا ہے اور اُسکے سوا کوئی نہیں ہے
۳۶ ٭ اُسنے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سُنائی تاکہ تجھے تربیت
کرے۔ اور زمین پر اُسنے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی اور
۳۷ تُو نے اُسکا کلام آگ میں سے سُنا ٭ اور ازبسکہ وہ تیرے
باپ دادوں کو پیار کرتا تھا اسلئے اُس نے اُنکے بعد اُن کی
نسل کو چن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھ کو مصر سے اپنے
۳۸ سامنے نکال لایا ٭ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے
زوراور اور قوت ور ہیں دفع کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُنکی
۳۹ سرزمین کا وارث تجھے کرے جیسا آج کے دن ہوا ٭ پس
آج کے دن جان اور اپنے دل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا
ہے جو اوپر آسمان میں ہے اور نیچے زمین میں ہے۔ اور کوئی اُسکے
۴۰ سوائے کوئی نہیں ٭ سو تو اُسکی شریعتوں اور اُسکے حکموں
کو جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر۔ تاکہ تیرا اور بعد تیرے
تیری اولاد کا بھلا ہو اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر جو
خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے بڑھائے جائیں ٭
۴۱ ٭ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے
۴۲ اِس پار تین بستیاں الگ کیں ٭ تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے
پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُن میں دشمنی نہ ہوئی ہو
بھاگ کے وہاں جا رہے۔ اور جب اُن شہروں میں سے ایک
۴۳ میں بھاگ کے داخل ہو تو جیتا بچ رہے ٭ ایک تو بصر دشت
میں بنی رُوبن کی سرزمین کے میدان میں۔ اور رامات جلعاد
میں جو بنی جد کا ہے۔ اور جولان بسن میں جو بنی منسّی کا ہے ٭
۴۴ ٭ یہ وہ شریعت ہے جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور
۴۵ مقرر کی ٭ یہ ہیں وہ شہادتیں وہ شرعیں وہ احکام جنہیں
موسیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد
۴۶ بیان کیا ٭ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا
تھا جسے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے
۴۷ تھے قتل کیا ٭ اور وہ اُسکی سرزمین اور بسن کے بادشاہ عوج
کی مملکت کے وارث ہوئے۔ یہ اموریوں کے دو بادشاہ تھے
جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے
۴۸ ٭ عروعیر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہے کوہ سیون
۴۹ تک جو حرمون ہے ٭ اور سارا میدان یردن کے اِس پار
پورب طرف شبب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے
تلے ہے ٭

ب ۱ ٭ پھر موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بُلایا اور اُنہیں کہا
اے اسرائیل یہ شرعیں اور احکام سُن رکھو جنہیں میں آج
تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو اور حفظ
۲ کرو اور اُن پر عمل کرو ٭ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم
۳ سے ایک عہد کیا ٭ خداوند نے یہ عہد ہمارے باپ دادوں سے
نہیں کیا بلکہ خود ہم سے یعنی ہم سب سے جو آج کے دن جیتے
۴ ہیں ٭ خداوند نے تمہارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ
۵ میں سے کلام کیا ٭ اُس وقت میں نے تمہارے اور خداوند کے
درمیان کھڑے ہو کے خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا۔ کیونکہ تم
آگ کے سبب ڈر گئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھتے ٭

۱ جبل سے ہا ۝ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ
خطاب کیا۔ تم نے باتوں کی آواز سُنی لیکن شکل نہ دیکھی فقط
۱۳ آواز ہی سُنی تھی ۝ اور اُسنے اپنا عہد تمہارے آگے بیان
کیا جسپر عمل کرنے کا حکم بھی اُس نے تمہیں دیا یعنی دس
احکام جنہیں اُس نے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا +
۱۴ ۝ اور خداوند نے اسوقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور
احکام تم کو سکھلاؤں تاکہ تم اُس زمین میں ہو کے جس کے
۱۵ وارث ہونیکے لئے تم پار جانے ہو اُن پر عمل کرو ۝ پس تم
آپ سے بہت خبردار رہو۔ کیونکہ جسدن خداوند نے حورب
کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں تم نے
۱۶ کوئی شکل نہیں دیکھی ۝ نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ اور اپنے
لئے کھودی ہوئی مورتیں کسی مرد یا عورت کی شکل بناؤ
۱۷ ۝ کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہے یا کسی پردار جانور کی
۱۸ شکل جو ہوا میں اُڑتا ہے ۝ یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر
رینگتی چلتی ہے۔ یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین کے نیچے پانیوں
۱۹ میں ہے ۝ نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ اور
سُورج اور چاند کو اور ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج
کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے اور اُنکی بندگی کرنے کے لئے
اُکسائے جاؤ جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے
۲۰ واسطے جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہے ۝ لیکن
خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے یعنی
مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُسکی میراث کے لوگ ہو جیساکہ
۲۱ تم آجکے دِن ہو ۝ پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصّے
تھا اور قسم کرکے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی
سرزمین میں جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہے داخل
۲۲ نہ ہوگا ۝ سو ضرور ہے کہ میں اِسی زمین پر مرونگا مجھے یردن
کے پار اُترنا نہ ہوگا۔ لیکن تم پار اُترو گے اور اُس اچھی

زمین کے وارث ہوگے ۝ اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند ۲۳
اپنے خدا کا عہد جو اُسنے تم سے کیا بھول جاؤ اور اپنے لئے
تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤ جسکے بنانے
سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہے ۝ کیونکہ خداوند ۲۴
تیرا خدا ایک بھسم کرنے والی آگ ہے۔ وہ غیور خدا ہے
۝ جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور ۲۵
تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے اور تم بگڑ جاؤگے
اور تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے اور
خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے کہ اُسے غصّے
میں لاؤ ۝ تو میں آجکے دِن تمہارے برخلاف آسمان اور ۲۶
زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم یردن
پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤگے۔ تم وہاں
اپنے دِنوں کو نہ بڑھاؤگے پر تم نیست و نابود کئے جاؤگے
۝ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا اور تم قوموں کے ۲۷
درمیان جہاں خداوند تمہیں لیجائیگا تھوڑے سے رہ جاؤگے
۝ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے جو آدمیوں کے ۲۸
ہاتھوں سے بنے ہیں لکڑی کے اور پتھر کے جو نہ دیکھتے
نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں ۝ پر وہاں بھی جب تو ۲۹
خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پُورے دِل سے
اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈیگا تو تو اُسے پائیگا
۝ جسوقت تو مصیبت میں پڑے اور یہ سب حادثے آخری ۳۰
دِنوں میں تجھ پر گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی
طرف پھریگا اور اُسکی آواز سُنیگا ۝ (کیونکہ خداوند تیرا خدا ۳۱
رحیم خدا ہے۔) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا۔
اور نہ اُس عہد کو جسکی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے
قسم کھائی ہے بھولیگا ۝ کیونکہ اگلے دِنوں کا احوال جو تم سے ۳۲
آگے گذر گئے اُس دِن سے کہ اِنسان کو خداوند نے زمین

۲۱ ○ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ تُو نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے
اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ خداوند اُن سب مملکتوں سے
۲۲ جہاں جہاں تُو جائیگا ایسا ہی کریگا ○ تم اُن سے مت ڈریو۔
۲۳ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا ○ س
۲۴ میں خداوند کے حضور گڑگڑایا اور بولا ○ اے مالک خداوند
تُو نے اپنی بزرگی اور اپنی قوتِ بازو اپنے بندے کو دکھلانا
شروع کیا۔ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کونسا خدا ہے جو تیرے
کاموں کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے؟
۲۵ ○ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے پروانگی ہو کہ پار جاؤں اور
وہ اچھی سرزمین جو یردن کے پار ہے دیکھوں۔ وہ اچھا پہاڑ
۲۶ وہ لبنان! ○ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے
ہوا اور اُس نے میری نہ سُنی۔ بلکہ خداوند نے مجھے کہا اِتنا
تیرے لئے کافی ہے۔ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور
۲۷ مت کہہ ○ کوہِ پسگاہ کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتر اور دکھن
اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ
۲۸ لے۔ کیونکہ تُو اِس یردن کے پار نہ جائیگا ○ پر یشوع کو وصیت
کر اور اُسے دم دلاسا دے اور اُسکی قوت بڑھا۔ کہ وہ اُن
لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُن کو اُس زمین کا
۲۹ جو تُو دیکھتا ہے وارث کریگا ○ چنانچہ ہم اُس وادی میں
بیت فغور کے مقابل ٹھہرے رہے ✦

باب ۴
۱ ○ سو اب اے اِسرائیل وہ شریعتیں اور احکام جو
میں تمہیں سکھلاتا ہوں سُن لو کہ اُن پر عمل کرو۔ تاکہ تم زندہ
رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں
۲ کا خدا تم کو دیتا ہے داخل ہو کے اُسکے وارث ہو جاؤ ○ تم
اِس کلام میں جو میں تمہیں فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو
اور نہ اُس میں کم کیجیو۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں
۳ کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو ○ جو کچھ کہ خداوند نے
بعل فغور کے سبب کیا وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے
کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور کے پیرو تھے خداوند تمہارے
۴ خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا ○ پر تم جو خداوند اپنے
خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا
۵ موجود ہے ○ دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جس طرح خداوند
میرے خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین
۶ میں جاکے جسکے وارث ہو گے اُن پر عمل کرو ○ سو اُنکو حفظ
کرو اور اُن پر عمل کرو۔ کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری یہی
دانشوری اور خردمندی ہے۔ جو اِن شرعوں کو سُنکے بولینگی
۷ کہ یقیناً یہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہے ○ کیونکہ ایسی
بڑی قوم کون ہے جس سے خدا ایسا نزدیک ہو جیسا خداوند
ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے
۸ نزدیک ہے؟ ○ اور کون ایسی بزرگوار قوم ہے جسکی شرعیں
اور احکام ایسے راست ہوں جیسی یہ ساری شریعت ہے
۹ جو میں آج تمہیں دیتا ہوں؟ ○ صرف تُو آپ سے چوکس ہو
اور اپنے دِل کی حفاظت میں چالاک رہ۔ نہ ہو کہ تُو اُن چیزوں
کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے۔ نہ ہو کہ یہ
باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دِل سے جاتی رہیں۔ بلکہ تو یہ
۱۰ باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا ○ خصوصاً جس دِن
میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا اور
خداوند نے مجھے فرمایا کہ قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں اُنہیں
اپنے کلام سُناؤنگا تاکہ وہ سیکھیں کہ اپنے سب دِن
جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھ سے ڈرا کریں۔ اور تاکہ وہ اپنے
۱۱ لڑکوں کو سکھلائیں ○ چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ
کے نیچے کھڑے رہے۔ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ
تک اندھیری اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ سے

ہم پر دستوار ہو۔ خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے
۳۷ میں کر دیا ٭ مگر بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی نواحی
اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے مقام جہاں خداوند
ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اُنکے نزدیک ہم نہ گئے +
ب ۳ ۱ ٭ تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن
کا بادشاہ عوج اور عی میں وہ اور اُس کی ساری قوم ہمارے
۲ مقابلے کے لئے نکلے تاکہ ہم سے لڑیں ٭ اور خداوند نے
اُسوقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُس کی
ساری قوم کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے قبضے میں
کر دونگا۔ تو اُس سے وہی کر جو تُو نے اموریوں کے بادشاہ
۳ سیحون سے جو حسبون میں رہتا تھا کیا ٭ چنانچہ خداوند ہمارے
خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی اُسکی ساری قوم سمیت
ہمارے قابو میں کر دیا۔ اور ہم نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ
۴ اُن میں سے کوئی باقی نہ رہا ٭ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے
سب شہر لے لئے۔ وہاں ایک شہر بھی نہ رہا جو ہم نے اُن سے
نہ لیا۔ ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت بسن
۵ میں لے لی ٭ یہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں
سے مضبوط تھے۔ اور بہت شہر اَور بھی جو بے پناہ تھے لے
۶ لئے ٭ اور ہم نے اُنکو یعنی اُنکے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں
کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح حرم کیا
۷ ٭ لیکن ساری مواشی اور شہروں کا مال اور اسباب ہم نے
۸ اپنے واسطے لوٹ لیا ٭ اور ہم نے اُسوقت اموریوں کے
دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادی
۹ ارنون سے کوہ حرمون تک لے لی ٭ (اُس حرمون کو صیدانی
۱۰ سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں) ٭ میدان کے سارے
شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک
۱۱ جو بسن میں عوج کی مملکت کے شہر ہیں لے لئے ٭ کیونکہ

جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا۔ اور
دیکھو اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا۔ کیا وہ بنی عمون کے ربہ
میں نہیں ہے؟ آدمی کے ہاتھ سے نو ہاتھ کا لمبا چار ہاتھ کا
۱۲ چوڑا ٭ اور یہ سب زمین ہم نے اُسیوقت قبضے میں کی عروعیر
سے جو ارنون کی وادی پر ہے اور آدھا کوہ جلعاد اور اُسکے شہر
۱۳ مَیں نے یہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے ٭ اور جلعاد کا
بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی مَیں نے منسی کے آدھے
فرقے کو دیا۔ ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ
۱۴ کی سرزمین کہلاتی تھی ٭ منسی کے بیٹے یائیر نے ارجوب کی
ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک لے لی
اور اُسنے اُنکا اپنا نام رکھا یعنی یائیر کی بستیاں بسن میں آج
۱۵ وہی نام آجتک ہے ٭ اور مکیر کو جلعاد مَیں نے دیا ٭ اور جلعاد
۱۶ سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور اُس پاس کی
زمین یبوق کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہے مَیں نے
۱۷ روبینیوں کو اور جدیوں کو دی ٭ اور میدان بھی دیا اور یردن
بھی اُسکی نواحی سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا یعنی
دریائے شور تک جو پسگا کے چشموں کے نیچے اور پورب طرف ہے +
۱۸ ٭ اور مَیں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند
تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا۔ تم اپنے
بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہوکے سب
۱۹ جتنے لڑنے کے قابل ہوں پار اُترو ٭ مگر تمہاری جورواں اور
تمہارے بال بچے اور تمہاری مواشی تمہارے شہروں میں
جو مَیں نے تمہیں دیئے ہیں رہیں۔ (کہ میں جانتا ہوں تمہاری
بہت مواشی ہیں) ٭ جبتک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین
بخشے جیسا تمہیں بخشا تاکہ وہ بھی اُس زمین کے جو خداوند
تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہے وارث ہوں تب
تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہے پھر آئیگا +

آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا۔ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری
پُشت لشکر میں سے جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا
۱۵ تھا مر کھپ گئی ۔ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف
تھا تاکہ اُنہیں پریشان کرے یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے
فنا کر ڈالے ۔

۱۶ ۔ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے اور قوم میں
۱۷ سے فنا ہو گئے ۔ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا
۱۸ ۔ کہ تجھے آج عار میں ہو کے جو موآب کی سرحد ہے گذرنا ہے
۱۹ ۔ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامنے آپہنچے تو اُنہیں
دُکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین
میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا۔ کہ اُسے میں نے بنی لوط
۲۰ کی میراث میں دیا ہے ۔ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی
تھی۔ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں زمزومی
۲۱ کہتے تھے ۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قدوالی قوم
عناقیوں کی مانند تھی۔ پر خداوند نے اُنہیں اُنکے آگے ہلاک
۲۲ کیا۔ سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ بسے ۔ جس طرح
اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے کہ اُسنے حوریوں
کو اُنکے آگے سے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی
۲۳ اور اُن کی جگہ آج تک بسے ہیں ۔ اور عویوں کو بھی جو
اپنی بستیوں میں عزہ تک رہتے تھے اور کفتوریوں کو جو کفتور
سے نکلے تھے اُنکو ہلاک کیا اور اُنکی جگہ بسے۔

۲۴ ۔ سو تم اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ۔ دیکھو
میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو اُسکی سرزمین
سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہے۔ سو اُسکی میراث لینا شروع
۲۵ کر اور جنگ میں اُسکا مقابلہ کر ۔ آج کے دن سے میں تیرا
خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا
جو سارے آسمان کے نیچے ہیں۔ وہ تیری خبر سنینگی اور
کانپینگی اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی ۔

۲۶ ۔ تب میں نے دشتِ قدیمات سے حسبون کے بادشاہ
سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کر صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ
۲۷ ۔ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے۔ میں شاہراہ
۲۸ سے چلا جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا ۔ روپے
کے عوض کھانا مجھے دو تو میں اُسے کھاؤں۔ اور روپے
کے عوض پانی بھی مجھے دو تو میں اُسے پیوں۔ میں فقط
۲۹ اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا ۔ (جس طرح بنی عیسو نے جو
شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں بستے ہیں
مجھ سے سلوک کیا) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین
۳۰ میں داخل ہوں جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے ۔ لیکن حسبون
کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا۔
کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے
دل کو سخت تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دے جیسا آج ہے
۳۱ ۔ پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے سیحون کو اُس کی
سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا۔ تو میراث لینا شروع کر
۳۲ تاکہ اُسکی زمین کا وارث ہو جائے ۔ تب سیحون یہص میں
ہمارے مقابلے کے لئے نکلا وہ اور اُسکی ساری قوم تاکہ
۳۳ ہم سے لڑیں ۔ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے
حوالے کر دیا اور ہم نے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو اور اُس کی
۳۴ سب قوم کو ہلاک کیا ۔ اور ہم نے اُسی وقت اُسکے سارے
شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچوں کو ہر ایک
۳۵ شہر میں حرم کیا اور کسی کو باقی نہ چھوڑا ۔ سوا چارپایوں کے
جنہیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جانکے پکڑا اور مال کے
۳۶ جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا ۔ عروعیر سے لیکے جو نہر ارنون
کے کنارے پر ہے اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے بیچ
درمیان ہے جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے لے لیا

خداوند مجھ پر بھی غصے ہوا اور بولا تو بھی اُس میں داخل
۳۸ نہ ہوگا۔ لیکن نون کا بیٹا یشوع جو تیری خدمت میں کھڑا ہے
اُس میں داخل ہوگا۔ تو اُس کی قوّت بڑھا کیونکہ وہ بنی اسرائیل
۳۹ کو اُنکی میراث میں لیجائیگا۔ اور تمہارے بچّے جنہیں تم نے
کہا کہ شکار ہو جائینگے اور تمہارے لڑکے جنہیں اُس دن
نیک و بد کا امتیاز نہیں تھا وہاں داخل ہونگے۔ اور میں
۴۰ وہ اُنہیں دونگا اور وہ اُسکے وارث ہونگے۔ پر تم جو
ہو سو لَوٹ جاؤ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو
۴۱ ۔ تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہم نے خداوند کا گناہ
کیا ہے۔ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا
نے فرمایا ہے چڑھ جائینگے اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب
کے سب ہتھیار باندھکے تیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ
۴۲ ۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اوپر مت چڑھو
اور نہ جنگ کرو۔ کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں۔ نہ ہو
۴۳ کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ سو میں نے تمہیں
وہ کہدیا۔ پر تم نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی
۴۴ اور گستاخی سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ تب اموریوں نے جو اُس
کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی
۴۵ مانند تمہیں رگیدا اور شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا۔ تب
تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے۔ پر خداوند نے تمہاری
۴۶ آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا۔ تب تم بہت دن
تک قادس میں رہے اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہ
ٹھہرے +

باب ۲ ۱ ۔ تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا
دریائے قلزم کی راہ بیابان میں آئے اور ایک مدّت تک
۲ کوہ شعیر کے گرد پھرا کئے۔ پھر خداوند نے مجھے خطاب
۳ کر کے فرمایا کہ۔ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے۔ اب
۴ اُدھر طرف پھر جاؤ۔ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے
بھائیوں بنی عیسو کے سوانے پر ہو کے گذرنا ہوگا۔ وہ شعیر
میں رہتے ہیں۔ اور وہ تم سے ہراساں ہونگے سو تم آپ سے
۵ چوکس رہو۔ اور اُنہیں مت چھیڑو۔ کیونکہ میں اُنکی زمین سے
ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا۔ اِسواسطے کہ میں نے
۶ کوہ شعیر عیسو کی میراث میں دیا ہے۔ تم قیمت دیکے خورش
اُن سے مول لیجیو تا کہ تم کھاؤ۔ اور قیمت دیکے پانی خرید لیو
۷ تا کہ تم پیو۔ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب
کاموں میں تجھے برکت دی ہے۔ وہ اِس بڑے بیابان
میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے۔ اِس چالیس برس کی مدّت
سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے۔ تجھے کسی چیز کی
۸ کمی نہ ہوئی۔ سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامنے
سے جو شعیر میں رہتے ہیں میدان کی راہ سے ایلات اور
عصیون جبر سے ہو کے گذر گئے تو ہم پھرے اور موآب کے
۹ بیابان کی راہ میں آئے۔ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا
کہ موآبیوں کو دُکھ نہ دے اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر
کہ اُنکی زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا۔ کیونکہ میں نے
۱۰ بنی لوط کو عار میراث میں دیا ہے۔ وہاں آگے ایمیم رہتے
تھے۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قد والی قوم
۱۱ عناقیوں کی مانند تھی۔ اور وہ بھی بنی عناق کی مانند جبابرہ
۱۲ میں گنے جاتے تھے۔ لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے تھے۔ پر
آگے شعیر میں حوری رہتے تھے اور بنی عیسو نے جب اُنہیں
اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ پر آپ بسے
جیسا کہ بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند
۱۳ نے اُنہیں دی تھی کیا۔ اب اُٹھو میں نے اُسوقت کہا۔ اور
۱۴ وادی زرد کے پار ہو چنانچہ ہم وادی زرد سے اُدھر گذرے۔ اور
جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا اور وادی زرد تک

تو اُسے سُنو۔ اور دونوں شخصوں میں خواہ وہ دونوں بھائی ہوں
یا ایک مسافر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو انصاف سے فیصلہ کرو
۱۷ ۞ تم ہرگز عدالت میں کسی کی طرفداری نہ کرو۔ تم چھوٹے کی
ایسے سُنو جیسے بڑے کی سُنتے ہو تم کسی انسان کے چہرے
سے نہ ڈرو۔ کیونکہ عدالت جو ہے خدا کی ہے۔ اور جو مقدمہ
تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ۔ میں اُسے سُنونگا
۱۸ ۞ اور میں نے اُسیوقت سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے
تم پر جتا دیئے ۔
۱۹ ۞ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند
ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا اُس بڑے اور ہولناک
بیابان میں گئے جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے
۲۰ ہوئے دیکھا۔ اور پھر قادس برنیع میں آئے ۞ تب میں نے
تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ہو جو خداوند
۲۱ ہمارا خدا ہمیں دیتا ہے ۞ دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہ
زمین جو تیرے آگے ہے تجھے عنایت کی ہے۔ چڑھ اور
اُس کا وارث ہو جیسا خداوند تیرے باپ دادوں کے خدا
نے فرمایا ہے۔ تو مت ڈر اور بے دل نہ ہو ۔
۲۲ ۞ تب تم سب مجھ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے
جانے سے آگے لوگ بھیجینگے وہ جا کے اُس زمین کی ہمارے
لئے جاسوسی کریں اور ہم کو خبر دیں کہ ہم کس راہ سے وہاں
۲۳ چڑھ جائیں اور کون سے شہروں میں داخل ہوں ۞ سو وہ بات
مجھ کو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک
۲۴ آدمی کر کے بارہ آدمی لئے ۞ اور وہ روانہ ہوئے اور پہاڑ
پر چڑھ گئے اور وادی اسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی
۲۵ کی ۞ اور وہ اُس زمین کے میوؤں میں سے اپنے ہاتھوں
میں لیکے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں خبر پہنچائی اور بولے کہ یہ
۲۶ جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہے اچھی زمین ہے ۞ تو بھی
تم چڑھنے پر راضی نہ ہوئے۔ بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے
۲۷ حکم سے سرکشی کی ۞ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑا کے کہا
اِسلئے کہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہے اِسلئے ہم کو مصر کی زمین سے
نکال لایا تاکہ ہمیں اموریوں کے ہاتھ میں گرفتار کرا دے
۲۸ اور وہ ہمیں ہلاک کریں ۞ ہم کہاں چڑھیں؟ ہمارے بھائیوں
نے تو یوں کہکے ہمیں بیدل کر دیا کہ وہ لوگ تو ہم سے بڑے
اور لمبے ہیں اور اُنکے شہر بھی بڑے اور اُنکی دیواریں آسمان
۲۹ تک ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا ۞ تب میں نے
۳۰ تمہیں کہا ہراسان نہ ہو اور اُن سے ہرگز مت ڈرو ۞ خداوند
تمہارا خدا جو تمہارے آگے آگے چلتا ہے تمہاری طرف
سے جنگ کریگا اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے
تمہارے لئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے کیا
۳۱ ۞ اور بیابان میں بھی جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر خداوند تمہارے
خدا نے جیسا مرد اپنے لڑکے کو لئے پھرتا ہے تم کو اُس
سارے راستے میں جس میں تم چلے آئے اُٹھایا کیا یہاں تک
۳۲ کہ تم اِس جگہ آ پہنچے ۞ تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے
۳۳ خدا پر ایمان نہ لائے ۞ جو راہ میں تم سے آگے جاتا تھا کہ
تمہارے لئے جگہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے کھڑے
کرو رات کو آگ میں ہو کے تاکہ تمہیں وہ راہ روشن کرے
۳۴ جس میں تم چلو اور دن کو بدلی میں ہو کے ۞ تب خداوند نے
تمہاری باتیں سُنیں اور غُصّے ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا کہ
۳۵ ۞ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس
اچھی زمین کو جس کے دینے کا وعدہ میں نے اُن کے
۳۶ باپ دادوں سے قسم کھا کے کیا ہے نہ دیکھیگا ۞ مگر یفنہ
کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا۔ اور میں یہ زمین جس پر اُس نے
قدم مارا ہے اُسے اور اُسکی نسل کو دونگا اِسلئے کہ اُس نے
۳۷ خداوند کی پوری تابعداری کی ۞ اور تمہارے باعث سے

# مُوسٰی کی پانچویں کِتاب

مسمّٰی بہ

# اِستثنا

باب ۱

۱ یہ وہ باتیں ہیں جو موسٰی نے یردن کے اِس پار بیابان کے میدان میں سوف کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے اسرائیل کو کہیں ۲ اور حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دِن کی راہ ہے ۳ اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال اور گیارھویں مہینے اور اُس مہینے کی پہلی تاریخ موسٰی نے وہ سب باتیں بنی اسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا ادرعی میں قتل کیا ۵ یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسٰی نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا اور کہا کہ ۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے خطاب کر کے فرمایا کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رہے ۷ اب پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُسکے آس پاس کی جگہوں میں میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں کی سرزمین تک اور لُبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہے جاؤ ۸ دیکھو میں نے یہ زمین جو تمہارے آگے ہے تمہیں عنایت کی آ داخل ہو اور اُس زمین کو جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاری نسل کو دونگا میراث میں لو

۹ اور اُسی وقت میں نے تم سے خطاب کر کے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا ۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہے۔ اور دیکھو تم آج کے دِن ایسی کثرت سے ہو جیسے آسمان کے ستارے ۱۱ خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھی زیادہ ہزار چند بڑھائے۔ اور جیسا اُس نے تم سے کہا ہے تم کو برکت بخشے ۱۲ میں اکیلا تمہاری تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو اور اہلِ خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوں لاؤ کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ تو نے فرمایا سو اُسکا کرنا بہتر ہے ۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور اُنہیں تمہارے رئیس ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار کئے ۱۶ اور اُسی وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو

گیا تھا پھر بھیجدے۔ اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا مر نہ جائے۔

۲۶ لیکن اگر خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کے گیا تھا باہر آئے۔ ۲۷ اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحدوں سے باہر پائے اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُسپر خون کا گناہ نہیں۔ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہتے پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جائے۔ ۲۹ سو تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہی حکم اِسکے فیصلے کیواسطے تمہارے لئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئی کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق قتل کیا جائے۔ پر ایک گواہ کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم اُس قاتل سے جس پر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو۔ وہ ضرور مارا جائے۔ ۳۲ اور تم اُس سے بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار کاہن کی موت کے آگے اپنی سرزمین میں پھر آئے۔ ۳۳ سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ناپاک مت کیجیو۔ کیونکہ خون ہی ہے جو زمین کو ناپاک کرتا ہے اور زمین اُس خون سے جو وہاں گرایا جائے پاک نہیں ہو سکتی مگر اُسکے گرانیوالے کے لہو سے۔ ۳۴ پس تم اپنی بود و باش کی سرزمین کو جسمیں کہ میں بستا ہوں گندہ نہ کرو کیونکہ میں خداوند ہوں۔ جو بنی اِسرائیل کے درمیان رہتا ہوں +

باب ۳۶

۱ پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے آبائی سردار جو بنی یوسف کے گھرانوں میں سے مکیر بن منسی کا بیٹا تھا آئے اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اِسرائیل کے آبائی سردار ہیں بولکے ۲ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعہ سے بنی اِسرائیل کو میراث دیجائے۔ اور ہمارے آقا نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں کو دیجائے۔ ۳ پس اگر وہ بنی اِسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ساتھ بیاہی جائیں تو اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقے کی میراث میں جہاں وہ بیاہی گئیں شامل کیجائیگی۔ سو وہ ہمارے قرعہ کی میراث سے الگ کیجائیگی۔ ۴ اور جب بنی اِسرائیل کے یوبل کا سال آئیگا تو اُنکی میراث اُس فرقے کی میراث میں جہاں وہ بیاہی گئیں ملائی جائیگی اور اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی +

۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اِسرائیل کو فرمایا کہ بنی یوسف کے فرقے والوں نے اچھا کہا ہے۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا ہے کہ وہ جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں۔ مگر چاہئے کہ وہ گھرانا اُنکے آبائی فرقے میں کا ہو۔ ۷ تاکہ بنی اِسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں نہ جانے اور بنی اِسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق رہیگا۔ ۸ اور ہر ایک عورت جس کی میراث بنی اِسرائیل کے ایک فرقے میں ہے اپنے باپ ہی کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے تاکہ بنی اِسرائیل میں ہر ایک شخص اپنے باپ دادوں کی میراث پر قایم رہے۔ ۹ اور ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جائے۔ بلکہ بنی اِسرائیل کے فرقوں میں ہر ایک شخص اپنی میراث سے متعلق رہے۔ ۱۰ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی کیا۔ ۱۱ اِسلئے کہ محلاہ اور ترصاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں۔ ۱۲ منسی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی گئیں اور اُنکی میراث اُنکے باپ کے فرقے کے گھرانے میں قایم رہی۔ ۱۳ یہ وہ احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اِسرائیل کے لئے مقرر فرمائے +

باب ۳۵ ۱ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے
کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ
۲ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وہ لاویوں کو اپنی میراث میں سے
شہر اُنکے رہنے کے لئے دیں۔ اور اُن شہروں کی نواحی
۳ بھی تم لاویوں کو دو۔ اور وہ شہر اُنکے رہنے کے لئے ہونگے
اور نواحی اُنکے چارپایوں اور اُنکی حاصلات اور اُنکے سب
۴ حیوانوں کے لئے ہوں۔ اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں
کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار
۵ ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں۔ اور تم شہر کے باہر اُسکی پورب
طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرو اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ
پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ۔ اور شہر
اُنکے بیچوں بیچ ہو۔ یہ اُنکے لئے اُن شہروں کی نواحی ہیں
۶ اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھ شہر
پناہ کے لئے ہوں جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُنمیں بھاگ کے
جا رہیں۔ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو
۷ سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے اٹھتالیس شہر
۸ ہونگے۔ وہ نواحی سمیت ہونگے اور یہ شہر جو دیئے جائیں
سو بنی اسرائیل کی میراث میں سے دیئے جائیں۔ جن کے
قبضے میں بہت سے شہر ہیں بہت سے دیں۔ اور جن
پاس تھوڑے ہیں تھوڑے دیں۔ ہر ایک اپنے شہروں
میں سے اپنی میراث کے موافق جو اُس نے پائی ہے
لاویوں کو دے +
۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۱۰ کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں
۱۱ داخل ہو تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو تاکہ پناہ کے شہر
تمہارے لئے ہوں۔ تاکہ وہ خونی جس سے سہوًا خون ہو جائے
۱۲ بھاگ کے وہاں جا رہے یہ شہر تمہارے لئے بدلا لینیوالے
سے پناہ کیواسطے ہونگے۔ اور خونی جب تک جماعت کے
روبرو فیصلے کیواسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ جائے سو اُن ۱۳
شہروں میں سے جو جو تم دوگے چھ شہر پناہ کے لئے ہونگے
تین اُن میں سے یردن کے اسی پار دوگے اور تین کنعان ۱۴
کی سرزمین میں دوگے۔ یہ پناہ کے شہر ہونگے یہ چھ شہر ۱۵
بنی اسرائیل اور مسافر اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش
کرتا ہے پناہ کے لئے ہونگے۔ تاکہ ہر ایک جس سے سہوًا
خون ہو جائے بھاگ کے اُن میں جا رہے اور اگر کوئی کسی ۱۶
کو لوہے کے ہتھیار سے مارے ایسا کہ وہ مر جائے وہ خونی
ہے۔ خونی ضرور مارا جائے اور اگر کوئی کسی کو ایسا پتھر کھینچ ۱۷
مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ خونی
ہے۔ وہ خونی ضرور قتل کیا جائے اور اگر کوئی کسی کو ایسا ۱۸
لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو اور وہ مر جائے تو وہ
خونی ہے۔ خونی ضرور مارا جائے وہ شخص جو مقتول کا ولی ۱۹
ہے خونی کو آپ ہی قتل کرے۔ جب وہ اُسے پائے اُسے
مار ڈالے اور اگر کوئی کسی کو کینے سے ڈھکیل دے یا ۲۰
دانو گھات سے اُسے پھینک دے کہ وہ مر جائے یا عداوت ۲۱
سے اُسے اپنے ہاتھ سے تھپڑ مارے کہ وہ مر جائے تو وہ
مارنیوالا ضرور مارا جائے کہ خونی ہے۔ مقتول کا ولی جب اُس
خونی کو پائے اُسے قتل کرے پر اگر کوئی کسی کو بغیر عداوت ۲۲
کے ناگہاں دھکیل دے یا بے دانو گھات اُس پر کوئی چیز ڈال دے یا اُسے ۲۳
بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے کہ جس سے مر سکتا اور وہ اُس پر
گرے اور وہ مر جائے اور وہ اُسکا دشمن نہ تھا اور نہ اُسکی
بُرائی چاہتا تھا تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی ۲۴
کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے کہ جماعت ۲۵
اُس قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھ سے چھڑائے اور
وہی جماعت اُسے پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگ کے

۵۴ ؏ اور تم قرعہ پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے
طور پر بانٹ لو۔ بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو
تھوڑی سی میراث دو۔ ہر ایک کا حصّہ وہی زمین ہو جس کا قرعہ
اُس کے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم
۵۵ میراث لو ؏ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے
سے دفع نہ کروگے تو یوں ہوگا کہ وہ جنہیں تم باقی رہنے
دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کی مانند
تمہارے پہلوؤں میں چُبھینگے اور اُس زمین پر جہاں تم بسوگے
۵۶ تم کو دق کرینگے ؏ اور آخر کو یہ ہوگا کہ میں جو کچھ اِن سے
کیا چاہتا تھا سو تم سے کرونگا ؛

باب ۳۴

۱ ؏ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؏ بنی اسرائیل
کو حکم کر اور اُنہیں فرما کہ جب تم سرزمینِ کنعان میں داخل ہو
(یہ وہ سرزمین ہے جو میراث کے لئے تم کو ملیگی یعنی کنعان
۳ کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت۔) ؏ تمہاری دکھنی اطراف
تو دشتِ صین سے لیکے برابر آدوم کے سوانے سے ہونگی پھر تمہاری
۴ دکھنی سرحد دریائے شور کی اِنتہا سے پورب طرف ہوگی ؏ پھر تمہاری
سرحد دکھن سے ہوکے عقرابیم کی چڑھائی تک پھریگی اور صین تک
پہنچیگی۔ پھر دکھن سے ہوکے قادس برنیع تک نکلیگی اور حصر آدار
۵ سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی ؏ اور یہ سرحد عضمون سے ہوکے
۶ مصر کی نہر تک گھومکے جائیگی اور اُسکی اِنتہا پچھم طرف یہی ہوگی ؏ اور
پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی۔ یہی تمہارا
۷ پچھمی سوانہ ہوگا ؏ اور تمہارا سوانہ اُتر طرف یہ ہوگا۔ دریائے
۸ اعظم سے کوہِ ہور تک حد اپنے لئے باندھئے ؏ پھر کوہِ ہور
سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیو۔ اُس کا کنارہ
صداد سے ملیگا ؛
۹ ؏ اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی اور اُسکی اِنتہا حصر
۱۰ عینان ہوگی۔ یہی تمہارے اُتر کا سوانہ ہوگا ؏ اور تم اپنے
لئے پورب سوانہ حصر عینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو ؏ اور یہ ۱۱
سرحد سفام سے لیکے ربلہ تک عین کی پورب طرف اُتریگی اور وہ
سوانہ اُترتے اُترتے دریائے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا ؏ پھر ۱۲
وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلیگی یہی تمہاری
سرزمین اور اُسکے اِردگرد کی سرحدیں ہونگی ؏ پھر موسیٰ نے ۱۳
بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہ وہ زمین ہے جسے تم قرعہ ڈالکے
میراث میں لوگے جس کی بابت خداوند نے فرمایا کہ نو فرقوں کو
اور اُس آدھے فرقے کو بانٹ دے ؏ کیونکہ بنی روبن کے فرقے ۱۴
نے اپنے آبائی خاندان کے موافق اور بنی جد نے اپنے آبائی
خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسّی کے آدھے فرقے
نے بھی اپنی میراث پائی ؏ کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن کے ۱۵
اِسی پار یریحو کے مقابل پورب طرف کو سورج نکلنے کی طرف
اپنی میراث پائی ؏ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۱۶
کہ ؏ وہ لوگ جو یہ زمین تم کو بانٹ دینگے اُن کے نام یہ ہیں۔ ۱۷
اِلیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع ؏ اور تم اپنے لئے ایک ایک ۱۸
فرقے کا ایک سردار لو تاکہ اُس زمین کو حصّہ کرکے بانٹ دے
؏ اور اُن سرداروں کے نام یہ ہیں۔ یفنہ کا بیٹا کالب یہوداہ ۱۹
کے فرقے سے ؏ اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی شمعون کے فرقے ۲۰
سے ؏ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد بنیمین کے فرقے سے ؏ اور ۲۱ ۲۲
یگلی کا بیٹا بوقی بنی دان کے فرقے کا سردار ؏ اور افود کا بیٹا ۲۳
حنی ایل بنی یوسف کا سردار جو بنی منسّی کے فرقے سے
ہیں ؏ اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرائیم کے فرقے کا سردار ؏ اور ۲۴ ۲۵
فرناک کا بیٹا الیصفن بنی زبلون کے فرقے کا سردار ؏ اور عزان ۲۶
کا بیٹا فلطی ایل بنی اشکار کے فرقے کا سردار ؏ اور سلومی کا بیٹا ۲۷
اخیہود بنی آشر کے فرقے کا سردار ؏ اور عمیہود کا بیٹا فدہیل ۲۸
بنی نفتالی کے فرقے کا سردار ؏ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خداوند ۲۹
نے حکم دیا کہ زمینِ کنعان بنی اسرائیل میں میراث کے طور پر تقسیم کریں ؏

۱۰ اور خرمے کے ستر درخت تھے۔ اور یہاں ڈیرے کئے ۞ اور
۱۱ ایلیم سے کوچ کر کے دریائے قلزم پر ڈیرے کئے ۞ اور
دریائے قلزم سے کوچ کر کے دشتِ صین کو خیمہ گاہ کی
۱۲ ۞ اور دشتِ صین سے کوچ کر کے دفقہ میں ڈیرے کئے
۱۳ ۱۴ ۞ اور دفقہ سے کوچ کر کے الوس میں خیمے کئے ۞ اور الوس
سے چل کے رفیدیم میں آپڑے۔ وہاں قوم کے پینے کیلئے
۱۵ پانی نہ تھا ۞ اور رفیدیم سے چلکے دشتِ سینا میں خیمے کئے
۱۶ ۞ اور دشتِ سینا سے چلکے قبرات التہاوہ میں خیمے کئے
۱۷ ۞ اور قبرات التہاوہ سے کوچ کر کے حصیرات میں ڈیرے
۱۸ کئے ۞ اور حصیرات سے کوچ کر کے رتمہ میں ڈیرے کئے
۱۹ ۲۰ ۞ اور رتمہ کے اُٹھے ہوئے رمون فارص میں خیمے کئے ۞ اور
۲۱ رمون فارص سے جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے کئے ۞ اور لبنہ
۲۲ کے چلے ہوئے رسہ میں ڈیرے کئے ۞ اور رسہ سے
۲۳ چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کئے ۞ اور قہیلاتہ سے اُٹھکے کوہِ
۲۴ سافر میں ڈیرے کئے ۞ کوہِ سافر سے کوچ کر کے حرادہ میں
۲۵ خیمہ گاہ کی ۞ اور حرادہ سے سفر کر کے مقہیلوت میں خیمے
۲۶ ۲۷ کئے ۞ اور مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں خیمے کئے ۞ تحت
۲۸ سے جو چلے تو تارح میں خیمے کئے ۞ اور تارح سے کوچ کیا
۲۹ تو متقہ میں ڈیرے کئے ۞ اور متقہ سے روانہ ہو کے حشمونہ
۳۰ میں ڈیرے کئے ۞ اور حشمونہ سے جا کے موسیروت میں
۳۱ ڈیرے کئے ۞ اور موسیروت سے جا کے بنی یعقان میں
۳۲ ڈیرے کئے ۞ اور بنی یعقان سے چلکے حورہجدجاد کو خیمہ گاہ
۳۳ کی ۞ اور حورہجدجاد سے روانہ ہو کے یوطباتہ میں خیمے
۳۴ ۳۵ کئے ۞ اور یوطباتہ سے جا کے عبرونہ میں ڈیرے کئے ۞ اور
۳۶ عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں خیمے کئے ۞ اور عصیون جابر
سے روانہ ہو کے دشتِ صین میں جو قادس ہے ڈیرے
۳۷ کئے ۞ اور قادس سے چلکے کوہِ ہور میں جو زمین ادوم کی سرحد
۳۸ ہے خیمہ گاہ کی ۞ یہاں ہارون کاہن خداوند کے حکم کے مطابق
کوہِ ہور پر گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے
کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ
۳۹ وہاں وفات پائی ۞ اور ہارون ایک سو تیئیس برس کا تھا
۴۰ جو اُس نے کوہِ ہور میں وفات پائی ۞ اور عراد کنعانی بادشاہ
نے جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف رہتا تھا سُنا کہ
۴۱ بنی اسرائیل آپہنچے ۞ اور کوہِ ہور سے کوچ کر کے ضلمونہ میں
۴۲ ڈیرے کئے ۞ اور ضلمونہ سے کوچ کر کے فونون میں ڈیرے
۴۳ کئے ۞ اور فونون سے کوچ کر کے اوبوت میں ڈیرے کئے
۴۴ ۞ اور اوبوت سے کوچ کر کے عیّے عباریم میں جو زمین موآب
۴۵ کی سرحد ہے ڈیرے کئے ۞ اور عیّیم سے کوچ کر کے دیبون جد
۴۶ کو خیمہ گاہ کی ۞ اور دیبون جد سے کوچ کر کے علمون دبلہ تیم
۴۷ میں خیمے کئے ۞ اور علمون دبلہ تیم سے کوچ کر کے عباریم
۴۸ کے کوہستان میں جو نبو کے مقابل ہے خیمے کئے ۞ اور عباریم
کے کوہستان سے کوچ کر کے موآب کے میدانوں میں یردن
۴۹ کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے خیمے کئے ۞ اور یردن
کے کنارے بیت الیسموت سے ابیل سطیم تک موآب کے
میدانوں میں خیمے کھڑے کئے +
۵۰ ۞ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے
کنارے یریحو کے مقابل موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ
۵۱ ۞ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے
۵۲ پار ہو کے زمینِ کنعان میں داخل ہو ۞ تو تم اُن سب کو جو اُس
زمین کے باشندے ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ۔ اُنکی
مورتیں فنا کر دو اور اُنکے ڈھالے ہوئے بتوں کو نابود کرو
اور اُنکے سب اونچے مکانوں کو ڈھا دو ۞ اور اُن کو جو اُس
زمین کے بسنیوالے ہیں خارج کر دو اور وہاں آپ بسو کیونکہ
میں نے وہ سرزمین تمہیں دی ہے کہ اُس کے مالک بنو

۲۴ یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا۔ سو تم اپنے لڑکوں کے
لئے شہر بنا کرو اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑسالے
۲۵ اور اپنے قول کو پورا کرو۔ تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ
کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ ہمارے خداوند کا حکم
۲۶ ہے ویسا ہی کرینگے۔ ہمارے بچے ہماری جوروان ہمارے
۲۷ گلے ہماری سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہینگے۔ پر
ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے خداوند کے آگے
لڑنے کو پار جائینگے جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہے
۲۸ ۔ تب موسیٰ نے اُن کی بابت اِلیعزر کاہن اور نون کے بیٹے
یشوع اور بنی اِسرائیل کے فرقوں کے باپ دادوں کے رئیسوں
۲۹ کو حکم کیا۔ اور اُنہیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند کے
آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہوکے لڑنے
کو جائیں اور زمین تمہارے سامنے فتح ہو۔ تو تم جلعاد کی
۳۰ سرزمین اُنکی میراث کر دو۔ پر اگر وہ ہتھیار باندھکے تمہارے
ساتھ پار نہ جائیں تو وہ کنعان کی سرزمین میں تمہیں میں شامل
۳۱ ہوکے میراث پائیں۔ تب بنی جد اور بنی روبن جواب میں بولے
کہ جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہے ہم ویسا ہی
۳۲ کرینگے۔ ہم ہتھیار باندھکے خداوند کے حضور اُس پار زمین
کنعان کو جائینگے تاکہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث
۳۳ ہو۔ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت
اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت اُنکی زمین کو اور شہروں
کو جو اُن اطراف میں تھے یعنی اُس ساری نواحی کے شہروں
کو بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے
فرقے کو بخشا۔

۳۴ ۔ تب بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر۔ اور
۳۵ ۳۶ عطروت اور شوفان اور یعزیر اور یگبہا۔ اور بیت نمرہ اور
۳۷ بیت ہارن کو محکم شہر اور بھیڑ سالے بنائے۔ اور بنی روبن نے
حسبون اور اِلعالی اور قریتیم۔ اور نبو اور بعل معون کے شہر اُن ۳۸
کے نام بدل کے بسائے اور شبماہ بنایا۔ اور اُن شہروں کے
جو اُنہوں نے بنائے اَور ہی نام رکھے۔ تب بنی مکیر ابن منسی ۳۹
جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں کو جو وہاں بستے تھے
خارج کر دیا۔ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر ابن منسی کو بخشا۔ اُسنے ۴۰
وہاں سکونت کی۔ اور منسی کا بیٹا یائیر نکلا اور اُس نے اُس نواحی ۴۱
کی بستیوں کو لے لیا اور اُنکا نام یائیر بستیاں رکھا۔ اور ۴۲
نوبح گیا اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُنکا نام اپنے
نام پر نوبح رکھا۔

۳۳ باب

۱ ۔ بنی اِسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ
اور ہارون کے تابع ہوکے اپنی فوجوں کے ساتھ نکلے یہ ہیں
۲ ۔ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ بکوچ اُن کی
منزلوں کو قلمبند کیا۔ سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا بیان
۳ یہ ہے۔ کہ بنی اِسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید
فسح کے دوسرے دن رعمسیس سے بالادستی کے ساتھ کوچ
کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے روانہ ہوئے
۴ ۔ اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنہیں خداوند نے اُن کے
درمیان قتل کیا تھا گاڑ رہے تھے۔ خداوند نے اُن کے
۵ معبودوں سے بھی انتقام لیا۔ سو بنی اِسرائیل نے رعمسیس
۶ سے کوچ کرکے سکات میں ڈیرے کئے۔ اور سکات سے
کوچ کرکے ایتام میں جو بیابان کے سوانے پر ہے آپڑے
۷ ۔ پھر ایتام سے کوچ کرکے فی الحیرات کو جو بعل صفون کے
مقابل ہے پھرے۔ اور مجدال کے سامنے ڈیرے کئے
۸ ۔ پھر فی الحیرات کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے
گذرکے بیابان میں داخل ہوئے اور دشت ایتام میں تین
۹ کوچ کرکے آئے اور مارہ میں ڈیرے کئے۔ اور مارہ سے
کوچ کرکے ایلیم میں آئے۔ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے

اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں
سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل کی یادگاری
خداوند کے حضور ہو ٭

باب ۳۲ ۱ اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی سو
جب اُنہوں نے یعزیر کے ملک کو اور جلعاد کے ملک کو دیکھا
۲ کہ وہ سرزمین مواشی کی گوں کی ہے ۔ تو بنی روبن و بنی جد نے
آ کے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے امیروں سے خطاب
۳ کر کے کہا کہ عطارات اور دیبون اور یعزیر اور نمرہ اور حسبون
۴ اور الیعالی اور شبام اور نبو اور بعون ۔ وہ مملکت جس پر خداوند
نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دی مواشی کے گوں کی زمین
۵ ہے اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہے ۔ پس اُنہوں
نے کہا اگر تجھ کو ہم پر کرم کی نظر ہے تو اِس زمین کو اپنے
خادموں کی میراث کر دے اور ہم کو یردن پار نہ لیجا ٭
۶ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے
۷ بھائی لڑنے کو جائیں اور تم یہیں بیٹھے رہو؟ ۔ تم کس لئے
بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس پار کی زمین پر جانے سے
۸ جو خداوند نے اُنہیں دی ہے ڈراتے ہو؟ ۔ اِسی طرح
تمہارے باپ دادوں نے کیا جب میں نے اُن کو قادس برنیع
۹ سے بھیجا کہ زمین کی جاسوسی کریں ۔ کہ جب وہ وادی اسکال
تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اسرائیل
کو بے دل کر دیا تاکہ وہ اُس زمین کو جو خداوند نے اُن کو
۱۰ عنایت کی نہ جائیں ۔ اور اُسی وقت خداوند کا غصہ بھڑکا
۱۱ اور اُس نے قسم کر کے فرمایا کہ ۔ اُن لوگوں میں سے جو مصر سے
نکلے بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک کوئی اُس زمین
کو جس کی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے
قسم کھائی ہے ہرگز نہ دیکھیگا ۔ کیونکہ اُنہوں نے میری پوری
۱۲ فرمانبرداری نہ کی ۔ مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا

یشوع اُسے دیکھینگے ۔ کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری پوری
کی ۔ تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں ۱۳
میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا جب تک کہ وہ ساری
پیشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی
اور دیکھو تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ ۱۴
دادوں کی جگہ اُٹھے ہو تاکہ خداوند کے قہر کو اسرائیلیوں پر
زیادہ کرو ۔ کیونکہ جو تم اُس کی پیروی سے پھر وگے تو وہ اُن کو ۱۵
پھر بیابان میں چھوڑ دیگا ۔ اور اُن سب لوگوں کی ہلاکت کے
سبب تم ہوگے ٭
تب وہ اُس کے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی ۱۶
کے لئے یہاں بھیڑ سالے اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط
شہر بنائینگے ۔ پر ہم خود ہتھیار باندھے ہوئے تیار بنی اسرائیل ۱۷
کے آگے آگے جائینگے یہاں تک کہ اُنہیں اُن کے مکان
تک پہنچائیں ۔ اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں میں زمین
کے باشندوں کے سبب رہیں ۔ اور ہم اپنے گھروں کو پھر ۱۸
نہ لوٹینگے جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث
نہ پائے ۔ کیونکہ ہم اُن میں شامل ہو کے یردن کے اُس پار ۱۹
یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے ۔ اِسلئے کہ یردن کے اِس پار
پورب کی طرف ہمیں میراث ملی ٭
موسیٰ نے اُنہیں فرمایا اگر تم یہ کام کرو اور خداوند کے ۲۰
حضور ہتھیار بند ہو کر لڑنے جاؤ ۔ اور تم سب ہتھیار باندھ ۲۱
باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ جب تک
کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے ۔ اور ۲۲
وہ زمین خداوند کے آگے مغلوب ہو ۔ تو بعد اُس کے جب پھر
آؤگے خداوند اور اسرائیل کے آگے بے گناہ ٹھہروگے ۔
تب یہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی ۔ پر اگر ۲۳
تم یوں نہ کروگے تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار رہوگے ۔ اور

چیزیں جو آگ میں ڈالی جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وہ
پاک ہونگی۔ پھر اُنہیں جدائی کے پانی سے بھی پاک کرو۔ پر وہ
سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں اُس پانی
۲۴ میں ڈالو ۰ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ تاکہ تم پاک
ہو۔ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو +
۲۵ ۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۰ تو اور الیعزر
۲۶ کاہن اور جماعت کے سردار مل کے سارے اِنسانوں اور
۲۷ حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو ۰ اور لوٹ کو برابر تقسیم
کرکے آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ لیا
رکھا اور میدان بھی پکڑا ۱ اور آدھا ساری جماعت کو دے
۲۸ ۰ اور اُن جنگی مردوں سے جو لڑائی کو گئے تھے خداوند کے لئے
ایک حصہ لے ہر پانچسو جاندار پیچھے ایک جاندار خواہ اِنسان
۲۹ ہو خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری ۰ اُن
لوگوں کے آدھے سے لے اور الیعزر کاہن کو دے تاکہ خداوند
۳۰ کے لئے اُٹھانے کی قربانی ہو ۰ اور بنی اِسرائیل کے آدھے
سے جو اُنہوں نے پایا کیا اِنسان کیا گائے بیل کیا گدھے
کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام جانوروں کی پچاس پچاس
پیچھے ایک ایک لے اور اُنہیں لاویوں کو دے کہ وہ خداوند
۳۱ کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں ۰ چنانچہ موسیٰ اور الیعزر
۳۲ کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا کیا ۰ اور مال کا جمع
یعنی لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہ تھا چھ لاکھ
۳۳ ۳۴ پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں ۰ اور بہتر ہزار گائے بیل ۰ اور اکسٹھ
۳۵ ہزار گدھے ۰ اور بالکل بتیس ہزار اشخاص۔ ایسی عورتیں جو
۳۶ مرد کی صحبت سے واقف نہ ہوئی تھیں ۰ سو آدھا جو اُن
لوگوں کا حصہ ٹھہرا جو کہ جنگ کرنے کو گئے تھے یہ تھا تین لاکھ
۳۷ سینتیس ہزار پانچسو بھیڑ بکریاں ۰ اور خداوند کا حصہ اُن میں
۳۸ سے چھ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں ۰ اور گائے بیلوں سے
جو چھتیس ہزار تھے سو خداوند کا حصہ اُن میں سے بہتر گائے
۳۹ بیل ۰ اور گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خداوند کا
۴۰ حصہ اُن میں سے اکسٹھ گدھے ۰ اور آدمیوں میں سے جو سولہ
۴۱ ہزار تھے خداوند کا حصہ بتیس آدمی ہوئے ۰ چنانچہ موسیٰ نے
خداوند کے حکم کے موافق اُس حصے کو جو خداوند کی اُٹھانے کی
۴۲ قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا ۰ اور بنی اِسرائیل کا آدھا جسے
۴۳ موسیٰ نے جنگی لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا ۰ (وہ آدھا
جو جماعت کے حصے میں پڑا یہ تھا۔ تین لاکھ سینتیس ہزار
۴۴ ۴۵ پانچسو بھیڑ بکری ۰ اور چھتیس ہزار گائے بیل ۰ اور تیس ہزار
۴۶ ۴۷ پانچسو گدھے ۰ اور سولہ ہزار آدمی۔) ۰ سو بنی اِسرائیل کے
اُسی آدھے سے موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے اِنسان اور
حیوان سے ایک ایک لیا اور اُسے لاویوں کو جو خداوند کے
مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا +
۴۸ ۰ تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس
۴۹ تھے موسیٰ کے پاس آئے ۰ اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا کہ
تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں کو جو ہمارے حکم
۵۰ میں ہیں گنا۔ سو اُن میں سے ایک جوان بھی کم نہ ہوا ۰ سو ہم
ہر ایک چیز میں سے جو ہر ایک نے پائی خداوند کے لئے
ہدیئے لائے ہیں سونے کے گہنے اور کنگن اور انگوٹھیاں
اور مُندرے اور سب ظروف سونے کے تاکہ ہماری جانوں
۵۱ کے لئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے ۰ چنانچہ موسیٰ
اور الیعزر کاہن نے اُن سے سب چیزیں سونے کی بنی ہوئی
۵۲ لیں ۰ اور اُس ہدیئے کا سارا سونا جو ہزاروں اور سیکڑوں
کے سرداروں نے خداوند کے لئے گذرانا سولہ ہزار سات
۵۳ سو پچاس مثقال تھا ۰ کیونکہ سب جنگیوں میں سے ہر ایک
۵۴ اپنا اپنے لئے لوٹ لایا تھا ۰ سو موسیٰ اور الیعزر کاہن

کی قسمیں جو وہ اپنی جان کو دُکھ دینے کی بابت کھائے اُس کا
۱۴ شوہر چاہے تو اُن کو ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے ٭ پر اگر
اُس کا شوہر مُتّصل روز بروز چپ رہے تو اُس نے اُس کی سب
منّتوں اور سب فرضوں کو جو اُس پر ٹھہرا یا قائم کیا اُنہیں اِس
۱۵ باعث ثابت کیا کہ جس دِن سُنا اُس کے سامنے چپ رہا ٭ اور
اگر اُس نے سُن لیا اور بعد اُس کے اُس نے کسی طرح سے
۱۶ اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھائیگا ٭ مرد اور اُس کی
جورو کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی
کے ایام میں باپ کے گھر ہو یہ احکام ہیں جو خداوند نے
موسیٰ کو فرمائے ٭

باب ۳۱

۱، ۲ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ اہلِ مدیان
سے بنی اِسرائیل کا اِنتقام لے۔ اور تو بعد اُس کے اپنے لوگوں
۳ سے مِل جائیگا ٭ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے تم میں سے
لڑائی کے لئے تیار ہوں اور مدیانیوں کا سامنا کرنے جائیں
۴ تاکہ خداوند کے لئے مدیان سے بدلا لیں ٭ اِسرائیل کے سب
فرقوں میں سے ہر ایک فرقے پیچھے ہزار جنگ کرنے کو بھیجو
۵ ٭ سو ہزاروں بنی اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک
ہزار حاضر کئے گئے۔ یہ سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے
۶ بارہ ہزار ہوئے ٭ موسیٰ نے اُن کو لڑائی پر بھیجا۔ ایک ایک
فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو۔ اُنہیں اور الیعزر کاہن کے
بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا اور پھونکنے کے
۷ نرسنگے اُس کے ہاتھ میں تھے ٭ اور اُنہوں نے مدیانیوں
سے لڑائی کی جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے
۸ مردوں کو قتل کیا ٭ اور اُنہوں نے اُن مقتولوں کے سوا
اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ
بادشاہ تھے جان سے مارا۔ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی
۹ تلوار سے قتل کیا ٭ اور بنی اِسرائیل نے مدیان کی عورتوں اور
اُن کے بچوں کو اسیر کیا۔ اور اُن کی مواشی اور بھیڑ بکری اور
۱۰ مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا ٭ اور اُن کے سارے شہروں
کو جن میں وہ رہتے تھے اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا
۱۱ ٭ اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر انسان اور حیوان
۱۲ لئے ٭ اور وہ قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن
اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب
کے میدانوں میں یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل
ہے لائے ٭

۱۳ ٭ تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار
۱۴ اُن کے استقبال کے لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے ٭ اور موسیٰ
لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے اور
اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے جو جنگ کر کے پھرے غصے
۱۵، ۱۶ ہوا ٭ اور اُن کو کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ ٭ دیکھو
یہ بلعام کے کہنے سے فغور کی بابت خداوند کے آگے اِسرائیل
کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں۔ چنانچہ خداوند کی جماعت
۱۷ میں وبا آئی ٭ سو تم اُن بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل
کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد کی صحبت سے واقف تھی
۱۸ جان سے مارو ٭ لیکن وہ لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے واقف
۱۹ نہیں ہوئیں اُن کو اپنے لئے زندہ رکھو ٭ اور تم سات دِن
تک خیمہ گاہ سے باہر رہو۔ جس کسی نے آدمی کو مارا ہو اور جس
کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے
۲۰ دِن اور ساتویں دِن میں پاک کرے ٭ تم اپنے سب کپڑے
اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے بالوں کی بنی
ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو ٭

۲۱ ٭ تب الیعزر کاہن نے اُن سپاہیوں کو جو جنگ
پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا حکم جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
۲۲ سو یہ ہے ٭ فقط سونا اور روپا پیتل لوہا رانگا سیسا ٭ اور وہ سب

۳۲ ؏ اور ساتویں دِن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ
۳۳ بے عیب برّے ؏ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون
بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے
۳۴ مطابق اور معمول کے موافق ہوں ؏ اور بکری کا ایک بچّہ
خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو کہ دائمی
ہے اور اُسکی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے +
۳۵ ؏ اور آٹھویں دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم
۳۶ اُسدِن کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو ؏ بھر تم ایک بچھڑا ایک
مینڈھا سات ایک سالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی کی
۳۷ بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو ؏ اور
اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں
اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے موافق اور معمول کے
۳۸ مطابق ہوں ؏ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے
سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی
۳۹ اور اُس کے تپاون کے ؏ سو یہ وہ ہے جسے تم خداوند کے
لئے اپنی معیّن عیدوں میں گذرانوگے سوا تمہاری خاص
مَنّتوں اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر
کی قربانیوں اور تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے
۴۰ ؏ پھر موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے وہ سب جو خداوند نے
اُسے فرمایا تھا کہا +

باب ۳۰ ؏ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی بابت بنی اِسرائیل کے
فرقوں کے سرداروں سے کہا کہ یہ وہ بات ہے جو خداوند
۲ نے فرمائی ہے ؏ اگر کوئی مرد خداوند کی مَنّت مانے یا قسم
کھا کے اپنی جان پر کوئی خاص فرض ٹھہرائے تو وہ اپنی
بات نہ ٹالے بلکہ سب پر جو کچھ اُس کے مُنہہ سے نکلا
۳ ہے عمل کرے ؏ اور اگر کوئی عورت خداوند کی مَنّت مانے
اور اپنی لڑکائی کے دِنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے
ہوئے اپنے پر کوئی فرض ٹھہرائے ؏ اور اُس کا باپ اُس ۴
کی مَنّت اور اُس کے فرض کا مضمون جو اُس نے اپنی جان
پر ٹھہرایا سُنکے چپ ہو رہے۔ تو سب وہ مَنّتیں اور سب وہ
فرض جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرائے قایم رہینگے ؏ لیکن ۵
اگر اُسکا باپ اُسی دِن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو
اُس کی کوئی مَنّت یا کوئی فرض جو اُس نے اپنی جان پر
ٹھہرایا صحیح نہیں۔ اور خداوند اُس عورت کو بخشدیگا کیونکہ
اُس کے باپ نے اُسے اجازت نہ دی ؏ اور اگر وہ شوہر ۶
والی تھی جسوقت اُسنے مَنّت مانی یا اپنے مُنہہ سے کوئی
بات نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ؏ تو اگر اُس کا ۷
شوہر یہ سُنکے اُسدِن چُپکا ہو رہا۔ تو اُس کی مَنّتیں ثابت
ہوئیں اور اُس کی باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا قایم
ہونگی ؏ لیکن اگر اُس کے شوہر نے اُسی دِن جسدِن اُسے ۸
سُنا اُسے منع کیا تو اُس نے اُس کی مَنّت کو جو اُس نے مانی
اور اُس کی بات کو جو اُسکے مُنہہ سے نکلی جسے اپنی جان
پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا۔ تو خداوند اُس عورت کو بخشدیگا
؏ پر بیوہ اور مطلّقہ کی ہر ایک مَنّت جسے اُنہوں نے اپنی جان ۹
پر فرض ٹھہرایا اُسپر قایم رہیگی ؏ اور اگر اُس نے اپنے شوہر ۱۰
کے گھر ہوتے ہوئے کچھ مَنّت مانی یا قسم کھا کے اپنی جان
پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو ؏ تو اگر اُسکا شوہر اُسے سُنکے چُپ ۱۱
ہو رہا اور اُسے منع نہ کیا۔ تو اُسکی مَنّتیں قایم ہوئیں اور
اُس کی ہر ایک بات جسے اُس نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا
ہے قایم رہیگی ؏ پر اگر اُس کے شوہر نے جسدِن سُنا اُسدِن ۱۲
اُنہیں توڑ ڈالا۔ تو جو کچھ مَنّتوں اور باتوں کی بابت جنہیں
اُس نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُس کے مُنہہ سے نکلا
تو وہ نہ ٹھہریگا۔ اُس کے شوہر نے اُنہیں توڑ ڈالا۔ خداوند
اُس کو بخشدیگا ؏ سب مَنّتیں جو وہ مانے یا فرض ادا کرنے ۱۳

۸ ہوگی اور تم اپنی جانوں کو دُکھ دو اور کچھ کام نہ کرنا ؀ پر سوختنی
قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایک سالہ برّے
خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو ۔ چاہیئے کہ وہ تمہارے
۹ لئے بے عیب ہوں ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے
میدہ تیل سے مِلا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے
۱۰ نذر کی قربانی کے ہر مینڈھے پیچھے ؀ اور سات برّوں میں سے
۱۱ ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ ؀ اور خطا کی قربانی کے
لئے بکری کا ایک بچّہ اُس خطا کی قربانی کے سوا جو کفّارے
کے لئے ہے اور اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور
اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا ؛

۱۲ ؀ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ تمہاری مقدّس
جماعت ہوگی ۔ اُسدن تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات
۱۳ دن تک خداوند کے لئے عید کرو ؀ اور تم سوختنی قربانی کی
بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانیو تیرہ بچھڑے
دو مینڈھے اور چودہ ایک سالہ برّے ۔ چاہیئے کہ وہ بے عیب
۱۴ ہوں ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّہ میدہ تیل
سے مِلا ہوا تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے اور دو
۱۵ دسویں حصّے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے ؀ اور
۱۶ چودہ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ ؀ اور
بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی
کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاونوں کے ؛

۱۷ ؀ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ
۱۸ ایک سالہ بے عیب برّے گذرانیو ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۱۹ اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوں ؀ اور بکری
کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے
جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی اور اُن کے تپاونوں کے ؛

۲۰ ؀ اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ
۲۱ ایک سالہ بے عیب برّے ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی اور
اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۲۲ اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوں ؀ اور بکری
کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی
کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاونوں کے ؛

۲۳ ؀ اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ
۲۴ ایک سالہ بے عیب برّے ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی اور
اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۲۵ اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوں ؀ اور
بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی
کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُسکے تپاون کے ؛

۲۶ ؀ اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ
۲۷ ایک سالہ بے عیب برّے ؀ اور اُن کی نذر کی قربانی اور
اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۲۸ اُن کے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہوں ؀ اور
بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی
کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے ؛

۲۹ ؀ اور چھٹے دن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ
۳۰ بے عیب برّے ؀ اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکے تپاون بچھڑوں
اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے عدد کے مطابق اور معمول
۳۱ کے موافق ہوں ؀ اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے
لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُسکی نذر کی
قربانی کے اور اُسکے تپاون کے ؛

۱۱ ۞اور وہ سوختنی قربانی جو تم ہر ایک مہینے کے غرّے کو
خداوند کے آگے گذرانوگے یہ ہے۔ دو بچھڑے ایک مینڈھا
۱۲ سات ایکسالہ بے عیب برّے ۞اور ایک بچھڑے پیچھے تین
دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے۔ اور
ایک مینڈھے پیچھے دو دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر
۱۳ کی قربانی کے لئے ۞اور ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ
میدہ تیل سے مِلا ہوا نذر کی قربانی کے لئے کہ سوختنی قربانی ہو
۱۴ خداوند کے لئے خوشبوئی جو آگ سے گذرانی جائے ۞اور اُن کا
تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی
ہین اور برّے پیچھے چوتھائی ہین۔ ہر برس کے ہر مہینے کی
۱۵ سوختنی قربانی یہ ہے ۞اور اُس دائمی سوختنی قربانی کے سوا
ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی کے لئے اپنے تپاون سمیت
۱۶ گذرانا جائے ۞پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ خداوند کی فسح
۱۷ ہے ۞اور اُس مہینے کے پندرھویں دِن عید ہو۔ سات
۱۸ دِن تک چاہیئے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ ۞پہلا روز مقدّس جماعت
۱۹ کا ہے۔ تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا ۞اور تم خداوند
کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو کہ کُل سوختنی ہو۔ دو بچھڑے
۲۰ ایک مینڈھا سات ایک سالہ بے عیب برّے ۞اور اُن کے
ساتھ نذر کی قربانی تین دسویں حصّہ میدہ تیل سے مِلا ہوا ہر بچھڑے
۲۱ پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو ۞اور ساتوں
۲۲ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ ۞اور خطا
کی قربانی کی بابت ایک بکرا تاکہ اُس سے تمہارے لئے
۲۳ کفّارہ دیا جائے ۞تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا جو سدا
۲۴ گذرانی جاتی ہے یہ قربانیاں گذرانا کرو ۞تم اُن سات دِنوں
میں سوختنی قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خداوند کے لئے
اِسی طرح ہر روز گذرانیو۔ وہ اُس سوختنی قربانی اور تپاون
۲۵ کے سوا جو دائمی ہے گذرانا جائے ۞ساتویں دِن تمہاری
مقدّس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +

۲۶ ۞اور پہلے پھلوں کے دِن جسوقت تم نئی نذر کی قربانی
اپنے ہفتوں میں خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دن تمہاری
۲۷ مقدّس جماعت ہوگی۔ اور کوئی خدمت کا کام نہ کیجیو ۞بلکہ
تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے
۲۸ دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایک سالہ برّے گذرانیو ۞اور
اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے مِلا ہوا
۲۹ ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے ۞اور
۳۰ ایک دسواں حصّہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ۞اور
۳۱ ایک بکری کا بچّہ تاکہ تمہارے لئے کفّارہ دیا جائے ۞سوا
اُس سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے جو دائمی
ہیں یہ گذرانیو۔ تمہاری یہ سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت
چاہیئے کہ بے عیب ہوں +

۲۹ باب ۱ ۞اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدّس جماعت
ہوگی۔ اُسمیں خدمت کا کوئی کام نہ کریو۔ یہ تمہارے نرسنگے پھونکنے
۲ کا دِن ہے ۞اور تم خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے ایک
بچھڑا ایک مینڈھا اور سات ایک سالہ بے عیب برّے سوختنی
۳ قربانی گذرانیو ۞اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے
میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے
۴ ہر مینڈھے پیچھے ۞اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے
۵ ایک دسواں حصّہ ۞اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے
۶ لئے تاکہ تمہارے واسطے کفّارہ دیا جائے ۞ہر مہینے کی
سوختنی قربانی اور اُس کی نذر کی قربانی کے سوا اور روز روز
کی سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُس کے
تپاونوں کے سوا اُن کے دستور کے موافق یہ خوشبوئی کی قربانی
خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جائے +

۷ ۞اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدّس جماعت

۱۱ ؀ اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُس کو جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو دو۔ وہ اُس کا وارث ہوگا۔ اور یہ حکم بنی اسرائیل کے لئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا فرض ہوگا +

۱۲ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اب تُو عباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ اور اُس زمین کو جو میں نے بنی اسرائیل کو عنایت فرمائی ہے دیکھ ۱۳ ؀ اور جب تُو اُسے دیکھ لیگا تو تُو بھی اپنے ۱۴ لوگوں میں مل جائیگا جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا ؀ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشتِ صین میں سرکشی کی اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کیجائے۔ یہ وہی مریبہ کا پانی ہے صین کے دشتِ قادس کے نزدیک +

۱۵ ؀ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا کہ ۱۶ ؀ اے خداوند سب جسموں کی جانوں کے خدا کسی آدمی کو ۱۷ جماعت کا سردار بنا ؀ جو اُنکے آگے آگے باہر جائے اور اُنکے آگے آگے اندر آئے اور باہر اندر آنے جانے میں اُن کا رہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جنکا کوئی چرواہا نہیں +

۱۸ ؀ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے وہ ایک شخص ہے جس میں روح ہے۔ اُس پر اپنا ہاتھ رکھ ۱۹ ؀ اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر ۲۰ اور اُسے اُن کے حضور وصیّت کر ؀ اور اپنی عزّت میں سے کچھ اُس پر ڈالدے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُسکی ۲۱ فرمانبرداری کرے ؀ وہ الیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُس کے لئے اوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے۔ وہ اور سارے بنی اسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے ۲۲ سے باہر نکلیں اور اُس کے کہنے سے بھیتر آئیں ؀ سو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور اُس نے یشوع کو لیکے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا ؀ اور ۲۳ اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا وصیّت کی +

۲۸ باب ۱ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ

۲ ؀ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ میری قربانی اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں تاکہ میرے لئے خوشبو ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لئے اُن کے وقتِ معیّن میں گذرانو ؀ تو اُنہیں کہہ کہ قربانی ۳ جو چاہئے کہ تم خداوند کے لئے آگ سے گذرانو سو یہ ہے ایکسالہ بے عیب دو برّے روز روز یہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لئے ؀ ایک برّہ صبح کو گذرانو اور ایک برّہ زوال اور غروب کے ۴ درمیان گذرانو ؀ اور ایفہ کا ایک دسواں حصّہ میدہ چوتھائی ۵ ہین کُٹے ہوئے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لئے ؀ یہ ۶ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہے۔ جو کوہِ سینا پر مقرّر کی گئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ سے خداوند کے لئے گذرانی جائے ؀ اور اُس کا تپاون چوتھائی ہین سے ایک ایک برّے ۷ کے لئے۔ مقدس ہی میں اُس نسکر کو خداوند کے لئے بہائیو کہ تپاون ہو ؀ اور جب تُو دوسرا برّہ زوال اور غروب کے ۸ درمیان گذرانے تو فجر کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے آگ سے گذران +

۹ ؀ اور سبت کے روز ایک سالہ بے عیب دو برّے اور نذر کی قربانی دو دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا اُس کے ۱۰ تپاون سمیت ؀ یہ سبت بہ سبت کی سوختنی قربانی ہے جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُس کے تپاون کے سوا گذرانی جائے +

گھرانوں کے۔ اُن میں سے جو گِنے گئے سینتالیس ہزار
۵۱ چار سو تھے ۞ یہ سب بنی اسرائیل جو گِنے گئے چھ لاکھ ایک ہزار
سات سو تیس تھے ✚

۵۲ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۞ اِن ہی کو اُن
۵۳ کے ناموں کے شمار کے موافق یہ زمین میراث کے طور پر
۵۴ بانٹ دی جائے ۞ تو بہتوں کو بہت سی میراث دیجیو اور
تھوڑوں کو تھوڑی میراث۔ ہر ایک کو اُسکی میراث اُسی کے
۵۵ شمار کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دیجائے ۞ لیکن
زمین قرعہ سے تقسیم کیجائے۔ وہ اپنے آبائی فرقوں کے
۵۶ ناموں کے موافق میراث لیں ۞ بہت ہوں یا تھوڑے
قرعہ سے اُن کی میراث تقسیم کیجائے ✚

۵۷ ۞ اور وہ جو بنی لاوی میں سے گِنے گئے اپنے گھرانوں
کے حساب سے یہ ہیں۔ جیرسون جس سے جیرسونیوں کا
گھرانا۔ قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا۔ مراری جس سے
۵۸ مراریوں کا گھرانا ۞ بنی لاویوں کے گھرانے یہ ہیں۔ لبنی کا
گھرانا حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موشی کا گھرانا۔ قورح کا گھرانا
۵۹ اور قہات سے عمرام پیدا ہوا ۞ اور عمرام کی جورو کا نام یوکبد
تھا لاوی کی بیٹی جسے اُس کی ما لاوی سے مصر میں جنی
سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُن کی بہن مریم کو جنی
۶۰ ۞ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے۔ ندب اور ابیہو اور الیعزر اور
۶۱ اتمر ۞ سو ندب اور ابیہو اُسوقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبی
۶۲ آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے ۞ اور وہ جو اُن میں
گِنے گئے ایک مہینے والے سے لیکے اوپر والے تک تیئیس
ہزار مرد تھے۔ یہ بنی اسرائیل میں نہیں گِنے گئے۔ کیونکہ
اُن کو بنی اسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دی گئی ✚

۶۳ ۞ یہ وہ ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گِنے گئے
کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل کو موآب کے میدانوں میں
یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا ۞ پر موسیٰ اور ۶۴
ہارون کاہن کے گِنے ہوؤں میں سے جسوقت بنی اسرائیل
کو دشتِ سینا میں گِنا تھا ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا ۞ کیونکہ ۶۵
خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا کہ وہ یقیناً بیابان
میں مر جائینگے۔ چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے
کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا ✚

۞ تب یوسف کے بیٹے منسی کے گھرانوں میں سے ۲۷ ۱
صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسی کی بیٹیاں جن کے
نام یہ ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ
نزدیک آئیں ۞ اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور ۲
سب جماعت کے سامنے جماعت کے خیمے کے دروازے
کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں کہ ۞ ہمارا باپ دشت ۳
میں مر گیا۔ وہ اُن کے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہو کے
اِکٹھے ہوئے تھے یعنی قورح کے مجمع میں شامل نہ تھا۔ بلکہ
اپنے گناہ کے سبب مر گیا۔ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا ۞ سو ۴
ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہیکو جاتا
رہے؟ کیا اِسلئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے
باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو ۞ موسیٰ اُن کا ۵
مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا ✚

۞ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ صلافحاد ۶ ۷
کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں۔ تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں
میں شامل کرکے میراث دے۔ اور ایسا کر کہ اُن کے باپ
کی میراث اُن میں جاری رہے ۞ اور بنی اسرائیل کو کہہ ۸
اگر کوئی مرد مر جائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُسکی میراث
اُس کی بیٹی کے لئے جاری رہے ۞ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو ۹
تو اُس کے بھائیوں کو اُسکی میراث دیجیو ۞ اگر اُس کے بھائی ۱۰
بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو

۲۱ کا گھرانا۔ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا ۔ بنی فارص یہ ہیں۔ حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا ۔

۲۲ یہ بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے چھہتر ہزار پانچسو تھے ۔

۲۳ اور بنی اشکار اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ تولع جس سے تولعیوں کا گھرانا۔ اور فووہ جس سے فوویوں کا گھرانا

۲۴ یسوب جس سے یسوبیوں کا گھرانا۔ سمرون جس سے سمرونیوں کا گھرانا ۔

۲۵ یہ اشکار کے گھرانے ہیں۔ مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے ۔

۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سرد جس سے سردیوں کا گھرانا ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا گھرانا ۔

۲۷ اور یہ زبلونیوں کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے ساٹھ ہزار پانچ سو تھے ۔

۲۸ اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے منسی اور افرائیم ۔

۲۹ منسی کا بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا۔ مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے جلعادیوں کا گھرانا ۔

۳۰ جلعاد کے بیٹے یہ ہیں۔ ایعزر جس سے ایعزریوں کا گھرانا۔ اور خلق جس سے خلقیوں کا گھرانا ۔

۳۱ اور اسری ایل جس سے اسری ایلیوں کا گھرانا۔ اور سکم جس سے سکمیوں کا گھرانا ۔

۳۲ اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا۔ اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا ۔

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد۔ اُس کے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں۔ اور صلافحاد کی بیٹیوں کے نام یہ ہیں۔ محلاہ اور نوعہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ ۔

۳۴ اور یہ منسی کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے باون ہزار سات سو تھے ۔

۳۵ اور بنی افرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سوتلح جس سے سوتلحیوں کا گھرانا۔ اور بکر جس سے بکریوں کا گھرانا

۳۶ اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا ۔ اور سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا ۔

۳۷ اور یہ بنی افرائیم کے گھرانے ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے بتیس ہزار پانچسو تھے۔ سو بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے ۔

۳۸ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ بالع جس سے بالعیوں کا گھرانا۔ اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا گھرانا۔ اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا گھرانا ۔

۳۹ اور سوفام جس سے سوفامیوں کا گھرانا۔ اور حوفام جس سے حوفامیوں کا گھرانا ۔

۴۰ بالع کے دو بیٹے تھے۔ ارد جس سے اردیوں کا گھرانا۔ اور نعمان جس سے نعمانیوں کا گھرانا ۔

۴۱ یہ بنی بنیمین کے گھرانے تھے۔ اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو تھے ۔

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سوحام جس سے سوحامیوں کا گھرانا۔ یہ دان کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے گھرانوں کے ۔

۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار چار سو تھے ۔

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا۔ اور اسوی جس سے اسویوں کا گھرانا۔ اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا ۔

۴۵ بنی بریعاہ یہ ہیں۔ حبر جس سے حبریوں کا گھرانا۔ اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں کا گھرانا ۔

۴۶ اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا ۔

۴۷ اور یہ بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ۔

۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں کا گھرانا۔ اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا ۔

۴۹ اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا۔ اور سلیم جس سے سلیمیوں کا گھرانا ۔

۵۰ سو یہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُنکے

۹ وباجاتی رہی ٭ وہ جو اُس وبا میں مرے چوبیس ہزار تھے +
۱۰، ۱۱ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ٭ فینحاس نے
جو ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا ہے میرے قہر کو بنی اسرائیل
پر سے پھیرا کہ اُن کے بیچ اُسے میرے لئے غیرت آئی۔ اِسی
۱۲ لئے میں نے بنی اسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا ٭ سو
۱۳ تُو کہہ دیکھ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا ٭ سو وہ اُس
کے لئے ہوگا اور اُس کے بعد اُس کی نسل کے لئے کہانت
کا عہد ابدی ہوگا۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے غیرت مند تھا
۱۴ اور اُس نے بنی اسرائیل کے لئے کفّارہ دیا ٭ اُس اسرائیلی
شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھ مارا گیا زمری
تھا سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان
۱۵ کا سردار تھا ٭ اور اُس مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا
صور کی بیٹی جو ایک گروہ کا سردار اور بنی مدیان میں عالی خاندان تھا +
۱۶، ۱۷ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ٭ مدیانیوں
۱۸ کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو ٭ کیونکہ وہ اپنے مکروں سے کہ
جن سے تم کو فریب دیا ہے فغور کی بابت اور کزبی کی بابت میں
جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُن کی بہن تھی جو اُس وبا کے
دن جو فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو تنگ کرتے ہیں +

باب ۲۶

۱ ٭ اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو
اور ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا کہ
۲ ٭ بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو اُن کے آبائی خاندانوں
کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جتنے
اسرائیل میں جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ
۳ ٭ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں
۴ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا ٭ تم لوگوں کو
بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے
موسیٰ اور بنی اسرائیل کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا +
۵ ٭ روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک
جس سے حنوکیوں کا گھرانا ہے۔ اور فلو جس سے فلوئیوں کا
۶ گھرانا ہے ٭ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا ہے۔ اور
۷ کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا ہے ٭ سو روبن کے گھرانے
یہ ہیں۔ اُن کے سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار سات سو تیس
۸، ۹ تھے ٭ اور فلو کے بیٹے اِلیاب ٭ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل اور
داتن اور ابیرام۔ یہ وہ داتن اور ابیرام ہیں جماعت کے چُنے ہوئے جو قورح
کی گروہ میں شامل ہوکے جسوقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ
۱۰ اور ہارون سے جھگڑے ٭ اور زمین نے اپنا مُنہ کھولا اور اُنہیں
قورح سمیت نگل لیا جسوقت وہ گروہ مری جب کہ آگ نے
اڑھائی سو آدمیوں کو کھا لیا۔ سو وہ عبرت کیواسطے نشانہ ہوئے
۱۱ ٭ لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے۔
۱۲ ٭ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ نموایل
جس سے نموایلیوں کا گھرانا۔ اور یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا۔
۱۳ اور یکین جس سے یکینیوں کا گھرانا ٭ اور زارح جس سے زارحیوں
۱۴ کا گھرانا۔ اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا ٭ اور یہ شمعونیوں
کے گھرانے ہیں۔ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے +
۱۵ ٭ اور بنی جد اپنے گھرانوں کے موافق یہ تھے۔ صفون جس
سے صفونیوں کا گھرانا۔ اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا۔
۱۶ اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا ٭ اور اُزنی جس سے اُزنیوں
۱۷ کا گھرانا۔ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا ٭ اور ارود جس
سے ارودیوں کا گھرانا۔ اور آریلی جس سے آریلیوں کا گھرانا
۱۸ ٭ بنی جد کے یہی گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے
گنے گئے چالیس ہزار پانچسو تھے +
۱۹ ٭ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان۔ مگر عیر اور اونان کنعان
۲۰ میں مر گئے ٭ اور بنی یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔
سلاہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا اور فارص جس سے فارصیوں

بیٹھ جاتا اُس کو کون اُٹھا سکتا ہے؟ مبارک ہے وہ جو تجھے مبارک کہے۔ اور ملعون ہے وہ جو تجھ پر لعنت کرے ✦

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُس نے اپنی تالیاں ماریں۔ اور بلق نے بلعام کو کہا میں نے تجھے بُلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بددُعا کرے۔ اور دیکھ تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی۔ ۱۱ چل اب اپنے مکان کو بھاگ۔ میں نے دل میں کہا تھا کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں پر دیکھ خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا۔ ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنہیں تو نے میرے پاس بھیجا نہ کہا تھا کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دے۔ مجھے طاقت نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں۔ بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا میں وہی کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں۔ سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا کہ یہ لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں کیا کرینگے؟

۱۵ پھر اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے۔ ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا ہے ۱۶ وہ جس نے خدا کی باتیں سُنیں اور حق تعالیٰ کا علم پایا جس نے قادرِ مطلق کی رویا دیکھی سو پڑا تھا پر اُسکی آنکھیں کھلی تھیں کہتا ہے ۱۷ میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں۔ میں اُس پر نظر کرونگا پر نزدیک سے۔ یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا اور موآب کی نواحی کو مار لیگا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کریگا ۱۸ اور ادوم ملکیت ہوگا ہاں شعیر اپنے دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اسرائیل بہادری کریگا ۱۹ یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو ریاست کریگا۔ اور اُسے جو شہر میں باقی رہ جائیگا ہلاک کریگا ✦

۲۰ پھر اُس نے عمالیق کو دیکھا اور اپنی مثل لے چلا اور بولا عمالیق قوموں کے درمیان پہلا تھا پر اُس کا انجام نیستی و نابودی ہوگا ۲۱ پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ کی اور اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا کہ تیرا مسکن مضبوط ہے۔ تُو پہاڑ پر اپنا آشیانہ بناتا ۲۲ لیکن قینی برباد ہونگے یہاں تک کہ اسور تجھے پکڑ لیجائیگا ۲۳ پھر وہ اپنی مثل لے چلا اور بولا افسوس! کون زندہ رہیگا جب خدا یوں ہی کریگا؟ ۲۴ اور کتیم کی طرف سے جہاز آئینگے اور اسور کو دُکھ دینگے اور عبر کو بھی دُکھ دینگے پر وہ بھی نیست و نابود ہوگا ۲۵ تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھر گیا۔ اور بلق نے بھی اپنی راہ لی ✦

## باب ۲۵

۱ سو اسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری شروع کی ۲ اُنہوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں پر لوگوں کی دعوت کی۔ سو لوگوں نے کھایا اور اُنکے معبودوں کو سجدہ کیا ۳ اور اسرائیلی بعل فغور سے ملے۔ تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ۴ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُن کو خداوند کے لئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے تاکہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جائے ۵ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حاکموں کو کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعل فغور سے مل گئے ہیں قتل کرے ✦

۶ اور دیکھو کہ ایک اسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت موسیٰ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا اور وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتی تھی ۷ اور جب کہ فینحاس بن العیزر بن ہارون کاہن نے یہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا اور برچھی ہاتھ میں لی ۸ اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھسا اور اُن دونوں کو اسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو چھیدا تب بنی اسرائیل میں سے

۱۵ ۞ تب اُس نے بلق سے کہا کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی
پاس ٹھہرا رہ جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات کروں
۱۶ ۞ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا اور اُسکے مُنہہ میں بات ڈالی اور
۱۷ فرمایا بلق پاس پھر جا اور یوں کہہ ۞ اور جب وہ اُس پاس
پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس موآب
کے رئیسوں سمیت کھڑا ہے۔ تب بلق نے اُس سے پوچھا
۱۸ خداوند نے کیا فرمایا؟ ۞ تب اُسنے اپنی مثل کہنی شروع کی اور
بولا اُٹھ اے بلق اور سُن اے صفور کے بیٹے میری طرف
۱۹ کان دھر ۞ خدا اِنسان نہیں جو جھوٹ بولے نہ آدمی زاد
ہے کہ پشیمان ہو۔ کیا اُس نے جو کچھ کہا ہے سو کیا نہ لائیگا
۲۰ اور جو کچھ کہ فرمایا ہے کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۞ دیکھ میں نے
حکم پایا کہ برکت دوں۔ اُس نے برکت دی ہے میں اُسے
۲۱ بدل نہیں سکتا ۞ وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا نہ اِسرائیل
میں فساد دیکھتا ہے۔ خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہے
۲۲ اور بادشاہ کی دھوم اُنکے درمیان ہے ۞ خدا اُنہیں
۲۳ مصر سے نکال لایا۔ اُسکا گینڈے کا سا زور ہے ۞ کوئی
افسوں یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اِسرائیل کے برخلاف
نہیں۔ چنانچہ اِسی وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق
۲۴ میں یہ کہا جائیگا کہ خدا نے کیا کیا! ۞ دیکھ یہ لوگ ببرِ
سنگھ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو جوان سنگھ
کی طرح اُٹھائیگا۔ وہ نہ سوئیگا جب تک کہ شکار نہ کھا لے
اور جب تک کہ مارے کے اُسکا لہو نہ پی لے ❖
۲۵ ۞ تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بددُعا نہ کر اور نہیں
۲۶ تُو ہرگز برکت نہ دے ۞ بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا
کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا میں
وہی کرونگا ❖
۲۷ ۞ تب بلق نے بلعام کو کہا آ تجھے میں آپ کو ایک
اَور جگہ لے جاؤں۔ شاید خدا کو پسند آئے کہ تو میرے لئے وہاں
۲۸ سے اُن پر بددُعا کرے ۞ تب بلق بلعام کو فغور کی چوٹی پر
۲۹ جس کا رُخ بیابان کی طرف ہے لایا ۞ وہاں بلعام نے بلق
سے کہا کہ میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور اِس جگہ میرے
۳۰ واسطے سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر ۞ چنانچہ بلق
نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا۔ اور ہر ایک مذبح پر ایک
بیل اور ایک مینڈھا گذرانا ❖

۲۴ ۞ جب بلعام نے دیکھا کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند ا باب
کو خوش آیا تو وہ اب کے جیسا آگے شگون کے کھوج میں
۲ جاتا تھا نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی ۞ اور بلعام
نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں
۳ کی ترتیب پر ٹھہرا ہے۔ تب روح اللہ اُس پر نازل ہوئی ۞ اور
وہ اپنی مثل لے چلا اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے ہاں
۴ وہ شخص جس کی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا ۞ وہ جس نے
خدا کی باتیں سُنیں اور قادرِ مطلق کی رویا کو دیکھا ہے سو
۵ پڑا تھا پر اُسکی آنکھیں کھلی تھیں کہتا ہے ۞ کیا ہی خوب
ہیں تیرے خیمے اے یعقوب اور تیرے مسکن اے اِسرائیل
۶ ۞ یہ پھیلے ہوئے ہیں وادیوں کی طرح سے اور لبِ دریا کے
باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے
ہوں اور جیسے دیودار کے درخت جو پانی کے کنارے ہوں
۷ ۞ اور وہ اپنی سونٹھوں سے پانی بہائیگا اور اُسکا بیج
بہت سے پانیوں میں ہوگا۔ اُس کا بادشاہ اگاگ سے بزرگ
۸ ہوگا اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی ۞ خدا اُس کو مصر سے
باہر نکال لایا۔ اُس میں گینڈے کی سی قوت ہے۔ وہ
قوموں کو جو اُس کے دشمن ہوں کھا جائیگا اور اُن کی
ہڈیاں توڑ ڈالیگا اور اپنے تیروں سے اُنہیں چھیدیگا
۹ ۞ وہ جھکتا ہے اور سنگھ کی مانند بلکہ ببر سنگھ کی طرح

راہ میں کھڑا ہے۔ سو اگر تو اُس سے ناخوش ہے تو میں پھر
۳۵ جاؤں ۔ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا اب تو تو اُن
آدمیوں کے ساتھ جا۔ مگر فقط وہی بات جو میں تجھے کہونگا
کہیو۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا۔
۳۶ ۔ جب بلق نے سُنا کہ بلعام آیا ہے وہ اُس کے
استقبال کو نکل کے موآب کے اُس شہر تک گیا جو ارنون
۳۷ کی سرحد اور اُس کے ملک کی دور کے سوانے پر تھا ۔ تب
بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا
تھا کہ تجھ کو بُلاؤں؟ تو مجھ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھ
۳۸ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ ۔ بلعام نے بلق
کو جواب دیا دیکھ میں تجھ پاس آیا۔ مجھ میں اب کچھ طاقت
ہے کہ تجھے کوئی بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے مُنہہ
۳۹ میں ڈالیگا وہی میں کہونگا ۔ اور بلعام بلق کے ساتھ گیا اور
۴۰ وہ جا کر قریت حصات میں داخل ہوئے ۔ بلق نے بیل اور
مینڈھے ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو
۴۱ اُسکے ساتھ تھے بھیجے ۔ اور صبح کو یوں ہوا کہ بلق نے
بلعام کو ساتھ لیا اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا تاکہ
وہاں سے اُس قوم کی انتہا تک دیکھے ۔

باب ۲۳ ۱ ۔ تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لئے یہاں سات
مذبح بنا اور میرے لئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے
۲ تیار کر ۔ بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا۔ اور بلق اور
بلعام نے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا
۳ ۔ پھر بلعام نے بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس
کھڑا رہ اور میں جاتا ہوں۔ شاید خداوند مجھ سے ملاقات
کرے۔ جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا میں تجھ سے کہونگا۔ سو
۴ وہ ایک اونچی جگہ پر چلا ۔ چنانچہ خدا بلعام کو ملا۔ اُس نے
اُسے کہا میں نے سات مذبح تیار کئے اور اُن پر ایک ایک
بیل اور ایک ایک مینڈھا چڑھایا ۔ ۵ تب خداوند نے ایک
بات بلعام کے مُنہہ میں ڈالی اور اُسے کہا بلق کنے پھر جا
اور اُس کو یوں کہہ ۔ ۶ سو وہ اُس کنے پاس پھر آیا۔ اور کیا
دیکھتا ہے کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب
کے سب امیروں سمیت کھڑا ہے ۔ ۷ تب اُس نے اپنی مثل
کہنی شروع کی۔ موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے پورب
کے پہاڑوں سے مجھ کو بُلوایا۔ آئیو یعقوب کو میری خاطر
سے بد دُعا کیجیو۔ اور آئیو اسرائیل کو بُرا کہیو ۔ ۸ میں کیونکر
اُس کو بد دُعا کروں جسکو خدا نے بد دُعا نہیں کی؟ یا اُسکو
بُرا کہوں جسکو خداوند نے بُرا نہیں کہا؟ ۔ ۹ کیونکہ چٹانوں کی چوٹی
پر سے میں اُسکو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں پر سے میں اُسے
تاکتا ہوں۔ دیکھ یہ لوگ اکیلے سکونت کرینگے اور قوموں کے
درمیاں وہ شمار نہ کئے جائینگے ۔ ۱۰ یعقوب کی گرد کے ذرّوں
کو کون گن سکتا ہے اور بنی اسرائیل کی چوتھائی کون شمار
کر سکتا ہے؟ کاش کہ میں صادقوں کی موت مروں اور
میری عاقبت اُس کی سی ہو ۔
۱۱ ۔ تب بلق نے بلعام کو کہا یہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟
میں تجھے لایا کہ میرے دشمنوں کو بد دُعا کرے اور دیکھ کہ
تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا ۔ ۱۲ اُس نے جواب دیا اور کہا
کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خداوند
نے میرے مُنہہ میں ڈالی کہوں؟ ۔ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا
اب میرے ساتھ اور ایک جگہ چلئے۔ وہاں سے آپ اُنکو
دیکھئے۔ تو اُن میں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا۔
وہ سب کے سب دیکھے نہ جائینگے۔ میرے لئے وہاں
سے اُن پر بد دُعا کر ۔ ۱۴ سو وہ اُسے وہاں سے زوفیم کے
میدان میں کوہ پسگہ کی چوٹی پر لے گیا۔ وہاں سات
مذبح بنائے۔ ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا

۱۳ مبارک ہیں ۔ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے
کہا تم اپنی سرزمین کو جاؤ۔ کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ
۱۴ جانے کی اجازت نہیں دیتا ۔ اور موآب کے سردار اُٹھے
اور بلق پاس گئے اور بولے کہ بلعام ہمارے ساتھ آنے
سے انکار کرتا ہے ۔

۱۵ ۔ تب بلق نے اَور امیروں کو جو پہلوں سے زیادہ اور
۱۶ شرافت میں اُن سے بڑھکر تھے دوسری بار بھیجا ۔ اُنہوں
نے بلعام پاس آکے اُس سے کہا صفور کے بیٹے بلق
نے یوں کہا ہے کہ میرے پاس آنے سے کسی طرح رُکئے
۱۷ ۔ میں بہت بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا اور جو کچھ
تُو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا ۔ میں تیری منت
کرتا ہوں کہ آ اور ان لوگوں کے حق میں میری خاطر سے
۱۸ بد دُعا کر ۔ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کہا
اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھر کے مجھے دے
تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں جا سکتا
۱۹ ہوں کہ اُس سے کم یا زیادہ کروں ۔ سو اب آپ بھی اس
رات کو یہاں کاٹئے ۔ تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے کیا
۲۰ اَور فرماتا ہے ۔ پھر خدا رات کو بلعام پاس آیا اور اُس سے
کہا اگر وہ لوگ تجھے بلانے آئیں تو اُٹھ اور اُن کے ساتھ
۲۱ جا ۔ مگر جو بات میں تجھے کہونگا وہی کیجیو ۔ سو بلعام صبح
کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے امیروں
کے ہمراہ گیا ۔

۲۲ ۔ تب خدا کا قہر بھڑکا اسلئے کہ وہ گیا اور خداوند کا
فرشتہ جیکے راہ میں کھڑا ہوا تاکہ اُس سے مزاحمت کرے
پس وہ اپنی گدھی پر چڑھا ہوا جاتا تھا اور اُس کے دو
۲۳ چاکر اُس کے ساتھ تھے ۔ سو گدھی نے خداوند کے فرشتے
کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہے ۔ اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی
ہوئی تلوار ہے ۔ تب گدھی نے راہ سے مُنہ موڑا اور میدان کو
چلی ۔ تب بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر لاسئے ۔ تب ۲۴
خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا ۔
وہاں ایک دیوار ادھر تھی اور ایک دیوار اُدھر ۔ پھر جو گدھی نے ۲۵
خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار سے جا اڑی اور بلعام کا
پانوں دیوار سے دبایا ۔ پھر اُس نے اُسے مارا ۔ تب خداوند ۲۶
کا فرشتہ پھر آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں
جگہ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑے جا کے کھڑا ہوا ۔ پھر جو ۲۷
گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے
بیٹھ گئی ۔ تب بلعام کا غصہ بھڑکا اور اُس نے گدھی کو لاٹھی
سے مارا ۔ تب خداوند نے گدھی کا مُنہ کھولا اور اُس نے ۲۸
بلعام کو کہا میں نے تیرا کیا کیا ہے کہ تو نے یہ تین بار مجھے مارا؟
۔ بلعام نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ بنایا ۔ کاش کہ میرے ۲۹
ہاتھ میں تلوار ہوتی تو میں تجھے اِسی دم مار کے ڈال دیتا ۔ گدھی ۳۰
نے بلعام کو کہا کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں جس پر تو چڑھا
ہوا ہے جب سے کہ میں تجھ پاس ہوں اِس دن تک؟
کبھو میں نے تجھ سے ایسا کیا ہے؟ وہ بولا نہیں ۔ وہیں ۳۱
خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اُس نے خداوند
کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہے اور اُس کے ہاتھ
میں تلوار کھینچی ہوئی ہے ۔ اُس نے اپنا سر جھکایا اور اوندھا
گرا ۔ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو نے اپنی گدھی کو ۳۲
یہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف بنوں
اِسلئے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ہے ۔ اور گدھی ۳۳
نے مجھ کو دیکھا اور وہ یہ تین مرتبہ میرے سامنے سے پھری
اگر وہ میرے سامنے سے نہ پھرتی تو میں تجھ کو مار ہی ڈالتا
اور اُس کو جیتا چھوڑتا ۔ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا ۳۴
مجھ سے گناہ ہوا اور میں نے نہ جانا کہ تو میرے مقابلے کو

۲۷ سرزمین ارنون تک اُس کے ہاتھ سے لے لی ۔ اِسی لئے ضرب
الشل کے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ تاکہ سیحون کا
۲۸ شہر بنے اور مضبوط ہو جائے ۔ کہ آگ حسبون سے نکلی اور شعلہ
سیحون کے شہر سے جو موآب کے عار کو کھا گیا اور ارنون
۲۹ کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو ۔ اے موآب تجھ پر
واویلا ہے! اے کموس کی قوم تو ہلاک ہوئی! اُس نے اپنے
بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ
۳۰ سیحون کی اسیر کر دیں ۔ ہم نے اُنہیں تیروں سے تمام کیا
حسبون دیبون تک تباہ ہوا۔ اور ہم نے نفح تک ہاں میدبا
تک اُنہیں بے چراغ کر دیا +

۳۱ ۔ اور اسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی
۳۲ ۔ پھر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بھیجا۔ اُنہوں نے
اُسکے گانوں لے لئے اور اموریوں کو جو وہاں تھے نکال دیا +
۳۳ ۔ تب وہ پھرے اور بسن کی راہ سے چلے۔ اور بسن کے بادشاہ
عوج اُسی نے اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لئے
۳۴ ادرعی میں اُنکا سامنا کیا ۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
اُس سے مت ڈر۔ کہ میں نے اُسے اور اُس کے لوگ اور اُسکی
سرزمین کو تیرے ہاتھ میں دیا۔ سو تو اُس سے وہی کر جو
تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون حسبون کے رہنے والے
۳۵ سے کیا ۔ چنانچہ اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے بیٹوں اور
سارے لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا۔
اور اُس کی سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا +

باب ۲۲ ۱ ۔ پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور موآب کے میدانوں
میں نہر یردن کے اُس پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے +
۲ ۔ اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب جو بنی اسرائیل
۳ نے اموریوں سے کیا دیکھا ۔ تب موآب اُن لوگوں
سے بہت ڈرا کہ وہ بہت تھے اور موآب بنی اسرائیل کے
سبب سے پریشان ہوا ۔ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں ۴
سے کہا کہ اب یہ گروہ اُن سب کو جو ہمارے آس پاس ہیں
یوں چاٹ جائیگی جسطرح سے بیل میدان کی گھاس کو چاٹ
لیتا ہے۔ اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا
۔ سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام پاس فتور کو جو اُس کی قوم ۵
والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے پر تھا قاصد بھیجے تاکہ
اُسے یہ کہکے بُلا لائیں کہ دیکھ ایک قوم مصر سے باہر آئی ہے
دیکھ اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی ہے اور وہ میرے
مقابل مقام کرتے ۔ سو اب آئیے اور میری خاطر سے اُن ۶
لوگوں کے حق میں بددعا کیجئے۔ کہ وہ مجھ سے بہت قوی ہیں
شاید کہ میں غالب آ کے اُنہیں مار سکوں اور اُنہیں اِس
زمین پر سے ہٹا دوں۔ کہ میں یقین جانتا ہوں کہ جسے
تو برکت دیتا ہے اُسے برکت ہوتی۔ اور جس پر تو لعنت
کرتا وہ لعنتی ہوا ۔ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ ۷
جادو کی مزدوری ہاتھ میں لیکے روانہ ہوئے اور بلعام پاس
آئے اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا ۔ اُس نے اُنہیں کہا کہ ۸
آج رات تم یہاں رہو اور جیسا کچھ خداوند مجھے فرمائیگا میں
نہیں کہونگا۔ چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے
یہاں مقام کیا ۔ تب خدا بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا یہ ۹
کون آدمی ہیں جو تیرے پاس ہیں؟ ۔ بلعام نے خدا کو ۱۰
جواب دیا کہ صفور کے بیٹے بلق نے جو موآب کا بادشاہ
ہے میرے پاس کہلا بھیجا ہے کہ ۔ دیکھ ایک قوم ہے جو ۱۱
مصر سے نکل آئی ہے اور اُن سے زمین کی سطح چھپ
گئی۔ تو آ اور میری خاطر کے لئے اُن کے حق میں بددعا
کر۔ شاید میں اُن پر غالب آسکوں اور اُنہیں بھگا دوں
۔ تب خداوند نے بلعام کو کہا تو اُن کے ساتھ مت جائیو ۱۲
تو اُن لوگوں کے حق میں بددعا نہ کیجیو۔ اِسلئے کہ وہ

۵ وہ لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے ؏ اور لوگوں نے خدا اور موسیٰ سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ ہم بیابان میں مریں؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی۔ ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے کراہیت آتی ہے ؏

۶ تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ اُنہوں نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل مر گئے ✣

۷ ؏ تب وہ لوگ موسیٰ پاس آئے اور بولے ہم نے گناہ کیا کہ ہم نے خداوند کی اور تیری بدگوئی کی۔ سو تو خداوند سے دُعا مانگ کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے۔ چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دُعا مانگی ؏

۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک جلانے والا سانپ اپنے لئے بنا اور ایک نیزے پر لٹکا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا ؏

۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنا کے ایک نیزے پر رکھا۔ اور ایسا ہوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا ✣

۱۰ ؏ تب بنی اسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اوبات میں خیمے کھڑے کئے ؏

۱۱ پھر اوبات سے کوچ کیا اور عیّے عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی طرف ہے خیمے کھڑے کئے ✣

۱۲ ؏ وہاں سے کوچ کر کے وادیِ زرد میں خیمے کھڑے کئے ؏

۱۳ جب وہاں سے چلے تو ارنون کے پار آ کے خیمے کھڑے کئے۔ وہ اموریوں کی سرحد سے آ کے بیابان میں بہتی ہے۔ کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہے موآب اور اموریوں کے درمیان ؏

۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہے وہ سوفہ میں واہیب پر قابض ہوا اور ارنون کی نہروں پر ؏

۱۵ اور نہروں کی اُس وادی پر جو عار کے مقام تک جاتی اور موآب کی سرحدوں کی طرف پھیلی ہے ؏

۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے۔ وہ ایک کوآ ہے جس کی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو اکٹھا کر کہ میں اُنہیں پانی دونگا ✣

۱۷ ؏ اُسوقت اسرائیل نے یہ راگ گایا اے کوئے تو اُبل آ۔ اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ ؏

۱۸ رئیسوں نے یہ کوآ کھودا قوم کے امیروں نے اُسے بنایا حاکم کے حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے۔ تب وہ اُس دشت سے متّنہ کو گئے ؏

۱۹ اور متّنہ سے نحلی ایل کو اور نحلی ایل سے باموت کو ؏

۲۰ اور باموت سے اُس وادی میں جو موآب کے ملک میں ہے پسگہ کی اُس چوٹی تک جس کا رُخ بیابان کی طرف ہے ✣

۲۱ ؏ وہاں بنی اسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں کا بادشاہ تھا ایلچیوں سے یہ پیغام کہلا بھیجا کہ ؏

۲۲ ہم کو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے۔ ہم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نہ ہونگے۔ ہم کوئے کا پانی نہ پیئینگے بلکہ شاہ راہ سے سیدھے چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری سرحدوں سے باہر ہو جائیں ؏

۲۳ پر سیحون نے نہ چاہا کہ اسرائیل اُس کی سرحد سے گذر جائے بلکہ سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اکٹھا کر کے اسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا۔ اور اُس نے یہص میں پہنچکے اسرائیل سے جنگ کی ؏

۲۴ اور اسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُس کی سرزمین پر ارنون سے لیکے یبوق تک اور بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی ؏

۲۵ غرض بنی اسرائیل نے یہ سب شہر لے لئے۔ اور اموریوں کے سب شہروں میں حسبون میں اور اُس کے سب گاؤں میں بنی اسرائیل بسے ؏

۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُسکی ساری

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اِسلئے کہ تم مجھ پر اِعتقاد نہ لائے تاکہ بنی اِسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں جو میں نے اُنہیں دی ہے نہ لاؤ گے ۔

۱۳ یہ مریبہ کا پانی ہے کیونکہ بنی اِسرائیل نے خداوند سے جھگڑا کیا اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا ۔

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھ یوں کہلا بھیجا کہ تیرے بھائی اِسرائیل نے کہا ہے کہ وہ سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہے

۱۵ کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مدت تک رہے اور مصریوں نے ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو دکھ دیا

۱۶ تو جب ہم خداوند کے آگے چلائے تب اُس نے ہماری آواز سُنی۔ سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا اور ہم کو مصر سے نکال لایا۔ اور دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی سرحد پر ہے

۱۷ سو ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجئے۔ کہ ہم کھیتوں اور انگوروں کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کوؤں کا پانی پینگے۔ ہم شاہ راہ سے ہو کے نکلے چلے جائینگے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جب تک کہ تیری سرحدوں سے باہر نہ نکل جائیں

۱۸ لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری طرف گذر نہ کر۔ نہیں تو میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا

۱۹ پھر بنی اِسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے چلے جائینگے۔ اور اگر میں یا میرے جانور تیرا پانی پئیں تو میں اُسکی قیمت دونگا۔ میں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا

۲۰ اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا۔ تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا

۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُس کی سرحدوں سے ہو کے جائے۔ تب بنی اِسرائیل اُس کی طرف سے مڑ گئے ۔

۲۲ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کے کوہ ہور پر آئی

۲۳ اور خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا

۲۴ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے بنی اِسرائیل کو دی ہے داخل نہ ہوگا اِس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹال کے باغی ہوئے

۲۵ ہارون اور اُس کے بیٹے الیعزر کو لے اور اُن کو کوہ ہور کے اوپر لا

۲۶ ہارون کے کپڑے اُتار اور اُنہیں اُس کے بیٹے الیعزر کو پہنا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں مر جائیگا

۲۷ چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ اور وہ ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے

۲۸ اور موسیٰ نے ہارون کے کپڑوں کو اُتارا اور اُس کے بیٹے الیعزر کو اُنہیں پہنایا۔ اور ہارون نے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر رحلت کی۔ اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے

۲۹ جب ساری جماعت نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اِسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دن تک رویا کیا ۔

۲۱ باب

۱ اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جس کا پایۂ تخت دکھن کی اطراف میں تھا سُنا کہ اِسرائیل اتھارم کی راہ سے آئے تو اِسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا

۲ تب اِسرائیل نے خداوند کی منت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے تو میں اُن کی بستیوں کو حرم کر دونگا

۳ چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کی آواز سُنی اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا۔ اور اُنہوں نے اُنہیں اور اُن کی بستیوں کو حرم کر دیا۔ اور اُس نے اُس مقام کا نام حرمہ رکھا ۔

۴ پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے دریائے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تاکہ ادوم کی سرزمین سے گھوم جائیں لیکن

اور ساتویں دن پاک ہوگا۔ پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن
۱۳ پاک نہ کریگا تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا ۞ جس کسی نے کسی مرے
ہوئے آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک نہ کیا تو اُس نے
خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا۔ وہ شخص بنی اِسرائیل میں سے کٹ
جائیگا۔ کیونکہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہیں گیا وہ ناپاک ہے
۱۴ اُس کی ناپاکی اب تک اُس پر ہے ۞ اگر کوئی کسی خیمے میں
مرے تو اُس کی بابت یہ حکم ہے کہ جو کوئی اُس خیمے میں آئے
اور وہ سب جو خیمے میں ہیں سات دن تک ناپاک رہینگے
۱۵ ۞ اور ہر ایک کھلا برتن جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو
۱۶ ناپاک ہے ۞ اور جو کوئی میدان میں تلوار سے مارے ہوئے
کو چھوئے یا مُردے کے بدن کو یا آدمی کی ہڈی کو یا گور کو سات
۱۷ دن تک ناپاک رہیگا ۞ سو وہ ناپاک آدمی کے لئے اُس
جلی ہوئی گائے کی راکھ جو گناہ سے پاک کرتی ہے لیں اور
اُسے ایک باسن میں رکھ کے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے
۱۸ کچھ ڈالیں ۞ اور ایک پاک آدمی زوفا لے اور اُسے پانی میں
ڈبو کے خیمے پر اور سارے باسنوں پر اور اُن آدمیوں پر جو
وہاں تھے اور اُس پر جس نے ہڈی کو یا کسی مارے ہوئے
۱۹ کو یا مُردے کو یا قبر کو چھوا ہے چھڑکے ۞ اور پاک ہی آدمی
تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے۔ اور پھر ساتویں
دن اپنے تئیں پاک کرے اور اپنے کپڑے دھوئے اور پانی
۲۰ سے نہائے تب شام کو پاک ہوگا ۞ لیکن وہ شخص جو ناپاک
ہو اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا وہی شخص جماعت میں سے
کٹ جائیگا۔ کیونکہ اُس نے خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا۔
۲۱ اِسلئے کہ جدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا وہ ناپاک ہے ۞ اور
یہ اُن کے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی جدائی کا پانی چھڑکے
اپنے کپڑے دھوئے اور جو کوئی جدائی کے پانی کو چھوئے
۲۲ شام تک ناپاک رہیگا ۞ اور ہر ایک چیز جسے ناپاک آدمی
چھوئے ناپاک ہے۔ اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک
ناپاک رہیگا ۔

۲۰ ۱ ۞ بعد اُس کے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے
میں دشتِ صین کو آئی اور قادس میں رہنے لگی۔ مریم وہاں
۲ مری اور وہیں گاڑی گئی ۞ وہاں جماعت کے لئے پانی نہ تھا۔
۳ سو وہ جمع ہو کے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے ۞ اور
اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا اور کہا اے کاش کہ جب
۴ ہمارے بھائی خداوند کے آگے مر گئے ہم بھی مر جاتے ۞ تم
خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے کہ ہم اور
۵ ہمارے جانور یہاں مر جائیں؟ ۞ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے
مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو
بونے کی جگہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ انگوروں کی نہ اناروں
۶ کی ہے۔ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں ۞ تب موسیٰ اور
ہارون جماعت کے سامنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے
پر گئے اور مُنہہ کے بل گرے۔ تب خداوند کا جلال اُن پر
ظاہر ہوا ۔
۷ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ وہ لاٹھی
۸ لے اور تو اور ہارون تیرا بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور
اُس چٹان کو جو اُن کی آنکھوں کے سامنے ہے کہو اور وہ
اپنا پانی دیگی۔ تو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالیگا اور
۹ اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا ۞ چنانچہ
موسیٰ نے خداوند کے آگے سے جیسا اُسے حکم ہوا تھا اُس
۱۰ لاٹھی کو لیا ۞ اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس چٹان
کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سنو اے
باغیو کیا ہم تمہارے لئے چٹان ہی سے پانی نکال لائیں؟
۱۱ ۞ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور اُس چٹان کو دو بار اپنی لاٹھی سے
مارا۔ تو بہت پانی نکلا اور جماعت نے اور اُنکے چارپایوں نے پیا ۔

خدمت کا جو کہ وہ کرتے ہیں یعنی جماعت کے خیمہ کی خدمت کا بدلا
۲۲ ہے ٭ اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمہ کے نزدیک ہرگز
۲۳ نہ آئیں نہ ہو کہ وہ گنہگار ہوں اور مر جائیں ٭ بلکہ بنی لاوی جماعت
کے خیمہ کی خدمت کریں۔ وہ اُن کے گناہوں کے اُٹھانے
والے ہونگے۔ تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کے لئے قانون ہوگا
۲۴ کہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پائیں ٭ پر وہ دسویں
حصے جنہیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی کے لئے خداوند کو
لائیں میں نے بنی لاوی کی میراث میں دے دئے۔ اِسواسطے میں نے
اُن کے حق میں کہا کہ وہ بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پائیں ٭
۲۵-۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ لاویوں کو
خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ جب تم بنی اسرائیل سے وہ دسویں حصے
جو میں نے تمہاری میراث اُن کی طرف سے کر دئے ہیں لو تو تم
ہر دسویں حصے کا دسواں حصہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت خداوند
۲۷ کو گذرانو ٭ اور یہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان
۲۸ کے غلے اور کولھو کی کثرت مے کی ایسی گنی جائیگی ٭ اِسی طرح
تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لئے اپنے سب دسویں حصوں
میں سے جنہیں تم بنی اسرائیل سے لوگے اُٹھائیو۔ اور تم اُن
میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو
۲۹ ٭ تم اپنے سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں
خداوند کے لئے اُٹھائیو۔ اُن میں سے جو سب سے اچھا ہو
۳۰ اُن کے پاک حصے میں سے اُٹھایا جائے ٭ اور اُن سے کہو کہ
جب تم اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ تب وہ تمہارے لئے اے
۳۱ لاویو جیسا کھلیہان کا غلہ اور کولھو کا رس محسوب ہوگا ٭ اور
تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ چاہو وہاں کھاؤ۔ کیونکہ یہ
اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت کے خیمہ میں کرتے ہو
۳۲ تمہارا محنتانہ ہے ٭ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا
اُٹھاؤگے تب تم اُس کے سبب گنہگار نہ ٹھہروگے اور
۱۲

بنی اسرائیل کی مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے تاکہ تم
ہلاک نہ ہو ٭

۱۹ باب ۱ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا
۲ ٭ یہ شریعت کا حکم ہے جو خداوند نے یہ کہتے ہوئے فرمایا کہ
بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ اور بے عیب
۳ ہو اور جس پر کبھی جوا نہ رکھا گیا ہو تجھ پاس لائیں ٭ تم اُسے
الیعزر کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لیجائے اور وہ
۴ اُس کے حضور ذبح کیجائے ٭ اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر
اُس کا لہو لے کے جماعت کے خیمہ کے آگے کی طرف سات
۵ مرتبے چھڑکے ٭ پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ گائے جلائی
جائے۔ اُس کا چمڑا اُس کا گوشت اُس کا خون اُس کے گوبر
۶ سمیت سب جلایا جائے ٭ پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی
اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتی ہوئی گائے پر ڈال دے
۷ ٭ تب کاہن اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن پانی سے
دھوئے۔ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام
۸ تک ناپاک رہیگا ٭ اور وہ جو اُسے جلاتا ہے اپنے کپڑے
پانی سے دھوئے اور اپنا بدن پانی سے دھوئے اور شام
۹ تک ناپاک رہیگا ٭ اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو
جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ میں دھر دے۔ یہ
بنی اسرائیل کی جماعت کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جدائی کے
پانی میں ملائی جائے۔ یہ گناہ سے پاک کرنے کے لئے ہے
۱۰ ٭ اور وہ جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہے اپنے کپڑے
دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور یہ بنی اسرائیل کے اور
اُن پردیسیوں کے لئے جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں ہمیشہ
کے واسطے ایک قانون ہے ٭

۱۱ ٭ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دن تک
۱۲ ناپاک رہیگا ٭ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے

۴ ۝ سو وہ تیرے ساتھ ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُس کی
ساری خدمت کرنے کے لئے محافظت کریں۔ اور کوئی
۵ پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پائے ۝ اور تم مقدس
اور مذبح کی محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر
۶ ہو ۝ اور دیکھو کہ میں نے تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو
بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ
تمہیں سپرد کیا تاکہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں
۷ ۝ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں
اپنی کہانت کی محافظت کر اور تم پردے کے اندر کی خدمت
کرو۔ میں نے کہانت کی خدمت تم کو ایک ہدیہ دیا ہے۔ اور
جو پردیسی نزدیک آئے قتل کیا جائے +

۸ ۝ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھ میں نے
بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹھائی
ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی۔ میں نے اُنہیں تیرے
ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ
۹ کے قانون کے طور پر دیا ۝ سب سے پاک چیزوں میں کی جو
آگ سے محفوظ ہیں یہ تیرے لئے ہونگی۔ اُن کی ہر ایک
قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی
جو مجھ پاس لائیں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت
۱۰ مقدس ہوگی ۝ تو اُس کو اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے
کھائیو۔ ہر کوئی مردوں سے اُسے کھائے۔ یہ تیرے
۱۱ لئے مقدس ہے ۝ اور یہ بھی تیرے لئے ہے۔ بنی اسرائیل
کے ہدیے کی اُٹھائی ہوئی قربانی اُن کی سب ہلائی ہوئی
قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کو
تجھ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں۔ جو کوئی تیرے
۱۲ گھر میں پاک ہو سو اُسے کھائے ۝ سب اچھے سے اچھا تیل
اور اچھی سے اچھی مے اور گیہوں اُن چیزوں کے پہلے پھل جنہیں
وہ خداوند کو گذرانتے ہیں میں نے تجھ کو دئے ۝ اور اُنکی زمین کے ۱۳
سارے پھل جو پہلے پک جائیں جنہیں وہ خداوند کے
حضور لائیں تیرے ہونگے۔ تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو
اُسے کھائے ۝ بنی اسرائیل کی ہر ایک حرم کی ہوئی چیز ۱۴
تیری ہے ۝ ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنے والا ہے جانداروں ۱۵
سے جسے وہ خداوند کی قربانی لائیں خواہ انسان ہو خواہ
حیوان تیرا ہوگا۔ لیکن تو آدمیوں کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور
دیجیو اور اُن کا جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوں فدیہ
دیجیو ۝ اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہے جب وہ ایک ۱۶
مہینے کے ہوں سو اُن کا اپنے آنکنے کے موافق پانچ
مثقال روپا بیس جیراہ کے مثقال سے جو مقدس میں مروج
ہے فدیہ دیجیو ۝ لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا یا بکری ۱۷
کا پلوٹھا تو اُن کا فدیہ نہ دیجیو۔ وہ مقدس ہیں۔ تو اُن کا
لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُن کی چربی آگ کی قربانی کیواسطے
جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو ۝ اور اُن کا گوشت ۱۸
تیرے لئے ہوگا جیسے کہ ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور
دہنا شانہ تیرے لئے ہیں ۝ سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو ۱۹
اُن مقدس چیزوں میں سے جنہیں بنی اسرائیل خداوند کے
لئے گذرانیں تجھ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھ سمیت
ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیا۔ یہ خداوند کے حضور تیرے
اور تیری نسل کے لئے تجھ سمیت نمک کا عہد ہمیشہ
کے لئے ہے +

۝ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ تو اُن کی زمین میں ۲۰
سے میراث نہ لینا اور تیرے لئے اُن کے درمیان حصہ
نہ ہوگا۔ کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصہ اور تیری میراث
میں ہوں ۝ اور دیکھ میں نے سارے دسویں حصے جو ۲۱
بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو میراث دئے۔ یہ اُس

۴۵ فرمایا کہ ؞ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں ایک لمحظے میں نابود کر ڈالوں۔ تب وہ اوندھے گر پڑے ✣

۴۶ ؞ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عود سوز لے اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھ اور اُس میں بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُنکے لئے کفّارہ دے۔ کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی ؞

۴۷ تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عود سوز لیا اور جماعت میں لپکے داخل ہوا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی۔ سو اُس نے بخور جلا کے اُن لوگوں کے لئے کفّارہ دیا ؞

۴۸ وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا ہوا۔ تب وبا موقوف ہوئی ؞

۴۹ وہ سب جو وبا سے مرے سوا اُن کے جو قورح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے ؞

۵۰ تب ہارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا۔ اور وبا موقوف ہو گئی ✣

باب ۱۷

۱ ؞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ؞

۲ بنی اسرائیل کو کہہ اور اُن میں ہر ایک سے اُنکے آبائی خاندان کے موافق یعنی اُنکے سب سرداروں سے اُنکے آبائی خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے۔ اور یہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی۔ اور ہر ایک کا

۳ نام اُسکی لاٹھی پر لکھ ؞ اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھ۔ اِسلئے کہ ہر ایک سردار کے واسطے اُنکے آبائی خاندانوں میں ایک

۴ ایک لاٹھی ہوگی ؞ اور اُنہیں جماعت کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں رکھ دے ؞

۵ اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہے پھول نکلینگے۔ اور میں بنی اسرائیل کی شکایتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دور کرونگا ✣

۶ ؞ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی سردار تھے ایک ایک لاٹھی اُس کو دی سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی ؞

۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا ؞

۸ اور ایسا ہوا کہ موسیٰ دوسرے دن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا۔ تو کیا دیکھتا ہے کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی۔ کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول پھولے اور بادام لگے ؞

۹ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اسرائیل کے سامنے نکال لایا۔ اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھر لی ✣

۱۰ ؞ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھر لا کہ سرکشوں کے الزام کے لئے ایک نشان رہے اور اِس طرح تو اُن کی شکایتیں مجھ سے بالکل دفع کرے تاکہ وہ ہلاک نہ ہوں ؞

۱۱ اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا ؞

۱۲ تب بنی اسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کر کے کہا دیکھ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے ؞

۱۳ جو کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آئیگا مریگا۔ کیا ہم سب مر مر کے مٹ جائینگے؟

باب ۱۸

۱ ؞ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مقدِس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور تیرے آبائی خاندان پر تجھ سمیت ہوگا۔ اور تیری کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں پر ہوگا ؞

۲ اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں اپنے ساتھ لا تاکہ تیرے ساتھ ملیں اور تیری خدمت کریں۔ پر تو اپنے بیٹوں سمیت شہادت کے خیمے کے سامنے خدمت گذاری کر ؞

۳ اور وہ تیری اور سارے خیمے کی محافظت کریں۔ فقط وہ مقدِس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نہ جائیں تا نہ ہو کہ وہ بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ

اے خدا سارے جسموں کی جانوں کے خدا گناہ ایک کرے
اور تو ساری گروہ پر غصہ ہو ۔
۲۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۔ تو
۲۴ جماعت کو کہہ کہ تم قورح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد
۲۵ سے دور ہو ۔ سو موسیٰ اٹھا اور داتن اور ابیرام کے یہاں
۲۶ گیا اور بنی اسرائیل کے بزرگ اس کے پیچھے ہو لئے ۔ اور
اُس نے جماعت کو خطاب کرکے کہا کہ اُن شریروں کے خیموں
سے نکل جائیو اور اُن کی کسی چیز کو ہاتھ نہ لگائیو تا نہ ہو کہ
۲۷ تم بھی اُنکے سب گناہوں میں ہلاک ہو جاؤ ۔ سو وہ قورح
اور داتن اور ابیرام کے خیموں کے گرداگرد سے اُٹھ گئے ۔
اور داتن اور ابیرام اور اُنکی جوروان اور اُنکے بیٹے اور اُنکے
چھوٹے لڑکے نکل کے اپنے خیموں کے دروازے پر
۲۸ کھڑے ہوئے ۔ تب موسیٰ نے کہا تم اِس سے جانیو کہ
خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب کام کروں ۔ اور کہ میں نے
۲۹ کچھ اپنی خواہش سے نہیں کیا ۔ اگر یہ آدمی اُس موت سے
مریں جس موت سے سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ ایسا
نہ ہو جو سب پر ہوتا ہے تو میں خداوند کا بھیجا ہوا نہیں
۳۰ پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا مُنہہ
پھیلائے اور اُن کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے نگل جائے
اور وہ جیتے جی گور میں جائیں تو تم جانیو ۔ کہ اُن لوگوں
۳۱ نے خداوند کی اہانت کی ہے ۔ اور یوں ہوا کہ جونہیں موسیٰ
۳۲ یہ سب باتیں کہہ چکا تو زمین جو اُنکے نیچے تھی پھٹی ۔ اور
زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں اور اُن کے گھروں
اور اُن سب آدمیوں کو جو قورح کے تھے اور اُن کے سب
۳۳ مال کو نگل گئی ۔ سو وہ اور سب جو اُن کے تھے جیتے جی
گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا ۔ اور جماعت کے
۳۴ درمیان سے فنا ہو گئے ۔ اور سارے بنی اسرائیل

جو اُن کے آس پاس تھے اُن کا چلانا سن کے بھاگے کہ
اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل جائے ۔ پھر ۳۵
خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو
کو جنہوں نے بخور گذرانا تھا کھا گئی ۔
۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۳۷ ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کو فرما کہ عود سوزوں کو
جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ
۳۸ وہ تو مقدس ہیں ۔ اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے
جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کی ہے باریک باریک
پتر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں ۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے
اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وہ مقدس ہیں ۔ اور وہ
بنی اسرائیل کے لئے ایک نشان ہونگے ۔ ۳۹ تب الیعزر
کاہن نے وہ پیتل کے عود سوز جنہیں اُنہوں نے جو
جل گئے گذرانا تھا لئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے
۴۰ پتر بنوائے ۔ تاکہ بنی اسرائیل کے لئے یادگاری ہو
کہ کوئی پردیسی جو ہارون کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور
بخور جلانے کو نزدیک نہ آئے تاکہ اُس کا وہی حال جو
قورح اور اُس کی گروہ کا ہوا نہ ہو ۔ جیسا خداوند نے اُس
کے حق میں موسیٰ کی معرفت کہا تھا ۔
۴۱ پھر دوسرے دن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے
موسیٰ اور ہارون کی شکایت کی اور بولے کہ تم نے
۴۲ خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا ۔ اور یوں ہوا کہ جب
وہ جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو
اُنہوں نے جونہیں جماعت کے خیمے پر نگاہ کی تو نہیں
دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا
۴۳ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمہ پر آئے ۔
۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے

تم کو زمین مصر سے باہر لایا کہ تمہارا خدا ہوؤں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

باب ۱۶

۱ اور قورح بن اظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام بنی الیاب اور اون بن فلت بنی ۲ روبن ساتھ تھے ○ اور وہ اور بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ یعنی اڑھائی سو شخص جو سرگروہ اور نامی اور جماعت ۳ کے مشہور تھے موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے ○ اور وہ موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئے اور اُنہیں کہا تو تم زیادتی کرتے ہو اسلئے کہ ساری جماعت میں ہر ایک شخص مقدس ہے اور خداوند اُن کے درمیان ہے۔ تم کیوں آپ کو خداوند کی جماعت سے بڑا جانتے ہو؟ ۴ ○ موسیٰ یہ سُن کے مُنہہ کے بل گرا ○ ۵ پھر اُس نے قورح اور اُس کی ساری گروہ کو کہا کل خداوند دکھلائیگا کہ کون اُسکا ہے اور کون مقدس ہے۔ اور وہ اُسی کو اپنے پاس بُلائیگا اور وہ اُسی کو جسے اُس نے برگزیدہ کیا ہے اپنے نزدیک ۶ کریگا ○ سو تم یوں کرو اے قورح تُو اور تیری ساری گروہ ۷ اپنا اپنا عود سوز لیو ○ اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ۔ اور یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہے وہی مقدس ہوگا۔ تو تم ہی زیادتی ۸ کرتے ہو اے بنی لاوی ○ پھر موسیٰ نے قورح کو کہا اے ۹ بنی لاوی سُن رکھو ○ تم کیا اِسے کم جانتے ہو کہ اسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اسرائیل کی جماعت میں سے چُن لیا ہے تاکہ تم کو اپنے نزدیک لائے کہ خداوند کے خیمے کی خدمت کرو اور جماعت کے حضور اُس کی خدمت کیلئے ۱۰ کھڑے رہو؟ ○ اور اُس نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا۔ اب تم کہانت ۱۱ کو بھی چاہتے ہو؟ ○ سو تو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اکٹھی ہوئی ہے۔ اور ہارون کون ہے جو تم اُس کی شکایت کرتے ہو؟

۱۲ ○ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو ۱۳ بُلوایا۔ وہ بولے ہم نہیں آتے ○ کیا یہ چھوٹی بات تھی کہ تو ہم کو اُس زمین سے جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لایا کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے؟ دوسرے اب ۱۴ تو آپ کو ہمارے اوپر کُل مختار حاکم بناتا ہے؟ ○ نہ تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جہاں دودھ اور شہد بہے نہ تُو نے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دئے۔ کیا تو اِن ۱۵ لوگوں کی آنکھیں نکال ڈالیگا۔ ہم تو نہیں آنے کے ○ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا اور خداوند سے یوں بولا اُن کے ہدیے کیطرف توجہ مت کر میں نے اُن سے ایک گدھا ۱۶ بھی نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو دُکھ دیا ○ پھر موسیٰ نے قورح کو کہا کہ تو اپنی ساری گروہ سمیت تُو اور وہ اور ہارون ۱۷ بھی خداوند کے حضور کل کے دِن حاضر ہوں ○ اور ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لے اور اُس میں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک اپنا عود سوز خداوند کے حضور لائے سب اڑھائی سو عود سوز ہوں۔ اور تُو اور ہارون بھی اپنا اپنا ۱۸ عود سوز لائے ○ سو ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ اور ہارون سمیت آ کھڑے ۱۹ ہوئے ○ اور قورح نے اُس ساری گروہ کو اُن کی مخالفت میں جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا۔ تب خداوند ۲۰ کا جلال اُس ساری گروہ کے سامنے ظاہر ہوا ○ اور ۲۱ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا ○ تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو تاکہ میں اُنہیں ایک ۲۲ پل میں ہلاک کروں ○ تب وہ اوندھے گرے اور بولے

۲۰ اُٹھانے کی قربانی گذرانو۔ تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے
آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی کے لئے چڑھاؤ۔
جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسی طرح اُسے اُٹھاؤ
۲۱ ۔ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں
میں خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی دیجیو +
۲۲ ۔ اور اگر تم نے خطا کی ہو اور ان سب حکموں پر۔ جو
۲۳ خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل نہ کئے ۔ سب وہ حکم جو
خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس دن سے کہ خداوند
نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان
۲۴ فرمائے ۔ تو یوں چاہیے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی اور
جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری جماعت
ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند
کے لئے خوشنودی کی بو ہو اور اُس کے ساتھ اُس کی
نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑھائے
۲۵ اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ گذرانے ۔ اور
کاہن بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے لئے کفّارہ دے
کہ اُن کا گناہ بخشا جائے۔ کیونکہ وہ بھول چوک سے ہوا
سو وہ اپنا ہدیہ لائیں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی
ہو اور وہ اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے
۲۶ خداوند کے حضور گذرانیں ۔ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت
اور پردیسی جو اُن میں رہتے ہیں بخشے جائیں گے اسلئے
کہ سب لوگ ناواقف تھے +
۲۷ ۔ اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے خطا کرے
۲۸ تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری ایک سالہ لائے ۔ اور
کاہن اُس شخص کی طرف سے جس نے بھول چوک سے
خطا کی اُس کی خطا کے لئے خداوند کے حضور کفّارہ
۲۹ دے تاکہ اُس کا کفّارہ ہو اور وہ بخشا جائے ۔ تم بھول
چوک کی خطا کی بابت اُس کے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا
ہوا ہو اور پردیسی کے لئے جو اُن میں رہتا ہو ایک ہی
شریعت رکھو +
۳۰ ۔ لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرے خواہ وہ
دیسی ہو خواہ پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہے۔ وہ
۳۱ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے ۔ کیونکہ اُس نے
خداوند کے کلام کی اہانت کی اور اُس کے حکم کو توڑ ڈالا۔
وہ انسان بالکل کٹ جائے۔ اُس کا گناہ اُسی پر ہو +
۳۲ ۔ اور جب بنی اسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے
ایک شخص کو دیکھا کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا
۳۳ ۔ تب وہ اُس کو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا پکڑ کے موسیٰ
۳۴ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے ۔ اُنہوں
نے اُسے قید میں ڈالا کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس
۳۵ سے کیا کیا جائے ۔ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہ
شخص مار ڈالا جائے ۔ ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر
۳۶ اُس پر پتھراؤ کرے ۔ چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ
کے باہر لے گئی اور اُسے سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا
خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +
۳۷ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا
۳۸ ۔ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وہ تمام قرنوں میں
اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگائیں اور آسمانی
۳۹ رنگ کا ڈورا اُس پر لگائیں ۔ یہ جھالر تمہارے لئے ظاہر
ہو گی تاکہ تم جب اُسے دیکھو تو خداوند کے سارے حکموں کو
یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی
۴۰ میں جن کے لئے تم زنا کرتے ہو جاسوسی نہ کرو ۔ تاکہ تم
میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُن کو عمل میں لاؤ اور اپنے
۴۱ خدا کے لئے مقدس ہوؤ ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو

سب بنی اسرائیل سے کہیں۔ اور وہ نہایت غمگین ہوئے +
۴۰ ۝ اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہ کہتے ہوئے پہاڑ پر
چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں ہیں اور اُس زمین پر جس کے دینے
کا خداوند نے وعدہ کیا ہے چڑھ جائینگے۔ کیونکہ ہم نے
۴۱ گناہ کیا ہے ۝ تب موسیٰ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم
۴۲ کی مخالفت کرتے ہو؟ یہ تو مفید نہ ہوگی ۝ اوپر مت جاؤ
کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں تاکہ تم اپنے دشمنوں
۴۳ سے ہزیمت نہ پاؤ ۝ اِسلئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں
تمہارے سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤ گے۔
کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو سو خداوند تمہارے
۴۴ ساتھ نہ ہوگا ۝ لیکن وہ گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے
گئے۔ پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے
۴۵ باہر نہ گئے ۝ اور عمالیقی اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے
تھے اُترے اور اُنہیں مارا۔ اور وہ حرمہ تک اُنہیں مارتے
چلے آئے +

باب ۱۵
۱ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۝ بنی اسرائیل
کو فرما اور کہہ جب تم اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں
۳ دونگا پہنچو ۝ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گزرانو
یعنی سوختنی قربانی یا خاص منت ماننے کا ذبیحہ یا کج
خوشی کی قربانی یا اپنے معین عیدوں کے ذبیحے گذرانو
تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گائے بیل یا بھیڑ
۴ بکری سے ہو ۝ تو چاہئے کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند
کے لئے گزرانتا ہے ایک دسواں حصہ میدے کا
ہین کے چوتھے حصے کے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی لائے
۵ ۝ اور تپاون کے لئے مے چوتھا حصہ ہین کا سوختنی
قربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برہ کے واسطے
۶ گزرانیو ۝ نذر کی قربانی مینڈھے کے واسطے ایفہ کے
دو دسویں حصے میدہ تہائی ہین تیل سے ملا ہوا گذرانو
۷ ۝ اور تپاون کے لئے تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی
۸ کی بو کے لئے گذرانیو ۝ اور جو تو بیل سے سوختنی قربانی یا
ذبیحہ خاص منت ماننے میں یا سلامتی کی قربانیاں خداوند
۹ کے لئے گذرانے ۝ تو چاہئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ
تین دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا
۱۰ ہوا نذر کی قربانی کے لئے گذرانیو ۝ اور تپاون کیواسطے
آدھا ہین مے آگ سے خداوند کی خوشنودی کی بو
۱۱ کے لئے گذرانیو ۝ ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برے
۱۲ اور بکری کے بچے کے ساتھ یوں ہی کیا جائے ۝ موافق
اپنے تیار کئے ہوؤں کے شمار کے۔ ہر ایک کے ساتھ
۱۳ اُنکے شمار کے مطابق ایسا ہی کیجیو ۝ سب جتنے دیس
میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ
۱۴ سے گذرانیں تو اُسی طور پر عمل کریں ۝ اور اگر پردیسی تمہارے
ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے درمیان
ہوا ہو اور خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے
گذرانے تو جس طرح تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے
۱۵ ۝ چاہئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں اور اُس
پردیسی کے لئے جس کی بود و باش تم میں ہو تمہارے
قرنوں میں ابد تک ایک ہی رسم ہو۔ خداوند کے آگے
۱۶ جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہوں ۝ تمہارے لئے
اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی
شریعت اور ایک ہی رسم ہو +
۱۷ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
۱۸ ۝ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جب تم اُس زمین
۱۹ میں پہنچو گے جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں ۝ تو ایسا ہوگا
کہ جب تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے لئے

کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر ہو جیسا تو نے یہ کہکے
۱۸ فرمایا ہے۔ کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہے گناہوں اور
خطاؤں کا بخشنے والا لیکن وہ ہرحال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔
بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے جو
۱۹ اُنکی تیسری چوتھی پشت ہیں بدلا لیتا ہے۔ اب تو اپنی رحمت
کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخشدیجئے جیسا تو مصر سے لیکے
۲۰ یہاں تک اُنہیں بخشتا رہا ہے۔ تب خداوند نے فرمایا کہ
۲۱ میں نے تیرے کہنے سے بخشا۔ پر مجھے اپنی حیات کی قسم
۲۲ کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوگی۔ کہ وہ
سب لوگ جنہوں نے میری شوکت اور میرے معجزے جو
میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کئے دیکھے
اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے اور میری آواز پر کان نہ
۲۳ دھرتے۔ وہ اُس زمین کو جس کی بابت میں نے اُن کے
باپ دادوں سے قسم کی ہی نہ دیکھینگے بلکہ کوئی اُن میں
۲۴ سے جنہوں نے میری اہانت کی اُسے نہ دیکھیگا۔ لیکن
میرا بندہ کالب جو ہے ازبسکہ اَور ہی روح اُس کے ساتھ
تھی اور اُس نے میری پوری پیروی کی ہے میں اُس کو
اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا۔ اور وہ جو اُس
۲۵ کی نسل سے ہونگے اُس کے وارث بنینگے۔ (یہ عمالیقی
اور کنعانی اِس نشیب زمین میں رہتے تھے) سو کل پھرو
اور بیابان میں بحرِ قلزم کی راہ پر جا پڑو۔
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے
۲۷ فرمایا۔ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل جو
میری شکایت کرتی ہے صبر کروں؟ بنی اسرائیل جو
میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں میں نے اُن کی
۲۸ شکایتیں سنیں۔ اُن سے کہہ خداوند کہتا ہے مجھے اپنی
حیات کی قسم جیسا تم نے مجھے سنا کے کہا ہے میں تم سے
۲۹ ویسا ہی کرونگا۔ تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں
شمار کئے گئے اُن کے کل جمع کے مطابق بیس برس
والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں
۳۰ کیں اِس بیابان میں گرینگی۔ تم بےشک اُس زمین تک
نہ پہنچوگے جس کی بابت میں نے قسم کھائی کہ تمہیں وہاں
بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے
۳۱ یشوع کے۔ اور تمہارے لڑکوں کو جن کے حق میں تم
کہتے ہو کہ وہ لُٹ جائینگے میں اُن کو داخل کرونگا۔ اُس
۳۲ زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا وہ پہچانینگے۔ پر تم
جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی۔ اور تمہارے ۳۳
لڑکے اِس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں
بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی کے اُٹھانے والے
ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست
۳۴ نابود نہ ہوں۔ اُن دنوں کے شمار کے موافق جن میں تم
اُس زمین کی جاسوسی کرتے تھے جو چالیس دن ہیں
دن پیچھے ایک سال ہوگا۔ سو تم چالیس برس تک اپنے
گناہ کو اُٹھائے رہوگے۔ تب تم میری عہدشکنی کو جان
۳۵ لوگے۔ میں نے جو خداوند ہوں کہا ہے کہ میں اِس ساری
خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں ایسا ہی
کرونگا اِس دشت میں وہ برباد ہو جائینگے اور یہیں
۳۶ ہلاک ہونگے۔ اور وہ لوگ جنہیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی
کرنے کو بھیجا تھا جنہوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو
بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر کُڑکُڑائے
۳۷ سو وہ ہی لوگ جو اُس زمین کی بُری خبر لائے تھے
۳۸ خداوند کے حضور وبا سے مرگئے۔ پر نون کا بیٹا یشوع اور
یفنہ کا بیٹا کالب اُن میں سے جو زمین کی جاسوسی
۳۹ کرنے گئے تھے جیتے رہے۔ سو موسیٰ نے یہ باتیں

کروایا اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھ جاینگے اور مُلک لے لینگے۔
۳۱ کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُسکے لینے کا مقدور ہے ٭ تب اُن
لوگوں نے جو اُسکے ساتھ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں
کہ اُن لوگوں پر چڑھیں۔ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زورآور ہیں
۳۲ ٭ پھر اُنہوں نے بنی اسرائیل کو اُس زمین کی جسے وہ دیکھنے
گئے تھے ایک بُری خبر دی اور بولے کہ یہ زمین جسکی جاسوسی
میں ہم گئے تھے ایک زمین ہے جو اپنے بسنے والوں کو
نگلتی ہے۔ اور سب لوگ جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے
۳۳ قدآور ہیں ٭ اور ہم نے وہاں جبّاروں کو ہاں بنی عناق کو
جو جبّاروں کی نسل میں ہیں دیکھا۔ اور ہم اپنی نظروں میں
اُنکے سامنے ایسے تھے جیسے ٹڈے اور ایسے ہی ہم اُنکی
نظروں میں تھے ٭

باب ۱۴ ۱ ٭ تب ساری جماعت چلّا کے روئی اور لوگ اُس رات
۲ بھر رویا کئے ٭ پھر سارے بنی اسرائیل موسیٰ اور ہارون
پر کُڑکڑائے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا اے
کاش کہ ہم مصر میں مر جاتے! اور کاش کہ ہم اُسی بیابان
۳ میں فنا ہوتے! ٭ خداوند کس لئے ہم کو اُس زمین میں
لایا کہ تلوار سے گِر جائیں اور کہ ہماری جورواں اور بچّے لوٹ
ٹھہریں؟ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر کو پھر جائیں؟
۴ ٭ تب اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ آؤ ایک کو اپنا
۵ سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں ٭ تب موسیٰ اور ہارون
بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامنے اوندھے
گرے ٭
۶ ٭ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنّہ کے بیٹے کالب
نے جو اُس زمین کی جاسوسی کرنے والوں میں سے تھے
۷ اپنے کپڑے پھاڑے ٭ اور اُنہوں نے بنی اسرائیل کی
ساری جماعت کو کہا وہ زمین جس پر ہمارا گذر اُسکی جاسوسی
۸ کے لئے ہوا نہایت خوب زمین ہے ٭ اگر خدا ہم سے راضی
ہے تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا۔ اور یہ زمین جس پر
۹ دودھ اور شہد بہ رہا ہے ہم کو عنایت کریگا ٭ مگر تم خداوند
سے بغاوت نہ کرو اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو۔
وہ تو ہماری خوراک ہیں۔ اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ہے پر
۱۰ خداوند ہمارے ساتھ ہے اُن کا خوف نہ کرو ٭ تب ساری
جماعت نے چاہا کہ اُن پر پتھراؤ کرے۔ اُس وقت جماعت
کے خیمہ میں سارے بنی اسرائیل کے سامنے خداوند کا
جلال نمایاں ہوا ٭
۱۱ ٭ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہ لوگ کب تک مجھ کو
غصہ دلائینگے؟ اور کب تک میری ساری نشانیوں کے
سبب جو میں نے اُنہیں دکھائیں مجھے یقین نہ کرینگے؟
۱۲ ٭ میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور میراث سے خارج کرونگا
اور تجھے دوسری قوم جو اُن سے بڑی اور زیادہ زورآور
ہوگی بناؤنگا ٭
۱۳ ٭ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے (کہ تُو
اپنی قوت سے اِس قوم کو اُنکے درمیان سے نکال لایا)
۱۴ ٭ اور وہ اِس زمین کے بسنے والوں کو کہینگے۔ اُنہوں نے
تو سُنا ہے کہ تُو خداوند اِس قوم کے بیچ ہے۔ کہ تُو نے اے
خداوند اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہے اور تیری بدلی اُن پر رہتی
ہے۔ اور تُو دن کو بدلی کے ستون میں اور رات کو آگ کے
ستون میں اُنکے آگے آگے چلتا ہے ٭
۱۵ ٭ پس اگر تُو اِس قوم کو جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا
۱۶ تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سُنی ہے کہینگی ٭ کہ
جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جس کی بابت اُس
نے قسم کرکے کہا تھا کہ میں یہ تمہیں دونگا لیجا نہ سکا تو اُس
۱۷ نے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا ٭ سو میں تیری منت کرتا ہوں

باب ۱۳

۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۞ تو لوگوں ۲ کو بھیج تاکہ کنعان کی زمین کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں۔ ایک ایک مرد اُس کے آبائی فرقے میں سے جو اُس میں سردار ہے بھیجدے ۞ چنانچہ موسیٰ نے خداوند ۳ کے ارشاد کے موافق دشتِ فاران سے اُنکو بھیجا۔ وہ سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے ۞ اور اُنکے نام یہ ہیں ۴ روبن کے فرقے میں سے زکور کا بیٹا سموع ۞ اور شمعون ۵ کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفط ۞ اور یہوداہ کے ۶ فرقے میں سے یفنہ کا بیٹا کالب ۞ اور اشکار کے فرقے ۷ میں سے یوسف کا بیٹا اجال ۞ اور افرائیم کے فرقے میں ۸ سے نون کا بیٹا ہوسیع ۞ اور بنیمین کے فرقے میں سے ۹ رفو کا بیٹا فلطی ۞ اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا ۱۰ بیٹا جدی ایل ۞ اور یوسف کے فرقے میں سے یعنی ۱۱ منسی کے فرقے سے سوسی کا بیٹا جدی ۞ اور دان کے ۱۲ فرقے میں سے جملی کا بیٹا عمی ایل ۞ اور آشر کے فرقے ۱۳ میں سے میکائیل کا بیٹا ستور ۞ اور نفتالی کے فرقے میں سے ۱۴ وفسی کا بیٹا نخبی ۞ اور جد کے فرقے میں سے ماکی کا بیٹا ۱۵ جیوایل ۞ سو اُن لوگوں کے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی ۱۶ جاسوسی کے لئے بھیجا یہ ہیں۔ اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوسوع رکھا ✦

۱۷ ۞ اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں۔ اور اُنہیں کہا کہ تم اس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ ۞ اور اُس زمین کو ۱۸ دیکھو کہ کیسی ہے۔ وہ لوگ جو وہاں کے بسنے والے ہیں کیسے ہیں زورآور ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت ۞ اور وہ زمین جس میں وہ رہتے ہیں کیسی ہے اچھی ہے ۱۹ کہ بُری۔ اور وہ شہر جن میں وہ بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں یا قلعوں میں ۞ اور زمین کیسی ہے جیّد ہے ۲۰ یا بنجر۔ اُس میں درخت ہیں یا نہیں۔ تم دلاوری کرو اور اُس زمین کا کچھ میوہ لے آؤ۔ اور یہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا ✦

۲۱ ۞ سو وہ لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشتِ صین سے رحوب تک جو حمات کے راستے میں ہے کی ۞ اور وہ ۲۲ دکھن کو چڑھے اور حبرون تک آئے جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے۔ (اور حبرون ضعن سے جو مصر میں ہے سات برس آگے بسا تھا) ۞ سو وہ وادی ۲۳ اسکال میں آئے۔ وہاں سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر دو آدمیوں نے اُٹھایا۔ اور کچھ انار اور انجیر بھی لئے ۞ اُس مقام کا ۲۴ نام اُس گچھے کے لئے کہ جسے بنی اسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی اسکال رکھا ۞ سو وہ چالیس ۲۵ دِن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کر کے پھرے ✦

۲۶ ۞ اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کے پاس دشتِ فاران کے قادس میں آئے۔ اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آ کے خبر دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا ۞ اور اُس سے بیان کر کے کہا کہ ہم ۲۷ اُس زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا تھا پہنچے۔ اُس میں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ہے اور یہ وہاں کا میوہ ہے ۞ لیکن وہ لوگ جو وہاں بستے ہیں زورآور ہیں اور اُنکے ۲۸ شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں۔ اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا ۞ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف ۲۹ عمالیقی بسے ہیں۔ اور حتّی اور یبوسی اور اموری پہاڑوں پر رہتے ہیں۔ اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں ۞ سب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ ۳۰

۲۹ کر اے میرے خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر۔ موسیٰ نے
اُسے کہا کیا تجھے میرے لئے رشک آتا ہے؟ کاش کہ
خداوند کے سارے بندے نبی ہوتے اور خداوند اپنی
روح اُن میں ڈالتا؟ ۳۰ سو موسیٰ اور بنی اسرائیل کے
بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے۔

۳۱ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا
سے بٹیریں اُڑا لائی اور اُنہیں خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے
گرداگرد اِدھر اُدھر ایک دِن کی راہ تک پھیلا دیا ایسا کہ
وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوئیں ۳۲ تب لوگ اُس سارے دِن
اور اُس ساری رات اور اُس کے دوسرے دِن بھی
کھڑے رہے اور بٹیریں جمع کیا کئے۔ اور جس نے کم سے
کم جمع کئے دس خومر تھے۔ اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ
کے آس پاس اُنہیں پھیلا دیا ۳۳ اور ہنوز اُنکے دانتوں تلے
گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وہ اُسے چبائیں خداوند کا
غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی
مری سے مارا ۳۴ اور اُس نے اُس مقام کا نام قبرات التہاوہ
رکھا کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں کو جنہوں نے حرص کی
تھی وہیں گاڑا ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات التہاوہ سے
حصیرات کو کوچ کیا سو وہ حصیرات میں رہے۔

باب ۱۲

۱ اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس کوشی
عورت کی بابت کہ اُس نے بیاہی تھی کیا۔ کیونکہ اُس نے ایک کوشی
عورت بیاہی تھی ۲ اور بولے کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہی سے
باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟
چنانچہ خداوند نے یہ سُنا ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے
لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ حلیم تھا) ۴ سو
خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ
تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ۔ سو وہ تینوں آئے

۵ تب خداوند بدلی کے ستون میں ہو کے اُترا اور خیمہ کے
دروازے پر کھڑا رہا اور ہارون اور مریم کو بُلایا۔ وہ دونوں
آگئے ۶ تب اُس نے فرمایا کہ میری باتیں سُنو۔ اگر تم میں
سے کوئی نبی ہوتا تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا میں
اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب میں باتیں کرتا
۷ پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں۔ کہ وہ میرے سارے گھر میں
امانتدار ہے ۸ میں اُس سے آمنے سامنے صریح باتیں
کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں۔ اور وہ خداوند کی شبیہ
کو دیکھیگا۔ پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوئے
کیوں نہ ڈرے؟ ۹ اور خداوند کے غصہ کی آگ اُن پر بھڑکی
اور وہ چلا گیا ۱۰ تب بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی۔ اور
ناگہاں مریم برص سے برف کی مانند سفید ہو گئی۔ اور
ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا تو کیا دیکھا کہ وہ مبروص
تھی ۱۱ تب ہارون نے موسیٰ کو کہا ہائے ہائے میرے خداوند
میں تیری منت کرتا ہوں اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ کہ
نادانی سے ہم نے یہ کیا اور اِس میں خطا کی ۱۲ وہ اُس
مُردے کی مانند نہ ہو جو اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے اور
اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے
آگے چلا کے کہا اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں
اب اُسے چنگا کر۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُس کے باپ نے
اُسکے مُنہہ پر فقط تھوکا ہوتا تو کیا وہ سات دِن تک
بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دِن تک خیمہ گاہ سے خارج
رہے۔ بعد اُسکے اُسے پھر شامل کر ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ گاہ
سے سات دِن تک خارج رہی۔ اور لوگوں نے جب تک کہ
مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا ۱۶ بعد اُسکے لوگوں نے
حصیرات سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے۔

ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ کے دروازے پر کھڑا روتا ہے۔
تو خداوند کا غضب نہایت بھڑکا۔ اور موسیٰ نے بھی بُرا مانا
۱۱ ۞ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ تو اپنے بندے کو کیوں
دُکھ دے رہا ہے؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں
مہربانی پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر ڈالا ہے
۱۲ ۞ کیا یہ سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں
اِن کا باپ ہوا جو تو مجھ کو کہتا ہے کہ اُنہیں اُس زمین میں
جس کی تو نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھائی ہے
اپنی گود میں لے جس طرح سے دائی دودھ پیتے بچے کو گود میں
۱۳ لیتی ہے؟ ۞ میں کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں
کو کھانے کو دوں؟ وہ مجھے رو رو کے کہتے ہیں ہم کو گوشت دے
۱۴ کہ ہم کھائیں ۞ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا نہیں
۱۵ سکتا اِسلئے کہ مجھ پر بہت بھاری ہے ۞ جو تو مجھ سے یوں
ہی کرتا ہے تو مجھے ابھی مار ڈال اِسلئے اگر تیری مجھ پر کرم کی
نظر ہے۔ تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +
۱۶ ۞ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اسرائیل کے
بزرگوں میں سے ستر مرد جنہیں تو جانتا ہے کہ قوم کے بزرگ
اور اُنکے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُن کو جماعت کے
۱۷ خیمہ پاس لا تاکہ وہ تجھ سمیت وہاں کھڑے رہیں ۞ تو میں
اُترونگا اور تیرے ساتھ وہاں باتیں کرونگا۔ اور میں اُس روح
میں سے جو تجھ میں ہے کچھ لونگا اور اُن میں ڈالونگا۔
کہ وہ تیرے ساتھ قوم کا بوجھ اُٹھائیں تاکہ تو اکیلا اُسے
۱۸ نہ اُٹھائے ۞ اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو
کہ تم گوشت کھاؤ گے۔ (اِسلئے کہ تمہارا رونا خداوند کے
کانوں میں پہنچا کہ تم کہتے تھے کون ہمیں گوشت کھانے کو
دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے۔) سو خداوند تمہیں
۱۹ گوشت دیگا اور تم کھاؤ گے ۞ اور تم ایک ہی دن نہ
کھاؤ گے نہ دو دن نہ پانچ دن نہ دس دن نہ بیس دن
۲۰ ۞ بلکہ ایک مہینہ کامل کھاؤ گے جب تک کہ یہ تمہارے
نتھنوں کی راہ نکلے اور تم اُس سے نفرت رکھو۔ کیونکہ
تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہے تحقیر کی اور
اُسکے آگے یوں کہکے روئے کہ ہم مصر سے کیوں باہر
۲۱ آئے ۞ تب موسیٰ نے کہا کہ یہ لوگ جن میں میں ہوں چھ لاکھ
پیادے ہیں۔ اور تو کہتا ہے کہ میں اُنہیں اِتنا گوشت
۲۲ دونگا کہ وہ مہینہ بھر کھائینگے ۞ کیا بھیڑ بکری اور گائے
بیل کے گلے اُنکے لئے ذبح کئے جائینگے تاکہ اُن کے
لئے کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں اُن کے لئے
۲۳ جمع کیجائینگی تاکہ اُنہیں سیری ہو؟ ۞ خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا کیا خداوند کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ہے؟ اب تو دیکھیگا کہ
میری بات تیرے حق میں پوری ہوگی کہ نہیں +
۲۴ ۞ تب موسیٰ نے باہر جاکے خداوند کی باتیں قوم سے
کہیں اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اکٹھے
۲۵ کئے اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا کیا ۞ تب خداوند بدلی
میں ہوکے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس روح میں سے جو
اُس میں تھی کچھ لیکے اُن ستر بزرگ شخصوں کو دی۔ چنانچہ
جب روح نے اُن میں قرار پکڑا تو وہ نبوّت کرنے لگے اور
۲۶ بعد اُس کے پھر نہ کی ۞ اور اُن میں سے دو شخص خیمہ گاہ
ہی میں رہ گئے تھے جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا اور
دوسرے کا میداد۔ چنانچہ روح نے اُن میں قرار پکڑا۔ (یہ
بھی اُنہیں میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمہ کو نہ گئے)
۲۷ اور وہ خیمہ گاہ ہی میں نبوّت کرتے تھے ۞ تب ایک جوان
نے دوڑ کے موسیٰ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں
۲۸ نبوّت کرتے ہیں ۞ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع
نے جو اُس کے خاص جوانوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا

۱۹ ۝ اور فرقۂ بنی شمعون کے لشکروں کا سردار صوری شدّی کا بیٹا
۲۰ سلومی ایل تھا ۝ اور فرقۂ بنی جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا
۲۱ بیٹا الیاسف تھا ۝ پھر قہاتیوں نے مقدس اُٹھا کے کوچ کیا۔
اور اُنکے پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا +
۲۲ ۝ پھر بنی افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے
۲۳ موافق چلا۔ اُنکے لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا الیسمعا تھا ۝ اور
۲۴ فرقۂ منسّی کے لشکر کا سردار فداہصور کا بیٹا جملی ایل تھا ۝ اور
فرقۂ بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابدان تھا +
۲۵ ۝ اُنکے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان
کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ ہوا۔ اُنکے لشکر کا سردار عمیشدی کا
۲۶ بیٹا اخیعزر تھا ۝ اور فرقۂ بنی آشر کے لشکر کا سردار عکران کا
۲۷ بیٹا فجعی ایل تھا ۝ اور فرقۂ بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان
۲۸ کا بیٹا اخیرع تھا ۝ سو بنی اسرائیل کے کوچ اُنکے لشکروں
کے موافق جس وقت وہ سفر کرتے یہی تھے +
۲۹ ۝ تب موسیٰ نے مدیانی رعوایل کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ
کا سسُر تھا کہا ہم اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہے کہ میں
وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں۔ سو تو ہمارے ساتھ آ ہم تجھ سے
نیکی کرینگے۔ اِسلئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ
۳۰ کیا ہے ۝ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے
۳۱ وطن کو اور اپنے رشتہ داروں میں جاؤنگا ۝ تب اُس نے کہا
کہ ہم کو نہ چھوڑ۔ کیونکہ تو جانتا ہے کہ ہمارا اُترنا بیابان
میں کون کون سی جگہ مناسب ہے۔ سو تو ہماری آنکھوں کی
۳۲ جگہ ہوگا ۝ اور یوں ہوگا ہاں یونہیں ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھ چلیگا
تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھ سے کرینگے +
۳۳ ۝ پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دن کی راہ
سفر کیا۔ اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کی راہ اُن
۳۴ سے آگے گیا۔ تاکہ اُن کے لئے آرامگاہ ڈھونڈے ۝ اور
خداوند کی بدلی جب وہ دن کو خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُن کے
۳۵ اوپر ہوتی تھی ۝ اور صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یہ
کہتا تھا اُٹھ اے خداوند تیرے دشمن تتر بتر ہوں۔ اور وہ
۳۶ جو تجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں ۝ اور اُس
کے مقام کرنے کے وقت یہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں
ہزار اسرائیلیوں میں پھر آ +

۱۱ باب

۝ اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک
بُری معلوم ہوئی۔ چنانچہ خداوند نے سُنا اور اُس کا غصہ بھڑکا۔
اور خداوند کی آگ اُن میں جلی اور ایک طرف خیمہ گاہ کے
۲ کناروں کو کھا گئی ۝ تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے اور
۳ موسیٰ نے خداوند سے دُعا مانگی۔ تب آگ بُجھ گئی ۝ اور اِسلئے
کہ خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی اُس نے اُس جگہ کا نام
تبعرہ رکھا +
۴ ۝ اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُن میں سے ملے
ہوئے تھے حرص سے خواہش کی۔ اور بنی اسرائیل بھی پھیر
اور روئے اور بولے کون ہے جو ہمیں گوشت کھانے کو
۵ دیگا؟ ۝ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہے جو ہم مفت مصر میں کھاتے
تھے۔ اور وہ کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنا اور وہ پیاز
اور وہ لہسن ۝ پر اب تو ہماری جان خشک ہو چلی۔ یہاں
تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہ من ۝ اور
من سوکھے دھنیئے کے مانند تھا اور اُس کا رنگ موتی کے
دانے کا سا تھا ۝ لوگ اِدھر اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے
تھے اور چکّی میں پیستے تھے یا اُکھلی میں کوٹتے تھے اور توؤں
پر پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے۔ اُس کا مزہ تازہ
تیل کا سا تھا ۝ اور رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو
من بھی اُن پر پڑتا تھا +
۝ تب موسیٰ نے سُنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا

تھی تو بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے۔ اور جہاں بدلی جا کے
۱۸ ٹھہرتی تھی وہاں ہی بنی اسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے۔ خداوند
کے حکم سے بنی اسرائیل کوچ کرتے تھے اور خداوند کے حکم
سے مقام کرتے تھے۔ اور جب تک کہ بدلی مسکن پر ٹھہرتی
۱۹ تھی خیموں میں رہتے تھے۔ اور جب بدلی مسکن پر بہت
دنوں تک ٹھہری رہی تو بنی اسرائیل خداوند کے حکم پر
۲۰ لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا۔ اور ایسے ہی جب بدلی
تھوڑے دنوں تک مسکن پر رہی وہ خداوند کے حکم سے
اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے انہوں نے
۲۱ کوچ کیا۔ اور جب شام سے صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور
صبح ہوتے ہوتے بلند ہوئی تو وہیں انہوں نے کوچ کیا
جب بدلی بلند ہوتی خواہ دن ہوتا خواہ رات وہ کوچ کرتے
۲۲ تھے۔ اور جب بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دن خواہ
ایک مہینہ خواہ ایک برس بنی اسرائیل اپنے خیموں میں
مقیم رہتے اور کوچ نہ کرتے۔ پر جب وہ بلند ہوتی تب وہ کوچ کرتے
۲۳ خداوند کے حکم سے وہ اپنے خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے
حکم سے وہ کوچ کرتے تھے۔ وہ خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم
کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے +

باب ۱۰ ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ اپنے لئے
دو نرسنگے روپے سے گھڑ کے بنا۔ ایک ہی ٹکڑے سے
انہیں بنانا ہوگا۔ وہ تیری جماعت کو اکٹھا کرنے کے
۳ لئے اور لشکروں کے کوچ کے لئے ہونگے۔ سو جب وہ
انہیں پھونکیں تو چاہئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمے
۴ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہو۔ اور اگر ایک ہی کو
پھونکیں تو وہ رئیس جو ہزاروں اسرائیلیوں کے سردار ہیں
۵ تیرے پاس جمع ہوں۔ اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے
پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب کی طرف کھڑے ہیں کوچ
ہو جائے۔ ۶ جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو
اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہو۔ سو وہ اپنے کوچ
کے لئے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت
کا جمع کرنا منظور ہو تو برابر آواز سے پھونکو اور چھوٹی بڑی
سے مت پھونکو۔ ۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا
کریں۔ اور یہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر
جاری رہے۔ ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے جو
تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں لڑنے کو نکلو تو تم نرسنگے چھوٹی
بڑی آواز سے پھونکو۔ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم
یاد کئے جاؤگے اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے
۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دن اور اپنی عیدوں کے دن اور
اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور
اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو تاکہ وہ تمہارے خداوند کے
حضور تمہاری یادگاری ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۱ پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی
بیسویں تاریخ وہ بدلی شہادت کے مسکن سے اوپر اٹھائی
۱۲ گئی۔ تو بنی اسرائیل دشت سینا سے اپنے سفروں
۱۳ میں چلے اور بدلی دشت فاران میں جا ٹھہری۔ سو خداوند
کے فرمانے کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت تھا پہلا کوچ ہوا +
۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا انکے لشکروں کے
موافق روانہ ہوا۔ انکے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون
۱۵ تھا۔ اور فرقہ بنی اشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا
۱۶ نتنی ایل تھا۔ اور فرقہ بنی زبولون کے لشکر کا سردار حیلون
۱۷ کا بیٹا الیاب تھا۔ پھر مسکن اتارا گیا۔ تب بنی جیرسون اور
بنی مراری نے مسکن کو اٹھاکے کوچ کیا +
۱۸ پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا انکے لشکروں کے
موافق چلا۔ شدیئور کا بیٹا الیصور انکے لشکر کا سردار تھا

کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اسرائیل نے اُن سے وہی
۲۱ کیا ٭ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے
کپڑے دھوئے اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے
طور پر خداوند کے روبرو گذرانا۔ اور ہارون نے اُنکی طرف سے
۲۲ کفارہ دیا تاکہ اُنہیں پاک کرے ٭ بعد اُسکے لاوی اپنی
خدمت کرنے کو ہارون اور اُسکے بیٹوں کے سامنے جماعت
کے خیمے میں داخل ہوئے۔ جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت
موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی اُن سے کیا +
۲۳ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ٭ لاویوں کا
۲۴ یہ معمول ہے۔ کہ وہ پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک جماعت
۲۵ کے خیمہ میں داخل ہوں تاکہ خدمت گذاری کریں ٭ اور جب
پچاس برس کے ہوں تو خدمتگذاری سے فراغت پائیں اور
۲۶ پھر کبھی خدمت نہ کریں ٭ پر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں
کے ساتھ نگہبانی کا کام کیا کریں اور خدمت ہرگز نہ کریں۔ تو
لاویوں سے اُنکی نگہبانی کی بابت یوں ہی کیجیو +

باب ۹ ۱ ٭ پھر خداوند نے دشتِ سینا میں مصر کی زمین سے بنی اسرائیل
کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں موسیٰ کو
۲ فرمایا کہ ٭ حکم کر تاکہ بنی اسرائیل اُسکے معیّن وقت میں عیدِ فسح
۳ کریں ٭ اِس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے
درمیان اُسکے مقرّری وقت میں اُسے کرو۔ اُسکی سب
رسموں اور اُسکے سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے
۴ موافق اُسے کرو ٭ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ فسح
۵ کرو ٭ اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال او
غروب کے درمیان دشتِ سینا میں عیدِ فسح کی۔ اور بنی اسرائیل
۶ نے سب پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا ٭ اور وہاں
بعضے لوگ مُردے کے سبب سے ناپاک ہوئے تھے۔ وہ
اُس روز فسح نہ کر سکے۔ سو وہ اُسی دن موسیٰ اور ہارون

کے حضور آئے ٭ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم مُردے ۷
کے سبب سے ناپاک ہیں۔ اور کس لئے ہم بنی اسرائیل کے
درمیان خداوند کی قربانی اُسکے معیّن وقت پر گذراننے
سے باز رکھے جائیں ؟ ٭ موسیٰ نے اُنہیں کہا رہ جاؤ میں ۸
سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے +
٭ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ٭ بنی اسرائیل ۹ ۱۰
کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے
مُردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں دور سفر میں ہو تو بھی
خداوند کے لئے عیدِ فسح کرے ٭ چاہئے کہ وہ دوسرے ۱۱
مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے
کرے اور فطیری روٹیوں اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ
اُسے کھائے ٭ وہ اُس میں سے کچھ صبح تک باقی نہ چھوڑیں ۱۲
اور اُسکی ہڈّی کو نہ توڑیں۔ وہ فسح کی ساری رسموں کے
موافق اُسے کریں ٭ لیکن وہ اِنسان جو پاک ہے اور سفر ۱۳
میں نہیں اگر فسح کرنے سے باز رہے تو وہ اِنسان اپنی
قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔ کیونکہ وہ مقرّری وقت پر
خداوند کی قربانی نہ لایا۔ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھائیگا
٭ اور اگر کوئی پردیسی تم میں بود و باش کرے اور خداوند کے ۱۴
لئے فسح کرنا چاہے۔ تو وہ فسح کے قانون اور اُس کے
ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے۔ تمہارے
لئے خواہ پردیسی خواہ وہ جس میں پیدا ہوا ہو ایک ہی رسم
ہوگی +
٭ اور جسدن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت ۱۵
کے خیمہ کے مسکن کو چھپا لیا۔ اور شام سے صبح تک مسکن پر
آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی ٭ سو ہمیشہ ایسا ہوا ۱۶
کیا۔ کہ دن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی
صورت رہتی تھی ٭ اور جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی ۱۷

کے مثقال کے تول سے سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس
۸۷ مثقال تھا ؁ سوختنی قربانی کے لئے بارہ بچھڑے بارہ مینڈھے
بارہ برّے ایک سالہ اُنکی نذر کی قربانی سمیت۔ اور خطا کی
۸۸ قربانی کے لئے بارہ حلوان ؁ اور سلامتی کی قربانی کے لئے
سب بچھڑے چوبیس مینڈھے ساٹھ حلوان ساٹھ ایکسالہ
برّے ساٹھ۔ جسدن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اِس
۸۹ طرح سے تھی ؁ اور جب موسٰی جماعت کے خیمے میں داخل ہوا
تاکہ اُس سے ہمکلام ہو۔ تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے۔ جو
شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان
سے کسی کی آواز سُنی جو اُس سے خطاب کرتی تھی۔ اور اُسنے
اُس سے یوں کہا ✣

ب ۸ ا ؁ اور خداوند نے موسٰی کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؁ ہارون
کو حکم کر اور اُسے کہہ جب تو چراغوں کو روشن کرے تو چاہیے
کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے ہو
۳ ؁ چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا۔ اُسنے چراغ روشن کرکے
یوں رکھے کہ اُجالا شمعدان کے سامنے ہوا جیسا کہ خداوند
۴ نے موسٰی کو فرمایا تھا ؁ اور شمعدان کی بناوٹ گھڑے ہوئے
سونے سے تھی۔ وہ سب خواہ پایا یا اُسکا خواہ سوسن اُسکے
گھڑے ہوئے تھے۔ اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے
موسٰی کو دکھایا تھا اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا ✣

۵ ؁ پھر خداوند نے موسٰی کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؁ لاویوں
۶ کو بنی اسرائیل میں سے الگ کر اور اُنہیں پاک کر ؁ اور تو
۷ اُنکو ایسا کر تاکہ وہ پاک ہو جائیں۔ طہارت کا پانی اُنکے
اُن پر چھڑک اور وہ اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں
۸ اور اپنے کپڑے دھوئیں تاکہ پاک ہو جائیں ؁ سب وہ ایک
بچھڑا اُسکی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ تیل ملا ہوا ہے
۹ لیں۔ اور تو خطا کی قربانی کے لئے ایک اور بچھڑا لے ؁ تب
تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ اور بنی اسرائیل
۱۰ کی ساری جماعت کو جمع کر ؁ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور
۱۱ بنی اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں ؁ اور ہارون لاویوں
کو بنی اسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند
۱۲ کے روبرو گذرانے تاکہ وہ خداوند کی خدمتگذاری کریں ؁ تب
لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں پر رکھیں۔ اور تو ایک
کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے
خداوند کے آگے گذران تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا
۱۳ جائے ؁ پھر تو لاویوں کو ہارون اور اُسکے بیٹوں کے
آگے کھڑا کر اور اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے
۱۴ لئے گذران ؁ اور تو لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے جدا کر کہ
۱۵ لاوی میرے ہونگے ؁ بعد اُسکے لاوی جماعت کے خیمہ میں
خدمت کے لئے داخل ہوں۔ تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے
۱۶ کی قربانی کے طور پر گذران ؁ اِسلئے کہ وہ سب کے سب بنی اسرائیل
میں سے مجھے دئے گئے۔ اِسلئے کہ میں نے بنی اسرائیل کے
سب پلوٹھوں کے بدلے جو رحم کے کھولنے والے ہیں اُنہیں
۱۷ اپنے واسطے لیا ؁ کیونکہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے
کیا انسان کیا حیوان میرے ہیں۔ میں نے جسدن زمین مصر
میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُنکو اپنے لئے مقدس کیا
۱۸ ؁ اور بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے
۱۹ لاویوں کو لے لیا ہے ؁ اور میں نے بنی اسرائیل میں سے سب
لاوی ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دے دئے ہیں تاکہ
جماعت کے خیمہ میں بنی اسرائیل کی جگہ خدمتگذاری کریں
اور بنی اسرائیل کے لئے کفارہ دیں۔ تاکہ جب بنی اسرائیل
۲۰ مقدس کے نزدیک آئیں وبا بنی اسرائیل پر نہ آئے ؁ چنانچہ
موسٰی اور ہارون اور بنی اسرائیل کے سارے مجمع نے
لاویوں سے ایسا ہی کیا۔ سب جو کچھ خداوند نے لاویوں

۵۹ کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ
مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ فدآہصور کے
بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہ تھا +
۶۰ ۝ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین
۶۱ کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔
ایکسوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا
ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
۶۲ بھرے ہوئے تھے ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور
۶۳ سے بھرا ہوا ۝ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ
۶۴ سوختنی قربانی کے لئے ۝ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے
۶۵ ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ
بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ جدعونی کے بیٹے ابدان
کا ہدیہ یہ تھا +
۶۶ ۝ اور دسویں دن عمیشدی کے بیٹے اخیعزر نے جو
۶۷ دان کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا
ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے
کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے
۶۸ ہوئے تھے ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا
۶۹ ہوا ۝ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایک سالہ
۷۰ سوختنی قربانی کے لئے ۝ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے
۷۱ ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ
بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ عمیشدی کے بیٹے اخیعزر کا
ہدیہ یہ تھا +
۷۲ ۝ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعی ایل نے جو
۷۳ آشر کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُس کا ہدیہ
یہ تھا۔ ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال
روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
۷۴ بھرے ہوئے تھے ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے
۷۵ بھرا ہوا ۝ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ
۷۶ سوختنی قربانی کے لئے ۝ ایک حلوان خطا کی قربانی کے
۷۷ لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ عکران کے بیٹے فجعی ایل
کا ہدیہ یہ تھا +
۷۸ ۝ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو
۷۹ بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۝ اور اُس کا
ہدیہ یہ تھا۔ ایک سوتیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال
روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وہ
دونوں نذر کی قربانی کے لئے تیل سے ملے ہوئے میدے
۸۰ سے بھرے ہوئے تھے ۝ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ
۸۱ بخور سے بھرا ہوا ۝ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر
۸۲ برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۝ ایک حلوان خطا
۸۳ کی قربانی کے لئے ۝ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ عینان کے
بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہ تھا +
۸۴ ۝ مذبح کے ہدیے اُسکی تقدیس کے لئے جس دن اُسپر
تیل ملا گیا جو اسرائیلی رئیسوں نے گذرانے یہ تھے۔ روپے
کی بارہ قابیں روپے کے بارہ طشت سونے کے بارہ چمچے
۸۵ ۝ روپے کی ہر ایک قاب وزن میں ایک سوتیس مثقال
ہر ایک طشت ستر مثقال روپے کے سب برتن مقدس
۸۶ کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال تھے ۝ سونے
کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس مثقال مقدس

۲۸ سوختنی قربانی کے لئے ۞ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے
۲۹ ۞ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے
پانچ برّے ایک سالہ۔ حیلون کے بیٹے اِلیاب کا ہدیہ یہ تھا +
۳۰ ۞ چوتھے دن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو روبن کے
۳۱ فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۞ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا۔ ایکسو
تیس متقال روپے کی قاب اور ستّر متقال روپے کا ایک طشت
مُقدِس کے متقال کے تول سے۔ وہ دونوں تیل کے ملے
ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے
۳۲ تھے ۞ دس متقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۞ ایک
۳۳ بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی
۳۴ کے لئے ۞ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۞ اور سلامتی
۳۵ کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے
ایک سالہ۔ شدیور کے بیٹے الیصور کا ہدیہ یہ تھا +
۳۶ ۞ اور پانچویں دن صوریشدی کے بیٹے سلومی ایل
۳۷ نے جو شمعون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۞ اور اُسکا
ہدیہ یہ تھا۔ ایک سو تیس متقال روپے کی قاب اور ستّر
متقال روپے کا ایک طشت مُقدِس کے متقال کے تول سے
وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی
۳۸ کے لئے بھرے ہوئے تھے ۞ دس مثقال سونے کا ایک
۳۹ چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۞ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک
۴۰ نر برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۞ ایک حلوان
۴۱ خطا کی قربانی کے لئے ۞ اور سلامتی کی قربانی کے لئے
دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔
صوریشدی کے بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہ تھا +
۴۲ ۞ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے الیاسف نے جو
۴۳ جد کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۞ اور اُس کا ہدیہ
یہ تھا۔ ایک سو تیس متقال روپے کی قاب اور ستّر متقال
روپے کا ایک طشت مُقدِس کے متقال کے تول سے۔ وہ
دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی
۴۴ کے لئے بھرے ہوئے تھے ۞ دس مثقال سونے کا ایک
۴۵ چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۞ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر
۴۶ برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۞ ایک حلوان خطا
۴۷ کی قربانی کے لئے ۞ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ دعوایل
کے بیٹے الیاسف کا ہدیہ یہ تھا +
۴۸ ۞ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے الیسمعا نے جو افرائیم
۴۹ کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۞ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا
ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر متقال روپے
کا ایک طشت مقدِس کے مثقال کے تول سے۔ وہ دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
۵۰ بھرے ہوئے تھے ۞ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے
۵۱ بھرا ہوا ۞ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک برّہ ایک سالہ
۵۲ سوختنی قربانی کے لئے ۞ ایک حلوان خطا کی قربانی کے
۵۳ لئے ۞ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے
پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ عمیہود کے بیٹے الیسمعا
کا ہدیہ یہ تھا +
۵۴ ۞ اور آٹھویں روز فداہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسّی
۵۵ کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۞ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا
ایک سو تیس متقال روپے کی قاب اور ستّر متقال روپے
کا ایک طشت مُقدِس کے متقال کے تول سے وہ دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے
۵۶ بھرے ہوئے تھے ۞ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور
۵۷ سے بھرا ہوا ۞ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ
۵۸ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۞ ایک حلوان خطا

۲۴ ۰ خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری نگہبانی کرے ۰ ۲۵ خداوند اپنے چہرے کا جلوہ تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم کرے ۰ ۲۶ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہو اور تجھے سلامتی بخشے ۰ ۲۷ اور وہ میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں گے اور میں انہیں برکت بخشونگا +

ب ۱ ۰ اور ایسا ہوا کہ جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو مسح کر کے مقدس کیا اور ایسے ہی مذبح کو اور اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنہیں مقدس کیا ۰ ۲ تو اسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر مقرر تھے نزدیک آئے ۰ ۳ اور وہ ڈھاپی ہوئی چھ گاڑیاں اور بارہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے۔ دو دو رئیسوں کی طرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل۔ چنانچہ وہ اُنہیں مسکن کے سامنے لے آئے ۰ ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۰ ۵ تو یہ اُن سے لے تاکہ وہ جماعت کے خیمہ کی خدمت میں آئیں اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُس کی خدمت کے موافق بانٹ دے ۰ ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے ۰ ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون کو اُنکی خدمت کے موافق دیئے ۰ ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بنی مراری کو جو ہارون کاہن کے بیٹے اتمر کے زیر دست تھے اُن کی خدمت کے موافق دیئے ۰ ۹ لیکن اُس نے بنی قہات کو کچھ نہ دیا۔ اسلئے کہ مقدس کی خدمت جو اُن کے لئے مقرر ہوئی یہ تھی کہ وہ اپنے کاندھوں پر اُٹھا کے لے چلیں + ۱۰ ۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح مسموح ہوا اُسکی تقدیس کے لئے ہدیے لائے۔ وہی رئیس اپنے ہدیے مذبح کے سامنے لائے ۰ ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے ہدیے گذرانے ۰ ۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے اپنا ہدیہ گذرانا ۰ ۱۳ اور اُس کا ہدیہ یہ تھا- ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے- وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۰ ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۰ ۱۵ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے ۰ ۱۶ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۰ ۱۷ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایک سالہ۔ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہ تھا +

۱۸ ۰ دوسرے دن صُغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۰ ۱۹ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے- وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۰ ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۰ ۲۱ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے ۰ ۲۲ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۰ ۲۳ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ۔ صُغر کے بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہ تھا +

۲۴ ۰ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا ۰ ۲۵ اور اُسکا ہدیہ یہ تھا- ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے- وہ دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۰ ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۰ ۲۷ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ

الگ کرکے مَنت مانے کہ آپ کو خداوند کے لئے نذیر بنائے
۳ ؀ تو چاہئے کہ وہ مَے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے
اور مَے کا یا شراب کا کوئی سرکہ نہ پئے اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ
۴ پئے اور نہ تازہ انگور کھائے نہ سُوکھا ؀ اور اپنے نذیر
ہونے کے سب دِنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی
۵ ہے بیج سے لیکے اُسکے چھلکے تک نہ کھائے ؀ اور اپنے نذیر
ہونے کی مَنت کے سب دِنوں میں اُسکے سر پر اُسترہ نہ پھیرا
جائے جب تک کہ وہ ایّام جن میں اُسنے آپ کو خداوند کے
لئے نذیر کیا ہے گذر نہ جائیں۔ وہ مُقدّس ہے اپنے سر کے
۶ بالوں کو بڑھنے دے ؀ خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر
ہونے کے دِنوں میں مُردے کی لاش کے نزدیک نہ جائے
۷ ؀ وہ اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے بھائی اور اپنی بہن کے
لئے جب وہ مر جائیں اپنے تئیں ناپاک نہ کرے۔ کیونکہ اُس
۸ کے خدا کی خاص خدمت کی مَنت اُسکے سر پر ہے ؀ وہ اپنے نذیر
۹ ہونیکے سب دِنوں میں خداوند کے لئے مقدّس ہے ؀ اور اگر کوئی
اِنسان اُسکے پاس ناگہانی مر جائے اور اُسکے سر کی مَنت کو ناپاک
کرے تو وہ اپنے پاک ہونیکے دِن اپنا سر مُنڈائے یعنی ساتویں دِن
۱۰ اُسے مُنڈائے ؀ اور آٹھویں روز دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے
۱۱ جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائے ؀ اور کاہن
ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے
لئے گذرانے۔ اور اُس سے اُس خطا کا کہ مُردے کے سبب سے
ہوئی کفّارہ دے۔ اور اپنے سر کو اُسی دِن مقدّس کرے
۱۲ ؀ پھر اپنے نذیر ہونیکے دِنوں کو خداوند کے لئے مقدّس کرے
اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے لائے۔ پر اُسکے
گذرے دِن گِنے نہ جائینگے۔ کیونکہ اُسکی مَنت ناپاک ہو گئی +
۱۳ ؀ اور نذیر کے لئے یہ شریعت ہے۔ کہ جب اُسکی مَنت کے
دِن پورے ہوں تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر
کیا جائے ؀ اور وہ خداوند کے لئے اپنی قربانی گذرانے یعنی ۱۴
قربانی کے لئے ایک بے عیب ایک سالہ نر برّہ اور خطا کی
قربانی کے لئے ایک بے عیب ایک سالہ مادہ برّہ اور سلامتی
کی قربانی کے لئے ایک بے عیب مینڈھا ؀ اور فطیری روٹیوں کا ۱۵
اور مہین میدے کے کلچوں تیل سے ملے ہوئے اور فطیری
چپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک ٹوکری کو اور اُنکی نذر کی قربانی
اور اُنکے تپاون ؀ اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لا کے ۱۶
اُسکی خطا کی قربانی اور اُسکی سوختنی قربانی کو گذران دے
؀ اور اُس مینڈھے کو فطیری روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند ۱۷
کے لئے سلامتی کی قربانی کرے۔ اور کاہن اُسکی نذر کی قربانی
اور اُسکا تپاون گذرانے ؀ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے ۱۸
دروازے پر اپنے سر کی مَنت کو مُنڈوائے۔ اور اُن بالوں کو
جو اُسکے سر کی مَنت ہے لیکے اُس آگ میں جو سلامتی کی قربانی
کے تلے ہے ڈال دے ؀ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا ۱۹
شانہ اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری کلچہ لیکے
اُس نذیر کے ہاتھوں پر جب وہ اپنی مَنت کے بالوں کو مُنڈا
چکے رکھے ؀ پھر کاہن اُنکو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند ۲۰
کے حضور ہلائے۔ یہ ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے
سمیت کاہن کے لئے مُقدّس ہے۔ بعد اُسکے نذیر مَے
پینے کا مُختار ہے ؀ اُس نذیر کی جو مَنت مانے اور اپنے الگ ۲۱
ہونے کی مَنت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی سوا
اُسکے جو اُسکے ہاتھ پہنچے گذرانے یہ شریعت ہے۔ اور
چاہئے کہ یہ اُسکی مَنت کے موافق ہو اور اُسکو اپنے الگ
ہونے کی مَنت کی شریعت کے موافق گذرانے +
؀ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؀ ہارون ۲۲ ۲۳
اور اُسکے بیٹوں کو حکم کر اور اُنہیں کہہ کہ تمہیں چاہئے کہ
بنی اسرائیل کے حق میں یوں دُعا کرو اور اُنہیں کہو۔ کہ

۱۰ لائیں ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی ۝ اور ہر ایک
شخص کی مُقدّس کی ہوئی چیزیں اُسکی ہونگی۔ اور جو چیز
۱۱ کوئی کاہن کو دیگا اُس کی ہوگی ۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۱۲ کر کے فرمایا کہ ۝ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کسی کی جورو
گمراہ ہوجائے اور اُس سے بے وفائی کرے +
۱۳ ۝ اور کوئی اُس عورت کے ساتھ ہمبستر ہو اور یہ اُسکے شوہر
سے پوشیدہ ہو اور پردے کی بات رہے اور وہ ناپاک ہوجائے اور
۱۴ اُسپر کوئی گواہ نہ ہو اور فعل کرتے ہوئے پکڑی نہ جائے ۝ اور اُسکے
شوہر کے دِل میں غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت
کھائے اور وہ عورت ناپاک ہو یا اُسکے شوہر کے دِل میں غیرت کا
خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھائے اور وہ عورت
۱۵ ناپاک نہ ہو ۝ تو چاہیئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر
کرے اور اُس عورت کے لئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں
حصّہ قربانی کے واسطے لائے اور وہ اُسپر تیل اور لُبان نہ ڈالے
کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنے یادگاری کا ہدیہ ہے کہ گناہ کو
۱۶ یاد میں لائے ۝ تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لائے اور
۱۷ خداوند کے حضور اُسے کھڑا کرے ۝ اور کاہن مٹّی کے ایک
باسن میں مُقدّس پانی لے اور مسکن کے فرش کی گرد لیکے
۱۸ اُس پانی میں مِلائے ۝ پھر کاہن اُس عورت کو خداوند کے
حضور کھڑا کرے اور اُسکا سر ننگا کرے اور یاد دہی کا ہدیہ اُسکے
ہاتھوں پر رکھے کہ یہ غیرت کا ہدیہ ہے۔ اور کاہن اُس کڑوے
۱۹ پانی کو جو لعنت کا باعث ہے اپنے ہاتھ میں لے ۝ اور اُس
عورت کو قسم دیکے کہے کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا اور اگر
تو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دوسرے کے ساتھ ناپاک نہیں
ہوئی تو تو اِس کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث
۲۰ ہے بچی رہ ۝ اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا دوسرے پر مائل
ہوئی ہے اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دوسرا
۲۱ تجھ سے ہمبستر ہوا ہے ۝ تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم
دے اور کاہن اُس عورت سے کہے کہ خداوند تجھے تیری قوم
میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند تیری ران کو سڑائے
۲۲ اور تیرے پیٹ کو سُجائے ۝ اور یہ پانی جو لعنت کا سبب ہے
تیری انتڑیوں میں جاکے تیرا پیٹ پُھلائے اور تیری ران
۲۳ سڑائے اور عورت آمین آمین کہے ۝ پھر کاہن اُن لعنتوں کو
۲۴ ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی سے اُسے مٹائے ۝ اور
کاہن یہ کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہے اُس عورت کو پلائے
تب یہ پانی جو لعنت کا سبب ہے کڑوا کرنے کے لئے اُس
۲۵ عورت کے جسم میں داخل ہوگا ۝ پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھ
سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند کے حضور اُسکو ہلائے اور
۲۶ اُسے مذبح کے نزدیک لائے ۝ اور اُس ہدیہ سے جو یادگاری
کے لئے ہے ایک مُٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلائے بعد اُسکے
۲۷ وہ پانی اُس عورت کو پلائے ۝ اور جب وہ اُسے یہ پانی پلائیگا
تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ گنہگار ہوگی اور اُسنے اپنے شوہر کے
برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت کا سبب ہے اُس کے
جسم میں داخل ہو کے کڑوا ہوجائیگا اور اُس کا پیٹ پھولیگا اور
اُس کی ران سڑجائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی
۲۸ ۝ پر اگر وہ ناپاک نہ ہو بلکہ پاک ہو تو وہ بے الزام ٹھہریگی اور بچے
۲۹ جنیگی ۝ اُس عورت کی بابت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کے دوسرے
سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہوجائے غیرت کے لئے یہ شریعت
۳۰ ہے ۝ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آئے اور وہ اپنی جورو سے
غیرت کھائے تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے اور کاہن
۳۱ اُسپر یہ سارا شرع جاری کرے ۝ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا
اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھائیگی +

۶ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۝ بنی اِسرائیل
۲ کو حکم کر اور اُن کو کہہ جب کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں

۳۵ مطابق گنا۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں ایک ایک کرکے شمار کیا ۳۶ ۔ سو وہ جو اپنے گھرانوں کے موافق گنے گئے دو ہزار سات ۳۷ سو پچاس تھے ۔ وہ سب یہ ہیں جو بنی قہات کے گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم ۳۸ کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا شمار کیا۔ اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے ۳۹ مطابق گنے گئے ۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس خدمت میں شامل ۴۰ ہوتے تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں ۔ وہ سب جو اُن میں سے اُنکے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے ۴۱ دو ہزار چھ سو تیس ہوئے ۔ وہ سب یہی ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کی خدمت کے لئے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا ۔

۴۲ ۔ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں ۴۳ اور اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے ۔ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت کے خیمہ ۴۴ کا کام کریں ۔ وہ سب جو اُن میں سے اُنکے گھرانوں کے موافق ۴۵ گنے گئے تین ہزار دو سو تھے ۔ وہ سب یہ ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا ۴۶ تھا شمار کیا ۔ سو سارے بنی لاوی جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنا ۔ تیس برس والے سے لیکے اور ۴۷ اُس سے اوپر پچاس برس والے تک گنا سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمت گزاری کا کام اور بوجھ اُٹھانے کا کام ۴۸ کرنے میں شامل ہوتے ۔ وہ سب جو گنے گئے آٹھ ہزار ۴۹ پانچ سو اسی تھے ۔ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کئے گئے ہر ایک اُس کی خدمت اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق ۔ وہ خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اسی طرح گنے گئے ۔

باب ۵

۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل ۲ کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص اور ہر ایک جریان والا اور جو مُردہ کے سبب ناپاک ہے اُنکو خیمہ گاہ سے باہر کر دیں ۔ کیا مرد ۳ اور کیا عورت دونوں کو نکالو ۔ تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کردو تاکہ وہ اپنی خیمہ گاہوں کو جن کے درمیان میں رہتا ۴ ہوں ناپاک نہ کریں ۔ چنانچہ بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کر دیا ۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا ۔

۵ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل ۶ کو حکم کر اور کہہ کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بے وفائی کرکے کوئی ایسا گناہ کرے جو آدمی کرتے ہیں اور تقصیروار ہو جائے ۷ ۔ تو چاہئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہے اقرار کرے اور اپنی تقصیر کا بدلا اُس کا پورا دام پھیر دے اور اُس کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے اور اُس کو جس کا وہ تقصیروار ہوا ہے ۸ حوالے کر دے ۔ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہو جو اُس تقصیر کا بدلا لے تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لئے کاہن کو سوا کفارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُس کا کفارہ ۹ دیا جاتا ہے پہنچایا جائے ۔ اور بنی اسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے جنہیں کاہن پاس

گھٹاٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹاٹوپ جو اُس پر ہے اور
جماعت کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھائیں ۲۶ اور صحن
کے پردے اور صحن کے دروازے کا پردہ جو مسکن اور مذبح
کے گرداگرد ہے اور اُنکی رسیاں اور سارے ظروف جو
اُنکی خدمت کے واسطے ہیں۔ اور سب کام جو اُن کے
واسطے درکار ہیں کریں ۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں
بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون اور بنی ہارون
کے حکم کے مطابق ہوں۔ اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ
مقرر کر کے اُنہیں سپرد کیجیو ۲۸ بنی جیرسون کے گھرانوں کی
خدمت جماعت کے خیمے میں یہ ہے۔ اور وہ کاہن ہارون
کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں +

۲۹ بنی مراری کو اُنکے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے
مطابق گن ۳۰ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے
اوپر پچاس برس والے تک ہر ایک کو جو خدمت کے لئے
داخل ہوتا تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر ۳۱ اور اُس
خدمت کے موافق جو جماعت کے خیمے میں اُنکے لئے ہے
اُنکے بوجھ یہ مقرر ہیں۔ مسکن کے تختے اور اُسکے بینڈے
اور اُسکے ستون اور اُسکے پائے ۳۲ اور صحن کے ستون
جو گرداگرد ہیں اور اُنکے پائے۔ اور اُنکی میخیں اور اُن کی
رسیاں اور اُنکے سب ظروف اور اُن کی سب ضروریات
سمیت۔ اور اُنکو نام بنام گن کے اُنکے بوجھوں کے مقرر
ظروف اُن کو دیجیو ۳۳ سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت
وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمے میں ملی تھی
یہ ہے۔ اور وہ کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں
رہیں +

۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں
نے بنی قہات کے گھرانوں کو اُنکے آبائی خاندانوں کے

۱۴ بچھائیں اور سارے برتن جو اُسکی خدمت کے لئے درکار ہیں
جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور پھاوڑیاں اور پیالے غرض
مذبح کے سارے برتن اُسپر رکھیں۔ اور اُسپر تخس کی کھالوں
کا غلاف بچھائیں اور اُسکی چوبیں اُسمیں ڈالیں ۱۵ اور جب
ہارون اور اُسکے بیٹے مقدِس کو اور مقدِس کے سب اسباب
کو ڈھانپ چکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بنی قہات
اُسکے اُٹھانے کے لئے آئیں۔ لیکن وہ مقدس چیزوں کو
نہ چھوئیں تاکہ مر نہ جائیں۔ جماعت کے خیمے میں یہ چیزیں
بنی قہات کے اُٹھانے کی ہیں +

۱۶ اور چراغوں کا تیل اور خوشبو مصالح کے بخور اور دائمی
نذر کی قربانی کی اور ملنے کے تیل اور تمام مسکن کی اور اُس سب
کی جو اُس میں ہے اور اُسکے ظروف کی نگہبانی ہارون کاہن
کے بیٹے اِلیعزر کا عہدہ ہے +

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا
۱۸ کہ تم لاویوں میں سے بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو
۱۹ بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وہ جیئیں اور پاکترین چیزوں کے
نزدیک آنے سے مر نہ جائیں۔ ہارون اور اُسکے بیٹے داخل
ہوں کر اُن میں سے ہر ایک کو اُسکی خدمت پر اور اُسکا بوجھ
اُٹھانے پر مقرر کریں ۲۰ لیکن جب کہ مقدس چیزیں ڈھانپی
جائیں تو وہ اُنہیں دیکھنے کو اندر نہ آئیں تاکہ مر نہ جائیں +

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۲۲ بنی جیرسون
کو بھی اُنکے آبائی خاندانوں اور اُنکے گھرانوں کے موافق
۲۳ گن تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس
برس والے تک اُن سب کو جو مجمع میں خدمت کے لئے شامل
۲۴ ہوتے تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر ۲۴ بنی جیرسون
کے گھرانوں کا کام خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہ
۲۵ ہے کہ وہ مسکن کے پردے اور جماعت کا خیمہ اُس کا

اُنکے گھرانوں میں شمار کیا سب مرد ایک مہینے کے سے لیکے
اوپر تک بائیس ہزار تھے ✚

۴۰ ٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل کے سارے
پلوٹھے بیٹوں کو ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک گن اور اُنکے
۴۱ ناموں کا شمار کر ٥ اور میرے لئے کہ میں خداوند ہوں لاویوں
کو بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے اور لاویوں
کے چوپایوں کو بنی اسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے
۴۲ پیدا ہوؤں کے بدلے لے ٥ چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند
نے اُسے فرمایا بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گِنا
۴۳ ٥ سو سارے پلوٹھے مرد اُنکے ناموں کے شمار کے موافق
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُن میں سے جو گنے گئے
بائیس ہزار دو سو تہتر تھے ✚

۴۴ ٥ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٥ بنی اسرائیل
۴۵ کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو اور اُنکے چوپایوں
کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے۔ اور لاوی میرے
۴۶ ہونگے۔ میں خداوند ہوں ٥ اور تو اُن دو سو تہتر بنی اسرائیل
۴۷ کے پلوٹھوں کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں ٥ آدمی پیچھے
پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق لے۔ (ہر مثقال
۴۸ بیس جیراہ کا) ٥ اور تو یہ روپا جو اُنکی زیادتی کا فدیہ ہے ہارون
۴۹ اور اُسکے بیٹوں کو دے ٥ سو موسیٰ نے اُنکے فدیہ کا روپا
جو زیادہ تھے اُنکے ہاتھ سے لیا اُن سے جن کا فدیہ لاویوں
۵۰ سے دیا گیا ٥ بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے
ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا مقدس کے مثقال سے
۵۱ روپا لیا ٥ اور موسیٰ نے وہ روپا اُن سب کے فدیہ میں
خداوند کے حکم کے مطابق جس طرح سے خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا ✚

باب ۴ ۱ ٥ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے
۲ فرمایا کہ ٥ سب بنی قہات کو لاویوں میں سے اُنکے گھرانوں
۳ اور اُنکے آبائی خاندان کے موافق شمار کر ٥ تیس برس والے
سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہے۔
ہر ایک جو مجمع میں شامل ہو تا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت
۴ کرے ٥ جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت
مقدس ہیں بنی قہات کی خدمت یہ ہو کہ
۵ ٥ جب خیمے کا کوچ ہو۔ تو ہارون اور اُسکے بیٹے آئیں
اور اُس پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہے اُتاریں اور اُس
۶ سے عہدنامے کے صندوق کو چھپائیں ٥ اور اُسپر تخس کی
کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُسکے اوپر آسمانی رنگ کا کپڑا
۷ بچھائیں اور اُس میں چوبیں ڈالیں ٥ اور نذر کی روٹی کی
میز پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھا کے برتن اور چمچے اور تھالیاں
اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لئے اُسپر رکھیں۔ اور
۸ ہمیشہ کی روٹی اُسپر ہو ٥ اور اُن پر قرمزی رنگ کا کپڑا بچھائیں
اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور
۹ اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں ٥ پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے
شمعدان اور اُسکے چراغوں اور اُسکے گل گیروں اور اُسکی
لگنوں اور اُسکے سب تیل کے ظروف پر جن سے خدمت
۱۰ کی جاتی ہے ڈھانپیں ٥ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو
تخس کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُسکو ایک
۱۱ چوب پر رکھیں ٥ اور سونے کے مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا
بچھائیں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹا ٹوپ سے
۱۲ ڈھانپیں اور اُسکی چوبیں اُس میں ڈالیں ٥ اور سارے
برتنوں کو جو مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی
رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور اُنہیں تخس کی کھالوں کے
۱۳ غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر رکھیں ٥ اور مذبح
میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا ارغوانی رنگ کا اُسپر

جس دن میں نے زمین مصر میں سارے پلوٹھے مارے تو
میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا انسان کے کیا
حیوان کے اپنے لئے مقدس کئے۔ وہ میرے ہونگے میں
خداوند ہوں +

۱۴ ۞ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کر کے
۱۵ فرمایا کہ ۞ بنی لاوی کو اُنکے آبائی خاندان اور اُنکے گھرانوں
کے مطابق شمار کر۔ ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے
۱۶ سے لیکے اوپر تک شمار کر ۞ چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند
۱۷ نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گِنا ۞ سو لاوی کے بیٹوں کے نام
۱۸ یہ ہیں۔ جیرسون اور قہات اور مراری ۞ جیرسون کے بیٹوں
کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں۔ لبنی اور سمعی
۱۹ ۞ اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور اضہار
۲۰ اور حبرون اور عزی ایل ہیں ۞ اور بنی مراری اپنے گھرانوں
کے مطابق محلی اور موشی ہیں۔ سو بنی لاوی کے گھرانے
اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہ ہیں +

۲۱ ۞ اور جیرسون کے گھرانے لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا
۲۲ یہ جیرسونیوں کے گھرانے ہیں ۞ چنانچہ سارے مردوں کے
شمار کے موافق جو اُن سے گنے گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر
۲۳ تک سب جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے ۞ جیرسون
کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ گاہ
۲۴ کریں ۞ اور لا ایل کا بیٹا الیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندان
۲۵ کا سردار ہو ۞ اور جماعت کے خیمے سے بنی جیرسون مسکن اور
خیمے اور اُسکے پردے اور جماعت کے خیمے کے دروازے
۲۶ کے پردے کی محافظت کریں ۞ اور صحن کے پردوں کی
اور صحن کے دروازے کے پردے کی جو مسکن اور مذبح کے
گرد ہے اور اُسکی رسیوں کی اُسکی سب خدمت کے لئے +

۲۷ ۞ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اضہاریوں کا
گھرانا اور حبرونیوں کا گھرانا اور عزی ایلیوں کا گھرانا تھا۔ یہ
سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں ۞ اُنکے سارے مرد اپنے ۲۸
شمار کے موافق ایک مہینے والے سے لیکے اوپر تک سب آٹھ ہزار
چھ سو تھے۔ مقدس کی نگہبانی اُنکے ذمہ تھی ۞ بنی قہات مسکن ۲۹
کی دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں ۞ اور عزی ایل کا بیٹا الی صفن ۳۰
بنی قہات کے سارے گھرانوں کا سردار ہو ۞ اور صندوق اور ۳۱
میز اور شمعدان اور مذبح اور مقدس کے ظروف جو اُنکی خدمت
میں تھے اور پردے اور اُنکی سب طرح کی خدمت کے سرانجام
اُنکے ذمے ہوں ۞ اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں ۳۲
کے سرداروں کا سردار اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو ۞
مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موشیوں کا گھرانا تھا ۳۳
۞ یہ مراریوں کے گھرانے ہیں ۞ اُن میں سے جو گنے گئے اُنکے ۳۴
سارے مرد اُنکے شمار کے موافق ایک مہینہ والے سے لیکے
اوپر تک سب چھ ہزار دو سو تھے ۞ اور ابی خیل کا بیٹا صوری ایل ۳۵
مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ اور یہ
مسکن کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں ۞ اور مسکن کے تختوں اور ۳۶
اُسکے بینڈوں اور اُسکے ستونوں اور اُسکے پایوں اور اُسکے
سب ظروف اور اُسکی خدمت کے سب لوازم کی محافظت
بنی مراری کے ذمہ ہے ۞ اور صحن کے ستونوں کی جو گرداگرد ۳۷
اُسکے ہیں اور اُن کے پایوں اور اُن کی میخوں اور اُنکی
رسیوں کی +

۞ اور خیمہ کھڑا کرنے والے مسکن کے سامنے پورب ۳۸
طرف جدھر سے سورج نکلتا ہے جماعت کے خیمے کے آگے
موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹے ہوں جو مسکن کی محافظت
بنی اسرائیل کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں۔ اور جو اجنبی
اُس سے نزدیک ہو مار ڈالا جائے ۞ سو سب لاوی جو گنے
گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق

لسکروں کے ہو۔ اور عمیہود کا بیٹا الیسمع بنی افرائیم کا سردار
۱۹ ہو۔ اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ گِنے گئے
۲۰ چالیس ہزار پانچ سو تھے۔ اور اُسکے پاس منسی کا فرقہ اور
۲۱ فداہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسی کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر
۲۲ اور سب جو اُنکے ساتھ گِنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے۔ پھر
بنیمین کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا ابدان بنی بنیمین کا سردار
۲۳ ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے پینتیس
۲۴ ہزار چار سو تھے۔ سو وہ سب جو افرائیم کی خیمہ گاہ میں گِنے
گئے اُنکی فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے اور
وہ تیسرے کوچ کریں۔

۲۵ اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُن
۲۶ کے لشکروں کے ہو۔ اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان
کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور اُن میں سے جو اُسکے ساتھ گِنے
۲۷ گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے۔ اور اُسکے پاس آشر کا فرقہ
ڈیرا ڈالیگا۔ اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر کا سردار ہو۔
۲۸ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گِنے گئے اکتالیس
ہزار پانچ سو تھے۔

۲۹ پھر نفتالی کا فرقہ۔ اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی
۳۰ کا سردار ہو۔ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُنکے ساتھ گِنے گئے
۳۱ ترپن ہزار چار سو تھے۔ سو وہ سب جو دان کی خیمہ گاہ میں
گِنے گئے ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے۔ وہ اپنے
جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں۔

۳۲ بنی اسرائیل کا شمار اُنکے آبائی خاندان کے موافق
یہ ہے۔ وہ سب جو خیمہ گاہوں میں اُنکے لشکروں میں گِنے
۳۳ گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے۔ لیکن لاوی جیسا
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اسرائیل میں گِنے نہ گئے
۳۴ اور بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ
کو فرمائے عمل کیا۔ وہ اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے
تھے۔ اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے
اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا۔

یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ ہے جس روز خداوند ۳ باب ۱
نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ اور ہارون کے بیٹوں ۲
کے نام یہ ہیں۔ ندب جو پلوٹھا تھا اور ابیہو اور الیعزر اور
اِتمر۔ یہ نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ۳
ہوئے اور جنہیں اُسنے کہانت کی خدمت کے لئے مخصوص
کیا۔ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند ۴
کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب خداوند کے حضور
مر گئے اور وہ بے اولاد تھے۔ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ
ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ۔ لاوی کے ۵ ۶
فرقے کو پاس بلا اور اُنکو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ
وہ اُسکی خدمت کریں۔ اور وہ اُسکی امانت اور ساری جماعت ۷
کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں تاکہ
مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور وہ جماعت کے خیمے ۸
کے سب ظروف اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت
کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ اور تو لاویوں کے ۹
تئیں ہارون اور اُسکے بیٹوں کو سونپ دے۔ بنی اسرائیل
میں سے یہ سب کے سب اُسکو سونپے گئے ہیں۔ اور ہارون ۱۰
اور اُسکے بیٹوں کو مقرر کر تاکہ وہ کہانت کی خدمت میں مشغول
رہیں۔ اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آئے تو مار ڈالا جائے۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ کہ دیکھ میں نے ۱۱ ۱۲
بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے جو بنی اسرائیل
میں رِحم کے پہلے کھولنے والے ہیں لاویوں کو لیا۔ سو لاوی
میرے لئے ہونگے۔ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں۔ کہ ۱۳

ساتھ کہ بارہ آدمی تھے گنا یہ ہیں - اُن میں سے ایک ایک اپنے
آبائی خاندان میں رئیس تھا ۰ سو وہ سب جو بنی اسرائیل میں
۴۵ سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اوپر تک
گنے گئے سب اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے ۰ وہ
۴۶ سب جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے +
۴۷ ۰ لیکن وہ جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق
۴۸ اُنکے ساتھ گنے نہیں گئے ۰ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۴۹ کر کے فرمایا تھا کہ ۰ تُو فقط اُن کو جو لاوی کے فرقے میں ہیں شمار
۵۰ نہ کیجیو اور اُنہیں بنی اسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا ۰ بلکہ تُو
لاویوں کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے
سارے لوازم پر مقرر کیجیو - وہ اُس مسکن اور اُسکے سب ظروف
کو اُٹھایا کریں اور وہ اُس میں خدمت کریں اور مسکن کے آس پاس
۵۱ خیموں میں رہیں ۰ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو اُسے
لاوی اُتاریں - اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو تو
لاوی اُسے کھڑا کریں - اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک
۵۲ آئے تو جان سے مارا جائے ۰ اور بنی اسرائیل میں سے ہر ایک
اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے
۵۳ لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں ۰ لیکن لاوی شہادت کے مسکن
کے گرد خیمے کھڑے کریں تاکہ بنی اسرائیل کی جماعت پر غضب
نازل نہ ہو - اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت کریں
۵۴ ۰ سو بنی اسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند
نے موسیٰ اور ہارون کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا +

باب ۲ ۱ ۰ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا
۲ کہ ۰ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنے جھنڈے تلے
اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں جماعت
۳ کے خیمے کے مقابل اور اُسکے گرداگرد وہ خیمہ کھڑا کریں ۰ اور
بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج
کے نکلنے کی جگہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں اور عمیناداب کا
۴ بیٹا نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو ۰ اور اُس کا لشکر اور اُن میں
۵ سے جو اُسکے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار چھ سو تھے ۰ اور
اُنکے پاس اشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل
۶ بنی اشکار کا سردار ہو ۰ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ
۷ گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے ۰ پھر زبولون کا فرقہ اور حیلون
۸ کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو ۰ اور اُسکا لشکر اور سب
۹ جو اُسکے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے ۰ سو وہ
سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں ایک
لاکھ چھیاسی ہزار چار سو تھے - پہلے اُنکا کوچ ہو +
۱۰ ۰ اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق
اُنکے لشکروں کے ہوگا - اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا
۱۱ سردار ہو ۰ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے
۱۲ چھیالیس ہزار پانچ سو تھے ۰ اور اُسکے پاس بنی شمعون کا
فرقہ خیمہ کھڑا کرے - اور صوریشدی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون
۱۳ کا سردار ہو ۰ اور اُسکا لشکر اور سب جو اُسکے ساتھ گنے گئے
۱۴ اُنسٹھ ہزار تین سو تھے ۰ پھر جد کا فرقہ - اور رعوایل کا بیٹا
الیاسف بنی جد کا سردار ہو ۰ اور اُسکا لشکر اور سب جو
۱۵ اُسکے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے
۱۶ ۰ سو وہ سب جو روبن کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُنکی فوجوں میں
ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے - دوسرے اُنکا
کوچ ہو +
۱۷ ۰ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ
کے درمیان ہے آگے جائے جسطرح وہ خیمہ کھڑا کریں ویسے
ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ
کوچ کرے +
۱۸ ۰ پچھم طرف کو افرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے

ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی
۲۳ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے
اُنسٹھ ہزار تین سو تھے ۔
۲۴ بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی
خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد
ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی
۲۵ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے
پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے ۔
۲۶ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور
اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق
سب مرد ایک ایک کر کے بیس برس والے سے اوپر تک سب
۲۷ جو جنگ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے
اُن میں سے جو گنے گئے چوہتر ہزار چھ سو تھے ۔
۲۸ اور بنی اشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب
کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے
۲۹ نکلتے تھے ۔ جو اشکار کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے
گئے چون ہزار چار سو تھے ۔
۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور
اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق
سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۳۱ لئے نکلتے تھے ۔ جو زبولون کے فرقے کے تھے اُن میں سے
جو گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے ۔
۳۲ بنی یوسف میں سے بنی افرائیم اپنے نسبوں اور اپنے
گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے
شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک
۳۳ جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو افرائیم کے فرقے کے تھے
اُن میں سے جو گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے ۔
۳۴ اور بنی منسی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب
کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے
۳۵ نکلتے تھے ۔ جو منسی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے
گئے بتیس ہزار دو سو تھے ۔
۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب
کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۳۷ لئے نکلتے تھے ۔ جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُن میں سے
جو گنے گئے پینتیس ہزار چار سو تھے ۔
۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب
کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے
۳۹ نکلتے تھے ۔ جو دان کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے
باسٹھ ہزار سات سو تھے ۔
۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب
کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے لئے
۴۱ نکلتے تھے ۔ جو آشر کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے
اکتالیس ہزار پانچ سو تھے ۔
۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق
سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ
۴۳ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُن میں
۴۴ سے جو گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے ۔ وہ جو گنے گئے تھے
جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں کے

# موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمّٰی بہ

# گنتی

باب ۱

۱ ۔ جب مصر کی زمین سے بنی اسرائیل نکلے تب دوسرے
برس کے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان
کے بیچ جماعت کے خیمے میں خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے
۲ فرمایا کہ ۔ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق اُنکے
فرقوں کے اور اُنکے آبائی خاندانوں کے اِسم شماری کے
۳ ساتھ ہر ایک مرد سر بسر گِن کے حساب کر ۔ بیس برس والے
سے اوپر تک جتنے بنی اسرائیل میں سے لڑائی کے لئے
۴ نکلتے ہیں تو اور ہارون اُنہیں اُنکے لشکروں میں گِن ۔ اور
ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی۔ ہر ایک جو اپنے اپنے
آبائی خاندان کا سردار ہے تمہارے ساتھ ہو ✝
۵ ۔ اور اُنکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یہ ہیں ۔
۶ فرقہ رُوبن میں سے اِلیصور بن شدیور ۔ فرقہ شمعون میں سے
۷ سلومی ایل بن صوریشدی ۔ فرقہ یہوداہ میں سے نحسون
۸ ۹ بن عمیناداب ۔ فرقہ اِشکار سے نتنی ایل بن ضغر ۔ فرقہ
۱۰ زبولون میں سے الیاب بن حیلون ۔ بنی یوسف کے فرقے
افرائیم سے اِلیسماع بن عمیہود اور فرقہ منسی سے جملی ایل بن
۱۱ ۱۲ فداہصور ۔ فرقہ بنیمین سے ابدان بن جدعونی ۔ فرقہ
۱۳ دان سے اخیعزر بن عمیشدی ۔ فرقہ آشر سے فجعیل بن
۱۴ ۱۵ عکران ۔ فرقہ جد سے اِلیاسف بن دعوایل ۔ فرقہ نفتالی سے
۱۶ اخیرع بن عینان ۔ یہ جماعت کے بُلائے ہوئے تھے ۔ جو
اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں
کے سردار تھے ✝
۱۷ ۔ سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو جو نام بنام بیان
۱۸ کئے گئے ساتھ لیا ۔ اور اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی
تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا ۔ اور اُنہوں نے اپنے اپنے
آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جُدا جُدا بیس
برس والے سے لیکے اوپر تک اپنا نسب نامہ بیان کیا
۱۹ ۔ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا اُنکو دشتِ سینا
۲۰ میں گِنا ۔ سو بنی رُوبن وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے
نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گِن کے بیس
برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے
۲۱ ۔ جو رُوبن کے فرقے میں سے گنے گئے چھیالیس ہزار پانچسو تھے ✝
۲۲ ۔ اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے
آبائی خاندان کے موافق جتنے اُن میں گنے گئے سو ناموں
کے شمار کے مطابق اور اُنکے سروں کے حساب سے سب مرد

مُقدّس کرے تو چاہئے کہ تیرا قیمت کرنا اُسکے بیج کے موافق
۱۷ ہو۔ اور ہر خومر جَو کے بدلے پچاس مثقال چاندی ہو۔ اگر کوئی
یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مُقدّس ٹھہرائے
۱۸ تو اُسکی قیمت جو تو آنکے وہی ٹھہرے۔ پر اگر وہ یوبل کے
بعد زمین مُقدّس ٹھہرائے تو کاہن اُن برسوں کے موافق
جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے اور
۱۹ تیری قیمت سے اُتنا کم کیا جائے۔ اور اگر وہ جس نے زمین
مقدّس ٹھہرائی چاہے کہ کسی طرح سے اُسکا فدیہ دیکے
چھُڑائے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حصّہ قیمت پر زیادہ
۲۰ کرے تب وہ اُسکی ہو جائیگی۔ اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ
دیکے نہ چھُڑائے یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے
۲۱ تو وہ پھر کبھی چھُڑائی نہ جائیگی۔ بلکہ وہ زمین جب یوبل
کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند
کے لئے حرم ہے مُقدّس ہوگی۔ اور وہ کاہن کی ملکیت
۲۲ ہوگی۔ اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی ہے اور اُسکی
۲۳ موروثی نہیں خداوند کے لئے مُقدّس ٹھہرائے۔ تو کاہن
اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے
آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے۔ پھر وہ تیری آنکی
ہوئی قیمت کو اُسی دن دے کہ خداوند کے لئے مُقدّس ہو۔
۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُسکی ہوگی جس سے وہ مول
۲۵ لی گئی تھی یعنی اُسی کی جو اُس زمین کا مالک تھا۔ اور چاہئے کہ تیری
سب آنکی ہوئی قیمتیں مُقدّس کے مثقال کے حساب سے ہوں
ایک ایک مثقال بیس جیرہ کا ہو +

۲۶ پر چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہے کہ خاص
خداوند کا ہے اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا ہے۔ خواہ وہ
گائے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے۔ وہ تو خداوند ہی کا ہے
۲۷ اگر وہ ناپاک جانور کا ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُسکی قیمت
دیکے چھُڑائے اور پانچواں حصّہ اُسپر زیادہ کرے۔ اور اگر وہ
فدیہ نہ دیا جائے تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جائے
۲۸ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی شخص نے خداوند کے لئے
اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ اِنسان ہو یا حیوان
یا کچھ اُسکی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جائے
اور نہ اُسکا فدیہ دیا جائے۔ کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز
۲۹ خداوند کے لئے نہایت مُقدّس ہے۔ وہ سب حرم جو آدمیوں
میں سے حرم کیا جائے تو اُسکا فدیہ دیا نہ جائے۔ وہ البتہ
۳۰ قتل کیا جائے۔ اور زمین کی ساری دہیکی خواہ زمین کے
بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی خداوند کی ہے۔ وہ خداوند
۳۱ کے لئے مُقدّس ہے۔ اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے
دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھُڑائے تو اُسکا پانچواں حصّہ اُس پر
۳۲ بڑھائے۔ پھر گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہیکی کی بابت سب
کچھ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے گذرتا ہے سو اُس میں سے دسواں
۳۳ حصّہ خداوند کے لئے مُقدّس ہوگا۔ وہ اُسکو تجویز نہ کرے کہ وہ
اچھا ہے یا بُرا ہے اور نہ اُسے بدلے۔ اور اگر کہیں کوئی اُسے
بدلے تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مُقدّس ہو جائینگے
۳۴ اُسکا فدیہ نہ لیا جائے۔ وہ احکام جو خداوند نے بنی اِسرائیل
کے لئے کوہِ سینا پر موسیٰ کو فرمائے یہ ہیں +

ہیں پشیمان ہوں اور وہ آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے
۴۲ لائق سمجھیں ۞ تب میں اپنا عہد یعقوب کے ساتھ یاد کرونگا
اور اپنا عہد اضحاق کے ساتھ بھی اور اپنا عہد ابرہام کے
۴۳ ساتھ بھی یاد کرونگا۔ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا ۞ وہی زمین
اُن سے چھوڑی جائیگی اور اپنی ویرانی کے دنوں میں جو اُنکی
غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں کو پائیگی۔ اور وہ آپ کو
اپنی بدکاری کی سزا کے لائق جانینگے اسلئے کہ اُنہوں نے میرے
حکموں کو ذلیل جانا اور اسلئے کہ اُنکے دلوں نے میری شریعتوں
۴۴ سے نفرت کھائی ۞ لیکن باوجود اُس سب کے جب کہ وہ اپنے
دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں اُنہیں ترک نہ کرونگا اور نہ میں
اُن سے نفرت کرونگا کہ اُنہیں بالکل فنا کر دوں اور اُن سے
۴۵ عہد شکنی کروں۔ کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں ۞ میں اُنکی خاطر
اُنکے باپ دادوں کے عہد کو جنہیں میں غیر قوموں کی آنکھوں
کے سامنے زمین مصر سے نکال لایا تاکہ میں اُنکا خدا ہوؤں
۴۶ یاد کرونگا میں خداوند ہوں ۞ یہ وہ شریعتیں اور احکام اور
قوانین ہیں جو خداوند نے کوہ سینا پر اپنے اور بنی اسرائیل
کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے ✚

باب ۲۷ ۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۞ بنی اسرائیل
۲ کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ اگر کوئی انسان منت مان کے کسی کو
خداوند کے لئے مخصوص کرے تو تیرے قیمت ٹھہرانے کے
۳ موافق اُنکی جانیں خداوند کے لئے ہونگی ۞ پس مرد کی تیری
ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھ
برس والے تک وہ قیمت جو تجھ سے انداز کیجائے سو پچاس
۴ مثقال مقدس کے مثقال کے موافق ہو ۞ اور اگر وہ عورت
۵ ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت ہو ۞ اور اگر اُس کی
عمر پانچ برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُس کی تیری ٹھہرائی
ہوئی قیمت بیس مثقال ہو اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس
۶ مثقال ۞ پر اگر اُسکی عمر ایک مہینے سے لیکے پانچ برس تک کی
ہو تو اُسکی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا ہو اگر
۷ مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو تین مثقال ۞ اور اگر وہ ساٹھ برس کا
یا ساٹھ سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُسکی تیری ٹھہرائی ہوئی
۸ قیمت ہوگی اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس مثقال ۞ پر اگر
تیرے انداز کی بہ نسبت اُسکا مقدور کم ہو تو کاہن کے حضور
حاضر کیا جائے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہرائے۔ کاہن اُس
شخص کی قیمت جس نے منت مانی ہے اُسکے مقدور کے موافق
۹ ٹھہرائے ۞ اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی
گذرانتے ہیں تو سب کچھ جو اُنمیں سے خداوند کے لئے نذر
۱۰ گذرانے مقدس ہوگا ۞ لازم ہے کہ وہ اُسے نہ بدلے اچھے
کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دے۔ اور اگر وہ
کسی حالت میں چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے تو وہ
۱۱ اور اُس کا بدلا دونوں مقدس ہوں ۞ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ
ہو کہ ویسا خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہیئے کہ وہ
۱۲ کاہن کے حضور کھڑا کیا جائے ۞ اور کاہن اُس کی قیمت
ٹھہرائے خواہ وہ اچھا ہو خواہ بُرا ہو۔ تیرے یعنے کاہن کے
۱۳ قیمت ٹھہرانیکے موافق قیمت ٹھہریگی ۞ اور اگر وہ چاہے کہ اُسکا
فدیہ دیکے اُسے چھُڑائے تو اُس قیمت کا پانچواں حصہ اُسپر
زیادہ کیا جائے ✚

۱۴ ۞ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند
کے لئے مقدس ہو تو کاہن اُسکی خوبی اور بدی کے مطابق
اُسکی قیمت ٹھہرائے۔ پس جیسا کاہن اُسے آنکے سو اُسکے
۱۵ موافق وہ ٹھہریگا ۞ اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدس کیا چاہے
کہ گھر کا فدیہ دیکے چھُڑائے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا
۱۶ پانچواں حصہ اُسپر بڑھا کے دے اور گھر اُسکا ہوگا ۞ اگر
کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے

اُسے توڑ دونگا۔ اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری زمین پیتل سی
۲۰ کر دونگا ؀ اور تمہاری قوت بے فائدہ خرچ ہوگی کیونکہ تمہاری
زمین اپنا حاصل نہ بخشیگی اور نہ زمین کے درخت اپنے
پھل دینگے ٭
۲۱ ؀ اور اگر تم اُسپر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا
کہنا نہ مانوگے۔ تو میں تمہارے گناہوں کے موافق تمہارے
۲۲ اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا ؀ اور میں جنگل کے
درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وہ تمہیں بے اولاد کرینگے اور
تمہارے چارپایوں کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کر دینگے اور
۲۳ تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے ؀ اور اگر تم اِن چیزوں
سے نہ سدھرو کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر
۲۴ چلوگے ؀ تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے
۲۵ گناہوں کے لئے تمہیں اور سات بار مارونگا ؀ اور تم پر ایسی
تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلہ لینے والی ہوگی
اُتارونگا۔ کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں
تم میں وبا بھیجونگا اور تم دشمنوں کے ہاتھ میں سونپے جاؤگے
۲۶ ؀ اور جب میں تمہاری روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا تو دس
رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکائینگی اور تمہاری
روٹیاں تول کر کے تمہیں دینگی۔ اور تم کھاؤگے پر سیر نہ
۲۷ ہوگے ؀ اور اگر تم اِس سب پر بھی میری نہ سنوگے اور میرے
۲۸ برخلاف چلوگے ؀ تو میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف
چلونگا اور میں بھی تمہارے گناہوں کے باعث تم کو سات
۲۹ مار سزا دونگا ؀ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤگے ہاں
۳۰ اپنی بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤگے ؀ اور میں تمہاری اونچی
جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور
تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا اور
۳۱ میرا جی تم سے نفرت کریگا ؀ اور تمہارے شہروں کو ویران
کرونگا اور تمہارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا اور میں تمہاری
۳۲ خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا ؀ اور میں تمہاری زمین کو اُجاڑ
کراؤنگا۔ اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اُس سے
۳۳ حیران ہونگے ؀ اور میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کرونگا اور
تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا۔ کہ تمہاری زمین اُجاڑ ہوگی اور
۳۴ تمہارے شہر ویران ؀ تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری
مدت میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے
اپنے سبتوں کا آرام پائیگی۔ تب زمین آرام کریگی اور اپنے
۳۵ سبتوں سے حظ اُٹھائیگی ؀ اور وہ اپنی ویرانی کی ساری
مدت میں اِسلئے کہ جب تم اُسپر بود و باش کرتے تھے تمہارے
۳۶ سبتوں میں پڑتی ہونے کا آرام نہ کیا تھا چین کریگی ؀ اور
میں اُنکے دلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین
میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا۔ اور پات کھڑکنے کی صدا
اُن کا پیچھا کریگی۔ اور وہ ایسے بھاگینگے جیسے تلوار سے
بھاگتے ہیں۔ اور وہ بغیر اُسکے کہ اُنکا کوئی پیچھا کرے گر
۳۷ پڑینگے ؀ اور وہ بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے اُن کی مانند
جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک پر ایک گر پڑینگے۔ اور تم اپنے
۳۸ دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکوگے ؀ اور تم غیر قوموں کے
درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں
۳۹ کھا جائیگی ؀ اور وہ جو تم میں سے باقی ہونگے اپنی بدکاری
سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جائینگے اور اپنے
۴۰ باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھی آپس میں گھلینگے ؀ اور
جب وہ اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کا
اپنی حکم عدولی کے ساتھ کہ اُنہوں نے میری حکم عدولی کی
اور میری مرضی کے خلاف چال چلے اِس سب کا اقرار کریں
۴۱ ؀ اور کہ میں بھی چلنے میں اُنکا مخالف ہوا اور اُن کو اُن کے
دشمنوں کی زمین میں لایا۔ اگر اُسوقت اُن کے دل نامختون

برسوں کے شمار کے موافق ہو۔ اُس کا حساب مزدور کے ایام
۵۱ کے مانند اُسکے ساتھ ہوگا ۰ اگر بہت سے برس باقی ہوں تو
وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے
۵۲ جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں کے موافق پھیر دے ۰ اور اگر
یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُسکے ساتھ
حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن
۵۳ برسوں کے موافق اُسے پھیر دے ۰ اور وہ اُس مزدور کی طرح
جس کا سالیانہ مقرر ہوا اُسکے ساتھ سال بسال رہے۔ اور
۵۴ وہ تیرے حضور سختی کر کے اُس سے کام نہ لے ۰ اور اگر وہ اُن
برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبل کے سال میں وہ آزاد
۵۵ ہو جائیگا وہ اور اُسکے لڑکے اُسکے ساتھ ۰ کیونکہ بنی اسرائیل
میرے بندے ہیں۔ وہ میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین
مصر سے نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

باب ۲۶ ۱ ۰ تم اپنے لئے بتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ
بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی
صورتدار پتھر اپنے ملک میں قایم کرو کہ اُسکے آگے سجدہ کرو
اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲ ۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس
کی تعظیم۔ میں خداوند ہوں +
۳ ۰ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ
۴ کروگے اور اُن پر عمل کروگے ۰ تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہ
برساؤنگا اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی اور میدان کے درخت
۵ اپنے پھل دینگے ۰ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے
وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا
اور تم پیٹ بھر کے کھانا کھاؤگے اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے
۶ ۰ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا۔ اور تم سوؤگے اور تمکو کوئی نہ ڈرائیگا
اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا اور تمہاری

زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی ۰ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے ۷
اور وہ تمہارے آگے تلوار سے گر جائینگے ۰ اور تمہارے ۸
پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا
کرینگے۔ اور تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جائینگے
۰ میں تمہاری طرف توجہ کرونگا اور تمہیں برومند کرونگا۔ اور ۹
میں تم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قایم کرونگا ۰ اور پرانا ۱۰
ذخیرہ کھاؤگے اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونیکے سبب نکال
باہر کروگے ۰ اور میں اپنا مسکن تم میں قایم رکھونگا۔ اور میری ۱۱
روح تم سے نفرت نہ کریگی ۰ اور میں تمہارے درمیان سیر ۱۲
کرونگا اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے ۰ میں ۱۳
خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا کہ تم
اُنکے غلام نہ ہو۔ اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو
توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا +
۰ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو اور اُن سب حکموں پر ۱۴
عمل نہ کرو ۰ اور میری سنتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دل ۱۵
میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے حکموں پر
عمل نہ کرو اور مجھ سے عہد شکنی کرو ۰ تو میں بھی تم سے ویسا ۱۶
ہی کرونگا اور خوف اور سل اور تپ سوزاں کو تمہارے اوپر
غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں اور دل
دُکھیں۔ اور تم اپنے بیج بےفائدہ بوؤگے اِسلئے کہ تمہارے
دشمن اُسے کھائینگے ۰ اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا ۱۷
اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قتل کئے جاؤگے۔ وہ
جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اُسکے
کہ تمہیں کوئی رگیدے بھاگتے جاؤگے ۰ اور اگر تم باوجود ۱۸
اُن سب حادثوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے تو میں
تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ
زیادہ کرونگا ۰ اور تمہیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے سو بہ ۱۹

ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہے۔ وہ سال بھر کے اندر
۳۰ اُسے چھڑائے ؎ اور اگر سال بھر کی مدت میں وہ چھڑایا نہ جائے
تو وہ گھر جو شہر پناہ کے اندر ہے خریدار یا اُس کی قرنوں تک
ہمیشہ تک اُس کا رہے۔ وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ
۳۱ جائیگا ؎ لیکن ایسے گھر جو گاؤں میں ہیں جن کے آس پاس
دیوار نہیں وہ زمین کے کھیتوں کی مانند گنے جائینگے۔ وہ
۳۲ چھڑائے جائیں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے ؎ لیکن وہ
شہر جو لاویوں کے ہیں اور اُن کی ملکیتوں کے گھر جو اُن
شہروں میں ہیں لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں چھڑائیں
۳۳ ؎ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑائے تو وہ گھر یا شہر اُس
کے پاس رہیگا۔ پھر یوبل کے سال چھوٹ جائیگا۔ کیونکہ
بنی اسرائیل کے درمیان ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں
۳۴ کے شہروں میں ہیں اُن کی ابدی ملکیت ہیں ؎ پر وہ کھیت
جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جائیں۔ کہ یہ
اُن کی ملکیتِ ابدی ہے ✝

۳۵ ؎ اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست
ہو جائے تو تم اُس کی دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ
۳۶ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے ؎ تو اُس سے
سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر تاکہ تیرا بھائی تیرے
۳۷ ساتھ زندگانی بسر کرے ؎ تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت
۳۸ دے نہ اُسے نفع کے لئے کھانا کھلا ؎ میں خداوند تمہارا
خدا ہوں جو تم کو زمینِ مصر سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان
کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں ✝

۳۹ ؎ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے
اور تیرے ہاتھ بک جائے تو تو اُس سے غلام کی مانند
۴۰ خدمت نہ کروا ؎ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے
ساتھ رہے اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے
۴۱ ؎ اور بعد اُس کے وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے
اُس کے ساتھ۔ اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ کی
۴۲ ملکیت کو پھر جائیگا ؎ اسلئے کہ وہ تو میرے بندے ہیں جنہیں
میں زمینِ مصر سے باہر لے آیا۔ وہ غلاموں کی طرح بیچے نہ
۴۳ جائیں ؎ تو اُن پر سختی سے حکم مت کر پر اپنے خدا سے ڈر
۴۴ ؎ تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں جنہیں تم رکھا چاہتے ہو کہ
اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں۔
۴۵ تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا ؎ اور اُن اجنبیوں
کے لڑکوں میں سے بھی جو تم میں بود و باش کرتے ہیں اور اُن
کے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا ہوئے ہیں
۴۶ مول لیجیو۔ وہ تمہاری ملکیت ہونگے ؎ اور تم اُنہیں میراث
کے طور پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی
ملکیت ہوں۔ وہ ابد تک تمہارے بردے ہیں۔ لیکن
تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایک دوسرے
پر سختی کر کے خدمت مت لو ✝

۴۷ ؎ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہے دولتمند
ہو جائے اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہے محتاج ہو جائے
اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ ہے یا
اُس کے ہاتھ جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی
۴۸ کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے ؎ اُس کے بیچے جانیکے بعد
وہ چھڑایا جا سکتا ہے ہر ایک اُس کے بھائیوں میں سے جو
۴۹ چاہے سو اُس کو چھڑائے ؎ خواہ اُس کا چچا خواہ اُس کے چچے
کا بیٹا اُسے چھڑائے۔ یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُس کا
قریب ہو اُس کو چھڑا سکتا ہے۔ اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے
۵۰ تو وہ آپ اپنے کو چھڑائے ؎ اور وہ اپنے خریدار کے
ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُس کے ہاتھ بیچا گیا یوبل
کے سال تک حساب کرے۔ اور اُس کے بک جانیکی قیمت

مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جیسے تونے آراستہ نہ
کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو کیونکہ یہ زمین کے
۶ لئے پڑتی رہنے کا سال ہے ۞ سو زمین کا سبت تمہارے
لئے اور تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور
اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے جو تمہارے درمیان رہتا
۷ ہو ۞ اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے
جو تیری زمین پر ہیں اُسکا سب حاصل اُن کے کھانیکے
لئے ہوگا ۞

۸ ۞ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے
لئے گن۔ اور وہ عرصہ برسوں کے سات جوڑے ہوئے
۹ سبتوں کا تیرے لئے اُنچاس برس ہوگا ۞ تب تو ساتویں
مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا۔ تو کفارے
۱۰ کے روز اپنے سارے ملک میں نرسنگا پھنکوا ۞ سو تم پچاسویں
برس کو مقدس کرو اور تمام ملک میں اُسکے سارے باشندوں
کے درمیان آزادی کی منادی کرو۔ یہ تمہارے لئے یوبل
ہے۔ اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر جائے اور
۱۱ ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں پھر شامل ہو ۞ وہ پچاسواں
برس تمہارے لئے یوبل کا ہے۔ تم کچھ مت بوئیو اور نہ اُسے
جو اُس میں از خود اُگے کاٹیو نہ اپنے انگور جیسے تونے آراستہ
۱۲ نہ کیا تھا جمع کیجیو ۞ کیونکہ یہ یوبل ہے۔ یہ تمہارے لئے مقدس
۱۳ ہے۔ کھیتوں میں جو حاصل ہو تم اُسے کھاؤ ۞ اُس یوبل
کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جائے
۱۴ ۞ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھ کچھ بیچے یا اپنے ہمسائے
۱۵ سے مول لے تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو ۞ یوبل کے
بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول
لینا اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے
۱۶ ہاتھ بیچے ۞ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُسکا مول بڑھائیو

اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت گھٹائیو۔ کہ برسوں
کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھ حاصلات بیچتا ہے ۞ ۱۷ اور تم
ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو۔ کہ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں ۞

۱۸ ۞ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی محافظت
کرنا اور اُن پر عمل کرنا۔ کہ تم زمین پر صحیح سالم رہوگے ۞ ۱۹ اور زمین
تم کو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر کھاؤگے اور اُس پر سلامت
رہا کروگے ۞ ۲۰ اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا کھائینگے ؟
کیونکہ دیکھ کہ ہم بوتے نہیں نہ غلہ جمع کرتے ہیں ۞ ۲۱ سو میں
چھٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا اور زمین تم کو تین
سال کا حاصل دیگی ۞ ۲۲ تم آٹھویں برس بوؤ اور نویں برس تک
پُرانا غلہ کھاؤ۔ جب تک اُسکا نیا غلہ آئے پُرانا کھاؤ ۞

۲۳ ۞ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جائے۔ کہ زمین میری ہے
اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو ۞ ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری
زمین میں زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ہو ۞

۲۵ ۞ اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھ اپنی ملکیت سے
بیچے اور کوئی اُسکے نزدیک کے رشتہ داروں میں سے آئے
کہ اُسے چھڑالے تو وہ اُسکو جسے اُسکے بھائی نے بیچا ہے
چھڑالے ۞ ۲۶ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اُس کا
ہاتھ پہنچے کہ آپ اُسے چھڑائے ۞ ۲۷ تو چاہئے کہ وہ اپنی بیچی
ہوئی ملکیت کے برسوں کو گن جائے اور اُس مقدار جو باقی
برسوں کا حصہ ہے اُسے اُسکو جس کے ہاتھ بیچی ہے پھیر دے
تب وہ اپنی ملکیت پر جائے ۞ ۲۸ اور اگر وہ اُسے پھیر نہ دے
سکے تو اُسکی بیچی ہوئی ملک یوبل کے سال تک خریدار کے
پاس رہے۔ اور یوبل کے سال چھوٹ جائیگی۔ تب وہ اپنی
ملکیت پر پھر جائے ۞ ۲۹ اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر میں ہے
جس کے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اُسکے ابتدا سے بیچنے سے

کو حکم کر کہ تیرے لئے خالص کوٹا ہوا زیتونی تیل روشنی کے
۳ لئے لائیں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جائے ۝ ہارون اُسے جماعت
کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک
خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کے
۴ لئے یہ قانونِ ابدی ہوگا ۝ وہ چراغوں کو پاک شمعدان پر خداوند
کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے ✚

۵ ۝ اور تو میدہ لیکے بارہ گردے پکا۔ ہر ایک گردہ ایفہ
۶ کے دو دسویں حصوں کا ہو ۝ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے
پاک میز پر دو قطاریں کرکے ہر قطار میں چھ ترتیب سے رکھیو
۷ ۝ اور تو ہر ایک قطار پر پاک لُبان رکھیو تاکہ وہ روٹی پر
یادگاری کے لئے رہے کہ آگ کی قربانی خداوند کے لئے ہو
۸ ۝ وہ دائمی عہد کے طور پر بنی اسرائیل سے لیکے ہر سبت کو
۹ خداوند کے آگے بلا ناغہ چُنا کرے ۝ اور یہ روٹیاں ہارون کی
اور اُسکے بیٹوں کی ہیں۔ وہ اُنہیں مقدس مکان میں کھائیں
کہ یہ اُسکے لئے خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے جو ہمیشہ
کے قانون کے مطابق کی جاتیں نہایت مقدس ہے ✚

۱۰ ۝ تب ایک شخص جس کی ما اسرائیلی اور باپ مصری تھا
نکل کے اسرائیلیوں کے درمیان گیا۔ اور اُس اسرائیلی عورت
کے بیٹے نے اور اسرائیلی ایک شخص نے خیمہ گاہ میں باہم
۱۱ جھگڑا کیا ۝ اور اسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے
نام پر کفر کہا اور لعنت کی۔ اور اُسکی ما کا نام سلومیت تھا
جو دِبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی۔ تب وہ اُسے موسیٰ
۱۲ پاس لائے ۝ اور وہ قید کیا گیا جب تک کہ خداوند کی مرضی
۱۳ اُن پر ظاہر نہ کیجائے ۝ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۱۴ کرکے فرمایا کہ ۝ اُسے جس نے لعنت کی ہے خیمہ گاہ کے باہر
نکال لیجا اور سب اُسکے سُننیوالے اپنے ہاتھ اُسکے سر پر
۱۵ رکھیں اور ساری جماعت اُسے سنگسار کرے ۝ اور تو بنی اسرائیل
سے کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خدا پر لعنت کریگا اپنے گناہ کو
۱۶ اُٹھائیگا ۝ اور وہ جو خداوند کے نام پر کفر بکیگا جان سے مارا
جائیگا۔ ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی۔ خواہ وہ مسافر
ہو خواہ دیسی ہو۔ جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان
سے ضرور مارا جائیگا ✚

۱۷ ۱۸ ۝ اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا ۝ اور
جو کوئی حیوان کو مار ڈالے تو وہ اُسکا عوض حیوان کے عوض
۱۹ حیوان دے ۝ اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو چوٹ لگائے
۲۰ سو جیسا کریگا ویسا ہی پائیگا ۝ توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھ
کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت۔ جیسا کوئی کسی کا
۲۱ نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا جائے ۝ اور وہ جو حیوان
کو مار ڈالے اُس کا بدلا دے۔ وہ جو انسان کو مار ڈالے
۲۲ جان سے مارا جائے ۝ تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو
جو اجنبی کے حق میں ہے وہی تمہارے دیسوالے کے حق
۲۳ میں ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۝ تب موسیٰ نے
بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ اِس لعنت کرنے والے کو خیمہ گاہ کے
باہر نکال لیجائیں۔ اور اُسپر پتھراؤ کریں۔ سو بنی اسرائیل
نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کیا ✚

۲۵ باب ۱ ۝ پھر خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا
۲ کہ ۝ بنی اسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین
میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند کے
۳ لئے بطور سبت کے پڑتی رہے ۝ تو چھ برس اپنے کھیت
میں بیج بو اور تو چھ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر اور
۴ اُسکا حاصل جمع کر ۝ لیکن ساتویں سال زمین کے لئے
پڑتی رہنے کا سبت ہو خداوند کے لئے سبت ہو۔ تو نہ
کھیت میں بیج بوئیو اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو
۵ ۝ جو کچھ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے تو اُسے

تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا +
۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کا ٹوٹو کاٹتے ہوئے اپنے
کھیت کا کونا کاٹکے مت صاف کریجیو۔ اور تو اُسے جو کاٹتے
ہوئے گرے مت سمیٹ۔ تو اُسے مسکینوں اور مسافروں
کے لئے چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۲۴ کو کہہ کہ ساتویں مہینے کے پہلے دِن تمہارے لئے عید اور
یادگاری کے لئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت اور
۲۵ جماعت مُقدّس ہوگی۔ تم کوئی کارِ دُنیاوی مت کیجیو اور
خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو +
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ ساتویں مہینے
۲۷ میں بھی اور اُسکے دسویں روز کفّارہ دینے کا دِن ہوگا۔
تمہاری مُقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُس دِن آپ کو غمزدہ
۲۸ ساؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو۔ تم عین
اُسی دِن کوئی کام نہ کرنا۔ کیونکہ وہ کفّارے کا دِن ہے
کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے کفّارہ دو
۲۹ جو کوئی اِنسان کہ عین اُسدِن میں غمگین نہ ہوجائیگا وہ اپنی
۳۰ قوم سے کٹ جائیگا۔ اور جو اِنسان عین اُسدِن میں کوئی
کام کریگا میں اُس اِنسان کو اُسکی قوم میں سے فنا کرونگا
۳۱ تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔ یہ تمہارے سارے گھروں
۳۲ میں تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا۔ یہ تمہارے
لئے سبتِ آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ تم آپ کو غمگین بنائیو
تم اُس مہینے کے نویں دِن کی شام سے دوسری شام تک
اپنے آرام کا وقت مان لیجیو +
۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ بنی اسرائیل
۳۴ سے کہہ اور اُنکو فرما کہ ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ
۳۵ سے لیکے سات دِن تک خداوند کی عیدِ خیام ہوگی۔ پہلے

دِن مُقدّس جماعت ہو۔ تم اُس دِن کوئی دُنیاوی کام نہ کرنا
۳۶ سات دِن تک خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانا۔
آٹھواں دِن تمہاری مُقدّس جماعت کا ہے۔ سو تم خداوند
کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو۔ یہ جماعت کا دِن ہے۔
اُس میں کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو۔ ۳۷ یہ خداوند کی عیدیں ہیں
جن کے لئے تم منادی کروگے کہ مُقدّس جماعتیں جمع ہوں
تاکہ خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں یعنے سوختنی قربانی
اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک چیز اپنے دِن
میں گذرانیو۔ ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے
تحفوں کے اور سوا تمہاری ساری نذروں کے اور سوا اپنی
خوشی کی تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم خداوند کے لئے
گذرانتے ہو۔ ۳۹ ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن جب تم
کھیتوں کا غلّہ اِکٹھا کرلو تو تم سات دِن تک خداوند کے
لئے عید کریو۔ پہلا روز آرام کرنے کے لئے ہوگا اور آٹھواں
دِن بھی آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ ۴۰ سو تم پہلے دِن خوشنما
درختوں کی ڈالیاں اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور
گھنے درختوں کی ڈالیاں اور وادیوں کا بید لینا۔ اور تم خداوند
اپنے خدا کے آگے سات دِن تک خوشی خرمی کیجیو۔ ۴۱ اور
تم ہر سال خداوند کے لئے اُن سات دِنوں کی عید کی محافظت
کریو۔ یہ تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا۔ ۴۲ تم
ساتویں مہینے یونہیں عید کیجیو۔ تم سات دِن تک خیموں میں
رہیو۔ جتنے اسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے سب خیموں میں
رہیں۔ ۴۳ تاکہ تمہاری نسل در نسل جانیں کہ جب میں بنی اسرائیل
کو زمینِ مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد
کیا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۴۴ سو موسیٰ نے بنی اسرائیل
سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +

۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا۔ بنی اسرائیل ہاب

بے حُرمت نہ کیجیو۔ چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اسرائیل کے
درمیان کی جائے۔ میں خداوند تمہارا مُقدّس کرنے والا
۳۳ ہوں ؀ اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا
خدا ہوؤں۔ میں خداوند ہوں +

باب ۲۳

۱، ۲ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ؀ بنی اسرائیل
کو فرما اور اُن سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جنکے لئے تم منادی
کروگے تاکہ مُقدّس جماعتیں جمع ہوں میری وہ عیدیں یہ
۳ ہیں ؀ چھہ دِن کاروبار کیا جائے۔ پر ساتویں دِن جو سبت
آرام کرنے کے لئے ہے اُس میں مُقدّس جماعت ہوگی۔ تم
کوئی کام نہ کرو۔ یہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا
سبت ہے +

۴ ؀ یہ خداوند کی عیدیں اور مُقدّس جماعتیں ہیں کہ تم اُن
۵ کے خاص وقتوں پر اُن کی منادی کیا کروگے ؀ پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان خداوند
۶ کی عیدِ فسح ہے ؀ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند
کی عیدِ فطیر ہے۔ سو تم سات دِن تک فطیری ہی روٹی
۷ کھائیو ؀ پہلے دِن مُقدّس جماعت کیجیو۔ تم اُس دِن
۸ کوئی دنیاوی کام مت کرنا ؀ اور تم سات دِن تک خداوند
کے لئے آگ کی قربانی گذرانیو۔ اور ساتواں دِن مُقدّس
جماعت کا ہے۔ تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو +

۹، ۱۰ ؀ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ؀ بنی اسرائیل
کو فرما اور اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں
دیتا ہوں داخل ہو اور اُس کا غلّہ کاٹو تو تم اپنے غلّے کے
۱۱ پہلے حاصل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ ؀ اور وہ
اُسے خداوند کے حضور ہلائے تاکہ وہ تمہاری طرف سے
قبول ہو۔ اور سبت کے دوسرے دِن صبح کو کاہن اُسے
۱۲ ہلائے ؀ اور تم اُس دِن جس وقت وہ پولا ہلایا جائے
ایک برّہ ایک سالہ بے عیب سوختنی قربانی خداوند کیواسطے
۱۳ گذرانو ؀ اور اُسکے ساتھ نذر کی قربانی کے لئے دو دسویں
حصّے میدے کے تیل میں ملے ہوئے آگ سے خداوند کے
لئے خوشنودی کی بو گذرانے جائیں۔ اور اُسکے ساتھ مے کا
۱۴ تیاون کرو جو تھا حصّہ ہین کا ؀ اور جس دِن تک کہ اپنے
خدا کے لئے قربانی گذرانو روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور
کچّی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے گھروں میں
تمہارے قرنوں کے لئے یہ قانون ابدی ہے +

۱۵ ؀ اور تم سبت کے دوسرے دِن سے جسدِن پولے کی
قربانی ہلائی جاتی ہے اپنے لئے گِنو۔ سات ہفتے کامل
۱۶ ہوں ؀ ساتویں سبت کے دوسرے دِن تک پچاس دِن
۱۷ گِن لو۔ تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو ؀ تم
اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے دو گردے
ہلانے کے لئے لاؤ۔ یہ میدے کے ہوں۔ اور خمیر کے ساتھ
۱۸ پکائے جائیں۔ خداوند کے لئے پہلے پھل ہوں ؀ اور تم
اُن گردوں کے ساتھ سات ایک سالے بے عیب برّے لو
ایک بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو۔ کہ خداوند کے لئے سوختنی
قربانیاں ہوں اور اُنکے ساتھ ایک نذر کی قربانی اور ایک
تیاون گذرانو کہ خوشبوئی کی قربانی آگ سے خداوند کے
۱۹ لئے ہو ؀ پھر تم خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ
اور سلامتی کی قربانیوں کے لئے دو برّے ایک سالہ ذبح
۲۰ کیجیو ؀ اور کاہن اُن کو پہلے حاصل کے گردوں کے ساتھ
جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہے اور اُن دونوں
برّوں کے ساتھ ہلائے۔ کہ وہ کاہن کے لئے خداوند کے
۲۱ مُقدّس ہیں ؀ اور تم عین اُسی دِن منادی کیجیو کہ وہ
تمہاری مُقدّس جماعت کا دِن ہے۔ تم اُس دِن کوئی
دنیاوی کام مت کیجیو۔ یہ تمہارے سارے گھروں میں

اُس کی بابت گنہگار ہوں اور اسلئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس
کیا مر بھی جائیں۔ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں
۱۰ ٭ سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھائے۔ اور نہ کوئی پردیسی کاہن
۱۱ کے یہاں اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھائے ٭ لیکن وہ
جسے کاہن نے اپنے زر سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا
ہے۔ اور وہ جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ اُس کے
۱۲ کھانے میں سے کھائیں ٭ اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی کے
ساتھ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے
۱۳ نہ کھائے ٭ پر اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جائے یا مطلقہ ہو
اور بے اولاد ہو اور جس طرح لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے
گھر میں پھر آئے تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے
کھائے۔ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھائے ۔

۱۴ ٭ اور اگر کوئی نادانستہ پاک چیز کھا جائے تو وہ اُس کے
پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے
۱۵ اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے ٭ اور وہ بنی
اسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں
۱۶ بے حرمت نہ کریں ٭ اور نہ وہ اُن سے اپنی پاک چیزوں کے
کھانے سے گناہ کا بوجھ اُٹھوائیں۔ کہ میں خداوند اُن کا مقدس
کرنے والا ہوں ۔

۱۷/۱۸ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ ہارون
اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بنی اسرائیل کو فرما اور
اُنہیں کہہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے میں سے یا اُن میں
سے کہ بنی اسرائیل میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لائے خواہ
منت کی قربانیوں میں سے خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں
میں سے جسے سوختنی قربانی کر کے خداوند کے لئے گذرانتے
۱۹ ہیں ٭ تو وہ تمہارے مقبول ہونے کے لئے بیلوں میں
سے یا بکروں میں سے یا حلوانوں میں سے بے عیب نر ہو
۲۰ ٭ اور اُسے جو عیب دار ہے قربان نہ کرو۔ کیونکہ ایسی قربانی
۲۱ تمہارے لئے نامقبول ہوگی ٭ اور جو کوئی سلامتی کی قربانی
کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانے تاکہ اپنی منت پوری کرے
یا اپنی خوشی کی قربانی لائے گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں
سے تو چاہئے کہ مقبول ہونے کے لئے بے عیب ہو۔ اُس میں
۲۲ کوئی نقص نہ ہو ٭ تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا لنگڑا اور وہ جس کے
بدن پر مسّا ہو یا داد یا کھجلی والا خداوند کے لئے قربانی نہ
گذرانو۔ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے
۲۳ لئے نہ چڑھاؤ ٭ گائے بیل بھیڑ بکری جس کا کوئی عضو زیادہ
یا کم ہو تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی کے لئے گذران سکتا
۲۴ ہے۔ لیکن اگر منت کی بابت ہے تو قبول نہ ہوگی ٭ تو اُسکو
جو کچلا ہوا یا دبا ہوا یا ٹُنڈا یا کاٹا ہوا ہو خداوند کے لئے
۲۵ قربانی نہ کر۔ تو اپنی سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑھا ٭ اور تم
اُن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا کسی اجنبی کی
طرف سے بھی نہ گذرانو۔ اسلئے کہ اُن سب کا فساد اُن میں
شامل ہے اور عیب اُن میں ہیں۔ سو وہ تمہارے لئے
مقبول نہ ہونگے ۔

۲۶/۲۷ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ جب
وقت بچھڑا یا برہ یا حلوان پیدا ہو تو سات دن تک اپنی
ما کے ساتھ رہے۔ اور آٹھویں دن یا اُس سے بڑھ کے
۲۸ خداوند کی آگ کی قربانی کے لئے مقبول ہوگا ٭ اور گائے
یا بھیڑی کو اُس کے بچے سمیت ایک ہی دن ذبح مت
۲۹ کیجیو ٭ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو تو جس طرح
۳۰ تم سے مقبول ہو ذبح کرو ٭ وہ اسی دن کھایا جائے۔ تم
اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو
۳۱ میں خداوند ہوں ٭ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو اور
۳۲ اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں ٭ تم میرے پاک نام کو

مقدس ہو۔ کہ میں خداوند تمہیں مقدس کرنے والا قدوس ہوں +

۹ ۝ اور اگر کسی کاہن کی بیٹی فاحشہ بن کے آپ کو بےحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہے اُسے آگ میں جلا دیں

۱۰ ۝ اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تاکہ کپڑے پہنے اپنا سر ننگا نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے

۱۱ ۝ وہ کسی مُردے کے پاس نہ جائے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ماں کے لئے آپ کو ناپاک بنائے

۱۲ ۝ اور ہرگز مقدس سے باہر نہ جائے اور اپنے خدا کے مقدس کو بےحرمت نہ کرے۔ کیونکہ اُسکے خدا کا ملنے کے تیل کا تاج اُس پر ہے۔ میں خداوند ہوں

۱۳ ۝ اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے

۱۴ ۝ بیوہ اور مطلقہ اور بےحرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے۔ بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں میں سے بیاہ کرے

۱۵ ۝ اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے۔ کہ میں خداوند اُسے مقدس کرنے والا ہوں

۱۶ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ

۱۷ ۝ ہارون کو فرما اور یہ کہہ کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ نزدیک نہ آئے تاکہ اپنے خدا کی غذا گذرانے

۱۸ ۝ کیونکہ وہ مرد جس میں کچھ عیب ہے نزدیک نہ آئے جیسے اندھا یا لنگڑا یا وہ جس کی ناک چپٹی ہو یا اُس کے عضووں میں کچھ کمی بیشی ہو

۱۹ ۝ یا وہ جس کا پاؤں یا ہاتھ ٹوٹا ہو

۲۰ ۝ یا کبڑا یا بونا یا جس کی آنکھ میں کچھ نقص ہو یا داد یا کھجلی بھرا یا خصیہ اُس کا پچکا ہو

۲۱ ۝ ہارون کاہن کی نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آئے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانیاں گذرانے۔ وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذراننے کو پاس نہ آئے

۲۲ ۝ وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص مقدس ہو خواہ عام کھائے

۲۳ ۝ لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آئے اِسلئے کہ وہ عیب دار ہے تاکہ میرے مقدس کو بےحرمت نہ کرے کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنے والا ہوں

۲۴ ۝ تب موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو یہ سب کہا +

باب ۲۲

۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ

۲ ۝ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ وہ بنی اسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں اور میرے نام کو اُن چیزوں کی بابت جنہیں وہ میرے لئے مقدس کرتے ہیں بےحرمت نہ کریں میں خداوند ہوں

۳ ۝ اُنہیں کہہ دے تمہارے قرنوں میں تمہاری سب نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہو اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اسرائیل خداوند کے لئے مقدس ٹھہراتے ہیں جائے وہ انسان میرے حضور سے خارج کیا جائیگا۔ میں خداوند ہوں

۴ ۝ جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جب تک پاک نہ ہو لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے۔ اور جو کوئی ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہے چھوئے یا وہ جسے اِحتلام ہو

۵ ۝ اور جو کوئی کسی رینگنیوالے حیوان کو جسے چھونا اُسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے شخص کو جس سے اُس کو بھی ناپاکی لگے کوئی ناپاکی کیوں نہ ہو چھوئے

۶ ۝ تو وہ انسان جس نے ایسا کچھ چھوا شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھائے

۷ ۝ اور جب آفتاب غروب ہوگا وہ پاک ہوگا تب وہ پاک چیزیں کھائے کہ یہ اُس کی خوراک ہے

۸ ۝ وہ اُس چیز کو جو آپ خود مر گئی ہو یا درندوں نے اُسے پھاڑا ہو نہ کھائے کہ اُس سے گندہ ہو جائیگا۔ میں خداوند ہوں

۹ ۝ اِسلئے وہ میرے شرع کی محافظت کریں تا نہ ہو کہ وہ

کوئی مرد جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جائے۔ اور تم اُس
۱۶ جانور کو بھی مار ڈالو ۔ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جائے
اور اُس کے لئے نیچے لیٹ جائے تو اُس عورت اور جانور کو
مار ڈال۔ وہ جان سے مارے جائیں۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے
۱۷ ۔ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو
لے اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں یہ نہایت بُرا ہے
وہ دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے جائیں کہ اُس نے اپنی
۱۸ بہن کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ اپنا گناہ اُٹھائیگا ۔ اور اگر مرد
اُس عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہم بستر ہو اور اُس کی برہنگی
ظاہر کرے تو اُس نے اُس کا چشمہ کھولا ہے اور اُس نے اپنے
لہو کا چشمہ کھلوایا۔ سو وہ دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے
۱۹ ۔ اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ جس
نے ایسا کیا اُس نے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کی۔ اور وہ
۲۰ گناہ کو اُٹھائینگے ۔ اور اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُس
نے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ اپنے اپنے گناہ کو اُٹھائینگے
۲۱ وہ لاولد مرینگے ۔ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لے تو
یہ مکروہ ہے۔ اُس نے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی۔
وہ لاولد ہونگے +
۲۲ ۔ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں
کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ وہ زمین جس میں
میں تمہیں لے جاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تم کو اُگل نہ
۲۳ دے ۔ تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے
آگے نکالتا ہوں مت چلو کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب
۲۴ عمل کئے۔ اِسی لئے میں نے اُن سے نفرت کی ۔ پر میں نے
تمہیں کہا کہ تم اُن کی زمین کے وارث ہوگے اور میں اُسے
تم کو دونگا کہ تم اُس کے وارث ہو۔ وہ زمین جس پر دودھ
اور شہد بہ رہا ہے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تم کو قوموں
۲۵ میں سے چُن لیا ہے ۔ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں اور
ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو۔ اور تم چرندوں اور پرندوں
اور کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہے جن کو میں نے
۲۶ تمہارے لئے ناپاک کیا ہے اپنے تئیں ناپاک نہ کرو ۔ اور تم
میرے مُقدس لوگ ہو جاؤ کہ میں خداوند قدوس ہوں اور
میں نے تمہیں قوموں میں سے چُن لیا ہے تاکہ تم میرے ہو +
۲۷ ۔ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو ہے یا جادوگر ہو تو
دونوں قتل کئے جائیں۔ چاہیئے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو۔ اُن کا
خون اُنہیں پر ہو +

## باب ۲۱

۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون
ہیں خطاب کر کے اُنہیں کہہ کہ کوئی اِس سبب سے کہ اُسکی گروہ
۲ میں کوئی مر جائے ناپاک نہ بنے ۔ مگر اُس کے لئے جو نزدیک
کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ماں کے لئے اور اپنے
باپ کے لئے اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی کے
۳ لئے ۔ اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُس کے ساتھ ہے
اور ہنوز مرد سے واقف نہیں ہوئی۔ وہ اُس کے لئے
۴ ناپاک بن سکتا ہے ۔ پر وہ کہ اپنی گروہ میں پیشوا ہے اپنے
۵ کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہو جائے ۔ وہ اپنے سروں
کے بال نہ مونڈیں اور اپنی ڈاڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں
۶ اور اپنے بدنوں پر چھِدنے نہ لگائیں ۔ وہ اپنے خدا کے لئے
مُقدس بنے رہیں اور اپنے خدا کے نام کو بے حرمت نہ
کریں۔ کہ وہ خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُن کے
۷ خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں۔ سو مُقدس ہونگے ۔ وہ اُس
عورت کو جو فاحشہ یا بے حُرمت ہے جورو نہ کریں اور نہ اُس
عورت کو جسے اُس کے شوہر نے طلاق دی ہو کیونکہ کاہن
۸ اپنے خدا کے لئے مُقدس ہے ۔ پس تو اُسے مُقدس
جانیو۔ کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہے۔ وہ تیرے آگے

۳۰ اور تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مقدس کی تعظیم کرو۔ میں خداوند ہوں +

۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا بار دیو ہے توجہ نہ کرو اور نہ جادوگروں کے طالب ہو کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤ گے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہوا اُٹھ کھڑا ہوا اور بوڑھے مرد کو عزت دے اور اپنے خدا سے ڈر۔ میں خداوند ہوں +

۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ ۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے۔ بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہے۔ اِسلیئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۳۵ تم حکومت کرنے میں۔ پیمایش کرنے میں تولنے میں ۳۶ ناپنے میں بے انصافی نہ کرو چاہیئے کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری سیری اور پوری دس سیری ہوں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا ۳۷ سو تم میری ساری شریعتوں اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں +

باب ۲۰

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ۲ اب تو بنی اسرائیل کو کہہ جو کوئی بنی اسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جن کی بود و باش اسرائیل کے درمیان ہے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا وہ مار ڈالا جائیگا۔ ملک کے باشندے اُس پر پتھراؤ کریں ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ اِسلیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کو دیا کہ میرے مقدس کو ناپاک اور میرے پاک نام کو بے حرمت کرے ۴ اور اگر ملک کے رہنے والے اُس شخص سے جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا اور اُسکے گھرانے کا مخالف ہو جائیگا اور میں اُس کو اُن سب سمیت جو اُس کی پیروی میں زنا کرتے ہیں کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۶ اور جو انسان اُس شخص کی جس کا بار دیو ہے اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہے ناکاؤں کی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُسکا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُسکی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا +

۷ پس آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۸ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدس کرتا ہوں +

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعن کرے مار ڈالا جائیگا۔ اُس نے اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کی ہے۔ اُس کا خون اُسی پر ہے +

۱۰ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنے والا اور زنا کرنیوالی دونوں قتل کیئے جائیں ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ دونوں قتل کیئے جائیں۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھ ہمبستر ہو وہ دونوں قتل کیئے جائیں۔ اُنہوں نے اوندھی بات کی ہے۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھ سوئے جیسے عورت کے ساتھ سوتا ہے اُن دونوں نے مکروہ کام کیا۔ وہ قتل کیئے جائیں۔ اُنکا خون اُنہیں پر ہے ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُسکی ماں کو بھی رکھے یہ بے حیائی ہے۔ وہ جلائے جائیں وہ اور وہ دونوں تاکہ تمہارے درمیان بے حیائی نہ رہے ۱۵ اور اگر

گناہ اُسی پر ہے۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس
کیا۔ سو وہ انسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔
9 ۝ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا
10 سب مت کاٹ لے اور نہ اپنے کھیت میں بال چُن ۝ اور اپنے
انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور اپنے انگوروں کا ایک
ایک دانہ توڑ نہ لے۔ چاہئے کہ مسکینوں اور مسافروں کیلئے
اُن کو چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
11 ۝ تم چوری نہ کرو نہ جھوٹا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے
جھوٹ مت بولو +
12 ۝ اور تم میرا نام لیکے جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ تو اپنے خدا کے
نام کی تکفیر مت کر۔ میں خداوند ہوں +
13 ۝ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین
لے۔ مزدور کی مزدوری چاہئے کہ ساری رات صبح تک تیرے
پاس نہ رہ جائے +
14 ۝ تو بہرے کو مت کوس۔ نو وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے
اندھے کے آگے مت رکھ۔ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ میں
خداوند ہوں +
15 ۝ تم حکومت میں بے انصافی نہ کرو۔ تو مسکین کی مسکینی
پر نظر نہ کر اور بزرگ کو بزرگی کے لئے عزت مت دے۔ بلکہ
انصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر +
16 ۝ تو عیب جوؤں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے
بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں +
17 ۝ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ۔ تو
البتہ اپنے بھائی کو نصیحت کر تا کہ تو اُس کے سبب خطاکار
نہ ٹھہرے +
18 ۝ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُنکی طرف سے
کینہ رکھ بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ میں خداوند ہوں +

19 ۝ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو۔ تو اپنے چوپایوں کو
مختلف جنسوں سے لگنے مت دے۔ تو اپنے کھیت میں
کسی طرح کے بیج ملے ہوئے مت بو۔ اور پیراہن جو کتان اور
اون سے ملا کے بنا گیا ہو مت پہن +
20 ۝ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کسی شخص کی منگیتر
ہے اور نہ فدیہ دی گئی ہے اور نہ آزاد کی گئی ہے ہم بستر ہو
اُن کو کوڑے مارے جائیں۔ وہ مار ڈالے نہ جائیں اِسلئے
کہ وہ عورت آزاد نہ تھی ۝ سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی 21
قربانی جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے ایک مینڈھا
تقصیر کی قربانی کے لئے لائے ۝ اور کاہن اُس تقصیر کی 22
قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند
کے آگے کفّارہ دے۔ تب وہ خطا جو اُس نے کی ہے بخشی
جائیگی +
23 ۝ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت
لگاؤ تو تم اُن کا میوہ نامختون ساجانو۔ تین برس تک نامختون
کے مانند تمہارے لئے رہے۔ وہ میوہ نہ کھایا جائے
24 ۝ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکر گذاری کے
ساتھ خداوند کے لئے مقدس ہونگے ۝ اور پانچویں سال 25
تم اُسکا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی بڑھتی تمہارے لئے دے۔
میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
26 ۝ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ۔ اور جادو نہ کرو اور
ساعتوں پر لحاظ مت رکھو ۝ تم اپنے سروں کے گوشے 27
مت مونڈو اور اپنی ڈاڑھی کے کونوں کو تو مت بگاڑ
28 ۝ تم کسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر
گودنے سے نشان نہ دو۔ میں خداوند ہوں +
29 ۝ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بیحرمت مت کر
ایسا نہ ہو کہ زمین میں کسبی بازی پھیلے اور ملک بدکاری سے معمور ہو جائے +

۱۱ کہ اُن کی برہنگی عین تیری برہنگی ہے ۝ تیرے باپ کی جورو کی
بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے ہے تیری بہن ہے تو اُس
۱۲ کی برہنگی ظاہر مت کر ۝ تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر
۱۳ مت کر کہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہے ۝ اپنی ماں کی بہن کی
۱۴ برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ وہ تیری ماں کی رشتہ دار ہے ۝ تو اپنے
باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُس کی جورو کے
۱۵ نزدیک مت جا۔ وہ تیری چچی ہے ۝ تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر
مت کر کہ وہ تیرے بیٹے کی جورو ہے تو اُس کی برہنگی ظاہر
۱۶ مت کر ۝ تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ وہ
۱۷ تیرے بھائی کی برہنگی ہے ۝ تو کسی عورت کی اور اُس کی بیٹی
کی برہنگی ظاہر مت کر۔ اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا
اُس کی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُس کی برہنگی ظاہر کرے
۱۸ کہ وہ اُس کی رشتہ دار ہے۔ کہ یہ بڑی بے حیائی ہے ۝ اور
تو کسی عورت کو اُس کی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُس کی
بھی برہنگی ظاہر کرے پہلی کے جیتے جی کہ یہ اُس کا جلانا ہے
۱۹ ۝ اور وہ عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے
۲۰ تو اُس کی برہنگی ظاہر کرنے کو اُس کے نزدیک مت جا ۝ اور
تو اپنے ہمسائے کی جورو کے ساتھ صحبت مت کر تاکہ تو اُس
۲۱ سے اپنے کو نجس نہ کرے ۝ تو اپنے فرزندوں میں سے کسی
کو مولک کے لئے آگ سے گذرنے مت دے اور اپنے
۲۲ خدا کے نام کی تحقیر نہ کر۔ میں خداوند ہوں ۝ تو مرد کے ساتھ
جس طرح عورت کے ساتھ سوتا ہے مت سو۔ یہ مکروہ ہے
۲۳ ۝ تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو گندہ
نہ کرے۔ اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی
۲۴ ہو کہ اُس سے جماع کرائے کہ یہ اوندھی بات ہے ۝ تم اِن باتوں
میں آپ کو کسی سے آلودہ مت کرو۔ کہ اُن سب کاموں سے
وہ قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں ناپاک ہوئیں

۲۵ ۝ اور زمین بھی ناپاک ہوئی۔ اِسلئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا
اُس پر پہنچاتا ہوں اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں قے
۲۶ کر ڈالیگی ۝ بس تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ
کرو اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ تمہاری
۲۷ قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو ۝ کیونکہ زمین کے
باشندوں نے جو تم سے آگے تھے یہ سب کراہتوں کے کام
۲۸ کئے اور زمین ناپاک ہوگئی ۝ تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے
تمہیں بھی اُگل نہ دے جس طرح اُس نے اُن قوموں کو جو
۲۹ تم سے آگے تھیں اُگل دیا ۝ کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں
سے کچھ کریگا تو وہ کرنے والے اپنی قوم میں سے کٹ جائینگے
۳۰ ۝ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے
جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو اور اپنے تئیں اُن
سے گندہ نہ کرو۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۹ ۱ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا ۝ ۲ بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کو کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدس ہو کہ میں
خداوند تمہارا خدا قدوس ہوں +
۳ ۝ تم میں سے ہر ایک اپنی ماں اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے
اور میرے سبتوں کو حفظ کرے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں
۴ ۝ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو اور نہ اپنے لئے ڈھالے
ہوئے معبودوں کو بناؤ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۵ ۝ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم
۶ اُسے اپنی رضامندی سے ذبح کرو ۝ یہ چاہئے کہ جس دن
تم اُسے ذبح کرو اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جائے
اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے تو آگ میں جلا
دیا جائے +
۷ ۝ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جائے تو کراہیت
۸ ہوگی۔ وہ مقبول نہ ہوگا ۝ سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُس کا

لئے نہ لائے اُس شخص پر خون کا الزام ہوگا کہ اُس نے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا ۔ یہ اِسلئے ہے کہ ۵ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وہ میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لائیں اور اُنہیں خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لئے گذرانیں ۔ اور کاہن وہ لہو جماعت کے ۶ خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور چربی کو جلائے تاکہ خداوند کے لئے خوشبوئی کی بو ہو ۔ اور آگے کو ۷ شیاطین کے لئے جن کے پیرو ہو کے وہ زناکار ٹھہرے ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں ۔ اُن کے لئے اُن کے قرنوں میں یہ ہمیشہ کا قانون ہوگا +

۸ ۔ اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ہیں سوختنی ۹ قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے ۔ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے لئے چڑہانے کو نہ لائے وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا +

۱۰ ۔ اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ مسافروں میں سے جن کی بودوباش اُن میں ہو کسی خون کو کھائے ۔ تو میرا چہرہ اُس خون کھانے والے کے برخلاف ۱۱ ہوگا اور میں اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہے ۔ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ہے کہ اُس سے تمہاری جانوں کے لئے کفارہ ہو ۔ کیونکہ وہ جو ہے ۱۲ کسی جان کا کفارہ ہوتا ہے سو لہو ہے ۔ اِسی لئے میں نے بنی اسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھائے اور کوئی ۱۳ مسافر جس کی بودوباش تم میں ہے لہو نہ کھائے ۔ اور بنی اسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے جن کی بودوباش تم میں ہے جو شخص شکار کرے اور کوئی چرندہ یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہے پکڑے وہ اُسکا لہو بہائے اور اُسے مٹی سے چھپائے ۔ کیونکہ یہ ہر ایک بدن کی جان ہے ۔ اُس کا ۱۴ لہو جان کی جگہ ہے ۔ اِسلئے میں نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ ۔ کہ ہر جسم کی زندگی اُس کا لہو ہے ۔ جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا ۔ اور جو کوئی کسی حیوان ۱۵ کو جو از خود مر گیا ہو یا اُسے درندے نے پھاڑا ہو کھائے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے تب وہ پاک ہوگا ۔ پر اگر وہ نہ دھوئے اور نہ غسل کرے تو وہ ۱۶ اپنا گناہ آپ اُٹھائیگا +

۱۸ باب ۔ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۔ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ تم ۳ مصر کی زمین کے سے کام جس میں تم رہتے تھے نہ کیجیو اور تم زمین کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لے جاتا ہوں مت کیجیو ۔ اور تم اُن کی رسموں پر نہ چلیو ۔ تم میرے حکموں پر چلیو ۴ میرے قانونوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو ۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں ۔ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر ۵ عمل کرو ۔ کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے جئیگا ۔ میں خداوند ہوں +

۶ ۔ تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُس کے نزدیک نہ جائے ۔ کہ میں خداوند ہوں ۔ تو اپنے ۷ باپ کی برہنگی یا اپنی ماں کی برہنگی ظاہر نہ کر ۔ کہ وہ تیری ماں ہے ۔ تو اُس کی برہنگی ظاہر نہ کر ۔ تو اپنے باپ کی جورو کی ۸ برہنگی ظاہر نہ کر ۔ کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہے ۔ تو اپنی ۹ بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اَور کہیں ظاہر مت کر ۔ تو ۱۰ اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر

وہ باہر نہ آئے اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور سب اسرائیل
کی ساری جماعت کے لئے کفارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے
۱۸ میں کوئی نہ جائے ○ پھر وہ نکل کے اُس مذبح پر جو خداوند کے
آگے ہے آئے اور اُس کی بابت کفارہ دے۔ اور اُس بچھڑے
اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس
۱۹ سینگوں پر ڈالے ○ اور اپنی انگلی سے اُس پر سات مرتبہ
لہو چھڑکے اور اُسے بنی اسرائیل کی نجاستوں سے پاک کرے
اور اُسے مقدس کرے +
۲۰ ○ اور جب وہ مقدس اور جماعت کے خیمے اور مذبح
۲۱ کے لئے کفارہ دے چکے تو اُس جیتے حلوان کو لائے ○ اور
ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے
اور سب اسرائیل کی ساری بدکاریوں اور اُن کے سارے
گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کر کے اُن کو اُس حلوان کے
سر پر دھرے اور اُسے کسی شخص کے ہاتھ جو اُسکے لئے معین ہو
۲۲ بیابان کو بھجوا دے ○ کہ وہ حلوان اُن کی ساری بدکاریاں
اپنے اوپر اُٹھا کے ویرانے میں لے جائیگا۔ اور وہ اُس
۲۳ حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے ○ پھر ہارون جماعت کے
خیمے میں داخل ہو کے اُن کتانی کپڑوں کو جو اُس نے مقدس
میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور اُن کو وہاں
۲۴ رکھ دے ○ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھوئے
اور اپنے کپڑے پہنکے باہر آئے اور اپنی سوختنی قربانی
اور جماعت کی طرف سے سوختنی قربانی گذرانے اور اپنے
۲۵ لئے اور جماعت کے لئے کفارہ دے ○ اور خطا کی قربانی
۲۶ کی چربی مذبح پر جلائے ○ اور وہ جس نے چلا دے کا حلوان
چھوڑا اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے۔ بعد
۲۷ اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو ○ اور خطا کی قربانی کے بچھڑے
کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جن کا لہو مقدس میں
کفارہ کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لے جائیں۔
اور اُن کی کھالیں اور اُن کا گوشت اور گوبر آگ میں
۲۸ جلا دیں ○ اور وہ جس نے اُنہیں جلایا اپنے کپڑے دھوئے
اور پانی سے غسل کرے۔ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو +
۲۹ ○ اور یہ تمہارے لئے قانونِ دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے
کی دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا
ہو خواہ پردیسی جس کی بود و باش تم میں ہے اپنی جان کو
۳۰ دُکھ دے اور کسی طرح کا کام نہ کرے ○ کیونکہ اُس روز تمہارے
واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے
۳۱ سارے گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ ○ یہ سبت
تمہارے آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ تم اُس دن اپنی جان کو
۳۲ دُکھ دیجیو۔ یہ تمہارے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا ○ اور وہ کاہن
جسے وہ چپڑ کے مخصوص کرے کہ اپنے باپ کی جگہ کہانت
کی خدمت کرے کفارہ دے اور کتانی کپڑے جو مقدس ہیں
۳۳ پہنے ○ اور وہ مقدس کے لئے کفارہ دے اور جماعت کے
خیمے کے لئے اور مذبح کے لئے کفارہ دے اور کاہنوں
کے لئے اور جماعت کے سب لوگوں کے لئے کفارہ دے
۳۴ ○ اور یہ تمہارے واسطے قانونِ ابدی ہے کہ تم بنی اسرائیل
کے لئے اُن کے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ
کفارہ دو۔ چنانچہ اُس نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے
فرمایا ویسا ہی کیا +
۱ ○ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ○ ہارون ۲
کو اور اُس کے بیٹوں اور سارے بنی اسرائیل کو خطاب کر
۳ اور اُن کو کہہ کہ خداوند نے مجھے یہ حکم کیا ہے کہ ○ جو شخص
بنی اسرائیل میں سے بیل یا برہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ
۴ کے باہر ذبح کرے ○ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر
خداوند کے مسکن کے آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے

دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے
۳۰ پر کاہن پاس آئے ۞ اور کاہن ایک خطا کی قربانی کے لئے
اور ایک سوختنی قربانی کے لئے گذران دے۔ اور کاہن
اُسکے جریان کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اُس کے
۳۱ لئے کفارہ دے ۞ اسی طرح تم بنی اسرائیل کو اُن کی نجاست
سے پرہیز کرواؤ تاکہ وہ اپنی نجاستوں میں ہلاک نہ ہوں
جب میرے مسکن کو جو اُن کے درمیان ہے ناپاک کریں
۳۲ ۞ اُس کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس کے لئے جسے
۳۳ احتلام ہو اور وہ اُس باعث ناپاک ہوتا ۞ اور اُسکے لئے جو حیض
سے ہو اور اُس مرد اور عورت کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور
اُس مرد کے لئے جو حیض والی عورت کے ساتھ ہمبستر ہو یہ حکم ہے +

باب ۱۶ ۱ ۞ پھر خداوند نے بعد اُسکے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند
۲ کے نزدیک آئے اور مر گئے ۞ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ
اپنے بھائی ہارون کو یہ کہہ کہ ہر وقت پاکترین مکان میں
پردے کے اندر کفارہ گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے نہ آیا
کرے تاکہ مر نہ جائے۔ اسلئے کہ میں بدلی میں کفارہ گاہ پر
۳ دکھائی دونگا ۞ اور ہارون پاکترین مکان میں یوں آئے
کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی قربانی کے لئے
۴ ایک مینڈھا لائے ۞ اور کتانی مقدس پیراہن پہنے اور اُسکے
بدن میں کتانی پائجامہ ہو اور کتانی پٹکے سے اُسکی کمر بندھی ہو
اور اپنے سر پر کتانی عمامہ رکھے۔ یہ مقدس کپڑے ہیں۔ اور وہ
۵ اپنا بدن پانی سے دھوئے اور اُنہیں پہن لے ۞ اور بنی اسرائیل
کی جماعت سے بکری کے دو بچے خطا کی قربانی کے لئے اور
۶ ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لے ۞ اور ہارون اپنے
اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے لئے اُسکی طرف سے ہے
نزدیک لائے اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے
۷ ۞ پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے
۸ دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے ۞ اور ہارون اُن
دونوں حلوانوں پر قرعے ڈالے۔ ایک قرعہ خداوند کے لئے اور
۹ دوسرا قرعہ چلاوے کے لئے ۞ اور ہارون اُس حلوان کو
جس پر خداوند کے نام کا قرعہ پڑے لائے اور اُسے خطا کی قربانی
۱۰ کے لئے ذبح کرے ۞ پر وہ جس پر قرعہ پڑے کہ چلاوا ہو خداوند
کے آگے جیتا حاضر کرے تاکہ اُس سے کفارہ دیا جائے اور
۱۱ چلاوے کے لئے بیابان میں چھوڑ دے ۞ پھر ہارون اُس
بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کیواسطے اُسکی طرف سے ہے لاکے
اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفارہ دے اور اُس بچھڑے کو جو
۱۲ اُسکی طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے ۞ اور وہ ایک عود سوز اُس
آگ کے انگاروں سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہے بھر لے
اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے مصالح سے بھی بھرے
۱۳ اور اُسے پردے کے اندر لائے ۞ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور
آگ میں ڈالدے تاکہ بخور کا دھواں کفارہ گاہ کو جو شہادت
۱۴ کے صندوق پر ہے چھپائے کہ وہ ہلاک نہ ہو ۞ پھر وہ اُس
بچھڑے کا لہو لیکے اپنی اُنگلی سے کفارہ گاہ پر پورب کیطرف
کو چھڑکے۔ اور کفارہ گاہ کے آگے بھی لہو اپنی اُنگلی سے
سات مرتبہ چھڑکے +

۱۵ ۞ پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی
قربانی ہے ذبح کرے اور اُس کے لہو کو پردے کے اندر
لاکے جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے ساتھ کیا تھا ویسا
ہی اُس لہو کے ساتھ کرے اور اُسے کفارہ گاہ کے اوپر اور
۱۶ اُس کے سامنے چھڑکے ۞ اور مقدس کی بابت بنی اسرائیل
کی ناپاکی کے لئے اور اُن کے گناہوں اور ساری خطاؤں کے
لئے کفارہ دے۔ اور وہ جماعت کے خیمے کے لئے بھی جو اُنکے
۱۷ ساتھ اُن کی نجاستوں میں رہتا ہے ایسا ہی کرے ۞ اور جب
وہ بھیتر جائے تاکہ مقدس میں کفارہ دے تو جب تک کہ

۶ ؎ اور جو کوئی اُس چیز پر جس پر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے اپنے
کپڑے دھوئے اور پانی میں نہائے اور شام تک ناپاک رہے
۷ ؎ اور جو کوئی اُسکے بدن کو جسے جریان ہے چھوئے تو وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک
۸ رہے ؎ اور اگر وہ جسے جریان ہے کسی شخص پر جو پاک ہے تھوکے
دے۔ تو وہ شخص اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل
۹ کرے اور شام تک ناپاک رہے ؎ اور وہ سب چیز جس پر وہ جریان
۱۰ والا سوار ہو ناپاک ہوگی ؎ اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس جریان والے
کے نیچے تھی چھوئے شام تک ناپاک رہے۔ اور جو کوئی اُن
چیزوں کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے
۱۱ غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ؎ اور وہ جس کو یہ شخص
جسے جریان ہے بن ہاتھ دھوئے چھوئے اپنے کپڑے دھوئے
۱۲ اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے ؎ اور مٹی
کا وہ باسن جس کو جریان والا چھوئے توڑا جائے۔ اور ہر ایک
باسن جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جائے +
۱۳ ؎ اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہے چنگا ہو جائے
تو وہ سات دن اپنے پاک ہونے کے لئے گنے تب وہ اپنے
کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بہتے ہوئے پانی سے دھوئے
۱۴ تب وہ پاک ہوگا ؎ اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچے لیکے خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے
۱۵ پر کاہن پاس لائے اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے ؎ اور
کاہن اُنہیں گذرانے ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا
سوختنی قربانی کے لئے۔ اور کاہن اُس جریان والے کی
۱۶ بابت اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے ؎ اور جب
کسی شخص کو احتلام ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھوئے
۱۷ اور شام تک ناپاک رہے ؎ اور جس کپڑے یا چمڑے پر
نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی سے دھویا جائے

اور شام تک ناپاک رہے ؎ اور وہ عورت جس کے ساتھ مرد ۱۸
صحبت کرے اور مُنزل ہو تو وہ دونوں پانی سے غسل کریں
اور شام تک ناپاک رہیں +
؎ اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُسکے بدن میں جو جریان ۱۹
ہے حیض کا ہو وہ سات دن جُدا کی جائے۔ جو کوئی اُسے
چھوئیگا شام تک نجس رہیگا ؎ اور وہ سب چیز جس پر وہ ۲۰
اپنی جُدائی کے ایام میں سوئے ناپاک ہے۔ اور ہر ایک چیز
جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہے ؎ اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے ۲۱
اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
ناپاک رہے ؎ اور جو کوئی کسی چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھوئے ۲۲
اپنے کپڑے دھوئے اور پانی سے نہائے اور شام تک ناپاک
رہے ؎ اور اگر کوئی چیز اُسکے بستر پر یا اَور کسی دوسری ۲۳
چیز پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہے اور اُسوقت کوئی اُس
چیز کو چھوئے تو وہ شام تک ناپاک رہے ؎ اور اگر مرد اُسکے ۲۴
ساتھ سوتا ہے اور اُسکی نجاست اُسپر ہو تو وہ سات دن
تک ناپاک رہیگا۔ اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا
ناپاک ہوگا ؎ اور اگر عورت اپنی جُدائی کے دنوں سے بیشتر ۲۵
حیض سے ہو یا جُدائی کے ایام کے گذر جانے پر بھی لہو جاری
رہے۔ تو اُسکی نجاست کے بہنے کے ایام کا حکم اُس کے
ایام جُدائی کا سا ہوگا۔ وہ ناپاک ہے ؎ اور جب تک اُس کا ۲۶
لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جدائی کے ایام کے
بستر کی طرح ناپاک ہوگی۔ اور جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جس
طرح اُس کے ایام جدائی میں ناپاک تھی اب بھی ناپاک ہوگی
؎ اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا اپنے کپڑے ۲۷
دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے
؎ اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہو تو سات دن گنے ۲۸
بعد اُس کے وہ پاک ہوگی ؎ اور آٹھویں دن چاہیئے کہ وہ ۲۹

۳۲ آگے کفارہ دے ۔ اُس مبروص کے لئے جسکا ہاتھ نہ پہنچتا ہو
اُسکے پاک ہونیکے لئے یہ حکم ہے +

۳۳ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ جب
۳۴ تم کنعان کی سرزمین میں جو میں تمہاری ملکیت کے لئے دیتا ہوں
داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری ملکیت ہے کسی گھر پر
۳۵ برص کی بلا لاؤں ۔ تو چاہئے کہ اُس گھر کا مالک جا کر کاہن کو
خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھر پر کچھ
۳۶ برص سا ہے ۔ تب کاہن حکم کرے کہ وہ اُس گھر کو پیشتر اُس
سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں تا کہ گھر کا سارا اسباب
۳۷ ناپاک نہ ہو جائے ۔ بعد اُسکے کاہن دیکھنے جائے ۔ اور اُس
بلا پر نظر کرے ۔ اگر بلا اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی
مائل لکیریں ہوں اور دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آئیں
۳۸ ۔ تو کاہن گھر سے باہر نکل کے گھر کے دروازے پر جائے اور
۳۹ گھر کو سات دن تک بند کر رکھے ۔ اور ساتویں دن آ کے پھر نظر
۴۰ کرے ۔ اگر وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو ۔ تو کاہن حکم
دے کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہے نکال ڈالیں اور شہر کے
۴۱ باہر ناپاک جگہ پر پھینکدیں ۔ پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں
طرف کھرچائے اور وہ اُس خاک کو جو کھرچی گئی شہر کے باہر
۴۲ ناپاک جگہ پر پھینکدیں ۔ اور وہ اَور پتھر لیکے اُن پتھروں کی جگہ
۴۳ جوڑیں ۔ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے ۔ اور اگر وہ بلا
بعد اُسکے کہ اُسکے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر چھیلا گیا اور وہ
۴۴ گچ کیا گیا پھر دکھلائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے ۔ تو
کاہن آئے اور دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو
۴۵ تو وہ اُس گھر کی سخت برص ہے ۔ وہ ناپاک ہے ۔ تب وہ
اُس گھر کو اور اُسکے پتھروں کو اور اُسکی لکڑیوں کو اور اُسکے
سارے گچ کو گرا دے ۔ اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہ
۴۶ پر لیجائے ۔ اُسکے سوا اگر کوئی اُس گھر کے بند رکھے جانیکے

دنوں میں اُسکے بیچ داخل ہوگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا ۔ اور ۴۷
جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے دھوئے ۔ اور جو کوئی
اُس گھر میں کچھ کھائے تو اپنے کپڑے دھوئے ۔ اور اگر وہ ۴۸
کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا اُس میں آئے اور
دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرائے
کیونکہ وہ بلا دور ہو گئی ۔ تب اُس گھر کی پاکی کے لئے دو چڑیاں ۴۹
اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لے ۔ اور اُن چڑیوں میں سے ۵۰
ایک کو مٹی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے ۔ پھر ۵۱
وہ دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے
اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو میں اور اُس بہتے ہوئے پانی
میں غوطہ دے اور سات دفعہ اُس گھر پر چھڑکے ۔ اور چڑیا ۵۲
کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی
اور زوفہ اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے ۔ اور اُس جیتی چڑیا ۵۳
کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے اور اُس گھر کے
لئے کفارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا ۔ ہر قسم برص کی بلا کے ۵۴
اور سینہوا کے لئے ۔ اور پوشاک اور گھر کی برص کے لئے ۔ اور ۵۵ ۵۶
ورم اور چھالے اور سفید چمکنیوالے داغ کے لئے یہ حکم ہے تا کہ ۵۷
وہ ناپاک اور پاک ٹھہرانیکے دن یہ حکم عمل میں لائیں +

۱۵ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا ۱
کہ ۔ بنی اسرائیل سے خطاب کرو اور اُنکو کہو اگر کسی شخص کے ۲
بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک
ہے ۔ اور جریان کے وقت اُسکی ناپاکی یوں ہوگی ۔ کیا اُسکے ۳
بدن سے جریان جاری ہو کیا اُس کا بدن جریان سے بند ہو
وہ ناپاک ہے ۔ جو شخص جسے جریان ہے جس بستر پر سوئیگا ۴
وہ بستر ناپاک ہوگا ۔ اور ہر ایک چیز جس پر وہ بیٹھ جائے
ناپاک ہوگی ۔ اور جو کوئی اُسکے بستر کو چھوئے اپنے کپڑے ۵
دھوئے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے

۹ سکونت کرے ٭ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی ڈاڑھی اور اپنی بھنویں غرض اپنے سارے بال مُنڈائے اور اپنے کپڑے دھوئے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھوئے تب

۱۰ وہ پاک ہوگا ٭ اور آٹھویں دن دو بےعیب نر برّے اور ایک مادہ برّہ ایک سالہ بےعیب اور میدہ میں سے تین دہائی تیل

۱۱ ملا کے نذر کی قربانی کے لئے اور ایک پاؤ تیل لے ٭ تب وہ کاہن جو پاک کرتا ہے اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہے اُن چیزوں سمیت خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے

۱۲ پر حاضر کرے ٭ اور کاہن ایک نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لائے اور اُنہیں ہلانے کی قربانی

۱۳ کے لئے خداوند کے حضور میں ہلائے ٭ اور اُس برّے کو اُس جگہ پر جہاں خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے مقدّس مکان میں ذبح کرے۔ اِسلئے کہ خطا کی قربانی کے مانند یہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہے۔ یہ نہایت مقدّس ہے

۱۴ ٭ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر

۱۵ اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگائے ٭ اور کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر ڈالے

۱۶ ٭ اور کاہن اُس تیل میں جو اُسکی بائیں ہتھیلی پر ہے اپنی دہنی اُنگلی ڈبوئے اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی

۱۷ سے کچھ تیل چھڑکے ٭ اور اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر باقی ہے وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لَو پر جو پاک کیا جاتا ہے اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر تقصیر کی

۱۸ قربانی کے لہو کے اوپر لگائے ٭ اور باقی تیل کو جو کاہن کی ہتھیلی پر ہے وہ اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہے ڈالدے۔ اور کاہن اُسکے لئے

۱۹ خداوند کے آگے کفّارہ دے ٭ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُسکے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہے کفّارہ دے۔ بعد اُسکے سوختنی

۲۰ قربانی کو ذبح کرے ٭ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھائے۔ اور اُسکے لئے کفّارہ دے کہ وہ پاک ہوجائیگا ✚

۲۱ ٭ اور اگر وہ مسکین ہو اور اُسکا ہاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے تو وہ تقصیر کی قربانی کا ہلانے کے لئے ایک نر برّہ لے تاکہ اُسکے لئے کفّارہ دیا جائے اور ایک دسواں حصّہ میدے

۲۲ کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ تیل ٭ اور دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے اُسکے ہاتھ پہنچنے کے موافق لے۔ اُن میں سے ایک خطا کی قربانی ہو اور دوسرا سوختنی قربانی

۲۳ ٭ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن اپنے پاک ہونے کے واسطے جماعت کے

۲۴ خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن پاس لائے ٭ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لے اور وہ اُنہیں

۲۵ خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلائے ٭ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برّہ کو ذبح کرے۔ اور کاہن تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے

۲۶ انگوٹھے پر لگائے ٭ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں

۲۷ ہتھیلی پر ڈالے ٭ اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے

۲۸ آگے سات بار چھڑکے ٭ اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُسکی ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہے دہنے کان کی لَو پر اور اُسکے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور اُسکے دہنے پاؤں کے انگوٹھے

۲۹ پر تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہ پر لگائے ٭ اور کاہن باقی تیل کو جو اُسکی ہتھیلی پر ہے اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہے ڈالے تو

۳۰ اُسکے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے ٭ پھر وہ دو قمریاں یا کبوتر

۳۱ کے دو بچّے جو اُسے میسّر ہوں ٭ ایک تو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے اور کاہن اُس شخص کے لئے جو پاک کیا جاتا ہے خداوند کے

۴۵ اور وہ ابرص جسکے بدن میں بلا ہے اُس کے کپڑے پھاڑے جائیں اور سر ننگا کیا جائے۔ تب وہ اوپر کے ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چلا چلا کے کہے ناپاک ناپاک ۔ ۴۶ جتنے دِنوں تک کہ یہ بیماری اُس کو ہے وہ ناپاک رہیگا۔ وہ ناپاک ہے۔ وہ اکیلا رہا کرے۔ اُسکا مکان خیمہ گاہ کے باہر ہو+

۴۷ اور وہ پیراہن جس میں برص کا سا داغ ہو خواہ اون کا ہو خواہ کتان کا ہو۔ ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اون کا خواہ چمڑے پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو۔ ۴۹ اگر وہ داغ سبزی مائل یا سرخی مائل ہو کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہو۔ وہ برص کی بلا ہے اور چاہئے کہ کاہن کو دکھائی جائے۔ ۵۰ کاہن اُس بلا کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے سات دِن تک بند کر رکھے۔ ۵۱ اور ساتویں دِن اُسکو دیکھے۔ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہے تو یہ داغ سخت برص کا ہے اور ناپاک ہے ۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو صوف کا ہو یا کتان کا جسکے تانے میں یا بانے میں بلا ہے اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں وہ ہے جلا دے۔ کہ یہ سخت برص کا داغ ہے۔ وہ آگ سے جلایا جائے۔ ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے اور دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں ہے پھیلا نہیں۔ ۵۴ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے دھوئیں اور پھر اُسے اور سات دِن تک رکھ چھوڑے۔ ۵۵ پھر وہ کاہن بعد دھونے کے جب سات دِن گذر جائیں اُس داغ کو دیکھے۔ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں بدلا اور نہ پھیلا ہے تو وہ ناپاک ہے۔ تو اُسے آگ میں جلا دے۔ کہ وہ مضر ہے خواہ وار پار ہو خواہ اوپر وار

۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے کے بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے سے داغ پھر کاٹ پھینکے۔ ۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے۔ تو یہ پھیلنے والا ہے۔ تو اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہے آگ سے جلا دے۔ ۵۸ اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے تُو نے دھویا ہے داغ جاتا رہے تو وہ دوبارہ دھویا جائے کہ پاک ہو جائیگا ۵۹ یہ برص کی بلا کا حکم ہے جو اون کے یا کتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جائے +

باب ۱۴

۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ۲ ابرص کے لئے جس دِن وہ پاک کیا جائے یہ شریعت ہے۔ چاہئے کہ اُسے کاہن پاس لائیں۔ ۳ اور کاہن خیمہ گاہ سے باہر جائے اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہوگیا ہو۔ ۴ تو کاہن حکم کرے کہ اُسکے لئے جو پاک کیا جاتا ہے دو جیتی پاک چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیں۔ ۵ پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کی جائے ۶ اور اُس جیتی چڑیا کو دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ سمیت لیں اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہے غوطہ دے۔ ۷ اور اُس پر جو برص سے پاک کیا جاتا ہے سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہرائے۔ اور جیتی چڑیا کو میدان کی طرف اُڑا دے۔ ۸ اور وہ جو پاک کیا جاتا ہے اپنے کپڑے دھوئے اور سارے بدن کے بال مُنڈائے اور پانی میں غسل کرے تاکہ پاک ہو۔ بعد اُسکے وہ خیمہ گاہ میں آئے۔ پر سات دِن تک اپنے خیمے کے باہر ہی

اُسے ناپاک کہے۔ کہ یہ برص کی بیماری ہے جو پھوڑے سے پیدا
۲۱ ہوئی ہے ٭ پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ اُس پر سفید بال نہیں
اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہے اور کچھ سیاہ ہے۔ تو کاہن
۲۲ اُسے سات دن تک نظر بند کرے ٭ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا
۲۳ ہو۔ تو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہ کوڑھ کی بلا ہے ٭ اگر وہ چمکیلا
ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور پھیلا نہ ہو۔ تو وہ پھوڑے کا داغ ہے۔
کاہن اُسے پاک کہے ٭
۲۴ ٭ پھر وہ گوشت جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہو
اور اُس جلنے گوشت میں جسکی سوزش ہوتی ایک سفید چمکیلا ہوا
۲۵ داغ ہو سرخی مائل یا فقط سفید ہو ٭ تو کاہن اُس پر نظر کرے۔ اور
دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ
دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو۔ تو وہ برص ہے جو اُس
سوزش سے پیدا ہوئی۔ سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہ برص
۲۶ کی بیماری ہے ٭ لیکن اگر کاہن دیکھے کہ اُس سفید چمکتے ہوئے
داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہوا بلکہ کچھ سیاہ
۲۷ ہو۔ تو اُسے سات دن تک نظر بند کرے ٭ اور ساتویں روز
کاہن اُسے دیکھے۔ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو تو اُسے
۲۸ ناپاک کہے۔ کہ وہ برص کا مرض ہے ٭ اور اگر وہ سفید چمکتا
ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور جلد پر پھیلا نہ ہو۔ بلکہ کچھ سیاہ ہو
تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا ہے۔ کاہن اُسے
پاک کہے کہ وہ فقط سوزش کا داغ ہے ٭
۲۹ ٭ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا ڈاڑھی میں داغ ہو
۳۰ ٭ کاہن اُس داغ کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ ظاہرا چمڑے
سے نیچا معلوم ہو اور اُس پر کوئی زرد رونگٹا ہو تو کاہن اُسے
۳۱ ناپاک کہے۔ کہ یہ سینہوا ہے سر یا ڈاڑھی کی برص ہے ٭ اور
اگر کاہن اُس سینہوے کے مریض کو دیکھے اور دیکھو وہ
ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر اُس پر سیاہ بال نہیں
تو کاہن اُس سینہوا والے کو سات دن تک نظر بند کرے
۳۲ ٭ اور ساتویں دن دیکھے۔ اگر سینہوا پھیلا نہ ہو اور اُس پر
کوئی زرد بال نہ ہو اور وہ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا
۳۳ نہ ہو ٭ تو اُسکے بال مونڈے جائیں لیکن سینہوے پر کے
منڈائے نہ جائیں۔ اور کاہن اُس سینہوا والے کو اور سات
۳۴ دن نظر بند کرے ٭ پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو
دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ سینہوا جلد پر پھیلا نہ ہو اور نہ جلد سے
دیکھنے میں نیچا ہو گیا۔ تو کاہن اُسے پاک کہے۔ وہ اپنے کپڑے
۳۵ دھوئے اور پاک ہو ٭ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرائے کے بعد وہ سینہوا
۳۶ جلد پر بہت پھیل جائے تو کاہن اُسے دیکھے ٭ اور دیکھو کہ
اگر سینہوا جلد پر پھیلا ہے تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈے
۳۷ وہ ناپاک ہے ٭ پر اگر اُسکے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہو
اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں تو وہ سینہوا چنگا ہوا۔ وہ پاک
ہے۔ کاہن اُسے پاک ٹھہرائے ٭
۳۸ ٭ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے
۳۹ ہوئے داغ یا سفید چمکتے ہوئے داغ ہوں ٭ کاہن دیکھے
اور دیکھو اگر وہ داغ جو اُن کے بدن کے چمڑے میں ہیں سفید
یا سیاہی مائل ہوں تو چھیپ ہے کہ چمڑے میں پھیلی وہ
۴۰ پاک ہے ٭ اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا
۴۱ ہے وہ پاک ہے ٭ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف
۴۲ سے گر گئے ہوں وہ چندلا ہے وہ پاک ہے ٭ اگر اُس گنجے
یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو تو یہ برص ہے جو اُس کے
۴۳ گنجے سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہے ٭ سو کاہن اُسے
دیکھے۔ اور دیکھو اگر اُس مرض کا داغ اُسکے گنجے سر اور چندلے
سر پر سرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے میں برص دکھائی
۴۴ دیتی ہے ٭ تو وہ آدمی کوڑھی ہے۔ وہ ناپاک ہے۔ کاہن
اُسے بالکل ناپاک ٹھہرائے۔ اُسکی برص اُسکے سر پر ہے

کرنے میں تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھوئے
اور جب تک اُسکے پاک ہونے کے دن نہ آئیں مقدس میں داخل
۵ نہ ہو ۔ اور اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اُسکی حیض کا حکم ہے
ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری
۶ رہیگی ۔ اور جب اُسکے پاک ہونیکے دن بیٹے کے لئے ہوں یا
بیٹی کے لئے آئیں تب وہ برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے
اور بچہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کے لئے جماعت کے خیمے کے
۷ دروازے پر کاہن پاس لائے ۔ وہ اُسے خداوند کے سامنے
گذرانے اور اُسکے لئے کفارہ دے اور اُسکو اُسکے خون بہنے
۸ سے پاک کرے ۔ یہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہے ۔ اور اگر اُس کو
برہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے
ایک سوختنی قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے
لائے ۔ اور کاہن اُسکے لئے کفارہ دے تب وہ پاک ہو جائیگی +

باب ۱۳ ۱ ۔ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ
۲ ۔ اگر کسی کے بدن کے چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا
داغ ہو اور اُسکے بدن کے چمڑے میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے
ہارون کاہن پاس یا اُسکے بیٹوں میں سے جو کاہن ہیں ایک کے
۳ پاس لائیں ۔ وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے
اگر بلا کی جگہ کے بال سفید ہو گئے ہوں اور وہ بلا دیکھنے میں
چمڑے سے گہری ہو ۔ تو وہ کوڑھ کا مرض ہے ۔ سو کاہن اُسے
۴ دیکھکے اُسکو ناپاک ٹھہرائے ۔ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُس کے
بدن کے پوست پر سفید ہو اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو
اور اُسپر کے بال سفید نہ ہو گئے ہوں ۔ تو کاہن اُس بلا والے کو
۵ سات دن تک نظر بند کرے ۔ اور کاہن ساتویں روز اُسے
دیکھے ۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُسکی نظر میں وہیں کی وہیں قائم
ہو اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو ۔ تو وہ کاہن اُسے اَور سات دن
۶ تک نظر بند کرے ۔ پھر ساتویں دن کاہن اُسے دوسری بار
دیکھے ۔ اور دیکھو اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی ہو اور چمڑے پر پھیلی
نہ ہو ۔ تو کاہن اُسے پاک ٹھہرائے کہ وہ چھیپ ہے سو وہ اپنے
۷ کپڑے دھوئے اور پاک ہو ۔ پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے
اور پاک کرنیکے بعد چمڑے پر بہت پھیل جائے تو وہ شخص کاہن کو
۸ پھر دکھایا جائے ۔ اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ
چمڑے پر بڑھ گئی تو وہ اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ یہ برص ہے +
۹ ۔ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس
۱۰ لائیں ۔ کاہن اُسے دیکھے ۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے
پر سفید ہو اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو اور اُس ورم کی جگہ کا
۱۱ گوشت جیتا ہو ۔ تو یہ اُسکے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ہے
تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہرائے اور اُسے نظر بند نہ کرے کہ وہ
۱۲ ناپاک ہے ۔ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جائے اور وہ برص اُسکے
سب چمڑے کو سر سے پانوں تک جتنا کہ کاہن دیکھتا ہے چھپائے
۱۳ ۔ تب کاہن غور کرے ۔ اور دیکھو اگر اُسکا سارا بدن برص سے
چھپ گیا ہے تو اُس مریض کو پاک ٹھہرائے کیونکہ وہ سب
۱۴ سفید ہو گیا ہے اور وہ پاک ہے ۔ پر جس دن جیتا گوشت
۱۵ اُس میں ظاہر ہو تو وہ ناپاک ہو گا ۔ اور کاہن جیتے گوشت کو
دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہرائے کہ جیتا گوشت ناپاک ہے اور
۱۶ یہ برص ہے ۔ اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید ہو جائے تو وہ
۱۷ کاہن کے حضور آئے ۔ کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ
مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہے ۔ تو کاہن برص والے کو
پاک ٹھہرائے ۔ کہ وہ پاک ہے +

۱۸ ۔ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑا یا ہو اور چنگی
۱۹ ہو جائے ۔ اور پھوڑے کے بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا
چمکتا ہوا داغ سفید سرخی مائل ہو ۔ تو کاہن کو دکھایا جائے
۲۰ ۔ پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہرا
نیچا ہو گیا ہو اور اُسپر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں ۔ تو کاہن

اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے تو وہ کپڑے اپنے دھوئے
۲۶ اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور سب چارپائے جن کے کُھر دو
حصّے ہوں پر پاؤں چرے ہوئے نہ ہوں اور نہ جگالی کرتے ہوں
وہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکو چھوئیگا وہ ناپاک
۲۷ ہوگا۔ اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار پاؤں پر
چلنے والے سب طرح کے جانوروں میں سے تمہارے لئے
ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوئیگا تو وہ
۲۸ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش
کو اُٹھائے وہ کپڑے اپنے دھوئے اور وہ شام تک ناپاک
رہیگا۔ اور یہ سب تمہارے لئے ناپاک ہیں +
۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یہ تمہارے
لئے ناپاک ہیں۔ چھچھوندر اور چوہا اور گوہ اور اقسام اُس کی
۳۰-۳۱ اور ورل اور حرزون اور چھپکلی اور ازاعت اور گرگٹ۔ سب
رینگنیوالوں میں سے یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں۔ جو کوئی اُنکے
۳۲ مرے ہوئے کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جس چیز
پر اُن میں سے کوئی مر کر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ لکڑی
کا برتن ہو خواہ کپڑا خواہ چمڑا خواہ ٹاٹ ہر ایک قسم کا برتن جو
کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جائے اور شام تک
۳۳ ناپاک رہیگا۔ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ اور ہر ایک مٹی کا
برتن جسکے بیچ میں اُن میں سے کچھ پڑ جائے جو کچھ اُس میں ہے
۳۴ سو ناپاک ہوگا۔ اور وہ برتن توڑا جائے۔ سب وہ کھانا کہ
کھایا جاتا ہے جس پر اُن سے پانی پڑے ناپاک ہوگا۔ اور سب
۳۵ وہ چیزیں جو ایسے برتن میں پیئی جائیں ناپاک ہونگی۔ اور اُنکے
مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولھا
وہ ناپاک ہوگی۔ اُسکو توڑ ڈالو اِسلئے کہ وہ ناپاک ہے۔ وہ
۳۶ ناپاک ہیں اور تمہارے لئے ناپاک ہونگے۔ مگر چشمہ اور کوآ
جس میں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا۔ لیکن جو کوئی اُنمیں سے
۳۷ کسی کی لاش کو چھوئیگا ناپاک ہوگا۔ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی
۳۸ بونیکے بیج پر گرے وہ پاک رہیگا۔ مگر وہ بیج جس پر پانی ڈالا گیا
ہو اگر اُسکے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے تو وہ تمہارے
۳۹ لئے ناپاک ہوگا۔ اور جب اُن حیوانوں میں سے جن کا کھانا تم کو
حلال ہے کوئی مرے تو اُسکی لاش کا چھونے والا شام تک
۴۰ ناپاک ہوگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھائے تو وہ
اپنے کپڑے دھوئے اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی
اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھائے وہ اپنے کپڑے دھوئے
۴۱ اور شام تک ناپاک رہیگا۔ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے
۴۲ ہیں تم اُنہیں نہ کھائیو اِسلئے کہ وہ مکروہ ہیں۔ اور جو اپنے سینہ
پر چلیں اور وہ سب جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اور بہت پاؤں والے
سب رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ
۴۳ اِسلئے کہ مکروہ ہیں۔ اور تم کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا
ہے اپنے تئیں مکروہ نہ کرو اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو
۴۴ یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔
چاہئے کہ تم اپنے تئیں مقدّس کرو تاکہ مقدّس ہو۔ اِسلئے کہ میں
قدّوس ہوں۔ سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر
۴۵ رینگتا ہے ناپاک نہ کرو۔ کہ میں خداوند ہوں۔ مصر کی زمین سے
تمہارا چھڑانیوالا تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں۔ پس تم مقدّس ہو
۴۶ اِسلئے کہ میں قدّوس ہوں۔ چرندے اور پرندے اور سب جاندار
جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین پر رینگتے ہیں سو اُنکا
۴۷ یہ حکم ہے۔ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں میں جو
کھائے جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو +

۱۲ باب

۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ بنی اسرائیل
۲ کو کہہ جو عورت کہ حاملہ ہوا اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے
۳ حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہے ناپاک ہوگی۔ اور آٹھویں دن
۴ لڑکے کا ختنہ کیا جائے۔ اور بعد اُسکے وہ لہو سے اپنے پاک

وہ خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جائے۔
وہ ہمیشہ کے قانون کے مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا
کہ خداوند نے فرمایا ہے +
۱۶ ○ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت تلاش کیا
تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جلایا گیا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں اِلیعزر
۱۷ اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے غصہ ہوا اور بولا کہ ○ تم نے خطا کی قربانی
مقدس مکان میں کیوں نہ کھائی؟ کہ یہ نہایت مقدس ہے اور
خداوند نے تم کو یہ دی ہے تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور
۱۸ اُن کے لئے خداوند کے روبرو کفارہ دو ○ دیکھو کہ اُسکا لہو مقدس میں
میں داخل نہ کیا گیا۔ لازم تھا کہ تم اُسے مقدس میں جیسا میں نے
۱۹ تم کو حکم کیا تھا کھا جاتے ○ تب ہارون نے موسیٰ سے کہا دیکھو
کہ آج ہی اُنہوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی
خداوند کے آگے گذرانی ہے اور مجھ پر ایسے حادثے ہوئے
ہیں پس اگر میں یہ خطا کی قربانی آج ہی کھالیتا تو کیا خداوند
۲۰ کے حضور مقبول ہوتا؟ ○ موسیٰ نے یہ سنکے پسند کیا +

باب ۱۱

۱ ○ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ ○ تم
بنی اسرائیل سے کہو سب چارپایوں میں سے جو زمین پر ہیں
۳ اور تمہیں اُنکا کھانا روا ہے سو یہ ہیں ○ سب چارپائے کُھر
والے جن کا کُھر چِرا ہوا ہو اور وہ جُگالی کرتے ہوں تم اُنہیں کھاؤ
۴ ○ مگر اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا کُھر اُنکے چِرے ہوئے
ہوتے ہیں اُنکو نہ کھاؤ۔ جیسے اونٹ وہ جُگالی تو کرتا ہے پر
کُھر اُسکا چِرا ہوا نہیں ہوتا۔ سو وہ تمہارے لئے ناپاک ہے
۵ ○ اور صافن کہ وہ جُگالی کرتا ہے اور کُھر اُسکا چِرا ہوا نہیں۔ تو وہ
۶ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے ○ اور خرگوش کہ وہ جُگالی تو کرتا
ہے پر اُسکا کُھر چِرا ہوا نہیں ہے۔ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک
۷ ہے ○ اور سوأر کہ کُھر اُسکا دو حصہ ہوتا ہے اور اُسکا پانوں چِرا
ہے پر وہ جُگالی نہیں کرتا۔ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہے
۸ ○ تم اُنکے گوشت میں سے کچھ نہ کھائیو اور اُنکی لاشوں کو نہ چھوئیو
کہ یہ تمہارے لئے ناپاک ہیں +
۹ ○ اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں جن کا کھانا تمہیں
روا ہے سو یہ ہیں۔ سب وہ جانور جن کے پر ہوں اور چھلکے سمندروں
۱۰ میں ہوں یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ ○ لیکن وہ سب جانور
جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں
وہ سب جو پانی میں رینگتے ہیں اور وہ سب حیوان جو پانی
۱۱ میں رہتے ہیں وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں ○ وہ تمہارے
لئے مکروہ ہونگے۔ تم اُنکے گوشت میں سے نہ کھاؤ اور اُنکے
۱۲ مرے ہوئے سے گھن کرو ○ سب جن کے نہ پر ہوں اور نہ
چھلکے پانی میں وہ تمہارے لئے مکروہ ہیں +
۱۳ ○ اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ
اِسلئے کہ وہ مکروہ ہیں سو یہ ہیں۔ نسر اور عقاب اور گدھ
۱۴ ۱۵ ○ اور چیلھ اور شاہین اور سب قسم اُسکی ○ اور سب کوے اور
۱۶ اقسام اُسکی ○ اور شتر مرغ اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب اقسام
۱۷ ۱۸ اُسکی ○ اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم ○ اور راج ہنس اور حواصِل اور
۱۹ چوہے مار ○ اور لق لق اور بگلا اور سب اقسام اُسکی اور ہُدہُد
۲۰ اور چمگادڑ ○ اور سب پرندے جو چار پانوں پر چلتے ہیں وہ
۲۱ تمہارے لئے مکروہ ہیں ○ مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں
میں سے جو چار پانوں سے چلتے ہیں اور اُنکی ٹانگیں اوپر سے
پنڈلیوں پر جُھک جاتیں کہ وہ اُن سے کود کر زمین پر چلتے
۲۲ ہیں تم اُن میں سے کھائیو ○ وہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یہ ہیں
جیسے ٹِڈّی اور اقسام اُسکی اور سالعام اور اقسام اُس کی اور
۲۳ خرگول اور اقسام اُسکی اور ٹِڈّے اور اقسام اُسکی ○ پر سب باقی
رینگنیوالے پرندوں میں سے جن کے چار پانوں ہیں وہ تمہارے
۲۴ لئے مکروہ ہیں ○ اور اِن سے تم ناپاک ہوگے۔ جو کوئی اُن میں سے
۲۵ کسی کی لاش کو چھوئیگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا ○ اور جو کوئی

لایا اور اُس سے ایک مٹھی لی اور اُسکو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا جلایا۞ ۱۸ اور اُسنے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہے ذبح کئے۔ اور ہارون کے بیٹے خون اُسکے پاس لے گئے اُسنے اُسکو مذبح کے گرداگرد چھڑکا۞ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گُردوں پر کی چربی اور جھلی کلیجے پر کی۞ ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں اور اُسنے چربیاں مذبح پر جلائیں۞ ۲۱ اور سینہ اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا۞ ۲۲ اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے اور اُنکو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی گذرانکے نیچے اُترا۔

۲۳ ۞ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور جماعت کو دُعائیں دیں۔ تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا۞ ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی۔ اور ساری جماعت نے دیکھا اور للکاری اور مُنہ کے بل گری

باب ۱۰

۱ ۞ پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عودسوز لیا اور اُسمیں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا اور ایک اجنبی آگ جسکا خداوند نے اُنکو حکم نہ کیا تھا روبرو خداوند کے گذرانی۞ ۲ سب آگ خداوند کے حضور سے نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وہ خداوند کے سامنے مر گئے۞ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا یہ وہ ہے جو خداوند نے فرمایا تھا کہ جو لوگ میرے نزدیک آئیں ضرور ہے کہ وہ میری تقدیس کریں اور ساری جماعت کے آگے چاہیئے کہ میری تمجید ہو۔ اور ہارون چُپ رہا۞ ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزّائیل کے دونوں بیٹوں میسائیل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ۞ ۵ سو وہ آئے اور اُن کو اُن کے کُرتوں میں اُٹھا کے جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر لے گئے۞ ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو اور اپنے کپڑے مت پھاڑو تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو۔ پر سارے گھرانے اسرائیل کے جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خداوند نے جلایا ہے روئیں۞ ۷ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ تا کہ تم ہلاک نہ ہو۔ کیونکہ خداوند کا تیل مسوح ہونے کے لئے تم پر ہے۔ سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے پر عمل کیا۔

۸ ۞ پھر خداوند نے خطاب کر کے ہارون کو فرمایا کہ۞ ۹ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشہ کرنے والی ہو نہ پیجیو نہ تُو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ۔ اور یہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہے۔ ۱۰ ۞ تا کہ تم حلال اور حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو۞ ۱۱ اور تا کہ تم سارے احکام جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہے بنی اسرائیل کو سکھلاؤ۔

۱۲ ۞ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر کو جو باقی تھے کہا کہ نذر کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُسکو مذبح کے پاس فطیری کھاؤ۔ اِسلئے کہ یہ نہایت مقدس ہے۞ ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان میں کھاؤ۔ کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہ حصہ ہے۔ کیونکہ یوں مجھ کو حکم ہوا ہے۞ ۱۴ اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانیکے شانے کو کسی پاک جگہ میں کھا تُو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھ۔ اِسلئے کہ یہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا حصہ ہے جو بنی اسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا۞ ۱۵ اور اُٹھانے کا شانہ اور ہلانے کا سینہ وہ اُن چربیوں کے ساتھ جو جلائی جاتیں لائینگے تا کہ

اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے بیٹوں کے کپڑوں کو مُقدّس کیا ✦

۳۱ ۝ اور موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹون کو کہا کہ یہ گوشت جماعت کے خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ اور اُسکو اُسی جگہ اُس روٹی کے ساتھ جو مخصوص کرنیکی ٹوکری میں ہے کھاؤ جیسے میں نے یہ کہتے ہوئے حکم کیا ہے

۳۲ کہ ہارون اور اُسکے بیٹے اُسے کھائیں ۝ اور باقی جو گوشت

۳۳ اور روٹی سے رہے اُسکو آگ سے جلاؤ ۝ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے باہر سات دِن تک نہ جاؤ گے جب تک مخصوص کرنیکے دِن پورے نہ ہوں کہ سات دِن

۳۴ میں تم اپنی خدمت کے لئے مخصوص کئے جاؤ گے ۝ جس طرح سے اُسنے آج ہی کیا اُس ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہے

۳۵ کہ کیا جائے تاکہ تمہارے لئے کفّارہ ہو ۝ اِسلئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دِن رات سات دِن تک ٹھہرے رہو اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو تاکہ تم مر نہ جاؤ

۳۶ کہ ایسا ہی حکم مجھ کو ملا ہے ۝ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُسنے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجا لائے ✦

باب ۹

۱ ۝ اور آٹھویں دِن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو بُلایا اور ہارون کو

۲ کہا کہ ۝ تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے جو بے عیب ہوں لے اور اُن کو

۳ خداوند کے روبرو گذران ۝ اور بنی اسرائیل کو یہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے اور ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو دونوں ایک سالہ اور بے عیب

۴ ہوں سوختنی قربانی کے لئے ۝ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے تاکہ خداوند کے روبرو ذبح کئے جائیں۔ اور نذر کی قربانی تیل مِلا کے لاؤ اِسلئے کہ آج کے دِن خداوند تم پر ظاہر ہوگا ✦

۵ ۝ چنانچہ وہ اُسکو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامنے لائے اور ساری جماعت نزدیک آ کے

۶ خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی ۝ موسیٰ نے کہا یہ وہ کام ہے جسکی بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ہے تم اُسکو بجا لاؤ کہ

۷ خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا ۝ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح کے نزدیک جا اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران۔ اور اپنے لئے اور قوم کے لئے کفّارہ دے اور جماعت کی قربانی گذران اور اُنکے لئے کفّارہ دے جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہے ✦

۸ ۝ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا

۹ ذبح کیا ۝ اور ہارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے اور اُسنے اپنی اُنگلی اُسمیں ڈبائی اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا

۱۰ اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا ۝ اور چربی اور گُردے اور جھلّی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائی

۱۱ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ۝ اور گوشت اور کھال

۱۲ کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا ۝ پھر سوختنی قربانی ذبح کی اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُسنے اُسکو مذبح

۱۳ کے گرداگرد چھڑکا ۝ پھر سوختنی قربانی اُسکے اعضا اور سر

۱۴ سمیت اُسکو دی اور اُسنے مذبح پر جلائی ۝ اور اوجھ اور پائے دھوئے اور اُنکو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر جلایا ✦

۱۵ ۝ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچّہ اُنکی خطا کی قربانی کے لئے لیا اور اُسکو ذبح کیا اور اُسکو پہلے

۱۶ کے موافق خطا کے لئے چڑھایا ۝ تب سوختنی قربانی آگے

۱۷ لایا اور اُسکو معمول کے موافق گذرانا ۝ پھر نذر کی قربانی آگے

۹ جڑے ؀ اور عمامہ اُسکے سر پر رکھا پھر عمامے پر پیشانی
کی طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لئے لگایا جیسا کہ
۱۰ خداوند نے موسٰی کو فرمایا تھا ؀ اور موسٰی نے ملنے کا تیل لیا
اور مسکن کو اُس سب سمیت جو اُسمیں تھا چپڑا اور اُن کو
۱۱ مُقدّس کیا ؀ اور اُسمیں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا
اور مذبح اور اُسکے سارے باسن اور حوض اور اُسکی کرسی
۱۲ کو چپڑا تاکہ اُنکو مقدس کرے ؀ اور ملنے کے تیل میں سے
ہارون کے سر پر ڈالا اور اُسکو چپڑا تاکہ اُسے مقدس کرے
۱۳ ؀ اور موسٰی ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُنکو کرتے پہنائے
اور اُنپر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں جیسا کہ خداوند
۱۴ نے موسٰی کو حکم کیا تھا ؀ پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا
آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ خطا
۱۵ کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے ؀ پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور
موسٰی نے اُسکے خون کو لیا اور اُسکو مذبح کے گرد اُس کے
سینگوں پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا۔ اور
باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا اور اُسکو مقدس کیا تاکہ اُس پر
۱۶ کفّارہ دیا جائے ؀ اور موسٰی نے سب وہ چربی جو اوجھ
کے چھپانیوالی ہے اور جھلّی کو جو کلیجے پر ہے اور دونوں
۱۷ گردے اور چربی اُنکی لی اور اُنکو مذبح پر جلایا ؀ اور بچھڑے
کو اُسکی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت لشکرگاہ کے باہر
آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے موسٰی کو حکم کیا تھا +
۱۸ ؀ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور
اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے
۱۹ ؀ پھر اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور موسٰی نے مذبح کے گرداگرد
۲۰ لہو چھڑکا ؀ پھر اُسنے مینڈھے کے جزو جزو جُدا کئے۔ اور
۲۱ موسٰی نے سر کو اور اجزا اور چربی کو جلایا ؀ اور اوجھ اور
اُسکے پاؤں پانی سے دھوئے۔ اور موسٰی نے سب کا سب
مینڈھا مذبح پر جلایا۔ یہ سوختنی قربانی خداوند کی خوشنودی
کی بو کے لئے تھی جو آگ پر گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے
موسٰی کو حکم کیا تھا +
۲۲ ؀ پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنیکے لئے آگے
لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے
۲۳ کے سر پر رکھے ؀ اور اُسنے اُسکو ذبح کیا۔ اور موسٰی نے
اُسکے خون سے کچھ لیا۔ اور اُسکو ہارون کے دہنے کان
کی لہر پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پاؤں کے
۲۴ انگوٹھے پر لگایا ؀ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھ
خون سے اُنکے دہنے کانوں کی لہروں پر اور دہنے ہاتھوں
کے انگوٹھوں پر اور دہنے پاؤں کے انگوٹھوں پر موسٰی نے
۲۵ لگایا۔ اور باقی خون موسٰی نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا ؀ اور
چربی اور دُم اور سب وہ چربی جو اوجھ پر ہے اور جھلّی کلیجے
۲۶ پر اور دونوں گردے اور چربی اُنکی اور دہنا شانہ لئے ؀ اور
بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو تھی
ایک کلچہ فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی
۲۷ اور اُنکو چربیوں اور دہنے شانے پر رکھا ؀ اور اُس سب کو
ہارون کے ہاتھوں پر اور اُسکے بیٹوں کے ہاتھوں پر رکھا
اور اُنکو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا
۲۸ ؀ پھر موسٰی نے اُنکے ہاتھ سے لیا اور اُنکو مذبح پر سوختنی
قربانی کے اوپر جلایا۔ یہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو
کے لئے ہے جو خداوند کے واسطے آگ پر گذرانی جاتی
۲۹ ہے ؀ پھر موسٰی نے سینہ لیا اور اُسکو ہلانے کی قربانی کے
لئے خداوند کے روبرو ہلایا۔ مخصوص کرنیکے مینڈھے سے
موسٰی کے لئے یہ حصّہ تھا جیسا کہ خداوند نے موسٰی کو حکم کیا
۳۰ تھا ؀ پھر موسٰی نے چپڑنیکے تیل اور اُس لہو سے جو مذبح
پر تھا لیا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ

چیز سے چھوا جائے وہ کھایا نہ جائے بلکہ آگ سے جلا دیا جائے
اور گوشت جو ہے ہر ایک جو پاک ہے سو اُسمیں سے کھائے
۲۰ ٭لیکن جو شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھائے
جسوقت اُسپر کچھ نجاست ہے وہ شخص اپنی قوم سے کٹ
۲۱ جائے٭ اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھوئے یا اِنسان کی
نجاست کو یا نجس حیوان کو یا کسی نجس مکروہ کو چھوئے اور
خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھائے وہ
شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جائے +

۲۲ ٭پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ٭ بنی اِسرائیل
۲۳ کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھائیو٭ اُس
۲۴ حیوان کی چربی جو خود بخود مر گیا ہو یا جسکو درندوں نے پھاڑا
۲۵ ہو تو اُسے اَور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُسکو ہرگز نہ کھائیو٭ کہ
جو اِنسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی
خداوند کے لئے گذرانتے ہیں کھائے تو وہ اِنسان کھانیوالا
۲۶ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا٭ اور تم کسی پرندے اور چرندے
۲۷ کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو٭ اور جو اِنسان کسی
خون میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا +

۲۸ ٭پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ٭ بنی اِسرائیل
۲۹ سے یہ بات کہہ کہ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے
گذرانتا ہے وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ میں سے اپنی قربانی
۳۰ خداوند کے لئے لائے٭ وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند کی
قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لائے
۳۱ کہ سینہ ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جائے٭ کاہن چربی کو
مذبح پر جلائے۔ پر سینہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے ہوگا
۳۲ ٭اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ اُٹھانے کی
۳۳ قربانی کر کے کاہن کو دیجیو٭ ہارون کے بیٹوں میں سے وہ
جو سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہے دہنا شانہ

۳۴ اپنا حِصّہ لے٭ کہ ہلانے کا سینہ اور اُٹھانے کا شانہ بنی اِسرائیل
کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا اور
ہارون کاہن اور اُسکے بیٹوں کو دیا۔ اور یہ قانون بنی اِسرائیل
کے لئے ہمیشہ کو ہے +

۳۵ ٭یہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون کے
ممسوح ہونے کا اور اُسکے بیٹوں کے ممسوح ہونے کا حِصّہ
ہے جو اُنکے لئے اُسدن مقرر ہوا جب وہ خداوند کے کاہن
۳۶ ہونے کو نزدیک لائے گئے٭ اُسکا خداوند نے حکم کیا تھا
جسدِن میں کہ اُسنے اُنہیں ممسوح کرایا کہ بنی اِسرائیل اُنہیں
۳۷ دیں اور یہ اُنکے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہے٭ سوختنی
قربانی کا اور نذر کی قربانی کا اور خطا کی قربانی کا اور تقصیر کی
قربانی کا اور مساحت کا اور سلامتی کے ذبیحہ کا حکم یہی ہے
۳۸ ٭جو کوہِ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو کیا تھا جسدِن کہ بنی اِسرائیل
کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے لئے اپنی قربانیاں
کو گذرانیں +

باب ۸

۱ ٭پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ٭ ہارون اور
۲ اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں کو اور کپڑے اور ملنے کا تیل اور خطا
کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے اور ایک ٹوکری فطیری روٹیاں
۳ لے٭ اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر
۴ جمع کر٭ چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا
اور ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع
۵ ہوئی٭ تب موسیٰ نے جماعت سے کہا یہ وہ کام ہے جو خداوند
۶ نے فرمایا ہے کہ بجا لاؤ٭ پھر موسیٰ ہارون اور اُسکے بیٹوں
۷ کو آگے لایا اور اُنکو پانی سے نہلایا٭ اور اُسکو کُرتا پہنایا
اور اُسپر پٹکا لپیٹا اور اُسکو پیراہن پہنایا اور اُسپر افود پہنایا
اور افود کے نفیس پٹکے کو اُسپر لپیٹا اور اُسے بندوں سے
۸ باندھا٭ اور اُسپر چپراس لگائی اور چپراس میں اوریم و تمیم

۲۴ ۝اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ۝ہارون
۲۵ اور اُسکے بیٹوں کو کہہ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہ ہے کہ جس
جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے وہیں خطا کی قربانی بھی
خداوند کے آگے ذبح کیجائے۔ اور یہ نہایت مقدس ہے
۲۶ ۝وہ کاہن جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہے اُسے کھائے۔
اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائی
۲۷ جائے ۝جو کوئی اُسکے گوشت کو چھوئے مقدس ہو۔ اور
اگر کسی کے کپڑوں پر اُسکے لہو کا جو چھڑکا جاتا ہے چھینٹا پڑے
۲۸ تو وہ اُسے پاک جگہ پر دھوئے ۝اور مٹی کا برتن جسمیں وہ پکایا جائے
توڑا جائے۔ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جائے تو
۲۹ وہ مانجا جائے اور پانی میں غوطہ دیا جائے ۝اور کاہنوں
۳۰ کے سب مرد اُسے کھائیں۔ یہ نہایت مقدس ہے ۝اور وہ
خطا کی قربانی جسکا کچھ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل
کیا گیا تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جائے سو نہ
کھائی جائے بلکہ آگ سے جلائی جائے +

ب ۱ ۝اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہ ہے۔ وہ نہایت مقدس
۲ ہے ۝جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہے اُسمیں تقصیر
کی قربانی ذبح کریں۔ اور اُسکے لہو کو مذبح کے گرداگرد وہ
۳ چھڑکے ۝اور اُسکی سب چربی نزدیک لائے۔ اُسکی دُم اور وہ
۴ چربی جو اوجھ کی چھپانے والی ہے ۝اور دونوں گُردے اُس
چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلّی
۵ کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہے اُس سے جُدا کرے ۝اور کاہن
اُنکو مذبح پر جلائے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہو۔
۶ یہ تقصیر کی قربانی ہے ۝اور کاہنوں میں سے ہر ایک مرد
اُسے کھائے اور وہ پاک مکان میں کھائی جائے اسلئے
۷ کہ نہایت مقدس ہے ۝جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی
تقصیر کی قربانی ہے اور اُنکے لئے ایک ہی حکم ہے۔ اور

۸ یہ اُسی کاہن کا جو اُس سے کفارہ دیتا ہے ہوگا ۝اور جو کاہن
کسی شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہے تو کھال اُسکی جسے
۹ اُسنے گذرانا اُسی کاہن کی ہوگی ۝اور ہر ایک نذر کی قربانی
جو تنور میں پکائی جائے یا ہانڈی میں یا توے پر وہ اُس
۱۰ کاہن کی جو اُسے گذرانتا ہے ہوگی ۝اور ہر ایک نذر کی
قربانی کہ تیل ملی ہوئی ہو یا خشک ہو وہ سب ہی ہارون کے
لئے ہوگی ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی +
۱۱ ۝اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا
۱۲ ہے یہ حکم ہے ۝کہ وہ اگر شکرانے کے لئے گذرانے تو وہ شکر
کے ذبیحے کے ساتھ فطیری روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں
تیل سے چپڑی ہوئی اور تیل میں پکے ہوئے میدے کے
۱۳ کلچوں کے ساتھ گذرانے ۝اور کلچوں کے سوا اپنی سلامتی
کے ذبیحے کے ساتھ جو شکرانے کے لئے ہے خمیری روٹی
۱۴ بھی لائے ۝اور وہ اُس ساری قربانی میں سے ایک کلچہ
لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے چڑھائے
اور یہ اُس کاہن کا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہے
۱۵ ہوگا ۝اور اُسکی سلامتی اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت
اُسی دن کہ قربانی گذرانی جاتی ہے کھایا جائے اور کچھ اُسمیں
۱۶ سے فجر تک چھوڑا نہ جائے ۝پر اُسکا ذبیحہ جو منت کی قربانی
یا اُسکی خاص خوشی کی قربانی ہو تو اُسی دن کہ اپنا ذبیحہ
گذرانتا ہے کھایا جائے۔ اور جو اُس سے بچ رہے تو اُسمیں
۱۷ سے دوسرے دن بھی کھایا جائے ۝اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت
سے تیسرے دن بچ رہے تو وہ آگ سے جلا دیا جائے
۱۸ ۝پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھ تیسرے دن
کھایا جائے تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی دینے والے کے
حساب میں لکھا نہ جائیگا۔ بلکہ وہ مکروہ ہوگا اور جو اُسے
۱۹ کھائے اُسکا گناہ اُسی پر ہوگا ۝اور وہ گوشت جو کسی ناپاک

جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں یا کسی چیز کی بابت
جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے یا اپنے یار سے نا اِنصافی
۳ کرے ٭ یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پائے اور اُسمیں خیانت
کرے اور جھوٹی قسم کھائے سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں
۴ سے ایک کرے جو آدمی کر کے گنہگار ہوتا ہے ٭ پس
اِس سبب سے کہ اُسنے گناہ کیا اور خطاکار ہوا تو چاہئے کہ
یہ شخص وہ چیز جو اُسنے چھین لی یا وہ جو اُسنے نا انصافی سے
لے لی یا وہ جو اُس پاس امانت تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی
۵ تھی اور اُسنے پائی پھیر دے ٭ غرض سب کچھ جسکی بابت
اُسنے جھوٹی قسم کھائی اِسقدر بھر دے اور پانچواں حِصّہ
اُسپر بڑھائے اور اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دِن
۶ میں اُس شخص کو جسکا وہ مال ہے پھیر دے ٭ اور اپنی
تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے گلّے میں سے ایک بے
عیب مینڈھا تیرے مول کہنے کے موافق کاہن پاس لائے
۷ کہ وہ تقصیر کی قربانی ہو ٭ اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے
آگے کفّارہ دے۔ اور وہ ساری باتوں سے جو کر کے خطاکار
ہوا بخشا جائے ٭

۸ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ ہارون
۹ اور اُسکے بیٹوں کو حکم کر کہ حکم سوختنی قربانی کا یہ ہے۔ کہ وہ
سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام رات صبح تک
۱۰ رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سُلگے ٭ اور کاہن اپنا کتان کا
پیراہن پہنے اور اپنے کتان کے پائجامے سے اپنا بدن
ڈھانپے۔ اور سوختنی قربانی جو مذبح پر جل کر راکھ ہوئی ہے
۱۱ اُسکی راکھ اُٹھائے اور اُسکو مذبح کے نزدیک ڈالے ٭ پھر
وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے اور اُس
۱۲ راکھ کو خیمہ گاہ سے باہر ایک پاک جگہ پر لیجائے ٭ اور مذبح کی
آگ مذبح پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے نہ پائے اور کاہن اُسپر
لکڑیاں ہر صبح کو جلایا کرے اور اُسپر سوختنی قربانی چُنے۔
۱۳ اور اُسپر سلامتی کی قربانیوں کی چربی جلایا کرے ٭ پس ضرور
ہے کہ آگ مذبح پر سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے ٭

۱۴ ٭ اور نذر کی قربانی کا حکم یہ ہے۔ کہ اُسے ہارون کے بیٹے
۱۵ مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں ٭ اور اُسمیں سے
ایک مٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی کے میدہ میں سے اور کچھ
تیل میں سے اور سب لُبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہے
اُٹھا لے اور مذبح پر یادگاری کے واسطے خداوند کی خوشبو
۱۶ کے لئے جلائے ٭ اور باقی کو ہارون اور اُسکے بیٹے کھائیں
وہ قربانی فطیری کھائی جائے۔ اور مقدّس مکان میں جماعت
۱۷ کے خیمے کے صحن میں اُسے کھائیں ٭ چاہئے کہ وہ خمیری
پکائی نہ جائے۔ میں نے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُنکو
حِصّہ دیا اور یہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کی طرح نہایت
۱۸ مقدّس ہے ٭ ہارون کی اولاد میں سے سب مرد اُسسے
کھائیں۔ تمہاری پشت در پشت خداوند کی آگ کی قربانیوں
کی بابت یہ قانون ہے۔ جو کوئی اُنہیں چھوئے سو مقدّس ہو ٭

۱۹ ٭ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ٭ ہارون
۲۰ کی اور اُسکے بیٹوں کی قربانی جو وہ اپنی مساحت کے دِن
میں خداوند کے لئے گذرانیں سو یہ ہے۔ کہ دسواں حِصّہ ایفہ
کا میدہ آدھا اُسکا صبح کو اور آدھا اُسکا شام کو ہمیشہ نذر
۲۱ کی قربانی کے لئے لایا کریں ٭ اور یہ تیل میں توے پر پکائیو
اور پکی ہوئی لائیو اور نذر کی قربانی کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کر کے
۲۲ گذرانیو کہ خداوند کے لئے خوشبو ہو ٭ اور جو کاہن اُسکے
بیٹوں میں سے اُسکی جگہ ممسوح ہو وہ اُسے لائے یہ خداوند
۲۳ کا ہمیشہ کے لئے قانون ہے۔ وہ بالکل جلایا جائے ٭ کاہن
کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل جلائی جائے اور کبھی کھائی
نہ جائے ٭

۲ اور وہ نہ بتائے۔ تو اِسکا گناہ اُسپر ہوگا ○ اور جو شخص کوئی
ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک
مرے ہوئے چارپائے کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے
مکوڑے کو چھولے اور نہ جانے تو بھی ناپاک اور خطاکار ہو
۳ ○ یا اگر وہ اِنسان کی سب نجاستوں میں سے کسی نجاست
کو جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہے چھوئے اور اُس سے ناواقف
۴ ہو پھر اُسے جان پڑے تب وہ خطاکار ہوگا ○ یا اگر کوئی
بے تامل قسم کھا کے مُنہہ سے کہے کہ بدی یا نیکی یا فلانا
کام کرونگا۔ کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ بے تامل قسم
کھا کے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو۔ پھر معلوم کرے اور
۵ اُن میں سے کسی چیز سے خطاکار ہو ○ اور جب وہ اُن میں
سے کسی سے خطاکار ہوا تو لازم ہے کہ وہ اقرار کرے کہ
۶ میں نے فلانی خطا کی ہے ○ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند
کے لئے اپنی خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہے مادہ بھیڑ
بکری سے خطا کی قربانی کے لئے لائے اور کاہن اُس کی
۷ خطا کا کفّارہ دے ○ اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے کا مقدور
نہ ہو تو وہ اپنی تقصیر کے لئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں
یا کبوتر کے دو بچّے خداوند کے لئے لائے۔ ایک خطا کی
۸ قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے ○ پھر وہ
اُنہیں کاہن پاس لائے اور پہلے اُسے جو خطا کی قربانی
کے لئے ہے گذرانے اور اُسکا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے
۹ پر جدا نہ کرے ○ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار
پر چھڑکے اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر نچوڑے۔ یہ خطا کی قربانی
۱۰ ہے ○ اور دوسری کو دستور کے موافق سوختنی قربانی کرے
اور اُس خطا کا جو اُسنے کی ہے کفّارہ دے تو وہ بخشا جائے
۱۱ ○ اور اگر اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا
مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کے واسطے سیر بھر میدہ آٹے کا
دسواں حصّہ خطا کی قربانی کے لئے نذر گذرانے۔ اُسپر تیل
۱۲ نہ ڈالے نہ لُبان رکھے۔ کہ خطا کی قربانی ہے ○ تب وہ کاہن
پاس لائے اور کاہن اُسمیں سے یادگاری کے لئے اپنی
مٹھی بھر کے اُسے مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانی کے لئے
۱۳ جلائے۔ یہ خطا کی قربانی ہے ○ اور کاہن اُس خطا کی بابت
جو اُسنے اُن خطاؤں میں سے کی کفّارہ دے تا وہ بخشا
جائے۔ اور باقی نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا ✦
۱۴ ○ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ○ ۱۵ اگر کوئی
شخص بھول چوک سے خداوند کے مقدس کا حق ادا نہ کرے
اور خطاکار بنے۔ تو اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
گلّے میں سے ایک مینڈھا بے عیب لائے اور تو روپے
کے مثقالوں کے حساب سے مقدس کے مثقال کے موافق
۱۶ اُسکی قیمت ٹھہرائیو کہ تقصیر کی قربانی ہے ○ پس جو کچھ اُسنے
ناحق کرکے مقدس سے باز رکھا اُسکا بدلا دے اور اُسپر
پانچواں حصّہ بڑھائے اور کاہن کو دے۔ اور کاہن اُس
تقصیر کی قربانی کے مینڈھے سے اُسکا کفّارہ دے۔ تو
وہ بخشا جائے ✦
۱۷ ○ اور اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کے حکموں سے کوئی
کام جو منع ہے کرے اور اُس سے آگاہ نہ ہو تو بھی خطاکار
۱۸ اور اپنے گناہ کا زیربار ٹھہرے ○ تو ایک بے عیب مینڈھا
گلّے میں سے تیرے مول ٹھہرانیکے موافق تقصیر کی قربانی
کے لئے کاہن پاس لائے۔ اور کاہن اُسکی چوک کا جو
چوک گیا تھا اور نہ جانتا تھا کفّارہ دے تا وہ بخشا جائے
۱۹ ○ یہ تقصیر کی قربانی ہے اُسکی جو خداوند کا خطاکار
ہوا ہے ✦
۶ ○ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ○ ۲ اگر کوئی
خطا کرے اور خداوند کا یہ گناہ کرے کہ اپنے یار کی امانت میں

اُسکے برخلاف کی ہے ظاہر ہو تو وہ جماعت ایک بچھڑا
خطا کی قربانی کے لئے لے اور اُسے جماعت کے خیمے کے
۱۵ سامنے لائے ۞ اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھ خداوند
کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند
۱۶ کے آگے ذبح کیا جائے ۞ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے
۱۷ کے لہو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لائے ۞ اور کاہن
اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے
۱۸ سامنے سات مرتبہ چھڑکے ۞ اور خون میں سے مذبح کے
سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں ہے
لگائے۔ اور باقی سب لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ
۱۹ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے بہائے ۞ اور
۲۰ اُسکی ساری چربی نکالکے مذبح پر جلائے ۞ اور جو خطا کی
قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے ہی اُس بچھڑے
سے کرے۔ اور کاہن اُنکے لئے کفّارہ دے اور وہ بخشے
۲۱ جائینگے ۞ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجا کے
جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا جلائے۔ یہ خطا کی قربانی
جماعت کے لئے ہے +

۲۲ ۞ اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا
کے سب حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا
۲۳ روا نہیں کرے اور خطاکار ہو ۞ تو جب وہ خطا جو اُس نے
کی اُسکو معلوم ہو تب وہ ایک بکری کا بچّہ بے عیب نر
۲۴ اپنی قربانی کے واسطے لائے ۞ اور اپنا ہاتھ اُس بچّے کے
سر پر رکھے اور اُسے اُس جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند
کے آگے ذبح کی جاتی ہے ذبح کرے۔ یہ خطا کی قربانی ہے
۲۵ ۞ اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکے
سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُس کا
۲۶ باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر بہائے ۞ اور
اُسکی سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کے طور سے
مذبح پر جلائے۔ اور کاہن اُسکی خطا کا کفّارہ دے اور وہ
اُسکے لئے بخشی جائیگی +

۲۷ ۞ اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً خداوند کے حکموں
سے کسی کی بابت ایسا کام جسکا کرنا روا نہیں کرے اور
۲۸ خطاکار ہو ۞ تو جب وہ خطا جو اُسنے کی اُسپر ظاہر ہو تب
وہ اپنی قربانی ایک بے عیب بکری اپنی خطا کے لئے جو
۲۹ اُسنے کی لائے ۞ اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر
رکھے اور خطا کی قربانی سوختنی قربانی کی جگہ میں ذبح کرے
۳۰ ۞ اور کاہن اُسکے لہو میں سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی
قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی لہو مذبح
۳۱ کی جڑ پر بہائے ۞ اور اُسکی سب چربی جس طرح سلامتی کے
ذبیحے کی چربی جُدا کی جاتی ہے جُدا کرے اور کاہن اُسے
مذبح پر خداوند کے لئے خوشبو ہونے کو جلائے اور اُسکے
۳۲ لئے کفّارہ دے کہ وہ بخشا جائے ۞ اور اگر وہ خطا کی قربانی
۳۳ کے لئے برہ لائے تو بے عیب مادہ لائے ۞ اور اپنا ہاتھ
خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں سوختنی قربانی
۳۴ ذبح کی جاتی ہے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے ۞ اور کاہن
خطا کی قربانی کے لہو سے کچھ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی
کے مذبح کے سینگوں پر لگائے اور اُسکا باقی لہو مذبح کی جڑ
۳۵ پر بہائے ۞ اور اُسکی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے
کے برّے کی چربی جُدا کی جاتی ہے جُدا کرے۔ اور کاہن
اُسکو مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانیوں کے طور پر جلائے
اور کاہن اُسکے لئے اُسکی خطا کا جو اُسنے کی تھی کفّارہ دے
تو وہ بخشی جائیگی +

۵ ب ا ۞ اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ جو گواہ ہو اور وہ قسم دینے
کی آواز سُنے کہ تو نے دیکھا ہے یا نہیں تو جانتا ہے یا نہیں

۸ ۝ اور اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت
کے خیمے کے آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُسکے لہو کو
۹ مذبح پر گرداگرد چھڑکیں ۝ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے
خداوند کے لئے کچھ آگ کی قربانی لائے یعنے اُسکی چربی
اور سب دُم ریڑھ سے جُدا کرکے اور چربی جو اوجھ کے
۱۰ چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۝ اور دونوں
گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں
ہے اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہے جُدا کرے
۱۱ ۝ کاہن اُسکو مذبح پر جلائے کہ یہ خورش کی قربانی جو آگ
سے خداوند کے لئے کی جاتی ہے ؛
۱۲ ۝ اور اگر اُسکی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے آگے
۱۳ لائے ۝ وہ اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھے اور اُسے جماعت
کے خیمے کے سامنے ذبح کرے اور بنی ہارون اُسکے خون
۱۴ کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں ۝ تب وہ اُسمیں سے اپنی قربانی
آگ کی قربانی خداوند کے لئے لائے۔ چربی جو اوجھ کے
۱۵ چھپانے والی ہے اور سب چربی اوجھ کی ۝ اور دونوں
گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں
ہے اور اُس جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہے جُدا کرے
۱۶ ۝ اور کاہن اُسے مذبح پر جلائے۔ یہ خورش کی قربانی
آگ سے خوشبو کے واسطے ہے۔ سب چربی خداوند کے
۱۷ لئے ہے ۝ یہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں
میں ہمیشہ کے لئے رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ نہ لہو ؛
باب ۴ ۱ ۝ اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ
۲ ۝ بنی اسرائیل کو کہہ کہ اگر کوئی اِنسان بھول چوک سے
خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے جس کا
کرنا روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل
۳ کرے ۝ اگر کاہن ممسوح لوگوں کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی

خطا کے واسطے جو اُسنے کی ہے ایک بے عیب بچھڑا کہ خطا
کی قربانی ہو خداوند کے لئے لائے ۝ سو وہ اُس بچھڑے کو ۴
جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لائے
اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے
آگے ذبح کرے ۝ اور وہ کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے ۵
لہو سے کچھ لے اور جماعت کے خیمے میں لائے ۝ اور کاہن ۶
اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مُقدس کے پردے
کے سامنے سات مرتبہ اُس لہو سے چھڑکے ۝ اور کاہن خون ۷
سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت کے خیمے
میں ہے خداوند کے آگے لگائے۔ اور اُس بچھڑے کے باقی
لہو کو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے
کے دروازے پر ہے بہائے ۝ اور سب چربی خطا کی قربانی ۸
کے بچھڑے سے جُدا کرے چربی جو اوجھ کی چھپانے والی
ہے اور سب چربی اوجھ کی ۝ اور دونوں گُردے اُس چربی ۹
سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور جھلّی کو جو کلیجے
اور گُردوں پر ہے جُدا کرے ۝ جس طرح سے سلامتی کے ۱۰
ذبیحے کے بچھڑے سے جُدا کی جاتی ہے۔ اور کاہن اُنکو
سوختنی قربانی کے مذبح پر جلائے ۝ اور اُس بچھڑے کی ۱۱
کھال اور اُسکا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت اور اُسکا
اوجھ اور اُسکا گوبر ۝ سب کچھ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے ۱۲
باہر پاک جگہ میں جہاں راکھ کے ڈھیر ہوتے ہیں لیجائے
اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلائے۔ راکھ ڈالنے کی
جگہ پر جلایا جائے ؛
۝ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے ۱۳
اور یہ بات جماعت کی آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنہوں نے
خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا کچھ کیا ہے
جو نا روا ہے اور مُجرم ہوئے ۝ تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے ۱۴

باب ۲ ۱ اور اگر کوئی نذر کی قربانی خداوند کے لئے لایا چاہتا ہے تو اُسکی قربانی میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈالے اُسکے اوپر لُبان رکھے ۲ اور وہ اُسے بنی ہارون کے پاس جو کاہن ہیں لائے۔ اور کاہن تیل کے ملے ہوئے میدے سے ایک مٹھی سب لُبان سمیت اُٹھائے اور اُسکی یادگاری کے لئے مذبح پر جلائے کہ یہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ۳ اور جو اُس نذر کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُسکے بیٹوں کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانیوں میں سے جو خداوند کے لئے ہیں نہایت مقدس ہے +

۴ اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہے تو فطیری میدے کے گردے تیل کے ملے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی ہوں +

۵ اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل ملا ہوا ہو ۶ اسکو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُسپر تیل ڈالیو کہ نذر کی قربانی ہے +

۷ اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جائے ۸ تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُن سے بنائی گئی ہے خداوند کے لئے لا اور کاہن کے آگے دھر دے۔ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے ۹ تب کاہن اُس قربانی میں سے کچھ یادگاری کے لئے اُٹھا کر مذبح پر جلائے۔ یہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ۱۰ اور جو کچھ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے لئے ہے نہایت مقدس ہے ۱۱ سب نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لئے لاؤ وہ ہرگز خمیر سے نہ بنائی جائے۔ کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں خداوند کے لئے نہ جلایا جائے +

۱۲ پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنہیں خداوند کے لئے لاؤ۔ لیکن وہ خوشبوئی کے لئے مذبح پر جلائی نہ جائیں ۱۳ اور تُو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک سے نمکین کیجیو تُو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف مت کیجیو بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو ۱۴ اور اگر تُو پہلے پھلوں سے خداوند کے لئے نذر کی قربانی لایا چاہتا ہے تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج کی بالیں آگ سے بھونی ہوئی یعنے بھری بالوں میں سے دانے کوٹے ہوئے لائیو کہ نذر کی قربانی ہوں ۱۵ اور اُسپر تیل ڈالیو اور لُبان اُسپر رکھیو۔ کہ وہ نذر کی قربانی ہے ۱۶ اور کاہن یادگاری کے لئے اُسکے کوٹے ہوئے دانوں میں سے کچھ اور تیل میں سے کچھ لیکے سب لُبان کے ساتھ جلائے۔ کہ یہ آگ سے خداوند کے لئے قربانی ہے +

باب ۳ ۱ اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لائے نر یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لائے ۲ اور وہ اپنا ہاتھ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون جو کاہن ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گردا گرد چھڑکیں ۳ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لائے یعنے اُس چربی کو جو اوجھ کے چھپانے والی ہے ۴ اور سب چربی اوجھ کی اور دونوں گُردوں کو اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہے جدا کرے ۵ اور بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر آگ کی لکڑیوں پر جلائیں۔ کہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے +

۶ اور اگر اُسکی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکری سے ہو نر یا مادہ تو بے عیب لائے ۷ اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برّہ لائے تو اُسے خداوند کے آگے لائے

# موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمّٰی بہ

# احبار

باب ۱

۱ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو بُلایا اور جماعت کے خیمے میں سے
۲ اُس سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ ۞ بنی اسرائیل سے خطاب کر
اور اُنکو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند کے لئے قربانی لایا چاہے
تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری سے
۳ لاؤ ۞ اگر اُسکی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بے عیب
نر لائے۔ جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے
۴ کے لئے خداوند کے آگے لائے ۞ اور وہ سوختنی قربانی کے
سر پر اپنا ہاتھ رکھے کہ اُسکے لئے قبول کیجائے اور اُس کے
۵ لئے کفّارہ ہو ۞ اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور ذبح کرے
اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لائیں اور لہو کو اُس مذبح
پر ہر طرف جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں
۶ ۞ تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے اور اُسکے عضو
۷ عضو کو جُدا کرے ۞ پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر آگ
۸ رکھیں اور اُسپر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں ۞ اور بنی ہارون
جو کاہن ہیں اُسکے عضوؤں کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں
۹ پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب سے رکھدیں ۞ اور وہ اُسکے
اوجھ اور پانوں کو پانی سے دھوئے اور کاہن سب کو مذبح
پر جلائے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند کے
لئے ہے ✦

۱۰ ۞ اور اگر سوختنی قربانی کے لئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری
۱۱ کے گلّے سے ہو تو بے عیب نر لائے ۞ اور وہ اُسے مذبح
کی اُتر طرف خداوند کے آگے ذبح کرے۔ اور کاہن جو بنی
۱۲ ہارون ہیں اُسکے لہو کو مذبح پر گرد بہ گرد چھڑکیں ۞ پھر وہ
اُسکے عضو عضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے اور کاہن اُنکو
۱۳ ترتیب سے اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنیں ۞ اور وہ
اوجھ اور پایوں کو پانی سے دھوئے اور کاہن سب کو
لیکے مذبح پر جلائے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے
خداوند کے لئے ہے ✦

۱۴ ۞ اور اگر اُسکی قربانی خداوند کے لئے سوختنی قربانی پرندوں
سے ہو تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپنی قربانی
۱۵ لائے ۞ کاہن اُسکو مذبح پر لاکے اُسکا سر مروڑ ڈالے
اور اُسے مذبح پر جلا دے۔ اور اُسکے لہو کو مذبح کی دیوار پر
۱۶ نچوڑے ۞ اور اُسکے جھوجھہ کو پروں سمیت نکال کے مذبح
۱۷ کی پورب طرف راکھ کی جگہ پر پھینکدے ۞ اور وہ اُسے
اُسکے دونوں بازوؤں سے چیرے پر جُدا نہ کر ڈالے تب
کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلائے۔ وہ
سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے
لئے ہے ✦

اور اُسکے آگے پردہ ڈالا اور شہادت کا صندوق چھپایا
جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۲ ۝ اور میز جماعت کے خیمے میں مسکن کے اُتر کی طرف
۲۳ باہر پردے سے رکھی ۝ اور اُسپر خداوند کے روبرو جیساکہ
خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی +
۲۴ ۝ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں میز کے سامنے مسکن
۲۵ کے دکھن کی جانب رکھا ۝ اور چراغ خداوند کے روبرو روشن
کئے جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۶ ۝ اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے
۲۷ کے آگے رکھی ۝ اور اُسپر بخور کی خوشبوئی کو جیساکہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا +
۲۸ ۝ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا ۝ اور قربانگاہ سوختنی
۲۹ قربانی کی جماعت کے مسکن کے خیمے کے دروازے پر رکھی
اور اُسپر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی جیساکہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا چڑھائیں +
۳۰ ۝ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا

اور اُس میں پانی غسل کے لئے ڈالا ۝ اور اُس سے موسیٰ اور ۳۱
ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پانوں دھوئے
۝ جب وہ جماعت کے خیمے میں داخل ہوتے اور قربانگاہ کے ۳۲
نزدیک آتے تب اپنے تئیں جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا
تھا دھوتا ۝ پھر صحن گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے کھڑا کیا اور ۳۳
پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا اور موسیٰ نے یوں سب کام
پورا کیا +
۝ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند کے جلال ۳۴
نے مسکن کو بھرا ۝ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہوسکا ۳۵
اسلئے کہ بادل اُسپر ٹھہرا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا
۝ جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھ جاتا تھا تب بنی اسرائیل ۳۶
اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے ۝ پر جب وہ بادل اوپر ۳۷
نہ اُٹھ جاتا تھا تو اُس کے اوپر اُٹھ جانے کے دن تک کوچ
نہیں کرتے تھے ۝ کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ۳۸
ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ اُس پر روشن ہوتی تھی اسرائیل
کے سارے گھرانے کی نظر میں اُنکے سب سفروں میں +

اُسکے اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے
۳۴ اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے ۝ اور گھٹاٹوپ مینڈھوں
کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں
۳۵ سے اور پردہ پاکترین مکان کا ۝ شہادت کا صندوق اور
۳۶ چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا ۝ اور میز اور سب برتن اُسکے
۳۷ اور روٹی نذر کی ۝ اور پاک شمعدان اور چراغ اُسکے اُسپر چُنے
۳۸ ہوئے اور سب ظروف اُسکے اور جلانے کا تیل ۝ اور قربانگاہ
سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا اور پردہ
۳۹ خیمے کے دروازے کا ۝ اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی
پیتل کی اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے۔ اور حوض اور
۴۰ کُرسی اُسکی ۝ اور پردے صحن کے اور ستون اُنکے اور پائے
اُنکے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسّیاں اُسکی اور میخیں
اُسکی اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت
۴۱ کے لئے ۝ اور لباسِ خدمت مقدس کی عبادت کے لئے
اور مقدس کپڑے ہارون کاہن کے لئے اور اُسکے بیٹوں
۴۲ کے لئے کاہن ہونے کے واسطے ۝ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
۴۳ کو حکم کیا تھا ویسے ہی بنی اسرائیل نے سب کام بنایا ۝ اور
موسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ اُنہوں نے بنایا تھا
جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا ویسا ہی بنایا۔ اور موسیٰ نے
اُنہیں برکت دی +

باب ۴۰

۱ ۝ اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا اور کہا ۝ پہلے مہینے
۲ کی پہلی تاریخ مسکن جو جماعت کا خیمہ ہے کھڑا کر ۝ اور اُسمیں
۳ شہادت کا صندوق رکھ اور صندوق پر پردہ ڈال ۝ اور میز
۴ اُسکے بھیتر لیجا اور اُسکا اسباب جو چاہیئے کہ اُسپر رکھا جائے
اُسپر چُن دے اور شمعدان اُسمیں لیجا اور اُسکے چراغ اُسپر
۵ جلا ۝ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لئے شہادت کے صندوق
۶ کے سامنے رکھ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال ۝ اور
قربانگاہ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے
۷ دروازے کے آگے رکھ ۝ اور حوض جماعت کے خیمے اور
۸ قربانگاہ کے بیچ میں رکھ اور اُسمیں پانی ڈال ۝ اور صحن کو
۹ گرداگرد کھڑا کر اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال ۝ اور
مساحت کے تیل سے لے اور اُس سے مسکن کو اور سب
چیزوں کو جو اُسمیں ہیں مسح کر۔ اور اُسکو مقدس کر اور سب
۱۰ ظروف اُسکے مقدس کر کہ وہ مقدس ہوں ۝ اور قربانگاہ سوختنی
قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چھڑک اور اُسکو مقدس کر کہ
۱۱ نہایت پاک ہو ۝ اور حوض اور کُرسی اُسکی بھی چھڑک اور اُن کو
۱۲ مقدس کر ۝ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے
کے دروازے کے نزدیک لا اور اُنکو پانی سے غسل دلا
۱۳ ۝ اور ہارون کو مقدس لباس پہنا اور اُسکو چھڑک اور اُسے
۱۴ مقدس کر تاکہ کاہن کا کام میری خدمت میں کرے ۝ اور
۱۵ اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا اور اُنکو کُرتے پہنا ۝ اور اُنکو چھڑک
جیسے اُنکے باپ کو چھڑکا ہے تاکہ وہ کاہن کا کام میری خدمت
میں کریں۔ اور یہ مساحت اُنکے لئے اور اُنکی قرنوں کے
۱۶ لئے ہمیشہ کی کہانت کا باعث ہوگی ۝ اور موسیٰ نے ایسا
کیا۔ سب جو خداوند نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا +
۱۷ ۝ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے کے
۱۸ پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا ۝ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا
اور پائے اُسکے لگائے اور اُسپر تختے اُسکے رکھے اور اُنمیں
۱۹ بینڈے اُسکے ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے کئے ۝ اور
اُسنے خیمے کو مسکن پر پھیلایا اور اُسپر اوپر سے گھٹاٹوپ ڈالا
جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۰ ۝ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں اور چوبیں
صندوق میں لگائیں اور اُس صندوق پر اوپر سے کفارے
۲۱ کا سرپوش رکھا ۝ پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا

وہ پتھر بنی اسرائیل کی یاد کرنے کے لئے ہوں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۸ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی ۞ ۹ وہ چوکھونٹی تھی اُنہوں نے چپراس کو دُوہرا بنایا۔ طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک بالشت ۞ ۱۰ اور اُسمیں چار سطریں جواہر کی جڑیں۔ پہلی سطر میں یاقوت سرخ اور پکھراج اور زمرد۔ یہ پہلی سطر تھی ۞ ۱۱ اور دوسری سطر میں گوہر شب چراغ اور نیلم اور ہیرا ۞ ۱۲ تیسری سطر میں جزع اور یشم اور فیروزہ ۞ ۱۳ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد۔ اور یہ جو جڑے تھے سو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے ۞ ۱۴ اور یہ پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُنکے نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا ۞ ۱۵ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کی گتھی ہوئی زنجیریں بنائیں ۞ ۱۶ اور دو خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے اور دو حلقے چپراس کے دونوں کناروں میں لگائے ۞ ۱۷ اور دونوں زنجیریں گندھی ہوئی سونے کی دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں لٹکائیں ۞ ۱۸ اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا ۞ ۱۹ اور دو حلقے سونے سے بنائے اور اُنکو چپراس کی دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنے والا ہے لگایا ۞ ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو طرفوں میں اُسکے آگے کی طرف اُسکے جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا ۞ ۲۱ اور چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر لٹکایا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر ہو جائے اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۲۲ اور افود کے لئے قمیص بُنکے بنایا اور وہ سب آسمانی رنگ سے تھا ۞ ۲۳ اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح تھا اور حاشیے میں اُسکی گوٹ تھی تاکہ وہ نہ پھٹے ۞ ۲۴ اور اُسکے دامن کے گھیر میں انار آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے ۞ ۲۵ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے درمیان لگایا ۞ ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بُنکے بنائے ۞ ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے اور کلاہ زینت کے باریک کتان سے اور پاجامے باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے ۞ ۲۹ اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے مُنقش جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا +

۳۰ اور پتر مقدس تاج کا خالص سونے سے بنایا اور اُسپر انگوٹھی کے طور پر کندہ کیا کہ قدس یہوواہ کو ۞ ۳۱ اور اُسمیں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا تاکہ اوپر عمامے کے ہو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہے پورا ہوا اور بنی اسرائیل نے سب جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا +

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف

۱۶ ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ۝ صحن کے گرداگرد کے
۱۷ سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے تھے ۝ اور سب
پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے
اور الگنیاں اُنکی روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے
روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے کی الگنیوں سے
۱۸ ملے ہوئے تھے ۝ اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے
کتان کا نقاشی سے بنایا۔ اُسکی لنبائی بیس ہاتھ اور
اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں
۱۹ کے تھی ۝ اور ستون اُسکے چار اور پائے اُنکے چار پیتل سے
اور آنکڑے اُنکے روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے
۲۰ روپے سے اور الگنیاں اُنکی روپے سے ۝ اور سب میخین
مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں +
۲۱ ۝ اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا جو موسیٰ
کے حکم کے موافق لاویوں کی خدمت کے لئے اِتمر کے ہاتھ
۲۲ سے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہ ہے ۝ بِضلی ایل
بن اوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند
۲۳ نے موسیٰ کو فرمایا تھا بنانیوالا تھا ۝ اور اُسکے ساتھ اہلیاب
بن اخیسمک دان کے فرقے سے جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۲۴ کتان میں نقاش تھا ۝ سب سونا جو مقدس کی عمارت کے
کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا تھا سو اُنتیس قنطار اور
۲۵ سات سو تیس مثقال مقدس کی مثقال سے تھا ۝ اور جماعت
کے شمار کئے ہوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک ہزار
۲۶ سات سو پچھتر مثقال مقدس کی مثقال سے تھا ۝ اور حصہ
ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے تھا۔ ہر ایک کا
جو آیا کہ شمار کیا جائے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کر بالکل

چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے پانچ سو مرد تھے ۝ اور سو قنطار روپے ۲۷
سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے ڈھالے گئے
سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار
سے ۝ اور اُنکے ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے ۲۸
آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُنکے مڑھے اور الگنیوں
سے اُنہیں ملایا ۝ اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر ۲۹
قنطار اور دو ہزار چار سو مثقال تھا ۝ اور اُس سے پائے جماعت ۳۰
کے خیمے کے دروازے کے اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی
انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُسکے بنائے ۝ اور پائے ۳۱
صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے
اور سب میخیں مسکن کی اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں +

۳۹ اب ۱ ۝ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لئے آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس
کپڑے ہارون کے لئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا
بنائے ۝ اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور ۲
قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنایا ۝ اور ۳
پتر سونے کے پتلے گھڑے اور اُن سے تار کھینچے تاکہ اُن کو
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
کتان کے ساتھ اُستادکاری سے ملائیں ۝ اور اُسکے لئے ۴
دو مونڈھے بنائے کہ اُن سے وہ ملایا جائے۔ اُسکے دونوں
کناروں سے ملایا ہوا تھا ۝ اور افود کا پٹکا جو اُسپر تھا سو اُسی ۵
کی کاریگری کی طرح سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے ہوا
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۝ اور دو سلیمانی پتھر بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ۶
ہوئے تھے۔ اور اُنپر انگوٹھی کی طرح بنی اسرائیل کے نام
کندہ ہوئے تھے ۝ اور اُنکو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ ۷

نکلی ہوئی تھیں اُسکی دونوں طرفوں سے۔ تین شاخیں شمعدان
کی اُسکی ایک جانب سے اور تین شاخیں شمعدان کی اُس کی
۱۹ دوسری جانب سے ○ اور تین پیالے بادامی صورت ایک
شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن۔ اور ایسے ہی چھئوں
۲۰ شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں ○ اور خود شمعدان
۲۱ میں چار پیالے بادامی صورت تھے اور سیب اُنکے اور سوسنیں اُنکی ○ اور
ہر دو دو شاخوں کے نیچے ایک ایک سیب تھا مطابق اُن
۲۲ چھ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں ○ اور سیب اُسکے
اور شاخیں اُسکی خود اُسی سے تھیں اور یہ سب اکٹھے گھڑے
۲۳ ہوئے خالص سونے سے تھے ○ اور اُسکے لئے سات چراغ
بنائے اور گل گیر اُسکے اور لگنیں اُسکی خالص سونے سے
۲۴ ○ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو ایک قنطار خالص سونے
سے بنایا +

۲۵ ○ اور قربانگاہ بخور کی شطیم کی لکڑی سے بنائی۔ طول
اُسکا ایک ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ چوکھونٹی بنائی اور
۲۶ بلندی اُسکی دو ہاتھ اور سینگ اُسکے اُسی سے تھے ○ اور
چھت اُسکی اور بغلیں اُسکی اور سینگ اُسکے خالص سونے
سے مڑھے اور اُسکے لئے سونے سے گرداگرد کلس بنایا
۲۷ ○ اور اُسکے لئے اُسکی دونوں طرف اُسکے دو کونوں کے پاس
اُسکے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں
۲۸ ڈالکر اُسے اُٹھا لیجائیں ○ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں
اور اُنکو سونے سے مڑھا +

۲۹ ○ اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوئیوں کا خالص بخور
عطار کے ہنر سے تیار کیا +

باب ۳۸ ۱ ○ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطیم کی لکڑی سے
بنائی پانچ ہاتھ طول اُسکا اور پانچ ہاتھ عرض اُسکا چوکھونٹی
۲ اور تین ہاتھ بلندی اُسکی بنائی ○ اور سینگ اُس کے
چاروں کونوں پر بنائے۔ اُسکے یہ سینگ اُسی میں سے تھے
۳ اور اُسنے اُسکو پیتل سے مڑھا ○ اور سب ظروف قربانگاہ کے
دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں۔
۴ سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے ○ اور ایک انگیٹھی جال
کی شکل پر پیتل سے قربانگاہ کے لئے بنائی جو کناروں سے
۵ نیچے آدھی دور تک پہنچتی تھی ○ اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی
کے چاروں کونوں میں ڈھال کر بنائے تاکہ جگہ چوبوں کی ہو
۶ ○ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو پیتل سے مڑھا
۷ ○ اور چوبیں قربانگاہ کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں
تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جائے۔ اور اُسکو تختوں سے کھوکھلا
بنایا +

۸ ○ اور حوض پیتل سے اور اُسکی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے
درپنوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی
تھیں بنائی +

۹ ○ اور صحن بنایا۔ اور اُسکے لئے دکھن رُخ اُسکی دکھن طرف
میں پردے باریک کتے ہوئے کتان کے تھے طول اُن کا
۱۰ سو ہاتھ ○ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس
پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے
۱۱ سے ○ اور اُتر کی جانب میں طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُنکے
بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں
۱۲ کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے ○ اور پچھم کی جانب کے پردے
پچاس ہاتھ کے تھے اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے
۱۳ دس اور آنکڑے اُنکے اور الگنیاں اُنکی روپے سے ○ اور
۱۴ پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے ○ پندرہ
ہاتھ پردے دروازے کی ایک طرف تھے۔ اُنکے ستون
۱۵ تین اور اُنکے پائے تین ○ اور دوسری طرف صحن کے
دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔

۳۰ ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا۝ چنانچہ آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک تختے کے لئے دو دو پائے +

۳۱ ۝ اور بینڈے شطّیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے

۳۲ مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لئے۝ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے

۳۳ مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے۝ اور ایک بینڈا بنا کر اُسکو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس

۳۴ طرف تک ڈالا۝ اور تختوں کو سونے سے مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا +

۳۵ ۝ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ اور اُسپر کروبی اُستاد

۳۶ کاری سے بنائے۝ اور اُسکے لئے چار ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے اور اُنکو سونے سے مڑھا۔ اور اُنکے آنکڑے سونے سے بنائے اور چار پائے چاندی کے ڈھال کر بنائے +

۳۷ ۝ اور پردہ خیمے کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا نقاشی

۳۸ سے بنایا۝ اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے اُنکے بنائے اور ستونوں کے سروں کو اور اُنکی الگنیوں کو سونے سے مڑھا اور اُنکے لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے +

باب ۳۷

۱ ۝ اور بضلی ایل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق بنایا اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ

۲ بلندی اُسکی تھی۝ اور اُسکو خالص سونے سے بھیتر اور باہر

۳ مڑھا اور اُسکے گرد بہ گرد سونے کا کلس بنایا۝ اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں کونوں کے لئے دو حلقے اُسکی

۴ ایک طرف اور دو حلقے اُسکی دوسری طرف ڈھالے۝ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا

۵ ۝ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف ناکہ اُن سے اُٹھایا جائے ڈالیں +

۶ ۝ اور کفّارہ گاہ خالص سونے سے بنائی۔ طول اُس کا

۷ اڑھائی ہاتھ اور عرض اُسکا ڈیڑھ ہاتھ۝ اور دو کروبی سونے

۸ سے گھڑ کر بنائے اور اُنکو کفّارہ گاہ کی دو طرف رکھا۝ ایک کروبی اوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب میں کفّارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے

۹ ۝ اور یوں ہوا کہ دونوں کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفّارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے۔ ہر ایک کا مُنہہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا مُنہہ کفّارہ گاہ کے مقابل تھا +

۱۰ ۝ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی۔ طول اُسکا دو ہاتھ

۱۱ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ اور بلندی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ۝ اور اُسکو خالص سونے سے مڑھا اور اُسکے گرداگرد سونے

۱۲ کا کلس بنایا۝ اور اُسپر چار اُنگل اونچی ایک کنگنی آس پاس

۱۳ بنائی اور اُس کنگنی پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا۝ اور اُسنے اُسکے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالے اور اُنہیں اُسکے

۱۴ چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا۝ یہ حلقے کنگنی کے سامنے تھے کہ اُن میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لیجائیں

۱۵ ۝ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا

۱۶ تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جائے۝ اور سب ظروف جو میز پر ہیں برتن اُسکے اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو پینے کے لئے ہیں خالص سونے سے بنائے +

۱۷ ۝ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا۔ اُسے گھڑ کر شمعدان بنایا۔ اور حرا اُسکی اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے اور سیب

۱۸ اُسکے اور سوسنیں اُسکی خود اُسی سے تھیں۝ اور چھ شاخیں

نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جن کے دلوں نے اُنہیں ترغیب
۳ دی کہ کام پر آ کے اُسے بنائیں بُلایا ؏ تب اُنہوں نے موسیٰ
کے ہاتھ سے سب تحائف جو بنی اسرائیل مقدس کی عبادت
کے کام کے بنانے کو لائے تھے پائے۔ اور وہ ہنوز ہر صبح
کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے تھے
۴ ؏ تب سب عقلمند کاریگر جو مقدس کے سب کام بناتے تھے
ایک ایک اپنے اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے ٭
۵ ؏ اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ
کے لئے جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا احتیاج سے
۶ زیادہ لاتے ہیں ؏ تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے لشکرگاہ
میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے
ہدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے۔ سو قوم لانے سے
۷ باز رہی ؏ کیونکہ اسباب جو اُنکے پاس تھا سو سب کام بنانے
کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا ٭
۸ ؏ چنانچہ ہر ایک صاحبِ حکمت نے اُن میں سے جو مسکن
کو بناتے تھے مہین کتے ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے دس پردے بنائے۔
۹ اُن پر کروبی منقش کر کے اُستادکاری سے بنائے ؏ طول ہر
پردے کا اٹھائیس ہاتھ اور چار ہاتھ ہر عرض میں سب پردے
۱۰ ایک ہی انداز کے پر تھے ؏ اور اُسنے پانچ پردے ایکدوسرے
کے ساتھ ملائے اور دوسرے پانچ پردے ایک دوسرے
۱۱ کے ساتھ ملائے ؏ اور تکمے آسمانی رنگ کے ایک بڑے پردے
کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے اور ایسے ہی حاشیے
میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کی طرف میں
۱۲ بنائے ؏ پچاس تکمے حاشیے میں ایک پردے کے اور پچاس
تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے ملانے کی طرف میں بنائے
۱۳ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں ؏ اور پچاس آنکڑے

سونے کے بنائے اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے
کے ساتھ ملایا۔ تب یہ ایک مسکن بنا ٭
۱۴ ؏ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے
۱۵ لئے جو مسکن کے اوپر تھا بنائے ؏ طول ہر ایک پردے کا
تیس ہاتھ چار ہاتھ کے عرض میں۔ گیارہ پردے ایک ہی
۱۶ انداز کے پر تھے ؏ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہ اور چھ ایک
۱۷ جگہ ملائے ؏ اور پچاس تکمے اُن چھ ملے ہوئے پردوں کے
حاشیے میں جو باہر ہیں ملانے کی جگہ پر اور پچاس تکمے اُن
پانچ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی
۱۸ جگہ پر بنائے ؏ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے
۱۹ کے لئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے ؏ اور ایک گھٹا ٹوپ
خیمے کے لئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور دوسرا
گھٹا ٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا ٭
۲۰ ؏ اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنیکے
۲۱ لئے بنائے ؏ طول ہر تختے کا دس ہاتھ عرض ہر تختے کا ڈیڑھ
۲۲ ہاتھ ؏ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی کہ ایکدوسری
۲۳ سے برابر فاصلہ پر ہو بنائیں ؏ اور جب تختے مسکن کے لئے
۲۴ بنائے تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے ؏ اور
چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے۔
ایک تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے اور دوسرے تختے
۲۵ کی دو چولوں کے لئے دو پائے بنائے ؏ اور دوسری جانب
۲۶ مسکن کی اُتر کی طرف بیس تختے بنائے ؏ اور چالیس پائے
اُنکے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے اور دوسرے
۲۷ تختے کے نیچے دو پائے ؏ اور پچھم کی جانب مسکن کے چھ
۲۸ تختے بنائے ؏ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے
۲۹ اُنکی دونوں جانبوں میں بنائے ؏ اور تختے ملنیوالے نیچے سے
اور اُسی طرح ملنے والے اوپر سے ایک حلقے میں تھے۔

۱۵ ۝ اور قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے کا تیل اور بخور
۱۶ خوشبو مصالح کا اور پردہ مسکن کے دروازے کا ۝ اور مذبح
سوختنی قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان اور چوبیں
۱۷ اُسکی اور سب ظروف اُسکے ۔ اور حوض اور کُرسی اُسکی ۝ اور
پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور پائے اُنکے اور پردہ
۱۸ صحن کے دروازے کا ۝ اور میخیں مسکن کی اور صحن کی میخیں
۱۹ اور ڈوریاں اُن دونوں کی ۝ اور خدمت کا لباس مُقدِس
میں عبادت کے لئے اور مُقدِس لباس ہارون کاہن کے
لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے کے لئے ✚
۲۰ ۝ تب بنی اسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے
۲۱ سے چلی گئی ۝ اور وہ ایک ایک جن کے دِل نے اُنہیں
ترغیب دی اور ہر ایک جسکی روح نے اُسے رضی کیا جماعت
کے خیمے کے کام کے واسطے اور اُسکی سب عبادت اور مقدس
۲۲ لباس کے لئے خداوند کے واسطے تحفہ لایا ۝ اور وہ مرد اور
عورت جتنے کہ کشادہ دِل تھے آئے اور کنگن اور مُندرے
اور خاتم اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے ۔ اور
۲۳ ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا ۝ اور
جس شخص کے پاس آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
رنگ اور مہین کتان ۔ اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں کی
سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو اُنہیں
۲۴ لایا ۝ جس کسی نے روپے کا یا پیتل کا ہدیہ گذرانا سو اپنا
ہدیہ خداوند کے لئے لایا ۔ اور جس کسی کے پاس شطیم کی لکڑی
۲۵ تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لئے لایا ۝ اور
ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر تھیں اپنے ہاتھوں سے
کاتا اور اپنا کتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
۲۶ رنگ اور مہین کتان لائیں ۝ اور سب عورتوں نے جن کے
دِلوں نے اُنکو حکمت کی طرف رغبت دلائی بکریوں کی پشم
۲۷ کاتی ۝ اور وہ جو رئیس تھے سلیمانی پتھر اور جڑنے کے پتھر افود
۲۸ اور چپراس کے لئے ۝ اور خوشبو مصالح اور جلانے کا تیل
اور مساحت کا تیل اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے
۲۹ لائے ۝ اور سب کیا مرد اور کیا عورت جن کے من نے اُنکو
اُبھارا کہ اُس کام کے لئے لائیں جسکا حکم خداوند نے دیا تھا
کہ موسیٰ کے ہاتھ سے بنے وہ سب کے سب یعنے سارے
بنی اسرائیل خوشی سے خداوند کے لئے ہدیہ لائے ✚
۳۰ ۝ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا ۔ دیکھو کہ خداوند نے
بظلی ایل بن اوری بن حور کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے
۳۱ بنام بُلایا ہے ۝ اور اُسنے اُسے حکمت اور فہم اور دانش
۳۲ اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا ۝ اور
اچھی تدبیریں ایجاد کرنے میں اور سونے اور روپے اور
۳۳ پیتل کے نادر کام بنانے میں ۝ اور جڑنے کے لئے پتھر کے
تراشنے میں اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر
۳۴ کام کے بنانے میں ماہر کیا ۝ اور اُسنے اُسکے دِل میں اور
اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کے دِل میں جو دان کے فرقے
۳۵ سے ہے ہنر سکھلانا ڈالدیا ۝ اور اُنکے دِلوں میں حکمت
اِس طور سے بھر دی کہ وہ سب کام کندہ کرنیوالے کا اور
مصور کا اور نقاش کا جو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور جولاہے کا
بلکہ اُن سب کا جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھکے
ایجاد کرتے ہیں بنائیں ✚
۳۶ ۝ پس بظلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر جنہیں اب
خداوند نے حکمت اور فہم بخشا کہ وہ مُقدِس کی عبادت کے
سب کام کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم کے
۲ موافق کام کرنے لگے ۝ تب موسیٰ نے بظلی ایل اور اہلیاب
اور سب روشن ضمیر مردوں کو جن کے دِل میں خداوند

کے وقت اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو +
۲۳ ؔ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ
۲۴ خداوند خدا کے آگے جو اسرائیل کا خدا ہے حاضر ہوں ؔ کیونکہ
میں قوموں کو تیرے آگے سے باہر نکالونگا اور تیری سرحدوں کو
بڑھاؤنگا اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا
کے آگے جا کے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ
۲۵ نہ کریگا ؔ خمیر رہتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذراننا
۲۶ اور عیدِ فسح کی قربانی سے کچھ صبح تک باقی نہ رکھنا ؔ تو اپنی
زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر
۲۷ لائیو۔ حلوان اُسکی ماں کے دودھ میں مت پکانا ؔ اور خداوند
نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہ باتیں لکھ۔ کیونکہ اِن باتوں کے
موافق میں تجھ سے اور اسرائیل سے عہد باندھتا ہوں
۲۸ ؔ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا۔ وہ
نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا اور اُسنے اُس عہد کی باتیں وہ
دس حکم لوحوں پر لکھے +
۲۹ ؔ اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ
میں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے
اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُسکے چہرے کا چمڑا اُسکے ساتھ ہمکلام
۳۰ ہونے سے چمکتا ہے ؔ اور جب ہارون اور بنی اسرائیل نے
موسیٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا
۳۱ ہے اور وہ اُسکے پاس آنے سے ڈرتے تھے ؔ تب موسیٰ
نے اُنہیں بُلایا اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے
۳۲ پاس پھر آئے۔ اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا ؔ اور آخر کو
سب بنی اسرائیل نزدیک آئے اور اُسنے اُن سب باتوں
کو جو خداوند نے اُسے کوہِ سینا پر کہی تھیں اُنہیں حکم کیا
۳۳ ؔ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو اُسنے اپنے چہرے
۳۴ پر نقاب ڈالا ؔ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا
کہ اُس سے کلام کرے تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار
دیتا تھا اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر آکے بنی اسرائیل کو کہتا
۳۵ تھا ؔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کا مُنہہ دیکھا کہ اُسکے چہرے
کا چمڑا چمکتا ہے اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے
نہ گیا تب تک اپنے مُنہہ پر نقاب ڈالے رہا +

## ۳۵ باب

ؔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو جمع
کر کے کہا۔ وہ باتیں جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم
۲ کیا ہے سو یہ ہیں ؔ چھ دن تک کاروبار کیا جائے اور ساتویں
دن تمہارے لئے روزِ مقدس خداوند کے آرام کا سبت
۳ ہوگا۔ جو کوئی اُس میں کام کریگا مار ڈالا جائیگا ؔ تم سبت کے
دن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو +
۴ ؔ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ
۵ حکم جو خداوند نے فرمایا یہ ہے کہ ؔ تم اپنے درمیان سے خداوند
کے لئے تحفہ لاؤ۔ جو کوئی اپنے دل کی خوشی سے چاہے سو
۶ خداوند کے لئے تحفہ لائے۔ سونا اور روپا اور پیتل ؔ اور
آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین
۷ کتان اور بکریوں کی پشم ؔ اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی ہوئی
۸ کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی ؔ اور جلانے کا
تیل اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لئے اور بخور کے لئے
۹ خوشبو مصالح ؔ اور سلیمانی پتھر اور افود اور چپراس پر جڑنے کے
۱۰ پتھر ؔ اور تم سے جو بڑا حکمت والا ہے آئے اور جو خداوند نے
۱۱ فرمایا ہے سب بنائے ؔ مسکن اور خیمہ اُسکا اور غلاف اُسکا
اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور
۱۲ ستون اُسکے اور پائے اُسکے ؔ صندوق اور چوبیں اُسکی
۱۳ اور سرپوش اُسکا اور پردہ اُسکا ؔ میز اور چوبیں اُسکی اور
۱۴ سب برتن اُسکے اور نذر کی روٹیاں ؔ شمعدان روشنی کے
لئے اور اُسکے سرانجام اور اُسکے چراغ اور جلانے کا تیل

باب ۳۴ ۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں
کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر
وہ باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنہیں تُو نے توڑ ڈالا لکھونگا
۲ ۞ اور صبح کو تیار ہو جا اور سویرے کوہِ سیناء پر چڑھ آ اور میرے
۳ آگے وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو ۞ پر تیرے ساتھ کوئی
آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ میں کوئی شخص نظر نہ آئے بھیڑ
بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ پائیں +
۴ ۞ تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی
تراشیں اور موسیٰ صبح کو سویرے جیسا کہ خداوند نے اُسے
فرمایا تھا وہ دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے کوہِ
۵ سیناء پر چڑھا ۞ تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُسکے
۶ ساتھ وہاں کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی ۞ اور
خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور پکارا۔ خداوند خداوند خدا
۷ رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور رب الفیض و وفا ۞ ہزار
پشتوں کے لئے فضل رکھنے والا گناہ اور تقصیر اور خطا کا
بخشنے والا۔ لیکن وہ ہر حال معاف نہ کریگا بلکہ باپوں کے
گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں
۸ سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا ۞ تب موسیٰ نے
۹ جلدی سے زمین پر سر جھکا کے سجدہ کیا ۞ اور بولا کہ اے خداوند اگر
میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو اے خداوند میں تیری منت کرتا
ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کے چل۔ کیونکہ یہ گردن کش قوم
ہے۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں میراث ٹھہرا +
۱۰ ۞ تب وہ بولا دیکھ میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری
سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا جیسے ساری
زمین پر اور کسی مُلک میں کئے نہ گئے۔ اور سب لوگ جنمیں تُو
ہے خداوند کا کام دیکھینگے کیونکہ جو میں تیرے ساتھ کرونگا
۱۱ سو ڈراونا ہوگا ۞ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تُو اُسے

یاد رکھیو کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں
اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں
۱۲ ۞ ہوشیار رہ تا نہ ہو کہ تُو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ
جس میں تُو جاتا ہے کچھ عہد باندھے ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے
۱۳ درمیان پھندا ہو ۞ بلکہ تم اُنکی قربانگاہوں کو ڈھا دو اور
۱۴ اُنکے بتوں کو توڑ دو اور اُنکی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو ۞ کیونکہ
تم کسی دوسرے خدا کی پرستش نہ کرو۔ کہ خداوند جس کا نام
۱۵ غیور ہے وہ خدائے غیور ہے ۞ ایسا نہ ہو کہ تُو اُس سرزمین
کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور وہ جب اپنے معبودوں
کی پیروی میں زنا کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی
۱۶ کرتے ہیں تجھ کو بلائیں اور تُو اُنکی قربانی سے کھائے ۞ اور
تُو اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لائے اور اُنکی بیٹیاں
اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے
بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہرائیں
۱۷ ۞ تُو اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو +
۱۸ ۞ تُو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو۔ تُو سات دن تک فطیری
روٹیاں جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہے ابیب کے مہینے کے
وقتِ معین میں کھائیو۔ اسلئے کہ تُو ابیب کے مہینے میں
۱۹ مصر سے باہر آیا ۞ سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے
۲۰ پیدا ہو بشرطیکہ نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے ۞ لیکن
گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو اور اگر تُو فدیہ
نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو۔ تُو اپنے بیٹوں کے سب
پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ نہ
دیکھا جائے +
۲۱ ۞ چھ دن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دن ارام کیجیو
اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +
۲۲ ۞ اور تُو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے

۲ قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا○ اور میں
تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا اور میں کنعانیوں اور
اموریوں اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں
۳ کو نکال دونگا○ اُس مُلک تک جس میں دودھ اور شہد بہتا
ہے۔ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا اِسلئے کہ تم
گردن کش لوگ ہو تا کہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں ✦
۴ ○ اور جب قوم نے یہ بُری خبر پائی تو انکو غم ہوا اور کسی
۵ نے اپنے سنگار نہ کئے○ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
تھا کہ بنی اسرائیل کو کہہ تم گردن کش لوگ ہو۔ اگر میں ایک
لحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا تو تمہیں ہلاک کرتا۔ پس تم
اپنے سنگار اُتارو۔ اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں
۶ ○ چنانچہ بنی اسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار
۷ اُتارے○ اور موسیٰ نے خیمے کو لیا اور لشکرگاہ سے باہر
لشکرگاہ سے دُور کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔
اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈتا تھا سو لشکرگاہ کے
۸ باہر اُس خیمہ گاہ کو جاتا تھا○ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ باہر
خیمے کی طرف گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد
اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا اور موسیٰ کے
۹ پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ خیمے میں گیا○ اور جب موسیٰ
خیمے میں داخل ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا
اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے ساتھ خداوند
۱۰ بولا○ اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے
پر ٹھہرتے دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے
۱۱ خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا○ اور خداوند موسیٰ سے روبرو
ہمکلام ہوا جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے
اور وہ لشکرگاہ کو پھر آیا پر اُسکا خادم نوجوان یشوع بن نون خیمے
میں سے نہ نکلا ✦

○ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھ تو مجھ کو فرماتا ہے کہ اس ۱۲
قوم کو لیجا۔ اور مجھے نہیں بتاتا ہے کہ کس کو میرے ساتھ
بھیجیگا۔ ہر چند کہ تو نے کہا کہ میں تجھ کو نام بنام جانتا ہوں اور
تو میری نظر میں منظور ہے○ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ۱۳
ہوں تو مجھ کو اپنی راہ بتلا تا کہ مجھکو یقین ہو کہ میں تیری نظر
میں مقبول ہوں۔ اور دیکھ کہ یہ قوم تیری گروہ ہے○ تب اُسنے ۱۴
کہا کہ میری حضوری تیرے ساتھ جائیگی اور میں تجھے آرام
دونگا○ موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے تو ۱۵
ہمیں یہاں سے مت لیجائیے○ اور کس طرح معلوم ہوگا ۱۶
کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟
کیا اِس سے نہیں کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہے اِس طرح
میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو زمین پر ہیں
ممتاز ہوتے ہیں○ خداوند نے موسیٰ سے کہا اس عرض کے ۱۷
مطابق جو تو نے کی ہے میں عمل کرونگا۔ اِسلئے کہ تو میری نظر
میں مقبول ہے اور میں تجھ کو نام بنام پہچانتا ہوں○ تب ۱۸
موسیٰ نے کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال
دکھا○ اُسنے کہا کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا ۱۹
اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے کرونگا۔ اور میں
اُسپر جس پر مہربان ہوں مہربان ہونگا۔ اور میں اُسپر رحم
فرماؤں جس پر رحم فرماؤنگا○ اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھ ۲۰
سکتا اِسلئے کہ کوئی انسان نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا
رہے○ اور خداوند نے کہا دیکھ یہ جگہ میرے پاس ہے ۲۱
اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ○ اور یوں ہوگا کہ جب میرے ۲۲
جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھ کو اُس چٹان کی دراڑ میں رکھونگا
اور جب تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا
○ اور پھر اپنی ہتھیلی اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا ۲۳
چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا ✦

بدی سے جو اُس نے چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا ✠
۱۵ ۝ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں
تختے اُسکے ہاتھ میں تھے۔ وہ تختے لکھے ہوئے تھے دونوں
۱۶ طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے ۝ اور وہ تختے خدا کے کام
سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُنپر کندہ کیا ہوا
۱۷ تھا ۝ اور جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی
۱۸ تو موسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی آواز ہے ۝ موسیٰ بولا
یہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہے
بلکہ گانے کی آواز میں سُنتا ہوں ✠
۱۹ ۝ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا اور بچھڑا
اور راگ ناچ دیکھا تب موسیٰ کا غضب بھڑکا اور اُسنے
تختے اپنے ہاتھوں سے پھینکدیئے اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے
۲۰ ۝ اور اُسنے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور
اُسکو آگ سے جلایا اور پیسکر خاک سا بنایا اور اُسکو پانی پر
۲۱ چھڑک کر بنی اسرائیل کو پلایا ۝ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ
۲۲ اِن لوگوں نے تجھ سے کیا کیا کہ تُو اُنپر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ۝ ہارون
نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب نہ بھڑکے۔ تُو اِس قوم کو
۲۳ جانتا ہے کہ بدی کی طرف مائل ہے ۝ سو اُنہوں نے مجھے
کہا کہ ہمارے لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے۔ کہ
یہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے مُلک سے چھڑا لایا ہم نہیں جانتے
۲۴ کہ اُسے کیا ہوا ۝ تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس
سونا ہو وہ توڑ لائے۔ اُنہوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے
آگ میں ڈالا۔ سو یہ بچھڑا نکلا ✠
۲۵ ۝ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ بے قید ہو گئے
کہ ہارون نے اُنہیں اُنکے مخالفوں کے روبرو اُنکی رُسوائی
۲۶ کے لئے بے قید کرایا تھا ۝ تب موسیٰ لشکرگاہ کے دروازے
پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس آئے
تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے ۝ اور اُسنے اُنہیں ۲۷
کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر
مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک دروازے سے دوسرے
دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد تم
میں سے اپنے بھائی کو اور ہر ایک آدمی اپنے دوست کو
اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل کرے ۝ اور بنی لاوی نے ۲۸
موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ چنانچہ اُس دِن لوگوں میں سے
قریب تین ہزار مرد مارے پڑے ۝ اور موسیٰ نے کہا کہ آج ۲۹
خداوند کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے
اور اپنے بھائی پر حملہ کرکے تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دے ✠
۝ اور دوسرے دِن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے ۳۰
کہا کہ تم نے بڑا گناہ کیا اور اب میں خداوند کے پاس اوپر
جاتا ہوں۔ کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفارہ کروں ۝ چنانچہ ۳۱
موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے
بڑا گناہ کیا کہ اپنے لئے سونے کا معبود بنایا ۝ اور اب کاش ۳۲
کہ تُو اُنکا گناہ معاف کرتا۔ مگر نہیں تو میں تیری منت کرتا ہوں
کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے جو تُو نے لکھا ہے میٹ دے
۝ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہے میں ۳۳
اُسی کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا ۝ اور اب روانہ ہو کے ۳۴
لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہے لیجا۔ دیکھ میرا فرشتہ
تیرے آگے چلیگا۔ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دِن میں اُن
سے اُنکی خطا کا مطالبہ کرونگا ۝ اور خداوند نے اُنکے بچھڑے ۳۵
بنانے کے سبب سے جسے ہارون نے بنایا تھا لوگوں پر
مری بھیجی ✠
۳۳ ۝ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تُو اور اب
وہ لوگ جنہیں تُو مصر کے مُلک سے چھڑا لایا۔ اُس مُلک کو جاؤ
جس کے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے

۱۲ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہو کے کہا۞ تو بنی اسرائیل
۱۳ کو فرما اور انکو کہہ کہ تم میرے سبتوں کو مانو۔ اِسلئے کہ یہ میرے
اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشانی ہے تاکہ تم
۱۴ جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں ۞ پس تم سبت کو
مانو اِسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدس ہے۔ جو کوئی اُسکو پاک
نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا جائیگا۔ جو اُس میں کچھ کام کرے
۱۵ وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا ۞ چھ دِن کام کرنا لیکن ساتواں
دِن آرام کے لئے سبت ہے وہ خداوند کے لئے مقدس
ہے پس جو کوئی روزِ سبت کو کام کرے وہ ضرور مار ڈالا
۱۶ جائیگا ۞ پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں اور اُسے اپنی پشت در پشت
۱۷ عہدِ ابدی جانکے اُس میں آرام کریں ۞ میرے اور بنی اسرائیل
کے درمیان یہ علامتِ ابدی ہے۔ اِسلئے کہ چھ دِن میں
خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور ساتویں دِن آرام
کیا اور تازہ دم ہوا ✢
۱۸ ۞ اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر اپنا کلام
تمام کر چکا شہادت کی دو لوحیں دیں اور وہ سنگین لوحیں
خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں ✢
ب ۳۲ ۱ ۞ اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں
دیری کرتا ہے تو وہ ہارون کے پاس جمع ہوئے اور اُسے کہا
کہ اُٹھ ہمارے لئے معبود بنا کہ ہمارے آگے چلیں۔ کیونکہ
یہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے مُلک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے
۲ کہ اُسے کیا ہوا ۞ ہارون نے اُنہیں کہا کہ زیور سونے کے
جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں
۳ کے کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھ پاس لاؤ ۞ چنانچہ سب
لوگ سونے کے زیور جو اُنکے کانوں میں تھے توڑ توڑ کے ہارون
۴ کے پاس لائے ۞ اور اُسنے اُنکے ہاتھوں سے لیا اور ایک
بچھڑا ڈھالکر اُسکی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی

اور اُنہوں نے کہا کہ اے اسرائیل یہ تمہارا معبود ہے جو تمہیں
۵ مصر کے مُلک سے نکال لایا ۞ اور جب ہارون نے یہ دیکھا تو
اُسکے آگے ایک قربانگاہ بنائی۔ اور ہارون نے یہ کہکے منادی
۶ کی کہ کل خداوند کے لئے عید ہے ۞ اور وہ صبح کو اُٹھے اور سوختنی
قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں اور لوگ
کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے ✢
۷ ۞ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا۔ کیونکہ تیرے لوگ
جنہیں تو مصر کے مُلک سے چھڑا لایا خراب ہو گئے ہیں
۸ ۞ وہ اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں
اُنہوں نے اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا
اور اُسکے لئے قربانی ذبح کرکے کہا کہ اے اسرائیل یہ تمہارا
۹ معبود ہے جو تمہیں مصر کے مُلک سے چھڑا لایا ۞ پھر خداوند
نے موسیٰ سے کہا کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک
۱۰ گردن کش قوم ہے ۞ اب تو مجھ کو چھوڑ کہ میرا غضب اُن پر
بھڑکے اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھ سے ایک بڑی
۱۱ قوم بناؤنگا ۞ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے
منت کرکے کہا کہ اے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں
پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھ مصر کے ملک
۱۲ میں سے نکال لایا بھڑکتا ہے؟ ۞ کس لئے مصری بولیں اور
کہیں کہ وہ اُنکو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا تاکہ اُنکو
پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُنکو روئے زمین پر سے ہلاک کرے؟
اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی
۱۳ پہنچانے سے پھر جا ۞ تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل اپنے
بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے
کہا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا
اور یہ سارا مُلک جس کے حق میں میں نے کہا سو میں تمہاری نسل
۱۴ کو بخشونگا کہ ابد تک اُسکے مالک ہوں ۞ تب خداوند اُس

۲۱ کریں اور خداوند کے لئے سوختنی قربانی جلائیں ۞ وہ ہاتھ
پانوں دھوئیں تاکہ وہ نہ مریں۔ اور یہ اُنکے یعنے اُسکے اور
اُسکی نسل کے لئے اُنکے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم
ہوگی ✣

۲۲ ۞ اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا ۞ کہ تُو اپنے
۲۳ لئے اچھی خوشبوئی کا اوّل مصالح لے یعنے خالص مُر سے
پانسو مثقال اور اُسکا آدھا یعنے اڑھائی سَو مثقال دارچینی
۲۴ اور خوشبو اگر سے اڑھائی سَو مثقال لے ۞ اور تج سے پانسو
مثقال مقدس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے ایک
۲۵ ہین ۞ اور تُو اُن کو مُقدس تیل ملنے کا بنا۔ اُسے اچھی طرح
ملا کے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا۔ پس یہ روغن
۲۶ مُقدس ملنے کا ہوگا ۞ اور تُو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے
۲۷ کا صندوق چُپڑ ۞ اور میز اور سب برتن اُسکے اور شمعدان اور
۲۸ سب ظروف اُسکے اور قربانگاہ بخور کی ۞ اور سوختنی قربانی
کی قربانگاہ اور سب برتن اُسکے اور حوض اور کُرسی اُسکی
۲۹ ۞ اور تُو اُنکو مقدس کر تاکہ وہ بے نہایت پاک ہو جائیں۔
۳۰ اور جو کوئی اُسے چھوئے پاک ہو جائیگا ۞ اور تُو ہارون اور
اُسکے بیٹوں کو چُپڑ اور اُنہیں مقدس کر تاکہ وہ میرے لئے
۳۱ کاہن ہوں ۞ اور تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُنکو کہہ کہ یہ تیل
مقدس ملنے کا ہے۔ یہ میرے لئے تمہارے قرنوں میں
۳۲ ہو ۞ اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا جائے اور تم ایسا اور
اُسی ترکیب سے نہ بنائیو۔ اِسلئے کہ یہ مقدس ہے۔ پس چاہئے
۳۳ کہ یہ تمہارے نزدیک مقدس ہو ۞ جو اِنسان کہ ایسا بنائے
یا کسی اجنبی پر لگائے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے ✣

۳۴ ۞ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو اپنے لئے خوشبوئیاں
یعنے مُر اور مصطکی اور لون اور خالص لبان سے لیجیو۔ اور
۳۵ چاہئے کہ یہ سب برابر ہوں ۞ اور تُو اُنکو بخور خوشبو گندھی
کی کاریگری سے پاک اور مقدس بنا ۞ اور اُن میں سے کچھ کوٹ ۳۶
تاکہ باریک ہو اور اُن میں سے کچھ شہادت کے صندوق کے
سامنے جماعت کے خیمے میں جہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا
رکھ۔ پس یہ تمہارے لئے بے نہایت پاک ہوگا ۞ اور بخور جسے ۳۷
تُو بنائیگا تو چاہئے کہ اُسی کے طور پر تم اپنے لئے نہ بناؤ۔ اسلئے
کہ یہ تمہارے نزدیک خداوند کے لئے مقدس ہوگا ۞ جو اِنسان ۳۸
کہ ایسا بنائیگا تاکہ اُسے سونگھے تو وہ اپنی قوم سے کٹ
جائیگا ✣

باب ۳۱
۱، ۲ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا ۞ دیکھ کہ
میں نے بضلی ایل بن اوری بن حور کو یہوداہ کے فرقے میں سے
نام لیکے بُلایا ۞ اور میں نے اُسکو حکمت اور فہمید اور علم اور ۳
ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا ۞ تاکہ اُستادی ۴
کاموں کو ایجاد کرے اور سونے اور روپے اور پیتل کے کام
کرے ۞ اور جواہر کو کندہ کرے تاکہ اُنہیں جڑے اور لکڑی ۵
کو تراشے کہ جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہو ۞ اور دیکھ ۶
میں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے فرقے میں سے
ہے اُسکا ساتھی کر دیا۔ اور میں نے سب روشن ضمیروں کے
دِل میں حکمت رکھی کہ سب کچھ جو میں نے تجھے فرمایا ہے بنائیں
۞ یعنے جماعت کا خیمہ اور شہادت کا صندوق اور کفارہ گاہ ۷
جو اُسپر ہے اور سب ظروف خیمے کے ۞ اور میز اور برتن اُسکے ۸
اور شمعدان خالص سونے سے اور سب ظروف اُسکے اور
قربانگاہ بخور کی ۞ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی اور سب ۹
ظروف اُسکے اور حوض اور کُرسی اُسکی ۞ اور لباس عبادت کا ۱۰
اور مقدس لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں
کا کاہن ہونے کے لئے ۞ اور ملنے کا تیل اور مقدس کے لئے ۱۱
خوشبودار بخور۔ جیسا کہ میں نے تجھ کو حکم کیا ویسا ہی وہ سب
کچھ بنائینگے ✣

کے آگے ہمیشہ ہوگی۔ وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا کہ تم سے
۴۳ باتیں کروں ○ اور میں وہاں بنی اسرائیل سے ملاقات کرونگا
۴۴ اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ہوگا ○ کہ میں جماعت
کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا۔ اور میں ہارون کو اور
اُسکے بیٹوں کو مقدس کرونگا تاکہ وہ میرے کاہن ہوں +
۴۵ ○ اور میں بنی اسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا اور میں
۴۶ اُنکا خدا ہونگا ○ اور وہ جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں
جو اُنہیں مصر کے مُلک سے نکال لایا تاکہ میں اُنکے درمیان
سکونت کروں۔ میں یہوواہ اُنکا خدا ہوں +

باب ۳۰

۱ ○ اور تُو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے بنا۔ شطیم
۲ کی لکڑی سے تُو اُسکو بنا ○ طول اُسکا ایک ہاتھ اور عرض اُسکا
ایک ہاتھ۔ چاہئے کہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی دو ہاتھ
۳ اور سینگ اُسکے اُسی سے ہوں ○ اور تُو اُسکو خالص سونے
سے مڑھ اُسکے سرپوش اور اُسکی دیواروں کو جو اُسکے گرداگرد
ہیں اور اُسکے سینگوں کو۔ اور تُو ایک کنگنی گرداگرد سونے سے
۴ اُسکے لئے بنا ○ اور تُو سونے کے دو حلقے کنگنی کے نیچے اُسکے
دو کونوں پاس اُسکی دونوں طرف بنا۔ تاکہ وہ چوبوں کے
۵ لئے مکان ہوں کہ اُن سے اُٹھائی جائے ○ اور تُو چوبیں شطیم
۶ کی لکڑی سے بنا اور تُو اُن کو سونے سے مڑھ ○ اور تُو اُسکو
پردے کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے نزدیک
ہے سامنے کفارہ گاہ کے جو شہادت کے صندوق پر ہے
۷ جہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا رکھ ○ اور ہارون ہر صبح کو
اُسپر خوشبو کے لئے بخور کے مصالح جلائے۔ جسوقت کہ چراغوں
۸ کا گل لے اُسکو اُسکے اوپر جلائے ○ اور ایسے ہی جب کہ
ہارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائے
تب بخور کو جلائے۔ یہ بخور خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں
۹ میں ہمیشہ جاری رہیگا ○ اور تم اُسپر اَور طرح کا بخور نہ سُلگھائیو

---

اور نہ سوختنی قربانی اور نہ نذر کی قربانی اُسپر چڑھائیو اور نہ
۱۰ تپاون اُسپر تپائیو ○ اور ہارون برس میں ایک بار اُسکے
سینگوں پر کفارہ دے۔ گناہ کی قربانی کے لہو سے۔ جو
کفارے کے لئے ہے دے۔ برس میں ایک بار تمہارے
قرنوں میں اُسپر کفارہ دے۔ یہ خداوند کے لئے سب
سے مُقدس ہے +

۱۱ ○ اور خداوند نے موسیٰ سے یہ کہتے ہوئے کلام کیا
۱۲ ○ جب تُو بنی اسرائیل کا شمار کرے جتنے شمار کے لائق ہیں
تو اُنکے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند کے لئے
فدیہ دے تاکہ اُنکے حساب کرنے میں اُنپر وبا نہ اُترے
۱۳ ○ ہر ایک جو شمار کئے ہوؤں میں شامل ہے آدھا مثقال
مُقدس کے مثقال کے حساب سے دے۔ مثقال بیس جیرہ
۱۴ ہے۔ پس آدھا مثقال خداوند کے لئے نذر ہے ○ جو کوئی
شمار کئے ہوؤں میں شامل ہے بیس برس کا ہو یا زیادہ تو
۱۵ وہ خداوند کے لئے نذر کرے ○ اپنی جانوں کے فدیہ میں خداوند
کے لئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے
۱۶ اور غریب کم نہ دے ○ اور تو فدیہ کا روپیا بنی اسرائیل سے لے
اور تُو اُسکو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر۔ اور یہ بنی اسرائیل
کے لئے خداوند کے روبرو یادگار اور فدیہ اُن کی جانوں کا
ہوگا +

۱۷ ○ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہ کہتے ہوئے کلام کیا
۱۸ ○ ایک حوض پیتل سے اور کرسی اُسکی پیتل سے دھونے کے
لئے بنا۔ اور اُسکو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان
۱۹ میں رکھ اور اُس میں پانی ڈال ○ اور ہارون اور اُسکے بیٹے
۲۰ اپنے ہاتھ پانوں اُس سے دھوئیں ○ اپنے جانے کے وقت
جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوئیں تاکہ ہلاک نہ ہوں۔
اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت

اُسکے اوجھڑی کی ہے اور چربی کی جھلّی جو کلیجے کے اوپر ہے اور
دونوں گُردے اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے اور دہنی
ران لے ۔ اسلئے کہ یہ مینڈھا کاہن کے مُقدّس کرنے کا
۲۳ ہے ٭ اور ایک سرگردہ روٹی اور ایک کُلچہ تیل ملا ہوا اور بے
خمیری چپاتیوں میں سے ایک کو اُس ٹوکری سے جو خداوند
۲۴ کے روبرو ہے لے ٭ اور تو یہ سب ہارون کی اور اُس کے
بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھہ اور تو اُنکو خداوند کے روبرو ہلانے
۲۵ کی قربانی کے لئے ہلا ٭ اور تو اُنکو اُنکے ہاتھہ سے لے اور
قربانگاہ پر سوختنی قربانی کے لئے جلا کہ خداوند کے آگے
۲۶ خوشبو ہو ۔ یہ خداوند کے لئے آگ کی قربانی ہے ٭ اور تو
مینڈھے کا سینہ جو ہارون کے مُقدّس کرنے کے لئے ہے لے
اور تو اُسکو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا ۔
۲۷ اور یہ حصّہ تیرے لئے ہو ٭ اور تو ہلانے کا سینہ جو ہلایا گیا
ہے اور اُٹھانے کی ران جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہے کاہن
کے مُقدّس کرنے کے مینڈھے سے جو ہارون اور اُس کے
۲۸ بیٹوں کے لئے ہے مُقدّس کر ٭ یہ ہارون اور اُسکے بیٹوں
کا سب بنی اسرائیل کی طرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا
اِسلئے کہ یہ اُٹھائی ہوئی قربانی ہے ۔ اور چاہئے کہ ہمیشہ
بنی اسرائیل کی طرف سے اُنکی سلامتی کے ذبیحوں میں سے
اُٹھائی ہوئی قربانی ہو اور یہ اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند
کے لئے ہے ٭

۲۹ ٭ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لئے ہے چاہئے کہ
اُسکے پیچھے اُسکے بیٹوں کے واسطے ہو کہ وہ اُس میں تیل
سے چُپڑے جائیں اور اُسی میں کہانت اُنکے ہاتھہ سونپی
۳۰ جائے ٭ وہ کاہن جو اُسکے پیچھے اُسکے بیٹوں میں سے ہوگا
اُسکو سات دن پہنے جب وہ پاک مکان میں عبادت کرنیکو
جماعت کے خیمے میں داخل ہو ٭

۳۱ ٭ اور تو کاہن کے مُقدّس کرنے کا مینڈھا لے اور تو
۳۲ اُسکا گوشت مُقدّس مکان میں پکا ٭ اور ہارون اور اُسکے
بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے
۳۳ جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھائیں ٭ اور اُن چیزوں
کو کہ جن سے کفّارہ ہوا ہے تا کہ کہانت اُنکے ہاتھہ آئے
اور وہ مُقدّس ہوں کھائیں اور کوئی اجنبی اُن سے کچھہ نہ
۳۴ کھائے اِسلئے کہ وہ مُقدّس ہیں ٭ اور اگر صبح تک مُقدّس
کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھہ باقی رہ جائے تو اُسکو جو
بچ رہا ہے تُو جلا دے ۔ چاہئے کہ نہ کھایا جائے اِسلئے کہ
۳۵ وہ مُقدّس ہے ٭ اور تُو ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جس طرح
کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہے کر ۔ اور سات دن
۳۶ تُو اُن کو مقدّس کر ٭ اور تُو ہر روز ایک بیل کو خطا کی قربانی
کے لئے کفّارے کے واسطے ذبح کر ۔ اور تُو قربانگاہ کو جب
اُسکے لئے کفّارہ دے تُو پاک کر اور تُو اُسپر تیل چُپڑ کہ
۳۷ مقدّس ہو ٭ تو سات دن قربانگاہ کے لئے کفّارہ دے
اور اُسے پاک کر ۔ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی اور
جو کچھہ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا ٭

۳۸ ٭ اور جو کچھہ کہ قربانگاہ پر چاہئے کہ تُو چڑھائے سو یہ
۳۹ ہے ۔ ہر روز ہمیشہ ایک برس کے دو برّے ٭ ایک برّہ صبح کو
۴۰ چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان ٭ اور
ایک برّہ کے ساتھہ میدے کا دسواں حصّہ جو ایک پاؤ
ہین کوٹے ہوئے زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو اور ایک
۴۱ پاؤ ہین مے کا تپاون کے لئے چڑھائیو ٭ اور تُو دوسرے
برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو اور اُس کے
ساتھہ صبح کا سا ہدیہ اور اُسکا سا تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی
۴۲ کا ہووے خداوند کے لئے ہو ٭ یہ سوختنی قربانی تمہاری
پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند

سب ہارون کو جو تیرا بھائی ہے اور اُسکے بیٹوں کو اُسکے ساتھ پہنا۔ اور تو اُن پر تیل چھڑ اور اُنکو مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر تاکہ وہ سب میرے لئے کاہن ہوں ۝ ۴۲ اور تو اُن کے لئے پائجامے کتان سے بنا تاکہ وہ اُنکی برہنگی کو چھپائیں۔ اور یہ کولوں سے رانوں تک ہوں ۝ ۴۳ اور یہ ہارون اور اُسکے بیٹوں پر اُنکے داخل ہونیکے وقت جماعت کے خیمہ میں اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ہوں تاکہ وہ پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ ٹھہریں اور ہلاک نہ ہوں یہ دستور العمل اُسکے لئے اور بعد اُسکے اُس کی نسل کے لئے ابد تک ہو ✣

باب ۲۹

۱ اور وہ جو تُو اُنکے لئے کریگا تاکہ وہ پاک ہوں اور میرے کاہن ہوں سو یہ ہے۔ کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے ۝ ۲ اور بے خمیری روٹی اور بے خمیر کے گلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے چُپڑی ہوئی۔ اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا ۝ ۳ اور تو اُنکو ایک ٹوکری میں رکھ اور اُنکو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا ۝ ۴ پھر ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا اور اُنکو پانی سے نہلا ۝ ۵ اور تُو وہ لباس لے اور ہارون کو کُرتہ اور افود کا جُبّہ اور افود اور چپراس پہنا اور اُسکو افود کے پٹکے سے باندھ ۝ ۶ اور تُو عمامے کو اُسکے سر پر رکھ اور قُدس کا تاج عمامے پر لگا ۝ ۷ اور تُو چھڑنے کا تیل لے اور اُسکے سر پر بہا اور اُسکو چھڑ ۝ ۸ پھر اُسکے بیٹوں کو آگے لا اور کُرتے اُنکو پہنا ۝ ۹ اور کمر بند اُن پر لپیٹ ہارون پر اور اُسکے بیٹوں پر اور تو اُنکو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُنکا حق ہمیشہ کے لئے ہو۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کو مخصوص کر ۝ ۱۰ پھر تُو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں ۝ ۱۱ اور اُسکو روبرو خداوند کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر ۝ ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے کچھ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا اور باقی خون قربانگاہ کے نیچے ڈھالدے ۝ ۱۳ اور تو اُسکی وہ سب چربی جو اُسکے پیٹ کو چھپانے والی ہے اور چربی کی جھلی کو جو کلیجے کے اوپر ہے اور دونوں گُردوں کو اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہے لے اور اُنکو قربانگاہ پر جلا ۝ ۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُسکی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا۔ اِسلئے کہ یہ خطا کی قربانی ہے ✣

۱۵ پھر تُو ایک مینڈھے کو آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۝ ۱۶ اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے قربانگاہ اور اُسکے گرداگرد چھڑک ۝ ۱۷ اور تُو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اوجھ اور پائے اُسکے دھو اور اُسکے عضووں اور سر کے ساتھ اُنکو جمع کر ۝ ۱۸ اور تُو اُس سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا۔ یہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہے یہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہے ✣

۱۹ پھر تُو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس مینڈھے کے سر پر رکھیں ۝ ۲۰ اور تُو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تُو اُسکے لہو سے لے اور ہارون اور اُسکے بیٹوں کے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگا۔ اور تُو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرداگرد چھڑک ۝ ۲۱ اور تُو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہے اور چھڑنے کے تیل سے لے اور تُو اُسکو ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر چھڑک۔ تاکہ وہ اور اُسکے کپڑے اور اُسکے ساتھ اُسکے بیٹے اور اُسکے بیٹوں کے کپڑے پاک ہوں ۝ ۲۲ اور تُو مینڈھے کی چربی اور دُم اور وہ چربی جو چھپانیوالی

۱۸ سطر میں یاقوت سُرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ ہوں ۰ دوسری ۱۹ سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا ۰ تیسری سطر میں لشم اور یشم ۲۰ اور فیروزہ ۰ چوتھی سطر میں ارزق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد ۲۱ اور چاہئے کہ یہ سونے کے خانوں میں جڑے ہوں ۰ اور پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام مطابق اُنکے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش کی طرح۔ ہر ایک کا نام بارہ فرقوں کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو ✦

۲۲ ۰ اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کونیوالی گندھی ۲۳ ہوئی رسّی کی طرح خالص سونے کی بنا ۰ اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونے کے بنا اور اُنکو اُسکے دونوں کونوں میں لگا ۲۴ ۰ اور دو زنجیریں گندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں ۲۵ میں جو چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا ۰ اور دونوں دوسرے سرے گندھی ہوئی زنجیروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا پھر اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر آگے سے لٹکا ✦

۲۶ ۰ اور سونے کے اَور دو حلقے بنا اور تو اُنکو چپراس کی دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ۲۷ ملنے والا ہے لگا ۰ اور تُو سونے کے اَور دو حلقے بنا اور تُو اُنکو مونڈھوں میں افود کے نیچے کی طرف اُسکی ترکیب کے ۲۸ مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگا ۰ اور وہ چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے ہو جائے اور چپراس ۲۹ افود کے اوپر سے نہ ہٹے ۰ اور ہارون بنی اسرائیل کے نام عدل کی چپراس میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو یاد کے لئے ہمیشہ اُٹھائے رہے ✦

۳۰ ۰ اور تُو عدل کی چپراس میں اُوریم و تُمّیم رکھ۔ اور یہ ہارون کے دل پر خداوند کے روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں سو ہارون بنی اسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے رہے ✦

۳۱ ۰ اور تُو افود کا جبّہ بنا اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو ۳۲ ۰ اور گریبان اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے ہو۔ اور حاشئے میں اُسکی گوٹ ہو اور اُسی طور سے بنی جائے تاکہ نہ پھٹے ✦

۳۳ ۰ اور تُو انار اُسکے دامن کے گھیر میں آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا۔ اور تُو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں ۳۴ اُنکے بیچ میں بنا ۰ یعنی ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ اور دوسری گھنٹی سونے کی دوسرے انار کے ساتھ جبّے ۳۵ کے دامن میں اُسکے گھیر میں ہوگی ۰ اور اُسکو ہارون عبادت کے وقت پہنے۔ تو اُسکی آواز پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جائے ✦

۳۶ ۰ اور تُو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُسپر انگوٹھی کے نقش کے ۳۷ طور سے یہ کندہ کر کہ قدس یہوواہ کے لئے ۰ اور تُو اُسکو آسمانی رنگ کے تاگے سے باندھ کہ وہ عمامے پر ہو۔ ۳۸ چاہئے کہ وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو ۰ اور یہ ہارون کی پیشانی پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے پاک ہدیوں کے نیاز کرنے ہی مخصوص کرینگے اُٹھائے اور یہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو ✦

۳۹ ۰ اور تُو مہین کتان کے کُرتے کو منقّش بنا اور عمامے کو مہین کتان سے اور کمربند کو نقاشوں کی طرح سے بنا۔

۴۰ ۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند اور پگڑی واسطے عزّت اور حُرمت کے بنا ۰ اور تُو یہ ۴۱

16 اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا
بیس ہاتھ ہو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا۔ اور ستون اُسکے
17 چار ہوں اور پائے اُنکے چار۔ اور صحن کے آس پاس کے
سب ستون روپے کی الگنیوں سے ملے رہیں۔ اور
گھنڈیاں اُنکی روپے کی اور پائے اُنکے پیتل کے ہوں +
18 لنبائی صحن کی سَو ہاتھ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھ
اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ۔ اور مہین کتے ہوئے کتان سے
19 ہوں۔ اور اُنکے پائے پیتل سے ہوں۔ اور سب برتن مسکن
کے جو ہر ایک کام میں آتے ہیں اور سب میخیں اُسکی اور میخیں
صحن کی پیتل سے ہوں +

20 اور تو بنی اسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے
زیتون کا خالص تیل چراغ کے لئے لائیں تاکہ وہ ہمیشہ
21 روشن رہے۔ اور باہر اُس پردے کے جو صندوقِ شہادت
پر ہے جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُسکے بیٹے شام
سے صبح تک روبرو خداوند کے اُسے آراستہ کریں۔ یہ
دستور العمل بنی اسرائیل میں اُنکی پشت در پشت ہمیشہ
جاری رہے +

باب 28

1 اور تو بنی اسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہے
اپنے پاس بُلا اور اُسکے بیٹے اُسکے ساتھ ہوں تاکہ میرے
لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر اُسکے بیٹے
2 کاہن ہوں۔ اور تو مقدس لباس ہارون کے لئے جو تیرا
3 بھائی ہے عزت اور حرمت کے واسطے بنا۔ اور تو اُن سب
روشن ضمیروں کو جنہیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا
ہے کہہ کر لباس ہارون کے لئے بنائیں تاکہ وہ مقدس بنے
4 اور میرا کاہن ہو۔ اور وہ لباس جو بنائینگے سو چپراس اور
افود اور جبّہ اور منقش کرتا اور کُلاہ اور پٹکا ہے اور پاک لباس
تیرے بھائی ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بنائیں تاکہ
5 میرے لئے کاہن ہوں۔ اور وہ سونا اور آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیں +

6 پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا اُستادکاری
7 سے بنائیں۔ اور دو مونڈھے چاہیئے کہ اُسکی دونوں طرفوں
8 سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ ملایا جائے۔ اور پٹکا جو
افود پر ہے سو چاہیئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق
سونے سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
9 اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو۔ اور تو دو سلیمانی پتھر لے
10 اور اُن پر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر۔ اُنکے ناموں میں سے
چھ ایک پتھر پر اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر موافق
11 اُنکی پیدایش کی ترتیب کے۔ حکاک کی کاریگری کی طرح
دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر
12 کندہ کر۔ اور اُنکو سونے کے خانوں میں جڑ۔ اور دونوں پتھروں
کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھ اور یہ دو پتھر بنی اسرائیل
کی یاد کے لئے ہیں۔ اور ہارون اُن کے نام روبرو خداوند
کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے اُٹھائے

13 اور تو خانے سونے سے بنا۔ 14 اور تو دو زنجیریں خالص
سونے سے گندھی ہوئی رسّی کے طور سے اُنکے کناروں
کے لئے بنا۔ اور دونوں گندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں
سے لٹکا +

15 اور عدل کی چپراس اُستادکاری سے افود کے طور
پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
16 اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا۔ اور چاہیئے کہ یہ چوکھونٹا
اور دوہرا ہو۔ اُس کی لنبائی ایک بالشت اور اُسکی چوڑائی
17 ایک بالشت۔ اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ۔ پہلی

۲۸ پچھم کی طرف کے تختوں کے لئے ۞ اور چاہیئے کہ بیچوالا بینڈا
جو تختوں کے بیچ میں ہے ایک حد سے دوسری حد تک
۲۹ پہنچے ۞ اور تو تختوں کو سونے سے مڑھ اور بینڈوں کے لئے
حلقے سونے کے بنا۔ اور تو بینڈوں کو بھی سونے سے مڑھ
۳۰ ۞ اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ہے
ویسا ہی کھڑا کر ✢

۳۱ ۞ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین بٹے ہوئے کتان کا کروبیوں کی
۳۲ صورت سمیت استادکاری سے بنا ۞ اور تو اُس پردے
کو شطیم کی لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں
پر سے لٹکا۔ اور چاہیئے کہ اُنکے سونے کے آنکڑے روپے
کے چاروں پایوں پر ہوں ✢

۳۳ ۞ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ تاکہ
تو صندوق شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل
کرے۔ اور یہ پردہ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان
۳۴ میں فرق کریگا ۞ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے
۳۵ صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ ۞ اور میز باہر پردے
کے اور شمعدان روبرو میز کے مسکن کی دکھن طرف رکھ
۳۶ اور میز کو اُتر طرف کر دے ۞ اور تو ایک پردہ خیمے کے
دروازے کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی
۳۷ رنگ اور باریک بٹے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا ۞ اور پانچ
ستون اُس پردے کے لئے شطیم کی لکڑی کے سونے
سے مڑھ کر بنا اور اُنکے آنکڑے سونے کے ہوں۔ اور تو
پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُنکے لئے بنا ✢

باب ۲۷ ۱ ۞ اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی
اُسکی پانچ ہاتھ اور چوڑائی اُسکی پانچ ہاتھ وہ قربانگاہ
۲ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی تین ہاتھ ہو ۞ اور تو اُسکے لئے
اُسکے چاروں کونوں پر سینگ بنا۔ اور وہ سینگ اُسی سے
۳ ہوں۔ اور تو اُنکو پیتل سے مڑھ ۞ اور تو اُسکی راکھ کے لئے
دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور انگیٹھیاں
۴ بنا۔ اور تو سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا ۞ اور اُسکے لئے
ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا۔ اور تو اُس جال میں چار
۵ حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں بنا ۞ اور اُسکو بھیتر
قربانگاہ کے کناروں سے نیچے کہ اُسکی آدھی دور تک پہنچے
۶ لٹکا ۞ اور تو قربانگاہ کے لئے چوبیں بنا شطیم کی لکڑی کی
۷ چوبیں اور اُنکو پیتل سے مڑھ ۞ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں
داخل کر۔ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لئے وہ چوبیں اُسکی
۸ دونوں طرف میں ہوں ۞ اور تو اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنائیو
جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا اُسی طرح بنائیو ✢

۹ ۞ اور تو ایک صحن مسکن کے لئے بنا۔ اور چاہیئے کہ دکھن
طرف اُسکے پردے باریک بٹے ہوئے کتان سے ہوں
۱۰ طول اُنکا سو ہاتھ ایک طرف میں ہو ۞ اور ستون اُسکے بیس
اور پائے اُنکے بیس پیتل سے ہوں۔ اور گھنڈیاں ستونوں
۱۱ کی اور اُنکی الکنیاں روپے سے بنا ۞ اور ایسے ہی تو اُتر طرف
کے لئے پردے بنا۔ طول اُنکا سو ہاتھ اور ستون اُن کے
بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے۔ اور گھنڈیاں ستونوں
کی اور اُنکی الکنیاں روپے سے ہوں ✢

۱۲ ۞ اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول
اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُنکے دس اور پائے اُن کے
۱۳ دس ہوں ۞ اور صحن کی پورب طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ
۱۴ ہوگی ۞ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ہاتھ
۱۵ اور ستون اُنکے تین اور پائے اُنکے تین ہوں ۞ اور طول
دوسری طرف کے پردوں کا پندرہ ہاتھ۔ اور ستون اُن کے
تین اور پائے اُنکے تین ہوں۔

۴۰ جائیں۝ ہوشیار ہو کر تو اُنہیں اُس ڈول کا کر میں نے تجھ کو
پہاڑ میں دکھایا بنا۔

باب ۲۶

۱ ۝ اور تو دس پردے خیمے کے لئے باریک کتے ہوئے
کتان سے بنا۔ آسمانی رنگ قرمزی رنگ سُرخ رنگ کے
ہوں۔ اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کی اُستادکاری سے بنا
۲ ۝ اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے
۳ کی چار ہاتھ کی ہو۔ اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو۝ اور پانچ
پردے ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہوں۔ اور پانچ
۴ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں۝ اور تو ایک
بڑے پردے کے حاشیے میں اُس طرف میں جو ملنے والی
ہے آسمانی رنگ کے تکمے بنا۔ اور ایسے ہی دوسرے بڑے
پردے کے حاشیے میں جو باہر ہے ملنے والی طرف میں بنا
۵ ۝ تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے
بڑے پردے کی اُس طرف میں جو ملنے والی ہے بنا۔ اور
سب تکمے آپس میں مقابل ہوں کہ ایک دوسرے میں ملجائیں
۶ ۝ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک بڑے پردے
کو ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تاکہ ایک خیمہ
ہو جائے ملا۔

۷ ۝ اور تو اَور پردے بکری کے بالوں سے تاکہ خیمہ کا
۸ ڈھپنا اُس سے ہو بنا تو ایسے گیارہ پردے بنا۝ لنبائی
ہر پردے کی تیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھ
۹ ہو۔ ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو۝ اور تو پانچ پردے
ایک جگہ اور چھ پردے ایک جگہ آپس میں ملا اور چھٹویں
۱۰ پردے کو خیمہ کے مُنہ کی طرف دُہرا۝ اور تو پچاس تکمے
حاشیے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہے اُسکی ملنے
والی طرف میں اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے بڑے
۱۱ پردے کی اُسکی ملنے والی طرف میں بنا۝ اور پچاس گھنڈیاں
پیتل سے بنا اور یہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا اور خیمے کو ملا کہ
ایک ہو۝ اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنی آدھا پردہ جو ۱۲
بچ رہا ہے مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے۝ اور وہ جو لنبائی ۱۳
کی طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رہا ہے دونوں طرف
مسکن کے ایک ہاتھ اِدھر اور ایک ہاتھ اُدھر لٹکے تاکہ اُس کو
چھپا لے۝ اور تو اُس خیمے کے لئے بکروں کی سُرخ رنگی ہوئی ۱۴
کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ اور تخسوں کی کھالوں سے ایک
گھٹاٹوپ سب کے اوپر بنا۔

۝ اور تختے مسکن کے لئے شطیم کی لکڑی سے کہ کھڑے ۱۵
کئے جائیں بنا۝ لنبائی ہر تختے کی دس ہاتھ چوڑائی اُسکی ۱۶
ڈیڑھ ہاتھ ہو۝ اور چاہئے کہ ہر ایک تختے کے لئے دو دو ۱۷
چولیں ہوں ہر ایک چول برابر دوسری کے۔ اور تو یوہیں سب
مسکن کے تختوں میں کر۝ اور تو مسکن کے لئے تختے بنا ۱۸
بیس تختے دکھن طرف میں۝ اور تو چالیس پائے روپے کے ۱۹
بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے اُسکی
دونوں چولوں کے لئے بنا۝ اور تو مسکن کی اُس دوسری ۲۰
طرف جو اُتر کی ہے بیس تختے۝ اور اُنکے لئے چالیس پائے ۲۱
روپے کے ہر تختے کے تلے دو دو پائے بنا۝ اور تو مسکن کے ۲۲
پچھم کی طرف چھ تختے بنا۝ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے ۲۳
لئے دونوں بغلوں میں بنا۝ اور چاہئے کہ وہ نیچے میں ملائے ۲۴
جائیں اور اِسی طرح اُسکے اوپر سے ایک حلقے میں ملائے جائیں
اِسی طرح وہ دونوں ہوں۔ وہ دونوں کونوں کے لئے ہوں
۝ پس آٹھ تختے اور سولہ پائے روپے کے ہونگے اور دو دو ۲۵
پائے ہر تختے کے تلے ہوں۔

۝ اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک ۲۶
بغل کے تختوں کے لئے بنا۝ اور پانچ بینڈے مسکن کی ۲۷
دوسری بغل کے تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی

اُسکے چاروں کونوں پر دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری
۱۳ طرف لگائیو○ اور تُو شطیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو اور اُن پر
۱۴ سونا مڑھیو○ اور تُو اُس صندوق کی اطراف میں یہ چوبیں
اُن حلقوں میں ڈال دیجیو تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا
۱۵ جائے○ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں۔ وہ
۱۶ اُس سے جُدا نہ ہوں○ تُو اُس عہد نامے کو جو میں تجھے دونگا
۱۷ اُس صندوق میں رکھیو○ اور تُو کفّارے کا سرپوش خالص
سونے سے بنائیو جس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ
۱۸ ہو○ اور تُو سونے کے دو کروبی بنائیو اُنہیں گھڑ کر اُس کفّارے
۱۹ کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو○ ایک کروبی ایک
طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا۔ اور اُن
کروبیوں کو اُس کفّارے کے سرپوش کے دونوں کونوں پر
۲۰ بنائیو○ اور وہ کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفّارہ گاہ
اُنکے پروں تلے ڈھنپ جائے۔ اور اُنکے مُنہ آمنے سامنے
۲۱ کفّارہ گاہ کی طرف ہوں○ اور تُو اُس کفّارہ گاہ کو اُس صندوق
کے اوپر رکھیو۔ اور وہ عہد نامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق
۲۲ میں رکھیو○ وہاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا اور میں کفّارہ گاہ
کے اوپر سے کروبیوں کے درمیان سے جو عہد نامے کے
صندوق کے اوپر ہونگے اُن سب چیزوں کی بابت جو میں
بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم کرونگا تجھ سے بات چیت
کرونگا ✦

۲۳ ○ اور تُو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ
۲۴ اونچی شطیم کی لکڑی کی ایک میز بھی بنائیو○ اور اُسکو کُندن
سے مڑھیو اور تُو اُسکی چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو
۲۵ ○ اور تُو اُسپر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی
۲۶ چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو○ اور اُسکے لئے چار
حلقے سونے کے بنائیو اور وہ حلقے اُسکے اُن چاروں کونوں
میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے ہیں لگائیو○ وہ حلقے ۲۷
آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے
اُٹھانیکے لئے مکان ہوں○ اور تُو چوبیں شطیم کی لکڑی کی ۲۸
بنا اور تُو اُن کو سونے سے مڑھ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھائیں
○ اور تُو اُس کے برتن اور چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے ۲۹
پیالے اُنڈیلنے کے لئے خالص کُندن سے بنا○ اور تُو اُس ۳۰
میز پر نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو ✦

○ اور تُو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا۔ اُسے گھڑ کر ۳۱
اور پایہ اُسکا اور شاخیں اُسکی اور پیالے اُسکے ساتھ سیب
اور سوسن کے کہ یہ سب اُسی سے ہوں بنا○ اور چاہئے کہ ۳۲
چھ شاخیں اُسکی نکلی ہوئی دونوں طرف سے تین ایک جانب
سے تین دوسری جانب سے ہوں○ اور چاہئے کہ تین پیالے ۳۳
بادامی صورت ایک شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور
سوسنوں کے ہوں۔ اور اسی طرح سے تین پیالے بادامی
صورت دوسری شاخ میں ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں
کے ہوں۔ اور اسی طرح سے چھوں شاخوں میں جو شمعدان
سے نکلی ہیں○ اور خود شمعدان میں چاہئے کہ چار پیالے ۳۴
بادامی صورت ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں
○ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو اور پھر ایک ۳۵
سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور پھر ایک سیب اُسکی
دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھ شاخوں کے جو شمعدان سے
نکلی ہیں○ اُنکے سیب اور اُسکی شاخیں یہ سب خود اُسی ۳۶
سے ہوں۔ اور سب یہ گھڑے ہوئے خالص سونے کے ہوں
○ اور تُو اُسکے لئے سات چراغ بنائیو اور اُن چراغوں کو اوپر ۳۷
رکھیو تاکہ وہ اُسکے روبرو روشن ہوں○ اور تُو گُل گیر اور ۳۸
اُسکی لگنیں خالص سونے سے بنا○ اور چاہئے کہ شمعدان ۳۹
اور یہ سب ظروف اُسکے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے

۲ ستّر شخص۔ تم دور سے سجدہ کرو۰ اور موسٰی اکیلا خداوند کے
نزدیک آئے۔ پر وہ نزدیک نہ آئیں۔ اور لوگ اُسکے ساتھ
نہ چڑھیں +
۳ ۰ اور موسٰی نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں
کا بیان لوگوں سے کیا۔ اور سارے لوگوں نے متفق ہوکے
جواب دیا اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے فرمائی ہیں ہم
۴ کرینگے ۰ اور موسٰی نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور
صبح کو سویرے اُٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور
بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق بارہ
۵ ستون بنائے ۰ اور اُسنے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا
اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے
۶ ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح کئے ۰ اور موسٰی نے
آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا
۷ ۰ پھر اُسنے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھکے سنایا۔ وہ بولے
کہ سب کچھ جو خداوند نے فرمایا ہے ہم کرینگے اور تابع رہینگے
۸ ۰ موسٰی نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا یہ لہو اُس
عہد کا ہے جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے
ساتھ باندھا ہے +
۹ ۰ تب موسٰی اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور ستّر بزرگ
۱۰ اسرائیلی اوپر گئے ۰ اور اُنہوں نے اسرائیل کے خدا کو دیکھا
اور اُسکے پاؤں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کی گچکاری اور
۱۱ اُسکی شفافی جرم آسمان کی مانند تھی ۰ اور بنی اسرائیل کے امیروں
پر اُسنے اپنا ہاتھ نہ رکھا۔ اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا
۱۲ اور پیا ۰ اور خداوند نے موسٰی کو کہا کہ پہاڑ پر مجھہ پاس آ
اور وہاں رہ۔ اور میں تجھے پتھر کی لوحیں اور شریعت اور
۱۳ احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تاکہ تو اُنہیں سکھلائے ۰ اور
موسٰی اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے۔ اور موسٰی خدا کے پہاڑ
کے اوپر گیا ۰ اور اُسنے بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لئے یہاں ۱۴
جب تک کہ ہم تم پاس پھر آئیں ٹھہرو اور دیکھو کہ ہارون اور
حور تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر کسی کو کچھ کام ہو تو وہ اُنکے
پاس جائے ۰ تب موسٰی پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے ۱۵
پہاڑ کو ڈھانپ لیا ۰ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور ۱۶
بدلی اُسے چھہ دن تک ڈھانپے رہی۔ اور ساتویں دن اُس
نے بدلی میں سے موسٰی کو بلایا ۰ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل ۱۷
کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا
تھا ۰ اور موسٰی بدلی کے درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھ گیا ۱۸
اور موسٰی پہاڑ پر چالیس دن رات رہا +

۲۵ باب

۰ اور خداوند نے موسٰی کو فرمایا ۰ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ۲
میرے لئے نذر لائیں۔ سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے
جسقدر مجھے دے تو اُس سے میری نذر لے لیجیو ۰ اور ۳
نذر جو تم اُن سے لوگے سو یہ ہیں۔ سونا اور روپا اور پیتل
۰ اور آسمانی اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور ۴
بکری کی پشم ۰ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں اور ۵
تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی ۰ اور چراغ کے لئے تیل ۶
اور ملنے کے تیل کے لئے مصالح اور خوشبو بخور کی ۰ اور سنگِ ۷
سلیمانی اور نگینے جو افود کے لئے اور سینہ بند میں جڑے
جائینگے ۰ اور میرے لئے مقدس بنائیں تاکہ میں اُنکے ۸
درمیان رہوں ۰ خیمہ کا نمونہ اور اُسکے سب لوازم کے ۹
نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو +
۰ اور وے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بنائیں جس کی ۱۰
لنبائی اڑھائی ہاتھ اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ اور اونچائی
ڈیڑھ ہاتھ ہو ۰ اور تو اُسکے اوپر خالص سونا مڑھیو اُسکے ۱۱
اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُسکے اوپر آس پاس سونے کا
کلس بنائیو ۰ اور تو اُسکے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے ۱۲

رہے۔ تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھائیں اور جو اُن سے
بچے میدان کے چارپائے چریں۔ ایساہی تُو اپنے انگور اور
۱۲ زیتون کے باغ کا معاملہ بھی کیجیو۔ چھ دن تک اپنا کاروبار
کرنا اور ساتویں دن آرام کیجیو۔ تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا بھی
۱۳ آرام پائیں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں۔ اور
سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہے ہوشیار رہ۔ دوسرے
معبودوں کا نام تک نہ لے اور وہ تیرے مُنہہ سے نہ سُنا
جائے ❖

۱۴ ۱۵ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر۔ فطیری
روٹی کی عید یاد رکھ۔ تو سات دن تک جیسا میں نے تجھے
حکم کیا ہے فطیری روٹی کھا ابیب کے مہینے میں مقرری
وقت پر۔ کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا۔ اور کوئی میرے
۱۶ آگے خالی ہاتھہ نہ آئے۔ اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت
کے پہلے پھلوں کی جو تو نے اپنے کھیت میں بوئے اور جمع
کرنے کی عید آخر سال جب تو کھیت سے اپنی محنت کے
۱۷ پھل جمع کر چکا۔ تیرے سب مرد تین بار ہر سال خداوند خدا
۱۸ کے سامنے حاضر ہوں۔ تُو ذبیحہ کا لہو جو میرے لئے ہے
خمیری روٹی کے ساتھہ مت گذران۔ اور میری عید کی چربی
۱۹ صبح تک باقی نہ رہنے پائے۔ تُو اپنی زمین کے پہلے پھلوں
سے پہلے کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو۔ تُو حلوان اُسکی
ماں کے دودھ میں مت پکائیو ❖

۲۰ دیکھہ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راہ
میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ جو میں نے تیار کی ہے لے
۲۱ آئے۔ اُسکے آگے ہوشیار رہ اور اُسکا کہا مان اُسے
مت چڑھا۔ کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا۔ کہ میرا نام اُس میں
۲۲ ہے۔ پر اگر تُو سچ مچ اُسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں
کرے۔ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن اور تیرے مخالفوں کا
بیری ہونگا۔ کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں ۲۳
اور حتیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں
کے بیچ میں لائیگا۔ اور میں اُنکو ہلاک کرونگا۔ تو اُنکے معبودوں ۲۴
کو سجدہ مت کر نہ اُنکی عبادت کر نہ اُنکے سے کام کر۔ بلکہ تُو
اُنہیں صاف ڈھادے اور اُنکے بتوں کو توڑ ڈال۔ اور ۲۵
تم خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری روٹی اور پانی
میں برکت بخشیگا۔ اور میں تمہارے بیچ سے بیماری کو اُٹھا
لونگا ❖

تیری زمین پر کسی کا پیٹ نہ گریگا نہ کوئی بانجھہ رہیگی میں ۲۶
تیری عمر پوری کرونگا۔ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا۔ ۲۷
میں اُن سب لوگوں کو جن پر تُو آئیگا ہلاک کرونگا۔ اور میں ایسا
کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھہ پھیر دینگے
میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوی اور کنعانی ۲۸
اور حتی کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے۔ میں اُنکو ایک ہی ۲۹
سال میں تیرے آگے سے دفع نہ کرونگا تا نہ ہو کہ زمین ویران
ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ہو جائیں
میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفع ۳۰
کرونگا یہاں تک کہ تُو زیادہ ہو اور زمین کا وارث ہو۔ میں ۳۱
دریائے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک اور بیابان
سے لیکے نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا۔ کیونکہ زمین
کے بسنے والوں کو تیرے حوالے کرونگا۔ اور تُو اُنہیں اپنے
آگے سے نکال دیگا۔ تُو اُن سے اور اُنکے معبودوں سے عہد ۳۲
مت باندھیو۔ وہ تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہو کہ وہ تجھے ۳۳
مجھہ سے گنہگار کریں۔ کیونکہ اگر تُو اُنکے معبودوں کی عبادت کرے
تو یہ تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا ❖

اور اُسنے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھہ آ تُو اور ۱-۲۴
ہارون اور ندب اور ابیہو اور بنی اسرائیل کے بزرگوں سے

اگر کرایہ لیا ہو تو یہ صرف اُسکے کرائے کی اُجرت دے +

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُسکی منگیتر نہیں دم دیکے اُس سے مباشرت کرے وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے

۱۷ اگر اُسکا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے اُس کو دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے +

۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے +

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے +

۲۰ جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے مار ڈالا جائے +

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر۔ اِسلئے کہ تم بھی زمینِ مصر میں مسافر تھے

۲۲ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ مت دو

۲۳ اگر تو اُنکو کسی طور سے ستائیگا اور وہ مجھ سے فریاد کریں تو میں یقیناً اُنکی فریاد سُنونگا

۲۴ اور میرا قہر بھڑکیگا میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جورواں رانڈیں اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے +

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہے کچھ قرض دے تو اُس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر اور اُس سے سود مت لے

۲۶ اگر تو کسی وقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لے تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دے

۲۷ کیونکہ یہ اُسکا فقط اوڑھنا ہے یہ اُسکے بدن کے لئے لباس ہے جس میں وہ سو رہتا ہے۔ اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا میں اُسکی سُنونگا۔ کیونکہ میں مہربان ہوں +

۲۸ تو حاکموں کو بددُعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر +

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گزراننے میں دیر مت کیجیو۔ تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو +

۳۰ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے اور بھیڑوں سے کیجیو۔ سات دِن تک وہ ماں کے ساتھ رہے آٹھویں دِن تو اُسے مجھے دیجیو +

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو۔ درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو مت کھائیو۔ تم اُسے کتوں کو دیجیو +

## ۲۳ باب

۱ تو کسی کی جھوٹی خبر مت اُڑا۔ تو ظلم کی گواہی میں شریر کا ساتھی مت ہو +

۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو۔ اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی بہتایت کے سبب اُنکی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو +

۳ اور نہ کنگال کی اُسکے مقدمہ میں طرفداری کیجیو +

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے دیکھے تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائیو

۵ اگر تو اُسکے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہے دیکھے کہ بوجھ کے نیچے بیٹھ گیا اور تو اُسکی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُسکی کمک کر

۶ تو اپنے محتاج سے اُسکے مقدمہ میں اِنصاف کو مت پھیر

۷ جھوٹے معاملہ سے دور رہو۔ اور بے گناہوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو۔ کیونکہ میں شریر کی تصدیق نہ کرونگا +

۸ تو ہدیہ نہ لینا۔ کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہے اور صادقوں کی باتوں کو پھیر دیتا ہے +

۹ اور مسافر کو بھی تصدیع مت دیجیو۔ کیونکہ تم مسافر کے دِل کو جانتے ہو۔ اِسلئے کہ تم خود بھی زمینِ مصر میں مسافر تھے

۱۰ اور چھ برس زمین میں کھیتی کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر

۱۱ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے کہ پڑی

۳۱ سو پورا دے ۔ خواہ اُسنے بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اِس حکم کے
۳۲ موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جائے ۔ اگر بیل کسی کے غلام یا
لونڈی کو سینگ مار بیٹھے ۔ تو وہ اُنکے مالک کو تیس مثقال کے
وزن کے تیس روپیے دے اور بیل پتھراؤ سے مارا جائے ۔
۳۳ اور اگر کوئی کنواں کھولے یا کھودے اور اُسکا منہہ
۳۴ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا اُسمیں گرے ۔ تو کوئیں کا مالک
آپ نقصان اُٹھائے اور اُنکے مالک کو قیمت دے ۔ اور
وہ جو مرا اُسی کا ہوگا ۔
۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستائے ایسا
کہ وہ ہلاک ہو جائے ۔ تو وہ جیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام
آدھوں آدھ آپسمیں بانٹ لیں ۔ اور وہ مؤا ہوا بیل بھی
۳۶ اُنمیں آدھوں آدھ بانٹا جائے ۔ اور اگر جانا جائے کہ اُس بیل
کو سینگ مار بیٹھنے کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے
اُسے باندھ نہ رکھا ۔ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دے اور
وہ مرا ہوا اُسکا مال ہوگا ۔

۲۲ باب ۱ اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُرائے اور اُسے ذبح کرے یا
بیچے ۔ تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں
دے ۔
۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا جائے اور کوئی
اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے ۔ تو اُسکے لئے خون کیا نہ
۳ جائے ۔ اگر یہ دن کو ہو تو اُسکے لئے خون کیا جائیگا کیونکہ
چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے ۔ اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے
۴ لئے بیچا جائے ۔ اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُسکے ہاتھ میں
زندہ پائی جائے خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ ۔ تو وہ
ایک ایک کے دو دو دے ۔
۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلائے اور اپنے چارپائے
اُسمیں چھوڑے یا دوسرے کے میدان میں چرائے ۔ تو
اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر سے بہتر انگوری باغ
اُسکے بدلے دے ۔
۶ اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے ایسی کہ اناج
کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو
جائے تو جس نے کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دے ۔
۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے
اور اُس شخص کے گھر سے چوری جائے ۔ تو جب وہ چور
۸ ہاتھ لگے تو دونا بھر دے ۔ اگر چور پکڑا نہ جائے تو
اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے تا معلوم ہو
کہ اُسنے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں
۹ اِسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل کی خواہ
گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو جسکا
کوئی دعویٰ کرتا ہے کہ میرا ہے دونوں طرف والوں کا جھگڑا
قاضیوں کے حضور لایا جائے ۔ اور قاضی جسے مجرم کرے
۱۰ وہ اپنے ہمسائے کو دونا دے ۔ اگر کوئی اپنے ہمسائے
پاس گدھا یا بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایہ امانت رکھے اور
وہ مر جائے یا چوٹ کھائے یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک
۱۱ دیا جائے ۔ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم
سے فیصلہ کیا جائے کہ اُسنے اپنے ہمسائے کے مال پر
اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا ۔ اور مال کا مالک قبول کرے تب
۱۲ وہ اُسکو اُسکا ٹوٹا نہ دے ۔ اگر وہ اُسکے پاس سے چوری
۱۳ جائے تو وہ اُسکے مالک کو ٹوٹا دے ۔ اور اگر اُسکو کسی
درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ اُسکو گواہی کے واسطے لائے
اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے ۔
۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لے
اور وہ زخمی ہو یا مر جائے ۔ اگر مالک اُسکے ساتھ نہ تھا
۱۵ تو وہ اُسکا بدلا دے ۔ پر اگر ساتھ تھا تو وہ ٹوٹا نہ دے

۶ آزاد ہو کے چلا نہ جاؤنگا۔ تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے۔ پھر اُسے دروازے پر یا دروازے کے چوکھٹ پر لائے اور سُتاری سے اُسکا کان چھیدے اور وہ ہمیشہ اُسکی غلامی کرے +

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو تو وہ ۸ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی۔ اگر آقا اُسکا جس نے اُسے اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا فدیہ دیا جائے۔ اُسکو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے کیونکہ ۹ اُسنے اُس سے دغابازی کی۔ اور اگر وہ اُسکی منگنی اپنے بیٹے ۱۰ کے ساتھ کرے تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ اگر وہ اپنے لئے دوسری لے تو اُسکے کھانے کپڑے اور ہمخوابی ۱۱ میں قاصر نہ ہو۔ اور اگر وہ یہ تینوں سلوک اُس سے نہ کرے تو وہ مفت بے روپے دیئے آزاد چلی جائے +

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مرجائے تو وہ البتہ ۱۳ قتل کیا جائے۔ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا اور خدا نے اُسکے ہاتھ میں اُسے گرفتار کرا دیا۔ تو میں تیرے ۱۴ لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے۔ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آئے تاکہ اُسے مکر سے مارے تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جُدا کر دے تاکہ وہ مرے +

۱۵ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو مارے البتہ مار ڈالا جائے +

۱۶ اور جو آدمی کو چُرا لیجائے اور اُسے بیچ ڈالے یا وہ اُسکے پاس سے پکڑا جائے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا +

۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے مار ڈالا جائے +

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مکا مارے اور وہ نہ مرے پر بستری ہو جائے۔ ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو اور لاٹھی لیکے راہ چلے تو وہ جس نے مارا بے الزام ہے اور فقط اُسکے کاروبار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل چنگا کرائے۔ ۲۰ اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی ہوئی مرجائے تو اُسے سزا دیجائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جئے تو اُسے سزا نہ دیجائے۔ اسلئے کہ وہ اُسکا مال ہے +

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹوالی کو دُکھ پہنچائیں ایسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے پر وہ خود ہلاک نہ ہو۔ تو اُسے جسطرح کی سزا اُسکا شوہر تجویز کرے دیجائے۔ اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق گنہگاری دے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے تو تو جان کے بدلے جان لے۔ ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پاؤں کے بدلے پاؤں۔ ۲۵ جلانے کے بدلے جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ +

۲۶ اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُسکی آنکھ پھوٹ جائے۔ تو اُسکی آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے۔ تو اُسکے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے +

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک ہو۔ تو وہ بیل پتھروں سے مارا جائے اور اُسکا گوشت کھایا نہ جائے۔ اور بیل کا مالک بے گناہ ہے۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُسکے مالک کو خبر دی گئی اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُسنے مرد یا عورت کو ہلاک کیا۔ تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے اور اُسکا مالک بھی مارا جائے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے خونبہا مانگا جائے تو اپنی جان چھڑانے کے لئے جتنا اُسکے سر دھرا جائے

۴ ۞ میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہو ۞ تو اپنے لئے کوئی
مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر
۵ یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا ۞ تو اُنکے آگے اپنے
تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر۔ کیونکہ میں خداوند تیرا خدا
غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُنکی اولاد پر
جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک
۶ پہنچاتا ہوں ۞ پر اُن میں سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے
۷ اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں ۞ تو خداوند
اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے کیونکہ جو اُس کا نام
۸ بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا ۞ تو
۹ سبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر ۞ چھ دن تک تو
۱۰ محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر ۞ لیکن ساتواں دن
خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کر نہ تو
نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری
۱۱ مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو ۞ کیونکہ
خداوند نے چھ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ
جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِسلئے خداوند
نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا ؛

۱۲ ۞ تو اپنے ماباپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اُس زمین
۱۳ پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہو ۞ تو خون مت کر
۱۴ ۞ تو زنا مت کر ۞ تو چوری مت کر ۞ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی
۱۵ ۱۶ ۱۷ گواہی مت دے ۞ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر۔
تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور
اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی
ہے لالچ مت کر ؛

۱۸ ۞ اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں
قرنائی کی آواز ہوئی پہاڑ سے دھواں اُٹھا۔ اور سب لوگوں
۱۹ نے جب یہ دیکھا تو وہ ہٹے اور دور جا کھڑے رہے ۞ تب
اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سنیں
۲۰ لیکن خدا ہم سے نہ بولے کہیں ہم مر نہ جائیں ۞ موسیٰ نے
لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو۔ اِسلئے کہ خدا آیا ہے کہ تمہیں امتحان
کرے اور تاکہ اُسکا خوف تمہارے سامنے ظاہر ہو کہ تم گناہ
۲۱ نہ کرو ۞ تب وہ لوگ دور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ کالی بدلی کے
جسمیں خدا تھا نزدیک گیا ؛

۲۲ ۞ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ
تم نے دیکھا کہ میں نے آسمان پر سے تمہارے ساتھ باتیں کیں
۲۳ ۞ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو اور نہ اپنے
لئے سونے کے معبود ؛

۲۴ ۞ تو میرے لئے مٹی کی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی
قربانیاں اور اپنی سلامتی کی قربانیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے
بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو۔ اور جس جگہ میں میں اپنے
نام کو ظاہر کرونگا وہاں میں تجھ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا
۲۵ ۞ اور اگر تو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بنائے تو تراشے ہوئے
پتھر کی مت بنائیو کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگائیگا تو تو اُسے
۲۶ ناپاک کریگا ۞ اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے ہرگز مت
چڑھیو تاکہ تیری برہنگی اُسپر ظاہر نہ ہو ؛

باب ۲۱ ۞ اب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتائیگا یہ ہیں ۞ کہ اگر تو
۲ عبرانی غلام مول لے تو وہ چھ برس تیری خدمت کرے اور
۳ ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے ۞ اگر وہ اکیلا آیا تھا تو
اکیلا جائیگا۔ اور اگر وہ جورو والا تھا تو اُسکی جورو اُسکے ساتھ
۴ جائیگی ۞ اگر اُسکے آقا نے اُسکا بیاہ کر دیا اور جورو اُسکی اُس سے
بیٹے اور بیٹیاں جنی۔ تو جورو و بچوں سمیت آقا کی ہوگی اور
۵ وہ اکیلا چلا جائے ۞ اور اگر یہ غلام صاف کہے کہ میں اپنے
آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں میں

مصریوں سے کیا کیا اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا ۝ ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سُننیوالے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کرو گے تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لئے ایک خزانہ خاص ہوگے۔ ۶ کیونکہ ساری زمین میری ہے ۝ اور تم میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدّس قوم ہوگے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تو بنی اسرائیل کو کہیگا ۔

۷ ۝ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بُلایا اور اُنکے روبرو ساری باتیں جو خداوند نے اُسسے فرمائی تھیں بیان کیں ۝ ۸ اور سب لوگوں نے مل کے جواب دیا اور کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہے ہم کرینگے۔ اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا ۝ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں اندھیری بدلی میں تجھ پاس آتا ہوں تاکہ لوگ جب میں تجھ سے باتیں کروں سُنیں اور ابد تک تیرے معتقد رہیں۔ اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں ۔

۱۰ ۝ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج ۱۱ اور کل میں اُنہیں پاک کر اور اُنکے کپڑے دُھلوا ۝ اور تیسرے دن تیار رہیں۔ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہِ سینا پر اُتر آئیگا ۝ ۱۲ اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں باندھیو اور کہیو کہ آپ سے خبردار پہاڑ پر نہ چڑھیں اور اُس سرحد کو نہ چھوئیں۔ جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا البتہ جان سے ۱۳ مارا جائیگا ۝ کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے۔ نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا۔ وہ خواہ انسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا۔ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جائے تو وہ پہاڑ پر چڑھیں ۔

۱۴ ۝ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُسنے لوگوں کو پاک صاف کیا۔ اُنہوں نے اپنے کپڑے دُھلوائے ۝ ۱۵ اور اُسنے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دن تیار رہو۔ جوروؤں سے مت ملو ۔

۱۶ ۝ اور یوں ہوا کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں اور پہاڑ پر کالی گھٹا اُمڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے ۝ ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملاتے اور وہ پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے ۝ ۱۸ اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دُھواں تھا۔ کیونکہ خداوند شعلے میں ہو کے اُسپر اُترا اور تنور کا سا دُھواں اُسپر سے اُٹھا اور پہاڑ سراسر ہل گیا ۝ ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی موسیٰ نے کلام کیا اور خدا نے اُسسے ایک آواز سے جواب دیا

۲۰ ۝ اور خداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا۔ اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بُلایا۔ اور موسیٰ چڑھ گیا ۝ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تقیّد کر تا نہ ہو کہ حدوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو آئیں اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جائیں ۝ ۲۲ اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ کہ اپنے تئیں پاک کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈالدے ۝ ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے۔ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کر کے کہا ہے کہ پہاڑ کے لئے حدیں مقرر کر رکھو اور اُسکو پاک کرو ۝ ۲۴ خداوند نے اُسسے کہا کہ چل نیچے جا اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا تو اور ہارون تیرے ساتھ۔ پر کاہن اور لوگ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آئیں نہ ہو کہ وہ اُن میں رخنہ ڈالدے ۝ ۲۵ چنانچہ موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا ۔

۲ ب ۝ پھر خدا یہ سب باتیں بولا اور کہا کہ ۝ خداوند تیرا خدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں

۹ پڑیں اور خداوند نے اُنہیں کیونکر بچایا۝ اور یترو اُن سب
احسانوں کے سبب سے جو خداوند نے اسرائیل پر کئے جنہیں
۱۰ اُسنے مصریوں کے ہاتھ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۝ اور
یترو نے کہا کہ مبارک ہے وہ خدا جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھ
اور فرعون کے ہاتھ سے نجات بخشی اور جس نے قوم کو مصریوں
۱۱ کے پنجے سے بچایا۝ اب میں جانتا ہوں کہ خداوند سب معبودوں
سے بڑا ہے۔ کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور
۱۲ سے کئے اُن پر غالب ہوا۝ اور موسیٰ کا سسر اینرو ایک
سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا اور ہارون اور
اسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھ روٹی
کھانے خدا کے آگے آئے ٭

۱۳ ۝ اور دوسرے دِن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت
کرنے بیٹھا۔ اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے
۱۴ تھے۝ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھ جو اُسنے لوگوں
سے کیا دیکھکے کہا کہ یہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہے؟ تو کیوں
آپ اکیلا بیٹھتا ہے اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے
۱۵ آگے کھڑے رہتے ہیں؟ ۝ موسیٰ نے اپنے سسرے کو
کہا یہ اِسواسطے ہے کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لئے
۱۶ مجھ پاس آتے ہیں۝ جب اُن میں کچھ جھگڑا ہوتا ہے
تو وہ میرے پاس آتے ہیں اور میں ایک دوسرے کے
درمیان انصاف کر دیتا ہوں۔ اور میں اُنہیں خدا کے
۱۷ احکام اور شریعت سے اطلاع کرتا ہوں۝ تب موسیٰ کے
۱۸ سسرے نے اُسکو کہا کہ تو اچھا کام نہیں کرتا۝ کہ تو یقیناً
ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہ گروہ بھی جو تیرے ساتھ ہے
کیونکہ یہ کام تجھ پر نہیت بھاری ہے۔ تو اکیلا اُسکو کرنے
۱۹ کی طاقت نہیں رکھتا۝ اب میرا کہا مان۔ میں تجھے صلاح
دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھ رہے۔ تو اُن لوگوں کے
پاس خدا کی جگہ ہو اور اُنکا سب احوال خدا سے عرض کیا کر
۲۰ ۝ اور تو رسوم اور شریعت کی باتیں اُنہیں سکھلا اور وہ راہ
جس پر چلنا اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہے اُنہیں بتا
۲۱ ۝ سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چن لے جو خدا ترس
اور سچے اِنسان ہوں اور لالچی نہ ہوں۔ اور اُنہیں ہزاروں
اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کر دے
۲۲ ۝ کہ وہ لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں۔ اور یوں ہو کہ وہ ہر ایک
بڑا مقدمہ تجھ پاس لائیں پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وہ فیصل
کریں۔ کہ یہ تیرے لئے کچھ آسان ہوگا اور وہ بوجھ اُٹھانے
۲۳ میں تیرے شریک ہونگے۝ اگر تو یہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے
تو تو کام پر قائم رہ سکیگا اور یہ لوگ بھی اپنی اپنی جگہ سلامت
۲۴ جائینگے۝ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا اور سب
۲۵ جو اُسنے کہا تھا کیا۝ اور موسیٰ نے سب اسرائیلیوں میں سے
اعتباری لوگ چنے اور اُنہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار
اور سیکڑوں کا سردار پچاس پچاس کا سردار اور دس دس کا
۲۶ سردار کیا۝ وہ لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے۔ مشکل
مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی
فیصل کرتے تھے ٭
۲۷ ۝ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا اور وہ اپنے
وطن کو روانہ ہو گیا ٭

۱۹ باب

۱ ۝ اور بنی اسرائیل زمینِ مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے
۲ مہینے کے اُسی دِن سینا کے بیابان میں آئے۝ کیونکہ وہ
رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابانِ سینا میں آئے اور دشت
میں اُتر پڑے۔ اور بنی اسرائیل نے کوہ کے آگے خیمے کھڑے
۳ کئے۝ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا اور خداوند نے اُسے پہاڑ
سے بُلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو اور
۴ بنی اسرائیل سے یوں بیان کیجیو۝ کہ تم نے دیکھا کہ میں نے

پانی نہ تھا ۲ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہا ہم کو پانی دے کہ پئیں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں امتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وہ لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے۔ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وہ سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو تیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے۔ اور اپنا عصا جو تو نے دریا پر مارا تھا اپنے ہاتھ میں لے اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا۔ تو اُس چٹان کو ماریو۔ اُس سے پانی نکلیگا تاکہ لوگ پئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے سامنے یہی کیا۔ ۷ اور اُسنے اِسلئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا اور اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کا امتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے کہ نہیں؟ اُس جگہ کا نام مسّہ اور مریبہ رکھا +

۸ تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ لڑے۔ ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چن اور نکل اور جاکر عمالیق سے جنگ کر۔ کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی۔ موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا تو بنی اسرائیل فتح پاتے تھے۔ اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے۔ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُسکے نیچے رکھا وہ اُسپر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہوکے اُسکے ہاتھوں کو سمبھالے رہے۔ تب اُسکے ہاتھ آفتاب کے غروب ہونے تک مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُسکے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کے لئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ اور یشوع کے کان میں یہ کہدے۔ کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُسکا نام یہوواہ نسّی رکھا۔ ۱۶ اور اُسنے کہا چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھا یا اِسلئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی +

۱۸ ا جب موسیٰ کے سسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا یہ سب سُنا کہ خدا نے موسیٰ اور اپنی قوم اسرائیل کے لئے کیا کیا اور خداوند اسرائیل کو مصر سے باہر لایا۔ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا لیا۔ ۳ اور اُسکے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُس نے جیرسوم رکھا تھا۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا تھا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں۔ ۴ اور دوسرے کا نام الیعزر۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہے۔ ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو کو لیکے موسیٰ پاس جس بیابان میں اُسنے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا آیا۔ ۶ اور موسیٰ سے کہا کہ میں تیرا سسرا یترو اور تیری جورو اور اُسکے ساتھ اُسکے دو بیٹے تجھ پاس آئے ہیں +

۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے استقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جھکا اور اُسکو چوما۔ اور آپسمیں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے۔ ۸ موسیٰ نے سب کچھ سسرے سے بیان کیا کہ خداوند نے اسرائیل کے لئے فرعون اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ میں اُن پر یہ مصیبتیں

١٤ اوس پڑی٭ اور جب اوس پڑ چکی تو کیا دیکھتے ہیں کہ بیابان
میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا
١٥ ٹکڑا زمین پر پڑی ہے٭ اور بنی اسرائیل نے دیکھکے آپسمیں
کہا کہ منّ ہے؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا کہ وہ کیا ہے۔ تب
موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہ روٹی ہے جو خداوند نے کھانے
کو تمہیں دی ہے +

١٦ ٭ یہ وہ بات ہے جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک
اُسمیں سے بقدر اپنے کھانے کے آدمی پیچھے ایک اُومر جمع
کرے۔ ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے اُنکے لئے جو اُسکے
١٧ خیمے میں ہیں لے٭ چنانچہ بنی اسرائیل نے یونہیں کیا اور اُنمیں
١٨ سے بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا٭ اور جب
اُنہوں نے اُومر سے ناپا تو جس نے بہت جمع کیا تھا کچھ زیادہ
نہ پایا اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا۔ ہر ایک نے اُن
١٩ میں سے بقدر اپنے کھانیکے جمع کیا تھا٭ اور باوجودیکہ موسیٰ
٢٠ نے کہا کہ کوئی اُسمیں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے٭ وہ اُسکے
سُننے والے نہ ہوئے۔ اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا
٢١ سو اُسمیں کیڑے پڑ گئے اور سڑ گیا۔ موسیٰ اُنپر غصے ہوا٭ اور
وہ ایک ایک ہر صبح بقدر اپنے کھانیکے چُنتے رہے۔ اور جب
آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا +

٢٢ ٭ اور یوں ہوا کہ چھٹے دِن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی
جمع کیں دو دو اُومر ایک ایک کے لئے۔ اور جماعت کے
٢٣ سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی٭ اُسنے اُنہیں کہا
کہ یہ وہی ہے جو خداوند نے کہا تھا کل سبت خداوند کا
مقدّس سبت ہے۔ جو تمہیں پکانا ہو پکالو اور جو اُبالنا ہو
اُبال لو۔ اور وہ جو بچ رہے اپنے لئے صبح تک محفوظ رکھو
٢٤ ٭ چنانچہ اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا صبح تک رہنے دیا۔ وہ
٢٥ نہ سڑا نہ اُسمیں کیڑے پڑے٭ اور موسیٰ نے کہا کہ اُسے آج
کھاؤ۔ کیونکہ آج خداوند کا سبت ہے۔ آج تم میدان میں نہ
٢٦ پاؤ گے٭ چھ دِن تک تم اُسے جمع کروگے۔ پر ساتویں دِن
جو سبت ہے کچھ نہ پاؤ گے +

٢٧ ٭ اور یوں ہوا کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دِن
٢٨ جمع کرنے کو گئے اور کچھ نہ پایا٭ تب خداوند نے موسیٰ سے
کہا کہ کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ
٢٩ کا اِنکار کروگے؟٭ دیکھو ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا
اِسلئے وہ تمہیں چھٹے دِن دو دن کی روٹیاں دیتا ہے۔ ہر ایک
تم میں سے اپنی جگہ پر رہے۔ ساتویں دِن کوئی اپنی جگہ سے
٣٠ ٣١ باہر نہ جائے٭ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن آرام کیا٭ اور
اسرائیل کے گھرانے نے اُسکا نام منّ رکھا۔ اور وہ دھنیئے
کے بیج کی طرح سفید۔ اور مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی پھلوڑی
کا تھا +

٣٢ ٭ اور موسیٰ نے کہا یہ وہ بات ہے جو خداوند فرماتا ہے
ایک اُومر اُس سے اپنے قرنوں کے لئے بھر کے محفوظ رکھو
تاکہ وہ اُس روٹی کو دیکھیں جو میں نے تمہیں بیابان میں
٣٣ کھلائی جب میں تمہیں زمینِ مصر سے باہر لایا٭ اور موسیٰ نے
ہارون کو کہا ایک مرتبان لے اور ایک اُومر منّ اُسمیں بھر لو
خداوند کے آگے لا تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لئے محفوظ
٣٤ رہے٭ چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تھا
٣٥ صندوقِ شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا٭ اور بنی اسرائیل
چالیس برس تک جب تک کہ وہ بستی میں آئے منّ کھاتے
رہے۔ جب تک کہ وہ زمینِ کنعان کی نواحی میں آئے منّ
٣٦ کھاتے رہے٭ اور ایک اُومر ایفہ کا دسواں حصہ ہے +

١٧ ب ١ ٭ تب سارے بنی اسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں
میں خداوند کے فرمان کے مطابق سین کے بیابان سے
کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا۔ وہاں لوگوں کے پینے کو

۲۱ اور مریم نے اُنکے گانے کا جواب دیا کہ خداوند کی حمد اور ثنا گاؤ کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا۔ اُس نے گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈالدیا۔

۲۲ سو موسیٰ اسرائیل کو دریائے قلزم سے لے آیا اور وہ سور کے بیابان میں گئے۔ اور وہ تین دن تک بیابان میں چلے گئے اور پانی نہ پایا ✢

۲۳ اور جب وہ مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے۔

۲۴ کیونکہ وہ کڑوا تھا اِسلئے اُسکا نام مارہ ہوا۔ تب لوگوں نے یہ کہکے موسیٰ سے شکایت کی کہ ہم کیا پئیں؟

۲۵ اُسنے خداوند سے فریاد کی۔ خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا جسے اُسنے جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو گیا۔ وہاں اُسنے اُنکے لئے ایک آئین اور شریعت بنائی اور وہاں اُسنے اُنہیں آزمایا۔

۲۶ اور کہا کہ اگر تو دِل لگا کے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے اور جو کچھ اُسکی نظر میں اچھا ہے کرے اور اُسکے حکموں کو سُنے اور اُسکے آئینوں کو یاد رکھے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھ پر کوئی نہ بھیجونگا۔ کہ میں وہ خداوند ہوں جو تجھے شفا بخشتا ہے ✢

۲۷ پھر وہ ایلیم کو جہاں پانی کے بارہ چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے آئے۔ اور اُنہوں نے پانی پر خیمے کھڑے کئے ✢

باب ۱۶

۱ پھر وہ ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت زمینِ مصر سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے پندرھویں دن سین کے بیابان میں جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہے پہنچی۔

۲ اور ساری جماعت بنی اسرائیل کی اُس بیابان میں موسیٰ اور ہارون پر جھنجھلائی۔

۳ اور بنی اسرائیل بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھ سے زمینِ مصر میں جسوقت کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی من بھر کے کھاتے تھے مارے جاتے۔ کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوک سے ہلاک کرو ✢

۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں آسمان سے تمہارے لئے روٹیاں برساؤنگا۔ یہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہی دن کے لئے کفایت کرے۔ ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں۔ تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وہ میری شریعت پر چلینگے یا نہیں۔

۵ اور یوں ہوگا کہ چھٹے دن وہ اُسے جو لے آئینگے پکاکے تیار کرینگے۔ مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہے اُسکا دونا ہو جائیگا

۶ تو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اسرائیل سے کہا کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمینِ مصر سے باہر لایا۔

۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے۔ اِسلئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سُنتا ہے۔ اور ہم کیا ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو؟

۸ اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا۔ کہ خداوند تمہارے جھنجھلانے کو جو تم اُسپر جھنجھلاتے ہو سُنتا ہے۔ اور ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں بلکہ خداوند پر ہے ✢

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ خداوند کے نزدیک آؤ کہ اُسنے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا۔

۱۰ اور یوں ہوا کہ جب ہارون بنی اسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کی طرف نظر کی۔ اور کیا دیکھتے ہیں کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا ✢

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا۔

۱۲ میں نے بنی اسرائیل کا جھنجھلانا سُنا۔ اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۳ اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں اور پڑاؤ کو چھپا لیا۔ اور صبح کو لشکر کے آس پاس

اپنی قوت اصلی پر لوٹا۔ اور مصری اُسی کے آگے بھاگے۔ اور
۲۸ خداوند نے مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا۔ اور پانی پھرا اور
گاڑیوں اور سواروں اور فرعون کے سب لشکر کو جو اُن کے
پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپا لیا۔ اور ایک بھی اُن میں
۲۹ سے باقی نہ چھوٹا۔ پر بنی اسرائیل خشک زمین پر دریا کے
بیچ میں چلے گئے۔ اور پانی کی اُنکے داہنے اور بائیں دیوار
۳۰ تھی۔ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو مصریوں کے
ہاتھ سے یوں بچایا اور اسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں
۳۱ دریا کے کنارے پر دیکھیں۔ اور اسرائیلیوں نے بڑی قدرت
جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی دیکھی۔ اور لوگ خداوند سے
ڈرے۔ تب خداوند پر اور اُسکے بندے موسیٰ پر ایمان
لائے ◆

۱۵ باب ۱ تب موسیٰ اور بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے یہ گیت
گایا اور بولے کہ میں خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا کہ اُسنے بڑے
جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا۔ اُسنے گھوڑے کو اُس کے
۲ سوار سمیت دریا میں ڈالدیا۔ خداوند میری قوت اور میرا
راگ ہے اور وہ میری نجات ہوا۔ وہ میرا خدا ہے میں اُسکی
بڑائی کرونگا۔ میرے باپ کا خدا ہے میں اُسکی بزرگی کرونگا
۳ خداوند صاحب جنگ ہے۔ یہوواہ اُسکا نام ہے
۴ فرعون کی گاڑیاں اور اُسکا لشکر اُسنے دریا میں ڈالدیا۔
اُسکے چُنے ہوئے سردار دریائے قلزم میں ڈبائے گئے
۵ گہراؤں نے اُنہیں چھپا لیا۔ وہ پتھر کی مانند تہ کو چلے گئے
۶ اے خداوند تیرا دہنا ہاتھ زور میں مشہور ہوا۔ اور اے
۷ خداوند تیرے دہنے ہاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا۔ تونے
اپنے بڑے جلال سے اپنا سامنا کرنیوالوں کو ڈھا دیا۔
تونے اپنے غضب کو بھیجا جس نے اُنکو نرئی کی مانند جلا دیا
۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے پانی ایک جگہ سمٹ گیا اور
موجیں تودہ تودہ کھڑی ہوگئیں اور دریا کے بیچ میں گہراؤ
۹ جم گئے۔ دشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جا لونگا میں لوٹ کا
مال بانٹونگا۔ اُن سے میں جی اپنا ٹھنڈا کرونگا میں اپنی
۱۰ تلوار کھینچونگا میرا ہاتھ اُنکو ہلاک کریگا۔ تونے اپنی ہوا سے
پھونک ماری دریا نے اُنہیں چھپا لیا۔ وہ سیسے کی طرح
۱۱ زور کے پانی میں تلے بیٹھ گئے۔ معبودوں میں خداوند تجھ سا
کون ہے۔ پاکیزگی میں کون ہے تیرا سا جلال والا۔ ڈرانیوالا
۱۲ صاحب بڑائیوں کا عجائبات کا بنانیوالا۔ تونے اپنا دہنا
۱۳ ہاتھ بڑھایا زمین اُنہیں نگل گئی۔ تونے اپنی رحمت سے
اُن لوگوں کی جنہیں تونے چھڑایا رہنمائی کی۔ تونے اپنے
۱۴ زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچایا۔ قومیں
۱۵ سُنینگی اور کانپ جائینگی۔ اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا۔ تب
ادوم کے رئیس حیران ہونگے۔ موآب کے پہلوان کو کپکپی
۱۶ پکڑیگی۔ کنعان کے سب رہنے والے گھل جائینگے۔ اُنہیں
خوف اور ہراس ہوگا۔ وہ تیرے بزرگ ہاتھ سے پتھر کی طرح
بےحس و حرکت بن جائینگے جب تک تیرے لوگ گذر نہ جائیں۔
اور اے خداوند جب تک تیرے وہ لوگ جنہیں تونے خرید
۱۷ کیا گذر نہ جائیں۔ تو اُنہیں لائیگا اور اُنہیں اپنی میراث کے
پہاڑ پر درخت کی طرح لگائیگا اُس جگہ پر جو اے خداوند تونے
اپنے رہنے کے لئے بنائی ہے اور جائے قدس میں جو اے
۱۸ خداوند تیرے ہاتھوں نے قائم کی ہے۔ خداوند ابدالآباد
۱۹ سلطنت کریگا۔ اِسلئے کہ فرعون کا گھوڑا اُسکی گاڑیوں اور
اُسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا اور خداوند نے
دریا کے پانی کو اُن پر پھیرا۔ لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچوں
بیچ سے سوکھی زمین پر ہو کے چلے گئے ◆
۲۰ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا۔ اور سب
عورتیں دفوں کے ساتھ تھرکتی ہوئیں اُسکے پیچھے چلیں

۷ اپنے لوگ ساتھ لئے ٥ اور اُسنے چھ سو چُنی ہوئی گاڑیاں
مصر کی سب گاڑیاں ساتھ لیں۔ اور اُن سب پر سردار
۸ بٹھائے ٥ اور خداوند نے شاہِ مصر فرعون کے دل کو سخت
کردیا اور وہ بنی اسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا۔ پر بنی اسرائیل
۹ بالادستی سے نکلے ٥ اور مصری اُنکا پیچھا کئے چلے گئے
اور فرعون کے سارے گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور
اُسکے سواروں اور اُسکے لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا کرتے ہوئے
دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل صفون کے مقابل
جا ہی لیا +

۱۰ ٥ اور جب فرعون نزدیک ہوا اور بنی اسرائیل نے
آنکھیں اُٹھائیں اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا
وہ شدت سے ڈرے۔ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے
۱۱ فریاد کی ٥ اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہ نہ تھی
کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنیکے لئے لایا؟ تو نے ہم
۱۲ سے یہ کیا معاملہ کیا کہ ہم کو مصر سے نکال لایا؟ ٥ کیا یہ وہی
بات نہیں جو ہم نے مصر میں تجھ سے کہی تھی کہ ہم سے ہاتھ
اُٹھا تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لئے
مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا +

۱۳ ٥ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف نہ کرو کھڑے رہو
اور خداوند کی نجات دیکھو جو آج کے دن وہ تمہیں دیگا
کیونکہ اُن مصریوں کو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں
۱۴ پھر تا ابد نہ دیکھو گے ٥ خداوند تمہارے لئے جنگ کریگا
اور تم چپ چاپ رہوگے +

۱۵ ٥ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے
۱۶ نالہ کرتا ہے؟ بنی اسرائیل سے کہہ کہ وہ آگے چلیں ٥ تو اپنا
عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسے دو حصے کر۔
بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر
ہو کے گذر جائینگے ٥ اور دیکھ کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت ۱۷
کرونگا اور وہ اُنکا پیچھا کرینگے۔ اور میں فرعون اور اُسکی سپاہ
اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا
۱۸ ٥ اور یہ مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے
سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند
ہوں +

۱۹ ٥ اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا
پھرا اور اُنکی پشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامنے
۲۰ سے گیا اور اُنکی پشت پر جا ٹھہرا ٥ اور مصریوں کے لشکر اور
اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا۔ اور وہ ایک اندھیری بدلی ہوگئی
پر رات کو روشن ہوئی۔ سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے
۲۱ نزدیک نہ آیا ٥ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا۔ اور خداوند
نے بسبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا
۲۲ اور دریا کو سُکھا دیا اور پانی کو دو حصے کیا ٥ اور بنی اسرائیل دریا
کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہو کے گذر گئے۔ اور پانی کی
اُنکے دہنے اور بائیں دیوار تھی +

۲۳ ٥ اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُنکا پیچھا کئے ہوئے وہ
اور فرعون کے سب گھوڑے اور اُسکی گاڑیاں اور اُسکے
۲۴ سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے ٥ اور یوں ہوا کہ خداوند نے
پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے
۲۵ لشکر پر نظر کی اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا ٥ اور اُنکی گاڑیوں
کے پہیوں کو نکال ڈالا ایسا کہ مشکل سے چلتی تھیں چنانچہ
مصریوں نے کہا کہ آؤ اسرائیلیوں کے منہہ پر سے بھاگ جائیں
کیونکہ خداوند اُنکے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہے +

۲۶ ٥ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا
تاکہ پانی مصریوں اور اُنکی گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آئے
۲۷ ٥ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا اور دریا صبح ہوتے

باہر نکلے تب خداوند نے مجھ سے جو کچھ کیا اِس سبب سے یہ
۹ ہے ○ اور یہ ایک نشانی تجھ پاس تیرے ہاتھ میں اور تیری
دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی تاکہ خداوند
کی شرع تیرے مُنہہ میں ہو۔ کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستی
۱۰ مُلکِ مصر سے نکالا ○ تو یہ حکم اِسی وقتِ معین میں سال بسال
یاد رکھیو ✝
۱۱ ○ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین
میں جیسے اُسنے تجھ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم
۱۲ کھائی ہے لائے اور اُسے تجھے دے ○ تو سب کو جو کہ رحم کا
کھولنے والا ہے خداوند کے لئے جدا کیجیو۔ سارے نر تیری
۱۳ مواشی میں۔ جو پہلے پیدا ہوئے خداوند کے ہونگے ○ اور گدھے
کے پہلے بچّے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو۔ اور اگر تو اُسکا
فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو۔ اور اپنے فرزندوں میں
آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو ✝
۱۴ ○ اور یوں ہوگا کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے
اور کہے کہ یہ کیا ہے؟ تو تو اُسے کہیو کہ خداوند ہم کو بہ زبردستی
۱۵ مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا ○ اور جب فرعون نے
نہ چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہوا کہ خداوند نے مصر میں
سب پلوٹھے اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے
پلوٹھوں تک مار ڈالے۔ اِسواسطے میں اُن سب نروں
کو جو رحم کے کھولنے والے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں
لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں
۱۶ ○ اور یہ تیرے ہاتھ میں ایک علامت اور تیری آنکھوں کے
بیچ ایک یادگار ہوگا۔ کیونکہ خداوند زبردستی سے ہم کو مصر
سے باہر نکال لایا ✝
۱۷ ○ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہوا
کہ خدا نے اُنہیں یہ رہبری نہ کی کہ وہ فلستیوں کی راہ

سے جائیں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی۔ کیونکہ خدا نے کہا
ایسا نہ ہو کہ وہ لوگ لڑائی دیکھکے پچھتائیں اور مصر کو پھر جائیں
۱۸ ○ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کیطرف
پھیرا۔ اور بنی اِسرائیل صف باندھے ہوئے زمینِ مصر سے
۱۹ نکلے چلے گئے ○ اور موسیٰ نے یوسف کی ہڈیاں ساتھ لیں۔
کیونکہ اُسنے بنی اِسرائیل کو تاکیداً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً
تمہاری خبرگیری کریگا۔ تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے
ساتھ لیجائیو ✝
۲۰ ○ پھر وہ سُکّات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے
۲۱ اَیتام میں اُتر پڑے ○ اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں
تاکہ اُنہیں راہ بتلائے اور رات کو آگ کے ستون میں ہوکے
تاکہ اُنہیں روشنی بخشے اُنکے آگے چلا جاتا تھا تاکہ دن رات
۲۲ چلے جائیں ○ وہ بدلی کا ستون دن کو اور آگ کا ستون رات
کو اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا ✝

۱۴ باب
۱ ○ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ ○ بنی اِسرائیل سے کہہ
۲ کہ پھریں اور فی اَلحیرات کے آگے مجدال اور دریا کے درمیان
مقیم ہوں۔ بعل صفون کے مقابل جو دریا کے کنارے ہے
۳ مقیم ہوں ○ فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وہ اُس
۴ زمین میں پھنسے ہیں اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے ○ اور
میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا۔ اور
میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا۔ تاکہ
مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی
کیا ✝
۵ ○ اور جب شاہِ مصر کو خبر دی گئی کہ وہ لوگ بھاگ گئے
تو فرعون اور اُسکے خادموں کا دل اُن لوگوں کی طرف سے
پھر گیا اور وہ بولے کہ ہم نے یہ کیا کیا کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری
۶ سے باہر جانے دیا؟ ○ تب اُسنے اپنی گاڑیاں جوتیں اور

۳۴ کہ ہم سب مر جائینگے ○ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا ہوا پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کی لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھکے اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا ○

۳۵ اور بنی اِسرائیل نے مُوسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ اور اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریت لئے ○

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ اُنہوں نے اُنہیں عاریت دی۔ اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا +

۳۷ ○ اور بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے سُکات تک پیادے سفر کیا۔ اُنکے مرد سوا لڑکوں کے چھ لاکھ کے قریب تھے ○

۳۸ اور ایک دوسری بڑی گروہ مل جُل کر اُنکے ساتھ گئی۔ اور گلّے اور ریل اور بہت بڑی مواشی گئی ○

۳۹ اور اُنہوں نے اُس گوندھے ہوئے آٹے کی جو وہ مصر سے لے نکلے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ کیونکہ وہ خمیر نہ ہوا تھا۔ اِسلئے کہ وہ مصر سے جبرًا نکالے گئے تھے اور وہاں ٹھہر نہ سکے اور نہ کچھ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے +

۴۰ ○ اور بنی اِسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بودوباش چارسو تیس برس تک تھی ○

۴۱ اور چارسو تیس برس کے آخر یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن خداوند کی ساری فوجیں زمینِ مصر سے نکل گئیں ○

۴۲ یہ خداوند کی وہ رات ہے جو چاہئے خوب یاد رکھی جائے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا۔ خداوند کی یہ وہی رات ہے جسے چاہئے کہ سارے بنی اِسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں +

۴۳ ○ پھر خداوند نے مُوسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہ ہے کہ کوئی بیگانہ اُسے نہ کھائے ○

۴۴ لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہے جب اُسکا ختنہ کیا جائے تو وہ اُسے کھائے ○

۴۵ بیگانہ اور مزدور نہ کھائے۔

۴۶ یہ ایک ہی گھر میں کھایا جائے ○ اُسکا کچھ گوشت گھر سے باہر نہ لیجایا جائے۔ اور نہ اُسکی ہڈی توڑی جائے ○

۴۷ اِسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل کرے ○

۴۸ اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھ مقیم ہو اور خداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کرائیں۔ تب وہ نزدیک آئے اور فسح کرے۔ اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہے۔ کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا ○

۴۹ وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ میں ہے ایک شریعت ہوگی ○

۵۰ سارے بنی اِسرائیل نے جیسا کہ خداوند نے مُوسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا ہی کیا ○

۵۱ اور یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُنکے لشکروں کے ساتھ زمینِ مصر سے باہر نکالا +

باب ۱۳

۱ ○ اور خداوند نے مُوسیٰ کو فرمایا کہ ○

۲ سب پلوٹھے میرے لئے مقدس کر جو کوئی کہ بنی اِسرائیل میں کھولنے والا رحم کا ہے کیا اِنسان اور کیا حیوان میرا ہے +

۳ ○ اور مُوسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہ دِن جسمیں تم مصر سے باہر آئے اور قید خانے سے باہر نکلے یاد رکھیو۔ کہ خداوند تم کو بہ زبردستی وہاں سے نکال لایا۔ خمیری روٹی کھائی نہ جائے ○

۴ تم ابیب کے مہینے میں آجکے دِن باہر نکلے +

۵ ○ اور یہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں لائے جسے اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ کہا ہے کہ تمہیں دیگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے تو تُو اِس مہینے میں یہ عبادت یاد رکھیو ○

۶ سات دِن تک تُو بے خمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دِن خداوند کے لئے عید ہوگی ○

۷ بے خمیری روٹی سات دِن کھائی جائے۔ اور خمیری روٹی تیرے پاس نظر نہ آئے اور نہ خمیر تیرے سارے مُلک میں تیرے روبرو دکھائی دے +

۸ ○ اور تُو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے

کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاری کرونگا۔ کہ میں خداوند ہوں
۱۳ ۞ اور وہ خون تمہارے لئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم
ہو نشان ہوگا۔ اور میں وہ لہو دیکھکے تم سے درگذر ونگا۔ اور
جب میں مصر کی زمین کے رہنے والوں کو مارونگا تو وبا تم پہ
۱۴ نہ آئیگی کہ تمہیں ہلاک کرے ۞ اور یہ دن تمہارے لئے ایک
یادگار ہوگا۔ اور تم خداوند کے لئے اِس دن میں یہ عید
پشت در پشت کیجیو۔ اور اِس عید کو ابد تک ہمیشہ کی رسم
۱۵ مقرر کیجیو ۞ سات دِن تک تم بے خمیری روٹی کھائیو۔ تم پہلے
ہی دِن خمیر اپنے گھروں سے باہر کر دیجیو۔ اِسلئے کہ جو کوئی
پہلے دِن سے لیکے ساتویں دِن تک کسی دِن خمیری روٹی
۱۶ کھائیگا تو وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹا جائیگا ۞ اور پہلے
دِن مجمع مقدس ہوگا۔ اور ساتویں دِن بھی تمہارے واسطے مجمع
مقدس ہوگا۔ اِنمیں کسی طرح کا کام نہ کیا جائیگا سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمی
۱۷ کچھ کھائے۔ یہی فقط کیا جائے ۞ اور تم بے خمیری روٹی کی یہ عید یاد رکھیو
کیونکہ اِسی دِن میں تمہارے لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں۔
اِسلئے تم اِس دِن کو اپنے زمانوں میں ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو۔
۱۸ ۞ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو اکیسویں تاریخ
۱۹ تک تم بے خمیری روٹی کھائیو ۞ سات دِن تک تمہارے
گھروں میں خمیر پایا نہ جائے۔ کیونکہ جو کوئی خمیری کھائیگا
اِسرائیل کی جماعت سے کاٹا جائیگا خواہ وہ مسافر ہو خواہ
۲۰ اُسکی پیدایش وہیں ہوئی ہو ۞ تم خمیری کوئی چیز مت کھائیو
۲۱ تم اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھائیو ۞ تب موسیٰ
نے اِسرائیل کے سارے بزرگوں کو بلایا اور اُنہیں کہا کہ اپنے
اپنے گھر پیچھے ایک ایک برہ نکال لے لاؤ اور یہ فسح کا برہ
۲۲ ذبح کرو ۞ اور تم زوفے کی ایک مٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں
جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اوپر کے چوکھٹ اور دونوں بازو
دروازے کے اُس سے چھاپو۔ اور تم میں سے کوئی صبح تک
اپنے گھر کے دروازے سے باہر نہ جائے ۞ اِسلئے کہ خدا گذر ۲۳
کریگا تاکہ مصریوں کو مارے۔ اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر
اور دونوں بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا تو خداوند در پر سے گزریگا
اور ہلاک کرنیوالے کو نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں میں آکے
تمہیں مارے ۞ اور تم اپنی اور اپنے بیٹوں کی رسم کے لئے اِس ۲۴
کام کی ہمیشہ محافظت کیجیو ۞ اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین ۲۵
میں جو خداوند تمہیں اپنے وعدے کے موافق دیگا داخل
ہوگے تو تم اِس عبادت کی محافظت کروگے ۞ اور یوں ہوگا ۲۶
کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد
رکھتے ہو؟ ۞ تو تم کہوگے کہ یہ فسح کی قربانی خداوند کے لئے ۲۷
ہے جو مصر میں بنی اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا جسوقت
اُسنے مصریوں کو مارا اور ہمارے گھروں کو بچایا۔ تب لوگوں
نے سر جھکائے اور سجدے کئے ۞ اور بنی اِسرائیل چلے گئے ۲۸
اور اُنہوں نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا
تھا کیا۔ اُنہوں نے ویسا ہی کیا +
۞ اور یوں ہوا کہ خداوند نے آدھی رات کو مصر کی زمین میں ۲۹
سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے لیکے جو اپنے تخت
پر بیٹھا تھا اُس قیدی کے پلوٹھے تک جو قید خانے میں تھا
چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت ہلاک کئے ۞ اور فرعون رات ۳۰
کو اُٹھا وہ اور اُسکے سب نوکر اور سارے مصری اُٹھے۔ اور
مصر میں بڑا نوحہ تھا۔ کیونکہ کوئی گھر نہ رہا جسمیں ایک نہ مرا +
۞ تب اُسنے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بلایا اور کہا کہ ۳۱
اُٹھو اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ۔ تم اور بنی اِسرائیل
جاؤ۔ اور جیسا تم نے کہا ہے خداوند کی عبادت کرو ۞ اپنے ۳۲
گلے اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہے اور روانہ ہو۔ اور
میرے لئے بھی برکت چاہو ۞ اور مصری اُن لوگوں پر جبر کرتے ۳۳
تھے تاکہ اُنہیں ملک مصر سے جلد خارج کریں۔ کیونکہ وہ سمجھے

۲۹ کیونکہ جسدن تو میرا مُنہہ دیکھیگا تو مرجائیگا۔ تب موسیٰ نے
کہاکہ تو نے اچھا کہا۔ میں پھر تیرا مُنہہ نہ دیکھونگا ✣

باب ۱۱

۱ ۝ اور خداوند نے موسیٰ سے کہاکہ میں فرعون اور مصر پر ایک بلا اَور لاؤنگا۔ بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا۔ اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً تم سب کو دھکے
۲ دیکے نکال دیگا ۝ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے
۳ کے برتن اور سونے کے برتن عاریت لے ۝ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی۔ اور یہ موسیٰ بھی زمینِ مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں
۴ کی نگاہ میں بزرگ تھا ۝ اور موسیٰ نے کہاکہ خداوند یوں کہتا ہے
۵ کہ میں آدھی رات کو نکل کے مصر کے بیچوں بیچ جاؤنگا ۝ اور زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو تخت پر بیٹھا ہے لیکے اُس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکّی کی اوٹ میں ہے اور سارے
۶ چارپایوں کے پلوٹھے مرجائینگے ۝ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا
۷ ۝ لیکن سارے بنی اِسرائیل پر ایک کتّا بھی اپنی جیبھ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر۔ اور نہ حیوان پر۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند
۸ کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہے ۝ اور یہ تیرے سب نوکر مجھ پاس رجوع کرینگے اور اپنے تئیں یہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے۔ کہ تو نکل جا اور سب لوگ جو تیرے پَیرو ہیں جائیں۔ اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس
۹ سے شدّت سے جھجھلاتا ہوا نکل گیا ۝ اور خداوند نے موسیٰ سے کہاکہ فرعون تمہاری نہ سُنیگا۔ تاکہ میرے عجائبات زمینِ مصر
۱۰ میں فراوان ہوں ۝ اور موسیٰ اور ہارون نے یہ عجائب فرعون کو دکھائے۔ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کردیا کہ اُسنے اپنے مُلک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا ✣

باب ۱۲

۱ ۝ پھر خداوند نے زمینِ مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہاکہ
۲ ۝ یہ مہینہ تمہارے لئے مہینوں کا شروع ہوگا اور یہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا ✣
۳ ۝ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہ بات کہو کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک برّہ اپنے
۴ لئے لے ۝ اور اگر وہ گھرانا برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے شمار کے موافق لے۔ اور تم ہر ایک آدمی پر اُسکے کھانے کے موافق
۵ حساب میں برّے کے معیّن کرو ۝ تمہارا برّہ بےعیب چاہئے
۶ نر اور یک سالہ ہو۔ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو ۝ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو۔ اور اِسرائیلیوں
۷ کے فرقے کی ساری جماعت شام کو ذبح کرے ۝ اور وہ لہو کو لیں اور اُن گھروں میں جہاں وہ اُسے کھائینگے اُس کے دروازے کے دہنے اور بائیں اور اوپر کے چوکھٹ پر چھاپا
۸ ماریں ۝ اور وہ اُسی رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بےخمیری
۹ روٹی کے ساتھ کڑوی ترکاری سمیت کھائیں ۝ اُسے کچّا اور پانی میں اُبلا کے ہرگز نہ کھائیں۔ بلکہ اُسکو سر پاؤں سمیت اور اُسکو جو پیٹ میں ہے آگ پر بھونکے کھائیں
۱۰ ۝ اور تم صبح تک اُس میں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو۔ اور اگر کچھ اُس میں سے صبح تک باقی رہ جائے آگ سے جلا دیجیو ✣
۱۱ ۝ اور تم اُسے یوں کھائیو۔ کمریں باندھکے اپنی جوتیاں پاؤں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے
۱۲ اور تم اُسے جلد کھالیجیو۔ کہ فسح خداوند کی ہے ۝ اِسلئے کہ میں آج رات مُلکِ مصر میں گذر کرونگا اور سب پلوٹھے اِنسان کے اور حیوان کے جو مُلکِ مصر میں ہیں مارونگا۔ اور مصر

۸ کریں۔ اب تک تجھے خبر نہیں کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۞ تب موسٰی اور ہارون فرعون پاس پھر بُلائے گئے اور اُسنے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو۔ پر کونسے لوگ
۹ ہیں جو جائینگے؟ ۞ موسٰی بولا کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جائینگے۔ کہ ہم کو ضرور ہے کہ
۱۰ اپنے خدا کی عید کریں ۞ تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں ہی تمہارے ساتھ رہے جو میں تمہیں اور تمہارے بچّوں کو جانے
۱۱ دوں۔ دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہے ۞ ایسا نہ ہوگا۔ اب تم جو مرد ہو سو جاؤ اور خداوند کی عبادت کرو۔ کہ تمہاری خواہش یہی تھی۔ پس وہ فرعون کے آگے سے دھکّے دیکے نکالے گئے ✢

۱۲ ۞ تب خداوند نے موسٰی سے کہا کہ اپنا ہاتھ ٹڈیوں کے لئے مصر کی زمین پر بڑھا تاکہ وہ مُلکِ مصر پر آئیں اور ہر ایک سبزی کو جو اِس مُلک میں اولوں سے بچ رہی ہیں کھالیں
۱۳ ۞ پس موسٰی نے زمینِ مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس سارے دِن اور ساری رات پُروا آندھی چلائی جب
۱۴ صبح ہوئی تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی ۞ اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں۔ اور ایسی بے شمار تھیں کہ اُن سے پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں نہ اُنکے
۱۵ بعد پھر آئینگی ۞ کہ سارا روئے زمین اُن سے چھپ گیا ایسا کہ مُلک میں اندھیرا ہو گیا۔ اور اُنہوں نے اُس زمین کی ہر ایک سبزی اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ لیا۔ اور تمام مُلکِ مصر میں کسی درخت پر اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوٹی ✢
۱۶ ۞ تب فرعون نے موسٰی اور ہارون کو جلد بُلایا اور کہا
۱۷ کہ میں خداوند تمہارے خدا کا اور تمہارا گنہگار ہوں ۞ سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو کہ فقط اِسی موت کو مجھ سے
۱۸ دور کرے ۞ چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا اور خداوند
۱۹ سے شفاعت کی ۞ اور خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈیوں کو لے گئی اور دریائے قلزم میں ڈالدیا۔ اور مصر کی تمام
۲۰ اطراف میں ایک ٹڈی بھی نہ رہی ۞ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُسنے بنی اسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی ✢
۲۱ ۞ پھر خداوند نے موسٰی سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر تاکہ مُلکِ مصر میں تاریکی ہو۔ ایسی تاریکی جو ٹٹولی جائے
۲۲ ۞ چنانچہ موسٰی نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا اور تین دِن
۲۳ تک سارے مُلکِ مصر میں عجب اندھیرا رہا ۞ اُنہوں نے آپس میں کسی نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دِن تک اپنی جگہ سے ہلا پر سارے بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا ✢
۲۴ ۞ تب فرعون نے موسٰی کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو۔ فقط تمہارے گلّے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں۔ تمہارے بچّے بھی تمہارے ساتھ جائیں
۲۵ ۞ موسٰی نے کہا کہ تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دے تاکہ ہم خداوند اپنے
۲۶ خدا کے آگے قربانی کریں ۞ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیگی اور ایک کُھر بھی نہ چھوڑا جائیگا۔ کیونکہ ہمیں ضرور ہے کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لئے لیں۔ اور جب تک وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں ✢
۲۷ ۞ لیکن خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا۔ اُسنے
۲۸ اُنکا جانا نہ چاہا ۞ اور فرعون نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے جا۔ آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا مُنہ دیکھنے کو مت آئیو۔

۲۱ جس نے خداوند کی بات باور نہ کی اپنے نوکروں اور اپنی مواشیوں کو میدان میں رہنے دیا +

۲۲ ۞ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سارے ملک مصر میں انسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے پڑیں ۞

۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کی طرف اٹھایا۔ اور خداوند نے گرجایا اور اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی۔ اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے ۞

۲۴ پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی اس شدت سے کہ ایسا تمام ملک مصر میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا ۞

۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں انکو جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا۔ اور اولوں سے میدان کی سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے ۞

۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے +

۲۷ ۞ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور انہیں کہا کہ میں نے اس دفعہ گناہ کیا۔ خداوند عادل ہے۔ میں اور میری قوم گنہگار ہیں ۞

۲۸ خداوند سے شفاعت کرو (کہ بس) کہ آگے کو اس طرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں۔ تب میں تمہیں جانے دونگا اور تم اس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے ۞

۲۹ تب موسیٰ نے اسے کہا کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اٹھاؤنگا۔ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا اور اولے بھی موقوف ہونگے۔ تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے ۞

۳۰ پر تو اور تیرے نوکر میں جانتا ہوں کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے ۞

۳۱ سو اولوں سے السی اور جو مارے پڑے کیونکہ جو کے خوشے آ چکے تھے اور السی بڑھ چکی تھی ۞

۳۲ پر گیہوں اور جلبان مارے نہ پڑے۔ کیونکہ وہ بڑھے نہ تھے

۳۳ ۞ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کئے۔ سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے۔ اور مینہہ جو زمین پر برستا تھم گیا ۞

۳۴ جب فرعون نے دیکھا کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی۔ اور اسنے اور اسکے نوکروں نے اپنا دل سخت کیا ۞

۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا۔ اسنے ہرگز بنی اسرائیل کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی +

۱ ۞ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا کہ میں نے اب اسکے دل کو اور اسکے نوکروں کے دل کو سخت کر دیا ہے تاکہ میں اپنی یہ نشانیاں ان میں نمودار کروں ۞

۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے مصر میں ان میں نمود کیں سنائے۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہی ہوں ۞

۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آ کے اسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ تو کب تک میرے سامنے عاجزی کرنے سے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت کریں ۞

۴ نہیں اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا تو دیکھ کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا ۞

۵ اور ان سے زمین کی سطح چھپ جائیگی کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا۔ اور وہ اس باقیات کو جو اولوں کی آفت سے تیرے لئے بچ رہی ہیں کھا جائینگی اور ہر ایک درخت کو جو میدان میں ہے چٹ کر لینگی ۞

۶ اور وہ ہی اس طرح سے کہ تیرے باپ دادوں نے اور تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے جس روز سے کہ وہ دنیا میں آئے آج تک نہیں دیکھا تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا اور فرعون پاس سے نکل گیا ۞

۷ تب فرعون کے نوکروں نے اسے کہا کہ کب تک ہم اس مرد کے پھندے میں رہیں؟ ان لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ خداوند اپنے خدا کی عبادت

تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لئے بیابان میں قربانی کرو۔ لیکن
۲۹ تم بہت دور مت جاؤ۔ میرے لئے شفاعت کرو۝ موسیٰ بولا
دیکھ میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے
آگے شفاعت کرونگا کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُسکے
نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے رہیں۔ لیکن ایسا
نہ ہو کہ فرعون پھر دغابازی کرے اور لوگوں کو خداوند کے لئے
۳۰ قربانی کرنے کو جانے نہ دے۝ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر
۳۱ گیا اور خداوند سے شفاعت کی۝ خداوند نے موسیٰ کی عرض
کے موافق کیا۔ اور اُسنے مچھروں کے غولوں کو فرعون اور اُسکے
۳۲ نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے دور کیا کہ ایک بھی نہ رہا۝ فرعون
نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا۔ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی
رخصت نہ دی +

باب ۹

۱ ۝ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسے
کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو
۲ جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں۝ کیونکہ اگر جانے نہ
۳ دیگا اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا۝ تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری
مواشی پر جو دست میں ہے گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں
۴ اور بھیڑوں پر ہوگا۔ بڑی مری پڑیگی۝ اور خداوند اسرائیل
اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جُدا کریگا۔ اور اُن میں سے جو
۵ بنی اسرائیل کی ہے کوئی نہ مریگی۝ اور خداوند نے ایک وقت
۶ مقرر کیا اور کہا کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا۝ اور خداوند
نے دوسرے دِن ایسا ہی کیا اور مصریوں کی سب مواشی
۷ مر گئی۔ لیکن بنی اسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا۝ چنانچہ
فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہے؟ کہ اسرائیلیوں کی مواشی کا
کوئی بھی نہ مرا تھا تو بھی فرعون کا دِل سخت ہوا اور اُسنے لوگوں
کو جانے نہ دیا +
۸ ۝ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں ہاتھ
بھر کے بھٹی کی راکھ سے لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان
۹ کی طرف اُڑائے۝ اور وہ مصر کی ساری زمین میں غبار ہو جائیگی
اور تمام مُلکِ مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن پر پھوڑے
۱۰ اور پھپھولے ہونگے۝ چنانچہ اُنہوں نے بھٹی کی راکھ لی اور فرعون
کے آگے کھڑے ہوئے۔ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کی طرف پھینک دیا۔
اور وُہیں آدمی اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا
۱۱ ہو گئے۝ اور جادوگر پھوڑوں کے سبب موسیٰ کے آگے کھڑے
نہ رہ سکے۔ کہ جادوگروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے تھے
۱۲ ۝ اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور اُسنے جیسا کہ
خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +
۱۳ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون
کے آگے کھڑا ہو اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا
ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کریں
۱۴ ۝ اِسلئے کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے دِل اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا۔ تاکہ تُو جانے۔ کہ تمام
۱۵ روئے زمین میں میری مانند کوئی نہیں۝ اور اب میں اپنا ہاتھ
بڑھاؤنگا اور تجھے اور تیری رعیت کو وبا سے مارونگا۔ اور تُو زمین
۱۶ پر سے ہلاک ہوگا۝ اور میں نے تجھے فی الحقیقت اِسلئے برپا کیا ہے
کہ اپنی قوت تجھ پر دکھاؤں تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور ہو
۱۷ ۝ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا ہے کہ اُنہیں جانے
۱۸ نہیں دیتا۝ دیکھ کل میں اِسی وقت ایسے بڑے بڑے اولے
برساؤنگا جو مصر میں اُسکی ابتدائے بُنیاد سے اب تک نہ پڑے تھے
۱۹ ۝ پس نوکروں کو ابھی بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھ کہ تیرا مال میدان
میں ہے جمع کر کہ ہر ایک اِنسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور
گھر میں لایا نہ جائیگا اُن پر اولے پڑینگے اور وہ ہلاک ہو جائینگے
۲۰ ۝ فرعون کے نوکروں میں ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا
اپنے نوکروں اور اپنی مواشی کو گھروں میں بھگا لے آیا۝ اور ۲۱

۷ زمین چھپا دی ۞ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھا لائے ✦

۸ ۞ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے۔ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا تاکہ وہ خداوند کے لئے قربانی کریں ۞ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر۔ میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کے لئے کب دعا مانگوں کہ مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوں اور دریا ہی میں رہیں ۞ ۱۰ وہ بولا کہ کل۔ تب اُسنے کہا کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا۔ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں ۞ ۱۱ اور مینڈک تجھے اور تیرے گھروں کو اور تیرے نوکروں کو اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے۔ ۱۲ وہ دریا ہی میں رہا کرینگے ۞ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے۔ اور موسیٰ نے خداوند کے آگے بسبب مینڈکوں کے جو اُسنے فرعون پر بھیجے تھے دعا مانگی ۞ ۱۳ خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا۔ اور مینڈک گھروں اور گاؤں اور کھیتوں میں سے مر گئے ۞ ۱۴ اور ایسا ہوا کہ اُنہوں نے جہاں تہاں انہیں جمع کرکے تودے لگا دئے تھے زمین بدبو ہوگئی ۞ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی تو اُسنے اپنا دل سخت کیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُنکی نہ سُنی ✦

۱۶ ۞ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا بڑھا اور اس زمین کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام مُلکِ مصر میں ۱۷ جوئیں بن جائے ۞ اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور وہ انسان اور حیوان پر جوئیں بن گئی۔ اور سب گرد زمین کی ۱۸ تمام مُلکِ مصر میں جوئیں ہوگئی ۞ اور جادوگروں نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں پر نکال نہ سکے۔ اور انسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں ۞ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ یہ خدا کی قدرت ہے۔ پر فرعون کا دل سخت ہو گیا۔ اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُسنے اُن کی نہ سُنی ✦

۲۰ ۞ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو۔ دیکھ کہ وہ دریا پر آئیگا۔ تو اُسسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ وہ میری عبادت کریں ۞ ۲۱ نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھ میں تجھ پر اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا کہ مصریوں کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وہ ہیں اُنکے غولوں سے بھر جائیگی ۞ ۲۲ اور میں اُسدن جشن کی زمین کو کہ جس میں میری قوم رہتی ہے جدا کرونگا کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے تاکہ تو جانے کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں ۞ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا۔ اور یہ معجزہ کل ہوگا ۞ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا۔ اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے گھروں اور سارے مُلکِ مصر میں مچھروں کے غول آئے۔ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہوگئی ✦

۲۵ ۞ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا کہ تم جاؤ اور اپنے خدا کے لئے اس زمین میں قربانی کرو ۞ ۲۶ موسیٰ نے کہا یوں کرنا لائق نہیں۔ کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے وہ قربانی کریں جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں۔ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں جس سے وہ بیزار ہیں تو کیا وہ ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے ۞ ۲۷ پس ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے اور اپنے خدا کے لئے جیسا وہ ہم کو فرمائیگا قربانی کرینگے ۞ ۲۸ فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا

اور فرعون کے آگے پھینکدے۔ وہ ایک سانپ بن جائیگا ۝
۱۰ ۝ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے اور اُنہوں
نے وہ جو خداوند نے اُنہیں فرمایا تھا کیا۔ ہارون نے
اپنا عصا فرعون اور اُسکے خادموں کے آگے پھینکا اور
۱۱ وہ سانپ ہوگیا ۝ تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں
کو طلب کیا۔ چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں
۱۲ سے ایسا ہی کیا ۝ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا
پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا۔ لیکن ہارون کا عصا اُنکے
۱۳ عصاؤں کو نگل گیا ۝ اور اُسنے فرعون کے دل کو سخت کر دیا
۱۴ کہ اُسنے اُنکی جیسا خداوند نے کہا تھا نہ سُنی ۝ تب خداوند
نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہے۔ وہ اِن لوگوں
۱۵ کو جانے نہیں دیتا ۝ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا۔
دیکھہ کہ وہ دریا پر جائیگا۔ تو لبِ دریا جدھر سے وہ آئے
اُسکے مقابل کھڑا ہوجیو۔ اور وہ عصا جو سانپ ہوا تھا
۱۶ اپنے ہاتھہ میں لیجیو ۝ اور اُس سے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے
خدا نے میرے تئیں تجھہ پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ میرے
لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میری عبادت
۱۷ کریں۔ اور دیکھہ کہ تو نے کبھی اب تک نہ سُنی ۝ خداوند
نے یوں فرمایا کہ تو اِسی سے جانیگا کہ میں خداوند ہوں۔
دیکھہ کہ میں یہ عصا جو میرے ہاتھہ میں ہے دریا کے پانی
۱۸ پر مارونگا اور وہ لہو ہوجائیگا ۝ اور مچھلیاں جو دریا میں
ہیں مر جائینگی اور دریا بدبو ہوجائیگا۔ اور مصر کے لوگ
دریا کا پانی پیتے ہوئے دُکھہ پائینگے ؛
۱۹ ۝ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ کہ
اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھہ مصر کے چشموں پر اور اُنکی نہروں
اور اُنکے دریاؤں اور اُنکے تالابوں اور اُنکے سب حوضوں
پر چلا تاکہ وہ لہو بن جائیں۔ اور سارے مُلکِ مصر میں
ہر ایک سنگی اور چوبی برتن میں لہو ہوجائے ۝ تب موسیٰ اور ۲۰
ہارون نے جیسا خداوند نے فرمایا تھا کیا۔ اُسنے عصا اُٹھایا
اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور اُسکے نوکروں کی
آنکھوں کے سامنے مارا۔ اور دریا کا پانی سب لہو ہوگیا
۝ اور دریا کی مچھلیاں مر گئیں اور دریا بدبو ہوگیا اور مصر ۲۱
کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے۔ اور مصر کی ساری زمین میں
لہو ہوا ۝ تب مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں ۲۲
سے ایسا ہی کیا۔ پر فرعون کا دل سخت ہوگیا اور جیسا کہ خداوند
نے کہا تھا اُسنے اُنکی نہ سُنی ۝ اور فرعون پھرا اور اپنے ۲۳
گھر کو گیا اور اُسکا دل اس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا ۝ اور سارے ۲۴
مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے کہ اُن سے
پانی پئیں۔ کیونکہ۔ وہ دریا کا پانی نہ پی سکے ۝ اور جب سے ۲۵
کہ خداوند نے دریا کو مارا سات دن گذر گئے ؛

۸ باب

۝ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا اور یہ ا
اُس سے کہہ خداوند یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے
دے تاکہ وہ میری عبادت کریں ۝ اور اگر تو جانے نہ دیگا تو ۲
دیکھہ میں تیرے مُلک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے بھر
دونگا ۝ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا اور وہ اوپر آکے ۳
تیرے گھر میں اور تیری آرامگاہ میں اور تیرے پلنگ پر
اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری رعیت پر
اور تیرے تنوروں میں اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں
میں داخل ہونگے ۝ اور مینڈک تجھہ پر اور تیری رعیت اور ۴
تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے ؛
۝ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا ۵
ہاتھہ عصا کے ساتھہ نہروں اور دریاؤں اور حوضوں پر بڑھا
اور مینڈکوں کو مُلکِ مصر پر چڑھا ۝ چنانچہ ہارون نے مصر ۶
کے پانی پر ہاتھہ بڑھایا۔ اور مینڈک چڑھہ آئے اور مصر کی

۱۲ کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک سے باہر جانے دے۔ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ سُنی۔ پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں
۱۳ فرعون میری کیونکر سُنیگا؟ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہِ مصر فرعون کے حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو مُلکِ مصر سے باہر لیجائیں ؛

۱۴ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یہ تھے۔ روبن جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا۔ اُسکے بیٹے۔ حنوک اور فلّو اور حسرون اور
۱۵ کرمی تھے اور یہ روبن کے گھرانے تھے۔ بنی شمعون۔ یموئیل اور یمین اور اوہد اور یکین اور صحر اور ساؤل جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا۔ یہ شمعون کے گھرانے تھے ؛

۱۶ اور بنی لاوی کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یہ ہیں۔ جیرسون اور قہات اور مراری۔ اور لاوی کی عمر ایک سو
۱۷ سینتیس برس کی تھی۔ بنی جیرسون۔ لبنی اور سمعی تھے اُنکے
۱۸ گھرانوں کے مطابق۔ بنی قہات۔ عمرام اور اضہار اور حبرون اور عُزّئیل تھے۔ اور قہات کی زندگی کے برس ایکسو تینتیس
۱۹ برس تھے۔ بنی مراری محلی اور موشی تھے۔ لاوی کے گھرانے
۲۰ اُنکی نسلوں کے مطابق یہ تھے۔ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا۔ وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون دوسرا موسیٰ۔ عمرام کی زندگی کے برس ایکسو سینتیس برس تھے ؛
۲۱ بنی اضہار قورح اور نفج اور زکری تھے۔ بنی عُزّئیل
۲۲ میسائیل اور الصفن اور ستری تھے۔ اور ہارون نے نحسون
۲۳ کی بہن عمیناداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا۔ اُس سے ندب
۲۴ اور ابیہو اور الیعزر اور اتمر پیدا ہوئے۔ بنی قورح۔ اسیر اور القنہ اور ابیاسف تھے۔ اور یہ قورحیوں کے گھرانے تھے
۲۵ ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا۔ اُس سے فینحاس پیدا ہوا۔ لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں یہ سردار تھے۔ یہ وہ ہارون
۲۶ اور موسیٰ ہیں جنہیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اُنکی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ۔ یہ وہ ہیں
۲۷ جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لیجائینگے۔ یہ وہی موسیٰ اور ہارون ہیں ؛

۲۸ اور جسدن خداوند نے مُلکِ مصر میں موسیٰ سے باتیں
۲۹ کیں یوں ہوا۔ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں تو سب کچھ جو میں تجھے کہتا ہوں شاہِ مصر فرعون سے کہہ
۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا۔ فرعون کیونکر میری سُنیگا ؛

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھ میں نے تجھے فرعون اُس
۲ کے لئے خدا سا بنایا۔ اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہوگا۔ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں سو تو کہنا اور تیرا بھائی ہارون فرعون
۳ سے کہیگا کہ بنی اسرائیل کو اپنے مُلک سے جانے دے۔ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا اور اپنی نشانیوں اور
۴ عجائب کو مُلکِ مصر میں زیادہ کرونگا۔ لیکن فرعون تمہاری نہ سُنیگا۔ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا اور اپنی فوجوں کو جو میری قوم بنی اسرائیل ہیں بڑے معجزے دکھاکے مُلکِ
۵ مصر سے نکال لاؤنگا۔ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا اور بنی اسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا تب مصری جانینگے
۶ کہ میں خداوند ہوں۔ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے
۷ اُنہیں کہا اُنہوں نے ویسا ہی کیا۔ اور جسوقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کی موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا ؛

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا۔ کہ جب فرعون
۹ تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ۔ تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے

۱۱ تم جاؤ اور اپنے لئے بھُس لو جہاں پاؤ۔ لیکن تم پر جو خدمت ہے اُسمیں کچھ کم نہ کیجائیگی۔ ۱۲ چنانچہ وہ لوگ تمام مُلکِ مصر میں تتر بتر ہوئے کہ بھُس کے عوض کھونٹی جمع کریں۔ ۱۳ اور محصِلوں نے تقیّد کیا اور کہا کہ تم اپنا ہر ایک دِن کا کام اُسی دِن میں جیسا بھُس پاتے ہوئے کرتے تھے پُورا کرو۔ ۱۴ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں کو جنہیں فرعون کے محصِلوں نے اُنپر کروڑا مقرر کیا تھا مارا اور اُن سے کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی خدمتِ معین جو اینٹ بنانے کی ہے آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟

۱۵ تب بنی اِسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چلّائے اور کہا کہ تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہے؟ ۱۶ وہ تیرے خادموں کو بھُس نہیں دیتے اور ہم کو کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ۔ اور دیکھ تیرے خادموں نے مار کھائی ہے۔ پر قصور تیرے لوگوں کا ہے۔ ۱۷ اُسنے کہا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو۔ اِسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں جانے دے کہ خداوند کے لئے قربانی کریں۔ ۱۸ سو اب تم جاؤ کام کرو۔ کہ بھُس تم کو دیا نہ جائیگا اور اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے۔ ۱۹ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے یہ سُنکے جو اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمتِ معین ہے کمی نہ کرو جانا کہ ہم گرفتاری میں آئے۔

۲۰ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکل کے موسیٰ اور ہارُون کو اپنی ملاقات کے لئے راہ میں کھڑا دیکھا۔ ۲۱ اور اُنہیں کہا کہ خداوند تم کو دیکھے اور انصاف کرے۔ اِسلئے کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا کیا ہے کہ اُنکے ہاتھ میں تلوار دی ہے کہ وہ ہم کو قتل کریں۔ ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ اے خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھ میں ڈالا اور مجھے کیوں بھیجا؟ ۲۳ اِسلئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُسنے اِن لوگوں سے بُرائی کی اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی۔

۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تو دیکھ میں فرعون سے کیا کرونگا۔ کہ وہ زورآور ہاتھ سے اُنہیں جانے دیگا اور زورآور ہاتھ کے سبب سے وہ اُنہیں اپنے مُلک سے باہر کر دیگا۔ ۲ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں خداوند ہوں۔ ۳ اور میں نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے اپنے تئیں ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا۔ ۴ اور میں نے اُنکے ساتھ اپنا عہد بھی باندھا ہے کہ کنعان کی زمین جو اُنکی مسافرت کی زمین ہے جس میں وہ پردیسی تھے اُنکو دونگا۔ ۵ اور میں نے بنی اِسرائیل کے کڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے مشقت میں ڈالا ہے سُنا ہے۔ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہے۔ ۶ سو تو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھُڑاؤنگا اور میں تمہیں اُنکی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں اپنا ہاتھ لمبا کر کے بڑی مصیبتیں اُنکو دکھا کے تمہیں رہائی دونگا۔ ۷ اور میں تمہیں اپنی قوم کرونگا اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں۔ ۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا کہ جسکی بابت میں نے قسم کھائی ہے کہ اُسے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو دونگا۔ اور میں اُسے تمہاری میراث کر دونگا۔ خداوند میں ہوں۔

۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی کہا۔ پر وہ دِل تنگی سے اور محنت کی شدّت سے موسیٰ کے سُننے والے نہ ہوئے۔ ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا۔ ۱۱ کہ جا اور شاہِ مصر فرعون سے

۲۰ تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے ۝ تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا اور مصر ۲۱ میں پھر آیا۔ اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیا ۝ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہو تو دیکھ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو۔ لیکن میں اُسکے دل کو سخت کرونگا کہ وہ اُن لوگوں ۲۲ کو جانے نہ دیگا ۝ تب تو فرعون کو یوں کہیو کہ خداوند نے یوں ۲۳ فرمایا ہے کہ اِسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہے ۝ سو میں تجھے کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے۔ اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا ہے تو دیکھ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا ✠

۲۴ ۝ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا۔ اور چاہا ۲۵ کہ اُسے ہلاک کرے ۝ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے اُسکے پاؤں پر پھینکا اور کہا تو بیشک خون کے سبب سے میرے سُسرے کی ۲۶ جگہ ہوا ۝ تب اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب سے تو سُسرے کی جگہ ہوا ✠

۲۷ ۝ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جا کے موسیٰ کی ملاقات کر۔ وہ گیا اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا اور اُسے ۲۸ بوسہ دیا ۝ اور موسیٰ نے خدا کی جس نے اُسے بھیجا ساری باتیں اور معجزے کہ جن کا اُسنے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے بیان کئے ✠

۲۹ ۝ تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اِسرائیل کے سب ۳۰ بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا ۝ اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں۔ اور لوگوں کی آنکھوں کے ۳۱ سامنے معجزے ظاہر کئے ۝ تب لوگ ایمان لائے۔ اور یہہ سُنکے کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبر گیری کی اور اُن کے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر جُھکائے اور سجدے کئے ✠

۵ ۝ بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ ۱ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وہ بیابان میں میرے لئے عید کریں ۝ فرعون نے ۲ کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اُسکی آواز کو سُنوں کہ بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور نہ میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا ۝ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں ۳ کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے۔ ہم کو اجازت دیجئے کہ ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے ۝ تب مصر کے بادشاہ نے اُنہیں ۴ کہا کہ اے موسیٰ اور اے ہارون تم اُن لوگوں کو اُنکے کام سے کیوں باز رکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ ۝ اور فرعون ۵ نے کہا کہ دیکھو اِس زمین کے لوگ بہت ہیں اور تم اُنہیں اُنکے بوجھوں سے باز رکھتے ہو ۝ اور اُسی دِن فرعون نے ۶ محصِلوں کو جو لوگوں پر تھے اور اُنکے سرداروں کو حکم کیا ۝ اب ۷ آگے کو تم اُن لوگوں کو بُھس مت دو کہ اینٹیں تیار کریں جیسا اب تک دیئے گئے ہوں۔ وہ جائیں اور اپنے لئے بُھس بٹورلیں ۝ اور اُنہیں اینٹوں کے قدر حصہ جو اُنہوں نے اب تک ۸ بنائیں تم اُن پر مقرر کرو۔ تم اُسمیں سے کچھ کم نہ کرو۔ کہ وہ کاہل ہیں۔ اِسلئے وہ نالہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جانے دو کہ ہم اپنے خدا کے لئے قربانی کریں ۝ اور اُنکا کام ۹ بڑھا دیا جائے تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور بیہودہ باتوں کی طرف متوجہ نہ ہوں ✠

۝ تب خراج کے محصِل اور اُنکے سردار نکلے اور اُن لوگوں ۱۰ کو یوں کہا کہ فرعون کہتا ہے میں تمہیں بُھس نہیں دینے کا

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو یوں
۲۰ جانے دیگا نہ بڑے زور سے۔ اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرونگا
اور سب عجائب قدرتوں سے جو میں اُنکے درمیان دکھاؤنگا
۲۱ مصریوں کو مارونگا۔ تب وہ تمہیں جانے دیگا۔ اور میں اُن
لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا۔ اور یوں ہوگا
۲۲ کہ جب تم جاؤگے تو خالی ہاتھ نہ جاؤگے۔ بلکہ ہر ایک عورت
اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہے
روپے اور سونے کے برتن اور لباس عاریت لیگی۔ اور تم
اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے اور مصریوں کو
غارت کروگے ✣

باب ۴

۱ تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھ وہ مجھ پر ایمان
نہ لائینگے نہ میری بات سنینگے۔ وہ کہینگے کہ خداوند تجھے
۲ دکھائی نہیں دیا۔ تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ یہ تیرے ہاتھ
۳ میں کیا ہے؟ وہ بولا عصا۔ پھر اُس نے کہا اُسے زمین پر
پھینکدے۔ اُسنے زمین پر پھینکدیا اور وہ سانپ بن گیا۔
۴ اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا۔ تب خداوند نے موسیٰ سے
کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑ لے۔ اُسنے ہاتھ بڑھایا
۵ اور اُسے پکڑ لیا۔ وہ اُسکے ہاتھ میں عصا ہو گیا۔ تاکہ وہ
اعتقاد کریں کہ خداوند اُنکے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا
اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھ کو دکھائی دیا ✣
۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر
چھپا کے رکھ۔ چنانچہ اُسنے اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے
رکھا۔ اور جب اُسنے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھ برف
۷ کی مانند سفید مبروص تھا۔ پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھ پھر
اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُسنے پھر رکھا۔ جب باہر نکالا تو
۸ دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہو گیا۔ اور
یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھ پر ایمان نہ لائیں اور نہ پہلے معجزے
کے سننیوالے ہوں تو وہ دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے
۹ اور یوں ہوگا کہ اگر وہ اُن دونوں معجزوں پر بھی ایمان نہ
لائیں اور تیری بات کے سننے والے نہ ہوں تو تُو دریا کا پانی
لیکے خشک زمین پر چھڑکیو اور وہ پانی جو تُو دریا سے لیگا
۱۰ خشکی پر لہو ہو جائیگا۔ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اے
میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا۔ نہ تو آگے سے اور
نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا اور میری
۱۱ زبان اور باتوں میں لکنت ہے۔ تب خداوند نے اُسے کہا
کہ آدمی کو زبان کس نے دی؟ اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا
۱۲ اندھا کرتا ہے؟ کیا میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں؟ پس اب
تو جا اور میں تیری بات کے ساتھ ہوں اور تجھ کو سکھاؤنگا
۱۳ جو کچھ تو کہیگا۔ تب اُسنے کہا کہ اے میرے خداوند میں تیری
۱۴ منت کرتا ہوں جسکو چاہے تو اُسکے وسیلہ سے بھیج۔ تب
خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا لاویوں میں
سے ہارون تیرا بھائی نہیں ہے؟ میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح
ہے۔ اور دیکھ کہ وہ بھی تیری ملاقات کو آتا ہے اور تجھے
۱۵ دیکھ کے دل میں خوش ہوگا۔ اور تو اُسے کہیگا اور اُسے
باتیں بتائیگا اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا
۱۶ اور تم جو کچھ کروگے تم کو بتاؤنگا۔ اور وہ تیرے عوض لوگوں
سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان کی جگہ ہوگا
۱۷ اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہ ہوگا۔ اور تو یہ عصا اپنے ہاتھ
۱۸ میں رکھیو کہ اُس سے تُو معجزے دکھائیگا۔ تب موسیٰ روانہ
ہوا اور اپنے سسرے یترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری
منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس
جو مصر میں ہیں جاؤں اور دیکھوں کہ وہ اب تک جیتے ہیں
۱۹ کہ نہیں۔ یترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی سے جا۔ تب خداوند
نے مدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا۔ کیونکہ وہ سب جو

بنی اسرائیل پر نظر کی اور اُنکے حال کو معلوم کیا +

باب ۳

۱ ٥ اور موسیٰ اپنے سسر یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا۔ تب اُسنے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک آیا ٥ ۲ اُسوقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُسپر ظاہر ہوا۔ اُسنے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہے ۳ کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہے اور وہ جل نہیں جاتا ٥ تب موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر ۴ کو دیکھوں کہ یہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا ٥ جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسے بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ اے موسیٰ اے موسیٰ وہ بولا میں یہاں ۵ ہوں ٥ تب اُسنے کہا یہاں نزدیک مت آ۔ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار۔ کیونکہ یہ جگہ جہاں تو کھڑا ہے مقدس زمین ہے ۶ ٥ پھر اُسنے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں۔ موسیٰ نے اپنا مُنہ چھپایا۔ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا +

۷ ٥ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور اُنکی فریاد جو خراج کے محصِّلوں کے سبب سے ہے سُنی۔ اور میں اُنکے دُکھوں کو جانتا ۸ ہوں ٥ اور میں نازل ہوا ہوں کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں اور اُس زمین سے نکالکے اچھی و وسیع زمین میں جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں ۹ کی جگہ میں لاؤں ٥ اب دیکھ بنی اسرائیل کی فریاد مجھ تک آئی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ۱۰ ہے ٥ پس اب تو جا میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں۔ میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال +

۱۱ ٥ موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکالوں ٥ ۱۲ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھ ہونگا اور اِسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہے تجھ پاس یہ نشان ہے کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے ٥ ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُسکا نام کیا ہے؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ٥ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں جو میں ہوں۔ اور اُسنے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ **وہ جو ہے** اُسنے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے ٥ ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اِضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہے۔ ابد تک میرا یہی نام ہے اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہے ٥ ۱۶ جا اور اسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ کا خدا ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھائی دیا کہ میں نے یقیناً تمہاری خبرگیری کی اور جو کچھ تم پر مصر میں ہوا دیکھا ٥ ۱۷ اور میں نے کہا ہے کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے نکال لاؤنگا ٥ ۱۸ اور وہ تیری آواز سُنینگے۔ اور تو بلکہ تو اور اسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس جائیو اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی۔ اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی کریں +

تاکید کرکے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو تم اُسے دریا میں ڈالدو اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو +

**باب ۲**

۱ پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جا کر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور اُسنے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُسنے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا اور اُسپر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُسمیں رکھا۔ اور اُسنے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھدیا ۴ اور اُسکی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی کہ اُسکے ساتھ کیا ہوتا ہے +

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُسنے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھا لائے ۶ جب اُسنے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور کیا دیکھا کہ وہ روتا ہے۔ اُسے اُسپر رحم آیا اور بولی کہ یہ کسی عبرانی کا لڑکا ہے ۷ تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہ کیا میں جا کے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں تاکہ وہ تیرے لئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا۔ وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ماکو بلایا ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لئے دودھ پلا۔ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھ پلایا ۱۰ جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا اور اُسنے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا +

۱۱ اور اُن دنوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا اور اُنکی مشقتوں کو دیکھا اور کیا دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو اُسکے بھائیوں میں سے ایک تھا مار رہا ہے ۱۲ پھر اُسنے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں تب اُس مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چھپا دیا ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا تو کیا دیکھتا ہے کہ دو عبرانی آپسمیں جھگڑ رہے ہیں۔ تب اُسنے اُسکو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہے ۱۴ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہے کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا اور کہا کہ یقیناً یہ بھید فاش ہوا ۱۵ جب فرعون نے یہ سنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے۔ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا ۱۶ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وہ آئیں اور پانی نکالنے لگیں اور کٹھروں کو بھرا تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلائیں ۱۷ تب گڈریوں نے آکے اُنھیں ہانکا۔ لیکن موسیٰ نے کھڑے ہوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُنکے گلّے کو پانی پلایا ۱۸ اور جب وہ اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُسنے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وہ بولیں ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا اور ہمارے لئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا ۲۰ اُسنے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں ہے؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ کہ روٹی کھاوے ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا اور اُسنے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی ۲۲ وہ بیٹا جنی اُسنے اُسکا نام جیرسوم رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں +

۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مر گیا اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے اور روئے۔ اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا خدا تک پہنچا ۲۴ خدا نے اُنکا کراہنا سنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا یاد کیا ۲۵ اور خدا نے

# موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمّٰی بہ

# خروج

باب ۱ ۞ اب اسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یہ
ہیں۔ ہر ایک آدمی اپنے کنبے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا
۲ ۳ ۞ روبن۔ شمعون۔ لاوی۔ یہوداہ ۞ اشکار۔ زبولون۔ بنیمین
۴ ۵ ۞ دان۔ نفتالی۔ جد۔ آشر ۞ اور ساری جانیں جو یعقوب کی صلب سے
۶ پیدا ہوئیں ستر تھیں۔ اور یوسف تو مصر میں تھا ۞ اور یوسف
اور اُسکے سب بھائی اور سارے لوگ اُس قرن کے
مر مٹے ۞

۷ ۞ لیکن اسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی
اور فراوان ہوئی اور نہایت زور پیدا کیا۔ اور وہ زمین اُن
۸ سے معمور ہو گئی ۞ تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف
۹ کو نہ جانتا تھا پیدا ہوا ۞ اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو
۱۰ کہ بنی اسرائیل کے لوگ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں ۞ آؤ ہم
اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہو کہ جب وہ اَور زیادہ
ہوں اور جنگ پڑے تو وہ ہمارے دشمنوں سے مل جائیں
۱۱ اور ہم سے لڑیں اور مُلک سے نکل جائیں ۞ اسلئے اُنہوں
نے اُن پر خراج کے لئے محصّل بٹھلائے تاکہ اُنہیں اپنے
سخت کاموں کے بوجھوں سے ستائیں۔ اور اُنہوں نے
فرعون کے لئے خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے
۱۲ ۞ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دُکھ دیا وہ زیادہ تر بڑھے اور
فراوان ہو گئے۔ اور وہ بنی اسرائیل کے سبب ناخوش ہوئے
۱۳ ۞ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی
۱۴ کی ۞ اور اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور
سب قسم کی خدمت کھیت کی کروا کے اُنکی زندگی تلخ کی۔
اُنکی ساری خدمتیں جو وہ اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں ۞
۱۵ ۞ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں
۱۶ ایک کا نام سفرہ اور دوسری کا نام فوعہ تھا یوں کہا ۞ اور اُسنے
کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے تم دائی کا کام کرتی ہو اور
تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر
۱۷ بیٹی ہو تو جینے دو ۞ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا
کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو
۱۸ جیتا رہنے دیا ۞ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور
اُنہیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے
۱۹ دیا؟ ۞ دائیوں نے فرعون کو کہا اسلئے کہ عبرانی عورتیں مصر
کی عورتوں کی مانند نہیں کہ وہ مضبوط ہیں اور پیشتر اُس سے
۲۰ کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں ۞ پس خدا نے دائیوں
کے ساتھ احسان کیا اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا
۲۱ کیا ۞ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں یوں ہوا کہ
۲۲ اُس نے اُنکو آباد کیا ۞ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو

۱۴ اور یوسف خود اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد اُن سب سمیت جو اُسکے ساتھ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے تھے مصر کو پھرے ۔

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مر گیا تو اُنہوں نے کہا کہ یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہے ضرور بدلا لیگا

۱۶ سو تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت کی ہے ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُنکا گناہ اب بخش دیجئے کیونکہ اُنہوں نے تجھ سے بدی کی۔ سو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخشدیجئے۔ اور یوسف جب اُنہوں نے اُسے یہ کہا تو رویا ۱۸ اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُسکے سامنے گر پڑے۔ اور اُنہوں نے کہا دیکھ ہم تیرے نوکر ہیں ۱۹ یوسف نے اُنہیں کہا مت ڈرو۔ کیا میں خدا کی جگہ میں ہوں ۲۰ تم جو ہو تم نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جائے چنانچہ آج واقع ہوا ۲۱ اسلئے تم مت ڈرو۔ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش کرونگا۔ اور اُس نے اُنکو دلاسا دیا اور اُن سے دل کی باتیں کہیں +

۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی۔ اور یوسف ایک سو دس برس جیا ۲۳ اور یوسف نے افرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے۔ اور منسی کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین میں جسکی بابت اُسنے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہے لیجائیگا ۲۵ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیوں کو یہاں سے لیجائیو ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا +

باپ کے خدا سے جس نے تیری مدد کی اور اُس قادرِ مطلق سے
جس نے اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں
۲۶ اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں تجھ کو دیکے متبرک کیا ۰ جو
برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہے سو پُرانے پہاڑوں کی
برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھ
جاتی ہیں۔ وہ یوسف کے سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو
اپنے بھائیوں سے جُدا ہوا آئیں ۰

۲۷ ۰ بنیمین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہے۔ صبح کو شکار کھائیگا اور
شام کو غنیمت بانٹیگا +

۲۸ ۰ یہ سب اسرائیل کے بارہ فرقے ہیں۔ اور یہی ہے جو
اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دی۔ ہر ایک کو اُسکی
۲۹ برکت کے موافق اُسنے برکت دی ۰ پھر اُسنے اُنہیں حکم
کیا اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں۔
مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس اُس مغارے میں جو
۳۰ حتّی عفرون کے کھیت میں ہے گاڑیو ۰ یعنی اُس مغارے
میں جو مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین
میں ہے جسے ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حتّی سے
۳۱ مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے ۰ وہاں
اُنہوں نے ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا۔ وہاں اُنہوں
نے اضحاق اور اُسکی جورو ربقہ کو گاڑا۔ اور وہاں میں نے
۳۲ لیاہ کو گاڑا ۰ یعنی اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں جو
۳۳ بنی حتّ سے خریدا گیا ہے ۰ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں
کو وصیت کر چکا اُسنے اپنے پاؤں کو پھر بچھونے پر سمیٹ
لیا اور جان بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا +

ب ۱ ۰ تب یوسف اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا اور اُسپر
۲ رویا اور اُسکو چوما ۰ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں
کو حکم کیا کہ اُسکے باپ میں خوشبو بھریں۔ سو طبیبوں نے
اسرائیل میں خوشبو بھری ۰ ۳ اور اُسپر چالیس دن گذرے
کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی ہے اِتنے دن گذرتے ہیں
اور مصری اُسکے لئے ستر دن تک رویا کئے ۰ ۴ اور جب اُسپر
رونے کے دن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے
سے کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو تو
فرعون کے کانوں میں کہہ دیجئے ۰ ۵ کہ میرے باپ نے یہ مجھ سے
قسم لیکے کہا ہے کہ دیکھ میں مرتا ہوں تو مجھ کو میری گور میں
جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی ہے گاڑیو۔
سو اِسلئے مجھے رخصت دیجئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو
گاڑوں۔ اور میں پھر آؤنگا ۰ ۶ فرعون نے کہا کہ جا اور اپنے
باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہے گاڑیو +

۷ ۰ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا اور فرعون کے سارے
چاکر اور اُسکے گھر کے مشائخ اور مصر کی زمین کے سارے مشائخ
۸ ۰ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا گھر
اُسکے ساتھ گئے۔ اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے
بیل اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے ۰ ۹ اور گاڑیاں
اور سوار اُسکے ساتھ گئے اور بڑا انبوہ تھا ۰ ۱۰ اور وہ اَٹد میں
اُس کھلیہان پر جو یردن کے پار ہے آئے اور وہاں بہت
بڑے درد آلود نالے کرکے ماتم کیا۔ اور اُسنے اپنے باپ کے
لئے سات دن تک ماتم کیا ۰ ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں
یعنے کنعانیوں نے اَٹد میں کھلیہان پر یہ غم کرتے دیکھا تو بولے
مصریوں کے لئے یہ بڑا دردناک ماتم ہے۔ سو وہ جگہ ابیل مصرئیم
کہلائی ہے۔ اور وہ یردن کے پار ہے ۰ ۱۲ اور اُسکے بیٹوں نے
جیسا اُسنے اُنہیں حکم کیا تھا اُسکے ساتھ کیا ۰ ۱۳ اُسکے بیٹے
اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے
مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کے لئے
عفرون حتّی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا +

۲۱ کرے۔ سو اُسنے افرائیم کو منسّی پر فضیلت دی ۞ اور اسرائیل
نے یوسف کو کہا دیکھ میں مرتا ہوں۔ لیکن خدا تمہارے ساتھ
۲۲ ہوگا اور تم کو تمہارے باپ دادوں کی زمین میں پھر لیجائیگا ۞ اور
اِسکے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کی بہ نسبت ایک حصّہ
جو میں نے اموریوں کے ہاتھ سے اپنی تلوار اور کمان سے
نکالا زیادہ دیا +

باب ۴۹

۱ ۞ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور کہا اپنے کو جمع
کرو تاکہ میں اُسکی جو تمپر پچھلے دنوں میں بیتیگا تمہیں خبر دوں
۲ ۞ اے یعقوب کے بیٹو اپنے کو اکٹھے کرو اور سنو۔ اپنے باپ
اسرائیل کی سنو +
۳ ۞ اے روبن تو میرا پلوٹھا ہے میری قوت اور میری شہزوری
۴ کا پہلا اور قدر میں بڑا اور عزت میں افضل ہے ۞ لیکن تو
پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا۔ کیونکہ تو اپنے باپ
کے بستر پر چڑھا۔ تب تو نے اُسے نجس کیا۔ وہ میرے بچھونے
پر چڑھ گیا +
۵ ۞ شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُنکی مکاریاں
۶ ظلم کے ہتھیار ۞ اے میری جان اُنکے مجمع میں داخل نہ کر۔
اے میرے دل اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے
اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خود رائی سے بیلوں
۷ کی کونچیں ماریں ۞ لعنت اُنکے غضب پر کہ تند تھا۔ اور اُنکے
قہر پر کہ سخت تھا۔ میں اُنہیں یعقوب میں چھتراؤنگا اور اُنہیں
اسرائیل میں بکھراؤنگا +
۸ ۞ اے یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے۔ تیرا ہاتھ
تیرے بیریوں کی گردن پر ہوگا۔ تیرے باپ کی اولاد تیرے
۹ حضور جھکیگی ۞ یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہے۔ اے میرے بیٹے تو
شکار پر سے اُٹھ چلا ہے۔ وہ شیر ببر بلکہ پُرانے شیر ببر کی
۱۰ مانند جھکتا اور بیٹھتا ہے۔ کون اُسکو چھیڑیگا؟ ۞ یہوداہ سے
ریاست کا عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُسکے پاؤں کے درمیان
سے جاتا رہیگا جب تک کہ سیلا نہ آوے۔ اور قومیں اُسکے
۱۱ پاس اکٹھی ہونگی ۞ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے اور
اپنی گدھی کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا۔ وہ اپنا
۱۲ لباس مے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوئیگا ۞ اُسکی
آنکھیں مے سے لال ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے
سفید ہونگے +
۱۳ ۞ مسکن زبولون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر
ہوگا۔ اور اُسکی سرحد صیدا تک پہنچیگی +
۱۴ ۞ اِشکار مضبوط گدھا ہے جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان
۱۵ بیٹھتا ہے ۞ اور جب دیکھے کہ آرامگاہ خوب اور زمین دلپسند
ہے تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانیکو جھکائیگا اور خراج گذار
بنیگا +
۱۶ ۞ دان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے
۱۷ لوگوں کا نیاؤ کریگا ۞ دان راہ کا سانپ ہے اور راہگذر کا
افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی
۱۸ گر پڑیگا ۞ اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں +
۱۹ ۞ جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا +
۲۰ ۞ آشر سے اُسکی روغنی روٹی آئیگی وہ بادشاہی خوش
خوراکیں دیگا +
۲۱ ۞ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہے جو لطف کے کلام کہیگا +
۲۲ ۞ یوسف ایک پھلدار پودا ہے۔ وہ پھلدار پودا
ہے جو سوتے پر لگا ہوا ہے جسکی شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی
۲۳ ہیں ۞ تیر انداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے
۲۴ ۞ لیکن اُسکی کمان زور میں پائدار ہے اور اُسکے ہاتھوں کے
بازوؤں نے یعقوب کے خدائے قادر کے ہاتھوں سے قوت
۲۵ پائی۔ (وہاں سے اسرائیل کا چوپان اور چٹان ہے) ۞ تیرے

کہا کہ میرے آگے قسم کھا۔ اُسنے اُسکے آگے قسم کھائی۔ تب
اِسرائیل اپنے بستر کے سرہانے پر خداپرستی میں جُھک گیا +
باب ۴۸ ۱ ۝ اور بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے
کہا دیکھ تیرا باپ بیمار ہے۔ سو اُسنے اپنے دونوں بیٹوں
منسّی اور افرائیم کو اپنے ساتھ لیا ۝ اور یعقوب کو خبر دیگئی
۲ کہ دیکھ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آیا ہے۔ اور اسرائیل
۳ پلنگ پر سنبھل بیٹھا ۝ اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدائے
قادرِ مطلق مجھے لوز کے بیچ کنعان کی زمین میں دکھائی دیا
۴ اور مجھے برکت دی ۝ اور مجھے کہا دیکھ میں تجھے برومند
اور فراوان کرونگا۔ اور تجھ سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا۔ اور
تیرے بعد یہ زمین تیری نسل کی ابدی مِلکیت کرونگا +
۵ ۝ اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور منسّی جو تجھ سے مصر کی
زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا پیدا
ہوئے میرے ہیں۔ وہ روبن اور شمعون کی طرح میرے ہونگے
۶ ۝ اور تیری اولاد جو اِنکے بعد پیدا ہو تیری ہوگی۔ اور وہ
۷ اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے ۝ اور میں
جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راخل راہ میں جب افرات
تھوڑی دور رہ گیا تھا میرے پاس کنعان کی زمین میں مرگئی۔
اور میں نے اُسے وہیں افرات کی راہ میں گاڑا۔ بیت لحم
۸ وہی ہے ۝ پھر اسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر
۹ کہا یہ کون ہیں؟ ۝ یوسف نے اپنے باپ سے کہا یہ میرے
بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیئے۔ وہ بولا اُنہیں مجھ
۱۰ پاس لا میں اُنہیں برکت بخشونگا ۝ لیکن اسرائیل کی
آنکھیں بڑھاپے سے دھندلی ہوئی تھیں کہ وہ دیکھ نہ
سکا۔ اور وہ اُنہیں اُسکے نزدیک لایا۔ اور اُسنے اُنہیں
۱۱ چوما اور اُنہیں گلے لگایا ۝ اور اسرائیل نے یوسف سے کہا
مجھے تو تیرے ہی مُنہ دیکھنے کی آس نہ تھی۔ اور دیکھ خدا

نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی ۝ اور یوسف نے اُنہیں اپنے ۱۲
گھٹنوں کے درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں زمین پر
جُھکایا ۝ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا افرائیم کو اپنے ۱۳
دہنے ہاتھ سے اسرائیل کے بائیں ہاتھ کے مقابل اور
منسّی کو اپنے بائیں ہاتھ سے اسرائیل کے دہنے ہاتھ کے
سامنے۔ اور اُسکے نزدیک لایا ۝ اسرائیل نے اپنا دہنا ۱۴
ہاتھ لمبا کیا اور افرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں
ہاتھ منسّی کے سر پر۔ جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا۔
کیونکہ منسّی پلوٹھا تھا +
۝ اور اُسنے یوسف کے لئے برکت چاہی اور کہا خدا ۱۵
جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اضحاق چلے اور وہ
خدا جسنے ساری عمر آجکے دِن تک میری پاسبانی کی
۝ اور وہ فرشتہ جسنے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا اِن ۱۶
جوانوں کو برکت دے۔ اور جو میرا نام ہے اور میرے باپ
دادوں ابرہام اور اضحاق کا نام ہے سو اُنکا رکھا جائے
اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں
۝ اور یوسف یہ دیکھکر کہ اُسکے باپ نے اپنا دہنا ہاتھ افرائیم ۱۷
کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُس نے اپنے باپ کا ہاتھ
تھام لیا تاکہ اُسے افرائیم کے سر پر سے اُٹھا کے منسّی کے
سر پر رکھدے ۝ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اَے ۱۸
میرے باپ یوں بجا نہیں۔ کیونکہ یہ پلوٹھا ہے۔ اپنا دہنا
ہاتھ اُسکے سر پر رکھ ۝ اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ۱۹
ہوں اَے میرے بیٹے میں جانتا ہوں۔ اِس سے بھی لوگ
ہونگے اور یہ بھی بزرگ ہوگا۔ پر اُسکا چھوٹا بھائی اُس کی
نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہیں ہونگی
۝ اور اُسنے اُنکو اُس دِن برکت بخشی کہ بنی اسرائیل تیرا نام ۲۰
لیکے آپسمیں دعائے خیر کرینگے کہ خدا تجھ کو افرائیم اور منسّی سا

۱۲ فرمایا تھا بٹھایا اور اُنہیں اُسکا مالک کیا ۞ اور یوسف نے اپنے
باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُنکے
لڑکے بالوں کے موافق روٹی سے پرورش کی +

۱۳ ۞ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِسلئے کہ کال
ایسا سخت تھا کہ مصر کی سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے
۱۴ سبب سے تباہ ہو گئی تھی ۞ یوسف نے ساری نقدی
جو ملکِ مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے
کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا جمع کی ۔ اور یوسف اُس
۱۵ نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا ۞ اور جب ملکِ مصر اور کنعان
کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر
یوسف سے کہا کہ ہم کو روٹی دے ۔ کہ تیرے ہوتے ہوئے
۱۶ ہم کیوں مریں ؟ کیونکہ نقدی چُک گئی ۞ یوسف نے کہا کہ اپنے
چوپائے دو اگر نقدی چُک گئی ۔ کہ میں تمہارے چوپایوں کے
۱۷ بدلے تمہیں دونگا ۞ وہ اپنے چوپائے یوسف کنے لائے ۔
اور یوسف نے گھوڑوں اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں
اور گدھوں کے بدلے اُنکو روٹیاں دیں ۔ اور اُسنے اُن کے
۱۸ سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا ۞ جب
وہ سال گذر گیا وہ دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسے
کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ
ہو گیا ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے بھی لئے
سو اب خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں
۱۹ کے سوا کچھ باقی نہیں ۞ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے
سامنے کیوں ہلاک ہوں ؟ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے
اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے اور بیج دے کہ
۲۰ ہم جئیں اور نہ مریں کہ زمین اُجاڑ نہ ہو جائے ۞ اور یوسف نے
مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی کیونکہ مصریوں نے اپنے اپنے
کھیت بیچ ڈالے اِسلئے کہ کال اُن پر نہایت سخت تھا ۔ سو

۲۱ زمین فرعون کی ہوئی ۞ رہے لوگ سو اُسنے اُنہیں شہروں میں
۲۲ مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا ۞ اُسنے
صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی ۔ کیونکہ وہ کاہن فرعون کی
دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنہیں
دی تھی کھاتے تھے ۔ اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا ۔
۲۳ ۞ تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے آج کے دن تم کو
اور تمہاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا ۔ لو یہ بیج تمہارے
۲۴ لئے ہے کھیت میں بوؤ ۞ اور جب بڑھتی ہو تو یوں ہوگا کہ تم
پانچواں حصّہ فرعون کو دوگے اور چار حصّے کھیت میں بیج
بونے کو اور تمہاری خوراک اور اُنکی جو تمہارے گھرانے کے ہیں
۲۵ اور تمہارے بچوں کی خوراک کے لئے ہونگے ۞ وہ بولے کہ تو نے
ہماری جانیں بچائیں ۔ ہم اپنے خداوند کی نظر میں منظورِ نظر
۲۶ ہوں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے ۞ اور یوسف نے ساری
مصر کی زمین کے لئے یہ آئین جو آج کے دن تک ہے مقرر کیا
کہ فرعون پانچواں حصّہ لے ۔ مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون
کی نہ ہوئی +

۲۷ ۞ اور اسرائیل نے مصر کی زمین میں جشن کے مُلک میں سکونت
کی اور وہ وہاں ملکیتیں رکھتے تھے ۔ اور وہ بڑھے اور بہت
۲۸ زیادہ ہوئے ۞ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس جیا ۔
سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی ۔
۲۹ ۞ اور اسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا ۔ تب اُسنے
اپنے بیٹے یوسف کو بلا کر اُس سے کہا اب جو میں تیری نظر میں
منظورِ نظر ہوں تو اپنا ہاتھ میری ران کے نیچے رکھ اور
مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیئے مجھ کو
۳۰ مصر میں مت گاڑیو ۔ بلکہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس
سوؤنگا ۔ تو مجھے مصر سے اُٹھا لیجیو اور اُنکے گورستان
۳۱ میں گاڑیو ۔ وہ بولا جیسا تو نے کہا میں کرونگا ۞ اُسنے

چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب کے لئے پیدا ہوئے٭
۲۳ ○ اور بنی دان حشیم ○ اور بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی
۲۴ ۲۵ اور یصر اور سلیم ○ یہ بنی بلہاہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل
کو دیا۔ سو یہ سب سات شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے
۲۶ جنی ○ وہ سب کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے
اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُنکے سوا جو یعقوب کے بیٹوں
۲۷ کی جورواں تھیں چھیاسٹھ شخص تھے ○ اور یوسف کے
دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے۔ سو وہ سب جو یعقوب
کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے ستر جانیں تھیں٭
۲۸ ○ اور اُسنے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا
تاکہ وہ جشن تک اُسکی رہبری کرے۔ اور وہ جشن کی
۲۹ زمین میں آئے ○ اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور اپنے
باپ اسرائیل کے استقبال کے لئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں
۳۰ اُس پاس حاضر کیا اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا ○ تب
اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہے کہ میں نے
۳۱ تیرا مُنہہ دیکھا کہ تو ابھی جیتا ہے ○ اور یوسف نے اپنے
بھائیوں اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو
فرعون کے پاس جاتا ہوں اور اُسے کہتا ہوں کہ میرے بھائی
اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھ پاس
۳۲ آیا ○ اور وہ لوگ چوپان ہیں۔ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے
اُنکا پیشہ ہے۔ اور وہ اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب
۳۳ کچھ جو اُنکا ہے لے آئے ہیں ○ اور یوں ہوگا کہ جب فرعون
۳۴ تم کو بُلائے اور کہے تمہارا پیشہ کیا ہے؟ ○ تو تم کہیو تیرے غلام
جوانی سے لیکے اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور کیا
ہمارے آبا۔ تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو۔ اِسلئے کہ مصریوں کو
ہر ایک چوپان سے نفرت ہے٭

باب ۴۷

۱ ○ تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے
بھائی اور اُنکی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب جو اُنکے ہیں
کنعان کی سرزمین سے نکل آئے۔ اور دیکھ کہ وہ جشن کی
۲ زمین میں ہیں ○ اور اُسنے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے
۳ پانچ شخص لئے اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا ○ اور
فرعون نے اُسکے بھائیوں سے کہا تمہارا کیا پیشہ ہے؟ ○ اُنہوں
نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے
۴ چوپان ہیں ○ پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین
میں رہنے کو آئے ہیں۔ اِسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلوں
کے لئے چرائی نہیں۔ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت کال
پڑا ہے۔ اب اِسلئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے
۵ دیجئے ○ تب فرعون یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ
۶ اور تیرے بھائی تجھ پاس آئے ہیں ○ مصر کی زمین تیرے
آگے ہے۔ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے
ایک مقام میں جو سب سے بہتر ہے بسا۔ جشن کی زمین میں
اُنہیں رہنے دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ بعضے اُنکے درمیان
۷ چالاک ہیں تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر ○ تب یوسف اپنے
باپ یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا۔
۸ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دُعائے خیر کی ○ اور فرعون
۹ نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کتنے برس کی ہے ○ یعقوب
نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دنوں کے برس
ایک سو تیس برس ہیں۔ اور میری زندگی کے برس تھوڑے
اور بُرے ہوئے اور وہ میرے باپ دادوں کی زندگی کے
۱۰ برسوں کی مُدّت کو جب وہ مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے ○ پھر
یعقوب فرعون کے لئے دُعائے خیر کرکے فرعون کے حضور
سے باہر گیا٭
۱۱ ○ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی
ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین ہے جیسا فرعون نے

۲۴ باپ کے سفر کے لئے ٭ چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وہ چل نکلے۔ تب اُسنے اُنہیں کہا دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +

۲۵ ٭ اور وہ مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں

۲۶ اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے ٭ اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہے اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ہے۔

۲۷ اور یعقوب کا دل سنسنا گیا۔ کیونکہ اُسنے اُنکا یقین نہ کیا ٭ اور اُنہوں نے اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں۔ اور جب اُسنے گاڑیاں جو یوسف نے اُسکے لانے کو بھیجی تھیں دیکھیں تو اُنکے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ

۲۸ ہوئی ٭ اور اسرائیل بولا یہ بس ہے کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہے۔ میں جاؤنگا اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +

باب ۴۶

۱ ٭ اور اسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا۔ اور بیرسبع پہنچکر اپنے باپ اضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں

۲ گذرانیں ٭ اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا اے یعقوب اے یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں

۳ ٭ اُسنے کہا میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا

۴ ٭ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا۔ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا

۵ اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا ٭ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا۔ اور اسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُسکے

۶ لیجانے کو بھیجی تھیں لے چلے ٭ اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا لیا۔ اور یعقوب

۷ اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا ٭ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھ مصر میں لایا +

۸ ٭ اور یہ بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب

۹ اور اُسکے بیٹے۔ یعقوب کا پلوٹھا روبن ٭ بنی روبن حنوک اور فلو اور حصرون اور کرمی +

۱۰ ٭ اور بنی شمعون۔ یموایل اور یمین اور اُحد اور یکین اور صحر اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل +

۱۱ ٭ اور بنی لاوی جیرسون اور قہات اور مراری ٭ اور بنی یہوداہ

۱۲ عیر اور اونان اور سیلہ اور فارص اور زارہ۔ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے اور فارص کے بیٹے یہ ہیں حصرون اور حمول۔

۱۳ ٭ اور بنی اشکار۔ تولع اور فوہ اور یوب اور سمرون +

۱۴ ٭ اور بنی زبولون۔ سرد اور ایلون اور یحلی ایل ٭ یہ بنی لیاہ

۱۵ ہیں جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے۔ سو سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں +

۱۶ ٭ بنی جد۔ صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی +

۱۷ ٭ اور بنی آشر یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سیرہ

۱۸ اُنکی بہن اور بنی بریعاہ۔ حبر اور ملکی ایل ٭ یہ بنی زلفہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا۔ سو یہ سولہ شخص ہیں جنہیں وہ

۱۹ یعقوب کے لئے جنی ٭ اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیمین ہیں +

۲۰ ٭ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور افرائیم پیدا ہوئے یہ اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے

۲۱ ٭ اور بنی بنیمین۔ بلع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی

۲۲ اور روس مفیم اور حفیم اور ارد ٭ یہ بنی راخل ہیں سو سب کے سب

۳۴ ساتھ جانے دے؟ کیونکر میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے ساتھ نہ ہو؟ ایسا نہ ہو کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں +

باب ۴۵

۱ ۵ تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کر سکا۔ اور چلایا کہ ہر ایک کو مجھ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا تو اُس وقت کوئی اُسکے ساتھ نہ تھا ۲ ۵ اور وہ چلا کے رویا اور مصریوں اور فرعون کے گھرانے نے سُنا ۳ ۵ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں۔ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہے؟ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ وہ اُسکے حضور گھبرا گئے ۴ ۵ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے۔ تب وہ نزدیک آئے۔ اور وہ بولا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا ۵ ۵ سو اِسلئے کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو۔ اور اپنے دلوں میں دق مت ہو۔ کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لئے مجھے تم سے آگے بھیجا ۶ ۵ اِسلئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہے اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی ۷ ۵ اور خدا نے مجھ کو تمہارے آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے ۸ ۵ سو اب نہ تم نے بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا۔ اور اُسنے مجھے فرعون کے باپ کی جگہ اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا ۹ ۵ تم جلدی کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہے کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا۔ مجھ پاس چلا آ۔ دیر مت کر ۱۰ ۵ اور تو جشن کی زمین میں رہیگا اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل اُس سمیت جو کچھ تیرا ہے میرے پاس ہونگے ۱۱ ۵ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا۔ کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے ہیں مفلس ہو جائیں ۱۲ ۵ اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ مُنہہ سے بولتا ہوں ۱۳ ۵ اور تم میرے باپ سے میری ساری شوکت کا جو مصر میں ہے اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہے ذکر کیجیو۔ اور تم جلدی کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ ۱۴ ۵ اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا ۱۵ ۵ اور اُسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور ان سے ملکے رویا۔ اور بعد اسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +

۱۶ ۵ اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں۔ اور اُس سے فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش ہوئے ۱۷ ۵ اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے بھائیوں کو کہہ تم یہ کام کرو۔ اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو ۱۸ ۵ اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ۔ اور میں تم کو مصر کی سرزمین کی اچھی چیزیں دونگا اور تم اِس زمین کے تحائف کھاؤ گے ۱۹ ۵ اب تجھے حکم ملا کہ تو اُن کو کہے تم یہ کرو کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کے لئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لیجاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ ۲۰ ۵ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو۔ کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوشی تمہارے لئے ہے ۲۱ ۵ اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا۔ اور یوسف نے فرعون کے کہنے کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی ۲۲ ۵ اور اُسنے اُن سب میں ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا۔ لیکن اُسنے بنیمین کو تین سو روپے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے ۲۳ ۵ اور اپنے باپ کے لئے اسکے مطابق بھیجا۔ دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلے اور روٹی اور خورش سے لدی ہوئی اپنے

سے تجھ پاس پھر لائے تھے۔ پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے
۹ خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چُرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں
وہ جسکے پاس سے نکلے مار ڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند
۱۰ کے غلام ہونگے ۰ اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا۔
جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا اور تم بیگناہ ٹھہروگے
۱۱ ۰ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک
۱۲ نے اپنا بورا کھولا ۰ اور وہ ڈھونڈھنے لگا۔ اور بڑے سے
شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ بنیمین کے بورے
۱۳ میں پایا ۰ تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ہر مرد
نے اپنا گدھا لادا اور شہر کو پھرا ✣

۱۴ ۰ اور یہوداہ اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے۔ کہ وہ
۱۵ ہنوز وہیں تھا۔ اور وہ اُسکے آگے زمین پر گرے ۰ تب یوسف
نے اُنہیں کہا تم نے یہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے کہ مجھ سا
۱۶ شخص البتہ فال کھولتا ہے؟ ۰ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند
سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہرائیں؟
کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدی ظاہر کی۔ دیکھ کہ ہم اور وہ
۱۷ بھی جسکے پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں ۰ وہ
بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں۔ یہ شخص جس پاس سے
پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا۔ اور تم اپنے باپ پاس سلامت
جاؤ ✣

۱۸ ۰ تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا اے میرے خداوند
اپنے چاکر کو پروانگی دیجئے کہ اپنے خداوند کے کان میں
ایک بات کہے۔ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو
۱۹ مت بھڑکنے دیجئے۔ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے ۰ میرے
خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا کہ تمہارا
۲۰ باپ یا تمہارا بھائی ہے؟ ۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے
کہا کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ ہے۔ اور اُسکے بڑھاپے کا ایک
چھوٹا لڑکا ہے۔ اور اُسکا بھائی مر گیا اور وہ اپنی ماں کا ایک ہی
رہا اور اُسکا باپ اُسپر عاشق ہے ۰ تب تو نے اپنے چاکروں ۲۱
کو کہا کہ اُسے مجھ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں ۰ ہم نے اپنے ۲۲
خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ
اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مر جائیگا ۰ پھر تو نے اپنے چاکروں ۲۳
کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھ نہ آئے تم
پھر میرا مُنہہ نہ دیکھوگے ۰ اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر ۲۴
اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے
کہیں ۰ ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش ۲۵
مول لو ۰ ہم بولے کہ ہم نہیں جا سکتے۔ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ۲۶
ہمارے ساتھ ہو تو ہم جائینگے۔ کیونکہ اُس شخص کا مُنہہ نہ دیکھنے
پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھ ہو ۰ اور تیرے ۲۷
چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھ سے
دو بیٹے جنی ۰ ایک مجھ سے جُدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ ۲۸
پھاڑا گیا۔ اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا ۰ اب اگر تم ۲۹
اِسکو بھی مجھ سے جُدا کرنے ہو اور اِسپر کچھ آفت پڑے تو
تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر میں اُتاروگے
۰ پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں اور وہ جوان ۳۰
ہمارے ساتھ نہ ہو۔ اِس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس
جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہے ۰ تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ ۳۱
یہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہے مر جائیگا۔ اور تیرے چاکر تیرے
نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ قبر
میں اُتارینگے ۰ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس ۳۲
اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے تجھ پاس نہ
پہنچاؤں تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں ۰ اِسلئے ۳۳
اب مجھے اجازت دیجئے کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے
خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو اُسکے بھائیوں کے

بہانہ ڈھونڈھے اور ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے
اور ہمارے گدھوں کو چھین لے ۔ تب اُنہوں نے یوسف ۱۹
کے گھر کے داروغہ پاس آ کے گھر کے دروازے پر اُس سے
گفتگو کی اور کہا ۔ کہ اے صاحب ہم پہلی مرتبہ جو خورش مول ۲۰
لینے آئے تھے ۔ تو یوں ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُتر کے اپنے ۲۱
بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں
اوپر دار تھی ۔ ہماری نقدی پوری تول کی تھی ۔ سو ہم اُسے اپنے
ہاتھ میں پھر لائے ہیں ۔ اور ہم اور نقدی خورش مول لینے کو ۲۲
اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں ۔ اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری
نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھدی ۔ اُسنے کہا کہ تمہاری ۲۳
سلامتی ہو ۔ مت ڈرو ۔ تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا
نے تمہارے بوروں میں تمہیں خزانہ دیا ۔ تمہاری نقدی مجھکو
مل چکی ۔ پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا ۔ اور اُس شخص ۲۴
نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لا کے پانی دیا کہ پاؤں
دھوئیں ۔ اور اُنکے گدھوں کو دانہ گھاس دیا ۔ پھر اُنہوں نے ۲۵
یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا ہدیہ تیار کیا ۔
کیونکہ اُنہوں نے سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانا ہوگا ۔
۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا تو وہ ہدیہ جو اُنکے
ہاتھ میں تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدے کو زمین پر
گرے ۔ اُسنے اُن سے خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ ۲۷
اچھی طرح سے ہے ؟ وہ بوڑھا جس کا ذکر تم نے کیا تھا اب تک
جیتا ہے ؟ اُنہوں نے جواب دیا تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ۲۸
ہے ۔ وہ ہنوز جیتا ہے ۔ پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدے
کئے ۔ پھر اُسنے آنکھ اُٹھائی اور اپنے بھائی بنیمین اپنی ماں کے ۲۹
بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جس کا ذکر تم نے مجھ
سے کیا تھا یہی ہے ؟ پھر کہا کہ اے میرے فرزند خدا تجھ پر
مہربان رہے ۔ تب یوسف نے جلدی کی ۔ کیونکہ اُسکا جی ۳۰
اپنے بھائی کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ روئے ۔ وہ ایک خلوت میں
گیا اور وہاں رویا ۔ پھر اُسنے اپنا مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور ۳۱
اپنے تئیں ضبط کیا اور فرمایا کہ کھانا چنو ۔ اور اُنہوں نے ۳۲
اُسکے لئے الگ اور اُنکے لئے جُدا اور مصریوں کے لئے جو
اُنکے ساتھ کھاتے تھے علیحدہ چُنا ۔ اِسلئے کہ مصر کے لوگ
عبرانیوں کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے ہیں ۔ مصری اِسے
مکروہ جانتے ہیں ۔ اور وہ اُسکے سامنے بیٹھے بڑا اپنی بڑائی ۳۳
کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق ۔ تب وہ تعجب سے
ایک دوسرے کو دیکھ رہے ۔ اور اُسنے اپنے آگے سے ۳۴
قابیں اُٹھوا دیں ۔ لیکن بنیمین کی قاب ہر ایک کی قاب سے
پچگنی تھی ۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ پیا اور خوش
ہوئے ۔

۴۴ اور اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہ حکم کیا کہ ان آدمیوں اب
کے بوروں کو غلّے سے جتنا کہ وہ لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی
نقدی اُسکے بورے کے اندر ڈالدے ۔ اور میرا پیالہ روپے ۲
کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اوپر دار اُسکے غلّے کی قیمت
سمیت کھدے ۔ چنانچہ اُسنے یوسف کے فرمانیکے موافق عمل کیا
جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وہ سب اپنے گدھے لیکے چل ۳
نکلے ۔ جب وہ شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے ۴
گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر ۔ اور جب تو اُنہیں
پائے تو اُنہیں کہہ کہ تم نے کس لئے نیکی کے عوض یہ بدی کی ؟
کیا یہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہے اور جس سے وہ ۵
البتہ فال کھولتا ہے ؟ پھر جو تم نے کیا بُرا کام کیا ۔
اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یہ باتیں اُنہیں کہیں ۔ تب ۶
اُنہوں نے اُسے کہا کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے ۷
خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں ۔ دیکھ وہ نقدی جو ۸
ہم نے اپنے بوروں میں اوپر دار پائی سو ہم کنعان کی سرزمین

۳۵ ۝ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی۔ اور وہ اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے
۳۶ ۝ اور اُنکے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا۔ یوسف نہیں ہے اور شمعون بھی نہیں۔ بنیمین کو بھی لے جاؤگے۔ یہ سب باتیں میرے مخالف ہیں
۳۷ ۝ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھ پاس نہ لاؤں تو تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کیجیو۔ اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا
۳۸ ۝ اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہ جائیگا۔ کہ اُسکا بھائی مرگیا اور وہ اکیلا رہ گیا۔ اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھ آفت ہو تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھ گور میں اُتاروگے +

باب ۴۳

۱ ۝ اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا ۝ اور یوں ہوا کہ
۲ جب وہ غلّہ جو مصر سے لائے تھے وہ کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو۔
۳ ۝ تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے کہ تم بغیر اِسکے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ ہو میرا مُنہہ
۴ نہ دیکھوگے ۝ سو اگر تو ہمارا بھائی ہمارے ساتھ بھیجتا ہے تو
۵ ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے ۝ اور اگر نہیں بھیجتا ہے تو ہم نہ جائینگے۔ کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے جب تک
۶ تمہارا بھائی تمہارے ساتھ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھوگے ۝ تب اِسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھ سے کیوں یہ بدی کی کہ اُس مرد سے
۷ کہا کہ ہمارا اَور ایک بھائی ہے؟ ۝ وہ بولے کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے؟ آیا تمہارا کوئی اَور بھائی ہے؟ تو ہم نے باتوں کے سر رشتے کے موافق اُسے کہا۔ کیا ہم جانتے
۸ تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ ۝ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اور جائیں۔ تاکہ ہم اور تُو اور ہمارے بچے جئیں اور
۹ مر نہ جائیں ۝ اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں۔ تو میرے ہی ہاتھ سے اُسکو طلب کیجیو۔ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامنے نہ بٹھاؤں تو تو یہ گناہ ابد تک میری گردن
۱۰ پر رکھیو ۝ کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ
۱۱ پھر آئے ہوتے ۝ تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر اب یوں نہیں ہے تو یوں کرو۔ کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھ لو اور اُس مرد کے لئے ہدیہ لیجاؤ۔ تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام
۱۲ ۝ اور دُہری قیمت اپنے ہاتھ میں لو۔ اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے مُنہہ میں رکھی ہوئی تم پھیر لائے اپنے ہاتھ میں
۱۳ پھیر لیجاؤ۔ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو ۝ اپنے بھائی کو بھی لو
۱۴ اُٹھو اور پھر اُس مرد پاس جاؤ ۝ اور خدائے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائی اور بنیمین کو چھوڑ دے۔ میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا +
۱۵ ۝ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف
۱۶ کے آگے جاکر کھڑے ہوئے ۝ جب یوسف نے بنیمین کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ اِن مردوں کو گھر میں لیجا اور کچھ ذبح کرکے تیار کر۔ کیونکہ یہ مرد دوپہر کو
۱۷ میرے ساتھ کھانا کھائینگے ۝ اُس شخص نے جیسا یوسف نے
۱۸ فرمایا تھا کیا۔ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر لایا ۝ تب وہ ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے۔ اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علت سے جو پہلی مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لئے ایک

کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تا کہ اِس زمین کی بُری حالت
۱۰ دریافت کرو ۝ اُنہوں نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند
۱۱ تیرے غلام کھانیکی چیزیں مول لینے آئے ہیں ۝ ہم سب
ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس
۱۲ نہیں ۝ وہ بولا کہ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے
۱۳ ہو ۝ تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ بھائی کنعان کے
بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ اور دیکھ چھوٹا آجکے دِن
۱۴ ہمارے باپ کے پاس ہے اور ایک نہیں ملتا ۝ تب یوسف
نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو۔
۱۵ ۝ اِسی سے تم امتحان کئے جاؤ گے۔ فرعون کی زندگی کی قسم
کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا بھائی یہاں آئے
۱۶ جانے نہ پاؤ گے ۝ ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے بھائی
کو لائے اور تم قید رہو تا کہ تمہاری باتیں جانچی جائیں کہ
تم سچے ہو کہ نہیں۔ اور نہیں تو فرعون کی جان کی قسم تم یقیناً
۱۷ جاسوس ہو ۝ سو اُسنے اُن سب کو باہم تین دِن تک نظر بند
۱۸ رکھا ۝ اور تیسرے دِن یوسف نے اُنہیں کہا یوں کرو تا کہ
۱۹ زندہ رہو۔ کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں ۝ کہ اگر تم سچے ہو تو ایک
کو اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے دو اور
۲۰ تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلہ لیجاؤ ۝ لیکن اپنے چھوٹے
بھائی کو مجھ پاس لے آئیو۔ تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی
اور تم نہ مرو گے۔ چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا ٭
۲۱ ۝ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت
مجرم ہیں کہ جب اُسنے ہماری منت اور زاری کی ہم نے
اُسکی خستہ دلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی۔ اِسلئے یہ مصیبت
۲۲ ہم پر پڑی ۝ تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں
تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچے پر ظلم نہ کرو۔ اور تم شنوا نہ ہوئے
۲۳ سو یہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپرس ہوئی ۝ اور وہ نہ جانتے
تھے کہ یوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلئے کہ اُنکے درمیان
۲۴ ایک ترجمان تھا ۝ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا اور رویا
اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے باتیں کیں اور اُن میں سے
شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے باندھا ٭
۲۵ ۝ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُنکے بورے غلّہ سے بھریں
اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے میں رکھکے پھیر دیں اور
اُنہیں سفر کی خورش بھی دیں۔ اُن سے یوں سلوک کیا گیا
۲۶ ۝ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لادا اور وہاں سے روانہ
۲۷ ہوئے ۝ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا تا کہ اپنے
گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دے تو اُسنے اپنی نقدی دیکھی
۲۸ کہ وہ بورے میں اوپر وار ہے ۝ تب اُسنے اپنے بھائیوں سے
کہا کہ میری نقدی پھیر دی گئی۔ اور دیکھو کہ وہ میرے بورے
میں ہے۔ تب اُن کا دِل ٹھکانے نہ رہا اور وہ ڈر کر ایک دوسرے
کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہ کیا کیا؟
۲۹ ۝ آخر وہ زمینِ کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے
اور اپنا سب حال جو اُن پر گزرا تھا اُس سے کہا اور بولے
۳۰ ۝ کہ وہ شخص جو اُس ملک کا مالک ہے ہم سے سختی سے بولا
۳۱ اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرایا ۝ ہم نے اُسے کہا کہ ہم سچے
۳۲ آدمی ہیں۔ ہم جاسوس نہیں ہیں ۝ ہم بارہ بھائی ایک باپ
کے بیٹے ہیں ہم میں سے ایک نہیں ملتا اور سب سے جو چھوٹا
۳۳ ہے آج اپنے باپ پاس زمینِ کنعان میں ہے ۝ تب اُس
شخص نے جو ملک کا مالک ہے ہم کو کہا میں اب تمہیں
جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں۔ اپنا ایک بھائی مجھ پاس چھوڑو
۳۴ اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی خورش لو اور جاؤ ۝ اور اپنے
چھوٹے بھائی کو میرے پاس لے آؤ۔ تب میں جانونگا کہ تم جاسوس
نہیں بلکہ سچے ہو۔ پھر میں تمہارے بھائی کو تمہارے حوالے
کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو ٭

۴۲ طوق اُسکے گلے میں ڈالا۔ اور اُسنے اُسے اپنی دوسری
گاڑی میں سوار کروایا۔ تب اُسکے آگے منادی کی گئی سب
ادب سے رہو۔ اور اُسنے اُسے مصر کی ساری مملکت پر
۴۴ حاکم کیا۔ اور فرعون نے یوسف کو کہا میں فرعون ہوں
اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی انسان اپنا
۴۵ ہاتھ یا پاؤں نہ اُٹھائیگا۔ اور فرعون نے یوسف کا خطاب
جہاں پناہ رکھا۔ اور اُس نے شہر آون کے کاہن فوطیفرع
کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا۔ اور یوسف مصر کی
زمین میں پھرا +

۴۶ اور یوسف جسوقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور
کھڑا ہوا تیس برس کا تھا۔ اور یوسف فرعون کے حضور سے
۴۷ نکل کر مصر کی ساری زمین میں پھرا۔ اور بڑھتی کے سات
۴۸ برس میں زمین مالامال ہوئی۔ تب اُسنے اُن سات برسوں
کی ساری چیزیں کھانے کی جو زمین مصر میں تھیں جمع کیں
اور اُسنے اُن کھانیکی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا
اور اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانے کی
۴۹ چیزیں اُسی بستی میں رکھیں۔ اور یوسف نے غلہ بہت
کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا کہ وہ حساب کرنے سے
۵۰ باز رہا جمع کیا۔ کیونکہ وہ بے حساب تھا۔ اور یوسف کے دو
بیٹے شہر آون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے
۵۱ پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے۔ اور یوسف نے
پلوٹھے کا نام منسّی رکھا۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ خدا نے سب میری
۵۲ اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی۔ اور دوسرے کا
نام افرائیم رکھا اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین
میں پھلدار کیا +

۵۳ اور سات برس سستی کے جو زمین مصر میں تھے
آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس جیسا کہ یوسف نے
کہا تھا آنے شروع ہوئے۔ اور سب زمین میں گرانی ہوئی ۵۴
پر ہنوز مصر کی ساری زمین میں روٹی تھی۔ پر جب ساری ۵۵
زمین مصر بھوک سے ہلاک ہونے لگی تو خلق روٹی کے لئے
فرعون کے آگے چلائی۔ فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ
یوسف کنے جاؤ۔ وہ جو تمہیں کہے سو کرو۔ اور تمام روئے زمین ۵۶
پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے کھتے کھولکے مصریوں
کے ہاتھ بیچے۔ اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا۔ اور ۵۷
سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے۔ کیونکہ
سب ملکوں میں سخت کال تھا +

۴۲ باب ۱ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہے تب یعقوب نے
اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم کیوں ایکدوسرے کو تاکتے ہو؟
۲ دیکھو میں نے سنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے۔ تم وہاں جاؤ
وہاں سے ہمارے لئے مول لو۔ تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں +
۳ سو یوسف کے دس بھائی غلہ مول لینے کو مصر میں آئے
۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں
کے ساتھ نہ بھیجا اسلئے کہ اُسنے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسپر
۵ کچھ آفت آئے۔ پس اسرائیل کے بیٹے اور آنیوالوں میں
ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے ملک میں کال تھا
۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے
ہاتھ غلہ بیچتا تھا۔ سو یوسف کے بھائی آئے اور اپنے کو
۷ زمین کی طرف جھکاتے ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے۔ جب یوسف
نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا۔ پر اُسنے
آپ کو ناواقف بنایا اور اُن سے سخت بولی بولا اور اُن سے
پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ وہ بولے کنعان کی زمین سے
۸ کھانیکی چیزیں مول لینے کو۔ یوسف نے تو اپنے بھائیوں
۹ کو پہچانا پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ اور یوسف کو وہ خواب
جو اُسنے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور اُسنے اُنہیں

۱۵ کے حضور آیا۔ فرعون نے یوسف کو کہا میں نے خواب دیکھا
جسکی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا۔ اور میں نے سُنا ہے کہ تو خواب
۱۶ کو سمجھکے اُسکی تعبیر کرتا ہے۔ یوسف نے جواب میں فرعون
سے کہا کہ میری کیا طاقت ہے۔ خدا فرعون کی سلامتی کا جواب
۱۷ اُسے دیے۔ تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب
۱۸ میں دیکھا کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں۔ اور کیا دیکھتا
ہوں کہ موٹی اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں اور
۱۹ نیستان میں چرنے لگیں۔ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ بعد اِن کے
نہایت بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اور گائیں نکلیں
ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں
۲۰ ۔ اور وہ دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات گایوں کو
۲۱ نگل گئیں۔ جب وہ اُنہیں کھا گئیں تو یہ معلوم نہ ہوا کہ
وہ اُنکے پیٹ میں گئیں۔ اور وہ ویسی ہی بدصورت تھیں
۲۲ جیسی پہلے تھیں۔ تب میں جاگا۔ اور پھر خواب میں دیکھا
۲۳ کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں۔ اور کیا
دیکھتا ہوں کہ اَور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی
۲۴ ہوئیں اُنکے بعد اُگیں۔ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات
بالوں کو نگل لیا۔ اور میں نے یہ جادوگروں سے کہا۔ ہرگز کوئی
تعبیر مجھ سے نہ کر سکا ✤
۲۵ ۔ تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایکہی
ہے۔ خدا نے جو کچھ وہ کیا چاہتا ہے فرعون کو دکھلایا
۲۶ ۔ وہ سات اچھی گائیں سات برس ہیں۔ اور وہ اچھی سات
۲۷ بالیں سات برس ہیں۔ خواب ایکہی ہے۔ اور وہ دُبلی
بدصورت سات گائیں جو اُنکے بعد نکلیں سات برس ہیں
اور وہ سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی
۲۸ ہیں سو کال کے سات برس ہیں۔ یہ وہی بات ہے جو
میں نے فرعون سے کہی۔ خدا نے جو کچھ کیا چاہتا ہے

فرعون کو دکھلایا۔ دیکھ کہ سات برس تک ساری زمین مصر ۲۹
میں بڑی سستی ہوگی۔ اور بعد اُنکے سات برس کا کال ۳۰
ہوگا۔ اور زمین مصر کی ساری بڑھتی بھول جائیگی۔ اور یہ
کال زمین کو ہلاک کریگا۔ اور وہ بڑھتی ملک میں اُس آنیوالے ۳۱
کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ سخت کال
ہوگا۔ اور فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِسلئے ہے کہ یہ بات ۳۲
خدا سے مقرر کی گئی ہے اور خدا جلد اُسے کریگا۔ اِسلئے ۳۳
فرعون کو چاہئے کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو ڈھونڈھے اور
اُسے مصر کی زمین پر مختار کرے۔ اور فرعون اُسے حکم دے ۳۴
کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور بڑھتی کے
سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے
۔ اور وہ اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانیکی چیزیں ۳۵
جمع کریں اور غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں۔ سب کھانے کی
چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں۔ اور وہی خورش کال ۳۶
کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ
ہوگی۔ تاکہ یہ ملک کال کے سبب ہلاک نہ ہو ✤
۔ یہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی ۳۷
نظر میں اچھی معلوم ہوئی۔ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ۳۸
ہم ایسا جیسا یہ مرد ہے کہ جس میں خدا کی روح ہے پا سکتے
ہیں؟۔ اور فرعون نے یوسف سے کہا ازبس کہ خدا نے ۳۹
تجھے اِس سب میں بینائی دی ہے سو کوئی تجھ سا عاقل اور
دانشور نہیں ہے۔ تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم میری ۴۰
سب رعیت پر جاری کر۔ فقط تخت نشینی میں میں تجھ سے
بزرگتر ہونگا۔ پھر فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھ میں نے ۴۱
تجھے ساری زمین مصر پر حکومت بخشی۔ اور فرعون ۴۲
نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھ سے نکالکر یوسف کے ہاتھ
میں پہنا دی۔ اور اُسے کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا

۱۲ کے ہاتھ میں دیا۔ تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہ ہے کہ یہ تین
۱۳ ڈالیاں تین دن ہیں۔ اور فرعون اب سے تین دن میں تیری
روبکاری کریگا اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کی طرح
۱۴ جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ہاتھ میں پھر جام دیگا۔ لیکن
جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھ پر مہربانی کیجیو اور
فرعون سے میرا ذکر کیجیو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دلوائیو
۱۵ کہ وہ عبرانیوں کی ولایت سے مجھے چُرا لائے۔ اور یہاں بھی
میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وہ مجھے اِس قیدخانے میں
۱۶ رکھیں۔ جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو
یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب میں تھا اور دیکھ کہ سر پر تین
۱۷ ٹوکریاں روٹی کی تھیں۔ اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے
لئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا۔ اور پرندے میرے سر پر ٹیں
۱۸ ٹوکری میں سے کھاتے تھے۔ یوسف نے جواب دیا اور کہا
۱۹ اُسکی تعبیر یہ ہے کہ یہ تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ فرعون
اب سے تین دن میں تیرا سر تیرے تن سے جُدا کریگا اور
ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ
کھائینگے ✤

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یوں ہوا
کہ اُسنے اپنے سب نوکروں کی مہمانی کی۔ اور اُسنے سردار
۲۱ ساقی اور نان پز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری کی۔ اور
اُسنے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قائم کیا اور اُسنے
۲۲ فرعون کے ہاتھ میں جام دیا۔ پر اُسنے سردار نان پز کو
پھانسی دی جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں
۲۳ پر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا ✤

باب ۴۱
۱ پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخیر دنوں میں خواب
۲ دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہے۔ اور کیا دیکھتا ہے؟ کہ دریا
سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں
چرنے لگیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اُن کے بعد اَور سات گائیں ۳
بدشکل اور دُبلی دریا سے نکلیں اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات
گایوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں۔ اور اُن بدصورت اور دُبلی ۴
گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا۔
تب فرعون جاگا۔ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا کہ اناج ۵
کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں ظاہر
ہوئیں۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ بعد اُنکے اَور سات بالیں پتلی ۶
اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں۔ اور وہ پتلی اور سات ۷
بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور
فرعون جاگا اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ اور یوں ہوا کہ صبح کو ۸
اُسکا جی گھبرایا۔ تب اُسنے مصر کے سارے جادوگروں اور
اُسکے سب دانشمندوں کو بُلا بھیجا اور فرعون نے اپنا
خواب اُن سے کہا۔ پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب
کی تعبیر نہ کر سکا ✤

اُسوقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں ۹
آج مجھے یاد آئیں۔ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصّے تھا اور ۱۰
مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا۔ مجھے اور سردار نانبائی
کو بھی۔ تب ہم نے لیلنے میں نے اور اُسنے ایک ہی رات ۱۱
میں ایک خواب دیکھا۔ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا۔
اپنے خواب کی تعبیر کے موافق۔ اور ایک عبری جوان جلوداروں ۱۲
کے سردار کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے
کہا۔ اُسنے ہمارے خوابوں کی تعبیر کی اور ہر ایک کے خواب
کی اُسکے موافق تعبیر کی۔ اور اُسنے جیسی ہم سے تعبیر کی ۱۳
تھی ویسا ہی ہوا۔ مجھے اپنے منصب پر قائم کیا اور اُسے
پھانسی دی ✤
تب فرعون نے یوسف کو بُلوایا وہ جلد اُسے قیدخانے ۱۴
سے لے آئے اور اُسنے سر مونڈایا اور کپڑے بدلکے فرعون

سے باہر نہیں رکھی۔ اور یہ اسلئے ہے کہ تو اُسکی جورو ہے پھر میں ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں؟

۱۰ اور وہ ہر چند یوسف کو روز روز کہتی رہی پر اُسنے اُسکی نہ سُنی کہ اُسکے ساتھ سوئے یا اُسکے ساتھ رہے۔

۱۱ اور یوں ہوا کہ ایکدن وہ اپنے کام کے لئے گھر کے اندر گیا۔ اور گھر کے لوگوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا۔

۱۲ تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو۔ وہ اپنا پیراہن اُسکے ہاتھ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا۔

۱۳ جب اُسنے دیکھا کہ اُس نے اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا۔

۱۴ تب اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بُلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے۔ وہ اندر گھُسا کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور سے چلّا اُٹھی۔

۱۵ جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلّائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا۔

۱۶ سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُسکا آقا گھر میں آیا۔

۱۷ تب اُسنے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس لا رکھا گھُس آیا کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے۔

۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلّا اُٹھی تو وہ اپنا پیراہن مجھ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا۔

۱۹ جب اُسکے آقا نے یہ باتیں جو اُسکی جورو نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا۔

۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُسکو پکڑا اور اُسکو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند تھے قید میں ڈالا۔ وہ وہاں قید خانے میں رہا کرتا تھا۔

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا۔ اُسنے اُسپر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا۔

۲۲ اور قید خانہ کے داروغہ نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھ میں سونپا۔ اور جو کام وہاں کیا جاتا تھا اُسکا مختار وہی تھا۔

۲۳ اور قید خانے کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھ میں تھے بیفکر تھا۔ اِسلئے کہ خداوند اُسکے ساتھ تھا۔ اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں جو اُسنے کئے اقبالمند کیا۔

باب ۴۰

بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ شاہ مصر کا ساقی اور نان پز اپنے خداوند شاہِ مصر کے مجرم ہوئے۔

۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں کا داروغہ تھا غصّے ہوا۔

۳ اور اُس نے اُن کو نگہبانی کے لئے جلوداروں کے سردار کے گھر میں اُسی جگہ جہاں یوسف بند تھا قید خانے میں ڈالا۔

۴ جلوداروں کے سردار نے اُنہیں یوسف کے حوالے کیا اور اُسنے اُنکی خدمت کی۔ وہ ایک مدّت تک نظربند رہے۔

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنی شاہِ مصر کے ساقی اور نان پز نے جو قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا۔

۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُنپر نگاہ کی اور دیکھا کہ وہ اُداس ہیں۔

۷ اُسنے فرعونی سرداروں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ آج تم کس لئے اُداس نظر آتے ہو؟

۸ وہ بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جسکی تعبیر کرنیوالا کوئی نہیں۔ یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں؟ مجھ سے بیان کیجئے۔

۹ تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ میرے خواب میں ایک تاک میرے سامنے تھی۔

۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں۔ اُن میں کلیاں نکلیں اور اُنمیں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں میں انگور پکے۔

۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھ میں تھا۔ سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا۔ اور وہ جام میں نے فرعون

۱۸ جب تک اُسے نہ بھیجے کچھ گرو دیگا؟ ۞ وہ بولا کہ میں کیا گرو
تجھے دوں؟ وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازوبند اور اپنی
لاٹھی جو تیرے ہاتھ میں ہے۔ اُسنے دیا اور اُسکے ساتھ خلوت
۱۹ کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی ۞ پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور
۲۰ بُرقع اُتار رکھا اور رنڈسالے کا جوڑا پہن لیا ۞ اور یہوداہ
نے اپنے دوست عدولامی کے ہاتھ بکری کا بچہ بھیجا تاکہ
اُس عورت کے ہاتھ سے اپنا گرو پھیر لائے۔ پر اُسنے اُسکو
۲۱ نہ پایا ۞ تب اُسنے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ کسبی
جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی کہاں ہے؟ وہ بولے کہ
۲۲ یہاں کسبی نہ تھی ۞ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا
کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے
۲۳ ہیں کہ کسبی یہاں نہیں تھی ۞ یہوداہ بولا کہ خیر وہی لے نہ
ہو کہ ہم بدنام ہوں۔ دیکھ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تُونے
اُسے نہ پایا ✣

۲۴ ۞ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے
کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا۔ اور دیکھ اُسے چھنالے کا
حمل بھی ہے۔ یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جائے
۲۵ ۞ جب وہ نکالی گئی اُسنے اپنے سُسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس
شخص کا حمل ہے جسکی یہ چیزیں ہیں۔ اور کہا دریافت کیجئے
۲۶ کہ یہ چھاپ اور بازوبند اور یہ عصا کس کا ہے؟ ۞ تب یہوداہ
نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھ سے زیادہ صادق ہے۔ کیونکہ
میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا۔ لیکن وہ آگے کو اُس
سے ہمبستر نہ ہوا ✣

۲۷ ۞ اور اُسکے جننے کے وقت یوں ہوا کہ اُسکے پیٹ میں
۲۸ توام تھے ۞ اور جب وہ جننے لگی تو ایک کا ہاتھ نکلا اور دائی
جنائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھ میں تارا باندھکر کہا کہ یہ پہلے
۲۹ نکلا ۞ اور یوں ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھ پھر کھینچ لیا۔ اور کیا
دیکھتی ہے؟ کہ وہیں اُسکا بھائی نکل آیا۔ اور وہ بولی تو کیا
ہی پھاڑ نکلا ہے؟ یہ پھاڑ تجھ پر آویگی۔ سو اُسکا نام فارص
۳۰ رکھا گیا ۞ بعد اُسکے اُسکا بھائی جسکے ہاتھ میں تارا باندھا
تھا نکل آیا اور اُسکا نام زارہ رکھا گیا ✣

۳۹ ۞ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو
فرعون کا امیر اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا اُس کو
اسمٰعیلیوں کے ہاتھ سے جو اُسے وہاں لائے تھے مول
۲ لیا ۞ اور خداوند یوسف کے ساتھ تھا اور وہ صاحبِ اقبال
۳ تھا۔ سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا ۞ اور اُس کے
آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھ ہے اور یہ کہ خداوند نے
۴ اُسکے سب کاموں میں اُسے اقبالمند کیا ۞ چنانچہ یوسف
اُسکی نظر میں مورد لطف ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی اور
اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھ کہ اُسکا تھا
۵ اُسکے قبضے میں کر دیا ۞ اور یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ
اُسنے اُسے گھر پر اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند
نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشی
اور اُسکی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند
۶ کی طرف سے برکت ہوئی ۞ اور اُسنے اپنا سب کچھ یوسف کے
قبضے میں کر دیا اور اُسنے روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی
چیز سے کام نہ رکھا۔ اور یوسف خوبصورت اور خوش منظر
تھا ✣

۷ ۞ اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھ یوسف
۸ پر لگی اور وہ بولی کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو ۞ لیکن اُس نے
نہ مانا۔ اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھ میرا آقا کسی چیز
سے جو گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں۔ اور اُسنے اپنا
۹ سب کچھ میرے ہاتھ میں کر دیا ۞ اس گھر میں مجھ سے زیادہ
کوئی بڑا نہیں ہے اور اُسنے سوا تیرے کوئی چیز میرے اختیار

۲۸ راضی ہوئے ٥ اور اُسوقت وہ مدیانی سوداگر اُدھر سے
گذرے۔ سو اُنہوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر
نکالا اور اِسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیے کو بیچا۔ اور وُہ
۲۹ یوسف کو مصر میں لائے ٥ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا
اور دیکھا کہ یوسف اُسمیں نہیں ہے اپنے کپڑے پھاڑے
۳۰ ٥ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں۔
۳۱ اب میں کہاں جاؤں ؟ ٥ پھر اُنہوں نے یوسف کی قبا کو لیا
۳۲ اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا ٥ اور
اُنہوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس
لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا آپ اِسے پہچانیئے کہ
۳۳ یہ آپکے بیٹے کی قبا ہے کہ نہیں ٥ اور اُسنے اُسے پہچانا
اور کہا کہ یہ تو میرے بیٹے کی قبا ہے۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا
۳۴ گیا۔ یوسف بےشک پھاڑا گیا ٥ تب یعقوب نے اپنے
کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا اور بہت دِن
۳۵ تک اپنے بیٹے کے لئے غم کیا ٥ اُسکے سب بیٹے اور اُسکی
سب بیٹیاں اُسے تسلی دینے اُٹھیں اور وہ تسلی پذیر نہ
ہوا۔ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا۔
۳۶ سو اُسکا باپ اُسکے لئے رویا کیا ٥ اور مدیانیوں نے اُسے
مصر میں فوطیفار کے ہاتھ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا
رئیس تھا بیچا ÷

باب ۳۸

۱ ٥ اور اُسوقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا
۲ ہوکر حیرہ نامے اُدُلامی ایک شخص کے یہاں گیا ٥ اور یہوداہ
نے واں سُوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور اُسے
۳ لیا اور اُس سے خلوت کی ٥ وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی
۴ اور اُسکا نام عیر رکھا ٥ اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور
۵ اُسکا نام اونان رکھا ٥ اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور
اُسکا نام سیلہ رکھا۔ اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کذیب
میں تھا ٥ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت ۶
بیاہ لایا جسکا نام تمر تھا ٥ اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا خداوند کی ۷
نگاہ میں شریر تھا۔ سو خداوند نے اُسے مار ڈالا ٥ تب یہوداہ ۸
نے اونان کو کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی
بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے نسل چلا ٥ لیکن ۹
اونان نے جانا کہ یہ نسل میری نہ کہلائیگی۔ اور یوں ہوا کہ جب
وہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین
پر ضائع کرتا تھا تا نہ ہو کہ اُسکا بھائی اُس سے نسل پائے
٥ اور اُسکا یہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا۔ اِسلئے اُسنے ۱۰
اُسے بھی ہلاک کیا ٥ تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے ۱۱
باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا
ہو۔ کیونکہ اُسنے کہا نہ ہو کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح
مر جائے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی ÷
٥ اور بہت دِن گذرے کہ سُوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو ۱۲
مر گئی۔ اور جب یہوداہ کو اُسکا غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑوں
کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں اپنے دوست اُدُلامی
حیرہ کے ساتھ گیا ٥ اور تمر سے یہ کہا گیا کہ دیکھ تیرا سسر اپنی ۱۳
بھیڑوں کی پشم کترنیکے لئے تمنت کو جاتا ہے ٥ تب اُسنے ۱۴
اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے
کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تمنت کے راستے پر ہے
جا بیٹھی۔ کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ بڑا ہوا اور مجھے اُسکی
جورو نہیں کر دیا ہے ٥ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ۱۵
ہے۔ کیونکہ وہ اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی ٥ اور وہ راہ سے ۱۶
اُسکی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلیئے اور مجھے اپنے ساتھ
خلوت کرنے دیجیئے۔ کہ اُسنے نہ جانا کہ یہ میری بہو ہے۔ وہ
بولی کہ تو جو میرے ساتھ خلوت کریگا تو مجھے کیا دیگا ؟ ٥ وہ بولا ۱۷
میں گلّے میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا اُسنے کہا کہ تو مجھے

بھائیوں نے یہ دیکھکے کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے اُسے
زیادہ پیار کرتا ہے اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی
بات نہ کر سکتے تھے +

۵ ؂ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں
۶ سے کہا تب وہ اُس سے زیادہ متنفر ہوئے ؂ اور اُس نے
۷ اُن سے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سُنئیے ؂ کہ ہم
کھیت پر پولے باندھتے تھے۔ اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پولا
اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے
۸ ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا ؂ تب اُسکے بھائیوں نے
اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور
اُنہوں نے اُسکے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُسکا زیادہ
کینہ پیدا کیا +

۹ ؂ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں
سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے ایک خواب دیکھا کہ سورج
۱۰ اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا ؂ اور اُس نے
یہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا۔ تب اُسکے باپ نے
اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا کہ یہ خواب کیا ہے جو تو نے دیکھا
ہے؟ کیا میں اور تیری ما اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے آگے
۱۱ زمین پر جُھککے تجھے سجدہ کرینگے؟ ؂ اور اُسکے بھائیوں کو رشک
آیا لیکن اُسکے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا +

۱۲ ؂ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے
۱۳ سِکم کو گئے ؂ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی
سِکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ کہ میں تجھے اُنکے پاس بھیجوں
۱۴ اُس نے اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں ؂ اور اُس نے کہا کہ جا دیکھ اپنے
بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھتا اور مجھے پاس خبر لا دیجیئے
سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم
میں آیا +

۱۵ ؂ تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بھٹکا ہوا
جاتا تھا۔ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈتا ہے؟
۱۶ ؂ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈتا ہوں مجھے بتلائیے
۱۷ کہ وہ کہاں چراتے ہیں ؂ وہ شخص بولا وہ یہاں سے چلے گئے
کہ میں نے اُنہیں یہ کہتے دیکھا کہ آؤ دوتین کو جائیں۔ چنانچہ
یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دوتین میں
۱۸ پایا ؂ اور جوں ہی اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے
۱۹ پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے قتل کا منصوبہ باندھا ؂ اور
ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہ صاحب خواب آتا ہے
۲۰ ؂ سو آؤ ہم اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈالدیں اور
کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ اور دیکھیں کہ اُس کے
۲۱ خوابوں کا انجام کیا ہوگا ؂ تب روبن نے سُنکے اُسکو اُنکے
۲۲ ہاتھوں سے بچایا اور بولا چاہئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں ؂ اور
اُن سے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اُس کوئے میں جو
بیابان میں ہے ڈالدو اور اُسپر ہاتھ نہ ڈالو۔ تاکہ وہ اُسے اُنکے
ہاتھوں سے بچاکے اُسکے باپ تک پھر پہنچائے +

۲۳ ؂ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا
تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا
۲۴ اُتار کے اُسے ننگا کیا ؂ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈالدیا۔
۲۵ وہ کوا اندھا تھا۔ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا ؂ اور وہ
روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا
ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر
اونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہے کہ اُنہیں مصر کو لیجائیں
۲۶ ؂ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ اگر ہم اپنے بھائی
۲۷ کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپائیں تو کیا نفع ہوگا؟ ؂ آؤ
اُسے اسماعیلیوں کے ہاتھ بیچیں اور اُسپر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں
کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہے۔ اور اُسکے بھائی

۱۶ رئیس صفو رئیس قنز ۝ رئیس قرہ رئیس جعتام رئیس عمالیق یہ وہ رئیس ہیں جو الیفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے +

۱۷ ۝ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یہ ہیں۔ رئیس نحت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس مزہ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تھے +

۱۸ ۝ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہ ہیں۔ رئیس یعوس رئیس یعلام رئیس قرہ۔ یہ وہ رئیس ہیں جو عیسو کی ۱۹ جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے ۝ سو عیسو یعنی ادوم کی اولاد اور اُن میں کے رئیس یہ ہیں +

۲۰ ۝ اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یہ ۲۱ ہیں۔ لوطان اور سوبل اور صبعون اور عنہ ۝ اور دیسون اور اصر اور دیسان۔ ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں ۲۲ یہ رئیس ہیں ۝ اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام اور تمنع ۲۳ لوطان کی بہن تھی ۝ اور یہ سوبل کے بیٹے ہیں۔ علوان اور ۲۴ مانحت اور عیبال اور صفو اور اونام ۝ اور صبعون کے بیٹے یہ ہیں۔ ایہ اور عنہ۔ یہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب ۲۵ وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا خچروں کو پایا ۝ اور عنہ ۲۶ کی اولاد یہ ہے۔ دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ ۝ اور دیسون ۲۷ کے بیٹے یہ ہیں۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور کران ۝ یہ ۲۸ اصر کے بیٹے ہیں۔ بلہان اور زعوان اور عقان ۝ دیسان ۲۹ کے بیٹے یہ ہیں۔ عوض اور اران ۝ سو حوریوں میں کے رئیس یہ ہیں۔ رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس ۳۰ عنہ ۝ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان یہ اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین شعیر میں تھے +

۳۱ ۝ اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو یہی ہیں ۝ بالع بن بعور ادوم میں ۳۲ ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا ۝ بالع ۳۳ مرگیا اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا ۝ پھر یوباب مرگیا اور حشیم جو تیمن کی زمین کا تھا اُس کا ۳۴ جانشین ہوا ۝ اور حشیم مرگیا اور ہدد بن بدد جس نے مواب کے ۳۵ میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُسکی بستی کا نام عویت تھا ۝ اور ہدد مرگیا اور سملہ جو مسریقہ کا تھا ۳۶ اُسکا جانشین ہوا ۝ اور سملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحبات ۳۷ کا تھا اُسکا جانشین ہوا ۝ اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن ۳۸ عکبور اُسکا جانشین ہوا ۝ اور بعلحنان بن عکبور مرگیا اور ۳۹ حدر اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُسکی تختگاہ کا نام فعو تھا۔ اور اُسکی جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی ۝ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں ۴۰ اور مقاموں اور ناموں کے موافق یہ ہیں۔ رئیس تمنع رئیس علوان رئیس یتیت ۝ رئیس اہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس ۴۱ فینون ۝ رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار ۝ رئیس مجدایل ۴۲ ۴۳ رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس اپنے ملک کی زمین میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یہ ہیں۔ سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہ ہے +

۳۷ باب ۱ ۝ اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا ۝ یعقوب کا احوال یہ ہے۔ کہ یوسف سترہ ۲ برس کا ہو کے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلّہ چراتا تھا۔ اور وہ جوان اپنے باپ کی جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور یوسف اُنکے باپ پاس اُنکے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا ۝ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب ۳ لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تھا اسلئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا۔ اور اُسنے اُسکے لئے ایک بوقلموں قبا بنائی ۝ اور اُنکے ۴

وہ اُس سے ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا کیا
۱۵ اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا ٭ اور یعقوب نے
اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا بیت ایل رکھا
۱۶ ٭ اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا۔ اور وہاں سے
اِفرات بہت دور نہ تھا۔ اور راخل کو دردِ زہ لگا اور اُس پر
۱۷ جننے کی سختی ہوئی ٭ اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے
۱۸ اُسے کہا کہ تو مت ڈر۔ کہ اب کی بھی تیرے یہ بیٹا ہوگا ٭ اور یوں
ہوا کہ اُسکی جان جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی تو
اُسنے اُسکا نام بنونی رکھا۔ پر اُسکے باپ نے اُسکا نام بنیمین
۱۹ رکھا ٭ سو راخل مر گئی اور اِفرات کی راہ میں جو بیت لحم ہے
۲۰ گاڑی گئی ٭ اور یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستون کھڑا
کیا۔ اور یہ راخل کی قبر کا ستون آجتک موجود ہے +
۲۱ ٭ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی اُس
۲۲ طرف کھڑا کیا ٭ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا تو
یوں ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کی حرم بلہاہ سے ہمبستر
ہوا۔ اور اِسرائیل نے سُنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔
۲۳ ٭ لیاہ کے بیٹے یہ تھے۔ روبن یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور
۲۴ لاوی اور یہوداہ اور اِشکار اور زبلون ٭ اور راخل کے بیٹے
۲۵ یوسف اور بنیمین ٭ اور راخل کی سہیلی بلہاہ کے بیٹے دان
۲۶ اور نفتالی ٭ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے۔ جاد اور آشر یعقوب
کے بیٹے جو فدان آرام میں پیدا ہوئے یہ ہیں +
۲۷ ٭ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنے حبرون ہے
جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اِضحاق کے
۲۸ ۲۹ پاس آیا ٭ اور اِضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا ٭ تب اِضحاق
جاں بحق ہوا اور مر گیا اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے
لوگوں میں جا ملا۔ اور اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے
اُسے گاڑا +

۳۶ باب ٭ اور عیسو یعنے ادوم کا نسبنامہ یہ ہے ٭ عیسو کنعان کی ۲
بیٹیوں میں سے حِتّی ایلون کی بیٹی عدہ کو اور اُہلیبامہ کو جو عنہ
۳ کی بیٹی اور حوّی صبعون کی پوتی تھی ٭ اور بسامہ کو جو اسمٰعیل
۴ کی بیٹی اور نبایوت کی بہن تھی بیاہ لایا ٭ اور عدہ عیسو کے لئے
۵ اِلیفز کو جنی۔ اور بسامہ رعوایل کو جنی ٭ اور اُہلیبامہ یعوس کو
اور یعلام کو اور قرح کو جنی۔ یہ عیسو کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان
۶ میں پیدا ہوئے ٭ اور عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں
اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہائم
اور ساری دولت کو جو اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کئے
تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری
۷ زمین کو گیا ٭ کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُن کی
گنجایش باہم نہ ہو سکی۔ اور زمین جس میں وہ مسافر تھے اُنکی
۸ مواشی کے سبب سے اُنکی برداشت نہ کر سکی ٭ تب عیسو
کوہ شعیر میں جا رہا۔ یہ عیسو یعنے ادوم کا احوال ہے +
۹ ٭ سو عیسو کا نسبنامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ
۱۰ ہے یہ ہے ٭ عیسو کے بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ اِلیفز عیسو کی
جورو عدہ کا بیٹا۔ اور رعوایل عیسو کی جورو بسامہ کا بیٹا
۱۱ ۱۲ ٭ اِلیفز کے بیٹے تیمن اور اومار اور صفو اور جعتام اور قنز ٭ اور تمنع
عیسو کے بیٹے اِلیفز کی حرم تھی۔ اور وہ اِلیفز کے لئے عمالیق کو
۱۳ جنی۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یہ تھے ٭ رعوایل کے
بیٹے یہ ہیں۔ نحت اور زارہ اور شمہ اور مزہ جو عیسو کی جورو
بسامہ کی اولاد تھی +
۱۴ ٭ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اُہلیبامہ کے
بیٹے یہ ہیں۔ وہ عیسو کے لئے یعوس اور یعلام اور
قرح کو جنی +
۱۵ ٭ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یہ ہیں۔ عیسو کے
پلوٹھے بیٹے اِلیفز کی اولاد میں۔ رئیس تیمن رئیس اومر

۲۳ کیا گیا ہے کیا جاتے؟ اُنکے گلّے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ
کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں راضی کریں تو وہ ہمارے
۲۴ ساتھ رہینگے ۞ تب اُن سبھوں نے جو اُسکے شہر کے پھاٹک
سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا
اور سب جو اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمدورفت کرتے تھے
اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کرایا +
۲۵ ۞ اور تیسرے دن جب وہ درد میں مبتلا تھے تو یوں
ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور
لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آپڑے اور
۲۶ سب مردوں کو قتل کیا ۞ اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار
کی دھار سے مار ڈالا اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے
۲۷ ۞ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو غارت کیا
۲۸ اِسواسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بےحرمت کیا تھا ۞ اُنہوں
نے اُنکی بھیڑ بکریاں اور اُنکے گائے بیل اور اُنکے گدھے اور
۲۹ جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا ۞ اور اُنکی سب دولت
اور اُنکے سب بچّے اور اُنکی جوروان لے گئے اور سب کچھ
۳۰ جو گھر میں تھا لوٹکے صاف کیا ۞ تب یعقوب نے شمعون اور
لاوی کو کہا کہ تم نے مجھکو دکھ دیا کہ اس زمین کے باشندوں
میں کنعانیوں اور فرزّیوں میں مجھے گھنونا کر دیا۔ ہم تو تھوڑے
ہیں وہ سب میرے مقابلے کو اکٹھے ہونگے اور مجھے قتل
۳۱ کرینگے۔ اور میں اور میرا گھرانا برباد ہوگا ۞ وہ بولے کیا اُسے
لائق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے
معاملہ کرے +

باب ۳۵
۱ ۞ اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھ بیت ایل میں جا اور
وہیں رہ اور خدا کے لئے جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو
۲ کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا ۞ تب یعقوب
نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے
معبودوں کو جو تمہارے درمیان میں نکال پھینکو اور پاک
صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو ۞ ۳ اور آؤ ہم اُٹھیں اور بیت ایل
کو جائیں۔ اور میں وہاں خدا کے لئے جس نے میری تنگی کے
دن میری دعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھ
رہا مذبح بناؤنگا ۞ ۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں
کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے اور مُندرے جو اُنکے کانوں میں
تھے یعقوب کو دیئے۔ اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت
تلے جو سکم کے نزدیک تھا دبا دیا ۞ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا اور
اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا اور اُنہوں نے
یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +
۶ ۞ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ تھے کنعان
کی زمین میں لوز کو جو بیت ایل ہے پہنچے ۞ ۷ اور اُسنے وہاں
مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا۔ اسلئے
کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے
خدا دکھلائی دیا ۞ ۸ اور رِبقہ کی دائی دبورہ مرگئی اور وہ
بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی اور اُسکا
نام الون بکوت رکھا +
۹ ۞ اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدان آرام سے آیا تھا پھر
دکھائی دیا اور اُسے برکت بخشی ۞ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا
نام یعقوب ہے۔ تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ تیرا نام
اِسرائیل ہوگا۔ سو اُسنے اُسکا نام اِسرائیل رکھا ۞ ۱۱ پھر خدا نے
اُسے کہا کہ میں خدائے قادرِ مطلق ہوں۔ تو برومند ہو اور
بہت ہو جا۔ تجھ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا ہونگی اور
بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے ۞ ۱۲ اور یہ زمین جو میں نے ابرہام
اور اِضحاق کو دی ہے سو میں تجھکو دونگا اور تیرے بعد تیری
نسل کو یہ زمین دونگا ۞ ۱۳ اور خدا اُس جگہ جہاں اُس سے ہمکلام
ہوا اُس پاس سے اُٹھ گیا ۞ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں

جاؤں۔ وہ بولا کیا ضرور ہے؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوتا ٭

۱۶ ۱۷ ٭ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا ٭ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپر بنائے۔ اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سکات ہوا ٭

۱۸ ٭ اور یعقوب فدان آرام سے باہر ہو کے ملک کنعان کے شہر سالم کو سکم کے نزدیک آیا۔ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا ٭ ۱۹ اور جس پر اُسکا ڈیرا پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا ٭ ۲۰ اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُسکا نام ایل اِلہٰ اسرائیل رکھا ٭

باب ۳۴

۱ ٭ اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لئے جنی تھی ۲ اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی ٭ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لیگیا ۳ اور اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا ٭ اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا اور ۴ اُسکو دلاسا دیا ٭ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ یہ لڑکی ۵ میری جورو ہونیکے واسطے لے ٭ اور یعقوب نے سُنا کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بیحرمت کیا۔ پر اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چُپ رہا ٭

۶ ٭ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے ۷ بات چیت کرے ٭ اور سُنتے ہی یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے۔ اور وہ مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُس نے اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھ نامناسب وضع ۸ سے مل بیٹھا ٭ تب حمور نے اُنکے ساتھ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا۔ اُسے اُسکے ساتھ بیاہ دیجئے ٭ ۹ ہمارے ساتھ سمدھیانہ کرو۔ اپنی بیٹیاں ہم کو ۱۰ دو اور ہماری بیٹیاں آپ لو ٭ اور ہمارے ساتھ رہو۔ یہ زمین تو تمہارے آگے ہے۔ اُس میں رہو اور سوداگری کرو اور اُس ۱۱ میں ملکیت رکھو ٭ اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور جو کچھ ۱۲ تم مجھ سے کہو گے میں دونگا ٭ جتنا مہر اور دہش مجھ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا۔ لیکن لڑکی کو مجھ سے ۱۳ بیاہ دیجیو ٭ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی بہن دینہ کو بیحرمت کیا ۱۴ مکاری سے جواب دیا ٭ اور اُن سے کہا کہ ہم یہ نہیں کر سکتے کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیں کہ اِسمیں ہم پر بڑا حرف ۱۵ ہے ٭ لیکن اِسپر ہم تم سے راضی ہو جائینگے۔ اگر تم ایسے ۱۶ ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جائے ٭ تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور ۱۷ تم میں رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے ٭ پر اگر تم ہماری نہ سُنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے ۱۸ جائینگے ٭ اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں ۱۹ ٭ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی۔ کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا۔ اور وہ اپنے ۲۰ باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزت دار تھا ٭ پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے ۲۱ لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے کہ ٭ یہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں۔ پس وہ اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں۔ کہ اِس زمین کی وسعت اُنکے لئے بس ہے۔ سو ہم اُنکی بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے۔ ۲۲ ٭ مگر اِس شرط پر وہ ہمارے ساتھ رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں

۲۲ لشکر میں رہا۝ اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں
اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے
۲۳ پار اُتارا۝ اور اُن کو لیکے نہر پار کرایا اور اپنا سب کچھ
پار بھیجا*

۲۴ ۝ اور یعقوب اکیلا رہ گیا۔ اور وہاں پَو پھٹنے تک ایک
۲۵ شخص اُس سے کشتی لڑا کیا۝ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسپر
غالب نہ ہوا تو اُسکی ران کو بھیتر وار سے چھُوا۔ اور یعقوب کی
۲۶ ران کی نس اُسکے ساتھ کشتی کرنے میں چڑھ گئی۝ تب وہ
بولا کہ مجھے جانے دے کہ پَو پھٹتی ہے۔ وہ بولا کہ میں تجھے
۲۷ جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دے۝ تب اُسنے
۲۸ اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہے؟ وہ بولا کہ یعقوب۝ اُسنے
کہا کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا۔ کہ تونے
۲۹ خدا اور خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا۝ تب یعقوب نے
پوچھا اور کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنا نام بتلایئے۔
وہ بولا کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اور اُسنے اُسے وہاں
۳۰ برکت دی۝ اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا۔
اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہے
۳۱ ۝ اور جب وہ فنی ایل سے گزرتا تھا تو آفتاب اُسپر طلوع ہوا
۳۲ اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا۝ اِس سبب سے بنی اسرائیل
اُس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہے آجتک نہیں کھاتے۔
کیونکہ اُسنے یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار ہے
چڑھ گئی تھی چھُوا تھا*

باب ۳۳

۱ ۝ اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا
ہے کہ عیسو اور اُسکے ساتھ چار سو آدمی آتے ہیں۔ تب اُسنے
۲ لیاہ اور راخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے۝ اور
سہیلیوں کو اور اُنکے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور
اُسکے لڑکوں کو پیچھے اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے
۳ ۝ اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس پہنچتے پہنچتے
۴ سات بار زمین پر جھکا۝ اور عیسو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسسے
گلے لگایا اور اُسکی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما اور وہ دونوں
۵ روئے۝ پھر اُسنے آنکھیں اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو
دیکھا اور کہا کہ یہ تیرے ساتھ کون ہیں؟ وہ بولا لڑکے جو خدا
۶ نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے۝ تب سہیلیاں اور
۷ اُنکے لڑکے نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا۝ پھر لیاہ اپنے
لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئی اور جھکی آخر کو یوسف اور
۸ راخل پاس آئے اور اُنہوں نے آپ کو جھکایا۝ اور اُسنے
کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہے؟ وہ
۹ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے منظور لطف ہونا۝ تب عیسو
بولا مجھ پاس بہت ہے بھائی میرے۔ جو تیرا ہے اپنے ہی
۱۰ لئے رکھئے۝ یعقوب نے کہا سو نہیں اگر میں تیری نظر میں منظور ہوا
تو میرا ہدیہ میرے ہاتھ سے قبول کیجئے۔ کیونکہ میں نے تو تیرا
مُنہہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنہہ دیکھتے ہیں۔ اور تو مجھ سے
۱۱ راضی ہوا۝ میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہے قبول
کیجئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہے اور میرے پاس سب کچھ
ہے۔ غرض اُسنے اُسے یہاں تک تنگ کیا کہ اُسنے لے لیا
۱۲ ۝ اور اُسنے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے
۱۳ چلونگا۝ اُسنے اُسسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہے کہ لڑکے نازک
ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دودھ پلانیوالیاں میرے
پاس ہیں۔ اور اگر وہ دن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلے
۱۴ مر جائینگے۝ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے
اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلینگی اور لڑکے
سہہ سکینگے چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس
۱۵ آپہنچوں۝ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن
لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھ ہیں تیرے ساتھ چھوڑ

کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے۔ اور یعقوب نے اپنے
۵۴ باپ اضحاق کے مسجود کی قسم کھائی۔ تب یعقوب نے اُس
پہاڑ پر قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بُلایا۔
اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری رات پہاڑ پر رہے
۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں
کی چمیاں لیں اور اُنہیں برکت دی اور لابن روانہ ہوا
اور اپنے مکان کو پھرا +

باب ۳۲ ۱ اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے
۲ آملے۔ اور یعقوب نے اُنہیں دیکھکے کہا کہ یہ خدا کا لشکر ہے
۳ اور اُس جگہ کا نام محنایم رکھا۔ اور یعقوب نے اپنے آگے
قاصدوں کو شعیر کی سرزمین ادوم کے مُلک میں اپنے بھائی
۴ عیسو کے پاس بھیجا۔ اور اُنہیں حکم دیکے کہا کہ تم میرے
خداوند عیسو کو یوں کہیو کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہے
۵ کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا اور اب تک وہیں رہا۔ اور میں
بیل اور گدہے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہیلیاں رکھتا
ہوں۔ اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا ہوں کہ میں
اُسکی نظر میں موردِ لطف ہوؤں +

۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے
کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے اور وہ اور اُسکے
۷ ساتھ چار سو آدمی تیرے استقبال کو آتے ہیں۔ تب یعقوب
بہت ترساں اور حیران ہوا۔ اور اُسنے اپنے ساتھ کے
۸ لوگوں اور گلّوں اور بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ اور
کہا کہ اگر عیسو ایک غول پر آئے اور اُسے مارے تو دوسرا
غول جو بچ رہا ہے بھاگیگا +

۹ اور یعقوب نے کہا کہ اے میرے باپ ابرہام کے خدا
اور میرے باپ اضحاق کے خدا اے خداوند تو نے مجھے
فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زاد بوم میں پھر جا۔ اور میں
تیرا بھلا کرونگا۔ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری ۱۰
وفاداری میں سے جو تو نے اپنے بندے کے ساتھ کی ہے
کسی کے لائق نہیں۔ کہ میں اپنی لاٹھی لئے اِس یردن کے
پار گیا۔ اور اب دو غول بنا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں ۱۱
کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ سے عیسو کے ہاتھ سے بچا لے
کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہو کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو
اُنکی ماؤں سمیت ہلاک کرے۔ تو نے تو کہا کہ میں تجھ سے اچھا ۱۲
سلوک کرونگا اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت
سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا +

اور وہ اُس رات وہیں رہا۔ اور جو اُسکے ہاتھ لگا اپنے ۱۳
بھائی عیسو کے ہدیے کیواسطے لیا۔ دو سو بکریاں اور بیس ۱۴
بکرے دو سو بھیڑیں اور بیس مینڈھے۔ اور تیس دودھ والی ۱۵
اونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس
گدھیاں اور دس گدھے۔ اور اُسنے اُنہیں اپنے نوکروں ۱۶
کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا اور اپنے نوکروں کو کہا
کہ میرے آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو۔ اور پہلے ۱۷
کو اُسنے یوں کہا کہ جب میرا بھائی عیسو تجھ سے ملے اور تجھ
سے پوچھے کہ تو کس کا ہے اور کہاں جاتا ہے اور یہ جو تیرے
آگے ہیں کس کے ہیں؟ تو کہیو تیرے چاکر یعقوب کے ہیں ۱۸
یہ اپنے خداوند عیسو کے لئے ہدیہ بھیجا ہے۔ اور دیکھ وہ
آپ بھی ہمارے پیچھے ہے۔ اور اُسنے دوسرے اور تیسرے ۱۹
کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہ کہکے حکم کیا
کہ جب تم عیسو کو پاؤ تو اِسی طور سے کہیو۔ اور علاوہ اِسکے ۲۰
یہ کہیو کہ دیکھ تیرا چاکر یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہے کہ اُسنے
کہا کہ میں اُس ہدیے پر جو مجھ سے آگے جاتا ہے اُس سے
صلح کرونگا تب اُسکا مُنہہ دیکھونگا شاید کہ وہ مجھ کو قبول کرے
چنانچہ وہ ہدیہ اُسکے آگے پار گیا۔ پر وہ آپ اُس رات ۲۱

۳۲ بیٹیاں جبر کر کے مجھ سے چھین لیگا۔ لیکن جس کسی کے پاس
تو اپنے معبودوں کو پائے اُسے جیتا مت چھوڑیو۔ ہمارے
بھائیوں کے آگے دیکھ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھ کیا ہے اور
اپنا لے لیجئے۔ پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ راخل اُنہیں چُرا لائی
۳۳ ۞ چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں
سہیلیوں کے خیموں میں گیا پر اُنہیں نہ پایا۔ تب وہ لیاہ
۳۴ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا ۞ پر راخل
اُن بُتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُسپر بیٹھی تھی
۳۵ اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا ۞ تب وہ
اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اے میرے خداوند اِس سے
ناخوش مت ہو جیو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہوں
کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں۔ سو اُسنے ڈھونڈا
پر بُتوں کو نہ پایا +
۳۶ ۞ تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا چنانچہ
یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور
۳۷ ہے کہ تو اِسقدر میرے پیچھے جھپٹا؟ ۞ تونے جو میرا سارا
اسباب ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟
میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھئے
۳۸ کہ وہ ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں ۞ میں
پورے بیس برس تیرے ساتھ رہا۔ تیری بھیڑیوں اور تیری
بکریوں کا گابھہ نہ گرا اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو میں نے
۳۹ نہیں کھایا ۞ وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا۔ اُس کا
نقصان میں نے سہا۔ وہ جو دِن کو یا رات کو چوری گیا سو
۴۰ تونے میرے ہاتھ سے مانگا ۞ میرا حال یہ تھا کہ دِن کو گرمی اور
رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند
۴۱ جاتی رہی ۞ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری
خدمت کی۔ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے اور
چھ برس تیرے گلّے کے لئے۔ اور تونے دس بار میری مزدوری
۴۲ بدل ڈالی ۞ اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود اور اِضحاق
کا مسجود میری طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال
دیتا۔ خدا نے میری مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت
کو دیکھ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا +
۴۳ ۞ تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں
تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور
گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہے میرا ہے۔ سو
میں آج کے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو
۴۴ وہ جنی ہیں کیا کروں؟ ۞ پس اب آکہ میں اور تو باہم ایک
عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے
۴۵ ۞ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا ۞ اور یعقوب
۴۶ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع کرو۔ اُنہوں نے پتھر
جمع کر کے ایک تودہ بنا لیا۔ اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے
۴۷ پر کھانا کھایا ۞ اور لابن نے اُسکا نام یجر سَاہدُوتھا رکھا۔
۴۸ پر یعقوب نے اُسکو جلعاد کہا ۞ اور لابن بولا کہ یہ تودہ آج کے
دِن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو۔ اِسواسطے اُسکا نام
۴۹ جلعاد ہوا ۞ اور مصفاہ اِسلئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے
۵۰ جُدا ہوں تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا ۞ جو تو
میری بیٹیوں کو دُکھ دے اور اُنکے سوا اور جورواں کرے
تو کوئی آدمی ہمارے ساتھ نہیں ہے پر دیکھ خدا میرے
۵۱ اور تیرے بیچ میں گواہ ہے ۞ لابن نے یعقوب سے کہا کہ اِس
تودے کو دیکھ اور اِس ستون کو دیکھ جو میں نے اپنے اور
۵۲ تیرے بیچ میں کھڑا کیا ۞ یہ تودہ گواہ ہو اور یہ کھمبھا گواہ ہو
کہ بدی کے لئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف
نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اِدھر میری
۵۳ طرف نہ گزرے ۞ ابرہام کا خدا اور نحور کا خدا اور اُنکے باپ

کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا۔ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا۔
۴ ۝ تب یعقوب نے راخل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُسکا گلہ
۵ تھا بلا بھیجا۝ اور اُن سے کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے
باپ کا منھ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا۔ پر
۶ میرے باپ کا خدا میرے ساتھ ہوا۝ تم تو جانتی ہو کہ میں نے
۷ اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہے۝ لیکن
تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری
۸ بدل کی۔ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھ دیوے۝ اگر وہ
بولا کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں۔ تو سارے چارپائے
داغی جنے۔ اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں۔ تو تمام
۹ چارپائے چتلے جنے۝ سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے
۱۰ مجھکو دیا ہے۝ اور ایسا ہوا کہ جب جانور مستی میں آتے تو
میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے
جو بھیڑوں پر چڑھتے تھے ابلق اور داغدار اور چینکبرے تھے۔
۱۱ ۝ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا کہ اے یعقوب
۱۲ میں بولا کہ میں حاضر ہوں۝ تب اُسنے کہا کہ اب تو اپنی آنکھ
اُٹھا اور دیکھ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے ہیں
ابلق اور داغدار اور چینکبرے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے
۱۳ کیا میں نے دیکھا۝ میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں تو نے ستون
پر تیل ڈالا اور جہاں تو نے میرے لئے مَنّت مانی۔ پس اب
اُٹھ اور اِس سرزمین سے نکل چل اور اپنی زادبوم کو پھر جا
۱۴ ۝ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسسے کہا کہ کیا ہنوز ہمارے
۱۵ باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہے؟۝ کیا ہم اُسکے
آگے بیگانہ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا
۱۶ مال بھی کھا بیٹھا۝ اور خدا نے جو دولت کہ ہمارے باپ سے
لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہے۔ پس اب جو کچھ
کہ خدا نے تجھے فرمایا وہی کر۔

۱۷ ۝ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو
۱۸ اونٹوں پر بٹھایا۝ اور اپنی ساری مواشی اور اسباب جو اُسنے
پیدا کئے تھے یعنی اپنی نفع کی مواشی جو اُسنے فدان ارام میں
پائی تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق
۱۹ کے پاس جائے۝ اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا
۲۰ تھا۔ اور راخل اپنے باپ کے بتوں کو چُرا لے گئی۝ اور یعقوب
نے لابن ارامی سے اتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُسسے
۲۱ نہ کہی۝ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا۔ اور اُٹھکر نہر کے پار
۲۲ اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہ جلعاد کی طرف کیا۝ اور تیسرے دن لابن کو
۲۳ خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا۝ تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھ لیکے
سات دن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا۔ اور جلعاد کے پہاڑ
۲۴ پر اُس سے مل گیا۝ پر خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا
اور اُسسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو۔

۲۵ ۝ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا۔ اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ
پر کھڑا کیا تھا۔ اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جلعاد کے
۲۶ پہاڑ پر ڈیرا کیا۝ تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے کیا کیا کہ
مجھے فریب دیکے چھپکے نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں
۲۷ کی مانند لے چلا؟۝ تو کسواسطے چھپکے بھاگا اور مجھے ٹھگا۔
اور مجھ سے نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے اور سرود اور دف
۲۸ اور بربط کے ساتھ روانہ کرتا؟۝ اور مجھے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں
کو چومنے نہ دیا؟ پس تو نے فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام
۲۹ کیا۝ یہ تو میرے ہاتھ کی قوت میں ہے کہ تم کو دُکھ دوں لیکن
تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب
۳۰ کو بھلا بُرا مت کہہ۝ خراب تجھے تو جانا ہے کیونکہ تو اپنے باپ
کے گھر کا بہت مشتاق ہے۔ لیکن کسواسطے تو میرے
۳۱ معبودوں کو چُرا لایا ہے؟۝ تب یعقوب نے جواب دیا اور
لابن کو کہا اِسلئے کہ میں ڈرا۔ اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُن کے اُسکے
۲۳ رحم کو کھولا۔ اور وہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور بولی کہ خدا نے
۲۴ مجھ سے عار کو دور کیا۔ اور اُس نے اُسکا نام یوسف رکھا۔
اور کہا کہ خداوند مجھ کو ایک اَور بیٹا بخشے +
۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے
لابن سے کہا مجھے رخصت کر کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک
۲۶ کو جاؤں۔ میری جورواں اور میرے لڑکے جن کے لئے میں نے
تیری خدمت کی ہے میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے۔
۲۷ کیونکہ تو آپ جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی۔ تب
لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور ہوتا۔ کہ
میں نے دریافت کیا ہے کہ خداوند نے تیرے سبب سے
۲۸ مجھ کو برکت بخشی ہے۔ اور پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھ سے
۲۹ مقرر کر لے اور میں تجھے دیا کرونگا۔ اُسنے اُسے کہا کہ تو آپ
جانتا ہے کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیری مواشی
۳۰ میرے ساتھ کیسی ہوئی۔ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیری
تھوڑی سی تھیں اور اب جھُنڈ کی جھُنڈ ہو گئیں۔ اور خداوند
نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی۔ اب میں اپنے گھر کا
۳۱ بندوبست کب کرونگا؟ وہ بولا میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا
تو مجھے کچھ مت دے۔ اگر تو میرے لئے اِتنا کرے تو میں تیرے
۳۲ گلّے کو پھر چراؤنگا اور اُسکی خبرداری کرونگا۔ میں آج تیرے
سارے گلّے کے بیچ سے گزرونگا اور بھیڑوں میں سے جتنے
اِس چتکبری اور ابلق اور جتنے ماس بھوری ہوں اُن سب کو
اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا۔ اور یہی
۳۳ میرا اجورہ ہوگا۔ اور میری صداقت آیندہ کو میری جانب سے
جواب دیگی جبکہ میری مزدوری تیرے سامنے آئے۔ تو جو جو
بکریوں میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہووے
۳۴ میرے پاس چوری کی ہوگی۔ لابن بولا دیکھ میں راضی ہوں
۳۵ کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہو۔ اُسنے اُسی دن چتلے اور
داغی بکرے اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنی ہر ایک
جس میں کچھ سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی
۳۶ جُدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا۔ اور اُسنے
اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا
اور یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرایا کیا +
۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے اور بادام اور عرمون کی
چھڑیاں لیکے اُن کو گنڈیدار کیا ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی
۳۸ ظاہر ہوئی۔ اور اُن چھڑیوں کو جن پر گنڈے بنائے تھے
حوضوں اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے گلّوں
۳۹ کے آگے رکھا تا کہ جب وہ پانی پینے آئیں تو گرمائیں۔ چنانچہ
گلّے چھڑیوں کے آگے گرمائے اور وہ گنڈیدار اور داغی اور
۴۰ ابلق بچے جنیں۔ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچّوں کو
الگ کیا اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں کے مُنہہ ابلقوں اور
بھوروں کی طرف پھیرے اور اُسنے اپنے گلّوں کو جُدا کیا اور
۴۱ لابن کے گلّے میں نہیں ملایا۔ اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور
مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی
آنکھوں کے سامنے رکھا تا کہ وہ اُن چھڑیوں کے آگے مستی پہ
۴۲ آئیں۔ پر جب دُبلے جانور آتے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا
۴۳ سو دُبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے۔ چنانچہ وہ
مرد بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلّوں اور باندیوں اور بندوں
اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا +

۳۱ باب

۱ اور اُسنے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں کرتے سُنا کہ یعقوب نے
ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے
۲ اُسنے یہ سب حشمت پیدا کی ہے۔ اور یعقوب نے لابن کے
مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُسکی طرف
۳ متوجہ نہ تھا۔ اور خداوند نے یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادوں

۳۰ دی کہ اُسکی لونڈی ہو۔ تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا
اور راخل کو لیاہ سے بھی زیادہ چاہتا تھا اور سات برس اور
اُسکے ساتھ خدمت کی۔

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُسنے
۳۲ اُسکا رحم کھولا مگر راخل بانجھ رہی۔ اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا
جنی اور اُسنے اُسکا نام روبن رکھا کیونکہ اُسنے کہا کہ خداوند
۳۳ نے میرا دکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔ اور پھر وہ
حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت
کی گئی اِسلئے اُسنے مجھے یہ بھی بخشا۔ سو اُسنے اُسکا نام
۳۴ شمعون رکھا۔ اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب
اِس بار میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین
۳۵ بیٹے جنی۔ اِسلئے اُسکا نام لاوی رکھا گیا۔ اور وہ پھر حاملہ
ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش
کرونگی۔ اِسلئے اُسکا نام یہوداہ رکھا۔ تب وہ جننے سے
رہ گئی +

باب ۳۰

۱ اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں
ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے
۲ بھی بچے دے نہیں تو میں مر جاؤنگی۔ تب یعقوب کا غصہ
راخل پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جسنے
۳ تجھ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہے؟ وہ بولی کہ دیکھ میری
لونڈی بلہاہ حاضر ہے۔ اُسکے پاس جا اور وہ میرے گھٹنوں
۴ پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو۔ اور اُسنے اپنی لونڈی
بلہاہ کو اُسے دیا کہ اُسکی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا
۵ اور بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی۔ تب راخل
۶ بولی کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو
۷ ایک بیٹا بخشا۔ اِسلئے اُسنے اُسکا نام دان رکھا۔ اور راخل
کی لونڈی بلہاہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جنی
۸ تب راخل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے اُلجھی اور
۹ غالب آئی۔ سو اُسنے اُسکا نام نفتالی رکھا۔ جب لیاہ نے
دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے اپنی باندی زلفہ کو لیکے
۱۰ یعقوب کو دیا کہ اُسکی جورو بنے۔ اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی
۱۱ یعقوب سے ایک بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ لو فوج آئی۔ سو
۱۲ اُسنے اُسکا نام جد رکھا۔ پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے
۱۳ لئے دوسرا بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ میں نصیب والی ہوں آ
عورتیں مجھے نصیب والی کہینگی۔ اور اُسنے اُسکا نام آشر
رکھا +

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت
میں دودیاں پائیں اور اُنہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا تب
راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں سے مجھے
۱۵ کچھ دیجئے۔ اُسنے کہا کیا یہ چھوٹی بات ہے کہ تونے میرے
شوہر کو لے لیا اور میرے بیٹے کی دودوں کو بھی لیا چاہتی
ہے؟ راخل بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں کے
۱۶ بدلے میں تیرے ساتھ سوئیگا۔ اور جب یعقوب شام کو کھیت
سے آیا لیاہ آگے سے اُسکے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے
پاس آنا۔ کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے کرایہ
۱۷ کیا ہے۔ سو وہ اُس رات اُسکے ساتھ سویا۔ اور خدا نے
لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے پانچواں
۱۸ بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی
کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہے۔ اور اُسنے
۱۹ اُسکا نام اِشکار رکھا۔ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے
۲۰ چھٹواں بیٹا جنی۔ تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا
اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا کہ میں اُسکے لئے چھ بیٹے
۲۱ جنی۔ سو اُسنے اُسکا نام زبلون رکھا۔ اور آخر کو وہ بیٹی جنی
اور اُسکا نام دینہ رکھا۔

اور لوگ کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے بیٹھے ہوئے
ہیں۔ کیونکہ وہ اُسی کوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے۔ اور
۳ کوئے کے مُنہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا۔ اور جب گلّے وہاں
جمع ہوئے تب وہ اُس پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے
تھے اور بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُسکی جگہ پر پھر رکھ
۴ دیتے تھے۔ تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ اے میرے بھائیو تم
۵ کہاں کے ہو؟ وہ بولے کہ ہم حاران کے ہیں۔ پھر اُسنے پوچھا کہ
۶ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وہ بولے جانتے ہیں۔ اُس
نے پوچھا کیا وہ بھلا چنگا ہے؟ وہ بولے بھلا چنگا ہے۔
۷ اور دیکھ اُسکی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھ چلی آتی ہے۔ اور
وہ بولا دیکھو دن ہنوز بہت ہے اور بھیڑوں کے باہم کرنے کا
۸ وقت نہیں۔ تم بھیڑوں کو پلا کے چرائی پر لیجاؤ۔ وہ بولے
ہم یوں نہیں کر سکتے جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہوں تب
وہ اُس پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے ہیں اور ہم بھیڑوں
کو پانی پلاتے ہیں +

۹ جسوقت وہ اُن سے یہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں
۱۰ کے ساتھ آئی کہ وہ اُنکی نگہبان تھی۔ اور یوں ہوا کہ جب یعقوب
نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے ماموں لابن
کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کوئے کے مُنہہ
۱۱ پر سے ڈھلکایا اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا۔ اور
۱۲ یعقوب نے راخل کو چوما اور چلّا کے رویا۔ اور یعقوب نے راخل
سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور ربقہ کا بیٹا ہوں۔
۱۳ وہ دوڑی اور اپنے باپ کو اطلاع دی۔ اور یوں ہوا کہ جب لابن
نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی تب وہ اُس سے ملنے کو دوڑا اور
اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور
۱۴ اُسنے لابن سے یہ سارا احوال بیان کیا۔ اور لابن نے اُسے
کہا کہ بیشک تو میری ہڈّی اور میرا گوشت ہے۔ اور وہ ایک مہینہ بھر
اُسکے یہاں رہا +

۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِسلئے کہ تو میرا بھائی ہے
مفت میں میری خدمت کریگا؟ سو مجھ سے کہہ کہ تیری کیا
۱۶ مزدوری ہوگی؟ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام
۱۷ لیاہ اور چھوٹی کا نام راخل تھا۔ لیاہ کی آنکھیں چندھی تھیں
۱۸ پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی۔ اور یعقوب راخل پر عاشق
تھا۔ سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے میں سات برس
۱۹ تیری خدمت کرونگا۔ لابن بولا کہ اُسے تجھ کو دینا اُس سے بہتر
۲۰ ہے کہ دوسرے مرد کو دیجائے سو تو میرے ساتھ رہا کر۔ چنانچہ
یعقوب سات برس تک راخل کے لئے خدمت کرتا رہا پر وہ
اُسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا تھوڑے
دن معلوم ہوئے +

۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھ کو دیجئے کہ
۲۲ میرے دن پورے ہوئے تاکہ میں اُس پاس جاؤں۔ تب
لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کی۔
۲۳ اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ
۲۴ اُسکے پاس گیا۔ اور لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ
۲۵ کے ساتھ دی تاکہ اُسکی لونڈی ہو۔ اور ایسا ہوا کہ جب صبح
ہوگئی تو کیا دیکھتا ہے کہ لیاہ ہے۔ تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہ
کیا ہے جو تو نے مجھ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لئے تیری
خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لئے مجھ سے دغا کھیلا؟
۲۶ لابن نے کہا ہمارے مُلک میں یہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو
۲۷ پلوٹھی سے پہلے بیاہ دیں۔ اُسکے ساتھ ایک ہفتہ پورا کر
اور تیری اَور بھی سات برس کی خدمت کے لئے جو تو میرے
۲۸ ساتھ کریگا ہم اِسے بھی تجھ کو دینگے۔ یعقوب نے ایسا ہی
کیا اور اُسکا ہفتہ پورا کیا۔ تب اُسنے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے
۲۹ بیاہ دیا۔ اور لابن نے اپنی لونڈی بلہاہ اپنی بیٹی راخل کو

حتّ کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں ۔ سو
اگر یعقوب حتّ کی بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں
ہیں کسی سے بیاہ کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا ؟

باب ۲۸ ۱ ؏ تب اضحاق نے یعقوب کو بلایا اور اُسے برکت دی
اور اُسے تاکید کر کے کہا کہ تو کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا
۲ ؏ اُٹھ اور فدّان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا اور وہاں
سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو
۳ کر لے ؏ اور خدائے قادر مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے
برومند کرے اور تجھے بڑھائے کہ تجھ سے قوموں کی گروہ بنے
۴ ؏ اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ
تیری نسل کو بھی تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی اِس سرزمین کو جو
۵ خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لائے ؏ سو اضحاق نے یعقوب
کو رخصت کیا اور وہ فدّان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی
بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں ربقہ کا بھائی تھا
گیا ۔
۶ ؏ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اضحاق نے یعقوب کو برکت
دی اور اُسے فدّان ارام میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لئے
جورو کر لائے اور کہ اُسنے اُسے برکت دیتے ہی تاکید کر کے
۷ کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو ؏ اور
کہ یعقوب اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کر کے فدّان ارام کو
۸ چلا گیا ؏ اور عیسو نے یہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں میرے
۹ باپ اضحاق کی نظر میں منظور نہیں ؏ تب عیسو اسماعیل کے
پاس گیا اور محلت کو جو اسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبیوت
کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اور جوروؤں میں شامل کیا ؟
۱۰ ؏ سو یعقوب بیر سبع سے نکلکے حاران کی طرف گیا ؏ اور
۱۱ ایک جگہ میں اُترا اور رات بھر وہاں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا
تھا ۔ اور اُسنے اُس جگہ کے پتھروں میں سے اُٹھا کر اُنہیں
اپنا تکیہ کیا اور وہاں لیٹکے سو گیا ؏ اور خواب دیکھا اور کیا ۱۲
دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر دھری ہے اور اُسکا سرا
آسمان کو پہنچا ہے ۔ اور دیکھو خدا کے فرشتے اُسپر سے چڑھتے
۱۳ اُترتے ہیں ؏ اور دیکھو خداوند اُسکے اوپر کھڑا ہے اور اُسنے
کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا
ہوں ۔ میں یہ زمین جسپر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دونگا
۱۴ ؏ اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد ۔ اور تو پچھم پورب
اُتر دکھن کو پھوٹ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھ سے
۱۵ اور تیری نسل سے برکت پائینگے ؏ اور دیکھ میں تیرے ساتھ
ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے تیری نگہبانی کرونگا
اور تجھ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا ۔ بلکہ میں تجھ کو جب تک
میں تجھ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کروں نہ چھوڑونگا +
۱۶ ؏ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند
۱۷ اِس جگہ ہے اور میں نہ جانتا تھا ؏ اور وہ ہراساں ہوا اور
بولا کہ یہ کیا ہی ڈراونا مقام ہے سو یہ اور نہیں مگر خدا کا گھر
۱۸ اور آسمان کا آستانہ ہے ؏ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور
اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ کیا تھا لیکے ستون کھڑا کیا اور
۱۹ اُسکے سرے پر تیل ڈھالا ؏ اور اُس مقام کا نام بیت ایل رکھا
۲۰ پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا ؏ اور یعقوب نے
منت مانی اور کہا کہ اگر خدا میرے ساتھ رہے اور اُس راہ
میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی کرے اور مجھے کھانیکو
۲۱ روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے ؏ اور میں اپنے باپ کے
۲۲ گھر سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا خدا ہوگا ؏ اور یہ پتھر جو
میں نے ستون کھڑا کیا خدا کا گھر ہوگا ۔ اور سب میں سے جو
تو مجھے دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا +

باب ۲۹ ۱ ؏ اور یعقوب قدم اُٹھاکے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا
۲ ؏ اور اُسنے نظر کی اور کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کنواں ہے

تجھے برکت دوں۔ سو وہ اُس پاس لایا اور اُس نے کھایا۔
۲۶ اور وہ اُسکے لئے مے لایا اور اُس نے پی ؕ پھر اُسکے باپ
اضحاق نے اُسے کہا کہ اے بیٹے اب نزدیک آ اور مجھے چوم
۲۷ ؕ وہ نزدیک گیا اور اُسے چوما۔ تب اُسنے اُسکے لباس کی
باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھ میرے بیٹے کی
ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہے جس میں خداوند نے برکت
۲۸ بخشی ہے ؕ خدا آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج
۲۹ اور مے کی زیادتی تجھے بخشے ؕ قومیں تیری خدمت کریں
گروہیں تیرے آگے جھکیں۔ تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو
اور تیری ماں کے بیٹے تیرے آگے خم ہوں۔ ہر ایک جو تجھ پر
لعنت کرے ملعون ہو۔ مگر وہ جو تیرے لئے برکت چاہے
مبارک ہو +
۳۰ ؕ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا
اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے حضور سے باہر چلا ونہیں
۳۱ اُسکا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا ؕ اُس نے بھی لذیذ
کھانا پکایا تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے
باپ سے کہا کہ میرے باپ اُٹھیے اور اپنے بیٹے کا شکار
۳۲ کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیں ؕ اُسکے باپ
اضحاق نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہے؟ وہ بولا میں عیسو
۳۳ تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں ؕ تب اضحاق بشدّت کانپا اور بولا
وہ کون تھا اور کہاں ہے وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا اور
میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کھایا اور اُسے
۳۴ برکت دی۔ ہاں وہ مبارک ہوگا ؕ عیسو اپنے باپ کی باتیں
سُنتے ہوئے شدّت سے چلا چلا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا
اور اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی
۳۵ برکت دیجئے ؕ وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور تیری
۳۶ برکت لے گیا ؕ تب اُسنے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں؟

کہ اُسنے دوبارہ مجھے اڑنگا مارا۔ اُسنے میرے پلوٹھے ہونیکا
حق لے لیا۔ اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی۔ پھر اُسنے
کہا کیا تو نے میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی ؟۔
ؕ اضحاق نے عیسو کو جواب دیا اور کہا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا ۳۷
خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُسکی چاکری میں دیا اور
اناج اور مے اُسے بخشی۔ اب اے میرے بیٹے تیرے لئے
میں کیا کروں؟ ؕ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ۳۸
ایک ہی برکت ہے اے میرے باپ؟ مجھے ہاں مجھے بھی برکت
دیجئے اے میرے باپ۔ اور عیسو چلا چلا کے رویا ؕ تب اُسکے ۳۹
باپ اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھ زمین کی چکنائی
سے اور اوپر کے آسمان کی اوس سے تیرا قیام ہوگا ؕ اور تو اپنی ۴۰
تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت کریگا
اور یوں ہوگا کہ جب تو تردد میں پڑیگا تو اُسکا جُوا اپنی گردن
پر سے توڑ کر پھینک دیگا +
ؕ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے ۴۱
باپ نے اُسے بخشی کینہ رکھا اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ
میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں تب میں اپنے بھائی
یعقوب کو مار ڈالونگا ؕ اور ربقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی ۴۲
یہ باتیں کہی گئیں۔ تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو
بُلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا بھائی عیسو تیری بابت
اپنی تسلی کرتا ہے کہ تجھے مار ڈالے ؕ سو اسلئے اے میرے ۴۳
بیٹے تو میری بات مان۔ اُٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن
کے پاس بھاگ جا ؕ اور تھوڑے دن اُسکے ساتھ رہ جب تک کہ ۴۴
تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے ؕ اور تیرے بھائی ۴۵
کا غصہ تجھ سے نہ پھرے اور جو تو نے اُس سے کیا ہے سو بھول
جائے۔ تب میں تجھے وہاں سے بُلا بھیجونگی۔ میں کیوں ایک ہی
دن تم دونوں کو کھووُں؟ ؕ اور ربقہ نے اضحاق سے کہا میں ۴۶

اِسلئے وہ شہر آجتک بیرسبع کہلاتا ہے ؞

۳۴ ؎ اور عیسَو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حتّی کی بیٹی
۳۵ یہودتھ اور ایلون حتّی کی بیٹی بسامتھ سے بیاہ کیا؎ اور وہ
اضحاق اور ربقہ کے لئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں ؞

باب ۲۷

۱ ؎ اور یوں ہوا کہ جب اضحاق بوڑھا ہوا اور اُسکی آنکھیں
دُھندلا گئیں ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا تو اُسنے اپنے بڑے
بیٹے عیسَو کو بُلایا اور کہا کہ اے میرے بیٹے۔ وہ بولا دیکھ
۲ میں حاضر ہوں؎ تب اُسنے کہا کہ اب دیکھ میں بوڑھا ہوا
۳ اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا؎ سو اب میں تجھ سے
منّت کرتا ہوں کہ اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان لے اور
۴ جنگل کو جا اور میرے لئے شکار کر؎ اور میرے لئے لذیذ کھانا
جیسا کہ میں چاہتا ہوں تیار کر۔ اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں
۵ تاکہ میں جی سے اپنے مرنیکے آگے تجھے برکت بخشوں؎ اور
جب اضحاق اپنے بیٹے عیسَو سے باتیں کرتا تھا تب ربقہ
نے سُنا۔ اور عیسَو جنگل کو گیا تھا کہ شکار مارے اور لے آئے ؞
۶ ؎ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہوکے کہا
کہ دیکھ میں نے تیرے باپ کی سُنی کہ تیرے بھائی عیسَو سے
۷ ہمکلام ہوکے کہا کہ؎ میرے لئے شکار لا اور میرے واسطے
لذیذ خوراک تیار کر تاکہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر
۸ خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں؎ سو اب اے میرے بیٹے
اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان
۹ ؎ اب گلّے میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے
میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لئے اُن سے لذیذ کھانا
۱۰ جیسا کہ وہ چاہتا ہے پکاؤنگی؎ اور تو اُسے اپنے باپ کے
آگے لائیو۔ تاکہ وہ کھائے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت
۱۱ بخشے؎ تب یعقوب نے اپنی ماں ربقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی
۱۲ عیسَو کے بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہے؎ شاید میرا
باپ مجھے چھوئے اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت
۱۳ نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر لاؤں؎ اُسکی ماں نے اُسے کہا کہ تیری
لعنت مجھ پر ہو اے میرے بیٹے۔ تو صرف میری بات مان
۱۴ اور جاکے میرے لئے اُنہیں لا؎ تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی
ماں پاس لے آیا۔ اور اُسکی ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُس کا باپ
۱۵ چاہتا تھا پکوایا؎ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسَو کی
نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے
۱۶ بیٹے یعقوب کو پہنائیں؎ اور بکری کے بچّوں کی کھال اُسکے
۱۷ ہاتھوں اور اُسکی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹی؎ اور وہ
لذیذ کھانا اور روٹی جو اُسنے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب
کے ہاتھ دی ؞
۱۸ ؎ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا کہ اے میرے باپ؛
وہ بولا دیکھ میں یہاں ہوں۔ تو کون ہے میرے بیٹے؟
۱۹ ؎ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسَو ہوں تیرا پلوٹھا
جیسا تو نے مجھ سے کہا میں نے ویسا ہی کیا۔ اُٹھ بیٹھئے اور
میرے شکار میں سے کچھ کھائیے تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے
۲۰ ؎ تب اضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہ کیونکر ہوا کہ تو نے
ایسا جلد پایا ہے اے میرے بیٹے؟ وہ بولا اِسلئے کہ خداوند
۲۱ تیرا خدا میرے آگے لایا؎ تب اضحاق نے یعقوب کو کہا اے
میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا وہی بیٹا
۲۲ عیسَو ہے کہ نہیں؎ اور یعقوب اپنے باپ اضحاق کے پاس
گیا اور اُسنے اُسے چھوکے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہے پر
۲۳ ہاتھ عیسَو کے ہیں؎ اور اُسنے اُسے نہ پہچانا اِسلئے کہ اُسکے
ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسَو کے ہاتھوں کی طرح بال تھے۔
۲۴ سو اُسنے اُسے برکت دی؎ اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسَو
۲۵ ہے؟ وہ بولا کہ میں وہی ہوں؎ تب اُسنے کہا کہ تو میرے
پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں تاکہ جی سے

نظر کی اور دیکھا کہ اضحاق اپنی جورو رِبقہ سے اختلاط کرتا ہے
۹ ٭ تب ابی ملک نے اضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری
جورو ہے۔ پھر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اضحاق
نے اُس سے کہا اِسلئے کہ میں نے کہا ایسا نہ ہو کہ میں اُسکے
۱۰ واسطے مارا جاؤں ٭ ابی ملک بولا یہ کیا ہے جو تو نے ہم سے کیا؟
نزدیک تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ
۱۱ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا ٭ تب ابی ملک نے سب
لوگوں کو یہ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اِسکی جورو کو چھوئیگا
۱۲ سو مار ڈالا جائیگا ٭ اور اضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی
اور اُسی سال سَو گُنا حاصل کیا۔ اور خداوند نے اُسے برکت
۱۳ بخشی ٭ اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی چلی جاتی
۱۴ تھی یہاں تک کہ بہت بڑا آدمی ہو گیا ٭ وہ بھیڑ بکری اور
گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا۔ اور سارے
۱۵ فلستیوں کو اُسپر رشک آیا ٭ اور فلستیوں نے سارے کوئے
جو اُسکے باپ کے نوکروں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت میں
۱۶ کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی سے بھر دیا ٭ اور
ابی ملک نے اضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا۔ کہ تو
ہم سے زیادہ زور آور ہو گیا ٭

۱۷ ٭ تب اضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں
۱۸ کھڑا کیا اور وہاں رہا ٭ اور وہاں اضحاق نے پانی کے اُن
کوؤں کو جو اُنہوں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت میں کھودے
تھے پھر کھودا۔ کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنیکے بعد
اُنہیں بند کر دیا تھا۔ اور اُسنے اُنکے وہی نام جو اُسکے باپ
۱۹ نے رکھے تھے پھر رکھے ٭ اور اضحاق کے نوکروں نے وادی
میں کھودا اور وہاں ایک کوآ جس میں پانی کا سوتا تھا پایا
۲۰ ٭ اور جرار کے گڑریوں نے اضحاق کے گڑریوں سے یہ کہکے
قضیہ کیا کہ یہ پانی ہمارا ہے۔ اور اُسنے اُس کوئے کا نام عِسق
رکھا۔ اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھ جھگڑا کیا تھا ٭ اور ۲۱
اُنہوں نے دوسرا کوآ کھودا اور اُسکے لئے بھی جھگڑا ہوا اور
اُسنے اُسکا نام سِتنہ رکھا ٭ تب وہ وہاں سے آگے چلا ۲۲
اور ایک اَور کوآ کھودا جسکے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا اور
اُسنے اُسکا نام رحوبات رکھا اور کہا کہ اب خداوند نے ہمارے
لئے جگہ نکالی اور ہم اِس زمین میں پھلینگے ٭ اور وہاں سے ۲۳
بیر سبع کو گیا ٭ اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں ۲۴
تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں۔ مت ڈر کہ میں تیرے ساتھ
ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے ابرہام کے لئے
تیری نسل بڑھاؤنگا ٭ اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور خداوند ۲۵
کا نام لیا۔ اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہاں اضحاق کے
نوکروں نے ایک کوآ کھودا ٭

٭ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا ۲۶
اور اُسکا سپہ سالار فیکل جرار سے اُسکے پاس گئے ٭ تب ۲۷
اضحاق نے اُنہیں کہا کِسواسطے تم میرے پاس آئے ہو جب
حال یہ کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھ کو اپنے پاس سے نکالدیا؟
٭ وہ بولے ہم نے دیکھتے ہوئے یہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھ ۲۸
ہے۔ سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپسمیں ہم قسم ہو جائیں اور ہم
تیرے ساتھ عہد کریں ٭ تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور ۲۹
تجھ سے نیکی کے سوا کچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامتی سے رخصت
کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔ تو اب خداوند کا مبارک ہے
٭ تب اُسنے اُنکی مہمانی کی اور اُنہوں نے کھایا اور پیا ٭ اور وے ۳۰، ۳۱
صبح سویرے اُٹھے اور آپسمیں ہم قسم ہوئے۔ اور اضحاق نے
اُنہیں رخصت کیا اور وہ اُسکے پاس سے سلامت چلے
گئے ٭ اور اُسی دِن یوں ہوا کہ اضحاق کے نوکر آئے اور ۳۲
کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس سے ذکر کیا
اور کہا کہ ہم نے پانی پایا ٭ سو اُس نے اُس کا نام سبع رکھا۔ ۳۳

بستے تھے۔ اِنکا قطعۂ زمین اِنکے سب بھائیوں کے سامنے پڑا تھا ✤

۱۹ ○ اور ابرہام کے بیٹے اضحاق کا نسبنامہ یہ ہے۔ ابرہام
۲۰ سے اضحاق پیدا ہوا ○ اضحاق چالیس برس کی عمر میں تھا جسوقت اُسنے رِبقہ سے جو بیتوایل آرامی فدان آرام
۲۱ کے باشندہ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا ○ اور اضحاق نے اپنی جورو کے لئے خداوند سے دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اور خداوند نے اُسکی دُعا قبول کی۔ اور اُسکی
۲۲ جورو رِبقہ حاملہ ہوئی ○ اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم ہوئے۔ تب اُسنے کہا اگر یوں ہے تو ایسی کیوں ہوں؟
۲۳ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی ○ خداوند نے اُسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور ایک اُمت دوسری اُمت سے زورآور ہوگی اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا ✤

۲۴ ○ اور جب اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے تو کیا
۲۵ دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں توام ہیں ○ اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا۔ اور اُنہوں نے اُسکا نام
۲۶ عیسَو رکھا ○ اُس کے بعد اُسکا بھائی نکلا اور اُسکا ہاتھ عیسَو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا۔ اور اُسکا نام یعقوب رکھا گیا۔ جب
۲۷ وہ اُنہیں جنی تو اضحاق ساٹھ برس کا تھا ○ اور وہ لڑکے بڑھے۔ اور عیسَو شکار میں ماہر اور جنگل کا رہنیوالا تھا۔
۲۸ اور یعقوب نیک مرد خیموں کا رہنیوالا تھا ○ اور اضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا تھا۔ اور رِبقہ یعقوب کو چاہتی تھی ✤

۲۹ ○ اور یعقوب نے لپسی پکائی اور عیسَو جنگل سے آیا اور
۳۰ وہ ماندہ ہو گیا تھا ○ اور عیسَو نے یعقوب سے کہا کہ اِس لال لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے۔ کیونکہ میں ماندہ ہو گیا ہوں اِسلئے اُسکا نام آدوم ہوا ○ تب یعقوب نے کہا ۳۱
کہ آج ہی اپنے پلوٹھے ہونیکا حق میرے ہاتھ بیچ ○ عیسَو نے ۳۲
کہا کہ دیکھ میں تو مرا جاتا ہوں۔ سو پلوٹھا ہونا میرے کس
کام آئیگا؟ ○ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھ پاس قسم کھا ۳۳
اُس نے اُس پاس قسم کھائی اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونیکا
حق یعقوب کے ہاتھ بیچا ○ تب یعقوب نے عیسَو کو روٹی اور ۳۴
مسور کی دال دی۔ اُسنے کھایا اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا۔ سو
عیسَو نے اپنے پلوٹھے ہونیکا حق ناچیز جانا ✤

باب ۲۶ ۱ ○ اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے
ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا۔ تب اضحاق ابی ملک پاس جو
فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا ○ اور خداوند نے اُس پر ۲
ظاہر ہو کے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا۔ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں
اُس زمین میں رہا کر ○ تو اِس ہی زمین میں بود و باش کر ۳
میں تیرے ساتھ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا۔ کیونکہ میں
تجھے اور تیری نسل کو یہ سب ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو
میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہے وفا کرونگا ○ اور میں ۴
تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا اور
یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا۔ اور زمین کی سب قومیں
تیری نسل سے برکت پائینگی ○ اِسلئے کہ ابرہام نے میری ۵
آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں اور میرے
قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہے ✤

○ سو اضحاق جرار میں رہا ○ اور وہاں کے باشندوں نے ۶ ۷
اُس سے اُسکی جورو کی بابت پوچھا۔ وہ بولا کہ وہ میری بہن
ہے۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا۔ تا نہ ہو کہ وہاں
کے لوگ رِبقہ کے لئے اُسے قتل کریں۔ کیونکہ وہ خوبصورت
تھی ○ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا تو فلستیوں ۸
کا بادشاہ ابی ملک جھروکے سے باہر دیکھتا تھا۔ اور اُسنے

میرا سفر مبارک کیا۔ مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے خاوند پاس
۵۷ جاؤں ٭ وہ بولے ہم اُس چھوکری کو بُلاتے ہیں اور اُسی سے
۵۸ دریافت کرتے ہیں ٭ تب اُنہوں نے رِبقہ کو بُلایا اور اُس
سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھ جائیگی؟ وہ بولی کہ جاؤنگی۔
۵۹ ٭ تب اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دَدا اور اَبرہام کے
۶۰ نوکر اور اُسکے لوگوں کو روانہ کیا ٭ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا
دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ما ہو اور تیری
نسل اُنکے دروازہ کی جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہو ٭
۶۱ ٭ اور رِبقہ اور اُسکی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں
اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں۔ اور وہ مرد رِبقہ کو لیکر روانہ ہوا
۶۲ ٭ اور اِضحاق بیرلحی رائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے ملک میں بستا
۶۳ تھا ٭ اور اِضحاق شام کے وقت دھیان کرنے کو میدان میں
گیا۔ اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا
۶۴ کہ اونٹ چلے آتے ہیں ٭ اور رِبقہ نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور
۶۵ اِضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اُتری ٭ کہ اُسنے اُس نوکر سے
پوچھا تھا کہ یہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہے
کون ہے؟ اور اُس نوکر نے کہا تھا کہ یہ میرا خاوند ہے اِسلئے
۶۶ اُسنے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا ٭ اور نوکر نے سب باتیں
۶۷ جو اُسنے کی تھیں اِضحاق سے کہیں ٭ اور اِضحاق اُسے اپنی
ما سرہ کے خیمے میں لایا اور رِبقہ کو لیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی
اور اُسنے اُسے پیار کیا۔ اور اِضحاق نے اپنی ما کے مرنیکے
بعد تسلی پائی ٭

باب ۲۵

۱ ٭ اور اَبرہام نے ایک اَور جورو کی جسکا نام قتورہ تھا ٭ اور
۲ اُس سے زِمران اور یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق
۳ اور سوخ پیدا ہوئے ٭ اور یُقسان سے صبا اور ددان پیدا
ہوئے۔ اور ددان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور لومی تھے
۴ ٭ اور مِدیان کے فرزند عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع
اور اِلدوعا تھے۔ یہ سب بنی قتورہ تھے ٭
۵ ٭ اور اَبرہام نے اپنا سب کچھ اِضحاق کو دیا ٭ لیکن اُن
۶ حرموں کے بیٹوں کو جو اَبرہام سے ہوئے ابرہام نے کچھ انعام دیکے
اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب
۷ رُخ پورب کی سرزمین میں بھیجدیا ٭ اور اَبرہام کی حیات کے
برسوں کے دِن جن میں وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس تھے
۸ ٭ تب اَبرہام جان بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا
۹ اور آسودہ ہوکے مرا اور اپنے لوگوں میں جا ملا ٭ اور اُسکے
بیٹے اِضحاق اور اِسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں حِتّی صحر
کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے
۱۰ اُسے گاڑا ٭ اُس کھیت میں جو اَبرہام نے حِتّ کے بیٹوں
سے مول لیا تھا۔ وہاں اَبرہام اور اُسکی جورو سرہ گاڑے
گئے ٭
۱۱ ٭ اور اَبرہام کے مرنیکے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے
اِضحاق کو برکت بخشی۔ اور اِضحاق بیرلحی رائی کے
پاس جا رہا ٭
۱۲ ٭ اور اَبرہام کے بیٹے اِسماعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری
۱۳ ہاجرہ اَبرہام کے لئے جنی تھی یہ نسبنامہ ہے ٭ اور یہ اِسماعیل
کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُن ناموں اور نسبوں کی
فہرست کے۔ اِسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار اور ادبئیل
۱۴ اور مِبسام ٭ اور مِشماع اور دومہ اور مسا ٭ اور حدر اور تیمہ
۱۵ اور یطور اور نفیس اور قِدمہ ٭ یہ اِسماعیل کے بیٹے ہیں اور
۱۶ اُنکے نام اُنکی بستیوں اور قلعوں میں یہ ہیں۔ اور یہ اپنی
اُمتوں کے بارہ رئیس تھے ٭ اور اِسماعیل کی حیات کے برس
۱۷ ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جان بحق تسلیم ہوا اور مر گیا۔ اور
اپنے لوگوں میں جا ملا ٭ اور وہ حویلہ سے شور تک جو مصر
۱۸ کے سامنے اُس راہ میں ہے جس سے اشور کو جاتے ہیں

کھولا اور اونٹوں کے لئے گھاس چارا دیا اور اُسکے پاؤں
اور اُسکے ساتھ والے مردوں کے پاؤں دھونے کو پانی دیا
۳۳ ۝ اور کھانا اُسکے آگے رکھا گیا۔ پر وہ بولا کہ میں جب تک اپنا
مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا۔ وہ بولا کہہ ۝ تب اُسنے کہا کہ میں
۳۴ ابرہام کا نوکر ہوں ۝ اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی
۳۵ برکت دی ہے اور وہ بڑا آدمی ہوا۔ اور اُسنے اُسے بھیڑ بکریاں
اور گائے بیل اور سونا اور روپیا اور لونڈی اور غلام اور اونٹ
۳۶ اور گدھے بخشے ہیں ۝ اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں
۳۷ اُسکے لئے بیٹا جنی۔ اور اُسنے اپنا سب کچھ اُسے دیا ۝ اور
میرے خاوند نے یہ کہکے مجھ سے قسم لی کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں
میں سے جنکی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے میرے بیٹے کی
۳۸ شادی مت کر دیجیو ۝ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے
۳۹ خاندان میں جا اور میرے بیٹے کیواسطے جورو لے آ ۝ تب
میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید وہ عورت میرے ساتھ نہ
۴۰ آنی چاہے ۝ تب اُسنے مجھے کہا کہ خداوند جسکے حضور میں
چلتا ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھ بھیجیگا اور تجھے راہ میں
کامیاب کریگا۔ تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گھر میں سے
۴۱ میرے بیٹے کے لئے جورو لا ۝ اور جب تو میرے خاندان میں جا
پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا۔ پر اگر وہ تجھے نہ دیں تو بھی
۴۲ تو میری قسم سے چھوٹا ۝ میں آج اُس باؤلی پر آیا اور کہا کہ اے
خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے سفر کو جو میں
۴۳ کرتا ہوں مبارک کرے ۝ تو دیکھ میں پانی کی باؤلی پاس کھڑا
ہوں۔ اور ایسا ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں
اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیا سے تھوڑا پانی پینے کو مجھے دے
۴۴ ۝ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کے لئے
بھی بھر دونگی۔ تو وہ وہی عورت ہو جسے خداوند نے میرے خاوند
۴۵ کے بیٹے کے لئے مقرر کیا ہے ۝ اور میں اپنے دل میں یہ بات
کہتا ہی تھا کہ دیکھو رِبقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لئے باہر
نکلی اور باؤلی میں اُتری اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا
۴۶ مجھے پانی پلا ۝ اور اُسنے پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے
اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پانی پلاؤنگی
۴۷ چنانچہ میں نے پیا اور اُسنے میرے اونٹوں کو بھی پلایا ۝ پھر
میں نے اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ وہ بولی
نحور کے بیٹے بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے ملکہ اُسکے لئے جنی
اور میں نے نتھ اُسکی ناک میں اور کڑے اُسکے ہاتھوں میں پہنائے
۴۸ ۝ اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے
خاوند ابرہام کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی
کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے بیٹے کے واسطے لوں
۴۹ ۝ سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھ
سلوک کیا چاہتے ہو تو مجھ سے کہو۔ اور اگر نہیں تو بھی مجھ سے
۵۰ کہو تا کہ میں دہنے یا بائیں ہاتھ پھروں ۝ تب لابن اور
بیتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہ بات خداوند کی طرف سے ہے
۵۱ ہم تجھے کچھ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے ۝ دیکھ رِبقہ تیرے آگے
ہے اُسے لے اور جا اور جیسا کہ خداوند نے کہا ہے اُس سے
۵۲ اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے ۝ اور یوں ہوا کہ جب
ابرہام کے نوکر نے اُنکی باتیں سنیں تو زمین پر جھککے خداوند کو
۵۳ سجدہ کیا ۝ اور نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن
اور پوشاکیں نکالیں اور رِبقہ کو دیں۔ اور اُسنے اُسکے بھائی
۵۴ اور اُسکی ماں کو بھی قیمتی چیزیں دیں ۝ اور اُسنے اور اُن لوگوں
نے جو اُسکے ساتھ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے۔ صبح کو
وہ اُٹھے اور اُسنے کہا کہ مجھے میرے خاوند پاس جانیکے لئے
۵۵ رخصت کرو ۝ اور اُسکے بھائی اور اُسکی ماں نے کہا کہ چھوکری
کو دس روز کم سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔ بعد اُس کے
۵۶ وہ جائیگی ۝ اُسنے اُنہیں کہا کہ مجھے مت روکو کہ خداوند نے

اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لائے
۸ ۝ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنے میں راضی نہ ہو تو تُو میری
قسم سے چھوٹ جائیگا۔ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں نہ لیجانا
۹ ۝ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب اَبرہام کی ران تلے
رکھا اور اُسکے سامنے اِس بات پر قسم کھائی ✦
۱۰ ۝ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس
اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ اُسکے خاوند کے سب اموال اُسکے
ہاتھ میں تھے۔ اور وہ اُٹھا اور ارام نہریم میں نحور کے شہر تک
۱۱ گیا ۝ اور شام کو جس وقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُسنے
اُس شہر کے باہر باؤلی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو بٹھایا
۱۲ ۝ اور کہا کہ اے خداوند میرے خاوند اَبرہام کے خدا میں
تیری منت کرتا ہوں تو آج مجھ کو کامیاب کر اور میرے خاوند
۱۳ اَبرہام پر مہر کر ۝ دیکھ میں اِس باؤلی پر کھڑا ہوں۔ اور شہر کے
۱۴ لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں ۝ پس یوں ہونے دے
کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار کہ میں پیوں
اور وہ کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی وہ عورت
ہو جسے تُو نے اپنے بندے اضحاق کے لئے ٹھہرایا ہے۔ اور
اُسی سے میں جانونگا کہ تُو نے میرے صاحب پر مہربانی
کی ہے ✦

۱۵ ۝ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہ باتیں تمام کی تھیں
دیکھو ربقہ جو اَبرہام کے بھائی نحور کی جورو ملکہ کے بیٹے
بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے
۱۶ نکلی ۝ اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور
مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باؤلی میں اُتری اور اپنی ٹھلیا بھر کر
۱۷ اوپر آئی ۝ تب وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ میں تیری
۱۸ منت کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا پانی پلا ۝ وہ
بولی کہ پیجئے صاحب۔ اور اُسنے جلدی کی اور اپنی ٹھلیا ہاتھ

پر اُتار کے اُسے پلایا ۝ جب اُسے پلا چکی تو بولی کہ میں تیرے ۱۹
اونٹوں کے لئے بھی پانی بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وہ پی
نہ چکیں ۝ اور اُسنے وُونہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں ڈالدیا ۲۰
اور پھر باؤلی میں پانی بھرنے دوڑی گئی اور اُسکے سب اونٹوں
کے لئے بھرا ۝ وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے ۲۱
کہ خداوند نے اُسکا سفر مبارک کیا ہے کہ نہیں ۝ اور یوں ہوا کہ ۲۲
جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی
ایک نتھ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے
نکالے ۝ اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہے؟ مجھے بتا دیجیئے۔ کیا تیرے ۲۳
باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہ ہے؟ ۝ اُسنے اُسے کہا ۲۴
کہ میں بتوایل کی بیٹی ہوں۔ جسے ملکہ نحور کے لئے جنی ۝ یہ بھی ۲۵
اُس سے کہا کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہے اور ٹکنے
کی جگہ بھی ہے ۝ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور خداوند ۲۶
کو سجدہ کیا ۝ اور اُسنے کہا خداوند میرے خاوند اَبرہام کا خدا ۲۷
مبارک ہے جس نے میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی
راستی سے خالی نہ چھوڑا۔ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے
بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی ۝ تب اُس لڑکی نے ۲۸
دوڑ کے اپنی ماں کے گھر میں یہ احوال کہا ✦

۝ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا وہ باہر ۲۹
باؤلی پر اُس مرد پاس دوڑا گیا ۝ جب اُسنے وہ نتھ اور کڑے ۳۰
اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھا اور اپنی بہن ربقہ سے یہ
باتیں سنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ
اُس مرد پاس آیا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ اونٹوں کے نزدیک
باؤلی پاس کھڑا ہے ۝ اور کہا کہ اے خداوند کے مبارک تو ۳۱
اندر آ۔ کس لئے باہر کھڑا ہے؟ میں نے گھر اور اونٹوں کے لئے
بھی ایک مکان تیار کیا ✦

۝ اور وہ مرد گھر میں آیا۔ اور اُس نے اُس کے اونٹوں کو ۳۲

۴ بنی حِتؔ سے ہمکلام ہوکے کہا کہ ۝ میں پردیسی اور تم میں رہنیوالا
ہوں۔ تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کردو کہ میں اپنے
۵ سامنے سے اپنا مُردہ اُٹھاکے گاڑوں ۝ تب بنی حِتؔ نے
۶ ابرہام کے جواب میں کہا کہ ۝ اے میرے خداوند ہماری سُن۔ تو
ہمارے درمیان ایک امیرُ اللہ ہے۔ ہماری قبرگاہوں میں سے
سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مُردے کو گاڑ۔ ہم میں کوئی
۷ نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ باز رکھے کہ تو اپنا مُردہ نہ گاڑے ۝ تب
ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِتؔ کے آگے اپنے
۸ کو جھکایا ۝ اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ
میں اپنے مُردے کو اپنے سامنے سے اُٹھاکے گاڑوں تو میری
۹ سُنو۔ صُحرؔ کے بیٹے عِفرونؔ سے میری سفارش کرو ۝ کہ وہ مکفیلہؔ
کے غار کو جو اُسکا ہے اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہے
اُسکی پوری قیمت لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ
۱۰ میری ملکیت ہو ۝ اور عِفرونؔ بنی حِتؔ کے درمیان بیٹھا تھا
تب عِفرونؔ حِتّی نے بنی حِتؔ کے سامنے اُن سب لوگوں کے
روبرو جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام
۱۱ کے جواب میں کہا ۝ نہیں میرے خداوند میری سُن۔ میں یہ
کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہے اپنی
قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ہوں۔ تو اپنے مُردے
۱۲ کو گاڑ ۝ تب ابرہام نے اپنے تئیں اُس ملک کے لوگوں کے
۱۳ سامنے جھکایا ۝ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامنے
عِفرونؔ سے ہمکلام ہوکے کہا اگر تو دیتا ہے تو میری سُنیے۔
میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا۔ تو مجھ سے لے
۱۴ تو میں اپنے مُردے کو وہاں گاڑوں ۝ عِفرونؔ نے ابرہام کو
۱۵ جواب دیا اور اُس سے کہا ۝ میرے خداوند میری سُن لے۔ یہ
زمین روپے کے چار سو ثقل کی ہے۔ یہ تیرے اور میرے درمیان
۱۶ کیا ہے؟ پس اپنا مُردہ گاڑ ۝ ابرہام نے عِفرونؔ کی سُنی اور
ابرہام نے اُس چاندی کو عِفرونؔ کے لئے تول دیا جو اُس نے
بنی حِتؔ کے سامنے کہا تھا یعنی چار سو ثقل چاندی جس کی
سوداگروں میں چلن تھی ✤
۱۷ ۝ سو عِفرونؔ کا وہ کھیت جو مکفیلہؔ میں ممرےؔ کے سامنے
تھا وہی کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا اور سارے درخت
جو اُس کھیت میں اور اُسکی چاروں طرف کی سرحدوں میں تھے
۱۸ ۝ بنی حِتؔ کے اور اُن سب کے روبرو جو اُسکے شہر کے دروازے
۱۹ سے داخل ہوتے تھے یہ سب ابرہام کی خاص ملکیت ہو گئی ۝ بعد
اُسکے ابرہام نے اپنی جورو سرہؔ کو مکفیلہؔ کے کھیت کے غار
میں جو ممرےؔ کے سامنے ہے گاڑا۔ کنعانؔ کی زمین میں حبرونؔ
۲۰ وہی ہے ۝ چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتؔ
نے قبرگاہ کے لئے ابرہام کی ملکیت ٹھہرا دیئے ✤

۲۴ ۝ اور ابرہام بوڑھا اور بہت دنوں کا ہوا اور خداوند نے اب
۲ سب باتوں میں ابرہام کو برکت بخشی تھی ۝ اور ابرہام نے اپنے
گھر کے قدیم نوکر کو جو اُسکی سب چیزوں کا مختار تھا کہا میں
۳ تیری منت کرتا ہوں اپنا ہاتھ میری ران تلے رکھ ۝ اور میں
تجھ سے خداوند کی جو آسمان کا خدا ہے اور زمین کا خدا ہے
قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں مَیں رہتا ہوں
۴ میرے بیٹے کو نہ بیاہ دینا ۝ بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان
۵ میں جا اور میرے بیٹے اِضحاقؔ کے لئے جورو لے آ ۝ اُس نوکر نے
اُسے کہا شاید وہ عورت اِس ملک میں میرے ساتھ آنے
پر راضی نہ ہو۔ تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں
۶ سے تو آیا پھر لے جاؤں؟ ۝ تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو
میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا ✤
۷ ۝ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم
سے نکال لایا اور جو مجھ سے ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھاکر
مجھ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہ زمین دونگا وہی تیرے آگے

اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا
سوختنی قربانی کے لئے چڑھا +
۳ ۝ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ
کسا اور اپنے ساتھ دو جوان اور اپنے بیٹے اضحاق کو لیا اور
سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ جس کی
۴ بابت خدا نے اُسے فرمایا تھا چلا ۝ تیسرے دن جب ابرہام
۵ نے اپنی آنکھ اُٹھا کے اُس جگہ کو دور سے دیکھا ۝ تب ابرہام
نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو میں اِس
لڑکے کے ساتھ وہاں تک جاؤنگا اور سجدہ کرکے پھر تمہارے
۶ پاس آؤنگا ۝ اور ابرہام نے سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے
اپنے بیٹے اضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھ میں
۷ لی اور دونوں ساتھ ساتھ چلے ۝ تب اضحاق نے اپنے باپ
ابرہام سے کہا کہ اے میرے باپ اُسنے جواب دیا کہ اے میرے
بیٹے میں حاضر ہوں۔ اُسنے کہا کہ دیکھ آگ اور لکڑیاں تو ہیں
۸ پر سوختنی قربانی کے لئے برہ کہاں؟ ۝ ابرہام نے کہا کہ اے
میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لئے
۹ برہ کی تدبیر کریگا۔ سو وہ دونوں ساتھ ساتھ چلے ۝ اور وہ اُس
مقام پر جسکی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے۔ تب ابرہام
نے وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے
اضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا
۱۰ ۝ اور ابرہام نے اپنا ہاتھ بڑھا کے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح
۱۱ کرے ۝ تو نہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا
۱۲ کہ اے ابرہام اے ابرہام۔ وہ بولا میں حاضر ہوں ۝ پھر اُسنے
کہا کہ تو اپنا ہاتھ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھ مت کر۔ کہ اب
میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہے۔ اِسلئے کہ تو نے اپنے بیٹے
۱۳ ہاں اپنے اکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا ۝ تب ابرہام نے اپنی
آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جس کے
سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں۔ تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے
کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختنی قربانی کے
لئے چڑھایا ۝ اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہواہ یری رکھا ۱۴
چنانچہ یہ آج تک کہا جاتا ہے کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا
جائیگا +
۝ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرہام ۱۵
کو پکارا اور کہا کہ ۝ خداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ تو نے ایسا کام کیا ۱۶
اور اپنا بیٹا اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے اپنی قسم
کھائی کہ ۝ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ۱۷
ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی
ریت کی مانند بڑھاؤنگا۔ اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ
پر قابض ہوگی ۝ اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت ۱۸
پائینگی۔ کیونکہ تو نے میری بات مانی ۝ بعد اُسکے ابرہام اپنے ۱۹
جوانوں کے پاس پھر گیا۔ اور وہ اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع
کو گئے۔ اور ابرہام بیرسبع میں رہا +
۝ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ ملکہ ۲۰
بھی تیرے بھائی نحور کے لئے فرزند جنی ۝ عوض اُسکا پلوٹھا ۲۱
اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام کا باپ ۝ اور کسد اور حزو اور ۲۲
فلداس اور ادلاف اور بتوایل ۝ اور بتوایل سے ربقہ پیدا ۲۳
ہوئی۔ ملکہ ابرہام کے بھائی نحور کے لئے یہ آٹھ جنی ۝ اور اُسکی ۲۴
حرم سے جسکا نام رومہ تھا طبخ اور جاحم اور تحش اور معکہ پیدا
ہوئے +
۝ اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی۔ سرہ کی زندگی اب ۲۳
کے اِتنے ہی برس تھے ۝ اور سرہ قریت اربع میں مرگئی۔ وہی ۲
حبرون ہے جو کنعان میں ہے۔ تب ابرہام سرہ کے لئے ماتم
کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +
۝ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور ۳

۹ ۝ اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابرہام سے
۱۰ جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہے ۝ تب اُسنے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی
اور اُسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے
۱۱ بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ ہوگا ۝ پر اپنے بیٹے کی خاطر
یہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی ۔
۱۲ ۝ خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری
لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو ۔ ہر ایک بات
کے حق میں جو سرہ نے تجھے کہی اُسکی آواز پر کان رکھہ کیونکہ
۱۳ تیری نسل اِضحاق سے کہلائیگی ۝ اور اُس لونڈی کے بیٹے
سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ بھی تیری
۱۴ نسل ہے ۝ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹی اور پانی
کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُسکے کاندھے پر دھر کر دی اور
اُس لڑکے کو بھی اور اُسے رخصت کیا ۔ وہ روانہ ہوئی اور
۱۵ بیر سبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی ۝ اور جب مشک کا
پانی خرچ ہو گیا تب اُسنے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے
۱۶ ڈالدیا ۝ اور آپ اُسکے سامنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا
بیٹھی ۔ کیونکہ اُسنے کہا میں لڑکے کا مرنا دیکھوں ۔ سو وہ
۱۷ سامنے بیٹھی اور چلا چلا کے روئی ۝ تب خدا نے اُس لڑکے
کی آواز سُنی ۔ اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو
پکارا اور اُس سے کہا کہ اے ہاجرہ تجھ کو کیا ہوا ؟ مت ڈر
۱۸ کہ اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہے خدا نے سُنی ۝ اُٹھہ
اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھ سے سنبھال ۔ کہ میں اُسکو
۱۹ ایک بڑی قوم بناؤنگا ۝ پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور
اُسنے پانی کا ایک کُوا دیکھا ۔ اور جا کر اُس مشک کو پانی سے
۲۰ بھر لیا اور لڑکے کو پلایا ۝ اور خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا ۔
۲۱ اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیر انداز ہو گیا ۝ اور وہ
فاران کے بیابان میں رہا اور اُسکی ماں نے مُلکِ مصر سے

ایک عورت اُسکے بیاہنے کو لی ۔
۲۲ ۝ پھر اُسوقت یوں ہوا کہ ابی مَلِک اور اُس کے لشکر کے سردار
فیکُل نے ابرہام سے کہا کہ ہر کام میں جو تو کرتا ہے خدا تیرے
۲۳ ساتھ ہے ۝ اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے نہ میرے
بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے ۔ بلکہ اُس مہربانی
کے موافق جو میں نے تجھ پر کی ہے تو مجھ پر اور اِس مُلک پر
۲۴ جس میں تو بستا ہے مہربانی کرے ۝ تب ابرہام نے کہا کہ میں
۲۵ قسم کھاؤنگا ۝ اور ابرہام نے پانی کے ایک کوئے کیواسطے
جسے ابی مَلِک کے نوکروں نے زبردستی سے چھین لیا تھا
۲۶ ابی مَلِک کو ملامت کی ۝ ابی مَلِک نے کہا کہ میں نہیں جانتا
ہوں کہ کِس نے یہ کام کیا ۔ اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور
۲۷ میں نے آج کے سوا سُنا بھی نہیں ۝ اور ابرہام نے بھیڑ بکری
اور گائے بیل لیکے ابی مَلِک کو دیئے اور دونوں نے آپسمیں
۲۸ عہد کیا ۝ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا
۲۹ ۝ اور ابی مَلِک نے ابرہام سے کہا کہ یہ بھیڑوں کے سات مادہ
۳۰ بچے جو تو نے الگ کر رکھے یہ کیا ہیں ؟ ۝ اُسنے کہا کہ یہ سات
مادہ بچے تو میرے ہاتھ سے لے تا کہ وہ میرے گواہ ہوں کہ
۳۱ میں نے یہ کُوا کھودا ۝ اِسلئے اُس مقام کا نام بیر سبع رکھا ۔ کہ
۳۲ اُن دونوں نے قسم کھائی ۝ سو اُنہوں نے بیر سبع میں عہد
کیا ۔ تب ابی مَلِک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکُل اُٹھے اور فلستیوں
۳۳ کے مُلک کو پھرے ۝ تب اُسنے بیر سبع میں درخت لگائے اور
۳۴ وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہے نام لیا ۝ اور ابرہام
بہت دِن فلستیوں کے مُلک میں رہا ۔

۲۲ ۝ اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور
اور اُسے کہا کہ اے ابرہام ۔ وہ بولا کہ دیکھ میں حاضر ہوں
۲ ۝ تب اُسنے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے بیٹے کو
جسے تو پیار کرتا ہے اِضحاق کو لے اور زمینِ موریاہ میں جا

۲ اور قادس اور شور کے بیچ میں ٹھہرا اور جرار میں جا رہا ○ اور
ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن ہے
۳ اور جرار کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا ○ لیکن
رات کو خدا ابی ملک کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ
تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا مریگا۔ کیونکہ وہ خصم والی
۴ ہے ○ پر ابی ملک اُسکے پاس نہیں گیا تھا۔ سو اُسنے کہا کہ
۵ اے خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو بھی مار یگا؟ ○ کیا اُسنے
مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن ہے؟ اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا
بھائی ہے۔ میں نے تو اپنے دل کی راستی اور ہاتھ کی پاکیزگی
۶ سے یہ کیا ○ اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ میں بھی یہ جانتا
ہوں کہ تو نے اپنے دل کی راستی سے یہ کیا۔ اور میں نے بھی
تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے۔ اِسلئے میں نے تجھے اُس کو
۷ چھونے نہ دیا ○ اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے۔ کیونکہ وہ
نبی ہے اور وہ تیرے لئے دُعا مانگیگا سو تو جیتا رہیگا۔ پر اگر
تو اُسے پھیر نہ دیگا تو یہ جان رکھ کہ تو اور سب جو تیرے ہیں
۸ ضرور مر جاینگے ○ تب ابی ملک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے
سب نوکروں کو بُلایا اور اُن کو یہ سب باتیں سُنائیں
تب وہ لوگ بہت ڈر گئے ✚
۹ ○ اور ابی ملک نے ابرہام کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ یہ کیا
ہے جو تو نے ہم سے کیا؟ اور میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو
مجھ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہِ عظیم لایا؟ تو نے
۱۰ مجھ سے ایسے کام کئے کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا ○ ابی ملک
۱۱ نے یہ بھی ابرہام سے کہا کہ تو نے کیا دیکھا کہ یہ کام کیا؟ ○ اور
ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف یہاں نہیں ہے
۱۲ اور وہ میری جورو کے واسطے مجھ کو مار ڈالینگے ○ اور وہ تو
سچ میری بہن ہے۔ میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی
۱۳ نہیں۔ سو میری جورو ہوئی ○ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے
میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا تو میں نے اُسے کہا کہ مجھ
پر یہ تیری مہربانی ہوگی۔ کہ جہاں کہیں ہم جائیں میرے حق میں
کہیو کہ وہ میرا بھائی ہے ○ تب ابی ملک نے بھیڑ بکری اور ۱۴
گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا اور اُسکی
جورو سرہ کو بھی اُسکو پھیر دیا ○ اور ابی ملک نے کہا کہ دیکھ میرا ۱۵
مُلک تیرے سامنے ہے۔ جہاں دِل لگے وہاں رہا کر ○ اور اُسنے ۱۶
سرہ سے کہا کہ دیکھ میں نے تیرے بھائی کو ہزار ثقل روپے کے
دیے۔ وہ تیرے واسطے اور اُن سب کے واسطے جو تیرے
ساتھ ہیں اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہے
سو اُسنے یوں ملامت پائی ✚
○ تب ابرہام نے خدا سے دُعا مانگی۔ اور خدا نے ابی ملک ۱۷
اور اُسکی جورو اور اُسکی لونڈیوں کو چنگا کیا کہ وہ جننے لگیں۔
○ کیونکہ خدا نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو ۱۸
ابرہام کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا ✚
○ اور خداوند نے جیسا فرمایا تھا سرہ پر نظر کی اور خداوند ۱-۲۱ نے
نے جیسا کہ کہا تھا سرہ کے لئے کیا ○ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی ۲
اور ابرہام کے لئے بڑھاپے میں اُسی مقرر وقت پر جو خدا نے
اُسے کہا تھا ایک بیٹا جنی ○ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام جو ۳
اُس سے پیدا ہوا جو سرہ اُس کے لئے جنی اِضحاق رکھا ○ اور ۴
ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا اپنے بیٹے اِضحاق
کا جب وہ آٹھ دِن کا ہوا ختنہ کیا ○ اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق ۵
اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا ✚
○ اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب سُننے والے ۶
میرے ساتھ ہنسینگے ○ پھر وہ بولی کہ کوئی ابرہام سے کہہ سکتا ۷
تھا کہ سرہ لڑکوں کو دودھ پلائیگی؟ کیونکہ میں اُسکے بڑھاپے
میں ایک بیٹا جنی ○ اور وہ لڑکا بڑھا اور اُسکا دودھ چھڑایا ۸
گیا۔ اور اِضحاق کے دودھ چھڑانیکے دِن ابرہام نے بڑی ضیافت کی ✚

# نیا عہد نامہ

# صحیفوں کی فہرست

## پُرانا عہدنامہ

HOLY BIBLE, (in Persian Urdu).

*6th Edition, 7,000 copies*

امریکن مشن پریس لودھیانہ

# کتابِ مقدس

یعنی

# پرانا اور نیا عہدنامہ

جس کا ترجمہ عبرانی و یونانی زبان سے زبان اُردو میں ہُوا



برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسایٹی
انارکلی-لاہور

۱۹۱۴ء